# اُردُو لُغَت

(تاریخی اُصول پر)

## جِلد دہُم

(دھِنک، ڈ، ڈھ، ر تا ریہو)

اُردُو لُغَت بورڈ (ترقی اُردُو بورڈ) کراچی

# اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

## جِلد دہُم

(دَھنک، ڈ، ڈھ، ر تا رہیو)

اُردو لُغت بورڈ (ترقّی اُردو بورڈ) کراچی

جُملہ حُقُوق مع تلخیص بحقِ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی محفوظ ہیں۔


سالِ اِشاعت ... ... ... ... ... جنوری ۱۹۹۰ء

ناشر ... ... ... ... ... اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

پریس ... ... ... ... ... محیط اُردو پریس ، کراچی

تعداد ... ... ... ... ... دو ہزار دو سو (۲۲۰۰)

قیمت ... ... ... ... ... تین سو ساٹھ (۳۶۰) روپے


*********

## مدیرِ اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . . (۱۹۸۵ء تا حال)

## مدیرِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

********

## پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معاونین

۱. شاہدہ تسنیم صدیقی

۲. مرزا نسیم بیگ

# عملۂ اِدارت

## مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

## مدیر

عابدہ ریاست رضوی

ہدایت اللہ

شاہدہ تسنیم صدیقی

## نائب مدیر

فرحت فاطمہ رضوی

مرزا نسیم بیگ

لیاقت علی عاصم

حُسین مجتبیٰ زیدی

# اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

## ۱۹۸۸ - ۸۹

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | جناب سید امیر حیدر کاظمی صاحب (مرکزی وزیرِ تعلیم) | چیئرمین |
| (۲) | جناب محمد اظفر صاحب | صدر |
| (۳) | نمائندہ وزارتِ تعلیم (ڈاکٹر ایس - ایم - قریشی صاحب) | رکن |
| (۴) | نمائندہ وزارتِ مالیات (جناب انعام الحق صاحب) | رکن |
| (۵) | رکن قومی اسمبلی (جناب شاہ بلیغ الدین صاحب) | رکن |
| (۶) | رکن قومی اسمبلی (جناب علامہ مصطفیٰ الازہری صاحب) | رکن |
| (۷) | صدر نشین مقتدہ قومی زبان (ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب) | رکن |
| (۸) | صدر انجمن ترقی اردو (جناب نورالحسن جعفری صاحب) | رکن |
| (۹) | مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب) | رکن |
| (۱۰) | ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ (جناب اشفاق احمد صاحب) | رکن |
| (۱۱) | ریکٹر بین‌الاقوامی اسلامیہ یونیورسٹی (جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب) | رکن |
| (۱۲) | ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب) | رکن |
| (۱۳) | صدر پشتو اکادمی (جناب محمد نواز طائر صاحب) | رکن |
| (۱۴) | صدر بلوچی ادبی بورڈ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب) | رکن |
| (۱۵) | صدر پنجابی ادبی بورڈ (جناب سجّاد حیدر صاحب) | رکن |
| (۱۶) | صدر سندھی ادبی بورڈ (مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی صاحب) | رکن |
| (۱۷) | مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) | رکن |
| (۱۸) | افسر امور انتظامی اردو لغت بورڈ (شاہد حسین رضوی صاحب) | رکن |

# مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | جناب محمد اظفر صاحب | صدر |
| (۲) | مشیر انتظامی و مالی امور (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب) | رکن |
| (۳) | ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب) | رکن |
| (۴) | صدر نشین مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب) | رکن |
| (۵) | صدر انجمن ترقی اُردو (جناب نورالحسن جعفری صاحب) | رکن |
| (۶) | مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) | رکن |
| (۷) | پریس منیجر/افسر امور انتظامی ، اُردو لغت بورڈ (شاہد حسین رضوی صاحب | رکن |

# اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

## ۱۹۸۹-۹۰

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | جناب غلام مصطفیٰ شاہ صاحب (مرکزی وزیر تعلیم حکومت پاکستان) | چیئرمین |
| (۲) | صدر اردو لُغت بورڈ | وائس چیئرمین |
| (۳) | معتمد وزارتِ تعلیم ، حکومت پاکستان (ڈاکٹر ایس - ایم - سعید صاحب) | رکن |
| (۴) | معتمد وزارتِ مالیات ، حکومت پاکستان | رکن |
| (۵) | رکن قومی اسمبلی (جناب سید محمد زکریا کاظمی صاحب) | رکن |
| (۶) | رکن قومی اسمبلی (جناب عبدالرحیم بلوچ صاحب) | رکن |
| (۷) | صدر نشین مقتدرہ قومی زبان ، اسلام آباد (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب) | رکن |
| (۸) | صدر انجمن ترقی اردو ، کراچی (جناب نورالحسن جعفری صاحب) | رکن |
| (۹) | مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب) | رکن |
| (۱۰) | ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ ، لاہور (کشور ناہید صاحبہ) | رکن |
| (۱۱) | ریکٹر بین‌الاقوامی اسلامیہ یونیورسٹی ، اسلام آباد (جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب) | رکن |
| (۱۲) | ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب) | رکن |
| (۱۳) | صدر پشتو اکادمی ، پشاور (جناب محمد نواز طائر صاحب) | رکن |
| (۱۴) | صدر بلوچی ادبی بورڈ ، کوئٹہ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب) | رکن |
| (۱۵) | صدر پنجابی ادبی بورڈ ، لاہور (جناب سجّاد حیدر صاحب) | رکن |
| (۱۶) | صدر سندھی ادبی بورڈ ، حیدر آباد (جناب محمد زمان طالب‌المولیٰ صاحب) | رکن |
| (۱۷) | مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) | رکن |
| (۱۸) | منیجر ، پریس و انتظامیہ اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب شاہد حسین رضوی صاحب) | رکن |

# مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | صدر اُردو لُغت بورڈ | صدر |
| (۲) | شریک مشیر تعلیم ، وزارت تعلیم حکومت پاکستان | رکن |
| (۳) | مشیر مالی (تعلیم) ، وزارت تعلیم حکومت پاکستان | رکن |
| (۴) | مشیر انتظامی و مالی امور ، اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب) | رکن |
| (۵) | ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب) | رکن |
| (۶) | مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) | رکن |
| (۷) | منیجر پریس اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب شاہد حسین رضوی صاحب) | رکن |
| (۸) | سکریٹری / افسر انتظامیہ اُردو لغت بورڈ ، کراچی | رکن |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# دیباچہ جلد دہم

الحمد للہ کہ اُردو لغت کی دسویں جلد بھی کمپوزنگ ، پروف ریڈنگ اور طباعت کی صبر آزما منزلوں سے گزر کر ہر طرح تکمیل کو پہنچی. کمپوزنگ ، پروف ریڈنگ اور طباعت کی منزلوں کو بے سبب صبرآزما قرار نہیں دیا گیا یہ بیان شاعرانہ نہیں بلکہ اظہارِ واقعہ ہے.

اس واقعے کی بہت مختصر تفصیل یوں ہے کہ لغت کا مسوّدہ دفتر کے کمپیوٹر سیکشن میں کمپوز ہونے کے بعد برومائیڈ پیپر پر پرنٹ نکلوانے کے لیے اسلام آباد بھجوایا جاتا ہے. واپسی پر یہ مسوّدہ پروف ریڈنگ کی منزل سے گزرتا ہے. لغت کے کمپوزشدہ مسوّدے یا پرنٹ کی پروف ریڈنگ جس نوع کی محنت اور دقّتِ نظر چاہتی ہے وہ کسی صاحبِ علم سے پوشیدہ نہیں. اس کام میں خاصا وقت صرف ہوتا ہے. کمپوزنگ کی غلطیاں زیادہ ہوئیں تو اصلاح شدہ صفحات یا اُن کے ضروری اجزا کمپوزنگ کے بعد دوبارہ پرنٹ نکلوانے کے لیے اسلام آباد بھیجے جاتے ہیں اور واپسی پر ایک بار پھر ان کے پروف پڑھے جاتے ہیں.

ان منزلوں سے گزرنے کے بعد لغت کے صفحات کی فلم سازی اور پلیٹ سازی کا مرحلہ آتا ہے. یہ کام بھی بوجوہ دفتر میں نہیں ہو سکتا، اس لیے ٹینڈر کے ذریعے بازار سے کرایا جاتا ہے، علاوہ ازیں کمپوزنگ کے سلسلے میں بھی ایک بڑی دشواری یہ ہے کہ سنسکرت اور انگریزی الفاظ کا اشتقاق یا مادہ انھیں زبانوں کے حروف یعنی دیوناگری اور رومن میں لکھنا پڑتا ہے. یہ کام کسی نہ کسی طور پر دفتر ہی میں کرایا جاتا ہے اور ایک ایک لفظ کا پرنٹ بنوا کر اسے متعلقہ خالی جگہ پر چپکایا جاتا ہے. یہ کام دیدہ ریزی بھی چاہتا ہے اور وقت طلب بھی ہوتا ہے ، چنانچہ کاتب کی خاص توجّہ کے بغیر پوری صحت کے ساتھ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا.

طباعت کا کام یقیناً دفتر میں ہوتا ہے کہ ایک عمدہ آفسٹ مشین اس کام کے لیے موجود ہے. پھر بھی کبھی مشین کی خرابی ، کبھی مشین مین کی عدم موجودگی اور بیشتر بجلی غائب ہونے کے سبب ، طباعت کا کام رُک جاتا ہے. طباعت کے بعد جلدسازی کا مرحلہ بھی کچھ کم وقت نہیں لیتا.

غرض کہ لغت کا حتمی مسوّدہ کمپیوٹر پر تیزی سے کمپوز تو کر لیا جاتا ہے لیکن بعد کے بعض مرحلے ایسے صبرآزما ہیں کہ لغت کی مجلّد صورت بہت دیر میں سامنے آتی ہے. اگر کمپوزنگ کے بعد کی وہ دشواریاں جن کا اُوپر ذکر کیا گیا ہے ، راہ میں حائل نہ ہوتیں تو اب تک بارھویں جلد بھی منظرِعام پر آ جاتی کہ یہ بھی کمپوز ہو چکی ہے اور اشاعت کے انتظار میں ہے.

بہرحال یہ امر باعثِ اطمینان ہے کہ دسویں جلد ، ساری منزلوں سے گزر کر منظرِعام پر آ گئی. کوشش کی جا رہی ہے کہ جن دشواریوں کا ذکر اوپر آیا ہے وہ جلد سے جلد دور ہو جائیں. انشاءاللہ یہی ہوگا ، اس لیے کہ وفاقی وزیرِتعلیم ، وزارت تعلیم کے سیکریٹری اور دوسرے ذمہ دار افسران ، ان دشواریوں سے باخبر ہیں اور انھیں دور کرنے کی ہر امکانی کوشش اور مدد فرما رہے ہیں. یقین ہے کہ اُن کی اِس خصوصی اعانت اور توجّہ کے سبب لغت کی آئندہ مجلّدات کی طباعت و اشاعت میں اتنی تاخیر نہ ہو گی اور لغت کے کام کی رفتار تیز سے تیزتر ہوتی جائے گی.

ڈاکٹر فرمان فتح پوری
مدیرِ اعلیٰ

۹ر جنوری ۱۹۹۰ء

# اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma ( ، ) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد.
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا).
۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد.
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے.
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان.
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد.

(ب) وقفہ Semicolon ( ؛ ) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے.
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے.
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے).
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں.
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے.
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے.

(ج) رابطہ Colon ( : ) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے.
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷).

(د) ختمہ Full Stop ( . ) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے.

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation ( ؟ ) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے ( اس کا کھلا ہوا حصّہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے).

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے.
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے.
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے.
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد).
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے.
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم).

۷۔ اشتقاق میں لغت کا مادّہ درج کرنے کے لیے۔
۸۔ سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے۔
۹۔ کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے۔
۱۰۔ اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸)۔

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے۔

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱۔ تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں۔
۲۔ جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (۔ نہ جانے) آنگن ٹیڑھا)۔
۳۔ تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱۔ لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا)۔
۲۔ اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعرابِ ملفوظی سے پہلے۔
۳۔ تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے۔
۴۔ جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان۔

(ی) اقتباسیہ (« ») :

۱۔ عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک اُلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت۔
۲۔ اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ۔

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >) :

ماخوذ از، کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے۔

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے۔

(م) علامتِ تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامتِ تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجنب ، ذات + ال + جنب)۔

(ن) علامتِ تسویہ Equal to (=) :

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاو ۔ تعلق ، یا نسبت)۔

(س) تین نقطے Three dots (...) :

۱۔ لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے۔
۲۔ امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت۔

# تلخیصات و اِشارات

۱. اعراب و حرکات :

فت ـ فتحہ (جیسے : «لَب» کے «ل» کا فتحہ) .

فت مج ـ فتحۂ مجہول (جیسے : «زہر» کی «ز» کا فتحہ) .

کس ـ کسرہ (جیسے : «دِل» کی «د» کا کسرہ) .

کس مج ـ کسرۂ مجہول (جیسے : «اِہتمام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) .

ضم ـ ضمّہ (جیسے : «کُل» کے «ک» کا ضمّہ) .

ضم مج ـ ضمّۂ مجہول (جیسے : «عُہدہ» کے «ع» کا ضمّہ) .

سک ـ سکون (جیسے : «سبْز» کی «ب» کا سکون) .

شد ـ تشدید (جیسے : «ڈبّا» کی «ب» کی تشدید) .

تن ـ تنوین (جیسے : «فوراً» یا «ابّاعن جدٍ» کی «ر» اور «ب» کی تنوین) .

مخ ـ مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «ک ی») .

غنہ ـ نون غنہ (جیسے : «جَنگل» کا «ن») .

مغ ـ مغنونہ (جیسے : «مَنگایا» کا «ن») .

معد ـ واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») .

لف ـ الف ملفوف (جیسے : «... انّہٗ (لاحقے) کا «ا») .

غم ا ـ غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») .

غم ال ـ غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») .

غم و ـ غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس ـ اُس کا «و») .

غم ی ـ غیر ملفوظ یے (جیسے : «ابدھر ـ ادھر کی «ی») .

خف ـ خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمّہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۲. قواعد :

| | | |
|---|---|---|
| ج | = | جمع عربی |
| جج | = | جمع الجمع عربی |
| مج | = | مجہول . |
| مع | = | معروف . |
| امذ | = | اسم مذکر . |
| مث | = | اسم مؤنث . |
| صف | = | صفت . |
| مذ | = | مذکر . |
| مث | = | مؤنث . |
| م ف | = | متعلق فعل . |
| ف ل | = | فعل لازم . |
| ف م | = | فعل متعدی . |
| ف مر | = | فعل مرکب . |

۳. زبانیں :

| | | |
|---|---|---|
| ا | = | اردو . |
| انگ | = | انگریزی . |
| اوستا | = | اوستائی . |
| بنگ | = | بنگلہ . |
| پ | = | پراکرت . |
| پا | = | پالی . |
| پر | = | پرتگالی . |
| پن | = | پنجابی . |
| تر | = | ترکی . |

| | | |
|---|---|---|
| س | = | سنسکرت . |
| سر | = | سریانی . |
| ع | = | عربی . |
| عبر | = | عبرانی . |
| ف | = | فارسی . |
| فر | = | فرانسیسی . |
| گج | = | گجراتی . |
| لاط | = | لاطینی . |
| مر | = | مرہٹی . |
| ہ | = | ہندی . |
| یو | = | یونانی . |

۴. متفرق :

| | | |
|---|---|---|
| ا پ و | = | اصطلاحات پیشہ وراں . |
| اف | = | افعال . |
| د | = | دیوان . |
| رک | = | رجوع کیجیے . |
| عو | = | عوام . |
| عور | = | عورات . |
| ف | = | فعل . |
| ق | = | قلمی . |
| قب | = | مقابلہ کیجیے . |
| ک | = | کلیات . |
| ہندو | = | ہنود کی بول چال . |

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# دھ

## (مُسلسل)

**دَھنِک** (فت دھ ، کس ن) صف ؛ امذ.
**امیر ، دولتمند ، نیک ، پارسا ، متّقی ، پرہیزگار ؛ ساہوکار ، روپیہ قرض دینے والا ، قرض خواہ** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھنِک **धनिक** ].

**دُھنک** (ضم دھ ، فت ن) امث.
**آواز ، ارتعاش** (ترا کیب میں مستعمل).

حیواں عالم لنک ڈرے
جگ کے کاناں دھنک پڑے
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۶).

لے آنے لڑائی پہ ہر دھنک کوں
تراٹے نفیری واں سنک کوں
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶۳). [پ : دُھنک **धनक** ].

**---دینا** محاورہ.
**بُھوسا کر دینا ؛ ختم کر دینا ، اُڑا دینا ؛ سزا دینا ، دُھنک ڈالنا.**
وہ عظیم فرمانروا کہ جس نے سمندروں کو سزائیں دیں ، جس نے پربتوں کو دھنک دیا. (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۰۸).

**---دھا** امث.
**دُھننے یا مارنے کی آواز.** دھنک دھا! بیچ اکھاڑا دھنک دھا!
(۱۹۷۶ ، تین بہنیں (ترجمہ) ، ۱۲۹). [ حکایت الصوت ].

**---دُھنک** (---ضم دھ ، فت ن) امث.
**باجے یا طبلے کی آواز.**
غل شور ہوے خوشحالی کے اور ناچنے گانے کے کھٹکے
مرد نگیں ، تال بجے ، کچھ کھنک کھنک کچھ دھنک دھنک
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۷). [ حکایت الصوت ].

**---ڈالنا** محاورہ.
**بہت مارنا پیٹنا ، حد درجہ زد و کوب کرنا.** نہ باپ ماں کا خوف و ہراس کیا اوس دُھنکی لہر میں خوب توما دھنک ڈالا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور (ترجمہ) ، ۱۸۱).

**---کَر رَکھ دینا** محاورہ.
**بہت زیادہ مارنا.** ان کا حال یہ تھا کہ غصہ آجاتا تو لڑکوں کو دُھنک کر رَکھ دیتے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۲).

**---کے دَھرنا** محاورہ.
**مارنا ، بُرا بھلا کہنا ؛ دھنک کے رکھ دینا.** واہ ـ واہ ـ واہ ان لوگوں سے مقابلہ نہیں کرتے ہو جو تم کو اور تمہارے ساتھ مجھ کو دھنک کے دھر دیتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۵).

**دُھنکا** (ضم دھ ، نغ) امذ.
**(کاشت کاری) کھلیان پلٹنے کی پنج شاخہ چھڑ ؛ نئی زمین توڑنے کا ایک وضع کا بھاری ہل** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۵۱).
[ دھنک + ا ، لاحقۂ آلہ ].

**دُھنکار** (ضم دھ ، سک ن) امث.
**دھماکا ، گرج ، شور ، دھاڑ ، چنگھاڑ.**
جو یہ میدان میں آنے تو بڑی دھوم مچائے
ابھی رن سر پہ اُوٹھائے ابھی دُھنکار سے چھائے
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۷۲). [دھن (حکایت الصوت) + کار ، لاحقۂ اسمیت].

**دُھنکاڑنا** (ضم دھ ، سک ن ، ر) ف ل.
**دھاڑنا ، چنگھاڑنا ، ڈکارنا ، گرجنا ؛ شکار کرنا** (جامع اللغات).
[ دھنکار (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**دِھنکانا** (کس دھ ، نغ) ف م.
**کمی بیشی کے لیے جھگڑنا ، مانگنا ، لینا.** دِھنکانا روپے (نیگ) کے لئے دروازہ کھولتے وقت براتیوں سے دلہن کے اعزا کی تکرار. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸). [دھنکا ـ دھینگا + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**دِھنک دِھنا** (کس دھ ، شد ن بفت ، کس دھ ، شد ن) امث.
**طبلے پر ناچ کی تال کا ٹھیکا ، تال کے ساتھ یا تال پر.**
مقتل بھر میں صدہا بسمل تاتھئی تاتھئی ناچیں گے
ناچ کھلاڑی دِھنک دِھنا قاتل کو فرمانے دو
(۱۹۲۶ ، دیوانجی ، ۱ : ۷۹). [ حکایت الصوت ].

**دِھنک دِھنک** (کس دھ ، شد ن بفت) اسف.
رک : **دھنک دھنا**. خداوند سے کس وجہ سے لڑائی ہے ، بختیارک نے ٹھڑے ہو کر رفیدہ اُتار کے دھنک دھنک ناچنا شروع کیا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۶۹۷). [ حکایت الصوت ].

**دَھنکَر** (فت دھ ، سک ن ، فت ک) اسث ؛ سہ دھن کر.
۱. **دھان کا کھیت ، قطعۂ زمین جس میں دھان بویا گیا ہو**. جو زمین دھان کے قابل ہے اس کو دھنکر اور دھانی اور مار کہتے ہیں. (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۸). ۲. **سخت بنجر زمین**. ایک قسم اوسر کی دھنکر بھی ہے جس کو ... بیجر بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۱، کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۶). [ دھن (دھان کی تخفیف) + کر (رک) ].

**دُھنکڑا** (ضم دھ ، فت ن ، سک ک) صف.
**تندرست ، لحیم شحیم ، طاقتور**.

بندی خوب دُھنکڑا او اُجلا سو پاک
مانڈی چرخا ، ہور موں کوں بھر لائی خاک

(۱۶۳۵ ، میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۲)). [ مقامی ].

**دُھنکنا** (ضم دھ ، فت ن ، سک ک) ف م.
۱. **روئی یا اُون دُھننا**. دُھنیا ایک دکان میں روئی دھنک رہا تھا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۷۵). دو تہہ بنا کر اس کے درمیان خوب دُھنکی ہوئی روئی اتنی رکھیں کہ اس سے مناسب گدّی بن جائے. (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۵۵). ۲. **(مجازاً) خوب مارنا ، پیٹنا**. گالی دینا تو ان کے منہ پر دھرا ہے پھر ہم تم کو تو غلام جان کے خوب دُھنکیں گے. (۱۸۷۱ ، گلشنِ غیرت ، ۴۲). دو آدمیوں نے مجھے دُھنکنا شروع کیا۔ اُدھیڑ کر اور سونت کر ڈال دیا. (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۱۳۲). معصوم بچوں سے لڑتا ہے آج کی اس نئی نسل کا کوئی بیٹا ہوتا تو بھانجے ہی کو نہیں ماں کو بھی دھنک کر رکھ دیتا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۱۸). ۳. **(مجازاً) سگریٹ وغیرہ کا مسلسل استعمال کرنا**. سگریٹ پر سگریٹ دھنکنے شروع کئے. (۱۹۴۷، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۲). ۴. **(مجازاً) بُرا بھلا کہنا ، گرجنا**. اس کی کئی پشت کو زبان سے دھنکتی جا رہی ہے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵۳). [ دھنک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**دُھنکنی** (ضم دھ ، مع ، سک ک) اسث.
رک : **دھونکنی**. اپنے چہرے رومال یا ٹوپی میں چھپا کر آہ و فغاں کو پابند کرنے کی کوشش کی لیکن اس کے باوجود ان کی سسکیاں سنائی دیتی رہیں اور جسم دُھنکنی کی طرح کانپتے رہے. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۰). [دھونکنی (رک) کی تخفیف].

**دُھنکوائی** (ضم دھ ، فت ن ، سک ک) اسث.
**دُھنکنے کی اُجرت** (ماخوذ : مہذب اللغات). [ دُھنکنا (رک) کا اسم معاوضہ ].

**دُھنکی** (ضم دھ ، سک ن) اسث.
۱. **روئی دُھنکنے کی کمان ، روئی صاف کرنے کا آلہ جو کمان کی طرح ہوتا ہے**. نداف دھنکی مار کر روئی دھنتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷۰). ایک عجیب قسم کا آلہ موسیقی جس کی شکل دھنیے کی دھنکی سے بہت مشابہ ہے بس زمزمہ کی پشت پر نصب ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۴۷، ۹۰ : ۶). ایک دھنکی سمجھ لیجیے جو رواں رواں کر کے رکھ دیتی ہے. (۱۹۸۶ ، او کھے لوگ ، ۱۷۰). ۲. **(مجازاً) تان پورہ ، ساز ، باجا**. اوپر تو تعلیم ہو رہی ہے اور نیچے یہ اپنی «دھنکی» میں کول گول گتیں اتار رہے ہیں. (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۱). [ دھنکنا (رک) کا اسم آلہ ].

**---بجنا** محاورہ.
**دُھننے کی آواز سنائی دینا ، مراد : لرزش پیدا ہونا**. جسم اور روح میں ایک دھنکی بج رہی تھی. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۱۳۸).

**---لینا** محاورہ.
**دون کی لینا ، ڈینگیں مارنا**. بڑی دھنکی لے رہا ہے آج اسے شراب ضرور پلانا چاہئے. (۱۹۲۲ ، ترکی حور ، ۱۹).

**دُھنکیا** (ضم دھ ، فت ن ، سک ک) امذ.
**روئی دُھننے والا ، دُھنا** (ماخوذ: نوراللغات) [ دھنکنا (رک) کا اسم فاعل ].

**دَھنکھ** (فت دھ ، ضم ن) اسث.
**دَھنُش ، کمان ، قوسِ قزح**. سَتْشورَیہ سَتْسار اِندر دَھنکھ کی طرح ہے جیسے اندر دھنکھ بہت رنگ کا دیکھ پڑتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰). [ رک : دَھنُش ].

**---بان** امذ.
**تیر کمان**. دھنکھ بان لے کر ہرن اور پنچھیوں کو مارنے لگا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۴۲). [ دھنکھ + بان ـ تیر ].

**دِھنگ** (کس دھ ، غنہ) امذ.
رک : **دھنگا (۲)**.

اوس اپرال بیٹھا ہے یک فیل باں
قوی دِھنگ ور زور کٹا جواں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۷).

بولیا کہ او کوں بھکوں کاڑے
منجھ دھنگ کوں دل ستی او کھاڑے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۲). [ دھینگ (رک) کی تخفیف ].

**دِھنگا (۱)** (کس دھ ، غنہ) اسث.
**گھاس جمع کرنے کا ایک آلہ جو پنجے کی شکل کا ہوتا ہے ، جبلی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ پ : دِھنگا Jhangi ].

**دِھنگا (۲)** (کس دھ ، غنہ) امذ.
**موٹا تازہ ، قوی ہیکل ، بَنّا کٹّا ، مضبوط ، دِھینگا**. ایک حبشی روسیاہ موٹے موٹے ہونٹ کٹا دھنگا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور، ۲ : ۱۹۷). [ رک : دھینگا ].

**---دِھینگ** (---ی مع ، مغ) اسث.
**اکڑ ، ہیکڑی**. بے خوف کسی کے مکان میں گھس آنا ، اور پھر

اِترانا دھنکا دھینگ دکھانا (۱۸۹۷ ، چندراوتی ، ۳۵). [دھنکا + دھینگ (تابع) ].

**دُھنکار** (ضم دھ ، مغ) امذ.
**دُھنکارے کا عمل ؛ بگھار ، دھنکارا ہوا کھانا** کہیں دال بگھرے تو اُس کے دُھنکار سے روٹی کھائی. (۱۹۲۵، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱ ، ۸ : ۶). پانچ منٹ بعد کوئلہ الگ کر دیا اور قیمہ کو مَل لیا اس میں. دھنکار کی خوشبو آجائے گی (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۶۳ [ دُھنکارنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**دُھنکارنا** (ضم دھ ، مغ ، سک ر) ف م ؛ سہ دھنکار دینا.
**(طَبّاخی) اس کے مختلف طریقے ہیں ایک یہ کہ پیاز کی ایک تہ کی کٹوری سی بنا کر بُھرتے ، دال یا رائتہ میں رکھی جاتی ہے اس میں دہکتا ہوا کوئلہ رکھ کر فوراً ڈھانک دیا جاتا ہے جس سے مذکورہ کھانے میں ایک خاص سوندھی خوشبو پیدا ہو جاتی ہے جو بندو پیاز نہیں کھاتے وہ روٹی کے ٹکڑے پر کوئلہ رکھ کر اس پر گھی یا تیل اور زیرہ وغیرہ ڈال کر ایسی ہی خوشبو بساتے ہیں.** قیمہ کا دوپیازہ ادرک و پیاز و مصالح دیکر پکاویں ، اور دھنکار دیکر مُرغ کے پیٹ میں بھریں. (۱۷۸۶، میرحسن ، خوانِ نعمت کلاں ، ۳۶). لہسن کا دھنکار دینا. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۲۳). [دھونی (رک) + انگار ـ آگ + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**دُھنکالا** (ضم دھ ، غنہ) امذ.
**اندھیرا ، تاریکی ، دھندلاہٹ.**

ہر بے کے دُھنکالے تھے دن کچوا کہ ڈنڈلاتا دیکھت
انجواں تھے میرے نین کی پیدا برشکالا ہوا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۱). [دھند + گال ـ کال + ا ، لاحقۂ اسمیت ].

**دِھنگانا** (کس دھ ، مغ) امذ.
۱. (اَ) **دلہن کے عزیزوں کا دروازہ کھولنے کے وقت دِچھنا لینے پر اصرار و تکرار** (دریائے لطافت، ۳۲).

رسم جو تھا دھنگانے کا بجا لائے
پچھے دولے کوں لے مندھر منے آنے
(۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن (سہ ماہی اردو ، ۴۴ ، ۳ : ۳۴) ).
(اَاَ) **دِچھنا ، رقم جو دلہن کے عزیزوں کو بطور عطیہ دی جائے ، انعام ، معاوضہ ، نذرانہ.**

اپنے بو جیو کوں وار کر دیوے دھنگانا سیس کا
ہر یک نے شہ کے سنگ سوں خلعت سہانی پائیا
(۱۷۶۱ ، سیدن ، مراثی (اردو شہ پارے ، ۳۱۲)).

بدھی نے بند کر کے در کو رکھا
شہ نے اک لعل اُسے دِھنگانا دیا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۶۸). ۲. **ظُلم ، زیادتی ، پریشان کرنا.**

یکیلا چہ انپڑیوں دھنگانا کروں
بھلی بھوڑ ایسا بھنگانا کروں
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۳). ۳. **چہل پہل ، ہنگامہ ، چھیڑ چھاڑ.**
بادشاہان کے گھر میں دایم دھنگانا اچھنا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۷). ۴. **ٹالنا ، ٹالا برائی کرنا.**

بوسہ ہم جب چاہتے ہیں منہ کو سرکا لے ہے تو
واہوا پیارے ہمیں تُو روز دھنگانے لگا
(۱۷۸۸، جہاں دار، د، ۶۴). [دھینگ (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

**دِھنگانَہ** (کس دھ ، مغ ، فت ن) امذ.
**ایک قسم کا محصول جو اجناس پر فی من ایک دانگ کے حساب سے وصول کیا جاتا تھا. دانگانہ** . واضح ہو کہ دانگانہ کو دھنگانہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فداعلی) ، ۲۵۷). [ دانگ (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت ].

**دِھنگَر** (کس دھ ، مغ ، فت گ) امذ ؛ سہ دبنگر.
**چرواہا ، گڈریا ، گلّے کا نگراں.**

کہ اس گلّہ بانی تے دَھنگر اٹھے
سنے تو دہنی تس درونا پھٹے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۵۸). ایک بولتا تھا کہ یہ کتا دھنگر کا ہے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۲۶۸). دھنگروں کا جو کہ بکروں کے گلے رکھتے ہیں یہ حال ہے کہ جہاں اُنہوں نے سُنا کہ کوئی سرکاری افسر گاؤں میں آنے والا ہے...وہاں سے چل دیئے. (۱۹۲۵ ، وقارِحیات ، ۱۱۴). ایک کالا بھجنگ دھنگروں کی صورت آدمی ... وہی سیاہ پاؤں لیے بیٹھا تھا. (۱۹۶۳ ، جگنو اور ستارے ، ۸۲). [ڈِنگر ـ ڈِنگوار (رک) کی متبادل شکل ].

**دُھنگَری** (ضم مغ دھ ، فت گ) امث.
**(موسیقی) راگ راگنیوں کی دھن.**

قطبا کی جو بخشش کا کریں سم کیتے سن کر
کاں ہو سکے سم دھنگری سو خار او ملک سوں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۶۸). [دھن (رک) سے مشتق].

**دَھنگُلی** (فت دھ ، غنہ ، سک گ) امث.
**صوبۂ بنگال کے طرف کی ایک خاص قسم کی کمان نُما دُھنکی** (اپ و ، ۲ : ۶). [ مقامی ].

**دِھنگنا** (کس دھ ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ سہ دِھنگنہ.
**چوپایہ کے پانو میں ڈالنے کا رسّی وغیرہ کا حلقہ ، بیکڑا.** جو اسپ لات مارتا ہو اول اسکے ... پیروں میں دھنگنہ دے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر، ۳ : ۱۶). اس کے پاؤں مونجھ کا دھنگنا چڑھانے کا حکم دیتے. (۱۹۶۵ ، چارناولٹ ، ۱۶۳). [دھنگ (رک) + نا ، لاحقۂ اسمیت].

**دَھنمڑی** (فت دھ ، سک ن ، فت م) امث.
**رک : دھن (۳) کے تحتی.** پست مرطوب جائیں اور ریگڑ کی زمین اور جہاں بہت دھنمڑی ہوتی ہے سبب سابق وہی ہیں جو قبل اس کے بیان ہوئے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۵۲).

کانٹوں کی طرح اُن پر پلکیں کھٹک رہی ہیں
دہقاں نے دھنمڑی میں یا باڑ ہے لگائی
(۱۹۳۸، کلیاتِ عریاں، ۵۱). [دھن + مڑی(رک) کی متبادل صورت].

**دُھنّنا** (ضم دھ ، سک ن) ف م.
۱. **رُوئی دُھنکنا ، رُوئی صاف کرنا.** ہندوؤں کا گوشت ریزہ ریزہ ہو کر پانی پت کے میدان میں اس طرح اُڑ رہا ہے جیسے دُھنیا رُوئی دُھن رہا ہو. (۱۹۸۱، رزمیہ داستانیں (ترجمہ)، ۴۶۰). ۲. **(مجازاً) پٹکنا (سر کو). سر کو پیٹنا ، دے مارنا.** ڈھولک کی تھاپ پر سر دُھنتے ہیں. (۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۴). ۳. **مارنا ، پیٹنا.** استاد نے دیکھا کہ لڑکا اس روپ سے آیا ہے اس نے اُٹھ کر روئی کی طرح دُھننا شروع کیا. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۷). بعض وخت تو وِسے اس بری طریوں دُہنتا (دُھنتا) ہے ، کہ وہ ادموئی ہو جاتی ہے. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۵). ۴. **رونا ، چلّانا، گریہ و زاری کرنا.**

پڑی تھی لاش عاشق کی جہاں پر
گئی دُھنتی ہوئی آخر وہاں پر

(۱۸۸۱ ، مثنوی نلدمن ، ۴۳). ۵. **مشقت اُٹھانا ، نفس کُشی کرنا، ریاضت کرنا.**

پَنبہ سمجھ کے ہم نے بھی حلّاج کی طرح
عنصر ہی چاروں جسم کے دُھن کر اُڑا دئے

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۱۰۸). [پ : धुण (इ) = س (ति) धनी].

**دَھنَنّادَن** (فت دھ ، ن ، شد ن ، فت د) امث.
**توپ چلانے کی آواز.** سپاہیوں نے کئی باڑھ بندوقیں سرکیں اور اسکے بعد توپ دغنے لگی دھننادن قلعہ کی دیواروں سے توپیں داغیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۲). [ حکایت الصوت ].

**دَھنَنّا** امث.
**توپ سر ہونے کی آواز** (مہذب اللغات). [ حکایت الصوت ].

**دھننا دھننا دَن دَن** امث.
رک : **دھننا.** وہ دیکھو گولا چلا ، دھننا ، دھننا دَن دَن ، دائیں ، وہ آواز قرنا بلند ہوئی ، جنگی باجا بج رہا ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۳). [ حکایت الصوت ].

**دَھنّوا (۱)** (فت دھ ، مغ) امذ.
**خُشک زمین ، ریگستان ، بنجر ، وہ ملک جس میں پانی کم ہو . زمین ، اراضی ، کنارہ ، ساحل** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھنوا धन्व

**--- یاس / یاواس** امذ.
**ایک پودا لاط : Alhagi Maurorum** (پلیٹس). [دھنوا + یاس / یاواس (رک) ].

**دَھنّوا (۲)** (فت دھ ، مغ) امذ.
**کمان** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھنوا + धन्व ].

**دُھنّوا** (ضم دھ ، مغ) امذ.
**دھنواں.**

آگ براہیم کا بجگ ہوا پھول بَن
رین سو تِس آگ کا ہے دھنوے کا دھندکار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).

مری آو دل سوزاں کو سن کو مت ہنس اے زاہد
کہ یہ شعلہ لگائے گا تری مِسواک میں دھندا

(۱۷۶۴ ، عاجز (اردونامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۳۶)). [دھنواں (رک) کی تخفیف ].

**--- اُٹھانا** محاورہ.
**دُھواں اُٹھانا ، آگ لگانا.** حضرت نے فرمایا یا فاطمہ ، جانتی ہو یہ کون ہے توڑنے والا لذتوں کا اور کاٹنے والا آرزوؤں کا اور جس گھر میں آوے دُھنوا اوس گھر سے اُوٹھا وے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۶).

**--- دھار** صف.
**دُھنواں دھار ، زور و شور سے.** وانگ لنگ کی عمارت کا کاشانہ کھڑا ہو گیا ، پھر ساتویں سال جب دھنوا دھار برکھا اور پگھلی ہوئی برف کی وجہ سے دریائے شمالی میں سیلاب آیا. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۰۱). [ رک : دھنواں دھار ].

**دُھنّوالا** (ضم دھ ، مغ) امذ.
رک : **دھنوارا.** ننھیال (نانی + یال) ، شوالا (شیو + ـَـ الا)، دھنوالا (دھواں + الا). (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۴۷). [دھنواں (رک) + آلا ، لاحقۂ ظرف].

**دَھنْوان** (فت دھ ، سک ن) صف.
۱. **عالم ، فاضل ، حکمت والا ، علم و فضل والا ، مدبّر.**

جھگڑا نہ کر کِسی سے سب پنتھ ہیں اُسی کے
دھنوان ہے وہ گیانی جس نے یہ گیان پایا

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۶۱). ۲. **امیر ، دولت مند ، مالدار.**

وہ پیسے کے مول کو جانت ٹھیکم ٹھیک
جو پہلے دھنوان ہو پیچھے مانگے بھیک

(۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۷۷). اس شہر میں بڑے دھنوان دیالو ، دولتمند ، مُخیّر حضرات رہتے ہیں. (۱۹۸۶، جنگ ، کراچی ، ۶ نومبر : ۳). [دھن (رک) کے تحت ].

**دُھنّواں** (ضم دھ ، مغ) امذ.
**آگ جلنے سے پیدا ہونے والا غُبار یا دُھند.**

کیا تھا دھنواں تس سیہ آسماں
حرارت میں تھا سب زمین و زماں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹). [س : دھنواں धुंवां ].

**--- دھار** صف.
**خوفناک ، تاریک.**

جو کوئی تیرا ہوئے مشتاق اوسے حاضر ہو
زمانہ ورنہ دھنواں دھار ہے کسی سیں نہ مل

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۱۳). [دھنواں + دھار(رک) ].

**--- کھانا** محاورہ.
**محنت کرنا ، کوشش کرنا ، دھویں میں کام کرنا.** پہلے سیماب لایا اور جنگل میں بتلاش بُوٹی پھرا کیا اور اُپلوں کا دھنواں کھایا اور بہزار محنت پھر اکسیر بنائی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۹۰).

**دُھنْوانا** ف مر.
**رُونی صاف کرانا.** روئی کو جاڑوں کے دِنوں میں دُھنوا کر کپڑوں میں بھرتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۸۱).

**دُھنْوانْرا** (ضم دھ ، مغ ، مغ) امذ (قدیم) ؛ سہ دَھنْوانْرہ.
**چمنی ، دھواں نِکلنے کی نالی.** یہ آلہ لوہے کا ایک پتر ہے ، جو اوس راہ کو ، جسے گرم ہوا اور دھواں کھڑی دھنوانرے میں نکل جاتا ہے ، موافق احتیاج کے روک سکے . (۱۸۶۷ ، بحرِ حکمت (ترجمہ ، ۵۱). [ پ : دھنوارا **धुआंरा** ].

**دَھنْوٹا** (فت دھ ، شد ن ، و مج) امذ.
**تِرچھا شہتیر جو بُھوس کی چھت میں ڈالا جاتا ہے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : دھنوٹا **धनोटा** ].

**دَھنْوَر** (فت مغ دھ ، فت و) امذ ؛ سہ دھنور.
**سُرمئی رنگ کا ایک خوش الحان پرندہ.**

کُلاہاں کے جدول و رنگاں کے کنگ
دھنور تیلیاں کا سو اوس پر ترنگ

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲). اگر تم شاعر بننا چاہتے ہو تو ایک طائر کی فریاد سنو خواہ یہ طائر دھیڑ ہو ، یا طوطی ... دھنور ہو یا ممولا. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۸ : ۵۶). [ مقامی ].

**دُھنْوَر** (ضم دھ ، مغ ، فت و) امذ ؛ امث (قدیم).
**دُھنواں ؛ سیاہی.**

جو سولا کلانر دھنور بید کے
دھنور بید کے ہور اس بید کے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۳).

کنول کھل کو اس دھات نکلے
کہ عود سوزتے عود کا جوں دھنور

(۱۶۳۵ ، قصّۂ بے نظیر ، ۹۹). [رک : دُھنواں جس کا یہ متبادل ہے].

**دَھنورَنْدَہ** (فت دھ ، و مج ، فت ر ، سک ن ، فت د) صف.
**کمان دار ، نشانہ باز.** گیتا کے ... سُننے والے ارجن سریکھے مہیان دھنورندہ تیجسوی جیتیندری پرش ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۸). [رک : دھنوا ؛ جس کی یہ بدلی ہوئی شکل ہے ].

**دَھنوری** (فت دھ ، و مج) امث.
**بِلی بِلی ، جال کی طرح پھیلنے والی ایک قسم کی گھاس ، یہ گھاس کئی قسم کی ہوتی ہے اور کاشتکاروں میں اس کے مندرجہ ذیل نام مشہور ہیں ، ہونْدا ، چھیتو ، دھنوری ... گھردوب اور بن دوبیا** (ا پ و ، ۶ : ۶۵). [ مقامی ].

**دَھنوئْرا** (فت دھ ، و مج ، سک م) امذ.
**اناج کا کیڑا جو گیہوں اور اِسی قسم کے دوسرے اناج کو چھیدتا اور مغز کھاتا ہے ، سرسری** (ا پ و ، ۶ : ۷۶). [دھان (رک) کی تخفیف + مُرّی ـ سُرسُری (مذ کر مرّا) ].

**دَھنوَنْت** (فت دھ ، سک ن ، فت و ، مغ) صف.
**مال دار ، دولتمند.**

حق و سارے سو جھکھ مارے غافلاں نت خواری
یاد کرنتے سے دھنونتے نام لئیں پت یاری

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۵). [رک : دھن + ونت ].

**دَھنوْنْتری** (فت دھ ، سک ن ، فت و ، سک نْ ، فت ت) امذ.
**آبِ بید کا وہ حکیم جو سمندر متھنے کے وقت اُس میں سے نمودار ہوا ، دیوتاؤں کا طبیب.**

رتن باردرں ناؤں دھنونتری سو تشبیہہ دیدار کی استری

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۵). [دھن + ونت (رک) + ری ، لاحقۂ حاصل مصدر ].

**دَھنوی** (فت دھ ، سک ن) صف.
**۱. تیر انداز ، کمان ، کمان سے مسلّح.** سر جان ہرشل کہتے ہیں کہ سیّالات کے مصادمہ اور دھنوی کی قوّتِ لا سطیقی ... کی گئیں. (۱۸۸۲ ، منطقِ استقرائی ، ۱۰۰). **۲. ہوشیار ، چالاک ، زبرک** (جامع اللغات). [ دھن + وی ، لاحقۂ صفت ].

**دھنی (۱)** (فت دھ) صف ؛ امذ.
**۱. مالدار ، دولت مند.** مولود لامذہب و خانہ بدوش و دھنی ہو مال جمع کرے. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۰).

دھنی اور بلوان ہو یہ پسر
کٹے عیش و عشرت میں شام و سحر

(۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۴۷). دھنی لوگوں کو ہم غریبوں کی کیا پروا. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۱۵۵). **۲. مالک ، آقا ، حاکم ، خداوند.**

کہ جے گا دھرا دلک پر دال کھائے
دھنی دا کھ بِن کون تس دیہ کھائے

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۰۵).

نا وہ کسی کی سنگت کہیں پہے ایکلا پڑے
مراد اس کا ایک دھنی سوں تل تل اس کا ڈر

(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۳) . جس کے نورتی (تے) عالم نے پایا روشنی ، لولاک لما خلقت الافلاک کا دھنی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶).

بولا اے خیمے والوں سرکا دھنی
چل بسا اوس موں اور خنجر میں بنی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۳). جب سودا گر خدا کی رحمت کو پہنچا ، بیٹا سب دولت ، مال و ملک کا وارث اور دھنی مختار بنا. (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۳۱). دو عالم کا وہی صاحب دھنی ہے. (۱۸۹۸ ، مفتاح الایمان ، رسائلِ حیات ، ۸۰) . مکھیاں اپنے دھنی کو پہچانتی ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۳). **۳. (اُ) (مجازاً) ماہر ، کامل ، کسی خاص کام میں مہارت رکھنے والا.**
اس سب علماں کے دھنی کوں ، تن کے ملک کی پادشاہی دیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶).

جہاں تک کہ سازندے تھے ساز کے
دھنی دست کے اور آواز کے

(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ۳۶).

تیغ و ترکش کے دھنی تھے رزمگہ میں فرد تھے
اس شجاعت پر یہ طُرّہ ہے سراپا درد تھے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۳۹).

میں جا رہا ہوں بن کے اب اک مردِ آہنی
آ جائیں ساتھ وہ جو ہیں تلوار کے دھنی
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۳۴۱). (ii) ارادے کا مضبوط ، وعدے کا پاس کرنے والا ، وعدے کا پکّا.
جو منشی امیر علی ہیں غنی
سخن آور و قول کے بھی دھنی
(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ، جون ۱۹۷۳ ، ۳۲). انہیں پاسِ وعدہ سے عار ہے یہ نہ جانے کب کا غُبار ہے وہ جو قول کے تھے بڑے دھنی وہ جو بات کے تھے بہت کھرے
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رَس ، ۳۴). [س : धनी ].

**---بَلی** (---ف ب) صف.
**قوی ، بہادر ، دلیر ، جری.**
لشکر میں اِضطراب تھا فوجوں میں کھلبلی
ساونت بے حواس ہراساں دھنی بلی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۸). [دھنی + بلی (رک)].

**---جوگ** (---و مج) امذ.
**وہ چیک یا ہنڈی جس میں حامل (وصول کرنے والے) کا نام درج نہ ہو** (علم المعیشت ، ۶۶). [دھنی + جوگ (رک)].

**دَھنی (۲)** (فت دھ) امذ.
**۱. گھوڑے کی ایک نسل ، خچّر ، گھوڑے کی نسل کا بیل.** اس نادر رسالہ میں کیفیت شناخت اسپان ... بیان ہے ... جیسے ترکی ، تازی ، عربی کیپ کاٹھیاوار ، دھنی وغیرہ (۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۱۸). دھنی نسل کے بیل مغربی پاکستان میں شمال مغربی سرحدی اضلاع اور دریائے سندھ کے زراعتی علاقوں میں پالے جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱۰۳). **۲. پنجاب کا وہ میدانی علاقہ جہاں گھوڑوں کی یہ نسل پائی جاتی ہے اور اسی نام کی زبان بولی جاتی ہے.** پاکستان میں عمدہ بیلوں کے لیے دھنی کا علاقہ مشہور ہے. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰۶). موجودہ پنجابی اور اس کی تمام علاقائی بولیاں مثلاً مالوئی ، دوآبی ، ماجھی ، ... دھنی ، پوٹھوہاری ، پہاڑی اور ہندکو ... وغیرہ اسی پشاچی کے کنبے کی حیثیت رکھتی ہیں. (۱۹۷۲ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۷۹). [ مقامی ].

**دُھنی (۱)** (ضم دھ) صف.
**۱. دھن والا ، جس میں دُھن پائی جائے.** خیالی اور دُھنی طبیعت واقع ہوئی تھی. (۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۲). **۲. (موسیقی) میگھ راگ کی تیسری راگنی.**
بنا دل سے دُھنی وہ روکے گانی
کوتّوں کو سُنا سُدھ بُدھ بھلائی
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷۵). [دُھن + ی ، لاحقۂ صفت].

**دُھنی (۲)** (ضم دھ) اسث.
**۱. ندی ، دریا ، چشمہ.**
سو میں دیکھ کشتی کوں دریا بھتر
دُھنی ایک بھاتا ہوں اس کوہ پر
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۷). **۲. مینڈک** (ماخوذ : ہلیش). [رک : دھونی ].

**دَھنی (۱)** (فت دھ ، شد ن) اسث (قدیم).
**گھر کی مالکہ.**
دَھنی جس تے خوش اُس تے راضی خدا
اسے یہاں شرف وہاں بزرگی سدا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹۷). [س : دَھنی धनी ].

**دَھنی (۲)** (فت دھ ، شد ن) اسث.
**شہتیر ، کڑی.** کسی کا ٹوٹا جھوپڑا چھت ٹپکتی جالا لگا کوڑا پڑا دَھنی ٹوٹی. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴). وہ گھر رہ گیا جس میں وہ رہتا تھا اس کی بھی دھنّیاں اور پاکھے اور سنگو مرمر کو بیچا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۲۶). چھت پر پہلے لکڑی چھائی جاتی اور وہ اس طرح کہ طولاً لکڑی کی موٹی کڑی ڈال جاتی جسے دھنّی یا ناٹ کہتے (۱۹۷۱ ، ذکرِ یار چلے ، ۴). [س: دھرنی धरणी].

**دَھنیا (۱)** (فت دھ ، سک ن) امذ.
**۱. خوشبودار سبزی کا بیج جو کھانوں کے علاوہ ادویات میں مستعمل ہے** (لاط : Coriandrum Satioum ). دھنیے کے بیج کی طرح سفید اور مزہ اس کا شہد میں ملی پُھلواری کا تھا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتو مقدس ، ۲۷۶). ہلکے درجہ کے جوشاندوں سے دست لائیں جو عناب ، سپستان ، آلو بخارا ، نیلوفر ، خشک دھنیا اور ترنجبین سے بنائے گئے ہوں (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۳:۲). سوکھا دھنیا ناریل خشخاش الگ الگ پیس لیں. (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۲۸). **۲. ہرا دھنیا ، کوتھمیر ، کشنیز ، سبز پتے جلد ہی جیل کے صحن میں کشمیری ساگ کے پتے ، ٹماٹر ، مٹر ، پالک ، پودینہ ، دھنیا اور بینگن بہ افراط اُگنے لگے.** (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۷۶). [س : دھانیک धान्यक ، धान्याक ].

**---سی** م ف.
**چھوٹی سی.** یہ پیٹ کی کُھرچن کالی بلی ، دھنیا سی ناک ، چیاں سی آنکھیں. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۰).

**---لوٹ** (---و مج) اسث.
**کپڑے کی ایک قسم جس میں دھنیے کی طرح کی بُوٹیاں ہوتی ہیں.**
میاں امجد اوس دن امیر تھے ، آج انھوں نے امامن کے لیے دس آنہ کی تین گز دھنیا لوٹ اور بارہ آنے کی ڈیڑھ گز جالی مول لی. (۱۹۰۰ ، ڈاکٹر شریف ، ۲۱). [دھنیا + لوٹ ، لوٹنا (رک) سے حالیۂ تمام].

**---مال** اسث.
**گلے میں پہننے کا ایک گہنا (جس میں دھنیے کی شکل کے سونے کے موتی اور نگینے ہوتے ہیں** (ماخوذ : شبدساگر). [دھنیا + مال ~ مالا].

**دَھنیا (۲)** (فت دھ ، سک ن) اسث ؛ امذ.
**بہو ؛ جوان لڑکی ؛ دائی ؛ آملہ ؛ خزانہ** (شبدساگر ؛ جامع اللغات). [ س : دھنیکا धानिका ].

**دُھنیا** (ضم دھ ، سک ن) امذ.
**دھنیرا ، پنجارا ، نداف ، روئی کا گالا بنانے والا کاریگر.** دُھنیا. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۴۱). بکری کے بال نداف یعنی دُھنیے کو دیتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۴۴). جُلاہے دھنیے ... ان مسجدوں میں جُوق جُوق دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱: ۲۵۹). ہندوؤں کا گوشت ریزہ ریزہ ہو کر پانی پت کے میدان میں اس طرح اُڑ رہا ہے ، جیسے دھنیا روئی دُھن رہا ہو. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں (ترجمہ) ، ۴۶۰). [رک : دھنا].

**---جُلاہا** (---ضم ج) صف.
(مجازاً) **معمولی حیثیت کا.** آپ نے ایک چال چلی ہے کل ایک دُھنیا جُلاہا جس کو نجس اور پاک سمجھنے کا سلیقہ بھی نہ ہو گا اس مسند پر آن بیٹھے گا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۶ ، ۲۴ : ۹). [دُھنیا + جُلاہا (رک)].

**دَھنیاشری** (فت دھ ، سک ن ، کس ش) امذ.
**ایک راگنی ، دھناسری ، دھناشری.** دھنیاشری ، وقت تیسرے پہر دن برج قوس لذت بخش طلائی رنگ ساری گاما پادھ نی. (۱۹۱۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۸۲). [دھناسری (رک) کا عوامی تلفظ].

**دَھنیاک** (فت دھ ، سک ن) امذ.
**دَھنیا** (پلیٹس). [س : دھنیاک धन्याक].

**دَھنیانی** (فت دھ ، کس ن) امث.
**عورت ، خاتون** (پلیٹس). [س : دھنیانی धनी + आनी].

**دُھنیرا** (ضم دھ ، ی مج) امذ.
**روئی دھننے والا** (ا پ و ، ۲ : ۶). [رک : دُھنیا].

**دَھنیس** (فت دھ ، ی مج) امذ ؛ امث.
**ایک بڑی چونچ کی چڑیا.** دھنیس کا تیل جوڑوں کے درد کے لیے نافع ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۲۷۳). [دھنیس धनेस].

**دَھنیسوَر** (فت دھ ، ی مج ، سک س ، فت و) امذ ؛ امث.
**ابوقرن ، نساف دھن چڑی ، دھن سُو ، بڑی چونچ کی چڑیا ، لاط : Buceros** (پلیٹس). [رک : دھنیس].

**دَھنیشری** (فت دھ ، ی مج ، سک ش) امث.
**دھناسری راگ.**

دِعا الاپوں دھنیشری میں
دُرود سورٹھ میں گنگناؤں

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۱۳). [رک : دھناسری].

**دُھنَیلا** (ضم دھ ، ی لین) صف مذ (امث : دُھنَیلی).
۱. **دُھنویں کے رنگ کا ، غُبار آلود.** سلفیورک ترشہ ، کاربانک ترشہ ... جو عموماً بڑے شہروں کی دھنیلی ہوا میں شامل ہوتے ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۸). ۲. **دُھنویں کی رنگت کا قدرتی نگینہ روشنی میں اس کی سطح پر ابر کے سے نشان چمکتے معلوم ہوتے ہیں.** دھویں کے رنگ کا پتھر بھی دھنیلا کہلاتا ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۷ : ۵). [دُھنواں + ل ، لاحقۂ صفت + ا ، لاحقۂ اسمیت].

**دُھنینی** (ضم دھ ، ی مج) امث.
**نداف ، روئی دُھنکنے والے کی عورت ، نیز روئی دُھنکنے والی** (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) [دھنینی؛ پ: हुणी س: धनैनी].

**دَھنیَہ** (فت دھ ، سک ن ، فت ی) امذ.
**رک : دھنیا.** گیا ہے است خوشبوی بہندوی دھنیہ گویند. (۱۴۳۴ ، زفان گویا (اردو کراچی ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۱۳)). دہی گھی اور پیاز گلابی ہو جائے تو مصالحہ بھون لیجئے ، دھنیہ اور ہلدی چنداں مضر نہیں. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۹). آلو کا بُھرتا بھی اسی طور پر بنایا جاتا ہے ... ادرک کی بجائے ہرا دھنیا بروقت تیاری ڈالتے ہیں. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۱). [دھنیا (رک) کا ایک املا].

**دَھنیَہ** (فت دھ ، شد ن نیز بلا شد ، ی مع بفت) صف.
۱. **خوش نصیب ، قسمت والا ، نیک بخت ، صاحب کرامت ، شاندار بزرگی والا.** تم دھنیہ ہو اور جتنی دیبیاں ارندھنی برہمانی اندرانی پاربتی سرسوتی اور اچھے کل کی کنیا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۴). تم دھنیہ ہو ، تمہاری قدرت کا کون بھید پا سکتا ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۴۲). یکایک شیام کو اس کی والدہ کی آواز سنائی دی ... «سیتا دیوی تو دھنیہ ہے سیتا دیوی تو دھنیہ ہے». (۱۹۴۲ ، شکست ، ۲۲۹). ۲. **ایک منتر جو ہتھیاروں پر پھونکتے ہیں** (جامع اللغات). [س : دھنیہ धन्य].

**---باد** امذ؛ ~ دھنہ باد.
**شکریہ ، شکرانہ ، تہنیت.** اب میں بابو صاحب ممدوح کو دھنہ باد دیکر اپنی آتما کو شانت کرتا ہوں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا. (ترجمہ)، ۲). [دھنیہ + باد (۴)].

**---بھاگ** امذ ؛ صف.
**خوش قسمتی ، نیک بختی.** تم گھر آ گئے ہمارے دھنیہ بھاگ. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۶۲). [دھنیہ + بھاگ (رک)].

**---کَہنا** ف مر.
**دعا دینا ، خیر مانگنا ، اسیس دینا ، برکت مانگنا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---مانْنا** ف مر.
**شکریہ ادا کرنا ، مشکور ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---میرے بھاگیہ** فقرہ.
**مجھے دنیا کی دولت ملی ، میں کیسا خوش نصیب ہوں ، میرے نصیب جاگے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---واد** امذ.
۱. **شکریہ.** سلام نہ دعا ، شکریہ نہ دھنیہ واد ، کام نکل گیا تو اب تو کون اور میں کون ؟ . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۲۴). ۲. **تعریف ، حمد** (جامع اللغات). [دھنیہ + واد (رک)].

**---وادی** امذ.
**وہ جو شکریہ ادا کرے ، تعریف کرنے والا ، حامد ، حمد کرنے والا**

(جامع اللغات). [دھنیہ + واد (ر ف) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

**دَھنیے کی کڑھت** اسف.
گول بندکی دار کڑھائی جو دھنیے کے دانہ کے مانند کی جاتی ہے یہی اس کی وجہ تشبیہ ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۷۳).

**دَھنیے کی کھوپڑی میں (آب) پانی پلانا** محاورہ.
پریشان کرنا ، مشکل میں ڈالنا ، سِسکا سِسکا کر مارنا.

جس مغبچے سے پیالا پیتے نہ تھے ہم ان نے
دھنیے کی کھوپری میں پانی ہمیں پلایا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱).

دریا دلوں کے دل کو کرے ہے کباب چرخ
دھنیے کی کھوپری میں پلاتا ہے آب چرخ
(۱۸۴۶ ، نگہت دہلوی (فرہنگ آصفیہ)). نشان لوں گی ، دھنیے کی کھوپری میں پانی پلاؤں گی. (۱۹۱۱ ، قصۂ سہر افروز ، ۹).

**دُھنیے کی عَقل تانت کے بِھیتَر اَور جگہ جَیسے جَنگل کا تِیتَر** کہاوت.
دُھنیا بے وقوف ہوتا ہے (جامع اللغات).

**دَھو (۱)** (و لین) امذ.
۱. جنگلی درخت کی ایک قسم جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے اور جس کے پتوں سے کھال کمائی جاتی ہے (لاط : Crislca Tomentcsa Roxb ). دھو کے درخت کی پتی ... ابھی سے کوٹ چھان کر ... صاف پانی میں بھگو دو. (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۳۳). ۲. آدمی ، انسان ، خاوند ، شوہر ، مالک، آقا ؛ قابض (جامع اللغات). [ س : دھو धव ].

**دَھو (۲)** (و لین) امذ.
۱. لوہے کا حلقہ جو پہیوں پر چڑھایا جاتا ہے ، ہال ، جہاز کا پٹیا، لوہے کے تختے جو پیش جہاز سے دنبالۂ جہاز تک لگائے جاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. قوس نما مڑی ہوئی آہنی پٹی جو تانگے یا اسی قسم کی بھاری سواری گاڑیوں میں اس کا وزن سنبھالنے کو اگلے اور پچھلے حصے کے نیچے لگی رہتی ہے اور دُھرے پر سے گاڑی کے بوجھ کو کم کر دیتی ہے ، بانک . اولا (ا پ و ، ۵ : ۱۳۲). [ س : धुवा ].

**دھو** (و مج) امذ.
دھونا (رک) کا امر ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

**---دھا (دُھلا) کر/کے** م ف.
صاف کر کے ، دھو کر.

ہیں ایک شخص لاتے خس کی شراب انشا
دھو دھا گلاب سے تو کر رکھ ایاغ ٹھنڈا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹). جلدی جلدی دال دھو دھلا پیٹھی پیس پیسا کڑھائیاں چڑھا دیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۳). شبنم نے گلاب کو کیا دھو دھا کے اور صاف کر کے آراستہ کر دیا ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۳۹).

**---دھا کے مُصَلّے پَر چڑھنا** محاورہ.
متقی ہو جانا ، پرہیزگار بن جانا ، بدکردار شخص کا کردار اچھا ہو جانا. تم نے کہا اور میں نے مانا کہ اب وہ دھو دھا کے مصلّے پر چڑھا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۴ : ۳۰۴).

**---ڈالنا** محاورہ.
مٹا دینا.

صبح کو لوح جبیں مشقِ رقم ہوتی ہے
شب کو دھو ڈالتے ہیں حرفِ مقدر آنسو
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۸).

**---سُٹنا** محاورہ (قدیم).
بھول جانا.

حکمتاں کی سب کتابوں دھوسٹے یک بارگی
گر فلاطوں تجھ دبستاں میں سبق خوانی کرے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۰).

**---گر پَیسَہ/چھلّا اُٹھانا** محاورہ.
(عور) مراد بار منت ماننے وقت نیاز دلانے کے لیے چھلے یا پیسے کو پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے ، منت ماننا ، نیاز ماننا.

پاؤں جو وہ چھلا تو ددا بیٹھک دوں
منّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۷۳)).

**دُھوالَہ** (ضم خف دھ ، فت ل) امذ ؛ سد دُھنوارا.
بھٹی وغیرہ کی چمنی جس سے دھنواں خارج ہوتا ہے ، دودکش. بخارات کے دورہ سے سارا عالم نجاستوں سے نجات پاتا ہے ... گاؤں کے دھوالوں سے جو دھوئیں اور کثافتیں ... پیدا ہوتی ہیں وہ سب اس دورہ سے دھل جاتی ہیں (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۳۳). [دھواں + ---ا الا ، الے ، لاحقۂ ظرفیت].

**دُھواں** (ضم دھ) ؛ سد دھنواں. (الف) امذ.
کیس جو کسی چیز کے جلنے یا سُلگنے کی وجہ سے اوپر کو اُٹھتی اور بدلی کی طرح پیچ کھاتی نظر آتی ہے ، سیاہ حدنگ دود.

اسد خانِ اژدھ سو دھاہوں ہوا
دھواں گرد میں مل کر گردوں ہوا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۸). یہ سب آتشبازی کیسی ہے کہ نہ جس میں دھواں ہے نہ بُوٹی ہے. (۱۷۳۲ ، قصہ سہر افروز و دلبر ، ۱۶۱).

اللہ رے سوزِ عشق تری سربلندیاں
زیرِ زمیں جلا میں ، فلک پر دھواں گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۲). رونے کی آواز آئی اور ساتھ ہی ایک دھواں سا اُٹھا. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۹). درخت ... ماحول کو گرد و غُبار دھوئیں اور بدبو سے پاک رکھتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگہ قدر شناس ، ۱۴۰). (ب) صف. ۱. غضب کا ، ستم ڈھانے والا.

مُلّا ہے خدمت گار تل ، دھن مکّھ کی مسجید میں
ہلکاں بتیاں کاجل دھواں ، دیتا ہے لوبن چراغ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۲).

دونوں ابرو دھواں عجب گردن
ساری نکھ سکھ درست چال پری
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۵۰)). ۲. (مجازاً) آراستہ و پیراستہ ، مُزَیّن.

چلا ہے بن کے کہاں شوخ اس پھبن سے دھواں
کہ جائے آہ نِکلتا ہے یہاں دہن سے دھُواں
(۱۸۹۲ ، سرور (فرہنگِ آصفیہ)). ۳. برائے کثرت ، زور دار ، پُرکار ، زبردست.

انشا کی گفتگو وہ دھنواں گرم ہے کہ آج
آکر بہار اوس کے گلے سے لپٹ گئی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۵). [پ : دھونو دھونس : دھوم + کہ].

---اُٹھنا/اُوٹھنا محاورہ.
عذاب نازل ہونا ، شدید اذیّت یا تکلیف محسوس کرنا ، تباہی آنا.

کہو اربابِ دنیا سے درم داغِ ندامت ہیں
جلاؤ دل نہ دولت پر دھنواں اوٹھیگا گوروں میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۶).

ہے ترے اُٹھتا تھا ہر بوند پہ چھاتی سے دھنواں
آگ برسی تھی کہ بادل سے گرا تھا پانی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۲).

ساز پر کیا گزر گئی شاعر
کیوں دھواں اُٹھ رہا ہے نغمے سے
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۱۱۳).

---اُڑانا ف م ؛ محاورہ.
۱. کوئی چیز (تیل ، گھی یا پیٹرول وغیرہ) جلا کر سیاہ گیس خارج کرانا.

شنٹ کے انجن دُھواں اُڑاتے آتے ہیں کبھی جاتے ہیں
رنگ برنگے سگنل ان کو کیا کیا ناچ نچاتے ہیں
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۵۵). ۲. نالہ و فریاد کرنا.

یہ سوزِ عشق ہے جلتا ہے تن بدن میرا
اوڑا رہی ہے دھنویں آجکل بخار میں روح
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۳). ۳. مذاق اُڑانا ؛ ملیا میٹ کر دینا. انگریزوں نے اون کی حکمت کا دھنواں اُڑا دیا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۷). ۴. کسی چیز کو ختم کر دینا ، مٹا دینا.

مجھے لینے تو دو بوسے لبوں کے
دھواں کیا کیا اُڑاتا ہوں سنّی کا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۷۸).

---اُس پار ہونا محاورہ.
وارے نیارے ہو جانا.وار کا بھرپور پڑنا.قتل ہو جانا (منہذب اللغات).

---آلُہ (---فت ل) امذ.
دُھنواں نِکلنے کی چمنی. جب انگیٹھی میں لکڑی کوئلے سُلگتے ہیں تو اس کے اُوپر کی ہوا تو گرم ہو کر دھواں آلہ کا رستہ لیتی ہے اور اس کی جگہ مکان کے اطراف کی ہوا آتی ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۸). [دھوالہ (رک) کی متبادل شکل].

---بکھیر دینا محاورہ.
شکست دینا ؛ شیرازہ بکھیر دینا (جامع اللغات).

---بَم (---فت ب) امذ.
آنسو گیس کے گولے (انگ : Smoke Bomb) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ). [دھواں + بم (رک)].

---بَن کے اُڑا جانا/اُڑنا محاورہ.
مِٹ جانا ، معدوم ہو جانا ، بے اثر ہو جانا.

دل بہ قابو نہیں رخ زن سے مُڑا جاتا ہے
رنگ چہرے کا دھواں بنکے اُڑا جاتا ہے
(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب) ، عروجِ سخن ، ۲۳۳).

نگاہِ شوق دھواں بن کے اُڑ گئی شاعر
وہ سامنے بھی جو آئے تو ہم نے کب دیکھا
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۲۲۵).

---بَھرنا محاورہ.
اندھیرا ہو جانا ، گُھپ ہونا.

زمیں ہور زماں میں ہی کاجل بھریا
انگار جا کر ، جگ میں دھواں بھر رہیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۴).

---جانا ف م ؛ محاورہ.
۱. دُھنویں کی بُو ہو جانا ، دُھنویں کا اثر ہو جانا. ذرا روئیاں دھواں گئیں. (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۵۳). ۲. چھت ، دیوار یا کسی اور چیز کا دُھنویں کی وجہ سے سیاہ ہو جانا (نوراللغات).

---چھانا محاورہ.
اندھیرا چھا جانا ؛ رُکاوٹ ہونا.

دھواں چھایا ہے ایسا آہ کا گورِ غریباں پر
فرشتوں کو نہیں مِلتا ہے رستہ میرے مدفن کا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۰).

---چھوڑنا ف م ؛ محاورہ.
۱. آگ ، تیل یا حُقّہ سُلگنے سے گیس خارج ہونا.

گر پھر بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حُقّے کا منہ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۶۶). ایک سروے رپورٹ کے مطابق شہر میں چلنے والی گاڑیوں میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں میں کثرت سے اضافہ ہو رہا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲ جنوری ، ۱۱). ۲. فضا خراب کرنا،ماحول بگاڑنا. ہمارے ہاں پارٹیاں بہت ہیں لیکن سب دھواں چھوڑ رہی ہیں. (۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، خمارِ گندم ، ۹۹).

---دار صف.
۱. سیاہی مائل ، کالی ، سیاہ.

تیرہ و تار دھواں دار گھٹا آتی ہے
میکشو فصلِ مئے ہوش رُبا آتی ہے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۳۰). ۲. **زور دار ، جوشیلا ، پُرجوش.** وہ تقریر اِتنی دھواں دار ہو گئی کہ حاضرین کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۱۸). [دھواں + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**ـــ دار ہونا** محاورہ.

**ناراض ہونا ، غُصّہ ہونا.** کبھی ذرا سی بات ناگوار گُزرتی تو سارا خاندان ایسا دھواں دار ہو جاتا کہ پورے گھر پر گھٹا ٹوپ ہو جاتی. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۱۱).

**ـــ دینا** محاورہ.

۱. **(کسی چیز کا) دُھنواں پیدا کرنا ، دُھنواں نکالنا.**
بھرا ہے خون کے بدلے بُخارِ سو داوی
بدن کو چیروں جہاں سے وہیں دھواں دے گا
(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۳۶). ۲. **دھونی دینا.** ایک عورت ... خوشبودار چیزوں سے دھواں دیا کرتی تھی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۸). ۳. **غصّے ہونا ، جَھلّا جانا ، جلنا ، کُڑھنا.** ایسے الفاظ ڈھونڈ کر نکالے جن کو سن کر سُننے والا تھوڑا بہت دھواں دے جائے ... تن بدن میں آگ نہ لگنے پائے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۳۷).

**ـــ دھار** صف.

۱. **پُردود ، دُھنویں سے بھرا ہوا ، دھندلا.** توپ ایسی بناتا ہے کہ جسکے گولہ کے روبرو اگر کوہ آہنی ہو دھواں‌دھار نظر آتا ہے. (۱۸۳۵ ، بالی گلاث ، ۸۵). ۲. **نہایت سیاہ ، تیرہ و تار ، بہت کالا.**
لٹیں زلفوں کی کھینچیں دھواں دھار
کال دیکھ اُن کو جو ہے من مار
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵).
عرق رخسار (گالوں) گلوں پر پسینہ ہے بیحبر کا
دھواں دھار آپ کی زلفیں دھواں ہے مُشک و عنبر کا
(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۲۳). دوپہر کے وقت دھواں دھار گھٹا پورب سے اُٹھی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۰۱).
گھنگھور گھٹا ، فضا دھواں دھار
اور اس سے بلیں یہ دل کا اِصرار
(۱۹۵۵ ، نیرنگِ دوراں ، ۶۹). ۳. **(اُ) (مجازاً) جوش میں بھرا ہوا ، جوشیلا ، زور دار.**
فارسی میں وہ دھواں دھار قصیدہ سنو اور
ساتوں دوزخ کو جلا جو کرے پے باق آتش
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۳). دور دور سے آئیں عورتیں دھواں‌دھار ہوئیں تقریریں . (۱۹۱۹ ، جوہرِ قداست ، ۱۵۷). بڑی دھواں دھار تقریریں ہوئیں. (۱۹۸۶ ، جُوالا مُکھی ، ۲۳۷). **(اِ) زوردار ، جھڑی لگانے والی گھٹا ، بارش.**
یہاں لوگ ساون سے ترستے ہیں بیگم
دھواں دھار بارش ہے لاہور میں
(۱۸۷۱ ، عبیر و ہندی ، ۲۳). ننھی ننھی بُھوار میں بھیگنے سے اتنا اندیشہ نہیں ہوتا جتنا ... دھنواں دھار بارش میں بھیگنے سے.
(۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۶۳). **(iii) مسلسل ، بغیر وقفہ کے ، شدّت سے.** انگریزی فوج کے اسقدر قریب آجانے پر اسکی دھواں‌دھار گولہ باری کچھ کارگر نہ ہوئی. (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۲۲). **(۱۷) شدید ، بھرپور.** رعایا کے گھر گھر پر دھواں دھار چھائے ہوئے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۶). اس غضب کا دھواں دھار حملہ کیا کہ دشمن بدحواس ہو کر بھاگا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۳۶۳). ۴. **(اُ) چمکیلا ، پھڑکدار ، چمکتا ہوا ، دمکتا ہوا.**
مجھے چاہیئے ہے دھواں دھار جُوتا
کوئی لا دے اَنا طرح دار جُوتا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۲۲)). **(ii) آراستہ و پیراستہ ، مُزیّن ؛ غضب ناک.**
سبھی مل کے کاجل لگا کر چلے ہو
کہاں تم دھواں دھار اے جان بنکے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۶۷). ۵. **پُردرد ، غمگین.** اسکی حسرت کا اثر اس حرماں نصیب سے دریافت کرو جسے اسکے گل کرنے کی کوشش میں پُرسوز اور دھواں دھار آہیں کھینچتے صبح ہو ہو گئی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۲۸). اس سے مل کر مجھے بڑی خوشی ہوئی مگر یہ خوشی ویسی مکمل نہ تھی جیسی کہ ہوا کرتی ہے آج ایک عجیب قسم کے غم سے دھواں دھار معلوم ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کردیا ، ۳۸). ۶. **بے حساب ، بہت زیادہ.**
رنگیں کو تعصّب سے تبرّیٰ سے بری رکھ
دے عشق امامیوں کا دھواں دھار خُدایا
(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ ، ۲۹). [دھواں + دھار (رک) ].

**ـــ دھار برسنا** محاورہ.

**چھاجوں پڑنا ، زور شور سے برسنا ، دھڑلے سے برسنا.**
تعلیمِ اشک آہ سے لی میری نہ ابر نے
جو یوں برس رہا ہے دھواں دھار دیکھنا
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۷۳). ابھی دھوپ ہے اور ابھی دھواں دھار برسنے لگا. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۵۲).

**ـــ دھار ہونا** محاورہ.

۱. **اندھیرا چھا جانا ، فضا کا تاریک ہو جانا.** سینہ موسلا دھار برسنے لگا سارا زمین و آسمان دھواں دھار ہو گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۰). ۲. **ناراض ہونا ، غضبناک ہونا ، تیزی تُندی دکھانا ، خفا ہونا.**
بیقرینہ نہ سہی ہم سے دھواں دھار نہو
وہ فلک آج گلے کا ترے چنبر لوں گا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۷۰).

**ـــ دھواں** (ـــ ضم دھ) صف.

۱. **دُھنویں کے رنگ کا ، دھندلا.** فضا میں کبھی دھوپ کی چمک اُٹھتی تھی اور کبھی بادلوں کی وجہ سے دھواں دھواں ہو جاتی تھی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۵۳). ۲. **(مجازاً) اُداس ، بژمردہ ، غمگین.**

اور تُو اداس اداس ہے کیوں کمیونسٹ لال
صورت دھواں دھواں ہے تو الجھے ہوئے ہیں بال
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۹۳). دھواں دھواں انداز احمقانہ لگنے لگے میں نے تنگ آ کر شادی کے لیے ہاں کر دی. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۲۰). [ دھواں + دھواں (رک) ].

**---رَمْنا** محاورہ.
**دُھنواں بھرنا ، دھنواں پھیلنا** (نوراللغات).

**---سر سے پار کرنا** محاورہ.
**دُھونیں اڑانا ، تباہ کرنا ، برباد کرنا.**
میں ٹھوکروں سے زمیں کو غبار کردوں گا
قدم بڑھا تو دھواں سر سے پار کردوں گا
(۱۹۳۵ ، آغا حشر کاشمیری ، سلور کنگ ، ۱۱۵).

**---کرنا** محاورہ.
**اندھیرا کرنا ؛ چھپانا ، پردہ ڈالنا.**
بکرنے سے چھپے بھیدوں کا چرچا بڑھنے لگتا ہے
اُجالا پھیل جاتا اتنا ہی جتنا دھواں کرتے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۰۱).

**---کَش** (---فت ک) صف ؛ امذ.
۱. دھنوں کے نکلنے کی جگہ ؛ چمنی ، دُود کش (جامع اللغات). ۲. دخانی (جہاز) جو اسٹیم سے چلتا ہے. اکثر لوگ جہاز مذ کو دھواں کش کہتے ہیں. (۱۷۹۹ ، بحر حکمت (ترجمہ) ، ۵۶). بجرے موربنکھیاں بڑے جہاز دھوئیں کش و بادی چھوٹے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۶۹). [ دھواں + ف : کش ، کشیدن ۔ کھینچنا ].

**---کھانا** محاورہ.
**سخت محنت کرنا ، زحمتیں اُٹھانا.** نہ آنکھوں کا تیل نکلا ہو گا نہ چراغ کا دھواں کھایا ہو گا. (۱۸۸۳ ، درباڑا کبری ، ۷۷۳).

**---گھٹنا** ف مر ؛ محاورہ.
۱. کسی طرف سے نکلنے کا راستہ نہ پاکے دھنوں کا کسی بند مکان میں جمع ہو جانا (مہذب اللغات). ۲. اندھیرا چھا جانا ؛ فضا غم آلود ہونا. شور و فغاں سے حشر برپا ہوا آہ کا دھواں چاروں طرف گھٹ گیا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۵).

**---گھمنڈنا** محاورہ.
**بند جگہ یا مکان میں دھنوں کا جمع ہونا.**
گھر ہے چرخ نابل سے فزوں تر شبِ غم میں
گھمڈا ہوا ایسا مری آہوں کا دھواں ہے
(۱۸۳۷ ، سیدیہ ، ۱۱۰).

**---لا** امذ.
**(بھاڑ بھونجانی) بھاڑ کی بھٹی کا دھنواں نکلنے کا موکھا جس پر دھنواں اوپر جانے کو نلوا لگا دیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۳ : ۱۱۰). [ دھوالہ (رک) کی متبادل صورت ].

**---لپک** (---فت ل ، پ) صف مذ.
**حقے کی نَے پر دوڑنے والا آدمی ، کثرت سے حقہ پینے والا ؛** (مجازاً) حریص ، مفت خور. اردو زبان میں اسکی مثالیں حسب ذیل ہیں جیب کترا چڑیمار چلم چٹ ... دھواں لپک کفن کھسوٹ ... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۸). [ دھواں + لپک ، لپکنا (رک) سے صیغۂ امر بطور لاحقۂ فاعلیت ].

**---لینا** محاورہ.
**رک : دھونی لینا.** عورت سے ایسا کر کہ برہنہ ہو کر مجمر پر بیٹھے دھواں لے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۶).

**---مُنْھ سے نِکَلْنا** محاورہ.
**فریادی ہونا ، آہیں نکلنا.**
پپایا (پھایا) جگر کے داغ کا موباف بار ہو
نکلے دھواں نہ منہ سے کہوں میں جو بانے زلف
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۳). اس کی آنکھوں میں خون اتر آئے گا ، بلکہ آتش غضب سے جگر جلے گا اور دھواں منہ سے نکلے گا. (۱۸۸۳ ، درباڑا کبری ، ۴۲۱).

**---نِکَلْنا** ف ل ؛ محاورہ.
**سُلگنا ، جلنا** (مہذب اللغات).

**---نَہ اُٹھنا** محاورہ.
**چولہا نہ جلنا.** گھر سے کئی کئی دن دھواں نہیں اُٹھتا۔ کئی کئی وقت کے فاقے ہوتے ہیں ، کھجور اور ستّو ، یہ عام خوراک ہے. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۸۱).

**---ہو جانا** محاورہ.
**ماند پڑ جانا.**
اس قدر ہے شوخ رنگت رُوئے آتش ناک کی
شعلۂ آتش ترے آگے دھواں ہو جائیگا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶).

**---ہو کر اُڑنا** محاورہ.
**رک : دھواں ہو جانا.** ترکیبوں کی خوبیاں اندازوں کی شوخیاں۔ کیا کہوں۔ سامری کا جادو اس کے آگے دھواں ہو کر اڑتا تھا. (۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۰).

**دُھواں (۲)** (ضم دھ) امث.
**رک : دھوں ، تراکیب میں مستعمل.**

**---دھاری** امث ؛ مر دھواندھاری.
**شدّت ، تیزی ، سرگرمی.**
لڑکوں کے باندھ غول کہیں لڑنے جاتے ہیں
کرتی ہے پھر تو ایسی دھواندھاری شب برات
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۵). اگر ہم کو مہذب ممالک یورپ وغیرہ کے عام آدمیوں کی سی جفا کشی کی صفات اپنے میں پیدا کرنی ہیں تو اس آتش زدگی اور دھواندھاری کو بہت ہی کم کر کے بجائے اس کے ٹھنڈا ہو اور روزمرہ کے واقعات اور ضروریات میں زندگی

بسر کرنے کی قابلیت کو بڑھانا چاہیے۔ (۱۹۲۳، احیاءِ ملت ، ۶۴)۔ [دھواں دھار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**---دھائی** امث۔
**آندھی یا جھکڑ چلنے کی آواز۔** دھواں دھائی ... کی آوازیں برابر چلی آتی ہیں خلائق جلدی جلدی سے کام دھندے چھوڑ محفوظ مکانوں میں جا چُھپی ہے۔ (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۰۸)۔ [دھواں + دھائی (رک)]۔

**---دُھواں** (---ضم دھ) م ف۔
**دُھوں دُھوں کی آواز کے ساتھ ، بہت سختی سے ہاتھوں سے** مارتی تھی اوروں کی طرح دُھواں دُھواں نہیں کچلتی تھی۔ (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النساء ، ۱۰۰)۔ [دھواں + دھواں (رک)]۔

**---دُھوں** (---و مع) امث۔
۱۔ **مارنے یا کُوٹنے کی آواز۔** اس نے دے دھواں دھوں ، دے دھواں دھوں اپنے بے زبان معصوم بچّے کو پیٹ ڈالا۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۰۸)۔ معمولی لوگوں میں ذرا اونچی آواز میں ہوتی ہے اور رزیلوں میں دھواں دھوں ہوتی ہے مگر ہوتی ہے سب میں۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲۵)۔ ۲۔ **توپ ، آتش بازی وغیرہ کے چُھوٹنے کی آواز۔** آتشبازی اور توپوں کی دُھواں دُھوں کی وہ دُھوم دھام کی کہ مخالفوں کو خوف پیدا ہوا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲۲)۔ باجے والوں نے وہ دھواں دُھوں کی کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۷۰)۔ ۳۔ **زور سے گِرنے یا تڑقنے کی آواز۔** ازغیبی گولا آنکر لگا کہ پہاڑ کا اوپر کا حصہ دھواں دھوں کرتا ہوا ہوا میں اُڑ گیا۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۵)۔ [حکایت الصوت]۔

**دُھوانا (۱)** (ضم دھ) ف ل۔
۱۔ **دھنویں کی بُو بسنا** (نوراللغات)۔ ۲۔ **(کسی جگہ) دُھنویں کی سیاہی جم جانا** (نوراللغات)۔ [دھواں + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

**دُھوانا (۲)** (ضم دھ) امذ۔
**(ٹھگی) تمباکو** (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۵)۔ [دھوان + نا ، لاحقۂ آلۂ مذکر]۔

**دُھوانرا** (ضم دھ ، مغ) امذ ؛ ~ دُھنوانرہ۔
**چمنی جس سے دُھنواں خارج ہو ، دُودکش۔** دھنوانرہ مزکور دیوارچہ سے بڑھ کے بیلر کے سِرے تک پہنچتا ہے تب اوس کی نصف اونچائی پر چڑھتا ہے اور تمام بیلر کی دوبارہ گردش کرکے دھنوانرہ سے جا ملا ہے۔ (۱۸۶۷ ، بحرحکمت (ترجمہ) ، ۲۸)۔ [دُھوالہ (رک) کا متبادل املا]۔

**دُھوانس** (ضم دھ ، غنہ) امث۔
**دُھنویں کی بُو یا اس کی سیاہی ، دُھنواں۔** دھوانس لگے ہوئے بانسوں کا ٹھاٹر اور پرانے بان کے بند نظر آرہے ہیں۔ (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۹)۔ [دھواں + س ، لاحقۂ اسمیت]۔

**دُھوانسا** (ضم دھ ، مغ) صف ؛ ~ دُھنواسہ۔
۱۔ **دھنویں کی بُو میں بسا ہوا۔** سالن تم نے مزے کا پکایا ہے مگر دُھوانسا ہو گیا۔ (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۷۴)۔ ۲۔ **دُھندلا سا ، موسم کے اثر سے مدھم۔** قصور تو میری کھڑکی کے میلے دھوانسے شیشے کا تھا جو ... ٹھٹھک کر رہ گیا تھا۔ (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۲۱)۔ ۳۔ **کاربن اور ایلومینا کا مرکب۔** دھواں یا دھوانسہ ... مرکب ہوتا ہے کاربن اور ایلومینا سے اور کرم کشی کے لیے نہایت مفید اثر رکھتا ہے۔ (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۱۰۳)۔ [دُھوانس (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]۔

**دُھوانسی** (ضم دھ ، مغ) صف۔
۱۔ **دُھنواں لگی ہوئی ، جو دُھنواں لگنے کی وجہ سے سیاہ ہو گئی ہو ، دھنوائی ہوئی۔** اسکی نیچی چھت اور دُھوانسی دیواروں کو قطعی بھول جاؤ اور یہ سمجھنے لگو کہ کسی سبز پوش کُنج میں بیٹھے ہو۔ (۱۹۵۵ ، حیرتناک کہانیاں ، ۱۷۶)۔ ۲۔ **میلی ، کائی سے آلودہ۔** پتھر کی ٹھوس بڑے آثار کی عمارتیں جن کی پیشانیاں موسم کے اثرات سے دھوانسی ہوئی۔ (۱۹۷۴ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۶۳)۔ [دُھوانسا (رک) کی تانیث]۔

**دَھوانکَش** (فت دھ ، مغ ، فت ک) امذ۔
**کوّا ، بگلا ، مُرغابی ، چھوٹی بطخ ، کوئی آبی پرند** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : دھوانکش धवांक्ष]۔

**دُھوانلا** (ضم دھ ، مغ) صف۔
**دُھنواں کھایا ہوا ، دھنویں جیسا۔** ان میں (چھوٹے چھوٹے تاش برابر رومال) ترتیب و امتزاج رنگ کا اندازہ ہوتا تھا ، گلابی فیروزی ، کاسنی ... دھوانلا ... اتنے رنگ تو یاد ہیں۔ (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۱۵)۔ [دھواں + لا ، لاحقۂ صفت]۔

**دُھوائی** (ضم دھ) امث (قدیم)۔
**دہائی ، فریاد۔** دُھوائی پیرِ غیبی کی میں تو نہ آوتا تھا یہ دھوبی بھڑوا میرے تائیں لے آیا ہے۔ (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷۸)۔ [رک : دہائی جس کا یہ ایک نا درست املا ہے]۔

**دھوب (۱)** (و مج) امذ ؛ ~ دھوپ۔
**دُھلائی ، کپڑا دھونے کا عمل ، شوب۔** ململ کا تو یہ حال ہے کہ ایک ہی دھوپ میں مکڑی کا جالا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳)۔ «دھوب» کی ب غالباً «شوب» سے آئی اور اس کے بعد «دھوبی» بنا اور «دھوبی» کی پسلی سے «دھوبن» نکلی۔ (۱۹۷۳ ، اردونامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۱۷)۔ [رک : دھوونا (دھونا) جس کا یہ حاصلِ مصدر ہے]۔

**---پڑنا** ف مر ؛ محاورہ۔
**دُھلنا ، دھویا جانا۔** اب یہ حال ہے کہ آج کپڑے بنوائے دو دھوب پڑے اور جھونا ہو گے۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳)۔

**---گھاٹ** امذ۔
**دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ۔**

سہاتی تھی ہو صاف رن بن کی باٹ
خجل تھا صفائی پہ اس دھوب گھاٹ

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۲)۔ [دھوب + گھاٹ (رک)]۔

**---گھر** (---فت گھ) امذ.
**دھوبی گھاٹ یا دُھلائی کا مرکز ، دھوبی خانہ ، لانڈری.** اس قسم کا فرش دوا خانوں ، حماموں ، دھوب گھروں اور سڑک کے فرشوں وغیرہ کے لیے کچھ عرصہ سے بہت کام میں لایا جانے لگا ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۵۵). [دھوب + گھر (رک)].

**دھوب** (۲) (و مج) امذ.
**تلوار ، خمدار تلوار ، ایک قسم کی تلوار جس کی مار یا کاٹ دھوبی کے کپڑے پٹخنے سے مشابہ ہوتی ہے.** ارے بھی جمدھر لاؤ جمدھر نہیں تو پھر تیغہ ، قرولی ، نیزہ ، برچھا ... دھوب ، بانک ، دشنہ ... گرز وغیرہ. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۵۵). [رک : دھوب (۱) ].

**دھوبَن** (و مج ، فت نیز کس ب) امث.
۱. **رک : دھوبی جس کی یہ تانیث ہے.** کیوں صاحب حلال خوری ، دھوبن ... سامنے جو ہوتی ہو. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸). نائن دھوبن اسی دن کی خیر مناتے ہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۵). یہی کیفیت دھوبن ، چوڑی والی ، مہندی والی ... کی بھی تھی. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۱۸۱). ۲. **ایک چھوٹی سی چڑیا جس کے بازو سفید ہوتے ہیں اور جو بار بار دم ہلاتی ہے ، مولا.** تین ایسے پرندے ، یعنی طوطا ، گدم اور دھوبن ڈوری سے باندھ دیتا جن کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۳۱). [ دھوبی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث ].

**---چڑیا** (---کس چ ، سک ڑ) امث.
**رک: دھوبن معنی نمبر ۲.** اور دھوبن چڑیا یعنی مولا ، مسکہ کاؤ کے ساتھ چرب کر کر دیوے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۲۷) . دھوبن چڑیا ... سیاہ تیتر ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے کی مثال پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ۶۰). [دھوبن + چڑیا (رک) ].

**دھوبِنی** (و مج ، کس ب) امث.
**دھوبی کی بیوی ، کپڑے دھونے والی** (ماخوذ : پلیٹس) . [دھوبن + ی (حرفِ زائد) ].

**دھوبی** (و مج) امذ.
۱. **کپڑے دھونے والا شخص جس کا پیشہ کپڑے دھونا ہو.**

دھولا ناسک دھوبی کیاں ہو ہوی پشواز تو میلی
ہوا تھا پیرہن بھاری جو پیوند چھڑ کے ادھم کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵).

جولاہے دھوبی گھسی کھدے اور کمہار
تمولی و تیلی بڑھی اور لوہار
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۳). اپنے پالان اور دھوبی کے باندھنے کا کہہ یہ کیا بکتا ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۷۳). کیونکہ وہ سُنار کی آگ ، اور دھوبی کے صابن کے مانند ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۵۲). اب نیا دھوبی آیا کھیدوں کپ چڑھایا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۷). ۲. **(مجازاً) دھونے والی چیز.** مینہ کا پانی ہوا کا دھوبی مشہور ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۲). [دھوب + ی ، لاحقۂ اسمیت ].

**---بیٹا جَل میں رَہے گُنڈی مچھلی کھائے** کہاوت.
**مقدور والے کا ذلیل حال میں رہنا یا جس شخص کے پاس کسی چیز کا سامان موجود ہو اور وہ اس سے ناکام رہے** (نجم الامثال).

**---بیٹا چاند سا سیٹی (اور) پٹاخ** کہاوت.
**اہلِ مشقت کیسے ہی خوش وضع ہوں اپنے پیشہ اور مشقت ہی میں مبتلا رہتے ہیں: برائی جمع پر مزا اڑانے والے کی نسبت بولتے ہیں)** اس کے موجد (توبہ توبہ اس کے والد) «دھوبی بیٹا چاند سا سیٹی پٹاخ» چین لر رہے ہوں گے. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۱۱). خوب- دھوبی بیٹا چاند سا سیٹی اور پٹاخ اجی وہ زمانے لد گئے ... آج کی کہو. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۵).

**---پاٹ / پاٹا** امذ.
۱. **کپڑے دھونے کا وہ تختہ یا پتھر جس پر دھوبی کپڑوں کو مارتا ہے ، دھوبی پٹرا ، کپڑے دھونے کی سِل** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. (کُشتی) **مقابل کو کمر پر لاد کر پٹخ دینے کا عمل ، کشتی کا ایک داؤ.** سامنے کے آٹھ پیچ یہ ہیں شیرزد ... دھوبی پاٹا سینا چکر سلطانی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۶). سر اپنا اس کے سینہ میں لگا کر وہیں سے دھوبی پاٹ کیا. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۱۳). انھوں نے اس کا سیدھا ہاتھ پکڑ دھوبی پاٹ پر کسنا چاہا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۸). [دھوبی + پاٹ / پاٹا (رک) ].

**---پَر دھوبی کھینڈرے میں صابون** کہاوت.
**دھوبی پر دھوبی بدلنا اس طرح ہے جیسے کھیلنے والے میلے لڑکے پر صابون ملنا- مطلب یہ ہے کہ نوکر بار بار بدلنا نہیں چاہیے** (جامع اللغات).

**---چھوڑ سَقّہ کیا رَہے خضر کے گھاٹ** کہاوت.
**یعنی ہر حال میں ویسے ہی بنے رہے یا دونوں کاموں کا نتیجہ ایک ہی ہے** (نجم الامثال).

**---دھائی بھینڑی پانکے لگی** کہاوت.
**دھوبی نے بھمر کو دھویا وہ پھر کیچڑ میں جا گھسی** (جامع اللغات).

**---روئے دُھلائی کو میاں روئیں کپڑوں کو** کہاوت.
**نادہندوں کی نسبت کہا کرتے ہیں** (نجم الامثال).

**---سوڈا** (---و مج) امذ.
**فرش وغیرہ صاف کرنے نیز کپڑا دھونے کا پوڈر ، کاسٹک سوڈا.** یہ کیس سفیدہ اور دھوبی سوڈا ($NA_2 CO_3$) بنانے میں استعمال ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، ۵۸). [دھوبی + سوڈا (رک)].

**---سے جیت نَہ پائے/ نہ جیتے گدھے /گُدھیا کے کان امیٹھے اومیٹھے (اینٹھے) (کاٹے** کہاوت.
**زبردست کے کسی عمل کی سزا کسی زیر دست کو دینا. جھلا اور چرچرا تو تھا ہی بگڑ کھڑا ہوا-** (دھوبی سے جیت نہ پائے گدھے کے کان امیٹھے). (۱۸۹۰ ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۱۱۵).

اتنے تو آپ عقل مند ہیں بقول شخصے دھوبی سے جیت نہ پائیں گدھے کے کان اومیٹھیں۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۷)۔

**---سے جیتے نہیں گدھے کے کان مروڑت ہو** کہاوت۔
رک : دھوبی سے جیت نہ پائے الخ۔ بڑے صاحب میں کیا کروں مرزا صاحب کے کہنے سے تھا تمھری وہ مثل ہے دھوبی سے جیتے نہیں گدھے کے کان مروڑت ہو۔ (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۷۰)۔

**---کاچ** امذ۔
وہ سوڈا ، الکلی ، ہوڈر وغیرہ جو دھوبی کپڑوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ؛ (مجازاً) ایک مرض جو ہاتھ کی انگلیوں اور ناخنوں میں ہوتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ [دھوبی + کاچ ـ الکلی ، ہوڈر ، سوڈا]۔

**---کا چھیلا** صف۔
پرائے مال پر اِترانے والا ، دورنگا ؛ ناموزوں لباس والا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ)۔

**---کا (چیلا) چھیلا آدھا اُجلا آدھا میلا** کہاوت
بد تمیز ، بے سلیقہ ، بھوہڑ۔ دور سے دیکھا کہ ایک دھوبی ... مثل دھوبی کا چھیلا آدھا اُجلا آدھا میلا ... برہا گاتا آتا ہے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۷۳)۔

بنی پھرتی تھی دھوبی کا چھیلا
ایک کپڑا جو اُجلا اک میلا

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۲۳)۔

**---کا حُقّہ** امذ۔
وہ حُقّہ جو بغیر تازہ کیے ہوئے برابر پیا جائے ، دھوبی کبھی اپنے حقّے کو تازہ نہیں کرتا اس لیے استعارۃً ہر خشک حقّے کو دھوبی کا حُقّہ کہا جانے لگا (مہذب اللغات)۔

**---کا کُتّا** امذ۔
اِدھر نہ اُدھر ، بے سروپا آدمی ، نِکمّا بیکار آدمی ، آوارہ گرد (فرہنگِ آصفیہ)۔

**---کا کُتّا/گدھا گھر کا نہ گھاٹ کا** کہاوت۔
ہر طرف سے ٹھکرایا ہوا ، ناکام و نامراد ؛ اس شخص کی بابت کہیں گے جسے ہر طرف سے دُھتکار دیا گیا ہو۔

کتّوں کی جستجو میں ہوا روڑا باٹ کا
دھوبی کا کُتّا ہے کہ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۲)۔ گدھے سواریاں گانٹھیں گے کہیں چین نہ بلے گا مثل مشہور ہے کہ دھوبی کا گدھا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۹۷)۔ پرہیزگاری کے جاتے رہنے سے وہ دنیا و دین دونوں میں ذلیل ہو گیا۔ جیسے دھوبی کا کُتّا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۹۲)۔ ہم تمہارے گھر جنم لے کر دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا ہو گئے۔ (۱۹۸۶ ، جُوالا مکھ ، ۳۰)۔

**---کا گھر عید ہی کو سوجھتا ہے** کہاوت۔
برلے درجہ کے خسیس اور سوم کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے کپڑے سوائے عید کے اور کسی دن نہ دھلوائے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال)۔

**---کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا** کہاوت۔
کمینہ شخص کبھی کہنے سے کوئی کام نہیں کرتا اور جب اپنا جی چاہتا ہے خوشی سے انجام دیتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع اللغات)۔

**---کی دُشمنی میں پیجامے میں ہگ دیا** کہاوت۔
ایسے بیوقوف کی نسبت کہتے ہیں جو دشمن سے اس صورت سے انتقام لے کہ خود بھی نقصان اُٹھائے (مہذب اللغات)۔

**---کے بیاہ گدھے کے ماتھے موڑ** کہاوت۔
دھوبیوں کے بیاہ ہو تو گدھے کو سجاتے ہیں ؛ غریب کی بھی کبھی نہ کبھی سُنی جاتی ہے (جامع اللغات)۔

**---کے گھر بیاہ گدھے کو چھٹّی** کہاوت۔
دھوبی بیاہ کے موقع پر کپڑے گدھے پر لاد کر دھونے نہیں لے جاتے اس لیے اسے بیاہ کے دن چھٹی ہوتی ہے (جامع اللغات)۔

**---کے گھر پڑا چور ، وہ کیا لُٹے اَور** کہاوت۔
کسی کے ذریعہ نقصان ہونا (نسیم اللغات)۔

**---کے گھر چور وُہ نہ لُٹا لُٹے اَور** کہاوت۔
ظاہرا نقصان کسی کا اور اصل میں کسی اور کا ، دھوبی کی چوری ہو تو دوسروں کا مال جاتا ہے (جامع اللغات)۔

**---گھاٹ** امذ۔
دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ ، تالاب یا وہ جگہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔

آپ کی گاین کی کیا تعریف کیجے واہ واہ
کوئی دھوبی گھاٹ پر جس روپ گاتا ہووے کھنڈ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳)۔ بیوی ایک دھوبی گھاٹ پر کچھ کام کر لیتی ہے۔ (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۱۱۵)۔ [دھوبی + گھاٹ (رک)]۔

**دھوبیا پُلاؤ** (و مج ، کس ب ، ضم پ) صف۔
موٹے چاول اور کم گھی کا پُلاؤ۔ کیا ان کی شان گانے کے گوشت اور اس موٹے چاولوں کے دھوبیا پُلاؤ کھانے کی ہے۔ (۱۹۱۷ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۶۰)۔ ہوا وہ کیا خاک پریانی ہوئی سُوا دھوبیا پُلاؤ ہو جاتا۔ (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۵۶)۔ [دھوبی + ا ، لاحقۂ صفت + پُلاؤ (رک)]۔

**دھوبیا صابن** (و مج ، کس ب ، فت ب) امذ۔
(عو) وہ صابن جو بغیر خوشبو کا ہوتا ہے اور کپڑے دھونے کے کام میں لایا جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [دھوبی + ا ، لاحقۂ صفت + صابن (رک)]۔

**دھوپیوں میں سب ننگے** کہاوت.
سب ایک حال میں (مہذب اللغات).

**دُھوپ** (۱) (و مع) (الف) امث.
سورج کی روشنی جو زمین یا کسی محسوس مادّی چیز پر پڑ کر اس کو روشن اور گرم بنا دیتی ہے.

کہ ماندے ہو شہ ہاٹ تے آئے ہے
سو تھنڈ دھوپ ہور باولی کھائے ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۶).

جلتا رہا یو دھوپ میں اور خاک میں پڑا
محروم تس اوپر رہا گور و کفن سیتی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۶). عمر دھوپ کے مانند بڑھتی ہے.
(۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۱۴).

سایہ کبھی ہے دھوپ کبھی ابر تر کبھی
دُھندلا سا اک غُبار ہے پیشِ نظر کبھی
(۱۹۱۱ ، مطلعِ انوار ، ۱۳۰).

وہ اپنی دھوپ مرے آنگنوں میں پھیلا کر
سمجھ رہا ہے کہ میں جنّتِ قرار میں ہوں
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۲۹). (ب) امذ. **خوشبودار چیز جو ہندو پُوجا کے وقت جلاتے ہیں ، خوشبو ، دھونی.** پوجا میں دھوپ ، دیپ برنج شیریں ضرور رکھے جاویں. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۸۵۴).

دھوپ اور دیپ کی خوشبو تھی کسی مندر میں
اور کسی مٹھ میں تھیں کافور کی شمعیں روشن
(۱۹۱۰ ، سرورجہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۴۵). [س: دھوپ].

**---اُتَرْنا / اُوتَرْنا / اُترآنا** ف م ؛ محاورہ.
سورج کی روشنی اور گرمی زمین تک آنا ، دُھوپ میں حرارت آنا ، دن چڑھنا.

بیٹھتا ہوں جب میں تیرے سایۂ دیوار میں
چڑھتے چڑھتے ضِد کے مارے پھر اوتر آتی ہے دھوپ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۵). ابھی تو دھوپ بھی چبوترے سے نہیں اُتری. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۱۷).

**---اُٹھانا** محاورہ.
دھوپ کی تکلیف برداشت کرنا.

اس وقت یہاں کونسی حاجت تجھے لانی
منہ سرخ ہے رستے میں بہت دھوپ اٹھائی
(۱۸۹۱ ، تعشق (نوراللغات)).

**---آنا** ف م ؛ محاورہ.
سورج کی روشنی کا پھیل کر آنا ، دن چڑھنا.

کیا شبِ وصلِ صنم کی چاندنی آتی ہے یاد
روزِ فرقت جب مری دیوار پر آتی ہے دھوپ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۵).

**---پَڑتَ جو دائیں چَلاوے راس ناج وہ تُرت اٹھاوے** کہاوت.
جو دھوپ میں گاہ ڈالے وہ جلدی ناج اٹھا لیتا ہے ؛ موقع ملے تو فائدہ اٹھانا چاہیے (جامع اللغات).

**---پَڑْنا** محاورہ.
گرمی کا تیز ہونا ، دھوپ کا پھیلنا.

کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۵). ہندوستان میں رہنے والے ہیں جہاں اتنی اچھی طرح دھوپ پڑتی ہے بڑے خوش نصیب ہیں.
(۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۷۹).

**---پَہنْچنا / پَہونْچنا** محاورہ.
سورج کی روشنی کا کسی مقام تک جانا (نوراللغات).

**---پھیلْنا** محاورہ.
سورج کی روشنی تیز ہو جانا ، سورج کا چڑھنا. نمازِ چاشت کا بہتر وقت وہ ہے کہ ہر طرف دھوپ پھیل جائے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵۳).

**---ڈھلْنا** محاورہ.
سورج کی روشنی ختم ہونا.

شکلِ خورشید ہے ہر داغ جنوں سایہ فگن
دھوپ ڈھلتی نہیں دم بھر مرے ویرانے سے
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۳۰).

**---جَلانا** محاورہ.
(ہندو) دھوپ (خوشبو) کو پوجا کے وقت بُتوں کے آگے سُلگانا (ماخوذ : جامع اللغات).

**---جَلَن** (---فت ج ، ل) امث.
(کاشت کاری) فصلوں کی مشہور بیماری جو آفتاب کی تمازت سے پیدا ہوتی ہے. دھوپ جلن - تنے کے اِرد گرد کھوری یا بوری باندھ دینا چاہیے. (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۱۱۷). [دھوپ + جلن (رک) ].

**---چڑھانا** محاورہ.
دیر کرنا ، دوپہر کرنا ، تاخیر سے کام لینا.

اب شام نہیں اب صبح ہوئی جوں موم پگھل کر ڈھل نکلو
کیوں ناحق دھوپ چڑھاتے ہو بس ٹھنڈے ٹھنڈے چل نکلو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۸).

**---چڑْھنا** محاورہ.
۱. دن چڑھنا ، گرمی تیز ہونا. جوں جوں دھوپ چڑھتی ہے منہ اُترتے جاتے ہیں. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب آزاد ، ۲ : ۶۸). ۲. سورج کا نکلنا ، سورج کی روشنی نمودار ہونا ، سورج کا طلوع سے نصف النہار کی طرف بڑھنا. دھوپ چڑھ آئی مگر یہ اپنے نزدیک شبنم ہی میں سوئے ہوئے تھے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۸).

**---چڑھے** م ف.
دن چڑھے ، جبکہ سورج کو نکلے کچھ دیر ہو چکی ہو ، چاشت کے وقت. قسم دھوپ چڑھے وقت کی. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ مولانا محمود الحسن ، ۱۰۲۵).

**---چھاں / چھانّو / چھاؤں** اسث.
۱. **روشنی اور سایہ.** نمک ڈالنے سے یا باری باری دھوپ چھاؤں میں رکھنے سے نشہ سلب کر لیا جائے تو سِرکہ بن جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۸۵).

فروغِ رنگ کا موسم ہے ، رُت ہے پت جھڑ کی
نِکلتے بیٹھتے دن ہیں ، ہے دھوپ چھاں کا سماں
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۵۰) . ۲. **ریشمی کپڑے کی ایک قسم جس کا تانا ایک رنگ کا اور بانا دوسرے رنگ کا ہوتا ہے.**

گلگشتِ باغ مجھ کو ہے خلعت کہ جسم پر
جامہ ہے دھوپ چھاؤں کا سایہ نہال کا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۳۶).

کَھدّر کی اک لنگوٹی باندھے ہوئے ہے مجنوں
لیلیٰ کی ہے یہ خواہش محمل پہ دھوپ چھاں ہو
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۷۳) . دھوپ چھاؤں کی اچکن- سرخ مشروع کا پاجامہ .... (۱۹۶۰ ، ماہِ نو ، کراچی ، مئی ، ۵۰). ۳. (أ) **(مجازاً) تنوّع ، ادلا بدلی ، کسی کیفیت کا بار بار پلٹنا.** یہ عجیب بات ہے کہ وصال اور فراق کی یہ دھوپ چھاؤں یگانگت اور بیگانگی کا یہ تلوّن بہت پرانا ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۱۳). (أأ) **جذبات کا اُتار چڑھاؤ.**

کانپتی لَو سے لب و رخسار پر وہ دُھوپ چھاؤں
پھول بن میں جیسے اُڑتے جگنوؤں کی روشنی
(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۱۲۹). (أأأ) **اُونچ نیچ ، بننا بگڑنا ، اچھا اور بُرا وقت.** اس نے بہت دھوپ چھاؤں دیکھی. (۱۹۳۲ ، ریاست (مقدمہ) ، ۶). سلطنتوں کا عروج و زوال زمانے کی معمولی دُھوپ چھاؤں ہے. (۱۹۵۳ ، اکبرنامہ ، ۳ ، ۷). (۱۷) **اِشارہ ، کنایہ.** آپ کی صحبتوں میں وہ باتیں معلوم ہوئی ہیں جن کی آپ کے اشعار میں محض کہیں کہیں دُھوپ چھاؤں سی مِل جاتی ہے. (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۸) (۷) **آنی جانی چیز، آنی جانی شے.**

غافل نہ پُھول دولتِ دنیا پہ اس قدر
اس دُھوپ چھاؤں کا ہے بھلا اعتبار کچھ
(۱۸۵۳ ، گلستانِ سخن ، ۳۶۷). ۴. **(مجازاً) رنگا رنگی ؛ عروج و زوال.** جو قومیں قومی تقسیمِ عمل اور تعاونِ قوائے دولت آفریں کے ذریعہ اپنے لیے نسلاً بعد نسلٍ کام جاری رکھنے کی ضمانت نہیں پیدا کرتیں ان کی قسمت میں بس تعمیر و تخریب... کی ایک دائمی دھوپ چھاؤں ہے. (۱۹۴۶ ، معاشیاتِ قومی (ترجمہ) ، ۴۳۶). علی گڑھ کی روایات کی دُھوپ چھاؤں میں مختلف دیار ، مختلف طبائع اور طبقات کے جتنے طلبا ... اولڈ بوائز سے متواتر .. مِلتے جُلتے رہتے ہیں اُتنے شاید ہی کہیں اور نظر آئیں. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۳۲). [دھوپ + چھاں / چھانّو / چھاؤں (رک)].

**---چھاؤں کا کھیل** امذ.
**ایک کھیل جو بجُز سایہ اور دُھوپ میں کھیلتے ہیں ؛ (مجازاً) تقدیر کی گردش.** مگر کسے معلوم تھا تقدیر کیا کھیل کھیلتی ہے آنکھ مچولی کا کھیل ، دھوپ چھاؤں کا کھیل ، چور سپاہی کا کھیل ... اور یہی ماسی جنت کی تقدیر تھی. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ / فروری ، میگزین ، ۲).

**---چُھپنا** محاورہ.
**دھوپ کا غائب ہو جانا ، دن غروب ہونے کے قریب ہونا ، سورج کا بادل کی اوٹ میں ہو جانا.**

وصل کی شب صبح ہوتی ہے بندھا اشکوں کا تار
بیشتر اے چشمِ تر بارش میں چُھپ جاتی ہے دُھوپ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۵).

**---چھٹکنا** محاورہ.
**دُھوپ نِکلنا ، سورج کی روشنی کا نمودار ہونا.** دھوپ چھٹک گئی مینہ برسنا موقوف ہوا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷).

**---چھوڑنا** محاورہ.
**سورج کے آگے سے ہٹ جانا ، دھوپ پڑنے دینا.**

سرد مہری سے کسی کی آگے ہی دل سرد ہے
یاں سے ہٹ جا دھوپ اے ابرِ بہاراں چھوڑ کر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۹). مگر بیٹا ذرا دھوپ چھوڑ کر کھڑے ہو. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۳).

**---دان / دانی** اسث.
**برتن جس میں خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں ، بخور دان** (ماخوذ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [دھوپ + دان / دانی ، لاحقۂ ظرف].

**---دَسمی** (---فت د ، سک س) اسث.
**جنیوں کی ایک رسم- بتوں کے آگے بھادوں کی دسویں بدی کو دھوپ جلاتے ہیں** (جامع اللغات). [دھوپ + دسمی (رک)].

**---دِکھانا / دِکْھلانا** محاورہ.
**رک : دھوپ میں رکھنا ، گرمی دِکھانا ، سینکنا ، نمی دور کرنا.** سٹائی کرنے کے بعد ہلکی دھوپ دِکھلا کر چھلائی یعنی شیونگ کر دی جائے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۱۵۷). صاف شدہ بیج کو دھوپ دِکھا کر اس میں نیم کے پتّے مِلا کر بوری میں ڈال کر ہوا دار کمرے میں رکھیں. (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، جون ، ۳۰).

**---دِیپ دینا** محاورہ.
**(ہندو) پُوجا کرتے وقت بتوں کے آگے خوشبو یا دھونی دینا.** تب تو راجہ نے چندن اچھت پھول دھوپ دیپ دیکر پوجا کی. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۲۶).

**---دینا** محاورہ.
**(کسی چیز کو) دھوپ میں رکھ کر سُکھانا ، دھوپ لگانا.** کپڑے کوں دھوپ (دھوپ) دیتے ہیں تو اوجلا ہوتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۵۷). سن کو اکھاڑ لیتے ہیں ... اور کئی روز تک دھوپ دیتے ہیں. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۲۲۳). کپڑوں کو دھوپ بھی دے لیا کرو. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۶) برسات میں پوشاک دھوپ دینے کو نکالی ، سرکار سے کہا ... اشرفیوں کو بھی دھوپ دلوا دیجئے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۴).

**---ڈھلنا** محاورہ.
**غروبِ آفتاب کا وقت قریب آنا ، دن ڈھلنا ، شام کا قریب ہونا.**

ا ک دم میں چُھری حلق پہ چل جائیگی سولا
آخر ہے دن اب دھوپ بھی ڈھل جائیگی سولا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۴).

ہونے نہ پائی خشک بھی تر دامنی مری
محشر میں دھوپ ڈھلنے لگی آفتاب کی
(۱۹۰۵ ، محسن کاکوروی ، کلیاتِ نعت ، ۳۰۴). ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دھوپ ڈھل رہی ہے درختوں کا سایہ بڑھ رہا ہے.
(۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۱۸۷).

**--- سہنا** محاورہ.
**گرمی برداشت کرنا.**

ہیں سروِ صنوبر جو جلیں دھوپ میں دن بھر
وہ سروِ رواں سہہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۶).

**--- سینکنا** محاورہ.
**رک : دھوپ لینا.** ممکن ہے پڑوس کی چھت پر خواتین میری طرح دھوپ سینک رہی ہوں. (۱۹۸۰ ، نیلا پتھر ، ۱۱).

**--- کا تڑاقا** امذ.
**دھوپ کی شدّت ، دھوپ کی تیزی** (مہذب اللغات).

**--- کالا** امذ (قدیم).
**دھوپ کا وقت مراد گرمی کا زمانہ ، موسم گرما (برشگال کا مقابل).**

کدھیں تنہا دھوپ کالا کدھیں پڑتا برشکالا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۱۲ (الف)). گنگا بھی دھوپ کالے میں ننھی برشکالے میں بڑی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۳). دھوپ کالے کا میوہ ٹھنڈ کالے میں موجود رہتا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۲۷۲). [دھوپ + کال / کالا ـ وقت].

**--- کڑی ہونا** محاورہ.
**سخت گرمی پڑنا ، گرمی میں شدّت آنا ، تمازت کا شدید ہونا.**

سویرے ہی چل کھڑے ہو نہ کیوں
کہ دھوپ کڑی نہیں ہے ابھی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۱).

**--- کھانا** محاورہ.
۱. **(دھوپ میں بیٹھ کر) گرمی حاصل کرنا ، (دھوپ سے) جسم کو حرارت پہنچانا.**

کہ ماندے ہو شہ باٹ تے آئے ہے
سو ٹھنڈ دھوپ ہور باولی کھائے ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۶).

کیونکے ہو سیری حسن سوں تیرے
دھوپ کھانے سوں پیٹ بھرتا نہیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۲) . انہوں نے اہلِ فوج کو اکثر فرمانوں میں لکھا ہے کہ وہ جاڑوں میں دھوپ کھانا نہ چھوڑیں. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲ : ۲۵۹).

جاڑے سے بدن ہے تھر تھراتا
ہر شخص ہے دن میں دھوپ کھاتا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۶). دیوار سے تکیہ لگائے بیٹھے دھوپ کھا رہے تھے. (۱۹۴۴ ، ایرانی افسانے ، ۷). ۲. **دھوپ پڑنا ، کسی چیز کو دھوپ لگنا.** تھوڑے دنوں کے بعد جب ہم پھر وہاں گئے تو دیکھا کہ دھوپ کھا کر وہ شراب ہو گئی ہے.
(۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۵۴).

**--- کِھلانا** محاورہ.
**دھوپ میں رکھنا ، دھوپ کی گرمی پہنچانا.** کبوتروں کا مزاج دھوپ کِھلا کے دیکھ کر اوڑایا کریں. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۲۰).

**--- کِھلنا** محاورہ.
**دھوپ نکلنا ، دھوپ کا پھیلنا.**

جامِ شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھ دیا
جب مینہ برس کے دھوپ چمن میں ذرا کِھلی
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۲). کبھی آسمان صاف ہوتا ہے اور دھوپ کِھلتی ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۸).

**--- گھڑی** (---ت گھ) امث.
**سورج کے نکلنے سے چُھپنے تک دھوپ یا سائے کا اُتار چڑھاؤ بتانے والی بنی ہوئی جگہ یا آلہ جس پر دھوپ کا سایہ دیکھ کر وقت شماری کی جاتی ہے اس لیے اس آلہ یا اس جگہ کو اصطلاحاً دھوپ گھڑی کہتے ہیں.** دھوپ گھڑی معمولی گھڑی سے گزشتہ تین مہینے کے اندر آگے بڑھ گئی تھی. (۱۸۹۳ ، علمِ ہیئت ، ۱۹۷). دوسرے شرقی دالان کے آگے دائرہ ہندی جو دھوپ گھڑی کو طرح اوقات بتلاتا ہے سنگِ مرمر پہ کندہ کیا ہوا لگا ہوا ہے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، ستمبر ، ۲۳). یونیورسٹی کی دھوپ گھڑی اور تقویم کا تیّار کرنا انہیں کا کام تھا. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۱۸۳). [دھوپ + گھڑی (رک)].

**--- لگنا** محاورہ.
**دھوپ کا اثر ہونا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

**--- لینا** محاورہ.
**سورج کی گرمی کا اثر قبول کرنا ، دھوپ کھانا.**

گئے جابجا یوں زنبوریاں کوں چھوڑ
مگر دھوپ لینے پڑے گھوڑ بھوڑ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۳).

اگر ذرّہ چاہے کہ واں دُھوپ لے
یہ اس سے توقع کوئی کم ہے
(۱۷۸۴ ، مثنوی در وصفِ قصر جواہر (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۵۵)).

دیکھ کر تارِ خطِ خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغِ زرّیں دھوپ یہ لیتا ہے پر کھولے ہوئے
(۱۸۹۲ ، مسرور (نوراللغات)).

**--- مِلنا** محاورہ.
**سورج کی گرمی پہنچنا ، کسی چیز کو دھوپ میں رکھنا.** اکثھی دو برساتیں آئیں اور گئیں مگر دھوپ نہ ملنی تھی اور نہ ملی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۰۳).

---میں بادل گڑگڑانا محاورہ.
خالی خولی دھمکی دینا ، دھمکانا ، دھونس دینا.
اے بی بی مجھے مار سے مت ڈراؤ
نہ خالی بادل دھوپ میں گڑگڑاؤ
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۸).

---میں بال / چونڈا / داڑھی / سفید / سپید کرنا محاورہ.
بڑھاپے تک سادہ لوح ہونا ، ناتجربہ کار رہنا. آتوں جی صاحب بے ادبی معاف آپ نے دھوپ میں چونڈا سفید کیا ہے. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۸۳). باپ نے دھوپ میں داڑھی سفید نہیں کی تھی. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۸). ہم نے گھانس نہیں کھودی ہے دھوپ میں بال نہیں سپید کیے ہیں ، ہم نے بھی علم سحر پر ریاض کیا ہے. (۱۹۱۷ ، گلستانِ باختر ، ۳ : ۱۶۳). میں نے یہ بال دھوپ میں سفید نہیں کئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۱۰۹:۶).

---میں بٹھلانا محاورہ.
سزا دینا.
رُوئے روشن سے مشابہ ہے نہایت آفتاب
دھوپ میں بٹھلائے گا مجھ تشنۂ دیدار کو
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۳).

---میں جلنا محاورہ.
۱. مصیبت اُٹھانا ، بُرا وقت دیکھنا.
جلی ہیں دھوپ میں شکلیں جو ماہتاب کی تھیں
کھنچی ہیں کانٹوں پہ جو پتیاں گلاب کی تھیں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۱). ۲. گرمی کی شدت سے پژمردہ ہو جانا ، مُرجھا جانا.
گو بلا سے جل ہی جائیں اے ستم‌گر دھوپ میں
لگ چکا کُوچے میں تیرے اب تو بستر دھوپ میں
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۵۹).

---میں چُنوا دوں گا فقرہ.
بچّوں کو ڈرانے کے لیے کہتے ہیں (ماخوذ : محاوراتِ ہند ، ۱۰۰ ؛ جامع اللغات).

---میں سُلفا ہونا محاورہ.
دھوپ میں جلنا ، دھوپ میں تپنا (مہذب اللغات).

---میں سُوکھنا محاورہ.
دھوپ میں کسی کے انتظار میں دیر تک رہنا. اچھے اچھے شرفا صاحب ضلع کی کوٹھی پر دھوپ میں سُوکھا کرتے ہیں. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۳۸).

---میں کُمھلانا محاورہ.
رک : دھوپ میں جلنا (مہذب اللغات).

---میں کُنڈا ہونا محاورہ.
رک : دھوپ میں سُوکھنا (مہذب اللغات)

---نِکل آنا / نِکلنا محاورہ.
سورج نکلنا ، روشنی ہونا ، روشنی پھیلنا.
جلوۂ رخسارِ جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب میرے ویرانے میں ہو جاتی ہے دھوپ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۵).

دُھوپ (۲) (و مع) امث.
دوڑ ، دوڑنے کا عمل.
کہا ماں نے شہ سے نہ کچھ فکر کر
وہ بیٹھی ہیں گوپھا میں جا دھوپ کر
(۱۸۵۶ ، قصۂ گوپی چند ، ۹). [دھوپنا (رک) سے حالیۂ تمام].

دھوپ (و مج) امث.
ایک قسم کی تلوار ، اسی تلوار کا سیدھا وار ، چوڑا پتّا یا لوہے کا پتر. دھوپ کہ جس میں ایک ہی پیرے کی نپٹ طرحدار موٹھ ہے ... ہاتھ میں لے کر چلتا ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۶). اسلحہ میں ... سروہی خمدار ... دھوپ نواز خانی قسم اخیر نہایت خونخوار شکل کی تلوار ہے. (۱۸۹۰ ، حسن ، ۳ ، ۱۲ : ۱۱). [س : دھووی ؛ دھرون ، धर्वन ؛ धूवी ].

دھوپا (و مج) امذ.
دھوکا (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۸). [دھوکا (رک) کا بگاڑ].

دَھوپَتی (و لین ، فت پ ، شد ت) امذ.
رک : دھو ، ایک درخت جس کی چھال اور پتے پکا کر اس میں چمڑے کو اسکا رنگ نکھارنے کے لیے ڈالا جاتا ہے. دھلائی ، منجھائی کر کے اس کو دھوپتی کے محلول میں ایک ڈھول میں آدھا گھنٹہ گھما کر اس کا رنگ نکھار لیتے ہیں. (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۳۸۲). [دھو + پتی (رک)].

دُھوپنا (و مع ، سک پ) ف ل.
دھوپ جلانا ، ہوا صاف کرنے کے لیے خوشبو جلانا ، خوشبو لگانا ، دھونی دینا ، خوشبو میں بسانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [دھوپ + نا ، لاحقۂ مصدر].

دھوپی (و مج) امث.
رک : « دھوپ »، ایک طرح کی تلوار. چھری کٹاری جمدھر دھوپی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶۴). [دھوپ + ی ، لاحقۂ تصغیر].

دُھوپیا (و مع ، کس پ) صف.
گرمی کا موسم. ارے ، پھٹے سے منھ کا موسم گرما ... دُھوپیا ... پسینا ، نچوڑنا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۶). [دھوپ + یا ، لاحقۂ صفت].

دھوپیا (و مج ، سک پ) صف.
فریبی ، مکّار ، اجی وہ ہے کیا مال ، جعل ساز ، دھوپیا ، جھپ جھالیا ، چوٹّا ، اُٹھائی گیرا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۶). [رک : دُھوپا ـ دھوکا + یا ، لاحقۂ صفت].

دُھوپیلی (و مع ، ی مج) امث.
(طب) گرمی دانہ ، گھوری ، گھام. لیکن ٹرابکس یا پرکلی ہیٹ

دھوبیلیاں ہیں۔ (۱۸۶۰؟، نسخۂ عملِ طب، ۲۵۳) [ دھوپ + یلی ۔ لاحقۂ صفت و تانیث ]۔

**دُھوت** (و مج) امث۔
**کتے کو ہٹانے کی آواز ۔ دور بھاگ ۔ ہٹ دور ہو** (جامع اللغات)۔ [ حکایت الصوت ]۔

**دھوت** (و مج) امذ۔
**مسافر کو پھسلا کر جال میں پھانسنے والا ٹھگ** (اپ و ۸۰ : ۱۹۰)۔ [س : دھورت **धूर्तता** ]۔

**دُھوتا** (و مج) امث۔
**بیوی ۔ زوجہ ۔ پتنی۔**

چلتت دیک کر توں پر بک کوں سمج
کہ دھوتا سو لکھن ہے پیسیا سولج

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۰)۔ [س : دھوتا **धूता** ]۔

**دھوتا** (و مج) صف ؛ امذ۔
**چالاک ۔ مکّار ۔ فریبی ۔ دغا باز؛ غدّار؛ چالاک آدمی** (جامع اللغات)۔ [س : دھورتوا **धूर्तवा** ]۔

**دَھوتال** (و لین) صف۔
**تن و توش والا ۔ بے ڈول ۔ دھونتال۔** ہلک متنی نہیں یہ بڑی دھوتال ہوتی جاتی ہیں۔ (۱۸۸۹، سیرِ شہسار، ۱ : ۱۲۳)۔ [رک: دھونتال]۔

**دھوتَر (۱)** (و مج، فت ت) امث۔
**موٹا ۔ چھدرا سوتی کپڑا جو کھڈی پر بُنا جاتا ہے۔** اپنا بقچہ گٹھری لے کے گزی ۔ گاڑھا سوسی دھوتر کا بیوپار کرتے ہیں (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۳۳)۔ دھوتر کا کرتہ اور گاڑھے کا پاجامہ پہنا۔ (۱۹۰۰، مودہ، ۱۸)۔ دھوتر کے کپڑے میں بندھا ہوا ... ایک ہوٹلا رکھا تھا۔ (۱۹۷۳، جہانِ دانش، ۳۵)۔ [رک : ادھوتر]۔

**دھوتَر (۲)** (و مج، فت ت) امذ۔
(بول چال) **ساری، دھوتی** (پلیٹس)۔ [رک : دھوتی]۔

**دَھوتَرا** (و لین، فت ت) امذ۔
**دسواں حصہ، دس فیصدی، دس فیصدی محصول یا منہائی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : **दश + अंतर + क**]۔

**دھوتُرا** (و مج، سک ت) امذ۔
**دھتورے سے بنی ہوئی دوا۔** گنجے کے بیج یعنی چرس خشخاش کے بوٹے یعنی افیون اسٹرامونیم کا شیرہ یعنی دھوترا اور دوسرے اجسام کے ملانے سے زیادہ تیز بنایا جاتا ہے۔ (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند (ترجمہ)، ۱۶۷)۔ [رک : دھتورہ]۔

**دھوتُرو** (و مج، سک ت، و مع) امذ۔
**دھوتو ۔ بونگے کی شکل کا باجا، بھونپو۔** میرے لیے یہ سب باتیں دھوترو کی بھدّی آواز اور بے وقت کی راگنی سے زیادہ حیثیت نہ رکھتی تھیں۔ (۱۹۵۲، نمک پارے، ۱۳۱)۔ [رک : دھوتو]۔

**دھوتری** (و مج، سک ت) امث۔
**دھوتی ۔ ساری۔** اور انہوں نے دیکھا کہ رات کے اندھیرے میں ان کی دھوتری ان کی گوری کو نگل رہی ہے۔ (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۴۹)۔ [رک : دھوتی]۔

**دھوتُنا** (و مج، سک ت) امذ۔
**دھوکا دینا، فریب دینا، مکّاری کرنا، بیوفائی کرنا، غدّاری کرنا، دغا کرنا** (جامع اللغات)۔ [س : دھورت **धूर्त** ]۔

**دھوتُو** (و مج، و مع)۔ (الف) امذ۔
**بگل ۔ نرسنگھا ۔ تُری وغیرہ ۔ منھ سے بجایا جانے والا باجا، بھونپو** (نور اللغات)۔ (ب) امث۔ **بھونپو کی آواز ۔ بھونپو۔** یکایک دھوتُو، دھوتُو، تُرہی پھُنکی اور ڈوتوال دوڑ لے کر دوڑا۔ (۱۸۸۲، طلسمِ ہوشربا، ۱ : ۹۴۶)۔ طبل کی گونج باجوں کی گمک تڑی کی دھوتُو نوبت کی جھنکار۔ (۱۹۰۵، رسومِ دہلی، سید احمد، ۷۸)۔ [حکایت الصوت]۔

**---بیگ** (---ی مج) امذ۔
**(مجازاً) موٹا ۔کلان ، بھُسپھسا آدمی** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۸ ؛ جامع اللغات)۔ [دھوتُو + بیگ (۲) تابع بطورِ تحقیر]۔

**دُھوتی** (و مج نیز مع) امث۔
**شکرے کی ایک قسم جس کی مادہ بیرہ کہلاتی ہے۔**

کہاں جاتی ہے پیش اوس کے مقابل اوس کی او دھوتی
کہ دل کنجشک ہے میرا و تیری چشم ہے دھوتی

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۴۹)۔ بیسرہ و دھوتی مثل شکرہ و کھند بسرہ کے ہوتے ہیں۔ (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۷)۔ [پ : دھتوَءَ ؛ س : دھورت + --- کا **धूर्त + इका** ]۔

**دھوتی (۱)** (و مج) امث۔
**۱۔ چار پانچ گز لمبا کپڑا جو ہندو لوگ کمر سے نیچے تک ۔ ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر باندھتے ہیں بقیہ حصہ پیچھے کھونس لیتے ہیں (تہبند کا متبادل)۔**

دھوتی چین دودی کی چن کس بندی
ترمتی نے عودی دنڈارس بندی

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۱۳۶)۔

آج وہ ہنستے ہیں میرے جُبّہ و شلوار پر
ایک دن ان کو فلک بندھوائے دھوتی تو سہی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۷۵)۔ اس نے خاکی رنگ کی ایک غلیظ دھوتی باندھی ہوئی تھی۔ (۱۹۸۳، سفرِ مینا، ۲۵۵)۔ **۲۔ عورتوں کا تہبند، عورتوں کا ایک لباس۔** لال سبز داغ لگی دھوتی میں وہ مٹکی مٹکی پھرتی۔ (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۸)۔ [س : ادھو + وستر + --- کا **आधो + वस्त्र . इका** - نیچے کا کپڑا]۔

**---بَنْد** (---فت ب، سک ن) امذ۔
**دھوتی باندھنے والا ؛ مراد : بنیا۔** اجی کن دھوتی بندوں کا ذکر کرتے ہو۔ (۱۸۸۷، جامِ سرشار، ۸۹)۔ [دھوتی + ف : بند، بستن ۔ باندھنا]۔

**---پرشاد** (---فت ، پ ، سک ر) امذ.
(بطور پھبتی اور طنز) ہنیے بقال کو کہتے ہیں اور عموماً ہندو جو دھوتی پہنتے ہیں (نوراللغات). [دھوتی + پرشاد (رک)].

**---پوش** (---و مج) امذ.
دھوتی پہننے والا.
انہیں دھوتی پوشوں کو سمجھے ہو غازی
یہی ہیں عراق یہی ہیں حجازی
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۰۸). [دھوتی + ف : پوش ، پوشیدن - پہننا ، لاحقۂ فاعلی].

**---جوڑا** (---و مج) امذ.
دھوتی کی دو فردیں جو ایک ہندو کے پاس ہونا ضروری ہیں کیونکہ رات کی پہنی ہوئی فرد کو ناپاک خیال کیا جاتا ہے اس لیے اس کو صبح دھونا اور اس کے بدلے دوسری فرد باندھنا پڑتی ہے گھروں میں ہندو عورتوں کا بھی یہی چلن ہے وہ نصف دھوتی باندھ لیتی ہیں اور نصف اوڑھ لیتی ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۲۵). [دھوتی + جوڑا (رک)].

**---چھانٹنا** محاورہ.
دھوتی کو دھو اور نچوڑ کر ہوا میں زور سے جھٹکنا تاکہ باقی پانی بھی نکل جائے. آپ نہا دھو کر دھوتی چھانٹ رہے ہیں اور وہ دور بیٹھا تماشا دیکھ رہا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۸).

**---رام** امذ.
رک : دھوتی بند.
نہ نکلا گھر سے دھوتی رام باہر
کہ اوس کے دل میں بیٹھا اس قدر ڈر
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۲۱۷). [دھوتی + رام (رک)].

**---کھڑسنا** ف م.
دھوتی اڑسنا ، دھوتی باندھنا. آستینیں چڑھیں دھوتیاں کھڑسی گئیں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵ : ۱۰).

**---مَل** (---فت م) امذ.
رک : دھوتی بند.
کہیں سے سیکھ کر جب آئے ہوں گے
تو دھوتی مل بہت اِترائے ہوں گے
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۲۷). [دھوتی + مَل (رک)].

**---میں سب ننگے** کہاوت.
اندرونی حالت سب کی ایک جیسی ہے (جامع اللغات).

**دھوتی (۲)** (و مج) امث.
(تصوف ، تزکیہ) ایک فعل جس میں ۱۶ گز لمبی (چیر) پٹی سفید ریشمی لے کر اسکے ایک گوشہ میں ڈورا لمبا باندھ کے اس پٹی کو نگل جاتے ہیں اور ڈورا باہر رہتا ہے یا دو بالشت پٹی کو باقی رکھتے ہیں پھر وہ پٹی قلب کے گرد جمع ہو جاتی ہے پھر اس کو باہر کھینچ لیتے ہیں اور پانی سے صاف کر کے پھر نگلتے ہیں اور نکالتے ہیں تاکہ قلب کی چربی و کدورت دور ہو جائے اور راہ کو صاف کر دے کہ سانس رکھنے پائے (تذکرۂ غوثیہ ، ۸۵). [دھونا رک سے حاصل مصدر].

**دھوٹیا پرشاد** (و مج ، سک ت ، فت پ ، سک ر) امذ.
رک : دھوتی پرشاد. واہ بھئی دھوتیا پرشاد واہ. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۰۱). [دھوتی + یا ، لاحقۂ صفت + پرشاد (رک)].

**دھوَج** (فت دھ . و) امذ.
۱. (عو) جھنڈا ، علم ، پرچم ؛ نشان ، داغ ، نقش.
دُلدُل تُرنگ کی پھیرانگے ہے باؤ پگ دھوج کر
آکاش پر ہالہ دسے جب نعل کا سایا پڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۷) برہما نے حکم دیا کہ اندر دھوج کے میلے میں اپنا ہنر دکھاؤ (۱۹۵۷ ، لکھنو کا شاہی اسٹیج ، ۲۵)
۲. (عو) آلۂ تناسل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : دھوج + کہ ].

**دھوج** (و لین) امذ ؛ امث.
فکر ، ایذا ، دقت ، تکلیف ، دُکھ.
گیا وہ گنج اور یہ رہ گیا سانپ
صورت دیکھت چڑی بجھ دھوج اور سانپ
(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۶۲).
وہاں دیکھے ہزاراں بچھو اور سانپ
چڑھی دیکھے سے بجھ کو دھوج اور کانپ
(۱۸۰۳ ، قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۵۹۹
[ دھوجنا (رک) کا حاصل مصدر ].

**دھوجنا** (و مج ، سک ج) ف ل (قدیم) ؛ دھوجنہ.
کانپنا ، کپکپانا ؛ (خوف سے) لرزنا.
نہ میلو کدھیں میٹ بن بھوجنہ
نہ میلو کدھیں نیت نت دھوجنہ
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۷).
سن یہ غازی بات حیرت میں پڑا
خوف سے دھوجا خجالت میں گڑا
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۶۷).
نگہ کر دیکھتے تھے جس کو حضرت
یقیں وہ دھوجتا تھا کھا کے ہیبت
(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۱۶۰).
روشن زحل یاں ایکلی تھر تھر پکارے دھوجنی
(۱۸۳۷ ، قصۂ سکندر ذوالقرنین (مجموعۂ ہشت قصہ ، ۳۲)).
[ دھوج + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**دھوَجی** (فت دھ . و) امذ.
علم بردار ، سب سے آگے جھنڈا لیکر چلنے والا (پلیٹس).
[ س : دھوجی ].

**دھو دھو** (و مع) امث ؛ امذ.
(کلمۂ نفرت) دودکار ، دُردُر ، دھت دھت (ماخوذ : جامع اللغات).
[ حکایت الصوت ].

**دَھور** (و لین) امذ.
**فاختہ کی ایک نوع جو جسامت میں بڑی ہوتی ہے ؛ اقسامِ گنا میں سے ایک قسم** (پلیٹس). [س : دھور : धवल ].

**دُھور(۱)** (و مع) امث ؛ مہ دُھول.
**۱. خاک ، مٹی ، گرد.**

جو دیکھوں اسی مکھ کے سیں نور کوں
رکھوں سیں اس پانوں پر دھور کوں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۹۲).

دیس نبیؐ کے جا رہوں اور دُھور بھری ہوں کیس
مدین میں کر آسنی اور جوگ کا لوں بھیس
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۱۹۱). **۲. گھاس کی ایک ناقص قسم ؛ ایک بسوے کا بیسواں حصہ ؛ زمانہ ، دور** (ماخوذ : پلیٹس) [ رک : دھول ].

**---دھاری** امذ.
**وہ شخص جس پر بہت دُھول پڑی ہو ، میلا یا گندہ شخص** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دھور + دھاری (رک)].

**دُھور(۲)** (و مع) صف ؛ امذ.
**۱. بابت ، بہادر ، دِلاور.**

مٹھائی سلاست کی توہور ہے
ولے بانٹنے تس نکونی دھور ہے
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۲). **۲. مضبوط ؛ ٹھیک ؛ پورا ؛ الگ ، نمایاں ، بالکل.**

گرو گمان میں جو ہے پورا
یہہ سدا سے دھور ادھورا
(۱۵۱۸ ، کبیر (شبد ساگر). [رک : دھوت].

**دَھورا** (و لین) صف.
**ہلکا ، سفید ، زردی مائل سفید ، مٹیالا.**

بھر بہے ہیں اپنی ان آنکھوں میں انشا رات دن
دھورے دھورے نورتن اور گورے گورے اون کے ڈنڈ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۳). رنگ بیلوں کے ... سیاہ اور زرد اور دھورا یعنی زرد مائل سفیدی ... اور سیاہی کہ اس کو چتکبرا بھی کہتے ہیں.(۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات، ۳۵).[دھولا(رک)کا محرّف].

**دُھورا** (و مع) امذ.
**گرد ، غُبار.**

نوشہ صاحب لوکن پک دھورا
مل دروبشاں پایا حضورا
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۳۴). [رک : دُھور (۱)].

**دھورا(۱)** (و مج) امذ.
**۱. رک : دہرا.**

اگر کاغذ گگن کا ہوئے دھورا
صفت تیرانہ ہو سی تو بھی پورا
(۱۶۶۵ ، بھول بن ، ۱۱). **۲.(أ) گنو کی سرحد ، سوانہ ، دو کھیتوں کے درمیان کی جگہ.** جو زمین گاؤں ... کی سرحد پر واقع ہے اس کو دھورا اور سوانہ اور برہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱). شیر جلد تھک گیا ... دو کھیتوں کے درمیان میں جو جگہ چھوڑ دی جاتی ہے جس کو دھورا کہتے ہیں اسمیں گھس گیا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۵). **(أأ) ٹھکانا.**

یہ عجب شہر ہے آیا جو یہاں پوچ کے گیا
کیوں نہ ہو مندروں کا ہے یہ پرانا دھورا
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۳۱). **۳. دھوکا ، دغا** (جامع اللغات). [دہرا (رک) کا ایک املا].

**---دینا** محاورہ.
**۱. پلٹ دینا ، دھوریانا.** کٹائی ختم ہونے پر اس کے ۱۲ گھنٹے کے بعد کسی قدر ہلکی چوٹ سے کٹائی دھورا دینا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۲۶). **۲. دھوکا دینا** (جامع اللغات).

**دھورا(۲)** (و مج) امذ.
**۱. دھتورا.** چاولوں سے کہیں زیادہ سرعت کے ساتھ اپنی پودہ بڑھاتی ہے یہ دھورا ہے.(۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۲۲۳). **۲. (طب) پسی ہوئی دوا جو درد کی جگہ گرم گرم اور خشک ملی جائے.** دھورے ہیں - دھونی ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۱۰). [دھتورا (رک) کی تخفیف].

**دُھورت** (و مع ، فت ر) صف.
**۱. (مجازاً) نادان ، ناسمجھ.** تو بھی بالکل دھورت ہے ، ارے بھلے مانس ، یہ تو قطعی ناممکن ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائین ، ۳ : ۲۹۶). **۲. چالاک ، عیّار ، دھوکے باز ، بے ایمان ؛ فریبی ، نقصان دِہ ؛ بدمعاش ، دغا باز ، بدقماش** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھورت धूर्त ].

**دُھور دھانی** (و مع) امذ؛امث.
**۱. لمبا تڑنگا مضبوط ، چوڑا چکلا ، بھاری بھرکم شخص ، دیو ہیکل.**

جلے دھور دھانی جلے جسم ڈکار
جلے ملک میراں اور فتح یار
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۰). **۲. آتشبازی کا مظاہرہ ؛ ایک قسم کی بندوق** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھور ، دھوریہ + دھان + ایکہ धूर् ‘धूर्’+धान+इक ].

**دُھورسَنجھا** (و مع ، فت س ، سک ن) امذ.
**شام کا دُھندلا پن ، جُھٹ پُٹا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھورسنجھا धूरसंझा ].

**دُھورکَٹ** (و مع ، فت ک) امث.
**کرایہ کی پیشگی ادائیگی جو گانو والے زمیندار کو جیٹھ اساڑھ کے مہینے میں ادا کرتے ہیں** (پلیٹس). [پ : دُھورکٹ धूरकट].

**دُھورکی** (و مع ، سک ر) امث.
**(کاشتکاری) بسوے کا بیسواں حصہ** (پلیٹس). [ مقامی ].

**دھورو** (و مج ، و مع) امذ.
**(ادبیات) دو ہے کا مخرج ، اصل.** دھرپد ... کلام موزوں وجود میں

آیا ... دھورو ... دوہا کہلایا. (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۴۰). [رک : دوہا].

**دھورو فاعِل** (و مج ، و مج ، کس ع) امذ.
**عورت نما مرد (لباس اور حرکات و سکنات کے لحاظ سے)** ماخوذ دریائے لطافت ، ۸۶). [ دھورو + ع : فاعل ( ف ع ل ) ].

**دُھوری (۱)** (و مع) امث.
**دُھول ، گرد ، غُبار.**
سر پر جٹاں سد پار بنیاں ہور پھول کے گل تن یہ سب
غنچے کی لے سنگی بجا دھوری لگایا لال کی
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۵). [ پ : دھوری **धूरि** ].

**دُھوری (۲)** (و مع) امث.
**رسّی ، لڑ ، ڈوری بنانے کا ریشہ ، رسی کا دھاگا یا بل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : دھوری **धूरि** ].

**دھوری (۱)** (و مج) امذ.
**دھورتی ، دھورت** (پلیٹس). [دھوری **धोरी** ].

**دھوری (۲)** (و مج) امذ.
**سانڈ ، بیل ، مویشی ، ڈھور.** ایک اونچے ٹیلے پر جا چڑھے اور لگے دوپٹہ پھرائے پھرائے کاری گوری بیری دھوری ... کہہ کہہ پکارنے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۰). [ پ : دھوری **धोरी** ].

**دھوری (۳)** (و مج) امث.
**دھوری ، ادھوری** (پلیٹس). [رک : ادھورک].

**دھورے** (و مج) م ف.
**نزدیک ، قریب ، پاس.**
کہ یاراں شاہ کے دھورے ستر دو تن چو یک دل تھے
کہ کفاراں ہزاراں سوں ترنگ لشکر اتارے ہیں
(۱۷۱۳ ، حسن (بیاضِ مراثی ، ۲۸)).
لائے ہو گر وہ نیل کا افعی تو پھر دکھاؤ
ہے کیوں نہیں یہ رہا میرے دھورے پر
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۳۶۹). [ رک : دھر **धर** ].

**دُھوڑیانا** (و مع) ف م.
**ناج سے گرد و غُبار نکالنا ، بُھوسا الگ ہونے کے بعد دوبارہ صاف کرنا** (پلیٹس). [دھور ـ دُھول + یانا ، لاحقۂ مصدر].

**دُھوڑ** (و مع) امذ.
**خاک ، مٹی ، گرد.**
چرن دھوڑ درویش کی چاہوں اور چاہ پر تیگا باہوں
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۲۸). [رک : دُھور (۱)].

**دھوڑ** (و مج) امذ.
**پانی کے سانپ کی ایک قسم** (پلیٹس). [س : دھوڑ **धोड** ].

**دھوڑا** (و مج) امذ.
**کسی چیز کا چھڑکاؤ کرنا یا دوا کا اسپرے سے ڈالنا. چری کو** سیاہ سر والا جھینگر نقصان پہنچاتا ہے. اس کے لیے ایلڈرین کی اسپرے کریں یا بی ـ سی ـ ایچ کا دھوڑا دیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۴۳۳). ( Dust ) دھوڑا ہوا کے مخالف رخ پر نہ کیا جائے دھوڑا کرتے وقت ناک اور منہ پر کپڑا باندھ لینا چاہیے. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۱۲ ، ۱۴ : ۸). [رک : دھار جس کی یہ ایک شکل ہے ].

**دھوڑو** (و مج ، و مج) امذ.
**سانڈ.**
گاتا ہے آج یارِ خوش الحاں عدو کے ساتھ
ہاں بین کی صدا بھی ہے دھوڑو کے سامنے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۵۵). [رک : دھوڑ].

**دھوڑی (۱)** (و مج) امث.
**ڈیوڑھی.** عیش محل کی دھوڑی کا پردہ اُٹھا حضور عالم پناہ تشریف فرما ہوئے. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۱۳۲). [ڈیوڑھی (رک) کا ایک املا].

**دھوڑی (۲)** (و مج) امذ.
**بدشکل ، بدصورت.**
یہ اُلٹا توا آئینہ ہے ، دشوار تو کیا ناممکن ہے
نادان ہوا ہے ، پاگل ہے دھوڑی پر پالش کرتا ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۳۸). [ رک : ادھوڑی ].

**دُھوسا** (و مع) امذ.
**موٹی اون کی چادر، (رک) دُھسّا.** جیسے دو شالہ اور رومال اور چادر اور دھوسا وغیرہ. (۱۸۴۵ ، جمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۶). [س : دشی + ک **दशय + क** ].

**دُھوسا دھاسی** (و مع) امث.
**کھچا کھچ بھرا ہوا، ٹھنسے ہوئے ہونے کی حالت** (پلیٹس). [دھوسا (دھوسنا) دھاسی (تابع) ].

**دُھوسَر** (و مع ، فت س) صف.
**خاکی رنگ کا ، دھولا ، بُھورا ، خاکی یا دھولا رنگ ، بھونسلا رنگ** (جامع اللغات). [ س : دھوسر **धूसर** ].

**دُھوسْنا** (و مع ، سک س) ف م.
**ٹھونسنا ؛ جانور کا سینگ یا دانت مارنا ؛ رگڑنا ؛ مارنا ؛ بھرانا (مرغیوں وغیرہ کو)** (پلیٹس). [ س : دھونسنا **धंसय (ति)** ].

**دُھوف** (و مع) امث.
**پیٹ میں آنتوں کے ہل کھانے کی آواز.** قدیم افلاس ... بڑھتا ہے اور بخ بستہ دیواروں پر جا پڑتا ہے کبھی شکم پوری کے فطری حیلے سے مجبور ہو کر ورنہ پھر اس غون اور « دھوف » کے ہاتھوں مفلوج ہو کر. (۱۹۸۶ ، جُوالا مُکھ ، ۴۳). [حکایت الصوت].

**دھوک (۱)** (و مج) امث.
**جُھکنا ، سجدہ کرنا (بُت کو) ، ڈنڈوت ، نمسکار ، پرنام ؛ کسی چیز سے ٹیک لگانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ پ : **धोक** ].

**---دینا** محاورہ.
**جُھکانا ، گِرانا.**
پلا اک جام لنکا پھوک دوں میں
زمیں کو طِلا ہو دھوک دوں میں
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ ، نومنظوم ، ۲ : ۵۳۳).

**---لگانا** محاورہ.
**تکیہ کا سہارا لینا ، ٹیک لگانا.** نپولین پتھر کے بُت کی طرح آتشدان کی محراب سے دھوک لگائے کھڑا تھا اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھے تھا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۵۵).

**---مارنا** ف مر ؛ محاورہ.
**جُھکنا ، سجدہ کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---دھوک (۲)** (و مج) امث.
**کلابتو بٹنے کی سِلائی** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۶). [ ف : دوک ـ تکلا].

**دُھوکا** (ضم دھ ، فت و) امذ.
**گیت کا پہلا مصرع جو بار بار دہرایا جاتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھوکا धोका ].

**دھوکا** (و مج) امذ ؛ مہ دھوکھا ، دھوکہ.
**۱. حقیقتِ حال (مافی الضمیر) سے بے خبر رکھ کر دُوسرے کو غلط راہ پر ڈالنے کا عمل ، مکر ، فریب ، دغا.** جتنی بات ٹھیک ہے ... کی ہرگز اس میں دھوکا نہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴ (ب) ). اقتصادی استحصال سے آزادی ...کے بغیر سیاسی آزادی صرف دھوکا اور سراب ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۹۲۳).
**۲. (اَ) غلط فہمی ، مغالطہ ، بُھول چُوک ، فریبِ نظر.**
سچ تو ہے نشہ میں کیا ہی سُوجھتی ہے دُور کی
ماہ پر دھوکھا ہوا خشتِ خُمِ افلاک کا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۲۲). لوگوں کو روایت میں دھوکا ہوا ہو گا. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۴).
جب سے دیکھا ہے ترے لُطفِ مسلسل کا فریب
ہر نوازش سے لرزتا ہوں کہ دھوکا ہو گا
(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۹۷). (اَا) **بے اصل ، بے حقیقت چیز جس کا وجود نہ ہو.**
مرا وجود حقیقت مرا عدم دھوکا
فنا کی شکل میں سرچشمۂ بقا ہوں میں
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۱۵۶). ۳. **ریگِ رواں جس پر پانی کا دھوکا ہوتا ہے ، سراب** (مہذب اللغات). ۴. (چڑیماری) **چڑیمار جال کو پھیلا کے اس پر مٹی ڈال کے چُھپا دیتے ہیں پھر اس پر دانہ پھیلا کر ڈال دیتے ہیں جب بہت سے پرند آکر کھانے لگتے ہیں تو جال کو کھینچ لیتے ہیں اور ایک دم سے سب پرند اس میں پھنس جاتے ہیں۔ اس کو دھوکا کہتے ہیں** (مہذب اللغات).
**۵. پرندوں کو ڈرانے کا پُتلا ؛ ڈر ، گھبراہٹ ، مایوسی ، ناامیدی ؛ کوئی چیز جس سے دھوکا ہو ، کوئی چیز جو صاف نہ نظر آئے** (جامع اللغات). [س : دھورتک धोरतक ].

**---اُٹھانا / اُوٹھانا** محاورہ.
**فریب کھانا ، غلط فہمی میں پڑنا.**
بے سمجھے دلبروں کو کبھی دل نہ دیجئے
بیٹھے بِٹھائے کس لیے دھوکا اُٹھائیے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۰۴). دیکھو پچھتاؤ گے دھوکا اُوٹھاؤ گے. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۱۸۶).

**---پڑنا** محاورہ.
**رک : دھوکا ہونا.** یہ تم نے جواب دیا یا کچھ مجکو دھوکا پڑا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۴۱).

**---چلنا** محاورہ.
**دھوکا دینا.** افسوس تو نے ایک آوارہ اور آفاق عورت کی طرح میرے ساتھ دھوکا چلا. (۱۹۲۳ ، انطونی اور کلوپیٹرا (ترجمہ)، ۱۷۰).

**---دہی** (---کس د) امث.
**فریب ، مکر ، دغا.** یہ کیسی دھوکا دہی ، کتنی بے ایمانی. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۲۱۰). [دھوکا + ف : دہی ، دادن ـ دینا].

**---دینا** محاورہ.
**بہکانا ، مغالطے میں ڈالنا ، فریب دینا.**
باغ میں ہر نقشِ پا نے پُھول کا دھوکا دیا
سات گُلچیں کو بھی وہ سروِ خراماں لے چلا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۳).
نہ جاگتے ہیں نہ سوتے ہیں بے خبر ہوکے
سحر کی آس نے اب تک دیے بڑے دھوکے
(۱۹۵۳ ، صدرنگ ، ۱۱۰).

**---دھڑی** (---فت دھ) امث.
**مکر ، فریب ، دغا.**
ظلمت ہے آبِ خضر کی لب پر دھڑی نہیں
تیرے دہن کے ہونے میں دھوکا دھڑی نہیں
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۹۹). جو دھوکا دھڑی کو علم سمجھ کر سیکھتے ہیں ان کی بات پتھر کی لکیر. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۳۱). جو مسلمان تاجر ، ٹھیلے والے یا بیوپاری دھوکا دھڑی سے کام لیتے ہیں کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے دھوکا کھا جائے گا. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۶۲۰). [دھوکا + دھڑی (رک) ].

**---ڈالنا** محاورہ.
**شک پیدا کرنا.** بیشک وہ دھوکا ڈالنے والے شک میں تھے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۶۹۲).

**---عَبّاسی** (---فت ع ، شد ب) امذ.
**(حرب و ضرب) ایک داؤ.** دھوکا عبّاسی ـ لکڑی کا سرا ترچھا کرکے مارنا. (۱۹۲۵ ، حربۂ احمدیہ ، ۳). [دھوکا + عبّاس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

**---کھانا** محاورہ.
**۱. (کسی کے) فریب میں آنا ، (بہکانے سے) بہک جانا.**

ابھی ایک دھوکا کھا چکا ہوں ایسا نہ ہو کہ پھر افسوس کرنا پڑے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱۹). ہم جان بُوجھ کر دھوکا کھاتے ہیں اور خوابوں کے جزیرے میں رنگ محل تعمیر کرتے ہیں۔ (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار، ۲۵). ۲. چُوکنا ، خطا کرنا. زمین کے بسط اور سطح دیکھنے میں نظر نے دھوکا کھایا۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱). بالکل جُھوٹ ... آپ دھوکا کھاتی ہیں۔ (۱۹۲۱، گورکھ دھندا ، ۴۵). جو مسلمان تاجر۔ ٹھیلے والے یا بیوپاری دھوکا دھڑی سے کام لیتے ہیں کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے دھوکا کھا جائیگا۔ (۱۹۸۰ ، تجلّی، ۶۲۰). ۳. **(دو چیزوں میں) اِنتباہ یا اِلتباس واقع ہونا.**

حُور کے ناز و ادا کو تو فرشتے سمجھیں
خُلد میں کھائیں گے ہم آپ کا دھوکا کِس پر
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۰۴).

**---ہونا** محاورہ.

**۱. غلطی یا بُھول چُوک واقع ہونا.**

تم وہی ہو ، تھے جو بزمِ غیر میں جانے سے قبل
میں غلط سمجھا ، مری آنکھوں کو دھوکا ہو گیا
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۵۳). ۲. **(دو مِلتی جُلتی چیزوں یا شخصوں میں) اِشتبہ یا اِلتباس ہونا ، غلط گُمان ہونا.**

دھوکا مجھی کو صرف نہیں میلِ یار کا
دیکھا بڑے بڑوں کو اِسی اِشتباہ میں
(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۷۳).

پھرا وحشت میں مَیں برگشتہ قِسمت یار کے در سے
ہوا دھوکا مجھے واں اپنے ہی سایہ پہ درباں کا
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۵). ان افسانوں کے خمیر میں ایسی حقیقتوں کی آمیزش بھی ہے جن پر افسانے کا دھوکا ہوتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۵).

**دھوکَر** (و مج ، فت ک) صف.

**بڑا ، موٹا ، تازہ ، تنومند ، بھاری بھرکم ، مضبوط ، طاقتور ، کسرتی** (جامع اللغات). [ مقامی ].

**دَھوکَڑ/دَھوکَڑا** (و لین ، فت ک) امذ.

**جنگل کے بڑے درختوں میں سے ایک درخت ، یہ درخت راجستان میں ہوتا ہے،لاط : Anogissus Pendula** بعض درخت مثل جمی اور دھوکڑا وغیرہ کو اگر جانور بار بار نوچ کھاویں تب بھی وہ اسکی بہت کچھ برداشت کر سکتے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۲۱۶). [س : دھوکڑ धोकड़ ].

**دھوکڑا** (و مج ، سک ک) امذ.

**(ٹھگ) گُنا ، کُجاؤ ، چُغل خور ، ٹھگوں کو گرفتار کرانے والا** (ا پ و، ۸ : ۱۹۰). [رک : دھوکا جس سے یہ مُشتق ہے].

**دُھوکڑ پکڑ** (و مع ، فت ک ، سک ڑ ، فت پ ، ک) امث. ۱.

**۱. دھڑکن ، بیقراری.** دل میں تو دھوکڑ پکڑ ہو اور وہ زبان سے لوگوں کے ڈر سے سوسائٹی کے دباؤں سے ہاں ہاں کہا کرے۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، لکچر اسلام ، ۳). ۲. **پس و پیش ، تذبذب ، امید و بیم.** میں اصلی مذہب اسلام کو ... بغیر کسی دھوکڑ پکڑ کے ... جانچوں گا. (۱۸۸۴ ، مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۸۵). [رک : دھکڑ پکڑ جس کا یہ مُتبادل اِملا ہے].

**دھوکنا** ف ل.

**(ہندو) بُت کے آگے جُھکنا ، ڈنڈوت کرنا ، نمسکار کرنا ، پرنام کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ مقامی ].

**دَھوکَنی** (و لین ، فت ک) امث.

**۱. چمڑے، کاغذ یا پلاسٹک کی وہ خول دار تھیلی جس پر دباؤ پڑنے سے ہوا موسیقی کے پردوں سے ٹکراتی ہے، جس سے سُر نکلتے ہیں.** اگر ٹیبل ہارمونیم ہو تو پیروں سے دھوکنی کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۴ : ۵). ۲. **(مجازاً) سانس چڑھنا ، سانس کا تیز تیز چلنا.**

پوستین جسم میں اک دم نہیں دم کو قرار
آمد و رفتِ نفس ہے دھوکنی کی کھال میں
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۷۳). جو شخص اپنے مال کو نہ اپنی ذات پر خرچ کرتا ہے نہ کسی دوسرے کو دیتا ہے اس کی زندگی مثل لوہار کی دھوکنی کے ہے جو سانس لیتی ہے لیکن زندہ نہیں ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند (ترجمہ) ، ۳۱۳). ۳. **(کنایۃً) شِدّت کی پیاس ؛ دھونک.**

کٹورے آنکھوں کے کر کے ملو ، ہے پیاہے ہزار آنسو
بُجھی نہ پر تشنگی سرِ مو ، لگی یہ پانی کی دھوکنی ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۷). پانی کی دھوکنی کم نہیں ہوتی۔ (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۳۵ : ۹). ۴. **بھٹی کی آگ بھڑکانے کے لیے کھال کا بنا ہوا پُھکنا جس سے ہوا حسبِ ضرورت آگ کو بھڑکاتی ہے.** حسبِ ایمائے ذوالقرنین آگ لگائی اور دھوکنیوں سے پُھونکا وہ اینٹیں سُرخ رنگ ہوئیں۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۷). مکان میں ... کیمیا کی بھٹی (بھٹی) لگادی اور بروقت دھوکنی دھوکنے لگے۔ (۱۹۲۲ ،غریبوں کا آسرا، ۷). [ رک : دھونکنی ].

**دھوکَہ** (و مج ، فت ک) امذ.

**دھوکا ، مغالطہ ، غلط فہمی ، فریبِ نظر.** سراج الدین ظفر ... کی شاعری میں اس کا بنکارتا ہوا لہجہ سب سے نمایاں ہے ... اس میں طنطنہ ہے ... اکثر لوگوں کو اس پر مردانہ لب و لہجہ کا دھوکا ہوا ہے۔ (۱۹۸۲ ، برشِ قلم ، ۵۴). [دھوکا (رک) کا ایک املا].

**دھوکے** (و مج) امذ ؛ ج.

**دھوکا (رک) کی مُغیّرہ حالت اور جمع، تراکیب میں مستعمل.**

**---باز** صف.

**مکّار ، فریبی ، دغا باز.** اس دھوکے باز نے دیکھا کہ وہ پکڑا گیا تو سکّہ بدل دیا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۸۹). [دھوکے + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

**---بازی** امث.

**دھوکا ، مکر ، فریب ، دغا بازی.** آیندہ افسروں کی ایسی دھوکے

بازیوں سے ہوشیار رہیے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۵)۔
[دھوکے + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**---دار** امذ (قدیم)۔
**دھوکا دینے والا**۔ جو کوئی بکایک آجاتا تو وہ دھوکے دار عورت کو دیکھتا تو ہونٹیچ بھاگ جاتا۔(۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت))۔ [دھوکے + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا]۔

**---کی ٹٹّی** امث۔
۱۔ رک : **دھوکا** ؛ (کنایۃً) **فریب دینے والا ، مغالطے میں ڈالنے والی چیز**۔ ایک چڑیمار بغل میں پھٹکی دبائے دو چار تھیلے لٹکائے دھوکے کی ٹٹی کاندھے پر رکھے ... وارد ہوا۔ (۱۸۹۶، لعل نامہ ، ۱ : ۱۲۱)۔

شیخ جی آڑ میں کھیلیں گے بط سے کا شکار
جلوۂ ریش فقط دھوکے کی ٹٹی ہو گا

(۱۹۳۷ ، ظریف ، دیوانجی، ۱ : ۱۲)۔ ۲۔ (اَ) (کنایۃً) **فریب دینے والی چیز ، مُغالطے میں ڈالنے والی خبر**۔ پس اس زمانہ میں ضرور ہے کہ دھوکے کی ٹٹی کو اُٹھا ڈالا جائے۔ (۱۸۷۲ ، مکاتیب سرسید ، ۲۸۹)۔

یہ دنیا کہ دھوکے کی ٹٹّی ہے سب
ہمیشہ رہی ہم کو اس کی طلب

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۱۱) (اَاَ) **ناپائیدار ، عارضی**۔

بھروسا باغِ ہستی میں نہیں کچھ نخلِ قامت کا
نفس کیا ہے ہوا کی بیل ہے دھوکے کی ٹٹی ہر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۳۰)۔ کنوارپن کا بچن محض دھوکے کی ٹٹی تھا۔ (۱۹۷۲، روحِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۹)۔ (اَاَاَ) **بے حقیقت، بے اصل**۔ برہمہ یعنی صداقت کی طرح مایا کے تلازم سے متاثر یا ملوث نہیں ہے اس لیے کہ حقیقی کے ساتھ باطل مایا یا دھوکے کی ٹٹی کا تلازم نہیں ہو سکتا۔ (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۴)۔ ۳۔ **بہت نازک چیز ، کمزور اور بودی چیز** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

**---کی ٹٹّی دُھول کی رَسّی نہیں بٹی جاتی** کہاوت۔
**ناممکن بات نہیں ہو سکتی** (جامع اللغات)۔

**---کی پُونجی** امث۔
**ناقابلِ اعتبار سرمایہ ، بہت کمزور سہارا**۔ دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۱۵)۔

**---میں آنا** محاورہ۔
رک : **دھوکا کھانا**۔

غلط ہے تیرا خیال اے دل تُو اُن کے دھوکے میں آگیا ہے
ہیں یہ تو ناپائیدار جلوے کسی سے کب یہ وفا کریں گے

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۳۷۶)۔

**---میں پڑنا** محاورہ۔
رک : **دھوکا کھانا**۔ اے دلدادگانِ یار تم بڑے دھوکے میں پڑے ہوئے ہو ... جو کچھ ہے خود تمہاری نظر اور تمہارا دل ہے۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۵۸)۔

**---میں ڈالنا** محاورہ۔
**فریب میں مبتلا کرنا ، دھوکا دینا**۔

مجھ سے عہدِ وفا مت باندھ
عشق کو اس دھوکے میں نہ ڈال

(۱۹۳۰ ، روحِ کائنات ، ۱۱۸)۔

**---میں رَکھنا** محاورہ۔
**جُھوٹے آسرے پر رکھنا ، جُھوٹا وعدہ کرنا**۔ مجھے تم نے اب تک کیوں دھوکے میں رکھا (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۲۹)۔

**---میں رَہنا** محاورہ۔
**خوش فہمی یا غلط فہمی میں مُبتلا رہنا** (جامع اللغات)۔

**دھوکھا** (و مج) امذ (قدیم)۔
رک : **دھوکا**۔

دھوکھا کرے نہ اِک تل سنسا کُل مٹائے
آکھے نوشہ قادری تو درویش کہائے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۶۰)۔

دھوکھے میں ہم کنار وہ طنّاز ہو گیا
یہ بھی ایک اتفاق خدا ساز ہو گیا

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۳)۔ [دھوکا (رک) کا قدیم املا]۔

**دَھوَل** (فت دھ ، و) صف۔
۱۔ **سفید ، سفید براق ؛ خوبصورت ، سجیلا ؛ سفید رنگ کا ایک بودا/لاط : Grislea Tomentosa ؛ ایک قسم کا کافور ؛ ایک قسم کی فاختہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ ۲۔ **موسیقی کا ایک راگ**۔ چہارم ہنڈول راگ ... یہ پانچ راگنیاں ہیں ... بسنت مالوہ ... دہن ، دہول (دَھوَل) اور ناگ دہن اسکے پتر ہیں۔ (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۴۹)۔ [س : دھوَل **धवल**]۔

**دَھول (۱)** (و لین) امذ۔
**تھپّڑ ، دھپ ، پورے ہاتھ کی شدید ضرب**۔

سرو کوں آرزو ہے دھولوں کی
تم سیں لایا ہے بسری کی طرح

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۷)۔

جی چاہتا ہے شیخ کی پگڑی اوتارتے
اور تان گر چٹاخ سے اک دھول ماریے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۶)۔

بادِ صبا کے جھوکے نے بے آبرو کیا
غُنچے کی ایک دھول میں پگڑی اُتر گئی

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۷)۔ ۔وقائع دربارِ معلیٰ۔ میں جعفر (جعفر زٹلی) نے تاریخ و وقت کا بھی التزام رکھا ہے لیکن یہاں ازراہ مزاج کبھی وقت کو گز ، جریب ، بالشت سے ناپا جاتا ہے کبھی نخرہ ، دھول ، سسکی ، جماہی سے۔ (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۱۱)۔ [س : دھول **धाव + अ + ल**]۔

**---جڑنا** محاورہ۔
۱۔ **زور دار تھپّڑ رسید کرنا ، طمانچا مارنا**۔

راہ میں کل شیخ جی کے ڈھول مستوں نے جڑے
بولے کچھ خفت نہیں کھایا اگر سر چنگ راہ
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۵۱).

بنیے نے انگیا جو چھوٹ خلطہ کیا تک اک زیاد
اون نے جڑی اودھر سے ڈھول ، اون نے دیا ادھر سے باد
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۳). دروازہ بند کر کے وہ لوٹ آئیں ، اور سلیم کے ایک ڈھول جڑی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۲). ۲. چپت پڑنا ؛ (مجازاً) نقصان ہونا.

الّو حوالے کیا باتوں کی میزاں میں تول
فرض کے دو سو پانچ سو کی جڑی اور ڈھول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳).

---جمانا محاورہ.

رک : ڈھول جڑنا. امام الدین خان نے ڈھول جمائی گلباز نے چپت لگائی. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۲۱).

نجار نے ڈھول آگے چوٹی کی جمائی
چوکی بھی تھی کیا تخت کوئی بادشہی کا
(۱۹۱۶ ، نگارستان ، ۹۳).

---جھکڑ / چھکڑ (---فت جھ ، شد ک بفت / فت چھ شد ک بفت). امذ.

مارپیٹ ، ہاتھا پائی ، چھوڑ پکڑ.

لات مکی ہے گھ رہلوں سے
ڈھول چھکڑ ہے گھ چیلوں سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۷). ڈھول بجاتیں اور گالیاں کاتیں ، بھکڑ لڑتیں باہم ڈھول جھکڑ ہوتا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۳۳). [ڈھول + جھکڑ / چھکڑ (رک) ].

---چلنا محاورہ.

دست و گریباں ہونا ، مارپیٹ شروع ہو جانا ، ہاتھا پائی ہونا.

آفت جاں ہوئی ہے اور بھی تقلید کی جنگ
جس سے چلنے لگی آپس ہی میں ڈھول اور چپت
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۵۸).

---چھکڑی (---فت چھ ، سک ک) امث.

رک : ڈھول جھکڑ / چھکڑ.

یہ ننا مانتا ہرگز نہیں ہے
سدا ہوتی ہے اس کی ڈھول چھکڑی
(۱۸۷۱ ، عبیر بندی ، ۲۳). [ڈھول + جھکڑ - جھکڑ + ی ، لاحقۂ تانیث].

---ڈھپا (---فت دھ ، شد پ) امذ ؛ سہ ڈھول ڈھپّہ.

دست و گریباں ہونا ، ہاتھا پائی ، چھوڑ چھاڑ.

ڈھول ڈھپا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایک دن
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹).

کی ستمگر نے کیا ہی خواری رات
ڈھول ڈھپہ ہی میں گزاری رات
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۷). عظیم بیگ چغتائی ... ڈھول ڈھپا اور ہنسی مذاق کرتے رہے اور یوں ہی مر گئے. (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۲۵). [ڈھول + ڈھپا (رک) ].

---ڈھپّہ (---فت دھ ، شد پ بفت) امذ.

مارپیٹ.

الغرض خادم سے تھا اس کو جدال
ڈھول ڈھپّہ سے ہوئے دونوں بدحال
(۱۸۴۵ ، باغ ارم ، ۷۲). [ڈھول + ڈھپّل (رک) جس کی یہ ایک صورت ہے ].

---ڈھڑکا (---فت دھ ، شد ڑ بفت) امذ.

شان شوکت ، دبدبہ ، رعب. اگر اور لوک بادشاہ کا ڈھول ڈھڑکا جانے ہزار برس کے سہر پور انعام سوں ایک لحظے کا قہر پور عذاب بدتر سمجھینگے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۱۱۳). [ڈھول + ڈھڑکا (رک) ].

---ڈھکا (---فت دھ ، شد ک) امذ (قدیم).

جھمیلا ، آفت. پور زمانے کے ڈھول ڈھکے میں پڑے تھے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۱۷). [ڈھول + ڈھکا (رک) ].

---رسید کرنا محاورہ.

تھپڑ مارنا ، چپت رسید کرنا. اس نے جاتے ہی منجھلے کو ایک ڈھول رسید کی. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۹).

---کھانا محاورہ.

۱. تھپڑ کھانا ، چانٹا کھانا.

ڈھول جس دم وزیر تھا کھاتا
شرم سے تھا زمیں میں گڑ جاتا
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشتو گلزار ، ۸۳) . ۲. خسارہ برداشت کرنا (مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

---لگانا محاورہ.

دھپ مارنا ، تھپڑ رسید کرنا.

مقابل اس رخ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ ڈھول لگائے کہ بس سحر ہو جائے
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د (دیباچہ) ، ۳۳). اس نے میاں کے ... ڈھول لگائی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۳).

---مارنا محاورہ.

تھپڑ مارنا. ہاتھ بڑھا کر پیچھے سے ایک ڈھول ماری. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۸۷). پروڈیہ ... میرے سر پر ایک ڈھول مار کر کہنے لگی. «عیسیٰ- کیا تم بھی بترب میں بڑے رہو گے؟». (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۵۹). چاچا غلام نے اس کی گدی میں ڈھول ماری. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۹۳).

**ڈھول (۲)** (و لین) امذ.

جوار کی بڑی شاخ جو گنے کی طرح چوسی جاتی ہے ؛ نقصان ، خسارہ (پلیٹس). [پ : ڈھول ढोल ].

**---پَھلی** (---فت پھ) امث.
**جوار کے ڈنٹھل اور پھلی جسمیں ناج لگتا ہے.** مغربی پاکستان کے بیشتر علاقوں میں گنے اور جوار کی جڑوں پر ایک طفیلی پودا نشو و نما پاتا ہے ... اسے سڑائیگا یا دھول پھلی کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۳۱). [دھول + پھلی (رک) ].

**دَھول (۳)** (و لین) امذ.
**دھوکا پیڑ ، بکل ، دھورا.** دھاوا ... اس درخت کو سنسکرت میں دھورندھرہ ... اور دھول ... کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۳۵). [س : دھول धौल ].

**دُھول** (و مع). (الف) امث.
**گرد ، خاک ، مٹی کے باریک باریک ذرّے ، مٹی ؛ حقیر چیز.**

کھلے تھے کیتک جنس کے پھول واں
بو کے بن نہ تھی نانوں کوں دھول واں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۷).

یک وقت میں گھاس پھول ہووے
یک آن عبیر دھول ہووے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲).

سُرمہ جو نور بخشے ہے آنکھوں کو خلق کی
شاید کہ راہ یار کی ہی خاک دھول ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۷). میں ہوں مٹی ، خاک جس کو انسان خاک دھول کہتا ہے. (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۵).

فرش سے تا عرش تھی تیری مسافت بے گماں
ثابت و سیّار بھی ٹھہرے ترے قدموں کی دھول

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۹). (ب) م ف. **بے مصرف ، بیکار.** بڑائی کہاں تے آئے گی دھول. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۱). [س : دھول धूलि ].

**---اُڑانا** محاورہ ؛ اُوڑانا.
**۱. خاک اُڑانا ، مٹی اُڑانا ، گرد و غبار اُڑانا.** پھر ہوا نے اُن پر دھول اُڑائی کہ ان کو چھپا دیا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۵۶۹).

دھول اُڑاتے ہوئے کہتی ہے یہ باد صر صر
خاک روبان جہاں را بہ حقارت بنگر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۵۹). **۲. خستہ و خراب پھرنا ، آوارہ گردی کرنا.**

کیا تیری محبت کے ہاتھوں سر چڑھ کے زمیں پر گرتے ہیں
جو گرد سے بچ کر چلتے تھے وہ دھول اُڑاتے پھرتے ہیں

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ناراین پرشاد ورما ، ۲۱۶). **۳. برباد کرنا ، تباہ کرنا.**

غم سے جل بجھ گیا میں ہولی میں
دھول اُوڑانے کو بھی نہ آیا وہ

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۱۷۹). **۴. رسوا کرنا ، بدنام کرنا.**

نہیں کرتی کسی سے بھی گھونگھٹ
خوب میکے کی دھول اُڑائی ہے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۶). روز دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ تُو کیا ہماری دھول اُڑا رہی ہے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۴۷). **۵. کوشش کرنا** (جامع اللغات).

**---اُڑنا** محاورہ.
**۱. دھول اُڑانا** (رک) **کا لازم ، فساد مچنا ؛ رسوائی ہونا ، بدنامی ہونا.** گھر میں ڈالا نہ ڈالتا نہ دھول اُڑتی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۶). ایک دن مجھے علم تھا کہ گھر میں دھول اُڑ رہی ہے. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۱۰۷).

**---بیچنا** محاورہ.
**بے مصرف کام کرنا ، لاحاصل مشغلہ اختیار کرنا ، ذلت آمیز کاروبار کرنا ؛ دھوکا دینا.** تحصیلدار صاحب ... ہمیشہ یہی جواب دیتے کہ جہاں پھول بیچے ہیں وہاں دھول کیسے بیچوں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۹۵).

**---جھاڑنا** محاورہ.
**خاک جھاڑنا ؛ زد و کوب کرنا ، سزا دینا ، جُوتے سے خبر لینا ، بے حیا کو مارنا پیٹنا ، شلاق کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

**---جَھڑنا** محاورہ.
**گرد دُور ہونا ؛ گت بننا ، سزا ملنا ، بہت پٹنا** (فرہنگ آصفیہ).

**---جھونکنا** محاورہ.
**جُھٹلانا ، اصلیت چھپانا ، ڈھٹائی سے دھوکا دینا.**

یہ تو بڑا غضب ہوا آتے ہی دھول جھونکدی
آپ کی چال ڈھال نے دیدۂ انتظار میں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۶۲). دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے ... اجازت دی گئی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۳۵).

**---چھاننا** محاورہ.
**تلاش اور جستجو میں رہنا ، مارے مارے پھرنا ؛ تجربہ حاصل کرنا.** شاہد صاحب نے محکمۂ اطلاعات اور ریڈیو پاکستان کے دفتروں کی دھول چھانی. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۱).

**---دھانی کرنا** محاورہ.
**تتر بتر کرنا ، منتشر کرنا ، پانو تلے روندنا.**

کیا لشکر کی ان کے دھول دھانی
دیکھایا ان کوں محشر کی نشانی

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۱).

اکیلے شخص نے کر جاں فشانی
کیا تو لاکھ کی سب دھول دھانی

(۱۷۹۹ ، قصۂ بیرالعلم ، ۱۳۵).

**---دھانی ہونا** محاورہ.
**غارت ہونا ؛ برباد ہونا.**

توپ خانے سیں ہماری آہ کے
قلعۂ دل دھول دھانی ہو گیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۰).

تو ہی بخشے تو بخشدے یارب
میری محنت تو دھول دھانی ہے

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۲۳۶).

**---دھویا** (---و مج) امذ.
**دھول مٹی صاف کرنے والا** (پلیٹس). [دھول + دھویا ، دھونا (رک) سے حالیۂ تمام بطور لاحقۂ فاعل ].

**--- سے اَٹنا** محاورہ.
**مٹی میں اٹ جانا ، مٹی سے لد جانا ، مٹی سے ڈھک جانا.**
کچی سڑک دھول سے اٹی پڑی تھی لیکن اس کا بڑا بھائی ... سائیکل چلا رہا تھا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۱).

**--- کوٹ** (---و مج) امذ.
**کچی گڑھی ، کچی دیواروں کا قلعہ.**
کب پہنچ سکتی ہے اس عاجز کے تئیں دشمن کی چوٹ
خاکساری ہے بگھولے جوں ہمارا دُھول کوٹ
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۳). [دُھول + کوٹ (رک) ].

**--- کی رَسّی** امث.
**بے اصل بات ، بے تکی بات** (نوراللغات).

**--- کی رَسّی (رَسّیاں) بَٹنا** محاورہ.
**مبالغہ کرنا ، بے بنیاد بات میں معنی تلاش کرنا ، ناممکن کو ممکن بنانے کی کوشش کرنا ، جُھوٹ بولنا.**
ہنس کے بولا وہ اے شعرِ عالی
لوگ بٹتے ہیں دُھول کی رسّی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۸۰). بلا کے ذہین تھے میاں دُھول کی رسّی بٹتے تھے. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۸).

**--- گولا** (---و مج) امذ.
**شیطان ؛ بھنور ، جان ؛ بگولا ؛ چھلاوا** (ماخوذ : پلیٹس). [دھول + گولا (رک) ].

**--- میں لٹھ مارنا** محاورہ.
**اندھیرے میں بھٹکنا ، واہمہ میں مبتلا ہونا ، الکل بجو کام کرنا.**
وہ اندھیرے میں بھٹکتے ہیں اور دھول میں لٹھ مارتے ہیں اور دھول میں لٹھ مارنے پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۷۵ ، الشجاع ، کراچی (سالنامہ) ، ۴۳).

**--- ہونا** محاورہ.
**رُسوائی ہونا ، بدنامی ہونا.**
سوتی کی مثلِ آب جو کچھ تھی وہ ڈھل گئی
بی بی کی دُھول ہو گئی باندی نکل گئی
(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۸۲).

**دھول** (و مج) امذ.
**ڈھول.** دھول دمامے اونٹوں پر سات سہد سب باجت جاویں.
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۱۱). [ڈھول (رک) کا قدیم املا].

**دَھولا** (و لین) صف.
۱. **صاف ، چمکدار ؛ سفید رنگ کا ، دودھیا سفید.** لال گیہوں میں دھولا بُھوسا اور دھولا چھلکا ... ہوتا ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علمِ فلاحت ، ۸۸).
لندن بھی مرے جیون جیسا کچھ دھولا کچھ کالا
تھوڑی ویسکی باقی پانی بَھدّا نِکھد پیالا
(۱۹۶۱ ، لاحاصل ، ۴۹). ۲. **(مجازاً) سفید بال.** ارے بیٹی یہ دھولے دھوپ میں نہیں کٹے. (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۸).
۳. **(شکر سازی) اضلاع مُظفّر نگر اور سہارنپور کے علاقہ کی عمدہ اور اعلیٰ قسم کی سفید رنگ کی ایکھ اس کے رس میں شکر کے ذرات زیادہ ہوتے ہیں اور کھانڈ سفید بنتی ہے** (ا ب و ، ۳ : ۱۹۶). ۴. **سفید نسل کا سانڈ یا بیل** (پلیٹس). [س : धवल + क + دھول ].

**--- بال مَوت کی نِشانی** کہاوت.
**سفید بال نظر آئے تو سمجھنا چاہیے کہ اب موت قریب ہے** (جامع اللغات).

**--- بٹھانا** محاورہ.
**پُوجا کے لیے سفید سانڈ کو سامنے بٹھانا** (جامع اللغات).

**--- پڑنا** محاورہ.
**(خوف کی وجہ سے) چہرہ کا سفید ہو جانا ، سفید پڑ جانا ، پیلا ہو جانا** (پلیٹس).

**---پَن** (---فت پ) امذ.
**سفیدی ، چمک ؛ صفائی** (پلیٹس ؛ نوراللغات). [دھولا + پن ، لاحقۂ اِسمیت ].

**دُھولارا** (و مع) امذ.
**دُھول ، خاک ، گرد ، دُھلارا.**
چُھپا آسماں اس دُھولارے تلے
سورج چاند چُھپ گئے اندھارے تلے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۶۲). [دھولا + را ، لاحقۂ اِسمیت].

**دَھولانا** (و لین) ف م.
**چپت مارنا ، دھپ لگانا.**
ہوا کیا عالموں سے شیخ جی نے ہوج گوئی کی
وہ دھولاتا اونہوں کو گر کسی عامل سے کچھ کہنے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۲۱).
دھولا چکے تھے مل کر کل لونڈے میکدے کے
ہر سرگراں ہو واعظ جاتا رہا سٹک کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۸). [دھول + انا ، لاحقۂ مصدر].

**دُھولَک** (و مع ، فت ل) امذ.
**زہر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دُھولک धूलक ].

**دَھولَن** (و لین ، فت ل) امذ.
**مار پیٹ کرنے والا ، دَھول دَھپّا کرنے والا** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [دھول + ن ، لاحقۂ اِسمیت ].

**دُھولَن** (و مع ، فت ل) امث (قدیم).
**محبوب ، دلہن.**

میں کچھ کیچ نیں لک کروٹ ہوئے ہیں دُھولن
مُہرا چلیچ نیں لک شہ مات بات یاں ہے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۰). [دلہن (رک) کا ایک املا].

**دَھوَلی** (فت دھ ، و نیز و لین) صف ست.
۱. **سفید گائے**. سندھیا پُوجا کر کے ... دھولی دھومری کالی پیلی کبری گونگائے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر (ترجمہ) ، ۱۷۰). ۲. **سفید بال** ؛ **ایک راگ** (جامع اللغات). [دھولا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

**دُھولی** (و مع) صف.
**دُھول کا ، خاک کا ، گرد کا ، دُھول (رک) سے منسوب.**
ہونٹوں پہ تیری جم رہی ہے آج کیوں دھڑی
پوچھی تھی کن نے رات کو بالوں کی دھولیاں
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳۶). [دھول + ی ، لاحقۂ صفت].

**---بچّہ** (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
**بے آسرا ، جس کا کوئی پتہ یا سیرا نہ ہو ؛ (کنایۃً) حرامی ، ولدالزنا.** خاکی انڈا ، دھولی بچہ ، بھلا کون ہاتھ میں لے.(۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۴۳). [دُھولی + بچّہ (رک)].

**---دھویا** صف.
**خاک کو صاف کرنے والا ، دُھول مٹی جھاڑنے والا ، میلے کپڑے دھونے والا ، دھوبی** (ماخوذ : پلیٹس). [دھوبی + دھونا (رک) سے اسمِ فاعل].

**---گُچک** (---ضم گ ، شد چ بفت) امذ.
**سرخ نباتاتی خوشبودار سفوف جو ہولی کے تہوار میں پانی میں گھول کر ایک دوسرے پر ڈالتے ہیں . گال** (پلیٹس). [دھولی + گُچک ـ گچ سے بنایا ہوا رنگ].

**دَھولے آ جانا / آنا** محاورہ.
**سفید بال نکلنے شروع ہونا** (جامع اللغات).

**دُھولیا** (و مع ، سک ل) صف ؛ امذ.
۱. **دھول یا خاک کا بنا ہوا ، کوئی چیز خاک کی بنی ہوئی ، خاکی ، خاک ، راکھ** (جامع اللغات). ۲. **ایک خاک کا پیر جو بچے کھیل میں بناتے ہیں.**
کوئی اُس طفل سے ہنگامِ بارش خاک سر پر ہو
قسم دے دھولیا جو رکھ کے خاکستر پتیلی پر
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۸). [دھول + یا ، لاحقۂ صفت].

**---پُوت** (---و مع) امث.
**بچّوں کا ایک قسم کا مذاق جس میں بچّے کسی پر الزام رکھ کر برات کے واسطے دھولیا پُوت دیتے ہیں اس طور پر کہ خاک کی چٹکی ہتھیلی پر رکھ کر اس میں تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور اسے کہتے ہیں کہ اگر وہ سچا ہے تو تنکے کو دانتوں سے اُٹھائے اگر اُٹھالے گا تو الزام سے بری ہے ـ جب وہ تنکا اُٹھانے لگتا ہے تو اپنا ہاتھ اس کے ہاتھوں پر نیچے سے مارتے ہیں کہ خاک اس کے منہ میں بھر جاتی ہے پھر سب ہنستے ہیں** (محاوراتِ ہند ، ۱۰۲ ؛ جامع اللغات). [دُھولیا + پُوت (رک)].

**---ماوَس** (---فت و) امذ ؛ سہ دُھولیا اماوَس.
**دھول کے بندھواڑے کا پہلا یا آخری دن جب ہندو مذہبی جشن مناتے ہیں.** خاکی شاہ کے میلے یا دُھولیا ماوس کے دن کو عام تعطیل قرار دئیے جانے کے لئے وہ ... سرتوڑ کوشش کرتا ہے. (۱۹۲۲ ، مضامین محفوظ علی ، ۲۲۶). [دھولیا + ماوس ـ اماوس].

**---مٹّیا کرنا** محاورہ.
**خاک دھول اور مٹی میں اٹنا ؛ معاملات کو تہس نہس کرنا ، ملیامیٹ کرنا** (پلیٹس).

**دُھولیانا** ف م.
**مارنا ، دھپ لگانا.**
یعنی جس کروں اشارہ میں
خوب ہی دھولیانا اوسکے تئیں
(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۸۴).

**دُھولی پاٹا** (و مع) امذ.
**(کشتی) بیچ ڈال کر کے پیٹھ پر لاد لینا** (ماخوذ : جامع اللغات). [دھولی + پاٹا (رک)].

**دُھولیں اُڑانا** محاورہ.
**رک : دھول اُڑانا.**
مجنوں بھی گرچہ خاک نشینی میں کم نہ تھا
ہم نے بھی اپنے وقت میں دھولیں اُڑا چکے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۱۷).

**دُھولینڈی** (و مع ، ی لین ، مغ) امث ؛ سہ دھولنڈی.
**ہولی کا دوسرا دن.**
سادہ روئی ہے نپٹ رنگین ہولی کی بہار
پھر دھولنڈی جان اوس ہولی کی بو خطِ غبار
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۳).
ہم خاک اوڑاتے ہیں دھولینڈی ہے یہاں پر
ہم تک نہیں آتی کبھی کیا لنگ ہے ہولی
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۸۸). ہندوستان میں ریگستانی عشق کا زمانہ یہی دھولینڈی کا زمانہ ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۵). [دھلینڈی (رک) کا متبادل املا].

**دُھوم (۱)** (و مع) امث.
۱. **چرچا ، غلغلہ ، شہرت.**
ہوا اس قدر خوش دلی کا ہجوم
کہ ہر مومیں تھی جوشِ عشرت کی دھوم
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۷). اس کا خدا اس کے ساتھ ہے اور ایک بادشاہ کی دھوم ان کے درمیان ہے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۶۲۳). جوانی کے زمانے میں ان کی سوزخوانی کی بہت دھوم تھی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۲۰).
پھر بھی یہ حال ہے کہ بقولِ جنابِ داغ
"ہندوستاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے"
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۹) ۲. **شان و شوکت ، طمطراق.**

ساتھ ہوں شہنائی و چنگ و رباب
ہوں علم لاشہ کو میری دھوم کے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۹۳). ایسی دھوم اور انتظام سے شادی کی کہ اگر حکیم صاحب خود بھی موجود ہوتے تو اس سے بڑھ کے نہ کرتے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱). ۳. **ہنگامہ ، غُل غپاڑا ، چیخم دھاڑ.**

نالہ و غم دل پہ اپنی دُھوم کیوں کرتے ہو تم
عشق کا کُوچہ ہے اے دزد و عَسَس چپکے رہو
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۴۵).

ہیں یہی دھومیں تو سُن لینا کبھی
گر پڑے گا حملِ نخلِ بارور
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۴۴). گاؤں میں کتنی چہل پہل ہے عیدگاہ جانے کی دُھوم ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۵۷). ۴. **کام کاج ؛ گڑبڑ ؛ گھبراہٹ ، کھکھیڑ ، اضطراب ؛ الواءسازی ؛ دِقّت ، مشکل پریشانی ، دردسری ؛ مُخبری** (ماخوذ : پلیٹس). [س : دھون ـ آواز].

**ـــ اُٹھانا/ اُوٹھانا** محاورہ.
**فساد شور و شرارت کرنا ؛ غُل غپاڑا ، ہنگامہ کرنا ، شور مچانا.**
کیوں چھوڑتا ہے موسیٰ کو اور اس کی قوم کو کہ دھوم اُٹھاویں ملک میں. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۵۳).

صبا کو پھر ہوائے باغ آئی
خوشی سے بلبلوں نے دھوم اُوٹھائی
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل و من ، ۴۰).

**ـــ اُٹھنا/ اُوٹھنا** محاورہ.
**چرچا ہونا ، شہرت ہونا.**

خدا جانے اُٹھے کیا دُھوم میخانے میں عالم کے
اگر دل نشۂ بے اختیاری میں بہک جاوے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۱۶).

رخصت ہوئی بہار اُوٹھی ہے خزاں کی دُھوم
بُلبل مچا دے باغ میں آہ و فغاں کی دُھوم
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۲۲).

عدم میں دُھوم اُوٹھے گی وہ آندھی آ پہنچی
جہاں بھر سے یہ گردِ ملال لے کے چلے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۰).

**ـــ اُڑنا/ اُوڑنا** محاورہ.
**شہرہ ہونا ، خبر پھیلانا.**

وصل کی شب کوئی نہ تھا اوڑ گئی
کیوں مرے نادان کے ڈرنے کی دھوم
(۱۸۷۳ ، نشیدِ خسروانی ، ۱۳۰).

اُڑی یہ دُھوم جہاں میں تری جفاؤں کی
فرشتے چرخ پہ کہتے ہیں الاماں صیّاد
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۴).

**ـــ اُوڑانا** محاورہ ؛ ← اُڑانا.
**خبر پھیلنا.**

لیا جو دشتِ جنوں شدّ و مد سے بھنوں نے
صبا نے دھوم اوڑانی ہے چار سو کیا کیا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۴).

**ـــ پڑنا** محاورہ.
**شہرت ہونا ، چرچا ہونا.**

مچی ہے آج جگت میں جہاں تہاں ہولی
پڑی ہے دھوم کہ آئی ہے دف زناں ہولی
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۰).

از زلفِ سیاہ تو بدل دُھوم پڑی ہے
در گلشنِ آئینہ گھٹا جُھوم پڑی ہے
(۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۳۵).

عندلیبوں کا شاخِ گل پہ ہجوم
اس غزل کی پڑی ہوئی ہے دھوم
(۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۷۲۰).

**ـــ پہنچنا** محاورہ.
**شہرت ہونا.** پنجاب اور اقبال تک یہ دُھوم پہنچی اور انہوں نے داغ سے اس بارے میں استفادہ کرنا چاہا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۲۴).

**ـــ دھام** اسم.
**۱. شان و شوکت ، طمطراق.**

چلو اب لڑیں کافروں سے تمام
چلیں تیسری بار کر دھوم دھام
(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۴۲). مجھ کو بہت دُھوم دھام سے بیاہ دیا. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۵۳).

وہ ہوا کی سی نہ تھی یاں دھوم دھام
کر رہا تھا چپکے چپکے اپنا کام
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۵۵). اردو نہیں مرے گی ... اس کا جنازہ بھی دھوم دھام سے نکلے گا. (۱۹۸۶ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۸۳). ۲. **زور و شور ، ریل پیل ، غلغلہ.** اشعار بناؤ ، اشعار بناؤ سارے گروہ نے آواز سے کہا ، ایسی دُھوم دھام سے کہو کہ جس سے ہماری بہادری اس حصول فتح میں کھلے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۱). ۳. **فتنہ و فساد ، گڑبڑ.** ہور اسکی دھوم دھام سوں ملک خوار و خراب. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [دھوم + دھام (تابع)].

**ـــ دھام دِکھانا** محاورہ.
**اثر و رسوخ ظاہر کرنا ، رعب قائم کرنا ؛ شان و شوکت ظاہر کرنا.**
تم نے اپنی تجارتی دھوم دھام دکھائی تھی اور اس کے ترو تازہ اسباب کا نقشہ ان کی آنکھوں کے آگے کھینچا تھا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۲۸). اجتماعِ افواج ، انگریزی باجوں ... سلامی کی توپوں وغیرہ کی کیسی دھوم دھام دکھاتا اور ... دلوں کو لبھاتا ہے. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۳۸).

**ـــ دھام کا/کی/کے** صف.
**زور دار ، پُر اثر ؛ (مجازاً) عُمدہ ، بہترین ، خُوبصورت.** ہر داستان گو

ایک بڑی دھوم دھام کی تمہید کے ساتھ شروع کرتا اور اس طرح کی اور شاندار باتیں بانٹی جاتی ہیں۔(۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۱۱). اکثر جگہ الفاظ بڑی دھوم دھام کے ہیں لیکن حاصل کچھ نہیں . (۱۹۶۲ ، معارف ، مارچ ( ۳ ، ۸۹)، ۲۳۰).

**---دھام کرنا / کرنا** محاورہ.

**شہرت ہونا ، ہنگامہ کرنا ، غلغلہ کرنا.**

ستمگروں میں ہر قتل نام کر لینا
ہمارے پھولوں میں تم دھوم دھام کر لینا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲). پھوپی بھتیجی کے سلیقے ... نے غضب ہی کی دھوم دھام کر دی.(۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۳).

**---دھام کھڑے رہنا** محاورہ.

**فتنہ کھڑا ہونا.** اگر اس کے بھیجنے میں کچھ دھوم دھام کھڑے رہا تو. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

**---دھامی** صف.

**شاندار ، پرزور ، خوبصورت.** چوبدار عصا بردار وغیرہ پوشاکیں دُھوم دھامی پہنے ... سرگرم کار ہیں. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۸۲۵). رام پور میں دھوم دھامی مشاعرہ ہے.(۱۹۰۷ ، وقعاتِ اکبر ، ۹۹).

ہوائیں چل رہی ہیں سنسناتی
گھٹائیں اٹھ رہی ہیں دھوم دھامی

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۱۰۸). [ دھوم + دھام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---دھڑاکا** (---فت دھ) امذ.

**رک : دُھوم دھڑکا.** اری خوشامد خوری ... جم جم جا ، پنچ نوبت کے ساتھ جا ... خوب دھوم دھڑاکے ... کے ساتھ جا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۲). [ دھوم دھڑکا (رک) کا محرف ].

**---دھڑکا** (---فت دھ ، ڑ ، شد ک) امذ.

۱. **ہنگامہ ، غُل غپاڑہ ، شور.** اُدھر میں چھت سے باندھ دو ـ چپا چپا ایسا کہیں نہ ہے جہاں بھیڑ بھڑکا دھوم دھڑکا نہ ہو. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۷). ہر قسم کا دھوم دھڑکا بند رہتا تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳).

تھا جہاں دھوم دھڑکا وہاں بھیروں ناچا
فرصتِ زیست کا یہ آخری دن ہے شاید

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۴۲). ۲. **شان و شوکت ، طمطراق ، تُزک و احتشام.** میری مونچھوں کے کونڈوں کا دھوم دھڑکا بھی دیکھ لیجئے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۲). [ دھوم + دھڑکا (تابع) ].

**---دھڑکے** (---فت دھ ، ڑ ، شد ک) امذ ؛ ج.

۱ **دُھوم دھڑکا (رک) کی مُغیّرہ حالت و جمع ، جوش ، زور و شور ، شہرت.**

چُھٹ جائیں وہاں سام و نریمان کے چھکے
ہیں شاہ کی جرات کے جہاں دُھوم دھڑکے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳). ترقی پسند تحریک کیسی دھوم دھڑکے سے شروع ہوئی. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۸۳). ۲. **تُزک و احتشام ، شان و شوکت.** رنڈیاں کوٹھوں پر چڑھ کر برات دیکھنے کو آئیں اس دُھوم دھڑکے کی برات دیکھ کر بہت ہنسیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۰۳). منٹو ادب کے میدان میں بڑے دھوم دھڑکے اور باجے گاجے سے آیا. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۳۹). [رک : دھوم دھڑکا].

**---دھمکا** (---فت دھ ، شد م بفت) امذ.

**دُھوم دھڑکا ، شور و غل ، ہنگامہ.**

دولت حشمت دُھوم دھمکا نوبت نقارے دن رات
آخر مٹی میں جا سوئے وہ مسکینوں ہی کے ساتھ

(۱۹۸۵ ، درین درین ، ۱۰۷). [دھوم + دھمکا (تابع)].

**---ڈارنا** محاورہ (قدیم).

**مشہور کرنا.**

بُرے کام انہوں کر کیے اختیار
مُریدوں رعیت نے دی دھوم ڈار

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۰).

**---ڈالنا** محاورہ.

**ہنگامہ برپا کرنا ، شور مچانا.**

کس کے نالوں نے دُھوم ڈالی ہے
کہ پڑے ہے جہاں میں یوں ہل چل

(۱۷۸۲ ، دیوانِ عیش (مرزا علی) ، ۲۷).

بہار آئی ہے پھر جوشِ جنوں نے دُھوم ڈالی ہے
غُل و زنجیر کے غُل نے زمیں سر پر اوٹھالی ہے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاضِ سحر ، ۳۳۴).

شبِ غم ان کو نیند کیا آتی
دُھوم ڈالی تھی میرے نالوں نے

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۲۲).

**---رکھنا** محاورہ.

**جمگھٹا کرنا ، مجمع لگانا.**

تماشائی یوں مجھ پہ رکھتے تھے دُھوم
تھا اس طرح خلقت کا سر پر ہجوم

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۷۸).

**---رہنا** ف مر.

**چہل پہل ہونا ، رونق ہونا.**

شریکِ آہ و فغاں بھی سخن سخن میں ہے
جو میں رہوں تو بڑی دھوم انجمن میں ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۱).

**---سے** م ف.

**شان و شوکت سے.**

چل ساتھ کہ حسرت دلِ محروم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

(۱۷۹۵ ، محمد علی فدوی (صوفیائے بہار اور اُردو ، ۱۴۷)).
باندھ کے صف ہوں سب کھڑے تیغ کے ساتھ سر جھکے
آج تو قتل گہ میں دھوم سے ہو نمازِ عشق

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج منیر خاں) ، بیاضِ سحر ، ۷۶).

دُھوم سے نکلا تھا شہرِ ناز میں جس کا جلوس
آج اُس آغاز میں بربادیٔ انجام ہے
(۱۹۳۷ ، سموم و صبا ، ۵۳).

**---کا/کی/کے** صف.
**زور دار ، شان دار ، ممتاز و مشہور.**
کیوں نہ آگے اوس کے سُننے کوں کریں. سب یار بھیڑ
آبرو یہ ریختا تو نیں کہا ہے دھوم کا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۸). میری بڑی دھوم کی دعوت کی. (۱۸۸۸ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱۲). علی گڑھ میں اپنے وقت میں بڑی دھوم کے شاعر (نادان دہلوی) تھے. (۱۹۳۶ ، نکتۂ راز ، ۳۶۶).

**---کرنا** محاورہ.
**ہنگامہ بپا کرنا ، شور مچانا ، اودھم مچانا.**
کم ظرف اک دو ساغرِ مے سے کریں ہیں دُھوم
بھر دے نہ مثلِ شیشہ تو یاں تا گلو مجھے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۶).
چپ رہ خدا کے واسطے غُل کر نہ دُھوم کر
گالی تو سُن چکا ترے ہونٹوں کو چوم کر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۹).

**---گجر** (---فت گ ، ج) امذ.
**شور غل.** دھوم گجر سے مطالبات کے ... ٹوکرے میں سجے سجائے معرضِ نمائش میں تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۵ : ۹). [دھوم + گجر (رک)].

**---مچانا** محاورہ.
۱. **شور مچانا ، غُل کرنا ، ہنگامہ برپا کرنا.**
تھا قدم کے فیض سے مجنوں کے وو آباد دشت
ورنہ کہتے پھر بچایا جاکے ویرانے میں دھوم
(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعرا (انور) ، ۳۸). سیاہ گوش نے پوچھا یہ کیوں دُھوم مچاتے ہیں مادہ نے جواب دیا کہ یہ بُھوکے ہیں. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۵). دیکھ میں ... تیرے سر پر بیٹھکر دھوم مچاتی ہوں. (۱۹۲۹ ، کائنات بیتی ، ۷). ۲. **دہائی دینا ، فریاد کرنا.**
حشر میں اگر پوچھیں ہم سیں طرزِ مظلومی
چاک کر گریباں کوں دھوم جا بچا دیجے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۹۷).
الغرض اہلِ حرم نے جو وہ لاشیں دیکھیں
تو قیامت کی سی اک دھوم مچائی رن میں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراثی ، ۶۹). ۳. **شہرت پیدا کرنا ، قبولِ عام** حاصل کرنا. جناب اکبر اول اول اودھ پنچ کے لطائف نویسوں میں دُھوم مچا چکے تھے. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳).

**---مچنا** محاورہ.
۱. **شہرت ہونا ، مقبول ہونا.**
گر دھوم بسنت کی مچی ہے
یاں کس کو خبر بسنت کی ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۶). واقعات انیس پر مجھے رشک ہے کہ ازرُوئے لٹریچر اس کی کیسی دھوم مچ گئی. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۸۳). سید اسحاق حسنی کا انڈین سول سروس میں انتخاب ہو گیا ... اس کی دھوم مچی ہوئی ہے. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۱۲۱). ۲. (**مجازاً**) **فتنہ فساد برپا ہونا.** اگر تم یوں نہ کرو گے تو دُھوم مچے گی ملک میں. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۷۳). اس ملک میں دھوم مچ رہی تھی. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۳۱). ۳. **شور و غل ہونا ، ہنگامہ ہونا.** اندر سے باہر تک دھوم مچی ہوئی ہے ... کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۴).

**---مچوانا** محاورہ.
**شہرت کروانا ، ڈنکا پٹوانا.**
اطاعت آپ ہیں کرنے نہ کرنے کے مختار
جہاں میں دُھوم ہی پھوایئے اگر کیجے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۳۷).

**---ہونا** محاورہ.
**شہرت ہونا ، چرچا ہونا.**
اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۳). اس شہریار فلک بارگہ کی ہفت اقلیم میں دھوم تھی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰).

**دُھوم (۲)** (و مع) امث.
**(لکھنؤ) ایک قسم کا چکن کا کام ؛ ایک خاص وضع کی کڑھت.**
زنجیرہ دھوم وغیرہ کے نمونے کاڑھے. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۸۱۵). [ مقامی ].

**دُھومَ** ((و مع ، فت م) امذ.
**(عو) دھواں ، دود ، بُخارات ، کہر ، دُھند** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[ س : دھومَ **धूम** ].

**---پتھ** (---فت پ) امذ.
**دھواں نکلنے کا راستہ ، چمنی** (ماخوذ : ہندی اردو لغت). [س : دھوم + پتھ **धूम+पथ** ].

**---روگ** (---و مج) امذ.
**(طب) طلا بنانے کا ایک طریقہ جس میں ادویات کو بُخارات کے ذریعہ بنایا جاتا ہے.** دھوم روگ دوسرے برتن میں ہنڈیا کے پیندے میں ۵ - ۶ سوراخ کرے. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۸۰). [دھوم + روگ (رک)].

**دُھوما** (و مع) امذ.
۱. **دھوئیں کا رنگ ، سرخ اور سیاہ ملا ہوا رنگ ؛ اُودا رنگ ؛ سیاہ رنگ** (جامع اللغات). ۲. (**دھوئیں کی طرح**) **سیاہ رنگ کا کبوتر ، سرخ اور سیاہ رنگ کا کبوتر.** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... دھوما ... پیازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [س : دھومر + کہ **धूम+क** ].

**دُھوما دُھوم** (و مع ، و مع) امث.
**رک : دھوم دھام.** سب سے بڑھ کر عیش باغ کے میلے سودے سلف والوں کی دھوما دھوم. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، گلدستۂ بنج ، ۷۲). [دھوم + ا (لاحقۂ اتصال) + دُھوم (رک)].

**دُھوماں** (و مع) امذ (قدیم).
**(مجازاً) بُرے لوگ : بڑھنے پھونکنے ، جنتر منتر کرنے والا.**
جبو کو نکو توں پیش کر یوں زاہداں بولیں مجھے
میں یوں کہا اے یار دھوماروں کو مجھ حق یہ نیش
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۳). [ مقامی ].

**دُھومَری** (و مع ، فت م) امث.
**(کنایتاً) دھونس کے رنگ کی گائے.** ایک اونچے ٹیلے پر جا چڑھے اور لگے دوہنہ پھرانے پھرانے کاری ، گوری ، پیری ، دھوری ، دھومری ، بھوری ، نیلی کہہ کہہ پکارتے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۰). [دھومر + ی ، لاحقۂ تانیث].

**دُھومَش** (و مع ، فت م) امث (قدیم).
**رک : دھوم (۱).**
خیرد کے گھر میں آدُھومش مچایا
متاعِ صبر و تمکیں سب لوٹایا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲). [دھوم+ش (زائد)].

**دُھومک** (و مع ، فت م) امث.
**دھوم دھام** (جامع اللغات). [دھوم + ک ، لاحقۂ کیفیت].

**---دَھیّا** (---فت دھ ، شد ی) امث.
**ہنگامہ ، شور و غل ، واویلا.** غرض سب مل کر دھومک دھیّا اور اودھم مچاتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۶۵). یہاں تو یہ دھومک دھیّا ہو رہی تھی وہاں وہ ... ٹھکانے پر پہنچے. (۱۹۳۲ ، ہرن کا دل ، ۲۸). [دھومک + دھیّا (تابع)].

**دُھومی** (و مع) صف.
**شور بکار ، ٹھاٹ باٹ ، شان شوکت والا ؛ جھگڑالو ، ہلچل والا.**
پڑھ علمِ ریاضی جو مُنجّم ہوئے دُھومی
پیشانیِ مہ و زہرۂ برجیس کی چومی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۳). [دھوم + ی ، لاحقۂ صفت].

**دُھومیں مَچانا** محاورہ.
**۱. دھوم مچانا.**
ہاتھ سیتی جا چکا جب یار تب آئی بہار
ہی کے سے تنہا کوئی دھومیں مچاوے کس طرح
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۲). مرلی بجائی اور گوپیوں سے دُھومیں مچائی. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۳). موضوع کے اعتبار سے ناجی کی شاعری ... کے دو مرکز ہیں ۔ ایک طوائف دوسرا لڑکا ... یہی لڑکا ناجی کی شاعری میں کھل کھیلتا ، دھومیں مچاتا ، ستم ڈھاتا ، بانکپن دکھاتا نظر آتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۴۸). **۲. رونق پیدا کرنا.**
میں تو زنداں میں ہوں اور دُھومیں مچاتی ہے بہار
رنج دیتی ہے مرے دل کو دکھاتی ہے بہار
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۵۸). **۳. جلدی کرنا** (جامع اللغات).

**دَھوں (۱)** (و لین) امث.
**کھانسنے کی آواز** (ماخوذ : نسیم اللغات ؛ جامع اللغات). [حکایت الصوت].

**---دَھوں** (---و لین) امث.
**بار بار کھانسنے کی آواز.** حسرتوں کے مدفن سینے میں دھوں دھوں کھانسی کی آوازیں نکالتے. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۰۲). [دھوں + دھوں (رک)].

**---دَھوں کرنا** محاورہ.
**بار بار کھانسنا ، کھانسی کا عارضہ ہونا** (جامع اللغات).

**دَھوں (۲)** (و لین) امذ.
**(حرفِ ندا) آیا ، خواہ** (جامع اللغات). [پ : دھوں **धवन** ].

**دَھوں (۳)** (و لین) صف ؛ امذ.
**بِیس سیر یا بِیس سیر کا باٹ ، نصف من.** چار دھڑی کا ایک دَھوں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۴۴). اس کے دَھوں بناؤ گی تو بِیس سیر کا دھوں. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۸۶). [پ : دَھوں **धान**، س : اردھ + من **अर्ध+मण** - آدھا من ].

**---بَھر** (---فت بھ) صف.
**بِیس سیر** (جامع اللغات). [دھوں + بھر ، لاحقۂ صفت].

**دَھوَن** (فت دھ ، و) امذ.
**آواز ، طرز ، لَے** (پلیٹس). [س : دھون **धवन** ].

**---مودَن** (---و میم ، فت د) امذ.
**شہد کی مکھی** (جامع اللغات). [دھون + مودَن (رک)].

**---مودی** (---و میم) امذ.
**(ادبیات) آواز سے لُطف اُٹھانا ، بھونرے اور اُسکی آواز ؛ خوش الحانی** (پلیٹس). [دھون + مودی ۔ مٹھی (کنایتاً)].

**دُھوَن** (ضم دھ ، فت و) امذ.
**گندا پانی ، کسی چیز کا دھوون.** پانی گرانے میں اسراف نہیں ہے جس قدر پانی گرے گا پھر اوسی میں ملے گا مگر دھون نہر کے باہر پھینکے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۴۲). دوزخیوں کے زخموں کا دھون ... انہیں پینے کو ملے گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۳). [دھوون (رک) کی تخفیف].

**---باسَن** (---فت س) امذ.
**دھون کا برتن.** ممکن ہے کہ پانی کے گلاس اور دھون باسن سے بآسانی دہرائے جانے والے ایک پرانے شعبدے نے ٹورسلی کے تجربات تجویز کئے ہوں. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸۷). [دھون + باسن ۔ برتن].

**---بوتل** (---و مج ، فت ت) اسث.
**گیس صاف کرنے کی بوتل جس میں کوئی سیال چیز بھر کر اس میں سے گیس گزارتے ہیں** (انگ : WASH BOTTLE). دھون بوتل کی بناوٹ شکل ۳ میں دکھائی گئی ہے اگر ربڑ کی ڈاٹ استعمال کی جائے تو آلہ میں ہوا کی آمد و رفت کا رستہ بہتر طور پر بند ہو جاتا ہے لیکن بوتل میں اگر نامیاتی مالیات ... استعمال کرنا ہوں تو اس صورت میں ربڑ کی ڈاٹ کا استعمال مناسب نہیں . (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۴). [ دھون + بوتل (رک) ].

**دُھون (۱)** (و مع) امذ.
**(کاشت کاری) چیڑ کے درخت کا گندا** (بیروزہ) . **ایک رال دار مادہ** (ا پ و ، ۶ : ۶۹). [ مقامی ].

**دُھوں (۲)** (و مع) اسث.
**بندوق وغیرہ کے چھوٹنے کی آواز ؛ (ڈھول وغیرہ) کی آواز ؛ بم یا پٹاخے کے چلنے کی آواز** (پلیٹس) . [حکایت الصوت].

**---دینی سے** م ف.
**دھوں کی آواز کے ساتھ . اچانک ، دھائیں سے.** دھوں دینی سے کرخندار کو دے مارا ان کی جھک جھک بک بک سن کر جو اڑوسی پڑوسی اور راہگیر جمع ہو گئے وہ ہائیں ہائیں کر کے لپکے اور انہوں نے بیچ بچاؤ کرا دیا (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۳۰۹)

**---دھاں** اسث.
**توپ یا بندوق کی متواتر آواز.** بڑی دھوں دھاں کی آوازیں ہوتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۳).
دُھوں دھاں کے سوا کچھ بھی نہ دیتا تھا سُنائی
فوجوں کے سوا کچھ بھی نہ دیتا تھا دکھائی
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۳۱). خدا خدا کر کے یہ پھٹا پھٹ ، دھوں دھاں ٹیں ٹیں ... دور ہوئی. (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۵۰). [حکایت الصوت].

**---دھس** (---فت دھ) اسث.
**شور و شغب ، ہنگامہ.**
چھچھوندر کا گھونسوں کا چوہوں کا رمنا
وہ دوڑیں وہ دھوں دھس کہ مشکل تھا تھمنا
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۱). [دھون + دھس (تابع)].

**دُھونا** (و مع) امذ.
۱. **ایک قسم کا روغن جس کو کشتی کے نیچے لگاتے ہیں تاکہ پانی کا اثر نہ ہو . تارکول . تارپین اور موم اور دھونا ۔ یہ تین چیزیں ہم وزن ہوں.** (۱۸۸۵ ، دولتِ ہند ، ۱۰۰). ۲. **گوند جو جلد آگ پکڑ لیتا ہے ، رال ، انگ : Shorea Robusta** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دُھونک धूनक ].

**دھونا (۱)** (و مج) ف م.
۱. **(کسی چیز کو) پانی سے صاف کرنا ، پاک کرنا.**
تن دھونے سے دل جو ہوتا پوک
پیش رو اصفیا کے ہوتے غوک
(۱۲۶۵ ، بابا فرید (اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱)). کبیروں سے طبیعت کا میل دھونا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۱).
زباں دھوکے پھل نیر سوں مکھ میں لاؤں
یو سید محمد حسینی کا ناؤں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۰).
ظاہر تھا مرے ہاتھ سو میں نے دھویا
باطن ہے ترے ہاتھ تو اس کو دھو دے
(۱۸۰۵ ، کلیاتِ صاحب ، ۵۳). ۲. **(اُ) دفع کرنا ، دور کرنا ، ازالہ کرنا ، صاف کرنا.**
دھو گنا ہاں اپنے مصحف کے تلاوت سیتی تو
تج خلاصی تیں کرے حضرت دعائے صبحگاہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳).
زاہد کیا کرے ہے وضو گو کہ روز و شب
چاہیے کہ دل سے دھوئے کدورت سو دھو چکا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۷).
خونِ ناحق ہوں وہ کس طرح سے کھوئے مجکو
رہوں گردن پہ میں دامن سے جو دھوئے مجھ کو
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۳).
چشمِ باطن صاف کر لو دل کا دھو ڈالو غبار
کچھ سمجھ لینا ہے آساں شاد کی تحریر کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵). یہ بات تو ایک دن ہونا ہی ہے یہ تو ٹل نہیں سکتی آنسو اسے دھو نہیں سکتے. (۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۱۳). **(اا) سکون پہنچانا ، تسکین دینا ، ڈھارس بندھانا.** اے اخی بشارت ایسی دے کہ گرد غم کوں میرے دل سے دھو دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۸).
دھوتا تھا دل کے داغ چمن لالہ زار کا
سردی جگر کو دیتا تھا سبزہ کچھار کا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶).
رو بیٹھے آخر دل کو ہم ہونا تھا جو وہ ہو گیا
اک درد تھا سو مٹ چکا اک داغ تھا سو دھو گیا
(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۲۶). ۳. **(اُ) چھاننا ، چھان پھٹک کر صاف کرنا.** پنجاب ، صوبۂ متوسط اور صوبۂ متحدہ میں بھی مٹی دھو کر سونا نکالنے سے قلیل مقدار نکلتی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۴۳). **(اا) مٹانا ، ختم کرنا.**
کہ بلوائی کچھ جمع ہونے لگے وہ لکھا مقدر کا دھونے لگے
(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۴۳). ۴. **(فوٹو گرافی فلم وغیرہ کو خاص کیمیاوی مسالے سے دھونا تاکہ تصویر نظر آئے.** ایک فلم تصویروں کے لیے اور دوسری فلم آواز کے ٹریک کے لئے ہوتی ہے ... دونوں فلم کو دھویا یعنی ڈیولپ کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۴۴۲).

**---دھونا** محاورہ.
**صاف کرنا ، میل نکالنا.**
نکتہ چیں ہیں پیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پر حسیں
صاف یہ بے ننگ دھونا دھوتے ہیں پوشاک کا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۸۳).

**دھونا (۲)** (و مج) امذ.
رونا (رک) کا تابع. روتے دھوتے لامحالہ اونہیں ہی لے کر دفنانا پڑی. (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۶۳) . [س : دھوت (ति) धव (دھو ـ دھونا) ـ دھوتا ہے ].

**دَھونّتال** (و لین ، مغ) صف.
۱. شدید ، دھواں دھار ، بے تحاشا ، بکثرت . کیسا دھونتال پانی پڑ رہا ہے. (۱۹۱۹ ، شہرزندگی ، ۲ : ۵۳). مجھے وہ وقت یاد ہے جب دھونتال مینہ برستا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۱۰). ۲. تیز طرّار ؛ صاحبِ اختیار ؛ ہوشیار ؛ تنومند ، طاقتور.

اک مرے بچے کے لیئے وقت ہی بیحال ہو
اور تو کاموں میں تم انا بڑی دھونتال ہو

(؟ ، نازنین (مہذب اللغات)). ۳. بہت موٹی عورت. اگر وہ دھونتال ایک بار تمہارے اس تخت پر بیٹھ جائیں تو کوئی اور نہیں بیٹھ سکتا. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۶). ۴. بے ہنگم ، بُرا ، دھوکے باز ، بدکردار ، شریر ؛ بہادر ، بیر ، شجاع (پلیٹس) . [پ : धाली ؛ س : धाल ].

**دَھونّتالی** (و لین ، مغ) مث.
امارت ، خوشحالی ؛ مضبوطی ؛ فیاضی (پلیٹس). [دھونتال + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**دھونّٹی** (و مج ، سک ن) امث.
کدو یہ کا بینا ، لکڑی یا بانس کی چھڑی جس کے سرے پر لوہے کا نوک دار ٹکڑا لگا ہوتا ہے ، پیڑ کاٹنے یا زمین کھودنے کا اوزار (پلیٹس). [س : دھونٹی धा+खिका ].

**دَھونّج** (و لین ، غنہ) امذ.
فکر ، خیال ، دھیان ، سوچ ، عکس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : دھونج धींज ].

**دھونّدا** (و مج ، مغ) امذ.
(مجازاً) بڑا پیٹ ، توند.

دھوندا بھر کر الل بجھیری
کرنے نکلی اب چک پھیری

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتشِ خنداں ، ۲۶۹). [ رک : دھوندھا ].

**دُھونّدرا** (و مع ، غنہ ، سک د) صف مذ ؛ مہ دھوندھرا.
دھندلا.

کبھی دھوندرا کر کے اپنا بدن
وہ اوٹھتے ہیں بجلی کی لینے چرن

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۶۳). [ مقامی ].

**دُھونّدلا** (و مع ، غنہ ، سک د) امذ ؛ مہ دھوندھلا.
کم نظر آنا ، صاف دکھائی نہ دینا ، دھندلا پن. اِس کا پتّہ رتوندھی اور دھوندھلے کو مفید ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ). ۵۴۰). [ رک : دھندلا ].

**دُھونّدلکا** (و مع ، مغ ، فت د ، سک ل) امذ.
منہ اندھیرا، صبح کاذب، دھندلکا (جامع اللغات). [رک: دُھندھلکا].

**دھونّدَل کاٹ** (و مج ، مغ ، فت د) امذ.
(مجازاً) ضخیم ، موٹا. جانے کس طرح وہ گراں قیمتوں والے دھوندل کاٹ رسالے خرید بھی لیتا ہے . (۱۹۵۹ ، علامتوں کا زوال ، ۳۸). [ دھوندل + کاٹ (رک) ].

**دَھونّدلی** (و لین ، غنہ ، سک د) صف.
موٹی ، صحت مند. یہ گنڈولوں کی ملک والی دھوندلی دھوندلی، بھوندلی بھوندلی بے وقوف لڑکی آبرو لُٹا کر ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جا رہی تھی (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۱). [دھوندل + ی ، لاحقۂ صفت].

**دُھونّدُوکار** (و مع ، مغ ، و مع) (الف) م ف.
دھواں دھار ، شدّت کے ساتھ ، دھوئیں کے طرز پر. ابرِ دھوندوکار اُٹھتے تھے ، تاریکی عالم میں چھائی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۹). (ب) امث. تاریکی ، سیاہی (ابر کی وجہ سے). (پلیٹس). [ رک : دھندھکار ].

**دھونّدھا** (و مج ، مغ) امذ.
مٹی کا چھوٹا ڈھیر یا ٹیلا ؛ (مجازاً) توند ، بڑا آگے کو نکلا ہوا پیٹ (پلیٹس). [س : دھوندھا धो धा].

**دُھونّدھرا** (و مع ، غنہ ، سک دھ) صف.
دَھندلا (جامع اللغات). [ دُھندلا (رک) کا ایک املا ].

**دُھونّدَھلکا** (و مع ، مغ ، فت د ھ ، سک ل) امذ.
بہت ہلکی روشنی ، مدّھم سفیدی ، ہلکی تاریکی . بڑے تڑکے دھوندھلکے میں اوٹھ کر جدھر کو مونہ پڑے گا چلا جاؤں گا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۸). [دُھندلکا (رک) کا ایک املا ].

**دھونّدُھونّکار/ دھونّدُھونّکال** (ومج ، مغ ، ومع ، مغ)امذ.
فضول خرچی ؛ بربادی ، تباہی ؛ غمگینی ؛ غیر واضح ؛ بیکاری ؛ ایک کھیل کا نام ؛ بھاپ کاری ؛ نیز رک : دھوندوکار (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھوم धूम+कार ].

**دھونّڈا (۱)** (و مج ، مغ) امذ (امث : دھونّڈی).
جنگلی گھاس کی ایک نوع جو چاول کے کھیتوں میں اُگ آتی ہے اور اس کے پودے کو چھیدتی رہتی ہے (پلیٹس). [س : دھونڈا धोंडा].

**دھونّڈا (۲)** (و مج ، مغ) امذ (امث : دھونّڈی).
پتّھر ، چٹان (پلیٹس). [ دھونڈا धोंडा ].

**دھونّڈا (۳)** (و مج ، مغ) امذ.
وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس قمری سنہ میں بڑھایا جاتا ہے تا کہ قمری اور شمسی سنہ برابر ہو جائیں. ہونے تین برس میں ایک مہینہ قمر کا بڑھے گا اسے لون کا مہینہ یا دھونڈے کا مہینہ کہتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۱۰۱). [ مقامی ].

**دھونّڈال** (و مج ، مغ) صف.
چٹانی ، پتھریلی ، پہاڑی (پلیٹس). [ پ: धोंडा + आली + आल ]

**دُھونّڈانا** (و مع ، مغ) ف م.
تلاش کروانا . بادشاہ اپنا دھونڈا دھونڈا کر اپنا حق خلق کے

پاس تی لے کر مال جوڑے گا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۸) ۔ [رک : دھونڈنا ، جس کا یہ متعدی المتعدی ہے ]۔

**دُھونڈ دُھنڈول** (ومع ، غنہ ، ضم دھ ، مغ ، ولین) امث (قدیم)۔ **تلاش ، جستجو**۔ دھونڈ دھنڈول کر مال پایا۔ (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی (دکنی اردو کی لغت))۔ [دھونڈانا (رک) کا حاصل مصدر]۔

**دُھونڈنا** (و مع ، غنہ ، سک ڈ) ف م (قدیم)۔ **(کوئی چیز) تلاش کرنا ، کھوج لگانا**۔

دھونڈا کوڑ پور سب جتیاں کانورو
نپا سے کدھیں جیوں جنگم یا ورو

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۳) ۔ دھونڈتے دھونڈتے دل کے تلویاں میں چھلے آنا ہے تو یو ہاٹ پانا ہے ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳)۔ [ رک : ڈھونڈنا ]۔

**دھونڈی** (و مج ، مغ) امث۔

۱۔ رک : دھونڈا (۱) (۲) (جامع اللغات)۔ ۲۔ **ڈھنڈورا ، منادی ، چھوٹا ڈرم جو کبھی اعلان کے لیے یا منادی کے لیے پبلک کو متوجہ کرنے کے لیے بجایا جاتا ہے ، ڈونڈی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [پ : دھونڈی ढोंढी ]۔

**دُھونڈھنا ڈھانڈھنا** ف م۔ **تلاش کرنا ، کھوج کرنا**۔ مدن بان بولی، مرے ہاتھ کے ٹھوکے سے وہی پانوں کا چھالا دوکھ گیا ہوگا جو ہرنوں کی دھونڈھ ڈھانڈھ میں پڑ گیا تھا۔ (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۵۷)۔ [رک : دھونڈ + ڈھانڈنا (تابع)]۔

**دَھونس (۱)** (و لین ، غنہ) امث۔ **دھمکی، تہدید، خوفزدہ کرنے کا عمل**۔ جب کوڑی کوڑی لگان چکاتے ہیں تو دھونس کیوں سہیں۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲) ۔ معاشرے میں خود پسندی عیش و تن آسانی کبر و نخوت دھاندلی اور دھونس کا چلن عام ہو جاتا ہے ۔ (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ اگست ، ۳)۔ اف : دینا ، ڈالنا ، کھانا۔ [رک : دھونسنا جس کا یہ حاصلِ مصدر ہے ]۔

**---آمیز** (---ی مج) امذ۔ **دھمکی آمیز ، خوفناک ، مرعوب کن**۔ میرا ذہن پاکستان کو نسلیٹ کی دھونس آمیز دعوت کی گتھیوں میں الجھا رہا۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۴)۔ [دھونس + ف : آمیز ، آمیختن ۔ ملانا]۔

**---بٹھانا** محاورہ۔ **دھمکی دینا**۔ میں نے جو بھارتیہ ساہتیہ پرشد کے جلسے میں یہ کہا تھا کہ اردو میں ہندی زبان کے الفاظ اور محاورے اور امثال جدید ہندی کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہیں تو یہ میں نے محض دھونس بٹھانے کے لیے نہیں کہا تھا بلکہ یہ امر واقعی ہے۔ (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۱۴)۔

**---پٹی** (---ف پ ، شد ٹ) امث۔ **رعب داب ، خوف و ہراس ، دم جھانسا ، دھوکا**۔ اس کم بخت نے دھونس پٹی دے ایک محلہ کی بیٹی بڑی تعریف کرکے ایسی جگہ دلا دی تھی۔ (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۳۴)۔ [دھونس + پٹی (رک)]۔

**---جمانا** محاورہ۔ **دھمکی دینا ، ڈرانا**۔ رات بھر کانسٹیبلوں کو سنبھالتا رہا ان پر دھونس جمائی۔ (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۵۹)۔ ان دنوں حاکم لوگ اسی زبان میں اپنی رعایا کی داد رسی کرنے کے عادی تھے اور اس طرح سے دوسرے لوگوں پر دھونس بھی جما لیتے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۸)۔

**---دھڑکا** (---ف دھ ، ڑ ، شد ک) امذ۔ **ڈانٹ ڈپٹ ، رعب داب**۔ امیدوار سرفرازی کا کیا اور کچھ دھونس دھڑکا بھی دیا۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۵)۔

کوئی روتا ہے کوئی ہنستا ہے کوئی ناچے ہے کوئی گاتا ہے
کوئی چھینے، چھپکے، لے بھاگے، کوئی دھونس دھڑکا لاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۳)۔ اگر ہم میں کوئی ایسا شخص پایا جائے جو ان خوف دلانے والی باتوں اور دھونس دھڑکوں سے متاثر نہ ہو ... اس کا کوئی علاج نہیں ۔ (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت (ترجمہ) ، ۲۰۷) ۔ [دھونس + دھڑکا (تابع) ]۔

**---رَکھنا** محاورہ۔ **زیرِ اثر رکھنا ، قابو میں رکھنا**۔ تیمور نے روس کو شمال میں دھونس رکھا تھا۔ (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۲۵)۔

**---کی چلنا** محاورہ۔ **فریب یا دھوکا دینا ، ڈرانا ، دھمکانا** (مخزن المحاورات)۔

**---میں آنا** محاورہ۔ **رعب میں آجانا ، خوف زدہ ہونا ، مرعوب ہو جانا**۔

گھورنے سے ترے ڈر جائیں یہ ناممکن ہے
دھونس میں ہم سرِ محفل نہیں آنے والے

(؟، رضا (سہذب اللغات) چھوٹے موٹے مولوی ایسے ایسے عالم اپنی عزت سے ڈر جاتے تھے اور دھونس میں آجاتے تھے۔ (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۲۲)۔

**دَھونس (۲)** (و لین ، غنہ) امذ۔ **مونگ یا ماش کا بھینٹا ہوا روے دار آٹا جس سے بڑے وغیرہ بنائے جاتے ہیں**۔ گھی کڑھائی میں بھر کر چڑھایا اور دھونس (بھرتا) تیار کیا گیا پھر طرح طرح کے بڑے بنائے گئے ۔ (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۱)۔ [ مقامی ]۔

**دَھونس** (فت دھ ، و ، سک ن) امث۔ **تباہی ، بربادی ، اُجڑنا ؛ نقصان ، گھاٹا ، خسارہ** (جامع اللغات ؛ سہذب اللغات)۔ [س : دھونس धोंस ]۔

**---کَر رَکھ دینا** محاورہ۔ **ختم کر دینا ، تباہ و برباد کر دینا**۔ شیخ صاحب : آپ کسی لمبے سفر کو یاد کر لیجیے ، مسلسل جھٹکے اور دھچکے اور کمر توڑ ہچکولے ، انسان کو پیس کر چور چور کر کے ، اعصاب چاہے فولاد کے بنے ہوں جب بھی انہیں دھونس کر رکھ دیں۔ (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۰)۔

**دَھونْسا** (و لین ، مغ) امذ ؛ دھونسہ.
۱. بڑا نقارہ ، بڑا ڈھول جو شادی بیاہ ، فوج کے پہرے نیز رمضان المبارک میں سحر اور افطار کے وقت بجایا جاتا ہے.
به تحتو دل جو شه مذکور آیا
شیکن نے آه کا دھونسا بجایا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲).
گھائیوں پر چڑھائیں تو پیں جا
دھنی کی چھاتی پر بجا دھونسا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی لکھنوی) ، طوطی نامہ ، ۳۶). نوبتوں کے مُلائم مُلائم ٹکورے اور دھونسوں کی بلند بلند صدائیں اپنا سماں دکھاتی تھیں. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۳۹) . آج گولے اور دھونسے سے افطار کا مژدہ روزداروں کو سُناتے ہیں. (۱۹۲۵ ، گلدستۂ عید ، ۴۰). صبح چار بجے کے لگ بھگ روزہ بند ہونے کا دھونسا بج جاتا. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۶۷). ۲. شہرت.
ہمارے عشق کا باجا ہے دھونسا ملکِ دکھن میں
یہاں کوئی بوالہوس نوبت بجا سکتا ہے کیا قدرت
(۱۷۴۷ ، دیوانِ قاسم ، ۵۳). ۳. صدمہ ، ضرر (جامع اللغات).
[س : دھڑشک धड़शक ].

**--- کھانا** محاورہ.
۱. شامت آنا ، سر پھرنا ، بدبختی آنا. اب کس کی ماں نے دھونسہ کھایا تھا جو اس چیز کو ہاتھ لگاتا. (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۳۹۰). کسی کی ماں نے دھونسا کھایا تھا جو ان کے ذرا بھی منہ لگتا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ ستمبر : ۳).

**دُھونْس دُھونْس کے پَہننا** محاورہ.
کپڑے کو بے دردی کے ساتھ استعمال میں لانا ، خُوب ڈٹ کے پہننا. میں نے کہا منشی جی ... سیوں کیا خاک کپڑے میں جان ہی نہیں ... یہ دوسرا جاڑا ہے دھونس دھونس کے پہن رہی ہوں . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۴ : ۵).

**دُھونْسنا** (و مع ، غنہ ، سک س) ف م.
۱. ٹھوسنا ، گھسیڑنا ؛ (مجازاً) دفن کرنا. مر بھی چک ، کسی قبر میں دھونس دوں گا. (۱۹۲۸ ، نانی عشو ، ۱۳). [دُھوسنا (رک) کا متبادل املا ].

**دَھونْسہ** (و لین ، مغ ، فت س) امذ.
رک : دھونسا. جب ان دونوں کے لشکروں نے دھونسہ بجایا تو رانا کے کان سے پنبہ غفلت باہر نکلا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۹۰). [دھونسا (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**دَھونْسیا** (و لین ، مغ ، کس س) امذ.
مکار ، فریبی ، دم باز ؛ مالگزاری وصول کرنے والا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [دھونس + یا ، لاحقۂ اِسمیت ].

**دَھونْسیانا** (و لین ، مغ ، کس س) ف م.
رعب جمانا ، جھانسا دینا ، فریب دینا ، دھوکا دینا. واہ بیٹا ، انڈکس سے نقل کر کے دھونسیا دیتے ہو. (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۵۴۲). [دھونسیا + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**دَھونْک** (و لین ، غنہ) امث.
پیاس کی شدت جو گرمی کی وجہ سے ہو ، پانی ، سانس چڑھنے ، مرغولے اُڑانے کا عمل ؛ دَمہ ، دھونکنی (جامع اللغات).
[دھونکنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**--- نَل** (---فت ن) امذ.
بھٹی کا ہوا دان ، ہوا نل ، جس میں سے ہوا آتی ہے ، بادکش. بدل گر کا دوسرا ضروری حصّہ وہ پلگ یا ڈاٹ ہے جو اس کے پیندے میں لگائی جاتی ہے اور اس ڈاٹ میں ہوا دھونک نل (ٹائیرز Tuyeres ) ہوتے ہیں جن میں سے ہوا دھات تک پہنچتی ہے. (۱۹۷۳، فولادسازی، ۱۷۱). [دھونک + نل (رک)].

**دُھونَک** (و مع ، فت ن) امذ.
رک : دُھونا ، ایک قسم کا گوند ، رال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : دھونک धूनक ، धमक ].

**دَھونْکار** (و لین ، مغ) امث.
دَھوں دَھوں کی آواز ، گُونج دار آواز.
نقاریاں کے دھونکار کا ولولہ
قیامت کا قایم کیا زلزلہ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۱۰). [دھونک + آر ، لاحقۂ اسمِ مُجَرَّد ، قب : چھکار ، سھکار ].

**دَھونْکالْنا** (و لین ، مغ ، سک ل) ف م.
خام دھات ، چھال وغیرہ میں سے سیّال چوانا ، دھو کر نِکالنا ، تقطیر کرنا ، نتھارنا. دھو نِکالنے ( Leaching ) یا گھنگالنے ( Lixiviation ) سے پہلے کچ دھات کو باریک کوٹا اور پیسا جاتا ہے تا کہ ذرّات کی جسامت کم ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا سطحی رقبہ بڑھ جائے. (۱۹۷۵،غیرنامیاتی کیمیا، ۵۳۴).
[رک : دھونا جس کا یہ امر ہے + نِکالنا (رک) ].

**دَھونْکانا** ف م.
دہکانا، زوردار آگ بنانا، لپٹیں اُٹھانا. دھونکنی سے پھونکنا. دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتوں نے دہکایا ... پھر ہزار برس میں دھونکایا ، سیاہ کالی ہو گئی. (۱۸۴۹ ، تفسیرِ مرادیہ (تاریخ ادبِ اردو ، ۲ : ۱۰۴۷)). [دھونک + انا ، لاحقۂ مصدر ].

**دَھونْکڑا** (و لین ، مغ ، فت ک) امث (قدیم).
(مجازاً) پشواز ، بھاری لباس.
سٹے زر کو کپڑے و شالاں نچھل
پہنے دھونکڑا ہور اوڑے کمل
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۹۵). [دھونک + ڑا ، لاحقۂ تصغیر و تحقیر ].

**دَھونْکَل** (و لین ، مغ ، فت ک) امذ ؛ صف.
۱. دھونسا ، بڑا نقارہ ، نفیری (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ؛ قدیم اردو کی لغت). ۲. (مجازاً) بہت مشکل ، سقیل ، مُبہم. موٹے دھونکل بھاری .. الفاظ دوسروں کی لکھی ہوئی عبارتوں پ

نظموں سے چن لیتے ہیں۔ (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۰ : ۳)۔ [دھونک + ل ، لاحقۂ صفت]۔

**دَھونکَن** (و لین ، مغ ، فت ک) امث۔

**پیاس کی شدّت جو گرمی کی وجہ سے ہو** (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [دھونکنا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

**دَھونکْنا** (و لین ، غنہ ، سک ک) ف ل۔

۱۔ **کسی سُلگتی ہوئی چیز کو ہوا دے کر یا پھونک مار کر جلانا**۔ جب آہنگر خوب اچھی طرح سے آگ کو دھونکے اور اوس کے قریب کوئی چیز لے جاؤ وہ جل جائے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۲)۔ ڈھاک کے پتّے سے جلدی جلدی چلم کو دھونکنے لگے۔ (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۷۲)۔ ۲۔ **دھونکنی چلانا ، ہوا بھرنا ، لوہا پگھلانا ، پھونکنا**۔

ہیں اسی اُمت میں جو ڈھوتے ہیں دن بھر ٹوکری
ہیں اسی اُمت میں جو ہیں دھونکتے دن رات کھال

(۱۹۰۳ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۱۰۵)۔ اول یہ کہ جس گرم دھات کو دھونکنا ہوتا اس کا ایک مخصوص تجزیہ ضروری تھا۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۹۲)۔ ۳۔ **سخت مصیبت میں ہونا ، مراد : ہانپنا**۔

نہ استخواں نہ گوشت نہ کچھ اس کے پیٹ میں
دھونکے ہے دم کو اپنے کہ جُوں کھال کو لوہار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۲)۔ ۴۔ **زور سے بولنا ، چنگھاڑنا ، گرجنا**۔ تند آندھیاں ٹکرانے لگیں ، اور اندر مہاراج اور بھی تندی کے ساتھ دھونکے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۹)۔ [دھونک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

**دَھونکْنی** (و لین ، غنہ ، سک ک) امث۔

۱۔ **کھال کی تھیلی یا دھات کی نال وغیرہ جس میں ہوا بھر کر قلعی گر آگ بھڑکاتے ہیں** دم کا لینا مثل دھونکنی لوہار کے ہے (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴۴۸)۔ یہ سب جانتے ہیں کہ آگ کو دہکانے کے لیے دھونکنی سے کس طرح کام لیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۶)۔ اگر ۲۵ ٹن گنجائش کا بدل گر ہو تو ہوا کی مقدار پچیس ہزار سے تیس ہزار مکعب فٹ تک ۲۵ یا ۲۸ پونڈ فی مربع انچ دباؤ پر دھونکنی ( Blowing Engine ) کے ذریعہ داخل کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۷۱)۔ ۲۔ **وھیل کے نتھنے ، سانس کا راستہ انگ** : Blowhole ۔ وہیل کے نتھنے سر کے اُوپر ہوتے ہیں اور دھونکنیاں (بلوہولس) کہلاتے ہیں۔ یہ ان نتھنوں یا دھونکنیوں میں سے جب پھنکار مارتی ہے تو اس کے ساتھ مائی بخارات بہت دور تک اُڑے چلے جاتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۳)۔ ۳۔ **کوئی آلہ یا عضو جو دھونکنی کی طرح کام کرتا ہو**۔ تم اپنے سارے پھیپھڑوں سے سانس نہیں لے رہے ، جب دونوں طرف کی دھونکنی پوری چلنے لگے گی تو یہ السر وغیرہ سب ختم ہو جائے گا۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۵۹)۔ ۴۔ **موسیقی کے آلات کا وہ جزو ، تھیلی یا خانہ جس کو دبانے یا چلانے سے ہوا پردوں میں پہنچتی ہے تاکہ سُر پیدا ہو سکیں ، جس کو سُر اُٹھانے کے لئے دبایا جاتا ہے**۔ «مجھے کیا معلوم تھا کہ میرا پیانو ایک دھونکنی ہے جو آپ کے دماغ کی بھٹی کو گرما رہا ہے»! (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۴۰)۔ اچکن پکڑ کے اس میں ہارمونیم کی دھونکنی کی طرح ہوا بھرتے اور نکالتے ہوئے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو گئے۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۰)۔ ۵۔ **پھنکنی**۔ دھونکنی اور چمٹا لا کر حضرت صفی اللہ کو دیا اور ایک چنگاری آگ کی بھی دوزخ سے اُٹھا کر عنایت فرمائی۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۹۷)۔

گوروں نے اپنے ہاتھ میں لی آ کے دھونکنی
کالوں کا ورکشاپ میں جب کال ہو گیا

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۶۹۷)۔ دھونکنی سے ہوا دے کر آگ بھڑکانا۔ (۱۹۷۸ ، سندھی نامہ ، ۲۰۲)۔ ۶۔ **(مجازاً) شیخی ، بڑائی ، مبالغہ** اپنی باتوں کی دھونکنی سے ... آگ دہکانے لگا۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۳۵)۔ [دھونک + نی ، لاحقۂ فاعلیت]۔

---چلْنا محاورہ۔

**سانس کا زور زور سے چلنا ، سانس کا پھولنا ، سانس لینے میں دشواری ہونا**۔ سانس کی دھونکنی چلنے لگی ، اور نزع کی حالت طاری ہو گئی۔ (۱۹۴۳ ، جنتو نگاہ ، ۱۶۰)۔

---دَھونکْنا ف م ؛ محاورہ۔

۱۔ **دھونکنی چلانا**۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر بار جب ہم دھونکنی دھونکتے ہیں تو...ہوا کی دھار نکلتی ہے۔ (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۵۹)۔ خوب خوب دھونکنیاں دھونکی گئیں ، اور تھوڑی ہی دیر میں آگ کے شعلوں نے منوں لوہا پانی کر دیا۔ (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۹)۔ ۲۔ **(مجازاً) شیخی یا بڑائی ظاہر کرنا ، بڑ ہانکنا**۔ دونوں نے اپنے اپنے کمالِ فن پر منھ موڑ کر اپنی اپنی دھونکنی دھونکی۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۰)۔

---لَگانا محاورہ۔

**دھونکنا ، دھونکنی چلانا**۔ حسن سے کہا کہ کٹھالی کو آگ پر رکھ اور دھونکنی لگا۔ (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۹)۔

---لگْنا محاورہ۔

**دم کا پھولنا ، ہانپنا ، سانس اُکھڑنا ، سانس زور سے چلنا** (ماخوذ : نوراللغات)۔

**دَھونکی** (و لین ، مغ) امث۔

**رک : دھونکنی** (جامع اللغات)۔ [دَھونک (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

**دُھونگار** (ضم خف، دھ، مغ) امذ۔

«**دھنگار**» (نوراللغات)۔ [دھنگار (رک) کی محرفہ شکل]۔

**دُھونوا/ دُھونواں** (و مع ، مغ) امذ۔

**رک : دھواں**۔

دیپک سو پران بادواں سنوار یا تن
کاجر کری جُھوٹ دھونواں دسے انجن

(۱۵۹۹ ، کتابِ نورس ، ۸۲)۔ دُھونوا اوس کے دل سے اوٹھا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۰)۔ [دُھواں (رک) کا متبادل املا]۔

**دُھونور** (و مع ، مغ ، فت و) امذ (قدیم)۔

**دُھواں ، دخان**۔ چیزیست کہ رنگ ہوارا تاریک گرداند و اہل ہند آنرا

دھو نور خوانند. (۱۳۱۹ ، ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۴۳). [ پ : دھونور ، धूंधर ].

**دَھونی** (فت دھ ، و) است.
**آواز ، غُل شور ؛ سُر ؛ گُونج ؛ ڈھول کی آواز**(ماخوذ: جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ س : ध्वनि ].

**---نالا** امذ.
**بگل ، بین ، بانپ** (پلیٹس). [دُھونی + نالا (رک)].

**دُھونی** (ضم دھ ، غم و) صف.
**مستقل مزاج ، محنتی ، تن دہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دُھون = دُھن + ی ، لاحقۂ صفت].

**دُھونی** (و مع) است.
۱. **دھنواں ، سوزش ، تپش.**

نہ وہ نالوں کی شورش ہے نہ ہے آہوں کی وہ دُھونی
ہوا کیا درد کو پیارے گلی کیوں آج ہے سُونی
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۶). ۲. **وہ دھنواں (یا بُخار) جو کسی چیز کے آگ میں جلنے سے اُٹھے.** دھونی خوشبودار چیزوں کی بھی اس عمل کے اثر کی معین ہوتی ہے(۱۸۷۷ ، تاثیرالانظار ، ۱۲۴). میں نے یہ بھی ٹھان لی ہے کہ تمھیں آج رات میں پاک دُھونی سے متبرک بناؤں. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۱۸). ۳. **ہندو فقیروں کی آگے سُلگنے والی آگ کا ڈھیر.**

دکھلاؤں ہے اے سادہ جی یہ راکھ چڑھانی
میں آپ کی دھونی میں تو اخگر نہیں پاتا
(۱۸۶۴ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۱۰). ایک مہاتما سادھو بھبھوت رمائے... اپنی ہیبت اور جلال کا سکّہ بٹھا رہے ہیں... سامنے دھونی سُلگ رہی ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۰). دھونی ٹھنڈی پڑی تھی مگر دیوٹ پر چراغ ٹمٹما رہا تھا. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۸۲). ۴. **بخور ، خوشبو کی اشیاء جو آگ پر ڈالی جاتی ہیں اور جس کا دھنواں کیا جاتا ہے.** ساحر اپنے ہمراہ لیکر بیٹھا اور اسم سحر کا پڑھنے لگا اور رائی سرسوں دھونی وغیرہ آگ پر ڈالنا شروع کیا.(۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴:۹۷۴). عامل صاحب کا تعویز پہنچ گیا ... دُھونی پنجاب سے آ گئی ہے. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی ، ۱ : ۱۰۹). [ س : دھوپکا धूमिका ].

**---پانی کا سنجوگ ہے** فقرہ.
**سخت مخالفت ہے** (جامع اللغات).

**---جگانا** محاورہ.
رک : **دھونی جمانا** (جامع اللغات).

**---جَلانا** محاورہ.
**بے تابی یا بے چینی کا شکار ہونا ، اضطراب میں مُبتلا ہونا.**

لیا حرص کے بھاوڑے کوں بغل
جلانے ہوس کی دُھونی نت سگل
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۰).

دُکھ کی کنتھا پہنوں تن ، غم کی دھونی جلالوں من
تجھ بن بجھ کوں گھر ہے بن ، سونا تیرا پالنا
(۱۷۶۶ ، قدیم ، مراثی (اردو شہ پارے ، ۳۰۹)).

**---جَمانا** محاورہ.
**(ہندو) سادھوؤں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا ، رمنا ، بسنا.** گنگاجی کے کنارے ایک باباجی نے دھونی جمائی ہے.(۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۵۹).

**---دِلْوانا** محاورہ.
رک : **دُھونی دینا جس کا یہ تعدیہ ہے.**

یا خوب سا سُلگا کے کوئی ہار فتیلہ
دُھونی بھی تری ناک میں دِلواوے گی بابا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۵).

**---دینا** محاورہ.
۱. **کسی چیز کو سُلگا کر اس کا دُھونواں دینا ، بخور دینا.** اگر شتر کے بالوں کی دھونی دیں سب چوہے ... بھاگ جاتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۴). نئے پرانے ہر مرض کو اپنے خودساختہ آسیب سے نجات دلانے کے لیے دُھونی دیتا پھرتا تھا. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۹). ۲. **بھروسا کرنا.**

دی ہے دُھونی درِ توکل پر چھوڑ دی ہم نے منّتِ عالم
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۹۷).

**---رَمانا** محاورہ.
۱. **(کسی جگہ) جم کر بیٹھ جانا ، اُٹھنے کا نام نہ لینا.**

آہوں سے گو جلے دل با جی رکے دھویں سے
اُس شوخ پر ہم اب تو دُھونی رما کے بیٹھے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۹).

تمہارے در پہ میں دھونی رما کے بیٹھوں کیا
چلے ہو آج کدھر بن کے اِس پھبن سے دھواں
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۵۱).

کسی سے تو لو لگائے بیٹھی ہے
ٹھیک دھونی رمائے بیٹھی ہے
(۱۹۲۰ ، شاہد نامہ ، ۳۲) شاہد کچھ ایسے بائیس خواجہ کی چوکھٹ پر دھونی رمائے بیٹھے ہیں کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لیتے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۰). ۲. **کسی چیز کو بند کر کے دھنویں یا خوشبو کی تپہ جمانا ، دھنگار.** اوپر سے بھوبل ڈال کر داب دیجیے اور اس کے اوپر دھونی سی رما دیجیے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۷۲). ۳. **یادِ خدا میں محو ہونا گیان دھیان میں محو ہونا ، گوشہ نشین ہونا.**

دھونی رمائے کون سے در پر ترا فقیر
کعبے کے سامنے کہ کلیسا کے سامنے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۳۴). وہاں تمہیں ایک جوگی ملے گا جو پیپل کے درخت کے نیچے دھونی رمائے تپسیا کر رہا ہے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۴). وہ اس شخص کی طرح نہیں جو اپنے گھربار کو خدا پر چھوڑ کسی درخت کے نیچے دھونی رما کر ... مبتلا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۲۳).

**ـ سُلگانا** محاورہ.
**شبو یا لوبان وغیرہ جلا کر ہوا دینا ، اگربتی یا لوبان جلا کر خوشبو مل کرنا.** مکان میں دھونیاں سُلگاتے قلعی پھروانے ، مٹی کھود کر پھنکوا دیتے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۵۸).

**ـ سُلگنا** محاورہ.
**ا کے لیے خوشبو جلنا.** ایک مہاتما سادھو بھبھوت رمائے ... ی ہیبت اور جلال کا سِکّہ بٹھا رہے ہیں ... سامنے دھونی ک رہی ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۰).

**ـ لگا کر/کے بیٹھنا** محاورہ.
**جانا ، دھرنا دینا.**
نالوں کی ہم دیکھائیں گے آتش فشانیاں
دُھونی لگا کے بیٹھیں گے تیرے مکان پر
۱۸۵ ، دیوانِ برق ، ۱۷۹).

**ـ لگانا** محاورہ.
**کسی جگہ بیٹھ رہنا ، جاگزیں ہونا . کسی جگہ جم کر بیٹھ جانا.**
آہ و نالہ سے دل جگر لو جلا
بیٹھا رہتا وہاں ہی دھونی لگا
۱۷ ، حسرت (جعفر علی لکھنوی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۹).
جدھر وہ آتا جاتا ہے جہاں ہے رہگزر اوس کا
وہیں بستر کیا ہم نے وہیں دُھونی لگا بیٹھے
۱۸۵ ، تراب ، ک ، ۲۹۶). ۲. **دھونی لگنا (رک) کا تعدیہ.**
کہا میں اس جگہ دھونی لگاؤں
جلاؤں جان یا جاناں کوں پاؤں
۱۷۲ ، طالب و سوہنی ، ۳۰).
کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی رہوں
بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا
۱۸۱ ، میر ، ک ، ۱۰۹).

**ـ لگنا** محاورہ.
**ہو) بُوجا پاٹ ہونا ، کیرتن کرنا.** برگد کے بہت چھتنارے درخت نیچے دھونی (دھونی) لگی ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۳۱).

**ـ لگوانا** محاورہ.
**کر بیٹھنے کا سامان کرنا ، دھرنا دینا ، اپنی جگہ پر جمے ے کا بندوبست کرنا.**
ہم ہیں اب اور کوئی رُسوائی ہے
در پہ ترے دھونی ہم نے لگوائی ہے
۱۸۳ ، راسخ عظیم آبادی ، ک (رباعیات) ، ۱۰).

**ـ لینا** ف مر.
**سی چیز کا دُھنواں ناک میں لینا.** عود کی دُھونی لی. (۱۹۳۵ ، لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۶۶).

**ـ ملنا** ف مر.
**ونی دی جانا ، دُھونی دینا ، کسی چیز کو سُلگا کر اس کا دُھنواں سی چیز سے چھوڑنے کا عمل.** تعویذ گلے میں ڈالے جاتے ہیں فلیتے کی دُھونی ملتی ہے چراغ جلائے جاتے ہیں. (۱۹۱۵ ، زیورِ اسلام ، ۸۵).

**دھووَن** (و مج ، فت و) امذ.
**وہ غیر شفاف پانی جس میں کوئی چیز دُھوئی گئی ہو.**
عمرِ خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پیے جو یار کی زلفِ دراز کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۱۲). جو زکوٰۃ یعنی اپنے مال کا میل کچیل مستحقین کو کھانے کے لئے نہ دے گا تو اس کو دوزخ کا دھوون کھانے کو ملے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۰). دودھ میں پانی ملانے اور پانی بھی وہ جو دھوون کا پانی ہو. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۰۵). [دھوونا (رک) کا حالیۂ تمام].

**دھوؤنا** (و مج ، سک و) ف م (قدیم).
(عو) **دھوہنا** (رک) **دھونا** (پلیٹس). [پ: **धाव (ति)** س: **धौव (इ)**].

**دھوئی (۱)** (و مج) امث.
**دھوئی ہوئی ، دھلی ہوئی ، صاف ، پاک ؛ تراکیب میں مستعمل.** [دھونا (رک) کا ماضی مونث].

**ـــ تِلّی** (ـــ کس ت ، شد ل نیز بلا شد) امث.
**چھلکے اترے ہوئے تِل جن سے تیل نکالا جاتا ہے.** کبھی دھوئی تلی کا تیل بھی سر میں ڈالا ہے. (۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۱۴). میر صاحب نے پھولوں میں بسی بسائی دھوئی تلی اندر سے نکالی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۴۷). [دھوئی + تِل (رک) + ی (زائد)].

**ـــ دال** امث.
**چھلکا اُتاری ہوئی دال ، پکانے کے لیے دھو کر چھلکا اُتاری ہوئی دال ، ماش کی دال** (ا پ و ، ۱۵۴). [دھوئی + دال (رک)].

**ـــ دھائی** امث.
**صاف ستھری ، بے میل ، اُجلی.**
کیا نہیں باقی اب رہی بُوند لہو کی ایک بھی
نِکلی ہے دھوئی دھائی سی آج آہ صاف صاف
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷۳). [دھوئی + دھائی (تابع)].

**ـــ دھائی چِنّدا سی** فقرہ.
**(مجازاً) بے قصور ، بے خطا ، چاند جیسی.** اب دیکھ لو نا آج اس بیچاری خصم والی پر کیسی دندنا دندنا کر چڑھ چڑھ بیٹھتی تھی اور اپنی سب بُھول گئیں نطفہ لپک دھوئی دھائی چندا سی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۸).

**ـــ دُھلائی** (ـــ ضم دھ) صف.
**پاک صاف.**
فردوسیٔ زماں ہو حقیقت میں اے سحر
دھوئی دھلائی کوثرِ جنّت کی ہے زباں
(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۱۷۳). [دھوئی + دھلائی (تابع)].

**---ماش** امث.
**کچی یا پکی ہوئی ماش کی دال جسکا چھلکا دھو کر اُتار دیا گیا ہو.** شلغم تھے چقندر تھے ارہر کی دال دھوئی ماش کی دال تھی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۴۷) قیمہ بھرے کریلے، دھوئی ماش کی دال، کھڑے مسور کی دال ، خاگینہ ، چلّے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۹). [دھوئی + ماش (رک) ].

**---ہُوئی** (---و مج) صف.
**پاک صاف ، پاکیزہ ، شُستہ و رفتہ.**
وصف اس چاوِ ذقن کا جو ہے منظور اے دل
صاف دھوئی ہوئی کوثر سی زباں پیدا کر
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۱۴۷). [دھوئی + ہوئی ، ہونا (رک) کا ماضی ].

**---ہُوئی آنکھ** امث.
**بے شرم ، بے لحاظ ، بے غیرت.**
کیا خوب ہیں دھوئی ہوئی آنکھیں تری اے شوخ
دیکھا نہیں دخل اس میں کبھی ہم نے حیا کا
(۱۸۹۶ ، تجلّیاتِ عشق ، ۳۶).

**---ہُوئی زُبان** امث.
**پاکیزہ زبان ، شُستہ الفاظ.**
وصف اوس چاوِ ذقن کا ہے جو منظور اے دل
صاف دھوئی ہوئی کوثر سی زباں پیدا کر
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۱۴۷).
مضموں مہکتے ہیں سخنِ لاجواب سے
دھوئی ہوئی زباں ہے عطر و گُلاب سے
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)).

**دھوئی (۲)** (و مج) امذ.
**سیّال بادہ جو پوست کے ڈوڈے سے بہے ؛ صدمہ پہنچانے والا ، دُشمنی کرنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رک : دروہی ].

**دھوئے** (و مج) صف.
**دھویا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت (ترا کیب میں مستعمل).**

**---جانا** محاورہ.
**دُھل جانا ، صاف ہو جانا ، رنگ کا کِھل جانا ، رنگ کا نِکھر جانا**
کہ اس تھے دھوئے جاتا زنگ دِل کا
ہر اک پیالے تھے کِھلتا رنگ دِل کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶).

**---دھائے** م ف.
**صاف سُتھرے ، خالص.**
کس طرح جاتی حشر میں رِندوں کی آبرو
تھے دھوئے دھائے پاک ہمارا حساب تھا
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۷۳). عربی ... گُفتار بلکہ رفتار میں دھوئے دھائے عرب معلوم ہوتے تھے. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۳۸). [دھوئے + دھائے (تابع) ].

**---کا دھووَن** امذ.
**دھووَن کا بتھار. دُھلے ہوئے کا پانی ، وہ پانی جس سے دھویا گیا ہو ؛ (مجازاً) ذرّہ نا چیز ، بہت کمتر درجہ کا ، پست.** مجھی کو دیکھیے ان کے دھوئے کا دھووَن بھی نہیں ہوں مگر آنکھ کُھلی ... تو ان کا سایہ سر سے اُٹھ چکا تھا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۳).

**دُھوئیں** (و مع ، ی مج) امذ ؛ ج ؛ سہ دھویں.
**دُھنواں (رک) کی جمع (ترا کیب میں مستعمل).**

**---اُٹھنا** محاورہ.
**آہ نِکلنا ، دُکھ ہونا ، صدمہ پہنچنا.**
دھوئیں اُٹھتے ہیں اپنے گریۂ غم سے رقیبوں میں
ہماری آنکھ کا آنسو بھی دُودِ شمع محفل تھا
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۲).

**---اُڑا ڈالنا** محاورہ.
**برباد کرنا.**
نالہ اک دم میں اُڑا ڈالے دُھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بُنیاد کیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱).

**---اُڑانا/اُوڑانا** ف مر ؛ محاورہ.
**۱. مات کرنا ، سبقت لے جانا.**
ربل گاڑی کی اُڑاتی ہیں دھوئیں (دُھنویں) چلنے میں
اِس زمانے میں تو ممکن نہیں اون کا نکر
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۶). **۲. تباہ کرنا ، برباد کرنا.** اس دِلاوری سے حملے کئے کہ مورچالوں کے دھوئیں اُڑا دئے. (۱۸۸۴ ، قصصِ ہند ، ۲ : ۱۳۳).
بھرے ہیں کشتِ دل میں دانہائے داغِ آتش زا
اوڑا دوں گا دھوئیں (دھنویں) بجلی گرے تو میرے خرمن پر
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۹۰). مجاہدینِ ریف کی سر فروشی جبرالٹر کے ساحل پر اسپین کی ہوسِ استعمار کے دھوئیں اُڑا کر ایک نئی اِسلامی حکومت کا سنگِ بُنیاد رکھ چکی ہے. (۱۹۲۴ ، پیغامِ حیات ، ۱۸). **۳. آہیں بھرنا ، افسوس کرنا.**
دھوئیں اُڑاتے ہیں دونوں فراقِ ساقی میں
سحابِ دیدۂ گریاں جدا ، سحاب جدا
(۱۸۹۱ ، دیوانِ اشک ، ۳۶).
دِل بے اثر کے اُڑاتی ہے جا کر
دھوئیں میری آہ و فغاں کیسے کیسے
(۱۹۰۳ ، نظمِ نگاریں ، ۱۳۱).

**---اُڑجانا/اُڑنا** محاورہ.
**۱. ختم ہو جانا ، بے قیمت ہو جانا ، ذلیل ہو جانا.**
پہنچا جو میرا نالۂ پُر دُود چرخ پر
تیرے دھوئیں بس ابرِ سیہ پوش اڑ گئے
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۲۱).

حُقّہ پیتا ہوں تو اُڑ جاتے ہیں سیکڑوں کے دُھوئیں
خالصہ جی کی قضا میری کرامات سے ہے
(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱۱۶) . ۲. **تباہ و برباد ہو جانا.**
اُڑ گئے اک آن میں جادوئے بابل کے دُھوئیں
سرمہ آلودہ تری چشمِ پُر افسوں دیکھ کر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).

**---بکھرنا** محاورہ.
**دیوالہ نکل جانا ، خراب و خستہ ہونا ، سخت زیر بار ہونا.**
دل دے کے مُفت مول لیا پھر (پھر) ہزار بار
اپنے دھوئیں بکھر گئے عہدِ شباب میں
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۲۶).

**---بکھیرنا** محاورہ.
**ناس کرنا ، لتاڑنا ، خستہ و خراب کرنا ، نیچا دِکھانا ، پرانا .**
ولایت تک اس کے دُھوئیں بکھیر کر بس نہ کریں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت، ۲۹۸). استاد علی قلی کے تفنگ اندازوں نے اور استاد مصطفٰے رومی کی ضرب زن ... تلوریوں کے دُھوئیں بکھیر دئیے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ۱ : ۳۹۶).

**---پار کرنا** محاورہ.
**داد تحسین وصول کرنا ، بہت ناموری کرنا.**
پڑھ دی جو قراین نما دَن سے غزل
ہر شعر نے بزم میں دھوئیں پار کئیے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲ : ۱۶۴).

**---پانی کا شریک** امذ.
(مجازاً) **ہمسایہ ، پڑوسی** (جامع اللغات).

**---دار** صف.
**آلودہ ڈکار ، ناصاف ، کثیف.** پیاس ہوتی ہے ، دُھوئیں دار ڈکاریں آتی ہیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۱۷). ۲. **دھندلی، غیر شفاف ، دُودھیا.** نیچے گِرنے والی پلیٹ کی مدد سے دو شاخے کا تعدد معلوم کرنا: اس مقصد کے لیے شیشے کی ایک دُھوئیں دار پلیٹ استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۶۰۹). ۳. **دھنواں نکلتی ہوئی ، سُلگتی ہوئی.** کھانے کو کبھی دھوئیں دار آگ پر گرم نہیں کرنا چاہیے . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۴) . [دھوئیں + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**---دھوئیں** م ف.
**مُرجھائے ہوئے ، بے رونق.**
چہرے جنونِ حُبِ وطن سے دھوئیں دھوئیں
سینے خباثتوں کا سمندر لئے ہوئے
(۱۹۳۶ ، آتشِ گل ، ۲۰۰).

**---دُھویں تُو گھر کو جا تیری ماں نے کھیر پکائی** فقرہ.
(عور) جب بچّوں کی آنکھوں میں دھواں لگتا ہے تو عورتیں بہلانے کے لیے یہ جملہ کہتی ہیں (مہذب اللغات).

**---کا آلہ** امذ.
**وہ مشین جو دُودھ کش کی ہوا کی مدد سے سیخ کو الٹی پلٹتی رہتی ہے، سیخ چرخی ، دھویں کا آلہ کہ جس کو انگریزی زبان میں اسموک جیک کہتے ہیں اور وہ بڑے دود دان میں رہتا ہے** (ستہ شمسیہ ، ۳۰ : ۹۱).

**---کا گوٹا** امذ.
**سفید چاندی کے تاروں کو پسی ہوئی ہلدی میں بنا کر پھر اُون جلا کر اس بادلہ کو دھویں میں رکھتے ہیں یہ تار دھویں سے سنہری ہو جاتے ہیں اس کو دھویں کا گوٹا کہتے ہیں .** ایک عباسی دوپٹہ جس کا شملہ کولوں سے نیچے تک لٹکا ہوا اس پر دھوئیں کا جھوٹا گوٹہ لپٹا. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۸).

**---کی گاڑی** امث.
(مجازاً) **ریل گاڑی** . یارب العزت مرادآباد میں دھوئیں کی گاڑی آنے سے پہلے اس بندی کو دُنیا سے اُٹھا لیجیو. (۱۹۷۶ ، نقوش ، لاہور (سالنامہ) ، ۶۴).

**---کے بادل** امذ ؛ ج.
(مجازاً) **ناامیدی.**
دھوئیں کے بادلوں سے خوشحالی کا مینہ دسایا
(۱۹۸۱ ، سلامتوں کے درمیان ، ۱۴۰).

**---کے بادل اُڑانا** محاورہ.
**گپیں ہانکنا ؛ بے بُنیاد اور بے سروپا بات بیان کرنا ؛ گپ اڑانا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

**---کے بُغارے** امذ.
**کالے سیاہ دھویں کے بہت بڑے بڑے ٹکڑے.** دھویں کے بغارے دھرتی کے فرش سے اُٹھا اُٹھا کر آسمان کی ڈاٹ سے ٹکرائے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۲).

**---کے مَرغُولے** امذ.
**رک : دھوئیں کے بُغارے** . درخت دھویں کے مرغولے معلوم ہو رہے تھے. (۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ۶۲).

**---لپک** (---فت ل ، پ) صف.
**لالچی ، حریص** (جامع اللغات). [دھوئیں + لپک ، لپکنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**---میں اُڑا دینا** محاورہ.
**ٹالنا ، یقین نہ کرنا.** پہلے زمانے میں بھی یہی ہوتا تھا اب بھی یہی ہوتا ہے لوگ سائینسدانوں کی باتوں کو دھوئیں میں اڑا دیتے تھے. (۱۹۷۴ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۸ مئی ، ۸).

**دُھوئیں دُھوئیں پیٹنا** محاورہ.
**زور زور سے مارنا.** بچّا زمین پر لوٹ رہا تھا اور یہ اسے گھڑک رہی تھیں جب وہ کسی طرح نہ مانا تو انہوں نے حضور اس کو دھوئیں دھوئیں پیٹ ڈالا. (۱۹۳۳ ، باسی پھول ، ۱۰۱).

**دھویا** (و مج) صف.
**دھلا ہوا ؛ پاک صاف ؛ (مجازاً) نیک ، متقی.**
«خوب ملاں» رائی کا دانہ ، ہوشیار «سویا» کہلائے
سمجھیں «پاک» جہاں شہدے کو ، بدنام «دھویا» کہلائے
(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۴۹). [دھونا (رک) کا حالیۂ تمام].

**---جانا** محاورہ.
**۱. پاک ہونا ، پاک کیا جانا.**
رونے سے اور عشق میں بے باک ہو گئے
دھونے گئے ہم اِتنے کہ بس پاک ہو گئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). **۲. معاف کیا جانا.**
دھویا گیا ہے دفترِ اعمالِ میکشاں
ساغر کا حظ نہیں خمِ صہبا کے سامنے
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۰۸).

**---دِیدا / دِیدَہ** (---ی مع ، فت د) صف.
**بے حیا ، بے شرم ، بے لحاظ ، جس کے دیدوں کا پانی ڈھل گیا ہو.**
چڑھتا ہے منہ پہ یار کے کیا دھویا دیدہ ہے
آتا ہے دل میں آئینہ کے منہ پہ مارئیے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۳۹۸). وہ بے غیرت دھویا دیدا ، چکنا گھڑا ، بُوند پڑی پھسل گئی. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۲۱). [دھویا + دیدہ (رک)].

**---دھایا** صف مذ.
**۱. صاف شفاف ، پاک صاف.** گھاس پانی میں ایسی تر بہ تر ہے کہ اس پر چلنے سے جُوتا دھویا دھایا ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۳۵).
جُھٹ پُٹا وقت یہ بلند مقام
دھویا دھایا یہ چرخِ نیلی فام
(۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۴). **۲. نِرا ، پکّا ، صریح.** دھویا دھایا احمق ہے یعنی در حماقتش جائے تامّل نیست. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۲). **۳. صاف دیدہ ، نہایت بے حیا و بے غیرت (بے غیرت عورت کی نسبت بولتے ہیں** (لغات النساء). [دھویا + دھایا (تابع)].

**---دھایا دِیدَہ صاف** فقرہ.
**احمق کا احمق ، بے وقوف.** یہ یقین ہو گیا کہ اب کبھی ایسی خطا اس سے نہ ہو گی مگر تیسرے دِن دھویا دھایا دیدہ صاف تھا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیتِ نسواں ، ۲۷).

**دَھویلا** (فت دھ ، ی مج) امذ (قدیم).
**حملہ آور ، دھاوا بولنے والا.**
ہوا لشکر سکل شہ کا دھویلا
ہوئی حیراں کیا شہکاں پکیلا
(۱۶۴۵ ، جنت سنگھار ، ۲۱۴). [دھاوا (رک) کا اسم فاعل]

**دَھیں** (فت دھ ، ی مع) امذ (قدیم).
رک : دہی.

اگر دھیں میں پانی اوسٹ کر بلوئی
پنجہ ادیت کسی سوچ او چھپاچ ہوئی
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۵۳). [دہی (رک) جس کی یہ ناقص شکل ہے].

**دِھی (۱)** امث ؛ رہ دھیا.
**(عور) بیٹی ، دُختر.**
جنی ہوئے اس وقت کوئی نارنی
اچھے پُوت فرزند یا ہوئے دھی
(۱۵۴۳ ، بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۸۴).
یہ کھیپ جو تُو نے لادی ہے سب حصوں میں بٹ جاوے گی
دھی ، پُوت ، جنوائی ، بیٹا کیا بنجارن پاس نہ آوے گی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹).
یہ جورو جاتا پُوت اور دھی یہ ناتی ہے کیا پوتا ہے
پیں سب مطلب ہی کے ساتھی کون اس میں کسی کا ہوتا ہے
(۱۹۲۴ ، دیوانِ بشیر ، ۱۵۱). بتول بی اور چھوٹی دھی ، دو دم اور اتنا بڑا گھر. (۱۹۷۹ ، بستی ، ۹۲). [پ : **धिया** ؛ س : دھتا].

**---بیٹی اَپنے گھَر بَھلی** کہاوت.
**عورت کو اپنے خاوند کے گھر رہنا چاہیے** (جامع اللغات).

**---پَرائی آنکھ لَجائی** کہاوت.
**اگر بہو خراب کام کرے تو شرمندگی سُسرال والوں کو ہوتی ہے** (جامع اللغات).

**---جَنوائی ، بھانْجا تِینوں نَہیں آپنْا** کہاوت.
**بیٹی ، داماد ، بھانجا ، یہ تینوں ہمیشہ پاس نہیں رہتے اور بیٹے کی برابری نہیں کر سکتے** (محاوراتِ ہند ؛ نجم الامثال).

**---جَنوائی لے گئے ، بَھواں لے گئیں پُوت ، مُنّو جَنگلی یُوں کہے رہے اُوت کے اُوت** کہاوت.
**بیٹیاں دوسرے گھر چلی جاتی ہیں اور بیٹوں کا دھیان بیوی میں لگ جاتا ہے ، جو چیز اپنی ہوئی اور اپنے کام نہ آئی تو وہ ہوئی نہ ہوئی یکساں ہے** (ماخوذ : محاوراتِ ہند).

**---چھوڑ داماد پیارا** کہاوت.
**بیٹی کی شادی کے بعد داماد کی آؤ بھگت زیادہ ہو جاتی ہے** (ماخوذ : خزینۃ الامثال).

**---رِی میں تُجھ کو کَہُوں بَہُوری تُو کان دَھر** کہاوت.
**بیٹی کو نصیحت کی جاتی ہے براہ راست بہو سے نہیں کہا جاتا ، کسی کو سُنانے کے لئے دوسروں کو نصیحت کرنے کے موقع پر مستعمل.** اس میں بھی اس کی مصلحت تھی کہ «دھی رِی میں تُجھ کو کہوں بہو ری تو کان دھر» منہ منجھلی کی طرف ضرور تھا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳).

**---سے کَہے بَہُو نے کان کِئے** کہاوت.
**رک : دھی رِی میں تجھ کو کہوں الخ** (جامع اللغات).

---مَری جنّوائی چور، اُڑگئیں تیتریاں اُڑگئے مور کہاوت.
داماد کی قدر اور آؤبھگت بیٹی کی زندگی تک رہتی ہے (نجم الامثال

---مُوئی جنّوائی چور کہاوت.
(سُسرال سے) جنّوائی کو پھر وہ علاقہ اور مناسبت نہیں رہتی (محاوراتِ ہند).

---نَہ بیٹی اَدھل گئی سَمدھیتی کہاوت.
چاہے کچھ نقصان نہ ہوا ہو، خواہ‌مخواہ شور مچانا (جامع اللغات).

---نَہ دُھپا نا آپ ہی کَمانا آپ ہی کھانا کہاوت.
آگے پیچھے کوئی نہیں جو چاہتا ہے سو کرتا ہے (جامع اللغات).

**دھی (۲)** اسث.
۱. عقلمندی، عِلم، واقفیت، سمجھ.
وہ دود سو کیا احد ہے جانو
دسرا دھی احدیت پچھانو
(۱۷۰۰، من لگن، ۴۷). ۲. دِل، طبیعت؛ اِرادہ، مقصد، منشا، رائے؛ (ہیئت و نجوم) لگن سے پانچواں گھر (جامع اللغات؛ شبد ساگر). [س: دھی धी].

**دھی (۳)** اسث.
(موسیقی) طبلے کی ایک ضرب. موسیقی سے ان ٹکڑوں کی یکسانیت پیدا کرنے کی غرض سے یک‌تالہ ٹھیکہ مقرر فرمایا ہے یعنی دھی، ترک، دھنا، دھا، تو، نا، کتا، گانے میں اس تال کی ضرب برابر چلی جاتی ہے. (۱۹۶۰، حیاتِ امیر خسرو، ۱۸۸). [حکایت‌الصوت].

**دَھیا (۱)** (فت دھ) امذ (قدیم).
دسواں، مرنے کے دسویں دن مُردے کا فاتحہ.
کھانا جو مردے کا کرے تیجا، دَھیا چالیسواں
(۱۶۳۵، تحفۃ‌المومنین، ۱۲۲). [رک: دَہا].

**دَھیا (۲)** (فت دھ) امذ.
وہ مقام جو جنگل میں جھاڑی اور لکڑی کاٹ کر قیام کے لیے بنا لیا جاتا ہے (ہندوستان کے بڑے شکار، ۵۶). [رک: دہا].

**دِھیا** (کس دھ) امذ.
(ٹھگی) خرگوش کی آواز کا شگون جو منحوس سمجھا جاتا ہے (مصطلحاتِ ٹھگی، ۹۶؛ ا پ و، ۸: ۱۹۰). [رک: تھیا].

**دِھیاڑاں** (کس دھ) امذ.
کسی خاندان کے داماد یا بہنوئی (جامع اللغات) [پ: دھیاڑان धियाड़ा].

**دِھیاڑی** (کس دھ) اسث.
روزانہ کی مزدوری. دہاڑی. اس نے جواب دیا ... تمہاری دِھیاڑی میں سے چارآنے روز تمہارے ساتھی یا شریک کے ہیں نا اور بارہ آنے تمہارے ہیں. (۱۹۷۳، جہانِ دانش، ۲۴۰). [رک: دہاڑی].

**دِھیاڑے** (کس دھ) امذ؛ ج.
بُرے دن، خستہ و خراب احوال، دہاڑے. جب خیر سے میاں بلند اقبال میرے پیٹ میں پڑے تھے تو کیسے کیسے دِھیاڑے ہوئے تھے (۱۹۶۴، انجام، کراچی، ۱۶ اپریل، ۶). [رک: دہاڑا].

**دَھیام** (فت دھ) امذ.
خوشبودار گھاس کی ایک قسم، دون، ہودا، لاط: Artemisia Indica (پلیٹس). [س: دھیام धयाम].

**دِھیان** (فت نیز کس دھ) امذ.
۱. (اَ) سُدھ، توجہ، اِلتفات.
نہ جانوں کہاں کیا نو نتھی اتھار
نجانوں کہاں دھیان پنتھی اتھار
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۷۸).
دی کلا دل گیان کا چارا کھلا ایمان کا
نعام دے خوش دھیان کا رک باند اپنے دار توں
(۱۶۰۶، شہباز (اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۹۵۰: ۲۷)).
میں فدائی ہوں تو پچھان مجھے
تجھ بنا نا ہیں کچھ دِھیان مجھے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۲).
پہچانتے نہیں تمہیں بھائی یہ اہلِ شر
جانے دو آؤ دور کرو دھیان ہے کِدھر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۹۸).
تمہیں اس کا آئے نہ آئے یقیں
اُسے اور مجھے دِھیان تک یہ نہیں
(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۴۹) (اَا) پاس، لحاظ، مُروّت. کچھ معصومن کے برتاؤ کا دِھیان ہے. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۲۱۴). (اَاا) مراقبہ، روحانی عِلم، راہ سلوک، عبادت، اِستغراق.
رہیں آپ مضبوط اس کام پر
خدا کی حضوری رکھیں دِھیان دھر
(۱۷۶۹، آخرگشت (ق)، ۹۷). دھیان (جوگ کا ساتواں عمل) توجہ کی اِستقامت ہے. (۱۹۰۷، منہاج‌السالکین، ۲۶۲). طویل نظم کا برگد صرف ایسے گوتم کو نروان دیتا ہے جو ... اس کی گھنیری چھاؤں میں آبیٹھے اور پھر اس کی اَمر چھاؤں میں دھیان اور گیان کے چراغ جلا کر مُدّتوں عبادتِ فن میں مصروف رہ سکے. (۱۹۸۴، سمندر، ۸). ۲. غور، فکر، مطالعہ، حقیقت کی تلاش.
بڑا کلے کاٹو، نہ اوس رام دھیان
نہ چھوڑے جو پاوے کدہیں کام دھیان
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۷۸). نئی پودھ کی قوموں میں نہ تو کوئی مذہب ہے نہ دین، نہ سچائی نہ ایمان، نہ گیان نہ دھیان. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۳: ۳). اُسکے دھیان کی لہریں آسمانوں تک پہنچیں. (۱۹۸۶، جوالہ مُکھ، ۶). ۳. ڈر، خوف.
دِھیان صیّاد کا گلچیں کا خطر خوفِ خزاں
ہو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے بُلبل
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۱۲). [س: دھیان धयान].

---اُچٹنا محاورہ.
خیال کا ہٹ جانا، تصوّر کا ہٹ جانا، ذہن کا کسی کام پر آمادہ نہ ہونا. مگر میرا دھیان کچھ ... ایسا اُچٹا ہوا تھا کہ یہ میرے لیے

محض ناممکن تھا کہ میں اس کی کہانی کو ذہن نشین کرتا۔ (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳۲۲)۔

**---آنا** ف مر۔
**خیال آنا۔**

جب ہوا گور میں عذاب فِشار دھیان آیا کنارِ مادر کا
(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱: ۱۱)۔

یکلخت کچھ اس کو دھیان آیا آنکھوں پہ عجب سرور چھایا
(۱۹۸۳، سمندر، ۳۰)۔

**---باندھنا** محاورہ۔
**خیال باندھنا، توجہ قائم کرنا۔**

غافلو دِل مت ادھر آنکھوں پھر باندھے رہو
تم رہو بیٹھے کہیں پر دھیان اُدھر باندھے رہو
(۱۸۴۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۹۳)۔

لیتا ہے کون گرمیِ دل سے خدا کا نام
اب کون دھیان باندھ کے کرتا ہے رام رام
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۹۶)۔

**---بٹانا** محاورہ۔
**توجہ کا ہٹانا، خیالات مُنتشر کرنا۔**

اے میاں جرأت! غزل اک اور بھی سُن لیجیو
مت ہٹاؤ دھیان اپنا شعر پڑھوا کر ہمیں
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۶۶)۔

بھائی کہیں «میں پڑھتا ہوں مت دھیان ہٹاؤ»
باجی بولیں «بھاگو میرے کان نہ کھاؤ»
(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۳۱)۔

**---ہٹ جانا/ہٹنا** محاورہ۔
**توجہ کا ہٹ جانا۔** ایک لڑکے کے ہونے سے اوروں کا دھیان ہٹتا ہے۔ (۱۸۸۶، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی، ۱۹)۔ اگر کبھی دھیان ہٹ جاتا تو شاہ صاحب کا مسکرا کر پوچھ لینا سب دام دفع کر دیتا۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۰)۔ شاہد صاحب کا زخم تازہ تازہ تھا اور میں نے اس خیال سے کہ ان کا دھیان بٹے، انکو مضمون نگاری کی طرف متوجہ کیا تھا۔ (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۵۹)۔

**---بسنا** محاورہ۔
**تصوّر قائم ہونا۔**

مرے سر میں تمہارا ہی دھیان بسا
مری چاہ کے راج دُلارے بنے
(۱۹۲۷، سُریلے بول، ۵۰)۔

**---بندھنا** محاورہ۔
**خیال بندھنا، توجّہ قائم ہونا۔**

خون کا میرے ہے اے دل تجھے کیوں دھیان بندھا
قتل پر میرے کمر اوس کی نہ ہر آن بندھا
(۱۸۰۵، دیوانِ یکتہ، ۳۸)۔

یہ کس کے زرد چہرہ کا اب دھیان بندھ گیا
میری نظر میں پھرتی ہے آٹھوں پہر بسنت
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۵۲)۔

دھیان بندھ کے بارہا «اُن» کا شک ہوا مجھے
آہٹ اور کی ہوئی اور میں سمجھی آگئے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالمِ خیال، ۹)۔

**---بھٹکنا** محاورہ۔
**خیال کا اِدھراُدھر پھرنا۔**

سُکھ میں بھی دیکھے ہیں دُکھ، جی اس سے بے کھٹکا ہوا
پاس بیٹھا ہوں ترے اور دھیان ہے بھٹکا ہوا
(۱۹۳۸، سُریلی بانسری، ۳۲)۔

**---پر (پہ) چڑھنا** محاورہ۔
**۱. کسی بات کا اچھی طرح خیال آ جانا۔**

رات دن روئی چڑھی رہتی ہے سب کے دھیان پر
کیا خدا کا نور برسے ہے پڑا ہر نان پر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۹)۔ **۲. (نفی کے ساتھ) نظر میں آنا، وقعت ہونا۔**

انگڑائیاں لے لے کے یہی کہتے تھے ہر بار
کُچھ دھیان پہ چڑھتا نہیں یہ لشکرِ کفّار
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲: ۷۲)۔

**---پڑا ہونا/پڑنا** محاورہ۔
**توجہ ہونا، خیال ہونا، سوچنا، یاد آنا، خیال آنا۔**

آخر الامر آہ کیا ہو گا
کُچھ تمہارے بھی دھیان پڑتی ہے
(۱۷۸۳، درد، د، ۸۸)۔ اس کا یہ حال تھا کہ باتیں ماں سے کر رہی ہے اور دھیان نسیمہ میں پڑا ہے۔ (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۹۶)۔ میں ابھی اس لیئے نہیں گیا کہ ادھر دھیان پڑا رہتا ہے ایک دو روز میں واپس جاؤں گا۔ (۱۹۶۷، عشقِ جہانگیر، ۹)۔

**---پکڑنا** محاورہ (قدیم)۔
**حالتِ استغراق میں ہونا۔** پوری طرح متوجہ رہنا، خوب دھیان پکڑنا، سوچہ دیکھنا ہے۔ (۱۶۶۷، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت))۔

**---پھرنا** محاورہ۔
**توجہ ہٹ جانا، خیال کا تبدیل ہو جانا، دھیان ہٹنا۔**

کعبے کی سمت جاکے مرا دھیان پھر گیا
اوس بت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۶۶)۔

**---پھیرِ حَمْلَہ** (---ی مج، فت ح، سک م، فت ل) امذ۔
**عسکری دشمن کی توجہ ایک محاذ سے دوسرے پر منتقل کرنے کے لیے کسی دوسری طرف سے حملہ کرنا** (انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۳۳)۔ [ دھیان + پھیر (رک) + حملہ (رک) ]۔

**---ٹوٹنا** محاورہ۔
**سوچ کا سلسلہ مُنقطع ہونا، خیال ہٹ جانا۔** مُنّی... اندر جا کر اسکی

چار پانی نکال لائی اس کا دھیان ٹوٹا ، بولا رہنے دو میں ابھی نکالے لیتا ہوں۔ (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۲۰۶)۔

**---جانا** محاورہ۔
**خیال کی رسائی یا سوچ کی پہنچ ہونا۔**

کل سامنے جو تھا اُسے ڈھونڈھوں میں کہاں آج
جاتا ہی نہیں دھیان وہاں ہے وہ جہاں آج
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۴۹)۔

**---جٹی** (---ف ج ، شد ٹ) است۔
(موسیقی) سری راگ کی ایک راگنی۔ دویم سری راگ ... اس کی یہ پانچ راگنیاں ہیں ... دھیان جٹی ، سرو کنٹھ ، کھیم ... اس کے پتر ہیں۔ (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۳۰)۔ [دھیان + جٹی (رک)]۔

**---جمانا** محاورہ۔
**خیال کو مرکوز کرنا ، متوجہ ہونا۔** آج گُلاب کو چھوڑ کر کیکر کے آگے جُھومتا ہے کل اس کو بھی چھوڑیو کسی اور پیکر کے جلوہ میں دھیان جمائیو۔ (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۲)۔ اس کے بناؤ سنگار کا ، ناز و ادا کا ، لذت بخش شیریں حرکات کا دھیان جماتا ہے۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۳۷)۔

**---چڑھنا** محاورہ۔
**۱۔ ذہن نشین ہونا ، بُھولی بات یاد آ جانا۔** اِتنے میں کُچھ ایک اَمرَیاں دھیان چڑھیں۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۷)۔ ۲۔ (مجازاً) **خیال میں سما جانا ، کسی سے محبت ہو جانا۔**

وَرْن میں کاغذتصویر تصوّر ہے گراں
جب سے وہ دھیان چڑھا کیا بدن اپنا اوترا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۲)۔

**---چھوڑنا** محاورہ (قدیم)۔
**بے پروا ہونا ، خیال کا ترک کرنا۔**

ناچھوڑیا جاوے دھیان جو جیوڈے سکوں
کون ہنٹت یودو بدھ سیتی راکھوں
(۱۵۹۹ ، کتابو نورس ، ۱۰۲)۔

**---دلانا** محاورہ۔
**متوجہ کرنا۔** اس طرف بھی دھیان دلایا گیا تھا۔ (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۲۳)۔

**---دوڑانا** محاورہ۔
**خیال کرنا ، فکر کرنا۔**

کسی نے دھیان دوڑایا تو اعضا بس گئے میرے
خیالِ یار میں کیا ضعف ہے کیا ناتوانی ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۱)۔

اِک دھڑکن سے اک دھڑکن تک باقی کیا تھا ؟ دھیان پل بھی ٹھہرے سانس بھی ٹھہرے دھیان ہی دوڑا جائے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۵۳)۔

**---دوڑانا** محاورہ۔
**کسی طرف خیال جانا۔**

اُٹھ گیا جب وہ جانِ جاں میرا
دھیان دوڑا کہاں کہاں میرا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۴۳)۔

**---دینا** محاورہ۔
**توجہ دینا ، یقین کرنا ، سوچنا۔** بے شبہ اہل ایمان نے بھلائی پائی جو اپنی نماز میں ادب سے جُھکے رہتے ہیں اور جو نکمّی بات پر دھیان نہیں دیتے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۸۴)۔ دماغی حالت درست ہوئی تو اس طرف دھیان دیا۔ (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۱۸)۔ بالخصوص اہلِ پاکستان اس پر ضرور دھیان دینگے۔ (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اکتوبر ، اداریہ)۔

**---دھرنا** محاورہ۔
**خیال رکھنا ، تمیز کرنا ، فرق کو محسوس کرنا۔**

ہونہیں گر آٹھ دن اُسکو کرے تو
تو لازم ہے کہ دھیان اسپر دھرے تو
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۲۱)۔ اور کمالِ منصفی کے ساتھ ہر ایک کے نیک و بد پر دھیان دھرے۔ (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۲)۔

نیک پر بندے دھیان دھرنا
کرودھ کام سے تت ڈرنا
(۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱)۔

**---ڈالنا** محاورہ۔
**توجہ مبذول کرانا ، خیال کو کسی طرف لے جانا ، شہ دینا ، ورغلانا۔**

سو محنتوں میں اُس کی کھپاتی ہے جان کو
چوری یہ آ کے ڈالے ہے مُفلس کے دھیان کو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰)۔

**---رکھنا** محاورہ۔
**خیال میں رکھنا ، یاد رکھنا ، پاس اور لحاظ کرنا ، تاکید کے طور پر کہتے ہیں۔** آدمی جس پر دھیان رکھتا ہے تو کچھ ہی ہوتا ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۸)۔

دھیان رکھ اس بات پر میری حسن
یادگاری کو یہ لکھی ہے سخن
(۱۷۷۳ ، مثنوی رموزالعارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۶۰))۔ جسمیں اون کو خوشی اور فراغت ... ہو اوس پر اپنا قصد اور دھیان رکھے
(۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۳۱)۔

کچھ دھیان کفر و دیں کا ہمکو نہ سہر و کیں کا
عشق اُس بُتِ حسیں کا رکھتا نہیں کہیں کا
(۱۹۰۲ ، کلیاتِ رعب ، ۲۷)۔

**---رہنا** محاورہ۔
**خیال رہنا ، احتیاط کرنا ، کم توجہی۔**

کہنے لگی یہ زوجۂ عباسِ خوش بیاں
غُصّے میں ان کو کُچھ نہیں رہتا کسی کا دھیان
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳)۔

بُت کدے میں بھی رہا دھیان اوسی کا ہم کو
بُت کو دیکھا تو یہ جانا کہ خدا کو دیکھا
(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۲).

کُوچۂ جاں میں تم آئے ہو تو یہ دھیان رہے
ہجر کی سمت یہاں وصل کے رستے جائیں
(۱۹۷۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۴۷).

**---سُوں** (---و مع) م ف.
**خیال سے ، فکر سے.**

نڈر ہر زباں کار حیوان سُوں
چلیا جائے معشوق کے دھیان سوں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۸).

**---سے اُتَرنا** محاورہ.
**خیال سے اترنا ، ذہن سے نکل جانا ، محویت کے عالم میں بھول جانا.**

چشمِ یاراں میں مرے بعد نہ خُونناب اُترا
یاد آیا نہیں پھر دھیان سے جو خواب اُترا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۳).

اب بھی کیوں آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
اب تو وہ دھیان سے اتر بھی گئے
(۱۹۳۱ ، مشعل ، ۷۹).

**---سے اوجھل رہنا** محاورہ.
**صرفِ نظر ہو جانا ، خیال سے اُتر جانا ، چُوک جانا ، نظر انداز ہو جانا ، چھوٹ جانا ، رہ جانا.**

اک اہم نکتہ ہمارے دھیان سے اوجھل رہا
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۳۱).

**---کرنا** محاورہ.
**توجہ دینا ، خیال کرنا ، سوچنا.**

اِس دن جیوں تُج دھیان کر شاہاں میں مُنج سلطان کر
مشکل مرا آسان کر تُج بِن نہیں کوئی یا علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹).

کلاکام کی دھیان کر کے کُنور کہا پاس درویش کے آن کر
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۳). یہ کیا بات ہے کس خویش کی مجال ہے جو وہاں دھیان کرے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، ۲۷). سلطانہ نے اسکی بات پر مُطلق دھیان نہ کیا. (۱۹۱۵ ، گردابِ حیات ، ۳۳).

**---کی ڈوری** اسم.
**خیالات کی لہر ، سوچ کا سلسلہ.**

اول بند دھیان کی ڈوری پھریگا تو بزان یوں پھر
کتائے تنکوں سب اپنے چکر پھرتا ہے تیوں پھرنا
(۱۹۴۹ ، میراں افضل (بیاضِ شعرائے قدیم ، ۷۲)).

**---گڑھنا** محاورہ.
**نئے خیالات پیدا ہونا ؛ (مجازاً) جھوٹ مُوٹ ، خیالی یا تصوراتی دنیا کا خیال آنا.**

ترے فراق کے صدمے جو بڑھنے لگتے ہیں
نئے خیال ، نئے دھیان گڑھنے لگتے ہیں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۳).

**---گیان** (---کس گ) امذ.
**۱. عبادت کی طرف توجہ ، عبادت کا خیال.** راجہ جگ پرکاس کا گرو مہندرگر ... دھیان گیان میں کوئی نوے لا کھ اتیتوں کے ساتھ تھا کر کے بھجن میں دن رات رہا کرتا تھا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۱). اس کا دستور تھا کہ ... دوپہر کو سورج کی طرف دھیان گیان کرتا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۸۷۱). **۲. غور ، فکر ، توجہ ، خیال.** میں نے دھیان گیان شروع کیا اور فلسفۂ مزد سازی پر غور کرنا شروع کیا. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۶ : ۶). **اف : کرنا.**
[دھیان + گیان (رک)].

**---لانا** ف مر.
**سوچنا ، یاد دلانا ، یاد کرنا ، کسی بات کو تصوّر میں لانا.**

ہم بُت پرستی چھوڑ کر زاہد نہ کہہ ہوجو صمد
ہم کام میں تج کیا غرض وہ دھیان لا اب کام ہر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵).

آئے نہ گر تو دھیان نہ پردے کا لاؤنگی
خیمے سے میں نکل کے سپر ہونے آؤں گی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۲).

نام امیر سُنتے ہی بدوی لرز گیا
فرمایا آپ نے نہ کچھ اس کا دھیان لا
(۱۹۲۲ ، شانِ فاروق ، ۷).

**---لڑنا** محاورہ.
**نظر ملنا ، مُلاقات ہونا.**

موقوف عشق کو نہ کرو ڈر سے ہجر کے
پردہ کہاں رہے گا اگر دھیان لڑ گیا
(۱۸۲۳ ، ہوس ، د (ق) ، ۱۳۰).

**---لگانا** محاورہ.
**۱. غور و فکر کرنا ، مکمل توجہ دینا.**

کوئی ہر چند دھیان اپنا لگاوے
نہ پاوے کنہ کو اسکی نہ پاوے
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۲). مسلمانو ... «اُنظُرنا» کہا کرو اور دھیان لگا کر سُنتے رہا کرو. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآنِ مجید ، نذیر احمد ، ۲۲). **۲. عبادت کی طرف توجہ دینا ، عبادت میں مستغرق ہونا ، معبود یا محبوب سے لَو لگانا.**

جو دھیان اپنے خالق سے بندہ لگائے
نہ جانے کسی کو پھر اُس کے سوائے
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۸۸). نہا دھو کر پُوجا کا سامان لگایا اور دھیان لگا کر بیٹھ گیا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱).

**---لگنا** محاورہ.
**خواہش مند ہونا ، کسی کا خیال یا تصوّر رہنا.**

راج کنور کا لاگیا دھیان
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۱۶ ، ۲ : ۶۹)).

عجب ہے ترا دل نہ اس تے بھگیا
کیا سحر تیوں دھیان اس کا لگیا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۶)).
کھڑا ہے راستی کے دم میں یک پگ پر ، سو جیوں جوگی
ترے قد سُوں لگا ہے دھیان سروِ جوئباری کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷).
باتیں کرتا ہوں تصوّر میں یہ میں ہجر نصیب
دھیان اوس شوخ کا رہتا ہے جو ہر بار لگا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۴۱).

**---لے جانا** محاورہ.
**کسی چیز کی طرف خیال لے جانا ، متوجہ ہونا ، مائل ہونا.** لوح لانے کی طرف دھیان نہ لیجاؤ غرّے کی نہ لو بہت نہ غُرّاؤ کیا جانے کیا ہو.
(۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۳۸).

**---میں آنا** محاورہ.
**سر میں سمانا ، کسی دوسرے کی بات کو قبول کرنا ، ماننا.**
میں ترکِ عشق کو کہتا ہوں مصحفی تجھ سے
یہ بات دھیان میں تیرے مگر نہیں آتی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۲۵۴).
ملنا ہی جب ہے تو جیسے آج ملنا ویسے کل
کہیئے ایسی بات جو ہو دھیان میں آنے کی بات
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۴۴).
کِس کی آواز کان میں آئی
دُور کی بات دھیان میں آئی
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۸۴).

**---میں ٹَہرنا** محاورہ.
**دل کو لگنا ، صحیح معلوم ہونا.** یہ بات دھیان میں ٹہرتی ہے.
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴).

**---میں رَکھنا** محاورہ.
**یاد رکھنا ، حافظہ میں باقی رہنا.** شعرا کا کلام دیکھ دیکھ کر اور سُن سُن کر محظوظ ہوتا تھا اور ان کے نُکتوں کو دھیان میں رکھتا تھا. (۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستانِ فارس ، ۱۵۰).
نہ اپنے دل سے بُھلایا نہ دھیان میں رکھا
ہمیشہ تم نے ہمیں امتحان میں رَکھا
(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۱۰۵).

**---میں لانا** محاورہ.
**خیال میں لانا ، توجہ کرنا ، لحاظ کرنا ، خاطر میں لانا.**
آپ ہی کہتے ہو ہم دھیان میں لاتے ہیں کِسے
ایسے گھبراتے ہو پھر خوف یہ کس کا ہے تمھیں
(۱۸۹۹ ، کلیاتِ نظام ، ۲۱۳). اور سِوا تیرے کسی اور کو دھیان میں نہ لاؤنگا. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۰). وہاں چل پھر کر میں اُس نگر کو دھیان میں لاؤں گا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۲).

**---میں ہونا** محاورہ.
**خیال میں بسا ہونا.**
اِن دِنوں کچھ عجب ہے میرا حال
دیکھتا کچھ ہوں دھیان میں کچھ ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۵).
ہو تمھیں تم عاشقوں کے دھیان میں
دیدۂ بینا میں دل میں جان میں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۷۳).
کان ہر چند ترستے ہیں مگر دھیان میں ہیں
وہ لہکتے ہوئے بول اور وہ کُھلی آوازیں
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۱۲۰).

**---نَگَر** (---فت ن ، گ) امذ.
**(مجازاً) دُنیا ؛ غور و فکر ، سوچ ، خیالات.**
اک گیانی مُجھ سے پہلے بھی
اِس دھیان نگر میں آیا تھا
(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۳۳). [دھیان + نگر (رک)].

**---نَہ کَرنا** محاورہ.
**خاطر میں نہ لانا ، اہمیت نہ دینا.** بادشاہ سُنکر چپ ہو رہا مطلق اس بات کا دھیان نہ کیا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۵).

**---ہونا** محاورہ.
**فکر لگی ہونا ، تصوّر باندھنا.**
لڑاؤ غیر سے آنکھیں کہو یہ ہم سے آہ
کہ تھا ہمیں تو تمھارا ہی دھیان کوٹھے پر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲۸).

**دِھیانا (۱)** (کس مج دھ) ف ل.
**۱. تفکّر کرنا ، سوچنا ، غور کرنا ، جاننے کی کوشش کرنا.** دھیان جو ہے بن کی برت اور دھبیّہ جس کو دِھیاتا تھا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۸). **۲. پرستش کرنا** (جامع اللغات). [دھیان (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

**دِھیانا (۲)** (کس مج دھ) امذ ؛ ج.
**گھر ، گھرانا ؛ داماد ، سالے بہنوئی وغیرہ ؛ دُہتیو کی جمع** (پلیٹس). [س : دھیانا दुहितृणां].

**دِھیانگی** (کس دھ ، سک ن) امث.
**روزکی کمائی ، دہاڑی ، مزدوری.** چچا نصیرو کا کہ ون کے کنے سننے سے کرخندار کدھی کدھار دھیانگی دیتے رہتے ہیں. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۵۷). دستکار شام کو دھیانگیاں لے کر آتے ، دھیلی پاؤلا گھر میں دیتے باقی اپنی انٹی میں لگائے رہتے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷). [س : دنکی दानिकी ـ دن سے منسوب].

**دَھیانی** (فت نیز کس دھ) صف.
**خدا سے لَو لگانے والا ، مراقب ، عارف ، اہلِ دل.**
طمع کوں پیا یاد پانی سوں دھو کر
اپس دل میں تھے ہو بچن کن کہ دھیانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۸).

ابدال قطب اور غوث ولی ہے دھیان میں تیرے دل سب کا
کیا گیانی دھیانی نا روشن کیا جوگی جنگم گر چیلا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹).

بنے دھیان میں جس کے دھیانی ہیں مجنوں
ہوئے گیان ہر جس کے گیانی میں مفتوں
(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۱۰۸). [دھیان + ی ، لاحقۂ صفت].

**دِھیانی** (کس دھ) صف.
**کسی خاندان کی بیٹیاں اور بہنیں ؛ بیٹی (اور اس کی اولاد) ؛ بہن (یا اس کی اولاد)** (جامع اللغات) . [دھیا (دھی) + ن ، لاحقۂ صفت].

**دھیاؤنا** ف مر.
**سوچنا ، خیال کرنا ؛ پرستش کرنا ؛ دھیان میں رکھنا.**

انند سنا تیرے گن گاواں
ہر دم تیرا نام دھیا واں
(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمزالعشق ، ۲۲).

**دھیٹ / دھیٹھ** (ی مع) امذ (قدیم).
**بہادر ، نڈر ، نِڈی ، اڑیل.**

نہ باندھیا کدھیں زرہ اُن پیٹ کوں
کیا ٹھوک کر نیٹ ہر دھیٹ کوں
(۱۶۳۵ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۲).

تری پاک دامن کوں لورک گوال
بڑا دھیٹ ہو لے گیا بد شکال
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۸)). پھر دھیٹھ ہو کے کہنے لگے ہم ایسا سمجھتے ہیں کہ شنیے کا دن ہم پر حلال ہوا (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۵). [ڈھیٹ (رک) کا ایک املا].

**دَھیج** (ی لین) امذ.
**جہیز.**

کہ تکیہ دیے چار اون کوں دھیج
بی بی کوں یوں سکلا دیا ہیج بھیج
(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، ۹) . دھیج میں پندرہ گھوڑے چالیس ہاتھی ... بھران گنتی دیئے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱). نہ شادی ہوئی نہ وباہ اور دھیج میں میرے لئے یہ مج لے آئیں اور دو سو روپے نکد. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۱۸). [رک : دہیج].

**دُھیجُو** (ضم دھ ، کس ی ، و مع) امذ.
**وہ جس کی بیوی مر جائے اور وہ دوسری شادی کر لے ، دوہاجو** (جامع اللغات). [مقامی : قب : دوہا جو (رک)].

**دھیدا** (ی مع) امث.
**دھی ، بیٹی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھیدا धीदा].

**دے دے** (ی مج ، ی مج) امث.
**فیلبان کی آواز جو وہ ہاتھی کو بٹھانے کے لیے دیتا ہے** (ماخوذ : جامع اللغات). [ نجائیہ ].

**دَھیَر** (فت دھ ، شد ی بفت) امذ.
**دَیْر.**

کہیں ہے نغمہ زا بُلبل ہیں شاما کہیں دَھیَر
کہیں چنڈول اُڑتا اور گاتا ہے بلندی پر
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۶). [دَیْر (رک) کا متبادل املا].

**دھیر (۱)** (ی مع) صف ؛ امث.
**۱. ماتحت ؛ ثابت قدم ، مستقل مزاج ؛ صبر ، اِستقلال ، ثابت قدمی ، ہمّت ؛ دلیری ، حوصلہ ؛ امّید.**

مثالہ اسی کا جو دیسے گہیر
جلے جگ اس تھیں اسے دیہہ دھیر
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۹).

سہیلیاں کے منانے میں تھووے دھیر چت میرا
نصیحت اب نہ بھاوے مج نہووے چین کچ اس سوں
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰) . عقل و دانش میں ایک دھیر اور سورما ، ... ہوئے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۷۶).

مجھ کو ناسمجھاؤ لوگو میں ہوں ہر اک حال میں شانت
کوئی بندھاؤ جا کر اس کے دُکھیا من کی دھیر
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۶۰). ۲. **صاحبِ ہمّت ، عاقل ، دانا.**

کہیں میر ، کہیں پیر ، کہیں نوشہ فقیر
کہیں بھیڑ کہیں دھیر ، کہیں دیہ کہیں جان ہے
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۰). ۳. **محفوظ.**

سٹ پشانی چندر سی اے بحری
دھیر ہے دل اگر جو مانگ میں ہے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۷) ۴. **پکّا ؛ مضبوط ، مستحکم ؛ مطمئن ؛ نیچا ؛ نرم ، حلیم ؛ باتہذیب ، شائستہ ؛ اچھی نسل کا ؛ چالاک ، ہوشیار ، واقف ؛ ماہر ، مشّاق ؛ دیرپا ؛ سنجیدہ ، بُردبار ؛ وہ عورت جو غصّے اور رنج کو قابو میں رکھے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : دھیر धीर یا دھیری धीरय ].

**---اَچّھنا** محاورہ (قدیم).
**ہمّت رکھنا ، اِستقلال رکھنا.** اپس کوں باؤل نہ کرنا اُتاوَل نا کرنا بہت دھیر اچھنا. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

**---بَنّدھانا** محاورہ.
**ہمّت بندھانا ، حوصلہ دینا ، دِلاسا دینا.** منتری جی! آپ واپس لوٹ جائیں اور پتاجی کی دھیر بندھائیں . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۰۰). اِس دُکھیاری کی دھیر کوں بندھائے. (۱۹۷۳ ، عکسِ لطیف ، ۹۷).

**---بَنْدھنا** محاورہ.
**دھیر بندھانا (رک) کا لازم.**

کیا دھیر بندھے اس کی جو عشق کا رُسوا ہو
نِکلے تو کہیں لڑکے ، دھیری ہے یہ دھیری ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۳).

**---پکڑنا** محاورہ.
**صبر کرنا ، ثابت قدم رہنا.**

دلا تڑپھ کے تو نکلا پڑے ہے سینے سے
یہ گھر اُجاڑ نہ اے گھر بسے پکڑ تک دھیر
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶).

**---دھارنا** محاورہ.
صبر کرنا ، حوصلہ رکھنا.
ویر اب کیسے دھاروں دھیر
بیت کال دُکھ سُکھ کی ساتھی رہی نہ وہ بھی تیر
(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۳۱۲).

**---دَھرانا** محاورہ.
دلاسا دینا ، ہمّت بندھانا.
اک دن بیتے ہے ایک برس اور رین کٹے ہے ترس ترس
نہیں مانے جیا پل چین نہیں ، اسے دھیر دھرا جا سپن میں
(۱۹۰۰ ، مولانا عبدالقادر خان (ق) ، ؟).

**---دَھرْنا/رَکْھنا** محاورہ.
رک : دھیر پکڑنا.
حلق کے اندر مارا تیر
اب کِس بھانت دھروں میں دھیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۲).
کہا مجھ کو کہ تم دِل میں رکھو دھیر
میں پہنچاتی ہوں کر مت ہو دل گیر
(۱۸۵۲ ، قصۂ قاضی و چور ، ۱۱۱).

**دِھیر(۲)** (ی مع) امذ.
گھوڑے کا ایک رنگ.
نیلہ ارکوک پنگت اور پٹاک
دھیر قلا منیہر اے بیباک
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۳). [ مقامی ].

**دِھیر(۳)** (ی مع) امذ (قدیم).
طرف ، جانب ؛ (مجازاً) سے ، کو.
قبول بات کر وو خرد مند وزیر
پکڑ ہات اس کا چلیا گھر کے دھیر
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و سہیار ، ۹۴).
پُورب کی طرف اگر چلے پیر
تو جانے مرید اٹھ دکن دھیر
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۴) . چلے آئیں گے ابراہیم کے دھیر .
(۱۸۹۸ ، مفتاح الایمان (رسائل حیات ، ۱ : ۱۰۱)). [س : ستھر **स्थर**].

**دِھیرا** (ی مع) صف ؛ امذ.
۱. سکون ، سہارا ، اطمینان.
سجدہ کروں پیرن کے پیرا
ادھیرن کے جُگ جُگ دِھیرا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۵).
بہت تھا دستو نازک اوسکا دھیرا
کسی اوزار سے جبڑے کو چیرا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۶۵). سب کام اوس کا ساتھ عقل مندی اور دانای کے ہو اور مزاج کا دھیرا ہو . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۳۶). ۲. **وحشی جانور جو رام ہو گیا ہو . وہ شخص جس کا غُصّہ اُتر گیا ہو** (جامع اللغات). [ رک : دھیر ].

**---سو گَمْبھیر/گَنْبھیر** کہاوت.
آہستہ گہرا ہوتا ہے . جو بات آہستہ چلے وہ گہرا ہوتا ہے ؛ مستقل مزاج آدمی کامیاب رہتا ہے (جامع اللغات).

**---کام رَحْمانی شِتاب کام شَیطانی** کہاوت.
کام آہستہ کرنا اچھا ہوتا ہے جلدی میں کام خراب ہوتا ہے (جامع اللغات).

**---کَرْنا** محاورہ.
۱. رام کرنا ، دھیما کرنا . مطلق العنان حکومت وحشیوں کو دِھیرا کرے گی. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۴۲) ۲. **وحشی جانور کو رام کرنا ؛ نرم باتوں سے غُصّہ فرو کرنا** (جامع اللغات).

**دِھیراج** (ی مع) امذ.
راجاؤں کا راجہ ، مہاراجہ ، شہنشاہ.
یقیں ہے کسی ملک کا تاج تو
ہے بے شک مہاراج دھیراج تو
(۱۸۴۳ ، جنگ نامۂ اپورب کشن بہادر ، ۶۹). [ رک : دھیراج ].

**دِھیرَت** (ی مع ، فت ر) امذ.
سکون ، اطمینان.
کسی جائے پر گر کرے نوکری
کہ اس سے مجھے ہووے دھیرَت بڑی
(۱۸۵۲ ، قصۂ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۵۰۶)).
[ رک : دھیر (۱) ].

**دِھیرْتا** (ی مع ، سک ر) امث.
پُر سکون ، آرام سے ہونے کی حالت.
گور گپھا میں دھیرتا ، گور گپھا میں چین
خاموشی کا راگ رس کان سُنیں دِن رین
(۱۹۵۰ ، پیت کی ریت ، ۲۳۱). [ رک : دھیر (۱) ].

**دِھیرَج** (ی مع ، فت ر) امذ.
۱. صبر ، تحمّل ، اِستقلال ، ثابت قدمی ، ہمّت . اس کی بوتی (سے بادشاہزادے کوں) دھیرج ہو گا. (۱۷۴۶ ، قصۂ سہرافروزو دلبر ، ۱۳۵). سوچ سمجھ کر دھیرج سے کُچھ حرکت کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۱) . ایسا دھیرج تو کسی میں دیکھا ہی نہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاکِ پروانہ ، ۱۵۹). بڑے عالموں کی سی دھیرج مجھ میں کہاں تھی کہ خود اپنی راہ چلتا . (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۵۲). ۲. **تسلّی ، اِطمینان ، دِلاسا**. کرپا کر کے جلدی اس معمہ کو حل کیجئے تا کہ سب کے دِل کو دھیرج ہو. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۲۴). ۳. **آہستگی ، قناعت پسندی** . بنکاک میں ہر چیز ہوا کے گھوڑے پر سوار ملتی ہے ، لیکن ان

دیہاتوں میں زندگی کی دھیرج اور طمانیت نظر آتی ہے۔ (۱۹۸۰، دائروں میں دائرے، ۷۲)۔ ۴. **ناز و ادا، ناز نخرے، آہستگی۔**

بہت دھیرج سُوں چلتی شوخ پُرکار
کمر نازک اوس اوپر حسن کا بھار

(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۶۴)۔ اور وہ پھر ہنسا اور بڑے دھیرج سے بولا۔ (۱۹۸۷، حصار، ۱۳۴)۔ [س: دھیری धैरी]۔

**---تارا** امذ۔
**ایک ستارہ جو قُطبِ شمالی کی طرف زمین کے محور کے سِرے پر ہے بہت چمکدار ہوتا اور آسمان پر جگمگاتا رہتا ہے، قُطب تارہ۔** اور جب قُطب تارا نمودار ہو تو اسے دلھن کو دِکھائے اور اس تارے کو مُخاطَب کرکے یہ کہتا جائے «تو محکم ہے، میں تجھے دیکھ رہا ہوں دھیرج تارے!»۔ (۱۹۶۵، شاخِ زرّیں، ۱: ۷۷)۔ [دھیرج + تارا (رک)]۔

**---دینا** محاورہ۔
**تسلّی دینا، دِلاسا دینا۔**

اسوقت بڑی لاچاری ہے کُچھ بن نہیں آتا کیا کیجے
پھر دھیان لگا ہر آسا پر اور من کو دھیرج اپنے دے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۲۷)۔

دھیرج دیتے تھے رام اُن کو
سب سے کہتے تھے لوٹ جاؤ

(۱۹۲۱، سیتا رام، ۴۲)۔

**---دَھرم مِتر اَور نار، آپَھٹ کال پَرکھئے چار** کہاوت۔
**ثابت قدم دوست اور وفادار بیوی مصیبت میں آزمائے جاتے ہیں** (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

**---دَھرْنا** محاورہ۔
۱. **اِطمینان رکھنا، مطمئن رہنا۔** یہ بات سکھی نے سنکر اسے کہا تو اپنے جی میں دھیرج دھر بھگوان چاہے تو تیرا شوہر جلدی آملتا ہے۔ (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۲۱)۔ ہم دونوں کے ہاتھ میں ہو گی رام گڑھ کی حُکمرانی اس لئے مت گھبراؤ۔ دھیرج دھرو اور آنے والے شاندار سَمے کا اِنتظار کرو۔ (۱۹۲۴، مکمل ڈرامہ پنجاب میل، ۱۰۲)۔ ۲. **ہمّت سے کام لینا، صبر و خاموشی، تحمّل سے کام لینا۔** رامجی ... کے سامنے دھیرج دھر کر کھڑے رہتے تھے۔ (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۲۷)۔ مہاراج ہتھیلی پر سرسوں تھوڑی جمتی ہے ذرا دھیرج دھریئے۔ (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۲۷)۔

**---دَھرو** فقرہ۔
**صبر کرو** (منیرالبیان، ۱۹)۔

**دِھیرَجْتا / دِھیرَجْتَو** (ی مع، فت ر، سک ج/فت ت) امذ؛ امث۔
**سہن، ظلم و زیادتی کی برداشت، حوصلہ، ہمت** (پلیٹس)۔ [پ: دھیرجتا/دھیرجتو धीरजता, धीरजत्व]۔

**دِھیرَک** (ی مع، فت ر) امذ۔
۱. **تسلّی، خوشی، امید۔**

کوت اُجالا گھر دِیپک جگ کا پیارا رن دِھیرک

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۵۷))۔

وزیراں سُنے شاہ سُوں یو بچار
شہنشاہ کوں دھیرک دے سب ایک بار

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۲)۔ ۲. **سہارا، آسرا۔**

دھرت گر تاب سُوں دھیرک نہ پاتی
گگن کی ناد سرگرداں ہو جاتی

(۱۶۶۵، پھول بن، ۸)۔ [رک: دھیرج]۔

**دِھیرَگ** (ی مع، فت ر) امذ (شاذ)۔
**تسکین، طمانیت، تَشَفّی۔**

یکس یک کا غم سُن کے ہویں سینہ چاک
یکس یک کوں دھیرگ دیویں لاک لاک

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۹۶)۔ [رک: دھیرج]۔

**دِھیروں کی دہلی اَور تاؤلوں کی مَسیت** کہاوت۔
**یعنی تحمّل سے بڑا کام نِکلتا ہے** (نجم الامثال)۔

**دِھیری (۱)** (ی مع) امث۔
۱. **پتنگ کی بازی میں شکست ماننے والا شخص، ہار جانے والا، شکست کھانے والا۔**

کیا دھیر بندھے اس کی جو عِشق کا رُسوا ہو
نِکلے تو کہیں لڑکے دھیری ہے یہ دھیری ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۳۳)۔ ۲. **ہمّت، حوصلہ، اِستقلال، جرأت** (ماخوذ: مہذب اللغات)۔ ۳. **آہستہ، کم۔** جب کانگریس والوں کا من پورا نہ ہوا تو چوہیا دیکھ کے ان کی طبیعت میں جو وثوب (اُچھل کود) کی قوّت پیدا ہوئی ہے وہ کیونکر دھیری ہو گی؟ (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲: ۱۰)۔ [پ: دھیری धीरी]۔

**---پُکارْنا** محاورہ۔
**(پتنگ بازی) کسی کی شکست کا اعلان کرنا، دھیری ہے دھیری کہنا۔** ایک دوسرے کی دھیری پُکار رہا ہے۔ (۱۸۸۵، بزمِ آخر، ۵۷)۔ دھیری پُکارنے کی نوبت ہی نہ آتی ہوگی۔ (۱۹۱۵، (۱۹۱۵، مرقعِ زبان و بیان دہلی، ۵۸)۔

**دِھیری (۲)** (ی مع) امث۔
**آنکھ کی پُتلی** (پلیٹس)۔ [س: द्राष्ट + का]۔

**دِھیرے** (ی مع) م ف۔
**آہستہ، چُپکے۔** ذرا دھیرے، دھیمے، دھیرج سے! (۱۹۵۹، وہمی، ۹۷)۔ [س: دھیرک धीर + क]۔

**---دِھیرے** (---ی مع) م ف۔
**آہستہ آہستہ، چُپکے چُپکے۔** بلراج بھی دھیرے دھیرے اپنے اکھاڑے کی طرف چلا۔ (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۰۱)۔ اب جبکہ اس سفر کو اچھے خاصے ن گُزر چکے ہیں تو بات دھیرے دھیرے میری سمجھ میں آرہی ہے۔ (۱۹۸۰، زمیں اور فلک اور، ۴۰)۔ [دھیرے + دھیرے (رک)]۔

**---سے** م ف.
**آہستہ سے ، چپکے سے ، رسانت سے.**
بادِ صبا نے کان میں دھیرے سے کیا کہا
پھولے نہیں سمائی کلی سُن کے جو پیام
(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۱۷).

**---قَدَم** فقرہ.
**(کہار) آہستہ چلو** (مہذب اللغات).

**دَھیریَہ** (ی لین ، سک ر ، فت ی) امذ.
**۱. اِرادہ ، عزم.** سُمتراجی نے بہت کچھ سمجھایا - پر نتو اُن کے دھیریہ میں کنچت ماتر بھی فرق نہ آیا. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۳۱). **۲. اِستقلال.** دھیریہ لکھ کر خطوط وحدانی میں (استقلال) لکھا گیا ہے. (۱۹۲۳ ، منشوراتِ کیفی ، ۲۹۵). [س : دھیریہ **धीय** ].

**دھیڑ / دھیڑا** (ی مج) امذ.
**دراوڑی نسل کی ایک قوم جو دکن کے علاقے تلنگانہ میں آباد ہے اور اچھوتوں میں شمار ہوتی ہے ؛ کالا کلوٹا ، سیاہ.**
نبی ہور توں ہے دونو ایکتن ہو
جو کوئی دیکھے کہ ہیں دو ، دھیڑ لہے او
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸). دھیڑ اور وڈیوار - یہ وہ لوگ ہیں جو قصبات کے باہر اپنی جھونپڑیاں بناتے ہیں اور ایک زمانے تک اس میں رہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۱۳). دکن کی پست اقوام کا پست ترین طبقہ دھیڑ کہلاتا تھا ، انھیں صرف مسلمان نوکر رکھتے تھے (۱۹۶۶ ، شہرِ نگاراں ، ۵۲). [مقامی].

**دھیڑا** (ی مج) مذ.
**ڈھیرا** (پلیٹس). [ڈھیرا (رک) کا متبادل املا].

**دھیڑچَلی** (ی مج ، سک ڑ ، فت چ) امث.
**دھیلچی ، ایک قسم کی پتنگ جو اس زمانے میں نصف پیسہ یعنی دھیلے میں ملتی تھی.** چور پریاں مانگ دار سب ہی طرح کی پتنگیں تھیں اور ان میں دمڑچلیں بھی تھیں اور دھیڑچلیں بھی. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۰). [ رک : دھیل چی ].

**دھیڑنی** (ی مج ، سک ڑ) امث.
**دھیڑ (رک) کی تانیث.** ایک بوڑھی دھیڑنی برتن مانجھنے اور جھاڑ پونچھ کرنے آتی تھی. (۱۹۶۶ ، شہرِ نگاراں ، ۵۲). [دھیڑ + نی ، لاحقۂ تانیث].

**دھیڑی کَوّا** (ی مج ، فت ک ، شد و) امذ.
**دھیڑ کے خاندان سے ایک بڑا جنگلی سیاہ کوّا جو ہمالیہ کے سرو کے جنگلات میں پایا جاتا ہے ،کاگ ، دھیڑ جیسا سیاہ کوّا، جَوزکُتراء**
رکا سما موں بھی تھا دوزخ کے دیوسار
کوے دھیڑی نمن بیہودہ گفتار
(۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۷۰). [دھیڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + کوّا (رک)].

**دِھیک** (ی مج) امذ (قدیم).
**انبار ، ڈھیر.**
کیتک دھیک ہیرے اتھے کھان کے
کیتک لعل یاقوت مرجان کے
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۲). [ مقامی ].

**دِھیگ** (ی مج) امث.
**مثال ، مثل ، مانند.** اجی ہماری وہ دھیگ ہے کوچبان والے مقدسہ کی . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۶۷). [ مقامی ].

**دھیلا** (ی مج) امذ.
**۱. چونسٹھ پیسے والے روپے کے ایک پیسے کا آدھا ، آدھا پیسہ ، ایسا پیسا اور دھیلا اب رائج نہیں.**
شہری قصباتی اور گنویلا ہے
زر ، اشرفی ہے ، پیسا ، دھیلا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۵).
ہو گیا بیوپار دو کوڑی کا اُس دن سے ظریف
بند لینا جب سے اِن بنیوں نے دھیلا کر دیا
(۱۹۳۷ ، ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۳۸). ان پیس روپوں سے تم سبزی اور ککڑی خرید کر فروخت کرنا. محنت کی کمائی کے سِوا کسی طریقے سے ایک دھیلا نہ لینا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۲۲). **۲. (دلالی) ۵۰ روپے** (جامع اللغات). [دھیلا - ادھیلا : آدھ + لا - والا - آدھی قیمت والا].

**---دَمڑی** (فت د ، سک م) امث.
**پیسے کا چوتھائی ؛ (مجازاً) تھوڑی سی رقم ، معمولی رقم.** ولایت سے مال منگواتے ہیں اس کے طفیل میں روپے پیچھے دھیلا دمڑی آپ بھی جھاڑ کھاتے ہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت (نوراللغات)). [دھیلا + دمڑی (رک)].

**---سَر مُنڈائی ٹکا بَدلائی** کہاوت.
**اصل قیمت کم خرچ زیادہ** (جامع اللغات).

**دھیل چَل / دھیل چِیل** (فت چ / ی مج) امث.
**(پتنگ بازی) دھیلے والی چھوٹی قسم کی پتنگ** (ا پ و ، ۸ : ۱۴۲). دھیل چل ، پٹیل ، پری ... یہ سیوں قسم کی گُڈیاں اُن کے پاس تیار رہتیں. (۱۹۵۸ ، بزمِ خوش نفساں ، ۲۰۴). [دھیل ، دھیلا (رک) کی تخفیف + چل / چیل (رک)].

**دھیلچَہ / دھیلچی / دھیلچیَہ** (ی مج ، سک ل ، فت چ / سک ل / کس چ ، فت ی) امذ ؛ ← دھیلچا.
**۱ دھیلے کی پتنگ ،کنکوا جس کی قیمت ایک دھیلا ہو.** ایک دھیلچی سے ٹھلّے کی تکّل ایک نہیں تو سیکڑوں کاٹی ہوں گی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۱). بچّے بالے پیسہ ، دھیلچیہ ... اُڑاتے پھرتے. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۵۸). بازاری لونڈے لاڑی بھی اِردگِرد اپنی دمڑچی اور دھیلچی کنکیاں بڑھانے رہا کرتے ہیں. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۹). **۲. پیسے کا آدھا** (مہذب اللغات). [دھیلہ (بحذف ہ) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر].

**دھیلَن چی** (ی مج ، فت ل) امث.
**چھوٹی پتنگ جو ایک دھیلے یعنی نصف پیسے میں آتی تھی.** چھوٹی پتنگ کا نام دھیلن چی تھا. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول سہکے ، ۹۸). [ رک : دھیل چی ].

**دھیلَہ** (ی مج ، فت ل) امذ.
**دھیلا ، نصف پیسہ.** چھوٹی پتنگ کا نام دھیلن چی تھا قیمت ایک دھیلہ تھی.(۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول سہکے ، ۹۸). [رک : دھیلا].

**دھیلی** (ی مج) امث.
**نصف روپیہ یا آٹھ آنے کا سکّہ ، اٹھنّی ، رک : ادھیلی.** پیغمبر سوں حارث کہا میں ... ہور سُننا ہور روپا دھیلی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ق) ، ۱۲۲). چڑیمار نے کہا ہجور ... دھیلی کے جنور تھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹). محنت کرنے والا آدمی بھوکوں نہیں مرتا دھیلی کی مجوری کہیں نہیں گئی. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۱۷۷). اپنا منیم ہے کہ بگیر کچھ گروی رکھے دھیلی نہیں دیتا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۷). [دھیلا (رک) کی تانیث].

**---پاؤلے کا** صف.
**معمولی ، کچھ نہ کچھ ، برائے نام.** دھیلی پاؤلے کا کام کرنے لگے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۳).

**---کی چُوں چُوں** امث.
**معمولی چیز ، کم قیمت کھلونا.**
ہے دورۂ گیتی جو بنا یہ کُروی شکل
ہے شبہ و شک دھیلی کی چُوں چُوں مرے آگے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۷).

**دھیلے** (ی مج) امذ ؛ ج.
**دھیلا (رک) کی جمع یا مُغیّرہ حالت (ترا کیب میں مستعمل).**
دمڑی کو کتابت لکھیں دھیلے کا قبالہ
بیٹھے ہوئے واں میر علی چوک جہاں ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۶).
حریسے کے بدل نمدے کا گر ٹکڑا نہ ہو صاحب
تو کیا کمخواب کا ٹکڑا ہو دھیلے کی نہاری میں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۰) . ایک بھی خدا کا بندہ ایسا نہیں جو ضرورت کے وقت انہیں دھیلے سے بھی مدد کر سکے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۸). [ رک : دھیلا ].

**---کا/کی/کے** صف.
**دو پیسے کا ، بہت کم قیمت.** دھیلے کے دہی بَرے ، دھیلے کی سونٹھ کی ٹکیا لیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸۸). سوچو تو سہی دھیلے کا گھی آدھی چھٹانک. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیتِ نسواں ، ۳۳).

**---کی زِندَگی** امث.
**بیکار ، بے مقصد زندگی ، غُربت کی حالت.**
جب کوڑیوں پہ فال کی مُلّا کی ہو معاش
کیوں آرہے نہ دمڑی و دھیلے کی زندگی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳ : ۳۷۵).

**---میں اَدھی** فقرہ ؛ م ف.
**دھیلے کا آدھا ، دمڑی ، کُچھ نہ کُچھ ، تھوڑا سا ، بہت کم.** چوری کا لپکا تو بنو سب ہی ماماؤں میں ہوتا ہے ... پیسے میں دھیلا دھیلے میں اَدھی ، مگر آٹے میں نُون ، پی جانا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۶).

**دِھیم** (ی مع) امذ.
**سستی ، کاہلی ، نرمی ، نرماہٹ ، لہجہ کا دِھیما پن** (پلیٹس). [س : دھیم धीम ].

**دِھیما** (ی مع) صف مذ.
۱. **نرم ، سُست ، ہلکا.** سُننے والے ایسے مُشتاق کہ شمع پر شمع پانی ہوتی ہے مگر اُن کے شوق کا شعلہ دِھیما نہیں ہوتا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۳۱). خداوند خداوند رحیم اور مہربان ، قہر میں دِھیما. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۱۰۳). تبدیلی کا یہ عمل کہیں دِھیما ہے کہیں پُرجوش. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۵). ۲. **ٹھنڈا ، فرو ، زائل.**
مرے خط پہونچنے سیں اوس کا غُصّا کُچھ ہوا دِھیما
کبوتر کے پر اوس کے گرمیٔ خُو کُوں ہوئے پنکھا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱). ہم انتقام لینے والوں کو دِھیما اور ڈھیلا کر دیتے ہیں. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۱۵). نعمت خانِ عالی ... نے « تُحفَۃُ اخبارھا » پڑھ کے انہیں (بابے کے اُجڈ سیّد صاحب کو) دِھیما کیا.(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۴ : ۱۰). منجھلے بھیا جب ... گاؤں سے جا کر واپس آئے تھے تو کُچھ دن کو بہت دِھیمے اور نرم پڑ گئے تھے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۰). ۳. **خوش گوار ، لطیف.** اگر وہاں (لاہور) ٹھیرنے میں تم کو (خواجہ عبدالولی) کوئی بات ناگوار بھی گزرے تو اُسے برداشت کرو ، اور اپنے مزاج کو ایسا دِھیما بناؤ ، کہ ہر جگہ رہنے کے قابل ہو جاؤ. (۱۹۰۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۱۰۵). تلفظ اور لفظوں پر زور دینے کے عام انداز کا مشاہدہ کرنا بھی ضروری ہے کیا یہ ہندوستانی کی طرح خفیف ، سخت اور پھیکا ہے یا پنجابی کی طرح دِھیما. (۱۹۴۸ ، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، ۱۲۵). اف : بنانا' پڑنا' کرنا' ہونا. [س: مدھیم मध्यम + क].

**---پَن** (---فت پ) امذ.
**لہجہ کی آہستگی ، نرمی ، سُست رفتاری.** ہمدم کے دوسرے ایڈیٹر چودھری رحم علی ہاشمی ... کی سنجیدگی ، نیکی ، دِھیما پن اس کھولت کا پتہ دیتا ہے جو ... افیون کے استعمال سے پیدا کی جاتی ہے.(۱۹۲۴ ، مزا کراتِ نیاز فتحپوری ، ۱۵۹). غلام عباس ... کے افسانوں میں اُن کے مزاج کی طرح بڑا دِھیما پن ہے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۷۱). [دِھیما + پن ، لاحقۂ اسمیت].

**---تالا** امذ.
**ساز کی ہلکی ضرب ، طبلے کی ایک تھاپ.** زری چندیا تو کھولو دیکھیں دِھیما تالا تمہاری کھوپڑی پر کیسا بجتا ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۳). [دِھیما + تالا (رک)].

**---دھیما** (---ی مع) صف.
**ہلکا ، خوشگوار.** اس کے علاوہ دھیما دھیما اسلوبِ اظہار و بیان ہند کو ادب کو صرف لوک ادب کہنے پر مجبور کرتا ہے. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۱۰). [دھیما + دھیما (رک)].

**---رَنگ** (---فت ر ، غنہ) امذ.
**ہلکا رنگ ، برائے نام.** کسی طویل و عریض فرش پر رنگ ریز یا نقّاش مختلف نقوش کو قائم کرنا چاہتا ہے اس وقت وہ مختلف رنگوں سے کام لیتا ہے کہیں ضرورت شوخ اور تیز لال رنگ کی محسوس کرتا ہے ، کسی جگہ دھیمے رنگ سے کام لیتا ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۰۲). [ دھیما + رنگ (رک)].

**---سُر** (---ضم س) امذ.
**(موسیقی) ہلکی آواز (اونچی آواز کی ضد).**

بہی شاخیں جھومیں
بہی پتّے دھیمے سُروں میں
نئی دھن سُنائیں

(۱۹۸۱ ، ماجرا ، ۱۲۴). [ دھیما + سُر (رک)].

**---کَرْ دینا / کَرْنا** محاورہ.
**دبا دینا ، حد کے اندر رکھنا؛ (مجازاً) غُصّے یا جذبات کی شِدّت کو کم کرنا.** یورپ میں سرد مہر سائنس نے تعصب کے جنون کو بہت کچھ دھیما کر دیا ہے. (۱۸۹۵ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۸). سنجیدہ ... بھائی کو دھیما کر کے اپنے ہاں لے گئی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۷۵). بعد کی تفصیلات نے نہ صرف افسانے (شوکت صدیقی کا افسانہ «اندھیرا اور اندھیرا») کو کمزور کر دیا بلکہ اُس کے اُس معاشی المیہ کے تاثر کو بھی دھیما کر دیا جو شروع میں اس افسانہ کو بے حد جاندار بنائے ہوئے تھا. (۱۹۸۳ ، بُرشِ قلم ، ۲۳).

**دھیمالَہ** (ی مع ، فت ل) امذ.
**دھیما تالہ.** وہ تالیں جو ... اچھی معلوم ہوتی ہیں چوتالہ ... دھیمالہ تِتالہ ہیں. (۱۸۳۱ ، علم و عمل ، ۱ : ۳۰۶). [ رک : دھیما تالا ].

**دھیمائی** (ی مع) امث.
رک : دھیما ، دھیم (پلیٹس). [پ : धामा + अइ ؛ س : دھیما + تا + اِکا धीमा + ता इका ].

**دِھیمَر / دِھیمَڑ** (ی مع ، فت م) امذ ؛ سہ دِھینْوَر ، دِھیوَر.
**ہندوؤں کی ایک ذات جو کہاری یا مچھلی پکڑنے کا کام کرتی ہے.**

بھیجا الیاس نے ماہی و مراتب دیکر
کھینچ کر لائے سمندر سے ہیں دھیمَر سنہرا

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۱۰۲). شرارہ ... بیچارہ ... کیا دیکھتا ہے ایک کالی دھیمر سی دراز قد ... بد ہیبت عورت گلے میں سانپ لٹکتے ہوئے سیندور کا ٹیکہ لگائے ہوئے کھڑی ہے. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳۰). [ عَلَم ].

**دِھیم رُت** (ی مع ، ضم ر) امذ.
**خوش گوار موسم.** اہل ہند نے ... چھیوں راگ کو چھ موسم سے متعلق کیے ہیں. اس تفصیل سے ... دھیم رُت دسرت رُت ، ا کھن ، ہوس. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۷۲). [دھیم + رُت (رک)].

**دھیمی** (ی مع) امث.
۱. **دھیما (رک) کی تانیث (تراکیب میں مستعمل).** ہرا دھنیہ کتر کر ڈالیں اور تھوڑا پانی دے کر دھیمی آنچ پر رہنے دیں. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۸۰). سنہ اچھی طرح سے بند کر کے دھیمی آنچ پر پکائیں. (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۷۳).
۲. **سوچی سمجھی رفتار یا طریقۂ کار ، آہستہ آہستہ کی گئی کوئی تدبیر.** مگر عباسی اپنی دھیمی اور دور اندیش اور خاموش تدبیر میں کامیاب ہوئے. (۱۸۹۰ ، سرسید ، مقالات ، ۱۶۳). [دھیما (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

**---آواز** امث.
**زیرِ لب گویا ہونے کی حالت ، نرم اور نیچی آواز.** زور کی آواز سے نہیں بلکہ دھیمی آواز سے صبح و شام اپنے پروردگار کی یاد کرتے رہو. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآنِ مجید ، نذیر احمد ، ۲۸۰). حسرت کا اپنا لب و لہجہ ہے جو انفعالیت سے نظریں نیچی کر کے دھیمی آواز میں بات نہ کرنے سے پیدا ہوا ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۹۲۳). [ دھیمی + آواز (رک)].

**---پَڑْنا** ف م.
**سُست ہونا ، معدوم ہونا.**

نزع میں کس دم وہ آیا جب سکوتِ لب کے ساتھ
پڑ گئی دھیمی نگاہِ شوق کی رفتار بھی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۲).

**---چال** امث.
**سُست رفتاری ، سُبک خرامی.** ہند میں اس مذہب اسلام کی فتوحات کا سلسلہ ختم نہیں ہوا ہے یہ دھیمی چال سے ... اب بھی جاری ہے. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۳۵۶).

چلتی ہے دھیمی چال وہ جیسے کھڑی سی ہو
بس ایک جسم جس میں روانی نہ جان کی ہو

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۲۱۷). [ دھیمی + چال (رک)].

**---دھیمی** (---ی مع) صف.
**دھیمی دھیمی ، سُست رفتار ، آہستہ.**

کالی کالی وہ گھٹائیں ... دھیمی دھیمی وہ پُھہار
اب کے ساون بھی ہمارا ... کیا کہیں چپ کے سِوا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم‌آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۰). دل میں شوق کی آگ دھیمی دھیمی آنچ میں سُلگ رہی تھی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ ، ۵۰). [دھیمی + دھیمی (رک)].

**دھیمے** (ی مع) امذ ؛ ج.
**دھیما (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).**

ہم گالیاں سن اونکے مونھہ سے جو کچھ نہ بولے
کہنے لگے وہ ہنسکر رنگیں ہو تم بھی دھیمے

(۱۸۰۵ ، دیوانِ یخنہ ، ۸۲). باقی دھیمے دھیمے سُروں میں

میٹھے میٹھے بولوں میں مذہب کی تبلیغ تو چُپکے چُپکے ہر وقت کرتے رہتے. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۱۶۷). منجھلے بھیّا جب سرکار میاں کے ساتھ فساد زدہ کٹوں سے جا کر واپس آئے تھے تو کچھ دن کو بہت دھیمے اور نرم پڑ گئے تھے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۰). [ رک : دھیما ].

**---سے** م ف.
آہستہ سے (نوراللغات).

**دھیمیں دھیمیں** (ی مع ، ی مج ، ی مع ، ی مج) م ف.
سست رفتاری سے ، آہستہ آہستہ.

اب میں ہوں اور یہ آستیں ہمدرد اور نشانی
جلتا ہے دھیمیں دھیمیں اور کرتی جاں فشانی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۵). [ دھیمیں + دھیمیں ].

**دھیں** (ی مج) امث.
۱. (مجازاً) کام کی چیز ، عطیہ ، نعمت. بکری کیا ہے کام دھیں ہے بیوی نے سوچا اسے کہیں نظر نہ لگ جائے اس لئے اسکے تھن کے لئے ایک غلاف تیّار ہوا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۴۹). ۲. گائے ، وہ گائے جس نے حال میں بچھڑا دیا ہو ؛ زمین ؛ عطیہ ، تحفہ (پلیٹس). [ پ : धेनु ].

**دَھیں پَٹاس** (ی لین ، مغ ، فت پ) امث.
ماریٹ سے پیدا ہونے والی آواز ؛ اُدم چوکڑی. حسنِ اِتّفاق سے باکسر کی بیوی بھی باکسر تھی اس لیے دونوں میں ہمیشہ دھیں پٹاس ہوا کرتی تھی. (۱۹۷۵ ، مساوات ، کراچی ، ۱۰ / فروری ، ۵). [ حکایت الصوت ].

**دھیں دَھوکَڑ / دَھونکَڑ** (ی مع ، و لین ، فت ک / و لین ، مغ ، فت ک) صف ؛ امذ.
دھینگ دھونکڑ.

ناک پکڑے سے برا دم نکلے
سوت میری تو دھیں دھوکڑ ہے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۴). بعض کہتے ہیں کہ ایک عورت آنکھ سے کانڑی بڑی دھیں دھونکڑ تھی. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۶۸). [ رک : دھینگ دھوکڑ ].

**دھیں دَھوکَڑ اَللّٰہ میاں کا نَوکَر** کہاوت.
آزاد اور خود سر شخص. میں دھیں دھوکڑ اللہ میاں کا نوکر ہوں اور کسی کا نوکر چاکر نہیں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۵۸).

**---دَھوکَڑی / دَھونکَڑی** (---و لین ، فت ک / و لین ، مغ ، فت ک) امث.
زور آوری ، دربدہ دہنی. چور بڑی دھیں دھونکڑی سے سرحدِ نواح میں داخل ہوا. (۱۸۷۷ ، طلسمِ گوہر بار ، ۳۹). چھوٹے چھوٹے تاجر اس دھین دھوکڑی سے چوکڑی بھولے جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۷) [ رک : دھینگ دھوکڑی / دھونکڑی ]

**---دھینگا** (---ی مع ، مغ) امذ.
زور ، زبردستی ، پکڑی ، دھینگا دھنگی. ہمارے ساتھ رہنا پسند کرتے ہوں تو وہاں کی دھین دھینگا اور شورہ پشتی کو دفع کرنے کے لیے ہمیں اُن کی ضرورت ہے. (؟ ، فرشتۂ وفا ، ۲۶). [ رک : ڈھینگ ڈھینگا ].

**دِھینگ** (ی مع ، غنہ) صف.
۱. موٹا ، بھدّا ، بدشکل.

فال تیری میں آئی ہینگ
سانچ ہوئی تو دھوندی دِھینگ

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک (عکسی) ، ۲۲) . ۲. قوی ، مضبوط ، سُستنڈا ، بار ، دھگڑا ، بانکا ، چھیلا ، سجیلا (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [س : دृढ़ + अङ्क ].

**---دَھونکَڑ** (---و لین ، مغ ، فت ک) امذ ؛ صف.
سُست موٹا آدمی ، آزاد ، خودسر آدمی (ماخوذ : جامع اللغات). [ دھینگ (رک) + دھونک + ڑ ، لاحقۂ صفت ].

**---دَھونکَڑی** (---و لین غنہ ، فت ک) امث.
زور زبردستی ؛ پکڑی (جامع اللغات). اف : کرنا ، ہونا [ دھینگ + دھونکڑ + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دِھینگ بلو کا راج** فقرہ.
حاکم یا رئیس کے بے انصاف یا غُلام کا دور دورہ. ایک گولی قضا کی کدھر سے آئی اور سرفراز خان کو لگ گئی ... دھینگ دھینگ بلو کا راج تھا. (۱۸۰۳ ، حسنِ اختلاط (الف) ، ۹).

**---کا دِھینگ** صف مذ.
لمبے تڑنگے ، مضبوط ، قوی ہیکل. وہ دِھینگ کے دِھینگ مردوں کو دیکھ کر سٹ پٹا گئی. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۹۲) . [دھینگ + دھینگ (رک) ].

**دِھینگا** (ی مع ، مغ) صف مذ.
قوی ، لمبا تڑنگا ، صحت مند ، سجیلا ، رک : دِھینگ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ پ : دھینگا धींगा ].

**---دھانگی** امث ؛ م ف.
طاقت ، زور ، بل ، ظلم ، لڑائی ؛ جھگڑا ، ستانا ، چھیڑنا ؛ پڑا پڑی ، شور و غوغا ، اتھل پتھل ؛ زبردستی (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [ دِھینگا + دھانگی (رک) ].

**---دِھینگی سے** م ف.
زور زبردستی ، دست درازی کر کے ، بے ضابطگی سے. دھینگا دھینگی سے اپنا سکّہ بٹھا دیا. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۵۰). چاہتا تھا کہ لپک کر اُٹھا لے اور دِھینگا دِھینگی گھر لے جائے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۵۳). اعلان کے مطابق اودھ کو دِھینگا دِھینگی سے مقبوضاتِ انگلشیہ میں شامل کر لیا گیا. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۲۲۰).

**---مُشّت** (---ضم م ، سک ش) صف مذ.
زور آور ، زبردست. دھینگا مُشت شورہ پشت بغیر جُوتی پیزار کے

کسی نمک حرام کو کھانا ہضم نہیں ہوتا. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار، ۱۰). [ دھینگا ، مُشت (رک) ].

**---مُشتی** (---ضم م ، سک ش) امث.
۱. **ہاتھا پائی ، دست و گریبانی.** کیا کسی سے دھینگا مُشتی ہوئی ہے سلامتی سے خوب درستی ہوئی ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۲۹). بیگم نے بھی پانو اُڑا دیا۔ مجھ سے دھینگا مُشتی کی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۹۵). ذرا سی دیر میں صُغرا تو باہر نکل آئی مگر مجھے تھوڑی دیر اور دھینگا مُشتی کرنی پڑی (۱۹۸۷ ، کرنیں ، ۱۲۶). ۲. **زور آوری ، طاقت آزمائی ، طاقت کا استعمال.** لڑتا ہے اور دھینگا مُشتی کرتا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۴۸۸). حصولِ سلطنت کے لیے دھینگا مُشتی شروع ہوئی. (۱۹۱۲ ، محاباتِ صلیب ، ۵۳). خون خوار وحشی سپاہیوں کی دھینگا مُشتی سے میں محفوظ ہو گیا . (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۷۶). ۳. **(مجازاً) تکرار ، بحث و مباحثہ.** جن کے دل میں تمنائے خلافت چٹکیاں لے رہی تھی انہوں نے دھینگا مُشتی سے منصوبے ہی کو چٹکیوں میں اُڑا دیا . (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۱۰۰). اب جبکہ عورت مرد کی مساوات پر اس قدر دھینگا مُشتی ہو رہی ہے شولری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا. (۱۹۸۰ ،دجلہ، ۲۴۷). [دھینگا + مُشت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**دِھینگانَہ** (ی مع ، مغ ، فت ن) امذ.
**حیدر آباد دکن کی ایک رسم جس میں بہنیں اور بھائی شادی کے موقع پر دولہا کا راستہ روکتے ہیں اس وقت ان کو ملنے والی رقم ، نیگ ، حق ، انعام.** سالیاں اور سالے راستہ روک کر یا دروازہ بند کر کے دولہا سے جو رقم وصول کرتے اسے « دھینگانہ » کہتے تھے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۱۶). [ مقامی ].

**دِھینگَرا / دِھینگڑا** (ی مع ، مغ ، فت گ) امذ.
**دھینگ کی تصغیر بالتحقیر.** (بات سے) بتنگڑ ، (دھی سے) دھینگڑا. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری (حاشیہ) ، ۴۳). [دھینگ + ڑا ، لاحقۂ تصغیر ].

**دِھینُو** (ی مج ، و مع) امث.
**دودھ دینے والی گائے . وہ گائے جس نے ابھی بچّہ دیا ہو ؛ زمین ، نذر ، تحفہ جو برہمنوں کو دیا جائے**(پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ پ : دھنو धेनु ].

**دِھینْوَر** (ی مع ، مغ ، فت و) امذ.
**ماہی گیر ، مچھلیاں پکڑنے والے یا ان کے تاجر ، خشک مچھلیوں کے بیوپاری.**

ہے مثل باغ کی سر سبز کونجڑے کا مکاں
دھینْوَر کا بحر میں مچھلی کا کھیلتا ہے شکار

(۱۷۲۸ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۹۱). اتفاقاً دو تین دھینور کا گُزر وہاں ہوا مچھلیاں دیکھ کر جال لانے کو دوڑے. (۱۸۰۲ ،خردافروز، ۷۹). ایک ہٹے کٹے سنڈت الوقت ، پکڑ الزماں کالے دھینور سے پیر جی آنتی پالتی مارے ، قالین پر بیٹھے تھے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۸۱). [ س : धीवर ].

**دِھینْوَری** (ی مع ، مغ ، فت و) امث.
**دھینور (رک) کی تانیث ، دھینور کی بیوی.** بھئی سچ تو ہے اور اس دھینوری کو بھی دیکھا . رنگت کیسی چمکدار ہے. اور اتنی سی جان نے برابر والے کا کھلونا کیا جھپٹ کر چھینا ہے. (۱۹۷۰ ، غُبارِ کارواں ، ۱۱۲). [ دھینْور + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**دَھیوَت** (ی لین ، فت و) امذ.
**(موسیقی) دھا ، سپتک کا چھٹا سُر.** پہلے درجے کو کھرج اور سر بھی کہتے ہیں،دوسرے کو رکھب،تیسرے کو گندھار، چوتھے کو مَدّم ، پانچویں کو پنجم ، چھٹے کو دھیوت اور ساتویں کو نکھاد کہتے ہیں اور جب نکھاد سے اوپر کو جائیں تو کھرج ہو جاتا ہے. (۱۸۳۱ ، علم و عمل ، ۱ : ۳۰۸). وہ ساتوں سر جن کا نام سرگم ہے یہ ہیں سر رکھپ ، گندھار ، مدھ ، پنچم دھیوت نکھاد. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ۱۳) . دھیوت سرگم کا چھٹا سر جسے دھا ، دھی بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲۱۶:۲) اس بات پر غور کیا کہ بڑے گانے بجانے والے کس راگ کو کس طرح سے برتتے تھے مثلاً درباری کی گندھار اور دھیوت اپنے مقررہ مقام سے ہٹ کر لگتی ہے تو وہ کس سرتی کا مقام ہے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۲). [س : धवैत ].

**دِھیوتا / دِھیوتی** (کس خف دھ ، و مج) امذ / امث.
**بیٹی کا لڑکا ، نواسا ، نواسی ، بیٹی کی لڑکی** (جامع اللغات). [دھی + اوتا (پوتا کی تخفیف) ].

**دھیوتی** (کس خف دھ ، و مج) امث.
**بیٹی کی لڑکی ، نواسی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دھیوتا + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**دَھیوَٹ** (ی لین ، فت و) امث.
**دھیوت.**

لگاتا ہے دھیوٹ کوئی اس طرح
کہ سُر اپنے قبضے میں ہو جس طرح

(۱۸۹۰ ، کتابِ مبین ، ۱۵۶). [ رک : دھیوت ].

**دِھیوَر** (ی مع ، فت و) امذ.
**دِھینْور.** عام طور پر سنسکرت کے ناٹکوں کے چھوٹے ملازم مثلاً دھیور ... سے اسی زبان میں باتیں کرائی جاتی ہیں. (۱۹۳۹ ، نقوش ، سلیمانی ، ۲۳). [ رک : رک : دِھینْور ].

**دِھیوَری** (ی مع ، فت و) امث ؛ مہ دھینوری.
**دھیور (رک) کی بیوی ؛ ایک قسم کا نیزہ یا برچھی(مچھلی مارنے کی).** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ دِھیوَر + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**دَھیے** (فت دھ ، شد ی) امذ ؛ ج.
**فیل ، واویلا ، گریہ و زاری.** اچھی دیکھتی ہو اس فتنی کو کیا شیطان چڑھا ہے کیسے دَھیے مچا رکھے ہیں. (۱۸۸۵ ،بزمِ آخر ، ۸۷). بچّوں کی. تو ایک نہیں اور ہزار نہیں مشہور ہے ، وہ کہانی سننے کے لیے بضد ہوتے دَھیے مچاتے فیل گانٹھتے اور روتے. (۱۹۶۵ ، ہماری پہلیاں ، ۲۰). [ رک : دہائی ].

# ڈ

**ڈ (ڈال)** امث.

**صَوتی اعتبار سے اردو حروفِ تہجّی کا اُنیسواں اور ہندی حروفِ صحیح کا تیرھواں حرف. اس کو دالِ ہندی (ڈال) بھی کہتے ہیں. عربی فارسی میں اس کا ہم آواز حرف نہیں ہے ، جُمل میں اس کے عدد « د » کے برابر یعنی چار لیے جاتے ہیں . اِس کا تلفظ زبان کے سِرے اُلٹ کر تالو سے لگانے سے ادا ہوتا ہے . ہندی میں لفظ کے آخر میں آ کر حاصلِ مصدر کے معنی بھی دیتا ہے ، جیسے: بھنڈ ، ٹھنڈ.** جب اُردو ہندی زبان اس خط میں ہوئی تو ٹ ، ڈ ، ڑ انہوں نے بزیادت طا مقرر کئے. (۱۸۷۳ ، ارژنگِ چین ، ۵). چھوڑ کر ، اور چڑھ آنے ، جیسے الفاظ میں وہ ڑ کی جگہ ڈ لکھتے تھے. (۱۹۳۵ ، اردو ، اپریل ، ۲۲۵). « ورت » سے ڈ وجود میں آیا. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، ۴۴). [ پ : ड ].

**ڈا** امث.

**سِتار کی گت کا ایک توڑا** . سِتار چونکہ تِین تار کا ساز تھا اس لیے اس میں تِین بول نِکلتے ہیں .. وہ بول یہ ہیں ڈا ، ڑا ، ڈڑ. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۶۳). [ حِکایت الصّوت ].

**ڈاب (۱)** امث.

۱. **ایک قِسم کی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے ، کانس ، کاہی ، لاط : Saccharum Cylindricum** . ڈاب ... گھاس ... خاردار ہوتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۴۴) . سن ، مونج ، ڈاب ... بڑ کی ڈاڑھی ... وغیرہ اشیاء بہت زیادہ کام میں لائی جاتی ہیں . (۱۹۴۶ ، کاغذ بنانا ، ۴). ۲. **کچّا ناریل.**

پیچھے ناچیں ڈاب کے پیڑ اور آگے پان سپاری
انہی ناچوں کی تھاپ سے اُبھرے سانوری بنگلہ ناری

(۱۹۵۹ ، لاحاصل ، ۳۰) . اور یہ کچّے ناریل کی ڈاب مُفَرّح ہے کاسرِ ریاح ہے مُقَوّیٔ بصر ہے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۸۵) . ۳. **نذر و نیاز سے متعلق گیاہانِ مرغزار ، علفہ ، جنسِ گیاہ ، کوسا ، گھاس ، لاط : Poa Cynosuroides** (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). ۴. **(آہن گری) چھپرونا ، ایسا آہنی ٹھیا جس میں کیل کی پُھلی بنائی جائے** (ا پ و ، ۸ : ۸). [ پ : दवो یا डबाो ؛ س: दय ].

**ڈاب (۲)** امذ.

۱. **پرتلا پیٹی یا چوڑا تسمہ جس کو تلوار وغیرہ لٹکانے کی غرض سے کمر پر باندھتے ہیں.**

کہہ کے یہ ڈاب سے غازی نے نِکالی تلوار
سُرخ آنکھیں ہوئیں ابرو پہ بل آئے اک بار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۲). ۲. **کمربند ، کمرپٹا.**

دسیا لنگ تی ڈاب دھرتیں خروج
مگر تٹ پڑیا آسماں تی بروج

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۹۴).

تاب ہے تیرے اُدھر کا لال پر اے شہپری
ڈاب ہے تیری کمر کا بال پر اے شہپری

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۲).

کیا نہ کیجیے عاشق سے اپنے سادہ بناؤ
کمر میں پڑ گیا معشوق ڈاب کا گٹھا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۹۳).

کیوں لگائی ہے ڈاب کافی تھا
ایک چھلّا تری کمر کے لئے

(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۳۰۸). ۳. **ڈال ، بغیر قبضہ کی تلوار ، تلوار کا پھل.** سِتم کیشوں کی تلوار کی ڈاب. (۱۸۸۰ ، خیالاتِ آزاد ، ۱۵). [ پ : داب दाब ].

**--- دوہْری** (---و مج ، سک ہ) امذ.

**(بنوٹ) ایک دانو کا نام** (عقل و شعور ، ۴۴۸) . [ڈاب + دہری ، دہرا (رک) ].

**--- کَڑَک** (---فت ک ، ڑ) امذ.

**(بنوٹ) ایک دانو کا نام نامی و اسم سامی** (عقل و شعور ، ۴۴۸). [ ڈاب + کڑک (رک) ].

**--- کی روک** امذ.

**(بنوٹ) ایک دانو** بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی ... ڈاب کی روک. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۸).

**ڈاب (۳)** امث.

**پہاڑی مرغزار کی وہ جگہ جہاں پانی جمع ہو کر جھیل کی شکل اِختیار کر لیتا ہے ، چھوٹا تالاب.** لوگوں نے پتّھروں کا بند باندھ دیا تھا تا کہ ڈاب کا پانی ہمیشہ گہرا رہے . (۱۹۴۲ ، شکست ، ۲۸) .

سماپنی کے کس میں دو بڑی ڈابیں ہیں ڈابوں میں ہر وقت پانی موجود رہتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، دسمبر ، ۱۱۸)۔ [ کش : ڈاب ]۔

**ڈابَر** (فت ب) امذ۔
۱۔ نشیبی زمین جہاں برسات کا پانی جمع ہو جاتا ہے ، جھیل ، جوہڑ ، چھوٹا تالاب۔

مارے ہیں موج ڈابر ، دریا ڈونڈ رہے ہیں
مور و پپیہے کویل کیا کیا رمنڈ رہے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۵)۔ ۲۔ (پورب) ہاتھ دھونے کا برتن ، سیلابچی ، پانی کا برتن ؛ پانی کا جہاز (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۳۔ (ماہی گیری) مچھلی پکڑنے کے لیے تالاب کے کنارے اتھلے پانی میں بنایا ہوا ایسا گہرا گڑھا جس میں مچھلی آکر نکل نہ سکے ، اکھنڈا ، چندوا (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۵۸)۔ [ پ : डबरो ؛ س : ڈنبر डम्बर ]۔

**۔۔۔ڈُوبے جَگ تِرے ، جَگ ڈُوبے ڈابَر تِرے** کہاوت۔
جب بہت بارش ہو تو ہر جگہ اچھی فصلیں ہوتی ہیں ، لیکن نشیبی زمین میں کُچھ نہیں ہوتا ، مگر خُشک سالی میں نشیبی زمینوں میں اچھی فصل ہوتی ہے (جامع اللغات)۔

**۔۔۔نَینی** (۔۔۔ی لین) صف۔
وہ شخص جو ہر بات پر رو دے ، چینی کی سی آنکھوں والا ، ایسی آنکھوں والا جن میں جلد آنسو بھر آتے ہیں ، بھیگی آنکھوں والا ، نَین مُتنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات)۔ [ڈابر + نین (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

**ڈابَک** (فت ب) امذ۔
فوری طور پر کنوئیں سے نکالا ہوا پانی ، تازہ پانی ؛ ڈر (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [ پ : ڈابک डाबक ]۔

**ڈابَہ** (فت ب) امث۔
گھاس کی ایک نوع جس سے چھپر بنائے جاتے ہیں۔ کاہ ڈابہ : بالائے سقفہا اندازند۔ (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۳۲)۔ [ رک : ڈاب (۱) نیز ڈابھ ]۔

**ڈابی** امث۔
۱۔ (کاشتکاری) فصل کاٹنے والوں کی اُجرت جو عموماً فصل کے دسویں حصے کے برابر ہوتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ (شکر سازی) بتاشے بنانے کا ڈوئی کی وضع کا چوبی کھپچہ جس کو مقامی طور پر ڈربی ، ڈرہو بھی کہتے ہیں دراصل لفظ ڈوئی کا غلط تلفظ ہے ، چڑا ، چنڈوی (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶)۔ ۳۔ آنسوؤں کی لڑی جس کو بتاشوں کی گولائی سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

تھی صورت یو ڈابی تی جیوں نیر کی
ہر یک بال اس کا ندی شیر کی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۰۸)۔ [س : داتِ + بھرتِ + کا]۔

**ڈابھ (۱)** امذ۔
رک : ڈاب (۱)۔ ڈابھ ... گیا ہے کہ مردم غربا ازاں چارپائی بافند و تنند۔ (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۴۸)۔

کوئی ڈابھ وہ کھا گیا اے یار
جس سے مَلتا ہے دُم کو سو سو بار

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۳۲)۔ ڈابھ ... ایک روئیدگی ہے ... سندھ اور راجپوتانہ وغیرہ بہت سے مقاموں کی بنجر اور رتیلی زمین میں ہوتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۵۴)۔ [ س : دربھ : दर्भ ]۔

**ڈابھ (۲)** امذ۔
جنگل (پلیٹس)۔ [ س : داو दाव ]۔

**ڈاپ** امث۔
لوہے کی انی (قدیم اردو کی لغت)۔ [ مقامی ]۔

**ڈاپلَر اَثَر** (سک پ ، فت ل ، سک ر ، فت ا ، ث) صف ہ ڈوپلر اثر۔
آواز کی لہروں یا روشنی کی لہروں کی ظاہری تبدیلی۔ ہرٹز (Hertz) کا ... نظریہ مشاہدے میں آئے ہوئے بعض ضیائی مظاہر مثلاً ڈاپلر اثر اور روشنی کی کج روی کی توجیہ کرنے سے قاصر ہے۔ (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۱۳)۔ [ انگ : ڈاپلر (Doppler) + اثر (رک) ]۔

**ڈاپنی** (سک پ) امذ۔
(ٹھگی) تلنگانے میں ٹھگ کٹار کو کہتے ہیں ، شمشیر (ماخوذ : مُصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۷ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۹۰)۔ [ ڈاب (۲) + نی ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ڈاٹنا** (سک ت) ف م (قدیم)۔
ڈاٹنا۔

کہوں آپن برہ جس کن اگن شعلہ پڑے اُس تن
سو مشکل ڈاتیا مج من پمن دکھ کوئی سناسے نا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴)۔ [ مقامی ]۔

**ڈاٹ (۱)** امث۔
۱۔ کاغذ لکڑی یا شیشے وغیرہ کی چیز جس سے شیشے یا صراحی وغیرہ کا مُنھ بند کرتے ہیں ، کاگ ، کارک۔

ہوئے کچھ ہوا پرتیے تیر ڈاٹ
جو پڑنے کوں ہوئی دھوپ پر تنگ باٹ

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۴۱)۔ وزن ڈاٹ کا اور پتر کا یکدیگر ایسا برابر ہے کہ جو کچھ حرکت ڈاٹ میں واقع ہو ضرورتاً پتر میں بھی ہووے۔ (۱۸۶۷ ، بحرِ حکمت ، ۳۰)۔

میں وہ بدمست وحشی ہوں جو میرا دسترس چلتا
بناتا بوتلوں کی ڈاٹ واعظ کے گریباں کو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۳)۔ ناتھن شیشی کی ڈاٹ کھولتا ہے اور زہر پینے کو ہوتا ہے کہ شہزادی یکایک ظاہر ہوتی ہے۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۷۲)۔

زمانے نے چاہا کہ میں اس کو اپنی روانی دکھاؤں
اور پھر (مجھ کو بوتل میں بھر) مجھ پہ اک ڈاٹ بھی ٹھونک ڈالی

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۹۳)۔ ۲۔ (معماری) محراب کی چُنائی کے درمیان وہ اِختتامی ردّہ جو محراب کے دہن کے دونوں رُخوں کی چُنائی کے بیچوں بیچ بطور ڈاٹ پھنسایا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۳۰)۔

درگاہ (حضرت خواجہ نظام الدین اولیا) کے اندر داخل ہوتے ہی دائیں جانب لال پتھر کی عالی شان مسجد ہے... اس مسجد کے گنبد میں ایک بڑی صفت یہ ہے کہ یہ اکہرا ہے اور عام گنبدوں کی طرح اس کے اندر کوئی درمیانی ڈاٹ نہیں ہے۔ (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۳۴). ستونوں پر چھتوں کی جو ڈائیں لگائی گئی ہیں وہ ہندو وضع کی ہیں۔ (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالاتِ برنی ، ۸۲). ۳. (مجازاً) روک ، ممانعت. اس موری میں تجھ کو ٹھونس کے اور اس کے ڈاٹ بنائیں گے۔ (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۳۵). جہاز غرق کر کے روسی بیڑے کو بندر میں بند کر دیا جائے تا کہ وہ باہر نکل نہ سکے گویا بوتل میں ڈاٹ لگا دی جائے۔ (۱۹۰۵ ، جنگِ روس و جاپان ، ۲۴). ۴. وہ چیز (از قسم کاغذ یا کپڑا) جو بندوق میں بارود ڈالنے کے بعد ٹھونس دیتے ہیں تا کہ بارود نہ گرے۔ ستر برس کے ایک بوڑھے نے ایسا طریقہ ایجاد کیا ہے جس سے وہ کتاب مقدس کے پرانے نسخوں کو بندوقوں کی ڈاٹ، مصنوعی ریشم ، گتا پارچہ اور نوٹوں میں تبدیل کر سکے گا۔ (۱۹۶۶ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۲۷۶). ۵. (نجاری) رندے کی تیغ کی کھونٹی کی شکل کی آڑ جو تیغ کو جمائے رہتی ہے (ا ب و ، ۱: ۳۸). ۶. (طباعت) چھپائی میں سیاہی یا رنگ کے خانے ، نشان. ہر رنگ کے زاویوں میں عموماً ۳۰ کا فرق رکھا جاتا ہے تا کہ ایک رنگ کے ڈاٹ دوسرے سے ملنے نہ پائیں۔ (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھوگرافی ، ۱۰۲). ۷. (نباتیات) فاصل ثمر، بیج کا حصہ۔ یہ کاذب فاصل دونوں جداری مشیموں کے درمیان پھیلا ہوا ہوتا ہے جس کو ڈاٹ کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات، ۲۲۹). ۸. (رقص) ڈاٹ ، اس انگ کا نام ہے جو چستی و چالاکی و خوش ادائی کے ساتھ لیا جاوے (تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۵). ۹. (رنگائی) گنڈا ، پٹی ، چندری یا شال پر رنگائی کا مانع بند جو تاگا لپیٹ کر لگا دیا جاتا ہے (ا ب و ، ۲ : ۳۰). ۱۰. گول ٹاپس جو آلۂ سماعت کے طور پر پہنے جاتے ہیں۔ اس کے دونوں کانوں میں پیرنگ ایڈ کے ڈاٹ لگے تھے جن کی ڈوری ہر وقت اس کی ٹھوڑی کے نیچے جھولتی رہتی تھی۔ (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۱۲۳). ۱۱. نل کی ٹونٹی ، پائپ ، نالی. ڈاٹ کو بند کر لیں تو حوض مذکور ۲ گھنٹہ اور ۴۸ منٹ میں خالی ہو گا۔ (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۹۵). [ پ : ڈھس : دشٹ ڈھٹ ].

**---باندھنا** محاورہ.

(معماری) چاروں طرف سے لکڑیوں کی رکاوٹ کھڑی کر کے سانچا بنانا. یہ ڈاٹ باندھ لیتا ہے ، ہم سیدھا سادا پلستر کر سکتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۱۰۸).

**---دار** صف.

گنبد نما ، محرابی. آسمان کو وہ چینا یا ڈاٹ دار خیال کرتے تھے جو ... پہاڑی چوٹیوں پر قائم ہے۔ (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۱۳). ڈاٹ دار برآمدوں کے نشانات ابھی موجود ہیں (۱۹۸۷، صحیفہ ، جولائی ، ۵۸). [ڈاٹ + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا].

**---کر بھرنا** محاورہ.

ٹھونس کر بھرنا ، داب داب کر بھرنا (تاج اللغات ؛ نسیم اللغات).

**---کسنا** محاورہ.

کاک لگانا (جامع اللغات).

**---کی چھت** است.

(معماری) ڈاٹ کی چنائی کی وضع پر تیار کی ہوئی ریختے کی چھت، لداؤ کی چھت. برآمدوں پر ولایتی کھپریل ہو اور کمروں پر ڈاٹ کی چھت (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳). ایک غلام گردش ہے جو سرنگ نما ڈاٹ کی چھت سے پٹی ہوئی ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۲).

**---کی گلوری** است.

وہ گلوری جو بوتل کی ڈاٹ کی طرح بنائی جاتی ہے. یہ گلوری بن گئی ڈاٹ کی کہلاتی ہے ورنہ پڑاقے اور سنگھاڑے کی بھی بنتی ہے۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۸۹).

**---لگانا** محاورہ.

۱. روکنا ، بند کرنا ؛ کارک لگانا. کشتی میں پانی نہیں آیا ... حضرت موسیٰ نے ڈاٹ کپڑے کی لگا دی تھی (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۳۹) برف بھر دیا جاتا ہے اور ڈاٹ لگا دی جاتی ہے (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمار داری ، ۱ : ۲). میں نے شیشی کا منھ موٹے کاغذ کی ڈاٹ لگا کر بند کیا۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۰۷). ۲. پکی چھت، محراب بنانا. آصف الدولہ کے امام باڑے میں معماروں نے اتنی بڑی ڈاٹ لگائی مگر کمال یہ ہے کہ کہیں کاٹر نہیں دیا۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳). ۳. لکڑی کو لکڑی کے اندر پھنسانا. ملایم لکڑی کے اندر سخت لکڑی کے ڈاٹ لگا کر ... میخ ٹھونکنے کے کامیاب تجربے حال ہی میں ہندوستان میں بھی کئے گئے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۱۶).

**---لگنا** محاورہ.

۱. محراب بننا. اوپر کو ریل جاتی ہے نیچے سڑک چلتی ہے دیکھو کیسی خوبصورت ڈاٹ لگی ہے۔ (۱۹۰۵ ، بادگارِ دہلی ، ۷۱).

چھیڑے جو راگ سر پہ کڑکنے لگی کمان
جھت کی لگی جو ڈاٹ تو شق ہو گیا مکاں

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۲۶). ۲. بند ہونا. خاتون کے ہونٹوں پر اس کی ٹھوڑی کی ڈاٹ لگ گئی تھی بے چاری کی چیخ بھی منہ سے باہر نہ نکل سکی۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۰).

**---ہونا** محاورہ (قدیم).

اِکٹھا ہونا ، جمع ہونا.

ہوئے کچھ ہوا پر تیے تیر ڈاٹ
جو پڑنے کوں ہوئی دھوپ پر تنگ بات

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۱).

**ڈاٹ (۲)** است.

کھرک ، بُرا بھلا کہنا ، ڈپٹ ، ڈانٹ. کاشتکاروں سے بیگار لینا ہوں ، لگان کی وصولی میں کبھی کبھی ڈاٹ پھٹکار بھی کرتا ہوں۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۵۵). [ ڈاٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر + ڈپٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**ـــ ڈَپٹ** (ـــ فت ڈ ، پ) امث.
رک : **ڈانٹ ڈپٹ** . چار پَیسے کا لین دین ہے نرمی گرمی ڈاٹ ڈپٹ کئے بِنا کام نہیں چل سکتا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۵). [ڈاٹ + ڈپٹ (رک) ].

**ڈاٹ (۳)** امذ.
**( Dot ) نقطہ، بُندکی ، جو اعداد و شمار کے نقشہ جات میں صحیح مِقدار کی تقسیم کے اندازے کے لیے لگاتے ہیں.** ڈاٹ (Dot) کا طریقہ آج کل نقشوں میں مُختلف اعداد و شمار دِکھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ... مقامات نقشے میں خالی چھوڑ دیئے جاتے ہیں. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۴۱). [ انگ : ڈاٹ Dot ].

**ڈاٹا (۱)** امذ.
**ڈھاٹا** . خجستہ لِباس مردانہ پہنے ڈاٹا سر سے باندھے ... طوطے کے سامنے آئی. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۱۱). [ ڈھاٹا (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**ـــ ڈاٹ** صف ؛ م ف (قدیم).
**تنگ ، سخت ، بند راستہ.**

بحری بہت سنبال تُوں اپنا پُرانا پیرہن
یعنی گلی یو برہ کی بہو لوگ ڈاٹا ڈاٹ ہے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۲). [ڈاٹا (ڈاٹن) + ا ، لاحقۂ تسلسل + ڈاٹ (رک) ].

**ڈاٹا (۲)** امذ ؛ ~ ڈیٹا.
**گوشوارہ** . ان ڈاٹا سے اِس پانی کی مِقدار جو کہ گُزر رہا ہے دریافت کی جا سکتی ہے. (۱۹۰۶ ، راہنمائے انجینئری ، ۲ : ۳۹). [انگ : ڈاٹا Data ].

**ـــ شیٹ** (ـــ ی مع) امذ ؛ ~ ڈیٹا شیٹ.
**وہ کاغذ جِس پر گوشوارہ درج ہو** . ٹرانسسٹر کی خصوصیات بیان کرنے کے بعد اب ہم دو تین ٹرانسسٹروں کی خصوصیات ان کے ڈاٹا شیٹ سے نقل کرتے ہیں . (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۷۱) . [انگ : ڈاٹا Data + شیٹ Sheet (رک) ].

**ڈاٹَن** (فت ٹ) امث.
**(ٹھگی) مُسافر کو قتل کرنے کی ایسی جگہ جس کے قریب بھاگے ہوئے مسافر جمع ہوں یا کوئی بستی ہو. چک بیل** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۹۰). [ مقامی ].

**ڈاٹنا** ف ا.
۱. (دہلی) **زیب تن کرنا ، پہننا.**

ڈاٹ کر سُوٹ بن کے آپ ٹُوڈیٹ
ہو گیا «میرا یار» ایڈوکیٹ

(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۱ ، ۴۱ : ۳). ۲. رک : **ڈانٹنا.**

نہیں ہت جو ، کَھوں (کہوں) بات چت (جی ، دل) کی اُسے
مدن آ کے ڈاٹیا کسے میں کَنا (کہنا)

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۴) . جووے کہنے میں تفاوت کریں تو انھے ڈاٹے نہیں کہ ڈاٹنے میں پھر راہ خبر کی بند ہوتی ہے. (۱۷۴۶ ، قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۶) . ۳. **ڈاٹ لگانا ، بند کرنا ، بھرنا.** معمار کو ابھی ایک درا ڈاٹنا باقی ہے. (۱۹۷۴ ، اُردو اِملا ، ۲۱۵). ۴. **ٹھوسنا ، داب داب کر بھرنا** (ماخوذ : نوراللغات). ۵. **دُرست کرنا ، سزا دینا ؛ گھوڑے کو روکنا ، گھوڑے کی لگام کھینچنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ ڈاٹ + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈاٹَن لَگنا** ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
رک : **ڈانٹنا.**

فرشتہ جب اس دیک ڈاٹن لگیا
تب او دیو مج چھوڑ کا پن لگیا

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹۴).

**ڈاٹیا** (سک ٹ) امذ.
**( معماری ) ڈاٹیے خانہ نُما بلاک ہوتے ہیں جن سے کمان بنتی ہے.** ڈاٹیے بھی اپنی مسندی سطحوں پر خوب مجلّی کیئے ہوں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۷۴). [ رک : ڈاٹ + یا ، لاحقۂ نسبت ].

**ڈاج** امذ.
۱. **کھیلوں کی ایک عام اِصطلاح جو اُردو میں بچاؤ یا دانو پیچ کے مفہوم میں بات چیت میں استعمال کی جاتی ہے** (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۳) . ۲. **امریکی موٹرکار کی ایک قسم** (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۳). [ انگ : Dodge ].

**ـــ دینا** محاورہ.
**دھوکا دینا ؛ (کسی سے) بچ کر آگے نکل جانا یا بھاگ نکلنا.** شہاب کو دروازے کی طرف مُڑنا پڑا کیونکہ وہ دونوں اب بہت محتاط نظر آ رہے تھے . فی الحال انہیں ڈاج دینا محال تھا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۴).

**ڈاچی** امث.
**جوان اُونٹنی.** ڈاچیوں .. کے گلّے میں پڑی ہوئی حمیلوں کی گھنٹیوں کی آواز آتی رہے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۸۲). [ مقامی ].

**ـــ والا** امذ.
**ساربان.**

لے نویدیں لیے آیا کوئی ڈاچی والا
اپنے محبوب کو یادوں سے فراموش نہ کر

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۱۷۷).

**ڈاڈا** امذ.
**ایک تحریک کا نام.** ڈاڈا ( Dada ) تحریک کے منشور کا ایک بنیادی جُملہ ... تھا: فن ایک نجی چیز ہے ... جو فنی تخلیق سمجھ میں آ جائے وہ محض صحیفہ نگاری ہے» . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۲۱۰). ۲. رک : **ڈانڈا** (جامع اللغات). [ مقامی ].

**ڈاڈُو** (و مع) امذ.
**مینڈک.** بھونرا کنول کی خوبی کو جانتا ہے اور ڈاڈو درخت کی جڑ میں رہتا ہے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۷). [س: تردوہ तरद्इ].

**ڈاڈھا** امذ ؛ است.
**جلا ہوا حصّہ ، آگ** (پلیٹس). [س : دگدھ दग्ध ].

**ڈار(۱)** است.
**۱. جانوروں کا گلّہ ، پرندوں کی قطار ؛ پرندوں کا پرا.**

پرندوں کی ہوں ڈار نزدیک آئے
بڑے رنگ بھرے سوز میٹھے سُنائے

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۲۰۳). رانی کیتکی بھی ہرنوں کی ڈاروں میں اودے بھان ، اودے بھان چنگھاڑتی ہوئی آ نکلی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۵). موسم سرما میں اِن کی (موس ہرن) ڈاریں جنگل کے سب سے گھنے حصّوں میں جا رہتی ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۷) . عوام کے گیتوں میں جاڑے ، گرمی اور خاص کر برسات کی کیفیات ... کنجوں کی ڈار ... وہ سب کچھ ہے . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۹۶). ۲. (کنایتاً) **اِنسانوں کا ہجوم.**

کاروانوں کی برابر ہیں قطاریں جاتیں
جس طرح دشت میں ہرنوں کی ہیں ڈاریں جاتیں

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۱۹). دوستوں کی ایک ڈار تھی کہ دن اور رات کے ہر پہر میں اسکے ساتھ چلتی تھی. (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۳۷). [ س : धारा ، दरांड ].

**---سے بِھٹ جانا** محاورہ.
**جُھنڈ ، قطار یا پرے سے بچھڑ جانا** جب شاہزادے نے واپسی کا اِرادہ کیا تو اُسے ایک ہرنی دکھائی دی جو اپنی ڈار سے بھٹک کر الگ جا پڑی تھی. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۳۴۵).

**---کی (کے) ڈار** م ف.
**غول کے غول.** تھوڑا وقت گُزر رہا تھا کہ اِتنے میں کبوتراں ڈار کی ڈار آ نکلے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۱۲). ہرنوں کا حال سُنا ہوگا ، ڈار کی ڈار پڑی سوئے اور ایک کھڑا پہرا دے ذرا کھٹکا ہو اور اُس نے سب کو جگایا. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۲۲). جانور جنگلوں کی طرف ہجرت کر گئے ، پرندوں کے ڈار کے ڈار اپنے ... بچّوں کو گھونسلوں میں چیختا چھوڑ کر پہاڑوں کی طرف پرواز کر گئے. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۱۰۳).

**ڈار(۲)** است.
**شاخ ، ٹہنی ، ڈالی.**

پل میں پشپ کھلے باغوں میں پھول رہی پھلوار
پل میں پلٹ گئی سب کایا سوکھ گئی سب ڈار

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲۳۰). [ رک : ڈال ].

**ڈارا** است ؛ امذ.
**کپڑے سُکھانے کے لئے بندھی ہوئی رسّی یا بانس ، ارگنی** (الگنی) (شبدساگر). [ مقامی ].

**ڈارا پَرم** (فت پ ، ر) امذ.
**ایسا جدید ترین کیمیاوی مُرکّب جو سنکونا کے درختوں کی چھال میں پائے جانے والے قدرتی کیمیاوی جُزو کو برطرف کرنے کے لیے معمل سے نِکلا ہے.** ملیریا کی ان ترکیبی دواؤں میں سے اکثر نے ڈارابرم کے لئے جگہ خالی کر دی ہے. (۱۹۶۲ ، جڑی بُوٹیوں سے علاج ، ۳۲). [ انگ : ڈارا پرم Daraparam ].

**ڈارٹ** (سک ن) است.
**پلیٹ. ڈارٹ ڈالنا ... ڈارٹ دو طریقوں سے ڈالی جا سکتی ہے ایک سادہ سلائی اور دوسرے مسلسل سلائی کے ذریعہ.** (۱۹۷۲ ، سنگر زِگ زیگ سلائی مشین ماڈل ۱۴۷ کے متعلق ہدایات ، ۲۶). [انگ : ڈارٹ Dart ].

**ڈارسَل فِن** (سک ر ، فت س ، کس ف) امذ.
**مچھلی کی دم کی طرف کا پنکھ جو اُسکی پُشت پر ہوتا ہے.** (دُم کا پَر) ایک تو (مچھلی کی) پُشت پر ہوتا ہے جسے بچھلا پَر ڈارسل فن اور دوسرا سطح شِکم کے پچھلی طرف واقع ہوتا ہے جسے (انیل فن) اگلا پر کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۵). [ انگ : ڈارسل فن Dorsal Fin ].

**ڈارک رُوم** (سک ر ، و میم) امذ.
**وہ اندھیرا کمرہ جسمیں فلم یا فوٹو وغیرہ کیمیکل میں دھو کر صاف یا پرنٹ کیے جاتے ہیں.** ڈارک روم میں لے جا کر دیکھا تو ان کو روشنی لگ چکی تھی اور وہ خراب ہو چکی تھیں. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ۶). [انگ : ڈارک روم Dark Room].

**ڈارک کَرنٹ** (سک ر ، ک ، فت ک ، کس ر ، سک ن) است ؛ امذ.
**(طبیعیات) سیلینیم کے تاریکی میں ہونے کے باوجود جو بہ کرنٹ بہتی ہے اسے ڈارک کرنٹ کہا جاتا ہے** (ٹرانسسٹرز ، ۳۰۲). [ انگ : ڈارک کرنٹ Dark Current ].

**ڈارلنگ** (سک ر ، کس ل ، غنہ) صف.
**پیارا ، عزیز ، معشوق ، محبوب. صرف میرے کمرے میں آتے تھے آتے ہی جانِ من یا ہلو ڈارلنگ کہہ کر پیار کرتے .** (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۵۴). [ انگ : Darling ].

**ڈارِم** (کس ر) امذ ؛ ← ڈاڑم.
**انار کا درخت یا پھل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گج : ڈارم डारम پ : داڑِم दाड़िम ].

**ڈارمیٹری** (سک ر ، ی مج ، سک ٹ) است ؛ ← ڈورمیٹوری.
**اِسکول ، کالج وغیرہ کے ہوسٹل کی عام خواب گاہ ، ایسا کمرہ جس میں بہت سے لوگ سوتے ہوں.** ہوسٹل میں ایک ڈارمیٹری میں جگہ ملی. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۱۴۹). [ انگ : ڈارمیٹری Dormitory].

**ڈارنا** (سک ن) ف م.
**رک : ڈالنا.**

نانو گیانی کرم قصائی
جیسے تس ڈاری مٹھیائی

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۲).

مرے آپ کون ڈار اونچے سیں کو
اسی طرح دوزخ مان اوس مار ہو

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۱۵۳).

ماتا جی تُم کیوں بھے اوداس لکھا جو کرم ہمارے
نہیں کسی کا دوس لیکھہ بدہنا نے ڈارے
(۱۸۸۴ ، سانگ نوٹنگی ، ۵).

کانوں تیری چونچ پیچھے ڈاروں واپر نون
میں پی کی اور پی موڑا تو پی کہے سو کون
(۱۹۲۵ ، ریاضِ امجد ، ۲۷). [ رک : ڈالنا (ر مبدل بہ ل) ].

**ڈاڑون** (سک ر ، کس و) امذ.
**یورپ کا ایک دانشور جس کا نظریہ تھا کہ اِنسان اپنی موجودہ شکل سے پہلے بندر تھا.**

یہ دعویٰ ہے غلط تو ڈارون صاحب خطا بخشیں
خدا انسان کا خالق خدا بندر کا خالق ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۱). [ عَلَم ].

**ڈاڑونیّت** (سک ر ، کس و ، ن ، شد ی بفت) صف مث.
**نظریۂ ڈارون کے ماننے والے کا عمل.** انسان حیوانی منازل سے ترقی کرتا ہوا بشریت کی حدود میں نہیں آیا، جیسا کہ ...ڈارونیت سے متاثر حضرات ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں.(۱۹۷۵ ، نوائے وقت ، لاہور، ۳۰ اگست،۶). [انگ: ڈارون (رک) + یت،لاحقۂ کیفیت].

**ڈاڑوینی** (سک ر ، ی مع) صف ؛ ۔ ڈارونی.
**ڈارون سے منسوب یا متعلق.** ڈاروینی نظریہ ایک بے معنی مفروضہ ہے.(۱۹۷۵ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۳۰/اگست ، ۶) . [ انگ : ڈارون (عَلَم) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**ڈاری (۱)** امث.
**داڑھی.**

مومن اگر ڈاری رکھے او ڈاری اوپر کچرا پڑے
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۲۱). ڈاری گرد تھی. (۱۸۳۹ ، زادالایمان (رسائلِ حیات ، ۱۸)). [ داڑھی (رک) کا قدیم اِملا ].

**ڈاری (۲)** امث.
**شاخ ، ٹہنی.**

رستوں پر بِکھرائے اُجالا چندر مکھی کی ڈاری
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۲). [ رک : ڈالی ].

**ڈاریں کی ڈاریں** امث.
**غول کے غول.** لنگوروں کی ڈاریں کی ڈاریں چھلانگیں مارتی اِدھر سے اُدھر گزر جاتی ہیں. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۰۱).

**ڈارَھنا** (فت ر ھ) ف ل.
**تشخیص شُدہ کو یاد اور خیال میں رکھنا** (آئینِ اکبری ، ۲ : ۱۶۱).

**ڈاڑا** امذ.
**(معماری) دیوار کی تیاری کے لیے اینٹ یا گھڑے ہوئے پتھر کی چُونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہہ بہ تہہ باقاعدہ بندش ، چُنائی** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳). [ رک : داڑا ].

**ڈاڑِم** (کس ڑ) امذ ؛ ۔ داڑم.
**انار.**

اتھے دانت ڈاڑم سوں ات تابدار
رہے سکہ کہ ایوں جو سو کیا ہے انار
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۳۲۷). [ رک : ڈاڑم ].

**ڈاڑھ** امث.
**۱. چپٹا پچھلا دانت جو جبڑے کے جوڑ کے پاس ہوتا ہے اور جس سے غذا چبائی جاتی ہے.** ڈاڑھیں جن سے کھانا کھایا جاتا ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸) . رات کو ... ڈاڑھ میں درد شروع ہوا تو ساری رات آنکھوں میں کٹ گئی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، گردابِ حیات ، ۵۵) . آج کئی دن سے میری ڈاڑھ میں ایسا درد ہے کہ کُچھ کھایا نہیں جاتا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات، ۵ : ۳۳۴). **۲. چاپ ، قُفل کے کڑے کے مُنھ کا کھانچہ جس میں قُفل کا ہڑکا اٹک جاتا اور کڑے کو بند رکھتا ہے** (ا پ و ، ۷ : ۳). **۳. (سمکیات) مچھلی پکڑنے کے کانٹے کے نوک دار سِرے پر اندر کے رُخ ذرا اُٹھا ہوا نکیلا آنکڑا جو کھال میں چُبھ جانے کے بعد کانٹے کی نوک کو باہر نِکلنے نہیں دیتا** (ا پ و ، ۳ : ۵۸). [پ : داڑھا ، س : دَنشڑا दंष्ट्रा ].

**---جَھڑ جانا** محاورہ.
**داڑھ کا جڑ سے اُکھڑ جانا ، ڈاڑھ گِرنا.**

جُھرّیاں سارے بدن میں پڑ گئیں
دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جھڑ گئیں
(۱۸۱۴ ، ایجادِ رنگین ، ۹۵).

**---گَرمانا** محاورہ.
**لَذّت پانا ، رغبت سے کھانا.**

وہ لے آیا کھانے کی چیزیں بہت
انہوں نے بھی گرمائیں ڈاڑھیں تُرت
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۱).

**---گَرم کَرنا** محاورہ.
**۱. تفنّنِ طبع کے طور پر کُچھ کھانا ، نوش کرنا.** جب اُسے پیسے مِلتے تو ڈاڑھ گرم کرنے والے دوست اس کا احاطہ کر لیتے . (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش، ۴۳۹). **۲. رِشوت لینا ، رِشوت مِلنا** (ماخوذ: مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). **۳. شوق پُورا کرنا.** ذوقِ اخبار بینی کی ڈاڑھ گرم کروں گا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۶).

**---گَرم ہونا** محاورہ.
**اِشتہا کی تسکین ہونا ، کَلّا گرم ہونا.** برق نے کہا ... آدھی روٹی میں کیا ہوگا ڈاڑھ بھی تو گرم نہ ہو گی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۷۴۲). انہوں نے ایک لقمہ اور بھیج دیا آج دونوں ڈاڑھیں گرم ہو جائینگی. (۱۹۰۴ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۲۰۲).

**---لَپکنا** محاورہ.
**حِرص ، شدید خواہش حصول ؛ کھانے کی کسی چیز کی طرف میلان، مزہ یاد آنا ، مُنھ میں پانی بھرنا** (قاموس الفصاحت ، ۱۱۷).

**---مار کَر رونا/ مار مار کَر رونا** محاورہ.
**شدّت سے روتے وقت بار بار مُنھ کھولنا اور بند کرنا .** مسلم

سوتے ہوئے خواب پریشاں دیکھ ، جاگے اور حضرت امام حسین کی جُدائی ، اپنی تنہائی اور بچّوں کی یاد میں ڈاڑھ مار رو کیے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱)۔ ایسی بے اختیار ڈاڑھ مار کر روئی کہ ہچکی لگ گئی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۶)۔

---میں اَٹک کر رَہ جانا محاورہ۔
بہت مُختصر ہونا ، قلیل مقدار میں ہونا (قاموس الفصاحت ، ۵۲)۔

---نَہ لگانا محاورہ۔
بے جبائے بگل جانا ، بغیر جبائے حلق سے اُتار لینا (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔

---نَہ لگنا محاورہ۔
رک : ڈاڑھ نہ لگانا (رک) کا لازم (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

**ڈاڑھا (۱)** امذ۔
بڑی اور گھنی ڈاڑھی۔
بڑا پگڑ ، بڑا شملہ ، بڑا کلہ ، بڑا ڈاڑھا
بڑا ہے بڑی محنت سے زاہد نے وقار اپنا
(۱۷۶۳ ، عاجز (چمنستانِ شعرا ، ۳۶۸)۔ ایک جوان آفتاب جمال .. گلزار خوبی دہن ، غنچۂ حدیقہ محبوبی ، داڑھا سیاہ گرد ، عارض انور جیسے سورج کے گرد کرَن۔ (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر، ۲ : ۶۸۳)۔ سانڈنیوں کے بعد ، سواروں کا رسالہ آگے آگے ان کا رسالدار ... چکلا سینہ ... ڈاڑھا چڑھا ہوا ۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۵)۔ [ داڑھی (رک) جس کی یہ تکبیر ہے ]۔

**ڈاڑھا (۲)** امذ۔
بڑا دانت ، کُتّے ، بھیڑیے ، ہاتھی یا والرس وغیرہ کا آگے کو نکلا ہوا دانت ؛ برگد کے پیڑ کی بڑی بڑی شاخوں سے لٹکتے ہوئے ریشے جو بالوں کی طرح ملے ہوئے بڑھتے ہیں ؛ بہت سا، کثرت، افراط (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [داڑھ (رک) جس کی یہ تحریف و تکبیر ہے]۔

**ڈاڑھا (۳)** امذ۔
۱۔(معماری) اینٹوں کے لب جو آئندہ بننے والی دیوار کے وصل ہونے کے لیے کُشادہ رکھے گئے ہوں۔ عبداللہ خاں سے کہہ دیا تھا کہ ڈاڑھا چھوڑ دینا اس سے مُلحق ایک اور کمرہ بنے گا۔ اس نے دیوار اُٹھا دی ڈاڑھا نہیں چھوڑا۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات، ۵ : ۳۳۳)۔ ۲۔(معماری) دیوار کی چُنائی کے لیے گھڑے ہوئے پتھر کی چُولے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہہ بہ تہہ باقاعدہ بندش (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔ [ رک : ڈاڑا ]۔

---پَھٹنا محاورہ۔
(معماری) چُنائی کا جوڑ علیحدہ ہو جانا ، جوڑ میں نقص آ جانا (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔

---چھوڑنا / رَکھنا / کاٹنا محاورہ۔
(معماری) چُنائی کے رُخوں کو آگے پیچھے رکھنا یعنی آگے کی چُنائی کا جوڑ ملانے کو جگہ رکھنا (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳

---مِلانا محاورہ۔
(معماری) چُنائی کے چُھوٹے ہوئے رُخوں کو آگے کی چُنائی کے رُخوں میں پیوست کرنا (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔

**ڈاڑھی** امث۔
۱۔ مرد کی ٹھوڑی اور رُخساروں کے بال۔ اوّل آدمؑ ، دوسرا نوحؑ ، تیسرا ابراہیمؑ ... میں کہی پانچواں کون تھا کہ نہایت غم سے ہاتھ ڈاڑھی پر رکھے تھا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۳)۔
باقی ہے دل میں شیخ کے حسرت گناہ کی
کالا کرے گا منہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۶)۔
مری ڈاڑھی سے رہتا ہے وہ بُت انکار پر قائم
مگر جب دل دکھاتا ہوں تو فوراً مان جاتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۶)۔ اشوریوں کی ناک لمبی تھی سر کے بال لمبے ... اور ڈاڑھیاں بھی لمبی لمبی تھیں۔ (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۳۹)۔ ۲۔ برگد کے ریشے جو لٹکتے رہتے ہیں۔
لٹکتی کیا کوئی ہے بڑ کی ڈاڑھی
یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے
(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۹۲)۔ سن ، مونج ، ڈاب ، سرکنڈے کا چھلکا ، پڑھاں کی چھال ، بڑ کی ڈاڑھی ... کام میں لائی جاتی ہیں۔ (۱۹۳۶ ، کاغذ بنانا ، ۴)۔ ۳۔ بکرے کی ٹھوڑی کے بال۔ یہ خوبصورت بکرا ہمالیہ پر ... ہوتا ہے نر کے لمبی ڈاڑھی ہوتی ہے اورگردن اور چھاتی بھی لمبے لمبے بالوں سے ڈھکی ہوتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۲۷۸)۔ ۴۔ بُھٹے کے ریشے (ماخوذ: جامع اللغات)۔ ۵ نر پرندوں کی چونچ کے نیچے لٹکنے والا گوشت یا سیابی کا نشان (جامع اللغات)۔ [ پ : داڑھیا दाढिआ ]۔

---بڑھانا محاورہ۔
ڈاڑھی لمبی کرنا یا بڑھنے دینا۔ عمرو خوش ہوا کُچھ سوچ کر علیحدہ ٹھہر کر اپنی صورت کلانونت کی بنائی ڈاڑھی سینے تک بڑھائی۔ (؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات))۔
لوگوں کے پھانسنے کو ڈاڑھی کا حال دیکھو
چیلوں کے مُونڈنے کو ڈاڑھی ہے یہ بڑھائی
(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۵۱)۔

---بَنانا محاورہ۔
رُخسار سے بالوں کا صاف کرنا۔ ارے بھئی آج تم نے ڈاڑھی کیوں نہیں بنائی۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۸)۔

---بَنْوانا محاورہ۔
ڈاڑھی بنانا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات)۔

---پَر ہاتھ پھیرنا محاورہ۔
۱۔ مردوں کا کسی کارِ عظیم پر مستعد ہو جانا ، تیار ہونا۔ پہلے تو انکار کیا مگر جب میں نے اصرار کیا تو مُلّاجی ڈاڑھی پر ہاتھ پھیر کے لڑکے کو پڑھانے پر راضی ہو گئے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۵)۔ ۲۔معمولی معنوں میں لمبی داڑھی والے کو عادت ہو جاتی ہے یا فخریہ کوئی بات کہتے وقت ایسا کرتے ہیں (جامع اللغات)۔

---پیٹ میں ہونا محاورہ.
بظاہر اندازے سے زیادہ تجربہ کار یا جہاندیدہ ہونا ، اُس بچے کی نسبت کہتے ہیں جو بوڑھوں کی سی باتیں کرے ، عُمر سے کم نظر آنا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پیشاب سے مُنڈوانا محاورہ.
نہایت ذلیل و خوار کرنا ، عزّت لینا ، بے غیرتی کرنا ، ذلّت اِختیار کرنا ، ذلیل ہونا ؛ قائل ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---پھٹکارنا محاورہ.
ڈاڑھی کے بالوں کو ہاتھ سے جھٹکنا ، ڈاڑھی میں کنگھی کرنا . یہ کہہ کر ڈاڑھی پھٹکاری اور جواب سُننے کا مُنتظر رہا . (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲۶).

---پھٹکانا محاورہ.
ڈاڑھی کے بالوں کا ہاتھ سے جھٹکنا (نوراللغات).

---جار/جارُو صف.
رک : ڈاڑھی جار. ایک نے کہا کمبخت نابکار خدا تم کو غارت کرے ایسا بدلہ ہم لیں گے کہ جہنم ہی میں تو مِل جاؤ گے ڈاڑھی جارو . (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۳۳). تو پی پٹ جا ، ڈاڑھی جار . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۳). [ ڈاڑھی + جار ـ جھاڑ ].

---چڑھانا محاورہ.
ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بالوں کو کنگھی سے اُونچا کرنا. جوانی میں اگر ڈاڑھی چڑھانے کی عادت ہو جائے تو سنِ شیخوخت تک اِس وضع کا نباہنا ضرور ہے. (۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۳۷). یہ نہیں کہ اُونچا صافہ باندھ لیا ، ڈاڑھی چڑھا لی ... پٹکا لپیٹ لیا اور بہرا ہو گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۴).

---چڑھنا محاورہ.
ڈاڑھی چڑھانا (رک) کا لازم.
لیں بڑھ رہی ہوں نہ ڈاڑھی چڑھی ہو
ازار اپنی حد سے نہ آگے بڑھی ہو
(۱۸۷۹ ، مُسدّسِ حالی ، ۵۷).

---چھوڑنا محاورہ.
رک : ڈاڑھی بڑھانا .
سمجھ میں دنیا تو ہم چھوڑیں گے لیکن زاہدا
چھوڑنا تیری طرح ڈاڑھی کا مشکل ہونے کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۸) . ناچار مِسّی بھی چھوڑ دی اور ڈاڑھی بھی.(۱۸۵۹ ، خطوطِ غالب ، ۲۲۷). سر کُھٹوا لیا ، ڈاڑھی چھوڑ دی ، بانٹے منشرع کر لیے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۴۶).

---(پَر) خُدا کا نُور ہے فقرہ.
ڈاڑھی کی تعریف میں کہتے ہیں ، ڈاڑھی سے چہرے پر رونق آ جاتی ہے.
کون پُوچھے گا اُسے زُلفِ بُتاں کو چھوڑ کر
زاہدا بالفرض ڈاڑھی پر خُدا کا نور ہے
(۱۸۹۰ ، صبا (مہذب اللغات)).

ڈاڑھی خُدا کا نُور ہے بیشک مگر جناب
فیشن کے انتظام صفائی کو کیا کروں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۵۸).

---خَصّی کَرانا محاورہ.
ڈاڑھی مُنڈوانا (جامع اللغات).

---دُھوپ میں سفید کرنا محاورہ.
کم عقلی ، ناتجربہ کاری (مہذب اللغات).

---رکھنا محاورہ.
چہرے کے بال بڑھنے دینا ، بطور وضع ڈاڑھی نہ منڈوانا. اول ختنہ کرنا ، دوسرے ڈاڑھی رکھنا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۰). فقیر نے جس دن ڈاڑھی رکھی اُسی دن سر منڈایا. (۱۹۲۲ ، غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۸).

---رنگنا محاورہ.
ڈاڑھی کے سفید بالوں کو خِضاب مہندی یا وسمے سے رنگنا.
عبث ہے سب کچھ دمِ ظہیری عصی سے ہو گی نہ دستگیری
کبھی نہ بدلے گا رنگِ پیری ہزار ڈاڑھی رنگا کریں گے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۲).

---سفید ہونا محاورہ.
تجربہ کار اور جہاندیدہ ہونا ، ڈاڑھی کے بال سیاہ سے سفید ہو جانا ، بُڑھاپا آنا (عِلمی اُردو لغت).

---صاف کرنا محاورہ.
رک : ڈاڑھی منڈوانا.
ہوتا گر اُن کے رُتبے پہ جرأت معاف میں
کرتا قسم ہے ، آج نہ ڈاڑھی بھی صاف میں
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۸۱).

---کا ایک ایک بال کرنا محاورہ.
(دہلی) عزّت بگاڑنا ، بے عزّتی کرنا ، ڈاڑھی نوچنا. سڑک پر بھی کوئی تیرے بچے کو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ، تو پیٹ پکڑے وہیں پہنچتی اور ... مرد کی ڈاڑھی کا ایک ایک بال کر دیتی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۲).

---کا بال ایک ایک ہو گیا فقرہ.
کھل گیا ، خوش ہو گیا (جامع اللغات).

---کا بَچّا/بَچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
ڈاڑھی کے وہ بال جو نیچے والے ہونٹ سے اُگتے ہیں (ماخوذ: نسیم اللغات).

---کا خیال نہ ہونا محاورہ.
اپنی عزّت کا خیال نہ ہونا ، بے غیرت آدمی کے لئے کہتے ہیں . ماشاءاللہ سنِ شریف چہل و شش نازم بایں ریش فش مُسن آدمی اور لونڈے لئے جاتے ہیں اس ڈاڑھی کا بھی خیال نہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**--- کَتَرْنا / کَتَرْوانا** محاورہ.
**ڈاڑھی کے بالوں کو قینچی سے کاٹ کر چھوٹا کرنا.** اس ناچ رنگ نے آپ کی یہ گت بنائی کہ ڈاڑھی کتروالی ، مہندی لگائی.(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**--- کو کَلَپ لَگانا** محاورہ.
**رُسوا کرنا ، بدنام کرنا** تم نے تو ڈھلی ڈھائی اور ڈاڑھی کو کلپ لگایا کہ ہم سب کو منھ دکھانے کو جگہ نہیں . (۱۹۲۲ء، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۱۹).

**--- کی آڑ میں شِکار کَرْنا** محاورہ.
**نیک صورت بنا کر بُرے کام کرنا ، دھوکہ دینا.**
ہم کو تو رند کہتے ہیں پر آپ شیخ جی
کیا کُچھ شِکار کرتے ہو ڈاڑھی کی آڑ میں
(۱۷۸۶ ، میر حسن (تذکرۂ شعرائے اردو ، ۲۱۲)).

**--- کی حُرْمَت رَکْھنا** محاورہ.
**عزّت رکھنا ، بھرم رکھنا ، لاج رکھنا.** بادشاہ کے روبرو جو دانا ہیں تو وے دوراندیش سے رائی کو پربت کر دکھلاتے ہیں اور اپنی ڈاڑھی کی حُرمت رکھتے ہیں. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۹۳).

**--- کھانا** محاورہ.
**شرط باندھ کے آم کھانے کا ایک طریقہ** (مہذب اللغات).

**--- کَھسوٹنے ہی بَغَل میں بَیٹھنا** کہاوت.
**کسی کو نقصان پہنچانے کے بعد ہمدردی اور خلوص کا اظہار کرنے کے موقع پر مستعمل.**
ہے مثل ڈاڑھی کھسوٹے ہی بغل میں بیٹھا
ٹُک پڑھاو اس اخلاص کے اوپر دیکھو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۸).

**--- کَھسوٹنا / نوچنا** محاورہ.
**ڈاڑھی کے بال اُکھاڑنا ، بے عزّت کرنا** (عِلمی اُردو لغت).

**--- کَھوانا** محاورہ.
**ڈاڑھی منڈوانا ؛ ڈاڑھی چھوڑ دینا** (جامع اللغات).

**--- گُھٹانا** محاورہ.
**ٹھوڑی اور رُخسار کے بال صاف کرنا ، خط بنانا ، ڈاڑھی مُونڈنا یا مُنڈْوانا.** اس جگہ پہنچنے سے پہلے جہاں وہ عورت اُس کا اِنتظار کرتی ہو گی ، وہ حجّام ٹولے سے گزرے گا اور دام ہوئے تو ڈاڑھی گھٹا ہی لے گا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۸).

**--- گُھٹنا** محاورہ.
**ٹھوڑی اور رُخسار کے بال صاف ہونا، ڈاڑھی منڈنا، ڈاڑھی صاف ہونا.** آندھی جائے مینہ جائے مگر ڈاڑھی ضرور گُھٹے (۱۹۲۰ء، لختِ جگر ، ۱ : ۱۹۳).

**--- گُھٹوانا** محاورہ.
رک : **ڈاڑھی گُھٹنا** (رک) کا تعدیہ. بااِیں ہمہ تقدّس دونوں حضرات ڈاڑھی گُھٹواتے تھے. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۴ : ۱۰۳). میاں مجنوں ڈاڑھی مونچھیں لے دفن ہوئے ... اور ڈاڑھی گُھٹوا کر قبر سے نِکلے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۸۷).

**--- مُنْڈانا** ف س.
رک : **ڈاڑھی منڈانا ، ڈاڑھی صاف کرانا.** جسے نرو نے اپنی پہلی ڈاڑھی مُنڈانے کی یادگار میں قائم کیا تھا.(۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۹۵۲).

**--- مُنْڈا** (---ضم م ، مغ) صف.
**جس کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو،ڈاڑھی نہ رکھنے والا،اکثر غیرمتشرع،**
**مراد: آزاد منش نوجوان.**
جنھوں کی ڈاڑھی ہے ، اُن کی تو بات واہی ہے
جو ڈاڑھی مُنڈے ہیں ، اُن کی سند گواہی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر، ک، ۲: ۲۴۹).[ ڈاڑھی + مُنڈنا (رک) سے ماخوذ].

**--- مُنْڈانا** محاورہ.
**ٹھوڑی اور رُخسار کے بال صاف کرانا.** اِتنا تھا کہ ڈاڑھی مُنڈاتے تھے . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۵۳) . سرکاری مُلازم ہونے کے باوجود ڈاڑھی تک نہیں مُنڈاتے.(۱۹۷۳ ، صد رنگ (مُلّا واحدی)۸).

**--- مُنْڈْنا** محاورہ.
**ڈاڑھی اُسترے سے صاف ہو جانا ، ڈاڑھی مونڈی جانا** (ماخوذ عِلمی اردو لغت).

**--- مُنْڈْوا ڈالوں (مُنْڈا دوں)** فقرہ.
**اپنی صداقت کا ثبوت دینے کے لیے مشروط طریقے سے بولنا .**
ہمارے فرشتوں نے بھی نہیں سُنا کہ مُردہ بشیر از سرِ نو زندہ ہو جائے گا ... توبہ کیجے جو سچ ہو تو ڈاڑھی مُنڈوا ڈالوں (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**--- مُنْڈْوانا** محاورہ.
**ٹھوڑی اور رُخسار کے بال صاف کرانا.**
اور کیا پھبتی کہوں بن آئے ہو لنگور سے
ڈاڑھی مُنڈواؤ میں باز آئی خدا کے نُور سے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۵). سزا کے بدلے مُجرم موت پر تو راضی ہو جاتا ہے ، مگر ڈاڑھی مُنڈوانے پر تیّار نہیں ہوتا . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۸۲).

**--- مُونچھ پَر ہاتھ پھیرنا** محاورہ.
**اِطمینان کا اظہار کرنا.** چودھری نے کلّی کی ، ڈاڑھی مُونچھ پر ہاتھ پھیرا. (۱۹۸۲ ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۸۵).

**--- مُونچھ کا خیال رَکْھنا** محاورہ.
**اپنی عزّت اور اپنی مردانہ شرافت کا خیال رکھنا.** یہ نازک کمری ، یہ بیسی کی دھڑی ... ذرا تو اس ڈاڑھی مُونچھ کا خیال رکھو (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**--- مُونچھ لَگا کے** فقرہ.
**مرد ہو کے جب کوئی مرد عورتوں کی سی باتیں کرتا ہے تو عورتیں**

طنز یا مزاح سے یا غُصّے سے کہتی ہیں. گیتی آرا ... اے ہے تو عورت ہی ہوئے ہوتے، مرد کیوں ہوئے، ڈاڑھی مُونچھ لگا کے چلے ہیں دولھن سے مقابلہ کرنے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**---مُونچھ والا ہو کے** فقرہ.
(عور) مرد ہو کے. عورت ذات اور پھر جورو ... ڈاڑھی مُونچھ والے ہو کر چُپ چاپ سُنا کریں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))

**---مُونڈنا** محاورہ.
**ڈاڑھی کا اُسترے سے صاف کرنا، اُسترے سے رُخسار کے بال صاف کرنا.** عمرو نے کہا ... ہم اس دربار کو لوٹ کر جائیں گے تمہاری ڈاڑھی مُونڈ کر جائیں گے.(؟، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)

**---نوچ ڈالنا** محاورہ.
**بے عزّت کرنا.**
کیا مدارات ہوئی شیخ کی میخانے میں
ڈاڑھی بیچارے کی ڈالی گئی سب مُفت میں نوچ
(۱۹۳۲، سنگ و خِشت، ۷۳).

**---ہے کہ خرگوش کی جھاڑی** فقرہ.
**گھنی اور لمبی الجھی ہوئی ڈاڑھی کے بارے میں مذاق سے کہتے ہیں** (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

**ڈاڑھیں گرم ہونا** محاورہ.
**فائدہ ہونا، کھانے کو خُوب ملنا.** حضرت مستان شاہ ایک زمانہ کا گنڈا چھٹا بدمعاش ... دن بھر میں دو ایک بیوقوفوں کو پھانس لاتے جُھونٹے سچّے شعبدے دِکھا اپنا معتقد بنا کملی کھتری کر کپڑے تک اوتروا لیتے اور یاروں کی خُوب ڈاڑھیں گرم ہوتیں. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۱).

**---مار (مار) کر/کے رونا** محاورہ.
**زار و قطار رونا، بہ آوازِ بلند گِریہ و زاری کرنا.**
ہے شورِ حشر یہ یا باد و باراں
کہ عاشق مار ڈاڑھیں رو رہا ہے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۷). اے ساحر تُجھ پر کیا مُصیبت پڑی ہے جو ڈاڑھیں مار مار کے روتا ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲۸۹). ماں کو فوراً گمان ہوا کہ اُس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے اور وہ ڈاڑھیں مار کر رونے لگی. اور اس نے کہا ... کیا میرا بیٹا فوت ہو گیا ہے؟ (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۳۵۹).

**ڈاسَن** (فت س) امذ.
**ایک اعلیٰ قِسم کا انگریزی جُوتا (بُوٹ) جو اُس کے موجد کے نام سے مشہور ہوا.** چونکہ ڈاسن، سلیم شاہی سے زیادہ اُن کی خِدمت کر سکتا ہے. ڈاسن کے سامنے ہمیشہ سرِ تسلیم خم کرتے ہیں. (۱۹۱۱، باقیاتِ بجنوری، ۹۰).
بُوٹ ڈاسن نے بنایا میں نے اِک مضموں لِکھا
مُلک میں مضموں نہ پھیلا اور جُوتا چل گیا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۶۶). [انگ: Dawson (عَلَم)].

**ڈاسْنا** (سک س) ف م.
**بِستر بنانا، بسیرا کرنا** (پلیٹس). [س: دَھونسے **धंसय**].

**ڈاسْنا** (سک س) ف م (قدیم).
**رک: دَسْنا** (پلیٹس). [ڈاس ـ ڈانس + نا، لاحقۂ مصدر].

**ڈاک (۱)** امث.
۱. (اَ) **خط وغیرہ موصول اور روانہ کرنے کا نِظام.**
دِل کے بہلانے کو چھوڑوں ڈاک میں
اُس کی جانب سے خط اپنے نام کے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۴). (اَا) **چٹھیوں وغیرہ کا تھیلا** (جامع اللغات؛ عِلمی اُردو لغت). ۲. **ڈاک کا محکمہ، پوسٹ آفس، ڈاک خانہ.**
رو رہا ہوں یادِ قاصد میں نہیں خط کی امید
اِن دِنوں مسدود ہے بارش سے رستہ ڈاک کا
(۱۸۵۲، دیوانِ برق، ۹). سال، دیوانی، فوجداری، پولس، تعلیم، ڈاک، آبپاشی ... وغیرہ بہت سے صیغے ہیں (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۱۲). ۳. **ڈاک خانے کے ذریعے سے تقسیم ہونے والے خطوط، چٹھیاں.**
ہر اِک جانب سے اُس محبوب کو خط لِکھتے ہیں عاشق
عریضے ہوتے ہیں چاروں طرف کی ڈاک سے پیدا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۹). واپسی میں چپراسی نے ڈاک دی، یہ ہاتھ میں لئے ہوئے اندر آئے. (۱۹۳۹، شمع، ۳۶۳). یہ استدعا کی جاتی ہے کہ ... ہائی کمیشن کی ساری ڈاک ... آگے روانہ کرنے کے لیے اس وزارت کے لیگ سیکشن کی معرفت بھیجی جائے. (۱۹۸۳، دفتری مراسلت، ۵۸). ۴. (اَ) **جانچا سواری کا اِنتظام، گھوڑوں یا پالکی کی چوکی جو سڑک پر مسافروں وغیرہ کو لے جانے کے لیے قائم کی جائے.**
چلا ڈاک میں آیا وہ زود زود
ہوا رام پور میں جب اس کا ورود
(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۱۳).
دور ہو ہر چند ہر وہ جذبۂ دِل ہے یہاں
ہم اگر چاہیں ابھی تو دوڑے آوے ڈاک میں
(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱: ۷۰). ڈاک کا اِنتظام ہو گیا، راتوں رات صاحبِ عالم بہادر اِلہ آباد پہنچا دیئے گئے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۳۸). (اَا) **ایکسپریس ریل گاڑی جو خاص طور پر مراسلے لے جانے کے لیے اِستعمال ہوئی اور پھر (مجازاً) اس کا نام ڈاک گاڑی ہو گیا.**
ہم رہ گئے، جہان سے گُزرے گُزشتگاں
پہونچے مسافرانِ عدم جلد ڈاک میں
(۱۸۷۸، سخنِ بے مثال، ۶۴). ایک لڑکی مس صاف ... ڈاک سے آتی ہے، اُس کے اِستقبال کے لئے اسٹیشن تک جاتا ہوں. (۱۹۱۰، ادیب، اگست، ۸۲). ۵. **لگاتار آمد و رفت کا سِلسلہ جو کِسی کی خبر لے جانے یا لانے کے واسطے ہو.**
کیا لِکھوں حالِ تباہ اپنا کہ سودا وہ جو نوگ
چاہتے تھے یہ دِن اُن کے یاں سے واں تک ڈاک ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۰۶).

روح ہے ہر جسم میں مُشتاقِ اخبارِ اجل
اس لیے یہ آمد و رفتِ نفس کی ڈاک ہے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۲۳) . راستوں کے اِنتظام اور ڈاک کے بیان میں یہ بات بھی لکھنے کے قابل ہے کہ معمولی طریقے کے علاوہ نامہ بر کبوتر بھی تیار کئے گئے . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات، ۲۰۹:۶) ۶.(اَ) (ریل ، جہاز سے یا دستی) پارسل یا خط روانہ کرنا یہ کتابیں کل زمینی ڈاک سے آپ کو بھیج دی گئیں ہیں (۱۹۷۰ ، ن م راشد ، ایک مطالعہ ، ۳۱۰). (آ) عہدِ قدیم میں مراسلت کے لیے خصوصی تربیت یافتہ کبوتروں کے ذریعہ ڈاک ارسال کرنے کا طریقہ. حاکم ... سخت پریشان ہوا ... فوراً ہی کبوتروں کی ڈاک سے ایک خط اپنے والد معتمد کو اِس مضمون کا بھیجا کہ اب کیا کرنا چاہیئے .(۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ)، ۱۱۱۸). [ پ: ڈاک چوکی ].

---اِڈیشن / ایڈیشن (---کس خف ا ، ی مع ، فت ش / ی مج ، ی مع ، فت ش) امث.
کتاب یا اخبار کی اِشاعت. دن کو ڈاک کے وقت کے اندر کسی نہ کسی طرح مر کھپ کر ڈاک ایڈیشن تیار کرا دیں. (۱۹۳۸ ، بحرِ تیسم ۹۷) ایڈیشن ( Edition ) کتاب یا اخبار کی اشاعت کے لیے رائج ہے اِس کے علاوہ ڈاک ایڈیشن بھی مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۰). [ڈاک + ایڈیشن/ایڈیشن (رک)].

---آ جانا / آنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. خطوط وصول ہونا ، خط آنا . دفعتاً سرکاری ڈاک کے آنے کی اِطلاع ہوئی ہے ، ارشاد ہوتا ہے « نذیر احمد کی کوئی مراسلت ہو تو فوراً پیش کی جائے» . (۱۹۱۹ ، افاداتِ مہدی ، ۲۳۰) .
۲. کسی چیز کا مُسلسل آنا.
میرے اشکوں کی ڈاک اے چشمِ تر بہتیری آتی ہے
تسلّی ہو نہ ہو دل کی خبر بہتیری آتی ہے
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۷۶).

---بٹھانا محاورہ.
۱. ہرکاروں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری کر دینا ، قاصد پر قاصد روانہ کرنا ، بے در بے تقاضا کرنا. ہرکاروں کی ڈاک اور پیادوں کی چوکی بٹھاؤں اور لڑائی کی خبر یہاں گھڑی گھڑی پونچتی ہے . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۵۷). ڈاک بٹھا رکھی تھی ، پیک پر پیک چلا آتا تھا.(۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۵۱) ۲.بجا بجا سواری کا اِنتظام کرنا ، چوکی بٹھانا . پہلے کلکتہ سے پشاور تک گھوڑوں کی ڈاک بیٹھی ہوئی تھی. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۶۳).
ہم ڈاک بٹھا دیں گے شبِ وعدہ نظر کی
آنکھوں پہ بٹھا کر انہیں لے آئیں گے گھر تک
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۹۰).

---بجلی (---کس ب ، سک ج) امث.
تار یا ٹیلی گراف کا سلسلۂ رسل و رسائل . ایک رسالہ سڑکیں تعمیر کرنے کے متعلق اور ایک رسالہ ڈاک بجلی کے نام سے تار برق کے متعلق شائع ہوا ہے.(۱۸۶۲ ، خطباتِ گارساں دتاسی، ۳۳۷) آج کل آپ تلغراف کو ترجیح دیں گے اس زمانے میں اسے ڈاک بجلی کا عام نام دیا گیا تھا. (۱۹۳۱ ، منشوراتِ کیفی ، ۲۵). [ڈاک + بجلی (رک) ].

---بند کرنا محاورہ.
سلسلۂ رسل و رسائل ختم کرنا ، ڈاک کا تھیلا بند کرنا (علمی اردو لغت ؛ نسیم اللغات ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---بنگلہ (---فت ب ، غنہ ، سک گ ، فت ل) امذ.
سرکاری محکموں سے متعلق مسافر خانہ ، آرام گاہ ، قیام گاہ . آج چوتھا دن ہے ہم لوگ ڈاک بنگلے میں آ کر ٹھیرے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۵). باغی زینت المساجد کی طرف سے شہر میں گھس آئے اور اس وقت دریا گنج میں ہیں اور انھوں نے ڈاک بنگلہ کو آگ لگا دی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۴۳) . «آپ اِدھر ٹھہریں گے صیب یا ڈاک بنگلے میں؟ » (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۳).
[ڈاک + بنگلہ (انگ: بنگلو کا مُوَرَّد) ].

---بھنگی (---فت مج ب ، سک ھ ، مغ) امث.
پارسلوں کی ڈاک (جامع اللغات). [ڈاک + بھنگی (رک) ].

---بیٹھنا محاورہ.
ڈاک بٹھانا (رک) کا لازم.
یہ نہ تھا معلوم کُچھ کیجے یقیں
ڈاک بیٹھی ہے اودھر کو یا نہیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۰). ہرکاروں کی ڈاک بیٹھی ہوئی ہے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۶۸).

---پالکی (---سک ل) امث.
زمانۂ قدیم کی ایک سواری جو افسر کے اِستعمال کے لیے ہی مخصوص تھی. جج صاحب بہادر تین مقدموں کا فیصلہ کرنے کے لئے ڈاک پالکی پر سوار ہو کر ہانسی کی طرف روانہ ہونے والے ہیں.(۱۸۴۵ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۷).[ ڈاک + پالکی (رک)].

---پرچی (---فت پ ، سک ر ، کس چ) امث.
خط بذریعۂ ڈاک ، ڈاک کے ذریعے اِطلاع . امید ہے ڈاک پرچی سے رسید لکھ کر مطمئن فرمائیے گا. (۱۹۶۲ ، نوازش نامے ، ۴۲).
[ ڈاک + پرچی (رک) ].

---پَر ڈاک م ف.
خطوط کا سلسلہ. مُلّا رموزی کے نام ڈاک پر ڈاک چلی آ رہی تھی کہ تشریف لا کر تقریر کیجیئے. (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۱۴۹).

---پیادہ (---کس پ ، فت د) امذ.
ڈاکیہ ، پوسٹ مین (جامع اللغات). [ڈاک + پیادہ (رک) ].

---بِکٹ (---کس ٹ ، فت ک) امذ.
وہ سرکاری چھپا ہوا کاغذ کا پُرزہ جو ڈاک کا محصول ادا کرنے کے لیے خطوں یا پارسلوں پر چسپاں کیا جائے. اُس نے (پُونچھ کا راجہ) ایک چھوٹے رجواڑے کے لئے الگ ڈاک بِکٹ جاری کرنے کا مضحکہ خیز اقدام بھی کیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۲۱).
[ڈاک + بِکٹ (رک) ].

**---چوکی** (ـــو لین) امث.
**وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دُوسرے ہرکارے کو دیتا ہے یا گھوڑوں کی بدلی ہوتی ہے.** بادشاہ (جہانگیر) نے .. اپنے خدمت گار کو ڈاک چوکی میں روانہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۹۱). ڈاک چوکی کا مُستقل اِنتظام عہدِ اکبری سے منسوب کرنے لگے ہیں حال آں کہ شیر شاہ سوری نے جاری کیا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۷۸) . ڈاک چوکی کے گھوڑے ، ہر وقت تیار رہتے تھے. (۱۹۸۶ ، تاریخ پشتون ، ۲۴۰). [ڈاک + چوکی (رک) ].

**---خانہ** (ـــفت ن) امذ.
**۱ . ڈاک وصول اور روانہ کرنے کا دفتر ، پوسٹ آفس ، ڈاک گھر .** چوکیدار کو بلوایا اور حکم دیا کہ یہ خط فلاں ڈاک خانے میں چھوڑ آؤ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۶).

بنے ہیں تار گھر ، اور ڈاک خانے
لگے ہیں ریلوے کے تانے بانے

(۱۹۱۵ ، کلامِ محروم ، ۱ : ۱۳۱). پاکستان کے قیام پر سرینگر کے ڈاک خانہ پر پاکستان کا سبز ہلالی جھنڈا لہرایا گیا . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۱) **۲. مخصوص وضع کی گھوڑا گاڑی جسے ڈاک کہتے ہیں نیز اس کا اَڈّہ یعنی وہ مقام جہاں سے یہ گاڑی کرائے پر لی جاتی ہے.** رمزی صاحب کے ڈاکخانے پہونچے ، ایک سواری کا کیا لوگے «ڈیڑھ روپیہ». (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹). [ڈاک + خانہ (رک) ].

**---رَسانی** (ـــفت ر) امث.
**خطوط وغیرہ پہنچانے کا اِنتظام .** ڈاک رسانی کے علاوہ جب اس صیغہ سے خُفیہ اور جاسوسی کا کام بھی متعلق ہو گیا تو پھر اِس کا اِنتظام وسیع پیمانہ پر کیا گیا. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۸۴). [ ڈاک + ف : رسان ، رسانیدن ـ پہنچانا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کا تھیلا / تھیلی** امث.
**کاغذ ، چمڑے یا کینوس کی وہ جھولی جس میں ڈاکیہ خطوط تقسیم کرتا ہے ؛ (مجازاً) بوجھ ، بھار.** ڈاک کے تھیلے گھوڑوں اور اونٹوں پر بھی جاتے تھے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۸۴). واہ رے یہ آپ کا کُرتا معلوم ہوتا ہے کہ ڈاک کا تھیلا ہے. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۳۱). ڈاک کی یہ تھیلی کسی گنج گراں مایہ کی طرح کھولتے تھے (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۷۵).

**---کا ٹھپّہ** امذ.
**ڈاک خانے کی مُہر جو ڈاک کے ذریعے بر بھیجی جانے والی چیز پر لگائی جاتی ہے.**

فطرت جس کو خود قدرت نے شعر کیا اِلہام
پنڈی والے اس کو ڈاک کے ٹھپّے دیں انعام

(۱۹۵۸ ، لاحاصل ، ۲۸).

**---کا خَرچ** امذ.
**وہ خرچ جو ڈاک میں خط یا کوئی چیز بھیجنے کے لیے ڈاک خانے کو ادا کرنا پڑتا ہے** (ماخوذ : جامع اللغات).

**---کا داروغا ہونا** محاورہ.
**ڈاک خانے کے افسر کی طرح ہونا.**

دم بدم بھیجے ہے نالوے آہ کے
دل یہ داروغا ہوا ہے ڈاک کا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴).

**---کا رَوَنّا** امذ.
**ڈاکیہ ، ڈاک کا ہرکارہ ، ڈاک پہنچانے والا.** سلطنت بہت وسیع تھی. اس لئے تمام رستوں پر (رَوَنّد) ڈاک کے رَوَنّے بیٹھے ہوئے تھے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۲۶).

**---کا صَنْدُوق** امذ.
**وہ بکس جس میں خط ڈالتے ہیں ، لیٹربکس .** مجھے فوراً خط مل جائے گا؛ یہ خط میاں آزاد نے ڈاک کے صندوق میں اپنے ہاتھ سے ڈالدیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹۶).

**---کا گھوڑا** امذ.
**۱.وہ تیز رفتار خصوصی گھوڑا جو ڈاک بھیجنے کے لیے مخصوص کیا جائے.** ڈاک کا گھوڑا ایک گھنٹے میں چار میل چار فرلنگ چلتا ہے. (۱۸۵۴ ، تحفۃ الاحباب ، مولوی ذکاءاللہ ، ۱۱) . ۲. تیز رفتار آدمی ؛ وہ گھوڑا جو بہت دوڑنے سے بیکار ہو گیا ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات).

**---کا ہَرْکارہ** امذ.
**وہ شخص جس کا کام پیہم خبر لانا اور خبر پہنچانا ہو ، چٹھی رساں . ڈاکیہ.**

خط پہ خط روز بھا کر اُوسے پونہچاتے ہیں
اشک کلیجے کو ہیں یہ ڈاک کے ہرکارے ہیں

(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۳۴). ڈاک کا ہرکارہ بھی تو اِس رفتار سے نہیں دوڑتا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۰). ہم دیوان خانے میں بیٹھے تھے کہ ڈاک کا ہرکارہ ایک رجسٹری خط لایا. (۱۹۷۳ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۳۹).

**---کے پہاڑ** امذ.
**بہت زیادہ خطوط ، خطوط کا انبار.** مولانا (صلاح الدین) اپنے اس خط میں جو میرے پاس ان کی آخری یادگار ہے لکھتے ہیں «میرے پیچھے ڈاک کے پہاڑ جمع ہوگئے تھے اب انہیں بتدریج دیکھ رہا ہوں». (۱۹۶۶ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۲۶).

**---گاڑی** امث.
**وہ ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی ہے اور جس کی رفتار تیز ہوتی ہے ، میل ٹرین .** جب ہم اُن کے (مرزا عابد علی بیگ سب آرڈنیٹ جج) دولت خانے سے رُخصت ہو کر ڈاک گاڑی پر پہنچے تو اُن کے دو آدمی ہمارے ساتھ تھے. (۱۸۸۰ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۵۱).

وہ سامنے ہیں دل میں تلاطم ، خدا بچائے
وہ ڈاک گاڑیوں میں تصادم ، خدا بچائے

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۱۲۳). ۲. **وہ گھوڑا گاڑی جس میں ڈاک کے گھوڑے لگا کر سفر کریں یا ڈاک لے جائیں؛ چوپہ یا شکرم جو**

ایسے مقامات پر چلتی ہے جہاں ریل گاڑی نہ چلتی ہو. ڈاک گاڑی ابن الوقت کے احاطے میں داخل ہوئی تو یہ ہوا خوری کو روانہ ہو گئے تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۴۸). ڈاک گاڑی چار گھوڑوں سے چلائی جاتی تھی. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۸۴) . [ ڈاک + گاڑی (رک) ].

**---گھر** (---فت گھ) امذ.
رک : ڈاک خانہ. پارسل ... اگر نہیں پہنچا تو وہاں کے ڈاک گھر میں دریافت کیجیئے. (۱۸۶۹ ، غالب، مرزا غالب کی نادر تحریریں ، ۹۶).

رفرف کو ڈاک گھر کا بابو بنا کے چھوڑا
کونسل نے راجہ کو بھی بابو بنا کے چھوڑا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۲). [ ڈاک + گھر (رک) ].

**---لگانا** محاورہ.
۱. سلسلہ باندھ دینا ، ایک کے پیچھے ایک روانہ کرنا.

فیضِ ساق نے مرے ڈاک لگا رکھی ہے
قاصدِ دور چلا اب خطِ بغداد آیا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی، ۵۴). کوٹھی سے کالج تک آدمیوں کی ایک ڈاک لگا دی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۱۸). ۲. راستہ میں گھوڑوں بگھیوں وغیرہ کا پہلی سواری بدلنے کے لیے کھڑا ہونا تاکہ صاحبِ سواری جلد سے جلد مقام پر پہنچ جائے. ایک نائب عراق میں چھوڑا اور خود ڈاک لگا کر دمشق جا پہنچا. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۳۲).

**---لگنا** محاورہ.
ڈاک لگانا (رک) کا لازم.

انکے بھلائی کا ہے خط میں گِلہ
ڈاک لگ جائے گی ہرکاروں کو

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۶۰).

**---محصول** (---فت م ، سک ح ، و مع) امذ.
وہ خرچ جو کسی چیز کو ڈاک کے ذریعے بھیجنے یا منگانے میں ادا کرنا پڑتا ہے (شبدساگر). [ڈاک + محصول (رک) ].

**---مُنشی** (---ضم م ، سک ن) امذ.
ڈاک گھر کا افسر ، پوسٹ ماسٹر. ڈاک میں بھیج دیا ، ڈاک مُنشی نے کہا کہ خطوں کے صندوق میں ڈالدو . (۱۸۶۴ ، خطوطِ غالب ، ۱۹۸). [ڈاک + مُنشی (رک) ].

**---میں آنا** ف مر.
ڈاک کے ذریعے سے خط ، پمفلٹ ، رسالہ ، اخبار وغیرہ کا آنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

**---میں پڑنا** محاورہ.
خط یا چٹھی کا ڈاک کے صندوق میں ڈالا جانا. جواب ۳۰ ، اکتوبر کو ڈاک میں پڑ گیا. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۳۰).

**---میں ڈالنا** محاورہ.
خط یا چٹھی وغیرہ کا ڈاک کے صندوق میں ڈالا جانا یا سپرد ڈاک کرنا . محاورہ میں کہتے ہیں کہ موہن نے ڈاک میں ڈالا یا ڈاک میں ڈال دیا . (۱۸۶۷ ، مقالاتِ مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۵۳).

**---میں رَوانَہ کَرْنا** ف مر.
ڈاک کے ذریعے خط روانہ کرنا (مہذب اللغات).

**---والا** امذ.
ڈاکیا ، خط تقسیم کرنے والا (پلیٹس). [ ڈاک + والا (رک) ].

**---و ڈاک** م ف ؛ مر ڈاکو ڈاک.
تیزی سے ، بہ سُرعت تمام ، کہیں ٹھہرے بغیر (پلیٹس).

**ڈاک (۲)** اسث.
۱. چاندی یا تانبے کا خوش رنگ پتّا جو نگ کی اصلی رنگت کو چمکانے کے لیے ، جڑنے سے پہلے نگ کے نیچے دیتے ہیں تاکہ چمک زیادہ ہو ، ڈانک ، پنّی.

وو سیمیں تن پہ زیبا سبز پوشاک
زمرد کے تلے جیوں نقروی ڈاک

(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۵۱).

اُوڑایا پان کی تحریر نے اور اس کے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈاک کندن کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱). ۲. کامدانی کے کپڑے کی ایک قسم.

گوکھرو لہر بنت ڈاک ستارے کیا چیز
اس سے ہو جاتی ہے کم بخت گنواری انگیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹).

کوئی جوڑا پہنے تھی واں ڈاک کا
نمایاں تھی جس سے بدن کی ضیا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۱). ۳. چمکدار روغن. مجاز حقیقت کا زینہ ہے یہ ڈاک ہے وہ نگینہ ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر، ۶۸). ۴. رنگ دار چیز جو شیشے کے ٹکڑے کے نیچے رکھ دیں تاکہ قیمتی پتھر معلوم ہو . ہر در و دیوار کے گرد بلور اور شیشے کے ٹکڑوں کا حاشیہ بنا ہوا تھا اور ان شیشوں کے نیچے ڈاک دی ہوئی ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، فردوسِ بریں ، ۶۷). [ س:داہک:दाहक ].

**---پتّر** (---فت پ ، شد ت بفت) امذ.
تانبڑ یا تامبڑا ، آرائشی پھول بوٹے بنانے کا پیتل یا تانبے کا باریک ورق جس کی سطح کو حسبِ ضرورت روغنی رنگ سے رنگ کر چمک دار بنا لیا جاتا ہے ، ابرک اور کاغذ کے مقابلے میں اس کے پھول دیرپا اور کرارے رہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۶۱ ؛ شبدساگر). [ ڈاک + پتّر (رک) ].

**ڈاک (۳)** امذ ؛ ڈوک.
بندرگاہ کا ایک حصّہ جہاں جہاز آ کر ٹھہرتے ہیں ، گودی . یہاں کا لنگرگاہ بہت اچھا ہے اور اس کے مُتّصل ڈاک یعنی جہازوں کے بننے اور ٹھہرنے کے واسطے امن کے مقامات بڑے بڑے ہیں . (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۸۹). [ انگ : ڈاک Dock ].

**---یارڈ** (---سک ی) امذ.
بندرگاہ کے قریب کھلی جگہ جہاں جہاز کھڑے رہتے ہیں اور ان کی

مرمت وغیرہ کا کام ہوتا ہے ، جہاز کا گودام. صبح سویرے ہزاروں انسانوں کا ریلا پی آئی ڈی سی کے نئے ڈاک یارڈ کی طرف بڑھتا ہے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۰۱). [ ڈاک + انگ : یارڈ Yard ].

**ڈاک (۴)** امث.

۱. **قے جو پیہم آئے**. سات خُرمائے زہر نوش کیے ... حضرت اِمام حسین کے گھر آ تمام رات ڈاک سے بیقرار رہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا ، ۹۶) . ۲. **بلند آواز ، چیخ ، مراد: خبر دینے کے لئے زور دار آواز.**

یار کو دیتا تھا پیہم بیقراری کی خبر
ہجر کی شب دوستو نالہ ہمارا ڈاک تھا

(۱۸۷۵ ، دیوانِ یاس ، ۵۱). [ ڈاک डाक ].

**---بولنا** محاورہ.

**آواز دینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---دینا** محاورہ.

**نیلام کی بولی دینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---لگنا** ف مر.

۱. **متواتر قے ہونا.**

کیا پیوں مے ہجرِساقی میں کہ لگ جاوے گی ڈاک
بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائے گا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۲). صفرا کے غلبے سے اس کو ڈاک لگ گئی اور سارا کھایا پیا نکلنے لگا. (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۷۳). ڈاک لگنا (بار بار قے آنا) . (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۵۵). ۲. **بار بار پیاس معلوم ہونا** (نوراللغات؛ عِلمی اُردو لغت).

**ڈاک (۵)** امذ (قدیم).

**ڈنک ، نیش.**

ڈاکاں بچھو کیاں تیز جوں ہر جنس کے بس سو بھریاں

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۷۵).

نیشِ عقرب سے زیادہ اون کی ڈاک
مارتے جس پر جلا کرتے تھے خاک

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۲۴). [ رک : ڈنک ].

**ڈاک (۶)** امذ.

**جادوگر ، ساحر ، ڈاکو** . دس ہزار ساحر اس کے ساتھ کال و ڈاک تھے ناریل اورنارنج و ترنج اچھالتے ساتھ آتے تھے. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۱۳۳). [ پ : डक्किओ س : ڈاک].

**ڈاکا** امذ ؛ ~ ڈاکہ.

**وہ حملہ جو دُوسرے کا مال و دولت چھیننے کے لیے کیا جائے ، دھاوا ، قزّاق ، راہزنی.** در حویلی سرگردان بیگ سوداگر ڈاکہ افتاد. (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۸).

کون اس ٹھانو میں رہا ٹھیرا
ڈاکہ ہے ہاتھ موں دریں صحرا

(۱۸۳۷ ، میر صابر (پنجاب میں اردو ، ۲۶۶)). جن افعال سے مال کی طرف سے اَمن اُٹھ جائے سب چوری ہیں ، ڈاکا ، ڈکیتی ... اوپر تَلے کے بھائی بہن ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۴). [ پ : ڈک ءَ ؛ س : دشٹ + کَ दष्ट + क ].

**---آنا** محاورہ.

**رک : ڈاکا پڑنا.** پچھلے پہر ڈاکا آیا ، جو کُچھ مال اسباب پایا لُوٹ لیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۷) . ارے خیر تو ہے دِن کو ڈاکہ آیا. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۸۹).

**---پڑنا** ف مر.

۱. **ڈاکا ڈالنا (رک) کا لازم.** از باعثِ شہرہ مالیت اُنھوں کے ڈاکہ اُن پر پڑا اور تمامی اموال بہ غارت گیا . (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مُرصّع ، تحسین ، ۲۵۸) . آسمان نے گردشِ کج دِکھائی ، ڈاکا پڑا ، مال اسباب سب لُٹ گیا. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۹) . اس کے عہد میں دن دہاڑے چوریاں ہوتی تھیں ، ڈاکے پڑتے اور طوائف الملوکی زوروں پر تھی. (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۱۳۳) . ۲. **(مجازاً) لُٹس پڑنا ، لُوٹ مچنا.**

مُشتری بایع ہوئے بیکار سودا لُٹ گیا
سیر کو آئے جو تم ڈاکا پڑا بازار میں

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۳۵) . ۳. **دہشت زدہ ہونا ، وحشت میں مُبتلا ہو جانا.**

جو سیدھا سا قد سامنے آ پڑا
تو مجھ پر قیامت کا ڈاکا پڑا

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳).

**---چڑھنا** محاورہ.

**رک : « ڈاکہ پڑنا »** . یہ گنوار فساد سے باز نہ آئے اور دیہات لُوٹتے رہے ، پرتاب پور پرگنہ نجیب آباد پر ڈاکہ چڑھا . (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۱۴۸).

**---دینا** محاورہ.

**رک : « ڈاکہ ڈالنا ».**

پُرسِش کو کام کھنچتا ہوتا جو کوئی داور
اس طور گھر کو لُوٹا دیتے ہیں جیسے ڈاکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۲).

**---ڈالنا** محاورہ.

۱. **غارت گری کرنا ، لُوٹ مار کرنا.** روپیہ کیا چھت پھاڑ کے مِلے گا ، کہیں ڈاکا واکا ڈالنے کی نیت تو نہیں ہے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۷۸) . تمام قبائل ایک دوسرے پر ڈاکہ ڈالتے اور لُوٹ مار کرتے رہتے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۵۲۱) . امیروں کے ہاں ڈاکے ڈال کر غریبوں کی مدد کیا کرتا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۱۷) . ۲. **کسی کے گھر بِن بُلائے اچانک پہنچ جانا** . مگر چچا جان کو پہلے سے اِطّلاع کرنی چاہیئے یا ایک دم ڈاکہ ڈالو گی. (۱۹۴۲ ، تصویر ، ۱۳۱) . ۳. **(أ) کسی کا حق چھین لینا** . تیرے ہی بھائی نے اس کی منگیتر پر ڈاکہ ڈالا ہے . (۱۹۶۲ ، رُمّانہ ، ۸۶) . **(أأ) غصب کرنا.** عوامی اعتماد کی جس امانت پر ایک سازش کے تحت ڈاکہ ڈالا گیا تھا ، اس کو پُورے آداب و

اِنصرام کے ساتھ عوام کو واپس لوٹا دیا جائے۔ (۱۹۸۲ء ، آتشِ چنار ، ۸۳۰)۔

**---زَن** (---فت ز) امذ.
**ڈاکو ، ڈکیت ، قزّاق** (مہذب اللغات). [ڈاکا + ف: زن ، زدن ـ مارنا].

**---زَنی** (---فت ز) امث.
**لُوٹ مار ، غارت گری ، ڈاکا مارنا** . ڈاکہ زنی کے مقدمات کی بھی سراغ رسانی بخوبی نہیں ہوتی ۔ (۱۸۷۳ء ، اخبار مفیدِ عام ، ۱۵/ جنوری ، ۲)۔ مذاہب نے غدر ، فساد ، ڈاکہ زنی کو بہت معیوب قرار دیا ہے ۔ (۱۹۱۸ء ، چُنکیاں اور گُدگُدیاں ، ۱۰۵) ۔ ڈاکہ زنی ، لُوٹ مار اور چوریوں کی مُسلسل وارداتوں کے خِلاف منگل کو تیسرے دِن بھی کاروباری مراکز بند رہے۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، کراچی ، ۳/فروری ، ۱)۔ [ ڈاکا + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**---لانا** محاورہ.
**رک : ڈاکا ڈالنا** .

لائیں ڈاکا غضب تری باتیں
مُلکِ دل لُٹ گیا دوہائی ہے

(۱۸۵۴ء ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۸۰)۔

رِندوں پہ قحطِ مے نہیں لازم ہے مِیفروش
ڈاکہ کہیں نہ لائیں یہ تیری دُکان پر

(۱۸۷۰ء ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۷۷)۔

**---مارنا** محاورہ.
**رک : ڈاکا ڈالنا** . کہیں ڈاکہ مارا ، کسی کا مال کھا گئے ۔ (۱۸۷۸ء ، نوابی دربار ، ۵۸) ۔ ڈاکے بھی بہت مار چُکا ہے ، اب اس کو قتل کیا جائے گا۔ (۱۹۱۹ء ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی، ۱۲۵)۔ نارتھ ناظم آباد میں سیدعلی کے گھر ڈاکہ مار کر ... قیمتی سامان لُوٹ لیا۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۹/جنوری ، ۲۸)۔

**ڈاکاں** امذ (قدیم).
**ڈاکا**.

جھڑپ داٹ جھاڑاں کی چو پھیر تھا
اوکائیاں کو ڈاکاں کا تاثیر تھا

(۱۶۸۲ء ،رضوان شاہ و روح افزا،۱۳۳).[ڈاکا(رک) کا قدیم اِملا].

**ڈاکِٹ** (کس خف ک) امذ.
۱. **سرکاری خط ، مراسلہ ، یاد داشت**.جنابِ والا! جو ارشاد ڈاکٹ نمبر ... مورخہ ... میں ہوا ہے اس کے موافق گُزارش کی جاتی ہے۔ (۱۸۷۳ء ، مکاتیبِ حالی ، ۲۰) . مولوی نظام الدین صاحب آپ کا ڈاکٹ مورخہ ۱۲ / جنوری ۱۹۰۵ء میری عرضی کے جواب میں پہنچا۔ (۱۹۰۵ء ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۵۷)۔ ۲. **ایک سِکّہ کا نام** . اسد خاں کی دولت کا تخمینہ ایک کروڑ ڈاکٹ تھا ۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۷۶۶). [انگ : ڈاکٹ Docket ].

**ڈاکٹَر** (سک ک ، فت ٹ) امذ.
۱.(اَ) **طِبِّ جدید میں مہارت حاصل کر کے علاج معالجہ کرنے والا ماہر ، معالج**.

لِکھا یوں کہ بھیجو یہاں جلد تر
شفا دیویں انگریز کے ڈاکٹر

(۱۷۹۳ء ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۳)۔

گو طبیب اور ڈاکٹر تھے شہر میں بے انتہا
کوئی مُفلس کا نہ تھا پُرسانِ حال اُس کے سِوا

(۱۸۹۲ء ، دیوانِ حالی ، ۱۸۶) . بید اور طبیبِ یونانی اور ڈاکٹر کا طرزِ علاج گو مختلف ہو مگر مقصودِ علاج سب کا مُتّحد ہے۔ (۱۹۰۶ء ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۳). « ڈاکٹر کو بُلانا ہے » اس نے کہا ابّا جی کی حالت ویسی ہی ہے۔ (۱۹۷۹ء ، نیلا پتھر ، ۱۳). (اَ) **(کنایۃً) حکیم ، طبیب ، وید ، معالج** . دیسی لوگ حکیم لقمان کہتے ہیں اور انگریزی پڑھے لکھے اسے ڈاکٹر عبدالرحمٰن کہتے ہیں۔ (۱۹۰۹ء ، خُوبصورت بلا ، ۲۹). ڈاکٹر اردو میں عام لفظ ہے جو طبیب اور جرّاح کے لئے مستعمل ہے ۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). ۲. **وہ شخص جس کو کسی علم یا سائنس میں اعلیٰ تحقیقاتی کام کرنے پر پی ایچ ڈی یا اس کے مُماثل ڈِگری دی جائے، فاضل ، عالم ، ماہر ، محقق** . یہ قاعدہ حساب زمان وسطیٰ کے واسطے پہلے پہل ڈاکٹر بِسکی‌لَن سے ۱۷۶۴ء عیسوی میں ظاہر ہوا تھا۔ (۱۸۳۰ء ، رسالہ علم ہیئت ، ۱۵۰). لبنیز (Leibnitz) مشہور جرمن سائنس دان ۲۱ جون ۱۶۴۶ء کو پیدا ہوا اور ۱۴ نومبر ۱۷۱۶ء کو وفات پائی لیپزگ یونیورسٹی میں تعلیم پائی اور قانون میں ڈاکٹر کی ڈِگری حاصل کی ۔ (۱۹۶۳ء ، زبان کا مطالعہ ، ۲۵۶) . [انگ : ڈاکٹر Doctor ].

**---خانہ** (---فت ن) امذ.
**ہسپتال ، بیمارستان ، شفاخانہ** . اب اِن حضرت کو ڈاکٹر خانے لے چلے۔ (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۰). پہلے تو قدرت ڈاکٹر خانے بھیج دیا گیا لیکن جب ذرا صحت ہو گئی تو اُس کے بیان سے یہ راز بھی کُھلا۔ (۱۹۳۵ء ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۱۱۱). [ڈاکٹر + خانہ (رک) ].

**ڈاکٹَرَن** (سک ک ، فت ٹ ، ر) امث (شاذ).
**(عو) ڈاکٹرنی ، لیڈی ڈاکٹر**. ہماری ہر دلعزیز اور خُوش قِسمت ڈاکٹرن صاحبہ کے شوہر مسٹر جانسن صرف کوٹ پتلون ہی تک صاحب بہادر تھے۔ (۱۹۱۵ء ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۲). [ ڈاکٹر + ن ، لاحقۂ تانیث ].

**ڈاکٹَرنی** (سک ک ، فت ٹ ، سک ر) امث.
**ڈاکٹر (رک) کی تانیث ، لیڈی ڈاکٹر** . جب کئی ایسی دائیوں اور ڈاکٹرنیوں نے تصدیق کر دی ، ... اس وقت بات پکّی ہوگئی۔ (۱۹۳۷ء، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹). ڈاکٹر (Doctor) اُردو میں عام لفظ ہے جو طبیب اور جرّاح کے لئے مستعمل ہے ... « ڈاکٹرنی » (اسم مونث) بنا لئے گئے ہیں ۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [ڈاکٹر + نی ، لاحقۂ تانیث ].

**ڈاکٹَری** (سک ک ، فت ٹ) امث ؛ صف.
۱. **طِبِّ جدید کا عِلم یا پیشہ** . انجینیری ، ڈاکٹری ، بائلی .. طبیعیات ، جیالوجی وغیرہ جن کے ذریعے سے صنعت اور دستکاری ... اور

ایجاد کی قُدرت حاصل ہوتی ہے۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰)۔ ڈاکٹری ، انجینیری وغیرہ وغیرہ پر کئی سو کتابیں شایع اور تیار ہو چکی ہیں۔ (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۹)۔ شاہد احمد کو نئی پینسٹھ سال جنے اُن کی اِبتدائی تعلیم دِلّی کی مشہور درس گاہ اینگلو عربک اسکول میں ہوئی ، انٹرنس پاس کرنے کے بعد اُنکو ڈاکٹری کی تعلیم کے لیے لاہور بھیجا گیا۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم، ۵۱)۔ ۲۔ **طِبّی معائنہ**۔ جسوقت میری ڈاکٹری ہو گی تو موجودہ صورت میں مجھے قطعی اَن فِٹ کیا جائیگا۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدّرر، ۱۳۴)۔ سُنا ہے سارے محلے کی عورتوں کی ڈاکٹری ہو گی تو پتہ چل جائے گا۔ (۱۹۶۲ ، کپاس کا پھول ، ۳۷)۔ ۳۔ **کسی سائنس یا علم میں اعلیٰ تحقیقاتی کام کرنے پر بی ایچ ڈی یا اس کے مماثل ڈِگری**۔ ایک اِن میں رشدی طپوزادہ تھا جس کو پیرسٹری میں ڈاکٹری کی سند ملی۔ (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم مصر و شام ، ۱۷۵)۔ مجھے ڈاکٹری کی ڈِگری لینے کے لئے اپنی کتاب تیّار کرنی تھی۔ (۱۹۲۷، سمن پوش ، ۱۲۲)۔ [ ڈاکٹر + ی ، لاحقۂ اِسمیت ]۔

**---پاس کرنا** محاورہ۔

**ڈاکٹر کی ڈِگری حاصل کر لینا ، طبّی ڈاکٹر بن جانا**۔ حکیم مولوی سید محمد جواد صاحب نے ڈاکٹری پاس کر کے اِسی گھر میں مطب جاری کیا۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵۷)۔

**---پھیلنا** محاورہ۔

**طِب جدید کا رواج پانا ، مقبول ہونا**۔

مگر اب ڈاکٹری پھیلی ہے بیدک کا ہے زور
اس لیے خوب ہے ہر ایک کے نزدیک یہی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۶۰۰)۔

**---سارٹیفِکٹ / سارٹیفِکیٹ** (-- سک ر ، ی مغ ، کس ف ، ک / ی مج) امث۔

**ڈاکٹر کا دیا ہوا طِبّی صداقت نامہ**۔ ایک دفعہ کسی ضرورت سے سید صاحب کو ڈاکٹری سارٹیفکٹ لینا تھا۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۰)۔ آخر اُس نے ڈاکٹری سارٹیفکیٹ طلب کرنے شروع کئے اور اب یہ شرط بھی پُوری ہوئی تو سِوِل سرجن کا سارٹیفکیٹ مانگا۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۱۸)۔ [ڈاکٹری + انگ : Certificate ]۔

**---گانٹھ** (---غنہ) امث۔

**طِبّی طریقہ پر لگائی جانے والی گانٹھ ، ایک خاص طریقہ پر لگائی جانے والی گِرہ**۔ ڈاکٹری گانٹھ ، ریف ناٹ ، یہ سب گانٹھوں سے زیادہ کارآمد ہے۔ برابر موٹائی کی رسیوں کے سِروں کو باندھنے میں استعمال ہوتی ہے ... چپٹی ہونے کی وجہ سے چبھتی نہیں۔ (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۳۶)۔ [ ڈاکٹری + گانٹھ (رک) ]۔

**---مُعائنہ** (---ضم م ، کس ء ، فت ن) امذ۔

**طِبّی تحقیق و چھان بین ، مرض کی تشخیص ، مکمّل جسمانی تحقیق**۔ گرانٹ (گھڑی دیکھ کر) « انہوں نے فرمایا تھا کہ جونہی ڈاکٹری معائنہ ختم ہو جائے گا وہ فوراً چلے آئیں گے » ۔ (۱۹۴۶ ، جھانسی کی رانی ، ۷۶)۔ [ ڈاکٹری + مُعائنہ (رک) ]۔

**ڈاکٹریٹ** (سک ک ، فت ٹ ، ی مج) امذ۔

**عِلمی فضیلت کی سند جو یونیورسٹیاں عموماً تحقیقی کام پر دیتی ہیں ، کسی عِلمی میدان میں مہارت کی سند ، اعلیٰ تعلیمی قابلیت کی سند**۔ سید صاحب (سید سلیمان ندوی) کی عِلمی خِدمات کے اعتراف میں اُن کی خدمت میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈِگری پیش کرنے کی تجویز (سرشاہ سلیمان نے) منظور کرا لی۔ (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۴۹۶)۔ [ انگ : ڈاکٹریٹ Doctorate ]۔

**ڈاکَر** (فت ک) امث۔

**(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی جس پر دریا کی رو آنے سے ریت کی تہہ جم گئی ہو اور اس وجہ سے کھیتی کے لایق نہ رہی ہو ، تالابوں کی وہ مٹی جو پانی سوکھ جانے کے سبب چٹخ کر سخت ہوگئی ہو ، روسلی** (ا پ و ، ۶۰ : ۶۹ ؛ شبدساگر)۔ [ مقامی ]۔

**ڈاکَڑیا** (فت ک ، سک ر) امث۔

**(قانون) ہاہن ، ایک مضبوط زرخیز مٹیلی سطح زمین جو بڑے بڑے ڈھیلوں میں سے توڑی گئی ہو جو بونے کے لیے بہت بارش چاہتی ہو** (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [ ڈاکر + یا ، لاحقۂ اِسمیت ]۔

**ڈاکِن (۱)** (فت نیز کس ک) صف مث۔

۱۔ **زیادہ کھانے والی ، ڈکوسنے والی** (ماخوذ : لغات النساء ؛ نوراللغات)۔ ۲۔ **بُھتنی ، چُڑیل**۔

تُو کب مونی اور کب تُو ڈاکن ہوئی
یہ کہویں گے نکٹی تُو سوکن ہوئی
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۶)۔

تُو بھوت ہے یا ہے بلا یا ہے تُو ڈاکن کہہ مجھے
یا ہے تُو آدم زاد اب تو بول سوگند ہے تجھے
(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قِصّہ ، ۱۵)۔ جوگن۔ ڈاکن مجھ کو کہتا ہے (دوستوں کا ہنستا) تیری دادی مرے اور تُو بھی مرے۔ (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی، مہاراجہ گوپی چند ، ۶۲)۔ ڈاکن چُڑیل کیلئے استعمال ہوتا ہے اس سے بدپیٹ کا مفہوم لیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، اردو سے ہندی تک ، ۲۳)۔ ۳۔ **جادوگرنی جس کی نظر بچّوں کو لگ جاتی ہے اور وہ مر جاتے ہیں**۔ ڈاکن ہندوستان میں جادوگر عورت کو کہتے ہیں جو اپنی نگاہ کے ذریعہ سے آدمی کا جگر نکال کر کھا جاتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۷)۔ ۴۔ **(مجازاً) لڑاکا اور بدزبان عورت**۔ یہ ڈاکن سمجھتی ہے کہ زہر چڑھ رہا ہے۔ (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۱۲۴)۔ [ ڈاک (۶) + ن ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ڈاکِن (۲)** (فت نیز کس ک) صف مث۔

**ڈاکو (رک) کی تانیث**۔ اب آنکھیں کُھلیں اور خیال آیا کہ بُڑھیا بیمار نہیں ڈاکن تھی ... تمام اثاثہ بغل میں لے چمپت ہوئی۔ (۱۹۲۵ ، گردابِ حیات ، ۲۳)۔ [ ڈاکو (بحذف و) + ن ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ڈاکِن (۳)** (فت نیز کس ک) صف مث۔

**ڈاکیے کی تانیث ، چٹھی رساں کی بیوی** (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ ڈاکیہ (بحذف یہ) + ن ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ڈاکنا** (سک ک) ف ل۔

۱ **قے کرنا ، اُوکنا ، اُلٹی کرنا**۔ فوج میں پھر بھر پیشتر سے شراب

ہی ، خُوب جُوتی بیزار چل رہی ہے ، کوئی اوک رہا ہے کوئی ڈاک رہا ہے۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۰۵)۔ ۲۔ **کُودنا پھاندنا ، کُود کر پار کرنا ، لانگھنا ؛ شور کرنا ، ڈوکنا ڈکارنا ، آواز دینا** (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ شبدساگر ؛ جامع اللغات) ۔ [ س : اد + وَم + کَر उद + वम् + क ]۔

**ڈاکنوار** (سک ک ، فت ن) امذ۔
**پکارنے والا ، لانے والا** (ماخوذ : شبدساگر)۔ [ڈاکن (ڈاکنا) + وار ـ والا ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**ڈاکنی** امث۔
**ایک مخلوق جو کالی کی پرستار ہے ، دیونی ؛ بھتنی ، ڈاکو کی تانیث ، ڈائن**۔ رات کو ... گیدڑ بھیڑیے اور ڈاکنی مانس کھانے اور لہو پینے لگے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۹)۔ اصلی ہندی عبارت میں ڈاکنی لِکھا ہے ۔ ڈاکن چڑیل کے لئے استعمال ہوتا ہے اس سے بدہیئت کا مفہوم لیا جاتا ہے ۱۹۷۶ ، اُردو سے ہندی تک ، ۲۴)۔ [پ : डाकिणी یا डाकिनी ]۔

**ڈاکو** (و مع) امذ۔
**لُوٹ مار کرنے والا ، لُٹیرا ، ڈکیت ، مُسلّح ہو کر لُوٹنے والا**۔

غمزہ اُچکا ، عشوہ ہے ڈاکو ، قہر ادائیں سحر ہیں باتیں
چور نِگاہیں ناز ہے رہزن ، ماشاالله ماشاالله

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۷)۔ عدی کے دل میں یہ بات کھٹکتی تھی کہ آخر قبیلۂ طَے کے وہ ڈاکو کیا ہو جائیں گے ۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۳۱)۔ لوگوں کا شور سُن کر ڈاکو دونوں مکانوں سے باہر نکل آئے (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴/فروری ، ۱۲)۔ [پ : डकुइ یا डकुआ ؛ س : ڈاکو : दस्यु + क ]۔

**ڈاکومِنٹری** (و مع ، کس مج م ، سک ن ، فت ٹ) امث۔
**ڈوکومنٹری ، دستاویزی فِلم**۔ بالآخر سپریم کورٹ کے ججوں نے اس ڈاکومِنٹری کو دیکھا۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۸)۔ [ انگ : ڈاکومنٹری Documentary ]۔

**ڈاکومِنٹ** (و مع ، کس مج م ، سک ن) امذ۔
**دستاویز ، تحریر ، نوشتہ**۔ وکیل صاحب نے میرے اِصرار پر آج ہی وقت بھی دے دیا۔ آج لنچ سے قبل ہی قبل وہ ڈاکومینٹ کیا بتا رہے تھے۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۴۴)۔ [انگ : ڈاکومینٹ Document]۔

**ڈاکی** امذ۔
**بہت کھانے والا ، پیٹو** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) ۔ [ پ : डक्कुआ ؛ س : ڈاکی : दष्टी + क ]۔

**ڈاکیا** (سک ک) امذ ؛ مء ڈاکیہ۔
**ڈاک کے محکمے کا مُلازم جو خطوط تقسیم کرے ، ڈاک کا ہرکارہ ، چٹھی رساں**۔

رقیبوں سے کیا راہ ہے ڈاکیوں کو
کہ دیتے ہیں خط مجکو اُس کا بدل کر

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۲۵) ۔ قِسمت بستر میں پڑی سوتی رہتی ہے اور اس بات کا انتظار کرتی رہتی ہے کہ ڈاکیہ کسی نہ کسی کے ترکہ کی خوش خبری لائے۔ (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۲۷)۔ راجی رکو ، ڈاکیا ڈر گیا۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۲)۔ [ ڈاک (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ]۔

**ـــــ پَن** (ـــــ فت پ) امث۔
**ڈاکیے کا کام ، ڈاکیے جیسی** ۔ ایک ہی پرواز میں لندن پہنچ جانا ڈاکیا پن ہے جن درمیانی مُلکوں کو ہم نے دعوت کا موقع نہیں دیا آخر اُن کا کیا قصور ہے؟۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۸) [ ڈاکیا + پن ، لاحقۂ اِسمیت ]۔

**ڈاکیُومِنٹری** (کس خف ک ، ی مخ ، و مع ، کس مج م ، سک ن ، فت ٹ) امث۔
**رک : ڈاکومنٹری**۔ ڈاکیُومنٹری (Documentary) بات چیت بھی شاذ ہے۔ البتہ ایک مرکب ڈاکیومنٹری فِلم بول چال میں چالو ہے (۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۱)۔ [ انگ: ڈاکیومنٹری Documentary]۔

**ڈاگ** صف۔
**تجربہ کار ، جہاندیدہ ، بڑا ، ڈانگ جیسا**۔ کوئی بڑے بڑے لکھے ، پرانے دھرانے ڈاگ بوڑھے گھاگ یہ کھڑاگ لائے ۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳)۔ [ رک : ڈانگ ]۔

**ڈاگرا** (سک گ) امذ۔
**بانس کا بنا ہوا برتن ، سُوپ ، غلّہ اٹھانے** (ماخوذ : ہندی اردو لغت)۔ [ مقامی ]۔

**ڈاگ فِش** (سک گ ، کس ف) امث۔
**چھوٹی شارک مچھلی** ۔ (ڈاگ فش) مچھلی بچّے دیتی ہے باقی دوسری مچھلیاں انڈے دیتی ہیں۔ (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ نومبر ، ۱۱۷)۔ [ انگ : ڈاگ فِش Dog Fish ]۔

**ڈاگوبہ** (و مج ، فت ب) امذ۔
**بدھ مذہب والوں کا گُنبد نُما مندر جس میں مقدس اشیاء رکھی جاتی ہیں** (جامع اللغات)۔ [ مقامی ]۔

**ڈال (۱)** امث۔
**حرف «ڈ» کا نام جسے دال ہندی بھی کہتے ہیں**۔ ڑے کی آواز کو تمام عالموں نے مخی مانا ہے اور یہ ڈال سے بدل بھی جاتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، اُردو کا رُوپ ، ۲۱۴)۔ [ س : ڈال ड ]۔

**ڈال (۲)** (الف) امث۔
**۱۔ شاخ ، ٹہنی ، ڈنڈی**۔

شعر دواگوں بداں کیس بال — بیخ جڑ و میوہ پھل و شاخ ڈال

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۸۵)۔

منڈھو جتنے درختوں کے ہیں ڈال
چانڈنی کے نظر پڑیں جو نہال

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۳)۔

نکل کے سینے سے اے آہ برق سے کہہ آ
کہ ایک ڈال تو رہنے دے آشیاں کے لئے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۱)۔ فالسے ، شربت کے فالسے

ٹپکے ہیں ڈال سے ! (۱۹۰۶ ، انتخاب‌فتنہ ، ۱۳۵). بانسہیں مضبوط ڈال کی طرح ، کیسے جھومتی چلی آ رہی ہیں (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۸۹). ۲. تلوار کا پھل ، بے قبضے کی تلوار.

کیا نزاکت سے لچک جاتا ہے واہ
جس طرح سے سیف کی دمتی ہے ڈال

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۲۳). ۳. (اَ) ٹوکری یا ڈول جس سے آبپاشی کے لیے پانی نکالتے ہیں ، آبپاشی کا ٹوکرا یا ڈول. پانی تالاب و ندی کا اس پٹیاری بانس سے باہر پھینکتے ہیں اس کا نام بینڈی ، لہینڈی ، ڈال ہے. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۱). (اِ) (کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی یا کھیت جو نہر کے پانی کی سطح سے اونچا ہو اور جہاں آب پاشی کے لیے پانی چڑھاؤ پر لے جانا پڑے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۸). ۴. ڈلیا ، چنگیری یا پھول پھل رکھنے کی ٹوکری جس میں پھل سجا کر کسی کے یہاں بھیجے جائیں ؛ کپڑا ؛ گہنا زیور جو ایک ڈلیا میں رکھ کر دولہا کی طرف سے دلہن کے گھر بھیجے جاتے ہیں. اب بھانوروں کی تیاری ہونے لگی جنوا سے کپڑے اور زیورات کا ڈال آیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۵). ۵. سکّے کی وضع کا ایک زیور جسے جوگ لوگ داہنی کلائی میں پہنتے ہیں ، گہنا ، وسط بھارت اور مارواڑ میں بھی پہنا جاتا ہے (ماخوذ : مہذب‌اللغات ؛ شبدساگر). ۶. دیوار گیربوں یا جھاڑوں وغیرہ میں اس کھونٹی کو کہتے ہیں جس میں کنول لگائے جاتے ہیں. ڈالوں کو دیوار میں لگا کے دیکھ لیا کرو ، پیچ تو نہیں ڈھیلے ہیں. اگر پیچ ڈھیلے ہوئے تو کنول گر جائیں گے . (۱۹۶۸ ، مہذب‌اللغات ، ۵ : ۳۴۰). (ب) صف. بے جوڑ ، سالم ، بے لاوٹ. اُس دیوار پر پگھلا ہوا تانبا ڈالا اور وہ درزوں میں بیٹھ کر جم گیا ... ایک ڈال مثل لوہے کے پہاڑ کے ہو گئی . (۱۸۸۹ ، مقالاتِ سرسید ، ۶ : ۹۴). راسسیس ثانی کا بڑا مجسمہ پتھر کی ایک ڈال سے بنایا گیا تھا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۶۱) .

[ پ : دالی **دالی** ؛ س : داری ].

**---بَری/مُونی** (---فت ب / و مع) اسف.

(کاشت کاری) تازہ پھلوں سے بھری چنگیر جو فصل پر یہ طور نذرانہ مالک کو پیش کی جائے یا شادی بیاہ کی تقریب میں دی جائے (ا پ و ، ۶ : ۱۳۷). [ ڈال + بری / مُونی (رک) ].

**---پَھلنا** محاورہ.

سرسبز ہونا ، پُھولنا پھلنا ، پھل دینا.

دن کی بھی آس ہے یہاں ، رات کی مکر چاندنی
کتنی رُتیں پلٹ گئیں ، ڈال کبھی نہ یہ پھلی

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۸۷).

**---تَمال** (---فت ت) اسذ.

شاخ اور درخت تمال کے پھول ؛ (مجازاً) پھل پھول ٹہنی. پتّے ، گچھے ، ڈال تمال اور پتّوں میں رس ہو کر اِستھت ہوا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۰). [ ڈال + تمال (رک) ].

**---توڑ** (---و مج) اسذ.

(کاشت کاری) وہ چوبچہ جو نہر کے پانی کی سطح سے اُونچی جگہ بنا ہو جس میں پانی چڑھا کر اونچے قطعۂ اراضی میں پہنچایا جائے (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۵۸). [ ڈال + توڑ ، توڑنا (رک) کا لاحقۂ فاعل ].

**---ڈال** م ف.

ہر شاخ پر ، ڈالی ڈالی پر.

پڑا کرے یہ گرہ رشتہ میں بَباغِ جہاں
ثمر سے تا ہو درختوں میں ڈال ڈال گرہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۵).

اِسلام کے چمن میں صنم ہر دوار کے
پھرتے ہیں پات پات پُھدکتے ہیں ڈال ڈال

(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۲۰۷).

**---ڈال (اور) پات پات** م ف.

جگہ جگہ ، شاخ بہ شاخ ، ہر جگہ ، اِدھر سے اُدھر.

ہیں یہ قوی ضعیف کہ کہتی ہے چاندنی
میں بھی ہوں پات پات جو ہے ڈال ڈال دھوپ

(۱۸۸۱ ، اسیر (میر مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۰).

کہیں تم سے بڑھ چڑھ کے ہے اِن کی ذات
کہ تم ڈال ڈال اور یہ پات پات

(۱۹۱۰ ، قاسم‌اورزہرہ ، ۳۱). شہزادے اور شہزادی تم ڈال ڈال میں پات پات ، ایک دوسرے سے دیر تک آنکھ مچولی کھیلتے رہتے ہیں. (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچہ ، ۱۲۱).

**---سے ٹُوٹنا** محاورہ.

شاخ سے الگ ہونا ، اصل سے کٹ جانا.

ڈال سے ٹُوٹا گود میں ٹپکا
پُھلواری کا پہلا پھل

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۶۱).

**---کا** صف.

کچّا ، ناپختہ ، خام.

کھٹّے نِگوڑے ڈال کے ہیں نوج مُنہ لگیں
جو ڈال لائیں ڈولی میں قحبہ وہ پال کے

(۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۸۸).

**---کا پکّا** صف.

وہ پھل جو ڈال میں پک جائے. ڈال کا پکّا ہے پیوندی ہے (۱۸۸۶ ، مخزن‌المحاورات ، ۴۸۸). ڈال کا پکّا آم ایک دن رکھ کے کھانا چاہئے ، ورنہ ہلکی سی تُرشی ضرور پائی جائے گی. (۱۹۶۸ ، مہذب‌اللغات ، ۵ : ۳۴۰).

**---کا ٹپکا** صف.

وہ پُھول جو ڈال میں پک کر گر جائے ، فِطری طور پر پکّا ہوا. یہ آم ہیں پال کے ، وہ ٹپکے ہیں ڈال کے. (۱۹۰۶ ، انتخاب‌فتنہ ، ۱۳۵).

**---کا ٹُوٹا** صف.

۱. تازہ پھل ، شاخ سے پک کر گرا ہوا پھل ، عُمدہ پھل. جو میوہ ہے وہ پختہ ، تر و تازہ ، رسیدہ اور بالیدہ ، ڈال کا ٹوٹا ، خوش ذائقہ.

(۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ. (دیباچہ) ، ۶). ہال کے آم اور ڈال کے ٹوٹے آم کے مزے میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے.(۱۹۶۸ ، سہذب اللغات ، ۵ : ۳۴۰). ۲. **حال کا ، نیا ، نووارد.**

باغ کا میوہ اُسے توڑ کے سب بھیج دیا
جان صاحب ہے بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۷) . اہلِ عرب ... اندلس میں جس وقت جہازوں سے اُترے ہیں تو وہ ڈال کے ٹوٹے اپنائے بادیہ تھے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۷۲) . ۳. **نادر ، تر و تازہ ، انوکھا ، بڑھیا.**

ہزاروں خوبرو وہ ہیں کہ صدقے لالہ جن پر ہو
تمہیں اک ڈال کے ٹوٹے ہوئے کیا اے گلِ تر ہو

(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۸۷) ڈال کا ٹوٹا ... ٹپکے کا ... غرض یہ محاورے کہاں تک لکھے جائیں.(۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۲۲) . ۴. **اصلی ، حقیقی ، اعلیٰ نسب ، سچّا ، کھرا.** ڈال کی ٹوٹی تصنیف «لختِ جگر» میرے پیشِ نظر ہے. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲: ۵۵۷) . بادشاہ کی بی بی ، ڈال کی ٹوٹی سیدانی ہو جائیگی اور سوز خوانی کرے گی. (۱۹۵۰ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۸۹).

**--- کا چُوکا بَندر ، بانْس کا چُوکا نَٹ ، بات کا چُوکا آدمی نَہیں سَنبَھلْتا** کہاوت.
**موقع پر چُوکنے والا نُقصان اُٹھاتا ہے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---والا** امذ.
(مجازاً) بندر (فرہنگِ اثر ؛ شبد ساگر ؛ جامع اللغات).

**ڈال (۳)** امذ.
**ڈالنا (رک) کا امر (ترا کیب میں مستعمل)** . ارے کمبخت گھڑے میں ہاتھ نہ ڈال پانی خراب ہو جائے گا. (۱۹۶۸ ، سہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۹). [ ڈالنا (رک) سے صیغۂ امر ].

**---دینا** محاورہ.
۱. **پھینک دینا ، گرا دینا ، رکھ دینا.**

رمیا سُدّلے ، سُور کے سار کُوں
کیا ڈال دے موس ہور جھار کوں

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۶) . خط کا واقعہ بیان کر کے خط سب کے سامنے ڈال دیا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۳۲).

ڈال دینا کسی کونے میں اگر جل نہ سکے
اور جل جائے تو دِل راہ گُزر میں رکھنا

(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۷۷) . ۲. **(حیوانات) گابھ ڈال دینا ، حمل گرا دینا** (سہذب اللغات) . ۳. **چھوڑ دینا.** مُشتاق تُم نے دروازہ کھلا ڈالدیا. ہوا بہت تیز چل رہی ہے . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۳۵) . ۴. **چُھپا دینا ، پوشیدہ کر دینا.**

شورشِ ہنگامہ آرا، آب و گِل میں ڈال دی
شورِ بادل کا، تڑپ بجلی کی، دِل میں ڈال دی

(۱۹۱۳ ، شکریہ یورپ ، ۷) . ۵. **شامل کر دینا ، اِضافہ کر دینا** . ۷ رجب ۱۲۲۵ ھ کو میرے واسطے حکم دوام حبس صادر ہوا ایک بیڑی میرے پاؤں میں ڈال دی. (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۶۱). آخری دن ایک رفیقِ قافلہ ، خط تہانہ بھون لکھ رہے تھے چلتے چلاتے اُسی میں سلام اور اِلتماسِ دعا میں نے بھی ڈال دی . (۱۹۳۵ ، حکیم الاُمت ، ۵۵).

**--- رَکھنا** محاورہ.
۱. **اِلتوا میں رکھنا ؛ روکے رکھنا.** مولوی چراغ علی مرحوم نے معاملے کو ڈال رکھا تھا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹) . ۲. **سُپرد کر دینا ، حوالے کرنا.** تُم نے تمام گھر کا کام لڑکی پر ڈال رکھا ہے.(۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۶).

**--- کَر** م ف.
**خط یا بات کہنے یا اِطّلاع دینے کے معنی میں کہتے ہیں ، مراد: اندراج کر کے.** وہ روانگی ڈال کر اپنے گاؤں گیا ہوا ہے.(۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۸۳).

**--- لینا** محاورہ.
۱. **عادی بنا لینا.** اپنی بیوی کو انہوں نے کوکین پر ڈال لیا تھا.(۱۹۲۹ ، خمارِ عیش ، ۸۳) . ۲. **شامل کرنا ، جمع کرنا ، لگانا.** غلّہ فصل پر ایک رقم ڈال کر اِکھٹا خریدا جائے.(۱۹۳۳ ، گھرگرہستی ، ۹۷). ۳. **کسی غیر عورت کو گھر والی بنا لینا ، داشتہ بنا لینا ، غیر منکوحہ عورت رکھنا ، گھر میں ڈال لینا.** ایسی ویسی عورت کو ڈال لینے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اولاد پر خراب اثر پڑتا ہے ، شادی میں بڑے لوہے لگتے ہیں. (۱۹۶۸ ، سہذب اللغات ، ۵ : ۳۴۱).

**ڈالا (۱)** امذ.
۱. **درخت کی موٹی اور بڑی شاخ ، ٹہنا.**

وو مُکھ وو جوبن ہور دوبالا عجب دِستا ہے منج
ویسا نہ کیں پھل پھول ہور ویسا نہ کیں ڈالا ہوا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۱).

کسی کوٹھے کے لگّے پر وہ ہے جو اک درخت انشا
اِکھٹے تین چار اوس میں سے آتے ہیں نکل ڈالے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۶).

میووں سے گرانبار وہ اشجار کے ڈالے
بکھرے ہوئے وہ دامنِ کُہسار پہ لالے

(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبحِ وطن ، ۱۶۴) ۲. **چھوٹے مُنّھ اور پھیلواں بڑے پیٹ کا ٹوکرا جس میں چڑی مارنیا پکڑا ہوا جانور بند رکھتے ہیں ، بکھار ، ڈھاکا** (ا پ و ، ۳ : ۶) . ۳. **(طباعت) پریس کا وہ حصّہ جس پر کاغذ رکھے جاتے ہیں اور جو نمدے یا بانات سے منڈھا ہوتا ہے.** ٹائپ پریس کا ڈالا بھی بغیر منڈھا ہوا آتا ہے . (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۸۲) . ۴. **ڈولی ، بیمار ڈولی ، پُرزے ، چتھڑے ، کترن ، بچا کھچا ، ردّی ، کُوڑا کرکٹ ، آخور ، کاغذوں وغیرہ کا ڈھیر ، بجالی ، نزاری** (پلیٹس) [ پ : ڈالا हाला س: धार + क: ].

**ڈالا (۲)** امذ.
**ٹرک کے جس حصّے میں ڈرائیور بیٹھ کے مشین کو حرکت میں لاتا ہے اور ٹرک چلاتا ہے اس حصّہ پر ایک چھت ہوتی ہے جس پر ٹرک سے متعلق سامان رکھا جاتا ہے اسی کو ڈالا کہتے ہیں** (سہذب اللغات). [ ڈالنا (رک) سے ماخوذ ].

**ڈالر** (فت ل) امذ.
**ایک قسم کا سکّہ جو امریکہ ، کینیڈا وغیرہ کا قانونی سکّہ ہے اور مختلف قسم کی دھات سے بنتا ہے آجکل عموماً نوٹوں کی شکل میں رائج ہے** . فرقِ مبارک پر لال ٹوپی ہے ، جو ایک ڈالر کو ملتی ہے۔(۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۱۵۲) پُرانے سانچوں کی جگہ جن نئے سانچوں کو لگایا گیا صِرف اُن پر پچاس ہزار ڈالر صرف ہو گئے تھے۔(۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین، ۱۴۳)۔اس میں سے اسی (۸۰) ڈالر گِن کر نِکالے ۔(۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۱۰۳)۔ [ انگ : ڈالر Doller ].

**---پَرَستی** (---فت پ ، ر ، سک س) اسث.
**حرص ، دولت کی پُوجا کرنا ، مادیّت سے غیرمعمولی لگاؤ**.ڈالر پرستی سے انسان دوستی تک آنا آسان نہیں.(۱۹۷۵ ، بسلامت روی، ۶۷)۔ [ڈالر + ف : پرست ، پرستن ـ پُوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈالَری** (فت ل ، ر) صف.
**ڈالر سے منسوب یا متعلق**.اُردو میں ڈالر سے ڈالری بنالیا گیا ہے جیسے ڈالری ملک یا ڈالری حکومت وغیرہ.(۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۲)۔ [ ڈالر + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ڈالْفِن** (سک ل ، کس ف) اسث.
**مچھلی کی طرح کا ایک تہن دار آبی جانورجس کی تھوتھنی چونچ کی شکل کی ہوتی ہے بعض ممالک میں اِسے پالتو جانورکی طرح پالا بھی جاتا ہے**.ڈالفن کی جسامت (وہیل کے مقابلے میں)چھوٹی ہے بعض ممالک میں اِسے پالتو جانور کی طرح پالا جاتا ہے ۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۶)۔ [ انگ : ڈالفن Dolphin ].

**ڈالومائیٹ** (و مج ، ی مع) امذ.
**ایک دھات جو فولاد سازی وغیرہ میں کارآمد ہے،موتی بلور، کیلشیم میگنیشیم**. اساسی استر کی ساخت ڈالومائیٹ ، میگنیسائیٹ یا کرومائیٹ سے کی جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۷). انگ : Dolomite ].

**ڈالْنا** (سک ل) ف م.
۱. گِرانا ، پھینکنا. بوڈھیا نے قدح پانی کالا ... لوہو سے بھر گیا طوعہ وہ پانی ڈال اور لائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۴).
جگا کر خوابِ آسایش سے بیدار آہ ہستی میں
عدم آسودگاں کو لا کے ڈالا ہے تباہی میں
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۵۸).
ترک صید افگن نہ آیا ناوک اندازی سے باز
سہم کر قاقم نے ڈالے دشت میں کابل کے پر
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۶۸).
تازہ انہیں سے یاد مری بے کسی کی ہے
کچھ پھول تُم جو ڈال گئے تھے مزار پر
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۹۵). ۲. رکھنا ، لادنا ، پہننا.
بنارس کا دوپٹہ ڈال کندھے
پھرے جوڑے کو اور گاتی کو باندھے
(۱۷۷۸ ، گلزارِ ارم (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۰۳)).
مانی و بِہزاد کے اپنا مُرقع خجل ہوا
جب اس کے سامنے تری تصویر ڈال دی
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۲۴). خُدا نے اِن کے دِلوں پر مہر کر دی ہے ، اِن کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے.(۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی، ۱ : ۶۰). الٹا سیدھا پائجامہ ڈال کمربند باندھتا زنان خانے کی طرف بھاگا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۶) . ۳. **قے کرنا**. جی متلایا ، ڈالا اور بس ایک دو دست آئے (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر، ۳۰۵). ۴. **اندر کرنا ، داخل کرنا ، اُتارنا**. جہاں ندی نالے میں زور کا پانی جاتا ہو اور پار جانا ہو تو بھینس کو پانی میں ڈالتے ہیں. (۱۸۶۹ ، اُردو کی پہلی کتاب ، محمد حسین آزاد ، ۲ : ۱۵). ۵. **شامل کرنا ، جمع کرنا**. اگر اسم جامد کو حال ڈالنا ہو تو اس میں ہ زیادہ کر کے ... اسم صفت بنا لیتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد، ۳۴۳). ہر مہینے کے خرچ میں سے کچھ نہ کچھ ڈالتی رہیں تو پھر دیکھو کہ کیسی برکت ہوتی ہے. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۱۳). کہا کہ اس میں سے پانچ روپے مجھے دے دو اوراپنی گرہ سے یہ پانچ روپے ڈال کر پُوری رقم ڈاکٹر صاحب کو کل واپس کر آنا. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت ، ۳۲۸). ۶. **دینا**.
کہے رب کی بُھوکی ہوں کُچھ اور ڈال
رکھیے (رکھیے) رب قدم اوس میں عِزّو جلال
(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۱۳۲). ۷. **اُنڈیلنا ، بِلانا**.
دیکھت اس زمیں کوں کڑا ہی مثال
شطل گھیٹو بھریا دھوپ کا تس پہ ڈال
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱۲). دودھ بھی اِس میں ڈال لیجئے . (۱۹۳۴ ، ناشتہ ، ۶). گھی میں اِلائچی ڈال کر کڑکڑائیں.(۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۷۰) ۸.(ا) **لگانا (کام سے)، مصروف کرنا ؛ بٹھانا (مکتب وغیرہ میں) ؛ کوئی کام شروع کرانا**. خالہ میری مانو تو تجارت میں ڈالو امین کو.(۱۹۷۴ ، آغا ناصر کے سات ڈرامے ، ۵۲). (اا) **اُلجھانا**.
تجھے (تجھے) ڈالا تھا اے دل گفتگو میں کام نکلے گا
ڈبویا رازداری میں ہمیں کو رازداں تُو نے
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۳۱) ۹.(حیوان کا) **حمل گِرانا ، کسی چیز کے اندر کوئی چیز رکھنا ، جیسے : جوتے میں پانو ڈالنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۱۰. **اس عورت کے متعلق کہتے ہیں جس سے باقاعدہ نِکاح نہ ہو ویسے ہی گھر میں بہ طور بیوی رکھ لی جائے ، مدخولہ بنانا ، شادی کرنا**. سلطان چاہتا تو اس کو روزِ اوّل سے ہی کنیز بنا کر ڈال لیتا (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۴۱) ۱۱. **لِکھنا ، درج کرنا ، شامل تحریر کرنا ، اضافہ کرنا**. اُردو میں بھی سہل کاری کا خیال رہا کوئی لفظ دشوار کہ جس کا جہاں موقع ہو نہ ڈال سکا. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اُردو ، ۱۱). اس خط کی تاریخ صاحب کے وہاں پہنچنے کے ایک دن پہلے کی ڈالی . (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۱۷۸) ۱۲. **تیار کرنا،مرتب کرنا ، بنا دینا**. تعلیم کا ایک ایسا ڈھانچہ ڈال دیتے کہ جب موقع مُناسب ملتا ترقی پذیر ہو جاتا. (۱۸۵۰ ، کوائفِ تعلیم دیسی (تتمّہ) ، ۱۸) ۱۳. (ا) **(ڈول وغیرہ) لٹکانا ، اندر کرنا**. ایک رسی میں لنگر باندھ کے اِس میں ڈالا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۷). (اا) **گرانا (بلندی سے)**اپنے تئیں پہاڑ سے ایسا ہی ڈالوں کہ استخواں

سے نشان نہ رہے۔ (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۰۶)۔ ۱۳. **پیش کرنا ، نذر کرنا**۔ جب صدق حاضر ہوا بادشاہ نے کذب کی رپورٹ اوسکو دکھلائی اور فرمایا کہ تُو کچھ جواب دے سکتا ہے اوس نے عرض کی کہ میں سب کا جواب شافی دے سکوں گا بشرطیکہ آپ عقل کو بُلا کر اوس کے اُوپر میرا اور کذب کا انصاف ڈال دیں۔ (۱۸۶۳ ، جوہرعقل ، ۶۳)۔

میراں نے نذر عقیدت کو
بھگون کے گلے میں ڈال دیا

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۹۰)۔ ۱۵. **بچھانا ، پھیلانا ؛ بُنیاد رکھنا**۔

جلد کئی دن میں اُسے بنوایا
اور حجرات کا ڈالا پایا

(۱۷۷۲ ، بشت بہشت ، ۳ : ۵۸)۔ صندل کی چوکی رکھ دی گئی ، غالیچے ڈال دیے گئے۔ (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ)، ۱ : ۳۶۵)۔ ۱۶. **(بیج) چھڑکنا ، بونا باق (بیج) پھر گڑھے میں ڈال کر بطریق سابق نمی پہنچاتے ہیں**۔ (۱۹۳۰ ، شغتالو ، ۲۷)۔ بیج کی مقدار ... ڈالنے سے پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، مئی ، ۱۲)۔ ۱۷. **پیدا کرنا**۔

میرے یاراں کی محبت ہے گماں
ڈالتا ہے اس کے دل میں بس یہاں

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقرآگہ ، ۴۰)۔ ۱۸ **گھسیڑنا ، سمونا** باہر کے نوکر سارے ڈیوڑھی پر جڑے ہوئے اور آدھے آدھے دھڑ اندر ڈالے دیں ، ہر ایک مختلف سوال کرے ، جواب کون دے۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۶)۔ ۱۹. **ڈاک کے سپرد کرنا ، ڈاک سے روانہ کرنا**۔ میرے نام ایک کارڈ ڈال دیں۔ (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ / جنوری ، ۵)۔ ۲۰. **الگانا ، مصروف رکھنا ، باتوں میں لگانا ، الجھانا ، دھیان بٹانا ، لگانا**۔

کیا اُس نے پردے میں جب تجھ سوال
دوانہ کیا اسکو باتوں میں ڈال

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۰۷)۔ میں جس روش پر اُس کو ڈالنا چاہتا تھا ڈال لیا (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ (حیدر) ، ۵۳) ۲۱. (أ) **نقش کرنا ، کھودنا**۔ اسلحۂ ناری و تلوار وغیرہ دونوں میں سنہری پھول پتیاں ڈالی جاتی ہیں۔ (۱۸۸۹ ، حسن ، ۲ ، ۷ : ۱۱)۔ (ii) **بیل بوٹے کاڑھنا ، بنانا**۔ جس آدمی کو ایک بیل یا ایک بوٹی ڈالنی آتی ہے اُسے وہی آتی ہے۔ (۱۸۶۳ ، نصیحت کا لرن پھول ، ۲۱)۔ ۲۲. **فعل امدادی کے طور پر ترکیب میں گونا گوں معنی دیتا ہے، جال ڈالنا ، بُنیاد ڈالنا ، طرح ڈالنا ، فرش ڈالنا ، ڈول ڈالنا ، لکھ ڈالنا، پڑھ ڈالنا** تمہاری بے وقوفی ہے کہ دینے اور دے ڈالنے میں فرق نہیں سمجھتے۔ (۱۹۳۳ ، میر ناصر علی ، مقامات ناصری، ۳۳۸)۔ ۲۳. **داخل کرنا ، منسلک کرنا ، پرونا (سوئی وغیرہ کے لئے)** کب سے سوئی میں تاگا ڈال رہی ہوں نہیں پڑتا پڑھایا بھی کیا بری چیز ہے۔ (۱۹۶۸ ، منہب اللغات ، ۵ : ۳۴۲)۔ [ ب **ڈالنا**].

**ڈالہ** (ف ل) امذ.
**ڈالا ، ڈال ، شاخ ، ٹہنی**۔ ایک پہلوان دراز قد سینہ مثل پہاڑ کے چوڑا ، بازو پر ایک ڈالۂ برگد ... دونوں آنکھیں مثل تنور کے روشن اس قدر سُرخ تھیں کہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ شعلے نکل رہے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۵۰۰)۔ [ رک : ڈال (۲) ].

**ڈالی** است.
۱. (أ) **درخت کی چھوٹی شاخ ، ٹہنی**۔ جھاڑ ڈالی کون جدا کرنکو جانو۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۱)۔ صحبت کا اثر آدمی میں بہت ہوتا ہے ، خاص کر لڑکوں میں کہ یہ نرم ڈالی کی تاثیر رکھتے ہیں۔ (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۱)۔

ڈالیاں جس وقت تُو سیدھی کرے سیدھی وہ ہوں
لیک چوبِ خشک ہرگز راست ہونے کی نہیں

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۰۳)۔ ہجرت میں جب آپؐ نے غارِ ثور میں پناہ لی ، تو خُدا کے حکم سے ... درخت اُگ آیا ، جس کی ڈالیاں پھل کر چھا گئیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۰۳)۔ اوچھا اور کم ظرف ہمیشہ اکڑتا ہے ، عقلمند اور شریف نرم مزاج کا ہوتا ہے آپ نے دیکھا ہو گا میوہ بھری ڈالی ہمیشہ جُھکی رہتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۸۳)۔ (أأ) (کنایتاً) **اناج کی بال ، بالی ، پھلی**۔ سورج کو طلوع ہوتا ہوا دیکھنے والا انسان کھیتوں میں اناج کی ڈالیوں میں دوڑتی ہوئی زندگی کو دیکھ کر ... پُر گداز دل بھی رکھتا ہے۔ (۱۹۶۱ ، توازن ، ۱۰۶)۔ ۲. **پھول یا میوہ کی ٹوکری جو امیروں یا حکام کی نذر کرتے ہیں**۔ کچھ کشتیاں تحایف کی کچھ ڈالیاں میوے کی۔ (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۰۶)۔ باغبانوں نے میوہ کی ڈالیاں نذر کیں۔ (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۳۴)۔

سر پر ڈالی سرسوں کی
پاؤں میں کانٹا کیکر کا

(۱۹۸۰ ، اندازِ نظر ، ۷۹)۔ ۳. **میوہ ترکاری وغیرہ جو باغ سے مالک کے لیے آتی ہے**۔

بُوٹ کی جو ڈالیاں آئی تھیں باغیں باغ سے
سو گدھا بن کر چرے ہے یہ مُوا خوجا خبیث

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۱)۔

سونے مینھی کا ساگ اور سیمیں
سالِ نو کی حضور ڈالی ہے

(۱۹۰۸ ، انتخابِ فتنہ ، ۲۱۶)۔ ایک روز باغ سے آموں کی ڈالی آئی تھی اس میں سے ننھی آم رات کو نوش کیے۔ (۱۹۵۰ ، بیگماتِ اودھ ، ۷۸)۔ ۴. **میوہ ، پھل ، پھول ، مٹھائی وغیرہ سجا کر تھال ، ٹرے یا سینی یا ٹوکری میں بھیجنا یا رکھنا**۔

ڈالیاں پھولوں میوے کی آگے
باغ بھی جن تو دیکھنے لاگے

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۷)۔ چار آٹھ آنے کا میوہ ترکاری جو قدیم سے بطور ڈالی کے صاحب رزیڈنٹ بہادر کے واسطے ہماری سرکار سے جاتا تھا ... موقوف کر دیا۔ (۱۸۵۶، نامۂ واجد علی شاہ ، ۳۹)۔

اس سے بڑھ کر نہیں منے خوار پہ دوزخ میں عذاب
باغ جنت سے جو انگور کی ڈالی نہ گئی

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۷۰)۔ وہی نیچ تیوہار میلے ٹھیلے .. بیشکر سمن ، عدالتیں صاحب لوگوں کے لیے ڈالیاں۔ (۱۹۶۱ ، جلاوطن ، ۱۶)۔ ۵. **اُن پھلوں کو کہتے ہیں جو فصل کا خریدار فصل بیچنے**

والے کو قیمت کے علاوہ دیتا ہے. فصل کو خرید رہے ہو ، مگر اس کا بھی خیال رہے کہ فصل بھر میں نواب صاحب کے سامنے تمہیں کم از کم تین ڈالیاں لگانا ہوں گی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۲). ۹. ڈالی ، خوانچہ یا ٹوکرا سر پر لیے ہوئے آدمی (ماخوذ: اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۲). ۷. (مجازاً) قبولیت ، سجی بنی خوبصورت چیز.

مری فکرِ رسا کو شاخِ طوبیٰ تک رسائی ہے
جو ڈالی آفریں کی روضۂ رضواں سے آئی ہے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۰).

پنہیوں کے شہر میں سج رہی دیوالی ہے
ریشمیں کٹہرے پہ موتیے کی ڈالی ہے
(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۸۶). ۸. (مجازاً) رشوت . رشوت کو نذر،ڈالی اور بخشش سے یاد کرنا بھی اسی طرح کی کوشش ہے.
(۱۹۲۳ ، سرگزشتِ الفاظ ، ۱۱۰).

تنخواہ بھی ، سوغات بھی ، ڈالی بھی ، ڈنر بھی
صاحب کا مگر پھر بھی گزارا نہیں ہوتا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت،۵۱). ۹. پتھروں کے اشجار نما ذخیروں کی ٹہنی یا شاخ . چار ستون ایک ہی ڈالی کے پتھر کے سنگ سماق تھے. (۱۹۱۳ ، عمرِ رفتہ ، ۲۶۳). [ڈال + ی (زائد) ].

---آنا محاورہ.
میوے یا پھل پھولوں سے بھری ہوئی ٹوکری کسی کے لیے کہیں سے تحفے کے طور پر آنا.

پارۂ دل شاخِ میزگاں پر ہے اور لختِ جگر
گلستانِ عشق سے آئی ہے کیا ڈالی مجھے
(۱۸۱۰ ، دیوانِ حقیقت ، ۵۶).

---دینا محاورہ.
تحفہ یا نذرانہ بھیجنا . دسمبر کا مہینا تھا اور کرسمس کے دن . رائے صاحب حکّام کو ڈالیاں دینے کی تیاریوں میں منہمک تھے.
(۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۹۰). حکّام کو ڈالی دی جاتی تھی.
(۱۹۶۱ ، فرہنگِ اثر ، ۲ : ۳۷۳).

---ڈالی پھرنا محاورہ.
مارا مارا پھرنا ، سرگرداں ہونا ، جستجو میں ہونا.

ماتم میں کس کے تیری رنگت ہوئی ہے کالی
کس کی تلاش میں تُو پھرتی ہے ڈالی ڈالی
(۱۹۲۵ ، ریاضِ امجد ، ۱ : ۱۰).

---ڈالی کا کھلا امذ.
پھل جو شاخ ہی پر پوری طرح پک گیا ہو. سودے والے پکار رہے ہیں ڈالی ڈالی کا کھلا ہے، پیوندی ہے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۵۶).

---سجانا / سجنا ف مر.
ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

---گزرانا محاورہ.
تحفہ یا نذرانہ لے کر جانا مبارک باد دینا ، بڑے دن کے سلام کو جانا اس سبب سے نذر دینا ڈالیاں گزرانا ... یہ سب نصاریٰ کی مشابہت ہے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۹۳).

---لانا محاورہ.
تحفہ دینا.

ہاں مگر لیجیے تجھ عشق کا غیروں کے بیاں
لائیے باغ سے اوروں کے لگا کر ڈالی
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۹۰).

---لگانا محاورہ.
۱. ٹوکری میں پھول یا میوے سجا کر رکھنا . ٹوکری میں پھولوں کا تحفہ پیش کرنا ، ٹوکری میں پھول اور پھل ڈال کر امیروں کی نذر کرنا.

حضور پاک میں کیا پھولوں کی ڈالی لگائیگی
طلبگارِ گلِ رخسار جوزا عید قرباں ہے
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۱۲۹).

حاکمِ دل بن گئی ہیں یہ تھیٹر والیاں
میں لگاؤں گا گلِ داغِ جگر کی ڈالیاں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۹). ۲. قلم لگانا . پودا لگانا.

کشتۂ زلفِ بتاں کے سر بالیں مزار
کس ہوا خواہ نے سنبل کی لگائی ڈالی
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۹۳). ۳. دستر خوان آراستہ کرنا . خواصوں نے مسند پر زر بچھائی پنگڑی جواہر کی آراستہ کی فواکہات کی ڈالیاں خوش رنگ نرالیاں لگائیں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۱۷۶).

---نذر لینا محاورہ.
بادشاہ یا حاکمِ وقت کی خدمت میں انعام کی اُمید سے مالی یا باغ کے مالک کا نذرانہ پہنچانا. اگلے زمانے میں دستور تھا کہ جس کی نذر ڈالیاں ملک لیتے تھے خواہ مخواہ عوض میں خلعت وغیرہ ضرور کچھ دیتے تھے. (۱۸۷۳ ، اخبارِ مفیدِ عام ، ۷ شی ، ۳).

---والا امذ.
(عو) بندر.

کبھی اِس ڈالی پہ ہے اور کبھی اُس ڈالی پر
لڑکے تو بن گیا ہے اِن دنوں ڈالی والا
(۱۸۷۱ ، عبیر پندی ، ۷۸). چوٹی والا پھنّا ڈالی والا بندر ، پتوں والی مولی ... غرض یہ محاورے کہاں تک لکھے جائیں. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳). [ ڈالی + والا (رک) ].

ڈالیا (کس ل) امذ.
ڈال سے آب پاشی کرنے والا (پلیٹس). [ پ : ڈالیا[dāliyā].

ڈالیہ (کس ل ، فت ی) امذ.
خوبصورت پھول کی ایک نوع ، ڈھلیا ، بلاس کا پودا ، گل کوکب. جوہی چمیلی ، بیلا ، گلاب ، پنیری ڈالیا پنک وغیرہ ان میں سادہ دمک یا رنگ ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، تنقیدی نظریات ، ۲۳۷). [ انگ : ڈاہلیا[Dahlia].

ڈام امذ ہم ڈیم.
بے وقوف . ڈام یا ڈیم ( Dam ) انگریزی میں پاجی یا ملعون کے

لیے مستعمل ہے لیکن اُردو میں بات چیت میں بھی کم استعمال ہوتا ہے ... ڈام فول سوقیانہ زبان میں رواج پا چکا ہے۔(۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۹)۔ [انگ : ڈیم Damn ]۔

**---بگر** (---فت مج ب ، فت گ) امذ۔
**ملعون ، غیر فطری فعل کا مُرتکب۔** اردو میں « ڈام فول » کے علاوہ ایک دوسرا مُرکّب « ڈام بگر » بھی رائج ہے جو انگریزی مُرکّب (Damn Beggar) سے بگڑ کر بنا ہے۔(۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰)۔ [ انگ : ڈیم بگر Damn Beggar]۔

**---فُول** (---و مع) امذ۔
**پاجی ، گدھا ، احمق ، نامعقول ، نالایق** ۔جب تم ہمارے پاس آؤ اور ہم سے غلط انگریزی بولو جس سے ہم خفا ہو کر تم کو ڈام فول کہیں۔ (۱۹۰۳ ، مضامین محسن الملک ، ۳۷)۔

پاجی اسپق اُسے کہنے کا ہے دستور اگر
ڈام فول اُس کو بھی سُننا کہیں پڑتا ہے ضرور

(۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰)۔ [انگ Damn Fool]۔

**ڈامپر** (سک م ، فت پ) امذ۔
**بھٹی کی چمنی کا ڈھکنا۔** اگر .. فرنیس کُرون اوورہیٹ ہو گئی ہو ... ایش یعنی راکھ بھگو کر اس کے اوپر ڈال کر بند کیا جاوے اور ڈامپر بند کر دیا جاوے ۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۴۴) ۔ [ انگ : ڈیمپر Damper ]۔

**ڈامیج** (کس م) امذ۔
**نقصان ، خسارہ ، جُرمانہ ؛ خراب شدہ ، ٹوٹا پھوٹا مال ، بگڑا ہوا مال ، مستعمل مال** (فرہنگ آصفیہ)۔ [ انگ : ڈیمج Damage]۔

**ڈامچا** (سک م) امذ۔
**وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی کے واسطے بناتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [ داچھ (رک) کا مُتبادل اِملا ]۔

**ڈامَر** (فت م) امذ۔
۱. **رک : ڈانبر۔** قاصروں سے کام لینے سے پہلے ان پر خُوب ڈامر پھیر دینا چاہیے۔(۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۳۸)۔ ڈامر اور پتھر کی سڑکوں کو بہا لے گیا۔(۱۹۷۲ ، جنگ ، ۵ دسمبر ، کراچی ، ۱۱)۔ ۲. **سال کے درخت کا گوند یا رال ؛ ددھونا ، دھنا کوئی چیز جو حیرت پیدا کرے ؛ مشعل ، قندیل** (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۶ : ۷۰)۔ [ س : ڈمبر डम्बर ]۔

**---کاری** امث۔
**سڑکوں پر ڈامر سے استرکاری کرنا ، ڈامر سے فرش کاری۔** جواہر لال نہرو روڈ پر ڈامر کاری ... ۲۲۰۰ روپے۔ (۱۹۶۵ ، میزانیہ ، ۶۶ - ۱۹۶۵ ، بلدیہ ، کراچی ، ۱۲۸)۔ [ ڈامر + ف : کار ، کردن ۔ کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**ڈامَل** (فت م) امذ۔
**دائم الحبس** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۸)۔ [ رک : ڈامر جس کا یہ مُتبادل اِملا ہے ]۔

**ڈامنی** (سک م) امث۔
**(سنار) سیس تلک ، بنکے کی وضع کا ماتھے کا زیور ، سرا سری ٹیکا** (ا پ و ، ۴ : ۳۳)۔ [ مقامی ]۔

**ڈانامو** (و مج) امذ ؛صر ڈائنامو۔
**بیراق ، حرکی برقی مشین ، ڈینمو ، برقِ حرکی ، برقی رَو کا۔** اگر ڈانامو بیٹری کو برقاتا رہے تو موٹر محض بیٹری کی بدولت چلیگی (۱۹۴۰، آبدوز کشیاں و سُرنگ ، ۱۷)۔ [ انگ : ڈائنمو Dynamo ]۔

**ڈانبا** (مغ) امذ۔
۱. **(مینا کاری) نگ کو کُندن سے جڑنے کی مُرصّع کار کی آہنی سلائی جو حسب ضرورت چھوٹی ، بڑی ، موٹی اور باریک ہوتی ہے۔** (ا پ و ، ۴ : ۷۲)۔ ۲. **دھن ، مال و دولت۔**

دے ڈال جو حق دیا ہے ڈانبا
سمجھیا ہے سنا ایس کوں تانبا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶)۔ [ مقامی ]۔

**ڈانبر** (مغ ، فت ب) امذ۔
**تارکول ، کول تار۔** ڈانبر لگا کر اس پر سے مرتا بُھورا کاغذ چسپاں کر دیا جائے (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۵۴) ڈانبر پلا پانی پلایا جائے۔ (۱۹۷۰ ، انتخاب لاجواب ، ۳ ستمبر ، ۱۰)۔ [رک : ڈامر]۔

**ڈانٹ (۱)** (غنہ) امث۔
**وہ سخت آواز جو کسی کو کسی کام سے باز رکھے ، دھمکی ، گھرکی ، جھڑکی۔**

اوس سہروش کی ڈانٹ سے شبنم نے رو دیا
موتی بنے ہیں آنکھ سے جھڑ کر تمام رات

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۰۰)۔ کسی صاحب بہادر کی ڈانٹ ... کے بعد زبان ہلا سکیں تو ہم بھی مانیں کہ ہاں لالہ جی حساب جانتے ہیں ۔(۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۵) ۔ ہمیں ڈانٹ کھانے سے دلچسپی نہ تھی۔(۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۰)۔ [ڈاٹ (رک) کا مُتبادل اِملا ]۔

**---بتانا** محاورہ۔
**۱ گھڑکی یا دھمکی دینا،سخت آواز سے روکنا ، بلند آواز سے روکنا** ۔ کھیلتے کھیلتے میری چیت گھ پر ٹیپ جمائی کبھی شوخی سے وہ ڈانٹ بتائی کہ کلیجہ لرز گیا ۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸)۔ صاحب ڈانٹ ہی تو بتائیں گے ، سر جُھکا کر سُن لیں گے۔ (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۴)۔ ۲. **بلند آواز سے نعرہ لگانا** ۔ مسلمان فقیر یا علی کہہ کر ڈانٹ بتاتا ہے تو سارا محلہ چونک پڑتا ہے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۴)۔

**---بتلانا** محاورہ۔
**ڈانٹ بتانا** ۔ کوئی سخت حکم آیا یا کوئی قید بڑھ گئی ... ڈانٹ بتلائی گئی(۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، شبیر احمد عثمانی ، ۲)۔

**---پڑنا** محاورہ۔
**ڈانٹ دینا (رک) کا لازم۔** اگر ہم قصّہ کہانی پڑھتے پکڑے جاتے تو کڑی ڈانٹ پڑتی تھی۔ (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۹)۔

میں جب بھی کسی درخت سے نارنگی توڑتی ، اماں کی ڈانٹ پڑتی. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۲۰).

**---پلانا** محاورہ.
رک: **ڈانٹ بتانا**. انہیں (ہیڈکلرک صاحب) صاحب (بڑے افسر) کی قربت اور شفقت پر بڑا ناز ہوتا ہے اور اسی بل پر یہ اپنے ماتحت ملازموں کو ڈانٹ تک پلانے پر آمادہ رہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملازموزی ، ۲۱۳). یوسف تم چپ نہیں ہوگے! ضمیر نے ڈانٹ پلائی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۱).

**---پھٹکار** (---فت پھ ، سک ٹ) اسف.
**جھڑکی ، دھمکی ، ڈرانا ، سرزنش**. روزانہ عدالت ، روزانہ فوجداری ، روزانہ ڈانٹ پھٹکار، مگر یہ سب زمینداری کے سنگار ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۶). امام غزالی .. ایک مرتبہ اپنے ایک دوست سے ملنے اس کے گھر گئے ابھی گھر میں گھسے ہی تھے کہ دوست کی اواز سنی ، ڈانٹ اور پھٹکار کی آواز. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵). [ڈانٹ + پھٹکار (رک) ].

**---دینا** محاورہ.
رک: «**ڈانٹ بتانا**». اس میں خوش کرنے سے ڈانٹ دیئے جاویں. (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۲۱) . منصور و رشید جیسے قہار سلاطین کو آپ (امام مالک) ڈانٹ دیتے ہیں. (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۷۳). اس کے باپ نے بُری طرح ڈانٹ دیا تھا. (۱۹۷۵ ، خاکنشیں ، ۷۸).

**---ڈپٹ** (---فت ڈ ، پ) م ف.
رک : ڈانٹ.

مُطلق اُس نے نہ مانی ڈانٹ ڈپٹ
رکھ کے کلّے میں کر گیا سب چٹ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵).

یہی گو ہے یہی میداں یہی معنی یہی لفظ
اپنی اپنی ہے دمِ معرکہ پر ڈانٹ ڈپٹ
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸). بزرگوں کی ڈانٹ ڈپٹ شکریہ کی مستحق ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۵). اُسے مارا پیٹا گیا ، ڈانٹ ڈپٹ ہوئی لیکن وہ باز نہ آتا تھا. (۱۹۸۷، حصار، ۱۵۶). [ڈانٹ + ڈپٹ (رک) ].

**---ڈپٹ کرنا** محاورہ.
**گھڑکنا ، جھڑکنا ، غصّے کی حالت میں چیخ چیخ کر کسی کو بُرا بھلا کہنا** . خوجی نے دونوں کو ڈرایا اور مرد کو خر بنایا اور بہت کچھ ڈانٹ ڈپٹ کی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . فرنگی بولا تُو ہمیں کیوں ڈانٹ ڈپٹ کرتا ہے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۲۸) . پولیس کے سپاہی ... کسی کو دھکا دے کر ، کسی کو ڈانٹ ڈپٹ کر کے اپنے فرائض منصبی سے عہدہ برآ ہو رہے تھے. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۱۳).

**---ڈپٹ میں رہنا** محاورہ.
گھڑکتے جھڑکتے رہنا ، ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہنا . تاج الدین فہمیدہ آدمی تھے .. مگر یہ حضرت صرف ڈانٹ ڈپٹ ہی میں رہے. (۱۸۸۹، سیر کہسار (مہذب اللغات)).

**---کھانا** محاورہ.
**بُرا بھلا سننا**. ہمیں ڈانٹ کھانے سے دلچسپی نہ تھی. (۱۹۸۳، اوکھے لوگ ، ۱۳۰).

**ڈانٹ (۲)** (غنہ) اسف.
۱. رک : **ڈاٹ (۱) معنی نمبر ۱**. سوراخ شیشی کے منہ کا مٹی سے یا لکڑی کی ڈانٹ سے خوب بند کر دیں کہ جوف نہ رہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۵). مولانا کا مطلب یہ ہے کہ کاغذ سمیٹ کر گندھی کی کپّی کی ڈانٹ بن گیا . (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۴۳). ۲. رک : «**ڈاٹ**» (۱) معنی نمبر ۲. دروازوں میں ڈانٹیں ہوتی ہیں. (۱۸۸۰ ، رام چندر ، ماسٹر رام چندر اور اُردو نثر کے ارتقا میں انکا حصہ ، ۲۰۴). پورا دالان ایک ڈانٹ پر ہے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۶۸). ۳. (خراد) **بندوق کی نال میں سوراخ کرنے کا خاص قسم کا مروڑی دار کٹاؤ کا فولادی برما جس میں سے لوہے کا بُرادہ باہر نکلتا ہے**، سنبہ. (ا پ و ، ۸ : ۸۷). [ڈاٹ (رک) کا متبادل املا].

**---اُڑ جانا** محاورہ.
**بوتل کا منہ کھل جانا**.

مستوں نے میکدے میں جو پھینکی کلاہ سر
شیشوں کی ڈانٹ اُڑ گئی جوشِ شراب میں
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۴۰).

**ڈانٹا** (مغ) امذ.
**دریا کے کنارے کشتی کی رسّی یا زنجیر باندھ کر کشتی کو کنارے پر ٹھہرا دیا جاتا ہے ، ڈانٹی** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۳). [ مقامی ].

**ڈانٹنا (۱)** (غنہ ، سک ٹ) ف م.
۱. **خفا ہونا ، تنبیہ کرنا ، آگاہ کرنا**.

کنور اور چھ یار کو ڈانٹ کر
محل کے تلے سیں دیا ہانک کر
(۱۷۵۶ ، قصّۂ کامروپ و کلاکام ، ۵۹) . وزیر کو ڈانٹا کہ «تُو یہ تماشا مجھے دکھانے کو لایا تھا؟». (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳). چھوکریاں کا بجا رہی تھیں ، حضرت ابوبکر آئے تو اُن کو ڈانٹا ، آنحضرت صلعم نے فرمایا ، ان کو گانے دو. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۸۷). مسجد والے بُزرگ ملے تھے انہوں نے بہت ڈانٹا . (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۳۷) . ۲. **پہننا ، زیب بدن کرنا**. باجے والے وردیاں ڈانٹے گھوڑوں پر اکڑے بیٹھے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹). پہلے ہم گدڑی بازار سے لاکر پرانی جوتی پہنا کرتے تھے اب ولایتی بوٹ ڈانٹتے ہیں. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۹) . صاحب بنے پھرتے ہیں ، سوٹ ڈانٹے ہوئے دو سو تنخواہ. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۳۲). ۳. **روکنا**.

کوئی دلِ بیتاب کو ڈانٹے کہ ٹھہر بھی
او تھالی کے بیگن تُو اِدھر بھی ہے اُدھر بھی
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۸۲). ۴. **گھڑکنا ، جھڑکنا**.

درشت آواز سیں عاشق کے تئیں نفرت ہے ڈرتا وہ
خدا کے تئیں بُرا لگتا ہے جو درویش کو ڈانٹے
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۲۳۸). ۳. **بلند آواز سے کہنا ، نعرہ مارنا ؛ سخت آواز سے روکنا ، چیخ کر بولنا.** پھر وہ پھرا اور بڑے غُصّے سے ڈانٹا ، اور مقرر اِرادہ میرے قتل کا کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۸).
جُوئیں لیلےٰ کو ڈانٹا مولوی صاحب نے مکتب میں
گھما کر قیس نے مارا الف چاکِ گریباں کا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۳). تمہاری امّی ڈانٹتیں یا مُجھے شرارتوں پر دھمکایا جاتا. (۱۹۸۷ ، مدّ و جزر ، ۱۸۸). ۵. **چشم نمائی کرنا.**
وہ مر گیا تلوار اُٹھا کر جسے ڈانٹا
اس نخل کو تلوار سے کاٹا اُسے چھانٹا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۱). [ڈانٹ + نا ، لاحقۂ مصدر].

**---دھمکانا** محاورہ.
**ڈرانا ، دھمکی دینا ، آنکھیں دکھانا.** بھائی اُسے ڈانٹتے دھمکاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۵۵).

**---ڈپٹنا** محاورہ.
**بُرا بھلا کہنا ، دھمکی دینا ، آنکھیں دکھانا.** بادشاہ شہر مان کو شاہی جلال آ گیا اور اُس نے اپنے بیٹے کو ڈانٹا اور ڈپٹا اور غُلاموں کو جو اُس کے سامنے کھڑے تھے حُکم دیا کہ اُسے گرفتار کر لیں. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۶۷). مداری نے لا کھ اُسے (برہمن بکرا) پُچکارا ڈانٹا ڈپٹا پر وہ رام نہ ہوا. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۰۳).

**ڈانٹی (۱)** (مغ) امث.
**ڈانٹ ، گھرکی ، سخت آواز.** چار پیسے نِکال کر قُلی کے حوالہ کئے ، اُس نے کُچھ عُذر کیا ، مگر اُن کی صِرف ایک «جاؤ» کی ڈانٹی نے اُس کے ہوش و حواس کھو دیئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۷). [ڈانٹ + ی ، لاحقۂ تانیث].

**ڈانٹی (۲)** (مغ) امث.
(رک) : ڈانٹا (۱ پ و ، ۵ : ۱۷۳). [ مقامی ].

**ڈانٹی سُنبَہ** (مغ ، ضم س ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ.
**ڈانٹ سے منسوب یا متعلق فولادی پرما.** کاؤ دم پرما نمبر ۲ اور ڈانٹی سُنبے سے پیچ سازی کر لو. (۱۹۳۸ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۳۹). [ڈانٹ + ی ، لاحقۂ نسبت + سُنبہ (رک) ].

**ڈانٹھ / ڈانٹھل / ڈانٹھی** (غنہ/مغ . فت ٹھ/مغ) امث
**ڈالی . ڈنڈا . تالی . پورال . جو کچھ پیڑ پر یعنی کھلیان میں اناج اُٹھانے کے بعد باقی رہ جائے . اناج کی ڈنڈی کی گانٹھ .** تو تیرے یہاں آنے کی جلدی کیا تھی. ڈانٹھ مانڑ نہ جاتی. تین تین لڑکے تو ہیں اور کِس دن کام آئیں گے. (۱۹۳۶ ، پرِیم چند ، خاک پروانہ ، ۲۰۶). [س : दराडो, दराड+ल ؛ दराड+इका ]

**ڈانڈ (۱)** (غنہ) امذ.
۱. **تاوان ، ڈنڈ ، جُرمانہ.** دیس دیس کے راجہ کہیں گے کہ ڈانڈ دے کر اپنا دیس بچایا. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۷۷). اب کون سا آئین ہے جس پر چلیں اور یہ زبردستی کا ڈانڈ نہ دینا پڑے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۵). اف : دینا ، لینا . [پ : दण्ड ؛ س : دنڈ ].

**---بانڈھ** امذ.
**اِنتقام ، بدلہ ، نُقصان کا معاوضہ.** اگر لگن میکھ و برکھ و دھن ہے اور اس میں گرہ واقع ہو تو صاحب جوگ حا کم ہوگا و ڈانڈ باندھ لوگوں سے لے گا. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۹). [ڈانڈ + باندھ ، باندھنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

**---بھرنا** محاورہ.
**تاوان ادا کرنا ، جُرمانہ دینا .** اِتنی پُونجی نہیں کہ ڈانڈ (تاوان) بھروں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۱۰).

**---دِلانا** محاورہ.
**تلف شُدہ سامان کے عوض پیسہ روپیہ دینا.** خبر ہو گئی تو سب گانوں لُٹ جائیگا اور سرکار ڈانڈ دِلائے گی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین حاجی بغلول ، ۵۵).

**---دینا** محاورہ.
**جُرمانہ ادا کرنا ، تاوان دینا.** ایسا نہو گرہ سے ڈانڈ دینا پڑے. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۳). کونسا آئین ہے جس پر چلیں اور یہ زبردستی کا ڈانڈ نہ دینا پڑے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۵).

**---لینا** محاورہ.
**سزا کے طور پر جُرمانہ لینا.** جو شخص ایسی چیز چرانے جس میں ہاتھ نہ کاٹا جاوے تو اوس سے دونا ڈانڈ لینا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۷۶).

**ڈانڈ (۲)** (غنہ) امذ ؛ امث.
۱. **کشتی کھینے کا بانس ، چپّو جو مِلّاح کِشتی کے دونوں طرف باندھتے ہیں ، پتوار.** مِلّاح ڈانڈ کو پانی میں حرکت دیتے ہیں کہ کشتی جلد رواں ہو جائے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۰). ایک ایک جہاز ایک سو تینتالیس ڈانڈوں سے چلایا جاتا تھا. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۷۰). ۲. **بغیر چمڑے کا گدکا ، چوبِ نیزہ ، نیزے کا بانس.** جھلاوہ سا معرکہ میں نظر آیا ... نیزہ کے ڈانڈ گھوڑے کے کان پر رکھ دیے. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۲۹).
دم مار سکے تاب یہ کافر کو کہاں تھی
ڈانڈ اُس کی ہوا پر تھی تو ریتی پہ سِناں تھی
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی شاد ، ۲ : ۸۹).
ڈانڈ پر ڈانڈ سنانوں پہ سِنانیں کاٹیں
جو کڑکنے پہ تُلی تھیں وہ کمانیں کاٹیں
(۱۹۶۵ ، آئینِ وفا ، ۸۶). ۳. **ڈنڈ ، نُقصان ، خسارہ.** اور گنوار و عربوں میں سے وہ ہیں جو سمجھتے ہیں اس کو جس کو خرچ کرتے ہیں ایک ڈانڈ اور اِنتظار کرتے ہیں تُم پر گردشوں کا اُنہیں پر ہے

گردش برائی کی۔ (۱۹۰۶ ، تصانیفِ احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۴۷)۔ ۴۔ (ندافی) دھنکی کے دونوں سِروں کے درمیان کا حِصّہ جو گول ڈنڈے کی شکل کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۶)۔ ۵۔ بانس کے ڈنڈے۔

وہ نیزوں کی جھونکیں وہ ڈانڈوں کی جھوڑ
وہ گھوڑوں کے کاوے وہ چل پھر وہ دوڑ

(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۸) ۔ ایک چارپائی میں لمبے لمبے ڈانڈ باندھ کر یہ پالکی بنائی گئی تھی۔ (۱۹۳۲ ، شکست ، ۸۶)۔ ۶۔ (بانک بنوٹ) ڈانڈ بنوٹ کی کسرت کے واسطے ۱۸ گِرہ کی ہوتی ہے جِس کے داہنی طرف کے سِرے کو گانجا اور بائیں طرف کے سِرے کو اَنی بولتے ہیں (رسالہ بانک بنوٹ ، ۲۸) ۔ ۷۔ کھیت کی حد ، مینڈ ، آڑ۔ بلراج کی عمر میں ہم لوگ کھیت کے ڈانڈ پر نہ جاتے تھے (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۷)۔ ۸۔ (سیف بازی) بانس کے قریب ایک گز لمبی لکڑی کو کہتے ہیں جس سے مُبتدیوں کو تلوار چلانے کی مشق کرائی جاتی ہے (ا پ و ، ۸ : ۵۴)۔ اف: اُٹھانا پکڑنا ، مارنا۔ ۹۔ بنجر زمین ؛ اونچی پتھریلی زمین جہاں پانی پہنچنا دشوار ہو (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۱۰۔ (موسیقی) سِتار یا بین کی ڈنڈی جِس پر پردے بنے اور تار تنے ہوتے ہیں۔

میں نے بلائیں لیں جو بجانے لگے وہ بین
یہ ہاتھ ڈانڈ بن گیا ہر اِک سِتار پر

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۸۹) معشوقہ کا ایک ، مگر اس کا عاشق ایک ہاتھ تُن تُنی اِکتارے کی ڈانڈ تھامے ہے ۱۹۳۶ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۱۰) ۔ بین میں ایک گز کے فاصلے سے دو تونبے لگے ہوتے ہیں ، جِس پر ایک چار اِنچ چوڑی ڈانڈ ، کوئی سوا گز لمبی رکھی ہوتی ہے۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۹۸)۔ ۱۱۔ پیڑھ کی ہڈی ؛ سادی لکیر ؛ ناپ کا ایک پیمانہ جو چار یا چھ کیوبٹ کا ہوتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [رک : ڈانڈ (۱) ]۔

**---دُھرا** (---ضم دھ ، شد ر) امذ۔
گانو کی سرحد ، دیہات کی حد بندی لکیر (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ڈانڈ + دُھرا (رک) ]۔

**---لگانا** محاورہ۔
چپّو سے کشتی چلانا (پلیٹس)۔

**---مارنا** محاورہ۔
رک : ڈانڈ لگانا (پلیٹس)۔

**ڈانڈا** (مغ) امذ۔
۱۔ حد بندی کرنے والی لکیر ، حد ، مینڈ ، مُلک کی سرحد۔ اودھو جی جیوں گانوں کے ڈانڈے پر گئے تیوں کسی نے دُور سے ہرکارتھ پہچان پاس آئے۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر (ترجمہ) ، ۸۳)۔

امن کے ڈاکو کنارے تک وطن کے آ گئے
سر پھرے صیّاد ڈانڈے تک چمن کے آ گئے

(۱۹۴۷ ، شعرِ انقلاب ، ۱۳) ۔ مجھے غزہ کے جنوب میں سَو میل تک جانے کا اِتّفاق ہوا جہاں دشتِ سینا کا ڈانڈا مِلتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۲۳۳)۔ ۲۔ ہولی جلانے کی جگہ (تاج اللغات)۔ ۳۔ پتوار ، ڈانڈ ، پَتو ۔ کشتی کھینے کا بانس۔ واپسی کے وقت اُس نے خود ڈانڈا لے لیا ، اور ہنستے ہوئے دو چار ہاتھ چلائے۔ (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۲۸۹)۔ ساجد نے کھینے کے لئے ڈانڈا اُٹھایا ، مگر بدقسمتی سے اسی وقت اُس کے دو شہتیر آپس میں لڑ گئے۔ (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۱۷)۔ ۴۔ (مجازاً) ڈنڈ ، جُرمانہ۔ امانت کو غنیمت اور زکوٰۃ کو ڈانڈا اور علم کو دین کے سِوا اور چیزوں کے لئے سیکھیں۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۹۸)۔ [ڈانڈ + ا ، لاحقۂ اِسمیت]۔

**---دَبانا** محاورہ۔
سرحد پر قبضہ کرنا۔

چڑھائی ہو رہی ہے حسنِ عالمگیر کی مُجھ پر
پریزادوں نے میرے دِل کے ڈانڈے کو دبایا ہے

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، ۵ ، ۲۵۲)۔

**---کھانڈ** (---سک ن) امذ۔
سہارا، وسیلہ ؛ زور ، طاقت، قوت (ماخوذ : تاج اللغات)۔ [ڈانڈا + کھانڈ (رک) ]۔

**---کُھلنا** محاورہ۔
راستہ کُھلا ہونا۔ عمرو نے گھبرا کر نجومیوں کو بُلایا ایک کیفیت اور ہوئی ہے کہ ... ڈانڈا دریائے نیل کا کھلا ہوا تھا ۔ (۱۸۹۶ ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۲۹۰)۔

**---مِلانا** محاورہ۔
۱۔ سرحد مِلا دینا ، قریب تر کر دینا

کیسو نے قُربِ آئینۂ رُوئے یار سے
ڈانڈا مِلا دیا ہے حلب سے تتار کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۷) ۔ ایک تیغِ چین تک اپنی تلوار کی کاٹ دکھاتا چلا جاتا ہے اور تبت میں اپنی بقیہ فوج چھوڑ دیتا ہے جہاں اب تک عرب آباد ہیں ذوالقرنین ، جِس نے مشرق و مغرب کے ڈانڈے مِلا دیئے تھے ... وہ یہیں کا ایک بادشاہ تھا۔ (۱۹۱۵ ، ارضُ القرآن ، ۱ : ۲۹۷) ۔ بعض حِصّوں میں نثر کا ڈانڈا نظم بلکہ نغمے سے جا مِلتا ہے۔ (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۴۸)۔ ۲۔ ہم خیال بنانا ۔ صِرف ایک یہ دارالعلوم ہے جو دونوں ڈانڈوں کو مِلانا چاہتا ہے۔ (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۶۳)۔ اورینٹل کانفرنس نے مشرق اور مغرب کا ڈانڈا مِلا دیا ہے ۔ (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۸۸)۔ ۳۔ تعلق قائم کرنا۔

اِسی کی ذات تو دو بَرزَخوں کا مجمع ہے
قدم سے اِس نے مِلایا حدوث کا ڈانڈا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۴۴۳)۔ دنیا میں جِتنے مذہب گُزرے ہیں سب نے خُدائی اور نبوت کے ڈانڈے مِلا دیئے تھے۔ (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۳ : ۱۳۸)۔ ادب کے ڈانڈے خانقاہی یا باطنی دنیاؤں سے مِلانا چاہتے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۲)۔

**---مِلنا** محاورہ۔
۱۔ مُلحق ہونا ، سرحدوں کا مِلنا۔ اُسی ڈانڈے سے نواحِ طلسم کا بھی ڈانڈا مِلا ہے۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۷۳)۔ مغرب میں اس کی (شہنشاہ اکبر) سلطنت کا ڈانڈا ہندوکش سے مِلا ہوا تھا۔

(۱۹۱۲ ، خیالاتِ عزیز ، ۲۳). ۲. قریبی نسبت ہونا ، مُماثلت ہونا. جدید تعلیم وسعت کے ساتھ ہے ... جب تک یہ دونوں ڈانڈے نہ ملیں گے اصلی ترقی نہ ہو سکے گی. (۱۸۹۲ ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۴). بعثتِ پیمبرِ اسلام ... کا مقصد ... حق و باطل میں امتیاز یا دوسرے الفاظ میں شرک کو مٹا کر توحید کو قائم کرنا تھا اسی کے ساتھ اصلاحِ معاشرت وغیرہ بھی ضمنی مقاصد بتائے جاتے ہیں ... ظاہر ہے کہ عقلاً رسول کا ادب و احترام ... جس کے ڈانڈے پرستش سے ملے ہوں اس کی کسی دفعہ کے تحت میں نہیں آ سکتا. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۵). بعض جگہ تو ایسی جسارتیں جن کے ڈانڈے تحریف سے مل جاتے ہیں ... ترجمہ و تفسیر کے علم میں آ چکیں. (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۲۲).

**ـــــ مینڈ / مینڈا** (ـــــی مع ، غنہ / مغ) امذ ؛ سہ مینڈھا.
۱. **دو مُلکوں کی سرحد ، حد بندی ، خطِ امتیاز.** وزیر نے کہا ... ولایت ہر ایک کو موافق اس کے حوصلے کے تقسیم کر دیجیے اور اُن میں ایک سرحد ٹھہرائیے تو آپس میں ایک سے ایک اپنے ڈانڈے مینڈے میں جھگڑتا اور سر پھوڑتا پھے گا. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۹۲). ۲. رک : ڈانڈا ، مینڈی. یہ بُعض لِلّہی اور ڈانڈا مینڈھا جو آج جہالت نے پیدا کر رکھا ہے ، اس وقت سننے میں بھی نہیں آیا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۵۷). ۳. **میل جول ، ربط ضبط.** لال جوڑے کا حال کھلا کہ بچّیوں سے بھی تو ڈانڈا مینڈا رکھتی ہیں ، انہیں بھی خوش رکھنا ضروری ہے. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۵۷). ۴. **ہمسائگی ، پاس پڑوس ، دو ہمسر زمینداروں کی دیرینہ دشمنی یا عداوت** (لغات النساء). [ ڈانڈا + مینڈ ، مینڈا (رک) ].

**ـــــ مینڈا مِلانا** محاورہ.
رک : «ڈانڈا مِلانا». ایشیا میں روس قدم بڑھاتا چلا آتا ہے ... اس کے روکنے کے لیے مدبرانِ ملکی پولیسی بناتے ہیں. کہ ایک پولیسی یہ ہے کہ وسطِ ایشیا میں برٹش گورنمنٹ پیش قدمی کر کے روسیوں کی سرحد سے اپنا ڈانڈا مینڈا مِلا دے (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱ : ۴).

**ـــــ مینڈا مِلا ہوا ہے** فقرہ.
**ربط ضبط ہے ، دوستانہ ہے ، سرحد ملی ہوئی ہے ، زمین سے زمین مِلی ہوئی ہے** (مخزن المحاورات).

**ـــــ مینڈا مِل جانا** محاورہ.
رک : «ڈانڈا مِلنا». خسرو شاہ کا مُلک جب اوزبکوں نے لے لیا تو ایرانیوں کی سلطنت کے ساتھ ان کی حکومت کا ڈانڈا مینڈا مِل گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۵۷). ہم نے سرحدی منزلیں یونان کی سرحد تک بیان کی ہیں ... چینیوں کی سلطنتوں کا ڈانڈا مینڈا مِل گیا ہے. (۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۲۳).

**ـــــ مینڈی** (ـــــی مع ، مغ) امث.
**دُشمنی اور رقابت جو دو ہمسروں میں ہوتی ہے ، لڑائی جھگڑا.** دونوں نے نیزے بڑھائے صفوں کے بیچ میں آئے ، ڈانڈا مینڈی ہونے لگی. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور (ترجمہ) ، ۳۰). اکثر لوگوں سے ڈانڈا مینڈی تھی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۲). دونوں مقدمہ لڑتے لڑتے تباہ ہوگئے یہ برسوں کی ڈانڈا مینڈی کا نتیجہ ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۴۵). [ ڈانڈا + مینڈی (رک) ].

**ڈانڈُگا** (غنہ ، سک ڈ) صف (قدیم).
**خنگا ، بنا کٹا.**

بندے چلقداں صدف کے لانڈگے
چلے آئے سر سخت ہو ڈانڈگے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۸). [ ڈانڈ (رک) + گا ، لاحقۂ صفت ].

**ڈانڈنا** (غنہ ، سک ڈ) ف م.
**بدلہ لینا ، سزا دینا ، اِنتقام لینا.**

لت عاشقی کی کوئی جانے ہے عاشقوں سے
گو بادشاہ ڈانڈے گو کوتوال باندھے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۹۵). [ ڈانڈ (م) + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈانڈورا** (مغ ، و مج) امذ.
**(ملاحی) (ڈانڈ بروزن بھانڈ) ناؤ کھینے کا بانس** (مہذب اللغات). [ مقامی ].

**ڈانڈہ** (مغ ، فت ڈ) امث.
**بنجر زمین نیز (رک) ڈانڈ معنی نمبر ۱.** اور تیسری قسم ریت اس کا نام بھوڑ ڈانڈہ ، بالو ، بروڑا. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۲). [ رک : ڈانڈا ].

**ڈانڈی (۱)** (مغ) امذ.
۱. **کشتی کھینے والا مَلّاح ، مانجھی ، بَلّی ، کھیوَیا.** صاحبِ سفینہ اور سارے کشتی نشین اور ڈانڈی ... دور کھڑے رہے. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۶۳۱).

گاتا ہے قومی کشتی کا ڈانڈی
مکتب گرم ہے سرد ہے ہانڈی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۵). ۲. **کہار ، سواری یا ڈولی اُٹھانے والے.** ڈانڈیوں اور قلیوں کی اس قدر کثرت تھی کہ راستہ چلنا مشکل ہو رہا تھا. (۱۹۳۸ ، حرماں نصیب ، ۵۵). [پ : दांडआ ؛ س : ڈانڈی : दराड + इका ].

**ڈانڈی (۲)** (مغ) امث.
**ڈولی کی طرح ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوتی ہے.** ڈانڈی کو ایک قسم کا ہوا دار کہنا چاہیئے. (۱۸۹۰ ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۳۵). دو پہاڑی قُلی اپنے کاندھوں پر ایک ڈانڈی اُٹھائے ہوئے آئے. (۱۹۳۶ ، نگار ، ۳۰ ، ۶ : ۳۷). جب ڈانڈی روانہ ہوئی تو تین قلی تو چُپ رہے مگر بدم برابر بولتا رہا. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۴۹). [پ : दांडआ ؛ س: دنڈ + کا दराड + इक ].

**ڈانڈی (۳)** (مغ) امث.
۱. **دریا کا کڑاڑا ، دریا کے سیدھے اور اُونچے ڈھلوان کنارے کو کہتے ہیں** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۴). ۲. **بجر بلی ، پتھر بلی زمین.** جس میں کنکر ملا ہوا ہو اس کو رانکڑ ، ڈانڈی ، دانت ، کنکرال ... کہتے ہیں. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۳). [ رک : ڈانڈ ].

**ڈانڈی (۴)** (مغ) امث.
**دہل کے حصّوں میں سے ایک حصّہ جو لکڑی یا بانس کا ہوتا ہے ،**

جانکیا (ا پ و ، ۶ : ۱۲۰). ۲. **ڈنڈی** ، دستہ. جسکے آگے قلم فولادی بلکہ بندوق کا گز سروتے کی ڈانڈی قلم ہے.(۱۸۴۵ ، ہالی گاٹ ، ۹۸). ۳. **ترازو کی ڈنڈی** (جامع اللغات). ۴. **ٹوکری ، چھابہ ، ڈنڈی**. دس بارہ آدمی لکڑی کی ... ڈانڈیاں ہاتھوں میں لے کر انہیں ڈھول شہنائی کی دھن پر ایک دوسرے سے ٹکرا کر ناچنے اور حلقے کی صورت میں چکر لگاتے رہتے ہیں . (۱۹۷۸ ، سندھی نامہ ، ۶۱). [رک : ڈنڈا ، ڈانڈ].

**---مار** صف.
**فریبی ، دغا باز ؛ ڈنڈی مارنے والا ، کم تولنے والا** (جامع اللغات). [ڈنڈی + مار ، مارنا (رک) کا لاحقۂ صفت].

**---مارنا** محاورہ.
**کم تولنا ، جیسے اس طرح ترازو کی ڈنڈی کو ہاتھ کے جھٹکے یا اشارے سے جُھکا دیتے ہیں کہ جس پلڑے میں چیز ہوتی ہے وہ جُھک جاتا ہے ، بے ایمانی کرنا ، دھوکا دینا**. (جامع اللغات).

**ڈانڈی چَنْد لوٹی** (مغ ، فت چ ، غنہ ، و مج) امث.
**چولائی : اِسکا نام ڈانڈی چند لوٹی بھی ہے** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۵). [ مقامی ].

**ڈانڈے** (مغ ، ی مج) م ف.
**ڈانڈا** (رک) **کی جمع تراکیب میں مستعمل ؛ (مجازاً) ، ٹھکانے ، پاس ، سِرے**. بھائی حاشا و کلّا کبھی پولیس کے ڈانڈے نہ جانا بنا بنایا کھیل بِگڑ جائیگا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۹۰).

**---جُڑے ہونا** محاورہ.
**سلسلہ قائم ہونا ، اصل سے رشتہ ہونا**. اِن سب کے ڈانڈے تہذیب کی اس زمین میں تا دور گڑے ہوئے اور جُڑے ہوئے ملتے ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۴۷).

**---مِلانا** محاورہ.
رک : «ڈانڈا مِلانا». یہ شرف محض مسیحیت کے لیے مخصوص تھا کہ اس نے اخلاق و مذہب کے ڈانڈے مِلا دیئے. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۲) . فقر ... اقبال کے فکری نظام میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے. اس کے ڈانڈے عشق سے ملاتے ہیں. (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۶۳).

**---مِلنا** محاورہ.
رک : **ڈانڈا مِلنا**. تاجدارانِ جلیل کو نامے لکھیے جن جن لوگوں کے ڈانڈے آپ کی سرحد سے مِلے ہوئے ہیں . (۱۹۰۱ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۹۰). میرے اور اُن کے (صادق الخیری) خاندان کے ڈانڈے دو پُشتوں پہلے مِل جاتے ہیں.(۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۲۰۶).

**---مِلنے کی تکرار** امث.
**سرحدی جھگڑا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**ڈانڈِیَہ** (مغ ، کس ڈ ، فت ی) امذ.
**دھاری دار کپڑا ، کناری دار کپڑا** . یاد نہیں رہا کہ بیگم صاحبہ نے ڈانڈیہ کے کیا معنی بتائے تھے۔ غالباً کسی کپڑے کا نام ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۲). [ڈانڈا + یا ، لاحقۂ اسمیت].

**ڈانڑ** (غنہ) امذ.
رک : **ڈانڈ** (۱). زمیندار ، نذر نیاز ، ہری بیگار ، ڈانڑ باندھ سب کچھ چھوڑ سکتا ہے ، ہر لگان تو نہیں چھوڑ سکتا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۶). تابع : باندھ . [ڈانڈا (رک) جس کا یہ متبادل ہے].

**ڈانڑا** (مغ) صف.
**کسرتی ، قوی** . چالیس یا پچاس خنگے ، مضبوط ، ڈانڑے ، نڈر شیطان سے لڑوانے والے رہتے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۵). [ مقامی ].

**ڈان ژوان** امذ.
**بانکا چھیلا** . اُس نے سمجھا ہو گا کہ کوئی بڑا ہی ڈان ژوان آ رہا ہے . (۱۹۷۳ ، ابنِ بطوطہ کے تعاقب میں ، ۳۱) . [انگ > ہسپانوی : Don Juan (ایک افسانوی کردار) ].

**ڈانس** (غنہ) امذ.
**۱. نیشِ عقرب ، کیڑوں کا ڈنک.**
دسیں نیش ڈانساں کے ، نشتر بہ ور
نہیں ڈانسی پچھواں کے بچھے ہیں ہر
(۱۷۰۸ ، داستانِ فتح جنگ (ق) ، ۱۶۲). **۲. زنبور مکھی ، ایک نوع کا بڑا مچھر ، بھڑ مکھی ، چم چڑ.**
فراہم اس جگہ حشرات اِس موسم کے سارے ہیں
تن نازک پہ اُس کے ڈانس جاجا ڈنک مارے ہیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰). مچھر ، ڈانس ، بھنگے ، پسّو ، بھڑ ، پروانے آکر حاضر ہوئے (۱۹۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۱).
خیلِ نمرود کو ڈر ہے تو فقط اِتنا ہے
کہ کہیں دجلہ کی دلدل سے نکل آئیں نہ ڈانس
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۲۳). میں تو اُس کی حقیقت ڈانس کے برابر سمجھتی ہوں ، آنے دے اسے بھی ، چٹکیوں مل ڈالوں گی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۳). [س : दंश ].

**ڈانس** (سک ن) امذ.
**رقص ، ناچ** نہ ڈانس میں شریک ہوئے نہ کسی میخانہ میں.(۱۹۳۳ ، زندگی ، مُلا رموزی ، ۲۰۲). دادا پرسوں ٹیلی ویژن پر میرا ڈانس ہے ضرور دیکھنا (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۱۷۵) . [انگ : Dance ].

**---فِلور** (---کس خف ف ، و مج) امذ.
**لکڑی کا بنا ہوا وہ چبوترہ یا خاص جگہ جو رقص کے لیے مخصوص ہو**. ہال کی دیواریں خوبصورت نقش و نگار سے مُزَیّن تھیں اور عین وسط میں ڈانس فلور تھا . (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۵۳). [انگ : Dance Floor ].

**---ماسٹر** (---سک س ، فت ٹ) امذ.
**رقص سکھانے والا اُستاد** . میرا ڈانس ماسٹر مجھے ڈانس

سکھانے آتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، خاکِ نشیں ، ۸۷)۔ [انگ : Dance Master].

**---ہال** امذ.
**رقص کرنے کی مخصوص جگہ ؛ وہ ہال جہاں رقص کیا جاتا ہے۔**
ساری رات ... ڈانس ہال میں تنہا بیٹھے بیئر اور سگریٹس پیتے گزر گئی تھی۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۸۸)۔ [انگ : Dance Hall].

**ڈانسَر** (سک ن ، فت س) صف.
**ناچنے والی ، ناچنے والا ، رقاص ، رقاصہ۔** ڈانسر تو ایک سے ایک دیکھ ڈالے مگر بندھا دین کا سا ماہرِ فن دیکھا نہ سُنا۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۴۶)۔ «میرا نام مس سیطیویا پیٹرس ہے اور میں ہانگ کانگ کے مشہور نائٹ کلب «تھری زیرو نائٹ کلب» کی ڈانسر ہوں»۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۸۳)۔ [انگ : Dancer].

**ڈانسنا** (غنہ ، سک س) ف ل.
**ڈسنا ، ڈاسنا** (پلیٹس)۔ [ڈاسنا (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈانسِنگ ہال** (سک ن ، کس س ، غنہ) امذ.
**رک : ڈانس ہال.**
ڈانسنگ ہال کے شوخ اِسٹیج پر
ہے تماشائیوں کے گھروں کے لیے
شعلۂ بے اماں!
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۲۹)۔ [انگ : Dancing Hall].

**ڈانک (۱)** (غنہ) امث ؛ امذ.
**۱. ڈاک (۲)، چاندی یا سونے کے ورق کا ٹکڑا جو نگینے یا ہیرے کے نیچے جڑنے سے پہلے رکھ دیں تاکہ چمک زیادہ ہو.**
انگشتری کوں دل کی بنایا ہوں نذرِ یار
لختِ جگر کے لعل کوں اُلفت کا دے کے ڈانک
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۰)۔ ڈانک بھی نگینے کے تلے لگاتے ہیں ، اور نگینہ بقدرِ ڈانک کی حقیقت کے چمکتا ہے۔ (۱۸۵۲ ، نادراتِ غالب ، ۲ : ۲۸)۔ **۲. نگینہ جڑا ہوا زرق برق لباس.**
وہ پشواز اک ڈانک کی جگمگی
ستاروں کی تھی آنکھ جس پر لگی
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۷۵)۔ شاہزادی نے چمکنے کا سامان کیا ڈانک کا جوڑا پہنا۔ (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۱۳)۔ [ڈاک (۲) (رک) کا مُتبادل اِملا].

**---جڑنا** محاورہ.
**عمدہ عمدہ الفاظ تحریر میں لِکھنا ، مُرصّع عبارت لِکھنا.**
لفظ رکھتے ہیں شاد شعروں میں
کہ نگینوں میں ڈانک جڑتے ہیں
(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۵۸)۔

**---دار** صف.
**چمکیلا ، نگینے جڑا.**
پیشواز اُس کی دو دامی ڈانک دار
دل گرفتار اس میں ہوتا ، تار تار
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵)۔ [ڈانک + دار ، لاحقۂ صفت].

**ڈانک (۲)** (غنہ) امذ.
**ڈاک ، پوسٹ ، خط وغیرہ کے لیے.**
چلا ڈانک میں آیا وہ زود زود
ہوا رام پور میں جب اس کا ورود
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۱۴)۔ [رک : ڈاک (۱)].

**---بَیٹھال دینا (بِٹھانا)** محاورہ (قدیم).
**ڈاک بِٹھانا ، قاصد ہرقاصد روانہ کرنا ، چوکی بِٹھانا.**
کہا معاملت ہو یہ اس طرح پاک
سواروں کی بَیٹھال دی ایک ڈانک
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸۵)۔

**---بَیٹھنا** محاورہ.
**رک : «ڈاک بیٹھنا»**. ہر کارے دم بدم آ کر خبر دیتے ہیں ڈانک بیٹھی ہوئی ہے۔ (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۷۵۵)۔

**ڈانک (۳)** (غنہ) امذ.
**ڈنک ، نیش.**
سُنا رُوپ تیرا برہ ڈانک لگ
ہوا ہے یو افسوس کی ، آگ لگ
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اُردو ، ۱ : ۱۳۲))۔ [ڈنک (رک) کا قدیم اِملا].

**ڈانکا** (مغ) امذ.
**ڈاکا ، مُسلّح افراد کا مُنظّم حملہ.** عورت میری کے تیش تم چارو ڈانکا پر کر (یعنی زنی کر کر) لے گئے ہیں۔ (۱۶۰۵ ، ترجمہ فارسی طوطی نامہ (اردو شہ پارے ، ۳۲۸)).
کوچے میں تری زُلف کے دِل جاتے ہی کھویا
کیا جانتے تھے ڈانکا سرِ شام پڑے گا
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۲۷)۔
گر ہجومِ شوقِ آزادی یونہیں ہردم رہا
ایک دن ڈانکا پڑے گا خانۂ زنجیر میں
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۳۰)۔ [ڈاکا (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈانکٹَر** (غنہ ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
**(عو) ڈاکٹر.** ہاں ہی امّاں ؛ ڈانکٹر جوشی نے بتایا ہے۔ (۱۹۷۹، بستی ، ۱۹)۔ [ڈاکٹر (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈانکٹَرنی** (غنہ ، سک ک ، فت ٹ ، سک ر) امث.
**(عو) خاتون طبیبہ، ڈاکٹرنی ، معالج.** ڈانکٹرنی کو بُلا بھیجو نوکر کو حُکم دیا گیا۔ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۷ : ۵)۔ [ڈاکٹرنی (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈانکو** (مغ ، و مع) امذ.
**(عو) ڈاکو.**

ڈانکو ہے یا چور اُچکّا پر ہے اپنی دُھن کا پکّا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۹۵). [ڈاکو (رک) کا متبادل اِملا].

**ڈانکہ** (مغ ، فت ک) امذ (قدیم).
**ٹانکہ ، جھول.**

سیکھی ہے کِس سے تو اے آگہ سخن کی روکڑی
کہ نہیں نظمِ مُرصّع میں تیری یک ذرہ ڈانکہ
(۱۸۰۵ ، دیوانِ باقر آگاہ ، ۱۰۲). [ ٹانکا ].

**ڈانکی** (مغ) امذ.
**پیٹو ، بہت کھانے والا ؛ غول بیابانی** (قاموس الفصاحت ، ۳۰۷) [ڈاکی (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈانکھ** (غنہ) امذ (قدیم).
**ڈنک.**

حسد سوں اس کدھیں کھولے جو کوئی آنکھ
تو مارے عقرب اس کی آنکھ میں ڈانکھ
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۵). [ڈانک (رک) کا قدیم اِملا].

**ڈانگ (۱)** (غنہ) امذ ؛ امث.
**۱. پہاڑی سِلسلہ.**

چلی جاتی ہے حسبِ قدر بلند
دور تک اُس پہاڑ کی ہے ڈانگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۱). اس جگہ سے انھیں ... اُبھرتی ہوئی برف پوش ڈانگیں عبور کرنی تھیں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۷).
**۲. ڈنڈا ، لاٹھی.** چور اُس کے مکان پر آئے اور تمام اسباب اُس کا لُوٹ کر لے گئے اور ڈانگِ آہنی چھلّے والی اس کے بازو پر مار کر مضروب کر گئے. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۷۹۱). اب تو مسلمانوں سے ڈنڈہ اور ڈانگ کی مساویانہ بات چیت ہو گی ، اب ہم مسلمانوں سے دب کر نہیں رہیں گے . (۱۹۲۴ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۱۴۳) . بخشو اور مہنگے کے ہاتھ میں ڈانگیں ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۰). **۳. ایسی اونچی جھاڑیاں جن کے پیچھے شکاری گھات میں بیٹھ سکے ؛ (پنجاب) چھلانگ ، زقند** (ا پ و ، ۳ : ۷۶ ؛ فرہنگِ آصفیہ). **۴. پہاڑ کے نیچے کی زمین ، دامنِ کوہ.** اتفاقاً ایک روز فریدوں کسلِ راہ سے پہاڑ کے ڈانگ میں سو گیا ... بڑا سا پتّھر ... سنگدلوں نے فریدوں کے اُوپر لُڑھکایا . (۱۸۴۶ ، سرورِ سلطانی (ترجمہ) ، ۲۷). **۵. ڈانگ یعنی پہاڑی علاقے کا جنگل** ، کتاب الہند (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۹۹)). [س: دانڈکا दण्डका].

**ڈانگ (۲)** (غنہ) امذ.
**نگینے کے نیچے روپہلی یا سُنہری پنّی ، رنگدار پنّی.**

جیسے ہو لال ڈانگ سے یاقوت پُر بہار
دونا بھلا لگے ہے ترے بر میں رنگِ سرخ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۹).

شعلوں کی ڈانگ گویا لعلوں تلے دھرے ہیں
چہروں کے رنگ ہم نے دیکھے ہیں کیا جھمکتے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۴۰). [رک : ڈانک (۱)].

**ڈانگ (۳)** (غنہ) امذ.
**ڈنک.** میں اپنی ڈانگ سوں تیری پیٹھ کی کھوپڑی پر ہات صاف کرتا ہوں. (۱۷۶۵ ، انوارِ سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [رک: ڈانک (۳)].

**ڈانگر / ڈانگرا** (مغ ، فت گ) (الف) امذ.
**۱. چوپایہ ، ڈھور ، بھینسا ، مویشی.**

بڑے ڈانگرے سار کے کان دو اجڑ گھر کیرے کھوڑ جوران دو
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۸). بھینسے کو ڈانگر بھی کہتے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۳۶) . ڈھور ڈانگروں کی طرح سدا ایک حالت پر رہنے کو کمالِ نفسِ انسانی قرار دیتے ہو. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۴ : ۱۰۳).

یونان کی بددعاؤں کا تُرکی پہ کیا اثر
کب کوسنے سے مرتے ہیں ڈانگر چمار کے
(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۷ : ۳). ایک موٹا تازہ آدمی ... قصائی معلوم ہوتا تھا۔ اُس نے کہا ڈانگر بیچوگے. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۲۰۷). **۲. ہند کی ایک قدیم قوم** (فرہنگِ آصفیہ).
**۳. سرسوں یا مُولی کی سر سبز پُھول دار ٹہنی ، شاخ ؛ گول کدو کا پودا جس میں سبز کاہی چھلکے والا پھل آتا ہے ؛ گول کدو ، کاشی پھل** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) (ب) صف ۱ **دُبلا ، لاغر ، ضعیف ، بُھوک کا مارا ہوا . فاقہ زدہ.** اب جو دیکھا تو گھوڑا ڈانگر ہے ، ہڈّے نِکلے ہوے ، ڈگمگا رہا ہے گِرا پڑتا ہے . (۱۹۰۰ ، طلسمِ خیال سکندری ، ۲ : ۳۸۸). اُن کی پیاری موتی (گائے) کو قصائی خریدنا چاہے ، پھر سِتم بالائے سِتم یہ کہ وہ اسے ڈانگر قرار دے. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۲۰۷).
**۲. (مجازاً) احمق ، بے وقوف** بیچارے نے کمر سے نکال کر کچھ زرِنقد حوالہ کیا اور ڈانگر کے گرد سے چمر گدھوں کا مجمع برطرف ہوا (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۸ : ۵). [ ڈانگر : پ अडो + डांग ؛ س : डांग+अ+र+क ].

**ڈانگری (۱)** (مغ ، فت گ) امث.
**لِباس ، پائجامہ اور قمیض اِکٹھے بنے ہوئے ، اپرن.** ہم نے اپنے لارنس پور کے سُوٹ پر کوئی گریس آلودہ ڈانگری نہیں پہنی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۲). [ مقامی ].

**ڈانگری (۲)** (مغ ، فت گ) امث.
**سمندری مچھلیوں کی قِسم میں سے ایک جو کھانے میں آتی ہے.** کھاری پانی کی مچھلیاں جو زیادہ اہم ہیں وہ یہ ہیں: ڈانگری ، ریشی یا گونچا. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰). [ مقامی ].

**ڈانگری (۳)** (مغ ، فت گ) امذ.
**ڈانگر قوم کے لوگ جو بیشتر محنت مزدوری کرتے تھے.** یہ لوگ عام طور پر «قلی» یا «ڈانگری» کہلاتے ہیں. یہ خبر میں نے میرٹھ کے اُردو اخبار «اخبارِ عالم» میں پڑھی ہے . (۱۸۶۷ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۹۰۰). [ ڈانگر + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ڈانگری (۴)** (مغ ، فت گ) امث.
**(نباتیات) ایک بیل جو دوسرے درخت پر پان کی بیل کی طرح پھیلتی ہے رنگ گہرا سبز ہوتا ہے ککڑی کے پتوں سے اس کے پتے چھوٹے اور کھردرے ہوتے ہیں اور ان پر رواں ہوتا ہے . بندال .**

**ہرن کھری.** بعض کا قول ہے کہ جس کو ڈانگری یا دیو ڈانگری بولتے ہیں وہ یہی ہندال ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۸). [رک : دیو ڈانگری].

**ڈانُما ڈول** (مغ ، و سج) م ف.
**پریشان حال ، خراب و خستہ ؛ آوارہ ؛ بے قرار ، بے چین ؛ ہلتا ڈولتا ، غیر مُستقل.** کنویں جا بجا پُختہ بنے جن کی چاہ میں باولی دوانی ہوشیار ڈانما ڈول پھرے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۵). [رک : ڈانواں ڈول].

**ڈانُما ڈولی** (مغ ، و سج) امث.
**(لکھنؤ) پریشانی ، بے قراری ، تذبذب ، غُربت یا افلاس کی حالت.** دروازوں پر طلائی نقرئی بانس جڑاؤ کھٹولی کی وہ وہ ڈولی ہوتی ہے جس کو دیکھ کے جی کو ڈانما ڈولی ہوتی ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۲). [رک : ڈانواں ڈولی].

**ڈانُوا/ڈانُواں/ڈاواں ڈول** (مغ / و سج) صف.
**۱. پریشان حال ، خراب خستہ ، تباہ و برباد.**

تُوں اب سنبھال اپنا بول
ہوں ندے بحہ ڈانُواں ڈول

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ : ۶۶)). **۲. آوارہ ، سرگرداں.** نظر حیراں ڈانواں ڈول کسے کہے کھول ، موں میں تی بہار نہیں نکلتا بول. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۲).

اے بیابانِ نَخشیَت کے غول
بستیوں کو نہ کر تو ڈانُواں ڈول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۸) . جو ستوں گرا گھر گرا ، تم ڈانواڈول ہوئے گھر سے نکلے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۳۴۱). بہت سے نیم تعلیم یافتہ ہیں .. ڈانواں ڈول حالت میں ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۵۱۴). اولاد ... کی جُدائی کا خیال سارے وجود کو ہوا میں اُڑتے ہوئے سُوکھے پتّوں کی مانند ڈانُوا ڈول کر ڈالتا ہے. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۱). **۳. ڈگمگاتا ہوا ، مذبذب ، ڈِھلمُل.** معشوق ڈاواں ڈول نیں ہوتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۵).

تُم بِنا ہے سراج ڈانُواں ڈول
اس کوں تم آ کے چاہ سیں پوچھو

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۹۹). اس نے کہا میاں سپاہی معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت حا کم کی نیّت ڈانواں ڈول ہوئی. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۵۴). کوئی خوف یا لالچ اوس کی (انسان) طبیعت کو ڈانوا ڈول نہ کرے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۹۶). نعیم کا کردار آج کے تشکیک پسند انسان کا کردار ہے جو ڈانُوا ڈول ہے اور زمانے کا طُوفان اس کی کشتی کو جدھر چاہتا ہے موڑ کر طے کر لے جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۱۸). **۴. بیچین ، مُضطرب ، بے قرار ، بے کل.**

دل نے کیا ہے کام یو اس عقل پر کیا بول ہے
دل کی اُدھرتی عقل بی حیراں ڈاواں ڈول ہے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۸).

نہ بُوجھو یہ بگولا ہے مرا ہم تول صحرا میں
یہ قبرِ حضرتِ مجنوں ہے ڈانُواں ڈول صحرا میں

(۱۷۷۵ ، عزلت (طبقات الشعرا ، ۱۶)). **۵. ہلتا جُلتا ، ڈولتا ، غیر مستقل.** اسکی روح تعلقاتِ دنیوی میں ڈانُوا ڈول بھٹکتی ہوئی پھر رہی تھی. (۱۸۷۷ ، توبتہ النصوح ، ۲۱). ایک سخت بیماری کا شِکار ہو کر مہینوں زندگی اور موت کے درمیان ڈانُوا ڈول ہوتا رہا تھا. (۱۹۲۷ ، بیبت ناک افسانے ، ۱۳۷). میرا دل پانی میں ہلنے والی روشنیوں کی طرح ڈانُوا ڈول ہو رہا تھا. (۱۹۶۳ ، آرہار ، ۵۴) . میں گھنٹوں ، پھر دنوں ، کسی کٹے ہوئے پتنگ کی طرح ڈانُواں ڈول پھرتا رہا. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۹۹). **۶. لہراتا ہوا ، اِدھر اُدھر ، اطراف و جوانب.** دریا (دریائے سندھ) محدود سواحل میں نہیں بہتا بلکہ وہ ایک وسیع وادی میں ڈانُوا ڈول آوارہ گردی کرتا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۳). **اف: کرنا.** [ڈانُوا + ڈول ، ڈولنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**---پھرنا** محاورہ.
**مارا مارا پھرنا ، بھٹکتے رہنا ؛ حیران و پریشان ہونا.**

تو میری باس ہے سکی ہور تیری باس میں
پھرتا ہے ڈاواں ڈول کِدھر کا کِدھر اکاس

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۷).

کہا میں آج یہ سودا سے کیوں تُو ڈانُواں ڈول
پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لے کے گھوڑا مول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۷).

پھرے ہے تُو جو ڈاواں ڈول ایسا
کسی کی چاہ کا تجکو الم ہے

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۵۶) یہ لائق فائق حواری یا مددگار ... دِلّی کے گلی کُوچوں میں ڈانُواں ڈول پھرا کرتے تھے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۵).

**---ہونا** محاورہ.
**۱. ڈگمگانا.** اہلِ بیت میرے بعد بلا میں تشدد میں اور ڈاواں ڈول ہو جانے میں پڑیں گے. (۱۸۷۷ ، مقالاتِ سرسیّد ، ۶ : ۱۳۹). مرتد (چوتھی صدی عیسوی میں یمن کا بادشاہ) ... کے بیٹے نے پہلے مُوسوی دین اختیار کیا پھر عیسوی دین اور جب مرنے کو ہوا تو اِن دونوں مذہبوں کے بیچ میں ڈانُواں ڈوال تھا. (۱۹۰۳ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۷۶) بخشی غلام محمد وزارتِ عُظمیٰ کا حلف اُٹھانے میں ڈانُوا ڈول ہو رہے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۹۶ ۲ **(نیّت کے ساتھ) قیام نہ ہونا ، مِزاج میں یکسوئی نہ ہونا** خوبصورت ... عورتوں پر ... انسان کی نیّت اکثر ڈانُواں ڈول ہو جاتی ہے ، طبیعت پر قابو نہیں رہتا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۶).

سب سے الفت سب کی حسرت کس کی بدولت دل کی بدولت
ڈانُواں ڈول ہے میری نیت کس کی بدولت دل کی بدولت

(۱۹۲۲ ، اعجاز نوح ، ۶۴) . تقسیم کا وقت آیا تو شیخ صاحب کی نیّت ڈانُوا ڈول ہو گئی. (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۶۷). **۳. بیتاب ہونا ، (دِل کے ساتھ) پریشان ہونا.**

چاہ میں یوسفِ مقصد کے ہے دِل ڈانُواڈول
کنویں جُھکوائیں گے اپنے زمانہ کب تک

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۷) . صورتیں دیکھ کر میرا دل ڈانُواں ڈول ہوتا ہے. (۱۹۱۴ ، راج دُلاری ، ۶۷). امیرالمومنین (ابوالعباس)

کا دل ڈانواں ڈول ضرور ہو گیا۔ (۱۹۶۱ ، البرامکہ ، ۱۱۳) م۔ زلزلہ آنا ، بھونچال آنا ۔ اس زور سے نعرہ بلند کیا کہ گہوارۂ زمین ڈانواں ڈول ہونے لگا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۵)۔

**ڈانو/ڈاواں ڈولی** (غنہ ، و مج) اسث۔

۱۔ **پریشانی ، بے قراری ، تذبذب**۔ سیاہ گوش ہرنی کی ڈاواں ڈولی دیکھ کر اس کے سات اہے روتا ہوا بھاگ بھروسا دیتا تھا ۔ (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۳۴۹) ۔ ۲۔ **غُربت یا افلاس کی حالت**(جامع اللغات)۔ [ڈانوا + ڈول (رک) + ی ، لاحقۂ اِسمیت]۔

**ڈانواں** (مغ) صف (قدیم)۔
**بایاں ، اُلٹا ، چپ**۔

رکھیا ہاتھ ڈانواں بھی اپنے پوتب
انگوٹھی دسی بات میں اک عجب

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۳۵)۔ [س : دھاون **धावन** ، دھاو ـ دوڑنا]۔

**ڈانواں ڈُوئیا** (مغ ، و مع ، کس ء) اسث۔
**پھولوں یا کلیوں کی بدھیاں جو دولھا کو پہنائی جاتی ہیں ، شادی کی ایک رسم** ۔ دلہن جان وہ کون سے دستور ہیں جن کا کرنا نہ چاہیے ... دولھا کو ڈانواں ڈُوئیا کیسی۔ (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۷۳)۔ [ مقامی ]۔

**ڈانوڑو** (غنہ ، سک و ، و مع) امذ۔
**چیتے کا بچہ یا کُتّے ، شیر ، بھیڑیے وغیرہ کا بچہ ، پلّا ؛ (مجازاً) بد تمیز ، وحشی ، شریر** (ماخوذ : پلیٹس)۔ [پ: डारा + इउआ؛ س : ڈانورو डारा + रू ]۔

**ڈاو** امذ (قدیم)۔
**وار ، پینترا ، ضرب ، دانو**۔

دو تن لے گڑبڑاتی توں پرت دکھ بھوں چڑاتی توں
بہت ڈاواں میں ناٹی توں ولے یہ ڈاو کاری ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳)۔

کریں سو کنان عمل کے سوکن جو ڈاوٗ
سٹاوٗ بن کیا کرو دسوں وا لاوٗ

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۳۷)۔ [داو(رک) کا قدیم املا]۔

**ڈاوا** صف (قدیم)۔
**دائیں کی ضد ، اُلٹے ہاتھ کی سمت**۔

سیدھے طرف دیکھت وضو کیوں ٹُوٹا
ڈاوے دیکھتے نار سوں کیوں چُھوٹا

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۳۳)۔ [ڈاواں (رک) کی تخفیف]۔

**ڈاواں ڈولگی** (و مج ، فت ل) اسث (قدیم)۔
**اندیشہ ، خطرہ**۔ برہمن سلام کا جواب دیکر اسے بڑی تعظیم سوں بٹھایا ہور مسافری کی ڈاواں ڈولگیاں سب کیا واسطے توں قبولیا کر کر پوچھیا۔ (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۳۳)۔ [ ڈانواں ڈول (رک) + گی ، لاحقۂ اِسمیت ]۔

**ڈاوُں** (ضم و) امذ۔
**نیچے ، واپسی کا**۔ ڈاوُں (Down) تنہا غیر مستعمل ہے۔ البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ استعمال میں آتا ہے جیسے ڈاوُن پسنجر وغیرہ۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۵)۔ [انگ : ڈاوُ ن Down ]۔

**ڈاوَنڈول** (فت و ، سک ن ، و مج) صف (قدیم)۔
**بے یقینی ، ڈگمگاہٹ ، دودلا پن**۔

دور تہیں اوست یکہی بول
یقین تین نہیں ڈاونڈول

(۱۵۸۲ ، رموزالواصلین ، ۹)۔ [ رک : ڈانوا ڈول ]۔

**ڈاویں** (ی مج) م ف۔
**بائیں ، اُلٹے ہاتھ کی سمت**۔

جو تُوں قضا حاجت بیٹھا
کر زور ڈاویں پانوں اُوپر

(۱۶۳۵ ، تحفتہ النصائح ، ۱۴)۔

دیکھا کہ لِکھا ہے عرش اُپر
حق سیدھے ڈاویں زیر و زبر

(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۱ : ۱۱)۔ [ ڈاوا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**ڈاہ** اسث۔
**حسد ، کینہ ، جلن ؛ دُشمنی ، خلش**۔ زِناکاری ، ڈاہ ، حسد ، کینہ ... بڑا گناہ ہے۔ (۱۶۶۹ ، صراط المستقیم ، ۱۲)۔

ہووے دِل سیں راضی سبھی و جبھی
نہیں ڈاہ کس ہے کسی کوں کبھی

(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت ، ۱۸۰)۔ حسد کرنے والا وہی ہے جو کسی کی اچھی چیز پر ڈاہ کرے۔ (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۸۷)۔ اس نے نمک مرچ لگا کر اور بھی چٹپٹی مزیدار بات بنا کے سُنائی اب کیا تھا ڈاہ اور شک کی آگ سینے میں سُلگنے لگی۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲) ۔ اف کیسی گدھی ہو تم ! ، ویری کووا نے ڈاہ بھری آواز میں کہا۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۶۲۹)۔ اف : کرنا۔ [س : داہ **दाह** ـ جلن ، دہ ـ جلانا]۔

**ـــ کھانا** محاورہ۔
**رشک کرنا ، حسد کرنا ، جلنا** (پلیٹس)۔

**ڈاہا** امذ
**پھندا اُس کی گردن میں موٹی رسّی کا ڈاہا ڈالا اور اسے ہنکاتی ہوئی لالی کے پاس پہنچی۔** (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۸۸)۔ [مقامی]

**ڈاہُک** (ضم ہ) امذ۔
**مرغ آبی ، ایک پرند جو ٹٹیری کی طرح کا ہوتا ہے پانی کے قریب رہتا ہے ، چاتک ، پپیہا** (پلیٹس ؛ شبد ساگر)۔ [س: ڈاہک **डाहक** ]۔

**ڈاہلیا** (سک ہ ، کس ل) امذ۔
**پھول کی ایک قسم ، ڈالیا ، گُل کوکب** ۔ کتا گھاس اور ڈاہلیا وغیرہ سے توکیا ہوتا ، موگرے اور گارڈینیا کی خوشبو بھی سونغیے نے

دہا دی تھی (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۶۷). [ انگ : ڈاہلیا Dahlia ].

**ڈاہنا** (سک ہ) ف ل.
**جلد گرم ہونا ، غُصّے یا رشک سے جلنا ، پُر کینہ ہونا ؛ دھات کا گرم ہونا یا پگھلنا ، جلنا ؛ ستانا ، دِق کرنا** (شبد ساگر ؛ پلیٹس؛ جامع اللغات). [ ڈاہ + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈاہی** امذ.
**وہ شخص جو کینہ اور حسد رکھے ؛ رشک کرنے والا ؛ کینہ توز** (پلیٹس ؛ شبد ساگر). [ پ : डाहिओ ؛ س : दाही + क ].

**ڈاہیا** (سک ہ) امذ.
**کاشتکاری) وہ کاشتکار جو جنگل کاٹ کر نو توڑ قطعۂ ارضی پر کاشت اور قبضہ رکھتا ہو** (ا پ و ، ۶ : ۶۴). [ رک : ڈھانا جس کے ماضی کی یہ ایک عوامی صُورت ہے ].

**ڈائٹنگ** (کس ء ، ٹ ، غنہ) امث.
**کھانے میں غِذا کے متوازن ہونے کا عمل ؛ (کنایۃً) کم کھانے کی عادت ، زیادہ کھانے سے پرہیز.** مغرب کا ڈاکٹر «ڈائٹنگ» یعنی کُفرانِ نعمتِ خداوندی کے جو نُسخے تیّار کرتا ہے ... اُس کی بات مانیے تو گولی کھائیے اور لکیر کی تصویر بن جائیے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۷۰). [ انگ : ڈائٹنگ Dieting ].

**ڈائجسٹ** (کس ء ، ج ، سک س) امذ.
۱. **مُنتخب مضامین کے چھوٹے سائز کا رِسالہ.** میرا مطالعہ بھی عام ڈائجسٹوں تک محدود ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۵).
۲ **(قانون) قانونی نظیروں کے خُلاصے کا مجموعہ** (جامع اللغات). [ انگ : ڈائجسٹ Digest ].

**ڈائجسٹر** (کس ء ، ج ، سک س ، فت ٹ) امذ.
**گلانے والا برتن یا چیز.** اگر کچّا مال بہت زیادہ گرمی سے گلنے والا ہو تو اسے ڈائجسٹر میں بند کر کے گلانا ہو گا. (۱۹۴۶ ، کاغذ بنانا ، ۵). [ انگ : ڈائجسٹر Digester ].

**ڈائجسٹی** (کس ء ، ج ، سک س) امث.
**اِنتخاب کیا ہوا ، مُنتخب ، ڈائجسٹ سے منسوب.** کیا داخلی غزل بازی ، کیا رومانوی افسانہ ، کیا ، ڈائجسٹی سنسنی خیزی ... ہائی کوالٹی ادب کی ایمائیت. (۱۹۷۶ ، صدا کر چلے ، ۷۰). [ ڈائجسٹ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ڈائرکٹ/ڈائریکٹ** (کس ء ، ر ، سک ک/ی مج) صف.
**براہِ راست ، سیدھا.** یہ ایک راست یعنی ڈائریکٹ طریقہ ہے. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۱۰۶). بمبئی سے دمشق کے لئے پہلی مرتبہ ایئر انڈیا کی ڈائرکٹ سروس شروع ہوئی. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۲۲).

**---ایکشن** (---ی لین ، سک ک ، فت ش) امذ.
**عملی احتجاج.** مسلم لیگ کا آخری حربہ ڈائرکٹ ایکشن تھا جو انگریز کی ہندو نواز پالیسی کے خِلاف احتجاج تھا. (۱۹۴۹ ، خاک اور خون ، ۲۹۱). [ انگ : Direct Action ].

**---پریس** (---سک پ ، ی مج) امذ.
**(طباعت) وہ چھاپا خانہ جس میں کاغذ پر براہِ راست دھات کی پلیٹ یا پتھر سے نقش مُنتقل ہو جاتا ہے (آفسٹ کی ضِد).** ڈائرکٹ پریس - اس قِسم کے پریس لیتھوگراف کے اِبتدائی دور سے استعمال ہو رہے ہیں. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھوگراف ، ۷۹). [ انگ : Direct Press ].

**---رنگ** (---فت ر ، غنہ) امذ.
**(صباغی) اصلاً بنیادی رنگ جن سے مِل کر دُوسرے رنگ بنائے جاتے ہیں ؛ (کنایۃً) آسانی سے چڑھنے والے رنگ.** آسانی سے حل ہونے والے ڈائریکٹ رنگ ... ہیں. (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۵۳). [ انگ : ڈائرکٹ + رنگ (رک) ].

**ڈائرکٹر** (سک ء ، کس خف ر ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
۱. **کسی محکمے کا سربراہ ، ناظم.** ایک شخص پرکیلیٹر نامی نہایت عقلمند موجود تھا اور تمام اموراتِ سلطنت کا ڈائرکٹر تھا. (۱۸۷۳ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۳۸). نواب عمادالملک مولوی سیّد حسین بِلگرامی ... تعلیمات کے ناظم یعنی ڈائرکٹر تھے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۰۶). مجھے اچانک ایک دیرینہ کرم فرما بابا جان فقوروف کا خیال آگیا روس کے اس عظیم ادارے (انسٹیٹیوٹ اف اورینٹل اسٹڈیز) کے وہ ڈائرکٹر تھے (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۱۲۵).
۲. **فلم یا ڈرامے کا ہدایت کار.** اسکے بعد ایک عورت اسٹیج پر آئی اور ڈائرکٹر سے گفتگو کرنے لگی. (۱۸۶۸ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۷۳۹). میں نے اپنے دوست ایکٹر مینیجر ، ڈائرکٹر ، بلکہ اُن کی ساری کمپنی پر لعنت بھیجی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۶). [ انگ : Director ].

**---جنرل** (---فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ.
**عمومی و خصوصی اِختیارات کا حامل افسر ، مُختارِ کُل ، بعض محکموں کے سربراہ کے عہدے کا مُقررہ نام.** سید احمد شاہ بخاری اس کے (ریڈیو) کنٹرولر تھے جو بعد میں ڈائرکٹر جنرل مقرر ہوئے میں نے ... ان کے نام اپنی درخواست بھیج دی (۱۹۶۰ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۷۰). [ انگ : Director General ]

**ڈائرکٹری** (کس ء ، کس خف ر ، سک ک ، بفت ٹ) امث.
**محکمۂ ٹیلیفون کی وہ کتاب جس میں کسی مقام کے باشندوں وغیرہ کے نام ، پتے وغیرہ درج ہوں ناموں کی مُدوّن فہرست ، ناموں کی فہرست.** اُس نے ٹیلیفون ڈائرکٹری میں شیفر کمپنی کا نمبر تلاش کیا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۰). ۲. **کسی موضوع یا مقام کی بابت معلومات کی کتاب ؛ ایسی کتاب جس میں مترجمین کے نام درج ہوں.** مترجمین کا نام ڈائرکٹری میں اشاعت کے لیے شامل کر لیا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، مغربی ممالک میں ترجمے کے قومی اور عالمی مراکز ، ۱۱). ۳. **(تاریخ فرانس) پانچ حاکموں کی اِنقلابی جماعت عاملہ جو ۱۸۹۵ سے ۱۸۹۹ء تک حکومت کرتی رہی.** نپولین نے تجویزیں قائم کیں اور جُملہ کوششوں کی رہنمائی کی جس سے شاہی طرفداروں کے حوصلے پست ہو گئے اور ڈائرکٹری کو مدد ملی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۲۳۰). [ انگ : Dirrectory ].

**ڈائرکٹوریٹ/ڈائرکٹوریٹ** (سک ء ، کس ر ، سک ک ، فت ٹ ، ی مج / سک ء ، کس ر ، سک ک ، و مج ، ی مج) امذ.
**ڈائریکٹر کا دفتر یا محکمہ ، کسی ڈائریکٹر کے تحت دفتر ، نظامت ، دفاتر نظامت.** ٹوما کٹریٹ کا کوئی سرغنہ نہیں بلکہ نو آدمیوں کی خُفیہ ڈائرکٹوریٹ (سرداری) ہے اور اُن کا حُکم مانتے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۸۷) . انجینیرنگ سروس یا ڈائریکٹریٹ قائم کیا جائے جس میں تمام انجینیروں کے نام درج ہوں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ ، جنوری ، ۲) . [انگ : Directorate ].

**ڈائرکشن** (کس ء ، فت خف ر ، سک ک ، فت ش) امذ.
**حُکم ، ہدایت ، نگرانی.** مزاحیہ فِلم کا ڈائرکشن دیتے دیتے یکایک ڈائرکٹر جہانگیر نے گرجدار آواز کے ساتھ شُوٹنگ بند کرنے کا حُکم دیا. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۵). انہوں نے (جبّار غازی) اپنے ڈرامے ہنس پلیا کی ڈائرکشن بھی خود کی تھی. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۳) . [انگ : Direction ].

**ڈائری** (کس ء) امث.
**۱. دفاتر یا پولیس چوکی یا کوتوالی کی وہ کتاب جس میں روزانہ کا کام درج کیا جاتا ہے.** یہ باتیں کر کے انسپکٹر صاحب اپنی ڈائری اور روزنامچہ مرتب کرنے میں مشغول ہوئے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۷) . **۲. روزنامچہ ، نجی بیاض جس میں یاد داشتیں درج کی جاتی ہیں ، جیبی کتاب جس میں نام اور پتے درج ہوں.** دہلی میں شاہی دربار کے موقع پر انہوں نے مجھے اپنی ڈائری عِنایت کی. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۲) . میں نے جیب سے تیزی سے اپنی ڈائری نِکالی. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۶) [انگ : Diary ].

**ڈائز** (کس ء) امذ.
**(صباغی) رنگنے کے مسالے ، رنگ جن سے رنگائی کی جائے.** رنگ دار کاغذ بنانے کے لیے حسبِ خواہش ڈائز مِلائی جاتی ہیں. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھوگرافی ، ۱۲۳) . [انگ : Dyes ].

**ڈائس** (سک ء) امذ.
**منبر ، چبوترہ ، شہ نشین ، جلسہ گاہ میں وہ اُونچی جگہ جہاں مقررین وغیرہ کی نشست کا اِنتظام ہوتا ہے اور وہیں سے وہ سامعین سے خِطاب کرتے ہیں.** شامیانے کے اندر ایک جگہ بے حد خوبصورت ڈائس بنایا گیا تھا . (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۴) . [انگ : Dais ].

**ڈائکرومیٹ** (کس ء ، سک ک ، و مج ، ی لین) امذ.
**(طباعت) تین بُنیادی رنگوں میں سے دو کو روک کر صِرف ایک رنگ کو راہ دینے والا (مادّہ) جو بلاک سازی میں استعمال ہوتا ہے.** بلاک کی پلیٹ عام طریقے سے ڈائکرومیٹ اور مچھلی کے سریش کے سلوشن سے کوٹ کرنے کے بعد فریم میں نیگیٹو سے ایکسپوز کر لی جاتی ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۰۷) . [انگ : Dichromate ].

**ڈائل** (کس ء) امذ ؛ سہ ڈائیل.
**۱. (اَ) (گھڑی سازی) گھڑی ، گھنٹے یا دُھوپ گھڑی کا چہرہ جس پر سُوئیاں لگی ہوتی اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں .** جب ڈائل نِکل آئے اُس وقت پلیٹ پر ایک لَین کا چکّر سا جڑا ہو گا جس پر ڈائل اور پایہ وغیرہ لگے تھے ، اس کو بھی کھول لیوے . (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۳۳) . **(آ) گول دائرے پر بنے ہوئے وہ نِشانات جو ہوا کا دباؤ بتاتے ہیں.** بریشر گیج ... کو جب والو پر لگاتے ہیں اور دباتے ہیں تو گیج کی ڈائیل پر فوراً پریشر معلوم ہو جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۴۶) . ہاتھ کنٹرول پر تھا اور آنکھیں ڈائلوں پر وہ جس راستے پر جا رہا تھا وہاں منزل کے نشان نہ تھے. (۱۹۶۶ ، اُڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۱۸۵) **(آ) پیمانہ یا ترازو کا گول دائرہ جس پر ناپ کے نِشانات ہوتے ہیں.** بے مائع بار پیما ... محض ایک ہوا بند بکس یا صندوقچہ پر مشتمل ہوتا ہے. صندوق پر دھات کا بنا ہوا ایک پتلا ڈھکنا ہوتا ہے ... ڈھکنے کی اُس حرکت کو جو درحقیقت نہایت خفیف ہوتی ہے دو پیرموں کی مدد سے مضاعف کر کے ایک ڈائل پر سُوئی کے ذریعہ نمایاں طور پر دکھایا جاتا ہے. (۱۹۲۱ ، سکونِ سیالات (ترجمہ) ، ۱۹۷) . **۲. چکر جس پر ٹیلیفون کرنے کے نمبر درج ہوتے ہیں ، گِردہ.** مس شیر جنگ نے ٹیلی فون کا ڈائیل گُھمایا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۱۲۱) ڈائل گُھمانے لگا تھا کہ اچانک مُجھے اپنے کچھ خواب یاد آگئے. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۶) . **۳. گول دائرہ یا چوکور نقشہ ، نِشانات کا پتر ، خاکہ.** سلاخ کو دھوپ کا عقرب یا مَیل کہتے ہیں اس مَیل کا رُخ قطبِ سماوی کی طرف ہوتا ہے اس لیے یہ افقی ڈائل کے ساتھ اس مقام کے عرضِ بلد کے مساوی زاویہ بناتا ہے. (۱۸۹۳ ، علمِ ہیئت (ترجمہ) ۲۱۳) سُوئی کو ریڈیو کے ڈائل پر ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی سٹیشن نہ بول رہا ہو. (۱۹۷۳ ، ٹرانسسٹر سے تجربات ، ۵۷) . [ انگ : Dial ].

**--- کرنا** محاورہ.
**ٹیلیفون بکس کا رِیسیور اُٹھا کر نمبر مِلانا .** دُنیا کے کسی بھی حِصّے میں خود نمبر ڈائل کر کے براہِ راست رابطہ پیدا کر سکتا ہے. (۱۹۷۲ ، مشرق ، کراچی ، ۱۶ / دسمبر ، ۶) .

**ڈائلاگ/ڈائیلاگ** (کس ء / ی مج) امذ.
**مکالمہ ، باہم گفتگو ، تبادلۂ خیال.** بیچ بیچ میں سے ڈائلاگ اور الفاظ اُچک لیے گئے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۱) . آدمی انسانوں کی بولی سمجھنے سے قاصر ہونے لگتا ہے پھر وہ پھُولوں سے ، جانوروں سے ... موسموں سے ڈائیلاگ شروع کر دیتا ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۶۷) . [انگ : Dialogue ].

**ڈائمَن** (کس ء ، فت م) امذ.
**رنگوں کا ایک اشتہاری نام جو پُختہ نہیں ہوتے .** ڈائمن رنگ جن سے چھپائی کی جائیگی بھٹی میں قائم نہیں رہتے. (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۳۰) . [انگ : Dyeman ].

**ڈائمنڈ** (کس ء ، فت م ، غنہ) امذ.
**۱. ہیرا ، الماس ؛ لوزانی شکل ، وہ چوکور جو دو مثلثوں کو اُن کے قاعدے پر جوڑنے سے بنتا ہے.** ڈرِل کی ... نوک ڈائمنڈ کی شکل کی یا مثلث نما ہوتی ہے . (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۱۸) .

میر محبوب علی خاں کا ایک ملازم یہودی تھا ... جس نے جیکب نام کے ایک اور یہودی کو اپنے آقا سے متعارف کرایا اور ایک سو ساڑھے بیاسی کیرٹ کے ڈائمنڈ کا سودا کرایا۔ (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۸۳)۔ ۲۔ (کنایۃً) (تاش) اینٹ کا پتا۔ ڈائمنڈ کنجفہ کے ایک پتّے (اینٹ) اور پیرے کے لئے مستعمل ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۱)۔ [انگ : Diamond]۔

**---جوبلی** (---و ج ، سک ب) امث۔
**ساٹھ سالہ جشن ، ساٹھویں سالگرہ۔** ڈائمنڈ ... کے مرکبات ڈائمنڈ جوبلی اور ڈائمنڈ کٹ بھی چالو ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۱)۔ [ انگ : Diamond Jubilee ]۔

**---کَٹ** (---ف ک) صف۔
**سونے چاندی یا کسی دوسری دھات پر کاٹ تراش کی خصوصی نوعیت جس سے وہ جگہ ہیرے کی طرح چمکتی ہے ، ہیرا تراش۔** ڈائمنڈ کٹ کی جھلیاں ، ہاتھوں کی جڑاؤ چوڑیاں وغیرہ سب پہنائی گئیں۔ (۱۹۳۰ ، مس عنبریں ، ۵۱)۔ ڈائمنڈ کے مرکبات ڈائمنڈ جوبلی اور ڈائمنڈ کٹ بھی چالو ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۱)۔ [انگ : Diamond Cut ]۔

**ڈائمیٹر** (کس ء ، ی مع ، ف ت) امث۔
**دائرے کا قطر۔** پسٹن راڈ نرم اسٹیل کی ۲ انچہ ڈائمیٹر کی ہیں۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز بک ، ۲ : ۵۰۹)۔ [انگ : Diameter ]۔

**ڈائن (۱)** (کس ء) امث ؛ مر ڈاین۔
۱۔ **بھتنی ، چڑیل۔**

جے ڈاین سدا جگ بھٹکن پھرے
سو بھی دیر کر سات گھر گھر پھرے
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۶۱)۔

کہیں جس کو دادی ہے شیطان کی
ہے ڈائن ہو سچ اس بیابان کی
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۴)۔

سمجھوں ہوں میں تو یہ کہ سپاہی کے بھیس میں
ڈائن چلی ہے سیر کو ہو چرغ پر سوار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۴)۔ چاروں طرف بھوت پریت ڈائن ، طرح طرح کی ہولناک صورتیں بنائے ناچتی ہیں۔ (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۶)۔ میرے پاس چارہ اتنا ہے کہ اگر یہ چھ ڈائنیں اور چار بھوت ٹھکانے لگ جاتے تو مزہ سے اساڑھ پکڑ لیتا۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۶۱)۔ ۲۔ (جادوگرنی) **جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ آنکھوں ہی آنکھوں میں کلیجا کھا جاتی ہے ، ساحرہ۔**

کہی کاں تے لیا یا ہے ڈاین بُلا
جگر گوشہ میرا ہو کھائی بَلا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۷۰))۔

جگ کے جگر یکدھر تھی توں ڈاین ہو کھائی ری رین
ہو ہو شفق موں کوں لگا پھر جگ میں آئی ری رین
(۱۷۰۵ ، مریدی (بیاض مراثی ، ۱۵۵))۔ ڈائنیں بھی ٹھٹھے کی مشہور ہیں کہ لڑکوں کے کلیجے منترکے زور سے ترت لے جاتی ہیں۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۲)۔ علیحدہ کمرے میں ہمارے بچّوں کو ہماری بلا سلائے ہم کو نی ڈائن تھوڑی ہیں۔ (۱۹۳۷ ، اصلاح حال ، ۱۸۷)۔ ڈائن ، کٹنی تو نے آخر میرے بچے کی جان لے کر چھوڑی۔ (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۳۲)۔ ۳۔ **بلا جو اپنے بچّوں کو آپ کھا جائے ، ختم کر دے۔** اولاد کا فائدہ ہوتے سہاتے اگر میں کوتاہی کروں تو ماں کہے کو ہوئی کوئی ڈائن ہوئی۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۷۱)۔ « ڈائن ماں ، بھی زیادہ سے زیادہ اتنا کرتی کہ چند لمحہ کی اذیّت پہنچا کر کلیجہ کھا لیتی۔ (۱۹۲۱ ، گرداب حیات ، ۴)۔ ۴۔ **بد صورت اور بیہنگا عورت ، بدشکل ، کریہہ المنظر عورت ، وہ عورت جس کی شکل ڈراؤنی ہو ، بے رحم عورت۔** لال لال آنکھیں زرد زرد دانت بدن کی موٹی موٹی رگیں نمودار ، ڈائن کی ہیئت۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۲)۔ حمیدہ (سر پکڑ کر) « مر گئی میں مر گئی ! اللہ ارے لوگو ! مجھے اب تو یہ ڈائن مار ڈالے گی۔ (۱۹۱۹ ، کیفی حیدرآبادی ، کیف سخن ، ۱۱۸)۔ برسات نے اپنے ان دونوں ساتھیوں سے کہا ذرا ٹھہرو۔ میں بھی اس ڈائن بدزبان سے دو دو باتیں کر لوں۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۲)۔ ۵۔ (ٹھگی) **ایسا مقتل یا مدفن جو کسی چوک یا آبادی کے قریب ہو** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۷)۔ ۶۔ (کنایۃً) **جعل ساز ، دھوکے باز ، دل پھینک ، لبھانے والی۔** خود غرض اور خوشامد طلب ڈاین جسکی فتنہ ساز اور خوں بار چشمکوں سے طرفۃ العین میں ... دل بنتا اور بگڑتا ہے۔ (۱۸۸۰ ، خیالات آزاد ، ۹)۔ فحاشی...ایک ایسی آدم خور ڈائن ہے جس کے لیے سماج کی خرابیاں نت نئی غذا مہیا کرتی رہتی ہیں۔ (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۸۰)۔ [ڈائن: **डायिन , डाइन** ]۔

**---بھی (تک) دَس (سات) گھر چھوڑ کر (بچا کے) کھاتی ہے** کہاوت۔
**ہمسائے کا لحاظ بد لوگ بھی کرتے ہیں۔** ہا ہا ، واہ رے بھائی ، ڈائن تک سات گھر بچا کے کھاتی ہے۔ (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۱)۔

**---کا گھوڑا** امذ۔
**لگڑبگھا ؛ چرغ** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۷)۔

**---کو بچّہ سونپنا** محاورہ۔
**بچّہ دشمن کے حوالے کرنا** (نور اللغات)۔

**---کو بھی داماد پیارا** کہاوت۔
**بُری سے بُری عورت بھی اپنے داماد کی خاطر تواضع کرتی ہے** (جامع اللغات)۔

**---کھائے تو مُنّہ لال نہ کھائے تو مُنّہ لال** کہاوت۔
**بدنام آدمی کوئی بُرا کام کرے یا نہ کرے ہر حال میں بدنام رہتا ہے** (نجم الامثال)۔

**ڈائن (۲)** (کس ء) امث۔
**قوت کی وہ اکائی ہے جو ایک گرام کمیت میں ایک سنٹی میٹر فی سیکنڈ اسراع پیدا کرتی ہے۔** قوت ڈائنوں میں بیان ہوتی

ہے۔ (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ) ، ۱۱۶)۔ قوّت کی اِکائی ماخوذ اِکائی ہے اور ڈائن کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، مبادیاتِ طبیعیات ، ۳۸)۔ [ انگ : Dyne ]۔

**ڈائنا سورس** (کس ء ، و مج ، سک ر) امذ۔
**رک : ڈائنوسار**۔ مارے غصّے کے پسینے چھوٹنے لگے اور وہ پسینے اُوپری سطح سے ٹھنڈے تھے لیکن اندر سے ڈائناسورس کی پھنکار سے زیادہ گرم تھے۔(۱۹۸۷ ، حِصار، ۱۶۲)۔ [ انگ : Dinosaur ]۔

**ڈائنا مائٹ/میٹ** (کس ء ، ء/ی مج) امذ ؛ سہ ڈائنامنٹ ، ڈائنمائٹ۔
**ایک پھٹنے والا مادّہ جس سے عمارتوں کو منہدم کیا جاتا ہے۔** باغی لوگ نہرِ سویز کا دہانہ بند کرنے اور اس کو ڈائنا مائٹ سے مسمار کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۱۶)۔ گرمیکف پاشا اور سیف اللہ پاشا ... بڑے پُل پر سے ہو کے لربسا کی طرف چلے انہیں رستہ میں خبر لگی کہ اِس پُل کو اُڑانے کے لیے یونانیوں نے ڈائنامیٹ بچھا رکھا تھا۔ (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین حیرت ، ۱ : ۱۴۰)۔ نئی شاعری کے مُقلّدین کے ... شہ پاروں کے نیچے بھی ڈائنامنٹ بچھی ہوئی ہے۔ (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۵)۔ جب ڈائنمائٹ (Dynamite) لگایا گیا تو اس کا ایک سرا اُس کے دروازے تک آتا تھا۔ (۱۹۸۷ ، حِصار ، ۸۱)۔ ۲۔ **بھک سے اُڑ جانے کی کیفیت، تیز مزاجی ، مُشتعل ہو جانے والا مزاج (بطور طنز)**۔ منہ کی کڑوی اور مزاج کی جیسے ڈائنامیٹ۔ (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۰۲)۔ [انگ : Dynamite ]۔

**--- کرنا** محاورہ۔
**تباہ کرنا ، بھک سے اُڑا دینا**۔ مصر کے ادیبوں ، صحافیوں ، مصنفین و باحثین سب نے دین کے خِلاف ایک محاذ بنا رکھا تھا ... وہ پوری مصری اِسلامی سوسائٹی کو اپنے ترقی پسند ادب اپنے «شک آفریں خیالات و تحقیقات» اپنے طنز و تمسخر سے ڈائنامیٹ کر رہے تھے۔ (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۸۱)۔

**ڈائنامیک** (کس ء ، م) صف۔
**قوّت محرکہ رکھنے والا ، متحرک ، محرک ، مؤثر ، قوی ، اثر آفریں**۔ ڈائنمو اور ڈائنامیٹ دونوں یونانی لفظ ڈائنامک ( Dynamic ) سے بنے ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۲)، [انگ : Dynamic ]۔

**ڈائنامو** (کس ی ، و مج) امذ۔
**رک : ڈائنمو**۔ ایک ہی ڈائنامو جو صرف ایک چرخ کو گردش میں رکھنے کی خدمت انجام دیتا ہے ، مختلف مقامات پر مختلف آلات کو مختلف طور پر حرکت دیتا ہے۔(۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۶۶)۔ [انگ:Dynamo]۔

**ڈائنمو** (کس ء ، فت ن ، و مج) امذ۔
**برق رَو پیدا کرنے والی مشین**۔ پُرانے زمانے کے پہیے کی جگہ اب نئے چرخاب سے کام لیا جاتا ہے ، ڈائنمو کے چلانے کے لیے ان کا استعمال بہت عام ہے۔(۱۹۳۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۱)۔ اسی عمل (احتراق Combustion ) کی بدولت ... بجلی پیدا کرنے والے ڈائنمو و جنریٹر ، بجلی سے چلنے والی موٹریں ... اور ملیں چلاتے ہیں۔ (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۲۷۳)۔ [انگ : Dynamo ]۔

**ڈائننگ ٹیبل** ( کس ء ، ن ، غنہ ، ی مج ، کس ب) امث۔
**کھانا کھانے کی میز**۔ شام کے کھانے پر ڈائننگ ٹیبل کے گرد کرسیوں پر کاؤں کے کم و بیش سارے معززین جمع تھے۔(۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۹۳)۔ [انگ : Dining Table ]۔

**ڈائننگ رُوم** ( کس ء ، ن ، غنہ ، و مج ) امذ
**میز کرسیوں پر بیٹھ کر کھانا کھانے کا کمرہ**۔ ڈائننگ رُوم کے مجمع میں ایک صاحب ... مُمتاز نظر آتے تھے۔ (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۴۳)۔ وہ سب ڈائننگ رُوم میں کھانا کھانے چلے گئے۔ (۱۹۸۷ ، مدّ و جزر ، ۹۳)۔ [انگ : Dining Room ]۔

**ڈائننگ کار** (کس ء ، ن ، غنہ) امذ۔
**ریل گاڑی میں وہ ڈبہ جہاں کھانا کھانے اور تقسیم کرنے کا انتظام ہوتا ہے**۔ چلو ڈائننگ کار میں وہیں آ کر تمہاری خبر لیتا ہوں۔(۱۹۷۳ ، مساوات ، کراچی ، ۲ جنوری ، ۳)۔ ڈائننگ کار کے ساتھ برف کا اسٹور تھا۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۳۰)۔ [انگ : Dining Car ]۔

**ڈائننگ ہال** (کس ء ، ن ، غنہ) امذ۔
**کھانے کا بڑا کمرہ جس میں میز کُرسیوں پر بیٹھ کر لوگ کھانا کھاتے ہیں ، طعام خانہ**۔ مشاعرہ ... ڈائننگ ہال میں کیا گیا۔ (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۲۴۸)۔ عید کے دن ہم بڑے اہتمام سے ڈائننگ ہال میں ضیافتیں سجاتے۔(۱۹۸۳ ، آتشِ چنار ، ۳۷)۔ [انگ : Dining Hall ]۔

**ڈائنوسار/سَور** (کس ء ، و مج/و لین) امذ۔
**مہیب سُوسمار جو رینگنے والے جانوروں میں عظیم الجُثّہ تھا اب یہ نسل معدوم ہو چکی ہے**۔ اس علاقے (جنوبی چین کا کون تانگ صوبہ) میں ملنے والے رکازوں میں دو چھوٹے ڈائنوسار اور اُن کے اچھی طرح مرصع گھونسلے شامل ہیں۔(۱۹۶۵ ، کاروانِ سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۲۱)۔ ڈائنوسور رینگنے والے جانوروں میں سب سے بڑا تھا ، ان جانوروں کو کسی نے نہیں دیکھا ، یہ چھ کروڑ سال پہلے زمین سے غائب ہو گئے۔ (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۴۵)۔ [انگ : Dinosaur ]۔

**ڈائنی** (کس ء) امث (قدیم) ؛ سہ ڈاینی۔
**ڈائن**۔

کُبل ڈائنی میرے بَے میں پڑی
نہ جانوں نکل جائے دم کس گھڑی
(۱۶۸۴ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۹)۔

ملا : ڈائنی آنکھیں ، نہیں مجھے جھانکیں
(۱۸۸۳ ، عجائباتِ پرستان (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۲۱))۔
[ڈائن + ی ، لاحقۂ وصفی]۔

**ڈاؤ (ڈاؤن)** اسٹ.
**ڈاہ ؛ بایاں ہاتھ / پہلو ، بایاں کا بگاڑ** (پلیٹس ؛ علمی اُردو لغت). [ڈاو dāw].

**ڈاؤ سونیا** (و مج ،ومج ، کس ن) امذ.
**(نباتات) زمین پر اُگنے والے نمی پسند پودوں میں ایک پودا جو اس گروہ کے دوسرے پودوں سے قدرے بڑا ہوتا ہے. ان پودوں کو پانی کی ضرورت کم سے کم ہوتی ہے یعنی شبنم کے چند قطرے یا بارش کی پھوار بھی کافی ہوتی ہے. ڈاؤسونیا (Dawsonia) ... بڑا پودا ہے صرف ۳۰ سے ۵۰ سنٹی میٹر اُونچا ہوتا ہے.** (۱۹۷۰ ، برٹانیوفائیٹا ، ۵). [انگ : Dawsonia ].

**ڈاؤن** (و مع) امذ.
**نرم رونے دار غلاف جو پروں کے نیچے ہوتا ہے اور پرندوں کی جلد پر چڑھا رہتا ہے اسے سخام یا روئیں (ڈاؤن) کہتے ہیں** (مبادی سائنس ، ۶۴). [ انگ : Down ].

**---فال** امذ.
**تنزل ، زوال.** میں تو یہ جاننا چاہتی ہوں کہ مشرق کے ڈاؤن فال کی اصل وجہ کیا ہے.(۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۹۹). [انگ:Down Fall].

**---ہونا** محاورہ.
**کمزور ہونا ، نیچے اُترنا ، نزول کرنا.** دل کو ٹھیک طرح چلانے والا برقی آلہ (پیس میکر) ایک مرتبہ لگانے کے بعد دو ڈھائی سال چلتا رہتا ہے. پھر اس کی ننھی سی بیٹری ڈاؤن ہو جاتی ہے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۱۲۳).

**ڈاؤن ڈاؤن** (و مج،مغ ، و مج) صف.
**حیران ، سوکھے منہ.** خدا کے بندے ...«سر جھاڑ منہ پہاڑ» ڈاؤن ڈاؤن لخلخاتے پھریں اور ہم اُن کے پیٹ بھرنے کی فکر نہ کریں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۶). [ مقامی ].

**ڈاؤنی** (و مع) اسٹ.
**انگور کے پودوں کی ایک بیماری جس میں پتوں کے نچلی طرف ہلکے زرد رنگ کے چھوٹے بڑے داغ پیدا ہو جاتے ہیں، بعد میں یہ داغ سفید روئی دار رنگ اختیار کر لیتے ہیں ، پتے گر جاتے ہیں ، پھول جھلس جاتے ہیں ور نگور گل جاتے ہیں ، ڈاؤن سے منسوب. پھول آنے سے پہلے فصل میں ڈاؤنی اور پوڈری مل ڈیو کا حملہ ہوتا ہے.** (۱۹۷۰ ، وادیٔ سہران میں زراعت ، ۲۲۳). [انگ:Downy].

**ڈائورشن** (کس ہ ، فت و ، سک ر ، فت ش) امذ ؛مذاورژن.
**گُریز ، (مجازاً) دل بہلاؤ ، تفریح.** پہلی منزل والوں کا بھی المیہ ہے دوسری منزل والے ڈائورشن کو ہابی کہتے ہیں اور ہابی (Hobby) کو صحت کے لیے مفید گردانتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۹). [انگ : Diversion ].

**ڈائی (۱)** اسٹ.
**ٹھپا ، مُہر.** صحیح ڈائیاں بنانے...کے لیے مناسب ٹول بنانے کا عملی تجربہ ہو.(۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۳). [انگ Die].

**---بلاک** (--- کس مج ب) امذ.
**ٹھپا ، سانچا.** بہت ہی کم موٹائی اور نسبتاً بہت زیادہ رقبہ رکھنے والی پلیٹوں اور پتلی باریوں کو سخت تر کرنے کے لیے اُن کی شکل و صورت کی مناسبت سے ڈائی بلاکوں کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عملِ حرارت ، ۱۳۶). [انگ :Die Block].

**---میکر** (---ی مج ، فت ک) امذ.
**ٹھپا بنانے والا ، ٹھپے ساز.** ضرورتِ ڈائی میکر ... صحیح ڈائیاں بنانے ... کے لیے مناسب ٹول بنانے کا عملی تجربہ ہو. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۲). [انگ : Die Maker ].

**ڈائی (۲)** امذ.
**رنگنے کے لیے استعمال ہونے والا رنگین مادّہ یا رنگ.** ڈائی ( Dye ) رنگ کا مترادف ہے مگر صرف بات چیت میں چالو ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵). کچھ پودوں سے اُون رنگنے کی ڈائی حاصل کی جاتی ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۶۲). [ انگ : Dye ].

**ڈائی اَٹم/ اَیٹم** (فت ا ، ٹ/ی لین ، فت ٹ) امذ.
**ایک ننھا پودا ، ایک خلیے والی آبی خوردبینی مخلوق ، ان کا خلیہ اعلیٰ قسم کے پودوں کے خلیے جیسا ہوتا ہے ، چھوٹی آبی مخلوق سے لیکر وہیل تک کی خوراک بنتی ہے.** ان بادامی پودوں کے جو ڈائی اٹم ( Diatom ) کے نام سے موسوم ہیں اور جو امیبا کی غذا ہیں ایک جگہ پر ایک گول فضا ہوتی ہے جو صاف سیّال سے پُر ہوتی ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۱۳۳). حیوان اپنے کاذب پیروں کی مدد سے غذا ۔ ڈائی ایٹم ، اور چھوٹے پروٹوزوا ۔ پکڑنے کا کام لیتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۵). [ انگ : Diatom ].

**ڈائی اِلیکٹرک** (کس ا ، ی مج ، سک ک ، کس ٹ ، ر) امذ.
**برق گُزار.** عام ٹرانسسٹر میں ایمی ٹر اور بیس ریجن ایسی صورت اختیار کرلیتے ہیں جیسے کہ وہ کسی کپیسی ٹر کی مخالف پلیٹیں ہوں اور ان کے درمیان کا جنکشن بطور ڈائی الیکٹرک (Dielectric) کام کر رہا ہو.(۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۲۸۵) [انگ: Dielectric ].

**ڈائی اِلیکٹریک کانسٹینٹ** (کس ا ، ی مج ، سک ک ، کس ٹ ر ، سک ن ، س ، ی لین ، سک ن) اسٹ.
**وہ نسبت جو دو مخالف برقی باروں کے مابین عمل کرنے والی قوتِ کشش اور ایسے ہی دو مخالف برقی باروں کے مابین خلا (Vacuum) میں عمل کرنے والی قوتِ کشش کے مابین پائی جائے. برق گُزاریٔ مستقل ، نوعی امالی گنجائش.** ڈائی الیکٹرک کانسٹینٹ سے مراد وہ نسبت ہوتی ہے جو قوتِ کشش کے مابین پائی جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۸) [انگ : Dielectric Constant ].

**ڈائی اُوڈ** (و مع) اسٹ.
**(برقیات) دو برقیروں (والو) کی گُزرگاہ.** بنیادی طور پر لفظ ڈائی اوڈ پر اُس چیز کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کے دو الیکٹروڈ ( Electrode ) ہوں اور وہ ریکٹی فائی ( Rectify ) کر سکے. (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۳۷). [انگ : Diode ].

**ڈائی ایسٹیز** (ی لین ، سک س ، ی مج) امذ.
ایک قسم کا ترشہ جو نشاستے کو شکر میں تبدیل کر دیتا ہے۔ بتوں میں نشاستہ کی شکر میں تبدیلی ایک خامرہ ڈائی ایسٹیز ( Diastase ) کے ذریعے عمل میں آتی ہے۔ (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۲۱)۔ [ انگ : Diastase ]۔

**ڈائی ایکٹینگ** (ی لین ، سک ک ، کس ٹ ، غنہ) امذ.
(سائنس) شعاع گزار ، دوکرنہ۔ تمام جوڑ جو کہ سلنڈر ، کنڈنسر ، ایرپمپ اور فریمنگ کے درمیان ہوویں انکو فیس اور خوب مضبوط کیا جاوے۔ ڈائی ایکٹنگ پلیٹیں لگائی جاویں ، تا کہ سرکولیٹنگ واٹر ساری ٹیوب سرفیس کے اوپر سے گذرے۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز بک ، ۲ : ۳۰۲)۔ [ انگ : Diactine ]۔

**ڈائی بیسک ایسڈ** (ی مج ، کس س ، سک ک ، ی مج ، کس س) امذ.
دو اساسی ترشہ۔ پانی کی موجودگی میں سلفیورک ایسڈ ایک نہایت طاقتور ڈائی بیسک یا ڈائی پروٹک ( Diprotic ) ایسڈ کی طرح عمل کرتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۱۲۱) ۔ [ انگ :Dibasicacid ]

**ڈائی بیک** (ی لین) است.
سیب کے پودوں کی ایک بیماری جس میں گہرے بھورے رنگ کے داغ پرانے درختوں کے تنے اور ٹہنیوں پر ابھر آتے ہیں بیمار ٹہنیاں نیچے کی طرف سوکھنا شروع کر دیتی ہیں ، سیب پھٹ جاتے ہیں (وادیٔ سہران میں زراعت ، ۲۷۲)۔ [ انگ : Die Back ]۔

**ڈائی پول** (و مج) امذ.
دو قطبہ (سالمہ) ۔ چونکہ اس مالیکیول کا ایک سرا مثبت اور دوسرا منفی ہوتا ہے اس لئے مالیکیول کے اندر ڈائی پول ( Dipole ) پیدا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۹۹)۔ [ انگ : Dipole ]۔

**ڈائی فاسجین** (سک س ، ی مج) امذ.
زہریلی گیس کی ایک قسم جو بے رنگ مائع ہوتی ہے ۔ گیسی لڑائیوں میں اس کا استعمال ہوتا رہا ہے۔ اس نوع (پھیپھڑوں پر اثر کرنے والی گیسیں) میں چار گیسیں کلورین ، فاسجین ، ڈائی فاسجین اور کلوروپکرین داخل ہیں (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۵۷)۔ [ انگ : Diphosgene ]۔

**ڈائی فاسفیٹ** (سک س ، ی مج) امذ.
فاسفورسی نمک۔ فرکٹو آلڈولیز ... فرکٹوز ۱ ۔ ۶ ڈائی فاسفیٹ کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۳۰)۔ [ انگ : Diphosphate ]۔

**ڈائی فرام** (کس مج ف) است.
۱۔ جھلی ، فوٹو کی جھلی۔ ذرا یہ بتاؤ کہ چوتھائی ڈائی فرام پر فوٹو لوں یا آدھے پراس معاملہ میں آپ سے بہتر اورکون رائے دے سکتا ہے۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۳) ۔ ۲۔ (طب) پردۂ شکم۔ ڈائی فرام میں سے گزرنے کے تھوڑی دور بعد مری معدہ میں کھلتی ہے۔ یہ ایک کشادہ تھیلی ہے جو جسمی جوف میں آڑی رہتی ہے۔ (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۳۶۷)۔
۳۔ (معماری) موٹا گردہ جس میں مدور سوراخ ہوں۔ ریلیف فریم ... کاسٹ آئرن کا فریم ہوتا ہے جو کہ بذریعہ ایک اسپرنگ اسٹیل ڈائی فرام پلیٹ کے والو کی پشت کے ساتھ لگایا جاتا ہے ۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز بک ، ۲ : ۴۳۵)۔ گرڈر کے ... دونوں کوروں کی گہرائی زاویوں کے اوپر ، فٹ ۴ انچ ہے جانبی تختیوں کو ڈایا فراموں کے ذریعے استوار کیا گیا ہے جو تختیوں اور زاویوں پر مشتمل ہیں ۔ (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۶۷۲)۔ [ انگ : Diaphragm ]۔

**ڈائی کائی لیڈان** (ی مج) امذ.
ذوفلقتین یا دو دال والے پودے ، ایسا بیج جو دو حصوں میں دال کے دانوں کی طرح تقسیم ہو سکے ۔ ذوفلقتین یا دو دال والے پودے (ڈائی کائی لیڈان) اور ذوفلقہ واحدۃ یا ایک دال والے پودے (مانو کائی لیڈان)۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۵۷) ۔ [ انگ : Dicliny ]۔

**ڈائی کیٹی** (ی مج) امذ.
دو شاخہ ، دو قطعہ دار۔ ڈائی کیٹی اور سوزنے دار والے جین مکمل طور پر رابطی ہوتے ہیں یعنی دونوں جین گویا کہ ایک ہی لونی جسم پر بانٹے جاتے ہیں۔ (۱۹۷۱ ، جینات ، ۳۵۲)۔ [ انگ :Dichactic ]

**ڈائی گرام** (ف خف گ) امذ ؛ سہ ڈائیگرام.
(ہندسہ) شکل ، خاکہ ، نقشہ۔ اسٹیم ہورٹ کا کھلنا دریافت کرنا ہو تو ڈائیگرام بشکل ۱۹۷ بناؤ۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز بک ، ۲ : ۴۲۶)۔ فن بھی عجب رزم گہ نظر و آگہی ہے کہ بعض اوقات یہاں سادہ سے پیچیدہ ڈائی گرام بنانے کی داد ملتی ہے (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۶۹)۔ [ انگ : Diagram ]۔

**ڈائیو** (ی مج) امذ.
غوطہ ، ڈبکی۔ وہاں مکھیاں کافی تھیں بار بار ڈائیو لگا کر حملے کرتی تھیں۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۲)۔ [ انگ : Dive ]۔

**ڈایَہ** (ف ی) امذ.
کھاس کی ایک قسم جو فرش کے لئے استعمال ہوتی ہے ڈایہ کو جو ایک کھانس ہے ، اس کے اوپر بچھائیں۔ (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۷)۔ [ مقامی ]۔

**ڈایافریم** (کس خف ف ، ی مج) امذ.
اس جھوٹے سے پرزے کا نام ہے جو ایک لینز کے اندر چھوٹی چھوٹی ہلکی پھلکی دھات کی پنکھڑیوں کی شکل میں لگا ہوتا ہے (فوٹوگرافی ، ۱۹)۔ [ انگ : Diaphragm ]۔

**ڈایا گرام** (کس گ) امذ.
رک : ڈائی گرام۔ مگر ڈایاگرام میں ایسے ہمیشہ ایک ہی طریقے سے ظاہر کیا جاتا ہے ۔ (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۶۳)۔ [ انگ : Diagram ]۔

**ڈایا گونل** (و مج ، فت ن) امذ.
وتری ، ترچھا ، اڑا۔ دو یکساں وبلنسیاں سکما (σ) بانڈ بناتی ہیں

جو ایک خطِ مستقیم پر ایک دوسرے کے متوازی واقع ہوتی ہیں جبکہ دیگر دو ویلنسیاں جن میں سے ہر ایک ⋇ ہائڈ بناتی ہے اس قسم کے اِختلاط کو ڈایا گونل اِختلاط بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۹۷). [ انگ : Diagonal ].

**ڈایالیکٹ / ڈایلیکٹ** (کس ل ، سک ک / ی مج ، سک ک) است ؛ سہ ڈایلیکٹ.

**اصطلاحاً ڈایالیکٹ سے مقامی بولی مراد ہے جس کی حدود عموماً جُغرافیائی ہوتی ہیں ، کسی وسیع زبان کی کوئی تحتی شاخ یا فرعی بولی جو کسی خاص علاقے یا طبقے سے مخصوص ہو.** فارسی بولنے والے ممالک میں سات اقسام کی فارسی مروج تھی. ان کو فارسی کے زبانچے یا ڈایالیکٹ ( Dialect ) کہہ لو. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۹۹). [ انگ: ].

**ڈَب (۱)** (فت ڈ) (الف) است.

**۱. انٹی ، گرہ ، تہمد اور دھوتی وغیرہ کا اُوپری سِرا جسے موڑ کر ، اس میں کوئی چیز رکھ لی جائے.**

جب تخت اوپر بیس کر لشکر کی گنتی لیوے تون
تب آعطارد ہوے کھڑا لے ڈب میں دفتر فتح کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۶).

کہتے ہیں اہلِ قمار آپس میں گرم اِختلاط
ہم تو ڈب میں سو رُپے رکھتے ہیں تم رکھتے ہو کے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۳) سونا کہاں وہ تو سب سرمایہ داروں کے ڈب میں تھا. (۱۸۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۶) . نوٹ ملگجے لاہے کے ڈب میں رکھتے ہوئے پوچھنے لگی یہ بتا تُو آج آیا کیسے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۸۶). **۲. گردن کا پچھلا حصّہ ، گُدی.**

پکڑ غُصّے ستی دانتاں منے لب
غضب سوں آپنا گردان کر ڈب
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۹) . ڈب پکڑ کر لے لوں گا. (۱۹۲۳ ، نوراللغات ، ۳ : ۷) **۳. (قفل سازی) قُفل کے مُنھ کے ڈھکنے کی کوروں کو پھنسانے رکھنے والے کھانچے جو مُنھ کی شام کی پلیٹوں میں بنے ہوتے ہیں ، انٹ** (ا پ و ، ۷ : ۳). (ب) امذ. **۱. قابو ، قبضہ ، طاقت ، زور ، حکومت .** باحیا اور باایمان لوگ پہلے ہر ہاتھ نہیں رکھنے دیتے تھے اور کسی طرح میرے ڈب میں نہیں آتے تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۹) **۲. کپے بنانے کا چمڑا جس کے بٹوے ، کمس وغیرہ بنتے ہیں** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). **۳. (نجّاری) دو تختوں کے درمیان دانتے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چُولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پیوست کر دی جاتی ہیں ، ڈگڈگی ، ڈبرو ؛ ریت کا ٹیلہ** (ا پ و ، ۱ : ۳۸ ؛ سندھی نامہ ، ۹۱). [پ : دبّ، س : دزو ].

**---دار جوڑ** (---و مج) امذ.

**(نجّاری) یہ انگریزی طرز کا جوڑ کہلاتا ہے اور انگریزی لفظ ڈو کو بگاڑ کر اردو میں ڈب اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈبرو، ڈگڈگی یا ڈب دار جوڑ کہتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۳۸). [ڈب + ف : دار، داشتن ـ رکھنا + جوڑ (رک) ].

**---کرنا** محاورہ.

**انٹی میں رکھ لینا ، تصرّف میں لانا.** جو کُچھ ہاتھ لگا ڈب کیا اور چل دیا. (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۸۹).

**---گر** (---فت گ) امذ.

**وہ جو چمڑے کے ترازو وغیرہ بنائے ، ایک قوم جو یہ کام کرتی ہے** (جامع اللغات). [ڈب + گر ، لاحقۂ فاعلیت ].

**---گری** (---فت گ) امث.

**ڈبگر کا کام ، ڈبگر کا پیشہ** (جامع اللغات). [ڈب + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ڈَب (۲)** امذ ؛ است.

**پیمانۂ آواز ، آواز کی پیمائش کے وقت ایک آواز کو دبا کر دوسری آواز بھرنا یا شامل کرنے کا عمل.** ایک ہلکی سے ہلکی آواز جو کانا پھوسی ہو متکلم کے ہونٹوں سے تقریباً ۵ فٹ کے فاصلے پر ۲۰ ڈب قوت کی حامل ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، ادب و لسانیات ، ۲۵۱). [ انگ : Decibel ].

**---شُدہ** (---ضم ش ، فت د) صف.

**ایک آواز کو دبا کر دوسری اُبھری ہوئی آواز.** خیالات کوئی زندہ تاثر نہیں دیتے جس سے ایک ڈبشدہ آواز کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۹۶). [ڈب + ف : شدہ ، شدن ـ ہونا].

**---ہونا** محاورہ.

**(فلم سازی) تصویری فلم یا ٹیپ کے ساتھ آواز شامل کرنا.**
اب تک چین میں پاکستان کی دس فیچر فلمیں ڈب ہو چکی ہیں . (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ ستمبر ، ۳).

**ڈَب (۳)** (فت ڈ) است.

**دوب ، گھاس سے مُشابہ ایک گھاس.** چاول کے علاوہ کُلابی سُنڈی مکئی ، جوار ، سرکنڈا گنا ، کاہی ، ڈب ... وغیرہ پر بھی پائی جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۷۹) [س : دربھ].

**ڈِبا** (فت نیز کس ڈ ، شد ب) امذ ؛ صہ ڈبہ.

**۱. ٹین یا لکڑی کا ظرف جو مُختلف شکلوں اور جسامت کا ہوتا ہے اور جس میں مُختلف چیزیں مثلاً ، تیل ، دوا ، کھانے کی چیزیں وغیرہ رکھی جاتی ہیں ، صندوقچہ.**

ہو کاغذ کا لفافہ نیں کتے ہیں دیکھ دل کھایل
سنگاتی تو حکیم ہو سچ ڈبا بھیجے ہیں مرہم کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۸) . اس صندوق میں ایک ڈبا تھا . (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۶). شیشی اور ڈبا پڑوسن کے پاس ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۱۰) . بابا سو کے ہمیشہ اپنے ساتھ ایک چھوٹا سا ڈبا رکھتا تھا جس کی وہ بڑی احتیاط کرتا تھا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۳۵) . **۲. لوہے اور لکڑی کا بنا ہوا ریل کا ڈبہ ، درجہ ، پہیوں کے اُوپر کمرہ نما نشست گاہ.** ایکسپریس تیار کھڑی ہے .. تمام گاڑیاں تلاش

کرنے کے بعد ایک چھوٹا سا ڈبہ سیکنڈ کلاس کا ایسا نظر آیا ہے جس میں صرف ایک صاحب تشریف فرما ہیں۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۷)۔ ۳. **چھوٹے پرندوں میں سے ایک پرند.** بعض تمام دن خشک میدانوں اور کھیتوں میں چرتے چگتے رہتے ہیں رات کو درختوں پر بسیرا لیتے ہیں ، مثلاً کبوتر ، فاختہ اور بعض چڑیاں اور تلیر کالا و ڈبا. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۵۰)۔ ۴. (طب) **پسلی کا عارضہ جو اکثر بچوں کو ہوتا ہے.** ڈبا: بچوں کی بیماری. (۱۹۷۳ ، اردونامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۶۶)۔ ۵. **سپاہی کا وہ تھیلا جس میں وہ کارتوس اور دوسرا سامان رکھتا ہے.**

رہا سونا سیم و زر ہے
ڈبا کو یا ڈھال سپر ہے

(۱۷۹۳ ، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)). ۶. **زیورات کا صندوقچہ، بٹا، خوشبو رکھنے کا چھوٹا بکس، عطر دان** (پلیٹس). ۷. **کپا ، چمڑے کی چھاگل جو پانی یا تیل کے لئے استعمال کی جاتی ہے.** «ڈبا» چمڑے کا کپا تیل وغیرہ رکھنے کے لئے. (۱۹۷۳ ، اردونامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۶۶)۔ ۸. **سینہ** (پلیٹس). [ ڈب (ا) + ا ، لاحقۂ تکبیر ].

**---دوالی** (---فت د) اسف.
**کارتوس کی پیٹی** (پلیٹس). [ڈبا + دوالی (رک) ].

**---گل ہونا** محاورہ.
**کاروبار ٹھپ ہو جانا، ناکامیابی کا سامنا ہونا، ناکام رہنا، پریشانی کا سامنا ہونا.** یار پریشان نہ کر اپنا یوں ہی ڈبا گل ہو رہا ہے. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۹۶).

**ڈِبّا** (کس ڈ ، شد ب) امذ.
**بایاں ہاتھ ، دہرا.**

میں دولت ہوئی سو یو سمجھا تجھے مجراج کرنے میں
کرم کربات سوں دی ہے جو پاؤں کا ڈبا بجھ کوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۹). [ رک : ڈبرا ].

**ڈَبّا پیر** (فت ڈ ، شد ب ، ی مع) امذ.
**جعلی ، فرضی پیر کو کہتے ہیں ، جو پیروں جیسا رُوپ دھار لے.** ہمارے رشی جی بین الاقوامی پیمانے کے ڈبا پیر ہیں. (۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، یکم اکتوبر ، ۴). [ڈبا + پیر (رک) ].

**ڈُبانا** (ضم ڈ) ف م.
۱. (اُ) **غرق کرنا.**

چار پہر برقرار یونچ رہیا تھا سنجار
غرب کے کونے منے ڈول ڈبایا رسن

(۱۵۱۸ ، لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۸)).

جو اس ڈر نہ اچتا سمد دل منے
تو جگ کوں ڈباتا وو یک تل منے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۲).

گنہ چشم خونبار کا کچھ نہیں
مرا دل ہی مجھ کو ڈبانے لگا

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۸۵).

جہاز اُمّت کا حق نے کر دیا ہے آپکے ہاتھوں
بس اب چاہو تراؤ یا ڈباؤ یا رسول اللہ

(۱۸۸۸ ، قصۂ درد ، ۱۰). ڈبانے کا لفظ عامیانہ ہے بول چال میں کبھی کبھی آتا ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۱۰). (اَا) **بھگونا ، تر کرنا.** کسی بتی کو تیل میں ڈبا کر چراغ میں روشن کیجیے (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۲ ظرفِ مائع میں اسے کم و بیش ڈبا کر امتحان کر لیا جائے. (۱۹۰۷ ، رسالہ گلٹ سازی ، ۱۷). ۲. (اُ) **نہلانا ، لتھڑ پتھڑ کرنا.**

رفیق و یار تمام اس کے بحرِ خوں میں ڈبائے
وہ شاہ کشتیٔ دیں کا جو ناخدا تھا ہائے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراثی جرأت ، ۳۲). (اَا) **مار ڈالنا ، قتل کرنا.**

یہ چاند مجتبیٰ کا ہے خوں میں اسے ڈباؤ
تلواریں مارو ذبح کرو ، برچھیاں لگاؤ

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۷). ۳. **پانی میں ڈبو کر مارنا.** نعوذ باللہ یو پانی اگر قہر میں آوے دریا کوں ڈباوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱).

وہ چوبِ کشتی بشکستہ ہوں اس بحر میں جس کا
ڈبانا عار پانی کو ، جلانا ننگ آتش کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۶۰۶). اپنے تئیں بادشاہ حقیقی کے دریائے قہر کے بیچ ڈباوے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۲۹). ۴. **غرقابی ، ڈبو دینے کا عمل.**

جنوں سوں اس قدر روئیں کہ رُسوا ہو گئیں آخر
ڈبایا ہائے ان آنکھوں نیں آخر خانماں اپنا

(۱۷۸۰ ، جانِ جاناں (میرزا مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۲۹۲)). اللہ تعالیٰ نے اُن کی قوم کو ڈبا دینے سے ہلاک کیا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۵۶۹). اپنے باپ کے سگے بھائی کو اپنے ہاتھوں سے ڈبا مارنے کے لیے میں تیار بھی ہو گیا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۳۳۱). ۵. (استعارۃ) **موہ لینا ، گرویدہ بنا لینا.** اِتنی سیاہ ، ڈبا دینے والی آنکھیں ، برج موہن نے کبھی اپنی عمر میں نہ دیکھی تھیں. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۷). [ڈوبنا (رک) کا تعدیہ ].

**ڈُباؤ** (ضم ڈ ، و مع) صف.
**آدمی کے قد سے زیادہ گہرا ، ڈبو دینے والا (پانی کے لیے مستعمل).** فرعون کے سر پر ڈباؤ پانی آپہنچا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۲۹). موسیٰ ترمذ کا حکمران تھا ... اس نے قلعے ... کے باہر بھی دوہری قلعہ بندیاں کرائیں خندقیں گہری اور چوڑی کرائیں اور ایسا اِنتظام کیا کہ دریائے جیحوں سے پانی آ کے ان میں ہر وقت بھرا رہے اور ڈباؤ ہو. (۱۹۲۵ ، لعبت چین ، ۶۱). [ڈبانا (رک) سے اِسمِ صفت].

**ڈُباؤ/ڈُباؤ** (ضم ڈ ، سک و) امذ.
**گہرائی ، عمق.**

دل سے جو ٹپکتی ہیں لہو کی بُوندیں
ہر بُوند میں ہوتا ہے سمندر کا ڈُباؤ

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۳۴). [ڈبانا (رک) کا حاصل مصدر].

**ڈِبائی** (کس ڈ) امث.
**(کیمیا) چارجوں کے درمیان فاصلے کی مقدار.** دو قطبی معیار اثر کی مقدار عموماً ۱۸ - ۱۰ esu × سینٹی میٹر کے قریب ہوتی ہے اس مقدار کو ڈِبائی یُونٹ یا محض ڈبائی ( Deby ) کہا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۵). [ انگ : Deby ].

**ڈُبْ ڈُب** (ضم ڈ ، سک ب ، ضم ڈ) م ف.
**پانی کی گہرائی میں ڈُوب ڈُوب کر ، پانی میں بار بار گُھس گُھس کر.**
مُوتیوں کے تمنائی ڈُب ڈُب لگاتے ہیں غوطے
اہلِ کسب و تجارت جہازوں میں کرتے ہیں سیر و سیاحت
(۱۹۶۳ ، گلِ نغمہ ، عبدالعزیزخالد ، ۱۵۰). [ڈُوب (رک) کی تخفیف و تکرار ].

**ڈَبْڈَبا آنا / ڈَبْڈَبانا** (فت ڈ ، سک ب ، فت ڈ) ف ل ؛ ف م.
**(آنکھوں میں آنسو) بھر آنا ، بھر لانا.**
چلا جب باغ سیں وو تُندخُو اوٹھ طبع برہم سیں
لگے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبانے گُل کی شبنم سیں
(۱۷۸۰ ، گلِ عجائب (کاظم) ، ۱۳۸).
وہ چُپ گئے اِک جھلک دِکھا کر
ہم رہ گئے اشک ڈبڈبا کر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۸). جب وہ سید صاحب کی عمر کا حال بیان کرتے تھے ... لوگوں کی ... آنکھیں ڈبڈبا آتی تھیں.(۱۸۹۸، سرسید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۱۸). یہ سُن کر اُس کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۷۵).حضرت عمر نے بُڑھیا کی شِکایت سُنی تو ایک بار اللہ کے خوف سے لرز کر رہ گئے ، اُن کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۷۹). [ڈب + ڈب (ڈُوبنا) + انا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈَبْڈَبائی** (فت ڈ ، سک ب ، فت ڈ) صف.
**بھری ہوئی ، سیلاب زدہ.** وہاں کے اُودے اُودے بادلوں گھنیرے پیڑوں اور ڈبڈبائی ہوئی ندیوں کے پیچھے رومان مُسکراتا ہے. (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۲۱۹). [ڈبڈبا (رک) کی تانیث ].

**---(ہوئی) آنکھ** امث.
**آنسو بھری آنکھ.** بس اپنے مکان سے ڈبڈبائی آنکھیں جُھکائے اور لڑکھڑاتے ہوئے پانوں سے اُٹھا . (۱۹۰۰ ، خورشیدبہو، ۱۳۰). اسحاق کا جی چاہتا تھا کہ وہ ان ہر دم ڈبڈبائی ہوئی آنکھوں سے، سدا رونے والی آنکھوں سے دور بھاگ جائے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۱۹۹). [ڈبڈبائی + آنکھ (رک) ].

**ڈَبْرا (۱)** (فت ڈ ، سک ب) امذ.
**۱. (اُ) اُتھلا گڑھا جس میں پانی بھر جاتا ہے ، چھوٹا کچّا تالاب ، کنڈ.**
نالے آٹھ آٹھ آنسو روتے ہیں
شرم سے ڈبرے آب ہوتے ہیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵). یہاں سے آگو چل کر جہاں کہیں پانی کا ڈبرا نظر آوے تو لنگڑا کر کھڑا رہنا.(۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی. ۳۸). تالابوں ، پوکھروں ، ڈبروں اور بہتے ہوئے نالوں کے کم گہرے پانی میں اسپائروگیرا کے رشتک چمکدار سبز تودوں کی شکل میں ... پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۳۳). (ii) **تالاب یا دریا کے کناروں کے قریب ایسے گڑھے جو پانی کے چڑھاؤ سے بھر جائیں اور جو مچھلیاں اس میں آئیں وہ وہیں رہ جائیں اور آسانی سے پکڑی جا سکیں** (ا پ و ، ۳ : ۵۳). **۲. (مجازاً) خون جمع ہونے کی جگہ ، خون کا تھکّا.**
بسے ہمسایے میں جس جنگ جُو کے
بہے ڈبرے ہی گرد اپنے لہو کے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۲۲). اس قدر منہ سے خون جاری ہوا کہ معلوم ہوتا تھا کہ اس مقام پر ڈبرے بھرے ہوئے ہیں. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۲۳). [رک : ڈابر ].

**ڈَبْرا (۲)** (فت ڈ ، سک ب) امذ.
**(معماری)معمولی انگھڑت پتھر جو ادنیٰ قسم کے پتھر کی چنائی اور بھرتی کے کام میں آئیں ، پتھر کا ایسا معمولی ٹکڑا جس کا کوئی رُخ سیدھا اور چورس نہ ہو** (ا پ و ، ۱ : ۶۳). [مقامی (مرہٹی : دگڑ کا بگاڑ) ].

**ڈَبْری (۱)** (فت ڈ ، سک ب) امذ.
**نشیبی زمین.** جب ہوا کے چلنے سے پانی ہلتا ہے اور موج آتی ہے کنارہ چُھپ جاتا ہے ڈبری آباد ، ترائی گلزار ساحل پر بگلے کلنگ کبوتر صحرائی ... نظر آئے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۶). [ ڈبرا (۱) (رک) کی تصغیر ].

**ڈَبْری (۲)** (فت ڈ ، سک ب) امث.
**لکڑی یا مٹی کا پانی وغیرہ رکھنے کا برتن ، پیالہ ، پیالی.** میں نے دیکھا کہ موٹے موٹے چاول ایک کاٹھ کی ڈبری میں تھے.(۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱۱۱). [غالباً ڈبّا (رک) سے مُشتق ڈی / ری ، لاحقۂ تصغیر ].

**ڈَبْری (۳)** (فت ڈ ، سک ب) امث.
**(کاشتکاری) گانو کے لوگوں میں اپنے اپنے حصّہ کے مطابق منافع کی تقسیم،گرہ میں جانے والی رقم** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈب (رک) سے مُشتق ].

**ڈَبْرے** (فت ڈ ، سک ب) امذ.
**ڈبرا (رک) کی جمع یا مُغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).**
دریا و سمندر جھیل نہر ندی نالے ڈبرے جوہر
سیپی گھونگے کوڑی موتی گھڑیال اور ناکے سوس مگر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷).

**---بَھرْنا** محاورہ.
**پانی کا کُنڈ بن جانا ، نشیب میں پانی کا جمع ہونا ، تالاب بن جانا.**
نہ ذر گھڑی صبرے رکت رو رو بھرے ڈبرے
دریغا سات یو ابرِ بہاراں آہ واویلا
(۱۶۷۸ ، غواصی (بیاضِ مراثی ، ۹۵)).

کہہ رہی ہے یہ بجلی چمک کر
دیکھ پانی کے ڈبرے بھرے ہیں
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۳۱).

--- **پڑنا** محاورہ.
**گڑھوں میں پانی بھرا ہونا.** کہیں کہیں پانی کے ڈبرے پڑے ہوئے تھے اور خشکی کے سبب سے دریا بہت اُترگیا تھا (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۷۰).

--- **کے ڈبرے** امذ.
(مجازاً) (خون کے لیے) **تھکے کے تھکے** (مہذب اللغات).

**ڈِبریا** (کس ڈ ، سک ب ، کس ر) صف مذ.
**بَیں بتھا ، کھبّا ، اُلٹے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت والا** (پلیٹس). [ پ : ڈبریا **डिबरिया** ].

**ڈَبڑا** (فت ڈ ، سک ب) امذ.
رک : ڈبرا(۱) (پلیٹس). [ڈبرا (رک) کی مُتبادل شکل ].

**ڈَبس** (فت ڈ ، ب) امذ.
**پانی کے ذریعہ سفر کا راستہ ، پانی کا ذخیرہ ؛ گودام ، بحری سفر کا توشہ ؛ کھانے کا ذخیرہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : ڈبس **डबस**].

**ڈُبسی** (ضم ڈ ، سک ب) صف.
(کاشتکاری) **وہ زمین جو پانی کے چڑھ آنے سے تہ آب رہا کرے** (ا پ و ، ۶ : ۷۰). [ ڈُوب + سا / سی ، لاحقۂ صفت ].

**ڈُبک(۱)** (ضم ڈ ، فت ب) امث.
(ٹھیرا گری) **تانبے ، پیتل یا دُوسری کسی دھات کے برتن کا گڑھا جو گرنے یا کسی چیز کی ضرب لگنے سے پڑ جانے ، موچ** (ا پ و ، ۳ : ۳۴). اف : آنا ، پڑنا ، نِکالنا. [ مقامی ].

**ڈُبک(۲)** (ضم ڈ ، فت ب) امث.
**ڈُبکی** (پلیٹس). [ڈُب (ڈُوب (رک) کی تخفیف) + ک، لاحقۂ اسمیت].

--- **ڈُبک کَرنا** محاورہ.
۱. **ڈُبکی لگانا.** کشتیاں تیر رہی ہیں ڈونگے ڈُبک ڈُبک کر رہے ہیں ... جہاز لنگر ڈالے کھڑے ہیں. (۱۹۶۷ ، انشائیے ، ۲۱). ۲. **ڈُوب ڈُوب کر اُبھرنا ؛ (مجازاً) زندگی کی طُغیانیوں سے دو چار ہونا ، نشیب و فراز میں ہونا.** راقم سطور اگر اپنی نسبت دکمتر زہر کہیم ، کہے تو وہ بھی تعلی ہوگی ڈُبک ڈُبک کر رہا ہے مگر زمانہ ہے کہ حالی کے دریا کی طرح بے پروا ہے. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۸۱).

--- **ڈُوں ڈُبک ڈُوں کَرنا** محاورہ.
**ڈُبکیاں کھانا ، غوطے کھانا.** جوں ہی میں وہاں پہنچا تو مجھے معلوم ہوا کہ افسرالعلما کو دورہ آیا ہے اور اب وہ سر کے بل ڈبک ڈوں ڈبک ڈوں کر رہا ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۳۸).

**ڈُبکا(۱)** (فت ڈ ، سک ب) امذ.
**خوف ، اندیشہ ، ڈر.** ایک تو بنیہ ذات ، دُوسرے وہی قیمتی انگوٹھی کا ڈبکا. (۱۸۹۹ ، بیرے کی کتی ، ۷۳). کہیں دھما کوں سے فضا میں ڈبکیں پڑ رہی تھیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۰۱). [رک : دَبکنا].

**ڈَبکا(۲)** (فت ڈ ، سک ب) صف مذ.
**چمڑے کا بکس یا تھیلا ؛ مونا ، ڈبّو ، بڑا ، قربہ ، لحیم** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رک : ڈبّو ].

**ڈُبکاؤ** (ضم ڈ ، سک ب ، و مج) صف.
**گہرا ، عمیق.** حشرانی جنین میں ... پلٹاؤ یا ڈُبکاؤ مطالعہ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۶۴). [ڈُوبنا (رک) سے مُشتق ].

**ڈَبکنا** (فت ڈ ، ب ، سک ک) ف ل.
**روشنی کا ڈُوبنا ، ٹمٹمانا.** صبح کا ہونا ، زہرہ کا جھلکنا ، ستاروں کا ڈبکنا مشرق کی طرف عمودِ سحر کی نمود. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ بادشاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۴). [ رک : ڈوبنا ].

**ڈُبکنی** (ضم ڈ ، فت ب ، سک ک) امث.
۱. **غوطہ ، پانی کے اندر جانا ، ڈُبکی.** سارنگ نے پھر غائر کیا ، بطخوں نے پھر ڈبکنی لگائی. (۱۹۶۲ ، دَرِ دِلکُشا ، ۱۲۷). ۲. **ڈبکنی کشتی ، آبدوز.** جاپان کی چھوٹی ڈبکنیاں بندرگاہ ... پر حملہ آور ہوئیں. (۱۹۴۳ ، آج کل ، دہلی ، یکم جون ، ۴). [ڈبک (۲) + نی ، لاحقۂ تانیث ].

--- **کَشتی** (---فت ک ، سک ش) امث.
**سطح آب کے نیچے چلنے والی کشتی جو سمندر میں دُشمن کے جہازوں پر چھپ کر حملہ کرتی ہے ، آب دوز.** ایک جرمن ڈُبکنی کشتی ڈوبنے کے قریب ہے. (۱۹۴۳ ، آج کل ، ۱۵ جولائی ، ۲۰). جنگ کے زمانے میں راڈر سے دشمن کے طیّاروں ... اور آبدوزوں یعنی ڈبکنی کشتیوں ( Submaringes ) کی تلاش کی جاتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۱۲). [ڈُبکنی + کشتی (رک) ].

**ڈُبکُوں ڈُبکُوں کَرنا** محاورہ.
**ڈُبکیاں کھانا ، غوطے کھانا.**

جو پار اُتارے اوروں کو اس کی بھی ناؤ اُترنی ہے
جو غرق کرے پھر اس کو بھی یاں ڈُبکوں ڈُبکوں کرنی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۰). وہ تو دکان کی مول چیزیں لے دے کر چلتا بنا ، تمہیں مصیبت کے گرداب میں ڈُبکوں ڈُبکوں کرنے کو چھوڑ گیا ہے. (۱۹۴۳ ، جنّت نگاہ ، ۲۵).

**ڈُبکوں میں ہونا** محاورہ.
**ڈُوبنا ، منجدھار میں پھنسنا ، غیر یقینی حالت ہونا.**

جو جان و دل تھے آپ کے وہ بھی کھسک چلے
ڈبکوں میں ہے سفینہ تو بس ہم بھی تھک چلے
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۲۹۹).

**ڈُبکی** (ضم ڈ ، سک ب) امث.
**غوطہ.** صِرف ایک ڈُبکی کی کسر تھی زندگی اور موت میں صِرف ایک قدم کا فاصلہ تھا. (۱۹۱۶ ، بازارِ حُسن ، ۲۳۴).

یہ ہیونت اور یہ کتر یہ کاٹ چھانٹ ابتری
شناوروں کی ڈُبکیاں بہادروں کی تھر تھری
(۱۹۴۷ ، سرود و خروش ، ۲۳۹). [ڈُبک + ی ، لاحقۂ تانیث].

**---دینا** محاورہ.
**کسی کو پانی میں ڈُبانا اور پھر اُوپر لے آنا.** قریش نے جور و ظلم کے عبرت ناک کارنامے شروع کئے ... وہ غریب مسلمانوں کو ... لوہے کو آگ پر گرم کر کے اس سے داغتے پانی میں ڈُبکیاں دیتے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۱۲).

**---کھانا** محاورہ.
**پانی میں ڈُوبنا اور پھر اُوپر آنا ، غوطہ کھانا . نشیب و فراز میں ہونا.**
سورج کے اُجالے کوں جوں کھوج پائے
سب یکدہر تے ڈُبکی دریا سیانے کھائے
(۱۶۳۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۵). دانا نے کہا کہ تو غُلام کو دریا میں ڈال دے اوس نے کئی ڈُبکیاں کھائیں. (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱۹). سدن کا چہرہ شرم سے سُرخ ہو گیا ... زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکلا جیسے کوئی شخص غواصی کے اصولوں کا ماہر ہونے پر بھی پانی میں اُترتے ہی ڈُبکیاں کھانے لگے. (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۹۹). اُن دنوں عکسی بڑی شِدّت سے انگریزیت کے جوہر میں ڈُبکیاں کھاتا رہا. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۳۴).

**---لگانا** محاورہ.
۱. **غوطے لگانا.** دم سے جھرنے میں غوطہ مارا کوئی ڈُبکیاں لگا رہی ہے کوئی تیر رہی ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۳۳). عین اُس نقطے پر جہاں اس نے ڈُبکی لگائی تھی وہ پھر ایک مرتبہ آہستہ سے بلند ہوئی. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۷۰).
۲. **چشم پوشی کرنا ، بدل جانا.**
ہمالہ نے بھی تھی ڈُبکی لگائی
نہ دیتی تھی کہیں چوٹی دِکھائی
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۲۶). انہیں (مولوی فاروق) یہ موقع اپنی نظریاتی ڈُبکی لگانے کے لیے غنیمت نظر آیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۷). ۳. **تہہ تک پہنچ جانا ، گہرائی میں اُترنا ، بہت زیادہ مشاہدہ کرنا.** پھر انہوں نے بھی ڈُبکی لگائی اور اس طرح درباری زبان فارسی میں مہارت حاصل کر لی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۹۱). ۴. **سرسری غُسل کرنا ، نہانا.** میں جب تک ڈُبکی نہ لگا لوں تب تک میرے بدن کی تھکن نہیں اُترتی. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۲۵). آبنائے باسفورس میں ڈُبکی لگا لیں گے. (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ اگست ، ۸).

**---لینا** محاورہ.
**رک : ڈُبکی کھانا.**
جو غواص ہوں میں کمر باندیا
سو سمدور میں دل کے ڈُبکی لیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۸). کچھ آدمی پانی میں گر پڑے ہیں اور ڈُبکیاں لے رہے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲۰۸).

**---مارنا** محاورہ.
**غوطہ لگانا.**
شہ کے دُکھ دریا میں ڈُبکی مار بحری ایک بار
بھارلیا یا جنوں کہ موتی مرجیا یو مرثیا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۳۰).
ایک ڈُبکی مارنی لازم ہے گنگا میں ہمیں
ایک غوطہ آبِ زمزم میں لگانا چاہیے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۲۹).

**---مارے بَیٹھنا** محاورہ.
**چھپا ہونا ، چُھپ کر بیٹھنا ، چُپکے بیٹھنا ، بے حس و حرکت ہونا ، دبک رہنا.** نظر نظر میں ایک حیرت ڈُبکی مارے بیٹھی ہوئی تھی. (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۳۸).

**ڈُبکے کا پانی** امذ.
**کُنویں کا تازہ پانی** (مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات).

**ڈَبل** (فت ڈ ، ب) (الف) صف.
۱. **دُگنا ، دوچند ، دُہرا.** اب تو ڈبل نائیٹ ہو گئی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۷۳). اُس نے اس موقع سے یہ فائدہ اُٹھایا کہ ڈبل کرایہ طلب فرمایا. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملّا رموزی ، ۱۰۲). آج ڈبل خوشی کا دن ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۶۰). ۲. **فربہ ، موٹا.** کلوار صاحب بڑے توندل ، ڈبل آدمی لالہ درگاہی لال دوکان کے راجہ بنے ہوئے بیٹھے تھے. (۱۸۹۳ ، پشو ، ۸). چہرہ اس قدر ڈبل کہ خوف آتا ہے. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۶۷). کالا ڈبل کتّا موٹر سے کُود پڑا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲). ۳. **تیز (چال) کے لیے مستعمل.** مگر وہ تو ڈبل جا رہا تھا. (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۱۰۶). ۴. **چالاک ، فطرتی.** ارے وہ بہت ڈبل ہے تم ایسوں کو تو کھڑے کھڑے بیچ لے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۴۹). (ب) امذ. ۱. **(عسکری) تیز چلنے کی ایک مقررہ رفتار ، ڈبل مارچ ، دوڑ.** ڈبل کیونکر کرتا اور لیٹری کا کام مجھ سے کیا ہو سکتا تھا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۲۰۵). ہم خاموشی سے قطاروں میں کھڑے ہو گئے اور پی ٹی شروع ہوئی پہلے تو ہمیں میدان کے اِرد گرد دوڑایا گیا یعنی ڈبل کرایا گیا (ڈبل کے یہ معنی ہمیں پہلی دفعہ معلوم ہوئے). (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۲۹). ۲. **علاقہ آگرہ و اودھ میں تین پائی والے انگریزی پیسے کا اِصطلاحی نام ، ڈبل پیسہ.** واللہ ! ارے میاں ، ایک ڈبل کا خط ، بھئی انگریز بڑے حکمتی ہیں ، کچھ ٹھکانہ ہے ، وہ وہ ایجادیں کیں کہ عقل خود دنگ ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۸).
یہ چار ڈبل آج مرے مُفت گئے مُفت
بیرنگ خط آیا کوئی پیغام نہ آیا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲۵). مولا کے نام پر ایک ڈبل دیتی جائیے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۵۴). [انگ : Double].

**---بَریسٹ** (-- کسر سک ب ، ی لین نیز مج ، سک س) امذ.
**ایک قسم کا کوٹ جس کی سینہ پر ایک تہ نیچے اور ایک تہ اُوپر ہوتی ہے . دوہرے پیش کا (کوٹ وغیرہ).** اُستاد کا چہرہ لموترا تھا،

سر پر رُومی ٹوپی، جسم پر شیروانی یا ڈبل بریسٹ کا کوٹ۔(۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۴۴)۔ [ انگ : Double Breast ]۔

**---بیارَل / بیرَل** (--سک ب ، فت ر / ی لین ، فت ل) صف۔
**دہری نال (بندوق کی)، دو نالی بندوق**۔ ڈبل ( Double ) دہرا ... ڈبل روٹی، ڈبل کا میٹھا (کھانوں میں)۔ ڈبل بیارل (بندوق)۔(۱۹۵۵، اردو میں دخیل بورہی الفاظ ، ۱۶۷)۔ [ انگ : Double Barrel ]۔

**---بیڈ** (---ی لین) امذ۔
**ایک سرہانے کے ساتھ دو چارپائیوں کے برابر چارپائی یا بستر ، بڑا پلنگ یا مسہری جس پر دو آدمی سو سکیں**۔ آپ بڑھئی کو بُلا کر اسے ٹھیک کرا دیجیے تو ڈبل بیڈ ہو جائے گا۔(۱۹۸۱، قطب نما ، ۳۷)۔ [ انگ : Double Bed ]۔

**---بیس** (---ی مج نیز لین) امذ۔
**(موسیقی) مغربی سازوں میں سے ایک ساز جس میں مرکز میں سروں کی تختی دائیں بائیں ہارمونیم جیسے ہوا کے دباؤ کی تھیلیاں ہوتی ہیں ، ایک قسم کا باجا**۔ یورپی سازوں میں ... چیلو اور ڈبل بیس عمومیت حاصل کر چکے ہیں۔(۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۵)۔ [ انگ : Double Bass ]۔

**---پُروموشَن** (--سک ضم پ ، ومج ، ومج ، فت ش) امث۔
**دوہری ترقی ، دوگنی ترقی، ایک کے بجائے دو درجہ بڑھنا ، دوہرا درجہ بڑھ جانا ، ایک کلاس چھوڑ کر اس سے اگلی مل جانا**۔ وہ فیل ہو گئیں اور خود اسے ڈبل پروموشن مل گیا۔(۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۶۷)۔ [ انگ : Double Promotion ]۔

**---پَیسا** (---ی لین) امذ، ہ پیسہ۔
**۱۔ انگریزوں کے دورِ حکومت کا ہندوستانی پَیسا جو تین پائی کا ہوتا تھا**۔ ایک جواری ۵۴۴ ڈبل پیسے لے کر جُوا کھیلنے بیٹھا۔ (۱۸۵۴ ، تحفۃ الاحباب ، مولوی ذکاء اللہ ، ۱۱)۔ ڈبل پَیسے میں موتیے کے عِطر کی رُوئی اور باقی دھیلے کا لوبان لیتی آئیو۔ (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۳)۔ ایک ڈبل پیسہ دیدوں گا۔ (۱۹۴۷ ، ساقی (سالنامہ) ، جنوری ، ۶۸)۔ **۲ کسی کی جُھوٹی تعریف کے لیے طنزاً بولا جاتا ہے**۔ رِیاکاری ، مکّاری اور خوشامد سے آپ ایسے اور آپ ڈبل پیسے کہتے رہنا کیا مشکل ہے۔(۱۹۴۳، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۷)۔ ہم ایسے ہم ویسے اور ہم ڈبل پیسے ۔ (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۱۵۵) ۔ [ڈبل + پَیسا / پَیسہ (رک) ]۔

**---تار** امذ۔
**دوہرا خرچ ادا کر کے دیا جانے والا برقیہ ، ایکسپریس ٹیلی گرام ، ارجنٹ تار ، جلدی سے پہنچنے والا برقیہ**۔

شملہ سے آئیں وہ مری میت پہ کیا عجب
تجویز ہو رہی ہے ڈبل تار کے لیے
(۱۹۷۴ ، ہزلیات ، ۶۸)۔ [ڈبل + تار (رک) ]۔

**---تَرازُو** (---فت ت ، و مع) امث۔
**(منطق) دو پلڑے والی ترازو میں دو دفعہ تولنے کا عمل ، کسی بات کو جاننے کے لئے عوارض ضروری و غیر ضروری کا امتیاز**۔ ڈبل ترازو کا طریقہ نہایت سہل اور کارآمد ہے۔ (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۲۱)۔ [ڈبل + ترازو (رک) ]۔

**---تِہرو سُوئچ** (--- کس تھ ، و مج ، و مع ، کس ء) امذ۔
**(برقیات) دہری برق طاقت پہنچانے والا ، دہرے کام کا ، بیک وقت دو کام کرنے والا**۔ پن نمبر ۱ اور ۶ کو آپس میں جوڑ دیجیے اور ان دونوں کے جوڑ کو سینگل پول ڈبل تھرو سُوئچ جسے ہم آئندہ SW5 کہیں گے کے درمیانی سرے سے جوڑ دیجیے۔ (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۱۵)۔ [ انگ : Double Through Switch ]۔

**---ٹیُونڈ** (---کس ٹ ، و مع ، شد ) امذ۔
**(سائنس) دہرا سُر یا آواز کا عمل**۔ ڈبل ٹیونڈ سرکٹ کی وہاں ضرورت پڑتی ہے جہاں زیادہ بینڈ و رتھ گین کی ضرورت ہو۔ (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز ، ۲۱۵)۔ [ انگ : Double Tuned ]۔

**---جوڑا** (---و مج) امذ۔
**دو جوڑی کپڑے مع کفش یا وغیرہ**۔ مراجعتِ وطن کے وقت سیٹھ صاحب نے ہر سہ نفوسِ قدسیہ کو ڈبل جوڑے بارچہ جات معہ پاپوش اور کچھ نقدی بطور نذرانہ پیشِ خدمت کی۔ (۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۳۹)۔ [ڈبل + جوڑا (رک) ]۔

**---چال** امث۔
**تیز قدمی ، تیز رفتاری**۔ کھٹ پٹ کرتے ڈبل چال چلے جاتے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد، ۱: ۱)۔ چیونٹیوں کی ڈور جیسی قطار طشتری میں رکھے ہوئے گُلاب جامن کے شیرے کی طرف ڈبل چال لپکی جا رہی تھی۔(۱۸۶۶ ، دو ہاتھ ، ۸۶)۔ [ڈبل + چال (رک) ]۔

**---چال چلنا** محاورہ۔
**دو عملی سے کام لینا، منافقانہ برتاؤ کرنا، چالاکی برتنا، دھوکا دینا**۔

کبڑی تو ہاتھ میں رہتی ہے ڈبل چلتے ہیں چال
گوشتِ بریان ولایت کو سمجھتے ہیں حلال
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۰۰)۔

**---چائے** امث۔
**پیالی بھر کر ، بڑی پیالی کے برابر ، قیمت میں زیادہ چائے**۔ مزیدار نہاری کھائی اور اس کے بعد گرم گرم چائے ہی ، ملائی دار چائے، بغیر ملائی کی ڈبل اور سنگ گل چائے۔ (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۷۳)۔ [ڈبل + چائے (رک) ]۔

**---چُونے کا پان** امذ۔
**ایسا پان جس میں چُونے کی مقدار نسبتاً زیادہ ہو**۔ مجید لاہوری پہلوان معلوم ہوتا تھا ... دن بھر چائے پیتا اور ڈبل چُونے کا پان کھا کر جگالی کرتا رہتا۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۹۳)۔

**---چھوائی** (---فت چھ) امث۔
**چنائی، یا چھوائی کی دوہری تہ ، دوہرا چھایا جانا**۔ کھپریل کا مکان موسم گرما میں بہت سخت تکلیف دیتا ہے اس لیے بعض جگہ الہ آباد ٹائل کی ڈبل چھوائی کی جاتی ہے۔(۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۲۳)۔ [ڈبل + چھوائی ، چھوانا (رک) سے حاصلِ مصدر]۔

**---دھیلا** (---ی مج) امذ.
**(لکھنؤ) پیسے کے نصف کا سکہ.** اس کے گنگا جمنی مرکبات میں ... ڈبل دھیلا ، ڈبل پیسہ (حیدرآباد دکن کا ایک پرانا سکہ). (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [ڈبل + دھیلا (رک)].

**---ڈیکَرْبَس** (---ی لین ، فت ک ، سک ر ، فت ب) امذ.
**دو منزلہ بس جس میں زیادہ مسافر بیٹھ سکتے ہیں.** پُر امن جلوس .. کی روانی میں ٹریفک کی بتیاں ، ڈبل ڈیکر بسیں اور مکانوں کے شیشے بلاوجہ مزاحمت کریں گے. (۱۹۶۷ ، بزم آرائیاں ، ۱۱۱). [انگ : Double Decker Bus].

**---روٹی** (---و مج) امث.
**مغربی طرز کی بھٹی یا تنور میں پکائی ہوئی خمیری روٹی جو میدہ ، سوجی وغیرہ سے تیار ہوتی ہے ، نان پاؤ.** پہلے نان بائی خمیری روٹیاں اور شیرمالیں ... بیچتے تھے اب اس پر انگریزی شیر مال اور ڈبل روٹی اور بسکٹوں کا اور اضافہ ہو گیا. (۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۳). اس نے جلدی سے ایک ڈبل روٹی کے پیس لا کر ٹیبل پر رکھ دیے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۸۰). [ڈبل + روٹی (رک)].

**---زِین** (---ی مع) امث.
**مضبوط تاگے اور سنگین بناوٹ کا دبیز قسم کا کپڑا جو فوجی وردیاں بنانے کے لیے مخصوص ہے اس کو بعض مقام پر چپکن کہتے ہیں.** پہلو کے دالانوں میں موٹی ڈبل زین کا فرش کیا گیا تھا. (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۴) . سال دو سال خود پہنا ، پھر دھوبی ، سقے ، حجام ، حلال خور کسی کو دے دیا ... ململ کا کرتہ، تن زیب کا انگرکھا ، جاڑے میں ڈبل زین کا پاجامہ اور روئی دار انگرکھا. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۴۲). [ڈبل + زین (رک)].

**---فالٹ** (---سک ل) امذ.
**دوہری غلطی ، دوچند خرابی ، ٹینس کے کھیل میں دونوں سروس کا غلط ہو جانا.** ڈبل (Double) دُہرا ... کے گنگا جمنی مرکبات میں... ڈبل بیارل (بندوق) ڈبل فالٹ (ٹینس کی اصطلاح) ... ڈبل مارچ (فوجی اصطلاح) وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [انگ : Double Fault].

**---کا میٹھا** امذ.
**ڈبل روٹی کے توس کو گھی میں تل کر قوام میں ڈال کر بنایا ہوا حلوا ، حیدرآبادی کھانا.** ڈبل - دہرا - بعض وقت موٹا کے معنوں میں بھی- اس کے گنگا جمنی مرکبات میں ڈبل روٹی ، ڈبل کا میٹھا ... وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷).

**---کرنا** محاورہ.
**زیادہ کرنا ، بڑھا دینا.** پہرے ڈبل کیے گئے. (۱۸۸۸ ، اخبار مفید عام ، نومبر ، ۱۵). پہرا ڈبل کیا گیا. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۸۷).

**---کَمْرَہ** (---فت ک ، سک م ، فت ر) امذ.
**ہوسٹل یا ہوٹل میں دو آدمیوں کے رہنے کا کمرہ ، دو پلنگوں والا کمرہ ، ایسا کمرہ جس میں دو آدمیوں کے سونے کا انتظام ہو.** ریسپشن والی لڑکی نے وجد میں آ کر ہمیں بلا ضرورت ڈبل کمرہ دے دیا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱۲). [ ڈبل + کمرہ (رک) ].

**---کُوچ** (---و مع) امذ.
**تیزی ، برق رفتاری ، تیز رفتاری.** جاڑے کے مارے لحاف سے مُنہ باہر نکالنے کو جی نہیں چاہتا مگر ڈبل کوچ سر پر سوار ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۲). وہ ڈبل کوچ کر کے بخست پہنچنا چاہتا تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۱). [ ڈبل + کوچ (رک) ].

**---مارچ** (---سک ل) امذ.
**رک : ڈبل کوچ.** آنِ واحد میں کُل رجمنٹ کے لوگ بھر بھرا کر پریڈ کے میدان میں نکل پڑے. صف آرائی کی اور ڈبل مارچ چلتے ہوئے. (۱۹۰۱ ، سیتا (ترجمہ) ، ۲ ، ۳ : ۳۳۳). اسے تو محاذ پر ڈبل مارچ کرنا چاہیے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲۱). [انگ :Double March].

**---مَنْفی** (---فت م ، سک ن) امث.
**(سائنس) دو منفی قوتوں سے مل کر تیسری مُثبت قوت کا حصول.** کسی مقدار کے ڈبل منفی ہونے سے وہ مقدار اپنی اصل حالت میں آ جاتی ہے. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۴۳). [ ڈبل + منفی (رک) ].

**---ہو جانا** محاورہ.
**دو چند ہو جانا ، دُگنا ہونا ، تعداد زیادہ ہونا.** جب دو Gametes آپس میں ملتے ہیں تو Chromosoms کی یہ تعداد ڈبل ہو جاتی ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۱۶).

**---ہو کَر آنا** محاورہ.
**ترقی حاصل کر کے آنا ، اچھے عہدے پر فائز ہونا ، رُتبے والا بن کر آنا.** میں اس کو صلاح دینے والا ہوں کہ یہاں ڈبل ہو کر آئے تا کہ اس کی ڈبل تعظیم اور تعلیم ہو. (۱۸۷۹ ، تاریخ نثراردو ، ۱ : ۵۵۰).

**---نمُونیا** (---فت ن ، و مع ، کس ن) امذ ؛ مہ نمونیہ.
**(طب) ایسا مرض جس سے دونوں پھیپھڑوں پر ورم آ جاتا ہے ، ذات الصدر.** شام تک بمبئی سے ڈاکٹر آ گیا ، اس نے ڈبل نمونیہ تجویز کیا ... دوائیں تجویز کر کے بمبئی واپس چلا گیا . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۳). [ ڈبل + نمونیا (رک) ].

**ڈَبْلا** (فت ڈ ، سک ب) امذ.
**ٹین یا لوہے وغیرہ کا ڈھلا ہوا ہالٹی نما پیالہ جس پر ٹوپیاں منڈھی یا جمائی جاتی ہیں تا کہ اُن کی شکل دُرست رہے.** ٹین کے قالب اور ڈبلے جو برسوں چلتے ہیں نہایت ارزاں مل جاتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۳۶۲). [ غالباً ڈِبّا (رک) سے ماخوذ ].

**ڈَبْلْز** (فت ڈ ، ب ، سک ل) امذ ؛ ج.
**(کرکٹ) دو ، دو رن.** نئی گیند شکور کا کچھ نہ بگاڑ سکی ، وہ ڈبلز اور چوکوں کی مدد سے اپنی ٹیم کے اِسکور میں برابر اضافہ کرتا رہا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹/اپریل ، ۲). [ انگ : Doubles ].

**ڈَبْلو** (فت ڈ ، سک ب ، و مع) صف.
**فربہ ، موٹا.** احاطہ میں قدم رکھا ہی تھا کہ ایک ڈبلو کالے کُتّے نے

لپک کر خوش آمدید اس لہجہ میں کہا کہ میں قطعاً بھول گیا کہ نئے کپڑے جوتے پہن کر بھاگنا ... جب کہ بھاگنے کی مشق نہ ہو نہایت درجہ غیر شاعرانہ ... حرکت ہے۔ (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۹۰)۔ [غالباً ڈبل (رک) سے ماخوذ]۔

**---آختہ** (---سک خ ، فت ت) صف۔
**کسی کا لحاظ پاس نہ کرنے والا ، مغرور ، ٹھسّے والے ؛ بھاری بھرکم** ۔ میں بھی کئی ایک مشہور وکیلوں کے یہاں اپنے وکیل کے ساتھ گیا ، بڑے ڈبلو آختہ لوگ ہیں ۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۰۰)۔ [ڈبلو + ف : آختہ ، آختن ـ کھینچنا]۔

**---ڈھکیل** (---فت ڈھ ، ی مج) صف۔
(مزاحاً) **بہت بڑی چیز** (مہذب اللغات)۔ [ڈبلو + ڈھکیل (رک)]۔

**ڈُب مَرْنا** محاورہ (قدیم)۔
**رک : ڈوب مرنا۔**

نہیں خوبی اُس جو بُرائی کرے
کُوا کھودے پر کاج اپے ڈُب مرے
(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری ، ۸۹)۔

**ڈُبْنا** (ضم ڈ ، سک ب) ف ل (قدیم)۔
**ڈوبنا۔**

کوئی جیوا دے جیوتن مار
ڈُبتے تراوے لاوے پار
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷))۔

نس کے سمند سیام میں سُنّے کی زورق ڈبیا
ڈُبنے میں ترنے لگے بڑ بڑے کے لکھ ہزار
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸)۔

کہ پیتا ہوں پانی میں اسکے سبب
اُمت نوح کی جن میں ڈبگئی سب
(۱۶۸۸ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۱۵)۔

گر ہاتھ سے ترے نہیں عاشق ہوا ہے قتل
دامن ترا لہو سے بھلا کس طرح ڈُبا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۳۳)۔ [ڈُوبنا (رک) کی تخفیف]۔

**ڈِبَنْچَر / ڈِبِینْچَر** (کس مج ڈ ، فت مج ب ، سک ن ، فت چ / کس ڈ ، ی لین ، سک ن ، فت چ) امذ۔
**وہ دستاویز جو کسی کمپنی کی ساکھ کے بل پر طے شدہ سُود کی شرح کے مطابق سرمایہ حاصل کرنے کے لئے تیار کی جائے۔** آپ اجازت دیں کہ ایک ڈبینچر اُس سے خرید لیا جاوے۔ (۱۸۹۵ ، مکتوباتِ سرسید ، ۴۳۹)۔ کسان اپنی زمینوں کو بنکوں کے پاس مکرر رہن رکھوائیں گے اور بنک ان کفالتوں کی ضمانت پر ڈبنچر جاری کرے گا یہ ڈبنچر کھلے بازار میں فروخت کئے جائیں گے۔ (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۵۶۶)۔ [انگ: Debenture]۔

**ڈَبِنگ** (فت ڈ ، کس ب ، غنہ) امث۔
**فلم میں آواز بھرنا۔** انہوں نے اپنی فلم «ایک آدمی» ... مکمل کر لی ہے اب ڈبنگ مکمل ہو گئی ہے ۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۰)۔ [انگ : Dubbing]۔

**ڈَبُّو** (فت ڈ ، شد ب ، و مع) امذ۔
۱۔ **لوہے کا بڑا چمچہ۔** کرچھی چار سیر لوہے کی بنتی ہے اس کو جھابا اور ڈبّو بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۵۱)۔
۲۔ **لوہے یا پیتل کا وہ خول جو گاڑی کے دونوں سروں پر چڑھا ہوتا ہے** (مہذب اللغات)۔ [س : دَرْو + ک : दर्व + उक]۔

**ڈَبْوا** (فت ڈ ، سک ب) امذ۔
**رک : ڈَبّو معنی نمبر ۱** (جامع اللغات)۔ [رک : ڈَبّو]۔

**ڈُبْوا** (ضم ڈ ، سک ب) امذ۔
**(کاشتکاری) ندی یا دریا کے پُرانے دھارے کی زمین میں کھودا ہوا کچّا کُنواں یا ایسا گڑھا جس میں پانی بھر آئے** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۸)۔ [ڈُوبنا (رک) سے ماخوذ]۔

**ڈُبْوانا** (ضم ڈ ، سک ب) ف م۔
**رک : «ڈُبونا» جس کا یہ متعدی المتعدی ہے۔** اگر میں حاکم ہوتا تو خراباتی اور دغا باز پوپ اور اس کے توابع کو سمندر میں ڈُبوا دیتا۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۳۳)۔ [ڈوبنا (رک) کا تعدیہ]۔

**ڈُبو بَیٹھنا** محاورہ۔
**ڈُبونا ، ختم کر دینا۔** مولوی صاحب (مولوی نذیر احمد) ... کو مالی مدد دینے میں کبھی انکار نہ ہوتا تھا ، بے دریغ روپیہ دیتے تھے ، اور اکثر بڑی رقمیں ڈبو بیٹھتے تھے (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۲۱)۔

**ڈُبو دینا** محاورہ۔
۱۔ **غرق کرنا ، برباد کر دینا ، کھو دینا۔** جب جانور کو پیاس لگتی ہے اور ... کنویں کے پاس جاتے ہیں ... پانی اوسکو ڈبو دیتا ہے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۱)۔ ۲۔ **مُفلس یا نامراد آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا** (مہذب اللغات)۔ ۳۔ **خراب کرنا ، بگاڑنا ، تباہ برباد کرنا۔**

آنکھوں نے لے سفینۂ الفت ڈُبو دیا
کُچھ بس نہ چل سکا تو مری جان رو دیا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۴)۔

طُوفاں بپا ہے دیدۂ نم تُو نے کیا کیا
مجکو ڈُبو دیا بھ (یہ) ستم تُو نے کیا کیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹)۔

**ڈُبولانا** محاورہ۔
**بھگونا ، ترکرنا ؛ بھرنا۔** ذرا میں بھی پیاسی ہوں ایک لوٹا میرے واسطے بھی ڈُبو لانا۔ (۱۹۰۵ ، حورِ عین ، ۲ : ۵۳)۔

**ڈَبولی** (فت ڈ ، و مج) امث۔
**پانوں کی ڈھولی۔** گیارہ ہزار پانوں کے (مُٹھے) کو لباسہ کہتے ہیں ، اور دوسو پانوں کا مٹہ ڈبولی کہلاتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۹)۔ [رک : ڈھولی]۔

**ڈَبولیا** (فت ڈ ، و مج ، کس ل) امذ۔
**(ٹھٹیرا گری) کسی بڑے برتن سے پانی نکالنے کا کوٹھی دار**

پیالے کی شکل کا برتن جو ہر قسم کی دھات سے بنایا جاتا ہے ؛ ناریل کا خول اور تونبا بھی اس ضرورت کے لئے کام میں لایا جاتا ہے ، ڈونگا (ا پ و ، ۳ : ۳۴). [ڈبول (رک) + ـــ یا ، لاحقۂ اِسمیت].

**ڈُبونا** ف مر.

۱. گہرائی میں اُتارنا.

راویئے سب پربا کر مُنک ڈبویا لوہو بھر
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۹)).

ساق کوثر ہوتا باذوالفقار اگر وہاں
شمر اوس کی زندگی کی کشتی کوں کیوں ڈبوتا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۶).

اس قدر چشم خلائق میں سبک ہوں کہ اگر
ڈوبنے جاؤں تو دریا نہ ڈبونے مج (مجھ) کو
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ۱۹۳). ۲. چُبھونا. دوسری طرف چھلکے تک ڈبو دو اور اس سونے کو بھراؤ تو وہ کیلا کٹ جائے گا. (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۳۱). عبدالخالق ہٹ کو کاڑی کے نیچے لایا گیا اور پھر اس کی ماریٹ کر کے اسے پانی میں ڈبو دیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۷۵). ۳. خراب کرنا ، بھرم کھونا ، بےعزت کرنا.

موجی ہے اپنے گل کا مجی نہ دے کہے سیں
اب تو مخالفوں نے وہ بات لے ڈبوئی
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۹۳).

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر
اچھے خاصے آپ اُس سے مگر مجھ کو ڈبو آئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).

ہمارے تشخص نے کھویا ہمیں
ہماری خودی نے ڈبویا ہمیں
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۱). ۴. ضائع کرنا ، رُسوا کرنا.

اس قوم میں نہیں کہ ڈبو دوں وفا کا نام
آقا ابھی حسین کے بچے ہیں تشنہ کام
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۶). اس کمبخت نے تو اپنے ساتھ تعلیم نسواں کو بھی ڈبویا. (۱۹۱۵ ، گردابِ حیات ، ۳۷). [ڈوبنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈُبوٗ** (ضم ڈ ، و مج ، و مع) صف.

**ڈبونے والا.**

شرارت میں لُچّین میں بس پاس ہیں وہ
ڈبوٗ ہیں کل کے یہ نسناس ہیں وہ
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۳۸). [ڈبو (نا) + ـــ و ، لاحقۂ صفت].

**ڈَبّہ** (فت ڈ ، شد ب ہفت) امذ.

۱. بچوں کی ایک بیماری ، ڈبّا. محسن نے اوس عارضہ کی روک کی ، جس کو ذات الریہ عُرف ڈَبّہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۳۹). ۲. (مجازاً) چھوٹے تنگ و تاریک فلیٹ. اس کا مکان کراچی کے بے شمار چار منزلہ رہائشی ڈبوں میں سے ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۶). [ڈبّا (رک) کا ایک اِملا].

ـــ **گول کرنا** محاورہ.

معاملے سے الگ کرنا ، مقابلے سے ہٹانا ؛ راستے سے ہٹانا ؛ برطرف کرنا. بیٹا آئندہ میرا نام لیا تو تمہارا بھی ڈبہ گول کر دوں گا. (۱۹۷۶ ، آس ، ۱۹۷).

ـــ **گول ہونا** محاورہ.

برطرف کر دیا جانا ، راستے سے ہٹا دیا جانا. ولی عہد بہادر کا ڈبہ گول ہو گیا. (۱۹۸۲ ، تلاش (ترجمہ) ، ۱۳۳).

ـــ **ہو جانا** محاورہ.

ہٹی ہونا ، بےاختیار ہونا. جس فلم میں احمد بھائی نے پیسہ ڈالا وہ ڈبہ ہو گیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۱).

**ڈِبّی** (کس ڈ) امث.

راہ ، راستہ ، سڑک جو نشیب میں ہو ، مراد: گھاٹی (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ مقامی ].

**ڈِبّی** (کس ڈ ، شد ب) امث.

۱. دھات، لکڑی وغیرہ کی چھوٹی ڈبیا.

کلی میں قطرۂ شبنم بھرے ہیں
گہر مرجاں کی ڈبّی میں دھرے ہیں
(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۲۳). ایک ڈبّی اس میں ایک مروارید ناسفتہ اور دوسرا مہرۂ کج سفتہ رکھ کر منذر ابن عمرو کے ساتھ روانہ کیے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۳۸). دکنی میں تیلی کو کاڑی اور ماچس کی ڈبیہ کو کاڑی کی ڈبیہ یا کاڑی کی ڈبّی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۲). ۲. چھوٹی کُپّی جس میں تیل ڈالتے اور چراغ کی طرح بتّی لگا کر روشن کرتے ہیں.

شیشی او پچھاڑے جو تھا جس میں تیل
ڈبّی کوں تو کاجل کی دنیے گھوڑ پہ میل
(۱۶۸۷ ، ہاشمی ، یوسف زلیخا ، ۲۰۷). ۳. (حشریات) کیپسول نما ، سخت جھلّی کا خانہ بند خول ، کوبا ، بیج . یہ آخری کینچلی سخت ہو کر ایک ڈبّی کی صورت اختیار کر لیتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۸۰). ۴. سگرٹ کی ڈبیا ، سگرٹ کا پیکٹ.

قینچیؔ کی ایک ڈبّی پہ راضی ہوا وکیل
دیکھیں کلرک مانگتا ہے منشیانہ کیا
(۱۹۷۳ ، ہزلیات ، ۱۱۸). [ رک : ڈبیا ].

**ڈُبّی** (ضم ڈ ، شد ب) امث.

رک : ڈُبکی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ ڈُبکی (رک) کی تخفیف].

ـــ **مارنا** محاورہ.

ڈُبکی مارنا ، غوطہ لگانا ، غوطے میں بیٹھنا. میں ... پیرنے میں مشّاق ہو گیا تھا دم سادھ کے جو ڈبّی ماری تو چھ میل پر سر نکالا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۵).

ـــ **مارنے والا** صف.

غوطہ خور (جامع اللغات).

ـــ **لٹور** (ـــ فت ل ، و مج) امذ.

لٹورا کی قسم کا ایک چھوٹا پرندہ ، ڈبی لٹور دیسی قسم خشکی ،

یہ ... سب لٹوروں سے چھوٹا ہوتا ہے (سیر ہرند ، ۱۱۳) . [ ڈُبی + لٹور (رک)].

**---مُرغابی** (---ضم م ، سک ر) امث.
**ایک قسم کی چھوٹی مُرغابی.** یہ (مُرغابیاں) دس قسم کے ہوتے ہیں ... ڈبی مرغابی ... ٹوبا مرغابی ، بواڑ مرغابی ، گرم مرغابی ، ان میں سے سوائے اس گرم مرغابی کے اور کوئی مرغابی درخت پر نہیں بیٹھتی.(۱۸۹۷ ، سیر ہرند ، ۲۶۴). [ڈُبی + مُرغابی (رک)].

**ڈُبے** (فت ڈ ، شد ب ، ی مج) امذ ؛ ج.
**ڈبا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).** جیسے ڈبے میں رتن ہوتا ہے تیسے ہی دیہہ میں آپ کو دیکھتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۱). ریل کے ڈبے میں ایسے ہم سفر بھی تھے جو پہلے بھی دکن جا چکے تھے. (۱۹۱۶ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۱۴).

**---کا مَرَض** امذ.
**نمونیا** (مخزن المحاورات).

**ڈبیا (۱)** (کس ڈ ، سک ب) امث ؛ مہ ڈبیہ.
۱. ڈبی.
مفرّح کی کوئی ڈبیاں ہی دکھلا
پکارے ہے کہ ملے رنگ لال ، آ جا
(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزار ارم (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۹۵)). رانی کیتکی کو ڈبیا میں سے.تھوڑا سا بھبھوت دیا.(۱۸۰۳ ، رانی کیتکی، ۳۰).
دیا سلائی کی تیزی تو آ گئی ہم میں
کسر یہی ہے کہ ڈبیا انہیں کی جیب میں ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۳۶). ایک ایک ڈبیہ سگریٹ کی بازی لگائی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۵). ۲. چراغ.
کھڑی تھی سامنے ڈبیہ لیے چیری
تھکت ہو رہی تھی چیری بھی گھنیری
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲۱). ایک ڈبیا مٹی کے تیل کی اس کو آٹھ دن کے لیے ملا کرتی تھی. (۱۹۳۵ ، دکھ بھری کہانی ، ۲۱). ۳. (نباتیات) **وہ ڈوڈا جس کا ڈھکنا اس طرح کھلتا ہے جیسے صندوق کا ڈھکنا ، ڈھکنے دار ڈوڈا.**
ڈبیاں پھول رنگ رنگ دکاناں چمن
کہ خوش بوی فروشی اپی واں پون
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷). طبلک (ڈبیا) اس قسم کا پھل عرضی طور پر ٹوپی کی مانند ڈھکنے کے ذریعہ کھلتا ہے.(۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۷۰). ۴. **فصل کا تھوڑا سا حصہ جو گاؤں کے مکینوں اور ملازموں کو دیا جاتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ پ : ڈبیا हिबिया ].

**---کا باج** امذ.
(موسیقی) **ساز کی ایک قسم جو بکس میں رہتا ہے.** استاد گامی خان نے دِلّی کا خاص باج سُنایا جسے ڈبیا کا باج کہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، ساق ، جولائی ، ۵۷).

**---میں بَنْد کرنے (رَکھنے) کے قابِل** فقرہ.
**بڑی حفاظت اور احتیاط سے رکھنے کے قابل بطور استہزا کہتے ہیں** (مہذب اللغات).

**ڈبیٹ** (کس مج ڈ ، ی مج) امث ؛ مہ ڈبیٹ.
**بحث ، گفتگو ، کسی موضوع پر موافق و مخالف فریقوں کی تقریروں کا سلسلہ.** وائسرائے نے ۲۵/مارچ ۱۹۰۳ء کے بجٹ ڈبیٹ میں اپنے ہی لفظوں میں ادا کیا ہے.(۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۶۰). کپ رکھا تھا جسے وہ انٹر کالجیٹ ڈبیٹ میں جیت کر لایا تھا . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷۲). [انگ : Debate ].

**ڈبیٹر** (کس مج ڈ ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
**مباحثے میں شرکت کرنے والا ، مقرر ، ماہر خطابت.** دادی اماں کہتی ہیں ، میرا بیٹا لائق ہے ، اپنے وقت میں بڑا اچھا ڈبیٹر تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۵۷). [انگ : Debater ].

**ڈبیٹنگ کلب** (کس مج ڈ ، ی مج ، کس ٹ ، غنہ ، فت ک ، ل) امذ.
**بحث و مناظرہ کی انجمن یا ادارہ.** ڈبیٹنگ کلب یعنی مناظرہ کی مجلس نہایت کثرت سے ہیں اور ان کی وجہ سے مصریوں نے لکچر اور اسپیچ کے فن میں بہت ترقی کی ہے. (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۹۵). [انگ : Debating Club ].

**ڈُبھا** (ضم ڈ) امذ.
**چھوٹا گھڑا** (جامع اللغات). [ڈوب + س : संस्क ].

**ڈبھڈِبھا** (فت ڈ ، سک بھ ، ی مع) امذ ؛ مہ ڈبڈھیا.
**گڑھوں سے بھرا ہوا ، ناہموار ، وہ زمین جس میں بہت سے گڑھے ہوں ، ناہموار زمین** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : ڈابر ، ڈبرا (۱) ].

**ڈُبھری** (ضم ڈ ، سک بھ) امث.
**(طب) ایک قسم کا لیپ جو سہوا کے درخت سے تیار کیا جاتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ مقامی ].

**ڈِپ** (کس ڈ) امذ.
**(سائنس) انخفاض ، میلان ، ڈھال.** پروٹان کی کثافت کے درمیان ایک ڈِپ پایا جاتا ہے (۱۹۷۳ ، نکلیائی توانائی ، ۴۲) [ انگ : Dip ]

**ڈِپارٹمِنٹ** (کس ڈ ، سک ر ، ٹ ، کس خف م ، سک ن) امذ ؛ مہ ڈپارٹ منٹ.
**سررشتہ ، محکمہ ، شعبہ.** ہر ایک مدرسہ کی جداگانہ ڈپارٹمنٹ میں بطور علحدہ علحدہ اسکولوں کے قرار دی گئی تھیں. (۱۸۸۵ ، ذخیرۂ تعلیم اور رسالہ رفیق دکن ، ۲ ، ۷:۷). اگر اس میں کا نصف حصہ، یا جس قدر مناسب ہو ، حضور عالیہ عطا فرمائیں ، تو ان کے نام سے عربی ڈپارٹمنٹ قایم ہو سکتا ہے. (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۵۹). یہ زمین ... گورنمنٹ لینڈ ڈپارٹ منٹ کی زمین ہے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۳) [انگ: Department ].

**ڈِپارٹمِنٹَل** (کس ڈ ، سک ر ، ٹ ، کس خف م سک ن ، فت ٹ) صف.
**محکمانہ ، محکمہ سے متعلق ، محکمہ جاتی ، جس میں بہت سے**

**شعبے ہوں.** ڈپارٹمنٹ سررشتہ یا محکمہ کیلئے اردو میں عام لفظ ہے اس کا مشتق ڈپارٹمنٹل بھی رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۸). [انگ : Departmental].

**---پنشمنٹ** (---فت پ ، کس ن ، سک ش ، فت مج م ، سک ن) امث.

**وہ سزا جو افسران محکمہ خود دیں** (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Departmental Punishment].

**---کارروائی / انکواری** امث.

**محکمانہ کارروائی، برخلاف عدالتی کارروائی** (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : ڈپارٹمنٹل + کارروائی (رک)].

**ڈپازٹ** (کس ڈ ، ز) امث.

۱. **امانت ، ودیعت.** ڈپازٹ اور تحویل امانتی میں یہہ اہم فرق ہے ، کہ ڈپازٹ کی صورت میں امین پر وہی رقم واپس کرنے کی ذمّہ داری نہیں ہوتی. (۱۹۳۲ ، علم اصول قانون ، ۱۲۹). ۱۹۳۸ء کے بعد جب قانون بیمہ کا نفاذ عمل میں آیا ، اور بیمہ کمپنیوں کے لیے ڈپازٹ اور اقساط کی آمدنی کو کاروبار میں لگانے کا لزوم عاید کیا گیا. (۱۹۶۳ ، بیمۂ حیات ، ۵۰). ۲. **وہ رقم جو بینک میں امانتاً جمع کی جائے.** ڈپازٹ بینک کاری میں امانت کے مفہوم میں ... لیا گیا. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [انگ : Deposit].

**ڈپالی** (فت ڈ) امذ.

**ڈفالی** (پلیٹس). [دفالی (رک) کا ایک املا].

**ڈپٹ** (فت ڈ ، پ). (الف) امث.

۱. **گھوڑے کی تیز رفتاری ، تیز قدمی ، پھرتی ، تیزی ، زور آوری.**

خندق و قلعہ نہو اوس کی ڈپٹ کے حائل
جوں ہوا ، اس کو مساوی ہے نشیب اور فراز

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۵). اس تیز قدم سے چلا. کہ ادہم صبا کی ڈپٹ پر قدم پرنثار تھی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۵۸).

ہیبت دلوں پہ چھائی ہوئی ہے دلیر کی
رہوار کی ڈپٹ ہے کہ آمد ہے شیر کی

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۴۱). ۲. **دھمک ، ڈانٹ.** جالوت نے قہقہہ مارا اور کہنے لگا پھر جا تجھ کو تاب میری ایک ڈپٹ کی بھی نہو گی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۹۱).

یاد رکھ حشر تلک بھی نہ تجھے بھولے گی
گوکھلے کی وہ چتھاڑ ، اور وہ مہتا کی ڈپٹ

(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۷). لیکن بعد میں سب پر ڈانٹ پڑی. ڈپٹی صاحب کی ایک اور ڈپٹ کا ذکر بھی اکثر سُنا گیا ہے. (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۱۱۹). ۳. **جست و خیز.** گھوڑے برق دم خوش قدم ... وسعت میدان تصوّر اونکی ڈپٹ کو تنگ ہے. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۶). (ب) م ف. **ڈانٹ کر ، دھمکا کر.** ملعون نے اپنے لشکر کوں ڈپٹ کہا کہ گردا گرد اسے گھیرو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۰). [پ : دوڈ **دپڈ**].

**---بتانا** محاورہ.

**رک : ڈانٹ بتانا.** جاگا (گالی) کہاں کا سورما ہے ، ایک ڈپٹ بتاوں تو (گالی) دھوتی میں ... پر نہیں بُرا کام ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۷۳).

**---ڈپٹ کر (کے)** م ف.

۱. **تیزی سے.**

للکارا جس نے بس وہیں گھوڑا ڈپٹ کے آئے
یوں آئے جیسے شیر درندہ جھپٹ کے آئے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۵). ۲. **ڈانٹ کر.** خود پیڑوں کی ان پھنگیوں تک پہنچ جاتا ، جہاں کسی اور کی رسائی نہ ہوتی ، اور وہاں سے ڈپٹ ڈپٹ کر دوسروں سے کام لیتا. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۵). ۳. **ڈانٹ کر چُپکا کر دینا.** بہت ہی ڈپٹ کر للکارا کہ اوخرنا مُشَخّص خبردار. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱). حضرت جنیدؒ قریب آئے تو اُس نے (لڑکے کا باپ) انہیں ڈپٹ کر چلتا کر دیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۲۰).

**---ڈپٹ کے قدم بڑھانا** محاورہ.

**تیز قدمی سے چلنا ، تیزی کے ساتھ چلنا ، جلدی جلدی چلنا** (مہذب اللغات).

**---لینا** محاورہ.

۱. **ڈانٹ دینا ، جھڑک دینا.**

ڈپٹ لیتا ہے جب کچھ عرضِ حال اپنا کہا چاہے
غریب عاشق کے دبکانے کی خوب آتی ہے داب اوس کوں

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۴). اس کی تو کوئی حقیقت ہی نہیں سمجھتی ، ادھر اُس نے بات کی اور اُس نے ڈپٹ لیا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۸). ۲. **دبوچ لینا ، دبا لینا ، مار لینا.** اکیلے کُتّے کو اکثر جنگلی جانور ڈپٹ لیتے ہیں. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۷۳).

**ڈُپٹّا** (ضم ڈ ، فت پ ، شد ٹ) امذ.

**رک : دوپٹا.**

ہاتا پائی میں جو سینہ سے ڈُپٹّا سرکا
اُس نے جھنجلا کے مرا ہاتھ مروڑا کیا کیا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۲۳). [دُپٹّا (رک) کا متبادل املا].

**ڈَپٹا ڈَپٹی** (فت ڈ ، سک پ) م ف.

**ڈانٹ ڈپٹ.**

ہم پر تو جفا اور ہے ڈپٹا ڈپٹی
رانڈوں سے کلیلیں ہیں تو جھپٹا جھپٹی

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۵۰). [رک : ڈپٹ].

**ڈَپٹانا** (فت ڈ ، سک پ) ف م.

**گھوڑے کو تیز دوڑانا ، سرپٹ دوڑانا ؛ عقل دوڑانا.**

سب اُس وادی میں آ جھپٹا گئے ہیں
فرس کو فہم کے ڈپٹا گئے ہیں

(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگیں ، ۲). شاہ ایران نے یہہ چمک دمک دیکھتے ہی پہچان لیا پیچھا کیا گھوڑا ڈپٹا کر دو کوس پر جا لیا. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۵۸). معلوم ہوا کہ کوئی سوار گھوڑا ڈپٹائے چلا جا رہا ہے. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۹۷). [ڈپٹ + انا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈپٹنا** (فت ڈ ، پ ، سک ٹ). (الف) ف ل.
**دوڑنا ، تیز بھاگنا.**

کوئی دے کے کاوا رکھا دیں جھپٹ
کوئی ہوٹیاں کر کے جاویں ڈپٹ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دوجوڑا ، ۵۲). جب ناگن اپنی جان بچانے کے لیے بھاگتی ہے جیسے کہ تیز سے تیز گھوڑا چابک کھا کر ڈپٹتا ہے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۸۷). (ب) ف م. ۱. **گھوڑے کو تیز دوڑانا.** عباس بھی گھوڑا ڈپٹ ، باقی سے باہر آ ، رجز کہتے ہوئے حملہ کیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۹). جس کی طلبی حضور سے ہو ، وہی اپنے گھوڑے کو ڈپٹتا یہاں تک آوے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۵۲).

نامرد کا ہر بار وہ گھوڑے کو ڈپٹنا
حضرت کی طرف تولے ہوئے تیغ جھپٹنا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۱۲). راجا پارک نے گھوڑے کو ڈپٹا اور ہرنوں کے گرد گھیرا ڈال دیا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۰). ۲. **ڈانٹنا ، دھمکانا.** اور سُنیے اب ہم کو ڈپٹنے لگے آپ ، خیر صاحب فرمایئے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۱۲۰). بادشاہ شہرمان کو شاہی جلال آ گیا اور اس نے اپنے بیٹے کو ڈانٹا اور ڈپٹا. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۷). زمینداروں کے مُلازموں ، حالیوں ، موالیوں ، مقدموں نے ڈپٹا ، مگر جب تک اس مجمع کے درمیان سے گزرتی رہی جیکارہ برجیکارہ گونجتا ہی رہا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۰۵). ۳. **حملہ کرنا.**

زخمی تھے ہر فرس کو ڈپٹتے تھے بار بار
چہرے پہ زخم کھا کے جھپٹتے تھے بار بار

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۷). ۴. **نعرہ لگانا.**

ڈپٹا وہیں گھوڑے کو اوٹھایا
چلایا ، وزیر میں بھی آیا

(۱۸۸ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۲۴). [ڈپٹانا (رک) کا تعدیہ].

**ڈپٹنت** (فت ڈ ، سک پ ، فت ٹ ، سک ن) است.
**ڈانٹ ، ڈپٹ ، دھمک.**

وہم آسا ہے اس پری وش کی
شرق سے تابہ غرب یک ڈپٹنت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶). [رک : ڈپٹ + نٹ ، لاحقۂ مصدر].

**ڈُپَٹّہ** (ضم ڈ ، فت پ ، شد ٹ بفت) امذ.
رک : دوپٹا. آپ نے کہکشاں (لاہور کا ایک کم عمر ادبی رسالہ) کا نوٹس نہیں لیا کیا ؟ ڈپٹہ بدلو ؟ (تبادلہ) ابھی نہیں ہوئی. (۱۹۱۹ ، مکاتیبِ مہدی ، ۳۳). [ڈپٹا (رک) کا متبادل املا].

**ڈپٹی** (کس ڈ ، سک پ) امذ.
۱. نائب ، قائم مقام. فرانسیسی وزارت کے دفتر سے ڈپٹیوں کی مجلس کو ... مراسلہ بھیجا گیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۳۳۷). ۲. **ڈپٹی کلکٹر.** ڈپٹیوں کی نوکری کے لیے شاید اور اِمتحان کی ضرورت ہے. (۱۸۹۱ ، ابامئی ، ۶۵).

دنیا آخر کو تُم سے لپٹی
ہو ہی گئے تم غرض کہ ڈپٹی

(۱۹۲۰ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۳). یہ ڈپٹی صاحب کا بنگلہ تھا. (۱۹۵۵ ، نیم وُخ ، ۱۵۰). [انگ : Deputy].

**--- کمشنر** (---فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ.
حاکم ضلع. اب ادنیٰ ضلع کے ڈپٹی کمشنر... اس سے کئی درجہ زیادہ تحقیق اپنے ضلع کی سالانہ رپورٹوں میں لکھ دیتے ہیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۱۴). اس طرح پرگنہ کا محصّل تحصیلدار، پھر کئی پرگنوں ، یعنی ضلع کا کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر ... غرض یہی حال کام کے ہر ایک صیغے کا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲). شہر کے انگریز ڈپٹی کمشنر کے چوکیدار کو یہ یقین نہ تھا کہ صاحب کے کمرے میں نصب ٹیلیفون محض ایک آلۂ سماعت ہے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۳۰). [انگ : Deputy Commissionor].

**ڈپریشن** (کس ڈ ، سک پ ، ی مج ، فت ش) امذ.
**اداس ہونے کی حالت ، اُداسی ، افسردگی.** میں نے اُسے روکنا چاہا کہ باتوں کے ذریعے کسی طرح اس کا ڈپریشن دور کروں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۳۹). [انگ : Depression].

**ڈپلوما / ڈپلومہ** (کس ڈ ، سک پ ، و مج / فت م) امذ.
**لیاقت کی سند ، سرٹیفکیٹ ، ڈگری سے کم درجے کی کوئی سند.** رونیو ایجنٹی رکھی رہتی اور ڈپلوما بھی تشریف لے جاتا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۳). اِدھر ڈپلومہ لو اُودھر ... پیٹ بھرنے کی کوشش کرو. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۵۹). مگر معاف کیجیے ، وہ ڈپلومے کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی. (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۲۵). [انگ : Diploma].

**ڈپلومیٹ** (کس ڈ ، سک پ ، و مج ، ی مج) صف ؛ امذ.
**۱. موقع شناسی سے کام لینے والا ، زمانہ ساز ، حکمتِ عملی میں ماہر.** آقائے صدر ... ڈپلومیٹ اچھے نہیں اس وجہ سے خلایق کا رُجحان اون کی طرف کم ہو گیا ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۸۰). صدر ایوب خان ... بات کرنے میں وہ نفاست اور مصلحت پسندی نہیں رکھتے تھے ، جو ایک ڈپلومیٹ کا خاصہ ہوتی ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۸۸). ۲. **رکنِ سفارت ، سفارت کار ، فنِ سفارت میں ماہر.** بھیا صاحب بھی لندن میں تشریف رکھتے ہیں یا کستان ہاؤس میں ڈپلومیٹ ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۸۲). [انگ : Diplomate].

**ڈپلومیٹک** (کس ڈ ، سک پ ، و مج ، ی مج ، کس ٹ) صف.
**۱. بین الاقوامی تعلقات کے متعلق ، سیاسی و سفارتی امور سے متعلق، فنِ سفارت کے متعلق.** جو مراسلات ابوالفضل سے لکھا کر شہنشاہ نے بھیجے ہیں وہ ڈپلومیٹک تحریرات کے ایشیائی زبان میں بہترین نمونے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۴). اس نوابی کے کچھ ڈپلومیٹک عواقب بھی ذہن میں اُبھرے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۴۴). ۲. **حکمتِ عملی میں ماہر ، سیاسی نشیب و فراز پر مبنی ، مصلحت آمیز.** امیر جیسا ڈپلومیٹک تھا ایسے مسٹر ڈین ... نہ تھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴۰۵). [انگ : Diplomatic].

**--- پریشنگ** (--- کس نیز سک ٹ ، ی مج ، کس ن ، غنہ) است.
**محکمۂ امورِ خارجہ کی یا سفارتی و سیاسی امور و مصالح کی**

تربیت، دفترِ خارجہ میں ڈپلومیٹک ٹریننگ کے دوران کسی شہری کو کوئی بُری خبر سُنانے کا سلیقہ بھی سِکھایا جاتا ہو گا۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۸)۔ [ انگ : Diplomatic Training ]۔

**---سٹریٹجی / اِسٹریٹجی** (---سک س ، ٹ ، ے لین ، ے کس ٹ) امث۔
**سفارتی یا سیاسی طریقۂ کار ، سیاست بازی** ۔ ۱۹۴۱ء میں جنگ کی یورپی صورتِ حال اور برطانیہ کی فوجی اور ڈپلومیٹک سٹریٹجی کا ... علم کوئی کُھلی خبر نہ تھی۔ (۱۹۸۱ ، قائدِ اعظم اور آزادی کی تحریک ، ۹۴)۔ [ انگ : Diplomatic Strategy ]۔

**---سَروِس** (---فت س ، سک ر ، کس و) امث۔
**محکمۂ امورِ خارجہ کی مُلازمت ، سفارتی خدمت** ۔ پھر ... ڈپلومیٹک سروس کے بڑے صاحب کی اس لڑکی سے اُس کی شادی ہو جائے اور اس شادی پر چند غیر ملکی ڈاکٹر بھی کراچی آئیں ۔ (۱۹۸۱ ، سفردرسفر ، ۸۰)۔ [انگ: Diplomatic Service ]۔

**ڈپلومیسی** (کس ڈ ، سک پ ، و مج ، ی مج) امث۔
**جوڑ توڑ ، زمانہ سازی ، سیاست بازی ، سیاسی حکمت عملی ، ہتھکنڈے ، چال**۔ بنی اُمیّہ میں عقل اور مُلکی توڑ جوڑ بہت تھے اور جس کو آج کل کی زبان میں پالیٹکس اور ڈپلومیسی کہتے ہیں ۔ (۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، ۷۴)۔ آخر فرنگی نے اپنی ڈپلومیسی کا جال پھیلا دیا اور عجب خاں کے پاس معتبر اور صاحبِ اثر لوگوں کا ایک جرگہ بھجوایا۔ (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں (ترجمہ) ، ۳۸۲) ۔ [ انگ : Diplomacy ]۔

**ڈپو** (کس ڈ ، و مج) امذ۔
۱۔ **سامانِ تجارت کا ذخیرہ ، گودام ، ذخیرہ اندوزی کا کمرہ ، اسٹور روم**۔ عدن اور کلکتہ کے درمیان جو دخانی جہاز آتے جاتے ہیں ان کا ڈپو یعنی سامان وہیں رہتا ہے۔ (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی نما ، ۲ : ۳۵)۔ ڈپو کے اِنتظام اور کتابوں کی فروخت کے لیے بدستور کام جاری ہے ، صرف پریس بند کر دو ... پریس کا خرچ کتنا ہے؟ ۔ (۱۹۱۵ ، خطوطِ حسن نظامی ، ۱ : ۱۰۰)۔ یہ ڈپو واپسی کے سفر کے دوران خوراک وغیرہ حاصل کرنے کیلئے تھے۔ (۱۹۷۵ ، تلاش کا سفر ، ۶۵)۔ [ انگ : Depot ]۔

**ڈپو / ڈپوہ** (فت ڈ ، شد پ ، و مع) صف ؛ امذ۔
(عو) **بہت بڑا ؛ بہت موٹا ؛ بہت بڑی چیز ؛ بہت موٹا آدمی** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [ پ : ڈپو / ڈپوہ डप्पइडओ ؛ س : ڈپو / ڈپوہ डम्पायन्ट + क ]۔

**ڈپوٹیشن** (فت مج ڈ ، و مع ، ی مج ، فت ش) امذ۔
**وہ نمائندہ جماعت جو کسی خاص کام کے لیے بھیجی جائے ، وفد**۔ انجمن اِسلامیہ جالندھر کی طرف سے ایک ڈپوٹیشن استقبال کے واسطے یہاں پہنچا ۔ (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۱۸)۔ کسی ایک شخص سے ملنا غیر ممکن ہے ... ہندو مسلمانوں کا ایک مخصوص ڈپوٹیشن مرتب کیا جائے (۱۹۰۷ ، مخزن ، جنوری ، ۴۳) (مولوی نظامی بدایونی) جن تجاویز کا تعلق حکومت سے ہوتا اس کے متعلق صوبہ کے وزیروں اور متعلقہ حکام سے مراسلت کر کے مسلمانوں کی شکایات کی اِصلاح کا مطالبہ کرتے اور اس کے بعد ڈپوٹیشن مرتب کر کے وزیرِ تعلیم یا حسبِ ضرورت گورنر صوبہ کے پاس جاتے۔ (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۳۰۷)۔ [ انگ : Deputation ]۔

**ڈُپّہ** (ضم ڈ ، شد پ بفت) امذ۔
**کسی پھل کا اُوپری خول جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں ، ڈوڈا**۔ تب ایک انار عصابہ یعنی ایک جماعت کھائے گی اور اس کے قحف سے یعنی پوست کے ڈپّے سے سایہ کریں گے۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۷۹۱)۔ [ مقامی ]۔

**ڈَٹ** (فت ڈ) م ف (قدیم)۔
**مضبوطی سے ، استحکام کے ساتھ ، ڈٹ کر**۔ جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا ، خوب ڈٹ پکڑنا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۰)۔

لگا کر تم تو بیٹھے ہو در و غُرفہ کے سارے پٹ
یہ دیکھیں کب تلک کھلتے نہیں بیٹھا ہوں میں بھی ڈٹ

(۱۹۶۴ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۲۰) ۔ [ ڈٹ < ڈٹنا (رک) + کر کی مخفف صورت ]۔

**---جانا** محاورہ۔
۱۔ (i) **جم کرنا بیٹھ جانا ، مستعدی سے ، تابمقدور ، سیر ہو کر**۔ اِتنے میں ایک اہرینٹس (امیدوار) اور آیا اور کُرسی پر ڈٹ گیا ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹)۔

تم بُلاتے نہیں محفل میں رقیبوں کو تو کیا
بے بُلائے ہوئے آ آ کے وہ ڈٹ جاتے ہیں

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نرخ ، ۸۹)۔ ایک فقیر ہمارے دروازے پر آ کر ڈٹ گیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷)۔ (ii) **کسی جگہ جم جانا ، ایک جگہ دیر تک کھڑے رہنا**۔ خیر سے آپ کو سیر تماشا کا بہت شوق تھا جہاں چند آدمی کھڑے دیکھے وہیں ڈٹ گئے۔ (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۰)۔ ۲۔ **حریف کے مقابلے پر جم کر کھڑا ہو جانا ، مقابلے پر آ جانا** ۔ ایک لاکھ عیسائی ... ایک دوسرے کے مقابلے میں آمنے سامنے آ کے ڈٹ گئے ۔ (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۹۶)۔ ذرا سی آہٹ پر دُشمنوں کے خلاف ڈٹ جاتا تھا۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۶)۔ ۳۔ **اِستقلال کے ساتھ کسی خیال پر قائم رہنا**۔ میں نے بھی اس فرسودہ قیادت کے آگے ڈٹ جانے کی ٹھان لی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۲۷)۔ ۴۔ **پُر ہو جانا ، بھر جانا ، جگہ باقی نہ رہنا**۔

اللہ رے جوش ، شیخ نے جس وقت ہُو کیا
رندوں سے ڈٹ گئی ہے گلی خانقاہ کی

(؟ ، قرار (قراراللغات))۔

**---ڈَٹ کَر / کے** م ف۔
۱۔ **مستعدی سے ، تُندی سے** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ ۲۔ **اچھی طرح ، جی بھر کے**۔ پیٹ بھر کر میوے کھائے ، ڈٹ ڈٹ کر پانی پیا۔ (۱۹۰۶ ، مخزن ، جون ، ۳۰)۔

**---کَر** م ف۔
۱۔ **ہمہ تن ، دل و جان سے ، جم کر ، محنت سے ، تُندی سے**۔

قصد اٹھہ (اُٹھ) بھاگنے (بھاگنے) کا کر نہ ظفر
تو جو وہاں بیٹھنا (بیٹھا) ہے ڈٹ کر بیٹھ
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۱۰). اگر تمہاری مرضی ہو تو ... ہم خشکی خشکی چلیں اور ڈٹ کر مقابلہ کریں. (۱۹۶۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۳۵). ۲. اسیر ہو کر ، زور سے ، جی بھر کر.

مات دینا ہے حریفوں کو سو ڈٹ کر ذوں گا
پڑ گئی چت تو بس اک ہاتھ میں پٹ کر دوں گا
(۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۶). ناشتہ تو میں نے خوب ڈٹ کر کیا تھا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۲۴). ۳. بھر پور ، زور شور سے. وہ (ولادیمیرین سمبرسک) کچھ عرصے برلن اور پھر زیورخ میں رہے ، اور وہاں سے سامراجی جنگ کی ڈٹ کر مخالفت کرتے رہے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۴۴).

**--- کر کہنا** محاورہ.
**زور دار طریقہ پر اظہار کرنا ، بے باکی و جرأت کے ساتھ کہنا.** وہ ہمیشہ اور ہر وقت سچے اور نہایت کھرے ادیب نظر آتے ہیں ، وہ اپنی بات ڈٹ کر کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۱۱).

**--- کر کھانا** محاورہ.
**(اظہارِ کثرت کے محل پر) اِتنا کھانا کہ جس کے بعد کھانے کی گنجائش نہ رہے ، خوب سیر ہو کے کھانا.** بھوک سے زیادہ یعنی ڈٹ کر کھانا نہ کھایا جائے اور دسترخوان پر سے ایسی حالت میں اٹھ جایا جائے ، کہ ہلکی سی اشتہا باقی ہو. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۴۳).

**--- کے (کر) کھڑا ہونا** محاورہ.
**اکڑ کے کھڑا ہونا ، کسی جگہ جم کر کھڑا ہونا** (مہذب اللغات).

**--- کر لڑنا** محاورہ.
**سخت مقابلہ کرنا.** آنجہانی مہاراجہ سے ہم ڈٹ کر لڑے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۰۷).

**ڈَٹ** (فت ڈ ، شد ٹ) امذ.
۱. **ڈاٹ.** ہمیشہ پانی کی یکساں دھار دونوں نلوں میں کے ڈٹوں کے متواتر حرکت کرنے سے حاصل ہوتی ہے. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۰). ۲. **باڑ** (جامع اللغات). [ ڈٹ (ڈاٹ کی تخفیف) + ا ، لاحقۂ تکبیر ].

**ڈٹاڈٹ** (فت ڈ ، ڈ) م ف.
**تاحدِ گنجائش ، بکثرت ، موا منھ.**

سرِ راہ کوٹھوں پر یہ جمگھٹ تھے
آدمی پر آدمی ڈٹاڈٹ تھے
(۱۸۶۴ ، فسانۂ عبرت ، ۷۶). لاری ملیشیا کے سامان سے ڈٹا ڈٹ بھری تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷) [ ڈٹ (ڈٹنا) + ا ، لاحقۂ تسلسل + ڈٹ (رک) ].

**ڈَٹاڈول** (فت ڈ ، و مج) امذ.
**لبالب ، کناروں سے چھلکتا ہوا ، منہ تک بھرا ہونا کہ (پانی) گرنے لگے.** جب پانی ٹوٹتا فوراً ریٹ کھینچنے لگتا اور ذرا سی دیر میں حوض کو ڈٹاڈول کر دیتا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۵۲). [ ڈٹا ، ڈٹنا (رک) سے اسم صفت + ڈول (رک) ].

**ڈَٹا رَہنا** محاورہ.
**موجود رہنا ، قدم جما کر قیام کرنا ، استقلال کے ساتھ قیام کرنا ، مستقلاً قائم رہنا.** ملکۂ معظمہ کا قیصرۂ ہند کا خطاب اختیار کرنا ہی اس بات کا پورا پورا ثبوت ہے ، کہ ہم ہندوستان میں ڈٹے رہیں گے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۴۰۸). دس ہزار سواروں نے اس پر حملہ کر دیا مگر وہ دل مضبوط کیے ڈٹا رہا. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۷۸). ان تمام وجوہات کی بنا پر میں اپنے فیصلہ پر ڈٹا رہا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۳۴).

**ڈَٹانا (۱)** (فت ڈ) ف م (قدیم).
**ڈانٹنا.**

کیا شاہزادہ یو اس غل منجھار
کیا دور سب کو ڈٹا بے شمار
(۱۷۴۶ ، قصہ فغفورِ چین ، ۲۰) [ڈانٹنا (رک) کا متعدی المتعدی].

**ڈَٹانا (۲)** (فت ڈ) ف م.
۱. **روک دینا ، آگے نہ بڑھنے دینا ، ٹھہرانا ، قابو میں رکھنا.**

بعد ازاں آپھی ڈٹا تا ہے سچے
کیوں بجھایا تو دیوے کو اے بچے
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ۳۲). پورے ایک صوبے میں عجیب و غریب ہلچل ڈال دی اور دشمن کو جس مقام اور دریا تک بڑھایا تھا وہیں ڈٹا دیا. (۱۹۱۷ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۵۰). ۲. **دوڑانا.**

ترنگ کو ڈٹا تب چلا شہ نسنگ
کہ پہنچوں ککر جلد جا اُن کے سنگ
(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۱۱). تو مزے سے کھانے پینے کا اسباب ساتھ لئے اونٹ ڈٹائے چلا چلتا ہے مجھ سے ... گھڑی بھر مرکب پر بھی نہیں چڑھاتا. (۱۸۲۳ ، سیرِ عشرت ، ۹۷). [ ڈٹنا (رک) کا تعدیہ ].

**ڈَٹانا (۳)** ف م.
**زیبِ تن کرانا ، پہنانا ، ڈالنا.** مگر اب دیکھو کہ وہ بچے کو سر تا پا ملبوس اور اپنے آپ کو نیا کوٹ ڈٹائے ٹہلتے ہوئے دیکھ رہی ہے. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۴۱). ہم سب جامعہ کا لباس یعنی گہرے نیلے رنگ کی شیروانی پہنے ہوئے اور یہ انگریز زادے ڈنر جیکٹ ڈٹائے ہوئے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۱۷). [ ڈٹنا (رک) کا تعدیہ ].

**ڈَٹا ہونا** محاورہ.
۱. **مقابلہ کرنا ، مضبوطی کے ساتھ جمے رہنا** معلوم نہیں کہ کوچبان بھی نکال دیا گیا یا انگریزی لفظ (کوچ) کے سبب سے ابھی تک ڈٹا ہوا ہے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ۶۲). بلوچ کی نفری ابھی تک ڈٹی ہوئی ہے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۷). ۲. **موجود ہونا.** خداوند وہاں جو گیا تو دیکھا کہ وہ جوہری بچہ ڈٹا ہوا ہے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۳۶). ۳. **استقلال کے ساتھ کسی خیال پر قائم ہونا** (مہذب اللغات).

**ڈٹاؤ** (فت ڈ ، و مج) امذ.
**جماؤ، مجمع، بھیڑ** (مہذب اللغات). [ڈٹنا (رک) سے حاصل مصدر].

**ڈٹنا** (فت ڈ ، سک ٹ) ف ل.
**۱. جمے رہنا ، ٹھہر جانا ، جگہ سے نہ ٹلنا.**

جناور جتے اس جنگل میں رہتے
کہ اس جھاڑ کی چھاؤں میں تھے ڈٹے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۱).

مسجد کو شیخ بُت کدے کو گبر چل دیے
ہم مست تھے ڈٹے رہے مے کی دکان پر
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۴). دوسرے دن سر شام ہی اس کمرے میں یہ دونوں جا ڈٹے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۴). لوگوں نے ان حالات میں بھی اپنے گھروں میں ڈٹے رہنے کا فیصلہ کیا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۰۳). **۲. حریف کے رُوبرو جم کر کھڑا ہو جانا ، جرأت اور دِلاوری سے مقابلہ کرنا.**

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا
دل کو میرے آفریں یہ جو ڈٹا سو ڈٹا
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۴).

ہم زر بکف نہیں ، نہ سہی ، سر بکف تو ہیں
میدانِ جنگ میں ہیں ابھی تک ڈٹے ہوئے
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۷۶۲). پورس پنجاب کی اصل مٹی سے بنا تھا ، وہ آخر دم تک ڈٹا رہا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۱۲). **۳. دیر تک ٹھہرا رہنا.**

نیت کر کے شبِ وصلت کی روزہ رکھتے جس دن ہم
شام نہ ہوتی شام لحد تک دھوپ نہ ڈھلتی ڈٹ جاتی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۷) . چند ایسے بھی تھے جو دکان معمول ہونے کے وقت تک ڈٹے رہتے اور دس بجے نسیم کو مکان پہنچا کر اپنے گھر واپس جاتے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷) . ہولی اب تک ڈٹی ہوئی تھی. (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۸۲). **۴. زیبِ بدن کرنا.** پُھندنے والی ٹوپی تم پہنتے ہی ہو ، دم کتری کرتی بھی زیبِ بدن رہتی ہی ہے پتلون بھی ڈٹا ہی ہوا ہے. (۱۸۷۹ ، خیالاتِ آزاد ، شہباز ، ۲۲۳). واسکٹ پر بنیائن ، بنیائن پر انگیا ڈٹی ہوئی ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۴). **۵. اپنے موقف پر جمے رہنا.** ان تمام وجوہات کی بنا پر میں اپنے فیصلہ پر ڈٹا رہا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۳۴). **۶. اِنہما ک دِکھانا ، بے طرح مشغول ہو جانا ، مُستعد ، منہمک ہو جانا ، تُل جانا ، ٹوٹ پڑنا.**

آج کل کے دوست بس مکھی ہیں دستر خوان کی
ڈٹ گئے ہر جوڑ کر تیار جب کھانے ہوئے
(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۲۹ : ۳) . **۷. مائل ہونا ، مصروف ہونا.**

جو کبھی آپ کا دِل یار ڈٹا اور طرف
ہم نِکل جاوینگے بس سر کو کٹا اور طرف
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳۰).

وحشت نئی روشنی سے آخر کو گھٹی
فکرِ روزی میں شیخ کی طبع ڈٹی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۹) . **۸. موجود ہونا.** میں جو ذوالفقار کے گھر پر پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسٹر احسن پہلے سے وہاں ڈٹے ہوئے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۳). ایک عزیز کی شادی کی تقریب میں شامل ہوا تو دیکھا کہ وہاں عالی بھی ڈٹے ہوئے ہیں. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۹۶). **۹. ڈاٹ لگنا ، بند ہونا** (جامع اللغات). [ڈاٹنا (رک) کا لازم].

**ڈَٹْیانا** (فت ڈ ، سک ٹ) ف م.
(معمار) **خالی دیوار کو چنائی کر کے پُر کرنا** (مہذب اللغات) . [ڈٹانا (رک) کا تعدیہ].

**ڈَٹّھا** (فت ڈ ، شد ٹھ) امذ.
**ڈنٹھل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈانٹھ ، ڈانٹھل ، ڈنٹھل (رک) کی مُتبادل شکل].

**ڈِٹھ بَنْد / بَنْدی** (کس ڈ ، سک ٹھ ، فت ب ، سک ن) امذ.
**جادوگر ، کچھ کا کچھ دِکھانے والا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) . [ڈِٹھ ، ڈیٹھ (س : درشٹی ـ نظر) + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

**ڈِٹْھنا** (کس ڈ ، سک ٹھ) ف ل.
**دِکھائی دینا ، معلوم ہونا ، ظاہر ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : ڈٹھ ـ درشٹی : दृष्टि + نا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈِٹْھوَن** (فت نیز کس ڈ ، سک ٹھ ، فت و) امذ.
**دیوالی کے بعد بارہواں دِن** (نوراللغات).. [ مقامی ].

**ڈِٹْھیارا** (کس ڈ ، سک ٹھ) صف مذ.
**آنکھوں والا ، جو اندھا نہ ہو ، بینا** (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ڈٹھ (رک) + یارا ، لاحقۂ صفت].

**ڈِٹْھیاری** (کس ڈ ، سک ٹھ) صف مث.
**وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو ، بینا ؛ ایک قسم کی پہیلی جس کی بُوجھ آسان ہو** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [ڈٹھیارا (رک) کی تانیث].

**ڈِجی ٹی گِریڈ** (کس ڈ ، کس مج گ ، ی مج) صف.
(حیوانیات) **چوپایوں کا ایک گروہ جو پنجوں کے بَل چلتا ہے .** گوشت خور جانور اکثر تین قسموں میں تقسیم کئے جاتے ہیں ... تیسری قسم البہامیتہ المسیر (ڈجی ٹی گریڈ) یعنی انگوٹھے کے بَل چلنے والے جانوروں کی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۳۳). [ انگ : Digiti Grade ].

**ڈِجی ٹے لِس / ڈِجِیٹلِس** (کس خف ڈ، ی مع ، ی مج ، کس ل) امث
**(طب) ادویات میں مُستعمل ؛ نباتات کی ایک قسم، زہرالکشائین یا برگ زہرالکشائین.** ڈجی ٹے لس کو بُخاروں میں بھی دینا مُفید ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۵۸). ڈجیٹلس (Digitalis). بین الاقوامی اکائی وہ فعالیت ہے جو معیاری ڈجیٹلس سفوف کے ۰.۸ گرام کے اندر موجود ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۲۵:۱۰). [ انگ : Digistes ].

**ڈَچ** (فت ڈ) امذ ؛ امث.
**یورپ کے مُلک ہالینڈ کا رہنے والا شخص ، ولندیزی ؛ ولندیزی زبان.**

فرنچ ، ہورچگیز ، ڈچ اپنی اپنی جگہ سب نے زور آزمائیاں کیں . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳) . ڈینش زبان میں ۱۶۲۳ء میں ڈچ ، اور ۱۷۳۳ء میں سوڈانی میں (بودھ کے افسانہائے ولادت جن کا اصل سنکرت نام پنچ تانتر ہے). ترجمہ شائع ہوا. (۱۹۲۳ ، نگار ، مارچ ، ۳ ، ۳ : ۱۷۳) ہم یہ بتلانے سے معذور ہیں کہ ڈچ اور فرانسیسیوں نے اردو زبان ... کی کیا خدمت انجام دی ہے (۱۹۶۶ ، اردو ، کراچی ، ۳۲ ، ۲ : ۹) [ انگ : Dutch ]

**ڈچ اَیلم** (فت ڈ ، فت مج ا، سک ل) امذ.

(نباتیات) **ایلم درخت کی ایک بیماری جو اس درخت کی چھال میں رہنے والے بھونرے کے ذریعہ پھیلتی ہے جس سے ان کی تر و تازگی اور سبزہ ختم ہو جاتا ہے،دزدار کا مرض.** دزدار نہایت شوخ سبز رنگ والے درخت ہوتے ہیں. کچھ عرصہ سے امریکہ میں یہ درخت ڈچ ایلم مرض کا شکار ہو رہے ہیں. (۱۹۶۸،کاروان سائنس، ۵ ، ۱ : ۱۲۷). [ انگ : Dutch Elm ].

**ڈچ کا نِیلام** امذ.

**نیلام کا ایک طریقہ جس میں نیلام پکارنے والا وقفہ سے قیمت کو کم کرتا چلا جاتا ہے اور ایک بتی جو صرف پانچ منٹ تک چل سکتی ہے اس نیلام کے آغاز میں روشن کی جاتی ہے جس کے خاموش ہو جانے کے بعد کوئی سوال قبول نہیں کیا جاتا ، خریدار اپنا سوال پکارنے میں زیادہ دیر نہیں لگاتے.** اقلیم یورپ میں بعض اوقات بہت بڑی قیمت سے اِبتدا کی جاتی ہے نیلام پکارنے والا وقفہ وقفہ سے قیمت کو کم کرتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ کوئی شخص اس قیمت کو منظور کر لیتا ہے یہ طریقہ اگرچہ صحیح معنوں میں کوئی نیلام نہیں ہے،لیکن اس کو ڈچ کے نیلام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۷۳).

**ڈُچی** (ضم ڈ) امث.

**ڈیوک کی جاگیر.** ۱ کتوبر ۱۸۱۷ء میں گرینڈ ڈیوک نے ایک خانگی قانون ( House Law ) کا اعلان کیا جس کی رُو سے اُس نے اس اپنی ڈچی کو ناقابلِ تقسیم قرار دے دیا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۵۹). [ انگ : Duchy ].

**ڈِدھ** (کس ڈ) امذ.

(چوری ، ٹھگی) **مُسافر ، راہ رو** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ مقامی ].

**ڈَڈاوُن** (فت خف ڈ ، و مع) امذ.

(شکاریات) **شکار کا ایک طریقہ جس میں ہرن پریشان ہو کر گرفتار ہو جاتے ہیں.** ڈڈاون بوکارہ سے مُشابہ ایک قاعدہ ہے دو کماندار سبز پوش اسی طرح کھڑے ہوتے ہیں اور جانور ان تیر اندازوں کی طرف ہانکے جاتے ہیں شکار کا یہ طریقہ بیحد نشاط انگیز ہے جس میں ہرن پریشان ہو کر گرفتار ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳۲). [ ڈونڈی - **ڈھنڈی** - چھوٹا ڈھول؛ س : ڈُنڈبھی **दन्दभी** ].

**ڈُڈکا** (ضم ڈ ، سک ڈ) امذ.

**دھان کے پودوں کی ایک بیماری** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ). [ ڈوڈا (ز ڈ) + ک - ڈوڈ سے منسوب ].

**ڈَڈلیٹر آفِس** (فت مج ڈ ، سک ڈ ، فت مج ل ، فت ٹ ، سک ر ، مدا، کس ف) امذ.

(رسل و رسائل) **لاوارث خطوط کا دفتر ، وہ جگہ جہاں ناقص پتہ لکھے ہوئے یا بیکار خطوط جمع کیے جاتے ہیں.** بے شمار خط ... ڈڈلیٹر آفس (محکمۂ خطوط مُردہ) میں ناقص پتہ ہونے سے جاتے ہیں جن کی وہاں بڑی احتیاط سے جانچ پرتال کی جاتی ہے (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۱) [ انگ : Dead Letter Office ].

**ڈُوڈی** (ضم ڈ) امذ ؛ س ڈُڈی.

**حصّہ ، روزی ، خوراک ، روٹی.** ہر شخص اپنی ڈڈی یعنی اپنا حصّہ کھاتا ہے.(۱۹۷۹،تاریخ پشتون،۵۶۸). [پشتو : ڈوڈئی - روٹی ].

**ڈِڈِیا / ڈِڈھیا** (کس ڈ ، شد ڈ بکس / کس ڈ ، سک ڈھ) امث.

**اِشتیاق کی نظر ، حِرص کی نظر ، حِرص ، لالچ ؛ قابلِ شکم سیری ، پیٹ بھرنے کے لائق** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : درشڈھ **दृष्ट** + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

**---لگانا / لگائے رَہنا** محاورہ.

**اُمید رکھنا ؛ لالچ کرنا ، نیت خراب ہونا** (پلیٹس).

**ڈَر** (فت ڈ) امذ.

۱. **خوف ، خطرہ ، اندیشہ ، دہشت.**

بھندی زبان خانہ ہم بیت گھر ہے
چو خوف و خطر بیم ہم ترس ڈر ہے

(۱۳۲۴ ، امیر خسرو ، خالق باری (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۳۱۵)).

نکو ڈر بُلاتے جو شب درمیاں
دیکھیں کیا چرخ پھیر ہے آسماں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۵).

خُدایا منجے خیر دے شر ستی
نڈر کر بڑیاں کے بڑے ڈر ستی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵) . دلبر کے تائیں شرم سے و ڈر پہلے ملاپ کے سے ، سوچ ہوتا ہے . (۱۷۳۶؟ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۱).

یہ بادیۂ عشق ہے البتہ ادھر سے
بچ کر نِکل اے پیل کہ یاں شیر کا ڈر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۳). اچھا جاتی ہوں- لیکن مُجھے ڈر سا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفرعلی خان ، ۳۵). اس کے (سوتیلی ماں) ڈر نے امجد کو بچپن ہی سے ڈرپوک بنا دیا تھا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۱۹۰). ۲. **رُعب ، داب.**

سنبھالا رعیت کو لشکر رکھا
عدل سوں ملک میں بڑا ڈر رکھیا

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵). [پ : **ڈرو** یا **ڈرو**].

**---اُٹھنا** محاورہ.

**خطرہ جاتا رہنا.**

دو خلق کو نہ ربطِ عدو سے فریب مہر
اُٹھنے دو روزگار سے ڈر اِنقلاب کا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ ذکی ، ۱۸).

**---آنا** محاورہ.
**خوف طاری ہونا.** ایک بڑا ڈر سب کے اُوپر آ جاوے گا. (۱۸۷۷، تفسیر مُرادیہ، ۱۷۳).

**---بَیٹھ جانا** محاورہ.
**خوف کھانا.** خُدا کے گھر سے پھر کر آئے، دل میں ڈر بیٹھ گیا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۵۳).
اس لیے ہاتھوں سے دل تھامے ہوئے بیٹھا ہوں میں
دل میں ڈر بیٹھا ہوا ہے، ڈر سے دل بیٹھا ہوا
(۱۹۲۱، میخانۂ خُلد، ۲۰). اگر آپ نے بچّے کو ایک مرتبہ بھی دھمکا دیا تو اس کے دل میں نہ صرف آپ کا ڈر بیٹھ جائے گا بلکہ بوتل کا بھی. (۱۹۸۰، لہریں، ۳۵).

**---پَیدا ہونا** محاورہ.
**اندیشہ ہونا.** روایت میں ہے کہ آنحضرت صلعم کو ڈر پیدا ہوا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۸۸).

**---ٹُوٹ جانا** محاورہ.
**جِھجک جاتی رہنا، خوف دور ہونا** (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

**---چھانا** محاورہ.
**خوف طاری ہونا.** اس پر ایسا ڈر چھایا تھا کہ قاصد بھی پہنچے تھے ... مگر یقین ہی نہ آتا تھا. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۸۱).

**---دِکھانا** محاورہ.
**دھمکی دینا، خوفزدہ کرنا.**
مُدعی لا کھ ڈر دکھاتے ہیں — وہ جو کہتے ہیں کر دکھاتے ہیں
(۱۸۸۲، فریادِ داغ، ۱۳۷).

**---ڈَر کے** م ف.
**خوف سے، ہچکچاہٹ سے، سہم کر، جِھجک کر.**
ڈر ڈر کے دیکھتے تھے سیہ رُو اِدھر اُدھر
دب دب کے بھاگے جاتے تھے بدخُو اِدھر اُدھر
(۱۹۳۳، عروج (دولھا صاحب)، عروج سخن، ۱۴۸).
بُتوں کے خوف سے ڈر ڈر کے رہ گیا ہوں میں
ہزار مرتبہ آمادۂ وضو ہو کر
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۰۳).

**---رَکھنا** محاورہ.
**خوف کرنا، ڈرنا.** اوس کو بتدریج سختی پر پونہچا دیتا ہے جس طرح اوس شخص کو جو (طلاق) دیوے اور ڈر رکھے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۸۳).

**---سُنانا** محاورہ.
**خوف دِلانا، آگاہ کرنا.** (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تُم اِسکے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سُناؤ. (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن مجید، فتح محمد جالندھری، ۱۵۳).

**---کَرنا** ف مر.
**خوف کی بنا پر کسی کام سے باز رہنا، سراسیمہ ہونا.**
تابہ فلک نالہ تو پہنچا تھا رات
میں ہی کُچھ اللہ کا ڈر کر گیا
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۶).
حق بات صاف صاف کہیں کُچھ نہ ڈر کریں
آزاد رہ کے زیرِ حکومت بسر کریں
(۱۹۲۲، شانِ فاروق، ۲۷).

**---کے مارے** م ف.
**خوف سے، دہشت کے باعث.**
ڈھونڈتا پھرتا ہے وہ تیغ بکف اور میں وہیں
ڈر کے مارے بس دیوار چُھپا بیٹھا ہوں
(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخابِ رام پور)، ۱۷۱). حضرت ابوذرؓ... مکّہ میں آئے تو ڈر کے مارے کسی سے آنحضرت صلعم کا نام پُوچھ نہیں سکتے تھے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۵). جمعدار بے چارہ ڈر کے مارے آنسو بہانے لگا. (۱۹۸۳، آتشِ چنار، ۵۸۶).

**---کھانا** محاورہ (شاذ).
**بدگمانی ہونا.**
خود وہ ڈر کھاتے ہیں اب مہماں سے تکلیف میں
ایک دن کھانا نہ کھاتے تھے جو بن مہماں کے
(۱۸۵۸، کلیاتِ تراب، ۲۱۲).

**---کھو دینا** محاورہ.
**دِل سے خوف نِکال دینا، نڈر ہو جانا.**
ناتوانی نے نِکل جانے کا ڈر تو کھو دیا
یار کو اب اپنے مر جانے سے دھمکتا ہوں میں
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۸۳).

**---لانا** محاورہ (شاذ).
**بدگمان ہونا.**
بُری صحبت کا ہے ڈر صحبتِ بد کی تصویر
ایسے مجمع سے تو لابد ہمیں ڈرلانا ہے
(۱۸۹۶، تجلیاتِ عشق، ۳۷۷).

**---لَگنا** محاورہ.
۱. **خوف معلوم ہونا.** نادرشاہ کے نام سے ڈر لگتا تھا. (۱۹۲۹، نوراللغات، ۳: ۹). ۲. **اندیشہ پیدا ہونا، فکر ہونا.** لیکن اب تو ایک لفظ کو اِدھر سے اُدھر کرتے ڈر لگتا ہے کہ ایسی کتاب پڑھے گا کون. (۱۹۸۳، ترجمہ: روایت اور فن، ۱۳۸).

**---مارْ گیا** فقرہ.
**چُپ ہو گیا جیسے سوتا ہے** (جامع اللغات؛ محاوراتِ ہند).

**---نِکَل جانا** محاورہ.
**رُعب جاتا رہنا، خطرے کی طرف سے نچنت ہونا، بے فکر ہونا.**
ڈر تھا اثر کا اوس کو سو وہ بھی نِکل گیا
نادم ہوا ہوں منہ سے میں نالہ نِکل کے
(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱: ۱۱۶).

گرفتارانِ ساحل کُود پڑتے ڈر نِکل جاتا
کبھی تو زیستِ مُشکل آزماتی مرگِ آساں کو
(۱۹۵۷ ، یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۵۷).

**---نَہ دَہشَت اُتار پِھری خِشتَک** کہاوت.
**بے حیا ہو گئی ہے ، کسی کی پروا نہیں رہی ، کُھلے بندوں پھرنے لگی** (جامع اللغات).

**ڈِراپ** (کس نیز سک ڈ) امذ.
۱. **بُوند ، قطرہ.** دوا فروش نے آکوا کے ایک ڈراپ یعنی ایک بوند کا ایک آنہ لگا لیا. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۰). ۲. **انجام ، خاتمہ.** جب موجودہ زمانے نے پُرانا سین بالکل ڈراپ کر دیا تو کیا وہ شمع جو رات کے وقت جلائی گئی تھی ، روزِ روشن میں بھی رہنمائی کا کام دے گی. (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۵۸). ۳. **(ڈرامہ) ایک ایکٹ کے خاتمے کا پردہ اُٹھنے یا گِرنے کا عمل.** کوئی دم میں ڈراپ اُٹھنے والا ہے. (۱۹۰۲ ، شہیدِ ناز ، ۳۴). ڈراپ تنہا بول چال میں شاذ ہے البتہ مُرکّب کی شکل میں... جیسے ڈراپ سین. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۵). [انگ : Drop].

**---سِین** (---ی مع) امذ.
**منظر کا ختم ہونا ، اختتامیہ ، ایکٹ کے خاتمے کا پردہ.** پہلے باب کا اختتام پانا ، ڈراپ سین کا گِرایا جانا (۱۸۸۸ ، فسانۂ عجائب ناٹک (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۲۹۱)). گوہر بیگم کے ابّاجان ... تھیٹر سے لاکھ نفرت ظاہر کرتے ہوں مگر ... ہر ڈراپ سین کے وقفے میں دروازے پر حاضر باشی کرنا پڑتا تھا. (۱۹۱۵ ، سجّاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰۰) ڈراپ سین کا نچلا سیرا اسٹیج کی چوڑائی کے برابر لمبی بَلّی پر میخوں سے جڑا ہوتا تھا. (۱۹۶۹ ، خورشید (مقدمہ) ، ۱ : ۵۷). [انگ : Drop Scene].

**---سِین کَرنا** محاورہ.
**ختم کر دینا ، خاتمہ کی منزل پر پہنچا دینا.** اُس نے (خداوند تعالیٰ) دنیا و مافیہا کو پیدا کیا ہے اور جب چاہے گا اس کا ڈراپ سین کر دے گا. (۱۹۳۴ ، عزمی ، فغانِ قاری ، ۸).

**---سِین ہونا** محاورہ.
**ڈرامے یا تماشے کا (آخری حصّہ) ختم ہونا.** اسقدر تماشے کے بعد ڈراپ سین ہوا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۴۷). اس ڈرامے کا ڈراپ سین عجیب و غریب انداز میں ہوا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۵).

**---کَرنا** محاورہ.
**اپنے ساتھ سواری میں بیٹھا کر کسی جگہ پہنچانا.** مُزمّل بھائی ہم کو ڈراپ کر دیں گے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۲۷).

**---وِہیل** (---ی مع) امذ ؛ ~ ویل.
(طباعت) **ڈراپ وہیل** ( Drop Wheels ) **وہیل جن پر ربڑ چڑھی ہوتی ہے** (آفسٹ لیتھوگرافی ، ۶۲). [انگ : Drop Wheel].

**ڈِراپَر** (کس نیز سک ڈ ، فت پ) امذ.
**قطرہ قطرہ گِرانے والی چھوٹی شیشے وغیرہ کی نلکی جس کے پیچھے ربڑ لگا ہوتا ہے جس کے دبانے سے اندر کا محلول ٹپکتا ہے.** اس پر ڈراپر میں پانی بھر کر قطرے ٹپکائے تھے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۷). [انگ : Dropper].

**ڈَرا ، سو ، مَرا** کہاوت.
**ڈرنے والا آدمی نقصان اُٹھاتا ہے** (جامع اللغات).

**ڈِرافٹ (۱)** (کس نیز سک ڈ ، سک ف) امذ.
۱. **ایک بینک کی طرف سے دوسرے بینک کو دیا ہوا وہ ہدایت نامہ جس میں مطلوبہ رقم ادا کرنے کو کہا جائے.** ابھی حیدرآباد سے ڈرافٹ تنخواہ سہ ماہی گزشتہ کا درست ہو کر آیا ہے. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۳۹). پرسوں امّی نے مجھے سَو روپے کا ڈرافٹ بھجوایا ہے. (۱۹۷۳ ، ہپناٹزم ، ۹۵). ۲. **کسی دستاویز کا مسودہ ، ابتدائی خاکہ.** بحث و تمحیص کے بعد کشمیر کمیٹی کا ہی ڈرافٹ معمولی ترمیم کے ساتھ کیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۳۰). [انگ : Draft].

**ڈِرافٹ (۲)** (کس نیز سک ڈ ، سک ف) امذ.
۱. **شطرنج کے مہروں سے اُسکی بساط پر کھیلا جانے والا کھیل جس میں صرف پیادے یعنی پیدل کام آتے ہیں.** یہ ٹورنامنٹ ٹیبل ٹینس ، کیرم ، شطرنج اور ڈرافٹ وغیرہ پر مشتمل تھا. (۱۹۶۹ ، کارگر ، کراچی ، ۷ ، ۹ : ۳۴). ۲. **ہوا کا مسلسل گُزرنا ، ہوا کی رَو.** جب اس قسم کا فیڈ واٹر ہیٹر قدرتی ڈرافٹ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو یہ بند ہو کر ڈرافٹ کو کم کر دیا کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۲۳). [انگ : Draught].

**---بورڈ** (---و مج ، سک ر) امذ.
**(کھیل) وہ تختہ جس پر کھیل کی تفصیل درج کی جاتی ہے.** سامنے کی دیوار پر ڈرافٹ بورڈ لگا ہوا ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۱۲). [انگ : Draught Board].

**ڈِرافٹسمَین** (کس نیز سک ڈ ، سک ف ، ٹ ، س ، ی لین) امذ ؛ ~ ڈرافس مَین.
**نقشہ نویس ، مسودہ لکھنے والا.** بزرگوں کی رعایت سے ملازمت اختیار کرلی چنانچہ اب بفضلہ ہیڈ ڈرافس مین سر دفتر نقشہ نویساں ہیں. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۲۸). کمپنی کا چیئرمین مجھ جیسے تجربہ کار ڈرافٹسمین سے محروم ہونا پسند نہیں کرتا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۸۷). [انگ : Drafts Man].

**ڈِرافٹِنگ** (کس نیز سک ڈ ، سک ف ، کس ٹ ، غنہ) امث
**مسودہ سازی ، مراسلت ، دستاویز کی تحریر یا انشا.** سب کمیٹی کے اجلاس سے پہلے انتخابات کے فارمولے کی ڈرافٹنگ کرنا تھی. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۵۰). [انگ : Drafting].

**ڈَراک** (فت ڈ) امذ.
**خوفزدہ ، دہشت زدہ ، ڈرنے والا ، بے حمیت ، بُزدل ، ڈرپوک شخص ؛ نامرد** (پلیٹس). [پ: डर + अनका ؛ س: ڈراک डर + अपक].

**ڈرا کُل** (فت ڈ ، ضم ک) امذ.
**ڈرنے والا ، ڈرپوک.** میری آمد کی اطلاع کسی کو نہیں ہونی چاہیے بہت ڈرا کُل ہو ، جوابی کاروائی میں ہم دونوں شریک ہیں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۳۸). [ڈرنا (رک) سے ماخوذ].

**ڈِرا گُون** (کس نیز سک ڈ ، و مع) امذ.
**(عسکری) سواروں کا دستہ جو پرانی بندوق سے مُسَلّح ہو.** ایک دستہ سواراں ہزار اور ایک دستہ سواراں ڈراگون کا. (۱۸۴۹ ، حملاتِ حیدری ، ۳۰۵). تین نمبر ڈراگون دشمن کے مورچوں کے اُوپر جھپٹ پڑے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۸۰). [انگ: Dragoon].

**ڈَرالا** (فت ڈ) صف (قدیم).
**ڈرپوک ، بُزدل.**

جس دل میں دلیری ہے وہی سور ہوا ہے
جو دل ہے ڈرالا سو باون بیر نہ ہو سے

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۷). [ڈر (رک) + الا + لاحقۂ صفت].

**ڈَرالُو** (فت ڈ ، و مع) صف مذ (قدیم).
**ڈرپوک ، بُزدل ، خوف زدہ.**

کہے شہ ڈرالُو لہے تُوں عجب
ڈراتا ہے اتیاں کوں سوں تونچ سب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۳).

اکیلی آتی ڈرتی ہوں ڈرالُو کو ککر اہسیں
نشر کر کانپتی تھرتھر اُجڑ گئی کوں ہوا کیا خوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۶). [ڈر(رک)+ الو ، لاحقۂ صف].

**ڈَرام** (فت ڈ) امذ.
**ڈرم ، لوہے وغیرہ کا بڑا پیپا.** موٹی چادر کا ڈرام بازار میں اکثر مل جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، کاغذ بنانا ، ۶). [رک : ڈرم].

**ڈِرام** (سک نیز کس ڈ) امذ.
**وزن کا ایک پیمانہ جو عموماً اونس کا بارھواں حصہ ہوتا ہے اور عطاری وزن میں اونس کا آٹھواں حصہ ، دِرہم.**

رسیا ہیں جس کے لالہ بھی اور شیخ بھی مگر
گیلن سے اِن کو ملتی ہے ان کو ڈرام سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۷۳). جب یورپ میں عربی طب اور دوسرے علوم کے خزائن منتقل ہوئے ہیں تو اہل مغرب نے ... اپنی زبان کی خصوصیت کے مطابق ڈھال کر اوقیہ کو اونس بنا لیا. (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۱۵). [انگ : Dram ع : درہم].

**ڈِراما/ڈِرامَہ** (کس نیز فت ڈ/فت م) امذ.
**ایسا قصہ جو اسٹیج پر اداکاری کے لئے لکھا جائے.** اچھے ایکٹر اور اچھا تماشا تھا ، کاش ڈراما بھی ایسا ہی ہوتا. (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۳). ناول اور ڈراما لکھنے والوں کے لیے یہ کام سب سے مُشکل ہے کہ اپنی مابعدالطبیعیات کو اپنی ہستی اور اپنی دانش کے نظریہ کو اپنی ہستی کے زندہ احساس سے جُدا نہ ہونے دیں. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۱۳). ۲. **حادثہ ، کوئی پریشان کُن واقعہ ، فساد.** زندگی اور موت کا ڈراما یکایک مجھے ایک اور ہی روشنی میں دکھائی دینے لگا تھا. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۱۱). ۳. **ڈھونگ ، غیر حقیقی بات ، کھیل.** ضِمنی انتخابات محض ڈراما ہیں. (۱۹۷۵ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۳۱ / دسمبر ، ۲). [انگ : Drama].

**--- اِسٹیج کرنا** محاورہ.
**کسی قصّہ یا کہانی کو کرداروں کے ذریعہ اسٹیج پر دِکھانا.** اسٹیج ... یہ لفظ اردو افعال کے ساتھ بھی آتا ہے جیسے ڈرامہ اِسٹیج کرنا وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۲).

**--- آرٹِسٹ** (---مدا ، سک ر ، کس ٹ ، سک س) صف.
**ڈرامے میں کِردار ادا کرنے والا.** ریڈیو ڈرامہ آرٹسٹ قاضی ملا لوک گلوکار مرحوم سائیں اختر ... کو حُسنِ کارکردگی کے صدارتی ایوارڈ دیئے جائیں گے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱۳). [انگ : Drama Artist].

**--- بازی** اسث.
**جھگڑے ، اِختلاف ، ہنگامہ آرائی.** مُسلمانوں کی یونیورسٹی ... مگر افسوس اور صد افسوس کہ ... وہی طرزِ تعلیم ، وہی زیادتی مصارف ، وہی بکر کُود ، وہی ڈراما بازیاں ، وہی بلکہ اور زیادہ بڑھی ہوئی فیشن طرازیاں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۵). [ڈراما + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**--- بولنا** محاورہ.
**مکالمے ادا کرنا ، ڈرامہ کرنے کے انداز میں بولنا.** برجو یکایک آنکھیں چڑھا کر ڈراما بولنے لگا. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱).

**--- رَچانا** محاورہ.
**ڈھونگ رچانا.** دولت ہتھیانے کی خاطر اُس نے یہ سارا ڈرامہ رچایا تھا. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۴۷).

**--- کھیلنا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **ناٹک کو اِسٹیج پر پیش کرنا.** یہ سارا ڈراما لڑائی کی نقل تھی لیکن اسے انتہائی تفصیلات اور جزئیات کا خیال رکھتے ہوئے کھیلا گیا تھا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۳۶). ۲. **اچانک کوئی کام کرنا.** چند ممبروں نے جو بغیر انتخاب کے آج کے اجلاس کے مخالف تھے ، یہ ڈراما کھیلا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۰ : ۲). ۳. **ڈھونگ رچانا ، سنسنی پھیلانا ، شرانگیزی کرنا.** جب لاہور کا اسٹیشن قریب آیا تو منٹو نے آغا صاحب سے کہا کہ قبلہ آپ سے متعارف ہونے اور باتیں کرنے کے لیے میں نے یہ ڈرامہ کھیلا تھا. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۵). ۴. **سیاسی اُکھاڑ پچھاڑ ہونا ، سیاسی تدابیر اختیار کرنا.** اُن کے کشمیر آنے سے پہلے دہلی میں ایک اچھا خاصا ڈرامہ کھیلا گیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۸۲).

**--- نَشر ہونا** ف م.
**کسی کھیل کا ریڈیو اور ٹی وی پر پیش کیا جانا.** آل انڈیا ریڈیو سے

بھی یہ ڈرامہ (مدرا را کھشس) نشر ہو چکا ہے۔ (۱۹۵۵ ، مدرا را کھشس (ترجمہ) ، ۱۶)۔

**---نِگار** (---کس ن) صف۔
**مصنف جو ڈرامے تصنیف کرتا ہو ، ڈراما لکھنے والا ، ڈراما نویس۔** ایک ڈراما نگار نے اپنے پلاٹ میں ایک ایسی پیچیدہ صورت حال پیدا کی اس کا انسانی کوشش سے حل کرنا ناممکن ہو گیا۔ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۶۹)۔ حباب ... پہلے ڈراما نگار ہیں جنھوں نے اپنے زمانے کے ڈراموں پر تنقید کرنے کی ضرورت محسوس کی۔ (۱۹۷۰ ، حباب کے ڈرامے ، امتیاز علی تاج ، ۸ (تبصرہ) : ن)۔ [ڈراما + ف : نگار ، نگاشتن ۔ لکھنا]۔

**---نِگاری** (---کس ن) امث۔
**ڈراما لکھنے کا عمل ، ڈراما نویسی ، ڈرامہ نگار (رک) کا کام یا پیشہ۔** یوں بھی ہندوستان کے بنے ہوئے فلم بہت کم اصولِ ڈرامہ نگاری اور صنعتِ فلم سازی کے لحاظ سے بے عیب ہوتے ہیں۔ (۱۹۴۳ ، مذاکراتِ نیاز ، ۴)۔ ایرانی شاعری ... میں بڑے کارناموں کا پتہ چلتا ہے قدیم طرز کے خلاف ڈرامہ نگاری نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۹)۔ [ڈراما + نِگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**---نَویس** (---فت ن ، ی مع) صف۔
**رک : ڈراما نِگار۔** ڈھاکے کے بعض ڈرامے اور ڈرامے نویس بمبئی پہنچ گئے تھے۔ (۱۹۶۹ ، آرام کے ڈرامے ، امتیاز علی تاج (دیباچہ) ، ۲ : ۱۵)۔ [ڈراما + ف : نویس ، نوشتن ۔ لکھنا]۔

**---نَویسی** (---فت ن ، ی مع) امث۔
**رک : ڈراما نِگاری۔**

ڈراما نویسی میں مشہورِ عام
ہوا حشر و بیتاب و احسن کا نام

(۱۹۲۲ ، مطلع انوار ، ۱۶۷)۔ [ڈراما + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**ڈَرامائی** (کس نیز فت ڈ) صف۔
**۱۔ ڈرامے کے طرز کا ، ڈراما نما ، ڈرامے کے انداز کا۔** سچے اخبار اپنی خبروں کو فلسفیانہ رنگ میں یعنی تاریخی ، حیاتیاتی ، علمی اور فنی پس منظر کے ساتھ پیش کریں گے لیکن ہمارے موجودہ زمانے کے اخبار انہیں ایک ڈرامائی رنگ میں ایک مُنفرد مظہر کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۶۹)۔ اندرسبھا میں شروع سے لے کر آخر تک غالباً ڈرامائی نقطۂ نظر سے اس امر کا بالقصد التزام ملتا ہے کہ مختلف کردار مختلف موقعوں پر جو گیت گائیں وہ عموماً کردار کے جذبات اور ذہنی کیفیات کی ترجمانی کریں۔ (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۳۲)۔ **۲۔ اچانک ، ناگہانی۔** بدنام اسمگلر کو آج یہاں ڈرامائی طور پر گرفتار کرلیا گیا۔ (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۱۲۴)۔ [ڈراما + ئی ، لاحقۂ صفت]۔

**---اَنداز** (---فت ا ، سک ن) امذ۔
**ڈرامے کی طرز ، ڈرامے کی روش ؛ (مجازاً) اچانک ، یک بیک۔** بڑے ڈرامائی انداز میں اپنی تنہائی اور بے چارگی سے اسے متاثر کرنے کی کوشش کی۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۹۷)۔ [ڈرامائی + انداز (رک)]۔

**---تَکنیک** (---فت مج ٹ ، سک ک ، ی مع) امث۔
**ڈرامے کی تشکیل ، ڈرامے کا فن۔** ڈرامہ ایک عام لفظ ہے اس کے کئی مُرکّبات جیسے ... ڈرامائی تکنیک ۔ ڈرامائیت وغیرہ اردو میں مروج ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۵)۔ [ڈرامائی + انگ : Technique ]۔

**---سین** (---ی مع) امذ۔
**حیرت انگیز ، ڈرامے کی طرح چونکا دینے والا۔** بڑے بھائیوں کی آنکھیں اس ڈرامائی سین کو دیکھ کر پھٹ گئیں۔ (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۲۴)۔ [ڈرامائی + انگ : Scene ]۔

**---عُنصُر** (---ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ۔
**ڈرامے کے خاص اجزائے ترکیبی میں سے کوئی جُز ، مکالمہ ، منظر کشی ، حیرت انگیزی ، سنسنی خیزی۔** سودا نے اپنے مرثیوں میں ... مکالمے سے بھی کام لیا اور کسی حد تک ڈرامائی عنصر کو بھی مرثیے میں شامل کیا۔ (۱۹۷۵ ، تاریخِ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۰۸)۔ [ڈرامائی + عُنصر (رک)]۔

**---مُفاہِمَت** (---فت م ، کس ہ ، فت م) امث۔
**(تھیٹر) غیر حقیقی اور مصنوعی مناظر کو اصلی مان لینا۔** اگرچہ حقیقی زندگی میں تین دیواروں کا کمرہ کبھی وجود میں نہیں آ سکتا تاہم ... ایک غیر حقیقی کمرہ دیکھتے ہیں۔ یہ «ڈرامائی مفاہمت» کہلائے گی۔ (۱۹۷۶ ، اصنافِ ادب ، ۱۴۳)۔ [ڈرامائی + مفاہمت (رک)]۔

**ڈَرامائیَت** (کس نیز فت ڈ ، کس ہ ، فت ی) امث۔
**ڈرامے جیسا پُر اثر ہونے کی حالت ، پُرشِدّت یا ہنگامی ہونے کی کیفیت۔** ڈرامائی تکنیک ڈرامائیت وغیرہ اردو میں مروج ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۵)۔ آنکھوں میں ذہانت کی چمک اور کشش ، آواز میں کھنک ، باتوں اور اداؤں میں ڈرامائیت۔ (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۹)۔ [ڈرامائی + ت ، لاحقۂ کیفیت]۔

**ڈَرامبَر** (کس نیز سک ڈ ، سک م ، فت ب) امذ۔
**ڈھول بجانے والا فوجی۔** اس عرصہ میں ۵۴ رجمنٹ کا ایک ڈرامبر آ گیا اور میرا بازو پکڑ کر کہا کہ اگر زندگی چاہتی ہو تو میرے ساتھ چلو۔ (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۴۲)۔ [انگ : ڈرام (ڈرم) + ف : ... بر (رک) لاحقۂ صف ؛ قب : انگ : Drummer ]۔

**ڈَرامچَہ** (کس نیز فت ڈ ، سک م ، فت چ) امذ۔
**۱۔ مُختصر ڈرامہ۔** صادق صاحب ملیشیا کے انچارج بنے اور وہ کلچرل شعبے کی تنظیم میں بھی سرگرم رہے اس شعبے نے ... کچھ چھوٹے چھوٹے ڈرامچے حُبِّ وطن کے موضوعات پر تیار کیے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۳۲)۔ **۲۔ جھگڑا ، چھوٹی موٹی شورش۔** گراؤنڈ کے ڈرامچے میں ایسے محو ہوئے کہ انہیں اپنا ہوش بھی نہ رہا۔ (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۹۷)۔ [ڈرامہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر]۔

**ڈرامیٹسٹ** (کس نیز فت ڈ ، ی لین ، کس ٹ ، سک س) امذ.
**ڈرامے لکھنے والا.** افسوس ہمارے ڈرامیٹسٹ نے ایک عالی نفس بُزرگ کو نگاہِ عامّہ میں گرا دیا ہے. (۱۹۰۶ ، مضامینِ پریم چند ، ۱۹۶). [انگ : Dramatist ].

**ڈرامیٹک** (کس نیز فت ڈ ، ی لین ، کس ٹ) امذ.
**ڈرامائی ، ڈرامے کی طرح دِلچسپ ، حیرت انگیز ، غیر معمولی ؛ ڈرامہ سے متعلق.** زندگی کے حقائق نے یکایک ایسا موڑ اِختیار کر لیا جو ہمارے افسانے سے کہیں زیادہ ڈرامیٹک ... تھا. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۵۱۴). [انگ : Dramatic ].

**---کلب** (---فت ک ، ل) امذ.
**تنظیم یا انجمن ، وہ انجمن یا اِدارے جہاں کھیل پیش کئے جاتے ہیں ، ڈرامہ کھیلنے والوں کا گروہ.**

اسی کو لوگ کہتے ہیں شریعت کا شتر غمزہ
ڈرامیٹک کلب میں باندھ کر دستار بیٹھے ہیں

(۱۹۲۸ ، دیوانجی ، ۳۷۳) . کالج کے ڈرامیٹک کلب نے بڑا نام پیدا کیا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، جمعہ ایڈیشن ، ۴ / دسمبر ، II). [انگ : Dramatic Club ].

**ڈَرانا** (فت ڈ).(الف) ف م.
**خوف دِلانا ، دھمکانا.**

دنایا ہے باباں بلندر کے تیں
ڈراتا ہے رائے الندر کے تیں

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۸).

تو دوری ڈراوے منجے دور تھے
وو کیا بوجھے مو دل میں ہے تونگر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸).

شمشیرِ چشم کھینچ ڈراتے ہو کیا سجن
سُرمے کے سنگ سوں آب دوایا نہیں ہنوز

(۱۷۶۵ ، بدھ سنگ (پنجاب میں اُردو ، ۲۶۳)).

زُلفِ محبوب کے جھونکوں نے ڈرا رکھا ہے
کالی آندھی سے زیادہ ہے مُجھے ہیبتِ شب

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۰). (ب) صف مذ (قدیم). **ڈراؤنا ، بھیانک ، ہیبت ناک ، خوف ناک.**

ہے طُرفہ شہِ دین کی لڑائی کا فسانا
ڈھالوں کے وہ بادل وہ بیاباں ڈرانا

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، برابینِ غم ، ۱۷). [ڈرنا (رک) کا تعدیہ نیز ڈراؤنا جس کی یہ تخفیف ہے].

**---دَھمکانا** محاورہ.
**خوف زدہ کرنا ، دھمکی دینا ؛ سرزنش ، تنبیہ ، ڈانٹ ڈپٹ.** کسی کے ڈرانے دھمکانے پر بھی اپنے مقصد سے باز نہیں آتا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۶۳).

**ڈِرانْ تِھرِڈ** (سک نیز کس ڈ ، سک ن ، سک نیز کس تھ ، کس مج ر) امذ ؛ مر ڈران تھریڈ.
**کپڑے میں تاگے نکال کر بیل ، پھول اور پتیاں بنانا ، تارکشی کا کام ، سوزن کاری.** لکھنے پڑھنے سے فُرصت ملی تو کروشیا اور ڈران تھرڈ اور نِٹنگ میں گُتھی ہوئی ہیں . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۸). [انگ : Drawn Thread ].

**ڈَرانْہارا** (فت ڈ ، سک ن) صف.
**ڈرانے والا ، خوف زدہ کرنے والا .** مخلوق کا کرنہارا رنگ پر رنگ و ڈرانہارا کہ اللہ واحد القہار. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۶۷). [ڈرانا (بحذف ا) + ہارا ، لاحقۂ صفت].

**ڈَرانی** (فت ڈ) صف مث.
**بھیانک ، خوفناک ، ڈراؤنی.**

ہوا دولتے جوں او نزدیک تر
پڑی اس کی صورت ڈرانی نظر

(۱۸۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۳).عجب صورتیں اُن کی ڈرانی ہو گئیں. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۸۱).

کالے وہ عَلَم فوجِ سیہ رُو کی نِشانی
غُل طبل کا قرنا کی وہ آواز ڈرانی

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۹). رات آئی وہ اور بھی ڈرانی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۶). [رک : ڈراؤنی].

**---شکل** (---فت ش ، سک ک) امث.
**دہشتناک ، عفریت کی سی صورت.** رات کو ڈرانی شکل دِکھاتے ہیں. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۷). [ڈرانی + شکل (رک) ].

**ڈَراو** (فت ڈ) امذ.
**دھمکی ، خوف ، ڈر** (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ ڈراونا (رک) کی تخفیف].

**ڈَراوا** (فت ڈ) امذ.
۱. **خوف ، دہشت ، ڈر ، آگاہی.** وہ دوزخ ہے ایک بڑی چیزوں میں ڈراوا ہے لوگوں کو جو کوئی چاہے تم میں کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ہر جی اپنے کئے میں چنا ہے مگر ڈاہنے والے. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن، عبدالقادر، ۵۶۰) نِشانیاں اور ڈراوے تو اس قوم کے لیے کُچھ بھی مُفید نہیں جو ایمان نہیں لانا چاہتی. (۱۹۲۳ سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۳۱). حملوں کے ڈراوے جاری تھے اور چھوٹے چھوٹے حملے ہو رہے تھے. (۱۹۲۶ ، میرے زمانے کی دِلّی ، ۵۴). ۲. **دھمکی ، ڈانٹ ، سرزنش.** عورتوں ہی کا سا حکم لڑکوں کا ہے وہ بھی بِلا ترغیب وعدہ یا جُھوٹے ڈراوے کے مکتب میں نہیں جاتا. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین (ترجمہ) ، ۳ : ۱۵۱). سچّی اور مُفید سزا اسی وقت ممکن ہے کہ بچّے کو اپنے قصور کا احساس ہو جائے ... ورنہ سزا ڈراوا ہے عِلاج نہیں. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۴۰). [ڈرا (ڈرانا) + وا ، لاحقۂ حاصل مصدر].

**---دِکھانا** محاورہ.
**ڈراوا دینا ، دھمکی دینا ، خوف دلانا.** اس کو آئندہ کے واسطے دلیری ہو جائے گی اور آئے دن نالش کا ڈراوا دِکھایا کرے گا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۵۱).

**--- دینا** محاورہ.
**دھمکی دینا ، خوف دِلانا.** میں اس کے سر قلم کرنے کا ڈراوا دوں ، تو شاید یہ ... کچھ بتا دے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۱۹). اماں نے نہ کبھی ڈانٹا نہ مارا ، وہ ابّا کا ڈراوا دیتی تھیں بس . (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۳۶).

**ڈَراونا** (فت ڈ سک و) ؛ سہ ڈراؤنا. (الف) صف مذ.
**خوفناک ، بھیانک ، ہیبت ناک .** کوئی میدان ڈراونا زیادہ غفلت اور ناعاقبت اندیشی سے نہیں.(۱۸۰۳ ،گنج خوبی ، ۱۳۳).سرسیّد کا چہرہ خاموشی اور فکر کے وقت نہایت عبُوس اور ڈراونا معلوم ہوتا تھا . (۱۹۰۱ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۴۶) . اس ڈراؤنے خونخوار آدمی کا نام اس نے پہلی بار سُنا تھا.(۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۱۳۲). یہ پہاڑ بڑے ڈراؤنے تھے. (۱۹۸۲ ، بچھتاوے ، ۴۷). (ب) ف م. **ڈرانا ، دھمکانا.**

پی کر شراب تُم جو ہم کو ڈراوتے ہو
کیا شوق کوں ہمارے بوجھا ہے اور کاسا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۲). [ڈراوْ + نا ، لاحقۂ صفت].

**--- خواب** (---و معد) امذ.
**خولناک خواب ، کابوس.** دن کو سوتے میں کبھی کبھی ڈراونا خواب دیکھتی ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۵۶). [ڈراوْنا + خواب (رک) ].

**--- کابُوس** (---و مع) امذ.
**(نفسیات) رک : ڈراوْنا خواب.** تشویش کے احساسات جن کے ساتھ ڈرِ نے کابوس سے بھی ہوتے ہیں کم درقیت کی مزمن حالتوں میں اکثر پائے جاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۲۰). [ڈراوْنا + کابُوس (رک) ].

**ڈَراوْنی** (فت ڈ ، سک و) صف مث ؛ سہ ڈراوْنی.
**۱. خوف دِلانے والی.** انہوں نے گوارا نہیں کیا کہ ایسے زبردست اور ڈراوْنی شکل کے جانور کے مقابلے میں سینہ بہ سینہ ... ہو کر لڑیں. (۱۹۰۷ ، اسہات الاُمّہ ، ۴۹) . کیا کرو گے پُوچھ کر اس نے اپنی ڈراوْنی آنکھوں سے مُجھے گھورتے ہوئے کہا (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۱۳۴). **۲. دہشت پھیلانے والی ، حوصلہ شکن.** فرانس کے لیے یہ خبریں بڑی ڈراوْنی تھیں.(۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۱۱۹). **۳. ڈراونے خواب ، بلائیں.** زچہ پر کوئی جگہ بھاری ہو جاتی ہے تو ڈراوْنیاں آتی ہیں. (۱۹۷۶ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۱۱ فروری ، ۲۵). [ڈراوْنا (رک) کی تانیث].

**ڈَراوے** (فت ڈ ، ی مج) امذ ؛ ج.
**ڈراوا (رک) کی جمع نیز مُغیّرہ حالت.** ہمارے معزز مولانائے مغربی کے بقول بونہیں سا ایک دوہڑ پن کا ڈراوے دھمکاوے کا آلہ ہے). (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۸۱). اس بلاوے اور ڈراوے سے مُہمّوں اور نعرکوں اور وارداتوں نے جنم لیا.(۱۹۶۵ ، علامتوں کا زوال ، ۱۰۶).

**ڈَرائنگ** (فت ڈ ، کس ء ، غنہ) امث.
**نقشہ ، خاکہ یا تصویر کشی کا عمل.** معلوم ہوتا ہے وہ ڈرائنگ اور ڈیزائن بنانے کے بہترین اُستاد ہیں. (۱۸۸۷ ، جانِ عالم ، ۳۴). اِبتدائی دور میں پتھر پر لکھائی یا ڈرائنگ وغیرہ اُلٹی کی جاتی تھی. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۱). [انگ : Drawing ].

**--- بکس** (---ف ب ، سک ک) امذ.
**(مُصوّری) نقاشی اور مُصوّری کے چھوٹے آلات کا ڈبّہ.** ناصر کاغذ اور ڈرائنگ بکس تھیلے میں ڈالتا ہے .(۱۹۷۵ ، خاکنشین، ۷۵). [انگ : Drawing Box ].

**--- بورڈ** (---و مج ، سک ر) امذ.
**نقشہ کشی کا خصوصی تختہ جو ایک خاص ہلکی لکڑی سے بنایا جاتا ہے.** جس شخص نے ڈیزائن بنانے والے ڈرائنگ بورڈ پر کام کیا ہے وہ جانتا ہے کہ محض ایک سانچے کے سوراخ کو بدلنے کی وجہ سے بعد کے کاموں میں کتنی بڑی تعداد میں تبدیلیاں کرنی ضروری ہو جاتی ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۴۴) . [انگ : Drawing Board ].

**--- پن** (--- کس پ) امث.
**ٹوپی دار چھوٹی سُوئی نما کیل جو آسانی سے نقشہ کشی کے وقت تختہ میں لگائی اور نکالی جا سکے ، میخ ، کیلی .** پھر اس ٹریسنگ کاغذ کو تختہ پر (جسے کاٹنا ہے) پھیلا کر چاروں طرف ڈرائنگ پن لگا دو.(۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۴۴). پن ( Pin ) کھونٹی ، میخ یا کیلی کو کہتے ہیں اس کے مرکب الپن ، ڈرائنگ پن ، ہیر پن ، پن کشن بھی اردو میں مروج ہیں.(۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸). [انگ : Drawing Pin ].

**--- پیپر** (---ی مج ، فت پ) امذ.
**خاص قسم کا قدرے دبیز کاغذ جس پر نقشہ کشی کی جاتی ہے.** ڈرائنگ پیپر، لیجر پیپر اور بانڈ پیپر وغیرہ .. سخت سطح والے کاغذات شُمار کیے جاتے ہیں. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۲۳). [انگ : Drawing Paper ].

**--- رُوم** (---و مع) امذ.
**مُلاقات کا کمرہ ، دیوان خانہ.** ڈرائنگ روم کا قدیم طریقہ یہ تھا ... کہ دیوار سے مُتّصل تقریباً دو ہاتھ چوڑے اور دیوار کے طُول کے برابر لمبے چبوترے بنے ہوتے ہیں اور اُن پر گدّا بچھا ہوتا ہے. (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۴۷) . ڈرائنگ روم کے سامنے ایک شہ نشین ہے . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۲) . ڈرائنگ روم میں صوفوں پر ایسے اشخاص بیٹھے ہوئے تھے جن کے سروں پر ... پگڑیاں تھیں . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۹۱) . [انگ : Drawing Room ].

**--- ماسٹر** (---سک س ، فت ٹ) امذ.
**خاکہ اور تصویر یا نقشہ بنانے کا فن سکھانے والا اُستاد ، ڈرائنگ ٹیچر.** ڈرائنگ ماسٹر کو خدا جانے کیا سوجھی اس نے بھی ... اسد اللہ خان کو بہت کم نمبر دئیے . (۱۹۴۴ ، ایرانی افسانے ، ۱۳۹). ڈرائنگ ماسٹروں کو گزٹ کے مطابق اسکیل نمبر ۱۴ فوری طور پر دلائیں.(۱۹۷۵ ، حُرّیت ، کراچی ، ۳۰ اپریل ، ۳). [انگ : Drawing Master ].

**ڈرائی** (کس نیز فت ڈ) صف.
**خشک ، سوکھا** . ڈرائی ( Dry ) بات چیت میں ابھی چالو نہیں ہے لیکن اس کا ایک مرکب ڈارائی کلینگ تحریر میں اور دوسرا ڈرائی فروٹ بات چیت میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۳). [انگ : Dry ].

**---آفسٹ لیٹر سیٹ** (---سک ف ، فت مج س ، ی لین ، فت ٹ ، فت مج س) امذ.
(طباعت) رک : **ڈرائی پلیٹ**. حال ہی میں نئی قسم کی پلیٹیں جن کو ڈرائی آفسٹ لیٹر سیٹ اور کبھی کبھی آفسٹ لیٹر پریس بھی کہتے ہیں ایجاد ہوئی ہیں. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گراف ، ۵۵). [انگ Dry Offset Letter Set ].

**---پلیٹ** (---کس نیز سک پ ، ی مج) امث.
**ان پلیٹوں پرکام کے حصے اگرچہ پلاسٹک پر اُبھرے ہوتے ہیں، عکاسی کی خشک پلیٹ ، لیکن طباعت کے لیے آفسٹ مشین استعمال ہوتی ہے اور چھپائی کرتے وقت ڈیمپر استعمال نہیں ہوتے**. تیس سال بعد ڈرائی پلیٹوں کی ایجاد ہوئی اور پھر فلم پر بھی کوٹنگ ہونے لگی . (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گراف ، ۱۰۱). [انگ : Dry Plate ].

**---سَیل** (---فت مج س) امذ.
**عموماً جست کا بنا ہوا لمبوترا خول جس کی تہ میں ایمونیم کلورائیڈ کا لوندا بھرا ہوتا ہے اور بیچ میں کاربن کی سلاخ، مُختلف سائز اور مُختلف وولٹائی طاقت کا ہوتا ہے**. گریفائٹ ایک اچھا کنڈکٹر ہے اور یہ ڈرائی سیل مائیکروفون اور دیگر کئی کاموں میں لایا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۱۸). [انگ : Dry Cell ].

**---فُروٹ** (---ضم نیز سک ف ، و مع) امذ.
**خشک میوہ ، پستے بادام وغیرہ**. موچی دروازے کے باہر جہاں ... ڈائی فروٹ کی دوکانیں ہیں ... ہم نے ٹیکسی چھوڑ دی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۴۸۳). [انگ : Dry Fruit ].

**---فُروٹ ٹرے** (---ضم نیز سک ف ، و مع ، سک ٹ ، کس نیز سک ٹ) امذ.
**وہ خاص تھالی جس میں خشک میوہ رکھنے کے لیے خانے بنے ہوتے ہیں**. یاربہ ڈرائی فروٹ ٹرے بڑی سستی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۱). [انگ : Dry Fruittray ].

**---کَلچ** (---سک نیز کس ک ، فت ل) امذ.
(انجینیرنگ) **تیسری قسم کا کلچ سنگل پلیٹ کلچ کہلاتا ہے ... کیونکہ یہ ہلکا مضبوط اور اسموتھ ہوتا ہے اور تیل وغیرہ کی ضرورت بھی نہیں ہوتی اسے ڈرائی بھی کہتے ہیں** (آئینۂ موٹر ، ۱۰۲). [انگ : Dry Clutch ].

**---کلین** (---کس نیز سک ک ، ی مع) امث.
**کپڑوں کو بغیر پانی کے کیمیائی اجزا یا پٹرول وغیرہ سے صاف کرنے کا عمل**. پٹرول یا گیسولین ( Petrol Of Gasoline ) ... ڈرائی کلین کے لیے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۹۱). [انگ : Dry Clean ].

**ڈرائیو** (فت نیز سک ڈ ، ی مج) امث ؛ مص ڈرائیو.
**چلانے کا عمل ، چلانا (گاڑی ، ٹرین ، بس ، موٹر ، سائیکل وغیرہ)**. پورے اِنہماک سے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے ... خیالات کا جائزہ لیا. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۹۰). [انگ : Drive ].

**ڈرائیوَر** (فت نیز سک ڈ ، ی مع ، فت و) امذ.
**گاڑی چلانے والا**. موجودہ صدی خود اپنی ہی اِیجادوں کے لحاظ سے اس یکتائے روزگار انجن ڈرائیور کی شان رکھتی ہے جو اپنی ٹرین کو فی گھنٹہ ساٹھ میل سے بھی زیادہ کی مسافت طے کرا لے جائے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۸). میں نے بالکل سوچے سمجھے بغیر ہی کہہ دیا ڈرائیور کی ضرورت ہو گی؟ (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۰۳). [ انگ : Driver ].

**ڈرائیوَری** (فت نیز سک ڈ ، ی مع ، فت و) امث.
**چلانے کا عمل ، گاڑی چلانے کی نوکری یا پیشہ**. بشیر ہی کی کوٹھی پر ڈرائیوری کروں گا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۱). [انگ : ڈرائیور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈرائیونگ** (فت نیز سک ڈ ، ی مع ، کس و ، غنہ) امث.
**مشینی گاڑی یا کار چلانے کا عمل۔ اور فن**. یہاں آکر کاریں تو لے لی ہیں لیکن ڈرائیونگ میں مہارت ابھی حاصل نہیں کر پائے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۱). [انگ : Driving ].

**---اِسکُول** (---کس ا ، سک س ، و مع) امذ.
**وہ ادارہ یا دفتر جو گاڑی چلانا سیکھاتا ہے**. کوئیک موٹر ڈرائیونگ اسکول سے صرف ۱۵ دن میں گاڑی چلانا سیکھئے. (۱۹۸۸، جنگ ، ۱۵ اپریل ، کالم ۳ ، ۴). [انگ : Driving School ].

**---وِیل** (---ی مع) امذ.
**اسٹیرنگ وھیل ، موٹر گاڑی (کار وغیرہ) کا وہ پہیا جو ڈرائیور کی نشست کے سامنے لگا ہوتا ہے اور اسے گھما کر گاڑی کا رُخ موڑتے ہیں** . میرے ہاتھ ڈرائیونگ وہیل پر ٹھہر گئے تھے . (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۱۰۳). [انگ : Driving Wheel ].

**ڈَرُبا/ڈَرُبہ** (فت ڈ ، سک ر / فت ب) امذ.
**ڈبا ، دربا ، کابک**.

بنارس کے ڈربے میں شدھی کی مُرغی
دیئے جائے گی روز انڈا دھرم کا

(۱۹۳۲ ، بہارستان ، ۴۷۰) . وہ ڈربوں سے مُرغیاں ہی نہیں باڑوں سے بھیڑ بکریاں بھی اُٹھا کر لے جاتا تھا . (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۵۳) . ۲. (مجازاً) **اِسکول ، مکتب ، مدرسہ** . لوگوں کو دوسرے پیشوں سے بہکا کر پُھسلا کر تعلیم کے ڈربے میں ٹھونسا جائے. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۵۲) . ۳. (مجازاً) **اِنسانی جسم ، تن**.

اس میں ہی سب پرند اسی میں چرند ہیں
شا جھونپڑا بھی اب اسی ڈربے میں بند ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۶). [دڑبہ (رک) کا متبادل املا].

**ڈَرْبی (۱)** (فت ڈ ، سک ر) امث ؛ سہ ڈاربی.
**ڈربی ( Derby ) انگلستان کی سالانہ گھوڑ دوڑ جس کی ابتداء کا سہرا ارل آف ڈَرْبی کے سر ہے یہ لفظ زبان زدِ خاص و عام ہے** (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۴). [ انگ : Derby ].

**ڈَرْبی (۲)** (فت ڈ ، سک ر) امذ.
**ایک قسم کا جُوتا جو ڈوری دار ہوتا ہے** (مہذب اللغات). [ مقامی ].

**ڈَرَپ** (فت ڈ ، ر) صف.
**خوفزدہ ، ڈرا ہوا ، دہشت زدہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : ڈرپ].

**ڈِرِپ** (کس مج ڈ ، کس ر) امث.
**گلوکوز (خصوصی طور پر تیار کردہ انگوری شکر کا محلول) یا کسی رقیق دوا کو بذریعۂ سوئی قطرہ قطرہ مریض کے جسم میں داخل کرنے کا عمل.** پرائیویٹ وارڈ میں آئے دو دن ہوئے تھے کہ ڈِرپ اُتر گئی اور وہ تکیہ لگا کر بیٹھنے لگی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۲۹). [Drip].

**ڈَرَپْنا** (فت ڈ ، سک پ) ف م.
**ڈرنا : خوف کھانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈرپ + نا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈَرْپوک** (فت ڈ ، سک ر ، و مج) صف.
**بُزدل . بودا ، کم ہمّت.** بعض مُلکوں کے لوگ آرام طلب ہوتے ہیں ... بعض کے بُزدل ڈرپوک. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴۳). ہم سب کے سب ڈرپوک ہیں، وہی ایک مرد ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۸۰). میں بے حد ڈرپوک ہوں. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۷۶). [ڈرپ (رک). + وک ، لاحقۂ صفت ].

**ڈَرْپوکْنا** (فت ڈ ، سک ر ، و مج ، سک ک) صف (قدیم).
**ڈرپوک. نرم بال علامت نامردمی او ڈرپوکنے کی ہے.** (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۴). [ڈرپوک + نا ، لاحقۂ بالتحقیر ].

**ڈَرْپوکی** (فت ڈ ، سک ر ، و مج) امث.
**بُزدلی. کم ہمّتی.** جناب صاحب مجسٹریٹ بہادر کو فی الجملہ سُستی اور ڈرپوکی تھانہ دار چاندپور کی واضح ہوئی تھی اس لیئے گلاب سنگھ تھانہ دار کو ... تنبیہ اور چشم نمائی فرمائی. (۱۸۷۴ ، مقالاتِ سرسید ، ۶ : ۷. ۲). [ڈرپوک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈَرْپوکیا** (فت ڈ ، سک ر ، و مج ، کس ک) امذ.
**ڈرنے والا . کم ہمّت.**
دیکھ کر نشے میں زُلف اپنی وہ جھجھکا اس شکل
کسی ڈرپوکیے کو جیسے کہ مار آئے نظر
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۰). [ڈرپوک + یا ، لاحقۂ صفت ].

**ڈَرْتے ڈَرْتے** ع ف.
**سنبھل سنبھل کر ، ہوشیاری سے ، احتیاط سے.**
جو گیا کُوچے میں اس کے نہ پھرا ایدھر کو
اے صبا جاتی تو ہے جائیو ڈرتے ڈرتے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۳).
ڈرتے ڈرتے وہ مرا حالِ طبیعت کہنا
پردے پردے میں وہ دزدیدہ نگاہی تیری
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۸). وہ بُندے زمرد کے پکنے کو آئے تھے ... جوہری تین ہزار مانگتا تھا ... میں نے ڈرتے ڈرتے ڈھائی ہزار کہے ہیں. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۶۲).
ڈرتے ڈرتے آج کسی کو دل کا بھید بتایا ہے
اِتنے دِنوں کے بعد لبوں پر نام کسی کا آیا ہے
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۱۱۷).

**ڈِرَسِنگ رُوم** (کس نیز سک ڈ ، فت مج ر ، کس س ، غنہ ، ومع) امذ.
**کپڑے تبدیل کرنے کا کمرہ.** ڈرسنگ رُوم بالکل نہ تھا باتھ رُوم میں سے نِکالنا پڑا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۴۶). [ انگ: Dressing Room]

**ڈِرَسِنگ کیس** (کس نیز سک ڈ ، فت مج ر ، کس س ، غنہ ی مج) امذ.
**سنگھاردان ، سنگھار کا سامان رکھنے کا ڈبہ ، چھوٹا اٹیچی کیس.** اُس نے نہایت خموشی سے اپنا ڈرسنگ کیس اُٹھایا اور کھول کر باتھ ٹوائلٹ میں رکھ آیا. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۳۷). [ انگ : Dressing Case ].

**ڈِرَسِنگ گاؤن / گون** (کس نیز سک ڈ ، فت مج ر ، کس س ، غنہ و مع / ولین) امث ؛ سہ ڈریسنگ گاؤن / گون.
**ڈھیلا لمبا چغہ جو سنگھار یا خط بنانے سے پہلے خواتین و حضرات زیب تن کرتے ہیں.** نواب مظفر ڈریسنگ گون پہنے ہوئے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین، ۵: ۵۱). بیش بہا کمخواب کا ڈرسنگ گاؤن اور اصلی ریشم کا سلیپنگ سوٹ. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۶۶). [ انگ : Dressing Gown ].

**ڈَرَکا** (فت ڈ ، ر ، شد ک) امذ.
**خوف ، ڈر ، دہشت.**
رُوٹھے اوس شوخ ستمگر سے تو اوس نے ہم کو
ان ڈَرکوں سے منایا ہے کہ جی جانے ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۸). [ڈر + ـــَـ ک + ا ، لاحقۂ اسمیت].

**ڈِرِل (۱)** (کس ڈ ، ر) امث.
**۱ قواعد جو اعضاء کی ورزش اور جسم کو حرکت و جوبند رکھنے کے لئے سپاہیوں یا طلبہ کو کرائی جاتی ہے . فوجی ورزش.** ہر ایک ٹروپ ۔ ٹولی اسکول میں ڈِرل کے ذریعے سے فارم ہو سکتی ہے. (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۳) . حرکات کی اس باقاعدگی کو اگر بہت سے اشخاص کے حرکات کے موافق یکساں اور موزوں بنانے سے تعلق ہو تو ڈرل یا فوجی قواعد ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۱) . اب بریگیڈیر اشتیاق سے آرمی ڈرل کے اسٹائل پر بحث کرنے لگے. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ ، ۱۶). ۲. (تعلیم، مشق . قواعد . تکرار و تسلسل. تدریس اردو کے سلسلے میں زبانی و تحریری مشقوں اور ڈِرل کے ذریعے متعدد کھیل کھلائے جا سکتے ہیں. (۱۹۷۲، تدریس اردو، ۱۰۹). [ انگ : Drill ].

**ـــ ماسٹر** (ـــ سک س ، فت ث) امذ.
**ورزش کرنے والے تربیت یافتہ افراد.** اردو کی تعلیم کا کام ایک ڈرل ماسٹر کے سپرد کر دیا گیا ہے. (۱۹۴۰، جائزۂ زبان اردو، ۱: ۲۹۷).

اُس نے ڈرل ماسٹر کے لہجے میں مصباح کو دفتری ہدایات جاری کیں۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۷۱)۔ [ڈرِل + ماسٹر (رک) ]۔

**ڈرِل (۲)** (کس ڈ ، ر) امذ۔

۱۔(نجاری) **سُوراخ کرنے کا برما۔جس سوراخ میں تھرمامیٹر رکھا گیا ہے وہ بذریعۂ ڈرِل بنایا گیا تھا۔** (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۶۵)۔ ضروری اوزار یہ ہیں ، اِسٹیل ، پینڈ فریم ... ڈرِل۔(۱۹۳۵، لکڑی کا باریک کام ، ۹)۔ ۲۔(کاشتکاری) **بیج بونے کا نلکی دار آلہ جس سے مُقررہ تہِ زمین تک بیج کو پہنچایا جاتا ہے ، قطار میں کاشت کرنے کا طریقہ۔** بیج کو بذریعۂ ڈرِل چند سنٹی میٹر گہرا کاشت کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، چاول دستورِ کاشت ، ۷۲)۔ [ انگ: Drill]۔

**ڈرِل (۳)** (کس ڈ ، ر) امذ۔

**ایک قِسم کا بندر۔** مینڈرل قبیلے سے قریبی تعلق رکھنے والے بندروں میں ایک قِسم ڈرِل بندر کی ہے ، جو مینڈرل سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، افریقہ کے جانور ، ۲ : ۱۵)۔ [ انگ : Drill ]۔

**ڈرِل (۴)** (کس ڈ ، ر) امذ۔

**ایک قِسم کا کپڑا جس کی وردیاں بنتی ہیں ، ڈبل زین۔** یہ لفظ ڈرل ( Drill ) ہے جو ایک خاص قسم کے موٹے اور سفید کپڑے کے لیے اردو میں مستعمل ہے جس سے...پتلون بنائے جاتے ہیں (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۰) [انگ : Drill]۔

**ڈرَم** (کس نیز سک ڈ ، فت ر) امذ۔

۱۔(اَ) **کسی دھات کا بڑا پیپا جس میں سیّال یا مُنجمد چیزیں مثلاً پانی شراب تیل گریس وغیرہ بھر کر رکھتے ہیں۔** دیکھا کہ دو بڑے بڑے ڈرم ویسلین کے رکھے ہوئے ہیں۔ (۱۹۵۸ ، عمرِ رفتہ ، ۳۵۰)۔ (اٰ) (کنایتاً) **آٹا چاول یا اناج رکھنے کا چھوٹا پیپا ، کنستر۔** اس نے اِشارہ کیا کہ اس ڈرم کو دیکھو ، میں نے جُھک کر دیکھا اس میں مُشکل سے ایک سیر آٹا ہو گا۔ (۱۹۸۱ ، قُطب نُما ، ۵۱)۔ ۲۔(موسیقی) **ایک ساز ، ڈھول کی قسم کا آرکسٹرا کا ایک جز جس میں چھوٹے بڑے ڈھول شامل ہوتے ہیں ، طبل۔** ڈرم ... طبل کے مفہوم میں بات چیت میں بھی آتا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۰)۔ وہ خاص طور پر ہاتھ سے بجانے والے ڈرم اور بانسری بجانے میں بہت ماہر تھیں۔ (۱۹۸۳، جاپانی لوک کتھائیں ، ۱۱۳)۔ [ انگ : Drum ]۔

**ڈرَملِن** (سک نیز کس ڈ ، فت ر ، سک م ، کس ل) امث ؛م ڈرملنز۔ (ارضیات) **لمبی اور تنگ پہاڑی جو ہوا کی یا دریا کی لائی ہوئی مٹی کے جمع ہونے سے بن جاتی ہے۔** ڈرملنز یہ نِصف بیضہ نما ٹیلے یا پہاڑیاں ہوتی ہیں دُور سے ایسے دِکھائی دیتی ہیں جیسے ٹوکری میں بہت سے انڈے پہلوبہ پہلو رکھے ہوں۔ (۱۹۶۳، رفیق طبعیٔ جغرافیہ ، ۲۸۱)۔ [انگ : Drumlin ]۔

**ڈرَمے ٹوبیا** (فت ڈ ، سک ر ، ی مج ، و مج ، کس ب) امث۔ (حیوانیات) **مویشیوں کی جلدی بیماری جو ڈرمے نوبا ہوسی سس نامہ کی مکھی کے سروے (لاروے) سے ہوتی ہے جلد پر یا کسی زخم میں داخل ہو کر بیماری پیدا کرتے ہیں۔** ڈرمے ٹوبیا: یہ مویشیوں کی عام جلدی بیماری ہے مگر اِنسانی جلد بھی اس سے متاثر ہوتی ہے۔ (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۳۳)۔ [ انگ Derma Tobia]۔

**ڈرَنا (۱)** (فت ڈ ، سک ر) ف ل۔

**خطرے کا احساس ہونا ، خطرہ محسوس ہونا۔**

تو لک معاوے بھی ڈر ڈر
بیٹا سنیے سات پکڑ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۲))۔

شہاں نعل بندی دیتے ڈرتے سب
جنگل پکڑے ہے وو نِکل گھر تے سب

(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری ، ۸۲)۔

چلیا دہشت سوں ڈرتا کانپتا مشرق سوں مغرب کوں
فلک اُوپر سرج جب سوں سُنا تُجھ حُسن کی شہرت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۰)۔ اگر ڈر گئے تو کیا عیب ہوا ، کیا انسان نہ تھے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۸۳)۔ اپنے جائز حقوق حاصل کرنے کے لیے کسی سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۲)۔ [ڈر (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ]۔

**ڈرَنا (۲)** (فت ڈ ، سک ر) امذ۔

**(آبنگری) ٹھپّے سازی کا آہنی قلم جس کا مُنھ گڑھے دار ہوتا ہے اور اُبھرواں نِشان بنانے کے کام آتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۸)۔ [ڈڑھ (رک) + نا ، لاحقۂ اسمِ آلہ و اسمِ ظرف]۔

**ڈرِنک** (کس ڈ ، ر ، غنہ) امذ۔

۱۔ **پینا (شربت یا کوئی اور مشروب پینا)۔** ڈرنک ... بات چیت میں «پینے» کے مفہوم میں رائج ہے ، اس کے مرکبات مثلاً کولڈ ڈرنک ، ہاٹ ڈرنک بول چال میں چالو ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۳)۔ ۲۔ **شراب نوشی۔**

یہ نوشہ آج کرے جو خوشی وہ ہے تھوڑی
ڈرنک میں تو اسی واسطے نہیں چھوڑی

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۳۱)۔ میں نے ... کہا آج ہم لوگ کچھ ڈرنک کریں گے۔ (۱۹۸۳ ، ڈوبتا اُبھرتا آدمی ، ۷۱)۔ [ انگ : Drink ]۔

**---پارٹی** (---سک ر) امث۔

**ایسی محفل جہاں شراب پی جائے۔** نگینہ کے ڈیڈی ڈرنک پارٹی سے فارغ ہو کر ... لان میں گئے تھے۔ (۱۹۷۵ ، نیلا پتھر ، ۷۲)۔ [ ڈرنک + پارٹی (رک) ]۔

**---ہونا** محاورہ۔

**نشے میں ہونا ، بہت زیادہ شراب پیے ہونا۔** مجھے ... چمپا احمد نظر آئی اور اس نے بھی مجھے نہیں پہچانا کیونکہ وہ بے حد ڈرنک تھی۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۴۴)۔

**ڈرَنہار** (فت ڈ ، ر ، سک ن) صف مذ (قدیم)۔

**ڈرنے والا ، خوف زدہ۔**

ڈریا ہے توں دیکھ کر دلاور سوار
ڈرنہارے تھے ہو تائیں کارزار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۸)۔ [ڈرن ـ ڈرنا + ہار ، لاحقۂ فاعلیت]۔

**ڈرُوانا** (فت ڈ ، سُک ر) ف م.
**ڈر پیدا کرنا ، خوف دِلانا.** کسی بالک کو پرچھائیں میں بیتال بھاستا ہے تو پوچھتے ہیں کہ کس جگہ پر بیتال نے ڈروایا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۰). [ڈرنا (رک) کا متعدی المتعدی].

**ڈرُوپ** (کس ڈ ، و مع) امذ.
(نباتیات) **گُودے دار پودوں کے خاندان کا پھل مثلاً آم ، آلوچہ وغیرہ جس میں گٹھلی بھی ہوتی ہے.** ڈروپ- یہ ایک Fleshy پھل ہے اور عام طور پر ایک بیج رکھتا ہے جس کی Pericarp بیرونی جلد بناتی ہے جسے Epicarp کہتے ہیں . (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۲۲). [ انگ : Drupe ].

**ڈرَوڑی** (فت مج ڈ ، و مج) امث.
(عو) **ڈروڑی- کنکر ٹھیکرے- کھپرے وغیرہ** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱). [ڈ (ڈھیر یا ڈھیم کی تخفیف) + روڑی (رک) ].

**ڈرُوکنا** (فت ڈ ، و مع ، سک ک) ف ل.
**چلّانا ، دہاڑنا ، زور سے بولنا ، جانوروں کی طرح آواز نِکالنا.** جلال پاشا شیر کی طرح ڈروکتا ، کبھی اس کمرہ سے اس کمرے میں جاتا. (۱۹۶۶ ، دلہن کی سیج ، ۹۰). [ رک : دڑوکنا دڑکنا ].

**ڈرَونا** (فت ڈ ، و لین) صف مذ.
**ڈراونا ، بھیانک.** بدصورت عظیم البطن کبڑا تھا اور پاؤں اس کے ٹیڑھے مثل ام الصبیان کے ڈرونے تھے . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ۱۳۵). ڈرونے اور مسخرے پن کے رُوپ ، کسی کی بڑی سی ناک ، کسی کا دہانہ کانوں تک چرا ہوا . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۵۱). [ ڈراونا (رک) کی تخفیف ].

**ڈرَپَری** (کس ڈ ، فت ر ، ہ) امث.
(گلّہ بانی) **بَیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سرا زمین پر پڑا رہتا اور ڈھور کے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے ، اگر ڈھور تیز قدم چلے یا بھاگنے لگے تو یہ ڈنڈا اُس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر آڑا ہو جاتا ہے اور بھاگنے نہیں دیتا** (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۸۵). [ دڑھ + را / ری ، لاحقۂ آلہ ].

**ڈری (۱)** (فت ڈ) امث.
**خوف ، دہشت ، ڈر، اندیشہ ، خوف و خطر.** جس وقت کہ ڈری سے جانور نکلے گا بغور چھکڑ مارے گا اور پھر ہوا پر کھڑا ہوگا. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۸۷). [ رک : ڈر + ی (زائد) ].

**ڈری (۲)** (فت ڈ) امث.
۱. **کھڑی سازی کا اوزار ، مُختلف قِسم کے بیک ایرن ، ڈری** (ماخوذ : رسالہ معین کھڑی سازی ، ۲۷). ۲. **(ٹھٹیرا گری) ٹھٹیرے کا ٹیڑھے مُنھ کا ہتوڑے کی قِسم کا اوزار عُرفاً ڈری کہلاتا ہے** (ا پ و ، ۳ : ۳۳). [ ڈرڑ ، دڑھ (رک) سے مُشتق ].

**ڈریا لے جانا** محاورہ.
زبردستی لے جانا . اسم شریف راشد علی تھا ، راشد تخلص کرتے تھے ... مشاعروں میں ڈریا لے گئے ، آپ سے غزل پڑھوائی ، تمام مشاعرہ چونک گیا. (۱۸۹۹ ، امراؤجان ادا ، ۹۶).

**ڈرِیانا** (ضم ڈ ، کس ر) ف م.
**کسی جانور کے گلے کی رسّی یا گھوڑے کی لگام پکڑ کرلے جانا.** نفروں کو کہہ دو گھوڑے ڈریا کرلے آویں.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار، ۱۵۶). [ڈر،ڈوری (رک) + یانا ، علامتِ مصدر ].

**ڈرِیپَری** (کس مج ڈ ، ی مج ، فت خف پ) امث.
**جھالر جو پٹ پردوں اور دوسرے کپڑوں پر لگائی جاتی ہے.** ڈریپری کا رنگ بمقابلہ پٹ پردوں کے کسی قدر گہرا ہونا چاہیے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۱۵). [ انگ : Drapery ].

**ڈرِیج** (کس نیز سک ڈ ، ی مج) امذ.
**جہاز کا وہ پُرزہ جو اس کے پیندے سے جُڑا ہوا، دلدل کو سمیٹنے کا کام کرتا ہے.** اس آلہ کو جس کے ذریعہ سے سمندر کی تہ کی چیزیں نِکالتے ہیں «ڈریج» کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱۰۲). [ انگ : Dredge ].

**ڈرِیڈناٹ** (کس مج ڈ ، ی مج ، سک ڈ) امذ.
**جنگی جہاز کا نام ؛ (مجازاً) مہیب ، ہیبت ناک.** کیا دیکھتا ہوں کہ جہاں پناہ مُجسّم صُورت جلال بل کھاتے پُھنکارتے انگلش ڈریڈناٹ کی طرح دندناتے چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۱۳۶). [ انگ Dreadnought (عَلَم) ].

**ڈَریرا/ڈَریڑا** (فت ڈ ، ی مج) امذ.
**زور کا حملہ ؛ تیز بارش ؛ تیز بہاؤ ؛ (مجازاً) خُون کے چھینٹے.**

کہیں اے صبر جلدی بھاگ اپنی خیر چاہے تو
یہ دیکھ آئے ہیں فوج اشک کے پیہم ڈریڑے جا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷).

رن میں بہتا ہے ڈریڑے سے لہو اس کے سوا
مُنتشر خُون کے چھینٹوں کو جو کرتی ہے ہوا
(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب) ، عروج سخن ، ۲۱۰). [ دڑیڑا (رک) کا متبادل املا ].

**ڈرِیڑی** (کس مج ڈ ، ی مج) امث.
**(مجازاً) تیز دھار.**

یہ ڈریڑی اب ہمارے روکے سے کب رکتی ہے
اشک تھمتے ہیں بھلا اے یار بے دیدار کب
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۵۴). [ ڈریڑا (رک) کا تانیث ].

**ڈرِیس** (کس ڈ ، ی مج). (الف) امذ.
**لباس ، پہننے کے کپڑے.**

تکلّف وہ اُٹھنے کا اور بیٹھنے کا
ڈریس اہلِ یورپ کا تھا وہ سراپا
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۲۲). لندن کا نہایت صحیح بنا ہوا سیاہ ڈریس پہنا. (۱۹۳۰ ، بس عنبرین ، ۲۳). (ب) ف ل. **مذبوحہ جانور کو پکانے کے لیے تیار کرنا ؛ پوشاک پہننا ؛ زخم کی مرہم پٹی کرنا سیدھا ایک قطار میں کھڑا ہونا** (جامع اللغات). [ انگ : Dress ].

**---پَریڈ** (---فت پ ، ی مج) امث.
(عسکری) سپاہیوں کی قواعد جو پوری وردی میں ہو (جامع اللغات).
[ انگ : Dress Prade ].

**---رُوم** (---و مع) امذ.
ڈریسنگ رُوم ، تھیٹر میں تیاری کا کمرہ ، غسل خانے سے مُلحق لباس پہننے کی جگہ. البتہ کفن کی نسبت اِتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ بہت ہی ڈراؤنی چیز ہے اس کو میں اپنے ڈریس رُوم میں بصورتِ فوٹو بھی نہیں دیکھنا چاہتا. (۱۹۱۸ ، چُنکیاں اور گُدگُدیاں ، ۱۰) .
[ انگ : Dress Room ].

**---ریہَرسَل** (---ی مج ، فت ہ ، سک ر ، فت س) امذ.
کسی پروگرام کی ریکارڈنگ شروع ہونے سے قبل آخری ریہرسل، یہ اداکاروں اور فن کاروں کے لیے آخری مشق ہوتی ہے،اس میں اداکار وہ لباس پہنتے ہیں جو اصلی پروگرام کے دوران پہنتے ہیں. ڈریس ریہرسل کا بُنیادی مقصد یہ معلوم کرنا ہوتا ہے کہ پروگرام کے مُختلف حِصّے اپنے اپنے مُقرّرہ وقت میں مُکمّل ہو جاتے ہیں یا نہیں. (۱۹۶۹ ، ٹیلیویژن کی کہانی ، ۶۳). [ انگ: Dress Rehearsal ].

**---سَرکِل** (---فت س ، سک ر ، کس ک) امذ.
سینما اور تھیٹر میں نِشستوں کا سب سے اُونچا درجہ. اپنے ہی ملک میں کسی تھیٹر پر جائیں تو کیا اِسٹال میں کیا ڈریس سرکل میں آپ کو ہر جگہ خُوب سُنائی دے گا. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ۱۵۹). [ انگ : Dress Circle ].

**---سُوٹ** (---و مع) امذ.
انگریزی کپڑے جو عموماً سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اور شام کو پہنے جاتے ہیں (جامع اللغات). [ ڈریس + سُوٹ (رک) ].

**---کرنا** محاورہ.
زخم کی مرہم پٹی کرنا ، ڈریسنگ کرنا. زخم کا معائنہ کرتے ہوئے کہا «میں ابھی اسے لوشن سے دھو کر ڈریس کیے دیتی ہوں». (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۷۳).

**---ہونا** محاورہ.
(گھُڑ سواری) تیار کھڑا ہونا ، مُستعد ہونا. جب گھوڑے کو فرنٹ کیا جاتا ہے تب جوان اپنے پہلو پر ڈریس ہو گا جس پر سوار ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اِسکول ، ۶).

**---یُونیفارم** (---و مع ، ی مع ، سک ن) امث.
وہ وردی جو دربار وغیرہ کے موقع پر پہنی جائے (جامع اللغات) .
[ انگ : Dress Uniform ].

**ڈریسنگ** (کس مج ڈ ، ی مج ، کس س ، غنہ) امث.
۱. زخم کی مرہم پٹی کرنا. اُوپر والا کمرہ فوراً طیّار ہو ، گرم پانی. پٹی. ڈریسنگ کا سامان ، سمجھے ہم اُس بچے کو لاتے ہیں . (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۲۸) ڈریسنگ کے بعد .. ڈاکٹر نے اسے نیند کی گولی دے دی . (۱۹۷۸ ، ملے سمت مُسافر ، ۱۱۷). ۲. پلانا ، آمیزش کرنا. یہ باریک پوڈر کچ دھات کی ڈریسنگ کے مُختلف مراحل کے دوران بنتا ہے . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۳۹). ۳. سیدھا ایک قطار میں کھڑا ہونا ؛ کپڑا پہننا (ماخوذ: جامع اللغات). ۴. (گھُڑ سواری) سامنے کو سیدھا بیٹھنا ؛ سر خُوب اُوپھرا ہوا ہو اور اِتنا سر جُھکا دے ، کہ آنکھ کے اِشارے سے ڈریسنگ کا نِشان ، یعنی برابر والے کا چہرہ دیکھ سکے (رائیڈنگ اسکول ، ۱۳). [ انگ : Dressing ].

**---ٹیبِل** (---ی مج ، کس ب) امث.
سِنگھار میز. اس کی ڈریسنگ ٹیبل پر کئی قسم کی کریم اور کئی قسم کے پاوڈر ہوا کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۷۷) [ڈریسنگ + ٹیبل].

**---رُوم** (---و مع) امذ.
کپڑے تبدیل کرنے اور سنگھار و آرائش کا کمرہ. اسی طرح بیڈروم میں ڈریسنگ روم کا بھی فرنیچر لگا کر دو کام اُس سے لیے جائیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۱۲). وہ ... ڈریسنگ رُوم میں جاتا تو اُسے نیا جوڑا کیل کانٹے سے لیس ملتا. (۱۹۴۳ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۳۸). نوشابہ کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر کے ڈریسنگ روم میں پہنچ گیا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۱۳). [ انگ: Dressing Room ].

**---گاؤن / گون** (---و مع / و نین) امث.
خواتین سنگھار سے قبل اور مرد غسل بنانے سے قبل ایک ڈھیلا ڈھالا لباس زیب تن کرتے ہیں تا کہ کپڑے خراب نہ ہوں. چوغہ جو ان دنوں انگلستان میں کثرت اور شوق سے بجائے ڈریسنگ گون کے مستعمل ہوتا ہے...اُونٹ کے بال سے بُنا جاتا ہے ۱۸۸۹ حسن ، ۲ ، ۷ : ۵). رات کے لباس پر ڈریسنگ گاؤن پہن رکھا تھا. (۱۹۸۳ ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ۷۱). [ انگ : Dressing Gown ].

**ڈِریکولا** (کس مج ڈ ، ی نین ، و مج) امث.
انگریزی ادب کا ایک تخیّلاتی ، درندہ صفت ، وحشی ، ڈراؤنا شخص. اچھا تو آپ امتیاز کو وحشی اور ڈریکولا کہہ رہے ہیں. (۱۹۷۹ ، نیلا پتھر ، ۲۳). [ انگ : (عَلَم) Dracula ].

**ڈِریگَن مکھی** (کس ڈ ، ی نین ، فت گ ، م ، شد کھ) امث.
کابلی مکھی، بھنبیری ؛ (Dragon Fly) کا ترجمہ. ڈریگن مکھی کا سر اور صدر بڑا ہوتا ہے اور شکم لمبا اور پتلا ہوتا ہے. (۱۹۶۷ء معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۷۹). [ڈریگن ( Dragon ) + مکھی ].

**ڈرے گھوڑا** (فت ڈ ، و مج) امذ.
بڑا اور مضبوط گھوڑا ( Dray Horse ) کا اردو ترجمہ. شمال کا بھاری ڈرے گھوڑا جس کو کاکن اور ٹویس والے نعل لگائے گئے ہوں کبھی دلکی نہیں ڈالا جاتا. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل تعلیمی اسپاں (ترجمہ) ، ۱۰۶). [ ڈرے (انگ : Dray ) + گھوڑا ].

**ڈِرَیم** (کس ڈ ، ی نین) امذ.
رک : ڈرام (۱). ۸ ڈریم = ۱ اونس ، ۳۲ ماشہ . (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۳). [ڈرام (رک) کا مُتبادل املا ].

**ڈریما** (کس ڈ ، ی مج) امذ.
ڈرامہ ، ناٹک. سکلپچر (بُت تراشی) و ڈریما (ناٹک) ... راجاؤں

کے نسب نامے .... ، بھاٹوں کے کبت ایسے ہیں کہ جن سے ہندوؤں کی تاریخ کا بڑا حصہ مرتب ہو سکتا ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۵)۔ نہروں کے نقشوں کے ہندسوں کی ترقی کے مطالعہ میں تفریح افسانہ کی سی ہوتی ہے اور وہ شاہی انتظام کا ایک ڈرپما لطف آمیز دکھاتا ہے ۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹۷)۔ [ڈراما (رک) کا متبادل املا]۔

**ڈرپن لوہڑی سے نام دلیر/شیر خان** کہاوت۔
**کسی شخص کی بزدلی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل (نجم الامثال)۔**

**ڈرین** (کس مج ڈ ، ی مج) اسث۔
**نکاسی کی نلکی یا نالی۔** جنکشن ایف ۔ ای ۔ ٹی میں سیمی کنڈکٹر کے چوکور ٹکڑے کی دو طرفوں سے سرے نکال لیے جاتے ہیں جن میں سے ایک کو سورس Source اور دوسرے کو ڈرین کا نام دیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۰ ، ٹرانسٹرز ، ۲۷۶) [انگ: Drain]۔

**--- پائپ** (--- کس ہ) امذ۔
**نکاسی نلی۔** پائپوں کے سب سے نیچے والے حصے پر ایک ڈرین پائپ لگائی جاوے۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۷۹)۔ [ڈرین + پائپ (رک)]۔

**--- کرنا** محاورہ۔
**نکالنا ، نکاسی کرنا۔** نیچے والے اگزاسٹ والو ہیں اور چونکہ یہ سلنڈر کی نیچے کی طرف ہیں اس لیے یہ اسکو پوری طرح سے ڈرین کرتے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۵۳۲)۔

**ڈرینج** (کس ڈ ، ی مج ، کس ن) امذ۔
**نکاسی آب ، نالی یا موری جس سے گندے پانی کی نکاسی ہوتی ہے۔** بات صاف یہ ہے کہ سینی ٹیشن وٹلیشن ڈرینج اس قسم کی باتوں کا ہم لوگوں میں بچار بھی کم ہے۔ (۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۹۹)۔ ڈرینج ( Drainage ) گندہ پانی کے اخراج کے نظام کے مفہوم میں اردو میں عام ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۵)۔ [انگ : Drainage ]۔

**ڈرپے تیرے دیدے سے** فقرہ۔
**(شوخی یا گستاخی سے) خوف کھانا چاہیے، ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی برائی کو اچھائی ثابت کرنا چاہتا ہو۔** اونی سامری ڈرپے تیرے دیدے سے! ... تو میرے کارن اس کو چھوڑ دے گا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۳۷)۔

**ڈرپھیا** (فت ڈ ، سک رھ) اسث۔
**(چھپر بندی) مٹی کی کچی دیوار کی مُنڈیر پر بارش سے حفاظت کے لیے چھائی ہوئی گھاس یا کھپریل یا کھپروں کی چھاون ، پرچھتی** (ا پ و ، ۱ : ۱)۔ [ مقامی ]۔

**ڈرڈ** (فت ڈ) امذ۔
**(موسیقی) ستار کا ایک بول۔** ستار چونکہ تین تار کا ساز تھا اس لیے اس میں تین بول نکلتے ہیں ... وہ بول یہ ہیں، ڈا ۔ ڑا ۔ ڈرڈ۔ (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۶۳)۔ [حکایت الصوت]۔

**ڈڑی مارنا** محاورہ (قدیم)۔
**جست لگانا۔**

سو سیف الملک جیوں سُنیا یوں بچار
ڈڑی مار کر جا چُھپا ایک ٹھار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۰)۔ [رک : دھاڑ ، دہاڑ]۔

**ڈڑھ بیٹھک** (کس ڈ ، سک ڑھ ، ی لین ، فت ٹھ) اسث۔
**ایک ورزش ، ڈنڈ پیلنا ، ڈنڈ بیٹھک۔** مشائخ عُظّام مُریدوں کی ابتدائی تربیت میں بطور روحانی اجتہاد کے بجائے ایک جگہ بیٹھ کر گھنٹوں وظیفہ پڑھنے کے ڈڑھ بیٹھک کرنی دوڑ لگانی وغیرہ داخل کریں۔ (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۵۸)۔ [ڈنڈ (رک) کا ایک املا + بیٹھک (رک)]۔

**ڈڑھ پوّا** (کس ڈ ، سک ڑھ ، فت پ ، شد و) امذ۔
**ڈیڑھ پاؤ کا ہاٹ ، پیمانہ ، ناپ** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [ڈیڑھ (رک) + پوّا (رک)]۔

**ڈڑھ پنّی** (کس ڈ ، سک ڑھ ، فت پ) اسث۔
**رک : ڈڑھ پوّا** (نوراللغات)۔ [ڈیڑھ (رک) + پنی (رک)]۔

**ڈڑھ خمّہ** (کس ڈ ، سک ڑھ ، فت خ ، م) امذ۔
**ایک وضع کا حُقّہ** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ [ڈیڑھ + خم (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت]۔

**ڈڑھ مُنڈا** (فت ڈ ، سک ڑھ ، ضم م مغ) صف مذ۔
**جس کی ڈاڑھی مُنڈی ہوئی ہو** (ا پ و ، ۳ : ۹۹ ؛ پلیٹس)۔ [ڈڑھ ۔ ڈاڑھی + مُنڈا (رک)]۔

**ڈڑھوتی** (کس ڈ ، و مج) صف مذ۔
**(ٹھگی) وہ مسافر جس کے ساتھ کوئی شاگرد پیشہ یا خدمتی ہو، مراد : ڈیوڑھی قوت والا** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۹۱)۔ [ڈیڑھ + اوت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

**ڈڑھیالا** (فت ڈ ، سک ڑھ) صف مذ۔
**(طنزاً) بڑی ڈاڑھی والا ، داڑھی والا** (پلیٹس)۔ [ ڈڑھیل (رک) کا اسم مکبّر]۔

**ڈڑھیل** (فت ڈ ، سک ڑھ ، فت ی) صف مذ۔
**ڈڑھیالا ، ڈاڑھی والا ، لمبی ڈاڑھی والا** ۔ کچھ بڑے بڑے بالوں والے ... کچھ قوی ہیکل مجنونانہ شکل کے ڈڑھیل ۔ (۱۹۳۶ ، شعلے ، ۲۱۲)۔ پہروں سوچا کرتا کہ بھلے چنگے ڈڑھیل لوگوں کو کیا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۱)۔ [ڈڑھ (ڈاڑھی کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ صفت]۔

**ڈزائن** (کس ڈ ، ہ) امذ۔
**۱۔ نقشہ ، خاکہ۔** انجینیر کے ڈزائن (خاکے) کے مطابق یہ عمارت (علی گڑھ کالج کی عمارت) تکمیل کو پہنچے تو مسلمانوں کے لیے ایک دارالامان ہو۔ (۱۸۹۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۰۰)۔ **۲۔ نمونہ ، کپڑا۔** شیروانی اُتار کر وہ نہایت عمدہ نیلی چیک ڈزائن سرج کا سوٹ پہنے ہوئے سامنے آئے۔ (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۸)۔ [ انگ : Design ]۔

**ڈَز ڈَز** (فت ڈ ، سک ز) امث.
**بندوق ، رائفل یا کسی اور چھوٹے آتشین اسلحہ کے چھوٹنے سے نکلنے والی آواز.** بس بھر وہ بندوقیں چلتی ہیں ، ڈز ڈز ، سارا جنگل گونج اٹھتا ہے. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۴۸). ڈز ڈز دو گولیاں نکلیں اور ٹیکسی ڈرائیور کی گردن لٹک گئی . (۱۹۷۲ ، پیمان ، کراچی ، ۲۷/۱ اگست ، ۳۷). [حکایت الصوت].

**ڈِزَرْٹَر** (کس ڈ ، فت ز ، سک ر ، فت ٹ) امذ.
**چھوڑنے والا ، باغی ، بھگوڑا ، فراری.** صابی ... کے لغوی معنی تو کنورٹڈ (نو مُسْلِم) کے تھے مگر کفارِ قریش اس کو ڈزرٹر (خارجی) کی جگہ استعمال کرتے تھے. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۰). [انگ : Deserter].

**ڈِس** (فت نیز کس ڈ) امث.
**۱. ترازو کی ڈوریاں جن سے ڈنڈی کے دونوں پلڑے بندھے ہوتے ہیں ؛ (زوبانی) سلیے کی لڑ ، وہ دھاگے جو تھان کے اخیر پر کھلے رہیں ، بن بنے ، تھان کا سرا** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۹۸ ؛ نوادرالالفاظ ، ۲۵۰ ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). **۲. کیلے کے تنے کی رسّی.** کیلے کی ڈس سے ڈھیلی ڈھیلی بندھی ہوئی روئی کی پونلی لاٹھی کے سرے سے سرک کر بڈھے کے کھٹوے میں جا گرتی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھی ، ۳۱). **۳. بعض پھول جن میں زر کے بجائے لمبے ریشے اور اُن کے سروں پر زیرہ ہوتا ہے اس ریشے کو اصطلاحاً سلائی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۱۳۹) . [غالباً س : دِش **दिश** ].

**ڈَس** (فت ڈ) امث.
**ڈسنے کا عمل ، زہریلا اثر.**

اگر دیکھے تمہاری زُلف کی ڈس
اُلٹ جاوے کلیجا ناگنی کا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸). [ڈسنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**ـــ لینا** محاورہ.
**سانپ کا کاٹنا ، تکلیف پہنچانا.** جگت سنگھ کو ایسا معلوم ہوا گویا اُسے سانپ نے ڈس لیا . (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۷۲) . کالا سانپ ... ایک ہی پھنکار میں نکل گیا اور دوسری پھنکار میں قمر کو ڈس لیا. (۱۹۲۹ ، تمثۂ شیطانی ، ۳۷).

**ڈسا (ہوا) پانی نہیں مانگتا** کہاوت.
**ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی شخص کا ظُلم و ستم یا وار جان لیوا ثابت ہوتا ہے ضرب ایسی کاری ہوتی ہے کہ مضروب اُسی وقت دم توڑ دیتا ہے.**

سوچ لے دِلمیں کہ اسکی زُلف ہے ناگن بلا
جِسکو کافر نے ڈسا پانی نہیں وہ مانگتا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۷۳).

**ڈَسانا** (فت ڈ) ف م.
**ذہنی آزار پہنچانا ، تڑپانا.**

اِدھر میرے سِہرے کی مہکو نہ آؤ
ڈساؤ، نہ خوشبو سے مجھ کو ڈساؤ

(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۶۹). [ڈسنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈِسپاٹِک** (کس ڈ ، سک س ، کس ٹ) صف.
**شخصی ، خودمُختار ، مطلق العنان ، آمرانہ.** میں نے کہا کہ ہاں ایک ڈسپاٹک گورنمنٹ ہے اور بلاشبہ سکھوں کی عملداری سے ہزاروں درجے بہتر ہے. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۱۱۶). ہندوستان میں ہزاروں برس سے ڈسپاٹک گورنمنٹ یعنی شخصی حکومت چلی آتی تھی. (۱۹۱۳ ، حالی ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۳۷). [انگ : Despotic].

**ڈِسپِلِن** (کس ڈ ، س ، سک پ ، کس ل) امذ.
**نظم و ضبط ، تنظیم.** پرنسپل کو ... ڈسپلن قائم رکھنے ... کا اختیار دیا گیا ہے . (۱۸۸۹ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۲۹) . ڈسپلن کا یہ نمونہ آج ہندوستان کی کسی جماعت کو نصیب نہیں . (۱۹۶۰ ، آبِ رفتہ ، ۹۹) . راشد صاحب ... ڈسپلن کے سخت قائل تھے. (۱۹۸۶ ، ن م راشد، ایک مطالعہ ، ۳۳). [انگ : Discipline].

**ـــ یافتہ** (ـــ سک ف ، فت ت) امذ.
**تربیت یافتہ ، مُنظّم.** گوریلوں سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ فاتحین یا لٹیروں کی طرح پیش آئیں بلکہ ایک نئے سماجی اور معاشی نظام کے ڈسپلن یافتہ نمائندوں کی حیثیت سے. (۱۹۶۵ ، گوریلہ جنگ ، ۶۱). [ڈسپلن + ف : یافتہ ، یافتن ـ حاصل کرنا].

**ڈِسپَنسَر** (کس ڈ ، سک س ، فت مج پ ، سک ن ، فت س) امذ.
**نسخے کو دیکھ کر دوائی بنانے والا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ انگ : Dispenser ].

**ڈِسپَنسَری** (کس ڈ ، سک س ، فت مج پ ، سک ن ، فت نیز سک س) امث.
**وہ جگہ جہاں نُسخے کے مطابق دوا بنائی جاتی ہے ، دواخانہ.** سڑکیں اور پُل بنائے گئے ، ہوسپٹل و ڈسپنسری قائم ہوئیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۳۴) . غیر ممالک میں اکثر چھوٹے بڑے ہسپتال اور ڈسپنسریاں ... بنائی جاتی ہیں . (۱۹۷۱ ، تعلقاتِ عامہ ، ۲۶۳). [ انگ : Dispensary ].

**ڈِسپوزَل** (کس ڈ ، سک س ، و مج ، فت ز) امذ.
**نکاسی اور خلاصی، تکملہ ، اِختتام ؛ مال یا سامان کی سپردگی ؛ نمٹانا ، چکانا ، طے کرنا.** جس چیز کی ضرورت ہو مثلاً: کوئی ٹھیکا ہے ، ڈسپوزل کا مال ہے ، کوئی زمین چاہیے ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۹۱). [ انگ : Disposal ].

**ڈِسپیچ** (کس ڈ ، سک س ، ی لین) امذ.
**ارسال ، بھیجنے کا عمل ، رپورٹ جو ایلچی یا جرنیل وغیرہ خاص آدمیوں کے ہاتھ بھیجے** (بھیجنا کے ساتھ) (جامع اللغات). [ انگ : Dispatch ].

**ڈِسپیچَر** (کس ڈ ، سک س ، ی لین ، فت چ) امذ.
**ڈاک یا دفتری کاغذات کو روانہ کرنے والا اہل کار.** ٹائپسٹ ، ریکارڈ کیپر ، ڈسپیچر ، ... ہر درجہ اور حیثیت کے کلرک تھے. (۱۹۳۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۶). [ انگ : Dispatcher ].

**ڈَسٹر** (فت ڈ ، سک س ، فت ٹ) امذ.
**جھاڑن** ، صافی. «ڈسٹر» جھاڑن یا صافی کے مفہوم میں بول چال میں عام ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۴).
کل تک دفتر کے چپراسی اِن دھبّوں کو
اپنی ٹھوکوں اور ڈسٹر سے صاف کریں گے
(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۲۹). [انگ : Duster].

**ڈِسٹرب** (کس ڈ ، سک س ، فت ٹ) امذ.
**خلل اندازی** ، وقت کا زیاں. ایک صبح ... چاند آ گئی اور سامنے کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی «بھیّا» میں آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کر رہی. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۶۰). رات ۹ بجے لیٹ گیا تھا مگر نیند «ڈسٹرب» رہی. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۳). اف : رہنا ، کرنا ، ہونا. [ انگ : Disturb ].

**ڈِسٹرِکٹ** (کس ڈ ، سک س ، کس ٹ ، ر ، سک س) امذ.
**کسی کمشنری کا ایک انتظامی حصہ ، ضلع ، حلقہ ، علاقہ**. شیخ غلام محمد صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر کا نام خصوصیت کے ساتھ لینے کے قابل ہے. (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۹۳). ہمارا تعلق بھی آپ کے اپنے ڈسٹرکٹ سے ہے. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۲۵). [ انگ : District ].

**---بورڈ** (---و مج ، سک ر،ڈ) امذ.
**ضلع کا ترقیاتی بورڈ**. صدر انجمن ... کی ... شاخوں کے لیے یہ کام تجویز کیا گیا ہے:- ... اپنے اپنے علاقے میں میونسپلٹی اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے مدارس ... اور مکاتب میں اردو کی تعلیم کا انتظام کرنا. (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۳۷). [ڈسٹرکٹ + بورڈ (رک)].

**---جج** (---فت ج) امذ.
**ضلع کا منصفِ اعلیٰ**. یہ مقدمہ میرے دوسرے چچا کے ہاں پیش ہوا جو پربھنی میں ڈسٹرکٹ جج (ناظمِ ضلع) تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۲). [ ڈسٹرکٹ + جج (رک)].

**---جیل** (---ی مج) امث.
**ضلع کا قید خانہ ، ضلعی جیل**. ڈسٹرکٹ ( District ) ضلع کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے اس کے مرکبات ڈسٹرکٹ بورڈ ڈسٹرکٹ جیل ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ وغیرہ بھی مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۹). [ڈسٹرکٹ + جیل (رک)].

**---کورٹ** (---و مج ، سک ر) امذ.
**ضلع کی عدالت ، ضلعی کچہری**. ڈسٹرکٹ کورٹ کا کوئی چپراسی آیا اور اس نے لالہ مدن موہن لال ... سے کہا یہ آپ کا سمن یا وارنٹ ہے. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۳۲۷). [ڈسٹرکٹ + کورٹ (رک)].

**---مجسٹریٹ** (---فت مج م ، کس ج ، سک س ، کس ٹ ، ی مج) امذ.
**ضلع کی سطح کے مقدمات کا فیصلہ کرنے والا ، ضلع کا حاکم عدلیہ**. سارٹیفکٹ کے ساتھ ہی کسی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا دیا ہوا «اجازت نامۂ خودکشی» بھی شریک رہنا چاہیے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۷). [ڈسٹرکٹ + مجسٹریٹ (رک)].

**ڈِسٹری بیوٹر** (کس ڈ ، سک س ، ٹ ، ی مع ، کس ب ، و مع ، فت ٹ) امذ.
**۱. بانٹنے والا ، تقسیم کُنندہ ، تجارتی مال کا تھوک بیوپاری**. ڈسٹری بیوٹر تو سوائے زبردست ہٹ کے کسی فلم میں منافع نہیں دکھاتا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۳). ۲. (سائنس) اگنیشن سسٹم میں وہ گراںقدر پُرزہ جو متعدد کام سر انجام دیتا ہے ، ہر اسپارک پلگ کو صحیح لمحے پر ہائی وولٹیج پہنچاتا ہے. ڈسٹری بیوٹر کو وقتاً فوقتاً صاف کرتے رہنا چاہیے. (۱۹۳۲ ، آئینۂ موٹر ، ۱۵۴). بعض انجنوں میں آئیل پمپ کو ڈسٹری بیوٹر کی شافٹ سے چلایا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱۶۹) [انگ: Distributor].

**ڈَسٹ کَوَر** (فت ڈ ، سک س ، ٹ ، فت ک ، و) امذ.
**کتاب کی جلد کے اُوپر چڑھا ہوا خوشنما کاغذ جس پر اکثر کتاب کا نام اور بعض دیگر تفصیلات درج ہوتی ہیں ، گرد پوش**. اردو کی کتابیں پرانی وضع سے ہٹ کر بیس تیس سولہ سائز پر مُجلد مع ڈسٹ کَوَر چھپنی شروع ہو گئی تھیں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۸۳). [ انگ : Dust-Cover ].

**ڈِسٹلری** (کس ڈ ، سک س ، کس ٹ ، فت ل) اسث.
**شراب کا کارخانہ ، بھٹی جہاں شراب کشید کی جاتی ہے**. ڈسٹلری شراب کی بھٹی کے لئے عام لفظ ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۹). [ انگ : Distillery ].

**ڈِسٹِل واٹر** (کس ڈ ، سک س ، کس ٹ ، فت ٹ) امذ.
**آبِ مُقطّر ، قرنبیق کے ذریعہ بھاپ بنا کر صاف کیا ہوا پانی ، کشیدہ پانی جو ادویات اور موٹر کی بیٹری وغیرہ کے کام آتا ہے**. بیٹری کی بھی دیکھ بھال ہونی چاہیے ڈسٹل واٹر بھرتے رہنا چاہیئے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۹۳). [ انگ : Distilled Water ].

**ڈِسٹَمپَر** (کس ڈ ، سک س ، فت مج ٹ ، سک م ، فت پ) امذ.
**۱. دیوار پر کیا جانے والا بہتر معیار کا رنگ جس پر بارش یا دھوپ کا فوری اثر نہیں ہوتا**. بعض اوقات ترجمہ کرنے والے شاعر اپنے مخصوص رنگ کا ایسا گہرا ڈسٹمپر چڑھاتے ہیں کہ اصل کا اندازہ ہی نہیں ہو پاتا. (۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، خُمارِ گندم ، ۱۵۲). ۲. (حیوانات) **کُتّے کو ہونے والی ایک بیماری جس میں نزلے کھانسی اور کمزوری کی شکایت ہوتی ہے**. اس بیماری ڈسٹمپر کی اب ویکسین طیّار ہو گئی ہے. (۱۹۵۷ ، ناقابلِ فراموش ، ۳۶۳). کُتّوں میں مرض ڈسٹمپر میں بھی آنکھوں سے پانی کی طرح مواد بہتا ہے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۲). [انگ:Distemper].

**ڈِسچارج** (کس ڈ ، سک س ، ر) امذ.
**۱. نکالنے ، خارج کرنے یا باہر لانے کا عمل**. اس وقت تربیلا سے ایک لاکھ چالیس ہزار کیوسک پانی ڈسچارج ہو رہا ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۵). ۲. **برقی قوّت یا بیٹری کے کرنٹ ضائع ہو جانے کا عمل**. اس کے علاوہ کنڈنسر (کنڈنسر) ہوتا ہے جو ... کرنٹ کو ضائع یعنی ڈسچارج کر دیتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۵۲). ڈسچارج ... جب بیٹری کی برقی قوّت ختم ہو جاتی ہے تو یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰). [اف : کرنا ، ہونا. [ انگ : Discharge ].

**---پائپ** (---کس م) امذ.
**وہ ایک چھوٹی سی نالی ہوتی ہے جس کے ذریعے محلول ٹینک سے باہر نکل کر ہوز (حوض) میں داخل ہوتا ہے ، نکاس نلی** (چاول دستور کاشت ، ۱۰۹). [انگ : Discharge Pipe ].

**---سارٹیفکیٹ** (---سک ر ، ی مع ، کس ف ، ک) امذ.
**سبکدوشی یا تکمیل کی رسید یا سند.** جماعت پنجم پرائمری میں داخل فرمایا جائے ڈسچارج سارٹیفکٹ لفّ ہذا ہے. (۱۸۹۸ ، اُردو خط و کتابت ، ۴۲). [انگ : Discharge Certificate ].

**---کرنا** محاورہ.
۱. **نکالنا ، باہر لانا.** اِسٹیم کو ایک پائپ کے درمیان سے ڈسچارج کیا جاتا ہے جو کہ بائیلر کے ساتھ لگی ہوتی ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۷۱). ۲. **نوکری سے برطرف کرنا.** رِشوت خوری کے جرم میں تُم کسی دِن ڈسچارج نہ کر دیے جاؤ. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۵۶).

**---ہونا** محاورہ.
(کنایۃً) **اِنزال ہونا ، منی کا خارج ہوجانا** (ماخوذ : مہذب اللغات).

**ڈِسک (۱)** (کس مج ڈ ، سک س) امذ ہم ڈیسک.
۱. **لکھنے کی میز ، ڈھلوان میز جو اِسکولوں اور مُنشیوں کے لئے خاص طور پر مستعمل ہے.** لکھنے کے اس ڈسک کی صفات لکڑی کے ساتھ اور میرے اس کوٹ کی صفات « اُون » کے ساتھ قائم ہیں. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۴۳). ۲. **شیشہ کی الماری نُما میز یا تختہ.** آرٹیکل فروش خریداروں کے روپیہ رکھنے کی چوکی کے اُوپر نہیں کھڑے ہوتے بلکہ ڈسک کے پیچھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۰۰). پھر سب اپنی اپنی نقدی اُس کے ڈسک پر دھرتے جاتے وہ حِساب لگاتی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۴۳). [ انگ : Desk ].

**ڈِسک (۲)** (کس مج ڈ ، سک س) امذ.
۱. **چپٹی گول ٹکلی یا تھالی مُختلف کاموں میں ڈھکنے یا بُرزے کے طور پر یا آواز بھرنے کے لیے مستعمل.** چھوٹے چھوٹے ڈسک جست کے ہوتے ہیں جو کہ بائیلر کے اندر فِکس کیے جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۵۸). میٹل ریکٹی فائر ، ڈسک (Discs) یعنی ٹِکیوں کی شکل میں بنائے جاتے ہیں. (۱۹۸۰ ، الیکٹرانکس کا بُنیادی مطالعہ ، ۱ : ۱۰۱۸). ۲. (**حیوانیات**) **حیوانات کے جسم یا پودے کا گول چپٹا عضو یا حصّہ ، قرص.** تارا مچھلی کے ... جسم میں ایک وسطی حِصّہ ہوتا ہے جسے قرص (ڈسک) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۰). اس کے درمیانی حِصّہ میں ایک ڈسک ( Disc ) ہوتی ہے اس سے پانچ بازو نِکلتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۱۶). ۳. **رکارڈ ، تھالی.** ریڈیو اسٹیشن پہنچ کر حسبِ معمول میں سعید کے دفتر میں چلا گیا وہ کچھ فِلمی گیتوں کی ڈسکیں اُٹھائے کھڑا تھا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۰۰). ۴. (**کاشت کاری**) **ہل کا وہ حِصّہ جو مٹی توڑنے کا کام کرتا ہے ، مراد : بلیڈ ، پھل.** زمین ... گندم کی برداشت کے بعد پانی لگا کر کھیت میں پہلی دفعہ مٹی پلٹنے والے ہل یا ڈسک سے تیار کرنی چاہیے. (۱۹۸۴ ، زراعت نامہ ، جون ، ۱۳۷). [ انگ : Disc ].

**---ہیرو** (---ی مع ، و لین) امذ.
(کاشتکاری) **زمین کی تیاری میں مدد دینے والی ایک مشین جس میں گول پلیٹیں لگی ہوتی ہیں، یہ زمین کھودتی کھنگالتی ہے اور ہل چلانے کے بعد زمین کی تیاری میں جتنے کام رہ جاتے ہیں وہ یہ مشین کرتی ہے.** زمین کی تیاری کو مکمل کرنے کے لئے کئی اور اوزار استعمال کئے جاتے ہیں ان میں سب سے زیادہ کار آمد ڈسک ہیرو ہے. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۷۲). [انگ: Disc Harrow].

**ڈِسکاؤنٹ / ڈِسکونٹ** (کس ڈ ، سک س ، و مع ، سک ن ، و مج ، غنہ) امذ.
**تجارتی رعایت ، کمیشن ، کٹوتی.** ڈسکونٹ ( Discount ) وضعات کے معنوں میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [ انگ : Discount ].

**ڈِسکَس تِھرو** (کس ڈ ، سک س ، فت ک ، سک س ، کس نیز سک تھ ، و مج). امذ.
**مہارت اور زور آزمائی کا ایک کھیل جس میں دھات یا پتھر کی ایک پلیٹ لمبے فاصلے پر پھینک کر طاقت آزمائی جاتی ہے.** بجّے لانگ جمپ اور ڈِسکس تھرو میں چیمپین شپ جیتے تو وہ دو دو ہاتھ اُچھل کر تالیاں بجاتی. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۱۷). [ انگ : Discus Throw ].

**ڈِسمِس** (کس ڈ ، سک س ، کس م) صف.
۱. (**قانون**) **خارج ، نامنظور** (**دعویٰ ، مقدمہ ، درخواست وغیرہ**). سب نے مِل کر یہ چاہا کہ بدری اصل مالک بے دخل رہے اس واسطے وہ مقدمہ ڈسمس ہوا. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۴۳۷). بیرسٹر صاحب میں بحیثیت ایک جج آپ کے کیس کو ڈسمس کرتی ہوں. (۱۹۱۰ ، خوابِ ہستی ، ۱۰۲). ۲. (**مُلازمت سے**) **برطرف ، موقوف.** پاکستان کے مُنتخب مرکزی وزیراعظم ناظم الدین مرحوم کو ڈسمس کر کے خاص و عام پر واضح کر دیا کہ اب جمہوری نظام دم توڑ چکا ہے. (۱۹۸۶ ، رُودادِ چمن ، ۱۷۶). [ انگ : Dismiss ].

**ڈِسمِسَل** (کس ڈ ، سک س ، کس م ، فت س) امث.
**موقوفی ، برطرفی ، برخاستگی.**

عجب کیا ہے جو میرا ڈسمسل بھی اس پہ ہو جائے
خطا ہی آج سروس میں وہ بھاری ہو گئی مجھ سے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۳). [ انگ : Dismissal ].

**ڈَسَن** (فت ڈ ، س) امث.
**ڈسنے کا عمل.**

برہا ڈَسن کے درد تہیں بیاکل پڑے نت زرد ہو
بے کس ہوتٹ جا بیل تے جیوں پات پیلا جھڑ پڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۶). [ڈسنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

**ڈَسنا** (فت ڈ ، سک س) ف م.
**دانت یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا ، زہریلے جانور یا کیڑے کا کاٹ لینا.**

کالا سانپ ایک ہی پھنکار میں نکل گیا غصّہ میں بے قابو ہو کر دوسری ہی پھنکار میں قمر کو ڈس گیا۔(۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۷). بے چاری عائشہ کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۸). ۲. (مجازاً) تکلیف پہنچانا ، اذیّت دینا.

ناگ پریم کا ڈسے جنوا نہیں کڑوا بیٹھا ہووے تنوا نہیں

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگم دھنی ، جواہر اسرارالله (ق) ، ۳۸).

بلا ہے دل کے ڈسنے کوں، ہو کافر
میاں تیری زلف کی کالی ناگن

(۱۷۰۷ ، ولی (اردو ، جنوری ، ۱۹۶۷ء ، ۵۰)).

اُس زلف سے لگ چلنا اک سانپ کھلاتا ہے
یہ مارِ سیہ یارو ناگہ نہ ڈس جائے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۶). نہ میں تیری مکّاریوں میں پھنستی ، نہ تُو آستین کا سانپ بن کے مجھے ڈستی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۹). اس کے ضمیر نے اسے ڈسنا شروع کر دیا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۷۲). [س : دنشتو दंशित + نا ، علامتِ مصدر].

**ڈسوانا** (فت ڈ ، سک س) ف م.

۱. سانپ سے کٹوانا ، زہریلے کیڑے سے کٹوانا.

مجھے ڈسواؤ اک مارِ سیہ سے یہ سزا دیجے
جفا کی اپنے صاحب کی جو زلفِ عنبریں پکڑی

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۳۱۹) . اس کے بعد کاویطرہ بھی ... افعی سے ڈسوا کر مر جاتی ہے.(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۱۳). ۲. سانپ سے کٹوا کر علاج کرنا ، سانپ کے زہر سے نشہ کرنا . اس حکیم (مژو ذیطوس) کا قاعدہ یہ تھا کہ جن مجرموں کو موت کی سزا مل جاتی تھی ، انہیں سانپوں وغیرہ سے ڈسوا کر مُختلف دوائیں کھلاتا تھا. (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما(ترجمہ) ، ۳۲۰). نشہ ٹوٹنے لگے تو سانپ سے اپنی زبان کی نوک کو ڈسوا لیتا ہے.(۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۴۸). [ڈسنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈسیلا** (فت ڈ ، ی مع) صف.

ڈسنے والا ، زہریلا ؛ (مجازاً) قاتل ، شکاری.

نگاہِ چشم تو افعی ڈسیلا
سجن ہے سانورا سج کا سجیلا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۲). [ڈس + یلا ، لاحقۂ صفت].

**ڈش** (کس ڈ) امث.

۱. (اَ) بڑی رکابی ، قاب. اُوپر تلے انگارے رکھ کر دم پخت کر لیں جب تیار ہو جائے ڈش میں نکال کر بریاں (پیاز) چھڑک دیں . ۱۹۳۲ ، مشرق ومغربی کھانے، ۱۱۷ مالٹے کی پھانکیں چھیل کر ڈش پر سجادیں. (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۷۲). (اَ) کھانے کی قسم ، کھانا ، مختلف ذائقہ کا کھانا . کھانا انگریزی طریقے پر تھا ... ایک ڈش کے بعد دُوسری ڈش آتی تھی.(۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۴۳).

جسے بھی کھانے پہ جس چیز کی ہوئی خواہش
نظر کے سامنے فی الفور آ گئی وہ ڈش

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱۸۶). لیلیٰ میں تمہارے لیے خالص فلسطینی ڈش بنانے والی ہوں. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۲۹). ۲. گول طشتری نُما زیادہ حسّاس انٹینا جو دُور کی نشریات کوئیلی وژن کے پردے پر زیادہ واضح طور سے دِکھاتا ہے. کراچی میں تجارتی بُنیادوں پر مخصوص اینٹینا (ڈش) تیار کیا جا رہا ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ ، نومبر ، ۱). ۳. کیمیائی عمل میں آنے والی دھات یا چینی کی کشتی یا طشت. بلاکوں کی ایچنگ تیزاب کی کھلی ڈش میں ہاتھوں کی مدد سے اور مشینوں کے ذریعے کی جاتی ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۰۸). [ انگ : Dish ].

**ڈُشٹ** (ضم ڈ ، سک ش) صف.

کمینہ ، رزیل ، چنڈال ، بداطوار. وہ تو کوئی غریب اُچکا سا تھا ڈشٹ. (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۲۳۷). وہ راجکماری یاد آ جاتی جو ایک ڈشٹ راکشس کی قید میں تھی. (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۵۵). [دُشٹ (رک) کا متبادل املا].

**ڈَغ ڈَغا** (فت ڈ ، سک غ ، فت ڈ) امذ.

شور غوغا ، للکار.

پتّرے ، بیچ ، پُشتکیں ، پُھنکار
ڈغ ڈغے، ڈھائیں ڈھائیں، ڈینگ ، ڈکار

(۱۹۴۹ ، سرود و خروش ، ۱۴۲). [ حکایت الصوت ].

**ڈَغڈَغا کَر پینا** محاورہ.

لمبے لمبے گھونٹ لینا ، ڈگڈگا کر پینا ، غٹاغٹ گلے سے اُتارنا.

کُن کُنا کر نظر اُٹھا کر ہی
صبح کا شِیر ڈغڈغا کر ہی

(۱۹۴۹ ، سرود و خروش ، ۱۵۹). اچھی طرح کلیاں اور غرارے کرتا، ڈغڈغا کر کٹورا بھر پانی پیتا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۱۶).

**ڈَف** (فت ڈ) امذ.

ایک رُخا منڈھا ہوا گھیرے کی شکل کا باجا (ا پ و ، م : ۱۳۷). [دف (رک) کا متبادل املا].

**ڈَفالچی** (فت ڈ ، سک ل) امذ.

دف بجانے والا ، دفلیا ، دَفلی باز. چی (ت) وصفیت ، طبل چی ، طنبورچی ، بندوق چی ، نقارچی ، توپچی ، خزانچی ، ڈفالچی ... وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۵). [ڈفال (ڈفالی کی تخفیف) + چی ، لاحقۂ فاعلی].

**ڈَفالی** (فت ڈ) امذ.

ڈفلی بجانے والا.

اے پیر پٹیلے میں تیری پٹ کے تصدق
بُلوا کے ڈفالی کو یہ سبیلی تھی گواتی

(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۱۷۶). کتنے سیّاح اکثر بیوپاری ، نیچ قوم لال لال نیزوں سمیت ہزاروں ڈفالی گاتے بجاتے ساتھ لے کر اپنی اپنی بستیوں سے نکلتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۱۲). [رک : دف ـ ڈف + الی ، لاحقۂ فاعلی].

**ڈِفتھیریا** (کس ڈ ، سک ف ، ی مج ، کس ر) امث.

(طب) خُناق ، حلق کی سُوجن . ڈفتھیریا ایک بیماری کا نام ہے

جسے خنّاق بھی کہتے ہیں۔(۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۲)۔ [انگ : Diptheria ]۔

**ڈَفْلا** (فت ڈ ، سک ف) امذ۔
**ڈھپلا ؛ دف۔**

وہ پریاں ناچیں تختوں پر پوشا کیں گہنے جھمک رہے
نقارے توبت طبل نشاں ، الغوزے بجتے اور ڈفلے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۲)۔ ہمارے نکلتے ہی ڈفلا بجا اور توری کی آواز ہوئی۔ (۱۸۸۸ ، سوانح امیرعلی ٹھگ ، ۱۱۵)۔ [ڈف + لا ، لاحقۂ نسبت]۔

**ڈَفْلی** (فت ڈ ، سک ف) امث۔
۱۔ **ڈفلا ، چھوٹا دف۔** ساحر ڈفلیاں بجاتے ہیں ، بھجن سامری کی توصیف میں گاتے ہیں (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۸۳) ان کے (۳۰۰۰ ق م کے مصر کے لوگ) گانے کے اوزاروں میں ڈفلی ... اور ترم شامل تھے۔ (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۵۷)۔ ۲۔ **بھیک مانگنے کا کاسہ جسے بجا کر فقیر پیسہ مانگتے ہیں۔** تمام عمر اس کی ہتھیلی پر درم اور ڈفلی میں ٹکڑا نہ پڑا تھا۔ (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۵۱)۔ [ڈف + لی ، لاحقۂ تصغیر]۔

**---بَجانا** محاورہ۔
**اپنی کہنا ، خود غرضی کی بات کرنا۔** میر واعظ صاحب کا دائرۂ اثر ... چند محلوں تک ہی محدود ہو کر رہ گیا اور وہیں اپنی ڈفلی بجانے لگے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۰۶)۔

**ڈِفَنْس** (کس ڈ ، فت مج ف ، سک ن) امذ۔
۱۔ **حفاظت ، بچاؤ ، تحفظ (دشمن سے) ؛ کسی تحریری یا زبانی دعوے کا تحفظ** (عبدالحق ، انگریزی اُردو لغت ؛ نوراللغات)۔ ۲۔ **(قانون) صفائی ، مقدمے میں اپنے بچاؤ کے لیے پیروی کرنا۔** وہ .. آخر چھوٹ گیا لیکن سارا روپیہ ڈفنس (اپنی بریّت) کے بیرسٹرز کو دے دینا پڑا۔ (۱۹۲۸ ، زود پشیماں ، ۳۸)۔ ۳۔ **اپنے بچاؤ کے لیے پیروی۔** تعلیم سے بڑھ کر کوئی ڈفنس نہیں۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۷)۔ [انگ : Defence ]۔

**---اَیکٹ** (---ی لین ، سک ک) امذ۔
**قانونِ حراست ، قانونِ نظر بندی۔**

کیا دل پہ جال پھینکتا ہے اے ڈفینس ایکٹ
پہلے ہی زلف میں وہ گرفتار ہو چکا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۵)۔ [انگ : Defence Act ]۔

**ڈِفَنْسِیو** (کس ڈ ، فت مج ف ، سک ن ، ی مع) صف۔
**حفاظتی ، دفاعی ، تحفظاتی۔** جس زور سے ڈفنسیو (ملکی حدود کی حفاظت) کارروائیاں ہو رہی ہیں آپ سب صاحبوں کو معلوم ہیں۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۷)۔ [انگ : Defensive ]۔

**ڈَفْیَل** (فت ڈ ، سک ف ، فت ی) صف۔
**موٹا تازہ ، ڈف یا دف جیسا ، پھولے ہوئے بدن کا۔** دسترخوان پر گوشت خور جانوروں کی طرح شکم سیر ہونے والے ڈفیل لوگوں کی توندیں بڑھ جاتی ہیں۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۵۷)۔ [ڈف + یَل ، لاحقۂ صفت]۔

**ڈَک (۱)** (فت ڈ) امذ۔
**اس کپڑے کو بعض مقام پر چپکن کہتے ہیں۔ بھانجوس تار اور سنگین بناوٹ کا دبیز سوتی کپڑا جو بادبانوں یا ملاحوں کے لباس نیز فوجی وردیاں بنانے کے لیے مخصوص ہے ، زین۔** ڈک ایک قسم کے موٹے کپڑے کے معنی میں ولندیزی لفظ ڈوئیک سے ماخوذ ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۱)۔ [ولندیزی : Doeck ]۔

**ڈَک (۲)** (فت ڈ) امذ ؛ ڈاک ، ڈوک۔
**ڈاک ، گودی کا احاطہ۔** ڈک ( Dock ) جہاز کی گودی کے معنی میں یہ غالباً ولندیزی سے انگریزی میں آیا ہے اور انگریزی سے اُردو میں داخل ہوا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸)۔ [انگ : Dock ]۔

**ڈَک (۳)** (فت ڈ) امث۔
**مُرغابی ؛ بطخ۔** ڈک ایک پرندہ کے معنی میں بات چیت میں رائج ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۳)۔ [انگ : Duck ]۔

**---بِل** (---کس ب) امذ۔
**ایک آبی پرند جس کی چونچ بطخ کی مانند ہوتی ہے۔** ڈک بِل زیادہ تر پانی میں رہتا ہے۔(۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۳۹)۔ ڈک بِل آسٹریلیا اور تسمانیہ کے دریاؤں میں پایا جاتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۲۲۸)۔ [انگ : Duck Bill ]۔

**ڈَک** (فت مج ڈ) امذ۔
**پانی کے جہاز کا کھلا حصہ ، عرشہ۔** دو تین جہاز آس پاس سے گزرے ، ہم لوگ اس وقت جہاز کے ڈک پر کھڑے تھے۔ (۱۸۷۹ ، خیالاتِ آزاد (عبدالغفور شہباز ، ۱۷۴))۔ روانگی کے وقت سب لوگ ڈک پر آ جاتے ہیں اور اپنے اپنے دوستوں کو رومال ہلا ہلا کر الوداع کہتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۳)۔ ڈک جہاز کے عرشہ کے مفہوم میں اُردو میں بات چیت میں مستعمل ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸)۔ [انگ : Deck ]۔

**ڈِک** (کس ڈ) امث (قدیم)۔
**نظر ، نگاہ** ((علمی اُردو لغت)۔ [ مقامی ]۔

**---رَکھنا** محاورہ۔
**نظر یا نگاہ رکھنا۔** ہور بالکل نمک حرام ہو گیا ہور تخت لینے کی نظر ہے ہور ملک پوڈک رکھیا ہے (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۳۳۰)۔

**ڈُک** (ضم ڈ) امذ۔
**مکّا ، گھونسا۔** دانتوں سے اور لاتوں سے ، مکیوں سے اور ڈکوں سے لڑتے ہیں۔ (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۸)۔ وہ اگر ایسی بدتمیزی دیکھ پائے تو ڈک سے یا بوٹ کی ٹھوکر سے خبر لے۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۵۸)۔ [دک ـ مک کا متبادل املا]۔

**---چَلنا** محاورہ۔
**مکّے گھونسے چلنا ، گھونسوں سے لڑائی ہونا۔**

چلیں کس لئے ڈُک ہو کیوں ہاتھا پائی
ہے آپس میں بے فائدہ کیوں لڑائی
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۰۵).

**ڈَکا** (فت ڈ ، شد ک) امذ.
روک ، بندش. زِنا ، جوئے ، شراب اور قمار بازی کو اس ملک میں ڈَکا لگایا جائے گا. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۱۷ ، جون ، ۳).
[ ڈَکا ـ ڈھکا (رک) ].

**ڈَکار(۱)** (فت ڈ) امث.
وہ آواز جو معدے سے مُنھ کی راہ ہوا خارج ہوتے وقت نکلتی ہے. اپنے ہی آکوں سے کھائے اور شتابی نہ کھائے اور ڈکار آواز سے نہ لے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۷).
تصوّرِ رُخ و گیسو میں بس کے غم کھایا
گُلاب و مُشک کی خوشبو ڈکار میں آئی
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۷۸). ڈکاریں آتی ہیں کیونکہ ریاح کا کچھ حصہ تحلیل ہو کر اوپر کی طرف چلا جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۳). طبّی نقطۂ نگاہ سے ڈکار سے آپ جتنی ہوا باہر نکالتے ہیں اتنی ہی مزید ہوا معدے میں جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، نورالدین ، کراچی ، اکتوبر ، نومبر ، ۱ ، ۱ : ۱۰۰).
[ ڈکارنا (رک) سے حاصلِ مصدر ].

**ـــ بیٹھنا** محاورہ.
کسی کا مال ہضم کر جانا ، خیانت کرنا (جامع اللغات).

**ـــ جانا** محاورہ.
۱. نوش کرنا ، چٹ کر جانا.
زاہد مغاں سے آنکھ چُرا کر ڈکار جا
لِکھ لے گناہِ سرقۂ ہمارے حساب میں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۵۲). تم کیسے سفید آدمی ہو ، لال انگریز تو بوتلوں کی بوتلیں ڈکار جاتے ہیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۷۸). ۲. کسی کا مال ہضم کر لینا ، مار لینا ، غصب کر لینا. لینے کے وقت تو سب کے حِصّے ڈکار جاؤ ، بڑی آپا کا بھی اِس کا بھی اُس کا بھی اور دینے کا وقت آئے تو یوں مین میخ نِکالو. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷). میاں کی ساری تنخواہ ڈکار گئیں یا گھومنے گھامنے میں پھونک دی. (۱۹۸۳ ، آتش خشاں پر کھلے گلاب ، ۴۹).

**ـــ لینا** ف مر ؛ محاورہ.
۱. کھانے کے بعد معدے کی ہوا کا زوردار آواز کے ساتھ نِکلنا؛ دہاڑنا ، ڈکارنا. شیروں کے ڈکار لینے کی آوازیں آئیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۳۸). ۲. کھانا ، چٹ کر جانا. میرے شوہر کی یہ کیفیت ہے کہ جب کھانے بیٹھتا ہے تو جس قدر ہو سب ڈکار لیتا ہے. (۱۹۱۸ ، اُمّت کی مائیں ، ۶۵).

**ـــ (تک) نہ لینا** محاورہ.
۱. پتہ نہ لگنے دینا ، سراغ نہ لگنے دینا ، ظاہر نہ ہونے دینا ؛ سید احمد خاں کا یہ قصور ہے کہ جو اُن کے دِل میں ہے وہ منہ پر لے آتے ہیں اور دُوسرے ہیں کہ ڈکار نہیں لیتے. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۱۲). بلا خُرانٹ ایسے ایسے گیگلوں کو دم بھر میں چاٹ جائے ڈکار تک نہ لے. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۲۸). اگر موج آئے تو اصل بھی اسی طرح ہضم کر جائیں کہ ڈکار تک نہ لیں. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۷). ۲. کسی کی اچھی خاصی رقم اس طرح ہضم کر لینا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو. اُن کے شاگرد جو سارے مُلک کو لُوٹ کر کھا گئے اور ڈکار تک نہ لی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۹).

**ڈَکار(۲)** (فت ڈ) امث.
شیر ، ہاتھی ، اُونٹ وغیرہ کی آواز ، چنگھاڑ ، بلبلاہٹ.
کُچھ ہاتھیوں کی قیق اور اونٹوں کی ڈکاریں
غُل شور مزے بھیڑ ٹھٹھ انبوہ بہاریں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۰). [ڈکارنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

**ڈَکارْنا** (فت ڈ ، سک ر) ف ل.
۱. ڈکار لینا ، ڈکار جانا. کچھڑی ... طباق میں نکال کر بیٹھ کر خُوب کھائی جب ڈکاری تو منہ سے دھنواں نکلنے لگا. (۱۹۰۰ ، طلسمِ خیالِ سکندری ، ۲ : ۴۹). کھانے کے بعد ڈکارنا بدتہذیبی ہے. (۱۹۸۶ ، نُورالدین ، کراچی ، ۱ ، ۱ : ۱۰۰). ۲. (مجازاً) بکارنا ، چنگھاڑنا ، شور و غل کرنا. اس وقت میرے پیچھے ایک بیل ڈکارتا ہوا دوڑا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۵۴). ایک بڑا زبردست سانڈ بیل ... میرے پیچھے ڈکارتا دوڑا. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۱۱۰).
جس وقت ڈکارے گا ضرغامِ ابوطالب
ہل جائیں گی بُنیادیں سب قلعۂ خیبر کی
(۱۹۱۱ ، صحیفۂ وِلا ، ۱۳۱). مُنّو ... پانی ہی کر زور سے ڈکارتا ہے اور سارا جنگل گونجنے لگتا ہے. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۴۱). ۳. (مجازاً) نوش کرنا ، چٹ کرنا.
کب ایک جام سے ہوتے ہیں ساقیا سیراب
وہ بادہ کش کہ جو یاں خم کے خم ڈکارتے ہیں
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۷۳). ۴. (مجازاً) چیخ چیخ کر بات کرنا ، تقریر کرنا ، اعلان کرنا. یہ آوازیں صرف برہمن ہی سُنتے ہیں ... را کششوں داسوں اور اچھوتوں کو یہ پتا بھی نہیں چلتا کہ کب اندرجی آئے اور کب گئے اور کیا ڈکارتے رہے. (۱۹۷۳ ، رام راج ، ۱۰۲). ۵. (مجازاً) خرچ کر دینا ، مال ہضم کر جانا ، خیانت کرنا. وہ اِلفتی اِتنا کُچھ ڈکار گئی حاصلِ دین نہ حاصلِ دُنیا. (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۵). ۶. (مجازاً) غبن کرنا ، خیانت کرنا (پلیٹس). [ڈکار + نا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈَکاملی** (فت ڈ ، م) امذ.
بڑے درخت کی ایک قِسم جس کی لکڑی آم کی لکڑی وغیرہ کی طرح کام آتی ہے لا:- Gardenia Luoida . بعض درختوں میں کھیر نمایاں نہیں ہوتا جیسے آم ، نبڈار ، سینبل ... ڈکاملی (جنس) وغیرہ. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۶). [ مقامی ].

**ڈَکٹ** (فت ڈ ، سک ک) امذ.
نل ، نلکی ، رولر ؛ لوہے کی ہنی جس سے مطبع والے سُرخیاں

کام وغیرہ الگ کرتے ہیں. کبھی کبھی رنگوں میں لہریا پیدا کیا جاتا ہے وہ مشین پر رنگین سیاہی کو سیاہی کے ڈکٹ ( Duct ) کو تقسیم کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۱۳). [ انگ : Duct ].

**ڈِکٹافُون** (کس ڈ ، سک ک ، و مع) امذ.
وہ آلہ جس میں تقریر محفوظ رہے اور بعد میں ٹائپ کی جائے ، آواز گیر آلہ. ڈکٹافون وہ آلہ ہے جس میں تقریر محفوظ کی جاتی ہے اور بعد میں ٹائپ کی جا سکتی ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۷). ڈکٹافون ... چالیس کالز کو ریکارڈ کر سکتا ہے . (۱۹۸۳ ، حریت ، کراچی ، ۲۸ ستمبر ، ۳). [ انگ Dicta Phone ]

**ڈِکٹیٹ** (کس ڈ ، سک ک ، ی مج) امذ.
بولنا ؛ لکھانا (عبارت وغیرہ) ، املا کرانا . میں جو کچھ تمہیں ڈکٹیٹ کراؤں اسے اپنی زبان میں لکھو. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱ جولائی ، ۵) . وہ (اقبال) اکثر شعر ڈکٹیٹ کراتے تھے . (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۶) [انگ : Dictate ]

**ڈِکٹیٹر** (کس ڈ ، سک ک ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
۱. جمہوریت کے اصول کے خلاف من مانی چلانے والا سربراہ مملکت، مطلق العنان ، آمر. ہم کو گورنمنٹ کا ڈکٹیٹر بناؤ. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۶). مطلق العنان بادشاہوں اور ڈکٹیٹروں کے ساتھ ایک مشکل یہ ہوتی ہے کہ وہ کان کے کچے ہوتے ہیں. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۵۹) . ۲. من مانی چلانے والا ، مختارِ کُل . ہندوستانی باپ گھر کا ڈکٹیٹر ہوتا ہے اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۲). بچے اسے کوئی بہت بڑا ڈکٹیٹر سمجھ رہے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۲۹). [ انگ : Dictator ].

**ـــــ شپ** (ـــــ کس ش) امث.
آمریت ، مُطلق العنانیت. جمہوریت فنا ہو رہی ہے اور اس کی جگہ ڈکٹیٹر شپ قائم ہو رہی ہے. (۱۹۳۴ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۸۱). یہ صدائے احتجاج کسی ... مزدور اور کسان نے بلند نہیں کی صرف متوسط طبقہ کی ڈکٹیٹر شپ کے خواہاں ہی یہ آواز بلند کرتے رہے ہیں. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۳۰۱). [ انگ : Dictatorship].

**ڈِکٹیٹری** (کس ڈ ، سک ک ، ی مج ، فت ٹ) امث.
رک : ڈکٹیٹر شپ. اُن کو شکستِ فاش دی اور بعدہ ڈکٹیٹری کو ۱۶ یوم کے بعد استعفا دیکر اپنی جھونپڑی کو چلا گیا. (۱۸۷۳ ، تاریخ سیرالمتقدمین (ترجمہ)، ۲ : ۱۷). سلطنت میں یک جہتی رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ جمہوریت کو فنا کر کے ڈکٹیٹری قائم کی جائے. (۱۹۳۳ ، ادب اور انقلاب ، ۸۲). نوکرشاہی نے اولاً بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنی ڈکٹیٹری چلائی. (۱۹۸۶ ، رُوداد چمن ، ۳۹) . [ڈکٹیٹر + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ڈِکٹیشَن** (کس ڈ ، سک ک ، ی مج ، فت ش) امذ.
املا ، لکھنے لکھانے کا کام. اظفر بھائی اپنا تمام ڈکٹیشن کا کام زَن کے دفتر میں کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ۳۳ ، ۲۱۲ : ۲۳). [ انگ : Dictation ].

**ڈَکڈَکانا** (فت ڈ ، سک ک ، فت ڈ) ف م.
بڑے بڑے نوالے کھانا ، کھانا کھانے میں اور نگلنے میں کراہت آمیز آواز پیدا کرنا ، پانی پینے میں گھونٹ اتارنے کی آواز سنائی دینا (پلیٹس). [ڈگڈگانا (رک) کا غلط املا ].

**ڈُکر** (ضم ڈ ، شد ک بفت) امذ.
سور ، خنزیر ، خوک ، بارہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ پ : दक्कर ].

**ڈَکرا** (فت ڈ ، سک ک) امذ.
زہر ، بس ، سَم ، ہلاہل ، علاج ، ایک دوا ، ادویات (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : अडआ +दश ؛ س : दश+र+क ].

**ڈُکرا** (ضم ڈ ، سک ک) امذ.
بہت بُوڑھا مرد ، پیر فرتوت (نوراللغات). [ رک : ڈوکرا ].

**ڈَکرا ڈَکرا کَر رونا** محاورہ.
(عور) چلّا چلّا کر رونا (عام طور پر مویشیوں کے لیے مستعمل ہے. مویشیوں نے دانہ گھاس چھوڑ دیا. بچارے ڈکرا ڈکرا کر آٹھ آٹھ آنسو روتے تھے. (۱۹۳۶ ، محاوراتِ نسواں ، ۹۱).

**ڈَکرانا** (فت ڈ ، سک ک) ف ل.
۱. (أ) چلّانا (جانوروں اور بالخصوص گائے بیل کے لیے مُستعمل). بیل کا بیل کو دیکھ کر ڈکرانا. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۸). اوس کے بعد ایک سانبھر کے ڈکرانے اور زور سے خرّاٹے لینے کی آواز آئی. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۴۷). شاداں کی بھینس زور زور سے ڈکرائی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۹۰). (أأ) جانوروں کا اپنے بچّوں کو بُلانے کے لیے آواز نِکالنا. بھینسیں اپنے بچھڑوں کو دیکھنے کے لیے مرغزار سے دوڑتی ، پُرشوق آواز سے ڈکراتی چلی آتی تھیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۵۳). ۲. بُھوٹ بُھوٹ کر رونا ، آہ و زاری کرنا ، چلّانا. میرے لال تُو کہاں تھا؟ یہاں تیرے واسطے سب ڈکراتے پھرتے ہیں. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۷۳).

ڈکرائے مال روڈ پہ جا کر علی الصباح
اور نغمہ اِتّحاد کا لاہور کو سُنائے

(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۶۴۲). وہ دیوانگی کی حالت میں ناچتا ہوا بڑے زور سے ڈکرا رہا تھا. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۷۹). [ رک : ڈکارنا ].

**ڈَکرنا** (فت ڈ ، ک ، سک ر) ف ل.
۱. جانور کا بولنا. وہ سانڈ کی طرح ڈکرتا ہے اور جنگلوں پر حملہ کرتا ہے. (۱۹۲۳ ، ویدکِ ہند ، ۱۰۱). ۲. (مجازاً) فاصلہ طے کرنا. شہر کے ہر کوچہ و بازار کو ڈکرتا ہوا چلا جاتا ہے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۲). [ڈکارنا (رک) کا لازم ].

**ڈُکرُو** (ضم ڈ ، سک ک ، و مع) امذ.
بُوڑھا شخص. پردہ کِرایا اور پھر اُوٹھایا اوسمیں سے ڈکرو نکلا وہ بڑا نقّال ہوشا کو عربی پہنے ہوئے تھا. (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۲۶). [ رک : ڈوکرا ].

**ڈِکری** (کس ڈ ، سک ک) امث.
ایک گھاس جس کے بیج اڑوسے کے بیجوں کی طرح ہوتے ہیں.

ڈکری ... ایک گھانس ہے کہ باغوں کی دیواروں پر جمتی ہے(۱۹۲۶، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۵۹). [ مقامی ].

**ڈکری ہانکنا** محاورہ.
**بیک وقت دو عورتوں سے تعلقات رکھنا.** جب تم نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ نازو کو بھی ہم پیار کرتے ہیں اور ہماری جان اسپر جاتی ہے ، تو ہم سمجھے کہ تم ڈکری ہانکنا چاہتے ہو بس ہمارے دل میں آگ لگ گئی. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۵۱).

**ڈکریا** (ضم ڈ ، فت ک ، کس ر) امث.
**بہت بوڑھی عورت** (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [ڈکرا (رک) کی تانیث].

**---پُران** (---ضم پ) امذ.
**بوڑھی عورتوں کی باتیں** (پلیٹس). [ڈکریا + پُران ـ قصّہ ].

**ڈکس لگا کر** م ف.
**(ٹھگی) غوطہ لگا کر، پُھرتی سے، جھانسا دے کر.** پیشتر میں نے ان دسوں مُلزمان سے چھ شخص ڈکس لگا کر اس وقت گرفتار کیے تھے جبکہ میں ایک سرقۂ بالجبر کی تفتیش پر مامور ہوا تھا. (۱۹۰۸ ، عیاروں کا عیار ، ۲۳۶).

**ڈکشن** (کس ڈ ، سک ک ، فت ش) امذ.
**طرزِ تحریر ، اندازِ بیان ، بندش ، الفاظ کا اِنتخاب.** مجاز کے ڈکشن کا انداز بجز مسعود اختر جمال کے اور کہیں نظر نہیں آتا. (۱۹۶۱ ، ادب اور شعور ، ۳۴۶) . ان کی (قمر جمیل) نظموں پر کسی ایک لب و لہجہ اور آہنگ کا اثر نہیں ہے بلکہ تین قسم کے آہنگ اور لہجے نظر آتے ہیں جن کا ڈکشن ... ایک دوسرے سے ... مُختلف ہے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۸). [ انگ : Diction ].

**ڈکشنری** (کس ڈ ، سک ک ، ش ، فت ن) امث.
**لُغت ، فرہنگ.** جانسن ... اُن معنوں کو فخر سے اپنی ڈکشنری میں داخل کرتا مگر افسوس کہ اس کی زندگی نے وفا نہ کی. (۱۸۹۰ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۴۵۰) . انگریزی زبان کی سب سے پہلی ڈکشنری ایک فرانسیسی نے لکھی. (۱۹۳۹ ، نقوشِ سلیمانی ، ۹ ) . عقیدتی حوالے بعض اوقات سنجیدہ قاریوں کو بھی انسائیکلوپیڈیا اور ڈکشنری دیکھنے پر مجبور کر دیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۹۸). [ انگ : Dictionary ].

**ڈکلیریشن** (کس ڈ ، سک ک ، کس مج ل ، ی مج ، فت ش) امذ.
**اخبار یا رسالہ شائع کرنے کی اِجازت حاصل کرنے کے لیے حکومت کی مقرر کردہ شرائط کی پابندی کا اِقرار نامہ.** «گلچیں» کا ڈکلریشن دسمبر میں داخل کر دیا گیا تھا. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثرِ ریاض ، ۱۷۷). ڈکلریشن داخل کرنے کا کام کچھ ایسا بے ڈھب ثابت ہوتا کہ رسالے کی اِشاعت برابر معرضِ تعویق میں پڑتی جاتی. (۱۹۳۸ ، آنندی ، ۹۱). [ انگ : Declaration ].

**ڈکم ڈکا** (ضم ڈ ، شد ک بفت ، ضم ڈ ، شد ک) امذ.
**مُکّے بازی ، گھونسم گھونسا ، ڈکیانا** (جامع اللغات). [ مقامی ].

**ڈکن** (فت ڈ ، ک) امث.
**مچھلی پکڑنے کی بانس کی قسم کی لمبی پتلی اور مضبوط چھڑ جو کانٹے کو کنارے سے کسی قدر دور پانی میں تیرتا رکھتی ہے ، ڈنگ ، بنسی.** کسی کے ہاتھ میں ڈکن کوئی ہل مگری سے چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پکڑ رہی تھی (؟، گلزارِ چمن ، ۵۰) [رک: ڈگن (۱)].

**ڈکوٹا** (فت مج ڈ ، و مج) امذ.
**چھوٹا طیارہ.** میرے سامنے آسمان سے ایک ڈکوٹا اُترا جس میں سے ایک مکروہ صورت اور بدسیرت جن نکلا اس کے ہاتھ میں تلوار تھی. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۹۱). [ انگ : Dakota ].

**ڈکوری** (کس ڈ ، و مج) امث.
**بھڑ ، زنبور ، ایک زرد رنگ کا پردار کیڑا.** ہانیا پٹرا جن میں شہد کی مکھیاں ، ڈکوریاں اور طفیلی ڈکوریاں شریک ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۸۳). [ رک : دکوڑی ].

**ڈکوسنا** (فت ڈ ، و مج ، سک س) ف م.
۱. (حقارۃً) **پینا ، بہت زیادہ پینا .** یہ جو لاکھوں من دودھ آدمی ڈکوستے ہیں اپنے مزے کی خاطر بچھڑوں کا پیٹ کاٹتے ہیں . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۵۶). پینے پر آتا ہے تو سب ڈکوس لیتا ہے . (۱۹۱۸ ، اُست کی مائیں ، ۶۵) . میں کیسے ڈکوسنے بیٹھ جاؤں. (۱۹۷۶ ، آس ، ۱۶۱). ۲. **چُوسنا. پھولوں کا رس ڈکوس کر موم میں تبدیل کر دیتی ہیں.** (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹). [ رک : ڈھکوسنا ].

**ڈکون خور** (فت ڈ ، و مج ، سک ن ، و مج ) امذ.
**ایک خشکی کا پرندہ جسکا رنگ بالکل خاکی سیاہی مائل اور چونچ سُرخ ہوتی ہے ، بیسا کھ کے مہینے میں پنجاب میں آتا ہے اور ہاڑ میں چلا جاتا ہے.** پنجاب میں ڈکون خور مشہور ہے ... کیونکہ نیم اور بکائین و دھریک کا ثمر کھاتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیرِ ہرند ، ۳۲۳). [ پن : ڈکون ـ نبولی + ف : خور ، خوردن ـ کھانا ].

**ڈکی (۱)** (کس ڈ ، شد ک) امث.
**حملہ ، دھاوا ، یُورش.** انجت تیر اُسے آلو بیٹھی سو تیر کا چرکا کھا تیج ایک ڈکی اسپو پڑیا اور دونوں وہانیچ ٹھنڈے ہو گئے . (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۳۲). [ پ : ڈکی हिन्दी ].

**ڈکی (۲)** (کس ڈ ، شد ک) امث ؛ ڈگی.
**گاڑی میں سامان رکھنے کی جگہ «سامان رکھ دیا ، ڈکی میں»؟** (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۸۵). [ انگ : Dickey یا Dickie ].

**ڈکیانا** (ضم ڈ ، کس ک) ف م.
**مُکّے لگانا ، گھونسے مارنا** (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ ڈک + یانا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈکیت** (فت ڈ ، ی لین) امذ.
**قزاق ، لُٹیرا ، بہت بڑا ڈاکو.**

آیا تھا رات دل کو چُرانے شگن بچار
وہ برہمن کا حق میں ہمارے ہوا ڈکیت

(۱۷۱۹ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲). ڈر چوروں اور ڈکیتوں اور قضاقوں کا ہر ملک کے رستوں سے دور کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۱۰).

شمع محفل کو کرے گی روشن
ہوں گے ہشیار ڈکیت اور رہزن

(۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۳۳): کیسے کیسے ڈکیت پھرتے ہیں. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۲۸۵). [ڈاک + ـــ یت ، لاحقۂ نسبت].

**ڈَکَیتا** (فت ڈ ، ی لین) امث.
ڈکیت ، ڈاکو. جب یہاں آ کر پہونچا ذو ڈکیتے آئے. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۴۳). [ڈکیت + ا ، لاحقۂ اِسمیت].

**ڈَکَیتی** (فت ڈ ، ی لین) امث.
(قانون) پانچ یا زیادہ اشخاص کا شامل ہو کر سرقہ بالجبر کا اِرتکاب یا اقدام ، ڈاکا. اپنے ... مشہور کرنے کے یہ معنی نہیں کہ آپ کسی کے گھر پھاندیے اور ڈکیتی میں نام پیدا کیجیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۹). چوری رہزنی ، ڈکیتی ، کم تولنا ، کم ماپنا ابھی تک بھی دنیا اِن جرائم سے پاک نہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۴). اہلِ خانہ کی جرأت اور بروقت مداخلت سے مُسلّح ڈکیتی کی دو وارداتیں ناکام ہو گئیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ، مارچ ، ۱۲). [ڈکیت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ـــ پر اُتر آنا** محاورہ.
زبردستی کوئی چیز لینا ، ڈاکا مارنا.

لڑکپن ہی میں جن کو دل چُرا لینے کی عادت ہے
ڈکیتی پر اُتر آئیں گے شاید وہ جواں ہو کر

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۹۹).

**ـــ مارنا** محاورہ.
ڈاکا ڈالنا. مزدوری ہی تو کرتے ہیں بھیک تو نہیں مانگتے ، ڈکیتی تو نہیں مارتے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۹۹).

**ڈَگ (۱)** (فت ڈ) امذ.
۱. قدم ، دو قدم کے درمیان کا فاصلہ.

نہ سکتا تھا بھوکوں انگے ڈگ دھرن
لگیا حق کے درگہ میں نالش کرن

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷).

ہمیں پوچھو تو ہستی سے عدم تک
مسافت کیا ہے ، ہاں اک ڈگ رہی ہے

(۱۷۵۵ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۳۷).

چل سنبھل کر طریقِ عشق میں تو
یہاں ہر اک ڈگ پہ ہے چڑھاؤ اُتار

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۳۳). وشنو نے ایک بونے (وامن) کا بھیس لیا اور اُس سے تین ڈگ بھر زمین کا سوال کیا. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین ، ۳۰). ڈگ : جانور کی بے ڈھنگ رفتار. (۱۹۷۸ ، سندھی نامہ ، ۱۱۳). ۲. کھیت کو ناپنے کا ایک طریقہ، قدم سے فاصلہ کا تعیّن کرنا. تجربے کے بعد اِس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ گنّے کا ڈگ یا گز بھر کے فاصلہ پر قطار میں بونا صرف اچھی پیداوار کا باعث ہی نہیں ہوتا. (۱۹۳۶ ، گنّے کی کہانی ، ۱۲). وانگ لنگ نے احتیاط سے کھیت کو ناپا تین سو ڈگ لمبا اور ایک سو بیس ڈگ چوڑا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۶۶). [س : دش ، دشا **دِشا** ـ زمین کا ایک حصّہ].

**ـــ بیڑی** (ـــ ی مج) امذ ؛ امث.
کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کی ایڑی کی طرف اپنے پیر کا پنجہ ہو اور داہنی ٹانگ حریف کی بائیں ٹانگ میں پھنسا دے. ڈگ بیڑی اور کشتھ بندھن دونوں کا نرالا جوبن. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۶). [ڈگ + بیڑی (رک)].

**ـــ بھرنا** محاورہ.
۱. تیز قدم اُٹھانا.

دیکھ بچّہ جانیو اک بھر کے ڈگ
ریوڑی والی کی دوکاں پہ الگ

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۸۶). بھیڑ کو چیرتے پھاڑتے بڑے بڑے ڈگ بھرتے میری طرف چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵۴). اُس نے لمبے لمبے ڈگ بھرنے شروع کر دیے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۳۶). ۲. کوئی کام توقع سے زیادہ کرنا. میں نے تُم پر اعتماد کرنے میں بڑی لمبی ڈگ بھری ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۴۳).

**ـــ ڈالنا** محاورہ.
ہمّت ہارنا. بنوٹیے جو کیل کانٹے سے لیس اور سر سے پاؤں تک اوچھی بنے ہر وقت لڑنے مرنے پر تُلے کھڑے ہوتے ہیں ڈگ ڈال دیں گے. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۳).

**ـــ رَکھنا** محاورہ.
قدم بڑھانا. ہمّت کے ڈگ خدا کی محبت میں رکھے گا. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ق) ، ۳۴۴).

زمیں پر رکھتے یہ تسبیح والے کچھ کڑھب ڈگ ہیں
پر اک پھانسی میں سو سر ہیں بڑے قزّاق ہیں ٹھگ ہیں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۸). لمبے لمبے ڈگ رکھتے وہ بنگلے کے باہر نکل آئے. (۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۲۳۶).

**ـــ مار** امذ.
(کُشتی) کُشتی کا ایک داؤ (رموزِ فنِ کُشتی ، ۵۰). [ڈگ + مار، مارنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

**ـــ مارنا** محاورہ.
لات مارنا. اِڈھینگ ... اپنی لمبی لمبی ٹانگوں سے ڈگیں مارتا ... پچھلی پر اس طرح حملے کر رہا تھا گویا کہ شیر کا مقابلہ کر رہا ہے. (۱۸۹۷ ، سیرِ پرند ، ۳۲).

**ـــ نامی** امث.
کُشتی کا ایک داؤ (رموزِ فنِ کُشتی ، ۱۷). [ڈگ + نامی (رک)].

**ڈُگ (۲)** (فت ڈ) امث.
اُونچے درخت کے پھل توڑنے کی آنکڑے دار لمبی چھڑ جس میں پھل لینے کو ایک جالی آنکڑے کے قریب بندھی ہوتی ہے ، ڈنگ، لگّی (ا پ و ، ۶ : ۱۳۸). [رک : ڈگ].

**ڈَگ (۳)** (فت ڈ) صف.
**ڈگا ، بے ڈھب ، بد ڈول.** بوگی کی لکڑی پتا نہیں کس نوعیت کی تھی بے حد میلی اور ڈگ۔ نفاست نام کو نہ تھی. (۱۹۸۱ ، ہند یاترا ، ۸۹). [ رک : ڈَگا ].

**---جانا** محاورہ.
**گر جانا ؛ لڑکھڑا جانا.**
طریقِ عشق میں ہم سر کے بل چلتے تو بہتر تھا
قدم ڈگ ڈگ گیا اس راہ میں جس جا ذرا ٹھہرے
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۲۰۰). تھوڑی دیر تک ڈرتا رہا کہ کہیں ڈگ نہ جائے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۰۳).

**ڈَگ** (ضم ڈ) امذ.
**گھونسا ، مکّا.** ایک ایک کے پیچھے سو سو لپکتے تھے کہیں بُت چل گیا کہیں ڈگ چل گیا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۷۲). جیلر کے ڈگ جمعدار کی ٹھوکریں کھاتا ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۰ : ۵). [ ڈک (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**---رَسید کرنا** محاورہ.
**گھونسا مارنا.** حکیم صاحب کا ہاتھ پکڑ کے ایک دو ڈگ رسید کیے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۳۷).

**---لگانا** محاورہ.
**گھونسا مارنا ، مکّا مارنا.** اس کی یہاں کُچھ پروا نہیں وہ ڈگ لگائے ہوں کہ یاد کرے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶).

**ڈِگ** (کس ڈ) امذ.
**ڈِگنا (رک) کا حاصلِ مصدر ، تراکیب میں مستعمل.**

**ڈَگا** (فت ڈ ، شد گ) صف مذ ؛ سہ ڈھگا.
**۱. دُبلا اور لمبی ٹانگوں والا ؛ وہ گھوڑا جو لمبے لمبے قدم بھرے.** ایک سرنگ ڈگا ، دوسرا سبزۂ میانہ قامت کوئی آدھ کوس تو دونوں گھوڑے تیزی کے ساتھ گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹). بنظرِ ترحم ان کو قانوناً مارڈالنا چاہیے جیسے پُرانے ڈگے گھوڑے کو شُوٹ کر دیتے ہیں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳ : ۴).
**۲. (مجازاً) بے ڈھنگا ، بے ڈھب.**
گھاٹڑ ان پڑھ ڈگا رکھو
میلا اور کُچیلا رکھو
(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۰۲). **۳. (ٹھگی) حُقّہ ؛ بوڑھا آدمی** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ڈنگ (رک) کی تخفیف].

**ڈِگانا** (کس ڈ ، شد گ ، سک ن) ف م.
**نِکال باہر کر دینا ، نکلوانا ، رَستہ دِکھانا ؛ بھگا دینا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ڈگنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈَگالا** (فت ڈ) امذ.
**درخت کی موٹی شاخ ، گدا.** پیپل کے سُوکھے ڈگالے پراُلو کہتا تھا ، بک بو بک بو (حق ہو ، حق ہو). (۱۹۳۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۲). [ ڈنگ (رک) + ---الا ، لاحقۂ فاعلی ].

**ڈَگمَگ** (فت ڈ ، م) امث.
**ڈگمگ ڈگمگ ، ہلنے ڈولنے کا عمل.** رات اپنے نیلے ہوٹے میں دُنیا کو چُھپاتی جا رہی تھی اور ربل کی ڈگمگ ڈگمگ کے علاوہ جنگل پر اندھی خاموشی مُسلط تھی. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۹۲). [ رک : ڈگ مگ ].

**ڈِگانا** (کس ڈ) ف م.
**۱. ہٹانا.**
سفید پشواز سالو کی سنگین ہوئی ہے ترے تن پر
ڈگا دو تین نہ سکے سٹ لگی ہر زعفراں مل مل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۲). فرنگیوں پر حملہ کر کے اُن کی جائے سے ان کو ڈگا کر مقام چھین لیا. (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ۲ : ۳۶۹). تمام دُنیا کی اچھی سے اچھی آنکھیں ... مُجھے اس تجویز کی راہ سے سرمو ڈگا نہیں سکتیں. (۱۹۰۷ ، نیولین اعظم ، ۱ : ۲۳۰). **۲. گِرانا.**
ڈگو آپی اور طعنے بھی خود دو
کہا اسوقت جو چاہو سو کہہ لو
(۱۸۷۳ ، قصۂ شاہ جمجمہ ، ۹). [ڈگنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈِگ پَہلُو** (کس ڈ ، فت پ ، سک ہ ، و مع) امذ.
(کہاں) ڈگ پہلو. یعنی دہنے پہلو کی طرف اُونٹ ہے. (اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۲). [ مقامی ].

**ڈُگ ڈُگ** (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ) امث.
**ڈمرو یا ڈُگڈگی وغیرہ کی آواز؛ تراکیب میں مستعمل.** [حکایت الصوت].

**---باجے بہت نیکی لاگے ، نُوا نیگ مانگے اُٹھا بَیٹھی لاگے** کہاوت.
**گانا تو اچھا معلوم ہونا ، مگر جب کُچھ دینا پڑے تو گھبراہٹ ہوتی ہے** (جامع اللغات).

**---ڈُگ ڈُگ** (---ضم ڈ ، سک گ) امث.
**ڈُگڈگی بجنے کی آواز** (مہذب اللغات). [ حکایت الصوت ].

**ڈَگڈگا کر/کے پینا** محاورہ.
**بڑے بڑے گھونٹ لینا ، ایک دم میں بہت سا پانی پینا.**
ڈگ ڈگا کر اگر کوئی پیوے
تا نہ اوڑے لحاف کب جیوے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵).
ظالم نے سامنے جو پیا ڈگڈگا کے آب
پیاسے تھے تین دن کے ہوا دل کو اِضطراب
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۲). سب نے ڈگڈگا کر پانی پیا تو منہ کی آگ کُچھ بُجھی. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۳۸). [ رک : ڈگڈگانا ].

**ڈَگڈَگانا** (فت ڈ ، سک گ ، فت ڈ) ف ل.
**۱. لغزش کرنا ، ڈگمگانا** (پلیٹس). **۲. دہکنا ، جلنا ، ضُعف یا نقاہت کے سبب آنکھوں میں حلقے پڑنا.** کوکب اُسی طرح سکوت

میں کھڑا ہے ... آنکھیں ڈگڈگا رہی ہیں ، جیسے کوئی کئی دن کا پیاسا ہو۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۳۷)۔ اُن کے گال پیٹھے ہوئے تھے ، آنکھیں ڈگڈگا رہی تھیں۔ (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۱۹۲)۔ [ڈگ‌ڈگ + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

**ڈُگڈُگانا** (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ) ف ل۔
**ڈُک‌ڈُک کی آواز سے بجنا ، آواز دینا** (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ڈُگڈُگ + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

**ڈُگڈُگی (۱)** (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ) امث۔
۱۔ بازی گروں کا جُڑواں پیالے کی شکل کا چھوٹا سا ساز جس کے دونوں طرف کھال منڈھی ہوتی ہے ، اس کے بیچ میں دو ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جن کے سِروں پر مضبوط گانٹھ لگی ہوئی ہوتی ہے جن کی ضرب سے بہ باجا بجایا جاتا ہے۔ یہ باجا ایک ہاتھ میں پکڑ کر پلانے سے بجتا ہے ، ڈمرو ، ڈمرو۔ کسی کو ریچھ والا اور بندر والا بنا کر ڈُگڈگی ہاتھ میں دیدی۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱۷)۔ مجھے تو صرف ڈُگڈگی بجانی آتی ہے ، اگر وہ کہیں مل جائے تو میں بجاؤں اور آپ گائیں۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۹۶)۔ جھروکے تلے ایک بندر والا ڈُگڈگی بجا کر اپنے بندر بندریا کو نچا رہا ہے۔ (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۲۵)۔ ۲۔ ڈھنڈورا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۳۔ خانقاہ حضرت شاہ ابوالخیر ترکمان گیٹ کے قریب ایک گلی ہے جو ایک دالان تھا جس میں ایک چھوٹی سی دیوار چراغاں کی بنی ہوئی تھی اس میں ایک درویش مداریہ فرقے کے رہتے تھے وہ روشنی کرتے تھے ایسے مکان کو اس فرقہ کی اصطلاح میں ڈُگڈگی کہا جاتا ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ بتاتے ہیں کہ شاہ صاحب کے دروازے پر ایک دھونسہ (نقارہ) رکھا رہتا تھا جب کوئی مہمان آتا تو ایک چوب لگاتا دو مہمان آتے دو چوب لگاتے۔ اس سے آگے شاہ کلن کی ڈُگڈگی یعنی مزار ہے۔ (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۶۴) [ڈُگ‌ڈُگ (حکایت الصوت) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

**---پٹنا** محاورہ۔
**ڈگڈگی پٹنا** (رک) کا لازم (پلیٹس)۔

**---پٹوانا / پیٹنا** محاورہ۔
**ڈھنڈورا پیٹنا ، اعلان کرنا**۔ «تو ڈگڈگی پٹواؤ شاب»۔ (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹۱)۔

**ڈُگڈُگی (۲)** (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ) امث۔
(نجّاری) دو تختوں کے درمیان دانتے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چُولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دُوسرے کے اندر پیوست کر دی جاتی ہیں یہ انگریزی طرز کا جوڑ کہلاتا ہے اور انگریزی لفظ ڈو کو بگاڑ کر اردو میں ڈب ، اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈبرو ڈگڈگی یا ڈب دار جوڑ کہتے ہیں ، ملن (اپ و ، ۱ : ۳۸)۔ [ مقامی ]۔

**ڈُگڈُگیوں** (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ ، کس گ ، و لین) م ف۔
ختم کے قریب ، بہت کم۔ درکابانی سورنی کی جون میں جنگل کے اندر حیران کھڑی تھی اور دن ڈگڈگیوں رہ گیا تھا۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۹)۔ [ مقامی ]۔

**ڈَگر** (فت ڈ ، گ) امث۔
۱۔ رستہ ، سڑک۔ جس پر کُچھ محصول نہیں لگتا اُن کے نام حسب ذیل ہیں ... راہ ، رستا ، ڈگر ، ڈھرا ، سیر۔ (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۵)۔

ہر بَن میں ، ہر نگر میں ، ہر گھر میں ، ہر ڈگر میں
پھر پھر کے اپنے من کی چنتا مٹا رہی ہے

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۱۷)۔ اور تیڑھے میڑھے پٹے ہوئے راستے سے ہٹا کر سیدھی ڈگر پر لگا دیا ہے۔ (۱۹۷۳ ، اندازِ نظر ، ۱۳۵)۔ ۲۔ روش ، طریقہ ، چلن ، راستہ۔ اب تیسری نسل آتی ہے اور وہ محض تقلیداً باپ دادا کی ڈگر اِختیار کرتی ہے۔ (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۸۳)۔

سخنورانِ زماں کی بھی ہے یہی حالت
کہ اس قدیم ڈگر کو نہ چھوڑیے زنہار

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۶۵)۔ ایک زبان جو عام ڈگر سے مُختلف تھی اور اس سے جو الفاظ ادا ہوتے تھے اس کے کئی معنی ہوتے تھے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۷۷)۔ ۳۔ کھیتوں کے درمیان چوڑا راستہ جو مویشیوں کے چلنے کے لیے ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔ [ڈگ + ر ، لاحقۂ نسبت]۔

**---بتانا** محاورہ۔
رَستہ دِکھانا ، رَاہ بتانا (جامع اللغات)۔

**---پر پڑنا** محاورہ۔
**ڈگر پر چلنا**۔ اِشارے کی دیر تھی۔ بہو بھی اسی ڈگر پر پڑی۔ (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۴)۔

**---پر چلنا** محاورہ۔
**کسی راستے پر چلنا جو پہلے دیکھا ہو ، تقلید کرنا**۔ وہ اُسی ڈگر پر چلتا رہا ہے اور ہندوستان میں بھی اسی نے اسی فِتنہ گری کا مظاہرہ کیا ہے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۷۸)۔

**---ڈگر** (---فت ڈ ، گ) م ف۔
**راستہ راستہ ، ہر طرف**۔

شام ہوئی ہے ڈگر ڈگر میں پھیلی شب کی سیاہی ہے
بَجُھم اور کبھی کا ڈوبا ، چارپہر کا راہی ہے

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۵۴)۔

**---ڈگر کرنا** محاورہ۔
۱۔ (آنکھوں کا) ضُعف یا ناتوانی سے کانپنے لگنا ، آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔

ضُعف سے کُچھ نظر نہیں آتا
کر رہی ہیں ڈگر ڈگر آنکھیں

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۳۱)۔ جن آنکھوں میں کبھی مُروّت اور محبت چُھو تک نہ گئی وہ کیونکر ڈگر ڈگر کرتی فنا ہو رہی ہیں۔ (۱۹۱۹ ، شبِ زندگی ، ۲ : ۴۳)۔ پلکوں کے دراز سائے میں نقاہت سے ڈگر ڈگر کرتی ہوئی اُسکی بڑی بڑی آنکھیں نرگس کی طرح سفید

دکھائی دیتی تھیں۔ (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۵۰۵)۔ ۲۔ **لڑکھڑانا، لڑکھڑاتے قدم چلنا ، لوٹ پوٹ ہو جانا** (پلیٹس)۔

**---مگر ہونا** محاورہ۔
**بھنور میں پھنسنا ، ڈگ مگانا ، ہلنا جُلنا۔** جہاز کو موجوں میں ڈگر مگر ہوتے دیکھ کر فوراً اُتر پڑے۔ (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۸۸)۔

**ڈَگڑا** (فت ڈ ، سک گ) امذ۔
**بانس کی گول ٹوکری جو چاول آٹا وغیرہ رکھنے یا اناج کو بھوسے سے جُدا کرنے کے لیے کام آتی ہے۔** (پلیٹس ؛ نوراللغات) [مقامی]۔

**ڈَگڑانا** (فت ڈ ، سک گ) ف م۔
**ہلنا، ہلنے لگنا، تھپیڑے کھانا** (پلیٹس)۔ [ڈگر + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

**ڈَگرجَڑ** (فت ڈ ، گ ، ج) امث۔
**(نباتیات) خود راہ بناتی ہوئی نباتات کے پھیلنے کا عمل ، ایستادہ جڑ جو تنے کو خیمے کی رسیوں کی طرح سہارا دیتی ہے۔** ڈگر جڑیں یا ایستادہ جڑیں .. یہ اِتّفاق جڑیں تنے کے نچلے کرائب سے نِکل کر زمین کی جانب کسی قدر ترچھی بڑھتی ہیں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۳۱)۔ [ڈگر (رک) + جڑ (رک) ]۔

**ڈَگرڈَگر** (فت ڈ ، گ) امث۔
**زیر و بم ، ہلچل ، آواز۔** ایک نر نے جو ہمیشہ دو دانتوں سے مُسلّح ہوتا ہے اسکو ڈگر ڈگر کی آواز سے ایسا ڈرایا کہ یہ اُولٹے پیروں بھاگا۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۳۱)۔ شکیلہ بیگم کو دھچکا سا لگا اور پھر سارا گھر ڈگر ڈگر ہلتا ہوا محسوس ہوا۔ (۱۹۶۸ ، فنون ، اپریل ، ۳۲)۔ [ڈگرنا (رک) سے اسمِ کیفیت]۔

**ڈُگڈُگر** (ضم ڈ ، فت گ ، سک ر ، ضم ڈ ، فت گ) م ف۔
**حیرت سے ، حسرت سے ، شوق سے ، ٹُکر ٹُکر۔** وستنگ جی ڈگر ڈگر یگندرائین کا مُنہ تک رہے تھے۔ (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۷۱)۔ [ رک : ٹُکر ٹُکر ]۔

**ڈَگڑنا** (فت ڈ ، گ ، سک ر)۔ (الف) ف ل۔
**سڑک پر چلنا ، سفر کرنا ، گھومنا ، گھر سے رُخصت ہو جانا، (ڈگر رستہ سے) لڑھکنا ، ہلتے جُلتے ، بل کھاتے چلنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ وضع اصطلاحات ، ۱۵۱)۔ (ب) امذ۔ **وہ ڈنڈا یا لاٹھی جس میں بوجھ لٹکا کر کندھے پر لٹکاتے ہیں** (پلیٹس)۔ [ڈگر + نا ، لاحقۂ مصدر و اسمیت ]۔

**ڈِگڑی** (فت نیز کس ڈ ، سک گ) امث۔
**چھوٹی ٹوکری** (پلیٹس)۔ [ ڈگرا (رک) کی تصغیر ]۔

**ڈِگری (۱)** (کس ڈ ، سک گ) امث۔
**(قانون) جائداد پر قبضہ کرنے یا اپنا روپیہ یا کسی حق کو حاصل کرنے کا سرکاری حکم ، فیصلہ۔** حاکم کے اِجلاس میں پیش ہو کر ضلع کا فیصلہ منسوخ ہوا اور آپ کے حق میں ڈگری ہوئی (۱۸۶۳ء انشائے بہارِ بے خزاں ، ۴۱)۔ اُس نے ڈگری حاصل کر کے ان کے مکان کا ایک کمرہ اور اصطبل نیلام کرا دیا۔ (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۶۵)۔ عدالتِ عُظمیٰ میں عدالتِ عالیہ کے کسی فیصلہ ڈگری، فیصلہ کن حکم یا سزا کے خلاف اپیل کی جا سکے گی ... اگر فیصلہ۔ ڈگری یا قطعی حُکم بالواسطہ یا بِلاواسطہ کسی ایسے دعویٰ یا کسی ایسے مسئلۂ جائیداد سے متعلق ہے جس کی رقم یا مالیت بھی اتنی (پچاس ہزار) ہی ہے۔ (۱۹۷۳ ، اِسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۱۳۲)۔ [ انگ: ڈِکری Decree]۔

**---پانا** محاورہ۔
**(قانون) عدالت کا فیصلہ حق میں ہو جانا۔** زید نے ایک ڈگری عمرو پر ہزار روپے کی پائی۔ (۱۹۰۸ ، مجموعہ ضابطۂ دیوانی ، ۹۷)۔

**---جاری کَرانا** محاورہ۔
**(قانون) تعمیل حکم کرانا ، فرمان پر عمل کرانا ، روپیہ یا جائیداد حاصل کرنے کے واسطے حُکم جاری کرانا۔** بنیے نے اس پر ڈگری جاری کرائی تھی۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۱)۔ نام اس شخص کا جس کے اوپر ڈگری جاری کرانا منظور ہو۔ (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۹۵)۔

**---دار** صف۔
**(قانون) وہ شخص جس کے حق میں کوئی ڈگری یا کوئی حکم لائقِ تعمیل صادر ہوا ہو۔**

دورِ یونیورسٹی میں اُن کی قرق ہے ضرور
شیخ جی مدیون ہیں اور قوم ڈگری دار ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۴)۔ [ڈگری + ف: دار، داشتن ـ رکھنا]۔

**---دِلانا** محاورہ۔
**(قانون) عدالت سے حُکم دِلانا۔**

میاں بدھو تو اپنی ٹینٹ سے خوش ہو کے کیا دیں گے
مگر صاحب عدالت سے تمہیں ڈگری دِلا دیں گے
(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۳)۔

**---دینا** محاورہ۔
**(قانون) کسی کے موافق فیصلہ کرنا۔** مولوی حبیب النبی ساکن رام پور میر عدل تھے انہوں نے عجوزہ کو ڈگری دی اور میاں امیر محمد خاں کو واسطے مسدودی بدر رو کے بہ تعلق کہلا بھیجا۔ (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۳۹)۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے دولہ کے وارثوں کو ڈگری دیدی۔ (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴)۔ عدالتیں ... غیر مُسلموں کے حق میں ڈگریاں دیتی تھیں۔ (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۸۸)۔

**---صادِر کَرنا** محاورہ۔
**(قانون) عدالت کی طرف سے حُکم دینا۔** وہ سب لوگ جو ڈگری کے اجرا میں عدول حکمی کریں .. سزا پانے کے لائق ہونگے ، کہ گویا اسی عدالت نے ڈگری صادر کی تھی۔ (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۴)۔ کوئی امر اس کے مانع نہ ہوگا کہ محض سابقہ قبضہ کی بنا پر ڈگری صادر کی جائے۔ (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۸۰)۔

**---قُرق کَرانا** محاورہ۔
**(قانون) عدالت کا فیصلہ واپس لینا۔** جس نے ڈگری قرق کرائی ہو اس کے مدیون کے عدالت ڈگری قرق شدہ کو جاری کرے گی۔ (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۰۷)۔

**--- کرنا** محاورہ.
**(قانون) فیصلہ دینا.** کرزن گزٹ ... کی ایک غیر معمولی اشاعت نے ... جج صاحب کی اس زبان کو جو زوجیت کی ڈگری کرنے والی تھی خاموش کر دیا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۴۵).

**--- نویس** (---فت ن ، ی مع) امذ.
**(عدالت) جج کے فیصلے کی تحریر لکھنے والا.** کنہیا لال ڈگری نویس محکمۂ صدر امینی کو بھی بھیجا. (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۱۹۹). [ڈگری + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

**ڈِگْری (۲)** (کس ڈ ، سک گ) امث.
**۱. (تعلیم) امتحان میں کامیابی کی سند جو انٹر کے بعد بی اے، ایم اے کر کے حاصل ہو.** جہاں کسی نے کوئی ڈگری یونیورسٹی سے پائی اس نے سمجھ لیا کہ اب میں بہت بڑا عالم ہو گیا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۶۳). الٰہ آباد یونیورسٹی سے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری آپ کو مبارک ہو. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۸۷). تم دوا لینے آئے ہو یا میری ڈگری کی تحقیقات کرنے کے لیے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۸). **۲. (تپش پیما) پیمانۂ حرارت کی اِکائی ، درجہ.** ارے یہ تو بتا کہ آج ہماری بیوی کے مزاج کا تھرمامیٹر کتنی ڈگری پر رہتا ہے. (۱۹۱۰ ، خوابِ ہستی ، ۳۹). اب کیا تھا مولوی صاحب کا پارہ ایک سو دس ڈگری پر چڑھ گیا ، کتاب اُٹھا کر جو پھینکی صحن میں پہنچی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۱ : ۳۳). **۳. (اَ) (ریاضی) زاویۂ قائمہ کا ایک بٹا نوےؔ یا محیط کا تین سو ساٹھواں حصّہ.** ایک ایسے پُختہ (Rigid) جسم کو زیر غور لاؤ جو ایک محور ( Axis ) کے گرد گردش کر سکتا ہو. اس گردش کو ایک تیر ( Arrow ) سے ظاہر کیا جا سکتا ہے ، جس کی سمت گردش کے محور کی ہو اور جس کی سینٹی میٹروں میں لمبائی گردش کی ڈگریوں میں ظاہر کرتی ہو. (۱۹۶۷ ، مادّے کے خواص ، ۲ : ۱۳). زاویوں کی پیمائش کرنی پڑتی ہے ، جو صرف چند ڈگریوں کے آرڈر کے ہوتے ہیں. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱۱۶). **(اَ) نجوم ، منزل ، گزرگہِ سیارہ.** لفظ «شرطین» بھی جو برج حمل کی پہلی قمری منزل کو ظاہر کرتا ہے ... صفر ڈگری سے شروع ہوتا ہے. (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ ، نومبر ، ۲). **۴. درجہ ، رُتبہ.** بعض فلاسفروں نے عورت کو پھول سے نسبت دی ہے نہ محض بلحاظ خوبصورتی اور ظاہری نزاکت کے بلکہ باعتبار اُس خصوصیت اور اس اعلیٰ خاصہ یا امتیازی ڈگری کے جو قُدرت نے اسے دی ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جنوری ، ۲۷). اف : دینا ، کرنا ، ہونا. [انگ : Degree ].

**--- کالِج** (---کس ل) امذ.
**وہ کالج یا تعلیمی ادارہ جہاں سے تعلیم مکمل کرنے پر اعلیٰ تعلیم کی سند ملتی ہے.** یہ ادارہ (جامعہ تعلیم ملّی ملیر) ابتدائی اسکول سے لے کر ڈگری کالج تک ہر قسم کی فنّی و سائنسی تعلیم دیتا ہے. (۱۹۷۵ ، محمود حسین ، خطبات ، ۲۶). [ڈگری + کالج (رک)].

**--- کِلاس** (---کس ک) امذ.
**اعلیٰ تعلیم کے نصاب کی جماعت.** ان کو ڈگری کلاس میں طبیعیات سے محروم رکھا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۹ جولائی ، ۵). [ڈگری + کِلاس (رک)].

**--- کورْس** (---و مج ، سک ر) امذ.
**(تدریس) تعلیم کا ایسا نصاب جو اعلیٰ سند کے حصول میں مددگار ہو.** زرعی یونیورسٹی نے ... دو ڈگری کورس جاری کیے ہیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ اگست ، ۵). [ڈگری + کورس (رک)].

**--- لینا** محاورہ.
**تعلیم کی سند حاصل کرنا.** دھڑا دھڑ ایف اے اور بی اے کی ڈگریاں لی ہیں. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۵).

**--- ہولْڈَر** (---و مج ، سک ل ، فت ڈ) امذ.
**ڈگری یافتہ.** گریجوئیٹ. ایک ڈگری ہولڈر یقیناً کچھ جانتا ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۶). [ڈگری (رک) + انگ : ہولڈر Holder (مالک)].

**--- یافْتَہ** (---سک ف ، فت ت) صف.
**اعلیٰ تعلیم کے نصاب سے فیض یافتہ ، بی اے پاس یا اس کے مساوی یا اعلیٰ سند رکھنے والا.** کسی کالج بلکہ تمام شہر میں کوئی ڈیبٹنگ کلب اور علمی انجمن نہیں ہے ... اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ... کالجوں کے ڈگری یافتہ مجمع عام میں کبھی مضمون پر لکچر یا اِسپیچ نہیں دے سکتے. (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۵۶). اس چیز کو ملحوظ رکھنا چاہیے کہ تجربہ کار اور اعلیٰ ڈگری یافتہ ڈاکٹر کا نام بھیجا جائے. (۱۹۶۴ ، بیمۂ حیات ، ۱۳۸). [ڈگری + ف : یافتہ ، یافتن ـ ملنا].

**ڈَگْڑیا** (فت ڈ ، گ ، سک ر) امث.
**راہ ، راستہ ؛ (مجازاً) اِنتظار.** لاگوں لاگوں ڈگریا تہاری. (۱۹۰۳ ، نامعلومؔ مصنفین کے ڈرامے ، ۲۵۱). [ ڈگر + یا ، لاحقۂ تصغیر ].

**ڈَگْڑا** (فت ڈ ، سک گ) امذ.
**کچّا راستہ ، راستا.** اُس کا ایک کچّا ڈگڑا اِسکول کی دیوار کے نیچے نیچے . باغ کو چُھوتا ہوا ایک جوہڑ کے کنارے ختم ہوتا تھا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۷). [ڈگ (رک) + ڑا ، لاحقۂ اسمیت].

**ڈِگَمبَر** (کس ڈ ، فت گ ، سک م ، فت ب) امذ.
**جین مَت کا ایک فِرقہ جو کپڑے نہیں پہنتا اُن کا عقیدہ ہے کہ وہ سادھو جو جائیداد رکھتا ہے یا کپڑے پہنتا ہے موکش سے محروم رہتا ہے.** رانی ، آچل ، داسیوں کے ہمراہ میں ڈِگمبر کا منتر سُناتا ہوں تُجھے نرنجن کی راہ دِکھاتا ہوں (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۲۱). جین مَت کے دو فِرقے ہیں ایک شومتامبر (سفید کپڑے پہننے والا) دوسرے ڈِگمبر (ننگے). (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۶). [ رک : دِگمبر ].

**ڈَگْمَگ** (فت ڈ ، سک گ ، فت م) صف.
**۱. غیر یقینی حالت.**

یہ نَیا میری ڈگمگ ہے کیا موج بلا کی آتی ہے
جب بادِ حوادث چلتی ہے تو ناؤ تھپیڑا کھاتی ہے
(۱۹۲۴ ، دیوانِ بشیر ، ۵۳).

ڈگمگ تھیں کشتیاں مری میں ہو کھلا گئی
لیکن گماں نہ تھا چلے آئیں گے آپ بھی
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۲۷۷) . ۲. مُتزلزل ، لرزاں ، ہلتے ڈولتے . وہ گاڑی میں بیٹھ گئی اور بیل ڈگمگ ڈگمگ چلنے لگے . (۱۹۳۷ ، منجدھار ، ۱۸۰).

ڈھلمل ڈگمگ اس کے بھاؤ
اے سکھی ساجن نا سکھی ناؤ
(۱۹۸۳ ، نذرِ خسرو ، ۲۸). [ڈگمگانا (رک) سے حاصل مصدر].

**ـــ ہونا** محاورہ.
**زیر و زبر ہونا ، لڑکھڑانا.**
چمکیاں تاروں کی ڈگمگ ہو رہی ہیں موج میں
دھندلی دھندلی چاندنی پانی میں لہراتی ہوئی
(۱۹۳۳ ، آئینۂ جمال ، ۷۸).

**ڈگمگا جانا** محاورہ.
**لڑکھڑا جانا ، ہمت ہار دینا ، مقابلے میں خوف زدہ ہو جانا.** اچھی اچھی سمجھ دار اور بڑی بڑی ہشیار لڑکیاں اس میدان میں ڈگمگا جاتی ہیں. (۱۹۲۹ ، وداعِ خاتون ، ۱۹).

**ڈگمگا دینا** (فت ڈ ، سک گ ، فت م ، ی مج) ف م.
**لڑکھڑا دینا.** آپ کے سامنے حکومت کا تخت ، زر و جواہر کا خزانہ اور حُسن کی دولت پیش کی ، ان میں سے ہر چیز بہادر سے بہادر انسان کے قدم کو ڈگمگا دینے کے لیے کافی تھی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۴۳). [ڈگمگانا (رک) کا تعدیہ].

**ڈگمگانا** (فت ڈ ، سک گ ، فت م) ف ل.
۱. **ہلنا ، جُنبش کرنا .** یکایک ... جہاز ڈگمگایا اور ٹیڑھا ہو گیا . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۷) . کچی کچی مُونچھوں میں اس کے تین کالے کالے پیلے پیلے دانت ڈگمگاتے سے نظر آئے . (۱۹۶۳ ، اندازِ نظر ، ۳۷). ۲. (اُ) **لڑکھڑانا . جگہ سے بے جگہ ہونا ، ڈولنا.** پاؤں اس ثابت قدم راہ طہارت کا ایسا ڈگمگایا کہ پانی میں گر پڑا. (۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۸۱). مسلمانوں کے قدم جب ایک ہزار مُسلّح فوج کے حملوں سے ڈگمگا جاتے تھے تو دوڑ کر مرکزِ نبوت ہی کے دامن میں آ کر پناہ لیتے تھے.(۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۴۴) . اُس کا سر چکرا رہا تھا پاؤں ڈگمگا رہے تھے . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۸۹). (اُاَ) **لرزنا ، کانپنا.**
گھوڑے سے ڈگمگا کے بصد یاس گر پڑے
پانی کے ساتھ حضرتِ عباس گر پڑے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۹). ۳. **مُتزلزل ہونا.** جن مسلمانوں کے عقائد پکے نہ تھے وہ ڈگمگا گئے تھے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۷) . کسی قربانی میں میرے قدم کبھی ڈگمگائیں گے نہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۲). ۴. **کمزوری سے کھڑے ہونے کی طاقت نہ رہنا .** اب جو دیکھا تو گھوڑا ڈانگر ہے ہلّے نکلے ہوئے ڈگمگا رہا ہے گرا پڑتا ہے. (۱۹۰۰ ، طلسمِ خیالِ سکندری ، ۲ : ۳۸۸) . ۵. **زوال پذیر ہونا .** ہندوستان میں زرگری زوال پذیر ہے. دیگر دستکاروں کا خستہ حال ہے مُور لوگوں کی پیتل کی صنعت ڈگمگا رہی ہے . (۱۹۶۴ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۵۵) . ۶. **لغزش کھانا ، بہکنا ، گمراہ ہونا .** میں اس بھرے مجمع میں اقرار کرتی ہوں کہ میرا پاؤں ڈگمگایا میں شیطان کے بہکانے میں آئی . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۳۸) . [ ڈگمگ + انا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈگمگانا** (فت ڈ ، سک گ ، فت م ، سک گ) ف ل.
**ڈگمگانا.**
باغِ دل میں تُج محبت کا اچنبا پُھل لگیا
باس سُنگ پُھولاں عرق کا میں ہوا ہوں ڈگمگیا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶).
ہوا بد بہت اور پانی لگے
قدم راہ چلتے ہوئے ڈگمگے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۲). [ڈگمگانا (رک) کی تخفیف].

**ڈگمگاہٹ** (فت ڈ ، سک گ ، فت م ، ہ) امث.
۱. **ہلنے کا عمل.**
ہیں اس نشے میں ظالم سو رنگ کے دھڑاکے
کونڈی کی ڈگمگاہٹ سونٹے کے سو کھڑاکے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۵) . اُس نے (نیوٹن) زمین کے گرد چاند کے مدار میں اس کی خاص ڈگمگاہٹوں کا حساب لگایا اور بالکل صحیح طور پر یہ بتایا کہ کس طرح یہ ڈگمگاہٹیں سورج کی کمیت سے پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس(ترجمہ)، ۱۲۶). ۲. **لڑکھڑاہٹ ، چلنے میں توازن کا قائم نہ رہنا.** گیلاریوں کا یہ عقیدہ ہے کہ جو شخص زمین پر گرا ہوا پھل کھائے گا اس کی ٹانگوں میں ڈگمگاہٹ پیدا ہو جائے گی. (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں ، ۱ : ۶۸). ۳. **تبدیلی ، بدل جانے کا عمل ، مزاج یا خیال کی کیفیت بدلنا.** میں نے بھی جلد از جلد شریعت کے اس حصار کو اپنے اردگرد حائل کرنے میں عافیت سمجھی مبادا ... میرا قدم کسی آزمائش کے موقع پر ڈگمگاہٹ کا شکار نہ ہو. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۹۳). [ڈگمگ + آہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈگمگی** (فت ڈ ، سک گ ، فت م) صف مث.
**لڑکھڑاتی.**
رُخ کئے میخانہ رُخ لے پیالا ہات
ڈگمگی چالاں سوں سب کس کوں بھلات
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۴). بیور ایک جانور ہے گلہری کی طرح مُنھ سے کترتا ہے اس کے کٹیلے دانت بہت بڑے اور مضبوط ہیں ، ... اس کی چال ڈگمگی اور بدنما ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸۷). [ڈگمگ + ی ، لاحقۂ صفت و تانیث].

**ڈگن (۱)** (فت ڈ ، گ) امث؛ سڈکن.
**بانس کی پتلی اور لانبی چھڑ جس کے ایک سرے پر ایک سرا ڈور کا اور ڈور کے دوسرے سرے پر لوہے کا کانٹا باندھتے ہیں ، کانٹے سے کچھ دور ڈور میں ایک چھوٹی نرکل کی جس کو پیر کوا کہتے ہیں باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اور اس سے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں، اس مجموعے کا نام ڈگن ہے ، بنسی .**

ڈگن کہکشانِ فلک تھی جہاں
وہاں مارتا پھرتا تھا پھلیاں
(۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۲۹)۔

دل پریم کے ساگر میں بیتاب ہے کیوں
تازہ کوئی ڈگن لگی ہے شاید
(۱۹۳۳ ، ترانۂ بگانہ ، ۳۹)۔ ڈگن سے ڈور نکال کر کانٹے پر نرم آٹا لگا کر میں نے جیسے ہی پہلا ٹوپ پھینکا میرے تریرے کے ذرا دور پر اِنسان کی طرح کا ایک جانور سیاہ رنگ کا ابھرا۔(۱۹۷۶ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۲۵/اگست ، ۱۵)۔ [ڈگ + ن (زائد)]۔

**ڈَگَن (۲)** (فت ڈ ، گ) امذ.
**چار چھوٹے کلمات کا مُرَکَّب** (جامع اللغات)۔ [س : ڈگن दगण]۔

**ڈِگنا** (کس ڈ ، سک گ) ف ل.
۱۔ **لڑکھڑانا ، متزلزل ہونا**. جو کوئی کسو طرح سے منع کرے یا کسو طرح کی سختی آکوں آوے تو چاہیئے کہ ڈگے نہیں۔(۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲)۔ نفس اس پر مائل ہوا اور مراتبِ دنیا کی آرزو دل میں آنے لگی ، نزدیک تھا کہ پاؤں ڈگ جاوے۔(۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۱۶)۔

ڈگے نہ پانوں محبت کے نوکِ خنجر پر
لہو کی مہر ہے اپنی وفا کے محضر پر
(۱۹۱۶ ، صبحِ وطن ، ۳۱)۔ ۲۔ **ڈگمگانا ، بھٹکنا**.
تن تنہا وہ اور کوئی نہ تھا ساتھ
کہ ڈگتے پانو کو تھانیے پکڑ ہاتھ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۰)۔ ارجن اس وقت برتھا جھوٹے موہ جال میں پھنس کر اپنے دھرم سے ڈگ گیا ہے۔(۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۶)۔ ۳۔ **کترانا ، ماند پڑ جانا**. اثنائے راہ میں چراغِ فانوس روشن تھے چاند سورج ستارے روشنی کے ایسے بنے کہ چمک دمک میں مہر و ماہ و ستاروں سے ڈگتے۔(۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۴۸)۔ ۴۔ **سرکنا ، ہٹنا ، جگہ سے بے جگہ ہونا**. رکنِ یمانی، بیت اللہ الحرم کا بہ سبب ایک زلزلہ کے ڈگ گیا تھا ۔ (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۵)۔ ۵۔ **منحرف ہونا ، بدل جانا** . اور آنکھیں یعنی تیور بدلنے لگے۔(۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن،(تفسیر) شاہ عبدالقادر ، ۴۰۲)۔ [ڈگ + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

**ڈَگہ** (فت ڈ ، سک گ) امذ (قدیم).
قدم. ہمت کے ڈگہ خدا کی محبت میں رکھیگا۔(۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۳۴۴)۔ [ڈگ (رک) کا قدیم املا]۔

**ڈَگی (۱)** (فت ڈ ، شد گ) امث.
(کاشت کاری) **اونچے درخت کے پھل توڑنے کی آنکڑے دار لمبی چھڑ جس میں پھل لینے کو ایک جالی آنکڑے کے قریب بندھی ہوتی ہے**۔ ڈگ ، ڈنگ ، ڈوگس ، لگی (ا پ و ، ۶ : ۱۴۴)۔ [ڈگ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

**ڈَگی (۲)** (فت ڈ ، شد گ) امث.
(عشائیات) **ہڈی کا اُبھار ، پورِ انگشت ، چوپایے کے گھٹنے اور ٹخنے کی ابھری ہوئی ہڈی ، ہونگے کی ہڈی** . اول الذکر (بُعد رسغی سلامی مفاصل ( Metacarpo Phalanged ) ڈگیوں ( Knuckles ) کے اُبھاروں سے عین جانباً واقع اور آخر الذکر بین سلامیاتی مفاصل ( Inter Phalanged ) راحی سطحوں پر کے فجوات سے اور ظہری سطحوں پر کی شکنوں سے کافی طور پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔(۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ). ۴۰۳)۔ [ڈگ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

**ڈُگّی (۳)** (فت ڈ ، شد گ) امث.
**لاغر اندام گھوڑی**. ایک سمند گھوڑی پوری ، دوسرا مریل نَدّو ٹٹو ، پوچھا کہ یہ ڈگ گھوڑیا کس کے لیے آئی ہے۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰)۔ [ مقامی ].

**ڈِگّی** (کس ڈ ، شد گ) امث.
**گاڑی کا وہ حصہ جس میں سامان رکھا جاتا ہے** . کار کی ڈِگّی کھولتے وقت اُس نے بچّوں کی طرف دیکھا . (۱۹۸۷ ، جصار ، ۱۲۹)۔ [انگ : ڈگی Dicky ]۔

**ڈُگّی** (ضم ڈ ، شد گ) امث.
**ڈھنڈورا ، ڈُگڈُگی** . سارے شہر میں ڈُگّی پھر جائے گی کہ قصد کر کے پھر تشریف نہ لے گئے۔(۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۶۶)۔ [ڈُگ (ڈگ ڈگ) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

**ـــ بَجْنا** محاورہ.
**ڈھونڈورا پٹنا ، اعلان ہونا**۔ایک دن باڑے کے سامنے ڈُگّی بجنے لگی اور دوپہر ہوتے ہوتے وہاں پچاس ساٹھ آدمی جمع ہوگئے۔(۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۱۷)۔

**ـــ پِٹْنا** محاورہ.
**ڈُگڈگی پٹنا ، اعلان ہونا ، ڈھنڈورا پٹنا**. گھر تھا اُس پر بھی جھنڈی لگی ، ڈُگّی پٹی وہ بھی پِک گیا۔(۱۹۱۵ ، سجاد حسین،دھوکا،۱۳)۔

**ـــ پِٹْوانا** محاورہ.
**ڈُگڈگی پٹوانا ، اعلان کروانا ، ڈھنڈورا پٹوانا**. انہوں نے ڈُگّی پٹوائی کہ تحسین ماری گئیں کسی نے یقین نہیں کیا۔(۱۹۴۷ ،گویا دبستاں کُھل گیا ، ۵۸)۔

**ـــ پیٹْنا** محاورہ.
**ڈُگڈگی پیٹنا ، مشہور کر دینا ، ڈھنڈورا پیٹنا**۔ اگر نپولین ذرا بھی افواج کی فراہمی کی طرف متوجہ ہوتا تو متحدہ بادشاہ تمام یورپ میں ڈُگّی پیٹ دیتے۔(۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۹۷)۔

**ڈُگیا جوڑ** (ضم ڈ ، سک گ ، و مج) امذ.
(معماری) **سہرے دار جوڑ**. گول سلاخوں کے لیے دو شاخی ڈُگیا جوڑ ... کے واسطے تجویز کردہ ابعاد دیئے گئے ہیں۔(۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۱۱۷)۔ [رک : ڈُگ (۲) + یا ، لاحقۂ صفت + جوڑ (رک)]۔

**ڈَگے ڈَگ** (فت ڈ ، ی مج ، فت ڈ) م ف (قدیم).
**ہر ایک قدم پر**.

انیاں جھاڑ لینا ڈگے ڈگ وہیں
گیا تک سو گھر لگ رہیا نئیں کہیں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۰). ڈگے ڈگ پر ہزاراں سوں تھے آفت. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۲۸۴). [ ڈگ + ے (حرفِ اتصال) + ڈگ (رک) ].

**ڈَل (۱)** (فت ڈ) امث (قدیم).
**ڈالی ، ٹہنی.**
رنگا رنگ پھل ، دِکھت گل گل ہو خوش بُلبل اچائی غل
ہلیں رُکھ ڈل جھلیں سنبل ، جھڑیں کھل کھل کے گُلِ لالا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۰).
شجر سوں مل شجر ڈل ڈل کریں زاری گھرے گھر پر
اوڑی فریاد ماتم سُوں چمن میں بُلبلاں غمگیں
(؟ ، راحت (بیاضِ مراثی ، ۳۶)). [ڈال (رک) کا مُتبادل املا].

**ڈَل (۲)** (فت ڈ) امث.
**کشمیر میں ایک جھیل جس میں سے دریائے جہلم گزرتا ہے.**
جھیل ڈل اور جھیل وولر کشمیر میں ہیں. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۶). ۲. **اندھا کنواں.** یہ اندھا کنواں تھا اسے ڈل کہا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۶۸). [ مقامی ].

**ڈَل (۳)** (فت ڈ) امذ.
۱. **کاہل ، سُست.** مخلوقات میں جس قدر جس کی ضرورتیں اسی قدر ڈل (کاہل) اور ضعیف العقل. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۷). کبھی کبھی شہزاد اس کو چھیڑتا تم تو بالکل خالی الذہن اور ڈل ہو گئی ہو. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۲۸). ۲. **بے لُطف ، غیر دلچسپ.** جون پور ایسی ڈل جگہ پر مس میک کنزی کا دم ہی غنیمت جانو. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۹). [انگ : Dull ].

**ڈل (۴)** (فت ڈ) امذ.
۱. **کسی چیز کا چھوٹا ٹکڑا.**
گندی پیاز کے ڈل پرو چھیل کر
گلے میں حمائل نمن میل کر
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۰). ۲. **روپیہ ، دولت.**
گر آ پڑے گا تجھ پر کچھ حادثہ خلل کا
مالک پھر اور کوئی ٹھہرے گا تیرے ڈل کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۳). ۳. **گروہ ، دستا ، گھیرا.**
بودے ہیں دِل ان سب کے جو اس رن کے ڈل میں ہیں
(؟ ، نفیس (نوراللغات ، ۳ : ۱۱). ۴. **موٹائی ، دَل.** اس کی کھال کے اندر دس بارہ انگل چربی کا موٹا ڈل ہوتا ہے. (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۳۰ اپریل ، ۱۲). [دَل (رک) کا متبادل املا].

**ڈِل** (کس ڈ) امذ.
۱. (نباتیات) **ایک چھتر دار بُوٹی جس کے پھول زرد ہوتے ہیں.** اس کا انگریزی نام ڈل مشتق ہے... جسکے معنے ہیں ، تسکین دینا یا تھپکی دیکر سُلانا. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۹۶). [انگ : ڈِل Dill ].

**ڈَلا (۱)** (فت ڈ) امذ (قدیم : بشدل).
۱. **مُنجمد یا بڑے حجم کی چیز کا ٹکڑا.**
شاہ دو جگ کے غم سوں سینہ پھوٹیا گگن کا
جس کو شفق کتے سو وو لہو کے سب ڈلے ہیں
(۱۶۴۰ ، عابد (بیاضِ مراثی ، ۷۰)). قدرت تو جنابِ الٰہی میں سب طرح کی ہے اگر اس وقت وہ آپ کی حویلی کو افیون کا ڈلا کر دے تو کیا خوب ہو. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۶۷). سر سے پا تک سونے کا ڈلا معلوم دیتے ہیں. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۴۱). بڑے بڑے پشت پھل جواہرات کے ساہوت ڈلے جگمگ جگمگ کر رہے ہیں . (۱۹۳۲ ، مہاوٹوں کی ایک رات (اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۱۲۳) ). ۲. **ڈھیلا . کلوخ . ڈھیا .** درصورتیکہ اس ہل اور مٹی سے ڈلے سب اس زمین کے نہ ٹوٹیں. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۴).
کُل آدمی ہیں کُندن گر علمِ معرفت ہے
اور یہ نہیں تو بارو بٹی کے سب ڈلے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم بے نظیر ، ۱۳۸) . گائے اور بچھے کی کھری میں نمک کا بڑا ڈلا رکھ دینا چاہئے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۶۵۳). ۳. **(مجازاً) سینے کا زخم ، ہوجھ.**
چُھپاتے ہُوت عاشق عِشق تیرا
مگر تُج عِشق سینے کا ڈلا ہے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۳). [دل + آ ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

**ڈَلا (۲)** (فت ڈ) امذ.
**بڑی ٹوکری؛ مٹھائی جو دولہا کے گھر سے دولہن کے گھر جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دل (ڈال) + آ ، لاحقۂ نسبت].

**ـــــ سا** صف.
**زربی ، چمکیلا ، چمک دار .** جو بات ڈلا سی جُوتی میں ہو گی ، انگریز کے باپ کو بھی نصیب نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۱). [ڈلا + سا ، لاحقۂ صفت].

**ـــــ سا بھیگ گیا** فقرہ.
**ایک دفعہ ہی فنا ہو گیا** (محاورات ہند ، ۹۸).

**ڈَلّا** (فت ڈ ، شد ل) امث.
**مکّار ، کُٹنی .** اس ڈلّا کی آنکھ ایک دفعہ بھی پڑ گئی تو یہ حرّافہ چھوڑنے والی نہیں . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۳۴) . [دلالہ (رک) کی تخفیف].

**ڈُلارا** (ضم ڈ) امذ (قدیم).
**جُھولا ، پنڈولا.**
ڈُلارے کا ہوس تُج ہے تو آ ڈل
کہ میرا دل سو ہے تیرا ڈلارا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵) . [ ڈول (رک) + آرا ، لاحقۂ اِسمیت].

**ڈَلانا** (فت ڈ) ف م.
**ڈلوانا.**

دَلاسا دے فَرُّخ پرے کو مناے
ڈلا کر منڈپ میزبانی گِناے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵۶).
وضو کر کر شتابی سے پیمبر
ڈلایا آب باقی اس کلے اُوپر
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۴۷). [ڈالنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈُلانا** (ضم ڈ) ف م.
۱. **جُنبش دینا ، ہلانا ، جُھلانا.**
زہے بَختِ رسا یہ مرتبہ پایا سُدامانے
چَنوَر ان پر ڈُلایا رُکمنی اور ستیہ بھامانے
(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۶). ۲. **پھرانا ، حیران کرنا ، ہچکولے دینا** (نوراللغات). [ڈولنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈَلاؤ** (فت ڈ ، و مج) امذ.
۱. **غِلاظت اور میلا پھینکنے کی جگہ ، گُھورا.** میں نے دیکھا کہ بہت سی مُرغیاں ڈلاؤ کُرید کُرید کر کھا رہی ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۰). مہترانی نے کہا اچّھا میں اسے ذرا ڈلاؤ پر ڈال آؤں تو پوچھوں گی. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۵). ۲. **کُوڑا کرکٹ ، میلا ، فُضلے کا ڈھیر.** شہر کا ڈلاؤ اور کُوڑا جو بیلوں پر لاد کر ... لے جاتے ہیں وہ آئندہ گدھوں پر لد کر جایا کرے. (۱۹۲۲ ، دلی کی جان کنی ، ۹۵). ۳. **(باغ بانی) کھاد بنانے کا گڑھا یا مقام ، کھتّا ، کھتواری** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۵). [ڈالنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

**---کی گاڑی** امث.
**وہ گاڑی جس میں کُوڑا کرکٹ بھر کے شہر کے باہر پھینکتے ہیں** (نوراللغات).

**ڈَلائی مِٹّی** (فت ڈ ، کس م ، شد ٹ) صف مث.
**(معماری) وہ مِٹّی جو کسی گڑھے کو بھرنے کے لیے ڈالی جاتی ہے.** کٹائی مٹّی کے مُقابلے میں ڈلائی مٹّی کی پیمائش قریب قریب سوائی ہو جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجنیرنگ بُک ، ۶). [ڈلائی ، ڈالنا (رک) سے اسمِ کیفیت + مٹّی (رک)].

**ڈِلٹا** (کس مج ڈ ، سک ل) امذ.
۱. **دریا کے دہانے پر مُثلّث نُما ہموار قطعۂ زمین.** دریا جو اس طرح بسیط قطعات پیدا کرتا ہے ان کا نام ڈلٹا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ذکااللہ ، ۱ : ۷۴). علاوہ ڈِلٹا کے دریا کے اُوپر کے کُل حِصّہ کو جہاں جہاں سے اس کا اور اُس کے معاونوں کا پانی اِکٹھا ہوتا ہے طاس دریا کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۷۲). ۲. **(مجازاً) مُثلّث (تِکون) ، پارٹی.** ہندوؤں کے سمندر میں مسلمانوں کی ایک رو آئی اور اُس نے مسلمانوں کا ایک ڈِلٹا بنا دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۷۴). [انگ : > یو : ڈیلٹا Delta].

**ڈِلٹائی** (کس مج ڈ ، سک ل) امث.
**(حیوانیات) مینڈک کی بازو ہڈی جس کے دونوں سِرے پُھولے ہوتے ہیں اور اندرونی جانب ایک اُبھار ہوتا ہے جو کُہنی اُبھار کہلاتا ہے ان تینوں کی مدد سے وہ ہاتھ کو اُٹھاتا ہے.** ڈلٹائی جو لوح سے ابتدا کرتا ہے اور بازو ہڈی میں جما رہتا ہے وہ ہاتھ کو اُٹھاتا ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانات ، ۵۳). [ڈلٹا + ئی ، لاحقۂ نسبت].

**ڈِلٹی** (کس ڈ ، سک ل) امذ.
**ڈلٹی پانچ گز کا لمبا رسّا ہوتا ہے اور عصا کے برابر موٹا** (تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۴). [مقامی].

**ڈَلَک (۱)** (فت ڈ ، ل) امث.
۱. **چمک دمک (بیشتر سونے اور کُندن کی چمک کے لیے مستعمل).**
رنگِ رخسار سے شرمندہ ہو کُندن کی دمک
آگے غبغب کے خِجالت زدہ سونے کی ڈلک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۰). کُندن کی ڈلک سِتاروں پر آنکھ مارتی تھی.. (۱۸۸۴ ، قصصِ ہند ، ۲ : ۱۶).
چل گیا ادنیٰ سے زیور کی ڈلک کا جادو
جانے کیا سمجھا تھا چاہت کو مری جاں تُو نے
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۱۷۱). ۲. **چہرے کی شادابی.**
مُکھڑے کو دیکھو کیا کندن کی سی ڈلک ہے
ہے ماہِ چاردہ کو دشوار ایسا ہونا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۵۸).
یہ مستیاں کہ مئے صاف و دُود سب بے بود
خجل ہو لعلِ یمن عضو عضو کی وہ ڈلک
(۱۹۴۶ ، مشعل ، ۱۷۴). ۳. **ناہمواری جو صاف شفاف چیز میں ہو** (جامع اللغات). [رک : دلک].

**---دار** صف.
**چمک دھمک والا ، چمک دار ، چمکتا ہوا ؛ نیا.** میں نے تمہیں پیتل کے ڈلک دار ناشتا دان سے کھانے کھلائے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۵). [ڈلک + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**---ڈَلَک کَرنا** محاورہ.
**چمکنا.** سُنار نے کہا آہا کندن ڈلک ڈلک کرتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۷۰).

**ڈَلَک (۲)** (فت ڈ ، ل) امث ؛ امذ.
**ٹوکری ، جھابا ، ترازو کی ڈنڈی کی طرح ایک بڑی لکڑی میں دونوں طرف بڑے ٹوکروں میں رسّیاں باندھ کر لکڑی کے دونوں سِروں پر باندھ دی جاتی ہے اسمیں پھل یا کوئی دوسرا سامان بھی لے جایا جاتا ہے. بہنگی ؛ پھلوں کا تحفہ جو ٹوکرے میں سجا کر بھیجا جائے** (ماخوذ : پلیٹس). [ڈل (ڈال) + ک ، لاحقۂ نسبت].

**ڈُلکا** (ضم ڈ ، سک ل) امث.
**دُم ہلانے والی ایک چڑیا ، ممولا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈول + کا ، لاحقۂ نسبت].

**ڈَلَکنا** (فت ڈ ، ل ، سک ل) ف ل.
**چمکنا ، دمکنا.**

اپنی صفا میں آپ ہی غلطاں موتی سا وہ ڈلکتا پانی
(۱۹۶۲ ، عروس فطرت ، ۸۲). [ڈلک + نا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈُلما** (ضم ڈ ، سک ل) امذ.
قیمہ یا پنیر وغیرہ بیگن یا گلجر میں بھر کر پکایا جانے والا سالن ، دلمہ. بیگن کا ڈلما اس کاریگری سے پکا تھا کہ دیکھنے سے کچے بیگن معلوم ہوتے تھے. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۶۰). [ رک : دلمہ ، دولما ].

**ڈَلمَگانا** (فت ڈ ، سک ل ، فت م) ف م (قدیم).
لڑکھڑانا ، متزلزل ہونا ، کانپنا ، لرزنا ، مقابلے میں خوف زدہ ہو جانا.
کہ جس وقت اسے مار گیتی عدم
سپہدار کے ڈلمگے تب قدم
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۴). [رک : ڈگمگانا].

**ڈِل مِل** (کس ڈ ، م ) صف (قدیم).
متذبذب ، بے یقین.
ازل تے جوڑ ہو اکثر بنی ہے تُج سوں مج یاری
پھرا یو دل کوں دیکھیا جو تُو میں ڈِل مِل نہیں دیکھیا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۲). [ڈھلمل (رک) کا ایک اِملا].

**ڈِلمِلانا** (کس ڈ ، سک ل ، کس م) ف ل.
ڈگمگانا ، ہلنا جُلنا.
کبھی باو مارے تو بِگ چلے
کبھی موج سوں کشتی او ڈِلمِلے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲).
اک روز مہاڑی بو ہوت بطاقتی
سوں ڈِلمِلاتی تیوراں کھاتی چڑھی
(۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۳) . [ڈِل مِل (ڈھلمل) + انا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈِلمِلنا** (کس ڈ ، سک ل، کس م ، سک ل) ف ل (قدیم).
ڈگمگانا.
لوح و قلم عوش ہور کرسی شہاں کے غم سوں
شمس و قمر ستارے یک دہر تھے ڈلملے ہیں
(۱۶۳۵ ، عابد (قدیم اردو مراثی ، ۱۱۵)). [ڈِل مِل (ڈھلمل) + نا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈَلمَنِیَہ** (فت ڈ ، سک ل ، فت م ، کس ن ، فت ی) امذ.
(ارضیات) سیلوری احجار کے سلسلہ کی چٹان. جنس ہائے کنکھیا ، سو سَندمہ ، نَہان چشمہ ، دست دُمہ ، مسور اَنکھا ، اور ڈلمنیہ سے متعلق ہے . (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۳۱). [انگ : Dalmanite ].

**ڈُلن** (ضم ڈ ، فت ل) امث (قدیم).
ڈولنے کی کیفیت.
جڑی ہے نیہہ کی مستی سکی کوں پیو کے سنگ تھے
چرن سرخوش ، چلن سرخوش ، ہلن سرخوش ، ڈلن سرخوش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۸). [ڈلنا یا ڈولنا (رک) سے اسم کیفیت].

**ڈُلنا** (فت ڈ ، سک ل) ف ل.
پڑنا . گرنا (اُردو مصدر نامہ ، ۳۲). [ڈالنا (رک) کا لازم].

**ڈُلنا** (ضم ڈ ، سک ل) ف ل.
ڈولنا ، حرکت کرنا ، ہلنا.
کون پرس جو نا گرے پاؤ تہیں
کون رُکھ جو نا ڈُلے پاؤ تہیں
(۱۳۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۷).
نہ آوے سرو کوں ہرگز کدہیں او ناز کا ڈُلنا
سہاتے ہیں انوں کوں ناز ہور چالے و چالاں کچ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۹).
اتھی ڈُلتی چال اس کی اے نامدار
بہت پُر لطافت بہت باوقار
(۱۷۷۱ ، بشت بہشت ، ۵ : ۶۹) . بعض لوگ صف میں کھڑے ڈُلتے رہتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ جگہ اپنے لیے گھیر لیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۰). [ڈولنا (رک) کا مخفف].

**ڈَلّو** (فت ڈ ، شد ل ، و مع) صف مذ.
کم عقل آدمی (دریائے لطافت ، ۹۳). [ مقامی ].

**ـــ کا دَسَہْرا** امذ.
ایک مزاحیہ کردار ؛ قدیم زمانے میں برات کے آگے آرائش کے ذیل میں عجیب الہیئت انسان ہوتا تھا جس کے ساتھ ہنسانے والی چیزیں ہوتی تھیں : زائد چیز (مہذب اللغات).

**ڈلوانا** (فت ڈ ، سک ل) ف م.
گروانا ، پھنکوانا ، رکھوانا ، داخل کروانا ، اندر کروانا. اس کا پھر وہی حال کر کے باہر ڈلوائے دیتی ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۱ ) . بعض کوتاہ اندیش انگریزوں نے ... کئی دفعہ افغانستان اور برطانیۂ اعظم میں رنجش ڈلوا دی . (۱۹۰۱ ، دیبۂ امیری (ترجمہ) ، ۳۱۷). یحییٰ بن اِکثم اپنے دور کے بہت بڑے عالم تھے جب بھی (مامون الرشید انھیں اپنے پاس روک لیتا تو اپنے ساتھ خاص اپنے کمرے میں ان کے لیے ایک پلنگ ڈلواتا ان کی ایک ایک بات غور سے سُنتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۵۶). [ڈالنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈَلی** (فت ڈ) امث (قدیم : بشد ل).
۱. کسی ٹھوس چیز کا چھوٹا ٹکڑا ، ٹکیہ ، بٹی . پہاڑوں کو اس طرح تراشا ہے جیسے کوئی صابون یا چربی کی ڈلی کو تراشتا ہے . (۱۸۸۷ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۱۸). حضرت نظام الدین اولیا نے دیکھا کہ برہان الدین آ گئے تو پوچھا۔ ڈھیلے کہاں ہیں ؟ انہوں نے سر جُھکا کر کہا حضرت جو ڈھیلا اُٹھاتا تھا سونے کی ڈلی بن جاتا تھا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰۰) ۲. چھالیا، جو پان میں ٹکڑے کر کے ڈالتے ہیں ، سپاری.
دیجیو پان یا ڈلی ، کچھ ہو
لونگ ، لاچی ، بُری بھلی کچھ ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۶).

اے شوخ پیچھے پان لگا غیر کے لیے
پہلے عوض ڈلی کے ہمارا جگر تراش

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۸۶). اس کو (پان) چُونا اور ڈلی ملا کر جب کھاتے ہیں تو انار کے دانوں کی طرح دانت لال ہوجاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۷۹) . بیگم صاحبہ تختوں کے چوکے پر گاؤ تکیے سے لگ کر بیٹھتیں ، ڈلی کترتیں ، پان بناتیں . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۵۶). ۳. مصری . مٹھائی یا برف وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا.

سخن سے اس کے دل کو ہے تسلّی
کہ ہر اک بات ہے مصری کی ڈلی

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۳۲). اپنے ہاتھوں سے لڑکی کے منہ میں مصری کی ڈلی دیں گے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۰). ۴. پیاز یا لہسن کی گٹھی یا پوتھی. یوں پیاز کی ڈلی میں سب پر رانجھ ہیں ہور سب پدر آن کاری تو ڈلی پنا جاتا ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۶۲). دو چار ہرے دھنیے کی پتیاں چھوٹی سی ڈلی پیاز لے کر چھری مار مار کر قیمہ کی مانند باریک کترلیں. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۳۵). ۵. گوشت کی بوٹی.

بھی کھایا ہے شہ لحم بریاں کتیں
بھی کھایا کلیجی کی ڈلیاں کتیں

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۷). «ڈلی» گوشت کی بوٹی ، یہ لفظ دکن میں اب تک بولا جاتا ہے ، مشدد «ل» سے. (۱۹۷۳ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۶۶). ۶. چوسر کھیلنے کا چوکور دانا جس پر ایک سے چھ تک نمبر یا نکتے پڑے ہوتے ہیں ، ڈائی. چوسر بازوں کا معمول ہے کہ بہ وقت ڈلی پھینکنے کے پانسہ مطلوبہ کا نام لیتے ہیں ، چنانچہ کوئی کہتا ہے کہ پو بارہ اور کوئی کہتا ہے کہ چھ تین نو. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۳۴). [ڈلا (رک) کی تصغیر].

**---بَنْدھنا** محاورہ.

جم جانا ؛ سمٹ جانا ؛ دانہ بننا . پانی میں گھول کر دیکھو تو پھٹکری کی بھی آہستہ آہستہ ڈلیاں بندھنے لگیں گیں . (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۷۱).

**---ڈلی کو تَرَسْنا** محاورہ.

محتاج ہونا ، انتہائی مُفلس ہونا.

ڈلی ڈلی کو نمک کی ترستے ہیں اعدا
مٹا ہے عہد میں تیرے وہ نامِ شور و فساد

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۵۵).

**---کاٹنا / کَتَرْنا** ف مر.

چھالیہ کاٹنا ؛ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا . کوئی خالی ہے کسی پر نازنیں مہ جبیں لوٹ رہی ہے کوئی اُٹھ کے بیٹھی ہے ڈلی کتر رہی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۴۷).

وہ مرحمت میں غرق بڑی بوڑھیوں کی ذات
وہ کاٹنا ڈلی کا کہانی کے ساتھ ساتھ

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۷۳).

**ڈُلی** (ضم ڈ) امث.

مادہ کچھوا ؛ چھوٹا کچھوا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [پ : डुलि س : दुलि ].

**ڈَلے** (فت ڈ) امذ ؛ ج.

ڈلا (رک) کی مغیّرہ حالت یا جمع (تراکیب میں مستعمل) . سونا بھیج دیا جاتا ہے اور وہاں اس کے مناسب سائزوں میں ڈلے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۱۰۸).

**---کی چاندی** امث.

(نیاراگری) زری ، گوٹا اور ظروف گلا کر اور کھوٹ سے صاف کر کے تیار کی ہوئی چاندی ، زیادہ صاف کر کے چوپہل شکل میں بنا لیتے ہیں تو ڈلا یا ڈلے کے چاندی کہلاتی ہے (ا پ و ، ۴ : ۶).

**ڈَلْیا** (فت ڈ ، سک ل) امث ؛ سہ ڈَلْیَہ.

بید ، مونج یا کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چھوٹی ٹوکری ، چنگیری ، چنگیر . حضرت سلیمان پنکھے بُنتے بوریئے ، ڈلیا بناتے . (۱۹۳۴ ، تذکیرالاخوان ، ۱۷۳) . ایک بُوڑھا آدمی ڈلیا سر پر لادے اور لکڑی لیے ہوئے چلا جاتا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷۹) . چارپائی کے جھلنگے پر روٹی کی ڈلیا رکھی ہے . (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۷). چھینکے پر سے روٹیوں کی ڈلیا اُتاری اور دسترخوان بچھانے لگی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰) . [ڈال (بتخفیف ا) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

**---ڈھونا** محاورہ.

ٹوکری بھر بھر کر ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جانا ؛ سخت محنت مزدوری کرنا . اگر اسکول میں پڑھتے تو روپیہ صرف ہوتا ، محنت کرنی پڑتی تم گنوار آدمی بھلا زر کجا۔ اور ڈلیا ڈھونے والے کو اس سے کیا کام ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۲). اس لاحاصل دوربینی اور ستارہ پیمائی سے تو ڈلیا ڈھونا اور گھاس کھودنا کیا بُرا ہے؟ (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۸۸). اپنی روزی محنت سے ، کماؤں ، میں مزدوری کر سکتا ہوں قُلی بن سکتا ہوں ڈلیا ڈھو سکتا ہوں. (۱۹۶۰ ، گُل کدہ ، رئیس ، ۴۸۶).

**ڈَلَیّا** (فت ڈ ، ل ، شدی) امذ.

پھول کی ایک قسم جسے انگریزی میں ڈھلیا کہتے ہیں.

رابیل چنبیلی بھی جلوہ ہے ڈلیا کا
دم بھرتا ہے جنت سے ہر پھول کٹیا کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۷). [انگ : Dahlia ].

**ڈُلْیا** (ضم ڈ ، سک ل) امث.

چھوٹا ڈولا ، ڈولی. دُوسرے ہی دن چوٹی کاٹ ڈُلیا واپس کر دے گا. (۱۹۶۷ ، پس پردہ ، میرزا ادیب ، ۱۵۲). [ڈولی (رک) کی تصغیر].

**ڈِلیوَر** (فت نیز کس ڈ ، ی مج ، فت و) امذ.

(عور) ڈرائیور. نوکر بالعموم ڈرائیور کو ڈلیور ہی کہتے ہیں. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۷). [انگ : ڈرائیور ( Driver ) کا عوامی تلفظ].

**ڈلیوری** (فت مج ڈ ، ی مع ، فت و) امث.
۱. **تقسیم ، کسی چیز کی ترسیل.** کاپک کو فقط ہیروئن کا نام تجویز کر دینا چاہیئے باقی سارا کام ہمارے ذمے ہے ہال کی گھر پر ڈلیوری کا اِنتظام ہے . (۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، خُمارِ گندم ، ۵۰) .
۲. **ڈاک کی تقسیم.** ڈاک کی پہلی ڈلیوری ۸ بجے ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۱) . ۳. **خیالات کو موثر انداز میں دوسروں تک پہنچانا ، اندازِ بیان .** وہ سحرِ سامری بیان ، موثر و مفید تقریریں دلکش و دل آویز ڈلیوری (طرزِ ادا) وہ کڑاکے کا آواز لہجانے والا لہجہ. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰). وہ جادو جس نے حاضرین کو ڈلیوری کے وقت تڑپا دیا تھا مطالعہ کے وقت ناظرین کو مسحور نہ کر دے. (۱۹۰۰ ، مضامین سلیم ، ۳ : ۱۴۱). ۴. **زچگی.** وہ شخص اسپتال کے ڈلیوری وارڈ کے برآمدے میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا اور بار بار آتی جاتی نرسوں سے پوچھ رہا تھا «کیا ہوا». (۱۹۸۸ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۲۱ تا ۲۷ مارچ ، ۴۵). ۵. (طباعت) **تیار ہونے کا عمل ، تکمیل.** چھپے ہوئے ڈبوں کی مانگ میں اضافہ ہو گیا ہے اس لئے ایسی تیز رفتار مشینیں استعمال ہوتی ہیں جن پر پینڈلنگ سے لے کر ڈلیوری تک خُشک کی ہوئی تیار پلیٹیں .. نکلتی رہتی ہیں.(۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۷). [انگ : Delivery ].

**ـــــ رُوم** (ـــــ و مع) امذ.
**زچہ خانہ ، لیبر روم.** پیونگ یانگ میٹرنٹی ہسپتال میں ایک ہزار بستر ہیں ... درجنوں ڈلیوری رومز اور آپریشن تھیٹرز ہیں. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۸۷). [انگ : Delivery Room ].

**ڈما ڈول** (فت ڈ ، و مج) صف.
رک : ڈانواڈول (پلیٹس). [ڈاما ڈول (رک) کی تخفیف].

**ڈِما کِرات** (کس مج ڈ ، کس ک).(الف) امذ.
**جمہوریت کے حامی یا جمہوریت پسند سیاستداں.** جو لوگ پالیٹکس میں دخل دیتے ہیں اون میں ڈِما کِرات نصف سے زیادہ اورمستبدوں میں تقریباً ایک چوتھائی ہونگے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۸۲).(ب) صف.جمہوری.موجودہ کیبنٹ ورزا کی جو دو ہفتے سے بنی ہے ... ڈِما کِرات کہی جاتی ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۸۲). [انگ : ڈیموکریٹ ( Democrate ) کی تاریذ].

**ڈِمانڈ** .(کس ڈ ، سک ن) امث ،مہ ڈیمانڈ.
**مانگ ، طلب.** ابھی قوم میں ایسے اعلیٰ مذاق اور اعلیٰ طرزِ تحریر کے رسالوں کی مانگ نہیں ہے اور جب تک ڈِمانڈ نہ ہو سپلائی نہیں ہو سکتی. (۱۹۶۸ ، معارف ، جولائی ، ۱). اس سنجن کی بازار میں بہت ڈِمانڈ ہے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۱) . [ انگ : Demand کا ایک املا].

**ڈَمبَل** (فت ڈ ، سک م ، فت ب) امذ ،مہ ڈمبیل.
لوہے کے وزنی اور اینٹ کے برابر دستے جن کے درمیان مضبوط اور سخت اِسپرنگ لگے ہوتے ہیں. لوگ ان کو ہاتھوں اور بازوؤں کی ورزش کے لیے بار بار مُٹھیوں میں دبا کر ہاتھ اُوپر اُٹھاتے ہیں ، اور مُٹھیوں کو ڈھیلا کر کے ہاتھ نیچے لاتے ہیں . اچھی اچھی ٹنابوں کے علاوہ ایک کونے میں مکدر کی جوڑی یا میز پر ڈمبل رکھے ہیں . (۱۹۰۹ ، حرزِ طفلاں ، ۸۸) . اپنے کمرے ہی میں ورزش کر لیتے تھے ، خصوصاً سینڈو کے ڈمبل- ساٹھ سال کی عمر میں چالیس سال کے معلوم ہوتے تھے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۹۰). دوڑ کے میدان سے ہٹ کر چند افرادِ اینٹوں کے ڈمبل بنا کر مسل بنا رہے تھے . (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۷۳). اف : کرنا . [ انگ : ڈمبیل Dumb-Bell ].

**ـــــ نُما** (ـضم ن) صف.
**دونوں طرف سے موٹا بیچ سے پتلا ، ڈمبل کے مانند.** مرکزہ لانبا ہو جاتا ہے اور پھر بیچ میں ٹوتاہ ہو جاتا ہے اس حالت میں وہ ڈمبل نما ہوتا ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۱۳۳). [ڈمبل + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، ظاہر کرنا].

**ڈَمپ** (فت ڈ ، سک م) امذ.
**انبار ، ڈھیر ؛ گودام ؛ کوڑے کرکٹ کا ڈھیر.** اوسط درجے کی باقیات تو بڑے لوگوں اور سرکاری آدمیوں نے ڈمپ میں پہنچا دیا اور وہ افسران ضلع کی تحویل میں رہا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۶۰۲). [انگ : Dump ].

**ڈَمپلِنگ** (فت ڈ ، سک م ، کس ل) امذ.
**ایک قسم کی دلدار پڈنگ.** ڈمپلنگ کو اس تولیے میں رکھو. (۱۹۰۸ ، خوانِ ہندی ، ۱۳۱). [انگ : Dumpling ].

**ڈَمپُو کا ڈَمپو نقرہ.**
**(بازاری) ایک طرح کی گالی ؛ جب کوئی ایسی باتیں کرے جو یقین ... کے خلاف ہو یا خوامخواہ اپنی ایسی بڑائی کر رہا ہوجو یقین کرنے کے قابل نہ ہو تو سُننے والا جل کے کہتا ہے جس کا مطلب اس قول کی تکذیب ہوتا ہے** (ماخوذ : قاموس الفصاحت ؛ مہذب اللغات).

**ڈَمْ ڈَم** (فت ڈ ، سک م ، فت ڈ) امذ.
**ایک قسم کا بُخار جس میں جگر بڑھ جاتا ہے خُون کی کمی اور تشنّجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ، جلد کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے ، اس مرض کا جرثومہ ایک خاص مکھی فلیبوٹومس ( Phlebotomas ) یا ایک خاص کھٹمل کے ذریعے پھیلتا ہے ، کالا آزار.** لیشمین ڈونووانی ( Lieshman Donovani ) ... کالا آزار ... یا ڈم ڈم نام کی بیماری پیدا کرتا ہے. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۰۷). [ (عَلَم) ].

**ڈَمْ ڈَم گولی** (فت ڈ ، سک م ، فت ڈ ، و مج) امث.
**(حرب) ایک قسم کی گولی جو نوکیلی اور پھیلنے والی ہوتی ہے .** دشمن کو مار بھگانے اور زک دینے کے لئے ... ڈم ڈم گولیاں ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم جیسی اشیا ایجاد کی گئی ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب و ضرب ، ۱۴۳). [ڈم ڈم (عَلَم)(کلکتے کے قریب ایک جگہ جہاں یہ گولی پہلے پہل بنائی گئی)+ گولی (رک)].

**ڈمڈمی** (کس ڈ ، سک م ، کس ڈ) امث.
**(باجا سازی) جُڑواں پیالے کی شکل دونوں منھ کھال منڈھے**

ہونے چھوٹا سا باجا جو ایک ہاتھ میں پکڑ کر بجایا جاتا ہے ، ڈنڈی ، ڈبر ، جنعی ، کھنجربی ، مندل ، ڈُگڈگی (ا پ و ، م : ۱۳۹) . [ڈم ڈم (حکایت الصوت) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

**ڈَمَر** (فت ڈ ، م) امذ.
رال جو مخصوص قد آور درختوں کے تنوں میں چیرا لگا کر نکالی جاتی ہے یہ مختلف ادویات اور وارنش بنانے کے کام آتی ہے ، گاڑھا عرق ، گوند کی طرح کا رقیق مواد . چھال میں عمودی کاٹ بنانے ... سے ڈَمَر نکلتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۸۶) . [ڈامر (رک) کی تخفیف] .

**ڈَمرُو** (فت ڈ ، سک م ، و مج) امذ.
ایک وضع کی ڈُگڈگی ، ڈُگڈگی کے مُشابہ ایک باجا.

ڈمرو بجا کے وہ جو اُتارے ہیں زہر مار
آپ ہی وہ کھیلتے ہیں بلا سر زمیں پہ مار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۱) . آج کی رات پر سمت ا ک شور محشر بپا تھا ، کہیں ڈمرو بجتا تھا ، کسی جا آسنی بجھی تھی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۰۸) . ڈمرو کی تیز آواز فضا میں کُچھ اس طرح گونجی ... کچے مکانوں کی دیواریں کانپ رہی تھیں . (۱۹۵۵ ، چپو ، ۲۶) . [س : ڈمرُوک डमरुक ] .

---جنتر (فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ.
(طب) عرق کشید کرنے کا آلہ جو قیف کی شکل کا ہوتا ہے . عرق کھینچنے کے مُختلف آلات ہوتے ہیں جن کے نام حسبِ ذیل ہیں : خمریہ (شراب کشی کا آلہ)، ڈمرو جنتر ، بھپکہ ... عطریہ . (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۱۲۵) . [ڈمرو + جنتر (رک) ] .

---گونجنا محاورہ.
ڈنکا بجنا ، شہرہ ہونا . سماترا میں نئی برہمن شاہنشاہیت کا تسلط قائم ہو چکا تھا شیو کی ڈمرو سارے میں گونج رہی تھی . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۸۷) .

**ڈَمرُوا** (فت ڈ ، سک م ، ضم ر) امذ.
گھٹنے کے جوڑوں کا درد (پلیٹس) . [پ : ڈم رُوآ डमरुआ ] .

**ڈَمڑی** (فت ڈ ، سک م) امث ؛ ڈمری.
پیسہ کا چوتھا حصّہ ، چھدام ، چوتھا حصّہ ، چوتھائی ، دمڑی . خبردار کوئی دقیقہ اس میں فروگذاشت نہ کرنا جو چیز ڈمڑی کی ہو اُسے پیسا دے کے لینا . (۱۸۳۶ ، قصۂ اگرکُل ، ۶۵) . مہاراجہ ممدوح نے وہ بھی ... لے لیں مگر خلعت وغیرہ کسی کو ایک ڈمڑی کا عطا نہ کیا . (۱۸۷۳ ، اخبار مفیدِ عام ، مئی ، ۷) . [دمڑی (رک) کا مُتبادل اِملا] .

**ڈُمکنی** (ضم ڈ ، سک م ، کس ک) امث (قدیم).
ناچنے والی ، رقاصہ ، ٹھمکنی.

ڈُمکنیاں ملیاں ڈومنیاں لولیاں
شکر شہد شیریں تے مٹھ بولیاں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۶) . [ٹھمکنی (ٹھمکنا + ی) کی ایک شکل] .

**ڈَمکورا** (فت ڈ ، سک م ، و مج) امذ.
پہاڑی ٹیلا جو مزروعہ اراضی کے بیچ میں واقع ہو ، دمکا . وہ ایک «ڈمکورے» کے تودے یا پیڑ کے تنے کی جانب چل رہی ہے . (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۸۱) . [ مقامی ] .

**ڈُمنا** (ضم ڈ ، سک م) ف ل (قدیم).
گھومنا ، لہرانا.

کھیا یونچ ہور دم تے ڈُمنے لگیا
علی کوں انیں کھینچ لینے لگیا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۶) . [ مقامی ] .

**ڈَمی** (فت ڈ) . (الف) امث.
زیر طباعت رسالہ ، اخبار یا کتاب وغیرہ کے لیے (سادے کاغذوں کا) خاکہ جو چھپائی سے پہلے تیار کیا جاتا ہے ، سادے یا ردی کاغذوں کی مدد سے بنایا ہوا ایسا نمونہ یا ڈھانچا جس کی روشنی میں مجوّزہ مسوّدے کی طباعت کی جا سکے . اخبار کی ہر کاپی میں لگنے والے اشتہارات کی ڈائری تیار ہوتی ہے اور بعض صورتوں میں ڈمی بھی تیار ہو جاتی ہے . (۱۹۶۹ ، فنِ اِدارت ، ۲۰۳) .
(ب) امذ . ڈمی تاش کی اِصطلاح میں وہ شخص ہے جس کے پتے کھلاڑیوں کے سامنے کھول دیئے جاتے ہیں (اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۵) . [انگ : Dummy ] .

**ڈَناس تِتلی** (فت ڈ ، کس ت ، سک ت) امث.
ایک چھوٹی تِتلی . ڈناس تتلی کا نر ، مادہ کے سامنے کُچھ کیمیائی خوشبوئیں بھی خارج کرتا ہے . (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۳۲) . [ڈناس ( Danaus ) + تِتلی (رک) ] .

**ڈَنٹ** (فت ڈ ، غنہ) صف.
رک : ڈٹ (ترا کیب میں مستعمل) . [ڈٹ (رک) کا مُتبادل اِملا] .

---جانا محاورہ.
رک : ڈٹ جانا . بُھورے خاں لیس تو تھے ہی یہ جا کے تیس مار سنگھ کے پاس کھڑے ہوئے اور روشن سنگھ کندن کے دروازے پر ڈنٹ گئے . (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۶) .

---کر م ف.
رک : ڈٹ کر . بڑے بڑے لال کلّے اور سفید کلّے والے سفیروں سے ڈنٹ کر ہاتھ ملاتی ہیں اور لپٹ کر ہولکا ناچتی ہیں . (۱۸۷۸ ، خیالاتِ آزاد ، ۷۱) .

**ڈَنٹائین** (کس ڈ ، سک ن ، ی مع) امذ.
وہ مادہ جس سے دانتوں کی ساخت ہوتی ہے ، عاج . دانتوں کی بناوٹ میں دو چیزیں ہیں ایک ڈنٹائین جس کو انگریزی میں ایوری اور عربی میں عاج کہتے ہیں ، دوسرے انامل جس کو مینا الاسنان کہتے ہیں . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۳۴) . [انگ : Dentine ] .

**ڈَنٹسٹ** (کس مج ڈ ، سک ن ، کس ٹ ، سک س) امذ.
دانتوں کا معالج ، طبیب دندان ؛ دندان ساز.انگریزی طب میں تفریق ہو چلی ہے ، اکثر اسپیشلسٹ ہوتے ہیں جیسے ڈنٹسٹ کہ وہ

صرف دانتوں کا طبیب ہے۔(۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۷۱)۔ [انگ : Dentist]۔

**ڈَنْٹھَل** (فت ڈ ، سک ن ، فت ٹھ) امذ۔

۱۔ کسی سبزی ترکاری یا پتّے کا وہ حصہ جو شاخ سے جُڑا ہوتا ہے۔ سرسوں ... اس کی پتّی اور ڈنٹھل کی ترکاری پکتی ہے۔ (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۴۰)۔ شام کو چولائی کے ساگ یا ڈنٹھلوں کی بجائے ترکاری کے بھی دو چار قتلوں کی صورت نظر آتی ہے۔ (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۹۵)۔

صبح کو گوبھی کے ڈنٹھل شام کو اُبلی مسور
ہم رہے اس شان سے برسوں ہی مہمانِ فرنگ

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۸۵)۔ ڈنٹھل ( Petiole ) یہ پتّی کا ڈنٹھل کہلاتا ہے بعض میں چھوٹا ہوتا ہے اور بعض میں کچھ بڑا ہوتا ہے۔ (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۴۱)۔ ۲۔ درخت کی شاخ ، ٹہنی۔ ایک چھوٹی قسم کے ... درخت کے ہر ایک ڈنٹھل میں تین پتّے ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۴)۔ لوگ ہاتھوں میں سن اور روہر کے ڈنٹھلوں کی مشعلیں لیے اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے تھے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۸)۔ شگفتہ مُسکراتے پھول ، ڈنٹھلوں پر جُھکے ہوئے خوابیدہ پھول ننھی مُنّی شرماتی ہوئی کلیاں ۔ دیر تک ہم ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے رہے۔ (۱۹۸۷ ، کرنیں ، ۲۲۰)۔ ۳۔ تنکا ، کاڑی۔ تنبا کو ہند کا بہت ہی خُشک ہوتا ہے یا ڈنٹھل اور چورا اوس سے صرف ناقص پلاسن بن سکتی ہے۔ (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۱۲۵)۔ اِسکیمو کی عورتیں جنگلی گیہوں کے درختوں کے ڈنٹھل سے ٹوکریاں بناتی ہیں۔ (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۳۵)۔ ۴۔ وہ ٹہنی جس کی پتّیاں الگ کر لی گئی ہوں۔ پتّی پتّی الگ ہے نا ، ڈنٹھل تو نہیں ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۶)۔ ستیاناسی کا موٹا ڈنٹھل لے کر چھیل لیں۔ (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، اپریل ، ۸)۔ تانیا نے سوسن کے پھول دلدل سے اُکھاڑے تھے وہ اب تک ترو تازہ تھے اُس نے ... ڈنٹھلوں کو برچ کی چھال سے ڈھانپ دیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، ڈنگو ، ۱۷)۔ [ س : ڈنڈ + ل दण्ड+ल ]۔

**ـــــ دار** صف۔

ایسی پتّی جس کے ساتھ چھوٹی سی شاخ بھی لگی ہو یا وہ پتّے جن کے بیچ میں موٹی سی رگ اُبھری ہو جیسے پان میں ہوتی ہے۔ یہ پتّی کی ڈنڈی ہے جس کے آخری سرے پر ایک چوڑا پھیلا ہوا حصہ (کفِ برگ) لگا ہوتا ہے بعض پتّیاں ڈنٹھل دار اور بعض غیر ڈنٹھل دار ہوتی ہیں۔ (۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۴۱)۔ [ ڈنٹھل + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا ]۔

**ڈَنْٹھَلی** (فت ڈ ، سک ن ، فت ٹھ) امث ؛ ~ ڈَنْٹھولی۔

(کاشت کاری) وہ کھیت جس میں فصل کی پیداوار کٹنے کے بعد پودوں کی جڑوں کے ڈنٹھل لگے ہوئے ہوں (ا پ و ، ۶ : ۷۰)۔ [ ڈنٹھل + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ]۔

**ڈُنْٹھولی** (فت ڈ ، سک ن ، و مج) امث ؛ ~ ڈَنْٹھلی۔

(کاشت کاری) وہ کھیت جس میں فصل کی پیداوار کٹنے کے بعد پودوں کی جڑوں کے ڈنٹھل لگے ہوں (ا پ و ، ۶ : ۷۰) [ڈنٹھول ۔ ڈنٹھل + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**ڈَنٹھی** (فت ڈ ، سک ن) امث۔

رک : ڈنٹھل معنی نمبر ۲۔ ایک ڈنٹھی میں اناج کی سات موٹی اور اچھی اچھی بالیں نکلیں۔ (۱۸۹۰ ، کتابِ مقدس ، ۴۲)۔ [ڈنٹھل (بحذف ل) + ی ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ڈَنْدوار** (فت ڈ ، غنہ ، سک د) امذ۔

چپّو ، پتوار۔ پیر مُقدس نے بڑی کوشش کی کہ بجرے کی طرف جھپٹے مگر نہ جا سکا اتنے میں ملّاح نے ڈندوار کو ہاتھ میں لے کر کھینا شروع کیا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۷)۔ [ مقامی ]۔

**ڈَنْڈ** (فت ڈ ، غنہ) امذ۔

۱۔(i) بازو۔

سو بازو ڈنڈ اس پیکرِ چین کے
سلول ات ترنڈی مگر مین کے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۷۲)۔

جو گولی سے برچھا گیا اس کا ٹوٹ
انگوٹھا اوڑا اور گیا ڈنڈ پُوٹ

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۶)۔ گورا گورا بدن بھرے ہوئے ڈنڈوں پر نورتن کی بھبن۔ (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۶۲)۔

دیکھی ہے نورتن کی بھبن جب سے ڈنڈ پر
پھر آ گیا ہے وہ بُت کافر گھمنڈ پر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۵)۔ ہونٹ دیکھو تو حبشیوں کے سے ، ڈنڈ قبضہ دیکھو تو پہلوانوں کے سے۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۰)۔ (ii) پرند کا بازو یا پر۔

پس چھٹی ایک لکھ کے اس کے ڈنڈ پر
باندھ کر جاتا رہا خوش تر

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۸۸)۔ ۲۔ ایک طرح کی ورزش ، ڈنڈ۔

اے دوگانا مجھ سے کُشتی کھیلنے کا ہے گھمنڈ
تو کیا کر آج سے تو بھی اک اکیس ڈنڈ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۴)۔ جسم بہت خوبصورت ، ڈنڈ مگدر بہت کٹے ہیں ، آنکھ میں شرم و حیا سب صفتیں اللہ نے دی ہیں۔ (۱۸۸۶ ، انشائے سرور ، ۶۷)۔ ادھیڑ عمری تک تو ڈنڈ بیٹھک اور مگدر ہلانے کی صورت یہ ہوتی تھی کہ جب تک پسینہ نہ آجاتا ورزش بند نہ کرتے تھے۔ (۱۹۷۶ ، میر انیس حیات اور شاعری ، ۳۳)۔ ۳۔ تاوان ، جُرمانہ۔

کبھی لالچی ہو لالچ کرے
کبھی ڈنڈ طالب پر دھرے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۷)۔

سو اُن کے خُوں کا اب ڈنڈ لے تُوں
لڑائی لڑ تُو جا حضرت علی سوں

(۱۷۹۹ ، قصۂ چوپا اور بلی ، ۱۳۱)۔ گشائیں جی دھرم شاستر میں استری کے واسطے کیا ڈنڈ لکھا ہے۔ (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۶۲)۔ پھر وہ راجہ کے پاس گئی کہ بڑھئی پر ڈنڈ کرے۔ (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۵۸)۔

ایسا کیا ارادہ کیا ہے؟
جو یہ مجھ کو ڈنڈ دیا ہے
(۱۹۲۰ ، جگ بیتی ، ۴۳) . ۴. **لاٹھی** ، **سونٹا** . ابرج نے تلوار کا ہاتھ مارا گُرز کے دو ٹکڑے ہو گئے اس نے ڈنڈ کھینچ مارا . (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲۱) . ۵. **ٹیکس** ، **محصول**. بادشاہ نے حکم دیا کہ سوا زکواۃ اور عُشر کے سب محصول اور ڈنڈ معاف کر دیئے جائیں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ۲۱۵) . ۶. **دستک**. لفظ چٹی بہ معنی ڈنڈ یا دستک عین دِلّی کی زبان ہے. (۱۹۰۰ ، زبانِ داغ ، ۱۱۹) . ۷. **سالہ بل یا چوبیس منٹ کا عرصہ ؛ گھڑی بھر**. اُس نے مجھے دوپہر کے قریب جانے کو کہا میں دن چھپے ایک ڈنڈ (۲۴ منٹ) پہلے روانہ ہوئی . (۱۸۸۲ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۵۲) . [س : ڈنڈ दण्ड ] .

**---اُچھال/اُوچھال** (---و مع) امذ.
**کُشتی کا ایک داؤ جس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ حریف سامنے کھڑا ہو کر دونوں ہاتھ گردن پر رکھے ... حریف کی کہنی کے پاس لگا کر زور سے اپنی بائیں طرف کو اوچھال کر حریف کے پیچھے جا کر دوسرے داؤ پر چت کر دے** (ماخوذ : رموزِ فنِ کشتی ، ۱۹) . [ڈنڈ + اُچھال/اوچھال (رک)] .

**---بِدھی** (---کس ب) امث.
**تاوان یا جرمانے کا قانون ، ضابطہ ، دستور** . چند آدمی مامور ہوئے کہ ڈنڈ بدھی اور دوسرے قوانین کے مسودے تیار کر کے پیش کریں. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۲۳۱) . [ڈنڈ + بدھ (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

**---بَل** (---فت ب) صف.
**زورِ بازو**. آپ کے تو ڈنڈ بل کہے دیتے ہیں کہ آپ سپاہی اور پہلوان ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۲) . [ڈنڈ + بل (رک)] .

**---بَیٹھک** (---ی بین ، فت ٹھ) امث.
**ڈنٹر بیٹھک لگانے کا عمل ؛ جسمانی ورزش ، کسرت**. ادھیڑ عمر تک تو ڈنڈ بیٹھک اور مگدر ہلانے کی صورت یہ ہوتی تھی جب تک پسینہ نہ آ جائے ورزش بند نہ کرتے (۱۹۷۶ ، میر انیس ، حیات اور شاعری ۳۳) . [ڈنڈ + بیٹھک ، بَیٹھنا (رک) کا حاصل مصدر] .

**---بَھرنا** محاورہ.
۱. **تاوان ادا کرنا ، جُرمانہ ادا کرنا**.
دو چار دل کو لے کے نہ اتنا کرو گھمنڈ
دل گم ہوا کسی کا تو بھرنا پڑے گا ڈنڈ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۲) . اس سے وعدہ کیا کہ جو مال ضائع ہو چکا ہے وہ اس کا ڈنڈ بھر دیں گے . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۴۴) .

**---بُھگتنا** محاورہ.
رک : **ڈنڈ بھرنا** . بُرقعہ پرایا تھا وہ پھٹ گیا اب کہاں سے ڈنڈ بُھگتوں گی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۹۹) .

**---پَر خاک/مِٹی چڑھانا** محاورہ.
**پہلوان کا بازوؤں پر اکھاڑے کی مٹی ملنا** . ضمیر ان بادشاہ کو چھوڑ کر جانگ لنگوٹ باندھ کر اکھاڑے میں کُودا ڈنڈوں پر مٹی چڑھاکر اکھاڑے میں ٹہلنے لگا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۴۶) .

**---پَڑنا** محاورہ.
**تاوان یا جُرمانہ عائد ہونا ، خسارہ ہونا** . اُس کے ذمّے باپ کی موت کا ڈنڈ پڑ گیا. (۱۹۲۹ ، احکامِ نسواں ، ۹۷) .

**---پیل** (---ی مج) صف.
**ورزشی ، ڈنڈ پیلنے والا ، تندرست و توانا ، کسرتی**.
اوس دلبر ڈنڈ پیل سے اَڑ کون سکیگا
اوس سج کے سجیلے سے اکڑ کون سکیگا
(۱۷۴۱ ، شاکرناجی ، د ، ۶۲) .
وہ پہلوانِ سادہ لبو جُو پہ ڈنڈ پیل
بولا کہ کوئی غش ہو تو ایسی بہسنڈ پر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۱) . یہ بات بھی نفع سے خالی نہیں دیکھو ڈنڈ پیل آدمی کیسے موٹے تازے ہوتے ہیں . (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۲۷) . ایک کشیدہ قامت ، ڈنڈ پیل ، چٹ لنگوٹ باندھے بنگلہ کی طرف آیا. (۱۹۰۶ ، رنگ سیار ، ۴) . اکبر ... میدان کے سپاہی اور اکھاڑے کے ڈنڈ پیل پہلوان نہ تھے. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۱۸۳) . [ڈنڈ + پیل (رک)] .

**---پیلنا** محاورہ.
۱. **ڈنڈ کی ورزش کرنا ، ڈنڈ کرنا ، جسمانی ریاضت کرنا**.
ڈنڈ پیل ایک بعد ورزش کے
دودھ اک کاسہ بھر کے پیتے تھے
(۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۴۰) .
کونڈلے سونٹے کو بجا اور دیکھ ٹک قدرت کے کھیل
چھوڑ سب کاموں کو غافل بنگ پی اور ڈنڈ پیل
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ۲ : ۲۱۴) . داروغہ جی کے حلقے میں ایک مہنت رام داس رہتے تھے... وہ اکھاڑے میں ڈنڈ پیلتے ، صبح کو بھینس کا تازہ دودھ پیتے . (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۶) . الطاف بھیّا چُپکا بیٹھا رہ نا۔ کیوں بحث کرے ہے ۔ صبح شام گئے ڈنڈ پیل آئے قیوما کی دکان پر آ کے گپیں مار لیں. (۱۹۴۸ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۳۰۷) ۲. **بےکار پڑے رہنا ، کاہلی اور سُستی کا شکار ہونا**. وہ دن بھر گھر میں ڈنڈ پیلتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ ؛ ۲۳۷) .

**---دینا** محاورہ.
۱. **جُرمانہ دینا ، تاوان بھرنا**. ہر پاپی کو ڈنڈ دینا کشتری کا دھرم ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۸) . ۲. **سزا دینا**. اگر محبت کے تحفے کے طور پر وہ ایک پائی کی بھی چیز دیں تو میں اُسے سر آنکھوں پر قبول کروں گا مگر وہ ٹیکس کی طرح ہر دیتے ہیں گویا انہیں ایشور نے ڈنڈ دیا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۵۵) .

**---دَھرنا** محاورہ.
**جُرمانہ لگانا ، تاوان عائد کرنا ، محصول لگانا**.

کبھی لالچی ہو لالچ کرے کبھی ڈنڈ طالب پر دھرے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۷).

**--- ڈالنا** محاورہ.
**تاوان عاید کرنا ، جُرمانہ لگانا** (نوراللغات).

**--- قَبْضَہ** (---فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ.
**جسمانی صحت ، زورِ بازو.** ہونٹ دیکھو تو حبشیوں کے سے - ڈنڈ قبضہ دیکھو تو پہلوانوں کے سے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۰). [ڈنڈ + قبضہ (رک) ].

**--- کاٹنا** محاورہ.
**سزا بھگتنا ، نقصان اُٹھانا.**

شمر کا سو اس روز آیا مرن
چلیا آگ سوں ڈنڈ کاٹے کرن
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۴۵).

**--- کَرْنا** محاورہ.
**۱. ڈنڈ پیلنا ، ورزش کرنا.**

کئے بار میرے ، میرے سات ڈنڈ
شمر کے دیئے بات ہمنا کوں بند
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۴۱). بعض شخص پانوں کو بلند زمین پر اور ہاتھوں کو ہموار یعنی برابر زمین پر رکھ کر ڈنڈ کرتے ہیں. (۱۹۱۳ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۰) . **۲. تاوان یا جُرمانہ لگانا ؛ تلاوی کرانا.** پھر وہ راجہ کے پاس گئی کہ بڑھئی پر ڈنڈ کرے. (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۵۸). **۳. مست رہنا ، مگن رہنا.**

یہ آپ حُسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں
کہ اپنے شیش محل میں یہ ڈنڈ کرتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۳).

**--- کی مَچھلی** امث.
**بازوؤں کا اُبھرا ہوا گوشت ، بازو کی مچھلی ؛ (مجازاً) چکنی گٹھیلی چیز جو پکڑنے میں پھسل جائے.**

ہاتھ اپنے سے جب چُھٹ گئی اس ڈنڈ کی مچھلی
تب اس کے تڑپنے پہ سقنقور کی سُوجھی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۶).

**--- کُھلا** (---ضم کھ) صف مذ.
**نیلا کبوتر جس کی دُم کے پَر سفید ہوں** (نوراللغات ؛ علمی اُردو لُغت).
[ڈنڈ + کُھلا ، کُھلنا (رک) سے ماضی بطور صفت].

**--- لانا** محاورہ.
**مقابلہ کرنا ، زور آزمائی کرنا.**

پزیری طرف خلاصی کوں بند
نبوت کے لوگاں سوں لاتا ہے ڈنڈ
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۴۹).

**--- لینا** محاورہ.
**جُرمانہ وصول کرنا ؛ تاوان لینا ، جبری معاوضہ وصول کرنا.** سلطان محمود نے لنگاہ کا مواخذہ کیا اور ڈنڈ لیا اور کُل روپیہ اُن سے لیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۹).

**--- مار** امذ.
**کُشتی کا ایک پیچ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جب حریف بائیں پہلو پر کھڑا ہو کر اپنا بایاں ہاتھ گردن پر رکھے تو ... بائیں طرف سے پیچھے چلا جائے اور فوراً دوسرے داؤ پر چت کر دے** (ماخوذ : رموزِ فنِ کُشتی ، ۱۸). [ڈنڈ + مار (رک) ].

**--- مارْنا** محاورہ (قدیم).
**اِطمینان سے بیٹھنا ، فکر و تردد سے نجات پانا ؛ ڈنڈ کرنا.** امیر کابل خیمے میں مزے سے ڈنڈ مار رہے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (فرہنگِ اثر ، ۲ : ۳۷۹)).

**--- مُگْدَر کَرْنا** محاورہ.
**ڈنڈ پیلنا ، سخت ورزش کرنا .** جسم بہت خوبصورت ڈنڈ مگدر بہت کئے ہیں آنکھ میں شرم و حیا سب صفتیں اللہ نے رکھ دی ہیں. (۱۸۸۶ ، انشائے سرور ، ۶۷).

**--- مَل دینا / مَلْنا** محاورہ.
**۱. (پہلوانی) تعریف کرنا ، شاباشی دینا.**

کہا میں نے کہ بل اتنا کہاں کمزور عاشق میں
لگا کہنے کوئی حسرت میاں کے ڈنڈ مل دیوے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۵۶). جُھٹن صاحب نے کہا بھئی یہ ڈنڈ مَلنا کیا معنی؟ ہم سے کون سا ایسا کار نمایاں سرزد ہوا کہ تُم نے ہمارے ڈنڈ مَل دئے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۷). **۲. مالش کرنا ؛ تیاری کرنا.** شاباش بھئی کوئی اُن کے ڈنڈ تو مل دینا. (۱۸۸۸ ، جامِ سرشار ، ۲۵۲).

**--- مُنڈ کے بَل سے** ع ف.
**سر اور پانو کی طاقت سے ، پوری قوت سے** (جامع اللغات).

**--- نِکالنا** محاورہ.
**رک : ڈنڈ پیلنا** (نوراللغات ؛ علمی اُردو لُغت).

**ڈُنڈ (۱)** (ضم ڈ ، ثنہ) امذ.
**۱. سُوکھا ہوا درخت ؛ گدا یا ڈالا جس کے پتے اور شاخیں گر پڑی ہوں ، ٹُنڈ.** درخت سامنے تھا اسے اکھیڑ لیا اوّل اس کو زمین پر مارا کہ شاخیں ٹُوٹ گئیں ڈنڈ اس کا لے کر جا پڑے . (۱۸۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۳).

اے موسمِ خزاں لگے اس سر کو تیرے آگ
بُلبل اوداس بیٹھی ہے اک سُوکھ ڈنڈ پر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۱). جنگل سائیں سائیں کرتا ہے ، درخت کے ڈنڈ کھڑے ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۳ : ۱۰۷۳). پت جھڑ کا موسم ہو چکا مگر ابھی تک درخت ڈنڈ کھڑے ہیں. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۵). **۲. (مجازاً) لاغر ، سُوکھا ، بے جان جسم.**

کونتھ کو زور کیا تو بھی نہ ٹوٹا پاپڑ
اس بھجے ڈنڈ پہ کہتے ہیں سہر چھریں گے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۰۵).

ایک محلے پر خفا ہو کر دوگانا نے کہا
کیا کرے تجھ کو بھلا کوئی ارے اے سُوکھے ڈنڈ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۴). [رک : ٹھنٹھ].

**---ہونا** محاورہ.
**بے جان ہونا ، مفلوج ہونا ، لاغر ہونا.** اُلٹی آنکھ بیٹھ رہی ہے ، سیدھا ہاتھ ڈنڈ ہو گیا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۷).

**ڈنڈ (۲)** (ضم ڈ ، غنہ) صف مذ (قدیم).
**شور ، دھوم.**
ڈنڈ مچائے چڑھیں دل دھائے پھڑنگ اُٹھائے گجیں نر گاجا
ہیں ہمرے رجھیال دیال بڑے جگ پیر محمد راجا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۳).
بس قلم ہے ہریر تیری تُند
شور سے تو پڑا جہاں میں ڈنڈ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۷). اف: پڑنا ، کرنا ، مچانا ، مچنا. [رک: دُند].

**ڈنڈا** (فت ڈ ، سک ن) امذ.
**۱. خُشک لکڑی کی موٹی اور گول شاخ جو مارنے اور کُوٹنے کے لیے اِستعمال ہوتی ہے ، سونٹا ، لاٹھی ، عصا.**
ڈنڈا تھا ارم کے بادشاہ کا اک دیو تھا پاسباں بلا کا
(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۶). جو اوکھلی گھر میں پتھر کی گڑی ہوئی ہے ، بیچ میں داخل ہو گی اور اسی طرح ڈنڈا اوس کا از رُوے استحسان کے جیسے چکی گڑی ہوئی کا نیچے کا پاٹ از روے قیاس کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶). آپ ایک ڈنڈا لے کر گئے ، ڈھولک اور ستار توڑ دیا . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۴۰۱). باغ کے مالک سے رہا نہ گیا ... ایک رسّی منگوائی اور چور کو درخت سے باندھ دیا جب وہ بندھ گیا تو ایک ڈنڈا منگوایا اور خوب ڈنڈے اس کے اوپر برسانے شروع کئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۶۵). **۲. وہ لکڑی جس پر جھنڈا لگایا جاتا ہے.**
کہکش دنڈے (ڈنڈے) سورج علم ، آسماں اس کی چھانوسم
چودہ بھون تج حکم تل جم ، کر رکا پردھان توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰). **۳. وہ چھوٹی لکڑی جو فقیروں کے دونوں ہاتھوں میں ہوتی ہے اور وہ اُسے ایک دوسرے پر بجا بجا کر گاتے ہیں.**
کوئی لے ڈنڈے ہاتھ الاپے نگار
عجب چاند کوئیل زبان مل پکار
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ (ق) ، ۵۸). جس قدر وہ چھپے اور جس قدر وہ مشہور ہو اور لڑکے ڈنڈوں پر گاتے پھریں .. اسی قدر مُجھے خوشی ہو گی. (۱۸۷۹ ، مکتوباتِ سرسیّد ، ۳۱۳). **۴. لکڑی کا موسل.** جو اوکھلی گھر میں پتھر کی گڑی ہے گھر کی بیچ میں داخل ہو گی اور اسی طرح ڈنڈا اوس کا ... بطریقِ استحسان داخل ہوتا ہے. (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶). تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر کانسی کے برتن میں نیم کے ڈنڈے سے خُوب باریک پیسیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۴۸). **۵. پُختہ زینے کی ہر ایک سیڑھی ؛ لکڑی کا قدمچہ.** ہندوستانی آزادی کا مسئلہ اب اِس شکل یعنی مثلث ذو ساقین کی بناؤ ایک سیڑھی یعنی پہلا ڈنڈا نُقطۂ اِتّصال پر رکھو اور اپنی ذات کو بلند کرو. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۳ : ۹). **۶. (اَ) تابوت کے چاروں طرف جو لکڑی لگی ہوتی ہے ، اُن میں سے ہر ایک.** تابُوت کا ایک ڈنڈا دیمک کھا گئی ہے محرم قریب ہے بنوا لو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۳). **(اَاَ) مسہری یا کُرسی میں سرہانے یا ہاتوں کی جگہ لگی ہوئی لکڑی.** کُچھ کُرسی کا ڈنڈا تو ہے نہیں کہ تمہاری گرفت میں رہے . (۱۹۰۶ ، معرکۂ حکبست و شرر ، ۳۳۴). **۷. گدگا ، چھڑی** (پلیٹس ؛ نوراللغات). **۸. گوبھی کا جڑ کی طرف کا حصّہ جس میں پھول اور پتے لگے ہوں.** کہا تھا کہ گوبھی پکانا تو ڈنڈے کے چھلکے اُتار کر وہ بھی ضرور ڈالنا مگر تم نے نہیں ڈالا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۲). **۹. ترازو کی لکڑی ، ڈنڈی** (عِلمی اُردو لُغت). **۱۰. پولیس کے سپاہیوں کا چھوٹا لکڑی کا سونٹا** (عِلمی اُردو لُغت). **۱۱. گول تکیہ جو بچّوں کے دونوں طرف روک کے لیے لگاتے ہیں ، تکینی.** غِلاف سفید بچھونیوں کے بارہ ، تکیہ سر کا ایک ، بغل کا لمبا تکیہ جس کو ڈنڈا کہتے ہیں. (۱۹۶۴ ، نورِ مشرق ، ۱۲۰). **۱۲. احاطے کی چار دیواری ، پردے کی چھوٹی دیوار.** جو ڈنڈا اور دیوار فصیل کی گری ہے اور اُس کے باعث سے مسجد درگاہ بھی گر جائے تو کُچھ بعید نہیں. (۱۸۸۱ ، زبانِ داغ ، ۲۴۹). **۱۳. (اَ) ران کی لمبی ہڈی.** ران میں صِرف ایک ہڈی ہوتی ہے جسے فیمر کہتے ہیں یہ ہڈی لمبی اور پتلی ہوتی ہے جِسکا درمیانی حصّہ یا ڈنڈا زرا سا مُڑا ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۴۶) **(اَاَ) سُرین کا گوشت** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۰). **۱۴. (اَ) پرندے کے پروں کی وہ نازک ہڈی جو اس کے جسم سے جُڑی ہوتی ہے ، بازو.** سنئے گا تو ششدر رہ جائیے گا جی یہ تھے کبوتر باز، لے کے دو پٹھے ایک کا سیدھا دوسرے کا اُلٹا بازو کھٹ سے قلم کیا ڈنڈے سے ڈنڈا ملا ، رگ سے رگ پٹھے سے پٹھے کا جوڑ مِلایا اور ٹانکے لگایا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۸). **(اَاَ) بازو ، ڈنڈ ، ڈنڑ** (پلیٹس). **۱۵. (اَ) ۲ گز یا ۶ فٹ کے مساوی ، گز سے بڑا طُولی پیمانہ.** طُولانی پیمانے کی اِکائی گز ہے اور گز کی بھی کیفیت سیر کی سی ہے وہ جا بجا مُختلف طرح کام میں آتا ہے ... ۲ گز - ۱ ڈنڈا یا یم ، ۶ فٹ . (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۴). **(اَاَ) وقت کی اِکائی ، دقیقہ.** ثانیہ اور ثالثہ سے آگے حساب نہیں ہے اور ہندو جو ان برجوں کو راس اور درجہ کو انس اور دقیقہ کو ڈنڈا اور گھڑی اور ثانیہ کو پل .. کہتے ہیں. (۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۹۷). **۱۶. (ٹھگی) گدھے کی آواز کے شگون کا نام جو بہت معتبر سمجھا جاتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). **۱۷. (فحش بازاری) عُضوِ تناسل.** ہٹاؤ اس سالے باجے کو ، اس سے تو «چیری پھٹی» «چیری پھٹی» «چیری پھٹی» کی آوازیں آ رہی ہیں. آئندہ مجھ کو یہ فحش باجا نہ سُنانا ، ورنہ ڈنڈا ... گھسیڑ دوں گا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۷۶). اف : کرنا ، گھسیڑنا. [پ : دنڈک दण्डक].

**---اُٹھانا** محاورہ.
**۱. (معماری) پردے کی دیوار بنانا یا کسی جگہ کی آڑ کرنا.** گلی کے رُخ دیوار پر چارفٹ کا ڈنڈا اُٹھا کر چھت کا پردا کر لیا ہے. (۱۹۳۹ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۱ : ۱۳۳). **۲. مارنے کو آمادہ ہونا.**

بہت غُصّہ آیا ، اُس نے فوراً ایک ڈنڈا اُٹھایا اور بائیں ٹانگ کے رسید کیا۔ (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۵۶)۔

**---ایسے / سے ہاتھ** امذ ؛ ج۔
**خواتین کے خالی ہاتھ ، بغیر چوڑیوں کے ہاتھ۔** ہاں سچ تو ہے کیا ڈنڈا ایسے ہاتھ لیئے بیٹھی ہو۔ (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۲۲)۔

**---بازی** امث۔
**لاٹھی چلانے کا فن ، مارپیٹ۔** ایک نوجوان شخص اپنی پہلوانی اور ڈنڈے بازی کے لئے پورے بنگال میں مشہور تھا۔ (۱۹۷۵ ، آزادی کے مجاہد ، ۲۱)۔ [ڈنڈا + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**---بانڈی** (---مغ) امث۔
**لاٹھی اور سونٹا ، لڑنے کی لکڑی۔**
آزادی کی پی کے برانڈی
آپ چلاتے ہیں ڈنڈا بانڈی
(۱۹۰۷ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۳۳۵)۔ [ڈنڈا + بانڈی (۳)]۔

**---برسنا** محاورہ۔
**مارپیٹ ہونا ، لڑائی ہونا۔** ابھی مشرقی پاکستان پر ڈنڈا برسنا شروع نہیں ہوا تھا۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۶)۔

**---بیڑی** (---ی مج) امث۔
**ایسی بیڑی جو کمر سے پیر تک ایک ڈنڈے کے ذریعہ جُڑی ہوتی ہے اس سے انسان نہ چل سکتا ہے اور نہ بیٹھ سکتا ہے۔** اس کے پاؤں میں ڈنڈا بیڑی تھی ، اور اس کے ہات جیل کی دیوار کے اندر دھنسے ہوئے آہنی حلقوں میں جکڑے ہوئے تھے۔ (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۷)۔ [ڈنڈا + بیڑی (رک)]۔

**---پُولیس** (---و مع ، ی مع) امذ۔
**ڈنڈا بردار پولیس ، پولیس کے سپاہی جن کے ہاتھوں میں لاٹھیاں ہوں۔** عید کے دن حکومت نے احتیاط کے طور پر عیدگاہ میں ڈنڈا پولیس تعینات کر دی (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۸۹)۔ [ڈنڈا+انگ: پولیس (رک)]۔

**---پونگا** (---و مج ، مغ) امذ۔
**لاٹھی ، اندرسے پولا موٹا بانس ، لڑنے کی لکڑی۔** حضور یہ دن اچھا رہا ، نہ ڈنڈا پونگا چلا ، نہ لٹھ چلا نہ زخمی ہوئے ، نہ بُھوکوں مرے ، خُدا کا شُکر ہے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۶)۔ [ڈنڈا + پونگا (رک)]۔

**---ٹیکنا** محاورہ۔
**لکڑی کا سہارا لینا ، لاٹھی کے سہارے چلنا۔** پنجاب کے ایک معمّر اولڈ بوائے (Old Boy) اور اپنے زمانے کے غالباً کرکٹ کیپٹن ... ایک شام ڈنڈا ٹیکتے ہوئے نیٹ پریکٹس دیکھنے آ گئے۔ (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۸۶)۔

**---جمانا** محاورہ۔
**ڈنڈے سے مارنا۔** ذرا بھی آہستہ چلے تو وہ ڈنڈا جما دیتا۔ (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۱۸)۔

**---چَرْخ** (---ف چ ، سک ر) امذ۔
(معماری) **بھاری سامان اُٹھانے کا ایک آلہ جس میں چرخی کے پہیہ پر رسّی باندھ کر وزن اُٹھاتے ہیں ، چرخ پہیہ۔** زیادہ وزن اُٹھانا ہو تو چرخ پہیے یا ڈنڈا چرخ استعمال کرتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۲۵)۔ [ڈنڈا + چرخ (رک)]۔

**---چلانا** محاورہ۔
**سونٹے سے مارپیٹ کرنا ، لٹھ چلانا۔**
آزادی کی پی کے برانڈی آپ چلاتے ہیں ڈنڈا بانڈی
(۱۹۰۷ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۳۳۵)۔

**---چلنا** محاورہ۔
**ڈنڈا چلانا (رک) کا لازم ، لڑائی ہو جانا۔** حضور یہ دن اچھا رہا نہ ڈنڈا پونگا چلا نہ لٹھ چلا نہ زخمی ہوئے نہ بُھوکوں مرے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۶)۔

**---ڈولی** (---و مج) امث۔
**کسی شخص کو اُس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پانو پکڑ کر اُٹھا لے جانا ، ڈنڈا گولا۔** دونوں ہاتھ خوبن نے پکڑے اور ایک پاؤں بڑے نے اور ایک چھوٹے نے ڈنڈا ڈولی بنا کر خوبن اس کو ایک جنگل میں لے چلیں۔ (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلہ ، ۳۹)۔ دو چار آدمیوں نے آ کر مجھے پکڑ لیا اور ڈنڈا ڈولی کرتے ہوئے لے چلے۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۴)۔ ہم سب دوست آہستہ آہستہ مُفتی کی ڈنڈا ڈولی کے آگے چلے جا رہے تھے۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۰۳)۔ اف : بنانا ، کرنا۔ [ڈنڈا + ڈولی (رک)]۔

**---ڈیرا / ڈیرہ** (---ی مج) امذ۔
**ڈیرہ تنبو ، ساز و سامان ، تام تنبورا۔** خاص ہمارے مکان میں کپتان فوج کا ڈنڈا ڈیرہ موجود تھا۔ (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۵۷)۔ فوج شہر میں داخل ہو گئی وہ بھی پہاڑی پر ڈنڈا ڈیرا چھوڑ کر شہر میں آ گئی۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۱۳۲)۔ [ا : ڈنڈا + ڈیرا/ڈیرہ (رک)]۔

**---ڈیرا ڈالنا** محاورہ۔
**مع ساز و سامان کے کسی جگہ قیام کرنا ، گھر بار کے ساتھ فروکش ہونا ، ڈیرا ڈنڈا ڈالنا۔** اپنے بال بچّوں کو اور تمام گھر بار اپنا ہمراہ لے کر محلِ شاہی کے نیچے زیرِ جھروکہ آ کر ڈنڈا ڈیرہ ڈال دیا۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۶۱)۔

**---رَسید کرنا** محاورہ۔
**ڈنڈے سے مارنا ، پٹائی کرنا ، ڈنڈے سے تکلیف دینا۔** چیلے پورہو مل کو بہت غُصہ آیا اُس نے فوراً ایک ڈنڈا اُٹھایا اور ... رسید کیا۔ (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۵۶)۔

**---زَنی** (---ف ز) امث۔
**تشدد کا ایک طریقہ جس میں بازُو پچھلی طرف باندھ دیئے جاتے ہیں اور رسّی میں ڈنڈا دے کر اُس کو گُھماتے ہیں ، ڈنڈے بازی ، ڈنڈے برسانا ، لڑائی ہونا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ڈنڈا + ف : زن ، زدن ـ مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---سا امذ.
ڈنڈے کی طرح سیدھا ، بے پتوں کا درخت ، سوکھا ہوا (پلیٹس).

---سنبھالنا محاورہ.
جانے کو تیار ہو جانا ، مارنے کو تیار ہونا (مہذب اللغات).

---سی پونچھ ، بڈھانہ کا راستہ / رستہ کہاوت.
بے سرو سامانی کے ساتھ کہیں جانے / یا دشوار سفر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---سیدھا کرنا محاورہ.
ڈنڈے سے مارنے کے لیے تیار ہو جانا (مہذب اللغات).

---کونڈا (---و مج ، مغ) امذ.
کونڈی سونٹا ، مٹی کا چھوٹا کونڈا ؛ بھنگ وغیرہ کھوٹنے کا برتن. ڈنڈا کونڈا بھنگ نوشوں کے واسطے موجود رہتا ہے . (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵۷۲). [ڈنڈا + کونڈا (رک)].

---کھانا محاورہ.
تکلیف کھانا. جو ایسے کھانے کا ڈنڈا کھائے گا. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۵۰).

---کھینچنا محاورہ.
۱. دیوار کھینچنا ، حد مقرر کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۳۳). ۲. جُدا کر دینا (فرہنگِ آصفیہ).

---گولا (---و مج) امذ.
رک : ڈنڈا ڈولی . لو صاحب اب یہ فکر ہونے لگی کہ ہمارا منہ سیا جائے اور ڈنڈا گولا بنایا جائے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۷). اف : بنانا ، کرنا. [ڈنڈا + گولا (رک)].

---لگانا محاورہ.
۱. (چرم سازی) چرم پر برش سے چربی لگانے کا عمل جس سے اس کی سطح چکنی ہو جاتی ہے. یہ خیال کرتے ہوئے کہ برش کی لکیریں نہیں پڑیں تمام سفید سفید چربی دکھلائے دیوے پھر اس کو ہاتھ کی کلائی اور کہنی کے درمیانی حصہ سے برابر کر دو جس کو ڈنڈا لگانا کہتے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۸۵). ۲. ڈنڈے سے مارنا (جامع اللغات).

---لگنا محاورہ.
ڈنڈا لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---مارنا محاورہ.
رک : ڈنڈا لگانا (جامع اللغات).

---ملنا محاورہ.
تعلق ہونا ، ربط ہونا ، حدود ملنا ، ڈانڈا ملنا . اسی ملک سے ڈنڈا طلسمِ ہوشربا کا ملا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۳) . دورِ شباب زور و شور کا زمانہ ہے ... جوانی اور جنوں کا ڈنڈا ملا ہوا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شروانی ، ۷۶).

---پلانا محاورہ.
چلتے وقت ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہونا ، مارنے پر آمادہ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

**ڈنڈارس** (فت ڈ ، مغ ، فت ر) امذ (قدیم).
ایک قسم کا کپڑا.

ہری چولی کی کیا تعریف کروں اودے ڈنڈارس کا
تو گوری خوب لگتا ہے تہمبند تو لال اطلس کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲). [ مقامی ].

**ڈنڈت** (فت ڈ ، سک ن ، فت ڈ) امث.
رک : ڈنڈوت.

دھرا کھوٹالئی پاسک نیں را کھوں تیرے ہات
نین ترا ڈنڈوت کروں چوٹی تیرے ہات
(۱۵۳۴ ، دیوانِ محمود دریائی ، ۲). [ڈنڈوت (رک) کا قدیم املا].

**ڈنڈل** (فت ڈ ، مغ ، فت ڈ) امذ (قدیم).
رک : ڈنٹھل.

چکتیاں سراں کیاں تیرتے دستیاں کنول کے پھول سیاں
پنجہ جھڑیا سو ڈنڈ تھا ہر تس ڈنڈل کے سار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۶). [ڈنٹھل (رک) کا قدیم املا].

**ڈنڈلانا** (ضم ڈ ، غنہ ، سک ڈ) ف ل (قدیم).
دھنڈلانا ، ماند پڑنا ، دھندلا جانا.

بہے کے دھنگلے تھے دن کچوا کہ ڈنڈلاتا دیکھت
انجواں تھے مرے نین کی پیدا برشکالا ہوا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۱). [دھنڈلانا (رک) کا قدیم املا].

**ڈنڈنا** (فت ڈ ، غنہ ، سک ڈ) ف ل ؛ ف م.
تاوان بھرنا ، محصول یا جُرمانہ عائد ہونا ، نقصان بھرنا (ماخوذ: پلیٹس). [ڈنڈ + نا ، لاحقۂ مصدر].

---اچھا ہنڈنا بُرا کہاوت.
ایک جگہ رہ کر نقصان اُٹھانا اتنا بُرا نہیں جتنا کہ جگہ جگہ سکونت اختیار کرنا یا مارے مارے پھرنا بُرا ہے (محاوراتِ ہند ، ۱۰۹ ؛ جامع الامثال).

**ڈنڈوت** (فت ڈ ، سک ن ، و لین) امث.
۱. (ہندو) آداب ، سلام ، پرنام.

آہے ناتھ اناتھ بھی آپ ڈنڈوت اویس
راجا پرجا آپ ہے آہے آپ درویس
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۸۶).

دور سے ڈنڈوت کرتے تھے مجھے آتش پرست
بھاگے تھا مجھ سے سپند آسا سمندر کر کے جست
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۲۵). پیرہل آداب بجا لایا اور ڈنڈوت کر کے عرض کی کہ غلام حاضر ہے.(۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۴۲). چالاک نے بڑی خوشامد اور عاجزی کرانے کے بعد ایک ٹکڑا شیرمال کا اپنے پاس سے نکال کر دیا ، نفیر نے ڈنڈوت کر کے لے کر کھایا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۴۳۷) . ترنگے

جھنڈے کے سامنے ڈنڈوت کروں گا ہاتھ جوڑ کر نمستے کیا کروں گا۔ (۱۹۴۷ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۴۱۷) . بعض بچّیوں نے ڈنڈوت کے انداز میں میرا خیر مقدم کیا۔ (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۴۶) . ۲. (ہندو) **سجدہ ، پُوجا**. بُت کو سجدہ کرواتا ہے ، اگر ڈنڈوت کی تو بہتر نہیں تو بیچارے کو دریا میں ڈُبوا دیتا ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۴) . اس وقت تک کسی نے آگ کی ڈنڈوت نہیں کی نہ اس کو معبود مانا . (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۵۰) . تخت پر بٹھا کر ڈنڈوت کی اور بولا کہ مہابلی بادشاہ سلامت (۱۹۰۶ ، مخزن، نومبر ، ۴۹) ۳. **سراہنا ، تعریف کرنا ، قائل ہونا**.

اس روپ کو گیانی کوئی دیکھتا جو آ
ڈنڈوت ہی وہ کرتا تھا اس کو جُھکا جُھکا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲: ۲۵۴) اف : کرنا ، ہونا۔ [س: دنڈوت दण्डवत].

**--- کَرْتا ہوں / کَرْتے ہیں** فقرہ.

۱. (عو) **مجھے معاف رکھو ؛ سلام ہے**.

تم تو کیا ہو بیگما ڈنڈوت کرتے ہیں یہاں
سب مہاراجوں کے راجا جی بڑے ہی ہیں جومنڈ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۴) . میں ملازمت کر کے پچھتایا۔ نواب صاحب کسی کام سے خوش ہی نہیں رہتے۔ ایسی نوکری کو ڈنڈوت کرتا ہوں۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵: ۳۶۴) . ۲. **اجازت چاہتا ہوں**. راجا (اٹھ کر) ڈنڈوت کرتا ہوں۔ (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، ۷۱) .

**ڈَنْڈُوکا** (فت ڈ ، مخ ، و مع) امذ.

۱. (لکھنو) **ٹوٹی ہوئی تلوار جس کا صرف ٹکڑا قبضہ میں لگا رہ گیا ہو** . کیوس نے ڈنڈوکا کھینچ مارا ... قریشہ سلطان نے دونوں ہاتھ تھام کر ایک جھٹکا مارا۔ (۱۹۰۱ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۶۱) . ۲. **بغیر شاخوں اور پتّوں کے درخت ، درخت کا خالی تنا**. درخت جلے ہوئے ، شاخیں ندارد ، ڈنڈوکے جابجا کھڑے ہوئے ہیں۔ (؟ ، طلسمِ فتنۂ نورافشاں ، ۷۱) . [س : دُوند + ک दन्द + क].

**ڈَنْڈی** (فت ڈ ، سک ن) امث.

۱. (i) **دستہ ، قبضہ ، موٹھ** . کسی کے پاس ہیرے کی ڈنڈی کا جڑاؤ زربفتی پنکھا ہے۔ (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۴) . نواب عبدالحمید خاں گھوڑے پر سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کے چاندی کا ساز لگا ہوا اور کلگی لگی ہوئی اور چاندی کی ڈنڈی کا پنکھا آدمی لگائے ہوئے . (۱۸۳۰ ، وقائع خاندانِ بنگش ، ۵۰) . اُوپر سونے کی کلسی نیچے چاندی کی ڈنڈی نیچے اُوپر سے کارچوبی کام میں لپا ہوا۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۲۲) . (ii) **چمچے یا کفگیر کا پکڑنے والا حصہ**. جب خوب اُبال آ جائے تو کفگیر کی ڈنڈی سے نکال کر دیکھو۔ (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۲۲) . (iii) **قلم یا پینسل کا وہ حصہ جو ہاتھ میں رہتا ہے**. کسی قلم کی ڈنڈی یا ہاتھی دانت کی سلائی کو موم جامے کے پُھول پر خوب زور سے پھیرو۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۸) . اگر وہ کاہلی کرتے یا اپنا سبق یاد نہ کر کے دیتے تو بُڈھا اپنے بڑے سے پنکھے کی ڈنڈی سے اُن کی ٹھکائی کرتا۔ (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۹۹) . ۲. **ترازو کی لکڑی جس میں دونوں پلڑے بندھے ہوتے ہیں**.

زمرد کی ڈنڈی و یاقوت کے
ترازو کے پلڑے نچھل جوت کے

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۸) .

بہت سا جو زر دیکھے تو جُھک ہی جائے
ترازو کی ڈنڈی ہو کر آہنی

(۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۱۸۶) . انگریزی ترازو کی ڈنڈی میں چھید نہیں ہوتا وہ ایک سوئی یا چُول پر حرکت کرتی ہے۔ (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۳) . ڈنڈی کو سیدھا کرنے کے لیے دوسرے پلڑے میں تھوڑے سے باٹ اور ڈالنے کی ضرورت ہوگی۔ (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۱۵) .

راشن وہ ہمیں تول کے کم دیتے ہیں
رکھتے ہوئے ڈنڈی کا بھرم دیتے ہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۵) . ۳. (i) **پُھول کا ڈنٹھل یا شاخ**.

یا پُھول ہے گُل لالہ کی سوکا ڈنڈی اس پھول کی
پتلیاں مرتب یوں دیسے جیوں پھول پر بیٹھے بھنور

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۸) .

موزونیت میں طُوبیٰ اس قدسیں کیوں ہو سر پر
نرگس کی ڈنڈیوں سیں وہ بارہا ہلا ہے

(۱۷۴۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۹۲) . ان بل کھائی ہوئی باہوں کے اُوپر چمکتا ہوا چہرہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کنول کی ڈنڈی اور پُھول کے بدن سے چندرماں کا پرکاش ہو رہا ہے۔ (۱۹۳۵ ، آغا حشر ، پہلا پیار ، ۵۴) . نوعمر پُھولوں کی ڈنڈیاں ہوتی ہیں اور یہ دیر میں نکلتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۷۴) . (ii) **ہار سِنگھار کے پُھول کا سُرخی مائل زرد حصہ جس سے کپڑے چاول وغیرہ کو رنگتے ہیں** . چھ سیر چاول ... ایک پیسے کی ڈنڈیاں اور لونگیں . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۰۷) . بی مغلانی مشک ، کیوڑہ ، زعفران ، ڈنڈیاں ... جلدی منگاؤ۔ (۱۹۱۱ ، قصّۂ مہر افروز ، ۷) . (iii) **پیاز کے پتّے یا ڈنٹھل**. پیاز ڈنڈیوں سمیت کاٹ لیں۔ (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۳۴) . ۴. (i) (**سوزن کاری**) **لکیر ، دھاری** (**پُھول اور پتّیوں کے علاوہ کڑھائی کا کام**) ؛ **زُلف**. جب ڈنڈیاں بن چکیں تو ہر خانے میں پُھول بنائے جائیں (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷۳) . (ii) **زائد دھاگہ جو سلائی کے بعد کپڑے میں لگا رہ جائے**. پیچک کے ہر دھاگے کی ڈنڈیاں کروٹ میں نکالیں۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷۳) . (iii) (**خیاطی**) **ہک کے سوراخوں اور اٹکانے والی نوک کا درمیانی حصہ**. پوشاکوں پر ہک سینے میں اوس کے سوراخوں کو کپڑے پر سینا چاہیے اور ڈنڈی بھی ڈوروں سے مضبوط کر دینی چاہیے۔ (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۴۱۹) . ۵. **رک : ڈانڈی**. یونس اقلح جو بغداد کے پُل کا کوتوال تھا ، ڈنڈیوں سمیت آ پہنچا۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۴۹) . ۶. **وہ ہندو جو برہمن کے سوا اور کسی سے کچھ نہیں لیتے**. وطن سے نکل کر ششی شیکھر سیدھے کاشی گئے وہاں ایک ڈنڈی پنڈت کی شہرت سُنی تھی . (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۱۳۳) . ۷. **ٹال ؛ تک**. نوکر ایندھن لینے ڈنڈی پر گیا ہوا ہے ، ابھی واپس نہیں آیا۔ (۱۹۴۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ۱۰۵) . ۸. (**کنایۃً**) **آلۂ تناسل**.

نہ ہونے پائے لیکن پیچ ٹھنڈی
رہے اک لحظہ اس میں ڈوبی ڈنڈی

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۹) . ڈنڈی سوا معانی معروف کے کنایہ

ہے انسان کے آلۂ تناسل سے بھی۔(۱۸۸۶ ، سرمایۂ زبانِ اردو ، ۱۹۵) **۹ دغا باز ، فتنہ پرداز ، مفتری۔** یہاں مُفسد ہے نہ ڈنڈی ہے،نام اس کا شہزادی منڈی ہے۔ (۱۸۲۳ ،فسانۂ عجائب،۵۰۱)۔ بُلاقی بھڑوے نے بھر وہ رنڈی ، زمانے بھر کا سُوا ہے ڈنڈی میں جانتی گر کہ ہے پکھنڈی ، نہ رکھتی ڈاڑھی میں بال گوہر (۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۴۳) **۱۰. دوگول خوبصورت چھوٹی چھوٹی لکڑیاں جو ایک دوسرے پر مار کر بجایا کرتے ہیں ، ان میں سے ہر ایک۔**

کوئی لے ڈنڈی ہاتھ الاہے نگار
عجب چاند کوئیل زباں مل پکار

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۸) . **۱۱. راستہ ؛ فٹ پاتھ** . جب وہ تہہ خانے اوڑا ہے تو پچاس گز دیوار شہر پناہ کی اُوڑ گئی۔ جس قدر آدمی ڈنڈی پر تھے وہ اُڑگئے۔(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۱۱۲). **۱۲. لیور ، محور۔** جس طرح لٹو کیلی اور ڈنڈی کے گرد پھرتا ہے اسی طرح زمین بھی ایک خیالی خط کے گرد ... پھرتی ہے . (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱۸). **۱۳. (حساب) ترچھی لکیر جو دو عددوں کے درمیان لگائی جائے۔** بندی قاعدہ سے نسبتیں نکالی تھیں اور اونہیں نسبتوں سے ڈنڈی کو تقسیم کر کے پردے بٹھا دیتے تھے۔(۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۴۰). **۱۴. (معماری) مینار یا ستون کا درمیانی حصہ** . ہر مینار کے تین حصے ہیں ، ڈنڈی ، بھرنا اور برگ۔ (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدنِ ہند ، ۱۹۰). **۱۵. چھتری کی چھڑ جو خیمے کی چوب کے مانند وسط میں ہوتی ہے اور جس پر چھتری کا ٹھاٹ قائم رہتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۷) . [ڈنڈا (رک) کی تصغیر].

**---تول** (---و مج) صف.
**ڈنڈی دار ، تولنے والا ، دھڑوائی** . آپ ویش ہیں تو آپ کو بقال اور ڈنڈی تول کا خطاب ملے گا. (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۲۴۶). [ڈنڈی + تول ، تولنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**---چڑھانا** محاورہ.
**رک : ڈنڈی مارنا** . موٹے بنیوں نے جب سے ڈنڈی چڑھا دی ہے اس وقت سے چوری کی وہ آفت ہے کہ رات کو کون کہے دن دہاڑے ایک کو ایک لُوٹ لیتا ہے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۰).

**---خَلِیہ** (---فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ.
**دُم دار خلیہ جو ایک طرف سے مُڑا ہوا اور دوسری طرف سے پتلا ہوتا ہے ، خلیہ کی ایک قسم۔** بر بنیادی خلیہ دو متواتر تقسیموں سے تین خلیات بنا دیتا ہے اساسی خلیہ،ڈنڈی خلیہ اور تیسرا ابتدائی خلیہ. (۱۹۷۰ ، برائٹو فائٹا ، ۷۱). [ڈنڈی + خلیہ (رک)].

**---دار** امذ.
۱. **تولنے والا ، ڈنڈی تول** . اُس نے کہا ہمارے ہاں کئی ڈنڈی دار درکار ہیں جو تمہارا جی چاہے تو ہمارے ساتھ چلے چلو. (۱۶۶۸، رسوم ہند ، ۸۹) . چھاونی میں مالک! ... وہاں ڈنڈی دار کے پاس مُلاحِم ہو جاؤں گا. (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۵۶) . ۲. **ڈنڈی والا ، جس میں ڈنڈی ہو ، دم دار۔** آرچیگونیئم تھیلو فائٹا کی اوگونیئم کی طرح یک خلوی نہیں ہوتی. اس کا پروٹوپلاسٹ ایک یا کئی بیضوں میں تبدیل ہو جاتا ہے یہاں یہ عضو کثیر خلوی ڈنڈی دار صُراحی نما ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، برائیوفائٹا ، ۸) . پیالی میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبز رنگ کے ڈنڈی دار اجسام پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۰، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۶۲). [ڈنڈی + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**---کا تُلا** صف مذ.
**پُورا تُلا ہوا ، دیانت سے تُلا ہوا ، پُورے وزن کا۔** جیہز ہم کو ملاتھا دیکھنے والوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں ، ایک ایک جوڑے پر ڈنڈی کا تُلا دس دس سیر مصالحہ ٹکا ہوا تھا (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۸۵).

**---کا نِصاب** امذ.
**ترازو کی ڈنڈی کے عین بیچ کا حصّہ جہاں ڈوری وغیرہ لگا دیتے ہیں۔** اگر ترازو کے پھل ، جن پر دونوں پلڑے لٹک رہے ہوتے ہیں ، لٹکاؤ کے نقطے یعنی ڈنڈی کے نصاب سے اونچی سطح پر ہوں تو ترازو کی حسّاسیت کا انحصار پلڑوں کے اندر رکھے ہوئے بوجھ پر بھی ہو جاتا ہے. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۳۳۷).

**---کے تول** صف ؛ م ف.
**مساوی ، برابر کے ، بلا تفریق ؛ پُورے پُورے.**

سلطنت نے سب کو دے رکھے ہیں حق ڈنڈی کے تول
وزن میں پلڑا نہیں کوئی سبک ، کوئی گراں
(۱۹۰۳ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۱۰۷).

**---گر** (---فت گ) صف.
**پنکھے یا ترازو کی ڈنڈیاں بنانے والا** . یہ مکان تکیہ ڈنڈی گراں زین خاں کے میدان سے آگے بڑھ کے شرق رویہ واقع ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۴۹۵). [ڈنڈی + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

**---گُوشک** (---و مع ، فت ش) امذ.
**(نباتیات) ایک بڑے پتّے کے نیچے دو چھوٹے چھوٹے ڈنڈی نُما طُفیلی پتّے۔** ڈنڈی گُوشک یا ایڈنیٹ ( Adnate Stipule ) یہ دو چھوٹے چھوٹے اطراف Stipules ہیں جنہیں Lateralstipule کہتے ہیں جو Petiole کے ساتھ ساتھ بڑھتے ہیں.(۱۹۸۱، آسان نباتیات ، ۵۳). [ڈنڈی + ف : گوش + ک ، لاحقۂ نسبت].

**---مار** امذ.
**کم تولنے والا ؛ ڈنڈی مارنے والا** (نور اللغات) . [ڈنڈی + مار (مارنا) ، لاحقۂ فاعلی].

**---مارنا** محاورہ.
۱. **کم تولنا ، تولتے وقت چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جُھکا دینا.**

ادھر سے تو پلڑے کو اوٹھاوے
اور اودھر سے ڈنڈی مارے
(۱۸۱۳،شہرِ آشوب ، ۱۶۸).

بھر ان کو لے چلیں شدھی کے بنیوں کی دکانوں پر
چلن جن کا ہے سودا تولنا اور مارنا ڈنڈی
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۰۰). یثرب والے حضرت شعیب کی قوم

کی طرح لیتے وقت پورا لیتے اور دیتے وقت ہمیشہ ڈنڈی مارا کرتے تھے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۱۰)۔ ۲. **بے ایمانی کرنا**۔ یہ زندگی کی ہر معاملت میں ڈنڈی مار دینے ہی کو اپنا سب سے بڑا کارنامہ سمجھتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۵)۔ سوداگر جو مول تول کرتے رہتے ہیں ۔ انصاف کی میزان بھی اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں اور خوب اطمینان سے ڈنڈی مار جاتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۷۷)۔ ۳. **کمی کرنا ، حق تلفی کرنا ؛ ناانصافی کرنا**۔ اگر پنجاب جیسے بڑے اور طاقت ور صوبے کے ساتھ مرکز یہ سلوک کر سکتا ہے کہ اس کی انتظامیہ میں جا و بے جا دخل اندازی کرے اور اس کے آئینی اختیارات میں خواہ مخواہ ڈنڈی مارے تو وہ چھوٹے صوبوں کو کہاں خاطر میں لاتا ہو گا۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۷۳)۔ ۴. **(فحش بازاری) بُرا فعل کرنا** (مہذب اللغات)۔

**---نُما** (---ضم ن) صف۔
**شاخ کی طرح ، نوکیلی ، دُم دار**۔ اس کے اوپر ایک پتلی سی ڈنڈی نُما اسٹائپل ہے۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۶)۔ [ڈنڈی + ف : نما ، نمودن ۔ دکھانا ، ظاہر کرنا ]۔

**ڈَنڈے** (فت ڈ ، سک ن) امذ ؛ ج۔
**ڈنڈا (رک) کی جمع یا مُغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل)**۔

**---باز** امذ۔
**بنوٹ یا لکڑی چلانے کا فن جاننے والا ؛ بات بات پر ڈنڈا اُٹھانے والا ، لڑاکا**۔ ایک نواب صاحب تھے جو لکڑی کا فن جانتے تھے اور لوگوں سے کہا کرتے تھے کہ ہم سے لکڑی سیکھو ، ان کو لوگ ڈنڈے باز کہا کرتے تھے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۳)۔ [ڈنڈے + ف : باز ، باختن ۔ کھیلنا ]۔

**---بازی** امذ۔
**(بنوٹ) لکڑی چلانے کا فن ؛ ڈنڈوں سے لڑنا ؛ لڑائی جھگڑا کرنا**۔ ایک نوجوان شخص اپنی پہلوانی اور ڈنڈے بازی کے لیے پورے بنگال میں مشہور ہے۔ (۱۹۷۵ ، آزادی کے مجاہد ، ۲۱)۔ [ڈنڈے + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---بَجانا** محاورہ۔
۱. **خراب و خستہ اور آوارہ پھرنا ، بیکار مارے مارے پھرنا**۔ دیگر اقوام کو کسی مقام پر بود و باش اور مالکانہ حقوق دینے کے یہ معنی ہیں کہ ملک کو بیرونی نوآباد کاروں کے حوالے کر دیں اور خود اہلِ وطن ڈنڈے بجائیں۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۴)۔ چھٹی ساتویں تک اسکول میں پڑھے اس کے بعد ڈنڈے بجانے لگے۔ (۱۹۴۹ ، مکاتیب محمد علی ردولوی ، ۱۶۶)۔ ۲. **خالی بیٹھنا ؛ وقت ضائع کرنا**۔ دونوں بھائی کھاتے اور ڈنڈے بجاتے۔ (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۴۳۱)۔ لیڈر یہ کہتے ہیں کہ ہمیں بھی یہ بتا دیا جائے کہ ... ہم کیا کریں ... ڈنڈے بجائیں۔ (۱۹۸۵ ، تکبیر ، کراچی ، (۲۴ تا ۲۸ نومبر) ، ۲۲)۔ ۳. **گانے بجانے میں استعمال ہونے والی دو چوبیں جن کو بعض فقیر بجاتے ہیں۔ اور بہادوں کے مہینے میں ہندو لڑکے بجا کر گاتے بجاتے ہیں**۔ کوئی ڈنڈے بجا بجا کر اپنی فصاحت و بلاغت کو صرف کر کے کچھ بکتا۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۶۵)۔ اپنی ان نظموں کو ایک شعر خوانی کی خاص وضع میں ڈنڈے بجا بجا کے سُناتے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۱۹۳)۔ ۴. **موجودگی کا یقین دلانے کے لیے چوکیدار وغیرہ کا ڈنڈے سے آواز پیدا کرنا**۔ چوکیدار ڈنڈے بجا کر آنکھ نہیں لگنے دیتا۔ (۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ مئی ، ۳)۔ گیارہ بجے کے قریب وہ حسبِ معمول بجلی کے کھمبوں کو ڈنڈے بجاتا ہوا نکلا۔ (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۲۰۳)۔

**---بَرسانا** محاورہ۔
**لاٹھی چارج کرنا ، ڈنڈے مارنا ؛ سزا دینا**۔ جب لوگوں کے کام رُکتے تھے ... اور وہ اپنے اوپر ڈنڈے برسانے والی پولیس کے کندھوں پر ایک پنجابی انسپکٹر جنرل کو بیٹھا دیکھتے تھے تو گالی کا رُخ ... پنجاب کی طرف ہوتا تھا۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۶۷)۔

**---بَرسنا** محاورہ۔
**ڈنڈے برسانا (رک) کا لازم ، ڈنڈے پڑنا ، ڈنڈوں سے مار کھانا**۔ ایک طرف سے بچوں کی دردناک چیخیں کلیجہ پاش پاش کر رہی تھیں دوسری جانب سے برساتی پانی کی طرح ڈاکوؤں کے ڈنڈے برس رہے تھے۔ (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۵۶)۔

**---پَڑنا** محاورہ۔
**ڈنڈوں کی مار پڑنا** (مہذب اللغات)۔

**---چلنا** محاورہ۔
**لاٹھی چارج ہونا ، پولیس کا ڈنڈے مارنا ؛ لڑائی جھگڑا ہونا**۔ جلسے کی ابتدا ہوئی تھی کہ پتھراؤ شروع ہو گیا ڈنڈے چلنے لگے۔ (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جنوری ، ۳)۔

**---دار بیڑی** (---ی مج) امث۔
**رک : ڈنڈا بیڑی**۔ ایک بھاری ڈنڈے دار بیڑی لے کر تعلق دار صاحب کی نذر گزرانی آہنگر نے فوراً پاؤں ڈال کر حلقہ میں کیل مستحکم ٹھونک دی۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۲۵۲)۔ [ڈنڈے + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا + بیڑی (رک) ]۔

**---دار ٹیپ** (---ی مع) امث۔
**(معماری) چُنائی میں ردوں کی درزوں میں مسالا بھر کر اُوپر سے برابر اور کنارے کاٹ کر خطِ مستقیم کی شکل میں بنانا**۔ اس کا دوسرا نام ملن کی ٹیپ ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔ [ ڈنڈے + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا + ٹیپ (رک) ]۔

**---دینا** ف م ؛ محاورہ۔
**ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت کے بعد چاندی سونے کے بتاسے چڑھے ہوئے ڈنڈے ، دوات ، قلم وغیرہ بہادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے** (فرہنگ آصفیہ)۔

**---رَسید کرنا** محاورہ۔
**ڈنڈے سے مارنا ، سزا دینا**۔ ہیرا کی یہ وحشت دیکھ کر اس نے اسے کئی ڈنڈے رسید کئے۔ (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۱۵)۔

**---سے خبر لینا** محاورہ۔
**ڈنڈے سے مارنا ؛ سزا دینا** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

**---کے زور پر/سے** م ف.
**دباؤ کے تحت ؛ زبردستی ؛ طاقت کے بل پر ، دھونس کے ساتھ.** جن میں شرافت و آزادی کا جوہر ہے کولھو کے بیل کی طرح ڈنڈے کے زور پر کام کرنا نہیں پسند کرتے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۶). میں اپنے پیسے ڈنڈے کے زور سے وصول کر لوں گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۵).

**---کھانا** محاورہ.
**پٹنا ؛ مار کھانا ؛ ڈنڈوں کی مار کھانا.** الکشن کے وقت انگلینڈ میں باوجود اس قدر افراط تہذیب کے جُوتے چلتے ہیں ، ڈنڈے کھاتے ہیں. (۱۹۰۸ ، انتخاب یافتہ ، ۲۱۵). دونوں دن بھر جوتے جاتے ، اڑتے ڈنڈے کھاتے شام کو تھان پر باندھ دیے جاتے (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۱۰).

**---کھیلنا** محاورہ.
**ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بھادوں بدی چوتھ کو باٹ شالاؤں کے لڑکے تال سر پر اور ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ).

**---لگانا** محاورہ.
**سونٹے سے مارنا.** تب تو کسان نے گدھے کی پیٹھ پر پانچ چار ڈنڈے ایسے لگائے کہ اچھل کود سب بھول گیا. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۳).

**---مُنڈے کے بل سے** م ف.
**رک : ڈنڈمنڈ کے بل سے ؛ پوری قوت سے** (جامع اللغات).

**---نما** (---ن) امذ.
**لمبوتری شکل کا جسکا ایک سرا موٹا . لمبا اور پتلا ہو . نوکیلا ، دم دار.** سون جیسے خوردبین سے نظر آجاتے ہیں اور ایک ڈنڈے نما سمویے کی ... شکل کے اجسام ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۹۰) [ڈنڈے + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، ظاہر کرنا ].

**---والا** امذ.
**فقیروں کا ایک گروہ ؛ ڈنڈے بجا کر گانے والے .** ڈنڈے والوں اور بھانوں نے اپنے مذاق کی نظمیں گلیوں گلیوں پھر کے سُنانا شروع کیں. (۱۸۸۷ ، جانِ عالم ، ۱۸). فقیری والوں کے بعد ڈنڈے والوں کی سنگتیں تھیں. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۴۰).

**---پلاتے آجانا** محاورہ.
**بغیر کسی چیز کے یا کچھ تحفہ لیے خالی ہاتھ آجانا.**

دن بھر خُدائی خوار پھرے کچھ نہیں ملا
ڈنڈے پلاتے آگئے شامت جو تھی سوار

(۱۹۲۳ ، دیوانِ بشیر ، ۱۳۹).

**ڈَنڈیا** (فت ڈ ، غنہ ، سک ڈ) صف.
**۱. بازار کی آمدنی وصول کرنے والا.** لشکر جب اُتر چکا اس وقت بازاری ، بیوپاری ، کنجڑے ، قصائی نان بائی کو ڈنڈیے ہر جگہ لے جا کر آباد کرنے لگے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۴۲). کوتوال یا قاضی کا پیادہ ، بازار کے انتظام کے لیے مخصوص تھا اور ڈنڈیا کہلاتا تھا. (۱۹۳۵ ، سفرنامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۱۱۵). **۲. ساڑھی کی طرح کا ایک زنانہ لباس جسے اکثر ہندو عورتیں پہنتی ہیں.** بعض ڈنڈیا بھی پہنتے ہیں یہ ایک لانبی چادر ہوتی ہے جو لہنگے کے اوپر باندھ کر کچھ حصّہ سر پر سے لے کر کمر سے دوسرے بازو تک لا کر ملا دیتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). [ڈنڈ + یا ، لاحقۂ صفت ].

**ڈَنڈیانا** (فت ڈ ، غنہ ، سک ڈ) ف م.
**کھانا پکانے میں کفگیر چلانا تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کھانا تیار ہوا کہ نہیں.** دیگ کو اتارنے سے پہلے کفگیر سے ڈنڈیا لیا کرو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۴). [ڈنڈی + انا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈَنڈیر** (فت ڈ ، سک ن ، ی مج) امث.
**(ہندو) سیدھی لکیر، دھاری، سیدھا خط ؛ نشان** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ڈنڈ + یر ، لاحقۂ اسمیت و صفت ].

**---وان** صف.
**لکیردار ، دھاری دار** (جامع اللغات). [ڈنڈیر + وان ، لاحقۂ صفت].

**ڈَنڈھورا** (فت ڈ ، مغ ، و مج) امذ.
**منادی ، اعلان ، تشہیر (دہل منادی کا جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تاکہ ہر شخص اس امر سے آگہ ہو جائے).** شہر میں ڈنڈھورا پٹوایا کہ اگر کسی کا مال دریا میں گر پڑا ہو تو مجھ سے لے. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۶۶).

دوہائی دیتی ہے بُلبل چمن میں شاہدِ گُل کی
ڈنڈھورا شہر میں ہے ، یارِ گُل رُخسار کا پھرتا

(۱۸۶۳ ، دیوانِ اسیر (اکبر آبادی) ، ۶). [ڈھنڈورا (رک) کا متبادل اِملا ].

**---پھرنا** محاورہ.
**منادی ہونا ؛ شہرت ہونا.**

ڈنڈھورا شہر میں اُوس دن پھرا تھا
رواں یہ عام حُکمِ بادشاہ تھا

(۱۸۶۱ ، الف لیلیٰ نومنظوم ، ۲ : ۳۶۴).

**ڈِنر** (کس ڈ ، فت ن) امذ.
**رات کا کھانا ، عشائیہ ، بڑا کھانا ؛ تقریب جس میں بڑے کھانے کا اہتمام کیا جائے نیز دعوت.** ڈنر اور سَپر سب کا سامان اسی طرح خُوبی اور درستی سے انجام دیتی ہے . (۱۸۶۹ ، مکاتیبِ سرسید ، ۳۲). میں نے انھیں ایک بڑے ہوٹل میں ڈنر دینے کی سوچی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۷۲).

رات دن سر پر مُسلّط ، لنچ ، عصرانے ، ڈنر
اور حکومت خرچ اگر دے دے تو حج کا بھی سفر

(۱۹۸۵ ، شوخیٔ تحریر ، ۷۸). اف : دینا ، کھانا. [ انگ :Dinner].

**---اُڑانا** محاورہ.
**دعوتیں کھانا ؛ عیش کرنا ، مزے اُڑانا.**

فاقہ کشوں کی فکر چھوڑ ، خوب ڈنر اُڑائیے جا
کھانے دے کھاتے ہیں جو غم تُو بونہی مال کھائے جا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶).

**---پارٹی** (---سک ر) امث.
**رات کے کھانے کی دعوت ، رات کے کھانے کی تقریب.** کسی ڈنر پارٹی یا ٹی پارٹی میں مجھ سے کسی مسلمان لیڈی سے مُلاقات نہ ہوئی. (۱۸۸۱ ، خیالاتِ آزاد ، ۱۸۳). فرید کی آمد ہی ان کی سوشل لائف کے حق میں موت کا پیغام ثابت ہوئی. ڈنر پارٹیوں میں پیٹ پُھلائے کیسے جائیں. (۱۹۶۶ ، دوہاتھ ، ۲۱۳). [ انگ : Dinner Party ].

**---پلیٹ** (---فت پ ، ی مج) امث.
**کھانے کی بڑی رکابی یا پلیٹ . فُل پلیٹ.** یہ ہماری یا کستانی ڈنر پلیٹیں نہ تھیں بلکہ چینی کی چالیس بالشتیا سی کشتیاں تھیں . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۶۶). [ انگ : Dinner Plate ].

**---ٹیبل** (---ی مج ، کس پ) امث.
**کھانے کی بڑی میز ، ڈائننگ ٹیبل.** ٹیبل ... کے مرکبات ٹیبل ٹینس ، بلیرڈ ٹیبل ، تحریر میں اور ٹیبل کلاتھ ، ڈنر ٹیبل وغیرہ بات چیت میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲). اب میں تہال کٹوری یُگ سے بھی نکل آیا ہوں اور ڈنر ٹیبل کے زمانے میں ہوں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۹). [انگ:Dinner Table].

**---جیکٹ** (---ی لین ، کس ک) امذ.
**انگریزی وضع کی واسکٹ جو عموماً رات کے کھانے پر پہنتے ہیں.** میں نے کپڑے علیحدہ سُوٹ کیس میں جما دیئے ہیں جس میں ڈنر جیکٹ بھی شامل ہے. (۱۹۴۷،ساق ، جنوری (سالنامہ)، ۶۶). پارٹی پر جانے سے پہلے سوال پیدا ہوا کہ کپڑے کون سے پہنے جائیں،ڈنرجیکٹ تو ہمارے پاس تھا نہیں .(۱۹۷۵،بسلامت روی ، ۲۴۲). [ انگ : Dinner Jacket ].

**---دینا** محاورہ.
**رات کے کھانے کا اہتمام کرنا ، بڑے کھانے پر مدعو کرنا.** محمڈن کلب کے ممبروں نے ڈنر دیا. (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۹۰). ملک التجار سیٹھ اسمٰعیل احمد ابراہیم کے عظیم الشان محل میں ان کو (فیروزہ) ڈنر دیا گیا. (۱۹۳۸ ، حرماں نصیب ، ۴۳) . اب وداع کے بعد کیا دلہن والے ایک ڈنر بھی نہیں دیں . (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۵).

**---سٹ/سیٹ** (---کس مج س / ی مج) امذ.
**کھانے کے برتنوں کا مجموعہ ، کھانے کے تمام برتن.** ٹی سٹ ، ڈنرسٹ ، جگ ، گلاس ، چاندی اور براس برتن چُھری ، کانٹے ویگن اور سائن بورڈ پر ہوتے ہیں. (۱۹۳۲، مشرق مغربی کھانے ، ۵۵). ڈنرسیٹ ، کٹلری اور چائے کا سیٹ براہ راست بمبئی بھجوانے کا آرڈر دیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۳). [ انگ : Dinner Set ].

**---سُوٹ** (---و مع) امذ.
**رات کی دعوت میں استعمال کیا جانے والا لباس.** جب اس نے پہلی بار اپنا سیاہ ڈنر سُوٹ پہنا اُس وقت دن کے ایک بجے لنچ کا ٹائم تھا. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۷۶). [ انگ : Dinner Suit ].

**---کھانا / نوش کرنا** محاورہ.
**۱. رات کا کھانا کھانا ، دعوت میں شریک ہونا.** ایسیوں کے ساتھ بیٹھ کے ڈنر نوش کرنا کوئی مذاق نہیں. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۶۶). ان مکانوں میں جو سڑک کے کنارے اس کام کے لئے مقرر کر دیئے گئے ہیں مُرغی کے چُوزے یا گوشت اور مچھلی کے قتلے کا ڈنر کھاتے ہیں. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۵۶) . **۲. عیش کرنا ، مزے اُڑانا.**

اہلِ سرمایہ کے بنگلہ پر ڈنر بھی کھایا
لب پہ مزدور کے فاقہ کی حکایت بھی رکھی
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۶۰).

**---مِلنا** محاورہ.
**بڑے کھانے کی دعوت حاصل ہونا.**

مِل گیا حضرتِ لیڈر کو تو صاحب سے ڈنر
کیا ہوا اس سے اگر قوم کا فاقا نہ گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۵).

**ڈَنڈ** (فت ڈ ، غنہ) امذ.
**۱. رک : ڈنڈ : معنی نمبر ۱.**

ڈنڈ پر باندھا ہم نے جوشن کی طرح
حرزِ جاں قاتل ترا چھلا کیا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۶). برخوردار سعادت ... ایک حمائل قرآن شریف کی جس کو عورتیں اکثر سونے یا چاندی کے بازوبند بنوا کر ڈنڈ پر باندھتی ہیں ... دربیہ سے منگوا کر ساتھ لیتے آنا. (۱۸۹۹ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۷). **۲. رک «ڈنڈ» معنی نمبر ۲.** ۱۲۹۷ ڈنڈ کا معمول تھا کہ «یا غفور» کے عدد میں یہ وظیفہ قضا نہ ہوتا تھا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۴۷). ڈنڈوں کی بھی یہ صورت ہے کہ جس کی آنکھیں کمزور ہوں گی ڈنڈوں سے زیادہ وہ خراب ہو جائیں گی. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳). ایک سو ایک ڈنڈ اور اِتنی ہی بیٹھکیں نِکال کر جب گنڈیریاں چُوستا ہے تو گلوکوز وصول کرتے ہی دوبارہ چُست ہو جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۸۱). [ رک : ڈنڈ ].

**---بَلے** (---فت ب) امذ.
**ڈنڈ قبضے ، جسمانی صحت ، زورِ بازو.** اتنے بڑے جوان اور یہ ڈنڈ بلے. بلّی سامنے سے نکل گئی اُچھل پڑے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۵). [ڈنڈ+بل(۱) کی جمع ].

**---بَیٹھک** (---ی لین ، فت ٹھ) امث.
**رک : ڈنڈ بیٹھک.** جسم پر تیل مل کر ڈنڈ بیٹھک لگانے لگا کبھی وہ ڈھیکلی کے ڈنڈ لگاتا کبھی نالی کے کبھی قینچی مارتا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۲۲). اف : لگانا ، نِکالنا. [ ڈنڈ + بیٹھک (رک) ].

**---بَیٹھک لَگانا** محاورہ.
**ورزش کرنا ، محنت کرنا ، ریاضت کرنا.** وہ اس پانچ برس میں اپنی

پارٹیوں کے دفاتر میں اکھاڑا کھودیں اور وہاں ڈنڑ بیٹھکیں لگائیں۔ (۱۹۸۵ ، تکبیر ، کراچی (۲۲ تا ۲۸ نومبر) ، ۲۲)۔

**---بیٹھک نکالنا** محاورہ۔

رک : **ڈنڈ بیٹھک لگانا**۔ پہلوان اکھاڑے میں کُودنے سے پہلے ڈنڑ بیٹھکیں نکالتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۳۶)۔

**---بُھجّا** (---ضم بھ ، شد ج) صف۔

**ڈنڑ قبضہ ، ڈنڑ بازو ؛ زورِ بازو۔**

شیر کے سامنے ہاتھی کی حقیقت کیا ہے
ڈنڑ بھجوں پر نہ کرے کوئی بد اطوار گھمنڈ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۸)۔ انھیں ڈنڑ بھجوں پر شاہوں کے آگے خم ٹھونکتا تھا۔ (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو، ۱۴، ۱۸: ۳)۔ [ڈنڑ + بُھجّا (رک)]۔

**---بُھجّے گواہی دیتے ہیں** فقرہ۔

**تُم یہ کام نہیں کر سکتے ، بہت کمزور ہو ، طنزاً کہتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

**---پیل** (---ی مج) صف۔

**ڈنڈ پیل ، ڈنڑ کرنے والا ، کسرتی ، ورزشی ، توانا۔**

ادنیٰ کوئی اعلیٰ کوئی ، سُوکھا کوئی ڈنڑ پیل
جب غور سے دیکھا تو اسی کے ہیں یہ سب کھیل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۴ : ۱۱۶)۔ یہہ کیا کہ ریشائیل مچھا کڑا بیگ ڈنڑ پیل ، لڑنتیے خدمت گار ہر وقت موجود۔ (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۷۳)۔ ایک چوبدار ڈنڑ پیل جوان تھا ، لٹھ لے کر پیچھے برق کے دوڑا۔ (۱۹۰۱ ، قمر ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۵۷۲)۔ یہہ میدان کے سپاہی اور اکھاڑے کے ڈنڑ پیل پہلوان نہ تھے۔ (۱۹۴۲ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۵۹)۔

**---پیلنا** محاورہ۔

رک : **ڈنڈ پیلنا**۔ ابھی اُٹھ کے اکھاڑے پر جاؤ ڈنڑ پیلو ، مگدر ہلاؤ۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۱۷)۔ جب آس پاس کوئی نہیں ہوتا تو وہ بدن پر تیل مل کے دو چار ڈنڑ پیل لیا کرتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، گونڈنی والا تکیہ ، ۲۹)۔

**---خَم** (---فت خ) امذ۔

**صحت مند جسم ؛ جسمانی صحت ؛ زورِ بازو ، دم خم**۔ ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طوطے کا پنجرہ اُٹھائے ڈنڑ خم دکھاتے چلے آتے ہیں۔ (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکزِ اردو ، ۱۲)۔ [ڈنڑ + خم (رک)]۔

**---قَبْضَہ** (---فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ۔

رک : **ڈنڈ قبضہ**۔ سیدھے ڈنڑ پر چہچہاتا سرخ تعویذ باندھا ، کُرتا پہنا، اپنے ڈنڑ قبضے دیکھے مُسکرائے ... خوش ہو کے اپنی بلائیں لے لیں۔ (۱۹۶۶ ، اجڑادیار ، ۳۱۱)۔ [ڈنڑ + قبضہ (رک)]۔

**---کی مَچھلی** امث۔

رک : **ڈنڈ کی مچھلی**۔ واہ واہ جس کی چٹکی لینی ہوئی اُس کے پاس آ کھڑے ہوے۔ ہاتھ میں کنجی لی انگوٹھے اور کنجی کے بیچ میں لونڈے کی ڈنڑ کی مچھلی دبا کر مسلنا شروع کیا۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۳)۔

**---لگانا** محاورہ۔

رک : **ڈنڈ پیلنا**۔ کبھی وہ ڈھیکلی کے ڈنڑ لگاتا ، کبھی نالی کے ، کبھی قینچی مارتا۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۲۲)۔

**---مَلنا** محاورہ۔

رک : **ڈنڈ ملنا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات)۔

**ڈَنڑھ** (فت ڈ ، غنہ) امذ۔

رک : **ڈنڑ**۔ اب جو میں نے ذری سے ذری اس آدمی کے ڈنڑھ قبضے پر نظر ڈالی تو ... سونچ لیا کہ مُجھ سے تو یہ تگڑا ہی پڑے گا۔ (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۷۰)۔ [ڈنڑ (رک) کا عوامی اِملا]۔

**ڈَنسنا** (فت ڈ ، غنہ ، سک س) ف م۔

**کسی زہریلے جانور اور علی الخصوص سانپ کا کاٹنا ، ڈسنا**۔ کوئی جان دار اُن کا ڈنسا ہوا جانبر نہیں ہوتا۔ (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۵۳۶)۔ [ڈسنا (رک) کا مُتبادل اِملا]۔

**ڈَنک** (فت ڈ ، غنہ) امذ۔

**۱۔ زہریلا کانٹا سا عضو جو بعض حشرات مثلاً بھڑ ، مچھر وغیرہ کے مُنھ یا دُم میں ہوتا ہے جس سے وہ اپنے زہر کی پچکاری کسی کے جسم میں چھوڑتے ہیں نیز سانپ کا زہر بھرا دانت۔**

او زہر ڈنک نینو جو پیے گا نین سو دھاک
دیوانہ سیں آگ برہ تھے کباب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸)۔

کہ جس زہر کی دہر میں ڈنک ہے
اسے جامۂ زندگی تنگ ہے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۰)۔

ماہیت زنبور کی کہنی اسی سے خوب ہے
لگ گیا ہو ڈنک جس کے ایک ذرّہ بھی کہیں

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۸۳)۔ غُصّہ ... دُشمنوں کو دفع کرنے کے لیے ہمارا ہتھیار ہے جیسے ... بچھو وغیرہ کا ڈنک۔ (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲: ۲۰۸)۔ زیوروں اور اشرفیوں کے انبار اسے بچھو کے ڈنک سے لگتے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۱۸)۔

خنجر میں ، سم میں ، سانپ میں موجود ہے اگر
تاثیر ، دھار ، ڈنک تو محفوظ ہوں ادھر

(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۴۰۹)۔ **۲۔ (مجازاً) نوک ، نوکیلا پن ، نوکیلی چیز جو ایذا پہنچا سکے۔**

اُبھرا وہ آفتاب ، پھوٹی وہ کرن
بھاگے وہ دبا کے ڈنک مُوذی تارے

(۱۹۵۲ ، سموم و صبا ، ۳۶۸)۔ **۳۔ (قلم سازی) لوہے ، پیتل یا کسی دُوسری دھات کی بنائی ہوئی زبانِ قلم جس کی نوک باریک اور سخت ہو ، نِب** (پلیٹس ؛ اپ و ، ۴ : ۱۸۱)۔ **۴۔ نشان جو جونک کے کاٹنے سے پڑ جاتا ہے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔ **۵۔ (مجازاً) اِیذا رسانی ، تکلیف**۔ آج کل امیجی ایٹ کا لفظ سامنے آجائے تو گہرا سانس لے کر اسے مناسب

جفارت سے دیکھتا ہوں اور دل کو سمجھاتا ہوں نہ اختلاج کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں کہ اب اس لفظ میں ڈنک باقی نہیں۔ (۱۹۸۰، بزم آرائیاں ، ۱۴۳)۔ نماز کے علاوہ جو اچھے عمل ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ لوگ تمہاری زبان کے ڈنک سے محفوظ رہیں۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۸)۔ [س : دَنْش **दंश** ]۔

**---اُجاڑ/اُوجاڑ** (---ضم ا) اسم۔

**گھوڑے کی مقعد پر بنی جانے والی بھونری جسے منحوس خیال کیا جاتا ؛ گھوڑے کا ایک عیب۔**

اسے بد جانتے ہیں خاص اور عام
وہ بھونری ڈنک اُجاڑ ایسی ہے بدنام
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۵)۔

ڈنک اجاڑ اس کا ہے مقرّر نام
کرتے نفرت ہیں اس سے خاص اور عام
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۶۲)۔ گھوڑے برق دم خوش قدم ... نہ سینے کا تنگ ، ڈنک اوجاڑ ، نہ کھونٹا اوکھاڑ۔ (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۵)۔ [ڈنک + اُجاڑ / اُوجاڑ (رک) ]۔

**---پَر سے اُڑ جانا** محاورہ۔

**سرے سے ختم ہونا ؛ ابتدا ہی میں الگ ہو جانا**۔ اس کے سوا کچھ مصدر اور محاورے بھی اس دیس کے لئے خاص ہیں جیسے اُسلنا (اُکھڑنا ، سلنا کا اُلٹا) .. ڈنک پر سے اُڑ جانا (ابتدا ہی سے الگ ہو جانا ...)۔ (۱۹۷۱ ، اُردو کا روپ ، ۱۲۹)

**---توڑنا** محاورہ۔

**عاجزی کا اعتراف کرنا ؛ شکست ماننا ؛ ایذا رسانی سے باز آ جانا ، تکلیف دینا چھوڑ دینا۔**

تری بڑگاں کی خلش سے جو ذرا واقف ہو
توڑ کر ڈنک ابھی پھینک دے بچھو اپنا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۸۲)۔

**---جھاڑنا** محاورہ۔

**ایذا پہنچانا**۔ ایک ڈنک جھاڑتا ہوں ، سو جھاڑ چکا ، اب جیتا رہا تو اگلے برس پھر کچھ تماشا دکھاؤں گا۔ (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۶)۔

**---چُبھونا** محاورہ۔

**ڈنک پیوست کرنا ؛ ڈنک مارنا ؛ کاٹنا ، نُقصان پہنچانا**۔ چونکہ اس درخت پر دیویاں رہتی ہیں اس لئے انہوں نے اس کے جگر اور پشت پر اپنے ڈنک چبھو دیئے ہیں۔ (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۱۱)۔

**---چَلانا** ف م ؛ محاورہ۔

**ڈنک مارنا ؛ نُقصان پہنچانا ؛ ایذا دینا ؛ طعنہ زنی کرنا ؛ زہر اُگلنا**۔ پر چند کہ عمر قتل ہوا مگر اس کے شاگرد عقرب نیش زن ہیں شب بھر ان کے ڈنک چلیں گے۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۲۹)۔ گورنمنٹ تو کوڑوں سے ہم لوگوں کی خبر لیتی تھی مگر اقارب نے بچھو کے ڈنک چلائے۔ (۱۹۲۲ ، خطباتِ مشران ، ۱ : ۲۶۲)۔

**---دار** صف۔

**ڈنک والا ؛ ایذا رساں ؛ نوک دار ؛ چُبھنے والا**۔ بعض پودوں کے پتّوں پھلوں یا تمام حصّوں پر مخصوص قسم کے بال پائے جاتے ہیں جن کو ڈنک دار یا چُبھنے والے بال کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱۲۵)۔ [ڈنک + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

**---کھانا** محاورہ۔

**ضرب لگنا ؛ چوٹ کھانا**۔ سیاہ لہریں اس کی طرف بڑھتی ہیں لیکن اس کے چبھوں کا ڈنک کھا کر وہ اپنے پھن نیچے کر لیتی ہیں۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۲۲)۔

**---گر جانا** محاورہ۔

**بے ضرر ہو جانا ، ایذا رسانی کے قابل نہ رہنا ؛ مجبور ہو جانا**۔ وہ بڑے درجے کے نکتہ چیں ہیں جو دوسروں کی عیب گیری کیے بغیر مانتے ہی نہیں ، ان کے ڈنک یہاں آ کر گر جاتے تھے۔ (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۵۱)۔

**---گڑونا** محاورہ۔

**کسی نوکیلی چیز سے باریک سوراخ کرنا ، شگاف لگانا ؛ ڈنک مارنا، ڈنک چُبھونا**۔ مکھیاں کوبوں کو شہد سے مُلبّب کر دیتی ہیں تو دوا سازوں اور عطّاروں کا جُھرمٹ آتا ہے وہ ان کھوڑوں میں ڈنک گڑو کر تیزاب چھوڑ دیتے ہیں پھر شہد سڑنے بُسنے نہیں پاتا۔ (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۴)۔

**---لانا** محاورہ (قدیم)۔

**رک : ڈنک لگانا**۔

اری یہ ناگ جس کو ڈنک لاوے
نہ پاوے گا نور و جیورا کنواوے
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱)۔

**---لگانا** محاورہ۔

۱. **ڈنک مارنا ، کاٹنا ، ڈسنا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ ۲. **آزار پہنچانا ، نُقصان پہنچانا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ ۳. **بات کا بتنگڑ بنانا ، زہر اُگلنا ، طعنہ زنی کرنا**۔ بہت سے ایسے تھے جو کارتوس کی چربی کی کہانی پر یقین کرتے تھے ، خواہ مخواہ ایک تیز ڈنک لگانا تھا۔ (۱۹۲۲ ، دلّی کی جانکنی ، ۱۹)۔

**---لگنا** محاورہ۔

۱. **ڈنک لگانا (رک) کا لازم ، کاٹا جانا ، نُقصان پہنچنا ، ڈسا جانا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ ۲. **کسی چیز میں سے خرچ ہونے لگنا ، صرف شروع ہو جانا** (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات)۔ ۳. **کیڑا لگنا ؛ کھایا جانا**۔ اناج میں ڈنک لگ گیا۔ (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۹۰)۔

**---مارنا** محاورہ۔

۱. **بھڑ یا سانپ بچھو وغیرہ کا کاٹنا ، ڈسنا**۔ ایک قسم کے بچھو نہایت سیاہ ہوتے ہیں شب کو اُڑتے ہیں اور جہاں پر ڈنک مارتے ہیں پھر آدمی نہیں بچتا۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷۷)۔ جوں ہی آپ نے زمین پر ہاتھ رکھا ، بچھو نے آپ کی انگلی میں ڈنک مارا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۹)۔ ہاتھ بڑھا

کر ایک ڈھیلا اُٹھایا لیکن ایک دم اسے پھینک دیا جیسے بچھو نے ڈنک مار لیا ہو. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰۰). ۲. **کسی کو آزار پہنچانا ، نقصان پہنچانا**. یہ افراسیاب ہے ضرور ڈنک مارے گا.(۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۷). افسوس ہماری قوم میں ایک مُحبِّ وطن اور خادمِ قوم ... میں بظاہر کوئی اخلاق عیب یا کمزوری نظر نہیں آتی تو اس کی نیت اور اس کے دل کو ٹٹولتے ہیں اور وہاں پہنچ کر ڈنک مارتے ہیں. (۱۹۰۵ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۱۳).

اس ڈر سے اُٹھاتا نہیں آنکھیں سوئے ماہ
دیکھوں گا تو ڈنک مار دے گا دل پر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۶۹). ۳. **ٹھوکر مارنا ، ضرب لگانا ، دھکّا دینا**. اس کے حافظے میں بھرے ہندسوں کے کیڑے ہر دوسری اہم بات کو ڈنک مار کر باہر نِکال دیا کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۵).

**---نِکال دینا/نِکالنا** محاورہ.

**بے ضرر بنا دینا ؛ کسی شے یا جانور کا زہر زائل کر دینا**. موت اب ایسا دُشمن نہیں رہا جس سے آئندہ ڈرنا چاہیے کیونکہ ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح نے اس کا ڈنک نِکال دیا ہے. (۱۸۵۸ ، اسباب بغاوتِ ہند ، ۲۰۲).

**ڈَنکا** (فت ڈ ، مغ) اسذ.

۱. **ڈھول کی ایک قِسم جسے آدمی آسانی سے گلے میں لٹکا کر بجا سکتے ہیں ؛ نقارہ جو اُمرا و سلاطین کی سواری کے آگے رہتا تھا**.

کلمہ کا ڈنکا کلمہ کا تخت
درگہ والے کی کلمہ سوں لگا بخت

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۷).

چنّور اور ڈنکا جو پایا ہے تونے
یہ پایا یہ پایا مبارک ہو تجھ کو

(۱۸۵۳ ، دیوانِ برق ، ۶۳۷) . آج وہی بے سروپا صحرا میں رواں دواں ہے نہ چتر شاہی نہ ڈنکا ، نہ تخت رواں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۶). ۲. **نقارے بجانے کی لکڑی ، چوبِ نقارہ** (فرہنگِ آصفیہ) ۳. **سحری کا دھونسا** (فرہنگِ آصفیہ). ۴. (**مجازاً**) **شہرت ؛ عروج ، بول بالا**.

ایک ڈنکا ہے اب اقلیمِ سخن میں ان کا
رکھتے ہیں زیرِ فلک طبل و علم چاروں ایک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۹).

ڈنکے تھے تیغ سروِ گردوں اساس کے
قبضے میں تھی حُسین سے جوہر شناس کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۰۵).

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا ۔۔۔ اک شور ہے آسماں پہ برپا

(۱۹۱۴ ، حالی (جدید شاعری ، ۱۲۳)). [س : دنْدَک **दराडक**].

**---بَجا کَر/کے** م ف.

**ڈنکے کی چوٹ ، علی الاعلان ، کُھلَم کُھلا**.

کل کون ہوئے مُقتدی اور کون ہو امام
(۱۷۳۴ ، حشمت (دو نایابِ زمانہ بیاضیں ، ۶۶)).

لُوٹے جا روز و شب ، یونہیں اب دل کے قافلے
جو ہاتھ آئے شوق سے ، ڈنکا بجا کے لُوٹ

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمّار ، ۳۹).

**---بَجانا** محاورہ.

**شہرت دینا ، مشہور کرنا ، نیک نام کرنا ، روشن کرنا**.

عرب عجم دکھن پچھم سب دھرتی پکڑ جھکاویں گے
کفر کے گڑھ مڑھ توڑ دیں گے دین کا ڈنک بجاویں گے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۴). آپ نے یہ ارادہ کر لیا ہے خدائے واحد کے نام کا ڈنکا اس کی وسیع زمین کے ہر حصّہ میں بجا دیا جائے. (۱۹۰۷ ، اُمہات الامّہ ، ۱۵۱). یہ تھی وہ چیز جس نے اسلام کا ڈنکا دنیا میں بجا دیا اور جب تک مسلمانوں میں یہ چیز موجود رہی ... دُشمن بھی ان کا کلمہ پڑھتے رہے.(۱۹۳۴ ، قرآنی قصّے ، ۳۸). ۲. **سِکّہ جمانا ؛ برتری حاصل کرنا ، نام کمانا**.

کسب و ہنر کے جھنڈے ہر جا گڑے ہوئے ہیں
ڈنکا بجا رہے ہیں لوگ اپنے اپنے فن میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۷) . ۳. **منادی کرنا ، ڈھنڈورا پیٹنا ، اعلان کرنا**.

خاک کے نیچے بھی لازم ہے دلا نالہ وہی
شہرِ خاموشاں میں بھی ڈنکا بجایا چاہیے

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۳۷۴).

خُدا جانے کب آنا ہو چمن میں اُس سہی قد کا
بجا رکھا ہے کیوں غُنچوں نے ڈنکا آمد آمد کا

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۶).

گرج بادلوں کی سُناتی ہوئی
بہار آئی ڈنکے بجاتی ہوئی

(۱۹۳۲ ، بینظیر ، کلامِ بینظیر ، ۳۳۲). عید کا چاند جس کے آسمان پر نمودار ہونے کی ایک دنیا منتظر تھی نظر آتے ہی ایک پیغام لایا جس نے تمام روئے زمین کے مسلمان گھروں میں خوشی کا ڈنکا بجا دیا. (۱۹۲۷ ، گلدستۂ عید ، ۲۷). ۴. **رعب بٹھانا ، وقار بلند کرنا**. اس نے اپنا ڈنکا بجا رکھا ہو ، اپنی دھاک باندھ رکھی ہو یا نفع خلق کو پہنچا ہو. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۲۳).

توحید کا مُسلم نے بجا رکھا ہے ڈنکا
طاعت سے وہ رُکتا نہیں لندن ہو کہ لنکا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۹). ۵. **برتری قائم کرنا ، حکومت کرنا**. انہوں نے (مردوں نے) صدیوں تک مذہب کی آڑ میں اپنی حکومت کا ڈنکا عورتوں پر بجایا. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱۷). ۶. **سراہنا ؛ تعریف کرنا ؛ گُن گانا**. جس کو تعریف کا کُچھ بھی حق نہ ہو ، اس کا لوگ ڈنکا بجائیں ، اس کو کہتے ہیں دولت کا زور. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند ، ۴۲۰).

**---بَجْنا** محاورہ.

۱. **نقارہ بجنا ، اعلان ہونا**.

ہر ہر مِنٹ پہ فتح کا ڈنکا بجا کیا
آخر یونہی وہ ان کی نگاہوں سے گر گیا

(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۱۹۹). ۲. **شہرت ہونا ، مشہور ہونا ، نام ہونا**.

بڑا سکّہ ترے کلمے کا دل پہ اہلِ عالم کے
بجا ڈنکا زمانے میں ترے دینِ مُجدّد کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳).

جہاں میں بجا اُن کی شاہی کا ڈنکا
تھی ادنیٰ سی بات ان کو تسخیر لنکا
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۲۳) . جب جوش نے ہجرت کی تو دونوں ملکوں یعنی پورے برصغیر کے طُول و عرض میں جوش کے نام کا ڈنکا بجتا تھا. (۱۹۸۷ ، افکار ، دسمبر ، ۱۷). ۳. دھوم مچنا . شور ہونا ، اُودھم ہونا.

مچتا ہے پھر تو اُودھم غضب کا
بجتا ہے ڈنکا عیش و طرب کا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۷) . ۴. حکومت ہونا ؛ اقتدار ہونا ، راج ہونا ؛ نام لیا جانا.

ان کے برابر کون ہے دیکھو پانچوں وقت قیامت تک
شرق سے لے تا غرب بجے ہے ڈنکا اُن کی رسالت کا
(۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب ، ۶). کسی طرح اس نئے بادشاہ کو نکال باہر کرے اور پُرانے بادشاہ کا پھر ڈنکا بج جائے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۳). ۵. چرچا ہونا ، دھاک بیٹھنا. اس وقت دربارِ قدرت میں ہم دونوں کی بکتائی کے ڈنکے بجے ہوئے ہیں. (۱۸۹۶ ، نعل نامہ ، ۱ : ۹۵) . ابھی تو ہندوستان میں صدیوں آپ کا ڈنکا بجے گا. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۲۳۶). حالی جب اس دنیا سے رخصت ہوئے تو اقلیمِ سخن میں ان کا ڈنکا بج رہا تھا. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۳۱).

---بجوانا محاورہ.

ڈنکا بجنا (وکـ) کا تعدیہ ؛ نام روشن کروانا.

دکن کو جس نے کیا مرجعِ خواص و عوام
دکن کا جس نے کہ ڈنکا جہاں میں بجوایا
(۱۸۸۸ ، دیوانِ حالی ، ۱۹۸).

---پٹنا محاورہ.

ڈنکا بجنا ، شہرت ہونا ، چرچا ہونا ، دھوم مچنا. آج دنیا بھر میں روس کا ڈنکا پٹ رہا ہے کہ اُس کے لیڈروں نے ... آسمان کے تارے توڑ لیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۶).

کیوں ہیں ترے نقوشِ محبت مٹے ہوئے
بہتوں کی چاہ کے تو ہیں ڈنکے پٹے ہوئے
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۳۹).

---پیٹنا محاورہ.

ڈنکے کی چوٹ مارنا ، ڈنکا بجانا ، کسی بات کو بیان کرتے پھرنا ؛ راز فاش کرنا. الگ الگ ڈنکے اپنی خود سری کے پیٹتے اور کوئی پروا بیاہ اجتماعی کی نہ کرتے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۹). یہ بات چھپانے کی تھی مگر تم نے ڈنکا پیٹنا شروع کر دیا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۶).

---دینا محاورہ.

۱. کسی بات یا کسی کام کا اعلان کرنا ، ہوشیار کرنا ، خبردار کرنا.

ہمارے ملک پر دل کے چلا کر ناز کا لشکر
انہیں کے اونی کا ڈنکا دے طبع تاراج کرتی ہے
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۴۳).

بدھا تانے جو سب لکھا تھا ہوا
سراندیپ بھرا کے ڈنکا دیا
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۶۲). ۲. حملہ آور ہونا ، ٹٹ جانا.

شاہوں کی طرح شہر میں صحرائے جنوں سے
دیتے ہوئے ڈنکا سرِ بازار ہم آئے
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۸۰).

---ڈالنا محاورہ.

مُرغ کو مقابلے کے لیے طلب کرنے کو بالی میں رومال ڈالنا یا نشانی رکھنا ، مُرغ لڑانا ، مُرغ کا چونچ مارنا ، مُرغ بازی ہونا.

چاہیے یوں ہی ڈالنا ڈنکا
جس سے راون کی کانپ اُٹھی لنکا
(۱۸۱۸ ، انشا (نوراللغات ، ۳ : ۱۳)).

---رہنا محاورہ.

رک : ڈنکا ہونا معنی نمبر ۲.

ہوں گدا اُس بادشاہِ حُسن کا
جسکا ملکو قاف میں ڈنکا رہا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۳۷).

---مارنا محاورہ.

۱. نام پیدا کرنا ، شہرت حاصل کرنا. جب تک وہ (حاتم) قیدِ حیات میں ہے ... سخاوت میں ڈنکا مار رہا ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۹۲). ۲. نقارے پر چوٹ مارنا ، تھاپ لگانا.

کسی نے مارا نقارے پر ڈنکا
برہنہ ہو کے ناچی کوئی لنکا
(۱۸۸۳ ، تیرہ ماسہ ، ۱۶) . ۳. مُرغوں کا لاتیں مارتے تھک کر ایک دُوسرے کو چونچیں مارنا (ماخوذ : اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۳۵).

---ہونا محاورہ.

۱. بادشاہوں کی سواری کے آگے نقارے بجنا. کُوچ کا نقارہ بجا ، شہزادے کی سواری کا ڈنکا ہوا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳۶). یہاں دربار کا ڈنکا ہوا ، اہلِ دربار حاضر ہونے لگے . (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۲ : ۱۰۱). ۲. شہرہ ہونا ، چرچا ہونا ، دھوم ہونا.

ایک ڈنکا ہے اب اقلیمِ سخن میں ان کا
رکھتے ہیں زیرِ فلک طبل و علم چاروں ایک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۹).

بڑا گونجتا ہے جو صحرا ہمارا
ہے اقلیمِ وحشت میں ڈنکا ہمارا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸).

ڈنکا ہوا کونین میں بس شاہِ ہدا کا
شائع ہوا اوس ذات سے بس دینِ خدا کا
(۱۸۸۹ ، سیلاب معصومین ، ۳۷). ۳. مُڈھ بھیڑ ہونا ، ٹکراؤ ہونا.

بھر گئی بوسوں کے لینے سے صفِ مژگاں کج
اک ذرا سی بات پر پلٹن سے ڈنکا ہو گیا
(۱۸۷۳ ، دیوان بر خود (ہادی علی) ، ۱۲).

**ڈنکار** (فت ڈ ، مغ) ا۔ث.
۱. گرجدار آواز ، شیر کی چنگھاڑ . طرزِ بیان و حرکات و سکنات سب ایک ایک سے بڑھ چڑھ کے آواز ایسی خدا داد کہ گویا شیر کی ڈنکار. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۱۵).
لے مور کی تُو جھنکار بھی سُن اور شیر کی تُو ڈنکار بھی سُن
قمری کی ہے کُو کُو میں بھی مزا کوئل کی صدا پر بار بھی سُن
(۱۹۲۳ ، دیوانِ بشیر ، ۱۳۸). ۲. (مجازاً) چیخ ، غصہ کی آواز. اگر اس کے کان ہوتے کہ جو سُننے کا مقام ہے تو حضور کی ڈنکار کی آواز سن کر میری باتوں پر التفات نہ کرتا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۳). [ڈکار (رک) کا متبادل املا].

**ڈنکارنا** (فت ڈ ، مغ ، سک ر) ف ل.
۱. ڈکارنا ، گرجنا . جونہی شیر کی اس پر نظر پڑی شیر نہایت زور سے ڈنکارا. (۱۹۳۲ ، نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۷۹).
۲. (مجازاً) اظہارِ خفگی کے لیے چیخنا ، خفا ہونا ، میں نے کچھ نہیں کیا ، مجھ پر ناحق ڈنکارتے ہو. «آہا نچھو ... ہاں نہیں دو کی» وہ زور سے ڈنکارے. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۰) [رک: ڈکارنا].

**ڈنکائی** (فت ڈ ، مغ) اسث.
ڈنکا بجانے کا کام ، نقارہ بجانے والے کی اُجرت (ماخوذ : پلیٹس). [ڈنکا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

**ڈنکہ** (فت ڈ ، مغ ، فت ک) امذ.
رک : ڈنکا (مع تحتی الفاظ). دوبارہ طلب فرمایا جب سوار ہوئے ڈنکہ سواری کی خود ممانعت کی . (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۳۳). [ڈنکا (رک) کا محرف].

---- بجانا محاورہ.
رک : ڈنکا بجانا. چالیس روز غزنی میں ڈنکہ اپنا بجایا اور تاج شاہی سر پر رکھ کر تخت پر جلوس کیا. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۶۵).

---- بجنا محاورہ.
رک : ڈنکا بجنا. یہاں نبیِ عربی پیدا ہو گا اور سب جگہ اس کا ڈنکہ بجے گا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۳۳). ان کی قانونی بصیرت کا سارے ملک میں ڈنکہ بج رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۳).

**ڈنکنی** (فت ڈ ، مغ ، کس ک) اسث.
جھگڑالو عورت ، ڈائن ، لڑاکا عورت . کیوں بہادر چھت اس ڈنکنی کو لھکانے لگا . (۱۹۲۳ ، پنجاب میل ، ۷۳) . [ڈنک + نی ، لاحقۂ تانیث].

**ڈنکی** (فت ڈ ، مغ) صف.
رک : ڈنکیلا (پلیٹس). [ڈنک + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

**ڈنکی (۱)** (کس ڈ ، مغ) صف.
خوبصورت ، خوشنما. اس لکیر پر میری بس یہاں سے ایک ڈنکی کھلونے کی طرح دکھائی دے رہی ہے مختصر مگر مکمل جزئیات کے ساتھ. بس کا ڈرائیور اور کنڈکٹر نظر نہیں آ رہے . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۸). [انگ : Dinky ].

**ڈنکی (۲)** (کس ڈ ، مغ) اسث.
چھوٹی کشتی ، ڈونگا . کشتیوں کے عجیب و غریب نام مثلاً ڈنکی . (۱۸۶۰ ، گلشن سپوشاں ، ۳۸). [ڈنگی (رک) کا محرف].

**ڈنکے** (فت ڈ ، مغ) امذ ، ج.
ڈنکا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل (تراکیب میں مستعمل). پُشت پر زربفت سے منڈھے ہوئے ڈنکے ایک چوب مارتی دوسری بکارتی «ادب سے نگاہ روبرو حضرت بادشاہ بیگم سلامت». (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵).

---- بجانا محاورہ.
۱. بہت شہرت دینا ، اعلان کرانا ، تشہیر کرنا.
زمیں سے تابہ فلک جس سے زلزلے آئے
اس انقلاب کے ڈنکے بجا دئے میں نے
(۱۹۳۸ ، روح کائنات ، ۱۱۱). ۲. کامیابی کا اظہار کرنا ، خوشی کا اظہار کرنا.
جا کھوڑے اڑاتا ہوا آ ڈنکے بجاتا
جا بابا ترے ساتھ فقیروں کی دعا ہے
(۱۹۶۰ ، آتشِ خنداں ، ۲۲۱).

---- بجنا محاورہ.
شہرت ہونا . اس وقت دربارِ قدرت میں ہم دونوں کی یکتائی کے ڈنکے بجے ہوئے ہیں آج فرمانِ قدرت ہوا ... ہم حاضر ہوئے . (۱۸۹۶ ، نصل نامہ ، ۱ : ۹۵).
بجنوں کے غُل نہ شور وہ اب کوہکن کے ہیں
ڈنکے بجے ہوئے مرے دیوانہ پن کے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۰۱). انکے طبی کمال اور انسان دوستی کے ڈنکے بج رہے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۲).

---- پر/ پہ چوب پڑنا/ لگنا محاورہ.
۱. اعلان ہونا ، نقارہ بجنا.
بہہ سمجھے جو حسرت ہوئی سینہ کوب
پڑی کوس رحلت کی ڈنکے پہ چوب
(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۵۹). ۲. اعلانِ جنگ ہونا.
آغاز تھا ذکر شرفِ حضرتِ شبیر
ڈنکے پہ اُدھر چوب لگی چلنے لگے تیر
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۰).

---- پر چوٹ پڑنا محاورہ.
رک : ڈنکے پر چوب پڑنا. سرداران لشکر مرکبوں پر سوار ہوئے تمام لشکری بھی اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے ڈنکے پر چوٹ پڑی. (۱۹۱۷ ، گلستانِ باختر ، ۳ : ۳۳۶).

---- پڑنا محاورہ.
دھاک بیٹھنا ، شہرہ ہونا.

سُن تو غافل قصۂ اسکندر و دارا کو تُو
جن کے ڈنکے کل پڑے تھے آج نوبت کیا ہوئی
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۲۰۳)۔

**---کا شادِیانَہ** امذ۔
**خوشی کے اظہار کا نقارہ۔**
خوشی نہ سُنکے ہو غافل نکور نوبت کی
صدا یہ آتی ہے ڈنکے کے شادیانے سے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۴۴)۔

**---کی چوب** امث۔
**نقارہ بجانے کی لکڑی کی بنی ہوئی خصوصی چھڑی۔** اگر یہ پُھولا ہوا حصہ وسط میں ہو تو گلی نما شکل اختیار کر لیتا ہے لیکن اگر یہ ایک سرے پر ہو تو ڈنکے کی چوب کی شکل بن جاتی ہے۔
(۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۸۸)۔

**---کی چوٹ (پَر)** م ف۔
**کُھلم کھلا ، علی الاعلان ؛ برملا ؛ آزادی سے ، بغیر خوف و خطر۔**
اک بادشاہ حسن کی نالش خدا سے ہے
ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شورِ فغاں گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳) ۔ آج اپنے نام پر طبل بجواؤ اور ڈنکے کی چوٹ جا کر مسلمان ہو جاؤ ۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱:۸۹۱) غریب غُلام اپنے موجودہ حالات میں خود کوئی تبدیلی نہیں چاہتے اور اس بات کو ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۲۳)۔ تم میرے گھر میں اسی اور باجی کا وِرد کر رہے تھے اور آج یہ حرکت اور وہ بھی ڈنکے کی چوٹ پر۔ (۱۹۸۷ ، حصار، ۸۵)۔

**---کی چوٹ پڑنا** محاورہ۔
**دھچکا لگنا ؛ صدمہ پہنچنا۔**
ہمارے سینے پہ ڈنکے کی چوٹ پڑتی ہے
صدائیں آتی ہیں نوبت کی وہ سوار ہوا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۳۸)۔

**---کی صَدا ہونا** محاورہ۔
**آواز بلند ہونا ، نام روشن ہونا ؛ اذان دی جانا۔**
ہر شام یوں ہی طاعتِ معبود ادا ہو
ہر صبح کو اس دین کے ڈنکے کی صدا ہو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹)۔

**ڈَنکِیانا** (فت ڈ ، مغ ، کس ک) ف م۔
رک : **ڈنک مارنا** (پلیٹس)۔ [ڈنک + یانا ، لاحقۂ مصدر]۔

**ڈَنکِیلا** (فت ڈ ، مغ ، ی مع) امذ۔
**ڈنسنے والا ، ڈنک والا جانور** (پلیٹس)۔ [ڈنک+یلا، لاحقۂ صفت]۔

**ڈَنکھ** (فت ڈ ، غنہ) امذ (قدیم)۔
**ڈنک ، زہریلا کانٹا ، نیش۔**
سرد سیلا گرم تتا چیرہ سخت
نرم کنولا نیش ڈنکھ اور نگ تخت
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۰)۔

کیا خفتہ بخت تھا کہ نہ بھاگا کسی طرح
کاٹا جو اس نے ڈنکھ نہ جاگا کسی طرح
(۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۵۶)۔ [ڈنک (رک) کا قدیم املا]۔

**ڈَنگ** (فت ڈ ، غنہ) امذ۔
**۱۔ ڈنک ، زہریلا کانٹا ، نیش۔**
یا مرے یا ٹلے یا بھاگے
ڈنگ دانت کا زہر نہ جاگے
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۳۶)۔ ایموفیلا اپنے شکار کے اعصابی مراکز میں سے ہر ایک میں اس طرح صحیح صحیح اور بے خطا طور پر ڈنگ چُبھوتی ہے ۔ (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۵۸)۔ **۲۔ (کاشت کاری) پھل پر سُنڈی کے کاٹنے کا نشان۔** سُنڈی پھل کے اندر داخل ہوتے ہی مر جاتی ہے اور اس کے اندر داخل ہونے کی وجہ سے جو نِشان پڑ جاتا ہے اسے ڈنگ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ شمارہ ۱۴ ، جولائی ، ۱۳) ۔ [ڈنک (رک) کا متبادل املا]۔

**---لَگانا** محاورہ۔
**بہت صدمہ پہونچانا** (محاوراتِ ہندوستان)۔

**ڈِنگارا مکھی** (فت نیز کس ڈ ، مغ ، فت م ، شد کھ) امث۔
**شہد کی بڑی مکھی۔** واقعی یہ ڈنگارا مکھیاں ہی تھیں ... خُوب کاٹا تھا مکھیوں نے تینوں کو زبردست بُخار چڑھا تھا اور پُھول کر کُپّے سے بن گئے تھے ۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۴۰) ۔ [ا : ڈنگ + ارا ، لاحقۂ صفت + مکھی (رک)]۔

**ڈَنگَر** (فت ڈ ، مغ ، فت گ) امذ۔
**۱۔ مویشی ، چوپائے۔**
جو رہے ہیں ڈنگر و گھوڑے شتر
نہ کھانے نہ دانے کا رکھتے فکر
(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۷۸)۔ گانوں کے مویشی کہ اس کو گانوں والے ڈنگر ، پوپی ، دھن کہتے ہیں۔ (۱۸۴۶ ، کھیت کرم، ۵۳)۔ اس کے ڈنگر نے بچّہ مادیں دیا۔ (۱۹۳۷ ، قصص الامثال، ۱۱۰)۔ جس ڈنگر پر ہاتھ پھیر دیا سمجھ لے اپنا ہو گیا ۔ (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۱)۔ **۲۔ (مجازاً) وحشی ، جنگلی ، غیر مہذب۔**
کرناں نہیں یو شہ کے غم کے لگے سو تیراں
کاری ہر بک ہو پیکاں ڈنگر کے تن گڑی ہے
(۱۶۳۵ ، بیاضِ مراثی ، ۷۳)۔
وہ جوشِ جنوں کے زور ہوئے انسان بھی ڈنگر ڈھور ہوئے
بچّوں کا قتل روا جوگی بوڑھوں کا ہے خوں بہا جوگی
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۳) ۔ **۳۔ (مجازاً) جاہل ، گنوار ، ناسمجھ۔** چونکہ میں معرفتِ الٰہی سے آگاہ نہیں ہوں(اس لئے صاف ظاہر ہے کہ) یا تو میں دیو ہوں یا ڈھور ڈنگروں میں سے ہوں۔ (؟ ، مشاہیرِ سرحد ، ۱۰۰)۔ تم ایک ڈنگر سے بھی زیادہ بیوقوف ہو۔ (۱۹۸۲ ، میری داستانِ حیات ، ۳۸)۔ [ڈانگر (رک) کی تخفیف]۔

**---ہے** فقرہ۔
**احمق ہے ، بے بہودہ ہے** (محاوراتِ ہندوستان)۔

**ڈنگر** (کس ڈ ، مغ ، فت گ) امذ.
**غلام ، ملازم ، نوکر ؛ بدمعاش ، کمینہ ، رذیل ، بدچلن ؛ موٹا آدمی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : डिंगर ].

**ڈنگری** (فت ڈ ، غنہ ، سک گ) امث.
**جلانے کی لکڑی ، ڈانگ ، لکڑی.** چھوٹے چھوٹے بچے سوکھی لکڑیاں ، اپلے ڈنگریاں سمیٹ لائے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۷) . [ڈنگ (ڈانگ (رک) کی تخفیف) + ری ، لاحقۂ تصغیر ].

**---بیت/بید** (---ی مج) امث.
**بید کی ایک قسم جو ہمالیہ کے مشرقی علاقوں میں پائی جاتی ہے جس سے چھڑیاں اور ٹوکرے تیار کیے جاتے ہیں . ڈنگری بید ، موٹی ، مضبوط ، مشرقی ہمالیہ کی بید ہے.** (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۲۶). [ڈنگری + بیت/بید (رک)].

**ڈنگریا** (ضم ڈ ، مغ ، فت گ ، کس ر) امث.
**اونچے درخت کے پھل توڑنے کی آنکڑے دار لمبی چھڑ جس میں پھل لینے کو ایک جالی(کی تھیلی) آنکڑے کے قریب بندھی ہوتی ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۴۳) . [ڈنگر (ڈونگرا کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

**ڈنگرے برسانا** محاورہ.
**رک : ڈونگرے برسانا ، بھر مار کرنا** . کہیں کسی کی بے جا تعریف ہو رہی ہے اس پر تحسین و آفرین کے ڈنگرے برسائے جا رہے ہیں. (۱۹۷۸ ، سیرتو سرورِ عالم ، ۲ : ۲۷۷).

**ڈنگل** (کس ڈ ، مغ ، فت گ) امث.
**جنوبی ہند میں بولی جانے والی ایک زبان** . راجپوتانہ ، مالوہ ، کاٹھیاواڑ اور کچھ وغیرہ مقامات کے بھاٹوں کے ڈنگل بھاشا کے گیت اسی بھاشا کی بگڑی ہوئی صورت میں ہیں. (۱۹۳۹ ، نقوشِ سلیمانی ، ۲۵) . سہاتما ناگری داس ریاست کشن گڑھ (راجپوتانہ) کے راجا ... سنسکرت ، فارسی ، کھڑی بولی اور ڈنگل کے پنڈت تھے. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۹۶). [مقامی].

**ڈنگو** (کس ڈ ، مغ ، و مج) امذ.
**۱. ملیریا کا مچھر.** مچھر ، جو ملیریا ، فائلیریا ، ڈنگو وغیرہ کے جراثیم منتقل کرتے ہیں . (۱۹۶۰ ، اصولِ حفظانِ صحت ، ۱۲۳) . **۲. آسٹریلیا کے جنگلی کتوں کی ایک نوع.** ڈنگو یا سون کتا آسٹریلیا میں جنگلی کتے کی ہر طرف یہی قسم پائی جاتی ہے اور دنیا کے اور کسی حصے میں نہیں ہوتا. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۸۶). کیا وہ اسے آسٹریلیا کے جنگلی کتے ڈنگو کے بارے میں بھی کچھ بتا سکتا ہے. (۱۹۸۲ ، ڈنگو ، ۱۳). [انگ : Dingo ].

**---بخار/فیور** (---ضم ب/ی مع ، فت و) امذ.
**ایک وبائی بخار جس سے جسم میں سخت درد ہوتا ہے ، یہ ایک خاص قسم کے مچھر کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے** . ہزاروں نوجوان نوخیز کفن پوش ہوتے جاتے ہیں اور تم ٹیاں سے موجود ، ڈنگو فیور بھی آیا مگر تم مُوچھوں پر تاؤ ہی دیتے رہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). ڈنگو/فیور ... اس کثرت سے ہے کہ کوئی مُتنفس اس سے خالی نہیں رہا. (۱۸۷۲ ، اخبار مفیدِ عام ، یکم ستمبر ، ۱۶). [ڈنگو + بخار/فیور ( fever )].

**ڈنگی** (کس ڈ ، مغ) امث.
**۱. ایک وضع کی چھوٹی کشتی . ڈنگیا.**
ڈنگی اپنی زندگی سے دنگ ہو
ٹوکرے کو بولی میرے سنگ ہو
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۶). میرا جمعدار چھوٹی ڈنگی میں بیٹھ کر ... بھری ہوئی کشتی کو نگاہ میں رکھے چلا گیا . (۱۸۹۲ ، اصولِ سراغ رسانی ، ۳۵). **۲. (ماہی گیری) مچھلی کا شکار کھیلنے کی بانس کی طرح کی لمبی ، پتلی اور مضبوط چھڑ جو کانٹے کو کنارے سے کسی قدر دور پانی میں تیرتا رکھتی ہے ، بنسی ، لگّی** (ا پ و ، ۳ : ۵۸) . **۳. ٹیڑھی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے ہیں اور درختوں سے میوہ یا پھل توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں ، لگی.** کسی سیدھی لمبی اور ہلکی لکڑی کے سرے پر جھوٹی سی بالشت بھر گھاس سے ترچھی باندھ کر ڈنگی بنا لی ہو گی کہ جس درخت سے چاہے پھل گرا لے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۴۰).
سُو ہے لال گلابوں نے میری توبہ ڈنگی ہے
(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۸۷). [ڈونگی (رک) کا ایک تلفظ].

**ڈنگیا** (ضم ڈ ، غنہ ، سک گ) امث.
**۱. ایک وضع کی چھوٹی کشتی ، چھوٹی ناؤ ، ڈنگی** . کشتی کیا ذرا سا بوٹ ہوتا ہے ، ڈونگی بلکہ ڈنگیا اکثر الٹ جاتی ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۸).
لا اپنے کروزر کو دیکھیں تو وہ کیسا ہے
ہم گوستی میں ڈنگیا پر چڑھ کے بھگا دیں گے
(۱۹۱۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۷۷). صبح سے ڈنگیا ندی میں ڈالے شام ہو گئی مچھلیاں پینترے بدل بدل کر ڈوری توڑا لیتیں اور صاف نکل جاتیں. (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۳۰) . **۲. (ٹھٹیرا گری) ڈونگا (رک) کی تصغیر، چھوٹا ڈونگا.** کٹورا ، آبخورہ ، ڈنگیا ، سب برتن قلعی دار ہونے چاہئیں . (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۲۳) . [ڈنگ (ڈونگا (رک) کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

**ڈو** (و لین) امث (قدیم).
**رک : ڈونگ ، چھوٹی کشتی.**
غنچہ سے جاتی رہی رفتارِ غنج
دی تک و دو ڈو کو تب انبارِ رنج
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۰). [ مقامی ].

**ڈوّا** (فت ڈ ، شد و) امذ.
**کفگیر جو دیگ سے سالن نکالنے کے کام آتا ہے** . باورچی صافیاں ہاتھوں میں لپیٹے دیگوں کا نمک ڈوّے سے نکال کر چکھ رہے ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۴ : ۳۴). سنا ہے کہ اللہ بندے باورچی ہمیشہ تانبے کا قلعی دار ڈوّا استعمال کرتا تھا. لوہے کا ڈوّا کبھی کام میں نہیں لایا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۷). [ڈوئی (رک) کی تفضیل ].

**ڈُوال** (و مع ، فت مج ا) صف.
**تلوار بازی کا مقابلہ جو دو کھیلنے والوں کے درمیان ہو ، یکیک .**
یہ لڑائی لڑائی نہیں بلکہ محض ڈوال لڑنے والوں کا ایک ہنگامہ معلوم ہوتی ہے . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۲۹۹) . [انگ : Duel ].

**ڈُوان ڈُول** (فت ڈ ، غنہ ، و مج) صف (قدیم).
**ڈگمگاتا ہوا، ڈھل مل یقین؛ آوارہ، سرگرداں، پریشان، سراسیمہ، خراب و خستہ ، ڈانوا ڈول.**
پیا تیری زنخ سے چاہ کر کے
ہوئے سب عاشقاں کے دل ڈوان ڈول
(۱۷۱۸ ، دیوانِ ابرو ، ۲۷). [ڈانوا ڈول (رک) کا قدیم املا].

**ڈُواو ڈِینَم** (و مع ، و مج ، ی مع ، فت ن) امذ.
**(لفظاً) بارہ ، (حیوانیات) ایک آنت جس کی لمبائی بارہ اُنگلیوں کے برابر ہوتی ہے .** ہاتھی وھیل یا چوہے کی اسی آنت کو ڈواو ڈینم کہا جاتا ہے . (۱۹۸۲ ، میمیلیا (دیباچہ) ، ۸) . [یو، انگ : ڈیواو ڈی نم Duedenum ].

**ڈِوائڈ** (کس ڈ ، ء) اسث.
**تقسیم ، حِصّے ، ٹکڑے.**
ڈِوائڈ نے جو رخنہ ہند کی قسمت میں ڈالا ہے
اک ایسا چاک ہے ممکن نہیں جس کا رفو ہونا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۴). [انگ : Divide ].

**ڈُوب** (و مع) امذ.
۱. **غوطہ ، ڈُبکی(ترا کیب میں مستعمل).** ۲.**غشی**(علمی اردو لغت). [ڈُوبنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**ـــ جانا**محاورہ.
۱. **ڈوبنا ، تباہ ہونا ، غارت ہونا .** نوبیہ کے رہنے والے ... اپنے قسیس کی غلطیوں سے ... جہالت میں ڈُوب گئے . (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۲۷).
سمندر کی طرح میرے اندر بھی
کتنے ہی خوابوں کے جہاز ڈوب گئے ہیں
(۱۹۸۱ ، ملاقاتوں کے درمیان ، ۱۰۵) . ۲. **خیال میں کھو جانا ، مُنہمک ہو جانا ، مُستغرق ہو جانا ، فکر میں گُم ہو جانا .** یعنی مزا اس اکیلے پن کا وہی پائے جو سب کے بلکہ آپ اپنے سے بھی الگ ہو کر مجھ میں ڈوب جائے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۳۳). فنجان سامنے رکھا اور اپنے خیالات میں ڈُوب گیا . (۱۹۳۵ ، غُبارِ خاطر ، ۳۱) . ۳. **پسینے میں شرابور ہو جانا، تربتر ہو جانا .** اُفوہ کتنی گرمی ہے ، ہم تو بالکل پسینے میں ڈُوب گئے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۹) . ۴.(اَ) **خسارہ ، نقصان یا گھاٹا ہو جانا.** اگر کوئی سوداگر ہوتا تو کہتا تیری تجارت ڈوب جاوے گی . (۱۸۹۸ ، سرسید، تفسیر القرآن ، ۳ : ۴۸) .
(اَا) رقم کا ضائع ہونا ؛ **نقدی جاتی رہنا.** یہ روپیہ بھی تمہارا ڈوب جائے گا. (۱۹۰۳ ، انشائے داغ ، ۷۶). مجھ جیسے غریبہ کے لیئے پندرہ ہزار روپیہ کا ڈوب جانا کچھ تھوڑی بات نہیں . (۱۹۳۷ ، صید و صیّاد ، ۲۲). ۵.(اَ) **(چاند، سورج اور ستاروں کا) غروب ہو جانا ، چُھپ جانا .** سورج نکلے گا ، اپنی روشنی سے ساری زمین کو روشن کرے گا ... شام تک آسمان پر رستہ چلے گا پھر مغرب میں ڈوب جائے گا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۳). آفتاب سردی کے موسم اور کہرے میں سب کو مرغوب اور محبوب ہوتا ہے کیونکہ چُھپا بھی رہتا ہے اور جلد ڈوب جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۹۲). (اَا) **چُھپ جانا ، اوجھل ہو جانا ؛ مجمع یا فوج میں در آنا.**
تسلیم کی اور اسپ صبا دم کو اُڑا کر
پھر ڈُوب گیا فوج میں وہ شیر دلاور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۳). (اَاا) **(کبوتر بازی) کبوتر کا نظر سے اوجھل ہو جانا ، بہت بلندی پر چلے جانا .** نظر سے غائب ہو جانے کو کبوتر بازوں کی اصطلاح میں بند ہو جانا یا ڈُوب جانا کہتے ہیں. (۱۹۲۴ ، پرندوں کی تجارت ، ۳۳). ۶. **تباہ و برباد ہو جانا ، زوال پذیر ہو جانا.** سلطنتِ عثمانیہ کو انگریزی مضمون نگار تاریکی اور جہالت میں مبتلا بتلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ چونکہ اس سلطنت نے مُدّت سے کوئی ترقی نہیں کی اس لیئے آج نہ ڈُوبی تو کل ڈُوب جائے گی. (۱۸۹۳ ، بیست سالہ عہدِ حکومت ، ۱۵۵) . جب مرکزی کانگریس کی وزارت ڈُوب گئی تو انہوں نے آخری داؤ یہ کھیلا کہ کشمیر ہی میں کانگریسی حکومت قائم کر کے جتنا پارٹی کے لیے مشکل صورتِ حال پیدا کریں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار، ۸۶۷). ۷. **رنگ میں رنگ جانا ، کسی کا سا ہو جانا ، بہت اثر قبول کرنا .** اِسلام نے ذرائع مادیّت کو تو حق اور جائز قرار دیا مگر اس میں ڈُوب جانے اور روحانیت کی طرف نہ دوڑنے کو باطل اور ناجائز قرار دیا (۱۸۲۵ ، فغانِ قاری ، ۸).جس میں جو بات اچھی اور شرافت کی دیکھو تو اُسے سیکھ لو مگر اس طرح سے نہیں کہ خود بھی ڈُوب جاؤ. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۳۵). مشرقی حیا اور مشرقی نسوانیت میں ڈُوب سا گیا (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۵۳).
۸. **غشی آنا ، دل بیٹھنا.**
تم سے راسخ اُٹھ سکیں گے صدمے چاہت کے کہاں
ڈوبتا ہے جی ہمارا نام سُن کر چاہ کا
(۱۸۲۲ ، راسخ ، ک ، ۴۱). ۹. **رائیگاں جانا ، ضائع ہو جانا ، معدوم ہو جانا ، مٹ جانا.**
سچ ہے کہ یونہی ڈُوب گئیں اپنی وفائیں
ہم تم پہ کسی طرح کا دعویٰ نہیں رکھتے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۰).

**ـــ ڈُوب جانا** محاورہ.
**سوچ میں غرق ہونا ، محویت کا عالم ہونا.** میر کو جہاں جہاں نہیں لگی...انہوں نے سادہ ایمائی لہجہ اختیار کیا لیکن جہاں... ذات و کائنات کا بشار محسوس ہوا ہے یا حیرت و استعجاب کے عالم میں ڈُوب ڈُوب گئے ہیں ... وہاں اکثر و بیشتر ... امتزاجی پیرائے سے اظہار کا حق ادا ہوا ہے. (۱۹۸۳ ، اسلوبیاتِ میر ، ۵۶).

**ـــ ڈُوب کَر/کے** م ف.
**بار بار غوطہ کھا کر ، بہت زیادہ متاثر ہو کے.**

نِکلا ہوں ڈُوب ڈُوب کے ہر ایک رنگ میں
پکّے ہیں جتنے رنگ وہ میری وفا کے ہیں
(۱۸۹۷ ، دیوانِ مائل ، ۱۴۳).

خزانے ہیں زر و جوہر کے ، اُس کے بیٹ میں پنہاں
جو نذر دے گئے ہیں اُس کو ڈوب ڈوب کے انساں
(۱۹۲۸ ، سلیم ، افکارِ سلیم ، ۱۷۶).

**---کَر** م ف.

۱. نیچے ہو کر بیٹھ گے . جب حریف کھڑا کاٹ مارے تو ڈُوب کے اپنی لکڑی پر اس کا ہاتھ کلائی پر سے روکے. (۱۹۲۵ ، فنِ تیغ زنی ، ۲۳). ۲. پیوست ہو کر.

پلٹ کر پڑے نہ کہیں اس نگہ کا جادو
کہ ڈُوب کر یہ پھری کچھ اُچھل تو سکتی ہے
(۱۹۶۵ ، غزلستان ، ۱۵۴) . ۳. گہرائی سے ، دل جمعی کے ساتھ ، محو ہو کر.

زورِ قلمِ صانعِ قدرت نظر آیا
کی سیر ذرا ڈُوب کے ہم نے جو چمن کی
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۵۳) . ڈُوب کر دیکھئے تو یہ معجز نمائیاں دراصل قوّتِ مُتخیّلہ کے کرشمے ہیں . (۱۹۱۳ ، چراغِ سخن ، ۱۳). عسکری صاحب نے جس طرح ڈوب کر امر کا (جدید عالمی ادب) مطالعہ کیا ہے یہ موقع بہت ہی کم لوگوں کو ملا ہے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۸۶).

**---کَرْ اُچھلنا** محاورہ.

مصیبت سے نِکلنا ، کھویا ہوا وقار حاصل کر لینا . مسلمانوں کے لئے موجودہ عہد کا عالمگیر فتنہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے وہ ایک ایسے ہی سیلاب میں ڈُوب کر اُچھل چکے ہیں . (۱۹۲۲ ، قولِ فیصل ، ۳۰).

**---کَرْ نِکلنا** محاورہ.

۱. نظر آنا ، طلوع ہونا ، اُبھرنا ، ظاہر ہونا.

یوں ڈُوب کر نِکلتا تھا وہ آسماں مقام
ظاہر ہو جیسے ابر میں چُھپ کر مَہِ تمام
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۷). ۲. پُر تاثیر ہونا ، گہرا اثر لینا. ان کی (اقبال) بہترین شاعری ان کے من سے ڈُوب کر نِکلتی ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۶).

**---مَر** فقرہ.

(کلمۂ تنفر) غارت ہو جا ، دُنیا سے مُنھ چُھپا لے ، منھ نہ دکھا ، دفعان ہو جا ، اُس جہالت سے تو بہتر ہے کہ مر جا (کسی بُرائی کی مذمّت میں کہتے ہیں).

طاسِ قلباں میں رکھا ہے اُس نے ابرِ مُردہ کو
ڈُوب مر رو رو کے تُو اے ابر نہیں آب میں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۴).

**---مر چُلّو بھر (چلّو بھر) پانی میں** فقرہ.

اگر غیرت والا ہے اور بہت سا پانی ڈوبنے کے لیے نہیں ملتا تو چلّو میں ہی ڈُوب مر یعنی کچھ تو شرم کر! (مذمّت کے موقع پر مُستعمل). ڈُوب مر چلّو بھر پانی میں۔ کمبخت پانی کے خاندان کو بٹّہ لگا کر اب آپ سورج دیوتا کی عاشقِ زار بننے چلی ہیں . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر قزلباش ، خُمارستان ، ۱۷).

**---مَرْنا** محاورہ.

۱. پانی میں ڈُوب کے جان دیدینا . غرقِ دریا ہو جانا ؛ دل برداشتہ ہو کر جان دینا . خودکشی کر لینا.

یا ڈُوب مرے کوئی نیر میں
یا ہاک مارے یا جلے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۱).

جو لذّت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو وہ بھی
نہ پیتا آبِ حیواں ڈُوب مرتا آبِ حیواں میں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۴۴). اگر زبردستی کرتے ، میں دریا میں ڈُوب مرتی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵۶). ایسی لیڈری سے تو ڈُوب مرنا بہتر ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۳). ۲. حد درجہ خجالت محسوس کرنا ، لجانا ، بہت شرمندہ ہونا.

پاسِ ناموسِ محبت نے کیا ہے رُسوا
ڈُوب مرتے جو رواں اشکوں کا دریا ہوتا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۳۲). اگر تم حیا دار ہو تو اپنے ہی غرقِ انفعال میں ڈُوب مرو. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۱).

**---مَرْنے کو ایک چُلّو (چُلّو بھر) پانی کافی ہے** کہاوت.

غیرت مند کے لیے تھوڑا کہا بھی بہت ہے (غیرت دِلانے یا مذمّت کے موقع پر مستعمل). میں نے عاجزی سے پوچھا اگر اس پر بھی نہ ہو سکے تو؟ وہ چھیل کی طرف اِشارہ کر کے بولی تو مرد کے لئے ڈُوب مرنے کو ایک چُلّو پانی کافی ہے. (۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۲۷).

**---مَرْنے کی بات/جگہ/کا مُقام ہے** فقرہ.

بڑے شرم کی بات ہے ، غیرت کا مقام ہے.

بوسۂ چاو زنخداں غیر لیں
ڈُوب مرنے کی یہ اے دل بات ہے
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۹۱). ہم میں نادان بچّوں کے برابر بھی عقل نہیں ڈُوب مرنے کی جگہ ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۸۲). اب بھی ہماری شادی نہ ہو تو ڈُوب مرنے کا مقام ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۹)).

**ڈُوب** (و مج) امذ.

۱. ایک بار قلم کو سیاہی میں تَر کرنا ، ڈبوا . ایک ڈوب لیا اور دو سطریں لِکھیں. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۳). ۲. کپڑے وغیرہ کو رنگنے کے لیے رنگ یا پانی میں ڈُبونا ، پُختگی یا نِکھار کے لیے کسی محلول میں ڈالنا. گویا لڑائی ایک رنگ ہے اور اس میں شوخی اور پُختگی نہیں آتی تا وقتیکہ اس کو مذہب کا ڈوب نہ دیا جائے. (۱۸۹۹ ، رُویائے صادقہ ، ۱۳۵). صرف ایک ہی محلول سے یعنی ایک ہی ڈوب میں کھال کی دباغت ہو جائے. (۱۹۴۰ ، معدنی دباغت ، ۵). ہم فکسر میں آخری ڈوب دے چکے تو انہوں نے پُوچھا کِلیئر آئی ہے؟ (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۲۰۵). ۳. دور

**دُور بخیہ کرنا ، ٹانکا بَھرنا.**

مو ، یوں جیوا دے ، جیوں مار
ڈوب تیں تارے لاوے ہار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۲ ب). نہ سُوئی ہاتھ میں تھمتی تھی نہ تاگہ ناکے میں پڑتا تھا نہ ڈوب سجھائی دیتے تھے. (۱۹۵۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۹). ۴. **مزید رنگ چڑھانا ، نِکھار پیدا کرنا.**

ابھی تھوڑی تھوڑی ہے آنسو میں لالی
اِسے اور ہلکا سا اک ڈوب دے لیں

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۶۵). ۵. **پسینے کی لڑی ، مُسلسل قطرے ٹپکنا ، پسینے کی فراوانی.**

پڑگئے پھر تو لالے جینے کے
ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے

(۱۸۶۹ ، بہارِ عشق ، ۴).

آنسو کی ایک بُوند میں ، ڈُوب گئی بھرم کی ناؤ
ڈوب چلے پسینے کے ، جُھک گئی آنکھ ، گڑ گیا

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۳۵). [ڈوبنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**---دِلْوانا** ف م.

(بندھانی) **رنگریز کو کوئی کپڑا رنگوانے کے لیے دینا، کپڑے وغیرہ دوبارہ رنگوانا ، رنگائی کے لیے دینا.** تمہارے بادامی سوئیٹر کا رنگ پھیکا ہوگیا ہے اس رنگ میں ایک ڈوب اور دلوا لو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۷).

**---دِیا ہوا** صف.

**بسایا ہوا ، آراستہ کیا ہوا ، سجایا ہوا.** نثر کا فقرہ اور نظم کا ایک ایک مصرع عربیت کے رنگ میں ڈوب دیا ہوتا ہے . (۱۹۲۵ ، تجلّیات ، ۱ : ۲۵۷).

**---دینا** محاورہ.

۱. **کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں ڈُبونا.** رنگ بنفش گل بنفش لا کر کوٹ کر صاف کر کے کاغذ کو اس کے پانی میں ڈوب دے. (۱۸۷۳ ، ارژنگِ چین ، ۱۱). اچھی خاصی چُڑیلیں دھیلے کے رنگ کی پُڑیا میں ڈوپٹہ کو ڈوب دے کر ہماری نظروں کو دھوکا دیتی ہیں. (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۱۴).

ڈوب دے کر کلا روپ
رنگ سونے کا اس پر چڑھا

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، ۱۸۲). ۲. **دُور دُور بخیہ کرنا** (جامع اللغات).

**---ڈالنا** محاورہ.

**غفلت برتنا ، تساہل سے کام لینا ، رُکاوٹ ڈالنا.** «اس کمبخت نے ہر طرح سے ڈوب ڈال رکھی ہے». (۱۹۸۲ ، اُردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۳۰۲).

**ڈُوبا** (و مع) امذ صف.

۱. **ڈُوبا ہوا ، غرقِ آب ؛ تباہ و برباد.** آپ ... سختیوں کے جھیلنے والے تھے ، بے چاروں کے فریاد رس تھے ، دریائے لغزش کے ڈوبوں کے دستگیر کُل نیکیوں اور حسنات میں ثابت قدم . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸). پانی میں ڈوبے بیج کو پانی اور حرارت مل رہی ہے مگر آکسیجن نہ مل سکی. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۷) اللہ اللہ موت ... ایک ناپیدا کنار سمندر ہے کہ جس کے ڈوبے کا پتا نہیں. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۲ : ۲۳). ۲. **(کاشت کاری) نشیب کی زمین جو پانی میں ڈوبی رہے** (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ڈُوب + ا ، لاحقۂ صفت].

**---بَنس کَبِیر کا جو اُبجے/جائے ہُوت کمال** کہاوت

**ناخلف اولاد کی نِسبت کہتے ہیں.** راجا نے اشرفیوں کے چار خچّر بھروا کر شاہ کمال (کبیر کا چیلا) کی نذر کے بھجوا دیئے انہوں نے وہ اشرفیاں قبول کر لیں۔ اتنے میں شاہ کبیر بھی باہر سے آگئے اس ماجرے کو سن کر بہت برہم ہوئے اور اشرفیوں کے رکھ لینے سے بہت ناراض ہوئے اور کہا ، ڈوبا بنس کبیر کا جوا بجے ہوت کمال ، رام رام دھن بیچ کے لائے چار منہوال. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۶۵).

**---دینا** محاورہ.

**غوطہ دینا ، ڈُبونا ، غرق کر دینا.**

خُشکی میں نبی زادوں کی کشتی کو ڈوبا دو
ہاں خوں میں سکینہ کے بہشتی کو ڈوبا دو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۳).

**---رَہْنا** محاورہ.

**ڈُوبا ہونا ، غرقاب ہونا ، محو رہنا ، مُنہمک رہنا.**

یہی سالہا شغل میرا رہا
کہ دریائے فکرت میں ڈُوبا رہا

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۲).

**---مار** امث.

**زمین جو سمندر یا ساحلِ دریا کے قریب واقع ہو اور ہمیشہ تر رہے** (اُردو قانونی ڈکشنری). [ڈُوبا + مار (مارنا) سے مشتق].

**---ڈُوبا نام اُچالنا** محاورہ.

**گئی ہوئی آبرو کو از سرِ نو حاصل کرنا ؛ گُمنامی سے نِکلنا.**

تمہیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی
یہ ڈُوبا نام تُم نے اس کا مُدّت میں اُچھالا ہے

(؟ ، آشنا (نوراللغات ، ۳ : ۱۳)).

**---ہوا کھاتا** محاورہ.

**ایسا رجسٹر یا کھاتا جس کی آمدنی کی وصولی ناممکن ہو ؛ بٹّے کھاتے کی رقم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---ہونا** محاورہ.

۱. **نشہ میں چُور ہونا** (عِلمی اُردو لُغت). ۲. **کسی خیال میں محو ہونا** (عِلمی اُردو لغت). ۳. **رنگ میں رنگا ہونا ، گہری چھاپ ہونا.**

بہار آئی اب دیکھنے دُختِ رز کو
کہ ڈُوبی ہوئی ہے یہ جوبن میں کیسی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۲۰۳).

ہم نشیں دل کی حقیقت کیا کہوں — سوز میں ڈُوبا ہوا اک ساز ہے

(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۳۱).

**ڈوبا** (و مج) امذ.
**قلم کو روشنائی میں ڈبونا** . لارڈ کرزن نے یہ تبدیلیاں فقط اپنی قلم کے ایک ڈوبے سے نہیں پیدا کیں بلکہ ، اُن میں اپنی ذاتی قابلیتیں اور لیاقتیں اور دماغی قوتیں خرچ کیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۳). اگر سیاہی کا ڈوبا گر جائے تو بآسانی اُسے چھیل کر صاف کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۱ ، بیاضِ صادقین ، ۸). [رک : ڈوب].

**---دینا** ف م.
**برش کو رنگ میں ڈبو دینا** . اُسے بُرش کے ذریعے چھڑکانے یا ڈوبا دینے سے ایک پتلی تہہ کی شکل میں لگایا جا سکتا ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۶۵۱).

**ڈوباں** (و مع) (الف) امث.
**(عو) وہ زمین جو تالاب کے اور نہر وغیرہ کے اِرد گِرد یا مابین واقع ہو** (اردو قانونی ڈکشنری). (ب) صف. **پانی کی وہ گہرائی جس میں ایک آدمی ڈوب جائے.** مُرغابیاں آدمی کو دیکھ کر جان بچانے کے لئے آگے بڑھتی رہتی ہیں اور پکڑنے والے صاحب شوق ہیں اُن کے پیچھے ڈوباں پانی میں پہنچ جاتے ہیں . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۰۸) . [ڈوب + ان ، لاحقۂ حاصلِ مصدر و ظرفیت].

**ڈوبانا** (و مع) ف م؛ف ل.
**ڈبانا ، ڈبونا.**

لہو میں ڈوبا کرو تیراں کی بھال
زمیں پر بھی تیراں کوں پھر دیو ڈال
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۲۹).

ڈوبایا گھر نہ کچھ اُس چشم نے اپنا ہی رو رو کر
یہ کافر ایک عالم کا در و دیوار لے ڈوبی
(۱۷۹۷ سوز ، د ، ۳۴۱). زور بہنے اپنے کے سے سیکڑوں درختوں کو جڑھ سے اُکھاڑ کر ڈوبایا . (۱۸۴۸ ، عجائباتِ فرنگ ، ۱۵۷). [ڈبونا (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈوباؤ** (و مع ، و مع) صف.
**اِتنا گہرا پانی کہ جس میں انسان ڈوب جائے.** ہم کو اس کا یقین ہے کہ جس کو تیرنا نہیں آتا وہ ڈوباؤ پانی میں ڈوب جائیگا . (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷۱). [ڈوبا (ڈوبنا (رک) سے). + ؤ ، لاحقۂ صفت].

**ڈوبتا** (و مع ، سک ب) صف.
۱. **وہ جو ڈوب رہا ہو ؛ غروب ہوتا ہوا.**
میرے آنسو غم کی رات کے چند ڈوبتے تارے تھے
سو گئے جب آغوشِ شب میں دنیا کو وہ جگا بھی گئے
(۱۹۶۰ ، غزلستان ، ۱۱۸). ۲. **بھٹکتا ہوا ، گمراہ.** علما یہ چاہتے ہیں کہ اپنے ساتھ ڈوبتوں کو بھی بچائیں. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۹). [ڈوب (رک) + تا ، لاحقۂ صفت].

**---تِرنا** م ف.
**بمشکل ، دِقت سے.** بدر کے ہاتھ تختہ آگیا ، اس کے سہارے سے ڈوبتا تِرتا کنارے سے دوچار ہوا . (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲ : ۲۳۱).

**---سُورَج** (---و مع ، فت ب) امذ.
**غروب ہوتا ہوا آفتاب ، زوال پذیر سورج ، زوال.** «نو طرز مرصع» کی نثر میں ڈوبتے سورج کا اور عجائب القصص کی نثر میں چڑھتے سورج کا حُسن ہے . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اُردو ، ۲ : ۱۱۲۰) . [ڈوبتا + سورج (رک)].

**---گھرتھام لینا / تھامنا** محاورہ.
**مُصیبت سے نِجات دِلانا** . ناچار بمقتضائے وقت و مصلحت وزیر نے مہماتِ سلطنت کو انجام دینا شروع کیا ، ڈوبتا گھر تھام لیا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۶).

**ڈوبتی** (و مع ، سک ب) امث.
**ڈوبتا (رک) کی تانیث (تراکیب میں مستعمل).**

**--- کَشتی / ناؤ کو پار تِرانا / لَگانا** محاورہ.
**بگڑی ہوئی حالت کو سنبھالنا ، مُصیبت سے نِجات دِلانا.**
بیچ منجدھار میں مُضطر ہے محمدؐ کا غُلام
پار اس ڈوبتی کشتی کو لگا دے یارب
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۴۶).

**---ہُوئی آواز** (---و مع) امث.
**نقاہت زدہ آواز ، کمزور و نحیف آواز.** اور ضلع کمسو مول کمیٹی کو بھی ...؟ اولیا نے ڈوبتی ہوئی آواز سے پوچھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰).

**ڈوبتے** (و مع ، سک ب) امذ.
**ڈوبتا (رک) کی مغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).**

**---اُچَھلتے** م ف.
**بمشکل ، دِقت سے.**
اب کیا ہے یہاں تلک تو بارے
آ پہنچے ہیں ڈوبتے اُچھلتے
(؟ ، عاشق (نوراللغات ، ۳ : ۱۳)). ڈوبتے اُچھلتے کو سنسار میں بھگوت بھگت مثل کشتی کے ہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۸).

**---ڈولتے** م ف.
**گِرتے سنبھلتے.**
چلیں جس طرح ڈوبتے ڈولتے ڈگمگاتے ہوئے بادلوں کے سفینے پنسیں جس طرح ایک تاج گہربار میں جگمگاتے ہوں سندر نگینے
(۱۹۶۲ ، ہفت کِشور ، ۲۲۲).

**---(ہوئے) کو بچانا / تِرانا** محاورہ.
**مُصیبت سے نِکالنا ، سیدھی راہ پر لگانا ؛ سہارا دینا ، گِرتے ہوئے کو سنبھالنا.** درویش صرف اپنی جان بچانے میں کوشش کرتے ہیں اور علما یہ چاہتے ہیں کہ اپنے ساتھ ڈوبتوں کو بھی بچائیں. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۹).

مجبور کو خدارا دیجے ذرا سہارا
اک ڈوبتے ہوئے کو اب آپ ہی ترائیں
(۱۹۳۳ ، صدرنگ ، ۸۳).

**--- کو تنکے کا سہارا (بہت ہے)** کہاوت.
**مصیبت زدہ کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہے.**

تنکے کا ڈوبتے کو سہارا بہت ہے شاد
رونے میں ناتواں جو لگا جی سنبھل گیا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹). اس کے دل میں خوفِ خدا ہے اور ایسی حالتِ یاس میں ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۱۱۶). نہرو نے پھر بخشی کو جو دہلی کے ایوانوں میں ہی کاسئہ گدائی لے کر مارا مارا پھر رہا تھا ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کے مصداق سرینگر حالات پر قابو پانے کے لئے بھیجا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۴۷).

**ڈوبکی** (و مع ، سک ب) امث (قدیم).
**ڈبکی ، غوطہ.**

چتر غواص ہویتی تب اولیا ڈوبکی سو دریا میں
صدف کا کھولیا ظاہر سو تس میں دو گہر نکلے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۷۳). [ڈبکی (رک) کا قدیم اِملا ].

**ڈوبَن** (و مع ، فت ب) امذ (قدیم).
**ڈوبنے والا.**

غمزے کے سمند میانے تیرا تربت نہ دے کر
ڈوبن ہوئے ہیں اب تو تُم ٹک کرو ہدایت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲:۲۶۹). [ا: ڈوب + ن ، لاحقۂ فاعلی].

**--- بیڑا آجانا / پڑنا** محاورہ.
**۱. بیڑا ڈوبنے لگنا** (مخزن المحاورات). **۲. تباہی کے دن آنا ، بربادی کا زمانہ قریب آجانا** (مخزن المحاورات) . **۳. گناہ عظیم سرزد ہونا ؛ زنا ہونا** (مخزن المحاورات).

**ڈوبنا** (و مع ، سک ب) ف ل.
**۱. غرق ہونا ، دریا بُرد ہونا (تیرنا کا نقیض).**

ڈوبے قابِ زرّیں سو غرقاب میں
گئی حورِ زنگی کیرے خواب میں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۶).

عیاں تھی عجب جوت اس بسور میں
ڈوبیا تھا جہاں سر بسر نور میں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۸). بحرِ یونان. یہ دریا بھی شام کے دریا سے نکلا ہے اور یونان کے جزیرے اسی کے پانی میں ڈوب گئے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۴).

دیکھیے کھائے مری ناؤ تھپیڑے کب تک
بیچ دریا میں بھی کم بخت سے ڈوبا نہ گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۵) . ۲. (ا) **چھپنا ، غروب ہونا** (سورج وغیرہ کا).

ڈوبیا جا کے مغرب کے ظلمات میں
لگے دیپنے جوں دیوے رات میں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۷). اتفاقاً ایک دن چلتے چلتے آفتاب ڈوب گیا اور وقتِ شام ہوا. (۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۷۷). سورج نکلے گا اپنی روشنی سے ساری زمین کو روشن کرے گا اپنی گرمی سے جب چیزوں کو گرمائے گا صبح سے شام تک آسمان پر رستہ چلے گا پھر مغرب میں ڈوب جائے گا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۳). آفتاب سردی کے موسم اور کہرے میں سب کو مرغوب و محبوب ہوتا ہے کیونکہ دیر تک چھپا بھی رہتا ہے اور جلد ڈوب جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۹۲).

اے سورج کس ندی میں
ڈوبنے کی تیاری ہے؟
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۳۲) (ا) **اُمید ختم ہونا ، اُمید کی کرن باقی نہ رہنا.**

کتنی آنکھوں کے چاند ڈوب گئے
کتنے چہرے مجھے بُجھے سے ملے
(۱۹۷۲ ، دریا آخر دریا ہے ، ۶۱). (ii) **زندگی ختم ہو جانا ، مرنا.**

ڈوبا لہو میں چاند شہر مشرقین کا
خالی کیا اجل نے بھرا گھر حُسین کا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۷). ۳. **ضائع ہونا ، اکارت جانا ؛ نقصان ہونا ، گھاٹا ہونا.** اُن کے باپ دادا کی کمائی جس سے توقع تھی کہ ان کی اولاد فائدہ اُٹھائے گی سب ڈوب گئی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶). مال سے دوگنا نقصان دکھایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھے ہوئے منافع کا کچھ حصّہ ادھر ڈوبتا دکھایا جا سکے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۷۸). ۴. **آواز بیٹھ جانا ، آواز پڑ جانا.** وہ پہچانتا تھا ، بات کرنا چاہتا تھا ، لیکن آواز ڈوب چکی تھی. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۵۶۸). ۵. **تباہ ہونا ، برباد ہونا.**

کنوئیں میں ڈال دیا بھائیوں نے یوسف کو
ڈوبتے ہم ، جو عزیزوں کا بھروسہ کرتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۸). سلطنتِ عثمانیہ کو انگریزی مضمون نگار تاریکی اور جہالت میں مبتلا بتلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ چونکہ اس سلطنت نے مدّت سے کوئی ترقی نہیں کی اس لیے آج نہ ڈوبی تو کل ڈوب جائے گی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۱۵۵). ایسے مولویوں کے ڈھکوسلے میں آنے والی نہیں .. قوم چاہے کل کی ڈوبتی آج ڈوب جائے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۰).

زمینداری کی شدّ و مدّ سے ہے سرکار کی خوبی
زمینداری کو ضعف آیا تو پھر سرکار بھی ڈوبی
(۱۹۳۸ ، کسان کی آہ ، ۳۸) . ۶. **کسی چیز میں پوری طرح گھس جانا ؛ پیوست ہو جانا.** پیکان زخم میں اس قدر ڈوب گئی ہے کہ زنبور کی گرفت میں نہیں آ سکتی. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۲).

رگِ جان آپ ہی گر ڈوب کے اچھلی تو کہا
اس کے ڈوبے ہوئے نشتر کو اچھالا ہوتا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۵).

کاوشیں دردِ محبت کی نہ مجھ سے پوچھو
گم ہوئے ڈوب کے نشتر مری شریانوں میں
(۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افکارِ سلیم ، ۹۱). بہرحال خود اپنے باطنی احساسات میں ڈوب کر دقتِ نظر سے کام لیتے ہوئے تم

مسئلے کے راز کو پا سکتے ہو۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۵۸)۔ ۷. (أ) کسی گہرے خیال یا فکر میں محو ہو جانا ، سوچنے میں مستغرق ہونا۔

اے مجرّد ڈوب مت رندی میں مشکل ہے نباہ
جھوٹھ نہیں میں راست کہتا ہوں ندی ہے اک بیاہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۷)۔

جھکا کر سر دمِ فکر سخن میں ڈوب جاتا ہوں
گریبانِ تفکر ہے بھنور بحرِ معانی کا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۳۱)۔

بڑھے جاؤ نہ یوں ڈوبو ذرا غور و تامل میں
ترقی تھک کے سو جاتی ہے آغوشِ تنزل میں
(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۱۲۳) ۔ ماسٹر صاحب اپنے خیالوں میں ڈوبے رہتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، خاکِ نشیں ، ۵۶) ۔ (أأ) دل پر اثر انداز ہونا ، متاثر کن ہونا ، اثر سے بھرپور ہونا۔ درد و غم کا اندازہ ان کے (مولانا شبلی) خطوط سے بھی کیجئے جو اس زمانے میں اپنے دوستوں اور عزیزوں کو لکھے کتنے مختصر مگر کتنے بلیغ اور ساتھ ہی کس قدر اثر میں ڈوبے ہوئے ۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۶۷۳)۔ ۸. گم ہو جانا ، کھو جانا۔ مزا اس اکیلے پن کا وہی پائے جو سب سے بلکہ اپنے سے بھی الگ ہو کر مجھ ہی میں ڈوب جائے۔ (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۴۳)۔ جس میں جو بات اچھی اور شرافت کی دیکھو تو اسے سیکھ لو مگر اس طرح سے نہیں کہ خود بھی ڈوب جاؤ۔ (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۳۵)۔ اسلام نے استعمالِ ذرائع مادیت کو تو حق اور جائز قرار دیا مگر اس میں ڈوب جانے اور روحانیت کی طرف نہ دوڑنے کو باطل اور ناجائز قرار دیا۔ (۱۹۲۵ ، فغانِ قاری ، ۸)۔ اس نے دیکھا کہ اس کی دونوں ٹانگوں میں دو لکڑی کی لمبی لمبی کھپاں بندھی ہوئی ہیں جس سے اس کا قد تین گنا ہو گیا ہے یہ دیکھتے ہی اس کے ہاتھوں سے دامن چھوٹ کر زمین پر آ گیا اور وہ کسی گہری سوچ میں ڈوب گیا۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۲۴)۔ ۹. پسینہ میں غرق ہونا ، شرابور ہو جانا ، بھیگنا۔

ڈوبے ہوئے پسینوں میں ہیں غازیوں کے رخت
سونلا گئے ہیں رنگِ جوانانِ نیک بخت
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱)۔ دھوپ میں چل کے آ رہا ہوں پسینے میں ڈوبا ہوا ہوں۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۰)۔ ۱۰. کسی گروہ میں گھس جانا۔

تسلیم کی اور اسپِ صبا دم کو اڑا کر
پھر ڈوب گیا فوج میں وہ شیرِ دلاور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۳)۔

دیکھا جو شہ نے تیر چلے ہیں کمان سے
فوج ستم میں ڈوب کے لی تیغ میان سے
(۱۸۹۱ ، تعشق (نوراللغات ، ۳ : ۱۴)) ۱۱. (میں کے ساتھ) ملو ہونا ، بھرا ہوا ہونا اے بھائی سنو : جو کوئی دودھ پیوے گا سو تمھاری پیروی کرے گا شریعت پر قائم اچھے گا پانی پیوے گا سو وسواس کے قطریاں میں ڈوبے گا ۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۵)۔ اس کا ایک ایک لفظ تاثیر اور عقیدت میں ڈوبا ہوا تھا۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۱)۔ ۱۲. ضایع ہو جانا ، نیست و نابود ہونا۔

سچ ہے کہ یونہیں ڈوب گئیں اپنی وفائیں
ہم تم پہ کسی طرح کا دعویٰ نہیں رکھتے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۰)۔ اپنی عزت اور اقبال کو ڈوبنے سے بچا لیں۔ (۱۹۲۲ ، قولِ فیصل ، ۱۴۴)۔ ۱۳. (کبوتر بازی) کبوتر کا نظر سے غائب ہو جانا۔ وہ ساری غلطک ، وہ دیا بھری کو جھولا ، وہ سمٹا ، وہ ڈوبا ! اے لیجئے پلک نہ جھپکی اور تارہ ہو گیا۔ کیا اصیل جنور ہے۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۴۰)۔ ۱۴. نشہ میں چور ہونا (علمی اردو لغت)۔ ۱۵. غشی آنا ، نیم بے ہوشی کی سی کیفیت طاری ہونا۔

اچھلتا ہے کلیجہ ڈوبتا ہے دل خدا حافظ
سمندر پیرنا ہے جھیلنا شب ہائے ہجراں کا
(۱۸۷۲ ، براۃ الغیب ، ۴۳)۔ ۱۶. مبہم ہونا ، مٹتا ہوا نظر آنا ، دھندلا نظر آنا۔

ہر لفظ ڈوبتا نظر آیا کتاب میں
ابھرا ورق ورق ترا چہرہ کتاب میں
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۲۸)۔ ۱۷. ڈھک جانا ، چھپ جانا ، لدھ جانا بلکہ دوراں اپنی مسند پر سرسے پاؤں تک سونے موتی جواہر میں ڈوبی ہوئیں۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۴۱)۔ [ پ : بُڈّھ (ڈ) बुड्ड (हि) ؛ س : بُرُدتِ (ति) बुड्ड ـ ڈوبتا ہے ]۔

---اُچھلنا محاورہ۔

سوتے جاگتے ؛ اذیت میں ، تکلیف میں مبتلا ہونا۔

قہر ہے شب بھر ہجر کا ہونا ایک تڑپنا ایک ہے رونا
سوچ میں تیرے کیسا سونا ڈوبے اچھلے ساری رات
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۶۵)۔

---تِرْنا / تَیرْنا محاورہ۔

مصیبت جھیلنا ، تکلیف اٹھانا۔ اس کشمکش میں ڈوبتے تیرتے ، دھنستے ابھرتے ایک دن گھسیٹ لیے جاؤ یا باوجود اس جان گزا کشمکش کے ... اس پر عمل کرو۔ (۱۹۲۵ ، فغانِ قاری ، ۲۳)۔ میرا خیال ہے کہ مجھے اس طرح ڈوبتے تیرتے شاید کوئی دو گھنٹے گزرے ہوں گے کہ یکایک طوفان کی شدت میں کمی آچلی۔ (۱۹۳۴ ، بمدرد صحت ، جولائی ، ۱۲۵)۔

**ڈوبی** (و مع) امث۔

۱. غرق ، ڈوبی ہوئی ، ڈبکی ، غوطہ (ترا کیب میں مستعمل)۔

ہیں ڈوبی ہوئی اس میں ساری فضائیں
ترا حسن ہرگز مکانی نہیں ہے
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۳۳۳)۔ ۲. نکمّی ، ناکارہ ؛ مُردار ؛ کمبخت ! چل نکل مسولہ یہاں سے ، ڈوبی جب دیکھو تب یہی فضیحتا شروع کرتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۴۲) ۔[ڈوب (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

---ڈھیری (---ی مج) صف۔

(مجازاً) نکمّا ، کم ہمّت۔ اماوس کی بڑی ہی ڈراونی رات تھی اور اس میں یہہ ڈوبی ڈھیری گلیا انسان کیونکر ہل سکتا تھا۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۶)۔ [ڈوبی + ڈھیری (رک) ]۔

**--- کنٹھ بھروسے تیرے** کہاوت.
**تیرے اعتماد پر کام خراب کر لیا** (محاوراتِ ہند ، ۱۰۹).

**---ہونا** محاورہ.
۱. **چھپا ہوا ہونا ، ڈھکا ہوا یا پوشیدہ ہونا.** اُن کے ہاتھوں میں ننگی تلواریں اور وہ زرہ بکتر میں ڈوبی ہوئی تھیں. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵۱). ۲. **رنگ میں رنگا ہوا ہونا.** اُس زمانے کی تصنیف اور تالیف جو کچھ ہے وہ ترجمے کے رنگ میں ڈوبی ہوئی ہے . (۱۹۸۵ ، روایت اور فن (ترجمہ) ، ۳۹).

**---ہوئی اَسامی** (---و مع ، فت ا) صف.
**ایسا مقروض جو مُفلس ہو جانے کی وجہ سے رقم ادا نہ کرسکے، مدیون جو بوجہ ناداری قرض ادا کرنے کے قابل نہ رہے.**
حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی
دل جوشِ گریہ میں ہے ڈوبی ہوئی اَسامی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۳).

**---ہوئی رَقم بَری ہونا** محاورہ.
**ایسی رقم روپیہ ، پیسہ یا مال واپس ملنا جس کے ملنے کی اُمید جاتی رہی ہو** (ماخوذ : علمی اُردو لُغت).

**---ہُوئی سانْس** (---و مع ، مغ) امث.
**اُکھڑا ہوا سانس.** میں شُکریہ میں ڈوبی ہوئی سانسوں سے اِس قدر شناسی کا مُعترف ہوں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶:۴۷).

**---ہُوئی قِیمَت** (---و مع ، ی مع ، فت م) امث.
**قیمت جو وصول نہ ہوئی ہو ؛ پھنسی ہوئی رقم.** مُکرّمی الطاف نامہ پہنچا کتابوں کی ڈوبی ہوئی قیمت کے ... شکریہ ادا کرتا ہوں . (۱۹۰۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۷۶).

**---ہُوئی وادی** (---و مع) امث.
**زیرِ آب علاقہ ، تہہ آب وادی ، غرقاب وادی.** پہلے یہ دریا کی گُزر گاہیں یا وادیاں تھیں جن میں زمین کے پست ہو جانے کی وجہ سے اب سمندر گھس آتا ہے اس لئے انہیں ڈوبی ہوئی وادیاں بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۶).

**---لینا** محاورہ.
**ڈُبکی لگانا ، غوطہ مارنا.**
یہ بال کھول کے دریا میں کِس نے ڈُوبی لی
کہ دِن کی رات ہوئی آفتاب ڈُوب گیا
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تُراب ، ۷).

**ڈُوبے** (و مع) امذ ؛ ج.
**ڈُوبا (رک) کی مُغیّرہ حالت (ترا کیب میں مستعمل).**

**--- کَٹورا پِٹے گھڑیال** کہاوت.
**خطا کرے کوئی سزا پائے کوئی** (ماخوذ : محاوراتِ ہند ، ۱۰۶).

**---نام کو اُچھالنا** محاورہ.
**رک : ڈُبونا نام اُچھلنا.**

سرِ شام آج وہ کوٹھے پہ نکلے ہیں یہی کہتے
کہ ڈوبے نام کو خورشید کے ہم نے اچھالا ہے
(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۷۱).

**ڈوبھا** (و مج) امذ.
**(شکرسازی) گنّے کا رس جمع کرنے کا نانْد کی وضع کا بڑا ظرف، چوبچہ** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶). [ڈوبا (رک) کا مقامی تلفظ].

**ڈوپ** (و مج) امذ.
**(صحافت) اِطّلاع ، خبر.** «تمہاری ڈاکٹر باجپئی تو بڑی قابل لڑکی ہے. وہ ان کو سارا ڈوپ دے رہی ہو گی». (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا، ۷۷۹). [ انگ : Dope ].

**ڈُوپَٹا** (ضم خف و ، فت پ ، شد ٹ) امذ.
۱. **رک : دوپَٹا ، دُوپَٹہ.** عنایت کا ڈوپٹا اُڑا کو میرے معشوق کوں لیاؤ. (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۶). **ایک شخص برہنہ مادر زاد ہے کہ اُسے نہ ازار ہے نہ جامہ ، نہ پگڑی نہ ڈوپٹا نہ چادر.** (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین (ق) ، ۱۰).
ہٹ گیا مُنہ سے ڈوپٹا روشنی عارض نے دی
آفتابِ حُسن چمکا ہو گئی بے نور شمع
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۶).
ڈالتے ہو کیوں ڈوپٹے کا تم آنچل دوش پر
بار تھے پہلے ہی گیسوئے مُسلسل دوش پر
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۹۶). ۲. **(پارچہ بافی) دُہرے بُنے کا کپڑا جس کا عرض ڈیڑھ گز یا اُس سے زیادہ ہو یورپ میں موٹے اور گھٹیا قسم کے گاڑھے کے لئے جس کے دوہاٹ جوڑ کر چادر یا چادرا بنا لیا جائے بولا جاتا ہے پنجاب میں دوپر اور دوسُوتی کہتے ہیں جو دوہرے کی نسبت اچھی قسم کا ہوتا ہے دوپَرا اور دوسُوتی سے مراد دہرے بُنے کی چادر یا چادرا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۷۲). [ڈوپٹا (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈُوپَٹّہ** (و مع ، فت پ ، شد ٹ بفت) امذ.
**رک : دُوپَٹّا.**
ہوا ہے رنگِ رُو زرد اپنا اور اشک ارغوانی ہے
کسی گُل رُو کے سر پر جو ڈوپٹہ زعفرانی ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۵۸).
تھا اُودے رنگ کا ڈوپٹہ
پہنے تھی سرخ پائجامہ
(۱۹۲۸ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ۲۲).
ڈوپٹّہ رنگنے کی اُجرت اُس نے واپس کر دی
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۳۲). [ڈوپٹا (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈُوپلِیکیٹ** (ضم ڈ ، غم و ، سک پ ، ی مع ، ی مج) صف.
۱. **کسی چیز کی نقل ، مثنیٰ ؛ عکس.** یہی حال ڈسک ( Desk ) اور ڈوپلیکیٹ ( Duplicate ) کا ہے ... ایک عام لفظ ہے جو اردو زبان اور ادب میں ... مُروج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۶). ۲. **(مجازاً) بخ ، دم چھلا.**

ہر اک گدھے کے ہے ساتھ اس کا ایک ڈوپلیکیٹ
کہ دفتروں میں پہنچ جائیں وقت پہ نہ ہوں لیٹ
(۱۹۸۵ ، شوخیٔ تحریر ، ۱۵۹). [ انگ : Duplicate ]

**ڈوج** (و مج) امذ.
**رقبہ.** اگر ڈوج یعنی پھنی میخ کی سطح کا رقبہ دریافت کرنا ہو تو ... قاعدہ کا رقبہ دریافت کیا جائے. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۷۰). [ مقامی ].

**ڈوڑا** (و مج) امذ ؛ سہ ڈوڈہ.
**۱. وہ خول جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں جیسے پوست اور کپاس کا ڈوڈا ، کپاس کا پھل.** اُس کا ڈوڈا یا پھل پک کر از خود اُوپر سے کھل جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۶۲). ڈوڈوں سے رُوئی یوں نکلی پڑتی تھی جیسے وہ رُوئی کے ڈوڈے نہ ہوں، بادل کے ٹکڑے ہوں. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۸۶). سرو بے ثمر کی پتّیاں اور پوست کے ڈوڈے باندھ دیئے جاتے ، یہ دریائے محویت کے پانی میں ڈوبی ہوئی تھی. جن سے افیون کا گھولوا اور پوست کا پانی ٹپکتا تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، آزاد ، ۱۳۰). کہیں گلہری اپنے چھوٹے سے منہ میں کپاس کا ڈوڈا دبائے ہوئے ٹرک اور بسوں کو جُل دے کر راستہ عبور کرتی ہوئی نظر آئے گی. (۱۹۸۴، سندھ اورنگہ قدرشناس ، ۲۰). **۲. مدار کے ڈوڈے، روئی** (منیر البیان). کپاس کے ڈوڈے کی طرح پھوٹ کر اُن کی رُوئی ہوا کے جھونکوں سے اِدھر اُدھر اُڑ جائے گی. (۱۹۲۰ ، بوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۳۱۷). **۳. (مذاقاً) آلۂ تناسل کا اگلا سرا** (جامع اللغات). [غالباً س : دُودھا दिधा (دُو + دھا ـ دو حصے والا) ].

**ڈوڈلا** (و مج ، سک ڈ) امذ.
**لکڑی کی ایک قسم جو عموماً باجے وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتی ہے.** ڈھول اور طبلے بنڈار ... ڈوڈلا ... وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۶۸). [ مقامی ].

**ڈوڈو** (و مج) امذ.
**پرندوں کی ایک نسل جو اب معدوم ہو چکی ہے.** کہتے ہیں کہ طُوفانِ نوح سے پہلے سطح ارض کے کسی حصّہ پر ڈوڈو (Dodo) اور میمتھ نامی جانوروں کی نسل پائی جاتی تھی. (۱۹۲۲ ، مضامین محفوظ علی ، ۲۱۵). پرندوں کی قسمیں ختم ہو چکی ہیں مثلاً ڈوڈو عظیم آک، اور مسافر کبوتر. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۶) [ انگ Dodo].

**ڈوڈی** (و مج) امث.
**چھوٹا ڈوڈا.** اگر تمام پنکھڑیوں ، غلافی پتّیوں اور سلائیوں کو نوچ ڈالا جائے تو ناشپاتی کا پھول مُنڈا ہو کر ایک گولی کی طرح رہ جاتا ہے ... اس گولی کو ڈوڈی یا بیج دان کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۳۷). [ڈوڈا (رک) کی تصغیر ].

**ڈوڈے چُھٹنا** محاورہ.
**ڈوڈے کا کھلنا ، ڈوڈا پھٹنا.**

چشمِ جاناں پر بھی افسوں چل گیا افیون کا
چُھٹ گئے ڈوڈے گُلِ نرگس بزارا ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳).

**ڈور (۱)** (و مج). (الف) امث.
**۱. سوت وغیرہ کی پتلی رسّی ، سُتلی ، تاگا ، مضبوط باریک دھاگا.**
مُجھ سے لگے میں دوست نے ڈالی ہے ڈور
جاؤنا ہوں کھینچتا ہے وہ جس اور
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲).
تیں ڈور اور کمند لیاؤ ، یمہ ڈور نیچیں کرے گی ، تیں اس ڈوری سے ڈور باندھ دیجیے ، میں ڈور کھینچ لوں گی. (۱۷۴۶ ؟ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۹). ایک پُجاری چُھپا ہوا بیٹھا تھا اور اُس کے ہاتھ میں ایک ڈور تھی. (۱۸۸۶، حیاتِ سعدی ، ۳۵). رام چندر کھڑے کندھے پر لوٹا ڈور ڈالے انہیں سمجھا رہے تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۷۹). یہ لوگ وہاں جا کر اپنی ڈور کیوں نہیں ڈالتے اور پیاس کیوں نہیں بُجھاتے. (۱۹۸۷، حصار، ۴۴). **۲. خاص انداز سے بنا ہوا دھاگہ جس سے پتنگ اُڑاتے ہیں.**
کہتے ہیں جس کو سہر وہ اس کا پتنگ ہے
تارِ شعاع نام ہے اس مہ کی ڈور کا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۸۶) . صبح کو گُڈیاں اور ڈور لے کر عیدگاہ کے میدان میں سب سے پہلے پہنچے. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۹). پتنگ اگر ہلکی اور ڈور موٹی ہوتی تو ہوا میں اُونچی ہونے کے بعد وزن اور فاصلے کی وجہ سے کچھ لٹک سی جاتی. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۹). (ب) صف. ۱. **(لکھنؤ) غالب ، فائق.**
خود بخود دِل کو پہنچتی ہے خبر محبوب کی
تارِ برق پر بھی یہ اُلفت کا رشتہ ڈور ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۷).
میکشی کا تیری اے ساقی جہاں میں شور ہے
نشے کا ڈورا جو ہے آنکھوں میں سب پر ڈور ہے
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۴۷۸). ۲. **بنا ہوا تاگا جس کو ڈگن میں باندھ کے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں** (مہذب اللغات). ۳. **نئی بات ، انوکھی بات ، طُرہ** (مہذب اللغات). ۴. **رسّی جو دم سے گلے تک بندھی ہوتی ہے جس سے ہاتھی کو قابو میں رکھا جاتا ہے.** ڈور ایک موٹا سا رسّا ہوتا ہے دم سے گلے تک بندھا ہوتا ہے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ۵ : ۶۶۴). ڈور یہ گندہ رسی ہے جو دم سے گلے تک باندھی جاتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸). ۵. **باگ ، لگام ، اختیار.**
جکچھ کرتا سو حق کرتا نہیں اور
ہے بات اوس کے ہمارے ناتے کی ڈور
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۳) . تم یا ابّا ہرگز نہ چاہو گے کہ میرے ہاتھ میں حکومت کی ڈور دے کر ہر ایک کام میں خرابی پیدا کرو . (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۱۴۴).
تو کیا جانے اس عالم کا سیرا کہاں ہے ڈور کہاں
جو ارض و سما سے نکلے تُجھ میں اِتنا زور کہاں
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۷۵). ۶. **ذریعہ ، راستہ ؛ سہارا.** صرف ایک ڈور

ایسی تھی جو اُسے خفیہ تحریک تک پہنچا سکتی تھی۔ (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۵۱۸)۔ ۷۔ (قدیم) آنکھ کا سُرخ ڈورا۔

تج نین ڈور دیکھ کر سلطان سو، بھول یوں کہیا
شنگرف تے چک کے ورق پر تکسیر کے اوراد ہیں

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۷۵)۔ [س: دولا, दोला]۔

**---اُلجھنا** ف م؛ محاورہ۔

۱۔ (پتنگ بازی) کنکوے کی ڈور میں گُتھی پڑ جانا یا ہاتھ میں اُلجھ جانا (مہذب اللغات)۔ ۲۔ تعلق خاطر پیدا ہونا۔ ابھی یہ کھیل ہو ہی رہا تھا ڈور اُلجھ رہی تھی کہ محفل شروع ہو گئی۔ (۱۹۷۵، اردو نامہ، کراچی، ۵۰: ۲۳۲)۔ ۳۔ مسئلہ پیچیدہ ہو جانا۔ وہ ڈور جو اُلجھی ہوئی لگتی تھی میں نے اُسے سلجھانا چاہا۔ (۱۹۷۹، ریت کی دیوار، ۲۱)۔

**---بَنْدھنا** محاورہ۔

سلسلہ یا تعلق پیدا ہونا، کسی سے مُنسلک ہونا۔ الفاظ کے پس پردہ وہ تصورات ہوتے ہیں جن سے بعض جذبات اور احساسات کے تلازمات کی ڈور بندھی ہوتی ہے۔ (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۶)۔

**---پَر چڑھانا** محاورہ

(پتنگ بازی) پتنگ کو ڈور میں باندھ کر ہوا میں بلند کرنا، پتنگ اُڑانا۔ اُس نے مانند چھبیسویں شکل کے ایک پتنگ بنایا اور سَن کی ڈور پر چڑھایا۔ (۱۸۳۹، ستۂ شمسیہ، ۶: ۷۸)۔

**---پَر/کو مانجھا دینا** محاورہ۔

(پتنگ بازی) باریک پسا ہوا شیشہ چاولوں کی لُبدی میں ملا کر دھاگے یا ڈور پر لگانا تا کہ مانجھا تیار ہو جائے، ڈور سُوتنا۔

دے اِسی کو کوٹ کر مانجھا تُو اپنی ڈور کو
شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چُور ہے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۹۶)۔

**---پَرْلگانا** محاورہ۔

راہ پر لانا، ڈھب پر لانا، سدھانا، مانوس کرنا۔

راسخ کو جام تا خطِ ہفتم پلا دیا
ساقی نے ہفتے بھر میں لگایا ہے ڈور پر

(۱۹۰۸، مخزن، نومبر، ۶۹)۔

**---پکڑنا** محاورہ۔

سلسلہ قائم کرنا، رشتہ جوڑنا، تعلق پیدا کرنا، ڈور تھامنا، تعلقات استوار کرنا۔ میں نے ہر دم شبیر کے دل کی ڈور کو پکڑنا چاہا ... میں نے سوچا تھا یوں میرا رِشتہ مضبوط ہو جائے گا۔ (۱۹۷۹، ریت کی دیوار، ۲۱)۔

**---پِلانا** محاورہ۔

(پتنگ بازی) ڈھیل دینا، پتنگ کی ڈور چھوڑنا تا کہ وہ زیادہ بلند ہو۔

پتنگ اِبلیس کا تارہ ہوا جاتا ہے گردوں کا
خدایا اس کو ڈور اِتنی پلائی جا رہی کیوں ہے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۲۳)۔

**---پینا** محاورہ۔

ڈور پلانا (رک) کا لازم۔ جن لڑکوں کو پتنگ اُڑانی نہیں آتی وہ پتنگ باز کی مانجھے کی چرخی تھام کے کھڑے ہو جاتے ہیں اور پتنگ کو ڈور پتے زوروں کے بیچ لڑتے دیکھتے رہتے ہیں۔ (۱۹۷۶، زرگزشت، ۳۲۹)۔

**---تھامنا** محاورہ؛ سر ڈور پکڑنا۔

سلسلہ قائم کرنا، تعلق پیدا کرنا، رشتہ جوڑنا۔ فضلی (فضل احمد کریم فضلی) کا کمال یہ ہے کہ وہ اپنے اسلوب میں اس قدر مضبوط ہیں کہ وہ اپنے قاری کے جذبات کی ڈور پہلے لفظ سے آخری لفظ تک تھامے رکھتے ہیں۔ (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، ۱ اکتوبر، ۶۱)۔

**---چھوڑنا** محاورہ۔

ڈھیل دینا، مہلت دینا؛ لاپروائی کرنا۔ حمیدہ میری رفیقۂ حیات ہیں اور گو میں تا عمر پتنگ کی طرح دور دُور اُڑتا رہا لیکن انہوں نے نہ ڈور چھوڑی نہ کنّی کٹنے دی۔ (۱۹۸۴، گردِ راہ، ۹۳)۔

**---دار** صف۔

دھاریوں والا، دھاری دار۔ نامہ نامی معہ دوشالہ سفید ڈور دار قیمتی بارہ سو روپیہ کا پہنچا۔ (۱۸۶۳، انشائے بہارِ بے خزاں، ۳۰)۔ [ڈور + ف: دار، داشتن ـ رکھنا]۔

**---دینا** محاورہ۔

پتنگ بازی) ڈور پلانا، ڈھیل دینا۔ محمد حسین نے دُوسرا کنکوا جو کسی قدر بڑھا ہوا تھا اُسے ڈور دینا شروع کی۔ (۱۹۱۰، انقلابِ لکھنؤ، ۱: ۲۲)۔ پتنگ یا تکلیں چھپتکی ہوئی چلی جاتی ہیں یا ہاتھ روک کر ڈور دی، تو ڈُوبتے ڈُوبتے آسمان سے جا لگیں۔ (۱۹۴۳، دلّی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۱۳)۔

**---ڈھیلی چھوڑنا** محاورہ۔

کسی کی طرف سے غافل ہو جانا، کسی کو آزاد چھوڑ دینا، مہلت دینا۔ ہم تیری ڈور ڈھیلی نہ چھوڑیں گے اور تُجھے مُطلق العنان نہ بنائیں گے۔ (۱۸۹۸، مقالاتِ حالی، ۱: ۲۰۷)۔

**---سُلجھانا** محاورہ۔

۱۔ اُلجھی ہوئی ڈور یا گتھے ہوئے دھاگے میں سے گرہ نکالنا تا کہ ڈور سیدھی ہو جائے۔

فلسفی کو بحث کے اندر خُدا مِلتا نہیں
ڈور کو سُلجھا رہا ہے اور سِرا مِلتا نہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۴۷)۔ ۲۔ مسئلہ حل کرنا، تنازع دُور کرنا، تدبیر کرنا۔ ڈور جو اُلجھی ہوئی لگتی تھی میں نے اسے سلجھانا چاہا تھا میں نے سوچا تھا یوں میرا اور اس کا رِشتہ مضبوط ہو جائے گا۔ (۱۹۷۹، ریت کی دیوار، ۲۱)۔

**---سُوتنا** محاورہ۔

(پتنگ بازی) پکے ہوئے چاولوں کی لُبدی میں پسا ہوا باریک شیشہ مِلا کے ڈور پر چڑھانا تا کہ مانجھا تیار ہو سکے۔ گھنٹا بیگ کی گڑھیا پر جدھر سے گُزرو سُوتنے والے ڈور سُوتتے نظر آتے ہیں۔ (۱۹۶۸، مہذب اللغات، ۵: ۳۷۲)۔

**---سے بندھنا** محاورہ.
**منسلک ہونا ، سلسلہ سے مربوط ہونا ، تعلق پیدا ہونا.** ہندوستان میں میرے خلاف سازش کا جو تانا بانا تیار ہوگیا اس کی ڈور سے سری نگر میں میرے ساتھی بھی بندھے ہوئے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار ، ۵۸۲).

**---کا گولہ** امذ.
**لپٹی ہوئی ڈور ، دھاگے کی پھرکی.** نیوراق اس لیے نیوراق ہے کہ اس کے ہاتھ سے شعور کی ڈور کا وہ گولا گر کر گم ہو چکا ہے جس کے سہارے اس نے لاشعور کے سایوں اور پرچھائیوں سے پُر بھول بھلیاں سے نکل کر شعور کے اُجالے میں واپس آنا تھا. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۶۳).

**---کا مانجھا** امذ.
**پتنگ کی ڈور میں دھار پیدا کرنے کے لیے شیشہ کوٹ کر چاولوں کی لپدی میں ملا کر سوتا ہوا دھاگا.**

اس شوخ کو ہے ڈور کے مانجھے سے بہت شوق
گر شیشۂ دل کو نہ کروں چُور کروں کیا

(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۱۴).

**---کاٹنا** محاورہ.
**ڈور کٹنا (رک) کا تعدیہ.**

صبح کی ایک لگن تھی جی میں — آس کی نازک ڈور نہ کاٹی

(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۱۵).

**---کٹنا** محاورہ.
**۱. بے تعلق ہو جانا ، ختم ہو جانا ، رابطہ ختم ہو جانا.** میری اور شمو کی ڈور کچھ کٹتی سی دیکھی گئی. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۴۲). **۲. اُمید ختم ہو جانا ؛ مہلت ختم ہو جانا.** اور دیکھیں گے عذاب اور کٹ جائیں گی ان سب کی ڈوریں. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن الحکیم ، محمودالحسن ، ۴).

**---کھینچنا** محاورہ.
**قابو میں رکھنا ، زیرِ اثر رکھنا.** وہ (صادق صاحب) ایسے آدمی کو برسراقتداردیکھنا چاہتے تھے جو اُن کی پارٹی سے وابستہ ہو اور جس کی ڈور کھینچ کر وہ اپنے مقاصد کو حاصل کر سکیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲۱).

**---گول کرنا** محاورہ.
**(پتنگ بازی) کنکوے کو چکر دے کر ڈوری کا جھول سمیٹنا.** بشیر سلارے کار کی خاص صفت تھی کہ ہمیشہ ڈور گول کر کے جب بھی جھول سمٹ جاتا تھا تو ایسا قد مارتے تھے کہ مُخالف کا کنکوا ہاتھوں اُچھل جاتا تھا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۲).

**---لگنا** محاورہ.
**خیال میں غرق ہونا ، دل لگنا ، لَو لگی ہونا.**

ڈور اس کی لگی ہے اور ہی کہیں
ناحق الجھا کے ہم کو تنگ کیا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۵۵).

**---لوٹنا** محاورہ.
**(پتنگ بازی) کسی کی کٹی ہوئی کنکیا یا کنکوے کی ڈور کو اُلٹا اُلٹا کے یا کھینچ کھینچ کے اپنے قبضے میں کر لینا.** کنکیا ہوا میں پتّاتی پھرق ڈور الفتے لوٹتے اور چرخی ان کے ہاتھ آ جاتی تھی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ : ۸ : ۳).

**---پلانا** محاورہ.
**سلسلہ جنبانی کرنا ، سلسلہ قائم رکھنا ، حرکت کرنا.**

گو کہ حالی میں دم نہیں باقی
ڈور اپنی ہلائے جاتا ہے

(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیاتِ نظم حالی ، ۱ : ۱۳۹).

**---ہلنا** محاورہ.
**ڈور ہلانا (رک) کا لازم.**

ہلانے سے روزی کی گر ڈور ہلتی
تو روٹی بکمّوں کو ہرگز نہ ملتی

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۱۰۰). بخشی اور صادق .. کی حرکات و سکنات کا دارومدار دہلی کے آقاؤں کی ترنگ پر تھا جس انداز سے وہاں سے ڈور ہلتی اسی نوعیت کا ناچ ناچتے رہتے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۳۰).

**---ہونا** محاورہ.
**فریفتہ ہونا ، گرویدہ ہونا ، مائل ہونا ، غالب ہونا.**

رشتۂ اُلفت تو نازک ہے بہت
کیا سمجھ کر خلق اِس پر ڈور ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۱).

ڈور ہو جاتے ہزاروں ہی کھلاڑی تُم پر
ڈور تکّل کی اگر تُم نے بڑھائی ہوتی

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، ۱ : ۳۲).

**ڈور (۲)** (و مج) امذ.
**در ، دروازہ.** ہندوستان سے لے کر آئرستان تک ساری آریائی زبانوں میں دروازے کے لئے باضابطہ لفظ ایک ہی ہے سنسکرت میں وہ در ہے ... انگریزی میں ڈور ، آئرستانی میں ڈورس اور لاطینی میں فورس. (۱۹۶۵ ، شاخ زرّیں ، ۱ : ۳۳۷). [ انگ : Door ].

**ڈورا** (و مج) امذ.
**۱. دھاگا ، بٹا ہوا دھاگا.**

جامہ بریدن کپڑا کٹنا
تار تافتن ڈورا بٹنا

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری ، ۱۲).

لگا کر طبع کی موتیاں سوں ڈورا
بچن کا جگ منے ماریا دھنڈورا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۳).

تھا جو ڈورا پاؤں میں اُس کے بندھا
اس میں مینڈک بھی لٹکتا رہ گیا

(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۵۷). بجائے دیاسلائی کے سُوت کا بٹا ہوا ڈورا جسے فلیتہ کہتے ہیں کام میں لایا جاتا ہے.

(۱۹۳۲ ، افسر الملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۲۹). ریشم کا باریک چکنا ڈورا ڈالو. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۵۲). عام طور پر نانی کالی بلّی کے فریم کی عینک لگائے رہتی تھی جو اُس نے مدّت پہلے خریدی تھی اور جس کی ایک کمانی حادثاتِ زمانہ کی نذر ہو چکی تھی اب اس کی جگہ کالے ڈورے نے لے لی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۳) ۲. (اُ) (پٹواگری) زیور میں ڈالا ہوا ریشمی یا سوتی تاگے کا بند جس کی وجہ سے زیور گلے میں یا کلائی میں پہنا جاسکے.

لَو تارِ نظر مری اگر ہے
ڈورے کا امیدوار تعویذ

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب ، ۱۲۰). طاہرہ نہانے کو اُٹھی چمپاکلی کھول ماں کے ہاتھ میں دی کہ کل ہی ڈورا پڑ کر آیا ہے ، خراب نہ ہو جائے. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۹۰) . گلے میں چھوٹے چھوٹے چاندی کے تین تعویذ جن کی جلد پر کالی کالی لکیریں نظر آتی ہیں میلا ڈورا پٹوہ کا ... گلے میں . (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۹). (اُاُ) وہ تاگا جس میں تسبیح کے دانے پروئے جاتے ہیں. بقول ... سیّد ناصر نذیر فراق مرحوم ... قابلِ ذکر شے ایک لاکھ دانوں کی تسبیح تھی جس کا ڈورا اتنا طویل تھا کہ بارہ دری کے چاروں گوشوں اور چہار سمت بیٹھنے والوں کے پاس بآسانی پہنچ جاتا تھا. (۱۹۴۳ ، یہ دلّی ہے ، ۳۹). اور ایک دن ڈورا بالکل ٹوٹ گیا تو دانے بکھر گئے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۷۱). ۳. وہ تاگا جس سے گردن ، بازو ، ران اور کمر کا ناپ لیتے ہیں.

یہ خوش اسلوب جسم اس نوجواں کا ہے جو ناپیں تو
برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۷۷). ۴. کباہوں ، کوفتوں پر لپیٹا جانے والا دھاگا. سنا ہے کہ ایک بیگم صاحب کباہوں کے ڈورے دھو لیتی تھیں اور لحاف وغیرہ میں اسی کے شلنگے ڈالتی تھیں. (۱۹۶۸، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۱). ۵. نگندا ، کپڑے کے دو ٹکڑوں کو اُوپر نیچے جما کر رکھنے کو لمبے لمبے ٹانکے ڈالنا (ا پ و ، ۲ : ۳۷۱). ۶. آنکھوں کی سُرخی جو سرور ، خُمار یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے.

خوش آیو جیوں نگہ رکھتے ہیں انکھیاں میں مُجھے جب سوں
تری انکھیاں کے ڈورے کا ہوا ہوں بندہ اے ظالم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۶).

کیا بجے عاشق تری تیغ نگہ ناز سے
آنکھ کا ڈورا اسے تلوار کا ڈورا ہوا

(۱۸۷۳ ، دیوانِ جرار ، ۲۲).

آنکھوں میں نیند، نیند میں ڈورا خُمار کا
نازک سے آبگینوں پہ مینا غضب غضب

(۱۹۳۲ ، نوبہاراں ، ۳۸).

نیلم کی اُداسی میں گُلابی سے یہ ڈورے
آتشکدۂ لمس میں چاندی کے کٹورے

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۸۵). ۷. سُرمے یا کاجل کی لکیر جو خُوبصورتی کے واسطے کوبوں کے باہر تک کھینچ دیتے ہیں ، دنبالۂ چشم.

کہہ نہیں سکتا جفائے چشمِ فتّاں بار سے
پونٹ سی دیتا ہے ڈورا سرمے کی تحریر کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰). میں ڈورا بھر کر کاجل کا نرگس سے آنکھ لڑاوں گی. (۱۹۱۰ ، خوابِ ہستی ، ۳۳) ۸. رقص میں ناچنے والوں کی گردن کی ایک خاص انداز کی جُنبش ؛ (مجازاً) محبوب کی نازک گردن کی جُنبش.

کوئی گردن کا لیتی جب ڈورا
کان کی بالی کو دِکھاتی ہلا

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۲۱).

قتل بے خنجر نگوں ساریِ قاتل نے کیا
تیغ کا ڈورا مُجھے گردن کا ڈورا ہو گیا

(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۲۷) . ۹. (لکھنؤ) نظرِ محبت سے لُبھانے کا فعل.

ثابت اے رشکِ قمر ڈورا تمہارا ہو گیا
رشتۂ شمعِ تجلّی آشکارا ہو گیا

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۱۱۵).

رشتۂ دانش گھٹا ، وحشت کا ڈورا بڑھ گیا
پھینکدیں دستار سر سے داغِ سودا بڑھ گیا

(۱۹۱۲، بہارستانِ خیال، ۱۳۵). ۱۰. (مجازاً) جال ، فریب ، دام.

نہ دیجے طائرِ دل پھانسنے کو دم دھاگے
سمجھ گیا میں یہ ڈورا عیاں یہ حال ہوا

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۵). ۱۱. (اُ) تحریر ، لکیر ، خط ، جدول.

ڈورا خلال کا نہیں دندانِ یار میں
رشتہ پڑا ہے یہ گُہرِ آبدار میں

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۹).

لکھے کلکِ رضا سے کاتبِ اعمال نقل اس کی
میرے انفاس کا ڈورا لگا کر اپنے مسطر میں

(۱۹۰۰ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۲۰۹). کُچھ اونچے درخت تھے جن کے قریب میں پانی کا ڈورا دِکھائی دیتا تھا. (؟ ، ٹھگ ، ۱ : ۱۰۳ (۱۱) (معماری) وہ نشان جو سیدھ قائم کرنے کے لیے ڈور کو گیرو وغیرہ میں ڈبو کے کسی چیز پر لگاتے ہیں. ڈورا غلط لگ جانے کی وجہ سے لکڑی سیدھی نہ کٹ سکی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۱). ۱۲. تلوار وغیرہ کی دھار ، باڑھ ، چمک کی لہر جو تلوار کے دھار دار حصّے پر پڑتی ہے.

یہ کس کے قتل سے بالیدگی ایسی ہوئی حاصل
کہ ٹوٹا آج ڈورا خود بخود شمشیرِ قاتل کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۲).

نیزے ہاتھوں میں جوانوں نے ادھر تول لئے
ڈورے تلواروں کے بچّوں نے ادھر کھول لئے

(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب ، عروجِ سخن ، ۲۶۹) ۱۳ ضامن یا توڑ جو دہی جمانے کے لیے ملاتے ہیں. دو ماشہ زعفران پیس کر ملا کر دہی کا ڈورا دے کر جمنے کے لئے رکھ دو . (۱۹۳۴ ، صنعت وحرفت ، ۹۶) ۱۴ (ا) (پکوان) گرم گھی جو پکے ہوئے چاولوں یا سالن میں ڈالا جاتا ہے. جب پانی خشک ہو کر گھی کا ڈورا رہ جائے تو پسا ہوا گرم مصالہ ڈال کر اُتار لو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۲۱) . (اا) (باورچی) دیگ سے پانی یا گھی

نکالنے کا کٹورے کی شکل کا کھڑے دستے کا کفگیر کی قسم کا ظرف، بڑی ڈوری (اپ و، ۳ : ۱۵۴) . ۱۵. پوست، ڈوڈا، کوکنار. ہر اک سرے پر ایک پوست کا ڈورا ہووے کہ حساب اس کے دانوں کا کوئی نہ جانے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۲۷۶) . ۱۶. (مجازاً) تسلسل، لگاتار ہونا؛ (جواری) کسی شخص کا دانو بار بار آنا اور دوسروں کو موقع نہ ملنا (ماخوذ: اصطلاحاتِ پیشہ وراں، منیر، ۵۰). [ڈور + ا، ( زائد)].

---اُتر جانا/اُترنا محاورہ.
آب و تاب باقی نہ رہنا، دھار یا تیزی ختم ہو جانا. فولاد کا منہ ناپاک کے لہو سے نہ دُھلانا. ڈورا اُتر جانے کا وقت پر تلوار رُخ نہ کرے کی دغا دے جائے گی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۶۲).

---بگڑنا محاورہ.
خنجر تلوار وغیرہ کی دھار کند ہو جانا.
سخت جانی نے ہماری جو تھکایا اُن کو
بولے ناحق مری تلوار کا ڈورا بگڑا
(۱۸۹۶، تجلیاتِ عشق، ۵۲).

---بندھنا محاورہ.
کسی کام یا بات کا لگاتار ہونا، تسلسل بندھنا. پیت ناک، مصیبت خیز برش تلواروں کی نہایت تیز سنانے میں ڈورا بندھا ہوا ہے ابر سے چمک کر آتی ہیں برش اپنی دکھاتی ہیں. (۱۸۹۶، طلسم ہوشربا، ۷ : ۳۵).

---بھانجنا محاورہ.
(دہلی) ڈورا مروڑنا، تاگے کو بل دینا.
شیخ ہیں بہروں وظیفے بھانجتے
کام آ جاتا جو ڈورا بھانجتے
(۱۹۰۵، یادگارِ داغ، ۱۷۶).

---بھرنا محاورہ.
آنکھوں میں کاجل یا سُرمے کی لکیر ڈالنا. میں ڈورا بھر کر کاجل کا نرگس سے آنکھ لڑاؤں گی. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۳۲).

---پرونا محاورہ.
موتی یا زیور وغیرہ میں ڈورا ڈالنا، دھاگے میں موتی وغیرہ پرونا. باتیں کرتا، کرتا چلا جاتا اور کبھی نہ تھکتا لیکن اس طرح جیسے کوئی جوہری موتیوں میں ڈورا پروتا ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۳۶).

---پڑنا محاورہ.
زیورات میں دھاگے ڈلوانا، تار ڈلوانا. طاہرہ نہانے کو اُٹھی چمپاکلی کھول ماں کے ہاتھ میں دی کہ کل ہی ڈورا پڑ کر آیا ہے خراب نہ ہو جائے. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۹۰).

---توڑنا محاورہ.
ڈورا ٹوٹنا (رک) کا تعدیہ.
نہ توڑا کبھی تیغ قاتل کا ڈورا
گلے پر ہوئے امتحاں کیسے کیسے
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۷۳۷).

---ٹوٹنا محاورہ.
خنجر یا تلوار وغیرہ کی دھار کند ہو جانا.
یہ کس کے قتل سے بالیدگی ایسی ہوئی حاصل
کہ ٹوٹا آج ڈورا خود بخود شمشیرِ قاتل کا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۲).

---دینا محاورہ.
۱. دہی جمانے کے لیے دُودھ میں تھوڑا سا دہی ملانا، ضامن لگانا. دو ماشہ زعفران پیس کر ملا کر دہی کا ڈورا دے کر جمنے کے لئے رکھ دو. (۱۹۳۴، صنعت و حرفت، ۹۶). ۲. توئی لگانا یا کنارہ بنانا. جو مونڈھے کی پٹی چھوڑی ہے اس میں لال ڈورا دو. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۶۱). ۳. دھاگہ باندھنا.
دیا پگ ڈورا بکھیرو بنا
کنور کام کا سب سندیسا سنا
(۱۷۵۶، قصہ کامروپ و کلاکام، ۵۶).

---ڈالنا محاورہ.
۱. محبت میں پھنسانا، رجھانا. جب لڑکی سنِ بلوغ کو پہنچی تو پڑوس کا لڑکا ڈورے ڈالنے لگا اور وہ بھی اس پر عاشق ہو گئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۳). سیّد غریب پر ڈورا ڈالا کہ شیدا کی بہن سے عقد کر لو، اس قدر روغن قاز ملا کہ بیوقوف راضی ہوگیا. (۱۸۶۶، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی، ۲۶۸). ۲. پھندا لگانا، پھانسنا؛ وار کرنا، حملہ کرنا.
برچھیاں چل گئیں اس پر جسے دیکھا بھالا
آ گیا دام میں جس شخص پہ ڈورا ڈالا
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱ : ۸۸).

---ڈلوانا محاورہ.
زیوارتِ میں دھاگے یا تار ڈلوانا. ایک دن پہلے وہی ڈورا ڈلوا کر لائی تھی نگہ پڑتے ہی پہچان گئی عورت تھی دلیر شیر کی طرح چمپاکلی کو جا دبوچا لگی غُل مچانے. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۹۱).

---رکھنا محاورہ.
سان پر رکھنا، دھار تیز کرنا.
ڈورا یہ رکھا اس نے مگر تیغ نگہ پر
یا آنکھوں میں ہیں قاتلِ سفاک کے ڈورے
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۹۱).

---کھینچنا محاورہ.
۱. آنکھوں کے کناروں یا کوبوں کے باہر تک سُرمے یا کاجل کی لکیر کھینچنا.
دفعتاً پھر گئی وہ آنکھ چکی کی صورت
سُرمے کا پنجۂ مژگاں نے جو ڈورا کھینچا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۵) . ۲. اِلتفات کرنا، توجہ دینا، تعلق قائم کرنا.
کشیدہ رہا کرتی ہیں رنجشیں بھی
لگاوٹ کا ڈورا جہاں کھینچتے ہیں
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۵۷۸).

Library Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

**---لگنا** محاورہ.
تعلق قائم ہونا . رشتہ ہونا.

لکھے کاتبو رضا سے کاتبو اعمال نقل اس کی
مرے انفاس کا ڈورا لگا کر اپنے مسطر میں
(۱۹۰۰ ، کلیاتو نعتو محسن ، ۲۰۹).

تری تیغ الفت سے رکھتا ہے رشتہ
یہ ڈورا لگا ہے جو تارِ گلو کا
(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۱۰).

**ڈورُو** (و لین ، و مع) امذ.
ایک چھوٹا ساز . ڈگڈگی . ڈمرو. کوبہ اس باجے کو کہتے ہیں کہ جو دونوں طرف منڈھا ہوتا ہے جیسے ڈھول ، ڈھولک اور ڈورو یعنی پڑک.
(۱۸۴۳ ، تذکیرالاخوان ، ۲۳۹). قبیلے والے ڈورو بجا بجا کر .. منتر جپ رہے تھے. (۱۹۰۳ ، بن باسی دیوی ، ۱۶۶). [رک : ڈمرو].

**---جنتر** (---فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ.
(طب) تصعید کرنے کا ایک آلہ. اور وہ پاتن جنتر دوبارہ پھر کچرل کر کے ڈورو جنتر سے اوژاویں. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۵) . دھنیا سے چار پہر کھرل کر کے بذریعہ ڈورو جنتر تصعید کریں .
(۱۹۳۳ ، بمدرد صحت ، دہلی، جولائی ، ۱۸۰). [ڈورو+جنتر(رک)].

**ڈوری** (و مع) امث.
۱. بٹی ہوئی پتلی رسّی (سُوت یا ریشم وغیرہ کی).

سو ہر باریک گانٹ ڈوری میں بھا
بدل باد کے میں رکھی ہوں چھپا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۸) . کلابتوں کی اُس کی ڈوریاں ہیں اور جڑاؤ استادے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ سپہر افروز و دلبر ، ۲۲).

نشے کے دیکھ تو ڈورے ظفر تم اُس کی آنکھوں میں
بندھے دیکھے نہ ہوں گے مست آہو ایسی ڈوری سے
(۱۸۴۹ ، کلیاتو ظفر ، ۲ : ۱۰۹) . اگر تیرے پاس لوٹا ڈوری ہو تو پانی لا کر مجھے پلا دے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲).
۲. فیتہ . تسمہ . سونے میں سے ریشم کی ایک ڈوری نکالی .
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی، ۱۳۲). میجر صاحب جلدی جلدی سے جُوتے کی ڈوریاں باندھنے لگے . (۱۹۳۶ ، آگ ، ۲۱۷) . ۳. پلنگ کی پائتی کی رسّی ، ادوان کی ڈوری.

توشکِ پلنگ سے ہے جدا ڈوریاں الگ
تکیے بھی اپنے قاعدۂ و طور پر نہیں
(۱۸۹۶ ، تجلیاتو عشق ، ۱۶۳). ۴. زمین ناپنے کی رسّی ، جریب یا دیوار کی سیدھ دیکھنے کی ڈوری. اُن کے اوپر سے ایک ڈوری گزار کر اس کے ساتھ ایک شگاف دار بانٹ لٹکاؤ . (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، عبدالبصیر پال ، ۱۲۹). ۵. وہ بٹا ہوا دھاگا جو عورتیں سینہ بند کے سرے پر ٹانکتی ہیں.

کیا سینہ آہوئے دل آسواری سے میاں تم نے
کمر کی ڈاب نیں کھولی تو کیا چیتے کی ڈوری ہے
(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (سعادت) ، شوق ، ۳۹).

خطِ عنبر بر تری انکیا کی ڈوری ڈور ہے
غیرتِ قطبین ہیں اے ماہ پیکر چھاتیاں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۳) . ۶. وہ فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں (علمی اردو لغت) . ۷. وہ ریشمی یا سوتی ڈوری جسے پلنگ کے چاروں بانوں میں چادر کے اوپر باندھ دیتے ہیں تاکہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں (کھینچنا کے ساتھ) (ماخوذ : نوراللغات). ۸. آنکھوں کی سُرخ رگیں جو زیادہ جاگنے یا خُمار کی وجہ سے نمایاں ہو جاتی ہیں.

نین کُوں نرگساں کہنا ہے زوری
کہاں ہے نرگساں میں لال ڈوری
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳). ۹. سرمہ یا کاجل کی لکیر.

ڈھلے تُج نین میں کیکی سو بن ڈوری چکر پھرتا
نول نرگس کنول میں اس و ماتا ہو بھنور پھرتا
((۱۵۶۳ ، حسن شوق ، ۵ ، ۱۳۳).
میرے گلبدن کو قبا چشمِ بلبل کی کیا خوب سجتی ہے پر میں گلابی لگا توئی اوس کو کلیجے کے قورون کی ڈوری نکہ کی سلا کر پہنانا
(۱۷۸۰ ، گل عجائب (ہمدم) ، ۱۶۱).

تیر ہیں موہانے بڑگاں اوس بت خونخوار کے
باڑھ کی ڈوری ہیں ڈورے چشمِ مستِ یار کے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۰۱). ۱۰. گردن کا ڈورا ، رقص کا ایک انداز.

جب وہ گردن کی ڈوری سی چمکی
بدلی میں دامنی سی اک دمکی
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۹). کمر کی توڑی اور گردن کی ڈوری تال پر جانا ، سم پر آنا . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۳). نگاہوں کی رکھائی ، پشواز کا چکر ، دامن کی ٹھوکر ، کمر کی توڑی ، گردن کی ڈوری ، تال پر جانا ، سم پر آنا قیامت برپا کر رہا تھا. (۱۸۹۷ ، انتخابو فتنہ ، ۶۰). ۱۱. لپٹ. خوشبوئی کی ڈوری چھٹی چوند برس باس کی مہکار اُلھی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳). ۱۲. چٹلا ، پراندا . بال گوندھے کی نفیس نفیس ڈوریاں بنائیں و سوہاف تیار کئے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۵۹). ۱۳. طبلے یا ڈھول کی چاروں طرف کساؤ کے لیے بندھی ہوئی رسّیاں. اس تصویر میں طبلہ کی جو جوڑی رکھی ہے اس میں ڈوریاں موجود ہیں.
(۱۹۳۵ ، اجنتا کی نقاشی ، ۵). ۱۴. جھولے کی رسّی.

جُھولا تیرا پڑا رہا خالی
ڈوری مجھ بات میں بلاتی رہی
(؟ ، ہاشم علی (اردو شہ پارے ، ۲۹۴).

شفقت سے کبھی جُھولے کی ڈوری کو ہلاتے
جُھولے سے اُٹھا کر کبھی کاندھے پہ چڑھاتے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳). ماں اپنے دھندے میں لگی ہوئی ہے اور اس کھوارے کی ڈوری بھی ہلاتی جاتی ہے . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۶۱). ۱۵. ڈوری ... اس کو ڈوڑا بھی کہتے ہیں اور سرسر بھی اس کا ایک نام ہے نیز اور تلخ ہے بھوک بڑھاتی ہے زخم دور کرتی ہے منہ کا مزا بگاڑتی ہے خون اور صفرا کو بڑھاتی ہے بلغم کی شدت دور کرتی ہے اس کا استعمال اکثر امراضِ شکم میں فائدہ مند ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۰) .
[رک : « ڈورا » جس کی یہ تصغیر ہے].

**---بٹنا** ف مر.
ریشم یا سوت میں بل دے کر پتلی رسّی بنانا. اب اسے باندھ کر رکھیے اس کے لئے ریشم آیا ڈوری بٹی گئی اس میں دن بھر لگ گیا. (۱۹۲۶ ، خالاؤں کا مارا آغا (ترجمہ) ، ۳).

**---پڑنا** محاورہ.
دور سے کسی چیز کی موہوم سی لکیر نظر آنا . دُور سے کوس بھیا نظر آیا ڈوری پڑتی دیکھی شہزادے کی سواری قریب پہنچی دیکھا کہ شہزادہ بلند ارادہ ... کرّو فرشاہانہ سے چلا آتا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳۲).

**---پکڑنا** محاورہ.
کسی سے رشتہ استوار رکھنا ، تعلق قائم کرنا . مگر قدرت ان پردوں کی ڈوری پکڑے کھڑی ہے کسی کو چھپے ہوئے بھید تک جانے نہیں دیتی اور جو جا سکتے ہیں ان کو کہنے نہیں دیتی . (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۵۶).

**---تھامنا** محاورہ.
رک : ڈوری پکڑنا.

پیار کا رشتہ ان مٹ ہووے　　اس ڈوری کو تھامو
(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ، ۱۳۸).

**---چھٹنا** محاورہ.
خوشبو پھیلنا ، خوشبو یا مہک کا دُور تک پہنچنا ، خوشبو کی لپٹ اُٹھنا. خوشبوئی کی ڈوری چھٹی ، چوندھر باس کی مہکار اُٹھی. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳).

**---دار** صف.
ریشے دار ، ڈوری والا . ڈوری دار عصبی خلیے ایک خاص قسم کے حسیّے پر مُشتمل ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۳۸) . [ڈوری + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**---ڈالنا** محاورہ.
رک : ڈورے ڈالنا . وہ جوبن تھا کہ زہاد بھی ڈوری ڈالے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۳).

**---ڈھیلی چھوڑنا** محاورہ.
کسی کی طرف سے غافل ہو جانا ، نگرانی چھوڑ دینا . خورشید اقبال اِس مرد کا اب اوج سعادت پر جلوہ‌گر ہے اس کی ڈوری ڈھیلی چھوڑ دو. (۱۸۲۳ ، سیرِ عشرت ، ۹۳).

**---رَدّا** (---ف ر ، شد د) امذ.
(معماری) ڈالیوں کے ہر ایک رَدّے کے جوڑ مسلسل رکھے جاتے ہیں ، ہر ایک رَدّے کو ڈوری رَدّا کہتے ہیں. حلقیٔ اور ڈوری ردوں کے ... اختلاط کے کندوں کی تنصیب ردوں کا جماؤ اور بندشیں بہترین طریقہ پر مرتب ہوتی ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۹۲).

**---کھینچنا** محاورہ.
۱. نگرانی سخت کر دینا ، ہر طرح قابو میں رکھنا . نیلوفر ... سَو سَو نخروں کے بعد جاتی (نرسنگ ہوم میں) اور لڑنے لگتی اُدھر اُن کے سُسر نے ڈوریاں کھینچنا شروع کیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۷). ۲. (ہندو) یاد کرنا ، بُلانا ، طلب کرنا. ماتا رانی ہی ڈوری کھینچے تو جائیں گے. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۲۵). ۳. حرکت دینا. بڑی تیزی سے اسنے گھنٹی کی ڈوری کھینچی دروازہ کھلا اور وہ چوکھٹ پر بیٹھ گیا. (۱۹۲۶ ، خالاؤں کا مارا آغا ، ۳).

**---بلانا** محاورہ.
پس پردہ کام کرانا ، اشاروں پر چلانا . کسی پارٹی کو اُوپر کرا دینا کسی کو نیچے کبھی اس ٹولے کے ساتھ کبھی اُس ٹولے کے ساتھ کہتا ہے اصلی سیاست یہی ہے پیچھے بیٹھے ڈوری ہلاتے رہو. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۳).

**ڈورے** (و مج) امذ ا ج.
۱. ڈورا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (قرا کیب میں مستعمل). بازندہ نے جبکہ یہ سُنا ناامید ہو کہ تڑپنے لگا اور جھٹ تمام سے ارادہ اُڑنے کا کیا ... ڈورے جال کے کھس گئے تھے تھوڑی سی قوت میں قادر توانا کے حکم سے ٹوٹ گئے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت، ۳۷) . ڈورے سے ناپ کر اس کے برابر میدان رکھا جائے . (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۲۰۳). ۲. آنکھوں میں سرور ، خمار یا نیند کی وجہ سے ظاہر ہونے والی سرخ لکیریں.

کدھی دامِ محبت سوں خلاصی اس کو ممکن نہیں
تری انکھیاں کے ڈورے سوں بنا ہے جال عاشق کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵).

ڈورے نہیں ہیں سُرخ تیری چشمِ مست میں
شاید چڑھا ہے خون کسی بے گناہ کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۳).

نشے کے دیکھ لو ڈورے ظفر تو اس کی آنکھوں میں
بغیر دیکھے نہ ہوں گے مست آہو ایسی ڈوری سے
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۰۹).

نگاہیں وہ بے حرف ، پلکے وہ کورے
لبوں کے وہ خم ، انکھڑیوں کے وہ ڈورے
(۱۹۵۰ ، سموم صبا ، ۶۶) . آنکھوں میں نشے کے ہلکے ہلکے سُرخ ڈورے آگئے تھے. (۱۹۷۷ ، ابلیم جلیس ، الفی قبر ، ۹۵). ۳. تلوار کی دھار یا باڑھ.

پھرا جو اُس سے آیا گردشِ قسمت سے چکر میں
اتارا کاسۂ سر باڑھ کے ڈورے نے دم بھر میں
(۱۸۷۲ ، عمامہ خاتم النبیین ، ۱۷۸). ۴. گردن کی نسیں رگیں جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہیں.

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جائے ہے منکا
گردن کے غضب ہیں بُتو ہے باک کے ڈورے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۰۹).

**---اُتارنا** محاورہ.
ڈورے پیدا کرنا ، آنکھوں میں ڈورے ڈالنا.

اُوتارے فرکسِ میگوں کی آنکھ میں ڈورے
گُلاب کانٹوں میں کھینچا جو تیری بُو باس
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۸۵).

**---پڑنا** محاورہ.

۱. لحاف توشک وغیرہ میں تاگے پڑنا تا کہ روئی پھٹ نہ جائے.

رضائی میں جو پڑتے ہیں تری اے رشکِ گل ڈورے
ہے یہ بھی نذر کام اس میں اگر ہو رشتۂ جاں کا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۹۹). بازار جایئے ہو تو تھوڑا تاکا لیتے آنا لحاف میں ڈورے پڑیں گے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۳).

۲. ڈوڑے بننا.

اگر پوست پر ان کے ڈورے پڑیں
تو افیون کو یہ جزب سے کھینچ لیں

(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۱۲). ۳. آنکھیں سُرخ ہونا. یہ تمہاری انکھڑیوں میں لال لال ڈورے کیوں پڑے جاتے ہیں . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳۶).

**---ٹُوٹنا (توٹنا)** محاورہ (قدیم).

مہک پھُوٹنا ، خوشبو پھیلنا.

معطر مندھر اس کے خوش باس سوں
سو توٹتے ہیں ڈورے سب اس باس سوں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱۴).

**---چُھٹنا / چُھوٹنا** محاورہ.

خواب سے بیدار ہونے کے بعد یا خواب کی حالت میں آنکھوں کی رگوں کا گُلابی ہونا.

نیندیں مری چُھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ
چھوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۰۹).

چشمِ جاناں پر بھی افسوں چل گیا افیون کا
چُھٹ گئے ڈورے گلِ نرگس ہزارہ ہو گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴).

**---چھوڑنا** محاورہ.

۱. لحاف وغیرہ میں تاگے ڈالنا. ۲. کاجل یا سُرمہ کی لکیر آنکھ کے کوے سے باہر تک کھینچنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---دار** صف.

ایسی ڈنڈیاں جس میں باریک باریک شاخیں نِکل آئیں. ڈورے دار ... بعض اوقات ڈنڈیاں مرغولہ نما ہو جاتی ہیں اور پیچ و خم کھاتی ہوئی دوسرے پودوں کا سہارا لیتی ہیں. (۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۴۱). [ڈورے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**---ڈالنا** ف م ؛ محاورہ.

۱. رضائی یا لحاف وغیرہ میں روئی کو اپنی جگہ قائم رکھنے کے لیے دھاگوں سے لنگر ڈالنا ، توشک. پیوند لگے کپڑے پہننا ، رفو کرنا ، کاچ بنانا ، توشک رضائی میں ڈورے ڈالنا لیکن گھر کے باہر ایسی مشقوں سے گُریز کرنا. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۲۲۳). ۲. زیورات ، تعویز یا سہرے وغیرہ میں پہننے کے لیے دھاگے ڈالنا.

باندھے نہ وہ گلعزار تعویز
ڈورے ڈالے ہزار تعویز

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۰۶۰).

ہے . غضب ڈورے ڈالنا اس کا
زُلف سے بڑھ کے ہے رسا سہرا

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۵۱۸). ۳. محبت آمیز باتیں یا اِشارے کر کے اپنی طرف مائل کرنا ، دامِ محبت میں پھنسانا.

بس دل کی ہوس نِکالتے ہیں
بندی پہ وہ ڈورے ڈالتے ہیں

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۱۷۲). پہلے تو .. اس پر ڈورے ڈالے اور جب وہ پھنس گیا تو اُسے بھی بھگا دیا اور خود بھی بھاگ گئی. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۷) . ۴. فریب کا جال بچھانا ، مکر و فریب سے کام لینا ، چال چلنا . یہ آپ کے کوتوال صاحب ہیں یہ اپنے ہی ڈورے ڈالتے تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۲). کئی سال سے بڑودہ کی سنٹرل شدھی سبھا کے کارکن مہاراجہ بڑودہ کی زیرِ حمایت ڈورے ڈال رہے تھے. (۱۹۲۷ ، مسلمان مہاراجا ، ۱۹۰). جب اس طرح کام نہ چلا تو سیّد صاحب کے خسر نواب صادق علی خان پر ڈورے ڈالنے شروع کیے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹۲). اس ہال کے ایک اور معنی دیوار کے بھی ہوتے ہیں اور یہاں یہی ٹھیک بیٹھتے ہیں اس لئے ڈورے ڈالنا کا مطلب ہے چاروں طرف سے گھیرنا پھانسنا. (۱۹۷۱ ، اُردو کا روپ ، ۳۴۸). ۵. چڑیا یا مینا کا پے در پے چہچہانا (نوراللغات) . ۶. سرگوشی کرنا ، سر میں کلاوہ یا موباف ڈالنا (فرہنگ آصفیہ).

**---ڈلوانا** (---ف ڈ ، سک ل) ف م.

رک : ڈورے ڈالنا معنی نمبر ۲ جس کا یہ تعدیہ ہے. اگر تمہیں زیور میں ڈورے ڈلوانے ہیں تو کہو گے «اس کو بَلوا لاؤ». (۱۹۷۱ ، اُردو مصدر نامہ ، ۵).

**ڈوڑیا** (و مج ، سک ر) امذ ؛ م ڈوریہ.

۱. خاص وضع کا دھاری دار بُناوٹ کا کپڑا ، معمولی کپڑا ، موٹا جھوٹا کپڑا.

ڈورِیے کا بر میں نیمہ تھی گُلابی سر پہ شال
ماہ نو جیسے شفق میں کم نما دربار تھا

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۳۳).

غُبارِ کُوئے صنم تار ہائے اشک کے ساتھ
ہمارے تن پہ عجب ڈوریہ کی خلعت ہے

(۱۷۸۰ ، گُلِ عجائب ، ۱۵۲). ڈوریہ ، رینگ ، شبنم ... طرح طرح کے قیمتی خوش وضع اور طرح دار کپڑے اس کو دکھائے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۳). ۲. شکاری کُتوں کا محافظ یا سدھانے والا. آگے آگے ڈوریے تازیوں کی جوڑیاں لیے تازی وہ تازی کہ شیروں سے بازی لے جائیں. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۴). معلوم نہیں کہ ان حضرت کو راتب نہیں ملا تھا یا ڈوریے نے بغیر استمزاج پٹہ کھول دیا تھا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۰ : ۵). [ڈور + یا / یہ ، لاحقۂ نسبت].

**ڈوڑیاں** (و مج ، سک ر) است ؛ ج.

ڈوری (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

**--- ڈالنا** محاورہ.
۱. **سُوئی کے ذریعے سے کپڑے کے بٹوے میں اس ترکیب سے ڈوریاں ڈالنا کہ انھیں ڈوریوں سے بٹوا بند ہو جائے اور ضرورت پر کُھل بھی سکے.** اس بٹوے میں ریشمی ڈوریاں ڈالو سُوتی ڈوریاں اچھی نہ معلوم ہوں گی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۳). ۲. رک : **ڈورے ڈالنا معنی نمبر ۳.**

تیرے جلوے کو ڈھونڈ کر نظریں
ڈوریاں ڈالتی ہیں پردوں میں

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۸۵).

**--- کھینچنا** محاورہ.
رک : **ڈوری کھینچنا.** ایسی تنظیم اندرونِ ملک ... کارخانے داروں کو قابو میں رکھ سکتی ہے اور حکومت کی ڈوریاں کھینچ سکتی ہے. (۱۹۷۳ ، رام راج ، ۱۶۷).

**ڈوز** (و مج) امذ.
**دوا کی خوراک (ایک وقت کی).**

پہلے خاموشی سے سُنیئے پھر اسے پی جائیے
قطعۂ تاریخ ہے کڑوی دوا کا ایک ڈوز

(۱۹۲۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۳۴) . دو ایک ڈوز دے کے دیکھو تم تو پہلے ہی سے کہہ رہے ہو کہ ڈاکٹری دوا فائدہ نہ کرے گی . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۴). [انگ : Dose].

**ڈُوسا** (و مع) صف مذ (قدیم).
بُوڑھا ، ضعیف.

دیا شاہی اپنی قطب شاہ کوں
کہ ڈُوسا ہوا میں کر اب راج توں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۳). [رک : «ڈوکرا»].

**ڈوسا** (و مج) امذ.
**ایک پکوان جو جنوبی ہند کے باشندوں کی مرغوب غذا ہے.** آٹھ گھنٹے کا بیل گاڑی کا سفر بھی مزے سے السی کے تیل میں تلے ہوئے ڈوسے کھانے میں کٹ گیا. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۸۹). [ مقامی ].

**ڈُوش** (و مع) امذ.
**پانی کی پچکاری جو انیما وغیرہ دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے.** بعض کام متعلق تیمارداری مثلاً ... زچہ خانہ کا بندوبست کرنا ، عمل دینا اور پچکاری (یعنی ڈوش) دینا ، شافہ وغیرہ لگانا . (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمارداری ، ۱ : ۵).

تمھیں تو سیر بھر پانی سے ہو ڈُوش
تو سرکہ اس میں دو چمچے ملا لو

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۳۷). [انگ : Douche ].

**ڈوک (۱)** (و مج) امث.
۱. **گلے یا پھیپھڑے میں ہونے والی ایک بیماری.**

ہے اب تو گلا ڈوک میں تب سُنیو ترانہ
جب گانے میں اس شوخ کی آواز منجے گی

(۱۸۲۴ ، مصحفی (لغتِ کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۳۴)) . ۲. **قے کرنا** (جامع اللغات). ا پ : ڈوک ڈوک ].

**ڈوک (۲)** (و مج) امذ.
**تالاب ، جوہڑ ، گڑھا.** شاید اسی وجہ سے اس کے پاس بیٹھ کر ایسی ہو آتی جیسے کسی ڈوک میں پلا سڑ جائے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۴۲). [ مقامی ].

**ڈُوکا / ڈُوکَہ** (و مع / فت ک) امث (قدیم).
**پھلی.**

دونا ترنا اونے کا جلد تر ڈوکہ چلیا پھرتا اپر اڑیا کیرا غوکہ

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ ، ۱۴۳). [ مقامی ].

**ڈوکڑا** (و مج ، سک ک) صف مذ.
(حقارتاً) **بہت بُوڑھا** (ماخوذ : پلیٹس). [گجر : ڈوک (گردن) ڈوکرو ـ بُوڑھا آدمی].

**ڈوکڑی** (و مج ، سک ک) صف مث.
**بہت بوڑھی** (پلیٹس). [رک : «ڈوکرا» جس کی یہ تانیث ہے].

**ڈوکنا** (و مج ، سک ک) ف ل.
(پورب) **قے کرنا ، اُلٹی کر دینا ؛ ڈکڈکا کے پانی پینا ، بہت سا پانی پینا ؛ چُوسنا** (پلیٹس ؛ نوراللغات). [س : उद्+वम ].

**ڈوکومنٹری** (و مج ، و مع ، کس مج م ، سک ن ، کس ٹ) صف ؛ ڈاکومنٹری.
**دستاویزی ، دستاویزات سے متعلق یا منسوب.** میں چکمہ قبائل کے متعلق ڈوکومنٹری فلم بنا رہا ہوں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۱۴). جس جوش اور جذبے کا اظہار عوام جنگ سے متعلق ڈوکومنٹری فلمیں دیکھ کر کرتے ہیں وہ ریڈیو اور اخبارات کے لئے مفقود ہے. (۱۹۶۸ ، ابلاغ عام ، ۱۱۰). [انگ : Documentary ].

**ڈوکی** (و مج) امث.
**ایک جنگلی جانور.** ہرن ڈوکی سے سراسیمہ ہوتا ہے اور چیتا گھات سے نکل کر اس کو دبوچ لیتا ہے . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۲۷). [ مقامی ].

**ڈوگان** (و مج) امث (قدیم).
**گہرائی.**

کی خون نہنی اُتریا ہے موں انکھیاں گیاں ڈوگان میں
یوں کہہ کے آڑی باڑی کیاں کرتیاں بھنوارا کلہے کوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۹). [ڈونگان (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈوگانگ** (و مج ، غنہ) امذ.
**دریائی گائے.** ڈوگانگ بحرِہند کے ساحل پر دیکھنے میں آئے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۵۵). [ مقامی ].

**ڈول** (و لین) (الف) امذ.
۱. **ڈھنگ ، طور ، طریقہ.**

زمانے کا پھرا ہے کُچھ عجب ڈول
محمدؐ کا یقین پُورا ہوا قول

(۱۶۷۹ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۵۳) . میں نے

... آرد سانیدہ کر کے روٹی پکانی بدستور میرے وے بھی عمل میں لائے اور نہایت محظوظ ہوئے کہ ہم نے یہہ ڈول تجھ سے سیکھا۔ (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۸۷)۔ آخر بادشاہ نے کسو ڈول سے معلوم کیا ، پر یہ مناسب نہ جانا کہ روبرو یہ بات اُس کے منہ پر دھریں۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۲)۔ ۲. **وضع ، صُورت ، ہیئت۔**

اس ہول میں توں ہوا ہے پیدا
اس ڈول میں توں ہوا ہویدا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۵)۔

چلا آیا ہے اول سے یہی ڈول
یقینی ہے کسی عارف کا یہ قول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۹)۔ اِزاربند کا ڈول بھی ایسا کہ بہتی بَلا۔ (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۵۴)۔ اُس نے جو موسیٰ سے ہم کلام تھا بتایا کہ جیسا تُو نے دیکھا تھا اس ڈول کا ایک بنا۔ (۱۸۱۹ ، انجیلِ مقدس (ترجمہ) ، ۳۱۱)۔ کُرۂ زمین کے نمونے کو بھی کُرۂ زمین کہتے ہیں اور ٹھیک کُرۂ زمین کے ڈول پر گول بناتے ہیں۔ (۱۸۵۹ ، جامِ جہاں نما ، ۱ : ۱۱)۔ ۳. **انداز۔**

میں اس عشق کا یہ نہ سمجھی تھی ڈول
ترے غم سے آئے لگا مجھ کو ہول

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۹۷)۔

لیکن اس جاگہ تو صادق ہے یہ قول
سارے اُس کے آدمی کے سے ہیں ڈول

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۳)۔

دل جس نے لیا اور تھا وہ دیکھنے کا ڈھب
وے ڈول نکلتے نہیں اب تیری نگہ میں

(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۹۷)۔ بعض مقاموں کے پیڑوں کے پتّے آس کے پتّوں کا سا ڈول بھی رکھتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۹۵۴)۔ ۴. **قسم ، طرح ، نوع۔**

کیجے اِقرار کچھ ایسا کہ پھر اِنکار نہ ہو
یعنی آپس میں کسی ڈول کی تکرار نہ ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۳)۔ ۵. **درخت کا تنا** (قدیم)۔ جیون باؤ آیا وہ نکل گیا و لیکن جھاڑ کا ڈول تو رہا۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵)۔ ۶. **صورت ، قرینہ۔** میری جان میں تمہارے بھائی سیں آگے محبت کیا تھا وس میں میرا جان جانے کا بھی ڈول ہوا تھا (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۳۶)۔ ۷. **وہ کاغذ جس میں قصبہ ، موضع یا مزرعہ کی کل زمین مع مقدارِ محاصل باب وار اور مدوار لکھی جاتی ہے۔** جمع و خرچ ملکِ محروسہ بنظرِ تنقیح و جانچ دیکھا جاتا تھا اور ترتیب ڈول پٹہ وغیرہ کو اخذِ مال کی جاتی تھی۔ (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۶۶)۔ ڈول ... ایک دیہی کاغذ کا نام جس میں موضع کے حدود اور ساری کیفیت لکھی جاتی ہے (۱۹۱۹ ، معیارِ فصاحت ، ۱۷۵)۔ ۸. **ڈھانچہ ، خاکہ ؛ داغ بیل۔** ماہرینِ لسانیات کا خیال ہے کہ اگر مسلمان ہندوستان میں نہ آتے تو ہماری زبان کا کلینڈر اور ڈول کسی دوسری قسم کا ہوتا۔ (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۱۶)۔ لیکن جو میں چاہتا تھا وہ ڈول نہیں پڑ سکا تھا۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۶۷) ۹ **تخمینہ ، اندازہ** (علمی اردو لغت) ۱ (ب) امث۔ ۱. **کھیت کی باڑھ ، مینڈھ۔** پانی ڈال کر ڈول درست کی اور ہر رُخ سے پودے کو مُڑ مُڑ کر دیکھا۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹۵) میں نے سوچا ، ہوگا کوئی سالا کنوار، بیچ کے نکل جاؤں سو جی میں کھیت کی ڈول ڈول ہو گیا۔ (۱۹۸۲ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۳۰۷)۔ ۲. **بندوق کی نلی کی درازی مکمل ہونے کے بعد بندوق کے مدارج ان پر نقش کر کے نمبر شمار کا پندسہ بھی بنا دیتے ہیں اس حالت پر پہنچ کو بندوق ڈول کہلاتی ہے** (ماخوذ : آئینِ اکبری ، ۱ : ۲۰۷)۔ [ رک : ڈھالنا (ڈھالنا) ]

**---بَنْدی** (---ف ب ، سک ن) اسث۔ **منصوبہ بندی۔** ... دن مویشی چرائیں اور اُن کی دیکھ بھال کریں یا مدرسہ ... جائیں اس کے لئے ڈول بندی کی ضرورت ہے۔ (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۴)۔ [ ڈول + ف : بند ، بسن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---بَنْڈھنا** محاورہ۔ **صُورت نِکل آنا ، تدبیر بن پڑنا۔**

زاہدِ خُشک کا مرے ڈول بندھا تھا ایک رنگ
سو وہ بیانِ کشف میں شیخی تمام جھڑ گئی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۰)۔ اگر ڈول بندھ گیا تو وہ بھی چھاپ جائے گا۔ (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۲۹۸)۔

**---پَتّر** (---فت پ ، سک ت) امذ۔ **نمونے کا فارم یا نقشہ** (جامع اللغات)۔ [ ڈول + پتر (رک) ]۔

**---پَٹ جانا / پَٹْنا** محاورہ۔ **معاملہ طے ہونا۔**

مدہوش کل نشہ میں وہ مجھ سے لپٹ گیا
میں کیا کہوں کہ رات عجب ڈول پٹ گیا

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۱۱)۔

**---پَٹّہ** (---فت پ ، شد ٹ بفت) امذ۔ **کھیت کی مالگزاری۔** جمع و خرچ ملکِ محروسہ بنظرِ تنقیح و جانچ دیکھا جاتا تھا اور ترتیب ڈول پٹہ وغیرہ کو اخذِ مال کی جاتی تھی۔ (۱۸۷۲ ، تاج الاقبال ، ۳ : ۶۶)۔ [ ڈول + پٹہ (رک) ]۔

**---پَر کا دانہ** فقرہ۔ **مُفت کی چیز ، بے محنت و مشقت ملی ہوئی چیز ؛ مالِ غنیمت** (ماخوذ: محاوراتِ ہندوستان)۔

**---پَر لانا** محاورہ۔ **راہ پر لانا ، اپنے ڈھنگ کا بنا لینا ، کام کے قابل بنانا ، ڈھب پر لانا۔** اب مطلب براری کے لئے کوئی کُنج تنہائی چاہیئے اور وہ اسے ڈول پر لے آیا ہے۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۷)۔

**---پَڑنا** محاورہ۔ **بُنیاد قائم ہونا ، خاکہ تیار ہونا۔** جس ڈھنگ کی تعلیم یہاں کی ضرورت اور طبائع کے مناسب تھی اس کا ڈول پڑنے لگا۔ (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۱۳)۔ ایک نئی ادبی روایت کا ڈول پڑ رہا تھا۔ (۱۹۷۶ ، علامتوں کا زوال ، ۱۹۵)۔

**---جمنا** محاورہ.
**عملی جامہ پہنانے کی صورت بننا.** جب دل میں نماز روزے کے ڈول جمے ، میں سمجھا کہ اب سارے دلدّر چھوٹے . (۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۹۳).

**---ڈالنا** محاورہ.
۱. **بنیاد قائم کرنا ، ابتدا کرنا ، آغاز کرنا.**
نظم کل کا ڈول ڈالا عشق نے
انس سے انسان نکالا عشق نے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۰). سب کی رائے یہ ہوئی کہ بابر بادشاہ لاڈلا ہونے کے باعث دوسری مرتبہ صدر بننے کے لئے انتخابات کا ڈول ڈالا . (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۴۴) . ۲. **موقع نکالنا ، تدبیر کرنا.**
اٹھتے پلکوں کے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو
ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفاں کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۰). سب کی رائے یہ ہوئی کہ بابر بادشاہ سے صلح مصالحت کا ڈول ڈالنا چاہیے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۴). یہاں اردو کالج قائم کرنے کا ڈول ڈال رہا ہوں. (۱۹۴۹ ، خطوط عبدالحق ، ۸۸). ۳. **تعلق پیدا کرنا** (علمی اردو لغت).

**---ڈولنا** محاورہ.
**ڈول پڑنا ، ابتدا ہونا.** وہ (رکن قومی اسمبلی راجہ عبدالعزیز) جاننا چاہتے تھے کہ مذاکرات کا ڈول اب کہاں ڈول رہا ہے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۹۸).

**---سے لگانا** محاورہ.
**موقع سے لگانا . ڈھنگ سے لگانا ، ترتیب دینا** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

**---کرانا** محاورہ.
(مرغ بازی) **مرغ کا پانچ پالی تک لڑانا** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۸).

**---لگانا** محاورہ.
**تدبیر کرنا.**
ڈول لگائے بہتیرے پر ڈھب پہ کبھو نہیں آتے تم
آنا یک سو ، کب دیکھو ہو ادھر آتے جاتے تم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۹۳).

**---ہونا** محاورہ.
**طور طریقہ ہونا ، ڈھنگ ہونا.**
گر یونہی ڈول ہے تو کب قائم ساز و برگِ فلاح کیجئے گا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷).

**ڈول (۱)** (و مج) امذ.
**پانی نکالنے کا چمڑے یا دھات وغیرہ کا ظرف جس کو رسّی میں باندھکر کنوئیں میں ڈالتے اور پانی نکالتے ہیں - یہ برتن بالٹی کے بجائے پانی وغیرہ لانے لے جانے کے کام بھی آتا ہے.**
سمجھے تل حجرِ اسود ، ہور ذقن جو چاہ زمزم ہے
سو مکڑا ڈول جوں پانی سے بند موتی چو آتے ہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۲).
رسّی کھینچی جو اُس کی اک باری
لگا ہاتھوں میں اس کے ڈول بھاری
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۶۲). برہمن کی صورت آپ بنا ... ڈول اور رسّی لے کر کنویں کے چبوترے پر بیٹھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۹). ہاتھ سے ڈول چھین کر خود اپنے ہاتھ سے پانی نکال کر پئیں گے تو میں خود اپنے ہاتھ سے پانی نکال کر پیتا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۴). ڈول ، بانڈی ، پتیلی مانگنے پر دینے کو ہم آنحضرتؐ کے زمانے میں ماعُون کہتے تھے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۶۳). [ پ : ڈول **ڈول** ].

**---پھانسنا / ڈالنا** محاورہ.
**ڈول ڈالنا ، ڈول کنوئیں میں پانی کی سطح تک پہنچانا اور جھکولے سے پانی میں ڈبونا.**
کنوئیں پہ دیکھے تو سقائے شوق زاہد بھی
نہ پھانسے چاہ زنخدانِ حور میں پھر ڈول
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۱۲۰).

**---جنتر** (---فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ.
(طب) **ایک ظرف یا آلہ جس کے ذریعے ایک خاص طریقے سے بعض ادویہ کا تیل تیار کیا جاتا ہے.**
تھی کہاں پہلے صنعتِ تعریق
ڈول جنتر نہ تھا نہ قرع انبیق
(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۶). پھر تک رینگنے کے عرق میں ڈول جنتر شامل کیا گیا ہو شامل کرے. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۲۶). [ڈول + جنتر (رک) ].

**ڈول (۲)** (و مج) امذ.
۱. (اَ) **جُنبش ، حرکت** (تراکیب میں مستعمل).
یو دیو بے سر ہو کھا ناچ ڈول
چلیا ڈھونڈھتا سب سران بھوئن ٹٹول
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۷). (اَا) **دائیں بائیں یا اِدھر اُدھر جھولنا** (ماخوذ : پلیٹس). ۲. (ہیئت) **فلک کا گیارھواں بُرج ، دلو.**
سمندر کے اوپر جوں چرخ کا ڈول
نین میں اشک بھر کر ڈالتی ڈھول
(۱۷۵۹ ، راگ مالا (ق) ، ۴۰).
پتہ دلو کا دُوں میں سب تُجھ پہ کھول
کہ کہتے ہیں ہندی میں سب اُس کو ڈول
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۹). ۳. **جہاز یا کشتی کا ستون جس پر بادبان لگایا جاتا ہے ، مستول.** دشمنوں کے جہاز کا گولا ، جہاز گنج سوائی کے چوب میاں پر لگا جس کو دریا نوردوں کی اصطلاح میں ڈول جہاز کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۱۱). ۴. **ٹونٹی ؛ ہَرَہ.** بھاپ وہاں سے ... نکل کر ایک دوسرے متحرک پروں یا ڈولوں کے سلسلہ پر ٹکر مارتی ہے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ (ترجمہ) ، ۳۱۷). [ڈولنا (رک) سے ماخوذ].

**---جانا** محاورہ.
**ڈگمگا جانا ، متزلزل ہونا ، زوال پذیر ہونا ، مائل بہ انحطاط ہونا .**

اب تو درختوں کی پوری تہذیب ہی ڈول گئی ہے ۔ (۱۹۷۲ ، علامتوں کا زوال ، ۱۲۵)۔

**---چال** امث (قدیم)۔
**لڑکھڑاتی چال ، خرامِ ناز۔**
بَوَن جوں پیچ کھا دُنڈلاے صبحی ات تنک پن تھے
دیسے نازک کمر تُج ووں خماری ڈول چالاں میں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۷)۔ [ڈول + چال (رک)]۔

**---ڈول** (---و مج) امذ ؛ م ف۔
**دائیں بائیں یا اِدھر اُدھر لَٹک کر جُھولنا** (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ڈول + ڈول (رک)]۔

**ڈولا** (و لین) امذ؛ سہ ڈولَہ۔
۱۔ **کھیت کی مینڈ ۔ کھیت کی چار دیواری ، ڈول** ۔ تم ڈولے اور کیاریاں بھی نہیں بناتے پانی برسا اور بہہ گیا۔(۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۲)۔ ۲۔ **خراج کا تخمینہ** (اردو قانونی ڈکشنری) ۔ ۳۔ **مجامعت ، جماع ، مباشرت ، شادی کے بعد رُخصتی و ہم بستری۔**
جب نصیرالدین کا مینا سے ڈولا ہو گیا
بوند بچے داں میں ٹھہری فضلِ مولا ہو گیا
(۱۷۸۰ ، سودا (فرہنگِ آصفیہ))۔ ۴۔ **کہنی اور کندھے کے درمیان کا گوشت ؛ ایک قسم کی مچھلی** (ماخوذ : علمی اردو لغت) ۔ [ڈول ۔ ا ، لاحقۂ اسمیت]۔

**---بَنانا** محاورہ۔
(کاشت کاری) **کھیت میں لے جا کر جماع کرنا ؛ کھیل بنانا ، کام کرنا** (مخزن المحاورات)۔

**---بَنْدی** (---فت ب ، سک ن) امث۔
**کھیت کے چاروں طرف کھینچی جانے والی کانٹے دار جھاڑیوں کی باڑ۔** تم بڑی آسانی سے کانٹے والی جھاڑیوں کی باڑ لگا لو گے اس طرح جنگلی جانور اندر نہ گھسنے پائیں گے اور تمہارے اپنے جانور ڈولہ بندی کے اندر رہ کر بے فکری سے چرتے پھریں گے۔ (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۳) ۔ [ڈولا + ف : بند ، بستن ۔ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**ڈولا** (و مج) امذ ؛ سہ ڈولَہ۔
۱۔(أ) **پالکی جس میں بیشتر عروس کو رخصت کرتے ہیں ، میانہ۔**
یوں ہی باہم تھے یہ محوِ بلابا
کہ ناگہ واں سے وہ ڈولا اُوٹھایا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۹)۔ وہ نہایت عمدہ ڈولوں میں بیٹھ کے جاتی ہیں۔ (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۹۳)۔ برسوں تک کوئی اُن کی آواز نہیں سُنتا یہاں منہ سے گھونگٹ اُٹھاتے ڈولے سے باہر قدم رکھتے ہی دنیا کے انتظام شروع ہوگئے۔ (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۵) ۔ جب ڈولا چلا گیا تو وہ پیڑ پر چڑھ گیا اور اسے دیکھتا رہا ۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۹۰) ۔ (ii) **بیماروں کو اُٹھا کر لے جانے والی سواری جو چارپائی کی قسم کی ہوتی ہے۔** ملک صالح نے دمشق سے ایک ڈولے میں بیٹھ کر بہ سبب شدّتِ مرض کے کُوچ کیا۔ (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۵۵۱) ۔ ۲۔ **وہ عورت جو بادشاہوں یا بڑے آدمیوں کو بطور نذر پیش کی جاتی ہے اس سے نکاح نہیں ہوتا تھا اور پہلی بیاہتا بیوی سے اُس کا درجہ کم ہوتا تھا ۔ خواص ۔ لونڈی۔** فرمان بنام والد نامدار آیا کہ اپنی دُختر کو بطور ڈولے کے سوار کر کے روانہ کر دو۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۴۸)۔ راجہ ... بھاگ کر کوہستان میں رُوپوش ہوا باردگر بذریعۂ ایلچی معافی مانگی اور لڑکی بطریق ڈولا بادشاہ کی خدمت میں بھیج دی۔ (۱۹۰۲ ، مراتِ احمدی ، ۳۴) ۔ ۳۔ **مَیّت کو اُٹھانے والا تخت یا پلنگ ؛ جنازے کی چارپائی۔**
اِنے کپڑے کفن ساز
تابوت ڈولا دور دراز
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۳۳)۔
علی ہور فاطمہ کرتے ہیں دونوں آج زاری بھی
حَسَن کا ہور حُسین کا ڈولہ لیایا جگ ہو خواری بھی
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱۵) ۔ ۳۔ **جھولا۔** ہر گھر کے ساتھ ایک باغ یا چمن ہوتا تھا ... پالتو پرندوں کے پنجرے اور ڈولا یا جھولا ہوتا تھا۔ (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۷۶) ۔ [ڈولی (رک) کی تکبیر]۔

**---اُتَرْنا** محاورہ۔
**آمد ہونا ، آنا۔** لیکن ڈولا «دارالمصنفین» میں نہیں اُترا ... اس کا بھی افسوس ہے۔ (۱۹۲۰ ، مکاتیبِ مہدی ، ۱۲۰)۔

**---اُچھلْنا** محاورہ۔
۱۔ (لکھنو) **کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے آشنائی یا شادی کر لینا ، آشنائی کی خبر مشہور ہونا ، فعلِ بد کرنا۔**
ڈولا اُچھلا ہے تری بہنوں کا سمجھا ان کو
میں تو چُپ ہوں وہ مرا کرتی ہیں شِکوا دونوں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۵)۔ ۲۔ (حقارتاً) **ڈولی پر چڑھ کر جانا** (نوراللغات)۔ بس ڈوریاں

**---آتا ہے اور جَنازَہ جاتا ہے** کہاوت۔
**شریف زادی عزّت و احترام سے بیاہ کر گھر میں آتی ہے اور مر کر نکلتی ہے** (قاموس الفصاحت ، ۵۳)۔

**---جانا** محاورہ۔
**غریب لڑکی کا کسی بڑے سے گھر میں بیاہ کر جانا۔**
ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمہاری
روٹی کی بخوبی ہوئی تدبیر تمہاری
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۱)۔
میخانے سے نکلا ہے خُمِ دُخترِ رز کیوں
زاہد کے تو گھر آج یہ ڈولا نہیں جاتا
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۸)۔

**---دینا** محاورہ۔
(لکھنو) **امیر آدمی کو بغیر عقد کے اپنی بیٹی دینا ، اپنی بیٹی کو حاکمِ وقت کی خدمت میں بہ طور تحفہ پیش کرنا۔** مشہور ہوگا کہ خواہشِ ملک و مال میں بیٹی کا ڈولا دیدیا۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۰)۔

خُفیہ طور پر نِکاح پر راضی ہو تو مضائقہ نہیں یا نکاح کے بجائے ڈولا دیدو۔ (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنؤ ۱ : ۳۶)۔

**---لینا** محاورہ۔
**ڈولے کی رسم ادا کر کے کسی عورت کو بیوی بنانا ، کسی غریب کی لڑکی کو روپے کے عوض نکاح میں لینا۔**

وہ جس کو ڈولہ اب اے نوبہار لیتے ہیں
اسی نگوڑی کی خاطر یہ ہار لیتے ہیں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۸)۔

**---نِکالنا** محاورہ۔
**(لکھنؤ) دولہا کے گھر دلہن کو رُخصت کرنا ، وداع کرنا** (ماخوذ : نوراللغات)۔

**---نِکلنا** محاورہ۔
**ڈولا نکالنا (رک) کا لازم۔**

خالی میں تو کیا نکلے گا مہتاب کا ڈولا
جب عید ہی کے چاند کے اندر نہ نکالا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۳)۔

**ڈولارا** (و مج) امذ۔
**جُھولا ، ہنگورا۔**

پینگا بندھو پینگو خوں ماں میرا پیچھا تک چھوڑ دیو
گھر کا دھنی ہے گھر منے پنگار ڈولارا کاہیکوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی،د ، ۱۳۰)۔ [ا:ڈول+ارا ، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

**ڈولانا** (و لین) ف م۔
**۱۔ دہرانا ، بار بار پڑھنا ، درست کرنا ، موزوں کرنا۔**

قلؔ موزوں یار کا خاطر سے جاتا ہی نہیں
میں اسی مصرع کو ساری عمر ڈولاتا رہا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۷) ۔ **۲۔ (معماری) پتھر پر پھول بوٹے ڈولانے اور سطح کھود کر پتّے پتّیوں کی شکل سطح پر اُبھارنے اور نمایاں کرنے کو کندھا کھولنا کہتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۷۱) ۔ [ڈول + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

**ڈولپ** (کس مج ڈ ، وٗفت ل) ف ل۔
**بڑھنا ، پختگی یا تکمیل کو پہنچنا ، ترقی کرنا ، نشو و نما پانا یا دینا۔**

لوگوں میں یہ مادّہ ایسا ڈولپ (برسرِ ترقی) ہوا تھا کہ... کوئی مُتنفّس مذاقِ شعری سے خالی نہ تھا۔ (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۴)۔ نووارد نوجوانوں کو صحیح خطوط پر اپنی لائف اور کیریر کو ڈولپ کرنے کے لیے سازگار فضا نہیں مِل رہی تھی۔ (۱۹۸۶ ، رُودادِ چمن ، ۱۵۱)۔ [انگ : Develop ]۔

**ڈولپنگ** (کس مج ڈ ، فت ل ، کس پ ، غنہ) امث۔
**(فوٹوگرافی) تصویر کشی کے بعد تیاری کا عمل ، (فلم وغیرہ کو) خاص کیمیاوی اجزا سے دھونا کہ تصویر نظر آئے۔ ڈولپنگ اور فکسنگ کے بعد مصالحہ کی بچی کاغذ پر سے اٹھا کر چھاپنے کے لیے شیشہ پر رکھ دی جاتی تھی۔** (۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۳)۔ [انگ : Developing ]۔

**ڈولچی** (و مج ، سک ل) امث۔
**۱۔ پانی کھینچنے کا چھوٹا برتن ، چھوٹا ڈول۔**

کہ جب پانی کی میں امید رکھ کر
کہ ڈالی ڈولچی کوئے کے اندر
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۷۳)۔ ایک ڈولچی پانی اور گلے ایک مشکیزہ پانی اور کبھو ایک آبخورے پانی سے سیکڑوں آدمی و جانور پلائے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۷۱۶)۔ چار موکل ہاتھوں میں ڈولچیاں پانی سے بھری ہوئی لیے پیدا ہوئے۔ (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۰۳)۔ ایک ڈولچی تازہ پانی کھینچتے ، اچھی طرح کہنیوں تک ہاتھ دھوتے۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۶)۔ **۲۔** (مجازاً) (حشریات) **شہد کی مکھی کی ٹانگوں میں قدرتی طور پر بنی ہوئی کُنی**۔ اس کی (شہد کی مکھی) پچھلی ٹانگوں میں ڈولچیاں ہوتی ہیں جن سے بچّوں کے لیے ہپّا اور چھتّے بنانے کا گارا جو چپ چپا گوند سا ہوتا ہے سمیٹتی ہے۔ (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۷)۔ **۳۔ اونچے عَلَم کو سہارا دینے کی لیے باندھی جانے والی چھوٹی بڑی رسّیاں جو عَلَم کے ساتھ باندھ دیتے ہیں**۔ حضرتِ عباس کا عَلَم ایسا اُٹھایا کہ اِتنا اُونچا عَلَم اس سے پہلے شہر میں نہ اُٹھا اور پھر اِس طرح کی ڈولچی باندھی نہ ڈوریاں لگائیں۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۸)۔ [ڈول + چی ، لاحقۂ تصغیر]۔

**ڈولڈرم** (و لین ، سک ل ، ڈ ، فت ر) امذ۔
**(جغرافیہ) خطِ استوا کے قریب وہ خطّہ جہاں سمندر ساکن رہتا ہے اور ہوا بدلتی رہتی ہے**۔ خطِ استوا پر فضائی دباؤ اس قدر کم ہوتا ہے کہ فضا ساکت معلوم ہوتی ہے ، اس کی اس ساکت حالت کو ڈولڈرم کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۳)۔ [انگ : Doldrum ]۔

**ڈُوَل سِسٹَم** ( ضم ڈ ، فت و ، سک ل ، کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ۔
**دوہرا نظام**۔ حضرت ابوبکر نے اپنے دور میں ایسے اشخاص کے لیے جو بے روزگار ہوتے تھے بیس درہم کا وظیفہ مقرر کیا تھا ایسے بے روزگاروں میں بالعموم وہ لوگ شامل تھے جو معذور تھے اور وہ لوگ بھی جو محنت کرنے پر آمادہ تھے لیکن انھیں کوئی کام نہیں ملتا تھا۔ برطانیہ میں جو ڈُوَل سِسٹم رائج ہے یہ اس کی ابتدا تھی ۔ غُلام اور اشراف سب کو بیس درہم ملتے تھے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۷)۔ [انگ : Dual System ]۔

**ڈولفِن** (و مج ، سک ل ، کس ف) امث۔
**(سمکیات) خاندان وھیل سے شوخ رنگ کی ایک مچھلی جو پانی سے نکالنے کے بعد طرح طرح کے رنگ بدلتی ہے ، چونچ دار تھوتنی نما مُنھ۔ اوپر کے جبڑے میں دانت بھی ہوتے ہیں، لاط :- Delphinus**۔ وھیل ہی کے خاندان میں سے ایک قسم ڈولفن اور سوسمار ہوتا ہے۔ (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۴۳)۔ [انگ : Dolphin ]۔

**ڈولکی** (و مج ، سک ل) امث۔
**ایک ساز جو ڈھول سے چھوٹا ہوتا ہے**۔ ڈولکی ، بتلا بدہ ، خنجری

بجنے لگی۔ (۱۸۰۱ ، داستانِ امیر حمزہ ، ۲۰)۔ [رک : ڈھولکی]۔

**ڈولَن** (و مج ، فت ل) صف۔
**ڈولنے کا عمل ، ہلنا جُلنا۔**

سُرگن مانہہ دیکھن سُنن بولن
نِرگن مانہہ نان تِھڑن نہ ڈولن

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۱)۔ [ڈولنا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

**ڈَولْنا** (و لین ، سک ل) ف م۔
**لکڑی کو چھیل چھال کر ڈھب پر لانا ؛ درست کرنا ، ڈول ڈالنا** (ماخوذ: تاج اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [ڈول + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

**ڈولْنا (۱)** (و مج ، سک ل) ف ل ؛ ~ڈلنا۔
**اپنی جگہ سے حرکت کرنا ، جُنبِش کرنا ؛ ہلنا۔**

پنکھا ہو کر میں ڈولے ساتھے تیرے جاؤ
ڈولتے مجکوں جنم گیا تیرے لیکھے باؤ

(۱۳۲۴ ، امیر خسرو (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۱۵۸))۔

خاموشاں میں خاموش ہوس بولتیاں سو مل بولیں
کنتھا کنتھن سبھی سنتی ناچت کدہ ڈولیں

(۱۵۸۲ ، شاہ جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۶)۔

پون نیہ کی مے کا تن میں اثر
ہو سرمست ڈولتا رہیا پی خبر

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۶)۔ ایک عورت حسین سامنے کھڑی ہے پر وہ ہلتی ہے نہ ڈولتی ہے۔ (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰)۔ پہاڑ ہلے اور ڈول گئے۔ (۱۹۳۴ ، خیال (نصیر حسین) ، داستانِ عجم ، ۱۴۱)۔ ۲۔ **گھومنا ، چکّر کاٹنا۔** ڈول رہے اور چہا نہ کسی کی نہ دے ، « یہ نہیں ہونے کا »۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴)۔

اِس طرح ناؤ جیسے کوئی ڈولتی ہوئی
ابرو کے بل سے دل کی گرہ کھولتی ہوئی

(۱۹۳۲ ، فِکر و نِشاط ، ۱۱۶)۔

ہلکی ہلکی لہریں نیلم پانی میں
دھیرے دھیرے ڈولے یاقوتی نیّا

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۷۱)۔ ۳۔ **مارا مارا پھرنا ، آوارہ پھرنا۔** کام کرو دھ کو مار ، جوگی ہو ننگے پانوں تیرتھ تیرتھ ڈولتے پھرتے ہیں۔ (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۵۹)۔

اسی عذاب میں بھلّوک در بدر ڈولا
کمر پہ دُودھیا بُھٹوں کا ڈالکر جھولا (جھولا)

(۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۹۱)۔ ۴۔ **ٹہلنا ، پھیرا لگانا ، جائزہ لینا ، گشت کرنا۔** رات دن ہمارے گاؤں میں ترک سوار ڈولا کرے ہیں۔ (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۱۶۴)۔ ۵۔ **سمت بدلنا ، گھومنا پھرنا ، منڈلانا۔** بادلوں کے بے انتہا دل اس نیلے گھیرے کے سینہ میں پیدا ہوتے ہیں کھڑے رہتے ہیں ڈولتے پھرتے ہیں۔ (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۰۱)۔ کالے کیس ، جُھکی جُھکی ساون کی گھٹائیں ... پَوَن سی ڈولتی پھرتی اِدھر اُدھر۔ (۱۹۴۷ ، دونیم ، ۱۷۱)۔ ۶۔ **اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرنا ، دربے ہونا ، لہرانا ، جُھومنا۔**

تو ساسو ناداں بہو سے لڑنے کو ڈولے
ناہک دیتی دوش جھوٹھ ہمرے آگے بولے

(۱۸۸۴ ، سانگ نوٹنکی ، ۸)۔ شبراتی کی بیوی کٹی پتنگ کی طرح ڈولتی اپنے کوٹھے میں چلی گئی۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۶۸)۔ ۷۔ **پس و پیش میں ہونا ، متزلزل ہونا ، اگر مگر کرنا۔**

ابھی سے تم ڈولنے لگے ہو
ابھی سے سکھ کے مقابلے میں صعوبتیں تولنے لگے ہو

(۱۹۸۶ ، بے آوازگلی کوچوں میں ، ۴۸)۔ ۸۔ **لڑکھڑا کر چلنا ، ڈگمگانا۔**

گِرتے ہوئے ، سنبھلتے ہوئے ڈولتے ہوئے
آئے ، فضائے شوق میں ، رس گھولتے ہوئے

(۱۹۸۱ ، بادِ سبک دست ، ۱۸۷)۔ ۹۔ **مٹر گشت کرنا ، سیر و تفریح کرنا۔**

سہیلیاں سہیلیاں سیں چہلتیاں وتیاں
لٹکتیاں ٹھمکتیاں و ڈولتیاں وتیاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰)۔

ہری بھری وادی میں ڈولے جیسے ماں کے دوارے
اس کا سینہ صاف سجیلا مُندری کا سا نگینہ

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۷۱)۔ ۱۰۔ **(جُھولے پالنے میں) جُھولنا ، آنگن میں چلنا پھرنا۔**

اصغر پیارے ، ماں سے بول ، سُوکھے ہونٹ اپنے ٹک کھول
گھر کے آنگن میں اب ڈول ، خالی تیرا پالنا

(؟ ، کرم علی (سہ ماہی تحریر ، دہلی ، ۱ : ۱۴))۔ ۱۱۔ **اِرادے میں لغزش پیدا ہونا۔** کیسا کیسا رشی ، ناری کو دیکھ کے ڈول گیا۔ (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۶۷)۔ ۱۲۔ **بچّوں کی مانند رُک رُک کر چلنا ، آگے پیچھے پھرنا۔**

چاہت کے مارے بطخے کی مانند ڈولتا
پر اپنے پھڑپھڑاتا ، وہیں پیچھے ہولیا

(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۲۶۵)۔ [پ : डोल (ह) : डोलय (ति)]۔

**ڈولْنا (۲)** (ومج ، سک ل) امذ۔
**رک : ڈولچی ، گہوارہ ؛ ایک قسم کا برتن ؛ گھی ڈالنے کا مٹی کا برتن** (علمی اردو لغت)۔ [ڈول (۱) + نا ، لاحقۂ اسمیت]۔

**ڈولَنْہار** (و مج ، فت ل ، سک ن) امذ (قدیم)۔
**جُھومنے والا ، لہرانے والا ، ڈولنے والا۔**

نہالاں خیالاں کے بن کے تمام
ڈولنہار رکھ تجھ ہوا میں مدام

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹)۔ [ڈول (ڈولنا) + ن ، لاحقۂ صفت + ہار ، لاحقۂ فاعلی]۔

**ڈَول واصِل باقی** (و لین ، کس ص ، سک ل ، ی مع) امذ۔
**(قانون) وہ نقشہ جس میں مجموعہ اور بقایا معاملہ درج ہو ، مراد نقشہ ، گوشوارہ** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۰۹)۔ [ڈول (۱) + واصل (رک) + باقی (رک)]۔

**ڈَولومائٹ** (و لین ، و مج ، کس ء) امذ۔
**(معماری) چُونے اور میگنیشیا کے مساوی تناسب کا مرکب۔** اہم آتشی اینٹوں کی تیاری کے لیے جو متعدد اشیاء استعمال ہوتی ہیں وہ یہ ہیں۔ (۱) آتشی مٹی ... ڈولومائٹ۔ (۱۹۴۴ ، مخزنِ علوم و فنون ، ۵۱) اساسی فولاد بدل گرکی ساخت ... ترشیٔ فولاد

بدل کر سے مختلف نہیں ... فرق صرف اتنا ہے کہ استر کے چناؤ کی نوعیت مختلف ہوتی ہے اس میں ڈولومائٹ ( Dolomite ) کا استر لگایا جاتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۷۹)۔[انگ Dolomite]

**ڈولَہ** (و مج ، فت ل) امذ.

رک: **ڈولا**. اجمیر سے مراجعت کی ہے تو سانبھر میں راجہ نے اپنی بیٹی کا ڈولہ بھجوایا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۱)۔

بمبئی سے تیرا سج دھج کے جو ڈولہ آیا
دنگ تھے اہلِ دکن منہہ کو کلیجہ آیا

(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۲۹۰)۔ [ڈولا (رک) کا مُتبادل اِملا]۔

**ڈولی (۱)** (و مج) امث.

۱. **بانس کے موٹے ڈنڈوں کے سہارے لٹکی کھٹولی جس کو دو کہار کندھوں پر اُٹھاتے ہیں ، ایک زنانہ سواری**. کہار ، پالکی ، سنگھاسن و چوڈول و ڈولی۔ (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۴۸)۔

اُسے بی چلیا لے کر ڈولی میں دھر
کیا تین ڈولیاں ، چلیا سر بسر

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۷۷))۔

ہوئی گرمی سے ڈولی کی وہ جب تنگ
کیا اون نے ہوا کھانے کا آہنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۸)۔ انھوں نے ڈولی اُٹھا لی اور وہ ایک صراحی پانی کی لے کر ساتھ ہو لی ۔ (۱۸۲۳ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۵)۔ اُسکے جاتے ہی لوگ ڈولی لے کر کیمپ کی طرف چلے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، میدانِ عمل ، ۱۵۳)۔ نقاب پوش بیوی کی ڈولی کا پردہ اُٹھا کر اس کے اندر سمٹ گئی۔ (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۶۴)۔ ۲. **چارپائی کی قسم کی ایک چیز جس میں بیمار کو لٹا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں ، اِسٹریچر**. کوئی بیہوش پڑا تھا مُنھ سے رال بہ رہی تھی کسی کو ڈولی میں ڈالکر لوگ لے گئے تھے ۔ (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۹۴۶)۔ اُس نے دیکھا کہ ڈاکٹر آیا اور شانتی کمار کو ایک ڈولی میں لٹا کر لے گیا۔ (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۲۴۶)۔ نپولین کی طرف سے ایک گولہ ایسا نشانہ پر پڑا کہ مورو کے گھوڑے کو مار کر مورو کی دونوں ٹانگوں کو بیکار کر دیا ... اسی حال میں وہ ڈولی میں ڈالا گیا اور میدانِ جنگ سے کچھ فاصلہ پر ایک جھونپڑی میں پہنچا دیا گیا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۲۳۷) ۔ ۲. **جہاز کا مستول** (ماخوذ : علمی اردو لغت) ۔ ۳. **(عور) مسافت بتانے کے لیے ڈولی کے کرایہ سے اندازہ لگاتی تھیں**. کبھی چھ سات پیسے ڈولی کہیں جانا ہوتا ہے تو سارے رستے ہول سا چڑھا رہتا ہے کہ کب پونہچیں گے۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۹)۔ کوئی دو آنے ڈولی میاں کلو ، کی سسرال تھی ۔ (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۷۱)۔ ۵. **(مجازاً) جنازہ ، تابوت**.

چشمِ عبرت سے دیکھ پردہ نشیں
شکل تابوت کی ہے ڈولی میں

(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۵۷)۔ [ڈول (۱) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

**--- اُتارْنا** محاورہ.

**ڈولی کی سواری کو اُسکے مقام پر پہنچا دینا** (ا پ و ، ۵ : ۱۵۷)۔

**--- اُتَرْنا** محاورہ.

**عورتوں کا ڈولی میں سوار ہو کر کسی جگہ پہنچنا**. ڈولی پر ڈولی اُتر اور بُرقع پر بُرقع آرہا تھا۔ (۱۹۱۹ ، شبِ زندگی ، ۱ : ۳)۔

**--- اُتَرْوانا** محاورہ.

**سواری میں سے سوار کو گھر میں لانا**. کیا حکم ہوتا ہے ڈولی اُتروائی جائے یا نہیں۔ (۱۹۳۵ ، ریزۂ مینا ، ۴۷)۔

**--- اُٹھانا** محاورہ.

**ڈولی کو کندھوں پر رکھ کر لے جانا**.

گر یہ سوار ہوں تو میں ڈولی اُٹھاؤں گا
تا عمر اِن کے واسطے کھانا پکاؤں گا

(۱۹۰۵ ، کلیاتِ ظریف ، ۳ : ۲۱۷)۔

**--- اُٹھْنا** محاورہ.

**لڑکی کی رُخصتی ہونا**. جب اس کی بڑی بہن کی ڈولی اُٹھی تو مولوی باقر اور کریم چاچا نے ... اس کی بہن کے سر پر ہاتھ رکھا ۔ (۱۹۶۶ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱۴۷)۔

**--- اُلٹی پھیرْنا** محاورہ.

**سواری کو مع سوار کے واپس کرنا**. پھوپی اور چچی نے تو ڈولی ہی اُلٹی پھیر دی۔ (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۷)۔

**--- آنا** محاورہ.

**جب لڑکی والے لڑکی کو دولھا کے گھر لا کر شادی کرتے ہیں تو اس کو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں** (نوراللغات)۔

**--- آئی ڈولی آئی میرے مَن میں چاؤ ، ڈولی میں سے نکَل پَڑا بھوکڑ بِلاؤ** کہاوت.

**بدشکل بیوی بیاہ کر لانے پر مذاقاً کہتے ہیں**. میں اتنی دیر سے منتظر تھا اور مُجھ کو اِشتیاق ہورہا تھا ڈولی آئی ڈولی آئی میرے مَن چاؤ، ڈولی سے نکلا بھوکڑ بلاؤ ۔(۱۹۳۷ ،قصص الانبیا،۱۶۶)۔ ۱۹۱۔

**--- بان** امذ.

**کہار جو ڈولی کندھے پر رکھ کر ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جاتا ہے**. مُسلّح سپاہی ڈولی بانوں کا بھیس بدلے ہوئے ڈولیوں کو کندھے پر لیے ہوئے تھے ۔(۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵:۳۶۶)۔ ڈولیاں بھی موجود ہیں ڈولی بان بھی حاضر ہیں۔ (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۲۸)۔ [ڈولی + بان ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**--- بھیجْنا** محاورہ.

**بُلاوا دینا ، سواری بھیج کر بُلانا**.

اور کیا کہتی تھی میں ، لو بوا بس بُھول گئی !
ہاں سنو اور بھی سب بہنوں کو بھیجو ڈولی

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۹۴)۔

**--- پَھنْدانا** محاورہ.

**ڈولی میں سوار ہونا**. ماما کا پہنچنا تھا کہ دونوں سہیلیاں جسطرح اپنے اپنے گھر بیٹھی تھیں اُسی طرح ڈولی پھندا کھم کھم کرتی آن اتریں۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۵۶)۔

---چڑھنا محاورہ.
سواری میں سوار ہونا. اس مہینے میں ہم ڈولی نہیں چڑھتے. (۱۹۲۳ ، لغاتِ اردو ، ۳ : ۸۷).

---خانہ (---فت ن) امذ.
سواری وغیرہ کھڑی ہونے کی جگہ. اور (خدمت) ڈولی خانہ دینا سہر اور عجب سنگھ کے لڑکے (کو تفویض ہوئی). (۱۸۷۴ ، طلسم ہند، ۱۵۵). [ڈولی + خانہ (رک) ].

---کا کہار امذ.
(مجازاً) غُلام ، حکم کے پابند. تاریخ کی مُسلسل صدیوں میں جمّوں وکشمیر کے لُوٹے کھسوٹے ہوئے فرزند ہند و مُطلق العنانوں، بدھ حاکموں اور مغل شہنشاہوں کی ڈولی کے کہار چلے آئے ہیں. (۱۹۴۴ ، آتشِ چنار (ضمیمہ)، ۹۲۵).

---کرنا محاورہ.
سواری کرایے پر لینا ، ڈولی کرایے پر لینا. اس نازنین کو مبارک ڈولی کر کر کارواں سرا میں لے آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۵). سونھ اندھیرے ہی ہم بھی ڈولی کر کے آئیں گے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۹۳).

---کھڑی رہنا محاورہ.
سواری تیّار ہونا. عورتوں کو یہ بھی مرض ہوتا ہے کہ ہر وقت دروازے پر ڈولی کھڑی ہی رہتی ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۱۰). دیکھتی نہیں ہو دروازے پر ڈولی کھڑی ہے ، اس وقت کھانے کی کسے سوجھتی ہے. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۲۵).

---لگانا محاورہ.
(کہار) ڈولی کو سوار یا سواریوں کے مقام پر لا کر رکھنا یا کھڑا کرنا (ا پ و ، ۵ : ۱۵۷).

---لگنا محاورہ.
(کہار) روانگی کے لیے سواری تیّار ہونا.

سمجھا رہے ہیں وہ یاں پچکی لگی ہوئی ہے
میں جاں بلب ہوں ان کی ڈولی لگی ہوئی ہے

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۹۵). صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر رُخصت ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۲۵).

---لگی / کھڑی ہے کہاوت.
سواری کے لیے ڈولی ڈیوڑھی پر تیّار ہے. بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور ... اکیلی جان اللہ نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۷).

---میں بیٹھ کر اُپلے چُنے گئے ہیں فقرہ.
کوئی کام خلافِ اصول یا خلافِ وضع و عادت کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ نجم الامثال).

---میں لانا محاورہ.
چُھپا کر لانا ، پوشیدہ لانا.

بنتِ عنب کو ڈولی میں لائے جنابِ شیخ
مُرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۰۴).

---نہ کہار بی بی بیٹھی (ہوئی) ہیں تیّار کہاوت.
سامان کُچھ نہیں اِرادے بڑے بڑے. مُسلمانوں کی عقل پر پتھر پڑ گئے ہیں وہ بالکل آنکھوں پر پٹی باندھ کے باؤلی میں کُودنا چاہتے ہیں ... ڈولی نہ کہار بی بی ہوئیں تیّار. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۵ : ۵).

---والا امذ.
کہار جو ڈولی کو کندھوں پر لے کر چلتا ہے. طُوفان کے آجانے پر ہمارے ڈولی والے اور ملازمین ہمیں چھوڑ کر نہ جانے کہاں چلے گئے. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۴).

ڈولی (۲) (و مج) امث.
کولھو کے چوبچہ سے گنّے کا رس بھر کر لانے کا ظرف (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶). [ رک : ڈولچی ].

ڈولیاں ہونا محاورہ.
(چور) پکڑا جانا ، سرکاری پیادوں کا پکڑ لے جانا ، گرفتار ہو جانا. سنتا پہنایا جاتا اور ہارنے والوں کی ڈولیاں ہو جاتیں. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۵۴).

ڈولیانا (و لین ، کس ل) ف م.
۱. درست کرنا ، لکڑی خراط پر چڑھا کر ہموار کرنا. پستری دیکھو یہ لکڑی ذرا سی خراب تو ہے مگر اِدھر سے اُدھر سے ڈولیا کے پلنگ کے لئے ایک پایہ بن سکتا ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۵). ۲. پھانسنا ، کسی عورت سے تعلق پیدا کرنے کی تدبیریں کرنا.

دن کو جس مہ جبیں کو رکھتا تاک
ڈولیاتا شب اوسکو جا بیباک

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۸۶). کئی دن سے کبڑیے کی لڑکی کو ڈولیا رہا ہے برابر سودا خریدتا ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۵). [ڈول + یانا ، لاحقۂ مصدر ].

ڈوم (و مج) امذ.
۱. گانے کا پیشہ کرنے والا، میراثی ، قوّال ، گویّا.

آغا وہ ہیں جو تازہ ولایت سو رات کو
مطرب کو ڈوم کہتے ہیں بولے کہ دوم ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۲) . شہر کے بڑے بڑے کلاونت ، ڈوم ، گویّے اور صاحبِ کمال ، اہلِ ذوق جمع ہوتے تھے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۸۷) . یہ گوٹا ٹھپّا پہننا ڈوم ڈھاریوں کا کام ہے شریف استعمال نہیں کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۵۱۸). دیہی اور قبائلی معاشرے میں نائی ، ڈوم ، میراثی اور استاکار کا بہت بڑا مقام ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۱۰۳). ۲. ایک نیچ قوم جو ٹوکریاں اور چٹائیاں وغیرہ بناتی ہے اور مرگھٹوں پر کام کرتی ہے.

تھا بہت فقرا سے ملتا ایک ڈوم
دل گداز ایسا تھا اوسکا جیسے موم

۱۸۱۳ ، چمن دوم رنگین ، ۲۳۱). اس کے چھ ماہی کا کمایا ہوا
.ھن مال ... لٹیروں میں بٹ جاتا ہے ، بنیا ہے ، ساہوکار ہے ،
پیندار ہے ، سرکار ہے ڈوم ہے. (۱۹۳۸ ، کسان کی آہ ، ۴).
ات کے دس بجے ہوں گے شمشان کے ایک طرف ڈوم نے بے
کری سے کھٹیا بچھاتے ہوئے کبیر کے دوہے کی اونچی تان
بھیڑ دی. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۹۵). [س : ڈومب
[ڈوم].

**---اور چنا مُنھ لگا بُرا** کہاوت.
ونوں کا شوق بڑ جانے تو چھوٹنا نہیں (جامع اللغات).

**---بجائے چپنی اور ذات بتائے/جتائے اپنی** کہاوت.
دمی کی اصلیت اس کے قول و فعل سے ظاہر ہو جاتی ہے.
یک دن بھائی مجن کو گنگناتے سن لیا تھا ... ڈوم بجائے چپنی
ور ذات جتائے اپنی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۵).

**---بنیا ، پوستی تینوں بے ایمان** کہاوت.
ے ایمانی میں تینوں برابر ہیں ، کسی پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا
نجم الامثال).

**---بن / بنا** (---فت پ) امذ.
وم کا پیشہ ، ڈوم کی سی باتیں ، بے جا خوشامد ، بھانڈ پن.
ن رات نواب صاحب کی خوشامد میں لگے رہتے ہو جانزناجانز
ائدہ اٹھاتے ہو ڈوم بنا تم نے بھی اختیار کیا ہے. (۱۹۶۸ ،
ہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۶). [ڈوم + بن / بنا ، لاحقۂ کیفیت].

**---ڈولی ، پالکی ، پیادہ** کہاوت.
لٹا زمانہ ہے ادنیٰ درجے کے لوگ عیش کر رہے ہیں اور اعلیٰ
رتبہ کے لوگ تکلیف اٹھا رہے ہیں (جامع اللغات).

**---ڈھاڑی** امذ.
یک فرقہ جس کا پیشہ گانا بجانا ہے ، میراثی. ہر دم بادہ گسار
جمع ، شرابی موجود ، کتنے حاضر ڈوم، ڈھاڑی ارباب نشاط منہ
چڑھے ڈولیوں پر ڈولیاں آتی تھیں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۸).
کیسا شوق لگ گیا ہے تمہیں ، ڈوم ڈھاڑی بنو گے ؟ (۱۹۸۲ ،
غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۶۳). [ڈوم + ڈھاڑی (رک)].

**---کا تیر** امذ.
ظاہری آفت اور مصیبت.

دعا کا تیر ہے واللہ نہیں یہ ڈوم کا تیر
ہوا ہے سمجھیں یہ جان و جگر کے پار اب کے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۵۰).

**---کا تیر خدا جھوٹ/خیر کرے** کہاوت.
ظاہری آفت اور مصیبت جھیلنے یا کسی امر واقعہ کا اخفا کرنے
کے موقع پر بولتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

**---کا گلا عطار کا شیشہ** کہاوت.
ایسے موقع پر بولتے ہیں جب دو چیزیں بالکل یکساں ہوں یا
مشابہت اور خصوصیات رکھتی ہوں (نور اللغات ؛ محاورات ہند).

**---کا گھر شیخی میں گیا** کہاوت.
اپنی طاقت سے زیادہ نمود و نمائش میں نقصان ہوتا ہے (علمی
اردو لغت ؛ محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

**---کوّا** (---فت ک ، شد و) صف.
بھاڑی نسل کا غراب، جو جسامت میں بڑا، رنگت میں بالکل سیاہ،
مضبوط سیدھی چونچ کا ، پرت کاک ، کاک ، کاگا جس کے پروں
سے اڑنے وقت آواز پیدا ہوتی ہے، لاط : Crepitare بعض
یک لخت گہرے اور چمک دار سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں جو ڈوم کوّے
کہلاتے ہیں. (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۱۲۲). [ڈوم + کوّا (رک)].

**---کے گھر بیاہ ، مَن آوے سو گا** کہاوت.
اپنے گھر میں جو چاہو سو کرو (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

**ڈوما** (و مج) امذ.
(سمکیات) سار ذین مچھلی کا مقامی نام جو عام طور پر کھانے
میں آتی ہے نیز ڈنوں میں بند دساور سے بھی آتی ہے. ڈوما
( Sardine ) اس ساحل پر کافی تعداد میں میں ملتی ہے.
(۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۱۲). [ مقامی ].

**ڈومَر** (و مج ، فت م) امذ.
گولر کا درخت، لاط: Ficus Glomerata (بلیٹس) [س : اُدُمبر
[उदुम्बर].

**---کا پھول ہونا** محاورہ.
بہت ہی نایاب ہونا (جامع اللغات).

**ڈومڑا** (و مج ، سک م) امذ.
ڈوم. جا نہیں جانے۔ آیا میاں کا سگا ، لو اور سنو۔ یہ ڈومڑا
بھی ہم پر حکومت کرنے لگا. (۱۹۰۰؟ ، قتل نظیر ، ۵۳). [ڈوم +
را ، لاحقۂ تحقیر ].

**ڈومَن بَن / بَنا** (و مج ، فت م ، سک ن ، فت پ) امذ (قدیم).
معشوق کے انداز دلربایانہ.

وہ خلقت کی گرمی وہ ڈومن پنا
نئے میں بھبھوکا سا چہرہ بنا

(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ۸۸). [ رک : ڈوم پنا ].

**ڈومِنو** (و مج ، کس م ، و مج) امذ.
گھر میں بند کمرے میں کھیلے جانے والے کھیلوں میں سے ایک
کھیل جو اٹھائیس مہروں سے کھیلا جاتا ہے ، کھیلنے والا
بساط کے نقطوں کے نشان کے رنگ سے ملا کر اپنے لیے
مہرے منتخب کرتا ہے، لاط : Dominus . یہ لوگ (اٹلی کے
باشندے) مثل تمام اہل یوروپ کے (علاوہ اینگلو سیکسن اور
خصوصاً حکام اینگلو سیکسن کے) بے تکلف ہمارے پاس
آتے ہیں ڈومنو کھیل (جو میں نے جہاز ہی میں سیکھا ہے) اکثر
آکر کھیلتے ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۴۷۱). [ انگ :
Domino(s) ].

**ڈومنی** (و مج ، سک م) امث.
۱. ڈوم (رک) کی تانیث.

بھریں پاتراں جابجا کھول کھول
کریں ٹولیاں ڈومنیاں سوں کاول
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

جب اس بزم چھب کی عروسی دیکھائے
تو زہرہ ہو جوں ڈومنی جلوہ کائے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۶).

عشق میں ڈومنی کے لب مت کھول
دور کے ہیں سہاونے یہ ڈھول
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۲۳).

اک طرف ڈومنی ہے اک طرف راج پاتر
اک طرف کنجنی ہے کاتی ہکار ہولی
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۳۰). بہت سی ضروری باتیں ... ظاہر بھی نہ کی جاتی تھیں مثلاً بادشاہ کا اپنی بیوی تاج محل کو طلاق دینا جو ذات کی ڈومنی اور ادنیٰ درجہ کی تھی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۸۹). میراثنوں اور ڈومنیوں کی ٹولیاں سنگ جالی کے پیچھے ... بیٹھ کر گاتیں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۹۰). ۲. پرندوں کی قسم ہے ایک چڑیا ، بٹیر سے ذرا بڑی ، دم دراز ، رنگ خاکی آنکھ لدوے سیاہ ، غوغائی ، اس کی جھوٹی قسم کو گیر بھی کہتے ہیں لیکن اس کی آنکھ سفید ہوتی ہے. یہ خوش الحان اگن ، یہ کرسل ... یہ کھیت بڑھنی اور ڈومنیاں ڈیک پر چڑھتی ہوئی کی کی کر رہی ہیں. (۱۹۹۲ ، آنت کا ٹکڑا ، ۲۸۳). [ڈوم + نی ، لاحقۂ تانیث].

**---پَن / پَنا** (---ف پ) امث.
ناچنے گانے کا کام ، حرکاتِ معشوقانہ ، ناز نخرے.

کرتی ہے ڈومنی پنا کوکا مری جہاں
بکڑے ہے خاک چاٹ کے واں کان ڈومنی
(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۲۶)).

کہاں ایسی وہ گرما گرم توبہ گو کہ ناری ہیں
قسم کھاتی ہیں پریاں بھی تمہارے ڈومنی پن کی
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۵۱). بیگم یا فلانی عورت میں کتنا ڈومنی پن نکلتا ہے. (۱۹۳۹ ، تمہیداتِ نادرات ، ۳ : ۳). [ڈومنی+پن/پنا لاحقۂ کیفیت].

**---کا بُوت چَٹنی بَجائیے، اَپنی ذات آپ ہی بتائیے.**
رک : ڈوم بجاوے چٹنی الخ ۔ (نجم الامثال).

**---کا یار سَدا خوار/کا خوار** کہاوت.
پرجائی طبیعت ہمیشہ ہی نقصان اٹھاتی ہے. آنکھوں میں آنسو بھر آئے کہا صاحب سبحان اللہ یہ آپکو کیا خیال ہوا مثل مشہور ہے ڈومنی کا یار سدا خوار یہ شغل ہمارے سامنے چرب زبانی کرتی ہے. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۹۳۸).

**---کی لونڈی** امث.
بہت کمینی عورت (جامع اللغات).

**ڈومنے کی مکھی** امث.
شہد کی بڑی مکھی. بڑی مکھی ، جسے ڈومنے کی مکھی بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وہیل ، ۳۶).

**ڈومنیا** (و مج ، سک م) امث.
ڈوما مچھلی کی ایک ذیلی نوع. سمندری مچھلیاں بمبہ قسم کی ہوتی ہیں اِن میں جو بہت اہم شمار کی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں ، نورپلسا پَلا ، ڈومیا ، رنگیشی. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰).
[ رک : ڈوما ].

**ڈومی سائل / ڈومیسائل** (و مج ، ی مع ، کس ہ) امذ.
مستقل سکونت یا اس کی سند. رعایاے غیر جو برٹش انڈیا میں سکونت مستقل نہ رکھتے ہوں ، بذریعۂ قانون ڈومی سائل کے عمر بلوغ کے ... حسب ذیل حکم ہے. (۱۹۰۸ ، ایکٹ نمبر ۹ : ۸۷). مشرقی پاکستان کے مہاجرین نے ووٹر بننے کے لئے ڈومیسائل پیش کرنے کی ناروا پابندی پر سخت احتجاج کیا تھا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اکتوبر ، ۳). [ انگ : Domicile ].

**ڈومینیشَن** (و لین ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امذ.
غلبہ ، اقتدار ، اثر ، تسلط. ہم کسی کی ڈومینیشن قبول نہیں کریں گے ، مگر مساوی سطح پر سب کے ساتھ دوستی کرنا چاہیں گے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ ستمبر ، ۱۱)[انگ:Domination].

**ڈومینین** (و مع ، ی مع ، کس ن ، فت ی) امث.
سلطنت ، حکومت ، عمل داری جو مطلق العنان نہ ہو ، نو آزاد ممالک کی حکومت جسے مکمل طور پر آزادی حاصل نہ ہو. پاکستان کی ڈومینین اور ہندوستان کی ڈومینین کو ایک دوسرے کے ساتھ اشتراکِ عمل کرنا چاہیے. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۲۰۸). ابتدا میں انڈین نیشنل کانگریس نے برطانیہ سے مکمل آزادی کے بجائے صرف ڈومینین بنائے جانے ... کا مطالبہ کیا تھا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۱). [ انگ : Dominion ].

**ڈونار** (و مج) امذ.
جرمن دیو مالائی قصوں میں مذکور ایک شاہ بلوط ، سیتا سہاری ، لاط :- robar Caroli. باطل پرستوں کے ہاں جوپیٹر کا بلوط ، (روبرو جووس) کہلاتا تھا ، قدیم جرمن زبان میں یہ نام ... ڈونار کا بلوط ہو گا. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۳۲۶)[جرمن:DonareSeik].

**ڈون بَڑا** (و مج ، فت ب) امذ (قدیم).
نگینہ ، نگ ، چمکنے والا پتھر.

دھن کے چنچل نین کے سو کے سو نجیوں گڑے ہیں
پتلیاں خوش اس کڑیاں پر جیوں ڈون بڑاں جڑے ہیں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۱). [ مقامی ].

**ڈونچ / ڈونچا** (و لین ، غنہ / مغ) امذ.
چان ، پاڑ یا باڑھ جس پر بیٹھ کر فصل سے پرندوں کو اڑاتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ س : दा + मञ्च ، मञ्चक ].

**ڈونڈ** (و مع ، غنہ) امذ.
ایک سینگ کا بیل جس کے سینگ مڑے ہوئے ہوں (جامع اللغات)
[ رک : ڈونڈا ].

**ڈونڈ** (و مع ، غنہ) امذ.
سانپ کی ایک نوع جس کا رنگ سبز اور لمبائی تیرہ گرہ ہوتی

ہے ، بڑے سے بڑا چار سیر کا ہوتا ہے (تریاقِ مسموم ، ۴۲).
[ رک : ڈونر ].

**ڈُونڈا (۱)** (و مع ، مغ) امذ.
**ایک سینگ کا بیل جس کے سینگ ٹوٹے یا مُڑے ہوں ، ڈُونڈ** (فرہنگِ آصفیہ). [ پ : डूडा ].

**ڈُونڈا (۲)** (و مع ، مغ) امذ.
**بگولا . گردباد** (پلیٹس). [ مقامی ].

**ڈونڈا** (و مج ، مغ) امذ.
**ڈوڈا . کپاس کا روئی بند پھول . غوزہ** ، (ماخوذ، نوادر الالفاظ) .
[ رک : ڈوڈا ].

**ڈَونڈانا** (و لین ، مغ) ف ل.
**مارا مارا پھرنا ، بھٹکتے پھرنا ، چکّر کاٹنا.**

اس حال سے ڈونڈاتا ، میں پھرتا تھا جنگل میں
جس طرح تڑپتی ہے بجلی کسی بادل میں

(۱۹۴۶ ، لبیب تیموری ، آتشِ خنداں ، ۷۸). دراصل جس شخص کو اپنے بیوی بچوں سے محبت ہوتی ہے وہ ڈونڈاتا نہیں پھرتا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۵۴). [ڈونڈا + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈُونڈنا** (ضم ڈ ، فت و ، غنہ) ف ل.
**جوش مارنا ، مُتلاطم ہونا.**

مارے ہیں موج ڈاہر ، دریا ڈونڈ رہے ہیں
مورو پیسے کویل کیا کیا رمنڈ رہے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۵). [ڈونڈانا (رک) کی مُتبادل شکل].

**ڈونڈی** (و مج ، مغ) امث.
**۱. دھونسے کی قسم کا باجا جو نسبتاً بہت چھوٹا اور ہلکا ہوتا ہے جسے آدمی آسانی سے گلے میں لٹکا کر بجا سکتا ہے ، ڈگڈگی . ڈنکا.** ایک دن اُس نے ابھی چند دیوان کو پکڑوا سر پر سات چوٹی رکھوا منہ کالا کروا گدھے پر چڑھوا ، ڈونڈی بجوا، تالی دلوا ، دیس سے نکال دیا. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۳۳). ڈونڈی کی آواز سن کر گھر سے نکل آئے ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور، اکتوبر ، ۱۶۰). **۲. منادی ، اعلان ، ڈھنڈورا ، تشہیر.** گئی گزری حکومت ، سلطنت محتاج ، کمپنی کا راج ، ڈونڈی کے فقرے خلقِ خدا کی ، ملک بادشاہ کا ، حکم کمپنی ملکۂ معظم بادشاہزادی کا پکارا جاتا تھا. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲) .
[ س : دُندُبھی दुनदुभि ].

**--- پِٹ جانا / پِٹنا** محاورہ.
**اعلان کیا جانا،منادی کی جانا،ڈھنڈورا پیٹا جانا.** سارے شہر میں ڈونڈی پٹی ، جگہ جگہ اِشتہار آویزاں ہوئے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۴). عام طور پر امن و انصاف کی ڈونڈی پٹ گئی . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۴۷۶). ڈونڈی پٹ گئی کہ جس نے جو مال لوٹا ہے وہ شام تک اپنے گھر کے باہر ڈال دے. (۱۹۷۸ ، بستی ، ۶۸).

**--- پِٹوانا** محاورہ.
**ڈونڈی پیٹنا ، منادی کروانا ، اعلان کروانا .** ڈونڈی پٹوا دی کہ جس شخص کے کھانے کو اپنے پاس نہ ہوئے تو تیسرے فاقے ... تین آنہ لینا حلال ہے. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۶۷). شہر میں ڈونڈی پٹوا دو کہ آج شام کو ایک نیا ، انوکھا اور حیرت میں ڈالنے والا تماشہ ہو گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، رام چرچا ، ۱۳۰).

**--- پیٹ کر** م ف.
**اعلانیہ ، کُھلم کُھلّا ، ڈنکے کی چوٹ.**

خُفیۃً لیتا تھا رشوت کوئی پہلے خال خال
اِبنو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا

(؟ ، مشتاق دہلوی (فرہنگِ آصفیہ)).

**--- پِیٹنا** محاورہ.
**ڈونڈی پٹنا (رک) کا تعدیہ** (مخزن المحاورات).

**--- پھیرنا** محاورہ.
**اعلان کرنا.** نگر میں یہ ڈونڈی پھیر دی کہ کوئی جگ دان ، دھرم تپ اور رام نام سمرن کرنے نہ پاوے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۰۰).

**ڈَونڈِیانا** (و لین ، مغ ، کس ڈ) ف ل.
**تنہائی یا بیکاری کی حالت میں ادھر اُدھر مارے مارے پھرنا .** اور ڈھنڈھار سی کوٹھی میں تن تنہا ڈونڈیاتی پھرتی تھیں. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۲۰). [ڈونڈ + یانا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈُونڈھ** (و مع ، غنہ ، سک ڈھ) امذ.
**ڈُنڈ ، سوکھا ہوا درخت گُدا یا ڈالا جس کے پتے اور شاخیں گر پڑی ہوں ، ٹنڈ ، ٹھنٹھ .** ادنیٰ وہ ہے جو زمین غیر آباد ، آباد کی جاوے اوسط وہ ہے کہ ڈونڈھ کھدوا کر کھیت کو صاف کریں . (۱۸۸۰ ، (مرقعِ تہذیب ، ۴۰). [ڈُنڈ (۱) کی محرفہ شکل ].

**ڈُونڈھنی** (و مج ، غنہ ، سک ڈھ) امث.
**ٹخنوں سے اوپر پہننے کا زیور.** دوسرا ڈونڈھنی یہ پہلے کے مانند ہوتے ہیں مگر اِن پر کچھ نقش ہوتا ہے . (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵). [ مقامی ].

**ڈونَر** (و مج ، فت ن) امذ.
**عطا کرنے والا ، دینے والا ، معطی.** ایسے ایٹم کو جو اپنا تنہا جوڑا اشتراک کے لئے پیش کرتا ہے دہندہ ایٹم یا ڈونر کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد ، ۷۵). [انگ : ڈونر Donor].

**ڈونر / ڈونرا** (و مج ، غنہ / و مج ، مغ) امذ.
**چھپکلی کی ایک قسم؛دو سروں والا سانپ**(پلیٹس) [س: دندبھ दुनदुभ].

**ڈونڑیانا** (و مج ، غنہ ، سک ڑ) ف م.
**(ٹھگی) ٹھگوں کے بس میں آ کر مُسافر کا واویلا کرنا ، فریاد کرنا، لوکارنا** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ڈونڑ (ڈونڈ) + یانا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈونس / ڈھونس** (و مج ، مغ) امذ.
**ڈھونس یا ڈونس ، یہ ناؤ کی شکل کا ہوتا ہے اس ناؤ کا ایک سرا زمین پر ٹکا دیتے ہیں اور اسی سرے کی بغل میں ایک دہنی کھڑی گاڑ دیتے ہیں جیسے ڈھیکلی میں** (علم زراعت ، ۷۰). [ مقامی ].

**ڈونک** (و مج ، غنہ) امث.
ڈانٹ ، دھمکی. نقیب نے ایک مہیب ڈونک کے ساتھ نعرہ مارا کہ میرا دل ہل گیا. (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۲۵). [رک : ڈوک].

**ڈونکنا** (و لین ، غنہ ، سک ک) ف ل.
۱. جانور کا آواز نکالنا (کُتا ، بِلی ، بیل وغیرہ). کوئی سانڈ ڈونکتا چلا آتا ہے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۱۳). ۲. ڈانٹنا، ڈپٹنا. واسطے رزم اشعث کے ڈونکتے اور چلاتے میدان میں آئے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۷۲۹). ایڈیٹر صاحب نے ترجمہ کی شاید ایک ہی سطر پڑھی ہو گی کہ بڑی زور سے ڈونک کر پوچھا. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۸۷). [رک : ڈوکنا].

**ڈونکنا (۱)** (و مج ، غنہ ، سک ک) امذ.
قے کرنا (پلیٹس). [ رک : ڈوکنا ].

**ڈونکنا (۲)** (و مج ، غنہ ، سک ک) امذ.
(عو) فاختہ (پلیٹس). [ مقامی ].

**ڈونگا** (و مع ، مغ) صف.
عمیق ، گہرا (اتھلا کی ضد).

دو ہات ڈونگا حکم ہے
پانی ہوئے تب پاک جان

(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۶۶). [س : درنگ : दरङ्ग ].

**---پنا** (---فت پ) امذ.
عمق ، گہرائی.

ہے کف جک جک ہر کوئی اصحاب کہف آسوئیں تو
ہوئے گور گئی بہرام کوں ڈونگا پنا ہے غار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۰). [ڈونگا + پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈونگا** (و مج ، مغ). (الف) امذ.
۱. کسی بڑے برتن سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار پیالے کی شکل کا چھوٹا ظرف (حسب ضرورت چھوٹا اور بڑا اور کسی دھات ، ناریل کے خول یا تونبے سے بنایا جاتا ہے) ، مگا. پانی نکالنے کے ڈونگے ان پر ہر وقت موجود رہیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱:۸۵). ۲. برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چنتے ہیں ، ڈونگی ، گہرا پیالہ. آگے چوکی پر ڈونگے کٹورے بمعہ تھالی سرپوش دھرے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۵). کھانے کی میز پر گرم گرم ڈونگے بھی نہیں رکھنے چاہئیں. (۱۹۳۲ ، مشرق و مغربی کھانے ، ۵۶).

توانائی ہے اور پھرتی ہے جس کے دست و بازو میں
پلیٹ اس کی ہے ، چمچہ اس کا ہے ، ڈونگا اسی کا ہے

(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۵۹). ۳. کھانے کی وہ قسم جو قاعدے کے مطابق بیچ میں پیش کی جائے (پلیٹس). ۴. لکڑی کا بڑا چمچا ، کونڈا (جامع اللغات). ۵. (مجازاً) احمق ، بے وقوف ، بونگا. گھنٹہ بھر سے سمجھا رہے ہیں تمہاری سمجھ ہی میں نہیں آتا ، آدمی ہو کہ ڈونگا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۷). (ب) امث. ایک وضع کی چھوٹی کشتی ، بجرا ، ڈونگی.

دریا تھے شہ اہے ڈونگا کنے مایا نہیں پایا
اپے دیکھیا سکھی سب کوں کسے نیں اپسے دکھلایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ، د، ۸۶). یہ لوگ (باشندگان دریائے اکرین) ترکی قیدخانہ سے خفیہ فرار ہو جانا چاہتے تھے اس لئے بڑے بڑے ڈونگے بنائے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۱۲). ہم کسی بندرگاہ پر چلے جائیں تو وہاں ہم کو بڑے بڑے جہاز کشتیاں اور ڈونگے وغیرہ پانی پر تیرتے نظر آئیں گے. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱:۱). ڈونگا پانی پر تیرتی ہوئی ایک کشتی کو کہتے ہیں جس میں رہنے سہنے کی سہولیات ہوتی ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۹۳). [س : درونڑ + द्रोण ].

**ڈونگائی** (و مع ، مغ) صف مث (قدیم).
(ڈونگا پن) گہرائی ، عمق.

یو چوڑاں ڈونگائی یکساں دکھائی
کہ اس شان عظمت سوں یوکاں تھے آئی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵). پیڑو کے جوف کی ہر طرف کی ڈونگائی یعنی عمق ، کتنا ہے سو خوب یاد رکھے. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۲). [ڈونگا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈونگر** (و مج ، مغ) امذ (قدیم).
پہاڑ ، پربت ، ٹیلا ، پہاڑی علاقہ. جن یہ سرجیا ڈونگر کوہ. (۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)).

چھاتی اپر چھاتی سندر ، لٹ سیام بھر کچ تس بھتر
جانے مگر کالے ابر ، ڈونگر پہ چڑنے آئے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۶). ایک تیتر کسی ڈونگر کے دامن میں ... پھرتا تھا. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۲۲۰). [پ : ڈونگرو डोंगरो ].

**---کھود کے چوہا مارنا** محاورہ.
مشکل مگر بے فائدہ کام کرنا.

جاں کندنی دنیاں کے جو پانے کوں کیا
جوں کھود کے ڈونگر تو چوا ماریا ہے

(۱۶۷۴ ، نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۶)).

**ڈونگرا** (و مج ، غنہ) امذ.
پھوار ، ہلکی بارش ، موسم گرما کے پہلے روز کی بارش ، پہل.

باد شبگیر کی فریاد و فغاں ڈوب گئی
ڈونگرے مینہ کے برسنے لگے جنگل مہکا

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۳۰). [س : اُدگر उदग्र ].

**---برسانا** محاورہ ؛ ~ ڈونگرے برسانا.
داد دینا ، بہت تعریف کرنا ، زور شور سے داد دینا. داد دینے والے کھڑے ہو کر تالیاں بجا چکے - داد کے ڈونگرے برسا چکے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۳۳).

**ڈونگر پھل** (و مج ، مغ ، فت گ ، پھ) امذ.
ایک نہایت تلخ گھاس کا پھل جو گھوڑوں کو دیجاتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ مقامی ].

**ڈونگَری** (و مج ، مغ ، فت گ) امث (قدیم).
**ڈونگر (رک) کی تصغیر ، پہاڑی** (ماخوذ : پلیٹس) . [ڈونگر + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ].

**ڈونگڑا** (و مج ، غنہ) امذ.
**پُھوار ، ہلکی بارش ، موسم سرما کے پہلے روز کی بارش ؛ کسی کی تعریف کرنا ، زور و شور سے داد دینا.** بنابر اسی کے اساڑھ کے ڈونگڑے ساون کی جھڑیاں بہادوں کے دڑیڑے مشہور ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۵). طیور کے نام ، اُن کے چہچہے ...ان کی بولیاں سن کر اس بلبلِ ہزار داستاں پر ہر طرف سے داد کے ڈونگڑے برسنے لگے.(۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۳۸). [ رک : ڈونگرا ].

**ڈُونگَس** (و مع ، مغ ، فت گ) امث.
**(کاشت کاری) اُونچے درخت کے پھل توڑنے کی آنکڑے دار لمبی چھڑ جس میں پھل لینے کو ایک جالی آنکڑے کے قریب بندھی ہوتی ہے** (ا پ و ، ۶ : ۱۴۳). [ رک : ڈوگن ].

**ڈونگَہ** (و مج ، مغ ، فت گ) امذ.
**ڈونگا (الف) امذ کے معنی ۲** . کسی نے تہمیدہ کی سرگوشی سُنی جو اس نے اپنے کزن کے ہاتھ سے ڈونگہ چھینتے ہوئے کی. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۱۳). [رک : ڈونگا (رک) کا متبادل املا].

**ڈُونگی** (و مع ، مغ) امث (قدیم).
**گہرائی ، عُمق.** ڈونگی دانش کا اوتھل بدکوں کہاں جا دستا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۹).

بہت گہری بہت ڈونگی اتھی وو
کہ گردابِ بلائے جاں اتھی وو

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۷۳). [ڈونگا (رک) کی تانیث].

**ڈونگی** (و مج ، مغ) امث.
**۱. ڈونگا (رک) کی تصغیر ، چھوٹی کشتی.** دریا پر اکثر اوقات رہتی اورایک ڈونگی پر وارد و صادر کو لِلّٰلہ پار اُتارا کرتی. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۷۱). جنگل سے گھسیٹ کراُسے دریا کے کنارے لائے اور ایک ڈونگی میں ڈال کر منجھدار میں لے گئے . (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۲۷). انہوں نے اپنی ڈونگی درخت سے کھولی ... معمولی قسم کی کشتی تھی.(۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۹). **۲. رک : «ڈونگا» معنی ۲، معنی ثمر ۲. جس کی یہ تصغیر ہے.** طرح بہ طرح کے اسباب یعنی کدار، پھرسا ، ڈونگی دیگچی اور لوہے کے اسباب .. اور علم ہیئت کے ہتھیار پڑے تھے . (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۵۲). [ س : دورنڑ **द्रोण** + ی ، لاحقۂ تانیث].

**---کا سِلیپر** امذ.
**(ریل کی پٹری کا) لکڑی یا لوہے کا وہ کندا جس پر پٹریاں رکھی ہوتی ہیں اور جو چھوٹی کشتی سے مشابہ ہوتا ہے.** ڈونگی کے سلیپر جو اتھل اوندھی ڈونگی کی شکل کے ہوتے اور لوہے یا فولاد سے بنائے جاتے ہیں.(۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۱۷).

**ڈُونگیا** (ضم ڈ ، غم و ، غنہ ، سک گ) امث ہم ڈُنگیا.
**چھوٹا سا ڈونگا سامنے کھڑا رکھا ہے آپ ہی لو ، «ڈونگیا تو ہے ہی نہیں ؟ ».** (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۱۶). [رک : ڈونگا جس کی یہ تصغیر ہے ].

**ڈُونگھا** (و مع ، مغ) امذ.
**گہرا پانی ،گہراگڑھا ، چشمہ.** اسی کو سلطان باہو نے «دل دریا سمندروں ڈونگھے» کی تمثیل قرار دیا ہے (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض. ۱۵۸). [ڈونگا (رک) کا متبادل املا].

**ڈُونگھی** (و مع ، مغ) امث.
**گہری ، عمیق.**

آہوں کے بھونچال سے افضل
بھگون ڈونگھی نیند سے جاگا

(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۱۰۰). [ڈُونگی (رک) کا متبادل املا].

**ڈونگھی** (و مج ، مغ) امث.
**شاخ ، درخت کی ٹہنی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : डोंघी].

**ڈونی** (و مج) امث (شاذ).
**۱. چھوٹی کشتی یا ایک قسم کی چھوٹی ناؤ ، ڈونگی.** جو چیز کہ نہیں ملتی سو اسے ڈونڈھنا سکی زمین ہوڈونی چلائے سری کا ہے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِسہیلی ، ۲۱۹).

ڈونیاں آئے وہاں چل کاکے چل
بوٹ رنگن کے بھی آئے سب نکل

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۳۱) . **۲. گھی مکھن رکھنے کا پتوں کا بنایا ہوا کشتی نما دونا ، پتّل ، دونی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ڈونگی (رک) کی تخفیف].

**ڈونیشَن** (و مج ، ی مج ، فت ش) امذ.
**عطیہ ، چندہ.** میں چاہتا ہوں کہ بقدر رقم مذکورہ میری طرف سے ڈونیشن سوسائٹی کے حساب میں جمع کیجیے.(۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن، ۱۹۹). [انگ : Donation ].

**ڈوہ** (و مج) امذ (قدیم).
**۱. گہرا پانی ، گہرا گڑھا ، چشمہ** . اوٹ نہ دے مجھ ڈوہ منجھار (۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)).

عجب کوئی یوماہی ہے تیری کٹار
کہ پانی کا ڈوہ تن ہے کڑکے سو دھار

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۳).

اے ڈوہ میں اس ہوس کے ڈوبے
کانٹے ہیں ہوا کے پگ میں چوبے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶). **۲. غار ، گڑھا.**

لوٹاں کے چھلیاں پر زرہ کالے دسیں ہر ڈوہ میں
تھا گل کے ڈوری کے نمن تاگا سو ہر زنار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۶). [ رک : ڈاہ ].

**ڈوہڑا** (و مج ، سک ہ) امث.
**لکڑی کا بڑا چمچا جو گُڑ بنانے میں استعمال ہوتا ہے.**

قبولے دعا رب فرشتے کریم
بھریں ڈوہرے آپنی ، حُبِّ حمیم
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۷). [پ : अडओ س : र+क ].

**ڈوہری** (و مج ، سک ہ) امث.
**ڈوہرا ، چمچہ ، ڈوئی.** پکا ہوا رس ، ڈوہری سے بھر بھر کڑاؤ سے نکالتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۵۰). [ڈوہرا (رک) کی تانیث].

**ڈُوہ کا ڈُوہ** (و مع) صف ؛ امذ.
**تنومند ، ہٹا کٹا ، لحیم شحیم.** مصیبت تو یہ ہے کہ اتنا بڑا ڈوہ کا ڈوہ جب گرے گا تو جہاز سطحِ آب سے تہ آب کی خبر لائے گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵). [رک : ڈھو کا ڈھو].

**ڈوہنگی** (و مج ، مغ) صف.
**(مجازاً) ٹیڑھی بیڑھی . دھوکہ بازی ، ہا کھنڈی.** سائیں جی ڈوہنگی راہوں پر چلے گئے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۶۰). [ڈونگی (رک) کی متبادل شکل].

**ڈوہی** (و مج) امث.
**ٹیلہ ؛ مٹی کی برجی ، حد کی برجی ، مٹی جو دریا چھوڑ جائے** (جامع اللغات). [رک : ڈھوآ].

**ڈُوئٹ** (و مع ، کس ہ) امث.
**وہ گیت جس کو دو شخص مل کر گائیں ، دوگانا.** اس کے ساتھ کس طرح ڈوئٹ گا سکتا ہے؟ (۱۹۸۱ ، سفردرسفر ، ۲۵) [انگ: Duet].

**ڈُوئِل** (و مع ، کس ہ) امث ؛ ~ ڈویل.
**جھگڑا نمٹانے کے لیے دو شخصوں کی لڑائی ، یکیکی.** جس طرح ڈُوئل کی لڑائی جائز تھی اور اب بھی بعض ملکوں میں ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ (دیباچہ) : ۲). ایسے ضوابط کی پابندی نہ کروں گا جن کو میں تہ دل سے ناپسند کرتا ہوں مثلاً وہ جو ڈویل کو رواج دیتا ہے. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۳۹۱). انہوں نے وقت اور مقام ایسے طے کیا جیسے ڈوئل کے لئے وقت اور مقام طے کر لیا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۲) [انگ: Duel].

**ڈوئی** (و مج) امث.
**۱. کھانے پکانے کی ضرورت کا ، بڑے چمچے کی وضع کا چوبی ظرف جو ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر ہوتا ہے . لکڑی کا کفگیر . کفچہ چوبی.**

دیگ ہانڈی کفچہ ڈوئی بے خطا
تابہ کزغان و کڑائی و توا
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۶۹).

جز آپ نہ دوسرا ہو کوئی
ہانڈی نہ توا نہ تغار ڈوئی
(۱۸۳۱ ، من موہن، آزاد ، ۳۲). پکوان پکاتے اور نکالتے وقت چمچہ کی جگہ پر ڈوئی (لکڑی کے کفگیر) کا استعمال بہتر ہے. (۱۹۳۲ ، مشرق و مغربی کھانے ، ۴۸). وہ ہانڈی میں ڈوئی پھیر رہی تھی ، یہ بات سُن کر اس کا ہاتھ وہیں رُک گیا اور چہرہ پیلا پڑ گیا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲۵) . **۲. کشتی چلانے والا چپّو ، پتوار ، پیڈل ، سرا ، ڈنڈا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: دروی दर्वि].

**--- پھوڑیا** (--- و مج ، سک ڑ) امذ.
**فقیروں کی ایک قسم جنھیں اگر کچھ نہ دیا جائے تو اپنا سر پھوڑ لیتے ہیں ، منڈچرا ، چم چچڑ ، چمٹو ، بری طرح پیچھے پڑنے والا ، مقدمہ باز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈوئی + پھوڑ (پھوڑنا) + یا ، لاحقۂ نسبت].

**--- گُھومنا** محاورہ.
**جستجو ہونا ، خیال آنا.** ہمارا رُوئے سُخن ریمزے میکڈانلڈ ... و غیرہم کی جانب ہے جن کے پیٹ میں ہندوستانی مامتا کی ڈوئی ہر وقت گُھومتی رہتی ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۳).

**ڈویا** (و مج) امذ.
**۱. (طباخی) بڑا کفگیر ، بڑی ڈوئی** (ا پ و ، ۳ : ۱۵۴). **۲. (تیلی) تلہن کو کولہو کے اندر اُلٹ پُلٹ اور تلے اُوپر کرنے کا کفگیر یا چمچے کی وضع کا لمبا ہتا جو کولہو کی لاٹ سے بندھا رہتا اور لاٹ کے ساتھ گھوم کر تلہن کو پلٹاتا رہتا ہے ، کھونچی** (ا پ و ، ۳ : ۱۰۰). [ڈوئی (بحذف ہ) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

**ڈِوِیزَن** (کس ڈ ، ی مع ، فت ز) امذ ؛ ~ ڈویژن.
**۱. علاقہ ، حصہ ، تعلقہ ، کمشنری .** جنوبی ڈویژن کے مسلمانوں کی خدمت میں میں چند الفاظ عرض کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۴۰ ، ہندوستان کا آئندہ کا نسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیئے ، ۲۸). ہزارہ ڈویژن کی اکثریت ضلع کوہاٹ اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں باختلافِ لہجہ ہندکو زبان رائج ہے. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۱۱). **۲. (i) فوج کی وہ جماعت جو دو یا تین بریگیڈوں پر مشتمل ہو .** بادشاہ (بہادر شاہ ظفر) نے درخواست نجف خان کے پاس بھیج دی تھی ... اس نے یہ رائے دی تھی کہ فوج تین ڈویزن میں تقسیم کی جائے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۶۱) . بریگیڈ یا ڈویژن کو فارمیشن بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، پاکستان کا المیہ ، ف). **(ii) فوج یا بیڑے کا معین حصہ جو ایک افسر کے ماتحت ہو .** انور پاشا (ترکی کا مشہور قائد و سیاست دان) ... نے وزارتِ خارجہ روس سے اجازت لینا چاہی کہ ترک اسیران جنگ اور مسلمانانِ قفقاز سے رسالے کے دو ڈویژن تیار کر کے انھیں اپنے زیر کمان اناطولیا لے جائے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۸۴). **۳. درجہ ، کلاس ، امتحان کے نتیجے میں امیدواروں کی نمبروں کے لحاظ سے تقسیم.** ایف - اے میں چار طالبِ علم شریک ہوئے ، دو دوسرے ڈویژن میں اور دو تیسرے ڈویژن میں کامیاب ہوئے. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۸) . مولانا (مولانا تاجور نجیب آبادی) بولے - « تم نے (جگن ناتھ آزاد) بتایا ہے کہ ڈویژن تمہاری اچھی ہے مشکل پیش نہیں آئے گی » . (۱۹۷۴ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۷). **۴. ذیلی شق یا فرع ، شاخ.** کبھی ایسا اتفاق پیش آتا ہے کہ ... ایک جماعت کے کم استعداد لڑکے علیحدہ اور اچھی استعداد کے لڑکے علیحدہ دو ڈویزن بنانی پڑتی ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۴۱۱). **۵. (i) (سائنس) علیحدہ شق ، صفت کے اعتبار سے الگ گروہ.** سکمپر ( Schimper ) نے ۱۸۷۹ میں برائیوفائیٹا کو ایک ڈویژن ( Division ) کا درجہ دیا. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۱۰).

(iii) **مکمل جماعت ، گروہ** . ڈویژن Division یہ سب سے بڑی Unit ہے اس میں بے شمار گروپ شامل ہیں. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۴۰). ۶. **محکمہ ، شعبہ**. غیر رسمی کیفیت عموماً فائل کے اوپر ہی لکھی جاتی ہے اور پوری فائل ہی دوسرے ڈویژن کو بھیج دی جاتی ہے.(۱۹۸۴، دفتری مراسلت، ۶). [انگ : Division].

**---بنچ** (---فت مج ب ، سک ن) امث. **کم سے کم دو ججوں کی عدالت**. ہائیکورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے ۱۸ نومبر کو اجرائے پروانہ کی ایک درخواست منظور کر لی. (۱۹۶۸، جنگ ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۲). [ انگ : Division Bench ].

**ڈویژنل** (کس ڈ ، ی مع ، سک ژ ، فت ن) صف. **متعلق بہ تقسیم ، قسمت واری یا قسمت سے متعلق**. اہل کاروں کی تربیت کا انتظام گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس میں کیا گیا ہے ... جو مختلف ڈویژنل ضلعی اور اہم تحصیلوں کے صدر مقام پر واقع ہیں. (۱۹۸۵ ، مجلس زبان دفتری پنجاب ، ۸).[انگ:Divisional].

**---افسر** (---فت ا ، سک ف ، فت س) امذ. **علاقے کا افسر**. مشتاق صاحب کلکٹر جس زمانے میں پشنہ کے ڈویژنل افسر تھے کورٹ آف وارڈ کے دفتر میں بیحد ابتری و غبن ہو گیا تھا.(۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۷۳). [انگ: Divisional Officer].

**ڈویلا** (و مج ، کس ی) امذ. **وہ پرندہ جو دن بھر پانی میں رہنے کے بعد شام کو درختوں پر بسیرا کرتا ہے**.بعض پرندے تمام دن تو پانی میں خورا ک تلاش کرتے رہتے ہیں ، انڈے بھی درختوں ہی پر گھونسلا بنا کر دیتے ہیں ، مثلاً ہر قسم کا بگلا ، بوزا دیسی ، ڈہڑا (ڈھڈا) اور ڈویلا و کوّا. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۵۰). [ مقامی ].

**ڈہاو** (فت ڈ) امذ (قدیم). **نشیبی زمین جہاں پانی جمع رہتا ہے**. ایک مقام پر گوداوری کا ایک بہت وسیع اور عمیق ڈہاو ہے- یہاں ہمیشہ پانی بھرا رہتا ہے . (۱۹۳۲ ، نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۰۸). [ رک : ڈھاو ].

**ڈہڈہا** (فت ڈ ، سک ہ ، فت ڈ) صف مذ (مث : ڈہڈہی).
۱. **تر و تازہ ، سرسبز و شاداب ، سیراب**.

لگیں مَلنے اس گلبدن کا بدن ہوا ڈہڈہا آب سے وہ چمن
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۳).

میں اپنی گئی ہوں چوکڑی بھول
مت مجھ کو سُنگھا یہ ڈہڈہے پھول
(۱۸۰۳، رانی کیتکی،۲۸). یاسمن درخت پھولے پھلے ، لہلہے، ڈہڈہے ، گلشنِ جنّت کا نمونا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۵) .
۲. **نہایت زرد یا سُرخ رنگ ، چمچماتا ہوا ، بھڑکیلا ، چمک دار**.

رنگو گُل تب ڈہڈہا آوے نظر جب میری طرح
سیکڑوں گُل دل جگر پر اپنے کھائے عندلیب
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۹۹).

سبزی جو لہلہے ہے تو زردی ہے ڈہڈہی
پکھراج صدقے اور زمرد نثار ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۸) . وہ زرد گائے ہے جس کا رنگ ڈہڈہا ہے اور دیکھنے والوں کو بھلا لگتا ہے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۱۷ : ۳). [ رک : ڈہڈہانا ].

**---پَن** (---فت پ) امذ. **تر و تازگی ، سرسبزی، شادابی**. کسی جا رنگتِ گُل کا ڈہڈہا پن اور کسی جانب ریحان اور سنبل سے کیفیت چمن . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۱ : ۱۵). [ڈہڈہا + پَن ، لاحقۂ اِسمیت].

**ڈَہڈَہانا** (فت ڈ ، سک ہ ، فت ڈ) ف ل. **سرسبز ہونا ، شاداب ہونا**.

ہر زخم تن کا جوں گل اب ڈہڈہا رہا ہے
جوں آب جُوئے خوں کو تن سے بہا رہا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۸).اصل یوں ہے پتّا جب تلک درخت میں لگا رہے ڈہڈہا رہے.(۱۸۰۵، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۰).

یا وہ دن ہیں ڈہڈہا کر جب گُلستاں میں گُلاب
زرد پڑ جاتا ہے مانندِ شعاعِ آفتاب
(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۴) . [ڈہڈہا + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈَہَر** (فت ڈ ، ہ) امث.
۱. **برساتی پانی کا تالاب ، جوہڑ**. اس شہر کے گِرد چند ڈہر یعنی جھیل ہیں. ( ؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۱۹). ۲. **نشیبی زمین ، ایسا کھیت جس کی زمین نشیبی ہو**. چلتو زمین کی قسم کئی ہیں اور اسکی پہچان مٹی سے ہوتی ہے ایک یہ کہ جن کی مٹی چکنی اور کلو ہیں اور نیچی گہری ہو ، اس میں اکثر دھان بویا جاتا ہے اس کے یہ نام ہیں ، ڈاکر ، مٹیار ڈہر ، پاہر. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱). ۳. **جہاز یا کشتی کا پیندا، کسم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [پ:ڈہر ].

**ڈَہْرا** (فت ڈ ، سک ہ) امذ. **گڑھا جو پانی کے لیے کھودا جائے ، نشیبی زمین جہاں پانی کھڑا ہو ، پانی کا تالاب جو جہاز میں بنا ہو ؛ پیا جس میں جہاز میں پانی رکھتے ہیں ؛ کشتی میں وہ جگہ جہاں تختوں کے درزوں سے آکر گندہ پانی جمع ہوتا ہے** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [ڈہر + ا ، لاحقۂ اِسمیت ].

**ڈَہْری** (فت ڈ ، سک ہ) امث. **بنجر زمین ، پانی کے اثر سے خراب ہوئی زمین** (پلیٹس). [ڈہرا (رک) کی تانیث ].

**ڈَہکانا (۱)** (فت ڈ ، سک ہ) ف م. **کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دِکھانا اور جب وہ لینے کیلئے آگے بڑھے تو اس کو نہ دینا ؛ ترسانا ، گُمراہ کرنا ، دھوکا دینا**.

جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈہکایا
میں کہا بخشیے صاحب مُجھے میں بھر پایا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱).

فصلِ گُل آچکی کیا دُور سے ڈہکاتا ہے
مئے گُلرنگ سے بھر بھر کے گُلابی ساقی
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۹۲) . پہلے سات نوالے کھیر کے دولھا نے دلھن کو کھلائے پھر دولھن کے ہاتھ سے ڈہکا ڈہکا کے ڈومنی نے دولھا کو کھلوائے. (۱۹۱۱ ، قصۂ سہر افروز ، ۶۲).
اِمتحاں شیشہ و پولاد کا جس سے مقصود
چاہنے والوں کو نٹ کھٹ یونہی ڈہکاتی ہے
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۸۴). [مقامی ؛ ڈہکانا (رک) کا محرف].

**ڈَہکانا (۲)** (فت ڈ ، سک ہ) ف م.
**بیکار کر دینا ، پھینک دینا** (پلیٹس). [ رک : **ڈھانا** ].

**ڈَہکنا** (فت ڈ ، ہ ، سک ک) ف ل.
**۱. ڈکارنا ، شیر کا چنگھاڑنا.**
ڈہک کر وہاں سے چلی شیرنی برابر ادھر سے دو نالی چلی
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۱۰) . صرف کُتوں کی آواز ہی شکاری کی رہنمائی کو کافی ہے لیکن مزید برآں شیر بھی غُصّہ میں آ کر بڑے زور سے ڈنکارتا اور ڈہکتا ہے. (۱۹۳۲ ، نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۰۲). **۲. چیخنا ، خفا ہونا.** کیا میری بیٹی سے کوئی جُرم ہوا ہے فہمینہ کو اب اِطمینان تھا وہ ڈہک کر بولی. (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۱۳۶). [ مقامی ].

**ڈَہکن** (فت ڈ ، سک ہ) امذ.
**ڈھیر ، انبار** (فیروزاللغات). [ مقامی ].

**ڈَہنا** (فت مج ڈ ، سک ہ) ف ل ؛ سہ ڈھینا.
**مُنہدم ہو جانا.**
آتی ہے بہوت زور کے سات ڈہتا ہے شہر اور یقین بات
(۱۶۵۹ ، میراں جی (حق نما) ، نورنین ، ۷۸).
کیا قصرِ دل کی تُم سے ویرانی نقل کریے
ہو ہو گئے ہیں ٹیلے سارے مکان ڈہ کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۴).
جوش ہر سانس میں دِل بیٹھ رہا ہے میرا
ہائے کیا قصرِ طرب رنگ ڈہا جاتا ہے
(۱۹۳۸ ، عرش و فرش ، ۱۵). [ڈھانا (رک) کا لازم].

**ڈی** امث.
**۱. انگریزی حروفِ تہجی کے چوتھے حرف کا نام جو بعض الفاظ یا اختصارات میں آتا ہے** (جامع اللغات) **۲. (ہاکی) انگریزی حرف ڈی کا نشان جو گول کے سامنے بنایا جاتا ہے. اسمیں گیند کے داخل ہونے کے بعد اگر کسی ٹیم کا کھلاڑی مقابل ٹیم کے گول کے اندر گیند کو داخل کر دے تو گول تسلیم کر لیا جاتا ہے.** ڈی میں گھستے ہی گیند کو گول کے اندر پھینک سکیں. (۱۹۶۷ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۱۹ جولائی ، ۳۲). [ انگ : D ].

**ڈی آشی بارائے** امذ.
**جوڈو ایک دانو جو بچاؤ کے لیے سکھایا جاتا ہے.** جاوید ، اپنا داہنا پاؤں پیچھے ہٹا کر طارق کے حملے سے بچتا ہے اور فی الفور طارق کے حملہ آور پاؤں پر وہی داؤ یعنی ڈی آشی بارائے استعمال کر سکتا ہے. (۱۹۷۳ ، آسان جُوڈو ، ۶۹). [ غالباً جاپانی ].

**ڈیبنچَر** (ی مع ، کس ب ، سک ن ، فت چ) امذ؛ سہ **ڈبنچر**.
**ڈیبنچر کسی کمپنی یا کاروبار میں لگائے ہوئے سرمایہ کی دستاویز کو کہتے ہیں** (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۶). [ انگ : Debenture
**ـــ اِسٹاک** (ـــ کس ا ، سک س) امذ.
**ایسے ڈیبنچر جن کا صرف سُود ملے اور اصل واپس نہ ہوسکے** حصص جماعت سند یافتہ میں اِسٹاک اور ڈیبنچر اِسٹاک اور ڈیبنچر اور بانڈ داخل ہیں. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۳). [ڈیبنچر + اِسٹاک (رک) ].

**ڈیپارٹمنٹ** (ی مج ، سک ر ، ٹ ، کس م ، سک ن) امذ.
**محکمہ ، شعبہ.** مسٹر شیفر ریلوے ڈیپارٹمنٹ میں مُلازم ہیں. یکایک اوس جگہ پہونچے جس جگہ شیر بیٹھا تھا. (۱۸۹۱ ، شکارنامہ ، نظام ، ۱۶۲) . میں پُورے وِشواس کے ساتھ آپ سے کہہ رہا ہوں کہ میرے بھائی انیل راج کی لاش کا کریا کرم آپ کا ڈیپارٹمنٹ کر دے. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۱۰۲). [ انگ : Department

**ڈیپارٹمنٹل اِسٹور** (ی مج ، سک ر ، ٹ ، کس م ، سک ن ، فت ٹ ، کس ا ، سک س ، و مج) امث.
**ایسی بڑی دُکان جن میں کئی کئی دُکانوں کا سامان شعبہ‌وار موجود ہو.** ہم پیرس کے ایک مشہور ڈیپارٹمنٹل اِسٹور میں گئے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۶۷). [ انگ : Departmental Store ].

**ڈیپارچَرز** (ی مج ، سک ر ، فت چ) امذ.
**روانگی، الوداع کا مقام، ہوائی اڈے کی عِمارت کا وہ حصّہ جو روانہ ہونے والے مسافروں کے لئے مخصوص ہوتا ہے اور اس پر «ڈپارچرز» یا روانگی کی تختی لگی ہوتی ہے.** ہمیں اس مقام تک جانے کی اِجازت مل گئی جسے ڈیپارچرز یا مقامِ رخصت کہتے ہیں (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۷۱). [ انگ : Departures ].

**ڈیپازِٹ** (ی مج ، کس ز) امذ.
**جمع ، محفوظ سرمایہ، جمع شدہ رقم (عموماً نفع کے خیال سے بنک میں جمع کی ہوئی رقم).** میرے کروڑوں روپیہ کے ڈیپازٹ ہیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۰۳). [ انگ : Deposit ].

**ڈیپ فِریزَر** (ی مع ، کس ف ، ی مع ، فت ز) امذ.
**(سائنس) مُنجمد کرنے والا ، مائع اشیا کو جما دینے والا صندوق نیز الماری نما ظرف.** جب میں نے حفیظ کو اِتنی مُدّت گُزرنے کے بعد دیکھا تو یوں معلوم ہوا کہ جیسے وہ ڈیپ فریزر سے نکل کر آیا ہے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۹). [ انگ Deepfreezer

**ڈیپُو** (ی مع ، ومع) امذ.
**رک : ڈپو.**
ابھی ڈیپُو سے آجاتی ہے چینی
گوالا گھر سے اپنے چل پڑا ہے
(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۶۱). [ انگ : Depot ].

**ڈَیوڈَل** (ی لین ، و مع ، فت ڈ) امذ.
(عو) **سب سے کلاں** ، **تیز** (اصطلاحِ پیشہ وراں ، منیر ، ۹) . [ مقامی ].

**ڈیہَل** (ی مج ، فت ہ) امذ.
**ہند کے ایک میٹھے پھل کا نام جو جاڑے میں پیدا ہوتا ہے** (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۲۴). [ مقامی ].

**ڈیٹ** (ی مج) امذ.
**ڈنٹھل** . بھنگ یا سبزی بڑے بڑے پتّے اور بونڈے گانجے کی جس میں ڈیٹ نہیں ہوتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظِ صحت جہت مدارسِ ہند ، ۱۷۰). [مقامی].

**ڈِیٹھ (۱)** (ی مع) امث.
**نظرِ بد** ، **چشمِ بد**. جو بچّہ کو دیکھتا یہی کہتا کہ کسی کی ڈیٹھ ہے. مگر کس کی ڈیٹھ ہے؟. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۶۲). [س : درشٹ दृष्टि ـ نظر ].

**ـــ بَنّد** (ـــ فت ب ، سک ن) امذ.
**وہ شخص جو منتر کے زور سے کُچھ کا کُچھ کر دِکھائے** ، **جادوگر** ، **شعبدہ باز** (پلیٹس ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات) . [ڈیٹھ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

**ـــ بَنّدی** (ـــ فت ب ، سک ن) امث.
**نظر بندی** ، **جادو گری** ، **سحر بازی**. اس جانور کا بیچنے والا جادوگر تھا ، کہ اس نے ڈیٹھ بندی سے کتّے کو میری نظر میں بکری کر دکھلایا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۱۸۱) . شب کو پلنگ پر کروٹیں بدلتے بدلتے خیال آیا کہ اکثر مشہور مقولے ہر شخص کی زبان پر نٹ کی طرح قلابازیاں کھایا کرتے ہیں مگر جب غور سے دیکھو تو ڈیٹھ بندی ، شعبدہ بازی یا لاگ کے سِوا اون کی اصلیت کُچھ نہیں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۴ : ۵). [ڈیٹھ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈِیٹھ (۲)** (ی مع) صف.
**ڈِھیٹ** ، **اڑیل** ، **ضِدّی**.
کیا ڈیٹھ یہ آنکھیں ہیں کہ لڑتی ہیں اُنہیں سے
پردوں میں چُھپائے ہوئے سب حُسن اُنہیں کا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰). [ رک : ڈِھیٹ ].

**ڈِیجی ٹے لِین** (ی مع ، ی لین ، ی مع) امث.
(طب) **ڈیجٹلین** ، **مادۂ زہرالکشاتین**. ڈِیجی ٹے لِین ... استسقاء کو اِس لئے مُفید ہے کہ ضرباتِ قلب کو قوی کر کے خُون کو آگے دھکیلتا ہے. (۱۹۶۲ ، جڑی بُوٹیوں سے عِلاج (ترجمہ) ، ۶۳). [ انگ : Digitalin ].

**ڈیڈ سی** (ی مج ، سک ڈ) امذ.
**مشرقِ وسطیٰ کی ایک بہت بڑی جھیل جو ایک طرف ۴۷ میل تک اُردن کے علاقے کے ساتھ ساتھ چلی گئی ہے اور جنوب مغربی کنارے پر اسرائیلی حکومت قابض ہے بحیرۂ رُوم کی سطح سے** ۱۲۳۰ فٹ نیچے واقع ہے چونکہ اس سے کوئی دریا نہیں نکلتا اس لیے اس کا پانی نہایت کڑوا ہے جس کے باعث اس میں کوئی چیز نہیں ڈوبتی، بحیرہ مردار ، بحرِ میّت . آپ مصر بھی تشریف لے گئے تھے اور ڈیڈسی (بحرِمیّت) کا بھی معائنہ کیا تھا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۷۷). [ انگ : Dead Sea ].

**ڈیڈ لیٹر آفِس** (ی مج ، سک ڈ ، ی لین ، فت ٹ ، کس ف) امذ.
**محکمۂ ڈاک کا وہ شعبہ جہاں لاوارث چٹھیاں جمع کی جاتی ہیں اگر لکھنے والے کا پتہ معلوم ہو جائے تو اسکو واپس کر دی جاتی ہیں (لفظاً) مُردہ خطوط کا دفتر.**
ہے ڈیڈ لیٹر آفس گویا ٹھکانا اُن کا
جو مُردہ ہوتے یا جو ہوتے ہی مر گئے ہیں
(۱۹۴۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۸۶). [ انگ : Dead Letter Office].

**ڈَیڈِیکیٹ** (فت مج ڈ ، ی مع ، ی مج) ف م.
**مُعنَوَن کرنا** ، **کتاب کو کسی کے نام منسوب کرنا**. پرسوں رات کو بڑی بے چینی تھی اسمیں شملہ کی دیبی ماتا پر کُچھ لکھا اور تمہارے نام اسکو ڈیڈِیکیٹ کیا. (۱۹۱۵ ، خطوطِ خواجہ حسن نظامی. ۱ : ۸۵). [ انگ : Dedicate ].

**ڈَیڈِی کیشَن** (فت مج ڈ ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امذ.
**نذر** ، **ہدیہ** ، **اِنتساب**. میرا نام کتاب کے صفحہ ۱ پر ڈیڈی کیشن کے اشعار کے نیچے لکھا ہے. (۱۹۳۶، مکاتیبِ اقبال، ۱:۳۷۹). [ انگ : Dedication ].

**ڈیڈھان** (ی مج) امذ.
**برصغیر میں پایا جانے والا ایک درخت جس کی چھال سے کاغذ بنایا جاتا ہے**. سن ، مونج ، ڈاب ، سرکنڈے کا چھلکا ، ڈیڑھان کی چھال ، بڑ کی ڈاڑھی ، لٹیں ، بانس ... جوٹ ... وغیرہ اشیاء بہت زیادہ کام میں لائی جاتی ہیں. (۱۹۴۶ ، کاغذ بنانا ، ۴). [ مقامی ].

**ڈیرا** (ی مج) امذ ؛ سہ ڈیرہ.
۱. **خیمہ** ، **تنبو** ، **پڑاؤ کی قیام گاہ**.
جو سلطان وصل نیہہ سوں زور لیاوے
تو بھاگیا برہ اپنا چھوڑ ڈیرا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹).
تُو خاک و خُوں میں پڑا کیوں ہے چھوڑ کر ڈیرا
میں تیرے سر کے تصدّق کہاں ہے سر تیرا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۰۴). اُنھوں نے یہ حکم سُن کر سب سپاہ سے کہہ دیا کہ اپنے اپنے ڈیروں میں کمربستہ مستعد رہو. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۱۵۹) . سامنے ایک نیم کا درخت تھا اسی کے نیچے منگل کا ڈیرا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۸).
دل کبھی شہرِ سدا رنگ ہوا کرتا تھا
اب تو اُجڑے ہوئے ڈیرے کے سِوا کُچھ بھی نہیں
(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۱۲۴). ۲. **عارضی مکان یا قیام گاہ**.
امام آوبی ڈیروں میں باقی رہیں
جمع کر کے پھر جائے ان سے لڑیں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۴۲). مرزا پالکی میں سوار ہو کر صاحب

سکرٹری کے ڈیرے پر پہونچے۔ (۱۸۹۷ ، یادگارِ غالب ، ۲۸)۔ ہمارا سامان جہاز سے اتارا گیا اور ہم واپس اپنے ڈیرے پر آ گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۲۴)۔ ۳۔ گھر۔

بولیں آئے کے جو تھا مقصد مرا
دیا حق جنت بیچہ مج کوں ڈیرا

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۶)۔

تمہارے جذبے نے جوشش نے میرے
لے آئے آپ کے اس وقت ڈیرے

(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۳)۔

کوئے قاتل کو چلے ہیں ہر بجا لائیں گے شکر
ہم سلامت پھرکے جس دم اپنے ڈیرے آئیں گے

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۵۳)۔ رات گئے ڈیرے پر واپس ہوتے ہوئے میں نے سوچا کہ افسوس ہے مجھ پر کہ ادیبوں سے ملتا پھرتا ہوں۔ (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۲)۔ ۲۔ **قیام ، اقامت ، رہائش**۔ جب گورو ہرگوبند دہلی پہنچے تو ڈیرا اُن کا بمقام مجھنون جو لب دریائے جمنا ہے مقرر ہوا۔ (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۱۴۸)۔ آنکھیں میری ، سب کچھ تیرا ، اور نین کے اندر ڈیرا تیرا۔ (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۶)۔

کوئی منزل نہیں تیرے جنوں کی
مسافت میں کہاں ڈیرا ہے تیرا

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۷)۔ ۵۔ **بستر**۔ دوسرے کونے میں یوسف ظفر کا ڈیرا ہوتا۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۹۲)۔ ۶۔ **ٹھکانا۔ مراد: قبر۔**

اگر پانی چلے لے کر وگرنہ
اسی میدان کوں بوجھ اپنا ڈیرا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۱)۔ ۷۔ **پراول دستہ ، کسی جماعت کا نمائندہ جو جماعت سے پہلے آئے**۔ کچھ آدمی کیرتپور میں واسطہ جمع کرنے رسد کے بھیجے تھے ہنوز اُن کا ڈیرہ یا پیش خیمہ نہیں آیا۔ (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۲۲۲)۔ ۸۔ **رنڈیوں کا طائفہ** (مہذب اللغات)۔ ۹۔ **زمیندار کا مکان جو گانو میں ہوتا ہے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ [غالباً ف : دیرہ]۔

**---اُٹھانا** محاورہ۔

۱۔ **ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا ، رخصت ہو جانا**۔ ہمایوں نے سندھ سے ڈیرے اُٹھائے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵)۔ ۲۔ **کسی (خراب) بات کو ختم کر دینا۔**

انہوں نے جہالت کا کھایا اندھیرا
اُٹھایا جہاں سے ضلالت کا ڈیرا

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۹)۔

**---آباد ہونا** محاورہ۔

**رونق ہونا ، تفریح و عیش و عشرت کی محفل قائم ہونا**۔ لوگوں کی اصطلاح کے موافق ڈیرا آباد ہے۔ (۱۹۲۹ ، خمارِ عیش ، ۱۰)۔

**---پڑنا** محاورہ۔

قیام کرنا ، ٹھہرنا (پلیٹس)۔

**---تنبو کھڑا کرنا** محاورہ۔

خیمہ نصب کرنا ، قیام کرنا ، پڑاؤ ڈالنا۔ غرض بادشاہ نے میدان میں جا کے ڈیرا تنبو کھڑا کیا۔ (۱۸۰۰ ، قصۂ گل ہرمز ، ۳۹)۔

**---جمانا** محاورہ۔

**دھرنا دینا ؛ جم کر بیٹھنا ، قیام کرنا۔**

آگے نہ بڑھ سکے وہیں ڈیرے جما دیے
بیٹھے حسین تھام کے دامانِ کربلا

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۵۱)۔ جہاں شام ہو گئی وہیں ڈیرا جما دیا (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۷)۔

**---خیمہ ہونا** محاورہ۔

**شامیانہ نصب کرنا ، ٹھکانا کرنا ؛ قبضہ جمانا**۔ رفتہ رفتہ سرحد پر آ پہنچے ڈیرہ خیمہ ہوا۔ (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸۳)۔

**---دار** صف۔

۱۔ **خیمہ نصب کرنے والا۔**

کب یار کو ملائے گا ، آئے یار کب
تنوائے گا یہ تنبو مرا ڈیرہ دار کب

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۲۵)۔ ۲۔ **خاندانی طوائف جس کے ساتھ اس کا عملہ ہو نیز اس کی مستقل رہائش کی جگہ جہاں موسیقی وغیرہ کی تربیت دی جائے ، خوشحال کسبی**۔ ایک بزرگ کھڑے ہوئے اور بولے وہ رنڈیاں ڈیرہ دار تھیں اُن کے اخلاق و آداب قابلِ تقلید۔ (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۱)۔ شجاع الدولہ دورے پر نکلتے تو اس وقت بھی ڈیرہ دار طوائفیں اُن کے ساتھ رہتی تھیں۔ (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۸۹)۔ انہیں لکھنؤ کی ڈیرہ دارنیوں کی طرح امراؤ روسا کے لڑکوں کی تربیت کرتے تو نہیں سُنا گیا البتہ دلّی کے ہندو مسلمان عمائد ان کے درباری تھے۔ (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری ، شخصیت اور فکر و فن ، ۳۵)۔ [ڈیرا + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

**---دینا** محاورہ۔

۱۔ **خیمہ گاڑنا۔**

ڈیرا دئے ہیں گنج کے چھنداں سوں کوہِ قاف پر
سوتی کے جالے سایہ باں جوڑیا ہے خاقانِ عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵)۔ ۲۔ **قیام کرنا**۔ شہر دیدار کے اُدھر ڈیرے دے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۸)۔

مطلق تُوں علیم علم تیرا
ہر دل کے بھتر دیا ہے ڈیرا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲)۔

**---ڈالنا** محاورہ۔

۱۔ **قیام کرنا**۔ بادشاہ بے لشکر ان خیالات میں غلطاں و پیچاں ... ایک منزل میں ڈیرے ڈالے پڑا تھا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵)۔ جس کو سر چھپانے کی جہاں جگہ مل جاتی ہے وہیں ڈیرا ڈال دیتا ہے۔ (۱۹۸۴ ، کیمیاگر ، ۱۶۰)۔ ۲۔ **کہیں جا کر جم جانا ، ناخواندہ مہمان بن جانا** (قاموس الفصاحت ، ۱۱۸)۔

**---ڈانڈا** (---مغ) امذ۔

رک : ڈیرا ڈنڈا۔

ہر منزل میں اب ساتھ ترے یہ جتنا ڈیرا ڈانڈا ہے
زر دام درم کا بھانڈا ہے بندوق سپر اور کھانڈا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۱۹۹). نادر کے سامنے کچھ پیش نہ گئی بلکہ ڈیرا ڈانڈا چھوڑ کر بھاگنے بنی. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن، ۹ ستمبر ، ۱۵). [ڈیرا + ڈانڈا (رک)].

**---ڈنّبا اُٹھانا** محاورہ.
**روانہ ہو جانا ، چھوڑ دینا ، رُخصت ہونا** . جب فصل اُتر چکی تو ہماری بھی بٹائی ہو گئی اور شادی نے بھی ڈیرا ڈنّبا اُٹھا لیا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۱).

**---ڈنڈا** (---فت ڈ ، سک ن) امذ.
**سامان،ساز و سامان،بوریا بستر، ٹنڈیرا.** سُکنِ ہے جے سنگھ بھی ... ڈیرا ڈنڈا اُکھاڑ کر اپنی راہ لیں . (؟ ، فرشتۂ وفا ، ۷) . اگرچہ یہ اردو ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر اس کا پیش خیمہ ڈیرا ڈنڈا یُورپ میں آ گیا ہے. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۱۵). [ ڈیرا + ڈنڈا (رک) ].

**---ڈنڈا ڈالنا** محاورہ.
**قابض ہو جانا ، سما جانا.** ان خیالات نے سیکڑوں ایسے معبود پیدا کر دیئے جن پر جعلی اِتقا نے اپنا ڈیرہ ڈنڈا ڈال دیا. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبر ، ۲۲).

**---کرنا** محاورہ.
**فروکش ہونا ، اُترنا ، ٹھہرنا ، قیام کرنا ، پڑاؤ ڈالنا.**
ولے شہ خاصہ اَنپڑے لگ سپہوار یک انگیں بھیجیں
کہ اُن حد چھوڑ اَپس ڈیرا کیا تھا ملکِ ہنگل کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۴۶). لشکر کوں فرمایا کہ محبت افزا باغ کے پاس ڈیرہ کرو. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۳). کئی مہینوں میں اس ملک میں جا داخل ہوا ، شہر میں ڈیرا کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار، ۱۹۸). یہ وہ مقام ہے جہاں مہاتما بدھ نے گیان پانے کے بعد گیا سے چل کر ڈیرا کیا تھا. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور، ۸۲).

**---کھڑا کرنا** محاورہ.
**خیمہ نصب کرنا ، ڈیرا جمانا.** شاہ دیکھتے ہی بے اختیار رونے لگا ، فرمایا کہ یہیں ڈیرے کھڑے کرو. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۲).

**---ہونا** محاورہ.
۱. **قیام ہونا ، ٹھہرنا.** غرض وہیں ڈیرا ہوا اور شام تک کسی کو پانی نہیں ملا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۹۴). ۲. **خیمہ گڑنا ، چھاؤں پڑنا.** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

**ڈیرک حمالہ** (ی لین ، کس ر ، فت ح ، شد م ، فت ل) امذ.
**(معماری) بھاری بوجھ اٹھانے کی ایک بڑی مشین جس میں ڈنڈے لگے ہوتے ہیں جو موٹر سے چلنے کے علاوہ ہاتھ سے بھی چلائی جا سکتی ہے. یہ مشین اپنی موجد کے نام سے مشہور ہے . ایک معمولی وضع کا ڈیرک حمالہ جو ہاتھ سے چلایا جاتا ہے.** (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۵۱). [انگ : Derrick (عَلَم) + حمّال (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

**ڈیرُو (۱)** (ی مج ، و مع) امذ.
**ایک قسم کا چمڑے سے مڑھا ہوا باجا جو عموماً بندر اور ریچھ والے یا مداری بجایا کرتے ہیں.**
ڈیرے میں ڈیرُو پہ سارنگی پہ سارن والے
گاتے ٹھلیا پہ ہیں کَل مردمِ جَھجّر سہرا
(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۱۰۲). گروجی اپنا جادو جگانے والا ڈیرو بھی بجاتے جاتے تھے. (۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۲۷). [ رک : ڈُگڈگی ].

**ڈیرُو (۲)** (ی مج ، و مع) امذ.
**(نجّاری) دو تختوں کے درمیان دانتے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چُولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پیوست کر دی جاتی ہیں اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈیرُو یا ڈیرُودار جوڑ کہتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۳۸). [ مقامی ].

**ڈیری** (ی مج) است.
**وہ جگہ جہاں سے گائے بھینس کا دُودھ ، دوہنے اور مکھن پنیر بنانے کے بعد خریداروں میں تقسیم کیا جاتا ہے ، شیر خانہ.** گئو رکھشا کرو ، ڈیریاں قائم کرو. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۲۳). جب وہ باورچی خانے یا ڈیری میں کام کرتا ، اس وقت بھی اُنھیں خوابوں میں مگن رہتا کہ کسی طرح اُڑ کر زمین کے دُور اُفتادہ حصوں میں چلا جائے . (۱۹۶۶ ، اُڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک (ترجمہ) ، ۱۴). [ انگ : Dairy ].

**---فارْم** (---سک ر) امذ.
**وہ احاطہ جہاں دودھ دینے والے جانوروں کی پرورش اور افزائشِ نسل کی جاتی ہے.** مختلف مقامات پر ڈیری فارم قائم ہوں. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۱۴). لالی نے بتایا «میں جی اوکاڑہ ڈیری فارم میں نوکری کرتا ہوں. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱ : ۲۲۷). [انگ: Dairy].

**---فارْمنگ / فارْمینگ** (---سک ر ، کس م ، غنہ) امذ.
**دودھ دینے والے جانوروں کی افزائشِ نسل اور پالنے کا طریقۂ کار** ڈیری فارمینگ پاکستان میں کچھ زیادہ اہم نہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱۰۶). [انگ Dairy Farming]

**ڈیرے** (ی مج) امذ ؛ ج.
**ڈیرا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).** انسپکٹر جنرل نے ڈیرے کے اندر بلا لیا. (۱۹۵۸ ، عمرِ رفتہ ، ۹۷).

**---دار** صف ؛ہ ڈیرہ دار.
**رک : ڈیرا دار** . یہ کوئی ڈیرے دار لونڈی ہے . (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۳ : ۱۱۰). ڈیرے دار طوائفوں کا مختصر سا تذکرہ بیجا نہ ہو گا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۵). [ڈیرے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**---دارْنی** (---سک ر) است ؛ ڈیرہ دارنی.
**ڈیرے بمعنی کوٹھے کی مالکہ ، طوائف کے ٹھکانے کی مالکہ .** کنچنیاں کیا گرنیاں کیا ، ڈیرے دارنیاں سب کے طائفے سب کی سنگتیں جمع ہوئیں. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۱). [ڈیرے + دار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

**---ڈالنا** محاورہ.
**رک : ڈیرا ڈالنا** . پانی خشک ہو گیا وہاں سے چل دیے دوسری جگہ جہاں پانی مل گیا ڈیرے ڈال دئیے. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۵۳۰) پردیس کو وطن سمجھا سرائے میں ڈیرے ڈالے (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۱۳).

**---ڈنڈے ڈالنا** محاورہ.
۱. رک: **ڈیرے ڈالنا**. دم کے دم میں ڈیرے ڈنڈے ڈال دئیے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر، خُمارستان ، ۱۷۹) ۲. **قیام کرنا ، رہائش اختیار کرنا، بسنا ، رہنا**. شادی سے پہلے ہی تم سُسرال میں ڈیرے ڈنڈے ڈال دو. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶).

**---ڈیرے پھرنا** محاورہ.
**جگہ جگہ تلاش کرتے پھرنا.**

دل لشکر میں ایک سپاہی زادے نے ہم سے چھین لیا
ہم درویش طلب میں اس کے ڈیرے ڈیرے پھرتے ہیں
(۱۸۰۱ ، میر ، ک ، ۵۹۸).

**---وال** امث.
**رک : ڈیرہ دار** (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ڈیرے + وال ، لاحقۂ فاعلی].

**ڈیڑیں مارنا** محاورہ (قدیم).
**ڈھاریں مارنا ، چلّانا**. ہرنی سامنے (سامنے) سے بھاگ کر اپنے بچّوں کی جُدائی کے غم میں گھبرائی ہوئی دوڑی پھرتی تھی ، ایک بارگی سیاہ گوش کے پاس جا پہنچی اور ڈیڑیں مارنے لگی. (۱۸۰۲ ، خردِ افروز (ترجمہ) ، ۲۶۹).

**ڈیڑھ** (ی مج) صف.
**ایک اور آدھا ، نصف اور ایک کا مجموعہ**. وہ کپاسی پیازی رنگ ، وہ اُودی گرنٹ کی گوٹ اون سے کمر کسی ہوئی اور ڈیڑھ گرہ دی ہوئی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۶). بڑے لاٹ صاحب کا بیٹا بھی خُون کرے تو ڈیڑھ گز سُتلی میں لٹکا دیا جائے. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ، ۳۲). ڈیڑھ گھنٹہ لیٹ آئے ہیں اور فرما رہے ہیں کچھ دیر ہو گئی. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۷۷). [پ : دوڈھو].

**---اَنچھر پڑھانا** محاورہ.
**جادو کے بول پڑھانا ، ترکیبیں بتانا ، ہوشیار کر دینا.**

حالِ غم کے لئے اس کی بھی شہادت ہے ضرور
ڈیڑھ انچھر (انچھر) دلِ مُضطر کو پڑھا لوں تو کہوں
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۶۷).

**---اینٹ کی مسجد / الگ / جُدا / جُدی بنانا** محاورہ.
**نسب سے الگ رائے قائم کرنا یا کام کرنا، متفق الرائے نہ ہونا، اکھل کھرا بن اور اکھڑ مزاجی کے سبب سے علیحدہ رہنا.**

اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد
کسی ویرانے میں بنائیے گا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶).

اہلِ کعبہ کو تنفّر مُجھ سے بیزار اہلِ دیر
اب جُدا ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنایا چاہئے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۷۲). اِن اِداروں میں باہمی اِتّحاد اور اِرتباط نہیں ہے، ہر ایک نے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنا رکھی ہے. (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۳۵). آنرلینڈ والوں نے بھی انگریزی الفاظ کو اپنی زبان سے خارج کر کے لسانی طور پر اپنے آپ کو محدود کرلیا اور ذہنی و ثقافتی اور سیاسی طور پر ساری دنیا سے الگ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا کر بیٹھ رہے. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۲۷).

**---اینٹ کی مسجد الگ چُننا** محاورہ.
**رک : ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

**---آنکھا** (---غنہ) امذ.
**وہ شخص جس کی ایک آنکھ چھوٹی اور ایک بڑی ہو.** اے ہٹو ، اس کمبخت کی نہ کوئی صورت و شکل رنگ کالا ، ہونٹ موٹے ، ڈیڑھ آنکھا اور تم چلی ہو لڑکی بیاہنے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۰۶). [ڈیڑھ + آنکھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

**---بکائن میاں باغ میں** کہاوت.
**کم ظرف اور کم حوصلہ آدمی کے لیے بولتے ہیں جو تھوڑی سی ہُونجی پر اِتراتا ہے** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس).

**---پا / پاؤ** (---و مج) صف ؛ =ڈیڑھ پوا.
**۶ چھٹانک یا ۳/۸ حصّہ سیر کا (۳۷۵ گرام) وزن** (ماخوذ: پلیٹس ؛ نوراللغات). [ڈیڑھ + پا / پاؤ (رک)].

**---پا / پاؤ چُون ، چوبارے رَسُوئی** کہاوت.
**ذرا سے کام کا بڑا اہتمام** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

**---پا چُون نَو بیگاری ، راہ میں ڈَر بھی ہے** کہاوت.
**رک : ڈیڑھ پا چُون چوبارے رسوئی** (نجم الامثال).

**---پاؤ آٹا اور پُل پر رَسوئی** کہاوت.
**رک : ڈیڑھ پاؤ چون چوبارے رسوئی** (خزینۃ الامثال).

**---پَوا** (---فت پ ، شد و) صف.
**ڈیڑھ پاؤ** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈیڑھ + پوا ، پاؤ (رک) کی تصغیر].

**---پہر کی توپ چلنا** محاورہ.
**شاہی زمانے میں ڈیڑھ پہر کے بعد شب کو ایک توپ چلتی تھی** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

**---پَئی** (---فت پ) امث.
**ڈیڑھ پاؤ کا وزن یا پیمانہ ، ڈیڑھ پاؤ کی مقدار.** ڈیڑھ پئی گھی کا قورمہ بہت زیادہ لذیذ ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۰۶). [ڈیڑھ + پئی (پاؤ (رک) کی تصغیر)].

**---پھڑکہ** (---فت پھ ، سک ڑ ، فت ک) امذ.
**غیر طویل چار بیتے کی قسم جس میں صرف ایک ہی خیال کو ایک ہی موڑ کو چند مصرعوں میں بیان کر دیا جاتا ہے اسی بنا پر ڈیڑھ پھڑکہ**

کو خیال بھی کہتے ہیں (ماخوذ : چاربیتہ ، ۱۳). [ڈیڑھ + پھڑک (رک) + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

---چاوَل/چانْوَل اَلگ/جُدا پکانا محاورہ.
رک : ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا. دلال صاحب جو تھے وہ اپنے ڈیڑھ چانول الگ ہی پکا رہے تھے ، جو اس کا جی چاہتا تھا لام کاف مجھے کہہ رہا تھا. (۱۸۹۱، قصّۂ حاجی بابا اصفہانی، ۹۳).

---چاوَل کی ہَنْڈِیا اَلگ پکانا محاورہ.
رک : ڈیڑھ چاول الگ الخ (قاموس الفصاحت ، ۵۳).

---چُلّو (---ضم چ ، شد ل ، و مج) صف.
(عو) تھوڑا سا ، ذرا سا (پانی، شراب وغیرہ کے لیے مستعمل).
زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں
کیا ڈیڑھ چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا
(۱۸۵۴، ذوق ، د ، ۶۱). [ڈیڑھ + چُلّو (رک) ].

---چُلّو خُون بڑھنا محاورہ.
خوش ہونا ، مسرت حاصل ہونا. اس آواز کو سُننے سے آدمی کا ڈیڑھ چُلّو خُون بڑھتا ہے. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۱۷).

---چُلّو خُون/لَہُو پینا محاورہ.
غُصّے کی حالت میں اپنے مدِّ مقابل کو مار کر تسکینِ نفس کے لیے تھوڑا خُون پینا (محض دھمکی کے طور پر مستعمل). اس کی تلاش میں گلی گلی ، شہر شہر سر پھوڑوں گا ، مگر چھاتی پر چڑھ کر ڈیڑھ چُلّو خُون پیئے بغیر اسے کبھی نہ چھوڑوں گا. (۱۹۰۸ ، سِلور کِنگ ، ۹۰).

---حاشِیَہ (---کس ش ، فت ی) امذ.
کشیدہ کاری کیا ہوا کوئی کپڑا وغیرہ جس کے سامنے کے حصّے میں اور اطراف میں بیل بُوٹے بنے ہوں ، عام حاشیے سے زیادہ جوڑے حاشیے کی کشیدہ کاری (ماخوذ: جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ڈیڑھ + حاشیہ (رک) ].

---حاشِیَہ کی جُوتی امث.
(جفت کاری) وہ جوتی جس کے بنے کا ڈیڑھ حاشیہ کا مدار ہوتا ہے ، وہ جُوتی جس کے اُوپر کی بُوری تراش پر زری بیل بنی ہو خواہ انگوری بیل ہو یا کیری کی شکل کی زری کڑھت ہو (ا پ و، ۲: ۲۲۱).

---حاشِیَہ چڑھانا محاورہ.
کوئی قیمتی لِباس ، جُوتی وغیرہ پہنے ہونا ؛ اِترانا. تم ڈیڑھ حاشیہ چڑھانے دیوار یا کھوں پر نظر آرہی ہو. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامنِ مریم ، ۷۸).

---خَما/خَمَہ (---فت خ / فت م) صف.
خُٹّے کے نیچے کی ایک قسم جس میں ڈیڑھ پیچ ہوتے ہیں. چھوٹے خُٹّوں کے نیچے بعضے دو خمہ اور بعضے ڈیڑھ خمہ ہوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۱). حضور کی پاپوش سے ، آپ تو مزے سے بیٹھے ڈیڑھ خما لگائے گڑگڑا رہے ہیں.

(۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۱۱). ہمارے سپاہیوں اور خدمت گاروں کے افطار کا انداز ساری دنیا سے نرالا تھا. ایک بڑی سی چٹائی پر اُن کی اِفطاری چُن دی جاتی تھی اور اُن کے سامنے بچھوا تنبا کو کے چالیس پچاس ڈیڑھ خمے،مداری حُقّے رکھ دیئے جاتے تھے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۸۷). [ڈیڑھ + خم (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ].

---کَنّا (---فت ک ، شد ن) صف.
(پتنگ بازی) کنکوے کی قطع کا پتنگ جس کے نیچے تُکّل کی بادگار میں کاغذ کا چھوٹا سا پُھندنا ہوتا ہے ہندوستان میں بے دار کنکوا ، پھندنے دار کنکوا ، جو ڈیڑھ کنّا کہلاتا ہے. گُڈی سے کٹ کٹا کے نکلا ، وہ ڈیڑھ کنّا کنکوا جو اب تک ہے.(۱۹۵۴، اپنی موج میں ، ۲۹). [ڈیڑھ + کنّا (کان (رک) کی تخفیف) ].

---کوری گانٹھ (---و مج ، غنہ) امث.
ڈیڑھ کوری گانٹھ ، ترکیب:- ڈیڑھ گانٹھ کی طرح ، سرا دوہرا کرکے چھلّے میں سے گُزارو اس میں کھولنے میں بہت آسانی ہوتی ہے (طلیعہ ، ۳۸). [ڈیڑھ + کوری (رک) + گانٹھ (رک) ].

---گَت (---فت گ) امث.
ایک قسم کا ناچ جس میں بُوری اور آدھی گَت پر ٹھمکی لگائی جاتی ہے.
کوئی ڈیڑھ گت ہی میں پاؤں تلے
کھڑی عاشقوں کے دِلوں کو ملے
(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۳۷). کوئی ڈیڑھ گت ہی کی پھبن دکھا ، پاؤں تلے تماش بینوں کے دل روندتی تھی. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۳). [ڈیڑھ + گت (رک) ].

---گِرَہ (---کس گ ، فت ر) امث.
۱. تقریباً ۴ اِنچ (بیشتر کپڑے کے ساتھ مستعمل) یعنی بہت کم (نوراللغات ؛ پلیٹس) . ۲. وہ گِرَہ جو آسانی سے کُھل جائے مثلاً ٹائی کی گانٹھ . ایک بُوری اورایک آدھی گِرَہ ایسی گانٹھ جس میں ایک بل ڈال کر دوسرا بل ادھورا چھوڑ دیا جائے . وہ کپاسی پیازی رنگ ، وہ اُودی اُودی گرنٹ کی گوٹ ، اون سے کسر کسی ہوئی اور ڈیڑھ گِرَہ دی ہوئی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۶). ۳. وہ کام جو آسانی سے ہو جائے (جامع اللغات). [ڈیڑھ + گِرَہ (رک) ].

---گز کی زُبان رَکھنا محاورہ.
زبان دراز ہونا ، گُستاخی کرنا ، بدکلامی کرنا.
بہو کا حال کیا کہوں آپا ڈیڑھ گز کی زبان رکھتی ہے
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۸).

---ہاتھ کا صف.
معمولی ، بہت چھوٹا. محل نہیں تو ٹوٹی پُھوٹی جھونپڑی ڈیڑھ ہاتھ کی ضرور بناتے. (۱۸۸۵ ، آئینۂ فرنگ ، ۵).

ڈیڑھی (ی مج) امث.
(طبلہ نوازی) طبلے کی ایک بُوری اور ایک آدھی یعنی ہلکی ضرب

کا سلسلہ ، ایک تال پوری اور دوسری نصف یعنی ہلکی ضرب. انہوں نے صرف دو بنیادی تالیں اختیار کیں ، ڈیڑھی اور دو تالی ، جن کی سنگت سے ساری دھنیں گائی جاتی ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۱). [ڈیڑھ + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**ڈیڑھیا** (ی مج ، سک ڑھ) اسث.
**دھیلا ، ڈیڑھ پائی.** «ایک ڈیڑھیا کم نہیں ہو گا». (۱۹۵۰ ، خالی بوتلیں ، خالی ڈبے ، ۱۵۳). [ڈیڑھ + یا ، لاحقۂ تصغیر ].

**ڈیزائن** (ی مع ، کس ہ) امذ.
۱. **ہیئت ، شکل و صورت.** مُدّعا یہ ہوتا ہے کہ نہ صرف نئے ڈیزائن سوچنے والے اور ان میں نکتہ‌چینی کرنے والے بلکہ نئے ڈیزائن کو ہاتھ سے بنا کر دکھانے والے بھی پیدا ہوں. (۱۹۰۸ ، مخزن اپریل ، ۸). میں نے تفصیل سے سمجھایا کہ کمپیوٹر کے لیے ڈیزائنوں کی ضروریات کیا ہوتی ہیں. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۲۲).
۲. **خاکہ، نقشہ، خطوط کی وضع.** انیس اپنے قصّے کو بڑی خوبصورتی سے نقطۂ عروج تک لے جاتے ہیں. چونکہ ہر مرثیہ واقعۂ کربلا کے کسی ایک سانحے سے تعلق رکھتا ہے اس لیے ان مرثیوں میں کس حد تک «وحدتِ زمانی اور وحدتِ مکانی کے ساتھ وحدتِ عمل بھی پیدا ہو گئی ہے. یہ وحدتیں قصّے کے ڈیزائن میں سادگی پیدا کرنے کے علاوہ تاثیر کے حق میں مُفید سمجھی جاتی ہیں . (۱۹۷۱ ، نکتۂ راز ، ۲۴۹) . ۳. **منصوبہ ، تدبیر.** اس کے دماغ میں مرد کو قتل کرنے کے ڈیزائن بھرے تھے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۹). [ انگ : Design ].

**--- اُبھارنا** محاورہ.
**نمونہ بنانا ، نقش وضع کرنا ، نمونے کے مُطابق بنانا یا ڈھالنا.** خام مال لے کر اسے شہر و دیہات کے کاریگروں میں بانٹتے اور اُن کو مُختلف نقشوں کے مُشابہ ڈیزائن اُبھارنے کی تلقین کرتے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵).

**--- کرنا** محاورہ.
**نقشہ یا وضع سوچنا جس کے مُطابق کوئی چیز تیار کی جائے .** ریل کا ڈبّہ درحقیقت دو مسافروں کے سونے اور چار کے بیٹھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۸۹).

**ڈیزل** (ی مع ، کس ز) امذ.
(پیٹرولیم) **پیٹرول سے کم تر درجہ کا بھاری معدنی تیل جو ڈیزل انجن چلانے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، سرخی مائل بھورے رنگ کا کثیف ، کم قیمت تیل.** یہ تیل اب ڈیزل انجن میں استعمال کے باعث عُرفِ عام میں ... ڈیزل آئل کہلاتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۶۲۲).

تہذیب کا زہر پی رہا ہوں
ڈیزل کی فضا میں جی رہا ہوں

(۱۹۸۳ ، بے نام ۱۸۵). [انگ : Die Sel (جرمن موجد روڈولف ڈیزل جس نے ڈیزل انجن ایجاد کیا) ].

**--- اِنْجَن** (--- کس ا ، سک ن ، فت ج) امذ.
**خودکار موٹر مشینوں کا احتراقی انجن جو جرمن سائنس دان ڈیزل نے بنایا اور اُسی کے نام سے مشہور ہوا عُرفِ عام میں ہر وہ انجن جو کمتر درجہ کے پیٹرول سے چلتا ہو.** حرارت سے چلنے والے سب انجنوں میں ڈیزل انجن کی کارگزاری سب سے زیادہ ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۲). [ڈیزل + انجن (رک) ].

**ڈیزی** (ی مج) امذ.
**سورج مُکھی کی قسم کا ایک پھول جو سفید یا گلابی رنگ کا ہوتا ہے اس کے پودے کو بھی ڈیزی کہتے ہیں . گُلِ بہار.**

یہاں گل شگفتہ تھے جا بجا
یہاں تنہا ڈیزی تھا ہنس رہا

(۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۶۰). ڈیزی ایک قسم کے پھول کے لئے مُستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۴). [ انگ Daisy ].

**ڈیسک** (ی لین خف ، سک س) اسث.
۱. **ایک قسم کی خانہ دار میز جس کی اُوپری سطح عموماً ڈھلوان ہوتی ہے اور لکھنے کے کام آتی ہے ، بعض اوقات عام میز کو بھی ڈیسک کہتے ہیں.** ... ڈیسک میں اپنے صیغہ کے آفیسر کے نام ایک خط لکھ کر رکھ دیا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم‌چالیسی ، ۲ : ۶۳) کمرے کی مغربی کھڑکی .. سے کچھ فاصلے پر مُغلئی طرز کا بڑا سا پایوں والا قلمدان نما ڈیسک رکھا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳). ۲. **صیغہ ، شاخ ، کسی شعبے یا دفتر میں ایسی شاخ یا گوشہ جو کسی ایک محدود یا مخصوص امر سے متعلق ہو .** دفتروں میں ایشیا سے متعلق جو ڈیسک قائم کر رکھے ہیں وہاں انگریزی ترجمے کا بھی انتظام موجود ہے . (۱۹۷۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۵). [ انگ : Desk ].

**--- کِلَرک** (--- کس ک ، فت ل ، سک ر) امذ.
**اِستقبالیہ کِلرک.** ڈیسک کِلرک نے انتہائی مؤدبانہ انداز میں میری فرمائش کی تعمیل کی. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۵). [ڈیسک + کِلرک (رک) ].

**ڈیسنٹ** (ی مع ، فت خف س ، سک ن) صف.
**عُمدہ ، شائستہ.** سچ یار بڑی ڈیسنٹ لڑکیاں ہیں. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۸۰). [ انگ : Decent ].

**ڈی سی** اسث.
**(برقیات) بجلی کی ایک کرنٹ ، براہ‌راست لہر ، برق رو جو ایک ہی سمت رواں ہو ، (اے سی کی ضد)** (جامع اللغات). [ انگ : Direct Current ].

**ڈیسی بل** (ی مج ، ی مع ، کس ب) اسث.
**برق یا صوتی لہروں کی شِدّت کو جانچنے کا پیمانہ یا اِکائی.** یہ نسبت ڈیسی بل ( Decibel ) میں ظاہر کی جاتی ہے. (۱۹۸۰ ، ٹرانسٹرز ، ۱۳۶). [ انگ : Decibel ].

**ڈیسی میٹر** (ی مج ، ی مع ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
**میٹر کا ۱/۱۰ حصّہ.** حجم کی اِکائی ایک لیٹر قرار دی گئی اور اس کی تعریف یوں کی گئی کہ وہ ایک مکعب ہے جسکا ہر ضلع ایک ڈیسی میٹر (۱/۱۰ میٹر) ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۹۱). [ انگ : Decimetre ].

**ڈَیش** (ی لین) امذ.
۱. ختمہ ، چھوٹی لکیر یا نشان جو جُملے کے اِختتام یا قوسین کے مُتبادل کے طور پر لگاتے ہیں، اِختتامیہ نشان. آجکل کی اِصطلاح میں ایک ایک ڈیش ، اور کومے کی بمینہ حفاظت کی ضرورت ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۹) . نام لکھتے وقت نمبروں کے درمیان «کوما» (Comma) اور نمبروں کے آخر میں «ڈیش» (Dash) استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۱۷) . ۲. پھلی کی ایک قسم جو پتلی چھوٹی لکیر جیسی ہوتی ہے. ہمارے مُلک کے دریاؤں میں جو پھلیاں پائی جاتی ہیں ... بام پھلی ، ... گجن ، بریم ، رُوش ، ڈیش وغیرہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۶). [ انگ : Dash ].

**---بورڈ** .(ـــو مج ، سک ن) امذ.
گاڑی چلانے والے کے مُقابل کا وہ تختہ جس میں میٹر نصب ہوتے ہیں. سلنڈر کے گننے کا طریقہ یہ ہے کہ ریڈی ایٹر کے قریب کا سلنڈر پہلا ڈیش بورڈ ( Dash Board ) کے قریب کا سلنڈر چوتھا ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۲) ناصرہ دروازے کے اندر جُھک کر ڈیش بورڈ کے خانے کا ڈھکنا کھولنے لگی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۱۳). [ انگ : Dash Board ].

**ڈِیفنس** (ی مع ، کس ف ، سک ن) امذ.
بچاؤ ، حفاظت ، دفاع ، تحفظ. ترک انگریزوں کے خلاف جنگ میں شریک ہو گئے، تو پیچھے معلوم ہوا، کہ انہوں نے خلیج فارس کے مُتصلہ علاقہ اور بصرہ میں کوئی معقول ڈیفنس کا سامان کیا تھا. (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد ، ۵۵). اس کا ڈیفنس سے تعلق ہے ، ہم سے نہیں. (۱۹۸۴ ، افاداتِ آزاد ، ۱۶۳). [ انگ : Defence ].

**ڈَیک / ڈَیگ** (ی لین خف) امذ.
۱. جہاز کی کُھلی چھت جہاں مُسافر کُرسیاں ڈال کر بیٹھ جاتے ہیں، عرشہ. کھانا کھانے کے بعد ہم سب ڈیک پر گئے. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۳). ۲. جہاز کا وہ حصّہ ، عرشہ جہاں سامان اور نچلے درجہ کے مُسافر رہتے ہیں. جب ... جہاز نے لنگر کیا تو ایک افسر اٹلی کا آیا تا کہ محصولی اسباب کی تلاشی کرے سب لوگوں نے اسباب کے بکس اپنے ڈیک پر رکھوا دیے. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۰). تمہارے دادا جہاز کے ڈیک میں بوریوں میں چُھپ کر سمندر پار چلے گئے. (۱۹۸۷ ، حصار، ۶۸). ۳. کسی مشین ، ٹَبّے یا خانے کی اُوپری سطح یا ڈھکنا. ڈیک پر ٹیپ ( Tap ) کو چلانے کے لئے دو گراریاں ہوتی ہیں . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۱۵۰). [ انگ : Deck ].

**ڈِیک / ڈِیگ** (ی مع) امذ.
۱. آگ کا بڑا اُونچا شعلہ. اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ... (ڈیگ کے بڑے) بڑے ستونوں (کی شکل) میں دوزخیوں کو چاروں طرف سے گھیرے ہو گی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۵۶) . ہماری زندگی تو ہر لمحہ اُبھرتی ہوئی ڈیک اور لپلپاتے ہوئے شعلوں سے دوچار رہے گی. (۱۹۷۳ ، جہان دانش، ۳۲۱). ۲. (مجازاً) سفید بال. اے میرے رب بُوڑھی ہو گئیں میری ہڈیاں اور ڈیک نکلی سر سے بُڑھاپے کی. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر، ۲۹۰). [ رک : ڈھیک ].

**---گُھمیر** (ـــ ضم گھ ، ی مج) امذ.
روشنی کا گُھومنے والا فانوس. مہتاب باغ کا حوض جس کے کناروں سے تین سو ساٹھ فوّارے چُھوٹا کرتے تھے اور اسی قلعہ کا اور ڈیک گُھمیر بھرت پور کی عملداری کا سانون بھادوں یاد آیا. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۲۳). [ ڈیک + گُھمیر (رک) ]

**---مارنا** محاورہ.
۱. شعلے کا بلند ہونا. ہزاروں پہاڑوں پر آگ کے الاؤ پڑے ڈیک مار رہے تھے. (۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، تاریخ دربار صاحب تاج پوشی، ۴۸۹). ۲. (مجازاً) گِریہ و زاری کرنا ، اُونچی آواز سے آہ و بکا کرنا. جب پہلی ڈیک مار کر اک ذرا حواس ٹھہرے تو بڑے صاحب زادے نے سسکیوں پر قابو پاتے ہوئے جمعہ مُلازم سے دریافتِ حال کیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۲۹).

**ڈیک** (ی مج) امث.
(مجازاً) اوک ، چُلّو بھر کر پانی پینا. اس کا جی چاہتا ہے کسی بڑے راجباہ کے موگھے کی طرح ڈیک لگا کر نہر کا سارا پانی پی جائے. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۲۳). [ رک : ڈوک ].

**ڈِیک آنہ** (ی مع ، سک ک ، فت ن) امذ.
دلّال اور بیوپاری کی اِصطلاح میں چھ آنے برابر، جب کوئی شخص دلّال کے ساتھ کسی چیز کی خریداری کے لیے جاتا ہے تو دکاندار دلّال کو اس چیز کی قیمت مخصوص زبان میں بتاتا ہے تا کہ خریدار اسے نہ سمجھ سکے. اس طرح دکاندار دلّالی کا حق لگا کر قیمت بتاتا ہے ، چھ آنے کا مترادف (مجمع الفنون(ترجمہ) ، ۲۳۳). [ مقامی ].

**ڈِیک آنے اِکّلا** (ی مع ، کس ا ، سک ک) امذ.
(دلّالی) ایک روپیہ چھے آنے کا مترادف (مجمع الفنون(ترجمہ) ، ۲۳۳). [ مقامی ].

**ڈَیکاپوڈا** (ی لین خف ، و مج) امذ.
(حیاتیات) دس ٹانگوں والے کیڑے . اس گروہ (کرسٹیشیا) کے جانوروں کی شکل اور صورت اور طرزِ زندگی میں ایک دوسرے سے بہت زیادہ اختلاف پایا جاتا ہے. اس گروہ کے ایک خاندان میں ٹانگوں کے دس جوڑے پائے جاتے ہیں اس لیے اس کو ڈیکاپوڈا کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۷). [ انگ: Decapoda ].

**ڈیکامالی** (ی مج) امذ.
گوند کی ایک قسم جس کو ہندی میں کارنکا کہتے ہیں. بعض وقتوں میں ہینگ ، ڈیکامالی ، بچ ... مُفید ثابت ہوا ہے . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۲۰۲). [ مقامی ].

**ڈِیک پائی** (ی مع) امث.
(دلّالی) ایک روپیہ آٹھ آنے کا مترادف (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [ مقامی ].

**ڈیکران / ڈیکرون** (ی لین ، سک ک/و لین) امذ.
**ایک مصنوعی ریشہ یا اس سے بنا ہوا کپڑا جس پر استری کی ضرورت نہیں ہوتی، کپڑے کا ایک اشتہاری نام جو اُس کے جز سے مشہور ہے.** پاکستان کے بنے ہوئے ڈیکرون اور ٹیٹرون کی طرح سہین کپڑے ابھی تک کمیاب ہیں. (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰/ستمبر ، ۱۲). ڈیکران کی پتلون پہنتے وقت اُنہیں خیال آیا کہ بھئی یہ نائلان اور ڈیکران بھی خوب ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۱۱۸). [ انگ : Dacron ].

**ڈیک رُوبَن** (ی مع ، و مع ، فت ب) امذ.
**(دلالی) چہرے روپے کا مُترادف** (ماخوذ : مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [ مقامی ].

**ڈیکلِریشَن / ڈک لیریشن** ( ی مج ، سک ک ، کس مج ل ر ، فت ش) امذ.
۱. **عرضِ دعویٰ ، اعلان ، بیان ، اِقرار ، اِقرار نامہ** (علمی اردو لغت).
۲. **اخبار یا رسالہ جاری کرنیکا حکم نامہ. مجھ سے کہا کہ ایک ادبی ماہنامہ کے لیے اِجازت نامہ (ڈیکلریشن) حاصل کروں.** (۱۹۵۱ ، لوحِ محفوظ ، ۱۱). میں نے ایک ادبی اور سیاسی ہفت روزہ کے اِجراء کا منصوبہ بنایا اس وقت ڈیکلریشن قواعد اتنے سخت نہ تھے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۲۱). [انگ: Declaration].

**ڈیک نالَہ** (ی مع ، فت ل) امذ.
**مویشیوں کی ایک بیماری جو ایک خاص قسم کی پھپھوندی کی وجہ سے لگ جاتی ہے ، اس میں زیادہ تر بھینسیں مُبتلا ہوتی ہیں .** ڈیک نالہ بیماری میں بھی گائے ، بھینسوں کے کُھر جُھڑ جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۷). [انگ: Degnullah].

**ڈیل (۱)** (ی مع) امذ.
۱. **جسم ، جُثہ ، کاٹھی.**

ہوئی ہے ناتوانی اس کے درپے
کہ وہ ڈیل اب دھوئیں کی سی گرہ ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۶). کیوں میاں وہی ظاہر دار بیگ نا ، جن کی رنگت زرد زرد ... چھوٹا قد ، دُبلا ڈیل. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۶) . بیمار بہن جس کا ہتنی جیسا ڈیل سُوکھ کر کانٹا ہو گیا تمہارے ہورت کو ترستی رخصت ہو جائے گی. (۱۹۱۳ ، مسلی ہوئی پتیاں ، ۳۰).

مت کُچل مُفلس کو اپنے پاؤں سے اے مال دار
بھاری بھر کم ہے اگر ہاتھی کی صُورت تیرا ڈیل

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۰). ۲. **جسامت ، قد و قامت.**

یہ جلد رو ہے کہ پل میں نگہ سے غائب ہو
اگرچہ ڈیل میں وہ مثلِ چرخِ گرداں ہے

(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۸). اُس کا نکلتا ہوا ڈیل اب جوانی سے گلے مل رہا تھا. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۳۸). ۳. **وجود ، ہستی.** میں نہیں چاہتا میرے ڈیل سے آپکی آبرو میں بٹہ لگے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۳۱) . [ڈول (رک) کی ۱ ایک صورت ].

**---(بھر) میں زُبانَ حَلال ہے** کہاوت.
**انسان کے اعتبار کا دارو مدار زبان پر ہے ، بات کی پاسداری ضروری ہے .** سارے ڈیل میں زبان حلال ہے جو مرد کو چاہیے جو کہے سو کرے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۱). جس کو بھائی کہا وہ بھائی ، ڈیل بھر میں زبان حلال ہے. (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۲ : ۱۰).

**---دار** صف.
**اچھے تن و توش کا ، قد آور.** ڈینمارک کے گھوڑے ایسے ڈیل دار اور خوش نما ہیں کہ ... وہ ہی سب سے زیادہ پسند کئے جاتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۳۶). اور قربانی کے ڈیل دار جانور اُونٹ اور گائے ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نِشانیوں سے کئے ، تمہارے لئے اُن میں بھلائی ہے. (۱۹۲۱ ، امام احمد رضا بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۵۳۸). [ڈیل + ف : دار، داشتن ۔ رکھنا ].

**---دَرگُنبَد ، آوازِ دَرِبھش** کہاوت.
**یہ ڈیل ڈول اور یہ بُزدلی** (دربانے لطافت ، ۸۳).

**---ڈول** (---و لین) امذ.
۱. **جاندار کے قد و قامت کا انداز ، تن و توش ، قد و قامت.**

رنگ ڈھنگ اور سگل سکل سوں پاک منزّہ
ڈیل ڈول نہیں تاہ ہے اروپ سروپہ

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۸۳).

یہ ڈیل ڈول تیرا ایسا گھڑا خُدا نے
جیسی طرح سے باسن سانچے میں ڈھالتے ہیں

(۱۸۱۸ ، انظری ، د ، ۳). ایک دن کا ذکر ہے کہ بیبی سودہ رفع حاجت کے لیے باہر نکلیں ... ان کے ساتھ ایک بیبی اور تھیں. حضرتِ عمر نے ان کو جاتے دیکھا ہرچند کہ یہ دبکی اور جُھکی ہوئی چلی جاتی تھیں مگر ... ڈیل ڈول کی بڑی اور دراز قد عورۃ (عورت) تھیں . (۱۹۰۷ ، اسہات الامّہ ، ۶۸). ابرہہ کا ایک ہاتی تھا! ... یہ ہاتی کیا سچ مچ کا پہاڑ تھا ، اتنا بڑا قد، ایسا ڈیل ڈول کہ دیکھا نہ سُنا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۳). ۲. **وضع قطع ، شکل و صورت.** صورت شکل اس کی نہایت خوب ، ڈیل ڈول نپٹ خوش اسلوب ، قد و قامت بھی بلند. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۲) . تم اپنے ڈیل ڈول اور حُلیے سے تو قصائی لگتے ہو . (۱۹۸۶ ، جانگوس ، ۳۱۱). [ڈیل + ڈول (رک)].

**---ڈول گُنبَد آوازِ دَرِبھش** کہاوت.
رک : **ڈیل در گُنبَد آواز دربھش** (نجم الامثال ، ۲۲۰).

**ڈیل (۲)** (ی مع) امذ.
**تاش کے پتّے بانٹنا** (ماخوذ: اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۵). [انگ : Deal ].

**ڈیل** (ی مج) امذ.
۱. **ہل چلائی ہوئی تیار زمین ، ربیع کی فصل کے لیے تیار کیا ہوا کھیت** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۷۰). ۲. **وہ کپڑا جو بانو کی انگیوں میں جُوئے کی رگڑ سے پڑ جاتا ہے ، گرہ ، گُٹھلی** (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). [رک : ڈھیلا].

**ڈَیلا** (ی لین) امذ ؛ ڈیلیا.
**ڈہلیا.**
جائی ، جونی ، شبّو ، نرگس ، سنگار ، چنبیلی ، سیہ بدن
کیا پھول کھلایی گل طرّہ ، کیا ڈیلا بانسہ سکھ درسن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸). [انگ : Dhalia ].

**ڈِیلا** (ی مع) امذ.
**ڈھیلا ، سست ، بوڑھا ، کمزور.** یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایسا شیر (آدم خوار شیر) خوار شتی اور ڈیلا ہوتا ہے اور آدمخواری اس کا باعث ہے . (۱۸۹۷ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۹۶) .
[ ڈھیلا (رک) کا متبادل املا ].

**ڈیلا (۱)** (ی مج) امذ.
**آنکھ کا ڈھیلا.** دیکھنا ڈیلوں کی سفیدی میں سُرخی کیسی نشیلی ہے اور پلکیں کیسی بے قابو ہو ہو کر لڑکھڑا رہی ہیں. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۲). دکان دار کے ڈیلے پھیل گئے " جی جی کیا ہوا میری بہن کو " اُس نے جیسے سانس روک کر پوچھا . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۲۳). [ڈھیلا (رک) کا متبادل املا].

**ڈیلا (۲)** (ی مج) امث.
**گھاس کی ایک قسم ، ناگر موتھا ، سُعد.** اس کی مخملی سیم (Velvet Beans ) پھلیں اس قدر زبردست ہوتی ہیں کہ عام طور پر اس فصل کو دب اور ڈیلا جیسی دواسی جڑی بُوٹیوں کو قابو میں رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۳۲۶). [ مقامی ].

**ڈیلا (۳)** (ی مج) امذ.
**کربر کا پھل ، ایک میٹھا پھل جو برسات میں ہوتا ہے ، بعض پھل اس میں زہریلے بھی ہوتے ہیں. ڈیلا :** میوہ شیریں ہندی در بارش. (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۵۲) . حضرت خواجہ نظام الدین فرماتے ہیں کہ جب ہم بخدمت حضرت بابا صاحب ( بابا فرید شکرگنج) کے حاضر تھے تو اُن کے گھر میں ڈیلے یعنی ثمر چوب، کربر جس روز پکتا اور ہم سیر ہو کر کھاتے تھے تو ہم کو عید ہوتی تھی. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۲۱۷). [ مقامی ].

**ڈیلٹا** (ی مج ، سک ل) امذ.
**۱. (جغرافیہ) مُثلّث نُما قطعۂ زمین جو کسی دریا کے دہانے پر بن گیا ہو.** ایک دن اُس نے (نپولین نے) اعلان کیا کہ وہ دریائے نیل کے ڈیلٹا کی جانچ کو جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۲۲). تمام ساحلی میدان خصوصاً ڈیلٹا کی یہ گادیلی زمینیں نہایت شاداب و سرسبز ہوتی ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۸). دریائے سندھ کے ڈیلٹے میں ہر سال توسیع ہوتی رہتی ہے . (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۳۰). ۲. **(مجازاً) تکون ، یعنی تین خاص مرکّبات سے مل کر بنا ہوا.** حیاتین ای کو ٹوکو فیرول کا کیمیائی نام دیا گیا ہے جس میں کئی ہم ترکیب شامل ہیں ، ان مرکّبات میں الفا ، بیٹا ، گما اور ڈیلٹا ٹوکو فیرول خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذاہاتِ حیوانات ، ۱۲۸). [انگ :Delta].

**ـــ پائن** (ـــ کس ہ) امذ.
**کپاس کی ایک قسم جو تین طرح کی پیوند کاری سے تیار ہوتی ہے.** بعض بڑے زمیندار محکمۂ زراعت کی خصوصی اجازت سے ڈیلٹا پائن قسم بھی کاشت کر رہے ہیں. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، اگست، ۶). [ ڈیلٹا + پائن (رک) ].

**ـــ لوہا** (ـــ و مج) امذ.
**(آہن گری) فولاد کے مختلف درجات کو ملا کر بنایا ہوا فولادی مرکب.** جب لوہا ... زیادہ گرم ہوتا ہے تو اگرچہ وہ غیر مقناطیسی حالت ہی میں رہتا ہے لیکن وہ آئرن کاربائڈ کو حل کر لیتا ہے اس لیے اس کو گاما لوہا کہتے ہیں. لوہے کی یہ حالت ۱۴۰۰ س تک قائم رہتی ہے اس کے بعد اس میں دوبارہ مقناطیسی صفت پیدا ہو جاتی ہے ، اس لوہے کو ڈیلٹا لوہا کہتے ہیں . (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۱۲۲). [ڈیلٹا + لوہا (رک)].

**ڈیلٹائی** (ی مج ، سک ل) صف مث.
**دریائی دہانے کی زمین.** ڈیلٹا سے منسوب یا متعلق. جنوب مشرق ایشیا کے ڈیلٹائی خطّے دریائے سندھ کی وادی اور دریائے نیل کی زرخیز تراب زرعی آبادی کی پرورش کرتی ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۹۵). [ڈیلٹا + ئی ، لاحقۂ صفت].

**ڈیلفی** (ی مج ، سک ل) امذ.
**یونان کی سب سے مُقدس عبادت گاہ اور غیب دانی کا مرکز جہاں قدیم اعتقاد کے مطابق غیبی آوازیں سُنائی دیتی تھیں.** میں تو ان سربلند پتھروں کے درمیان گھرے کسی ڈیلفی کے معبد میں چلا آیا ہوں. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۹). [ انگ : Delphi ].

**ڈیلَہ** (ی مج ، فت ل) امذ.
رک : ڈیلا (۳). ڈیلہ کچّی آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھاوے اور گوشت طعمہ کا اوس میں ڈال کر شیر گرم کھلاوے. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۲۳). [ڈیلا (رک) کا متبادل املا].

**ڈیلی (۱)** (ی مج) امذ.
۱. **روزانہ ، روز** (مہذب اللغات) . ۲. **(مجازاً) روزنامہ ، اخبار.** ڈیلی پی پڑھنے کا شوق ہے تو خیر کوئی اچھا سا ڈیلی چن لو اور سرخیاں دیکھ کر چیدہ چیدہ مضامین جو پسند آئیں پڑھ لیا کرو . (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۷۳). [ انگ : Daily ].

**ڈیلی (۲)** (ی مج) امث.
**ڈھیلی ، کسی بڑی چیز کا چھوٹا ٹکڑا ، ڈلی.** شیر گوسفند میں نمک لاہوری کی ڈیلی ڈال کر ہر روز بلا ناغہ بچہ کو پلانا کمال مفید ہے . (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۷۷). [رک : ڈھیلی].

**ڈیلیا** (ی مج ، سک ل) امذ.
**ایک پہاڑی درخت کا نام جس کا پھول زرد ، سُرخ اور بڑا ہوتا ہے ،** نیز ڈیلا.
اِک نیا پُھول ڈیلیا دیکھا
صدقے اُترے ہزار میں لالا
(۱۹۰۷ ، مخزن (آغا شاعر) اکتوبر ، ۵۳). [انگ : Dahlia ].

**ڈیلیگیٹ** (ی مج ، ی مع ، ی مج) امذ.
جو کسی تقریب یا ادارے میں کسی علاقے یا طبقے کی نمائندگی کرے. نمائندہ ، مندوب ، مختار . وکیل . قاصد . ایلچی ، سفیر. اگر کوئی شخص ہندو یا مسلمان اضلاع شمال و مغرب اور اودھ سے الہ آباد کے جلسۂ کانگریس میں جاوے ، وہ ان ملکوں کا ڈیلیگیٹ متصور نہ ہو گا. (۱۸۸۸ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۷۵) . جو مارچ ۱۹۱۸ء میں ندوۃ العلماء کا سالانہ جلسہ بڑی دھوم دھام سے مولانا حبیب الرحمن خان شروانی کی صدارت میں ناگپور میں ہوا ... سو (۱۰۰) ڈیلیگیٹ مختلف مقامات سے آئے تھے ان میں زیادہ تعداد تو خود صوبہ کے اندر کی تھی. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۱۶۷). [ انگ : Delegate ].

**ڈیلیوری** (ی مج ، ی مع ، سک و) امث ؛ مص ڈلیوری.
۱. وضع حمل . شاید تم نے اس سے پہلے کسی کی ڈیلیوری ہوتے نہیں دیکھی! (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۴۸۶). ۲. تقسیم خطوط. ڈیلیوری ڈاک خانے میں ہو یا زچہ خانے میں ایکسپریس نہیں ہو سکتی. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۱۵ : ۳). [ انگ : Delivery].

**ڈیم (۱)** (ی لین) امذ.
پشتہ ، بند . روک جو دریا پر پانی روکنے کے لیے باندھا جاتا ہے. پنجاب کی نہروں کو تربیلا اور منگلا ڈیموں سے پانی ملتا ہے . (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۸). [ انگ : Dam ].

**---قائم کرنا** محاورہ.
بند بنانا ، راہ مسدود کرنا. اُس شاعر (حفیظ جالندھری) کو نفرت ہونے والا اور رجعت پسند کہا گیا جو دلوں کے موتی محبت کے رشتوں میں باندھتا رہا اور جس نے اُردو شاعری میں جدتوں کے ایشیا میں سب سے بڑے ڈیم قائم کر دیئے .(۱۹۸۷ ، صحیفہ، جولائی ، ستمبر ، ۲۸).

**ڈیم (۲)** (ی لین) امذ.
باجی ، ملعون ، دشنام کا کلمہ، مراد: مردود. آخر شیام کشور نے چلا کر کہا۔ او ڈیم ، کواڑ کھول! او بلاڈی کھول! ابھی کھول! . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۳۴). [انگ: Damn ].

**---پھوس** (---و مع) صف.
بے وقوف . نکما ، ڈیم فول. بغلول۔ ہے یو ، ڈیم پھوس ، بکری . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۴۰). [ڈیم فول (رک) کی تخریب].

**---فول** (---و مع) صف.
باجی . گدھا ، نالائق ، بیوقوف. کپتان کی دہشت بڑی ، ڈیم فول کہے مار چھڑی . (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۶۳) . تم کو ڈیم فول کہہ کر ٹھکرایا جائے گا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۳). ڈیم فول تم نشہ کرتا ہے ، سو رہا ہے کہ پالش کر رہا ہے ! (۱۹۷۱ ، انگیاں فکار اپنی ، ۱۲۶). [ انگ : Damn Fool ].

**ڈیم** (ی مج) امث.
ماں (عموماً جانوروں کی) (جامع اللغات). [ انگ : Dame ].

**ڈیمپر** (ی لین ، سک م ، فت پ) امذ.
کاغذ یا ٹکٹ کو تر کرنے کی گدی یا کل. چھپائی کرتے وقت پانی کے ڈیمپر استعمال نہیں کیے جاتے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لتھوگرافی، ۵۵). [ انگ : Damper ].

**ڈیمپنگ** (ی لین ، سک م ، کس پ، غنہ) امث.
(طباعت) گیلا کرنے کا عمل. موجودہ آفسٹ مشینوں کی تیز رفتاری اور بہتر ڈیزائنوں میں ان کے سیاہی اور ڈیمپنگ نظام کو بہت بڑا دخل ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لتھو گرافی ، ۶۵). [ انگ : Damping ].

**---یونٹ** (---و مع ، کس ن) امذ.
(طباعت) مشینوں پر چھپائی کے لیے پلیٹوں کو نم کرنے کے لیے بنائی گئی وہ جگہ یا حصّہ جہاں پانچ رولر لگائے جاتے ہیں جن میں دو پلیٹوں کو نم کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں دوسرے رولر نمی ان تک پہنچانے کے کام آتے ہیں. ڈیمپنگ یونٹ بہت عمدہ اور کارکردگی کے اعتبار سے بہت نفیس ہونا چاہیے ، اس لیے کہ لتھوگرافی میں طباعت کے بہتر نتائج کے لیے سیاہی اور پانی کا آپس میں توازن بہت اہمیت رکھتا ہے.(۱۹۷۸، آفسٹ لتھو گرافی ، ۷۱). [ انگ:Damping Unit].

**ڈیمج** (ی لین ، کس مج م) امذ.
معاوضہ ، جرمانہ. میرا جتنا نقصان ہو گیا ہے ریلوے کو اس کا ڈیمج دینا پڑے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۰۸). [ انگ : Damage].

**ڈیمریج** (ی مج ، فت م ، ی مج) امذ.
ریل یا جہاز کے مقررہ وقت کے بعد مال وصول کرنے کا جرمانہ ، تاوان . ہرجانہ ، محصول کے علاوہ ادائیگی . جلدی سے مال چھڑا لیجیے ورنہ ڈیمرج دینا پڑے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۰۸). [ انگ : Demurrage ].

**ڈیمڑا** (ی مج ، سک م) امذ.
(لکھنؤ) اندرونی بھوڑا (ماخوذ : نور اللغات ؛ مہذب اللغات) . [رک : ڈیم / ڈھیما + ڑا ، لاحقۂ تذکیر].

**ڈیمی** (ی مج). (الف) امذ.
وہ کاغذ جس کی تقطیع ½ ۲۲ × ½ ۱۷ انچ ہوتی ہے. مضامین فرحت ابتداً رائل سائز پر چھپے تھے ، اس کے بعد یہ گھٹ کر ڈیمی سائز پر آگئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳). (ب) صف. نصف ، آدھا (بطور سابقہ مستعمل) . ان کی وضع بھی ڈیمی انگلش کے قریب قریب ہے . (۱۸۸۱ ، خیالاتِ آزاد ، ۱۸۱) . ڈیمی (Demi) نصف یا آدھے کے معنی دیتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰). [ انگ : Demi ].

**---آفیشل** (---ی مع ، فت ش) امذ.
نیم سرکاری خط ، مخفف ڈی ۔ او. ڈیمی آفیشیل (جو ایک افسر دوسرے افسر کو کوئی چٹھی کسی سرکاری معاملہ میں نج کے طور پر لکھے) ، مراسلہ یا خط وغیرہ . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰). [ انگ : Demi Official ].

**ڈَین** (فت ڈ ، ی) امذ.
**پرواز ، اُڑنا ؛ ڈولی ، پالکی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ س : ڈیئم **ڈयनम्**].

**ڈَین** (ی لین) امذ.
**پرندے کا پَر ؛ رک : ڈینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رک : ڈین **ڈयन**].

**ڈِین** (ی مع) امذ.
۱. **بڑے گرجے کا اسقفِ اعلیٰ ، بڑا پادری ؛ کالج کا مقیم رفیق جس کے سپرد طلبا کی نگرانی ہو** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی ، ۳۰ ؛ علمی اُردو لغت). ۲. **یونیورسٹی کے کسی کلیے کا صدر ، فیکلٹی کا نگران. میرے لئے سنڈیکٹ کا ممبر رہنا ممکن نہیں ، ڈین کے عہدے سے میرا استعفیٰ منظور کیا جائے.** (۱۹۷۵ ، محمود حسین ، خطبات ، ۲۱). [ انگ : Dean ].

**ڈَینا** (ی لین) امذ.
۱. **پنکھ ، پر . بازو (پرندوں کے لیے مستعمل). دو کبوتر بالائے ہوا ڈینے سے ڈینا ملائے اُڑائے جاتے ہیں.** (۱۸۲۳ ، حیدری، مختصر کہانیاں ، ۱۷۲). مُرغ کو ڈورے سے اس طرح باندھیں کہ پہلے اس کی گردن سر سمیت تان کر ، کھینچ کر سینہ کے نیچے دبا دیں ، اور ڈینوں کو کھینچ کر مُڑی ہوئی ٹانگوں کے اندر دبا دیں. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے، ۱۶۴). ۲. **شاخ ، ڈالی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : ڈین **ڈयन** ].

**ڈینا** (ی مج) امذ.
**وہ ڈنڈا جو شریر بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ مقامی ].

**ڈینٹھ** (ی مج ، غنہ) امذ.
**ڈنٹھ ، ڈنٹھا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رک : ڈنٹھ ].

**ڈینڈی لائن/لَین** (ی لین ، سکن ، کس ہ / ی لین) امذ ؛ سڈینڈیلین.
**ایک چھوٹا سا پیڑ جو صرف پتّوں پر مشتمل ہوتا ہے کنارے دندانے دار اور آری کی مانند مثلث کی شکل میں کٹے ہوئے ہوتے ہیں. اس نبات کے پتّوں کے گہرے دندانے چونکہ شیر کے دانتوں سے مُشابہہ ہوتے ہیں اسی لیے انگریزی میں اسکو ڈینڈی لائن یا ڈینڈی لین (شیر دندان) کہتے ہیں ، گلِ قاصدی ، ککروندا. ڈینڈی لائن انگلستان کی چراگاہوں اور چمنوں میں خودرَو ہوتا ہے.** (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۶). ڈینڈیلین کے ڈنٹھل سے انوکھے کام کئے جا سکتے ہیں. (۱۹۲۷ ، تدریسِ مُطالعۂ قدرت ، ۱۵). [ انگ : Dandelion ].

**ڈینگ** (ی مع ، غنہ) امث.
**شیخی ، تعلّی ، لاف و گزاف.**

ڈینگ آپ کی سب فضول ہے یہ
وہ گل یہ نہیں وہ پھول ہے یہ
(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۱۲).

ورنہ تری ڈینگ اور مشیخت
ہو جائے گی قابلِ ملامت
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۲۸). [ س : دمبھ **दम्भ** ].

---اُڑانا محاورہ.
**شیخی بگھارنا . دون کی لینا ، تعلّی کرنا ، اِترانا ، غرور کرنا.** کہاں پری اور قید خانہ ، ... سُوا ڈینگ اُڑا رہا تھا زمانے بھر کی.(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۱).

لیکن حضرت کو ہے یہ کس چیز پہ ناز
کالج میں ڈٹے ہوئے اُڑاتے ہیں جو ڈینگ
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۸).

---کی لینا محاورہ.
**رک : ڈینگ اُڑانا.**

نہ لے ڈینگ کی دل خدنگِ نگہ سے
نہیں بولتے ایسے مہماں سے بڑھ کر
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۸۱). بڑے بڑے شرفا اور عمائد جو بڑے ڈینگ کی لیتے تھے ... ان کی خواتین سیتلا ماتا کی پرستش کرتی تھیں. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۷).

---مار صف.
**رک : ڈینگیا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈینگ + مار (مارنا) ، لاحقۂ فاعلی].

---مارتا ہے فقرہ.
**نمود اور شیخی کرتا ہے** (محاوراتِ ہند ، ۱۰۰).

---مارنا محاورہ.
**رک : ڈینگ اُڑانا.** ایک اور لنترانی والا ڈینگ مارنے لگا کہ ، میں کئی دن سے دوڑ دھوپ کر جنگل سے پکڑ لایا ہوں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۰). ایک شیخی خورہ کسی مجلس میں بیٹھا ہوا ڈینگ مار رہا تھا. (۱۹۲۵ ، لطائفِ عجیبہ ، ۳ : ۱۹) . میں نے ڈینگ ماری اور کہا ہاں ، میرے لیے فارسی غزل کہنا کیا مُشکل ہے. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۶۳).

---ہانکنا محاورہ.
**رک : ڈینگ اُڑانا.**

غرض دمبدم پھیر مُوچھوں پہ ہاتھ
وہ تھے ہانکتے ڈینگ نخوت کے ساتھ
(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۷۳). بعض حضرات نے وہ ڈینگ ہانکی اور کتاب کی تعریفوں میں جُھوٹ کے وہ پُل باندھے ہیں کہ استغفراللہ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۳ : ۳).

**ڈینگری** (ی مع ، غنہ ، سک گ) امث.
**(چلمن سازی) بانس کی تیلیاں تراشنے کا چوبی کینڈا یا سانچہ جو تیلی کی موٹان کے موافق کھانچے کٹا ہوا تختہ ہوتا ہے** (ا ب و ، ۱ : ۱۷۲). [ڈنگری (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**ڈینگ** (ی مع ، غنہ) امث.
**ڈونگا ، چھوٹی کشتی ، چھوٹا جہاز ، جو تجارت کے لیے ساحل پر ہوتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رک : ڈونگ ].

---والا صف مذ.
**کشتی چلانے والا ، ملّاح** (جامع اللغات).

**ڈینگیا** (ی مع ، غنہ ، سک گ) صف.
**شیخی بگھارنے والا ، شیخی خورا ، لاف زن ، بڑ.لولا ، دُون کی ہانکنے والا.** جب دیکھو گپ ہی اُڑاتا ہے ، ڈینگیا زمانے بھر کا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۴۳۰). [ڈینگ (رک) + یا، لاحقۂ صفت].

**ڈَیْنی** (ی لین) صف.
**بد قسمت ، بد شگون ، منحوس** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈائن (رک) سے اسمِ صفت ].

**ڈیوٹی** (ی مع ، سک و) امث (قدیم).
چراغ ، مشعل.

انکھیاں دور تھے سو دیسے ان کے یوں
اندھارے منے ڈیوٹیاں لائے جیوں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۴). [ڈیوٹ (رک) کی تصغیر].

**ڈِیوٹ** (ی مع ، فت و). (الف) امذ.
۱ (اَ) دیوا (چراغ) رکھنے کا اڈا جو لکڑی یا پیتل وغیرہ کا دو تین فٹ اونچا بنا ہوا ہوتا ہے ، **چراغ دان ، شمع دان.**

دیکھا پھر اک کوٹھڑی میں با فراغ
ایک ڈیوٹ پر ہے جلتا اک چراغ

(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگین (ق) ، ۲۵).

تاج وقعت کا اُٹھا سر سے ترے چلتے وقت
بے چراغ آئے نظر صبح کو جیسے ڈیوٹ

(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبحِ وطن ، ۲۰۵). نمکولی کے تیل کا موٹی بتی والا بڑا سا چراغ سامنے ڈیوٹ پر روشن تھا . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۵۳). (آ) (قدیم) دیا ، چراغ. مشعلیا و ڈیوٹیا بسیار بر افروختند.(۱۳۵۶ ، تاریخ فیروز شاہی ، ضیاالدین برنی ، ۳۰۹). ۲. **کشتی کے دانو کی ایک قسم** (رموزِ فن کشتی ، ۱۱۲).
(ب) صف. **بے وقوف ، احمق** (فیروزاللغات ؛ علمی اُردو لغت) . [ رک : ڈیوٹ ].

**---کی پَیرائی** امث.
**تیرنے کا وہ طریقہ جس میں سر سے کمر تک کا حصّہ پانی کے اندر رہے اور باقی حصّہ پانی کے اُوپر رہے ، کھڑی لگانا.** شیخ بدلو لکھنوی ... ڈیوٹ کی پَیرائی بہت اچھی پیرتا تھا.(۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ ، ۱۳۵).

**ڈیوٹی** (ی مع ، سک و) امث.
۱. **فرضِ منصبی ، خدمت ، کام ، نوکری.**

ڈیوٹی کو اس طرح سے وہ کرتے تھے سب ادا
کہ بیٹھ کر زمین پہ سگریٹ پیا گیا

(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۲۳). وہ پہرہ جو اُن کی حفاظت کے لیے دہلی میں مقیم تھا اپنی ڈیوٹی پر روزمرّہ حاضری دیتا ہے.(۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۷۲). سب نے علیحدہ علیحدہ اپنی اپنی ڈیوٹیاں تقسیم کر لیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۳۵) ۲. **جُنگ ، محصول.** جھوٹی صنعتوں کے گروپ نے ۱۰ فیصد ڈیوٹی ختم کرانے کے مطالبے کے سلسلے میں تعاون کرنے پر اخبارات کا شُکریہ ادا کیا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، جولائی ، ۲). [ انگ: Duty].

**---بَجانا** محاورہ.
**فرائضِ منصبی انجام دینا ، خدمت انجام دینا.** چند گنتی کے دنوں کی تعطیل منا کر پھر سب اپنی ڈیوٹی بجا لانے لگے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳).

**---رُوم** (---و مع) امذ.
**فرائض کی انجام دہی کے لیے مخصوص کمرہ ، کسی اِدارے میں کام کرنے والوں کی حاضری کا کمرہ ، کارکنوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کا دفتر.** جٹ جہاز شور مچاتا ہوا گزر گیا ڈیوٹی رُوم کے کلاک نے ٹن ٹن بارہ بجائے. (۱۹۶۷ ، بادلوں کے چراغ ، ۷). میں اس گونگے کی بے دماغی سے کچھ ٹھٹھک سا گیا تھا ورنہ جی میں تو یہ آئی تھی کہ اُسے ڈیوٹی رُوم سے باہر نکلوا دوں. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۰۳). [ انگ : Duty Room ].

**---لَگانا** محاورہ.
**فرض سونپنا ، کام پر لگانا ، کام پر مُتعیّن کرنا.** پر لڑکی پر ڈیوٹی لگائی گئی کہ وہ کم از کم دو اَن پڑھ لوگوں کو زیورِ علم سے آراستہ کرے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۲۹). سرکار بیگم نے (نصیباً پر) وقت بے وقت باہر نکلنے پر پابندی لگا دی تھی اور اناج کے کوٹھے لینے اور اناج پھٹکنے ، پیسنے کی باقاعدہ ڈیوٹی لگا دی تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹).

**---لگنا** محاورہ.
**ڈیوٹی لگنا (رک) کا لازم ، کام سپرد ہونا ، فرض سونپا جانا.** بیگم صاحب ، میری ڈیوٹی تو یہیں لگی ہے.(۱۹۷۳ ، ماہم ، ۳۰۲).

**ڈیوٹیریم** (کس ڈ ، و مع ، ی مع ، کس ر ، فت ی) امذ.
**(کیمیا) ہائیڈروجن کا بھاری آئسولوپ** (ہم جا). ایک زیادہ کارگر گداختی تعامل ہائیڈروجن دو بھاری ہمجاؤں۔ ڈیوٹیریم اور ٹراشیم کے درمیان ہوتا ہے.(۱۹۶۹ ، جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۱۷۱). [ انگ : Deuterium ].

**ڈیوڑھی** (ی مع ، سک و) امث (قدیم).
رک : **ڈیوڑھی** (۲) . ڈیوڑھی۔ دیوارے کے پیش درخانہ و محوطہ سازند چنانکہ درخانہ ازاں نمودار نشود . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۵۶). [ڈیوڑھی (رک) کا قدیم املا ].

**ڈیوڑھی گانٹھ** (ی مع ، سک و ، غنہ) امث (قدیم).
**ایک اور آدھی گرہ جو آسانی سے کھولی جا سکے ، ڈیڑھ گانٹھ.** ڈیوڑھی گانٹھ۔ گرہ آسان کشای کہ ہر بند جامہ و ازار وغیرہ زنند و بیک دشت کشادہ شود.(۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۵۶). [ڈیوڑھی ۔ ڈیوڑھی (۱) + گانٹھ (رک) ].

**ڈیوڑ** (ی مع ، فت و) امث.
**(جلت سازی) ہندوستانی جُوتی کی ایڑی کے نیچے تلے پر سِلی ہوئی موٹے چمڑے کی ایک پھانک ، تہ نالی ، ڈھیا ، ایک تلے کے بعد دوسرا آدھا تلا لگتا ہے اس لیے یہ نام پڑا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۲۲۱). [ڈیوڑھا (رک) کا بگاڑ ].

**ڈیوڑی** (ی مج ، سک و) امث.
رک : **ڈیوڑھی (۲)** . سرکار میں خدمتی غُلام ، دونوں ڈیوڑیوں دیوان خانوں کا نمک خوار خانہ زاد . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۵۵) . [ڈیوڑھی (رک) کا متبادل املا].

**ڈیوَڑھ** (ی مج ، فت و) امث؛ سہ ڈیوہڑ .
تار ، سلسلہ . لائن؛ تراکیب میں مستعمل (شبد ساگر). [مقامی].

**---لَگانا** محاورہ.
۱. **سلسلہ جاری کرنا یا رکھنا**. آٹھ برس کے قریب میں کالج میں رہا اور برابر باہر کی پڑھائی کی بھی ڈیوڑھ لگائے رکھی (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۲۴). تیسرا محل ہے تو صحیح سلامت مگر ہر سال دو بچّوں کی ڈیوہڑ لگائی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۹ : ۳). ۲. **روپیہ پیسہ یا کسی چیز کو اس صورت سے خرچ کرنا کہ جب تھوڑی سی رہ جائے تو اور آ جائے** (ماخوذ : مہذب اللغات).

**---لَگنا** محاورہ.
**سلسلہ جاری رہنا**. سوڈا اور لمونیڈ کی ہزاروں بوتلوں کی ڈیوڑھ لگی رہتی ہے. (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۱۲). جو مال کم ہو جاتا اسے صبح کو منگوا لیتی ، اس طرح مال کی ڈیوڑھ لگی رہتی. (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۶).

**ڈیوڑھا** (ی مج ، سک و). (الف) صف.
۱. **ایک اور آدھا ، ایک سے نصف حصہ زیادہ ، ڈیڑھ**. ۳ نسبت دو کے مثل و نصف ہے یعنی ڈیوڑھا. (۱۸۴۵ ، علم الفرائض ، ۳۹). ۲. (ریاضی) **ڈیڑھ کا پہاڑا**. دیہات میں عام طور سے جو حساب لگانے کا طریقہ مروّج ہے یعنی زبانی اور ڈیوڑھے ، سوئیے سے اس میں لڑکوں کو ... خُوب پُختہ اور مشّاق کرنا چاہیے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۲). ۳. **ریل کی اِنٹر کِلاس**. کسی سفر میں حضرت ڈیوڑھے میں تھے ، تو کوئی عقیدت مند جو تیسرے میں سفر کر رہے تھے حضرت کی خدمت میں دو ایک اسٹیشن تک آ بیٹھے. (۱۹۵۵ ، تجدیدِ معاشیات ، ۱۳۶). ۴. **ایک قسم کا سُود جو فی صدی پچاس لیا جاتا ہے نیز وہ غلّہ جو غیر فصل میں ایک من دے کر فصل پر ڈیڑھ من لیں**. مگر شرط لکھی جاتی ہے کہ سوا یا ڈیوڑھا بلکہ دو چند نرخِ حال سے اوس کے عوض میں غلّہ دیں گے. (۱۸۶۷ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۲۷۸). ۵. (**کہاروں کی اِصطلاح**) **نشیب و فراز ، اُونچا نیچا** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں منیر ، ۶۲). (ب) صف مذ. **ڈیڑھ گُنا ، ایک کا ڈیڑھ**. شیخ کی شاعری کا رُتبہ سوایا بلکہ ڈیوڑھا ہو گیا. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۱۶). آج ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ مہذب گھروں میں ماشاءاللہ خرچ آمدنی سے ڈیوڑھے اور دُگنے. (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۴۵). چماروں اور لودھوں سے ڈیوڑھا کام کر کے دکھلاتے . (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۹۷). [پ : دِوَڈھ او ، س : دِوی اَردھ द्वि + अर्ध ].

**---پَیترا** (---ی لین ، سک ت) امذ.
(بانک بنوٹ) **پیترا کاٹنے کا ایک طریقہ جس میں ایک قدم اُٹھا کر اور دُوسرا کھسکا کر چلت کی جائے** (ا پ و ، ۸ : ۵۴). [ڈیوڑھا + پیترا (رک)].

**---حِساب** (---کس ح) امذ.
(مہاجنی) **حساب کا وہ قدیم دستور جس میں پچاس فیصدی سے سُود بڑھ جانے پر آگے سُود نہیں لگایا جاتا تھا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ ڈیوڑھا + حِساب (رک)].

**---دَرْجَہ** (---فت د ، سک ر ، فت ج) امذ.
**ریل کی انٹر کلاس جس کا کرایہ دوسرے اور تیسرے درجے کے درمیان ہوتا تھا** . انہوں نے مجھے ٹکٹ کے روپے بھی دے دئے ہیں کہ آپ کو ڈیوڑھے درجے میں سوار کرآؤں . (۱۹۸۳ ، گوندنی والا تکیہ ، ۱۲۹). [ڈیوڑھا + درجہ (رک)].

**---دینا** محاورہ.
(بٹیر بازی) **دَم بڑھانا ، ہمّت بڑھانا**. ڈیوڑھا دینا بٹیر کا ایک دلیل ہے واسطے اَفزونی دم کے. (۱۸۹۱ ، رسالہ بٹیر بازی ، ۵).

**---کَرْنا** محاورہ.
**ڈیڑھ تہ کرنا ؛ حِساب بند کرنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---لیکھا بَرابَر کَرْنا** محاورہ.
**حِساب بے باق یا چُکتا کرنا**. پیدا ہوئے مردم شُماری کے اعداد بڑھائے پلس مائنس کر کے ڈیوڑھا لیکھا برابر کیا اور چلتے ہوئے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳).

**---لیکھا بَرابَر ہونا** محاورہ.
**حِساب بے باق یا چُکتا ہونا** (بول چال میں لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں) (فرہنگِ آصفیہ).

**---مارْنا** محاورہ.
(کبوتر بازی) **ٹکڑی کے آتے ہوئے کبوتروں کو چھیپی دکھا کے پلٹانا، جب پلٹنے لگیں تو دانہ پھینک کے بُلا لینا** (مہذب اللغات)

**ڈیوڑھانا** (ی مج ، سک و) ف م.
۱. **ڈیوڑھا وصول کرنا ؛ قرض دی ہوئی رقم پچاس فیصد سُود کے ساتھ واپس لینا** (پلیٹس). ۲. (بٹیر بازی) **بٹیر کو مُٹھیانا یعنی مُٹھی میں پکڑ کر ہلاتے (کُداتے) رہنا جو معمول سے ذرا تیز ہو ، یہ عمل نئی بٹیر کی وحشت کھونے اور اس کو آرام کرنے کے لیے کیا جاتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۱۹). [ڈیوڑھا (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈیوڑھی (۱)** (ی مج ، سک و) صف مث.
**ڈیڑھ گُنی** . اس سے ڈیوڑھی دونی آمدنی کے گھر سے اپنے یہاں کے ساز و سامان کو مِلاؤ. (۱۸۹۱ ، ایّامیٰ ، ۷). انگڑائی لی تو وہ اپنے قد سے ڈیوڑھی لمبی ہو گئی. (۱۹۷۶ ، نیلا پتّھر ، ۶۱). [ڈیوڑھا (رک) کی تانیث].

**ڈیوڑھی (۲)** (ی مج ، سک و) امث.
۱. **مکان کا پٹا ہوا دروازہ ، گھر میں آنے جانے کا مُسقّف رستہ**.

گیا بے خبر ڈیوڑھی کی طرف
ہوا جا کے تیرِ بلا کا ہدف

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۱). ابّا جان نے ڈیوڑھی میں قدم رکھا

اور مُجکو پُکارا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۴۳). سیڑھیوں تک پہنچنے کے لیے ایک لمبی تنگ ڈیوڑھی میں سے گُزرنا پڑتا تھا. (۱۹۴۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۴۷). ڈیوڑھی پہ دستک دی ، ڈیوڑھی پر کوئی نہیں تھا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۲۴). ۲. **امرا کے محلات یا مکانات کا احاطہ جو چاروں طرف سے محدود اور اس میں آمد و رفت کے لیے بھاٹک ہو ؛ مکان کا وہ حصہ جو بیرونی دروازے سے مُلحق ہو.** لکھنو کے چند عمائد و اراکین جمع ہو کر ایک دن آئے کہ میر صاحب سے ملاقات کریں اور اشعار سُنیں ۔ دروازہ پر آ کر آواز دی ۔ لونڈی یا ماما نکلی ۔ حال پوچھ کر اندر گئی. ایک بوریا لا کر ڈیوڑھی میں بچھایا، انہیں بٹھایا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات، ۲۱۹). خلیفہ نے جعفر سے کہا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ اس ڈیوڑھی میں چل کر گانا سنیں اور گھر والوں کو دیکھیں. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۹۳) . کچے پکے رستے ، ٹیڑھی میڑھی گلیاں ، ڈیوڑھیاں درےدریچے ، منڈیریں ، ممٹیاں ، آنگن ... سب کچھ کتنا منوّر تھا . (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۸۸). ۳. **رئیسوں یا امیروں کے ہاں کی آمد و رفت ، باریابی ، دربار داری.** راجہ دھیان سنگھ کو ڈیوڑھی عطا ہوئی ، بعہدِ سکھاں یہ عہدہ بڑا معزز تھا. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۱۶۵). ۴. (کنایتاً) **محل ، بارگہ ، دربار.**

فلک مجبور ہے مختار ہے دِل
بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکا ہے دل

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۲۵) . واقعہ یہ ہے کہ ۱۹۶۲ میں وہ بھی جواہر لال کی ڈیوڑھی پر جواہر لال کی پالیسیوں پر عمل پیرا رہنے کے لیے قربانی کا بکرا بنا دئے گئے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۶۶). [س : دیہلی **دہلی** قب : ف : دہلیز].

**---بان/وان** امذ.

**گھر کا دربان ، مکان کا پہرہ دار.** بڑے میاں (ڈیوڑھی بان) آج شام سے اپنے گھر گئے ہوئے ہیں . (۱۹۳۵ ، دُکھ بھری کہانی ، ۱۵). [ڈیوڑھی + ف : بان ، لاحقۂ صفت].

**---بَنْد ہونا** محاورہ.

**امرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا ، باریابی سے روکا جانا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---پَر ہاتھی جُھومْنا** محاورہ.

**دولت مند ہونے کا اظہار ہونا ، رئیسانہ شان و شوکت ہونا .** آپ بیچارے غریب گھرانے کے گو ڈیوڑھی پر اب ہاتھی جُھوم رہے ہوں اعلیٰ درجہ کی قیمت دینا کیا جانیں (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۶۸).

**---دار** امذ.

**گھر کا دربان ، پہرہ دار .** وہ حکم لکھ کر بیگم صاحبہ کے دستخط سے ، پیشِ خدمت لیجا کر خانم ڈیوڑھی دار عورت کو دیتی تھی . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۳). [ڈیوڑھی + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا].

**---دارْنی** (---سک ن) امث.

**دربان (عورت).** سیدھی زنانی ڈیوڑھی پر جا کھڑی ہوئی ڈیوڑھی دارنی نے اندر جا کر خبر کی. (۱۹۲۶ ، سرگزشت ہاجرہ ، ۵۱). [ڈیوڑھی + دار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

**---کُھلْنا** محاورہ.

**باریاب ہونا . باریابی کی اجازت ملنا . سرکار میں آنے جانے کی اجازت ملنا** (فرہنگِ آصفیہ).

**ڈِیُوز** (کس نیز سک ڈ ، و مع) امذ ؛ ج.

**واجبات ، واجب الادا رقوم.** ڈیُوڑ (Dues) ادا نہیں کئے تھے پُورے سال کی فیس باقی تھی اس لئے نام کاٹ دیا گیا . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۳۶). [ انگ : Dues ].

**ڈِیُوک** (کس نیز سک ڈ ، و مع) امذ.

**انگلستان میں سب سے بڑے درجے کے امیر کا خطاب.** الور کا سواد نہایت دلکش اور دلربا ہے اور تمام باغات سے گھرا ہوا ہے. موتی ڈونگری کے باغ کے سِوا جو کہ مشہور ہے ایک کمپنی باغ بھی ہے جو مہاراجہ شیو دھان سنگھ نے حضور ڈیوک آف ایڈنبرا کی تشریف آوری کے زمانے میں تیار کروایا تھا. (۱۸۸۰ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۵۵). ڈیُوک (Duke) خطاب کی حیثیت سے اُردو میں رواج پایا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰). [ انگ : Duke ].

**ڈیوْلا** (ی مج ، سک و) امذ.

**ٹیلہ . تودہ ؛ اونچی زمین ، سطح مُرتفع** (جامع اللغات). [رک : ڈھولا].

**ڈَیولَپ کَرْنا/ہونا** (ی لین، کس و ، فت ل) ف ل نیز ف م ؛ مد ڈیوی لاپ کرنا/ڈی ویلپ کرنا.

**ترقی کرنا یا دینا ، نشو و نما پانا یا دینا ؛ (فوٹوگرافی) فِلم وغیرہ کو خاص کیمیاوی مسالے سے دھونا تاکہ تصویر نظر آئے.** جس فِلم پر عکس اُتر جاتا، وہ خود بخود فوٹو لیبارٹری میں داخل ہو جاتی، جہاں یہ خود بخود ڈیولپ ہوتی، فکس کی جاتی، خشک ہوتی. (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۶۸). [ انگ : Develop ].

**ڈِیوئل** (کس نیز سک ڈ ، و مع ، کس مج ء) امث.

**باہمی تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لیے دو شخصوں کی لڑائی جو تلوار یا پستول وغیرہ سے لڑی جائے ، یکیک.** نپولین ڈیوئل کا سخت مُخالف تھا اور اپنی فوج میں اس کی سخت ممانعت کر دی تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۰۲). [ انگ: Duel ].

**ڈِیوِیڈَنْڈ** (ی مع ، ی مع ، فت مج ڈ ، سک ن) امذ.

**سود یا مُنافع میں قرض خواہ یا شراکت دار کا حصّہ ؛ مُشترک سرمائے کا مُنافع .** ڈیوِیڈنڈ کی ادائیگی (متعلق قرضہ) جو مدیون کے ... عمل میں آنے غیر کافی ہے. (۱۹۲۴ ، شرحِ قانونِ میعاد سماعتِ بند ، ۳۰۵). [ انگ : Dividend ].

**ڈیُہڑ/ڈیہُوڑ** (ی مج ، ضم ہ / و مع) امث.

**بندوقوں کی باڑھ.**

اک طرف طُوفاں اُٹھا اک سمت ساحل ہو گیا
یوں ڈیہوڑ اٹھی نِکلنا لفظ مشکل ہو گیا

(۱۹۳۷ ، دیوانجی ، ۳ : ۴۸۹).

# ڈھ

**ڈھ** حرف.

**صوتی اعتبار سے اُردو حروفِ تہجی کا بیسواں حرف جو تحریر میں حرف ۔ڈ۔ کی ہائیہ شکل کہلاتا ہے. دیوناگری کے حرف (ढ) کا ہم آواز. اُردو میں حروفِ تہجی اِکاون ہیں. ا ، ب ... ڈ ، ڈھ ... ے ، ی. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۸). اُردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں اُردو میں انہیں ھ اور وقفیہ کی ترکیب سے بھ ، پھ ، تھ ، ٹھ ، دھ ، ڈھ ، جھ ، چھ ، کھ ، گھ ، لِکھا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، اُردو لِسانیات ، ۵۶۶).**

**ڈَھ** (فت سج ڈھ).

**ڈَہنا (رک) کا مادہ . فعلِ مُرکّب کے طور پر مُستعمل (شعرا نے اسے بہہ . رہ وغیرہ کے ساتھ قافیے میں باندھا ہے).**

**---جانا** محاورہ.

**گر پڑنا ، مُنہدم ہو جانا ، مِسمار ہو جانا ، تباہ ہو جانا.**

اساس ، اوس کی حباب آسا ، اساس اک یوں تو ڈھ جائے
کروں گھر میں فلک کے آبرو میں کیوں کہ آسائش
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۶). جانبِ جنوب سے پانی کا سیلاب آیا اور شہر پناہ کو توڑ کر شہر میں آگیا اس کے صدمے سے پندرہ سو مکان ڈھ گئے. (۱۸۷۰ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۵۶).

صبر روح دل سے زنداں آب و گِل کا ڈھ گیا
اپنے ہی جھٹکوں سے ٹُکڑے اُڑ گئے زنجیر کے
(۱۹۳۰ ، بے خود موہانی ، ک ، ۱۰۵).

سیلِ بلائے غم نہ پُوچھ کِتنے گھروندے ڈھ گئے
ناؤ تو خیر ناؤ تھی ساتھ کنارے بہہ گئے
(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۱۶۵).

**ڈھا** امث.

**۱. دریا کی تباہ کاری ؛ زمین کا زیرِ آب ہونا (ماخوذ: عِلمی اُردو لغت؛ فیروزاللغات). ۲. ڈھانا (رک) کا امر (مُرکّبات میں مُستعمل).**

**---بَیٹھنا** محاورہ.

**دیوار یا مکان وغیرہ کو گِرا کر فارغ کرنا ، مِسمار کر گُزرنا ، تباہ کرنا.**

اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل
ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰).

**---جانا** محاورہ.

**۱. مِسمار ہو جانا ، دیوار وغیرہ کا زمین پر آ رہنا. مکان کی مرمت کراؤ ، ورنہ یہ بنی بنائی عِمارت برسات میں ڈھا جائے گی (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۸). ۲. (کنکوا) کنکوے کا اِتنا نیچا ہو جانا کہ جو اُڑا رہا ہو اُسے دِکھائی نہ دے. بڑے محمد ہادی صاحب نے مانگ دار کنکوے سے ایسا قد مارا کہ ڈھاگیا اور دُور لُوٹنے والوں نے لُوٹ لیا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۸).**

**---دینا** ف مر ؛ محاورہ.

**۱. مُنہدم کر دینا ، گِرا دینا ؛ غارت کر دینا.**

صَرفِ بنائے مے کدہ اے شیخ کُچھ نہ پُوچھ
اکثر اک اِینٹ کے لئے مسجد کو ڈھا دیا
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۱۴).

مسجد کو شیخ جی کی کراست نے ڈھا دیا
بجنوں نے بڑھ کے پردۂ محمل جلا دیا
(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۳۵). زُلفیں سفید ، منہ پر جُھرّیاں ، کیا عِمارت تھی جسے بُڑھاپے نے ڈھا دیا. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۸). ۲. (آفت ، قیامت ، حشر وغیرہ) مچانا ، برپا کر دینا ، اُٹھا دینا. یہ تمہاری کون سی عادت ہے کہ ذرا سی بات میں سارا گھر سر پر اُٹھا لیتے ہو. ایک حشر ڈھا دیتے ہو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۸).

**ڈھاب (۱)** امذ (قدیم).

**دبدبہ ، ٹھاٹھ ، ڈول.**

منگا توپ خانہ بڑے ڈھاب کا
بنگالا پورب اور پنجاب کا
(۱۷۱۹ ، جنگ نامۂ عالم علی خان ، ۶۲). [ ڈھب (رک) کا محرف].

**ڈھاب (۲)** امذ.

**نشیب جہاں پر پانی جمع ہو جائے ، جوہڑ ، تالاب.** اس تازہ اور شفاف پانی نے ایک ہی دِن میں لاروے کو اِتنا کمزور کر دیا ہے کہ وہ ڈھاب کے کناروں سے جُدا نہیں ہوتے. (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۱۲۸).
[ س : دبھر ढब्भ - چھوٹا ].

**ڈھابا** امذ.

**۱. مُرغوں کے بند کرنے کا ٹاپا (نوراللغات). ۲. چھپر یا کھپریل کا آگے کا ڈھالواں سِرا جس پر اُوپر یعنی چڑھاؤ کے رُخ کا پانی بہہ کر آتا ہے اور سامنے ٹپکتا ہے ، اولتی (ا پ و ، ۱ : ۱۵). ۳. جال ، دام ؛ پرچھی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۴. بانس کی کھپچیوں سے خاص وضع کا بنا ہوا خوان پر ڈھکنے کا سرپوش .**

**جھابا**.(منتخب اللغات) ۵. (ہندو) باورچی کی دُکان جس پر مُسافر دام دے کر روٹی کھاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [غالباً ڈھانپنا (رک) سے].

**ڈَھابَر(۱)** (فت ب) اسذ (قدیم).
**گدلا پانی** (قدیم اُردو کی لُغت). [رک : ڈابَر].

**ڈھابَر(۲)** (فت ب) امث.
**کُوڑا کرکٹ ، گندگی** (پلیٹس). [ڈھانا (رک) سے].

**ڈھابْلی** (سک ب) امث.
**کبوتروں یا مُرغیوں کا دڑبا** . مکانات اونکے مانند ڈھابلی کبوتر اور مُرغوں کے تنگ و تاریک تھے. (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۱۳۶). اچھا خاصہ بنگلہ چھوڑکے وہاں مُرغیوں‌کی ڈھابلی میں جاکےرہیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۱۰). اے لو مُرغیوں کی ڈھابلی رہی جاتی ہے.(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۲ : ۱۰). [رک : دھابلی].

**ڈھاپ** امث.
**(ٹھگی) کُتّے یا بِلّی کا پاخانہ جس کا دیکھنا شگون ہوتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ مقامی ].

**ڈھاپَن** (فت پ) امث.
**پوشش ، ڈھانپنے کی چیز**. رتیلی مٹی کسی قدر مُلائم اور چپکوان مٹی کے ساتھ مِل کر ڈھاپن کے لئے یعنی بطور ایک پوششی سامان تعمیر کے کام آتی ہے. (۱۹۴۹ ، آبپاشی (ترجمہ) ، ۳۸۳). [ڈھاپ (ڈھاپنا) + ن ، لاحقۂ حاصلِ مصدر].

**ڈھاپْنا** (سک پ) ف م ؛ سم ڈھانپنا.
**ڈھانکنا ، چُھپانا ، پوشیدہ کرنا**.

یوں کہکر منگایا صندوق اپنا
سو حِکمت ستیں کھول کر ڈھاپنا

(۱۶۰۹ ، قُطب مشتری (ضمیمہ) ، ۶).

بولیا اِتنا ہور او انکھیاں ڈھاپنا
جو محشر تلک جی نہیں کھولیا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۷۳).

ظرف کو ڈھاپے تو بِسم اللہ بول
تولے یا ناپے تو بِسم اللہ بول

(۱۸۴۸ ، صراطِ مستقیم ، ۵۷). [ڈھانپنا (رک) کا مُتبادل املا].

**ڈھاٹا** اسذ.
**۱ کپڑے کی پٹی جسے مُنھ کے گِرد گِرد باندھ کر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں**. اِتنے میں خان صاحب ڈھاٹا باندھ کر برآمد ہوئے.(۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۷۶). دو وقت ڈاڑھی چڑھا کر ڈھاٹا باندھنا لازم اور ضروری تھا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۰۸). وہ ڈھیلے ڈھالے کُرتے اور خُوب گھیردار شلواریں پہنے ہوئے تھے ایک‌کے چہرے پر ڈھاٹا بھی بندھا تھا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس، ۱۲۸). ۲. **وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنھ باندھ دیتے ہیں تا کہ کُھلا نہ رہے**. آنکھیں کُھلی رہ گئیں تو آنکھوں کو فوراً بند کر دیا ڈھاٹا باندھدیا تا کہ گردن سیدھی رہے اور اکڑ نہ جائے.(۱۹۰۵ رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۱۰۶) . بجائے انگوٹھے یا ڈھاٹا باندھنے کے مُردے کو کونے میں کھڑا کر دیا . (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۵). عابد حسن نے اپنی ساس کے ڈھاٹا باندھا اشرف بیگم نے پیروں کے دونوں انگوٹھے مِلا کر باندھدیئے شوکت آرا نے رضائی ہٹا کر سفید چادر اڑھا دی . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۳۰۵). ۳. **وہ کپڑا جو مُنھ پر اس لیے باندھا جائے کہ دُوسرا آدمی نہ پہچان سکے**.

ڈھاٹا شقی نے باندھ کے کھولا کمند کو
نیچا کیا وہیں سے سِنسانِ بلند کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸). سیٹی کا دینا تھا کہ چار آدمی ڈھاٹا باندھے بے دھڑک اندر گُھس آئے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۵). قافلے کے قریب آنے کی جیسے ہی انہیں اِطّلاع مِلی تلواروں کو انہوں نے باڑھ پر رکھا ، تازہ دم گھوڑے لئے ڈھاٹے باندھے اور قافلے کے آنے پر ایک جگہ چُھپ کر بیٹھ گئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۴۰). اف : باندھنا ، بندھنا. [س : دھرْتا **धर्ता** ، پکڑنے والا ، سہارا دینے والا].

**ڈھاڈی** امث.
**۱. وہ کپڑا یا پھندا جو گھوڑے کے مُنھ یا ناک میں لگام کی جگہ دیتے ہیں**. کُچھ رانگھڑ مویشی لیے جاتے تھے ، اُن میں سے ایک گھوڑی کی ڈھاڈی باندھ کر اس پر چڑھ بیٹھا اور گھوڑی مع بچھیرے کے لے چنپت ہوا. (۱۸۹۶ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۲۴). ۲. **پھانسی ، پھندا ؛ کمند** (فرہنگِ آصفیہ) . اف : باندھنا ، کَسنا. [ڈھاٹا (رک) کی تصغیر].

**---چڑھانا / دینا / لگانا** محاورہ.
**گھوڑے وغیرہ کے مُنھ کو لگام کے بجائے کپڑے سے باندھنا، مُنھ بند کرنا ، بولنے نہ دینا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

**ڈھاڈھی** امث.
**رک : ڈھاڈی**. اگر تو مجھکو ڈھیل دے قیامت کے دن اُس کی اولاد کو ڈھاڈھی دے لوں. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۷۱). [ڈھاڈی (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈھاڈو** (و مج) امث.
**مٹیالے رنگ کی ایک چڑیا جس کی چونچ پیلی ہوتی ہے** . شکرا باشے کی نسبت سخت مِزاج ہوتا ہے ، بٹیر ، چھوٹے تیتر ، (ڈھاڈو) بگلے اور ٹٹیری کو مار لیتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیرِپرند ، ۸۸). [ڈھڈو (رک) کا اشباع].

**ڈھاڈَھکی** (فت ڈھ) امث.
**ایک کھیل** (قدیم اُردو کی لُغت). [ مقامی ].

**ڈھا ڈُھو کر** م ف.
**بسمار کر کے ، تباہ کر کے**. مُخالفوں کے گھروں کو دیکھا ڈھا ڈھو کر پیوندِ زمین کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۰۷).

**ڈھار(۱)** امث.
**ڈھال کی شکل کا کان میں پہننے کا ایک زیور ، ایک قِسم کی کان کی**

**بالی**. زیور عورتوں کے ... ڈھار. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۲۵۱). رانگ ، کانسی ، پیتل کا زیور ... ڈھار ، ہار ... چھن پچھلی ، یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۷). [ڈھال (رک) کی بدلی ہوئی شکل].

**ڈھار(۲)** امث.
رک : **ڈھال** (پلیٹس). [پ: ढार ].

**ڈھار(۳)** امذ.
**اناج کا انبار**. وہ روپیہ دے کر جو کُچھ باقی پڑے سیروں پر ڈھار کرکے دیں. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۲۱). [ رک : ڈھیر ].

**ڈھار(۴)** امث.
**اِضطراب ، بیقراری ، شتابی**.

ڈھار کاہیکی ہے ہر بات میں جلدی کیا ہے
آج ہی کے لیے سب کُچھ یہ اُوٹھا رکھا ہے

(۱۸۶۸ ، واسوختِ سیر ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۸). [رک : دھاڑ].

**ڈھارا** امذ.
**اسارا ، سائبان ، باڑا**. اُس کے پہلو میں پُھوس کی چھت کا لمبا ڈھارا تھا ، ڈھارے میں مویشی تھے.(۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۹). [ مقامی ].

**ڈھارَس** (فت ر) امث ؛ ڈھاڑس.
۱. **پُشتی ، سہارا ، آسرا**.

چھجے چھڑ کر ملیا سو میں گھڑی دویک تو دُکھ ہوگی
کہے دھن ہاشمی کوئی نئیں تمہاری آج ڈھارس کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳). تُم اپنی فوج کی پُشت پر رہو کہ اس کو ڈھارس رہے. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۵۶).

ڈھارس تھی بڑی آپ کی اے سیّدِ ذی جاہ
چھوڑا مجھے جنگل میں یہ کیا قہر کیا آہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۶).

بے زبانوں کی زباں ہو چارۂ بے چارگاں
اس سے مظلوموں کو ڈھارس اس کا ظالم کو ہو ڈر

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۷). ایک مضبوط سہارا ہے ایک ڈھارس ہے. (۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۱۱). ۲. **ہمّت، جُرأت ، حوصلہ ، دل کی مضبوطی**. مبارک سے یہ تدبیر سُن کر دل کو ڈھارس ہو گئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۷). پریم شنکر نے خیال کیا کہ ان غریبوں کو میرے یہاں رہنے سے ڈھارس تھی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۲). عمر کے ... ابتدائی ایّام میں بچّہ اپنے آپ کو بےسہارا محسوس کرتا ہے اسی لیے ایسی تصویریں اور کہانیاں اس کے لیے مفید ہوتی ہیں جو اسے ڈھارس پہنچائیں اور اس میں ہمت اور قوّتِ اِرادی پیدا کریں.(۱۹۷۰ ، گھریلو انسائکلوپیڈیا ، ۴۸۱). ۳. **تسلّی ، اِطمینان**. گُلچہرہ نے عرض کے کہ واری آپ تھکی ہوئی آئی ہیں ایک جام میرے ہاتھ سے پیجیے کہ مُجھ کو بھی ڈھارس ہو.(۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیزِ جمشیدی ، ۳ : ۲۱۳). اُس کے بھونکنے سے کافی ڈھارس رہتی تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۳). اف: رہنا، ہونا. [س : دارڈھی दादर्य - صلابت + س - سا - مانند].

**--- باندھنا** محاورہ.
**ہمّت دِلانا ، حوصلہ بڑھانا ، اُمیّد دِلانا ، تسلّی دینا**. اکثر صورتیں ایسی ہیں کہ جو طبیعت کو خوش کرتی اور دل میں ڈھارس باندھتی ہیں. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۳۵).

**--- بَندھانا / بَندھوانا** محاورہ.
**ڈھارس باندھنا (رک) کا متعدی المتعدی**.

بظاہر اُس نے کُچھ ڈھارس بندھائی
ولے دیتا تھا دل اس کا دہائی

(۱۷۹۷ ، عِشق نامہ ، فگار ، ۱۴۲).

ذرا نااُمیدوں کی ڈھارس بندھا تُو
فسردہ دِلوں کے دل آ کر بڑھا تُو

(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۸۴). سیّد مہدی علی مرزا پور سے بنارس گئے اور سرسید کی ڈھارس بندھوائی. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۱۹). محنت انسان کو تسلّی اور راحت دینے والی اور ڈھارس بندھانے والی شئے ہے.(۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۲۷).

لیکن اب جبکہ رو رہا ہوں میں
آ کے ڈھارس مری بندھائے کون

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۸۶).

**--- بَندھنا** محاورہ.
**ہمّت قائم ہونا ، دل مضبوط ہونا ، تسلّی ہونا**. بارے خردمند وزیر کی ایسی ایسی عرض معروض کرنے سے آزاد بخت کے دِل کو ڈھارس بندھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴). افسردہ اور مایوس طبیعتیں ... ایسا سہارا ڈھونڈ رہی تھیں جس سے اُن کی ڈھارس بندھے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۶۳). آگی کو دیکھ کر بولی سیز کی ڈھارس بندھ گئی. (۱۹۸۲ ، اِنسانی تماشا ، ۱۵۴).

**--- دِلانا** محاورہ.
**ہمّت بندھانا ، تسلّی دینا ، اِطمینان دِلانا**. شاہنشاہِ جرمنی کو دوستی نے ایک طرح کی ڈھارس دِلا رکھی تھی.(۱۸۹۹ ، شہنشاہِ جرمنی کا سفرِ قُسطنطنیہ ، ۲). دریائے جیحوں کے کنارے پہنچ کر اُس کے اوسان جاتے رہے رہبر جو ساتھ تھا ڈھارس دِلانے کے لیے لنگ باندھ کر دریا میں اُترا.(۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۸).

**--- دینا** محاورہ.
**تقویت دینا ، دِلاسا دینا ، تسلّی دینا ، دِلداری کرنا ، ہمّت بندھانا**. جب تُم ہی اپنا یہ حال بنائے رہو گے تو تُم کو کون ڈھارس دے گا. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۹). اوس کی رحمت ہر دل کو ڈھارس دے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۵۷). اُن کی حالت بڑی ابتر تھی ، میں وہاں گیا ، اُن کو ڈھارس دی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۳۹).

**ڈھارِن** (کس ر) امث.
**ڈھاری قوم کی عورت ، ڈھاری کی بیوی ، ڈومنی ، میراثن**. خواتین گاؤ تکیوں پر ٹیک لگائے بیٹھی ہیں. اِدھر اُدھر فرشی اُگال دان اور بڑے بڑے چاندی کے پان دان رکھے ہوئے ہیں اور ان کے بالمقابل ڈومنیاں ، ڈھارنیں ، سرودنیاں اور میراثنیں نقلیں کر رہی ہیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۲). [ڈھاری (رک) کی تانیث].

**ڈھاڑنا** (سک ر) ف م.
رک : ڈھالنا (پلیٹس). [پ : दारना ].

**ڈھارُو** (و مج) امث.
تُند ٹھنڈی ہوا . ڈھارو نرم نرم چل رہی تھی. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۱۹). [ مقامی ].

**ڈھاروں ڈھار رونا** محاورہ.
شِدّت کے ساتھ رونا ، پُھوٹ پُھوٹ کر رونا ، زار و قطار رونا. وہ تو تھانے پر ڈھاروں ڈھار روتا تھا ، ہائے قمرن کہہ کہہ کر. (۱۸۹۰ ، سیرِ کُہسار ، ۲ : ۳۸۲).

**ڈھاری** امذ.
گانے بجانے والوں کی ایک ذات ، ڈوم ، میراثی ، گویا.

ڈوم ڈھاری تمام لائے ہجوم
سرِ نو بیاہ کی ہوئی یاں دھوم

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۳۳).

آتشبازی سے کِھل رہا ہے اک باغ
ڈھاری قوال ڈوم بھی گاتے ہیں

(۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۴۵۳) . نواب صاحب نے غُسلِ صحت کی خوشی میں ڈوم ڈھاریوں کو ... بہت روپے دئے. (۱۹۶۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۳۲۷). [ڈھاڑی (رک) کی متبادل شکل].

**ڈھاریں مار کر رونا** محاورہ. (قدیم).
زور زور سے رونا، پُھوٹ پُھوٹ کر رونا.

جنگ ، مرض سے جو ہو روتے ہیں کیا ڈھاریں مار
بعدِ فنا فتح کے خود ہیں نقارے حبیب

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۲۲).

**ڈھاڑ** امث.
پچھلے دانت جن سے غذا چبائی جاتی ہے ، ڈاڑھ.

لازم ہے کیا چچوڑنا ہر ایک ہاڑ کا
زور آوری سمجھ کے مزا اپنی ڈھاڑ کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۵). [ڈاڑھ (رک) کا قدیم اَملا].

**ڈھاڑا** امذ.
مجمع ، ہجوم ، گروہ. اِتنے میں وہ اجل گرفتہ ایک ڈھاڑا لے کر اس کی حویلی میں آ بیٹھا اور اسباب غارت کرنے لگا . (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۱۴). نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کرنے مُشرک لوگ آئے تو اُن کے ساتھ ہو کے مُشرکوں کا ڈھاڑا بڑھاتے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۶۵) . [ڈھاڑا (رک) کی مُتبادل شکل].

**ڈھاڑَس** (فت ڑ) امث.
ہمّت ، جرأت ، حوصلہ ، دل کو مضبوطی ، تسلّی ، اطمینان ، ڈھارس. بادشاہزادے کوں بھی ڈھاڑس بندھایائی . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۶). [رک : ڈھارس].

**ڈھاڑ (ڈھاڑیں) مار (مار) کر رونا** محاورہ.
زور زور سے رونا ، پُھوٹ پُھوٹ کر رونا ، زار و قطار رونا.

سرپا برہنہ اور وہ کپڑے گلے کے پھاڑ
روتے پھرے وہ گھر کو سبھی ڈھاڑ مار مار

(۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۸۷).

باغباں ابر کے مانند رو ویں ڈھاڑیں مار
آہ و نالے میں ہیں مُرغانِ چمن لیل و نہار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۳۰) . نظیر بیگم اور نادر جہاں بیگم ڈھاڑیں مار مار کے روتی تھیں. (۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۷۰). میں نے بھی چیخ ماری اور ڈھاڑیں مار مار کر رونے لگا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۵).

**ڈھاڑِن** (کس ڑ) امث.
ڈھاڑی (رک) ذات کی عورت . ڈھاڑی کی بیوی (پلیٹس). [ڈھاڑ (ی) + ن ، لاحقۂ تانیث].

**ڈھاڑی (۱)** امذ ؛ ڈھاری.
۱. مُسلمانوں میں گویّوں کی ایک قوم جو بادشاہوں اور امیروں کی سواری کے آگے گاتی ہوئی جایا کرتی تھی ، اس قوم کا فرد ، ڈوم ، میراثی . اُس نے عرض کی کہ « خداوند » شہزادی کسی ڈھاڑی کی جنی ہے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مُختصر کہانیاں ، ۹۹). ڈوم ڈھاڑی ، طبلیے ، گویئے ، کلاونت ، قوّال ، کتھک کوئی ایسا نہیں جس سے آزاد میرزا سے ملاقات نہ ہو (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۸). [(غالباً) س : دِھرِشٹ धृष्ट سے].

**ڈھاڑی (۲)** امذ.
ڈاکو ، ڈکیت ، راہ زن (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ڈھاڑ ـ دھاڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نِسبت].

**ڈھاڑَھس** (فت ڑھ) امث.
رک : ڈھاڑَس (پلیٹس). [پ : ढाढ़स ].

**ڈھاڑِھن** (کس ڑھ) امث.
رک : ڈھاڑِن (پلیٹس). [پ : ढाढिन ].

**ڈھاڑھی** امذ.
رک : ڈھاڑی (۱) . اس درویش صورت نے کہا میں ڈھاڑھی نہیں ہوں کہ ہر وارد و صادر کے روبرو باجا بجاؤں. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۶۳۰). [پ : ढाढ़ी ].

**ڈھاسْنا** (سک س) امذ.
سہارا ، ٹیک. ہر بڑے بازار میں قہوہ خانے میں لمبی لمبی بنچیں جن کے تین طرف لکڑی ڈھاسنے کے لئے لگی ہے ، پڑی ہیں. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۶۰). [س : دھا + آسن धा+आसन ].

**ڈھاک (۱)** امذ.
ایک درخت کا نام جس کی ٹہنی کے سِرے پر بڑے بڑے تین پتّے ہوتے ہیں ، اس کے پُھول سُرخ ہوتے ہیں ، پھل نہیں ہوتا ، پُھول رنگنے کے کام آتے ہیں اور پتّوں سے دونے بناتے ہیں . اور اس کا گوند دواؤں میں استعمال ہوتا ہے . بیج جُلّاب کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ، پُھولوں سے گلال تیّار ہوتا ہے .

**پلاس کا درخت.**

چولھے کو پُھوک پُھوک پرندہ ہوا ہلاک
کَوا گلا نہ ، جل گئے جنگل کے سارے ڈھاک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۶). یہ حِصّہ ڈھاک کے کوئلہ کا ایک دہکتا ہوا انگارہ ہو گا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۰۲). دُور کئی پرشور نالوں اور ڈھاک کے جنگلوں سے گُزر کر جوار اور باجرے کے کھیت تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۳۵) . ڈھاک کے سُرخ پُھول اور چڑیوں کے دل کش چہچہے ایسا معلوم ہوتا تھا کوئی خاص پیغام سُنا رہے ہیں. (۱۹۸۲ ، اُردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۷۱). [س: دَکْشِ दक्षि یا دَھک धक سے].

**--- پَچھی/پَچھے** (---فت پ ، شد چھ/فت پ) امذ
**ڈھاک کے درختوں سے گوند جمع کرنے والا شخص** (پلیٹس) . [ڈھاک + پچھی / پچھے ، لاحقۂ صفت].

**--- پُھولنا** محاورہ.
**ڈھاک کے پُھول کِھلنا جس سے تمام جنگل سُرخ نظر آتا ہے.**

صحرا کو بھی نہ پایا بُغض و حسد سے خالی
سا کھو جلا ہے کیا کیا پُھولا جو ڈھاک بن میں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۹).

پڑیں بہت باغوں میں جُھولے
ڈھاک بہت جنگل میں پُھولے

(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۵).

وہ پُھولا ہوا ڈھاک بھی ہر طرف
لگائے ہے اک آگ سی ہر طرف

(۱۹۳۲ ، بینظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۳۱۸).

**--- تَلے کی بیباقی شَہر میں لینا/تَلے، کی چُوکتی لیکھا جُوں کا تُوں** کہاوت.
**یہ ایسے موقعہ پر کہتے ہیں کہ باوجود کسی امر کے طے ہو جانے کے پھر بھی کُچھ ستگا لگا رہے** (قصص الامثال ، ۱۶۶).

**--- تَلے کی پُھوَڑ / پُھوہڑ مَوّے / مہوے تَلے کی سُگھڑ** کہاوت.
**باسامان ہر طرح سے باسلیقہ اور بے سامان بدسلیقہ کہلاتا ہے (موّا (مہو) پھل دار درخت ہے اور ڈھاک ہے پھل کا) امیر کے سب کام اچھے معلوم ہوتے ہیں** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

**--- کے تِین پات** کہاوت.
**۱. کسی کی مُفلسی اور ناداری ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں.** ہمارے پاس تو وہی ڈھاک کے تین پات ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۴۱۷). دوسرا ہوتا تو جائدادیں کھڑی کر لیتا ، پر یہاں وہی ڈھاک کے تین پات ہیں. (۱۹۳۸ ، دلّی کا سنبھالا ، ۴۴). **۲. بے نتیجہ ، لاحاصل.** روسیہ کو ترکی پر حملہ کر کے ہاتھ ہی کیا لگا ، لاکھوں شائستہ فوج میدانِ جنگ میں اُس نے ضائع کر دی اور کروڑوں روپیہ خرچ کر دیا مگر وہی ڈھاک کے تین پات تھے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین حیرت ، ۹۰). گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر نے چیف‌جسٹس پاکستان سر عبدالرشید کی سربراہی میں پنجاب یونیورسٹی تعلیمی کمیٹی قائم کرتے ہوئے ذریعۂ تعلیم کی تبدیلی کے مسئلے پر خاص زور دیا .. انہیں (ارکانِ کمیشن کو) کیا پتہ تھا کہ ... ایک سیدھا سادا مسئلہ وقت گزرنے کے ساتھ اتنا پُر پیچ بنا دیا جائے گا ... اور نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات ہو گا. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اُردو کی داستان ، ۱۰). **۳. ظاہری نمائش بہت مگر اصلیت کُچھ نہیں ، بے حقیقت.** کان سُنتے سُنتے تھک گئے یہاں آن کے جو دیکھا تو وہی ڈھاک کے تین پات. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (فرہنگِ اثر ، ۳۸۲)). شاہی باورچی کہلانا بڑی شان کی بات تھی اس نے فوراً ہاں کر دی جب ہانڈی چولہا سنبھالا تو بھید کُھلا کہ بِریانی و متنجن خیالی پلاؤ ہیں یہاں تو ڈھاک کے تین پات ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۳۰). **۴. اپنی بات پر اڑا رہنے اور کسی دلیل سے قائل نہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں.**

کوئی لاکھ اپنی طرف سے مرے
وہاں ہیں وہی ڈھاک کے تین پات

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۲۶۸).

**--- کے دو پات** کہاوت.
**رک : ڈھاک کے تین پات.**

محبوبو غنیمت ہے جوانی کی یہ اَوقات
جب بوڑھے ہوئے پھر تو ہوئے ڈھاک کے دو پات

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۸).

**ڈھاک (۲)** امذ.
**کُشتی کا ایک دانو جس میں اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کا داہنا پونچا (پُہنچا) پکڑ کر اپنے داہنے ہاتھ سے حریف کی گردن اس طرح باندھے کہ بازو اورکلائی کے درمیان آ جائے۔ پھر پیٹھ پر لاد کر گردن کو زور سے دباتا ہوا زمین پر چاروں شانے چت گرا دے** (ماخوذ : رموزِ فنِ کُشتی ، ۳۱).

مِرزا نے دھج بنا قدم گاڑا
لونڈے کو ڈھاک پر چڑھا مارا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸). میں نے بغلی ڈوب کر پُھرتی سے محمد حسین کی کمر پکڑی اور ڈھاک مار کر اس کو زمین سے اُٹھایا. (۱۸۸۰ ، عمرِ رفتہ ، ۷۹). اف : مارنا. [دھکّا (رک) سے].

**ڈھاکا (۱)** امذ.
**ڈھاک کے درختوں کا جُھنڈ.**

آلودہ خُوں سے ناخن ہیں شیر کے سے ہر سُو
جنگل میں چل بنے تو پُھولا ہے زور ڈھاکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۹). [ڈھاک (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

**ڈھاکا (۲)** امذ.
**چھوٹے مُنھ اوپر پھیلواں بڑے پیٹ کا پِٹھو کی وضع کا ٹوکرا جس میں چڑی مار نیا پکڑا ہوا جانور بند رکھتے ہیں ، ڈھکّا ، ڈالا** (ا پ و ۳ : ۶). [ڈھکنا (رک) سے].

**ڈھاکا پاٹن** (ـــ فت ٹ) امث ؛ ڈھاکہ پاٹن.
شہر ڈھاکے کا بنا ہوا کپڑا ، ایک قسم کا پھول دار مہین کپڑا ڈھاکہ پاٹن ڈوریہ ... طرح طرح کے قیمتی خوش وضع اور طرحدار کپڑے اس کو دکھائے (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۰۳) [ڈھاکہ + پاٹن (رک)]

**ڈھا کُنا** (سک ک) ف م.
رک : ڈھانکنا.
ہو یہ شرمندہ تری دیکھ کے چتون دمِ رقص
ساز کے پردے سے ڈھاکے ابھی زہرا آنکھیں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۷۶). [ڈھکنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈھاکے کے بَنگال کُوزے کے کَنگال** کہاوت.
شہر ڈھاکے میں کُوزے بنتے تھے ؛ ڈھاکے والوں کے پاس کُوزہ نہ ہونا ، جس چیز کی بہتات ہو اس سے محروم ہونا ، دریا میں رہ کر پیاسے رہنا (جامع الامثال).

**ڈھا کھ** امذ.
رک : ڈھاک (پلیٹس). [پ : ढाख ].

**ڈھا کھا** امذ.
رک : ڈھاک نیز ڈھاکا (پلیٹس). [پ : ढाखा ].

**ڈھال (۱)** امث.
۱. تلوار اور نیزے وغیرہ کا وار روکنے کا آلہ جو چمڑے یا دھات وغیرہ کا بنا ہوا اور تھالی کی طرح گول اور عام طور سے بیچ میں سے اُبھرا ہوا سرپوش نما ہوتا ہے، سپر ، بھری.
کرن کا سورج چھتر بُجھ لال ہے
عمودِ صبا تیرے سر ڈھال ہے
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱).
مُسلح تھے سب ڈھال تلوار سے
چھری سے کٹاری سے ہتھیار سے
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا (ق) ، ۱۹).
کچھ ہم سے نہ تلوار سے نہ ڈھال سے ہو گا
جو ہو گا وہ سب آپ کے اِقبال سے ہو گا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۳). کمر میں پٹکا بندھا ہے ، اس پر ڈھال کسی ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۲). ۲. (مجازاً) آڑ ، پردہ ، بچاؤ کا ذریعہ ؛ پناہ. معلوم نہیں کہ کہاں تک تقیّہ کا عُذر کیا کریں گے اور کب تک تقیّہ کو ڈھال بنائے رہیں گے. (۱۸۷۰ ، آیاتِ بینات ، ۱ : ۱۹). ناز۔ «سُنو میں خُوبصورت تھی ... مجھ کو ایک بدنام اور غریب زندگی ناپسند تھی. میں نے اس غریبی کا وار روکنے کے لئے اس زبردست عیّار مرزا عقیل کی غریبی کو اپنی ڈھال بنایا.» (۱۹۲۲ ، باپ کا گناہ ، ۳۶). انور سجاد میری ڈھال تو نہیں بن سکتے تھے بس پاکستان کے کام آ سکتے تھے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۸). [س : ڈھال ढाल ].

**ـــ باندھوں ، تلوار باندھوں کس کے باندھوں پھینٹا بیچ بازار میں ڈاکا ماروں تو باپ کا بیٹا** کہاوت.
جو بات کروں کھلے طور پر اور دبانت داری سے کروں گا (ماخوذ : جامع الامثال ، ۲۲۰).

**ـــ تلوار سرہانے اور جوتڑ بندی خانے** کہاوت.
بُزدل کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات).

**ـــ تلوار سرہانے اور چور بند نجانے** کہاوت.
جب باوجود سامان کے کچھ نہیں ہو سکتا تو یہ کہاوت بولتے ہیں (نجم الامثال).

**ـــ سا** سف.
۱. ڈھال کی مانند ، چوڑا چکلا جیسے: ڈھال سا چہرہ یا پان (فرہنگِ آصفیہ) . ۲. (نباتیات) ڈھال کی شکل کی ساخت ، سپر نما (انگ : Petale ) (ماخوذ : پلیٹس). [ڈھال + سا ، لاحقۂ صفت].

**ـــ کا پھول** امذ.
ڈھال پر بنا ہوا پیتل کا نشان.
اُس کی شمیمِ خُلق معطّر کرے جو کُل
لے لے کے سُونگھیں اہلِ چمن پھول ڈھال کے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۹).
فرض ہے اس پر سرے پھولوں میں لے آئے اُسے
جس کسی کے ہاتھ پھول آجائے اس کی ڈھال کا
(۱۸۶۶ ، فیض ، شمع فیض ، ۸۳).

**ـــ کا پھول سُونگھنا** محاورہ.
مارا جانا.
آرزو بندی کی خالق سے ہے اک دن میری سوت
کھائے پھل تلوار کا اور پھول سُونگھے ڈھال کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۳).

**ڈھال (۲)**. (الف) امث.
۱. وضع ، طرز ، انداز.
طبیعت کی دریا کو آیا اُبال
تو موتیاں نکل آئے ہر ایک ڈھال
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰). ۲. بطور لاحقۂ «چال» کے ساتھ مستعمل.
گُفتار میں تھیں جلوہ فِگن لن ترانیاں
رفتار میں تھی برقِ تجلّی کی چال ڈھال
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۴۹). چند اہلِ زبان تھے ، لیکن ان کی اولاد انگریزی پڑھ لکھ کر باپ دادا کی چال بھول گئی ہے ڈھال کا تو ذکر ہی کیا . (۱۹۷۲ ، بُوئے گل نالۂ دل ، ۳۹۱) .
(ب) امذ ؛ امث. ۱. نشیب ، اُتار ، ڈھلان.
عجب کُچھ کالی پٹیوں کی جھلک ہے
سلٹ کی ڈھال پر جیسی چمک ہے
(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۱۲).
پھینک دے تروار کو اور ڈھال کو
آخرش پانی بہے گا ڈھال کو
(۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۲۹). زہرہ و رومہ کی پیکل ، کلوسیوم کے

ذرا اُوپر ولیا کے مشرق ڈھال پر تعمیر ہوئی تھی۔ (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنتِ رومہ (ترجمہ) ، ۷۸۰)۔ پس دباؤ کج خط ( Pressure Curve ) کھینچنے کے لیے ہم بہاؤ کج خط Dispiacement Curve ) کے ڈھال ( Slopes ) مختلف نقطوں پر ناپتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، آواز ، ۱۰۷)۔ ۲. گھٹاؤ ، زوال ، شدت میں کمی۔ مرض انژک (موتی جھرا) ہے مگر اب اِس کا ڈھال شروع ہو گیا ہے۔ (۱۹۱۷ ، خطوطِ محمد علی ، ۵۰)۔ ۳. ایک خطے سے دوسرے میں جانے پر درجۂ حرارت کا اُتار چڑھاؤ۔ اگر ثمر بحر کا گراف اُوپر کی طرف مُنحنی اور اس کا ڈھال ( Gradient ) تیز ہو تو ہوا غیر متوازن ہو جاتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، آواز ، ۳۰۹)۔ ۴. (پنجاب ، بقال) چندہ ، بھری (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۵. (بُنائی) گُلّا (ا ب و ، ۲ : ۲۰۲)۔ (ج) صف۔ ڈھلوان ، ڈھالو۔

تیغ ضرر جو ہو تو سپر ہے فروتنی
پانی کا ڈر نہیں ہے جدھر صحن ڈھال ہے

(۱۸۶۷ ، دیوان رشک (ق) ، ۱۴۸)۔ (د) حرفِ تشبیہ۔مانند ، مثل (فرہنگِ آصفیہ)۔ (ہ) م ف۔آہستہ ، ہولے ، جیسے ڈھال ڈھال جانا (فرہنگِ آصفیہ)۔ [رک : ڈھالنا]۔

**ـــ بھول** (ـــ و مج) امذ۔
مکمل فروخت (جامع اللغات)۔ [ڈھال + بھول ـ بول]۔

**ـــ دار** صف۔
ڈھلوان ، مائل بہ نشیب۔ دریائے سندھ کا زیریں میدان نہایت ہموار ہے اور جنوب کی طرف بشرح «۵» ۶ فی میل ڈھالدار ہے۔ (۱۹۷۸ ، پاکستان کی معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۳)۔ [ڈھال + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

**ـــ ڈھال جانا** محاورہ۔
آہستہ آہستہ جانا ، سبھ سبھ چلنا (مخزن المحاورات)۔

**ڈھال (۳)** امث۔
(باغبانی) گول شکل کی بڑی پکی ہوئی املی ، کتارا (ا ب و ، ۶ : ۱۳۸)۔ [ مقامی ]۔

**ڈھالا** امذ۔
۱. بڑی اور موٹی شاخ۔ وہ ڈھالا تیشے کو ڈالنے کے خاطر اچھا ہے۔ (۱۷۶۵ ، انوارِ سہیلی (دکھنی اُردو کی لغت))۔ ۲. آب پاشی کا لوکرا یا ڈول (پلیٹس)۔ [ڈالا (رک) کا ایک اِملا]۔

**ڈھالا بگاڑنا** محاورہ۔
نقصان کرنا ، کسی کے بنے بنائے کام میں خلل ڈالنا۔ اِتنی مُدّت جو یہ کیدی طبیعی میرے پاس رہا کبھی سحر سے کوئی کام نہ نکالا ، کونسا جھنڈا میدان میں گاڑا کسی کا کچھ ڈھالا بگاڑا۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۷۱)۔

**ڈھالنا** (سک ل) ف م۔
۱. دھات وغیرہ کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا اور چیزیں بنانا ، سانچے کے ذریعے سے بنانا۔ وے نٹ پشیمان ہوں گے جو کھدی ہوئی مُورتوں پر بھروسہ کرتے ہیں اور ڈھالے ہوئے بُتوں کو کہتے ہیں کہ تُم ہمارے خُدا ہو۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۵۹)۔ سائنٹیفک فتوحات کے ذریعے سے انھوں نے (انگریزوں نے) یہاں تک ہم کو اپنے بس میں کرلیا کہ وہ گھڑی کے کیل پُرزے ڈھالیں تو ہم کو وقت کی پہچان ہو۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۵)۔

دُنیا میں طرب کی تدبیریں کیا خوب نِکالی جاتی ہیں
فولاد گلایا جاتا ہے تلواریں ڈھالی جاتی ہیں

(۱۹۳۳ ، فِکر و نِشاط ، ۳۶)۔ نستعلیق ڈھالنے کا آخری تجربہ ۱۹۳۰ء میں برطانوی ہند کی سابق اِسلامی ریاست حیدرآباد دکن میں کیا گیا۔ (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۲۰)۔ ۲. عائد کرنا ، بات کسی اور کے سر ڈالنا ، دوسرے پر رکھ کر طنز کرنا۔

دل ہزاروں جلی کٹی باتیں
تیغ ابرو پہ ڈھال آتا ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۹)۔

میں نے اُن پر ڈھال دی جب بے وفا مُجھ کو کہا
اک مزا ہے اس محل پر بات دہرانے میں بھی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۳)۔

غُصّہ سے کہنی ہوتی ہے جو بات بزم میں
غیروں پہ ڈھال دیتے ہیں تُم کو سُنا کے ہم

(۱۹۲۳ ، ثمرۂ فصاحت ، ۱۹۵)۔ ۳. فروخت کرنا ، سستا بیچنا۔

روزی کے اب تو ایسے گھر گھر میں ہیں کسالے
ہاتھی و گھوڑے اپنے دیتے ہیں لوگ ڈھالے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۲)۔

عطا کرو نقدِ بوسۂ لب کُچھ احتیاج درم نہیں ہے
جو دل کے گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۷۳)۔ ۴. کسی رقیق چیز کو گرانا ، ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں اُنڈیلنا ، ڈالنا۔ عشق سوں سینا جالی انکھیاں میں تی انجوں ڈھالی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۳)۔

ثقہ میخوار ہوں ریحانی و گلگوں نہ پلا
ساقیا ساغرِ بلور میں تو ڈھال سفید

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۸۹)۔

ساقیِ مہ لقا نے جب خُم سے سبو میں ڈھال دی
مجلسِ مَے میں چار سُو شور اُٹھا درود کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۷)۔ ۵. (مجازاً) جی سے گھڑنا ، وضع کرنا۔

گرو اور چیلوں کی ہیں ایک چالیں
وہ مسجد کو ڈھائیں ، حدیثیں یہ ڈھالیں

(۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۳)۔ «جو» سنسکرت «یو» سے (ی ، کو ، ج ، سے بدل کر) ڈھالا گیا ہے۔ (۱۹۷۲ ، اُردو قواعد ، ۹۴)۔ ۶. کسی خالص حالت کے مُطابق بنانا ، کسی خاص وضع یا ڈھب پر لانا۔ دوسرا ... احکامِ شرعیہ کو اپنی خواہش کے موافق ڈھالتا رہتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۴۸)۔ اپنی پسند ناپسند کو میاں کی پسند ناپسند کے مطابق ڈھال لیتی ہے۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۱۴)۔ ۷. نشیب کی طرف کرنا ، پھیر دینا ، مائل کرنا۔

بختِ بد دیکھ سارے پرنالے
اس کے معمار نے اُدھر ڈھالے

(۱۸۱۰ ، میر، ک ، ۱۰۱۳). ۸. تکلیف دینا، نقصان پہنچانا ، بگاڑنا.

مل کے آنکھوں سے دوانے تو مرا گھر کھالا
سچ کہہ اے دل کہ بھلا میں نے ترا کیا ڈھالا

(۱۷۳۳ ، حشمت ، محمد علی (دونایابِ زمانہ بیاضیں ، ۶/۵۶)).
۹. مُتشکل کرنا ، مُنضبط کرنا.

ڈھال لیتی ہے جنہیں شاعر کی ترکیبِ ادب
ڈھل کے گو وہ «گوہر غلطاں» کا پاتی ہیں لقب

(۱۹۲۳ ، فکر و نشاط ، ۱۱). ایک دوست ایسے تھے جن کا مشورہ اصرار کی حد تک پہنچ گیا ... آخر ان کا اصرار کامیاب ہوا. انہی دنوں ایک مضمون ذہن میں گردش کر رہا تھا . اسی کو میں نے «شبنم کا قطرہ» عنوان دے کر نظم میں ڈھال دیا. (۱۹۳۳ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۴۱). شاید یہ ادارہ (اے جی پی آر یعنی حساب دار اعلیٰ محاصل پاکستان) ہے جو خود کفالت کی بنیاد پر بڑی خاموش سے قومی زبان کو دفتری زبان میں ڈھالنے میں مصروف ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۲۳).
۱۰. مُنطبق کرنا. تمام عِشقیہ مضامین امردوں اور سادہ رُخوں پر ڈھالے گئے ہوں . (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۳۸). ۱۱. سکّہ بنانا. ٹکسال میں جو شخص ۱۶۳ گرین خالص چاندی لے جائے ... اس کو ٹکسال روپیہ ڈھال کر دیدیگی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۶۴).
۱۲. (پنجاب) چندہ جمع کرنا (فرہنگِ آصفیہ). [پ : ڈھال ؛ س : دھار धार ؛ ڈھلنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈھالُو(۱)** (و مع) صف.
۱. ایک طرف کو نشیب اور ڈھلان رکھنے والا ، ڈھلوان. اگرچہ ... پہاڑ بہت ڈھالو نہ تھا لیکن چھوٹے چھوٹے درختوں سے ... چھپا ہوا تھا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۳۶۱). نقشہ کشی کا صندوق ... معمولی کٹہرے کی شکل کا ہوتا ہے جس کے اطراف ڈھالو ہوتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۲۳) . نباتات کے نشو و نما سے ڈھالو زمین پر مٹی کے بہہ جانے کا امکان ختم ہو جائے گا. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی جغرافیہ ، ۲۸). [ڈھال (رک) + و ، لاحقۂ صفت].

---بہار کرنا محاورہ.
مال اسباب کو تھوڑے پانی میں سے گزرانا (جامع اللغات).

**ڈھالُو(۲)** (و مع) صف.
دھات وغیرہ سے ڈھالنے والا ، ڈھلیا. ڈھالو کارخانہ دار ڈھلئی (ڈھلائی) کا کام گھر ہی میں کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۵). [ڈھال ، ڈھالنا (رک) + وُ ، لاحقۂ فاعلی].

**ڈھالُوان** (سک ل ، غنہ) صف.
۱. رک : ڈھالو(۱) . اِن دِنوں موسمِ بہار کے فیّاض ہاتھوں نے دامن کوہ کی ڈھالواں زمین پر خوشنما پودوں اور دل کش نباتات کی ساری گلکاری کر دی ہے. (۱۹۱۳ ، سلیمان عذرا ، ۲). پانی ڈھال کو کاٹ کر اکوا سے زیادہ ڈھالواں کر دیتا ہے . (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۸). ۲. ڈھالا ہوا. ڈھالواں لوہے کے پگھلنے کے واسطے پیتل کی گرمی سے چھ چند زیادہ گرمی درکار ہے (۱۸۳۸ء ، سنۂ شمسیہ ، ۴ : ۱۳۳). [ڈھال (رک) + وان ، لاحقۂ صفت].

**ڈھالی(۱)** صف ؛ امذ.
ڈھال باندھنے والا ، ڈھال سے مُسلّح (ماخوذ : پلیٹس) . [ڈھال (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

**ڈھالی(۲)** اسث (قدیم).
ڈالی ، شاخ . کبھی ڈھالیاں کی اوٹ میں بچاؤ لیتا ہور کبھی پتّیاں میں چُھپتا ہر پل میں گاراں ہور رسہیوں زیادہ پڑتا تھا . (۱۷۵۶ ، انوارِ سہیلی ، ۲۱). [ڈالی (رک) کا ایک قدیم اِملا].

**ڈھالیا/ڈھالیَہ** (کس ل / فت ی) امذ.
ڈھالنے والا ، ڈھلیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈھال ، ڈھالنا (رک) + یا / یہ ، لاحقۂ فاعلی].

**ڈھالیا/ڈھالیَہ** (سک ل / فت ی) امذ.
چھپّر. کھیلے آبادی سے کم از کم پچاس گز کے فاصلے پر ہوں اور وہ ایسے ہوا دار تعمیر کیے جائیں ... اکثر صُورتوں میں ایک سادہ ڈھالیا جس کے اطراف میں کافی بلندی کی دیوار ہو کِفایت کرتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علمِ حفظِ صحت جہت مدارسِ ہند ، ۲۳۲). شاہ صاحب مسجد کے باہر کے ڈھالیہ کے قریب چہل قدمی کر رہے ہیں اور چشم براہ ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرِ پنجاب ، ۱۴۳). ڈاکٹر وسلر۔ «ہم سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہمارے قدیم مُورثوں میں مکان کے مفہوم کا نشو ونما کیونکر ہوا سابق پر انہوں نے یہ اصلاح کی کہ زمین میں تھونیاں گاڑ دیں اور پھر تھونیوں کے درمیان ایک کھال پھیلا دی ۔ اس سے ایک طرح کا ڈھالیا انہوں نے بنا لیا". (۱۹۴۰ ، مکالماتِ سائنس ، ۲۲۰). [ڈھال + یا / یہ ، لاحقۂ صفت].

---دار صف.
چھپّر والا . سوراخ چھتوں میں جیسا کہ بعض ڈھالیہ دار مکانوں میں ہوتے ہیں ان سے بھی یہی کام نِکلتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظِ صحت جہت مدارسِ ہند ، ۳۵) . [ڈھالیہ + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا].

**ڈھام/ڈھاما** صف ؛ امذ.
ڈھائی کا پہاڑا ، ڈھائی. مردوں اور عورتوں میں تقسیم ہونگی مرد کی ۲½ اور عورت کی ایک باقی ہے دونوں کی ملا کر ۲½ روٹی ہوئیں تو چار ڈھام دس ہوئے. (۱۹۷۳ ، مقالاتِ ایّوبی ، ۱۳۸). [ڈھاما ۔ ڈھائی (رک) کی ایک شکل].

**ڈھامڑا** (سک م) امذ.
(زنانوں کی اِصطلاح) پیٹ ، شِکم (اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر، ۵۶). [مقامی].

**ڈھامڑے** (سک م) امذ؛ ج.
(ٹھگی) تانبے ، پیتل وغیرہ کے برتن ، ڈھانڈ ، ڈھانڑ ، ڈھیرے (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [مقامی].

**ڈھان** امذ.
**جھاڑی ، باڑ**(ماخوذ : جامع اللغات). [غالباً س : ترانڑ ـ حصار ، تحفّظ].

**ڈھانا** ف م.
۱. **گِرانا ، مُنہدم کرنا ، برباد کرنا.** توڑنا ایک دل کا برابر ڈھانے سو کنگرہ عرش کے ہے. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۷۳).
دل سے خوش طرح مکاں پھر بھی کہیں بنتے ہیں
اس عمارت کو تُنک اک دیکھ کے ڈھایا ہوتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۱). مغیرہ نے طائف پہنچ کر بُتکدہ کو ڈھانا چاہا تو مستورات روتی ہوئی ننگے سر گھروں سے نِکل آئیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۶).
گرم رفتار سبک سیر کے رہوارِ حیات
آرزوؤں کے گھروندے کو یہ ڈھا دے نہ کہیں
(۱۹۸۲ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۹۵). ۲. **مچانا ، برپا کرنا** (آفت ، مُصیبت وغیرہ).
گردِ کُلفت سے میں آلودہ ہوا ہوں بال بال
اس زمیں نے ڈھا دیا ہے آسماں بالائے سر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷). عبدالقدیر کے باہر رہنے نے یہ آفت اور ڈھائی کہ خورشید بہو نے منہ سے نِکالا تو نہیں مگر خاوند کا مردانے مکان میں رات کو سونا اسے بہت ہی بُرا معلوم ہوا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۰).
ارے او ظلم ہے جا ڈھانے والے اہلِ ایماں پر
خُدارا اک نظر انجامِ عبرتناکِ یُوناں پر
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۸۸). ۳. **ناتواں بنانا جیسے بُخار نے ڈھا دیا ، مُضمحل کرنا ، طاقت توڑنا** (فرہنگِ آصفیہ). ۴. **ہٹکنا ، دے مارنا ، پچھاڑنا جیسے ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا** (فرہنگِ آصفیہ) [س : دھس ؛ دڑاہ سے].

**ڈھانپنا** (غنہ ، سک پ) ف م.
**کسی چیز پر کوئی چیز رکھ کر چُھپانا ، پوشش ڈالنا ، ڈھانکنا.** اِس تن میں جیکچھ ہیں ڈھانپے ہیں ، سو انو کوں دسنا نہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۲۴).
جو ہو جان مومن کی لیں جنّتی
پکڑ ڈھانپ لیں اور کریں مِنّتی
(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۹).
میری طرف تو دیکھو کہ بیتاب ہوتی ہوں
چادر سے منہ کو ڈھانپ کے لو میں بھی روتی ہوں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵). پہنتے ہر یہ ٹوپ آدھی پیشانی ڈھانپ لیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۹).
ڈھانپ دوں سب برہنہ پیڑوں کو
ہر شجر کا لِباس بن جاؤں
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۷). [ڈھانکنا (رک) کا ایک املا].

**ڈھانٹ** (غنہ) امث.
**وہ چیز جس سے صُراحی یا بوتل وغیرہ کا مُنہ بند کرتے ہیں ، ڈاٹ.** نُور علیٰ نُور ، منہ نہ تھا گھی کے کُپّے کی ڈھانٹ کہیے یا سنگِ سیماق کا کھرل سمجھیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۱۰). [ڈاٹ (رک) کی ایک شکل].

**ڈھانٹا** (مغ) امذ.
**کپڑے کی بتّی جسے مُنہ کے گِردا گِرد باندھ کر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں ، دہان بند ، دستارچہ ؛ وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنہ باندھ دیتے ہیں تا کہ کُھلا رہ کر بدنُما اور ڈراؤنا نہ ہو جائے ، ڈھاٹا.** ہم تو شہسوار بن کے جائیں گے ، چابک ہاتھ میں ڈھانٹا بندھا ہوا کمر سے رومال کسا ہوا ، پُورے چابک سوار. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۹). مُغلانیوں نے مِل جُل کر ایک بات ٹھیرائی اور رات کو جب کھانا پکا کر کھا چکیں تو مردانہ بھیس بدل ڈھانٹے باندھ اپنے اپنے مردوں کے ہتھیار لے اپنے مکانوں کی چھتوں پر چڑھ گئیں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۹).
آواز میں وحشت کے بھرے زنّاٹے
الفاظ کی داڑھیوں میں باندھے ڈھانٹے
(۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۲۷۲). اف : باندھنا ، بَنْدھْنا. [ڈھاٹا (رک) کا ایک املا].

**ڈھانٹی / ڈھانٹھی** (مغ) امث.
**وہ کپڑا جو گھوڑے کے مُنہ پر لگام کی جگہ باندھتے ہیں.**
یا کہ تالو میں گُڑ کی چکھی دے
یا چڑھا اُس کے منہ میں ڈھانٹھی دے
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۳۲). [ڈھاٹی (رک) کی ایک شکل].

**ـــ دینا** محاورہ.
**گھوڑے وغیرہ کے مُنہ سے لگام کی بجائے کپڑا باندھنا ؛ (مجازاً) قابو میں کرلینا ، مغلوب کرنا.** بھلا دیکھ تو یہ شخص جس کو تُو نے مُجھ سے بڑھا دیا اگر تو مجھ کو ڈھیل دیوے قیامت کے دن تک تو میں اس کی اولاد کو ڈھانٹی دے لوں مگر تھوڑے سے. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) مولانا محمود الحسن ، ۴۹۸).

**ڈھانچ** (غنہ) امذ.
۱. **جاندار کا جسم جس کا گوشت پوست گل سڑ کر جھڑ گیا ہو اور صِرف ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں ، پنجر.** اسی ڈھانچ کے ساتھ اس جنس کے ہاتھ کی کُچھ ہڈیاں بھی ملیں. (۱۸۹۸ ، معارف ، جولائی ، ۲۶) . سمندر کے جانوروں کے عجیب ڈھانچ پائے جاتے ہیں. (۱۹۱۵ ، رموزِ فطرت ، ۱۲۵). ان کی ہڈیوں کے ڈھانچ دِکھا دِکھا کر ڈرایا جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ بدنی ، ۲۰) .
۲. **خاکہ ، نقشہ ، ڈول** . افلاطون نے جو یُونان کے لیے جمہوری سلطنت کا خیالی ڈھانچ بنایا تھا اس میں شاعر کے سِوا ہر پیشہ اور فن کے لوگوں کی ضرورت تسلیم کی تھی. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۸). میر کی مثنویوں میں صِرف داخلی پہلو ہونے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہو گی کہ ان کی اکثر مثنویوں کے ڈھانچ (پلاٹ) لمبے اور مکمل نہیں اور مثنویاں بھی چھوٹی چھوٹی ہیں. (۱۹۲۷ ، روح تنقید ، ۳۱۸). ۳. **چوکھٹا ، ٹھاٹر.** جو عاشق اس ڈھانچ میں کیا گھر ، عجب کیا ہے جو دیکھنا بھی ہوئے میسر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۳). ہندوستانی کاریگران بمبئی نے فقط

ڈھانچ اس جھاڑ کا دھات سے بنایا ہے۔ (۱۸۷۲ ، اخبار مفید عام ، یکم سمتبر ، ۱۴) ۔ نوکروں چاکروں اور افسروں کے لیے سینکڑوں ... جھونپڑے ہیں اور ان کے بنانے کے لیے پہلے لکڑیوں کا ڈھانچ کھڑا کرنا پڑتا ہے۔ (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، محبوب عالم ، ۳۲)۔ چھپر ہے تو ایسا کہ جگہ جگہ سے ڈھانچ۔ (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۲۰۴) ۔ ۴. **قالب ، جسم** ۔ غنیمت جان جو دم موجود ہے پھر اس ڈھانچ کو کوئی کوڑی کو نہیں پوچھے گا۔ (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب اُردو ، ۷۲)۔ میں عجوزہ بی بی ابھی تک اپنے پرانے ڈھانچ کی رہی سہی آگ کو غصّہ کی دھوکنی سے دہکا رہی تھی ۔ (۱۹۲۶ ، میری عینک (ترجمہ) ، ۴۳) ۔ اپنے آخری ایّام میں (میرا جی) ایک ایسا ڈھانچ بن کر رہ گیا جو ناممکن خوابوں میں کھو کر ان کی پرورش کر رہا ہو۔(۱۹۶۰ ، علامتوں کا زوال ، ۱۶۶) ۔ ۵. **بغیر بُنا پلنگ ، بے بُنی کرسی** (نوراللغات) ۔ ۶. **(چھتری سازی) چھتری کا ٹھاٹ ، پنجر** (ا پ و ، ۱ : ۷) ۔ ۷. **ساخت ، بناوٹ**۔ اس زبان (اُردو) کی اصلیت اور ڈھانچ کے اندر زبان فارسی وغیرہ نہیں ہے۔ (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ۵)۔ [رک : ڈھانچا] ۔

## ڈھانچا / ڈھانچہ (مغ / فت چ) امذ۔

۱. **مردے کا جسم جس میں صرف ہڈیاں رہ گئی ہوں ، ہڈیوں کا پنجر ، ڈھانچ** ۔ اُسی باغ (گارڈن یعنی چڑیا گھر) میں ایک نہایت بڑی مچھلی کا پُورا ڈھانچہ ہے۔ (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۱۳۵)۔ موہنجو دڑو کے آثار کو ان کے اصل رُوپ میں لانے کے لیے بہت کچھ کرنا باقی ہے مثلاً پورے مقام پر محیط « ساونڈ اور لائٹ » کے نظام کا جال بچھا دیا جائے بالخصوص ... ان مقامات پر جہاں مقتولوں کے ڈھانچے پائے گئے ہیں۔ (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۸۵)۔ ۲. **جسم ، قالب**۔ ہر نظریہ اور تہذیب اپنی طبعی مُدّت کے بعد ختم ہو جاتے ہیں اور یہ کہ کسی نظریہ کا احیاء ممکن نہیں جب اس کی روح مر جائے تو پھر بے جان ڈھانچہ میں زندگی پیدا نہیں ہو سکتی ہے۔ (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۱۱۲)۔ ۳. **چوکھٹا ، ٹھاٹر**۔ لپک کے عورت کو پکڑا تو کاغذ اور بانس کا ڈھانچہ تھا۔ (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۸۵)۔ رتھ ایک چوڑی چکلی پہیہ دار گاڑی ہوتی ہے جس کے ڈھانچہ کی چھت میں دو قبے ہوتے ہیں۔ (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۷۰) ۔ ۴. **خاکہ ، نقشہ ، ڈول**۔ تعلیم کا ایک ایسا ڈھانچہ ڈال دیتے کہ جب موقع مناسب ملتا ترقی پزیر ہو جاتا۔(۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ، ۱۸)۔ روشنک بیگم کی مصنفہ نے قصّہ کا ڈھانچہ اقبال دُلہن سے حاصل کیا ہے۔ (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۴۲) ۔ ہم کویت میں پی ایف کا پورا ڈھانچہ بنانے کی کوشش میں مصروف تھے۔(۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۱۶) ۔ ۵. **سانچا ، وضع ، ہیئت**۔ ان کی (خُدا پرست فقرا ، مہاتما ، صوفیائے کرام) مادری زبان کے الفاظ مُلکی زبان میں اس طرح سموئے جاتے ہیں کہ نئی زبان کا ڈھانچہ تیّار ہو جاتا ہے۔ (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۰)۔ اس میں شک نہیں کہ میر کا صرف اور نحوی ڈھانچہ عام اُردو کا ہے۔(۱۹۸۴ ، اسلوبیاتِ میر ، ۱۲) ۔ ۶. **بغیر بُنا پلنگ ، بے بُنی کُرسی**۔ کھٹ بُنا آ گیا ہے پلنگ کے ڈھانچے کی مرمت بھی کروا لو اور بنوا بھی لو کرسیوں کے ڈھانچے بھی اگر یہ درست کر دے تو اسی سے درست کروا لو۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۰)۔ ۷. **بغیر منڈھا ہوا تعزیہ**۔ تعزیے اور ضریحیں بنانے والے ماہ صیام ہی سے ڈھانچے بنانا شروع کر دیتے ہیں۔(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۰)۔ ۸. **ایک قسم کی فصل جسے سبز کھاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے یہ کھڑے پانی میں اُگ سکتی ہے۔ اس فصل کو سبز کھاد کے لیے مارچ کے آخر میں بویا جاتا ہے**۔ ڈھانچہ کی فصل نہ صرف سبز کھاد کا کام ہی دیتی ہے بلکہ یہ زمین کے کلراٹھی اثرات کو بھی کسی حد تک زائل کرتی ہے۔(۱۹۷۰ ، چاول، دستورِ کاشت ، ۸۵)۔ [س : توچا ढाचा - جلد ؛ س : دھات + گربھ (دھات धातु - اصل + گربھ गर्भ - پیٹ) ]۔

**---بَن / ہو / کَر رَہ جانا** محاورہ۔

**اِتنا دُبلا اور کمزور ہو جانا کہ جسم کی ہڈیاں نظر آنے لگیں**۔ آج میں بے شک ڈھانچہ ہو کر رہ گیا ہوں لیکن اس زمانے میں جسامت کے لحاظ سے میں تنگِ انسانیت نہ تھا ۔ (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۴۹)۔ رشیدہ ایسی بیمار ہوئیں کہ ان کا سارا حسن غارت ہو گیا ، وہ ایک ڈھانچہ بن کر رہ گئیں۔(۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۸۲)۔

## ڈھانڈ / ڈھانڑ (غنہ) امذ۔

**(ٹھگی) تانبے ، پیتل کے برتن ، ڈھامرے ، ڈھمیرے** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱)۔ [ مقامی ]۔

## ڈھانڈا (۱) (مغ) صف ؛ امذ؛ سہ ڈھانڈھا۔

۱. **بُوڑھا (بیل)** ۔ ایک اور بولا بیل تو ہمارے بھی ڈھانڈے ہو گیے ہیں۔ (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۱۱۰)۔ این پٹھے کاہے کے ، ڈھانڈے نہیں کہتے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۱)۔ [مقامی]۔

## ڈھانڈا (۲) (مغ) امذ۔

۱. **(پنجاب) اَلاؤ ، آگ کا ڈھیر** (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۲. **(عو) پیٹ ، شکم** (فرہنگِ آصفیہ) [پن : ڈھانڈڑ۔الاؤ (بمعنی پیٹ مجازاً)]۔

**---بالا جاڑا ٹالا** کہاوت۔

**کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کر لی** (فرہنگِ آصفیہ)۔

**---چَلنا** محاورہ۔

**دست آنا ، اسہال جاری ہونا ۔ جُلاب لگنا** (مخزن المحاورات)۔

## ڈھانڈنا (۱) (غنہ ، سک ڈ) ف م۔

**ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ، کھوج لگانا**۔ نظریۂ جبلّتِ مرگ .. پر جو ممکن تنقید کی جاسکتی ہے وہ محض یہ ہے کہ ہم اس میں بعض منطقی عیوب دریافت کر لیں یا اس کے لئے ڈھونڈ ڈھانڈ کر جواز فراہم کریں ۔ (۱۹۶۰ ، مذہب ، تہذیب ، موت ، ۸۵)۔ [ڈھونڈنا (رک) کا تابع]۔

## ڈھانڈنا (۲) (غنہ ، سک ڈ) امذ۔

**(لکھنؤ) جوان کبوتر** (نوراللغات)۔ [ مقامی ]۔

## ڈھانس (۱) (غنہ) امث۔

**ہلکی کھانسی ، ہانس ، ٹھسکا** ۔ ولے تیری بوٹی ہور گوشت

سوں ڈھانس ہور کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۲۵)۔ [رک : دھانس]۔

**ڈھانس (۲)** (غنہ) امذ۔
مچھر (پلیٹس)۔ [ڈانس (رک) کا متبادل املا]۔

**ڈھانسا** (مغ) امذ۔
اِلزام ، تہمت ، بُہتان (ماخوذ : پلیٹس)۔ اف : دینا۔ [ڈھانسنا کا اسم مصدر]۔

**ڈھانسنا** (غنہ ، سک س) ف م۔
الزام لگانا ، تہمت لگانا (پلیٹس)۔ [پ : ڈھنس (۱) (इ) दंस]۔

**ڈھانک (۱)** (غنہ) امذ۔
ایک درخت کا نام جس کی ٹہنی کے سرے پر بڑے بڑے تین پتے ہوتے ہیں ، اس کے پھول سرخ ہوتے ہیں ، پھل نہیں ہوتا ، پھول رنگنے کے کام آتے ہیں اور بتوں سے دونے بناتے ہیں اور اس کا گوند دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔ بیج جُلاب کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں ، پھولوں سے گلال تیار ہوتا ہے ، پلاس کا درخت۔ ایک جانب ڈھانک کے بکل جل رہے ہیں۔ (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۸۷۷)۔ ڈھانک کی لکڑی سے اینٹ کا رنگ اچھا ہوتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، انجنیرنگ بک (ترجمہ) ، ۱۳)۔ [دھاک (رک) کا متبادل املا]۔

**ڈھانک (۲)** (غنہ)۔
ڈھانکنا (رک) کا امر (مرکبات میں مستعمل)۔

**ـــ تختی** (ـــ فت ت ، سک خ) امث۔
(معماری) وہ تختی جو کور کے ٹکڑے کو ڈھانکنے کے لیے اس پر لگائی جاتی ہے۔ ٹکڑے دینا پڑیں تو ہر ٹکڑے پر ایک ڈھانک تختی لگانی چاہیے۔ (۱۹۴۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۷۵۰)۔ [ڈھانک + تختی (رک)]۔

**ـــ لینا** ف م۔
چھپا لینا ؛ بند کر لینا۔ سفیدی ان دونوں پرت کو بھی ڈھانک لیتی۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸)۔ عیدو کے ڈھیر میں سے گویا دو مردوں نے تن کر بیوی کو پاک دامنی کی چادر میں ڈھانک لیا۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۶)۔

**ڈھانکر** (مغ ، فت ک) امذ۔
جھانکڑ ، جھاڑی ، باڑ (پلیٹس)۔ [غالباً ڈھانک (رک) + ر ، لاحقۂ صفت]۔

**ڈھانکنا** (غنہ ، سک ک) ف م۔
۱۔ کسی چیز کو چھپانے کے لیے کوئی دوسری چیز اس پر رکھنا یا پھیلانا ، پوشش ڈالنا ، بند کرنا۔

عالم ڈھانکے ابر چھائے
جیوں جیوں نیر بہائے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ، ۱۹۵۷ ، ۷۷))۔

عجائب طبق ہے دھرت بان کا
کہ ڈھانکے ہے سرپوش اسمان کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۲) مندیل مصری اپنے سر سے اُتار ٹکڑے ٹکڑے کر اہل بیت کو بانٹا کہ اون بیکسوں نے اپنا اپنا سر اور مونہہ ... ڈھانکا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۲)۔

سر محفل مجھی سے تجھ کو ظالم پردہ کرنا تھا
پھر اوس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶)۔ ایک دودھ کا پیالہ لے آئے اور اسے بغیر ڈھانکے ویسے ہی اللہ کے رسولؐ کے سامنے رکھ دیا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۰)۔ ۲۔ راز رکھنا ، پردہ رکھنا ، چھپانا

گر نشہ میں بہکتے کم ظرف ٹھیر جاتے
دامان بیخودی میں ہم نے یہ عیب ڈھانکا

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۵۹)۔ میزبان کی غربت کو کس خوبصورتی سے ڈھانکا ہے کہ صرف چاول پکا کر سامنے رکھ دئے۔ (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۸۲)۔ فضلو دادا اور ... سب عائشہ کی آبرو کو پس مرگ بھی ڈھانکنے کے لئے جھوٹ بولنے لگے۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۸)۔ [پ : ڈھک ا ، (इ) ढकक ؛ س : سِتھکّی (تے) (ते) स्थगय]۔

**ڈھانگ** (غنہ) امث۔
۱۔ ڈھلوان کنارہ (دریا ، کھڈ وغیرہ کا) ؛ ڈھلوان پہاڑی ، چوٹی ، ٹیلہ دریاوں کے کڑاڑوں کو دیکھو کہ ان کی (ڈھانگیں) ٹوٹ ٹوٹ کر گرتی ہیں۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۵)۔

ہے ہر اک ڈھانگ اُس کی پھلواری
سرد چشمے اِدھر اُدھر جاری

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۶۹) مجھے وہ سماں نہیں بھولتا جب میں علی الصبح ایک کھڈ کی اونچی ڈھانگ پر کھڑا ہوا تھا۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۵۳)۔ ۲۔ (سنگ تراشی) پتھر کی کھان یا کھدان کے اوپر کی مٹی کی تہ (ا پ و ، ۱ : ۶۳)۔ [ڈانگ (رک) کا متبادل املا]۔

**ڈھاوا ڈھوئی** (ومج) امث ؛ ۳ ڈھو یا ڈھائی۔
(مکان وغیرہ) گرانے کا کام ، اِنہدام ، شکست و ریخت۔ اس ڈھاوا ڈھوئی سے تنگ آئے اور اذیت اُٹھائی۔ (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۱۷)۔ [ڈھاو (ڈھاونا ـ ڈھانا) + ا ، لاحقۂ تسلسل + ڈھوئی (ڈھونا)]۔

**ڈھاہ** امث۔
طغیانی ، سیلاب۔ ہماری زمینیں بھی دریا کی ڈھاہ میں آ کر تباہ ہو گئیں۔ (۱۹۷۲ ، اخبار جہان ، کراچی ، ۲ / فروری ، ۱۹)۔ [ڈھاہا (رک) کی تخفیف]۔

**ڈھاہا** امذ۔
ڈھواں زمین یا دریا کا کنارہ (جامع اللغات) [ڈھاہنا (رک) سے]۔

**ڈھاہنا** (سک ہ) ف م۔
(مکان وغیرہ) گرانا ، منہدم کرنا ، برباد کرنا۔

بھرم بھٹکنا سب دور کر چتون من کی ڈھاہ
راضی ہوئے رضا پر کہے فقیر نوشاہ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۶۶)۔

ان ہی بُتوں نے یہ جو کافر ہیں اس اودھ کے
کعبہ سمجھ کے میرے اس دل کے گھر کو ڈھایا
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰). [رک : ڈھانا].

**ڈھائی (۱)** صف.
دو اور آدھا ، اڑھائی . فنِ تفسیر کی صرف دو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں جلالین اور بیضاوی .. لیکن اس کے صرف ڈھائی پارے درس میں داخل ہیں . (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۵). میرے پاس ابھی کوئی ڈھائی تین سو روپے پاکستانی بچا ہوا ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۵۵). [پ : اڈھاء آ ؛ س : اَرْدھ + تِرتِیَا अर्द्ध+ तृतीया ].

**---اَنْچَھر** (---فت ا ، سک ن ، فت چھ) صف.
مُختصر اور نہایت پُر تاثیر باتیں.

وہ ڈھائی پریم کے ہیں انچھر مجھے یاد
کرتا اوسکو اگر کبھی میں ارشاد
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۷۱). [ڈھائی + انچھر (رک)].

**---اَنْچَھر پریم کے پَڑھے سو پَنْڈِت ہو** کہاوت.
اُلفت اور محبت کے چند حروف ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہ عالم فاضل ہو جائے گا (فیروزاللغات اُردو ؛ علمی اُردو لُغت).

**---بُکائِن میاں باغ میں** کہاوت.
تھوڑی استعداد اور مقدرت پر اپنے تئیں صاحب اِقتدار سمجھنا، شیخی خورے کی نسبت بھی بولا کرتے ہیں (نجم الامثال).

**---پَہَر کا** صف.
چند روزہ ، عارضی. اس دھوکے میں نہ رہنا ، ہو چکی ڈھائی پہر کی بادشاہت ، اب تو ایک ہی لاٹھی سے ہانکی جاؤ گی. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۸).

**---پیڑ بکائِن کے میاں باغ میں** کہاوت.
ادنیٰ حالت پر بلند مرتبے کی خواہش کرنا (نوراللغات).

**---تَلے کا (چَمڑودھا)** امذ.
ایک نوع کا چمڑودھا جُوتا جس کا تلا بہت مضبوط اور موٹا ہوتا ہے.

ڈھائی تلے کا میں بھی پہنتا ہوں اس لیے
شاید رقیب سے کسی موقع پہ چل گئی
(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۸۲).

**---چاوَل پکانا** محاورہ.
سب سے الگ رائے رکھنا ، اکل کھرا پن اِختیار کرنا ، دُوسروں سے الگ تھلگ کام کرنا.

جو کہتے تھے کر کے بھی تھے وہ دِکھاتے
نہ تھے وہم کے ڈھائی چاول پکاتے
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۹).

**---چُلو لہُو پی جانا / لینا** محاورہ.
حالتِ غضب میں کسی کو مار کر اس کا خُون پی لینا ، (انتہائی غم و غصے کے اظہار کے موقع پر بولتے ہیں). جی میں آتا ہے کہ چھاتی پر چڑھ کے ڈھائی چُلّو لہو پی جائیں . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳ : ۳۶۶). غیظ و غضب سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اب مجھے گِرا کے سینہ پر چڑھ بیٹھے گا اور ڈھائی چلّو لہو پی لیگا. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۷).

**---دَرَخْت بَبُول کے ، میاں باغ میں بَیٹھے ہیں** کہاوت.
رک : ڈھائی پیڑ بکائن کے الخ. جس نے سُنا کہ آپ شہنشاہ دو عالم ہیں وہ اپنے دل میں ہنسا. خصوصاً جب تصویر دیکھی تو اسے یہ مثل یاد آئی : ڈھائی درخت ببول کے میاں باغ میں بیٹھے ہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۳).

**---دِن کا** صف.
چند روزہ ، عارضی ، ناپائدار.

آندھی ہے اُس کی تاک میں اقصائے غیب کی
جس ڈھائی دِن کے جھونپڑے کی آریہ ہیں چھت
(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۴۳).

**---دِن کی بادشاہت کَرْنا** محاورہ.
۱. دولہا بننا ، نوشہ بننا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. تھوڑے دنوں عروج پر رہنا، چند روزہ حکومت کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---گَھر** (---فت گھ) امذ.
(شطرنج) بساط پر گھوڑے کی مُقرّرہ چال دو سیدھی چالیں اور ایک دائیں یا بائیں آڑی چال . فرزین کی چال پر تین لکھے اور پھر اس تین کے خانہ سے گھوڑے کی چال پر ڈھائی گھر کے بعد چار لکھے . (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۳۳). [ڈھائی + گھر (رک) ].

**---گَھر کا پَینْتْرا** امذ.
(پٹے بازی) ایک قسم کا ٹھاٹ ، لڑنے میں پانوں کی ایک چلت. وہیں سے ڈھائی گھر کے پینترے پہ قرا بینچہ سر کیا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۲).

**---گَھڑی کی آنا** محاورہ.
(عور) ڈھائی گھڑی کے اندر مر جانا ، جھٹ پٹ مر جانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ محاوراتِ نسواں ، ۹۱).

**---گَھڑی کی (مَوت) آئے** فقرہ.
جھٹ پٹ مر جائے ، اچانک موت آئے (کوسنا). خُدا غارت کرے موئی کو ہیضہ کھائے ڈھائی گھڑی کی موت آئے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۶). تُجھے آئے ڈھائی گھڑی کی ، تُجھے لے جائے ننواں بڑا لڑکے والا بنا ہے (۱۹۳۸ ، دلّی کا سنبھالا ، ۷۴).

**ڈھائی (۲)** امث (شاذ).
(عو) آنکھ مچولی کے کھیل میں وہ مُقرّرہ جگہ جہاں چور آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے اور پھر جب دوسرے بچے چھپ جاتے ہیں تو اُس کی آنکھیں کھول دی جاتی ہیں اور وہ بچوں کو ڈھونڈنے اور پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو بچہ چور کے چھونے سے پہلے

ڈھائی تک پہنچ جائے وہ چور نہیں بن سکتا ، جو چُھو لیا جائے وہ چور بن جاتا ہے۔ لڑکے چُھلی چُھلیا کھیلتے میں ڈھائی بناتے ہیں۔ (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۴ : ۵)۔ شاہزادی باغ میں آئی ، سہیلیوں کے ساتھ چہلیں کیں ، بارہ دری کے ستون کے اِرد گرد چُھلی چُھلیا کھیلی ستون سے پُشت لگا کے « ڈھائی » بنی ۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۶ : ۳) ۔ [ دائی ۔ دھائی (رک) کا عوامی تلفظ ] ۔

**--- پُوجنا** محاورہ۔

باز آنا ، دست بردار ہونا ، ہاتھ اُٹھانا ؛ دُور سے سلام کرنا ۔ یہ کُتنی سر مونڈھ کر بھی نہ چھوڑے گی خُدا کے لیے اس کو نِکال باہر کرو ، اور کہو نیک بخت میں تو ڈھائی پُوجی۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی اِنشا ، ۷۴)۔ ڈھائی پُوجے ہم ایسی نوکری سے ، خانہ آباد ، دولت زیادہ ، ہماری کوڑی کوڑی چُکا دیجیئے ۔ (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہر افروز ، ۱۰)۔ بس ڈھائی پُوجی میں پڑھوانے سے ، اگر قِسمت میں ہو گا ، تو پڑھ لے گا۔ (۱۹۷۴ ، کاشف الاسرار ، ۶۷)۔

**--- چُھو لینا** محاورہ۔

عُجلت کے ساتھ نتیجے پر پہنچ جانا ، جلدی اور بے دلی سے کوئی کام کرنا (نوراللغات)۔

**--- چُھونا** محاورہ۔

آتے ہی چلا جانا۔ تم کیا ڈھائی چُھونے آئے تھے جو ذرا بھی نہیں ٹھہرے۔ (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۹)۔ کیا ڈھائی چُھونے آئے تھے جو ذرا دیر بھی نہیں ٹھہر رہے ہو اس سے بہتر تھا کہ نہ آئے ہوتے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۲)۔

**ڈھائی ڈھوئی کا مینّہ** (و مج ، ی مج ، غنہ) امذ۔

ایسی طُوفانی اور مُوسلا دھار بارش جس میں مکانات گِر جائیں۔ اس ڈھائی ڈھوئی کے مینّہ نے خِلقت کو تباہ کر دیا ، مکان بہت کثرت سے گِر رہے ہیں۔ (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۷۷)۔ طوفانی بارش ہوئی دیہات کے سیکڑوں کچّے مکان بتاشے کی طرح بیٹھ گئے ، بھلا اس مُلک میں یہ ڈھائی ڈھوئی کا مینّہ کِس نے دیکھا تھا۔ (۱۹۶۴ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۵۴)۔

**ڈھائیں** (ی مع) امث۔

(عور) چند لکڑیوں کا ٹھاٹر جس پر بیل چڑھاتے ہیں (نوراللغات)۔ [ مقامی ] ۔

**ڈھائیں ڈھائیں** (ی مج ، ی مج) امث ؛ ۴ دھائیں دھائیں۔

بندوق ڈھول وغیرہ کی آواز ؛ (مجازاً) شور و غُل۔

پیترے ، پیچ ، پُشتکیں ، پُھنکار
ڈَغ ڈَغے ، ڈھائیں ڈھائیں ڈِینگ ڈکار

(۱۹۴۹ ، سرود و خروش ، ۱۴۲)۔ [ حکایت الصوت ] ۔

**ڈھایا** امذ۔

ڈھانا (رک) کا فعلِ ماضی (مرکبات میں مستعمل)۔

**--- پھوڑی** (--- و مج) امث۔

توڑ پھوڑ ، شکست و ریخت۔ اس رات دن کی ڈھایا پھوڑی سے جو کُچھ اس کے کنارہ پر گیا وہ اس کے چاروں طرف پھیلتا رہا ۔ (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۹۸) ۔ [ ڈھایا + پھوڑی (تابع) ، پھوڑنا (رک) سے ] ۔

**--- ڈھوئی** (--- و مج) امث۔

ڈھایا پھوڑی ، ڈھویا ڈھائی۔ یہ مسجد تھی جو غدر کے بعد ڈھایا ڈھوئی کی نذر ہو گئی۔ (۱۹۷۱ ، اُردو مصدر نامہ ، ۱۶)۔ [ ڈھایا + ڈھوئی (تابع) ] ۔

**ڈَھب** (فت ڈھ) امذ۔

۱۔ ڈھنگ ، رَوِش ، طریقہ۔

کُوچہ گردی دلِ مجنوں نے مرے کی اِیجاد
مَبتذل جان کے ڈھب باد یہ پیمائی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷)۔

اب تو ہوئے ہیں ہم بھی ترے ڈھب سے آشنا
واں تُو نے کُچھ کہا کہ اِدھر ہم نے پائی بات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۱۰)۔ اپنا کام نِکال لینے کا بھی خُوب ڈھب یاد تھا۔ (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۰۱)۔ فلسفہ زندگی بسر کرنے کا ایک ڈھب ہوتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۶۸)۔ ۲۔ طور ، طرح (عموماً لفظ « سے » کے ساتھ مستعمل) ۔ اگر تو اس وقت نہیں آوے گا تو میں کسو نہ کسو ڈھب سے وہیں آتی ہوں۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۲)۔ مجھ کو تو امید نہ تھی کہ وہ کسی ڈھب سے سیدھی ہو گی۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النّصوح ، ۲۲۱)۔ وہ شرم و لحاظ اور دستور کے سبب اس قدر آنکھیں بند کر کے اور پیٹھ جُھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کُھلنے میں نہیں آتیں۔ (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیّد احمد ، ۸۹)۔ شکیل عادل زادہ نے اس ڈھب سے بات کی کہ میں نے سنجیدگی سے سوچا کہ اپنی مصروفیات سے کُچھ وقت نِکال کر ناول پر کام شروع کر دینا چاہیے (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۶)۔ ۳۔ وضع ، انداز ، طرز۔

نڈر اچپل چنچل لو چن ہمن ساجن کے خوش ڈھب ہے
اتھاون مل کئے وشٹی سوں سنجر کاریا ہے اب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۴)۔

تماشا کرنے وہاں ڈھب کو بدل کر
اُتر آیا تھا مشعلچی ہو اندر

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۶)۔

ڈھب ہیں تیرے سے باغ میں گُل کے
بُو گئی کُچھ دماغ میں گُل کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۱)۔ ۴۔ اہلیت ، قابلیت ، موزونی۔

ہمارے کام میں دیتے کبھی مدد اے شاد
ملے نہ ہم کو زمانے میں لوگ اس ڈھب کے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۵۹)۔ ۵۔ قاعدہ ، اصول ، طریقہ ، ضابطہ۔ تینوں زبانیں (فارسی ، عربی ، اُردو) دائیں کو بالکل ایک ہی ڈھب سے لکھی جاتی ہیں ۔ (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۳۴۰)۔ ۶۔ صُورت ، تدبیر ، موقع۔

کیجے خوشامد اپنی غرض کو رقیب کی
اس طرح اوسّے بات کا ڈھب ہو تو کیا عجب

(۱۹۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۳۴)۔

افسوس کچھ نہ میری رہائی کا ڈھب ہوا
چھوٹا اِدھر قفس سے اُدھر میں طلب ہوا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۵) . ۷. سلیقہ ، مہارت. اُس صاحبِ کمال (انشاءاللہ خاں) کو زمانہ شناسی اہلِ زمانہ سے مطلب برآری کا کیسا ڈھب تھا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۸۹). وہ تمام باتیں تمہاری عقل اور قدرت کے موافق ہوں اور بولنے کا ڈھب پیدا کرو. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۹) . ناول نگار نے زندگی کے جتنے رُخوں کو جس فنکارانہ ڈھب سے ایک مخصوص زاویہ دیا ہے ، وہ ہمارے ناولوں کی ایک پہلو کردار نگاری سے ذرا مُختلف چیز ہے. (۱۹۷۰ ، پرشِ قلم ، ۹۶). ۸. پسند.

سبھوں سے خلطہ گریز ہم سے بھی تو ہے بات اپنے ڈھب کی
ستم جو مخصوص ایک پر ہو سمجھ کہ ہے وہ ستم نوازش
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۹).

ساقی نے مجھے آنکھیں دکھا کر یہ کہی بات
دو جام مرے پاس ہیں یہ آپ کے ڈھب کے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۹) . وہ جو کچھ بھی ہیں آدمی اس درجہ سر میں ہمارے ڈھب کے حکیم ثابت ہوں گے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۹۰). ۹. عادت ، لَہکا ، سبھاؤ ، جیسے بدن کے سونے کا تمہیں بُرا ڈھب پڑ گیا (فرہنگِ آصفیہ). ۱۰. ربط ، میل.

بُتوں سے ڈھب نہ حُوروں تک رسائی
اِدھر کا ہے نہ یہ زاہد اودھر کا
(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۳۸). ۱۱. واسطہ ، ذریعہ.

تجھے غمِ جہاں کے تیور کہ ڈرو مرے غضب سے
غمِ عشق کھینچ لایا مجھے دوستی کے ڈھب سے
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۵۹). ۱۲. پتوڑی (پلیٹس). [غالباً س : دھرم چکر ، دھوَ چکر ـ چلنا ، رفتار].

---آنا محاورہ.
کسی کام کے انجام دینے کا سلیقہ ہونا ، طریقہ معلوم ہونا. عبدالبر مذکور اوس کا نام یوسف ہے وہ بیٹا عبدالبر بن عاصم تمری قرطبی کا ہے ... تالیف کرنے کا اوس کو خُوب ڈھب آتا تھا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۰). بس اگر تعریف ہے تو انسان کی ہے کہ اوسے اپنے گرد و پیش کی چیزوں کے کام میں لانے کا ڈھب آتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۵۶).

غمگیں ہو تُو کہ شاد ہو زیبا ہے سب تجھے
آتا ہے عیش و غم کے منانے کا ڈھب تجھے
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۹۱).

---بننا محاورہ.
موقع ہاتھ آنا ، بس چلنا.

دل کو رکھ دوں اُس دمِ شمشیر پر کر ڈھب بنے
تا بہ قربانی مراحلِ عشق پر مرکب بنے
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د : ۱۸۰) . ڈھب بنا تو کسی شہرۂ آفاق مولوی صاحب کے وعظ کا بہانہ بناتا ہوں. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۷۹) . اِتنی اچھی بات شروع کرنے کا کچھ ڈھب نہیں بنا . (۱۹۸۰ ، حارث ، ۱۵۸).

---پانا محاورہ.
۱. موقع ملنا.

نہ کورو گڑھا بیکا اس نوتھ کوں اب
نہ کنانے کا پاوتے ہوں گے کچھ ڈھب
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۳).

ایک خالی مکان میں آ کر
مل گئی چپکے چپکے ڈھب پا کر
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۸۳).

---پر آنا محاورہ.
قابو میں آنا ، بس میں آنا ، پتے چڑھنا.

جانور اُڑنے جو ڈھب پر آ گئے
چار چار ایک ایک ان کو کھا گئے
(۱۸۱۰ ، ک ، ۱۱۳۰). اونھوں نے یہ باور کر لیا ہے کہ اِسی طرح رفتہ رفتہ وہ ڈھب پر آ جاوے گی. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۷۵). مرزا نے فتح سندی کا نعرہ مارا اور پھر بولے «یہاں اب آئے ہو ڈھب پر». (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۷۵).

---پر چڑھانا محاورہ.
قابو میں لانا ، اپنے مطلب کا بنانا.

ڈھب پر چڑھایا یار کو سو سو فریب سے
نکلی بدقت اوس بُتِ عیار سے غرض
(۱۸۷۸ ، آغا حسین اکبر آبادی ، د ، ۵۶).

---پر چڑھنا محاورہ.
قابو یا بس میں آنا.

کیونکہ عرفان ہو گیا سب کو
اپنے ڈھب پر تو وہ چڑھا نہ کبھو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸۲). یہ آمنہ ہے تو میری چچا زاد بہن مگر بڑی چلتی ہوئی عورت ... بیٹی کو جہیز دے کر کرے گی کیا بڑی مُشکل سے ڈھب پر چڑھی ہے. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۶). اور مسلمانوں کے ڈھب پر کوئی ہندو چڑھا تو انہوں نے کوئی دقیقہ نہ چھوڑا. (۱۹۳۴ ، شہیدِ مغرب ، ۵۹).

---پر ڈھالنا محاورہ.
کسی شے کو اپنی پسند کے مُطابق بنانا ، اپنے طریقہ پر چلانا. پہاڑ اپنے مکینوں پر بے پناہ مشقتیں مسلط کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ان کی زندگی کو مکمل طور پر اپنے ڈھب پر ڈھالنا چاہتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیقِ طبعی جغرافیہ ، ۲۱۶).

---پر لانا/لے آنا محاورہ.
ہم خیال بنانا ، کسی کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھالنا ، قابو میں لانا. میں یہ آسانی اوسے اپنے ڈھب پر لے آؤں گا. (۱۹۰۵ ، جنگِ روس و جاپان ، ۱۶۳). روسی اخبار ایجنسی کے ... نامہ نگار صاحب اپنے ڈھب پر لانے کے لیے کافی کوشاں رہے (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۵۹) . شاہ جی (سیّد عطاءاللہ شاہ بخاری) ... پارٹیاں نہیں بدلا کرتے تھے بلکہ اپنی پارٹی کو ڈھب پر لے آتے تھے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۶).

**---پر لگانا** محاورہ.
**قابو میں لانا ، بس میں لانا ، اپنے طور طریقوں پر لگانا.**
ڈھب پر اپنے اسے لگا لوں گا
حسرت و آرزو نکالوں گا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳۰) . یار آشنا اس زمانے کے اپنے ڈھب پر لگا لینے کے سامان پیدا کرتے ہیں ، روز روز نیا باغ سبز دکھاتے ہیں. (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۹).

**---پڑنا** محاورہ.
**عادت ہو جانا ، عادی بننا.**
ہاؤں پھیلا ہی کے وہ بیٹھتے ہیں غیروں میں
پڑ گیا ڈھب یہی بچوں کے پکانیکے سبب
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۶) ماں نے کہا «تم بھی سچ کہتی ہو ڈھب پڑتے ہی پڑے گا». (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۷).

**---دار** صف.
**سلیقہ مند ، خوش شکل ، سجیلا ؛ نفیس ، عمدہ** (ماخوذ : پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [ڈھب + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**---ڈالنا** محاورہ.
**عادت ڈالنا ، عادی بنانا ، سدھانا ، سکھانا ، تربیت کرنا ؛ موقع نکالنا ، راستہ نکالنا ، رسائی پیدا کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

**---ڈھب کا** صف.
**مناسب ، درست ، ٹھیک طریقے کا ؛ درمیانی ، متوسط ؛ معقول ، واجب ؛ مشاق ، ماہر ؛ پسندیدہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

**---رکھنا** محاورہ.
**۱. مہارت حاصل کرنا ؛ سلیقہ رکھنا.**
بختِ برگشتہ کی اپنے بری مژگاں ہے دلیل
خوب رکھتے ہیں ہم اس بات کے اثبات کا ڈھب
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۳۵). **۲. عادت رکھنا.**
کریں پاک اس کو کب تک ہم کہ چشم زخم سا یارو
رکھے ہے ڈھب ہمارا دیدۂ خونبار رونے کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۶).

**---سے** م ف.
**مناسب طریقے سے ، سلیقے سے ؛ موقع سے.**
مے تو حلال ہے جو پیے ڈھب سے بادہ نوش
میں توبہ کر کے اور پشیماں ہو گیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷).

**---کا** صف مذ (مث ، ڈھب کی).
**۱. مرضی کے مطابق ، حسب دلخواہ.** حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمجھ لیا کہ ان کا علم میرے ڈھب کا نہیں ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۴۱).
بیگانہ وش ہے گر وہ تو ہے ہمارے ڈھب کا
ایسوں ہی سے نبھا ہے یارانہ اکثر اپنا
(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیاتِ نظم حالی ، ۱ : ۶۶).

غزل حقی ہوئی یہ اپنے ڈھب کی
ذرا وہ شعر پھر پڑھنا شروع کا
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۸۶). **۲. معقول ، مناسب.**
یاروں نے کہی تھی بات ڈھب کی
غرا کے انھیں دکھائی بھبکی
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۴۵). اگر کوئی ڈھب کا آدمی مل گیا تو کل ہی دہلی سے بھجوا دوں گا. (۱۹۳۶ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۱۲۵).

**---کڈھب** (---ضم ک ، فتح ڈھ) م ف.
**جا بیجا ، موقع بے موقع ، الل ٹپ ، اُلٹا سیدھا.**
ڈھب کڈھب اس کو لگا نی تیغ ہر دم مصحفی
اس میں سر مقتول کا تن سے جدا ہو یا نہ ہو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۵۰). [ڈھب + کڈھب (رک)].

**---کرنا** محاورہ.
**تدبیر سوچنا ، صورت پیدا کرنا.**
وساطت سے کسی کی چھپ کے بھی چاہا نہ کچھ ورنہ
کیا تھا ڈھب تو یاروں نے بہت اس سے ملانے کا
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۴).

**---لگانا** محاورہ.
**موقع ڈھونڈنا ، تدبیر کرنا.**
حصولِ مطلبِ دل آہ ہو نہیں سکتا
لگائے یار سے لاکھوں طرح کے ڈھب ہیں ہم
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۱۷).

**---لگنا** محاورہ.
**موقع مل جانا ؛ قابو پانا.**
بتاؤ کوئی تو ملاقات کا ڈھب
لگے ڈھب نہ دن کا تو کچھ رات کا ڈھب
(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۶۸).
ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں
لگ گیا ڈھب تو اسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۴).

**---نکالنا** محاورہ.
**طریقہ ایجاد کرنا ، تدبیر سوچنا.**
کہ دیکھوں سن کے اس کو کون کون اب جی سے گزرے ہے
محبت آزمانے کا نیا یہ ڈھب نکالا ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۲۹).

**---ہونا** محاورہ.
**۱. سلیقہ ہونا ، مہارت ہونا.** غرض چند روز میں مجھے کھانا پکانے کا خاصا ڈھب ہو گیا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۱). **۲. ہم آہنگ ، مطابقت.**
نصف شب تک نہ ہم آغوشی تھی نے بوس و کنار
ہاں مگر ہو گیا اوسکا میرا ڈھب آخرِ شب
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۳۱).

**ڈھب ڈھب (۱)** (فت ڈھ) امذ.
**دف،طبلے یا نقارے وغیرہ کی آواز.** میرا دست‌پناہ چاہے تو تمہاری خنجری کا پیٹ پھاڑ ڈالے ، بس ایک چمڑے کی جھلی لگا دی ڈھب ڈھب بولنے لگی.(۱۹۳۳، دودھ کی قیمت، ۶۹). [ حکایت‌الصوت ].

**ڈھب ڈھب (۲)** (فت ڈھ) صف.
**آبی ، دلدلی ، گیلا** (پلیٹس). [ڈھب ، ڈھبانا (رک) سے مُشتق].

**---شوربا/قلیہ** (---و مج ، سک ر / فت ق ، سک ل، فت ی) صف ؛ امذ.
**پتلا اور بے مزہ سالن.** وہی قیمہ آج پکا لیا ہوتا تو اس پنیا ڈھب ڈھب شوربے سے تو اچھا ہوتا. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی‌بی ، ۱۷). سالن پکایا تو اس گت کا یا تو جلا بُھلسایا ڈھب ڈھب قلیہ . (۱۹۷۳ ، کاشف‌الاسرار ، ۶۳). [ڈھب ڈھب + شوربا (رک)/ قلیہ (رک) ].

**ڈھپ ڈھپانا** (فت ڈھ ، سک پ ، فت ڈھ) ف م.
(لکھنؤ) پیرنے میں ہاتھ پانو مارنا. کچھ ڈھب ڈھپانے کا ڈھب تھا ، ایک لڑکے نو کنارے پر بٹھا چھوٹے کو کاندھے پر اُٹھا ، دریا میں در آیا. (۱۸۲۳، فسانۂ‌عجائب ، ۱۳۶). ابھی وہ ساحل سے دور تھا کہ وہ تختہ بھی ٹوٹ گیا اب تو اس کا جی چھوٹ گیا لیکن کچھ ڈھب ڈھپانا آتا تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ‌دلفریب ، ۱۲۱). [ڈھب ڈھب + انا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈھبر/ڈھبرا** (فت ڈھ ، ب / فت ڈھ ، سک ب) صف.
**آبی، جس میں پانی ہو، دلدلی؛ میلا، گاڑھا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [غالباً س : ڈَبَر डाबर کی ایک صورت ].

**---ڈھبر** (---فت ڈھ ، ب) صف.
**پتلے شوربے کا ، ڈھیلا ، معمولی درجے کا ؛ گدلا ، گاڑھا سیالا** (پلیٹس). [رک : ڈھب ڈھب ].

**---ڈھبرقلیا/قلیہ** (---فت ڈھ ، ب ، سک ر ، فت ق، سک ل / فت ی) صف.
**رک : ڈھب ڈھب شوربا / قلیہ.** تار کا سالن بیٹوں کو ، ڈھبر ڈھبر قلیا بیٹیوں تو ، روغنی روٹیاں اور تربتر پراٹھے بیٹوں کو. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۰). [ڈھبر ڈھبر + قلیا / قلیہ (رک) ].

**ڈھبّر** (فت ڈھ ، شد ب بفت) امذ.
**ایک پرندے کا نام.**

کبک کیا کیا مارتی ہے قہقہے
کیسے ڈھبّر کر رہے ہیں چہچہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳). [ مقامی ].

**ڈھبری** (کس ڈھ ، سک ب) امث.
**پیچ کے اوپر خاص وضع کا بنا ہوا اندر کی طرف پیچ لیے ہوئے کھونا یا پہلو دار پُرزہ ، جو کور سوراخ دار پتری جس کے اندر پیچ گزار کر کس دیا جاتا ہے ، نٹ. برنجی ڈھبری ڈیڑھ انچ کے قطر کے بیرونی سرے پر اس محور کے لگی ہوتی ہے .** (۱۸۳۸ ، رسالہ مقناطیس ، ۲۰۷). جو آدمی بولٹ لگاتا تھا ، اسے ڈھبری نہیں لگانا پڑتی تھی. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۹۸). انہوں نے جہاز کی مرمت کی ، چرخ کو پیوند لگائے اور ڈھبریوں کے پیچ کس دیے. (۱۹۵۸ ، قطبی برفستان (ترجمہ) ، ۹۱). [ مقامی ].

**---کَش** (---فت ک) امذ.
**ڈھبری کھولنے یا کسنے کا اوزار جسے حسبِ ضرورت چھوٹا یا بڑا کیا جا سکے ، پانا** (ا پ و ، ۸ : ۸). [ڈھبری + ف : کَش ، کَشیدَن ـ کھینچنا ].

**ڈھبّس** (فت ڈھ ، شد ب بفت) صف.
**بدوضع اور بدشکل** (جانور) (نوراللغات). [ رک : ڈھبّوس ].

**ڈھبکا** (کس ڈھ ، سک ب) امذ.
**ڈھیلا ، ڈلا ؛ اُبھار ، پھولن** (جامع اللغات). [ س : सटप [सम्ब].

**ڈھبک ڈھوے / دھوے مارنا** محاورہ.
**اندھیرے میں ٹٹولتے پھرنا . اِدھر اُدھر ڈھونڈنا اور ٹھوکر کھانا، ٹامک ٹوئیے مارنا.**

ہم ہنستے رہے اس نے ڈھبک ڈھوے جو مارے
کتنا ہی ٹٹولا جو اُجالا ہو تو پاوے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۹).

**ڈھبکنا** (فت ڈھ ، ب ، سک ک) ف ل.
**اندھیرے میں کسی چیز کی تلاش میں اِدھر سے اُدھر مارے پھرنا، اندھیرے میں ٹٹولنا ؛ اندھے یا کم بینائی والے کا چیزوں کی تلاش میں سرگرداں یا پریشان ہونا** (قاموس الفصاحت ، ۲۲۰).

**ڈھبکی** (فت ڈھ ، سک ب) امث.
**وہ لکڑی جو کولھو میں رہتی اور اس لٹھ کو ملاتی ہے جس میں جوا لگایا جاتا ہے** (جامع اللغات). [ س : सटप [सम्ब ].

**ڈھبلی** (فت ڈھ ، سک ب) امث.
**(لکھنؤ) لوہے کا سوراخ دار ٹکڑا جو اس غرض سے جڑ کے نیچے لگا دیتے ہیں کہ جڑ نہ بڑھے** (نوراللغات). [ رک : ڈھبری ].

**ڈھبّو/ڈھبّوا** (فت ڈھ ، شد ب ، و مع / فت ڈھ ، سک ب) امذ.
**تانبے کا بلا مہر ٹکڑا جو بطور سکہ استعمال ہوتا تھا جس کی قیمت ایک پیسے کے برابر ہوا کرتی تھی، (مجازاً) روپیہ ، دولت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : सटप [सम्ब ].

**ڈھبّوا** (فت ڈھ ، سک ب) امذ.
**کھیت کے رکھوالے کا جھونپڑا** (ا پ و ، ۶ : ۷۰). [ڈھپ ـ ڈھانپنا سے ماخوذ + وا ، لاحقۂ تصغیر ].

**ڈھبّوس** (فت ڈھ ، شد ب ، و مع) صف.
**موٹا ، فربہ ، بھدّا ، بدوضع ، بے‌ڈھنگا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھبّو (رک) + س ـ سا (رک) ].

**---پنا** (---فت پ) امذ.
**بھدّا ، موٹاپا ، فربہی.** تو اپنی قوّت ہور ڈھبوس پنے سوں ... بڑا

ہوں کر کر سمجھا۔ (۱۷۶۵ ، انوارِ سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)۔ [ڈھبوس ـ پنا ، لاحقۂ اِسمیت ]۔

**ڈِھیا** (کس ڈھ ، سک ب) امث۔
**فصل کا تھوڑا سا حصّہ جو کانو کے کمینوں کو دیا جاتا ہے۔** کمین کھلیان یا لانک یا لان کہ جس میں سے سوا سیر اناج نکلے وقت کٹنے کھیتی کے پاتے ہیں ، اس کو ڈِھیا و مٹھی ، پولی و گیرا بولتے ہیں۔ (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۶)۔ [ رک : ڈِیبا ]۔

**ڈَھیلا** (فت ڈھ ، ی مع) صف۔
**خوش شکل ، سڈول ، سَجیلا۔**

جو کاکل آتی ہے یاد تیری تو دل ہے ہوتا بہت پریشاں
ارے سجیلے ارے چھبیلے ارے ڈھیلے کبھی تو آ یاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۳)۔

دل کے لینے ہی کے سو ڈھب ہیں انھیں یاد ظفر
اس ستمگر کی قیامت ہیں ڈھیلی آنکھیں
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۶۲)۔ [ڈھب (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت]

**ڈَھپ** (فت ڈھ) امذ۔
**ایک قسم کا باجا جو قریب چھ انچ چوڑے گھیرے کے ایک رخ پر کھال منڈھ کر تیار کیا جاتا ہے ، دف۔** صرف اتنے واسطے کہ نکاح کا ہونا مشہور ہو جاوے ڈھپ بجا دینا مباح ہے۔ (۱۸۳۴ ، تذکیرالاخوان ، ۱۵۹)۔ [دف (رک) کا بگاڑ ]۔

**ـــ کھانا** محاورہ۔
**(عو) جماع کرانا ، اغلام کرانا** (مہذب اللغات)۔

**ڈَھپالَن** (فت ڈھ ، ل) امث۔
**ساز یا باجا بجانے والی پیشہ‌ور عورت (ڈھپالی کی بیوی) ، ڈومنی** (ا پ و ، ۳ : ۱۲۹)۔ [ڈھپ (رک) + ال ، لاحقۂ صفت + ن ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ڈَھپالی** (فت ڈھ) امذ ؛ سہ ڈھپالی۔
**دف بجانے والا ، ڈفالی۔**

اُس کی تعریف ڈھپالی تو بہت کرتے ہیں
پر کمہاروں میں بھی مشہور ہے گانے کے سبب
(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت‌وسفلی ، ۲۶)۔ میں ڈھپالی تھا ، ڈھپالی ہی رہا ، پہلے ساز اور سُر کے لیے طبلوں پر کھال منڈھتا تھا۔ (۱۹۸۴ ، کیمیاگر ، ۳۲)۔ [ڈھپ (رک) + الی ، لاحقۂ صفت ]۔

**ڈَھپالِیا / ڈَھپالِیَہ** (فت ڈھ ، کس ل / فت ی) امذ۔
**رک : ڈھپالی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ڈھپ (رک) + الیا ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**ڈَھپّ دُھوں** (فت ڈھ ، شد پ ، و مع غ) امث۔
**دف وغیرہ کی آواز۔**

ایدھر تو جوشِ عشق ، اُدھر حُسن اور جنوں
ناز و ادا کی آکے لگی ہونے ڈھپ دُھوں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۳)۔ [ حکایت‌الصوت ]۔

**ڈَھپڈَھپانا / ڈَھپڈَھپانا** (فت ڈھ ، سک پ ، فت ڈ / ڈھ) ف م۔
**۱. ڈھول پر ہاتھ مارنا ڈھول بجانا** (نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ **۲. تختے یا میز وغیرہ پر ہاتھ سے دھپ دھپ کرنا** (پلیٹس)۔ [ڈھپ ڈھپ (حکایت‌الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر ]۔

**ڈَھپ ڈَھپ کَرنا** محاورہ۔
**دف بجانا ، ڈھول بجانا** (فرہنگِ آصفیہ)۔

**ڈَھپڑی** (فت ڈھ ، سک پ) امذ۔
**چھوٹا دف ، ڈفلی۔** رنڈیوں کے ہاتھ میں ڈھپڑیاں دیں اور کہا کہ بجاتی ہوئی تمام شہر کا طواف کرو۔ (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۲)۔ [ڈھپ (رک) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر ]۔

**ڈَھپلا** (فت ڈھ ، سک پ) امذ۔
**دف۔**

بجیں ہیں جھانج پڑے ، چھانیوں کا ڈھپلا ہے
نقارے پھٹ گئے مردنگ ہے نہ طبلا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰)۔ [ڈھپ (رک) + ڑا ، لاحقۂ تکبیر ]۔

**ڈَھپلی** (فت ڈھ ، سک پ) امث۔
**رک : ڈھپڑی۔**

یہ کہہ کے جو ڈھپلی کے تئیں گت پہ بجایا
اس ڈھب سے اسے چوک کے جمگھٹ میں نچایا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۰)۔ وہ اپنا ہاتھ جیب میں ڈالتا اور اسے اشرفیوں سے بھرا ہوا پاتا اور جلدی سے نکال کر انہیں ڈومنی کی ڈھپلی میں ڈال دیتا۔ (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۱۳)۔ [ڈھپ (رک) + لی ، لاحقۂ تصغیر ]۔

**ڈَھپنا (۱)** (فت ڈھ ، سک پ) ف ل۔
**کسی چیز کے نیچے پڑ کر دکھائی نہ دینا ، چھپ جانا ، ڈھک جانا۔**

جو چاہیں تن ڈھپے اس میں سو آگے پیچھے مات
اور اس پہ یہ کہ وہ تب ٹھہرے روز موجودات
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰)۔ یہ کرۂ زمین جو نارنگی سا گول ہے اور بغیر کسی سہارے کے ... سورج کے گرد گھومتا ہے دو تہائی سے زیادہ پانی سے ڈھپا ہوا ہے۔ (۱۸۵۹ ، جامِ جہاں نما (ترجمہ) ، ۳)۔ جسم کا کل حصّہ بالوں سے ڈھپا نہیں ہے۔ (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۱ : ۱۸۶)۔ مصر میں جو تمیز دریافت ہوئی ہیں ... وہ بھی ہندوستانی ململ میں ڈھپی ہوئی ہیں۔ (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۵۲)۔ [ڈھاپنا (رک) کا لازم ]۔

**ڈَھپنا (۲)** (فت ڈھ ، سک پ) امذ۔
**ڈھکنا ، ڈھکن** (نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ [ڈھپ ، ڈھاپنا (رک) سے + نا ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**ڈَھپنی** (فت ڈھ ، سک پ) امث۔
**ہنڈیا یا مٹکے وغیرہ کے مُنھ پر ڈھکنے کا مٹی کا بنا ہوا ڈھکنا ، چپنی ، ڈھکنی۔**

ڈھپنی سر پوش و چپنی جانیہ ہے دھواں دُود و رُخان پچھانیہ
(۱۶۲۱ ، خالقِ باری ، ۷۰)۔ [ڈھپنا (۲) (رک) کی تصغیر ]۔

**ڈھپّو** (فت ڈھ ، شد پ ، و مج) صف.
**بڑا اور موٹا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س: ستمب ++ ا : و ، لاحقۂ صفت].

**---شاہی** صف.
(ہو) **بہت بڑا** (فرہنگِ آصفیہ). [ڈھپّو + شاہی (رک)].

**ڈھپّوانا** (فت ڈھ ، سک پ) ف م.
**کسی چیز کو چھپانے کے لیے اس پر کوئی اور چیز رکھوانا ، ڈھانپنے دینا.** اگر چاہیں کہ بیج چھترا کر بوویں تو ہر جگہ یکساں گوبر پھنکوا کر دو تین مرتبہ لمبائی اور چوڑائی میں ہل اور مٹی دے کر گوبر سے ڈھپوا دیں. (۱۸۴۵ ، دولتو ہند ، ۱۴). [ڈھپنا (رک) کا متعدی المتعدی].

**ڈھپّول سنکھ** (فت ڈھ ، و مج ، فت س ، غنہ) امذ.
**بڑا ناقوس ؛ (مجازاً) ایسا آدمی جو باتیں بہت کرے لیکن کام کچھ نہ کر سکے ، ڈینگیں مارنے والا ، شیخی باز.** ہمارے دیش کے بہت سے آدمی بالکل ڈھپول سنکھ ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوتو گیتا (ترجمہ) ، ۳۳۷). [ڈھپول ـ ڈَپول (رک) + سنکھ (رک)].

**ڈھپّہ** (فت ڈھ ، شد پ بفت) امذ.
**دف** . سہاراج اُس کال اِدھر اُدھر ڈھول ڈھپّہ باجتے تھے کڑکھیت دھمانسی گاتے تھے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶۶) . [ڈھپا (رک) کا متبادل املا].

**ڈھپّھہ** (فت ڈھ ، سک پھ) امذ.
**رک : ڈھپ** (پلیٹس). [ڈھپ (رک) کا متبادل املا].

**ڈھتارے** (کس ڈھ) امذ ؛ ج (قدیم).
**ڈھٹ بند ، دغا باز** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت) . [ڈھٹارا (رک) کا ایک قدیم املا].

**ڈھٹ** (فت ڈھ) امذ.
**وہ کپڑا جس کے تانے بانے ملے جُلے ہوں اور چھدرا نہ ہو . مضبوط ، دبیز.** کپڑے اس بلا کے ڈھٹ تھے کہ پھاڑے نہیں پھٹتے تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۵۱). اس کی بناوٹ ڈھٹ بھی ہو سکتی ہے اور (چھدری) بھی. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۵۶۸). [غالباً ڈَٹنا (رک) سے].

**ڈھٹّا** (فت ڈھ ، شد ٹ) امذ.
**جسم کا وہ حصہ جو بار بار استعمال یا رگڑ کی وجہ سے سخت ہوتا اور اُبھر آتا ہے ، گٹّا.** دُم کے قریب موٹی سخت کھال کے بڑے بڑے ڈھٹے ہوتے ہیں ، یہی ان بندروں کی بیٹھکیں ہیں . (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۵۸۰). [ڈھٹ (رک) کا ہم اصل].

**---پڑنا** محاورہ.
**بار بار کے استعمال یا رگڑ کی وجہ سے گٹّا ہو جانا ؛ (مجازاً) سخت اور بے حِس ہو جانا.**

ہاں سچ ہے کہ ہر آن جو سُنتا ہے سوال
پڑ جاتے ہیں اس شخص کے دل میں ڈھٹّے

(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۵۳).

**ڈھٹّا/ڈھٹّھا** (۱) (فت ڈھ ، شد ٹ/ٹھ) امذ.
**سوراخ یا شیشی وغیرہ کے مُنھ کو بند کرنے کی چیز ، ڈاٹ .** پھکاری میں ایک ڈھٹھا کسی دھات کا لگا ہے. (۱۸۶۷ ، بحرِ حکمت (ترجمہ) ، ۱۸). [رک : ڈَٹا ، ڈاٹ].

**ڈھٹّا/ڈھٹّھا** (۲) (فت ڈھ ، شد ٹ/ٹھ) امذ.
**کپڑے کی پٹی جو لگام کی طرح مُنھ میں دی جائے.** ہاتھ پانو باندھ منہ میں ڈھٹا دے کے ... شہر میں لے گئے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۲ : ۲۱۲). [رک : ڈھائی].

**ڈَھٹا ڈَھٹ** (فت ڈھ ، ڈھ) صف.
**موٹا اور مضبوط (کپڑا).** تمہارا لایا ہوا کپڑا بہت بودا ہے میں جو کپڑا لائی ہوں بہت گف اور ڈھٹا ڈھٹ ہے پھاڑے نہیں پھٹے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۳) . [ڈھٹ (رک) + ا : حرفِ اِتصال + ڈَھٹ (رک)].

**ڈِھٹارا** (کس ڈھ) صف (قدیم).
**دغا باز ، فریبی.**

نظر غمزا دو ٹھگ دونوں ڈھٹارے
اپس میں آپ مل کچھ کچھ بچارے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۳). [ڈھٹ + آرا+ہار ، لاحقۂ صفت].

**ڈِھٹائی** (کس ڈھ) امث ؛ ہم ڈھٹھائی.
**۱. بے باکی ، دیدہ دلیری.** اس پر ڈھٹائی سے کہنے لگا کہ اب کوئی اور رسم ہو تو اس کو بھی بجا لانے پر مستعد ہوں. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۱۷۴). دیکھو تو مُوا کس ڈھٹائی سے بیٹھا زہر مار کر رہا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۷) . دیکھو چاند کس ڈھٹائی سے تمہارے حُسن کو نظر لگا رہا ہے. (۱۹۱۸ ، ماہ عجم ، ۸۳) . ڈھٹائی اور عُذرِ لنگ کے سہارے جیسے شبراتی نے بات بدلنی چاہی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھی ، ۶۴).
**۲. بے حیائی ، بے شرمی ، شوخی.**

تمیں کیا چلبلی جو تو لڑوں میں رات دیکھی سو
ہے سچلی ، چُلبلی چنچل انکھیاں میں کیا ڈھٹائی ہے

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۲۷).

ٹک ٹک سرک سرک کر آ بیٹھنا بغل میں
کیا اچپلائیاں ہیں اور کیا ڈھٹائیاں ہیں

(۱۷۴۳ ، دیوان زادہ حاتم ، ۷۰).

نرگس نہ اُوس کی آنکھ سے شرمائی باغ میں
اللہ ری ڈھٹائی کہ یہ بے حیا کھلی

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۳). سائلوں کی بے غیرتی اور ڈھٹائی اس حد سے گزر گئی ہے کہ کسی کی فہمائش یا ممانعت کا ان پر کچھ اثر نہیں ہو سکتا . (۱۹۰۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۹۳) . آنکھوں میں آنکھیں ڈالے یوں ہی ڈھٹائی کے ساتھ سامنے سے نکلے جاتے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھی ، ۲۹). ۳. **گستاخی ، بے ادبی** . دیکھ تو ایسی دلیری کی کیسی سزا دیتی ہوں اور ڈھٹائی کا بدلہ کیسا لیتی ہوں . (۱۸۰۳ ، گُل بکاؤلی ، ۸۳) .

بے ادب تیری شامت آئی ہے ، یہ کیا ڈھٹائی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳ : ۶۰۹). اس اجنبی کی ڈھٹائی تو دیکھو کہ محل میں آکر ملکہ سے ... باتیں کرتا ہے. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۵۹۰). اس ڈھٹائی پر تن بدن میں آگ ہی تو لگ گئی. (۱۹۸۳ ، لیمیا تر ، ۱۱۷). ۴. ضد ، ہٹ ، اڑ.

اب ڈھٹائی سمجھیے یا اوس کو جرأت جانیے
آئیں گے جی آئیں گے اب تو طبیعت آ گئی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۵). ایسے بھی لوگ ہندوستان میں پیدا ہو گئے ہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خلافِ قرآن و حدیث غیب داں سمجھتے ہیں اور اپنی ڈھٹائی پر قائم ہیں. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبر ، ۴۵). اس میں ڈیلیا کا ایک آدھ ہودا ہی رہ گیا جو بڑی ڈھٹائی سے اسکی یاد کو قائم رکھنے پر مصر تھا. (۱۹۴۷ ، زندگی ، نقاب ، چہرے ، ۲۱). [ڈھیٹ + ائی ، لاحقۂ اسمیت].

**ڈِھٹ بَنْد** (کس ڈھ ، سک ٹ ، فت ب ، سک ن) امذ.
**وہ شعبدہ باز جس کے جادو یا شعبدے کے اثر سے کچھ کا کچھ نظر آئے ، نظر بندی کرنے والا ، بھان متی.**

کھیل ڈھٹ بند کا ہے یاد اوسے
چشمِ سوزن میں دیکھو تار ہے اب

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۴۱).

ہے عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر
واہ رے ڈھٹ بند کیا سب کی نظر کو باندھا ہے

(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۱۴۲). [ڈھٹ (س : دِرِشْٹ दृष्ट - نظر ، سے) + ف : بَنْد ، بَسْتَن ـ باندھنا].

**ڈِھٹ بَنْدی** (کس ڈھ ، سک ٹ ، فت ب ، سک ن) امث ؛ ڈھٹ بندی.
**جادو یا شعبدے کے اثر سے کچھ کا کچھ نظر آنا ، نظر بندی ، شعبدہ بازی.**

غور سے دیکھ بلندی ہے نہ پستی غافل
صاف ڈھٹ بندی ہے دنیا کی یہ ہستی غافل

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۶۲). خلیفہ ـ اے حضور یہ تو ایک طرح کی ڈھٹ بندی ہے ، یہ مداری جو تماشا کرتے پھرتے ہیں ، خبر نہیں ہوتی. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۶۲).

دیکھی ہیں تو نے بھی کبھی ایسی ہی صورتیں
ڈھٹ بندی کے تماشے ہوں جیسے کہ میلے میں ؟

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۳۸۳). [ڈھٹ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

**ڈَھٹّی** (فت ڈھ ، شد نیز خف ٹ) امث (قدیم).
۱. **سر اور ٹھڈی یا ٹھوڑی کو باندھنے کا کپڑا ، ڈھاٹا.**

نہ سر تے پگ لگ اِس بکسار کسوت
جو سکھ سر بند ہے تو دکھ ڈھٹی ہے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۶). ۲. (دکن) **رنگین چادریں جو محرم میں علم پر چڑھاتے تھے.** عورتیں اور مرد علم پر رنگین چادریں چڑھاتے جنھیں « ڈھٹی » کہا جاتا تھا. یہ ڈھٹیاں جگہ جگہ علم پر چڑھائی جاتیں. (۱۹۷۱ ، ذکرِ یار چلے ، ۲۸). [ڈھاٹا (رک) کی تصغیر].

**ڈَھٹّی** (فت ڈھ ، شد ٹ) امث.
**سوراخ یا شیشی وغیرہ کا مُنْھ بند کرنے کی چیز ، ڈاٹ.** جوشدان کے پہلو میں ایک گول سوراخ ہے جس کے اندر ایک ڈاٹ یا ڈھٹی پھنس کر آتی ہے. (۱۹۲۱ ، سکون سیالات (ترجمہ) ، ۱۵). [ڈھٹا (۲) (رک) کی تصغیر].

**ڈِھٹیارا** (کس ڈھ ، سک ٹ) صف ؛ امذ.
**آنکھوں والا ، بینا ، سوانکھا.** جب پھر رحم آتا ہے تو غفورالرحیم پھر اس کو چانگا ڈھٹیارا گویا کر دیتا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۷۰). فی الحقیقت خدا نے اندھوں کو محسوسات سے محروم کیا تھا مگر ڈھٹیاروں نے انھیں معقولات سے بھی محروم کر دیا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۶ : ۶). [ڈھٹ (س : دِرِشْٹ दृष्ट - نظر ، سے) + یارا ـ ہارا ، لاحقۂ صفت]

**ڈِھٹیاری** (کس ڈھ ، سک ٹ) امث.
۱. **نظر باز عورت ، شوخ چشم.** کوٹھے پر چڑھی ہوئی کمبخت جوان مردوں کو گھوراکرتی ہے ، بڑی ڈھٹیاری ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۴). ۲. **آنکھوں والی عورت** (مہذب اللغات). [ڈھٹ ـ ڈھیٹ (رک) + یاری ، لاحقۂ صفت].

**ڈَھٹیاں لینا** محاورہ.
**(دکن) آہستہ آہستہ چلنا ، رُک رُک کر چلنا.** اگر کوئی شخص ٹھہر ٹھہر کر چلتا تو کہتے ڈھٹیاں لیتے ہوئے نہ چلو. (۱۹۷۱ ، ذکرِ یار چلے ، ۴۸).

**ڈَھٹینگَر / ڈَھٹِینگڑا** (فت ڈ ، ی مع ، مغ ، فت گ / سک گ) صف.
**موٹا تازہ آدمی ، مشٹنڈا ، لحیم شحیم.** موا ڈھیٹنگرا ، دس برس کا ہونے کو آیا ہے ، ابھی بچپن ہے جیسے ان کا. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۵۴). [س : دھرِشْٹ + انگ + ر धृष्टु+अंग+र].

**ڈَھیٹینگَڑ / ڈَھٹِینگڑا** (فت ڈھ ، ی مع ، غنہ ، فت گ / سک گ) صف ؛ امذ.
**موٹا تازہ ، لحیم شحیم ، بڑا.** تجھ کو پال پوس کے شعلہ نے اتنا بڑا ڈھیٹینگڑا کیا تھا. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۱۷۰). [رک: ڈَھیٹینگر / ڈَھٹینگڑا].

**ڈِھٹھائی** (کس ڈھ) امث.
**بے شرمی ، بے حیائی ؛ شوخی ؛ بے باکی ، دیدہ دلیری.** کچھ ڈھارس اپنے دل میں باندھ ڈھٹھائی سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۴۷). [رک : ڈھٹائی].

**ڈَھچّا** (فت ڈھ ، شد چ) امذ (قدیم).
**سر کی ٹکر.** اگر لومڑی اگھاری ہوا سوراتی نا ہوتی ... ایڑکیوں کا ڈھچّا نا کھاتی. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۲). [دھچکا (رک) یا ، دھکّا (رک) کا ایک قدیم املا].

**ڈَھچَر** (فت ڈھ ، چ) امذ.
۱. **ڈھانچا ، انجر پنجر.**

لاشہ اک آدمی کا بوسیدہ
رہ گیا تھا فقط ڈھجر جس کا
(۱۹۰۰ ، بہارستان ، ۵۸۹).

ہڈّی کا ڈھجر آنکھوں ہی آنکھوں میں وہ سگ تھا
تھے ہاتھ الگ پانوں الگ سر بھی الگ تھا
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۹۵).

جسم کو چھو رہی ہیں خُنک سُوئیاں
ہر قدم پر ڈھجر ، ہر طرف ہڈیاں
(۱۹۶۷ ، قبائے ساز ، ۹۹) . ۲. **ڈھنگ ، ڈول ، نظام** . ہر جگہ سلطنت میں ضعف آ گیا ، سلطنت کا ڈھجر بگڑ گیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۳۰).

دو ڈیڑھ صدی پہلے سے جو اپنا ڈھجر تھا
انصاف سے دیکھو اسے کیا پوچ و لچر تھا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۳۵) . اُس نے سوچا کہ وہ جائزہ لیتے ہی پورے محکمے کا ڈھجر بدل دے گا. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۲۳). ۳. **دھندا ، کاروبار ، کارخانہ**. اس کل کی وہ کمانی ہے جس پر وجود کا سارا ڈھجر چل رہا ہے . (۱۸۷۹ ، مقاماتِ ناصری ، ۱۶۵) . ناچ مُجرے کا ڈھجر کیونکر چل سکتا تھا . (۱۸۹۹؟ ، امراؤ جان ادا، ۱۶۳). ۴. **درستی کا سامان** (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۵. **بوڑھا ، کمزور** (فرہنگِ آصفیہ).
[ڈھج (ڈھانچ (رک) کا مخفف) + ر (زائد)].

**--- باندھنا / کھڑا کرنا** محاورہ.
۱. **منصوبہ بنانا ، تجویز کرنا** (پلیٹس) . ۲. **ظاہری ٹھاٹ بنانا ، دکھاوے کا سامان کرنا ، نمائش کرنا**. طبعزاد افسانوں کے نام سے پریشان خیالی کا نہایت بھدّا اور بد نُما ڈھجر کھڑا کر دیا جاتا ہے. (۱۹۲۷ ، پیت ناک افسانے ، ۷).

**--- بنانا** محاورہ.
**طریقہ اپنانا ، دھندا اختیار کرنا**. جب لوگ انھیں دیکھتے ہیں کہ بے محنت و مشقت اُنھیں ملا چلا جاتا ہے وہ بھی ان کی دیکھا دیکھی یہی ڈھجر بنالیتے ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی، حیاتِ طیبہ، ۶۳).

**--- پھیلانا** محاورہ.
۱. **ضروری سامان مہیا کرنا ، انتظام کرنا ، دھندا کرنا**. گاؤں میں تمہارے سکونت اختیار کروں گا ، میں بھی کچھ نہ کچھ ڈھجر پھیلاؤں گا کہ تمہارے باپ راضی رہیں. (۱۹۰۰ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۳). مہاجن یا تاجر ہوتا تو سوداگری کا ڈھجر پھیلاتا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۶ ، ۲ : ۳). ۲. **جال پھیلانا ، مکر کرنا** (ماخوذ: مخزن المحاورات).

**--- پھیلنا** محاورہ.
**وسعت پانا ، اثر بڑھنا ، توسیع ہونا**. رفتہ رفتہ اجتہاد و تقلید کا ڈھجر پھیلا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۹).

**--- چلانا** محاورہ.
**کسی نہ کسی صورت سے اپنا کام چلانا ، گاڑی چلانا** . سلیم بی اے کی ڈگری نہ حاصل کرے ، کسی نہ کسی طرح ملازمت کا ڈھجر چلانے جانا چاہیے. (۱۹۴۳ ، جنتو نگاہ ، ۱۲۹).

**--- ڈالنا** محاورہ.
**کوئی کام یا دھندا شروع کرنا ، ڈول ڈالنا** . ابو نے ان کے لئے سلطان پور میں کچھ ٹھیکہ کا ڈھجر ڈالا ہے . (۱۹۳۲ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۹).

**--- قائم کرنا** محاورہ.
**طریقہ اختیار کرنا ، وضع اختیار کرنا** (مہذب اللغات).

**ڈھجری** (فت ڈھ ، سک ج) مث.
**تجویز ، تدبیر ؛ چھل ، فریب ؛ حیلہ ، چالاکی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[ڈھجر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

**ڈھجّلا** (فت ڈھ ، سک ج) امذ (قدیم).
**وہ کھانا جو نتھارا نہیں جاتا.**

سوی آگ بُھک کی ہے بڑی چنگی بجھاتے پیٹ کی
ڈھجلا دو کھانے کون پھیکا پانی بھرے پتلی دال کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۹).

**ڈھدّہ** (فت ڈھ ، شد د ، بفت) امذ.
**دہل کی وضع کا سگر اس سے بہت چھوٹا ہوتا. ڈھدّہ ۔ یہ دُہل کے مانند ہوتا ہے ، لیکن اُس سے بہت چھوٹا.** (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۳). [ مقامی ].

**ڈھڈ (۱)** (فت ڈھ) امث.
**اوکھٹ (یعنی نوت کے وقت بہ آواز بلند بولے جانے والے الفاظ) کا بیسواں لفظ** (تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۲). [ حکایت الصوت].

**ڈھڈ (۲)** (فت ڈھ) امذ.
**رک : ڈھدّہ** . لوک واروں کے ساتھ لوک سازوں مثلاً منڈل ، ڈھولک ، ڈھڈ ، گھڑے اور چمٹے وغیرہ کا استعمال بھی صدیوں پرانا ہے. (۱۹۷۳ ، لوک واران پنجابی (مقدمہ)، ۱۸). [ڈھدّہ (رک) کی تخفیف].

**ڈھڈّا** (فت ڈھ ، شد ڈ) امذ.
**نیچی زمین یا نشیب جہاں پانی جمع ہو جائے** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈبرا/ڈابر (رک) کی ایک شکل].

**ڈھڈّن** (فت ڈھ ، ڈ) امث.
**ڈھاڈھوں، دھان کے پودوں کے درمیان ایک خود رو بوٹی جس کے پتے لمبے اور دو رویہ ہوتے ہیں تنہ گول اور درمیان سے خالی ہوتا ہے . کھاس قسم کی جڑی بُوٹیوں کی سندوجہ ذیل مثالیں دی جا سکتی ہیں ، نڑو ، ڈھڈن ، سوانک ، چوبہ (لال چاول).** (۱۹۷۰ ، چاول ، دستورِ کاشت، ۹۹). [ڈھاڈھوں (عَلَم) + ن ، لاحقۂ تانیث].

**ڈھڈو** (فت ڈھ ، شد ڈ ، و مج) امث ؛ مر ڈھڈّھو.
۱. **بُڑھیا عورت ؛ بکواسی ، جھکی بڑھیا.**

لو نائکہ نے آپ کی یہ کیا غضب کیا
فریاد لیکے پہونچی ہے ڈھڈو چچا کے پاس
(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۴۰). لینا جمعدار ذرا بڑھیا ڈھڈو

کی خبر. (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۷۷).

جو والدِ ماجد کے شبستاں کی ہری تھی
اب تک اُسی ڈھلو سے ہے راتوں کو ملاقات

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۶۴) . ۲. (مجازاً) بے شرم عورت (نوراللغات). ۳. ایک شوز بجانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی ہے اور ڈومنی بھی کہلاتی ہے ، اس کی چونچ لمبی ہوتی ہے.

دیکھ تو سارو کو کیا خرسند ہے
ڈھلو کو اس سے خوشی دہ چند ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳).

پہلوئے گُل میں کل تو بُلبل تھی
کاوڑی ڈھلو آج آ بیٹھی

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۶۸). ڈھلو ... آدمی سے اُنس کم پکڑتی ہے اور نہ تعلیم پا سکتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۹۱). [غالباً ہلو ـ ہلی والی سے].

**ـــ کا/والا** صف مذ.

(عو) احمق ، بیوقوف (دربائے لطافت ؛ فرہنگو آصفیہ).

**ڈھلّو (۲)** (فت ڈھ ، شد ڈ ، و مج) است.

(نہگی) ندی (ا ب و ، ۸ : ۱۹۱). [ مقامی ].

**ڈھلوڑنا / ڈھلھوڑنا** (فت ڈھ ، و مج ، سک ل) ف م.

ڈھونڈھنا ، تلاش کرنا ، جستجو کرنا ؛ دریافت کرنا ، تفتیش کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [غالباً ڈھنڈورنا (رک) کی قدیم صورت].

**ڈھلّی** (فت ڈھ ، شد ڈ) است.

نیچی زمین یا نشیب جہاں پانی جمع ہو (پلیٹس). [رک : ڈھلا].

**ڈُھلّی** (ضم ڈھ ، شد ڈ) است.

۱. مقعد کے اُوپر کی ہڈی ، دُم کی آخری ہڈی ، ریڑھ کی جڑ کی ہڈی . ضرب مارنے کے ساتھ ہی ذرا جھک کر اپنے سر کی لکر حریف کی ڈھلی کے نیچے یا جہاں موقع ہو ماریے. (۱۸۹۸ ، قوانین ضرب و حرب ، ۷۳) . حوض مرکب ہے کولہے کی دو ہڈیوں ، چوتڑوں اور ڈھلی ... سے. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۶). ۲. (عو) ایک قسم کا حقہ (نوراللغات). [رک : ڈھلا].

**ڈُھلھ** (ضم ڈھ) امذ.

(لکھنؤ) جانوروں کی دُم کے پر نکلنے کی جگہ (نوراللغات) . [ رک : ڈھلی ].

**ڈُھلّھا** (ضم ڈھ ، شد ڈھ) امذ.

پرندوں ، جانوروں کے دُم کی وہ جگہ جہاں سے پر نکلتے ہیں (سہذب اللغات). [ رک : ڈھلّی ].

**ڈھلّھو** (فت ڈھ ، شد ڈھ ، و مج) است.

رک : ڈھلو.

لب اپنے ذرا بند بہ کرتی نہیں ڈھلّھو
کیا سخت خرابی ہے بہ مرتی نہیں ڈھلّھو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۲). کندن ڈھلّھو آنی ، آتے ہی کہا کہو جوانو کسی بات کی تک لیبھ (تکلیف) تو نہیں ہے . (۱۹۰۳ ، سرشار ، پچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۳). پُرانی سی عمارت ، ایک بُڑھیا ڈھلّھو ماں ، باق اللہ اللہ خیر سلا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۶۳). [ڈھلّو (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈھلّھورا** (فت ڈھ ، و مج) امذ.

اعلانِ تشہیر ، دہل منادی کا جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجائے ہیں تاکہ ہر شخص امر سے آگاہ ہو جائے ، مُنادی (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ رک : ڈھنڈھورا ].

**ڈُھلّھی** (ضم ڈھ ، شد ڈھ) است.

رک : ڈھلّی (پلیٹس). [ڈُھلّی (رک) کا مُتبادل اِملا].

**ڈَھر (۱)** (فت ڈھ) است.

(موسیقی) ایک قِسم کی عوامی راگنی . دُوسری طرف اس قِسم کی عوامی راگنیاں جیسے کوہیاری ، رانو ، ڈھر اور پربھاتی جن کا شروع ہی سے ایک مقامی درجہ اور اہمیت تھی ، بہت مقبول ہوئیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۳). [ مقامی ].

**ڈَھر (۲)** (فت ڈھ) امذ.

جسم ، بے سر کا جسم. سامنے لشکر پہ رخ کے سر اسکا لٹکوا دیا اور ڈھر کو ہاتھی کے پانوں میں باندھ کر تمام لشکر میں اپنے کھجوایا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۱). [ڈھڑ (رک) کا ایک اِملا].

**ڈَھرّا** (فت ڈھ ، شد ر) امذ.

۱. راستہ ، شارع عام ، عام راہ گزر.

یہ کوچۂ عشق ہے وہ ڈھرّا کہ پٹ گیا میرے دل کا غرّا
ہوا رہ کفر کا وہ ذرّا جو تھا ستارہ سپہرِ دیں کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵) . ہم مارے مارے پھریں نہ راستہ ہے نہ کوئی پگ ڈنڈی نہ سڑک نہ ڈھرّا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۳) . ۲. (مجازاً) رَوِش ، ڈھنگ ، طریقہ ، انداز . آپ کے سوائے میں تو گھر بھر میں کسی کو نہیں دیکھتا کہ وہ گھر میں پہے اور اپنا پُرانا ڈھرّا نہ چھوڑے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۵۴). پُرانے ڈھرّے کی تعلیم پانے والوں کے مقابلے میں آج ایک بھی شخص نظر نہیں آتا. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۳۳). انجاننا کا مُستقل مریض ہوگیا چنانچہ زندگی کا پُرانا ڈھرّا بدلنا پڑا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۰). [ڈگر (رک) + ا (زائد) ، کی ایک شکل].

**ـــ بَنْدھنا** محاورہ.

عام رواج ہونا. عورتیں اپنی تہذیب کے بچے کھچے سرمایہ کو لئے اپنے گھروں میں بیٹھی تھیں ... مگر اس کا ایک ڈھرّا بندھا ہوا تھا (۱۹۴۵ ، مصورِ غم بہ حیثیت مُصلحِ نسواں ، ۱۲۷).

**ـــ پکڑنا** محاورہ.

راستہ چلنا ، کسی طرف روانہ ہونا . جس رُخ سے رونے کی آواز آتی تھی اُسی رُخ کا ڈھرّا پکڑا اور کان دھر کے سُننے لگا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۰).

---چلنا محاورہ.
۱. طریقہ جاری ہونا ، عام رواج ہونا. کتابیں ٹائپ میں چھپیں گی تو وہ مہنگی پڑیں گی ، اس لیئے جو ڈھرّا چلا جا رہا ہے وہی رہنے دیا جائے. (۱۹۵۷ ، اردو رسم خط اور طباعت ، ۷). ۳. کاروبار جاری رہنا ، دھندا چلنا. کام ہوتا رہتا ہے اور زندگی کا ڈھرّا بھی چلتا رہتا ہے. (۱۹۳۳ ، چیّو ، ۲۷۵).

---لگا ہونا محاورہ.
عام راستہ بنا ہونا.
پوچھو نہ کوئے یارِ عدم کے مسافرو
ڈھرّا ہے سوئے گورِ غریباں لگا ہوا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۲۰).

---لینا محاورہ.
راستہ اختیار کرنا ، راستے پر روانہ ہونا ، طریقہ اپنانا. جانی نامے نے وہی ڈھرّا لیا معلوم ہوا کہ کتور کے آدمی اس کو لئے جاتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۰۷). سوداگر اُس جہاز کے ناخدا پر بہت جھلّایا کہ تُو نے ایک بندر کے لیے جہاز کو گُھما دیا سیدھا راستہ چھوڑ کر یہ ڈھرّا لیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲۹).

---نکالنا محاورہ.
طریقہ پیدا کرنا (مہذب اللغات).

**ڈھرڈھڑانا** (فت ڈھ ، سک ر ، فت ڈھ) ف ل (قدیم).
زور شور سے جلنا ، شعلہ زن ہونا.
جبھی آگ دوزخ پڑے ڈھر ڈھڑا
کرے شور جیسے کہ رینکے گدھا
(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۱۴۹). [ڈھر ڈھڑ (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈھرکانا** (فت ڈھ ، سک ر) ف م.
رک : (عو) ڈھلکانا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : ڈھلکانا (ل مبدّل بہ ر)].

**ڈھرکنا** (فت ڈھ ، ر ، سک ک) ف ل.
رک : ڈھلکنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھلکنا (ل مبدّل بہ ر)].

**ڈھرکی** (فت ڈھ ، سک ر) امث.
جولاہوں کا ایک اوزار جس سے وہ بانے کا سوت ایک طرف سے دوسری طرف پھینکتے ہیں.
رفتار میں دن میرے جولاہے کی ہیں ڈھرکی
ہر وقت تعاقب میں ہے رات کا سایہ
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۳۵). [ڈھرکنا (رک) سے].

**ڈھرکھا** (فت ڈھ ، سک ر) امذ.
وہ پُتلا جو پرندوں کو ڈرانے کے لیے بناتے ہیں ؛ دھوکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھر (۲) + ک : لاحقۂ صفت + ا (زائد)].

**ڈھرّلا** (فت ڈھ ، سک ر) امذ.
وہ پُتلا جو پرندوں کو ڈرانے کے لیے بناتے ہیں ؛ دھوکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھر (۲) + لا، والا (ر ک) کی تخفیف].

**ڈھرنا** (فت ڈھ ، سک ر) ف ل.
آنا ، قریب آنا ، پہنچنا ؛ نیچے کی طرف بہنا ، گرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : ڈھلنا (ل مبدّل بہ ر)].

**ڈھرو** (فت ڈھ ، و مع) امذ.
(ٹھگی) لوٹا (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [مقامی].

**ڈھروں پر آنا** محاورہ.
کسی کے طور طریقوں پر چلنا ، قابو میں آنا ، راہ پر لگنا. مرزا صاحب ایسے ڈھروں پر کب آنے والے تھے ... صاف انکار کر کے آگرہ کے کسی باغ میں جا بیٹھے. (۱۹۰۶ ، مرآتِ احمدی ، ۷۷).

**ڈھرّہ** (فت ڈھ ، شد ر ، بفت) امذ.
رک : ڈھرّا.
قدم رکھتے ہیں سب وصفِ دہن میں
عدم کی راہ کا ڈھرّہ لگا ہے
(۱۸۵۸ ، امانت د ، ۹۷). [ڈھرّا (رک) کا متبادل اِملا].

**ڈھرّے** (فت ڈھ ، شد ر).
ڈھرّا (رک) کی جمع نیز مُغیّرہ حالت (مرکبات میں مستعمل).

---پر آنا محاورہ.
راہ پر آنا ، طریقہ اپنانا ، درست ہو جانا. حرکتِ ناشائستہ سے باز آؤ ، جادۂ سرکشی سے سیدھے ڈھرّے پر آ جاؤ. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷).

---پر پڑنا محاورہ.
راستے پر لگنا ؛ کوئی خاص روش اختیار کرنا ؛ خاص طریقہ اپنانا. یہ بُزرگ بھی آؤ دیکھا نہ تاؤ آنکھیں بند کر کے اسی ڈھرّے پر پڑ لیے. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۱۷۸).

---پر چلانا محاورہ.
راستے پر لگانا ، کسی خاص روش پر چلانا. ہندوؤں اور بودھ کے گرو انگلستان جائیں اور وہاں کے لوگوں کو اپنے خیالات کے بموجب سیدھے ڈھرّے پر چلائیں. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۴).

---پر چلنا محاورہ.
کسی خاص روش پر چلنا ، کسی خاص طریقے یا اصول پر عمل کرنا. پچھلے ڈھرّے پر چلنے سے ان کی دنیاوی کاربرآری نہیں ہو سکتی. (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹).
چلتی نہیں ہے ایک ہی ڈھرّے پہ زندگی
اک وضع پر نہیں ہے مدارِ غم و خوشی
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۸۰).

---پر ڈالنا محاورہ.
راستے پر چلانا ، کسی خاص روش کی عادت ڈالنا. اُس نے اپنی

چھوٹی سی بچّی کو اس ڈھرّے پر ڈال لیا کہ نماز سے فارغ ہوئی ، قرآن کھولا اور وضو کر جانماز پر ساتھ لے بیٹھی ۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۷)۔

**---پر لانا** محاورہ۔

**قابو میں لانا ، اپنے ڈھب کا بنانا**۔ اگر ممکن ہو تو باتوں باتوں میں تمہیں ڈھرّے پر لاؤں۔ (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنؤ ، ۱ : ۳۹)۔

**---پر لگانا** محاورہ۔

۱۔ **کسی خاص روش پر چلانا، کسی خاص طریقے کی پیروی کرانا** ۔ جس ڈھرّے پر چچا نے اس کو لگا دیا تھا اس پر تھوڑا چلا ، مگر چلا۔ (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۳۳)۔ جب تک بچّے کمسن ہیں تربیت پذیر ہیں جس ڈھرّے پر اُنہیں لگا دو پڑلیں گے۔(۱۹۰۹، حرزِاطفال ، ۸) چند ایسی شخصیتیں بھی پیدا ہوئیں ... جن کی تعلیم نے فکر اور عمل کے وہ میدان فراہم کیے جو انسانوں کو پہلے نصیب نہ تھے اور جنھوں نے زندگی کو اس طرح ایک ڈھرّے پر لگا دیا جیسے دریا بھٹکتے ہوئے چشموں کو۔(۱۹۵۱،تاریخ تمدن ہند ، ۹۴)۔ ۲۔ **سیدھی راہ پر لانا ، ٹھیک راستے پر لگانا**۔

سبیلِ عشق کا سالک ہو خضرِ راہ نہ ڈھونڈھ
لگائے گا تُجھے ڈھرّے پہ رہنما دل کا

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۴۷)۔

جادۂ وادیِ غم کون بتا دیتا ہے
کون گمراہوں کو ڈھرّے پہ لگا دیتا ہے

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، واسوختِ معجز ، ۲ : ۷۹۳)۔

**---پر لگنا** محاورہ۔

**کسی خاص روش پر چلنا ، خاص طریقہ اِختیار کرنا** ۔ ڈاکٹر صاحب نے کلکتے والی نوکری کو تو خیرباد کہا اور پھر وہی اپنے پُرانے ڈھرّے پر لگ گئے۔ (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۷۱)۔

**---لگنا** محاورہ۔

**راہ لینا ، راستے پر چلنا ، کسی طرف روانہ ہونا**۔ سوار مُجھ سے رُخصت ہو کر روانہ ہوا اور تھیلی لے کر بندہ بھی اپنے ڈھرّے لگا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۹)۔

**ڈُھڑ** (ضم ڈھ) امذ۔

**کُولا ، پُٹھا ، چوتڑ کے اُوپر کا حِصّہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو چڑھا کر دے مارتے ہیں** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس) ۔ [ڈُھڈی (رک) کی ایک شکل]۔

**---پر اُٹھا کر دے مارنا** محاورہ۔

**کُولے پر لاد کر گِرا دینا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔

**---پر اُڑانا** محاورہ۔

**کُولے پر اُٹھا کر دے مارنا** (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔

**---پر چڑھانا** محاورہ۔

**کُولے پر اُٹھانا یا لے آنا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

**ڈَھڑکَوا** (فت ڈھ ، سک ڑ ، فت ک ، شد و) امذ۔

**بہاڑی کَوّا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : د्َवध + काक دکّدھ کاک]

**ڈَھڑوا** (فت ڈھ ، سک ڑ) امذ۔

**مینا کی نوع کا پرندہ** (پلیٹس)۔ [غالباً س : دھار + کَ धार + क (و کے اِضافے کے ساتھ) ]۔

**ڈَھسکنا** (فت ڈھ ، س ، سک ک) ف ل (قدیم)۔

**کِھسکنا**۔

دو نَین اول ڈھسکے دیکھے سیں تمارے
لٹکے تے پلک مار کرے عشق دو بارا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۱)۔[رک : ڈَھسکنا]۔

**ڈِھسلنا** (کس ڈھ ، فت س ، سک ل) ف ل۔

**پھسلنا ، ڈُھلنا ، مائل ہونا ، راغب ہونا ، جُھکنا ، ڈگنا' جیسے، نیّت ڈھسلنا** (فرہنگِ آصفیہ)۔ [س: دَھوَنْس + ل + ल + धवस]۔

**ڈِھسّمِسا جانا** محاورہ۔

**اِرادے میں کمزوری پیدا ہو جانا ، ڈھاملِ یقین ہو جانا ، تذبذب میں پڑ جانا**۔ مرزا جی نے سب مضامین میں اعلیٰ نمبر پائے مگر دینیات کے پرچے میں ڈِھسّمِسا گئے ۔ (۱۹۳۵ ، اَودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴۲ : ۳)۔ پہلے کہا تھا کہ شہدرے ضرور جائیں گے مگر جب معلوم ہوا کہ سواری کا اِنتظام نہیں ہو سکا پیدل جانا ہو گا تو ڈِھسّمِسا گئے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۶)۔

**ڈِھس مِس ہو جانا** محاورہ۔

**(مقدمہ وغیرہ) خارج ہو جانا ؛ برخاست کیا جانا** ۔ (بچّوں) کے ساتھ کچہری میں حاضری دیتی ہے تا کہ پیروی نہ کرنے کے عوض مقدمہ ڈِھس مِس نہ ہو جائے۔ (۱۹۲۷ ، اَودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۳)۔ میرا معاملہ ڈِھس مِس ہو گیا۔ (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۱۳۹)۔ (انگ : Dismiss)۔

**ڈُھسّنی** (ضم ڈھ ، سک س) صف۔

۱۔ **مہمل ، بے ہودہ**۔ لاحول ولا قوۃ ، دو سو گھڑیوں کی قیمت ہی کیا ڈھسنی ہے۔(۱۹۳۱ ، اَودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۱ : ۹)۔ ۲۔**سفلہ شخص** (نوراللغات)۔[مقامی]۔

**ڈَھک (۱)** (فت ڈھ) امذ۔

**ایک وزن ، وزن کا ایک قدیم پیمانہ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : آढक आढक ]۔

**ڈَھک (۲)** (فت ڈھ)۔

**ڈَھکنا** (رک) کا امر (مرکبات میں مستعمل)۔

**---دینا** محاورہ۔

**ڈھانک دینا ، چُھپا دینا**۔ جس طرح بِلّی اپنے شِکار کو زمین کھود کر داب دیتی ہے تیندوا بھی اپنے شِکار کو مٹّی سے ڈھک دیتا ہے۔ (۱۹۱۰ ، عمرِ رفتہ ، ۲۴۷)۔ نرسری کی زمین کو خوب اچھی طرح جوت کر نرم کر لیا جاتا ہے۔ بسا اوقات اوسے ہر پندرواڑے پانی دیتے رہتے ہیں ... اس کے بعد .. دس اونس فی جدول بیجوں

کو پھیلا دیتے ہیں اس کے بعد اسے عمدہ کھاد دیکر ڈھک دیتے ہیں۔ (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۰۰)۔

**---ڈھکاؤ** (---فت ڈھ ، و مج) امذ.
**پوشیدگی ، اِخفا ، پردہ پوشی** باپ کے بارے میں اگر کُچھ گھر میں آپ کہہ دیں تو اس کا ڈھک ڈھکاؤ ہو جائے گا۔ (۱۹۷۳ ، مقالاتِ ایوبی ، ۲۹۹) [ڈھک + ڈھکاؤ ، ڈھکنا (رک) کا حاصلِ مصدر]

**---لینا** محاورہ.
**ڈھانک لینا ، چُھپا لینا ، پردہ ڈال لینا** . میری سب کِتابوں کو چاٹ گیا ، بڑا مُوذی تھا ، خدا نے پردہ ڈھک لیا۔ (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۰۷) . امبریکٹ ( Imbricate ) اس ترتیب میں سیپل (Sepal) یا (Petal) پیٹل کُچھ اس انداز سے ترتیب پاتے ہیں کہ ان میں سے ایک پتی دونوں جانب سے ڈھک لیتی ہے۔ (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۸۵)۔

**ڈَھکا** (فت ڈھ) صف.
**ڈھکنا (رک) کا ماضی یا حالیۂ تمام (مرکبات میں مستعمل).**

**---چُھپا** (---ضم چھ) صف مذ.
**پوشیدہ، مخفی ؛ غیر واضح ، مبہم** . صاف بات اگر کہی جائے تو اسے پڑھنے والوں کی سوجھ بُوجھ برداشت نہیں کرے گی یا حکومت برداشت نہیں کرے گی ... یا بیان کے حسن میں فرق آ جائے گا یا لذت کم ہو جائے گی ان وجہوں سے بھی یہ ہوسکتا ہے کہ اصل مصنف نے اپنی عبارت کو کسی قدر ڈھکا چُھپا رہنے دیا ہو۔ (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۲۵)۔ [ڈھکا + چُھپنا (رک) سے ] .

**---چُھپا پَن** (---ضم چھ ، فت پ) امذ.
**پوشیدگی ، اخفا ، اِبہام.** عورت کے گیتوں میں لوچ ہے ، نزاکت ہے ، جذبات کے اظہار میں ڈھکا چُھپا پَن ہے . (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۲۵۶). [ڈھکا + چھپا + پَن ، لاحقۂ اِسمیت] .

**---چُھپا کَر** م ف.
**پوشیدہ طور پر ، مخفی طور پر.** غزل ڈھکا چُھپا کر بات کہنے کو کمالِ فن سمجھتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۲۲۳).

**---سَینْتا** (---ی لین ، مخ) امذ.
**جمع جتھا ، سرمایہ ، پُونجی.** اگوں کا ڈھکا سینْتا ہو چکے تو بھیک مانگو. (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۰۳). [ڈھکا + سَینْتا (سینْتنا (رک) سے ) ] .

**---ہونا** محاورہ.
**چُھپا ہونا** . یہ بیج عموماً گُردے نُما ہوتا ہے ، جو سیاہی مائل سُرخ غِلاف سے ڈھکا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۳ ، اِبتدائی نباتیات ، ۲). اکثر فقریوں میں جسم کی حفاظت کے لئے جِلد چھلکوں ( Scales ) ناخونوں ، بال ، پنجوں وغیرہ سے ڈھکی ہوتی ہے . (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱۴۳).

**ڈَھکّا** (فت ڈھ ، شد ک) امذ.
**بڑا نقارہ ، بڑا ڈھول.**

بالکی ہاتھی گھوڑے ڈھکّے ہیں
سو تماشے ہیں سو جھمکے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱). [س : ڈھکا ढक्का ].

**ڈَھکار** (فت ڈھ) اسث ؛ امذ (قدیم).
**رک : ڈکار.**

تیار پختنی کا پڑیا تھا ڈھکار
زمیں پہ نہ کہنے کوں ملتی تھی ٹھار
(۱۶۸۸ ، یوسف زلیخا (ق) ۳۳۸). [ڈکار (رک) کا قدیم اِملا] .

**ڈَھکاڑنا** (فت ڈھ ، سک ر) ف ل.
**رک : ڈکارنا** (پلیٹس). [ڈکارنا (رک) کا مُتبادل اِملا] .

**ڈِھکاری** (کس ڈھ) امث. (قدیم).
**ڈھیر ، انبار.**

نہ دستی تھی سُرمے کے اِتنی بھی دُھول
ڈھکاریاں سوں دامن کے بھاڑاں میں پُھول
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و رُوح افزا ، ۱۶). [ڈھیر (رک) سے] .

**ڈِھکاں** (کس ڈھ) صف.
**شخص ، چیز یا کوئی امر جس کے بارے میں معلوم ہو لیکن زبان سے نہ کہا جائے ، جیسے فُلاں شخص ، فُلاں چیز یا فُلاں جگہ.**
شکست و فتح کی خبریں روز آ رہی تھیں ، آج فلاں شہر تباہ ہوا کل ڈِھکاں ملک فتح ہوا . (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۶۶) . [فُلاں (رک) کا تابع] .

**ڈَھکانا** (فت ڈھ) ف م.
**چُھپا نا ، کپڑا یا کوئی اور چیز اُوپر ڈالنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھک (ڈھکنا) + انا ، لاحقۂ تعدیہ] .

**ڈِھک بَنْدی** (کس ڈھ ، سک ک ، فت ب ، سک ن) اسث.
**جادو یا شعبدے کے اثر سے کُچھ کا کُچھ نظر آنا ، نظر بندی .**
وہ سب شعبدہ بازی ڈھک بندی کے کھیل ہیں . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۹). [رک : ڈِھٹ بندی] .

**ڈُھک دیکْھنا** محاورہ (قدیم).
**توجہ سے دیکھنا ، نظرِ التفات کرنا.** اودندی بڑا مغرور تھا اس بات پر ڈھک کر نئیں دیکھیا. (۱۷۶۵ ، انوارسہیلی (دکھنی اُردو کی لغت)).

**ڈُھکْسنا** (ضم ڈھ ، ک نیز فت ، سک س) ف م.
**بہت کھانا یا پینا ، ڈھکوسنا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ڈھکوسنا (رک) کی تخفیف] .

**ڈَھکَل** (فت ڈھ ، ک) امذ.
**رک : ڈھکیل** (پلیٹس). [پ : ढकल ].

**ڈَھکْلانا** (فت ڈھ ، سک ک) ف م.
**کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا ، کِھسکانا ، پرے ہٹانا ، دھکا دینا ، دھکیلنا.** میں بھی اس گھیرے کو ڈھکیل ڈھکلا کر عین موقع واردات پر پہونچا. (۱۸۹۱ ، قصّۂ حاجی بابا ، ۹۳). [ڈھکیلنا (رک) کا تابع] .

**ڈھکّنا** (فت ڈھ ، ک ، سک ل). (الف) ف م.
رک : ڈھکیلنا (پلیٹس). (ب) ف ل . دھکّا کھا کر گر پڑنا ، دباؤ پڑنے کی وجہ سے نیچے آ رہنا . مٹی کے بڑے بڑے تودے نیچے ڈھکل پڑتے ہیں.(۱۹۴۳ ، مٹی کا کام ، ۶۷) [پ : ڈھکلنا].

**ڈھکّلوانا** (فت ڈھ ، ک ، سک ل) ف م.
دھکّا دینا ، کھسکانا ، نیچے ہٹانا ، دھکیلنا. اس معصوم لڑکی کو برف میں ڈھکلوا دیا. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۱۱۶). [ ڈھکیل (ڈھکیلنا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

**ڈھکّلی** (فت ڈھ ، سک ک) اسث ؛ سہ ڈھیکلی.
۱. ایک کل جس سے پانی اونچی زمین پر پہنچاتے ہیں (پنّی کی طرح یہ ایک لمبی لکڑی ہوتی ہے جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسّی باندھی جاتی ہے) (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. دھان کوٹنے کا برتن. دھانوں کو بھگو کر ڈھکلی میں کوٹتے ہیں ، ان کو چوڑا کہتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۷۵). ۳. بھاری پتھر وغیرہ کو دور پھینکنے کی کل ، منجنیق. خوارزم کے سپاہیوں کو کہا کہ یہ تمہارا بادشاہ ہے یہ کہہ کر ڈھکلی سے اوس کتّے کو اٹھا کر خوارزم شاہ کے لشکر میں پھینک دیا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۱). [ڈھکا (رک) کی تخفیف + لی ، لاحقۂ نسبت ].

**ڈھکّن** (فت ڈھ ، شد ک بفت) امذ.
وہ چیز جسے اوپر ڈال دینے یا لگا دینے سے کوئی چیز چھپ جائے یا بند ہو جائے ، ڈھانکنے کی چیز ، ڈھکنا ، سرپوش. ایک قطرہ ڈالنے کے بعد ڈھکّن شیشے سے ڈھانک دو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۳۰). عظیم ہستیاں اقوام کے باطن میں چھپی ہوئی تخلیقی قوتوں کے ڈھکّن کھول دیتی ہیں. (۱۹۸۵ ، آتش چنار (پیش لفظ) ، ط ). [ڈھک (ڈھکنا (رک) سے) + ن ، لاحقۂ اسم آلہ].

**---چھلکا** (---کس چھ ، سک ل) امذ.
(نباتیات) نوخیز مادۂ مخروطیہ کے محور پر مرغولہ دار ترتیب میں لگے ہوئے دو قسم کے چھلکوں کے جوڑوں میں سے ہر ایک جوڑے کا زیریں چھلکا جو چھوٹا اور خشک ہوتا ہے اور راست محور پر نمویاب ہوتا ہے . چھوٹے چھلکے جو ... راست محور پر نمویاب ہوتے ہیں ، یہ برگہ چھلکے ( Bract Scale ) یا ڈھکن چھلکے ( Cover Scales ) کہلاتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳۹). [ڈھکن + چھلکا (رک) ].

**---خلیے** (---فت خ ، سک ل ، ی مج) امذ ؛ ج.
(نباتیات) اولین بیضے کے بالائی لمبے حصّے یا گردن کی اندرونی نالی کے سرے پر واقع خلیے. منتہائی خلئے ، جو ڈھکن ( Lid-Cells ) کہلاتے ہیں.(۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲ : ۷۲۰) اس کے سرے پر چار ڈھکن خلیے (Cover Cells) واقع ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۵۵). [ڈھکّن + خلیے (خلیہ (رک) کی جمع ) ].

**---دار** صف.
ڈھکنے والا ، جس پر ڈھکنا ہو . روشنائی اگر کھلی رہتی ہے تو اڑ جاتی ہے اس لئے ہمیشہ ڈھکّن دار دوات استعمال کی جائے (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۳ : ۱۷۳). [ڈھکن + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**---دار چھلکا** (---کس چھ ، سک ل) امذ.
رک: ڈھکن چھلکا. اس زیریں چھلکے کو گرگہ چھلکا (Bact Scale) ثمر برگ چھلکا یا ڈھکن دار چھلکا کہتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۲۵). [ ڈھکن + دار (رک) + چھلکا (رک) ].

**---ڈھکا رہنا** محاورہ.
عیوب پر پردہ پڑا رہنا، رُسوائی اور بدنامی سے عارضی طور پر چند روز محفوظ رہنا (قاموس الفصاحت ، ۵۳).

**---ڈھک جانا** محاورہ.
پردہ پوشی ہو جانا ، عیب چھپ جانا ، راز فاش نہ ہونا ، جیسے : ایسی نالائق مرجاتی تو ڈھکن ڈھک جاتا ، اس کی بیوقوفی سے سارا بھید کھل گیا (لغات النساء).

**---ڈھکنا** محاورہ.
عیب پوشی ہونا ؛ خامیاں چھپانا (قاموس الفصاحت ، ۱۱۸).

**ڈھکنا (۱)** (فت ڈھ ، سک ک) امذ.
ڈھکن ، بند کرنے کا برتن یا کوئی چیز. اُس نے بجائے جواب دینے کے ڈھکنا اوس لوٹے کا اوٹھا کے اوس کے منہ پر رکھ ... بولا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم، ۱ : ۲۷). اُس نے دیکھا کہ بھاپ کے زور سے کیتلی کا ڈھکنا اوپر کو اٹھتا اور ابھرتا ہے.(۱۹۰۶، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۲).

گراموفون کا کھولا ڈھکنا
اور اس کاغذ کو چپکایا

(۱۹۸۵ ، بھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۲۷) . [ڈھک ، ڈھکنا (رک (۲) ) + نا ، لاحقۂ اِسمیت ].

**ڈھکنا (۲)** (فت ڈھ ، سک ک). (الف) ف م.
کسی چیز کو چھپانے کے لیے اس پر کوئی اور چیز رکھنا یا ڈال دینا ، ڈھانکنا ، چھپانا ، بند کرنا. زمین کو رکابی بنایا اور آسمان کا سرپوش اس پر ڈھکا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱) . نہ اس کو کافی کھانے کو ملتا ہے اور نہ بدن ڈھکنے کو. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۰۹). ایک روٹی ڈھک کر ملازم کی طرف بڑھاتے اور کہتے کسی بھوکے کو کھلاؤ ، تب بسم اللہ کرتے. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۹۹). (ب) ف ل پوشیدہ ہو جانا ، کسی چیز کے نیچے چھپ جانا ، ڈھپنا. شرط یہ ہے کہ گیہوں کے درختوں سے چھ انچ کے فرق سے اس ہل کے کاٹے روڑیں اور گولوں کی مٹی سے پرانی جڑیں ڈھکتی چلی جاویں .(۱۸۶۵ ، رسالۂ علم فلاحت ، ۱۱۴). اِتنا پانی ڈالئے کہ چاول ڈھک جاویں . (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۹). [ رک : ڈھانکنا ].

**ڈُھکنا** (ضم ڈھ ، سک ک) ف ل.
۱. جُھکنا ، مائل ہونا. اگرچہ نصیحت کرنے والے سختی سوں

کرتے ہیں ، ادھر نیں ڈُھکینگے تو کام آخر کھڑتل میں ہو جاویگا۔ (۱۷۶۵، دکھنی انوارِسہیلی ، ۱۰۶)۔ عاقل پر واجب ہے ان آرزوؤں کی طرف نہ ڈُھکنا۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۷۱۶)۔ ۲. **نزدیک آنا ، پاس آنا ، قریب جانا ؛ دبکنا ؛ نشانہ لگانا یا لینا ۔ دیکھنا ؛ جھانکنا ، تاکنا ؛ واپس آنا ، پھرنا ؛ ہمدردی کرنا ، پاس کرنا ؛ داخل ہونا ؛ گُھسنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ رک : ڈھوکنا ]۔

**ڈَھکْنی** (فت ڈھ ، سک ک) امث۔

**چھوٹا ڈھکنا ، چھوٹا سرپوش ، ڈِبیا کی کلھیا کا ڈھکنا**۔ کاغذی ہانڈیوں میں ... گلوریاں سُرخ صافی میں لپیٹ کر کیوڑے میں بسا کر رکھ دی گئی تھیں ڈھکنیوں پر تھوڑا تھوڑا کھانے کا خوشبودار تمبا کو رکھدیا تھا۔ (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۷)۔ [ڈھکنا (رک (ا) ) کی تصغیر ]۔

**ڈَھکْوانا** (فت ڈھ ، سک گ) ف م۔

**ڈھکنا (رک) کا متعدی المتعدی، ڈھکن سے بند کروانا ، چُھپانا ، پوشیدہ کرا دینا** (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ ڈھک (ڈھکنا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ ]۔

**ڈَھکوس** (فت ڈھ ، و مج) امث۔

۱. (لکھنؤ) **تشنگی** (نوراللغات)۔ [ مقامی ]۔

**ڈَھکوسْلا/ڈَھکوسْلَہ** (فت ڈھ ، و مج ، سک س/فت ل) امذ۔

۱. **مہمل بات ، بے کار بات ، خرافات ، لغو کام**۔ جن ڈھکوسلوں پر پُرانے مذاق کے لوگ ابھی تک سر دُھنتے ہیں کوئی دن جاتا ہے کہ وہ دِیوانوں کی بڑ سمجھے جائیں گے۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۹۵)۔ شگون ، فال ، نیستی ، بھاگوانی دنیا کی ہر قوم میں ... ایک جزوِ زندگی رہی ہے ... یہ عزّت اِسلام اور صِرف اِسلام ہی کو حاصل ہے کہ اس نے ان تمام ڈھکوسلوں کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکا۔ (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۶۲)۔ اسے («درد کا شہر» کا مصنف زاہد ڈار) اس سے غرض نہیں کہ فرد اور معاشرہ کی ذِمّہ داری کا مفہوم کیسے متعین ہوتا ہے کیونکہ وہ اس کو ڈھکوسلا سمجھتا ہے۔ (۱۹۷۰، برشِ قلم ، ۶۹)۔ ۲. **فریب، دھوکا ، جھانسا ، ڈھونگ**۔ کبھی دن کبھی رات ہے ڈھکوسلے کی کائنات ہے۔ (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲۲۷)۔ یہ سب چندہ جمع کرنے کے ڈھکوسلے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیتِ نسواں ، ۵۷)۔ ۳. **چوچلا ، ناز و نخرہ**۔

جب سُنا اک ڈھکوسلا ہے نیا
ایسے غمزوں سے مُجھ کو نفرت ہے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۹)۔ یہ سب ڈھکوسلے میّا کی زندگی تک ہیں۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۲۹)۔ ۴. **بہانہ ، حیلہ**۔ گُل نے کہا۔ حضرت لاحول ولا نرا والد کا ڈھکوسلا تھا، آپ کو میں پسند نکرتی کیا مُجھے سودا تھا۔ (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۵۹)۔ ۵. **ایک صنفِ سخن جسے امیر خسرو کی ایجاد بتایا جاتا ہے**۔ حضرت ابوالحسن امیرخسرو دہلوی جو طبع خداداد اور قوّت ایجاد رکھتے تھے ... اَنمِل اور ڈھکوسلے اور دو سخنے بھی کبھی کبھی کہا کرتے تھے۔ (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۲۶)۔ اصلاحی شاعری کے علاوہ کبیرداس کی طرف ڈھکوسلے یا اُلٹے بھی منسوب ہیں۔ (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۶۹)۔ امیر خسرو Absurd ڈرامے کی پیدائش سے سات سو برس پہلے ... آگاہی حاصل کر چکے تھے اس آگاہی نے ان سے انملیں اور ڈھکوسلے کہلوائے۔ (۱۹۷۶ ، علامتوں کا زوال ، ۱۹۴)۔ [ڈھک ، ڈھکنا (رک) + س : کوشَل कौशल - ہوشیاری ]۔

**---بازی** امث ؛ ~ ڈھکوسلے بازی۔

**دھوکے بازی ، مہمل اور لغو بات کرنا ، بیہودہ گوئی**۔ زبان دانی کی خالی خولی ڈھکوسلا بازی سے انہیں نفرت تھی۔ (۱۹۵۶، رادھا اور رنگ محل ، ۷۸)۔ اے کُچھ نہیں ہووت ہے سب ڈھکوسلہ بازی ہے ، ہندوؤں کی۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۶)۔ [ڈھکوسلا + ف : باز ، باختَن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---بَتْلانا** محاورہ۔

**اُلجھن میں ڈالنا ، فریب میں ڈالنا ، بے قرینہ بات کہنا ، لغو اور مہمل بات کہنا**۔ زمرد نے کہا کہ اوّل تو جب میں لشکر میں آئی بے عزّت ہوئی کہ ساحروں نے گرفتار کیا ، اب تُم یہ ڈھکوسلا بتلاتے ہو۔ (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۱۲۸)۔

**---بَنانا** محاورہ۔

**دھوکا دینے کی ترکیب کرنا یا منصوبہ بنانا ، چال یا پینترا اِختیار کرنا**۔ ایک دن ایک ڈھکوسلا بنا کر عرض کیا کہ حضور پُرانے کوٹلے میں ایک فقیر صاحبِ کمال آئے ہیں۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۷۳)۔ اب میں ایک نیا ڈھکوسلہ بناتا ہوں ، آئینہ سامنے رکھ کر ان کو ان کی اصلی صُورت دِکھاتا ہوں۔ (۱۹۵۵ ، پہلا پیار ، ۱۰۰)۔

**---پَھیلانا** محاورہ۔

**بے قرینہ اور مہمل بات کہنا**۔ یہ تو آپ نے چڑی خانہ بتایا ، عورت کا بیان تو نہیں آیا ، اچھا ڈھکوسلا پھیلایا۔ (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۲۷)۔

**---کَرْنا** محاورہ۔

**دھوکا فریب کرنا ، چال چلنا**۔ جس کے لیے یہ سب ڈھکوسلے کیے گئے وہی مطلب نہ حاصل ہوا۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۷)۔

**---کَھڑا کَرْنا** محاورہ

**جھانسا دینے کے لیے ترکیب کرنا ، ڈھونگ رچانا**۔ انہوں نے (صدرایوب خاں) بی ڈی (بنیادی جمہوریتوں) کا ڈھکوسلہ کھڑا کر کے رشوت خوروں کا ایک نیا طبقہ پیدا کیا۔ (۱۹۸۲ ، رودادِچمن ، ۱۰۳)۔

**---نِکالْنا** محاورہ۔

**بے جا و غیر معقول باتیں کرنا ، غیر ضروری پیچیدگی پیدا کرنا ، ٹالنا، فریب دینا**۔ اچھا ڈھکوسلا نکالا ہے کہ بعد القاب کے شکوہ شروع کر دینا۔ (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۳۰۱)۔ بسم اللہ ، ختنہ ، روزہ کشائی اور خُدا جانے کیا کیا ڈھکوسلے عورتوں نے نکال رکھے ہیں۔ (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۰۹)۔

**ڈَھکوسْلے**۔ (فت ڈھ ، و مج ، سک س) امذ ؛ ج۔

**ڈھکوسلا (رک) کی جمع (مرکبات میں مستعمل)**۔

**---باندھنا** محاورہ.
**دُور ازکار باتیں کرنا ، بہت مُبالغے کی بات کہنا.** اوسکی (پریشان کا مصنف مرزا حبیب قاآنی) تمام عمر قصیدہ گوئی میں صرف ہوئی ہے جس میں محض خیالی ڈھکوسلے باندھنے اور الفاظ تراشی کے سوا حقیقت اور واقعیت سے کُچھ غرض نہیں ہوتی. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۹۴). زمانے کا نیا ٹھاٹ دیکھ کر پُرانی شاعری سے دِل سیر ہو گیا تھا ، اور جُھوٹے ڈھکوسلے باندھنے سے شرم آنے لگی تھی. (۱۹۶۱ ، جدید شاعری ، ۱۱۵).

**---بَگھاڑنا** محاورہ.
**فرضی باتیں بیان کرنا ، فرضی قصّہ کہانی سُنانا ، مبالغہ آمیز باتیں کہنا.** نانی امّاں رات کو یہی ڈھکوسلے بگھارا کرتی ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۵۵۱).

**ڈَھکوسْنا** (فت ڈھ ، و مج ، سک س) ف م.
**ڈٹ کر کھانا ، خُوب کھانا (عموماً طنز کے طور پر مستعمل).** ماما نے ... انگریزی ، یونانی سب طرح کی دوائیں ڈھکوسیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳). ننھے بچّوں کو مارنے والے ، مینڈکوں کے کھانے والے ، مچھلیوں کے ڈھکوسنے والے ، آخرِکار یہی بچّہ بڑا ہو کر تیرا ٹیٹوا دبوچے گا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۰). [س: ڈھک डकक - بڑے پیٹ کا پیپا+س: ارش - अश پھٹ پڑنا].

**ڈَھکی** (فت ڈھ) امث.
**ڈھکا (رک) کی تانیث (مرکبات میں مستعمل).**

**---چُھپی** (---ضم نیز کس چھ) صف مث.
**پوشیدہ ، خُفیہ.** اپنے عیب و صواب سب کھول کر رکھ دیئے ہیں کوئی بات ڈھکی چُھپی نہیں رکھی. (۱۹۲۸ ، سلیم (پانی پتی) ، افاداتِ سلیم، ۱۹۵). انگریزوں کی ہندونوازی ڈھکی چُھپی نہیں تھی. (۱۹۸۸ ، افکار، کراچی ، جنوری ، ۲۳). [ڈھکی + چُھپی (رک)].

**---چُھپی بات** (---ضم نیز کس چھ) امث.
**پوشیدہ بات ، راز کی بات.** یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ کُتب فروشوں کو ہر کتاب پر اوسطاً تیس چالیس فی صد کمیشن ملتا ہے. (۱۹۷۰، خاکم بدہن ، ۲۸). [ڈھکی + چھپی + بات (رک)].

**ڈَھکّی** (فت ڈھ ، شد ک) امث.
**پہاڑ کی ڈھال جس سے ہو کر لوگ چڑھتے اُترتے ہیں.** ایک بار ڈھکّی چڑھ کر ... سستانے کے لئے ... ٹھہر گئی تھی. (۱۹۶۱، برف کے پھول ، ۱۹). [مقامی].

**ڈُھکّی** (ضم ڈھ ، شد ک) امث.
**شکار وغیرہ کی تاک میں دُبک کر بیٹھنے کی حالت یا عمل ، کسی بات کو سُننے یا دیکھنے کے لیے چُھپ کر بیٹھنے کی حالت یا عمل ، گھات ، کمین ، ٹوہ.** وہ اپنے مکان کے چبوترے پر ڈُھکّی لگائے بیٹھے رہتے تھے کہ کوئی شاعر اِدھر سے گُزرے اور وہ اس کو اپنا کلام سُنائیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۸۷). اف : لگانا ، مارنا. [ڈھک ، ڈھکنا (رک) ،ی ، لاحقۂ اسمیت].

**ڈَھکے** (فت ڈھ) امذ ؛ ج.
**ڈھکا (رک) کی جمع نیز مُغیرہ حالت (مرکبات میں مستعمل).**

**---پَرْدے** (---فت پ ، سک ر) م ف ؛ صف.
**پوشیدہ طور پر ، مخفی طریقے سے.** اپنی ہوسناکیوں کو بعنوانِ شائستہ اور ڈھکے پردے پُورا کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ ، ۲۰۳). [ڈھکے + پردے (رک)].

**---چُھپے** (---ضم نیز کس چھ) م ف ؛ صف.
**رک : ڈھکے پردے.** ظالم ڈھکے چُھپے بارود کی تھیلیوں سے بارود نکالتے ، کوئلہ پیس کر باجرہ رنگتے ، ان میں بھر دیتے. (۱۹۶۳ ، رسالہ سب رس (وزیرحسن) (ظفرنمبر)). [ڈھکے + چھپے (رک)].

**---کُھلے** (---ضم کھ) م ف.
**پوشیدہ طور پر یا علانیہ ، اِشارے کنائے سے یا کُھلّم کُھلّا.** لوگ انہیں ڈھکے کُھلے ہزاروں طور پر ذلیل کرتے ہیں. (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجامِ عیش ، ۸۶). [ڈھکے + کُھلے (رک)].

**ڈَھکَیّا** (فت ڈھ ، ک ، شد ی) صف.
**ڈھاکے شہر کا رہنے والا ، ڈھاکے کا باشندہ ، ڈھاکوی.** تم بڑی صاف اُردو بولتے ہو ، ڈھکیّا ہو کیا؟ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا، ۷۱۳). [ڈھک - ڈھاکا (عَلَم) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ صفت].

**ڈَھکیل** (فت ڈھ ، ی مج) امث.
**ٹھیلا ، ریڑھی ، ہاتھ گاڑی.** میدان میں جگہ جگہ زمین پر یا ڈھکیلوں پر دکانیں سجی ہیں. (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۳۷). چھوٹی چھوٹی ڈھکیلیں آپس میں چند سو روپے چندہ کر کے تیّار کرائیں. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۳۲). [ڈھکیلنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**ڈَھکیلَم ڈَھکیل / ڈَھکیلَمْ ڈَھکیلا** (فت ڈھ ، ی مج ، فت ل ، سک م ، فت ڈھ ، ی مج) امث.
**زبردستی ڈھکیلنے کا عمل ، دھکّم دھکّا.**

اوس چرخِ کجروش کی عجب گھال میل ہے
وہ کیا کرے اودھر سیں ڈھکیلم ڈھکیل ہے

(۱۷۴۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۹۴). میں نے تمہیں اپنا دوست سمجھ کر تمہارے پاس پناہ لی ہے اور تُم مجھ سے اس طرح ڈھکیلم ڈھکیلا سے پیش آؤ جیسے کہ کسی دشمن سے. (۱۸۹۱ ، قصّۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۴۳). [ڈھکیل ، ڈھکیلنا (رک) + م (حرفِ اِتّصال برائے اِستمرار) + ڈھکیل / + ا (زائد)].

**ڈَھکیل دینا / ڈَھکیلْنا** (فت ڈھ ، ی مج ، سک ل / فت ڈھ ، سک ل) ف م.
۱. **ریلنا ، ٹھیلنا ، دھکّا دینا ، دھکیلنا.** ہر دو برادران نے بہ قصدِ تمام میرے تئیں کنویں میں ڈھکیل دیا. (۱۷۷۵، نوطرزِ مرصع ، ۲۶۵). اچانک پیچھے آ کر ڈھکیلا کہ بےاِختیار پانی میں گِر پڑا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۲). انگلیوں کو پھیلا کر چپّو کی طرح سے پانی کو قوّت سے ڈھکیلتا ہے. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱ : ۳۷).
۲. **کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا ، کھسکانا ، پرے ہٹانا.**

میرے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے مئے فروش
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس میں
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۷) نیتا کی اس دھمکی نے امر کے انکار کو کئی قدم پیچھے ڈھکیل دیا۔ (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۵۵)۔
[ رک : دھکیلنا ]۔

**ڈھکیلو** (فت ڈھ ، ی مج ، و مع) امذ۔
**دھکا دینے والا ، ڈھکیلنے والا ؛ (مجازاً) آشنا (پلیٹس)۔**
[ڈھکیل ، ڈھکیلنا (رک) + و ، لاحقۂ صفت]۔

**ڈِھکھ / ڈِھکہ** (کس نیز فت ڈھ) است (قدیم)۔
**ڈھیر ، انبار۔**

پڑیا جا اویک تن کے بھوتوں میں یوں
پڑیا شعلہ دارو کی یک ڈکہ میں جیوں
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۲)۔ [ڈھک / ڈھکا (رک) سے ماخوذ]۔

**ڈِھگ** (کس ڈھ) م ف۔
**پہلو ، طرف ، نزدیک ، قریب۔**

دیا برے تو وہ شرمائے
ڈِھگ سے سرک وہ دور ہو جائے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۶)۔ سب بچھڑے مل جائیں ماتا پتا کے ڈِھگ آئیں۔ (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۳۰) [س : دک दिक ، ڈگ ۔ طرف]۔

**ڈَھگا** (فت ڈھ ، شد گ) صف ؛ سہ ڈگا۔
**۱۔ دبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا یا بیل ، مریل ٹٹو ، اسپِ لاغر ، سوکیا فاق۔** آج تک دوسرے صوبوں کے لوگ پنجابیوں کو ڈھگے یعنی بیل کہہ کر پکارتے آئے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۱۳)۔ **۲۔ (کنایۃً) طویل القامت ۔ بیوقوف ۔ بے ڈول ، بے ڈھنگا** جس طرح لکھنؤ والے پنجابیوں کو ڈھگے کہتے ہیں اسی طرح پنجاب میں اہلِ یو ۔ پی کا خطاب «ہندوستوڑے» ہے۔ (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۱۳)۔ [رک : ڈگا]۔

**ڈِھگار** (کس ڈھ) امذ ؛ سہ ڈِھگار۔
**ڈھیر ، انبار۔**

پڑے تھے اوس کنے سہر انکے انبار
ڈِھگاراں سوں روپیے ہور دینار
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۲)۔

جا بجا مردوں کے پڑتے تھے ڈِھگار
نیم جاں مُردوں سے کرتے تھے اوہار
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۶۹) ۔ جو بُنیاد محبت کی پڑی ہے وہ ریت کے ڈِھگار پر نہ ہو بلکہ پُختہ چٹان پر ہو۔ (۱۹۳۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۲۶۸)۔ [ڈِھگ (رک) سے ماخوذ]۔

**ڈِھگاری** (کس ڈھ) است (قدیم)۔
**ڈھیری۔**

بستی تے لے خاک کھود ساری
یک حوض کنے کریں ڈِھگاری
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۹)۔

ٹُو کر ہر قسم کی یک یک ڈِھگاری
کیا وہ جوں کہا محبوبو باری
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۶)۔ [ڈِھگار + ی ، لاحقۂ تصغیر]۔

**ڈَھگر** (فت ڈھ ، شد گ بفت) صف۔
**خراب ، ناکارہ ، ناملائم ، بے لطف۔** نہ دلّی میں خربوزے ہوئے ہیں اور نہ پانی پت میں ، چند دنوں سے کوتانہ و باغپت وغیرہ سے نہایت خراب اور ڈھگر آنے لگے ہیں۔ (۱۸۹۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۹۹)۔ [ڈھکا / ڈگا (رک) کی ایک شکل]۔

**ڈَھگڑا** (فت ڈھ ، سک گ) امذ۔
**ڈھگڑا ۔ یار آشنا (فاحشہ عورت کا)۔**

روٹی ممکن نہیں بھڑوے سے تو کپڑا کیسا
چھوڑ (چھوڑ) ڈھگرے کو اری روز کا جھگڑا کیسا
(۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۱۸)۔ [رک : دھگڑا]۔

**ڈَھگسا** (فت ڈھ ، سک گ) است۔
**جھاڑیوں کا میدان یا پہاڑی (تلنگانہ)** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱)۔ [مقامی]۔

**ڈَھگن** (فت ڈھ ، گ) امذ۔
**تین ارکانِ تہجی کا مجموعہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : **ढगण**]۔

**ڈَھل (۱)** (فت ڈھ) امذ۔
**سندھ کا مقامی زرعی ٹیکس۔** سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کاشتکاروں کی ڈھل معاف کرنے کے سوال پر ہمدردی سے غور کیا جائے گا۔ (۱۹۷۶ ، جنگ ، ۱۹ اگست ، ۱)۔ [ مقامی ]۔

**ڈَھل (۲)** (فت ڈھ) است۔
**عماری ، ہالکی۔**

اتھا پیٹ پر اوسکے جیو ڈھل ایک
مری عقل گم ہوئی اوجیو ڈھل دیک
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۷)۔ [ مقامی ]۔

**ڈَھلا** (فت ڈھ) امذ۔
**ڈھلنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل)۔**

**---ڈَھلایا** (---فت ڈھ) صف۔
**ہر طرح سنوارا بنایا ، نوک پلک سے سنوارا ہوا ، مکمل ، مہذب۔** ترشے ترشائے ڈھلے ڈھلائے شہری بنانے کی خواہش کو بے روک ٹوک پورا کیا جائے۔ (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۸۴)۔ ایسا جدید افسانہ نگار («دیواریں» کا مصنف حمید کاشمیری) جو ایک مکمل اور ڈھلا ڈھلایا فنّی سانچہ پیش کرنے پر قادر ہو اس سے یہ توقع بجا طور پر کی جا سکتی ہے کہ وہ بہت جلد اس کمزوری پر قابو پا لے گا۔ (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۱۱۵)۔

**---ہوا** صف۔
**۱۔ شائستہ ، پاکیزہ ، صاف ستھرا ، خوبصورت ، برجستہ۔**

کمالِ شہرۂ حُسنِ حبیب سُنتا ہوں
ڈھلا ہوا کوئی مضمونِ آبدار نہ ہو
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۴)۔ الفاظ کی ترتیب کا جس قدر خیال رکھا

جانیکا اُسی قدر شعر زیادہ صاف ، برجستہ رواں اور ڈھلا ہوا ہو گا۔(۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۸)۔ ۲ ٹھوک پیٹ کر تیار کیا ہوا کیا تُو اس کے ساتھ فلک کو پھیلا سکتا ہے جو ڈھلے ہوئے آئینہ کی طرح مضبوط ہے۔(۱۸۹۰ ، کتابِ مقدّس ، ۵۲۳)۔ ۳۔ (کنایۃً) **پلپلا۔** مجھے ڈھلا ہوا آم پسند نہیں ہے۔(۱۹۶۸ ، سہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۸)۔ [ ڈھالنا (رک) سے اسم صفت ]۔

**ڈَھلال** (فت ڈھ) امذ۔

(لھگ) **کلال ، شراب فروش** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱)۔ [ رک : کلال ]۔

**ڈَھلان** (فت ڈھ) امذ ؛ است۔

۱۔ **ڈھال ، اُتار ، ناہموار سطح جو ایک طرف سے اُونچی دوسری طرف سے نیچی ہو۔** پانی ہمیشہ ڈھلان کی طرف بہتا ہے۔(۱۸۸۹، مبادی العلوم ، ۹)۔ ایک خوش قطع آبشار ہے جس کا ڈھلان ایک سنگِ مرمر کے حوض میں کو ہے۔ (۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۵۳)ڈھلان کی وجہ سے ٹانگیں پھیلا کر اور ایڑیاں جما کر بیٹھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۸)۔ ۲۔ **میلان خاطر ، طبیعت کا جُھکاؤ** (سہذب اللغات)۔ [ ڈھلنا (رک) جس کا اسم مصدر ]۔

**ـــــ دار** صف۔

**ناہموار ، ڈھالو ، ڈھلوان دار۔** زمین کی سطح نہ تو ہر جگہ ایک جیسی بلند ہے اور نہ ہی ایک جیسی ڈھلانداری(۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۰۰)۔ [ ڈھلان + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا ]۔

**ڈَھلانا** (فت ڈھ) ف م۔

**ڈھالنا ، بہانا ، دوڑانا ، اُونڈیلنا ؛ دھات وغیرہ کو سانچے میں ڈالنا** (پلیٹس)۔ [ ڈھلنا (رک) کا متعدی ]۔

**ڈُھلانا (۱)** (ضم ڈھ) ف م۔

**ایک جگہ سے دُوسری جگہ اُٹھوا کر لے جانا ، اُٹھوانا** (بوجھ یا اسباب وغیرہ)۔

دے یاراں کوں دنبال اس کے تمام
سو لکڑیاں ڈُھلانے لگیا صبح و شام

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۲)۔

اگر توں استری اُستر پہ دھر پیار
ڈُھلا مت برہ کا بھارے پہ بھارا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۵)۔ [ ڈھونا (رک) کا تعدیہ ]۔

**ڈُھلانا (۲)** (ضم ڈھ) ف م۔

**متوجہ کرنا ، کسی طرف جُھکانا ، ٹیڑھا ہونا** (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ ڈھلنا (رک) کا تعدیہ ]۔

**ڈُھلانی** (فت ڈھ) صف۔

**ڈھال دار ، ڈھالو ، ڈھلان والا۔** اِن علاقوں کی سطح اپنی بناوٹ کے لحاظ سے ناہموار اور ڈھلانی واقع ہوئی ہے۔ (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۲)۔ [ ڈھلان + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**ڈَھلاؤ** (فت ڈھ ، و مج) صف ؛ سہ ڈھلاؤ۔

**ترچھا ، آڑا ، ڈھال دار ، ڈھال یا اُتار رکھنے والا** (پلیٹس)۔ [ ڈھلا ، ڈھلنا (رک) سے + ـــاؤ ، لاحقۂ صفت ]۔

**ـــــ کونا** (ـــــ و مج) امذ۔

**میلان ، ڈھال ، جُھکاؤ ، ڈھلوان کا زاویہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ ڈھلاؤ + کونا (رک) ]۔

**ڈَھلاؤ** (فت ڈھ ، و مج) امذ؛ سہ ڈھلاو۔

۱۔ **جُھکاؤ ، خمیدگی ، خم۔** اس کے شانوں کا ڈھلاؤ ، اس کے سینے کا اُبھار اس کی لمبائی کے تناسب سے تھا(۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۳۹)۔ ایک موج چلتی چلاتی چڑھتی اُترتی لہراتی وہ گردن کا نفیس ڈھلاؤ۔(۱۹۲۷ ، سُریلے بول، ۱۰۰)۔ ۲۔ **ڈھال ، اُتار۔** پہاڑوں کے ڈھلاؤ میں اور دریاؤں کے کنارے پر چاو خُوب پیدا ہوتی ہے۔(۱۸۳۵ ، مزیدالامثال ، ۱۲۹)۔ باوجود اس قدرِ وسعت کے ڈھلاؤ ایسا عُمدہ کہ کہیں نشیب و فراز نہیں معلوم ہوتا۔(۱۹۰۵ ، یادگارِ دہلی ، ۳۸)۔ ڈھلاؤ بلندی کا بھی ہوتا ہے اور پستی کا بھی ، پہاڑ کا بھی ہوتا ہے اور غار کا بھی۔(۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۰۵)۔ ۳۔ **ایّام جوانی یا حُسن کا زوال پذیر ہونا۔** جس طرح عورتوں میں ڈھلاؤ پیدا ہو جاتا ہے ... مردوں میں بھی انحطاط شروع ہو جاتا ہے۔(۱۹۲۳ ، غصائے پیری ، ۳۲)۔ [ ڈھلنا (رک) سے حاصلِ مصدر ]۔

**ـــــ کِھنچاؤ** (ـــــ کس کھ ، مخ) امذ۔

**اُتار یا چڑھاؤ ستار یا کمان کا** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [ ڈھلاؤ + کِھنچاؤ (رک) ]۔

**ڈَھلاوَٹ** (فت ڈھ ، و) است۔

**ڈھالے جانے کا انداز ، طرز ، بناوٹ۔**

پاؤں میں کفش بھبھوکا وہ مغرق ساری
سر و قد اور ہے رانوں کی ڈھلاوٹ خاصی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشاء ، ۵۰))۔ [ ڈھلا ، ڈھلنا (رک) + وٹ ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ڈَھلائی** (فت ڈھ) است۔

۱۔ **دھات کے برتن یا اوزار وغیرہ بنانے کا عمل ، ڈھلت۔** اس میں (نیابازار) لوہاروں کی دوکانیں اور نئے مل جانکی داس کا کارخانہ ڈھلائی لوہا واقع ہے۔(۱۹۰۵ ، یادگارِ دہلی ، ۱۶۳)۔ آلات اور پُرزوں وغیرہ کے لئے ڈھلائی کے کام کی بہت زیادہ ضرورت پڑتی رہتی ہے۔(۱۹۶۶ ، رسالۂ کارگر ، مئی ، ۲۵)۔ ۳۔ **ڈھلائی کی یا ڈھلوانے کی اُجرت** (ماخوذ: نوراللغات)۔[ڈھلنا (رک) سے اسم کیفیت و اسم معاوضہ ]۔

**ـــــ گھر** (ـــــ فت گھ) امذ۔

**جہاں چیزیں ڈھلتی ہوں ، بھٹی۔** بعض دفعہ ڈھلائی گھر یا بھٹی کے تیار شُدہ کاموں کو رینتے کے واسطے ... تیار کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۸، انجینیئری کارخانہ کے عملی چالیس سبق ، ۷)یہ سلطنت بھر کے قلعوں اور صوبوں میں توپوں کے ڈھلائی گھروں اور سلاح خانوں میں خدمات بھی بجا لاتے تھے۔(۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۱)۔ [ ڈھلائی + گھر (رک) ]۔

**ڈھلائی** (ضم ڈھ) امث؛ مہ ڈہلائی.
۱. **ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا ، ایک جگہ سے اُٹھوا کر دوسری جگہ رکھنا ؛(اسباب وغیرہ) باربرداری.** جس قدر رقم عمارت کے گرانے اور ڈھلائی ملبہ میں صرف ہو گی ، اس سے کم مقدار میں نئی عمارت بن جائے گی . (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۳۳) . (لاٹھ کو) موٹے موٹے سوت کے رسوں سے کس دیا تا کہ ڈھلائی کی کشمکش میں اسے کوئی آزار نہ پہنچے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خُمارستان ، ۱۹۲). نواز خان کے جنگلوں میں کٹائی اور کٹائی کے بعد ڈھلائی کا کام شروع ہوتا تھا. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۰۸). ۲. **باربرداری کی اُجرت.**

جو کچھ پڑے گی کٹائی ڈہلائی (ڈھلائی) میں حاضر
قرار برکفِ آزادگان نہ گیرد مال
(۱۸۷۳ ،کلیاتِ قدر ، ۶۷). [دُھلا ، دُھلنا(رک)+ئی،لاحقۂ کیفیت].

**ڈِھلّائی** (کس ڈھ ، شد ل) امث.
**سستی ، ڈِھیلا پن ، کاہلی ، آرام طلبی** (پلیٹس). [ڈِھلّا ـ ڈِھیلا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈَھلَت** (فت ڈھ ، ل) امث.
**سانچے میں ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت ، بناوٹ.** ایک سانچے کی ڈھلت دوسرے سانچے کی ڈھلت سے نہیں ملتی. (۱۹۰۱ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۲۱۵). تُم نے ڈال کی کٹوری ڈھلوائی تو مگر اس کی ڈھلت اچھی نہیں ہے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۸). [ڈھل ، ڈھلنا (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈَھلْتا** (فت ڈھ ، سک ل) صف.
**کم ہوتا ہوا ، گُزرتا ہوا' ترا کیب میں مستعمل** (جامع اللغات). [ڈھل ، ڈھلنا (رک) + تا ، لاحقۂ صفت].

**ـــ دِن** (ـــ کس د) امذ.
**زوال کا وقت ، تیسرے پہر کا وقت جب سورج غروب کی طرف مائل ہو** (قاموس الفصاحت ؛ ۱۶۵). [ڈھلتا + دِن (رک)].

**ڈُھلْتا پانْسا** (ضم ڈھ ، سک ل ، مغ) امذ.
**مذبذب ، وہ شخص جو کبھی ایک طرف کبھی دوسری طرف ہو ، مُتلوّن مزاج ، تھالی کا بینگن.** خداوند ڈھلتا پانسا ہیں اور تھالی کے بینگن ہیں ، تقدیر پلٹ دیتے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۵۲۶). گاندھی جی تو ہیں تھالی کے بینگن ، ڈھلتا پانسا جدھر کنارہ نیچا ہوا اُدھر ہی ڈھلک گئے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۰ : ۵). [ڈھلتا + پانسا (رک)].

**ڈَھلْتی** (فت ڈھ ، سک ل) امث.
**ڈھلنا (رک) کی تانیث ، ترا کیب میں مستعمل.**

**ـــ پِھرتی چھاؤں ہے (کبھی اِدھر کبھی اُدھر)** کہاوت.
**اُس حالت یا چیز کی نسبت بولتے ہیں جو ہمیشہ ایک حال پر نہیں رہتی یا ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتی رہتی ہے ، بے ثبات.**

نہ لینا یہ خواہش کبھو اس کا ناؤں
کہ یہ بے وفا ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں
(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۱۲).

ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے دولت کسی کی ہے یہ کب
صبح کو وہ ہیں گدا جو شام تک تھے تاجدار
(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۵۵۱).

**ـــ جَوانی** (ـــ فت ج) امث.
**رُخصتِ شباب ، اُترتا شباب ، ادھیڑ عمری کا آغاز.** ڈھلتی جوانی اور بڑھتی دُھوپ کی طرح. آہستہ آہستہ رانی صاحبہ سامنے آئیں . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۹) . [ڈھلتی + جوانی (رک)].

**ـــ چھاؤں / چھانْو** (ـــ و مج / غنہ) امث.
**ہر لحظہ زائل ہونے والی اور ناپائدار چیز کی نسبت بولتے ہیں .** صُورۃ شکل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چار دن کی مکر چاندنی (۱۸۹۱، ایامیٰ ، ۲۴) . ڈھلتی چھاؤں یعنی عمر کے پچھلے دور میں تو یہ سانحہ بالکل ناقابلِ تلافی ہوتا ہے. (۱۹۱۹ ، مکاتیب مہدی ، ۱۳۴). [ڈھلتی + چھاؤں/چھانو (رک)].

**ـــ رات** امث.
**گُزرتی ہوئی رات.**

آہ یہ بُجھتے بُجھتے چراغ
ہائے یہ ڈھلتی ڈھلتی رات
(۱۹۵۱ ، نبضِ دوراں ، ۲۹۵). ڈھلتی رات ، چاروں طرف فضا میں سنّاٹا ، وقت کی راگنی مال کوس گا رہے (شاہد احمد دہلوی) تھے. (۱۹۸۵ ، بزمِ خوش نفساں ، ۱۸). [ڈھلتی + رات(رک)].

**ـــ زِندگی** (ـــ کس ز ، سک ن ، فت د) امث.
**ادھیڑ عمر** (قاموس الفصاحت). [ڈھلتی + زِندگی (رک)].

**ڈَھلْتیا** (فت ڈھ ، ل ، سک ت) صف مذ.
**رک : ڈَھلَیا جو زیادہ مستعمل ہے .** قدیم زمانے میں یحییٰ گنج میں ایک سے ایک ڈھلتیا تھا اب کوئی ویسا نہیں ہے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۸). [ڈھلت + یا ، لاحقۂ اسمیت و صفت].

**ڈِھلْڈِھلا** (کس ڈھ ، سک ل ، کس ڈھ) صف.
**ڈِھیلا ، نرم.** وہ نائکائیونکی برزخیں وہ بدقوارہ پن وہ جسم ڈھلڈھلا (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۱). تم ابھی جوان خدانخواستہ مُردہ دل یا ارادے کے ڈھلڈھلے پلپلے نہیں ہو. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۶). [ڈِھیلا (رک) + ڈھیلا].

**ـــ پَن** (ـــ فت پ) امذ.
**پلپلا پن .** یہ دوراؤ بڑے میاں (گاندھی جی) کی بیجا مروّت اور ڈھل ڈھلے ، پل پلے پن کی وجہ سے پڑے گا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹ : ۱۰). [ڈِھلڈھلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈَھل ڈَھلی رونا** محاورہ (قدیم).
**زار و قطار رونا ، بُھوٹ بُھوٹ کر رونا.**

وو رانی سو پھر روتی ڈھل ڈھل
چلی شہ کنے داد منگنے بدل
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۵).

**ڈِھلّر** (کس ڈھ ، شد ل بفت) صف ؛ امذ.
**ڈھیلا ڈھالا ، سُست ؛ ڈھیلا ڈھالا آدمی** (ماخوذ: جامع اللغات) [ڈھیلا (رک) کا بگاڑ].

**ڈَھلَک** (فت ڈھ ، ل) امث.
**ڈھب ، طرز ، ادا ، چمک . کنکے میں موتی کا ڈھلک ڈھلکے گا .**
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹).

خرام اوس کے میں کیا پیاری لٹک ہے
کہ جیوں موتی کے دانے میں ڈھلک ہے
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۶).

لاتے نہیں نظر میں غلطانی گہر کو
ہم مُعتقد ہیں اپنے آنسو ہی کی ڈھلک کے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۰). [ مقامی ].

**ڈُھلَک** (ضم ڈھ ، فت ل) امث (قدیم).
**ڈھولک.**

تج جوڑے ڈہلک (ڈھلک) نیکا دیکھ تھاٹ سکی چنچل
طنبورے بسر کے سب جنتر تھے ہوا فارغ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲: ۱۶۲). [ڈھولک (رک) کی تخفیف].

**ڈَھلْکا** (فت ڈھ ، سک ل) امذ ؛ ہم ڈھلکہ ، ڈہلکا.
**۱. آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری.** اس روز جو سُرمہ لگاویں تو ایک برس تک ڈھلکا کی بیماری نہ ہوگی. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱۰). اس گلٹی کو جڑ سے نہ کاٹیں وگرنہ مرض ڈھلکہ (ہر وقت آنکھوں سے آنسو بہنا) پیدا ہو جائے گا. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۱) . ۲. (زبانی) **ہتی میں بادلے کی تاگے کے اُوپر کی لپیٹ کو اِصطلاحاً ڈھلکا کہتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۶). ۳. **مرلے کے قریب آنکھوں سے پانی جاری ہونا.**

موت کا ڈھلکا لگا مجھ کو وہ سمجھا گریہ ناک
اَبر مُردہ پر گمان ابر تَر ہونے لگا
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات، ۳ : ۲۱). آنکھ سے آنسو جاری تھے اور کسی طرح ڈھلکا بند نہ ہوا. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۲۶). [ڈھلکنا (رک) سے اسم مصدر].

**ڈُھلْکا** (ضم ڈھ ، سک ل) امذ.
**نیند کے غلبے کی وجہ سے آنکھیں بند ہونا اور سر کا جُھک جُھک جانا ، غنودگی ، جھوکا.**

بہت دن جب رہا تھا سائیں کا مکھ دیکھتے یک تل
لگیا ڈھلکا دیکھیا سہنا کہ جھلکا کوہِ طوری ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲). جابر کہے ہم کو نیند کا ایک ڈھلکا لگا کہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پکارے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم، ۶۸۱). [ڈھلکنا (رک) سے اسم مصدر].

**ڈُھلْکا پانسا** (ضم ڈھ ، سک ل ، مع) امذ.
**تہالی کا بیگن . وہ شخص جو مستقل مزاج نہ ہو . ڈھلمل یقین** (مہذب اللغات). [ ڈھلکا + پانسا (رک) ].

**ڈَھلْکانا** (فت ڈھ ، سک ل) ف م.
**سرکانا ، نیچے گِرانا ، جُھکانا . دوپٹے کو کاندھے پر سے ڈھلکایا ، سینہ کُھل گیا.** (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۳۷۰) . ایک دفعہ چاندنی رات تھی ، ہوا بند سی ہو گئی ، درختوں کی ٹہنیوں نے گردنیں ڈھلکا دیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۰۸). ۲. **ہٹا دینا ، ہٹانا.** پھر خداوند نے یَشُوع سے کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کو تم پر سے ڈھلکا دیا . (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۲۰۷). [ڈھلکنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈُھلْکانا** (ضم ڈھ ، سک ل) ف م.
**۱. گِرانا ، لُڑھکانا ، ختم کرنا.** اس کمبخت نے بوتلیں منگوائیں اور ڈُھلکانی شروع کیں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۰). وہ نزدیک گیا اور پتھر کو کنویں پر سے ڈھلکایا . (۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۱۳۵). ۲. **(مجازاً) رغبت دلانا ، مائل کرنا ، آمادہ کرنا.** ایک بڑے مشائخ یہ رُباعی بولکر اپنے سارے مُریدوں کو مسافری پر ڈُھلکاتے تھے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۷). [ڈُھلکنا (رک) کا تعدیہ ].

**ڈُھلَک جانا** محاورہ.
**مر جانا ، دنیا سے کُوچ کر جانا** (مہذب اللغات).

**ڈُھلَک رَہنا** محاورہ.
**سو جانا ، آرام کرنا . ماما کے جو گھر کے سارے کام سے فراغت پا کر ذرا ڈھلک رہی تھی ، ایک ٹھوکر جمائی .** (۱۹۱۶ ، اشکِ خون ، ۱۰).

**ڈِھلْ کَمْرا** (کس ڈھ ، سک ل ، فت ک ، سک م) صف مذ.
**(مجازاً) نامرد ، ڈھیلا ڈھالا مرد ، عنین.**

مٹے گی ڈِھل کمروں سے نہ خواہش دنیا
کڑا جوان کوئی ایسی قحبہ زن کو لگے
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۹۶) . [ڈِھل (= ڈِھیلی (رک) کی تخفیف) + کمر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

**ڈَھلْکَن** (فت ڈھ ، سک ل ، فت ک) امث.
**جُھکاؤ ، خمیدگی ، اُتار . یہ جُھریاں پیشانی ، پپوٹوں کی ڈھلکن ، ناک کے دونوں طرف اور آنکھوں کے نیچے پیدا ہو جاتی ہیں .** (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۲۳). [ڈھل ، ڈھلکنا (رک) + ن ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈَھلَکنا** (فت ڈھ ، ل ، سک ک) ف ل.
**۱. ٹپکنا ، بہنا.**

ایسا ہوئے آسان نکلنا تنک
جیسے مشک سیں جائے پانی ڈھلک
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹).

باور اگر تجھے نہیں آتا تو دیکھ لے
آنسو کہیں ڈھلک گئے لختِ جگر کہیں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۸).

کچھ اِس ادا سے مرا اُس نے مدّعا پوچھا
ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہرِ مقصود
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۸۶). ۲. نیچے سرک آنا.

ابن من میں جُھلتا اتھا مست خیال
سو ڈھلکی ہے پگڑی کھلیا ہے جمال
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۵).

نئی جوانی کا جوش اور اوبھار (اُبھار) سینے کا
دوشالہ ڈھلکا ہوا سر سے بانکپن کیا خوب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷).

آنسوؤں سے ہر سُبو کی آنکھ ہے چھلکی ہوئی
گردنِ مینا ہے بارِ کرب سے ڈھلکی ہوئی
(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۲۵۳). اس کی گردن ڈھلک گئی.
(۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۳۹). ۳. ڈھلنا ، زوال پذیر ہونا.

جوانی ڈھلک جاتی سو یا بن نا پُرا لگتا
بھروسا دل کوں اچھنا جو زلیخا کے بَن اپنا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، ۵ ، ۲۲).

زر کی طلب میں تو نہ طلبگار اس کا ہو
ناداں عروسِ دہر کا جوبن ڈھلک گیا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، (ق) ، ۶۰).

بچہ کش عورت جلدی سے ڈھلک جاتی ہے
(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۷). [ ۷ : ढलकना ].

**ڈُھلکْنا** (ضم ڈھ ، فت ل ، سک ک) ف ل.

۱. کسی چیز کا لُڑکنا ، نیچے آنا ، غلطاں ہونا . جس وقت یہ وزیر زادے سامنے چل آوتی ہے تو مانوں پہاڑ ہے کہ ڈھلکتا چلا آوتا ہے یا رات ہے کہ صورت بنائیں چلی آوتی ہے(۱۷۳۶ ، قصۂ سیر الروز و دلبر ، ۱۰۳). مٹی اور کیچڑ کی ڈھلوان سے ڈھلکتی ہوئی ، وہ اُتر کے ندی کے کنارے بیٹھ گئی ندی میں کیچڑ اور غلاظت کو با سطح پر تیر رہا تھا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۳۶). ۲. جُھک جانا ، مائل ہونا. پہلے احسان سے تُلمّذ تھا ، آج کل مرزا غالب کی طرف ڈھلک گئے ہیں. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۵۸) . تمہارا کیا اعتبار ، اِدھر ڈھلکتے ہو کبھی اُدھر. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۹). ۳. (مجازاً) مر جانا بڑا آدمی مرے تو اسکی رحلت بڑی ع ، سے لکھو چھوٹا آدمی ڈھلکے تو چھوٹی ... سے. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۸ : ۹). [ ۷ : ढलकना ].

**ڈھلکْواں** (فت ڈھ ، ل ، سک ک) صف.

لٹکا ہوا ، جھابا ہوا ، ترچھا. یہ نئے فیشن کے جُھومر مجھے پسند نہیں جن کے بیچ میں کمانی ہوتی ہے سادی موتیوں کی لڑیوں کا ڈھلکواں رہتا ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۹۳). [ڈھلک (ڈھلکنا) + واں ، لاحقۂ صفت].

**ڈُھلکی** (ضم ڈھ ، سک ل) است.

(عو) ڈھولکی (نور اللغات). [رک : ڈھولکی].

**ڈُھلْ گُنڈا** (کس ڈھ ، سک ل ، ضم گ ، سک ن) صف مذ.

(مجازاً) اوباش ، بدمعاش جو مقابلے میں نہ ٹھہرے. ڈھل گنڈوں کا لاحول ولا یہ ڈول ہوا ، کہ ہول سے چہرے زرد ، لب پر آہ سرد منہ پر ہوائیاں اُڑتی تھیں. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۳). [ڈھل (ڈھلا (رک) سے تخفیف) + گُنڈا (رک)].

**ڈُھلْلم** (کس ڈھ ، شد ل بعد ل) است.

(پتنگ بازی) اس میں مُخالف کی پتنگ میں پیچ ڈال کر ڈور بڑھاتے یا جھوڑتے رہتے ہیں یہاں تک کہ کسی ایک پتنگ کی ڈور گھسنوں سے کٹ جائے (ا ب و ، ۸ : ۱۳۲). [ڈھیل (رک) سے ماخوذ]

**ڈُھلْلم ڈُھلّا** (کس ڈھ ، شد ل بعد ، کس ڈھ ، شد ل) امذ ، مر ڈھلم ڈھلا.

جُھولنا ، جھولے لینا.

فاختہ اُلّو کی دُم کبھی نہیں ہے چڑیا
کرتی پیڑوں سے ہے لٹکی ہوئی ڈھلم ڈھلا
(۱۸۹۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۳۸). [رک : ڈھیلا ڈھالا].

**ڈُھلْمُل** (کس ڈھ ، سک ل ، کس م) صف.

ہلتا ہوا ، لڑکھڑاتا ہوا ، مذبذب ، ڈگمگ. کوئی دونوں کے ماننے میں ڈانواں ڈول اور ڈھلمل رہے گا.(۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۱۳). ہندو مُسلمانوں کی رائیں مذبذب ، ڈھلمل اور بے سروپا ہوتی ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۶۲).

ڈھلمل ڈگمگ مت ہو اے دل تُو تو ہے دیوانہ
جو کچھ بھی ہو اب تو ہاتھ میں لے ہی لیا پیمانہ
(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۸۹). [ڈھل + مل (ملنا (رک) کا امر)].

**ـــــ یَقِینی** (ـــــ فت ی ، ی مع) صف.

۱. ضعیف الاعتقاد ، مُتلوّن مزاج. تم جیسے ڈھلمل یقین چند مسلمان میں نے اور بھی دیکھے ہیں ان کو بھی اسی طرح کے شکوک عارض ہوئے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۷۰) . بوڑھے نے تولیہ اُتار کر ٹانگتے ہوئے کہا عجیب ڈھلمل یقین نسل پیدا ہو رہی ہے آجکل. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۲۷). ۲. مذبذب . کُوسگو کا شکار. سیّد محمود بھی ڈھلمل یقین سے معلوم ہوتے ہیں . (۱۸۹۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۷). شاہاش تُو صفرا شاہاش ، کس باپ کی بیٹی ، اور کس ساس کی بہو ، مگر ایسی ڈھلمل یقین کہ اِلٰہی توبہ. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۳). [ ڈھلمل + یقین (رک) ].

**ـــــ یَقِینی** (ـــــ فت ی ، ی مع) است.

ضعیف الاعتقادی ، ارادے کی کمزوری ، تذبذب. ان کی ڈھلمل یقینی کا تو یہ حال ہے کہ اگر میں چھ مہینے وہاں پھروں اور دعویٰ بھی کوئی معمولی نہ کروں بلکہ دعوئے خدائی تو اس چھ مہینے کے عرصے میں میں آپ کو پچاس ہزار بندے دکھا سکتا ہوں . (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۲۲) . بھئی تمہاری اس ڈھلمل یقینی سے تو میرا ارادہ بھی ڈول گیا ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۷۶) . [ ڈھلمل + یقین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ڈھلملا پن** (کس ڈھ ، سک ل ، کس م ، فت پ) امذ.
کسی بات کا کامل یقین نہ رکھنا . آنکھ میں وہی شیر کی سی آنکھ کی چمک باقی تھی اگرچہ رائے میں کمزوری اور ڈھلملا پن آ گیا تھا. (۱۹۰۴ ، خالد ، ۱۶). [ ڈھلمل + ا ، لاحقۂ صفت + پن ، لاحقۂ کیفیت ].

**ڈھلملانا** (کس ڈھ ، سک ل ، کس م) ف ل.
ڈگمگانا ، لڑکھڑانا ، ڈانواں ڈول ہونا ، مذبذب ہونا (جامع اللغات). [ ڈھلمل + ا ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**ڈھلملی** (کس ڈھ ، سک ل ، کس م) صف.
کمزور ، ڈھیلی ڈھالی.

بس کہ ہے ڈھلملی و پوچ و لچر
چُول کو روز چاہیے پچر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۶۰۰). [ڈھلمل + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ڈھلن** (فت ڈھ ، ل) امث.
سج دھج ، صُورت شکل.

وائے رے وائے رے پھبن دیکھو
چال دیکھو ذرا ڈھلن دیکھو

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۹) . [ڈھلنا (رک) سے اسم کیفیت].

**ڈھلنا** (فت ڈھ ، سک ل) ف ل.
۱. سانچے یا قالب کے ذریعے سے تیار ہونا.

نہیں مجھ عقل نیک افعال سوں
ڈھلیا نفس غفلت میں بد حال سوں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۷). لوہا پگھلا (پگھلا) تو سہی اب کچھ نہ کچھ ڈھل رہے گا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۷). یہ معلوم ہوتا تھا کہ اُن کے دماغ میں سانچے بنے بنائے رکھے ہیں جن میں سے الفاظ ڈھلتے چلے آرہے ہیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۲۲). جرمنی اور امریکا میں خطر عربی کا لینو ٹائپ اور ٹائپوگراف مشین بن گئی ہے یعنی وہ مشین جس میں یہ یک وقت حرف ڈھلتا اور مرتب ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، سہ ماہی اردو ( جنوری تا مارچ) ۶۳ ، ۱ : ۱۲۰). ۲. بہنا ، رواں ہونا ، گرنا ، اُترنا ، ڈھلکنا.

علی ان کوں جانے کوں لائے گلے
مژہ تھے اُن مکھ پہ پانی ڈھلے

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۹).

رونا بھی تھم گیا ترے غصہ کے خوف سے
تھی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۲۸۳).

افسوس سے ان ہاتھوں کے ملنے کے میں صدقے
کیوں روتے ہو اشک آنکھوں کے ڈھلنے کے میں صدقے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱). ۳. ہیئت بدلنا ، صُورت پذیر ہونا.

ہر نظر اک خلش میں ڈھلتی ہوئی
آرزو کروٹیں بدلتی ہوئی

(۱۹۵۷ ، نبض دوران ، ۸۲). ۴. گزرنا ، رُوبہ زوال ہونا ، اختتام کی طرف بڑھنا.

کس غضب کا ہے معاذاللہ طُول روز ہجر
حشر مجھ پر ہو گیا لیکن یہ ڈھلتا ہی نہیں

(۱۸۶۳ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۸).

دورِ ہجر و وصال کے دن کی
ڈھل گئی دھوپ ، اب کسے چاہیں

(۱۹۴۹ ، سرود و خروش ، ۸۲). رات اور ڈھل جاتی ہے چائے خانے بند ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۱۵۴) . ۵. نیچے کی طرف سرکنا.

جو کروٹ لی تو ڈھل آئے گلے کے پار پہلو میں
وہ گُل سوتا ہے پہلو میں کہ ہے گلزار پہلو میں.

(۱۸۹۷ ، دیوان مائل (احمد حسین) ، ۱۳۶).

یاد آتا ہے مجھے ہے ہے وہ انداز حیا
وصل کی شب ان کے جب شانے سے آنچل ڈھل گیا

(۱۹۱۱ ، بہارستان خیال ، ۱۸). ۶. لٹک پڑنا ، تنا نہ رہنا ، تناؤ ، کھنچاؤ ، کساؤ میں کمی آنا. گریبان اتنا کھلا ہوا کہ سینہ اور ڈھلی ہوئی چھاتیوں کے آدھے آدھے حصے نظر آتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۶) . ۷. اُنڈیلا جانا . شراب جو اس میں ڈھلتی ہے سو یہ شراب نہیں حسد کے آنسو پڑتے ہیں. (۱۷۴۶ ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸).

سحر گہی میں صبوحی ڈھلا کی ہر روزہ
صیام میں بھی نہ یہ رند بے شراب رہا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵).

وہ رات گئے شراب ڈھلتا ہے ہے
وہ پچھلے پہر صبا کا چلتا ہے ہے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۵۷). ۸. سورج کا نصف النہار سے گزرنا ، دن ، دھوپ.

بحر گھٹنوں پر جھکا پیرانہ سر
ڈھل گیا سورج بہت دن کم رہا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۹). آفتاب طلوع ہو کر ڈھلتا اور غروب ہوتا. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱۱). دوپہر ڈھل چکی تھی بدروچاچا کی جھونپڑی میں چہل پہل شروع ہو گئی. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۸۹). ۹. گھٹنا ، اُترنا ، زوال پذیر ہونا ، اُلٹنا.

نعمت ان سیّد کونین رسول الثقلین
جن اپجنے میں بڑے ڈر سوں بُتاں کفر کے ڈھل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰).

اس دکھوں روتا ہے ان پر صبح شام
ڈھل گیا تختِ ولایت یا رسول

(۱۷۸۵ ، رضوان (بیاض مراثی ، ۴۳)). سلطنت تیموریہ کی صبح ہوئی یعنی آفتاب اس کا مشرق سے طلوع ہوا... اور پھر وہ مغرب کی طرف ڈھلنا شروع ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱) . یونانیوں کا سورج ڈھلتے ہی رُومیوں کا سورج طلوع ہو گیا. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۴). ۱۰. ایام جوانی یا حُسن کا زوال پذیر ہونا.

جوبن سے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال
وہ پیچ ان کے مُوئے کمر سے نکل گیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۶). جوانی ڈھل چکی تھی مگر محبوبۂ دلنواز کی صورت دیکھتے ہی لٹو ہو گئے. (۱۹۲۵ ، گلدستۂ عید ، ۴۲).

گوشت بڑھتا جا رہا ہے یہی حال رہا تو کچھ ہی دنوں میں ڈھل جائے گی۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۹)۔ ۱۱. **مضامین یا اشعار کا موزوں ہونا۔**

بیدار اس زمین میں یوں چاہتا ہے دل
کہ اور بھی غزل اگر ایسی ہی ڈھل سکے

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۱۲)۔

بس قلم صفحۂ ہستی سے اُٹھا اے آتش
ڈھل چکے شعر جو تھے فکر سے ڈھلنے والے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۳)۔ ۱۲. **پلپلا ہونا ، گل جانا۔** آم ڈھل گئے۔ (۱۹۲۴ ، نوراللغات ، ۳ : ۲۳)۔ ۱۳. **گزرنا۔** مُشاعرہ گرم تھا شمع کا فوری ہر خوش گو کے آگے سے ڈھلتی جاتی تھی۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر قزلباش ، خُمارستان ، ۱۳۱)۔ ۱۴. **مُبتلا ہونا۔**

پاپ میں جو ڈھلتا رہتا ہے
اس کا دل جلتا رہتا ہے

(۱۹۵۲ ، دھمید ، ۱۴)۔ [ ڈھالنا (رک) کا لازم ]۔

**ڈُھلْنا (۱)** (ضم ڈھ ، سک ل) ف ل۔

۱. **ڈھویا جانا ، مال و اسباب کا ایک جگہ سے دُوسری جگہ جانا۔** اس ملک کے لوگوں کو کیا درکار ہے کہ ہندوستان سے ہر طرح کی پیداوار ولایت ڈھلی چلی جاتی ہے۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۴۹)۔ دونوں براعظموں سے تمام فاضل پیداوار اجناس خام انگلستان میں ڈھل آتیں۔ (۱۹۴۶ ، معاشیاتِ قومی ، ۵۲۵)۔ ۲. **کسی طرف جُھکنا ، مائل ہونا ، متوجہ ہونا۔** سبیج اپنے خدا کے ادھر ڈھلے ہیں۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۲)۔

قناعت کے مقام اندر رہوں میں
نہ دنیا کی طرف ہرگز ڈھلوں میں

(۱۷۹۱ ، بشت بہشت ، ۷ : ۱۵۲)۔

کیا کرتے اختیار میں تھے دل کے اے ظفر
ہم ڈھل گئے اُدھر جدھر اس نے ڈھلا دیا

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۱)۔ رنڈی کی خصوصیت ہے کہ اپنی ہم پیشہ و ہم مشرب کو کسی کی جانب مائل دیکھ کر خود بھی ادھر ڈھلتی ہے۔ (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۸۳)۔ ۳. **پھسلنا ، ڈھالا جانا ، بھرا جانا ، پانی کا گِرنا** (جامع اللغات)۔ [ب : **ڈھلنا**]۔

**---پالنا** (---سک ل) امذ۔

**ڈھلنے والا ، لُڑھکنے والا ، بِنگھوڑا ؛ (مجازاً) ایک بات پر قائم نہ رہنے والا** (جامع اللغات)۔ [ ڈھلنا + پالنا (رک) ]۔

**ڈُھلْنا (۲)** (ضم ڈھ ، سک ل) ف ل (قدیم)۔

**جھومنا ، ناز سے چلنا۔**

یکس تھے ایک ہیں جوتی ، دیکھ بھولیں جگت کوتی
خجل ہویں ڈھال کے موتی ڈُھلیں جب چُلبلیاں بالیاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۹)۔ [ رک : ڈولنا ]۔

**ڈَھلَن لوہا** (فت ڈھ ، ل ، و مج) امذ۔

**نابھوار ، ایک طرف اُونچا ایک طرف نیچا لوہا۔** ۱۷۵۰ سے پہلے ... لوہا زیادہ تر ڈھلن لوہا ہوتا تھا۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۷۶۳)۔ [ ڈھالو (رک) کی ایک صورت + لوہا (رک) ]

**ڈَھلُوا** (فت ڈھ ، سک ل) صف ؛ سہ ڈھلوان۔

**ڈھال کر بنایا ہوا ، ڈھلا ہوا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ڈھل (ڈھال کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ صفت ]۔

**ڈَھلْوان** (فت ڈھ ، سک ل) صف۔

**ناہموار ، جُھکواں ، ڈھالو۔** اس کی چاروں سمتیں بہت ڈھلوان ہیں۔ (۱۸۹۸ ، رسالہ معارف ، اگست ، ۳۳)۔ تم کہو گے کہ دریا کے پانی کی سطح تو ہموار معلوم ہوتی ہے ، لیکن دراصل اُس کی سطح ڈھلوان ہے۔ (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۶)۔ میدانوں میں مناسب نظام آبی نکاس آب و ہوا گہری تراب اور متوازن ڈھلوان زمین موجود ہوں۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۲۶)۔ [ڈھل (تخفیف ڈھال) + وان ، لاحقۂ صفت ]۔

**---لوہا** (---و مج) امذ۔

**وہ لوہا جو کسی سانچے میں ڈال کر ڈھالا جاتا ہے اور جس میں کاربن کی مقدار زیادہ ہو یہ سستا اور سخت ہوتا ہے۔** آج کل کلکتہ اور بمبئی کے اکثر کارخانے ڈھلوان لوہے کے عمدہ اور خوش نما ستون تیار کرنے لگے ہیں۔ (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ)، ۳۷)۔ اس عمل (لوہے کی کچھ دھات کو کوک کوئلہ اور چونے کے پتھر کے ساتھ گرم کرنا) سے جو لوہا حاصل ہوتا تھا اس میں کاربن کی مقدار بہت زیادہ شامل ہوا کرتی تھی ... اس کو ڈھلوان لوہا کہا جاتا تھا۔ (۱۹۶۸ ، فتوحاتِ سائنس (ترجمہ) ، ۶۸)۔ [ڈھلوان + لوہا (رک) ]۔

**ڈَھلْوانا** (فت ڈھ ، سک ل) ف م۔

**سانچے یا قالب میں ڈال کر بنوانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ [ ڈھل (ڈھلنا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ ]۔

**ڈُھلْوانا** (ضم ڈھ ، سک ل) ف م ؛ سہ ڈھوانا۔

**ایک جگہ سے دوسری جگہ بوجھ یا سامان اُٹھوا کر لے جانا۔**

مٹی ڈُھلوائی غُبارِ دل نے آ کر چشم میں
دیکھ لیجے صُورتِ مزدور آنکھیں ہو گئیں

(۱۸۷۲ ، مظہرِعشق ، ۱۲۱)۔ اِتنا سامان تھا پلیٹ فارم سے یہاں تک قلیوں سے ڈُھلوانے میں دو گھنٹے صرف ہو گئے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۹۰)۔ [ ڈُھل ، ڈُھلنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ تعدیہ ]۔

**ڈِھلْوانس** (کس ڈھ ، سک ل ، غنہ) امث۔

**ڈھیلے یا پتھر کے ٹکڑوں کا پھینکنا ، ڈھیلے پھینک کر مارنا** (فیروزاللغات)۔ [ رک : ڈھیلوانس ]۔

**ڈِھلْوانسی** (کس ڈھ ، سک ل ، مغ) امث۔

**رسی کا آلہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھ کر پھینکتے ہیں ، گوپھن ، فلاخن** (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔ [ رک : ڈھیلوانسی ]۔

**ڈَھلْوانی** (فت ڈھ ، سک ل) صف۔

**ڈھلوان** (رک) **سے منسوب یا متعلق ، ڈھال دار ، ڈھلوان۔** ڈھلوانی رقبوں میں جہاں بارش تیس انچ سالانہ سے کم ہو وہاں خطِ ساحل

کے متوازی نالیاں بنا لینی چاہئیں۔ (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۰ ، ۰ : ۹)۔ [ ڈھلوان + ی ، لاحقۂ صفت ]۔

**ڈھلوائی** (فت ڈھ ، سک ل) اسث۔
**ڈھالنے کا کام ؛ ڈھلوانے کی اُجرت** دو روپے کے برتن اور چار روپے ڈھلوائی ، وہی مثل ہے کہ سونے سے مہنگی گھڑائی۔ (۱۹۶۸ ، سہنب اللغات ، ۵ : ۳۸۸)۔ [ ڈھل ، ڈھلوانا (رک) + وائی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ڈُھلوائی** (ضم ڈھ ، سک ل) اسث۔
**بوجھ اٹھوانے یا ڈُھلوانے کی مزدوری**۔ کانفرنس نے حسب ذیل طریقوں پر کام کرنے کی سفارش کی ... پیداواروں کی درجہ بندی ، ان کا ذخیرہ کرنے اور ڈُھلوائی کا اِنتظام۔ (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲۷)۔ اُن کے دوا علاج پر روپیہ صرف ہوا پھر اُن کی ڈُھلوائی دینا پڑی۔ (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۲۲۰)۔ [ ڈُھلوانا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

**ڈِھلّھا** (کس ڈھ ، سک ل) امذ۔
**(ٹھگی) پیسہ یا تانبے کا سکّہ** (مُصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۸ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۹۲)۔ [ رک : ڈھلوا ]۔

**ڈَھلَئی** (فت ڈھ ، ل) اسث ؛ سہ ڈھلئی۔
**سانچے یا قالب میں کسی چیز کو تیار کرنا ، ڈھالنے کا کام یا پیشہ**۔ ڈھالو کارخانہ دار ڈھلئی (ڈھلئی) کا کام گھر ہی میں کرتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۵)۔ [ڈھلائی (رک) کی تخفیف ]۔

**ڈَھلی ڈَھلائی** (فت ڈھ ، فت ڈھ) اسث۔
رک : **ڈھلا ڈھلایا**۔ ایسا اسلوب جو قدیم آریائی عہد کی فضا سے ہم آہنگ ہو ڈھلی ڈھلائی شکل میں موجود نہیں تھا۔ (۱۹۶۰ علامتوں کا زوال ، ۲۷)۔ [ ڈھلا ڈھلایا (رک) کی تانیث]۔

**ڈَھلیا** (فت ڈھ ، سک ل) اسث۔
**چھوٹی ٹوکری ، ڈلیا۔ آدھی کنی رہ جائے تو کسی ڈھلیا میں صاف بھیلا کر مع پانی کے لوٹ دیں**۔ (۱۹۴۸ ، شاہی دسترخوان، ۱۳۲) [ رک : ڈلیا ]۔

**ڈَھلَیّا** (فت ڈھ ، ل ، شد ی) امذ۔
۱۔ **ڈھلائی کا کام کرنے والا۔ دھات کے برتن وغیرہ ڈھالنے والا کاریگر۔ ڈھلیا ... وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجے کی تکلیف ہے**۔ (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس (دیباچہ دوم) ۴۰)۔ گھر بھر کا زیور بکے ، فاقے ہونے لگے ، آخر پیٹ کی خاطر ڈھلیّے کا کام سیکھا۔ (۱۹۶۰ ، رسالہ ساہ نو ، مئی ، ۴۸)۔ ۲۔ **(مجازاً) ناچیز ، حقیر**۔

کہاں ہو حکایت کہاں میں ڈھلیّا
بچن کا نگاور کہاں لے چلیّا

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار، ۸۷)۔ [ڈھلائی (رک) سے اسم فاعل]۔

**ڈَھلَیت** (فت ڈھ ، ی لین) امذ۔
۱۔ **وہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے ، سپَہ بند**۔

حاتم دماغ کیوں نہ ہو اس کا فلک اپر
جس کے جلو میں شمس و قمر پیر گے دو ڈھلیت

(۱۷۱۹ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲)۔

سپہرِ فلک ڈھلیت (ڈھلیت) کی صورت جلو میں ہے
مثلِ رکابدار یمین و یسار چاند

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۷۳)۔ ایک طرف ماہی مراتب ، چتر نشان ، روشن چوکی والے ، جھنڈیوں والے ، ڈھلیت پَرا جما کر کھڑے ہو جاتے تھے۔ (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۷۰)۔ ۲۔ **گانو کا چوکیدار ؛ فوجی جو ڈھال ، شمشیر سے مُسَلّح ہو ؛ ڈھلائی کا کام کرنے والا ، سانچے میں ڈھالنے والا** (نوراللغات؛جامع اللغات؛ فرہنگِ آصفیہ)۔ [ ڈھال (رک) کی تخفیف + یت ، لاحقۂ صفت ]۔

**ڈَھلَیتی** (فت ڈھ ، ی لین) صف مث۔
**ڈھلیت کا کام ؛ ڈھلیت کا عہدہ یا نوکری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ ڈھلیت + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ڈِھم** (کس ڈھ) امذ۔
**تودہ ، ڈھیر ، ٹیلا ، ڈھنا ؛ کھنڈر**۔ اس لاٹھ کا بھی پتّھر سب اوکھڑ گیا ہے ، نرا چُونے اور پتّھر کا ڈِھم کھڑا ہے۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، آثارالصنادید ، ۲۲)۔ [ پ : ڈِمپ ، **दम्प** ]۔

**ڈِھمّا** (کس ڈھ ، شد م) امذ۔
**بڑا ڈھیر ، مٹی کا بڑا تودہ ، بڑا ٹیلا**۔ دانتوں دار ہل چلا کر ڈھیلے ، ڈھمّے سب توڑ ڈالے۔ (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۳۸)۔ [ ڈھم (رک) کی تکبیر ]۔

**ڈَھم ڈَھم** (فت ڈھ ، ڈھ) اسث۔
**ڈھول ، طَبل ، نقّارے وغیرہ کی آواز**۔ منادی ہوئی کہ خلق خدا کی ، ملک بادشاہ کا ، حکم چودھری نین سنگھ ... کا ، ڈھم ، ڈھم۔ (۱۸۵۸ ، مقالاتِ سرسید ، ۳۳۷)۔ [ حکایت الصوت ]۔

**ڈِھمڈِھمی** (کس ڈھ ، سک م ، کس ڈھ) اسث ؛ سہ ڈھمڈمی۔
**ایک قسم کی ڈھولک ، ڈفلی ، خنجری**۔ کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں ، ... کوئی ڈھڈھمی۔ (۱۷۴۶؟ ، قصۂ سہر افروز و دلبر ، ۱۶۸)۔

کوئی طنبورے کا ملاوے تار
ڈھمڈمی ساتھ کوئی بجاوے ستار

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۶۲)۔ کوئی ڈھڈھمی لیے ، مہندی کے ہاتھوں سے پھرتے چلتے گت ہی بجاتی۔ (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۴)۔ کسی جگہ ڈھمڈھمیں بجتی ہے ، کہیں شعر خوانی ہو رہی ہے۔ (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۸۲۸)۔ [س : پ : **दिमार्दमी** + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

**ڈَھمک** (فت ڈھ ، م) امذ۔
**تیز آواز ( ڈھول ، نقّارے کی ، بجلی چمکنے کی یا فائر وغیرہ کی)**۔ معلوم یہ ہوتا تھا کہ اُدھر بھی دھرتی ڈھمک بجلی کڑک توپیں غضب ڈھا رہی ہیں۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۵۲)۔ جب خوب دھوپ چڑھ گئی تو روز ہے ڈھول کی ڈھمک امک پر جاگا۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۰)۔ [ حکایت الصوت ]۔

**ـــ ڈھمک** (ـــ فت ڈھ ، م) امث.
ڈھول ، طبل ، نقارے وغیرہ کی آواز. دادی بیوی کے آتے ہی ڈھولک کی ڈھمک ڈھمک کو کھلی چھٹی مل گئی تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر، ۳۶). [ حکایت الصوت ]

**ڈھمکا** (فت ڈھ ، سک م) امذ.
ایرا غیرا ، ایسا ویسا شخص ، امکا ڈھمکا ملا کر بھی بولتے ہیں. اِمکا ملک کدھر ہے ، ڈھمکا کس طرف. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی، ۱۳۹). آپ کے پرچے میں ہوتا ہی کیا تھا؟ فلاں مولانا کی صدارتی تقریر ، ڈھمکے مقدمے کی کارروائی. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹۰ ، ۳۳ : ۹).

ہوا قربان تجھ پر ایک ہوا خواہ
غرض کیا اس سے اِمکا تھا کہ ڈھمکا
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رَس ، ۱۱۶). [ رک : امکا ڈھمکا ].

**ڈھملانا** (فت ڈھ ، سک م) ف م.
ڈگمگانا ، ڈِھلملانا ، ڈگرنا ، لڑکھڑانا. مستقل پانچ منٹ سے آپ ڈھملا رہے ہیں ، اور اتنے سے جُملے کا ترجمہ نہیں کر سکتے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۶۹). [ڈھملانا (رک) کی تخفیف].

**ڈھمیرے** (فت ڈھ ، ی مج) امذ.
تانبے پیتل وغیرہ کے برتن (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ مقامی ].

**ڈھنا** (فت ڈھ) ف ل.
گِرنا ، گِر پڑنا ، مُنہدم ہو جانا ، مسمار ہونا. دریا بھی رک گیا ، قلعہ بھی ڈھے گیا. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۱۳۲). [ڈھینا (رک) کا غلط اِملا].

**ڈھناپ** (فت ڈھ) اُمث.
ڈھاپ.

سو فیروز سہنے میں پایا رتن
رکھیا سو رتن ڈھناپ جیو سو چتن
(۱۵۶۳ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۹۸)). [ڈھانپ (رک) کا غلط اِملا ].

**ڈَھنپنا** (فت ڈھ ، غنہ ، سک پ) ف ل.
چُھپ جانا ، ڈھک جانا.

کہدے کوئی عیب جُو سے سرگوشی میں
ڈھنپ (ڈھنپ) جاتے ہیں سب عیب خطا پوشی میں
(۱۸۷۳ ، انیس ، رباعیات ، ۲۱۵). تین پتھر ... کسی قدیم عمارت کے پیچھے گھاس کے نیچے ڈھنپے ہوئے تھے. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۱۳۶). [ڈھانپنا (رک) کا لازم ].

**ڈھنچر** (فت مغ ڈھ ، فت چ) امذ.
پنجر ، ڈھانچہ. ایک اندھی بڑھیا اور ایک اپاہج فقیر ، دونوں لاغر اور کمزور محض ہڈیوں کے ڈھنچر. (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۲۳). [ڈھچر (رک) کا ایک اِملا ].

**ڈھنڈ** (فت ڈھ ، سک ن) امذ.
تالاب. اس دور میں جھیل یا ڈھنڈ کی گہرائی بہت زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۶۲). [ مقامی ].

**ڈُھنڈ** (ضم ڈھ ، سک ن) امذ ؛ سہ ڈھنڈھ.
تنے یا ٹہنے کا بے برگ و ثمر شاخ کا سِرا. سُولی دوں کا تم کو کھجور کے ڈھنڈھ پر. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۰۲). گویا وہ ڈھنڈ ہیں کھجور کے کھوکھلے. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ ، مولانا محمود الحسن ، ۹۷۲). [ رک : ٹھنٹھ ].

**ڈھنڈار/ڈھنڈھار** (فت ڈھ ، سک ن) صف.
بہت بڑا اور ڈراؤنا گھر ، غیر آباد مکان ، ویران مقام ، وہ جگہ جو کشادہ ہونے کے باوجود سنسان اور بے رونق ہو. اتنا بڑا ڈھنڈار مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے. (۱۸۹۹ ، امراؤجان ادا ، ۲۰۳). احسان کو آج تک مردانہ میں نہ سُلایا اور میری بچّی ڈھنڈھار گھر میں تنہا سوئی! (۱۹۱۹ ، شہر زندگی ، ۱۱۲). انجمن کے کاموں کی خاطر وہ ایک ڈھنڈار کمرے میں بیٹھے رہتے. (۱۹۸۶ ، ماہنامہ قومی زبان ، جولائی ، ۳). [س : دھوست धवस्त + کار].

**ڈھنڈاری** (فت ڈھ ، مغ) امذ.
نکمّا، بیکار ؛ آوارہ، بدمعاش. شرابی اور جواری ڈھنڈاری (ڈھنڈاری) اولاد پیدا کرنا حرام سمجھا جائے گا. (۱۹۲۹ ، بہارِ عشق ، ۶). [ڈنڈ ـ تعزیر ، سزا + ع : ری ، لاحقۂ فاعلی ].

**ڈُھنڈس** (ضم ڈھ ، سک ن ، فت ڈ) امث.
جُستجو ، تلاش (سہذب اللغات). [ڈھونڈنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**ڈھنڈلاتا پھرنا** محاورہ.
مارے مارے پھرنا ، آوارہ گردی کرنا ، ڈونڈواتے پھرنا. راتوں کو ڈھنڈلاتے پھرنا بہت معیوب ہے. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۳۹).

**ڈُھنڈلاٹ** (فت ڈھ ، غنہ ، سک ڈ) امث.
آوارہ گردی ، بے مقصد آمد و رفت (فیروزاللغات اردو جدید) . [ڈھنڈنا (رک) سے اسمِ کیفیت ].

**ڈُھنڈنا** (ضم ڈھ ، سک ن ، ڈ) ف م.
ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ، کھوج کرنا.

سور کی دیوتی لگا کر ہفت کشور میں ڈھنڈوں
کینچ تج ویسا منجے مل ہے نہ اے ساجن چراغ
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۳). [ڈھونڈنا (رک) کا قدیم اِملا ].

**ڈُھنڈوانا** (ضم ڈھ ، سک ن ، ڈ) ف م.
تلاش کروانا . مشکّف کوتوالی کے باہر کُرسی بچھائے بیٹھا رہتا تھا اور ڈھنڈوا ڈھنڈھوا کر رکھاؤ مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیتا تھا. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جولائی ، ۵). [ڈھنڈنا (رک) کا متعدی ].

**ڈَھنڈورا** (فت مغ ڈھ ، و مج) امذ ؛ سہ ڈھنڈھورا ، ڈھنڈورا ، ڈھونڈرا.
۱. دھونسے کی قسم کا باجا لیکن اس کی نسبت بہت چھوٹا اور ہلکا. ہوتا ہے جسے آدمی آسانی سے گلے میں لٹکا کر بجا سکے.

میں اُس نار کا پاک عاشق ہوں کر
بجا ہے ڈہنڈورا (ڈھنڈورا) نو آکاس پر
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۳). ڈھنڈھورا پٹوا دیتا ہوں کہ فلاں شخص نے ہمارے اوپر احسان کیا ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار، ۲: ۱۹۹) دوسری سخت تکلیف ڈھنڈوروں اور گولوں کی تھی،جو رات کو دو تین بجے اور شام کو روزہ داروں کے واسطے بجتے تھے. (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۱۵) . انھوں نے ایک ہی ضرب میں ڈھنڈورے کے چمڑے کو پھاڑ دیا.(۱۹۷۶ ، نقوش ،جنوری، ۲۷۸). ۲. منادی ، اعلان ، تشہیر.

محبت سوں جو وو نظراں ہو یاں چار
طپش دل کا ڈہنڈورا (ڈھنڈورا) ہے خبردار
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۸).

باؤں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا
جو پھپھولا (پھپھولا) تھا ڈہنڈورا (ڈھنڈورا) ہوا رُسوائی کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶). «ماس اور مٹی» اردو افسانے کی موت کے خالی ڈھنڈورے میں زندگی کے سچے اعلامیے کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۱۴۳).

--- پٹانا / پِٹوانا محاورہ.
منادی کروانا ، اعلان عام کروانا.

بجائیے طبل ہور ڈھنڈورا پٹائیے
یو سُن کر رعیت سگل امن پائیے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۸) جب تاریخ قتل اسد کا ڈھنڈورا پٹوائیں گے ہم نانی اور نواسی باغ سیب میں آئیں گے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۸۲). شہر میں ڈھنڈورہ پٹوایا گیا کہ مسلمان اپنے آپ کو پولیس لائنز میں پیش کریں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۳۸).

--- پِٹنا محاورہ.
۱. منادی کا ڈھول بجنا . سارے لشکر میں ڈھنڈھورے پٹے . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۶۸۴). ڈہنڈورا (ڈھنڈورا) پٹ گیا کہ کل تیراکی کا میلا ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱) .
۲. کسی امر کا اعلان ہونا ، تشہیر ہونا.

عشق اور مُشک چُھپانے سے نہیں چُھپتا ہے
برسرِ راہ ہی پٹتا ہے ڈھنڈورا اُن کا
(۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۵۸).

--- پیٹنا محاورہ.
بتانا ، اعلان کرنا ، کسی بات کو پھیلانا. کہا،ڈھنڈورا پیٹیں کہ بیٹے مُسلم کے جس گھر میں چھوہے ہوئیں اور نہ لاوے ، فرماؤں کہ اوسے مار اوس کے گھر کوں تاراج کریں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۹).

جو میں ایسا جانتی کہ پیت کیے دُکھ ہوئے
نگر ڈھنڈورا پیٹتی کہ پیت کرے نہ کوئے
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۱۹۳). میں ایسا بے غیرت نہیں ہوں کہ اپنے گھر کی ناچاقیوں کا ڈھنڈورا پیٹتا پھروں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۸). کسی نے کہا ڈاکا ڈالنا اِتنا بُرا نہیں جتنا غیبت کرنا ، دوسروں کی بُرائیاں ڈھونڈنا ، ان کا ڈھونڈرا پیٹنا .
(۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵۹).

--- پھرنا / پھِروانا محاورہ.
رک : ڈھنڈورا پھرنا جس کا یہ متعدی ہے.

شہر میں ڈھنڈورا پھرایا تمام
جہاں لگ سپاہی اچھے نیک نام
(۱۷۱۹ ، جنگ نامۂ عالم علی خاں ، ۲۴). دولت راؤ نے بموجب ان کے کہنے کے جیتے جی عمل کیا ، یعنی تمام لشکر میں ڈھنڈورا پھروا دیا. (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۳۰).

--- پھِرنا محاورہ.
۱. منادی ہونا ، اعلان ہونا ، شہرت ہونا.

سخن تج داب شاہی کے مراتب برد ماہی کے
پھریں تیری دراہی کے ڈھنڈورے ہر ابادانی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۷).

بے سبب غُنچے چٹکتے نہیں گُلزاروں میں
پھر رہا ہے یہ ڈھنڈورا تیری رعنائی کا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۴۱). ۲. رُسوائی ہونا.

دے کے دل میں جان صاحب کو نہیں رُسوا ہوئی
گھر محبت کا بکا لوگوں ڈھنڈورا پھر گیا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، ۱۱۱).

--- پھیرنا محاورہ.
رک : ڈھنڈورا پھرنا جس کا یہ لازم ہے. گانو میں ڈھنڈھورا پھیر دیا کہ کل ہم ... گوبر دھن کی پُوجا کریں گے. (۱۸۰۳،پریم ساگر،۴۳).

بُھول کے کوئی دوستو چاہے نہ ان حسینوں کو
اب یہ ڈھنڈھورا پھیر دو لکھنؤ میں گلی گلی
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۵۶).

--- دینا محاورہ (قدیم).
رک : ڈھنڈورا پیٹنا.

فضیتے کا نکو دیو ڈھنڈورا
کہیں گے بادشاہ جھوٹا لنڈورا
(۱۷۰۷ ، درِمجلس (ق) ، ۷۱). حکم دیا کہ تمام بازار اور شہر میں پھراویں اور ڈھنڈورا دیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۳).

--- شہر میں لڑکا بغل میں کہاوت.
رک : بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا. خدا تو ہر رمق میں موجود ہے اور ہر محل میں ، مثل مشہور ہے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں.(۱۸۳۵، پچپن مثال (ق) ، ورق ۴ ، ب). میں آپ سے معافی مانگ کر کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کی وہی مثل ہے ، ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۹).

--- کرنا محاورہ.
رک : ڈھنڈورا پیٹنا.

ہیں مست و خراب اس خرابات میں ہم
بدمستی کا یاروں کی ڈھنڈورا کر دے
(۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۳۰۸).

**ڈھنڈورچی** (فت مغ ڈھ ، و مج ، سک ر) امذ.
منادی کرنے والا ، ڈھنڈورا پیٹنے والا . ڈھنڈورچی ، نے اعلان کیا ، سب نے سُنا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ۴۵۱) . [ڈھنڈورا + چی ، لاحقۂ فاعلیت].

**ڈھنڈوری** (فت مغ ڈھ ، و مج) امث (قدیم).
ڈھنڈورا.

دیا حکم شہ نے ڈھنڈوری اُہر
کہ جاں لگ زناں ہیں شہر کے بہیتر

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۶). [ڈھنڈورا (رک) کی تصغیر].

**ڈھنڈوڑیا** (فت مغ ڈھ ، و مج ، سک ر) امذ ؛ہ ڈھنڈھوریا.
ڈھنڈورچی.

سُن کے عالم ڈھنڈوریے کی ندا
بولے گا دیکھ کر تُجھے یہ بول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۸) . سری کرشن چندر نے کہا ... ڈھنڈھوریئے کو بُلائے سارے نگر میں یوں کہہ ڈونڈی پھروائے دی . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۶۵) . [ڈھنڈورا (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ صفت].

**ڈھنڈول** (فت مغ ڈھ ، و مج) امث ؛ہ ڈھنڈوَل.
تلاش.

اسے بولیا خسرو کے باتاں نہ بول
اپس سار کے سوں توں جھگڑا ڈھنڈول

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۶۸). [ڈھنڈولنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

**ڈھنڈولنا** (فت مغ ڈھ ، و مج ، سک ل) ف م (قدیم).
تلاش کرنا ، ڈھونڈھنا.

کبھیں چنگل سوں اپنے پات کھولے
کبھیں منقار سوں کلیاں ڈھنڈولے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۷). ڈھونڈنا (رک) کا متبادل].

**ڈھنڈیا** (ضم ڈھ ، غنہ ، سک ڈ) امث.
تلاش ، جستجو. [ڈھنڈ + یا ، لاحقۂ تصغیر].

--- **پٹنا** محاورہ.
رک : ڈھنڈیا پڑنا. مادھو کی ڈھنڈیا پٹی ، کوئی بچّہ تھوڑے ہی تھا کہ راستہ بُھول جاتا. (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۴۲).

--- **پڑنا** محاورہ.
ہر طرف تلاش کیا جانا ، ڈھونڈھا جانا.

پہلے ہی نگہ میں تھا رکھنا
اِس وقت یہ ڈھنڈیا کیوں پڑی ہے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۵۶). ماما نے دیکھ کر جتایا تو ڈھنڈیا پڑی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۰). اِدھر اندھیرا ہوا اور ٹوٹو غائب ، ڈھنڈیا پڑی ، دیکھا ، میلے کپڑوں کی ٹوکری کے اندر پڑا گہری نیند سوتا ہے. (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۱۵۹).

--- **ڈالنا** محاورہ.
تلاش کرانا ، ڈھنڈوانا. دوسری جانب آپ کی زندہ دلی نے دُخترِ رز کی گُم شدگی .. کا یہ اشتہار جاری کر رکھا تھا اور ڈھنڈیا ڈال رکھی تھی. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۶۶).

--- **مچنا** محاورہ.
رک : ڈھنڈیا پڑنا . چند روز بعد آفتاب رائے ... غائب ہو گئے سارے میں ڈھنڈیا مچ گئی.(۱۹۵۰ ، یادکی ایک دھنک جلے ، ۲۰۵).

**ڈھنڈھ** (ضم ڈھ ، غنہ) امذ.
سُوکھا تنا یا سُوکھی ٹہنی. لوگ بچھڑ گئے جیسے وے ڈھنڈھ ہیں کھجور کے کھوکھرے پھر تو دیکھتا ہے کوئی ان کا بچ رہا . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۴۹).

پھر چلو آگے تو نہیں ہے کُچھ
ڈھنڈھ سا اور جو کہیں ہے کُچھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵). [رک : ٹُھنٹھ].

**ڈھنڈھاری** (ضم مغ ڈھ) صف ؛ہ ڈھنڈاری.
وہ جس کی ڈھنڈیا بجے' مراد : لُٹیرا ، قزّاق ، مُجرم. عرب کے وحشی ، ریگستانِ عرب بدو ... جو کٹّے مُشرک ، پکّے کافر ، پورے جواری اور مشہور ڈھنڈھاری تھے آج مُسلمان بن کر پرطرف انسانیت کا جھنڈا اُڑا رہے ہیں. (۱۹۱۸ ، ماو عجم ، ۸۷). [ڈھونڈنا (رک) سے ماخوذ].

**ڈھنڈھوئی** (فت مغ ڈھ ، و مج) امث.
(شکر سازی) راب کے اُوپر کی میل جو دودھ کی ملائی کی طرح اس کے اوپر جم جاتی ہے : گھانس پھونس کا چُورا ، باریک تنکے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶). [رک : ڈھنڈیل].

**ڈھنڈھیل** (فت مغ ڈھ ، ی مج) امث.
اس تیل یا گھی کی تلچھٹ جس میں کوئی چیز بُھونی گئی ہو(پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھوَست + تیل धवस्त+तैल ].

**ڈھنکانا** (فت مغ ڈھ) ف ل ؛ہ ڈھنکنا.
بہلانا ، جُھوٹی تسلّی دینا. چوتھی دل لگی یہ کی کہ ہر مایوسی پر ڈھنکاتے رہے ، اچھا خفا نہو بَیوا لے لو. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۵). [رک : ڈھکانا].

**ڈھنکنا** (فت ڈھ ، غنہ ، سک ک) ف م.
چُھپانا ، ڈھانپنا ، پوشیدہ کرنا ؛ سرپوش ، ڈھکن.

دودِ جگر نے دل پہ جو سرپوش سا ڈھنکا
سینہ میں دل ہے ساغرِ سرجوش سا ڈھنکا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳) . وہ ایک گوری لڑکی تھی جو بالوں سے ڈھنکی ہوئی تھی. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۹۷) . صاحبہ نور نے پہلے تو «ڈھکنا» نون کے بغیر لکھا ہے ، اور آگے چل کر «ڈھنکنا» مع نون بھی لکھا ہے . (۱۹۷۳ ، اُردو اِملا ، ۲۱۶). [رک : ڈھکنا].

**ڈھنگ** (فت ڈھ ، غنہ) امذ.
۱. (اَ) طرز ، انداز ، وضع قطع.

آدمی نیں وو جس منے کُچھ نام وننگ نیں
آدمی نیں وہ جس منے آدمی کے ڈھنگ نیں
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۹).

گر ہیں یہی ڈھنگ تیرے ظالم
دیکھیں گے کوئی وفا کرے گا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۵).

جو سنگیں دل ہے اس کا کام نازک دل سے کب ہوئے
نہ دیکھا ہم نے جوشش سنگ کا سا ڈھنگ شیشے میں
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۱۹). ملکۂ معظمہ کی اورنگ نشینی کے وقت رؤسیاء ہند کا اور رنگ تھا، اور ڈھنگ ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۴) . ممکن ہے بعض ترقی یافتہ ملکوں میں رہن سہن کا رنگ ڈھنگ ایسا ہو کہ بُوڑھے ماں باپ کو جوان اولاد بوجھ سمجھنے لگے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۸۲) (أ) (مجازاً) **محلِّ استعمال ، مقام**. مصدر کے مادے میں کچھ ادل بدل حروف و حرکات کے کر کے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ ڈھلتے ہیں جن میں مصدر والے معنی بھی باقی ہوتے ہیں اور انکا ڈھنگ بتاتا ہے کہ وہ اسم ہیں یا فعل ہیں اور فعل ہیں تو زمانہ کیا ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۱۸). **۲. روش ، طور ، طریقہ ، عادت.**

دِکھاتی توں ابھالاں کے نہنگاں
ڈراتی جگ کے تئیں کیا ہیں یہ ڈھنگاں
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۴۳). اس کے نوکر چاکر اور عملہ فعلہ کس ڈھنگ سے معاملہ کرتے ہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۱).

ہیں آرزو ان کے ڈھنگ بُرے یہ حسیں ہیں ، اپنے مطلب کے
یوں آپ نہیں کہنا سنتے دل دے کے بہت پچھتائیں گے
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، سازِ حیات ، ۳۹).

دل کُچھ اس ڈھنگ سے دھڑکا ہے ابھی
آپ کا نام لیا ہو جیسے
(۱۹۸۴ ، ذکرِ خیرالانام ، ۲۲). **۳. سج دھج اور ہیئت.**

بچھیں اون کے نیچے کسے وہ پلنگ
کہ نیند آتی ہے دیکھ کر ان کا ڈھنگ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۶۲).

برہنہ بدن سانولا رنگ اون کا
عجب رنگ تہا (تھا) اور عجب ڈھنگ ان کا
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۷) . **۴. تراش خراش.** لباس کس قطع اور کس ڈھنگ کا ہونا چاہیئے یہ اتفاق رائے پر رکھنا چاہیے . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۶۲). **۵. بُنیاد ، اِبتدا.** ڈھنگ تو پڑ گئے ہیں- لڑکی کا چونکنا جاتا رہا. ضد ابھی تک باقی ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۷) **۶. مطلب ، کام ، ڈھب.** اون سے صاف صاف کہہ دو میں اس ڈھنگ کی نہیں. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۸۵). **۷. سلیقہ ، تہذیب، تمیز.**

جو تینو یو مل کر اچھے ڈھنگ سوں
چھپی آگ پر گٹ دسے سنگ سوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶) . کسی عطار کی بھی دُکان ڈھنگ کی نہ تھی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۵۰) . بات چیت بڑے بُرے ڈھنگ سے کرتا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۰۷). اس نے ہمیں سلام کرنے کا ڈھنگ بھی سِکھایا. (۱۹۸۰ ، نذرِ حمید احمد خاں ، ۱۶). **۸. خاصیت ، نوعیت ، خصوصیت.** سُنا ہور پیتل دونو کا ایک رنگ ہے ، ولے اُس کا اور ڈھنگ ہے اس کا اور ڈھنگ ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۷).

وضع سے کم مایہ اپنی کیا ترقی کر سکے
چاہیے دریا ہو یہ ، کب اب گہر میں ڈھنگ ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۹).

یہ تیری ہی قدرت کا نیرنگ ہے
کہ نابود میں بود کا ڈھنگ ہے
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۱۲). **۹. صورت ، تدبیر.** دل ہی دل میں مُشتاقِ ملاقات ہوئی پر کیا کریں کُچھ زور نہیں چلتا ، کوئی ڈھنگ نہیں. (۱۸۶۲ ، خطرِ تقدیر ، ۸۶).

اک روز اک فقیر نے مجھ سے کیا سوال
کیا ڈھنگ اختیار کروں اب میں بِھیک کا
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۹). **۱۰. شان و شوکت.**

بُلایا جو راجیاں میں ایک ڈھنگ تھا
بڑا نانوں جس رائے جے سنگ تھا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۸۷). **۱۱. آثار ، علامت.**

مت کر عجب جو میر ترے غم میں مر گیا
جینے کا اس مریض کے کوئی بھی ڈھنگ تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶). حکیم صاحب نے کہا ، نمونیہ کے ڈھنگ ہیں. (۱۹۵۴ ، شاید کے بہار آئی ، ۱۰۰). **۱۲. حال ، احوال.**

قلم اُس زمانے کا نیرنگ لکھ
اور اُس ساری خِلقت کا سب ڈھنگ لکھ
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۱۷).

گُفتنی حال نہیں ہے اپنا کُچھ عجب ڈھنگ رہا کرتا ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ۲۴۶) . **۱۳. رواج ، معمول.** انھوں نے اپنے ملک کے ڈھنگ پر اس انگشتری کا نگینہ تراشا ہے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۴). [پ : दंग ].

**---اُٹھانا** محاورہ.
**طریقے سِیکھنا ، انداز اِختیار کرنا.**

تم لوگوں کے ڈھنگ اُٹھائیں گے یہ
رستے پہ خود آتے جائیں گے یہ
(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۴۲).

**---اُڑانا / اُوڑانا** محاورہ.
**طرز سِیکھنا ، انداز نقل کرنا.**

کہاں تھا آسمان کو دخل اس شیشہ بازی میں
اُوڑایا ڈھنگ اس نے بھی مری بیتابی دل کا
(۱۸۴۶ ، دفترِفصاحت، ۱۶) پردوں کا ڈھنگ ممکن ہے کہ ہارمونیم کے پردوں سے اُڑایا گیا ہو. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۱).

**---آنا** محاورہ.
**سلیقہ آنا ، باتمیز ہونا ، شائستہ ہونا ، سلیقہ مند ہونا.**

باتیں ہماری ساری بے ڈھنگیاں ہیں وے ہی
بُوڑھے ہوئے یہ ہم کو اب تک نہ ڈھنگ آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۸).

--- **برتنا** محاورہ.
کئی وضع کا برتاؤ کرنا ، وضعداری نباہنا ؛ چال چلنا ؛ ظاہری برتاؤ کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس).

--- **بگڑا ہوا ہے** فقرہ.
معاملہ یا حال خراب ہے (محاوراتِ ہند ، ۱۰۲).

--- **بگڑنا** محاورہ.
۱. عادت خراب ہونا.
ڈھنگ بگڑا رفتہ رفتہ اے سحر
پیش ازیں آمد تھی اب آورد ہے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۳۴). ۲. ابتدا غلط ہونا. سپہ سالار ان پر بدگماں ہو کر سراسیمہ ہوا. کام کا ڈھنگ بگڑ گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۷۵).

--- **بندھنا** محاورہ.
ڈھب قائم ہونا ، طریقہ رائج ہونا.
ارے ساقی یہاں ہے اور ہی رنگ
بندھا ہے نامہ و پیغام کا ڈھنگ
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۲۷۷).

--- **بننا** محاورہ.
صورت پیدا ہونا ، تدبیر کارگر ہونا.
ان سے تو بگاڑ آئے ہم اب دیکھیے اے سہر
ڈھنگ اور بھی بنتا ہے کوئی یا نہ بنے گا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۵۰).

--- **پر لگانا** محاورہ.
اپنے ڈھب کا بنا لینا ، مطلب کے مطابق سدھانا ، تربیت دینا . سکینہ دبی دبائی لڑکی تھی چند ہی روز میں مرزا صاحب کی بیوی نے اسے اپنے ڈھنگ پر لگا لیا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۷۵).

--- **پکڑنا** محاورہ.
سلیقہ سیکھنا. اب تمہاری اللہ رکھے یہ عمر تھوڑی ہے ، ڈھنگ پکڑو تمہیں پرائے گھر جانا ہے.(۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۸۹).

--- **جمنا** محاورہ.
تدبیر کارگر ہونا ، صورت پیدا ہونا. دورِ ساغر چلنے لگا ، خلوت میں وصل کا ڈھنگ جما . (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۳۱). رند خوش ہیں کہ خدا خدا کر کے روزے ٹلے پینے کا ڈھنگ جما. (۱۹۰۸ ، مقاماتِ ناصری ، ۲۹۳).

--- **ڈالنا** محاورہ.
۱. ابتدا کرنا ، بنیاد ڈالنا. فلکِ سفلہ پرور نے شہر لکھنؤ ویران کرنے کا ڈھنگ ڈالا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۳) اردو زبان میں سادہ اور روزمرّہ کی زبان لکھنے کا ڈھنگ ڈالا . (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۳۰) ۲. انداز قائم کرنا. ترجمے کی عبارت کا میں نے ایسا ڈھنگ ڈالا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (دیباچہ) ، ۳). ۳. طریقہ اختیار کرنا ، ایجاد کرنا . جب اُس نے ملک کو آپ سنبھالا ایسا ڈھنگ ڈالا جس میں ... مسلمان کہیں سے آ کر ہم پر حاکم ہو گیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۷). ۴. چال چلنا ، تدبیر کرنا . وہ یہ ڈھنگ ڈال رہے ہیں کہ نزاکت اپنا آدھا زیور عشرت کو دیدے. (۱۹۲۹ ، خمارِ عیش ، ۲۵).

--- **رنگ سوں جینا** محاورہ (قدیم).
سلیقہ سے زندگی بسر کرنا (دکنی اردو کی لغت).

--- **سرا** (--- کس سں) صف.
سلیقے کا ، ڈھب کا. ایک بھی نوکر ڈھنگ سرے کا نہیں ملتا جس کام کو کہو بین میکھ نکالیں گے. (۱۹۷۰ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۲).

--- **سے** م ف.
قرینے سے ، قاعدے سے . نوکر چاکر اور عملہ فعلہ کس ڈھنگ سے معاملہ کرتے ہیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۱) . ہندی اساتذہ کو ۲۴۰ گھنٹوں کی جامع تربیت دی جائے تا کہ وہ صحیح ڈھنگ سے پڑھانے کے قابل ہو سکیں . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۳۷).

--- **کا/کی** صف.
قاعدے ، قرینے کا ، کارآمد ، اچھا ، موزوں.
مجھ سے کیجے ڈھنگ کی باتیں جناب
دیجیے اوروں کو بے ڈھنگا جواب
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۱۰۴). کوئی سٹ ڈھنگ کا تھا ہی نہیں لے کر کیا کرتا. (۱۹۵۴ ، پیرِ نابالغ ، ۷). ہم نے ریذیڈنسی روڈ پر ایک جدید ڈھنگ کی شاندار تعمیر کی طرح ڈالی ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۸۷).

--- **کرنا** ف م.
طریقہ اختیار کرنا.
مانندِ حباب آہ تنک ظرف جہاں کے
یاں کرتے ہیں سر کھینچنے کے ڈھنگ ہوا پر
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۴۰).

--- **لڑنا** محاورہ.
بات بننا ، تدبیر کارگر ہونا. اب یہ بات بنے تو کیسے اور ڈھنگ لڑے تو کس نوع پر.(۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۲۴).

--- **مچنا** محاورہ (قدیم).
طریقہ رائج ہونا.
اس ڈھب کے ہر اک جا پہ مچے ڈھنگ زمیں پر
ہولی نے مچایا ہے عجب رنگ زمیں پر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۶).

--- **نکالنا** محاورہ.
طرز ایجاد کرنا ، نیا طرز یا انداز قائم کرنا.
تم چھپر کھٹ میں ہم جنازے پر
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۴).

قتل کا ڈھنگ نکالا ہے نیا قاتل نے
عُذر کرتا ہے کہ ملتا نہیں خنجر کوئی
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۶۸).

چھپنے کا عجب ڈھنگ نکالا اس نے
کیا کام کیا ہے بالا بالا اس نے
(۱۹۵۵ ، رباعیاتِ امجد ، ۳ : ۱۸).

**---نِکَلْنا** محاورہ.
**ڈھنگ نکالنا** (رک) کا لازم.

نکلا یہ ڈھنگ میری صفائی کے واسطے
لکھتا کبھی رقیب تمھیں عرضیاں نہ تھا
(۱۸۸۲ ، صابر، ریاضِ صابر ، ۳۶). طرزِ ادائے مطلب کے اس میں نئے نئے ڈھنگ نکلے اخبار جاری ہو کر حالات ملک اس کے ذریعے سے پھیلے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹).

**ڈِھنگ** (کس ڈھ ، غنہ) امذ.
**لمبا چوڑا ، بے ڈول.**

بڑا ڈھنگ موٹا اور دیوی قوی
کرے اگ ابلیس کی پیروی
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۲۵). [رک : ڈِھینگ].

**ڈِھنگڑا** (کس ڈھ ، غنہ ، سک گ) صف.
**ہٹّا کٹّا ، جوانِ قوی بازو** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ) [ڈِھنگ + ڑا ، لاحقۂ صفت].

**ڈَھنگی (۱)** (فت ڈھ ، مغ) امذ.
**(ٹھگی) ہر قسم کا لوٹا** (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۸). [ مقامی ].

**ڈَھنگی (۲)** (فت ڈھ ، غنہ) صف.
**چالاک ، چاتر.**

گاہے رات ہے گاہے دن
وقت بڑا ہی ڈھنگی ہے
(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۸۷). [ ڈھنگ + ی ، لاحقۂ صفت ].

**ڈَھنگیا** (فت ڈھ ، غنہ ، سک گ) امذ.
رک : **ڈھنگیلا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھنگ + یا ، لاحقۂ صفت].

**ڈَھنگیلا** (فت ڈھ ، مغ ، ی مع) صف.
**خوش شکل ، خُوشنما ، حسین ، خوبصورت ؛ مہذب ، باسلیقہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھنگ + یلا ، لاحقۂ صفت].

**ڈَھنمَنانا** (فت ڈھ ، سک ن ، فت م) ف ل.
**لڑکھڑانا ، ڈگمگانا ، ہلنا ڈلنا ، بے ترتیب ہونا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھن وَن धन्वन + انا ، لاحقۂ مصدر].

**ڈَھنوریا** (فت ڈھ ، و مج ، کس ر) امذ.
**ڈھنڈوریا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھنڈوریا (رک) کا بگاڑ].

**ڈَھو** (فت ڈھ ، و مع) صف ؛ ~ ڈُھوہ.
۱. **طاقتور ، قوی ، بڑے ڈیل ڈول والا.**

لڑے یک طرف کو سرافراز ڈھئو
کہ باندھی تھی پلٹن میں ایک اون سے ہو
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۶۵). اتنا بڑا ڈھئو جوان ایک ہی مہینے میں گُھل گُھل کر پلنگ سے لگ گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰۷). ۲. **لڑکوں کا ایک کھیل ، کبڈّی ؛ پاو بھر کا یا پون تاوا یا پئی کم تاو کا کنکوا** (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [پ : दज ].

**ڈَھو** (و لین نیز مج) امذ.
**تالاب ، گہرا پانی.**

مکار اوپر نہو گرفتار اس ڈھو میں پڑنکو اے یار
(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نُما ، نورنین ، ۳۷). یہ باندی میرا حکم ٹال کر میرے بغیر بولے میری کوٹھڑی میں گُھس آئی اسے لے جا ہور ندی ڈھو میں جھونک دے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۳۴۰) [پ : दो ].

**ڈَھوّا** (فت ڈھ ، شد و) امذ ؛ صف.
**رنڈی کے پیچھے ساز بجانے والا ، مُخَنَّث بَھڑوا ، دَلّال ، دَیُوث** (جامع اللغات). [پ : दौवा ].

**ڈُھوا** (و مع) امذ.
۱. **کیچڑ یا مٹی کا ڈھیر ، تودہ** . انسان کے دل میں ضرور یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ وہ پتھر کا ڈھوا کہاں تک ترقی پا سکتا ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۹). ۲. **حد کا نشان ، ڈھولا** (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر). ۳. **بڑا ، بے ڈول.** گیارہ برس کا ڈھوا ، وہ کیوں پٹتی ، لپٹ پڑی . (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۱۵۴) . [ڈھنڈ (رک) کی تکبیر].

**ڈھو/ڈھوآ** (و مج) امذ.
**پھل پھول کا تحفہ جو کسی کمتر درجہ کے شخص کی طرف سے اپنے افسر کو بھیجا جائے ، ڈالی** (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر). [ڈھونا (رک) سے مشتق].

**ڈَھوانا** (فت ڈھ) ف م.
**منہدم کرانا ، گرانا.**

یک یک کر کے سردار کا یک تھوا
چلیا ہے او دوڑا کرانے ڈھوا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۴) . اہلِ حرفہ نے دونوں طرف دکانوں کو بڑھا کر تنگ کر دیا تھا سو صاحبانِ انگریز نے اسے ڈھوا ڈالا. (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۱۷). اب سڑک بہت چوڑی ہے اورناظم پاشا نے مکان ڈھوا کر چوڑی کرائی ہے . (۱۹۱۲ ، روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۲۲). اسکول کی عمارت مولوی عبدالاحد نے خریدلی تھی اور اسے ڈھوا کر کٹڑہ بنا دیا تھا. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دِلّی ، ۱ : ۱۱۵). [ڈھ (ڈھانا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

**ڈُھوائی** (ضم ڈھ) امث.
**ڈھونے کی اُجرت ؛ ڈھونے کا کام.** ٹولی کی جملہ کھدائی کی مقدار کو «محول ڈھوائی» سے ضرب دیا جائے. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۶۰). [ڈھوانا (رک) سے حاصل مصدر].

**ڈھوب** (و مج) اسث.
(عو) بغیر قبضے کی تلوار (ا پ و ، ۸ : ۵۵). [رک : دھوپ].

**ڈھوئرا** (و مج ، سک ب) امذ.
۱. (عو) مٹی کا پرانا برتن ، ٹھیکرا. مٹی کے ڈھوبروں میں سالن نکالا گیا ایک ایک سفید اور ایک ایک لال روٹی آگے رکھی گئی. (۱۹۶۰ ، ماہ نو، کراچی، مئی، ۵۰). میرے کنے اور بہتیری ڈھوبریاں ہیں گی. (۱۹۶۷ ، ساق ، کراچی ، مارچ ، ۴۸). ۲. (کنایۃً) پرانا کچا گھر یا دیوار ؛ سوراخ جو کسی برتن وغیرہ میں ہو (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [رک : دوبرا].

**ڈھوئری** (و مج ، سک ب) اسث.
ڈھوبرا (رک) کی تانیث. چینی کے برتنوں میں ہانڈیاں ، ڈھوبری ، پیالی طشتری. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۱) . [ڈھوبرا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

**ڈھوٹا** (و مج) امذ.
بچہ ، بیٹا ، خصوصیت سے تنومند اور موٹا تازہ بچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ مقامی ].

**ڈھوڈا** (و مج) امذ ؛ ـہ ڈھوڈھا.
۱. (عو) ڈھانچہ ، قالب. جُھوٹ مُوٹ کے سانپوں کا ڈھوڈا بنا کر کھڑا کیا تھا. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۶۱). جد وہ نئی نئی آئی وی تھی تو جد تو وس پہ کچھ بہار بھی تھی مگر اب تو وہ بالکل ڈھوڈا ہوگئی ہے. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۹۵). ۲. ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مر جاتا ہے تو اس کی سمدھنیں ایک گڈا بنا کر لاتی ہیں اور اس کے آگے ناچتی اور سیٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک ٹوکرے پر لکڑیاں باندھ اس پر پوشش ڈال چراغ جلا کر گانی بجاتی آتی ہیں اسے ڈھوڈھا کہتے ہیں (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). ۳. دکھاوا ، ظاہری ٹیپ ٹاپ. نہیں معلوم کس وقت بُلاوا آوے اور یہ سارا ڈھوڈا دھرا کا دھرا رہ جائے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۰۱) . تعلیم نسواں کی اس زمانے میں بنیاد پڑی تھی وہ نرا ڈھوڈا ہی ڈھوڈا تھا کیونکہ کوئی کام ابتدائی حالت میں تول میں پورا نہیں اترتا . (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۷) . ۴. وہ کھیتی جس کی بالیں بودوں کی کسی بیماری کی وجہ سے بھریں نہیں یعنی ان میں بیج نہ جمے اور بالیں بکھر جائیں ؛ ٹوٹا پھوٹا ، خستہ حال ، ناکارہ ؛ کارخانہ ، کاروبار ؛ (گنوار) ، تعزیہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۶ : ۷۰). [ مقامی ].

**ـــ بَنا / بَنائے رَکھنا** محاورہ.
قدیم حالت یا عزّت قائم رکھنا . دولت وغیرہ گنوا کر امارت کی حالت بنائے رکھنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

**ـــ پَھیلانا / ڈالنا / کَھڑا کَرنا** محاورہ.
کارخانہ پھیلانا ؛ مکر کرنا ، جال پھیلانا (جامع اللغات).

**ـــ نِکَلنا** محاورہ.
دیوالیہ ہو جانا ، مالی حالت ابتر ہونا. مدرسہ جما ہے نہیں کبھی کا ڈھوڈا نکل گیا ہوتا. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۷۰).

**ڈھوڈرکاں** (فت ڈھ ، ڈ ، سک ر) امذ.
کلاغ ، پہاڑی کوّا ، زاغِ سیاہ. اُس کو پنجابی میں ڈھوڈرکاں کہتے ہیں اور ہندوستان میں پہاڑی کوّا. (۱۸۹۷ ، سیر ہرند ، ۱۶۰). [مقامی].

**ڈھور (۱)** (و مج) امذ.
۱. گائے ، بیل ، بھینس ، بکری وغیرہ.

یو جونکہ علف او ڈھور ہے رے
یو مال او جوں کہ چور ہے رے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۹). جس ملک میں علم کا رواج نہیں وہ ملک نہیں ڈھوروں کا جنگل ہے (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۹). یہ چھوکری تو اب ہمارے گاؤں کی ٹہل کرے گی ، جھاڑو دے گی ، ڈھوروں کے آگے چارہ ڈالے گی. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱۲:۱). اس وقت چھ ڈھور ... اس سال نکالے جانے کے قابل تھے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۲). ۲. احمق ، بیوقوف (علمی اردو لغت). [س : ڈھوہ : हय ].

**ـــ ڈانگر / ڈنگر** (ـــ نگ ، فت گ/فت ڈ ، غنہ ، فت گ) امذ.
رک : ڈھور. ڈھور ڈنگروں کی طرح سدا ایک حالت پر رہنے کو کمالِ نفسِ انسانی قرار دیتے ہو. (۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۳۶). تباہ کن سیلاب جو گھر بار ، ڈھور ڈنگر ، بستیاں ، کھیت کھلیان سب کچھ بہا کر لے گیا تھا . (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۲۲) . [ڈھور + ڈانگر / ڈنگر (رک)].

**ـــ مَرے**
فقرہ.
کوسنا ، بددعا ، بدگوئی. آگ لگے ، مُردہ نکلے ، سُناؤنی آئے ، ڈھور مرے. (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلہ ، ۳۰).

**ـــ مَرے نہ کوّا کھائے** کہاوت.
فضول امید کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

**ڈھور (۲)** (و مج) امذ.
(مجازاً) ڈھیر ، تودہ.

مُردار خواروں کے بڑے معتقد ہیں یہ
ورثے کے ڈھور سے جو پلے ہیں وہ گِد ہیں یہ

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۸۵). [رک : ڈھورا (۲)].

**ڈھورا (۱)** (و مج) امذ.
ایک قسم کا کیڑا جو مٹر اور چنے کے دانے میں سوراخ کر دیتا ہے. ان میں سے چنے کا ڈھورا بہت زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وہیل ، ۱۶۹). [ مقامی ].

**ڈھورا (۲)** (و مج) امذ.
۱. مٹی کا تودہ جو کسی نالی کے کنارے پر بناتے ہیں ؛ وہ پرانی اور خشک نہر جس میں پانی نہیں آتا ہو ؛ نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جائے ؛ دریائے سندھ کا پرانا بہاؤ.

ڈھورے پر اڑتا نیرگ پھیلائے نیلے پر
میرے من کا کھول جھروکا آئی پون اتر

(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۱۳۳). ۲. (مجازاً) آمنا سامنا ، بالمقابل.

پردہ کُھل جائیگا ڈھورے پر اگر آئینکے
باغ ہمسائے میں ہے واں اونہیں بٹھلائینگے
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۵). [رک : ڈھوڑا ، ڈھولا].

**ڈھورْنا** (و مج ، سک ر) ف م.
**پانی یا کسی رقیق شے کا گرانا ؛ لڑھکانا ؛ پھیرنا ؛ ڈالنا ، ڈلانا؛ ہلانا ؛ نرم کرنا ؛ منانا ؛ نیچا کرنا** (شبد سا گر). [رک : ڈھارنا].

**ڈُھورْوا** (و مج ، سک ر) امذ.
**ڈُھونڈ ، مٹر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : ڈھولا].

**ڈھوروں کے گھر کوّے مہمان** کہاوت.
**نیکوں میں بدوں کا شامل ہونا** (نجم الامثال ، ۲۲۰ ؛ جامع اللغات).

**ڈھوری** (و مج) امث.
**جوش ، اشتیاق ، شوق ، ڈھالنے کا طریقہ ؛ رٹ ، دُھن** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد سا گر). [ڈھورنا (رک) سے اسم کیفیت].

**ڈھوڑ/ ڈھوڑا** (و مج) امذ.
**حضرت امام حسین کے روضہ کی شبیہ جو تعزیہ کی شکل میں بنائی جاتی ہے. مکان : دوکان : دکھاوا. ظاہری صورت یا ٹیپ ٹاپ.**
ٹھاوگن لنگڑی ڈھوڑ پردے کے گردش ہاتھ کو
رکھتے ہیں قابو میں اپنے ماتمی جذبات کو
(۱۹۳۷ ، دیوانجی ، ۳ : ۴۸۹). [ رک : ڈھولا ].

**---بنائے رَکھنا** محاورہ.
رک : **ڈھوڑا بنائے رکھنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**ڈُھوڑْنا** (و مج ، سک ڑ) ف م.
رک : **ڈھونڈنا** (پلیٹس). [ ڈُھونڈنا (رک) کا بگاڑ ].

**ڈُھوڑی** (و مج) امث.
رک : **ڈیوڑھی**. اس کے ساتھ دو چار رفیق بھی ہیں سو ڈھوڑی پر حاضر ہیں اگر حکم ہو تو روبرو آویں. (۱۸۰۳، اخلاقِ ہندی (ترجمہ)، ۱۲۳). غرض بھگو نے پالکی کو جو ڈھوڑی کی چھت میں بندھی ہوئی تھی ، صندلی لا کر اُتارا. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۲). [ ڈیوڑھی (رک) کی تخفیف ].

**---دار** صف.
رک : **ڈھوڑھی دار**.
جتنے ہیں ڈھوڑی دار جہاں تک ہیں چوب دار
سیّد فدا علی کا ہے ان سب پہ اختیار
(۱۸۶۷ ، مسدس تہنیت جشنِ بے نظیر ، ۳۰). [ ڈھوڑھی (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**ڈُھوڑْھنا** (و مج ، سک ڑ) ف م.
(عو) **ڈُھونڈنا** (پلیٹس). [ڈُھونڈنا (رک) کا قدیم املا].

**ڈُھوسَر** (و مج ، فت س) امذ.
**ہندوؤں کی ایک ذات جو ویش ہیں اور اپنے آپ کو برہمن کہتے ہیں ؛ (مجازاً) بدذات ، کمینہ**. خبر پہنچی کہ بیموں ڈھوسر نے آگرہ لے کر دلّی مار لی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۰۲). [ مقامی ].

**ڈُھوک** (و مج) امث.
**چھپنے کی جگہ ، بھٹ ، غار**. خدا بخش کی ڈُھوک میں چھ مہینے تک چُھپا رہا. (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۱۳). ۲. **التوا ، حیص بیص ، پس و پیش ، تذبذب ، ٹال مٹول** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [غالباً ڈھکنا ـ چھانا (رک) سے ماخوذ ].

**---ڈھا ک بتانا** محاورہ.
**آج کل کرنا ، ٹال مٹول کرنا** (مخزن المحاورات).

**ڈھوک (۱)** (و مج) امث.
**(بُت کو) سجدہ کرنا ، جھکنا ، ڈنڈوت کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رک : دھوک ].

**ڈھوک (۲)** (و مج) امذ.
**بڑے بڑے نوالے کھانا . گھونٹ ، جُرعہ ؛ کمتر قسم کے پتھر کا چھوٹا ٹکڑا** (جامع اللغات). [ڈھوکنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

**ڈُھوکا** (و مج) امذ.
**اکھاڑ دبکی ، جھانک ، لمس ، دھکا ، مونڈھا یا ہاتھ یا کہنی یا انگلی مارنا ؛ چُھپنے کی جگہ ، بھٹ ، غار** (جامع اللغات) . ۲. **دکھنی ٹھگوں کی اصطلاح میں چوکی (ناکہ) کو کہتے ہیں** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ غالباً ڈھوکا (رک) کا بگاڑ ].

**ڈھوکا** (و مج) امذ.
۱. **کنڈوں یا اپلوں کی کسی ، جو مانج مانج کر کے کی جاتی ہے . پرمانج کنڈی کا مجموعہ** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۲. (مجازاً) **اندھیری . غفلت کا پردہ** . ان کی آنکھوں پر حدیثوں اور روایات کے ڈھوکے چڑھے ہیں جیسے تیلی کے بیل کی آنکھوں پر چڑھے ہوتے ہیں. (۱۹۵۰ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۲۶۳). [ رک : دھوکا ].

**ڈھوکاؤ** (و مج) امذ.
**جلوس ، غول ، ہجوم**.
آخرش بارات کا پہونچا ڈھوکاؤ
ہر طرف ہونے لگے شادی کے چاؤ
(۱۸۸۸ ، قصۂ دردِ سر ، ۸). [ مقامی ].

**ڈُھوکْنا** (و مج ، سک ک) ف م.
۱. **اس طرح چُھپ کر شکار کرنا کہ شکار کا جانور نہ دیکھے . گھات لگانا . دبکی مارنا ، بند کرنا ؛ داخل ہونا ، پہنچنا ؛ نزدیک ہونا ؛ چُپکے سے آ پکڑنا ، جھانکنا ، چھپ رہنا** (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۲. **طعن و تشنیع کرنا ، طعنہ دینا**.
مجھے تو ڈھوکے تھا زاہد پر اک نگاہ سے آج
غرور کیا ہوا وہ تیری پارسائی کا
(۱۸۰۱ ، گلشنِ ہند ، ۳۵). [ رک : دھوکنا ].

**ڈھوکْنا** (و مج ، سک ک) ف م.
۱. **ایک سانس میں پینا ، لمبے لمبے گھونٹ بھرنا . چڑھا جانا**.

قحط زدوں کا سا تن و توش ہے
کھانے پہ ڈھوکے تو بلا نوش ہے
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسماعیل، ۵۷). ۲. **کثرت سے شراب پینا** (پلیٹس).
[ رک : ڈوکنا ].

**ڈُھوکی** (و مع) امث.
**(ٹھگی) چوکی . اڈا ، نا کہ نیز رک : ڈھوکا.** ڈھوکی دکھنی ٹھگ چوکی کو کہتے ہیں جس کو ہندوستانی ٹھگ روکی کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۸). [ڈھوکا (رک) کی تصغیر].

**ڈھول** (و مع) امذ.
**۱. (موسیقی) بیلن کی وضع کا دونوں سروں پر کھال منڈھا ہوا ساز جس کا پیٹ ذرا اُبھرا ہوا اور سِرے کسی قدر دبے ہوئے ہوتے ہیں.**
ڈھول دمامین اوٹوں اوپر سات سبد باجت جاویں
سب جگ کیری سب خوشبوئے سارے لوک سو پھر اس لاویں
(۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرارالله ، ۱۳۰).
کیتے لونڈے ڈھول ڈف غیبت ، بدی ، پیتے خمر
(۱۶۳۵ ، تحفۃالمومنین، ۵۹). شہر کے لوگوں کوں دیکھا کہ شادی ہیں ... دف و نقارہ و ڈھول بخوشی بجاتے ہیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۳). بھلا بتاؤ تو کہ دوازدہ امام میں بعد امام حسین کے کسی امام نے بھی کبھی تعزیہ بنایا ہے اور تاشے ڈھول اور مرثیے اور کتاب اور مجلس وہ کرتے تھے. (۱۸۷۳ ، ہدایت المومنین، ۱۴).
یہ جماعت دیکھیے یہ ڈھول تاشا دیکھیے
ڈوڑنا یاروں کا ایسا بے تحاشا دیکھیے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۴۶). ڈھول کی آواز بہت قریب آتی جا رہی تھی . (۱۹۴۸ ، اور انسان مر گیا ، ۱۱۵). ۲. **لکڑی یا چمڑے کا بنا ہوا برتن جو ڈھول کی شکل کا ہوتا ہے.** کھال دھونے کا ڈھول رکھنا چاہیے. (۱۹۴۶ ، نباتی دباغت ، ۴۳). ۳. **چرخی جو ایک جگہ لگی ہوئی ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ پ : ڈُھول ढोल].

**---باج دَمامے باجے** کہاوت.
**پہلے جو بات تھوڑے لوگوں کو معلوم تھی وہ اب بہت کو ہو گئی** (جامع اللغات).

**---بَجانا** محاورہ.
**۱. مشہور کرنا ، ڈونڈی پیٹنا ، خوشی کا اظہار کرنا.**
کوئی بجا ڈھول غل مچاتی تھی
راگ کوئی چمریوں کا گاتی تھی
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۸).
ترے دل کوں اجھوں مج تے چُھپانا پڑا حیف
میں عاشق ترا کر کو سگل جگ میں بجا ڈھول
(۱۶۷۲ ، سلطان شاہ ثانی ، د ، ۶۷). میں اپنی زبان سے کیا کہوں ، خود اپنے ہاتھ سے کیا ڈھول بجاؤں. (۱۸۸۸ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۲۲). شادی میں خُوب ڈھول ، جھانجھ بجاتے ہیں اور جس قدر ممکن ہو دان دیتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۰). اب رہے ادیب تو وہ فکر کی بے معنویت اور فکر کے عمل سے کٹ جانے کی وجہ سے یا تو روایتی انداز میں ڈھول بجا رہے ہیں یا نقّالی کو ہم پر مسلّط کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں. (۱۹۷۵ ، نئی تنقیدیں ، ۲۸۷). ۲. **بدنامی ہونا** (جامع اللغات).

**---بَج گئے** فقرہ.
**مشہور ہو گیا** (محاوراتِ ہند ، ۱۰۲).

**---بَجْوانا** محاورہ.
**مشہور کرنا ، دُھوم دھڑکا کرنا.** ہر مہینے ڈھول بجواتی ہیں ہر برس نوروز مناتی ہیں. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۷۷). وہ ادیب بھی خط نہیں لکھتے جن کی شائستگی کا ڈنکا بجا ہوا ہے اور خُدا کی شان دیکھیے وہ بھی نہیں لکھتے جو اپنی شہرت کا ڈھول بجوانا چاہتے ہیں. (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۲۱).

**---پٹنا** محاورہ.
**معروف ہونا ؛ شور مچنا.** زندگی اِتنی مختصر ہے کہ انسان کو اپنی ہی ڈھول پٹنے سے فُرصت نہیں ملتی قوم کا مجیرا کون بجائے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۶). قہقہے لگاتی تھی جیسے بہت سارے ڈھول پٹ رہے ہوں. (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۱۳۵).

**---پِیٹْنا** محاورہ.
**شہرت دینا ، اعلان کرنا.** پیاری کی وضعداری یوں ڈھول پیٹ کر اپنی شکست قبول نہ کر سکتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند، واردات ، ۸۶). میر نہال کے نزدیک ڈھول پیٹ پیٹ کر بھڑکانا ، اُکسانا اور تہلکے مچانا کوئی فوقیت نہ رکھتا تھا. (۱۹۶۳ ، دِلّی کی شام ، ۵۳۴).

**---تاشے بَجانا** محاورہ.
**خوشی کا اظہار کرنا.** اگر لڑکی جنم لے تو پھر ... نہ تو فائرنگ کی جاتی ہے اور نہ ڈھول تاشے بجائے جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۸۶).

**---ٹھونْکْنا** محاورہ.
**زور زور سے ڈھول بجانا ، ڈھول پیٹنا.** آگے آگے بیانڈ والے تھے مگر وہ ایسا اندھا دھند ڈھول ٹھونک رہے تھے کہ خدا کی پناہ. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۱ : ۳۵).

**---چھاپْنا** محاورہ.
**ایک رسم ہے جس میں شادی بیاہ یا کسی اور خوشی کے موقع پر بہنیں صندل یا مہندی ہاتھ میں لگا کر ڈھول پر اپنے ہاتھ کا نقش ثبت کرتی ہیں اور پھر بھائیوں اور بھابیوں سے نیگ لیتی ہیں.** دولہا کی طرف سے دولہا کی ماں بہنیں ... تاریخ ٹھہرا کر واپس چلی آتی ہیں یہاں آ کر بہنیں صندل سے ڈھول چھاپتی ہیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۵۹) . اندر گھر میں ... دونوں بہنوں نے ڈھول چھاپا وہی صندل لے کر ... نیگ لینے کے لئے امراؤ بیگم کے پاس چاندی کا کٹورا لے کر پہنچیں. (۱۹۶۴ ، نورِ مشرق ، ۷۰).

**---دَھرانا** محاورہ.
**تقریب کرنا ، گانا بجانا کرنا.**
ضاحک کی اہلیہ نے جب ڈھول گھر دھرایا
بے وجہ رات ساری ہمسایوں کو جگایا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۰).

**---ڈَنکا** (---فت ڈ ، غنہ) امذ.
رک : **ڈھول ڈھمکا**. بعض مقامات پر وصولیابی، ڈھول ڈنکا یعنی لاگ شادی دلیل کی بسوہ داری متصور ہوئی۔(۱۹۳۱ ، وقائع راجپوتانہ، ۳ : ۳۳۱). [ڈھول + ڈنکا (رک) ].

**---ڈَھپّا** (---فت ڈھ ، شد پ بفت) امذ.
رک : **ڈھول ڈھپّا** . مہاراج اس کال اِدھراُدھر مار و ڈھول ڈھپّا باجتے تھے گڑ کھیت ڈھمانسی گاتے تھے(۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۶۶). [ڈھول + ڈَھپّا ـ ڈھپّا (رک) ].

**---ڈَھپڑا** (---فت ڈھ ، سک پ). امذ.
باجا ، تاشا. شور و غل اور ڈھول ڈھپڑوں کی بانک یا بانکھ میں اجازت نہ دینی چاہیے.(۱۹۳۲ ، قُطب بارجنگ ، شیکار ، ۱ : ۲۷۹). [ڈھول + ڈھپڑا (رک) ].

**---ڈَھماکا** (---فت ڈھ) امذ.
**ڈھول ڈھمکا**. بہروپیے ... بانکی ترچھی عورتوں کے بھیس میں ڈھول ڈھماکے کے ساتھ روزانہ ہر گلی کوچے میں ناچتے گاتے جاتے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳). [ رک : ڈھول ڈھمکا ].

**---ڈَھمکا** (---فت ڈھ ، م ، شد ک) امذ.
۱. باجاگاجا ، دُھوم دھام. نہ باجا نہ گاجا ، نہ ڈھول نہ ڈھمکا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۷). جو لوگ نکاح کے موقع پر تاشے باجے اور ڈھول ڈھمکے بجاتے اور اسے ذریعۂ اعلان خیال کرتے ہیں یہ ان کی سخت غلطی ہے.(۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۶۷). ڈھول ڈھمکا ، ڈھما چوکڑی ، کیسی کیسی سندر ناری خاک دھول میں اَٹی ٹیسو رنگ میں بھیگی کالونس میں لہسی بالکل بیچا لگ رہی تھی. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۲). ۲. بہت اسباب یا سامان، پانی جو چرسے کے ذریعے سے نکلے (بعض اطراف جنوب میں یہ دستور ہے کہ بسبب پانی دور ہونے کے جب ڈول کنویں سے باہر آتا ہے تو ڈھول بجاتے ہیں تاکہ ڈول کھینچنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اب ڈول کنویں سے باہر آگیا) (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ڈھول+ڈھمکا، ڈھمکنا (رک) سے حاصل مصدر].

**---ڈَھمکنا** محاورہ.
رک : **ڈھول بجنا**.

کہیں ڈھول ڈھمکے کوئی بانہہ چھنکے
کہیں جام کھنکے منے ناب چمکے
(۱۹۶۲ ، بفت کشور ، ۲۸۹).

**---سے کھال بھی گئی** کہاوت.
جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا.

دلِ نالاں کا آبلہ پھوٹا
ہے مثل ڈھول سے بھی کھال گئی
(۱۸۴۹ ، نکہت (فرہنگِ آصفیہ)).

**---کا/کے پول** امذ.
ظاہری نمود و نمائش ، جھوٹا بھرم.

چڑھے سینگوں پہ تھے فولاد کے خول
وہ خول ایسے کہ جیسے ڈھول کے پول
(۱۸۶۲ ، طلسم شاہان ، ۱۶۰). کیسا خوش مزاج ہوں کتنا خوش ہوں مگر اندر سے ڈھول کے پول.(۱۹۷۸، بے سمت مسافر، ۱۰۳).

**---کا پول کھُلنا** محاورہ.
**ڈھول کا پول کھولنا** (رک) کا لازم.

گرگی ہے ، اس کی ڈھول کا کھُلنا نہیں ہے پول
چھریاں بھری ہیں دل میں زباں پر ہیں میٹھے بول
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۵۰).

**---کا پول کھولنا** محاورہ.
**جھوٹا بھرم ختم کر دینا ، حقیقت آشکارا کر دینا**. دوسرے میں نے ان اناڑیوں کے میر کارواں ، عزیز کی شاعری پر تنقید کر کے اس کے ڈھول کا پول کھول کے رکھ دیا. (۱۹۷۳ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۱۳).

**---کوٹنا** محاورہ.
رک : **ڈھول بجانا**.

سو تب میں سب جہاں میں ڈھول کوٹوں
مرا لشکر نہ میں سب کو خبر دوں
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۵۵).

**---کی آواز دُور سے سہانی معلوم دیتی ہے** کہاوت.
رک : **دور کے ڈھول سہانے** (جامع اللغات).

**---کی طَرح پُھولنا/ بَجنا** محاورہ.
**بہت ہونا یا بے ڈول ہونا ، بیوقوف کی باتیں کرنا**. کم ظرف ڈھول کی طرح پُھولتا اور بجتا رہتا ہے، علم یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو پہچانے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۳).

**---کے اَندَر (بھیتر) پول/خول** کہاوت.
**ظاہری نمائش بہت ہو اور اصلیت کچھ نہ ہو تو کہتے ہیں**. اب میاں احتقاق نقارہ نواز آتے ہیں ، ان کے بھی مرنے کی نوبت بجے گی ... مثال مشہور ہے کہ ڈھول کے اندر پول. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا، ۶ : ۵۸۴). غضب تو یہ ہے کہ اب بھی بھرم ویسا ہی بنا تھا کسی کو کیا خبر تھی کہ ڈھول کے اندر خول ہی خول رہ گیا ہے . (۱۹۴۳ ، جنتِ نگاہ ، ۱۲۳).

**---میں پول** فقرہ.
رک : **ڈھول کے اندر پول**.

بس ا ک ہمیں ہیں ڈھول میں پول اور خدا کا نام
بسکٹ کا صرف چُور ہے لینڈ کا پھین ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۰).

**---نہ دَف پر ہر گیت** کہاوت.
**حیثیت کچھ نہیں کام بڑا کرنا چاہتے ہیں** (جامع اللغات).

**ڈُھولا** (و مع نیز مج) امذ ؛ سہ ڈھولہ. (الف) امذ.
۱. **کھیتوں اور زمینوں کی حد ظاہر کرنے کی ہٹی ، باڑھ ، ڈانڈا ، مینڈ**. تجاویز ہٹوارا حسب طریقہ ... رنگین خطوط سے نشان قرعہ جات

کے نقشہ پر اور زمین پر ڈھولا بنا کر دے گا۔ (۱۸۷۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، معہ نظائر ، ۹۶)۔ ۲۔ (معماری) **ڈاٹ کا قالب ، گُمک ، کینڈا جو ڈاٹ کے دہن کی وضع کا گارے مٹی کا بنا لیا جاتا ہے۔** یہ بھی اِطمینان کرلیا جائے کہ قالب یا ڈھولا ... نیچا کر دیا گیا ہے (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۶۹)۔ اسٹوپہ بدھ عہد کی عمارت ہے ... یہ زمین کی سطح سے ۷۰ فٹ بلند ہے۔ اس کا گنبد گِر چکا ہے اور اب اس کے ڈھولے کا نصف حصّہ باقی ہے۔ (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۳۱)۔ ۳۔ **ٹھکانا ، چبوترا ، بیٹھنے کی جگہ ، چوکی۔** صفائی کا بابا صاحب (ضلع فیض آباد کے بابا سرجوداس) کو بہت خیال تھا چنانچہ روز ان کے چیلے،ان کے ڈھولے کے اِردگِرد لیپ پوت کر صاف کر رکھتے تھے۔ (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۱۱۳)۔ ۴۔ **ڈھورا ، ایک قسم کا کیڑا جو چنے میں سوراخ کر دیتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۷۰)۔ ۵۔ **درخت کی جڑ کے اطراف پانی کی رَو کے لیے مٹی کا بنایا ہوا گھیر ، مٹی یا اینٹوں کا ڈھیر ؛ دریا کا کنارہ** (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۶ : ۱۳۵)۔ ۶۔ **پنڈ ، جسم ، دیہہ۔** جو لگی ڈھولا تو لگی بولا ، تو لگی دھند یو ہار۔(۱۵۱۸ ، کبیر (شبد ساگر))۔ (ب) صف۔ **بے وقوف ، احمق** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ مقامی ]۔

**--- بانڈھنا** محاورہ۔

**در کی ڈانٹ میں لکڑی ڈال کر بھراؤ بھرنا** (جامع اللغات)۔

**--- بَندی** (فت ب ، سک ن) امث۔

(عو) **حدبندی ، کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان بنانا ، رقبہ بندی۔** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ [ڈھولا + ف : بند ، بستن ۔ بانڈھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ڈھولا** (و مج) امذ۔

۱۔ **پنجابی لوک گیت جو ماہیہ ٹپہ کی طرز کا ہوتا ہے اور شادی بیاہ یا خوشی کے موقع پر گایا جاتا ہے۔** ایک صاحب بہادر کو ہندوستانی گیت جمع کرنے کا شوق تھا ان کے لیے ڈپٹی صاحب بیڑنیوں سے ڈھولا اور رسیا لہکتے پھرتے تھے۔ (۱۹۴۴ ، چپو ، ۱۹۳)۔ یہ تھا میرا پنجاب جس کی ہواؤں میں ڈھولے ... کے اِشتیاق انگیز بول اور سُر سموئے ہوئے تھے۔(۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۸)۔ ۲۔ (مجازاً) **دھوکا دینے والا عاشق ، منہ لگا شخص ؛ دلارا بچّہ ، لڑکا ، بیٹا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۳۔ **ڈولی ، ڈولا۔** اگیاری روشن ہوئی بیر آنے لگے ڈھولے جُھومنے لگے ، ڈمرو بجا۔ (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۷۹۰)۔ [ پ : ढीललआ ]۔

**ڈھولا دینا/ڈھولانا** ف م۔

**ڈھلکانا ، جُھکا دینا ، گِرا دینا۔**

پیاسوں یہ مونہہ بیا سا اب کھول رہ گیا ہے
گردن ڈھولا دیا ہے دیدے پھرا دیا ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۷)۔ [ رک : ڈھلکانا ]۔

**ڈھولَک** (و مج ، فت ل) امث۔

**چھوٹا ڈھول۔**

کہوں ڈھولک کہوں مردنگ باجی کہوں سازندہ اور طنبور کا جی

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۳)۔ کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں کوئی دائرہ۔ (۱۷۴۶ ؟ ، قصّہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۸)۔

ڈھولک سِتار و طبلہ چنگ و رباب و قانون
سب بج رہے ہیں باجے تا موسیقار ہولی

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۹)۔ آپ ایک ڈنڈا لیکر گئے ڈھولک اور سِتار توڑ دیا۔ (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۴۰۱)۔

تھاپ پر ڈھولک کی فلمی دُھن کا گانا ہی سہی
نام اس کا لیکن اے شہباز قوالی تو ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۵)۔ [ڈھول + ک ، لاحقۂ تصغیر ]۔

**--- پَر چھاپا مارْنا** محاورہ۔

رک : **ڈھول چھاپنا۔** صندل لے کر اپنا اپنا ہاتھ بھگو کر دونوں بہنوں نے ڈھولک پر چھاپا مارا۔ (۱۹۶۴ ، نورِ مشرق ، ۷۰)۔

**--- پِیٹْنا** محاورہ۔

**ڈھولک بجانا۔** چوک پر ... لوگوں کا جَمِ غفیر ہے کُچھ دیر بعد زنانوں کا ٹولا ڈھولک پیٹتا گُزرا۔(۱۹۸۶ ، اردوڈائجسٹ، لاہور، اگست، ۹۰)۔

**--- دَھمکْنا** محاورہ

رک : **ڈھولک بجنا۔** دلہن بیگم کے اِشارے پر دھیرے دھیرے ڈھولک دھمکنے لگی۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۹)۔

**--- کا پُڑا** امذ۔

**ڈھول یا طبلے کا خُشک چمڑا۔** زیور اس لڑکی کا اُتار لو اور اسکی ایک پوٹلی باندھ کر علیحدہ ہاتھ میں لے لو یا ڈھولک کا پُڑا کھول کر اسکے اندر رکھ لو۔ (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۴۷۹)۔

**--- کا گِیت** امذ۔

**وہ گیت جو عورتیں شادی بیاہ کے موقع پر ڈھولک پر گاتی ہیں۔** ڈھولک کا گیت۔ نام سے ظاہر ہے ایسا گیت جو ڈھولک پر گایا جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹۳)۔

**--- کی تال** امث۔

**ڈھولک سے نکلنے والی لَے کی پابند آواز۔**

دل کی ڈھولک کے تال پر افضل
عرش و کرسی بھی گُنگنائے ہیں

(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۳۷)۔

**--- کی تھاپ** امث۔

**ڈھولک پر دائیں ہاتھ سے ماری جانے والی ضرب۔** یہاں تو الاپ اور لَے بھلی معلوم ہوتی ہے ڈھولک کی تھاپ پر سر دُھنتے ہیں۔ (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۴)۔

دیکھے ہمارے صوفی عالم مقام کو
عرشِ بریں تک اُڑتا ہے ڈھولک کی تھاپ پر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۴)۔

**ڈھولْکی** (و مج ، سک ل) امث۔

۱۔ **چھوٹا ڈھول۔**

کوئی ماتھے پہ ہے ٹیکہ لگاتی
کوئی لے ڈھولکی بیٹھی ہے گاتی

(۱۷۷۸ ، گلزارِ ارم ، ۱۵۸). سارنگی اور ستار اور طنبورہ اور دائرہ اور ڈھولکی اور مجیرہ وغیرہ یہ چیزیں قوالوں کے ساز میں سے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸). بخشا کا ایک جوڑی دار ، جو ڈھولکی بجاتا تھا ... کراچی میں گمنامی کی موت مر گیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۲) . ۲. **ڈھول بجانے والا** (پلیٹس) . [ڈھولک + ی ، لاحقۂ تصغیر و فاعلیت ].

**---پیٹنا** محاورہ.
**ڈھول ، ڈھولک بجانا.** قوال اسی کو کھڑی کھڑی کہتے ہیں زور زور سے ڈھولکی پیٹتے جاتے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۵۲).

**---کا م ف.**
**ایک قسم کی گالی ، چڑانے کے طور پر کہتے ہیں** (سہذب اللغات).

**---والا** امذ.
**ایک قسم کی گالی** (سہذب اللغات).

**ڈھولکیا** (و مج ، فت ل ، سک ک) امذ.
**ڈھولک بجانے والا ، طبل نواز.** ڈھول پیٹنے والوں کے نیم برہنہ غول چوب برچوب لگائے جارہے ہیں ... یہ ڈھولکیئے بھی خاندانی ہیں. (۱۹۸۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۹۰). [ڈھولک + یا ، لاحقۂ صفت].

**ڈھول ماڑوی** (و مج ، سک ر) امث.
**ایک راگنی کا نام جو ڈھولا کے نام سے منسوب ہے ، رومانی گیت.** ذیل کی سترہ راگنیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں : ساموندی (ملاحوں کا گیت) ... ڈھول ماروی (ڈھول ماروی کے رومان کا گیت). (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۳). [ڈھول (رک) ڈھولا معنی (۲) + ماروی (اسم عَلَم) ].

**ڈھولَن (۱)** (و مج ، فت ل) امث.
**بُوڑھی عورت** (تلنگانہ) (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ڈھلنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

**ڈھولَن (۲)** (و مج ، فت ل) امث ؛ امذ.
**عاشق ، چاہنے والا دوست** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : ڈھولا].

**---ہار** صف.
**ڈھالنے یا ڈھلکانے والا ، ڈالنے والا.** من نس ڈھولن ہار . (۱۵۱۸ ، کبیر (شبد ساگر)). [ڈھولن + ہار ، لاحقۂ صفت].

**ڈھولنا (۱)** (و مج ، سک ل) امذ.
**۱. ڈھول کی وضع کا بنا ہوا گلے میں پہننے کا زیور ، لمبا سوئے چاندی کی زیور جو ریشم کے تاروں سے گندھوا کر ہار کی طرح پہنا جاتا ہے.**

اسی کے شہر کی نازک ہیں اس قدر ہریاں
کہ ڈھولنے کو بھی گردن میں جانتی ہیں ڈھول

(۱۸۴۷ ، کلیاتِ سنیر ، ۱ : ۱۱۹). کسی نے کہا اور غضب دیکھو ڈھولنا میرے گلے سے اُتار لیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۰). ڈھولنے کی جسامت تین انچ کی ہوتی ہے اور اس کا قطر ایک انچ تک ہوتا ہے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۶۹).

۲. گلے میں ڈالنے کا وہ نُقرئی یا طلائی گول یا چوکور یا ہشت پہل تعویذ جس میں چھوٹی تقطیع کا قرآن پاک یا کوئی دعا رکھی ہوئی ہو.

خُوب ہے گر ہو تعویذ جاں پیارے مرے
یا مُجھے تم کر رکھو اپنے گلے کا ڈھولنا

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۲۳).

نظرِ بد کا ہے کیا خوف کہ پہنے ہے وہ شوخ
پیکلیں ناد علی ڈھولنا کنڈا تعویذ

(۱۸۷۸ ، کلیاتِ صفدر ، ۹۷).

ہفت پیکل میں ڈھولنے کی وہ شان
حافظِ جاں ہے جس میں خود قرآن

(۱۹۳۳ ، عروج (دولہا صاحب) (سہذب اللغات)). ۳. (عو) بڑی روئی ؛ قرآن شریف ؛ پانی رکھنے یا لانے کا گھڑے کی شکل کا پیتل کا برتن (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت). [ڈھول + نا ، لاحقۂ تصغیر و ظرف].

**---ہاتھوں پَر ہونا** محاورہ.
**(عور) قرآن شریف کی قسم کھانا.**

دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پر
ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر

(۱۸۶۹ ، بہارِ عشق ، ۱۷).

**ڈھولنا (۲)** (و مج ، سک ل) ف ل.
**دال یا چاول میں ملے ہوئے باریک کنکروں کو پانی سے دھو کر نکالنا یعنی پانی میں ہلا کر دانوں سے کنکروں کو جُدا کرنا ، شمشو کرنا** (ا پ و ، ۳ : ۱۵۹). [ مقامی ].

**ڈھولنا (۳)** (و مج ، سک ل) ف م (قدیم).
**ڈالنا ، سر تھوپنا ، اِلزام دھرنا.**

وئی ماں برے یہ عورتاں کرتیاں بدی بیشک تو کوئی
لاکھیاں سو جھوٹیاں ، سوگنداں پک کے اوپر یک ڈھولتیاں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۸). [رک : ڈالنا].

**ڈھولنا (۴)** (و مج ، سک ل) امذ.
۱. ڈولنا . باجوں سب مانا وہ بولے تاروں ہور بانس پر ڈھولے بوجھے جن جیو ہیو کھولے. (۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرار اللہ ، ۴۳).

کدم کستوری کیسری کسم رنگ
ڈھولتیاں جُھومتیاں مَد شراب بھنگ

(۱۶۳۳ ، کتابِ نورس ، ۸۱). مریض شیر خوار بچہ ہے تو ذیل کی علامات کو خطرہ کی نشانی سمجھنا چاہیے ... بچہ کا سر ڈھولنا. (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمارداری ، ۱ : ۳۲). ۲. **بچوں کا جھولا جُھولا ، پالنا** (شبد ساگر). [ڈولنا (رک) کا ایک اِملا].

**ڈھولنا (۵)** (و مج ، سک ل) امذ.
**گُنبد کا گول حصّہ.**

ڈھولنے سے کاس تلک یکسر ہوں تراشا ہوا ہے پر جوہر
(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۳۴). گُنبد کے ڈھولنے کے ارد گرد جو گڈیاں تعمیر کی ہیں ان سے ... پُوری عمارت میں تنوع آ گیا ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۴۵). [ رک : ڈھولا ].

**ڈھولنی (۱)** (و مج ، سک ل) اِمث.
رک : ڈھولنا جس کا یہ اسم مُصَغّر ہے. ایک سبز بھیری جس کے پاؤں میں گھنگھرو اور ڈھولنیاں بندھی ہیں ، ڈھول پر ناچ رہی ہے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۰). [ڈھولنا (رک) کی تصغیر].

**ڈھولنی (۲)** (و مج ، سک ل) امث.
بچّوں کا جُھولا ، پالنا (ماخوذ : شبد ساگر). [ڈھولنا (۳) (رک) کی تصغیر].

**ڈھولنی (۳)** (و مج ، کس ل) امث.
ڈھول بجانے والی ، ڈفالن (شبد ساگر). [ڈھولیا (رک) کی تانیث].

**ڈھولُو** (و مج ، و مع) امذ.
(بندھائی) بیلن جو برنگے کے اوپر عرض میں ڈالا جائے اور وزنی چیز کو اوپر لئے ہوئے برنگے پر گھومتا ہوا آگے بڑھے (ا پ و ، ۱ : ۹۵). اف : دینا ، لگانا ، رکھنا. [رک : ڈھولا (۱)].

**ڈھولو** (و مج ، و مج) امذ.
پنجابی لوک گیت جو شادی بیاہ کے موقع پر گایا جاتا ہے ، ڈھولا. پنجابی کے دوسرے لوک گیت ، واریں ، ماہیا ، سی حرفی اور ڈھولو بھی عام ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۷). [رک: ڈھولا (۲)].

**ڈھولی (۱)** (و مج) امث.
زیادہ سے زیادہ ہزار، کم سے کم دوسو یا ایک سو پانوں کا مُٹّھا.

اس کے بیٹھا ہے آگے تنبولی
اس کی چولی میں ہے بھری ڈھولی

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۶). ایک ڈھولی سے سولہ ڈھولی تک جس میں دو سو پان ہوتے ہیں فی روپیہ بکتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۸۴). اس میں کچھ ہرج نہیں ایک ڈھولی یا مُٹّھا اپنے ساتھ لے کر خوردہ فروشوں کی دکانوں پر خود جاؤ (۱۹۲۴ ، پنواڑی کی دکان ، ۱۷). دلی سے زرد ، کرایے ، پرانے پانوں کی ڈھولی منگانے کا انتظام کیا جاتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۸). [س : ڈھولی **डोली**].

**ڈھولی (۲)** (و مج) صف.
ڈھول بجانے والا ، طبل نواز.

اے بی بی کلہے کو کرو کاگ رول
کہ ڈھولی بجایا کرے اپنا ڈھول

(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۷۴). اپنے سپاہیوں اور سردار کو قلعے کے اس قدر قریب بڑھے دیکھ کر نیچے ڈھولیوں نے زور زور سے ڈھول پیٹنے شروع کر دیئے. (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۲۹۲). [ڈھول + ی ، لاحقۂ صفت].

**ڈھولی (۳)** (و مج) امث.
ہنسی دل لگی ، ٹھٹھول ، ٹھٹھا (ماخوذ : شبد ساگر). [رک : ٹھٹولی ، ٹھولی].

**ڈھولیا** (و مج ، سک ل) صف.
رک : ڈھولی نمبر ۲. ابھی یہ ڈھولئے اتنی دیر تک آہستہ آہستہ دڑ دگڑ دگڑ کرتے رہتے کہ جب وہ پھر ایک ساتھ دھما دم کی دھما چوکڑی بھاتے تو دل بکلخت زیادہ زور سے حرکت کرنے لگتا. (۱۹۴۳ ، شکست ، ۱۶۸). [ڈھول + یا ، لاحقۂ صفت و فاعلیت].

**ڈھولیے گانا** محاورہ.
بیکار بیٹھنا ، کچھ کام نہ کرنا. «اچھا کیا کہتی تھی؟ بولو بھی ، ماسی» ۔ «ڈھولیے گاتی تھی» (۱۹۶۵ ، بزم آرائیاں ، ۶۱)

**ڈھوم ڈھوم** (و مج ، و مج) امث.
شور و غل ، سامان ادھر ادھر پھینکنے کی آواز. شائیں شائیں ، غائیں غائیں ، دھڑام دھڑام ، اور ڈھوم ڈھوم ، ڈھائیں ڈھائیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۸). [حکایت الصوت].

**ڈھومرا** (و مج ، سک م) امذ.
آبی پرندہ جو تلور کی شکل کا ہوتا ہے ، بندرگاہوں اور آباد ساحلوں کے نزدیک رہتا ہے. ٹھاری بحر ہند کے ساحل اور جزیروں میں پائے جاتے ہیں یہ ڈھومرے کی طرح کے سمندری پرندے ہیں لیکن چھوٹے اور بہت نازک ہوتے ہیں. (۱۹۷۳ ، انوکھے پرندے ، ۹). [مقامی].

**ڈھونا** (و مج) ف م.
۱. بوجھ اٹھانا ، وزنی سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ، حمالی کرنا.

تو یوں عدل اب جگ میں ہونے لگیا
کہ بھیں کا بھونک بھار ڈھونے لگیا

(۱۶۰۹ ، قطبِ مشتری ، ۱۹).

ہزاریاں کہ تین کھیت ہونے لگاؤں
صدیاں کوں پکڑ گھانس ڈھونے لگاؤں

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، اعظم ، ۱۵۲).

اب جان جسم خاک سے تنگ آ گئی بہت
کب تک اس ایک ٹوکری مٹی کو ڈھوئیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۶).

اٹھائیں ہم تو بارِ عشق لیکن کس توقع پر
یہ وہ پتھر ہے، آسانی سے جو ڈھویا نہیں جاتا

(۱۹۱۳ ، طوفانِ نوح ، ۱۶). وہ پتھر اٹھا کر لاتا مٹی ڈھوتا کبھی کوئی اور کام کر دیتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۰). ۲. اٹھانا ، قبول کرنا.

زمین آسماں اس کو نہیں ڈھو سکے
قبول اس امانت کو نہیں کر سکے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲). ۳. چوری سے لے جانا ، اٹھا لے جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [س : دھو + वह + उद्].

**ـــ ڈھلانا** ف م.
بوجھ اٹھانا.

دیکھیں اس ڈھونے ڈھلانے کی ملے کیا اُجرت
جسم کو بوجھ تو انساں کو مزدور سمجھ

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۷۰). [ڈھونا + ڈھلانا ، تابع]

**ڈھونچا** (و لین ، مخ) (الف) امذ.
(ریاضی) ساڑھے چار کا پہاڑا. ساہو کارے اور بیپار کے

لیے بادھے کے رٹائے ہوئے ڈھونچے ہونچے اور لنڈے کاف ہیں۔ (۱۹۱۷ ، مُراری سادا ، کیفی ، ۲۳)۔ (ب) صف۔ ساڑھے چار ، ساڑھے چار گنا۔ ڈھونچا م کی اصل کیلاگ چُتر اُچک (چار سے اوپر) بتاتے ہیں۔ (۱۹۵۶ ، اردو زبان کا ارتقا ، ۲۸۱)۔ [پ : ڈھونچا ढाँचा]۔

**ڈُھونڈ** (و مع ، غنہ) امث ؛ م ڈھونڈھ۔

۱۔ تلاش ، جستجو۔

اسم اعظم کی ڈھونڈھ میں کیتی بھئے تمام
ملا مرشد توکل پڑی جو کلمہ ہے بڑا نام

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۸۹)۔ وہ بڑا ہوا تو ماں کے ساتھ پہاڑوں میں چلا گیا یہاں ضحاک کو آخر اس کی خبر لگی ، ڈھونڈ ہوئی۔ (۱۹۳۳ ، خیال ، داستانِ عجم ، ۱۲۳)۔ ۲۔ بانک ، پکار (فرہنگ آصفیہ)۔ [ڈھونڈنا (رک) کا حاصل مصدر]۔

**---بھال** امث۔

رک : ڈھونڈ ڈھانڈ۔ ادھر ادھر ڈھونڈھ بھال گھوڑی مار در دولت پر آ گئے۔ (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶۷)۔ سپاہی ڈھونڈھ بھال کر چلے گئے ، اور بچہ کا کہیں پتا نہ چلا۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۹)۔ [ڈھونڈ + بھال (رک) ]۔

**---پھرنا** محاورہ۔

تلاش کرنا ، تلاش میں مارے مارے پھرنا۔

سب جگت ڈھونڈ پھرا یار نہ پایا لیکن
دل کے گوشے میں نہاں تھا مجھے معلوم نہ تھا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۰)۔

چمنِ دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثلِ نسیم
غیر جامِ مئے گلگوں گلِ بے خار نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۵)۔

**---ڈھانڈ** (---غنہ) امث۔

تلاش ، جستجو ، سراغ ، کھوج (علمی اُردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [ڈھونڈ + ڈھانڈ (تابع) ]۔

**---ڈھنڈا چکنا** محاورہ۔

رک : ڈھونڈنا۔ بیٹے کو ہشیار کیا ، ادھر ڈھونڈ ادھر ڈھونڈ ، جب ڈھونڈ ڈھنڈا چکی تو بیقرار ہو آوازیں دیں۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۶)۔

**---لڑائی مول لینا** محاورہ۔

خواہ مخواہ لڑنے پھرنا (جامع اللغات)۔

**---مارنا** محاورہ۔

بہت زیادہ تلاش کرنا ، چھان مارنا۔ صاحب سارا گھر ڈھونڈ مارا کوئی جگہ باقی نہیں رہی۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۲۳)۔

نہیں ملتا مرے پہلو میں ٹھکانا دل کا
ڈھونڈا مارا نگہِ یار نے اندر باہر

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۲۳)۔

**---نکالنا** محاورہ۔

کھوج لگا لینا ، سراغ معلوم کر لینا ، پتا چلا لینا۔

اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد
میں نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲)۔ وکیل صاحب کا آدمی رات بھر ڈھونڈ نکالنے میں کامیاب نہیں ہوا۔ (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۲۰۵)۔ انہوں نے ایک بِنّا کتّا بڑی بڑی مونچھوں والا شخص ڈھونڈ نکالا کہ سامان پر پہرہ دیا کرے۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۰۰)۔

**ڈُھونڈ** (ومع نیز و مج ، غنہ) صف ، امذ۔

خراب حالت ، کمزور ، ضعیف ، خستہ (زیادہ تر «بوڑھا» کے ساتھ جیسے بوڑھا ڈھونڈ ، پرانا مکان ، کھنڈر (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [پ : ڈھونڈ ढूँढ]۔

**ڈھونڈ** (و مج ، غنہ) امذ۔

نُھڈی ؛ بیج دان ؛ پوست ؛ روئی ؛ چنے وغیرہ کا ڈوڈا ؛ ایک قسم کی گھاس جو اکثر دھان کے کھیت میں اُگتی ہے اور فصل کو خراب کر دیتی ہے ؛ ایک قسم کا سرکنڈا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : नड]۔

**ڈھونڈا** (و مج ، مغ) امذ۔

وہ کھیتی جس کی بالیں پودوں کی کسی بیماری کی وجہ سے بھری نہیں یعنی ان میں بیج نہ جمے اور بالیں بکھر جائیں (ا پ و ، ۶ : ۷۰)۔ [ رک : ڈھوڈا ]۔

**ڈُھونڈتا پھرنا** محاورہ۔

تلاش میں مارے مارے پھرنا۔

سورج چاند تارے نہ چک ٹھیرتے
تو کاں ہے تجھے ڈھونڈتے پھیرتے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲)۔

اوس ہلال ابرو کی خاطر چرخ کھاتا ہے فلک
ڈھونڈتا پھرتا ہے ہر شب ہاتھ لے مہ کا دیا

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۰)۔

**ڈُھونڈن / ڈُھونڈھن** (و مع ، مغ ، فت ڈ / ڈھ) امث۔

تلاش کرنا ، کھوج لگانا ، ڈھونڈنا۔

نہیں دوستوں کی دُعا ناقبول
کریں سب بڑھ کی ڈھونڈھن کا سول

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۷۲)۔

ڈھونڈن تم کو میں بن بن جاؤں
سیگرے سنگار کو آگ لگاؤں

(۱۸۷۲ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ ، ۲ : ۳۷)۔

میں تجھے ڈھونڈن چلیاں ؟
میرے سانول سیاں !

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۵۶)۔

**ڈُھونڈنا** (و مع ، غنہ ، سک ڈ) ف م ؛ م ڈھونڈھنا۔

تلاش کرنا ، جستجو کرنا۔

آدمی درکار نئیں سرکار میں حیواں ڈھونڈ
کون پوچھے یاں سپاہی کے تئیں گھوڑا نہیں

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۱)۔ کہنے لگی بہنا اس کو کہاں ڈھونڈوں

اور کس تدبیر سے لاؤں. (۱۸۰۳ ، گلِ بکاؤلی ، ۵۹).

اب نہ وہ اُلفت تمہاری ہے نہ اُلفت کی نگہ
جس کو آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں وہ نظر ملتی نہیں

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۶۷). ایک جگہ ٹھٹکا اور ... وہ سطریں ڈھونڈنے لگا جو مجھے طالب علمی کے زمانے سے کچھ کچھ یاد تھیں. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۵۱). [پ : ڈھونڈنا ढूंढना ].

**ـــ ڈھانڈنا** محاورہ.

**تلاش کرنا ، جستجو کرنا.** غرض ہم دونوں مسودے بناتے اس کی کوٹھی ڈھونڈتے ڈھانڈتے پہنچے. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۹۷). غفار ہمارا کھوج نکال کر ڈھونڈتا ڈھانڈتا یہاں تک پہنچ گیا(۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۶۳).

**ڈُھونڈْوانا** (ضم ڈھ ، غم و ، غنہ ، سک ڈ) ف م.

**تلاش کروانا.** ہر چند ڈھونڈوایا ایک بھی نہ پایا.(۱۸۵۸ ، تاریخِ غزالہ ، ۱۸). صبح کو رحیم اللہ کو ڈھونڈوایا تا کہ اپنے اطمینان کی کیفیت کہلا بھیجوں. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۰۹). [ڈھونڈنا (رک) کا تعدیہ].

**ڈُھونڈی** (و مج ، مغ) اسف.

**ہندی میں ڈھونڈی یا ڈھنیڈا ایسے خول یا غلاف کو کہتے ہیں ، جس میں بیج بنتا اور بڑھتا ہے جو عام طور سے ڈوڈا کہلاتا ہے ،کاشت کاروں کی اصطلاح میں چنے کے خول کو کہتے ہیں ، جس کے بڑھنے اور پھولنے کو دانے کی عمدگی خیال کی جاتی ہے**(ا پ و ، ۶ : ۷۱). [ رک : ڈھونڈ ढूंढ].

**ڈُھونڈی پٹانا** محاورہ.

**ڈھول بجا کر منادی کرانا ، اعلان کرنا .** احکام ہذا کی اشاعت ہر بستی میں خواہ ڈھونڈی پٹا کر یا کسی اور ذریعہ سے کر دی جائے. (۱۹۰۶ ، مرآۃ احمدی ، ۱۴۹).

**ڈُھونڈے سے بھی نہیں مِلتی** فقرہ.

**پوری تلاش کے باوجود نہیں ملتی ، نایاب ہے ، غائب ہے.** محبت کا نشان بھی نہ باقی رہا ، ہمدردی ڈھونڈے سے بھی نہیں ملتی.
(۱۸۵۸ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۳۱۳) . یہ نظمیں بہت صاف ، سیدھی سادی ہیں ، لیکن اصل شے جو دوسری جگہ ڈھونڈھے سے نہیں ملتی وہ درد ہے. (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، ۳۷).

**ڈُھونڈے سے نَہ پانا** فقرہ.

**جستجو کے باوجود نہ پانا.**

دل کو نہ صرفِ گریہ کر اے چشمِ اشک بار
ایسا رفیق ڈھونڈھے سے پایا نہ جائے گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲).

گُم ہوں گے ایسے ڈھونڈے سے بھی نہ پائیں گے
کھو دے گی فکر ہم کو تمہارے سراغ کی

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۰).

**ڈُھونڈے نَہ مِلنا** فقرہ.

**تلاش کرنے کے بعد بھی حاصل نہ ہونا.**

ڈھونڈے نہ ملے نام کو اوروں کی بھن میں
جو بات ہے ظالم ترے بے ساختہ پن میں

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش ، ۱۲۲).

کل تک یہاں پہنچنے میں تاخیر کی اگر
ڈھونڈے نہ پھر ملے گا ہمارا کہیں غبار

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۷).

ڈھونڈے ملتی نہیں وہ مہر و وفا کی نظریں
دل بھٹکتا ہے مرا دشت میں آہو کی طرح

(۱۹۶۹ ، دامنِ یوسف ، ۵۵).

**ڈُھونڈَیا / ڈُھونڈَھیا** (و مج ، غنہ ، فت ڈ) اسف ؛ ڈھنڈیا.

**ڈھونڈ ، تلاش ، رک : ڈھنڈیا جو فصیح ہے .** ہر شخص نے اپنے اپنے طور پر تلاش کی ، بات کی بات میں چاروں طرف ڈھونڈھیا مچ گئی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۶۳). دین جب وجۂ معاش بنایا جائے گا ، تو دوکان داری کے کرتبوں اور تاجرانہ چالوں کی ڈھونڈھیا پڑیگی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۵). لنچ پہ ہماری ڈھونڈیا پڑ رہی ہو گی. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۶). اف : پڑنا ، پھنا [ ڈھونڈ + یا ، لاحقۂ تانیث ].

**ڈَھوں ڈَھوں** (و لین ، غنہ) اسف.

**کھانسی کی آواز.** اس کے بعد سناٹا ، جو رہ رہ کے چاروں طرف کے کھانسی کے ٹھسکوں اور ڈھوں ڈھوں سے ٹوٹتا تھا . (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۴۷). چندر کو نارنگیوں کی طرف ہاتھ بڑھاتے دیکھ کر ایک دم انہوں نے آنسوؤں کا نل بند کر دیا اور سسکرانے لگیں «نہیں» رات کو ڈھوں ڈھوں کھانسے گا(۱۹۶۶ ، سودائی ، ۱۵). [ حکایت الصوت ].

**ڈُھونڈِھیا** (و مج ، مغ ، کس ڈھ) امذ.

**جینی فرقے کا سادھو.** سو تیمبری وہ جینی ہیں جو اپنے ٹھاکروں کو کپڑے تو نہیں پہناتے مگر ... ان لوگوں کی بھی کئی قسمیں ہیں اور منہ بندھے بھی جنھیں سیوڑے اور ڈھونڈھیے کہتے ہیں. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۲). [ڈھونڈھ+پ: ढूंढो یا ڈھونڈھ+یا ، لاحقۂ اسمیت].

**ڈھونک (۱)** (و مج ، غنہ) صف.

**ڈھوک ، بھاری بھرکم.** سارے ماتاکے بوڑھے ڈھونک لونڈ دڑھیالے مُچھیالے فرزند کو پاؤں پر بٹھاکے «اش» کرواتے ہیں. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۵ : ۵). [رک : ڈھوک].

**ڈھونک (۲)** (و مج ، غنہ) امذ.

**ڈھوک ، سارس.**

سُنی ہے کہ نئیں یو قصا اے سُندر
کہ یک مینڈک یک ڈھونک ہور یک بھنور

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۰). [رک : ڈھینک].

**ڈھونکڑا** (و مج ، غنہ ، کس ک) صف.

**رک: ڈھونک.** اتنی بڑی ڈھونکڑا ہوگئی، اور لڑکوں سے آنکھ مچولی کھیلنا نہیں جاتا. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۲۸). [ڈھونک + ڑا ، لاحقۂ صفت ].

**ڈھونگ (۱)** (و مج ، غنہ) صف.
**بوڑھا احمق ، عمر رسیدہ ، بہت بوڑھا.**

پھو گیا ہور آیا رگے رگ پراں
بڈھا ڈھونگ تھا سو ہوا پھر جواں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۶). وہ ہنس کر بولیں اُوٹی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ پڑھنے کو جائے گی. (۱۹۲۴ ، نوراللغات ، ۱ : ۶۹۴). [ ڈھونک (رک) ].

**ڈھونگ (۲)** (و مج ، غنہ) امذ.
**۱. جھوٹ ، فریب ، دھوکا.** ان تیرے ڈھونگوں کو دم بھر میں ٹھیک کر دوں گا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۲۰). اس بات پر بھی غور کیا تھا کہ وہ کیا ذرائع ہیں جن سے سچے فن اور « ڈھونگ » میں امتیاز کیا جا سکے. (۱۹۷۳ ، نئی تنقید ، ۳۸۸). **۲. دکھاوا.** جہاں رسم یا عادت یا تن آسانی ان کی ظاہری اطاعت کو بھی بس ایک بے حقیقت ڈھونگ سا بنا دیں تو یہ انھیں زندہ کرنے ، انھیں زندہ رکھنے میں اپنی ساری قوت صرف کردے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۲۶). **۳. ڈھچر ، ڈھانچا ، طرز.** اصلی اصول یعنی اعیان کی آزادانہ اور مشترکہ حکومت کا ڈھونگ کسی نہ کسی حد تک تین صدی تک بنا رہا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۳۸). [پ : ڈھونگ ढोंग].

**---باندھنا** محاورہ.
**ظاہری عزت یا مصنوعی ٹیپ ٹاپ بنانا** (مخزن المحاورات ، ۳۹۲).

**---رچانا** محاورہ.
**۱. فریب کاری سے کام لینا ، فریب سے کام لینا ، دھوکا دہی کے لئے کوئی کام یا کارروائی کرنا.** چاہے کوئی کتنا ہی بڑا ڈھونگ رچا لے ... وہ اپنے آپ کو بے نقاب کر کے رہے گا. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۵۱). **۲. ظاہر داری یا بناوٹ سے کام لینا.** ڈھونگ رچائے رکھوں تو ضمیر کی ملامت سُنوں - سچ بولوں تو دل آزاری کا مجرم گردانا جاؤں. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۳۸). **۳. جھوٹا رعب جمانا ، دانستہ غلط تاثر قائم کرنا.** اپنی نام نہاد مصروفیت پر ہنسی بھی آ رہی ہے ، کہ میں نے مصروف رہنے کے لئے مصروفیت کا ڈھونگ رچایا ہوا ہے (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۸۶). **۴. جھوٹے تکلفات برتنا.** میں تمہارے ساتھ شادی وادی کا ڈھونگ رچانا نہیں چاہتی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۰۹).

**---ہونا** محاورہ.
**بے اصل ہونا ، دکھاوا ہونا ، جھوٹ ہونا ، پُر فریب ہونا.** کیسا جن اور کس کا آسیب ؟ یہ سب اُن مُرداروں کے ڈھونگ ہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۷۳). مشرق پاکستان میں یہ تاثر عام تھا کہ ضمنی انتخابات سراسر ڈھونگ ہیں. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۱۸).

**ڈھونگا** (و مج ، مغ) امذ.
**کولھا ، سرین ، چوتڑ ؛ پٹھا ؛ پہلو ، طرف ؛ قمیض کے چاک** (فیلن اردو انگریزی ڈکشنری). [ پ : ڈھونگا ढोंगा ].

**ڈھونگی** (و مج ، مغ) صف ، امذ.
**۱. بہروپیا ، متفنی ، لٹیرا.** آج کل سیکڑوں طرح کے ڈھونگی سادھو دیکھے جاتے ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۳۳۷). اے ہے ، اٹھائی گیرے ، ڈھونگی تو بری نظر ڈالے گا... تیرے دیدے نہ پھوڑ دوں گی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۲۵). **۲. مکّار ، فریبی ، جھوٹا.**

ڈھونگیاں کوں کرے بہت تعظیم
جھوٹیاں کو کرے بہت تکریم

(۱۶۶۳ ، رسالہ نورنین ، ۳۱). اس ڈھونگی زمانے سوں دل نا لگانے ہور قسمت پو راضی اچھنے کے بیان میں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳). ارے ایک ڈھونگی ، پاپی ، بھکاری ، پاکھنڈی ، سادھو لٹیرے ، بھک منگے کو تم امیر باپ کا بیٹا سمجھتی ہو؟ (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۱۰۹). [ڈھونگ + ی ، لاحقۂ صفت ].

**ڈُھوہ** (و مج نیز و مع) امذ.
**ٹیلا ، تودہ ، ندی نالوں کے درمیان اونچی زمین** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ پ : ڈھو ढोह ].

**---کا ڈُھوہ** صف.
**(مجازاً) بڑے قد کا ، بڑے ڈیل ڈول والا.** راستے میں ایک بندر بیٹھا دکھائی دیا ڈھوہ کا ڈھوہ بدن سونے کی طرح چمکتا ہوا. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۹).

**ڈھوُنڈنا** (و مج ، سک ہ) ف ل.
**ٹوہ لینا ، تلاش کرنا.**

کیجئے کیا اون کی توصیفِ خصال
مثل اون کا ڈھونڈنا امرِ محال

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۷). [ رک : ڈھونڈنا ].

**ڈھوئی** (و مج) امث.
**۱. ایک بار میں لے جانے کا اینٹوں کا بوجھ ، جو بیشتر گدھوں پر لاد کر پہنچایا جاتا ہے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). **۲. دو مختلف شہروں یا علاقوں کی سرحد پر بنا ہوا پختہ مینارہ جو ان کی حدود کی تفریق ظاہر کرنے کو بطور علامت بنا دیا جائے** (ا پ و ، ۱ : ۱۱۶). **۳. ڈھیر ، مٹی کا ڈھیر جو کھیت یا کسی زمین کی حد ظاہر کرنے کو بہ طور حدِ فاصل بنا دیا جائے ، تالاب کا مٹی کا پشتہ** (ا پ و ، ۶ : ۷۱). [ ڈھونا (رک) سے مشتق ].

**---والا** امذ.
**وہ شخص جو گدھے پر اینٹیں لاد کر لے جائے** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

**ڈھویا ڈھائی کرنا** محاورہ.
**بوجھ اِدھر سے اُدھر کرنا ، بھاری بوجھ لاد کر لانا لے جانا.** اس پتھر کی ہر وقت کی ڈھویا ڈھائی کرنے سے لوگوں نے تنگ آ کر للو کا ڈلو اور دس سیر کا دسیرا مشہور کر دیا . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۵).

**ڈھٹنا** (فت مج ڈھ ، سک ہ) ف ل.
**گرنا ، منہدم ہونا.**

حق کا نام جس کے من رہے
سو من قائم ، کبھی نہ ڈھے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۸). صبح کو رہ گیا ہاتھ نچاتا اس مال پر
جو اس میں لگایا اور وہ ڈھیا پڑا تھا اپنی چھتریوں پر. (۱۷۹۰ ،
ترجمہ قرآن پاک ، شاہ عبدالقادر ، ۲۸۱).
ہوئے کیوں بارِ خاطر خود بخود گلہائے پژمردہ
ڈھیے پڑتے ہیں آپی آپ کیوں گلچیں کے دامن پر
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۸۳). ساری عمارت ڈھہتی ہوئی معلوم
ہوئی. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۲۳). [ ڈھانا (رک) کا لازم].

**ڈھنُو** (فت ڈھ ، و مع) امذ.
۱. **بے ڈول ، عمر سے زیادہ بڑا ، موٹا.** وسیم کا بچہ چودہ پندرہ برس
کا ڈھنو کسی کامل فقیر کی تلاش میں سرگرداں ہے! (۱۹۱۹ ،
شب زندگی ، ۱ : ۴۹). ۲. **کھنڈر.** اکثر حضرات کو فوراً فلورینس کی
لاٹھ کا خیال آئے گا... برابر میں گرجا کے ڈھنو نے اس کا حسن
خاک میں ملا دیا. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر ہندوستان میں ، ۲۸).
[ ڈھاؤ (رک) کی تخفیف ].

**---کا ڈھنُو** صف.
۱. **بڑے بڑے.** وہاں دڑبے بھی ڈھنو کے ڈھنو بنتے ہیں. (۱۹۳۰ ،
شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۶) . ۲. **لحیم شحیم ، لمبا چوڑا .**
میں نے دیکھا ایک صاحب کالے بھجنگ ڈھنو کے ڈھنو مع اپنی
بائیسکل کے میرے اوپر تشریف رکھتے ہیں. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ،
۳ : ۶۰). ۳. **قد آور ، جسیم.** کھیلوں کے مقابلے میں وہ ہر دیس
میں اوّل آئی اور ڈھنو کی ڈھنو لڑکیوں کو چھوڑ کر ... اس کو درمیان
میں کھڑا کر کے تصویر کھینچی گئی. (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۶۰).

**ڈھنی** (فت ڈھ) صف.
۱. **ایک جگہ جم جانا ، جانے کا نام نہ لینا ، کسی کے گھر بہت دنوں
تک ٹھہرے رہنا ؛ زور کا جھٹکا یا کھچاؤ ؛ بے حد کوشش ، از حد
جدوجہد** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . ۲. **ڈھائی ہوئی ، منہدم .**
مختصر سا منحوس گھر تھا ، وحشت سرا ، ڈھنی دیوار ، ٹوٹا ہر
ایک در تھا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۱) . کچی قبریں ، ڈھنی ،
دھنسی شکستہ کمتر نظر آتی تھیں. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۴۶).
[ ڈھینا (رک) سے حالیہ ناتمام ].

**---آواز** امث.
**کمزور آواز ، بیماری کی حالت میں نکلنے والی آواز .** ڈھنی آواز
میں ، « یار ذا کر نانی کی موت نے مجھے کمزور کر دیا ہے » .
(۱۹۷۸ ، بستی ، ۲۲۵). [ ڈھنی + آواز (رک) ].

**---دے کر بیٹھ جانا/بیٹھنا** محاورہ.
**مقصد پورا ہونے تک بیٹھنا ، جم کر بیٹھنا.** ہر چند انکار کرے ایک
نہ مانیو اور اس کے دروازہ پر ڈھنی دے کر بیٹھ جائیو . (۱۸۸۴ ،
تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۹). دوسرے دن جو ہم پہنچے تو وہ پہلے ہی سے
دروازے پر ڈھنی دیے بیٹھے تھے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۳۱).

**---دینا** محاورہ.
۱. **جم کر بیٹھ جانا ، پڑ رہنا .**
موسیٰ نہ طور پر نہ مسیح آسماں پر
دونوں ڈھنی دیے ہیں ترے آستاں پر
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۴).
بھلا میں دیکھوں تو کیونکر ہٹانا ہے رضواں
وہاں بھی جا کے ڈھنی دوں گا اس کے گھر کی طرح
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۵۴). شعر و ادب کی دہلیز پر ڈھنی دئے
پڑے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۲۹). ۲. **آن پڑنا ، نازل ہونا**
**(بطور طنز).** آپ کھانے والے سے تو فراغت کر کے آئے ہیں
نا ؟ یا یہاں ہی ڈھنی دیجئے گا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ :
۱۳۷). ایک عزیز کے یہاں ڈھنی دی پیٹ بھر لیا دوسرے دوست
کی چندیا سہلائی جورو مل گئی. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ،
۵ : ۳) . ۳. **سہارا بنانا ، آڑ بنانا.** دل کو سنبھالیے مجھ پر
ڈھنی دے کر نہ ٹالیے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۱۲).

**---ڈالنا** محاورہ.
رک : **ڈھنی دینا** . ان کو اس امر کی کوئی ضرورت نہیں کہ جس کے
گھر ڈھنی ڈالتے ہیں وہ اون کا واقف بھی ہے یا نہیں. (۱۹۰۳ ،
عصرِ جدید ، ۳۴۳).

**ڈھی** امث.
**دریا کا اونچا کنارا ؛ ڈھیر جو پرانے مکانات کے گرنے سے ہو
جاتا ہے ، کھنڈر** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) .
[پ : ڈھک ढिक ].

**ڈھے** امذ ؛ امث.
**گرنا ، ترا کیب میں مستعمل** (جامع اللغات). [ڈھینا (رک) کا امر].

**---پڑنا** محاورہ.
۱. **گر پڑنا ، منہدم ہو جانا.**
نہ میرے سامنے خم ٹھوک در جس گیر گر تو ہے
کہ یاں ڈھے پڑیے تو چھاتی تلے دو چار کو ملیے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۴۹).
چھوٹ جائے سہر صبر و توازن نہ کہیں
ڈھے پڑے کھوکھلی بنیادِ تمدن نہ کہیں
(۱۹۴۹ ، جوئے شیر ، ۲۴۹). ۲. **(کنایتاً) نثار ہونا ، عاشق ہو
جانا ، قربان ہونا.**
جس نہ تس پر نہ دیکھ ڈھے پڑنا
بھلے متوالے مدھ کے ماتے ہو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۱). ۳. **زبردستی رہنا یا اتر پڑنا** (ماخوذ :
جامع اللغات). ۴. **برباد ہونا ، تباہ ہونا.**
اری بے نمک اس قدر کر نہ شور
الٰہی کرے ڈھے پڑے تیرا زور
(۱۸۹۳ ، قصہ ماہ اختر پری پیکر ، ۱۷).

**---پڑو** (---فت پ ، و مع) صف.
۱. **گرنے والا ، ہودا ، کمزور ؛ (مجازاً) بے شرم ، بے حیا ،
بے شرمی سے یا خوامخواہ رہ جانے والا.**

تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں
وہ ڈھے پڑو ہیں اور کوئی اون میں ہم نہیں
(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی) (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۵۱۶)).
قصور معاف کچھ بندہ ڈھے پڑو نہیں نہ فاقہ مست ہے پھر کیوں یہ بندوبست ہے . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۳۹) . ۲. ضدی ، اڑیل ، سرکش ، سرزور ، زور پڑنے والا (فرہنگ آصفیہ). [ڈھے (رک) + پڑ ، پڑنا (رک) سے + و ، لاحقۂ صفت].

---جانا ف م ؛ محاورہ.
۱. گر پڑنا ، منہدم ہو جانا.
اساس اوس کی حباب آسا اوساس اک لوں تو ڈھے جائے کروں گھر میں فلک کے آبرو میں کیونکہ آسائش (۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۶).
جا بسے خاک میں یثرب کے بسانے والے
سارے گھر ڈھے گئے سادات کے ویراں ہو کر
(۱۸۷۵ ، سونس ، مراثی ، ۱ : ۵۰). اگلے سال مٹی کی دیواریں بھی ڈھے گئیں. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۲۹). ۲. تمام ہونا ، کمزور ہو جانا ، مٹ جانا.
گور میں گرتے ہی ڈھے جاتا ہے زور انساں کا
یہ محل دیکھیے تو کسریٰ کی بھی طاقت طاق ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳). ۳. (مجازاً) فنا ہو جانا ، ختم ہو جانا ، باقی نہ رہنا. کوئی ہستی سی ہستی ہے کہ آدمی اور مرد کے طور پر تو کوئی ڈھے جائے مگر سماجی پرزے کے طور پر باقی رہ جائے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۶۳).

**ڈھیا (۱)** (فت ڈھ ، شد ی). (الف) امذ.
۱. اڑھائی سیر کا بانٹ ، ڈھائی سیر کا وزن ؛ (مجازاً) بہت کھانے والا.
ڈر ہے عاشق کو نہ اپنے وہ کہیں کھا جائے
ایسا معشوق جو کھا جاتا ہے ڈھیا پر روز
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۹). جب کہیں سے دوڑ دھوپ کر کے خیراتی اناج لاتا یا اڑوس پڑوس سے بیوی ڈھیا پنسیری بھر اناج بھرتی تو فاقہ ٹوٹتا. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، سالنامہ ، ؟). ۲. لڑکوں کا ایک کھیل (جامع اللغات). (ب) امث. ۱ . (جوتا سازی) ہندوستانی جوتی کی ایڑی کے نیچے تلی پر سلی ہوئی موٹے چمڑے کی ایک پھانک ، بعض کاری گر اس کو ڈیوڑ بھی کہتے ہیں ، شبہ نعلی (ا پ و ، ۲ : ۲۲۱). ۲. (موسیقی) تال کی ایک قسم. چنچل تال دھمار قوال ڈھیا گدھا دم کی چال دکھانے لگا. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۲). [ڈھئی ، ڈھائی (رک) کی تصغیر + ا ، لاحقۂ نسبت].

---ڈھکیل (---فت ڈھ ، ی مج) صف.
ڈھائی سیر اناج یا کھانا کھانے والا ، بہت زیادہ کھانے والا آدمی ، پیٹو (ماخوذ : مہذب اللغات). [ڈھیا + ڈھکیل ، ڈھکیلنا (رک) کا حاصل مصدر].

**ڈھیا (۲)** (فت ڈھ ، شد ی) صف.
گرا ہوا ، تباہ شدہ ، برباد ، کھنڈر ؛ گاؤں ، زمین جو گاؤں کے نزدیک ہو : جانوں کی ایک قوم (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ڈھی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---پھوٹی فقرہ.
تباہی کی ضامن ، بربادی کا باعث (بددعا اور کوسنے کے طور پر).
ڈھیا پھوٹی ، تو ہی لاتی ہے گاؤں اور شہر تو ہی بہا کر لے جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۲). [ڈھیا (رک) + پھوٹ ، پھوٹنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ٹیکر (---ی مج ، فت ک) امذ.
تباہ ، برباد ، کھنڈر (جامع اللغات). [ڈھیا (رک) + ٹیکر (رک)].

---دینا محاورہ.
رک : ڈھئی دینا. سید احمد صاحب کے والد اور چچا کے کئی دوست یہاں موجود تھے مگر آپ نے گوارا نہ کیا کہ کسی پر جا کے ڈھیا دوں. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۷۳).

**ڈھیّا (۳)** (فت ڈھ ، شد ی) امث.
(عور) ڈھیا دہلیز کے معنوں میں بولا جاتا ہے (عورت اور اُردو زبان ، ۲۷۸). [ڈھینا (رک) سے مشتق ، بطور تصغیر].

---چھُونا محاورہ.
(عور) آنے کے بعد فوراً واپس جانا ، جیسے صرف چوکھٹ چھونے آئی ہوں (عورت اور اُردو زبان ، ۲۷۸).

**ڈھیپری** (ی مج ، سک ب) امث.
رک : ڈھبری جس کا یہ ایک املا ہے. یہ عموماً لکڑی کا ہوتا ہے اور ڈھیپریوں سے کسا ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۶۱). [ڈھبری (رک) کا متبادل املا].

**ڈھیپ** (ی مج) امذ.
رک : ڈھیپا (پلیٹس). [پ : ستمب ].

**ڈھیپا** (ی مج). (الف) امذ.
۱. ڈلا ، ڈھیم (عموماً ابلے ہوئے چاولوں یا کھل وغیرہ کا). یعنی ایک ڈھیپا سرب کا اگر ۶۳ پونڈ وزن رکھتا ہے تو اتنا ہی ڈھیپا قلعی کا ۴۲ پونڈ ہوگا. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۹۳). جب بھٹہ جل چکے تو اس کا سینہ توڑ کر اس کے اندر سے ڈھیپا نکالا جاتا ہے. (۱۹۴۱ ، فلزیات ، ۲۲۸). ۲. مٹی کا ڈھیلا ، تودا وغیرہ. وہ بڑی مقدار کے جمے ہوئے ڈھیپوں کے مخصوص مجموعات میں جو طوریات کے نام سے مشہور ہیں موسم پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۸) . ۳. قابل کاشت زمین (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) صف. بڑا ، موٹا ، فربہ ، بھاری بھرکم. وہ پہاڑ انجا لمتڑانگ ہور موٹا ڈھیپا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳۹). [ڈھیپ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

**ڈھیپیاں** (ی مج ، سک پ) امذ (قدیم).
ڈھیپا (رک) کی جمع ، ڈھیلے ، تودے.

پھترے ہی بھج بھج اب سوں ڈھیپیاں غن پگے اتھے
بھیں پر گری تھی کج یوں یاراں گرچہ اکثری
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰۴). [ڈھیپ (رک) + یاں ، لاحقۂ جمع].

**ڈھیٹ (۱)** (ی مع) صف نیز امذ ؛ سہ ڈھیٹھ.
۱. **بے حیا ، بے شرم ، سرکش.**
دیکھوں کون بارے طبیعت کا ڈھیٹ
سفینے پہ اس بات انپڑائے نیٹ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۸). آدمی بے حیا اور ڈھیٹ بن جاتا ہے.
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۲). دوسرے کی ڈھٹائی دیکھ کر آپ بھی اور ڈھیٹھ ہو جانا عقلمندوں اور دور اندیشوں کا کام نہیں.
(۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۹). لکھنؤ میں دو چار ہی روز رہ کر بادشاہ زادے صاحب ڈھیٹ ہو گئے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۷). وہ شخص ڈھیٹ بن کر بولا یار گالیاں دے لو مگر گاڑی کو دھکا لگا دو. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۹۹). ۲. **نڈر ، بے جھجک ، بے تکلف.** وہ بھی جب ڈھیٹھ ہوا تب اچھی اچھی میٹھی باتیں کرنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۸). وہ ڈھیٹ تو نہیں ہی سہتابی پر جھٹ چڑھ گئیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۱). ان کو اپنے کمال کا غرہ ہوتا ہے ۔ طبیعت ان کی ڈھیٹ ہو جاتی ہے ڈر کا نام نہیں رہتا. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۳۶). وہ دوکاندار بڑا بے ایمان اور ڈھیٹ آدمی تھا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۹۷). ۳. **اڑیل ، ہٹیلا ، ضدی ، ہٹ دھرم.** میں متعین ہوں تین شخص پر ہر مغرور ڈھیٹ پر اور بالکل ایسے لوگوں پر جنھوں نے ٹھیرایا اللہ کے ساتھ اور معبود. (۱۸۳۴ ، تذکیرالاخوان ، ۲۱۲).
ڈھیٹ پھر ڈھیٹ بھی ایسی کہ جب آنی نہ گئی
ٹل کے آگے سے مرے شام جدائی نہ گئی
(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، ۱۱۹).
ابھی اتنا کہے دیتا ہوں انگریزی کے بارے میں
کچھ ایسی ڈھیٹ ہے کمبخت آتی ہے نہ جاتی ہے
(۱۹۸۶ ، قطع کلامی ، ۷۰). ۴. **مضبوط ، قوی.**
توکل کیا اور کیا دل کوں ڈھیٹ
میں سیّد ہوں اب کیا دکھاؤنگا پیٹھ
(۱۷۱۹ ، جنگ نامۂ عالم علی خاں ، ۲۳). ملازم اونکے ڈھیٹ اور دلیر ہوتے ہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۶). [ڈھیٹھ (رک) کا مُتبادل اِملا].

**---پَن** (---فت پ) امذ.
۱. **ڈھٹائی ، بے شرمی ، بے باکی ، بے خوفی.** الفاظ پرست حضرات صفائی اورڈھیٹ پن سے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کے متعلق پڑھے پڑھائے سنے سنائے الفاظ دہراتے ہیں. (۱۹۲۵ ، مضامین عظمت ، ۵۳). ۲. **ہٹ دھرمی ، ضد.** خطوط کی روشنی میں ان کا جواب دینا ضروری نہیں رہا ہے مگر میں ان کے ڈھیٹ پن کا خاصا قائل ہو چکا ہوں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۵۲). [پ : ڈھٹھ + پن ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

**---(کا) پھوڑا** (---و مج) امذ.
ایک زہریلا اور مہلک پھوڑا جو شب چراغ اور سرطان وغیرہ کے نام سے مشہور ہے. کٹھیا نے چکنا چور کر دیا۔ آخر ڈھیٹ کے پھوڑے نے کئی مہینے ہینگ پگوا کر اور سارے گھر کو متعفن کر کے ان کا خاتمہ کر دیا. (۱۹۳۴ ، عزمی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۸۱). آخر میں اس بادشاہ کے شاید ڈھیٹ پھوڑا نکل آیا تھا جس نے سخت تکلیف دی. (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۱۷).

**ڈھیٹ (۲)** (ی مع) امث ؛ سہ ڈھیٹھ.
۱. **ڈیٹھ (رک) ، نظر ، بینائی.**
ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جس کی پناہ
چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنھوں کا ازبک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۶۹). یہ کلچڑیاں ، یہ سرکاری خواصیں ، ایسی بڑی ڈھیٹھ ہے پچھل پائیوں کی ، ایک وقت پتھر کو دیکھیں تو سرمہ کر دیں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۲). ۲. **نظر بد.** یہ عیش اس فلک ناہنجار کو نہ بھایا ، نظر لگی ، ڈھیٹ کھا گئی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۴). [س : درشٹ दृष्ट].

**---پرَتیت** (---فت پ ، ر ، ی مع) امث.
**بینائی حاصل کرنا ، نظر پانا ؛ (مجازاً) پلک جھپکنا ، نظر اٹھنا.**
سکھی ری یہ سپنا کیسا کبھو دیکھا نہیں ایسا
ڈھیٹ پرتیت میں درشن ہوگئے ہر (پھر ؟) جیسے کا تیسا
(۱۹۰۰ ، حباب کے ڈرامے ، ۱۳۹). [ڈھیٹ (رک) + س : پرتی + ت / پرتیت प्रतीति].

**ڈھیٹ** (ی مج) امذ.
**بیج ، مغز ، اصل.**
تانہ کے کوئی بھکوں رکھنی ٹھیٹ ہے
ہند کے میوے کا دکھن ڈھیٹ ہے
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۴). [مقامی].

**ڈھیٹا کرنا / کَسنا** محاورہ.
**حیلہ کرنا ، مکر و فریب کی بات کرنا** (مہذب اللغات ؛ ا پ و ، منیر ، ۹).

**ڈھیٹھ / ڈِھیٹھا** (ی مع) صف.
**دیکھا ہوا ، معلوم کیا ہوا ، محسوس کیا ہوا** (جامع اللغات).
[س : دِرشٹ दृष्ट].

**ڈھیٹھائی** (ی مع) امث.
رک : **ڈھٹائی** (پلیٹس).

**ڈَھیچُوں ڈَھیچُوں** (و لین ، و مع) امث.
**گدھے کی آواز.**
تو عجب کیا ہے کہ سُن لیں کبھی دہلی والے
آدمی زاد کو کرتے ہوئے ڈھیچوں ڈھیچوں
(۱۹۲۶ ، بہارستان ، ۵۵). اردلی گدھے کی طرح ڈھیچوں ڈھیچوں کر رہا تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۵۹). اف : کرنا. [حکایت الصوت]

**ڈِھیڈ** (ی مع) امث.
**انبار ، ڈھیر ، آنکھوں کا میل** (پلیٹس). [رک : ڈھیڑ].

**ڈھیڈ** (ی مج) امذ.
۱. (اَ) **کوا ، زاغ** (فرہنگ آصفیہ). (اَا) **ایک ادنیٰ قوم کے لوگ جو اپنے آپ کو کوؤں کی نسل تصور کرتے اور مردار کھاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **چمار ، کمینہ** (فرہنگ آصفیہ). ۳. (**مجازاً**) **احمق ، گاؤدی ، نرا جاہل.**

کاگ پڑھاوت پنجرہ پڑھ گئے چاروں بید
سمجھائے سمجھے نہیں یہ ڈھیڈ کے ڈھیڈ
(فرہنگ آصفیہ). [ مقامی ].

**ڈھیڈی** (ی مج) امث.
**ایک شکاری پرندہ ، گوشت خور سیاہ چشم پرندہ. ڈھیڈی : یہ بحری بجے کے برابر ہوتی ہے شکاری لوگ اس کو کم رکھتے ہیں .** (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۶). [ مقامی ].

**ڈھیڈھا** (ی مع) امذ.
**پیٹھ** (جامع اللغات). [ مقامی ].

**ڈھیر(۱)** (ی مج). (الف) امذ.
۱. (اَ) **انبار ، اَٹالا.**

دھرے تھال زرّیں میں بالا وزیر
ذرا جان کے ڈھگلے بٹیراں کے ڈھیر
(۱۵۶۳ ، شوق (حسن) ، د ، ۱۳۴).

دل ڈھونڈنا سینے میں مرے بوالعجبی ہے
اک ڈھیر ہے یاں راکھ کا اور آگ دبی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۱۶۴).

چاہوں تو ایک ایک کو دوں موتیوں کا ڈھیر
مقدور ہے یہ چشم گہربار سے مجھے
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۳۲۴).

کشتوں کے پشتے ہوگئے ضربِ دلیر سے
عرصہ فرس پہ تنگ تھا لاشوں کے ڈھیر سے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۱) . ہمارے دروازوں پر ہمیشہ راکھ کا ڈھیر لگا رہتا ہے . (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۰۸). (اَا) **ٹیلا ، تودہ ، ڈھیا (مٹی کا).** عقل کا خام مٹی کا ڈھیر خاک کا پُتلا کہیں گے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۶۳). ساحل پر شورہ اور کھاد کی مٹی کے ڈھیر ہیں. (۱۹۳۲ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۲۸۷). پرانے انسان کی تاریخ مٹی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور ٹیلوں کو کھودنے سے دریافت ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ۵۲). ۲. (**کنایۃً**) **قبر ، مزار.**

کہ اس حالت کو گزری جب کچھ اک دیر
لگا آنے نظر درویش کا ڈھیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۸).

بنی شکلِ لیلیٰ نوجواں مرے داتا کیا کہوں الاماں
وہ تجلی اک جو ہوئی عیاں کسی رات قیس کے ڈھیر سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۵).

چڑھتی ہے روز چادرِ گل جلتے ہیں چراغ
یہ ڈھیر ہے ضرور کسی برگزیدہ کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۸).

لاش کمبخت کی کعبہ میں کوئی پھکوا دے
کوچۂ یار میں کیوں ڈھیر ہو بیگانے کا
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۳۰). ۳. **ذخیرہ.** فلانا میرا ڈھیر ترکستان میں ہے فلانا مال ہندوستان میں . (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۷۵). (ب) صف نیز م ف. ۱. **بہت سا ، بکثرت ، زیادہ مقدار یا تعداد میں.**

کھیر ساگر حق نام ہے جا میں لذّت ڈھیر
نا ماں جل کے کھیر سوں نوشہ مگن فقیر
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۴).

کہیں ہاتھی بندھے ہیں کہیں گھوڑے
جانور ڈھیر آدمی تھوڑے
(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۰۲). ہماری گائے ہمشہ فجر کو ڈھیر دودھ دیتی تھی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۵) . اماں تم کتنی اچھی ہو ، اتنی چیزیں ڈھیر کھلونے مجھے لا دیے . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۴۴). ۲. **کثرت ، افراط ، بہتات ، فراوانی ؛ آنکھ کا میل** (پلیٹس). [پ : धरे'ढ़े ].

**---بادَل** (---فت د) امذ.
**وہ بادل جن کی چوٹیاں بہت اونچی ہوتی ہیں** (حرف و معنی ، ۱۱). [ڈھیر (رک) + بادل (رک) ].

**---جگانا** محاورہ.
(**مجازاً**) **حوصلہ پیدا کرنا ، جذبہ بیدار کرنا.**

جو اس لیلیٰ کا منظورِ نظر ہو خواب میں آنا
تو چل کر ڈھیر مجنوں کا جگانا چاہیے پہلے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۶۵).

**---رَہْنا** محاورہ.
**بے دم ہو کر یا بے حال ہو کر گر پڑنا ، دم دینا.** دوسرے روز درویش مر گیا ، جس گھاس پر غسل دیا تھا اس کو جس گائے نے کھایا وہ مر گئی اور جن کتوں نے اس گائے کا گوشت کھایا وہ وہیں ڈھیر رہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹۸).

**---سا** صف.
**بہت سا ، بے حساب ، ڈھیروں** . آخر جب بہت بیاکل ہوئی تب دائی سے کہا اور ڈھیر سا انعام دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱). ڈھیر سی مونگ کی دال چُنی پھٹکی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۲). کوئی نیا پھل لے کے آیا ... ذرا سا چکھ لیا اور اسے ڈھیر سا انعام دے دیا. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱).

جوتا بھی نیا آگیا کپڑے بھی گئے سل
اور ڈھیر سے تحفے کہ اٹھانا ہوا مشکل
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۵۶). [ڈھیر + سا (رک)].

**---سارا/ساری** صف.
**بکثرت ، بہت سا.** شربت بڑے سے بادیئے میں بنا رکھا ہے اس میں کیوڑہ تخم ریحاں اور ڈھیر ساری برف پڑی ہے . (۱۹۶۲ ، ساق ، جولائی ، ۵) . نبض نے محنت کش مزدور طبقے میں اپنی شناخت کروائی ... اور ان کی جھولیوں میں ڈھیر سارے دکھوں کو

کم کرنے کی کوششیں کیں۔ (۱۹۸۷ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۰ / نومبر ، جمعہ ایڈیشن ، ؟ ). [ڈھیر + سارے (رک) ].

**--- کَر دینا/ کَرنا** محاورہ.

۱. (اَ) **مار ڈالنا**. رخش نے شیر کو زیست سے سیر کیا مارے ٹاپوں کے زمین پر ڈھیر کیا. (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی ، ۷۲). اگر دس لاکھ بھی آتے تو ڈھیر کر دیتا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶). کسی نے مزاحمت کی تو اسے خنجر سے ڈھیر کردوں گا. (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۲۶) . (اٰ) **خاک کا تودہ بنانا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) . ۲. **ہرا دینا ، مار گرانا ، صفایا کر دینا**. خدا کی قدرت دیکھئے کہ اتنی بڑی ٹیم کو ہم نے ۳۳ رنوں میں ڈھیر کر دیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۹) ۳. **جمع کر دینا ، اکٹھا کرنا ، انبار لگانا**.

مگر کھن رتن ڈھیر کیاں درجکاں
سو ایسے جھلک سوں اچھیں برجکاں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۳).

تودہ گوہر کا ابھی یک دو فلک ہو قائم
انجم اشک کو اپنے میں کروں ڈھیر کبھو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۱۲۹).

ہوں وہ دیوانہ گزرتا ہوں اگر میں سوئے آب
ڈھیر کر دیتی ہیں کانٹے مچھلیاں تلاب پر
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۱۶۲) . میں مسودہ لکھ کر ڈھیر کرتا جاؤں .... (۱۸۹۸ ، مکتوبات سرسیّد ، ۳۰۷). چاروں نے اپنی جمع پونجی سے اینٹ گارا ، سیمنٹ ، سریا ریت اور بجری خرید کر ایک جگہ ڈھیر کردی. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۰۰) . ۴. **ہلکان کرنا ، تھکا مارنا**.

بڑھ کر چراغِ عقل نے اندھیر کر دیا
ہوکے نے سیم و زر کے تمہیں ڈھیر کر دیا
(۱۹۷۴ ، دارین ، ۵۴). ۵. **قبر بنانا ، (مجازاً) دفنانا**.

کر دیجو ڈھیر اس کی گلی میں پس از فنا
میرا غبار بعدِ فنا کُو بہ کُو نہ ہو
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۲).

**--- کی/ کے ڈھیر** (الف) صف.

**بکثرت ، بہت سا ، بے انداز**. جو تمبا کو بابت چوری محصول کی چھین آتی تھی ڈھیر کے ڈھیر جل رہی تھی. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۸). قصداً اس کی قبر پر تھوکتے ... اور ڈھیر کی ڈھیر پرانی جوتیاں ڈالتے. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۶۱۰). (ب) امذ. **بہتات ، کثرت ، فراوانی**. یہاں سے دس پندرہ کوس پر نامی نامی قصبے ہیں وہاں مولویوں کے ڈھیر کے ڈھیر ہیں وہاں جا کر پوچھو. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۱۵).

**--- لَگا دینا/ لَگانا** محاورہ.

**انبار لگانا ، ذخیرہ کرنا**. بُھنے کھانے بیٹھے تو گلیوں کے ڈھیر لگا دیئے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۴۷). زمانۂ حال میں ... نہایت سستے چاولوں کا ڈھیر لگا دیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۸۸). بچوں اور عورتوں کے پروگراموں کے لیے میں نے لکھ لکھ کر ڈھیر لگا دیا. (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۱۲).

**--- لَگنا** محاورہ.

**ڈھیر لگانا (رک) کا لازم ، انبار ہونا**.

اتنے بوسیدہ ہوگئے ہیں منڈیر
صحن خانہ میں لگ رہے ہیں ڈھیر
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۴). اس گھر میں مسرت کے کس قدر ڈھیر لگ سکتے تھے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۱۵). خوب ہے یہ جگہ جدھر دیکھو کتابوں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۴۳).

**--- ہو جانا/ ہونا** محاورہ.

۱. (اَ) **تھک جانا ، لیٹ جانا ، پڑ رہنا ، گر پڑنا ، تھک کر بیٹھ جانا**. لڑنے کے لئے نکلو تو تم زمین پر ڈھیر ہوئے جاتے ہو کیا آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی پر قناعت کر بیٹھے ہو . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۰۷). موسیٰ تو طور پر روشنی دیکھ کے غش کھا کے وہیں ڈھیر ہو گئے تھے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۷). اس شام ڈیرے میں پہنچ کر برہمن بکرا ایسے ڈھیر ہو گیا جیسے اس میں جان ہی نہ ہو. (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۱۰۳) (اٰ) **لیٹ جانا ، بے خبر ہو کر سو جانا ، بے سدھ ہو جانا**. پڑ کر جو ڈھیر ہوئی تو آنکھ صبح ہی کو کھلی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۷۲) . بچوں کی طرح بلک بلک کر روتا ہوا صوفے پر ڈھیر ہو گیا. (۱۹۷۹ ، نیلا پتھر ، ۳۰). ۲. **مر جانا ، بے جان ہونا**.

ٹکڑے ہے بدن کشتۂ شمشیر ہیں اکبر
دیکھو گی کسے خاک پہ اب ڈھیر ہیں اکبر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۲۹۶). یا تو دوچار کا سر توڑ کے رکھ دوں گا یا خود وہیں ڈھیر ہو جاؤں گا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۳). سپاہیوں نے حکم کے مطابق گولیوں سے جواب دیا چھ بنگالی ڈھیر ہو گئے (۱۹۸۱ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۵۵). ۳. **انبار لگ جانا**.

لاش پر لاش گر کے ڈھیر ہوئے
بھوکے مرنے کی جی سے سیر ہوئے
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ آصف الدولہ ، ۹۰) . بازار میں دیکھیے تو ملکوں کا مال ڈھیر تھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۶۸). ۵. **عمارت کا بوسیدہ ہو کے ڈھے پڑنا**.

اب کے تو اس دیس میں یوں آیا سیلاب
کب کی کھڑی حویلیاں پل میں ہو گئیں ڈھیر
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۰۶). ۶. **شکست کھانا ، ہار جانا ، ہار ماننا**. عضدالدّولہ شیر ژیاں تھا میدان جنگ میں تو وہ ڈھیر نہ ہو سکا لیکن اس شان بہادری کے آگے ڈھیر ہو گیا. (۱۹۸۵ روشنی ، ۳۹).

**ڈھیر (۲)** (ی مج) امث.

**ایک ادنیٰ قوم کے لوگ جو اپنے آپ کو کوؤں کی نسل تصوّر کرتے اور مردار کھاتے ہیں**.

تو یہاں کے بھی ڈھیر اور کنجر
بے تکلف جو ان سے ہیں بڑھ کر

(۱۸۸۷ ، ساق نامہ شقشقیہ ، ۲۸). نانک ایک زمیندار کم اصل قوم کا لیڈر تھا اصل اس کی ذات ڈھیر تھی ، جو دکن میں نجس ترین قوم کہی جاتی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۵۲). [ رک : ڈھیڈ ].

**ڈھیر(۳)** (ی مج) امذ.
**ایک پہاڑی درخت جو دو قسم کا ہوتا ہے ایک خاردار . دوسرا بے خار.اس کا تنا چھوٹا اور سیدھا ہوتا ہے اس کے پتے دو انگل چوڑے اور تین سے چھ انچ تک لمبے ہوتے ہیں وضع ان کی آڑو کے پتوں کی سی ہوتی ہے پھل بکائن کے پھل سے کسی قدر مشابہ اور گچھوں میں ہوتے ہیں اس کے پھولوں کا رنگ زرد بتایا جاتا ہے ، انکول** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۹۹) [ مقامی ].

**ڈھیرا(۱)** (ی مج) ؛ مہ ڈھیڑا. (الف) صف.
**وہ شخص جس کی آنکھ کج ہو اور ایسے ایک کے دو نظر آتے ہوں، احول ، بھینگا.**

دھن سوں دو تن کوں نرالے کر نہ جاں
ایک دو دستے جو ڈھیرا ہے اسے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۲). چاہیئے کہ مریضوں سے جیسے ڈھیرے ، لنگڑے ، اور گنجے برص والے اور جو ان کی مثال ہیں اجتناب کرے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۳۷).

ایک کو ناداں دو دیکھے ہے ہم تو ایک ہی
وہ تو ڈھیرا ہے ہماری آنکھ کچھ ڈھیری نہیں

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳۹). (ب) امذ. ۱. **کھٹ بنوں کا بان اور رسّی بٹنے کا چرخی کی وضع کا اوزار ، نیز ادوان کے پھیروں کو بل دینے والا ڈنڈا ، رسی بٹ ، بان بٹ** (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۸۲). ۲. **(آب پاشی) کُندل (ڈول کا آہنی حلقہ) کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس میں رسی باندھی جاتی ہے** (ماخوذ: ا پ و ، ۶ : ۱۵۸). ۳. **جمع کا نشان ، (الجبرے میں) جمع ( + ) یا کراس (X) کا نشان جو ان پڑھ آدمی بجائے دستخط کے بناتے ہیں ؛ موٹی جون ؛ موٹا کھٹمل** (جامع اللغات). [ ڈھینڈا (رک) ].

**ـــــ دیدہ** (ـــــی مع ، فت د) امذ.
**ڈھیری آنکھ ، بھینگی آنکھ** (جامع اللغات). [ ڈھیرا (رک) + دیدہ (رک) ].

**ڈھیرا(۲)** (ی مج) امذ (قدیم).
**رک : ڈھیلا ، مٹی کا بڑا ٹکڑا.**

دھول سنگ جب دستک آیا
بڑا سا ڈھیرا میرا کھایا

(۱۷۳۷ ، گنگج (فقیرا) ، ۱۵).

**ڈھیرا(۳)** (ی مج) امذ.
**ڈیرا (رک) ، بستی یا سرائے** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۹).

**ڈھیرُنا** (ی مج ، سک ر) امذ.
**(ٹھگی) جانوروں کا ہوتا جو گردن کے نیچے ہوتا ہے ، جھلڑا** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ مقامی ].

**ڈھیروں** (ی مج ، و مج) صف.
**بکثرت ، بہت زیادہ.** سیروں پانی ، ڈھیروں پانی حلق میں اتر گیا (۱۹۰۱ ، راقم،عقدثریا،۱۰۱). اپنے کپکپاتے ہوئے ہاتھ سے تینوں بیواؤں کی مانگ میں یکے بعد دیگرے ڈھیروں افشاں بھرتے. (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۱۲۷). [ ڈھیر (رک) + وں ، لاحقۂ جمع ].

**ـــــ ڈھیر** (ـــــی مج) صف ؛ م ف.
**بہت زیادہ ، بے حساب ، بہت سارے ، کثیر مقدار میں.** زرد زرد سوکھے ہوئے پتے ڈھیروں ڈھیر بکھرے پڑے تھے. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۳۷). [ ڈھیروں (رک) + ڈھیر ].

**ـــــ مال اُڑانا** محاورہ.
**بے حساب دولت لٹانا ؛ بے شمار مال کا غبن کرنا** (نوراللغات).

**ڈھیری** (ی مج) امث.
۱. (اَ) **کسی چیز کا چھوٹا سا ڈھیر ، روپے ، غلے وغیرہ کا انبار.**

ایک ڈھیری راکھ کی تھی صبح جانے میر پر
برسوں سے جلتا تھا شاید رات جل کر رہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۲). بعض اصحاب نے اس حدیث کے یہ معنی کہے ہیں کہ اس میں نہی ڈھیری کے پیسنے سے ہے جس کے پیمانے معلوم نہ ہوں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۳۶۰). سو روپے کی ڈھیری دیکھ کر مجھے مولوی صاحب یاد آئے. (۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳۶). جو آدمی ... سات کنکریوں کی ڈھیری پوری کرتا ہے وہ جیت جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۵۶). (اا) **گاؤں یا جاگیر وغیرہ کی پیداوار کا حصہ** (پلیٹس). ۲. **کمائی ، دولت.** جس کی ڈھیری میں بدا ہے اسی کی ڈھیری میں کھائیں گے . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۹۷) . ۳. (کنایۃً) **قبر.** ہمارے بھائیوں کی ہڈیاں ڈھکنے کے لیے مٹی کھود کر جو ڈھیریاں چنی گئی تھیں اُن پر ایک دن ضرور سبزہ اُگے گا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس ، ۲۱۰). جس وقت پڑوس کی مسجد سے مغرب کی اذان کی آواز آئی تو ہم اس عظیم انسان کی ڈھیری پر فاتحہ پڑھ رہے تھے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۷) . ۴. **ہجوم ، مجمع ، بہتات.** ہنکارتی ہوئی جب وہ بچے اور بنو کو لے کر پہنچیں تو ان کے پیچھے لونڈوں کی ڈھیری لگی ہوئی تھی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۱۹). ۵. **ڈھیرا (رک) کی تانیث ، بھینگی.**

سب کے سب گھڑ گنجیاں ساری کی ساری ڈھیریاں
دیکھ لی بس ہم نے رانی جی تمہاری چیریاں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲).

ایک کو ناداں دو دیکھے ہے ہم تو ایک ہی
وہ تو ڈھیرا ہے ہماری آنکھ کچھ ڈھیری نہیں

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳۹). ۶. (مجازاً) **دانہ دنکا ؛ دانوں کی بکھیر.** صبح و شام چرتے چگتے پھرا کرتے ہیں ان کو ڈھیری ڈال کر جالی سے پکڑتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۰۳). ۷. (اَ) (کنایۃً) **اکھاڑے کی مینڈ** . بوڑھا پہلوان اکھاڑے کی ڈھیری پر بیٹھا .. نئے پٹھوں کو داؤں پیچ بڑے کامیاب بتاتا ہے. (۱۹۷۳ ، اوراق ، مارچ ، اپریل ، ۲۶۷). (اآ) **پہاڑی ، ٹیلا ، چٹان وغیرہ.** اچانک بھائی جان بولے- ہم نیلی ڈھیری پر کس وقت پہنچیں گے

چاچا نورے؟ (۱۹۷۶ ، نیلا پتھر ، ۶۷). ۸. (أ) ایسی دلدلی زمین یا ایسی پولی زمین جو پانی پڑنے سے نیچے کو بیٹھے ، ایسی زمین کے لیے کھیتی مفید نہیں ہوتی (ا پ و ، ۶ : ۷۱). (اأ) سفید چتّی دار سیاہ رنگ کا قیمتی پتھر جس سے نگ عموماً اور قبریں خصوصاً بنائی جاتی ہیں (ا پ و ، ۳ : ۵۷). [ڈھیر (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

**--- کرنا** ف م نیز محاورہ.

**انبار لگانا ، ڈھیر لگانا.** عقیدت مند تالاب کے پاس بیٹھے ہوئے پجاری کے سامنے پوجا کے لیے لائی ہوئی مٹھریاں ڈھیری کر کے پیالوں کو تالاب کی سیڑھیوں پر پھینک کر اشنان کرتے . (۱۹۴۴ ، چپو ، ۳۷۱).

**--- لگانا** محاورہ.

**انبار لگانا ؛ ذخیرہ کرنا .** اس سے وہ چیزیں نکل گئیں جو بطور تخمین اور اٹکل کے ڈھیریاں لگا کر بکتی ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲۹). ان میں قوت کی آرزو کمائی کا لپکا جمع کر کر کے ڈھیری لگانے کی لت ، لالچ ، ہوس ، اوروں سے بنوانے کی چاہ ہوتی ہے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۵۸).

**--- لگنا** محاورہ.

**ڈھیری لگانا (رک) کا لازم ، انبار لگنا.**

بنا او ناوک افگن خاک تودے خاکِ عاشق سے
لگیں ہیں ڈھیریاں کوچہ میں دو دو تیر مٹی کی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۱۰).

**ڈھیڑ (۱)** (ی مج) امذ.

**رک : ڈھیر نیز رک : ڈھیڈ مجھ کو تو ڈھیڑ چمار کنجر ، بھاٹ ، جُلاہے** کھٹیک زیادہ پیارے ہیں. (۱۹۲۳ ، روزنامچہ حسن نظامی ، ۱۳۵).

**ڈھیڑ (۲)** (ی مج) امذ.

۱. **ڈھیر ، انبار.**

گل و سنبل کے ڈھیڑ ہیں ہرجا
بلبلوں کی بھیڑ ہیں ہرجا
(۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۵۰). ایک سوت کاتنے والی مشین اس وقت ہزاروں من روئی کے ڈھیڑ کو تھوڑی سے دیر میں باریک تاگے کی صورت دے دیتی ہے. (۱۹۱۶ ، گھوارۂ تمدن ، ۲۳).

۲. **آنکھ کا میل** (جامع اللغات). [ڈھیر (رک) ].

**ڈھیڑا** (ی مج) امذ.

**ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ.** نگوڑی چرخی سب کو چھوڑ کے بی زینت کے ڈھیڑے میں گھس گئی . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۷ : ۶). [ ؟ ].

**ڈھیڑنی** (ی مج) امث.

**مردار خور قوم ڈھیڑ کی عورت** . کیا کروں رات میرے پاس چھری نہیں تھی ، بس دو سال کی تو جیل ہوتی نا ، قسم خدا پاک کی ظہورا تو ذرا دیکھتا اس ڈھیڑنی والے کو. (۱۹۴۰ ، مضامین ، رموزی ، ۱۱۷). [ڈھیڑ (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

**ڈھیڑھ** (ی مع ، سک ڈھ) امذ.

**بڑا پیٹ ، توند** (جامع اللغات).

**ڈھیڑھی** (ی مج) امث.

**ڈوڈا ؛ ایک زیور ڈوڈے کی شکل کا جو کان میں پہنا جاتا ہے** (ماخوذ: جامع اللغات). [رک : ڈھینڑی].

**ڈھیک** (ی مع) امذ.

**آنکھ کا میل ، کیچڑ ، چیپڑ .** مریض شیر خوار بچہ ہے تو ذیل کے علامات کو خطرہ کی نشانی سمجھنا چاہیئے ... آنکھوں میں ڈھیک جمع ہونا. (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمارداری ، ۱ : ۳۳). [ ڈھیر (رک) کا مخرب ].

**ڈھیک (۱)** (ی مج) امذ.

**ایک ہندوستانی کل ، کرین** (پلیٹس). [ڈھینکا (رک) کی تصغیر].

**ڈھیک (۲)** (ی مج) امذ.

**بگا** (جامع اللغات). [ ؟ ].

**ڈھیکا** (ی مج) امذ.

**خمدار لکڑی جو کولھو کے بٹے کے اوپر سے گزرتی ہے اور اسے نیچے دبائے رکھتی ہے. نیز گنا پیلنے کی مشین میں محرک شہتیر اور عمودی لٹھ کو جوڑتی ہے.** جریا اس کو ڈھیکا بھی کہتے ہیں ایک لکڑی دو ہاتھ لمبی اوپر لاٹ کے لگتی ہے. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۴۹). [رک : ڈھینکا].

**ڈھیکلی** (ی مج ، سک ک) امث.

۱. (آب پاشی) **کنوئیں سے پانی نکالنے کی ایک قسم کی دبلی جو دو تھونیوں کے بیچ میں لگی ہوئی ایک بَلّی ہوتی ہے جس کے ایک سرے پر ڈول لٹکا ہوتا ہے اور دوسرے سرے پر وزن بندھا ہوتا ہے ڈول کو پانی میں ڈبو کر چھوڑ دیتے ہیں تو پچھلے وزن کے دباؤ سے بَلّی کا سرا اوپر اُٹھ آتا ہے اس کے ساتھ ڈول بھی اوپر آ جاتا ہے یہ بلی ڈھیکلی کہلاتی ہے ، ڈھینکلی** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۸). کوئے سے ڈھیکلی کی سچائی تھوڑی زمین کچھیا نہ میں ہو سکتی ہے. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۰). کھیت والے دریا کے کنارے ڈھیکلیاں ... چلا رہے ہیں. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱) . پانی سطح سے زیادہ نہیں اور خاصا فراواں ہے یہ چرس کے کنووں کے ذریعے ... اور ڈھیکلی کے کنووں سے نکالا جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۳). ۲. **سوئیاں بنانے کا دیسی ساخت کا آلہ ، گھوڑی ، گھڑیا:** ہاتھ کی بٹی ہوئی سویاں پکیں ، بیگم صاحب کی بڑی تاکید تھی کہ ڈھیکلی کی سویاں نہ ہوں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۳). اگر بہت باریک منظور ہوں تو بذریعہ ڈھیکلی کے مثل سوئیں کے اس طرح بنائیں ... بہت عمدہ ہوں گے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۲). ۳. **(پہلوانی) فلا بازی.** حریف کا ہاتھ جو تم نے باندھا ہے وہ اس کی ڈھیکلی سے کھل جائے گا اس وقت جیسا موقع ہو گا ویسا حریف پیچ یا حملہ کرے گا. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۲۹). کبھی وہ ڈھیکلی کے ڈنڑ لگاتا کبھی نالی قینچی مارتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۲۲). ۴. **(دکنی) دکنی کے بتوڑے کا اڈا جس میں**

**ہتوڑا لگا رہتا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۱). ۵. **(غلیل بازی)** منجنیق . **بھاری پتھر کو دور پھینکنے کی کل** (ا پ و ، ۸ : ۶۷). ۶. **وہ لوہا جس پر غلہ کو کوٹتے ہیں** (نوراللغات) . [ڈھکیل (دھکیل) + کل ـ مشین + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ـــ کرنا** محاورہ.

**ہچکولے کھانا.** ابھی فراش نگیرے شامیانے کی ڈوریاں کھینچ رہے ، فرش کی شکن نکال رہے ہیں اور آپ کی سواری ڈھیکلی کرتی آپہنچی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۲).

**ـــ کھانا** محاورہ.

۱. **قلابازی کھانا.** عمرو نے دونوں ہاتھ ڈھیکلی کھا کر زمین پر جما کر دونوں لاتیں اس کی چھاتی پر ماریں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۹۱۶). میں نے دھائیں سے فیر کیا اس نے ڈھیکلی کھائی مگر اُٹھ کر تراٹ ہو گیا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۵۶). ۲. **مغلوب ہونا ، دب جانا.** مولانا فضیل صاحب سائل ... سہسوانی ایک مسدس ہجو کانگرس میں ارشاد فرماتے ہیں «ہند میں چار سو طوفان مچا رکھا ہے» سو کا داؤ ڈھیکلی کھا گیا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱ : ۶).

**ـــ لگانا** محاورہ.

**قلا بازی کھانا.** خوجی : میں پھر کہے دیتا ہوں ایک ڈھیکلی لوں گا دوسری ڈھیکلی لگاؤں گا (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات). کسی کو بکوں کی ہدایت ہوئی کسی کو ڈھیکلیاں لگانے کا حکم کہ بدن اڑنے لگے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۹۳).

**ڈھیکی** (ی مج) امث.

**ڈھیکیاں (رک) کا واحد.** کھپچیوں کے ڈھانچ یا پھکوائیوں ... پر ڈھیکی تیار کی جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، ا پ و ، ۲ : ۱۰). [ مقامی ].

**ڈھیکیاں** (ی مج ، سک نیز کس ک) امث؛ج.

**(کتائی سوت) سوت صاف اور درست کرنے کا پھرہریوں کا بڑا جوڑا جس پر سوت کی ادلا بدلی کر کے اس کی خرابی اور نقص دیکھا جاتا ہے نیز کھپچیوں کے ڈھانچ یا پھکوائیوں کو بھی جن پر ڈھیکی تیار کی جاتی ہے ڈھیکیاں کہتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۱۰). [ڈھیکی (رک) + ان ، لاحقۂ جمع ].

**ڈھیگ** (ی مع) امذ (قدیم).

**رک : ڈھیر.** دل قرار رکھ عاجز نکو ہو نپٹ ، اگر مائی لے گا تو ہی بڑی ڈھیگ پر بات سٹ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۳). [ مقامی ].

**ڈھیگار** (ی مع) امذ (قدیم).

**رک : ڈھیر.**

مگر چرخ صراف ہوات عیار
ملا نس کے سب کو لسیاں کا ڈھیگار

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۸۰).

کہی کوئی کتے راس غلّہ ڈھیگار
سُور کا پڑا لہو جو غلّہ منجھار

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۵۹). [ مقامی ].

**ڈھیگاری** (ی مع) امذ (قدیم).

**چھوٹا سا ڈھیر ، انبار.** ہور کہا اگرچہ ڈھیگاریاں پیسیاں کے ملے ولے میں خدا ہو بھروسا رکھنا نیں چھوڑوں گا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۹). [ڈھیگار (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر ].

**ڈھیگلی** (ی مج ، سک گ) امث.

**بھاری پتھر کو دور پھینکنے کی کل ، منجنیق.** ابلیس علیہ اللعن ایک انسان ضعیف کی شکل بن کر آیا اور ان سب کو ... ڈھیگلی بنانا بتایا. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۷۰). [ رک : ڈھیکلی ].

**ڈھیل** (ی مع) امث.

۱. (اَ) **تاخیر ، دیر ، وقفہ.**

وہ بیکل مسافر تھا یک پانوں پر
نہ کر ڈھیل ویں پگ رکھیا دھانوں پر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، الف ورق ، ۶۸).

جو ہوم پر نہیں راضی تو کیا ہے مجھکو ڈھیل
میں کاکا کوّا اسے کر دوں یا بنا دوں چیل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۹).

ہمارا دھیان ایسے قدرے قلیل ہے کہ نہیں
یہاں کے آنے میں کچھ اس کے ڈھیل ہے کہ نہیں

(۱۸۰۵ ، دیوان یختہ رنگین ، ۱۰۶).

تھی ضد سے انہیں کی ڈھیل اس میں
میں ہوتی ہوں اب وکیل اس میں

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۰۴).

عجب نہیں تری رحمت کی حد نہ ہو کوئی
گناہ گارِ ازل ہوں مری سزا میں یہ ڈھیل

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۱۱۵). (اَا) **سستی ، کاہلی.** کام کرنے میں ڈھیل نہ کرے گا. (۱۸۳۳ ، گلستان ، ۷۱). وہ بچاری پہلے ہی جلدی کرتی تھیں ، میری ہی ڈھیل تھی. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۲). بادشاہ چھوٹے بڑے سارے منصب داروں سے براہ راست رابطہ قائم رکھتا تھا تا کہ انتظامی مشینری میں کوئی ڈھیل یا خرابی پیدا نہ ہو. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۴). ۲. **غفلت ، بے پروائی.** ہرکاروں کوں یہ پروانگی ہو کہ جس وقت چاہیں تس وقت خبر کہہ جانویں کیوں کہ بہت خبریں ایسی ہوتی ہیں کہ جنھوں کو ڈھیل نہیں چاہئے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۳) وہ تو بہت گرویدہ ہیں مگر ڈھیل ہماری طرف سے ہوئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۷۶). سال بھر کی ڈھیل میں شبراتی کی ڈھٹائی چٹان کی طرح بے حس اور اٹل ہو گئی تھی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۵). ۳. (اَ) **رعایت ، موقع ، مہلت ، چشم پوشی.**

عرصۂ عمر ہے وہ تار کھنچا اور ٹوٹا
کچھ اگر وقت معیّن کی طرف سے ہو نہ ڈھیل

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۹).

جو دم گذرتا ہے قدرت کی ڈھیل اس کو سمجھ
کمالِ قہر و غضب کی دلیل اس کو سمجھ

(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۵). ایسے لوگ اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکتے ہاں انہیں ڈھیل مل جائے اور بات ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۴) (اَا) **آزادی ، اختیار** سلطان الغوری نے آتشیں

اسلحہ کے استعمال کے سلسلے میں کچھ ڈھیل ضرور دی۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۵)۔ ۴. **جھول ، لچک۔** وہ سادہ (غیرارادی) عضلات میں ڈھیل پیدا کرتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۷)۔ ۵. **اڑتی ہوئی پتنگ کو حسب ضرورت اوپر بڑھانے کے لیے ڈور لمبی کرتے رہنے کا عمل۔**

ابھی ایک ڈھیل دوں تو کٹ جاوے
مجھ سے کیا پھٹ کے ساز جنگ کیا

(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۵۵)۔ پیچ ڈھیل کا تھا انور بڑے زوروں سے اپنی مانگ پاٹی پتنگ کو ڈور پلا رہا تھا۔ (۱۹۶۶ ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۷۷)۔ ۶. **پتلی ، رقیق ، ڈھیلی۔**

یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل
اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۵۳)۔ ۷. **کشادگی ، فراخی ، بہتات۔** اوس نے چند دیہات اس کی جاگیر میں مقرر کر دیئے اور امداد میں ڈھیل کی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۴۶)۔ ۸. **خسارہ ، نقصان۔**

اتنی رکھ الفت کہ گر وقتِ رحیل
چھوڑ دے ان کو تو ہووے کچھ نہ ڈھیل

(۱۷۷۴ ، رموز العارفین ، ۲۷)۔ ۹. **احتیاط ، پیش بندی ؛ ڈھیلا** (جامع اللغات)۔ [ س : شِتھِل ، **शिथिल** ]۔

**---پانا** ف م۔
**مہلت ملنا ، عارضی رعایت میسر آنا۔**

مچھلی نے ڈھیل پائی ہے لقمے پہ شاد ہے
صیاد مطمئن ہے کہ کانٹا نگل گئی

(۱۹۲۱ ، اکبر الہ آبادی ، ک ، ۲ : ۷۳)۔

**---پر اُڑانا** ف۔
**پتنگ کی ڈور کو ڈھیلا کر کے اُڑانا۔** بھائی جان اس نخ کا مانجھا تو بہت کھردار ہے ... یہ تو ڈھیل پر اڑانے کی نخ ہے۔ (۱۹۳۵ ، تلخ ، ترش اور شیریں ، ۱۷۹)۔

**---پڑنا** محاورہ۔
**تاخیر ہونا ، دیر ہونا۔** اس اندیشے میں لڑائی میں ڈھیل پڑنے لگی۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۵)۔ اگر ترقیاتی کوششوں میں ذرا بھی ڈھیل پڑی تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ... امید بھی شاید چھوڑنی پڑے۔ (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۳۲)۔

**---چلنا** محاورہ۔
(پتنگ بازی) **دونوں فریقوں کا ڈور چھوڑ کر پتنگ بڑھانا۔** لو پیچ لڑ گئے ڈھیلیں چلنے لگیں۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۵۷)۔ پیچ لڑے ، ڈھیلیں چلیں پتنگ یا تکلیں چھپکتی ہوئی چلی جاتی ہیں یا ہاتھ روک کر ڈور دی۔ (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۳)۔

**---چھوڑنا** محاورہ۔
**رعایت دینا ، نرمی برتنا ، چشم پوشی کرنا۔**

جو کوئی نا سزا کی زباں چھوڑ ڈھیل
کرے جو سن حلم کی دھر زنبیل

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۱)۔ ذاتی اغراض کے متوالوں نے کھلی ڈھیل چھوڑ کر اپنے لئے سستی مقبولیت کا کھل جا سم سم دریافت کر لیا۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۹۸)۔

**---دینا** ف م ؛ محاورہ۔
**۱. مہلت دینا ، بے پروائی کرنا ، چشم پوشی کرنا ، نرمی برتنا۔**

ہمارے عشق کے رشتے سے اب کٹی ہے پتنگ
ذرا جلانے میں اے شمع اس کو دینا ڈھیل

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۵۰)۔

تقدیر جو نہ ہوتی گرہ در گرہ مری
دیتے وہ میری عقدہ کشائی میں ڈھیل کیوں

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۵۲)۔ تم مداہنت کرو اور ڈھیل دو تو وہ بھی ملائم پڑ جائیں۔ (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۲)۔ نوکرشاہی کو کوئی ڈھیل نہیں دی گئی۔ (۱۹۸۶ ، روداد چمن ، ۲۱)۔
**۲. ڈور دے کر پتنگ وغیرہ کو بڑھانا ، کنکوے کو ڈور پلانا۔** ایک بزرگ نے کہا ہے کہ اگر مجھ میں اور تمام عالم میں ایک تار ہو اور اگر سب اتفاق اس کے توڑنے کا کریں امکان نہیں کہ توڑ سکیں اگر وہ ڈھیل دیں گے تو میں کھینچوں گا۔ (۱۹۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۳۹)۔ پیچ پڑ رہا تھا اور دونوں طرف سے ڈھیل دی جا رہی تھی۔ (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۶۶)۔ یوں گھماؤ یوں غوطہ دو یوں کھینچو یوں ڈھیل دو ایسا دل و جان سے سکھا رہے تھے گویا گرو منتر دے رہے ہوں۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۵)۔ میں اپنی اونچی پتنگ کو ڈھیل دیتی جا رہی ہوں۔ (۱۹۸۱ ، سلامتوں کے درمیان ، ۱۲۷)۔
**۳. آزادی دینا ؛ زیادہ وقت دینا۔** حقیقت میں اللہ ان کو بناتا ہے اور ڈھیل دیتا ہے۔ (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵)۔

نہ ہو مایوس اہل جور کی اس کامیابی پر
خدا نے ڈھیل دے رکھی ہے اور وہ ڈھیل باقی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۹۷)۔

**---ڈالنا** محاورہ۔
**تاخیر کرنا ، بے پروائی سے کام لینا ، ملتوی رکھنا۔** مختار صاحب بالم پور کے مختار نامے کی تصدیق میں کیوں ڈھیل ڈال رکھی ہے۔ (۱۸۷۵ ، تحریر النسا ، ۲۵۷)۔

جفا کے ملک کے راجوں نے ڈھیل ڈالے ہیں
وگرنہ دم میں ہزاروں قتیل ڈالے ہیں

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۶)۔ آپ دیدہ و دانستہ مدّعی کے مطالبات میں ڈھیل ڈالتے چلے جاتے ہیں۔ (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۲)۔ فرشتۂ موت حضرت عزرائیل خدا انہیں زندہ رکھے کچھ ڈھیل ڈال رہے ہیں اور جلد بازی سے کام نہیں لیتے۔ (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی (سالنامہ) ، ۴۰)۔

**---ڈھال** اسٹ۔
**تاخیر ، التوا ، دیر ، ٹال مٹول۔** مبادا بیٹے کی وفات سن کر وہاں سے چلنے میں ڈھیل ڈھال کرے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۰۴)۔ بڈھا ... ڈھیل ڈھال اور روگردانی سے بہت گرفتہ رہنے لگا۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۳ : ۲)۔

میں خوب جانتی ہوں کہ ہے کیوں یہ ڈھیل ڈھال
پہچانتی ہوں خوب کبیرن تری یہ چال

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۷۲). اف : کرنا. [ڈھیل (رک) + ڈھال (تابع) ].

**---کا پینچ لڑانا** محاورہ.
**(پتنگ بازی) پتنگ کو بہت ڈور پلانا ؛ مہلت دینا ، نرمی برتنا ؛ سہل طریقہ اختیار کرنا.** مرزا صاحب تو ڈھیل کا پینچ زیادہ لڑاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، اردونامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۲).

**---کرنا** محاورہ.
۱. **پہلو تہی کرنا ، وقت گزاری کرنا ، دیر لگانا.**

اب تو ملنے بن نہیں ہوتا ہے مجھ دل کا نباہ
قصد جاں بخشی کا ہو تو مت کرو اک دم کی ڈھیل
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۳۰).

قتلِ عاشق میں تو آگے ڈھیل کرتا تھا بہت
اب گئی دل سے تری صد شکر وہ تاخیر چھوٹ
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۴۷) . اب ڈھیل نہ کرو ، کام میں تعجیل کرو. (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۲۱۸). جتنی زیادہ تاخیر اور ڈھیل کی جائے اتنا ہی زیادہ سخت محاسبہ میں گرفتار ہونا پڑتا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن‌نامہ ، ۵۸). ۲. **غفلت برتنا ، لاپروائی کرنا.** بچوں کے کام میں ذرا ڈھیل کی اور یہ قابو سے نکلے ... مخالف قوت کا ہوّا دیکھ دیکھ کر ڈرتے رہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۳۵).

**---کھینچ** (---ی مع نیز مج ، مغ) اسف.
**(پتنگ‌بازی) پتنگ لڑانے میں ڈھیل دینا اور پھر کھینچ لینا؛ (مجازاً) نرمی اور رعایت کا سلوک کر کے سختی سے گرفت کرلینا شمشاد** ڈھیل کھینچ کا پینچ لڑا رہی تھی. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۹۰). [ ڈھیل + کھینچ ، کھینچنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**---لانا** محاورہ (قدیم).
**تاخیر کرنا ، دیر لگانا.**

جو جبرائیل میکائیل پھر عزرائیل
کرے پھر زندہ نہ لاوے گا ڈھیل (کذا)
(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت ، ۶۰).

**---لگانا** محاورہ.
**دیر کرنا ، تامل کرنا.**

اس بتِ کافر سے کس کو دوسرے کی ہے امید
ایک ہی بوسے کے دینے میں لگائی ڈھیل ہے
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۴۹).

**---ملنا** محاورہ.
**آزادی حاصل ہونا ، رعایت ملنا ، موقع ملنا.** سخت سے سخت جرموں میں بھی اس طرح ڈھیل ملی ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۱۰). ایسے لوگ اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکتے ہاں انہیں ڈھیل مل جائے اور بات ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۴).

**---ہونا** محاورہ.
۱. **کمی ہونا ، بے پروائی یا غفلت ہونا.** ذرا بھی نگرانی میں ڈھیل ہوئی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے. (۱۹۳۵ ، چندیم‌عصر ، ۲۲۸).
۲. **دیر ہونا ، وقت ہونا.**

جفا و جور کیجے فکر کیا ہے
ابھی تو ڈھیل ہے روزِ جزا میں
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۱۲۷).

**ڈھیلا** (ی مع) صف.
۱. **سست ، کاہل ، غافل (چُست کی ضد).** زبردست تیر انداز کی کمان ہے فقرہ پر فقرہ کستا ہی چلاآتا ہے ڈھیلا نہیں ہوتا. (۱۸۷۲ ، سخندانِ فارس ، ۸۶). زیدی سے ٹیلیفون پر گفتگو رہی مکان کے بارے میں ڈھیلے نظر آتے ہیں. (۱۹۴۴ ، حرف آشنا ، ۶۴) .
۲. **بے جان ، کمزور ، ضعیف.** ہم انتقام لینے والوں کو دھیما اور ڈھیلا کر دیتے ہیں. (۱۸۹۴ ، تعلیم‌الاخلاق ، ۱۱۵).

مسلّم ہے جب سب کو اِلّا قلیلا
تو ہر علم ہے ذہنِ انساں میں ڈھیلا
(۱۹۲۱ ، اکبر الہ‌آبادی ، ۲ : ۱۶۶) . ان کی نگاہوں سے تجلی اور متجلی کے درمیان مغائرت کا احساس ڈھیلا اور دھیما ہوتا چلا جاتا ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۸۱). ۳. **نرم، پلپلا.** جب آواز کی ٹکر نرم اور ڈھیلے جسم پر ہو تو آواز کی تیزی اور سختی میں فرق آ جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، رسالۂ‌حسن ، ۳ : ۱۷) اس قسم کی پانس کا یہ فائدہ ہے کہ زمین کو ڈھیلا کر دیتی ہے ... اور مٹی کو ہلکا کر دیتی ہے. (۱۹۲۱ ، رسائل‌عمادالملک ، ۱۷۷).
۴. **(مجازاً) بے مزہ ، غیر دلچسپ ، غیر اہم.** پُھس پُھسا مکالمہ یا ڈھیلا پلاٹ دلچسپی نہیں پیدا کرسکتا. (۱۹۴۴ ،افسانچے ، ۱۳).
۵. **(کسے ہوئے کی ضد) کھلا ہوا ، کشادہ.** اپنے گھوڑے کی بھی خبر نہیں رکھتا دیکھ تنگ اس کا ڈھیلا ہوگیا قریب ہے کہ زین ڈھلے اور تو اس سے جدا ہو کر سطح خاک پر گر پڑے. (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۷۷).

لاغری میں قیدِ وحشت سے چھٹے
طوقِ گردن ڈھیلا ہو کر گر گیا
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۳۱). انگرکھے کے نیچے جو شلوکا پہنا جاتا تھا اس کے عوض پہلے ڈھیلا اور اونچا کرتا اختیار کیا گیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنو ، ۳۶۲). ۶. **نرم ، لچکدار ، لوچ دار، فراخ.** دوسرا ڈھیلا ہونا اعضا کا کہ اعضا تندرست اور اس فن کے لائق بھی ہوں. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۶۴). وہ پھیپھڑوں میں ہوا کی نالیوں کو ڈھیلا کرتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں، ۲۷). ۷. **جو کسا ہوا نہ ہو.**

جوں سیاف دل میں کسیلا ہوا
پڑیا بند میں ہور ڈھیلا ہوا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۷).

گل کے بندھن ہوئے ہیں ڈھیلے سے
پا کھلے رہنے لگے ہیں گیلے سب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۱).

صبا لے بھاگتی خوشبو مگر بیچ
کوئی اوس زلف کا ڈھیلا نہ پایا
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش (حکیم آغاجان) ، ۶۱).

ہیں ساز پہ موقوف نوا ہائے جگر سوز
ڈھیلے ہوں اگر تار تو بیکار ہے مضراب
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۵۷). تم ڈھول کی آواز کو دبا سکتے ہو ، سارنگی کے تاروں کو ڈھیلا کر سکتے ہو. (۱۹۷۳ ، النبی ، ۸۰). ۸. (نفسیات) **پرسکون** ، **مطمئن** ، **بے فکر**. معمولوں سے یہ کہا گیا تھا کہ ارادی اور انعکاسی عمل کی دونوں صورتوں میں زیادہ سے زیادہ ڈھیلے رہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۸). ۹. **جنسی طور پر کمزور**.
کیا صاد اس پہ اک گل پیرہن کی آپ بیتی نے
بخاری کی یہی اب تک روایت تھی کہ ڈھیلا ہے
(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۶۷) ہم اس طرح اپنی عورتوں کے سامنے سے نہ گزریں تو وہ بُرا مانتی ہیں کہ پتہ نہیں کیا بات ہے آج وڈیرہ ڈھیلا ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۱۵۷). ۱۰. **بھدّا** ، **نامناسب** ، **خراب**. آپ کا قانون اخلاق بہت ڈھیلا اور وحشی قوموں کے مناسب حال ہے. (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۷۱). اردو کا ڈھیلا لسانی سیاق و سباق ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ: روایت اور فن ، ۳۰) [ڈھیل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

**--- بَنانا** محاورہ.
**کڑا بن دور کرنا** ، **سیدھا بنانا** ، **ٹھیک بنانا** ، **درست کرنا** ، **اکڑ بھوں نکالنا** (فرہنگ آصفیہ).

**--- پاجامَہ / پائجامَہ** (---فت م / کس ء ، فت م) امذ.
**ڈھیلا پائجامہ دو قسموں کا ہوتا ہے** ، **ایک بڑا پائجامہ جس کے پائینچے پورے ایک گز عرض کے ہوتے ہیں دوسرا کلی دار پائجامہ جس کے پائینچوں میں کلیاں بڑھا کر انہیں چوڑا کر لیا جاتا ہے**. سچی بنارسی کے ڈھیلے پاجامے پر چمیلی کے جال کا ٹھپّا مغلانی نے نادانی سے بالکل ٹیڑھا کر دیا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۶). [ڈھیلا (رک) + پاجامہ/پائجامہ (رک)].

**--- پائنچا / پائینچا** (---کس ء ، غنہ / ی مج) امذ
**بڑے عرض کا پائینچا** ، **کھلا ہوا پائینچا**.
پائنچے ڈھیلے بنے سب نے کیے اب ٹھیک ٹھاک
اڑ گئے وہ لمبے دامن اور اونچی چولیاں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۱). مسلمانوں کی عورتیں ملک عجم سے عرض کے ڈھیلے پائنچوں کے پائے جامے پہنے ہوئے یہاں آئیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۳۹۰). [ڈھیلا + پائنچا پائینچا (رک)].

**--- پڑ جانا / پڑنا** محاورہ.
۱. **نرم پڑ جانا** ، **غصہ کم ہو جانا** ، **انداز میں شدت نہ رہنا**. پھر کسی بات پر دونوں ڈھیلے پڑ گئے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۵۰). نانک چند کی یہ چال کبھی پٹ نہیں پڑتی تھی اکیلا لڑکا تھا بوڑھے لالہ صاحب ڈھیلے پڑ گئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۷۳). حکومت خود ہی ڈھیلی پڑ گئی تھی. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۷۴). ۲. **سست ہو جانا** ، **کاہل ہو جانا**. اگر جوش میں بہت سا کام کرنے کی عادت ہے اور اس کے بعد ڈھیلے پڑ جاتے ہو تو بھی شاید کٹھن کام تم سے نہ بن پڑے گا. (۱۹۳۵ ، تعلیمی خطبات ، ۳۲). جب بیدار ذہن کی چوکسی ڈھیلی پڑ جاتی ہے تو یہ دبی ہوئی خواہشات باہر آ کر مختلف صورتوں میں آنکھ مچولی کھیلنے لگتی ہیں. (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۶۲). ۳. (ا) **طرزِ عمل** ، **گرفت یا قابو میں کمی یا نرمی پیدا ہو جانا**. قسم ہے خدا کی اگر تم لوگ اس پر خوب اچھی طرح جی کھول کر سختی کرو تو ضرور تمہارے مقابلے میں ڈھیلا پڑ جائے گا. (۱۹۶۵ ، خلافتِ بنوامیہ ، ۱ : ۳۹۲). حکومت کا نظم و نسق میرے کچھ ساتھیوں کے کرتوت کی وجہ سے ڈھیلا پڑتا جا رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۸۴). (اا) **بے جان ہو جانا** ، **سکت باقی نہ رہنا** ، **مردہ ہو جانا**. اس عورت کا بدن پھر ڈھیلا پڑ گیا (۱۹۳۸ ، اور انسان مر گیا ، ۱۱۰). ۴. **نامرد ہو جانا** ، **شہوانی جوش باقی نہ رہنا** (نوراللغات). ۵. **پلپلا یا نرم ہو جانا**. معدہ بخوبی سکڑنے کی بجائے جیسا کہ اس کو سکڑنا چاہیئے ڈھیلا پڑ جائے گا. (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۱۳۲). ۶. **کشادہ ہونا** ، **چست یا تنگ نہ رہنا** (فرہنگِ آصفیہ). ۷. **کساؤ میں کمی آنا**. تار اگر ڈھیلے پڑ جائیں تو ان کی خاصیت فنا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۶ ، دلہن کی سیج ، ۹۷). ۸. **ٹھیک ہو جانا** ؛ **بھسپھا ہو جانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

**--- پَن** (---فت پ) امذ.
۱. **سُستی** ، **کاہلی** (نوراللغات). ۲. **کمزوری** ، **ضعف** ، **مثانے کا ڈھیلا پن**. جب مثانہ میں سردی اور رطوبت کی وجہ سے ضعف اور ڈھیلا پن پیدا ہو جائے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۵). مصروفیتوں نے موسموں کی دل کشی کو ، عقیدے کے ڈھیلے پن نے تہواروں کی خوشی کو سچی اور پُرخلوص محبت کی کمی نے جدائی کی مصیبتوں کو ... ان لوگوں کی زندگی سے مفقود کر دیا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۳۵). ۳. **انحطاط** ، **بد نظمی** ، **بے احتیاطی** ، **خرابی**. اس میں بڑی افسوسناک بدنظمی تھی اور اس کے اصل اصول بے سروپا تھے اس لیے تعلیم میں ڈھیلا پن ہونے سے اس کے معیار کم قدر ہو گئے تھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۲۵). کابینہ کا تذبذب اور اس کا ڈھیلا پن سارے انتظامی ڈھانچے میں ایک خطرناک زہر پھیلا رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۹۰). ۴. **بُھس بُھسا پن** ؛ **بھدّا پن**. اس قسم کے جتنے نمونے ملیں گے ان میں الفاظ کی بے ترتیبی اور نشستِ الفاظ کا ڈھیلا پن نظر آئے گا. (۱۸۸۳ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۸۰). جملوں کا ڈھیلا پن روانی کے راستے میں روڑے اٹکاتا ہے. (۱۹۸۵ ، بزمِ خوش نفساں ، ۳۳). ۵. **پلپلاہٹ** ، **بہت زیادہ نرم ہونے کی حالت**. بسا اوقات اس کے ڈھیلے پن کی وجہ سے اس کا شیرہ درخت ہی پہ بہہ جاتا ہے. اور درخت پر صرف گٹھلی رہ جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۳۹). [ڈھیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

**--- پیچ** (---ی مج) امذ.
۱. **ابرو کے اوپر گندھے ہوئے سر کے بال**.
کاکلِ نازنیں کا ڈھیلا پیچ
دیکھ کیسا بھوجنگ کالا ہے
(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۸۱).

چوٹی وہ بلا قہر کہ جو مانگ کے جی لے
تسبیر یہ غضب اور چھٹے پیچ بھی ڈھیلے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۸) . ۲. **بھوؤں پر پڑا ہوا پگڑی کا پیچ** (نوراللغات). [ڈھیلا + پیچ (رک)].

**--- خَلْخَلا** (---فت خ ، سک ل ، فت خ) صف.
بہت ڈھیلا (نوراللغات). [ڈھیلا + خلخلا (رک)].

**--- ڈھالا** صف.
۱. **بہت کھلا ہوا . کشادہ ؛ (مجازاً) آرام دہ (عموماً کپڑوں کے لیے مستعمل)**. ایک ویسا ہی ڈھیلا ڈھالا جامہ تیار کیا. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۴۲). وہیں کے سیدھے سادے ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنے ہے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۳۰۵) . خصوصاً بچوں کا لباس تو ہمیشہ ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے تاکہ جسم اور اعضا کی نشو و نما پر اثر نہ پڑے. (۱۹۱۸ ، تندرستی ، ۵۲) . وہ اس وقت ڈھیلا ڈھالا سفید کرتا پہنے ہوئے تھا . (۱۹۸۶ ، جانگوس ، ۱۹۵) . ۲. **کمزور . ناقص ، ضعیف**. نکاح کے معاہدہ کی بابت آپ کے ڈھیلے ڈھالے خیالات سے درحقیقت صرف ایسی ہی توقع کی جا سکتی تھی. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۱۳۲) . ایک وسیع اور ڈھیلا ڈھالا جتھا جس میں کاوش کرنے والے اور ہارنے والے سبھی موجود ہیں. (۱۹۸۶ ، فکشن: فن اور فلسفہ ، ۲۰۶) . ۳. **پھس پھسا ، بے مزا**. اسپنسر کا طرزِ بیان نہایت ڈھیلا ڈھالا ہے. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات ، ۹۴) . ۴. **تھکا ہوا ، بوجھل ، سست** . شام بڑے ڈھیلے ڈھالے قدم رکھتا آشرم کو جانے والی سڑک پر چل رہا تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۸۰) . [ ڈھیلا + ڈھالا (تابع)].

**--- کرنا** محاورہ.
۱. (دام ، روپیہ وغیرہ کے ساتھ) **ادا کرنا، دینا**. بندہ ۵ مئی ۱۹۲۳ء سے خریدار ہے آج یکم مئی ۱۹۲۴ء ہے چار دن کے دام ڈھیلے کیجیے . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۶ : ۴) . سیدھی طرح ایک ہزار روپے ڈھیلے کیجیے. (۱۹۶۶ ، نونین ، ۲۹) ۲. **سست کرنا ، مضمحل کرنا ، بے سکت کرنا ، مغلوب کرنا**.
یہ سنتے ہی ہوا وہ لال پیلا
کہا کرتا ہوں میں موذی کو ڈھیلا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۴۰) . ۳. **پھلانا ، کھولنا یا کشادہ کرنا ، باندھنا یا کسنا کی ضد** . وہ پھیپھڑوں میں ہوا کی نالیوں کو ڈھیلا کرتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۷) . ۴. **سختی دور کرنا ، نرم کرنا**. تنانے اور ڈھیلا کرنے کے واسطے خالق عزوجل نے عضلات بنائے ہیں . (۱۸۹۲ ، رسالہ حسن ، ۳ : ۴) . ۵. **کھولنا ، کشادہ کرنا**.
پانی سے منہ اٹھائے جو تھا اسپ سر بلند
ڈھیلا کیا دلیر نے خود جُھک کے زیر بند
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۸) .

**--- ہو جانا / ہونا** محاورہ.
۱. (اَ) **کمزور پڑ جانا . مضبوط نہ رہنا**.
دونوں دھرتے دک لک کو ڈھیلا ہوا
نہ کام یک بی کرسک کو کھیلا ہوا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۴) . دل میں گرمی اور ناپاکی اور سستی ہو جاتی ہے تو دل ڈھیلا ہو جاتا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان، ۶۴).
جسم سے حرکت کوئی بے جا نہ ہو
جسم پر قابو کبھی ڈھیلا نہ ہو
(۱۹۵۰ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۹۵) . (اِ) **جنسی طور پر کمزور پڑ جانا**.
دم بھر میں ڈھیلے ہو گئے لو تیس مار خاں
زن کے مقابلے میں ہے فق تیغ زن کا رنگ
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۴۷) . ۲. **نرم پڑ جانا ، مہربان ہو جانا ، غصہ کم ہونا**.
شکر صد شکر امیر اب تو گیا غم کا اثر
عاجزی سے مری ڈھیلا ہوا وہ رشکِ قمر
(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۶۶) . اس بات کو سن کر چمار کچھ ڈھیلے ہوئے. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۹۲) . ۳. **کشادہ ہونا ، کھلا ہوا ہونا ، چوڑا یا بڑا ہونا ، کھلنا**.
جسم لاغر تیرے سودائی کا اب ایسا ہوا
عکس چشمِ سور جولاں پاؤں میں ڈھیلا ہوا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر، ۱ : ۹). ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا تہمد ڈھیلا ہو کر نیچے کو کھسک آتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۵) .

**ڈھیلا** (ی مج) امذ ؛ سر ڈھیلہ.
۱. **مٹی کا ٹکڑا ، پتھر یا اینٹ وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا ، کلوخ ، غلّہ** .
اوس کے بدن نجاست کوں تین بار پانچ بار یا سات ڈھیلے سوں پاک کر. (۱۵۶۳ ، رسالہ فقہ دکنی ، ۶) .
فارغ ہوا میدان تھے
ڈھیلا لی پونچھی یا پتھر
(۱۶۳۵ ، ترجمہ تحفۃ النصائح ، ۷۶) .
اگر ماٹی کے ڈھیلے پر مبارک پاؤں را کھے توں
کھڑی یک سن سوہا سوں سوں کریں عنبر مٹھے صاحب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۹) . مخدوم فرمائے ہیں جیسی معرفت نہیں ہے سو اوجیوں چلی کے ڈھیلے سوں بھی بتر ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۶) .
اگر کتے کے آوے سر پہ ڈھیلا
خوشی ہو کود اوٹھے ہڈی وہ جانے
(۱۸۴۴ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱۲۲) . برق پر اینٹ غلے ڈھیلے برچھی گولے سحر کے بیضے بیہوشی کے ناریل نارنج ترنج وغیرہ پڑ رہے تھے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۴۸) . ایک صحابی کا بیان ہے کہ بچپن میں انصار کے نخلستان میں چلا جاتا اور ڈھیلوں سے مار کر کھجوریں گراتا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۹۵) . زمین میں ہل بہت گہرا چلائیے اگر ڈھیلے زیادہ بڑے ہوں تو رولر چلا کر انہیں توڑیں. (۱۹۷۶ ، گنے کی کاشت ، ۵) . ۲. **مردمِ چشم، آنکھ کی پُتلی** زرد نقطے آس پاس آنکھ کے ڈھیلے کے ... نشان دانائی او راستی اور دینداری کا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۵) .

آنکھ کا ڈھیلا نہ رکھا ہو کسی مشتاق نے
بند کیوں کر ہو گیا روزن تری دیوار کا
(۱۸۷۵ ، ارمغان ، نساخ ، ۴).

دو سو تین چل رہی ہیں اب آنکھیں نہیں رہیں
ڈھیلوں کو پانی کر کے لگی نے بہا دیا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۳۴). اپنی ایک آنکھ کا ڈھیلا اپنی ہتھیلی پر رکھ کر حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۴). ۳.(ا) **سونے چاندی کا ڈلا** (نوراللغات) . (اا) **گڑ ، نمک وغیرہ کا جما ہوا ٹھوس ٹکڑا**. بچھڑے کی کھرلی میں نمک کا بڑا سا ڈھیلہ رکھ دیں. (۱۹۷۲ ، جانوروں کی خوارک ، ۷۰). کپڑے دھونے کے لئے کام میں آنے والی اذکار رفتہ سجّی کے ڈھیلے بھی مل جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی تا ستمبر ، ۵۵). [ڈلا (رک) کی ایک شکل].

**---بازی کرنا** محاورہ.
**پتھراؤ کرنا ، مٹی پتھر وغیرہ کے ٹکڑے مارنا ، ڈھیلے بازی کرنا ، کاوخ اندازی کرنا**. یورپ والے شیشے خانے میں رہتے ہیں اور چوں کہ وہ کسی پر ڈھیلے بازی نہیں کرتے ہیں چور ہو جانے اور ٹوٹ جانے کا بھی اندیشہ نہیں ہے. (۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ۱۳۹).

**---پھینکنا** محاورہ.
۱. **مٹی کا ٹکڑا مارنا**. سلیم کے آدمیوں نے فیلبان کو منع کیا اور اس پر ڈھیلے اور پتھر پھینک کر مارے ... ایسے لگے کہ خون نکل آیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۳).

کیا پھینکتا ہے قلعہ کی دیوار پہ ڈھیلے
اوپر سے تیرے سر پہ نہ آئے کوئی پتھر
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۲۷). ۲.**خفیہ طور پر آنے کا اشارہ کرنا ، عاشق مزاج آدمی کا توجہ دلانے کے لیے پتھر کا ٹکڑا مارنا**.

نہ پھینکا ڈھیلا کھنکارے نہ چپ چلے آئے
کسی کے گھر میں کوئی بے خطر نہیں آتا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، ۵ ، ۱۰۳). ۳.**چور بھی آزمائش کے واسطے کہ کوئی جاگتا ہے یا نہیں ڈھیلا پھینکتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات).

**---جمانا** محاورہ.
**ڈھیلا کھینچ کر مارنا**.

کوئی کسی کو جڑتا تھا ٹیپ اور کوئی لات
ڈھیلا جمایا پھٹ سے کہی گر کسی نے بات
(۱۹۰۵ ، دیوان جی ، ۳ : ۲۲۹).

**---چلانا** محاورہ.
**ڈھیلوں سے مارنا ، ڈھیلے بازی کرنا** (ماخوذ : نوراللغات).

**---دینا** محاورہ.
**ڈھیلا مارنا**.

ڈھیلا دے بیٹھی گر کسی نے کہا
بڑھیا لوہے کا پل تو ٹوٹ گیا
(۱۹۲۰ ، عروج (باقر علی) ، شاہد نامہ ، ۲۴).

**---سکھانا** محاورہ.
**ڈھیلوں سے نجاست خشک کرنا ، پیشاب یا پاخانے کی نجاست دور کرنے کے لیے مٹی کے ڈھیلے استعمال کرنا ، (عموماً پانی نہ ملنے کے موقع پر) پیشاب جذب کرنے کے لیے ایک اور اجابت کے لیئے پانچ یا زیادہ ڈھیلے کام میں لائے جاتے ہیں**.

لو خدا حافظ ادھر تم حسن میں جھولا کرو
میں ادھر ڈھیلا سکھانے ہی کا غم جھیلا کروں
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲ : ۴۵).

**---لگانا** محاورہ.
**ڈھیلا مارنا ، مٹی کے ٹکڑے مارنا**.

کبھی وحشت کی نظر سے جو ادھر تو دیکھے
دفعۃً پنجۂ مژگاں سے لگائیں ڈھیلے
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۲۳).

سودائی جان کر تری چشم سیاہ کا
ڈھیلے لگاتے ہیں مجھے دیدے غزال کے
(۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۵۶).

**---لینا** محاورہ.
**مٹی یا پتھر کے ٹکڑے سے پیشاب وغیرہ کی نجاست دور کرنا ، استنجا کرنا** نجاست غلیظہ کے سامنے نجاست خفیفہ ہوتی ہے مثلاً ڈھیلا لینے کے بعد جو استنجا کے مقام پر نجاست ہوتی ہے ... اور شیر خوار بچہ کا پیشاب یہ سب خفیفہ ہیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۶۹).

**---مارنا** محاورہ.
۱. **کسی کو مارنے کے لئے مٹی یا اینٹ کے ٹکڑے کو زور سے پھینکنا**. ایک امیر بالکی پر سوار چلا جاتا تھا کسی مفلس نے اسے ایک ڈھیلا مارا. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۹). ایک دن سواری میں کسی نے انہیں ڈھیلا مارا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۸۳). ایسا ہی گانا سننا ہو تو کسی کتّے کے ڈھیلا کیوں نہ مار دیا جائے. (۱۹۶۵ ، بزم خوش نفساں ، ۱۸۱). ۲.**کرختگی سے بات کرنا** (منتہب اللغات).

**ڈھیلائی** (ی مع) امث.
**ڈھیلا پن ، ڈھیل ، ڈھیلاہٹ** (جامع اللغات). [ڈھیلا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

**ڈھیل باس** (ی مع) امذ.
**(کاشت کاری) ایسے خول یا غلاف کو کہتے ہیں جس میں بیج بنتا ہے اور بڑھتا ہے جو عام طور سے ڈوڈا کہلاتا ہے کاشتکاروں کی اصطلاح میں چنے کے خول کو کہتے ہیں ، ڈھیری ، گھیگر** (ماخوذ : ا ب و ، ۶ : ۷۱). [ ڈھیل ـ ڈھیلا (رک) کی تصغیر + باس ـ وانس (رک) ].

**ڈھیلم**. (ی مع ، فت ل) امث.
**ڈھیل ، پتنگ کو دور چلانا ، ڈھیل دینا**. کنکوا اب سدھ ہے اور جدہر (جدھر) چاہو موڑ لو ، جس طرف چاہو کام لے لو اسے انکار ہی

نہیں ، ہتھوں کا ڈھیلم دونوں کے مطلب کا ہے۔(۱۹۴۰ ، آغا شاعر، ارمان ، ۸۶)۔ [ ڈھیل (رک) + م ، لاحقۂ حاصل مصدر ]۔

**---ڈھال** صف۔

**ڈھیلا ڈھالا ، بے ہنگم ، بد وضع۔** اس ڈھیلم ڈھال وضع سے جو اسٹیشن پر تشریف لائے تو میلا لگ گیا۔(۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۱)۔ بدھو صاحب ایک قاطر پر سوار ہوئے سر پر ایرانی ٹوپی اور ایک ڈھیلم ڈھال چغہ۔(۱۸۹۲ ، خدائی فوج دار ، ۲ : ۱۴۸ [ ڈھیلم (رک) + ڈھال (تابع) ]۔

**---ڈھالا** صف۔

**رک : ڈھیلا ڈھالا۔** ہمارا موجودہ ڈریس جو ڈھیلم ڈھالا ہے ... بالکل قابل ترمیم ہے۔(۱۸۸۹ ، رسالۂ حسن ، ۲ : ۱۸)۔ لمبے کرتوں پر بعض اوقات صدری بھی پہنتے ہیں سب کپڑے ڈھیلم ڈھالے ہوتے ہیں۔(۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۲) [ڈھیلم + ڈھالا (تابع)]۔

**---لڑانا** ف مر۔

**(پتنگ بازی) ڈھیل دے دے کر پیچ لڑانا۔** کوئی ڈھیلم لڑانے کا استاد ہے کوئی گھسیٹ ایسی لڑاتا ہے کہ آج تک کسی نے نہ لڑائی ہو۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۴۱)۔

**ڈھیلوا** (ی مج ، سک ل) امذ۔

**رک : ڈھیلوانس** (جامع اللغات)۔

**ڈھیلوانس** (ی مج ، سک ل ، غنہ) امذ۔

**۱۔ (زراعت) رک : ڈھیل باس** (ا پ و ، ۶ : ۷۱)۔ **۲ گوپھن ، فلاخن** (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ڈھیل ـ ڈھیلا (رک) کی تصغیر + س پراس ، प्रास ـ پھینکنا ]۔

**ڈھیلوانسی** (ی مج ، سک ل ، مغ) صف۔

**گوپھن پھینکنے والا** (جامع اللغات)۔ [ ڈھیلوانس (رک) + ی ، لاحقۂ فاعلیت ]۔

**ڈھیلوں** (ی مج ، و مج) امذ۔

**ڈھیلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل۔**

**---سے مُقَدَّر پھوڑنا** محاورہ۔

**بدقسمت ہونا ، بدقسمتی کا رونا روتے رہنا۔**

اب اُلفتِ بتانِ گلی ہے خمیر میں
ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مقدر بنا کئے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات))۔

**ڈھیلی** (ی مع) صف۔

**رک : ڈھیلا جس کی یہ تانیث ہے۔**

مت دیکھ اس طرح سے انکھیاں بنا کے ڈھیلی
لیتی ہے جی یہ پیارے چتون تری لجیلی

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷۳)۔

گو ہوئی تھی وہ نیلی اور پیلی
دیکھ کر تیغ پھر ہوئی ڈھیلی

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۲۵)۔

ڈھیلی کی لگام اس کی کئی بار یہ کہہ کر
تُو پی لے کہ پھر پانی نہ ہووے گا میسّر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۳)۔ گوشت میں یخنی ڈالتے وقت مصالحہ کی ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر یخنی کے ساتھ ڈال دو۔(۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۸۶)۔ ان منچلوں میں دوڑیں لگ جاتیں ، راسیں ڈھیلی چھوڑ دی جاتیں اور گھوڑے ہوا سے باتیں کرنے لگتے۔(۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۴)۔ [ڈھیلا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

**---بتیسی** (---فت ب ، شد ت ، ی مع) امث۔

**مصنوعی دانت جو پوری طرح منہ میں جمے ہوئے نہ ہوں۔** عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی صرف بڑے میاں کی ڈھیلی بتیسی کی چپڑ چپڑ سنائی دے رہی تھی۔(۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۰۲)۔ [ڈھیلی + بتیسی (رک) ]۔

**---چٹان** (---فت چ) امث۔

**نرم مٹی کا ٹیلا نیز سلیٹ سے مشابہ ایک قسم کا نرم پتھر جس کے آسانی سے باریک پرت ہو جاتے ہیں ، شیل۔** چکنی مٹی کی بعض اقسام اور ڈھیلی چٹان یا شیل کا شمار بدترین مٹیوں میں ہوتا ہے ... یہ پانی کی آمیزش سے نیم سیال ہو جاتی ہے۔(۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۰۷)۔ [ڈھیلی + چٹان (رک) ]۔

**---چھوڑنا / دینا / ڈالنا** محاورہ۔

**اغماض کرنا ، باگیں چھوڑنا ، مہلت دینا ، خبر نہ لینا ، تأمل کرنا ، تاخیر کرنا ، بے پروائی کرنا ، توجہ نہ کرنا ، مرضی پر چھوڑ دینا ، آزادی دینا** (فرہنگِ آصفیہ)۔

**---ڈوری چھوڑنا** محاورہ۔

**۱۔ کسی شخص کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا، اختیار دینا، آزادی دینا۔** اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوڑنی چاہیے۔(۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۲)۔ کہیں ایسا نہ کرنا کہ ڈھیلی ڈوری چھوڑ دو اور بے فکر ہو جاؤ۔(۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۴۸)۔ **۲۔ توجہ نہ دینا ، غفلت برتنا ، بے پروائی کرنا۔** غافل بنی بیٹھی ہیں اور ڈھیلی ڈوری چھوڑ رکھی ہے۔(۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۳۸)۔ **۳۔ مہلت دینا ، درگزر سے کام لینا ، تامّل کرنا** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

**---ڈھالی** صف۔

**ڈھیلا ڈھالا (رک) کی تانیث۔** سوچی سمجھی شاعری کا کبھی کبھی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی غزلیں ڈھیلی ڈھالی اور بے لطف ہو جاتی ہیں۔(۱۹۴۴ ، نیم رخ ، ۷۷) یہ ڈھیلی ڈھالی بحر ... گیتوں کے لیے بہت موزوں ہے بلکہ خواب دیکھنے والی طبائع سے ایک فطری مناسبت رکھتی ہے۔(۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۶۹)۔ [ڈھیلی + ڈھالی (تابع) ]۔

**---ڈھیلی** (---ی مع) صف۔

**بہت کشادہ ، بہت چوڑی ، کُھلی ہوئی ، ڈھیلی ڈھالی۔** کہار سفید چُست لباس اور اوپر سے ڈھیلی ڈھیلی قبائیں گلنار رنگ اور کار چوبی کام کی پہنے ہوئے تھے۔(۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۹۱)۔ [ ڈھیلی + ڈھیلی (رک) ]۔

**---رَسّی چھوڑنا** محاورہ.
رک : **ڈھیلی ڈوری چھوڑنا** جو زیادہ مستعمل ہے. آج ابا جان سے یہ بھی کہوں گی آپ نے چھوٹے بھائی کی طرف سے ڈھیلی رسی چھوڑ دی. (۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۷).

**---زَناخ** (---فت ز) صف ، امث.
**سست و کاہل عورت** (فرہنگ آصفیہ). [ ڈھیلی + زناخ (رک) ].

**ڈھیلے** (ی مع) امذ ؛ ج.
**ڈھیلا (رک) کی جمع ، حالت مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل.**
شیطان بھی مفلسی میں ستاتا ہے رات دن
ڈھیلے ہیں دیکھ لیجئے جو مالدار ہیں
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۵۱).

**---ڈھالے** امذ ؛ ج.
**ڈھیلا ڈھالا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : بہت کشادہ ، بہت کھلے ہونے.** بہن نے اپنے مرے ہوئے شوہر کے ڈھیلے ڈھالے پتلون ، چھوٹی بڑی قمیض مجھے عطا کیں. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۷۹). ان دنوں لال پیلے ڈھیلے ڈھالے بُش شرٹ پسندیدہ تھے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۶). [ڈھیلے + ڈھالے (تابع)].

**---ڈھیلے** (---ی مع) صف.
**(مجازاً) بہت بھسپھسے ، نہایت بے مزا.**
یہ گم گشتہ رہ ہوئے میاں میں کیوں نہ تھک جائے
کمر ہے چست ان کی اس کے مضموں ڈھیلے ڈھیلے ہیں
(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۵۰۱). [ڈھیلے + ڈھیلے (رک)].

**---زَناخ** (---فت ز) صف ، امذ.
**(عو) زنانہ مزاج آدمی ، کاہل وجود آدمی** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ دریائے لطافت ، ۸۳). [ ڈھیلے + زناخ (رک) ].

**---ہاتھ سے** م ف.
**ہلکے ہلکے ، آہستہ آہستہ ، لحاظ کرتے ہوئے ، نرمی سے.**
ذبح کرتے ہو مجھے اے جان ڈھیلے ہاتھ سے
واہ اچھے وقت میں غصہ تمہارا کم ہوا
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۹۳).

**---ہاتھوں سے مارنا** محاورہ.
**ہلکے ہلکے مارنا تاکہ چوٹ نہ لگے.**
چپکے چپکے پکارتی تھی کبھی
ڈھیلے ہاتھوں سے مارتی تھی کبھی
(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۱۷).

**ڈھیلے** (ی مع) امذ ، ج.
**ڈھیلا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.** کوئلے کی خاک سے ڈھیلے بنائے جائیں. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۴۲۷).

**---بازی** امث.
**پتھر مارنا ، سنگ باری کرنا ؛ (مجازاً) فقرے بازی.** موکل نے ... ڈھیلے بازی شروع کر دی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴۰). خوب خوب ڈھیلے بازیاں اور سنگ باریاں ہوئیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲). [ڈھیلے + ف : باز ، باختن ـ ٹھیلنا سے + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---بَرسانا** محاورہ.
رک : **ڈھیلے بازی** . سب کے سب بلند پہاڑوں پر چڑھ کر ڈھیلے برسانے لگے. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۴۴).

**---پتھرانا** محاورہ.
**آنکھ سے روشنی جاتی رہنا ، دیدوں کا بے حس و حرکت ہو جانا.**
پُتلیاں آنکھوں کی بن جائیں گی بت اے حق ہیں
ایک دن ڈھیلے نظر آئیں گے پتھرائے ہوئے
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۱۰).
چوکڑی بھولے ہیں پتھرائیں نہ کیوں کر ڈھیلے
آنکھوں کو دیکھیں تو ہو جائیں ہرن پتھر کے
(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۷۳۷).

**---پگھلنا** محاورہ.
**آنکھیں بھوٹ بہنا ، (مجازاً) اندھا ہو جانا ، کچھ دکھائی نہ دینا ، نظر نہ آنا.**
دیکھی گئی نہ تابشِ روزِ فراقِ یار
مثلِ تگرگ آنکھوں کے ڈھیلے پگھل چلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۹).

**---پھیلنا** محاورہ.
**حیرت ، خوف ، خوشی یا کسی ہیجان کے سبب آنکھوں کا پھیل جانا ، آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا.** اندرونی طوفان پر قابو پانے کی کوشش میں اس کے چہرے کی لکیریں ابھر آئی تھیں ـ ڈھیلے پھیل سے گئے تھے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۶۲).

**---چلانا** محاورہ.
**سنگباری کرنا ، پتھر پھینکنا** (جامع اللغات).

**---چلنا** محاورہ.
**ڈھیلے چلانا (رک) کا لازم.**
باغ عالم میں نہیں بے ثمروں کو کھٹکا
ڈھیلے چلتے ہیں اونہیں پر جو پھلا کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۸).

**---کے برابر** صف.
**بے وقعت ، حقیر ، کم درجہ** . جس کے دل میں ایمان ہوتا ہے وہ دوسرے کی عورت کو ماں کے برابر سمجھتا ہے اور دوسرے کے مال کو ڈھیلے کے برابر. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۴۲۳).

**---لگانا** محاورہ.
**ڈھیلے مارنا.**
سودائی جان کر تری چشمِ سیاہ کا
ڈھیلے لگاتے ہیں مجھے دیدے غزال کے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۱۶۹).

**ڈھیم** (ی مج) امذ.
۱. **تودہ ، مٹی کا بڑا ڈھیلا.** دریا کا پانی برابر کاٹتا چلا جاتا ہے اور مٹی کے بڑے بڑے ڈھیم کراڑوں سے کٹ کٹ کر گرتے رہتے ہیں. (۱۹۱۹ ، واقعاتِ دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳). ۲. **گری ہوئی عمارت کے ملبے (اینٹ مٹی وغیرہ) کا ڈھیر** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳). ۳. رک : ڈھیما (ا پ و ، ۱ : ۵۸). [ رک : ڈھیپ ].

**---بانڈھنا** محاورہ.
**مٹی کا بڑا ڈھیلا بنانا** (جامع اللغات).

**---بَنْڈھنا** محاورہ.
**ہنڈ بندھنا** (مہذب اللغات).

**ڈھیما** (ی مع) امذ ؛ ← ڈھیمہ.
۱. **(چلمن سازی) چلمن بُننے کی ڈوری کا بڑا گولا جو کسی پتھر کے ٹکڑے پر بنا لیا جاتا ہے تا کہ وزن سے لٹکا رہے** (ا پ و ، ۱ : ۱۷۲). ۲. **مٹی کا ڈھیر ، تودہ ، ڈھیا ، سلّی.** دکان دار پہاڑوں سے برف ڈھیمے کے ڈھیمے کاٹ کر لاتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۸۶). پتھر کے بڑے بڑے ڈھیمے اور چھوٹے ٹکڑے کثیر مقدار میں بہہ کر نیچے کی زمینوں میں اتر آئے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۱۹). ریت مٹی کے ڈھیمے سروں پر بے طرح گرنے کے سبب بیسیوں آدمی تو وہیں ڈھیر ہو گئے. (۱۹۶۸ ، ماہنو ، کراچی، فروری ، ۵۷). ۳. **پیٹ ، شکم ، جانوروں کا پوٹا ، جھلّڑ** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲ ؛ مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۹). ۴. رک : **ڈھیمی ، بغیر پرت کا ایک پتھر** (ا پ و ، ۱ : ۵۸). [ڈھیم (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

**---پھینکنا** محاورہ.
**(چلمن سازی) چلمن بُننے کے سوت کے گولے کو چلمن بُنتے وقت ایک طرف سے دوسری طرف پلٹانا تا کہ چلمن کی تیلیوں پر ڈوری کی آنٹ لگتی جائے** ( ا پ و ، ۱ : ۱۷۲).

**ڈھیمی** (ی مج نیز مع) امذ.
**(نجّاری) بغیر پرت کا پتھر ، یہ زمین کے اندرونی تغیرات سے بنتا ہے اس کے اجزا آپس میں اس قدر وصل ہوتے ہیں کہ اس کے پرت نہیں بن سکتے ایسے پتھر کو ڈھیم . ڈھیما یا ڈھیمی کہتے ہیں اور علمی اصطلاح میں ناری کہلاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۵۸) . [ڈھیم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ڈَھینا** (ی لین) ف ل.
۱. رک: **ڈھے جانا، گر جانا، بیٹھ جانا، منہدم ہونا عمارت وغیرہ کا**
یہ جوشِ اشک نے طوفان اٹھایا ہے کہ اے جرأت
کہے ہے کشورِ تن میں تو کوئی دم کو ڈھیتا ہوں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۳۰۵). بنیاد میں لغزش آچکی تھی مکان ڈھینے کو تھا. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۳۷). آج جاں نثار خان کے چھتے کے مکان ڈھینے شروع ہو گئے . (۱۹۷۱ ، اُردو مصدر نامہ ، ۱۹). ۲. **زوال پذیر ہونا ، ختم ہو جانا ، مٹنا ، جاتا رہنا.**
بنا اسلام کی کہتے ہیں یہ تعلیم ڈھا دے گی
نہ ڈھینے دیگا حق اسلام پر گر مہرباں ہو گا
(۱۸۸۹ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۶۸). ماں کا دل یہ ماننے کو تیار نہ تھا کہ اس کی ننھی سی بٹیا اس وسیع اور ڈھیتی ہوئی دنیا میں بالکل اکیلی منزل کی طرف بڑھے گی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰). ۳. **مُضمحل ہونا ، تھکنا ، دل بیٹھنا ، دہلا لاغر اور بے سکت ہونا ، طاقت نہ رہنا.** اس شخص کی بھی گرمی اب نکل چکی ہے کہ بس ڈھینے لگا ہے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۳۷). [پ : ڈھینا देना ].

**ڈَھینْچا** (ی مج نیز ی لین ، مغ) امث ؛← ڈھینچہ.
**(زراعت) موسم گرما کا بے حد مفید پھلی دار پودا (بطور چارہ مستعمل)** . دوسرے شعبوں میں بھی تفصیلی طور پر تحقیقات کی جا رہی ہیں اسی طرح گوارا ، ڈھینچہ ، برسیم ، مونگ پھلی وغیرہ فصلوں کی غذائیت پر. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۷). سبز کھاد والی فصلوں میں سن ... ڈھینچا یا گوار اُسمیں بوئی جاہیں. (۱۹۷۶ ، گنے کی کاشت ، ۶). [ مقامی ].

**ڈَھینْچُوں** (ی لین ، مغ ، و مع) نقلِ صوت (بطور پھبتی).
۱. **گدھے کی آواز.**
وہی دہن ہے مگر رات سے نہ جانے کیوں
میں بدلتا ہوں تو آواز آتی ہے ڈھینچوں
(۱۹۷۳، مساوات، کراچی، (دلاورنگار)، ۱۶ مئی، ۳). ۲. **(مجازاً) لمبی چوڑی ، بے ڈول.** ایک سنجیدہ اور مدبّر انگریز عورت جنہیں بچّے بیگم ڈھینچوں پکارتے تھے ساتھ میز پر بیٹھی برج کے آخری ہاتھ کا تجزیہ اسی گرم جوشی سے کر رہی تھیں . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۴۷). [ حکایت الصوت ].

**---ڈَھینْچُوں** (---ی لین ، مغ ، و مع) امث؛← ڈھینچو ڈھینچو.
**رک : ڈھینچوں.**
کتّے بھی بھونکے بھوں بھوں گیدڑ پکارے ہو ہو
بھڑوے گدھے بھی رینکے کر اپنی ڈھینْچو ڈھینچُو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۴۷۳).
ڈھینچوں ڈھینچوں تک ہے دل آویز انہیں
کیوں خرِ عیسیٰ نہ ہو عشرت مآب
(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۲ : ۲۷). گدھے نے چھت پر پہنچ کر جو ڈھینچوں ڈھینچوں شروع کی تو صحیب خود بھی جاگ گئے. (۱۹۷۱، ذکرِ یار چلے ، ۲۳۰). [ڈھینچوں + ڈھینچوں (رک) ].

**ڈھینڈ** (ی مج ، غنہ) امذ.
**رک : ڈھینڈا** (مہذب اللغات).

**ڈھینڈا** (ی مج ، مغ) امذ ؛ ← ڈھینڈھا.
۱. **(عو) بڑا پیٹ ، توند.** آغا نے ایسی الجھن کی- اگر آپ کا خیال نہ ہوتا تو ڈھینڈے میں گھس کے دے مارتا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۶). ۲. **(عور) حمل ، پیٹ.**
خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۸۳). ۳. **(کاشت کاری) ہندی میں ڈھینڈا ایسے خول یا غلاف کو کہتے ہیں جس میں بیج بنتا ہے**

اور بڑھتا ہے جو عام طور سے ڈوڈا کہلاتا ہے کاشت کاروں کی اصطلاح میں چنے کے خول کو کہتے ہیں (ا پ و ، ۶ : ۷۱) . [ غالباً ڈھونڈھ (رک) کی ایک شکل ].

**--- پُھلانا** محاورہ.
**حمل رکھوانا ، پیٹ سے ہونا.**

ڈھینڈا جو آنکھ مندی نے پھلایا حرام کا
ہے باندی بچّی پیٹ بھی ہو گا غلام کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)).

**--- پُھولنا** محاورہ.
**حمل رہنا ، حمل ہو جانا (عموماً ناجائز).**

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق ہار کا
گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا
(؟ ، راحت (نوراللغات)). پھر اُس کا ڈھینڈا پھولتا ہے اور وہ چل بل کرتے بچوں کی آبادی میں اضافہ کرتی ہے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۳).

**ڈھینڈرا** (ی مج ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
**رک : ڈھینڈا ؛ ڈوڈا** (جامع اللغات).

**ڈھینڈس** (ی مج ، مغ ، فت ڈ) امذ.
۱. (اَ) **ٹنڈا.**

بھنڈی بیگن کے نانوں ڈھینڈس تھا
اروی توری بغیر جی بس تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳) . (اِ) **اس کو دل پسند بھی کہتے ہیں اس کی بیل ہوتی ہے خربوزے کی فصل کے ساتھ ہوتے ہیں بعض کتابوں میں چھوٹے بیگن کی طرح بنایا ہے شکل اس کی گول چپٹی رنگ سبز ہوتا ہے ، ڈھینڈس کدّو کی قسم سے شمار کیا گیا ہے** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۶۳).

ہوتے ہیں گو یہ تو جدا فرق نہیں ہے ان میں کچھ
کدّو ڈھینڈس اور چقندر ہیں آپس میں تینوں ایک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۴۰۱).

نوش فرماتے ہو باتوں میں مزے سے اکثر
ڈھینڈس اور کدّو ہی اور کھیرے چچینڈے کیلے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۲). ۲. (مجازاً) **خصیہ ، خایہ** (نوراللغات). ۳. (مجازاً) **مغلوب ، بے حقیقت ، حقیر ، بے معنی.**

غالب غالب ارے کہاں کے غالب
غالب کے چچا کے آگے سب ڈھینڈس ہیں
(۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۲۲). [ رک : ڈھینڑس ].

**ڈھینڈھی** (ی مج ، مغ) امث.
**رک : ڈھینڑی** (۱) (پلیٹس).

**ڈھینڑی** (ی مج ، مغ) امث.
(زرگری) آویزے کے اوپر دو پتّیوں کے جوڑ پر پھول کی وضع کی بنی ہوئی شکل کو ڈھینڑی یا مُرکی کہتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۳۴) . [ رک : ڈھینڑی ].

**ڈھینڑس** (ی مج ، مغ ، فت ڑ) امذ.
**ایک قسم کی سبزی ، بھنڈی** (پلیٹس). [ڈھینڑ ـ ڈھینڈ (رک) + س ـ سا (رک) ].

**ڈھینڑی (۱)** (ی مج ، مغ) امث.
۱. **ڈوڈا ، بیج دانی ، پھلی (پوست ، کپاس وغیرہ کی).** جب پوست کی کلیاں کھلیں اور پوست کی ڈھینڑی بندھ چکے تب اُس کے چاروں طرف چھوریے سے شام کو پانچ یعنے تراش دیں (۱۸۴۵ ، دولتو ہند ، ۸۵) . ۲. **کانوں میں پہننے کا ایک آویزہ جو ڈوڈے کی شکل کا ہوتا ہے** (پلیٹس). [ رک : ڈھینڈا ].

**ڈھینڑی (۲)** (ی مج نیز مع ، مغ) امث.
**(ٹھگی) سرائے یا چھوٹی بستی** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [مقامی].

**ڈھینڑھا** (ی مج نیز مع ، غنہ) امذ.
**رک : ڈھینڈا** (پلیٹس).

**ڈھینک** (ی مع ، مغ) امذ.
۱ (اَ) **گدھ سے مشابہ اور اُس سے بڑا ایک پرند جس پر سفید تیرگی مائل سیاہ خطوط ہوتے ہیں ، آنکھیں اس کی نہایت زرد اور گردن میں حرارت سے بھری ہوئی ایک تھیلی ہوتی ہے** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۶۴). (اِ) **بڑا گدھ** (سہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). (اِاِ) **سارس** (سہذب اللغات). ۲. **لمڈنگو ، لمڈھیک ، کُلنگ.** زخموں کی وجہ سے لمڈنگو یعنی ڈھینک نے کسان کی نہایت عاجزی کے ساتھ خوشامد و منت کر کے التجا کی . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۳۳). ۳. (کنایۃً) **طویل القامت** (سہذب اللغات). [ رک : ڈھینک ].

**ڈھینکا (۱)** (ی مج ، غنہ) امذ.
۱. (اَ) **لمبی ٹانگوں والا آدمی یا جانور ، لمڈنگو** (پلیٹس) . (اِ) **سارس** (نوراللغات). ۲. **پانی بھرنے کی ایک ہندوستانی مشین ؛ ڈھیک** (پلیٹس). [ڈھینک (رک) + ا ، لاحقۂ اسمیت].

**ڈھینکا (۲)** (ی مج ، غنہ) امذ.
**کوئنے کا ایک آلہ ، خمدار لکڑی جو کولھو کے ہتے کے اُوپر سے گزرتی ہے اور اسے نیچے دبائے رکھتی ہے ، وہ لکڑی جو گنے پیلنے کی مشین میں محرک شہتیر اور عمودی لٹھ کو جوڑتی ہے** (پلیٹس). [س : استمبھک **स्तम्भक** ].

**ڈھینکا ڈھینکی** (ی مج ، غنہ) امث.
**دیکھا دیکھی یا کسی کی ضد سے کوئی کام کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ مقامی ].

**ڈھینک آنہ (آنے)** (ی مع ، غنہ ، ا مد ، فت ن) امذ.
**(دلالوں کی اصطلاح) چھ آنے** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۲). [ مقامی ].

**--- اِکلا** (--- کس ا ، سک ل) صف.
**(دلالوں کی اصطلاح) ایک روپیہ چھ آنے** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۳). [ڈھینک آنہ (رک) + اِکلا (رک) ].

**ڈھینکَر** (ی مج ، مغ ، فت ک) امذ.
**(کاشتکاری) کھیت جھاڑے کو جھاڑی کی بنائی ہوئی بُہاری ، جھاڑو** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ٦ : ٧١). [ رک : ڈھینکھر ].

**ڈھینکَلی** (ی مج ، غنہ ، سک ک) امث.
**١. پانی نکالنے کی لمبی بلّی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسی باندھی جاتی ہے.** عام طور پر تو ان سے ڈھینکلی چرس یا ربٹ کے ذریعہ پانی کھینچا جاتا ہے. (١٩٧٨ ، پاکستان کا معاشی جغرافیہ ، ٧٨). **٢. دھان وغیرہ کوٹنے کا آلہ، دھن کٹی.** اس دیار میں کاغذ اس طرح بنتا ہے کہ سن کو ریزہ ریزہ کر کے اور صبح سے شام تک دن بھر ڈھینکلی سے کوٹ کر پھر پانی میں دھوتے ہیں. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون ، ٢٣٠). **٣. قلابازی** (جامع اللغات). **٤. آڑی سیون، کپڑے کے عرض جوڑنے یا کاٹنے کا طریقہ** (جامع اللغات). **٥. بیرم ، لیور.** لغت میں Lever کے معنی ڈھینکلی لکھے ہوئے ہیں . (١٩٣٣ ، فنِ صحافت ، ٨٦) . [ رک : ڈھیکلی ].

**---کھانا** محاورہ.
**قلابازی کھانا.** سکھدیو نے بھاری بھاری ... ڈنڈ پیل کر ڈھینکلیاں کھا کھا کر اپنا زور دکھایا. (١٩١٥ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٦٨).

**---لگانا** محاورہ.
**١. (تارکشی) چرخ کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے بھروئی سے جھٹکانا** (ا پ و ، ٢ : ١٨٧) . **٢. قلابازی کھانا ، ڈبکی لگانا.** تیرنے والے کو چاہئے کہ پانی سے گز بھر اونچا کسی جگہ پر کھڑا ہو کر اس طرح سے کودے جیسے ڈھینکلی لگاتے ہیں . (١٨٨٢ ، رسالہ تیراکی ، ٢٣).

**ڈھینکُو/ ڈھینکُوا** (ی مج ، مغ ، و مع/ غنہ ، ضم ک) امذ.
**رک : ڈھینکلی** (جامع اللغات). [ڈھینک ـ ڈھینکا (رک) + وا ، لاحقۂ نسبت ].

**ڈھینکی** (ی مج ، مغ) امث.
**١. (بھاڑ بھونجانی) دھن کٹنی ، ڈھیکلی دار اوکھلی جس پر پیر کی داب سے کام لیا جاتا ہے** (ا پ و ، ٣ : ١١١). موجودہ ڈھینکی میں جو کاغذ سازی میں کام آتی ہے نیچے منہ پر لوہے کا وزنی ایرن لگا ہوتا ہے. (١٩٣٦ ، کاغذ بنانا ، ٩) . **٢. آڑی سیون** (نوراللغات). [ڈھینکا (رک) کی تصغیر ].

**ڈِھینکَھر** (ی مع ، مغ ، فت کھ) امذ.
**ایک قسم کا سہاگا یا بینگ** (جامع اللغات). [ مقامی ].

**ڈِھینگ** (ی مج نیز مع ، غنہ). (الف) امذ.
**١. رک : ڈھینک ، لہ ڈنگو.** لہ ڈھینگ یا ڈھینگ ... عرب لوگ اس کو حاجی لگ لگ بھی کہتے ہیں حج کے دنوں میں مکہ شریف میں بھی ہوتا ہے. (١٨٩٧ ، سیرِ ہرند ، ٢٣٧) **٢ قدم ، ڈگ** (جامع اللغات) **٣. ڈھگڑ ، یار ؛ بے وقوف** (قدیم اردو کی لغت). (ب) صف. **طویل القامت ، (مجازاً) زورآور ، بڑی عمر کا ، موٹا تازہ آدمی.**

زور و قوت سے حریفوں کے ہیں ڈھینگ
آہوئے جنگ کو دکھلاتے ہیں سینگ
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٧٦). اتنا بڑا ڈھینگ اور کسی سے چار آنکھیں نہ کر سکے. (١٩٣٣ ، جھروکے ، ١٠٣). [رک : ڈھینکا].

**---کا ڈِھینگ** صف.
**بہت بڑا ، لمبا ، اونچا (قد میں).** ڈھینگ کا ڈھینگ ہو گیا اور ضد کرتا ہے. (١٩٦٣ ، آبلہ پا ، ١٠٧).

**ڈھینگا** (ی مج ، مغ) امذ.
**ڈنڈا ، سونٹا ؛ لکڑی ، چھڑی (جو سیر کے وقت استعمال ہو)** (پلیٹس). [ ٹھینگا (رک) ].

**ڈِھینگَڑ** (ی مع، مغ ، فت گ) ؛ سہ ڈھینگڑ. (الف) امذ.
**(گلہ بانی) بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سرا زمین پر ڈھور کے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے** (ا پ و ، ٥ : ٩٠). (ب) صف. **١. ضعیف، دبلا ، لاغر.** ستر اسی برس کی بڑھیا کالی ڈھینگڑ اسی بدصورتی سے اُسے کسی جادوگر نے قبول نہیں کیا. (١٩٣٠ ، بیگموں کا دربار ، ٣٨). **٢. سوکھی ہوئی پتلی لکڑی** (جامع اللغات). [ڈھینگ ـ ڈھینگا (رک) + ر ، لاحقۂ تکبیر ].

**---ہوگیا** فقرہ.
**نہایت لاغر یا ضعیف ہو گیا** (محاوراتِ ہند ، ١٠٠ ؛ جامع اللغات).

**ڈھینگڑی** (ی مع ، غنہ ، سک گ) صف ؛ امث.
**موٹی تازی ، درازقد.** رقیہ پہلے ہی تھی دھان پان آئے دن کی مرضین اوپر ڈھینگڑی بیٹی سے کشتم کشتا ہوئی. (١٩٢٨ ، پسِ پردہ ، ١٥٣). [ڈھینگ (رک) + ڑی ، لاحقۂ تانیث ].

**ڈِھیُو** (کس ڈھ ، ی مع نیز مج) امذ.
**جھاڑو ، بُہاری.** اس درخت کی پانچ سات ڈالی کو دوسرے درخت کی ڈالی سے گھما کر ڈھیو کے مانند باندھ دیویں . (١٨٣٥ ، دولتِ ہند ، ١١٨). [ مقامی ].

**ڈِھیوڑی/ ڈِھیوڑھی** (کس ڈھ ، و مج) امث.
**رک : ڈیوڑھی.**

روز و شب کے حال کے پرچے لگا دیتے ہیں روز
یار کی ڈھیوڑھی کے ہرکارے ہیں یہ شمس و قمر
(١٨٥٩ ، دفترِ بے مثال ، ٧٣). گھر واپس آ ، ڈھیوڑی میں مونڈھا ڈال آپ حقہ بھر لائے. (١٩٢٣ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ٥). [ڈیوڑھی (رک) کا متبادل املا ].

**ڈِھیہا** (ی مع) امذ.
**محبوب ، ڈھولا ، ڈھویا** (پلیٹس). [ رک : ڈھویا ].

**ڈھیہا** (ی مج) امذ.
**ایک قسم کا فقیر ؛ جانوں کی ایک قوم** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : ڈِھیا ].

# ذ

**ذ** اسث ؛ امذ.
عربی حُروفِ تہجّی کا نواں ، تُرکی اور فارسی کا گیارھواں اور صوتی اعتبار سے اُردو کا اکیسواں حرف جسے ذال معجمہ یا ثخذ اور منقوطہ بھی کہتے ہیں ، اس کی آواز زبان کی نوک کو اگلے دو دانتوں کی نوک سے مِلانے سے نِکلتی ہے ، اُردو میں اس کی آواز «ز» اور «ظ» سے مِلتی ہے ، حسابِ جُمل یا ابجد میں اس کے سات سو (۷۰۰) عدد فرض کیے گئے ہیں ، اُردو میں یہ حرف عموماً عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے لیکن فارسی کے بعض الفاظ میں بھی مستعمل ہے. یہ ماہ ذوالحجہ کے مخفّف کے طور پر بھی اِستعمال ہوتا ہے. ذ ـ یہہ حرف درمیان کلماتِ فارسی کے آتا ہے پذیرفتن اور گذشتن . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۳۰) . ث ح ذ ص ض ط ظ ع ق ، یہ نو حرف خاص عربی زبان کے ہیں. (۱۹۰۳ ، مِصباح القواعد ، ۹) . بعض لوگوں کا خیال ہے کہ قدیم ایران میں «ذ» موجود تھی. (۱۹۵۸ ، اردوادب، مارچ ، ۹۳). مولوی عبدالحق نے د ، ذ اور و کو بھی مونث لِکھا ہے جیم اور میم کو مختلف فیہ بتایا ہے. (۱۹۷۷ ، اُردو اِملا اور رسم الخط ، ۱۵).

**ذابِح** (کس مج ب) امذ.
۱. ذبح کرنے والا ، حلال کرنے والا.

مُتلاشی کسی ذابح کا نہیں یہ قصّاب
لحم و شحم اپنا ہوا ہے گا جدی کو جنجال

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۵). ذابح وقتِ ذبح کے بسم اللہ کہے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۲۱۵) . ۲. (نجوم) کوکبۃ الجدی کے اٹھائیس ستاروں میں سے دو ستاروں کا نام ، سعد ذابح.

حکم دے تُو جو شہا واسطے قربانی کے
سعد ذابح بھی کرے ایسا چھری کو براں

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۹۷). [ع : (ذ ب ح)].

**ـــ اُلبَقَر** (ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امذ.
گائے ذبح کرنے والا. کوئی شاہ دولھا کا چوہا مانتا کوئی ذابح البقر ، ڈفالی ،کان میلیا جانتا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول، ۱۰۵). [ذابح + رک : ال (ا) + بَقَر (رک)].

**ـــ صَغِیر** کس صف (ـــ فت ص ، ی مع) امذ.
(نجوم) کوکبۃ الجدی کے دو ستاروں (سعد ذابح) میں سے بڑے ستارے کا نام. ان دو میں سے ایک ستارہ نہایت خفی ہے اسی سبب سے بڑے ستارہ کو ذابح صغیر کہتے ہیں یعنی چھوٹے کی گردن ذبح کرنے والا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۶۰). [ ذابح + صَغِیر (رک)].

**ذابِر** (کس ب) امذ ؛ صف.
عالم ، فاضل (جامع اللغات ؛ اسٹائن گاس). [ع : (ذ ب ر)].

**ذابِل** (کس ب) صف.
مُرجھانے والا ، پژمُردہ ، کُمھلایا ہوا. حشیشِ متحجر سے جس کی اصل پر صورت میں نباتاتِ ذابل ہے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ نہ صرف زمین کے کرہ ہوا ہی میں تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں بلکہ موسم میں بھی ہمہ گیر انقلاب پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۶۷). نامی ہو یا ذابل دونوں میں ضرورت ہے کہ کوئی چیز حرکت کرکے اس پر وارد ہو. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ ۱۱ : ۱۲۰۳). [ ع : (ذ ب ل) ].

**ذابُلی** (ضم نیز کس ب) صف.
ملکِ زابل سے منسوب (صحیح : زابلی).

منگا بھیج دے اشتراں کابلی
منگا بھیج دے اشتراں ذابلی

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۱). [ذابُل ـ زابُل (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ذات (۱)** اسث.
۱.(i) ہندوؤں کے چار معاشرتی طبقوں میں سے ایک ، برہمن ، کھتری ، ویش اور شُودر میں سے کوئی ایک گروہ ، جاتی. برہمن اور چھتری کی ذات کے سِوا اور کسی ذات کے آدمیوں کا ذکر نہیں . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۵). چنتا۔ «ہندوؤں میں بڑی ذات کس کی ہے؟ (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۶۲). (ii) ہندوستانی معاشرے کی ذیلی جاتیوں یا گوتوں میں سے کوئی ایک.

کھیا اپنے لوگاں کوں موں کھول بات
گیا چوری کر ، چور گوّال ذات

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۸)).

یہ متصدی نہیں ملتے اگر بھائوں سے ذاتوں میں
تو کیوں پیسے کماتے ہیں یہ نقلیں کر براتوں میں

(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعراء ، کمترین ، ۲۲۹) . تھا ذات کا ڈھیڑ (نام دیومالی) پر اچھے اچھے شریفوں سے زیادہ شریف تھا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۳۲).

اچھا تم ہو ذات کے اُونچے ، مانا قول تمہارا
جب جانیں تم دیکھ کے صورت بوجھو ذات ہماری

(۱۹۸۷ ، دل کی زبان ، ۹۶). (iii) پاک و ہند میں مسلمانوں کی آبادی کے چار نسلی گروہوں میں سے ایک یعنی سیّد ، شیخ ، مُغل یا پٹھان میں سے کوئی ایک ذات ( چار ذاتوں کی یہ تعین

**معاشرے کے اِتّباع و اثر سے پیدا ہوئی).** ڈیڑھ سو روپے کا تنخواہ دار ذات کا سید مزاج کا اچھا (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۲).

فلک نے سب کو برابر بنا دیا اے شاد
کسی کی اب نہ شرافت رہی نہ ذات رہی

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱۰). **(۱۷) نسل، خاندان ، حسب نسب.**

سچ ہے پھر وہ تو ماہ پیکر ہے
ذات و دولت میں ہم سے بہتر ہے

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۲).

دخیل ذات نہیں عشق میں کہ میر کو دیکھ
ذلیل کیسے ہیں ان کی ہے گو کہ ذات بڑی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۴) . صاحبِ قاموس ذات کا تھا عجمی ، اسکو بچپن سے زبانِ عربی کی تکمیل کا شوق ہوا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۷). زبان کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے اور نہ اُس کی کوئی قوم اور ذات ہوتی ہے. (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۲). **۲. نسل یا نوع (اِنسانی یا حیوانی).** گدھے اور گھوڑی کے اِشتراک سے ایک دوغلی ذات پیدا ہوتی ہے(۱۹۳۲،عالمِ حیوانی،۲۰۳). بھیڑیے نے یہ جواب سُن کر کہا ... تمہاری ذات بڑی حجتی ہے. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۵). **۳. گروہ ، جماعت ، برادری.**

بنیا چلا ایک بیٹے کی لے کر برات
ساتھ چلے اوسکے سب جتنے کہ تھے اوسکی ذات

(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۵۰) . ظلم ظلم ہی ہے ، چاہے کوئی ایک آدمی کرے یا ساری ذات کرے. (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۲۷۶). انگریزی جاننے والوں نے جو ایک نئی ذات اس ملک میں بنا لی ہے اس نے غیر شعوری خود غرضی سے ہر ذات کی طرح اپنے مخصوص فوائد کو اپنے تک محدود رکھنے کی بھی کوشش کی ہے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۷۲). **۴. مرد اور عورت میں سے کوئی صنف یا نوع.**

سو لچھن اتم پدمنی ذات کی
ادک ناز کی سوں کنول دھات کی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۳). دلبر نے کہا کہ مرد کی ذات مطلبی ہوتی ہے . (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۵) . حنظل بولی سچ کہتی ہو اور پھر اپنے بالوں کو پریشان کیا وہی سیاہی دوبارہ پیدا ہوئی اس بس کی گانٹھ سے حکم کیا کہ باغ سیب میں زنار کے پاس جا کر سب کیفیت یہاں کی بیان کر کہنا جلد چلو کہ گھر سارا برباد ہوا ، عورت ذات اکیلی میں ہوں مجھ سے کیا ہو سکتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۶۶). ہماری بچی کو اس طرح لے جانے کا تجھے کیا حق حاصل ہے کہ جنگل بیابانوں میں جہاں عورت ذات تیرے ساتھ حیران و پریشان بھوکی پیاسی روانہ ہو جائے. (۱۹۱۸ ، اُمت کی مائیں ، ۹۳). **۵. خاندانی خصلت ، نسلی طینت.**

بنایا خلائق کیتے دھات کے
کیتے نیک مردان اتم ذات کے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۱). **۶. قسم ، طرح ، نوع ، وضع .** دائی اچھی رکھے کہ کسی ذات کی بیماری نہ رکھتی ہوئے اور سُبھاؤ اس کا اچھا ہوئے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۰). حضور کوئی ایک ذات کے حقے تھے ، دربار میں «حسن محفل» رئیسوں کے ہاں «لبِ معشوق» .. محفل میں آ جائے تو معلوم ہو دلہن آگئی. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۹۲). **۷. جسم ، بدن.** سداب نے پوشاک اور سلاح حاضر کیے ، سکندر نے بعدِ غسل پوشاک تبدیل کی سلاح ذات پر آراستہ کئے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۴۳۵). **۸. ڈیل ڈول.**

سلح پوش سارے بڑے دھات کے
بڑے تھوبڑے ہور بڑے ذات کے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۷). **۹. عزّت ، آبرو ؛ مذہب.**

اس گھڑی آپ کا کدھر جی ہے
کچھ نہیں میں نے ذات بیچی ہے

(۱۸۳۳ ، مظہر العجائب ، ۱۹۱). میں آپ کا ملازم ہوں تو اس کے معنی نہیں کہ آپ گالیوں سے بات کریں ، ہاتھ بیچا ہے ذات نہیں بیچی ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۰). **۱۰. فطرت ، اصلیت.** دسڑی کی ہانڈی گئی ، کُتّے کی ذات پہچانی. (۱۹۱۷ ، لُغات النسا ، ۱۹۳). **۱۱. حقیقت ، واقعت ، اہمیت.**

چار دن زیست کے جو چاہے سو کہہ لے اے رند
پیش ازیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۶۶) . [رک : ذات (۲) ، معانی میں تصرّف کے ساتھ ؛ قب ، س : جاتی **जाति** ].

**---اُکَٹ ڈالنا/اُکَٹنا** محاورہ.

**اصل نسل بیان کر دینا ، حسب نسب کے عیوب ظاہر کر دینا.**

جو فی المثل اُسے شیریں بھی لے کوئی چٹکی
تو ساری ذات و صفات اس کی وویں ڈالے اُکَٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۳۲۲).

**---باہَر** (---فتحہ) صف.

**وہ شخص جس کا اس کی قوم ، گوت یا جماعت والے کسی جرم کی سزا میں بائیکاٹ کر دیں ، ذات سے نکالا ہوا ، برادری سے خارج .** تم یہاں ذات باہر ہونے کے لئے آئے ہو . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۸۳) . تم کارآمد چیزیں پیدا کرنے کے ناقابل یا انکاری ہو گے تو تم ذات باہر یا اپاہج کی طرح رہو گے. (۱۹۴۱ ، آزاد سماج ، ۱۰۶). اف : ہونا. [ذات + باہر (رک)].

**---بِرادَری** (---فت نیز کس ب ، فت د) اسث.

**خاندان ، قبیلہ ، قوم.** کارپرداز چاروں طرف اہتمام میں مصروف ہوئے اور تھوڑے ہی دن میں تمام شہر میں پھک گئی کے فلاح تاریخ کیسری کا ڈولہ نواب جہانگیر احمد خاں کی نذر کیا جائیگا ... مقررہ تاریخ سے کچھ دن پہلے کچھ توڑے خزانہ عامرہ سے بیٹی والوں کے ہاں بھیج دیے گئے تاکہ وہ لوگ اپنی ذات برادری کی آؤبھگت دلہن کے زیور اور مختلف ساز و سامان میں دل کھول کر صرف کریں. (۱۸۹۹ ، بیرے کی کنی ، ۴). تم سچ کہتی ہو ، ہم ذات برادری اور علاقوں والے لوگ ہیں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۱۳). [ذات + برادری (رک)].

**---بڑی ہونا** محاورہ.

مرتبہ بلند ہونا ، عزت و توقیر والا ہونا ، حسب نسب والا ہونا.

دخیل ذات نہیں عشق میں کہ میر کو دیکھ
ذلیل کیسے ہیں ان کی ہے گو کہ ذات بڑی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۴۴).

**--- بُنیاد** (---ضم ب ، سک ن) امث.
**خاندان، سلسلۂ نسب.** وہ سونی پچھل پائیاں اپنے ہوتوں سوتوں پر پھبتیاں کہیں ، اپنی ذات بنیاد پر اپنے کُنبے والیوں پر. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۴). [ذات + بُنیاد (رک)].

**--- بیچنا** محاورہ.
**ذلیل ہونا.**
اس گھڑی آپ کا کدھر جی ہے
کچھ نہیں میں نے ذات بیچی ہے
(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۱۹۱).

**--- بھانت** (---غنہ) امث.
**رک : ذات پات.**
ذات بھانت پُوچھے نہیں کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے
(۱۸۵۱ ، مورک سمجھانے (مثنوی)، ۲). ویسے عمر بھی ابھی کچھ نہیں سانھے پانھے کی مثل بالکل آپ پر صادق ہے - ذات بھانت میں بھی کیا کم ہیں. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۸۵). [ذات + بھانت (رک)].

**--- بھانت (---پات) نَہ پُوچھے کوے جَنیو پہن کے باہْمَن (---بامَن) ہوئے** کہاوت.
**لوگ ظاہری حالت پر زیادہ نظر کرتے ہیں ذات وغیرہ کو کوئی نہیں پوچھتا، جس نے جنیو پہن لیا ، وہ برہمن بن بیٹھا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

**--- بھائی** امذ.
**ہم نسب ، ہم قوم ، برادری والے.** جتنے ذات بھائی اس کے برابر کے تھے سب اس کے حکم میں رہا کرتے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۲). چودھری پربھودیال بھی اپنے ذات بھائیوں میں شادان و فرحاں ابلے گھلے ایک ایک کی خاطر تواضع کرتے پھر رہے ہیں. (۱۸۹۹ ، میرے کی کنی ، م). [ذات + بھائی (رک)].

**--- پات** امث.
**حسب نسب ، نسل ، خاندان.** کیا ایک مشین نما انسان ہونا اس سے بھی برا ہے کہ آدمی ہندوستان کی ذات پات کے بندھن میں جکڑا ہوا ہو ؟ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷). اس عام درجہ وار ترتیب کے علاوہ ہندوستان میں اور قسم کا نظام بھی قائم ہے جس کو ذات پات کا نظام کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۶). [ذات + پات ـ س: پانت (قطار، سلسلہ) **पांत**].

**--- پات (---ذمات) نَہ پُوچھے کوئے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے** کہاوت.
**جو شخص محنت اور ریاضت کرتا ہے مقبول ہوتا ہے اور اس کی ذات کو کوئی نہیں پوچھتا ہے.** اور مثل ہندی یہ پڑھی ، مثل ہندی ذات ذمات نہ پوچھے کوئی، ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے (۱۸۱۹، اخبار رنگین ، ۷).

**--- پانت** (---غنہ) امث.
**رک : ذات پات.** میرے نزدیک حقارت قدر ہے نزدیک امیر کے نہ حقارت اخلاق و عادت ہے اور نہ حقارت ذات پانت نسب کی ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۴). [ذات + س : پانت ـ قطار، سلسلہ **पांत**].

**--- پَر آنا** محاورہ.
**کسی کمینے سے کوئی ذلیل حرکت سرزد ہونا ، کسی کم ذات سے کمینہ پن کا اظہار ہونا.** ان کم ذات نے اپنی ذات دکھلائی ، آخر اپنی ذات پر آئی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۲).

**--- پَر جانا** محاورہ.
**رک : ذات پر آنا.**
اس نے اُسے خراب کیا جس کے منہ لگی
بدذات نہیں جو دخترِ رز ذات پر گئی
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

**--- پَڑی کھوہ میں اَور روٹی پَڑی مُنّہ میں** کہاوت.
**جو شخص روپے کے آگے شرافت کی قدر نہ جانے** (نجم الامثال).

**--- جانا** محاورہ.
**ذات کا خراب ہونا ، ذات سے نکلا جانا ، ایسا کام کرنا جس سے شرافت پر حرف آئے یا دھرم بگڑے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

**--- جَماعَت** (---ف ج ، ع) امث.
**رک : ذات پات.** ان کی ذات جماعت کا پوچھنا کیا ، تُرین زَنی اصل پٹھان ہے. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال، ۲۸۵). [ذات+جماعت (رک)].

**--- دِکھانا / دِکھلانا** محاورہ (قدیم).
**اصل فطرت ظاہر کرنا ، کسی کمینے انسان کا کوئی ایسی ذلیل حرکت کرنا جس سے دوسروں کو اس کی کمینگی کا اندازہ ہو ، کمینہ پن دکھانا.** ان کم ذات نے اپنی ذات دکھلائی ، آخر اپنی ذات پر آئی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۲).

**--- دینا** محاورہ.
**کسی کے ساتھ کھا پی کر ذات کو خراب کرنا ؛ کسی کو ذات میں شامل کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

**--- ذَمات / زَمات** (---ف ذ/ز) امث.
**رک : ذات پات.** میں تو فکر میں ہوں کہ کوئی سلیقہ مند لڑکی مل جائے ، ذات زمات کی درست ہو تو کل ہی نکاح کر دوں. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۵۸). ذات زمات ، تعلیم و تمول ، شرافت نجابت ، یہ وہ ، غرض سارے جہان کے بکھیڑے طے ہوتے ہیں. (۱۹۱۷ ، شام زندگی، ۸۸) میری رائے میں خاندان کی تلاش ، حسب نسب کی پرچول ، ذات ذمات کی ٹٹول ، فضول ہے. (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۲۳). [ ذات + ذَمات/زَمات (جَماعَت (رک) کا بگاڑ)].

---رات است.
رک : ذات بات.

گیسو کو مشکِ اذفر اگر کہیے کیا بعید
دونوں جُدا نہیں سرِ مو ذات رات میں

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). خُدا کی قُدرت ، میں ان کی خوشی کے لیے ایسے ویسے بنجھی پردیسی سے جس کا حسب نسب ذات رات معلوم نہیں شادی کروں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۴). [ ذات + رات (تابع)].

---سے م ف.
وجہ سے، سبب سے، وجود سے (اسم یا ضمیر کے ساتھ)
افراسیاب نے کہا ... تمہاری ذات سے اتنا بڑا لشکر میرا ہلاک ہوا. (؟ ، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)).

---سے اُٹھا دینا محاورہ.
برادری سے خارج کر دینا ، ذات باہر کر دینا. کچھ ایسی ہی باتیں لچھو نے کیں کہ چودھری نے ذات سے اُٹھا دیا . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۱).

---سے باہَر کَرنا / نِکالنا / نِکال دینا محاورہ.
قوم یا برادری سے خارج کر دینا ، حقہ پانی بند کر دینا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---سے گِرا ہوا صف.
خارج از ذات ، مردود ؛ نِکما ، ناکارہ ، بے دین ، نالائق (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس).

---شَرِیف کس صف (---ف ش ، ی مع) صف.
چالاک ، شریر ، فتنہ انگیز ، مفسد ، (طنزاً) بدذات کو کہتے ہیں.

نہیں کچھ خبر اُن کی اُسے
دونوں جو ہیں ذاتِ شریف

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، قصۂ روشن میاں سوداگر و شمسو دادا ، ۶۲). جواں سنگھ :- ... گیان شنکر کا دعویٰ بالکل بے بنیاد ہے ... انہیں کا بھائی ہے کہ زمینداری پر لات مار کر غریبوں کی بے غرضانہ خدمت کر رہا ہے ... اور ایک یہ ذاتِ شریف ہیں کہ غریبوں کا خون بہانے سے بھی نہیں ہچکتے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۹). یہ ذاتِ شریف (نائی) شادی بیاہ میں تھوڑی سی رقم پر راضی نہیں ہوتی بلکہ معقول رقم لے کر ہی ٹلتی ہے . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۰۳) . [ذات + شریف (رک) ].

---ضَماد (---ف ض) است.
رک : ذات بات . تو اپنی تو پہلے ذات دیکھ پھر کسی اور کی ذات ضماد کو اُکٹنا ، تو ایسا کہاں کا کھرا بن کر آیا ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۸). [ذات + ضماد ـ قب ـ ذمات (رک)].

---کا بَیری ذات ، کاٹھ کا بَیری کاٹھ کہاوت.
اپنے رشتہ دار انسان کے زیادہ دشمن ہوتے ہیں ، جس طرح اگر کسی لوہے کے اوزار کے ساتھ لکڑی کا دستہ وغیرہ نہ لگایا جائے تو وہ کاٹتا نہیں (جامع اللغات).

---کی بُلائی بَرابَر بَیٹھے کم ذات کی بُلائی نِیچے بیٹھے کہاوت.
ہم قوم کی عزّت سب سے زیادہ ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ).

---کی بیٹی ذات میں (ہی) جاتی ہے کہاوت.
شریف کا پیوند شریف میں ہوتا ہے ، شریف کی شادی شریف کے ساتھ ہوتی ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کی چِھپکَلی شَہتِیروں سے جِھپے کہاوت.
کم اصل ، یا کمزور ہو کر بڑائی کا دعویٰ کرنا (تاج اللغات).

---کے بُلائے بَرابَر بَیٹھے کَم ذات بُلائے نِیچے بیٹھے / کے بُلیا بَرابَر بٹھیا کم ذات کے بُلیا نِیچے بٹھیا کہاوت.
ہم رتبہ سے برابری کا سلوک کیا جاتا ہے اور کم رتبے والے سے حقارت کا ، اپنے برابر کے آدمیوں کی عزّت کرنی چاہئے ، کم ذاتوں کو نیچے بیٹھنا چاہئے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گَنوائی پیٹ نَہ بَھرا کہاوت.
بعض لوگ لالچ کی وجہ سے اصول و وضع یا مذہب تبدیل کرتے ہیں ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ذلیل بھی ہوئے اور فائدہ بھی نہ ہوا - خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گَھٹنا محاورہ.
عزّت میں فرق آنا ، شان کم ہونا.

ہم ہی واں جاتے ہیں گر وہ یاں نہ آئیں
اس میں کیا گھٹتی ہماری ذات ہے

(۱۸۶۱ ، دیوانِ ناظم ، ۱۸۲).

---لینا / مارنا محاورہ.
ذات خراب کر دینا کھانے کی چیز کو چُھو کر (پلیٹس ؛ جامع اللغات)

---مَدھ پیے مَعلُوم ہوئے کہاوت.
شراب کا نشہ ادبی کا کچا چٹھا کھول دیتا ہے ، نشے میں انسان کی اصلیت کُھلتی ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---مِلائی (---کس م) است.
کُنبے ، برادری یا قبیلے میں شریک کرنے کی رسم ، کسی مرد یا عورت کا جو کسی وجہ سے اپنی برادری یا قبیلے سے نکل گیا ہو دوبارہ شریکِ برادری ہونا یا کرنا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۷۷). [ذات + ملائی (ملانا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

---میں بَٹّا لَگانا محاورہ.
کوئی ایسا فعل کرنا یا ہونا جو خاندان کی بد نامی کا باعث ہو (مہذب اللغات).

---میں بَٹّا / بَٹّہ (---دَھبّا) لَگنا محاورہ.
گھرانے یا خاندان کی قدر و حیثیت گھٹ جانا ، بدنامی ہونا ، شان

یا سا کھ میں فرق آنا ؛ نسل میں عیب پیدا ہو جانا ؛ ایسی بُرائی پیدا ہونا جس سے خاندان پر اثر پڑے.

میزانِ چشمِ غیر میں تُل بیٹھتے ہیں آپ
بٹہ کسی طرح کا نہ لگ جائے ذات میں

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۰۲).

شوق کیوں رُوٹھے ہو سُن کر گالیاں معشوق کی
کون بٹا لگ گیا آخر تمہاری ذات میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰۱).

---میں **تُرک باجے میں بُڑک** کہاوت.
(ہندو) مُسلمان اور باجا بہت شور مچاتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---میں **مِلانا** محاورہ.
برادری میں شامل کرنا.

ہے بعدِ مرگ حال شریف و رذیل ایک
مٹی نے کھا کے سب کو مِلایا ہے ذات میں

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---میں **مِلْنا** محاورہ.
برادری میں شامل ہونا (جامع اللغات).

---**وات نَہ پُوچھے کوئے ،جَنیوہ پَہن بامَن ہوئے** کہاوت.
لوگ ظاہر پر نظر کرتے ہیں ، حقیقت پر غور نہیں کرتے (ماخوذ : محاوراتِ ہندوستان).

---**وَنْتا** (---فت و ، سک ن) امذ ؛ (سث : ذات وَنْتی).
اچھی ذات کا ، خاندانی ، شریف (باعتبارِ حسب نسب کے).

توں محبوب ہے ذات ونتی گنبھیر
حسب ہور نسب میں نہیں تج نظیر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۱). [ذات + پ : **वता**].

**ذات** (۲) امث.
۱. کسی شے کی حقیقت ، ماہیت ، سرشت. کوڑ کی ذات ، ننھا فہم بڑی بات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). مُرکّبات کی ذات کو پہچاننے کے واسطے دو ترکیبیں ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۳۶).
۲. وجود ، ہستی.

ہزار ایک ہے نانوں جس ذات کوں
سو ہر یک ہے کیلی سمہات کوں

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۳).

سُنیا بات جب شہ نے اُس دھات کی
اُڑی سب خبر شاہ کی ذات کی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳).

عِشق میں لازم ہے اوّل ذات کوں فانی کرے
ہو فنا فی اللہ دائم یادِ یزدانی کرے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۹). ایک صاحبِ اقبال و دولت کی ذات ہفت اقلیم کو فائدہ پہنچا سکتی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۸). افسوس کہ حیدر آباد ایک ایسی ذات سے خالی ہو گیا جس کی نظیر اب نہیں ہے. (۱۹۲۷ ، چند ہمعصر ، ۱۱۷).

میں اگر ہجرت نہ کرتا تو ہندوستان کو میری ذات سے کیا فیض پہنچتا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۱). ۳. (مجازاً) **اللہ تعالیٰ کی ذات (بمقابلِ صفات)**.

نہ ہے عطا جو ترے من کی آرسی میں تھے
غواصی کوں خبر از جلوہ ہائے ذات دئے

(۱۶۴۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۶).

ذات تک بھی ہمیں لے جائے گی آخر کو صفات
آگ بھی دیکھیں گے اک دن جو دُھواں دیکھا ہے

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۳۲۳).

میری نوائے شوق سے شور حریمِ ذات میں!
غلغلہ ہائے الاماں بُتکدۂ صفات میں!

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۵). ۴. **شخصیت.** ایک طرف تو مترجم کی ذات مُصنّف کی ذات سے ہمیشہ کمتر رہتی ہے اور دوسری طرف اس کے برخلاف مصنف کی شخصیت ترجمہ کے ذریعہ پھیل کر اور بڑی ہو جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۵۶). ۵. **صاحب ، مالک . والی (مُرکّبات میں مستعمل).** [ع : ذو ـ والا کی تانیث].

---**اَحَد** کس صف(---فت ا ، ح) امث.
**اللہ تعالیٰ کی ذات جو وحدہٗ لا شریک ہے.**

تمام کبر ہے شایانِ شانِ ذاتِ اَحد
بشر کے واسطے ہے طوقِ لعنتِ سرمد

(۱۹۳۱ ، نقوشِ مانی ، ۱۶۵) . فنائیت عدمِ شعور کو کہتے ہیں ، ذاتِ احد میں اس درجہ اِستغراق کہ اپنا بھی ہوش نہ رہے .(۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۹۶). [ذات + احد (رک) ].

---**اَحَدی** کس صف(---فت ا ، ح) امث.
رک : ذاتِ احد. حکیم افلاطون کی ... کتاب میں ہے کہ ملک شاہ ارمن الزماں نے اس عمل کو بوقتِ مذکور بطریق مسطور کیا تھا تو شہنشاہ صمدی و ذاتِ احدی نے اپنی قدرتِ کاملہ سے اوسکو سلطنتِ قاہرہ اور حکومتِ باہرہ عنایت فرمائی . (۱۸۹۰، جواہرالحروف، ۳۸). موجود ہونے کے اعتبار سے اشیاء کے تین مرتبے ہیں پہلا مرتبہ تو اس خالص موجود کا ہے جس کے وجود کا تعلق کسی غیر سے نہیں ہوتا اور ایسا وجود جو کسی قید کے ساتھ مقید نہ ہو ، اربابِ معرفت کی اِصطلاح میں اسی کا نام «ہویتِ غیبہ» «غیبِ مُطلق» ، «ذاتِ احدی» ہے . (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲ : ۹۶۲). [ذات + احد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---**اَقْدَس** کس صف(---فت ا ، سک ق ، فت د) امث.
**نہایت مُقدّس ہستی ، حد درجہ پاکیزہ ذات** . حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے انہیں بے انتہا محبت تھی .(۱۹۸۵، طوبیٰ ، ۶۶). [ذات + اقدس (رک) ].

---**اَلْاَذْناب** (---ضمت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ذ) امذ.
**دُمدار ، وہ ستارے جن میں دم کی طرح ہلکی سی روشنی کی لکیریں ہوتی ہیں اور جو آسمان پر کبھی کبھی نمودار ہوتے ہیں ، دم دار تارے.** اس سال میں دو ذات الاذناب یعنی دم دار ستارے نمودار ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱۳). [ذات + رک : ال (۱) + اَذناب (رک) ].

**ـــ البُرُوج** (ـــ کسرت ، غما ، سکل ، ضمب ، وم) امذ.
جس میں برج ہیں، آسمان (قدیم نظریہ کے مطابق ستاروں کی رفتار اور ان کے مقام سمجھنے کے لیے آسمان کے بارہ حصّے ہیں اور ہر ایک حصّے میں جو ستارے واقع ہیں ایک خاص نام کے ساتھ برج کہلاتے ہیں) (مجازاً) آٹھواں آسمان جسے کرسی بھی کہتے ہیں. سماء کو ذات البروج کہنا کچھ بھی مناف ہمارے کلام کا نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۶).
ہبوط و قِران و نزول و عُروج سماء پُر اشکال ، ذات البروج
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۳) . [ذات + رک : ال (۱) + بُرُوج (رک) ].

**ـــ الثَّدایا / الثَّدی** (ـــ ضم ت ، غما ، ل ، شد ث بفت / شد ث بفت) امذ.
دودھ دینے والے جانور، تھن والے جانور، ندی انگ : Mammilia
حیوانات کی اس جنس کو جس کے ثدی یعنی تھن ہوتے ہیں ذات الثدایا یا ثدئی (ممیلیا) یعنی تھن والے جانور کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶). مختلف صورت کے جانور جیسے کہ ہاتھی اور وھیل مچھلی اور چوہے ہیں ، ایک ہی جنس یعنی ذات الثدی میں شامل کئے جاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند ، ۱۳۳). [ذات + رک : ال (۱) + ثدایا / ثدی (رک) ].

**ـــ الجَنْب** (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م بشکل ن) امذ.
(طب) درد جو پسلیوں کی اندرونی سطح پر منذھی جھلّی کے متورم ہونے سے ہوتا ہے . بُخار نہایت شدید اور اس کے ساتھ ذات الجنب بہت سخت. (۱۸۹۲ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۵۳). آنکھوں کی زردی ... دلالت کرتی ہے ذات الجنب پر. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۷) [ذات + رک : ال (ا) + جنب (رک)

**ـــ الحَلق** (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ل) امذ.
ایک وضع کا آلۂ رصد. بطلیموس نے آلاتِ رصدیہ میں ذات الحلق اور ذات الصفائح پر دو مستقل کتابیں لکھیں. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۵۸) . مامون نے جب رصد خانہ قائم کیا تو اس کے حکم سے ابنِ خلف مُرورذی نے آلۂ ذات الحلق اور اسطرلاب بنایا. (۱۹۵۳ ، حکمائے اِسلام ، ۱ : ۷۷). [ذات + رک : ال (۱) + حَلق (رک) ].

**ـــ الحَلْقَتَین** (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ل ، فت ق ، ی لین) امذ.
ایک وضع کا آلۂ رصد. اِسطرلاب اپنے ہاتھ سے ایسا عمدہ بنایا تھا جو عجائبِ روز گار سے تھا اِس کے سِوا بہت سے آلات مثل ذات الحلقتین اور ذات الحلق ... خود ان کے ہاتھ کے بنائے ہوئے تھے. (۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۴۳). [ذات + رک : ال (۱) + حلقة (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ـــ الذَّنَب** (ـــ ضم ت ، غما ، ل ، شد ذ بفت ، فت ن) امذ.
دُمدار ستارہ ، جھاڑو تارا (مہذب اللغات). [ذات + رک : ال (۱) + ذَنَب (رک) ].

**ـــ الرِّقاع** (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ر بکس) امذ.
ایک طرح کا اِستخارہ جس کی صُورت یہ ہوتی ہے کہ چھ یا نو پرچیوں میں سے بعض پر افعل (کر) اور بعض پر لاتفعل (نہ کر) لکھکر جانماز کے نیچے رکھ دیتے ہیں اور وظیفہ اور نماز پڑھ کے ان پرچیوں میں سے ایک کو اُٹھا لیتے ہیں اگر افعل (کر) نکلتا ہے تو اس کام کو کرتے ہیں اگر لاتفعل (نہ کر) نکلتا ہے تو نہیں کرتے.
ہے روزِ ہجر وصل کی اب اِمتناع ہے
خورشیدِ صبح قرعۂ ذاتُ الرِّقاع ہے
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۳۷). [ذات + رک : ال (۱) + رِقاع (رُقعہ (رک) کی جمع ) ].

**ـــ الرِّیَت** (ـــ ضم ت ، غم اُل ، شدربکس ، فت ی) امث.
بھیڑوں کا سوج جانا (جامع اللغات). [ رک : ذاتُ الرِّیَہ ].

**ـــ الرِّیَہ** (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شدر بکس ، فت ی) امث.
(طب) بھیڑے کا ورم جس میں بُخار شدید ہوتا ہے اور تنگی نفس کی شکایت ہوتی ہے ، نمونیا. یہ ایک خاص قسم کا ذات الرِّیہ یا پلورونیومونیہ ہوتا. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۱۳۱). ذات الرِّیہ کے مریض کی نبض اکثر اوقات عظیم ہی ہوا کرتی ہے . (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۰۷). وہ امراض کی تشریح بڑی صحت اور باقاعدگی سے کرتا ہے مثلاً ذیابیطس کی اوّلین حالت ذات الجنبہ قیحی ذات الرّیہ دق معہ نفث الدم. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۶۳۱). [ذات + رک : ال (۱) + رِئة ـ پھیپھڑا ].

**ـــ السَّکِینِیَہ** (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد س بکس ، شد ک ، ی مع ، شد ی بفت) امذ.
ایک قسم کا آلۂ جراحی. ہم نے سل شریان کے باب میں بذریعہ مکواۃ ذات السکینیہ ذکر کیا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۸). [ذات + رک : ال (۱) + سِکِّین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**ـــ الشِّعْبَین** (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ش بکس ، سک ع ، ی لین) امذ.
دانت اکھاڑنے کا ایک قسم کا آلہ ، زنبور. ان آلات کے علاوہ ذات الشعبین سے مدد لی جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ)، ۶۹). [ذات+رک:ال(۱) + شعب + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

**ـــ الشِّمال** (ـــ ضم ت ، غم ا،ل، شدش بکس) امذ.
بائیں جانب ، (مراد) وہ لوگ جن کو قیامت کے دن نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ملے گا یعنی گنہگار اور کافر (فرہنگِ آنند راج). [ذات + رک : ال (۱) شِمال (رک) ].

**ـــ الصَّدر** (ـــ ضم ت، غم اُل، شدص بفت، سک د) امذ.
(طب) ایک بیماری کا نام جس میں سینے کی درمیانی ہڈی سے مُتصل حصّے پر ورم ہو جاتا ہے. جو امراض کہ باطن کو مُردہ بناتے ہیں اُن کا عِلاج حکیمانہ شروع کرے ... وسوسہ ہائے شیطانی کی ذات الصدر کے مرض کو سینے سے دُور کرے . (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۴۰۷). اگر مریض کو ذات الصدر ہوا ہے تو سینہ

پر لیپ لگائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۱) . پرسیاوشان ... ایک بوٹی ہے جو ... مُنفج بلغم ہونے کے سبب سے ذات الصدر ، ذات الرّیہ نزلہ زکام ، کھانسی ، ضیق النفس میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۹۵) . [ذات + رک : ال (۱) + صدر (رک) ].

**ـــــ الصَّفائح** (ـــ ضمت، غم ا، ل، شدص بفت، کس ہ) امذ .
ایک وضع کا آلۂ رصد. بطلیموس نے آلاتِ رصدیہ میں ذات الحلق اور ذات الصّفائح پر دو مستقل کتابیں لکھیں اور ایک نہایت مُفصّل کتاب علم نجوم میں لکھی . (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۵۸) . [ذات + رک : ال (۱) + صَفائح (رک) ].

**ـــــ العَرَض** (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ر) امذ.
(طب) ایک بیماری کا نام جس میں ریڑھ کی ہڈی کے بالائی حصے کے مہروں سے متصل ورم آجاتا ہے. اگر ذات العرض ہوا ہے تو ضماد دونوں شانوں کے درمیان لگایا جائے. (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب، ۲: ۲۹۱). [ذات + رک : ال (۱) + عرض (رک) ].

**ـــــ العِماد** (ـــ ضم ت، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ.
۱. بلند بنیادوں پر قائم ، ستونوں پر قائم ، (مراد) باغ ارم ، وہ باغ جسے کہتے ہیں کہ شدّاد نے بنوایا تھا. اس بلدۂ آباد مینو سواد فسحت بنیاد ، رشکِ ارم ذات العماد کے باب میں کہتے ہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۲۹). اے متاع دنیا کے خریدارو اگر دولت دنیاوی نے تمہارے دماغ میں خلل پیدا کیے ہیں تو اس شہر ذات العماد کے ویرانوں کی سیر کر آؤ. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۰۸). ارم ذات العماد کا اشارہ کلام مجید میں بھی ہے . (۱۹۲۹ ، تخت طاؤس ، ۵). [ذات + رک : ال (۱) + عماد (رک) ].

**ـــــ العَمُود** (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، و مع) امذ.
عمودی طور پر واقع ، سیدھا کھڑا؛ (مجازاً) آلۂ تناسل. مدت سے چاہتی تھی دیو سے آشنائی کروں ذات العمود کی مشتاق ہوں . (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۸). [ذات + رک : ال (۱) + عمود (رک) ].

**ـــــ القُرُون** (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، وم ع) امث.
(نجوم) شاخ دار (ستاروں کی ایک شکل) . چنگاریاں اُس کی جمع ہو کر جانوروں کی دم کی طرح معلوم ہوتی ہیں ، وہ جو گیسودار ہے اسے ذو ذنابہ اور شاخ دار کو ذات القرون کہتے ہیں. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۱۳) [ذات + رک : ال (۱) + قرون (رک)].

**ـــــ الکَبِد** (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، کس ب) امث.
جگر کی سوجن (مخزن الجواہر ، ۳۸۵). [ذات + رک : ال (۲) + کَبِد (رک) ].

**ـــــ الکُرسی** (ـــ ضمت، غم ا، سک ل، ضم ک، سک ر) امث.
(نجوم) فلک البروج کی صور میں سے دسویں صورت کا نام جس میں تیرہ ستارے ہیں جن کی شکل ایسی ہے جیسے کوئی عورت کرسی پر پاؤں لٹکائے بیٹھی ہے . یہ روشنی کہ جس کو ہم کہکشاں کہتے ہیں نہایت باریک ثوابت سے مرکب ہے ... اور اسکا گزار آسمان پر الدّجاجہ اور قیقاؤس اور ذات الکرسی ... اور الجمرہ سے ہے. (۱۸۳۹ ، اعمالِ کرہ ، ۶۸). کوکب قیقاؤس ملتہب اس کے ستارے ۱ کیس ہیں گیارہ داخل الصورت ہیں اور دس خارج الصورت درمیان کوکبہ ذات الکرسی اور کوکب جدی واقع ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۷) . رائیل نے ذات الکرسی ( Cassiopeia ) میں ایک اس سے بھی زیادہ توانا ستارے کی آوازیں سنیں. (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۸). [ذات + رک : ال (۱) + کُرسی (رک) ].

**ـــــ النِّطاق** (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ن بکس) امذ.
ایک قسم کا جوہا. ذات النطاق ہے ، یہ مشہور جوہا ہے ، اس کا نصف جسم اوپر کا سفید ہوتا ہے اور نصف آخر سیاہ. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۸۵). [ذات + رک : ال (۱) + ع : نِطاق ـ کمر کا پٹکا ].

**ـــــ النِّطاقَین** (ـــ ضم ت، غم ا، ل، شد ن بکس، ی لین) امث.
حضرت ابوبکر صدیق کی صاحب زادی اسماء کا لقب. ابوبکر صدیق کی دوسری بیٹی اسماء ... بعد کو ذات النّطاقین یعنی دو پٹکے والی بی بی کہلائیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲ : ۱۱۵).

یہ اسما ہے ذات النطاقین دیکھو
یہ سارا گھرانہ ہی تجھ پر فدا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۸۵). [ذات + رک : ال (۱) + نطاق (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ـــــ الیَمین** (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، ی مع) امث.
داہنی جانب ؛ (مراد) وہ لوگ جن کو قیامت کے دن نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں ملے گا یعنی مومن (فرہنگو آنند راج). [ذات + رک : ال (۱) + یَمین (رک) ].

**ـــــ اِیزَدی** کس صف (ـــ ی مج نیز مع ، فت ز) امث.
اللہ تعالیٰ کی ذات. ذاتِ ایزدی ہم سے کچھ اور آزمائشوں کا خراج حاصل کرنا چاہتی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۷۵) . [ذات + ایزد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ـــــ بابَرَکات** کس صف (ـــ فت ب ، ر نیز سک ر) امث.
برکتوں والا جسم ، بابرکت وجود ، ذات ، شخصیت (مہذب اللغات). [ذات + با ، حرفِ جر + بَرَکات (رک) ].

**ـــــ باری** کس صف ؛ امث.
اللہ تعالیٰ کی ذات. فاعل کے لفظ کا سب سے زیادہ مستحق وہی حقیقت ہوسکتی ہے جو شئے کے اندر سے نیستی اور عدم کی تاریک کو کامل طور سے ہٹا دے ... ظاہر ہے کہ ذات باری کے سوا ایسا اور کون ہو سکتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۰۷۳). [ذات + باری (رک) ].

**ـــــ بِاعتِبارات** (ـــ فت ب ، کس ا ، سک ع ، کس ت) امث
(تصوّف) مرتبۂ واحدیت کو کہتے ہیں کہ جس میں تفصیل صفات ہے (مصباح التعرف). [ذات + ب (حرفِ جر) + اِعتِبار (رک) + ات ، لاحقۂ جمع ].

**ـــ بَحْت** کس صف(ـــ فت ب ، سک ح) امث.
**اللہ تعالیٰ کی ذات ؛ (تصوف) وہ مرتبہ جس میں ذات کے ساتھ اور کوئی اعتبار نہیں.** چونکہ روح عالم قدس سے تعلق رکھتی ہے اس لیے جب جسم فنا ہو گا تو وہ ذات بحت میں جا کر مل جائے گی. (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۱۶۹). فلاطینوس ذات اَحَد کو ذاتِ بَحْت (ذات محض). کہتا ہے. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۱۲). [ذات + بحت (رک) ].

**ـــ بُزُرگ** کس صف(ـــ ضم ب ، ر ، سک ز) امث.
**۱. عمر رسیدہ و معزز شخص ، محترم ہستی .** یہاں ایک ذات بزرگ سے ملاقات ہوئی ... ہم لوگوں سے ملنے آئے ، بڑی محبت کی باتیں کرتے رہے.(۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۲۰۳) ۲. (طنزاً) چالاک ، شریر ، بد ذات ، مفسد (فرہنگ آصفیہ). [ذات + بُزُرگ (رک) ].

**ـــ پاک** کس صف ؛ امث.
**مقدس ہستی.** اس روز بجز ذاتِ پاک حق تعالیٰ کے کسی کو ملک و حکومت ظاہری بھی تو نصیب نہ ہو گی. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲). [ذات + پاک (رک) ].

**ـــ پَرَسْتی** (ـــ فت پ ، ر ، سک س) امث.
**خود غرضی ، خود پسندی ، انانیت.** سیلانی جیوڑے ، پھٹا دیدہ ، خود نمائی کی دیوانگی اور سب سے بڑا تہذیب مغرب کا نفسیاتی گہن ذات پرستی کا لپکا.(۱۹۲۷ ، عظمت اللہ خان ، مضامین ، ۲: ۳۲۲). [ذات + پَرَسْت ، پرستن ـ پوجنا + ی ، لاحقۂ اسمیت].

**ـــ پَرْوَری** (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
**رک : ذات پرستی .** شدید قسم کی خود پسندی اور ذات پروری کو آرٹ کا محرک فرض کر لیا گیا ہے.(۱۹۸۶ ، نفسیاتی تنقید ، ۱۶۵). [ذات + پَرْوَر ، پَرْوَرِدَن ـ پالنا ، ی ، لاحقۂ اسمیت].

**ـــ حَق** کس اضا(ـــ فت ح) امث.
**اللہ تعالیٰ کی ذات.**

سراپا زخم ہوں تیغ زبان یار سے لیکن
نہیں ملتا ہے مثل ذاتِ حق منہ زخم پنہاں کا

(۱۸۵۹ ، دفتر بے مثال ، ۹۰). [ذات + حق (رک) ].

**ـــ خُدا** کس اضا(ـــ ضم خ) امث.
**اللہ تعالیٰ کی ذات.** جب گیان ہوا اسی کا نام برم آتما یعنی ذاتِ خدا ہے اور جب جسم فنا ہوا تو علم جہل اور تعلقات محسوسات بھی سب جاتے رہے.(۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۲). [ذاتِ + خُدا (رک) ].

**ـــ خُدا کی بے عَیب ہے** فقرہ.
**خدا میں کوئی نقص نہیں ، انسان بے عیب کبھی نہیں ہو سکتا ، صرف خدا کی ذات پاک ہے ، انسان عیبوں سے پاک نہیں ہوتا** (ماخوذ : جامع اللغات).

**ـــ ساذَج** کس صف(ـــ فت ذ) امث.
**(تصوف) اس مرتبہ میں ذات کے ساتھ اور کوئی اعتبار نہیں ، اسی کو بذات بحت اور ذات ساذج صرف کہتے ہیں** (مصباح التعرف) [ذات + ساذَج (رک) ].

**ـــ ظِلّین** کس صف(ـــ کس ظ ، شد ل ، ی لین) امث.
**(جغرافیہ) وہ مقام جہاں سورج،سال میں دو بار سمت الراس پر ہو.** حیدرآباد دکن ذات ظِلّین ہے ، اس کا عرض بلد تقریباً ۱۸ درجہ شمالی ہے ۱۳ مئی اور ۲ اگست کو آفتاب حیدرآباد کے سمت الراس پر ہوتا ہے.(۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۹ : ۶). [ذات + ظل (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

**ـــ عِرْق** کس اضا(ـــ کس ع ، سک ر) امذ.
**ایک جگہ کا نام جہاں عراق سے مکہ معظمہ کی جانب آنے والے لوگ احرام باندھتے ہیں.** ان کے علاوہ ایک اور مقام ہے جو ذات عرق کے نام سے مشہور ہے.(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۱). [ذات + عرق (ع ر ق) ].

**ـــ غَنیمَت ہونا** محاورہ.
**تعریف کے محل پر ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو صاحب اخلاق ہو یا کسی خاص خوبی کا مالک ہو.**

مری مثنوی سن کے اتنا وہ بولے
بہت ذات ہے اب غنیمت تمہاری

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۳).

**ـــ فائِضُ البَرَکات** کس صف(ـــ کس ء ، ضم ض ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ر) امث.
**برکتیں پہنچانے والی ہستی** (جامع اللغات) . [ ذات + فائِض (رک) + رک : ال (۱) + بَرَکات (رک) ].

**ـــ کامِل** کس صف(ـــ کس م) امث.
**اللہ تعالیٰ .** پیغمبر کا عام منصب اور بڑا کام یہی ہے کہ اس ذات کامل (خدا تعالیٰ) کا اعلان لوگوں کے سامنے کر دے.(۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۷۶). [ ذات + کامِل (رک) ].

**ـــ گِرامی** کس صف(ـــ فت نیز کس گ) امث.
**بزرگ و مکرم ہستی .** پروفیسر رشید احمد صدیقی کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں.(۱۹۷۶ ، اقبال: شخصیت اور شاعری (اظہار تشکر) ، ۳). [ذات + گرامی (رک) ].

**ـــ مُبارَکہ** کس صف(ـــ ضم م ، فت ر ، ک) امث.
**برکتوں والی ہستی ، بابرکت ہستی .** علامہ اقبال کے کلام میں بھی نوے فیصد اشعار ، جو عشق سے متعلق ہیں ، ان کا مرکز بھی حضرت علی علیہ السلام کی ذاتِ مبارکہ ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، اکتوبر تا دسمبر ، ۱۳۲). [ذات + مبارک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**ـــ مُطْلَق** کس صف(ـــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امث.
**تمام قیود سے مبرا ذات ، ذات الٰہی.** فلسفہ و منطق کی زبان میں آپ ایسے ذات مطلق کہہ لیجیے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۵). [ذات + مطلق (رک) ].

**ـــ مُقَدَّس** کس صف(ـــ ضم م ، فت ق ، شد د ، فت س) امث.
**بزرگ ہستی ، متبرک ہستی ، پاکیزہ ہستی.** سوائے پیغمبر اور سوائے

الہام کا جو کچھ مفہوم ہے وہ اس سے زیادہ نہیں جو آنحضرتؐ کی ذاتِ مقدس میں پایا جاتا ہے (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۷۶) اس مرقع کی یہ صورت تھی کہ سب سے اوپر ذاتِ مقدس جلوہ گر ہے ، جس کے چاروں طرف ملائکہ صف بستہ ہیں ۔ (۱۹۱۴ ، شبلی مقالات ، ۵ : ۵۶) ۔ [ ذات + مُقَدّس (رک) ] ۔

**---میں اَنجُمَن ہونا** محاورہ.
**گونا گوں صفات و فضائل کا مالک ہونا.**

جو میرے آباء کا بانکپن تھا
جو ذات میں اپنی انجمن تھا
(۱۸۷۹ ، جزیرہ ، ۱۱۶) ۔

**---نام** امذ.
**اسم نکرہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [ ذات + نام (رک) ] ۔

**---واجِب** کس صف(---کس ج) امث.
**اللہ تعالیٰ کی ذات.**

عقل ہاں ہوتی ہے تیرہ صاف تو فرمائیے
ذاتِ واجب میں یہ اظہارِ عدم کیونکر ہوا
(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۷) ۔ ذات واجب کے علم میں سب امکان ہوتے ہیں جو عالم میں تکمیل پذیر ہوسکتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، روح اقبال ، ۳۷۰) ۔ [ ذات + واجب (رک) ] ۔

**---واحِد** کس صف(---کس ح) امث.
**اللہ تعالیٰ کی ذات.** یہ نفوسِ قدسیہ عالمِ کثرت سے بے خبر ہو کر ذاتِ واحد کے دیدار کی تجلیات میں مستغرق ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۴۸) ۔ [ ذات + واحد (رک) ] ۔

**---والا** کس صف ، امث.
**بزرگ و بلند وجود ، بزرگ شخصیت.**

بہت لوگ پیروں کی اولاد بن کر
نہیں ذات والا میں کچھ جن کے جوہر
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۵) [ذات + والا ؛ ف: بالا ـ اونچا]

**---ہمایُوں/ہمایُونی** کس صف(---ضم ہ ، و مع) امث
**مبارک شخصیت ، بادشاہ سلامت ، بادشاہ کی اپنی شخصیت.**
ذات ہمایونی کا یہ منشاء بھی رہا ہے کہ ہندوستان میں فن نقاشی میں دوبارہ جان ڈالنے کی جو کوشش ہو رہی ہے اس کو ... بارآور کرنے کے لئے اجنتا کی تصاویر پیش کرسکیں (۱۹۳۴ ، اجنتا کی نقاشی ، ھ) ۔ [ذات + ہمایوں (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

**---ہُوہُو** کس صف(---و مع ، و مع) امث.
**(تصوّف) اس سے اشارہ ہے مرتبۂ سلب صفات کی طرف اور اسی کو مرتبۂ ہویت کہتے ہیں** (مصباح التعرف) ۔ [ ذات + ف : ہو - ع : ہو (وہ) + ہو ] ۔

**ذاتُونیا** (و مع ، سک ن) صف.
**نجیب** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔ [ ذات (۱) + اونی ، لاحقۂ فاعلیت بمثال باتونی + ا ، لاحقۂ تکبیر ] ۔

**ذاتی** صف.
**۱. (ا) ذات سے متعلق یا منسوب ، ذات کا (بمقابل صفاتی) ، طبعی ، فطری.** ذکر جلی ، اما ذکر جز نام اللہ اور یاد نہیں کہ نام اللہ ذاتی و بعض نام صفاتی. (۱۵۹۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۱) ۔

اللہ ناؤں ہے ذاتی بعضے ناؤں ہے صفاتی
(۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۲) ۔ مکاشفہ کی دو قسمیں ہیں ، ایک کونی اور ایک ذاتی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۷) ۔ فیاضانہ فعل و تاثیر کے لیے نہ ذاتی دوام یا وصفی دوام کی حاجت ہے ۔ (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۰۷۳) ۔ **(اا) لازم ، اصلی ، حقیقی (اعتباری کی ضد).**

نہیں مشتاق آئینہ کے وہ جو صاف طینت ہیں
صفا تو عارضی ہے اور کدورت اس کی ذات ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۲) ۔

اگر دیکھے انہیں نامرد ذاتی
عجب کیا وہ بھی اپنی کوٹے چھاتی
(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۱۷۰) ۔ **(ااا) شخصی ، مملوکۂ خود ، نجی ، اپنی ملکیت.** یہ آپ کا ذاتی مکان ہے یا کرایے پر رہتے ہیں. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۵) ۔ جن کتب خانوں کا اوپر ذکر ہوا وہ لوگوں کے ذاتی کتب خانے تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۶۷) ۔ ذاتی مکانات ہوتے ہوئے بھی کسی بازار میں کوئی کمرہ کرایہ پر لے کر دنیا کو دیکھتا رہتا. (۱۹۸۲ ، دستِ زرفشاں ، ۱۹) ۔ **۲. اونچی ذات کا ، شریف ، خاندانی.**

جُکوئی جو اصیل ہور ذاتی لہے
بڑائی نہیں اس تے آتی لہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰) ۔

یا ذات میں کہانے نامی اصیل ذاتی
جمشید فر کے پوتے ، نوشیرواں کی ناتی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱۸۳) ۔ [ذات + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

**---جَوہر** (---و لین ، فت ہ) امذ.
**وہ خوبی جو کسی شخص کی ذات میں طبعاً موجود ہو ، سرشت اور مزاج میں پیوست خوبی ، فطری صلاحیت** . گو وہ خاندانی حکماء سے تعلق رکھتے ہیں مگر شاعری حضرت آفتاب کا ذاتی جوہر ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۲) ۔ [ذاتی + جوہر (رک)] ۔

**---حقُوقِ مِلکیِ غَیر** (---ضم ح ، و مع ، کس ق ، م ، سک ل ، کس ک ، ی لین) امذ.
**(قانون) وہ حقوق جو کسی شخص کو ایک شے پر دوسری شے کی ملکیت سے تعلق کے بغیر حاصل ہوں** (اُردو قانونی ڈکشنری) ۔ [ ذاتی + حقوق (رک) + مِلک (رک) + غیر (رک) ] ۔

**---حَیثِیَّت** (---ی لین ، کس ث ، شد ی ہفت) امث.
**اصلی پونجی ، خاص سرمایہ ، وسعت خاص ، قابلیت خاص** (فرہنگِ آصفیہ) ۔ [ ذاتی + حیثیت (رک) ] ۔

**---حَیثِیَّت سے** م ف.
**انفرادی طور پر ، نجی طور پر ، اپنے بل پر.** ذاتی حیثیت سے منتخب

ہونے والے ارکان کی بمشکل کوئی اہمیت ہو سکتی ہے وہ سیاسی منظر پر محض اچھل کود کر سکتے ہیں۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جون : ۱)۔

**---رائے** اسف۔

**خاص اپنی رائے جس میں دوسرے کا خیال شامل نہ ہو۔** یہ میری ذاتی رائے ہے ناظرین کو اختیار ہے جو چاہیں قیاس کر لیں۔ (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۱)۔ سب جمع خرچ محض ذاتی رائے سے ہو رہا ہے۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۴۰)۔ [ذاتی + رائے (رک)]۔

**---صِفات** (---کس ص) امذ۔

**۱۔ اصلی یا حقیقی صفات جو کسی کی ذات میں طبعاً موجود ہیں۔** اور نہ اس کے ان ذاتی صفات کی طرف نقائص کا انتساب ہوتا ہے۔ (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۶۱۷)۔ ۲۔ **(قواعد) صفت کی وہ قسم جس سے کسی چیز کی اندرونی حالت یا خصوصیت ظاہر ہو ، جیسے دانا ، بینا ، شریف وغیرہ۔** فارسی عربی ذاتی صفات بھی اُردو میں کثرت سے مستعمل ہیں۔ (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، ۹۳)۔ [ذاتی + صفات (رک)]۔

**---طَور پَر** م ف۔

**اپنے علم سے ، اپنے طور پر** (جامع اللغات)۔

**---مُحافِظ فَوج** (---ضم م ، کس ف ، سک ظ ، ولین) امث۔

**کسی شخصیت کی حفاظت کرنے والے سپاہیوں کا دستہ ، باڈی گارڈ ، فوجی محافظ۔** کشمیری میرو پنڈت کو ملکہ نورجہاں کی ذاتی محافظ فوج (Body Guard) کا نگران اعلیٰ بنا دیا گیا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹۰)۔ [ذاتی + مُحافظ (رک) + فَوج (رک)]۔

**ذاتِیّات** (کس ت ، شد نیز خف ی) امث ؛ امذ۔

**۱۔ شخصی یا نجی باتیں ، حالت و معاملات۔** تف ہے تمہاری جوانی پر اور حیف تمہارے شباب پر گفتگو اصولی شروع ہو جانے گی ، اور غالباً ذاتیات تک پہونچ جائے۔ (۱۹۲۴ ، مکتوبات نیاز ، ۱ : ۱۴۰)۔ جو بتدریج مبحث سے دور ہو کر ذاتیات میں الجھی چلی جائیں گی۔ (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۲۷)۔ ۲۔ **کسی شخص یا شے کی خصوصیات یا اوصاف جو اس میں پائے جانے ہوں یا اس سے روایۃً منسوب ہوں اور اس کی تعریف میں شامل ہوں۔** معلوم ہوتا ہے کہ جھوٹ اور مبالغہ شعر کے ذاتیات میں داخل ہو گیا تھا۔ (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۶)۔ بہت سے امور ایسے شامل ہو گئے جو درحقیقت دین کی ذاتیات سے خارج تھے۔ (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۴۰)۔ ششم بمعنی تعریف جو ذاتیات پر مشتمل ہو۔ (۱۹۷۳ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۱۰۹)۔ [ذاتی + ات ، لاحقۂ جمع]۔

**---پَر اُتَر آنا** محاورہ۔

**کسی شخص کی ذاتی صفات یا حالات کی برائیاں کرنے لگنا ، ذاتی عیوب بیان کرنے لگنا ، گالیاں دینے لگنا۔** مرشد آپ تو ذاتیات پر اتر آئے۔ (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۱۶)۔

**ذاتِیاتی** (کس ت) صف۔

**ذاتیات (رک) سے متعلق یا منسوب۔** ذاتیاتی حملے اور گالی گلوچ کی ایک ہوا بندھ گئی۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۶۳)۔ [ذاتیات + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

**ذاتِیّت** (کس ت ، شد ی بفت) امث۔

**شخصیت ؛ حقیقت ؛ (فلسفہ) وہ مسلک فلسفہ جس کے نزدیک ذات یا ذات کے تغیرات کے سوا اور کچھ موجود نہیں یا کم از کم ہم کو اپنی ذات کے سوا غیر کا علم درحقیقت نہیں ہے** (مفتاح الفلسفہ (ترجمہ) ، ۲۷۱)۔ اگر اس مواد کی یہ تعریف کی جائے کہ خالصاً موضوعی عمل ہے جو کسی شخص خاص کے ذہن میں ہے تو تصوریت وہ خاص صورت اختیار کرتی ہے جس کو موضوعی تصوریت یا ذاتیت کہتے ہیں۔ (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ (ترجمہ) ، ۲۷۱)۔ [ذاتی + یت ، لاحقۂ اسمیت]۔

**ذاتِیلا** (ی مع) صف۔

**اچھی ذات کا ، اعلیٰ نسل کا۔** جو گھوڑے ذاتیلے اور عمدہ ہوتے ہیں ان کی قیمت اُن کی نسل اور عمدگی پر موقوف ہے۔ (۱۹۱۲ ، سفرنامہ بغداد ، حامد یار جنگ ، ۱۱۹)۔ [ذات (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت]۔

**ذاتِیّہ** (کس ت ، شد ی بفت) صف۔

**ذاتی ، اصلی ، حقیقی۔**

ہیں حق کی ثنویات یہ ذاتیہ تمام
قابل نہیں جعل اور تغیر کے میان

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۴)۔ حقیقت یہ ہے کہ ہویت ذاتیہ مطلقہ تک اس کی حقیقی اطلاق سے سیر مستطیل کے ذریعے وصول بہت مشکل ہے۔ (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۶۰)۔ [ذاتی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

**ذاف** امذ۔

**موت کی سرعت ، مرگ ناگہانی** (پلیٹس)۔ [ع : (ذ ء ف)]۔

**ذا کِر** (کس ک) صف ؛ امذ۔

**۱ (أ) ذکر کرنے والا ، کسی کا نام لینے والا ، کسی کی یاد کرنے والا ، اللہ کا ذکر کرنے والا ، ذکرِ حق میں مستغرق۔** اس پر اے ذا کر دھونڈیا لوڑے لاالہ جاتا جاتا دم میں والا اللہ چڑتے دم میں۔ (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۳)۔ یو ذکر اس حد لگن انپڑی ہے کہ ذا کر مذ کور ہوتا ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۸)۔

اس آن نہ شکر ہے نہ شا کر اس ٹھان نہ ذکر ہے نہ ذا کر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۸)۔

کسو کو فکر کوئی ذا کر ہے
کوئی صابر ہے کوئی شا کر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۹)۔

تیری فرقت میں ترا عاشق بڑا زاہد ہوا
ہے وہ تیرے نام کا ذا کر بھی شب بیدار بھی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۲) (آآ) **حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ایک اسم۔**

طاہر ، ذا کر ، قائم ، قاسم ، ناطق ، صادق ، داعی ، ہادی بیارے ہیں کیا اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم (۱۹۰۹ ، فردوس تخیل ، ۲۷۳) . ۲. وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر فضائل و مصائب اہل بیت بیان کرے.

ہے حسین شہید کا ذا کر
نظم ناظم کو ہے اسی سے نظام

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۲۲۵).

دونوں تھے ذا کر و مداح جنابِ شبیر
کم ہے گر اُن کی ثنا میں ہوں دفاتر تحریر

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹) . وہ ذا کر غضب کے ہیں کہ منبر پر جب بیٹھتے ہیں تو مومنین کو دھاروں رُلواتے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۳۰). ۳. (تصوف) جو ذکرِ حق میں ایسا مشغول اور مستغرق ہو کہ بجز حق کے دوسرا کوئی یاد نہ آوے (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۲۱). [ ع : ( ذ ک ر) ].

**ذا کِرَہ** (کس ک ، فت ر) صف ، امث.
ذکر کرنے والی ؛ قوتِ حافظہ.

تم حافظہ ، تم ذا کرہ ، تم واہمہ ، تم فا کرہ
تم سامعہ ، تم باصرہ ، تم زور ہو تم زور ہو

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۶۲). [ذا کر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**ذا کِری** (کس ک) امث.
ذا کر (معنی نمبر ۲) کا کام یا فن.

ذکر کرنا دل تجھے ذا کر کرے
ذا کری کے فن سوں خوش ماہر کرے

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۰) . صرف آواز اور طرز اور طریقہ اس فن ذا کری میں جسے عرفاً حدیث خوانی کہتے ہیں کافی نہیں ہے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱:۳). [ذا کر(رک)+ ی، لاحقۂ اسمیت].

**ذال** امث.
حرف « ذ » کا نام.

رے دال کی مثل ذال و زے ہے
استادہ مگر ہو اے نکو ہے

(۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۵). ذال (ذ) عربی حرف ہے اور (ز) فارسی اس لئے عربی الفاظ پہلے سے اور فارسی دوسرے سے لکھنے چاہئیں. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۶۷).

**ـــ ثَخذ/ مَنْقُوطَہ** کس صف(ـــ فت ث ، شد خ بفت/ فت م ، سک ن ، و مع ، فت ط) امث.
حرف ذال کا نام. ذال ثخذ کے نہ ہونے سے دال ابجد و تا ی قرشت و فا ی سعفص و ثا ی مثلثہ ان الفاظ سے ایک لفظ کا گرجانا مولوی کیوں چاہتا ہے. (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۳۰). اصل زبان فارسی میں ذال منقوطہ کا ہونا یا نہ ہونا اہل لغت کے درمیان اختلاف مسئلہ ہے اور اس موضوع پر بڑی بحثیں ہیں. (۱۹۶۹ ، تعلیقات ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۹۰). [ذال + ثَخذ (ابجد کی ترتیب کے مطابق بنائے ہوئے آٹھ کلموں میں سے ساتواں کلمہ)/مَنقُوطہ (رک) ].

**ذُالْجَلَال** (ضم ذ ، غم ا ، سک ل ، فت ج) صف (قدیم).
صاحب جلال، عزت والا. دبدبے والا، اسمائے الٰہی میں سے ایک اسم (صحیح ذوالجلال).

کہ نو سو بہتر تھے ہجرت کے سال
دیا فتح اوسی روز ظفر ذالجلال

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۸).

کہ دھرتا ہے قدرت وہی ذُالجلال
جو ہر یک بلا تھے رکھے ہے زوال

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱). [رک : ذوالجلال].

**ذاہِل** (کس ہ) صف.
غافل ، بے پروا ، بھولنے والا. شیخ نے کہا میں ذاہل غافل کا صلہ قبول نہیں کرتا ہوں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۴).

جو تیری یاد سے ذاہل ہے یا غوث
وہ ذکر اللہ سے غافل ہے یا غوث

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۷). [ ع : (ذ ہ ل) ].

**ذائِع** (کس ء) صف.
ظاہر ، آشکارا ؛ پھیلا ہوا ، اشاعت پذیر. یہ بات رعیت میں شائع ذائع ہو گئی نہایت درجہ پھیل گئی. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۲۹). موسیٰ کی کتاب آج موجود نہیں ، لیکن ایک مدت تک شائع و ذائع رہی اور سیرت کی تمام کتابوں میں کثرت سے اس کے حوالے آتے ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱:۲۲). احکام پر اس کا اطلاق شائع و ذائع ہے. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۲ : ۱۸). [ع : (ذ ی ع)].

**ذائِق** (کس ء) صف.
چکھنے والا ، ذائقہ لینے والا.

کہ جس دم ہوا مجھکو شوقِ سخن
ہوئی طبع ذایق بذوقِ سخن

(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۳). نفس کو موت کا ذائقہ چکھنے والا کہنا جب صحیح ہے جب ذائق باقی ہو. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۲:۸۹). [ ع : (ذ و ق) ].

**ذائِقَہ** (کس ء ، فت ق) امذ ؛ امث (قدیم).
۱. حواس خمسہ میں سے وہ حس جس سے چیزوں کا مزہ میٹھا یا کھٹا وغیرہ معلوم ہوتا ہے اور جس کا تعلق بیشتر زبان سے ہے، چکھنے کی قوت.

جو سر جی ہے ہر نعمت لایقہ
لذت تس کا لیتی ہے تجھ ذائقہ

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۷).

نہ وہ ذائقہ ہے نہ وہ ہے مشام
مزا کچھ نہیں ہو چکی صبح و شام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶ : ۱۰۳) . انسان کے تمام محسوسات اور مدرکات بواسطہ یا بلا واسطہ اس کے حواس خمسہ یعنی سامعہ، باصرہ ، شامہ ذائقہ اور لامسہ سے ماخوذ ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۹). اور شامّہ اور ذائقہ میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۳) . ۲. احساس جو زبان سے حاصل ہو.

نامِ فراق پھر نہ لیا میں نے عمر بھر
تھا ذائقہ زباں پہ عذابِ چشیدہ کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۷). ۳. لذت ، مزہ ، سواد.
الماس سودہ زخمِ جگر کو دے کیا مزہ
تھوڑا سا ذائقہ کو نہ جب تک نمک پڑے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵).
دونوں ہیں ایک لطافت میں نزاکت میں مگر
ذائقہ اوس میں زیادہ ہے جو نورس ہے ثمر
(۱۸۶۷ ، واسوخت امیر (شعلہ جوالا ، ۱ : ۸۶)). ذائقہ کی جانچ نرم ابلے ہونے انڈے میں کی جاتی ہے. (۱۹۲۶ ، طلیمہ ، ۵۱). جس طرح اس کی خوشبو شاندار ہے ، اگر اسی طرح اس کا ذائقہ بھی اچھا ہوا تو بڑا مزا آئے گا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کہانیاں ، ۱۰۷) . ۴. چسکا ، ذوق ، لگاؤ. آپ خوشنویس بھی تھے اور شاعری کا بھی ذائقہ تھا . (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۱۷۰۳) [ ع : (ذ و ق) ].

--- **اُٹھانا** محاورہ.
**مزہ لینا ، لطف کرنا.**
دولتِ ہم سایہ کر دیتی ہے لذت میں شریک
آنکھ دیکھے دل اوٹھائے ذائقہ دیدار کا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۳).

--- **اَصْلی** کس صف(---فت ا ، سک ص) امذ.
**حقیقی لذت ، قدرتی مزہ . اوس کا ذائقۂ اصلی ذائقہ تلقینی سے مغلوب ہو جاتا ہے.** (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۸۸). [ذائقہ + اَصْلی (رک) ].

--- **بَدَلْنا** ف م ؛ محاورہ.
**لذت میں فرق آنا ، مزے میں تبدیلی آنا. عارف وہ ہے کہ کبھی اس کا ذائقہ نہیں بدلتا بلکہ ہر دم خوشبودار تر ہوتا ہے .** (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۳۲۱).

--- **پانا** محاورہ.
**لذت حاصل ہونا ، لطف اندوز ہونا.**
خضر کو جو نہ ہوا چشمۂ حیواں میں نصیب
ہم نے وہ ذائقہ قاتل ، تہِ خنجر پایا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۸).

--- **پڑنا** محاورہ.
**واسطہ پڑنا ، شناسائی ہونا.**
تراب اُس لا تعیّن سے پڑا ہے ذائقہ جس کو
وہ کب غفلت سے پڑتا ہے تعیّن کے بکھیڑے میں
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳۲).

--- **تَلْقینی** کس صف(---فت ت ، سک ل ، ی مع) امذ.
**وہ ذائقہ جو عامل ، معمول پر طاری کر دے . اوس کا ذائقۂ اصلی ذائقۂ تلقینی سے مغلوب ہو جاتا ہے .** (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۸۸). [ذائقہ + تَلْقِین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- **ٹپکنا** محاورہ.
**مزے دار دکھائی دینا .** بر تختہ گلزار ارم ، پھولوں سے ذائقہ ٹپکتا تھا ، بے اختیار دستِ ہوس ہوا کی طرح لپکتا تھا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۶۷).

--- **چکھانا** محاورہ.
**۱. ذرا سی کوئی چیز کھانے کے لئے دینا ، مزہ چکھانا** (ماخوذ مہذب اللغات ؛ نوراللغات). ۲. (کنایہ) **سزا دینا** (نوراللغات).

--- **چکھنا** محاورہ.
**۱. مزہ چکھنا . لذت حاصل کرنا . لطف اٹھانا.**
شہرا ہے بڑا آپ کی شیریں دہنی کا
دو منہ میں ذرا ذائقہ چکھوں میں زباں کا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵). کیونکہ اس طرح خواہ مخواہ جرنیلوں کو سیاست میں ملوث ہونے اور سیاسی اقتدار کا ذائقہ چکھنے کا موقع ملے گا . (۱۹۸۷ ، اور لانن ہٹ گئی ، ۱۶۰) . ۲. **نتیجہ بھگتنا . کسی ناخوشگوار تجربے سے گزرنا.** موت ان ہی کو نہیں آئی ... تم کو بھی اور مجھ کو بھی ایک روز یہ ذائقہ چکھنا ہے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۲۶).

--- **دار** صف.
**مزے دار ، لذیذ . خوش گوار.**
خدا کے فضل سے کھانا تھا تیار
لطیف و خوشگوار و ذائقہ دار
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۹۳) . یہ پھول ذائقہ دار بھی ہوتے ہیں ، ان سے اسپرٹ اور شراب بھی بنائی جاتی ہے . (۱۹۶۲ ، پیڑ ، ۳۷). [ذائقہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

--- **دُرُسْت کَرنا** محاورہ.
**ذائقے کی کمی کو پورا کرنا.**
بریاں ہے دل تو مائلِ حُسنِ ملیح ہو
کر ذائقہ درست نمک سے کباب کا
(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۶۷).

--- **دینا** محاورہ.
**مزہ دینا ، لطف دینا.**
ہو گئی میٹھی نگاہِ یار پیتے ہی شراب
ذائقہ دینے لگے بادام چشمِ انگور کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹).
شتابی وہ دے مجھ کو شیریں شراب
کہ دے ذایقہ اوس پہ نمکیں کباب
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۹).

--- **شناس** (---کس نیز فت ش) صف.
**وہ جو اچھے مزے کی شاخت کرنے میں ماہر ہو** (جامع اللغات).
[ذائقہ + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا].

--- **فَہْم** (---فت خف ف ، سک ہ) صف.
**مزے سے واقف ، لذت آشنا ، خوبی کی سوجھ بوجھ رکھنے والا.**

زبرقاں کا دوست ، حسّان و حطیہ کا ندیم
ذائقہ فہم اسالیب کلام شاعراں
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۲۴) [ذائقہ + ف: فہم ، فہمیدن = سمجھنا].

--- **کھلنا** محاورہ.
**مزہ معلوم ہو جانا ، لذت کا احساس ہو جانا.**
انسان پر کھلے جو نصیحت کا ذائقہ
نعمت سمجھ کے کھائے طمانچہ ادیب کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵).

--- **کھو دینا** محاورہ.
**مزہ باقی نہ رکھنا ، لذت مٹا دینا.**
بوسہ ہے اوس کے لب کا خط آنے سے ناگوار
شربت کا ذائقہ اثرِ سم نے کھو دیا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۵).

--- **لینا** محاورہ.
**مزہ لینا ، مزے کی چیز کھا کر لطف اٹھانا ، چٹخارے بھرنا ، لذت حاصل کرنا** (فرہنگِ آصفیہ).

--- **مِلنا** محاورہ.
**لذت پانا ، لطف حاصل ہونا.**
جب جوانی کی حلاوت پیر کرتے ہیں یہاں
ذائقہ ہونٹوں کو مل جاتا ہے شکر شیر کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰).
ہٹتے نہیں ہیں قبر سے میری سگ و ہما
کچھ تو ہے ان کو ذائقۂ استخواں ملا
(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۲۴).

**ذائقی** (کس ء) صف.
**ذائقہ (رک) سے متعلق یا منسوب.** «ذائقی» خلیات کے بیرونی آزاد سروں پر باریک باریک بال پائے جاتے ہیں . (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱۸۷) . [ذائقہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت (حذفِ ہ) ].

--- **اَعْضا** (---فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج.
**وہ اعضا جن سے ذائقے کو محسوس کیا جاتا ہے** ذائقی اعضا ( Organs of Taste ) ان اعضا کے ذریعہ ذائقہ کا احساس ہوتا ہے. یہ جس دہنی کہفہ کی مخاطی غشا کے کچھ خلیوں میں پائی جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۴). [ذائقی + اَعْضا (رک) ].

--- **آخِذے** (---کس خ) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) **ذائقے کو محسوس کرنے والے خلیوں کے مجموعے** (حیوانی کردار ، ۱۰). [ذائقی + آخِذہ ، آخِذہ (رک) کی جمع اردو قاعدے کے مطابق].

--- **حَسّاسَہ** (---فت ح ، شد س ، فت س) امذ.
(حشریات) **ذائقے کو محسوس کرنے والا عضو.** ذائقی حساسہ ( Gustatory Sensillae ) یہ حساسہ کسی کیوٹیکلی ساختہ کی شکل میں ملتے ہیں اور اپنے کام کی مناسبت کے اعتبار سے کسی مناسب مقام پر موجود ہوتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۵۶). [ذائقی+حساس(رک)+ ہ،لاحقۂ تانیث].

--- **شُگُوفَہ** (--- کس نیز ضم ش ، و مع ، فت ف) امذ.
**ذائقے کو محسوس کرنے والے خلیوں کے گروہوں میں سے کوئی گروہ** (یہ خلیے زبان میں ہوتے ہیں). ذائقی خلیے (Taste Cells) لمبے ہوتے ہیں اور گروپ کی صورت میں ہوتے ہیں جنہیں ذائقی شگوفے (Taste Buds) کہتے ہیں.(۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۴). [ذائقی + شِگوفہ (رک)].

--- **کَلی** (---فت ک) امث.
**رک : ذائقی شگوفہ.** بچے بالغوں کے مقابلے میں نہ صرف ذائقی کلیاں زیادہ تعداد میں رکھتے ہیں بلکہ ان کی ذائقی دہلیزیں بھی زیادہ معمر لوگوں کے مقابلے میں کم درجے پر ہوتی ہیں.(۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۹۷). [ذائقی + کلی (رک)].

**ذائِقے کا** (کس ء) صف مذ.
**مزے دار ، لذیذ ، مزے کا.**
چٹنی ، آچار اور مُربّے
لب چاٹیئے، ایسے ذائقے کے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۷۳).

**ذُباب** (ضم ذ) امث.
**مکھی ، مگس.**
وہ ہے تیرا لب شیریں کہ ہوس میں جس کے
کھولتی ہے پر پرواز ذبابِ تصویر
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۷۳).
ہو مغزِ جانِ کافر نعمت کے واسطے
مطبخ میں اس کے پشۂ نمرود پر ذباب
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۳). [ ع : (ذ ب ب) ].

--- **جَنُوبی** (---فت ج ، و مع) امث.
**(ہیئت و نجوم) یورپ کے حکمائے متاخرین کے دریافت کردہ ستاروں کی نو شکلوں میں سے آٹھویں شکل.** آٹھویں ذباب جنوبی نویں الفرجاریہ نو شکلیں قطب جنوبی کے قریب ہیں.(۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۹). [ذباب + جنوبی (رک)].

**ذُبابی** (ضم ذ) صف ، امذ.
**مگسی رنگ ، سبز رنگ ؛ سبز رنگ کا زمرد** . زمرد کی کئی قسمیں ہیں ایک سلقی ہے کہ سبزی اس کی مثل ساق چقندر کے ہوتی ہے دوسری زنگاری کہ مثل زنگار کے سبز ہوتا ہے تیسری ذبابی کہ سبزی اُس کی مکھی کے رنگ کیطرح ہوتی ہے .(۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۴۸). [ذباب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ذَبّاح** (فت ذ ، شد ب) امذ.
**بہت ذبح کرنے والا ، ذبح کرنے میں مشّاق ، ذبح کرنے والا ، ذابح** (رک) **کا صیغہ تفضیل.**

بدنام ہے اسی کے لیے خلق میں کلال
ذبّاح بھی کرے ہے اسی کے لیے حلال
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۲). [ ع : (ذ ب ح) ].

**ذَبْح** (فت ذ ، سک ب) امذ.
**رگا کاٹنا. گلے پر چھری پھیرنا، کسی دھاردار آلے سے قتل کرنا.**
گر تمہاری دل خوشی ہے ذبح کرنے میں مرے
خوب جی جاوے تو جاوے،اور کیا ہو جائے گا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۲).
دیکھا کہ ذبح کرتا ہے حضرت کو وہ شقی
سر پیٹ کر یہ کہنے لگی وہ جگر جلی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی، ۱: ۱۲). شہید کے بھائیوں اور ساتھیوں نے برکلے کو ذبح کر کے اس کا انتقام لے لیا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۲۳). ۲. **شرعی طریقے سے جانوروں کو حلال کرنا.**
ہے ذبح سب اون کا روا جوں خوب ہے او پاک تر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۰۲).
ہوئے ذبح بکرے سو اون کے شمار
گنت کے ہوئے وقت میں چھ ہزار
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۵). وہ تمہارے ہاتھ کے ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت نہ کھائیں گے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۹). ترک ذبح بقر کا مسئلہ تو پھر بھی بڑا تھا. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۲۴). ہم جیل میں بھیڑ منگوا کر اسے ذبح کروا لیتے اور تازہ گوشت حاصل کر کے خود وازہ‌وان کے تمام سالن بنا لیتے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۷۶). ۳. **(مجازاً) بسمل کرنا ، تڑپا دینا.**
تم نہیں چلتے ہو اے جان چھری چلتی ہے
ذبح کر ڈالے گا اس چال سے چلنا دیکھو
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۰۲). اف : کرنا ، ہونا. [ ع : (ذ ب ح) ].

**---اِضْطِرار** کس اضا(---کس ا ، سک ض ، کس ط)امذ.
**بے اختیاری یا مجبوری کی حالت میں اور طریقے سے جانور کو حلال کرنا.**
کرکے زخمی مار ڈالے وہ شکار ہو گیا وہ ذبح ذبح اضطرار
(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۱۴۴). [ذبح + اضطرار (رک) ].

**---خانہ** (---فت ن) امذ.
**وہ مقام یا احاطہ جہاں جانور ذبح کیے جاتے ہیں،مذبح .کیا یہ ممکن نہ تھا کہ تم ذبح خانوں کی نگرانی پر زور دیتے.** (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۸۴). [ذبح + خانہ (رک) ].

**---گاہ** امث.
**ذبح خانہ ، کمیلا.**
نہیں چمن کی ہوا ذبح گہ دکھلاتی
قفس کو لے کے چلا ہے مرے کہاں صیاد
(۱۸۷۳ ، دیوانِ جرار ، ۳۶). [ذبح + گہ ، لاحقۂ ظرفیت ].

**ذِبْح** (کس ذ ، سک ب) امذ.
**ذبح شدہ ، ذبح کیا جانے والا جانور** (المنجد ؛ فرہنگ آنند راج) . [ ع : (ذ ب ح) ].

**---عَظِیم** کس صف(---فت ع ، ی مع) امذ.
**بہت بڑی قربانی.**
بنا جب یو کعبہ ہوا مستقیم
سمعیل کوں تو یہ ذبحِ عظیم
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۲).
قاتل کے خط سے قتل کا ہوتا نہ کیوں یقیں
عنوان نامہ آیۂ ذبحِ عظیم تھا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹۲). کربلا میں شہادت کو ہی ذبح عظیم قرار دیا ہے. (۱۹۶۹ ، اقبال اور حُبِ اہلِ بیت ، ۲۲۴). [ذبح + عظیم (رک) ].

**ذِبْحَہ** (کس ذ ، سک ب ، فت ح) امذ.
**حلق کا التہاب یا ورم ؛ درد دل ، اینجائینا** (القاموس العصری). [ ع : (ذ ب ح) ].

**---صَدْرِیَہ** کس صف(---فت ص ، سک د ، کس ر ، شد ی بفت) امذ.
**سوزشِ سینہ ، سینے کا درد جو ضعف قلب کی حالت میں زیادہ کام کرنے سے ہوتا ہے.** ذبحہ صدریہ ( Angina Pectoris ) میں مارفینی اشراب سے صریحی تسکین حاصل ہوتی ہے . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱: ۳۶۵). [ذِبْحَہ + صَدر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**ذَبْذَبَہ** (فت ذ ، سک ب ، فت ذ ، ب) امذ.
**جھومنے یا ہلنے کی کیفیت ، اہتزاز ، حرکت.** اس سوجن کے قریب ذبذبہ ( Thrill ) اور بلند اور دوڑنے والا خریر (Murmiur) سنائی دیتا ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات (ترجمہ) ، ۱۲۴) . [ ع : (ذ ب ذ ب) ].

**ذَبْل** (فت ذ ، سک ب) امذ.
**کچکڑا ، کچھوے کا چھلکا یا ہڈی ( اس سے چھری اور چاقو کے دستے اور قلمدان وغیرہ بناتے ہیں ) سیپ(بطور دوا بھی مستعمل** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۶۸). [ ع ].

**ذُبُول** (ضم ذ ، و مع) امذ.
۱. **پژمردگی ، لاغری ، دبلا پن.**
ذبول اس کے بدن میں اب ہے پیدا
خشونت جلد پر بھی ہے ہویدا
(۱۸۰۹، جرأت، ک (ق) ، ۴۰۲). نمو و ذبول یا بالیدگی و کاسیدگی کا موضوع جسم اس حیثیت سے ہوتا ہے کہ وہ کوئی نوعی جسم ہے. (۱۹۴۰ ، اسفارِ اربعہ ، ۱۱۸۱). ۲. (اَ) (طب) **جسم کے اصلی اجزا کا حجم گھٹ جانا.** کسی جسم کی مقدار کے گھٹنے کی بھی دو صورتیں ہیں:- کسی جسم کی مقدار ، کسی مادہ کے کم ہو جانے کی وجہ سے ہو تو اسے ذبول کہا جاتا ہے مثلاً دستوں کی وجہ سے بدن کا لاغر ہو جانا. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۴) . (اآ) (طب)· **سل و دق کی بیماری کا تیسرا درجہ** (افادۂ کبیر مجمل ، ۲۱۹). [ ع : (ذ ب ل) ].

**---عَصَبِ بَصَری** کس اضا(---فت ع ، سک ص ، کس ب ، فت ب ، ص) امذ.
(طب) آنکھ کے اندرونی پٹھے کا کمزور ہو جانا. شلل چشمی ( Ophthalmopl ) کی بعض شکلیں ، ذبول عصب بصری اور حرق معکوسہ نور کا نیست ہو جانا بھی اسی طرح کے حالات سے وابستہ ہیں. (۱۹۳۸ ، عملِ طب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۰) . [ذبول + عَصَب (رک) + بَصَری (رک) ].

**ذَبِیح** (فت ذ ، ی مع) امذ.
۱. حلال کیا ہوا ، جس کو ذبح کیا گیا ہو ، مقتول.

کہا ذبیح نے قاتل سے اپنے ذبح کے بعد
عجب مزہ تری شمشیرِ آبدار میں تھا

(۱۸۲۳ ، مصحفیؔ (انتخابِ رام پور) ، ۳۳).

اللہ رے کرشمۂ تیغ ادائے بہار
کوئی ذبیح ، کوئی طپاں کوئی مر گیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۳). ۲. حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا لقب ، رک : ذبیح اللہ.

خلیل ہور کلیم ہور ذبیح ہور مسیح
زباں کھول ہر یک اپس کی فصیح

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۲). یتیمانِ فاطمہ زہرا آئے اور اسماعیل ذبیح کہتے تھے شفیعان روز جزا آئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۸).

نہ خلیل کا ہے چمن چھپا
نہ نہاں ہے دنبہ ذبیح کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۶۵) . یہود مدّعی ہیں کہ حضرتِ اسحاق ذبیح ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۲۳). [ع : (ذ ب ح)] .

**---اُللّٰہ** (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، شد ل بمد) امذ.
اللہ کے حکم سے ذبح کیا ہوا ، حضرت اسماعیل علیہ السّلام کا لقب جن کے متعلق ان کے باپ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو خواب میں اللہ کی طرف سے قربانی کا حکم دیا گیا تھا ، پھر انھوں نے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر مقامِ منیٰ میں حضرت اسمٰعیل کے گلے پر چھری چلائی تھی ، لیکن اللہ نے اُن کو بچا لیا اور ان کی جگہ ایک مینڈھا ذبح ہوا.

ایسی قربانی کے صدقے دوست سے نسبت ملے
ہیں ذبیح اللہ کہتے ابنِ ابراہیم کو

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۸۲). [ذبیح + اللہ (رک) ].

**---فُرات** کس اضا (---ضم ف) امذ.
حضرت امام حسین کا لقب ، آپ دریائے فرات کے کنارے کربلا میں شہید کیے گئے تھے (فیروز اللغات). [ذبیح + فرات (عَلَم)].

**ذَبِیحَہ** (فت ذ ، ی مع ، فت ح) امذ.
۱. (ا) ذبح کیا ہوا جانور. ذبیحہ مشرکوں کا نہ کھاتا تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۲) . مجوس یعنی پارسی ... مسلمان ان کی عورتوں سے نکاح نہیں کر سکتے اور ان کا ذبیحہ نہیں کھا سکتے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۶۰۱). (اا) شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور.

نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے
کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷) . ہمارا ذبیحہ کھاتا ہے یعنی اس کا ظاہر مسلمان ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۵). عالی صاحب نے فرمایا حکیم صاحب کو تامل اسلئے ہے کہ یہ ذبیحہ ہے یا نہیں. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۱۲۹) . ۲. قربانی کا جانور. اور اکثر تجربہ میں آیا کہ یہ نسبت گوشت ذبیحہ کے جو نذرِ خدا کیا جاتا ہے قصاب کی دکان کا گوشت مزہ دار نہیں ہوتا. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۰). اس نے بیل اور مینڈھے کو جو لوگوں کی طرف سے سلامتی کے ذبیحے تھے ، ذبح کیا. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدّس ، ۱۰۰۱) . ۳. ذبح ہو جانے کی صورت ، جیسے : مچھلی پانی سے زندہ نکال لی جائے تو حلال ہو جاتی ہے ، گویا یہی اس کا ذبیحہ ہے (مہذب اللغات). [ ع : (ذ ب ح) ].

**ذَبِیحی** (فت ذ ، ی مع) صف.
ذبح یا قربانی سے متعلق. آگ کے ساتھ تمام قدیم راز پسند مذاہب میں بے شمار مقدّس تقویمی ، ذبیحی اور جنسی تصوّرات وابستہ تھے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۶۵۹) . [ذبیحہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ذَبِیحَین** (فت ذ ، ی مع ، ی لین) امذ ؛ ج.
دو ذبیح ، حضرت عبد اللہ والدِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم اور حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام سے مراد ہے (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). [ذَبِیح (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ذَخّار** (فت ذ ، شد خ) صف.
۱. موجیں مارتا ہوا ، لہریں لیتا ہوا ، پانی سے لبالب بھرا ہوا ؛ رک : زخار جس کا یہ غلط املا ہے.

سو ہے بحرِ ذخار کے تاوڑی
اوڑے بادِ صرصر سے جیوں داوری

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۶).

سینہ ہے بشر کا وہ محیط ذخّار
ہر ایک نفس سے جزر و مد پیدا ہے

(۱۸۷۳ ، انیس ، رباعیات ، ۸۵).

قطرے مل مل کے بحرِ ذخّار بنے
ذرّے پاس آکے قلۂ کوہسار بنے

(۱۹۳۹ ، جوئے شیر ، ۳۷۹). ان کا ماخذ مغربی علوم کا بحرِ ذخار ہے. (۱۹۷۶ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۱۶). ۲. غضب آلود ، غضب ناک ، پُرجوش. علاء الدین یقیناً اپنے بے حساب عساکر اور ذخّار لشکروں کو جنھوں نے مغلان چنگیزی کے چھکے چھٹا دئے تھے حکم دیتا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۳) . [رک : زخّار ، جو اس کا اصل املا ہے ].

**ذَخارِف** (فت ذ ، کس ر) امذ ؛ ج.
ظاہری زیب و زینت کی اشیا ، سامان آرائش. تجارت تو بہر حال اسے آخر حیات تک کرنا پڑے گی مگر ذخارف مادی کی تجارت گاہوں میں نہیں ، بازارِ حسن و عشق میں جہاں سونے چاندی کی جگہ

دل صدپارہ اور جگر صد زخم کا سکہ رائج ہے۔ (۱۹۱۰ ، رسالہ نظام المشائخ (شہید نمبر) ، ۲۳۹)۔ [زَخارِف (رک) کا بگاڑ ]۔

**ذَخّاری** (فت ذ ، شد خ) امث۔
**طغیانی (زخّاری کا غلط املا)۔**

ہے امان اللہ خاں بھی لیکن اس صہبا سے مست
جس کی ذخاری نے چھلکایا ہے جام انگورہ کا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۵۷)۔ [ ع : (زخ ر) ]۔

**ذَخائِر** (فت ذ ، کس ء) امذ ؛ ج۔
**بہت سے ذخیرے ، خزانے ، انبار ، جمع کردہ سامان کے ڈھیر۔** ہری نیز کے کوہستان کے دامن میں حربی ذخائر کے انبار لگا دیئے گئے۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۳۳۲)۔

مسلماں اور ہندو کو بھی ہے ناز اپنے سینے پر
اسے گر غرہ ہے بارود گولی کے ذخائر کا
(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۶۹۳) ۔ قارئین کو یہ بتایا جاتا ہے کہ ... لائبریری کے ذخائر کی نوعیت اور معیار کیا ہے۔ (۱۹۸۵ ، حوالہ جاتی خدمات ، ۲۳)۔ [ ذخیرہ (رک) کی جمع ]۔

**ـــ اللّٰہ** (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، شد ل بمد) امذ ؛ ج۔
**(تصوف) یہ ایک قوم ہے اولیاء میں سے ، حق تعالیٰ ان کے سبب سے بلا کو اپنے بندوں سے دفع کرتا ہے جیسے؛ قافلہ کی بلا کو بسبب ذخیرہ کے دفع کرتا ہے** (مصباح التعرف ، ۱۲۱)۔ [ ذَخائِر + اللہ (رک) ]۔

**ذَخیراب** (فت ذ ، ی مع) امذ۔
**پانی کا ذخیرہ ، مصنوعی تالاب وغیرہ جہاں پانی کی کثیر مقدار جمع کر کے رکھی جائے۔** ایسے تالابوں اور ذخیرابوں کے لیے جو شہروں کی آبی رسد کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۸ الجی ، ۱۸۳)۔ [ ذخیرۂ آب (رک) کا مخفف ]۔

**ذَخیرہ/ذَخیرا** (فت ذ ، ی مع ، فت ر) امذ۔
**۱۔(اَ) ہر وہ شے جو جمع کی جائے،اندوختہ،جمع کیا ہوا سامان۔** عاشق مُفلس عاشق کا ذخیرا سو یو ہے۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۲۸)۔

جو پاس ہے ذخیرہ مت رکھ وہ کونے اندر
مسجد ، کنویں بنا دے ، تالاب ، باغ مندر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۲) ۔ مولوی حسین عطا اللہ صاحب حیدرآبادی کو خط لکھا جن کے پاس قلمی کتابوں کا نادر ذخیرہ تھا۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۲۲)۔ ان کے پاس مسلمانوں کے دینی علوم کا کتنا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۶)۔
**(اَ) کھانے کی اشیاء خصوصاً اناج جو جمع کر کے رکھا جائے۔** منڈی میں اگر تم معاملہ کے اچھے ثابت ہوئے تو تم کو تھوڑے دنوں کے بعد ذخیرہ قرض مل جایا کرے گا۔ (۱۹۲۴ ، حلوائی کی تعلیم ، ۱۹)۔ جب بیچنے کے لئے اپنا ذخیرہ نکالا تو ایک ہی دن میں اس نے تیس ہزار درہم کمائے۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۷۲)۔ **۲۔ مقام یا جگہ جہاں کوئی چیز اکٹھی کی جائے ، گودام۔**

عالم کی سرد مہری اس میں سما گئی ہے
ہے ان دنوں یہ سینہ اک برف کا ذخیرا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷)۔ وہ ایک ایسے مقام پر پہنچی جہاں ہتھیاروں اور بارود کا ذخیرہ تھا۔ (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۲)۔ **۳۔ ڈھیر ، انبار۔**

بنے کہیں ہیں اور کہیں ہیرے لگے ہوئے
سینے میں لاکھ جا ہیں ذخیرے لگے ہوئے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۷)۔

کوٹی اٹھتے ہیں مجھ سے اس قدر انبار عصیاں کے
پٹک دوں کاتبِ اعمال ہی پر ان ذخیروں کو
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۴۷)۔ **۴۔ جمع پونجی ، سرمایہ۔** انسان کے ذخیرۂ اخلاق میں سب سے زیادہ کمیاب اور نادرالوجود چیز دشمنوں پر رحم اور ان سے عفو و درگزر ہے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۵۹)۔ **۵۔ خزانہ**

اگر چرچا ہوئیں شیون کا ہے یاروں کے تو اب کے
ذخیرہ ہوئے گا ہر گھر کے انبو آہ و نالہ کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴)۔ ان دنوں میں ذخیرہ کے ختم ہونے سے ... قلعہ دار کا حال تنگ ہو گیا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۶۰)۔ دنیا اچھی عورتوں سے خالی ہو گئی یا قدرت نے لیاقت خوش قسمتی کا ذخیرہ ختم کر دیا۔ (۱۹۱۷ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۱)۔ اس کے سامنے روایت کے مینارے ہوتے ہیں جو وقت گزر جانے پر ایک قطعی ذخیرہ امثال و اقدار بن جاتے ہیں۔ (۱۹۶۸، توازن، ۶۳)۔ **۶۔ گولہ بارود** (پلیٹس)۔ ۷۔ **(اَ) پنیری** (اردو مترادفات)۔ **(اَا) وہ جگہ جہاں پودوں کی پنیریاں اکٹھی کی جاتی ہیں** (فیروزاللغات) ۔ [ ع : (ذ خ ر) ]۔

**ـــ اَدائیگی** کس اضا(ـــ فت ا ، ی مج) امذ۔
**وہ رقم جو ریاست یا کارپوریشن کے قرض بتدریج ادا کرنے کے لیے مختص کی گئی ہو۔** ذخیرۂ ادائیگی(سنکنگ فنڈ)سے واجبات راس المال ، کی ادائیگی یا بیباق ۔ (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۹۳)۔ [ ذخیرہ + اَدائیگی (رک) ]۔

**ـــ اَندوز** (ـــ فت ا ، سک ن ، و مج) صف۔
**کسی چیز کو جمع کر کے رکھنے والا ۔ غلہ وغیرہ اشیائے صرف کو خلافِ قانون اس لیے جمع کر کے رکھ لینے والا کہ مانگ بڑھنے پر انہیں مہنگے داموں فروخت کیا جائے** ۔ اگر کسی ذخیرہ اندوز (محتکر)کے متعلق معلوم ہو جاتا کہ اس نے غلہ جمع کر رکھا ہے تو اس کا غلہ بحقِ سلطان ضبط کرلیا جاتا۔ (۱۹۶۸،تاریخ فیروزشاہی (ترجمہ) ، ۴۵۱)۔ [ ذخیرہ + ف : اندوز ، اندوختن ـ جمع کرنا ]۔

**ـــ اَندوزی** (ـــ فت ا ، سک ن ، و مج) امث۔
**۱۔ کسی چیز کو جمع کر کے رکھ لینے کا عمل یا صورت حال۔** اس کا ابتدائی کام مدافعتی ہوتا ہے اور ثانوی عمل غذا کی ذخیرہ اندوزی۔ (۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۱۸۱)۔ مال جمع کرنے اور خرچ کرنے کے سلسلے میں حضرت نظام الدین اولیا کا خیال یہ تھا کہ مال صرف اس قدر جمع کرنے کی اجازت ہے جس سے کھانے کپڑے کی ضرورت رفع ہو سکے ، ذخیرہ اندوزی کسی صورت جائز نہیں۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، اپریل تا جون ، ۳۱)۔ **۲۔ غلّہ وغیرہ اشیائے صرف کو خلاف قانون اس لیے جمع کر کے رکھ لینے کا عمل کہ مانگ**

**بڑھنے پر انہیں مہنگے داموں بیچا جائے.** بڑھتی ہوئی گرانی کی روک تھام اس طرح ہو سکتی ہے کہ ذخیرہ اندوزی ختم کر دی جائے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۱۵). [ذَخیرہ (رک) + اندوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ـُـآب** کس اضا ، امذ.

**پانی کا ذخیرہ ، مصنوعی تالاب وغیرہ جہاں پانی کی کثیر مقدار جمع کر کے رکھی جائے.** ضروری نہیں کہ ہر ذخیرۂ آب اتنا ہی بڑا ہو . (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۴). [ذخیرہ + آب (رک) ].

**---خانہ** (---ـت ن) امذ.

**اناج کی کوٹھی ، غلے کا کھلیان؛(فوج) گولہ بارود رکھنے کی جگہ.** یہ بھی اس نکلنے کا بڑا سبب تھا کہ ہم چھوٹے ذخیرہ خانے کے پاس جا کر مقام کریں گے. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۲۲۹) . [ذخیرہ + خانہ (رک) ].

**---دار** امذ.

**پودوں کی پنیریاں جمع کر کے رکھنے والا ، مالی.** نرسری والوں اور ذخیرہ داروں کے لئے ایک کارآمد یادداشت ہم یہ بھی بتائے دیتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۸). [ذخیرہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---کَرْنا** ف م.

**جمع کرنا ، جمع کر کے رکھنا.**

جو تلخیاں کہ ذخیرہ میں کی ہیں غم میں تیرے
نہ اون سے ایک کو بولوں ہزار قند سے میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۳).

کیوں ذخیرہ میں کروں اس کو جو شے جھوٹی ہو
منھ لگانا نہیں ساغر کو جو مے جھوٹی ہو
(۱۹۳۰ ، عروج ، عروج سخن ، ۴۷).

**---گاہ** اسث.

**چیزیں جمع کر کے رکھنے کی جگہ ، گودام.** فارسی لفظ انبار( ذخیرہ گاہ) چھٹی صدی میں مروج ہوا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۵). [ذخیرہ + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

**---ہونا** ف م.

**جمع ہونا ، اکٹھا ہونا.**

ابتدائے عمر سے لیں جتنی سانسیں آپ نے
وہ ذخیرہ ہو کے سب نفسِ رسالت ہو گئیں
(۱۹۱۱ ، صحیفہ ولا ، ۱۲۴).

**ذَرا** (فت ذ) صف ؛ م ف ؛ مہ ذرّا.

۱. (اَ) **تھوڑا ، بہت کم.**

خدا جانے کس نے سکھایا ہے تم کو
بہت بھول جانا ذرا یاد رکھنا
(۱۸۷۳ ، قدر ، ک ، ۱۲۸). (اِ) **کچھ ، کسی قدر.**

فرقت میں اوسکی دولتِ غم سے غنی ہوں میں
جو اشکِ چشم ہے سو ذرا آبدار ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، د (عکسی) ، ۵۸۶).

نہ پوچھو مرنے والے دل کا احوال
خدا بخشے ذرا دیوانہ خو تھا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانہ الہام ، ۷۸). میرے نزدیک تم ذرا نیک ہو ، مگر اتنے نہیں جتنا میں نیک چاہتی ہوں . (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۲۱). ۲. **مطلقاً ، بالکل ، ہرگز.**

ولے شرم سوں نئیں دکھائی ذرا
نہ ظاہر کیتی کچ اونے سوں پھرا
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۶).

جبکہ ہوتا ہے دل مرا بیتاب
تو سنبھالا ذرا نہیں جاتا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۳).

ترے ستم کی تو پروا نہیں مگر ظالم
عدو کی بات ذرا میں نہیں اٹھانے کا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۲) ۳(ا) **مہربانی سے ، زحمت نہ ہو تو.**

دل شگفتہ ہو ذرا بات کر اے غنچہ دہن
ہم بڑی دیر سے مشتاقِ سخن بیٹھے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۸۷).

غیر سے لے کے اجازت ، کبھی اے جانِ مراد
سوئے غم خانۂ عاشق بھی ذرا ہو جانا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۸). (اِ) **بارے ، خیر سے.**

دیکھو آنکھوں کو ذرا کیا حال ہے
اب نہ رلواؤ خدا کے واسطے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۵) . فوجداری کے مقدمہ میں اونچے وکیل ذرا لیتے بہت ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۸).

آزردہ دل تھے زندگیٔ سست رو سے ہم
آئے غزالِ شب تو طبیعت ذرا کھلی
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۷۵). (اِاِ) (**تہدیداً**) **بھلا ، خبردار.**

جفا کرتے ہیں وہ جس دم وفا کہتی ہے یہ مجھ سے
گرے تم میری نظروں سے اگر آنسو ذرا نکلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۱). ۴. **تھوڑی دیر کو ، دم بھر کو ، کوئی دم.**

کیسی ہے حسرتِ دیدِ رُخِ جاناں مج کو
دیکھ لینے دے ذرا دیدۂ حیراں مج کو
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۱). ذرا آنکھ بند کر تا کہ دل کی آنکھ کھلے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۵).

موت رخصت ہوئی وہ صبح کا تارا چمکا
اب سنبھلنے دے ذرا اے شبِ ہجراں مجھ کو
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۷۵). [ع : ذرّہ (رک) کی تصحیف].

**---اَپنی بِساط دیکھ** فقرہ.

**کچھ تو اپنی حیثیت پر غور کر ، اپنی حد سے بڑھ کر بات کرنا ٹھیک نہیں.**

بے جا ہے بامِ یار سے دعوائے ہمسری
اپنی ذرا بساط تُو اے آسمان دیکھ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۷).

**---اِس کے کَلیجے کو تو دیکھو** فقرہ.

**ڈھٹائی یا دلیری کا ملاحظہ کرو . کس قدر ڈھیٹ ہے** (جامع اللغات).

**---اُونچ نیچ نہیں** فقرہ.
کمی بیشی بالکل نہیں ، ٹھیک ہے (جامع اللغات).

**---بات کی بات ٹھیرو** فقرہ.
تھوڑی دیر صبر کرو (جامع اللغات).

**---بُھرا** صف مذ (مث : ذرا بُھری).
**تھوڑا سا ، کسی قدر.** ذرا بُھرا جو ملال تھا وہ بھی خدا کا شکر ہے کہ اب رفع دفع ہو گیا . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۶۸) . مجھے تو خیر سہ دری میں ذرا بھری جگہ مل بھی گئی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۲۲). [ذرا + بھرا (تابع) ].

**---بَھر کا** صف.
**بہت چھوٹا.** زلفن نے کہا اسی میں ہوگی ذرا بھر کی تو چیز ہے اسی پوٹلی میں دیکھو. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۹۸).

**---بھی** م ف.
**کچھ بھی ، تھوڑا سا بھی ، ذرا بھر.**
کروں ذرا بھی جو میں اضطراب دل افشا
بسان کاغذ بادی ہو بس ہوا کاغذ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۱۸۶).آپ لوگ سوا اسکے کہ سودا گری کریں اور کچھ نہیں جانتے اور ہم لوگ تو تُلے رہتے ہیں کہ اگر ذرا بھی کہیں کھٹکا ہو تو جان دینے کو تیار ہو جائیں. (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۸).

**---جِیا تو کیا جِیا** فقرہ.
**بے لطف ہے** (محاورات ہند ، ۱۱۲).

**---چھاتی کے کِواڑ کھول کر دیکھو** فقرہ.
**ہمدردانہ غور کرو ، کلیجے پر ہاتھ رکھ کے کہو ، ذرا غور کرو ، سوچو** (ماخوذ : جامع اللغات).

**---چُھوری تَلے دَم لے** فقرہ.
**کچھ ٹھہر ، جلدی مت کر** (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

**---خُشکا کھاؤ** فقرہ.
**چلتے پھرتے نظر آؤ** (جامع اللغات).

**---دانت تَلے زُبان دے** فقرہ.
**ٹھہر ، تامّل کر** (جامع اللغات).

**---ذَرا** م ف.
**۱. پوری طرح سے ، مکمل طور پر ، تفصیل سے.**
دل و جگر ، آنکھ سینہ سارا ذرا ذرا ہم نے چھان مارا
وہاں وہاں اب کریں گزارا بتا بتاؤ جہاں جہاں کا
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۴۲).
بھول جانا نہ مدّعا قاصد اون سے کہنا ذرا ذرا قاصد
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۱۵۶).
تھا بیت مال کا تو خیانت نہ تھی روا
جو بات ہو جو حال ہو لکھو ذرا ذرا
(۱۹۲۲ ، شانِ فاروق ، ۲۱). **۲. تھوڑا تھوڑا ، کچھ کچھ.** ذرا ذرا رمزیاں کیاں باتاں پردے کے باہر ہوتیوں بعد از حضرت جبرائیل پیغمبر علیہ السلام کوں اللہ سوں ملنے کو چلو کر کو عرض کئے. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۸).
قضا لے آئی ہے اہلِ قبور مجھ کو بھی
جگہ دو تھوڑی سی یارو ذرا ذرا سرکو
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۴) میں نے ڈھکنے کو ذرا ذرا چھیل دیا ، اب یہ ڈھکنا اس بکس کے اندر جا کر ایک لکڑی پر ٹک جاتا تھا. (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات ، ۲۵۷).

**---ذَراسا** (---ذ) صف ، مذ (مث: ذرا ذراسی).
**تھوڑا تھوڑا ، کچھ کچھ.** جب نرم زمین پر یا ریت کے میدان پر بوندیاں زور سے پٹا پٹ پڑتی ہیں تو اس پر ان کے نشان ذرا ذرا سے پڑ جاتے ہیں.(۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۶۱). **۲. چھوٹا چھوٹا.**
گرمی میں تشنگی کی نہ گل تاب لائیں گے
بچّے ذرا ذرا سے لہو میں نہائیں گے
(۱۸۷۴ ، مراثی فارغ ، ۲ : ۸).

**---ذَراسی بات** اسف.
**معمولی باتیں ، چھوٹی چھوٹی باتیں.**
غیر کنسوئے لینے آتے ہیں
کہتے ہیں وہ ذرا ذرا سی بات
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۶).

**---ذَرا کَر کے** م ف.
**تھوڑا تھوڑا کر کے ، آہستہ آہستہ ؛ کل ، تمام** (جامع اللغات).

**---ذَہُور/ظَہُور** م ف.
**تھوڑا بہت ، کسی قدر ، کچھ.** حق ہمسائے میں کوئی مرد نہ مرد کی شکل جو ذرا ذہور کام کر دے . (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النسا ، ۲۰۱). کیسو نے یو نہیں ذرا ظہور چکھا چکھی کر کے سنّت ادا کر لی. (۱۹۱۱ ، قصّۂ مہر افروز ، ۱۸). میں نے یہ گمان کیا تھا کہ شاید ذرا ظہور قوت مجھ میں باقی ہو گی. (۱۹۴۰ ، حکایاتِ رومی ، ۲ : ۲۹). [ذرا + ذہور / ظہور (تابع)].

**---سا** صف ، مذ.
**۱. چھوٹا . قلیل مقدار کا ، مختصر.**
صاف عارض کو ترے ماہ سے دیں ہم تشبیہ
اوس میں دھبّہ نہ اگر ہووے ذراسا کالا
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۸).
ذراسا خار و خس ، کچھ ہڈیاں بوسیدہ مردوں کی
مزیّن ہے عجب ساماں سے ایوان تربت کا سحر
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر) ، بیاضِ سحر ، ۱۷) . روایات کا ذراسا سہارا لینے کے بعد شوکت صدیقی نے عورت کے مختلف روپ پیش کئے ہیں . (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۱) . **۲. بہت چھوٹا ، ننھاسا ، کمسن.**
تب ہی ہم تو کہتے تھے تم فتنہ ہو گے
نظر ہم کو پڑتے تھے جب تم ذرا سے

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (مرزا قاسم بیگ) ، ۶۱۵).

تو کشی آج وہ سروں سے ہیں کرتے جاتے
کل کی ہے بات ہوئے تھے جو ذرا سے پیدا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۲۵).

ہم چھیڑتے ہیں ان کو جوانی میں یہ کہہ کر
وہ دن بھی تمھیں یاد ہیں جب تم تھے ذرا سے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۸۹).

**---سا کھاوے بہت بتاوے وہ ہے بہو سگھڑیلی بہت کھاوے کم بتلاوے وہ بہوڑ پگوئیلی** کہاوت.

جو بہو تھوڑا کھا کر زیادہ ظاہر کرے ، بہت اچھی ہے اور جو بہت کھا کر تھوڑا ظاہر کرے ، بہت خراب ہے (جامع اللغات).

**---سا مُنّہ بڑا پیٹ** کہاوت.

لالچی ، حریص یا بہت کھانے والے بچے کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات).

**---سا مُنّہ بڑی باتیں** کہاوت.

چھوٹی عمر والا بڑے معاملات پر گفتگو کرے تو کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

**---سا مُنہ نِکَل آنا** محاورہ.

خود . تکلیف یا بیماری سے چہرہ اُتر جانا ، کسی فوری اثر یا بات سے شرمندہ ہونا . کھسیا جانا.

محبت کے اثر سے انکا دل بھی اب نہیں خالی
ذراسا مُنہ نکل آتا ہے فرقت کی شکایت پر

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۹۷). دوپہر کی گرمیاں دیکھ کر ذراسا منہ نکل آیا تھا. (۱۹۲۳ ، دورِ فلک ، ۵۵).

**---سی آبرُو ہے** فقرہ.

یہ جملہ وہاں بولا جاتا ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم ان کے مقابل کے نہیں ہو تم کو ایسا نہ چاہیئے (ماخوذ : نوراللغات).

**---سی بات کا اَفسانہ بَنا دینا** محاورہ.

معمولی سی بات کو بڑھا دینا (مہذب اللغات).

**---سی بات ہے** فقرہ.

آسان کام ہے.

وعدہ جھوٹا کر لیا چلئے تسلّی ہو گئی
ہے ذراسی بات خوش کرنا دلِ ناشاد کا

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۱). مشکل سے مشکل کام ان کے آگے ذراسی بات ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۶).

**---سی بِٹیا گز بھر کی چُٹیا** کہاوت.

صلاحیت کی کمی اور پندار کی زیادتی (قاموس الفصاحت ، ۲۹۱).

**---سی ٹھیس کا مِہمان** امذ.

نہایت کمزور یا نازک . ٹوٹنے کے قریب.

دلِ بے حوصلہ ہے اک ذراسی ٹھیس کا مہمان
وہ آنسو کیا بہے گا جس کو غم کھانا نہیں آتا

(۱۹۵۷ ، بگانہ ، گنجینہ ، ۲۲).

**---سی جان** صف ، مث.

چھوٹا سا . ننھا سا (نوراللغات).

**---سی دیر کا مِہمان** امذ.

بہت تھوڑے وقت کے لیے ٹھہرنے والا ، جلد رخصت ہونے والا مہمان ؛ (مجازاً) ناپائیدار.

زیادہ کون جیا ہے تمہارے کوچے میں
ذراسی دیر کا مہماں مجھ کو ہونے دو

(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۹۶).

**---سے میں** م ف.

۱. معمولی بات پر . بات تو سنو تم ذراسے میں بگڑ جاتے ہو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۷). ۲. معمولی حرکت پر ، تھوڑا سا چلنے میں رکشا کر لو ، پیدل نہ جاؤ ، ذراسے میں تو ہانپنے لگتے ہو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۷).

**---سینک کر بجائیے گا** فقرہ.

جلدی نہ کیجیے . کچھ سوچ سمجھ کر کام کیجیے.

بولی چپ رہئے منہ کی کھائیے گا
اک ذرا سینک کر بجائیے گا

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، فریبِ عشق ، ۲۵).

**---عقل کے ناخُن لو** فقرہ.

سمجھ کی اور ہوش کی باتیں کرو ، بے وقوفی کی باتیں نہ کرو ، ذرا ہوش میں آؤ. ذرا عقل کے ناخن لو میاں کس چکر میں پڑے ہو ، بھلا نواب صاحب اپنی لڑکی کی شادی تم سے کر دیں گے اپنی حیثیت تو دیکھو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۷).

**---کا رے دارَد** فقرہ.

مشکل کام ہے. تم دیکھ رہے ہو لوگوں کا اس قدر مجمع ہے کہ اس وقت شہر میں داخل ہونا ذرا کارے دارَد. (۱۸۶۳ ، دخترِ فرعون (ترجمہ) ، ۲ : ۳).

**---کوئی کُچھ کہے** فقرہ.

گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت ، تھوڑی سی ناگوار بات کسی کے مُنہ سے نکلے ، کوئی ٹوکے.

اے داغ اوس کی بزم میں ہم گُل کھلائینگے
اس کا ہے انتظار ذرا کوئی کچھ کہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۰).

**---کی ذرا** م ف.

تھوڑی دیر کے لیے ، لمحہ بھر کے واسطے اپنی ضرورتوں سے فارغ ہو کر ذرا کی ذرا میرے پاس ہو جائیں. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۲۱). میں ایک مسافر ہوں ذرا کی ذرا دم لینا چاہتا ہوں. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۱۰۹). ایم - اے ، ایل - ایل - بی ، کر رکھا تھا لیکن اس کے روادار نہیں تھے کہ گھر کی لڑکیاں ذرا کی ذرا نمائش بی میں ہو آئیں. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۵۰).

**---منّھ سنبھال کے / سنبھالو** فقرہ.
اس شخص سے بطور دھمکی کے کہتے ہیں جو سخت کلامی کرتا ہو (مہذب اللغات ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

**---میں** م ف.
**ذراسی دیر میں**، ذراسی بات میں، لمحہ بھر میں. ہماری کمپنی میں ایسے ایسے جوان موجود ہیں جو ذرا سی کسی بھی لڑکی کو راضی کر لیں گے (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱ : ۱۱۲).

**---میں اَولیا ذرا سی بُھوت** کہاوت؛ سہ گھڑی میں اولیا، گھڑی میں بُھوت.
**مُتلوّن مزاج**، ذراسی بات میں خوش اور ذراسی بات میں ناراض ہو جانے والا. مردوں کے قول و فعل کا اعتبار نہیں ہے ذرا میں اولیا ہیں ذرا میں بُھوت بن جاتے ہیں. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۲۸).

**---میں ذرا دینا** محاورہ.
(عور) رتی بھر چیز ہو تو اس میں سے بھی دینا (فرہنگ آصفیہ).

**---نام کو نہ تھمنا** محاورہ.
کچھ بھی باقی نہ رہنا.

جائے سکّہ جو ترے اسپ کی صورت ہوتی
کنج قارون میں ذرا نام کو تھمتا نہ درم
(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۳۰۱).

**---ہوش میں آؤ** فقرہ.
**ذرا سمجھو، ہوش کی باتیں کرو، یہ کیا حماقت ہے** (لغات النسا ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

**ذَرّات** (فت ذ، شد ر، بفت) امذ.
**ذرّہ** (رک) کی جمع.

جلالت میں کر تاب زن سور کوں
دیا نور ذرّات بے نور کوں
(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۲۵). اگرچہ مسئلۂ ذرّات اس سے بھی بعد کا ہے لیکن اس خیال کو تقویت دینے میں اس نے بھی کم مدد نہیں دی. (۱۸۹۸، معارف، اگست، ۵۶). اور ہاں لوہ چون، ذرّاتِ آہن جن پر پھولوں کی ہستی کا مدار ہے ڈھونڈھنا ضروری ہے. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۳۹). بعض اوقات خلیہ کے وسط میں «ذرّات» جمع ہونے شروع ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۱، اساسی حیوانیات، ۳۰). [ذرّہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

**---سازی** است.
**دانہ دار بنانے کا عمل. ذرّات سازی** ( Granulation ) **وہ عمل ہے جس کے ذریعے ایک موٹی موٹی قلموں والے ملح کو ایک دانہ دار سفوف میں تبدیل کیا جاتا ہے.** (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۶). [ذرّات + ف : ساز، ساختن ـ بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

**ذَرّاتی** (فت ذ، شد ر) صف.
**ذرّات** (رک) **سے متعلق یا منسوب** (مرکبات میں مستعمل).

**---شُعاعیں** (---ضم ش، ی مج) امث ؛ ج.
(سائنس) **جب ایکس ریز کسی مادے** ( Meterial ) **پر پڑتی ہیں تو اس میں سے جو دیگر شُعاعیں خارج ہوتی ہیں اُن کی ایک قسم. ذرّاتی شعاعیں یعنی کارپسکلر شُعاعیں** ( Corpuscular Rays ) **جو فوٹو الیکٹرک اثر سے پیدا ہونے والے تیز رفتار الیکٹرانوں کی بوچھاڑ کی صورت میں ہوتی ہیں.** (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۲۳). [ذرّاتی + شعاع (رک) + یں، لاحقۂ جمع مؤنث].

**ذُرارَہ** (ضم ذ، فت ر) امذ.
**کسی پسی یا کٹی ہوئی چیز سے اُڑنے والے ذرّے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (ذ ر ر)].

**ذَراری** (فت ذ) امث ؛ ج.
**ذُرّیت کی جمع، اولاد، نسل، تخم** (جامع اللغات ؛ اسٹائن گاس). [ع : (ذ ر ی)].

**ذَرارِیح** (فت ذ، ی مع) امذ ؛ ج.
**ایک قسم کے زہریلے بَردار کیڑے جو چھوٹے بادام کے برابر ہوتے ہیں ان کا رنگ سرخ اور خال سیاہ ہوتے ہیں.** عربی میں عروسک کا نام طینوث ہے. افعال و خواص میں ذراریح یعنی تیلیا بکھی کی طرح ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۵۰۰). [ع : ذَرُوح، ذُرُوح کی جمع].

**ذِراع** (کس ذ) امذ.
**۱. کہنی سے لے کر درمیانی اُنگلی کے سرے تک کا حصہ** (ایک ہاتھ)، **شرعی گز.**

ذِراع دسمیں دس بات آڑا تیرا
اچھی پاک جا کا او پانی کھڑا
(۱۶۸۸، ہدایاتِ ہندی (ق)، ۷۳). حکماء متقدمین اور متاخرین کا ایک گروہ کا گروہ متفق ہے کہ ربع سکون کا طول ایک سو اسی درجہ کا ہے ... اور عرض فرسنگ کا بارہ ہزار ذراع کا ہے. (۱۸۷۳، مطلع المعجائب (ترجمہ)، ۱۲۸). تمہارا چہرہ اس سے ایک ذراع کے فاصلہ پر ہوتا ہے جس کو عمق آئینہ کا وفا نہیں کرتا. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۳۶). اس طرح اس کا کل رقبہ دس ہزار فرسنگ ہو گا، ہر فرسنگ بارہ ہزار گز ذراع مرسلہ کی پیمائش سے اور پیمائش کے گز سے دیکھیں (اور اسی کو ہاشمی گز کہتے ہیں) (۱۹۶۶، بلوغ الادب (ترجمہ)، ۱ : ۴۷۰). **۲. گھوڑے کی اگلی ٹانگ ٹخنے سے اوپر؛ نشان جو اونٹ کی ٹانگ پر لگائے جائیں؛ نیزے کا حصہ سرے سے لے کر درمیان تک** (اسٹائن گاس؛ جامع اللغات). **۳. (ہیئت و نجوم) چاند کی ساتویں منزل، ساتواں نچھتر** (برج جوزہ کے سر پر دو چمکدار ستارے). پونربس نچھتر ذراع منزل، اس منزل کی پیدائش سے مولود عابد اور زاہد اور خردمند اور ہوشیار ... ہو. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۴۸). چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں ... بقعہ، بنعہ، ذراع ... رشاء. (۱۹۴۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۵۴۴). [ع : (ذ ر ع)].

**---اُلاَسَد** (---ضم ع، غم ا، سکل، فت ا، س) امذ.
**(ہیئت و نجوم) چاند کی ساتویں منزل کا نام. منزل ساتویں ذراع الاسد**

ہے . اسد کے دو ہاتھ ہیں . ایک مقبوضہ ہے یعنی بندھا ہوا دوسرا مبسوطہ یعنی پھیلا ہوا۔(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات(ترجمہ)، ۷۲). [ذراع + رک : ال (ا) + اَسَد (رک) ].

**ذِراعِیَۃُ الرِّجل** (کس ذ ، ع ، شد ی ہفت ، ضم ۃ ، غم اَل ، شد ر بکس ، ضم ج) امذ.

**(حیوانیات) کیڑوں کی ایک صِنف.** صنف ۲ - ذراعیۃ الرجل یا قلیلۃ الشعر (آلیکوکیٹا) : ان کے جسم پر کچھ کانٹے سے ہوتے ہیں جن کی مدد سے حرکت کرتے ہیں ان کے نہ تو ٹانگیں ہوتی ہیں اور نہ کوئی علیحدہ سر ہوتا ہے.(۱۹۱۰ ، مبادی سائنس(ترجمہ)، ۱۲۰) [ذراعِیَۃ(رک: ذَراعِیَہ)+ رک: ال(ا) + ع: رُجل ـ چلنا].

**ذِراعِیَہ** (کس ذ ، ع ، شد خف ی ہفت نیز بلا شد) امذ.

**انسان کے بازو کی ہڈی ؛ دوسرے ریڑھ والے جانوروں کی اسی جگہ کی ہڈی.** اگر ذراعیہ ( Humerus ) کے سر کی جسامت کم ہو جائے ... تو عضلہ و الیہ کم و بیش چپٹا ہو جاتا ہے.(۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۲۶۰). پالاسے ( Paedipalpi ) چھ ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں - اساس سے راس کی جانب ان کے نام علی الترتیب ورکیہ (Coxa )... ذراعیہ (Humerus) ... اور انگلی ہیں.(۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۹۲). [ذراع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**ـــ ہَڈی** (ـــ فت ہ ، شد ڈ) امث.

رک: **ذِراعِیَہ.** عضو کو بے حرکت کرنے کے لئے ذراعیہ ہڈی (Humerus) پر جبیرۂ گوچ لگا سکتے ہیں . (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۲ : ۳۳) . [ ذِراعِیَہ + ہڈی (رک) ].

**ذَرافَہ** (فت نیز ضم ذ ، فت ف) امذ ؛ س زُرافَہ ، زَراف.

**شُترگاؤ ، دنیا کا سب سے دراز قامت حیوان جو ۱۸ ، ۱۹ فٹ تک بلند ہوتا ہے ، اس کی ٹانگیں اور گردن بہت لمبی ہوتی ہیں ، زبان بھی بہت لمبی ہوتی ہے.وسطی اور جنوبی افریقہ میں پایا جاتا ہے.** ذرافہ کہ جس کو فارسی میں شترگاؤ کہتے ہیں اور پلنگ بھی کہتے ہیں. مذہب امامیہ میں حرام ہے اور مذہب شافعی میں حلال ہے.(۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۶). ذرافے بھی شمال سے جنوبی علاقوں کی طرف پھیلنا شروع ہو گئے.(۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۱۶). [ ع ].

**ذَراقَہ** (فت ذ ، ق) امذ.

**پچکاری .** مثانے میں زخم ہو یا خون منجمد ہو جائے یا مواد پڑ جائے اور تم اس میں پانی اور ادویہ پہنچانا چاہو تو حسب ذیل آلہ جس کو ذراقہ کہتے ہیں استعمال کرو.(۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۱۰۸). [ ع : (ذ ر ق) ].

**ذَرائع** (فت ذ ، کس ہ) امذ ؛ ج.

**وسیلے ، اسباب .** ڈاکٹری علاج کے ہر ممکن ذرائع استعمال کئے گئے مگر بیکار ثابت ہوئے.(۱۹۳۷ ، سلک الدّرر ، ۱۵). جیسے جیسے ... اصطلاحات وضع ہوتی رہیں انہیں متعلقہ شعبوں اور ... ابلاغ عامّہ کے ذرائع میں زیر استعمال لے آنا چاہیے . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ،۳۳). [ذَرِیعَہ(رک) کی جمع].

**ـــ اِبْلاغ** کس اضا (ـــ کس ا ، سک ب) امذ ؛ ج.

**وہ ذریعے یا وسیلے جن سے خیالات اور اطلاعات وغیرہ عام لوگوں تک پہنچائی جائیں یعنی اخبار . ریڈیو . ٹیلی ویژن وغیرہ .** تعلیم کونسی دفتری کام نہیں ہے کہ کمرے میں بیٹھ کر فائل پر جو چاہا لکھ دیا اور محض ذرائع اِبلاغ یعنی اخباروں اور ریڈیو اور ٹی وی پر بھروسہ کرلیا .(۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۷۷) . [ ذرائع + اِبْلاغ (رک) ].

**ـــ اِظْہار** کس اضا (ـــ کس ا ، سک ظ) امذ ؛ ج.

**خیالات و احساسات وغیرہ کو بیان کرنے کے وسیلے (تحریر ، تقریر یا علامات و اشارات وغیرہ).** ادیبوں اور پڑھنے والوں کے سامنے ذرائع اظہار کے نئے مسائل آئیں.(۱۹۸۴ ، ترجمہ ، روایت اور فن ، ۱۵۱). [ ذرائع + اِظْہار (رک) ].

**ـــ آمَد و رَفْت** کس اضا (ـــ فت م ، و مج ، فت ر ، سک ف) امذ ؛ ج.

**آنے جانے کے وسیلے ، سفر کے ذریعے جیسے گاڑی ، ریل ، ہوائی جہاز وغیرہ.** ذرائع آمد و رفت :- سطح زمین کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد معلوم کرنا ضروری ہو جاتا ہے کہ ریلوے لائن کہاں ہے.(۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۳۷). [ ذرائع + ف : آمد ، آمدن ـ آنا + و (حرفِ عطف) + ف : رفت ، رفتن ـ جانا ].

**ـــ نَقْل و حَمْل** کس اضا (ـــ فت ن ، سک ق ، و مج ، فت ح ، سک م) امذ ؛ ج.

**گاڑیاں وغیرہ جن کے ذریعے چیزوں یا آدمیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا اور لے جایا جاتا ہے.** یہ کمیٹیاں (حکومتِ ہند کے قائم کردہ سائنسی اصطلاحات کے بورڈ کی تشکیل کردہ کمیٹیاں)ایسے ماہرین پر مشتمل تھیں جنہوں نے مختلف مضامین مثلاً ریاضی ، طبیعیات ... ذرائع نقل و حمل ، معاشیات ، ریلوے ... اور قانون کے لیے اصطلاحات وضع کیں . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۳۳). [ذرائع + نقل (رک) - و (حرف عطف) + حَمْل (رک) ].

**ذَرَب** (فت ذ ، ر) امذ.

**(طب) اسہال معدی کی ایک قسم جس میں غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی بلکہ جسم میں نفوذ کرنے سے پہلے ہی بے در بے دستوں کے ذریعے خارج ہو جاتی ہے.** مرض ذَرَب (اسہال)کی صلاحیت اور آنتوں کے زخم کی قابلیت استفراغ سے مانع ہیں.(۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۱۸). [ ع ].

**ذَرَبی اِسْہال** (فت ذ ، ر ، کس ا ، سک س) امذ.

**(طب) اسہال معدی ، خرابی معدہ کے دست .** ذربی اسہال ( Lienteric Diarrhoea ) میں جہاں وافر حرکت دودیہ کے باعث نیم ہضم شدہ غذا قتال میں نیچے کو محض دھکیلی جاتی ہے ، انیم حیرت انگیز طور پر اچھا فعل کرتی ہے.(۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۴). [ذَرَب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + اِسہال (رک) ].

**ذَرْع / ذَرْعَہ** (فت ذ ، سک ر/فت ع) امذ.
**ہاتھ کا پھیلاؤ ، ایک ہاتھ کی لمبائی.** اوس (وہ بُھنی ہوئی مچھلی جو حضرتِ موسیٰ و یوشع علیہما السلام نے آدھی کھائی تھی اور آدھی چھوڑ دی تھی) کی نسل سے مچھلیاں بہت اوس دریا میں پیدا ہوئی ہیں کہ آدھا بدن اونکا حالتِ اصلی پر ہے اور طول اون کا ایک ذرع سے زیادہ ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۱). پُل کے محاذی دوسرا پُل باندھا گیا ۵۳ ذرعہ طول میں اور تین ذرعہ عرض میں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳۷). [ ع : (ذ ر ع) ].

**ذَرْکونیا** (فت ذ ، سک ر ، و مج ، کس ن) امذ.
**صحیح اِملا زرکونیا ، بُھورے رنگ کا ایک دھاتی عنصر جو سنگِ زرگون سے نکلتا ہے اور مختلف صنعتی کاموں میں استعمال ہوتا ہے.** ان کے علاوہ اور بھی بہت سی اشیا ہیں جو قلیل مقداروں میں آتشی اِینٹ کے بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں جیسے باکسائیٹ ، ذرکونیا ، گریفائٹ ، کرومائیٹ وغیرہ. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۵۱). [انگ : زرکونیم Zirconium ].

**ذُرْوَت** (ضم نیز کس ذ ، سک ر ، فت و) امث ؛ سم ذروہ.
**بلندی ، چوٹی ، کسی چیز کا بلند ترین یا اعلیٰ حصہ ، رک : ذُرْوَہ.** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ بقرہ سنام القرآن اور ذروۃ القرآن ہے، سنام اور ذروہ ہر چیز کے اعلیٰ و افضل حصہ کو کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۰). [ع : (ذ ر و)].

**ذَرُور** (فت ذ ، و مع) امذ.
**(طب) پسی ہوئی خشک دوا جو آنکھ یا زخموں پر چھڑکی جاتی ہے.** ذرور۔ دوائے سفوف کردہ کو چھڑکنا (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۸۲). ذرور دودھ میں یا لُعابِ اسپغول میں حل کر کے استعمال کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹). [ ع :(ذ ر ر) ].

**ـــ اَحْمَر** کس صف (ـــ فت ا ، سک ح ، فت م) امذ.
**(طب) سرخ ذرور . ایک قسم کی پسی ہوئی خشک دوا جو آنکھ کے علاج کے سلسلے میں استعمال ہوتی ہے.** جب آپریشن کرچکو اور پردۂ ملتحمہ کا ورم دور ہو جائے اس وقت آنکھ میں باریک پسا ہوا نمک بھر دو یا ذرورِ احمر چھڑکو. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۵۶). [ ذرور + احمر (رک) ].

**ـــ اَصْفَر** کس صف (ـــ فت ا ، سک ص ، فت ف) امذ.
**(طب) زرد ذرور ، ایک قسم کی پسی ہوئی خشک دوا جو پپوٹوں کے سخت اور موٹے ہو جانے کے علاج میں مفید ہے.** اس مرض (پپوٹوں کا سخت و موٹا ہو جانا) میں ذرورِ اصفر مفید ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲:۷۷) [ذرور + اصفر (رک)]

**ذَرُورات** (فت ذ و مع) امذ ؛ ج.
**پسی ہوئی خشک دوائیں جو آنکھ یا زخم پر چھڑکی جاتی ہیں .** تریاق کے بیان میں ... مرہم اور ذرورات اور سمنات . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). [ذرور(رک)+ ات ، لاحقۂ جمع].

**ذُرْوَہ** (کس نیز ضم ذ ، سک ر ، فت و) امذ.
**اُونچائی . بلندی . چوٹی . کسی چیز کا بلند ترین حصہ ؛ (مجازاً) عزّت و جاہ و مرتبہ کی بلندی.**

تو کہاں ہے اے کلیم ذروۂ سینائے علم !
تھی تری موج نفس بادِ نشاط افزائے علم
(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۷۵).

کیوں ٹوٹ گئے مُرغِ عمل کے پر و بازو
کیوں ذروۂ عزّت پہ لگے بولنے اُلّو
(۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۱۸) . فلسفیانہ حیثیت سے رازی جس قدر بد نام ہوا طبی حیثیت سے اسی قدر شہرت حاصل کی ... معالجاتِ طبیہ میں تو وہ ذروۂ کمال تک پہنچ گیا تھا. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۲۰۱). [ ع : (ذ ر و) ].

**ذَرَوی** (فت ذ ، شد ر ، فت) صف.
**ذرّہ (رک) سے متعلق یا منسوب (مرکبات میں مستعمل) .** میکانکی نفسیات طبعاً اور تقریباً لازماً ذہنی اعمال کا ذروی ( Atomistic ) نظریہ اختیار کرتی ہے . (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) (دیباچہ) ، ۲). [ذرّہ (ہ مبدّل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ـــ نَفْسِیّات** (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س ، شد خفی) امث .
**نفسیات کا یہ نظریہ کہ ذہنی حالات عنصری وحدتوں سے تشکیل پاتے ہیں.** جہاں کہیں میں نے (مصنف) ذروی نفسیات پر تنقید کی ہے وہاں میں نے ہمیشہ اس صورت کو لیا ہے جس میں کہ جیمس (ماہر نفسیات) نے اس کو بیان کیا ہے . (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) (دیباچہ) ، ۳). [ذَرَوی + نَفْسِیّات (رک)].

**ذَرّہ** (فت ذ ، شد ر ، فت نیز بلا شد) . (الف) امذ.
**۱. کسی چیز کا نہایت چھوٹا ٹکڑا ، ریزہ ، مادّے کے اُن چھوٹے چھوٹے اجزا میں سے کوئی جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روشندان میں دکھائی دیتے ہیں.** یو بانی ... کنکر کوں پہاڑ کرے ، ذرّے کوں آفتاب کرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱).

بیتابیٔ دل آج نیں دلبر سوں کہوں گا
ذرّے کی طپش مہرِ منور سوں کہوں گا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۵). خدا کی تمام باتیں مصلحت پر مبنی ہیں اور ایک ذرّہ بھی حکمت سے خالی نہیں . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۲). **۲. خاک ، دھول یا ریت کا بہت چھوٹا جزو.**

کرن ہیں سو سب جل کیاں دھاراں دسیں
ہو یک ذرّہ قطراتِ باراں دسیں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۹).

گھٹتے گھٹتے ناتوانی سے وہ ہوں کاہیدہ تن
ذرّہ افتادۂ ریگِ بیاباں ہو گیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۸). آپ کے کپڑے گندے ہو جاتے سر زخمی ہو جاتا آنکھوں میں ذرّے پڑ جاتے مگر آپ کی زبان سے کچھ نہ نکلتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۷۳). **۳. مادّے کا سب سے چھوٹا جزو ، جزوِ لایتجزّی ، کسی عنصر کے سب سے چھوٹے اجزا میں سے کوئی جزو ، ایٹم.** آج سے ۲۰۰۰ سال پہلے ایک یونانی حکیم دیمقراطیس ( Democritus ) یہ تعلیم

دیتا تھا کہ مادّہ ننھے ننھے ذرّوں کا مجموعہ ہے۔ ان ذرّوں کو ایٹم (Atoms) کہتے ہیں ... نیز یہ ذرّے نا تقسیم پذیر (Indivisible) ہیں۔ (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، عبدالبصیر پال ، ۲)۔ جدید ایٹمی نظریے کے مُطابق ایک ایٹم کی تعریف اس طرح کی جا سکتی ہے کہ یہ کسی عنصر کا وہ چھوٹے سے چھوٹا ذرّہ ہے جو کیمیائی عمل میں حصّہ لے سکے۔ (۱۹۸۴ ، کیمیا (سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ)، ۵۰)۔ ۴۔ حقیر وجود ، ہیچ ، ناچیز ہستی ، ادنیٰ شخص۔

یہ ذرّہ بھی کُچھ کُچھ ہے خاطر پسند
نظر کردۂ آفتاب بلند

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۳)۔ مہمان بیویاں اگر غور کریں تو اس مجمع کا ہر ذرّہ اِس کتاب کا ہر حرف اور ان پُھولوں کی ہر پنکھڑی ہمارے واسطے ایک عبرت انگیز سبق ہے (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ۹۵)۔ ۵۔ ایک جو کا سواں حصّہ (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۶۔ الٰہی (ایک قسم کا سکّہ) کا $\frac{1}{32}$ حصّہ ، کلا (ایک قسم کا سکّہ) کا ہم نقش (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۹)۔ ذرّہ الٰہی کا بتیسواں حصّہ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۴)۔ (ب) م ف ۱۔ ذرا ، تھوڑا سا۔

جاتا ہے مرا جان ، نپٹ پیاس لگی ہے
منگتا ہوں ذرہ شربتِ دیدار کسی کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۴۶)۔

جو ذرّہ تڑپ اپنے دل کی دکھاؤں
ابھی دستِ بیعت بڑھاتی ہے بجلی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۷)۔

ذرّہ سُنا ہے حال علی کی کتاب کا
اس ڈر سے کانپتا ہے بدن آفتاب کا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳)۔ ۲۔ مُطلقاً ، ہرگز۔

تجاوز نہیں ذرّہ اس بات میں
کہ سب کا ستّر ہے تیرے ہات میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲)۔

سرد مہری کے سبب گرمیٔ صحبت نہ رہی
ذرہ اوس مہرِ درخشاں میں حرارت نہ رہی

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۶۱)۔ [ ع : (ذ ر ر) ]۔

**--- بَذَرّہ** (---فت ب ، ذ ، شد ر بفت) م ف (قدیم)۔
تفصیل سے ، وضاحت کے ساتھ ، جزواً جزواً۔ قلعے کے شہر کوں ان پڑ ، سب وہاں کا جو کُوچہ (جو کُچھ) آرائش بنائے سو ذرہ بذرہ دیکھیا۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۲)۔ عقل کامل ہونا یعنی نیک و بد ، عروج ہور نزول ، وحدت ہور کثرت ذرہ بذرہ معلوم کرے اور مغرور نہ ہوئے۔ (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۴۳)۔ [ذرّہ + ب (حرفِ جر) + ذرّہ (رک) ]۔

**--- بَرابَر** (---فت ب ، ب) م ف۔
بہت تھوڑا ، بہت چھوٹا ، برائے نام۔ سینکڑوں مولوی اور عالم جو ندوہ کی حقیقت کو ذرّہ برابر بھی نہ سمجھتے تھے یہ دیکھ کر کہ مسجد نشینوں کی ریاست قائم ہوئی جاتی ہے ہر طرف سے ٹوٹ پڑے۔ (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۶۶)۔ کیا ہونے والا تھا ، اس کی ذرّہ برابر فکر نہیں تھی۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۵۰)۔

**--- بے مِقدار** کس صف (--- کس م ، سک ق) امذ۔
بے وقعت شے ، نہایت معمولی چیز ، حقیر یا ناچیز شخص۔ اپنے اہلِ وطن کو عموماً اور اس ذرّہ بے مقدار کو خصوصاً گرانبارِ منّت و احسان فرمائیں۔ (۱۸۷۴ ، مقالاتِ مولانا محمد حسین آزاد ، ۵۰۰)۔ [ ذرّہ + بے (حرفِ نفی) + مِقدار (رک) ]۔

**--- بِین** (---ی مع) امذ۔
ذرّات کو دیکھنے کا آلہ ، ذرّات کو شناخت کرنے والا آلہ۔

نہیں سویدا دلِ حسیں کا وہی تو ہے جُرم اس نگیں کا
جو داغ ہے یاں دلِ حزیں کا وہ صاف شیشہ ہے ذرّہ بیں کا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳)۔ [ذرّہ + ف : بِین ، دیدن ۔ دیکھنا]۔

**--- بَھر** م ف ؛ صف۔
ذرا سا ، تھوڑا سا۔ جو شخص دنیا میں ذرّہ بھر نیکی کرے گا قیامت کے دن وہ نیکی اس کے آگے آجائے گی۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۸)۔ میری محبت و محنت کی اسے ذرّہ بھر پروا نہیں۔ (۱۹۲۳ ، گردابِ حیات ، ۶۸)۔ [ذرّہ + بَھر (رک) ]۔

**--- پَرْوَر** (---فت پ ، سک ر ، فت و) صف۔
ذرّے کو نوازنے والا ؛ (مجازاً) ناچیز کی قدر کرنے والا ، معمولی آدمی کا خیال کرنے والا ، مُشفق ، مربّی۔

شبِ غم روزِ عشرت سوں بدل ہووے اگر دیکھے
تری جانب وو مہرِ ذرّہ پرور مہربانی سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۵)۔

میری صحرا نوردیوں پہ نہ جا
ذرّہ پرور نگہ رکھتا ہوں

(۱۹۶۵ ، دامنِ یوسف ، ۸۴)۔ [ذرّہ + ف : پَرْوَر ، پروردن ۔ پالنا ، پرورش کرنا ، نوازنا ]۔

**--- پَرْوَری** (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث۔
(مجازاً) ناچیز کی قدر افزائی ، شفقت ، مہربانی۔

بسا عزیز ہیں تُجھ سُکھ کے آفتاب پرست
تو جلوہ گر ہو کہ اب ذرّہ پروری یہ ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۳)۔

اگر خدا نے بنایا ہے آفتاب تمہیں
اِدھر بھی اک نظر ذرّہ پروری ہو جائے

(۱۸۵۴ ، گُلستانِ سخن ، ۴۵۲)۔ [ذرّہ + پَرْوَر (رک) + ی ، لاحقۂ اِسمیت و کیفیت ]۔

**--- ذَرّہ** (---فت ذ ، شد ر بفت) امذ۔ (الف) امذ۔
ہر ایک چیز ، سب کُچھ ، ایک ایک چیز ، ہر شے۔ وہ میرٹھ میں بغاوت کر کے آ رہا ہے اور اب دہلی کے ذرّہ ذرّہ کی حفاظت کرے گا۔ (۱۹۱۹ ، غدرِ دہلی کے افسانے ، ۴ : ۵۲)۔ آنحضرت صلعم نے جب آوازۂ نبوت بلند کیا تو اس آواز کی تائید کرنے والا کوئی دوسرا نہ تھا عرب کا ذرّہ ذرّہ اس صدائے حق کا دشمن تھا۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۰۶)۔ انہوں نے (پروفیسر بسم اللہ صاحبہ) سارے قدیم و جدید ادب کو کھنگالا ہے اور ذرّہ ذرّہ جمع کر کے سلیقے سے اس مواد کو ایک خوبصورت گجرے کی صورت

میں کوندھ دیا ہے۔ (۹۸۶ ر ، اردوگیت ، ۱۹)۔ (ب) م ف۔ تفصیل کے ساتھ (نوراللغات)۔ [ ذرّہ + ذرّہ (رک) ]۔

**---رابا خورشید چہ نسبت** فارسی مثل اُردو میں مستعمل۔ ذرّے کا سورج سے کیا مقابلہ ، ادنیٰ کا اعلیٰ سے کوئی جوڑ نہیں ہے (جامع الامثال)۔

**---سا** م ف۔ ذرا سا ، تھوڑا سا۔

شبِ ہجراں مری ذرّہ سا بھی جھپکی جو پلک
آنکھیں دکھلانے لگے دور سے انجم مجھ کو
(۱۹۳۸ ، بُستانِ تجلیات ، ۸۶)۔

**---صِفَت** (---کس ص ، فت ف) صف۔ ذرّے کی طرح ، چھوٹا سا ، بے وقعت ، ناچیز (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ ذرّہ + صِفت (رک) ]۔

**---ظُہُور** (---ضم ظ ، و مع) اِمذ۔ ذرا سی جلوہ نمائی ، معمولی نمود ، ہلکا سا اظہار۔

تھا مُستعار حُسن سے اس کے جو نُور تھا
خورشید میں بھی اس ہی کا ذرّہ ظہور تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳)۔ [ ذرّہ + ظُہور (رک) ]۔

**---ناچیز** کس صف(---ی مع) امذ۔ رک : ذرّہ بے مقدار (اردو مترادفات ، ۱۵۸)۔ [ذرہ + نا (حرفِ نفی) + چیز (رک) ]۔

**---نواز** (---فت ن) صف۔ رک : ذرّہ پرور۔

تُو نے روشن کر دیا ہے اے شہ ذرّہ نواز
آفتابِ کائنات و ماہتابِ کائنات
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۱۷)۔ [ذرّہ + ف : نواز ، نَواختن ۔ شفقت کرنا ، سرفراز کرنا ]۔

**---نوازی** (---فت ن) اسث۔ رک : ذرّہ پروری۔

شاید کہ حق کی ذرّہ نوازی پہ تھی نظر
جیوں آفتاب حسن مدامی دیا تجھے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۹۲م)۔ جناب نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمن خاں شروانی جو حضرت استادمرحوم کے حلقۂ احباب میں میرے واجب التعظیم مخدوم ہیں انہوں نے میری حقیر تازہ تالیف «عرب و ہند» پر تبصرہ لکھ کر ذرہ نوازی فرمائی ہے۔ (۱۹۳۰ ، مقالاتِ شروانی ، ۲۷۳)۔ یہ آپ کی ذرّہ نوازی ہے ، اِتنا قابل نہیں ہوں جتنا کہ آپ نے سمجھ لیا ہے۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۶)۔ [ ذرّہ + نواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---وار** م ف۔ ۱۔ ذرّے کی مانند ، ذرّے کی طرح۔

جگ میں اے خورشید وہ چرخ زن ہے ذرّہ وار
جن نے دل باندھا ہے تیرے حسنِ عالم گیر سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۲)۔ ۲۔ ذرا سا ، تھوڑا سا۔

پہنچتی نہیں عقل انہیں ذرّہ وار
تحیّر میں ہیں دیکھو کر بار بار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵)۔ [ ذرّہ + وار ، لاحقۂ صفت ]۔

**ذَرِی** (فت ذ) صف ؛ م ف۔ ذرا (رک) کی تصغیر۔

حشر کو مالک نہ ہونے کا کوئی
کہ کسی کو منفعت بخشے ذری
(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مُرتضوی ، ۸۴)۔

اثر جو حُسن کے اعجاز کا ذری ہو جائے
تو سایہ بھی مرے معشوق کا پری ہو جائے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۲۰)۔

بس اب دسویں خانہ کو دیکھوں ذری
ہے بیٹھا زحل اس میں اور مُشتری
(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۴۵)۔ حضرت پھونچے اور جیب سے پُڑیا نکال کے فرمانے لگے ذری منہ کھولیے گا۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۱۰)۔

**---ذَری** (---فت ذ) صف۔ چھوٹی چھوٹی ، معمولی معمولی۔ اگر تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس کے لفظوں سے بہتر لفظوں میں اس کا جواب دو... کہ اللہ تعالیٰ ذری ذری بات کا حساب لے گا۔ (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۴۸)۔ بچّوں پر ... خوف بہت جلد طاری ہوتا ہے ان کو غُصّہ ذری ذری بات پر آ جاتا ہے۔ (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، فروری ، ۴۰)۔

**---سا** صف۔ تھوڑا سا ، ذرا سا۔ ذری سا سودا مل کر کے اوس میں دال بھگو کر پھر تلے۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون (ترجمہ) ، ۲ : ۷۳)۔

**---سارے** (قدیم) صف۔ چھوٹے سے ، بہت چھوٹے۔ ہاں تو اب تک دودھ پیتے ذری سارے بچے تھے اب آج رات سے جوان ہو گئے۔ (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۱۳۹)۔

**---سی** صف۔ چھوٹی سی ، بہت چھوٹی۔

شہ ذبح ہو گئے نہ کسی کو خبر ہوئی
ہے ہے ذری سی عمر میں مَیں بے پدر ہوئی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۵)۔

جنازے کو ہے نزاکت کا پاس کاندھا دو
ذری سی لاش ہے چھوٹی سی چارپائی ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۳)۔

**---سے میں اُبَل پڑنا** محاورہ۔ (عور) کسی نازیبا حرکت کی معمولی سی ترغیب و تحریص پر بے قابو ہو جانا اور نازیبا حرکت کرنے پر آمادہ ہو جانا یا کرنے لگنا (مہذب اللغات)۔

**ذَرّی** (فت ذ ، شد ر) امث (قدیم).
ذرا ، تھوڑا سا ؛ مطلقاً ، ہرگز.

کھڑے رہے بزاں جبرئیل ہور بُراق
نہ تھا ذرّی اتنا انو میں نفاق

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۱). [ذَرّہ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**ذَرّے** (فت ذ ، شد ر) امذ ؛ ج.
ذَرّہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت (مرکبات میں مستعمل).

**---بَھر کی چیز** امث.
چھوٹی سی چیز (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---کو آفتاب بَنانا / کَرْنا** محاورہ.
ناچیز کو اعلیٰ مرتبے پر پہنچانا. یونانی ... ذرّے کوں آفتاب کرے آتش کوں آب کرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱).

**ذُرِّیات** (ضم ذ ، شد ر بکس ، شد ی) امث ؛ ج.
ذرِیت (رک) کی جمع . سب ذرّیات نے اقرار کیئے . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۰) . آپ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریات طیبات ہیں. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۲۹۸). مشہور تھا کہ یہ ابلیس کی ذُرّیات ہیں. (۱۹۴۳ ، تائیس ، ۱۴). ترقی پسند تحریک اور کمیونسٹ پارٹی کے کارکن اور ان کے ذریات آج تک ان کو اپنا باوا آدم اور علم و دانش کا پیکر سمجھتی آئی ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۲۱). [ذرّیہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع ].

**ذُرِّیَّت** (ضم ذ ، شد ر بکس ، شد ی بفت) امث.
نسل ، آل اولاد ، بال بچے ، سلسلہ ؛ (مجازاً) اولاد معنوی ، پیرو، شاگرد. اوس کی ذریت نے جمع ہوکر سبب اس الم و مصیبت کا پوچھا . (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۶۴). دارالمصنفین ایک شخص کا نام نہیں ، اور اگر نام بھی ہو تب بھی شبلی مرحوم میں ان کی تمام علمی ذریت شامل ہے. (۱۹۱۹، خطوط محمدعلی، ۸۵). یہ انعام آپ کی ذریّت کو بھی ملے گا مگر جو لوگ ذریّت میں سے نافرمان اور ظالم ہوں گے وہ یہ انعام نہ پا سکیں گے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۵۲). [ ع : (ذ ر ر) ].

**ذَرِیعَہ** (فت ذ ، ی مع ، فت ع) امذ.
۱. سبب ، وسیلہ ، واسطہ.

سو پشت سے ہے ، پیشۂ آبا سپہہ گری
کچھ شاعری ، ذریعہ عزّت نہیں مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د ، ۱۲۴). ذرائع آمدنی بڑھانے اور ملک میں امن قائم کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ریل ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۵۹). اپنی مقصد برآری کے لئے تبلیغ و تلقین کے ہر ممکن ذریعے کو استعمال کرنا ان کا ایمان ہے . (۱۹۸۷ ، اِک محشرِ خیال ، ۲۴). ۲. طفیل ، علاقہ ، تعلق ، لگاؤ ، رسوخ (فرہنگ آصفیہ). [ ع : (ذ ر ع) ].

**---اِبْلاغ** کس اضا(---کس ا ، سک ب) امذ.
خیالات و اطلاعات وغیرہ دوسروں تک پہنچانے کا وسیلہ (زبان ، علامات و اشارات نیز اخبار وغیرہ). یہ فطری تھا کہ ایک ایسی غیر زبان (انگریزی) ... اُسے ایک مؤثر ذریعۂ ابلاغ بھی نہیں بنایا جا سکتا. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱). اخبارات سے زیادہ ریڈیو اور اس سے بڑھ کر ٹیلی وژن آج کا سب سے بڑا اور موثر ترین ذریعۂ ابلاغ ہے. (۱۹۸۶ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار (حرفے چند) ، ۱۱). [ذَرِیعَہ + اِبْلاغ (رک) ].

**---اِظْہار** کس اضا(---کس ا ، سک ظ) امذ.
خیالات و جذبات وغیرہ کو ظاہر کرنے کا ذریعہ ، بیان کا وسیلہ ، گفتگو کا واسطہ. آرٹ کی تخلیق میں تین عناصر کام کرتے ہیں. آرٹسٹ ، خارجی دنیا اور ذریعۂ اظہار. (۱۹۶۵ ، مقامِ غالب ، ۲۰۳). جُملہ سرکاری محکموں کے. سربراہان کیفیت نویسی کا کام اردو میں کریں تا کہ ماتحت عملہ ان کی پیروی کرتے ہوئے اردو کو ذریعۂ اظہار بنائے. (۱۹۸۵ ، مجلس زبان دفتری پنجاب ، ۱۰) . [ذریعہ + اظہار (رک) ].

**---آمْدَنی** کس اضا(---مد ا ، سک م ، فت د) امذ.
کام یا دھندا جس سے پیسہ کمایا جائے. ہم علم ہی کی روٹی کھاتے ہیں یہی ہمارا ذریعۂ آمدنی ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۱۹). [ذریعہ + آمْدَنی (رک) ].

**---پَڑْنا** محاورہ.
وسیلہ یا سبب بننا. حیلے دو قسم کے ہیں ایک وہ کہ امورِ خیر کا ذریعہ پڑے مثلاً خدا تعالیٰ کے امر کو بجا لانا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۸۵).

**---پَیدا کَرْنا** محاورہ.
۱. سبب پیدا کر لینا ، وسیلہ نکالنا ، تعلق حاصل کرنا (فرہنگِ آصفیہ) . ۲. رسائی کی صورت نکالنا ، کسی تک پہنچنے کی سبیل نکالنا (مہذب اللغات).

**---تَعْلِیم** کس اضا(---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
تدریس کا وسیلہ ، زبان جس کے ذریعہ تدریس کا کام کیا جائے ، وہ زبان جس کے واسطے سے علم سیکھا جاتا ہے. اردو کی اصطلاح ذریعۂ تعلیم انگریزی اصطلاح Medium of Intruction کا ترجمہ معلوم ہوتی ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۱). یہ اختیار حاصل ہو کہ وفاق (قومی) زبان بھی ذریعۂ تعلیم کے طور پر استعمال ہو سکتی ہے . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۷). [ذریعہ + تَعْلِیم (رک) ].

**---ڈُھونڈْھنا** محاورہ.
وسیلہ تلاش کرنا ، مقصد برآری کا طریقہ سوچنا.

خلیفہ کچھ ذریعہ ڈھونڈھتا تھا
نصیب اوس کے سبب سے ہو یہ جلسا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۸۲).

**---(ذریعے) سے** م ف.
وسیلے سے ، وساطت سے ، وجہ سے ، سبب سے ، رُو سے ، بدولت. خلافِ توقع کسی فوری حکم کے ذریعہ سے دورہ پر جانا پڑا. (۱۹۲۳ ، گردابِ حیات ، ۶۹).

**---کرنا** محاورہ.
**وسیلہ بنانا.** میر صاحب موصوف مزکور کو ذریعہ کر کے آپ کو تکلیف دی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴).

**---کَسْب** کس اضا(---ف ک ، سک س) امذ.
**رک : ذریعۂ معاش.** علم بذاتہ بڑی عمدہ چیز ہے لیکن جب اس کو ذریعۂ کسب بنائیں تو اس کی حُرمت جاتی رہتی ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، اپریل ، جون ، ۴۲). [ذریعہ + کسب (رک) ].

**---مُبادَلَہ** کس اضا(---ضم م ، ف نیز سک دُ ف ت ل) امذ.
**وہ سکّہ یا شے جس کے بدلے کوئی دوسری شے خریدی جائے.** اس سے پہلے کپڑا ہی تمام یورپی قوموں کی تجارت میں سب سے بڑا ذریعہ مبادلہ تھا. (۱۹۴۶ ، معاشیات قومی (ترجمہ) ، ۸۰). [ذریعہ + مُبادلہ (رک) ].

**---مَعاش** کس اضا(---ف م) امذ.
**روزگار کا وسیلہ ، وہ کام یا دھندا جس سے روزی کمائی جائے.** دنیا میں اس سے بدتر کوئی ذریعۂ معاش ہو نہیں سکتا (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۲). وہ مشغلہ جو پہلے ان کی تفریح کا باعث تھا ان کا ذریعۂ معاش بن گیا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۹۱). [ذریعۂ + معاش (رک) ].

**---مُواصَلات** کس اضا(---ضم م نیز ف ، سک ص) امذ.
**وہ شے یا گاڑی اور سواری جو آمدورفت اور نقل و حمل کے لیے استعمال کی جائے ، رسل و رسائل میں کام آنے والی چیز ، رابطہ کرنے والی چیز.** بائیسکل واحد ذریعۂ مواصلات تھا. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۴). [ذریعہ + مُواصَلات (رک) ].

**---نِکالنا** محاورہ.
**وسیلہ پیدا کرنا ، راہ نکالنا ، سبیل نکالنا.** خدا کے فضل سے آپ کا تو بڑا رسوخ ہے کوئی ذریعہ نکالیے کہ میں باکار ہو جاؤں یہ بیکاری کھل رہی ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۱۹).

**---نِکلنا** محاورہ.
**رک : «ذریعۂ نکالنا» جس کا یہ لازم ہے.** ذریعہ نکل آیا ہے امید ہے کہ اب میرا تبادلہ ہوجائے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۱۹).

**ذُعاف** (ضم ذ) امذ.
**زہر ، زہر قاتل ، فوراً مار ڈالنے والا زہر** (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج). [ ع : (ذ ع ف) ].

**ذَفْل** (کس نیز فت ذ ، سک ف) امذ.
**چونے کا کاربونٹ.** محلولہ کاربونٹ اوپر سے آویزہ کے طور پر منجمد ہو جاتا ہے جس کو ذفل سقفی کہیں گے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۶۴). [ ع : ذفر کا بگاڑ ].

**ذَفیل** (فت ذ ، ی مع) امث ؛ مر زفیل ؛ مہ زفیر.
**سیٹی کی آواز جو کبوتر باز مُنھ میں دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں.**

بام بے نصیباں پر جو کبوتر آ گذرا
دل ذفیل دے ہولا آ رے بھائی آ قاصد

(۱۸۷۵ ، شہید ، د ، ۷۲). دوپہر کے وقت آہستگی سے بغیر دینے ذفیل کے دوڑائیں. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۱۰). اف : دینا. [ ع : زفیر کا بگاڑ ].

**ذَفیلْنا** (فت ذ ، ی مع ، سک ل) ف ل ؛ مر زَفیلْنا.
**سیٹی کی آواز نکالنا ، سیٹی دینا.** اس میں سے ایک لال نکل کر ذفیلا اس کا ذفیلنا تھا کہ چمک ہوئی اور سب کی آنکھیں بند ہو گئیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۳۳۳). [ذَفیل + نا ، لاحقۂ مصدر].

**ذَقَن** (فت ذ ، ق) امذ.
**ٹھوڑی ، زنخدان.**

دھن کا دہن پیریاں کا کھن ، لب لعل ، کندن ہے ذقن
سُنّے سینے پر کچ رتن نیں ایسی کیں کس بوکری
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۳۹).

تجھ زلف سوں لیا ہے کعبہ سیاہ پوشی
تیرے ذقن کے شرموں پانی ہوا ہے زمزم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۶).

بیچ اس زلف کا تھا شب جو ذقن سے لپٹا
بوسہ لیتے ہی مرے سانپ دہن سے لپٹا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵). ذقن کے نیچے کی حجامت سے ... منہ کے امراض میں فائدہ ہوتا ہے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۸۳). [ع : (ذ ق ن) ].

**ذَقَنْد** (فت ذ ، ق ، سک ن ، د) امث ؛ مہ زقند.
**چھلانگ ، جست ، اُچھل کود ، چوکڑی.** جس طرح کوئی ذقند مار کر ذاتی ترقی نہیں کر سکتا اسی طرح تربیت بھی ترقی نہیں کر سکتی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۳). پھندر کو ہوا لگی ... خوش فعلیاں کرنے لگا ، ذقندیں بھرنے لگا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۱). ذقندیں لگا کر زمانہ گذشتہ کی غلطیوں کو پکڑ کر گورنمنٹ اپنی قومی نیک نامی کے دھبہ کو مٹا رہی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۸۰). اف : بھرنا ، لگانا ، مارنا. [ رک : زَقَنْد ].

**ذَقْنَہ** (فت ذ ، سک ق ، فت ن) امذ.
**(حیوانیات) ٹھوڑی کا درمیانی حصّہ.** ذقنہ درمیانی قطعہ ہوتا ہے اور زیر ذقنہ سے ذقنی جوڑ ( Mental Suture ) کے ذریعہ جدا ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۰۸). [ذقن (رک) + ہ ، اضافہ].

**ذَقْنی** (فت ذ ، سک ق) صف.
**ذقن (رک) سے متعلق یا منسوب ، ٹھوڑی کا** مشترکہ نخز پاکا پہلا مفصل زیر ذقنی ہے ، دوسرا ذقنی. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۸). [ ذقن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ذَقَنِیَہ** (فت ذ ، ق ، کس ن ، شد ی ، فت) صف.
**ذقن (رک) سے متعلق یا منسوب ، ٹھوڑی کا.** اب ایک عضلہ ذقنیہ لامیہ ( Geniohyoid ) منکشف ہوتا ہے : یہ عرضی ریشوں سے بنا ہوا ہے. (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۲۷) [ذقن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**ذَکا** (فت ذ) امث.
**ذہن کی تیزی ، تیز فہمی ، زیرکی ، طباعی ، ذہانت.**
یہ ترجمہ فارسی کا ہندی — ازفہم و ذکائے - ہوش مندی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۵).
یہ ذکا ، یہ عقل ایسے ہوش سب جاتے رہے
مچ کو حیرت ہے خدا جانے مجھے کیا ہو گیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۷). آپ بچپنے سے فطری ذہن و ذکا عدیم المثال رکھتے تھے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۴۰). آپ حسین بھی تھیں اور نیک مزاج بھی ، فہم و ذکا سے بھی بہرۂ وافر ملا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۶) . [ ع : (ذ ک ء) ].

**ذُکا** (ضم ذ) امذ.
**سورج ، آفتاب** (پلیٹس ؛ المنجد). [ ع : (اسم عَلَم) ].

**ذَکات (۱)** (فت ذ) امذ.
**ذبح ، (فقہ) شرعی طریقے سے جانور کو ذبح کرنا.** جب اوس کو زندہ پاوے اس قدر کہ مذبوح سے زیادہ اوس میں حیات ہووے تو ذکات ضرور ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۸۶). [ ع (ذ ک و) ].

**---اِختِیاری** کس صف(--- کس ا ، سک خ ، کس ت) امث.
**(فقہ) شریعت کے مقررہ طریقے پر ذبح کرنا (مثلاً حلق پر چھری پھیر کر).** ایک ذکات اختیاری جو ذبح کرنا ہے درمیان حلق اور لبّہ کے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۵۳). [ ذکات + اِختِیاری (رک) ].

**---اِضطِراری** کس صف(--- کس ا ، سک ض ، کس ط) امث .
**(فقہ) بے اختیاری یا مجبوری کی حالت میں اور طریقے سے حلال کرنا ، مثلاً شکار کے بدن کے کسی حصّے پر زخم پہنچانا.** ذکاتِ اختیاری پر قدرت ہو گئی تو ذکات اضطراری ناجائز ہو گی.(۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۸۸). [ ذکات + اِضطِراری (رک) ].

**---اُلاِختِیار** (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ ، کس ت) امث.
**(فقہ) رک : ذکاتِ اختیاری** . احناف کے نزدیک ذکات شرعی کی دو قسمیں ہیں (۱) ذکات الاختیار (۲) ذکات الضرورت . (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۸۴). [ ذکات + رک : ال (۱) + اِختیار (رک) ].

**---اُلضَّرُورَت** (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ض بفت ، و مع ، فت ر) امث.
**(فقہ) رک : ذکاتِ اضطراری.** احناف کے نزدیک ذکات شرعی کی دو قسمیں ہیں : (۱) ذکات الاختیار ، (۲) ذکات الضرورت.(۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۸۴) . [ ذکات + رک : ال (۱) + ضرورت (رک) ].

**ذَکات (۲)** (فت ذ) امث.
**صدقہ ، خیرات.**
جو دیکھے اس کو پری رو ذکات دے بوسا
اثر رکھے ہے تری رہ کا نقشِ پا اور ہی
(۱۷۳۱ ، شاکر ، د ، ۲۹۹). اُن اسماء کو طریقۂ مخصوصہ ... اور پرہیز مقرر سے پڑھنے اور اُن کی ذکات دینے سے وہ موکّل اس کے تابع ہو جاتے ہیں . (۱۹۱۰ ، حقیقۃ السحر ، ۸). اف : دینا. [ع : زکوۃ (رک) کا بگاڑ].

**ذَکّار** (فت ذ ، شد ک) امذ.
**بہت ذکر کرنے والا.**
بیدار ہو جن عارفوں کے دل کی نگاہ
ذکّار و حلیم ہوں منیب و اوّاہ
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۴۵). [ع : (ذ ک ر) ].

**ذَکاوَت** (فت ذ ، و) امث.
**ذہن کی تیزی ، تیز فہمی ، زیرکی ، طباعی ، ذہانت.** ہم کو اس کی ذکاوت کا حال معلوم ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷). تحصیل علم میں اس کی تندہی اور ذکاوت ... ظاہر ہے . (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۱۸۷). مسیح الملک آپ پر بچوں کی طرح مہربان تھے اور آپ کی ذکاوت اور قابلیت کی قدر کرتے تھے . (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۷۶). [ع : (ذ ک و) ].

**---حِس** کس اضا(--- کس ح) امث.
**(طب) حس کی تیزی ، ذرا سی انگیخت سے شہوت ہونا.** نتیجہ یہ نکلا کہ میں جریان،احتلام اور ذکاوت حس اور دوسری جنسی کمزوریوں میں مبتلا ہو گیا . (۱۹۷۵ ، مظاہر نفس ، ۱ : ۶۳) . [ ذَکاوَت + حِس (رک) ].

**ذَکَر** (فت ذ ، ک) امذ.
**۱. نر ، مادہ کی ضد ، مرد.**
کہ اک مدت تلک خنثیٰ رہا وہ
ذکر کچھ اور کچھ انثیٰ رہا وہ
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۳۲۸) . ۲. **نر کا عضو تناسل ، آلۂ تناسل.**
بیضہ ، غدوداں ، ہور پتّا
فروج ، ذکر ، ہور بولداں
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۰۴). بنگام جماع ذکر .. داخل ہوتا ہے (۱۸۴۵ ،احوال الانبیا ، ۱ : ۲۸۳). قلفہ سیاہی فساد اور التصاق قلفہ ، ذکر کے ان امراض سے ہیں جو اکثر لاحق ہوا کرتے ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۰۳). [ ع : (ذ ک ر) ].

**ذِکر** (کس ذ ، سک ک) امذ نیز امث (قدیم).
**۱. زبان سے یاد کرنا ، بیان ، چرچا ، تذکرہ ، یاد آوری.** تجے کلہے کوں دوسرے کی ذکر ، توں کچھ اپنے عاقبت کی کر فکر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰).
ذکر اوس کا تو کرتا ہوں پہ یہ خوف ہے مُج کو
ایسا نہ ہو اس بات پہ ہو گوش کسی کا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۴).
ذکر اس پریوش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر ، تھا جو رازداں اپنا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۹). کبھی نہیں سنا کہ کسی شخص کا ذکر

سوائے بھلائی کے ان کی زبان پر آیا ہو(۱۹۱۰، مقدمۂ مکاتیب امیرمینائی ، ۱۳). سرسید کا تفصیلی ذکر کرنے سے پہلے اس سے ذرا پہلے کے چند اردو مترجمین کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۰). ۲. یاد خدا ، اللہ کی حمد و ثنا ، تسبیح و دعا.

کیا جب تجھے پیو عشق منج من میں ٹھارا
سجن ذکر تسبیح کر اپنی مانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۳).

رینکے ہے گدھا آٹھ پہر گھر میں خدا کے
نے ذکر صلوٰۃ نہ سجدہ نہ اذاں ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۶۳). فقرا اور صوفیہ جمع ہوتے ہیں اور اپنے اپنے طریقہ کے موافق ذکر کرتے ہیں . (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۱۹۷) اب علامہ ہمہ تن ذکر و عبادت ، تلاوت قران اور ریاضت میں مشغول ہوئے. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۵: ۸۰). مذہبی تقریبات پر مجالس ذکر منعقد ہوتی ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۳). اف : کرنا ، ہونا. ۳. (تصوف) جس چیز کے توسط سے مطلوب یاد آوے، عام اس سے کہ وہ اسماً یا فعلاً یا رسماً یا جسماً یا جسمانیۃً حاصل ہو ، نسیان کی ضد (مصباح التعرف). ۴. کسی چیز کو محفوظ کر لینا ، کسی بات کا دل میں مستحضر کر لینا ، حفاظت کرنا (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳، ۵۸۷). [ ع : (ذ ک ر) ].

**---اُٹھانا** محاورہ.
**بات نکالنا ، تذکرہ کرنا.**

بٹھلا کے جوئے کا ذکر اٹھا کر
چوسر میں وہ لوٹتی سراسر
(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۴).

**---اَذْکار** (---فت ا ، سک ذ) امذ.
۱. **حالات کا بیان ، تذکرہ ، گفتگو ، بات چیت.** صبر کرنے کے بعد اگر میت کا ذکر اذکار بھی ہوتا ہو تو کیا ڈر ہے. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۱۰۵). بہرصورت اکثر گھر میں یہ ذکر اذکار رہتے ، اماں ابا آپس میں مشاورۃ کرتے. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۵۸). ۲ **یادِ الٰہی ، اللہ کی حمد و ثنا ، تسبیح و دعا.** اسے مسجد سے محصور کرا دیا گیا تھا تاکہ خانۂ خدا میں جو ذکر اذکار ہو ، صاحب مزار کی روح اس سے ہمیشہ مستفیض ہوتی رہے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۵۳). [ ذِکْر + اَذْکار (رک) ].

**---اَذْکار چھڑنا** محاورہ.
**تذکرے شروع ہونا ، گفتگو کا آغاز ہونا.** سویرے ہی سویرے مزاج خراب کر دیا تھوڑی دیر میں میر صاحب راضی ہو گئے اور پھر الکشن کے ذکر اذکار چھڑ گئے. (۱۹۵۳ ، پیرنابالغ ، ۲۸).

**---اَرّہ** کس صف(---فت ا ، شد ر بفت) امذ.
**(تصوف) صوفیہ کا ایک خاص قسم کا ذکر جس سے قلب کی صفائی بہت جلد ہوتی ہے.**

پھر گئی آنکھوں میں وہ مژگانِ برگشتہ تو پھر
ذکرِ اَرّہ تھا جو آہ و نالہ و افغاں کیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴). [ ذکر + ارّہ (رک) ].

**---اَلْعَیش نِصْفُ الْعَیش** مقولہ.
عیش و عشرت کی بات چیت سے بھی طبیعت خوش ہوتی ہے ، عیش و راحت کا تذکرہ بھی نصف عیش و راحت کے برابر ہوتا ہے. خیر اگر سیر و سیاحت میسر نہیں نہ سہی «ذکر العیش نصف العیش» پر قناعت کی. (۱۸۶۰ ، خطوطِ غالب ، ۳۳۲). ذکر العیش نصف العیش ہے ، لیکن میں سمجھتا ہوں اس سے دل ہلکا ہو جاتا ہے . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۳).

**---اُللّٰہ** (---ضم ر ، غم ا ل ، شد ل بمد) امذ.
**ذکرالٰہی ، دل اور زبان سے اللہ کی یاد یا حمد و ثنا.**

دہن دیوارِ کعبہ کو ملا ہے علی نکلے ہیں ذکر اللہ بنکر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۴۸). احکامِ حج کی آخری آیت ہے اس میں حجاج کو ذکر اللہ کی طرف متوجہ کر کے ... ہدایت اس طرح فرمائی گئی ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القران ، ۱ : ۴۳۷). [ ذِکْر + اللہ (رک) ].

**---اُلموت ، جِلاءُ الْقَلْب** مقولہ.
**موت کے تذکرے سے دل کی صفائی ہوتی ہے** (جامع الامثال).

**---اِلٰہی** کس اضا(---کس ا ، ل بمد) امذ.
**دل اور زبان سے اللہ کی یاد ، اللہ کی حمد و ثنا.** سب یار باوفا و اصحابِ باصفا اپنے اپنے خیموں میں جا اوراد و وظیفہ میں مشغول ہوئے اور تمام رات بھوکے پیاسے ذکرِالٰہی اور درودِ رسالت پناہی میں گزرائے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۰). دریا کے کنارے ذکرِ الٰہی میں محو رہتے. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۸). [ ذِکْر + اِلٰہی (رک) ].

**---آنا** محاورہ.
**کسی کی بابت کچھ گفتگو ہونا ، تذکرہ ہونا.**

دل پکڑ لیتے ہیں افسوس سے جب سنتے ہیں
ذکر میں ذکر جو آتا ہے مرا میرے بعد
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۶۰). کوئی محفل ایسی نہیں ہوتی ، جہاں میرا ذکر آئے. (۱۹۱۰ ، گردابِ حیات ، ۴۸).

**---بِالْاِخْفا** (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ) امذ.
**خاموشی کے ساتھ یا آہستہ آہستہ دعا و تسبیح.** قرآن و حدیث میں ذکر کے بہت فضائل وارد ہیں اور یہ ہر طرح کے ذکر کو شامل ہیں ذکر بالجہر کو بھی اور ذکر بالاخفا کو بھی. (۱۹۱۱ ، القران العظیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۱ : ۳۸). [ ذکر + ب (حرفِ جر) + رک : ال (ا) + اِخفا (رک) ].

**---بِالْجَوارِح** (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، فتح ج ، کس ر) امذ.
**اعضا کا طاعت الٰہی میں مشغول ہونا ، عبادت کرنا.** حج کے لئے سفر کرنا ، یہ ذکر بالجوارح میں داخل ہے. (۱۹۱۱ ، القران العظیم ، (ترجمہ) تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۸). [ ذکر + ب (حرفِ جر) + رک : ال (ا) + جوارح (رک) ].

**---بالجَہر** (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک ہ) امذ.
**بلند آواز کے ساتھ دعا و تسبیح.** قرآن و حدیث میں ذِکر کے بہت فضائل وارد ہیں اور یہ ہر طرح کے ذکر کو شامل ہیں ذکرِ بالجہر کو بھی اور ذکر بالاخفاء کو بھی. (۱۹۱۱ ، القرآن العظیم تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۸). [ذکر + ب (حرفِ جر) + رک : ال (۱) + جَہر (رک) ].

**---پاک** کس صف ؛ امذ.
**مُقدّس تذکرہ ، پاکیزہ و مقدّس ہستی کا تذکرہ.** حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذِکر پاک آتے ہی حفیظ رومانوی انداز میں محبت کے جذبے سے سرشار ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ستمبر ، ۳۳). [ ذکر + پاک (رک) ].

**---جَلی** کس صف(---فت ج) امذ.
(تصوّف) **زبان یا دل یا سانس سے اللہ کا نام لینا اور کلمۂ طیّبہ کو پڑھنا ؛ بلند آواز سے اللہ کی حمد و ثنا کرنا** (مِصباح التعرف ، (۱۲۲ ، ۱۲۳). شریعت کا محل واجب الوجود ، ذِکرِ جلی ، اس پر حدیث ثابت ہے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲).

زبان سوں تو وہ ذکرِ جلی کریں
وہ دل میں سدا اپنے قلبی دھریں

(۱۶۸۵ ، معظم بیجا پوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۱)).

یہ فارغ ہے بُری سے اور بھلی سے
سدا ہے کام اِسے ذِکرِ جلی سے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۱۵۳).

کہیں ذِکرِ جلی سے آشنائی
کسی کو چہرے سے حاصل صفائی

(۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا ، ۴ : ۵۸۱). فقیروس نے ذِکرِ جلی کرنے کے بعد اللہ کے سامنے فریاد کی تھی (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹). [ذِکر + جَلی (رک) ].

**---جَمیل** کس صف(---فت ج ، ی مع) امذ.
**کسی کا تذکرہ جو نیکی کے ساتھ کیا جائے ، کسی کی خوبیوں کا بیان.** فی الواقع کسی شخص کی شکرگزاری اور احسان مندی کے اظہار کا موقع اس سے بہتر نہیں ہو سکتا کہ اس کے مرنے کے بعد اسکی وفات پر افسوس کیا جائے اور اسکا ذِکرِ جمیل ملک میں پھیلایا جائے. (۱۸۹۲ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۵). مجھے تو وہ محفلیں عزیز ہیں جہاں رسالت مآب کا ذِکرِ جمیل ہو. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۷). [ذِکر + جمیل (رک) ].

**---جَہر/جَہری** کس اضا/صف(---فت ج ، سک ہ) امذ.
(تصوّف) **اللہ کا نام بلند آواز سے لینا (اللہ یا اللہ ہو بلند آواز سے کہنا) ، بلند آواز سے اللہ کی حمد و ثنا کرنا ، ذِکرِ جلی.**

ذاکرِ غم کوں دل کے حلقے میں نالہ و آہ ذکرِ جہری ہے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۱۱).

قدرِ ذکرِ جہر کیا جانے کوئی
ہائے ہو یہ شورشِ عُشّاق ہے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۲). میں کبھی تہجّد کے وقت ذکرِ جہر کرتا تھا. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۱۳). [ذکر + جہر + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---چلانا** محاورہ.
**تذکرہ چھیڑنا ، کسی کے متعلق کچھ کہنا.**

تب کہا میں یار یہ کیا ہے بلا
کہنے لاگا ذکر اس کا مت چلا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۱).

**---چَل کَر رَہ جانا** محاورہ.
**بات کا شروع ہو کر نامکمل رہ جانا ، بات ادھوری رہ جانا ؛ گفتگو کا ناتمام رہنا.**

کوئی آئے اوس بزم سے کیا نِکل کر
کہ رہ رہ گیا ہے مرا ذِکر چل کر

(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۹۳).

**---چَلنا** محاورہ.
**گفتگو کا آغاز ہونا ، بات چھڑنا ، تذکرہ ہونا.**

کیا کہوں یار کا کیا ذِکر چلا گُلشن میں
منہ سے غنچہ کے نہ کُچھ نکلی دلا بات شتاب

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سُخن ، ۴۲).

جاتی کسی صورت نہیں تقدیر کی گردش
میں بیٹھ رہا ہوں تو مرا ذِکر چلا ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۶).

**---چھڑنا** محاورہ.
**کسی بات کے بیان کرنے کی ابتدا ہونا ، کسی بات کا شروع ہونا ، تذکرہ ہونا.** یہ یاران سرپل کی بیٹھک ہے ... جام اور بادۂ گلفام کا ذکر چھڑے . یہ حقانی باتیں مزا کرکرا کئے دیتی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

ذِکر جب چھڑ گیا قیامت کا
بات پُہنچی تری جوانی تک

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۱۱۱).

قاب قوسَین نے حد کھینچ رکھی ہے ورنہ
ذِکر معراج کا چھڑ جائے تو کیا کیا لِکھوں

(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۲۸).

**---چھیڑنا** محاورہ.
**کسی بات کے بیان کرنے کی اِبتدا کرنا ، بات چیت شروع کرنا ، تذکرہ کرنا.**

ذرا چھیڑا جو ہم نے ذِکر اوس زلفِ پریشاں کا
چمن میں حال سنبل کا ظفر کیا کیا پریشاں تھا

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۶). جنگی جہازوں کا ذِکر میں نے قصداً نہیں چھیڑا. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہازرانی ، ۱۶) . میں نے ابھی ابھی کہا تھا کہ اس واقعے کو بُھول جائیے ، آپ ہی نے ذِکر چھیڑ دیا. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۱۰۰).

**---حَبیب** کس اضا(---فت ح ، ی مع) امذ.
**محبوب کی باتیں ، محبوب کا تذکرہ ، بالخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد ، ذکرِ رسالت پناہ.**

اے دہن تیرے لیے حرفِ دُعا ہے بہتر
اے زباں تیرے لیے ذکرِ حبیب اچھا ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۵). [ ذکر + حبیب (رک) ].

**---حق** کس اضا(---فت ح) امذ.
**زبان و دل سے خُدا کی یاد ، ذکرِ الٰہی ، اللہ کی حمد و ثنا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ ذکر + حق (رک) ].

**---خُدا** کس اضا(---ضم خ) امذ.
**زبان و دل سے اللہ کی یاد ، یادِ الٰہی ، اللہ کی حمد و ثنا.** «فکرِ حیات ، ذکرِ خُدا یادِ رفتگاں» دو دن کی زندگی میں کیا کیا کیا جائے. (۱۹۳۶ ، طلبعہ ، ۲) . فکر رسا کے ساتھ ساتھ ذکرِ خُدا کا عنصر بھی برابر کارفرما رہا ہے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۱۰). [ ذکر + خُدا (رک) ].

**---خَفی** کس صف(---فت خ) امذ.
**(تصوّف) آنکھیں اور لب بند کر کے دل سے اللہ کا نام لینا ، خاموشی سے دل ہی دل میں اللہ کو یاد کرنا ، ذکرِ بالاخفا.** توحید کے دریا میں ٹھہرنا ، ذکرِ خفی کے محل میں وحدہٗ لاشریک لُہ کی نیند لینا. (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۱).

دل میں ہوں یاد ہے ایک پردہ نشیں کی ہمدم
جیسے ذاکر ہو پڑا ذکرِ خفی کا کوئی
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۲۰). معلوم نہیں بندوق فقیروں کے کس خاندان میں مرید ہے کہ ہمیشہ ذکر جہر کرتی ہے کبھی نہیں سُنا کہ اُس نے ذکرِ خفی کیا ہو. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۱۸) . جب تُو ذکر کے ذریعے ذکر میں فنا ہو گیا تو یہی ذکرِ خفی ہے . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۳۷). [ ذکر + خفی (رک) ].

**---خواں** (---و معد) صف.
۱. **خُدا کا ذکر کرنے والا ، خُدا کی تعریف کرنے والا** (جامع اللغات ؛ اسٹائنگاس). ۲. **حالات و واقعات کا بیان پڑھنے والا ، قصہ خواں ، داستان گو.**

رستم تو اس کے آگے سے بھاگا ٹلے نہ ہم
یہ قصّہ ذکر خوانوں کو ہے داستاں میں یاد
(۱۷۹۲ ، دیوان عجب ، ۱۴۹). [ ذکر + ف: خواں ، خواندن ـ پڑھنا ].

**---خَیر** کس صف(---ی لین) امذ.
۱. **کسی کے متعلق اچھی بات کہنا ، کسی کا تذکرہ جو اچھے لفظوں میں کیا جائے.**

سُنتے ہیں جاں نثاروں سے جب تیرا ذکرِ خیر
گویا اذاں کو سُنتے ہیں منہ سے بلال کے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۹).

کل تک تو اُسی کل سے آزردہ تھے
گزرے ہوئے کل کا ذکرِ خیر اب کیسا
(۱۹۳۳ ، ترانہ ، ۱۴۵). ۲. **(طنزاً) کسی کا تذکرہ جو بُرائی سے کیا جائے ، کسی کے متعلق بُری بات کہنا.**

کس کو دیتے تھے گالیاں لا کہوں
کس کا شب ذکرِ خیر تھا صاحب
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۶۷). اچھا یہ چُھٹن صاحب کا ذکرِ خیر تھا ارے وہ بڑے ذاتِ شریف ہیں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۱). [ ذکر + خیر (رک) ].

**---خَیر وَظیفۂ نیکاں** فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل.
**اچھی باتوں کا بیان کرنا نیک لوگوں کا کام ہے.** اردو اور فارسی ضرب المثل کی چند مثالیں ... ذات خدا کی بے عیب ہے ، ذکرِ خیر وظیفۂ نیکاں ... یک نشد دو شد. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۵).

**---دَمَہ** کس صف(---فت د ، م) امذ.
**(تصوّف) سانس سے اللہ کا نام لینا (ذکر کا ایک طریقہ).**

منہ سے نت کلمہ کہو ہر دم کرو ذکرِ دَمَہ
یارو باطن کی صفائی کو یہی جاروب ہے
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۱). [ ذکر + دَم (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**---رِسالَت پَناہ** کس اضا(---کس ر ، فتحِ ل ، فتحِ پ) امذ.
**حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیّبہ ، خصائلِ پاکیزہ اور اوصافِ حمیدہ کا بیان.** ذکرِ رسالت پناہ کا ہی رشتہ ایسا ہے جس کے ذریعے اخوّت ، اِتّحاد اور بھائی چارے کی فضا قائم ہو سکتی ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ دسمبر ، III ). [ ذکر + رِسالَت (رک) + پَناہ (رک) ].

**---سَرْد ہونا** محاورہ.
**شہرت ماند پڑ جانا.**

لیلیٰ مجنوں کا ذکر سرد ہوا
اب تمہاری ہماری باری ہے
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۶).

**---سِرّی** کس صف(---کس س ، شد ر) امذ.
**(تصوّف) اسم مطلوب کا فراموش کرنا اور مسمّیٰ سے لو لگانا** (ماخوذ : مصباح التعرف). ذکرِ سرّی کی سُوجی ، سکّن کی شکر نرگُن پانی میں پکا کر کھانا. (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰). [ ذکر + سِرّ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---سُنانا** ف مر.
**حال بیان کرنا.** کُفّار تُجھ سے (اے پیغمبر) ذوالقرنین کا حال دریافت کرتے ہیں کہدے کہ میں اس کا تھوڑا سا ذکر تم کو سُناتا ہوں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۲).

**---عَیش بِہ از عَیش** فارسی کہاوت اُردو میں مُستعمل.
**عیش و عشرت کے بیان میں جو لُطف ہے وہ خود عیش و عشرت سے بڑھ کر ہے.**

ہے ذکرِ عیش بہ از عیش بہ مثل سچ ہے
بلا نہ وصل میں وہ لُطف جو بیاں سے بلا
(۱۸۷۵ ، نظمِ درد مند ، ۵۳).

**---قَلبی** کس صف(---فت ق ، سک ل) امذ.
**دل میں اللہ کو یاد کرنا اور اس کی حمد و ثنا کرنا.** پیر کے ممکن کا مشاہدہ قائم کرنا ، ذکرِ قلبی کر شریعت کے کانسے میں پیلانا.

(۱۴۲۱ ، بندہ‌نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰). ذِکرِ قلبی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا یاد کرنا ، اس کی عظمت و کبریائی اور اس کے دلائلِ قدرت میں غور کرنا ، علماء کا اِستنباط مسائل میں غور کرنا بھی اس میں داخل ہے . (۱۹۱۱ ، القرآن العظیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۸). [ذِکْر + قلب + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---کاٹنا** محاورہ.
**تذکرہ مُنقطع کرنا ، بات کاٹ دینا.** وہ بار بار اُن کا ذِکر کاٹ کے کسی اور کا ذِکر چھیڑ دیتی تھی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۷).

**---کامِل** کس صف(---کس م) امذ.
**اللہ تعالیٰ کے ذِکر کی مداومت کی کاملیت جو اللہ کی ذات کا کامل عِلم دیتی ہے.** جلوت میں بھی ذاکر کی وہی کیفیت رہتی ہے جو خلوت میں تھی اور پھر اس کو ذِکرِ کامل کہتے ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیّبہ ، ۹۷). [ذِکْر + کامِل (رک) ].

**---لانا** محاورہ (قدیم).
**یاد کرنا ، نام لینا.**

ذِکر لائی ہے دل میں تُج دھیان دھر
قطب شاہ قطب شاہ قطب شاہ کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۸).

**---لِسانی** کس صف(---کس ل) امذ.
**زبان سے اللہ کی حمد و ثنا ، تسبیح و دعا.** ذِکرِ لِسانی ، تسبیح تقدیس ثنا وغیرہ بیان کرنا ہے ، خطبہ توبہ استغفار ، دُعا وغیرہ اس میں داخل ہیں . (۱۹۱۱ ، القرآن العظیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۸). [ذِکْر + لِسان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

**---لے بیٹھنا** محاورہ.
**اچانک بات چھیڑ دینا ، تذکرہ کرنا ، کسی کے متعلق گفتگو شروع کر دینا.** وہ مجھ سے ہنسی خوشی کی باتیں کرتی ، ہمیشہ مذہب کا ذکر لے بیٹھتی. (۱۹۱۶ ، گردابِ حیات ، ۹۵).

**---مَذْکُور** (---فت م ، سک ذ ، و مع) امذ.
**بات چیت ، گفتگو ، تذکرہ.** ابھی ہمارے یہاں تو کچھ ذکر مذکور کہیں کا نہیں ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۵۲) ایک رئیس گردوں مدار کے مصاحبوں نے دربار میں ذکر مذکور کیا کہ ... دو پری زاد حور نژاد یہودنیں ایک کمرے میں آن کے ٹکی ہیں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۶). اف : کرنا ، ہونا. [ ذکر + مذکور (رک) بطور تابع ].

**---مَطْلُوب** کس اضا(---فت م ، سک ط ، و مع) امذ:
**(تصوّف) اللہ کی یاد.** اس خلقت انسانی کی قدر وہی جانتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا ذکر زبان اور جوارح اور روح اور کل قویٰ سے کرتا ہو اور اسی کو ذکر مطلوب کہتے ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۶۰). [ذِکْر + مَطْلُوب (رک) ].

**---نِکالنا** محاورہ.
**گفتگو کا آغاز کرنا ، بیان کی ابتدا کرنا ، بات چیت شروع کرنا ، تذکرہ کرنا ، بات چھیڑنا.**

جویاں کا ذکر وہ دو چار باروں میں نکالیں گے
تو ہم دل کا بخار اپنے ہزاروں میں نکالیں گے

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۲۰) . اوئی امیرن نوج تم کو ہو گیا کیا ہے ، اگر جو تم کو کہنا نہ تھی تو ذکر کیوں نکالا بتاؤ تو سہی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایاپلٹ ، ۷۳).

**---نِکلنا** محاورہ.
**کسی کے متعلق گفتگو کا آغاز ہونا ، تذکرہ ہونا ، بات چھڑنا.**

غصہ آجائے اُنہیں جامہ سے باہر ہو جائیں
اون کی محفل میں اگر ذکر ہمارا نکلے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۷۷).

**---و شَغْل** (---و مج ، فت ش ، سک غ) امذ.
**اللہ کی یاد اور حمد و ثنا اور اس کی ذات و صفات کا تصور ، تسبیح و مناجات اور مراقبہ.** انہوں نے زہد و ریاضت کو صرف راتوں کو جاگنے اور ذکروشغل کرنے اور نفل پڑھنے اورنفلی روزہ رکھنے پر منحصر سمجھا ہے. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۲). نماز ظہر سے فارغ ہو کر ذکر و شغل میں مصروف ہو گئے. (۱۹۱۹ ، بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۱۴۶) . آدمی کے ذکر و شغل ، طاعات وعبادات کی خدمت ان ہی فرشتوں سے متعلق ہے .(۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی ، ترجمۂ عبقات ، ۳۳۲). [ذکر + و (حرفِ عطف) + شَغْل (رک) ].

**---و فِکْر** (--و مج ، کس ف ، سک ک) امذ.
**اللہ کی یاد اور حمد و ثنا اور اس کی صفات اور نعمتوں وغیرہ میں غور و فکر تسبیح و مناجات اور مراقبہ.** دستِ مبارک پر بیعت کرنے کے بعد ... سالہا سال نفس کشی،ذکر و فکر اور مراقبہ و مشاہدہ میں گزارے. (؟ ، مشاہیرسرحد ، ۱۱۷).

مست رکھو ذکر و فکرِ صبحگاہی میں اسے
پختہ تر کر دو مزاجِ خانقاہی میں اسے

(۱۹۳۶، ارمغان حجاز، ۲۲۸). [ذکر + و (حرفِ عطف) + فکر (رک)].

**---و مَذْکُور** (---و مج ، فت م ، سک ذ ، و مع) امذ.
**گفتگو ، بحث ، دلیل و دلائل . ذکر.** فی الحقیقۃ اہالی اس سرکار کے اور صاحب دربار جانشین لکھنؤ کو پہونچتا ہے کہ ایسے مقدمے میں ذکر و مذکور لاویں. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۱۳). [ذکر + و (حرفِ عطف) + مذکور (رک) ].

**---ہُو** کس اضا(---و مع) امذ.
**اللہ کی یاد دل اور زبان سے ، اللہ کے نام کا ورد.**

مٹا دل سے کسی ساعت نہ اوس کا نقشِ یکتائی
کیا ہے گوشۂ عزلت میں ہم نے ذکرِ ہو برسوں

(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر ، ۳: ۲۵۱) [ذکر+ ع : ہو (وہ، مراد: اللہ)]

**ذِکْراً** (کس ذ ، سک ک ، تن ر بفت) م ف.
**ذکر کے طور پر، بطور تذکرہ.** ایک شخص نے کہ بیچ مطالعۂ کتب تواریخ کے مہارت تمام رکھتا تھا ، ذکراً بلبل زبان کے تئیں ... نغمہ سرا کیا (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مُرصع ، ۱۵۱) [ذکر + آ ، لاحقۂ تمیز ]

**ذَکَری** (فت ذ ، ک) صف.
**ذکر (آلۂ تناسل) سے متعلق یا منسوب . ذکر والا.** بیدار ہونے کے وقت ذکری تناؤ اور نسوانی زندگی کا ماہواری دور قدیم انسان کے خیال میں طلوع آفتاب اور قمری تغیرات سے گہرا تعلق رکھتے تھے.(۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۳۵). [ذَکَر(رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ذِکْریٰ** (کس ذ ، سک ک ، ا بشکل ی) امث.
**ذکر ، یاددہانی ، نصیحت ، موعظت.** ان کی زندگی عالم انسانیت کے لیے ایک ذکریٰ (موعظہ یا مثال) بن گئی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۸). [ ع : (ذ ک ر) ].

**ذُکُور** (ضم ذ ، و مع) امذ ؛ ج.
**نر ، مرد (جمع)** . اس مرض کی ابتدا طبعی ہے اور موروثی میلان سے اکثر ہوتی ہے اور بعد بلوغیت کے ہوتی اور ذکور کو ہونا زیادہ مشہور ہے.(۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۱۷) . ذکور و اناث اور عامی و عالم اس کی چپٹک سے خالی نہیں.(۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۹۷).

تھے اناث و ذکور و پیر و جواں
جس کے سحرِ خطاب سے مسحور
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۵۸). [ ذکر (رک) کی جمع ].

**ذُکُورَت** (ضم ذ ، و مع ، فت ر) امث.
**نر یا مرد ہونے کی کیفیت یا حالت ، مردکی جنس.** امام محمد جب محل اختلاف اصول بذکورت و انوثت میں تقسیم کرتے ہیں ہر اصل میں اس کے عدو فروع کا لحاظ کر کے تقسیم کرتے ہیں . (۱۸۴۵ ، علم الفرائض ، ۳۷). بیان کرنا رنگ جانور کا اور اوس کے سن اور ذکورت اور انوثت کا ضرور نہیں.(۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۰). [ ذُکور (رک ) + ت ، لاحقۂ تانیث ].

**ذُکُورَہ** (ضم ذ ، و مع ، فت ر) امذ.
**مرد (جمع) ، مرد کی جنس** (ماخوذ : پلیٹس ؛ اسٹائن گاس) . [ رک : ذُکور نیز ذُکورت ].

**ذُکُوری** (ضم ذ ، و مع) صف.
**مَردانہ.** مینڈک کے ذکوری یا نر اعضائے تولید انثیٰ اور ان کی نالیاں ہیں. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات(ترجمہ)،۸۱) اگر نسوانی جذبات کے غیر معمولی غلبے سے کسی مرد کا ذکوری توازن بگڑ جائے تو اس بیچارے کو معذور سمجھنا چاہئے اور اس کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنا چاہئے.(۱۹۸۶ ، نفسیاتی تنقید ، ۲۴۲). [ ذُکور + ی ، لاحقۂ صفت].

**ذَکی** (فت ذ) امذ.
**ذہین ، سمجھ دار ، ہوشیار ، طبّاع ، زبرک ، تیز فہم.**

دھریں سب ذکی وقت میں شہ کوں سر بُہیں
برے لال برداں کے ہر یک ملوکاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱). میں لڑکپن ہی سے ذکی تھا ، والد مرحوم تو بالکل بیوقوف تھے.(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱:۶۸) وہ نہایت ذہین اور ذکی تھے.(۱۹۳۵ ، چند ہمعصر،۱۰۹).

فطین و فصیح و ذہین و ذکی
وَما یَسْمَعُونَ یَتَدَبَّرُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۵۴). [ ع : (ذ ک و) ].

**ـــــ اَلْحِس** (ـــــ ضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس ح) صف.
**بہت جلد متاثر ہونے والا ، حساس.** سرسید جیسے ذکی‌الحس آدمی کے لئے یہ انقلاب ایک تازیانہ تھا.(۱۸۹۹ ، حیات جاوید، ۲ : ۴۹۱). عُسرت نے اسے ضرورت سے زیادہ ذکی‌الحس بنا دیا ہے.(۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۶۴). شکاری کے حواس خمسہ یوں بھی ذکی‌الحس ہوتے ہیں.(۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۹). [ذکی + رک : ال (ا) + حس (رک)].

**ـــــ اَلْحِسّی** (ـــــ ضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس ح ، شد نیز خف س) امث.
**بہت جلد متاثر ہونے کی کیفیت ، تیز حسی.**

وہ بے پناہ ذکی‌الحسی وہ حلم و غرور
کبھی کبھی وہ بھرے گھر میں حسِ تنہائی
(۱۹۵۹ ، گُل نغمہ ، فراق ، ۴۲۵). [ذکی + رک : ال (ا) + حس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ـــــ اَلطَّبْع** (ـــــ ضم ی ،غم ا،ل، شدط بفت،سک ب)صف.
**طبیعت کا ذہین ، طبّاع ، زبرک ، سمجھ دار .** ہمارے آزاد مزاج ذکی‌الطبع دوست منشی محرم علی صاحب چشتی نہایت چستی سے ... کوچوان کے پاس ہو بیٹھے.(۱۸۸۴ ، سفر نامۂ پنجاب، ۱۳۶). مرزا احمد منشا ... عظیم‌آباد چلے آئے ، فاضل جیّد اور ذکی‌الطبع تھے.(۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۷۷). ممتاز صاحب بڑے ہونہار طالب علم تھے ، ذکی‌الطبع محنتی اور سعادتمند . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۳). [ذکی + رک : ال (ا) + طَبْع (رک) ].

**ـــــ اَلنَّفْس** (ـــــ ضم ی ،غم ا،ن ، شدن بفت،سک ف)صف.
**رک : ذکی‌الطبع** . خطیب ، شاعر کی بہ نسبت زیادہ عاقل زیادہ ذکی‌النفس زیادہ عالی منزلت ہوتا ہے.(۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۶). [ذکی + رک : ال (ا) + نَفْس (رک)].

**ذَکِیَّہ** (فت ذ ، کس ک ، شد ی بفت) صف ، مث.
**ذکی (رک) کی تانیث.** موزونیٔ طبع ذکیہ نسواں اس کو قوت دے کر شاعری کی طرف رجوع کر کے غزلیات عاشقانہ مجازی پر ڈال دیتی ہے.(۱۸۹۲ ، فوائد النسا،۱۶۶). [ذکی(رک)+ ہ ، لاحقۂ تانیث].

**ذِلّ** (کس ذ ، شد ل) امث ؛ امذ.
**۱. عاجزی ، نرمی.** دعا سلاح مومن ہے اگر باحضور قلب اور جمعیت کلیہ ہووے اوپر مطلوب کے اور مصارف ہووے اوقات اجابت کو ساتھ خشوع اور خضوع اور انکسار و ذل اور تضرع و طہارت ... کے .(۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲:۳۵۴). **۲. تابعداری** خوش ہوتا ہے کہ میں نے اہل اسلام کو غلام بنایا حالانکہ فقہ میں مذکور ہے کہ مسلم کافر کے ذل میں نہیں رہ سکتا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۸۹). [ ع : (ذ ل ل)].

**ذُلّ** (ضم ذ ، شد ل) اسث.
۱. **ذِلّت : خواری ، بے عزتی ، حقارت.**
مال کو جانے ہیں کافر عز و جاہ
فقر کو سمجھے ہیں ذلّ و روسیاہ
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی، ۱۵۳). معلول کو به نسبت علت کے ایسی محبت ہے جس کو ذل ... لازم ہے. (۱۹۲۵ ، حکمة الاشراق، ۳۰۱
صاحبان ورع کو ذلّ خمول
صیت و عز و قبول سے بہتر
(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۹۰). ۲. **نرمی ، تواضع ، تابعداری** (المنجد)
[ ع : (ذ ل ل) ].

**ـــ ذَلِیل** (ـــ ضم ل ، فت ذ ، ی مع) اسث.
**انتہائی ذلت ، نہایت بے عزتی.**
خیر خواہ اس کے رہیں صہبا خورِ عز عزیز
بدسگال اس کے رہیں دردی کش ذلّ ذلیل
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۰۹). [ذلّ + ذَلِیل (رک)].

**ذَلاقَت** (فت ذ ، ق) اسث.
**فصاحت ، تیز زبانی ، تقریر کی صفائی** . ہم لوگ به نسبت مشاق اور باتوں کے طلاقت لسانی اور ذلاقت زبانی پیدا کرنے میں مہارت اور مشق کم بہم پہنچاتے ہیں. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۸). [ ع : (ذ ل ق) ].

**ذِلال** (کس ذ) صف ؛ امذ ؛ ج.
**ذَلیل (رک) کی جمع** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹائن گاس) .
[ ع : (ذ ل ل) ].

**ذَلالَت** (فت نیز ضم ذ) اسث.
۱. **ذِلّت ، خواری ، رُسوائی.**
گرایا شیخ نے چاہ ذلالت میں مریدوں کو
تری اس رہبری سے تو عصائے کور بہتر تھا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶). ۲. **کمینہ پن ، رذالت.**
آئینِ سعادت و نحوست کیا ہے
معیار شرافت و ذلالت کیا ہے
(۱۹۷۱ ، آئینۂ اعتبار ، ۳۶۳). ذلالت : یا تو رذالت کے قیاس پر یا ایک دوسرے لفظ ضلالت(گم راہی) سے دھوکا کھاکر ذلالت (کمینہ پن) ایک نیا لفظ بنا لیا گیا ہے. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۱۴۹).
[ ع : (ذ ل ل) ].

**ذَلائِل** (فت ذ ، کس ء) صف ؛ امذ ؛ ج.
**ذلیل (رک) کی جمع.** اذلہ جمع قلت ہے ذلیل کی ذلائل جمع کثرت آتی ہے. (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۳۶). [ ع : (ذ ل ل) ].

**ذِلّت** (کس ذ ، شد ل بفت) اسث.
۱. **بے عزتی ، بے وقری ، خفت ، توہین.**
زندگانی کیا ہے جب عزّت گئی
مفت ذلّت ہو گئی عزّت گئی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۹). ان کا نام ذلّت اور ہتک کے ساتھ نہ لیوے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۶) . عزت ہو تو ان کی جن کے پاس چار پیسے ہیں ... اور ذلت ہو تو ان کی جو غریب ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۲۳) . ساتھ ساتھ ذلت و تحقیر کا پہلو بھی شامل ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۹۴).
۲. **رُسوائی ، خواری ، بدنامی.**
نہ ہر دم ہر گھڑی اس ذلت و خواری پہ روتا ہوں
میں ہوں آزردہ دل اپنی گرفتاری پہ روتا ہوں
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب راسپور) ، ۱۶۹). ۳. **خستہ حالی، پستی** اس وقت مسلمانوں کی بڑی سے بڑی مذہبی درسگاہ کو جاکر آپ دیکھئے تو محسوس ہو گا کہ اس کے گوشہ گوشہ سے نکبت و ذلت برس رہی ہے. (۱۹۳۶ ، نگار ، ۱ اکتوبر ، ۸). میرا اصل مقصد تو اپنی مظلوم قوم کو ذلت و ادبار سے نکالنے کے لئے جد و جہد کرنا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۶). [ ع : (ذ ل ل) ].

**ـــ اُٹھانا** محاورہ.
**خوار ہونا ، رسوا ہونا ، شرمندہ ہونا ، ذلیل ہونا.** اس نے ... باوجود درست دانائی اور فہمید پسندیدہ کے ذلتیں اٹھائیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۸۹۶).

**ـــ اُٹھنا** محاورہ.
**ذلت کی برداشت ہونا.** بغیر بلائے ... دعوت میں کیوں کر چلا چلوں۔ مجھ سے یہ ذلّت نہ اٹھے گی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳).

**ـــ آمیز** (ـــ ی مج) صف.
**ایسی بات یا کام جس سے کسی کی توہین یا بے عزتی ہو** . گھر آئے مہمان سے کوئی ذلت آمیز سلوک نہیں کرتا . (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۶۱). [ ذلت + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملنا ، ملانا].

**ـــ پانا** محاورہ.
**ذلیل ہونا ، رسوا ہونا ، خوار ہونا** (مہذب اللغات).

**ـــ چھانا** محاورہ.
**نکبت برسنا** (نور اللغات).

**ـــ دینا** محاورہ.
**شرمندہ کرنا ، خفیف کرنا ، بے عزت و رسوا کرنا.**
دل میرا لے کے ذلتیں دے ہیں
بیٹھتے ہی بھی اوٹھاتے ہیں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۶۱) . حیف کہ ایسے شخص با توقیر و عزت کو ذلت صریح سرِ میدان دی جائے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۳۶).

**ـــ سَہنا** محاورہ.
**اپنی بے عزتی کو برداشت کرنا** (مہذب اللغات).

**ـــ کرنا** محاورہ.
**بے عزتی کرنا ، توہین کرنا** . یہ حرام زادی ہر وقت میری ذلت کرتی ہے اور تمہاری وجہ سے میرے پیچھے پڑ گئی ہے . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ (ترجمہ) ، ۶ : ۱۹۶).

**--- کھینچنا** محاورہ.
**شرمندہ ہونا ، خفیف ہونا ، رسوا ہونا.**
کر کے قائم اس بتِ کافر سے تو نے اختلاط
آپ ہی یہ ذلتیں کھینچیں ہمارا کیا کیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۹).
ہے کمر ہے یے دہن ہے تو مصور کیا کرے
ذلتیں کھینچے اگر کھینچے تری تصویر کو
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۸۳).

**--- لینا** محاورہ.
**بے عزتی قبول کرنا ، رسوائی حاصل کرنا ، ذلیل و خوار ہونا.**
کیا علاج کسی نے نہ وحشتِ دل کا
ہم اپنے واسطے ذلت نہ کو بکو لیتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۱).

**ذُلْجَلال** (ضم ذ ، سک ل ، فت ج) صف (قدیم).
**رک : ذوالجلال ، جو صحیح املا ہے.**
ہے سکت سب تج میں قادر ذلجلال
یو ہیں کرتا ہوں عرض تج سوں اتال
(۱۷۸۲ ، حاتم ، مثنویٔ حسن و دل ، ۳۵).

**ذَلَق (۱)** (فت ذ ، ل) امذ.
**جلق ، مشت زنی.** کہتے ہیں کہ خوش گذرانی سے اکثر روزی ایسیی ہوتے ہیں ذلق بھی ایک سبب ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۷۱). [ ع : ذَلَق (رک) کا بگاڑ ].

**ذَلَق (۲)** (فت ذ ، ل) امذ.
**تیز زبان ، فصیح زبان ؛ تیز زبانی ، لسانیت** (ماخوذ : جامع اللغات پلیٹس). [ ع : (ذ ل ق) ].

**--- بَیان** (---فت ب) صف.
**فصیح و بلیغ.**
یہ دونوں ہیں آفتاب و مہتاب
ہیں ذلق بیاں اور ذوالباب
(۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۵). [ ذَلق + بَیان (رک) ].

**ذُلْ قَرْن** (ضم ذ ، سک ل ، فت ق ، سک نیز فت ر) امذ(قدیم).
**رک : ذوالقرنین ، جس کا یہ بگاڑ ہے.**
ہوا شاہ عالم جگت ناوں یوں
کہ پھر دل قرن دورا آیا ہے جیوں
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۱۷). [ ذوالقرنین (رک) کا ایک املا ].

**ذَلْقِیَہ** (فت ذ ، سک ل ، کس ق ، شد ی بفت) صف ؛ امذ ،
**وہ حروف جو زبان کے کناروں سے ادا ہوتے ہیں.** بعض ذلقیہ ہیں جو زبان کے کناروں سے نکلتے ہیں جیسے ل ، ن ، را. (۱۹۳۷ ، بنیادی اسالیب بیان ، ۸۲). [ ذلق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ صفت و تانیث ].

**ذَلُول** (فت ذ ، و مع) صف.
**نرم مزاج ، حلیم الطبع ، تابعدار ، فرماں بردار** (ماخوذ : پلیٹس). [ ع : (ذ ل ل) ].

**ذَلّہ** (فت ذ ، شد ل بفت) امذ.
**آگے کا بچا ہوا کھانا ، پس خوردہ ، ترا کیب میں مستعمل.** [ذَلّہ (رک) کا بگاڑ].

**---چیں** (---ی مع) صف.
**کسی کا بچا ہوا کھانا کھانے والا ، (مجازاً) خوشہ چیں ، کسی سے فائدہ یا فیض حاصل کرنے والا.**
نمک کیوں کر نہ ہو اوس کے کلامِ لذت آرا میں
فدا ہے ذلہ چیں خوانِ محمد مصطفی خاں کا
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۸). [ذَلّہ + ف : چیں ، چیدَن ـ چننا ].

**---خوار** (---و معد) صف.
**رک : ذلہ چیں.**
جہاں خوانِ احساں کا ہے ذلہ خوار
ہوا فیض یاب اون سے عالم تمام
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۹۱).

**---رُبا** (---ضم ر) صف.
**رک : ذلّہ چیں.**
خوانِ نعمت سے ہوا آسودہ ہر ذلّہ ربا
رہ گیا ہے بہرہ اب تک یہ گدائے خوشہ چیں
(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۲۱) . [ ذلّہ + ف : رُبا ، ربودَن ـ اچک لینا ، لے بھاگنا ].

**ذَلِیق** (فت ذ ، ی مع) صف.
**تیز زبان ، فصیح ، خوش بیان.** طلیق و ذلیق بمعنی تیز زبان خوش بیان. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۵۸). ہاتھ فکر و اندیشہ کسی طلیق و ذلیق کا دامن حصر و احصائے اوسکے تک پہنچے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۷). [ ع : ذ ل ق) ].

**ذَلِیل** (فت ذ ، ی مع) صف.
۱. **بے عزت ، بے وقعت ، حقیر ، خوار.**
ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخیٔ فرشتہ ہماری جناب میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، ۱۸۹). مقصد صرف ایک ہوتا ہے کہ جو مقابلے پر ہے اسے ذلیل و رسوا کیا جائے. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۹۸).
۲. **کمینہ ، رذیل ، سفلہ.**
تج درس کے دیکھے بنا یک تل مجھے کل نا پڑے
جو تیرا مشتاق نیں جگ میں نہیں اوسا (اس سا) ذلیل
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۵).
صبر جمیل تھا کہ ستم ہر ستم سہا
بوجہل و بولہب سے ذلیل و خفیف کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳). یہ ذلیل کمینے ناپاک اپنی اصلیت کو بھول کر آج ما بدولت کے سامنے منہ کر کے بھونکتے ہیں. (۱۹۱۹ ، شہید مغرب ، ۲۴). ۳. **ادنیٰ ، معمولی ، ناچیز.** نادر کا ذلیل حالت سے دفعتاً ترقی کرکے بڑی سلطنت کا خود مختار بادشہ

ہو جانا ... عجب و غریب واقعہ ہے۔(۱۸۹۰ ، حسن ، ستمبر ، ۱۱). انھیں کیا معلوم کہ اس رقم کو حاصل کرنے میں جو حضرت کی نظر میں اس قدر ذلیل اور حقیر ہے مجھے کیسی کیسی کھکھیڑیں اٹھانی پڑیں۔ (۱۹۳۱ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۶۱). ۴. بُرا ، خراب. ہر کام آج غلط ہو رہا ہے ، شاہنشاہ سماوات نے کہا کیسے ذلیل تاش آ رہے ہیں ! (۱۹۲۳ ، نگار ، جنوری ، ۶۱) . موسم نہایت ذلیل تھا پسینہ تھا کہ چھوٹا جا رہا تھا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۲۶). [ ع : (ذ ل ل) ].

**---ُ النَّسَبی** (---ضم ل، غم ا، ل، شدن بفت، فت س) امث.
**حسب نسب کی کمتری ، ادنیٰ خاندانی حیثیت** . اور یہ خاکسار تو اپنی ذلیل النسبی اور کم علمی پر خیال کر کے انعامات اور اس سرفرازی کو جو میرے حال بدمآل پر مبذول تھی مقابلہ کرکے دیکھتا تو سمجھتا تھا کہ میری مثل ٹھیک ایسی ہے کہ جیسے کسی چمار کے سر پر ... تاج شاہی رکھ دیا جاوے. (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۹۱) [ذلیل + رک: ال(ا)+ نَسَب(رک)+ی ، لاحقۂ اسمیت] .

**---ُ النَّفْس** (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف ، س) صف.
**کمینی طبیعت کا ، رذیل ، کمینہ ؛ منکسرالمزاج** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ ذَلیل + رک : ال (ا) + نَفْس (رک) ].

**---اوقات** (---و لین) صف.
**کم حیثیت ، کم مایہ**. ہم ذلیل اوقات ہیں اچھا آؤ . چھتری نہیں جو ڈھیر نہ کر دیا ہو. بھالا پھینک کے تلوار سوت کے آؤ. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۱). [ذلیل + اوقات (رک) ].

**---کَرْنا** ف مر.
**بے عزت کرنا ، شرمندہ کرنا ، رسوا کرنا ، خوار کرنا**. عزازیل ... اس فکر میں ہوا کہ کسی طرح مکر و فریب سے ان کو ذلیل کیا چاہیے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۹). نان بائی - اجی مولوی صاحب آپ تو خوامخواہ مجھ کو ذلیل کر رہے ہیں بھلا اس وقت میں کیا کر سکتا ہوں. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۱۶) . تم ، لوگوں کی نظروں میں اسے کتنا ذلیل کرتے ہو ، میں نے دکھی ہو کر کہا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۸).

**---و خوار** (---و مج ، و معد) صف.
**بہت بے عزت اور رسوا**.
فریبو جلوۂ حسنِ بتاں میں آکے کہیں
تو اپنے ساتھ نہ کرنا ذلیل و خوار مجھے
(۱۸۷۹ ، آغا جان عیش دہلوی ، د ، ۲۰۱) . باغیوں اور دیہاتیوں نے مل کر انھیں ذلیل و خوار کیا . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۹۲). [ذلیل + و (حرف عطف) + خوار (رک) ].

**---ہونا** ف مر.
**رسوا ہونا ، بے عزت ہونا ، خوار ہونا**.
باتیں سنیں عتاب اوٹھائے غضب سہے
کس کس طرح ذلیل ہوئے دل کو لا کے ساتھ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۱). اور وہ شخص جو کم ہے مگر خود کو بہت کچھ سمجھتا ہے یا خود سر ہے ، وہ ذلیل ہو جاتا ہے (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اُردو ، ۲ ، ۲ : ۶۵۹).

**ذَم** (فت ذ) امث.
**۱. برائی . بجو . مذمت (مدح کی ضد)**.
گرمی ملائم ستی آب میں آتش رکھے
بات میں سب گھات ہے مدح میں ہے جیوں کا ذم
(۱۵۲۸ ، مشتاق (اُردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ء ، ۳۸)).
کل جو مدح و ذم تھی سانچ اور جھوٹ کی
وہ بھبی ہم پر یہ تم پر ڈھل پڑی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰). مدح یا ذم مثنوی اور مسدس کی ہیئتوں میں بھی لکھی گئی ہیں . (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹) . ۲. **(شاعری) کسی شعر میں کوئی ایسا لفظ یا فقرہ آ جانا جس کے معنی ناشائستہ یا خلاف تہذیب ہو خواہ شاعر کا مدعا ایسا نہ ہو**. لیکن بول کے ساتھ یہاں کسی غیر ہندی لفظ کا لانا ذم کے شائبے سے خالی نہ ہوتا. (۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۹). [ ع : ذَمّ (ذ م م) ].

**---کا پَہلو پیدا ہونا / نِکلْنا** محاورہ.
**شعر یا فقرے کے کسی لفظ یا فقرے سے ناگوار یا ناشائستہ معنی پیدا ہونا (عموماً نادانستہ)**. کسی کی شان میں ایسی بات نہ کہو جس میں ذم کا پہلو نکلے ، پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳) شعرا سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے کلام کو... اس نظر سے دیکھ لیں کہ کہیں کسی شعر میں ذم کا پہلو تو پیدا نہیں ہوتا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۳)

**---نِکالْنا / نِکال دینا** محاورہ.
**ذم کے پہلو سے پاک کرنا ، خرابی دور کرنا**. اس مصرعے میں ذم کا پہلو ہے مصرع بدلو اور یہ ذم نکالو ورنہ مشاعرے میں ہنسے جاؤ گے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳).

**---نِکَلْنا / نِکَل جانا** محاورہ.
**عیب کا دور ہونا ، برائی یا خرابی سے پاک ہو جانا (یہ اصطلاح ادب کے لئے مخصوص ہے)**. یہ ذم جو تمہارے شعر میں ہے کسی صورت سے نکلنا چاہئے ، کسی اور رخ سے مصرع لگاؤ ، میں بھی کوشش کرتا ہوں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳).

**ذَمائِم** (فت ذ ، کس م) امذ ؛ ج.
**برائیاں ، اخلاق خرابیاں**.
پھریں کیوں کر ذمائم گردِ خاطر خدا کے روبرو ہر دم ہیں حاضر
(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۲۳).
مٹیں باطن سے جتنے ہوں ذمائم
حسد بغض اور اطوارِ بہائم
(۱۸۷۷ ، ابر کرم ، ۵۳). نااہل مقتدا ... شدید ذمائم اخلاق کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۲۹) . اخلاق ذمائم اور منکرات جنھیں دین و شریعت نے ایمان دشمن ، گناہ اور حرام قرار دیا ہے. (۱۹۷۵ ، شعر و سخن ، ۶). [ذَمیمَہ (رک) کی جمع ].

**ذِمّی** (کس ذ ، شد م بفت) صف ؛ امث.
**ذِمّے کا ، ذِمّے پر ، ذمہ داری.** اور سرکار انگریز بہادر کا معمول ہے کہ اگر زمیندار زر سرکار ادا نہ کر سکے تو سرکار حق زمینداری فروخت کر کے زر مال واجب ذمگیٔ زمیندار وصول کر لیتی ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۱). کل ایک کارڈ درباب کرایہ یکہ و خورا ک ذمگی فرزند علی کے روانہ کر چکا ہوں . (۱۸۸۹ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳). جو معاہدات روپیہ میں ہوئے ہیں وہ روپے ہی میں ادا کرنے ہوں گے تو کاشتکار کو اپنے ذمگی مطالبات کی ادائیگی میں بیس روپے کی بجائے بائیس روپے آٹھ آنے ادا کرنے پڑیں گے. (۱۹۳۱ ، سکہ اور شرحِ تبادلہ ، ۴۰۹). [ ذِمّہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ذِمَم** (کس ذ ، فت م) امذ ؛ ج.
**عہد و پیمان ، ذمہ داریاں.**

منارِ مَعْدَلَت و اعتدال و استقلال
نہ اس سا صاحبِ وعدہ ، نہ اس سا اہلِ ذِمَّم

(۱۹۶۶ ، منحمنّا ، ۱۸). [ ذِمّہ (رک) کی جمع ].

**ذِمّہ** (کس ذ ، شد م بفت). (الف) امذ.
۱. **جوابدہی ، جواب دہ ہونے کی کیفیت ، ذمہ داری ؛ ضمانت ، کفالت.** دلبر کا راضی کرناں بھی میرا ذمہ ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۳). دوسرا امر بیشک ایسا ہے کہ جب تک اس کا جواب نہ دیا جائے گا اس وقت تک سیّد صاحب اور ان کے خاص مددگار اپنے ذمہ سے فارغ نہ ہوں گے. (۱۸۷۱ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۳).

دل ہو گر مائلِ فریاد تو میرا ذمّہ
شرط یہ ہے کہ نہ ہے چین تری یاد کرے

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۲۰۱). خرچ وغیرہ کا ذمہ انہوں نے کہا ہمارا ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۳۵). ۲. **عہد ، پیمان.** میں نے کہا خدا کا ذمّہ کہ میں یہاں سے نہ ٹلوں گا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۳). نہ اسلامی حکومت ہے ، نہ ذمّی ہیں ، نہ ذمہ ہے. (۱۹۳۷ ، تبرکات آزاد ، ۵۵). ۳. **امانت ، سپردگی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). (ب) م ف (نیز ذِمّے). **واجب ہونا ، ذات پر لازم آنا.**

نہ پائے سو پرسش کیا بادشاہ
مقرر ہوا اس کے ذمے گناہ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶) . اگر وہ گرفتار ہو کر پھر مفرور ہو جاوے تو جوابدہی اوسکی تمہارے ذمہ ہو گی. (۱۸۵۹ ، ہدایت نامہ نمبرداران ، ۳) . جو لوگ شیطان کے وجود خارجی کا دعوی کرتے ہیں اس کا اثبات انہی کے ذمہ ہے . (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۱). [ ع : (ذ م م) ].

**ـــ اَصِیل** کس اضا(ـــفت ا ، ی مع) امذ.
(فقہ) **اصل مدیون کی ذمہ داری یا جوابدہی.** کفالت کے معنی لغت میں ملانے کے ہیں یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا اور اصطلاح شرع میں عبارت ہے ملانے ذمہ کفیل سے طرف ذمہ اصیل کے مطالبہ میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۱). [ ذِمّہ + اَصِیل (رک) ].

**ـــ بَری** (ـــفت ب) امث (وضعی لفظ).
**ذمہ داری سے سبکدوشی.** قاضی صاحب نے کہا کہ ابھی اپنے ہی پاس رہنے دو کہ زیادہ حفاظت سے رہے گا، انہوں نے کہا آپ ان کی جانچ کر لیں کہ میرے باپ کی ذمہ بری ہو جاوے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۶۷). [ ذِمّہ + بَری (رک) ].

**ـــ پَر** م ف.
**ذمہ داری پر . ضمانت پر.** اگر باقیات بغایت ما گہ کہ ذمہ پر تحصیلداروں اور مالگذاروں کے تہی حساب کیا جاوے ، سرکار بالکل پاک ہے. (۱۸۵۶ ، نامۂ واجد علی شاہ ، ۵۵).

**ـــ دار** صف ؛ امذ ذِمّہ وار.
۱. (اَ) **جواب دہ . مواخذہ دار ، کسی کام کا بیڑا اٹھانے والا ، کسی بات کا وعدہ یا اقرار کرنے والا.** چار آنہ حصّہ کا زمیندار حصّہ رسدی مالگذاری ادا کرنے کا بالضرور ذمہ دار ہو گا . (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۶۱).

ہاں سچ ہے ذمہ دارِ عمل ہے مرا وجود
لیکن وجود جبر ہے یا اختیار ہے

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۴۵). ساق کی ترق و انحطاط خود ہمارے ادب کے کمال و زوال کی داستان ہے ، ممکن ہے شاہد صاحب بھی اس کے ذمہ دار ہوں. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۸۹). (اِ) **کسی دوسرے کو اپنے ذمے لینے والا ، ضامن ، کفیل.** یہ مطلب نہ تھا کہ آپ اس رقم کے ذمہ دار اور امانت دار ہیں . (۱۹۱۹ ، مکاتیب اکبر (خطوط اکبر) ، ۲ : ۹۲) . میں نے کہا تھا نا کچھ نہیں ہوتا حویلی کو ، اس کی حفاظت کا ذمہ دار میں ہوں . (۱۹۸۵ ، ایمرجنسی ، ۲۱۸). ۲. (اَ) **قابل اعتماد ، معتبر ، فرض شناس.** میں نے انہیں ہمیشہ ذمہ دار ، صاف دل، بے باک اور اعتدال پسند پایا. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۵). (اِ) **انتظام کرنے والا ، منتظم.** تمام کائنات کی تربیت و پرورش کی ذمہ دار صرف ایک ذات اللہ تعالی کی ہے تو حمد و ثنا کی بھی حقیقی مستحق وہی ذات ہو سکتی ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۵). [ ذمہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**ـــ دارانہ** (ـــفت ن) صف.
**ذمّہ داری کا ، فرض شناسی کا.** اس ذمّہ دارانہ زندگی سے قبل بھی منیر کے اور ہمارے تعلقات بہت وسیع ہو چکے ہیں. (۱۹۶۳ ، شوکت تھانوی (ہمدرد نونہال ، دسمبر ، ۱۹۸۵ ، ۴۲)). وزیر خارجہ ... نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ جنیوا امن مذاکرات میں زیادہ ذمّہ دارنہ رویّہ اختیار کرے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ / مارچ : ۱). [ ذمہ دار (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ داری** امث بمعنی ذمّہ داری.
۱. **کسی کام کی انجام دہی کا بار ، کسی معاملے کی جوابدہی ، فرض جسے پورا کرنا لازم ہو.** میں اپنے ہاتھوں تمہارے کندھے پر ایک بڑی ذمہ داری کا بوجھ رکھتی ہوں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۶) . علاقائی دفاتر کا امتحانی کام اور ان کی ذمہ داری بڑھ جائے گی . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۳۶) .

۲. ضمانت ، کفالت ؛ چوکسی ، نگہبانی ، خبر داری ، پاسبانی (فرہنگِ آصفیہ). [ذمّہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

**---داری پُوری کرنا** محاورہ.
**فرض انجام دینا.** میڈیکل سٹور کے انچارج کے طور پر اپنی ذمے داریاں پوری کرنے لگا. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۳۲).

**---داری تھوپنا** محاورہ.
**کسی معاملے کی جوابدہی دوسرے کے سر ڈالنا ، کسی کام کے لیے دوسرے کو جوابدہ ٹھہرانا.** لیکن اس کی ذمّہ داری شیطان یا کسی دوسرے پر تھوپنی چاہی اور اس نے کسی دوسرے کو اس کے لئے انتخاب کیا. (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۱۷).

**---داری سنبھالنا** محاورہ.
**کام کو بہ خوبی انجام دینے کی ضمانت لینا ، کوئی کام اپنے سر لینا.** میں بڑھاپے کے سبب بہت کمزور ہو گیا ہوں اب گھر کی ذمہ داری تم سنبھالو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۵).

**---داری سونپنا** محاورہ.
**فرض یا اہم کام کسی کے سپرد کرنا.** اپنے سب کاموں کی ذمّہ داری اپنے بڑے بیٹے کو سونپ دی ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۵). اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ کسی پروفیسر کو رجسٹرار کی ذمہ داری سونپتے اور داخلی نظامِ کار میں مدد لیتے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۶).

**---داری کا کام** امذ.
**اہم معاملہ ، سوچ سمجھ کے کرنے کا کام.** میں انجمن کا سکریٹری نہیں بن سکتا اس لیے کہ بہت مصروف آدمی ہوں. یہ بڑی ذمہ داری کا کام ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۵).

**---داری لینا** محاورہ.
**کسی کام کو انجام دینے کا عہد کرنا ، کوئی کام اپنے سر لینا.** جب تم سے یہ کام ہو نہیں سکتا تھا تو ذمہ داری کیوں لی تھی پہلے ہی انکار کر دیتے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۵).

**---ڈالنا** محاورہ.
**سپرد کرنا ، سونپنا ، تفویض کرنا.** اس کا کام وہ ہے جو اس کے ذمہ ڈالا گیا ہے. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۸).

**---کرنا** محاورہ.
۱. **جواب دہ بننا ، اقرار کرنا ، پامی بھرنا.**
اگر کوئی تم میں سے ذمّہ کرے
تو یہ جرم سے اپنے چھوٹے بچے
(۱۸۵۹ ، مرات الصدق ، ۱۷). میں اس بات کا ذمہ کرتا ہوں کہ وہ جنت میں داخل کیا جائے گا. (۱۹۰۳ ، اسلامی معاشرت ، ۱۱۶).
۲. **سر کرنا ، سونپنا ، سپرد کرنا ، تفویض کرنا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---کَفیل** کس اضا(---فت ک ، ی مع) امذ.
(فقہ) **ضمانت کے سبب سے ضامن پر عائد ہونے والی ذمہ داری یا جوابدہی.** کفالت کے معنی لغت میں ملانے کے ہیں یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا اور اصطلاح شرع میں عبارت ہے ملانے ذمہ کفیل سے طرف ذمّہ اصیل کے مطالبہ میں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۱). [ذمّہ + کَفیل (رک)].

**---لینا** محاورہ.
**اقرار کرنا ، پامی بھرنا ، عہد کرنا ؛ (کام) سنبھالنا.** راجہ مان سنگھ اجمیر میں گیا مگر ناشناسائی سے اس دور دست ملک میں بیٹھ کر بنگلہ کی پاسبانی کو اپنے ذمّہ لیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۱). رات کو پہرہ دینے والوں کی نگرانی کرنا اپنے ذمّہ لے لیا. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱). ترجمے کی ایسی ضرورت جو اس ضمن میں نظر آتی ہے خالصتاً مذہبی تقاضوں سے پیدا ہوتی ہے اور پیغام الٰہی کی نشر و اشاعت کا ذمّہ لیتی ہے. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۹).

**---وار** صف ؛ امذ.
رک : **ذمہ دار** (فرہنگ آصفیہ). [ذمّہ + وار ـ دار ، لاحقۂ صفت]

**---واری** امث.
رک : **ذمہ داری**. بس تم (اے پیغمبر!) اللہ کی راہ میں لڑو ، تم پر اپنے نفس کے سوا اور کسی کی تکلیف (ذمّہ واری) نہیں ہے. (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد ، ۲۵). انجمن کے واصلات اور واجبات اور ان کی تمام ذمہ واریوں کا صحیح حساب رکھنا. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۳۱). [ذمّہ وار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

**---ہونا** محاورہ.
۱. **سپرد ہونا ، تفویض ہونا.** کھانا پکانا رضیہ کے ذمّہ ہو گیا. (۱۹۲۲ ، گردابِ حیات ، ۱۲). ۲. **ضمانت ہونا ، عہد ہونا ؛ متعلق ہونا.** اس بارہ میں ہرگز دخل نہ دو اور خورشید دولہا کو میں سمجھا لوں گی. میرا ذمّہ ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۲۲).

**ذِمّی** (کس ذ ، شد م) امذ.
۱. **(فقہ) وہ مشرک یا اہل کتاب جو اسلامی حکومت کی امان میں رہتا ہو اور اس نے شرائط ذمّہ (جزیہ) کو قبول کر لیا ہو ، جزیہ گزار.** مسلمان کو ذمّی نے مار ڈالا تو اگر تیز چیز سے مارا ہے تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک شہید ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۷۳). اگر وہ اسلام قبول نہ کرے تو اس کو جزیہ دے کر ذمّی بننے کو کہہ. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴:۳۶۴). نبی اکرم (ﷺ) نے مجوس سے جزیہ لے کر انہیں ذمّی بنایا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹۳). ۲. **رعایا.**
ذمّی مرے اقوال و عقول و افہام
الفاظ و اساطیر عبید و خدام
(۱۹۶۷ ، لحنِ صریر ، ۱۰۳). [ذمّہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ذِمّے** (کس ذ ، شد م) امذ.
**ذمّہ (رک) کی مغیّرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل.**
جو بے صبر مشہور کرتے ہو تم
مرے ذمّے بہتان دھرتے ہو تم
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۵۴).

**---دار** صف.
**رک : ذمّہ دار.** طوبجلر یعنی توپ خانہ دار ، جو توپیں بنانے کے اصل کام اور ان کی نگہداشت اور زمانۂ جنگ میں ان کے استعمال کے ذمّے دار تھے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۱)

**---داری** اسف.
**رک : ذمّہ داری .** اس بات کی ذمے داری مجھ پر نہیں . (۱۹۷۳ ، اردو اسلا ، ۳۱۰).

**---کرنا** محاورہ.
**تفویض کرنا ، سپرد کرنا ، سونپنا.** مریضوں کا علاج اس نے جالینوس کے ذمّے کیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۰۳).

**---لگانا** محاورہ.
**تفویض کرنا ، سپرد کرنا ، سونپنا.** اب کوئی اور کام میرے ذمے لگا دیا جائے گا. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۲۲).

**ذِمّیانَہ** (کس ذ ، شد م بکس ، فت ن) صف.
**ذِمّی کا ، ذِمّی سے متعلق.** اسکندریہ فتح ہونے کے بعد ذمیانہ عہد میں داخل ہو گیا ، یعنی وہاں کی تمام رعایا ذمی قرار دی گئی. (۱۹۱۴ ،شبلی،مقالات،۶:۱۴۴). [ذمّی (رک) + انہ،لاحقۂ نسبت].

**ذِمّیَّت** (کس ذ ، شد م بکس ، شد ی بفت) اسث.
**ذمّی ہونے کی صورت حال .** فقط ارادہ بغاوت سے وہ ذمیت کے حقوق سے محروم نہیں ہو گئے.(۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۲۲). [ذمّی (رک) + یت ، لاحقۂ اسمیت].

**ذَمِیم** (فت ذ ، ی مع) صف.
**بُرا ، خراب.** اس وقت یہ ذمیم خصلت ان میں حد سے زیادہ پھیلی ہوئی تھی. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۱۹). جس نے بسم اللہ پڑھی وہ ان تینوں ذمیم خلقوں سے اجمالاً بچ گیا. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۲۵۱). [ ع : (ذ م م) ].

**ذَمِیمَہ** (فت ذ ، ی مع ، فت م) امذ ؛ صف.
**بُرائی ، بدی ، بُرا ، خراب.**

وہ صف سوں ہر ذمیمہ کے ہو پاک.
نفسِ امارہ کے سر پر ڈال خاک

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۴۸) . اکثر آدمی نفس جفا جو کی پیروی سے مظہر اخلاق ذمیمہ بن جاتے ہیں. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۷) . عشق کے ساتھ تمام اخلاق ذمیمہ اخلاق شریفہ سے بدل جاتے ہیں . (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۹۲) . بسیار خوری اخلاق ذمیمہ پیدا کرتی ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۳۷). [ذمیم + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**ذَنَب** (فت ذ ، ن) امذ.
**۱. دم ، پونچھ ، کوئی شے جو صورت میں یا کسی بھی لحاظ سے دم سے مشابہ ہو ، نچلا سرا.** نمو کے دوران جسم کے پہلے تین جوڑے زائدے(پائے)اور آخری یعنی چودھویں قطعے کا زائدہ (ذَنَب) ( Cerci ) بالیدگی حاصل کرتے رہتے ہیں.(۱۹۷۱ ، حشریات ، ۳). **۲.(ا) (ہیئت و نجوم) ان دو ستاروں میں سے ایک کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے . دوسرے کو راس کہتے ہیں** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

یہ دو پٹیاں عجب ظلمت کی شب ہیں
یہی دو ظاہرا راس و ذنب ہیں

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۱۱).

راس و ذنب کی شکل یہ چوٹی ہے اے پری
پھبتی ہے اس کو کہیے جو سورج گہن کی بیل

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۲).

ذنب ہے قوس میں مریخ اپنے برج میں ہے
قمر ہے اول میزاں میں آج آئنہ وار

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۳). **(اا) ان دو نقطوں میں سے دوسرا نقطہ جہاں سیاروں کے مدار منطق البروج کو قطع کرتے ہیں اور جہاں ذیلی سیاروں(چاند)کے مدار اپنے بڑے سیارے کے مدار کو قطع کرتے ہیں** (ماخوذ : رسالہ علم ہیئت اردو ، ۲۹). پھر حالتِ اصلی پر آجاتا ہے ، چاند کے مدار نے زمین کے مدار کو دو جائے پر تقاطع کی ہے ، ون نقطین تقاطع کو عقد تین راس و ذنب بولتے ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۸۳). دوسری نقطہ تقاطع پر جس کو ذنب کہتے ہیں زہرہ کا گزر متواتر ۱۷۶۱ ... میں دیکھا گیا. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۳۳). ذنب جب افق کے شمالی سرے پر عبور زیریں کے وقت شفق صبح میں ، ۵ درجہ بلندی سے گرتا ہے تو یہ علامت اس کی ہے کہ نومبر کا ربع یوم آ گیا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۸۹). [ ع : (ذ ن ب) ].

**---اُلْاَسَد**(---ضم ب ، غما ، سک ل ، فتا، س)امذ.
**( ہیئت و نجوم ) منطقۃ البروج کی بارہ شکلوں میں سے پانچویں شکل اسد (شیر) کے ایک ستارے کا نام.** دو اس میں سے قدر اول میں ہیں ایک کو قلب الاسد اور دوسرے کو صرفہ اور ذنب الاسد کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۷) . منجملہ ان کے دو ستارہ قدر اول کے ہیں ایک کا نام قلب الاسد دوسرا ذنب الاسد. (۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۹۴). [ذنب + رک: ال (۱) + اَسَد (رک) ].

**---اُلْجَدی** (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
**(ہیئت و نجوم) منطقۃ البروج کی بارہ شکلوں میں سے دسویں شکل جدی کے ایک ستارے کا نام.** ان چاروں میں ایک ستارہ کا نام ذنب الجدی ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۷) . [ذَنَب + رک : ال (۱) + جَدی (رک) ].

**---اُلْحَیّہ** (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، شد ی بفت) امذ.
**(حیوانیات) جنسِ حیوانیات شوکیۃ الجلد (خاردار جانور) کی ایک صنف.** ذنب الحیۃ (اوفیورائڈیا) یا مار دُمے جانور ، اس صنف کے جانوروں کے ہاتھ بالکل سانپ کی دم کی طرح ہوتے ہیں،یہ تارا مچھلی سے بہت مشابہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ،مبادی سائنس،۲۷). [ذَنَب + رک : ال (۱) + حَیّۃ ـ حیّہ (رک) ].

**ـــ الْخَرُوف** (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، وم) امذ.
ایک رونیدگی ہے اس کی جڑ پتلی ہوتی ہے شاخیں اوپر سے سفیدی مائل اور اندر سے پولی ہوتی ہیں ، پھول سرسوں کے پھول کی طرح زرد ہوتا ہے ملک شام اور خصوصاً بیت المقدس میں اس کی پیدائش کی کثرت ہے دوا بنانے کے کام آتی ہے (ماخوذ خزائن الادویہ ، م : ۱۷۰). [ذَنَب + رک : ال (۱) + ع : خَرُوف ـ بکری کا بچہ ].

**ـــ الْخَیل** (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث.
ایک رونیدگی ہے ، اس کی ڈالیاں گھوڑے کی دم سے مشابہت رکھتی ہیں تر زمینوں اور خندقوں کے پاس پیدا ہوتی ہے اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، م : ۱۶۹). [ذنب + رک : ال (۱) + خَیل (رک) ].

**ـــ السَّبُع** (ـــ ضم ب ، غم ا،ل، شدس بفت، ضم ب) امث.
ایک رونیدگی ہے کہ کھیتوں میں اگ جاتی ہے اس کی ساق دو گز کے قریب ہوتی ہے ـ پتے گاؤزبان کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں مگر ان سے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ، اس کی تازہ جڑ کو چھیلنے سے لعاب نکلتا ہے اس لعاب کو جس درد والے عضو پر ملا جائے تو فوراً درد جاتا ہے (خزائن الادویہ ، م : ۱۷). [ذَنَب + رک : ال (۱) + ع : سَبُع ـ درندہ ].

**ـــ الْعَقْرَب** (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ.
۱. (طب) بچھو کی دُم کی وضع کا ایک پھل، اس کے پیڑ میں پتے کم ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں پھول زرد ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ ، م: ۱۷۰). ۲. (پیٹ ونجوم) ایک ستارے کا نام. شاخ مغربی کا گزار ذنب العقرب پر سے ہو کر الحوا کی جانب راست اور گاؤبادشاہ اور ثعلب پر سے ہو کر الدّجاجہ کی گردن میں ملکر کہکشاں ایک ہوجاتی ہے. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۶۹). [ذَنَب + رک : ال (۱) + عَقْرَب (رک) ].

**ـــ الْقَار** (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل) امث.
(طب) کے لحاظ سے نبض کی ایک قسم. نبض ذنب القار کہ مانند چوہے کی دم کے ہوتی ہے ، حرکت اس کی کسی جگہ سے چوڑی اور کسی جگہ تنگ ہوتی ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۰). نبض ذنب القار کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ قوت ضعیف ہوتی ہے ، اس لئے ... بتدریج آرام لیتی ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۱۹۵) . [ذَنَب + رک : ال (۱) + قار (رک) ].

**ـــ الْفَرَس** (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، ر) امث.
رک : ذنب الخیل. ذنب الخیل ... ملک شام میں اس کو ذنب الفرس کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، م : ۱۶۹). [ذَنَب + رک : ال (۱) + فَرَس (رک) ].

**ـــ الْقِط** (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ق) امث.
ایک رونیدگی کا نام جس کے پتے بلوط کی طرح ہوتے ہیں پھول زرد ہوتا ہے جڑ اس کی شلجم کی طرح ہوتی ہے اس کے ضماد سے دریائی اژدھا کا زہر اتر جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، م : ۱۷۱). [ذَنَب + رک : ال (۱) + ع : قط ـ بلی ].

**ـــ دُلْفِین** کس اضا(ـــ ضم د ، سک ل ، ی مع) امذ.
(پیٹ و نجوم) وہ روشن ستارہ جو کوکبۃ الدلفین کی دم پر ہے . کوکبۃ الدلفین کے دس ستارے ہیں جو نسر طائر کے پیچھے واقع ہیں (ماخوذ : عجائب المخلوقات ، ۵۲). [ ذَنَب + ع : دلفِین ـ ڈولفن مچھلی ].

**ذَنَب** (فت ذ ، سک ن بہ آواز م) امذ.
ناجائز کام . گناہ . معصیت ، جرم.

حق کو جب تو جانتا ہے غافر ذنبِ عظیم
جام مے سے زاہدا پھر کس لیے انکار ہے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۲۳). ہر ایک کا ذنب (گناہ) اس کے مرتبہ کے موافق ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن حکیم ، تفسیر مولانا شبیرعثمانی ، ۸۷۰). ذنب یا معصیت کبھی حقیقی ہوتی ہے جب کہ قصد اور یاد سے ہو.(۱۹۷۲، جلوۂحقیقت، ۳۵). [ ع : (ذ ن ب) ].

**ذَنَبی** (فت ذ ، ن) صف.
دُم کا ، نچلا ، آخری . پُشت ہڈی پانچ حصّوں میں منقسم ہے ، گردنی ، صدری ، کمری ، حرقفی اور دم یا ذنبی. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۴۳) . شکم ( Abodomen ) کے ذنبی سرے پر ایک سے زیادہ سوطہ نما دھاگے نمایاں ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۶۴). [ذَنَب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ذَنَبَین** (فت ذ ، ن ، ی لین) امذ.
(پیٹ و نجوم) کوکبۃ التنین کے دو روشن ستارے جو آخر میں واقع ہیں. دو ستارے اور کہ روشنی میں کم ہیں اور آگے ذنبین کے واقع ہیں ان کو اظفار الذئب کہتے ہیں (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات، ۳۶). [ذَنَب (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ذَنَبِیَّہ** (فت ذ ، ن ، کس ب ، شد ی بفت) امذ.
۱. (حیوانیات) دُم دار جانور. ذنبیہ (یوروڈیلا) یعنی دُمدار جانور۔ اس صنف میں ایسے ذوحیاتین داخل ہیں جن کے دم ہوتی ہے مثلاً ریگ ماہی یعنی پانی کی جھپکلی اور سمندر ، ان جانوروں کی دمیں تمام عمر باقی رہتی ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۰) . ۲. دم کی شکل کا عضو. ذنبیہ روئیں دار ہوتا ہے اور کئی (تقریباً ۱۵) چھوٹے ٹکڑوں سے مل کر بنتا ہے. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۷۱). [ذَنَب + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**ذُنُوب** (ضم ذ ، و مع) امذ ؛ ج.
رک : ذَنْب (گناہ) جس کی یہ جمع ہے.

گرچہ میں عاصی ہوں از بس پر ذنوب
لیک تیرا نام ستّار العیوب

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۵).

جرم و ذنوب تو ہیں بے حد و حصر یارب!
روزِ حساب لیں گے مجھ سے حساب کیونکر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۷۰). ہزاروں اشخاص ایسے موجود ہیں جن

میں تسلّط نفس و شیطان سے معاصی و ذنوب کی نہایت کثرت ہو گئی ہے۔ (۱۹۵۸ ، انتخابِ الہلال ، ۲۰۷)۔ [ ع : (ذ ن ب) ].

**ذُو** (و مع) امذ ؛ صف.
**والا ، مالک ، خداوند (مرکبات میں بطور مستعمل)**۔ [ ع ].

**ـــ اَذْناب** (ـــفت ا ، سک ذ) امذ.
**دُم دار ستارے ، جھاڑو ستارہ**(ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔[ذو + اَذناب (رک) ].

**ـــ اَرْبَعَةُ الْاَضْلاع** (ـــفت ا ، سک ر ، فت ب ، ع ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) امث.
**(اقلیدس) چار ضلعوں یا پہلوؤں والی شکل ، وہ شکل جسے چار مستقیم نے احاطہ کیا ہو.** ذواربعة الاضلاع ، ترکیب چار ضلعوں پر ہے۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۳۴). آج کل کے نقشے میں ... زیادہ قرین صحت ہے ، وہ ایک بے قاعدہ ذواربعة الاضلاع کی شکل ... ہے۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۳۲۸) [ ذو + اربعہ (رک) + رک : ال (ا) + اضلاع (رک) ].

**ـــ اَرْبَعَةُ الرُّووس** (ـــفت ا ، سک ر ، فت ب ، ع ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ر بضم فت و) صف.
**(لب) چار سروں والا (ایک پٹھا جو ران کی اگلی طرف واقع ہے).** ایک کمزور شدہ عضلہ ذوالربعة الرووس ( Quadriceps ) کی صورت میں ، مریض کو اپنی پشت کے بل لیٹا ہوا رکھ کر اُس کے گھٹنے کو تھوڑی حد تک خمیدہ رکھنا چاہئے۔ (۱۹۴۸ ، عملِ طب (ترجمہ) ، ۱۱۴). [ ذو + اَرْبَعة ـ اَرْبَعَہ (رک) + رک : ال (ا) + رُووس (رک) ].

**ـــ اَرْبَعَةُ الزَّوايا** (ـــفت ا ، سک ر ، فت ب ، ع ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ز بفت)صف.
**(اقلیدس) وہ شکل جس کے چار زاویے یا کونے ہوں.** وہ کہتا ہے کہ جغرافیہ کے صحیح اور سچے اصول کی رو سے زمین ایک سطح ذواربعة الزوایا ہے (۱۹۱۰، معرکہ مذہب و سائنس ، ۸۸). [ذو + اَرْبَعَة ـ اَرْبَعَہ (رک) + رک : ال (ا) + زوایا ، زاوِیَہ (رک) کی جمع ].

**ـــ اَرْبَعَةُ السُّطُوح** (ـــفت ا ، سک ر ، فت ب ، ع ، ضم ت ، غم ا ، ل ، ضم س ، و مع) صف.
**وہ چیز جس کی چار سطحیں ہوں ، چوسطحی.** بذرے شکل میں گول اور ذوالربعة السطوح ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۳۲). [ذو + اَرْبَعَة ـ اَرْبَعَہ (رک) + رک : ال (ا) + سُطُوح ، سطح (رک) کی جمع ].

**ـــ اَضْعاف** (ـــفت ا ، سک ض) امذ.
( ریاضی ) **وہ عدد جس میں دوسرا عدد پوری دفعہ شامل ہو.** ۳۶ ذواضعاف نو کا ہے۔ (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۳۱) . [ذو + اَضْعاف (رک) ].

**ـــ اَضْعافِ اَقَل (مُشْتَرِک)** (ـــفت ا ، سک ض کس ف ، فت ا ، ق ، ضم م ، سک ش ، فت ت ، کس ر) امذ.
**(ریاضی) جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے اور اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا نہ ہو کہ ان عددوں پر پورا تقسیم ہوتا ہو اس عدد کو ان عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا مشترک عدد جو دیے ہوئے عددوں کو پورا پورا تقسیم کر سکے .** مخرج مشترک کسور جسے ذواضعاف اقل بھی کہتے ہیں وہ چھوٹا عدد ہوتا ہے جس میں کسور مطلوبہ پورے نکل آویں. (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۲۶) . چونکہ ۱۸ اور ۹ کا ۹ مقسوم علیہ اعظم ہے تو ۱۸ اور ۹ کا ذواضعاف اقل مشترک ۱۸ ہوگا . (۱۸۵۶ ، علم الحساب ، ۳۷). «الم» اور «اقل» کے لفظ خود عربی کے ہیں اور اردو میں مستعمل ہیں مثلاً «رنج و الم » اور ذواضعاف اقل میں. (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۳۵۸). [ ذو + اَضْعاف (رک) + اقل (رک) ].

**ـــ اَلْاِحْتِرام** (ـــغم ا،سک ل، کس ا،سک ح،کس ت)صف.
**صاحبِ عزّت ، محترم.**
رُوبرو رستو کرم کے ہوتی گردوباد ہے
آبروئے ابرِ گوہر بار اے ذوالاحترام
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۶) [ذُو + رک : ال (ا) + احْتِرام(رک)] .

**ـــ اَلْاَرْحام** (ـــغم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ.
**۱. (میراث) میّت کے وہ ورثا جو ذوی الفروض اور عصبہ نہ ہوں مثلاً میّت کی بیٹیوں اور پوتیوں کی اولاد ، میّت کا نانا اور نانا کا باپ یا نانا کی ماں یا نانا کی نانی ، بہنوں کی اولاد بھانیوں کی بیٹیاں وغیرہ.**
پھر ہو وہ تقسیم ذوالارحام میں
بعد ہم مولی الموالاۃ اس کو لیں
(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۱۵۱). **۲. قرابت دار ، رشتہ دار.**
عزیزاں کا خوشدل سدا توں کرے
ذوالارحام کا حق ادا تُوں کرے
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی (ق) ، ۳۱) . [ذو + رک : ال (ا) + اَرْحام (رک) ].

**ـــ اَلْاَمْزِجَہ** (ـــغم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م ،کس ز، فت ج) صف.
**(طب) ایسی دوائیں جن کے متعدد مزاج (کیفیات) ہوں.** کون کون دوائیں ذوالامزجہ آپس میں ممزوج ہو سکتی ہیں۔ (۱۹۱۵ ، یونانی دوا سازی ، ۲۰). [ذو + رک : ال (ا) + اَمْزِجَہ (رک) ].

**ـــ اَلْباب** (ـــفت ا ، سک ل) صف.
**عقلمند ، دانا.**
یہ دونوں ہیں آفتاب و مہتاب
ہیں ذلق بیان اور ذوالباب
(۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۵). [ذُو + اَلْباب (رک) ].

**ـــ اَلثَّفِنات** (ـــغم ا ل ، شد ث بفت ، کس ف) امذ.
**وہ شخص جس کی پیشانی اور گھٹنے وغیرہ میں کثرتِ عبادت و سجود کی وجہ سے گٹے پڑگئے ہوں ؛ امام زین العابدین کا لقب.**
بنقش سجدۂ لوحِ جبین ذوالثّفنات
بعلم و زہد و عبادات و سیدِ سجّاد

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۱۸۰) . [ذُو + رک : ال (ا) + ثَفِنات (ثفنہ (رک) کی جمع) ] .

**--- الْجَلال** (---غم ا ، سک ل ، فت ج) صف.
**عِزّت اور دبدبے والا ، شوکت اور عظمت والا ، خدائے تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.**

عیاں تجھ میں ہے جلوۂ ذوالجلال
ہے عالم کوں معراج تیرا جمال
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹).

پھر منقبت بتول کی کہنی بصدقِ دل
بیشک رضاے احمد ہے اور ذُوالجلال ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۹).

ڈرا رہا ہے قیامت سے کیوں ہمیں واعظ
رحیم بھی ہے مرا ذوالجلال کیا ہو گا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۸۱).

دیکھتا تھا میں جدھر ، سر بسجدو تھے شجر
ڈال ڈال پات پات ، ذکرِ ذوالجلال تھا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۳۳).

تلوار تھی کہ قہرِ خداوندِ ذوالجلال
ضربت سے اُس کی بچنے کا اِمکان تھا محال
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۸۰). [ذُو + رک: ال (ا) + جَلال (رک)].

**--- الْجَلال وَالْاِکْرام** (---غم ا ، سک ل ، فت ج ، و ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ک) صف.
**عِزّت و دبدبے اور بُزرگی والا ، خدائے تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.**

اے مَلِک قُدُّوس سَلام
اے ذوالْجَلال والْاِکْرام
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳).

خُدا کی ذات ہے وہ ذوالجلال والاکرام
کہ جس سے ہوتے ہیں پروردہ سب خواص و عوام
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳).

زمیں بولی کہ اے ذوالجلال والاکرام
خطا معاف ، غلط ہے ترے جہاں کا نظام
(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۹) . [ ذُو + رک : ال (ا) + جلال (رک) + و (حرفِ عطف) + رک : ال (ا) + اِکرام (رک) ] .

**--- الْجَلالی** (---غم ا ، سک ل ، فت ج). (الف) صف.
**ذُوالجلال (رک) سے منسوب ، اللہ ذُوالجلال کا.**

مبارک ہو مبارک ہو تمہیں جانِ پدر سہرا
ہو لُطفِ ذُوالجلالی کا تمہارے زیبِ سر سہرا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۰۸) . (ب) امث. **اللہ کی شانِ جلالی.**

کہیں دُنیا کا زمانے میں ٹھکانہ نہ رہے
ذُوالجلالی سے جو آ جائے کبھی تاؤ میں تُو
(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۱۲۷). [ذُو + رک : ال (ا) + جلال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت/اسمیت ] .

**--- الْجَناح** (---غم ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
**پَروں والا ، حضرت امام حسین کے گھوڑے کا نام جس پر جنگِ کربلا میں آپ سوار تھے.** گھوڑا اوٹھا حضرت پاس آ پیادہ ہو ، رکابِ مبارک چُوم مونہہ اپنا ذُوالجناح کے سموں پر رکھ ، کہا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۴).

دل کو تائیدِ براقِ سیّدِ لولاک ہے
ذُوالجناحِ سبطِ احمد شہپرِ اِدراک ہے
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۶۹).

حیطۂ تقریر سے باہر ہے وصفِ ذُوالجناح
دِل میں مضموں پھر رہا توسنِ چالاک کا
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳).

ہاں بڑھا چل سُوئے مقتل ذُوالجناحِ تیز گام
اور تھوڑی دیر کا باقی ہے اس دُنیا میں کام
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۶۰). [ ذُو + رک : ال (ا) + جَناح (رک)].

**--- الْجَناحَین** (---غم ا ، سک ل ، فت ج ، ی لین) امذ
**۱. حضرت جعفر بن ابی طالب کا لقب جو اُن کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے غزوۂ موتہ میں اُس موقع پر دیا تھا کہ وہ عَلَم بردار تھے اور مُشرکین سے جہاد کر رہے تھے ، یہاں تک کہ اُن کے دونوں ہاتھ کٹ گئے ، وہ پھر بھی عَلَم کو سنبھالے رہے ، اور شہید ہو گئے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم نے اُن کے متعلق فرمایا کہ جعفر کو خدائے تعالیٰ نے جنّت میں دو پر عطا فرمائے ہیں جن سے وہ اُڑتے پھرتے ہیں.** حضرت جعفر کی شہادت کے بعد رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ذوالجناحین فرمایا یعنی دو بازو والے . (۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۵۱). **۲. ذُو اربعہ اضلاع میں دو ضلع کلاں متوازی غیر متساوی اور دو ضلع خور غیرمتوازی متساوی ہوں اسکو ذُوالجناحین کہتے ہیں** (فوائد الصبیان ، ۳۴) . اضلاع چار قسم پر ہے ، ایک ذوالجناحین دو ضلع متقابلہ متوازی اور غیر متساوی اور دو ضلع متقابلہ متساوی و غیر متوازی. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۳۶). [ ذُو + رک : ال (ا) + جَناح (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

**--- الْجَنَہ** (---غم ا ، سک ل ، فت ج ، ن) امذ (قدیم).
**رک : ذُوالجناح.**

شہادت پر ہوئے راضی چلے مستعد ہو غازی
چڑھے جب ذُوالجنہ تازی کرو زاری مسلماناں
(۱۶۷۵ ، بیاضِ مراثی ، مرزا ، ۱۴۴). [ذُوالجناح (رک) کا بگاڑ].

**--- الْجِہتَین** (---غم ا ، سک ل ، کس ج ، فت ہ ، ی لین) صف.
**دو سمتوں والا ؛ دوہری مشکل ، ایسی مشکل بات یا مسئلہ جس میں دو مشکل متبادل صورتوں میں سے ایک کا انتخاب لازمی ہو.** حقیقت پسند کا دعویٰ ہے کہ متذکرہ بالا ذوالجہتین ہر اُس فلسفے کا حریف ہے جس کے نزدیک علم اپنے معروضات کا جزو ترکیبی ہے. (۱۹۵۶ ، تعارفِ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲۰). ذوالجہتین مسائل کا حل آسان نہیں ہوتا مگر اس فیصلہ کا دارومدار اس پر ہوتا ہے کہ ہمارے ہیجانات مفید ہیں یا مضر اور اسی پر ہماری مسرت کے مواقع بڑی حد تک منحصر ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں،

(ترجمہ) ، ۱۲۳). [ ذُو + رک : ال (ا) + جہت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ـــــ الحال** (ـــــ غم ا ، سک ل) صف.
۱. غُصّہ ور ، غُصیلا ، بدمزاج.
اگر مُرتضیٰ شاو ذوالحال ہے
خداوند شمشیر کوپال ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۰).
سری ذُوالحال انا گو بری ہے
یہ آجا اوس سے بڑ کر سدخوری ہے
(۱۸۳۵ ، رنگین (مطالبہ غزا ، ۳۱)). بیگم خود ذُوالحال ہے ورنہ شوہر کے گھر ہی میں نہ نبھ جاتی. (۱۹۷۹ ، عورت اور اُردو زبان ، ۷۸). ۲. (نحو) جو لفظ فاعل یا مفعول کی ہیئت یا حالت ظاہر کرے اس کو حال کہتے ہیں اور جس کی ہیئت یا حالت ظاہر ہو اس کو ذُوالحال کہتے ہیں. فعل میں جس کا حال بیان ہو اسکو ذوالحال یعنی حال والا کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۵). حال کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع بلحاظ ذُوالحال کے ہوتی ہے (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۲۱۳). اسم حالیہ کا فاعل وہی ہوتا ہے جو اس کا ذوالحال ہو. (۱۹۹۱ ، افعالِ مرکبہ ، ۳۱). [ ذُو + رک : ال (ا) + حال (رک) ].

**ـــــ الحُبک** (ـــــ غم ا ، کس ل ، ضم ح ، فت ب) صف.
کمر بند یا پٹکے والا (آسمان کی صفت کے طور پر مستعمل).
قُدرتو پے نیاز کے تیرے نِشاں ہیں یہ نمود
آتش و آب و خاک و باد ارض و سماء ذوالحُبک
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۰). [ذُو + رک: ال (ا)+ حُبک(رک)]

**ـــــ الحج / الحِجّہ** (ـــــ غم ا ، سک ل ، کس ح / شد ج بفت) امذ ؛ سذی الحج ، ذی الحِجّہ.
اسلامی قمری سال کے بارھویں مہینے کا نام جس کی نو تاریخ کو حج اور دس تاریخ کو عیدُالضحیٰ ہوتی ہے، اس کا شمار اشہرِ حرم میں ہوتا ہے. آپؐ نے فرمایا ، سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں چار مہینے قابلِ احترام ہیں ، ذوقعدہ ، ذوالحجّ ، اور محرم اور چوتھا رجب. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۰). ذوالحجّہ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مہینہ حج کا ہے. (۱۹۳۶ ، طیب الورد ، ۳۰۸). [ ذُو + رک : ال (ا) + حج / حجّہ (رک) ].

**ـــــ الحَدَبَین** (ـــــ غم ا ، سک ل ، فت ح ، د ، ی لین) صف.
(ایسا شیشہ) جو دونوں طرف محدب ہو ، آتشی شیشہ. تیسرا آئینہ ذوالحدبین ہے. (۱۸۵۶ ، فوایدالصبیان ، ۱۱۶). [ ذُو + رک : ال (ا) + حَدَب (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ـــــ الحُلَیفہ** (ـــــ غم ا ، سک ل ، ضم ح ، ی لین ، فت ف) امذ.
ایک موضع کا نام جو مدینۂ منوّرہ سے چھ میل کے فاصلے پر واقع ہے ، مدینہ اور اطرافِ مدینہ کے حاجی اسی مقام سے حج کے لیے احرام باندھتے ہیں ذُوالحلیفہ یہ ان لوگوں کے احرام باندھنے کی جگہ ہے جو مدینے اور اطرافِ مدینے سے آتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۱). مواقیت پانچ ہیں ، ذُوالحُلیفہ ، ذات عرق ، جحفہ ، قرن ، یلملم. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۳۹). [ ذُو + رک : ال (ا) + ع : حُلیفہ ـ دوا میں استعمال ہونے والا ایک قسم کا بیج ].

**ـــــ الحَیات** (ـــــ غم ا ، سک ل ، فت ح) صف ؛ امذ.
جاندار ، ذی حیات. بلکہ سلسلۂ ذُوالحیات میں خصوصاً حشرات کی صنف میں ایسی انواع بھی پائی جاتی ہیں. (۱۹۳۳ ، بمدرد صحت ، جولائی ، ۹۸). [ ذُو + رک : ال (ا) + حَیات (رک) ].

**ـــــ الخاصّہ** (ـــــ غم ا ، سک ل ، شد ص بفت)صف
(طب) ایسی اشیاء خورد و نوش یا ادویہ جن کی خاصیت تو معلوم ہے لیکن نوعیت عمل معلوم نہیں اس گروہ میں وہ ادویہ داخل ہیں جو مثلاً باوجود گرم ہونے کے گرم امراض میں ، اور باوجود سرد ہونے کے سرد امراض میں مفید ہیں (ماخوذ : افادۂ کبیر مجمل ، ۲۸۶). [ ذُو + رک : ال (ا) + خاصّہ (رک) ].

**ـــــ الخاصّیّت** (ـــــ غم ا ، سک ل ، شد ص بکس ، شد ی بفت) صف ؛ امث.
(طب) رک : ذوالخاصّہ. جو گولیاں باہ اور طاقت کے لیے تیار کی جاتی ہیں اور جن میں قوی ذُوالخاصّیت دوائیں شامل ہوتی ہیں تو ان کی قوت برس روز تک باقی رہتی ہے (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۶۳). [ ذُو + رک : ال (ا) + خاصّیّت (رک) ].

**ـــــ الرّائے** (ـــــ غم ا ل ، شد ر) صف.
اہلِ دانش ، عقلمند ، دانا. جنابِ پیغمبرؐ صاحب نے فرمایا (مخاطب!) تُو اپنا خواب کسی کے آگے نہ بیان کر مگر دوست اور ذوالرّائے سے (بیان کرنے کا مضایقہ نہیں). (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۸۳). [ ذُو + رک : ال (ا) + رائے (رک) ].

**ـــــ الزّنقہ** (ـــــ غم ال ، شد ز بفت ، فت ن ، ق) امذ.
(اقلیدس ، علم ہندسہ) اگر کسی ذو اربعہ اضلاع میں دو ضلع متوازی غیر متساوی اور دو ضلع غیر متوازی اور غیر متساوی ہوں ، اس کو ذُوالزّنقہ کہتے ہیں (فوائد الصبیان ، ۳۳). [ ذُو + رک : ال (ا) + ع : زَنقہ ـ تنگ گلی ].

**ـــــ العَشیرہ** (ـــــ غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع ، فت ر) صف ؛ امذ.
اہلِ خاندان ، رشتے دار ، اہلِ قبیلہ آپؐ کی (حضرت علیؓ) خلافت کا اعلان سب سے پہلے دعوتِ ذُوالعشیرہ میں کیا تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۲۹). [ذُو+رک: ال (ا)+ عَشیرہ(رک)].

**ـــــ العَقل** (ـــــ غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف.
(تصوّف) اس شخص کو کہتے ہیں جو خلق کو ظاہر اور حق کو باطن دیکھے، اوس وقت اوس کے نزدیک حق آئینۂ خلق ہوگا اور محتجب ہوگا، اسطرح جیسے صورت کی وجہ سے آئینہ محتجب ہوتا ہے یا مُطلق بہ سبب مقید محجوب ہوتا ہے (مصباح التعرف ، ۱۲۳). ذُوالعقل وہ ہے جو خلق کو ظاہر اور حق کو باطن پاوے. (۱۸۳۵ ، رسائلِ حیات ، ۱۵). [ ذُو + رک : ال (ا) + عَقل (رک) ].

**---الْعَقْل وَ الْعَین** (---غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق ، فت و ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف ؛ امذ.
(تصوف) صاحبِ بصیرت کو کہتے ہیں اور صاحبِ بصیرت وہ ہے جو حق کو خلق میں اور خلق کو حق میں دیکھے (مصباح التعرف ، ۱۲۳). [ذو + رک : ال (۱) + عقل (رک) + و (حرفِ عطف) + رک : ال (۱) + عین (رک) ].

**---الْعَقْلی** (---غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف.
ذُوالعقل (رک) سے منسوب یا متعلق.

ذوالعقلی ولی کو صرف اِتنا ہے کشود
غالب تشبیہہ کا ہے بس اوس کو شہود
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰۲). [ذو + رک : ال (۱) + عقل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

**---الْعَلا** (---غم ا ، سک ل ، فت ع) صف.
بلند مرتبے والا . بزرگ و برتر.

برتر ، مُقدّس ذُوالعلا ، بندے تیرے شاہ و گدا
دنیا و دین کی یا خدا ہر حق تجھی کو ہے روا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶).

بس بوسہ پھر سر اوٹھا کر کیا
ثنیہ وہ پیشِ شہِ ذُوالعلا
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳۱) [ذو + رک: ال (۱)+ علا (رک)].

**---الْعَین** (---غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
(تصوف) وہ صاحبِ بصیرت کہ جو حق کو ظاہر اور خلق کو باطن پائے اور حقِ خلق میں مستور ہو (مصباح التعرف ، ۱۲۳).

لاعبداللہ حتیٰ رایتہ و ذوالعلم و ذُوالعین سے ہے روایت
من کنت مولاہ جس کی صفت میں کہی مالکِ ملکِ دنیا و عقبیٰ
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۵۳). [ذو+رک: ال(۱)+عین(رک)].

**---الْعَینی** (---غم ا ، سک ل ، ی لین) صف.
ذُوالعَین (رک) سے منسوب.

ذوالعینی سمجھ لے اوس ولی کا تو وجود
تشبیہِ ذات صفات کا نہ ہو جس کو شہود
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰۲). [ ذو + رک : ال (۱) + عین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---الْفَتْرَہ** (---غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ت ، فت ر) صف ؛ است.
(طب) وقفہ والی (نبض) ، ایسی نبض جس میں جہاں حرکت کی توقع ہوتی ہے وہاں خلافِ توقع سکون ہوتا ہے (ماخوذ : اِفادۂ کبیر مجمل ، ۱۹۶). اور وقت و سرعت ذُوالفترہ ہونا نبض کا (۱۸۷۳ ، تریاقِ مسموم ، ۳۶). بعض اوقات شللِ قلب سے موت واقع ہوتی ہے ، یہ شللِ قلب ایک کمزور ، بے قاعدہ ، ذُوالفترہ بالعموم تیز لیکن بعض اوقات ایک سست نبض سے ظاہر ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملِ طب (ترجمہ) ، ۱۶۹). [ذو + رک : ال (۱) + فترہ (رک) ].

**---الْفُرُوض** (---غم ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) امذ.
(میراث) میّت کے وہ ورثا جن کے حصّے قرآن مجید میں مقرر ہیں. وہ اقربا جو سوائے ذُوالفروض و عصبات کے ہیں . (۱۸۸۹ ، تسہیل الفرائض ، ۶) اس میں ہر ایک کے نیچے یہ ظاہر کر دیا گیا ہے کہ وہ ذُوالفروض ہے. (۱۹۶۱ ، المیراث ، ۹). [ذو + رک : ال (۱) + فروض (فرض (رک) کی جمع) ].

**---الْفَضْل** (---غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ض) صف ؛ امذ.
مہربانی کرنے والا ، کرم کرنے والا.

نہ دیکھے سُنے تھے نہ لیائے بدل
دیا فضل اپنے سیں یا ذوالفضل
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۱۲).

ذی جُود ہے خوش جمال ہے تو
ذُوالفضل ہے ذُوالجلال ہے تو
(۱۸۷۲ ، عاملِ خاتم النبیین ، ۲۱۵). [ذو + رک : ال (۱) + فضل (رک) ].

**---الْفَقار** (---غم ا ، سک ل ، فت ف) است ؛ امذ (قدیم)
۱. رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تلوار کا نام ، غزوۂ احد کے موقع پر آپ نے یہ تلوار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ان کی تلوار ٹوٹ جانے پر عنایت فرمائی تھی (اس تلوار کی پُشت سہرہ دار پُشت کی طرح سیدھی تھی اس لیے یہ نام پڑا).

دیا ہے ذُوالفقارِ یزدانی ان کو
خدا نے بھی کیا بخشش علی کو
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۴).

عجب اژدہا ہے تیرا ذُوالفقار
کہ یک دم سُوں جا لیا ہے سالم کُفار
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۲).

جب اِینچے وہ شہ ذُوالفقار از غِلاف
پڑے ڈر سیتی لرزہ در کوہِ قاف
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲).

آساں ہے کیا جو قتل کریں گے ستم شعار
کیا شیرِ حق کمر سے نہ کھینچیں گے ذُوالفقار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹).

تیغ نگاہِ آبدار ، تیرِ مژہ جہاں شکار
اس پہ کمر میں ذُوالفقار تیرے نثار ساقیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۷۲). ۲. (مجازاً) تلوار.

بھواں کی ذُوالفقار آگے سیں تیری
نہ جاؤں جب تلک قالب میں دم ہے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷۶).

کرتے ہو قتل اِشارۂ ابرو سے تیغ کو
اس ذُوالفقار کے ہیں یہ فقرے جڑے ہوئے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ بیخود (ہادی علی) ، ۷۷). [ذو + رک : ال (۱) + ع : فقار ـ پٹھہ کی ہڈی].

**---الْفَقارِ حیدَر/ حَیدَری** (---غم ا ، سک ل ، فت ف ، کس ر ، ی لین ، فت د) است.
حضرت علی کی تلوار ، ذُوالفقار.

داؤد کی زِرہ ، شہِ والا کے بر میں تھی
وہ ذُوالفقارِ حَیدرِ صفدر ، کمر میں تھی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۹). ذوالفقارِ حیدری نے ایک آن میں اس کم بخت کا خاتمہ کر دیا۔ (۱۹۱۸ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳ ) [ذو + رک : ال (۱) + فقار (رک) + حَیدَر (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

**---الْقافِیَتَین** (---غم ا ، سک ل ، کس ف ، فت ی ، ی لین) صف ؛ امذ.
**(شاعری) ایک صنعتِ شعری ، وہ شعر جس میں دو در پے دو قافیے ہوں.**
(کیا ہی تدبیر کی ہے خالق نے کیا ہی تقدیر کی ہے رازق نے)
یہ شعر ذوالقافتین ہے. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۵۷). [ذو + رک : ال (۱) + قافیۂ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

**---الْقِبْلَتَین** (---غم ا ، سک ل ، کس ق ، سک ب ، ی لین) امذ.
**دو قبلے والے ، (مراد) رسولِ خدا محمد صلی اللہ وسلم.**
انبیاء سابقین نے نبی آخرالزماں کے خصائص میں آپؐ کا لقب ذوالقبلتین ذکر فرمایا. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۳۵). [ذُو + رک : ال (۱) + قِبْلَة (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

**---الْقَدْر** (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک د) صف.
**صاحبِ عزّت ، صاحبِ منزلت.** عالی جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر.
(۱۹۶۱ ، عبدالحق ، بابائے اُردو کے نادر خطوط ، (قومی زبان ، کراچی ، فروری ۱۹۸۶ ، ۹). [ذُو + رک : ال (۱) + قدر (رک) ].

**---الْقَرْن** (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ر) امذ.
رک : ذوالقرنین.
سِکندر و ذُوالقرن نے دیکھ سَد
جن یاجوج و ماجوج کے باندھا ہے حد
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).
اول کے بُزرگ حد بندے ہیں
ذُوالقرن کے سار سد بندے ہیں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۸).
پایا ذُوالقرن نے کب قطرۂ آبِ ظلمات
خضر رہ خضر ہوا ہاتھ نہ آیا ہیہات
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، واسوختِ رعنا ، ۲ : ۳۲۶). [ ذُو + رک : ال (۱) + قَرْن (رک) ].

**---الْقَرْنَین** (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ر ، ی لین) امذ
**۱. دو سینگوں والا ، دو گیسوؤں والا ، ایک بادشاہ کا لقب جس کا ذکر قرآن میں ہے اور جس نے یاجوج و ماجوج کی قوم کو روکنے کے لیے ایک دیوار بنوائی تھی نیز اسکندرِ رومی.**
جہاں کی دولت و زر پر نہ بھول اے غافل
کہاں گیا وہ سِکندر سری کا ذُوالقرنین
(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۴۰). سلیمان کے زمانے سے سِکندر ذوالقرنین تک سات سے سترہ برس اور سکندر کے زمانے کو عیسیٰ بن مریم تک تین سے نو برس اور عیسیٰ کے عہد کو ہمارے پیغمبر صلعم تک پانسے ایکاون برس ہوئے تھے. (۱۸۰۳ ، دقایقِ ایمان ، ۷۷). کفّار تُجھ سے (اے پیغمبرؐ) ذوالقرنین کا حال دریافت کرتے ہیں کہدے کہ میں اس کا تھوڑا سا ذکر تُم کو سُناتا ہوں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۲). ذُوالقرنین کا ذکر قرآنِ مجید میں سورۂ کہف میں آیا. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۸۷
**۲. دو زمانے پانے والا.**
عمادالاتقیا ، صدّیقِ اکبر ، والدالسبیطین
لِسانُ الصِّدق ذوالقرنین امیرالمومنین حیدر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۶۰). [ذُو + رک : ال (۱) + قَرْن (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

**---الْقَعْدَہ** (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ع ، فت د) امذ
**اِسلامی قمری سال کا گیارہواں مہینہ.** ذوالقعدہ اس کا نام عہدِ جہالت میں رنہہ تھا پھر ذوالقعدہ رکھا گیا اس لیے کہ اس ماہ میں حرب عدو سے راحلہ کھول کر اپنے گھروں میں رہتے تھے. (۱۹۳۶، طیب الودرۃ ، ۳۱۸). ذوالقعدہ کے عشرۂ اخیر (مئی ۱۹۶۲ء) میں ہم لوگ بمبئی سے (T.W.A) کے جہاز سے ظہران ... مکّۂ معظمہ کے لئے روانہ ہوئے. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۴۷۳). [ ذُو + رک : ال (۱) + قَعْدَہ (رک) ].

**---الْقَعْر وَ الْحَدَب** (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ع ، فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، د) صف.
**ایسا شیشہ جس میں اندر کی طرف خم اور باہر کی طرف اُبھار ہو ایک طرف سے مجوف اور دوسری طرف سے محدب.** پانچویں شکل کا آئینہ ذوالقعر و الحدب ہے. یہ مانندِ آئینہ انتظاری کے کام پر نہیں آتا. (۱۹۵۶ ، فوایدالصبیان ، ۱۱۷). [ذو + رک : ال (۱) + قَعْر (رک) + و (حرفِ عطف) + رک : ال (۱) + حَدَب (رک)]

**---الْقَعْرَین** (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ع ، ی لین) صف
**ایسا شیشہ جو دونوں طرف مجوف ہو.** چوتھا آئینہ ذوالقعرین ہے مثل شکل ہفتم کے اس پر جو موازی شعاعیں گُزرتی ہیں وو آئینے کے پار ہو کر پھیلتی ہیں. (۱۸۵۶ ، فوایدالصبیان ، ۱۱۷) [ذو + رک : ال (۱) + قَعْر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

**---الْکِرام** (---غم ا ، سک ل ، کس ک) صف ؛ امذ.
**وہ شخص جس کے اعضا نہایت مُتناسب ہوں اور کوئی عضو بد نُما نہ ہو حسین چہرے اور خُوبصورت ہاتھ پانو والا:**
بحقِ عسکری شاہ لشکر اسلام
میاں اہل کرم ذُوالکرام یا حسنین
(۱۷۹۳ ، بیداد ، د ، ۵۶). [ذُو + رک : ال (۱) + کرام (کریم (رک) کی جمع) ].

**---الْکَرَم** (---غم ا ، سک ل ، فت ک ، ر) صف.
**بخشش کرنے والا ، درگُزر کرنے والا ، مہربانی کرنے والا.**
اور چھ مُٹھی بن انگوٹھے سے کم
اس سے کم جائز نہیں اے ذوالکرم
(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۶).

ہے وقتِ آزمائشِ خلّاق ذُوالکرام
ڈگمگے نہ پائیں دیکھ دلِ ناتواں قدم
(۱۹۱۳ ، بشارت حسین احقر (قومی زبان کراچی ، ستمبر ، ۳۰)).
[ ذُو + رک : ال (۱) + کرم (رک) ].

**ـــــ الْمَجْد** (ـــ غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ج) صف ؛ امذ .
**بُزرگ والا ، فضیلت والا .**
یہ بندہ نوازی تری اے بارِ خدا ہے
اعلیٰ کیا ادنیٰ کو تو ذُوالمجد و علا ہے
(۱۸۷ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۸ : ۱۰۲).
ہیبتِ خالق ذُوالمجد سے کانپے جو حضور
حق نے چاہا کہ قویٰ ہوئیں قوی خوف ہودور
(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب)، عروجِ سخن ، ۲۳۱). [ذُو + رک : ال (۱) + مجد (رک) ].

**ـــــ الْمَطَالِع** (ـــ غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) صف.
**(شاعری) ایسا قصیدہ جس میں کئی مطلع ہوں.** جس قصیدے میں دو مطلع سے زیادہ ہوں تو اس کو ذوالمطالع کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشاءِ بہارِ بیخزاں ، ۵). ایک ایسا قصیدہ جس میں شاعر نے متعدد مطلعے کہے ہوں ، اِصطلاحاً ذُوالمطالع قصیدہ کہلاتا ہے.
(۱۹۸۳ ، اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹۳). [ذو + رک : ال (۱) + مطالع (مطلع (رک) کی جمع) ].

**ـــــ الْمَقَاطِع** (ـــ غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ط) صف.
**(لِسانیات) دو مُزو والا ، دو ارکان تہجّی والا (لفظ).** سامی زبانوں کے مادّے بالالتزام سہ حرفی عموماً ذوالمقاطع یا دو جُزے ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۵۵). [ذو + رک : ال (۱) + مقاطع (مَقْطَع (رک) کی جمع) ].

**ـــــ الْمَنّ** (ـــ غم ا ، سک ل ، فت م) صف.
**احسان کرنے والا ، بہت بخشش کرنے والا (خُدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل).**
شہودِ غیب سے جو ہے زخورِ غایب بہ حق حاضر
بجز ذوالمن کہے من ، اسکو ماومن سے کیا مطلب
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۷۱).
صاحبِ جاہ و حشم ، وارثِ دیہیم و سریر
مالکِ سیف و قلم ، ظلِّ قدیر ذوالمنن
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۸۹).
خطاب جس سے کریں لوگ کہ اُنظُرنی !
سلام بھیجے جسے ربِ قادر و ذوالمَنّ
(۱۹۷۶ ، حسنایا ، ۱۷) . [ ذُو + رک : ال (۱) + من (مِنّت (رک) کی جمع) ].

**ـــــ الْمَنّان** (ـــ غم ا ، سک ل ، کس م ، فت ن) صف.
**احسانات کرنے والا ، بخشش کرنے والا (خُدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل).**
ادھار سا تو کہن کا ، جیوں تُوں تر بہوں کا
جم بیار ذوالمنّن کا ، لینہار یاعلی تُوں
(۱۶۱۹ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲).
جس پر جو نظر اچھی اُن کی
او ہے نہ اُن کی ذوالمنّن کی
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۷).
دل میں میرے ہے تمنائے کہن
ہوئیسر اے خُدائے ذوالمنّن
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۳).
بیٹی ہو کس کی کس کی نواسی ہو اے بہن
دے کا جزائے صبر خداوند ذُوالمنّن
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۵).
دل کی تپک ، من کی کسک ، تن کی دُکھن ، جی کی جلن
آہ اے عزیز خاطرِ پروردگارِ ذوالمنّن
(۱۹۷۵ ، خروشِ غم ، ۶۵). [ ذو + رک : ال (۱) + منّت (رک) کی جمع) ].

**ـــــ النُّورَيْن** (ـــ غم ال ، شد ن ، و مع ، ی لین) امذ.
**رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان کا لقب جن کے نکاح میں رسولِ اکرم کی دو صاحب زادیاں حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم یکے بعد دیگرے آئی تھیں.**
چھپا رکھا تھا ذُوالنُّورَین نے گیسو کے پردے میں
مُجَسّم تھا بلالی شکل میں سایہ ترے قد کا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۴). پیغمبر صاحب کی قرابت کے اعتبار سے وہ ذُوالنُّورَین تھے. (۱۹۰۷ ، امہات الامۃ ، ۱۱۳). مُنافقوں ہی کا ایک گروہ تھا جس نے ... باغیوں کی ایک بڑی جماعت مصر ، کوفہ اور بصرہ سے جمع کر کے سیّدنا عثمان ذُوالنُّورَین کے خلاف بغاوت کی. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، دسمبر ، ۳۹). [ ذُو + رک : ال (۱) + نور (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ـــــ النَّوْعَيْن** (ـــ غم ال ، شد ن ، و لین ، ی لین) صف؛امذ.
**(شاعری) (علم بدیع) ایسا شعر جس میں دو قسم کی صنعتیں ہوں** (بحرالفصاحت ، ۶۳). [ ذُو + رک : ال (۱) + نوع (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ـــــ النُّون** (ـــ غم ال ، شد ن ، و مع) امذ.
**۱. حضرت یونس کا لقب جو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہے** (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت). ۲. **بصر کے ایک صُوفی بُزرگ کا نام** (۷۹۶ھ - ۸۶۱ھ). تیسرا شعر بوستان کے اس شعر سے ماخوذ جو ذوالنون مصری اور مصر کے قحط کے بیان میں شیخ نے لکھا ہے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۲۱). ذوالنّون ایک باعمل صوفی تھے ، انہوں نے تفصیل سے بتایا ہے کہ روح کو منزلِ مقصود کی طرف بلند پروازی میں کیا کیا مراحل پیش آتے ہیں (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۸۹). [ ذُو + رک : ال (۱) + ع : نُون - مچھلی ].

**ـــــ الْيَد** (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ی) صف.
**(فقہ) کسی چیز پر قبضہ رکھنے والا خواہ وہ اس کا مالکِ حقیقی ہو یا نہ ہو .** مُدّعی نے جب یہ کہا کہ اوس نے یہ چیز خریدی ہے زید

سے تو اوس نے اِقرار کیا کہ ذُوالید زید تھا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۲۲). [ ذُو + رک : ال (۱) + یَد (رک) ].

**---بَحْرَین** (---فت ب ، سک ح ، ی لین) صف ؛ امذ
**(شاعری) وہ شعر جو دو یا زیادہ بحروں میں پڑھا جا سکے ، (علم بدیع میں اسے صنعتِ مُتَلوّن یا تلوّن کہتے ہیں)** یہ شعر صنعتِ تلوّن میں ہے یعنی ذوبحرین ہے. (۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۸۸) وہ کون کون سی بحرین ہیں جن کے مصرعے اکثر ذُو بحرین ہو جاتے ہیں (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۵). روضۂ شاہِ شہیداں کوئی دیکھے تو سہی یہ مصرعہ ذُو بحرین میں ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۷). [ ذُو + بحر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---بَطْنَین** (---فت ب ، سک ط ، ی لین) صف ؛ امذ.
**(علم تشریح) دو بُھولے ہوئے کناروں والا (پٹھا).** عضلات ـ ذُوبطنین ( Digastricus ) کا پچھلا بطن (پٹا) ایک خط کے نِشان سے ظاہر کیا جاتا ہے (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۶۵) عضلہ ذوبطنین ( Digastric ) کا اگلا بطن ، جو نظر نے لگتا ہے اور غدہ کے نافچہ کو چھپائے رکھتا ہے (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۲۶). [ ذُو + بَطْن (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---جَسَدَین** (---فت ج ، س ، ی لین) امذ.
**۱. سِتارۂ عطارد کیونکہ اِسکا گھر جوزا ہے جسے جَسَدین اور دو پیکر کہتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات). [ ذُو + جَسَد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---جِنْسِیَّت** (---کس ج ، سک ن ، کس س ، شد ی بفت.
**دو جنسی ہونے کی حالت یا کیفیت . مرد اور عورت دونوں کی طرف جنسی میلان.** لیکن یہ ہُدھا اس معاملہ میں ان سے یوں بڑھ جاتا ہے کہ وہ ذُوجِنسیت کا حامل ہے (۱۹۶۸ ، نِگاہ اور نقطے ، ۲۰۰) میر کی جنسی شاعری کی اساس ذُوجِنسیت پر اُستوار ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۷۷). [ذو + جِنْسی (رک) + یت ؛ لاحقۂ اِسمیت ].

**---جِنْسَین** (---کس ج ، سک ن ، ی لین) صف ؛ امذ.
**(قواعد) ایسا لفظ جو مُختلف معانی کے لحاظ سے مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہو.** کچھ الفاظ ذُوجِنسین ہیں ، مذکر بھی ہیں اور مؤنث بھی ، بعض معنوں میں مذکر اور بعض دوسرے معنوں میں مونث (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۶۹). [ذُو + جِنْس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---جِہَت** (---کس ج ، فت ہ) صف ؛ سہ ذُوجہتہ.
**۱. دو سمتوں والا . دو مقابل صِفات کا حامل.**

بشر ہے پر خُدا کی بھی صِفت ہے
حقیقت میں وہ مُرسِل ذُوجہت ہے

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۲۳). **۲. دو طرفہ (عمل).** نفس انسانی فطرت میں ترمیم و اصلاح کرتا رہتا ہے اور پھر فطرتِ انسانی نفس کی ترمیم و اصلاح کرتی رہتی ہے اور اسی باہمی ذوجہت میں ترمیم و اصلاح ہی سے بداہتاً سارے نتائج پیدا ہونا چاہئیں. (۱۹۰۹ ، تاریخِ تمدن (ترجمہ) ، ۱۳۶). **۳. جو کسی سمت میں واقع یا موجود ہوں.** اربابِ نقل جہاں رویتِ باری کے قابل تھے ، اس بات کے بھی قابل تھے کہ خُدا عرش پر متمکن ہے ، ذوجہتہ ہے ، قابلِ اشارہ ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۳). [ذُو + جہت (رک) ].

**---جِہَتَین** (---کس ج ، فت ہ ، ی لین) صف.
**دو سمتوں والا ، دو مُتضاد صفات یا پہلوؤں کا حامل .** ایسی ذُوجہتیں چیز کی جو ضِدین میں برابر نسبت رکھتی ہو کسی جہت پر یقین کرنیکی کوئی وجہ نہیں. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۴). گریبان کا ذُوجہتین ہونا اور محبت و عداوت کے دونوں پہلوؤں کو لیے رہنا ... دیندارانہ توجیہ میں بھی موجود ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۸۰). [ذُو + جِہت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---حَوافِر** (---فت ح ، کس ف) امذ.
**(حیوانیات) ایسے جانور جن کے کُھر یا سم ہوتے ہیں.** گینڈے ، برنیق (پیاپاٹومس) یعنی دریائی بھینسا ، ٹیپر اور سور کا شُمار صِنفِ ذُوحوافر (انگولیٹا) یعنی کھر دار چوپاؤں میں کیا جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۴۴). [ذُو + حوافِر (حافِر (رک) کی جمع ) ].

**---حَیاتَین** (---فت ح ، ی لین) امذ.
**(حیوانیات) ایسے جانور جو خُشکی اور تری دونوں میں رہتے ہوں، جل تھلیے.** مینڈک اور ریگ ماہی یعنی آبی چھپکلیاں ہیں ، جنہیں ذُوحیاتین (امفی بیا) کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس، ترجمہ ۷) [ذُو + حَیات (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---خَمْسَۃُ الْاَضْلاع** (---فت خ ، سک م ، فت س ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) صف.
**( اقلیدس ، علمِ ہندسہ ) ایسی شکل جس کے پانچ ضلعے ہوں لیکن ضلعے اور زاویے برابر نہ ہوں .** اور اگر ضلع اور زاویہ مُختلف ہوں تو ذُوخمسۃ الاضلاع ... کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۳) . اگر ان شکلوں کے اضلاع و زوایا برابر نہ ہونگے تو ہر ایک شکل کا نام بھی بدلجائیگا چنانچہ مخمس کو ذوخمسۃ الاضلاع اور مسدس کو ذوستۃ الاضلاع کہینگے. (۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۹۶). [ذُو + خَمْسَۃ ـ خَمسَۃ (رک) + رک : ال (۱) + اضلاع (رک) ].

**---زُنابَہ** (---ضم ذ ، فت ب) امذ.
**دُم دار سِتارے کی قسم کا ایسا سِتارہ جو گیسودار دِکھائی دیتا ہے .** وہ جو گیسو دار ہے اسے ذُوذُنابَہ اور شاخ دار کو ذات القرون ... کہتے ہیں. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات ، ۴۱).

ہر ایک کی اک مقررہ حد دنبالۂ ذُوزُنابَہ ممتد

۱۹۲۸ ، تنظیم الحیا ، ۲۱۷). [ذُو+ ع: ذُنابَہ ـ کسی چیز کا آخری سِرا].

**---زَنَب** (---فت ذ ، ن) امذ.
**دُم دار سِتارہ ، جھاڑو تارا.**

ہم بلا نوشانِ اُلفت سے عجب کیا اے فلک
ذُوذنب کو سینۂ اژدر نفس میں کھینچ لیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۲) . ۱۷۷۹ء میں ایک ذُوذنب مُشتری

کے اقمار کے نظام کی وسط میں ہو کر گزرا۔(۱۸۸۹ ، رسالہ حسن، فروری ، ۵۰)۔ [ذو + ذَنَب (رک) ]۔

**---ذُوابَہ** (---ضم ذ ، فت ب) امذ.
**گیسودار** : (نجوم) **ایک ستارے کا نام جو گیسودار دکھائی دیتا ہے**۔چندصورتیں د کھلائی دیتی ہیں کبھی مانندِ کوکب ذوذوابہ یاحیوان دو سردار کے یا عمدہ مخروط قائمہ کے۔(۱۸۷۷،عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۹)۔ [ذُو + ع : ذُوابَہ ـ پیشانی کے بال ، گیسو]۔

**---ذَوانِب** (---فت ذ ، کس ن) امذ.
**دُمدار ستارہ.**

جابی جوبی چھوڑنا ہے یاد بود
روشنان ذوذوانب تھے نمود

(۱۸۱۰ ، میر، ک ، ۱۰۶۱)۔ [ذُو + ذَوانِب ، ذَنَب (رک) ک جمع ]۔

**---راسَین** (---ی لین) امذ.
**(علم تشریح) دو سروں والا پٹھا ، وہ پٹھا جو کہنی کو خمیدہ کرتا ہے**۔ بازو کے بیچ میں حرکت پیدا کرنے والا جو پٹھہ ہے اسکو ذوراسین کہتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، مخزن ، لاہور ، اپریل ، ۷)۔ یہ خارجی بین عضلی فصل کو منثقب کر کے ذوراسین ( Biceps ) اور بضعہ طویل ( Supinator Longus ) کی درمیانی فضا میں چلا جاتا ہے ۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۲)۔ [ذو + راس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ]۔

**---رَحِم / رِحْم** (---فت ر ، کس ح / کس ر ، سک ح) امذ.
**رک : ذوالارحام**. در صورت نہ ہونے ذوی الفروض نسبی اور عصبات کے مال مردہ کا دیا جائے ذورحم کو۔(۱۸۳۵، علم الفرائض، ۱۰)۔ ابن عباس کہے مہاجرین جب مکے کو آئے مہاجری نے انصاری کا وارث ہوتا تھا ، اس کے ذورحم یعنی قرابت والے وارث نہیں ہوتے تھے۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۱۸)۔ [ذو + رَحِم (رک)]۔

**---رَدِیفَین** (---فت ر ، ی مع ، ی لین) صف.
**وہ غزل یا قصیدہ یا سلام وغیرہ جو دو ردیفوں میں ہو**. آپ کی وہ غزل جو ذوردیفین میں ہے اس کی کیا تعریف ہو ، اس قید و بند کے ساتھ کیا کیا شعر نکالے ہیں۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۷)۔ [ذو + رَدِیف (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ]۔

**---رُمْح** (---ضم ر ، سک م) امذ.
**(نجوم) دمدار ستارے کی ایک قسم جو نیزے کی طرح دکھائی دیتا ہے**۔ جو نیزے کی صورت نظر آتا ہے اسے ذورُمح ... کہتے ہیں۔ (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۱)۔ [ذو + ع : رُمْح ـ نیزہ]۔

**---زَنَقَہ** (---فت ز ، ن ، ق) صف.
**رک : ذوالزنقہ**. شکل سے ظاہر ہے کہ اول پارچہ اس ذوزنقہ سے بڑا ہے۔ (۱۸۹۸ ، رسالہ مساحت ، ۹)۔ [ذو + زنقہ (رک) ]۔

**---سِتَّۃُ الْاَضْلاع** (---کس س ، شد ت بفت ، ضم ت غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) امذ.
**(اقلیدس ، علم ہندسہ) ایسی شکل جس کے چھ ضلع ہوں لیکن ضلع اور زاویے برابر نہ ہوں**. ان شکلوں کے اضلاع و زاویا برابر ہونگے تو ہر ایک شکل کا نام بھی بدل جائیگا چنانچہ مخمس کو ذو خمسۃ الاضلاع اور مسدس کو ذو ستہ الاضلاع کہینگے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۹۶)۔ [ذو + ستۃ ـ ستہ (رک) + رک : ال (۱) + اَضْلاع (رک) ]۔

**---صِنْفی** (--- کس ص ، سک ن) صف.
**(حیوانات) ایسا جانور جس میں دونوں جنسوں کی خصوصیات موجود ہوں**. ذوصنفی بری جانور مثلاً کینچوئے اور گھونگے جو منی اور بیضے دونوں ایک ہی جسم میں پیدا کرتے ہیں ۔ (۱۹۶۵ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳۵)۔ [ذو + صِنْف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**---ظِلَّین** (---کس ظ ، شد ل ، ی لین) صف ؛ امذ.
**(جغرافیہ) وہ خطے جو منطقہ حارہ میں واقع ہیں اور جہاں سال میں دو مرتبہ سورج سمت الراس پر آجاتا ہے (جب سورج سمت الراس سے شمال کی جانب مائل ہوتا ہے تو جسم کا سایہ جنوب کی طرف پڑتا ہے ، اور جب سورج جنوب کی طرف جھکتا ہے تو سایہ شمال کی جانب پڑتا ہے اسی وجہ سے ان خطوں کو ذوظِلّین یعنی دو سایوں والا کہتے ہیں)**. بلاد ذوظِلّین منطقۂ محرّقہ میں واقع ہیں اور سال بھر میں دو وقت آفتاب ساکنان بلادِ مذکورہ کے سمت الراس پر عمود ہوا کرتا ہے ۔ (۱۸۳۹ ، اعمالِ کرہ ، ۵۴)۔ [ذو + ظِلّ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ]۔

**---فَلْقَتَین**(---فت ف ، سک ل ، فت ق ، ی لین) صف؛امذ
**(نباتیات) پودوں کی وہ قسم جس کے بیجوں میں دو دالیں ہوتی ہیں**. ذو فلقتین یا دو دال والے پودے (ڈائی کائی لیڈان) اور ذو فلقہ واحدہ یا ایک دال والے پودے (مانوکائی لیڈان). (۱۹۱۰، مبادیٔ سائنس ، ۱۵۷)۔ [ذو + ع : فلقۃ ـ پھٹی ہوئی چیز کا آدھا + ین ، لاحقۂ تثنیہ ]۔

**---فَلْقَہ واحِدَۃ** (---فت ف ، سک ل ، فت ق ، کس ح ، فت د) صف ؛ امذ.
**(نباتیات) پودوں کی وہ قسم جس کے بیجوں میں ایک دال ہوتی ہے**
ذو فلقتین یا دو دال والے پودے (ڈائی کائی لیڈان) اور ذو فلقہ واحدۃ یا ایک دال والے پودے (مانوکائی لیڈان). (۱۹۱۰، مبادیٔ سائنس ، ۱۵۷)۔ [ذو + فَلْقَہ ـ فَلْقَۃ + واحِدَۃ ، واحِد (رک) کی تانیث ]۔

**---فَن** (---فت ف) صف.
**کسی فن کا ماہر ، ہنر مند.**

نہیں اس درد کی دارو کسی کن
بھئے حیراں سبھی حکمائے ذوفن

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱)۔

منگا کر آٹھ پیسے بھر تو صابن
نمک نصف اسمیں ذے اے مردِ ذوفن

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۶)۔ [ذو + فَن (رک) ]۔

**---فُنُون** (---ضم ف ، و مع) صف.
۱. **بہت سے فن جاننے والا ، مختلف ہنروں کا ماہر ، بہت بڑا عالم.**

اور ضحیٰ سے یک رکوع تا کافرون
یہاں سے یک ہے ناس تک اے ذوفنون

(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مرتضوی ، ۵۱۴). پروفیسر محمد افضل ... اپنے مضمون میں بہت قابل اور پڑھانے میں ذوفنون سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، میری داستانِ حیات ، ۱۴۶) . ۲. **چالاک ، فریبی ، مکار ، متفنّی ، عیار.**

گہ وعدۂ وصل ہے گہ عزمِ قتل ہے
آہ وہ ظالم قیامت ذوفنون پیدا ہوا

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۳۵۸).

نہ مانو زاہد مکار و ذوفنوں کی بات
یہ پر فریب سراپا ہے مکر و فن کی پوٹ

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۳۵).

بیباک و شوخ و ذوفنون کیفِ طرب جوشِ جنوں
سر تا قدم الماس گوں اوڑھے ردائے سرمہ گیں

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۵).

قرص تریاق و ساغر سم ہے
زندگی ذوفنون و مبہم ہے

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۱۳). ۲. (قدیم) **ہنر مندی ، مشّاقی.**

پری پیکر آئی او گھر تے بروں
ہندی پانو میں گھونگھر از ذوفنون

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۶). [ذو + فُنون (رک) ].

**---فُنُونی** (---ضم ف ، و مع) اسث.
**مَشّاقی ، ہنر مندی.** اقبال نے رموزِ بے خودی میں فطرت کو اربابِ نظر کا تختۂ تعلیم قرار دیا ہے جس کے ذریعے انسان کی پُرکاری اور ذوفنونی کی تکمیل ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، رُوحِ اقبال ، ۲۲۳) . [ذو فنون + ی ، لاحقۂ اسمیت ].

**---قافِیَتَین** (---کس ف ، فت ی ، ی لین) صف.
**(شعری صنعت) وہ شعر جس میں بے در بے دو قافیے ہوں .** یہ غزل ذوقافیتین ہے. (۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۹۰). سحر حلال ذوقافیتین صنعت تجنیس کے ساتھ ہے. (۱۹۱۵ ، مقالاتِ شروانی ۱۸۲). صنعت ذوقافیتین میں ایک غزل پیش ہے.

قتل میں میرے مری مشکل کی آسانی تو ہے
لیکن اس میں پھر مرے قاتل کی حیرانی تو ہے

(۱۹۷۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۴۲). [ذو + قافیہ ـ قافیَہ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---قِبلَتَین** (---کس ق ، سک ب ، فت ل ، ی لین) صف
**مسلمانوں کا قبلہ اول بیت المقدس تھا چنانچہ مسلمان اُسی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے. حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے کہ تحویلِ قبلہ کا حکم نازل ہوا . حضور نے نماز کے دوران ہی فوراً اپنا رخ کعبہ کی طرف پھیر لیا ، اس مسجد کو ذوقبلتین کہا جاتا ہے یعنی دوقبلوں والی مسجد.** اس مسجد کا نام مسجد القبلتین اور ذوقبلتین ہو گیا یعنی ذو قبلہ والی. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۳۸). [ذُو + قِبلَہ ـ قِبلَہ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---قَعدَہ** (---فت ق ، سک ع ، فت د) امذ ؛ سر ذی قعدہ.
**اسلامی قمری سال کا گیارھواں مہینہ.** سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں چار مہینے قابل احترام ہیں ... ذوقعدہ، ذوالحجہ اور محرم اور چوتھا رجب .(۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۰). [ذو + قَعدَہ (رک)].

**---گاہ** امذ.
**(موسیقی) ایک عجمی راگ کا نام.** سر اور تالوں کے لحاظ سے ہندی اور عجمی راگ تقریباً یکساں ہیں ... ذوگاہ ، حسینی ، نوروز اور عجم کی مناسبت سارنگ سے ہے. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۷۶). [ذو + گاہ (رک) ].

**---لَبی** (---فت ل) صف.
**دو ہونٹوں والا (شخص) ؛ (کوئی چیز) جس کے دو حاشیے یا کنارے ہوں** قبا ( Perianth ) نیم بیضوی اپنے اگلے حصّے میں بطنی ظہری طور پر دبی ہوئی ہے ، اس کا منہ ذُولبی Bilobed ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۱۴۵). [ذُو + لب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---لِسانَین** (---کس ل ، ی لین) صف.
**دو زبانیں جاننے والا . دو زبانوں کا عالم.** سامانی و سلجوق و غزنوی عہد کے شعراء عموماً ذُولِسانین یعنی عربی فارسی دونوں کے ماہر ہوتے تھے. (۱۹۳۳ ، خیّام ، ۲۳۱). [ذُو + لِسان (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---مُثَلَّثَۃُ الاَضلاع** (---ضم م ، فت ث ، شد ل بفت ث ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) صف.
**(اقلیدس ، علمِ ہندسہ) وہ شکل جس کے تین ضلعے ہوں . سہ پہلو ، تکون** (پلیٹس). [ذُو + مثلثة ، مثلث (رک) کی تانیث + رک : ال (۱) + اضلاع (رک) ].

**---مَعانی** (---فت م) صف.
**رک : ذُومعنی.** ذُومعانیوں میں وہ لطیفے لکھے ہیں کہ تمام زندہ دل اُون پر خود بخود جانباز و دِلدادہ ہیں. (۱۸۵۷ ، میناباز اردو ، ۴۹). [ذُو + مَعانی (رک) ].

**---مَعنَوِیَّت** (---فت م ، سک ع ، فت ن ، کس و ، شد ی بفت) اسث.
**ذومعنی (رک) کا اسم کیفیت ، کسی بات یا لفظ سے کئی معنی نکلنے کی کیفیت.** اس میں کسی وقت ذُومعنویت کی جھلک پیدا ہو جاتی ہے ، کیونکہ دماغ کا جی یہی چاہتا تھا کہ بات زہر دے کر قتل کر دینے والی ہے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۴۴). [ذُو + معنوی (رک) + یت ، لاحقۂ اِسمیت ].

**---مَعنی** (---فت م ، سک ع) صف.
۱. **معنی دار ، مراد گول مول بات جس سے دو یا زیادہ مفہوم پیدا**

ہوتے ہوں ، وہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں . بات کی سچّائی کا کمال یہ ہے کہ (انسان) ایسے کلام سے بھی پرہیز کرے جو ذومعنی ہو ، اور سُننے والے کو دھوکے میں ڈالے. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمعیل میرٹھی ، ۳۶) . لالہ صاحب (لالہ سری رام) آئے سائل (نواب سراج الدین خان سائل) سے ان کی بڑی گہری دوستی تھی. آتے ہی مذاق شروع کیا. بھلا سائل کیا چپکے رہنے والے تھے انھوں نے مذاق کا جواب مذاق سے دیا. پھر کیا تھا. نہایت مہذب پیرایہ میں ذومعنی فِقرے خُوب چلتے رہے.(۱۹۴۷، فرحت ، مضامین، ۳:۷۳). ۲. **دو مُختلف معنی رکھنے والا لفظ یا بات جس کے ایک معنی میں ذم کا پہلو ہو.**

بولے ذومعنیاں اس ڈھب کی کہ دِل شرما جائے
پھبتی ایسی وہ کہے گرم کہ تُجھ پر چھا جائے

(۱۸۴۶ ، واسوختِ امانت ، ۲۲۰). [ذُو + معنی (رک) ].

**---مَعْنَیَن/مَعْنِیَین** (---فت م ، سک ع ، کس نیز فت ن ، ی لین) صف.

**ذومعنی رکھنے والا . معنی کے اعتبار سے پہلودار، دوہرے معنی رکھنے والا . مراد مُبہم اشکال رکھنے والا.**

ہمارے دل کو لے جاوے گا کیا بلا ، لالا
کہاں ہوں مصرعِ رنگیں سمجھ یہ ذو معنیں

(۱۷۴۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۴۰).

کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذومعنیں
بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۷). ذومعنین الفاظ سے عجیب عجیب نکتے پیدا کرتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۱۷۵). غزل دکن سے ہجرت کر کے شمالی ہندوستان پہنچی اور یہاں ایہام اور ذومعنیین کے دلدادہ شعراء (شاہ مبارک آبرو ، میر محمد شاکر ناجی ، شاہ ظہورالدین حاتم وغیرہ) کے دور سے گُزر کر مرزا مظہر جانِ جاناں ، میر تقی میر اور انعام اللہ خاں یقین کے دور میں داخل ہوئی. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۸۲). [ذُو + معنی (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---مَفاصِل** (---فت م ، کس ص) صف.

**( علم الابدان ) ایسا جسم جس کے مُختلف حصّوں کے درمیان جوڑ ہوں.**

مُتّصِل ہے کہ ذُومفاصِل جسم
سارا مبحث یہ ہے انہیں کا طلسم

(۱۸۸۷ ، ساق نامۂ شقشقیہ ، ۳۹). [ذُو + مفاصل (رک) ].

**---مَفْہومی** (---فت م ، سک ف ، و مع) امث.

**کسی لفظ سے کئی مفہوم نکالنا . ذُومعنویت ، دوہرے معنی دینے کا عمل. «سو گیا» کی ذُومفہومی ، موت ، سکوت ، بے خودی وغیرہ کی کیفیات کی طرف اِشارہ کرتی ہے.** (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا، ۱۶۷). [ذُو + مَفْہوم (رک) + ی ، لاحقۂ اِسمیت ].

**---نَوع** (---و لین) صف.

**(وہ شے) جس کی دو یا زیادہ قسمیں ہوں، دو قسم کا، دو قسموں پر مشتمل ، متنوع.** ہر ذہنی کیفیت کا طُرّۂ امتیاز کوئی بالکل خاص قسم کی چیز ہے جسے شعور کہا جاتا ، جو یا تو اشیاء کے ساتھ بہ حیثیت رابطہ فہم پذیر ہوتا ہے یا پھر نفسی مظاہر کی کسی جاری و ساری کیفیت کا نام ہو سکتا ہے. اس نظریے کی مخالفت میں ... دلائل ... کو ذُونوع قرار دیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۳ تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۵). [ ذُو + نوع (رک) ].

**---وَجْہَین** (---فت و ، سک ج ، ی لین) صف.

**وہ بات یا کلام جس میں معنی و مطالب کے اعتبار سے دو رُخ پیدا ہوتے ہیں.** بعض مسائل ایسے ذُووجہین تھے کہ انکے متعلق جب رائیں قائم کی جاتیں خوامخواہ رایوں میں اِختلاف ہوتا.(۱۹۰۳ عِلم الکلام ، ۱ : ۱۱). آج کے جلسے میں دو باتیں ہیں جن سے ہم اسے ذُووجہین سمجھیں گے.(۱۹۵۶ ، مضامین محفوظ علی، ۱۰۸). [ذُو + وَجْہ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**---بِجّہ** (---کس ہ ، شد ج ہفت) صف.

**ایسا لفظ جس کے بجّے کیے جا سکیں.** مجمل حروف کو الفاظِ ذُوبجّہ اور لا یمکن التفریق کہنا چاہیے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۴). [ذُو + بجّہ (بجّا (رک) کا بگاڑ) ].

**ذَوات** (فت ذ) امث ؛ ج.

**ذاتیں ، طبقے ، خاندان.**

ذواتِ خلق ذات اللہ سمجھ کر
فرائض (تکوین) قُرب کے ہوں حال سے مست

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۷۳). بعض لوگ تو خود ان ذواتِ مُقدّسہ کو اِتنا اپنے سے قریب کر لیتے ہیں.(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۹ ، ۱۳ : ۳). ایک ذاتِ قدیم سے حادث ذوات کا وجود کیوں کر ممکن ہوا.(۱۹۷۳ ، تاریخ اورکائنات ، ۲۳۰). [ذات (۲) (رک) کی جمع ].

**---اَذْناب** کس اضا(---فت ا ، سک ذ) امذ ؛ ج.

**دمدار سِتارے.** احوال ذواتِ اَذناب کا اکثر کِتابوں میں مسطور ہے. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات ، ۴۱). [ذوات + اذناب (رک) ].

**---اُلْاَذْناب** (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ذ) امذ ؛ ج.

**رک : ذواتِ اَذناب.** وہ ذوات الاَذناب اور سیّاروں کی مانند منجمد اور غیر شفّاف ہیں. (۱۸۴۵ ، بیانِ اریری (ترجمہ) ، ۴۶).

دیکھ اجرامِ ذوات الاذناب
اُن کے میقات اور اُن کے اسباب

(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۱) . [ذوات + رک : ال (۱) + اذناب (رک) ].

**---اُلْاَعْلام** (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع ) امث ؛ ج.

**زنانِ بازاری ، کسبیاں.** اس عورت کے چال چلن اچھے نہیں. اس کا شمار ذوات الاعلام میں کرنا چاہئے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۲۶). [ذوات + رک : ال (۱) + اَعْلام (رک) ]

**ـــ الثُدی** (ـــ ضم ت ، غم ا ل ، شد ث بضم) امذ ؛ ج۔ **تھنوں والے جانور ۔ دودھ پلانے والے جانور** ۔ جس مرزبوم میں حیوانات ذوات‌الثدی آرام سے جی سکتے ہیں وہاں مچھلی کے لیے موت کا سامنا ہے۔ (۱۸۹۷ ، تمدنِ عرب ، ۳۵۱)۔ حیوانات کی بعض انواع اپنی خصوصیات مخصوصہ کے لحاظ سے اس درجہ نمایاں ہیں کہ ہماری زبان پر دور حیوانات منصیلہ (بے ریڑھ کی ہڈی کے جانور) دورِ ہوام‌الارض (زمین پر رینگنے والے وہ جانور جو ریڑھ کی ہڈی رکھتے ہیں) دور ذوات‌الثدی (دودھ پلانے والے جاندار) کی اصطلاحیں چڑھ گئی ہیں ۔ (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۳۶۵)۔ [ذوات + رک: ال (ا) + ثُدی (رک)]۔

**ـــ الفَقار** (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ف) امذ ؛ ج۔ **ریڑھ کی ہڈیوں والے جانور**۔ خصایص قوسی کے ان اصلی اجزا کے ساتھ جو اسی قدر مضبوط اور غیر متغیر ہیں جیسے ریڑھ کی ہڈیاں اس خاص طبقہ کے حیوانات میں جن کو اصطلاح میں ذوات الفقار کہتے ہیں غیر ضروری اجزا بھی شامل ہیں۔ (۱۸۹۷ ، تمدنِ عرب ، ۵۳۱)۔ [ذوات + رک : ال (ا) + ع : فَقار ۔ ریڑھ کی ہڈیاں]۔

**ـــ القِیَم** (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ق ، فت ی) (فقہ) **وہ چیزیں جن کے تلف کر دینے سے ان کی قیمت ادا کرنا لازم ہو** ۔ شراب ایسی ہے ذمی کے حق میں جیسے سرکا ہمارے نزدیک اور سُور ذمی کے حق میں جیسے بکری ہمارے نزدیک تو خمر مثلی ہے اور سور ذوات القیم ۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۴) ۔ [ذوات + رک : ال (ا) + قِیَم (قِیمَت (رک) کی جمع)]۔

**ـــ اَمْثال** کس اضا (ـــ فت ا ، سک م) صف۔ (فقہ) **وہ چیزیں جن کے تلف کر دینے سے قیمت کی ادائیگی کے بجائے ویسی ہی چیزیں واپس کرنا لازم ہو**۔ وجہ وہی قرار دی ہے جو امامِ اعظم کے۔ مسلک میں بیان ہوئی کہ دیوار ذواتِ امثال سے نہیں ہے۔ (۱۹۳۳ ، جنایات برجایداد ، ۱۱۹) ۔ [ذوات + اَمْثال (رک)]۔

**ـــ مُتَفَکِّرَہ** کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، شد ک بکس فت ر) امث ؛ ج۔ **وہ وجود یا نفوس جن میں تفکّر کی صلاحیت ہو**۔ قوانین فکر کی تحقیق ممکن ہے اپنے کو ذواتِ مُتَفکِّرہ کی نوعیت کی تحقیق کے ساتھ گڈمڈ کر دے ۔ (۱۹۳۵ ، علم‌الاخلاق (ترجمہ) ، ۶) ۔ [ ذَوات + مُتَفَکِّر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ـــ ناطِقَہ** کس صف (ـــ کس ط ، فت ق) امذ ؛ ج۔ (علم حروف) **نقطہ دار حروف**۔ حروفِ منقوطہ کو ذواتِ ناطقہ کہتے ہیں اور یہ پندرہ حرف ہیں ۔ (۱۸۹۰ ، جواہرالحروف ، ۸) ۔ [ ذَوات + ناطِق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ذَوّاق** (فت ذ ، شد و) امذ۔ **بہت چکھنے والا ، مزہ چکھنے والا** (پلیٹس)۔ [ع : (ذوق)]۔

**ذَوّاقی** (فت ذ ، شد و) امث۔ **مزے لینے اور حظ اُٹھانے کا فعل ، لطف اندوزی ، عیش پرستی** ۔ اسی طرح زندگی کی ہوس ، لذّت طلبی اور ذَوّاق اور دنیا میں شوقِ گُل چینی کی بھی بعینہ وہی کیفیت ہے۔ (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۷۲)۔ [ ذَوّاق (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت ]۔

**ذَوانِب** (فت ذ ، کس ن) امذ ؛ ج۔ **دمیں** (پلیٹس)۔ [ ذَنَب (رک) کی جمع ]۔

**ذَوائِب** (فت ذ ، کس ہ) امذ ؛ ج۔ **پیشانی کے اُوپر کے بال ۔ گیسو ۔ زُلفیں**۔

سنو اے حسینانِ عنبر ذوائب
شمامت سے انس و تسلّی جُدا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۹)۔ [ ع : ذوابہ (ذ ہ ب) کی جمع ]۔

**ذَوَبان** (فت ذ ، و) امذ۔ (طب) **سِل اور دِق کا تیسرا درجہ** (افادۂ کبیر)۔ سِل و دِق کا تیسرا درجہ ذَوبان اور ذَوبل کہلاتا ہے ، جس کے معنے پگھلنے کے ہیں ، کیونکہ اس درجہ میں اعضا کے گھلنے کی رفتار بہت تیز ہوا کرتی ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیرِ مجمل ، ۲۱۹)۔ [ع : (ذ و ب)]۔

**ذَوبان** (و لین) امذ۔ **پگھلنے یا گھلنے کا عمل**۔

نہیں ریزش عرق کی اب اُسے ذَوبانِ اعضا ہے
تب خجلت نے یہ نبضِ رگِ گُل میں حرارت کی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۹۷)۔ [ ع : (ذ و ب) ]۔

**ذَوبی** (و لین) امذ۔ (طبقات‌الارض) **تہ نشیں ریگ سنگ اور مختلف اقسام کے شیل** ( Shale ) ، **پتھر جو عظیم متحجرہ کی بڑی مقدار بناتے ہیں**۔ محض قریب جدید زمانے میں ہی ذوبی کا کثیر ترین حصہ تہ نشیں ہوا تھا ۔ (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات‌الارض ہند (ترجمہ) ، ۶۴)۔ [ع : ذَوَب ۔ پگھلنا + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**ذوقی** (و مج) صف۔ **روشن ، چمکدار ، تیز** ۔ یہ آنکھیں بڑی ذوقی ہیں کہ اس کو بگانے بس کر کے جی کو بے چین کر دیتی ہیں ۔ (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۵۸)۔ [ جوقی (جوت) کا متبادل املا ]۔

**ذُوسَنْطارِیا** (و مع ، فت س ۔ سک ن ، کس ر) امذ۔ **خونی اسہال کا نام ہے جو پیچش کی وجہ سے نہ ہو** (افادۂ کبیرِ مجمل ، ۲۴۶)۔ [ یونانی سے معرب ]۔

**ذُوف** (و مع) فجائیہ۔ (کلمۂ نفریں) **تف! ، لعنت! ، پھٹکار!**۔

کب گُلِ حُسنِ صنم تن پر جوانی میں کھلے
زاہدا اس پیری میں داغِ جبیں پر ذُوف ہے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۰۷) ۔ سلام ایسے چٹور پن پر ، قربان اس چلن پر ، ذوف اس لیاقت پر ، تف ایسی شرافت پر ۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۴۴)۔ کہنے لگیں ذُوف ہے لعنت ہے تجھ پہ خدا کی ، دیکھا مردار چرانے کا مزا۔ (۱۹۶۷ ، پس پردہ ، مرزا ادیب ، ۲۱)۔ [ حکایت‌الصوت ؛ قب : تُف ]۔

**ذُوفَہ** (و مع ، فت ف) امذ.
**ایک قسم کی نبات جو مزاجاً دوسرے درجے میں حار یابس اور بہت سے امراض کے لیے مفید ہے.** مُلہٹی اور ذوفہ پلانا بھی مفید ہے (۱۸۹۱ ، رسالہ ٹیوٹرسازی ، ۱۹) [ع : زوفا کا متبادل املا].

**ذُوقی** (و مع) امث.
**خرافات ، واہیات ، قابلِ نفرت باتیں.** اگر تمام عمر اس کی (عبدالرحیم بیرم) ذوقیوں کو لکھتے جائیے پھر دیکھیئے تو عشرِ عشیر بھی نہیں لکھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۲۷). [ذوق+ی، لاحقۂ نسبت].

**ذَوق** (و لین) امذ.
۱. **چکھنے کی قوت جس سے کھانے پینے کی چیزوں کا مزہ معلوم ہوتا ہے اور جس کا تعلق زبان سے ہے. حواس خمسہ میں سے ایک حس . قوتِ ذائقہ.**

اس مہ سے بدحواسی و دل بستگی میں مہر
شم ، ذوق ، لمس ، سمع ، بصر پانچوں ایک ہیں
(۱۸۴۶ ، دیوانِ مہر (آغا علی خان) ، ۱۹۵). ہمارے پاس چند آلاتِ حس ہیں ... یہ آلات بصر ، سمع ، شم ، ذوق ، اور لمس ہیں. (۱۹۰۵ ، سائنس وکلام ، ۱۷). ذوق اور سمع کا حاسہ بھی عورت سے مرد کا بہت زیادہ قوی ہے . (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مسلمان عورت ، ۳۴). ۲. **مزہ ، لذت ، حظ.**

بو ہنگام تیرا ہے آنند کا
جو کھانے پینے ذوق کی چھند کا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۷).

نیش تھا نعمتِ دنیا میں نہ سمجھے یہ حریص
یادِ زنبور انھیں ذوقِ عسل میں نہ رہی
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۴۵۳). ۳. **شوق ، رغبت ، دلچسپی.**

منجے ذوقِ اِدھر اوس سکھی سات ہے
مگر آج معراج کی رات ہے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۶).

نہیں تضمین کا ذوق آبرو کوں
کہاں اوس کوں دماغ اور دِل رہا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴۶).

تعزیز جُرم عشق ہے بے صرفہ محتسب
بڑھتا ہے اور ذوقِ گنہ یاں سزا کے بعد
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۷۷).

یہ نہیں کہ میرے دل کو نہیں ذوقِ شکوہ سنجی
مرے ذہن میں گلے کی کوئی بات ہی نہیں ہے
(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۳۸). مشینی عہد کے ثمرات کے زیرِ اثر ایسا ذوق پروان چڑھ چکا تھا جو روح کی لطافتوں سے ناآشنا تھا. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لئے ، ۳۰۱). ۴. **نشاط ، خوشی.**

جو دلگیر ہو تج تے جس پاس جاؤں
تو کُج ذوقِ راحت کسی تے نہ پاؤں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲).

نہیں وسواس جی گنوانے کے
ہائے رے ذوق دِل لگانے کے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۹).

آشنا ذوقِ اسیری سے ہو میری مانند
شعر کہتے ہوں اگر وجد میں لانے والے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۳۶). ۵. **کیف ، سرور.** شرارہ حالتِ ذوق میں آ کر رونے لگی ، عمرو نے گانا موقوف کیا . (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۱۵). ۶. (أ) **کسی چیز کی حقیقت کو سمجھنے اور قدر و قیمت کا صحیح اندازہ لگانے کی صلاحیت خصوصاً فنونِ لطیفہ اور ادبیات میں حُسن و خوبی کا ادراک کرنے اور لطف اندوز ہونے کی صلاحیت.** تعلیم کا اصل منشا ذوق پیدا کرنا ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۲۱). جمالیاتی ذوق اور جمالیاتی حس میں ہر دو دوسرے علمائے جمالیات کی طرح کوئی امتیاز نہ کر سکا. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۵۱۵). (أأ) **شعر کو سمجھنے کا ملکہ ، سخن فہمی ، شاعری کا مذاق.** بہاؤالدین سبکی وغیرہ قائل ہیں کہ ادراکِ وزن ذوق سے بھی حاصل ہو سکتا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعدالعروض ، ۷). مُصنّف نے غزلوں اور رباعیات کے انتخاب میں اچھی معلومات اور ذوق کا مظاہرہ کیا ہے. (۱۹۸۶ ، «نگار» پاکستان ، ستمبر ، ۶۳). ۷. (تصوّف) **حق کی دید حق کے ساتھ ... بعض کہتے ہیں کہ ذوق پہلے درجہ کا نام ہے درجاتِ شہود حق بالحق میں سے بوارق تجلیات متوالیہ کے وقت** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۲۳) . ۸. (مجازاً) **وجدان.**

کیا دھیان ان دیکھ بساریا مشغول کرے شوق
مست الست ان آپ خودی تھے بن اب اپنے ذوق
(۱۵۹۱ ، جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی ، ورق ، ۱۸). خدا کہا اپسکوں دکھلاؤنگا آدمی کی صورت سوں یعنی پیر کی صورت سوں ہر یک ذوق دکھلائی جایگا خدا تے پیر تے بات سوں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۶۳). علمائے اسلام میں جن کے سینے علم و حکمت کے ساتھ نورِ معرفت سے بھی منوّر ہیں انھوں نے نظر و استدلال سے نہیں ، بلکہ ذوق و عرفان سے اور راستہ اختیار کیا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۵). غیب سے علم پانے کا جو طریقہ ہے اسی کے ذیل میں وحی ، تحدیث ، تفہیم ، ذوق ، معرفت ... تجلیات جیسی چیزیں داخل ہیں . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، طبقات (ترجمہ) ، ۷۸). [ع : (ذوق)].

**---اُٹھانا** محاورہ.
**لُطف اُٹھانا ، حظ حاصل کرنا.**

اُلفت کا تری درد جتانے نہیں دیتے
غیروں کو ذرا ذوق اٹھانے نہیں دیتے
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۱۰).

**---اَفزا** (---فت ا ، سک ف) صف.
**شوق بڑھانے والا .** رمضان کا مہینہ آپؐ کی عبادتوں کے لیے سب سے زیادہ ذوق افزا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۵۱). [ ذَوق + ف : اِفزا ، افزودن ـ بڑھانا ].

**---اَنگیز** (---فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
**لطف دینے والا ، مزیدار ، نشاط آور .** سبحان اللہ ! کتنی بلیغ اور باوجود بلاغت کے کس قدر ظرافت آمیز و ذوق انگیز ہے. (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی (افاداتِ غالب ، ۴۶). [ذوق + انگیز، لاحقۂ فاعلی].

**---آمیزی** (---ی مج) امث.
**چاشنی ملانا،حلاوت پیدا کرنا، نشاط آوری.** میں نے جو بعض بعض جگہ عربی کے جملے یا فارسی کی عبارتیں درج کر دی ہیں وہ صرف اربابِ علم و فن کی لُطف اندوزی اور وسعت معلومات کی ذوق آمیزی کے خیال سے ۔ (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۳۱) ۔ [ذوق + ف : آمیز ، آمیختن ۔ ملانا ، ملنا + ی ، لاحقۂ اسمیت ].

**---پانا** محاورہ.
**لُطف حاصل ہونا.**

سواری منے ذوق پایا بہت
شکار اس کے من کو رجھایا بہت
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳).

**---پَر ذَوق پانا** محاورہ (قدیم).
**نہایت خوشی ہونا.**

تجھے دیکھ میں ذوق پر ذوق پائی
اچھو قائم ہو آج تجھے آشنائی
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۷).

**---تَماشا** کس اضا(---ف ت) امذ.
**دیدار کی تمنا ، دیکھنے کا اشتیاق.**

امید نہیں ان سے ملاقات کی ہر چند
آنکھوں سے مگر ذوقِ تماشا نہیں جاتا
(۱۸۰۹ ، جرأت (سہذب اللغات). [ذوق + ف : تَماشا (رک)].

**---جَبیں (سائی)** کس اضا(---ف ج ، ی مع) امذ.
**سجدہ کرنے کا شوق.**

سجدہ معلوم نہیں کس نے کیا ہے پیدا
اوج درگہ نے یا ذوقِ جبیں سائی نے
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۷۶).

مرا ذوق جبیں اے کاش سرافراز ہو جاتا
ترے ماتھے کی سجدہ گہ مدینے کی زمیں ہوتی
(۱۹۴۳ ، صد رنگ ، ۲۸) . [ذوق + جبیں (رک) + ف : سا ، سائیدن ۔ رگڑنا ، گھسنا + ی ، لاحقۂ اسمیت ].

**---جَمال** کس اضا(---ف ج) امذ.
**خوبصورتی یا حسن کا شوق ، جمالیاتی حس کی بیداری.** نستعلیق کتابت فنونِ لطیفہ میں مسلمانوں کی اوّلیت کا اہم شعبہ ہے ۔ اس میں مسلمانوں کے ذوق جمال کا اظہار ہوا ہے. (۱۹۸۷ ، «اردو» جنوری ۔ مارچ ، ۱۱۶). [ ذوق + جمال (رک) ].

**---جَمْنا** محاورہ (قدیم).
**شوق یا رغبت پیدا ہونا**

تجے باندریاں سات گمنا ہے کیوں
ترے من میں یہ ذوق جمنا ہے کیوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۱).

**---چَش** (---ف چ) صف.
**لذت حاصل کرنے والا ، مزہ لینے والا ، حظ اُٹھانے والا.**

کہیں تھا ذوق چشِ تلخ کامی فرہاد
کہیں تھا ناز کشِ دلربائی شیریں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲) [ذوق + ف: چَش ، چَشیدَن ۔ چکھنا].

**---چَمن زِ خاطرِ بُلبُل نمی رَوَد** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
**چمن کا شوق بلبل کے دل سے نہیں جاتا یعنی جس بات کا کسی کو شوق ہو وہ دل سے نہیں جاتی .** ذات خدا کی بے عیب ہے ، ذکرِ خیر وظیفۂ نیکاں ، ذرے کو خورشید سے کیا نسبت ، ذوقِ چمن ز خاطر بلبل نمی رود. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶).

**---چَمَن زِ خاطرِ صیّاد می رَوَد** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
**صیّاد کے دل سے چمن کا لطف جاتا رہا یعنی جو کام اپنے سے کیا جاتا ہے اس میں بہت لُطف آتا ہے اور جو کام ضرورت کے ماتحت مجبوری سے کرنا پڑتا ہے اس میں کوئی مزہ باقی نہیں رہتا ہر روز کی دید شوق کو مٹا دیتی ہے** (سہذب اللغات ؛ خزینۂ امثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---دَر ذَوق ہونا** محاورہ (قدیم).
**نہایت کیف و سرور ہونا.**

خدایا عجب عالم شوق تھا
کہ جس شوق میں ذوق در ذوق تھا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۷).

**---دَھرْنا** محاورہ (قدیم).
**رک : شوق رکھنا.**

عجب من منے ذوق دھرتی اتھی
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۱).

**---رَکھنا** محاورہ.
**شوق ہونا ، رغبت ہونا ، دل چسپی ہونا.**

عورتوں سے تھا اُسے ملنے کا شوق
رنڈی بازی سے بہت رکھتا تھا ذوق
(۱۸۱۳ ، حکایاتِ رنگین ، ۳۲) . تیرھویں صدی کے اختتام پر بدایوں کے خانوادہ قادریہ اور مذاقیہ کی معاصرانہ چشمک کے نتیجے میں چند تذکرے مرتبہ ہوئے اس سلسلہ میں مولوی عبدالحئی صفا وکیل اعتوق (۱۹۱۳) کا نام سرِ فہرست ہے وہ تاریخ کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے. (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱۸:۱).

**---زُبان** کس اضا(---ف نیز ضم ز) امذ.
**زبان کا لُطف ، ذوقِ زبان دانی.**

ترجمے نے کر دیا تبدیل یہ ذوقِ زبان
کل جو کاسہ لیس تھا وہ آج کُلّڑ چاٹ ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۰). [ ذَوق + زُبان (رک) ].

**---سُخَن** کس اضا(---ضم س ، ف خ) امذ.
**شعر و شاعری سے دلچسپی اور لگاؤ.**

چار دن سے نہیں یہ شوقِ سُخَن
بچپنے سے مُجھے ہے ذوقِ سُخَن
(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۷).
اے ملتِ اسلام! ترے ذوقِ سُخن سے
فردوسِ نظر عالمِ معنی کا ہے گلزار
(۱۹۳۴ ، محروم (آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۲۰۴)). [ ذوق + سُخَن (رک) ].

**---سَلِیم** کس صف(---فت س ، ی مع) امذ.
**کسی چیز یا بات کی حقیقت کو سمجھنے اور اس کے حُسن و خوبی کا اندازہ کرنے کا صحیح ملکہ . صحیح ذوق** . بعض اشخاص ایسے بھی ملیں گے جو نہ تو کُچھ ایسے زیادہ ذوقِ سلیم کے حِصّہ دار ہوں گے ، اور نہ عِلم و فضل کے ، مگر پھر بھی ان میں یہ وصف ہو گا کہ اپنے حلقۂ احباب و اعزہ میں ایک خاص وقعت و وقار رکھتے ہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اِجتماع ، ۱۱۹). نشریاتی جنگ میں کوئی بات ذوقِ سلیم کے خِلاف ریڈیو کی لہروں پہ نہیں جائے گی. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۵۲). [ذوق + سلیم (رک) ].

**---سُوں/سے** م ف (سُوں ، قدیم).
**خوشی سے ، مزے سے . شوق سے . بہ رضا و رغبت.**
پُھلاں باغ میں ہنستے تھے شوق سُوں
جناور چرغتے تھے سب ذوق سُوں
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۶۷).
خریدے تھے ذوق بڑے ذوق سے
پسر ان کا تلشی بڑے شوق سے
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸). سُوَر نہایت بے عِزّت جانور ہے کوئی جانور ایسا نہیں ہے کہ اپنی جفت کی نسبت اس کو عزت نہ ہو اور دوسرے سے اس کا تعلق پسند کرے لیکن سُوَر اس سے مستثنیٰ ہے ، اس کے علاوہ طبعاً اس کی غِذا فُضلہ ہے ، اور وہ نہایت ذوق سے کھاتا ہے. (۱۹۱۲ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۱۶۳).

**---شَوق** (---و لین) امذ.
**رک : ذوق و شوق.**
مِٹ گئے افسوس سارے ذوق شوق
ہائے وہ ہم اور ہمارے ذوق شوق
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۹۵). [ذوق + شَوق (رک) ].

**---عُبُودِیّت** کس اضا(---ضم ع ، و مع ، کس د ، شد ی بفت نیر بلا شد) امذ.
**بندگی کا شوق ، عبادت کا جذبہ** . شمس نے اچانک ہی میرے اعصاب پر مسلط ہو کر ... میرے اندر مریض و مجروح ذوقِ عُبُودِیّت کو از سرِنو زندہ کر دیا. (۱۹۸۵ ، غالب (سرگزشت) ، ۲۱). [ذوق + عُبُودِیّت (رک) ].

**---فِی مَعْرِفَتِ اللّٰہ** (---ی مع ، فت م ، سک ع ، کس ر ، فت ف ، کس ت ، غم ال ، شد ل بمد) امذ.
(تصوّف) عِبارت ہے نورِ عرفانی سے جس سے حق متجلّی اولیاء اللہ کے دِلوں میں ہوتا ہے اور اسی کے ذریعہ سے حق اور باطل میں تمیز ہوتی ہے (مصباح التعرّف ، ۱۲۴) [ذوق + ع : ف (حرفِ جر) مَعرفت (رک) + اللہ (رک) ].

**---کَرْنا** محاورہ (قدیم).
**مزہ اُٹھانا ، لُطف حاصل کرنا.** دنیا کوں لوگ منگتے ہیں سو دنیا کا ذوق کرنے خاطر ، نہ جھک جھک کر حسرت سُوں مرنے خاطر .
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷).
منگے جیو تو گھر بلا بھیج اُسوں
کرے ذوق پھولاں سوں بھر سیج کوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹).

**---گُل چیدَن اگر داری بہ گُلزارے بِرَو** فارسی مقولہ اُردو میں مُستعمل.
**اگر تُجھے پھول چُننے کا شوق ہے تو کسی چمن میں جا یعنی اگر تُم کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو گھر سے نِکلو اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مناسب تدبیر اِختیار کرو ، بغیر تھوڑی سی دوڑ دھوپ کیے گھر بیٹھ رہنے سے کوئی مقصد پُورا نہیں ہو سکتا** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

**---لَطِیف** کس صف(---فت ل ، ی مع) امذ.
**ستھرا مذاق ، پاکیزہ شوق.** مُجھے ان حضرات نے جن کے ذوقِ لطیف کا میں معترف ہوں ، بتلایا ہے کہ ان میں سے کُچھ بہت حسین ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۴۶). تازہ کاری کے شگوفے کُچھ یوں کِھلے ہیں کہ ذوقِ لطیف ، شاخِ گُل کی طرح لہریں لینے لگتا ہے. (۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۲۱). [ذوق + لطیف (رک) ].

**---میں شَوق** فقرہ.
**کسی چیز کے ساتھ مُفت میں کوئی دُوسری چیز مِلنے کے موقع پر مُستعمل.** شاستری اعمال کے پیولے نے صُورت اِختیار کرنی آغاز کی ، ذوق میں شوق ، کیا ہواکھاتے میں فضیحتے کے آثار نمودار ہو چلے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکہ ، ۱۰۰).

**---میں شَوق نَفع میں لَڑکا/دَستُوری میں بَچّہ** کہاوت
**مُفت یا شوق کے کام میں کوئی فائدہ حاصل ہو جانے کے موقع پر یا مُفت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---نَظَر** کس اضا(---فت ن ، ظ) امذ.
**دیکھنے اور پرکھنے کا شوق ، مشاہدے کی صلاحیت.**
اے اہلِ نظر ذوقِ نظر خُوب ہے لیکن
جو شے کی حقیقت کو نہ دیکھے وہ نظر کیا!
(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۱۷). اُن کا ذوقِ نظر ، شے کی حقیقت کو پرکھنا جانتا تھا. (۱۹۸۳ ، حصارِانا ، ۲۰). [ذوق + نظر (رک)] .

**---نُمُو** کس اضا(---ضم نیز فت ن ، و مع) امث.
**نشو و نما کا شوق یا جذبہ.**
گُل میں گر ذوقِ نُمو پردہ پر انداز نہ ہو
گُل نگاہوں کو نہ لبھائے کبھی
(۱۹۳۱ ، صبحِ بہار ، ۶۰). [ذوق + نُمو (رک) ].

**---و شَوق** (---و مج ، لین) امذ.
۱. **کمال اشتیاق ، جوش اور لگن.** مکّے سے بہت سے جلدوطن مسلمان یثرب میں چلے آئے یہاں آ کے چند ہی روز میں ان لوگوں نے تمام اوس و خزرج کو اپنا ہم عقیدہ اور پیغمبر کا مشتاق و جان نثار بنا دیا یہاں تک کہ ان کا ذوق و شوق اور جوشِ ایمانی حو: پیغمبر کو یہاں کھینچ لایا. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۴۴). یہ ذوق و شوق قضاو قدر کی طرف سے ہر انسان کے لیے ایک انعام ہے (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۱۶). ۲. **وجدانی کیفیت ، وجد کا عالم.** کرنل صاحب پر بھی ذوق و شوق طاری ہو گیا یہاں تک کہ کمرہ میں تنہا بیٹھے رویا کرتے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۵). [ ذوق + و (حرفِ عطف) + شوق (رک) ].

**---و شَوق سے** م ف.
۱. **بڑے مزے کی ساتھ ، بہت خوشی کے ساتھ.** رکی تکی نے روٹی بڑی رغبت سے اور ذوق و شوق سے کھائی. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۵۷). دعوت میں قسم قسم کے کھانوں کا اہتمام تھا جو مہمان بڑے ذوق و شوق سے کھا رہے تھے. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں (ترجمہ) ، ۶۱) . ۲. **گہری دِل چسپی اور اِشتیاق کے ساتھ.** لکھنؤ میں پردے کے خلاف آخری انتہائی دلچسپ معرکہ آرائی ۱۹۳۰ء کی دہائی میں شہر کی دو اُبھرتی ہوئی شاعرات کے درمیان ہوئی ان میں سے ایک ... زاہدہ خاتون تھیں جو بعد میں بیگم زاہدہ خلیق الزماں کے نام سے مشہور ہوئیں ... دوسری .. عصمت آرا بیگم تھیں ... دونوں جانب سے یہ نظمیں ایک ورق یا دو ورق اشتہارات کی صورت میں چھپوا کر شہر میں مفت تقسیم کی جانے لگیں. لوگ بڑے ذوق و شوق سے ان نظموں کے اِنتظار میں رہتے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۰).

**---یَقین** کس اضا(---فت ی ، ی مع) امذ.
**اِیمان کا جذبہ.**
غُلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوقِ یقین پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں
(۱۹۳۳ ، بانگِ درا ، ۳۰۹).
ہزار ذوقِ یقین ہو ، ہزار ذوقِ عمل
مگر وہ وقت جو دل پر گراں گزرتا ہے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۵۴). [ذوق + یَقین (رک) ].

**ذَوق** (و لین) صف.
۱. **وِجدانی.** سب سے بڑی چیز جو خواجہ حافظ کے کام میں ہے ، حُسنِ بیان ، خوبی ادا ، شستگی اور لطافت ہے لیکن یہ ذوقِ چیز ہے جو کسی قاعدہ اور قانون کی پابند نہیں. (۱۹۱۳ ، شعرالعجم ، ۵ : ۳۸). دلائل ذوق و شہودی و اعتباری و اکتسابی ونظری کی میری نظر سے گزرگئے مگر میری طبیعت کا شبہہ نہ رفع ہوسکا. (۱۹۳۹ آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۴۲۳). ۲. **ذوق شوق اور رغبت رکھنے والا ، شوقین.**
ہمیں دونوں شوق ہیں یک شوق کے
ہمیں دونوں ذوق ہیں یک ذوق کے
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۵۶).

خریدے تھے ذوق بڑے ذوق سے
پسر اونکا قشی بڑے شوق سے
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸).
اے صبر فیْ نقدِ صنا دیدِ عجم
اے ذوقیْ تاب و تبِ آتش نفساں
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۹۷). ۳. **ذوق سے منسوب ، ذوق کا.** ایک ایسا شخص جس کا یہ عقیدہ ہو کہ شاعر کا فرض جماعت کی بہترین اقدار کو پیش کرنا ہے بِلا چُوں و چرا جماعت کے موجودہ نظام کو ایک عادلانہ اور مستحسن نظامِ تسلیم کرلیتا ہے یہ مسلک خیال عموماً ان جماعتوں میں پایا جات ہے جو مادی ترقی اور خوش حالی کی کھال میں مست ہوں. اس قِسم کی ذوق پرست ہمیشہ فکری قدامت پسندی کی آڑ لیتی ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۱۰۷). [ذَوق + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ذَوقیات** (و لین ، کس ق ، شد ی نیز بلا شد) امث.
۱. **شوق اور دِل چسپی ، میلانات.** مذکورہ ذوقیات کے لوگوں کے مجمع کو ملحوظ رکھ کر اب اصل کاروائی مُلاحظہ ہو (۱۹۳۳ ، زِندگی ، سُلارموزی ، ۲۵). ۲. **شاعرانہ حِس کو مُتاثر کرنے والی خصوصیا یا پہلو.** شاعر ہر ایک چیز اور ہر ایک واقعہ میں سے صِرف ذوقیات لے لیتا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂشعروشاعری ، ۵۷). ۳. **حُسن شناسی ، جمالیات.** ذوقیات یا جمالیات کا حقیقی منصب اقدار کا اِدارا ک ہے. (۱۹۶۸ ، توازی ، ۶۳). [ ذَوق (رک) + یات ، لاحقۂجمع ].

**ذَوقین** (و لین ، ی مع) صف.
**شعری ذوق رکھنے والا ، صاحبِ ذوق.** ایک ذَوقین اور لائق سِکھ کو آمدِ کیا ہے کہ وہ میرے ساتھ الہ آباد میں رہ کر کام کریں. (۱۹۵۵ ، حسن نظامی (اُردو ، ۳۲ ، ۲ : ۷۵)). [ ذوق + ین ، لاحقۂ صِفت ].

**ذَوقیّہ** (و لین ، کس ق ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف.
**پُر شوق ، اِشتیاق آمیز.** ہراساں نہ ہو اپنی جوئی کو دیکھو جو ایک دن ذوقیہ خط لِکھتی تھی. (۱۹۲۰ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۶۷). [ذَوق + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**ذَولَقیّہ** (و لین ، فت ل ، کس ق ، شد ی بفت) امذ.
**زبان کے سِرے سے ادا ہونے والے حروف یعنی ل ، ر ، ن.** گیارہواں مخرج راہ کا ہے اور وہ نون کے مخرج کے قریب ہی ہے مگر اس میں لِسان کو بھی دخل ہے ان تِینوں حرفوں کو طرفیہ اور ذولقیہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۴ ، علمِ تجوید ، ۷). [ ع : ذَوْلَق ـ نوکِ زبان + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**ذَوی** (فت ذ) صف مذ ؛ ج.
**ذُو (رک) کی جمع ، صاحبان ، والے (مرکبات میں مستعمل)** [ ع ]

**---الْاِحْتِرام** (---غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ح ، کس ت) صف.
**عِزّت و احترام والے ، صاحبِ اعزاز ، محترم لوگ.**
فاطمہ کا توں ہے دم سب پوترا ہے کرم
ہے توں ذوی الاحترام یا امام یا امام

(۱۷۰۵ ، بیاض مرائی ، سروری ، ۵۵). ناظرین والا مقام و سامعین ذوی الاحترام کو یاد ہو گا کہ ... بن پرویز نے حمزہ ثانی کو عقابین پر قفسِ آہنی میں بند کر کے چڑھا دیا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳). [ذوی + رک : ال (۱) + اِحْتِرام (رک) ].

**--- الاِحْتِشام** (---غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ح ، کس ت) صف.
**شان و شوکت والے ، دبدبہ والے ، حشمت والے.** بادشاہ نے دولہا کے باپ سے کہا کہ درمیان سلاطین عظام اور بشاہان ذوی الاحتشام کے ایسی دغابازیاں اور افترا پردازیاں ہم نے تو نہ کسی تواریخ میں دیکھیں اور نہ کبھی سُنیں. (۱۸۵۹ ، سروش سُخن ، ۳۶). فارن آفس کی اس طویل فہرست میں جو دولت علیہ برطانیہ کے جاہ و جلال کا زریں مرقع ہے اور جس میں ہندوستان کے فرماں روایان ذوی الاحتشام کے اسماء گرامی مع خطابات مندرج ہیں ہم کشمیر کے جلیل القدر فرماں روا کی کلاہ اِفتخار کو سپر سلطنت کے طرّے سے مزین رکھتے ہیں](۱۹۱۰ ، مضامین محفوظ علی ، ۸۸).

ہے خُدا ساز آپ کا یہ بِلاپ
اے ذوی الاحتشام کون ہیں آپ؟
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۵۳). [ذوی + رک : ال (۱) + اِحْتِشام (رک)].

**--- الاَرْحام** (---غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) صف.
**رک : ذوالارحام.** باوجود اس بات کے کہ ترکہ کل بھائی لے لیوے گا اور نواسے کو کچھ نہ ملے گا کیونکہ وہ ذوی الارحام سے ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۹۳) . فرض اور عصبات کے سوا جو اقارب ہیں وہ ذوی الارحام میں داخل ہیں. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم مرادآبادی ، ۱۲۸). امام ابو حنیفہ کے نزدیک وارث کی تیسری قسم ذوی الارحام ہیں یعنی ایسے قرابت والے کہ ان میں میّت میں عورت کا واسطہ ہو. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۳۷). [ذوی + رک : ال (۱) + اَرْحام (رک) ].

**--- الاَرْواح** (---غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) صف
**جاندار ، ذی روح.** جہاز غیر ذوی العقول اور غیر ذوی الارواح میں سے ہے. (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۲). بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ذوی الارواح چاہتے ہیں کہ اپنی نوع کے سوا اور کسی نوع کو باقی ہی نہ رہنے دیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۵۹). [ذوی + رک : ال (۱) + اَرْواح (رک) ].

**--- الاِقْتِدار** (---غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ق ، کس ت) صف.
**اِختیار و طاقت رکھنے والا ، اعلیٰ مرتبت.**

کر موکج اوس رئیسِ ذوی الاقتدار کی
جس کی ثنا سے ہو تجھے اب سازگار عیش
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۸) [ذوی + رک : ال (۱) + اِقْتدار (رک)].

**--- الاَقْرِبا** (---غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق ، کس ر) صف ؛ (قدیم).
**قریب کے رشتہ دار ، ایک خاندان کے ہم جدی لوگ ، عزیز و اقارب** (صحیح : ذوی القُربیٰ).

یہاں اہلِ بیت میرے تمامی خراب ہوئیں
یہاں قتل ہر اک میرا ذوی الاقربا ہوئے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۶) [ذوی + رک : ال (۱) + اَقْربا (رک)].

**--- الحَیات** (---غم ا ، سک ل ، فت ح) صف.
**جاندار ، ذی روح.** اس کی آیات ہیں آسمانوں اور زمین کی آفرینش اور جو ذوی الحیات اس نے ان میں پھیلا دے اور وہ اس پر قادر ہے کہ جب چاہے ان کو باہم جمع کر دے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۶۹). [ذوی + رک : ال (۱) + حَیات (رک) ].

**--- الرّاس** (---غم اَل ، شد ر) صف.
**(حیوانیات) حیواناتِ مفصلیہ یا لجلجے جسم کے جانوروں کی دو قسموں میں سے دوسری قسم کے جانور جن کے سر ہوتے ہیں.** حیوانات مفصلی کے دو حصّے ہیں. ایک حصّے کے جانور، کہ عدیمۃ الراس (ایسی فالا یعنی بے سر والے جانور اور دوسرے حصّے کے جانوروں کو ذوی الراس (اینسی فالا) یعنی سر والے جانور کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۲) . [ذوی + رک : ال (۱) + راس (رک) ].

**--- العَدْل** (---غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک د) صف.
**مُنصف ، اِنصاف کرنے والے.**

پھر حشر کے سامان ہوئے ایوانِ ہوس میں
بیٹھے ہیں ذوی العدل ، گنہگار کھڑے ہیں
(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۳۹) [ذوی + رک : ال (۱) + عَدْل (رک)].

**--- العُقُول** (---غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) صف.
**قوتِ عقل رکھنے والے یعنی انسان ، نیز عقل و شعور رکھنے والی تمام مخلوقات.**

ضیا میں نور سما جائے ظل سے ظل لپٹے
ذوی العقول میں کیوں کر نہ دل سے دل لپٹے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۱). جن لوگوں کو عقل سلیم ہے وہ اپنے استعدادات اور قویٰ سے خود ہی ... مسئلے کو حل کر سکتے ہیں. اس طرح سے کہ جب آنکھ کھول کر عالم کو دیکھتے ہیں اور اشیاء کے باہمی تعلقات پر نظر کرتے اور چیزوں کا تعلق اپنی ذات کے ساتھ اور اپنی ذات کا تعلق دوسری چیزوں کے ساتھ دیکھتے ہیں اب ان چیزوں میں ذوی العقول اور غیر ذوی العقول دونوں شامل ہیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۷۰). سجدۂ آدم کا حکم اس وقت کی تمام ذوی العقول مخلوقات کے لئے عام تھا . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۹) [ذوی + رک : ال (۱) + عُقُول (رک)].

**--- الفَرائِض** (---غم ا ، سک ل ، فت ف ، کس ء) صف ؛ ذوی الفُرُوض.
**وہ وارثانِ شرعی جن کے حصّے قرآن شریف میں مقرر ہیں** (ماخوذ: نوراللغات). [ذوی + رک : ال (۱) + فَرائِض (رک) ].

**--- الفُرُوض** (---غم ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) صف مذ.
**(میراث) میّت کے وہ ورثا جن کے حصّے قرآن مجید میں مقرر ہیں.**

اخیافی بھائی ہو تو وہ ذوی الفروض میں ہے۔ (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۶۲)۔ جاننا چاہیے کہ ذوی الفروض کے سوا کہ جن کا بیان اس رکوع میں گزرا ایک دوسری قسم کے وارث ہیں جن کو عصبہ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۲، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۳۷)۔ دادا اور بہن کو عصبات قرار نہیں دیا جا سکتا بلکہ شوہر اور ماں کی طرح وہ بھی ذوی الفروض میں سے ہیں۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳ : ۵۵) [ذَوی + رک : ال (۱) + فُرُوض (رک)]۔

**ـــ الْفِقْرات / الْفِقْرَہ** (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ف، سک ق / فت ر) صف.

**(حیوانیات) ریڑھ کی ہڈی رکھنے والے جانور ، حیواناتِ فقری.** یہ ہماری عقل ہے جو کہ جنس اور فصل کی معرفت حاصل کرتی ہے اور ان کی عام مثال کا فہم ہوتا ہے مثلاً ذوی الفقرات کی صورت مثالیہ مختلف انواع انسان گھوڑے اور بیل میں۔ (۱۹۳۲، مفتاح المنطق (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱)۔ سمندری جرائیم کی فکر بالکل ابتدائی ، بحری و بری کی قدرے ترقی یافتہ اور ذوی الفقرہ کی کافی ترقی یافتہ ہوتی ہے۔ (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات ، ۲۲)۔ [ذوی + رک : ال (۱) + فِقْرات (فِقْرَہ (رک) کی جمع)]۔

**ـــ الْفَلْقَہ** (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ل، فت ق) صف.

**(نباتات) وہ پودے جن میں پھلی لگتی ہے** ان پودوں کو جن میں پھلی لگتی ہے ذوی الفلقہ کہتے ہیں۔ (۱۸۸۲، منطقِ استقرائی ، ۴۷)۔ [ذوی + رک : ال (ا) + ع : فَلْقہ ـ پھٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا]۔

**ـــ الْقُرْبیٰ** (ـــ غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ر ، ا بشکل ی) صف.

**ایک خاندان کے ہم جدّی لوگ ، قریبی رشتہ دار ، عزیز و اقارب.** سلوک ہر لازم ہے کہ حقوقِ ذوی القربیٰ یعنی خویشوں و عزیزوں کی رعایت کریں۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳۵)۔ «احسان» کے بعد ذوی القربیٰ کا بالتخصیص ذکر کر کے مُتنبہ فرما دیا کہ عدل و انصاف تو سب کے لئے یکساں ہے۔ (۱۹۳۲، القرآن الحکیم تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۷۸)۔ جن لوگوں پر مال خرچ کرنا ہے مثلاً ذوی القربیٰ ، مساکین ، مسافر ، سوال کرنے والے فقیر ان سب کو ... ایک انداز سے بیان فرمایا۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن ۱ : ۳۷۷)۔ [ذوی + رک : ال (۱) + قُرْبیٰ (رک)]۔

**ـــ اَنْساب** (ـــ فت ا ، سک ن) صف.

**ہم نسب عزیز یا قریبی رشتہ دار.** اقارب اور اقربا اور ذوی قرابت یا ذوی انساب اوس کے دو یا تین یا زیادہ ذی رحم محرم ہیں قریب تر بہر قریب تر ، سوا والدین اور ولد کے۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۳۰)۔ [ذوی + اَنساب (رک)]۔

**ذَہاب** (فت ذ) امذ.

۱. جانا ، گزرنا.

دن کوں سرج نس کوں چند ، تد بھی کیا ہے وہاب
چاند کو کیتا بھی ، سور کوں کیتا ذہاب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۱)۔

فلک کے دور میں طفلی تو کٹ گئی رو کر
ایابِ شیب و ذہابِ شباب باقی ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۷۳)۔ ۲. **(تصوّف) بندے کا افعالِ حق کو مشاہدہ کرنے کے بعد اپنے افعال کو فانی سمجھنا.** (ماخوذ: انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۲۳)۔ فنا کے نو مراتب ہیں ، پہلا مرتبہ ذہول ہے دوسرا مرتبہ ذہاب ہے اس سے مراد بندے کا افعالِ حق کو مشاہدہ کرنے کے بعد اپنے افعال کو فانی سمجھنا ہے۔ (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۲۳)۔ [ع : (ذ ہ ب)]۔

**ـــ الْبَصَر** (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ص) امذ.

**بینائی جاتی رہنا ، عارضۂ چشم کے سبب سے جزوی یا کلّی طور پر اندھا ہوجانا** (پلیٹس). [ذَہاب + رک : ال (۱) + بَصَر (رک)]۔

**ـــ کَرْنا** محاورہ.

**جانا ، رجوع کرنا.** بعض نحویوں نے اس طرف ذہاب کیا ہے کہ مُضمر اقراء نہیں ہے بلکہ ابداء ہے۔ (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۲۵)

**ـــ وِاِیاب** (ـــ و مج ، کس ا) امذ.

**جانا اور واپس آنا ، آمد و رفت.** ایک جگہ خاص جلسۂ احباب کے واسطے ایسی مقرر کریں جہاں کسی کو ذہاب و ایاب میں عُذر نہ ہو۔ (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۹) [ذَہاب + و (حرفِ عطف) + ایاب (رک)]۔

**ذِہانَت** (کس ذ ، فت ن) اسث.

**سمجھنے کی قوّت ، قوّتِ ادراک ، طباعی ، زیرکی ، ہوشیاری.** اوس کی تیزی اور ذہانت سے مدرسے کا مُدرّس اور ضلع کا وزیٹر بہت خوش اور ... انعام دیا۔ (۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۹)۔ علامہ (احمد بن عبدالحلیم بن تیمیۃ الحرانی) موصوف کی ذہانت ، قوتِ حافظہ ، شجرِ علمی اور وسعتِ نظر حقیقت میں فوق الفطرۃ تھی۔ (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۴)۔ بچے بڑی ذہانت سے بات کو سمجھ لیتے تھے۔ (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۸۲)۔ [ع : (ذ ہ ن)]۔

**ـــ آمیز** (ـــ ی مج) صف.

**ذہانت سے بھرپور ، عقلمندانہ.** جن جن چیزوں کی ذہانت آمیز تشریح ممکن ہے ، اُن کی تعداد میں روزانہ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ (۱۹۶۷ ، اُردو ، ۳ : ۸۱) بحث میں ہار جانے کے بعد ہم سوائے اُن ذہانت آمیز باتوں کے جنہیں ہم نہیں کہہ سکے اور کسی بات کا خیال نہیں کر سکتے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۱۵۰)۔ [ذہانت + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملنا ، ملانا]۔

**ذِہانَتی** (کس ذ ، فت ن) صف.

**ذہانت سے متعلق یا منسوب ، ذہانت کا.** ذہانتی امتحانوں کی اکثریت کی معیار بندی زیادہ تر اور کلیتاً بھی شہری بچوں ہی سے کی گئی ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۵۰۶)۔ [ذہانت + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

**ذَہَب** (فت ذ ، ہ) امذ.

۱. سونا.

وہ ساعد سیمیں فخرِ ذہب ، اور دستِ حنا بستہ وہ غضب انگشت ہے ہر یک پنجہ بہ دل اور اس کی لٹک پھر ایسی ہے (۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا ، (مشتاق) ، ۳۲۳) . دھونا اوس کے بآبِ زمزم طشت ذہب میں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۶). ۲. انڈے کی زردی (پلیٹس). [ع خ (ذ ہ ب) ].

**ذَہبی** (فت ذ ، ہ) صف.
**سونے کا، طلائی** صنع عربی مرقشیشائے سوختہ ذہبی یا فضی یا نحاسی یا حدیدی ... کوئیں اور استعمال میں لائیں. (۱۸۷۳ ، ارژنگِ چین ، ۱۳). [ذہب + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ذَہبیّات** (فت ذ ، ہ ، کس ب ، شد ی نیز بلا شد) امذ.
**سونے سے بنی ہوئی اشیاء ، طلائی ساز و سامان.** دیکھ تو وہاں کے ذہبیات اصیل اور کان لگاؤ تو طرف نغمات طیر کے جو وہاں کے درختوں پر ہیں. (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹). [ذہب (رک) + یات ، لاحقۂ جمع ].

**ذَہَل** (فت ذ ، سک ہ) امذ.
**بھول جانا . غافل ہو جانا** (المنجد ؛ پلیٹس). [ ع : ( ذ ہ ل) ].

**ذِہن** (کس ذ ، سک ہ) امذ.
۱. **سمجھنے کی قوت . قوت ادراک ، زیرکی ، دانائی.**
وجیہی ترا ذہن جیوں برق ہے
تجے ہور بعضیاں میں اے فرق ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷).
تُم اپنی سہر سیں اب تربیت کرو جس کو
ہو اس کا ہوش جُدا ذہن اور ذکا اور ہی
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۲۹۹). ذہن کا یہ سارا تحلیلی کاروبار اسی شکل میں انجام پاتا ہے جن کا ذکر پہلے گزر چکا ہے یعنی ذہن پہلے ماہیت کو وجود سے علیحدہ اور مجرد کر کے تصور کرتا ہے پھر وجود کو ماہیت کے ساتھ جوڑتا ہے. (۱۹۳۰، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۵۷). ۲. **حافظہ ، یادداشت.** اسکے نصف کے پانچ لیکر ذہن میں رکھیے. (۱۸۵۶، فوائدالصبیان، ۱۳). قرۃ العین حیدر کے نقرے میرے ذہن میں گونج گئے. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۷۹). ۳. **دماغ ، خیال.**
ہرگز سُخنِ سخت کوں لاوے نہ زباں پر
جس ذہن میں یک بار وو نازک بدن آوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۱). قصّے کا منصوبہ ذہن میں ٹھیرا چکا تھا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳). کوئی نئی بات ہمارے ذہن میں نہ تھی جو کہتے. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۸۸). ترجمے کے ذریعے کوئی ادبی مسئلہ پیدا ہو تو ہو لیکن جب تک اردو تنقید زندہ ہے خُدا نے چاہا تو ہمارے ذہن میں کوئی ادبی مسئلہ پیدا ہو ہی نہیں سکتا. (۱۹۷۱ ، ترجمہ : روایت اورفن ، ۱۵۱). [ع : (ذ ہ ن)].

**---بَہک جانا** محاورہ.
**غلط سوچ میں پڑ جانا . غیر منظم ہو جانا . بے راہرو ہو جانا.** بار بار اس کا ذہن بہک جاتا تھا . وہ اِدھر اُدھر پہنچ جاتی تھی. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۵۰).

**---پَر چڑھنا** محاورہ.
**یاد ہو جانا . ذہن نشین ہونا ، حافظے میں محفوظ ہو جانا.**
چڑھے ذہن پر نہ زبان پر مرے چار حرفِ وصال جب
تو پھر آگے کہنے کا لُطف کیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۹۰۵ ، داغ . محاوراتِ داغ ، ۲۲۹). گھر والے میاں صاحب زادی کے پاس گئے اور کہا «بیٹا راحت آج چُپ چُپ کیوں ہو خیر تو ہے؟ وہ بولیں ابّا جان کچھ نہیں» - میں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے اس کی تعبیر لینی چاہتی ہوں» پوچھا کیا خواب دیکھا ہے؟ «کہا» ابھی تو میں اسے سوچ سوچ کے آپ ہی مزے لے رہی ہوں جب میرے ذہن پر خُوب چڑھ جائے گا تو جس کے سامنے آپ فرمائیں گے کہہ دوں گا. (۱۹۱۰، راحت، زمانی ، ۳۳

**---پَر چھا جانا** محاورہ.
**دماغ پر مُسلّط ہو جانا . سوچ پر حاوی ہو جانا.** اسی وقت سے بڑے نواب کا ڈبل ڈول اُس کے ذہن پر چھا گیا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۰).

**---پَرَستی** (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
**(فلسفہ) مثالیت پسندوں کا یہ نظریہ کہ مادّہ حقیقی نہیں بلکہ ذہن یا خیال ہی حقیقی ہے اور مادہ محض اس کا عکس ہے .** لیکن مادّی کائنات کی لامحدود وسعتوں کا انکشاف کر کے سائنس نے مثالیت پسندی کی ذہن پرستی پر کاری ضرب لگائی ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۱۶۶). [ذہن + ف : پَرَسْت پرستن - پُوجنا + ی ، لاحقۂ اِسمیت ].

**---پَہنچنا** محاورہ.
**سمجھ میں آنا . خیال کی رسائی ہونا.**
سوچ کر کہنے لگا خیر میں سمجھا مطلب
دیر سے فکر میں تھا ذہن مرا پہنچا اب
(۱۹۱۷ ، رشید ، پیارے صاحب (حضرت رشید ، ۱۷۶).

**---تَسَلّط** کس اضا(---فت ت ، س ، شد ل بضم) امذ
**(نفسیات) کوئی تکلیف دہ یا غیر معقول خیال جو مُسلسل دماغ پر مُسلّط رہے.** ذہن تسلّط ایک اجنبی خیال ہوتا ہے جو اس وقت بھی متواتر آتا رہتا ہے جب وہ شخص اسے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۵۹۶) [ ذہن + تَسَلّط (رک) ].

**---جانا** محاورہ.
**خیال گزرنا.** خوش اعتقادی کی وجہ سے اگرچہ عام لوگوں کا ذہن لوحِ محفوظ کی طرف جاتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آیتوں کے سیاق و سباق سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صحیفہ سے بھی قرآن مجید مراد ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۷).

**---چکرانا** محاورہ.
**گھبرانا ، پریشان ہو جانا.**
ایک دھچکا لگا ذہن چکرا گیا
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۸۸).

**---چلنا** محاورہ.
**خیال میں آجانا ، جلدی سے سمجھ میں آنا . غور و فکر کے قابل ہونا.** فوجی نقل و حرکت پر میرا ذہن بہت چلتا ہے مگر سیاسی چالوں کے متعلق میرے قواء زیادہ حسّاس نہیں (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۳۶).

**---دقیق** کس صف(---فت د ، ی مع) امذ.
**نہایت اچھا ذہن ، باریک باتوں کو پا جانے والا ذہن** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ذہن + دقیق (رک) ].

**---دوڑانا** محاورہ.
**سوچنا . غور کرنا . غور و فکر سے کام لینا.** ایک سکرٹری ... کہاں کہاں اپنا ذہن دوڑائے گا. (۱۸۹۸ ، حیاتِ جاوید ، ۳۰۲).

**---دوڑنا** محاورہ.
**تیزی سے خیال میں آنا ، سوچ کا تیز تر ہو جانا.** ایک دفعہ یہ فقرہ امتحان میں پیش ہوا اگر میرے پاس روٹی ہوتی تو بھی میں نہ کھاتا اس پر جس جس طرح لوگوں کے ذہن دوڑے ان کا تماشا دیکھنے کے قابل ہے. (۱۸۸۷ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۲۵۲).

**---رُجوع ہونا** محاورہ.
**دماغ متوجہ ہونا** (مہذب اللغات).

**---رسا** کس صف(---فت ر) امذ.
**تیز دماغ ، اعلیٰ عقل و فہم.**

دیا تھا زیس حق نے ذہنِ رسا
کئی سال میں علم سب پڑھ چکا

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳).

کیا دخل کوئی راز جو اس بُت کا پا سکے
عاجز یہاں ہے ذہنِ رسا ہر عقیل کا

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۳۹). تفریح اور ٹھٹول کے قطع نظر. واقعہ یہ ہے کہ انجمن کی لغتِ کبیر مولوی احتشام الدین کی زندگی بھر کی کمائی ہے . یہ ایک ایسے مُفکّر کے ذہنِ رسا کی کارفرمائی ہے جو نام و نمود سے مُستغنی ، اردو کا عالم اور اُردو زبان کا ماہر تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۷۰) [ذہن + ف : رسا ، رَسیدَن ـ پہنچنا ].

**---سے اُتر جانا** محاورہ.
**بھول جانا ، فراموش ہو جانا ، کسی چیز یا بات کا خیال نہ رہنا.** بات ابھی کہی ہے اور ابھی ذہن سے اُترگئی (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹۳) . اِس وقت اُن کا نام میرے ذہن سے اُتر گیا . (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۳۷).

**---سے خالی ہونا** محاورہ.
**خالی الذہن ہونا . ذہن میں کوئی اچھا بُرا خیال موجود نہ ہونا. احمق ہونا.** اب سُننے والے کو یہ دیکھ لو کہ تمہاری بات سے اوس کو انکار ہے یا وہ ذہن سے خالی ہے اور جس وقت تم بات سنو تو دل لگا کر سنو. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۱۶).

**---صاف ہونا** محاورہ.
**واضح خیالات کا حامل ہونا . پوری طرح ذہن نشین ہونا.** ادبی تاریخ کے موضوع پر اُن کا (کریم الدین) ذہن زیادہ صاف تھا. (۱۹۷۲ ، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری ، ۳۶۳).

**---قاصِر ہونا** محاورہ.
**کسی بات کے سمجھنے میں دماغ کا کام نہ دینا** (مہذب اللغات).

**---کا بُغارہ کُھلا ہونا** محاورہ.
**ذہن کا جلد جلد کام کرنا واللہ ذہن کا بُغارہ کُھلا ہوا ہے قربان اپنے استاد کے کیا دُور کی کوڑی لاتا ہوں ، ہم نے سب باہڑ پیلے ہیں.** (؟ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**---کا پکّا ہونا** محاورہ.
**تیز طبیعت ہونا . ہوشیار ہونا ، چالاک ہونا.** میاں آزاد نے دیکھا کہ نواب کا ہزارہا روپیہ بٹیروں کے بھیر میں ناحق کھوتا جاتا ہے ذہن کے پکّے تو تھے ہی سوچے کہ آؤ آج ان سب کو اُڑا دیں تو اچھی دل لگی ہو. (؟ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**---کُند کرنا** محاورہ.
**سمجھنے کی قوت کو سلب کرنا . ذہن کو اس قابل نہ رکھنا کہ وہ سمجھ کے کام کر سکے ، غبی بنا دینا.** لڑکے کو ابتدا ہی سے فارسی پڑھانا اس کا ذہن کُند کرنا ہے پہلے اُردو پڑھائیے جب اس میں عبور ہو تو بسم اللہ ، فارسی سہی . (؟ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**---کُند ہونا** محاورہ.
**سمجھنے کی قوت سلب ہونا . غبی ہو جانا.**

بلا سچ کو دارو کوئی تیز و تند
کہ ہوتا چلا ہے مرا ذہن کُند

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۵۹).

ان جودتوں سے ہو گیا ظالم کا ذہن کُند
بھاری سبق تھا بُھول گیا سب نوشت و خوند

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۴).

**---کو کُندی ہونا** محاورہ.
**رک : ذہن کند ہونا.** اُن کی طبیعتوں کو انقباض اور اُن کے ذہنوں کو کندی ہوتی ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۳۳).

**---کی تیزی** امث.
**سوجھ بُوجھ ، چالاکی ، ہوشیاری ، عیّاری.** شمیمہ نے کہا کیا خوب اب جو شاہزادی سے بس نہ چلا تو خفت ہم پر مٹائی ... ماشاء اللہ کیا ذہن کی تیزی ہے. (؟ ، طلسمِ ہوش ربا (مہذب اللغات)) .

**---کی رسائی** امث.
**فکر کی بلند پروازی ، تخیل کی پہنچ.** اے سبحان اللہ واہ کیا فکر ہے ذہن کی رسائی اس کے معنی ہیں، سبحان اللہ نواب صاحب کی زبان ... سے شعر سنیں اور رفقا خاموش رہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۶۹)

**---کُھلنا** محاورہ.
**عقل کا تیز ہو جانا ، جھجھک دور ہونا ، شعور کا پختہ ہونا.**
آغا صاحب وہ حیا و شرم کی باتیں کہاں
گالیاں دینے لگے اب ذہن اون کا کھل گیا
(۱۸۷۸ ، آغا (حسین ا کبرآبادی) ، د ، ۲۱).

**---گڑنا** محاورہ.
**سمجھ میں آنا ، بات کی تہ کو پہنچنا.**
یہ سُن کر عرض کی اس نے دوبارا
نہیں گڑتا ہے ذہن اس میں ہمارا
(۱۸۱۰ ، پشت گلزار (مہذب اللغات).

**---لڑانا** محاورہ.
**سوچ بچار کرنا ، غور و فکر کرنا.**
نظر انگشتری پر شہ نے ڈالی
لڑایا سب طرح سے ذہنِ عالی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۵۰۸) . وہ بار بار ذہن لڑاتی تھی اور کوئی تدبیر نہ بنتی تھی. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۶۰) جنابِ والا ! مجھے سب سے پہلے اس سوال پر ذہن لڑانا تھا کہ اس قانون کی ضرورت بھی ہے یا نہیں . (۱۹۶۱ ، خطباتِ قائداعظم ، ۱۴۴).

**---لڑنا** محاورہ.
**سمجھ میں آ جانا ، خیال کی رسائی ہونا ، خیال میں یکدم آنا.**
ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا ، سبکدوشی کی کوئی صورت نہ نکلتی تھی ، ایک دن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑگیا (۱۹۳۷، قصص الامثال ، ۱۵).

**---لگانا** محاورہ.
**توجہ دینا ، غور فکر سے کام لینا.**
ذہن اب اپنا لگایا چاہیے
کوئی بات ایسی بنایا چاہیے
(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگین ، ۴۴).

**---مُنتقِل ہونا** محاورہ.
**دھیان جانا ، توجہ مبذول ہونا.** ان ہی موجودات کے لئے یہ الفاظ بنائے گئے ہیں ، ان کے سُننے والوں کا ذہن الفاظ سے بے ساختہ جس چیز کی طرف منتقل ہوجاتا ہے وہ دراصل وہی باتیں ہیں جن کی وجہ سے کائنات کے حقائق باہم ایک دوسرے سے ممتاز ہو رہے ہیں. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی، عبقات (ترجمہ) ، ۱۶۲)

**---میں اُترنا** محاورہ.
**سمجھ میں آنا ، ذہن نشین ہونا.** جب تک کوئی چیز واضح صورت میں ہمارے ذہنوں میں نہیں اُترتی ہم نہ اس میں تبدیلی کرسکتے ہیں نہ اس میں اضافہ کر سکتے ہیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۱ : ۱۴).

**---میں آنا** محاورہ.
۱. (i) **خیال میں آنا ، سوجھنا.**
آتی تھی جو بات تیرے ذہن میں
کوئی چبھتی ہے دلِ آگہ سے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۷۷). (ii) **سمجھ میں آنا.**
سونے دیوار کان اوس نے لگائے
کہ مطلب ذہن میں کچھ شاید آئے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۰۰) . حضرت عمرؓ کے بار بار کہنے سے حضرت ابوبکرؓ کے ذہن میں بھی اس کی مصلحت آگئی. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۹). ۲. **پسند آنا ، جچنا ، مرغوبِ خاطر ہونا.**
شبیہ یوسف اگر ہم اوسے دکھائیں تو
نہ آئے ذہن بُتِ خود پسند میں صورت
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۳۳).
شوخیاں آہوں کی ذہن میں کب آتی ہیں
کچھ دنوں ہم نے بھی دیکھی ہیں تمہاری آنکھیں
(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، گلزارِ تعشق ، ۱۶).

**---میں بات آ جانا/آنا** محاورہ.
**سمجھ میں آ جانا ، مان جانا ، رضامند ہو جانا.** میں نے لجاجت اور منّت سماجت سے کہا کہ میں غریب الوطن آدمی ہوں ... الغرض اس بُتِ سیم بدن کے ذہن میں بات آ گئی اور مجھے رہا کر دیا . (؟ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات ، ۴۳۱).

**---میں بَیٹھنا** محاورہ.
**سمجھ میں آجانا ، دل میں جمنا.** جو علم ہم تک بذریعۂ انگریزی پہنچ رہا ہے اس کی واضح شکل وصورت ہمارے ذہن میں نہیں بیٹھتی (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۱ : ۱۴).

**---میں جَمنا** محاورہ.
**سمجھ میں آنا ، ذہن نشین ہونا.** جب کہ لوگ اس قدر طرف کاشت کے متوجہ نہ تھے .. اس وقت کا حال لوگوں کے ذہن میں بخوبی نہیں جمتا. (۱۸۴۵ ، مزیدالاموال (ترجمہ) ، ۳۴).

**---نِشین رَکھنا** محاورہ.
**یاد رکھنا ، ملحوظ رکھنا.** وائسرائے اس بات کو خوب ذہن نشین رکھے کہ ہندوستان کے باشندے نہ ہمارے ہم نسل ہیں نہ ہم مذہب ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳). ایڈمنڈ برگر نے لاشعور کے کردار کی جو وضاحت پیش کی ہے اسکے بموجب دو امور کا بطورِ خاص ذہن نشین رکھنا لازم ہے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۴۸).

**---نِشین رَہنا** محاورہ.
**یاد رہنا ، ملحوظ رہنا.**
ستم و جور تو سب ذہن نشیں رہتے ہیں
خیر سے وعدے انہیں یاد نہیں رہتے ہیں
(۱۹۰۹ ، احسن الکلام ، ۱۱۷).

**---نِشین کَرانا** محاورہ.
**اچھی طرح سمجھانا، یاد کرانا ، دل میں بٹھانا.** آپ نے اونہیں یہ ذہن نشین کرایا کہ خواہ ہم میں اختلافات کچھ بھی ہوں مگر ہم لوگوں

کو قومیت کا احساس کرنا لازم ہے ۔ (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار ، ۷۲)۔ مقامی مثالوں کے ذریعے بات کو زیادہ اچھی طرح ذہن نشین کرایا جا سکتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۷۱)۔

**--- نَشِین کَرْنا** محاورہ۔

۱۔ **ذہن نشین کرانا (رک) کا لازم** ۔ میں چاہتا ہوں کہ اس امر کے تمام پہلو کو تمہارے ذہن نشین کر دوں۔ (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۰)۔ خود اعتمادی کا سبق ان کے ذہن نشین کیا ۔ (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسیّد ، ۹۱)۔ ۲۔ **یاد کر لینا ، حافظے میں محفوظ کر لینا**۔ فقرے کو سن کے ذہن نشین کر لیں تب لکھیں ۔ (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۹)۔ اس کو ٹھیک طور پر ذہن نشین کرنے کے لئے ایک شکل بناؤ۔ (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۳۵۰)۔ میں نے پورے منصوبے کی ریہرسل کی اور ہر تفصیل کو ذہن نشین کر لیا۔ (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۳۰) ۔ ۳۔ **تشفی کرنا ، مطمئن کرنا**۔ یہ سب باتیں ہر ذی فہم اور غیر متعصب شخص کے ذہن نشین کرنے کو کافی ہوں گی کہ یہ تمام روایتیں ... لوگوں کو حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل سے پہونچی ہیں۔ (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۴۲)۔

**--- نَشِین ہونا** محاورہ۔

**سمجھ میں آنا ، یاد ہو جانا ، حافظے میں محفوظ ہو جانا**۔ انسداد تحریر کا سبب جب تک ذہن نشین نہ ہو گا ، ایک پھانس سینہ میں کھٹکتی رہیگی۔ (۱۸۸۲ ، مکتوباتِ آزاد ، محمود حسین آزاد ، ۳۹)۔ مسلمانوں کے دل میں پولیٹکل ترقی کے ابدی اصول ذہن نشین نہیں ہوئے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، چکبست ، مضامین ، ۲۸۷)۔ جب بغدادی قاعدہ ذہن نشین ہو گیا تو قرآن مجید کا درس شروع ہوا۔ (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۳۶)۔

**ذِہْناً** (کس ذ ، سک ہ ، تن ن بفت) م ف۔

**ذہنی طور پر**۔ چوتھے ، تمثیل ، ایک قسم کے مجموع صفات کو ذہناً ایک فرد میں تجویز کر لینا۔ (۱۹۳۱ ، رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۴۵) ۔ عالمِ اسلام میں ذہناً اور مذہباً دونوں پہلوؤں سے ان غلط رجحانات اور باطل تصورات کی تردید ہوتی رہی جن میں ذہنِ انسانی اکثر گرفتار ہوجاتا ہے۔ (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱۵)۔ [ ذہن (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز ]۔

**ذِہْنی** (کس ذ ، سک ہ) صف۔

۱۔ **ذہن سے منسوب ، دماغی ، عقلی**۔

سمع بصر نہ لاگے ہاتھ
ذہنی ہے لازم چھٹ ساتھ
(۱۵۶۸ ، خوب ترنگ ) ادب و لسانیات ، ۲۷)۔

نرمیٔ موم بھی موجود ہے انّا ذہنی
موم لے ہاتھ میں اور عقل سے نرمی کو
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۴۰)۔ اس امر کی بھی قدرت حاصل ہو کہ وہ موسیقی کے جاننے کے بعد ذہنی چیزوں کو عملی چیزوں پر قیاس کرسکیں۔ (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۱۲۸)۔ ذہنی صلاحیت یا سوچنے سمجھنے کے امکانات بلاشبہ ہر انسان میں پیدائشی طور پر ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۱)۔ ۲۔ **عقلمند ، ذہین**۔

وہ بولے عجب بچہ ہے ذہنی
حیرت ہے یہ کیوں بچا ہے ذہنی
(۱۸۳۱ ، من موہن ، ورق ، ۳۷)۔ [ ذہن + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**--- اِختِلال** (--- کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ۔

**دماغی خلل**۔ «مُستمر احساسات» ... جس کو بہت محدود معنوں میں اوہام کہتے ہیں صرف اس بات میں مختلف ہوتے ہیں کہ یہ ہر قسم کی موضوعی اثر آفرینی ، یا «ذہنی اِختِلال» سے آزاد ہوا کرتے ہیں ۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۲۴۵) ۔ [ ذہنی + اِختلال (رک) ]۔

**--- اِرْتِفاع** (--- کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ۔

**ذہنی طور پر جذبے یا جبلّت کو فروتر موضوع سے ہٹا کر برتر موضوع سے وابستہ کرنے کا عمل** ۔ فرائڈ کے نظریے کی رُو سے بھی جنسی خواہش کا اظہار ( Libido ) جسے ہم خواہشِ وصل کہتے ہیں دراصل ذہنی ارتفاع ( Sublimation ) کی ایک صورت ہے ۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ : ۲۰۸)۔ [ ذہنی + اِرتفاع (رک) ]۔

**--- اُفْتاد** (--- ضم ا ، سک ف) امث۔

**ذہنیت ، اندازِ فکر**۔ آپ کو اُن کی ذہنی اُفتاد کا اندازہ ہوگا (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۰۲)۔ [ ذہنی + اُفتاد (رک) ]۔

**--- اُفُق** (--- ضم ا ، ف) امذ۔

**فہم و اِدراک کی حدیں ، علم و شعور کا دائرہ**۔ حسابات شُماریات اور ہندسوں میں گھرے ہوئے لودھی صاحب کا ذہنی افق کس قدر وسیع ہے ۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۱ : ۲۳)۔ [ ذہنی + اُفق (رک) ]۔

**--- اِفْلاس** (--- کس ا ، سک ف) امذ۔

**کم عقلی ، فکری یا علمی کم مایگی ، فہم و دانش کا فقدان**۔ ادب کے سرمایے کا بڑا حصہ ہمارے ذہنی افلاس کا مرثیہ خواں ہے ۔ (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری : شخصیت اور فکر و فن ، ۲۰۰)۔ [ ذہنی + اِفلاس (رک) ]۔

**--- اَمانَت** (--- فت ا ، ن) امث۔

**(قانون) ذہنی امانت اسوقت کہی جاتی ہے جب قایم کنندہ کا صریح یا معنوی منشاء ظاہر نہ ہوتا ہو لیکن اکوئٹی (اصول معدلت اس کے الفاظ یا افعال کی یہ تعبیر کرتی ہے کہ امانت قائم ہوئی** (قانونِ امانتِ ہند ، ۴۳)۔ [ ذہنی + امانت (رک) ]۔

**--- اَمْراض** (--- فت ا ، سک م) امذ ؛ ج۔

**دماغی بیماریاں ، پاگل پن کی بیماریاں** ۔ جلد ہی وہ (میری بارنز) نارمل زندگی بسر کرنے کے قابل نہ رہی اور اسے جدید طرز کے ذہنی امراض کے شفاخانہ میں داخل کرا دیا گیا۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۵۴)۔ [ ذہنی + امراض (رک) ]۔

**--- اِنْتِشار** (--- کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ۔

**خیالات کی پراگندگی ، پریشان خیالی** ۔ ذہنی انتشار سکونِ قلب

اور اِطمینان میں خلل انداز ہوتا ہے۔(۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۶۷)۔ حالی کی مشہور و معروف نظم «مدّو جزرِ اسلام» ... کے نام سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ لوگوں نے پیٹ پرستانہ ذہنیت کے پیشِ نظر ... اس کے متن اور نفسِ مضمون سے زیادہ اس کی ظاہری شکل میں دلچسپی لی ہے ... اس طرح کی باتوں سے نہ صرف خالص پیٹوں کو اضافہ کا درجہ ملا بلکہ ذہنی انتشار اور پراگندگی کا ماحول بھی پیدا ہوا۔ (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری پیٹیں ، ۱۹)۔ [ ذہنی + اِنتشار (رک) ]۔

**---اِنفِجار** (---کس ا ، سک ن ، کس ف) امذ۔
**عقلی اور فکری قوّتوں کی جولانی ، علم و ہنر کی ترقی۔** ذہنی اِنفجار کے اہم ترین عوامل و اسباب میں یقیناً دو لسانیت کو بھی جگہ دیے بغیر چارہ نہ ہو گا۔ (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۲۸)۔ [ ذہنی + اِنفِجار (رک) ]۔

**---آزمائش** (---مدا ، سک ز ، کس ہ) امث۔
**ایسا امتحان جو آدمی کی ذہانت کا اندازہ کرنے کے لیے لیا جائے۔** ذہنی آزمائشوں کا استعمال سب سے پہلے ۱۸۸۳ میں فرانسس گالٹن نے انگلستان میں کیا تھا (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۴)۔ [ ذہنی + آزمائش (رک) ]۔

**---بَٹوارا** (---فت ب ، سک ٹ) امذ۔
**ایک ذہنی بیماری جس میں خیالات ، احساسات اور اعمال کے درمیان ربط ٹوٹ جاتا ہے۔** شیز و فرینیا (تقسیمِ شخصیت) کی بیماری میں انسان کو اکثر حالتوں سے سابقہ پڑتا ہے - ش ع - ہو سکتا ہے کہ ذہنی بٹوارے یا تقسیمِ شخصیت کی مریضہ ہوں۔ (۱۹۷۵ ، مظاہرِ نفس ، ۱ : ۸۱)۔ [ ذہنی + بٹوارا (رک) ]۔

**---بُرادہ** (---ضم ب ، فت د) امذ۔
**(نفسیات) شعور کے بہت چھوٹے چھوٹے ذرّے جن سے احساسی عناصر مرکب ہوتے ہیں۔** احساسی یا سالمات ابھی شعور کے اور چھوٹے ذرّوں پر مشتمل ہیں ان کو وہ (بعض ماہرینِ نفسیات) «ذہنی مواد» یا «ذہنی بُرادہ» کہتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) ، ۲۰)۔ [ذہنی + بُرادہ (رک)]۔

**---بُلوغ** (---ضم ب ، و مع) امذ۔
**ذہن کی بلوغت ، فکر و خیال کی پختگی۔** لشکری صاحب کے ذہنی بُلوغ میں ذرا شک ہے۔ (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۶)۔ [ ذہنی + بُلوغ (رک) ]۔

**---بُلوغَت** (---ضم ب ، و مع ، فت غ) امث۔
**رک : ذہنی بُلوغ۔** «ذہنی بُلوغت» یا «لفظی قالب» دو دو الفاظ کی تراکیب ہیں (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۹۳)۔ [ذہنی + بُلوغَت(رک)]۔

**---تَحَفُّظات** (---فت ت ، ح ، شد ف بضم) امذ ؛ ج۔
**شرائط یا اِستثنا جو ظاہر نہ کیے جائیں لیکن جن کی پابندی کا ارادہ ہو۔** کارخانہ دار ذہنی تحفظات ترک کر کے خلوصِ دل سے لیبر اِصلاحات پر عمل کریں۔ (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ اکتوبر ، ۱)۔ [ ذہنی + تَحَفُّظ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع ]۔

**---تَصْوِیر** (---فت ت ، سک ص ، ی مع) امث۔
**کسی شے یا واقعہ کا صحیح تصوّر جو اصلی کیفیت کے بیان سے قائم ہو۔** تربیت کے لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو تاریخ کی قدر و قیمت کچھ کم نہیں ... وہ واقعات کی زبردست ذہنی تصویریں پیش کرتی ہے۔(۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالاتِ برنی ، ۵۶)۔ [ ذہنی + تصویر (رک) ]۔

**---تَعَیُّنات** (---فت ت ، ع ، شد ی بضم) امذ۔
**ذہن میں کسی چیز کے متعلق اعتبارکی ہوئی خصوصیات۔** مطلق وجود کامل کے اعتبار سے نقص و قصور ، کوتاہی و کمی کے جو درجات پیدا ہوتے ہیں ان ہی درجات میں سے جس درجہ کا اعتبار کیا جاتا ہے اسی کے لحاظ سے وجود کے لیے عقلی خصوصیتیں اور ذہنی تعینات حاصل ہوتے ہیں۔ (۱۹۴۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۵۴)۔ [ ذہنی + تعیّنات (رک) ]۔

**---تَفْرِیح** (---فت ت ، سک ف ، ی مع) امث۔
**ایسی بات یا کام جس سے دماغ کو تازگی اور فرحت محسوس ہو** ان سے دماغی ورزش تو ضرور ہو جاتی ہے لیکن ذہن تفریح یا احساسِ حقیقت سے اسے کوئی تعلق نہیں۔(۱۹۸۷ ، «نگار» کراچی (سالنامہ) ، ۶۱)۔ [ ذہنی + تفریح (رک) ]۔

**---خَواصِیّہ** (---فت خ ، کس ص ، شد ی بفت) امذ۔
**عقل و دانش کے لحاظ سے ممتاز ترین طبقہ۔** اُردو زبان کے تو دو ہی تین اہلِ قلم ہیں جن کو .. ذہنی خواصیہ (Intellectual Aristocracy) میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۴۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۱۳۸)۔ [ ذہنی + خَواص (رک) + یّہ ، لاحقۂ نسبت ]۔

**---دِیانَت داری** (---کس د ، فت ن) امث۔
**سوچ یا خیال کی راستبازی ، نیک نیتی۔** «نئی تنقید» کا دائرہ کار یہ ہوسکتا ہے! ... ۳ فرد اور معاشرے میں تنقیدی روح کو بیدار رکھنا اور تحمّل سے دوسروں کے نقطۂ نظر کو سُننا، اس پر غور کرنا اور ذہنی دیانتداری کے ساتھ اسکا جواب دینا تاکہ زندگی کی روح پھیل سکے۔(۱۹۸۳ ، نئی تنقید ، ۲۱)۔ [ذہنی + دِیانَت (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**---رِیاضَت** (---کس ر ، فت ض) امث۔
**دماغی محنت ، طویل غور و فکر۔** اُردو شاعری کے مزاج کا سُراغ لگانے میں بقول خود اُنھیں (ڈاکٹر وزیر آغا) «ایک طویل ذہنی ریاضت کرنا پڑی۔"(۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۲۱)۔ [ذہنی + رِیاضَت(رک)]۔

**---ساخْت** (---سک خ) امث۔
**ذہنیت ، سوچ کا انداز۔** ان کی (بخشی صاحب) ذہنی ساخت چانکیہ کے بے رحم سیاست کار کے قالب میں ڈھلی تھی۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۶۴)۔ [ ذہنی + ساخْت (رک) ]۔

**---سالِمات** (---کس ل) امذ۔
**(نفسیات) شعور کے سب سے چھوٹے ٹکڑے یا ناقابلِ تحویل عناصر۔** جس طرح سے ہم نے ذہنی سالمات کے نظریہ کو

مسترد کر دیا ہے ، اسی طرح سے ہم روح کی طرف بھی کوئی اعتنا نہ کریں گے . (۱۹۳۷ ، اصولِ نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۱) . [ ذہنی + سالمات (رک) ].

**---شفاخانہ** (--- کس ش ، فت ن) امذ.
**دماغی مریضوں کا ہسپتال.** میری بارنز عام عورت نہ تھی کہ اس کی عمر کا بیشتر حصہ ذہنی شفاخانہ میں بسر ہوا تھا . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۵۳). [ذہنی + شفاخانہ (رک)]

**---صحّت** (--- کس ص ، شد ح بفت) امث.
**دماغی تندرستی.** فرائڈ نے اعصابی خلل کی علامات سے ذہنی صحت کے اصول اخذ کیے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ۲۹). [ ذہنی + صحّت (رک) ].

**---صَداقَت** (---فت ص ، ق) امث.
**ذہنی سچائی ، خلوص.** محقق کے اوصاف کی فہرست میں مندرجہ ذیل ذہنی قویٰ کا ہونا ضروری ہے: (۱) قوّتِ استدلال ، اخذیاتی اور تخلیقی ... (۲) ذہنی صداقت ، اپنی جانب اور موضوع کی جانب . (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تخلیق ، ۱ : ۸۷) . [ ذہنی + صداقت (رک) ].

**---صَناعَت** (---فت ص ، ع) امث.
**ذہن سے متعلق علم یا سائنس .** فلسفیانہ سائیکالوجی ... فلسفۂ ذہن یا مثل سائنس (ذہنی صناعت) نہیں ہے. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ (ترجمہ) ، ۸۶). [ ذہنی + صناعت (رک) ].

**---طَہارَت** (---فت ط ، ر) امث.
**خیال کی پاکیزگی ، دماغ کا بُرے خیالات سے پاک ہونا.** تنقید اور اختلاف رائے ادب کی صحت مندی اور اس کی نشوونما کے لیے ضروری ہیں مگر مجھے آج کل کی روش دیکھ کر اس زمانے کے ادبی معرکوں کا ایک خاص وصف بیان کرنا چاہیے کہ یہ وصف ذہنی طہارت اور طرزِ گفتگو کا ہے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۹۳). [ ذہنی + طہارت (رک) ].

**---عُمْر** (---ضم ع ، سک م) امث
**کسی بچّے کی ذہنی نشو و نما کا درجہ جو اس عمر کے لحاظ سے متعین کیا جائے جس میں ایک اوسط ذہن کا بچّہ اس درجے تک پہنچتا ہے.** اگر وہ (بچّہ) اُن تمام اِمتحانوں میں کامیاب ہو جاتا ہے جو ۱۰ سال کے معیار سے منسوب ہوتے اور ۱۱ سال کے معیار سے منسوب کسی امتحان میں کامیاب نہیں ہوتا تو اس کی ذہنی عمر ۱۰ ہوتی ہے خواہ اُس کی زمانی عمر (زع) کچھ ہی کیوں نہ ہو. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۴۵۰). [ذہنی + عُمْر (رک) ].

**---عَمَل** (---فت ع ، م) امذ.
**دماغ کا فعل ، سوچ یا تفکر کا سلسلہ.** کوئی ذہنی عمل خواہ وہ تخلیقی ہو یا اس کے برعکس لاشعوری محرکات سے کُلیتاً آزاد نہیں. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۳). [ ذہنی + عَمَل (رک) ].

**---عَیّاشی** (---فت ع ، شد ی) امث.
**خیالی عیش و عِشرت ، دماغی لذّت اندوزی ؛ بے راہ روی.** وہ لوگ ... جن کے نزدیک اگر کوئی ادب پارہ کسی معین اخلاق ، سیاسی یا سماجی مقصد کو پورا نہیں کرتا اور اگر اس کی تخلیق میں کوئی معین مقصد کارفرما نہیں تو ایسا ادب پارہ محض ذہنی عیّاشی ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۱۸۵). [ذہنی+عیّاشی (رک)].

**---کَشْمَکَش** (---فت ک ، سک ش ، فت م ، ک) امث.
**دماغی اُلجھن ، تذبذب.** سجّاد ظہیر نے اُن کی (اپنے ناولٹ «لندن کی رات» کے کردار) کا بھی تجزیہ کیا ہے اور اس ذہنی کشمکش کا جائزہ لیا ہے جس میں اُس وقت کا نوجوان طبقہ گرفتار تھا . (۱۹۰۷ ، آج کا اُردو ادب ، ۲۰۲). [ذہنی + کشمکش (رک) ].

**---مَواد** (---فت م) امذ.
(نفسیات) رک : **ذہنی بُرادہ** . احساسی عناصر ، یا سالمات ابھی شعور کے اور چھوٹے ذروں پر مُشتمل ہیں ان کو وہ (بعض ماہرین نفسیات) «ذہنی مواد» یا «ذہنی بُرادہ» کہتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۲). [ذہنی+مواد(رک)].

**---نَقْشَہ** (---فت ن ، سک ق ، فت ش) امذ.
**(نفسیات) خیالی خاکہ، اس میں معروضات کی وہ ہمہ اقسام یا دیں شامل ہو سکتی ہیں جن کا اِدراک ہم نے اپنے چلنے پھرنے کے دوران کبھی ایک مرتبہ کیا ہو.** جُغرافیائی نقشہ اس قسم کے ذہنی نقشے کی ایک ارتسامی تمثیل ہی ہوتا ہے جسے مساحت کی تکنیکوں کے ذریعہ زیادہ صحیح بنا دیا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۴۲۶). [ذہنی + نقشہ (رک) ].

**---وُجُود** (---ضم و ، و مع) امذ.
**ایسی شے جو محض خیال یا تصوّر میں موجود ہو.** خارجی وجود ذہنی سے یقیناً زیادہ قوی ہوتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۷۲). [ذہنی + وُجُود (رک) ].

**---وَرْزِش** (---فت و ، سک ر ، کس ز) امث.
**بے کار دماغی مشغلہ ، بے مقصد غور و فکر.** یہ مسئلہ (زبان کی صحت کا مسئلہ) چند پڑھے لکھوں کی ذہنی ورزش نہیں ہے . (۱۹۶۱ ، اُردو زبان اور اسالیب ، ۳۲) . ایک نئی سیاسی جماعت کے قیام کا مسئلہ ایک ذہنی ورزش نہیں بلکہ ایک ٹھوس اور فوری ضرورت کی حیثیت اِختیار کر گیا ہے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۵۲). [ذہنی + ورزش (رک) ].

**---ہَسپتال** (---فت ہ ، سک س ، فت پ) امذ.
**رک : ذہنی شفاخانہ.** اس کے (میری بارنز) فن نے ذہنی ہسپتال میں جنم لیا، نہ وہ پیشہ ور مُصوّر تھی، نہ مُصوّری کے اسلوب سے آگہ . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۵۳). [ذہنی + ہسپتال (رک) ].

**---یَکانَگت** (---فت ی ، فت نیز سک ن ، فت گ) امث.
**ذہنی ہم آہنگی ، فکر و خیال کا اِتّحاد ، ایک ہی طرح کی سوچ .** اقبال کے مخاطب خاص ، یعنی مِلّتِ اسلامیہ کے صالح عناصر

نے اقبالیات کو اس کی پوری روح اور جوہر کے ساتھ مدوّن نہیں کیا تو کثرتِ تعبیرہا کا سلسلہ دراز سے دراز تر ہوتا چلا جائے گا اور انجامِ کار ملّتِ اسلامیہ ذہنی یکانگت کے بجائے ذہنی اِنتشار سے زیادہ قریب ہو گی۔ (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۱۱)۔ [ذہنی + یکانگت (رک) ]۔

**ذِہنِیّات** (کس ذ ، سک ہ ، کس ن ، شد ی) امث۔
۱۔ **ذہن سے متعلق چیزیں ، ذہن سے وابستہ اُمور**۔ عِلم حبرؔ ثقیل کا یہ مسئلہ بچپن کا پڑھا ہوا ابھی تک میرے خیال میں ہے کہ جب برابر کے دو محرک مقابل کی سمتوں سے ایک جسم کو ہلانا چاہیں تو دونوں کا اثر ضائع یہ قاعدہ کچھ اس طرح کا عام ہے کہ فِزکس (جسمانیات) منتقل (ذہنیات) ... وغیرہ سبھی جگہ چلتا ہے (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۲)۔ اسی کلیہ کو تم ذہنیات میں بھی منطبق کر سکتے ہو۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶۸)۔

میرے اُوپر ہے شرف حاصل اُسے ہر بات میں
تجربے میں عِلم میں حِکمت میں ذہنیّات میں

(۱۹۲۲ ، فردوسِ تخیّل ، ۱۵۴) ۲۔ **وہ عِلم جس کا موضوع اِنسان کا نفس یا ذہن ہو ، نفسیات**۔ نفسیات کے دوسرے نام عِلم النفس اور ذہنیّات بھی ہیں۔ (۱۹۱۴ ، فلسفۂ جذبات ، ۳۲)۔ [ذہن (رک) + یات ، لاحقۂ جمع ]۔

**ذِہنِیَت** (کس ذ ، سک ہ ، کس ن ، شد ی ہفت نیز خف) امث۔
۱۔ **ذہنی معیار ، ذہن کا رُجحان یا میلان ، مِزاج ، فِطرت ، اُفتادِ طبع**۔ اہلِ لکھنؤ کی پست ذہنیت کا بڑا سبب یہی «غلط بخشی» ہے۔ (۱۹۲۴ ، مزا کراتِ نیاز ، ۱۱۵)۔ یہ لوگ تو بات بات پر غُنڈہ گردی پر تُل جاتے ہیں اِن کی ذہنیت ہی دنگے فساد کی ہے۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۸)۔ میں نے دِل ہی دِل میں ناشرین کی ذہنیت کا بہت لُطف اُٹھایا۔ (۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۳۸۶)۔ ۲۔ **عقلمندی ، زیرکی ، سُوجھ بُوجھ**۔ نفس ، جہالت اور ذہنیت تینوں کے تینوں کوئی وجود نہیں رکھتے ہیں۔ (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۸)۔ [ذہنی + یت ، لاحقۂ اِسمیت]۔

**---پَسَند** (---فت پ ، س ، سک ن) صف۔
(فلسفہ) **مادّی دُنیا کے مُقابلے میں ذہن کو حقیقی ماننے کا نظریہ رکھنے والا ، ذہنیت پسندی کا قائل**۔ ذہنیت پسند نتائجیت پر حملہ کرتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۱۵۷)۔ [ذہنیّت + ف : پسند ، پسندیدن ـ چاہنا]۔

**---پَسَندی** (---فت پ ، س ، سک ن) امث۔
(فلسفہ) **وہ نظریہ جو مادّی دُنیا کے مُقابلے میں ذہن کو حقیقی قرار دیتا ہے**۔ آپ کو یہ محسوس ہو گا کہ عقلیت یا ذہنیت پسندی کا ایک اژدہا بیٹھا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۱۰)۔ [ذہنیّت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**---عامّہ** کس صف(---شد م ہفت) امث۔
**عام ذہنی رُجحان ، اِجتماعی مِزاج**۔ تنقید کا یہ رُخ کسی عدوات پر مبنی نہیں ، ذہنیتِ عامّہ کی اِصلاح کا ایک طریقہ ہے اور تنقیص کی مدد سے رائج الوقت تحسین و تمدیح کو تنقید کی شکل دینا ہے۔ (۱۹۸۳ ، بُت خانہ شکستم من ، ۱۲)۔ [ذہنیّت + عامّہ (رک) ]۔

**ذِہنِیَہ** (کس ذ ، سک ہ ، کس ن ، شد ی ہفت نیز ہلا شد) صف۔
(نفسیات) **وہ شخص جو اس نظریے کا ماننے والا ہو کہ ذہن کا مطالعہ ، مشاہدۂ نفس کے ذریعے کیا جا سکتا ہے**۔ اِصطلاح کو نام نہاد ذہنیہ ( Mentalist ) کی طرح موضوعی تغیّرات کے ساتھ خلط ملط کرنے کا اندیشہ نہ ہو گا۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۱۱۱)۔ [ذہن (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت]۔

**ذِہنِیِین** (کس ذ ، سک ہ ، کس ن ، بکس ، ی مع) امذ ؛ ج۔
**دانشورِ لوگ**۔ ایک تو ذہنیین کی جماعت جو شنکر کے ویدانتی وجودی فلسفے کو حقیقت اور علم کی بہترین تاویل سمجھتی ہے ، اور دوسرے عوام الناس جو توہم اور بُت پرستی میں مُبتلا تھے۔ (۱۹۳۰ ، اُردو ، جنوری ، ۲۷)۔ [ذہنی (رک) + ـِین ، لاحقۂ جمع]

**ذُہُول** (ضم ذ ، و مع) امذ۔
۱۔ **بُھول ، غفلت ، نِسیان**۔ کسی وقت بھی قادرِ مُطلق پر اعتماد یا توجہ سے ذُہُول نہو۔ (۱۸۸۹ ، خطوطِ سرسیّد ، ۲۷۷)۔ اب تو ایسا ذہول ہو گیا کہ مولوی شبلی ایک صیغہ پوچھ بیٹھیں تو بغلیں جھانکنی پڑیں۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۸۰۸)۔

مِٹائے وقت نے حُسنِ یقین کے بُتخانے
دئے فریبِ خودی کو ذُہُول و نِسیاں نے

(۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۱۳)۔ ۲۔ **(تصوّف) اہلِ حجاب کا ذِکر میں مُستغرق رہتے ہوئے اپنی ذات کا عدمِ شعور یا اہلِ کشف پر انوارِ جمالِ محبوبِ حقیقی کا ظاہر ہونا**۔ فنا کے نو مراتب ہیں پہلا مرتبہ ذُہول ہے (۱۹۷۴ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۲۴)۔ [ع : (ذ ہ ل)]

**ذُہُولَت** (ضم ذ ، و مع ، فت ل) امث۔
**غفلت ، لاپرواہی ، بُھول ؛ (مجازاً) پیری یا ضعیفی**۔

بیس کو ساتھ ہو برودت کا
یا کہ آ جائے دن ذُہولت

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۰۵)۔ [ع : (ذ ہ ل) ]۔

**ذَہِیب** (فت ذ ، ی مع) صف۔
**سنہرا ، سونے کا** (فیروزاللغات)۔ [ع : (ذ ہ ب) ]۔

**ذَہین** (فتؔ ذ ، ی مع) صف۔
**وہ شخص جس کا ذہن تیز ہو ، ذکی ، عقلمند ، ہوشیار ، تیز فہم**۔ حسن آرا ... ذہین اور سمجھ دار ہونے کے علاوہ نیک ذات بھی تھی۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۸)۔ ہمیں دیوبند اور لکھنؤ سے ایسے ذہین اور طبّاع لوگ مُنتخب کرنے چاہئیں جو قانون کا خاص ذوق رکھتے ہوں۔ (۱۹۳۸ ، اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۲۰)۔ اُستاد تو ہنس پڑے اور کہنے لگے ، «تم واقعی ذہین لڑکی ہو»۔ (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۲۳)۔ [ع : (ذ ہ ن) ]۔

**---کی دُور بَلا** کہاوت۔
**عقلمند کو کوئی چیز نُقصان نہیں پہنچا سکتی** (جامع اللغات)۔

**ذُنبَہ** (کس ذ ، سک ہ ، فت ب) امذ۔
(طب) **پُھنسیاں یا دانے جو اکثر چہرے اور ناک میں مادّہ سل**

سے بید ہوتے ہیں اور جلد بڑھتے اور پھیلتے ہیں. ناک پر ذئبہ (Lupus) کا حملہ بھی اکثر ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اِطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۵). [ ع : ذئب ۔ بھیڑیا + ہ ، زائد (لاط : Lupus ۔ بھیڑیا) ].

**۔۔۔ اِحمراری** کس صف(۔۔۔ کس ا ، سک ح ، کس م) امذ . سُرخ رنگ کا ذئبہ. ذئبۂ اِحمراری ناک کی پُشت پر نہایت کثرت سے پایا جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اِطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۶). ذئبۂ اِحمراری ( Lupus Erythematosus ) میں سینو کراسین کے اِستعمال سے عُمدہ نتائج حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، عِلم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۱) . [ ذئبہ + اِحمرار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ذی** (الف) امث.
۱: **حیثیت بضاعت.** اُس نے اپنی ذی سے بڑھ کر کام کیا.(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۲). ۲. **شان.** یہ میری ذی کے خِلاف ہے. (مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۲). (ب) صف ؛ امذ. **صاحب ، خداوند ، والا** ، مُرکّبات میں بطور سابقہ مُستعمل.

خانہائے چشم میں یہ سیم بر رہنے لگے
ہم فقیروں کی تو ذی مقدور آنکھیں ہو گئیں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۹۰) . ذی تو سابقے کے طور پر آتا ہے ... ذی کے معنی ہیں : والا ، جیسے : ذی ہوش ہوش والا یا صاحبِ ہوش. (۱۹۷۳ ، اُردو اِملا ، ۱۳۸). [ ع ].

**۔۔۔ اَثر** (۔۔۔ فت ا ، ث) صف.
**رسوخ رکھنے والا ، با اثر.** ہم ... نہ بڑوں کی عِزّت کرتے ہیں اور نہ چھوٹوں سے محبت ، ذی اثر لوگوں کی خُوشامد کرتے ہیں اور غریبوں سے نفرت. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴۸). ذی اثر لوگ مثلاً زمیندار یا جاگیردار اپنی دولت کے بل بُوتے پر اِنتخابات میں کامیاب ہو جاتے تھے. (۱۸۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۸). [ذی + اثر (رک) ].

**۔۔۔ اِختِصاص** (۔۔۔ کس ا ، سک خ ، کس ت) صف.
**خاص حیثیت رکھنے والا ، مُمتاز ، خُصوصیت کا حامل.** چرخ شعبدہ باز رنگ لایا ، تفرق کا ڈھنگ دکھایا ، جو خواصِ ذی اِختصاص محرم راز دمساز تھی دوڑی آئی. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۶۲). [ذی + اِختِصاص (رک) ].

**۔۔۔ اِختیار** (۔۔۔ کس ا ، سک خ ، کس ت) صف.
**حکومت والا ، صاحبِ اختیار ، رُتبہ والا ، عالی نصب.** ہر طبقہ میں ذی اِستطاعت اور ذی اِختیار ہستیاں ان سے اکتسابِ علم اور فیض تربیت پائے ہوئے موجود تھیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۵). [ذی + اِختیار (رک) ].

**۔۔۔ اِستِطاعَت** (۔۔۔ کس ا ، سک س ، کس ت ، فت ع) صف
**استطاعت والا . ذی حیثیت ، مقدور یا قُدرت رکھنے والا ، مالدار ، صاحب ثروت .** جو (ذی اِستطاعت) مُسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ... ان پر جو (مُنافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں خُدا ان پر ہنستا ہے . (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۱۹۶). برطبقہ میں ذی اِستطاعت اور ذی اِختیار ہستیاں ان سے اکتسابِ علم اور فیضِ تربیت پائے ہوئے موجود تھیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۵). [ذی + اِستِطاعَت (رک)].

**۔۔۔ اِستِعْداد** (۔۔۔ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) صف .
**۱ لائق ، قابل ، عالم ، فاضل.** جہاں آپ (سیّد خورشید علی مہر) آفس سپرنٹنڈنٹ ہیں ، نہایت ذی اِستعداد و باعِلم اور عمدہ ترین شاعر ہیں ، متعدد کتابوں کے مصنف بھی ہیں. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۲۶۴). ۲. **مالدار** (نوراللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت). [ذی + اِستِعداد (رک) ].

**۔۔۔ اِعْتِبار** (۔۔۔ کس ا ، سک ع ، کس ت) صف.
**بھروسے کے لائق ، قابلِ اعتماد معتبر.** ناظرین کے نزدیک اس کا عِز و وقار ہو ، شک باقی نہ رہے ، نُسخۂ ذی اِعتبار ہو . (۱۸۴۶ ، سرورِ سلطانی ، ۶). یہ مدرسہ (نظامیّہ بغداد) اس قدر نامور تھا کہ جو علما یہاں کے پڑھے ہوئے مشہور ہو جاتے تھے پھر اُن کے مُستند اور ذی اِعتبار ہونے میں کسی کو شُبہ نہ رہتا تھا . (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۶). [ذی + اِعْتِبار (رک) ].

**۔۔۔ اِقْتِدار** (۔۔ کس ا ، سک ق ، کس ت) صف.
**حکومت والا ، صاحبِ اِختیار ، حاکم.** اُن سب کے بیچ میں اس سلطانِ ذی اِقتدار کے مانند تھا ، جس کے رکاب بوسوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ ان آدابِ خدمت کے بجا لانے میں دوسرے سے آگے نِکل جائے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۲۶). رُوس کے رجعت پسند بے اصول ذی اقتدار طبقے نے حال ہی میں کارکردگی کی نگرانی کے بہانے جدید قوانین بنائے. (۱۹۷۰ ، بَرَشِ قلم ، ۳۱۲). [ذی + اَقْتِدار (رک) ].

**۔۔۔ الْاَبْعاد** (۔۔۔ غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ب) صف
**(ایسی چیز) جو طُول ، عرض اور عمق رکھتی ہو.** ذہن ذی الابعاد نہیں ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲). [ذی + رک : ال (۱) + اَبْعاد (رک) ].

**۔۔۔ الْجُود** (۔۔۔ غم ا ، سک ل ، و مع) صف..
**بخشش کرنے والا ، کرم کرنے والا ، فیّاض ، سخی.**

موجود جس وجود کی ہے جُود سے جہاں
جاوید اس مُمجِدِ ذی الجُود پر درود

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۹۴). [ذی + رک : ال (۱) + جُود (رک) ].

**۔۔۔ الْحِج** (۔۔۔ غم ا ، سک ل ، کس ح) امذ ؛ م ذی الْحِجّہ.
**اِسلامی قمری سال کا بارہواں مہینہ جس کی نو تاریخ کو حج اور دس کو عید الاضحیٰ ہوتی ہے.**

ماہِ عید و مہِ ذی الحج سے نہیں مُجھ کو حصول
وہ مہینہ نظر آ جائے کہ وہ ماہ ملے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۲۶). عرب کے لوگ ذیقعدہ ، ذی الحج ، محرم ، رجب ان چار مہینوں کا بڑا ادب رکھتے تھے . (۱۸۹۵ ، قرآن مجید (ترجمۂ حافظ نذیر احمد دہلوی ، ۴۳). ذیقعدہ ، ذی الحج ،

محرم رجب یہ چار مہینے شہر حرام تھے ان میں لڑائی کرنا کسی کو قتل کرنا حرام تھا۔ (۱۹۳۲ ، القران الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۰). [ ذی + رک : ال (ا) + حج (رک) ].

**--- الْحِجّہ** (---غم ا ، سک ل ، کس ح ، شد ج بفت) امذ.
رک : **ذی الحج**. بُزرگی کے چار مہینے ہیں ایک رجب ، دوسرے ذیقعد تیسرے ذی الحجہ ، چوتھے محرم . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۰۹) . مراد اشہرِ حج یعنی شوال اور ذیقعد اور دس راتیں ذی الحجہ کی ہیں کہ احرام حج ان میں ہونا چاہیے. (۱۹۳۲ ، القران الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۰). [ذی + رک] ال (۱) + حِجّہ (رک) ].

**--- الطَّول** (---غم ا ل ، شد ط ، و لین) صف.
**کرم کرنے والا ، مہربانی کرنے والا ، کریم ، مہربان.**
ترا مُنہ اور بطرزِ طعن یہ قِول
کہ اُمّی ہیں رسول اللہ ذی الطَّول
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۷۲). [ذی + رک : ال (۱) + طَول (رک) ].

**--- الْقُرْبا** (---غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ر) صف.
**قرابت دار ، ہم جدّی رشتہ دار** . فرمائے کہ وہ ذی القُربا ہم ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۵). [ذی + رک : ال (۱) + قُرْبا (رک)].

**--- الْقَرْنَین**(---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ر ، ی لین امذ.
رک : **ذوالقرنین**. میرا قصد ہے کہ یاجوج ماجوج کی نِسبت جو قصّہ ذی القرنین کا قرآنِ مجید میں مذکور ہے اس کو مؤرخانہ تحقیقات سے بیان کروں. (۱۸۸۹ ، مقالاتِ سرسیّد ، ۶ : ۶۰). [ذی + رک : ال (۱) + قَرْن (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**--- الْقَعْد** (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ع) امذ.
**قمری سال کا گیارہواں مہینہ** (فیروز اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت) .
[ذی + رک : ال (۱) + قَعْد (قَعْدَہ (رک) کا مُخَفَّف) ].

**--- النُّورَین** (---غم ا ، ل ، شد ن ، و مع ، ی لین) امذ.
رک : **ذوالنورین**.
حضرتِ صدّیقؓ و ذی النورینؓ و فاروقؓ و علیؓ
تھے یہی چاروں خلیفہ رازدانِ مُصطفاؐ
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۵۰). [ذی + رک : ال (۱) + نُور (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**--- آبْرُو** (---سک ب ، و مع) صف.
**آبرو والا ، عِزّت دار.**
نہ کر ہرزہ گردی جو ذی آبرو ہے
نِکلتا نہیں آئنہ گھر سے باہر
(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مِثال ، ۴۲). [ ذی + آبرو (رک) ].

**--- بال** صف.
**مہتم بالشان ، عظیم.**
فقط ہم کیا نبیؐ کا بھی ہے یہ قال
کہ ہے اس کے ہے اقطع امرِ ذی بال
(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۲).
کوکبہ اوجِ جہانبانی و عالی نسبی
صاحبِ تاج و نگیں آمرِ امرِ ذی بال
(۱۹۰۰ ، بہارستان ، ۳۱۳). [ذی + ع : بال ـ دل ، پرچم ].

**--- پایَہ** (---فت ی) صف.
**عِزّت دار ، بلند مرتبے والا ، ذی شرف** (ماخوذ : مہذب اللغات) .
[ذی + پایَہ (رک) ].

**--- تَبار** (---فت ت) صف.
**عالی خاندان، اچھے خاندان والا.** زمری بڑی تلاش و کوشش سے گرفتار بہ دستِ شہنشاہِ ذی تبار ہوا . (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا ، ۴ : ۶۲). [ذی + تَبار (رک) ].

**--- ثَرْوَت** (---فت ث ، سک ر ، فت و) صف.
**دولت مند ، مالدار . تنگ تُرشی آجانے پر ذی ثروت اصحاب کی** طرف رجوع کرنے سے دریغ نہیں کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی / ستمبر ، ۱۶). [ذی + ثروت (رک) ].

**--- جاہ** صف.
**صاحبِ جاہ ، مرتبہ والا ، عالی رُتبہ ، شان و شوکت والا** . اس بدمعاش کی بے باکی کو مُلاحظہ فرمائیے کہ جو روپیہ حضور ایسے ذی جاہ نے دِلوایا تھا وہ یہ مُجھ سے بازار میں چھینتا تھا .
(۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۳).
جو دِل پہ گُزرتی ہے اُسے دِل ہی میں رکھو
خاموش رہو صُورتِ ذی جاہ کو دیکھو
(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۱۱۶). [ذی + جاہ (رک) ].

**--- جَلالَت** (---فت ج ، ل) صف.
**عظمت و شوکت والا ، صاحبِ جلال.**
ذی جاہ و ذی جلالت و ذی فہم و ذی شعور
شایق ریاضِ خُلد کے مُشتاقِ وصلِ حُور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷). [ذی + جلالت (رک) ].

**--- جُود** (---و مع) صف.
رک : **ذی الجود** . سبحان اللہ کیا وجودِ ذی جُود ہمارے جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ الملک الاکبر کا ہے کہ سیّدِ پیغمبراں اور رہ نمائے مومناں ہوا. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵). [ذی + جُود (رک) ].

**--- جَوہَر** (---و لین ، فت ہ) صف.
**باہنر ، باکمال ، لائق ، قابل ، عالم ، فاضل.** ایسا ذی جوہر کامل ہنوز دنیا میں پیدا نہ ہوا ہو گا. (۱۸۳۷ ، سِتّۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۱).
[ذی + جَوہَر (رک) ].

**--- جِہت** (---کس ج ، فت ہ) صف.
**کسی سمت میں واقع ، جہت رکھنے والا ، مادّی** . اِدراکِ بصری شے ذی جہت کا ہوتا ہے اور ادراکِ عقلی شے غیر ذی جہت

کا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۰ ، تفسیرِ سورۂ والتین اور والعصر ، ۱۹) ۔ [ذی + جِہت (رک) ].

**---حِجّہ** (---کس ح ، شد ج ہفت) امذ.
**رک : ذی الحجّہ.**

میں روزِ عید بھی قُربان کیا نہ میرا دل
ہزار حیف یہ ذی‌حجہ بھی یوں گیا خالی
(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (اویسی) ، شوق ، ۳۸۵).

وہی بچھڑوں کو بھی ذی‌حجّہ تک شاید مِلا دیوے
مِلایا جن نے ہے شوال اور ذیقعد کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲).

انیسویں ذی‌حجّہ کی تھی شہر میں اُس دن
ناگہ ہوا خلق کا ہر سمت سے ریلا
(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۶). [ذی + ع : حجّہ (ح ج ج) ].

**---حُرمَت** (---ضم ح ، سک ر ، فت م) صف.
**عِزّت دار** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ذی + حُرمَت (رک) ].

**---حِس** (---کس ح) صف.
۱. **قوّتِ حس رکھنے والا ، جاندار جس کی حِس باقی ہو.** یہ فرض کرنا کہ ... معروض یا مافیہ شعور ادراک سے خارج ہے ، جس طرح سے کہ مادۂ سہیج ذی‌حِس عضویے سے خارج ہوتا ہے محض غلط مبحث کرنا ہے۔ (۱۹۴۷ ، مقدمۂ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۸۸) ۔
۲. **حسّاس ، جلد اثر قبول کرنے والا.** تیز رفتار اور بہت ذی حِس فلموں کی موجودگی ... کے باعث اب ہر کوئی مصنوعی روشنی میں سٹوڈیو جیسی فوٹو اپنے گھروں میں بھی بنا سکتا ہے۔(۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۹۴). [ ذی + حِس (رک) ].

**---حَسَب** (---فت ح ، س) صف.
**خاندانی ، اچھے خاندان کا ، عالی خاندان.**

اسی دن کو ہیں ذی‌حسب کام کے
اسی دن کو ہیں خوش نسب کام کے
(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۱۲۴). [ذی + حَسَب (رک) ].

**---حَشَم** (---فت ح ، ش) صف.
**غُلاموں اور خادموں کا مالک ، صاحبِ حشمت.**

دریا وہ ہو گیا کہ جو قطرے سے بھی تھا کم
اک مور کو بنایا سلیماں نے ذی‌حشم
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۳). شہریار ذی‌حشم خاقان خدم خلوت کدہ میں آیا اور شہرزاد کو طلب فرمایا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۸).

ہوتے تھے پہلے ایلچی شاہانِ ذی حشم
گزرے ہیں جب سے کتنے مہینے؟ بہت ہی کم
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۸۱). [ذی + حَشَم (رک) ].

**---حَق** (---فت ح) صف.
**حقدار ، مُستحق.** آدمی فعل زبوں اور تقصیر حق ہر ذی‌حق سے باز ہے۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، ۲ : ۱۲۷). مہتاب اس کا مضمون پڑھ کے خوش ہوا عرض کی مبارک ہو آپ کے سوا کون اس کا ذی‌حق ہے۔(۱۸۹۶، لعل‌نامہ، ۱ : ۳۶۱). [ذی + حَق (رک)].

**---حَلقات** (---فت ح ، ل) صف.
**(حیوانیات) حلقہ دار جسم والا جانور.** ان میں کُچھ جانور ہیں ذی حلقات جس طرح جونک اور کینچوے ہیں ۔ (۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۴۳). [ذی + حلقات (رک) ].

**---حَوصَلہ** (---و لین ، فت ص ، ل) صف.
**باہمّت ، دلیر ، جرأت مند.**

ذی حوصلہ کم حوصلہ سے ہوتے ہیں نازک
جو چاک ہے دل میں وہ گریباں میں نہیں ہے
(۱۸۹۲،وحیدالہ‌آبادی،انتخاب‌وحید،۱۱۹). [ذی + حوصلہ (رک)].

**---حَیات** (---فت ح) صف.
**جاندار ؛ زندہ ، بقیدِ حیات.** یہ دریافت کرنا ہی مقصود ہے کہ آیا جسقدر واسطے خرچ یا پرورش ان ذی‌حیاتوں کی جو ایک خاص قطعہ میں بستے ہیں کافی ہو. (۱۹۴۵ ، مزیدالاموال (ترجمہ) ، ۲) . کل خُداوندِ افلاک خود تشریف لائیں گے ، لشکرِ اسلام میں ایک ذی‌حیات باقی نہ رہے گا. (۱۸۹۶ ، لعل‌نامہ ، ۱ : ۱۶۰). ہر ذی حیات نے اس گُلشنِ بیخزاں میں نشو و نما پائی ہے. (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی ، ۴). نباتات اور حیوانات ذی‌حیات یا جاندار ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی‌نباتیات ، ۴). [ذی + حَیات (رک) ].

**---حَیثِیّت** (---ی لین ، کس ث ، شد ی ہفت) صف.
**عِزّت یا رُتبے والا ؛ دولتمند ، مالدار.** آج ذی‌حیثیّت لوگوں میں علمِ دین کی کتنی کمی آگئی ہے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۱۷) . اُن کے پاس وہ سب کُچھ تھا، جو ایک اچھے ذی‌علم اور ذی‌حیثیّت پروفیسر کے پاس اس عمر میں پہنچ کر ہونا چاہیئے تھا (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۲). [ذی + حیثیت (رک) ].

**---خاندان** (---سک ن) صف.
**خاندانی ، اچھے گھرانے کا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ذی + خاندان (رک) ].

**---خِرَد** (---کس خ ، فت ر) صف.
**عقل مند ، دانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ذی + خِرَد (رک) ].

**---ذَنَب** (---فت ذ ، ن) امذ.
**دُمدار سِتارا.** اگر اس دوست نے بھی کوئی ذی‌ذنب اپنے مقام میں اسی وقت دیکھا ہے تو پہچان لیگا کہ یہ وہی ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲۷). [ذی + ذنب (رک) ].

**---رُتبَہ** (---ضم ر ، سک ت ، فت ب) صف.
**صاحب منصب ، عہدہ دار ، مرتبے والا.** اوس کے نوکروں ذی‌رتبہ سے جو وہاں رہتے ہیں سپید پوشی ہے ، شام کو چوک میں جماؤ ہوتا ہے. (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۱۳۲).

ذی رُتبہ کبھی مائلِ اسفل نہیں ہوتے
گردوں کا عیاں خاک پہ سایا نہیں ہوتا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۵۸). [ذی + رُتبہ (رک) ].

**---رَحِم / رِحْم** (---فت ر ، کس ح / کس ر ، سک ح) صف.
رک : **ذوالارحام**. ذی رحم دو جہت سے استحقاقِ میراث رکھتا ہو تو دونو جہت سے ... میراث ملے گی.(۱۸۴۵ ، علم الفرائض ، ۴۸) بہتر ہو کہ مقامی ذی رحم یا صرف بہت ہی قریبی رشتہ دار ... برات میں لے جائے جائیں. (۱۹۰۴ ، عصرِ جدید ، ۱ اکتوبر ، ۴۱۷). [ذی + رِحم / رِحْم (رک) ].

**---رُعب** (---ضم ر ، سک ع) صف.
**دبدبے والا ، بااثر**. تمام لائق اور ذی رُعب مسلمان متفق ہو کر اس قومی انسٹیٹیوشن (علی گڑھ کالج) کے استحکام و دوام اور ترقی میں دل و جان سے کوشش کریں گے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۳۹۴). [ذی + رُعب (رک) ].

**---رُوح** (---و مع) صف.
**جان دار**.
ذی رُوح کے رہنے کا نہیں کام زمیں پر
ہے موت یونہیں مُفت میں بدنام زمیں پر
(۱۷۸۲ ، محبت ، د ، ۷۷).
ہم ہیں جو فکرِ سُخن میں جاگتے ہیں اے فِدا
سوتے ہیں آرام سے ذی روح ساری رات کو
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۷۶).
ٹوٹ جائے دلِ ناشاد اگر آس نہ ہو
زِندگی کا کسی ذی رُوح کو احساس نہ ہو
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۲۵) . دھوپ میں گیس کی دیواریں سی چل رہی تھیں ، کسی ذی رُوح کا نظر آنا تو درکنار دور کی آواز بھی کان نہ پڑی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۰). [ذی + رُوح (رک) ].

**---زَرْع** (---فت ز ، سک ر) صف.
**(زمین) جہاں کھیتی باڑی ہو**. اہل عرب اور انسانوں سے الگ ہے تھے ... ان کو خداوند تعالیٰ نے یہ ... عرب کہ ایک وادیِ غیر ذی زرع ہے عنایت کیا اور اجازت دی کہ جو کچھ اس سے حاصل ہو سکے حاصل کرو. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۷۶) . وطن ایک ایسی سرزمین تھی جو وادیِ غیر ذی زرع کہلاتی تھی . (۱۹۷۳ ، بُنیادی حقیقتیں ، ۷۰). [ذی + زرع (رک) ].

**---شان** صف.
۱. **شان و شوکت والا : باعظمت ، عالی منزلت**.
کوسِ غم نوبتِ دل آہ نشانِ عاشق
رشک کرتے ہیں مرے نام سے ذیشان کتنے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۸۶). ۲. **شاندار ، مہتمم بالشان**. ہر ذی شان چیز بغیر بسم اللہ کے مقطوع کے یعنی منقطع اور ناقص ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیرِ ایوبی ، ۷۶). [ذی + شان (رک) ]

**---شَرَف** (---فت ش ، ر) صف.
**بُزرگی والا ، عزّت والا**.
پیمبر کی اولاد میں کا خلف
علی کا جسے ناؤں تھا ذی شرف
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۴۰). [ذی + شرف (رک) ].

**---شُعور** (---ضم ش ، و مع) صف.
**سمجھ دار ، ہوشیار ، عقل مند ، دانا**.
ذی جاہ و ذی جلالت و ذی فہم و ذی شُعُور
شایق ریاضِ خُلد کے مُشتاقِ وصلِ حُور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷). یہ ایک ذی شُعُور ہستی نہیں بلکہ ذی شُعُور ہونے کی حالت ہے . (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۳۶). یہ باتیں کسی خاص عمر کی قید سے آزاد ہر ذی شُعُور کے لیے مُفید مطلب ثابت ہو سکتی ہیں. (۱۹۸۷ ، افکار ، جولائی ، ۷۶). [ذی + شُعُور (رک) ].

**---طَلَب** (---فت ط ، ل) صف.
**طلب گار . خواہشمند**. اصل میں تو ذات ذی طلب ہوتی ہے لیکن یہ ذی عقل اس وجہ سے بن جاتی ہے کہ علم فعل کا معاون ثابت ہوا. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۳۶۶). [ذی + طلب (رک) ].

**---ظُفُر** (---ضم ظ ، سک ف) صف.
**پنجے یا کُھر والا (جانور)**. پرندوں میں ذی ظُفُر کے تحت میں کُل وہ جانور آجاتے ہیں جن کے پنجے ہوتے ہیں ... اور چرندوں میں وہ سارے جانور آجاتے ہیں جن کے سُم ہوتے ہیں . (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۸۸). [ذی + ع : ظُفُر ـ پنجہ ].

**---ظِلْف** (---کس ظ ، سک ل) صف.
**کُھر والا (جانور)**. ذی ظِلْف جانور یعنی شگافتہ سُم والے جانور جتنے ہیں سب مر جائیں گے مگر جس کا نہ مرنا اللہ تعالیٰ چاہے (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۷۹۷) . [ذی + ع : ظِلْف ـ کُھر ].

**---عِزّت** (---کس ع ، شد ز بفت) صف.
**معزز ، عزّت دار** . چودھری کی نِگاہ میں بھی پوری رعایا میں سب سے زیادہ ذی عزّت ہستی تھا . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۳۷) . [ذی + عِزّت (رک) ].

**---عَقْل** (---فت ع ، سک ق) صف.
**سمجھ دار ، عقلمند**. ایسا طریقہ حق اور سچ بات کے قبول کرنے کا ایک ذی عقل مخلوق کے لئے جیسا کہ انسان ہے ، شایاں نہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۴۰). راجہ کے چھ بچے تھے ، چار بیٹے دو بیٹیاں ، بڑے بیدار مغز ، ذی عقل ، تنومند سپوت راج کنور. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۸). [ذی + عقل (رک) ].

**---عِلْم** (---کس ع ، سک ل) صف.
**صاحبِ علم ، عالم**. کالج کے پرنسپل ڈاکٹر گلکرائسٹ نے مُلک بھر سے ذی علم اشخاص کو جمع کیا. (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۶). [ذی + عِلْم (رک) ].

**---فِراش** (---کس ف) صف.
**بیمار ، علیل ، صاحبِ فراش**. حضرت فاطمہ صغرا رض جو نہایت علیل ذی فراش تھیں وطن میں رہ گئیں . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۳۲). [ذی + فِراش (رک) ].

**---فَرْض** (---فت ف ، سک ر) صف.
**رک : ذَوی الفرائض.**

ہیں ذوی الارحام میّت کے قریب
پر نہیں ذی فرض و عصبہ وہ غریب

(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۱۶۳) . اگر کوئی بھی «ذی فرض» یا «عصبہ» نہ ہو تو ان کو حصّہ مل جاتا ہے.(۱۹۳۲ ، قانونِ وراثت، ۲۰). [ذی + فَرْض (رک) ].

**---فُنُون** (---ضم ف ، و مع) صف.
**ہنرمند ، کاریگر.** جو کچھ آپ کے (حضرت ابوبکر صدیقؓ) اخراجات سے بچ جاتا اس کو ہر جمعہ کو ذی فنون اور مساکین کو خیرات کرتے (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۶۸). [ ذی + فُنُون (رک) ].

**---فَہْم** (---فت ف ، سک ہ) صف.
**سمجھدار ، عقلمند ، باشعور ، دانا.**

یہ غزل گرچہ بہ ظاہر نہیں اتنی قائم
پر کریں گے اسے ذی فہم پس از غور پسند

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۷۲). مولوی محمد صدیق خاں بہادر لایق اور ذی فہم عہدہ دار ہیں (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۴) کوئی بھی ایسا ذی فہم ہو سکتا ہے جو موجودہ وردی بندش کو روا رکھے. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱۰). شاید ہی کوئی ذی فہم ہو جس کے شعور کی سطح ان کا (فیض احمد فیض) کلام سننے کے بعد اونچی نہ ہوئی ہو. (۱۹۸۶ ، سبطِ حسن ، سُخن در سُخن ، ۱۰۹). [ ذی + فہم (رک) ].

**---قَدْر** (---فت ق ، سک د) صف.
**معزز ، صاحبِ منزلت ، جلیل القدر.**

وہ آ رہے ہیں سامنے ذیقدر انطنی
اور لیجے وہ پہنچ گئے قیصر بھی ساتھ ہی

(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۰۳). [ ذی + قدر (رک) ].

**---قَرابَت** (---فت ق ، ب) صف.
**رشتہ دار ، عزیز.** سید ہدایت علی خاں کی شادی انہیں مرزا بندے مہابت خاں جنگ کی ذی قرابت سے ہوئی تھی . (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۳۱). [ ذی + قرابت (رک) ].

**---قَعْد/قَعْدَہ** (---فت ق ، سک ع/ فت د) اسذ ؛ ذِیقَعْد ، ذِیقعدہ.
**اسلامی قمری سال کا گیارھواں مہینہ.**

وہی بچھڑوں کو بھی ذی حجّہ تک شاید ملا دیوے
ملایا جن نے ہے شوّال اور ذیقعد کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲). پانچویں دن طُور پہاڑ کی طرف جا پڑے (حضرت موسیٰ) ہرچند میدان میں پھرتے رہے راہ نہ ملی شام ہو گئی اور وہ رات محققین کے نزدیک شب جمعہ اٹھارہویں ذیقعدہ تھی.(۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۱:۴۷۹). ذیقعدہ ، ذی الحج ، محرم ، رجب یہ چار مہینے اشہر حرام تھے.(۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۰). [ ذی + قَعْدَہ (قَعْدَہ (رک) کی تخفیف ].

**---قِیمَت** (---ی مع ، فت م) صف.
**قیمتی ؛ بیش قیمت : مہنگی.** پارہ ذی قیمت چیز ہے.(۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۷۱). [ ذی + قِیمَت (رک) ].

**---کَمال** (---فت ک) صف.
**صاحبِ کمال** (نوراللغات). [ ذی + کمال (رک) ]

**---لِیاقَت** (---کس ل ، فت ق) صف.
**لیاقت والا ، لائق ، قابل.**

رحم ہو شرم و مُرُوّت ہو نہ سنگیں دِل ہو
ذی لیاقت ہو وفادار ہو اور عاقل ہو

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۳۶۳).

ذی لیاقت ہزار ہو بابا
ابھی ناکردہ کار ہو بابا

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷). [ ذی + لیاقت (رک) ].

**---مِخْلَب** (---کس م ، سک خ ، فت ل) صف.
**پنجے والا** (جانور). درندے ہوں یا پرندے بشرطیکہ ذی ناب ہوں یا ذی مِخلب.(۱۹۶۳ ، کمالین، ۶:۳۱). [ذی+ ع: مِخْلَب ـ پنجہ].

**---مَرْتَبَت** (---فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف.
**رک : ذی مرتبہ.** معاً حکم دیا کہ ارا کین باتمکین سلطنت اور افسرانِ ذی مرتبت ... وزیر باتوقیر کا استقبال کریں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳). اردوئے معلیٰ یا ذی مرتبت فوجی چھاؤنی میں جو نئی مخلوط زبان عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی تھی وہ «زبان اردوئے معلیٰ» یا «زبانِ اردو» یعنی لشکری زبان کہلائی . (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۳). [ ذی + مرتبت (رک) ].

**---مَرْتَبَہ** (---فت م ، سک ر ، فت تِ ، ب) صف.
**رُتبے والا ، صاحبِ منصب ، صاحبِ عزّت.** احبابِ بذلہ سنج اور خاتونِ ذی مرتبہ رنگ رلیاں مناتی ہیں.(۱۹۸۶ ، مزید حماقتیں، ۱۷۳). [ ذی + مَرْتَبَہ (رک) ].

**---مُرُوّت** (--ضم م ، ر ، شد و بفت) صف.
**مُرُوّت والا ، سخی ، فیّاض ، خلیق.** بھانپ گیا کہ رئیس باذل صاحبِ جُود و سخا ہے ذی مُروّت باوفا ہے.(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار، ۳۴۰). [ ذی + مُرُوّت (رک) ].

**---مُفاصِل** (---فت م ، کس ص) صف.
۱. (حیوانیات) **جاندار جس کے جسم کے مختلف حصوں کے درمیان جوڑ ہوں ، جوڑدار.** جوڑدار جانداروں میں کیڑے اور بالخصوص ذی مفاصل کیڑے ارتقاء کا انتہائی نقطہ ہیں . (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۲۶). ۲. **ایسی چیز جس کے مختلف حصّے جُڑے ہوئے ہوں.** ایک بے رنگ روپ «بنتے رہنے» کے بجائے حقیقتِ مختلف النوع بھی ہے اور ذی مفاصل بھی . (۱۹۵۶ ، تعارفِ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱۶۴). [ ذی + مفاصل (رک) ].

**---مَقال** (---فت م) صف.
**قوّتِ گُفتار رکھنے والا، (مراد) انسان.**

عیشِ جشنِ سالِ نَو دُنیا میں ہے عیدِ وصال
ہم بغل ہے شاہدِ اُمید سے ہر ذی مقال
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۹). [ ذی + مَقال (رک) ].

**---مَقْدِرَت** (---فت م ، سک ق ، کس نیز فت د ، فت ر) صف.
**مقدور رکھنے والا ، صاحبِ حیثیت ، مالدار.** کرم فرما کی اس احسانہ دعوت سے معلوم ہوا کہ وہ ذی مقدرت شخص ہیں. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۰). [ ذی + مقدِرت (رک) ].

**---مَقْدُور** (---فت م ، سک ق ، و مع) صف.
رک: ذی مقدرت. ذی مقدور لوگ نہایت کثرت سے غلام رکھتے تھے (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۳). [ ذی + مقدور (رک) ].

**---مَناصِب** (---فت م ، کس ص) صف.
**عالی مرتبہ . بلند رتبوں پر فائز.**
خلافِ فطرت اِن باتوں کو کہنا نامناسب ہے
کہ یہ فن مقتدر ہے اس کا ماہر ذی مناصب ہے
(۱۹۴۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۲۸۲) . [ ذی + مناصِب (رک) ].

**---مَنِش** (---فت م ، کس ن) صف.
**نیک طبیعت ، خوش خصلت.**
فصد لیں اپنی ذرا ہوش میں آئیں معقول
ذی منش آپ کو سمجھے ہیں منش خاک نہ دھول
(۱۸۷۸ ، بحر ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۹)) . [ ذی + منِش (رک) ].

**---ناب** صف.
**نکیلے دانتوں والا (جانور)** . درندے ہوں یا پرندے بشرطیکہ ذی ناب ہوں یا ذی مخلب. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۶ : ۳۱). [ ذی + ناب (رک) ].

**---نَخْوَت** (---فت ن ، سک خ ، فت و) صف. .
**مغرور ، مُتکبّر ، گھمنڈی.**
ساتھ مشعل لئے پھرتے ہیں یہاں ذی نخوت
ہم نے شہروں میں نیا غولِ بیاباں دیکھا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۰). [ ذی + نخوت (رک) ].

**---نَفَس** (---فت ن ، ف) صف.
**زندہ ، بقیدِ حیات.**
جب قیصرِ کُشادہ جبیں ذی نفس تھا تو
میں خسروانِ وقت کی تھی جان آرزو
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۸۷). [ ذی + نفس (رک) ].

**---نُفُوذ** (---ضم ن ، و مع) صف.
**اثر و رسوخ والا.** یہ غلبۂ مختلف قوّتوں اور مختلف پارٹیوں کا ہوتا ہے جن پر چند مخصوص ذی نفوذ اصحاب قابض ہوتے ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع (ترجمہ) ، ۲۴۵). [ ذی + نُفوذ (رک) ].

**---نُور** (---و مع) صف.
**صاحبِ نور ، نور والا ، منور ، روشن.**
یعنی جو کہا ہے آیتِ نُور
کر غور تو اُوس اندر ہے ذی نُور
(۱۶۵۹ ، میراں جی ، نورنین (ق) ، ۶۶). [ ذی + نُور (رک) ].

**---نُورَین** (---و مع ، ی لین) امذ.
**رک : ذُوالنُّورَین.**
ذی نُورین اُن کوں ہوا تھا خِطاب
شرف در شرف میں تھے او آفتاب
(۱۶۳۸ ، مرآت الحشر ، ۱۱) [ذی+نُور(رک)+ ین ، لاحقۂ تثنیہ]

**---وَجاہَت** (---فت و ، ہ) صف.
**وجاہت والا ؛ باعِزّت ، محترم ، معزز.** گُزشتہ سال کے دورہ میں مجھ سے آپ میں سے اکثر ذی وجاہت اور معتبر لوگوں نے اپنا یہ خیال ظاہر کیا تھا. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات، ۱۵۰). [ذی+وجاہت(رک)].

**---وَقار** (---فت و) صف.
**سنجیدہ ، معزز ، صاحبِ منزلت** . لکھوکھا آدمیوں کو اکیلے بل ذی وقار نے نیچا دکھایا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۵). [ ذی + وَقار (رک) ].

**---وَقْعَت** (---فت و ، سک ق ، فت ع) صف.
**معزز ، معتبر.** ان کے ساتھ بعض ذی وقعت لوگ بھی تشریف لاچکے ہیں. (۱۸۸۸ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۱۵). ایک بیگانے ملک میں آپ جس قدر دوستی وہاں کے ذی وقعت لوگوں سے پیدا کر لیں اچھا ہے . (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۱۵) . [ ذی + وقعت (رک) ].

**---وَلَد** (---فت و ، ل نیز سک) صف.
**صاحبِ اولاد** . علمی لیاقت میں زبان فارسی کے ماہر تھے اور صرف و نحوِ عربی میں دستگاہ رکھتے تھے. انتظامِ خانگی میں سنجیدہ تھے مگر «ذی ولد» نہیں تھے . (۱۹۱۶ ، تاریخ کٹرا مانک پور ، ۲۵۴). [ ذی + ولد (رک) ].

**---ہِدایَت** (---کس ہ ، فت ی) صف.
**ہدایت یافتہ ، راہِ راست پر چلنے والا.**
اسبات پر یک کھون حکایت
کر غور تو اس میں ذی ہدایت
(۱۶۵۹ ، میراں جی (خدا نما) ، نورنین (ق) ، ۵۰) . [ ذی + ہدایَت (رک) ].

**---ہُنَر** (---ضم ہ ، فت ن) صف.
**صاحبِ کمال ، ہنرمند ، کوئی خاص وصف یا خوبی رکھنے والا.**
اے شہِ حُسن کب فقیر ہیں ہم
دیدہ و دِل سے ذی ہنر کو دیکھ
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶۳۷). [ ذی + ہنَر (رک) ].

**---ہُوش** (---و مج) صف.
**سمجھدار ، عقلمند ، ذہین ، عاقبت اندیش ، ہوشیار.** عرب میں صائبی

نام ایک اور مذہب ہے وہ لوگ بابل کے قدیم مذہب ستارہ پرستی کے پیرو ہیں اور یہاں کے اور سب اہلِ مذہب کے دیکھتے زیادہ تعلیم یافتہ اور ذی ہوش ہیں۔ (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۰۵)۔ حکیم بشیرالدین ... چوٹی کے وکیل تھے نہایت طباع و ذی ہوش ہستی تھے۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۶۴)۔ [ ذی + ہوش (رک) ]۔

**ذِیابَیطس** (کس خف ذ ، فت ی ، کس خف نیز فت ب ، ی مج ، کس نیز ضم ط) امث۔

**ایک بیماری جس میں پیشاب بکثرت آتا ہے اور شدّت کی پیاس لگتی ہے ،** (انگ : **Diabetes** ) ۔ طبیب اور ڈاکٹر دونوں مُتّفق ہیں کہ مجھے ذیابیطس کی شروعات ہے ۔ (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۰۰)۔ مُفتی کی دوستی ذیابیطس کی طرح ہمارے خاندان میں نسل در نسل چلنے والی ہے۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ، ۳۰۱)۔ [ یونانی لفظ سے معرب : ذیابِیطس ]۔

**ـــ شکَری** (کس صف (ـــ فت ش ، ک نیز شد) امذ۔

**ذیابیطس کی وہ قسم جس میں مستقل طور پر پیشاب میں شکر آتی ہے اور پیشاب بکثرت آتا ہے**(انگ: **Diabetes Mellitus**)۔ ذیابیطسِ شکری کا بھورا موتیا بند پنکریاس (**Pancreas**) کے ایک حصے ... کی کمی سے ... ہوتا ہے ۔ (۱۹۳۳ ، درون افرازیات ، ۵)۔ [ ذیابیطس + شکّر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

**ـــ مَلیخ** کس صف (ـــ فت م ، ی مع) امذ۔

**ذیابیطس کی وہ قسم جس میں شدّت کی پیاس لگتی ہے اور ہلکے رنگ کا پیشاب بکثرت آتا ہے لیکن اس میں شکر نہیں ہوتی ،** (انگ : **Diabetes Insipidus** ) ۔ بعض اوقات ناک میں ادویہ کا رشاش، جذب ہونے کے بعد ان کی تاثیر کے لئے کیا جاتا ہے مثلاً ذیابیطس ملیخ کے علاج میں نخامی خلاصہ کا استعمال۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹)۔ [ ذیابیطس + ع : مَلیخ ـ پھیکا ؛ ضعیف ]۔

**ذِیابِیطُسی** (کس ذ ، ی مع ، کس نیز ضم ط) صف۔

**ذیابیطس (رک) سے متعلق یا منسوب** ۔ سوڈیم ملحات ، متناظر پوٹاسیم ملحات کی نسبت مرجع ہوتے ہیں ۔ یہ ذیابیطسی قوما ( Diabetic Coma ) میں نافع ہیں ۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۳)۔ [ ذیابیطس + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**ذِیب** (ی مع) امذ۔

**بھیڑیا ، گُرگ**۔ ذیب یعنی گرگ یہ جانور بڑا پلید اور غارتگر اور دشمن اور سرکش اور مکّار ہوتا ہے اور جس طرف جست کرتا ہے بہت کم اس کی جست خطا کرتی ہے (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ۵۱۶)۔

لاٹھیِ شباں اُٹھائے اگر ذیب کے خِلاف
ہے ظلم اس کو کہیے جو تہذیب کے خِلاف
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۲)۔ [ ع ]۔

**ذَیل** (ی لین) (الف) امذ۔

۱۔ (اَ) **دامن**۔

گھیر میرے یار کے دامن کا ناجی ہے وسیع
جامہ زیبوں کا لکھا جب کر کے میں تفصیل ذیل
(۱۷۴۱ ، شکرنامۂ ، د ، ۱۳۹)۔

بارِ اِلٰہا یہ عرض ہووے قبول
ہو مرا ہاتھ اور ذیلِ رسولؐ
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳)۔

میں ڈھونڈوں سایۂ طُوبیٰ کو کیوں میدانِ محشر میں
مجھے کافی ہے ذیلِ سیّدِ ابرار کا سایہ
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۸۹)۔ (اِ) **کسی چیز کا نیچے کا حصہ**۔

صفِ کوہساراں و وادیٔ ذیل
روانیِ دریا و تُندیِ سیل
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۳) ۔ ۲۔ **نیچے**۔ جو منصب دار زندہ تھے ان کی تعداد بہ تفصیل ذیل لکھی ہے ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۲)۔ اِختیاری طریقہ میں یہ بات پیدا کرنے کے لئے میں نے ذیل کا تجربہ کیا ہے ۔ (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) ، ۲۵۶)۔ وہ سرکاری ملازمین جن کو اُن کے اپنے ہیڈ کوارٹر سے باہر مرکزی یا صوبائی حکومت کے شہری دفاع کے اداروں میں تربیت حاصل کرنے کے لیے بھیجا جاتا ہے اُن کے بارے میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ وہ بہ تفصیلِ ذیل سفر اور یومیہ الاونس کے حق دار ہوں گے ۔ (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلت ، ۷۶)۔ ۳۔ **ضمیمہ ، تتمّہ ، تعلیقہ**۔ اُن پر بھی کتابیں تصنیف ہوئیں ، ان پر اضافہ کیا گیا ، ذیل لکھے گئے۔ (۱۹۶۰ ، گلکدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۶)۔ ۴۔ **علاقہ ، حلقہ**۔ تمہارے ذیل کے سب پٹواری برخاست ہو گئے۔ (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۳۵)۔ (ب) امث ؛ امذ۔ **گروہ ، زُمرہ**۔

وہ پاڑھوں کی ذیلیں غزالوں کے خیل
وہ ارنے کہ گاوِ زمیں بھی ذلیل
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۴۲) ۔ ارجاس ... مصاحبانِ خاص کے ذیل میں داخل ہوا تھا ۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۱۶۱)۔ مرضِ عشق ، ایشیا والوں نے اِسے بیماریوں کی ذیل میں داخل کر رکھا ہے۔ (۱۹۴۴ ، افسانچے، ۶۱)۔ مذکورہ بالا تمام تراجم ایک طرح سے انفرادی کوششوں کی ذیل میں آتے ہیں۔ (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۶)۔ (ج) م ف۔ **نیچے**۔

سر پانوں سے جو سونے کے گہنے کے ذیل ہے
جو دیکھتا ہے اس کے وہی دل کو میل ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴)۔ [ ع : (ذ ی ل) ]۔

**ـــ بَندی** (ـــ فت ب ، سک ن) امث۔

**حلقے یا گروہ بنانے کا عمل**۔

ایک دن ہوں گے ظفر تیرے عدو سارے اسیر
ذیل بندی کیجیو دے کر سلاسل میں گرہ
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۴۲۰) ۔ [ ذیل + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ـــ دار** امذ۔

**وہ سرکاری عہدیدار جس کے ماتحت چند گانو یا قصبے ہوں**۔ پورب میں خان زماں اور بہادر خان تھے کہ پیرم خانی ذیل دار کہلاتے تھے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۲۸)۔ ذیلدار یا پٹواری کا انتظار

نہ کرو کہ تمھیں دو گولیاں دے جائیں ، وہ تو نمونے کی گولیاں ہیں تا کہ تمھیں پتہ لگ جائے کہ کونین کیا ہوتی ہے۔ (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۳۹) . رسٹ ہاؤس اس روز بالکل خالی تھا ، ایک ذیل دار ٹھیرا تھا۔ (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۳۶) . [ ذیل + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ] .

**---داری** امث.
**ذیل دار (رک) کا منصب یا کام.** آغا سیّد حسین جلالی کو ذیلداری کے منصب سے ہٹا دیا گیا اور جِلا وطن کر دیا گیا . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۵) . [ ذیل + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**---ذَیل** (---ی لین) م ف.
**گروہ در گروہ ، جُوق در جُوق .** ہر ایک سردار سپہ سالار جلو میں ساتھ چلا ، لشکر خیل خیل و ذیل ذیل میدانِ مصاف میں وارد ہوا ، ڈنکے بجنے لگے . (۱۸۸۰ ، طلسمِ فصاحت ، ۲۷۹) . [ ذیل + ذیل (رک) ] .

**---طَبْعی** (---فت ط ، سک ب) صف.
**فِطری حالت سے کمتر یا فروتر.** وہ افراد جو لونی اجسام الف (A) اور ب (B) پر مشتمل ہوتے ہیں تمام حرارتوں پر ان کی غریضیت ذیل طبعی ( Subnormal ) ہوتی ہے (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۴۸۱) [ ذیل + طبعی (رک) ] .

**---گَھر** (---فت گھ) امذ.
**ایک مکان جس میں معزز آدمی نمبردار ، ذیلدار وغیرہ آ کر ٹھہرتے ہیں** (فیروزاللغات) . [ ذیل + گھر (رک) ] .

**---میں** م ف.
۱. **نیچے ، تحت میں.** قیمت اس کی ذیل میں درج ہے. (۱۸۶۴ ، اُردو دہلی گزٹ ، آگرہ ، ۳ : ۸) . ہر مصنف کے نام کے ذیل میں اُس کی تصانیف لکھ دی جائیں. (۱۹۱۲ ، چند ہم عصر ، ۸۴) . ۲. **زُمرے میں ، شُمار میں.**

میر ہم کس ذیل میں دیکھ اس کی آنکھ
ہوش اہلِ قدس کا زائل ہوا

(۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۹) . غذا کے دُوسرے اغراض بھی ہیں لیکن وہ سب انہیں دو اغراض کے ذیل میں آ جاتے ہیں یعنی جسم کی نشو و نما اور مرمّت اور توانائی و حرارت کی پیدائش . (۱۹۴۱ ، ہماری غذا (ترجمہ) ، ۲) . یہ تبسم جو پوری طرح تبسم بھی نہیں ہے لافٹر ( Laughter ) کے ذیل میں چلا گیا . (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۳۰) . ۳. **بارے میں .** لیکن اس ذیل میں کم لکھتا ہے حالانکہ اس کا میدان یہی ہوتا تو خوب ہوتا. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۴۴) .

**---وار** صف ؛ م ف.
**ذیل کے حساب سے ؛ علاقہ وار** (عِلمی اُردو لُغت) . [ ذَیل + وار ، لاحقۂ صفت و تمیز ] .

**ذَیلاً** (ی لین ، تن ل بفت) م ف.
**ذیلی طور پر ، ضِمنی طور سے ، ضمناً ، ثانوی طور پر.** کوئی سیاسی و معاشی آئیڈلوجی بالذات یا براہِ راست کبھی انبیائی پیغام نہیں بنی ، ضِمناً و ذیلاً جو کُچھ معاشی و سیاسی ہدایات و احکام مِلتے ہیں وہ بھی اصلاً معادی مصالح کے تحت اور وسائل کی حیثیت سے. (۱۹۶۲ ، تجدیدِ معاشیات ، ۲۵) . [ ذَیل (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز ] .

**ذیلی** (ی لین) صف.
**نیچے کا ، ضِمنی ، ماتحت.** صیغۂ انگریزی میں جو ہدایات اجرائی مراسلہ کے متعلق روانہ کیے جائیں اُن میں صدرِ مد و ذیلی مد صاف صاف درج کرنی چاہیے. (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۳۵) . ہند میں ایک بہت بڑا گروہ ذیلی اقوام کا پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۶۶) . اِبتدا میں مجلسِ زبان دفتری نے چھ ذیلی مجالس کی مدد سے کام چلایا. (۱۹۸۵ ، مجلسِ زبان دفتری پنجاب ، ۴) . [ ذیل + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**---اِقْلِیم** (---کس ا ، سک ق ، ی مع) امث.
**(حیاتیات) عالمِ حیوانات یا عام نباتات کی ایک بڑی تقسیم کا گروہ.** ذیلی اقلیم ( Sub-Kingdom ) :- یہ پودوں کا ایک بڑا گروہ ہے جس میں کئی جماعتیں شامل ہوتی ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۳۹۴) . [ ذَیلی + اِقْلِیم (رک) ] .

**---بالِغ** (کس ل) صف ؛ امذ.
**(حشریات) ایسے کیڑے جن کے بالغ ہونے سے قبل یعنی آخری تقلب سے پہلے پر نکل آتے ہیں.** نابالغوں میں بالغ ہونے سے قبل یعنی آخری تقلب ( Moulting ) سے پہلے پر نکل آتے ہیں ایسے نابالغوں کو ذیلی بالغ ( Sub-Imago ) کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۷۷) . [ ذَیلی + بالِغ (رک) ] .

**---تَقْسِیم** (---فت ت ، سک ق ، ی مغ) امث.
**نیچے کی تقسیم ، کمتر درجے کی تقسیم ، تقسیم در تقسیم ، تقسیم مزید** (انگ : سب ڈِویژن Sub-Division ) تقسیم کی ذیلی تقسیم ہونے لگی، ذرّے کو جزلا یتجزیٰ ہونے کی خواہش ہونے لگی، ہر کوئی علٰحدہ ہونا چاہنے لگا. (۱۹۴۵ ، جدید قانونی بین‌الممالک کا آغاز ، ۱۸) . [ ذیلی + تَقْسِیم (رک) ] .

**---جَماعَت** (---فت ج ، ع) امث.
**(حیاتیات) حیوانات یا نباتات کے ان گروہوں میں سے کوئی گروہ جو جماعت کی مزید تقسیم سے بنائے جائیں ، زیر جماعت.** بعض دفعہ چند خصوصیات کی بِنا پر ایک جماعت کو ذیلی جماعتوں (Sub-Classes ) میں اور ذیلی جماعتوں کو قبیلوں ( Tribes ) میں تقسیم کیا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، بُنیادی خُرد حیاتیات ، ۱۳۱) . [ ذیلی + جماعت (رک) ] .

**---حاشِیَہ** (---کس ش ، فت ی) امذ.
**پائے ورق پر لکھی ہوئی عبارت ، حاشیہ ، پس نوشت** (انگ : فُٹ نوٹ Foot Note ) (فیروزاللغات) . [ ذیلی + حاشیہ (رک) ] .

**---دَفْعَہ** (---فت د ، سک ف ، فت ع) امث.
**قانونی دفعہ کی مزید وضاحت کے لئے چھوٹی یا ضِمنی دفعہ ،**

(انگ : سب کلاز Sub-Clause )۔(فیروزاللغات ؛ عِلمی اردو لُغت). [ ذیلی + دفعہ (رک) ].

**---رَہْن** (---فت ر ، سک ہ) امذ.
**(قانون) جب مرتہن جائداد مرہونہ میں اپنا حق کسی دُوسرے شخص کے پاس رہن رکھے تو اس کارروائی کو ذیلی رہن کہا جائے گا.** ذیلی رہن سے کیا مراد ہے؟ ذیلی مرتہن کے حقوق اور فرائض کی صراحت کیجئے (۱۹۳۵ء ، قانون انتقالِ جائیدادِ ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۶۹). [ ذیلی + رہن (رک) ].

**---شاخ** امث.
**کسی شاخ سے نکلی ہوئی چھوٹی شاخ.** یہ قبیلہ گیارہ ذیلی شاخوں پر مشتمل ہے (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و راوج ، ۲۱) آسامی چائے کا پودا ۸ میٹر سے ۲۶ میٹر لمبا ہوتا ہے اس کے تنے پر ذیلی شاخیں نہیں ہوتیں...صرف ایک عمودی تنا ہوتا ہے (۱۹۸۵ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۳۲) [ ذیلی + شاخ ].

**---سُر** (---ضم س) امذ.
**(طبیعیات) نہایت مدہم آواز جو عام حالت میں نہ سُنی جاسکتی ہو خفیف آواز (بنیادی سُر کے مقابل).** ذیلی سُر خاص طرز کے آلات سے سنے جاسکتے ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۱۵۲). [ ذیلی + سُر (رک) ].

**---سُرْخی** (---ضم س ، سک ر) امث.
**بغلی سرخی ثانوی عنوان ، ضمنی اندراج ؛ (کُتب خانہ) موضوعی سُرخی کا ثانوی یا آخری حصّہ جو ایک موضوع کے تحت اندراجات کو مُنقسم کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے**(نظام کتب خانہ ، ۳۱۷) [ ذیلی + سُرْخی (رک) ].

**---ضِعْف** (---کس ض ، سک ع) امذ.
**وہ عدد جسے کسی عددصحیح سے ضرب دینے سے عددمعلوم حاصل ہو ، جُزو ضربی.** اگر ایک فری کوئنسی دوسری فری کوئنسی کا ایک چھوٹا سا ملٹیپل ( Multiple ) یعنی ضعف ہو یا چھوٹا سا سب ملٹیپل( Sub-Multiple ) یعنی ذیلی ضعف ہو تو ... ٹرس ( Traces ) حاصل ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اِطلاقات ، ۲۳۶). [ ذیلی + ع : ضِعْف ـ دوگنا ، دوچند ].

**---طُفَیلی** (---ضم ط ، ی لین) صف.
**حاشیہ بردار ، طفیلی ، ماتحت** (ماخوذ : فیروز اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت). [ذیلی + طُفَیلی (رک) بطور تابع ].

**---عُضْو** (---ضم ع ، سک ض) امذ.
**(حشریات) کیڑوں کے پیر یا کوئی اور حصّہ وغیرہ**(Appendages) **کا اُردو ترجمہ** جوڑپایوں کی خصوصیات میں پہلی خصوصیت یہ ہے کہ ان کے ہاتھ پیر یا ذیلی عضو یا زائدہ Appendages کئی جوڑوں سے مِل کر بنتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بُنیادی حشریات ، ۱۱). [ ذیلی + عُضْو (رک) ].

**---عُنْوان** (---ضم ع ، سک ن) امذ.
**کسی مضمون کی بغلی سُرخی ، ذیلی سرخی ، ثانوی یا ضمنی اندراج.** عنوان میں اِختصار کو ملحوظ رکھا ہے اور ذیلی عنوان میں رقبۂ مضمون کی راست بازانہ حد بندی کو ، دونوں مل کر مزید جلدوں کی گنجائش چھوڑتے ہیں ، جن کے لیے میرے پاس مواد موجود ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (پیش لفظ)). [ذیلی + عُنْوان (رک) ].

**---قَواعِد** (---فت ق ، کس ع) امذ.
**قوانین کی مزید وضاحت کے لیے چھوٹے بڑے قاعدے**(ماخوذ: فیروزاللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت). [ ذیلی + قواعد (رک) ].

**---کاشْتکار** (---سک ش ، ت) امذ.
**(کاشتکاری) شکمی رعیت ، شکمی اسامی ، وہ کاشتکار جو باوجود موروثی ہوجانے کے زیادہ لگان دینے والے کے مقابلے میں بے دخل کیا جاسکتا ہے جب کہ اس کا سوائے کاشتکاری کے دُوسرا کوئی حق زمین پر نہ ہو**(ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۷۱). [ذیلی + کاشْتکار (رک) ].

**---گِرِفْت** (---کس گ ، ر ، سک ف) امث.
**(برقیات) اے ۔ سی بجلی کی مُتبادل برق رو کی گرفت جس کی لہریں ایک دوسرے کی معاونت کرتی ہیں** ؛ انگ : سبسِڈیری ویلنسی ( Subsidiary Valency ) (فیروزاللغات) . [ ذیلی + گِرِفت (رک) ].

**---مُرْتہن** (---ضم م ، سک ر ، فت ت ، کس ہ) امذ.
**(قانون) ایسا مرتہن جو رہن رکھی ہوئی چیز یا جائیداد کو رہن رکھے مرتہنِ ثانی ، مرتہنِ مابعد.** ذیلی مرتہن اصل مرتہن کا قائم مقام ہو جاتا ہے اور جس طرح اصلی مرتہن جائیداد مرہون کے متعلق راہن کے مقابلے میں کارروائی کرسکتا ہے اوسی طرح ذیلی مرتہن بھی کرسکے گا۔(۱۹۳۵ ، قانون انتقال جائداد ممالک محرسہ سرکار عالی ، ۶۹). [ ذیلی + مرتہن (ک) ].

**---مُمْتَحِن** (---ضم م ، سک م ، فت ت ، کس ح) امذ.
**ماتحت مُمتحن**،(انگ : سب ایگزامز Sub-Examiner ) (علمی اُردو لُغت ؛ فیروزاللغات). [ ذیلی + مُمْتَحِن (رک) ].

**ذُیُوع** (ضم ذ ، و مع) امذ. امذ.
**پھیلانے کا عمل ، اِشاعت .** وہ (مولوی عبدالحق) اس زبان کی نشر و ذیوع کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے . (۱۹۷۳ ، المعارف ، لاہور ، اگست ، ۶۱). [ ع : (ذ ی ع) ].

**ذُیُول** (ضم ذ ، و مع) امذ ؛ ج.
**ذَیل (رک) کی جمع ، ضمیمے ، تتمے ، تعلیقات.** بلکہ یہ عجب اُلٹا اثر ہے کہ جو لوگ سکاکی اور اس کے ذیول کو جس قدر اچھا پڑھا سکتے ہیں اُسی قدر وہ لوگ خطابت اور انشا پردازی کی بلاغت سے دور ہوتے ہیں. (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی ، ۳۳۹). اس کتاب میں ابتدائے آفرینش سے اپنے عہد تک کی تاریخ قلمبند کی ہے اس کے متعدد ذیول بھی لکھے گئے ہیں (۱۹۷۰ ، نگار ، کراچی ستمبر / اکتوبر ، ۳۲). [ ع : ذی (ذ ی ل) کی جمع ].

# ر

**ر** (کس خف) امث (تلفّظ رے نیز را).

**۱. صوتی اعتبار سے اردو حروف تہجّی کا بائیسواں ، فارسی کا بارھواں اور عربی کا دسواں حرف اس کو رائے مہملہ ، رائے غیر منقوط اور رائے قرشت بھی کہتے ہیں ، حساب جمل یا ابجد میں اس کے دو سو عدد فرض کیے گیے ہیں ، علم نجم میں چاند نیز ماہ ربیع الاوّل کو ظاہر کرتا ہے.**

ہے «ا» امر کا اور «ب» ہے بنائے دولت
«ر» پئے رسم محبت ہے بہت خوب عمل

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۷۰). کسی لفظ کا حرف موقوف بسا اوقات متحرک ہو جاتا ہے جیسے چار ، یار ، بہار اور فرارکی «ر» (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۴۵). **۲. بطور لاحقۂ وصفیت مستعمل** ر (ہ) (وصفیت) کیسر (کیس - بال) وغیرہ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۱).

**را** امث.

**۱. رک : ر.**

موجد ہے وہ اور حرف راکا بھی ہے وہ مربی اس سراکا

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۲۸). اس میں تعمیہ ہے یعنی مکرّر کی را (۲۰۰) کے ساتھ تاریخ نکلتی ہے.(۱۹۷۲ ، نکتۂ راز ، ۳۹۷). **۲. (i) سے ، لیے ، کے لیے ، کے واسطے (اُردو میں اس کے مرکبات قضارا بمعنی اتفاقا ، ناگہانی ، خدارا بمعنی برائے خدا مستعمل ہیں)** قضارا یوں ہوا جس وقت کہ نظر رخسار کے گلزار کا نظارا کرتا تھا دل پارا پارا کرتا تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۷). قضارا قافلہ اوس وقت کوچ کر گیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۱).

ستم آگے کہیں ایسا ہوا ہے
ٹک اک انصاف سے دیکھو خدارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۸). خدارا کوئی خطا یا قصور تو بتاؤ ... کہ بات پوچھنی گناہ ہو گئی. (۱۹۱۴ ، گردابِ حیات ، ۹۳). خدارا یہ نہ سوچیے کہ میں تمبا کو نوشی کا پرچار کر رہا ہوں . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۲۸). **(ii) کو ، کا.**

سر سے لے پانوں تلک نورِ خدا نامِ خدا
نسبتے نیست بذاتِ تو بنی آدمی را

(۱۸۵۲ ، مومن (ارمغان نعت ، ۹۹)). **۳. (i) بطور لاحقۂ تصغیر، مرکبات میں مستعمل.**

یہ چال یا قیامت یہ حسن یہ شرارا
چلتا ہے کس ادا سے ٹک دیکھیو خدارا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۲). چھا رہی ہے کالی گھٹا ، جیارا مورا لہرائے ہے،سہیلیاں جھونٹے دے رہی ہیں (۱۹۷۶ ، زرگزشت ۶۸) . **(ii) بطور لاحقۂ وصفیت مرکبات میں مستعمل .** را (ہ) (وصفیت) تُرترا (ترت سے) مُہرا (مُہ - مونھ سے ، آگا ، سامنا) کانورا (کائیں کائیں سے) وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۱). **۴. (موسیقی) سرگم کے دوسرے سُر کی آواز جسے عموماً رے کہتے ہیں.** ہر سُر کو جُدا جُدا آواز کے ساتھ کھینچنا ان حروف سے سا ، را ، گا ، ما ، پا ، دھا ، نی اور یہ حروف ... ساتوں سروں کے ہیں (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۶۹

**راب (۱)** امث.

**پتلا گُڑ جو ایک بڑے کڑھاؤ میں گنّے کے رس کو لگاتار کھولا کر اور پکا کر بنایا جاتا ہے اور اکثر حقے کے تمبا کو میں پڑتا ہے.** گُڑ بنانا ہو تو اسے خشک کر لیتے ہیں - راب بنانی ہو تو گاڑھا رکھتے ہیں. (۱۸۶۹ ، اُردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۵۹). حضور راب کا شربت بڑا ٹھنڈھا ہوتا ہے ... آپ دھوپ میں آئے ہیں بڑی فرحت حاصل ہو گی. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۶ : ۷۲۸). راب اس وقت تک کہتے ہیں کہ شیرہ اُس سے جدا نہ ہوا ہو اور تر ہو شیرہ جدا ہو جائے تو کھانڈ ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۷۱) . راب کا ایک مٹکا اٹھا کر لے جانا تھا یہ مٹکا ایک سپاہی نے خریدا تھا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۸۴). **۲. گنے کا رس ، شیرہ .** مونگ پھلی کی کھلی ، گنے کی راب ، گندم اور چاول کی بھوسی اور کئی دیگر اشیائے خوردنی اس حیاتین کے بہت اچھے ذرائع ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۳۸) . جب تک انسان نے شکر کی تیاری کے طریقے سے واقفیت حاصل نہ کر لی اس وقت تک راب کو مجہولی حیثیت حاصل رہی . (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۶). **۳. (i) (زراعت) وہ قطع زمین جو خود رو گھاس جلا کر فصل کے لیئے تیار کی جائے** (پلیٹس) **(ii) (زراعت) وہ فصل جو خود رو گھاس کو جلانے کے بعد بوئی جائے** (پلیٹس). [غالباً س : درو ख्व - سیال، رقیق].

**---نہ رابڑی بے اُٹھے کھابڑی** کہاوت.

**کوئی اچھی یا بُری بات نہیں کہی اور یونہی تلوار نکال لی ، خواہ مخواہ ناراض ہو گئے** (جامع اللغات).

**راب (۲)** امذ (قدیم).

**۱. دباؤ** (قدیم اُردو کی لغت). **۲. کام ، خدمت ، محنت.**

ستھی کھرنی چھانہ زیری بیسیوں اچھے راب
مجھ تہیں والیا بچھری بالوں نی ہوں لاب

(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۹). [ مقامی ].

**رابا** امذ.
(ٹھگی) **تاگا ، ڈوری** رابا بمعنی دھاگا ... اکثر دکھنی ٹھگ بولتے ہیں. (۱۸۳۸ ، مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۹). [ مقامی ].

**رابَتی** (فت ب) صف.
**اصطبل یا اسباب خانہ کے قبیل کا وہ شاہی کارخانہ جس کا ماہانہ صرف نسبتاً کم ہو.**

بڑے بونچھ او گھر پہ محنت کٹھن
کنکنی دھنکی جوں رابتی رات دن

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ۳۱۹). یہ کارخانے دو طرح کے کہلاتے تھے ایک رابتی یعنی معمولی دوسرے غیر رابتی یعنی غیر معمولی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۱۷). [رابت ـ راتب (رک) کا مخرب + ی ، لاحقۂ نسبت].

**رابڑی** (سک ب) امث.
**۱. شکر ملا ہوا گاڑھا دودھ** (جامع اللغات) . **۲. ایک قسم کی غذا جو بتلی کھچڑی سے مشابہ ہوتی ہے** (پلیٹس). **۳. جوار یا باجرے یا مکئی کا آٹا جو نمکین کھٹی چھاچھ میں پکایا جاتا ہے** (علمی اُردو لغت). [ راب (رک) + ڑی ، لاحقۂ تانیث ].

**رابِش** (خف ا ، کس ب) امذ.
**کوڑا کرکٹ ، ردّی ، بیکار چیز** . نکلائی ، بھرائی معہ کام رابش نکلائی کے ... کل صرفہ ساٹھ روپے ہونا چاہئے (۱۹۱۳ ، انجینیئرنگ بک ، ۱۵). [ انگ : Rubbish ].

**رابِط** (کس ب) صف.
**۱. ضبطِ نفس سے کام لینے والا ، زاہد ، خدا پرست** تاثیر شراب نے کی ، سب کو خراب کیا ، بعض بڑے رابط و ضابط نشہ جو ہوا سوجے اپنے گھر چلو. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۱۱۴۵). **۲. ملانے والا ، جوڑنے والا.** مامون نے جو ضابطِ عقد خلافت اور رابط نظم جلالت کا تھا کہا ... عفو کرنے میں کیا لذت اٹھاتا ہوں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۲۱). ایک اور امر یہ ہے کہ تم صرف رابط چیزوں کو لے لیتے ہو. (۱۹۰۳ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۱۴). [ ع : (ر ب ط) ].

**رابِطَہ** (کس خف ب ، فت ط) امذ.
**۱. ملانے یا منسلک کرنے یا وابستہ کرنے والی چیز** . ہڈیاں ، جسمی ریشے اور رابطے ، پر بازو ، جوڑ ، ہڈیوں کے جوڑ ، مفاصل سب کی ترکیب ایسی ہوتی ہے جو انہیں اڑان کے لئے خاص طور پر موزوں بنا دے. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۱۰). **۲. بندش ، بندھائی ٹھکائی** اس طرح کے کلیٹی رابطے انصراف کو کم ضرور کر دیں گے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۸۷). **۲. (أ) باندھنے یا کسنے کی رسی نیز زنجیر** (پلیٹس) **(ii)** (حیاتیات) **سلسلہ ، رشتہ** صرف چند ہی خاص صورتوں میں رابطہ Linkage دیکھا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۹۱) **۳. پٹی ، بند** (جامع اللغات). **۵. (أ) ربط ضبط ، میل ملاپ ، تعلق.**

وہ رابطہ نہیں وہ محبت نہیں رہی
اُس بے وفا کو ہم سے کچھ اُلفت نہیں رہی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۶). **(ii) قرب ، نزدیکی.** تجلی اول ہور رابطہ بین الظہور والبطون ... بولتے ہیں. (۱۷۲۷ ، حضرات خمسہ ، برادر سید محمود ، ۳).

ساقیا بادہ پرستی کا ہوا ہے انہیں ذوق
چاہیے رابطۂ ساغر و مینا بڑھ جائے

(۱۸۸۴ ، اُنس ، د ، ۴۷) عرصہ تک طریقۂ خواجگانِ چشت کی مشق کی اور ذکر، مراقبہ ، رابطہ ... کی تعلیم حاصل کی. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق مُحدّث دہلوی ، ۱۳۷) . **۶. رشتہ ، قربت ، توصل ، تعلق ، علاقہ ، نسبت.**

لذّتِ ذبح ملے تا دمِ محشر یا رب
کبھی موقوف نہ ہو رابطۂ گردن و تیغ

(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۲۰۴). اس میں تخلیق کار اور لاشعور سے اس کے رابطہ کو نئے تناظر میں سمجھنے کی کاوش ملتی ہے (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۴۲) **۷. کسی جملے کے دو اجزا کو ملانے نیز فعل اور فاعل کے تعلق کو ظاہر کرنے والا نشان** . ایسے دو جملوں کے بیچ میں رابطہ لاتے ہیں جو آپس میں متقابل یا ایک دوسرے کی ضد ہوں (۱۹۱۴ ، اردو قواعد، عبدالحق ، ۳۴۶) **۸. وہ حرف یا لفظ جو صفحہ کے نیچے اور اگلے صفحے کے اوپر لکھا جاتا ہے** (جامع اللغات) **۹** (حیاتیات) **ہم نشینی ، ساتھ مل کر بیٹھنا ، گھل مل جانا.** مزدو جیت او. دفع درحقیقت ایک ہی مظہر کا حصہ ہیں آج کل عموماً اس مظہر کو رابطہ کہتے ہیں.(۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۱۲۶) **۱۰** (منطق) **قضیہ کا استناد، نسبت دینے والا.** ہر قضیہ جملیہ کا حق یہ ہے کہ اُس میں موضوع ہو اور ان کے درمیان ایک نسبت ہو ... جو لفظ اس نسبت پر دلالت کرتا ہے اس کو رابطہ کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۴۲) **۱۱** (طب) **ہڈیوں کا جوڑ ، بند، مَفصِل** زبان کا پچھلا یا بلعومی حصّہ ایک اُبھار سے نمو پاتا ہے جس کو کوپولا ( Copula ) ـ رابطہ) کہتے ہیں (۱۹۳۹ ، مبادی جینیات ، ۴۷) [ع : (ر ب ط)]

**ـــــ اُستُوار کرنا** ف مر.
**مراسم پیدا کرنا ، تعلق کو مضبوط تر بنانا ، میل جول میں مزید ہمواری پیدا کرنا.** ہر ایک اس سے رابطہ استوار کرنے کی کوشش کرتا ہے (۱۹۸۵ ، روایت اور فن ، ۳۳).

**ـــــ اَفسَر** (ـــــ فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.
**افسرِ تعلقات ، واسطے کے طور پر کام کرنے والا عہدہ دار.** فلکی مخلوقات کے لیے کاہن اور پجاری گویا رابطہ افسر تھے (۱۸۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۴۵). [ رابطہ + افسر (رک) ].

**ـــــ بڑھانا** محاورہ.
**تعلق بڑھانا ، میل جول پیدا کرنا.**

ہے جی میں قسمت آزمائیں
درویشوں سے رابطہ بڑھائیں

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۵).

**ـــــ بڑھ جانا / بڑھنا** محاورہ.
**رابطہ بڑھانا** (رک) **کا لازم** . فلاں فلاں کے بجائے فلاں فلاں

سے تعلقات اور رابطے بڑھ گئے (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، عبدالماجد دریا بادی ، ۱۲۸).

**--- پیدا کرنا** محاورہ.
**تعلق قائم کرنا ، اتحاد کرنا ، میل جول بڑھانا** (جامع اللغات).

**--- پیدا ہونا** محاورہ.
**رابطہ پیدا کرنا** (رک) **کا لازم** . اگر وہ معجزہ براہِ راست روح کو متاثر کرے تو اندر اندر روح سے اُس کا رابطہ پیدا ہو. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۰۵).

**--- توڑنا** محاورہ.
**تعلق ختم کرنا.**

قوی رابطہ شاہ عادل سوں توڑ
ملیا بات میں اس کی اخلاص جوڑ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۸).

**--- ٹوٹ جانا / ٹوٹنا** محاورہ.
**پیغام وغیرہ کا سلسلہ ٹوٹ جانا ، تعلق باقی نہ رہنا ، تسلسل ختم ہو جانا.** ایک مرحلے پر خلائی جہاز سے رابطہ ٹوٹ گیا (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ / مئی ، ۱).

**--- زبان** (---فت ز) امث.
**مختلف زبانوں یا اُن کے بولنے والوں میں تعلق پیدا کرنے والی زبان مختلف علاقائی زبانوں میں ربط و ضبط پیدا کرنے والی زبان ، مشترک بولی ، رابطے کی زبان.** پاکستان کے چاروں صوبوں کی رابطہ زبان کو اُردو کے بجائے اسی طرح پاکستانی کہنا چاہیے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۳). [ رابطہ + زبان (رک) ].

**--- قائم رکھنا** ف مر.
**تعلق باقی رکھنا ، میل ملاپ رکھنا ، متوصل رہنا ، منسلک رہنا .** جسم اپنے ماحول سے اسی کے ذریعے رابطہ قائم رکھتا ہے (۱۹۸۳ ، اساسی حیوانیات ، ۱۶۶).

**--- قائم کرنا** ف مر.
**تعلق پیدا کرنا ، میل جول بڑھانا.** انفرادی طور سے بھی نہ صرف رابطہ قائم کیا بلکہ لوگوں کی ناز برداریاں بھی کیں. (۱۹۸۳ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۲۳).

**--- قائم ہونا** ف مر.
**رابطہ قائم کرنا** (رک) **کا لازم.**

ڈوبتے ہی جا رہے ہیں موج موسیقی میں ہم
ہو گیا ہے رابطہ قائم کسی خاتون سے

(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۳۹).

**--- کاری** امث.
۱. **تعلق پیدا کرنا ، میل ملاپ قائم کرنا ، سلسلہ جوڑنا ، ربط ضبط.** دوسرے معاملات میں سارے بونٹ اپنی اپنی جگہ خودمختار ہیں اس لیے رابطہ کاری کوئی مسئلہ نہیں ہے . (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلت ، ۳۶). ۲. **(تعمیرات) جوڑنا ، پیوند لگانا ، ٹانکا لگانا.** حرّاکہ کی رابطہ کاری میں اور بائیسکل کے سہاروں میں جن حصّوں کی سطح سختانا ہوتی ہے ان کو چرخا کر جلا دیتے ہیں (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۲۹) . [ رابطہ + کار ، لاحقہ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- کرنا** محاورہ.
**تعلق قائم کرنا ، دوستی کرنا.**

عجب یہ رابطہ ہم سے کیا ہے رنج و راحت نے
کہ گل تو آشنا سر کا ہے اور کانٹا کفِ پا کا

(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۳۵).

آئنہ لے کے ذرا دیکھیں تو اپنی صورت
نوچ ایسوں سے کروں رابطہ نفرت نفرت

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۸).

**رُابطۂ صُلبی** کس صف(---ضم ص ، سک ل) امذ.
**نسلی تعلق ، حقیقی رشتہ ، باپ کا وسیلہ** . وہ نور ... بے وسیلۂ بشری و رابطۂ صلبی حضرت النقوا کے بطن میں ظاہر ہوا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶). [ رابطہ + صلب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رُابطۂ نظری** کس صف(---فت ن ، ظ) صف.
**غائبانہ تعلق ، پوشیدہ تعلق ، خیالی اور فکری ہم آہنگی.** بیگ ملوک جس سے کامران رابطۂ نظری رکھتا تھا گرفتار ہوا (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۷۰) [رابطہ + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

**--- نہر** (---فت مج ن ، سک ہ) امث.
**(زراعت) ذیلی نہر ، وہ نہر جو دریاؤں کا پانی بند ہونے کی صورت میں زیرِ کاشت زمین کو سیراب کرنے کی غرض سے بنائی جاتی ہے.** واپڈا کی اسکیم میں رابطہ نہروں کی تعمیر بہت ہی اہم کام ہے (۱۹۸۳ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۵۸). [رابطہ + نہر (رک)].

**رابِع** (کس خف ب) صف.
۱. **چوتھا ، چہارم.** شفا کی جلد رابع اِسی علم میں ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲۳). چارلس رابع کو اب تخت پر قایم رکھنے میں مجھے دشواری نظر آتی ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۳۹۳). ۲. **(نجوم) وہ گھڑی جس میں کوئی ستارہ سورج کی شعاعوں کے زیرِ اثر ہو ، چھن** (رک) . ایک ثالثہ کے ساٹھ حصّے کئے ہیں ہر ایک کا نام رابع رکھا ہے . (۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۹۷) . [ ع : (ر ب ع) ].

**رابِعاً** (کس خف ب ، تن ع بفت) م ف.
**چوتھی بار ، چوتھے ، چہارم (مراد : چوتھی بات یہ ہے کہ).** اولاً جلدی انتظام کے امراض ... ثالثاً گردش خون کے انتظام کے امراض رابعاً تنفس کے انتظام کے امراض. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۳). رابعاً ہم کو ان چست و چالاک جانوروں کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے. (۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۱۲۲). رابعاً جلب مصالح پر ... واجبات کے ادا کرنے کی بہ نسبت برائیوں کو دور کرنا اور حرام سے بچنا اور فساد دفع کرنا زیادہ اہمیت رکھتا ہے .(۱۹۶۱ ، سود ، ۱۸۰). [ رابع + اً ، لاحقۂ تمیز ].

**رابِعَةُ الْبَذْر** (کس خف ب ، فت ع ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ذ) امث.
(نباتیات) **بیجوں کی تھیلی یا پھلی جس میں چار بیج ہوتے ہیں**. رابعۃالبذر (ٹٹراسپورس) :- اس میں ایک ایسا صرہ (سل) ہوتا ہے جو ورق القش (فرانڈ) کی سطح پر یا جسم میں واقع ہوتا ہے. (۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۹۱). [ رابعۃ ، رابع (رک) کی تانیث + رک : ال (۱) + بذر (رک) ].

**رابِعَہ** (کس خف ب ، فت ع) صف ؛ امث.
۱. **چوتھی ، چوتھا ، چہارم**. سلطنت محمود غزنوی میں ... رابعہ ہجریہ شروع ہو گیا تھا (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی ، ۵۳). ان کو رابعہ اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ رابعہ کے معنی چوتھی عورت کے ہیں. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۷۱) . ۲. (بیئت) **وقت کی ایک اکائی ، وقت کا بہت چھوٹا حصّہ**. وہ ثانیہ ، ثالثہ ، رابعہ ، خامسہ ، سادسہ وغیرہ کا ذکر نہیں کرتے. (۱۹۵۹ ، سیّد برنی ، مقالات ، ۴۰). [ رابع + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رابِعی** (کس خف ب) صف.
۱. **چوتھی**. دوسری تراکیب (ترکیب ثالثی ، اور رابعی) کو اسی پر قیاس کر لیا جائے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۷۱). ۲. (ارضیات) **چار گوشہ ؛ نزدیک ترین یا آخری زمانے کے متعلق** (زمین اور زراعت ، ۳۷۰). [ رابع + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رابِعِیَہ** (کس خف ب ، کس ع ، فت ی) امث.
**چوتھائی ؛ نزدیک ترین یا آخری زمانے کے متعلق**. جو صحوز سب سے زیادہ قریب ترین زمانے کے ہیں انہیں رابعیہ (کوانرنری) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۲۳۱). [رابعی (رک) + ہ ، علامت جمع ].

**رابِن** (فت ب) امذ.
راون (رک) کا مخرب (جامع اللغات). [ پ : رابن **rabun** ].

**رابِن** (کس ب) امث.
**ایک چھوٹی سی چڑیا جس کا ہوتا سرخ اور سینہ سنہرا ہوتا ہے**. طوطی ، رابن ... کتورا ، نغمہ سنج ، عصفور ، بُلبُلی اور بلبل اس قسم میں شمار کیے جاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۷۵). رابن (شاما چڑیا) کا ایک جوڑا سال میں دس یا زیادہ بچے پیدا کرتا ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۴۵۸). [ انگ : Robin ].

**رابْنا** (سک ب) ف م.
**مشقت میں ڈالنا ، سخت کام لینا** (ایسے موقع پر مستعمل جب مالک اپنے غلام یا ملازم سے بہت زیادہ کام لے).
مسلمان و ہندو جیتے راہتے
جیتے راہتے سب وتے چاہتے
(۱۵۶۴ ، شوق حسن ، د ، ۱۳۴).
نہ بھاوے منجے بیو بن ہور کچ
میں تیری ہوں چیری منجے آپ راب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۳:۱). [ راب (۲) + نا ، لاحقۂ مصدر].

**رابُو** (و مع) امذ.
**موسم بہار کا ایک خوشبو دار پھول** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [ ف ].

**رابیل** (ی مج) امث.
رک : رائے بیل ، ایک پھول.
چنبیلی ، سیتوتی ، رابیل ہو تج پھول کے عاشق
کہا تیری سگانیاں خط دیاں لکھ تج کوں در حالا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۸).
چنبیلی و رابیل او موگرا گویا تخت مہتاب ہے بچھ رہا
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۹۶).
رابیل نگیر اور مولسری ، مدمات بیلا اور سمن
دوپہری ، گیندا ، گل لالہ ، نافرمان ، کرنابان مدن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸).
تو صبہائے بے خمار و نوروز و نوبہار
تو رابیل و ارغوان و شبّو و ناز بو
(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۵۹). [ رائے بیل (رک) کا مُخفّف ].

**رابیلی** (ی مج) امث (قدیم).
رک : رابیل.
گل بہار و بنفشہ و سوسن گیندا رابیلی کوئی غنچہ دہن
(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۱۵). [رابیل (رک) + ی ،(زائد)].

**رابِہ** امذ (قدیم).
رک : راب.
رابہ کا احوال کس ڈھب ہو بیاں
نے بجاویں اوکھ کے جس دم شیاں
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۲۱). [ راب (رک) کا ایک املا ].

**رابَٹ** (فت پ) امذ ؛ نہ رَپٹ.
**تھپڑ ، طمانچہ**. لالہ میت رام نے باغیچے میں آ کر اگنی کے منہ پر زور زور سے رابٹ مارے تھے. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۲۱۰).
اف : مارنا. [ قب : لَپّڑ ].

**رابْٹا** (سک پ) امذ.
**طمانچہ ، تھپڑ**. رنڈی باز نے ... ایک رابٹا کس کے میاں راہ گیر کے منہ پر رسید کیا. (۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۸ : ۵). [ رابٹ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر ].

**رابَڑ / رابْڑ** (فت پ) امث.
(کاشت کاری) **بنجر ؛ ناقابل کاشت اراضی ، ٹیلوں والی زمین جو کھیتی کے قابل نہیں ہوتی** (ا پ و ، ۶ : ۷۱). [ مقامی ].

**رابی** امث ؛ نہ رانپی.
**لوہے کا وہ اوزار جس سے موچی چمڑا کاٹتا یا چھیلتا ہے ، رانپی**. موچی طیش میں آ کر ہاتھ میں رابی اٹھا لیا ہور کہام کنے آ کو حجامتی کی ناک کاٹ لیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۰). آدمیوں کی بد زبانی موچی کی قینچی یا رابی ہوتی ہے کہ سوائے ناپاک چمڑے کے اور کچھ نہیں قطع کرتی. (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۱۳). [ رک : رانپی ].

**رات** (الف) است.

۱. سورج کے غروب ہونے کے بعد سے طلوع ہونے سے پہلے تک کا وقت ، شب.

ہاکے پنچیا وہ کسی رات بولے اپنی بنی بات
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۴).

اہی دیس ہے ہور آہچ رات
اہی جھاڑ ہے ہور آہچ پات
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳).

کریں قتل ان سبھ کوں اک رات میں
فجر لک نکو جیوے اوس ساتھ میں
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۵۳).

روتے پھرتے ہیں ساری ساری رات
اب یہی روزگار ہے اپنا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۴).

رات کے وقت مے پیے ساتھ رقیب کو لیے
آئے وہ یاں خدا کرے پر نہ کرے خدا کہ یوں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۸) . رات کی سیاہی پھیلی اور لشکر اپنی اپنی پناہ گاہوں میں چلے گئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۷) .

۲. (مجازاً) اندھیرا ، تاریکی ، سیاہی (فرہنگ آصفیہ). (ب) م ف. رات کو ، رات کے وقت.

جب سے آنکھیں لگی ہیں ہماری نیند نہیں آتی ہے رات
تکتے راہ رہے ہیں دن کو آنکھوں میں جاتی ہے رات
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۶).

غیر سے رات کیا بنی یہ جو کہا تو دیکھیے
سامنے آن بیٹھنا اور یہ دیکھنا کہ یوں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۸). ایک رات وہ دونوں بڑی دیر تک مہمان خانے میں مذاکرات کرتے رہے. (۱۹۸۶ ، سہ جدہ ، ۱۷). [پ : رت ، س : راتِر रात्रि ].

**---اَپنی ہے** فقرہ.

فرصت کافی ہے (مہذب اللغات).

**---اَخیر ہونا** ف م ؛ محاورہ.

رات کٹنا ، رات ختم ہونا (جامع اللغات).

**---اَندھیری ہونا** ف م.

کھٹا وغیرہ چھا جانے کی وجہ سے رات کا تاریک ہونا ، رات میں خوفناک اندھیرا ہونا.

تری زلفِ سیہ کی یاد میں آنسو جھمکتے ہیں
اندھیری رات ہے برسات ہے جگنو چمکتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۰).

**---آجانا/آنا** محاورہ.

۱. رات گزرنا ، رات بسر ہونا ، رات کاٹنا.

کرو باتیں ہٹاؤ آئینہ بس بن چکے گیسو
انہیں جھگڑوں ہی میں اس دن بھی کتنی رات آئی تھی
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۶۵).

بیٹی اب سو بھی رہو رات زیادہ آئی
جائیں گے صبح خدا چاہے تو واپس دلی
(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۹). ۲. رات ہونا ، رات کا آغاز ہونا.

رات آئی تو چراغوں نے لویں اُکسا دیں
نیند ٹوٹی تو ستاروں نے لہو نذر کیا
(۱۹۵۸ ، مصطفےٰ زیدی ، ک ، ۹۳).

**---آنکھوں آنکھوں میں کَٹ جانا/ کَٹنا** محاورہ.

رات بھر جاگتے رہنا ، بے خواب رہنا.

کاہشِ غم سے روح گھٹتی ہے
آنکھوں آنکھوں میں رات کٹتی ہے
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۴۳). دونوں ، رات بھر نواب شہاب الدین کی خدمت کرتے رہے رات آنکھوں آنکھوں میں کٹ گئی. (۱۹۷۱ فہمینہ ، ۲۵).

**---آنکھوں میں بَسَر کرنا** محاورہ.

ساری رات جاگتے رہنا ، جاگ کر رات گزارنا.

بے سود ریاضت نہیں کرتا ہے بشر
رات آنکھوں میں کرتے نہیں بے سود بسر
(۱۸۹۵ ، دلبر حسن ، ۴۰).

**---آنکھوں میں بَہانا** محاورہ.

رات آنکھوں میں بسر ہونا ، جاگتے ہوئے رات گزرنا.

مرا جی ناک میں آیا ہے اوس کے کان کوئی ڈالے
کہ نہیں آرام پیارے رات آنکھوں میں بہاتی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۷).

**---آنکھوں میں جانا** محاورہ.

رات جاگتے ہوئے گزرنا ، رات بھر نیند نہ آنا.

جب سے آنکھیں لگی ہیں ہماری نیند نہیں آتی ہے رات
تکتے راہ رہے ہیں دن کو آنکھوں میں جاتی ہے رات
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۶).

**---آنکھوں میں کاٹ دینا/ کاٹنا** محاورہ.

رات جاگ کر بسر کرنا، (انتظار میں) رات بھر جاگتے رہنا. شہربانو تمام رات روروکر آنکھوں میں کاٹیں تھیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۵).

درازیٔ شبِ ہجرانِ زلفِ یار «کلیم»
مجھی سے پوچھ کہ کاٹی ہے رات آنکھوں میں
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعراء (کلیم ، محمد حسین ، ۲۳۲)).

غم کی خلیج خاکِ ندامت سے پاٹ دی
وہ رات اضطراب کی آنکھوں میں کاٹ دی
(۱۸۸۲ ، مرثیۂ یکتا ، حیدر حسین ، ۲). بوڑھے باپ اور گھر والوں نے ساری رات آنکھوں میں کاٹی تھی. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، حسن نظامی ، ۲۸) . پوری رات تو آنکھوں میں کاٹ کر عبادت میں لگے رہنے کا حکم نہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۳۵).

**---آنکھوں میں کَٹ جانا/ کَٹنا** محاورہ.

رات آنکھوں میں کاٹنا (رک) کا لازم.

رات آنکھوں میں کٹی مجھ کو ستاروں کی طرح
کس سے ہم خواب تھا اس ماہ جبیں سے پوچھو
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۱۳).

جو دل رہا نہ چین سے تو ان کی نیند اچٹ گئی
میرے قریب ساری رات آنکھوں ہی میں کٹ گئی
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۶).

رات آنکھوں میں کٹ گئی لیکن
درد میں کچھ کمی نہیں ہوتی
(۱۹۸۶ ، خواب سفر ، ۵۷).

**--- آنکھوں میں گزار دینا / گزارنا** محاورہ.
**رک : رات آنکھوں میں کاٹنا.**

وہاں بسر ہوئی آرام سے تمہاری رات
تڑپ کے ہم نے یہاں آنکھوں میں گزاری رات
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۵۷). مگر یہ کوئی ایسا دکھ نہیں تھا کہ وہ پوری پوری رات آنکھوں میں گزار دے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۵۱).

**--- آنکھوں میں گُزَرْنا** محاورہ.
**رات آنکھوں میں گزارنا (رک) کا لازم.**

تو اور گل ہمنشیں اور سیرِ باغ اور شب ہے اور خلوت
ہمیں یہ رات آنکھوں میں گئی روتے گزر شبنم
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۱۲) دو راتیں ... آنکھوں میں گزریں کہ اب تک دماغ قابو میں نہیں آیا. (۱۹۱۳ ، اتالیق نویسی ، ۲۵).

**--- آنکھوں ہی آنکھوں میں کاٹ دینا / کاٹنا** محاورہ.
**رک : رات آنکھوں میں کاٹنا.** ساری رات آنکھوں ہی آنکھوں میں کاٹ دی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۸).

**--- باقی ہونا** محاورہ.
**رات گزرنے میں کچھ دیر ہونا.**

صدا نہ دے کہ ابھی رات ہے بہت باقی
غضب ہے مرغِ سحر تجھ کو جاگنا کہیے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶۶۵).

**--- بِرات** (--- کس خف ب) م ف.
**رات میں ، اندھیرے میں ، رات کو کسی وقت ، رات کو اچانک.** چور ڈاکو ... رات برات مسافروں کو غافل پا کر چھاپا مارتے اور لوٹتے رہتے ہیں (۱۹۱۹ ، سراغرسان عاشق ، ۲۸). رات برات اچانک آنے والے مہمان کے لئے لڑھکا کر ... بچھا دی جاتی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۵۹). [ رات + برات (تابع) ].

**--- بڑی آنا** محاورہ.
**بہت رات گزرنا** (جامع اللغات).

**--- بڑی ہونا** محاورہ.
**بہت رات باقی ہونا ، رات کے گزرنے میں بہت دیر ہونا.**

پیری میں بھی دھوکے میں جوانی کے رہا دل
تھی صبح میں سمجھا کہ ابھی رات بڑی ہے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۷۵).

**--- بڑھانا** محاورہ.
**رات کو طول دینا ؛ (مجازاً) ہجر و فراق کی مدّت کو طویل بنانا.**

بے وجہ نہ جانے کیوں ضد ہے ان کو شبِ فرقت والوں سے
وہ رات بڑھا دینے کے لیئے گیسو کو سنوارا کرتے ہیں
(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، اوجِ قمر ، ۶۱).

**--- بڑھ جانا / بڑھنا** محاورہ.
**دن کی نسبت رات بڑی ہونا ، رات کا عرصہ دراز ہونا.**

عارضِ پُرنور پر کھول جو دی اس نے زلف
میں نے یہ جانا کہ ہے رات بڑھی دن گھٹا
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۴).

جن کو نیند نہیں آتی ہے
رات اور ان کی بڑھ جاتی ہے
(۱۹۵۲ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۳۲).

**--- بڑھے** م ف.
**ایسے وقت جب رات کا زیادہ حصہ گزر چکا ہو ، رات گئے.** روزانہ رات بڑھے ... نائن بارنوں کو یکجا کرکے اس بات کا بھی ری ہرسل کرتے کراتے تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۳).

**--- بَسْتے بَسْتے** م ف.
**رات ختم ہوتے ہوتے ، سویرا ہونے تک.**

شمع کے مانند سرگرمِ طلب رہنا ہے شرط
رات بستے بستے منزل زیر پا ہو جائے گی
(۱۹۳۹ ، نوبہاراں ، ۲۲۱).

**--- بَسَر کَرْنا** ف مر ؛ محاورہ.
**شب کو قیام کرنا ، رات گزارنا.** لارڈ سالسبری نے بہت چین سے رات بسر کی. (۱۹۰۳ ، انتخابِ فتنہ ، ۸۴). اگر کھلی فضا میں رات بسر کرنے کا ارادہ ہے تو اتنا بتا دوں کہ دو تین گھنٹے بعد درجۂ حرارت نقطۂ انجماد سے گر جائے گا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۷۸).

**--- بَسَر ہونا** ف مر ؛ محاورہ.
**رات بسر کرنا (رک) کا لازم.**

وہاں بسر ہوئی آرام سے تمہاری رات
تڑپ کے ہم نے یہاں آنکھوں میں گزاری رات
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۵۷).

لپٹ وہ زلف کی جاں بخشی اور وہ پیاری رات
بسر ہوئی کبھی ایسی بھی ساری ساری رات
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۵).

**--- بَس کر** م ف.
**شب کو قیام کر کے.**

رات بس کر نہیں آتی ہے زمانے میں صبح
سیرِ امروز کی خاطر جو ہے فردا ہے کل
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۷).

**--- بَسْنا** محاورہ.
**رات گزرنا ، رات بسر ہونا.**

پھولوں سے لدی ہوئی دلہن کیا جانے
ان تازہ گلوں پہ رات بسنے کی ہے دیر
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۷).

**--- بسے کا راستہ** فقرہ.
**وہ راستہ جسے طے کرنے میں رات بیچ میں گزارنی پڑے.** سمندر کا کنارہ ایک رات بسے کا راستہ ہے . (۱۸۸۰ ، تفسیر القرآن (تصانیفِ احمدیہ ، ۴ ، ۱ : ۷۱).

**--- بولنا** محاورہ.
**رات کو سناٹا ہونا ، رات کا سائیں سائیں کرنا ، سنسان کے عالم میں جو آدھی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے اسے رات بولنا کہتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے
رات بولے ہے پڑی مرغِ سحر کے بدلے
(؟ ، عارف (مہذب اللغات)).

**--- بہت آنا** محاورہ.
**بہت رات ہو جانا ، رات کا کافی حصّہ گزر جانا.**
کس کا وعدہ کون آتا ہے چین سے سوتا ہو گا وہ
رات بہت آئی ہے اے دل اب ناحق بیداری ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۵).

**--- بیت جانا / بیتنا** ف مر ؛ محاورہ.
**رات ختم ہونا ، رات گزر جانا.**
پر از بس کہ ہو گیا تھا موسمِ شام
یونہیں واں رات بیتی کام و ناکام
(۱۷۸۰ ، سودا (مہذب اللغات)). پھر بے کلی سی رہی اسی اندر باہر میں تین پہر رات بیت گئی آخر ... آنکھ لگی. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۲۴).

**--- بے رات** م ف.
**اندھیرے اُجالے ، ہر کسی وقت ، رات کو نا وقت. فیصلہ یہ کیا کہ رات بے رات جب موقع دیکھوں گا کام تمام کر دوں گا.** (۱۹۰۰ ، سودہ ، ۷).

**--- بھاری گُزرنا / ہونا** محاورہ.
**رات کا مشکل اور اذیت میں بسر ہونا ، رات کا مشکل سے کٹنا.**
جو خوش ہیں وہ خوشی میں کاٹے ہیں رات ساری
جو غم میں ہیں انہوں پر گزرے ہے رات بھاری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۶).
نگاہِ دل میں ہے یوں صورتِ جہانِ سیاہ
کسی مریض پہ جس طرح رات ہو بھاری
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹). یہ رات تجھ پر بھاری ہے صبح کو قتل کروں گا. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۶۱).
کچھ اب سنبھلنے لگی ہے جاں بھی بدل چلا دورِ آسماں بھی
جو رات بھاری تھی ٹل گئی ہے جو دن کڑا تھا گزر گیا وہ
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۳۵).

**--- بھر** م ف.
**تمام رات ، پوری رات ، صبح ہونے تک ، پوری ایک رات.**
سلطنت پتلیوں کی دیکھ لی میں کیا خوش ہوں
رات بھر کا یہ تماشا ہے سحر کچھ بھی نہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۱).
موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۷).
شبِ فراق تڑپ کر ہمیں تو گزری تھی
سنا ہے تم نے بھی آرام رات بھر نہ کیا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۰).
خیمہ گہِ تشنگاں میں پیاس کی لہروں کے ساتھ
تیر دریا کی طرف سے رات بھر آئے بہت
(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۷۸).

**--- بھر پیسنا اور چپنی میں اُٹھانا** کہاوت.
**جتنی زیادہ محنت کرنا اتنا ہی کم صلہ پانا ، زیادہ سے زیادہ محنت کر کے کم فائدہ اٹھانا.** کنوارو مثل ہے رات بھر پیسنا اور چپنی میں اٹھانا جو لوگ جس قدر حد سے زیادہ محنت کرتے ہیں اسی قدر ان کی محنت کے نتائج بمقدار کمتر پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۱۳).

**--- بھر پیسا اور چھلنی میں اُٹھایا** کہاوت.
**محنت تو بہت کی مگر ضائع کر دی.** اس کی کار گزاری تو بہت تھی مگر رات بھر پیسا اور چھلنی میں اٹھایا کام کرتی لیکن سستی سے ... ہمت ہار دیتی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۵۷).

**--- بھر تارے گِننا** محاورہ.
**ساری رات جاگ کر گزارنا ، انتظار میں تمام رات گزارنا ، بےخوابی میں بسر کرنا ، بے چین اور پریشان رہنا.**
یہی ہے گر خوشی تو رات بھر گنتے رہو تارے
قمر اس چاندنی میں ان کا اب آنا تو کیا ہوگا
(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، اوجِ قمر ، ۵۲).

**--- بھر کا (کے) مہمان** امذ.
**۱. مرنے کے قریب ، ذرا دیر میں فنا ہو جانے کے قریب ، حد درجہ ناپائدار وجود.**
کیا شباب تو ساماں بھر سفر کے ہیں
چراغ شام ہیں مہمان رات بھر کے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۲). ۲. صرف ایک رات قیام کرنے والا.
رات بھر شمع کی مانند جلایا شبِ وصل
رات بھر کا وہ سمجھتے رہے مہماں مجھ کو
(۱۹۱۹ ، دِلشہوار ، ۷۵).

**--- بھر گائی بجائی بجّے کی/کے نُونی نہیں** کہاوت
**ساری محنت اکارت گئی** (جامع اللغات).

**--- بھر گایا بجایا سویرے بھیا کے لولو نہیں** کہاوت.
**رک : رات بھر گائی بجائی ... الخ** (جامع اللغات).

---بَھر مَٹیائی اَور ایک بَچّہ بیائی کہاوت.
محنت بہت کی اور فائدہ کم پایا (جامع اللغات).

---بھیگنا محاورہ.
رات کا ابتدائی حصہ گزر جانے کے بعد فضا میں خنکی اور نمی پیدا ہو جانا، رات ڈھلنا.
کئی رات بھیگ کے اوجالا ہوا
خشے سب خلق میں جو بالا ہوا
(۱۶۷۹، قصہ ابوشحمہ، ۱۲).
وہ لگا کہنے بھیگنے دو رات
جی میں آیا تو کچھ کہیں گے بات
(۱۷۹۱، حسرت، طوطی نامہ، ۷۹). غرضیکہ جب رات بھیگی اور چاندنی خوبی نکھری مشاعرہ شروع ہوا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۲۶). یہاں سے کوچ کیجیے ... جب رات بھیگے چپکے سے واپس آئیے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰). رات خاصی بھیگ چکی تھی مہمان اجازت طلب کر رہے تھے. (۱۹۸۶، سہ حدہ، ۱۳).

---بھیگی بھیگی ہونا محاورہ.
رات کا خنک ہونا، رات کا ٹھنڈک اور تازگی سے معمور ہونا.
کیا تری زلفِ سیہ کو دیکھ کر شرما گئی
بھیگی بھیگی رات ہے اے مہ لقا برسات کی
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۶۳).

---پڑنا محاورہ.
رات ہونا، شام ڈھلنا، اندھیرا پھیلنا. کرایہ دے کر وہ چپ چاپ اتر گئی اور ایک طرف چل پڑی رات پڑ چکی تھی مکانوں اور سڑکوں کی روشنیاں جگمگا رہی تھیں. (۱۹۸۳، ڈوبتا ابھرتا آدمی، ۱۹۷).

---پڑی بُوند نام رَکھا مَحمُود کہاوت.
کام مشکل سے شروع ہوا اور خوشی ابھی سے شروع کردی، یعنی کام ختم نہیں ہوا خوشی شروع ہو گئی (جامع اللغات).

---پڑی ہے فقرہ.
بہت رات باقی ہے.
اے موت غم ہجر کی لذّت تو اوٹھالوں
آنے کو ترے ساری ابھی رات پڑی ہے
(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۲۲۵).
جب کہیے شبِ وصل چلو سو رہیں اے جان
جھنجھلا کے وہ کہتے ہیں ابھی رات پڑی ہے
(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۲۳).
کہہ کہہ کے یہی اُس نے شبِ وصل گزاری
کیا ملنے کی جلدی ہے ابھی رات پڑی ہے
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۸۶).

---پڑے م ف.
رات کے وقت، رات ہونے پر. رات پڑے وہ ہنڈول گاتی اس لڑکی کو سنگیت کا جنون تھا. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۲).

---پڑے اُپاسی، دن کو کھائے / کھوجے باسی کہاوت.
بہت غریب ہے رات کو بھوکا سوتا ہے اور دن کو باسی کھاتا ہے (جامع الامثال، ۲۲۳).

---پکار (---ضم پ) اسم.
ایک قسم کی چڑیا جس کا شمار رات کے پرندوں میں کیا جاتا ہے. الو رات کا شکاری پرندہ ہے رات پکار اور مینڈک منہ رات کے پرندے ہیں. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۱۸). [رات + پکار (رک)].

---پکڑنا محاورہ.
رات ہونے تک باقی یا زندہ رہنا، رات پانا.
جو ہوتے ہیں تری چشمِ سیاہ کے بیمار
وہ رات کاہے کو اے میری جاں پکڑتے ہیں
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۸۸). اِس وقت اس کو باہر دھوپ میں گھاس پر ڈال رکھا ہے - امید نہیں کہ آج رات پکڑے. (۱۸۹۵، مکتوبات حالی، ۲: ۲۱۵).

---پَہاڑ ہو جانا/ہونا محاورہ.
بیماری، انتظار یا کسی اور تکلیف کے باعث رات لمبی محسوس ہونا، رات کا کاٹے نہ کٹنا، رات کا تکلیف دہ ہو جانا. تھوڑی سی رات ایسی پہاڑ ہو گئی کہ دل گھبرا گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۶). جب سے سیارہ ملکہ کو مژدۂ وصلِ دلدار سنا آیا تھا ملکہ کا فرطِ عشرت سے یہ حال تھا کہ وہ رات انتظار میں پہاڑ ہو گئی. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۹۳۸). اف فوہ رات پہاڑ ہو گئی آج کی رات بھی عمر بھر یاد غار رہے گی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۷۳).

---پھٹ پڑے فقرہ.
بد دعا، رات (کسی پر) ٹوٹ پڑے، (کوسنا) عذاب نازل ہو.
چنے افشاں جو غیر اوس کے کسی رات
الٰہی پھٹ پڑے تاروں بھری رات
(۱۸۷۸، سخن بیمثال، ۳۲).

---تَمام ہونا محاورہ.
رات ڈھلنا، رات ختم ہونا، رات کا گزر جانا. گھڑیاں گننے لگا کہ کب اتنی رات تمام ہو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۶).

---تو اَپنی اَپنی ہے فقرہ.
فلاں وقت یا کام تو اپنا ہے، یہ وقت تو فلاں کا ہے (جامع اللغات).

---تیر کَر دینا/ کَرنا محاورہ.
مشکل سے رات گزارنا، تکلیف سے رات بسر کرنا. آج رات یہیں نہ تیر کیجیے فجر کو اپنے چل دیجئے گا ہم تمہارے ہی بھلے کے لئے کہتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). بچوں کی انائیں تک فرخ آبادی لحاف اوڑھیں اور یہ دونوں معصوم ایک پھٹے سے کمبل میں لپٹ کر رات تیر کر دیں. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشاء، ۲۷).

---تیر ہونا محاورہ.
رات تیر کرنا (رک) کا لازم.
المختصر ان باتوں میں کچھ رات ہوئی تیر
اوّل سے سوا آخر شب نے کیا اندھیر
(۱۹۱۲ ، اوج (مہذب اللغات)).

---تھوڑی (ہے اَور) سانگ/سَوانگ بُہت کہاوت.
وقت تھوڑا ہے اور کام بہت زیادہ.
بن جو کچھ بن سکے جوانی میں
رات تو تھوڑی ہے بہت ہے سانگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۱) . جمشید و بلور نے کہا اتنا زمانہ کہاں باقی ہے رات تھوڑی سوانگ بہت. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۲۸). اب اس عمر کے بعد یہ حقیقت آشکار ہوئی ہے افسوس کہ رات تھوڑی ہے اور سوانگ بہت. (۱۹۲۶ ، خطوط عبدالحق، ۱۵۴). کیا یہیں سویرا کرو گی؟ رات تھوڑی سوانگ بہت آؤ چلیں. (۱۹۵۰ ، یاد کی دھنک جلے ، ۶۱).

---تھوڑی قِصّہ طُول کہاوت.
رک : رات تھوڑی سوانگ بہت.
گزر کو ہے بہت اوقات تھوڑی
کہ ہے یہ طول قصّہ رات تھوڑی
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹۴).

---تھوڑی کَہانی لَمبی کہاوت.
رک : رات تھوڑی سانگ بہت (علمی اردو لغت).

---تھوڑی ہونا ف م.
رات کا کم باقی ہونا ، صبح ہونے کے قریب ہونا (جامع اللغات).

---ٹَل جانا/ٹلنا محاورہ.
عموماً بیماری انتظار یا اذیت کی رات گزرنا.
ٹلتی نہ اجڑی رات یو بیگی سوں نیں بجتا گھڑیال
اکثر گھڑیالی مر گیا دو ٹکڑے ہوئی گھڑیال کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۹).
کچھ اب سنبھلنے لگی ہے جاں بھی بدل چلا دورِ آسماں بھی
جو رات بھاری تھی ٹل گئی ہے جو دن کڑا تھا گزر گیا وہ
(۱۷۹۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۳۵).

---جاگنا محاورہ.
رات میں دن جیسا سماں ہونا ، چہل پہل ہونا.
ہوا بھی چل رہی ہے اور جاگتی ہے رات بھی
کوئی اگر کہے تو ہم سنائیں دل کی بات بھی
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۴۳).

---جانا محاورہ.
رات گزرنا ، رات تمام ہو جانا . بہت رات جا چکی تھی دربان اور نگہ بانوں نے دروازہ بند کیا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴).
سن لو دو فقرے بات جاتی ہے
بات کہنے میں رات جاتی ہے
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۰۲).
وہ جو بولیں تو بات جاتی ہے
چپ رہوں میں تو رات جاتی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۱).

---جگا (---فت ج) امذ.
رک : رت جگا . ولی عہد کے تخت نشیں ہونے کی خوشی میں ایک رات جگا منایا گیا . (۱۹۱۷ ، گلدستۂ عید ، ۱۹) . اف : منانا .
[ رات + جگا (رک) ].

---جُھکنا محاورہ.
رات گزرنا.
شمع و چراغ و گل بدن باروہ‌دری تھی باغ کی
یار بغل میں غنچہ لب رات اندھیری جُھک رہی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۶).

---چَر (---فت چ) صف ؛ امذ.
رات کو گھومنے پھرنے والا ؛ چور ؛ بھوت(ماخوذ : جامع اللغات).
[ رات + چر (۱) (رک) ].

---چَلنا محاورہ.
رات گزرنا.
جب شبِ وصل ان سے بات چلی
بات کی بات ہی میں رات چلی
(۱۹۰۵ ، داغ ، یاد گار داغ ، ۱۶۹).

---چھا جانا/چھانا محاورہ.
تاریکی پھیل جانا ، رات ہونا. جب ان پر رات چھا گئی ان کو ایک ستارہ نظر آیا. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۱۸).
رات چھائی تو روئے عالم پر
تیری زلفوں کی آبشار گری
(۱۹۵۶ ، زنداں نامہ ، ۱۲۹).

---دِن (---کس د) م ف.
آٹھوں پہر ، شب و روز ، ہر وقت.
کہا رات دن جا تلاوے کرو
نہ سنگ جا لڑو ہو بلاوے کرو
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۲).
اے معانی رات دن نام محمدؐ وِرد کر
تج دعا بامدّعا ہے رتبۂ منصور تھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).
ہے تصوّر ترا مرے دل میں
رات دن شیشہ و پری کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۵). رات دن خدمت میں اس پری کی حاضر رہتا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۸).
رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱).

رات دن بزم میں دورِ مئے گلفام چلے
زور تجھ سے جو مرا گردشِ ایّام چلے
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۳۴۸). [ رات + دن ].

**---دِن ایک کَر دینا/ کَرْنا** محاورہ.
**انتہائی محنت کرنا ، کسی کام میں بڑی دوڑ دھوپ کرنا ، پوری قوت اور محنت سے کام کرنا** میرے محکمے کے آٹھ سو سورما، نوٹولیوں میں تقسیم اپنا رات دن کس دن کے لئے ایک کئے ہوئے ہیں .
(۱۹۴۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۶).

**---دِن بَرابَر ہونا** محاورہ.
**۲۳/اپریل اور ۲۳/ستمبر کو دن اور رات کی لمبائی پورے بارہ گھنٹے ہوتی ہے،دن اور رات میں کوئی فرق نہ سمجھنا جو کام دن کو ہونا چاہیے وہی رات کو بھی کرنا** (جامع اللغات).

**---دِن شیر کا سامنا ہے** فقرہ.
**ہر روز نئی مصیبت ہے** (جامع اللغات).

**---دِن کا فَرْق ہے** فقرہ.
**بہت بڑا فرق نمایاں ہے.**
زباں سے لیا آپ نے نام جن کا
بہاں اور وہاں فرق ہے رات دن کا
(۱۹۰۱ ، مظہرالمعرفت ، ۱۹).

**---ڈَھل جانا/ ڈَھلْنا** محاورہ.
**رات کا زوال شروع ہونا ، رات گزرنا ، رات ختم ہونا.**
سنوارو گے گیسو بناؤ گے زلفیں
یوں ہی دوپہر رات ڈھل جائے گی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۱۰).
روتے جاتے تھے تیرے ہجر نصیب
رات فرقت کی ڈھلتی جاتی تھی
(۱۹۳۳ ، مشعل ، ۱۱۳).
داستاں عمرِ پریشاں کی کہی ہے کتنی
کوئی بتلائے کہ اب رات ڈھلی ہے کتنی
(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۶۹).

**---رات بَھر** م ف.
**ساری ساری رات ، پوری پوری شب.**
یادِ گیسو میں میرے نالوں سے
زلزلہ رات رات بھر آیا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۵۶). امام الانبیا صلعم رات رات بھر جاگ نفلیں پڑھا کرتے تھے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۲).

**---رات کا پَڑ رہنا بھور بَھئے چَل دینا** محاورہ.
**زندگی عارضی ہے. زندگی کا عرصہ بہت تھوڑا ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---رانی** اسف.
**رک : رات کی رانی.**

وہ پیرہنوں کی گل فشانی
کھولے ہوئے زلف رات رانی
(۱۹۵۵ ، نبضِ دوراں ، ۶۹). [ رات + رانی (رک) ].

**---رَہے** م ف.
**ایسے وقت تک جب تھوڑی رات باقی ہو.** میں اس کی فریاد و زاری رات رہے سنا کرتا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۵۴۱). دونوں کو لیٹ رہنے کی ضرورت تھی - کیونکہ کچھ رات رہے اسٹیشن پر پہونچنا تھا. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۳۵). کچھ رات رہے بوڑھی سناری اپنے خاوند اور بچے کو لے کر پتہ پر چل دی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۶).

**---زِیادہ آنا** محاورہ.
**رات کا بڑا حصّہ گزر جانا.**
رات آئی ہے زیادہ یہیں آج سو رہیں
دل میں کریں خیال نہ سرکار اور کچھ
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۸۸) . سب انسپکٹر رام شنکر نے کہا ، انسپکٹر صاحب آپ ان سب کو لے کر جائیے . اب رات زیادہ آئی ہم سمجھ لیں گے . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۰).

**---سائیں سائیں (شائیں شائیں) کَرْنا** محاورہ
**بہت مہیب سناٹا ہونا ، رات بولنا (رک).** بجلی چمک رہی ہے ، ہوا فراٹے بھر رہی ہے ، رات سائیں سائیں کر رہی ہے. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۴۷) . قبرستان کے کیا اسرار ہیں یہ طلسم کس کی سمجھ میں آئے رات شائیں شائیں کر رہی ہے آدمی نہ آدم زاد. (۱۹۳۳ ، نیرنگِ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۲۶).

**---سُولی پَر بَسَر کَرنا** محاورہ.
**سخت اذیت میں رات گزارنا ، بہت بے چینی سے رات بسر کرنا.**
شمع کی طرح سے یادِ قدِ رعنا میں ترے
ہم نے سولی پہ سدا رات بسر کی گھر میں
(۱۸۵۴؟ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷۸).

**---سُولی پَر کاٹْنا** محاورہ.
**سخت مصیبت میں رات بسر کرنا ، بہت بے چینی سے رات گزارنا.**
تو نے جو کی اے محفل آرا چاندنی کی تیاری رات
شمع نے پھر سولی پر کاٹی روتے روتے ساری رات
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۴۷).

**---سُولی پَر کَٹْنا** محاورہ.
**رات سولی پر کاٹنا (رک) کا لازم.**
شمع کی طرح مجھے رات کٹی سولی پر
چین سے یادِ قدِ یار نے سونے نہ دیا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱).
شام سے بندھتا ہے خیالِ مژہ
سولی پر کٹتی ہے ہماری رات
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق میرٹھی ، ۴۷).

**---شَبّرات/شبِ بَرات** (---فت ش ، سک ب) م ف (قدیم).
**رات کا خوشگوار ہونا ، رات کا باعث مسرت ہونا.**
سہاگن رات شبرات آ سجن گھر آئے بھی سر تھے
جھلک جو تاں کے ابرن تن چڑا جھلکائے بھی سر تھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۰). [رات + شبرات (رک)].

**---صُبح کرنا** محاورہ.
**(انتظار یا اذیت وغیرہ میں) رات گزارنا.**
طیش میں دن کٹا جو مثلِ خورشید
مثالِ شمع رو کر صبح کی رات
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۳۲). کیسی کیسی آرزوں میں راتیں صبح اور دن شام کیئے ہیں. (۱۹۱۴ ، گردابِ حیات ، ۹۲).

**---قیامَت کی پڑنا** محاورہ.
**قہر کی رات ہونا ، مصیبت کی رات ہونا** (مہذب اللغات).

**---کا اَندھا** صف.
**شب کور ، جسے رات میں کچھ نظر نہ آئے ، رتوندھا.** حضور قسم وحدہٗ لاشریک کی ڈاکٹر کو دکھا لیجیے عاجز تو رات کا اندھا ہے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۱۲).

**---کا بَڑھ جانا** ف م نیز محاورہ.
**رات کا موسم سرما میں لمبا ہو جانا؛تکلیف یا انتظار کی وجہ سے رات کا لمبا ہونا** (جامع اللغات).

**---کا پیٹ بھاری ہے** کہاوت.
**رات میں بہت کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے (صبح کو اس سے کیا حالات پیدا ہوں) ، رات سب کی عیب پوش ہے** (فرہنگ آصفیہ).

**---کاٹنا** محاورہ.
**جوں توں رات بسر کرنا ، بمشکل رات گزارنا.**
دن لگے شیخ کو بھی اب کہ سدا
مے کے کاٹے ہے ارتکاب میں رات
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۴).
ہجر میں تھی کسے امیدِ سحر
رات کاٹی خدا خدا کر کے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۹۹).
جو باقی رات تھی ایذا میں کاٹی
مصیبت سے بڑی صحرا میں کاٹی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۹۴). کوئی تو بات کرنے والا ہو لڑکیاں سو جائیں گی تو میں اکیلی کیونکر رات کاٹوں گی. (۱۹۲۰ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۷۸).
تو بتا کیا تجھے ثواب ملا
خیر میں نے تو رات کاٹ ہی لی
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۱۵).

**---کاٹے نہیں کٹنا** محاورہ.
**رات مشکل سے گزرنا ، رات کا طویل ہو جانا.** ہم سمجھتے تھے سویرا ہو گیا ، اُف آج تو رات کاٹے نہیں کٹتی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۶). رات کسی جتن سے کاٹے نہیں کٹتی نیند ہے کہ آنکھوں سے کوسوں بھاگی ہوئی ہے. (۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۸۹).

**---کا راجا (راجَہ)** صف.
**رات میں جاگنے والا ، رات میں کام کرنے والا.** آنے میں دیر کیوں ہوئی؟آپ جانتے ہیں آپ بھی رات کے راجہ میں بھی رات کا راجہ. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۱۳).

**---کا کاٹنا** محاورہ.
**رات بسر کرنا ، رات گزارنا.** ایک ایک پل ایک سال اور رات کا کاٹنا وبال معلوم ہو رہا تھا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۲۱).

**---کا کاٹے کھانا** محاورہ.
**رات کو تنہائی میں فرقت کی تکلیف ہونا** (جامع اللغات).

**---کا کھانا** امذ.
**وہ کھانا جو رات کو کھایا جائے، شام کے بعد کا کھانا، عشائیہ، ڈنر.** مسجدوں کے فرمانروا دن کا کھانا دوپہر ڈھلے اور رات کا کھانا آدھی بجے کھاتے ہیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۹۳). انہوں نے رات کے کھانے کا انتظام کیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۸۵).

**---کالی کرنا** محاورہ ؛ س ج ؛ راتیں کالی کرنا.
**رات جاگ کر گزار دینا ، رات کا وقت ضائع کرنا.** اس نے بیسیوں دن غارت اور بہت سی راتیں ادھیڑبن میں کالی کر دیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۱). راتیں کالی کرنا۔ جاگ کر راتیں گزارنے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۳۴۸).

**---کالی ہونا** ف م نیز محاورہ ؛ س ج ؛ راتیں کالی ہونا.
**۱. اندھیرا ہونا ، تاریکی چھانا ، سناٹا ہونا ؛ (مجازاً) مایوسی کی فضا ہونا.**
ہوئی رات کالی بھی جو پَرِ زاغ
ستاریاں کے روشن ہوئے سب چراغ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۱).
رہا ہے خیال اونکے گیسو کا جس میں
وہ رات اور راتوں سے کالی ہوئی ہے
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۲۰).
کسے ملیں کہاں جائیں کہ رات کالی ہے
وہ شکل ہی نہ رہی جو دیے جلاتی تھی
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۱۷). **۲. رات کالی کرنا (رک) کا لازم.**
کھیل تماشوں میں ان کی جیبیں خالی ہو جاتی ہیں
سیر سپاٹوں میں ان کی راتیں کالی ہو جاتی ہیں
(۱۹۱۵ ، شعرِ انقلاب ، ۱۱۵).

**---کانٹوں پَر/کے اُوپَر بَسَر کرنا** محاورہ.
**سخت اذیت میں رات گزارنا ، نہایت بے چینی سے رات گزارنا.**

خلش رونگٹوں کی رہی رات بھر
ہوئی رات کانٹوں کے اوپر بسر
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۴۴).

--- **کَٹ جانا / کَٹنا** محاورہ.
**رات کاٹنا (رک) کا لازم.**
نہ پوچھو کیونکہ میری ان دنوں اوقات کٹتی ہے
کہ دن کو رو کے گزرے ہے تو مر کر رات کٹتی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۸).
ہم دو گھڑی بھی ساتھ تیرے سو رہے نہ ہائے
باتوں میں یوں ہی چار پہر رات کٹ گئی
(۱۸۱۸ ، انشا، کلام ، ۲۰۹). ایسی پریشانی میں رات کٹی صبح کو حضور تشریف لائے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۴۵).
کٹی ہے رات تو ہنگامہ گستری میں تری
سحر قریب ہے اللہ کا نام لے ساقی
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۳۳). دونوں دوستوں کی رات روتے کٹی.
(۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۴).

--- **کَرْنا** محاورہ.
**رات بسر کرنا ، شب بھر قیام کرنا.**
قائم رہ پر خوف ہے اور دوریٔ منزل
کب پہنچے گا ظالم جو کہیں رات کی تو نے
(۱۸۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۶).

--- **کَڑی ہونا** محاورہ.
**رات کا تکلیف دہ ہونا ، اذیت اور مصیبت میں گرفتار ہونا.**
لبِ پان خوردہ پر مسّی کی دھڑی
دلِ بیمار پر تھی رات کڑی
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۰۴).

--- **کَم رَہْنا** ف مر.
**صبح ہونے میں تھوڑی دیر باقی ہونا.**
تو اب رات کم رہ گئی ہائے رات
گئی جتنی کاش اتنی پھر آئے رات
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۳).

--- **کَم اَور سوانگ بُہت (ہے)** کہاوت.
**وقت کم ہے اور کام زیادہ.** تو ہی دن رہ گئے ہیں رات کم اور سوانگ بہت ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۱۸).

--- **کو** م ف.
**رات کے وقت ، اس وقت جبکہ رات ہو.**
چرخ پر ٹھہری تری عقدِ ثریّا کی چمک
جب کہ ماتھے پہ ترے رات کو جھومر چمکا
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۲۰).

--- **کوتاہ اَفسانہ دَراز** کہاوت.
**وقت کم ہے اور کام زیادہ ، رات تھوڑی کہانی بڑی.**
وصفِ روضہ تو لکھا اب لکھو معراج کا حال
ہے مثل رات تو کوتاہ ہے افسانہ دراز
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۷).

--- **کو جَمائی آئے ، دِن کو منہ پُھلائے/پَھیلائے** کہاوت.
**۱. کام میں عجلت کرنے والا، جلد باز جو کام کی فکر پہلے سے کرتا ہے** (جامع اللغات ؛ محاوراتِ ہند، ۱۱۷) **۲. کام میں سستی کرنے والا ہے** (جامع الامثال ، ۲۲۴).

--- **کو جھاڑُو دینا مَنْحُوس ہے** مقولہ.
**رات کو جھاڑو نہیں دینا چاہیے ایک عوامی توہّم** (جامع الامثال).

--- **کو دِن بَنانا** محاورہ.
**رات کو دن کی طرح روشن کرنا ، بہت زیادہ روشنی کا انتظام کرنا ، رونق کا سامان کرنا.** صفیہ کی آمد نے اس رات کو جس کی صبح عید الفطر تھی ... دن بنا دیا تھا. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۸).

--- **کو دِن کَرْنا** محاورہ.
۱. **بہت محنت کرنا ، بہت بھاگ دوڑ کرنا.** جس نے بیٹے کو بڑھاپے کا سہارا سمجھ کر لالن پالن میں رات کو دن کر دیا ہو غریب سخت پریشان تھے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر، ۱۸). ۲. **رات کو دِن بَنانا (رک)**
کیا چمکتی ہے زلف پر افشاں
رات کو کرتے ہیں یہ تارے دن
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۴). سڑک کے دونوں جانب ٹٹیاں لگا کر اور ان میں روشنی کے گلاس جما کر رات کو دن کر دیا ہے.
(۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۱).

--- **کو تارے گِنْنا** محاورہ.
**رات جاگ کر گزارنا ، انتظار میں رات گزارنا ، بے چینی و بے قراری میں رات گزارنا.**
میری طرح وہ رات کو تارے گنا کریں
اب کے کچھ ایسی چال قمر آسماں چلے
(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، اوجِ قمر ، ۱۲۶).

--- **کو رات دِن کو دِن نَہ جانْنا/سَمَجْھنا** محاورہ.
**سخت محنت کرنا ، بہت سعی و کوشش کرنا.** جاں نثاریاں کی ہیں- رات کو رات دن کو دن نہ سمجھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۸۷).
کیوں بچّی ہم نے رات کو رات دن کو دن نہ جانا تمہارے واسطے سارے کنبے کو چھوڑا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۵۹).

--- **کو (سانْپ کا) نام نَہیں لیتے ہیں** مقولہ.
**ایک تو ہم ہے کہ سانپ کا نام رات کو لیا جائے تو وہ نکل آتا ہے (اس لیے رسّی کہہ دیتے ہیں)** (جامع الامثال).

--- **کو صُبْح کَرْنا** محاورہ.
**رات گزارنا ، رات تمام کرنا.**
یاں کے سپید و سیہ میں ہم کو دخل جو ہے سو اتنا ہے
رات کو رو رو صبح کیا اور دن کو جوں توں شام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶).

**---کو مچھر کی ٹانگ پکڑیں ، دن کو اونٹ نہ سجھائی دے** کہاوت.
ان کے متعلق کہتے ہیں جنھیں رات کو زیادہ نظر آتا ہے یا ویسے تو بڑے تیز نظر ہوں مگر کبھی حیرت انگیز حماقت کا ثبوت دیں (جامع الامثال).

**---کی پوڑیا** امث.
ایک راگنی جو رات کے وقت گائی جاتی ہے ، پوریا راگ کی ایک شکل. راگ راگنیاں پٹ منجری دن کی پوریا ، رات کی پوریا کا نہرے، سب قسم کے جدا جدا اس طرح ادا کر دیتی کہ ان کا روپ سروپ آنکھوں کے سامنے آجاتا. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۲۰).

**---کی رات** م ف.
صرف ایک رات ، رات بھر میں ، رات کے اندر.
غضب ہو کے پتھر لیا بات میں
پھرا مجھ سے پھر رات کی رات میں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۹۲) . باغ میں ایک دوست کے ساتھ رات کی رات رہے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۱۲).
بات کرنے میں تو جاتی ہے ملاقات کی رات
کیا بری بات ہے رہ جاؤ یہیں رات کی رات
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۶). اشیائے متنازعہ فیہ کو میں نے رات کی رات روک لیا. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۸۶).
شہرِ محبت کب سے خالی خالی ہے
ہم بھی فراز یہاں ہیں شاید رات کی رات
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۱۵).

**---کی رانی** امث.
ایک بہت خوشبودار زرد رنگ کا بڑا پھول جو رات کے وقت کھلتا ہے، زرد رنگ اور تیز خوشبو کے پھول کا پودا. رات کی رانی کی تیز بو میرے دماغ میں پیوست ہو گئی. (۱۹۳۷ ، ہم اورتم ، ۳۶). اس کے آنے سے ساری فضا معطر ہوجاتی اور رات کی رانی اپنی زلفیں نیچے کر کے اسے سلام کرتی تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷۳).

**---کی مالزادی ، دن کی خوزادی** کہاوت.
رات کو بدکاری کرتی ہے دن کو شریف بن جاتی ہے اس عورت کے لیے مستعمل جو بظاہر پارسا اور دراصل بدکار ہو (جامع الامثال).

**---کی نیّت حرام** فقرہ.
ایک عقیدہ ہے کہ رات کو کوئی فیصلہ یا ارادہ نہیں کرنا چاہیے ، خدا پر بھروسا کرنا چاہیے. ذرا صبح ہونے دے مجھے بھی سونے دے ، رات کی نیت حرام پہلے مجھے یہی کام. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۲۸).

**---کی نیند حرام** فقرہ.
رک : رات کی نیت حرام. رات کی نیند حرام۔ لے اب کچھ نہ کہیے خدا حافظ. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۹۷).

**---کھسٹنا** محاورہ.
رات گزر جانا ، رات ڈھلنا. صبح سے دوپہر ہو جاتی دن مندے سے آدھی رات کھس جاتی. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ابو الفضل صدیقی ، ۱۴۱).

**---کھینچنا** محاورہ.
رات گزرنا ، بیمار کا رات سلامتی سے گزار لینا.
ممکن نہیں کہ رات کھنچے ہم کو ہجر میں
روزِ فراق دن ہے ہمارے وصال کا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۱).

**---گزار دینا/گزارنا** ف مر.
رات بسر کرنا ، تکلیف یا انتظار میں رات کاٹ دینا ، رات بھر قیام کرنا.
خضر گردش میں ہے جو ساری رات
ریزنی کر کے کیا گزری رات
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر، ۳۰۵) . وہاں سے لوٹ کر میں نے رات گزاری اور جب صبح ہوئی تو میں نے کپڑوں کی ایک گٹھری کھولی. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ ، ۱ : ۲۶۶). آپ لوگ یقیناً آج کی رات گزارنے کے بارے میں پریشان ہو رہے ہونگے. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۷۸).

**---گزر جانا/گزرنا** ف مر.
رات بسر ہونا ، رات ختم ہونا.
آہو ہرن سسہا خرگوش
کھال رات جو گزری دوش
(۱۷۹۳ ، ذوق الصبیان (مقالاتِ شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)).
جی ڈھا جائے ہے سحر سے آہ
رات گزرے گی کس خرابی سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۰). منشی جی نے چلتے چلاتے ننھی خانم سے دل لگی کی کہ پہاڑ سا دن چھوڑ چھاڑ آدھی رات سنسان گھر میں گزرے. (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۲). میں چونک کر سوچتا ہوں کہ رات گزر چکی ہے. (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۱۰۳).

**---گٹھری ہونا** محاورہ.
رات زیادہ ہونا ، رات کا کافی حصّہ گزر جانا ، اندھیرا پھیلنا. رات گہری ہونے لگی تو میں نے دھڑکتے دل سے جانے کی اجازت چاہی. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۴۰).

**---گئی بات گئی** کہاوت.
موقع نکل جانے یا وقت گزر جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا. نر نے کہا رات گئی بات گئی اب اور کچھ باتیں کریں جن سے کچھ فائدہ ہو. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۸۰۱) . مزید کوئی گنجائش نہیں تھی لہذا رات گئی بات گئی. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۳).

**---گئے (تک)** م ف.
ایسے وقت جب کہ رات زیادہ گزر چکی ہو ، صبح ہونے سے کچھ دیر پہلے تک. کیوں اتنی رات گئے تم آئے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار، ۲۳). اس گروہ کے سرغنہ لوگ رات گئے دریائے باسفرس میں ڈبوئے جاتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۲۸۳).
دشمن سے ہوئی ان کو الفت لیکن ہے جو کچھ خوفِ ذلّت
وہ جاتے ہیں گھر سے رات گئے وہ گھر کو سویرے پھرتے ہیں
(۱۹۱۵ ، طوفانِ نوح ، ۶۶).

ہم سبو گھر سے نکلتے ہی نہیں اب ناصر
میکدہ رات گئے اب بھی کھلا ہوتا ہے
(۱۹۷۲ ، دیوان ناصر کاظمی ، ۴۱). ایک موچی دن بھر جوتے سیتا ... اور چار دوستوں کو جمع کر کے رات گئے تک اپنے گھر میں دھما چوکڑی مچانا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۷۵).

---**گھٹنا** ف مر نیز محاورہ.
**رات کی میعاد کم ہونا ، رات گزرنا.**
کہوں کیا بیقراریٔ شبِ وصل
بڑھی جتنی ہوس اوتنی گھٹی رات
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۳۲).

---**ماں کا پیٹ (ہے)** کہاوت.
**رات کا جرم یا عیب پوشیدہ رہتا ہے ، رات کو سب آرام پاتے ہیں**
(جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۲۵).

---**مَر مَر کے کاٹنا** محاورہ.
**انتہائی بے چینی یا اذیّت میں رات بسر کرنا.**
انتظارِ صبح میں مر مر کے کاٹی میں نے رات
اشتیاقِ شام میں اب جان دن بھر توڑیے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۳).

---**مَشکل میں کٹنا** ف مر نیز محاورہ.
**رات کسی وجہ سے تکلیف میں گزرنا** (جامع اللغات).

---**نام** امذ.
**وہ لفظ جو فوج میں اپنے آدمیوں کی شناخت کے لیے مقرر کر لیا جاتا ہے**(انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۵۳) [رات+نام(رک)].

---**نَرَیدا اُتری صُبح (اُٹھ) کُنویں/کوئیں سے ڈَری نیز صُبح کنواں/ کواں دیکھ ڈَری** کہاوت.
**خوامخواہ نخرے بگھارتی ہے دکھانے کو ڈرتی ہے خطرنا ک کام کر جائے اور تھوڑے خطرے سے ڈرجائے**(ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال ، ۲۲۳).

---**نَرْبَدا اُترے صُبح اٹھ / کنویں / کوئیں سے ڈَرے** کہاوت.
رک : رات نربدا اتری ... الخ (نجم الامثال ، ۲۲۲).

---**نہ پکڑنا** محاورہ.
**رات ہونے سے پہلے مر جانا ، رات تک زندہ نہ رہنا** (نوراللغات)

---**والا** صف ؛ امذ.
(کنایۃً) الو ؛ بیضہ ؛ چاند (نوراللغات).

---**بَٹائی تَڑکے آئی بُھوک بیدنا بُری اے رے بھائی** کہاوت.
**بھوک بڑی بلا ہے ہر وقت لگی رہتی ہے** (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---**ہو جانا/ہونا** ف مر نیز محاورہ.
**دن ختم ہو کر رات کا وقت آ جانا ، سورج غروب ہو جانا.**
سر ترا صبح سے نیزے پہ رہے ہے تا شام
رات جب ہووے تو رکھ بیچ اسے گرد تمام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۰۷).
دن گیا رات ہوئی رات گئی دن آیا
نہ ہوئی پر نہ ہوئی گردشِ ایّام تمام
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۴۸). جب بائیسویں رات ہوئی ... اس لڑکی کا نکاح کپڑے سٹیس سے کر دیا. (۱۹۴۰ ، الف لیلیٰ ، ۱ : ۲۱۲). ۲. **زوال یا تباہی کا وقت آ جانا ، اختتام ہو جانا.**
جب دل کی وفات ہو گئی ہے
ہر چیز کی رات ہو گئی ہے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۸۱).

---**ہی رات** م ف.
**رات کے پردے میں ، شب کے اندھیرے میں ، دن نکلنے سے پہلے** (مہذب اللغات).

---**ہی راتا** م ف.
**رات کے وقت رات بھر میں ، راتوں رات.** ایسی تدبیر کرو کہ عمرو کو رات ہی راتا گرفتار کریں. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۰۲).

**راتا (۱)** اسث (قدیم).
**رات ، رات کو.**
ایسی نپت ہوں راتا ماتا تو اے پائے سبیل
معرفت کی بات بیری خاطر لیاؤ دلیل
(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی ، ۱۷).
نہ مج کو بھوک دن نہ نیند راتا
برہ کے درد سیں سینہ براتا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱). سب راج بھر کی بیٹیاں سدا سہاگنیں بنی رہیں اور سوہے راتے چھٹ کبھی کوئی کچھ نہ پہنا کرے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۷). [رات + ا (زائد)].

---**رات/ راتی** م ف.
**رات بھر میں ، راتوں رات.**
بہت ہی خوب رہے گیسوؤں کے پردے میں
جو راتا رات نکل جائے قافلہ دل کا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۵۶). سارا کو جیسے ہی معلوم ہوا کہ خالہ کا انتقال ہو گیا روتی پیٹتی شوہر کے ساتھ راتا راتی خالہ کے یہاں پہنچ گئی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۵). [رات + ا (حرف وصل) + رات / راتی].

**راتا (۲)** صف.
**سرخ ؛ لال ، قرمزی ؛ سرخ رنگا ہوا.**
رانا پھول سوشہ رنگ ماتا
کالا لوک نہ بوجھے باتا
(۱۵۶۵ ، جواہرالاسرار ، ۳۲). [پ : رتّ او रत्ती].

**راتِب** (کس نیز فت ت) (الف) امذ.
۱. شیر ۔ کتے ۔ بلی ، ہاتھی وغیرہ کا کھانا جو روزانہ ایک مقرر معمول کے مطابق دیا جائے.

نہ ٹھور چارے کا ، راتب کا ، نے ٹھکانے ہے
ہر ایک بھوک سے موئے محرم روانا ہے

(۱۷۸۰ ، سواد ، ک ، ۱ : ۳۶۹). ہاتھیوں گھوڑوں بیلوں کو راتب کھلاؤ کوچ ہونے والا ہے.(۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۷۰). ایک روز فیلبان نے بادشاہ سے عرض کی کہ حضور مولا بخش تمام گنّے اور راتب کی روٹیاں بانٹ دیتا ہے (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۰). یہ اُس کے گرے ہاؤنڈ کتوں کے راتب سے گوشت چرا کر کھا جاتا تھا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۸). ۲. **روزانہ کی خوراک جو بندھی ہوئی ہو ، کھانا ، راشن ، روزینہ ، وظیفہ.** بادشاہ نے دو تک کے کہنے سے فرمایا کہ سنجوگ سے کام چھین لیں اور راتب کم کر دیں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۹۵). بہت سے پہلوانوں کے راتب بندھے ہوئے تھے. (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۷۹). حضور میری جان اس مُربُھکی سے چھُڑائیے چار آدمیوں کا راتب کھا جاتی ہے (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۱ : ۱۰). میں اسے ٹب میں راتب تیار کر دیتی ہوں. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۳۶). ۳. **گھوڑے کا دانہ جو معمول کے علاوہ ہو.** گھوڑے کو دکھن رخ نہ باندھیں ... دانہ اور راتب میں چوری نہ کریں. ۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۷). گھوڑے کو راتب کی ضرورت ہی کیا ہے گھاس کافی ہے. (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۷۰). اپنی بیویوں میں اسے زینب پسند تھی اور گھوڑیوں میں روزا ... خان زماں اس کے لئے راتب لے کے جاتا تو وہ آخری دانہ تک کھا لیتی تھی. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۳۱) . (ب) صف . **خوراک یا اناج جو روزانہ استعمال کے لئے سرکار سے ملتا تھا.**

بہرحال اوس رکھیا شہ دے مراتب
کریا گھیو دود اوسکوں روز راتب

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳). رزق کا راتب جو سرکار سے بندھا ہے موقوف ہونا کیسا، کبھی ناغہ بھی تو نہیں ہوتا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۸). اف : بندھنا ، دینا کرنا ، کھلانا. [ ع : (ر ت ب) ].

**---بانْدھنا** محاورہ (شاذ).
**کسی بات کا یا کام کے کرنے معمول مقرر کر لینا.** تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہی رہو گے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۵۸).

**---خوار/ خور** (---و معد / و مج) صف.
**وظیفہ خوار** (نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج) . [ راتب (رک) + ف : خوار / خور ، خوردن ۔ کھانا سے ].

**---کھاتِب** (---کس ت) امذ.
**خوراک وغیرہ ، غذا اور دوسری کھانے پینے کی چیزیں.** ردیل گڑھ کے ظفر یاب خاں اور چوہان گڑھ کے شیر سنگھ کے وہ پہاڑ سے مینڈھے خوب راتب کھاتب اور کس بل کے چڑھے ہوئے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۸۰) [راتب + واتب ۔ کھاتب (تابع) ].

**---لگانا** محاورہ.
۱. **کتے بلی وغیرہ کی خوراک مقرر کرنا** (نوراللغات) . ۲. **معمول کے مطابق روزانہ کسی جگہ دودھ یا گوشت بھیجنا (قصائیوں اور دودھ والوں کی اصطلاح)** میر صاحب کے یہاں ایک سیر دودھ کا راتب لگا ہوا ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۶).

**---لگنا** ف ل.
**راتب لگانا (رک) کا لازم** (جامع اللغات).

**راتِبہ** (کس خف ت ، فت ب) امذ.
۱. **رک : راتب.**

دھر کا راتبہ ہے بحر اترا کشتی بہ کف
مہر و مہ دیکھتے ہیں تیرے ہی ہاتھوں کی طرف

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۰). شبستان کے پرستاروں کے لیے جو راتبہ مقرر ہے وہ صبح سے رات تک تقسیم ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۴۳). ۲. **وہ سُنّتیں جن کے ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے مگر جو فرائض میں شامل نہیں.** راتبہ مغرب دو رکعت ہیں پیچھے اوس سے.(۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۹). [ راتب + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**---خوار** (---و معد) صف.
**وظیفہ خوار** (ماخوذ : فرہنگ آنند راج). [راتبہ (رک) + ف : خوار، خوردن ۔ کھانا سے ].

**راتْری** (سک ت) امث.
**رات ، رات کا اندھیرا.** راج استھان کے نگر نواسی راتری کے بیرا سے تمہارے باٹ نہارتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۳۶). بنتی کرئیں تیری دن اور راتری ہم پر دیا کری ساری بیت بری سب پرش استری پر دھان منتری ہیں آج کی گھڑی جسونت سنگھ من. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۳۳). [ راتر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**---چَر** (---فت چ) صف ؛ امذ.
**رات کو گھومنا ، رات کو گشت کرنا ، پھرنا ؛ رات کو پہرہ دینے والا ، پہرے دار ؛ چور ، رہزن ؛ بھوت ؛ شریر ؛ بدشکل روح** (پلیٹس) . [ راتری + چر (ا) (رک) ].

**---سَمے** (---فت س) امذ.
**رات کا وقت ، عرصۂ شب** (پلیٹس). [ راتری + سمے (رک) ].

**---کال** امذ.
**رک : راتری سمے** (پلیٹس). [ راتری + کال (رک) ].

**---ویلا** (---ی مج) امذ.
**رک : راتری سمے** (پلیٹس). [ راتری + ویلا (رک) ].

**راتِق** (کس ت) صف.
**جوڑنے یا باندھنے میں لگا رہنے والا ، اُدھیڑبن میں رہنے والا ، فاتق کا نقیض ؛ مراد: سیاہ و سفید کا مالک.**

وہ مدار کار عالم ، مستقل ذی اختیار
راتق و فاتق وہی ہے ازہنے ہندوستان
(۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۹۰).

رہتا ہے غم کثرت و قلّت لاحق
ہر آن یہ ناداں ہیں راتق فاتق
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۵۰). [ ع : (ر ت ق) ].

**راثنا** (سک ت) (الف) ف م.
**رنگنا ، سُرخ رنگنا.**

دونوں ہات مہندی میں راتے کرے
جو چکی کو پکڑے تو چھالا پڑے
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۳). (ب) ف ل. ۱. **سخت جوش آنا** (جامع اللغات). ۲. **نہایت شائق یا عاشق ہونا ، دیوانہ ہونا ، فریفتہ ہونا.**

سدا عشق میں مست ماتے ہیں کیوں
درس یار کا دیکھ راتے ہیں کیوں
(۱۶۸۵ ، معظم بیجا پوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۳)).

**راثوا** (سک ت) امذ.
**رات** (قدیم اردو کی لغت). [ رات (رک) + وا ، لاحقۂ تصغیر ].

**راتوں** (و مج) امث ؛ ج.
**رات (رک) کی جمع یا حالتِ مغیّرہ ، عموماً ترا کیب میں مستعمل.**

**---جاگنا** ف مر ؛ محاورہ.
**مدّت تک جاگنا ، بہت سی راتیں جاگ کر گزارنا.**

راتوں جاگی ہے مثل قائم کے
تب یہ سوزِ بیاں رکھتی ہے شمع
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۳).

**---رات** م ف.
**رات ہی میں ، رات کے وقت ، رات بھر میں ، بہت جلد.**

بھاگے یہ باتیں کرتے راتوں رات
دونوں نے کی شتاب واں سے لات
(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۹۳). راتوں رات منا لال پنا لال کی کوٹھی میں جھمن کو اس کے بھائی کے ساتھ بھیجا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۳) انہیں بھی ... اطلاع ہو گئی اور یہ راتوں رات جہاز میں بیٹھ کر وہاں سے بھاگ نکلے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۶۹). میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی ، راتوں رات سبھی کچھ ہو گیا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۹۰).

**---روئی ایک ہی مَرا (موا)** کہاوت.
**محنت بہت کی فائدہ کم ہوا ، اتنی محنت کی تب اتنا کام ہوا** (ماخوذ: محاوراتِ ہند ، ۱۱۷ ؛ علمی اردو لغت).

**---کاتا کاٹنا سَر پَر نَہیں تاٹنا** کہاوت.
**بہت محنت مشقت کرتی ہے پھر بھی گزارا نہیں ہوتا یا مشکل سے ہوتا** (علمی اُردو لغت).

**---کا نَہ باتوں کا** فقرہ.
**کسی کام کا نہیں ، بیکار ہے.**

کوئی ہوسہ نہ کچھ وعدہ نہ راتوں کے نہ باتوں کے
دل اُن کو کوئی دے دیتا اب ایسا کوئی ناداں تھا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۵۲).

**---کو نِیند نَہ آنا** ف مر ؛ محاورہ.
**رنج و غم کی وجہ سے کئی کئی دن تک جاگتے رہنا** (علمی اردو لغت).

**راتونّدھا** (و مج ، غنہ) صف ؛ امذ.
**رک : رتوندھا** (پلیٹس).

**راتی (۱)** امث (قدیم).
**رات.**

راتی علی جو دیکھے سَپھی
لال نہ بکھیا تس کیوں کپھی
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۴۰).

وہ تیرے جو وحدت کے باق
سدا رہیں مرشد رنگ راتی
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۸). راتی بھوئلے کامرو جائی ؛ ترجمہ : رات ہونے پر وہ عاشق کے پاس جاتی ہے. (۱۹۸۲ ، پراچین اردو ، ۲۶). [ پ : راتی **राती** ].

**---رات** (الف) م ف.
**راتوں رات ، رات بھر میں.**

اپنیں سکلے حشم سات
تجھ پر بھی اب راتی رات
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۴)). ہم استارہ کی آبادی میں راتی رات پہنچ کر تمہاری سواری کیلئے ڈولیاں بھیجتے ہیں. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۱۹۱). (ب) صف. **رات بھر کا ، ایک رات کا ، بہت مختصر.** رسول خداؐ نے خطیم خانۂ کعبہ میں اعلان کیا کہ میں آسمانوں کے راتی رات سفر سے لوٹا ہوں. (۱۹۸۰ ، تجلّی ، ۱۲۷). [ راتی + رات ].

**---راتا** م ف.
**رک : راتوں رات.** راتی راتا قطع منازل و طے مراحل کرتے ہوئے آتے ہیں. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۵۴۱). مہربانی سے اب میرا قرض پاک ہو جائے گا ، اُنھوں نے شکریہ ادا کیا اور راتی راتا خدا جانے کہاں اوپ ہو گئے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۳ : ۴). [ راتی (رک) + رات + ا (زائد) ].

**راتی (۲)** صف.
**رات کا یا رات سے متعلق** (پلیٹس). [ پ : راتِرَو ، **रात्रिक** ].

**راتی (۳)** امذ.
**عاشق ، پریمی ، فریفتہ.**

راتی ہوئی یوں دلہن کی
چیت اوچایا حسن تہی
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۹ (الف)).

پیارے میں ہوں راتی بکیلی کیوں جیوں مانی
موتی ایک ہاری ہوئی سو برہے کی جھار کھائی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۸). اف : ہونا. [ مقامی ].

**راتے** (الف) صف.
**ڈورے دار (آنکھوں کی صفت میں مستعمل).**
راتے نین سرونگ ہیں دو مست جوں مدن میں
کرتے اپس میں جنگ ہیں مکہ نور کے صحن میں
(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۱۶۲). (ب) امذ. **آنکھوں کے لال ڈورے ، مستی** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت) [ رک : رکت جس سے یہ مشتق ہے ].

**راتِیانَج** (کس ت ، سک نیز فت ن) امث.
**صنوبر کے درخت کا گوند ، راتینج (رک)** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱). [ ف ].

**راتِیانَہ** (کس ت ، فت ن) امث.
**رک : راتینج.** راتینج ... اس کو راتیانج اور ... فارسی میں راتیانہ بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱). [ ف ].

**راتے رات** م ف (قدیم).
**راتوں رات.**
پکڑے شاہزادے کوں یاراں سنگات
وہیں بند کریے چلے راتے رات
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۷).
نکل شہرتے بیگ جا راتے رات
پنچالے اپن سُن ہماری یو بات
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۶). [ رک : راتی رات ].

**راتِین** (ی مع) امث.
**صنوبر کے درخت کا گوند جس سے ظروف ساز برتن جوڑتے ہیں** (فرہنگ آنند راج). [ ع ].

**راتِینات** (ی مع) امث.
**راتین (رک) کی جمع.** آئی پومیا سے حاصل کردہ راتینات کا آمیزہ. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۷۰۶). [ راتین + ات ، لاحقۂ جمع ].

**راتِینَج** (ی مع ، فت ن) امذ.
**صنوبر کے درخت کا گوند.** ابن سمجون نے جالینوس کے تتبع میں کہا ہے کہ راتینج صنوبر کبار اور صنوبر کلاں کا گوند ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱). [ ف ].

**راتِیں رات** (ی مع) م ف (قدیم).
**راتوں رات.**
اپنے سگلے حشم ساتھ
تجھ پر آوتا راتیں رات
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۳). بہت پیار سوں ، کتابت انے خیال کے بات بھیجی ، راتیں رات بھیجی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۳) . [ رات + یں (حرف اتصال) + رات ].

**راتِینَہ** (ی مع ، فت ن) امذ.
**چیڑ کے پیڑ کا گوند ، نیز مصنوعی گوند جو کیمیائی طریقہ پر بنایا جاتا ہے اور دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے ، راتینج (رک)** سقمونیا یا رائینۂ سقمونیا جلاپا کی طرح فعل کرتے ہیں اس کے فعل کی ابتداء صرف اسی وقت ہوتی ہے جب کہ یہ ... صفرا کے ساتھ ملتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۷۰۶). [ راتین (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**راتِینی** (ی مع) صف.
**راتین (رک) سے منسوب یا متعلق ، گوند والا ، گوند ملا ہوا .** کاجل روغنی یا راتینی مادوں کو جلانے سے بنتا ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۴۳). [ راتین (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**راٹ آئرَن** (کس ہ ، فت ر) امذ.
**وہ لوہا جس سے تمام کثافتیں نکال دی گئی ہوں اور خالص ہو . یہ مشکل سے ٹوٹتا ہے لیکن اسے کوٹ کر مختلف شکلوں میں ڈھالا جا سکتا ہے ، پٹواں لوہا.** راٹ آئرن کی سپیسی فک ہیٹ پانی کی نسبت ۱/۹ ہوتی ہے. (۱۹۰۶ ، راہنمائے انجینیری ، ۲ : ۶۰) جس میں سے ... تمام کثافتیں نکال دی گئی ہوں اسے راٹ آئرن . ( Wrought Iron ) بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۳۸). [ انگ : Wrought Iron ].

**راٹِن ہونا** (کس ٹ) ف ل.
**فریفتہ ہونا؟**
ہتیاں پر ہیتی ملکہ راٹن ہوا
اور گڑا پڑا بھوت اڑ چن ہوا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۸۸).

**راٹھ کا پان** امذ.
**سرخ رنگ کی ایک خوشبودار جڑ جو بطور دو استعمال ہوتی ہے ہندوستان میں دکھن ، بنگال اور کوکن وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے ، راسنا** (رک) (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۶). [ مقامی ].

**راٹھور (۱)** (و لین نیز مج) صف ؛ سہ راٹھوڑ.
۱. **مضبوط ، پکا ، سخت ؛ کھردرا ، رکھڑا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
۲. **مست ، بے غم** (دکھنی اردو کی لغت). ہور دنیا کے واقع اور دیسے کھینچ کر خوب راٹھوڑ ہور منڈ بنگئی تھی. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۹). [ پ : راٹھوڑ **राठोड़** ].

**راٹھور (۲)** (و لین) امذ.
**راجپوتوں کے ایک قبیلے کا نام.**
کتے اسیل دکتے دوری بے نظیر
چوہان ہور راٹھور کہا جا اہیر
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹). [ پ : الوٹھور ؛ س: راشٹر **राष्ट्र** ].

**راج (۱)** امذ.
۱. **فرماں روائی ، حکومت ، اقتدار ، عملداری.**
صدقے نبیؐ ترکمان جم راج کر توں عیشاں
شاہ علی نبیؐ تھے منگ تج شہی دلایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۵).

اگر تمام پرستاں میں ہے تمہارا راج
تو کوہ و دشت و بیاباں میں ہے ہمارا راج
(۱۸۶۶ ، بزبر ، د ، ۳۸) . عرب میں مسلمانوں کا راج ہو گیا .
(۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۴).

جاگ او یثرب کے میٹھی نیند کے ماتے کہ آج
لُٹ رہا ہے آنکھوں آنکھوں میں تری اُمت کا راج
(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۳۵). لاہور کے شاہی قلعہ پر انگریزی راج قائم ہونے کی تاریخ ۱۸۴۹ء ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۶).
۲. (أ) **کسی مملکت کا بادشاہ ، فرماں روا نیز کسی ریاست کا والی یا نواب (عموماً ہندو حکمرانوں کے لیے مستعمل).**

عرب ہور عجم ملک لڑنے کوں زور
وو رابل جیتے راج ہیں دزد چور
(۱۵۶۴ ، شوق حسن ، د ، ۴۷).

کہ حضرت سلیمان کے وقت پر
اتھا مصر میں راج ایک بخت ور
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۹).

کہا شاہ توں دین کا راج ہے
توں سلطان عالم کا سرتاج ہے
(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۷). (ii) **مالک ، حکم** (جامع اللغات).
۳. **دور دورہ ، عروج ، بول بالا ، غلبہ.**

برائے بود بہ ہے چند روز عالم میں
شباب کا نہیں ہونے کا پھر دوبارہ راج
(۱۸۶۶ ، بزبز ، د ، ۳۸).

ہستی کی مملکت میں تباہی کا راج ہے
ہشیار ہو کہ فرق مصیبت پہ تاج ہے
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۳۷). ہر طرف خاموشی اور سناٹے کا راج تھا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۲). ۴. (أ) **مملکت ، سلطنت.**

ہمارا کشورِ دل بھی تو ہے تمہارا راج
تمہارے تختِ حکومت ہے سب ہمارا راج
(۱۸۶۶ ، بزبر ، د ، ۳۸).

کس قدر آزادیاں پبلک کو ہیں اس راج میں
غور سے دفعاتِ تعزیرات کو دیکھو ذرا
(۱۶۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۱) . (ii) **ریاست جو کسی مملکت کا حصّہ ہو** . جو رانی کیتکی کے ما باپ تمہاری بات مانتے ہیں تو ہمارے سمدھی اور سمدھن ہیں دونوں راج ایک ہو جائیں گے .
(۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۷).

سنگم کا اب بھی منظر پہلا سا ہے دل آرا
پریاگ راج میں ہے فردوس کا نظارا
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۳۰) . (iii) **تخت ، مرتبے کی بلندی ، اوج ، عروج.**

ہیں چالیں نئی اُس کی ہر دم بدم
کوئی راج پر ہو کوئی ہو عدم
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱). ۵. **جاگیر.** اس رقم سے تو ایک اچھا خاصہ راج مول لیا جا سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۰۳). راج کی اہم ترین خصوصیت اولاً یہ ہے کہ وہ ناقابل تقسیم ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، د ، ۱ : ۷۶). ۶. (أ) **نظم و نسق (امور عامہ حکومت کا) ، انتظام ، بندوبست** (پلیٹس) .
سندھ میں گورنر راج کا مطالبہ کرنے والے لوگ ڈرگ مافیا کے ایجنٹ ہیں. (۱۹۸۸ ، روز نامہ جنگ ، ۲۰ مارچ ، ۱). (ii) **خود مختاری ، اختیار ، عمل دخل.**

کیوں نہ ہو ان کو خرمنوں پر راج
تخت میں ان کے ہے تمام اناج
(۱۷۷۵ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۵). ۷. **وہ عیش و آرام یا لہاٹ باٹ جو اختیار و حق و تصوف کے ساتھ ہو ، شاہی اختیارات.**

بولے ہوں میرے سر کا سرتاج تھا
سو تج تے دنیا نمیں منجے راج تھا
(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ (عکسی) ، ۴۸).

لگا کر راکھ جوگن ہوئی تمری باغ کوں تج کر
مگر کوئی سروقد کے واسطے چھوڑی ہے راج اپنا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴۰).

وہ کہتی تھی کیونکر میں اٹھوں اے مرے سرتاج
والی انہیں قدموں کی بدولت ہے مرا راج
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵).

ہے کوئی غنی تو کوئی محتاج
ہے گھر ہے کوئی کسی کے گھر راج
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۵). ۸. **کوئی بڑی چیز ، کسی قسم کی سب سے بڑی چیز** (شبد ساگر؛ جامع اللغات) [س: راجیہ राज्य]

**---اَستھان** (---فت ا ، سک س) امذ.
۱. **دارالحکومت ، مانے تخت ، راجدھانی.** راج استھان کے نگر نواسی راتری کے بیرا سے تمہارے باٹ نہارتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۳۶). رام جی... اس کے بعد اپنے راج استھان یعنی دارالخلافہ اجدھیاپوری میں واپس آئے اور راج کرنے لگے.
(۱۹۱۱ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۸۶). ۲. **شاہی محل ، راج منڈل.** راج استھان . (شاہی محل ، دارالحکومت) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۷۵). ۳. **دربار عام ، دیوان عام** (فرہنگ آصفیہ).
[ راج + استھان (رک) ].

**---اَگیا/آگیا** (---فت ا ، شد گ بکس) امث.
**شاہی حکم ، سرکاری حکم ، فرمان شاہی** (فرہنگ آصفیہ) .
[ راج + اگیا (رک) ].

**---اِیشْوَر** (---ی مع ، سک ش ، فت و) امذ؛ ۴م راجیشور
**راجاؤں کا راجا ، مہاراجا ، شہنشاہ ، خداوند تعالیٰ.**

ان کے ہمراہ مہاراجہ جے پور بڑھے
راجپوتوں کا شرف راج بلی ، راج ایشور
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۱۸). [ راج + ایشور (رک) ].

**---آ جانا/آنا** محاورہ.
۱. **راج ملنا ، حکومت ہاتھ آنا ؛ (مجازاً) عیش و آرام ملنا.**

آ کر پیا ملے سو آیا ہے راج مجھ کوں
دے تخت اب خوشی کا بخشنا تاج مجھ کوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۳). ۲. **دور دورہ ہونا ، عہد آنا ، زمانہ آنا.**

کھلونے والوں کی ان سے زیادہ بن آئی
گویا انہوں کے واں راج آ گیا دوالی کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۷).

**---آ رہا ہے** فقرہ.
خوب بے فکری میں گزرتی ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۱۱۵).

**---آمَر/آنبر** (---شد م بفت/مغ ، کس ب) امذ.
آم کی ایک قسم کا نام ، ایک بڑے اور میٹھے آم کا نام (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳:۱۷۳). [راج + آم/آنب (رک) + ر (زائد)].

**---باہ/بَہا** (---فت ب) امذ.
وہ چھوٹی نہر جو کسی اور نہر یا منبع سے کھیتوں کی سیرابی کے لیے نکالی جاتی ہے؛ نہر کی چھوٹی شاخ. اگر کوئی نہر ... بوسیلہ دو بڑے راجباہوں (بھنی واٹر کورسیس) کے جو طرفین میں خط واٹر شیڈ کے نکالے جاویں. (۱۸۶۹ ، رسالہ نمبر ہفتم درباب پیمایش ، ۲۱۶). [راج + ا : بہا ـ بہانا سے مشتق ، بہاو کی تخفیف].

**---بَلا** (---فت ب) اسث.
ایک درخت اور اس کی بڑی بھاری بیل جو گٹھیا اور دست کے مرض میں مفید سمجھی جاتی ہے، مزا چوبرا اور کڑوا ہے اسے بَسْرَن اور جاروبری بھی کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۵). [ راج + س : بَلا (ـ ایک طبی بوٹا) ].

**---بَلی** (---فت ب) صف ؛ امذ.
بڑا سردار ، مہاراجا ، شہنشاہ.
ان کے ہمراہ مہاراجۂ جے پور بڑے
راجپوتوں کا شرف راج بلی ، راج ایشور
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۱۸). [ راج + بلی (ا) (رک) ].

**---بَنْد** (---فت ب ، سک ن) امذ (قدیم).
قیدی ، غلام (قدیم اردو کی لغت). [ راج + بند (رک) ].

**---بَنْدی** (---فت ب ، سک ن) امذ ؛ مر راجبندی.
سیاسی قیدی ؛ وہ قیدی جو حکومت کے خلاف جرم میں پکڑا گیا ہو.
کہیں راجبندی کہیں کاولے
اپرماں کللے بد کہ تاولے
(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۱۰۹).
دما میں دما میں اُپر در بڑا
جتے راج بندی کئے گڑ بڑا
(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۱۰۶). [ راج + بند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---بَنْدا** (---فت ب ، سک ن) امذ (قدیم).
راج بند ، غلام ، قیدی.
نچھل راج بندے سو کالے گئے
نلاجی جتے تھے سو نالے گئے
(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۱۰۶). [راج + بند ـ بند + ا (زائد)].

**---بَنْسی** (---فت ب ، مغ) امذ.
خاندان شاہی ، راجوں کا خاندان ، خاندانِ سلاطین. یہ جاننے کو جی چاہتا ہے کہ آپ کس راج بنس کے سردار ہیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین) ، ۵۰). [ راج + بنس (رک) ].

**---بَنْسی** (---فت ب ، مغ). (الف) صف.
شاہی خاندان یا نسل کا ، شہزادہ ، راجا کے خاندان کا.
عجب راج بنسی ہے چندر سروپ
رکھا نام اوس کا کنور کامروپ
(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۱۵).
کیا صید اب ماہی دل کے تئیں
دکھا راج بنسی نے گیسو کا دام
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲ : ۲۰۲). (ب) امذ. راجپوتوں کا ایک فرقہ ؛ سانپ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). [ راج + بنسی (۳) (رک) ].

**---بولٹ** (---و مج ، سک ل) امذ.
(معماری) رانی بولٹ کے مقابل بولٹ کانر (Male) حصہ جسے رانی بولٹ سے گزار کر سرے پر ڈھبری کس دیتے ہیں. ان دو پٹواں لوہے کی تختیوں کے درمیانی سوراخ سے راج بولٹ گزرتا ہے . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۸۶). [ راج + انگ : Bolt ].

**---بولی** (---و مج) اسث.
سرکاری زبان . ہمارے یہاں جو فارسی بولی آئی تھی وہ اس زمانے میں وہاں کی راج بولی تھی. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۱) [ راج + بولی (رک) ].

**---بَھٹہ بے ضَرْب** (---فت بھ ، ث ، ض ، سک ر) امذ.
(بانک بٹوٹ) ایک داؤ کا نام. مالے کا ہاتھ ، خاصدان کا ہاتھ یا کھر ، راج بھٹہ بے ضرب ، راج بھٹہ ، نشستہ ... سوا ان کے کچھ اور ہاتھ بھی نامی گرامی ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸) . [ راج + بھٹہ (؟) + بے (رک) + ضرب (رک) ].

**---بَھٹہ نِشَسْتَہ** (---فت بھ ، ث ، کس ن ، فت ش ، سک س ، فت ت) امذ.
(بانک بٹوٹ) ایک قسم کے داؤ کا نام. مالے کا ہاتھ خاصدان کا ہاتھ یا کھر راج بھٹہ بے ضرب راج بھٹہ نشستہ ... سوا ان کے کچھ اور ہاتھ بھی نامی گرامی ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸). [راج + بھٹہ (؟) + ف : نشستہ ، نشستن ـ بیٹھنا]

**---بَھگْتی** (---فت بھ ، سک گ) اسث.
حب الوطنی ، وطن کی محبت حکومت کی وفاداری. اس میں راج بھگتی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے . (۱۹۵۵ ، مُدرا را کھشس ، ۳۱) . [ راج + بھگتی (رک) ].

**---بَھنْڈار** (---فت بھ ، سک ن) امذ.
شاہی مال خانہ ، سرکاری خزانہ ، سرکاری گودام گھر ، بیت المال ، شاہی باورچی خانہ ، شاہی محکمۂ خزانہ (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس؛ مہذب اللغات). [ راج + بھنڈار (رک) ].

**---بھنگ ہونا** محاورہ۔
سلطنت پر زوال آنا۔ (مخزن المحاورات ، ۹۵ء ؛ جامع اللغات)۔

**---بھوگ** (---و مج) امذ۔
۱۔ (ہنود) کھانا جو دوپہر کے وقت دیوتاؤں کے آگے رکھتے ہیں، مندر وغیرہ کا وقف۔ راج بھوگ .. (وہ بھوجن جو دوپہر کے وقت پرماتما کے روبرو رکھا جائے)۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۷۵)۔ ۲۔ حکومت ، سلطنت۔ راج بھوگ سے کیا ہو گا جن کے واسطے راج پاٹ کی ضرورت ہے دے تو مرنے مارنے کو یہاں تیار کھڑے ہیں۔ (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۶)۔ [ راج + بھوگ (رک) ]۔

**---بھوگنا** ف ل۔
آرام کرنا ، عیش کرنا ، حکومت کرنا۔
جس کی دولت تیس دو کہ باج
سب سکہ دیکھیا بھوگیا راج
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۶))۔ ان گروجنوں کو مار کر راج بھوگنے کی نسبت بھکشا مانگ کر دن کاٹنا اچھا ہے۔ (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۶)۔

**---بھوگول** (---و مع ، و مج) امذ۔
سیاسی علم جغرافیہ (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ راج + س : بھو - دنیا + گول (رک) ]۔

**---بھوگی** (---و مج) امذ ؛ صف۔
راجا ، فرماں روا ، حکمراں ، والی۔
سو اس شہر کا راج بھوگی گنبھیر
جہاں پروراں میں جو تھا بے نظیر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۰)۔ [راج + بھوگ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ]۔

**---بھوَن** (---فت نیز ضم بھ ، فت و) امذ۔
شاہی محل ، قصرِ حکومت۔
جو بھی تھا راج بھون میں وہ کمر بستہ تھا
آج ہنومان کا گھر ایک بڑا کنبہ تھا
(۱۹۳۵ ، کمار سنبھو ، ۱۴۷)۔ نئے وزراء کے حلف لینے کے لیے راج بھون میں ایک تقریب کا انتظام کیا گیا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۵۷)۔ [ راج + بھون (رک) ]۔

**---بھینٹ / بھیٹ** (---ی مج ، غنہ/ی مج) امث۔
۱۔ وہ نذرانہ جو بادشاہ کے حضور میں پیش کیا جائے ، نذرانۂ شاہی ؛ سرکاری رسوم اور وہ نذرانہ جو ادنیٰ اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھائے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۲۔ اجرت یا فیس جو تیار فصل کاٹنے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے سرکاری عہدہ دار کو دی جائے (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ راج + بھینٹ / بھیٹ (رک) ]۔

**---پاٹر** (---فت نیز ضم ت) امث۔
شاہی رقاصہ ، بڑی طوائف۔
اک طرف ڈومنی ہے اک طرف راج پاتر
اک طرف کنچنی ہے گائی بکار ہولی
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۰)۔ [ راج + پاتر (!) (رک) ]۔

**---پاٹ** امذ۔
۱۔ (اَ) سلطنت اور تخت شاہی ، شاہی مسند ، حکومت و سلطنت۔ راج پاٹ جس کو چاہو دے ڈالو۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۴)۔ اسی کے بطن سے باسدید کا ایک بیٹا ہو گا جو تیری جان اور راج پاٹ کو خاک میں ملا دے گا۔ (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۲۹)۔ بس یکل ہو گیا یکلی سی یکلی راج پاٹ گھر بار سب بھولا دن کا آرام گیا رات کی نیند گئی۔ (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۶۲)۔ (اَ) فرماں روائی ، عملداری ، اقتدار ، حکومت ، کسی ریاست کا نظم و نسق بہ طریقِ عمل (پلیٹس)۔ ۲۔ دور دورہ ، بول بالا ، عروج۔ مکھوں کے جلھڑ کے جلھڑ بھنبھنا رہے ہیں بدنظمی ، بدسلیقگی کا راج پاٹ ہے۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۱۵)۔ ۳۔ (مجازاً) عورت کا سہاگ (مہذب اللغات)۔ میری سلطنت گئی ، میرا راج پاٹ گیا ، میں سہاگن سے رانڈ ہو گئی۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۰۳)۔ [ راج + پاٹ (رک) ]۔

**---پاٹ چھوڑ دینا / چھوڑنا** ف ر ؛ محاورہ۔
تخت و تاج سے دست بردار ہو جانا ، دنیا سے لاتعلق ہو جانا۔ راجہ بھیم کنور راج پاٹ چھوڑ چھاڑ اتم گیان میں جا بیٹھا تھا۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶)۔

**---پاٹ ختم ہونا** ف ر ؛ محاورہ۔
عیش و آرام کا ختم ہونا ، اقتدار ختم ہو جانا ، بے فکری ختم ہونا۔ سیکے کا راج پاٹ ختم ہوا اب تم نے دنیا کی نئی منزل میں قدم دھرا۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۷۲)۔

**---پاٹ لُٹنا** محاورہ۔
اقتدار ختم ہونا ، سلطنت ختم ہو جانا۔ ملک کے ملک تباہ ہو گئے ہوں راج پاٹ لٹ گئے ہوں۔ (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۹۰)۔

**---پُتر** (---ضم پ ، سک ت) امذ۔
۱۔ راجہ کا بیٹا ؛ راجپوت ، شہزادہ ، راج کمار ، راج کنور۔ کون تھا جس نے ایک راج پتر سے ایسی بے تکلفی سے باتیں کیں۔ (۱۹۲۱ ، سندر شانتا ، ۱ : ۷)۔ ۲۔ آم کی ایک نوع کا نام (جامع اللغات)۔ [ راج + پتر (رک) ]۔

**---پُتری** (---ضم پ ، سک ت) امث۔
۱۔ راجہ کی بیٹی ، شہزادی ، راجکماری۔ اس کے روپ دیکھتے راجہ کا بیٹا فریفتہ ہوا اور اس راج پتری نے اس کنور کو دیکھ ... اپنے مکان کو گئی۔ (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۷)۔ ۲ راج پوت عورت ؛ کئی پودوں کا نام ؛ ایک خوشبو ؛ ایک دھات ، پیتل ؛ چھچھوندر ؛ ذات ؛ جوہی ؛ مالتی ؛ کڑوا کندو (جامع اللغات ؛ شبد ساگر)۔ [ راج پُتر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ]۔

**---پتنی** (---فت پ ، سک ت) امث۔
بادشاہ کی بیوی ، رانی ، ملکہ (پلیٹس)۔ [ راج + پتنی (رک) ]۔

**---پتی** (---فت پ) امذ.
**مہاراجہ . شہنشاہ ، ہندو شہزادوں کا لقب.**
جو راج پتی گھر اونچا ہو ہر شہر نگر میں جا ڈھونڈے
وہ ہر بھی ایسا سندر ہو جو میری گوارا کو سو ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۴۶). [ راج + پتی (رک) ].

**---پتھ** (---فت پ) امذ.
**بادشاہ کی گزرگاہ ، بڑی سڑک ، شاہراہ ، خاص راستہ** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [ راج + پتھ (۱) (رک) ].

**---پٹ** (---فت پ ، شد ٹ) امذ.
**راج پاٹ** (رک) ؛ **راجاؤں کی دستار ؛ ایک قیمتی پتھر ؛ گھٹیا قسم کا ایک ہیرا** (پلیٹس). [ راج + پٹ (۶) (رک) ].

**---پَر بٹھا دینا / بٹھانا** ف مر.
**تخت نشیں کرنا ، حاکم بنانا ، اقتدار سونپنا.** داعیانِ سلطنت نے وزیر سے اتفاق کیا اور راجا کو مار کر اس کو راج پر بٹھا دیا . (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۳۰۹).

**---پَربَنْدھ / پَربَھنْد** (---فت پ ، ر ، ب ، سک ن/ فت بھ) امذ.
**شاہی پولیس ؛ شاہی انتظام ، ملک کا انتظام** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ راج + پ : پربندھ **प्रबन्ध** ].

**---پَر بَیٹھنا** ف ل.
**تخت نشیں ہونا ، حکومت کا انتظام سنبھالنا.** راجا سین دھوج بن راجا دندھر راج پر بیٹھا.(۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۳۱۰).

**---پَرْتاب / پَرَتاپ** (---فت پ ، سک ر/فت پ ،ر)امذ.
**شاہانہ طاقت اور شان و شوکت**(ماخوذ: جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ راج + س : پرتاپ **प्रताप** ].

**---پرَتی نِدھ** (---کس خف پ ، فت ر ، کس ن) امذ.
**لاٹ صاحب ، صوبے دار ، گورنر ، وائسرائے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ راج + پرتی ندھ ؛ س : پرتی ندھی **प्रतिनिधि** ].

**---پَر قائم ہونا** ف مر نیز محاورہ (قدیم).
رک: راج پر بیٹھنا. راجا جیون راج بن ناتھ راج پر قائم ہوا.(۱۸۰۵، آرایش محفل ، افسوس ، ۳۱۰).

**---پَرَمُکھ** (---کس پ ، فت ر نیز فت پ ، سک ر ، ضم م) امذ ؛ صف.
**بڑا سردار ، راجا، والی، حاکم،گورنر. ریاستوں کی الگ الگ گروپ بندی کی گئی اور ہر گروپ کے لیئے ایک راج پرمکھ اور اُپ راج پرمکھ مقرر کیا گیا.** (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۲۳). [راج + پرمکھ (رک)].

**---پَلٹنا** ف مر ؛ محاورہ.
**کایا پلٹنا ؛ اچھا وقت آنا ، نصیب بدلنا.** ایک دو ہی ہفتہ کے اندر اندر وہ راج پلٹا کہ پندرہ برس کی مہ جبیں مولانا کے پہلو میں براجی رہی تھی. (۱۹۳۲ ، ریزۂ مینا ، ۲۲).

**---پُوت** (---و مع) امذ.
**۱. شہزادہ ، راجا کا بیٹا** (نوراللغات). **۲. ہندوؤں کی ایک ذات ، چھتری ، کھتری** . ایک جماعت صرف تلوار کا سہارا لے کر تمام دوسرے فرائض سے بے فکر ہو گئی ہے اس جماعت کو اب عام طور پر راج پوت کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری ، ۲ : ۹۶). [ راج + پوت (رک) ].

**---پُوتانَہ** (---و مع ، فت ن) صف ؛ سہ راجپوتانہ.
**راجپوت کی طرح یا اس کے متعلق ؛ راجپوت کی ملکیت ، برصغیر کے ایک وسیع نیم صحرائی خطے کا نام ہے جسے اب راجستھان کہتے ہیں** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ راج پوت (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت ].

**---پُوت اَور جاٹ مُوسَل کے دھنوہی ٹوٹ جات نیویں نہیں کبھی** کہاوت.
**راجپوت اور جاٹ دونوں اکھڑ ہوتے ہیں ، چاہے کچھ بھی ہو جائے مگر ان کی اکڑ نہیں جاتی** (جامع اللغات).

**---پُوٹنی** (---و مع ، سک ت) امث.
**۱. راجپوت ذات کی عورت.** میں ہندوستانی ہوں ، راجپوتنی ہوں اپنے سوالی پر تن من نچھاور کر دوں گی. (۱۹۳۵ ، روپ سنگار ، ۴۹).
**۲. راج پوت کی بیوی** (جامع اللغات). [راجپوت + نی ، لاحقۂ تانیث] .

**---پیڑگ** (---ی مع ، فت ڑ) امذ.
**جابر اور ظالم راجا**(پلیٹس) [راج + پیڑ(رک)+ک ، لاحقۂ صفت].

**---پھوڑا** (---و مع) امذ.
**ایک بڑا پھوڑا جو مہلک ہوتا ہے ، خنجر بیگ ، سرطان** . قضا کار عارضۂ داء السرطان جسے راج پھوڑا بھی کہتے ہیں پشت پر اس کی پیدا ہوا . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۴۸۸) . راج پھوڑا (پیٹھ کا ایک بڑا پھوڑا). (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۵). [ راج + پھوڑا (رک) ].

**---تاج** امذ.
**راج پاٹ ، حکومت ، اقتدار ؛ (مجازاً) عیش و آرام.**
میرے سر پر پڑی ہائے کیسی گاج
آج لوٹا ہے سب میرا راج تاج
(۱۸۸۶ ، حباب کے ڈرامے ، ۳۸۵) اف:لوٹنا [راج + تاج(رک)].

**---تِلَک** (---کس ت ، فت ل) امث.
**تخت نشینی یا تاج پوشی کے موقع پر صندل یا سیندور کا ٹیکا لگانے کی رسم ، تخت نشینی کی رسم.** سالگرہ کا دن آیا ، اُنہوں نے راج تلک کا جشن کیا.(۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۵۷). اچھی طرح غور کر کے ایسا وقت معلوم کریں جو راج تلک کے لئے موزوں ہو. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۴۴). [ راج + تلک (رک) ].

**---تِلَک دینا** ف مر ؛ محاورہ.
**ولی عہد بنانا ، حکومت سونپنا ، تخت پر بٹھانا ، تخت نشینی کی رسم ادا کرنا** . آپ جلدی کوئی تاریخ مقرر کیجیے اور بڑی خوشی

سے رام چندر جی کو اپنے دست مبارک سے راج تلک دیجیے (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۱۵۱).

**---تِلَک کَرْنا** ف مر ؛ محاورہ.
**رک : راج تلک دینا. جیناوت سردار نے جس کی اولاد اب تک مارواڑ کی باڑ کیواڑ کہلاتی ہے راج تلک و تلوار بندھن کیا. (۱۹۳۱ ، محمد علی ، و قائع راجپوتانہ ، ۱۱۵).**

**---تھامْنا** محاورہ (قدیم).
**سلطنت کا انتظام سنبھالنا ، اقتدار سنبھالنا ، حکومت پر بیٹھنا. جگت پرکاش اور مہارانی ... ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا بیٹھے اور کسی کو اپنے لوگوں میں سے راج تھامنے کے لئے چھوڑ گئے.** (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۳).

**---تَھل** (---فت تھ) امذ.
**راج گدی** (قدیم اردو کی لغت). [ راج + تھل (رک) ].

**---ٹِیکا** (---ی مع) امذ.
**رک : راج تلک** (پلیٹس). [راج + ٹیکا (رک) ].

**---جا کھ** امذ.
**ایک ہندوستانی دوا ہے مزہ کسیلا اور گراں ہے سرد و خشک ہے دست روکتی ہے باد پیدا کرتی ہے ہضم ہونے کے بعد اس سے فضلہ زیادہ بنتا ہے دودھ بہت پیدا کرتی ہے** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۷۳). [راج + جا کھ (مقامی) ].

**---چَلانا** محاورہ.
**ملک کا نظم و نسق چلانا ، حکومت کا انتظام چلانا ، حکومت کرنا.**

توں آوے تلک عقل سو کر علاج
چلاؤں گی میں نت ترا ملک و راج
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۴۹).

راج اس کا چلا رہی ہے اس کی سنتان
اور اپنی جگہ عضوِ معطل ہے وہ
(۱۹۸۰ ، جمیل مظہری ، فکرِ جمیل ، ۲۲۹).

**---چھوڑْنا** ف مر.
**تخت و تاج سے دست بردار ہونا.**

بن باس میں بھی ساتھ دیا راج چھوڑ کر
خاکِ قدم کو سر پہ رکھا تاج چھوڑ کر
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۰۵).

**---دار** امث.
**راجا کی بیوی . رانی** (پلیٹس) [راج + س : دار **दार** ـ بیوی]

**---داری** امث.
**حکمرانی ، ملک داری.**

سگل راجداری طلب کار اُس
ہوئی جان تن سوں خریدار اُس
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۱۸ (ب) ). [راج + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دَرْبار** (---فت د ، سک ر) امذ.
**۱. راجا کا دربار.**

لوگ دیکھے جموں شہر جا کر ،
ہر جا راج دربار کی بات ہووے
(۱۹۷۷ ، من کے تار(ترجمہ) ، ۸۶). **۲. راجہ کی ملاقات**(ماخوذ: جامع اللغات). [ راج + دربار (رک) ].

**---دَرْشَن** (---فت د ، سک ر ، فت ش) امذ.
**راجہ کا دیدار ؛ راجہ کی ملاقات** (ماخوذ : جامع اللغات). [ راج + درشن (رک) ].

**---دَرْشَن شالا** (---فت د ، سک ر ، فت ش) امذ.
**بادشاہ کا دربار یا ڈیوڑھی ، حاضرین کا بڑا کمرہ** (پلیٹس) . [ راج درشن (رک) + شالا (رک) ].

**---دِروہ** (---کس د نیز سک د ، و مج) امث.
**بغاوت ، حکومت کے خلاف سازش.**

راج دروہ میں حصّہ لینا ان کے حق میں قاتل ہے
مارے جائیں گے وہ بیشک ان کا بچنا مشکل ہے
(۱۹۵۵ ، مدرارا کھشس ، ۲۴۸) [راج + س : دروہ ـ بغاوت، **द्रोह**]

**---دِروہی** (---سک د ، و مج) صف ، مذ
**راجہ کا دشمن ، باغی** (ہندی اردو لغت). [ راج دروہ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---دَل** (---فت و) امذ.
**شاہی فوج ، رعایا** (قدیم اُردو کی لغت). [ راج + دَل (رک) ].

**---دُلار** (---ضم د) امذ.
**راجا کا پیارا ، راج کمار ، شہزادہ** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [ راج + دُلار (رک) ].

**---دُلارا** (---ضم ر) امذ؛
**شہزادہ ، راجکمار.**

کس طرح بَن میں آنکھوں کے تارے کو بھیج دوں
جوگی بنا کے راج دُلارے کو بھیج دوں
(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبحِ وطن ، ۸۸).

علم و عمل کے راج دلارے حسین ہیں
انسانیت کے عرش کے تارے حسین ہیں
(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ اگست (وزیر حیدر جعفری) ، ؟ ).
**۲. نازوں کا پالا ، بہت پیارا.**

بہنوں نے اپنی آنکھ کے تارے عطا کیے
ماؤں نے اپنے راج دلارے عطا کیے
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۷۵). [راج دلار (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ].

**---دُلاری** (---ضم د) صف ؛ امث.
**شہزادی ، راجا کی بیٹی ، پیاری بیٹی.** تمیزاً کواری ہی پتیاری مصیبت کی ماری ہے بیاہی جاکر راج دلاری ہو جائے گی. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ ، ۱۲۰) . مغلانی سے گھر والی ہوئی ، گھر والی سے راج دلاری. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۳).

تمہاری راج دُلاری کی یہ تنی سی بھویں
لچک تو جائیں گی وہ شوخ پر خفا ہو گی
(۱۹۵۵ ، دونیم ، ۹۶). [راج دلار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**---دَنڈ** (---فت د ، سک ن) امذ.
رک : راج ڈنڈ (پلیٹس).

**---دُوار** (---سک نیز ضم د) امذ.
راجہ کا دروازہ ، ڈیوڑھی ، شاہی محل (ماخوذ : جامع اللغات) .
[ راج + دوار (رک) ].

**---دُوت** (---و مع) صف.
شاہی سفیر ، راجہ کا ایلچی . یہ غلام جو دیوتاؤں کے سامنے الہان مصر کے راج دوت ہیں . (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۵) .
[ راج + دوت (رک) ].

**---دُہائی**(---ضم د) امث.
دادخواہی ، انصاف چاہنا ، بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا.
بچوں کو اڑھانی ہے دلائی
اب نیند کی ہے راج دہائی
(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۲۵). [راج + دہائی (رک) ].

**---دھام** امذ.
دارالحکومت ؛ محل (پلیٹس). [راج + س : **دھام** ـ جائے سکونت کی تخفیف ].

**---دھان** امذ.
رک : راج‌دھانی(پلیٹس) [راج + دھان ؛ س: دھام ـ گھر،جگہ].

**---دھانی** امث ؛ سہ راجدھانی.
۱. بادشاہ کے رہنے کی جگہ ، محل (پلیٹس). ۲. دارالسلطنت ، دارالحکومت. ان ملکوں کے راجہ اوس کے خوف کے مارے بھاگ گئے تھے اوس کے جانے کے بعد اپنی لٹی ہوئی راجدھانیوں میں آ گئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۸۶).
یہ خنداں و شاداں دوارکا کی راجدھانی میں
بہارِ جنّت الفردوس دیکھی زندگانی میں
(۱۹۲۳، مطلع انوار ، ۱۵۷). ساری ریاست خاص طور پر راجدھانی سرینگر میں جشن کی سی کیفیت پیدا ہو گئی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۸۱). [راج دھان (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**---دَھر** (---فت دھ) امذ.
وزیراعظم (جامع اللغات). [راج + س : دھر ـ تھامنے والا ].

**---دَھرم** (---فت دھ ، سک ر نیز فت) امذ.
۱. فرائض شاہی ، حکومت کی ذمہ داریاں ، راجہ کا فرض ؛ راجہ کی ذمہ داری یا کام ، فوجی جماعت کے فرائض (جامع اللغات ؛ پلیٹس [راج + دھرم (رک)].

**دَھن** (---فت دھ) امذ.
شاہی خزانہ . اگر میں جیت گیا تو مجھے راج دھن اور سکھ بھوگ ضرور ملے گا. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۲۵) .
[ راج + دھن (رک) ].

**---دَھنی** (---فت دھ) صف.
بادشاہ ، راجا.
ہوں تجھ راجا ، تو رانی
تونجھ ہوسے راج دھنی
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ورق ، ۲۸ ب). [راج + دھنی (رک) ].

**---دُھورْت** (---و مع ، سک ر) امذ.
بڑا شیطان ، بڑا بدمعاش ، مراد: دھتورا. دیرس ایلیس کے معنی ہیں سیب شیطان سنسکرت میں بھی اس کا ایک نام راج دھورت بمعنی بڑا شیطان ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۳۷) .
[راج + س : دھورت ـ شرارتی ، دھوکے باز ].

**---دَنڈ** (---فت د ، مع) امذ.
ٹیکس ، جرمانہ ، سرکاری جرم کی سزا. بیگم کھڑکی کھولو تو راج ڈنڈ بھگتو. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۴). [راج + ڈنڈ (رک) ].

**---راجْنا** (---سک ج) ف م.
۱. حکومت کرنا.
شفیع ہو کے جہاں میں وہ راج تم راجے
امید گاہ خدائی ہوا تمہارا راج
(۱۸۶۶ ، ہزبر ، د ، ۳۹). ۲. عیش و آرام سے زندگی بسر کرنا.
کئی شخص لامہ اعنی بودھ کے پوجاریوں کے زمرے سے اتنے قوی اور دولتمند اور صاحب‌زمین اور رعایا ہوئے کہ مثل بادشاہوں کے راج رجنے لگے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲ : ۳۱۱).
میری چندا درخشندہ ، تُو جئے ، راج رہے دُنیا کے سُکھ چین دیکھے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۹) . سید برکت علی کی شکیلہ راج رچ رہی ہے. (۱۹۶۸ ، فنون ، لاہور ، اپریل ، ۳۹).

**---رَجْوانا** محاورہ.
عیش کروانا ، سُکھ پہنچانا ، خوشی دینا. میں نے بھی سنیاں سے خُوب راج رجوایا انہی کے ہاتھوں ایک دو چیزیں بازار میں فروخت کرائیں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۵۴).

**---رَچانا** محاورہ.
حکومت قائم کرنا ، اقتدار پھیلانا، عمل دخل قائم کرنا. ان غیر مُلکی سنگینوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جن کے سائے میں کانگریس راج رچایا جا رہا ہو گا ہم مُلک کے سارے نظام میں زلزلے ڈال دیں گے. (۱۹۳۲ ، خطبات قائد اعظم ، ۳۳۵).

**---رِشی** (---کس ر) امذ.
شاہی خاندان کا رِشی یا ولی، وہ رِشی جو شاہی نسل سے ہو نیز راجا یا فوجی طبقہ کا وہ برگزیدہ شخص جو بڑی ریاضت یا عبادت کے بعد رِشی بن گیا ہو. سکھیو راج رِشی تو سِدھارے چلو ہم بھی وعدے کے مُطابق اپنے مقام پر چل کر ٹھہریں. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۷۳). [راج + رِشی (رک) ].

**---رِکھ** (---کس ر) امذ.
رک : راج رِشی. تب پرتھوی پر کے لوگ راج رِکھ اور راج کُمار آوک جو شروتا لوگ تھے سب رات کو ایکانت میں اپنے اپنے آسن پر بیٹھ کر بچار کرنے لگے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲). [راج + رِکھ (رک) ].

**---رَنگ** (---فت ر ، غنہ) امذ.
**سونا چاندی ؛ (مجازاً) مال و اسباب ، دولت ، زیورات.**
باجا دنیا کا راج رنگ بھاتا تدھاں تے نیں مُجھے
جب تے دیا ہوں کان میں رُن جھن کے پینجن کی طرف
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، ۵ ، ۱۱۱). [راج + رنگ (رک) ].

**---روگ** (---و مج) امذ.
**۱. مہلک بیماری ، لاعلاج مرض** . وہ ابھی تک اُسے کڑوی دوائیں پلائے جاتی تھیں مگر کاہلی وہ راج روگ ہے جس کا مریض کبھی نہیں بچتا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۶۷). **۲. تپ دق ؛ جذام ؛ برص ، کوڑھ** (ماخوذ : وضع اِصطلاحات ، ۲۵۵). **۳. مجازاً طُول طویل مقدمہ** (نوراللغات). [راج + روگ (رک) ].

**---سَبھا** (---فت س) امث.
**۱. دیوانِ عام ، دربارِ شاہی ، راجہ مہاراجہ کا دربار.**
راج سبھا کے بارِعام ادب سکوچ جوہار سلام
(۱۵۵۲ ، مثل خالقِ باری (ق) ، ۳).
راج سبھا موں جائے نہ سادھ
راج سبھا موں کوٹ اپرادھ
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۵۷). آرین لوگوں کے تارکانِ وطن ہندوستانی راج سبھاؤں میں کس قدامت کے داب سے دھوتیاں باندھے کھڑے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۳۰). **۲. وہ دربار جس میں راجا موجود ہو** (جامع اللغات). **۳. پریوی کونسل ، پارلیمنٹ ، شاہی مجلس** (پلیٹس ؛ فیروزاللغات). [راج + سبھا (رک) ].

**---سَتّا** (---فت س ، شد ت) امث.
**شاہانہ شان و شوکت** (پلیٹس). [راج + ستّا (رک) ].

**---سِنگھاسَن** (---کس س ، مغ ، فت س) امذ.
**تختِ شاہی ؛ (مجازاً) اِقتدار.** ایک خانہ ایرانی تہذیب کا تھا اور دوسرا مقامی تہذیبوں کا ، ایرانی تہذیب کو راج سِنگھاسن نصیب ہوا. (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۱۸۱). سردار کی ہی قوتِ بازو سے وہ صدارت کے راج سِنگھاسن پر کمند پھینکنے میں کامیاب ہو گئے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۶۸) . [راج + سِنگھاسن (رک) ].

**---سِنّھاسَن** (---کس س ، مغ ، فت س) امذ.
رک : راج سِنگھاسن (پلیٹس). [راج + سِنّھاسن (رک) ].

**---سُوجَگ** (---و مع ، فت ج) امذ ؛ نیز راجسُوجگ.
**قُربانی (عموماً گھوڑے کی)** . اُس نے گھوڑے کی قُربانی یعنی راجسوجگ کیا. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۵۳). [راج + سُوجگ (رک) ].

**---سُونا ہونا** محاورہ.
**عیش و آرام ختم ہونا.** تمہارا تو راج سُونا ہوگیا اسی کے لیے سب کا گلا دبا دبا کر جمع کیا تھا نہ. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۴۱).

**---سُویا / سُویَہ** (---ضم س ، کس و / فت ی) امذ.
**ایک قسم کی قُربانی جو کسی مہاراجا کی تخت نشینی کے موقع پر کی جاتی تھی** (جامع اللغات ؛ شبدساگر). [راج + سُویا / سُویَہ (رک) ].

**---سُہاگ** (---ضم س) امذ.
**سُہاگ کے زمانے کا عیش و آرام، وہ زمانہ جس میں عورت کا خاوند زندہ ہے.** ملکہ مہ جبین نے گہنا اُتار کر پھینکنا شروع کیا ، لالان خوں قبا سے فرماتی ہیں بہن راج سُہاگ کیسا اب تو فقیر بن کر قبر پر بیٹھیں گے. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۶۳۰). [راج + سُہاگ (رک) ].

**---سُہاگ بَنا رَہے / قائم رَہے** فقرہ.
**ایک دعا جو سہاگن عورت کو دی جاتی ہے.**
تم سے بیاہا تو اس کے جاگے بھاگ
رہے قائم ہمیشہ راج سُہاگ
(۱۸۸۱ ، منیر (نوراللغات)). بُڑھیا نے اس کو دیکھ کر دعا دی کہ ساری یہ جوڑی قائم رکھے راج سُہاگ میری سُہاگن کا بنا رہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۰۳).

**---سیوا** (---ی مج) امث .
**راجہ کی خدمت ، شاہی مُلازمت ، شاہی نوکری** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [راج + سیوا (رک) ].

**---سیوَک** (---ی مج ، فت و) امذ.
**راجہ کا نوکر ، درباری** (جامع اللغات). [راج + سیوک (رک) ].

**---شارْدُول** (---سک ر ، و مع) امذ.
**بڑا شیر ، شیربر ؛ (کنایۃً) بہت برتر و اعلیٰ شخص ، نہایت بزرگ ہستی.** ہے راج شاردول تم دھن ہو اور ایسے کیوں نہ ہو کیونکہ تم میں دو گن ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱) . [راج + شاردول (رک) ].

**---شاسَن** (---فت س) امذ.
**شاہی فرمان ، بادشاہ کا حکم** (پلیٹس). [راج + شاسن (رک)].

**---شاہی** امث.
**بادشاہت** (جامع اللغات). [راج + شاہی (رک) ].

**---کا** صف.
**شاہی ، قومی** (پلیٹس).

**---کاج** امذ.
**شاہی معاملات ، قومی اِنتظامات ، سلطنت نیز کاروبار سلطنت ، حکومت.** حضرت کوں بی معراج دلیچ پر ہوا تھا ، یوراج کاج دلیچ پر ہوا تھا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۷) جورو بولی کہ اے شوہر بہت دنوں

تُم نے راج کاج کیا اب تھوڑے دنوں کے لیے راجہ سے بِدا ہو ، تیرتھ جاترا کرو. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۳۴). تھوڑے عرصہ کے بعد اُدین کُھل کھیلا ، راج کاج کو دھتا بتا کر رنگ رلیاں منانے لگا. (۱۹۲۹ ، نائک کتھا ، ۶۳). اف : کرنا ، ہونا. [راج + کاج (تابع)].

**--- کا راج میں، ناج کا ناج میں ، بیاج کا بیاج میں ، سَماج کا سَماج میں** کہاوت.

۱. اس موقع پر مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ ہر بات موقع و محل کے مُطابق ہونی چاہیے (نجم الامثال). ۲. آمدنی جدھر سے آئے اسی رستے لوٹ جاتی ہے (جامع الامثال).

**--- کارَن** (---فت ر) امذ.

بڑا سبب یا کام ؛ مہم (دکنی اُردو کی لُغت). [راج + کارن (رک) ].

**--- کارْیَہ** (---سک ر ، فت ی) امذ.

رک : راج کاج (پلیٹس). [راج + کاریہ (رک) ].

**--- کال** امذ.

(کاشت کاری) وہ منہگائی یا گرانی جو حکومت کے طرزِ عمل یا سرکاری ضرورت کی فراہمی سے پیدا ہو (ا پ و ، ۶ : ۷۱) . [راج + کال (رک) ].

**--- کَتھا** (---فت ک) امث.

تواریخ ، پستری (ہندی اُردو لُغت). [راج + کتھا (رک) ].

**--- کَر** (---فت ک) امذ.

شاہی محصولات ، ٹیکس ، راج ڈنڈ (ماخوذ : وضع اِصطلاحات ، ۲۵۵). [راج + کر (رک) ].

**--- کَرْنا** محاورہ.

۱. حکومت کرنا ، فرماں روائی کرنا.

شاہانِ عالم اہلانِ تاج
جنہوں کیتے اتجگ راج

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)).

تمن دوائر مکھ ہے نگین سلیماں کا
طیور و اِنس و پری پر کرو سدا تم راج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷) . راجا بیر ماہ کا بیٹا ستائیس برس اور سات مہینے راج کرتا رہا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۰۶). راجہ اشوکا ... یہاں چھتری راج کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۴۰). اس کے بعد اپنے راج استھان ...اُجدھیاپوری میں واپس آئے اور راج کرنے لگے. (۱۹۱۱ ، سی پارۂ دل ، ۱۸۶). ۱۹۵۸ میں ایّوب خان نے مُلک میں پہلا مارشل لاء نافذ کیا اور گیارہ سال تک بِلا شرکتِ غیرے راج کیا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۶۰) . ۲. عیش و آرام کی زندگی گزارنا ، عیش کرنا.

سدا جیو راجے جنم راج کر
جے کُچھ کال کرنا سو توں آج کر

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۱).

سوا راج کر ہو رجی جگ میں جم
سچا پا ک عاشق توں ثابت قدم

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۴۲).

بندوں کی پرورش نہیں کرتے تو یہ چلے
بیٹھے کرو تُم اپنے میاں گھر میں راج خوش

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۰۵). الٰہی ایسی نیک کوک کا کُل جگت کی بیٹیوں کو ملے جو چھپر کھٹوں پر بیٹھی راج کریں. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۳۳).

**--- کَرے** بول چال.

بھاڑ میں جائے ، تباہ و برباد ہو (مہذب اللغات).

**--- کَرے یہ اُلفَت** فقرہ.

آگ لگے اِس اُلفت کو (دربائے لطافت ، ۱۰۲).

**--- کَسیرُو** (---فت ک ، ی مج ، و مع) امذ.

ایک خوشبودار گھاس نیز ایک گھاس کی جڑ ، کسیرو کی ایک قسم کا نام جو جائے پھل کے برابر یا اس سے کُچھ بڑا ہوتا ہے گھاس تالابوں اور جھیلوں میں جہاں پانی رُکتا ہے جمتی ہے اور جڑ گول بیضوی ہوتی ہے، اسے پھل کے طور پر کھاتے بھی ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۴۵۲ ؛ پلیٹس). [راج + کسیرُو (رک) ].

**--- کُل** (---ضم ک) امذ.

خاندانِ شاہی ، خانوادۂ سلطنت. راج کُلوں کے ہندوستان میں آکر آباد ہونے کے نسبت قیاس دوانی کرنا بے فائدہ ہے. (۱۹۳۱، محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۶۵). [ راج + کُل (رک) ].

**--- کُمار** (---ضم ک) امذ.

راجا کا بیٹا ، شہزادہ ، ولی عہد. کنور جی آپ نے راجکماروں کی طرح جواب دیا ہے. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۱۶۹). لارڈ کرزن نے جنوری ۱۹۰۲ میں کلکتہ میں کونفرنس (کانفرنس) جمع کی اور اس میں کُل انڈیا کے بڑے بڑے پولیٹکل افسر ... وزرا اور لیڈر راجکمار ، کالجوں کے اعلیٰ افسر جمع ہوئے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۴۶) . واہ ، پھر تو سب مُجھے راجکمار سمجھنے لگیں گے.(۱۹۳۸، شکنتلا ، اختر حسین ، ۷۴). [راج + کُمار (رک) ].

**--- کُماری** (---ضم ک) امث.

شہزادی ، راجہ کی بیٹی. انھیں یہ بھی ڈر تھا کہ اگر اب راج کُماری وہاں گئی تو وہ اسے پکڑ لیں گے . (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۲).

روپ نگر کی راج کُماری سپنوں میں آئے بہلائے
قدم قدم پر مدماتی مُسکان بکھیرے ہاتھ نہ آئے

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۱۹). [راج + کُمار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**--- کُنواری** (---ضم ک ، مغ) امث؛ سہ راجکُنواری.

دوشیزہ شہزادی ، راج کُماری، راجا کی بیٹی. اُس میں مہاراجہ اجمیر کی جگرگوشہ راجکنواری موہنا ہے (۱۹۰۰ ، منصورموہنا ، ۱۱۹).

بڑی نازک اندام ، خُوب صورت بھاری کوکھ والی پاک باز راج کنواریاں سب کے سب دودھوں نہانے پوتوں پھلے (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ۹). [ راج + کُنوار ـ کُنوَر + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**--- کُنوَر** (---ضم ک ، مغ ، فت و) امذ.
**کنوارہ شہزادہ ، راجا کا بیٹا ، ولی عہد.**

راج کُنور لا لاگا دھیاں
بیر کیا ہور سب کیاں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۰ الف) راج کُنور کے دل کے کُنول کی کُملاہٹ دربار کے لوگوں سے نہ دیکھی گئی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۳). یہاں سے ایک میل پر میو کالج ہے جس میں تمام راجپوتانہ کے راج کنور پڑھتے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرِ پنجاب ، ۱۳). راجا کے چھ بچے تھے چار بیٹے دو بیٹیاں بڑے بیدار مغز ذی عقل تنومند سپوت راج کنور. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۹). [ راج + کُنور (رک) ].

**--- کُنوَری** (---ضم ک، مغ ، فت ر) امث.
رک : **راج کُنواری**. راج کنوری صاحبہ کے قطعے (فوٹو فریم) کے نیچے ایک لمبی شیشے کی میز رکھی ہے. (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۸). [ راج + کُنور (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**--- کَنیا** (---فت ک ، سک نیز کس ن) امث.
۱. **دوشیزہ شہزادی.**

راج کنیا جو ہمانچل کی اِدھر آ نِکلی
جذبۂ شوق کے دینے کو خبر آ نِکلی

(۱۹۳۵ ، کُمار سمبھو ، ۶۱). ۲. **ایک پُھول کا نام** (شبدساگر). [ راج + کنیا (رک) ].

**--- کَوی** (---فت ک) امذ.
**ملک الشعراء ، درباری شاعر** (ماخوذ : وضعِ اصطلاحات ، ۲۵۵). [ راج + کوی (رک) ].

**--- گادی** امث.
رک : **راج گدّی** (پلیٹس). [ راج + گادی (رک) ].

**--- گدّی** (---فت گ ، شد د) امث.
۱. **مسند یا تختِ شاہی.** یہ اپنے دِل میں ٹھان کر راج گدّی اپنے چھوٹے بھائی بھرتری کو سونپ آپ جوگی بن مُلک مُلک ... کی سیر کرنے لگا. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۲).

للّٰہ الحمد راج گدّی پر متمکّن ہوا وہ فیض رساں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲ : ۱۸۰). جے چند کید راج کا سپہ سالار تھا جب موقعہ پِلا راج گدّی پر قابض ہو گیا. (۱۹۸۶ ، تاریخِ پشتون ، ۱۰۷). ۲. **تخت نشینی کی رسم.** رام لیلا ختم ہو گئی تھی راج گدّی ہونے والی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱۷۴). [ راج + گدّی (رک) ].

**--- گدّی پَر بَیٹھنا** محاورہ.
**تخت نشین ہونا ، حکمران بن جانا ، گدّی نشین ہونا ، مسندِ حکومت پر بیٹھنا.** وہ (مہاراج سرندور ناتھ بانرجی) بغیر توپ بندوق چلائے راج گدّی پر بیٹھ گئے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۶).

**--- گدّی دینا** محاورہ.
**تخت پر بٹھانا ، ولی عہد بنانا ، ٹیکے کی رسم ادا کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

**--- گدّی سے اُتار دینا** محاورہ.
**تختِ شاہی سے اُتار دینا ، معزول کر دینا ، اِختیاراتِ شاہی چھین لینا.** جب پنجاب کو ۱۹۶۵ء کی جنگ کے بعد ایوب خان کی پامردی پر شک ہوا اور ۱۹۷۷ کے اِنتخابات کے بعد بھٹو کی بات کا یقین نہ رہا تو اس نے دونوں کو راج گدّی سے اُتار دیا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۶۰).

**--- گُرُو** (---ضم گ ، و مع) امذ.
۱. **راجا کا مُشیر ، راجا ، شہزادہ یا کسی حاکم کا روحانی پیر یا اُستاد** (ماخوذ : وضعِ اِصطلاحات ، ۲۵۵). ۲. **جگت اُستاد ؛ کسی فن کا بڑا ماہر ، ماہرِ فن** (ماخوذ : وضعِ اِصطلاحات ، ۲۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ). [ راج + گُرُو (رک) ].

**--- گِرِہ** (---کس مج گ ، ر) امذ.
**بادشاہ کے رہنے کی جگہ ، محل** (پلیٹس). [ راج + گِرِہ (رک) ].

**--- گُنی** (---ضم گ) امذ.
**بہت خُوبیوں والا ، ہرفن مولا ، اُستادِ فن.** صاحب جوگ ذی مروت و راج گنی ہو دولت بہت جمع کرے. (۱۸۸۰ ، کشّاف النجوم ، ۱۹). [ راج + گُنی (رک) ].

**--- گِیر** (---ی مع) امذ.
**ایک روئیدگی ہے جس کی بلندی ڈیڑھ گز تک ہوتی ہے اور ساق اس کی اندر سے کھوکھلی ہوتی ہے پتّے چوڑے اور لمبے ہوتے ہیں جو کسی قدر لکڑی کے کانٹے سے مُشابہت رکھتے ہیں اِن پتّوں کی نوک لمبی ہوتی ہے اور یہ نرم ہوتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں بعض کی ساق اور پتّوں کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے اور بعض کا صرف سفید ہوتا ہے، ساق کے سروں پر بالیاں ہوتی ہیں جن میں ننھے مُنّے بیج کثرت سے ہوتے ہیں مزا اس کا تھوڑا سا شیریں ہوتا ہے** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۷۳). [ راج + گِیر (رک) ].

**--- گِیرا** (---ی مع) امذ.
رک : **راج گِیر** (پلیٹس). [ راج + گِیر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**--- گِیری** (---ی مع) امذ.
رک : **راج گِیر** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۷۳). [ راج + گِیر (رک) ، ی ، لاحقۂ کیفیت و اِسمیت ].

**--- گھاٹ** امذ.
۱. **دریا کا وہ کنارہ یا کنارے کی جگہ جہاں راجہ اشنان کرتا ہو** (ماخوذ : وضعِ اصطلاحات ، ۲۵۵). ۲. **راجا کا قاتل** (ماخوذ : وضعِ اِصطلاحات ، ۲۵۵). [ راج + گھاٹ (رک) ].

**--- گھاٹی** امذ.
**راجا کا قاتل یا وہ جو راجا کے قتل میں شریک ہو** (پلیٹس). [ راج + گھاٹ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---گھر** (---فت گھ) امذ.
**(فلکیات) چاند کی منزلوں میں سے دسویں منزل کانام.**
کہ اس جا جو بیٹھا ہوا ہے قمر
اسے لوگ کہتے ہیں سب راج گھر
(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۳۰). [ راج + گھر (رک) ].

**---لُٹ جانا/لُٹنا** محاورہ.
۱. **(مجازاً) شوہر کا مر جانا.**
کوکھ اُجڑے تو اُجڑے یہ نہ دُنیا میں لُٹے راج
سایہ ہے فقط آپ کا ان کے لیے معراج
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۶). ۲. **عملداری ختم ہونا ، تصرف و اختیار چھن جانا ، حکومت کا تباہ و برباد ہونا.**
جاگ او یثرب کی بیٹھی نیند کے ماتے کہ آج
لُٹ رہا ہے آنکھوں آنکھوں میں تری اُمّت کا راج
(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۳۵). ۲. **عیش و آرام ختم ہو جانا.**
مرا مُجھ سے معشوق ہے چُھٹ گیا
مرا راج اس دیس میں لُٹ گیا
(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت ، ۱۴۸).

**---لَکْشْمی** (---فت ل ، سک ک ، ش) امث.
**کسی بادشاہ کی خُوش قسمتی یا ناموری** (ماخوذ : پلیٹس) .
[ راج + لکشمی (رک) ].

**---لَکْشَن** (---فت ل ، سک ک ، فت ش) امذ.
**بدن پر کوئی نشان جس سے ظاہر ہو کہ یہ شخص راجہ ہو گا ، شاہی نشان ؛ کسی فرقے کا نشان** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[ راج + لکشن (رک) ].

**---ماتا** امث.
**بادشاہ یا والیٔ ریاست کی ماں** . راج ماتا ابھی تیرتھوں سے نہیں لوٹی تھیں. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۹۴). اودھ کے دستور کے موافق بادشاہ کی والدہ ہونے کے سبب سے وہ (حضرت محل) جناب عالیہ (راج ماتا) کے لقب سے مشہور ہوئیں. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۲۰۷). [ راج + ماتا (رک) ].

**---مارگ/مارگ** (---سک ر) امذ.
**بڑی اور چوڑی سڑک ، شاہراہ.**
بھولو نیت مجھ کوں اجر پال کا
بھولو راج مارک سو پیتال کا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۶).
اچھے جس کوں غُربت میں ایسا دلیل
دسے راج مارگ اوسے رُودِ نیل
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۳).
اے قلم اب شوق میں آگ تاپتا
راج مارک کی زمیں چل ناپتا
(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۱۲۷). [ راج + مارک/مارگ (رک) ].

**---مالا** امث.
**مالاؤں کی مالا ، بڑی مالا.**
کیا جُدا ہو مرے گلے سیں وو شوخ
یہ جواہر کا راج مالا ہے
(۱۷۴۷ ، دیوانِ قاسم ، ۲۰۳). [ راج + مالا (رک) ].

**---مَحَل** (---فت مج م ، فت ح) امذ.
**راجہ کے رہنے کی جگہ ، شاہی محل.**
سب کی ٹوپی راج مکٹ ہے
بھوس کا گھر بھی راج محل ہے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۹۳). وہاں چل پھر کر میں اس نگر کو دھیان میں لاؤں گا ... جس کے راج محل کا فرش شیتل جل کے سمان چمکتا تھا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۲) . [ راج + محل (رک) ].

**---مُدْرا** (---ضم م ، سک د) امث.
**شاہی مہر** (جامع اللغات). [ راج + مُدرا (رک) ].

**---مُراری** (---ضم م) امذ.
**(مجازاً) عاشق ، محبوب.**
میں ہوں تیرا راج مُراری
مجھ سے کیوں شرمائے ، کلہے نین چُرائے
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۲). [ راج + مُراری (رک) ].

**---مَرال** (---فت م) امذ.
**ایک نہایت خُوبصورت راج ہنس** (پلیٹس). [راج + مرال (رک)].

**---مُکُٹ** (---ضم م ، ک نیز فت م ، ک) امذ.
**بڑا تاج ، کلاہ.**
سب کی ٹوپی راج مکٹ ہے
بھوس کا گھر بھی راج محل ہے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۹۳). [ راج + مُکٹ (رک) ].

**---مَنْتری** (---فت م ، سک ن ، ت) امذ.
**وزیر یا مشیرِ سلطنت ، وزیر اعظم ، حُکمراں.** حلیم و سلیم ہو اور خوش شکل اور طالع مند اور راج منتری ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۶۸). [ راج + منتری (رک) ].

**---مُنْتری سَبھا** (---فت م ، سک ن ، ت ، فت س) امث.
**مُشیرانِ شاہی ، مجلسِ شوریٰ ، سینٹ** (پلیٹس) . [ راج منتری (رک) + سبھا (رک) ].

**---مَنْدِر** (---فت م ، سک ن ، کس د) امذ.
**قلعہ ؛ شاہی مکان ، ایوانِ حکومت ؛ دربارِ خاص** (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۳۴). [ راج + مندر (رک) ].

**---مَنْدِرا** (---فت م ، سک ن ، کس د) امذ.
**رک : راج مندر.**
راج مندرا تو ہے انوارِ انو کا آگار
کس طرح اس کو یونہی تیرے حوالے کر دوں
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۶۰). [ راج + مندر (رک) + ا (زاید) ].

**---مَنْڈِل** (---فت م ، سک ن ، کس د) امذ.
رک : **راج مندر** (پلیٹس). [ راج + مندل ـ مندر ].

**---مَنْڈَل** (---فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
**قصرِ شاہی ، محل.**
راج منڈل کے بھید سے واقف
سدھ ہیں منتر راج کے جس سے
(۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس (ترجمہ) ، ۹۰). [ راج + منڈل (رک) ].

**---نَرْتکی** (---فت ن ، سک ر ، فت ت) امث.
**بڑی رقّاصہ ، ماہر رقّاصہ.** قدرت ایک انوکھا تپسوی ہے جس کی خواہش ہے کہ کوئی راج نرتکی اس کے گیان دھیان کو توڑنے کے لیے اس کے گرد ناچ ناچ کر ہار جائے. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۶۲). [ راج + نرتکی (رک) ].

**---نے** امذ.
رک : **راج نیت** (پلیٹس). [ راج + نے (رک) ].

**---نِیت** (---ی مع) امث.
**، قوانین حکومت و سلطنت ، فرائضِ شاہی ، شاہی طریقِ عمل.** نونی راجہ ہوتا اور راج نیت کی ریت کا برتنے والا ہوتا ـ تو اس وحشیانہ طور سے شیخ کا کام تمام نہ کرتا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۰۰). ۲. **سیاست دانی ؛ تدبیر.** اس کی راج نیت کو میں تمہاری ڈیما کریسی سے بھی بہتر سمجھتا ہوں. (۱۹۳۷ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۸۷) . ۳. **سلسلۂ سلطنت ؛ قانونِ شاہی کی کتاب ؛ علمِ فقہ ، علمِ شریعت ؛ اصولِ قانون ، علمِ قانون ؛ علمِ سیاسیات** (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ). [ راج + نِیت (رک) ].

**---نِیتِک** (---ی مع ، کس ت) صف.
**سیاسی** (فیروزاللغات). [ راج نیت (رک) + ک ، لاحقۂ صفت ].

**---نِیتی** (---ی مع) امث.
رک : **راج نِیت ، سیاست ؛ نظامِ حکومت.** یہ راج نیتی کا عمل درآمد زن ہرجائی کی طرح ہوتا ہے کہیں صادق کہیں کاذب. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۵۵). واسودتا گو عورت تھی مگر اس کی تربیت مردوں کی سی ہوئی تھی ـ وہ خوب جانتی تھی کہ راج نیتی کے اعتبار سے جذبات اور حسّیات کوئی حقیقت نہیں رکھتے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۷۴). پنچ تنتر ... جانوروں کی کہانیوں کے ذریعہ راج کماروں کو راج نیتی کی تعلیم دینے کے لئے عمل میں آئی تھی. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۳۹). [ راج + نِیت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---نِیل**(---ی مع) امذ.
**ایک زمرد** (پلیٹس). [ راج + نِیل (رک) ].

**---واڑا** امذ ؛م راجواڑا.
۱. **راجاؤں کا ملک ، شاہی سلطنتیں ، بادشاہت ، شاہی حکومت ، ریاست.** زیادہ تر راجواڑوں ہی سے لڑتا رہتا تھا (امیر خاں) کیونکہ ان سے کچھ ہاتھ ہی لگ جاتا تھا. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۲۹۰). راجواڑوں میں رعایا کے نمائندہ ادارے بھی موجود نہ تھے. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۴۳) .
۲. (أ) **راجدھانی ، دارالحکومت.** اسی کے (غفور) عہد میں سفیر ہند کے بعض راجواڑوں کے اور بخارا کے ، دربارِ غفور میں تحفہ لے کر آئے تھے. (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۷۶) . (أأ) **محل ، دربار ، نواب کی ڈیوڑھی.** میں نے تھیٹر کمپنیوں اور راجواڑوں میں گا گا کر اتنا سرمایہ کر لیا ہے کہ اپنی مختصر سی عمر معمولی آسائش سے گزار سکوں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۷۱) . ۳. **مہاراجا ، نواب.** کچھ راج واڑے اس قسم کی کالی رولز رائیس میں چہل قدمی کے لئے نکلتے تھے. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۷۶). میں نے ان راجواڑوں اور نوابوں کے اصل منبع یعنی انگریز سامراج کے خلاف بھی جدوجہد میں حصہ لیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۴۶). [راج + واڑا (رک)].

**---وَٹ** (---فت و) سہ راجوٹ. (الف) صف ؛ م ف.
**بادشاہ یا شہزادے کی طرح ، شاہانہ** (پلیٹس). (ب) امث (قدیم). ۱. **بادشاہوں کی ضد یا ہٹ ، رک : راج ہٹ.**
اگر راجوٹ چکہ فرشتیاں سوں لاے
تو نوکھن کی گڑکیاں سو کیلیاں منگاے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۰). ۲. **حکومت ، بادشاہت.**
قطب شہ کے گھر میں سدا راجوٹ
بریدی تھے جزوی ولے جیو کے گھٹ
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۴). [ راج + وٹ (رک) ].

**---وَٹ کَرْنا** محاورہ.
**حکومت کرنا.**
توں زہرا سوں کر راجوٹ میل کر
مُراد اس بچارے کی حاصل کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹).

**---وَٹ ہو کَر** م ف.
**راج ہٹ کے ساتھ ، مُصمّم ارادہ کے ساتھ.**
دونوں مل کے یک دل ، ہو کر راجوٹ
کئے کام ادھر جانے کا آج گھٹ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۳).

**---وِدِیا** (---کس و ، شد د بکس) امث.
**راج کرنے کا علم ، سیاست ، طریقۂ حکمرانی ؛ طرزِ حکومت ، اندازِ حکومت.** آریوں کی آمد کے زمانے سے اس وقت تک راج وِدِیا کا یہی مُجرب نسخہ ہے کہ چمار بھوکا رہے پٹتا رہے اور بے گار میں جُتا رہے. (۱۹۴۹ ، ہمارا گاؤں ، ۳۴). [ راج + وِدِیا (رک) ].

**---وَر** (---فت و) امذ.
**مہاراجا ، بادشاہ اعظم** (پلیٹس). [ راج + ور (رک) ].

**---وَنْس** (---فت و ، غنہ) امذ.
**شاہی خاندان.**
بھالے کا پروئے ملے راج ونس
چھترپال باگل چلے راج ہنس
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۳).

کروں راج ونساں کوں بندی اسیر
وزیراں ، امیراں کوں جوگی فقیر
(۱۷۰۸ ، داستانِ فتح جنگ (ق) ، ۱۵۲). [راج + وَنْس (رک)].

**---وَنْش** (---فت و ، غنہ) امذ.
**راجوں کا خاندان** (جامع اللغات). [ راج + وَنْش (رک) ].

**---وَنْشی/وَنْشِیَہ** (---فت و ، مغ/کس نیز سک ش ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف ؛ امذ.
**شاہی خاندان کا ، راجوں کی اولاد ؛ راجپوتوں کا ایک قبیلہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ راج + وَنْش (رک) + ی / یہ ، لاحقۂ صفت ].

**---وِیجی** (---ی مع) صف ؛ امذ.
**شاہی نسل کا ، شاہی خاندان میں پیدا ہونے والا** (پلیٹس). [ راج + وِیجی (رک) ].

**---وَیدْیا/وَیدَیَہ** (---ی لین ، سک د / فت ی) امذ.
**شاہی طبیب** (پلیٹس) [ راج + وید ـ عِلم + یہ ، لاحقۂ نِسبت ].

**---وِیر** (---ی مع) امذ.
**بہادروں کا راجا ؛ ایک لقب جو اعلیٰ بہادری کے صِلے میں کسی کو دیا جائے** (پلیٹس). [ راج + وِیر (رک) ].

**---وِیوَسْتھا** (---کس خف و ، فت ی ، و ، سک س) امث.
**شاہی اِدارہ یا حُکم ، فرمانِ حکومت** (ماخوذ : پلیٹس). [ راج + ویوستھا (رک) ].

**---ہانْس** (---غنہ) امذ.
**رک : راج ہنْس** (پلیٹس). [ راج + ہانْس (رک) ].

**---ہَٹ/ہَٹھ** (---فت ہ) صف.
۱. **ایسی ضِد کہ آدمی اپنی بات یا موقف سے کسی طرح بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہ ہو نیز بادشاہوں کی ضِد.** اب آپ راج ہٹ کر کے پُوچھتے ہیں تو خیر سُن لیجیے. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب، ۷۸)

پسینے موت کے آنے لگے اہلِ حکومت کو
پرجا ہٹھ راج ہٹھ میں بے دھڑک زور آزمائی ہے
(۱۹۴۳ ، روح کائنات ، ۱۵۲). مُقدّم اور مُلازم سمجھے کہ راج ہٹ قِسم کی نسلی ٹھکرائت کے دورہ میں مُبتلا ہو گئے ہیں. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۷۲) . ۲. **مُطلق العنان حکومت ، خُود مختار حکومت ، شخصی سلطنت** (پلیٹس). [راج + ہٹ / ہٹھ (رک)].

**---ہَٹ بالَک ہَٹ ، تِریا ہَٹ** کہاوت.
**راجا ، بچّہ اور عورت جو دل میں آنے کرتے ہیں کسی کی نہیں مانتے**

بھی ووتین ہٹیں ہیں جہان میں مشہور
وہ کون راج ہٹ اور بال ہٹ کہ تریا ہٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۲). راج ہٹ ، بالک ہٹ تِریا ہٹ مشہور ہیں میں نہ راجہ ہوں، نہ بچّہ ہوں اور نہ عورت ہوں مگر میرے اندر ضِد اور ہٹ کا مادّہ پایا جاتا ہے (۱۹۱۹، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی، ۹۳).

**---ہَٹ ، بالَک ہَٹ ، تِریا ہَٹ ، جوگی ہَٹ** کہاوت.
**راجا ، بچّہ عورت اور فقیر جو دل میں آنے کرتے ہیں کسی کی نہیں مانتے** (جامع اللغات).

**---ہنْس** (---فت ہ ، غنہ) امذ.
۱. **بڑی بطخ جس کی چونچ اور پیر سُرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور جو بڑی بڑی جھیلوں میں رہتی ہے ، قاز.**

بھالے کا پروئے ملے راج ونس
چھتر پال باگل چلے راج ہنس
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۳).

انگے راج ہنْس کھول پھرتے چلے
ہنر ناچ میں مور کرتے چلے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۲).

میں اوس کے ہنْسنے میں چُنتا ہوں ہیرے موتی لال
مرے دماغ کو کوئی راج ہنْس نہ پاوے گا
(۱۷۴۷ ، دیوانِ قاسم ، ۳۹). راجہ تِیت نے مان سرور کی جھیل کے دو راج ہنْس بھیجے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۱). بعض ایسے بھی پرند ہیں جو صِرف جاڑے میں شمالی ممالک کی سردی سے مجبور ہو کر تلاش غِذا میں ہمارے ہاں آ کر پناہ لیتے ہیں مثلاً ہنس و راج ہنس وغیرہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶۶). راج ہنْس ، وغیرہ کے پر بڑے اُونچے داموں میں جاتے ہیں. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۵۳۰). ۲. **ایک راگ کا نام** راج ہنْس- یہ راجہ بھوت کا اِختراع کیا ہوا ہے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۷۱). [ راج + ہنْس (رک) ].

**---ہُدْھوا** (---ضم ی ، سک دھ) امذ.
**وہ جو بادشاہ کے خلاف جنگ کرے ، باغی (سپاہی وغیرہ)** (پلیٹس). [ راج + یُدھ ـ جنگ + وا ، لاحقۂ نسبت ].

**---یوگ** (---و مج) امذ.
**(ہندو) ایک قِسم کی عِبادت جس میں مراقبہ کے ذریعے (دھیان ، تپسیا اور حبس دم وغیرہ سے) خُدا تعالیٰ کا جلوہ اپنے آپ میں تلاش کیا جاتا ہے.** راج یوگ اور گیان یوگ اصولاً علیحدہ علیحدہ ہیں اور بڑی حد تک ایک دوسرے سے بے نیاز ہیں. (۱۹۲۵ ، فضائلِ اسلام ، ۲۳). [ راج + یوگ (رک) ].

**---یوگی** (---و مج) صف.
**شاہانہ انداز رکھنے والا.** یہ بُزرگ راج یوگی تھا امیرانہ ٹھاٹھ اور عیش و عشرت میں بسر کرتا تھا. (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۲۱۱) . مُلّا صاحب کا یہ بلندیاں اور رنگینیاں لیے ہوئے زائچہ «راج یوگی» زائچہ مانا جاتا ہے (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۶۰). [ راج + یوگ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---یوگیہ** (---و مج ، سک گ ، فت ی) صف.
**بادشاہ کے لائق ، بادشاہت کے لیے موزوں ، شاہانہ** (پلیٹس). [ راج + یوگ (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**راج (۲)** امذ.
**معمار ، مکان بنانے والا ، کاریگر ، سنگ تراش ، سلاوٹ.** راج اور

معمار کاریگر اور اپنے کام کے اُستاد اور مزدور جلد دست بلاؤ. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۲).

مہندس چاہیے مزدور اب اور راج اقلیدس
بس اب دنیا میں بے عِلموں کا ہے اللہ ہی یاور

(۱۸۸۹ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۵۹). آدمی ایک طرح کا معمار ہے لکڑی اینٹ پتّھر ... کو ایک خاص وضع پر ترتیب دینے والا راج. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۲). [ع : راز کا مخرب ].

**---روگ** (---و مج) امذ.
**عمارت بنوانے کا خبط** (وضع اصطلاحات، ۲۵۵). [راج + روگ (رک)].

**---گَری** (---فت گ) امث.
**معماری ، عمارت یا تعمیر کا کام** (فیروزاللغات). [راج + ف : گر - بنانے والا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---گِیر** (---ی مع) امذ.
**معمار ، کاریگر** (مہذب اللغات). [راج + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا ].

**---گِیری** (---ی مع) امث.
**معماری ، معمار کا کام ، عِمارت بنانا**. ٹھاکر سنگھ جب فوج میں تھا تب چرن سنگھ راج گیری کرتا تھا. (۱۹۷۵ ، پاکستانی ادب ، جنوری ، ۳۶). [راج + گِیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---مَزْدُور** (---فت م ، سک ز ، و مع) امذ.
**معمار اور قُلی وغیرہ**. ہزاروں راج مزدور گلکار مصروفِ کار تھے. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۳). مصیبت کے مارے راج مزدور تو بیشک ٹوکریاں ڈھو ڈھو کر ہاڑ پر پہونچا رہے تھے. (۱۹۱۰ ، گردابِ حیات ، ۵۷). [راج + مزدور (رک) ].

**---مَزْدُور لَگانا** ف م.
**تعمیر کا کام کرانا** (جامع اللغات).

**---(و) مَزْدُور لَگْنا** ف ل.
**تعمیر کا کام ہونا**.

جو بیٹھے یہ تو اُٹھنا ہے اسے دور
لگیں جب تک نہ اس کو راج و مزدور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۷).

**---مِسْتَری** (---کس م ، سک س ، فت ت) امذ.
**عمارت بنانے والے مزدوروں کا سربراہ**. اگر تازے پھکے ہوئے چُونے کا ایک ڈلا رکابی میں رکھ کر ... پانی اس پر ڈالو گے ... نرم میدا سا بن جائے گا اس عمل کو راج مِستری چُونا بجھانا کہتے ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹۵). [راج + مِستری (رک) ].

**راجا** ؛ سر راجہ. (الف) امذ.
۱. (اَ) **فرماں روا ، بادشاہ عموماً ہندو حُکمران کے لیے مستعمل.**

چتر بھوج راجا جو قنوج کا
چنے گنج پایا لہے بھوج کا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۸).

سوار جا کہیا اپنے لوگاں کے تئیں
جناور نیا آج دیکھیا ہوں میں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۲).

نہ دیوے تیوں کسی کوں کوئی آزار
سکھی رکھ سب کوں راجا بھوج کے سار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶).

جفا کے مُلک کے راجوں نے ڈھیل ڈالے ہیں
وگرنہ دم میں ہزاروں قتیل ڈالے ہیں

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۶).

شاہوں سے زیادہ اس کا درجہ
جتنے راجہ تھے اس کے پرجا

(۱۸۸۲ ، مادرِہند ، ۹). نیک اور ظالم راجے، حسیناؤں کے پیچھے مارے مارے پھرنے والے شہزادے ..ان کہانیوں کے کردار ہیں (۱۹۷۵ ، پنجاب کی لوک کہانیاں ، ۶). (اَا) **نواب ، والی ریاست.** کوئی راجہ ہے کوئی تعلقہ دار ... سب کے سب غریبوں کا خون چُوستے ہیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۷). ۲. (اَ) **سب سے بڑا ہندوستانی خطاب.** اس کے بھائی رام دیال کو بھی راجہ کا خِطاب عنایت کیا. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۲۳) (اَا) **پنجاب میں راجپوت وغیرہ اپنے ناموں سے پہلے لکھتے ہیں.** (جامع اللغات). (اَاا) **برہمنوں کا ایک فِرقہ.** برہمن دس فرقوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں ، دیو ، من ، دوج ، راجا ، پیش ، سودر ، پڈالک ، پش ، ملیچھ ، جانڈال. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳). (ب) صف. ۱. (اَ) **بے پروا ، من موجی ، فضول خرچ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (اا) **سخی ، فیّاض ، بھولا بھالا** (نوراللغات). (اَاا) (**کنایۃً**) **دولت مند ، مالدار ، امیر.** ایک طرف لاکھوں ادنےٰ اعلےٰ شاہ اور گدا ... ٹھاکر راؤ یا بابو راجے زمیندار. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سَنج ، ۶). (۱۷) **ماہر ، اُستادِ فن**. کالی داس حُسنِ بیان کا راجا ہے (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۳۸). ۲. (**ظریفوں کی اِصطلاح**) **کانا.** اس بے چارے کو میں نے حافظ کے لقب سے یاد کیا ہنسوڑوں کی اِصطلاح میں راجہ کہتے ہیں کانے کو حافظ کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۱). ۳. **حجّام یا نائی** (علمی اُردو لُغت ؛ جامع اللغات). [س : راجن **राजन** ].

**---اَدھیراج** (---فت ا ، ی مع) امذ.
**راجوں کا راجا، شہنشاہ** (فیروزاللغات). [راجا + ادھیراج (رک)].

**---اِنْدَر** (---کس ا ، سک ن ، فت د) امذ.
**دیوتاؤں اور پریوں کا راجا ؛ (مجازاً) وہ شخص جو حسین عورتوں کی محفل یا مجمع میں سب کا منظورِ نظر ہو.** راجہ اِندر بولا یہ ہم سے نہ ہو گا اس انصاف کو وہ کریگا جس نے جوگ کیا ہو گا. (۱۸۰۱ ، سنگھاسن بتیسی ، ۲۲).

کہتی تھی سبز پری ہو کے سبھا سے خارج
راجا اِندر نہ سہی جلوۂ گُلفام تو ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۳). ایک مور اِتنی مورنیاں ، اچھا خاصا راجہ اِندر بن جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۵۹). [راجا + اِندر (رک) ].

**---اِنْدَر کا اکھاڑا** امذ.

۱. راجا اِندر کی محفلِ رقص و سرور (فیروزاللغات). ۲. ایسی محفل جس میں حسین عورتوں کا ہجوم ہو.

ہزاروں دیووں کو یہاں کی پریوں نے پچھاڑا ہے
نہیں یہ لکھنو ایک راجہ اِندر کا اکھاڑا ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۷). ہر ایک امیر نے اپنے اپنے ایوان میں ضیافت کی حضور رونق افروز ہوئے ... جدھر دیکھو راجہ اِندر کا اکھاڑا تھا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۱۸۳).

وہی پریاں ہیں اب بھی راجہ اِندر کے اکھاڑے میں
مگر شہزادۂ گلفام پر شیدا نہیں ہوتیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۳۶). ملک کا ملک راجہ اِندر کا اکھاڑا ہو کر رہ جائے گا. (۱۹۵۴، اکبر نامہ، ۱۰۹). ۳. عیش و نشاط، بڑے عیش و عشرت کا مقام، عیش و نشاط کی انجمن (فیروزاللغات؛ مخزن المحاورات، ۳۲۱).

**---آگے راج، پیچھے چَھلْنی نہ چھاج** کہاوت.

بیوہ عورت کہتی ہے کہ شوہر کی زندگی میں عیش نصیب تھا اس کے مرنے کے بعد کچھ بھی نہ رہا (علمی اُردو لغت؛ جامع اللغات).

**---بُلاوے ٹھارا/ٹھاری/ٹھاڑے آوے** کہاوت.

راجا بُلانے تو جلدی آتا ہے حاکم یا زبردست بُلائے تو لوگ فوراً آجاتے ہیں، حاکم کے حکم کی بجا آوری کرنی ہی پڑتی ہے. اگرچہ اس نے لاکھ حیلے حوالے کئے مگر شاہی خُدّام نے ایک نہ سُنی اور بمجبوری طوعاً و کرہاً راجہ بُلاوے ٹھاری آوے، کے مِصداق اس کو جانا پڑا. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۵۸).

**---بَنانا** محاورہ.

کسی کو حکومت یا ریاست کے تخت پر بٹھانا. کنوروں میں جان دینے کے لیے ایک سے ایک آگے بڑھنے لگا، راجہ بنایا جاتا رہا اور چوتھے دن کام آتا رہا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۱۸).

**---بھوج** (---و مج) امذ.

ایک بادشاہ جو اپنی دولت کے سبب بہت مشہور ہے.

نہ دیوے تیوں کسی کوں کوئی آزار
سکھی رکھ سب کوں راجا بھوج کے سار

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۶). ایاز حدِّ خُود بشناس، کہاں راجہ بھوج کہاں ننوا تیلی. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۱۵). [راجا + بھوج (عَلَم)].

**---بَھئے/ہوئے تو کیا ہوا انت جاٹ کے جاٹ** کہاوت

کمینہ کتنے ہی بلند مرتبہ پر پہنچ جائے اُس کی فِطرت نہیں بدلتی؛ دولت مند ہو جانے کے باوجود پُرانی عادتیں نہیں بدلتیں (نجم الامثال).

**---بھیم کی قَضا رام کی رَضا** کہاوت.

جب موت آتی ہے تو بڑے بڑے نہیں بچ سکتے (جامع اللغات).

**---پاٹ** امذ.

رک: راج پاٹ، تخت و تاج. بڑے بڑے راجوں مہاراجوں نے تمام راجہ پاٹ تیاگ کر کے سنیاس اور بیراگ اِختیار کیا. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۵۷). [راجا + پاٹ (رک)].

**---پَتی** (---فت پ) صف.

(ہندو) شادی کا ایک طریقہ جس کے مُطابق عورت اور مرد کو ایکجا کر کے میاں بیوی کے رشتے سے نامزد کر دیتے ہیں (آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۸). [راجا + پتی (رک)].

**---پرجا** (---کس پ، فت ر) امذ.

۱. سب، پرکوئی، خاص و عام. دِلّی بہت قدیم شہر ہے اور ہندوؤں کے تمام راجہ پرجاؤں کا ہمیشہ سے دارالسلطنت رہا ہے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہلِ دہلی، ۵). ۲. بچّوں کا کھیل. چھوٹے چھوٹے بچّے ... راجا پرجا، ایچی دوچی- گُلی ڈنڈا، اندھا بھینسا، چادر چھپول اِن کھیلوں میں سے کھیل کھیلتے تھے. (۱۹۲۳، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس، ۶). [راجا + پرجا (رک)].

**---پَن** (---فت پ) امذ.

بادشاہی، تاجداری، رُتبۂ بادشاہی (جامع اللغات). [راجا + پن، لاحقۂ کیفیت].

**---جوگی، اَگَن / اَگْنی، جل ان کی اُلٹی رِیت (ڈرتا رہیو پر سرام تھوڑی پالیں پیت)** کہاوت.

راجا، جوگی، آگ اور پانی کا کوئی اعتبار نہیں کرنا چاہئے ان کی محبت تھوڑی ہوتی ہے یہ کسی وقت بھی نقصان پہنچاسکتے ہیں (جامع الامثال؛ محاوراتِ ہند، ۱۷).

**---جوگی کِس کے مِیت** کہاوت.

بادشاہ اور جوگی کسی کے دوست نہیں ہوتے (جامع اللغات).

**---چُھوٹے اَور رانی ہوئے** کہاوت.

جس پر راجہ مہربانی کرے وہی حکومت کرتا ہے (جامع اللغات).

**---چھوڑے نَگْری جو بھاوے سو لے/ جو چاہو سو لو** کہاوت.

۱. راجا اگر سلطنت چھوڑ دے تو جو چاہے کرے (جامع اللغات). ۲. راجا اگر شہر چھوڑ دے جس کا دِل چاہے قبضہ کرے. وزیر و امیر ... سب بادشاہ کوں سمجھاوتے تھے اور کسی جو ساتھ فقیر ہوئے تھے، سو گاوتے جاتے تھے کہ راجا چھوڑے نگری جو چاہو سو لیو. (۱۷۳۶؟، قِصّۂ مہر افروز و دلبر، ۴).

**---دِھراج** (---کس دھ) امذ.

راجوں کا راجا، شاہ شاہاں، شہنشاہ.

براہیم قطب شاہ راجا دِھراج
شہنشاہ ہے شاہِ شاہاں میں آج

(۱۶۰۹، قُطب مُشتری، ۱۹). اگر اس نے پُرو جیسے نامور کو جنم دیا تو دُعا ہے کہ تیرا بیٹا بھی راجا دھراج ہو. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۱۰۵). [راجا + اِدھیراج (رک) کی تخفیف].

**---راج (اور) پَرْجا (چین) سُکھی** کہاوت.

جہاں کا حاکم اچھا ہو گا وہاں کے لوگ آسودہ حال ہوں گے (جامع اللغات؛ خزینۃ الامثال).

---رَنکھے رانی کھاوے کہاوت.
کمائے کوئی اڑائے کوئی (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---رُوٹھے گا اَپنا سُہاگ لے گا کیا کسی کا بھاگ لے گا کہاوت.
راجہ خفا ہو تو جو کُچھ اس نے دیا ہے وہ واپس لے لے گا ، قسمت پر تو اس کا اِختیار نہیں (جامع اللغات).

---رُوٹھے گا تو اَپنی ریاسَت سے نِکال دے گا اِس کے سِوا اور کیا کرے گا کہاوت.
رک : راجا رُوٹھے گا (اپنی) نگری لے گا (جامع اللغات).

---رُوٹھے گا (اَپنی) نَگری لے گا کہاوت.
حاکم ناراض ہو گا تو جلاوطن کر دے گا اور کیا کرے گا (ایسے موقع پر مستعمل جہاں کسی کے ناراض ہوجانے کی کوئی پروا نہ ہو).

وہ خفا ہیں تو سنبھالیں گھر کو
راجہ رُوٹھے گا تو نگری لے گا

(۱۸۷۱ ، عبیرِ ہندی ، ۲۷) . مثل ہے راجہ رُوٹھے گا اپنی نگری لے گا جو کُچھ دیتا تھا وہ نہ دے گا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۹۷).

---رُوٹھے نَگری را کھے رام رَسے کت جاندا کہاوت.
رک : راجہ رُوٹھے گا اَپنی نَگری لے گا. چاہے کوئی بھلا جانے بُرا مانے ، مثل راجہ رُوٹھے نَگری را کھے ، رام اسے کت جاندا. (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۴۱).

---رُوٹھیں (اَپنا) راج لیں رانی رُوٹھیں (اَپنا) بھاگ / سُہاگ لیں (گی) کہاوت.
ایسے موقع پر مُستعمل جہاں کسی کے رُوٹھ جانے کی کوئی پروا نہ ہو. رُوٹھ کے میرا کیا کر لیں گی ، راجہ رُوٹھیں گے راج لیں گے رانی رُوٹھیں گی سُہاگ لیں گی ، میں ایسی ایسوں کی پروا کیا کرتی ہوں. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۳۰). جلیں گے تو جلیں راجہ رُوٹھیں اپنا راج لیں رانی روٹھیں اپنا بھاگ لیں. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷۲) .

---سے پَرْجا تک / تَلَک م ف.
حاکم سے رعایا تک ، امیر ، غریب ، ہر کوئی ، خاص و عام.

صدائیں یہ ہر سمت سے آرہی ہیں
کہ راجا سے پرجا تلک سب سکھی ہیں

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۸۰).

---کا پَڑْچانا اَور سانپ کا کِھلانا بَرابَر ہے کہاوت.
بادشاہوں اور حکمرانوں کی مصاحبت میں ہر وقت خطرہ ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۲۵).

---کا دان (اور) پَرجا کا اَشْنان کہاوت.
غریبوں کی ریاضت اور امیروں کی سخاوت برابر ہے. کارِخیر آدمی کی اپنی حیثیت کے مُطابق ہونا چاہیے ، غریب آدمی نہا لے وہی اس کی خیرات ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---کا دُوجا (اور) بکری پرجا کا تیجا دونوں خراب کہاوت
راجا کا دُوسرا بیٹا اور بکری کا تیسرا بچّہ دونوں خراب کیوں کہ راجا کی دُوسری سلطنت نہیں اور بکری کا تیسرا تھن نہیں تو گویا یہ صورتیں فساد کی ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---کِرَن کا پھوا امذ.
صبحِ صادق کا وقت. راجہ کرن کا پھوا بمعنی وقتِ صبحِ صادق یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پُن کرکے فارغ ہوجایا کرتے تھے. ((۱۸۹۵ ، عِلم اللسان ، ۲۶).

---گَرے / کہے سو نیاؤ پاسَہ پڑے تو داؤ / داؤں کہاوت.
حاکم جو فیصلہ کرے اِنصاف کہلاتا ہے اگر بازی جیتے تو داؤ کہلاتا ہے. اب انگریزی ہے ، سُنا نہیں کہ راجا کہے سو نیاؤ پانسہ پڑے تو داؤ ، کالوں کا چراغ بُجھ گیا ، گوروں کی رتّی چڑھی ہوئی ہے. (۱۹۴۲ ، دِلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۶).

---کس کے پاہُنے / پاہُونے / یار' جوگی کس کے مِیت کہاوت.
(راجا اور جوگی) دونوں کی محبت اور راہ و رسم کا کوئی اعتبار نہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ؛ محاوراتِ ہند ، ۱۱۷).

---کو موتی کا دُکھ کہاوت.
ہر شخص ہر حال میں کسی نہ کسی محرومی کا شِکار ہوتا ہے ، جہاں افراط ہونی چاہیے وہاں کوئی چیز نہ ملے تو کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کی بیٹی قِسْمَت (اور) کرم کی پیٹی کہاوت.
اس شخص کے لیے کہتے ہیں جو عالی مرتبہ ہونے کے باوجود کم نصیب ہو (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---کی سَبھا نَرگ کو جائے کہاوت.
خوشامدی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں انہیں حق اور باطل سے کوئی سروکار نہیں ہوتا امیروں کی صحبت میں آدمی عیّاش ہو جاتا ہے (نجم الامثال).

---کے آئی رانی کَہْلائی کہاوت.
رک : راجا کے گھر آئی رانی کہلائی.

دنیا کا یہ طریق ہے دانی
آئی راجہ کے رانی کہلائی

(۱۸۷۱ ، عبیرِ ہندی ، ۹).

---کے گھر آئی رانی کَہْلائی کہاوت.
ایسے موقع پر مُستعمل جب کسی غریب گھر کی لڑکی دولت مند کے گھر بیاہی جائے نیز جب کسی بڑے آدمی کے تعلق سے ایک معمولی آدمی کو بڑا آدمی سمجھا جانے لگتا ہے. پربالی جو کُچھ تھی سو تھی مگر راجہ کے گھر آئی اور رانی کہلائی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲۲). خاندان کی ناک خاک میں مل گئی مگر راجہ

کے گھر آئی رانی کہلائی اس کا اقبال ترقی کرے۔ (۱۹۳۵ ، مسلی ہوئی پتیاں ، ۱۵)۔

**---کے گھر کاج ہمارے گھر ٹھک ٹھکا** کہاوت۔
**غیر کے یہاں شادی ہمارے گھر بکھیڑا ، حاکم مزے اُڑائے غریب بھوکے مرتے ہیں ، بادشاہوں کی شاہ خرچی کا بار رعایا پر پڑتا ہے** (نجم الامثال ؛ جامع اللغات)۔

**---کے گھر (آئی) گئی ترت رانی کہلائی** کہاوت
رک : **راجا کے گھر آئی رانی کہلائی** (جامع اللغات)۔

**---کے گھر (میں) موتیوں کا کال** کہاوت ؛ سر راجا گھر موتیوں کا کال۔
**کسی چیز کا اس جگہ میسّر نہ آنا جہاں اس کی افراط ہو یا جہاں اس کو افراط کے ساتھ پایا جانا چاہیے۔**

ہائے سمجھا نہ وہ محال سکال
گھر میں راجہ کے موتی کا کیا کال

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۳۷)۔

خسروِ گُل کو کمی کیا گھرِ شبنم کی
راجا گھر موتیوں کا کال نہیں ہے وہ مثل

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۳)۔ پھر آپ رئیس ہیں خدا نے آنکھیں دی ہیں لا کھوں کا زیور دیکھ ڈالا ہوگا بقول شخصے راجہ کے گھر میں موتیوں کا کال۔ (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۷۱)۔

**---کیا جانے بھوکے سار** کہاوت۔
**جس نے بھوک سہاری ہو وہی جانتا ہے بھوک کی قدر امیر آدمی نہیں کر سکتا دردمند ہی کو دوسرے کے درد کا احساس ہوتا ہے اور کو نہیں ہو سکتا** (جامع الامثال ؛ محاوراتِ ہند ، ۱۱۸)۔

**---گھائل کا سوانگ بھرا** بول چال۔
**زخمی ہوگیا ، خونا خون ہوگیا** (محاوراتِ ہندوستان ؛ جامع اللغات)۔

**---مارے پودنی بیر بساہن جائے** کہاوت۔
**حاکم کا تھوڑا ظلم بھی عداوت کا سبب بن جاتا ہے** (جامع اللغات)۔

**---مَنْدَری** (---فت م ، سک ن ، فت د) امث۔
(بُنائی) موٹی قسم کا بنا ہوا کپڑا جو مدراس کے ایک مقام راجہ مندری کے نام سے مشہور تھا ، اُسکو کالیکو کہتے تھے (ا پ و ، ۲ : ۷۳)۔ [ اسمِ عَلَم ]۔

**---مَہْرا** (---فت م ، سک ہ) امذ۔
**کہاروں کا چودھری** (مہذب اللغات)۔ [ راجا + مہرا (رک) ]۔

**---نَل پَر / پیو پِتا پَڑی بُھونی مَچھلی جَل میں پَڑی** کہاوت۔
**نے کام کے بگڑ جانے کے وقت کہتے ہیں ، بُرے دِن آئیں تو ہر ام میں نقصان ہوتا ہے کہتے ہیں کہ جب راجہ نل بن باس میں ھے تو اُن کی رانی نے ایک دِن مچھلی بُھونی چونکہ اس کو را کھ لگ گئی تھی دریا پر جا کر دھونے لگی تو مچھلی زندہ ہو کر تیرنے لگی** (جامع اللغات ؛ نجم الامثال)۔

**---نِیاؤ نَہ کرے گا تو گھر تو جانے دیگا** کہاوت۔
**کوشش ضرور کرنی چاہیے ؛ فائدہ نہ ہو گا تو نقصان بھی نہ ہو گا** (جامع اللغات)

**---ہَل** (---فت ہ) امذ۔
**(زراعت) ایک بڑے ہل کا نام جو زیادہ گہرائی حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔** زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کرنی چاہیے تا کہ پودوں کی جڑیں زیادہ سے زیادہ گہرائی تک جاسکیں اور فصل پانی کی کمی کو برداشت کر سکے اس مقصد کے لئے راجہ ہل بہترین نتائج دیتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۱۷۳)۔ [ راجا + ہل (رک) ]۔

**---ہو گر چوری کرے نیاؤ کون کرے** کہاوت۔
**حاکم ظالم ہو تو عدل کون کرے** (محاوراتِ ہندوستان ، ۹۰)۔

**---ہوئے تو کیا وہ ہی جاٹ کے جاٹ** کہاوت۔
**مال و دولت ذات اور اصل کو نہیں بدلتی** (محاوراتِ ہندوستان ، ۹۰)۔

**راجاؤ** (و مع) صف۔
**شاہانہ ، شاہی** (پلیٹس)۔ [ راجا + وُ ، لاحقۂ صفت ]۔

**راجائی** امث۔
**۱ فرماں روائی ، حکومت۔** وہی راجائی جب تک کرتا رہا کہ مسلمانوں کی مداخلت اس کے راج میں شروع ہوئی۔ (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۷۹) ہزار سال راجائی کی بالکل وہم اور بھرم تھا۔ (۱۹۰۷ ، منہاج السالکین ، ۱۱۹)۔ خدائے پاک کی جناب یہ دعا کی کہ اے بھگوان میری راجائی میں کسی کی مرت یعنی موت نہ ہو۔ (۱۹۷۶ ، کتاب ، اپریل ، ۶) ۔ ۲. **دولت مندی ، امیری** (فرہنگِ آصفیہ)۔ [ راجا + ئی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**راجْباہ** (سک ج) امذ ؛ سر راجبہہ۔
رک : **راج کا تحتی ؛ نہر جو بڑی نہر سے کھیتوں کو پانی دینے کے لیے نِکالی جائے۔** جب تم شکار پانی سے نِکال کر لاؤ گے یا کہیں جب راجبہہ یا نہر آئے گی اور ہمیں کندھے پر بیٹھا کر دوسری طرف لے جاؤ گے۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۲۵)۔ موچی والا کو جانے والے راجباہ پر چک پھروانہ میں ایک چھوٹے سے بھڑ پر صرف ٹھیکریاں بکھری ہوئی ملتی ہیں۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ستمبر ، ۵۹)۔ [ راج + باہ (رک) ]۔

**راجْپُوت** (سک ج ، و مع) امذ۔
رک : **راج کا تحتی۔** ہیمو ... کی سپاہ میں تیس ہزار افغان اور راجپوت تھے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوتان ، ۵ : ۲۴)۔ مرہٹوں کے ہتھیار ہیں راجپوتوں کے ، سندھ کے پنجاب کے اور پٹھانوں کے بناوٹ کے لحاظ سے یہ ہتھیار سب ایک ہیں۔ (۱۹۳۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۱۰)۔ دو راجپوت افسر جودھپوری صافے باندھے ... زینے میں نمودار ہوئے۔ (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۲۹)۔ [ راج + پُوت (رک) ]۔

**راجح** (کس مع ج) صف۔
**۱. فائق ، غالب ، صحیح ، قابلِ ترجیح ، پسندیدہ۔**

سب ملحداں ہوتے ہیں یک چشم معرفت میں
شرع و حقیقت اندازہ توں یقین سو راجح
(۱۷۳۷ ، دیوانِ قربی ، ۳۰) روایت بُخاری کی راجح ہے.(۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۵) . اُس کو زبان سے اصح الکتب کہنا اور درحقیقت اپنی رائے کو بُخاری کی حدیثوں پر راجح سمجھنا کیسی بیہودہ بات ہے.(۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۶). ہر مُجتہد اختلافی صورتوں میں اپنے شیخ کے مذہب کو راجح سمجھتا تھا. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین‌الدین چشتی ، ۳۶). اور زیادہ راجح اور واضح بات یہ ہے کہ یہ آیت ان لوگوں سے متعلق ہے جو اپنے اعمالِ صالحہ کو صِرف دُنیا کے فوائدِ دولت ، عِزّت ، صحت وغیرہ کی نیت سے کرتے ہیں. (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۳ : ۶۰۳) ۳. **ترازو کا وہ پلّہ جو بوجھ کی زیادتی کی وجہ سے دُوسرے پلّے سے نیچا رہے** (لغاتِ پیرا ؛ لغاتِ کشوری). [ ع : (ر ج ح) ].

**راجْدھانی** (سک ج) اسف.
**رک : راج کا تختی ، دارالحکومت.** تو یہ ابابیل آپ کی راجدھانی میں ہی گھونسلے بناتے ہیں.(۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۲). [ راج + دھان (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**راجِز** (کس ج) صف.
**رجز کہنے والا** (جامع اللغات). [ ع : (ر ج ز) ].

**راجَس** (فت ج). (الف) صف.
۱. **رجس کا ، رجس سے متعلق** (جامع اللغات) . ۲. **جوش یا ولولہ بھرا ہوا ، تُند مِزاج ، غُصّہ ور** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) امذ. **ہوا و ہوس ، غرور ؛ غُصّہ ؛ موہ ، شہوت ، عیّاشی.**
کام ، کرودھ ، لوبھ ، موہ ، ہنکار
راجس تامس کے پانچوں یار
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۵). یہ تینوں لوک راجس اور ساتوک اور تامس تینوں گن ہوئے.(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۶). (ج) م ف. **جوش یا ولولے کے ساتھ** (جامع اللغات). [س : **राजस**].

**---گیان** (--- کس مج گ) امذ.
**جس گیان سے سب پرانیوں (ذی روح) کی دیہہ (جسم) میں رہنے والا ایک ہی آتما الگ الگ دکھائی دیتا ہے اسے راجَس گیان کہتے ہیں** (بھگوت گیتا اردو ، ۳۵۵) [راجس + گیان (رک)].

**راجِستانی** (کس ج ، سک س) صف ؛ امذ.
۱. **راجستھان کا ، راجستھان سے متعلق یا منسوب.** ہندوستان میں مصوری کے دو نئے اسلوب ظہور میں آئے اول راجستانی ، دوم پہاڑی . (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۳۵۲) . ۲. **مسند ، گدی.**
کسوت کر ہم پر مل لاؤ راجستانی بیٹھا آؤ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)). [ راج + ف : ستان (قب : ستھان) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**راجِستھان** (کس ج ، سک س) امذ.
**راج دھانی ، دارالحکومت ، شاہی محل ؛ صوبۂ راجپوتانہ کا ایک متبادل نام** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ راج + س : ستھان **स्थान** ـ جگہ ، مقام ].

**راجِستھانی** (کس ج ، سک س). (الف) اسف.
**راجستھان (رک) کی ایک زبان.** جنوب و مغرب اور دوابۂ گنگ و جمن کی زبانیں . ان میں ہندی ، راجستھانی ، گُجراتی اور مراٹھی شامل ہیں.(۱۹۴۲ ، آریائی زبانیں ، ۵۸). ہندو عام طور پر راجستھانی بولتے تھے اور مسلمان اُردو بولتے تھے .(۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۲۰). (ب) صف. **راجستھان کا ، راجستھان (رک) سے منسوب یا متعلق.** سترھویں صدی کے ابتدا سے پیشتر کی راجستھانی مصوری کے نمونے باقی نہیں ہیں.(۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۳۵۲) . [ راجستھان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**راجَسُوی جگّن** (فت ج ، و مع ، فت ج ، سک گ) امذ.
**ایک قسم کی قربانی جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کی جاتی ہے ، اس قربانی میں خزانے مصرف میں لائے جاتے ہیں اور جاندار دیوتاؤں کی بھینٹ چڑھائے جاتے ہیں نیز یہ قربانی جملہ ممالک کے راجاؤں پر فتح حاصل کرنے کی خوشی میں بھی کی جاتی ہے.** دوسری قسم اس کی راجسوی جگن ہے.(۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۱) . [ راج سویہ (رک) + س : جگن **जगण** ـ قربانی ].

**راجَسُوی جگّیَہ** (فت ج ، و مع ، فت ج ، کس گ ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
**رک : راجسوی جگن.** راجا لون نے راجسوی جگیہ من سے کیا اور من ہی سے اس کا پھل بھوگا.(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۷). [ راج سویہ (رک) + جگیہ (رک) ].

**راجَسُویَہ یَگّیَہ** (فت ج ، و مع ، فت ی ، کس گ ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
**رک : راجسوی جگیہ.** یود ھشتر نے جب راجسویہ یگیہ کیا تو انہیں راجاؤں نے ایک لاکھ حسینوں کے پارسل بھیجے . (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۴۰). [ راج سویہ (رک) + س : یگ ـ قربانی + یہ ، لاحقۂ نسبت ].

**راجَسی** (فت ج) صف ؛ امذ.
**راجس (رک) سے منسوب یا متعلق ، شہوت والا ؛ غصیلا .** باسنا تین طرح کی ہے ساتوکی، راجسی، تامسی، جیسی باسنا ہوتی ہے تیسا ہی سورگ اور نرک بن جاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۹۴). دونوں راجسیوں کے تعلقات اور بھی گرم ہو گئے.(۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۷۶). [ راجس (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**راجِع** (کس مج ج) صف.
۱. (ا) **کسی جانب لوٹنے یا مڑنے والا ، پھرنے والا ، رجوع کرنے والا.**
اُدھر سے ہوئے آپ راجع اِدھر
پھرے جس طرح سے ضمیرِ خبیر

(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۲۰). جواہر میں ایک حدیث ... مذکور ہے جس کا حاصلِ مطلب اس بات کی طرف راجع ہے کہ خلق میں حق نے چند فرشتے نور سے پیدا فرمائے ہیں اور وہ سوائے روزِ جمعہ کے زمین پر نہیں اوترتے ہیں ۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۹).

باقی رہے گی راجع و مرجع کی پھر نہ قید
ہم اپنی دید میں رہیں یوں ہی اگر رجوع

(۱۹۳۸ ، بستانِ تجلیات ، ۵۲). عشق کی فطرت علم کے برخلاف جبر و صبر پر منحصر نہیں وہ آزادی ، استغنا اور اضطراب پیہم کی طالب اور ان ہی کی طرف راجع ہے ۔ (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۱۳۱). (آ) (قواعد) وہ ضمیر جو کسی اسم کی طرف اشارہ کرے یا اس کو ظاہر کرے ، ضمیر کا پھرانا . ضمیر کے پھرنے کو راجع اور ضمیر جس طرف پھرتی ہے اس کو مرجع کہتے ہیں (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۷۳).

ہیں کس سے مضاف یہ عجائب
راجع ہے کدھر ضمیرِ غائب

(۱۹۰۵ ، محسن ، ک ، ۱۳۰). جب فاعل ضمیر ہو اور مذکر و مؤنث دونوں کی طرف راجع ہو تو فعل مذکر ہو گا. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ ، ۵۳). ۲. (منطق) جس حد سے اضافت (دو چیزوں کی باہمی نسبت) جاری ہو راجع کہتے ہیں (تعارفِ منطق جدید ، ۹۱). ۳. وہ عورت جو خاوند کے مرنے کے بعد اپنے والدین کے گھر واپس آ جائے ؛ وہ اونٹنی جو حاملہ معلوم ہو لیکن حاملہ نہ ہو (جامع اللغات). ۴. (تارگھر) خبر بھیجنے کا ایک آلہ جو تار گھروں میں استعمال ہوتا ہے ، یہ آلہ کسی پکی اور خشک لکڑی کے ایک چوکور تختہ پر نصب کیا جاتا تھا جو چھ انچ مربع اور ایک انچ موٹا ہوتا تھا. دوسرا سرا دوسرے تارگھر میں میز کے اس آلے سے جس کا نام راجع ہے ملا رہتا ہے ۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۹۸). [ ع : (ر ج ع) ].

**راجعی** (کس مع ج ، ی مع) امذ.
شیعوں کا ایک فرقہ جو اس امر کا قائل ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت علی دنیا میں ظہور فرمائیں گے. اسلام میں سے یہ نئی نئی شاخیں پھوٹنی شروع ہوئیں ، رافضی ، خارجی .. راجعی. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، سوانح عمری امام اعظم ، ۳۵) . [ راجع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**راجعیہ** (کس مع ج ، کس ع ، فت ی) امذ.
رک : راجعی . گیارھواں راجعیہ کہتا ہے کہ علی پھر دنیا میں قیامت سے آگے آویں گے ابھی ابر میں ہیں (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ۱۳). [ راجعی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**راجف** (کس ج) امذ.
جاڑے کا بخار ، تپ لرزہ (جامع اللغات). [ ع : (ر ج ف) ].

**راجفَت** (کس ج ، فت ف) امث.
قیامت کے دن صورِ اسرافیل کی پہلی آواز (جامع اللغات) . [ راجف (رک) + ت ، لاحقۂ تانیث ].

**راجک** (کس ج) امذ.
نالی ، نہر ، دھار ؛ لکیر ، سطر ؛ قطار ؛ کھیت ؛ جنگل ؛ کیاری (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : राजिक ].

**راجکا** (کس ج) امث.
رک : راجک (پلیٹس). [ راجک (رک) + ا : لاحقۂ تانیث ].

**راجگان** (فت نیز سک ج) امذ.
راجہ (رک) کی جمع . اے عزیز جاننا چاہئے کہ ہر ایک امرائے بلند مکان اور راجگان صاحب اقتدار مکنت نشان ایک خطاب لائق اور فائق اپنی اپنی قدر اور منزلت کی رکھتے تھے (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). [ راجہ (بحذف ہ) + ف : گان ، لاحقۂ جمع ].

**راجگانہ** (فت نیز سک ج ، فت ن) صف.
راجوں والا ، شاہانہ . انہوں نے راج تلک کا جشن کیا اور تمام راجگانہ رسمیں برت کر زرق برق دکھائی. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۵۷). [ راجگان (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**راجگیرہ** (سک ج ، کس گ ، فت ر) امذ.
رک : راج گیرا ، ایک پودا. اپاس میں دودھ ، دہی ... ساگودانہ ، مونگ پھلی ، راجگیرہ اور سنگھاڑہ کھانا جائز رکھا گیا ہے . (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۸۰).

**راجگی** (فت نیز سک ج). (الف) امث.
بادشاہت ، شہنشاہیت ، حکومت. آپ ... بادشاہ ہو جائیے اور مجھے کہیں کی راجگی دیجیے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲۲۱).

نہ راجگی کا مجھے شوق ہے ، نہ شاہی کا
اگرچہ میں بھی ہوں طالب مگر خدا ہی کا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۸) ساہو کی وفات پر اپنی راجگی کا دھوم دھام سے اعلان کیا. (۱۹۵۳ ، تاریخِ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۶۰). (ب) صف. راجہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، راجہ کا ، شاہی ، حکومتی. ساہوکاروں نے سکۂ شاہی گنا کے سکۂ راجگی قدیم کو مستعمل کیا تھا. (۱۸۸۹ ، حسن ، مثی ، ۹۳). اکثر عربوں اور پٹھانوں ... کو خطاباتِ خانی جنگی و راجگی سے سرفراز فرمایا. (۱۹۲۹ ، فرہنگِ عثمانیہ ، ۲۳۱) . [راجا (بحذف ا) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ].

**راجل (۱)** (کس ج) صف.
پیدل چلنے والا ، پیادہ.

اگر بڑھے مرے پیکِ خیال کا سایہ
گرا دے شاہ سواروں کو روبرو راجل

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۳).

یہی ہیں دینِ محمدؐ میں سابق الاسلام
یہی ہیں مسلکِ ایماں پہ سالکِ راجل

(۱۹۱۳ ، صحیفۂ ولا ، ۱۱۸). [ ع : (ر ج ل) ].

**راجل (۲)** (کس ج) امذ.
۱. ایک قسم کا زہریلا سانپ جو اکثر پانی میں رہتا ہے . راجل

سانپ ... کفِ دہر ہوتے ہیں اِن کے کاٹنے سے سخت اماس ہوتا ہے۔ (۱۹۲۶ ، دافعِ سمیات ، ۸)۔ ۲۔ ایک قسم کے معصوم اور غیر زہریلے سانپ (سنسکرت انگلش ڈکشنری ، ۷۲۶) [س: राजिल]۔

**راجَن** (فت ج) امذ۔

۱۔ بادشاہ ، والی ریاست۔ سرسوتی بولی کہ ہے راجن جب جیو مرتے ہیں تو ان کو بڑی سورچھا ہوتی ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۳)۔ آریہ ریاست کو راشٹر کہتے تھے اور ریاست کے والی کو راجن۔ (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۹۳)۔ ۲۔ گورنمنٹ ، سلطنت ، سرکار ، رہنمائی ، ہدایت (ماخوذ : جامع اللغات)۔ ۳۔ مولیٰ ، مالک ، آقا۔ شاہ عالم انہیں اپنے حجرے میں لے گئے اور یوں دعا کی ، راجن جی بکروٹے بدل بکروٹا ، یعنی اے مولیٰ بکری کے بچّے کے عوض بکری کا بچّہ مقبول ہو۔ (۱۳۷۵ ، شاہ عالم ، سراج الدین ابوالبرکات (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۵۳)۔ [ س : राजन ]۔

**ـــ گول** (ـــ و مج) امث۔

حوض جس میں رنگریز کپڑے رنگتے ہیں ، مٹی کا ایک بہت بڑا برتن۔ یہ سوا مٹکا ہے یا رنگریز کی راجن گول (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۰۹)۔ [ راجن ـ گول (رک) ]۔

**راجن** (کس ج) صف۔

پلا ہوا ، پالتو ، سدھا ہوا ؛ کسی چیز یا جگہ کے ساتھ مانوس (جامع اللغات)۔ [ ع : (رج ن) ]۔

**راجْنا (۱)** (سک ج) امذ۔

۱۔ راجا ، بادشاہ۔

جسے پیر مخدوم جی راجنا
طبل ڈھول اس دار جم گاجنا

(۱۵۶۳ ، پرت نامہ ، فیروز بیدری (اردو ادب ، ۶ ، ۱ ، ۱۰۲))۔

بندے کوں جو دیوے رضا راجنا
سفر کر ملک پھر دیکھوں آپنا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۶۶ الف)۔ ۲۔ مالک ، آقا ، ولی۔

ایسا وہ ساجنیوں کا ساجنا ہے
بالنہارا ہمستر (؟) راجنا ہے

(۱۵۹۲ ، ولایت نامہ ، ۴۵)۔ ۳۔ محبوب۔

مرے سیج آ رے مرے راجنا
دو باتاں میں لے توں بو دو جوبنا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۳)۔

تُج ایسا راجنا جگ دوے اوّل آخر نہ دیکھیا کوے
جھڑیں لب خندہ جب توں ہوے تو لا کہاں گل گلستانی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۸)۔ [ راجن + ا ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**راجْنا (۲)** (سک ج) ف ل۔

۱۔ چمکنا دمکنا ، روشن ہونا ، زینت دینا ، سجا ہونا ، مُزیّن ہونا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ عیش کرنا (عموماً راج کے ساتھ بطور لاحقہ مستعمل)۔ لاؤ آج میں خالہ جی سے ہاں کر دوں ، راج راجے گی خالہ غُلامی کرے گا۔ (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۷۱)۔ [ راج + نا ، لاحقۂ مصدر ]۔

**راجْنی** (سک ج) امث۔

رانی ، ملکہ (جامع اللغات)۔ [ راجن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ]۔

**راجَنیہ** (فت ج ، کس ن ، فت ی) صف ؛ امذ۔

شاہی ، سُلطانی ، قیصری ، بادشاہ ، راجہ ؛ چھتری قوم کا آدمی ، ایک خاص چھتری خاندان کا نام ؛ ایک قسم کا کھجور کا درخت (جامع اللغات)۔ [ راجن (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت ]۔

**ـــ کُمار** (ـــ ضم ک) امذ۔

راجکمار (جامع اللغات)۔ [ راجنیہ + کُمار (رک) ]۔

**راجی (۱)** صف۔

بُرامید ، رجائیت پسند ، رجائی نقطۂ نظر کا حامل ، اچھے نتائج کی امید رکھنے والا ، صاحبِ رجا۔

وو نظروں وبہ یہ باری کیا راجی کیا بھکاری
جہاں اس کی دیہ بڑائی کہاں ابرے شاہ گوائی

(۱۳۳۰ ، شمس العشاق ، ۲۸۱)۔

کبھی واقف کبھی واصف کبھی کاشف
کبھی راجی کبھی خالق کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے

(۱۷۷۲ ، صادق ، د ، ۳)۔

داعی ہوں تو میں حضور کا ہوں
راجی ہوں تو میں حضور کا ہوں

(۱۸۳۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۳۶)۔

اے رحمتِ ایزدی کے راجی!
ہے زہر ، تلوّنِ مزاجی

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۰۳)۔ [ ع : (رج و) ]۔

**راجی (۲)** امث۔

قطار ، سلسلہ ، لکیر ، سیدھی اور مُسلسل لکیر ، وہ لکیر جو سر کے بالوں کو تقسیم کرتی ہے ، مانگ ؛ نالی ، لہر ، کیاری ؛ جنگل ، اوسر زمین ؛ حلق کا کوّا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات)۔ [ س : राजि ]۔

**راجی (۳)** صف۔

رک : راضی (پلیٹس)۔ [ راضی (رک) کا غلط اور عوامی تلفظ ]۔

**راجیشْری** (ی مج ، سک ش) امث۔

بڑی دیوی ، ملکہ ، رانی ، شہزادی۔

چاند سے نایاب چہرا پھول سے نیارے نین
ہائے ری او رُوپ کی راجیشری تیرا بدن

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۸)۔ [ راج (رک) + س : ایشوری ـ ملکہ ، دیوی ]۔

**راجِیو** (ی مج) امذ۔

۱۔ ایک قسم کی مچھلی۔ ناپسندیدہ خوراک ... پانچ قسم کی مچھلی روہو ، پتدچتا ، سنگارا ، راجیو ، باریی۔ (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷)۔ ۲۔ ایک قسم کا ہرن ؛ بگلا ؛ ہاتھی ؛ نیلوفر ،

نیلا کنول ؛ دھاری دار ؛ راجا کے وظیفے پر گُزارہ کرنے والا ؛ ایک ہندوستانی دسکلا (پلیٹس ؛ عِلمی اُردو لغت). [ س : राजीव ].

**راجِیَہ** (سک ج ، فت ی). (الف) امذ.
بادشاہت ، حکومت ، فرمانروائی ، راجائی ، بادشاہی ، راج ، گورنمنٹ ، سلطنت ، اِختیار ، عمل داری ، اِنتظامِ سلطنت ، اہتمام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) صف. شاہی ، سُلطانی ، شاہانہ (عِلمی اُردو لُغت). [ راج (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت ].

**---پاٹ** امذ.
تختِ شاہی ، راج پاٹ (رک) (ماخوذ : جامع اللغات). [ راجیہ + پاٹ (رک) ].

**---دھرْ** (---فت دھ ، سک نیز فت ر) امذ.
رک : راج دھرم ، راجا کے فرائض (ماخوذ : جامع اللغات). [ راجیہ + دھر (رک) ].

**---سَبھا** (---فت س) امث.
دو ایوانی نظامِ حکومت میں ایوانِ بالا ، پارلیمنٹ ، مجلسِ اعلیٰ (ماخوذ : علمی اُردو لُغت). [ راجیہ + سبھا (رک) ].

**---شِری/لَکْشْمی** (--- کس ش/فت ل، سک ک، ش) امث.
دبدبۂ حکومت ، اقبالِ شاہی (ماخوذ : جامع اللغات). [ راجیہ + شِری (رک) / لکشمی (رک) ].

**راجِیَہ** (سک نیز کس ج ، فت ی) امذ.
فرقۂ مرجیہ کے بارہ گروہوں میں سے ایک. تیسرا راجیہ کہتا ہے کہ نوکر حکم اپنے خاوند کا نہ کرے تو وہ مُجرم نہیں ہے . (۱۸۰۳ ، رقائق الایمان ، ۲۰). [ مقامی ].

**راجْھنا** ف مر.
(رنگائی) کُسم کے پُھول کا رنگ ٹپکانے کا عمل (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۳۱). [ مقامی ].

**راجْنا** (سک ج) ف ل.
عاشق ہونا ، محبت میں گرفتار ہونا ، بہت اُلفت ہونا (پلیٹس ؛ عِلمی اُردو لغت). [ رک : راتنا ].

**راجھ** امذ.
۱. کپڑے بُننے کا کنگھی نُما آلہ ، کرگھا. جولاہا بولا چودھری ... تھان بھی جیسا تُم چاہتے ہو موجود سوت بھی گول ہے راجھ بھی بنھے دار ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۶). رہا یہ امر کہ قدیم ترین کرگھ یا راجھ کس وضع و صورت کا تھا، یہ معلوم کرنا مُشکل ہے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۶۳). انہیں اپنے راجھوں پر اتنی دیر کام نہیں کرنا چاہیے کہ بیٹھے بیٹھے ان کے پاؤں اکڑ جائیں. (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں ، ۱ : ۶۰) . ۲. بڑھئی وغیرہ کے اوزار ، آلات (پلیٹس) ۳. لکڑی یا شہتیر کے اندر کا پکایا سخت حصہ نیز عمیق ترین یا بوسیدہ حصّہ. اور شیشم کی لکڑی میں راجھ جو اندر کو ہوتا ہے وہ نہایت سُرخ اور مضبوط ہوتا ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۹). کچّی لکڑی اندر سے بھی سفید ہوتی ہے پک کر راجھ ہو جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۵). ۴. دانتوں یا ہڈیوں کی بنی ہوئی مالا یا ہار. فقیر نے میرے تمام کپڑے اپنے دوست کے گھر میں جا کر رنگے اور مُجھ کو مالا اور راجھ پہننے کو دیا. (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۳۵). ۵. (لوہاری) موٹا اور وزنی ہتوڑا جو بہت مضبوط اور بھاری چیزوں کے توڑنے یا ٹھوکنے کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۸). ۶. لوہے کا ٹکڑا جس کے گرد چکّی پھرتی ہے (عِلمی اُردو لغت). ۷. برات ، جلوس (شبد ساگر). [ پ : राछ ].

**راجھا** صف ؛ امذ.
ضربات قبول کرنے والے ، کمزور . سخت پتّھر عموماً راجھے ہو جاتے ہیں یعنی اوزار کے نِشانات ان کے چہروں پر رہ جاتے ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۶). [ راجھ (رک) + ا ، لاحقۂ نِسبت ].

**راجَھت** (فت چھ) امذ.
رک : راجھس . سیس ناگ سے جا کر کہا داتا وہ راجھت تو نپٹ اینائی ہے جانے اگن کے سمندر مان لنکا بنائی ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۸۶).

**راجَھس** (شد چھ بفت) امذ.
۱. دیو.

راجھس بہت جو کشن پہ آنے لگے وہاں
نند اور جسودا کی لگی دیکھ ان سے جانے جاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۹). ملیچھوں کا سلطان جنگل پہاڑ کے راجھسوں کی فوجیں لے کر چڑھ آیا ہے. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۵). راجھس یعنی دیوؤں سے بھی ... مقابلہ ہوا. (۱۹۲۹ ، فرہنگِ عثمانیہ ، ۳۵). ۲. بُھوت ، شیطان ، جن.

کوئی رام رام کہکر سمرے ، کوئی بولے شیو شیو ہری ہری
کوئی دانا ، دینت ، دیو اٹل ، کوئی راجھس دیوت جن ہری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷). یہ وہ مقام ہے جہاں راجھس قوم رہتی ہے اور اس گروہ کی بد ارواح آدمیوں کو ستاتی ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۵). ۳. شادی بالجبر (اُردو قانونی ڈکشنری ، ۳۱۴). [ س : राक्षस ].

**---بیاہ** (---کس مج ب) امذ.
بے قاعدہ شادی ؛ وحشیانہ شادی (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ راجھس + بیاہ (رک) ].

**---بیلا** (---ی مج) امث.
وہ وقت جب بد رُوحیں گھومتی ہیں ، مغرب اور رات کا درمیانی حِصّہ ، شام کا جُھٹپٹا ، زوال کا وقت. جیسے کسی ویرانے میں راجھس بیلا کے وقت ٹنڈ مُنڈ درختوں پر لٹکتی ہوئی چمگادڑیں واویلا کر رہی ہوں. (۱۸۹۳ ، درشن رین ، ۶۸). [ راجھس + بیلا (رک) ].

**---مِزاج** (---کس م) صف.
شیطان صفت ، شریر، فِتنہ انگریز؛ عموماً ہاتھی کے لیے مستعمل. اگر زور آور تیزرو آدم زاری دشت گردی کو دوست رکھے تو اسے راجھس مزاج کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۲).

اگر جانور زورآور اور تیزرو مردم آزاد و سب گرد ہو تو اس کو راچھس مزاج سے یاد کرتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۲۶)۔ [راچھس + مزاج (رک) ]۔

**راچَھسْنی** (فت چھ ، سک س) امث۔
**راچھس (رک) کی تانیث ، چُڑیل۔** شمال کی طرف برف کے پہاڑ میں ایک راچھسنی یعنی شیطانہ تھی کرکٹی نام کالی بھوجنگ۔(۱۹۰۷، منہاج السالکین ، ۱۳۵)۔ [راچھس (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

**راچَھسی** (فت چھ) امث۔
**راچھس (رک) کی تانیث ، چُڑیل ، عفریتی ، خبیثی۔** ایک راچھسی ہمالے پربت کی چوٹی پر تھی۔(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۲)۔ [راچھس (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

**راح** امث ؛ امذ۔
۱۔ **شراب۔**
دے ساقی راح راحت بخش منجھ کوں
صدا اوس سوں فراغت بخش منجھ کوں
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۳)۔
تا مست ہو کر رقص کروں پیالے نمن
اپ لب تھے چکھا منج کوں جگ آنند کا راج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۲)۔
ہر اک مُوئے بدن ہے اپنا مدّاح
دیے جا ساقیا تُو ساغرِ راح
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۵۹۶)۔
سدموں میں علاج دلِ مجروح یہی ہے
ریحاں ہے یہی راح یہی رُوح یہی ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۱)۔
غم اُن کے لئے راح و ریحان و روح
یَتَفَرّ عُوَن و یَفَرّ عُوَن
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۵)۔ ۲۔ **پتھیلیاں ؛ ایک سُر کا نام ؛ مزے اُڑانا ، خوش ہونا ؛ مطلب حاصل کرنے کے قریب ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔[ ع : (ر و ح) ]۔

**ـــ اَطْہر** کس صف(ـــ فت ا ، سک ط ، فت ہ) امذ۔
**پاک شراب جو بہشت میں ملے گی ، شرابِ طہور۔**
اسی مے کو تُو راح اطہر بنا
اسی جام کو حوضِ کوثر بنا
(۱۸۹۰ ، کتابِ مبین ، ۳)۔ [راح + اطہر (رک) ]۔

**ـــ رُوح** کس اضا(ـــ و مع) امذ۔
**ایک راگ جو ہارمونیم نے ایجاد کیا تھا ، آرام دل اور ہارمونی تیس لحنوں میں سے ایک لحن کا نام** (جامع اللغات ؛ لغاتِ ہیرا)۔ [راح + رُوح (رک) ]۔

**ـــ رُوح پَرْوَر** کس صف(ـــ وسع ، فت پ ، سک ر ، فت و) صف۔
**رُوح کو تازہ کرنے والی شراب ، اچھی قسم کی شراب۔**

شبِ وصل پر ہرو ہے نہ رکھ محروم اے ساقی
ہمارا جام بھر دے آج راحِ رُوح پرور سے
(۱۸۷۵ ، دیوانِ یاس ، ۱۷۷)۔ اے میاں راحِ رُوح پرور سے احتراز واہ ری عقل۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۱۵)۔ [راح + روح (رک) + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا ، پرورش کرنا]۔

**ـــ رَیحانی** کس صف(ـــ ی لین) صف۔
**پھلوں سے بنی ہوئی ایک قسم کی شراب۔**
ذرا پھر ساقیا دورِ ایاغِ راحِ ریحانی
بحقِّ نکہتِ ریحانۂ محبوبِ سُلطانی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۶۸)۔ [راح + ریحانی (رک)]

**راحات** امث۔
**راحت (رک) کی جمع ، راحتیں ، آسائشیں۔**
جو جو انساں کو کہ ہیں درد و حظ
سب وہ اللہ کو ہیں رنج و راحات
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۴۹)۔ [راح + ات ، لاحقۂ جمع ]

**راحَت** (فت ح) امث (امذ (قدیم))۔
۱۔ **محنت،اذیّت یا بے آرامی سے آزادی، آسائش، آسودگی، سُکھ ، آرام ، سکون۔** خُدائے تعالیٰ کا وجود نور کا واعضا کل روح کا و محیطی ذات کا و راحت قدرت کا۔(۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۶۷)۔
او کہاتی تھی الوانِ نعمت جتا
منگے باج اس بھیگ راحت نہ تھا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۸))۔
میرے دل کوں اس وقت راحت نہ تھا
یو پڑھنے کا منجکوں سو طاقت نہ تھا
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ (عکسی) ، ۱۴)۔
بغیر ان کے کہاں ہے بسترِ آرام پر راحت
مرے آرام جاں وہ ہیں مجھے آرام ان سے ہے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۶۴)۔ آپ کو خوابِ راحت سے جگا کر مسجدِ حرام کو لے گئے۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳۸)۔ دلہن کو میرے بہن بھائیوں کے ہر وقت کھڑے رہنے سے تکلیف ہوتی ہے یا راحت ، تکلیف کی وجہ سے دونوں اس کا اظہار نہیں کرتے۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۴۳)۔ جنیت سے بلراج کو مل کے یہاں منتقل ہوئے کہ شاید دوست کے یہاں راحت میسر آئے اور سنبھل جائیں۔ (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۴)۔
۲۔ **پھرتیلا ہونا ؛ ہر طرح کی مہربانی کے لیے تیار ہونا (ہاتھ کی صفت میں مستعمل) ؛ خوشی ، مسرّت ، شادمانی۔**
ہم کو ازل سے آج تلک غم رہا نصیب
راحت کے نام سے بھی نہیں آشنا نصیب
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۵۲)۔ راحت یہاں بھی نہیں ہے جس خوشی کو وہ ڈھونڈنے آیا ہے وہ یہاں بھی نہیں۔(۱۹۳۱ ، ماورا (تعارف) ، ۱۹)۔ ۳۔ (تصوّف) **کسی چیز کے پانے کو کہتے ہیں جو موافق دل کے ارادہ کے ہو** (مصباح التعرف ، ۱۲۳)۔ ۴۔ **انعام، صلہ ، نتیجہ ، پھل۔**

کنور کی طرح جس نے محنت کیا
وسے حق نے محنت کا راحت دیا
(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۶۴). [ع : (ر و ح) ].

--- **اُٹھانا** محاورہ.
**سکھ پانا ، آرام اُٹھانا ، سکون میسّر آنا.**
کُنج تُربت میں اُوٹھائی ہے یہ راحت اے شاد
جی اوٹھیں بھی صِفتِ نرد تو پھر مر دیکھیں
(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۷۲).

--- **اُٹھنا** محاورہ.
**سکھ چین ختم ہو جانا ، عیش و آرام ختم ہونا.**
تھا میری ضعیفی کا عصا ہاتھ تمہارا
آج اُٹھ گئی راحت کہ چُھٹا ساتھ تمہارا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۷).

--- **اَفزا** (---فت ا ، سک ف) صف.
**سکھ پہنچانے والا ، آرام بڑھانے والا.**
پلا ساقی وہ راحِ راحت افزا
کہ رِندوں میں لقب ہے رُوح جس کا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۴۰۰). [راحت + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا].

--- **اَلقُلُوب** (---غم ا ، سک ل ، ضم ق ، و مع) صف.
**دِلوں کا سکھ ، دِلوں کو خوشی دینے والا.** خُدا آپ کو مدارجِ عالی عطا کرے اور راحت القلوب بنائے. (۱۹۲۲ ، خطوطِ اکبر ، ۵) . [راحت + رک : ال (۱) + قُلوب (رک) ].

--- **اَندوز** (---فت ا ، سک ن ، و مج) صف.
**راحت پانے والا ، سکھ چین حاصل کرنے والا، آرام لینے والا.**
اسی دھات رسمانہ ہر روز کا
کیے جاؤ سوں راحت اندوز کا
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۹۸). [راحت + ف : اندوز ، اندوختن ـ جمع کرنا ].

--- **بَخش** (---فت ب ، سک خ) صف.
**آرام پہنچانے والا ، سکھ دینے والا.**
دے ساقی راحِ راحت بخش مجھ کوں
صدا اوس سوں فراغت بخش منجھ کوں
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۳) . [راحت + ف : بخش ، بخشیدن ـ بخشنا ، بخشش کرنا ].

--- **بَخشنا** ف م.
**آرام پہنچانا.**
جلوۂ گُلشن دِکھا کر بخشتی ہے راحتیں
کلفتِ رنجِ خزاں دل سے مٹاتی ہے بہار
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۴).

--- **پانا** ف م.
**سکھ چین پانا ، آرام حاصل ہونا.**
کون ہو پھر داخلِ ہنگامہ زارِ ہوش و عقل
کون ہے ہوشی کی راحت پاکے آئے ہوش میں
(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۳۶).
راحت نہ کسی صُورت اے بے وطنی پائی
بستر ہمیں یاد آیا جب چھاؤں گھنی پائی
(۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل ، ۹۳).

--- **پَذِیر** (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف.
**آرام کرنے والا** (مہذب اللغات). [راحت + ف : پذیر ، پزیرفتن ـ قبول کرنا ، پکڑنا ].

--- **پَرَست** (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
**خوشی اور آرام چاہنے والا** (جامع اللغات) . [راحت + ف : پرست ، پرستیدن ـ پُوجنا ، پسند کرنا].

--- **پہنچانا / پہونچانا** محاورہ.
**آرام پہنچانا ، سکون بخشنا ، سکھ دینا.** گاؤں کے مکینوں نے ... اس کو اپنے مکان میں ٹھہرایا اور راحت پہونچانے میں کوئی دریغ نہیں کیا. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۲).

--- **جان** کس اضا ، است.
۱. **دِل خُوش کرنے والا ، رُوح کو سکون پہنچانے والا ، پیارا (معشوق ، بیوی ، اولاد وغیرہ کے لیے مُستعمل).**
اپنے نزدیک تو ایسا نہیں وہ راحتِ جاں
نہیں آتا ہے کسی طرح یقیں لیکن ہاں
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالا ، امیر مینائی ، ۱ : ۱۱۳). یہ انسان ہے اور ہمارے آقائے نامدار کا نُورِچشم راحتِ جاں ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶).
اک عمر سے ہوں لذّتِ گریہ سے بھی محروم
اے راحتِ جاں مُجھ کو رُلانے کے لیے آ
(۱۹۶۶ ، درد آشوب ، ۱۶) . ۲. (ا) **کھانے کی ایک چیز جو ہری پرچیں کتر کر اس میں نمک اور لیموں کا عرق نچوڑ کر تیار کرتے ہیں ، سرکے کی چٹنی.** بعض لوگ بجائے سرکے کے عرقِ لیموں ہی ڈال لیتے ہیں اور پودینے کے پتّے مہین مہین کتر کر ڈالتے ہیں ایسے ہندوستان میں راحتِ جان کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۷۹). لڑکی پرچ میں راحتِ جان لائی تھی جس میں عام طور پر لیمو ، مرچ ، پھوٹ اور نمک ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۳۱) . (اا) **وہ کھانے کی چیز جو سنترے آم ، خربوزہ یا کسی بھی پھل میں شکر اور کیوڑا ڈال کر تیار کرتے ہیں.** رنگتروں کو چھیل کر کھانڈ ملا ، راحتِ جان بنا. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۶۷). رنگترے کا راحتِ جاں جُدا اور اولوں ، مصری ، قند کا شربت ... تُخمِ ریحاں ڈال کے الگ گلاسوں میں رکھا. (۱۹۱۱ ، قصّۂ مہر افروز ، ۲۰). ناشتہ کرلو لڑکیاں خربوزے کی راحتِ جاں بنا رہی ہیں. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۳۹۲). [راحت + جان (رک) ].

--- **چُھوٹنا** محاورہ (قدیم).
**آسودگی حاصل ہونا ، آسائش نصیب ہونا ، سکون ملنا.**

جو راحت قلم کی زباں کوں چھوٹے
قلم شاخ اسرار کی یوں پھوٹے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۰).

**---چھوڑنا** ف م ؛ محاورہ.
**عیش و آرام ترک کرنا ، سکھ چین کی زندگی تیاگ دینا.**
چلے چھوڑ راحت پور آرام کوں
دیکھے میں شب و روز راحت کا موں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۳۰).
راحت تمام چھوڑ دُنیا کی وہ شاہ دیں
خلوت کیا اپس کی سجن کو بلا میں ہاے
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۱۰).

**---خانہ** (---فت ن) امذ.
**آرام کی جگہ ؛ (مجازاً) دواخانہ . پیٹ میں یونہی چُبھن سی محسوس ہوئی میں راحت خانہ آگیا ، پر افاقہ نہ ہوا.** (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳). [ راحت + خانہ (رک) ۲ ]

**---خیز** (---ی مج) صف.
**سکون پہنچانے والا.**
کوئی پامالِ جورِ چرخ نہیں کِتنی ہے یہ زمین راحت خیز
(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیخته ، ۳۷). [ راحت + خیز (رک) ].

**---دل** کس اضا(---کس د) صف.
**رک : راحتِ جاں** (جامع اللغات). [ راحت + دل (رک) ].

**---دینا** ف م.
**آرام یا خوشی پہنچانا، سکون دینا، سکھ دینا** (جامع اللغات).

**---رساں** (---فت ر) صف.
**سکون و آرام پہنچانے والا ، سکھ دینے والا.**
ہمارا رنج بھی راحت رسانِ اہلِ رفعت ہے
بنا ہر نالۂ دل موئے مژگانِ چشمِ اختر کا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۱۵).
تعلق جس سے ہو دل کو وہ ہے راحت رساں میرا
قفس سے بھی زیادہ تنگ ہو گو آشیاں میرا
(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۲۵). [ راحت + رساں ، لاحقۂ فاعلی ].

**---رسانی** (---فت ر) امث.
**راحت رساں** (رک) **کا اسم کیفیت ، آرام پہنچانا . ہر شخص دوسروں کا خیال رکھے کہ ان کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہو اور حتی الوسع ان کی خوشنودی اور راحت رسانی اور خیر خواہی میں کوشش کرے.** (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۸۸). [راحت + رساں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---سٹنا** محاورہ (قدیم).
**رک : راحت چھوڑنا.**
سٹیا راحت اپنا نپٹ دیہ کا
کہ جوں حق ہے تیوں نپت چلبانیہ کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۹).

**---طَلَب** (---فت ط ، ل) صف.
**آرام طلب ، سکون چاہنے والا.**
قاتل حزر ہے تیغ کے سائے سے اس لیے
ایسا نہ ہو کہے کوئی راحت طلب مجھے
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۳۱).
اچھی طرح دبانا مجھ کو فِشارِ تُربت
راحت طلب بہت تھا ہر استخواں بدن کا
(۱۹۰۹ ، جلال (مہذب اللغات)). اف: ہونا. [راحت + طلب (رک)].

**---طَلَبانِ دردِ دل زاد ندانند** فقرہ.
**( فارسی فقرہ اُردو میں مُستعمل) جن کی زندگی راحت میں گُزرتی ہے وہ درد بھرے دل کا دُکھ نہیں سمجھتے** (جامع اللغات).

**---طَلَبی** (---فت ط ، ل) مث.
**راحت طلب (رک) کا اسم کیفیت ، آرام چاہنا ، سُکھ مانگنا.**
سفرِ عشق میں کی ضعف نے راحت طلبی
ہر قدم سائے کو میں اپنے شبستاں سمجھا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۷). یہ ہماری راحت طلبی ہے. (۱۹۲۶ ، اقبال، شخصیت اور شاعری ، ۵۳) قوم میں راحت طلبی اور عافیت کوشی پیدا ہو گئی. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مُسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۱۹). [راحت + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---فرمانا** محاورہ.
**آرام کرنا ، اِستراحت کرنا.**
اِتنا تو نہ گھبراؤ راحت یہیں فرماؤ
گھر میں مرے رہ جاؤ آج اور بھی کل جانا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰).

**---فزا** (---کس نیز فت ف) صف.
**رک : راحت افزا.**
اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا
رنج راحت فزا نہیں ہوتا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۹). [راحت + ف : فزا ، افزودن ـ بڑھانا].

**---فِشاں** (---کس ف) صف.
**آرام و آسائش پھیلانے یا پہنچانے والا** ( جامع اللغات ) .
[ راحت + فِشاں (رک) ].

**---کَدَہ** (---فت ک ، د) امذ.
**آرام کرنے کی جگہ ، گھر.**
راحت کدۂ نوح غریباں ہے یہ صحرا
غُربت میں یہ از ملکِ سلیماں ہے یہ صحرا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲:۳۶۴). [راحت + ف : کدہ ، لاحقۂ ظرفیت].

**---گاہ** امث.
**آرام کی جگہ** (جامع اللغات). [ راحت + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت ].

**---گُزیر** (---ضم گ ، ی مع) صف (قدیم).
**راحت پانے والا ، خوش حال شخص ، شاداں.**

دونوں کوں کیا ہوں یہاں دست گیر
توں خوش حال اچھ اور راحت گزیر
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۸۹). [ راحت + گزیز (رک) ].

**---لقم** (---فت ل ، سک ق) امذ.
**ایک قسم کی مٹھائی.** ایک طبق خرید کر اس میں مختلف قسم کی مٹھائیاں مثلاً مشک دانے ، صابونیاں ، نیبوپارے ، مُرَبّے ، نیب کنگھی ، چھوارے ، راحت لقم اور طرح طرح کے حلوے بھر کر اسے ٹوکرے میں رکھ دیا. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۸۲). [ راحت + لقم (رک) ].

**---ملنا** محاورہ.
**آرام ملنا، سکھ چین ملنا.** جمیل نے کہا جو راحتیں اس خیمے کے اندر مجھے ملیں کہہ نہیں سکتا. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۰۳).

**---نشیں** (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
**آرام سے بیٹھنے والا، آرام طلب** (علمی اُردو لُغت). [ راحت + ف : نشیں ، نشستن ـ بیٹھنا ].

**---نصیب** (---فت ن ، ی مع) امذ.
**جسے آرام میسر ہو ، آسودہ حال شخص.**
اک مدّعی کی کشتی ، راحت نصیب ساحل
اور اک مرا سفینہ پروردۂ تباہی
(۱۹۱۷ ، رعب ، ک ، ۳۳۸). [ راحت + نصیب (رک) ].

**راحتاں** (فت ح) امث ؛ ج.
**راحت (رک) کی جمع.**
دردان و رنجاں کھینچ لے
انپڑا خلق کوں راحتاں
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۹۰). [ راحت + اں ، لاحقۂ جمع ].

**راحتی** (فت ج) امث.
**وضو کا طشت ، چلمچی ؛ جھاڑ ، چراغ ، پایۂ راحتی کا مخفف ، قیف** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ راحت + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**راحِل** (کس ح) مث.
**کوچ کرنے والا . پیدل چلنے والا . مسافر.**
سب ویانا چھوڑ عاقل ، ہور گزر ازیم منزل
نا ہو عامل تا ہو راحل زاں مقام آزاد باش!
(۱۶۷۲ ، شاہی (دیوان شاہ سلطان ثانی) ، ۴۳ ب).
ارے احمد تُو مت ہو غم میں داخل
سُخن فصحت کے رہ کا ہو توں راحل
(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، سورق ، ۳۶).
راحل ہوں ساماں بصد نعرۂ تکبیر
یہ قافلہ یہ بانگِ درا میرے لیے ہے
(۱۹۲۳ ، کلام جوہر ، ۵۳). [ ع : (رح ل) ].

**راحِلہ** (کس مج ح ، فت ل) امذ ؛ مہ راحلا.
**۱. سواری یا باربرداری کا جانور ، اُونٹ.**
اسباب بھی ہے مال بھی ہے سیم و زر بھی ہے
موجود راحلہ بھی ہے زادِ سفر بھی ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۹۳). صلح ہو گئی اور نواب نے مطمئن ہو کر آزاد کے زاد و راحلہ کا معقول بندوبست کر دیا (۱۹۰۵ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۱۲۲).
تری روشنی تری تیرگی تری تشنگی ترا راحلہ
(۱۹۶۸ ، غزالاں تم تو واقف ہو ، ۴۷). **۲. کارواں . قافلہ.**
اُس مسافر سے رہِ الفت ہو طے کیا اے ہوس
پہلی ہی منزل میں جس کا راحلہ جاتا رہا
(۱۸۲۳ ، ہوس ، د (ق) ، ۱۰).
اے دلِ بیتاب خوں ہو کر نکل اُملے ہیں اشک
دیکھ پچھتائے گا پھر جب راحلہ بڑھ جائے گا
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۴۱).
جو بے حواس ہے بلبل تو باغباں ہے بے حال
چلا ہے کونسی منزل کو راحلہ دل کا
(۱۹۳۰ ، بیخود ، ک ، ۱۵۶). **۳. سفر ، کوچ.** مومن دُنیا میں جب مسافر کی طرح رہے گا تو اسے زادِ راحلہ کی فکر لازمی ہے.
(۱۹۳۶ ، قصیدۂ اُبردۃ (ترجمہ) ، ۷۹). [ راحل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**---و زاد** (---و مج) امذ.
**مُسافروں کا توشۂ راہ ، سامانِ سفر.**
کوسِ رحلت کی صدا آنے لگی عیشی اور
ہم رہے راحلہ و زاد کا ساماں کرتے
(۱۸۴۴ ، عیشی (تذکرۃ الشعرا ، ۱ : ۲۳)).
کیا ہو گئے وہ سب جنہیں تھا شوقِ خداداد
برسوں کا سفر کرتے تھے بے راحلہ و زاد
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فروغِ ہستی ، ۵۰).
ملکہ اور حسین شہزادے
آخرِ آزادِ غم راحلہ و زاد ہوئے
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۳۸). [ راحلہ (رک) + و (حرفِ عطف) + زاد (رک) ].

**راحِم** (کس ح) (الف) صف.
**مہربانی کرنے والا ، رحم کرنے والا ، خدائے تعالیٰ کا ایک نام.**
تو ہے کریم و راحم و روزی رسانِ خلق
معبود بھی ہے تو ہی سبھی کائنات کا
(۱۷۹۷ ، نادراتِ شاہی ، ۲۳).
واہب و راحم و حلیم ہے وہ
واجب و عالم و حکیم ہے وہ
(۱۸۹۵ ، انشائے نظم (دلبر حسن) مرزا ، ۲). ان کے اثرات کا ظہور راحم و مرحوم ... اور قاہر و مقہور کے وجود پر منحصر ہے.
(۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۷۳). (ب) امذ (قدیم). **رحم ، مہربانی**
سو رحمان کوں یوں عجز جب نہم ہوا
اسی تل میں راحم کرا رحم ہوا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷). [ ع : (رح م) ].

**ـــ الرّاحِمین** (ـــ ضم م ، غم ا ، ل ، شد ر ، کس ح ، ی مع) صف.
**تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا ، مہربانی کرنے والوں میں سب سے عظیم ؛ مراد : خدا تعالیٰ .** اللہ تمہارے قصور معاف کرے وہ بڑا راجِمُ الرّحمین ہے جاؤ تم سب آزاد ہو . (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۲۸۳) . [ راحم + رک : ال (۱) + راحم + ین ، لاحقۂ جمع ].

**راحی** صف.
**کفِ دست کا ، ہتھیلی کا ، اندرونی .** ہاتھوں اور انگلیوں کی راحی سطحوں پر اور پاؤں کے تلووں پر یہ لکیریں باریک ہیں . (۱۹۳۳ ، عصبیات ، ۵۰). راحی حصہ جو ہتھیلی کے لیے ہوتا ہے دونوں ہاتھوں کے لیے جدا جدا نشیب رکھتا ہے. (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۵۶) . [ راح (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**راحِیل** (ی مع) امذ.
**ایک فرشتے کا نام .** راحیل ایک فرشتہ ہے کہ خوش زبان و نیکو بیان اُس سے زیادہ کوئی فرشتہ نہیں.(۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری،۸۱)

منبر پہ جا کے عقد ہے راحیل نے پڑھا
سارے ملک گواہ ہیں یا ختمِ انبیا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶) . [ عبر : Rachael ].

**راحِیَہ** (کس ح ، شد ی بفت) امث ؛ صف.
**رک : راحی .** زندی شریان ... عضلۂ راحیہ طویلہ اور عضلۂ قابضہ اصبعہ سطحیہ کے نیچے سے گزرتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۱ : ۳۳۰) . [ راحی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**راخ** امث (قدیم).
**رک : راکھ .**

خاک لیوے جو ہے پکا ہووے زر
راخ ہووے لیوے کچا زرگر

(۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۷۸).

**راد (۱)** امث.
**پیپ ، مادہ.** سارے گھر کا گڑگودڑ پیپ راد پوچھنے کے کام آیا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۰۰). میں نے ہوش سنبھالا تو پیپ کے معنی میں گاؤں والوں کی زبان سے راد سنا.(۱۹۷۵ ، اُردو نامہ ، کراچی ۵۰ : ۲۹۱) . [ س : ردھ रध ].

**راد (۲)** امذ.
**۱. دلیر ، جرّی ، جوانمرد.**

سینوں میں دل یوں جیسے چشمِ آزِ صیّاد
تازہ خون کے پیاسے افرنگ مردانِ راد

(۱۹۶۹ ، لا ـ انسان ، ۵۰). **۲. سخی ، فیّاض ؛ ذہین ؛ خوش بیان ؛ داستان گو ؛ دیوار ؛ کھلیان ، اناج کا گودام** (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج). [ ف ].

**رادّ** (شد د) صف.
**کسی بات یا امر کی ردّ کرنے والا** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۵۸ ؛ فرہنگ آنند راج). [ ع : (ردد) ].

**رادار** امذ.
**رک : راڈار.** اسرائیلیوں نے اسے رادار کا ایک جنگل بنا دیا ہے اس میں پوشیدہ سینکڑوں دور مار توپوں کا رُخ دمشق کی طرف ہے. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۴۳).

**رادِع** (کس مج د) صف ؛ امذ.
**(طب) مادّے کو ہٹانے اور روکنے والا ، لوٹانے والا ، اُپاڑ پیدا کرنے والا ؛ مانع ، باز رکھنے والا ، مزاحم.** اغلب ہے کہ ... رادع ادویات سے ... بہتر ہے. (۱۸۶۰؟ ، نسخۂ عمل طب ، ۴۵۷) . یہ دماغ کے امتلا ، سکتہ اور قلب کے دائیں حصے کے احتقاق میں بطور رادع فعل کرتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۷۰۹) . [ ع : (ر د ع) ].

**رادِعات** (کس خف د) صف مذ ؛ ج.
**رادع (رک) کی جمع** (اسٹین گاس). [ رادع + ات ، لاحقۂ جمع].

**رادِعَہ** (کس خف د ، فت ع) امث.
**رادع (رک) کی تانیث ، لوٹانے والی.** چیچک کہ جسم کی سطح پر اوٹھتی اوبھرتی ہو اس وقت اوسکے علاج اطلیۂ رادعہ سے کریں کہ اوس کو روکیں نکلنے نہ دیں.(۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۱۳). [ رادع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رادِف** (کس د) صف.
**جو بعد میں آئے ، پیچھے آنے والا ، پچھلا سوار** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ ع : (ر د ف) ].

**رادِفَت** (کس د ، فت ت) امث.
**صُور اسرافیل کی دوسری آواز** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رادف (رک) + ت ، لاحقۂ اسمیت ].

**رادِفَہ** (کس د ، فت ف) امث.
**پچھلی آنے والی چیز** (فرہنگ عامرہ). [ رادف + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**رادَہ** (فت د) امذ.
**(فلکیات) ایک ارب سال کا عرصہ** ہزار سال کو سلام اور سو سلام کو اشمار اور سو اشمار کو اسپار اور سو اسپار کو رادہ اور سو رادہ کو ارادہ ... کہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۶۹۱) . [ مقامی ].

**رادھ** امث.
**پیپ ، مواد ؛ بیسا کھ کے مہینے کا نام ؛ دولت.**

چلی رادھ لو ہو اونہونکی ستر
پڑی خلق میں ایک مری خلق سڑ

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۱۵۳) . [ س : ردھ रध ].

**رادھا** امث؛ س رادھہ.
**۱. کرشن جی کی ایک گوپی جس سے انھیں بہت محبّت تھی ، کرشن کی بیوی.**

وہی بیٹھکا جا کے آباد کر
وہیں اپنی رادھا کو تو یاد کر
(۱۹۱۰ ، مثنوی قاسم و زہرہ ، ۳۲).

شہر کی اس گہما گہمی میں اب تو جی گھبراتا ہے
رانی دیکھو اس نگری میں نہ کوئی کرشن نہ رادھا ہے
(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۱۲). ۲. **کامیابی ؛ اقبال مندی ، طالع مند ؛ ایک درخت ؛ بیسا کھ کی پورنما ؛ محبت** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۳. **رقاصہ**. رادھا یعنی رقاصا.
(۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۴).

تیل کی مقدار پر موقوف ہے رادھا کا رقص
الاماں یہ شرطِ باطِل ، الحذریہ عُذرِ لنگ
(۱۹۴۵ ، سرود و خروش ، ۱۰۰). [ س : رادھا **राधा** ].

**---جَنَم اَشٹمی** (---فت ج ، سک نیز فت ن ، فت ا سک ش ، سک ٹ) امث.
**ساون بھادوں کے نصف مہینے کی تاریخ جب رادھا کی سالگرہ منائی جاتی ہے ، آٹھویں تاریخ** (ماخوذ : جامع اللغات) [رادھا + جنم اشٹمی (رک) ].

**--- کِرِشْن** (---کس خف ک ، کس ر ، سک ش) امذ.
**رادھا اور کرشن ؛ ایک کلمہ جو کرشن جی کے پیرو اکثر استعمال کرتے ہیں** (جامع اللغات). [ رادھا + کرشن (رک) ].

**--- کُنْد / کُنْڈ** (---ضم ک ، سک ن) امذ.
**(ہندو) ایک مقدس مقام ، ایک مذہبی قربان گاہ جو متھرا کے قریب ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رادھا + کُنڈ (رک) ].

**--- کو یاد کَرو / کَرے / کیجیے** کہاوت.
**جاؤ ہوا کھاؤ ہمیں کچھ پروا نہیں.**

دل سے تنگ آ کے کہا صاف کرو جو چاہو
مُنہ نہیں دیکھوں گا رادھا کو بس اب یاد کرو
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (رعنا) ، ۲ : ۳۳۷).

رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہے
کون اس سے رادھا نگری کا کرتا سوال ہے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۶). کہنا شروع کیا جو آگے چل کے لکھا جائے گا ، اگر جی چاہے پڑھیے اور حظ اٹھایئے ورنہ اپنی رادھا کو یاد کیجیے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۸۶).

**---نَگری** (---فت ن ، سک گ) امذ.
**ایک ریشمی کپڑا جو رادھا نگر میں تیار ہوتا تھا.** آج یوپی سے لیکر باندی تک سب نے بناؤ سنگار کئے پوشاک بنارسی ... چیولی رادھا نگری کی ته پوشیاں. (۱۸۸۵ ، بزم اخر ، ۳۰). گھنٹے کے پاس رادھا نگری کا کسنا چڑھی ، پانوں کی ڈبیا رکھی لیٹے لیٹے ذرا غنودگی سی آ گئی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۱). [رادھا + نگر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رادِھکا** (کس مج دھ) امث.
رک : **رادھا**. کہیں کنہیا رادھکا اور سب بھامان اور للتا سکھی ، بسا کھا سکھی ، ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، منیر ، ۲۳۹). ہاں سچ ہے۔ تو گوپیوں کے ہوتے ہوئے رادھکا اپنے کرشن کا پتہ کب بتلائے. (۱۹۱۱ ، بھلا بیار ، ۲۲). [ س : **राधिका** ].

**رادھے پِھٹوا** (کس پھ ، سک ن) امذ.
**ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ دو یا دو سے زائد لڑکے کوڑیاں ایک ایک کر کے جلدی سے زمین پر چھوڑتے ہیں جس کی کوڑی خوب چت پڑے وہ میرا ہوتا ہے ، اس سے کم والا رولا ، اور اس سے کم والا تیلا ، جس کی کوڑیاں برابر تعداد میں چت پڑیں تو وہ گل جاتے ہیں اور دوبارہ نہیں کھیل سکتے. میرا سب کھلاڑیوں کی چھوڑی ہوئی کوڑیوں کو ایک بار زمین پر چھوڑتا ہے اگر ایک کھلاڑی کی کوڑیوں کے برابر کوڑیاں چت پڑیں تو وہ سب کوڑیاں جیت لیتا ہے اور سبڑا کہلاتا ہے ، اگر کم کوڑیاں چت پڑیں تو اسے صرف چت پڑنے والی کوڑیاں ملیں گی ۔ باقی کوڑیوں کو دوسرے نمبر کا لڑکا زمین پر چھوڑے گا اب اگر وہ سبڑا ہوگیا تو وہ سب کوڑیاں اس کی ہوں گی اور نہیں تو صرف چت پڑنے والی کوڑیاں اسے ملیں گی اور پٹ پڑنے والی کوڑیاں تیسرا کھلاڑی زمین پر چھوڑے گا اگرآخر میں صرف ایک کوڑی چت پڑنے سے رہ جائے تو وہ بھینگی نہیں جائے گی بلکہ وہ اس لڑکے کو ملتی ہے جس کی باری ہوتی ہے** (کھیل بتیسی ، ۲۱). [ مقامی ].

**راڈ** (الف) امث.
**لوہے کی پتلی سلاخ یا ڈنڈی.** شیل کی کرؤن پراسٹفنگ بکسوں کے درمیان سے راڈیں فٹ کی گئی تھیں . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۳۲۹). (ب) امذ. **ڈنڈے کی طرح کا گول شیشے کا بنا ہوا آلہ جو بجلی کی تیز روشنی دیتا ہے** (ماخوذ : مہذب اللغات). [ انگ : Rod ].

**راڈار / راڈَر** (فت ڈ) امذ.
**ہوائی جہاز ، بحری جہاز اور ساحل وغیرہ کی سمت یا موجودگی کا پتا چلانے کا نظام جس میں ریڈیائی لہریں استعمال ہوتی ہیں نیز وہ چیز جو اس مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہے** . یہ ایک طرح کا تہذیبی راڈار ہے جس پر زندگی کی چھوٹی بڑی بے شمار لہریں ہر وقت دوڑا کرتی ہیں . (۱۹۵۲ ، نیم رخ ، ۹۹). اگر اس طیارے میں مشینری نصب نہ ہوتی تو روس کا کوئی راڈر اسے کیچ نہ کر سکتا تھا. (۱۹۶۸ ، کیماوی سامان حرب ، ۳۱). انیلاگ کمپیوٹر ... راڈار میزائل اور دیگر دفاعی کاموں میں زیادہ استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۹). [ انگ : Radar ].

**رار** امث.
رک : **راڑ** (پلیٹس).

**راری (۱)** (الف) صف.
**جھگڑالو ، رک : راڑی** (پلیٹس). (ب) امث. **لڑائی ، دنگا فساد ، جھگڑا** (ہندی اردو لغت). [رار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

**راری (۲)** امث.
رک : **راڑھی** (پلیٹس). [ راڑھی (رک) کا متبادل املا ].

**راری (۳)** امث.
(کاشت کاری) گراری ، روری ، کھیت کی زمین ہموار کرنے کا بیلن جو ہل میں لگا کر چلایا جاتا ہے اس لئے اس کو ہل بھی کہتے ہیں (ا پ و ، ۶ : ۷۱). [ مقامی ].

**راڑ** امث نیز امذ؛ س راڑھ ؛ راڑ.
۱. جھگڑا ، ٹنٹا ، فساد.
بھابھی ری تیرے من کی بات ہمیں یہ نا ہی سہائے
ناہک کرتے راڑ نیر تم پیاو نائے
(۱۸۸۴ ، سانگ نوٹنکی ، ۳). اگرچہ وہ جانتا تھا کہ جتن سنگھ سے راڑ کرنا اچھا نہیں (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۵۶).
۲. بچوں کی ضد ، ہٹ ، بچوں کا کسی چیز کے لیے مچلنا یا ضد کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). اف : کرنا. [ پ : لاڈی لاڈا ].

---بڑھانا محاورہ.
تکرار کرنا ، جھگڑے کو طول دینا ، قصہ بڑھانا.
ختم کر «ڑ» کے قصیدے کو خدارا مرزا
کیوں بڑھاتا ہے بھلا اپنے رفیقوں سے تو راڑ
(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی (رئیس امروہوی) ، ۱۷ جنوری ، ۳).

---کی لینا محاورہ.
بےجا بات منوانے کے لیے ضد کرنا ، غلط بات پر اَڑ جانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

---لانا محاورہ.
۱. جھگڑا مچانا ، فساد برپا کرنا. وہ خبیثہ ...گویا ہوئی کہ اے واہ تم تو خوب راڑ لائے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۴۱). کچھ بعید نہیں کہ یہ عمر کا ٹنٹا آگے چل کر راڑ نہ لائے. (۱۹۵۷ ، خالہ اپوا کے نام خطوط ، ۷۰). ۲. بےجا ضد کرنا (مہذب اللغات).

---لگانا محاورہ.
کسی کام میں اُلجھاوا پیدا کرنا ، رکاوٹ ڈالنا (مہذب اللغات).

---مچانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. جھگڑا کرنا ، فساد برپا کرنا ؛ ضد کرنا.
کس لیے یہ مچا رکھی ہے راڑ
کھول دو جلد چھاتیوں کے کواڑ
(۱۷۹۱ ، حسرت جعفرعلی طوطی نامہ ، ۷۲). آج تو سپاہیوں سے راڑ مچایا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴۳). ۲. شور مچانا.
جتنی زیادہ راڑ مچاتا
اتنے ہی زور سے گرتا پانی
(۱۹۶۷ ، اثر لکھنوی (جعفر علی خاں) ، عروس فطرت ، ۸۶).

---مچنا محاورہ.
راڑ مچانا (رک) کا لازم ، فساد برپا ہونا ، جھگڑا ہونا ، بحث و تکرار ہونا. گھر میں جب راڑ مچا ہو تو دانہ کی طرف تاکنے کو بھی جی نہیں چاہتا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۵).

---مول لینا محاورہ.
جھگڑا کرنا ، بلاوجہ لڑائی کرنا. وہی پیپل والے بابا تو ہیں دوا دے کر ان سے اور راڑ مول لوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲۱۴).

---ہی کیا ہے فقرہ.
جھگڑا ہی کیا ہے ، کچھ بڑی بات نہیں (علمی اردو لغت).

**راڑی (۱)** صف ؛ امذ.
راڑ کرنے والا ، جھگڑالو ، فسادی شخص ؛ ضدی بچہ یا فقیر (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [ راڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**راڑی (۲)** امث.
قلم یا تیر کی تیز نوک (پلیٹس). [ مقامی ].

**راڑیا** (کس ڑ) صف ؛ س راڑھیا.
رک : راڑی (۱) نیز ضدی بچہ ، ضدی فقیر (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [ راڑ + یا ، لاحقۂ صفت ].

**راڑھی** امث.
(کاشت کاری) گھٹیا قسم کی ایک گھاس جو بنجر زمین میں پائی جاتی ہے (پلیٹس). [ مقامی ].

**راز (۱)** امذ.
پوشیدہ امر یا بات ، بھید. یو بات اعجاز ہے ، اس بات میں خدا کا راز ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس وجہی ، ۱۴).
مدت سے رازِ عشق مرے پہ عیاں نہ تھا
یہ بھید آشکارا ہوا کیا بجا ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۴۱). حضرت جبرئیل سے راز کی باتیں ارشاد فرماتے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۷).
علم اگر یہ ہے کہ انسان رازِ ہستی جان لے
دل کے آئینہ میں اپنے خال و خط پہچان لے
(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۵۸). ان کی مدد سے قسمت کا حال ماضی کے راز اور مستقبل کے بھید سب کچھ بتا سکتا ہوں. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۴۳). ۲. (تصوف) راز سے مراد معرفت حق تعالےٰ ہے جو قلوب عُرفا میں پوشیدہ ہو (مصباح التعرف ۱۲۴). ۳. رنگ ؛ خار پشت ؛ ایک قسم کی بھیڑ (اسٹین گاس). [ ف : راز ؛ پہلو : راز ؛ اوستا : رازہ ـ تنہائی ].

---اِفشا کر دینا/ کرنا محاورہ.
بھید کھولنا ، راز ظاہر کرنا ، پوشیدہ بات کو فاش کر دینا.
افشا ہی کیا راز کو اب اشک نے ہیہات
اب تک تو مرے عشق کا چرچا نہ ہوا تھا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۲۲).
دم محبت کا بھر نہیں آتا
راز افشا تو کر نہیں آتا
(۱۸۷۰ ، دیوان مہر ، ۳۶). میم صاحبہ یا صاحب کے کرتوتوں کا پتہ لگاؤ دنیا بھر میں ان کا راز افشا کرو (۱۹۴۷ ، فرحت ؛ مضامین ، ۳ : ۳۴). ذاتی تذبذب اور حرماں نصیبی کا راز افشا کیا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۶۴).

**---اِفشا ہو جانا/ہونا** ف مر.
**راز افشا کرنا (رک) کا لازم ، بھید کھلنا.**

افشا نہ ہوے کیونکہ بھلا رازِ عندلیب
ہووے جب آہ و نالہ سے دم سازِ عندلیب
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۰).

چشمِ گریاں رازِ دل افشا نہ ہو
دیکھنا طوفاں کوئی برپا نہ ہو
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۷۰).

مست کر دے مجھے بے شیشہ و ساغر ساقی
تاکہ ہو راز نہ افشا سرِ محفل اپنا
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۴۲). ان باتوں سے کیا فائدہ کبھی نہ کبھی تو یہ راز افشا ہو گا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۳۸).

**---اُگَل دینا/اُگلنا** محاورہ.
**رک : راز افشا کرنا.** تب مرلی نے جیسے راز اگل دینے کا فیصلہ کیا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۵).

**---اُگلوانا** محاورہ.
**بھلا پھسلا کر یا زبردستی کسی سے بھید معلوم کرنا.** لقمان کی حکمت اگر بدمعاشوں کے راز اگلوا سکتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی حکمت تو ضرور کھوٹے کھرے کو الگ کر دکھائے گی. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۴۴).

**---آب** (---مدا) امذ.
**وہ شکل یا عکس جو پانی میں نظر آئے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ راز + آب (رک) ].

**---آشکارا** کس صف(---مدا ، سک ش) صف.
**وہ راز جو ظاہر ہو گیا ہو ، کھلی حقیقت.** ہماری نظر اس قدر وسیع اور دقیق ہوتی ہے کہ ہم حیاتِ انسانی کے رازِ آشکارا تک پہنچ جائیں. (۱۹۳۳ ، نقدالادب ، ۱۳۸). [راز + آشکارا (رک)].

**---آشکارا کرنا** ف مر.
**رک : راز افشا کرنا.**

لگ نہ چلیے ورنہ کھل جائے گی الفت مہرباں
رازِ مخفی کو کرے گا آشکارا اختلاط
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۷۰). اس لئے کہ ڈر لگتا ہے، زبان سے کوئی ایسا لفظ نہ نکل جائے جو میرے رازِ عشق کو آشکارا کر دے. (۱۹۲۰ ، عزیزہ مصر ، ۶۰).

**---آشکارا/آشکار ہونا** ف مر.
**راز آشکارا کرنا (رک) کا لازم ، راز کھلنا ، بھید معلوم ہونا.**

جکیح راز پردے منے غیب کے ہیں
سو مخفی نہیں اس پہ ہے آشکارا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵).

آئے جو مدرسے میں قبا اس کی زیرِ بحث
سب راز آشکارا ہوں جویانِ راز پر
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۸).

**---برملا ہونا** ف مر.
**بھید ظاہر ہونا ، قلعی کھلنا.**

ضعف کے باعث نہ نالہ دل سے لب تک آ سکا
ورنہ اپنا رازِ الفت برملا ہونے کو تھا
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۶).

**---بستہ** کس صف(---فت ب ، سک س ، فت ت) امذ.
**سخت خفیہ بھید ، پوشیدہ امر.**

احرام کی طرح رازِ بستہ
دروازہ کھلا نہ کوئی رستہ
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۴۰). [ راز + ف : بستہ ، بستن ـ باندھنا ].

**---پانا** ف مر.
**بھید پانا ، راز معلوم کرنا ، حقیقت جاننا.**

آتشِ حسرت میں جیوں پروانہ جلتا ہے سراج
شمعِ رو نے رازِ دل اسکا نہ پایا الغیاث
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۸).

رنگ و بو کے راز کو پا لینے کی خواہش دل میں لیے
اقلیمِ شاداب کی جانب فاتح کی مانند بڑھی
(۱۹۸۱ ، ماجرا ، ۱۴۱).

**---پر اِطلاع پانا** ف مر.
**راز سے باخبر ہونا** (سہذب اللغات).

**---پردے میں ہونا** محاورہ (قدیم).
**راز پوشیدہ ہونا.**

جکیح راز پردے منے غیب کے ہیں
سو مخفی نہیں اس پہ ہے آشکارا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵).

**---پنہاں ہونا** ف مر.
**بھید پوشیدہ ہونا، چھپا ہوا ہونا ، مخفی ہونا.** ہواؤں کے سینوں میں سب راز پنہاں ہیں جو آدمی کا مقدر بنے ہیں . (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۵۵).

**---پنہانی** کس صف(---کس پ ، سک ن) امذ.
**سخت خفیہ بھید ، ایسا راز جو ابھی ظاہر نہ ہوا ہو.**

پلا ساق سراسر مے کہ تا ہوئے کشف ہمنا کوں
کہ اس مے سے دیسے منج کوں سدا سب راز پنہانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵). [ راز + پنہاں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---پوش** (---و مج) صف.
**محرم راز ، کسی بات کو پوشیدہ رکھنے والا ؛ قابلِ اعتبار ، وفادار؛ جرم چھپانے والا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ راز + ف : پوش ، پوشیدن ـ ڈھانپنا ].

**---پوشی** (---و مج) امث.
**راز پوش (رک) کا اسم کیفیت ، راز چھپانا ، جرم چھپانا.**

راز پوشی عشق ہے منظور
آنکھیں رو رو کے تر کریں کیوں کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۸۷).

یہ راز پوشیاں عادت ہے تیری آنکھوں کی
زباں درازیاں ہوتا ہے کام ہونٹوں کا
(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۱۸۷).[راز پوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---تہ کرنا** محاورہ.
**دل کی بات دل میں رکھنا ، راز چھپانا** (مہذب اللغات).

**---جاننا** ف مر.
**پوشیدہ بات سے خبردار ہونا ، بھید سے آگہ ہونا.**

ضبط سے چرخ کا ممکن ہے فنا ہو جانا
کبھی یہ راز بھی تم نے مری آہو جانا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۷).

کہ جیسے جانتی ہے راز سارا
حیات انکار پیہم ہو گئی ہے
(۱۹۸۶ ، کلیات منیر نیازی ، ۹۰).

**---جلی ہونا** ف مر.
**راز ظاہر ہونا ، بھید کھلنا.**

دیکھ اعجازِ حسین ابن علی
تا کہ ہو رازِ خفی تجھ پہ جلی
(۱۹۳۱ ، رُسوا ، مرزا ہادی (مہذب اللغات)).

**---جُو** (---و مع) صف.
**تفتیش کرنے والا ، تلاش کرنے والا** (فیروزاللغات). [ راز + ف : جُستن ـ تلاش کرنا ].

**---جُوئی** (---و مع) امث.
**رازجُو (رک) کا اسم کیفیت ، راز معلوم کرنے کا عمل ، تفتیش ، کسی معاملے کی دریافت.** راز جوئی عورتوں کی طبیعت کا خاصہ ہے. (۱۸۶۳ ، دختر فرعون ، ۲۰۰). اگر اس کی عظمت کی راز جوئی کرنا چاہتے ہو تو محض اس کی سپہ گری و شجاعت پر نہ جاؤ. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۵). [ راز جو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---چھپانا** ف مر ؛ محاورہ.
**بھید چھپانا ، پردہ پوشی کرنا.** بشارت عیسوی سے اس میں جان آ گئی اپنی جگہ پر قائم اور اس راز (نوید مسیحا) کو چھپائے رہا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۳).

**---چھپنا** ف مر.
**راز چھپانا (رک) کا لازم** (جامع اللغات).

**---خود بایارِ خود چنداں کہ بتوانی مگو** کہاوت.
**جہاں تک ممکن ہو اپنا راز اپنے دوست سے بھی نہ کہو** (ماخوذ: مہذب اللغات).

**---دار** صف.
**کسی شے یا امر کی باطنی حقیقت کا عارف یا محرم، بھید کا جاننے والا . واقف کار.**

سزاوار شاہی کوں ہے سازدار
ہنرمند جو سار ہور رازدار
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۳). رازداراں کا آدھار ، عاشقاں کے جیواں کا بار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۵).

ہوا اس گھڑی حکم رب الجلیل
کہ مج رازدار اے امیں جبرئیل
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳).

ولی ہے مست قدح رازدار وحدت کا
نہ حاجت اس کوں صراحی نہ ابتغائے قدح
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۳).

بیتاب درد ہوں تو دل رازدار ہوں
لبریز شکوہ ہوں تو زبان بریدہ ہوں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۸). کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازدار نہ بنانا. (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن ، فتح محمد جالندھری ، ۶۹).

چاہتا ہے جو بہتری اپنی
کافروں کو نہ راز دار بنا
(۱۹۸۳ ، المحمد ، ۱۰۱). اف : بنانا ، ہونا . [ راز + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---دارانہ** (---ف ن) صف ؛ م ف.
**رازدار کی مانند ، شرگوشی کے انداز میں.** سرک کر لمبو کے قریب آ گیا ، رازدارانہ لہجہ میں بولا ... تمہارا کیا خیال ہے. (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۱۲۹). [ رازدار + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز ].

**---داری** امث.
**رازدار (رک) کا اسم کیفیت ، کسی امر یا پوشیدہ بات کو چھپائے رکھنے کا عمل.** میں چاہتا ہوں کہ تم سب اس صلیب کو لے کر پھر ایک بار رازداری اور اس معاملے میں سرگرمی دکھانے کا عہد کرو. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۱).

یہاں ہر نفس کوشش رازداری
یہاں ہر قدم دربنے رازدانی
(۱۹۲۶ ، نقوش مانی ، ۱۱۹). رازداری کا یہ معاملہ اس طرح چلا کہ خان صاحب کے کانوں میں بھی اسکی بھنک پڑ گئی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۸۰). [ راردار + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---داری سے** م ف.
**دوسروں سے چھپاتے ہوئے ، راز رکھتے ہوئے ، سرگوشی کے انداز میں.** میرے ایک اسکول کے دوست رفیق نے رازداری سے کہا شراب پیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۶۹).

**---داں** صف.
**بھید جاننے والا ، ہمراز ، محرم اسرار ، واقف کار.**

بولتا ہے شرح حسن ناز میں بولتا ہے رازداں ہر راز میں
(۱۸۰۲ ، رمزالعاشقین ، ۱۳).

ذکر اس پریوش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر ، تھا جو رازداں اپنا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۹).

میرے ان آنسوؤں کا کوئی رازداں نہیں
شبنم کے پاس جاتا ہوں وہ بھی کبھی کبھی
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۵۹). اف : ہونا ، بنانا. [ راز + ف : داں (دانستن ـ جاننا) ].

**---دانی** است.
**رازدان** (رک) کا اسم کیفیت ، **بھید چھپانے کا عمل.**
کوئی تو انا الفاعلی کہے کوئی قولِ سبحانی کہے
یو رمز کیا ہے ہوج توں گر رازدانی کا ہے شوق
(۱۷۶۸ ، دیوان قربی ، ۳۰) . حکما ... اپنی اپنی رازدانی پر نازاں ہیں. (۱۹۲۵ ، فلسفیانہ مضامین ، ۷۶). [ رازداں + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دَرُونِ پَردَہ زِرِندانِ مشت پُرس / پُرس** کہاوت.
**پردے کے اندر کا راز مست رندوں سے پوچھو ؛ راز رازدار ہی کو معلوم ہوتا ہے اس سے پوچھنا چاہیے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---دِل** کس اضا(---کس د) امذ.
**دل کا بھید دل کا حال ، پوشیدہ بات.**
کلاکام کے پاس ہر دم رہی
مگر رازِدل ہر دو باہم کہی
(۱۷۵۲ ، قصّہ کامروپ و کلاکام ، ۱۸). رازِ دل کسی سے نہ کہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۵۳).
کرتے یہ اشک و آہ ہیں تکلیف کیوں عبث
ہو جاتا رازِ دل تو نگاہوں میں فاش ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۹).
جی بہت ڈرتا ہے ان کو رازِ دل لکھتے ہوئے
قہر ہی ہو جائے گا نامہ جو سنسر ہو گیا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۱). [ راز + دل (رک) ].

**---دل جُزْبَیارِ نَتْواں گُفت** کہاوت.
**دل کی بات اور دل کا بھید دوست کے سوا کسی سے نہیں کہا جا سکتا** (جامع الامثال).

**---ڈھانپنا** محاورہ.
**بھید چھپانا ، پردہ ڈالنا ، چشم پوشی کرنا.** دوسرے کا راز ڈھانپنا بڑی شرافت کی بات ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰).

**---رَوشَن کَرنا** محاورہ.
**راز فاش کرنا ، بھید ظاہر کرنا ، راز کھولنا** (جامع اللغات).

**---سَربَستَہ** کس صف(---فت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امذ.
**ایسا بھید جلو ابھی ظاہر نہ ہوا ، سخت خفیہ بھید.** میں تو اس کی بھی کوئی ضرورت نہیں سمجھتا تھا کہ یہ کارروائی ایک رازِ سربستہ ہے (۱۸۸۳ ، مکاتیب وقار الملک ، ۷۸).
پرتوِ مہرِ مبیں کا رازِ سربستہ ہے تو
یا سرِ طاقِ فلک رنگین گلدستہ ہے تو
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۱۴). کشمیر کے سوال کا لاینحل ... اب تک رازِ سربستہ ہی رہا ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۴۴). [ راز + سربستہ (رک) ].

**---سَربَستَہ ہونا** ف مر.
**بھید پوشیدہ ہونا ، راز ظاہر نہ ہونا.**
کیا ہوا داغِ محبت سے ہوا دل سر بمہر
یہ نہیں ممکن کہ میرا رازِ دل سربستہ ہو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۹).

**---طَشت اَزبام ہونا** محاورہ.
**بھید ظاہر ہو جانا ، راز کھلنا ، بھانڈا پھوٹ جانا.** مجنونانہ حالت نے اس سے ذرا بھی زیادہ ترق کی تو سارے راز طشت ازبام ہوجائیں گے. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۴۵). راز طشت ازبام ہوا اور میں ہم چشموں میں بدنام ہوا (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۲)

**---ظاہِر کَرنا** ف مر.
**بھید کھولنا ، پوشیدہ بات یا امر کو ظاہر کر دینا.**
بہت راز و اسرار ظاہر کیے ہیں
مرے ہاتھ میں دو یہ پیڑے دیے ہیں
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۸).

**---ظاہِر ہونا** ف مر.
**راز ظاہر کرنا** (رک) **کا لازم.**
رازِ مکنونِ دلی تجھ پہ ہے ظاہر یک یک
تجھ سے انجاحِ مطالب ہے بلا شبہ و شک
(۱۸۵۸ ، سحر ، نواب علی خاں ، قصائد ، ۳۶۹).

**---فاش کَرنا** محاورہ.
**بھید ظاہر کرنا ، پوشیدہ بات کہنا ، بھانڈا پھوڑنا.**
مُنج تُج میں جے کچ راز ہے کس سوں نہ کرائے نار فاش
اے راز ایسا نہیں جو کیں کوئی جا کرے ہر ٹھار فاش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۳۲).
آہ اے اشک کیا ہو گا مرا راز تو فاش
جز ترے اور کوئی محرمِ اسرار نہ تھا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶).
مصلحت ہے کہ رہے ہو کر لال فائدہ کیا جو راز کریے فاش
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۷). بھائیوں کی موجودگی میں راز فاش کرنا مناسب نہ سمجھتے تھے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصّے ، ۸۳).
یہ راز کسی اور پہ تو فاش نہ کر
مرجھا کے دوبارہ پھول کھلتا ہی نہیں
(۱۹۸۵ ، دست زرفشاں ، ۹۶).

**---فاش ہونا** محاورہ.
**راز فاش کرنا** (رک) **کا لازم ، بھید کھل جانا.** اگر یہ راز فاش ہوا تو تیرے حق میں بہت برا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۲).
قلب صدمے سے پاش پاش ہوا
خودنمائی کا راز فاش ہوا

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۸۳). اس کا راز فاش نہ ہو جائے اس خیال سے وہ بہت ڈرا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۵۵).

**---کُشا** (---ضم ک) صف.
**بھید کھولنے والا ، بھید جاننے والا.**

جنوں ہے راز کشا حسنِ راز کا غمّاز
نگو پردہ در و پردہ دار کیا ہو گی

(۱۹۵۱ ، سیماب اکبر آبادی ، لوح محفوظ ، ۲۳۶). ان کی نظرِ راز کشا نے اس کی دستگیری کی اور ہمت بخشی.(۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲۱). [راز + ف : کُشا ، کُشادن ـ کھولنا]

**---کُشائی** (---ضم ک) امث.
**راز کشا (رک) کا اسم کیفیت ، بھید کھولنا.** اس راز کشائی پر تمام عالم کا اتفاق ہو گیا. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۱ : ۳۳). [ رازکشا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کُھل جانا/کُھلنا** محاورہ.
**رک : راز فاش ہونا.**

دل صاف ہو تو رازِ حقیقت کھلے تمام
دیکھا کرے بصورتِ آئینہ شانِ دوست

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۵). ہندوستان کی معاشرت اور تمدّن کے تمام راز اس پر کُھل گئے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم ، مصر و شام ، ۷) . یہ راز کھلتا ہے کہ نواب وقارالملک پر مرحوم وزیر کا سب سے زیادہ اعتماد کچھ بے جا نہ تھا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۲۶). اس کائنات کا راز آپ پر کھل چکا ہے اور آپ نے معمۂ حیات کو حل کر لیا ہے. (۱۹۶۲ ، افکار و اذکار ، ۷۰).

**---کھول دینا/کھولنا** محاورہ.
**رک : راز فاش کر دینا.**

ہمن سے مُلاحظہ نہ کر کھول بول
اپس خیر خواہاں ہویو راز کھول

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ ، روح افزا ، ۱۷).

آتشِ عشق میں ہوا جو گداز
دل عاشق نے تب یہ کھولا راز

(۱۷۹۳ ، اثر ، خواجہ محمد میر (تاریخ ادب اُردو ، ۲ ، ۲ : ۸۰۳)).

میں اس فضا پہ تیرا راز کھول دوں لیکن
یہاں ہے کون تیرا رازدار اے ساقی

(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۷۸) . اپنے خیالات کی رو کو وہ نروانہ کی طرف دوڑ کر خالص روحانی ذریعہ سے اس کے راز کھولتا ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد وسائل پاکستان ، ۱۱۹).

**---گوئی** (---و مج) امث.
**بھید کہنا ، راز کھولنا** . راجہ نے انجمن راز گوئی مرتب کی اور چارہ گری کے درپے ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶). [ راز + ف : گو ، گفتن ـ کہنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---لینا** محاورہ.
**بھید معلوم کرنا ، راز اگلوانا.**

وہ آیا سو قاصد سماچار لے
رنجیدی او پھر پھر کر راز لے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ ، سیوک ، ۳۹).

**---مَخفی** کس صف(---فت م ، سک خ) امذ.
**خفیہ بھید ، پوشیدہ بھید** (اردو قانون ڈکشنری ، ۳۱۵).

**---نہاں** کس صف(---کس ن) امذ.
**پوشیدہ بھید ، وہ راز جو ظاہر نہ ہوا ہو.**

دیا میزاں دو عالم کا اپن ہت میں جگت سائیں
کیا رازِ نہاں ظاہر ہوا حلِّ معمّارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۸).

کسی پہ رازِ نہاں دل کا میرے اے آنکھو
جو تم نہ گریہ سے افشا کرو تو کیوں کر ہو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۰). [ راز + نہاں (رک) ].

**---نہانی** کس صف(---کس ن) امذ.
**رک : راز نہاں.**

عاشق کے مکھ پہ نین کے پانی کوں دیکھ توں
اس آرسی میں رازِ نہانی کوں دیکھ توں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۶). صاف صاف بتاؤ اصلیت میں سر و فرق نہ ہو راز نہانی ذرا نہ چھپاؤ.(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹). [ راز + نہاں (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---نُہفتَہ** کس صف(---کس ن،ضم ہ،سک ف،فت ت) امذ.
**چھپا ہوا بھید ، راز جو ابھی ظاہر نہ ہوا ہو.**

یہ دل تجھے صدقے کروں بلکہ جاں
تو کر مجھ سے رازِ نہفتہ عیاں

(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ ، ۳۸). [راز + ف : نہفتہ ، نہفتن ـ چھپانا].

**---وا کرنا** محاورہ.
**بھید ظاہر کرنا ، راز کھولنا.**

اپنی کچھ تقصیر ہے اس میں نہ کچھ دل کی خطا
رازِ الفت تو نے وا اے چشمِ پرنم کر دیا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ رنگیں ، ۱۷).

**---و نیاز** (---و مج ، کس ن) امذ.
**(۱) عشق یا دوستی کی محرمانہ باتیں ، سرگوشیاں یا اشارے کنائے** ایک مدّت اسی راز و نیاز میں کٹی (۱۸۰۲،باغ وبہار،۲۹).

یہ کیا کرے کہ یہ ہے اقتضائے راز و نیاز
ترا حیاؤ مرا آب دیدہ شد غمّاز

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۳۸۲).

آج روزِ وصال فانی ہے
موت سے ہو یہے ہیں راز و نیاز

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۱۰۳). **(۱۱) چاؤ چوچلے ، ناز نخرے.**

یوں تو افت ہے ہر انداز پریزادوں کا
وہ قیامت ہیں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۵۱). **(۱۱۱) پوشیدہ اور ظاہر بات ،**

(مجازاً) **خفیہ معاملات یا خیالات.** جواہر لال نے ... میرے ساتھ بڑی اپنائیت اور شگفتگی سے راز و نیاز کا تبادلہ کیا تھا۔ (۱۹۸۲، آتشِ چنار، ۵۴۸). ۲. **خدا کے حضور خشوع و خضوع کے ساتھ عرض و معروض، مناجات.**

بھوت صدق سوں او کیے جا نماز
شب و روز تھا ان میں راز و نیاز

(۱۶۷۹، قصہ ابوشحمہ، ۳۲).

یاروں سے کہدو گھر کو چلے جائیں بعدِ دفن
تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۲۵). [ راز + و (حرف عطف) + نیاز (رک) ].

**---و نیاز کی باتیں** اسث.
**پیار اخلاص کے باتیں، عاشق و معشوق کے رمز و کنایہ** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

**---ہائے پنہاں** کس صف(---کس پ، سک ن) امذ.
**راز ہائے سربستہ، چھپے ہوئے راز.** وہ تو کہو شیروانی پہنے ہوئے تھا نہیں تو خدا معلوم کیا کیا راز ہائے پنہاں آشکارا ہو جاتے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۱۵۶). اس کی نظر بھی راز ہائے پنہاں کو دیکھ رہی ہے. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۲۱) [راز + ہا، لاحقۂ جمع + ے (حرفِ اضافت) + پنہاں (رک) ].

**---ہائے سَرْبَسْتَہ** (---فت س، سک ر، فت ب، سک س، فت ت) صف؛ امذ.
**رک : راز سربستہ، سخت خفیہ بھید.** پولیس نے معلومات حاصل کیں تو بہت سے راز ہائے سربستہ افشا ہوئے. (۱۹۸۴، کیمیا گر، ۵۱). [ راز + ہائے (رک) + سربستہ (رک) ].

**راز (۲)** امذ.
**عمارت بنانے والا مزدوروں کا سربراہ، مستری** (پلیٹس) [مقامی]

**رازِق** (کس ن) (الف) صف.
**روزی دینے والا، پروردگار.**

خالقِ افلاک کر جس کوں کہیں قدسیاں
رازقِ آفاق کر جس کوں کہیں موروماں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۴۷).

امید لاتقنطو کی رکھ نہ کر کچھ فکر ہرگز توں
وہ مالک ہے دو عالم کا وہ رازق بحر ہور بر کا

(۱۶۸۵، معظم بیجا پوری، (قدیم اردو، ۱ : ۲۵۲)).

رازق سب کا وہی خدا ہے
گم کردہ رہوں کا رہنما ہے

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۴). (ب) امذ. **ایک آلہ جس کے ذریعہ بیلر میں اسی قدر پانی داخل کیا جاتا ہے جو بھاپ کی پیدائش سے صرف ہوتا ہو.** آلہ مذکور کو اس رسالے میں بنام رازق ذکر ہو گا. (۱۷۹۹، بحر حکمت، ۳۲). [ ع : ( ر زق) ].

**رازِقَہ** (کس خف ز، فت ق) سم رازقا (الف) امذ.
**۱. روزی، رزق.**

بسر ہے اپنی اب ہیزم کشی پر
یہاں ہے رازقہ اپنا اسی پر

(۱۸۶۲، طلسم شاہان، ۳۰۰). میرے رازقہ کا مدار اوسی باغ پر ہے. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، غلام حیدر، ۱۳۱).

ہے جو حصے میں ہمارے اور لے سکتا نہیں
ہے جو قسمت میں ہماری رازقا مل جائے گا

(۱۹۰۰، مراثی رشید، ۱۰۶). ۲. **خوراک، غذا.** سینٹ پال نے کہا کہ ساٹھ برس گزرے کہ میرا رازقہ آدھی چپاتی روز کا ہے. (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ، ۲ : ۱۰۷). (ب) صف. **رزق دینے والا، ایک بت کا نام.** کسی بت کو ساقیہ کہتے کہ وہ پانی برساتا ہے ... کسی کو رازقہ اور کسی کو سائمہ بولتے تھے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۱۶۹). [رازق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و صفت].

**رازِقِیَّت** (کس خف ز، کس ق، شد ی بفت) اسث.
**رازق (رک) کا اسم کیفیت، رازق کا کام، رزق کا کام، رزق دینے کا عمل یا صلاحیت.** پس عالم کوں عین حق کہے تو گویا حق تعالیٰ کی الوہیت ... ہور خالقیت ہور رازقیت ... سوں انکار کیا. (۱۷۷۲، انتباہ الطالبین، ۷۹ - ۸۰).

خالقیت رازقیت بے قصور
ان کا ہے موقوف مظہر پر نور

(۱۸۹۸، رسائل آب حیات، ۱۳۲). [ رازق + یت، لاحقۂ کیفیت و اسمیت ].

**رازی (۱)** صف.
**راز یا رازداری (رک) سے متعلق یا منسوب** (پلیٹس). [ راز + ی، لاحقۂ نسبت ].

**رازی (۲)** صف.
**رک : راضی.**

ہرگز نہ ترک کر سوں خوباں سوں عشق بازی
توں قتل آپ کر مجھ جیوں سوں ہوا ہوں رازی

(۱۵۶۴، شوق حسن، سہ ماہی اردو، ۳۶ : ۳۰۳). [ راضی (رک) کا غلط املا ].

**رازِیانَج** (کس خف ز، فت ن) اسث.
**(طب) سونف، بادیان.** فارسی و عربی میں باعث ضغطہ و تنافر ہیں غریب الفاظ مثلاً سونف جو مشہور دوا ہے اس کو زبردستی رازیانج استعمال کرنا. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۹۵). ۲. **ایک گھاس کا نام جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے.** رازیانج ایک گھاس مشہور ہے بری و بستانی دو طرح کا ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات، ۳۸۵). سانپ جب اندھے ہو جاتے ہیں تو رازیانج کا درخت سبز تلاش کرتے ہیں. (۱۹۰۶، حیواۃ الحیوان، ۲ : ۷۰). [ ف ].

**رازِیانَہ** (کس خف ز، فت ن) امذ.
**رک : سونف.** دماغ مرغابی کا بواسیر کو نافع ہے اگر رازیانہ کے پانی کے ساتھ ناشتہ کریں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶۸). [ ف ].

**راس (۱)** (الف) امذ.
۱. (ا) سر.

بس میرے راس پر قدم تیرا
یا کہ تیرے قدم پہ میرا راس
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۳). (اَا) جانور کا سر ، مویشی کا سر (اردو قانونی ڈکشنری). ۲. سردار ، افسر ، سرگروہ.

صدقے نبیؐ کا داس ہوں میں داس راسک راس ہوں
قطبا علی کا داس ہوں پکڑ کھڑا دلدل کڑا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۶).

عملِ خیر سے بہکا نہ مجھے او ابلیس
یہی کونین کا مالک ہے یہی راس و رئیس
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۱). ثابت بن قرہ جو اپنے زمانہ میں راس المترجمین تھا ، اسی خاندان کا تربیت یافتہ تھا. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۲۴). ۳. مثلث ، مخروط یا زاویے کی نوک یا سرا. راس کمران اس مثلث کا سر ہے. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۶). دریائے نیل کا ڈلٹا مصر میں کنارہ پر دو سو میل طویل ہے اور اس کی چوٹی یعنی مثلث کا راس سو میل تک ... چلا گیا ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۱۰۷).

وہ راسِ مثلثِ موالید وہ قاعدہ دانِ بزمِ تجرید
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹). پلیٹ پر پیرا بولا کی ایک چمک دار راس یعنی اے پیکس نظر آتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبعیات ، ۱۴۳). ۴. کسی چیز کی بلندی ، انتہا ، کنارہ ، حد (اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) ۵ (ارضیات) خشکی کا وہ قطعہ جو دور تک پانی میں چلا گیا ہو ، مثلاً راس کماری ، راس امید. نام قطعات زمین کے یہ ہیں براعظم ... راس. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۴۵). کہیں اِس نے اِس دیوار میں غار ڈالدیا کہیں راس زمین نکلا ہوا تھا. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۹۰). شنت ماریہ کا شہر سمندر کے کنارے ایک راس پر ہے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس ، ۱). ۶. (قصابوں کی اصطلاح) رسم الخط یعنی ایک سے نو تک ہندسوں کی شکلیں اور گھوڑوں اور خچروں وغیرہ جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے لفظ عدد کی جگہ مستعمل). دو زنجیر فیل اور دس راس اسپ ... تیارِ کر رکھے تھے. (۱۸۰۲، باغ وبہار، ۹۳). ہرایک قسم کی شے کے رقم کے ساتھ الفاظ تمیز کا لانا ضرور ہوتا ہے. ... راس ـ اسپ داستو یعنی خچر و گاؤ ... وغیرہ. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۳۳). خلاصہ یہ کہ بکریوں کا نصاب چالیس راسیں ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۲). یہ ان بھیڑ بکریوں کے گلے ہیں جہاں سے سیاسی مذبح خانوں کو مفت راسیں پہنچائی جاتی ہیں. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۱۵۶). ۷. اصل ، بنیاد. برق نے ہنس کر کہا نام میرا اصلی راس کا برق ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۳). طالب کا اصلی ـ خاندانی ـ راس کا نام تو معلوم نہیں. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، سجادحسین ، ۴). (ب) امث. (نباتیات) پودے وغیرہ کا اوپری انتہائی سرا ، اوپر کا حصّہ. گرمیوں کے خشک موسم میں تمام کا تمام پودا سوائے نمو پاتی ہوئی راسوں کے مرجاتا ہے. (۱۹۷۰ ، برائیوفائٹا ، ۲۹). بالائی خلیے ... رشتک میں راس اور اساس کی تفریق پائی جاتی ہے. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۱۸). [ ع : (ر ع س) ].

ـــ **البطال عَمَل الشّیطان** کہاوت.
بے کار آدمی کا دماغ شیطان کا کارخانہ ہے (جامع الامثال).

ـــ **اُلبَضاعَت** (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ع) امث.
اصل سرمایہ . پونجی (مہذب اللغات). [ راس + رک : ال (ا) + بضاعت (رک) ].

ـــ **اُلجَدّی / جَدّی** (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، شد نیز بلا شد د) امذ.
جغرافیائی تقسیم کے مطابق آسمان پر وہ نقطہ جہاں سورج کے پہنچنے پر موسم سرما شروع ہوتا ہے. جو مدار ۲۳ درجے ۲۸ دقیقے جنوب کی طرف معدّل النہار سے بعد رکھتا ہے اُس کو مدار راس جدّی کہتے ہیں. (۱۸۳۹ ، اعمال کرّہ ، ۱۴). سال بھر میں ان دونوں کا دور ... مختلف ہوتا ہے صرف ایک حوالے میں راس الجدی کا ذکر آیا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۷۴۳). [ راس + رک : ال (ا) + جدی (رک) ].

ـــ **اُلحَسَنات** (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، س) امث.
نیکیوں میں سب سے بڑی نیکی ، سخاوت.

یہی بخشش ہے یہی جود ہے راس الحسنات
جس پہ موقوف ہے بہبودیٔ نسلِ انسان
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۶۵). [ راس + رک : ال (ا) + حسن (رک) + ات ، لاحقۂ جمع ].

ـــ **اُلحَمَل** (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، م) امذ.
(ہئیت) خطِ استوا کا وہ نقطہ جس پر آفتاب ہر سال ۲۱ مارچ کو ہوتا ہے اور اس وقت دن اور رات برابر ہوتے ہیں . کوکب نیر کہ راس الحمل کے اوپر ہے اہل عرب اُس کو ناطح کہتے ہیں (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۳). ۲۱ مارچ کو سورج نقطہ راس الحمل (۰) پر ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، داستان ریاضی ، ۱۸۶). [ راس + رک : ال (۱) + حمل (رک) ].

ـــ **اُلدّین صَحَۃُ الیقین** کہاوت.
دین کی اصل عقیدہ کی درستی ہے (جامع الامثال).

ـــ **اُلرّئیس** (ـــضم س ، غم ا ، ل ، شد ر ، ہفت ، ی مع) امذ ؛ صف.
رئیسوں کا سردار ، امیر کبیر شخص. تانیتا بہادر راس الرئیس اس جماعت کا حواس باختہ و بےخود ہو گھوڑے سے گر پڑا. (۱۸۴۷، حملاتِ حیدری ، ۲۱۷). دانش حد سی تعقل اور علم (سائنس) کا اتحاد ہے اس کی تعریف یہ ہو سکتی ہے کہ راس الرئیس تمام امور عظیم کا ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاقِ نقوما جس (ترجمہ) ؛ ۲۰۲). [ راس + رک : ال (۱) + رئیس (رک) ].

ـــ **اُلزّاوِیَہ** (ـــضم س ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) امذ.
(ہئیت) وہ نقطہ جو دو مستقیم خطوں میں مشترک ہو (تحریر اقلیدس، ۶). [ راس + رک : ال (۱) + زاویہ (رک) ].

**راس السَّرطان** (---ضم س ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سک ر) امذ.
(ہیئت) وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے گرمی کا موسم شروع ہو جاتا ہے. راس السرطان کے ایام میں غفور ... پروردگارِ عالم کی پرستش کرتا ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۱ : ۱۳۶). مدار راس الجدی اور مدار راس السرطان دونوں ایک دوسرے کے برابر ہیں. (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۸۵). [راس + رک : ال (۱) + سرطان (رک) ].

**راس الصُّدور** (---ضم س ، غم ا ، ل ، شد ص ، و مع) امذ.
صدرِ اعلیٰ ، دیوان خالصہ ، صدرالصدور.

جلوہ افروزِ صدارت تو جو ہے اس بزم میں
کھل گئی تقدیر تکمیل الطب اے راس الصدور

(۱۹۱۲ ، کلیاتِ رعب ، ۳۲۰). [راس + رک : ال (۱) + صدور (صدر (رک) کی جمع) ].

**راس العُلما** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، فت ل) امذ.
عالموں کا سردار ، نہایت بڑا عالم. میمون کو پہلے وہ از راہِ فخر «راس العلماء فرزانہ دوران ، مایہ نازش سرزمین مغرب ، آفتاب ارضِ شرق کا لقب دیتے تھے. (۱۹۱۰ ، معرکہ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۰۲). [راس + رک : ال (۱) + علماء (رک) ].

**راس الغُول** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
(فلکیات) ایک ستارے کا نام. بعضے کوکب جو اپنے سوسموں میں اپنی قدر سے کم و بیش ہوتے ہیں ان میں سے کوکب الکال یعنی راس الغول مشہور ہے. (۱۸۴۵ ، بیان اربری (ترجمہ) ، ۵۷). [راس + رک : ال (۱) + غول (رک) ].

**راس الفُسّاق** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم ف ، شد س) امذ.
فاسقوں کا سردار ؛ نہایت بدکار. جنہوں نے اُس کو راس الفساق کا خطاب دیا ... وہ بھی اس کی مدح و ثنا کرنے پر مجبور تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵) [راس + رک : ال (۱) + فساق (رک) ].

**راس الفَضائل** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، کس ض) امذ.
سب سے بڑی فضیلت ، بہت بڑی بڑائی. اُس کی بنا پر جو شے روم و یونان کی فہرست فضائل اخلاق میں راس الفضائل کا مرتبہ رکھتی تھی. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۹۵). راس الفضایل ...کے حوالے سے انسانی اعمال کی قدر و قیمت کا اندازہ لگایا جاتا ہے. (۱۹۴۷ ، مقدمۂ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۳۹۸). [راس + رک : ال (۱) فضائل (رک) ].

**راس القُنفُذ** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ن ، فت ف) امذ.
(طب) ایک خاردار بُوٹی کا نام جو کسوم سے مشابہت رکھتی ہے، یادآورد (عموماً دمہ میں مستعمل). اس سر کی وضع دریائی سیپی کے سر کی سی ہوتی ہے مگر اس سے بہت چھوٹا اور مستطیل ہوتا ہے ، اس لئے اس کا نام راس القنفز بھی مقرر ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۶۷). [راس + رک : ال (۱) + ع : قنفز ].

**راس المال** (---ضم س ، غم ا ، سک ل) امذ.
زرِ اصل ، اصل سرمایہ ، پونجی ، سرمایۂ تجارت. اس طرح منافع مال سے گزران اپنی کرے کہ نقصان راس المال کو نہ پہونچے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۶۲). اُس کا کل راس المال (یعنی غلام) انگریزی جہازوں نے چھین لیا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۹۶). سارا سود متروک ہے بس جس قدر راس المال یعنی اصلی سرمایہ ہے وہ البتہ تمہارا حق ہے. (۱۹۲۰ ، جویانِ حق ، ۳ : ۷۰). راس المال کے اتار چڑھاؤ سے بہتا حساب جمع خرچ میں آ کر ... نری رقت ہی رقت میں گم ہو کر رہ گیا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۶۶). [راس + رک : ال (۱) + مال (رک) ].

**راس المُثلّث** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) امذ.
(ریاضی) مثلث کا سرا یا چوٹی. مثلث کا ... مجموعہ اس خط کے دو چند سے زیادہ ہو گا جو راس المثلث اور نقطہ تخفیف کو ملاتا ہے. (۱۸۷۶ ، تحریرِ اقلیدس ، ۳۴). [راس + رک : ال (۱) + مثلث (رک)].

**راس المِدقّہ** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، کس م ، فت د ، شد ق بفت) امذ.
(نباتیات) ڈنٹھل کا سر یا چوٹی. ان سوتوں کے اوپر جو سر ہوتا ہے اُسے مِسنہ (اسٹگما) یا راس المدقہ کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادیِ سائنس ، ۱۳۷). [راس + رک : ال (۱) + مدقہ (رک)]

**راس المَلاحِدہ** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ح ، فت د) امذ.
ملحدوں کا سردار ؛ بڑا ملحد. اس الزام کی پاداش میں کہ وہ ملحد ہی نہیں بلکہ راس الملاحدہ ہے. (۱۹۱۰ ، معرکہ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۳۹). [راس + رک : ال (۱) + ملاحدہ (ملحد (رک) کی جمع) ].

**راس المیزان** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، ی مع) امذ.
(جغرافیہ) خطِ استوا کا وہ نقطہ جس پر آفتاب ہر سال ۲۳ دسمبر کو ہوتا ہے اور اُس وقت دن رات برابر ہوتے ہیں. سورج کی ملاقات کے لیے ... راس المیزان بھی شریک ہے. (۱۸۹۳ ، علم ہیئت ، ۱۳۶). [راس + رک : ال (۱) + میزان (رک) ].

**راس المَیسَرۃ** (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، ی لین ، فت س ، ر) امذ.
فوج کے بائیں حصہ کا سردار. دربارِ سلطانی میں امیر سلاح کو راس المیسرۃ کی حیثیت سے بیٹھنے کا استحقاق تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۹). [راس + رک : ال (۱) + ع : میسرۃ ].

**ـــُ النُّخاع** (ـــضم س ، غم ا ، ل ، شد ن بفت نیز بکس نیز بضم) امذ.
**(حیاتیات) دماغ کا سب سے پچھلا حصّہ.** کھوپری کے قاعدہ کے عقب میں نخاع اور راس النخاع کے مابین شگاف دیں ، جس سے نخاع کا باقی تمام جسم سے تعلق منقطع ہوجائیگا ۱۹۳۷ اصولِ نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰) . نخاع کے بالکل اوپر اور اسی کے سلسلے میں راس النخاع ہوتا ہے . (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۷). [راس + رک : ال (۱) + نخاع (رک)].

**ـــِ رُؤُوس** کس اضا(ـــضم ر ، و مع) امذ.
**سرداروں کا سردار ، بڑا حاکم.**
علی کے بعد زمانے نے کی عجب گردش
کہ ملکو شام میں ٹھہرا یزید راس رُؤُوس
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۳). [راس + رُؤُوس (راس (رک کی جمع)].

**ـــِ قَرْعَہ** کس اضا(ـــفت ق ، سک ر ، فت ع) امذ.
**عرق کشید کرنے کے آلے یعنی بھبکے کا ڈھکنا جس کی ٹونٹی سے عرق کھینچ کر باہر نکلتا ہے ، انبیق.** انبیق کو «راس قرعہ» ہی کہا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۲). [راس + قرعہ (رک)].

**ـــِ مالاں** کس صف.امذ (قدیم).
**راس المال (رک) ، اصل سرمایہ ، خزانہ.**
جو من جیسے کمل اوپر بھونر بھیں پیں بادو
پہنے بیٹھے ہیں کنڈل کر جو دیکھیا راس مالاں کے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۲). [راس + مال (رک)+ ان ، لاحقۂ جمع].

**ـــِ مُسَفَّط** کس صف(ـــضم م ، فت س ، شد ف بفت) امذ.
**(طب) چپٹا سر نیز سر کی ایک خاص بیماری جس میں سر کی شکل بگڑ جاتی ہے.** راس مُسَفَّط اس سر کو کہتے ہیں ، جس میں سر کی اگلی یا پچھلی بلندی یا دونوں بلندیاں نہ ہوں. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر بجمل ، ۱۳۳). [راس + مسفط (رک)].

**ـــو ذَنَب** (ـــو مج ، فت ذ ، ن) امذ.
**(ہیئت اشکال آسمانی میں سے ایک شکل جو اژدھے سے مشابہ ہے.ستارہ قطب شمالی سے کچھ فاصلہ پر ایک ستارہ.**
یہ دوپہاں عجب ظلمت کی شب ہیں
یہی دو ظاہرا راس و ذنب ہیں
(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۱۱).
راس و ذنب کی شکل یہ چوٹی ہے اے پری
بھینی ہے اس کو کہیے جو سورج گہن کے بیل
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۲). ایک اژدر پیدا ہوا کہ تمام جسم پر اس کے کانٹے ... آسمان ظلم زہر برسانے پر آمادہ دم اُس کی راس و ذنب کو چکر میں لاتی (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۶۳) [راس + و (حرفِ عطف) + ذنب (رک)].

**ـــو رَئیس** (ـــو مج ، فت ر ، ی مع) امذ.
**راس الرئیس (رک) ، بڑا سردار.** امام ابن جوزی نے لکھا ہے کہ حدیثیں وضع کرنے والوں کا ایک بہت بڑا گروہ ہے جن کے راس و رئیس وہب بن وہب اور قاضی بحتری وغیرہ تیرہ آدمی ہیں. (۱۸۷۸، مقالاتِ حالی، ۱ : ۷۱). [راس + و (حرفِ عطف) + رئیس (رک)].

**راس (۲)** صف.
**۱. کسی کے حق میں موافق آنے والا ، سازگار ، درست.**
زہے کہ شوخ ستمگر وگر شرابی ہے
اسی سبب سے پتی ہرگز نہیں ہے مجھ سوں راس
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، (ضمیمہ) ، ۹).
مژدۂ وصل دے طبیب اول
پھر دوا دے کہ راس ہو جاوے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۳).
اپنے کوچے ہی میں رہنے دے کہ ہو جاؤں خاک
تیرے مجنوں کو بیاباں کی ہوا راس نہیں
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۰۸).
پی ، جس قدر ملے شبِ مہتاب میں شراب
اس بلغمی مزاج کو گرمی ہی راس ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۵).
ایسی قسمت راس ہے کس کی
اس سے بڑھ کر باس ہے کس کی
(۱۹۵۲ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۳۰).
کل جنہیں زندگی تھی راس بہت
آج دیکھا انہیں اداس بہت
(۱۹۷۲، دیوان، ناصر کاظمی ، ۱۰۷). **۲. ٹھیک ، درست ، آراستہ**
حبا راس عالم خدا سب کریا
نہ اس محمل کی جوڑ نظروں پڑیا
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۰).
سلاح تن پر اپنے کیا راس او
چلیا جھگڑے کوں او سر انداز ہو
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۷).
داغ ہو جائے ہمارا اسپ غم
فرد دل پر اوس کا چہرہ راس ہو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۹۳). خدا آپ کا کام راس کرے. (۱۹۰۷، سفید خون ، ۲۶). **۳. مبارک ، مسعود.**
توں دھرتی تھے لئی دیس سوں یوچ آس
کہ کو ہوسے گا یو مرا محل راس
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۶). **۴. داہنا.**
منبر پہ چپ و راس علم جلوہ نما ہیں
ہر ذاکرِ شہ کے لیے دو دستِ دعا ہیں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم (۳) ، ۲۰۳). **۵. سیدھا.**
کنور کام جانا یہ کہتا ہے راس
خوشی ہو گیا تسمہ پیری کے پاس
(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۶). **۶. مستقیم ، سیدھا.**

یہی چار منزل عجب راہ راس
اسی رہ سوں آتے ہیں سب چل کے خاص
(؟ ۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی.(قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۵)).
۷. مطابق.
کہ میں کی ہوں تیوں توں کرے گا جو راس
بکھیروں گی سُنا تیرے آس پاس
(۱۶۰۹، قطب‌مشتری ، ۷۲) ۸. کسی شے کی کمیت یا کیفیت کا درجہ.
جڑاؤ وہ استاد لے الماس کے
ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے .
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، میر حسن ، ۶۱). اُن کا خرچ افراط اور تفریط کے درمیان بیچ کی راس کا ہو.(۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، ۲ ، نذیراحمد ، ۵۲۹). زیادہ تیز دوڑاتا ہوں تو یوں اندیشہ بالکل آہستہ چلاتا ہوں تو یوں ڈر بیچ کی راس ٹھیک ہے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۱۱). پتلے پتلے خوبصورت نتھنے ، بیچ کی راس کی بادامی آنکھیں ، سیاہ پُتلیاں. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۳۲).
اف : کرنا ، ہونا. [ ف : راست (رک) کا مخفف ].

**---آجانا/آنا** محاورہ.
۱. (اَ) مزاج کو موافق آنا ، مفید ہونا ، سازگار ہونا (دوا ، موسم اور مقام وغیرہ).
سر چڑھا ہے تمن کا منہ پا کر
عاشقی بوالہوس کوں آئی راس
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۳).
ہر گھڑی صحرا نشینی میں نہ کر جرأت یقین
آگئی تھی راس مجنوں کو بیاباں کی ہوا
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۶). بہت بہتر ، شاید ہاتھ اس کا راس آوے ، اور میرے فرزند کے دل سے وحشت جاوے.(۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۰۶). پہاڑ کا پانی ادھر کے آدمیوں کو راس نہیں آتا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۰).
اس مرض سے ہوئی شفا نہ ہمیں
راس آئی کوئی دوا نہ ہمیں
(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۲۵). عہدہ‌دار اگر... رشوت خور اور عیش پسند ہو تو ایسی جگہ اسے بہت راس آتی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۱۲). (آ) ٹھیک ہونا ، درست ہونا ، بیماری سے اچھا ہونا (پلیٹس). ۲. مبارک و مسعود ہونا.
یہاں لکھنؤ سے مرے پاس آئے
میں کہتا تھا آنا انہیں راس آئے
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۲). مجھے معلوم ہوا کہ طالع نحس ہے ... خون نکالنا راس نہ آئے گا.(۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱).

**---آنا شرط ہے** فقرہ.
تدبیر کا درست اور موقع پر ہونا چاہئے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۱۱۳).

**---باز** صف.
رک : راست باز.
بنیگا کھیل کھلیا فلک کینہ ساز ولے تیر تقدیر تھا راس باز
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۵).[ راست + ف : باز ، بازندن ـ کھیلنا].

**---بیٹھنا** محاورہ.
مقصود و مراد کے مطابق ہونا . اگر دونوں راسیں بیٹھ گئیں تو فہوالمراد ورنہ پھر قرض کی سبیل نکالی جاتی ہے . (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، رشید احمد صدیقی ، ۲۵۶).

**---لانا** محاورہ.
مبارک کرنا ، سزاوار ٹھہرانا ، بابرکت کرنا.
نہیں صبر سے جہاں میں رساین کوئی درست
حکمت سے راس لائے جو اس کیمیا کے تئیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۰)میں امید کرتا ہوں کہ اگر خدا راس لائے ... تو تمہارے حق میں الہ‌آباد کا رہنا بہرحال بہتر ہو گا. (۱۸۹۰ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۳۲) . «خدا راس لائے کیا بات ٹھیر گئی». (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۲۰).

**---و چپ** (---و مج ، فت چ) م ف.
دائیں بائیں ، دونوں طرف . دو دیو راس و چپ بشکل عجیب چہرے مہیب ، دہانے کھلے ہوئے دانت بڑے بڑے چپٹی ناک ہاتھوں میں گرز ... محفل میں آتا ہے.(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، ۸۳). پیش و پس راس و چپ عزیز اقارب اعیان دولت ارکان مملکت امیر و وزیر صغیر و کبیر برنا و پیر کا ہجوم تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۹).
راس و چپ گونجتی ہے مورثِ اعلیٰ کی صدا
کہ اس آغاز کا انجام یہی پستی تھا
(۱۹۷۳، برگ‌خزاں ، ۱۵۲). [راس + و (حرف عطف)+چپ(رک)].

**راس (۳)** اسم.
بڑی لگام ، باگ ڈور . کوچمین راس تھامے ٹخ ٹخ کرتا جاتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹). تو اب گھوڑوں کی راس چھوڑو (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۳۸). اس نے گھوڑی کی راس زور سے کھینچی اور شاداں سے پوچھنے لگا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۸۹). [ رسّی ، س : رَشْم **रश्म** ].

**---اُٹھانا** محاورہ.
۱. (گھوڑبانی) راس کو ہاتھ میں لے کر گھوڑے کو چلنے کا اشارہ دینا (ا پ و ، ۵ : ۲۰). ۲. بیلوں کی رسی جو ناتھ میں بندھی ہو اس کو تاننا (مہذب اللغات).

**---پٹخارنا** محاورہ.
(گھوڑبانی) گاڑی میں جُتے ہوئے گھوڑے کی کمر پر راس کی ضرب دینا جو رفتار تیز کرنے کو اشارہ ہوتا ہے. (ا پ و ، ۵ : ۲۱).

**---ڈالنا** محاورہ.
(زین سازی) راس چھوڑ دینا یا ڈھیلی کر دینا جو گھوڑے کو ٹہلانے یا رفتار کو ایک حالت پر رکھنے کی علامت سمجھی جاتی ہے.(ا پ و ، ۵ : ۲۱).

**---سنبھالنا** محاورہ.
(گھوڑبانی) گھوڑے کو قابو میں کرنے کے لیئے راس کو ہاتھ میں

لینا اور حسب قاعدہ پکڑنا (ا پ و ، ۵ : ۲۱).

**---کڑی** (---فت ک) امث.
(زین سازی) گھوڑے کے گلے کے ساز یعنی پنسلے کے کڑے جن میں سے راس کے سرے نکال کر دہانہ میں باندھے جاتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۴۲). [ راس + کڑی (رک) ].

**راس (۴)** امث.
۱. (ہیئت) آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے ہر برج. جب ماہ اُس سے گزرتا ہے تب بنسبت مدار زمین کے شمال کی طرف بلند ہوتا ہے اور عربی میں اُس کو راس یعنی سرتنین کہتے ہیں. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۵۸) . یہ گروہ آسمان کے وجود کا قائل نہیں ہے بلکہ محیطی کی طرح سطح اعلیٰ کی بنیاد پر رکھ کر منطقہ کو بارہ حصّوں میں تقسیم اور ہر حصّے کو راس کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴). ۲. (نجوم) طالع ، قسمت.

منتر اور جنتر سوں سمج اُس کی راس
او تارے سٹانے لگے ہے قیاس
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۷).

رمّال جوشی یوں کتے پھانکے ہو کیوں معلوم نیں
اب کے ستارا دونوں کا دیکھے تو ایکچ راس تھا
(۱۶۹۷ ، دیوان ہاشمی ، ۴).

ستارہ ہی نہیں معلوم میرا
منجّم تک تو کہہ میری ہے کیا راس
(۱۷۸۵ ، جعفر علی حسرت ، ک ، ۴۰۲).

سنجوگ ایک اپنا تمہارا ازل سے ہے
پوچھیں برہمنوں سے بتو ، راس اور لُوگ
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۰۱). ۳. اناج کا ڈھیر ، کھلیان ، نیز مطلقاً ڈھیر ، انبار.

کھڑی تھی سوویں سرد بھا کر اساس
پڑی جا چمن میں ہو پھولانکی راس
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۶).

اُس گن منے مرحمت کی ہے باس
یو گن تو کھان گناہ کی راس
(۱۷۰۰ ، من لگن ، بحری ، ۱۸). کاشتکار ... مزدوروں کی مدد سے زمیندار کے کھیت میں غلہ پیدا کرتا ہے. جب راس تیار ہوتی ہے تو وہ کاشتکار ، مزدور اور زمیندار کے درمیان ... تقسیم ہو جاتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۱۸). ۴. طرح ، مانند.

سر پر آپنا را کھ کا راس کر رہیا تیرے وصل کا راس کر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۲). ۵. گود ، گود لینا بچے کا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۶. چوپایوں کا جھنڈ ؛ ذخیرہ ؛ کھلیان ؛ ایک قسم کا چاول جو سالوں رکھا جا سکتا ہے (شبد ساگر). [ پ : راس ؛ س : راشِ राशि - ڈھیر ].

**---اُٹھانا / لگانا** محاورہ.
صاف کیا ہوا اناج کا ڈھیر گھر لے جانا (جامع اللغات).

**---بٹھالنا / بٹھانا** محاورہ.
گود لینا ، متبنیٰ کرنا ، لے پالک بنانا ؛ ولی عہد بنانا ، جانشین قرار دینا. حضور اسی لڑکے کو میں نے راس بٹھالا ہے. (۱۹۰۱ ، سیتا (ترجمہ) ، ۲ ، ۳ : ۴۷۳).

**---بھانا** محاورہ (قدیم).
ڈھیر لگانا.

سو یوں موتیاں ڈھال لیانے لگیا
جواہر کے لیا راس بھانے لگیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۸).

**---چکّر** (---فت چ ، سک ک نیز شد ک بفت) امذ.
منطقتہ البروج ، اسمان پر ایک خیالی چوڑا دائرہ جو زمین کی گردش سے آٹھ درجے تک دونوں طرف پھیلا ہوا ہے ، تمام سیارے اس کے اندر ہیں اس کو بارہ حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے جنہیں بُرج کہتے ہیں ، دور جس سے سورج گزرتا ہوا معلوم ہوتا ہے . ہرگہ راس کے مقابل دوسرے میں کوئی ستارہ نحس ہو تو اس کو راس چکر کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۹).

**---ڈھلوا دینا / ڈھلوانا** محاورہ.
اناج صاف کر کے ڈھیر لگوانا ، اناج سے بھوسا الگ کرانا . اناج کے تیار ہونے کے بعد برہمن سے پونچھ کر شخص معین سے برہمن نشاندہی کے موافق راس ڈھلوا دے . (۱۸۳۴ ، سعادت دارین ، ۳۴).

**---لینا** محاورہ.
گود لینا (جامع اللغات).

**---ملنا** محاورہ.
۱. دو شخصوں کی قسمت کا یکساں ہونا.

اے نجومی سُبھ گھڑی لاگی لگن
یار کی شاداں سے ملتی راس ہے
(۱۸۲۷ ، دیوان شاداں ، ۲ : ۱۹۹). ۲. موافقت ہونا ، متفق ہونا (جامع اللغات).

**---نشین** (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
لے پالک ، گود لیا ہوا لڑکا (جامع اللغات). [ راس + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا ].

**---نکالنا** محاورہ.
(نجوم) زائچہ تیار کر کے قسمت کا حال معلوم کرنا . رادھے شیام نے میری اور آپکی وہ راس نکالی ہے کہ ایک لگائے سو پائے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۹).

**راس (۵)** (الف) امذ.
۱. آواز ، صدا ؛ شور و غُل ، گفتگو ، بات چیت (جامع اللغات) . ۲. (ا) (ہندو) ایک تہوار جو کاتک کے مہینے میں کرشن جی اور گوپیوں کے اعزاز میں ہوتا ہے جس میں ناچ رنگ ہوتے ہیں نیز ایک ناچ جو کرشن جی اور ان کی گوپیوں کی یادگار میں چکر باندھ کر ناچتے ہیں. رہس اصل میں راس ہے جو سری کرشن کی لیلاؤں میں سے ایک لیلا ہے.(۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۷۹).

(ii) کھیل ، ناچ ، تماشا ؛ راز و نیاز ، چہل بازی. سری کرشن جی نے چیر ہرے تھے تب گوپیوں کو یہ بچن دیا تھا کہ ہم کاتک کے مہینے میں تمہارے ساتھ راس کریں گے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر، ۴۸).

کہیں وہ کرشن جی کا راس کرنا
کہ ہے راس زناکاری کا سراپا

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر و برگردن شریر ، ۳۰۴). ۳. زنجیر (جامع اللغات).
(ب) امث. آواز ، شور و غل.

رات کے سنسان جنگل میں رچی ہے راس سی
پہرے داروں کی صداؤں کے طلسمی شور سے

(۱۹۸۶ ، کلیات منیر نیازی ، ۸۷). اف : رچنا ، کرنا ، ہونا. [ س : راس : रास ].

**---اُٹھانا** محاورہ.
کرشن میلے کا سوانگ اٹھانا (مہذب اللغات).

**---دِکھانا** محاورہ.
ناچنا ، ناچ کر دکھانا.

خلوتِ خاص میں دکھایا راس
دیکھ کر جھک گئے وہ آنند راس

(۱۸۵۵ ، بھگت مال ، تلسی رام ، ۴۴۳).

**---دَھار/دھاری** امذ.
وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور انکی گوپیوں کے ناچ رنگ کی نقل کرتے ہیں.

اک طرف نوبتیں جھنکاریں ہیں
جھانجھ ، مردنگ ، راس دھاریں ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۶). جب راس دھاری یعنی رہس کھیلنے والی پیشہ ور جماعتیں بعض دوسرے کھیل بھی کھیلنے لگیں تو رہس کا لفظ اُن کے لیے بھی بولا جانے لگا. (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۴۵). [راس + دھار، دھارنا (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

**---رَنگ** کس. اضا (---فت ر ، غنہ) امذ.
ناچ ، تماشا. البتہ ، ہمارے بنس میں یہ ریت تو ہے کہ جوانی میں کام کاج کے ساتھ راس رنگ بھی کرتے ہیں. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، (اختر حسین) ، ۱۷۹). برہمن بچہ تھا پر پڑھنے سے جی اچاٹ تھا راس رنگ میں دل پڑا رہتا تھا. (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۵۸). اف : کرنا. [ راس + رنگ (رک) ].

**---لِیلا** (---ی مع) امث.
وہ کھیل یا ناچ رنگ جو کرشن جی نے گوپیوں کے ساتھ آدھی رات کے وقت کیا تھا۔ نیز وہ تہوار جو کاتک کے مہینے میں اس ناچ رنگ کی یادگار کے طور پر ہوتا ہے. جستہ جستہ مکالمے کا رواج قدیم ہندوؤں میں بھی جاتراؤں اور راس لیلاؤں کی شکل میں دوسری اقوام کی طرح پایا جاتا ہے. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۳). رام گنگا کے گھاٹ پر آنے والی کہارنوں اور اہیرنوں کے ساتھ راس لیلا رچاتے. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲۱۸). اف: رچانا. [راس + لیلا (رک)].

**---مَنڈَل** (---فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
وہ مقام جہاں کرشن جی نے گوپیوں کے ساتھ راس لیلا کی تھی۔ یا وہ جگہ جہاں ناٹک یا ناچ رنگ ہو نیز کرشن جی اور ان کی گوپیوں کا کھیل یا ناچ.

جھانجھ ، مردنگ ، دف بجاتے ہیں
راس منڈل بھجن سناتے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷). لکشمی۔ دیس دیس کے راجے مہاراجے سبھا کی شوبھا بڑھا رہے ہیں راس منڈل کے آسمان پر تارے چھٹکے نظر آتے ہیں. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۲۸). نہ راس منڈل نہ کوئی راگ رنگ نہ کچھ اور کہاں ہے یہ عظیم سلطنت؟. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۵۱).

**راسا** (الف) امذ.
۱. شور و غوغا ، ہلّڑ (پلیٹس). ۲. لڑائی ، جھگڑا ، راڑ. درا کے تیور دیکھو ، نیا تماشا ہے ، یہ کیا راسا ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۸). تیری میری لام باجی ہو جائے گی ، جھگڑا ، راسا ، جنگ ، کلس. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۲۱۶). (ب) امذ ؛ امث. رزمیہ نظم ، رزمیہ. پرتھی راج کے راسے چند کے مشہور ہیں ان میں اُس نے اپنے ملک اور قوم کی بڑی ہمدردی دکھائی ہے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۵۹) پرتھی راج اور پدماوت کے نام سے ایک ہندی راسا قدیم سے چلی آتی ہے جس کا ایک نسخہ برٹش میوزیم کے کتب خانے میں موجود ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۲۷). [ س : راسا रासा ].

**رَاسِب** (کس س) صف.
تہ نشین ، نیچے بیٹھ جانے والا؛ مضبوط ، پکّا ، بے حرکت (لغات کشوری ؛ جامع اللغات). [ ع : (ر س ب) ].

**راسِبَہ** (کس خف س ، فت ب) امذ.
تہ نشین مادّہ ؛ گاد. چکنی مٹی کے ونٹ کا راسبہ جو نہر کے پانی میں آہستہ آہستہ نیچے بیٹھتا جاتا ہے بہ نسبت طبعی زمین کے بہت زیادہ آب بند اور گھٹ ہوتا ہے. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۳۱). [ راسب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**راس بیری** (ی مج) امذ.
تین چارفٹ لانبا ایک پیڑ جو اس علاقے میں پھلتا پھولتا ہے جہاں سردی زیادہ ہو نیز اس کا پھل جو شیریں چاشنی دار ہوتا ہے. راس بیری کے رنگ تین ہیں (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۱۷) [انگ Raspberry].

**راسَبْھ** (فت س) امذ.
گدھا ، خر (جامع اللغات). [ س रासभ ].

**راسْت** (سک س). (الف) صف.
۱. سیدھا (ٹیڑھا کا مقابل).

ابوالمعجن اس جاگے پر پائے خاست
کہ اسلام کی پیٹ ہے تجھ تھے راست

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۴۰).

علی ولی ہور اگارا امام کے حُب باج
نہ راہ راست کسی کوں نہ راست رفتاری

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۳).

رکھ راست اپس کوں تیر نمنے
ہشیار ہو اس وزیر نمنے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵).

لرزاں تھی زمین یہ دیکھ کہرام
تھی سبزے سے راست مو براندام
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۹).

چلّے میں رکھ کے تیر بڑھے قبلۂ اُمم
اک ہاتھ راست کر کے کیا دوسرے کو خَم
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۴۳). دو راست مشابہ شکلوں کا مشابہت کا مرکز نظیری نقطوں کے دو زوجوں سے متعین ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۳۸۳). اب تک کردار کی ان قسموں پر بحث کرتے رہے ہیں جن پر تہیج کا راست اور بلا واسطہ ضبط ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۱). ۲. وہ امر یا شے جس میں صداقت حقیقت یا صحت پائی جاتی ہو ، حق ، بجا ، درست ، سچ : چونکہ انصاف میں بے انصاف کیا ، راست میں کذاب کیا. (۱۵۸۳ ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۷).

مری بات سُن پند ہو راست ہے
بھلے کوں شرم جیوتے زیاست ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۵).

صد حیف کہ وو یار مرے پاس نہ آیا
میرا سخنِ راست اُسے راس نہ آیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۷).

اے شبِ ہجر راست کہہ تجھ کو
بات کچھ صبح کی بھی آتی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۱). اس کاغذ کو کعبے سے اُتار کر دیکھا تو اس قول کو راست پایا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۲). اب شاہ کو شک کے عوض یقین ہوا کہ حکیم کا قول راست ہے (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۲).

طلب ہے راست تو منزل پہ جا کے دم لیں گے
ہزار راہ میں حائل سہی فراز و نشیب
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۶۸).

کچھ بھی مری زباں پہ نہ تھا راست کے سوا
میں کیا کروں کہ وقت نے جھٹلا دیا مجھے
(۱۹۸۳ ، سلیم احمد (آنکھ اور چراغ ، ۲۵۸)). ۳. **سیدھا ، داہنا ؛ داہنی طرف**. بساول چپ و راست والا بارگہ کے دیوان خاص اور عام میں کھڑے رہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۷). جو اعداد کہ جانب راست لکھے ہیں ان کو جانب چپ نقش کے خانوں میں ... لکھو. (۱۹۲۶ ، اورینٹیل کالج میگزین ، مئی ، ۲۸). ۴. **ٹھیک ، موزوں**.

قد پر ترے وہ راست قبائے علوِ جاہ
زیبندہ جس کے واسطے ، بالا ہر آسماں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۴).

احترام اے دنیا وہ گدائے نو ہوں میں
راست جس کے قامت پر خلعتِ دوام آئے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۳۴). ۵. (ا) **سچا ، صادق ، نیک ، کھرا**. توں دانش منددانا دور اندیش بھوت راست ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۴).

مری بات کو راست مانو گے تم
وہ ظالم سا مجھ کو نہ جانو گے تم
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۴).

راست ہے جس کو بقا کوئی نہیں
پھر مدد کرنا اسے دشوار ہے
(۱۸۴۷ ، حارق الاشرار ، ۳).

طلب ہے راست تو منزل پہ جا کے دم لیں گے
ہزار راہ میں حائل سہی فراز و نشیب
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۶۸). (اا) **حقیقی ، ذاتی**. جب بزرگ خاندان ناقابل تقسیم جائداد کا مالک ہو تو ہم عموماً یہ دیکھتے ہیں کہ صغیر رکن اور اس کی راست اولاد ذکور کے پرورش کے لیے گاؤں منتقل کیے جاتے ہیں. (۱۹۴۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۷۴۳). ۶. **موافق ، سازگار ، موثر**. وہائٹ نے توضیح کی کہ تھیوری صرف ایسی انرجیوں کے لیے راست ثابت ہوتی تھی جو ۶۰۰ KCV سے کم ہوتی تھیں. (۱۹۷۳ ، نکلیائی توانائی ، ۳۰). ۷. **ایک سُر ، موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک**.

ساق بھی ہے اور ابر بھی ہے تو بھی تو مطرب
کر زمزمۂ راست کی تحریر ہوا پر
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۴۴). بارہ مقامات کے یہ نام ہیں اول راست دوسرا اصفہان .... (۱۸۴۵ ، ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۴۳). راست کا پہلا شعبہ پنجگاہ ہے جس کی ۵ راگنیاں ہیں. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۱۴). (ب) م ف. ۱. (ا) **بالکل ، ٹھیک ٹھیک ، یقیناً**.

اتھی پیٹ خم راست مانند چنگ
انکھیاں سبز بدشکل پور زشت رنگ
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۶). ستون سنگ مرمر کے ایک ڈال راست اوس میں لگے. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۶۵).

میں بسم اللہ آزادی ہوں سر پر تاج ہے مد کا
الف آوارگی کا راست نقشہ ہے مرے قد کا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۷۲). (اا) **بلا واسطہ**.

جہاندار جمشید کوں او بُلا
خبر راست اس سات سب پوچھیا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۰۷). مدرس کو قدرت کا راست مطالعہ کرنا چاہیئے. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۶). فوراً جواب ملا اور معاً میری سمجھ میں آ گیا کہ انہوں نے مجھ پر راست چوٹ کی ہے. (۱۹۸۶ ، نگار ، جولائی ، ۲۶). [ف : راست ؛ پہلو : راستہ ، (قدیم) ف : راستؔ ـ مرتب ].

**ـــ اِقدام** (ـــ کس ا ، سک ق) امذ.
**حکومت کے خلاف عملی احتجاج جیسے ہڑتال وغیرہ یا ملکی قانون کی خلاف ورزی ، انگریزی ڈائریکٹ ایکشن ( Direct Action ) کا لفظی ترجمہ**. چنانچہ لیگ کونسل نے « راست اقدام » یعنی سول نافرمانی کی تجویز منظور کر لی. (۱۹۴۶ ، خطبات قائداعظم (مرتبہ رئیس احمد جعفری) ، ۴۸۸). ۱۶ اگست کو مسلم لیگ نے یوم راست اقدام منانے کا اعلان کیا تھا تاکہ مسلم لیگ کا پیغام عوام

تک پہنچایا جا سکے . (۱۹۷۵ ، ہمارے قائد اعظم ، ۵۴) .
[ راست + اقدام (رک) ] .

**---اَنْدام** (---فت ا ، سک ن) صف ؛ امذ.
**متناسب جسم رکھنے والا ، وجیہہ شخص.** بڑا عاقل ہو رنگ سرخ ، و خوبصورت و میانہ قد راست اندام اور جو کام کرے ساتھ دانائی کے کرے .(۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۶۱). [راست + اندام (رک)].

**---آنا** محاورہ.
**۱. موافق آنا ، سازگار ہونا.**
«مہربان بھی ہوں اگر بالفرض یار و آشنا
راست بھی آئے اگر تجھ کو زمانے کی ہوا»
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۲۱). پیرس کی آب و ہوا مجھے راست نہیں آئی. (۱۹۳۴ ، سرگزشت عروس ، شاہد احمد ، ۸۱). **۲. مبارک ہونا.** کاش تیرے منہ کی بات راست آئے اور اس کے لچھن سدھر جائیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۸۰). **۳. صادق آنا ، چسپاں ہونا.** فی الحقیقت جلسۂ عام میں اگر یہ عمل کیا جاوے تو یہ اعتراض اوس حال میں اکثر راست آتا ہے.(۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۵). وہ ادب عربی کے معاملہ میں ٹھیک ٹھیک ان پر راست آتا ہے . (۱۹۳۰ ، کاروان خیال ، ۷۳). اب ہم اس امر کی جانچ کرتے ہیں کہ کیا مذکورہ مساواتیں اضافیت کے اصولوں پر راست آتی ہیں . (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۱۸۶). **۴. کامیاب ہونا.** جو کچھ کہ دنیا کے کام ہیں سو ہمت ہی سے راست آوتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۷۱). ایک تدبیر مجھے سوجھی ہے اگر راست آئی تو کچھ پروا نہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، میر امن ، ۲۲۱).
تدبیر سدا راست جو آتی نہیں اکبر
انسان کی طاقت کے سوا بھی ہے کوئی چیز
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۳۰).

**---باز** صف.
**سچ بولنے والا ، دیانت دار ، بے ریا ، صادق ، سچا.**
پیارے قسم ہے تجھ سا جو دیکھا ہو راست باز
سچی نہیں ہے ایک ہزاروں قسم کے بیچ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۷). ہر راست باز ، راست پسند ، راست طبیعت ... آدمی کو دروغ سرائی سے وحشت ہوتی ہے.(۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۹۷).
ماہر علم و ہنر ، شیوابیاں ، شیریں مقال
راست باز و صلح جو ، پاکیزہ خو ، روشن خیال
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۴۹). [راست + ف : باز، بازیدن ـ کھیلنا ].

**---بازی** امث.
**دیانت داری ، سچائی ، حق گوئی.**
سچے مرد سوں راست بازی کوں چھوڑ
منگیا کھیلنے ملک. چھوٹے ہیں ہوڑ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۸).
راستبازی کر اگر ناموری ہے درکار
دار سے خلق میں آوازۂ منصور رہا
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۸۰). اس کتاب کے مطالعے سے یہ بھی معلوم ہو گا کہ محنت ، دیانت اور راست بازی کے ساتھ دنیا میں ترقی و کامیابی حاصل کرنے کے کیا طریقے ہیں . (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۱۵). مسلم لیگ کی رکنیت سازی ... میں انصاف اور راست بازی سے کام نہیں لیا گیا.(۱۹۸۶ ، مسلم لیگ کا دورِ حکومت، ۹۳). [راست + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---بالی** صف (قدیم).
**کامل عیار** (قدیم اردو کی لغت). [راست (رک) + بالی (۱) ].

**---بَراسْت** (---فت ب ، سک س) م ف.
**سچ مچ ، ٹھیک ٹھیک** یہ سپاہی بیچارہ سات پانچ کچھ نہیں جانتا جو کہ راست براست تھا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۷۱) . جواب میں وزیر نے بادشاہ کا حال راست براست بیان کیا.(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷). [راست + ب (حرفِ جار) + راست (رک) ].

**---بَراشت بِلا/بے کم و کاست** م ف.
**سچ سچ، بغیر کسی کمی کے.** راست براست بے کم و کاست سوانح عمری بطریق یادگار عزیز مسطور یہاں لکھے جائیں . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳). مورخ نے قسم کھائی ہے کہ راست براست بلا کم و کاست حرف بحرف لکھیں گے .(۱۸۹۲ ،خدائی فوجدار، ۱۶۸).

**---بولْنا** ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
**سچ بولنا ، حق بات کہنا.**
کیا رستمی دکھنی یو داستان
بولیا راست بولے تھے جوں راستاں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۹). [ راست + بولنا (رک) ].

**---بَیانی** (---فت ب) امث.
**سچ بولنا ، سچائی بیان کرنا ، حق گوئی.**
مسجد میں بھی آتا ہے خیالِ خمِ ابرو
ہم راست بیانی میں محابا نہ کریں گے
(۱۸۶۹ ، شیفتہ ، ک ؟ ۱۰۲) . اگرچہ اس الزام میں تھوڑی سی راست بیانی بھی شامل ہے لیکن ہم اس کو حرف بحرف صحیح تسلیم نہیں کر سکتے.(۱۹۲۴ ؟ ، فطرت نسوانی ، ۱۴۱).[راست + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---بِیں** (---ی مع) صف ؛ امذ.
**عادل ، منصف ، سب کو ایک نظر سے دیکھنے والا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ راست + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا ].

**---پَرَہ** (---فت پ ، ر) صف.
**حشرہ جس کے بال یا پر سیدھے ہوں** (جھینگر ، ٹڈے وغیرہ) **سیدھ پنکھے ، راست بال.** فصیلہ ـ راست پرہ (Orthoptera) ٹڈا وغیرہ یہ حشرے حشرات کی عمومی شکل اور ساخت رکھتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۸۷). [ راست + پرہ (رک) ].

**---پَسَنْد** (---فت پ ، س ، غنہ) صف.
**رک : راست باز**پر راست باز، راست پسند ، راست طبیعت راست خلقت آدمی کو دروغ سرائی سے وحشت ہوتی ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۹۷). [ راست + پسند (رک) ].

**---پوش** (---و مج) صف.
**راستی کو چھپانے والا ، کافر** (جامع اللغات). [ راست + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا ، چھپانا ].

**---پَیما** (---ی لین) صف.
**(طبیعیات) حرارت یا حراراتی شعاعوں کی شدت کو براہ راست ناپنے والا ایک آلہ.** اس شدت کی پیمائش براہ راست ہو جاتی ہے اور یہ آلہ ایک راست پیما آلہ بن جاتا ہے(۱۹۶۶ ، حرارت ، ۸۸۶). [ راست + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا ].

**---جُو** (---و مع) صف (قدیم).
**حق ڈھونڈنے والا ، راست باز ، ایمان دار ، حق پرست.**

توں رک کان اے راست جو زاستاں
جو یوں ہی مجے باد یو داستاں

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۵۹). [ راست + ف : جُو ، جُستن ـ ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ].

**---چپ** (---فت چ) م ف.
**دائیں بائیں ، دونوں طرف ؛ چپ و راست.**

پھیرنے میں منہ کی تو ہارے بھلا اک ناز ہے
راست چپ یوں دیکھتے جانا ، یہ کیا انداز ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۴۵).

معراج کے سفر میں ملائک تھے راست چپ
افسوس میں غبارِ پسِ کارواں نہ تھا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۹). [ راست + چپ (رک) ].

**---دَروغ بَرگَردَنِ راوی** فقرہ.
**کسی بیان سے اپنی ذمہ داری برطرف کرنے کے لیے مستعمل ہے** (مہذب اللغات).

**---دَم** (---فت د) اسث.
**لکڑی یا فولاد کی تقریباً تین فٹ کی پتلی پٹی جس کا ایک پہلو سیدھا اور ہموار ہوتا ہے اس کے ذریعے چیزوں کے سیدھے ہونے کی جانچ کی جاتی ہے ، معمار اسے خاص طور پر استعمال کرتے ہیں ، پٹ گنیا.** جس کو زمین گنیا کہتے ہیں ... اس میں لکڑی کے دو راست دم ٹکڑے ۵ یا ۶ فٹ لمبے ہوتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مٹی کا کام ، ۲۸). نشان اندازی کے لیے ... بہت کارآمد ہے ، اس کا استعمال بالعموم راست دَم کے ساتھ کیا جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رُڑکی چنائی ، ۲۰). [ راست + دم (رک) ].

**---راست** م ف.
**ٹھیک ٹھیک ، سچ سچ ، صاف صاف ؛ راست براست.** اے حضور فدوی راست راست عرض کرتا ہے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۳). [ راست + راست (رک) ].

**---رَو** (---و لین). (الف) صف.
۱. **سیدھا چلنے والا ، ایمان دار ، دیانت دار ، نیک.**

نہ کھٹکے کسی چشم میں راست رو
حریفِ کج آنکھوں میں ہر بال ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۲۵۵) . ۲. (برقیات) **برق رو جو بجلی کے تاروں میں ایک ہی سمت میں چلتی ہے.** ہمارے بجلی کے تاروں میں دو قسم کی برق رو گزرتی ہے ایک کو راست رو ، ... کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۶۵). (ب) فقرہ. **سیدھا چلو (فوجی پریڈ میں مستعمل).** فوجی قواعد کے لیے خود ہی فارسی اصطلاحات اور کلمات مقرر کیے «راست رو» «پس بیا» دست چپ بگرد. (۱۹۲۶، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، شرر لکھنوی ، ۱۳۰). [ راست + ف : رو ، رفتن ـ جانا ، چلنا ].

**---رَوی** (---فت ر) اسث.
**راست رو (رک) کا کام یا عمل ، سیدھا چلنا ، دیانت داری.**

راہ بیداد کی لی ظالم نے
چھوڑ دی راست روی ظالم نے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲۸) . وہ نہایت ذہین اور دلنواز قسم انسان ہیں خُدا انہیں عمرِ طویل اور راست روی عطا فرمائے . (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۵۱؟). [راست + رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---شَہادَت** (---فت ش ، د) اسث.
**سچی گواہی ، حقائق بیان کرنا ، حق بات کہنا ، حقیقت بتانا.** اس طرز کو اکثر وہ لوگ استعمال کرتے ہیں جو سائنٹیفک واقعات کی راست شہادت سے گریز کرتے ہیں.(۱۹۴۰ ، مکالماتِ سائنس ، ۷۸). [ راست + شہادت (رک) ].

**---طَبیعَت** (---فت ط ، ی مع ، فت ع) صف.
**نیک مزاج ، پرہیزگار ، پارسا ، سچا.** ہر راست باز ، راست پسند ، راست طبیعت ... آدمی کو دروغ سرائی سے وحشت ہوتی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۹۷). [راست + طبیعت (رک) ].

**---فِکر** (---کس ف ، سک ک) صف.
**ٹھیک سوچنے والا ، جس کی فکر میں ٹیڑھ نہ ہو ، خوش فکر ، صحیح الخیال** . اس معاملہ میں پاکستان کا موقف اتنا واضح اور منصفانہ ہے کہ کوئی بھی راست فکر انسان اس سے اختلاف نہیں کر سکتا.(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ اگست ، ۳). [ راست + فکر (رک) ].

**---قامَت** (---فت م) صف.
**صحیح و سیدھے قد والا،جس کے جسم میں جھکاؤ نہ ہو(عموماً انسان یا درخت وغیرہ کے لیے مستعمل).**

اگرچہ ہر سروِ راست قامت چمن میں مغرورِ سرکشی ہے
مقابل اس قدِّ خوش ادا کے مری نظر میں غلام بیگا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۳) . کہ تمہیں راست قامت پاکیزہ رو متناسب الاعضاء کیا بہائم کی طرح نہ بنایا کہ اوندھے چلتے . (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر احمد رضا خاں بریلوی ، ۷۵۵) . [ راست + قامت (رک) ].

**---قَد** (---فت ق) صف.
**رک : راست قامت.**

راست قد اتنے کیے ہیں چرخ نے زیرِ زمیں
کم نہیں ہے ترکشِ پُر تیر سے جو گور ہے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۴۳۲). [راست + قد (رک) ].

**---کار** صف ؛ہم راستکار.
**دیانت داری سے کام کرنے والا ، پرہیز گار ، نیک** . ریاکار اور راست کار میں بدیہی حدِ فاصل کیا قائم کی جا سکتی ہے .
(۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم ، ۱۶۰). راستکاروں کی روش شاہراہ کی مانند ہے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۳۰). [راست + ف : کار، کاشتن ـ بیج بونا ].

**---کاری** امث.
**راست کار (رک) کا کام یا عمل ، دیانت داری ، سچائی ، نیک چلنی**
یہ راست کاری ہے کسب تیرا یہ دینداری ہے کام تیرا
معینِ دین اور قطب دولہ زہے ہمایوں ہے نام تیرا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۰). [راست + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کِرْدار** (---کس ک ، سک ر) صف.
**سچ بولنے والا ، دیانت داری سے کام کرنے والا** (جامع اللغات). [راست + کردار (رک) ].

**---کِرْداری** (---کس ک) امث.
**راست کردار (رک) کا کام یا عمل ، دیانت داری سے کام کرنا ، سچائی ، نیک چلنی**. قومی ترقی مجموعۂ افراد قوم کی محنت، مستعدی، راست کرداری اور درست اعمالی کا نام ہے. (۱۸۹۴، تعلیم الاخلاق، ۱۵۲). راست گفتاری ، راست کرداری ، نیک اندیشی ، داد گری ، سپاس گزاری اور خود داری لوگوں کے دلوں میں جاگزیں ہوتی رہی ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۳). [راست کردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کَرْنا** محاورہ.
**سیدھا کرنا ، درست کرنا ، ٹھیک کرنا ، بحال کرنا.**
راست اگر سرو سے قامت کرے
یار کی آنکھوں میں قیامت کرے
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۹). ہنوز رنج راہ برطرف نہوا تھا اور دم راست نہ کیا تھا. (۱۸۳۸ ، انوارِ سہیلی ، ۳۷). قاعدہ ہے کہ ایک دفعہ میں جس قدر ڈنڈ کہ ہو سکیں کریں بعد اُسکے کھڑے ہو کر دم کو راست کریں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۱).

**---کَہْنا** ف مر (شاذ).
**سچ کہنا.**
درد رکھتا ہوں بے وفا کی قسم
راست کہتا ہوں میں خُدا کی قسم
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱).
ناصح تو راست کہتا ہے ، لیکن وہ کیا کرے؟
دے بیٹھے اپنا دل جو کسی کج کُلاہ کو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۲۸).

**---گاری** امث.
**قول و عمل کی صحت و راستی ، سچائی ، صداقت.**
تجے راستکاری کا تو پیشہ نیں
بغیر از کجی تج کوں اندیشہ نیں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۳۰).
رہتی ہے تلاش اس کی جاری
ہے جس کا نتیجہ راستکاری
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات، ۴۱). [راست + گار(رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---گر** (---فت گ) امذ.
**(طبیعیات) سیدھا کرنے والا، درست کرنے والا، ایک آلہ کا نام.** ٹرائیوڈ کو ایک راست گر شناسندہ یعنی ریکٹی فائی انگ ڈی ٹیکٹر کے طور پر استعمال کرنے کے دو طریقے ہیں. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۹۱). [راست + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

**---گری** (---فت گ) امث.
**(طبیعیات) راست گر (رک) کا عمل ، درست کرنا ، درستی ، تقطیرِ مکرّر.** راست گری سے نچلی فری کوئنسی کا ... زیر و بم شدہ یعنی ماڈولیٹڈ ( Modulated) سگنل حاصل ہوتا ہے . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۹۵). [راست + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---گُفْتار** (---ضم گ ، سک ف) صف.
**صاف اور سچی بات کہنے والا ، حق گو ، سچّا.**
ہوا اس مہر سے تصدیق اظہار
ہوا ثابت کہ یہ ہی راست گفتار
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۱۰). اپنے بندوں میں سے بہترین شخص کو انتخاب کیا جو سب سے زیادہ شریف النسب ، سب سے زیادہ راست گفتار سب سے زیادہ شریف اخلاق تھا .
(۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۶). [راست + گفتار (رک) ].

**---گُفْتاری** (---ضم گ ، سک ف) امث.
**راست گفتار (رک) کا عمل ، سچی بات کرنا.** یعنی راست گفتاری، راست کرداری، نیک اندیشی ، دادگری ، سپاس گزاری اور خود داری لوگوں کے دلوں میں جاگزیں ہوتی رہی ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۳). حکومت ہند کی اس "راست گفتاری" کا نمونہ دوسرے دن سامنے آگیا ... ہمارے داخلۂ کشمیر پر پابندی لگا دی گئی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۲۴). [ راست + گفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---گو** (---و مج) صف.
**صاف اور سچی بات کہنے والا ، حق گو.** فی الواقع یہ عورت نہایت راست گو ہے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۳).
ہم راست گو ہیں بات یہ جس وقت آتے ہیں
کہتے ہیں جو زباں سے وہی کر دکھاتے ہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱۰۱) . آپ ... نہایت فیاض ، نہایت راست گو ... تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۹). [راست + ف : گو ، گفتن ـ کہنا ].

---گو مُفلِس مَجلِس میں جُھوٹا کہاوت.
غریب آدمی اگر سچ بھی بولے تو اسے جھوٹ سمجھا جاتا ہے ؛ غریب آدمی کا کوئی اعتبار نہیں کرتا (جامع اللغات).

---گوئی (---و مج) است.
راست گو (رک) کا کام ، سچ کہنا ، سچی بات کہنا ، سچ کہنے کا عمل. اچھے اخلاق کی بہت سی قسمیں ہیں ، مثلاً ہمدردی ، عفو و درگزر اخلاص ، راست گوئی ، ایفائے عہد، انکے علاوہ اور بھی بہت سی خوبیاں ہیں. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۶). [راست + گو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

---لانا محاورہ.
مبارک کرنا ، سازگار کرنا ؛ کامیاب کرنا. خُدا یو کام راست لاوے (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۱). میں اوسمیں بجان و دل راضی ہوں، خدا اس کو راست لاوے. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲۹ ارادہ لکھنؤ کا کر رہا ہوں خدا راست لائے. (۱۹۱۹ ، مکاتیب اکبر ، ۱۵۹) . خُدا تمہاری محنت کو راست لائے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۳).

---مُتناسِب (---ضم م ، فت ت ، کس س) صف.
(حیاتیات) تناسب درست رکھنے والا ، تناسب سے مطابقت رکھنے والا. مادّے کا ہر ذرّہ مادے کے ہر دوسرے ذرّے کو ایسی قوّت سے کشش کرتا ہے جو ہر ایک کمیت کے راست متناسب ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۱۶۰). نفوذی دباؤ نفوذ پذیر ذرات کے ارتکاز کے راست متناسب ہوتا ہے (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲:۶۷۳). [راست + متناسب (رک)].

---مِزاج (---کس م) صف.
نیک طبیعت ، معتدل مزاج (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [ راست + مزاج (رک) ].

---مُعامَلَہ(---ضم م ، فت م ، ل) صف.
وہ شخص جس کی معاملت صاف اور سچی ہو ، سچا ، امانت دار ، صالح (نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [راست + معاملہ (رک)]

---نِگاری (---کس ن) است.
حق بات لکھنا ، سچا واقعہ قلمبند کرنا. ضیائے برنی تاریخ نگاری کے سب سے بڑے فرض یعنی راست نگاری سے پورے طور پر آگہ تھا. (۱۹۵۹ ، سید حسن برنی ، مقالات ، ۲۰۳). [ راست + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

---نُما (---ضم ن) صف.
جو بظاہر درست نظر آتا ہو ، صحیح نظر آنے والا ، سیدھا نظر آنے والا ، خوش نما.

یا پیر قولِ راست نما کاذبوں کا سُن
مت اعتراض و ختم و غضب ہم اوپر کرو
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۶۵). [ راست + ف : نما ، نُمودن ـ دکھنا ، نظر آنا ].

---وَعدَہ (---فت و ، سک ع ، فت د) صف.
عہد ایفا کرنے والا ، قول و فعل میں سچا شخص.

اے راست وعدہ شام سے تجھ بن سحر تلک
سو بار پھر گیا ہوں میں رات آ کے در تلک
(۱۷۹۵ ، قائم، ک، ۱:۱۰۶). وہ پیغمبر راست وعدہ اور صادق القول ہے پس جب خلق اللہ کے وعدے کو وفا کرنا پسندیدہ ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی ، ۱۰۹). [ راست + وعدہ (رک) ].

---ہونا محاورہ.
۱. سیدھا ہونا ، درست ہونا.

راست ہوتے ہیں کسو سے بھی کبھی کج طینت
تیر بنتے بھی کہیں شاخِ کماں سنتے ہو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۷). ۲. سازگار ہونا ، موافق ہونا ، مبارک ہونا اللہ تعالیٰ نے بھی وعدہ نصرت کا مہاجرین کو دیا تھا ، سو حق میں اُس کے بوجھ نیک راست ہوا. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۳۶)

**راستا دھیر** (سک س ، ی مع) م ف. (قدیم).
سیدھی طرف ؛ دائیں جانب.

یکس کوں کہا راستا دھیر دوڑ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی (دکھنی اردو کی لغت)). [راست (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت + رک : دھیر (۳) ].

**راستاں** (سک س) صف ؛ ج.
راست (رک) کی جمع ، نیک ، سچے ، دیانت دار لوگ.

پھر نہ کر سفلوں کی خصلت اختیار
راستاں میں کھو نہ اپنا اعتبار
(۱۶۸۸ ، پند نامہ لقمان ، ۱۰). [ راست + اں ، لاحقۂ جمع ].

**راستانہ** (سک س ، فت ن) صف ؛ م ف.
راست کی مانند ، حقیقت پر مبنی ، صحیح طور پر. وہ جسے اس نے بہت بخشا تب اس نے کہا تو نے راستانہ انصاف کیا پھر وہ اس رنڈی کی طرف پھرا. (۱۸۱۹ ، متیٰ کی انجیل ، ۱۶۵). [ راست + انہ ، لاحقۂ تمیز ].

**راستہ** (سک س ، فت ت)؛ م راستا. (الف) امذ.
۱. وہ متعین واسطہ یا ذریعہ جس کو طے کرکے کہیں جائیں ، گزرگاہ ، راہ ، سڑک ، رستہ.

کھڑے راستے میں کریں انتظار
کہ جس راستے پر ہے اُس کا گزار
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱).

کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تم
آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۵). راستے کے نشیب و فراز جگہ جگہ پر اُگی ہوئی خاردار جھاڑیوں سے اس کو بڑی تکلیف ہوئی. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۲۴). حاضرین ... گھروں کو جائیں راستہ میں کوئی واردات نہ ہونے پائے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۸۸). ۲. طور ، طریقہ ، ڈھنگ. قوموں نے ایک دوسرے کی مدد کا یہ نیا راستہ تلاش کیا ہے. (۱۹۵۲ ، امن کے منصوبے ،

آغا محمد اشرف ، ۶۴). ۳. رسم ، قاعدہ ، دستور ، رواج (ماخوذ: جامع اللغات). ۴. تاثیر نفوذ ؛ رسائی.

پہاڑ توڑ کے فرہاد کیا کمال کیا
مزا تھا دل میں جو شیریں کے راستا کرتا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج منیر خان) ، بیاض سحر ، ۶۸). ۵. بہانہ ، حیلہ ، حجّت. اب انہیں انکار کا راستہ نہ رہا اور طبیعت بھی کچھ مائل ہو گئی. (۱۹۳۸ ، ملفوظاتِ اقبال ، ۳۶) . (ب) صف. ۱. راست ، سیدھا ، داہاں.

بچن خوب کرتیں چپ و راستہ
کریں طبع کوں شہ کی آراستہ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹).

چنیا ہور راستا دولت ہور اقبال
پکڑ فترا ک دوڑیں اس کے دنبال

(۱۶۷۸ ،کلیات غواصی ، ۱۹۴). ۲. وہ جو داہنے ہاتھ سے کام کرے ؛ چالا ک ، چابکدست ؛ صف ، قطار ؛ بازار کی جگہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آنندراج ؛ اسٹین گاس). [راست (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

---اَپنانا ف مر ؛ محاورہ.

۱. ڈھنگ اپنانا ، طور طریقے اختیار کرنا. مزاح میں ہمدردی کا راستہ اپنایا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۲۱). ۲. تقلید کرنا ، کسی کے وضع کردہ اُصول پر چلنا. میر نے اپنے تذکرے کے آخر میں شعر کے اقسام بتائے ہیں ، شورش نے بھی یہ راستہ اپنایا ہے. (۱۹۷۲ ، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری ، ۱۶۳).

---بَتانا ف مر ؛ محاورہ.

۱. رستہ دکھانا ، راستے پر ڈالنا ، منزل کی نشاندہی کرنا.

رہروانِ عشق کے حق میں ستم بھی رحم ہے
راستا قاتل بتاتا ہے شہادت گہ کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴). میں آپ کا ... شکرگزار ہوں کہ مجھے منزل تک پہنچنے کا راستہ بتایا. (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۰). ۲. رہنمائی کرنا ، ہدایت دینا (جامع اللغات). ۳. طور طریقے بتانا ، اصول و ضوابط وضع کرنا. حالی نے نثر میں بھی صحیح تنقید کرنے کے راستے بتائے . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۲۰) . ۴. ٹال دینا ، چلتا کرنا ، حیلے حوالے کرنا ، بہلانا.

غولوں نے بزور پھول اُڑایا اس خضر کو راستہ بتایا

(۱۹۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۲).

راستا چھاتی کے پتھر کو بتائیں کیونکر
ہو کے نازک مجھے محفل سے اوٹھائیں کیونکر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۷۱).

---بچانا محاورہ.

بچ کے نکل جانا ، ایک طرف سے ہو کے نکل جانا ، کترانا.

ہمارے گھر کی طرف بھول کر جو آ نکلے
وہ سر جھکا کے چلے راستہ بچا کے چلے

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---بَند کَرنا ف مر ؛ محاورہ.

راستہ روک لینا ، جانے نہ دینا. ہم اُس قبلے کا راستہ کہ قدیمی ہے بند کیے دیتے ہیں. (۱۹۲۴ ، تذکرۂ اولیا ( ترجمہ)، ۶۳۱).

راستے بند کیے دیتے ہو دیوانوں کے
ڈھیر لگ جائیں گے بستی میں گریبانوں کے

(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، رشک قمر ، ۱۴۱).

---بَند ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ.

راستہ بند کرنا (رک) کا لازم.

راستے بند ہیں مجمع ہے خریداروں کا
اپنی اوس رونقِ بازار کو کیوں کر دیکھیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۴). اُس سال حج کا راستہ بند ہو گیا جس نے کہ ارادہ حج کا کیا ... کوئی خانۂ کعبہ تک پہونچنے نہ پایا. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۶۳۱).

---بَندی (---فت ب ، سک ن) امث.

سڑک بنانا (ماخوذ : جامع اللغات). [ راستہ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

---بَھٹکانا محاورہ.

بےراہ کرنا ، دوسرے راستے پر ڈال دینا ، اصل راستے سے ہٹانا. اسد کو یقین ہے کہ اس صحرا سے زندہ نہ نکلوں گا ریتی کا میدان جنگل سنسان ... غولان بیابانی راستہ بھٹکاتے ہیں. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۴۳۴).

---بَھٹکنا محاورہ.

راستہ بھٹکانا (رک) کا لازم ، دوسرے راستے پر جا پڑنا ، بے راہ ہو جانا ، راہ راست پر نہ رہنا (جامع اللغات).

---بُھول جانا/بُھولنا ف مر.

راستہ یاد نہ رہنا کسی اور راستے پر چل پڑنا.

خواب میں نے بھی بہت دیکھے تھے
راستہ بھول گیا تھا وہ بھی

(۱۹۷۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۴۱).

---بھول کر م ف.

اتفاقاً ، اتفاق سے. آپ تو راستہ بھول کر لٹریچر کی طرف آ گئے ہیں. (۱۹۸۷ ، نگار ، ستمبر ، ۲۵).

---پانا محاورہ.

۱. منزل پر پہونچنے کے لیے راہ پا لینا (مہذب اللغات). ۲. عمل دخل حاصل ہونا ، گنجائش پانا. مخالفت نے فقط اتنا راستہ پایا تھا کہ انتظامی امورات میں یا ملازموں کے کاروبار میں بعض باتیں خلاف طبع معلوم ہوتی تھیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۴۶).

---پاک ہونا محاورہ (قدیم).

راستے میں کوئی خوف و خطر نہ ہونا. ایسے دوستاں تی دشمن بھلے ، دشمن تو دشمینچہ ہیں راستا پا ک ، بو دوست ہو کر دشمن تی زیاست کرتے ہلا ک. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۴).

---پر آنا محاورہ.
ٹھیک ہو جانا ، درست ہو جانا ، قابو میں آنا ، نیک بن جانا.
مانگ سے نکلا بہت اچھا ہوا
اب مرا دل راستہ پر آ گیا
(؟ ، صفدر رامپوری (نوراللغات) .

---پر ڈال دینا / ڈالنا محاورہ.
راستہ دکھانا ، طور طریقے سکھانا ، ڈھنگ بتانا ، چلانا. یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عوام کی بے پناہ طاقت کو غلط راستہ پر ڈال دیا گیا (۱۹۸۳ ، اور انسان مر گیا ، ۹).

---پر لگانا محاورہ.
رہنمائی کرنا ، راستہ دکھانا، ڈھب پر لانا.عاشق ہوں راجہ باسک کی بیٹی پر، تو میری رہبری کر اور اُس راستہ پر لگا دے ، دلا رام خوف زدہ ہو کر باہر نکل آیا. (۱۸۳۶ ، قصہ اگرکل ، ۲۷).

---پکڑ لینا / پکڑنا محاورہ.
۱. جانا ، روانہ ہونا.انھوں نے شب کو فرصت پا کر کئی بت سونے کے چُرا کر اپنے گھر کا راستہ پکڑا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۳). امیر صاحب نے چبوترہ یاراں کا راستہ پکڑا. (۱۹۵۷ ، سوانح عمری حضرت خواجہ حسن نظامی ، ۱ ، ۲۵) ۲. جانے نہ دینا ، روک لینا ، راستہ روکنا. ایک مجذوبہ سامنے آ گئی ... میرا راستہ پکڑ لیا اور بلندآواز سے پکاری کہ یہ شخص لوائے نقشبندیہ کا حامل ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۸۷).

---پکڑو فقرہ.
راستہ لو ، جاؤ دور ہو ، چلتے پھرتے نظر آؤ(ماخوذ : جامع اللغات؛ مخزن المحاورات ، ۴۹۶).

---پھوٹنا محاورہ.
راستے سے راستہ نکلنا ، راستہ شروع ہونا. یہ خوبی رکھی تھی کہ شیر کسی سمت سے فرار نہ ہو جائے ، مجھے ایک ایسے موقع پر اس شخص نے کھڑا کیا تھا جہاں سے دو راستے پھوٹے تھے. (۱۸۸۹ ، حسن ، جون ، ۷۳).

---تاک لینا محاورہ.
کسی خاص راستے کی طرف نظر رکھنا (جامع اللغات).

---تکنا محاورہ.
راستہ دیکھنا ، انتظار کرنا ، منتظر ہونا.
منزلیں باقی نہ ہوں گی فاصلے رہ جائیں گے
راستہ تکتے ہوئے سب راستے رہ جائیں گے
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۱۷).

---جانا محاورہ.
راستے کا کسی مقام تک پہنچنا.
وہ کون سی جگہ ہے نہیں جو ترا مقام
وہ کون راستہ ہے جو تجھ تک گیا نہیں
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۷۸).

---چلا جانا محاورہ.
راہ طے ہونا (مہذب اللغات).

---چلتا (---فت چ ، سک ل) صف.
رہرو ، مسافر ، راہگیر. گلی کوچہ بازار میں ہر جگہ پھر کر تحقیق کی ، اور راستہ چلتوں کی باتیں سنیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۳۵).
[ راستہ + چلتا (چلنا سے) ].

---چلتے اپنے سائے کو دیکھتا جاتا ہے فقرہ.
بناؤ سنگار کا بہت خیال ہے (جامع اللغات).

---چلنا محاورہ.
۱. راستہ طے کرنا ، جانا ، روانہ ہونا. کس غضب کی کیچڑ ہے کہ راستہ چلنا بھی مشکل ہو گیا . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۶۶) . سفر جاری تھا کہ ایک دن راستہ چلتے چلتے ایک کو ٹھوکر لگی . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۴۲). ۲. لوگوں کی آمد و رفت ہونا. ایک ایسی گلی میں شہر کی آیا کہ جدھر سے راستہ نہ چلتا تھا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۵۲۷).
کھلے کواڑ جو کمرے کے پھر کسی کو کیا
یہ حکم بھی تو ہوا ہے کہ راستا نہ چلے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۲). ۳. کسی طریقے پر کام کرنا(ماخوذ: جامع اللغات).

---چُننا ف مر.
راہ اختیار کرنا.
سہہ سکتی ہے میری بے نیازی بھی مگر
وہ دوسرا راستا نہیں چن سکتی
(۱۹۷۸ ، گھر آنگن ، ۵۱).

---چھوڑنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. راہ ترک کرنا ، راستے سے ہٹنا ، متبادل راہ اختیار کرنا ، دست بردار ہونا ، پیچھا چھوڑ دینا. مسلمانوں کے خوف سے یمن کے قافلوں نے ... مدینے کا راستہ چھوڑ دیا تھا . (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۲۱۱). ۲. راستہ دینا ، گزرنے دینا ، ایک طرف ہو جانا. اگر آپ پگڑی باندھے ہوئے ہیں تو انڈین پرنس سمجھ کر سلامی دے گا اور آپ کے لئے راستہ چھوڑ دے گا. (۱۹۳۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۶).

---خالی کر دینا محاورہ.
ایک طرف کو ہو جانا یا سمٹ جانا تاکہ گزرنے والا گزر سکے . ایک تنگ کوچے سے جا رہے تھے،آپ نے ایک کتّے کو دوسری طرف آتے دیکھا آپ لوٹ آئے اور کتّے کے واسطے راستہ خالی کر دیا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۷۵).

---دکھانا / دکھلانا محاورہ.
۱. انتظار کرانا ، منتظر رکھنا.
پہلے کھنچواتا تھا ان کا انتظار
راستا اب اپنا دکھلاتا ہے دل
(۱۸۹۲ ، وحید الہ آبادی ، انتخاب ، ۷۸). ۲. رہنمائی کرنا ، منزل

کی نشاندہی کرنا ، راستہ بتانا ، چلانا.

دور اتنی نہ تھی منزلِ آرزو
راستے دوسروں کو دکھاتے رہے
(۱۹۶۵ ، شہر درد ، ۷۳).

ہماری تیز نگاہوں سے دھند لپٹی ہے
دکھاؤ تم اگر آگے ہے راستہ کوئی
(۱۹۸۱ ، اختلاف ، ۴۷).

**---دیکھا ہونا** محاورہ.
سڑک معلوم ہونا (سہذب اللغات).

**---دیکھنا** محاورہ.
۱. انتظار کرنا.

نقشِ پا بن گئیں مری آنکھیں
میں نے دیکھا ہے راستا تیرا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۹). راستہ دیکھتے دیکھتے طبیعت گھبرا گئی میں تو جانے ہی کو تھا کہ آپ آ گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۳). نہیں بہن ! وہ میرا راستہ دیکھ رہے ہوں گے. (۱۹۲۲ ، ترکی حور ، ۱۳).

زندگی کی راہ میں ہم عمر بھر
زندگی کا راستہ دیکھا کیے
(۱۹۷۴ ، دریا آخر دریا ہے ، ۷۱). ۲. **راستا لینا ، کسی طرف روانہ ہو جانا** . پھر اس کے پاس اس کی ساتھنیں سہیلیاں آ مریں اور میں نے ادھر کا راستہ دیکھا (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمان ، ۱۹۴).

**---دینا** محاورہ.
**ایک طرف کو ہو جانا یا سمٹ جانا تاکہ گزرنے یا نکلنے والا جا سکے** . کھلے ہوئے دروازے خوش گوار ہوا کو کبھی جمنا سے باغ میں آنے اور کبھی باغ سے جمنا میں جانے کا راستہ دیا کرتے تھے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳).

قبر سے دیوانہ نکلا بھیڑ محشر کی چھٹی
رازداران محبت راستا دینے لگے
(۱۹۱۱ ، گلکدہ ، عزیز لکھنوی ، ۱۱۸).

اٹھائیں لاکھ دیواریں طلوعِ مہر تو ہو گا
یہ شب کے پاسباں کب تک نہ ہم کو راستہ دیں گے
(۱۹۸۳ ، حرفِ حق ، ۲۰۷).

**---ڈھونڈنا / ڈھونڈھنا** ف مر.
۱. نکلنے یا گزرنے کے لیے راستہ تلاش کرنا. باقی پروفیسر بھی اپنا راستہ ڈھونڈیں گے. (۱۹۰۳ ، مکاتیب محسن الملک ، ۳۵).
۲. ذریعہ یا وسیلہ تلاش کرنا ، موقع ڈھونڈنا. جدید مغربی علوم کی روشنی میں ان کی ترقی کے راستے ڈھونڈھ لیے جاتے تو معاشرے کے لیے کارآمد اور بارآور ثابت ہو سکتے تھے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۷).

**---روکنا** محاورہ.
گزرنے نہ دینا ، کسی کے سامنے کھڑا ہو جانا تاکہ وہ آگے نہ بڑھ سکے ، راستہ بند کر دینا ، ٹھیرا لینا.

راستہ روک کے کہہ لوں گا جو کہنا ہے مجھے
کیا ملے گا نہ کبھی راہ میں آتے جاتے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۰۵).

صفی میں اک مسافر ہوں نہ میرا راستہ روکو
سرِ منزل پہونچ کر منتظر ہے کارواں میرا
(۱۹۲۲ ، دیوان صفی ، ۳۵).

**---سیدھا لینا** محاورہ.
**بغیر کسی طرف کو مڑے یا رُکے ہوئے کہیں کو جانا ، راست جانا** (ماخوذ : سہذب اللغات).

**---سیدھا ہونا** ف مر.
**راستے یا سڑک میں پھیر نہ ہونا ، راستہ آسان ہونا.**

سمندر ہو اگر منزل تمہاری
تو دریا سب سے سیدھا راستہ ہے
(۱۹۸۱ ، اختلاف ، ۷۲).

**---صاف کرنا** محاورہ.
**کسی امر کی تکمیل میں پیش آنے والے موانع دور کرنا اور اسے آسان بنانا.** اپنے مذہب کو پھیلانے کے لیے راستہ صاف کر لیا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۲۸۷). لیکن حقیقت یہ ہے کہ عربی تعلیم اگر صحیح اصول پر ہو تو وہ انگریزی تعلیم کی سدراہ نہیں بلکہ اور اس کے لیئے راستہ صاف کرنے والی ہو گی. (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۳۱). نہ سنگھ باہو ہی اپنا راستہ صاف کرتے تھے جو اس کا میدان خالی ہو جاتا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۴۲).

**---صاف ہونا** محاورہ.
**راستہ صاف کرنا (رکھ) کا لازم.**

جاں نثاروں کے سوا غیر نہ مقتل میں رہا
راستہ صاف ہے اب خنجرِ قاتل کے لیے
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۲۷). اگر اس آنچ میں پڑنے کی کسی میں ہمت نہ ہو تو راستہ صاف ہے ابھی نکل جائے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳).

**---عبور کرنا** ف مر.
**راہ طے کرنا.** کیا آپ نہیں دیکھتے ہم اپنا راستہ عبور کر رہے ہیں. (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۱۹).

**---فراموش کرنا** ف مر.
**راستہ بھول جانا ، راہ گم کرنا** (جامع اللغات).

**---فراموش ہونا** ف مر.
**راستہ فراموش کرنا (رکھ) کا لازم ؛ راستہ بھول جانا ؛ گمراہ ہو جانا ؛ سیدھی راہ سے بھٹک جانا** (ماخوذ : جامع اللغات).

**---کاٹ کے چلنا** محاورہ.
**چلتے ہوئے راستے کو چھوڑ کے دوسرا راستہ اختیار کرنا ؛ کترا کے چلنا** (سہذب اللغات).

**--- کاٹنا** محاورہ.

۱. (i) کسی کو روانگی کے وقت ٹوک دینا یا کوئی ایسا امر پیش آنا جس کو بدشگونی مانا جاتا ہے. (اوہام پرست لوگوں کا خیال ہے کہ اگر کسی کے راستے میں کالی بلی وغیرہ دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں طرف کو نکل جائے تو یہ ایک بدشگونی ہے). سوائے روباہ کے دیگر جانوران دشتی راستہ کاٹ جائیں... اچھا نہیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۵۵). جب وہ گھر سے چلا تھا تو ایک بلی اُس کا راستہ کاٹ گئی تھی. (۱۹۸۷، اک عشرخیال، ۱۲۲). (ii) سامنے سے گزرنا. کسی موڑ پر نیل کنٹھ نے میرا راستہ کاٹا ہے. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۱۶۸).

۲. کسی کی گزر گاہ سے بچ کر یا ہٹ کر چلنا، راہ طے کرنا. خورشید راستہ کاٹتا ہوا آگے نکل گیا. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۱۵۲).

۳. راستے کی مشکلات اور موانع کا آسان بنا کر چلنا، راستہ بنانا. ہمّت مردانہ کی کمند اور تیغ شجاعت اس کے پاس تھی کمند لگا قید سے نکلا تلوار سے راستہ کاٹنا تخت تک جا پہنچا. (۱۹۳۰، بم اور وہ، ۷۶).

**--- کٹنا** محاورہ.

۱. راستہ کاٹنا (رک) کا لازم، راہ طے ہونا، سفر تمام ہونا. پیاری نیش ... جس طرح یہ راستہ کٹا اور جو کچھ اس وقت تک دل کی حالت ہے وہ تم کو اس وقت معلوم ہو گی جب میری طرح چودہ برس کی بچی کو بیاہ کر ہاتھ جھاڑ بیٹھو گی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشاء، ۷۷). ۲. راستہ گزرنا یا نکلنا، آمد و رفت کے لیے راستہ کھلنا. میں نے ایک بالا خانہ کی چھت تجویز کی جو خالی پڑا تھا اور جس کے آگے سے تین راستے کٹتے تھے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلّی، ۱ : ۵۸).

**--- کرنا** محاورہ.

۱. نئی راہ پیدا کر لینا، راستہ بنانا (مہذب اللغات). ۲. جگہ بنانا، رسائی حاصل کرنا، پہنچنا.

بہاڑ توڑ کے فرہاد کیا کمال کیا
مزا تھا دل میں جو شیریں کے راستا کرتا
(۱۹۱۸، سحر، بیاض سحر، ۶۸).

**--- کھلا ہونا** محاورہ.

راستہ صاف ہونا، راستے میں کوئی دشواری یا دقت نہ ہونا، راہ آسان ہونا. فاتح ترکی جرنیل. (عثمان) کی تحسین پیشقدمی کے لیے بلگریڈ تک راستہ کھلا ہوا پڑا تھا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۱).

**--- کھلنا** محاورہ.

۱. راستہ ظاہر ہونا (مہذب اللغات). ۲. (تنقید) طور طریقہ ایجاد ہونا، اُسلوب وضع ہونا. جدید نفسیات کے اس تصور سے نفسیاتی حقیقت نگاری کا یہ راستہ کھلا کہ ناول میں کرداروں کی زندگی، اعمال اور ان کی سوچوں کو شعور کی رو کے حوالے سے یا اس کی مطابقت میں پیش کیا جائے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۱۱).

**--- کھوٹا کرنا** محاورہ.

روڑا اٹکانا، راہ میں حائل ہونا، تاخیر یا رکاوٹ پیدا کرنا، مزاحم ہونا، راستہ روک کر کھڑے ہو جانا. تو اپنی سوکھی فلسفیانہ باتوں کو جانے دے اور میرا راستہ کھوٹا نہ کر. (۱۹۱۶، سی پارۂ دل، ۱ : ۱۳۷). یہی بات دوسری طرح بھی کہی جا سکتی ہے تم میرا راستہ کھوٹا کر رہے ہو. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۷).

**--- کھوٹا ہونا** محاورہ.

راستہ کھوٹا کرنا (رک) کا لازم، روانگی میں تاخیر پیدا ہونا. نصیر نے کہا، جن ایسی باتوں میں راستہ کھوٹا ہوتا ہے. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۲۰۸).

**--- کھول دینا / کھولنا** محاورہ.

موقع دینا، ذریعہ یا وسیلہ مہیا کرنا، تدبیر کرنا. عُتبہ رض نے اِس طرح مکّے کے ستم رسیدہ مسلمانوں کے لیے مصائب سے چھٹکارا پانے کا راستہ کھول دیا (۱۹۶۳، محسن اعظم اور مُحسنین، ۶۵).

**--- لو (لے)** فقرہ.

چلے جاؤ، چلتے بنو. حلوائی نے کہا ایسا ہی روپیہ دو تو سودا ملے ورنہ اپنا راستہ لو. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۶۳).

اک نقش رقم کیا کہا لے
چل یاں سے ہوا ہو راستا لے
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۷۱). ان سے کہدیا جائے کہ جائیں اپنا راستہ لیں اور ان کی تنخواہوں کی رسیدیں بھی بھیجدی جائیں. (۱۹۳۵، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۷۰).

**--- لینا** محاورہ.

۱. کسی طرف روانہ ہونا، چل پڑنا، مطلقاً جانا (عموماً ایسے موقع پر مستعمل جب ٹھہرنا مطلوب نہ ہو).

بحر درہان بے مروت ہے
ہو چکی راہ گھر کا راستا لو
(۱۸۳۶، ریاض الحبر، ۱۷۱). عمرو نے بہت جلد وہاں کا اسباب جو کچھ تھا بار کرا کر اپنا راستہ لیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱۰۱ : ۹۶۸). زینے کا راستہ لیجئے اور دیواروں پر لٹکی ہوئی تصویروں پر بھی نظر ڈالتے چلیے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۹). کچھ باتیں چلتے چلتے ... ہمارے درمیان ہوئیں پھر ہم نے اپنا اپنا راستہ لیا. (۱۹۷۹، کھوئے ہوؤں کی جستجو، ۲۳۹). ۲. فوت ہونا، مر جانا. تھوڑے دنوں بخار آتے آتے سرسام ہو گیا علاج کیا کچھ فائدہ نہ ہوا چھٹے مہینے لڑکی نے راستہ لیا. (۱۸۷۹، زینت العروس، ۵).

**--- ملنا** محاورہ.

سراغ پانا، راہ پانا، صحیح راستے کا حاصل ہونا.

تلوار کھینچو رند تم اب کوئے یار میں
انبوہ سر کے بھیڑ چھٹے راستا ملے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۲۰۶).

چراغ تمہارے ہوئے لوگ کہہ رہے تھے ملال
یہاں سے آگے کوئی راستہ نہیں ملتا
(۱۹۸۱، اختلاف، ۱۲۰).

---ناپنا محاورہ.
۱. آوارہ پھرنا ، اِدھر سے اُدھر بلاوجہ پھرنا ، فضول کوئی راہ چلنا ، مسافت طے کرنا. آپ ہی نے تو مجھے دریا پر بھیجا تھا ورنہ مجھے راستہ ناپنا کیا ضرور تھا. (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندہ ، ۸۲). ۲. (أ) تھوڑی دیر کے لیے آنا ، جلد واپس چلے جانا. لاہور بھی راستہ ناپنے جا چکا ہوں. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱۰۹). (اأ) مطلقاً چلے جانا ، کہیں سے روانہ ہو جانا. مقدم جی اپنا راستہ تو ناپ گئے لیکن جاتے جاتے چمار کو راستہ بتانے گئے تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۱).

---ناپو فقرہ.
رک : راستہ لو. دام ہو تو بڑھاؤ ورنہ راستہ ناپو. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۲۶).

---نِکالنا محاورہ.
۱. تدبیر نکالنا ، ذریعہ پیدا کرنا ، طریقہ ایجاد کرنا.
کٹکا وہی پھر تو منہ میں ڈالا اُوڑ چلنے کا راستا نکالا
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۶۸) . یہاں تک کہ مذہب کی آڑ میں چار چار بیویوں کا بہانہ ٹٹول کر عیاشی کا شرعی راستہ نکالا . (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۱۰). ۲. اُسلوب اختراع کرنا ، انداز اختیار کرنا ، ڈھنگ پیدا کرنا.
سخن میں حضرتِ جامی سے فیض ہے صہبا
نکالتا ہوں نئے راستے زباں کے لئے
(۱۹۸۲ ، تذکرہ شعرائے بدایوں (صہبا بدایونی) ، ۲ : ۳۲).

---نِکَل آنا / نِکَلنا محاورہ.
راستہ نِکالنا (رک) کا لازم ، تدبیر پیدا ہونا.
نکالی مانگ اُس نے کوچۂ گیسو سے دل نکلا
چلو اچھا ہوا یہ راستہ سیدھا نکل آیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳) . اس کے زمانے میں عراق سرحد پر فسادات کی وجہ سے بصرے کی فتح کا بھی راستہ نکل آیا. (۱۹۶۸ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۲).

---ہموار کرنا محاورہ.
راستے کی مُشکلات دُور کرنا ، سفر آسان بنانا ، رکاوٹیں ہٹانا.
ان جھوٹے خداؤں کا خوف عوام کے دلوں سے دور کر کے توحید ، روشن خیالی اور سائنسی طرز فکر کے لیے راستہ ہموار کیا . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۰۵).

---ہموار ہونا محاورہ.
راستہ ہموار کرنا (رک) کا لازم ؛ راستہ سیدھا ہونا ؛ سفر آسان ہونا ، رکاوٹ نہ ہونا.
پھر اس کے بعد راستہ ہموار ہو گیا
جب خاک سے خیال نمودار ہو گیا
(۱۹۸۱ ، اختلاف ، ۲۹).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.
راستہ ظاہر ہونا ، راہ پیدا ہو جانا.
دم نکلے ہجوم غم میں کیونکر
کچھ بھیڑ چھٹے تو راستا ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۲).
بام پر جب تک وہ مہر حسن ہے سرگرم سیر
بھیڑ کیوں چھٹنے لگی کیوں راستا ہونے لگا
(۱۹۰۰ ، دیوان افروز ، ۲ : ۷۵).

**راستی** (سک س). (الف) اسث.
۱. (أ) سچائی ، صداقت.
مستاں کوں جاے پوچھو تمیں راستی کی بات
نیں ہے غلط یہ بات انو کن ہے راست جام
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶).
سرو ہور قد کوں دھن کے کیا نسبت
راستی کو زوال نیں سچھ ہے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۹).
بولنا جھوٹ کچھ کمال نہیں
راستی کو کہیں زوال نہیں
(۱۷۸۲ ، دیوان مرزا علی عیش ، ۳۹؟).
خطر کیا ہے اے شاہ فرخ خصال
نہیں راستی کو ہے ہرگز زوال
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۲۲۷).
میرا جوہر راستی سے سب ہویدا ہو گیا
ہل کیا تیری طرح مجھ سے تیری تلوار نے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۵۲). حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ اور عثمانؓ و علی اور دیگر اصحاب کبار میں سے ایک نے بھی آپ کی صداقت و راستی کی حقیقت کو ظاہری آیات و معجزات کی روشنی میں تلاش نہیں کیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴). مگر جو کچھ لکھا ہے اس کی راستی میں بھی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۲۴). (اأ) دیانت داری ، ایمانداری. اگر کسی جا گہ ... غلطی ہووے تو یہ توقع ہے کہ اہل دانش و بینش قلم راستی سے اصلاح فرماویں اور جو کچھ عیب ہو تو دامن عاطف سے چھپاویں. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۱۰۹). دیوان اعلیٰ جو مخصوص نجابت اور دیانت اور راستی اور دانش اور بینش کے ساتھ ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۵).
راستی سیدھی سڑک ہے جس میں کچھ کھٹکا نہیں
کوئی رہرو آج تک اس راہ میں بھٹکا نہیں
(۱۹۱۱ ، اسمٰعیل میرٹھی ، ک ، ۳۴۷). شروع ہی سے خلوص و صداقت ، کا گہوارہ ہوں ، اور عمل میں دیانت اور راستی میرا شیوہ ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۸۷) . ۲. درستی ، تصحیح ، اصلاح ، درست ہونے کی حالت.
آسماں سے راستی حسرت نہ چاہ
کج روش ہے چرخ ناہنجار کج
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۸۷).
کج طینتوں کو خاک ہو صحبت سے راستی
تھا اژدھا بھی ساتھ پیمبر کے غار میں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۰).

گر طبیعت میں راستی ہوتی
ابروؤں میں تری نہ خم ہوتا
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۰).
سن لے تُو بھی اے فلک ہے آصفِ سابع کا دَور
راستی کا حکم ہے ہر کج ادا کے واسطے
(۱۹۲۸ ، سرتاجِ سُخن ، ۹). ۳. **خط کے مسطح یا جسم کے مستقیم ہونے کی کیفیت ، سیدھ ، سیدھا پن ، سیدھا ہونا.**
صحنِ چمن میں دیکھ ترے قد کی راستی
ہر سرو تجھ سلام کوں خمدار ہویگا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۵).
کوئی بولی ڈھونڈتا پھرتا ہے جی
راستی وہ قد کی ابرو کی کجی
(۱۸۲۸ ، مہر و مشتری ، ۵۶).
راستی اب قدمِ راست کی دیکھو تو ذرا
ہیں قدم یا کہ ستونِ فلکِ حلم و رضا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۱۳۶). ۴. **سچ ، راست ، درست.**
عورت دنیا میں کم کِتی راستی
جو عورت کی ہے رسم کم کاستی
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۴۷).
میں راستی کہوں ہوں تم بخشو یا نہ بخشو
دل چاہتا ہے تم کو تقصیر ہے تو یہ ہے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۴۰).
بات سیدھی کا ظفر دیتے ہیں الٹا وہ جواب
راستی یوں ہے زمانہ ہوا بالکل الٹا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۸). ۵. **رَوِش و رفتار یا چال چلن کے لحاظ سے درست.**
نبیؐ صدقے قطب سوں راستی ہے
اگرچہ ہے ادک او نار اوباش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۳). (ب) صف. **درست ، ٹھیک ، اچھا.**
ماہ رو کے آونے کی راستی نکلی ہے فال
مہرباں کیوں کر نہ ہو سیدھا ہے مجھسے آسماں
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۶۳). (ج) م ف. **مستقیمانہ ، سیدھا، ایمان داری سے.**
سنینگے دعا یو خدا پاس تی
چلیگا جو کوئی دین پھر راستی
(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ (عکسی) ، ۵۵). [ راست + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ].

**---آمیز** (---مذ ا ، ی مج) صف.
**سچا ، حقیقت پر مبنی.** وہ مہرخ وغیرہ کو لینے گیا ہے اور ابکی مرتبہ راستی آمیز اس نے وعدہ کیا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۴۸۶). [ راستی + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملنا ، ملانا ].

**---پَر آجانا / آنا** محاورہ.
۱. **ٹھیک ہونا ، درست ہونا ، سیدھے راستے پر آنا ، نیک یا اچھا بن جانا.**
راستی پر کبھی آنے کا نہیں اون کا مزاج
اب بھلا کوئی طبیعت کی کجی جاتی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۱۱).
راستی پر ابھی آ جائے مقدر اپنا
اس کی چوکھٹ پہ رکھیں جاکے جو ہم سر اپنا
(۱۹۳۸ ، ترانۂ مسرت ، ۱۹). ۲. **سچ بولنا، سچ بولنے پر آمادہ ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لُغت).

**---پَر لانا** محاورہ.
**درست حالت پر لانا ، سیدھا کرنا.**
نکالا مارِ زلفِ یار کا خم کیا کرامت ہے
بدن کو راستی پر میں جو لایا نیک نامی ہے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۰۸).

**---پَر ہونا** محاورہ.
۱. **سیدھا ہونا ، موافق ہونا ، درست ہونا.**
زلفِ پیچاں ہے کجی پر تو نظر ٹھہری ہے
راستی پر ہے مگر ہم سے قدِ یار بہت
(۱۸۵۷ ، سحر ، (امان علی) بیاض ، ۳۰). ۲. **حق پر ہونا ، سچّا ہونا ، سچائی پر ہونا.** میری کامیابیوں پر جو لوگ آپ کو مبارک باد دیتے ہیں راستی پر ہیں .(۱۹۰۸ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۵۸).

**---پَسَنْد** (---فت پ ، س ، غنہ) صف.
**وہ جو سچائی کو پسند کرے ، سچّا** (ماخوذ : جامع اللغات) .
[ راستی + پسند (رک) ].

**---را زَوال کَے باشَد** کہاوت.
**(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) سچّائی کو زوال نہیں** (ماخوذ جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۹۹).

**---سے** م ف.
**نرمی سے ، ایمانداری سے ، دیانتداری سے ، انصاف سے، سچائی سے** (جامع اللغات).

**---مَنِش** (---فت م ، کس ن) صف.
**سچّا ، صادق ، بے ریا ، ایمان دار.** اس نے حکم دیا کہ اگر خواجہ کسی راستی منش کو ضامن دے تو بدستور زندان میں رہے ورنہ وہ ٹھکانے لگایا جائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۲). [ راستی + منش (رک) ].

**---مُوجَب رَضائے خُداست** کہاوت.
**(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) سچّائی سے خدا خوش ہوتا ہے سچ، بولنا چاہیے** (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۹۹).

**راستے** (سک س) اِمذ ؛ ج.
**راستہ (رک) کی جمع یا حالتِ مغیّرہ ؛ ترا کیب میں مستعمل.**
جب بھی نظر سے چاند کا رستہ گزر گیا
اس راستے سے ذہن میں کیا کیا گزر گیا
(۱۹۸۱ ، اختلاف ، ۳۱).

**---پَر/پہ آجانا/آنا** محاورہ.
۱. **نیک بن جانا ؛ سلامت روی اختیار کر لینا ، سیدھا راستہ اختیار کرنا ؛ تو بہ کر لینا.**

آجائیں راستے پہ جو طالب خدا کے ہیں
جس نے بتا دیا کہ یہ معنی رضا کے ہیں

(۱۹۲۷ ، شادعظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۸). ۲. **قابو میں آنا ، ٹھیک ہو جانا.** صاحبزادی بیگم راستے پر آگئیں ، گھر تو گیا ہی تھا ، مگر خدا نے ہماری طرف دیکھ لیا اور قیصر کو ہوش آ گیا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۵).

**---پَر لگانا** محاورہ.
**کسی طریقے پر عمل پیرا کرنا ، ڈھب پر لانا ، چلانا.** یہ اندیشہ اُن کی پریشانی میں اضافہ کرتا رہتا تھا کہ «مبادا بد صحبتِ ، برے راستے پر نہ لگا دے». (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۸). جب اس کو شیلی کی دہریت کا علم ہوا تو اس نے شیلی کو راستے سے ہٹا کر اپنے راستے پر لگانا چاہا. (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۲۰۶).

**---سے ہَٹا دینا/ہَٹانا** محاورہ.
۱. **مانع یا حائل شخص کو راستے سے ایک طرف کرنا ؛ اپنی غرض کے لیے مروا دینا ، قتل کروا دینا.** اس نے پہلا کام یہ کیا کہ اپنے ہمجد بھائی گمی لوس کو جو سلطنت پانے کا مساوی استحقاق رکھتا تھا ، اپنے راستے سے ہٹا دیا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۳۳۱). مناسب وقت پر انہیں راستے سے ہٹا کر صادق صاحب کے لیے راستہ ہموار کیا جا سکتا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲۹). ۲. **غلط کام یا مقصد سے باز رکھنا ، روکنا.** جب اس کو شیلی کی دہریت کا علم ہوا تو اس نے شیلی کو راستے سے ہٹا کر اپنے راستے پر لگانا چاہا. (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۲۰۶).

**---عَلٰحِیدَہ ہو جانا/ہونا** محاورہ.
**آپس میں ہم آہنگی نہ رہنا ، اغراض و مقاصد یا فکر و نظر میں اختلاف پیدا ہونا.** سرسیّد احمد خان کی اس تقریر کے بعد ہندوؤں اور مسلمانوں کے راستے علٰحیدہ ہو گئے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ / جولائی ، ۳).

**---کا پَتّھر** امذ.
**راستے کی رکاوٹ ، مقصد کے حصول میں رکاوٹ بننے والا ؛ رقیب.** میں اُن کے راستے کا پتھر تھا ، اس لیے جب میں ہٹ گیا تو اب اس کام میں دیر کیوں ہوتی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ک، ۶۵۷). اف : بننا ، ہونا.

**---کا روڑا** امذ.
**رک : راستے کا پتھر.** سفر جاری تھا کہ ایک دن راستہ چلتے چلتے ایک کو ٹھوکر لگی ، اس نے سنبھل کر دیکھا کہ کیا چیز تھی جو راستے کا روڑا بن گئی تو معلوم ہوا کہ کوئی چیز بندھی پڑی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۴۲). اف : بننا ، ہونا.

**---کی دِیوار** صف.
رک : راستے کا پتھر. میں اُن بزرگوں سے نہیں جو چھوٹوں پر محض اپنی عمر کا رُعب ڈالنے کے لئے اُن کے راستے کی دیوار بن جاتے ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۴۱). اف : بننا ، ہونا.

**---گلی کی ملاقات** امث.
**سرسری ملاقات ، کبھی کبھی کی ملاقات** (مہذب اللغات). اللغات).

**---میں پڑنا** محاورہ.
**کسی مقام یا عمارت وغیرہ کا راستے میں آنا یا ہونا.**

حرم و دیر سے بچے سالک
دو کھنڈر راستے میں پڑتے ہیں

(۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، ۸ ، ۱۲ : ۹).

**---میں پھیر پڑنا** محاورہ.
**راستہ سیدھا نہ ہونا' دور کا راستہ ہونا** (جامع اللغات).

**---میں ٹوکنا** محاورہ.
**راہ چلتے میں روک کر کسی سے کوئی بات کہنا** (جامع اللغات).

**---نَپْوانا** محاورہ.
**فضول اِدھر سے اُدھر پھرانا ، آوارہ گردی کرانا.**

پھرے ہیں عشق کی راہوں میں چپّے چپّے پر
بلا کے راستے نپوائے ناتوانوں سے

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۶۳).

**راستِین** (سک س ، ی مع) صف.
**حقیقی ، واقعی.** حضرت ملا شاہ مرید و خلیفۂ راستین حضرت میاں میر بالا پیر کے تھے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۳۴).

اے انظُرْنا سمِعْنا و اطَعْنا
کہ تو صاحب قرآن راستیں ہے

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۸۰). [ راست + ـِ ین ، لاحقۂ صفت ].

**راسُ جُو** (سک س ، و مع) صف ؛ امذ.
(نباتیات) **جو نیچے سے اوپر کی طرف بڑھے یا اُگے ، بالا رو.** شاخ کے آزاد سرے کی طرف بین کرائب اور پتّے چھوٹے ہوتے جاتے ہیں جن سے ظاہر ہے کہ یہ راس جُو سلسلہ میں پیدا ہوتے ہیں (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ۲). اس کے بالکل برعکس راس جُو ... دور واقع ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۳). [ رک : راس (۱) + ف : جُو ، جستن ـ تلاش کرنا ].

**---تَرْتِیب** (---فت ت ، سک ر ، ی مع) امث.
(نباتیات) **نیچے سے اوپر کی طرف اُگنے کا سلسلہ ، براہ راست نمو پانا.** جن کو زردانکی کہنے کہتے ہیں ، یہ راس جو ترتیب میں تیار ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۵۵). [راس جُو + ترتیب (رک) ]

**---تَواتُر** (---فت ت ، ضم ت) امذ.
(نباتیات) **رک : راس جو ترتیب.** ان پودوں پر جنسی اعضا راس جو تواتر میں پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۳۰). [راس جُو + تواتر (رک) ].

**ـــ شاخداری** (ـــ سک خ) امث.
(نباتیات) رک : **راس جُو ترتیب**. معمر شاخیں تنہ کے اساس پر پائی جاتی ہیں اس قسم کی شاخداری کو راس جو شاخداری کہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۳۲). [ راس جُو + شاخ (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**راسِخ** (کس س) صف.
۱. **مضبوطی کے ساتھ جما ہوا یا گڑا ہوا ، استحکام کے ساتھ جگہ پکڑنے والا** ؛ (مجازاً) **مستحکم ، پکّا ، اُستوار ، پائدار**. ضمیر مرشد میں راسخ رہا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۹). سنتے سنتے وہ خیال تمہارے ذہن میں راسخ ہو گیا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴۳) . یہ اپنے عقائد میں بہت راسخ تھے مجال نہ تھی کوئی شخص قبر پر پھول چڑھائے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۴۲۸) . اثنا عشری عقیدے میں وہ اتنا راسخ تھا کہ اس کی جزیات تک پر عمل کرنے کی کوشش کرتا. (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۲۶۱). ۲. **سچّا ، صادق ، خالص ، کھرا**.

دیکھا یک توں فرمان راسخ خطاب
کیا رد صحایف و بعضے کتاب

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲). ۳. **مقرّرہ ، معیّن ؛ عالم ، فاضل** (جامع اللغات). اف : رہنا ، ہونا. [ع : (ر س خ) ].

**ـــ الْاِرادَہ** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت د) صف.
**ارادے کا پکّا ، وہ جس کا ارادہ مضبوط ہو**. اب اسلامی ہند بیدار ہو گیا ہے اور راسخ الارادہ. (۱۹۴۲ ، خطبات قائداعظم ، ۳۶۹). [راسخ + رک : ال (۱) + ارادہ (رک) ].

**ـــ الْاِعْتِقاد** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ع ، کس مج ت) صف.
**اپنے عقیدے پر قائم رہنے والا ، وہ جس کا عقیدہ مضبوط ہو ، جس کا ایمان پُختہ ہو**. جب سب کو راسخ الاعتقاد دیکھا ، مہرخ وغیرہ سے بطور مخفی کہا کہ میں تم سب کے دل دیکھتا تھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۸۸) بڑی مدح و ثنا ہوتی تھی مگر راسخ الاعتقاد ناخوشی اور پریشانی سے قاضی صاحب کے فتووں پر سر ہی ہلایا کرتے تھے. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، سوانح عمری امام اعظم ، ۹۷) . مذہبی عقائد اور رسوم میں راسخ الاعتقاد اور موخر الذکر آزادہ عمل تھا. (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۸۳). [راسخ + رک : ال (۱) + اعتقاد (رک) ].

**ـــ الْاِعْتِقادی** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ع ، کس مج ت) امث.
**عقیدے پر قائم رہنے کی حالت یا کیفیت**. ہر مذہب کے ابتدائی زمانہ کے معتقدین میں نیکی ... راسخ الاعتقادی ، جاں نثاری کی بو پاؤگے. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۸۸). وہ راسخ الاعتقادی جو بے دلیل و حجتِ خدا کے ماننے میں ضروری تھی کم ہو گئی . (۱۹۱۱ ، مقاماتِ ناصری ، ۵۶۶) . جسے وہ راسخ الاعتقادی سے تعبیر کرتے ہیں وہ اپنی جگہ پر ایک عقلی موقف تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۲). [راسخ الاعتقاد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ـــ الْاِقْرار** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ق) صف.
**اقرار کا پکّا ، وفادار ، صادق ، سچّا ، اپنا عہد پورا کرنے والا**. اس سن و سال میں راسخ الاقرار ہونا محال ہے . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۱۳). [راسخ + رک : ال (۱) + اقرار (رک)] .

**ـــ الْاِقْراری** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ق) امث.
**راسخ الاقرار (رک) کا فعل یا عمل ؛ اپنے عہد پر قائم رہنا**. اپنے عہد پر قائم رہنا اور قول پر راسخ الاقراری فرض منصبی ہے . (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۶ اگست ، ۵ ؟) . [راسخ الاقرار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ الْعَزْم** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ز) صف.
**اِرادے کا پکّا ، عزم پر قائم رہنے والا**. اس کے بالکل برعکس بہت سے ضعیف اور لاغر لوگ ، نہایت راسخ العزم اور قوی الارادہ ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ؟ ، فطرت نسوانی ، ۱۴۸). مسٹر جناح ... ایک راسخ العزم اعتدال پسند تھے . (۱۹۴۰ ، مسلم لیگ ، ۱۰) . [راسخ + رک : ال (۱) + عزم (رک) ].

**ـــ الْعَزْمی** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ز) امث.
**ارادے پر قائم رہنے کی حالت یا کیفیت**. آپ اصول پسندی اور راسخ العزمی کے اعتبار سے تمام رہنماؤں میں ممتاز ہیں . (۱۹۴۰ ، مسلم لیگ ، ۱۳). [راسخ العزم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ الْعَقِیدَگی** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع ، فت د) امث.
**عقیدے پر قائم رہنے کی حالت یا کیفیت**. اس لیے کہ علم کے پاس منہاجات تو ہیں ، عقائد نہیں ہیں ، نہ اس میں راسخ العقیدگی کی کوئی جگہ ہے. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۵). علماء اسلام کی راسخ العقیدگی کا استہزاء اور خنزیر کی حرمت کے معاملہ میں مداہنت کو راہ اس مقالہ میں دے گئی ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۳). [راسخ + رک : ال (۱) + عقیدہ (بحذفہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ الْعَقِیدَہ** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع ، فت د) صف.
**پُختہ عقیدے والا ، اپنے عقیدے پر قائم رہنے والا**. جب آنحضرت صلعم نے یہ منظور فرمایا تو ... ان مقامات میں چند راسخ العقیدہ اورصحیح الفہم مسلمان بھیجے گئے کہ وہ انکی طرف سے اس فرض کو انجام دیں . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۵۳۷) . وہ ایک راسخ العقیدہ کمیونسٹ تھے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۶۹) . [راسخ + رک : ال (۱) + عقیدہ (رک) ].

**ـــ الْوَعْدَہ** (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ع ، فت د) صف.
**وعدے کا پکّا ، وعدہ ایفا کرنے والا ، وعدہ پورا کرنے والا**.

راسخ الوعدہ نہیں ہو مجھے تم قول نہ دو
مہندی باتوں کی نہ اڑنے لگے جگنو ہو کر
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ ، ۱۰۸) . [راسخ + رک : ال (۱) + وعدہ (رک) ].

**---عِلْم** کس اضا(---کس ع ، سک ل) صف.
**وہ جس کے علم میں پختگی ہو ، عالم ، ماہر علم.**
رَوِی مطلع حق قافیۂ بیت اللہ
راسخِ علمِ خدا حبلِ متین داور
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) قصائد ، ۴) [راسخ + علم (رک)].

**---فِی الْعَقِیدَہ** (---کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ع ی مع ، فت د) صف.
**رک : راسخ العقیدہ. Orthodoxy** کی اصطلاح (جس کے معنی راسخ فی العقیدہ ہونا ہے) خالصتاً مسیحی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۱). [راسخ + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + عقیدہ (رک) ].

**---فِی الْعِلْم** (---کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) صف.
**رک : راسخ علم.** مجبوراً یہ کہہ کے بلا ٹالی گئی کہ بہتر ہے آپ کسی راسخ فی العلم کو تلاش کریں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۴۵). ہر کارندہ راسخ فی العلم تھا اور اپنی ساعد کی بھاری قیمت وصول کرتا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۸) . [راسخ + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + علم (رک) ].

**راسَخْت** (فت نیز ضم س ، سک خ) امذ.
**جلے ہوئے تانبے کا ایک نام، سنگِ راسخ ، روسوختہ.** راسخت اور روسوختہ ایک معلوم ہوتے ہیں کیونکہ حروف علت باہم بدل جاتے ہیں پس راسخت مبدل اور مخفف ہو گا. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۴۴) . [رُوسوختہ (رک) کا محرّف ].

**راسِخُون فِی الْعِلْم** (کس س ، و مع ، کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) صف.
**راسخ فی العلم (رک) کی جمع ؛ علماء.** آیاتِ متشابہات ، فضلت آیاتہ ، راسخون فی العلم ، وغیرہ آیات کی تطبیق پر حضرت علامہ کی تقریر جو میں پہلے نقل کر آیا ہوں ، اسی صحبت میں ہوئی تھی. (۱۹۳۸ ، ملفوظاتِ اقبال ، ۷۴). [راسخون، راسخ (رک) کی جمع + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + علم (رک) ].

**---راسِخَہ** (کس س ، فت خ) صف.
**راسخ (رک) سے منسوب ، پختہ ، مستحکم.** ایوبیوں کے عقائدِ راسخہ کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ سلجوقیوں اور زنگیوں کے بعد انہوں نے اور اُن کے اعلیٰ پائے کے امرا نے مدارس کی تعداد بڑھانے کی عملی طور پر بہت افزائی کی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۶۸). [راسخ + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**راسِخِین** (کس س ، ی مع) صف ؛ ج.
**راسخ (رک) کی جمع ، ترا کیب میں مستعمل.** کوتاہ نظر تو مطلقاً نہیں سمجھ سکتے، علمائے راسخین اور مقربین سمجھتے ہیں لیکن وہ بھی کنہ او ماہیت نہیں سمجھتے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸۵) بعض راسخین محققین نے اس کے متعلق دو باتیں نہایت دقیق و انیق بیان فرمائیں. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد ، ۳۷). [راسخ + ین ، لاحقۂ جمع ].

**---فِی الْعِلْم** (کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) صف.
**راسخ فی العلم (رک) کی جمع ؛ عُلماء.** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے آپ فرماتے تھے کہ میں راسخین فی العلم سے ہوں. (۱۹۱۱ ، تفسیر ، القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۸۰). [راسخین + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + علم (رک) ].

**راسَک** (فت س) صف (قدیم).
**درست ، ٹھیک** (قدیم اردو کی لغت). [رک : راس (۲) + ک ، لاحقۂ صفت ].

**---راس** م ف.
**ٹھیک ٹھیک.**
صدقے نبیؐ کا داس ہوں ، میں داس راسک راس ہوں
قطبا علی کا داس ہوں پکڑ کھڑا دلدل کڑا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۶).
کچھ نا رہے گا تیرے پاس
سب کہہ دینا راسک راس
(۱۶۸۴؟ ، راجو قتال (سبھاگن نامہ ، م (الف)). [راسک + راس (۲) ].

**راسِم** (کس س) صف.
**۱. نقش یا خاکے بنانے یا اتارنے والا ، نیز مہر لگانے والا.**
محمدؐ ہے مرسوم راسم ہے اللہ
محمد ہے مُنعَم و مُنعِم ہے اللہ
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۴۲۸). **۲. رسم کرنے والا.** راسم (رسم کرنے والا) اس طرح تعریف کرتا ہے کہ یہ رسم ان محمولات کے لیے نہیں ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۲). [ع : (ر س م)].

**راسِن** (فت س) امث.
**یہ ایک جڑ ہے خوشبودار یاقوتی ، رنگ مائل بہ سبزی و تیز و تلخ مزہ اس کا پوست سیاہی مائل ہوتا ہے اور بہت سے ریشے اور تار لگے ہوتے ہیں اس کے بیڑ کی ساق دراز ہوتی ہے اُس میں ڈالیاں ہوتی ہیں بنّے چوڑے اور بڑے ہوتے ہیں. پھول میں تھوڑا سا نیلاپن ہوتا ہے اور بیج سفیدی کی طرف مائل ہوتے ہیں یہ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۷۱). [رک : راسنا ].

**راسْنا** (سک س) امث.
**۱. چھوٹی موٹی ، لاجونتی کا ہودا؛ ایک قسم کی خوشبو** (پلیٹس).
**۲. راسن** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۷۶). [ س ].

**راسُو** (و مع) امذ.
**نیولا.** زاہد نے ایک راسو پالا تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت، ۳۱۸).

کالے نکلے بچھو نکلے
بل سے اپنے راسو نکلے
(۱۸۸۵ ، شام فراق ، ۳۷).

آ گئی زلفِ مساں زلفِ بتاں پر غالب
بچ ہوتے تھے بہم افعی و راسو کی طرح
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۳). [ ف ].

**راسو** (و مج) امذ.
**(ہندو) وہ سوانح عمری یا تصنیف جس میں کسی راجا کی بہادری یا جنگی کارناموں کا ذکر کیا گیا ہو ، رزمیہ تصنیف.** بہادری کے متعلق ہندی کی تمام تصانیف اس عہد کی پیداوار ہیں اور راسو کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۰۰). [ س ]

**راسی (۱)** (الف) صف.
**۱. ڈھیر یا انبار کا** (جامع اللغات). **۲. (اَ) اوسط درجے کا ، معمولی** (جامع اللغات). **(اَا) اوسط نسل کا (گھوڑا)** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). **۳. ڈھیر لگانے والا ، منبع ، مخزن.**

مکتی دھام ، دھرک لوک نواسی ، انتر گھٹ کے باسی
ستْ بد ، چیتن گھن ،نروانی ، سُکھ انند کے راسی
(۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۱). **۴. دیسی شراب ، تیسری بار کی کھنچی ہوئی شراب.** تیار یہ دیسی یہ راسی یہ باسی یہ میٹھی یہ کڑوی دکھاتی بہار ، برابر ہے یہ وسکی سوٹے کی یار وہ جوہر ہیں. (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۱۱).

راسی ہو ، کفشی ہو کہ برانڈی ہو کہ وسکی
قاتل ہیں یہ ادراک کی دشمن ہیں یہ جس کی
(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۱۰۸). (ب) امذ. **انبار ، ڈھیر ، جُھنڈ ؛ میزان ؛گروہ ، جماعت ؛ نسب نما ؛ علم حساب میں ایک طرح کی تعداد ؛ علم نجوم میں دلو وغیرہ بارہ برج فلکی کے نام** (ہندی اردو لغت). (ج) است. **ردہ** (رک) ، **ایک ہندوستانی دوا کا نام** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۸). [ س : راشی ؛ قب : راس (۴)].

**---نام** امذ.
**وہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھا جائے** (فرہنگ آصفیہ). [ راسی + نام (رک) ].

**راسی (۲)** صف.
**۱. رک : راس (۱) سے متعلق ، سرے کا ، نوک کا ، چوٹی پر کا .** راسی کلی بہت جلد بالیدگی موقوف کر دیتی ہے . (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۱۳). **۲. عمودی.** فراز آب کی ہمواری کے نیچے ہونے سے افقی دھار کی توانائی (انرجی) کم ہو جاتی ہے اسی طرح راسی دھارکی توانائی کم ہو جاتی ہے. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعات کی ابجد ، ۴۲). [ رک : راس (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---اُبھار** (---ضم ا) امذ.
**(نباتیات) خلیہ کے سرے پر بنا یا ہوا ابھار یا گومڑا.** جس کے گرد عموماً میو سیلیج کی پتلی سی چادر ہوتی ہے جو خلیے کے راس پر منقار نما زائیدہ بنا دیتی ہے ، اسے راسی ابھار ( Apical Papilla ) کہتے ہیں. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ ، ۸۸). [ راسی + اُبھار (رک) ].

**---اُلصَّدْر** (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، شد ص بفت ، سک د) امذ.
**(حیوانیات) مکڑیاں بچھو وغیرہ کے جسم کا وہ حصہ جہاں سر اور سینہ ملے ہوئے ہوتے ہیں.** سر ہمیشہ سینہ کا ایک جزو ہوتا ہے اس حصہ جسم کو راسی الصدر (سیفالو تھوراکس) کہتے ہیں (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۵). [ راسی + رک : ال (ا) + صدر (رک) ].

**---خَلْیَہ** (---فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ.
**(نباتیات) پودوں میں سرے یا چوٹی کا خلیہ جس سے تمام باقتیں یا رگیں پیدا ہوتی ہیں.** فرن میں بالکل انتہائی راس پر ایک بڑا ممیز خلیہ ہوتا ہے ، جس سے تمام باقتیں پیدا ہوتی ہیں، یہ راسی خلیہ ( Apical Cell ) ہے ، زہراوی پودوں میں ایسا کوئی مجرد خلیہ نہیں ہوتا. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۳). [ راسی + خلیہ (رک) ].

**راسی (۳)** صف.
**مضبوط ، پکّا ، حرکت کرنے والا ، مستحکم ، استوار** (جامع اللغات). [ ع : (ر س و) ].

**راسیک راس** (ی مع) م ف.
**ٹھیک ٹھیک ، رک : راسک راس** (دکھنی اردو کی لغت). [ راسک راس (رک) کا ایک املا ].

**راسین** (ی مج نیز مع) است.
**(طب) ایک دوا کا نام.** اہل ہند راسین بولتے ہیں اور بانے سری بھی کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۷۴). [ رک : راسن ].

**راش (۱)** امذ.
**صاف شدہ اناج کا ڈھیر ، راس ، کھلیان** (ماخوذ : جامع اللغات). [ س : راشی ].

**راش (۲)** امذ.
**ہر ، بال و پر** (جامع اللغات). [ ع : (ر ی ش) ].

**راشٹر** (سک ش ، فت ٹ) امذ.
**۱. بادشاہت ، حکومت ، سلطنت** (جامع اللغات). **۲. ملک ، علاقہ ، ریاست.** آریہ ریاست کو «راشٹر» کہتے تھے اور ریاست کے والی کو راجن . (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقاء ، ۹۴) . **۳. کوئی عام مصیبت جیسے وبا ، قحط ، خشک سالی ؛ قوم ، رعایا** (جامع اللغات). [ س ].

**---پَتی** (---فت پ) امذ.
**صدرِ مملکت.** کانگرس نے ایک مسلمان کو «راشٹر پتی» کے لقب سے سرفراز کر دیا ہے،اس لیے مسلمانوں کو پاکستان کی ضرورت نہیں .(۱۹۴۹ ، خاک و خون ، ۲۶۷). [راشٹر+ پتی (رک)].

**راشِد** (کس ش) صف مذ.
۱. **ہدایت پانے والا ، ہدایت یافتہ ، صراطِ مستقیم پر چلنے والا.**
یہ زاہد و راشد ہے بھی برّ و تقی ہے
یہ سبط ہے سیّد ہے ، یہ حُجّت ہے زکی ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۴ : ۳). ۲. **نیک ، پارسا ، عقیدے کا پکّا** (جامع اللغات). [ ع : (ر ش د) ].

**راشِدَہ** (کس مج ش ، فت د) صف مث.
**رک : راشد جس کا یہ مؤنث ہے.** دورِ بادشاہت میں بھی حضرت عمر بن عبدالعزیز جیسا منہاج خلافتِ راشدہ پر چلنے والا متقی بادشاہ گزرا ہے. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۹۱). [ع : راشد + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**راشَن** (فت ش) امذ.
۱. **سامانِ غذا یا ایندھن کی مقررہ مقدار جو ایک بار میں ملے.** باشندوں کو راشن بھی نہیں دیا گیا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۵ : ۸). ۲. **سامانِ غذا یا ایندھن کی مقررہ مقدار میں دینے کا نظام.** آپ کے (حضرت یوسفؑ) حُسنِ تدبیر و اِنتظام سے سب غلّہ راشن سے ملنے لگا ہے. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۳۰). ۳. **خوراک یا رسد جو فوجیوں کو دی جائے.** سپاہیوں کو باقاعدہ تنخواہ ملتی ہے ، راشن عُمدہ ملتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۷۰). ہم نے تو اب راشن کی فہرست میں بھی لکھ دیا ہے تمہارا نام ۔ صابن ، کوٹ اور ضروریات کی باقی چیزیں سب کچھ ملے گا تمہیں. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۹). ۴. **ذخیرہ.** « یار روٹی کا تو بندوبست ہو گیا پانی کا بھی راشن رکھنا ہو گا.» (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۱). ۵. **خوراک.** دوسروں کو خبروں کا صِرف اتنا ہی راشن دیا جاتا جِتنا وہ ہضم کر سکتے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۹). [ انگ : Ration ].

**---اَلاؤنس** (---فت ا ، و مع ، سک ن) امذ.
**بھتّہ جو خوراک کے لیے مقرّر ہو ، نقد رقم.** ہمیں جو راشن الاؤنس ملتا تھا اُس کا حِساب کتاب ہم نے پنڈت کیشپ بندھو کے سپرد کر دیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۷۹). [انگ : Ration Allowance ].

**---آفِس** (---مد ا ، کس ف) امذ.
**دفتر جہاں سے راشن جاری کیا جائے ، دفترِ خوراک.** روٹی کی دوکان ہو یا ... راشن آفس ہو یا مزدور بھرتی کا دفتر ، جہاں دیکھو قطار لگی ہوئی ہے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲۳). [ انگ : Ration Office ].

**---بَنْدی** (---فت ب ، سک ن) امث.
**راشن کا نظام ؛ خوراک یا دیگر اشیائے رسد کی حد مقرّر کرنا یا اُن کی تقسیم کا ضابطہ مقرّر کرنا.** بعض اشیاء کے لئے راشن بندی کا اِنتظام کر دیا گیا تھا. (۱۹۸۲ ، رُودادِ چمن ، ۲۱). [ راشن + ف : بند ، بستن ۔ باندھنا ، مُقرّر کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---پَر فَراہِم کَرْنا** ف مر.
**راشن بندی کے ذریعے مہیا کرنا ، کنٹرول نرخ پر فروخت کرنا.** سستے چاول راشن پر فراہم کرنے کا سِلسلہ شروع کیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۴۸).

**---ڈِپُو** (---کس ڈ ، و مع نیز مج) امذ.
**راشن کی دوکان جہاں راشن ذخیرہ کیا گیا ہو اور تقسیم کیا جاتا ہو.** راشن ڈپوؤں کو خراب آٹا سپلائی کیا جا رہا ہے. (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ فروری ، ۱). [ انگ : Ration Depot ].

**---کارڈ** (---سک ر) امذ.
**وہ تحریری اِجازت نامہ جسے پیش کرنے پر راشن حاصل کیا جا سکے ، وہ کارڈ جس کی مدد سے راشن یا غلّہ وغیرہ ملتا ہو.** سچ بولنے کے لیے راشن کارڈ بنوانا پڑتا ہے اور دن میں تین بار سے زیادہ آپ سچ بول نہیں سکتے. (۱۹۶۱ ، ستاروں کی سیر ، ۶۷). [ انگ : Ration Card ].

**---کی دُوکان / دُکان** امث.
**وہ دُکان جہاں سے راشن (غلّہ وغیرہ) ملتا ہو ، راشن ڈپو.** اس کے (راشن ( Ration ) مُرکّبات اور مشتقات بھی رائج ہیں جیسے راشننگ ... راشن کارڈ ، راشن افسر ، راشن کی دوکان وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲).

**راشِننگ** (سک ش ، کس ن ، غنہ) امث.
**راشن بندی ، تقسیمِ راشن کا بندوبست ، رسد کی تقسیم پر حد بندی.** آج الاٹمنٹ ، رمضانی ، لیڈر ، پگڑی ، ایٹم بم ، سیفٹی ایکٹ ، راشننگ ، ٹریفک اور رِشوت ستانی کو ہدفِ طنز بنایا جا رہا ہے. (۱۹۵۸ ، اُردو ادب میں طنز و مزاح ، ۱۳۰). [انگ : Rationing ]

**راشی** صف.
۱. **رِشوت دے کر کام کرانے والا.**
نِکلے گر مطلبِ دِل یار سے دے کر رِشوت
اے ظفر جان بھی دینے کو ہیں راشی پھرتے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۳۵). ۲. **(اُردو کا تصرّف) ناجائز نذرانہ یا پیسہ لے کر کام کرنے والا ، رِشوت خور ، گھونس لیوا ، مُرتشی.** راشی اور جابر اور مُفت خورے حاکموں کی کتربیونت سے دو تین آنے خزانۂ شاہی میں داخل ہوں. (۱۸۷۳ ، اخبار مُفیدِ عام ، یکم جولائی ، ۱۵). مُجھے ظالم کہتے راشی کہتے خود سر ثابت کرتے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۳).
جُرمِ رِشوت میں جو کرنے مجھے آیا تھا اسیر
خود وہ افسر مری تقدیر سے راشی نِکلا
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۱). [ ع : (ر ش و) ].

**راصِد** (کس ص) صف.
**(ہیئت) رصدگاہ میں سیّاروں کی حرکات یا کیفیات کا مشاہدہ کرنے والا ، سیّارہ بیں.** مگر اب راصدوں نے معلوم کیا ہے کہ وے قطعے سب مغاک اور نشیبستان ہیں جن سے انعکاسِ نور کا بخوبی نہیں ہوتا. (۱۸۳۳ ، مِفتاح الافلاک ، ۱۳۸). بارہ سال بعد اکاڈمی کے مشہور راصد بیکارڈ نے کوکبی سکنڈ لٹکن کا طُول معلوم کرنے لئے ... ستاروں کے مشاہدے سے نہایت احتیاط

کے ساتھ پیمائشیں کیں۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ۱ : ۳۳۵)۔ [ ع : (ر ض د) ]۔

**راضی** صف مذ۔

۱۔ **کسی امر کو قبول کرنے یا کسی بات پر تیار ہو جانے والا ، مُتَفِق، رضامند۔** جہاں دو جیو ہوتے ہیں راضی ، وہاں دل کی کھلتی ہے بازی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس، ۹۲)۔ ہم سب راضی ہیں آپ بے تامّل اس درخواست کو منظور فرمائیں۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۹)۔ ۲۔ **کسی شے یا شخص یا بات یا امر کو پسند کرنے والا یا اُس سے خوش ہونے والا ، خوشنود۔** جو مرد راضی تو خُدا رسول راضی ، جو مرد راضی تو دین و دنیا میں عورت کی سرفرازی۔ (۱۶۳۵، سب رس ، ۸۱)۔

ایک دل تم سے نہیں ہے راضی
جگ میں ہر اک سوں بُرائی نہ کرو

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی، د، ۱۸۳)۔ اللہ تعالیٰ کُفر اور گناہ کے کاموں سے راضی نہیں۔ (۱۸۳۰ ، تنبیہہ الغافلین ، ۹)۔ روایتیں ہیں ایک تو یہ کہ وہ آدم خان سے راضی ہو گئی تھی۔ (۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۶۵)۔ ۳۔ **خوشگوار یا ناخوشگوار دونوں صورتوں یا حالتوں کو خوشی کے ساتھ قبول کرنے والا ، صابر ، شاکر ، قانع۔**

منجے کام نیں کسی کی تدبیر سوں
کہ راضی ہوں میں اس کی تقدیر سوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۱)۔

روتے ہیں آپ کس لیے یا سیّدِ امم
راضی ہیں ہم پہ راہ خدا میں ہوں جو ستم

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰)۔ ۴۔ **مسرور ، خوش ؛ مطمئن۔** از بس کہ اس کے عدل و انصاف و بخشش و انعامات و مہربانی سے رعیت و نوکر بحل کے ایسے راضی اور آسودہ تھے کہ اس کے فقیر ہونے میں بیس ہزار آدمی اور فقیر ہو گئے۔ (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳)۔ حق حقوق والوں کو بہت خاصی طرح راضی کر دیا (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲ : ۱۰۷)۔ اللہ راضی ہوا اُن سے اور وہ راضی ہوئے اس سے اور تیار کر رکھے ہیں واسطے اُن کے باغ۔ (۱۹۱۷ ، القرآن حکیم (ترجمہ)، محمود الحسن ، ۳۴۹)۔

کس طرح وہ محبوب کو راضی رکھے
کیا خوش ہے وہ عقل جو ایسی رکھے

(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۲۴۶)۔ ۵۔ **آمادہ ، مُستعد ، خواہش مند۔**

دغا باز سب تے وو قاضی اتھا
سدا ایسے کاماں سوں راضی اتھا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۰)۔ [ ع : (ر ض ی) ]۔

**---بَرِضا** (---فت ب ، کس ر) صف۔ **جو کسی کے حکم یا ایما کو بے چون و چرا قبول کرے ، خدا کی مرضی یا کسی غالب شخص کی مرضی پر ، صابر شاکر نیز قانع۔** با این ہمہ وہ راضی برضا ہے ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۲)۔ مسز پیارے نے لمبا ٹھنڈا سانس لیا ، پشیمانی اور راضی برضا لہجے میں بولیں۔ (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۱۴۵)۔ [ راضی + ب (حرف جار) + رضا (رک) ]۔

**---بَنانا** محاورہ۔ **(عو) مار پیٹ کر کسی کا دماغ درست کرنا ، ٹھیک کرنا ؛ مطیع و فرماں بردار بنانا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

**---بَنْنا** محاورہ۔ **راضی بنانا (رک) کا لازم ؛ مطیع و فرماں بردار ہونا۔** کلثوم بیگم : یہ سامنے بیٹھی دیکھا کیں اور میاں پٹا کیے خدا ہی ایسی عورتوں سے بچائے۔ نام تو بیاہتا کا ہے۔ ایسوں ہی سے مردوئے راضی بنتے ہیں۔ (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۴۰)۔

**---خُوشی** (---ضم خ ، و معد) (الف) م ف ؛ صف۔ **خوش خوش ، چین چان سے ، صحیح سالم ، بھلا چنگا ، امن و امان سے** (فرہنگِ آصفیہ)۔ (ب) امث۔ **خیر و عافیت ؛ مرضی و منشا۔** واہ ، کیا اپنی بچی کی راضی خوشی نہ پوچھوں۔ (۱۹۲۱ ، پتی پرتاب ، ۱۱۶)۔ [ راضی + خوشی (رک) ]۔

**---رَاضِی** صف ؛ م ف۔ **رضا مندی سے ، خوشی سے** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [ راضی + راضی (رک) ]۔

**---نامَہ** (---فت م) امذ۔ **۱۔ (قانون) باہمی سمجھوتے کی وہ تحریر جو عدالت یا سرکار میں داخل کی جائے ، وہ نوشتہ جو مدعی تحریر کرتا ہے کہ مدعا علیہ نے اسے مطمئن کر دیا ہے اور اب وہ اپنے دعوے یا استغاثے سے دست بردار ہو گیا ہے۔** فوجداری کے سب مقدموں میں راضی نامے ہو گئے۔ (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸)۔ راضی نامے کا پیش ہونا ملزم کے حق میں برات کا اثر رکھے گا۔ (۱۹۳۲ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی ، ۷۰)۔ ۲۔ **وہ تحریر جس میں کسی امر پر رضا مندی کا اقرار کیا جائے۔** نویں جو عامل کہ جہاں جہاں سے ایک بار تغیر ہوا ہو پھر وہاں کی رعیت کا راضی نامہ نہ لیاوے تب تائیں دوسری بار وہاں کا عامل نہ کرے۔ (۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۸)۔

کرو مُہر تم راضی نامے پہ اب
گئی سلطنت تو گئی بے سبب

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۷)۔ [ راضی + نامہ (رک) ]۔

**---نامَہ ہونا** محاورہ۔ **راضی نامہ لکھا جانا۔** فوجداری کے سب مقدموں میں راضی نامے ہو گئے۔ (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸)۔

**راضِیَہ** (کس ض ، فت ی) صف مث۔ **رک : راضی جس کا یہ مؤنث ہے۔**

راضیہ مرضیہ زکیہ لقب
ساجدہ ، عابدہ ، حبیبہ ثنا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴)۔ [ راضی + یہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث ]۔

**راعِن** (کس ع) صف مذ۔ **احمق یا مغلوب الغضب ، غیر محتاط ، کاہل۔**

ہوا روح الامیں پر تُو جو طاعن
یہ تُو نے کیا کیا کم بخت راعن
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۲۸۴). [ ع : (ر ع ن) ].

**راعی** صف مذ.
۱. **چوپایوں خصوصاً بھیڑ بکریوں کو چرانے والا ، گلّہ بان ، گڈریا.**
پت گلہ سرٹل نہ نیاری ہے
کہ سیوٹ کوں راعی کی باری ہے
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۸). میں تو پیغمبر میں اور نیچر لسٹ حکیم میں ایسا فرق سمجھتا ہوں جیسا کہ راعی اور غنم میں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۰) . راعی کی زندگی بسر کرنے والا شخص اس کے کرم سے آنِ واحد میں کلیم اللہ ہو گیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۴۰). ۲. **محافظ ، نگراں ، رکھوالا ؛ (کنایۃً) پیغمبر ، آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلّم.**
یہ سُنتے ہی تھرّا گیا گلّہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۹۷) . ۳. **بادشاہ ، حاکم ، مسئول .** سُنو تم سب کے سب راعی ہو اور سب اپنی رعیّت کی بابت سوال کیے جاؤ گے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۳۴) . مُسلمانانِ ہندوستان کے لیے ۸ مارچ ۱۹۰۶ کا یومِ سعید ... راعی اور رعایا کے جذبات کی نمائش و اظہار کے اعتبار سے ایک تاریخی واقعہ رہے گا. (۱۹۳۴ ، حیاتِ محسن ، ۱۱۶). ۴. **(مجازاً) نومُسلم** (فرہنگِ اثر) . ۵. **(کنایۃً) پادری .** اگر راعی (پادری) مزاحمت یا احتجاج کرے تو اس کی رعیت بڑبڑانے لگتی ہے کہ وہ ان کا خیرخواہ نہیں ہے .(۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں (ترجمہ)، ۱ : ۲۸۰) . [ ع : (ر ع ی) ].

**راعِیانَہ** (کس ع ، فت ن) صف ؛ م ف.
**گلّہ بانی سے تعلق رکھنے والا ؛ راعی کی حیثیت سے ، حاکمانہ** پہلا دور شکاری سماج کا ہوتا ہے اس کے بعد راعیانہ **Pastoral** اور پھر کاشتکاری. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۷۲) . [ راعی + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت ].

**راعِیل** (ی مع) اسث.
**حضرتِ زلیخا کا اصل نام.**
جب کہ عشقِ حضرتِ یوسف حقیقی ہو گیا
حضرتِ راعیل کیسی پاک داماں ہو گئیں
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۱۵). [ ع : (عَلَم) ].

**راعِیہ** (کس ع ، فت ی) اسث.
رک : **راعی جس کی بہ تانیث ہے ، محافظ ، رکھوالن ، نگراں ، چرواہن .** راعیہ ، چرواہی ، مشرق کی ایک مانوس چیز ہے مثلاً صفورۃ شیخ مدین حضرت شعیب کی صاحب زادی. (۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۹۴). [ راعی + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**راغ** اسذ.
۱. **پہاڑ کے نیچے کا میدان ، تلہٹی ؛ جنگل.**
باغ جیسے راغِ وحشت گاہ ہے
یاں سے شاید گل کا موسم ہو گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۴۶). دل کو فرحت ہوئی کہ کجا وہ کف دست میدان ہولنا ک راغ کجا یہ شہرِ لطف کا چشم و چراغ . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۶).
دِل و دماغ سے یہ وسوسے ہٹاؤ بھی
اُٹھو کہ ہم روشِ باغ و راغ میں گھومیں
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۶). ۲. **سبزہ زار.**
اس حُور ساتھ عیش ہو واعظ تجھے نصیب
باغِ جناں میں جس کا ہو سر اور یہ راغ پا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳).
وہ باغ و راغ کے دلچسپ و دلنشیں منظر
کہ جن کے ہوتے ہوئے خُلد ، مثلِ خواب نہیں
(۱۹۳۶ ، طیورِ آوارہ ، ۶۹).
چشمِ عبدالمُطّلب میں تُو سکونِ دشت و رَاغ
تو ابوطالب کے روز و شب میں سامانِ فراغ
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۱). [ ف ].

**راغِب** (کس غ) صف مذ.
**کسی طرف میلان رکھنے والا ، خواہشمند ، رغبت رکھنے والا.**
قِصّہ سُننے ہو جے کر شاہ راغب
لگیا کہنے کو ایک قِصّہ عجائب
(۱۶۶۵ ، پُھول بن ، ۲۳).
ہر وقت طبعِ راغبِ شربت ہے اے صنم
شاید ترے لباں کا اثر ہے شکر نہیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۱). وہاں کی ہوا میں خوشبو ہے ، وہاں کے (شہرِ شیراز) لوگ عیش و عشرت اور سیر و تماشے کی طرف راغب ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع المجائب (ترجمہ) ، ۱۳۶). اگر ایسی ہی حضور ... کی طبعِ مبارک راغب ہے تو ... غُلام کو روانہ فرمائیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲). اس کی بے قرار طبیعت کبھی ایک سخن پہ راغب ہوتی ہے کبھی دوسرے کا دامن تھام لیتی ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۰). [ ع : (ر غ ب) ].

**راغِباً** (کس غ ، تن ا بفت) م ف.
**رغبت سے ، دل سے ، چاہتے ہوئے .** ملّتِ حنفیہ طابعاً اور راغباً قبول کرے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۱) . [ راغب + اً ، لاحقۂ تمیز ].

**راغِبَہ** (کس مج غ ، فت ب) صف مث.
**رک : راغب جس کا یہ مُونث ہے ؛ (نفسیات) وہ چیز جو رغبت رکھتی ہو ؛ حصول کی خواہش ، طلب.** ہر اس چیز کو جو کسی قِسم کی فعّالیت کو شامل حال رکھتی ہے یا وہ جسے اِصطلاحی زبان میں راغبہ یا طلب کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۷۳). [ راغب + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**راغی** صف.
**دامن کوہ کا (باشندہ یا کوئی اور شے) صحرائی ؛ بادیہ نشیں** (ماخوذ : جامع اللغات). [ راغ + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رافَت** (فت ف) امث.
۱. کسی بُزرگ (سن و سال یا رُتبے کے اعتبار سے) ہستی کی مہربانی یا نوازش سے جو کسی خُرد یا نِسبتاً کم رتبہ شخص کے شاملِ حال ہو، مرحمت، شفقت. وہ محاسنِ اخلاق و عدل، رافت و رعیت پروری اور بقائے مملکت کے جو اسباب ہیں ان میں کوشش کریں گے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۳). مسئلۂ اخلاق کی نسبت ایک بڑی غلطی یہ کی گئی ہے کہ صرف رحم و رافت اور تواضع و خاکساری کو پیغمبرانہ اخلاق کا مظہر قرار دیدیا گیا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۸۶).

راحتِ عاشقاں، رافتِ عاصیاں، مونسِ بے کساں
تم پہ لاکھوں سلام

(۱۹۸۳، ذکرِ خیرالانام، ۱۶۶). ۲. رحمت کی شِدّت.

لُطف و کرم کو تیرے غایت نہیں
رحمت و رافت کو نہایت نہیں

(۱۷۷۱، بہشت بہشت، ۲ : ۱۹).
مُجھے داخل کر اُمّت میں نبی کی وہاں رکھ ظلِّ رافت میں نبی کی
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۷). خدا کی عظیم الشان رحمت اور رافت کے آثار عیانی طور پر نظر آئیں گے. (۱۹۰۳، المدینۃ والاسلام (ترجمہ)، ۳۸).

حاوی ہے ازل سے رافتِ ربِّ ودود
ہوتا ہی نہیں غرقۂ رحمت مسدود

(۱۹۶۷، نجوم و جواہر، ۹۳). ۳. مُطلقاً، مہربانی، عِنایت.

کبھی دشمن پہ ہم کرتے ہیں رافت
کبھی ہم دوست پر لاتے ہیں آفت

(۱۸۷۷، ابرِ کرم، ۱۵). اب عورت وہ روحانی تسلّیات ہم کو کہیں نہیں پہنچا سکتی؟ اس کے لُطفِ رافت، محبت و ہمدردی سے ہم کیوں محروم ہیں. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۲۳۶). [ ع : (ر ء ف) ].

**ـــ نامَہ** (ـــ فت م) امذ.
(اِحتراماً) کسی بُزرگ یا ذی عِزّت شخص کے خط کے لیے مُستعمل، عنایت نامہ. واضح ہو کہ رافت نامہ مدت کے بعد آیا اور نور و سرور دیدۂ دل بڑھایا میں آپ کی کس کس عنایت کا شکر کروں کہ مجھ سے ناچیز کو بایں خوبی و اخلاق یاد فرماتے ہیں. (۱۸۸۱، امیر مینائی، ۲۴۵). [ رافت + نامہ (رک) ].

**رافِض / رافِضی** (کس مج ف) صف ؛ امذ.
چھوڑ دینے یا رد کر دینے والا، کسی مسلک، عقیدے یا جماعت سے انحراف کرنے والا، خصوصاً وہ شخص جو حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمر اور حضرت عثمانؓ کی خلافت کا مُنکر ہو اور صرف حضرت علی کی اِمامت و خلافت کا قائل ہو، شیعہ، کٹر شیعہ (ذم و تحقیر کے لیے مُستعمل).

منع جو کریں تو لڑائی کرے
جیسے رافضی خارجی ہیں بھرے

(۱۷۶۹، آخرگشت، ۱۰۹). لفظ کافر ایک تحقیر کا کلمہ ہو گیا جیسے شیعوں کے لیے رافضی اور سُنّیوں کے لیے ناصبی. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۶۳). حضرت امام شافعی کو ... اہلِ بیت کی دوستی میں رافضی بتایا. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۱۴). غلام شبیر پکا رافضی بن چکا ہے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۶۳). ۲. اُس گروہ کا فرد جس نے زیدِ شہید ابن امام زین العابدین کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اُن کا ساتھ چھوڑ دیا (جامع اللغات).
[ ع : رافض (ر ف ض ـ چھوڑنا) + ی، لاحقۂ نسبت ].

**رافِضِیّت** (کس مج ف، کس ض، شد ی بفت) امث.
رافضی ہونا، رافضی ہونے کی حالت، رافض پن. میری رافضیت کا غلغلہ بلند ہوگیا تو میرے چچا نواب محمد علی خان ... پر میرا نکاح نہایت شاق گُزرا تھا. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۶۲). [رافض + یت، لاحقۂ کیفیت ].

**رافِضِیَّہ** (کس مج ف، کس ض، شد ی بفت) امث.
رافضی (رک) کی تانیث، رافضن، رافضہ. امام سبکی نے مجسمیہ اور رافضیہ کی رد میں ... کتابیں لکھی ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۳). [ رافضی + یہ، لاحقۂ نسبت ].

**رافِع** (کس مج ف) صف ؛ امذ.
۱. بلند کرنے والا، اوپر اُٹھانے والا.

قابِض بَاسِطْ خافِض رافِع
اے رَؤُفْ اے ضَارّ اے نافِع

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۳). رافع رایات کشور ستانی ... کلک جواہر سلک سے یوں زیب قرطاس فرماتے ہیں اور مشتاقانِ گوش آواز کو داستانِ نو سناتے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۶).

اوّل میں ہیں دس عقول شامل
ثانی میں وہ رافع سماوات

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۷۲). ۲. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

تُو غفور و باسط و حق واسع و قابض ہے تُو
تُو شکور و عفو ہے اور رافع و خافض ہے تُو

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۴). ۳. الگ کرنے والا، دُور یا دفع کرنے والا.
رافع فجّار، رافع اشرار ... علی ابن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶).

علی رافع ہے کاہش کا علی دریا نوازش کا
علی باعث ہے بخشش کا علی رافع ہے عصیاں کا

(۱۸۶۶، گلدستۂ امامت، ۱۹). رافع خوف و مسہّل ولادت بیان کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۳۰). [ ع : (ر ف ع) ].

**رافِعَہ** (کس مج ف، فت ع). (الف) صف مث.
رک : رافع جس کا یہ مؤنث ہے. عام پانی کی قوّتِ رافعہ کو پانی کے مبداء پر ہوا کے دباؤ سے بجا طور پر تعبیر کیا. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۵۸۶). (ب) امذ. (معماری) زینے کی سیڑھی کی اُونچان، زینے کی دو سیڑھیوں کے درمیان کا کھڑا تختہ. عموماً قدم گاہ کی چوڑائی اور رافعہ کی بلندی کا تناسب قواعدِ ذیل میں سے کسی ایک کا لحاظ کرکے قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۱۷، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ)، ۴۳). [ رافع + ہ، لاحقۂ تانیث ].

**رافِل** (کس ف) صف.
**تمکنت ، غرور . فخر و ناز سے چلنے والا.**
تصوّف میں بڑے کامل ہیں قاسم
لباسِ فقر میں رافل ہیں قاسم
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۳۱). [ع : (ر ف ل) ].

**رافور** (و مج) امث.
**مچھلی کی ایک قسم ، مردم دوست مچھلی جو کشتی رانوں کی رہبری کرتی ہے اور کشتی کے آگے چلتی ہے اگر کوئی بڑی اور خطرناک مچھلی کشتی کو تباہ کرنے کی کوشش کرتی ہے تو یہ اس کے کان سے دماغ میں گھس جاتی ہے.** رافور ماہی مشہور ہے مردم بحر اس کو مبارک جانتے ہیں (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۳۰۴). [مقامی].

**رافوق** (و مج) امذ.
**ایک درخت جس کا پھل دراز اور موٹا ، دیکھنے میں بہت عمدہ مگر حلاوت میں کم ہوتا ہے عربی زبان میں رفق کے معنیٰ خوشنمائی کے ہیں، ممکن ہے کہ اس لفظ سے یہ نام بنا لیا گیا ہو** (فلاحۃ النخل، ۳۳). صاحب فلاحۃ النبطیہ نے لکھا ہے کہ رافوق برنی کی ایک قسم ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۳). [ع : (ر ف ق) ].

**راقِد** (کس ق) صف مذ.
**سونے والا ، خوابیدہ.**
وہ یعنی تھے کہیں جو سات عابد
وہ تھے اس ایک زن کے ساتھ راقد
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۳۱). [ع : (ر ق د) ].

**راقِص** (کس ق) صف مذ.
**(لفظاً) ناچنے والا : (ہیئت) ستاروں کے ایک جھرمٹ (اٹھائیس ستارے) کا نام جو تنین فلک کے منہ میں واقع ہے.** کوکب جاتی اور اس کو راقص بھی کہتے ہیں ستارے اس کے اٹھائیس ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۸). [ع : (ر ق ص) ].

**راقِم** (کس ق) صف مذ.
**۱. لکھنے والا ، تحریر کرنے والا.**
سکھی مکھ صفحے پر تیرے لکھیا راقم ملک مصرع
خفی خط سوں لکھیا نازک ترے دونوں پلک مصرع
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۳). ناظم ان عقودِ شاہوار
کا اور راقم ان حُروفِ دُرنثار کا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶). دفتری یادداشت (Office Memorandum)... یادداشت کی طرح ہی لکھی جاتی ہے ، اس کا آغاز یوں ہوتا ہے ، زیردستخطی / راقم حسبِ ہدایت یہ گزارش کرتا ہے. (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلت ، ۶).
**۲. نقش و نگار بنانے والا ، مُزیّن کرنے والا.**
راقم نے جن لبوں کو جواہر رقم کیا
اس لعلِ لب پہ سنگ لگائے ستم کیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۲). [ع : (ر ق م) ].

**ـــــ الحُرُوف** (ـــض م ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، و مع) صف مذ.
**تحریر ، خط یا مضمون لکھنے والا (عموماً لکھنے والا اپنی ذات کے لیے استعمال کرتا ہے).** راقم الحروف بھی اسی زبان کا پابند ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۲). ایک دفعہ گرمی کے موسم میں راقم الحروف درگاہ حضرت خواجہ قطب صاحب میں حاضر تھا. (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۶۲). مرحوم مولوی رحیم بخش صدیقی نے اپنے دیرینہ دوست راقم الحروف خاور امروہوی کے والدِ مرحوم کے حقیقی بھوپا حافظ مظہر علی انصاری سے موصوف کا تاریخی نام رکھنے کی درخواست کی. (۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۲۷). [راقم + ـِک : ال (۱) + حُرُوف (رک) ].

**ـــــ السّطُور** (ـــض م ، غم ا ، ل ، شد س بضم ، و مع) صف مذ.
**رک راقم الحروف** یہاں اس قدر عرض کرنا اور ضرور ہے کہ راقم السّطور شعر و شاعری کے سلسلے سے دور ہے. (۱۸۷۵ ، ارمغانِ شعرائے دہلی ، ۸). قاری عبدالولی ... جیّد حافظ اور اعلیٰ درجے کے قاری تھے راقم السّطور نے بھی ایک بار دیکھا تھا (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۲۳۶). تجویز کیا کہ ... مترجم راقم السطور کے ساتھ بیٹھ کر ترجمہ کیا کرے. (۱۹۸۵ ، آتش چنار (پیش لفظ) ، ص). [راقم + ـِک : ال (۱) + سُطُور (رک) ].

**راقود** (و مج) امذ.
**بہت بڑا جار** (اسلامی کوزہ گری ، ۲۲). [ع : (ر ق د) ].

**راق** صف مذ.
**اوپر چڑھنے والا؛ ایک طرح کی بیل جو کسی سہارے پر اوپر چڑھتی ہے.** راق رق سے مُشتق ہو گا جس کے معنیٰ اُوپر چڑھنے کے ہیں. رقیہ سے نہ ہو گا جو افسون کے معنیٰ میں ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۹۹۳). [ع : (ر ق ی)].

**ـــــ جُڑ** (ـــفت ج) امث.
**(نباتیات) ایسی جڑیں جن کے تنے کمزور ہوتے ہیں اور وہ اپنے تنوں کو دوسرے درختوں کے سہارے اوپر چڑھنے میں مدد دیتی ہیں.** راق جڑیں : یہ جڑیں تنے کو کسی سہارے پر چڑھنے میں مدد دیتی ہیں ... مثلاً پوتھاس ، پان وغیرہ میں اِن پودوں کے تنہ کمزور ہوتے ہیں اور جڑوں کی مدد سے سہارے پر چڑھتے ہیں. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات ، ۲۹). [راق + جڑ (رک) قب : انگ : Climbing-Root].

**راقِیَہ** (کس ق ، فت ی) صف.
**رک : راق.** تنہ- تنہ کی قسم یعنی وہ سیدھا اور کھڑا ہے یا منبطح یا اُوپر چڑھنے والا (راقیہ) جذر ہے یا جزع یا بصلیہ وغیرہ. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲ : ۸۸۷) سب سے چھوٹے پودے بکٹیریا ( Bacteria ) ... پودے ، بُوٹیوں ، جھاڑیوں ، درخت ، راقیے (بیلیں) یا زمین پر پھیلنے والوں کی شکل میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۱). [راق + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**راک (۱)** امث (قدیم).
**رک : راکھ.**
جو قطرا سٹے آگ میں ایک کوے
تو سر پانوں لگ آگ جل راک ہوے
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۹۵).

برہ کی بھٹی کی لگا را ک تن
سٹیا پھاڑ کپڑے ہو چالا ک تن
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۹). [ را کھ (رک) کا ایک قدیم اِملا ].

**را ک (۲)**
**رک : رکھ.**
کیتک دیس خاطر کوں ٹک جمع را ک
درد دُوکھ تھے کر لے سینے کو پا ک
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۲). [ رکھ (رک) کی ایک قدیم شکل].

**را ک (۳)** امث.
**چٹان ، پہاڑ ، پہاڑی.** را ک ڈمر تھن گان سے نِکلتا ہے اور کوہال وارنش بنانے کے کام آتا ہے.(۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۸۷). [ انگ : Rock ].

**را ک (۴)**
**اِدھر اُدھر ہلایا جانا ؛ جُھلایا جانا.** کرسٹل کو ایک محور (Axis) کے گِرد ... ایک خودکار کلاک ورک اِنتظام کے ماتحت آگے پیچھے جھولایا جاتا یعنی را ک (Rock) کیا جاتا ہے.(۱۹۷۱ ، مُثبت شُعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۰۲). [ انگ : Rock ].

**را ک اَین رول** (---فت مج ا ، و مج) امذ.
**ایک مشہور مغربی رقص کا نام.** «مجھے بھی یہ سوچنے کی اِجازت دیجئے کہ کلاسیکل ڈانس کے مقابلے میں ہمیں را ک این رول کیوں اچھا لگتا ہے.» (۱۹۶۴ ، کپاس کا پُھول ، ۱۳۲). [ انگ : Rock+N (And) + Rool ].

**را کِب** (کس ک) صف مذ.
**۱. اُونٹ گھوڑے یا کسی بھی سواری کا سوار، سواری لینے والا.**
را کبِ دوشِ احمدِ مرسل
نائب و ابنِ عم خفی و جلی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴). مرکب را کب کو دیکھ کر فر فر کرنے لگا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۴).
تا چند بنے رہو گے یُوں مرکبِ عقل
را کب بھی کبھی بنو خدا کے بندو
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۵۴). رنگ ڈھنگ ، چال ڈھال اور مزاج ہر اعتبار سے مکمل را کب. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۲). **۲. کوئی شے جو کسی دُوسری شے کے اُوپر رکھی جائے.** ٹاسس پگاٹ نے ایک مرتعش تار کے مختلف مقامات پر کاغذ کے ایک را کب کو رکھ کر یہ دِکھلایا کہ تار نہ صرف بہ حیثیت مجموعی حرکت کرتا ہے بلکہ وہ دو تین قطعوں وغیرہ میں بھی حرکت کرتا ہے . (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۸۹). [ ع : ( رک ب) ].

**--- پوش** (---و مج) امذ.
**چھتر یا چھتری جو سوار کے اُوپر سایہ رکھنے کو بہ طور شامیانہ رہے ، آفتاب** (ا پ و ، ۵ : ۲۱). [ را کب + ف : پوش ، پوشیدن ـ چُھپانا ، سایہ کرنا ].

**را کِٹ** (کس ک) امذ.
**۱. ہوائی ، ہان ، خدنگ.** پہنائے فلک کو چیرتا ہوا را کٹ چاند کی طرف جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، سوانح عمری خواجہ معین الدین چشتی ، ۹۷). **۲. گول اور مخروطی شکل کا ایک بم.** فضائیہ اور توپ خانے سے را کٹ اور گولے برسانے شروع کیے . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈُوبتے دیکھا ، ۱۷۳). **۳. ایک نشہ آور کیمیائی مرکب.** پُوری کی پُوری نسل چرس ، حشیش اور دُوسرے «را کٹوں» کی رسیا بن گئی ہے (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۴۳۶) [انگ : Rocket ].

**را کُچھش** (سک ک ، فت چھ) امذ.
**بُھوت ، جن یا شیطان.** اصل وجہ سیتا کا بھگا لے جانا تھا رام کی جورُو تھی را کچھش یا بُھوت شیطان اس کو لنکا لے گئے تھے. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیرعلی ٹھگ ، ۱۴۷). ہندوؤں کے اعتقاد میں کسی فرضی زمانے میں سنبہ اور نسبہ دو را کچھش تھے. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۱۱). [س : را کشس **राक्षस** ].

**را کِد** (کس ک) صف مذ.
**رُکا ہوا ، ٹھہرا ہوا، ساکن، جس میں حرکت یا روانی نہ ہو (خصوصاً پانی کے لیے بطور صفت مُستعمل)** . میر انیس نے ... اس طرز (مرثیہ نگاری) کو معراج کمال تک پہنچا دیا۔ اُردو شاعری میں جو کہ سا را کِد کی طرح مُدّت سے بے حِس و حرکت پڑی تھی ، تَمَوّج بلکہ طلاطم پیدا کر دیا.(۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۰). یہ تصویر کھینچنے والی ، بانسکل پر سوار ہونے والی لڑکیاں ساکن و را کد اور ٹھوس طبیعت والے خاوندوں کے پالے نہ پڑیں. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۱۰۳). [ ع : (رک د) ].

**را کَڑ** (فت ک) امث.
**پتھریلی یا ریتلی زمین** (جامع اللغات). [ مقامی ].

**را کَس** (فت ک) امذ.
**۱. بُھوت ، جن ، دیو یا شیطان ، عفریت ، خبیث روح.**
کہا شہ کوں را کس ہے اس ٹھار پر
نہیں واں کہیں آدمی کا گُذر
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۵۲).
یہ کوہ قاف ہے اس میں را کس پھریں
پری زاد بِن یہاں نہ آدم رہیں
(۱۷۵۲ ، قصّۂ کام روپ و کلاکام ، ۳۴). ہمارے نزدیک اصل میں یہ گھوڑا نہیں ہے را کس گھوڑے کی صُورت بن کے دریا سے باہر آیا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۶۴). **۲. وہ شخص جو نہایت محنت کش اور جفا کش ہو** (ماخوذ : سرمایۂ زبانِ اُردو). [ رک : را کشس **राक्षस** ].

**را کَسَن** (سک ک ، فت س) امث.
**وہ گھوڑی جس کے دانت نیش کے مانند اسپِ نر کے ہوں** (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۱). [ مقامی ].

**را کسی** (سک ک) صف.
**رک : را کس.**

ہوا را کسی ران ، سُلکِ ختن
ہوا نانگری کوہِ کانِ یمن
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۵). اُوپر سے ہاتھ را کسی کو جلا دیا (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۱۵). [ را کس + ی (زائد) ].

**را کَش** (فت ک) امذ.
**رک : را کس**. راون جو را کشوں کا راجہ تھا ایک رشی کے آگے یہ فخر کرتا ہے کہ اس نے اندر کو اور یم کو شکست دی. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۲۰۳). [ رک : را کشس **रक्षस** ].

**را کْشَس** (کس ک ، فت ش) امذ.
**رک : را کس** . وہ بہادر بھی ایسا تھا کہ اس نے اپنے ہاتھوں سے کوہستان میں بہت سے را کشس قتل کیے (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی،۸۳۷)وہ ایک (شیلی) را کشس تھا جس سے اِنسانی سماج کو ہوشیار رہنا چاہیے . (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۲۰۹). [ س : را کشس **रक्षस** ].

**را کْشسی** (سک ک ، فت ش) امث.
**۱. را کشس کا مؤنث**. قدیم زمانہ میں ہمالیہ پہاڑ کے شمالی دامن میں کرکٹی نامی ایک خوفنا ک را کشسی رہتی تھی . (۱۹۲۰ ، بوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۸۸). [ را کشس + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**را کْشَش** (سک ک ، فت ش) امذ.
**۱. رک : را کشس** . رات کو ایک را کشش ان کی کنّیا کو اُٹھا کر بندھیا چل پہاڑ کے اوپر لے گیا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲۵).
**۲. (مجازاً) سیاہ فام وحشی لوگ**. اصلی سیاہ فام وحشی لوگوں کو را کشش کہنے لگا . (۱۹۲۷ ، خُطبۂ صدارت ڈا کٹر شاہ محمد سلیمان ، ۱۶).
اک رُخ سے دیکھیے تو ہے بوالہول ، را کشش
اور دوسری طرف سے ہے مریخ ، ماہ وش
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۵۵). [ رک : را کشس **रक्षस** ].

**---اِزدِواج/بیاہ** (--- کس ا، سک ز، کس د/ کس ب) امذ.
**بیاہ کے لیے برات کی جگہ دھاوا بول کر لڑکی کو اُٹھا لے جانا جو بعض جگہ ایک قدیم رسم تھی**. لڑکی کے رشتہ داروں اور دوستوں کو لڑائی میں قتل یا زخمی کرنے کے بعد اس کے مکان میں گھس کر لڑکی بہ جبر لے جانا جب وہ رو رہی ہو اور مدد طلب کر رہی ہو را کشش ازدواج کہلاتا ہے.(۱۹۳۱ ، قانون و رواجِ ہنود (ترجمہ)، ۱ : ۱۱۸). [ را کشش + ازدواج / بیاہ (رک) ].

**را کِع** (کس مج ک) صف مذ.
**گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے جُھکنے والا؛(نماز میں) سر جُھکانے والا ، رکوع کرنے والا ؛ نمازی.**
حیوان و گیا ، را کع و ساجد ہیں نہ بیجا
ہر بے خبرِ خلق خبردار ہے مُجھ سے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۷). پہلے آسمان میں عابد دُوسرے میں را کع تیسرے میں ساجد . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۹) . [ ع : (رک ع) ].

**را کِعین** (کس مج ک ، ی مع) امذ ؛ ج.
**را کع (رک) کی جمع**. جیسے را کعین خدا کے آگے رکوع کرتے ہیں. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) ، محمود الحسن ، ۹۴) . را کعین کے لفظ سے اُمّتِ محمدیہ کے نمازی مُراد ہوں گے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۵۶). [ را کع + ین ، لاحقۂ جمع ].

**را کھ (۱)** امث.
**۱. کسی جلی ہوئی چیز کی خاک ، خاکستر ، بھبوت ، بھوبل.**
برہ کی سُلگ آگ من کوں لگی جلا من کو کر را کھ ، تن کوں لگی
(۱۶۳۸ ، چندر بدرن و مہیار ، ۸۷).
گر نِکلنے میں ہوتی آہ کے دیر
جل کے ہو جاتا وہیں را کھ کا ڈھیر
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۰۹). جنگل سُنسان ... مرگھٹ میں دُور دُور تک را کھ کے ڈھیر. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۹). راستے میں ہوا ایسی خراب جیسے دوزخ کا دُھواں زمین بالکل سیاہ اور خاک جیسے را کھ . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۸۵) .
**۲. مٹی ، خاک ، دھول.**
اس چکش کا عِلاج کیا کریے
را کھ سے کب تلک گڑھے بھریے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸). ان لوگوں سے مِلا ہوں ... جن پر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ را کھ کی ہلکی سی تہ چڑھ جاتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۷). [ س : رکھشا **रक्षा** ].

**---جھاڑنا** محاورہ.
**چلم پر رکھنے سے پہلے کوئلوں یا اُپلوں سے را کھ علیحدہ کرنا** (جامع اللغات).

**---چڑھانا** محاورہ.
**بدن پر بھبوت ملنا.**
دکھلاوا ہے اے سادہ جی یہ را کھ چڑھانی
میں آپ کی دھونی میں تو اخگر نہیں پاتا
(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۱۰).

**---دان** امذ.
**رک : را کھ دانی**. سگریٹ کا سُلگتا ہوا سِرا را کھ دان میں ڈالتے ہوئے کنزرو نے کہا. (۱۹۳۳ ، نقش و نقاش ، ۶۷). [ را کھ + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت ].

**---دانی** امث.
**وہ ظرف جس میں سگریٹ کی را کھ جھاڑتے ہیں ، ایش ٹرے.** مسہری کے پاس ایک چھوٹی میز پر گِلاس اور ایک را کھ دانی. (۱۹۳۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۷۱). دادی جان نے جلدی سے سگریٹ را کھ دانی میں پھینک دیا. (۱۹۵۰ ، اندھیرا خواب ، ۵۸) . [ ا : را کھ + ف : دان (لاحقۂ ظرفیت) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ].

**---نا را کھ** صف ؛ م ف.
**یکسر خاک ، خاکستر** . دھڑام سے گِرا اور را کھ را کھ ہو گیا . (۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ۱۲). [ را کھ + را کھ (رک) ].

**---سَر پَر ڈالنا** محاورہ.
(ہندو) سخت غم کی حالت میں یا خاوند کے مرنے پر عورتیں ایسا کرتی ہیں (جامع اللغات).

**---کا ڈھیر بَن جانا/ بَننا** محاورہ.
خاک ہو جانا ، خاک میں مل جانا ، راکھ ہو جانا.
بن گئی ہے راکھ کا اک ڈھیر میری زندگی
روگ اک ایسا لگا مجھ کو کہ میرا تن جلا
(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۱۳۲).

**---کا ڈھیر ہو کَر رَہ جانا** محاورہ.
راکھ کا ڈھیر بن جانا ، جل کے خاکستر ہو جانا (جامع اللغات).

**---کَر دینا** محاورہ.
تباہ کر دینا ، برباد کر دینا ؛ جلا کر خاکستر کر دینا.
زمیں ہی کو نہیں جو گھیرے سمندروں کو بھی راکھ کر دیں
اذیتیں جن کو سوچنے ہی سے آدمی کانپ کانپ اٹھے
(۱۹۷۰ ، مصطفیٰ زیدی ، شہرِ آذر ، ۵۹).

**---وا کھ** امث.
راکھ وغیرہ ، خاک دُھول ، دُھول مٹی (ماخوذ : جامع اللغات) .
[ راکھ + وا کھ (تابع) ].

**---ہو جانا/ ہونا** محاورہ.
۱. جل کر خاکستر ہو جانا ، خاک بن جانا.
گوشِ حاسد میں جب پڑے یہ شعر
راکھ ہو جائے رشک سوں جل جل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۸). ۲. خاک میں ملنا ، مل جانا ؛ بالکل جل جانا ، جل کر مر جانا. جوں صبح ہوئی دیکھا کہ سب رفیق مرے راکھ ہو گئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۶). خادم تیسری جماعت میں تھا کہ ایک رات جھونپڑی میں آگ لگ گئی ۔ وہ باہر سو رہا تھا جھونپڑی کے بانس چٹائی کے ساتھ اس کی ماں بھی راکھ ہو گئی. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۵).

**را کھ (۲)** امذ.
خار دار جھاڑیوں پر مشتمل جنگلات کو مقامی زبان میں راکھ کہتے ہیں (معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۲۰)). [ مقامی ].

**را کھات** امذ.
وہ زمینیں جو چراگاہ کے لیے چھوڑی جائیں (جامع اللغات). [مقامی] .

**را کھڑی** (سک کھ) امث.
ایک وضع کا زیور جو عورتیں سر پر پہنتی ہیں (جامع اللغات). [را کھ (س : رکھشا) + ڑی ۔ ماتھے کا ٹیکا].

**را کَھش** (فت کھ) امذ.
رک : را کشس. راج کنواری جلدی جلدی قدم اُٹھاؤ کہیں وہ را کھش پھر نہ آن پہنچے. (۱۹۲۳ ، پنجاب میل ، ۶۸). [ را کشس (رک) کا متبادل املا ].

**را کھشَس** (سک کھ ، فت ش) امذ.
رک : را کشس. را کھشسوں کی عملداری میں اوس نے (میگھ واہن) گوشت موقوف کرا دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، م : ۸۹) . را کھشسوں کے ایک غول نے رشی استھان کے پاس پڑبونگ بچا رکھی ہے. (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۲۱). [ را کشس (رک) کا متبادل املا ].

**را کھشَسنی** (سک کھ ، فت ش ، سک س) امث.
را کھشس کی تانیث. را کھشس دیو بھاگ کر اپنی بہن را کھشسنی کے پاس پہنچا. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳). [ را کھشس + نی ، لاحقۂ تانیث ].

**را کَھن** (فت کھ) صف.
را کھا ، رکھوالا ؛ تراکیب میں مستعمل. [ را کھ ۔ حفاظت + ن ، لاحقۂ صفت ].

**---ہار/ ہارا** امذ ؛ صف.
محافظ ، نگہبان ، رکھوالا.
یوسف کھوہے را کھیا چخے موں ابراہیم
نوشہ را کھن ہار ہے حاکم اوز حکیم
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۳).
وہ ہی ہے جو را کھن ہارا
جس کا آدانت پاسارا
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۷). [را کھن + ہار/ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

**---ہار بَھئے بُھج چار ، تو کیا بھئے دو کے بگاڑے** کہاوت.
جب میرا مددگار چار بازوؤں والا ہے تو انسان میرا کیا بگاڑ سکتا ہے جس کے دو بازو ہیں (جامع الامثال).

**را کَھنا** (سک کھ) ف م.
رک : رکھنا.
جاں چھپا را کھوں معانی پاؤں دوتن نِشان
طاق لوچن میں چھپا او نور لوچن میں عجب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۵).
کہ بد نفس لاگا ہے انسان دنبال
اسی سے چھڑا را کھنا ذوالجلال
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۳).
کینہ نہ را کھ من میں سختی نہ کر بچن میں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۶).
کس طرح اپنے تو وہ مردِ خدا
غیر کے احسان سے را کھے جدا
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۵). [ رکھنا (رک) کا قدیم املا ].

**را کھی** امث.
۱. (ہندو) وہ رنگین دھاگا یا ڈورے کی لچھی جو بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھتی ہے ، نذر جو بھائی کی حفاظت کا ایک ٹوٹکا سمجھی جاتی ہے.

مچی ہے ہر طرف کیا کیا سلونوں کی بہار اب تو
ہر اک گل رُو پھرے ہے راکھی باندھے ہاتھ میں خوش ہو
(۱۸۳۰ ، نظیر، ک، ۲ : ۶۹). برہمن راکھی جس میں جواہرات پروئے ہوتے ... ہاتھ میں باندھتے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۷). شاہعالم کے وقت سے تو سلونوں میں راکھی باندھنا ہولی دیوالی دسہرے کا تہوار منانا دہلی کے شاہی خاندان میں ایک عام دستور ہو گیا تھا. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سیداحمد ، ۳). پچھلے سلونوں پر میں بھائی کو راکھی باندھ کر آ رہی تھی کہ بازار میں بڑی بھیڑ ملی. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۵۹). لڑکی کا نام موہنی تھا. وہ میلے میں نظام (نظام لوہار) سے پھر ملی اور اس کی کلائی پر راکھی باندھ دی. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۲۶). ۲. (ہندو) **راکھی باندھنے کا تہوار جو ساون کے مہینے میں منایا جاتا ہے اور سلونو کہلاتا ہے.** مغل حکمران بڑے خوش مذاق اور نفاست پسند تھے ان کو زندگی سے لطف اندوز ہونے کا سلیقہ خوب آتا تھا ... انہوں نے ہندو رانیوں سے شادی کی اور ہندوؤں کے تیوہاروں (بسنت ، دسہرہ ، ہولی اور راکھی وغیرہ) میں شریک ہونے لگے . (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۲۹۰) . ۳. **رقم جو حفاظت کرنے کے عوض دی جائے ؛ وہ زمین جو چوکیدار کے گزارے کے لیے مقرر کی جائے** (پلیٹس). [س : رکشا रक्षा].

**--- بَنْد** (---فت ب ، سک ن) صف.
**جس کی کلائی میں بھائی کی حیثیت سے راکھی بندھی ہو.** اسی رانی (رانی کرناوتی) نے ہمایوں کو راکھی بند بھائی بنایا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۵). [راکھی + بند ، باندھ ، باندھنا (رک) کی تخفیف ].

**--- بَنْدَھن** (---فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ.
**راکھی باندھنے یا بندھوانے کی رسم** . بادشاہ نے خوشی خوشی راکھی بندھوائی ... لیجیے راکھی بندھن کی رسم قلعے کی رسموں میں شریک ہو گئی. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۷). عزم و اتحاد کو مضبوط کرنے کے لئے راکھی بندھن کی رسم ادا کی گئی. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۳۷) . [ راکھی + بندھن (رک) ].

**راگ** امذ.
۱. **موسیقی کے مانے ہوئے ضابطوں کے مطابق سُروں کی بندھی ہوئی ترتیب.**

چھو راگ چھتیس جے بھارجا
نہ پوجے نہ بھجے کدیں سارجا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۹).
واں کے بے بخت است ابھاگا و دگر بخت (است) بھاگ
فارسی آمد سرور (و) ہند (و) ی گویند راگ
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۹۲).
مری آہنگ پر رکھ گوش دل یار
کہ ہندی راگ ہیں چھ سن بیاں وار
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲). اس کے سامنے چھ راگ چھتیس راگنیاں آٹھ پہر ... اس کی سیوا میں ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی تھیں (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۲). اہل ہند کے نزدیک راگ چھ ہیں اوّل بھیروں دوسرے مالکوس چھٹے دیپک. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). یہ لذت کہ پراگندہ واقعات دراصل کسی ایک ہی مخفی واقعہ کے مظاہر ہیں اسی طرح کی لذت ہے جو کسی گویے کو پراگندہ آوازوں کے ایک نغمے یا راگ میں منتظم کر دینے سے حاصل ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۵۸).
جینا ہے تو دکھ بھی ہے سکھ بھی رونا بھی ہے ہنسنا بھی ہے
ساز ایک ہی ہوتا ہے جس پر سب راگ بجائے جاتے ہیں
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۱). تلسی داس ، سور داس اور میرابائی کی تصانیف میں گیتوں کا ایک بڑا ذخیرہ پایا جاتا ہے ان کے گیتوں میں شعریت اور ادبیت بھی ہے. راگ اور راگنیوں میں گائے جاتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۵۹). ۲. (اَ) **گانے کا عمل ، نواگری ، موسیقی.** باغ سے لے کر شہر تائیں دو رستہ کسبی تختوں کے اوپر و زمین پر راگ اور ناچ کریں. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸). اکثر اوقات راگ کی مجلس میں جانا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۸۹).

راگی کو عطائی بھی لو راگ سکھاتا ہے
کوئل کو گلے بازی اک کاگ سکھاتا ہے
(۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۵۷). (اَا) **نغمہ ، آہنگ ، نغمگی.** آواز راگ کی سونا ، کھڑا ہو نعرہ مارا اور ان لوگوں کو اس بدعت سے منع کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۱).

یہ سماں باغ کا یہ فرش و لباس
راگ اور رنگ کا بھی کرلو قیاس
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۵).
پُر ہوں میں شکوے سے یوں راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۰).
کیا راگ ہے کیا لَے کاری ہے
اک وجد کا عالم طاری ہے
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۸۹). میر کا یہ مخصوص راگ وہ نشتر ہے جس کے اثر تک کوئی اور شاعر نہیں پہنچ سکا. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۰۷). (اِا) **سر یا آواز کی ہم آہنگی.** تمام آوازیں راگ اور تال سے درست نہ تھیں. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۵۱) . (اِا) **گیت ، ترانہ.**

ہم درد کا گانا ہے تُمن بزم منے راگ
پیو نیہہ کے کھونٹے بنا ہے میرا جیا تلخ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۴). شہر کو آئین بندی کیا ، گویے راگ شروع کیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۲). راگ اور ملار گانے کی صدا اتی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۵۹). زمین و آسمان کے سچے مالک ... تو وہ جس کی قدرت کا راگ فلکِ نیلوفری نے تاروں کو گود میں لیے رات بھر گایا. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۴). ۳. **قصہ ، تذکرہ ، بیان.** وہی قومی ترقی یا تنزل کا راگ بار بار گایا جائے. (۱۹۰۴ ، مکاتیب حالی ، ۵۰). احمق چلا ہے یہاں آزادی کا راگ الاپنے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۰۵) . ان کی تعریف اور توصیف کا راگ الاپنا شروع کر دیا. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۳). تم میری جگہ ہوتے تو کوئی اور ہی راگ الاپتے.

(۱۹۵۹ ، وہی ، ۷۶). یونس احمد نے ... بے شُمار کہانیاں ترجمہ کر کے بھیجیں لیکن ان میں اکثر اعلیٰ پائے کی نہیں تھیں بس آگ ، خُون اور بغاوت کا راگ تھا. (۱۹۸۴ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۹۷). اف : الاپنا ، گانا. ۴. (مجازاً) جھنجٹ ، جنجال ، جھگڑا ، فیل. ابھی لشکر تک میں پہنچی نہیں کہ آپ نیا راگ لائے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۲۱).

یہی روگ جی کا یہی راگ جی کا
بجاتی ہے ہر سانس چاہت کا لہرا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۱) ۵. دھوکا ، فریب ، جُھوٹی تسلّی کسی کو راگ کسی کو دھوکا ، خُدا ایسے دغاباز فقیروں ... سے سب کو بچائے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷). عامل عاقل نے صاحبزادی کے کان میں کہا ... میں تمہارا بھید کسی سے نہ کہوں گا ، صاحبزادی راگ میں آگئیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۶) ۶ (سیف بازی) آہنی موزہ جو پوری پنڈلی اور گھٹنے کو ڈھکے رہے (ا پ و ، ۸ : ۵۵). [ س : राग ].

**---اَلاپ** (---فت ا) امذ.
(موسیقی) راگ کے بول شروع کرنے سے پہلے اس راگ کے مخصوص سُروں کو دوہرانے کا نام جس میں موسیقار اپنے گلے کا کمال دِکھاتا ہے.

دل محو دہر سے ہے نئی اک الاپ میں
میں مُنتظر کہ راگ کا مُکھڑا دِکھائی دے

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۹۶). [ راگ + الاپ (رک) ].

**---اَلاپنا** محاورہ.
۱. راگ کے مخصوص سُر گلے سے نِکالنا ، تانیں لگانا ، گانا.

جب الاپے انہوں نے راگ اس آن
تان کے ساتھ اس کی نِکلی جان

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۰۷) . ۲. (کنایۃً) کوئی ایک بات گھڑی گھڑی کہے جانا. گاندھی جی نے ایک ہاتھ میں لیا اکتارا جس پر ... مساوات کا راگ الاپا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۹). لطافت نے ... اُٹھا اُن کی تعریف و توصیف کا راگ الاپنا شروع کر دیا. (۱۹۳۳ ، جنّتِ نگاہ ، ۱۷۳). کرپا رام اپنا راگ الاپ رہے تھے اور میں کشمکش میں پڑ گیا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۵۰).

**---باجا** امذ.
(موسیقی) ساز ، سُریلے باجے جن میں انسان کی آواز کے بول بجیں یا جس کی آواز میں لَے اور سُر ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۵۶) . [ راگ + باجا (رک) ].

**---بَجانا** محاورہ.
(موسیقی) باجے میں دُھن بجانا (مہذب اللغات).

**---بُھول جانا** محاورہ.
مقدور یا جوانی جاتی رہنا (جامع اللغات).

**---بھی اَپنے وَقت کا اچّھا ہوتا ہے** کہاوت.
ہر چیز اپنے موقع پر اچّھی ہوتی ہے (جامع اللغات).

**---پَٹی** (---فت پ ، شد ٹ) امث.
دھوکہ ، فریب ، دم جھانسا. اب ایک بات تو تم ہماری مانو ذرا راگ پٹی سے کام لو ... آتے جاتے گلی میں سب سے علیک‌سلیک اور مزاج پُرسی شروع کرو. (۱۹۵۴ ، پیرِ نابالغ ، ۲۸). [ راگ + پٹی (رک) ].

**---پَٹّے** (---فت پ ، شد ٹ) امذ ؛ ج.
رک : راگ پٹی. مولانا اودھ پنچ سے کچھ مخفی نہیں ... ایسے راگ پٹّے سیکڑوں سن چکے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۹). [ راگ + پٹّے (رک) ].

**---پوڑنا** محاورہ.
لمبا قِصّہ چھیڑنا ؛ ضِدّی بچّے کا رونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---جَمانا** محاورہ (قدیم).
رک : راگ الاپنا.

جو گاون وو شہ کوں گماتے اتھے
سوراں پہ وو راگاں جماتے اتھے

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۲۵).

**---چھانا** محاورہ.
ہم مزاج یا ہم آہنگ ہونا ، میلان و اعتبار کے لحاظ سے مُتّحد ہونا (جامع اللغات).

**---چھیڑنا** ف مر.
۱. ساز بجانے یا گانے کی اِبتدا کرنا نیز کوئی راگ گانا. میں پیانو پر جو ناشتے کی میز کے قریب ہی رکھا ہوا ہے کوئی راگ چھیڑ دیتا ہوں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲). کہیں رات کے وقت کولھر پر بیٹھا دیپک راگ چھیڑ رہا تھا. (۱۹۳۷، قصص‌الامثال ، ۲۳۶). ۲. ذِکر کرنا ، کوئی قِصّہ یا بات کہنا.

راگ اور کوئی چھیڑ کہ لذّت بھی ملے
بیکار ہیں سب بادِ مُخالف کے گِلے

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۲۹).

**---داری** امث.
موسیقی جاننا ، راگ بدیا ، راگوں سے واقفیت ہونا. یہ گروہ بہت ذوق و شوق سے غزلیں گاتا تھا راگداری کے کرشمے دِکھاتا تھا. (۱۹۵۷ ، بدیسیا ، ۴۴۴). اسی طرح وہ راگ‌داری کے ایک ایک راگ اور ایک ایک ریشے سے واقف تھے. (۱۹۸۴ ، کیمیاگر ، ۱۸). وہاں اسے موسیقی کی چاٹ لگ گئی راگ‌داری نے اُسے دیوانہ بنا دیا. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۳۰۲). [ راگ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دینا** محاورہ.
دھوکا دینا ، جُل دینا ، فریب دینا ، جھانسا دینا ؛ جُھوٹی تسلّی دینا. تکاثر استانی جی کو راگ دے فرزندی کے بہانے ایک لڑکی کو قبضے میں لے مٹی پلید کر چکی تھی. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی ، ۲۰۲).

**---دھاری** صف.
بہت بڑا گوّیا ، بہت ماہر موسیقار . بڑے بڑے گُنی راگ دھاری

پیر خاں جی کا لوہا مان گئے۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۸) ۔ [ راگ + دھاری (رک) ] ۔

**---راگنی** (---سک گ) است۔
**(موسیقی) راگ اور راگنیاں ۔ موسیقی کی باریکیاں اور جُزئیات۔**

جوڑی جو ملی بنے بنی کی
سنگھت ہوئی راگ راگنی کی

(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۳۳)۔ وہ (عطیہ بیگم فیضی) مصر بھی گئیں اور فراعنۂ مصر کے زمانے کی تہذیب کی تاریخ کے سلسلے میں ان کا مطالعہ خاصا وسیع تھا اُس زمانے کے راگ راگنیوں کی شکلیں امراؤ بندو خان اور دوسرے گانے والوں اور گانے والیوں کو بتا کر اُن سے گواتیں۔ (۱۹۸۴ ، کیاقافلہ جاتاہے ، ۱۱۸) ۔ [ راگ + راگنی (رک) ] ۔

**---(و) رَنگ** (---فت ر ، غنہ) امذ۔
**گانا بجانا ، رقص و نغمہ ، رنگ رلیاں ، سامانِ عیش و نِشاط ، موسیقی وغیرہ۔**

اتال اے سہیلی نہ کر توں درنگ
بجایا رسوں آج خوش راگ و رنگ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۰)۔

اور وہاں ہو رہا تھا راگ و رنگ
ناچ ہوتا تھا باجے تھی مردنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳)۔ اسی دن سے راگ رنگ شروع ہوا۔ (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۳۷)۔ انہیں کسی کے مرنے جینے کی کیا فِکر اپنے راگ رنگ سے مطلب ہے ۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴۴)۔ [راگ + و (حرف عطف) + رنگ (رک) ] ۔

**---رَنگ بُھول جانا** محاورہ۔
**کسی وجہ سے عیش و عِشرت کی طرف توجہ نہ رہنا** (جامع اللغات)۔

**---سَب بُھول گئے** فقرہ۔
**حواس باختہ ہو گئے ، اوسان خطا ہو گئے** (محاوراتِ ہندوستان ، جامع اللغات)۔

**---گانا / گایا بجانا** محاورہ۔
**۱۔ کسی کا بار بار ذِکر یا تعریف و مدح سرائی کرنا۔** صدیوں تک اس ہیرو کا راگ ہندوستان میں گایا جائے گا۔ (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۶)۔ حالی نے .... نئے خیالات کا راگ گایا اور عہدِ جدید کی سب سے اوّل نمائندگی کی۔ (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۲ : ۵۳)۔ ۲۔ **کوئی بات بار بار کہنا ، رٹے لگانا۔** تمہارا میاں ڈھونڈتا ہوا یہاں آتا ہے کہ نہیں اور آتا ہے تو کیا راگ گاتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۴ : ۲۰۶)۔ کہہ دیا کہ آج نہ جاؤں گی مگر تُم وہی راگ گاتی ہو۔ (۱۹۱۴ ، حُسن کا ڈاکو ، ۱ : ۵)۔ ۳۔ (طنزاً) **بلند آواز سے رونا ؛ (بچّوں کا) رُوں رُوں کرنا** (فرہنگِ آصفیہ) ۔ ۴۔ **گیت گانا ، نغمہ شروع کرنا** (مہذب اللغات)۔

**---لانا** محاورہ۔
**۱۔ فیل مچانا ، جھگڑا نِکالنا ، ستانا ، لڑنے کو تیار ہونا۔**

روز دو چار کے رونے کی صدا آتی ہے
راگ لاتا نہیں یہ چرخِ ستمگر کس دن

(۱۸۵۴ ، غُنچۂ آرزو ، ۱۰۳)۔ فلکِ فتنہ ساز راگ لایا یہ اپنی دُھن میں بیٹھے ہے۔ (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۴۷)۔ ۲۔ **ضد کرنا ؛ خفا ہونا ؛ بے وجہ یا بے محل آزردہ ہونا۔**

واں جا کے وہ سوچی اس کو بے لاگ
لے چلیے تو راجہ لانے کا راگ

(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۳۸)۔ ۳۔ **جوش یا ولولے میں آنا ، وجد میں آنا یا حال کھیلنا۔**

وجد میں آ کے راگ صوفی لائیں
شیخ و زہاد اپنی اپنی گائیں

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مِثال ، ۱۵۵)۔

سرسوں پھُولی بسنت آئی
ہولی پھاگن میں راگ لائی

(۱۹۱۱ ؟ ، کلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی ، ۶)۔

اچھّا میں راگ لایا کہ دِیوانہ ہو گیا
گاتے ہی گاتے ختم سب افسانہ ہو گیا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲۲)۔

**---مالا** است ؛ امذ۔
**۱۔ موسیقی کے اصولوں کی کتاب ، موسیقی کے ایک رسالے کا نام جس میں تصویروں کے ذریعے اصلی اور ذیلی سُروں یا طرزوں کی تاریخ پیش کی گئی ہو۔**

گوئیوں کا دھن تھا راگ مالا
کہ جب جو راگ چاہا سو نِکالا

(۱۷۹۷ ، عِشق نامہ ، فگار ، ۱۷۵)۔

کہا کلانگ گریں تیرے سبھی اعدا یوں
راگ مالا میں کھنچی جیسے کہ ہو صورتِ نٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۱)۔ ۲۔ **(مجازاً) طویل داستان ، لمبی چوڑی کہانی ، کسی شخص کی آپ بیتی یا رام کہانی۔** وہ ہم کو کوسیں گے کہ کہاں کا راگ مالا چھیڑا جس کا اور چھور نہیں ۔ (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۴۸)۔ چھوڑو یہ راگ مالا جوانی کی باتیں سنو۔ (۱۹۵۰ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۲۰۰)۔ ۳۔ (کنایۃً) **جعل سازی ، فریب ، دھوکا۔**

مگر میں نے نہ اس پر ہاتھ ڈالا
کہ تھا وہ اور ہی کچھ راگ مالا

(؟ ، الف لیلہ نومنظوم (مہذب اللغات)۔ [ راگ + مالا (رک) ] ۔

**---مالا چھیڑنا** محاورہ۔
**طُول طویل کہانی یا سرگذشت سُنانا یا شروع کر دینا ، قِصّہ چھونا۔**
وہ ہم کو کوسیں گے کہ کہاں کا راگ مالا چھیڑا جس کا اور چھور نہیں (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۴۸)۔

**---مَچنا** محاورہ۔
**دھوم پڑ جانا ، شہرت ہونا ، چرچا ہونا۔** سارے شہر کو عجیب ایک طرح کی خُوشی ... حاصل ہوئی کہ ... گھر گھر راگ مچ گیا ۔ (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۴)۔

**---میں آنا** محاورہ.
**دھوکے میں آنا ، فریب کھانا** . ریحانہ دُور اندیش عورت تو نہ تھی مگر ایسی بھولی بھی نہ تھی کہ راگ میں آ جاتی . (۱۹۲۳ ، بچہ کا کرتا ، ۱۱) . خواجہ صاحب ہاپوڑی صاحب کے راگ میں آ گئے . (۱۹۵۷ ، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۳۱۰) .

**---نِکالنا** محاورہ.
**راگ چھیڑنا ، فیل لانا ، چھیڑ چھاڑ کی باتیں کرنا** (مہذب اللغات) .

**---وِدّیا** (---کس و ، شد د بکس نیز سک د) امذ.
**فنِ موسیقی یا فنِ موسیقی کی کتاب ؛ راگ داری ، موسیقی کا علم و فن** . انہی دِنوں میں ایک جوگی آ نِکلا جو راگ وِدیا کا اُستاد تھا . (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۶۳) گورداسپور میں مامون کی بیٹھک موسیقی کا دھرم شالہ ہوا کرتی تھی . بے سہارا شوقین فن کے دیوانے ... حسبِ توفیق راگ وِدیا میں سے کچھ کچھ لے کر یا دے کر چلے جایا کرتے تھے . (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۳۰۲) . [ راگ + وِدیا (رک) ] .

**راگا** امذ.
**ایک وضع کا سلاح جنگ ، حفاظتی سلاح جنگ** . امیر نے تمام تبرکات ... موزے راگے ، و چار آئینے وغیرہ ... کو ذاتِ با برکات پر اپنے آراستہ کیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۴۳) . یہ کہہ کر مونڈھا سامنے کیا کہ اس پر سپر شمشیر و زرہ موزے راگے وغیرہ رکھے تھے . (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۸۶) . [ راکھا ، س : رکشک **रक्षक** ـ محافظ ] .

**راگڑدولا** (فت گ ، سک ڑ ، و سج) امذ.
**(طب) ایک بیل دار درخت جس کے پتے کالی زیری کے پتوں کی طرح لیکن اُن سے قدرے بڑے ہوتے ہیں ، پھول باریک اور زرد اور پھل تین عدد ایک جگہ ملے ہوئے لگے ہوتے ہیں** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۷) . [ مقامی ] .

**راگنی** (سک گ) امث.
**۱. تقسیم کے لحاظ سے چھ راگوں کے چھتیس شعبوں میں سے ہر ایک شعبہ.**

سب گاہکوں کے کیوں نہ میاں ہوئے آبرو
سر جن کا ہو غُلام سدا راگنی سریت

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۵) . اس کے سامنے چھ راگ چھتیس راگنیاں ، آٹھ پہر روپ بندھوں کا سا دھرے ہوئے اس کی سیوا میں ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی تھیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۲) . الغرض موسیقی سُر ، راگ ، راگنی بھارجے ، تال سے مُشتمل ہے . (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۴) . **۲. دھن ، ترنم ، آواز** . پرند اپنی اپنی راگنیوں سے روزِ روشن کو رُخصت کر کے شبِ سیاہ کا اِستقبال کر رہے تھے . (۱۹۱۸ ، گردابِ حیات ، ۸۷) . باربد نے متعدد راگنیاں خود اِیجاد کی تھیں . (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اِسلامیہ ، ۳ : ۶۷۳) . **۳. (مجازاً) خود سر اور فتنہ انگیز عورت** (عِلمی اُردو لُغت) **۴ قِصّہ ، بیان** اب پاکستان میں اُردو ہندی تنازع کی باتیں نہ کرو یہ گزرے وقت کی راگنی ہے . (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اُردو کی داستان ، ۱) . [ س : **रागिणी** ] .

**---آگے / سامنے کھڑی ہونا** محاورہ.
**جب کسی بہترین گانے یا ماہر گلوکار کی تعریف مقصود ہو تو کہتے ہیں**

وہ ناچنے کیا کھڑی ہوئی تھی
خود راگنی آ کھڑی ہوئی تھی

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۳۷) .

حُسنِ آوازِ گلو کے صدقے
راگنی آ کے کھڑی ہوتی ہے

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)) .

وہ قدِ زیبا کہ جیسے سُولی گڑی ہوئی ہو
بشر کی صُورت میں راگنی سامنے کھڑی ہو

(۱۹۶۲ ، بغت کشور ، ۱۵۱) .

**راگول** (و مج) امذ.
**دھات کی ایک قِسم** . اقسام اس دھات کی بہت ہیں چند نام ... راگول . (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۳) . [ مقامی ] .

**راگی** (الف) صف مذ.
**ماہر فنِ موسیقی ، موسیقار ، گویّا** .

راگی کو عطائی بھی لو راگ سکھاتا ہے
کوئل کو گئے بازی اک کاگ سکھاتا ہے

(۱۹۱۱ ، بھلا پیار ، ۵۷) . راگ تو راگی کی اُنگلیوں سے پھوٹتا ہے اور اب تو میری خواہش ہے کہ میں درختوں کے تنوں پر اُنگلیاں پھیروں اور اس سے راگ پھوٹیں . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳۱) . (ب) امث . **۱. باجرے سے مُشابہ غلّہ جسے عموماً غریب لوگ چاول کے بدلے اِستعمال کرتے ہیں وہ مُختلف قِسموں اور رنگوں کا ہوتا ہے** . عام لوگوں کی خوراک راگی ہے جس کو ہمارے ہاں لجھنا کہتے ہیں . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، جنوری ، ۷۶) . جب میتھی کی فصل آب پاش کاشت کی جائے تو اس کے بعد جوار یا راگی بوتے ہیں . (۱۹۶۶ ، چارپے ، ۵۵۵) . **۲. (کاشت کاری) کیاری** . مٹی چڑھانے کی پھڑوی ۔ اس سے آبپاشی کرنے کے لئے یا ایکھ ، آلو وغیرہ بونے کے لئے راگیاں ، بیہے / وغیرہ بناتے ہیں . (۱۹۱۶ ، عِلمِ زراعت ، ۶۰) . [ س : **रागी** ] .

**راگیا** (سک گ) امذ.
**دھوکا دینے والا ، فیل کرنے والا ، بے پر کی اُڑانے والا** . بیسیوں وعدے کیے مگر آج تک ایک پیسہ نہیں ادا کیا . جب کہو ایک نہ ایک عُذر کر دیتا ہے . بڑا راگیا آدمی ہے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۵۷) . [ راگ + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**راگیری** (ی مع) امذ.
**(موسیقی) راگ کی ایک قِسم** . کھماج ٹھاٹھ ... اس میں یہ راگ شامل ہیں ... راگیری جے جے ونتی ، گنڈ ملار ، نٹ ملار ، تلک کامود ، ... نارائی . (۱۹۶۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶) . [ مقامی ] .

**رال (۱)** امث.
**۱. درختوں کا گوند ، ایک گوند کا سا نباتی مادّہ جو بہت جلد آگ**

پکڑ لیتا ہے اور پانی میں تہیں کُھلتا ہے. جوف دونوں کا خالی دیے اس میں رال اور باروت بھر دو. (۱۸۴۶، سرورِ سُلطانی، ۲۶۲). مرکزی تجربہ گو کراچی نے ایک ... چپکانے والا مادّہ یا رال تیار کرنے کا ایک طریقہ وضع کیا ہے (۱۹۶۵، کاروان سائنس، ۲، ۳: ۱۰۲). ۲. **رال وہ شے ہے جو ٹربن ٹائن سے روغن ٹربن ٹائن کشید ہونے کے بعد پیچھے رہ جاتی ہے** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۴: ۱۷۸). چرخا۔ اس رسّی پر ایک تاگا موٹا رنگا ہوا رال سے رنگ کو باندھتے ہیں، اس کو صال کہتے ہیں. (۱۸۲۸، توصیفِ زراعات، ۵۷). جب تیل قطرہ قطرہ کر کے قدرتی طور پر نکل آتا ہے تو اس سے مٹی کا تیل (پٹرولیم) روغنِ نفت اور رال (اسفالٹم) وغیرہ اشیا پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۱۰، مبادیِ سائنس (ترجمہ)، ۲۲۲). رال جو موم جامہ یا دوسری چیزیں بنانے کے کام آتی تھی یا تو دریائے سندھ کے داہنے کنارے کے شہر عیسیٰ خیل سے منگائی جاتی تھی یا بلوچستان سے (۱۹۵۹، وادیِ سندھ کی تہذیب، ۱۱۷). [ مقامی ].

**---اُڑانا** محاورہ.

**رال کو جو ایک طرح کا اِشتعال پذیر گوند ہوتا ہے آگ دِکھا کر باروت کی طرح اُڑانا.**

دِکھاتی ہوئی سوزِ دل دُور سے
اُڑاتی ہوئی رال کو نُور سے

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۱۰۵). رات بھی ... آتشِ کہکشاں سے نور کی رال اُڑاتی ہوئی ستاروں کی مالا پہنے پرستان میں آئی. (۱۸۰۲، نثرِ بے نظیر، ۱۱۰).

**رال (۲)** اسث.

**۱. لُعابِ دہن، تُھوک، وہ لُعاب جو (عموماً) کمسن بچّوں یا بُوڑھوں کے مُنہ کے کنارے سے بے اِختیار ٹپکتا ہے.**

تپِ سوزِ دل کا عیاں مُنہ سے حال
اُڑاتی چلی اپنی آہوں سے رال

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۹۸). وہ مورنی ہے جو کہ مستی میں رال مور کے مُنہ سے ٹپکے تو وہ اپنی منقار میں لے لے. (۱۸۸۲، طلسمِ ہوشربا، ۱: ۹۳۸). روٹی کا ٹکڑا ... بچّے کے مُنہ کی رال سے لتھڑا ہوا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۱۲). ۲. (سلوتری) **مویشیوں کے حلق کے بیماری کا نام جس میں اُن کے مُنہ سے پانی جانے لگتا ہے** (ماخوذ: ا پ و، ۵: ۹۸). [ س: لا لا لالہ ].

**---بَر** (---ف ب) امذ.

**(خیاطی) رال بند، سینہ بند، بِب، بِنسلی بند** (ا پ و، ۲: ۱۳۵). [ رال + بر (۹) ].

**---بَنْد** (---ف ب، سک ن) امذ.

**وہ مخصوص وضع کا موٹا چھوٹا سا کپڑا جو بچّوں کے گلے میں اس لیے ڈال دیتے ہیں کہ رال بہنے سے کپڑے خراب نہ ہوں، بِب** (سہذب اللغات؛ ا پ و، ۲: ۱۳۵). [ رال + بند (رک) ].

**---بَہْنا** ف مر؛ محاورہ.

**لُعاب کا مُنہ سے جاری ہونا، جی چاہنا، رغبت و خواہش ہونا، مُنہ میں پانی بھر آنا، رال ٹپکنا.**

کیا اُس آتش باز کے لونڈے سے اِتنا شوقِ سیر
یہ چلی ہے دیکھ کر اس کو تمہاری رال کچھ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۱). بیکاری کی حالت میں تُھوک زیادہ آتا ہے اور نیند کی صُورت میں رال زیادہ بہتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۹۸).

**---ٹپکانا** ف مر؛ محاورہ.

**رال ٹپکنا (رک) کا متعدی. اور مُفت کے مال پر رال ٹپکانے والی جبھا! چُھری سے تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جائیں تو اچھا ہے.** (۱۹۲۱، پتنی پرتاب، ۳۴). رُک جائیے، بس اتنی دیر کے لیے کہ شعلہ جس پر آپ نے رال ٹپکائی ہے بل کھا کر آپ کے اُوپر لپکے بس اتنا صبر کیجیے. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۷۵).

**---ٹپک پڑنا/ٹپکنا** ف مر؛ محاورہ.

**۱. لُعاب یا رطوبت کا مُنہ سے نِکلنا یا بہنا یا ٹپکنا.** مُنہ سے شراب کے نشے میں رال ٹپک رہی تھی. (۱۹۸۲، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۲۰۳). ۲. **کسی مرغوب شے کو دیکھ کر مُنہ میں پانی بھر آنا؛ بہت راغب ہونا؛ لالچ آنا.** حلوا تر دیکھ کر اس کی رال ٹپک پڑی. (۱۹۰۲، آفتابِ شجاعت، ۱: ۱۰۶۵). برنارڈشا نے ایک بار دیکھا تو رال ٹپک پڑی. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۱۵).

**---ٹپکی پڑنا** محاورہ.

**کسی شے کی رغبت کے مارے بیتاب ہو جانا، رغبت یا خواہش مندی کا بے حد نمایاں ہونا.**

آنکھ اچھے سے سب کی لڑتی ہے
تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے

(۱۸۶۹، بہارِ عشق، ۱۴).

**---گِرنا** محاورہ.

**رک: رال ٹپکنا.**

کیا شوقِ بوسۂ لبِ شیریں کروں بیاں
اس پر تو میری رال ہی اے یارو گر پڑی

(۱۸۶۷، رشک (سہذب اللغات)).

**رال (۳)** اسث.

**موٹی وضع کا چرواہوں کا تیار کیا ہوا کمبل.** رال موٹے تانے بانے کا بُنا ہوا دبیز چادرا ہندوستان کے میدانی علاقوں میں اس کا چلن بہت کم ہے البتہ پہاڑی مقامات پر بہت کارآمد ہوتا ہے. (۱۹۳۰، اصطلاحاتِ پیشہ وراں، ۲: ۹۶). [ مقامی ].

**رالا** امذ؛ اسث؛ مر رالّہ.

**۱. کئی طرح کے اناج کا مجموعہ نیز ایک اناج کا نام.**

ترے ہونٹاں کے کُنج میں تِل دسیا منج
مگر سُرخک نے پکڑی مو میں رالا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۵).

میں دیا تھا پیر نے کو جو تجھے
یہ ہوا رالہ سو حیرت ہے مجھے

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۸۱). ۲. چکّی کے دونوں پاٹوں کو حسبِ ضرورت علیحدہ رکھنے والی آڑ جو اُن کو ایک دُوسرے پر جمنے نہ دے۔ یہ آڑ عام طور سے مچھلی کا چھلکا یا کپڑے کی دھجّی کی بنی ہوئی چھوٹی سی اینڈوی ہوتی ہے جو مانی کے سوراخ یا کیلی میں لگادی جاتی ہے اِس کی وجہ سے اُوپر کا پاٹ نیچے کے پاٹ سے رالے کی موٹان کے برابر اُوپر کو اُٹھا رہتا ہے۔ دال یا دلیا بنانے میں اس کی بڑی ضرورت ہوتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۱۷).
اف : ڈالنا ، رکھنا ، نِکالنا. [رال ، رلنا (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

**رالنا (۱)** (سک ل) ف م.
چرخے کی مال پر رال (ایک نباتاتی شے) چڑھانا یا رال سے مانجھنا تا کہ اس میں ایک قِسم کا کُھردراپن پیدا ہو جائے اور تکلے پر پھسلے نہیں (ا پ و ، ۲ : ۱۶). [رال + نا، لاحقۂ مصدر].

**رالنا (۲)** (سک ل) ف م.
مِلانا ، آمیختہ کرنا (پلیٹس). [ پ : रालना ].

**رالی** امث.
بُھنا ہوا غلّہ ؛ بہت معمولی کھانا (پلیٹس). [رالا (رک) کی تانیث].

**رام (۱)** صف.
۱. بے حد فرماں بردار ، کمال درجے کا مُطیع.

نہ کھایا کبھی پیٹ بھر کر طعام
اگرچہ دو عالم اتھا اُس کا رام

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۳). زاہد نے بادشاہ سے کہا اگر تیرا نفسِ سرکش رام نہو تو میرا تیسرا رقعہ معتمدِ خاص تیرے سامنے پیش کرے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۴۵۵). پنجاب کے قدیم باشندے بھینس پالتے تھے ... ہاتھیوں اور گینڈوں کو رام کرنے کا ملکہ رکھتے تھے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۴۱).
۲. مانوس ؛ زیرِ اثر. جب اس عورت نے دیکھا کہ مُجھے یہ شخص نہیں ستاتا دن بدن اُسکی وحشت کم ہوئی اور رام ہوتی چلی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۰).

روز بھڑکاتے ہیں اب اسکو رقیبِ اوباش
غیر ممکن ہے کہ دو دن بھی وہ بُت رام رہے

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۶۸). برق و چالاک سامنے شاہ کے آئے برق نے کہا اے شہر یار آج چالاک نے کیا نایاب عیّاری کی ہے کہ آہوے وحشی کو رام کیا (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۹۷). [ ف : رام ؛ آوستا : رم ؛ قب : س : رم रम - دینا ].

**--- رَہنا** محاورہ.
فرمانبردار رہنا ، مُطیع رہنا ، مانوس ہونا.

تُجھ کو لازم ہے کہ اس سے رام رہ
رام رہ اور رام صبح و شام رہ

(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۲۴).

**--- کَرنا** محاورہ.
۱. مُطیع بنانا ، فرمانبردار کرنا ، راہ پر لانا. دل کو تل میں رام کروں گا تیری خاطر یو کام کروں گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۰).

صنم بُتاں میں ہمارا بڑا سا کافر تھا
کیا ہے رام میں اس کوں خدا خدا کر کے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸).

اُس بُتِ تُندخُو کو رام کیا  آفریں اے امیر کام کیا

(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۳۰۵). برق و چالاک سامنے شاہ کے آئے برق نے کہا اے شہر یار آج چالاک نے کیا نایاب عیاری کی ہے کہ آہوئے وحشی کو رام کیا (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۹۷). محبوب کے والدین کو عملِ کنویسنگ سے ہی رام کیا جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۴۶). ۲. سدھانا ؛ قابُو میں کرنا. ایک شخص گھوڑے کا رام کرنے والا اور ہلانے والا مشہور تھا. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۰۵).

**--- ہونا** محاورہ.
مُطیع ہونا ، زیرِ فرمان ہونا ، فرمانبردار ہونا ، تابع ہونا ؛ راہ پر آنا.

تُو جھروکوں میں جو بیٹھے آ کے بہرِ عدل و داد
شیر و آہو گھاٹ پر جمنا کے ہوں آپس میں رام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۷۶). اُس کے بڑے بھائی ... نے بھی ہل چل کی تھی لیکن چند دنوں کے بعد وہ بھی رام ہو گیا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۱۹). دس ہزار بگاڑ دئے مگر وہ پھر بھی رام نہ ہوئی. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ہوائی ، ۹۸).

**رام (۲)** امذ.
۱. (ہندو) پروردگار ، پرمیشر ، خداوند ؛ (مجازاً) بڑا.

دربار سا باششٹ توں توہیں کرشن توہیں رام
تجھ بن کویو اور ناں تو راون کہیں کس نام

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۱).

تو ہے ہم پہ بھی رام کی بس دیا
عطا سیم و زر اس نے اتنا کیا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳۴). ۲. (ہندو) پرسرام اور رامچندر جی کا لقب ؛ خُوش کُن ، حسین.

ہر بول میں معرفت کی بانی  سیتا کی نہ رام کی کہانی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۱).

ہنوز رام کی ذُرّیّت اس جہاں میں ہے
کوئی زمین پہ راون کے خانداں میں ہے

(۱۹۳۱ ، نقوشِ مانی ، ۱۶۶). ۳. (موسیقی) ایک راگ کا نام. اس میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیے گیے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں آسا .. رام ، کمال کوسم اور چمپک وغیرہ. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۶۰). ۴. علمائے اِسلام اور فقہائے ہئیت کے پاس ایک اُنگل چھ جَو کا ہوتا ہے اور چار اُنگل کا ایک رام کہلاتا ہے. رام کو ہندی میں مُٹھی اور عربی میں قبضہ کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، فرہنگِ عثمانیہ ، ۲۵۳). [ س : رام राम ].

**--- باس** امذ.
ایک قیمتی کپڑا. ایک روز رام اوتار اسے یکے پر بٹھلا کر اسٹیشن

سے لائے تھے وہ رام باس کی سرخ ساری پہنے چہکو پہکو روتی اتریں۔ (۱۹۵۳ ، آگ کا دریا ، ۳۲۷)۔ [رام + باس (رک)]۔

**--- بانس** (---غنہ) امذ۔
**ہاتھی چنگھاڑ ؛ سزا کے طور پر دی جانے والی ایک مشقت۔** الہ آباد سنٹرل جیل میں چکّی کی مشقت سب سے زیادہ سخت ہے کیونکہ وہاں رام بانس یا ہاتھی چنگاڑ کوٹنے کی مشقت موجود ہی نہیں ہے جو چکّی سے بھی بدتر سمجھی جاتی تھی۔ (۱۹۰۸، قید فرنگ ، ۴۷)۔ کوئی دائم الحبس کی دھمکی دیتا ہے کوئی رام بانس کوٹنے کا خوف دلاتا ہے۔ (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۸ : ۵)۔ [ا : رام + بانس (رک)]۔

**--- بٹائی** (---ف ب) امث۔
(کاشت کاری) مالک اور کاشتکار کے درمیان برابر کی تقسیم فصل (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۷۲ ؛ جامع اللغات)۔ [رام + بٹائی (رک)]۔

**--- بڑھاے سو بڑھے ، بل کو بڑھا نہ کوئے ، بل کر کے راون بڑھا چھن میں ڈارے کھوئے** کہاوت۔
خدا جس کو درجے میں ترقی دیتا ہے وہی ترقی کرتا ہے ، راون نے اپنے بل ہونے پر بڑھنا چاہا تھا مگر پل بھر میں سب کچھ کنوا بیٹھا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

**--- بِنا دُکھ کون ہرے ، برکھا بن ساگر کون بھرے لچھمی بن اور کون کرے ماتا بن بھوجن کون دھرے کہاوت۔**
خدا ہی دکھ دور کرتا ہے ، بارش ہی سمندر کو بھرتی ہے ، دولت ہی عزت کراتی ہے اور ماں ہی کھانے کو دیتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

**--- بھجو** فقرہ۔
پُرابی لگنے میں جب بھرا ہوا پُر اُوپر آتا ہے تو بیل ہنکانے والے کو خبردار کرنے کے لئے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

**--- بھروسا بھاری ہے** کہاوت۔
جو بھروسا خدا کی ذات پر کیا جائے وہ ہر بھروسے سے بہتر و برتر ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

**--- بھروسے جو رہیں وہ پربت پر بڑائیں/بھروسے جو رہیں پربت پر لہرائیں ، تلسی ہروا باغ کے سیچت ہی کملائیں** کہاوت۔
جو خدا پر بھروسا رکھتے ہیں وہ ہر جگہ سرسبز رہتے ہیں باغ کے پودے باوجود سینچنے کے سوکھ جاتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات)۔

**--- بھگت** (---ف بھ ، گ) امذ۔
(ہندو) رام چندرجی کا پجاری۔ ہیم کرن نہیں تو بڑی سخت رام بھگت لیکن باقی کے سبھی دیوی دیوتاؤں سے سمجھوتا رکھتی تھیں کہ نہ جانے کون کس سمے آڑے آ جائے۔ (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۷)۔ [رام + بھگت (رک)]۔

**--- بھگتی** (---ف بھ ، سک گ) امث۔
(ہندو) رام بھگت (رک) کا کام ، رام کی پوجا ؛ کرشن بھگتی کے بالمقابل ایک مذہبی تحریک۔ رامانج کے مربیِ کامل رامانند جی نے رام بھگتی کی رغبت کا بیج بویا۔ (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۰۵)۔ [رام + بھگت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**--- بھگتی** (---ف بھ ، سک گ) امث۔
رام کی بہن ، پاربتی کا نام (جامع اللغات)۔ [عَلَم]۔

**--- پتری** (---ف پ ، سک ت) امث۔
جنگلی جائفل کا چھلکا ، دوا کے طور پر مستعمل (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۹)۔ [رام + پتری (رک)]۔

**--- پد** (---ف پ) امذ۔
رام کے پانو ؛ (مجازاً) رام کا مذہب ، رام کی حیثیت ؛ مکتی جو رام کی وجہ سے ہو (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [رام + پد (رک)]۔

**--- پرتاپ** (---ف پ ، سک ر) امذ۔
(ہندو) رام کی تجلی یا شان و شوکت (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [رام + پرتاپ (رک)]۔

**--- پھل** (---ف پھ) امذ
ایک نوع کا شریفہ ، لاط : Annona Reticulata.

رام پھل کو کر دیا ارسال رام
خلق میں باقی رہے سیتا کا نام

(۱۸۳۷ ؛ مثنوی بہاریہ ، ۲۲)۔ رام پھل کے دانے کھانے سے دل کو آرام ، جس نے کھایا ... اوس ذقن کا رام رہا۔ (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۳۰)۔ [رام + پھل (رک)]۔

**--- تارک** (---ف ر) امذ۔
ایک منتر جس کے متعلق عقیدہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے مکتی حاصل ہوتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [رام + تارک (رک)]۔

**--- تُرئی** (---ضم ت ، فت ر) امث۔ Abolmschus Esculentus
ایک نوع کا گھیا کدّو ، گھیا ترئی ، لاط :
رام تری ... کی بھاجی بھی بہت اچھی ہوتی ہے۔ (؟ ، خوان ہندی ، ۸۲)۔ کرمکلا ، شلجم ، رام تری سبھی کچھ نو آتا ہے۔ (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۱۵۷)۔ [رام + تری (رک)]۔

**--- تُلسی** (---ضم ت ، سک ل) امث۔
تُلسی کی ایک بڑی قسم ، لاط : Ocymum-Gratissimum
تذکرۃ الہند میں لکھا ہے کہ یہ درخت تین قسم کا ہوتا ہے ایک قسم کا پھول سفید ہوتا ہے جس کو ہندو پوجتے ہیں ... دوسری قسم کا پھول سیاہ ہوتا ہے اس کو رام تُلسی کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۵)۔ [رام + تُلسی (رک)]۔

**--- تُنیاں** (---ضم ت ، سک ن) امذ۔
مٹی کی پیالی ، کلھیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [رام + تُنیاں (رک)]۔

**--- جانے** فقرہ۔
۱۔ (ہندو) خدا جانے ، خدا معلوم ، خدا کو خبر ہے (مہذب اللغات)۔

۲. خدا جانتا ہے، خُدا شاہد ہے، خُدا کی قسم (فرہنگ آصفیہ).

**---رام جَپنا** ف م ؛ محاورہ.
(ہندو) رام رام کا ورد کرنا ، پوجا کرنا ، عبادت کرنا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

**---رام جَپنا پَرایا مال اَپنا** کہاوت.
(عوام) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بہ ظاہر نیک ہو لیکن دوسروں کا مال ہڑپ کرنے کی کوشش کرتا ہو (مہذب اللغات).

**---جَس / یَس** (---فت ج/ی) امذ.
رام چندر جی کی شہرت ، ہندوؤں میں ایک نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[ رام + جس / یس (رک) ].

**---جَنی** (---فت ج) امث.
(ہندو) لاوارث عورت جو عصمت فروشی کرنے لگے ، کسبی ، رنڈی .

کیتک ڈومنیاں رام جنیاں انوپ
کیتک کنجنیاں ایک سوں ایک خوب

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۵۲). ان سب پر بھی گویّے ، کنچنیاں ، رام جنیاں اور ڈومنیاں ... اودھی پڑتیاں تھیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۴). [ رام + جنی (رک) ].

**---جی نے بیٹا دیا وہ بھی مُسَلْمان کا ، حَلْوا پُوری کھاتا نہیں ٹکڑا مانگے نان کا** کہاوت.
ایک شے بڑی آرزوؤں کے بعد نصیب ہو اور وہ بھی ناکارہ یا بیکار نکلے ، تو کہتے ہیں (محاورات ہندوستان ؛ جامع اللغات).

**---جَھروکے بَیٹھ کے سب کا مُجرالیں (جیسی جاکی چاکری ویسا اس کو دیں** کہاوت.
خُدا ہر شخص کو اُسکی سعی کے مطابق عطا کرتا ہے. جو زیادہ محنت کرتا ہے اس کو پرمیشر زیادہ دیتا ہے اور جو کم کرتا ہے اسے تھوڑا دیتا ہے کیا تم نے نہیں سنا رام جھروکے بیٹھ کے سب کا مُجرا لیں. (۱۶۵۷ ، گلشن عشرت ، ۵۱).

**---جھول** (---و مج) امث.
پیروں میں ٹخنوں کے مقام پر پہننے کے مختلف وضع قطع کے سادہ اور جڑاؤ بنے ہوئے زیور ، پایل ، پازیب ، پانو کا زیور. پیروں میں اس نے لچھے اور رام جھول پہن رکھے ہوں گے . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۶۵). اس دور کے زیوروں کے نام بھی سن لیجئے ... پاؤں میں چھاگل ، جھانجھیں ، رام جھول ، کڑے ، چھڑے ، لچھے اور پازیب . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۰۱). [ رام + جھول (رک) ].

**---چَرْچا** (---فت چ ، سک ر) امذ.
۱. مذہبی گفتگو ، اُپدیش ، وعظ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ رام + چرچا (رک) ].

**---چڑیا** (---کس چ ، سک ڑ) امث.
ایک خوبصورت چڑیا جو مچھلیاں کھاتی ہے جسکی چونچ میں ننھے ننھے خار ہوتے ہیں ، بن ڈبی. ابابیل ، مارٹن ... اور رام چڑیا ... چھوٹی چھوٹی مچھلیوں پر زندگی بسر کرتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۷۵). بن ڈبی یا رام چڑیا ایک آبی پرندہ ہے. (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۲۳). [ رام + چڑیا (رک) ].

**---چکّل** (---فت چ ، شد ک بفت) امذ.
(پارچہ بافی) اڈے کی اُوپر کی لکڑی میں بندھا ہوا چوبی گردا جس میں رچ (تانے کا دم چڑھانے اُتارنے والا اوزار) کی ڈوریاں بندھی رہتی ہیں ، ساز (ا پ و ، ۲ : ۹۶). [ رام + چکل (رک) ].

**---چَکور** (---فت چ ، و مج) امث.
کبک دری ، پہاڑی برفانی علاقے کی چکور (یہ پہاڑوں پر بھی ایسی بلندی پر رہتی ہے جہاں برف پڑی رہا کرتی ہے چھ مہینے کے بچے کے برابر ہوتی ہے). یہ رام چکور پہلی چکور سے بڑی ہے ہندوستان اور پنجاب کے برفانی پہاڑوں میں رہتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۹۲). [ رام + چکور (رک) ].

**---چھوڑی اَجودھیا مَن بھاوے سو لے** کہاوت.
جو چیز چھوڑنے والے نے چھوڑ دی اسے کوئی بھی لے لے ، نگران یا حاکم کی غیر موجودگی میں ریاست کا انتظام درست نہیں رہتا ابتری پھیلتی ہے (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات).

**---داسی** صف مذ.
رام کو پوجنے والا ، ہندوؤں کا ایک فرقہ ، رام بھگتی کا پیرو . خود ہمارے ہندوستان میں رام داسیوں کا فرقہ کہاں سے پیدا ہوا . (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۷۹). [رام+ داس (رک)+ی، لاحقۂ نسبت].

**---داسی مَلار** (---فت م) امذ.
(موسیقی) راگ کی ایک قسم. کافی ٹھاٹھ ... راگ ، راگنیاں یہ ہیں ... رام داسی ملار ، میاں کی ملار . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۷). [ رام + داس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ملار ـ ملہار (رک) ].

**---دانا / دانَہ** (---/فت ن) امذ.
ایک بیج کا نام جس سے مالا تیار کرتے ہیں.

اُس بُتو کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا
دانۂ تسبیح ہر اک رام دانا ہو گیا

(۱۸۴۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۰). ان ممالک میں رام دانے کی ٹکیاں بناتے ہیں . (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۲۲۶) . [ رام + دانا / دانہ (رک) ].

**---دُوارا** (---ضم د) امذ.
رام کا دروازہ ، دھرم سالہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رام + دوار (رک) + ا (زائد) ].

**---دُہائی** (---ضم دھ). (الف) نجائیہ.
خُدا کی مدد ، خُدا کی پناہ (اظہارِ حیرت یا فریاد کے لیے مستعمل. محترمہ بیگم صاحبہ کا اصرار تھا کہ اس پورے موسم میں آپ یہیں قیام فرما رہیں اور میں کہتا تھا «اب آؤں تو رام دہائی» (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۸۵). (ب) امث. خُدا کی قسم.

کھا تُو اے دُختِ برہمن نہ مرے آگے قسم
مار ڈالے گی تری رام دُہائی مجھ کو
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۶۹). [ رام + دُہائی (رک) ].

**---دُھن** (---ضم دھ) امث.
**(ہندو) رام بھجن (رگھوپتی راگھو راجہ رام، پتی سہاون سیتا رام).** سارے جشن تماشے کئے ، کہیں پرشاد بھی چڑھائی کسی نے رام دُھن بھی گائی . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹۷) . خواجہ احمد سیّاس رام دُھن روک کر ایک مصرعہ پڑھتے ہیں . (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۹۱). [ رام + دُھن (رک) ].

**---دَھنُش** (---فت دھ ، ضم ن) امذ.
**قوس قزح** (پلیٹس). [ رام + دُھنُش (رک) ].

**---ڈول** (---و مج) امذ.
**(ہندو) رام اور لچھمن کی سواری کا جلوس جو دسہرے کے موقع پر نکلتا ہے.** بابا عبداللہ نابینا کی یہ نصیحت کسی نے بھی نہ سنی کہ یارو کب تعزیہ داری نہیں ہوئی کب رام ڈول نہیں اُٹھا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۹ ، ۵:۳۶). آج چوکپٹیوں سے رام ڈول اُٹھے گا دیکھنے چلوگے .(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات )[رام+ ڈول(رک)].

**---راج** امذ.
**۱. ایک طرح کی سفیدی جو میک اپ میں کام آتی ہے.** اُس کے بدن پر « رام راج » (سفیدی) پیس کر لگائی جاتی چہرے پر پاڈر ملا جاتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱:۱۷۳). **۲. ہندوؤں کی حکومت** . ہندو مُتّحِد ہندوستان چاہتا ہے اس لئے کہ وہ اپنی اکثریت کے بل بوتے پر ... درہ خیبر سے لے کر آسام کی پہاڑیوں تک رام راج کے جھنڈے لہرا سکے .(۱۹۴۹ ، خاک و خون، ۲۳۹). بہت سے سادہ لوح یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ۱۵ اگست کو آزادی کا پرچم بلند ہوتے ہی .. ہندوستان میں رام راج اور پاکستان میں خلافتِ راشدہ کا دور شروع ہو جائے گا. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۱۸۲). [ رام + راج (رک) ].

**---راجی** صف.
**رام راج سے منسوب یا متعلق ، ہندوانی ، ہندوؤں کا.**
مشرق و مغرب میں اک مدّت سے ہیں مصروفِ کار
سامراجی سازشیں اور رام راجی سازشیں
(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، یکم اکتوبر ، ۳). [ رام + راج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---رام** (الف) امذ ؛ امث.
**۱. ہندوؤں کا باہمی سلام ، سلام علیک ، بندگی ، تسلیم.**
قاصد اس سے کہیو میرا رام رام
شاید اس کلمے سے کافر رام ہو
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۶۹).
تھا اللہ اللہ میرے یہ دن بھی نصیب میں
ظالم بگڑ رہا ہے مری رام رام سے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۷۴) . **۲. صاحب سلامت ، یاد اللہ ، جان پہچان.**
بُھول جاتا ہوں میں خُدائی کو
اس سے جب رام رام ہوتی ہے
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۷۳). ہری ہر نے آ کر رام رام کی اور چلم سُلگائی. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۲۲).
رہِ دیر کے مُسافر سفرِ نظر مبارک
مری پالگن بُتوں کو مری رام رام سب سے
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۶۰). (ب) فجائیہ. **توبہ توبہ ، خدا کی پناہ.** شہرِ ناپُرسان لُٹنے لگا ۔ دوکاندار رام رام کہہ کر بھاگے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ ، ۶۴۷) . مسلمانوں کے محلے میں جاؤں ، رام رام کیا اندھیر ہو رہا ہے .(۱۹۴۷ ، دھانی بانکیں ، ۲۵).

**---رام بِھجو/ کَرو** فقرہ.
**(ہندو) توبہ توبہ کرو ، خُدا خُدا کرو** (مہذب اللغات).

**---رام تو کہو مَن میرے ، پاپ کٹیں گے چَھن میں تیرے** کہاوت.
**اے میرے دل خدا کا نام تو لے تیرے سارے گناہ پل بھر میں بخشے جائیں گے** (جامع اللغات).

**---رام ٹھا کراں، سلام میاں جی، پاؤں لاگے مصر جی ڈنڈوت گرو جی** کہاوت
**ہر شخص سے اس کے شایان شان طرزِ عمل اختیار کرنا نیز ہر شخص سے زمانہ سازی یا ریا کاری کے ساتھ پیش آنا ، فرقِ مراتب کا خیال رکھنا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

**---رام دُوَنّیاں گلے بَل چَوَنّیاں** کہاوت.
**بیگانوں کی نِسبت اپنوں کو زیادہ لوٹنا (دکان دار لوگ اپنوں سے یا جاننے والوں سے زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں** (ماخوذ : اُردو، اپریل ۱۹۳۵ ، ۳۲۶ ؛ نجم الامثال).

**---رام سَب (ہی) کہیں جَسْرَتھ (جسرت) کہے نہ کوے، ایک بار جو جَسْرَتھ (جسرت) کہے تو سب دِلدر ، پار ہوے** کہاوت.
**سب رام کا نام لیتے ہیں ، رام کے باپ جسرتھ کا نام کوئی نہیں لیتا حالانکہ جسرتھ رام سے بڑا تھا ؛ لوگ اصل کی طرف رجوع نہیں کرتے اصل کی طرف رجوع کریں تو جلد مقصدِ دلی حاصل ہو** (مہذب اللغات ؛ محاوراتِ ہندوستان).

**---رام سَت ہے / ہیں** فقرہ.
**خدا سچّا ہے (ہندو ارتھی کے ساتھ یہ جُملہ کہتے ہوئے چلتے ہیں).** اِس اثنا میں دور سے رام رام سَت کی آواز آئی. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۱۰) . ہر کُوچے سے «رام رام ست ہے» اور «اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا اِلیہ راجعُون» کی صدائیں چلی آرہی ہیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۹).

**---رام کارَن سَب دَھن ڈالا کھو، مُورَکھ جانے گِر پڑا وہ دِن دُونا ہو** کہاوت.
**احمق لوگ خرچ فی سبیل اللہ کو پُھنک جانا خیال کرتے ہیں لیکن اس کا اجر روز بروز بڑھتا ہے** (محاوراتِ ہندوستان).

**---رام کرنا** محاورہ.
۱. (ہندو) سلام کرنا.
انگن میں متی ہو چلی خوشخرام
کشن دور سوں دیکھ کرے رام رام
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۳۰).
خوبرو آشنا ہیں فائز کے
مل سبی رام رام کرتے ہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۹).
ہونے لگے ہیں اب تو زاہد بھی رام تیرے
کافر غضب ہے تیرا یہ رام رام کرنا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۳۲) کسی مندر میں جا گھستے وہاں پہلے رام رام کرتے ... پھر آتے ہوئے تمام تیل کے دیے توڑ پھوڑ کر بھاگ جاتے. (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارہ ، ۱۱). ۲. **توبہ توبہ کرنا ، امان طلب کرنا.**
شیخ اوس سے پناہ مانگتے ہیں
برہمن رام رام کرتے ہیں
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۸۸) . ۳. **رک : اللہ اللہ کرنا.** اب بیٹھے بیٹھے رام رام کرو ہم تمہاری پروستی (پرورش) کریں گے. (۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۳).

**---رام کو آسکتی ، بھوجن کو تیار** کہاوت.
**کھانا کھانے کو تیار عبادت کے لیے بیمار، کام کو ٹال مٹول کھانے کو حاضر** (ماخوذ : محاوراتِ ہندوستان ؛ جامع الامثال).

**---رام کہتے رہو جب لگ گھٹ میں پران کبھو تو دین دیال کے بھنک پڑے گی کان** کہاوت.
**جب تک جان میں جان ہے خدا خدا (یا رام رام) کہتے رہو کبھی تو خدا تمہاری سنے گا** (جامع اللغات).

**---رام کی گولیاں** است.
**وہ گولیاں جس پر رام رام پڑھا گیا ہو ؛ ہندوؤں میں ایک طرح کا صدقہ.** اب وہ زمانہ نہیں کہ ہندو چیونٹیوں کے بل ڈھونڈتے پھریں ... اور رام رام کی گولیاں مچھلیوں کے لیے دریا میں ڈالیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۱).

**---رام کی لوٹ ہے ، لوٹی جاے لوٹ ، آنت کال پچھتائے گا جب پران جائیں گے چھوٹ** کہاوت.
**خدا کے نام کی لوٹ جاری ہے جتنا لوٹ سکے لوٹ لے ورنہ مرنے کے بعد پچھتائے گا ؛ جب تک زندگی ہے خدا کا نام لیے جا اور اس عمل سے فیض اٹھائے جا ورنہ موت کے بعد نادم ہو گا** (جامع الامثال).

**---رام کے کاؤنے سب دھن ڈالا کھو ، مور کھ جانے گیر بڑا دن دن دونا ہو** کہاوت.
**نادان آدمی خیال کرتا ہے کہ خدا کی راہ میں دینا گویا برباد کرنا ہے حالانکہ اس سے برکت ہوتی ہے اس کا بہت اجر ملتا ہے** (نجم الامثال ، ۲۲۳ ؛ جامع الامثال).

**---رام لکھ دے سلا ، تر جائے گی ، بھج لے سیتا رام مکت ہو جائے گی** کہاوت.
**اگر پتھر پر بھی رام کا نام لکھ دو تو وہ تیرتا ہے ، سیتا رام کا نام لینے سے نجات ہوتی ہے** (جامع الامثال).

**---رام ہونا** محاورہ.
**(ہندو) تعلق ہونا ، ربط رہنا ، واقفیت ہونا.**
جب کیا کفر کیش کافر کیش
بارے تب اس سے رام رام ہوئی
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۹۸).
یہ سنا ہے کہ برہمن سے بھی
شیخ کی رام رام ہوتی ہے
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۱۲).

**---رامی** است (قدیم).
**صاحب سلامت** (دکھنی اردو کی لغت). [رام + رامی (رک) ].

**---رس** (---فت ر) امذ.
۱. **شہد.**
سرِ میخانہ حوریں آ رہی ہیں
نگاہیں رام رس ٹپکا رہی ہیں
(۱۹۳۶ ، نقش و نگار ، ۵۸).
نیلی پیلی چھیل چھبیلی چنچل تتلی بن میں کھیلے
ڈال ڈال آنے اور رک رک رام رس دم دم وہ اڑانے
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۸۳) ۲. **خمر الٰہی ، پرمیشر کی بھگتی** (مخزن المحاورات). [رام + رس (رک) ].

**---رنگی** (---فت ر ، غنہ) امث.
**شراب (جہانگیر کا رکھا ہوا نام).** جہانگیر کی توجہ اس طرف (یعنی ہندوؤں کی باتوں کی طرف) نہ تھی ، اپنی رام رنگی ... سے حضرت کو فرصت کہاں تھی . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۳۲). [رام + رنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---روز** (---و مج) امذ.
**مہرماہ کا اکیسواں دن ، اس دن فریدوں نے ضحاک پر فتح پائی تھی جس کا قصہ شاہنامہ میں مذکور ہے.** مہرماہ ... کے سولھویں دن کو مہرروز کہتے ہیں ... اس کی اکیسویں کو رام روز کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۲۸). [رام + روز (رک)].

**---رولا کرنا** محاورہ.
۱. (ہندو) **بھجن گانا** (فرہنگ آصفیہ) . ۲. **شور و غل مچانا** (فرہنگ آصفیہ).

**---ساگر** (---فت ک) امذ.
**(موسیقی) ایک راگنی کا نام.**
رام ساگر راہ ساگر کی لیا
تب بہتر راگنی نے جی دیا
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۱۲). [رام + ساگر (رک) ].

**---سَر** (---فت س) امذ.
۱. **سرکنڈے کی ایک قِسم ، یہ بہت سخت ہوتا ہے اور تالابوں میں پیدا ہوتا ہے** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۱).
ہاتھ سے بچّی کو کھویا جان صاحب وہ نہ لائے
پاؤں بھی اِن کے پڑی میں رام سر کے واسطے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۰۷). ۲. **بانسری** (مہذب اللغات).
[ رام + سر (رک) ].

**---سُنْدَر** (---ضم س ، سکن ، فت د) امث.
**ایک وضع کی کشتی** . سیام سندر ، رام سندر اور جتنی ڈھب کی ناویں تھیں ... لہراتیاں پڑی پھرتیاں تھیں (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۵۳).
[ رام + سُنْدَر (رک) ].

**---سَنْڈا** (---فت س ، سک ن) امذ.
**رام کا سانڈ.** گوپیوں کے بجائے خطاب «رام جنی» عطا ہوا اور جو مرد کی اس سبھا کے ممبر تھے «رام سنڈے» کہلائے .
(؟ ، تاریخ کڑہ نانک پور ، ۸۳). [ رام + سنڈا (رک) ].

**---سُہائے کَرے تو کوئی کیا کَر سکے** کہاوت.
**جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے** (جامع اللغات).

**---سینگھا** (---ی مع ، مغ) امذ.
**ایک بڑا سینگ جس میں سے بہت اُونچی آواز نِکلتی ہے** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ رام + سینگھ + ا ، لاحقۂ تکبیر ].

**---کاجی** صف.
**اللہ کے جی ، سادہ لوح ، بھولا بھولا ، اللہ میاں کی گائے** (ماخوذ : مخزن المحاورات).

**---کَتَھا** (---فت ک ، تھ) امث.
**رک : رام کہانی.** انہوں نے بڑا کھاتہ کھولتے ہوئے اپنی رام کتھا سنانا شروع کی کہ بچّوں کی پڑھائی پر کِتنا خرچہ آتا ہے .(۱۹۸۲ آتشِ چنار ، ۴۵۲). [ رام + کتھا (رک) ].

**---کَرَت** (---فت ک ، ر) امذ.
**(موسیقی) ایک راگ** (جامع اللغات). [ مقامی ].

**---کَلی** (---فت ک) امث.
**(موسیقی) دیپک راگ کی پہلی راگنی ، یہ بھیروں ٹھاٹھ کی راگنی ہے اور صبح کے وقت گائی جاتی ہے.**
رُکت سے رام کلی ان نے بنائی
جنوں سے دل میں جل کر کُھل کے گائی
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۰).
کہیں شہانے کی آواز اور کہیں کامود
کہیں تو رام کلی بھیروں کہیں تھانٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱).
**بولے** راگ ہنڈول گویی ، رام کلی کے سُر بھی ساتھ اُٹھانے لگا قفس سُن کر سوز و گداز ہوا ، عاشق راگ کے انگ چلانے لگا
(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۳). [ رام + کلی (رک) ].

**---کَہانی** (---فت ک) امث.
۱. **داستان ، طویل قِصّہ ، طُولانی سرگُزشت.**
فرصتِ خواب نہیں ذکرِ بُتاں میں ہم کو
رات دن رام کہانی سی کہا کرتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۳) . تمہاری رام کہانی ختم بھی ہو گی یا چرخہ یونہی چلے گا. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۳۳۳). ۲. **رام چندر جی کی کتھا.** «رام کہانی» ہندوؤں کے ہاں رام چندر کی کتھا کو کہتے تھے . (۱۹۳۴ ، منشوراتِ کیفی ، ۱۴) . ۳. **لاحاصِل باتیں ، بے کار قِصّہ ، بکواس.** عمر نے نعرہ مار کر کہا «ختم کر اپنی رام کہانی بکواسی کہیں کا .(۱۹۸۱،سفردرسفر،۹۶). ۴. **آپ بیتی.** ہر جانور کی سوانحِ عمری خود اسی کی زبان سے گویا اپنی رام کہانی یا آپ بیتی کے طور پر درج کتاب کئے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شِکار ، ۱۳۴). [ رام + کہانی (رک) ].

**---کَہانی بَیان کَرْنا** محاورہ.
**رک : رام کہانی سُنانا.** اِس خط میں فقط اپنی رام کہانی بیان کی ہے جس کا ذِکر سُننے کے لئے آپ بے چین ہیں ، اُس کا نام تک نہیں آیا. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۱۳۵).

**---کَہانی سُنانا** محاورہ.
**سرگُزشت سُنانا ، بے کار باتیں کرنا.**
بات وہ کر کہ مرے خواہ ترے کام کی ہو
ایسی اے بُت نہ سُنا رام کہانی مجھ کو
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۳۲). موقع ڈھونڈ رہی تھی کہ ماں کو گھر کے کام دھندے سے فارغ پاؤں تو اپنی رام کہانی سناؤں .
(۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۴). میں نانی امّاں کے پاس خود چلی جاتی اور اپنی رام کہانی سناتی. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۵۹).

**---کَہانی سُنْنا** محاورہ.
**رام کہانی سنانا (رک) کا لازم.**
وہ سُنتے ہیں کب دل سے مری رام کہانی
فرماتے ہیں کُچھ اور بھی ہے اس کے سِوا یاد
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۷۰).
سُنتا رہتا وہ اگر رام کہانی میری
پیکرِ حُسن سے وہ اہلِ نظر ہو جاتا
(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۷۱).

**---کَہانی کَہْنا** محاورہ.
**رک : رام کہانی سُنانا.**
فرصتِ خواب نہیں ذکرِ بُتاں میں ہم کو
رات دن رام کہانی سی کہا کرتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۳).
بُتِ کافر نے ذرا قدر نہ جانی اپنی
کس کے آگے کہیں ہم رام کہانی اپنی
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوختِ رِقت) ، ۲ : ۴۷۹). چاند پار کے کسان اپنے گاؤں میں پہنچ کر پنڈت درگاناتھ سے ... رام کہانی کہہ ہی رہے تھے کہ اِتنے میں کنور صاحب کا آدمی پہنچا .
(۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۸).

**---کی دَیا سے** م ف.
(ہندو) خُدا کی مہربانی سے ، خُدا کے فضل سے . وہ بولا اچھا بچّہ تُو ایک ہفتہ فقیر کا مہمان ہے ، گرو کی کِرپا ، رام کی دَیا سے تیرا مطلب بر آئے گا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۷) .

**---کی لِیلا/مایا** اسٹ.
خُدا کی قُدرت ، رام کی مایا ، فِطرت ، نیچر (مخزن المحاورات).

**---کی مایا کہیں دُھوپ کہیں چھایا** کہاوت.
خُدا کی قُدرت ہے کہیں اُجالا ہے کہیں اندھیرا (ایسے موقع پر مُستعمل جب یہ کہنا ہو کہ ایک طرف تو فلاں صُورت ہے اور دوسری طرف اسکے برعکس) (جامع اللغات).

**---کے بَھگَت ، کاٹھ کی گُڑیا ، دِن بَھر ٹھک ٹھک رات آئے گھسکریا** کہاوت.
بُجاریوں پر طنز ہے کہ یہ لکڑی کی پُتلی کی طرح ہیں، دِن بھر ٹھک ٹھک ہوتی رہتی ہے ، رات کو سو جاتے ہیں (جامع الامثال).

**---کیلا** (---ی مج) امذ.
کیلے کی ایک نوع جو سستا ہوتا ہے. رام کیلا اور کٹھیلی کیلا ... غُربا اور عوام کھاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۷) . [رام + کیلا (رک) ].

**---کَھلی** (---فت کھ) اسٹ.
چاک ، کھریا. اس لفظ (چاک ( Chalk ) کے لیے اُردو میں کھریا ، کھر ، مٹی ، رام کھلی وغیرہ رائج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۵). [رام + کھلی (رک) ].

**---گِیری** (---ی مع) اسٹ.
(موسیقی) ایک راگنی کا نام.

سبھی راگاں کے گُل پُھل بار بایا ہے سو ملہارا
جو گاوے رام گِیری رام کر راداں رجھاتی ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲:۲۷۹) [رام + گِیری (رک) ؛ مقامی].

**---لَکھن کی جوڑی** اسٹ.
یارِ غار ، جگری دوست جیسے رام اور لچھمن (لکشمن) دونوں بھائی. ہم دونوں بھائی شہر میں رام لکھن کی جوڑی کہلاتے تھے (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷۳).

**---لِیلا** (---ی مع) اسٹ.
دسہرے کا میلہ ، رام چندر جی کی فتح یابی کی نقل جو ہندو کنوار کے مہینے میں کرتے ہیں.

کہیں رام لِیلا کا ہوتا ہے سانگ
تماشائی ماریں ہیں کیا کیا چھلانگ

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۷۳) . اس میدان (چھولا کا میدان) میں رام لِیلا ہوتی ہے اور راون کا پُتلا جلایا جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۵). [رام + لِیلا (رک) ].

**---لِیلا کا میلَہ** امذ.
(ہندو) وہ میلہ جو دسہرہ کے موقع پر اُس میدان میں لگتا ہے جس میں رام لِیلا کھیلا جاتا ہے. تُم نے بچے دسمی کا میلَہ تو دیکھا ہی ہو گا اسے رام لِیلا کا میلہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند، رام چرچا ، ۷).

**---ماس** امذ.
چاول کی ایک نوع. چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پر آتا ہے تو رائے بھوگ ... رام ماس ... سب گنا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، بدھاوت ایک تفصیلی جائزہ (اُردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰)). [ مقامی ].

**---مِلائی جوڑی ، ایک اَندھا ایک کوڑھی** کہاوت.
ایسے موقع پر مُستعمل جب دونوں ہی عیبی ہوں یا دو ساتھیوں کے بارے میں یہ کہنا ہو کہ دونوں ہی بدمعاش یا دونوں ہی بُرے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

**---مُلّکا** (---ضم م ، سک ل) امذ.
ایک درخت جس میں ساق نہیں ہوتی ، کانٹے ہوتے ہیں ، پتّے اور پُھول بینگن کے سے لگتے ہیں ، پھل خوشوں میں ہوتے ہیں اور چنے کے دانوں کے برابر مگر چنے سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۰). [ مقامی ].

**---نا مارے ، اَپنی مَرائے** کہاوت.
خُدا نہیں مارتا اپنی بے وقوفی تباہ کرتی ہے (جامع الامثال).

**---نام** امذ.
خُدا کا نام ، پاک کلمہ. مسجدوں میں رام نام کی تسبیح پھرنے لگی. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۹۲). [رام + نام (رک) ].

**---نام جَپْنا** محاورہ.
(ہندو) خُدائے تعالیٰ کے نام کا وِرد کرنا. بعض اُدراج کا مالا ہاتھ میں لیے رام نام جپ رہے ہیں بعض اکڑبل کر کے چکّر لے رہے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۹۵۳). ہر کھوکے پاس بیمار پُرسی کے لیے گئے ، غریب ٹوٹی کھاٹ پر بیٹھا رام نام جپ رہا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۱).

**---نام جَپْنا پَرایا مال اَپْنا** کہاوت.
خود کو نیک ظاہر کر کے دھوکا دینے اور منفعت حاصل کرنے کے موقع پر کہتے ہیں. رام نام جپنا پرایا مال اپنا بھی استحصال پسندوں کے خِلاف ایک صدائے احتجاج ہے. (۱۹۷۶ ، سیّارہ ڈائجسٹ ، لاہور ، اپریل ، ۱۳۱).

**---نام سرن کرو یہی نام ہے تنت ، تین لوک ، چودہ بھون ، چھائے رہے بَھگوَنْت** کہاوت.
خُدا کا نام لیتے رہو وہ بڑی طاقت والا ہے ہر طرف اُسی کی حکومت ہے (جامع الامثال).

**---نام شَمْشِیر پکڑلی ، کِرْشَن کَٹار بانْدھ لیا دیا دھرم کی ڈھال بنائے جسم کا روادا جیت لِیا** کہاوت.
جس نے رام اور کرشن جی پر بھروسا کیا یا ان کا آسرا لیا اور دھرم اور رحم کو اپنی ڈھال بنایا اُس نے نجات پائی (جامع اللغات).

**---نام کو آسکتی بھوجن کو تیار** کہاوت.
**فرض شناسی کے موقع پر مست اور فائدے کے مقام پر مستعد خصوصاً کاہل اور حرام خور نوکر کے حق میں کہتے ہیں** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

**---نام لڈوا ، گوپال نام گھی ، ہر کا نام مصری ، تو گھول گھول پی** کہاوت.
**یہ ایک ہراتھنا ہے جو اکثر مندروں میں کی جاتی ہے یعنی خُدا ہی کے نام میں لذّت ہے اور شیرینی ہے اس کی عبادت کرانی چاہیے** (جامع الامثال).

**---نام لے سو دھکا پاوے ، چوتڑ بلاوے سو ٹکا پاوے** کہاوت.
**نکوکار بُری حالت میں رہتے ہیں اور بدکار مزے اُڑاتے ہیں**(ماخوذ: جامع اللغات).

**---نامی** صف.
**رام کے نام سے نِسبت رکھنے والا** (کپڑا یا انگوٹھی). وسلا نے کہا رام نامی لوُدگچّ نے رام نامی گلے میں ڈال لی. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۶۱). [ رام + نام + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---نَومی** (---و لین) امث.
**رام چندرجی کی وِلادت کا دِن ، اس دن (چیت کے اُجلے پاکھ کی نویں تاریخ کو) ہندو تہوار مناتے ہیں جس میں میلا بھی لگتا ہے .** کالکا میں اس روز رام نومی کا میلہ بھر رہا تھا. (۱۹۳۵ ، سفرنامۂ مخلص ، ۵۵). [ رام + نومی ـ نوین ].

**---نَومیں** (---و لین ، ی مع) امذ.
**رک : رام نومی.**
ہوا ہے رام نومیں کا بھی تہوار
نہ آیا اے سکھی افسوس دِلدار
(۱۸۷۳ ، تیرہ ماسہ ، ۱۹). [ رام + نومیں ـ نومی ].

**---وَلبھ** (---فت و ، ل) امذ.
**دار چینی** (جامع اللغات). [ رام + ولبھ (رک) ].

**---وِین** (---ی مع) امث.
**ایک وضع کی بانسری** (ماخوذ : جامع اللغات) . [ رام + وِین (وِینا کی تخفیف) ].

**---ہی رام ست ہے** کہاوت.
**رک : رام رام ست ہے.** مُشرک بھی جب جنازہ کو لے جاتا ہے تو موت کے باعث اللہ کو بُرا نہیں کہتا اور یہی کہتا ہے کہ رام ہی رام ستّ ہے یعنی اللہ ہی حق ہے ، ستّ بولو دت ہے یعنی حق بولنے میں نجات ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیرِ ایوبی ، ۱۷۸).

**راماسی** امث
**(ٹھگ) ٹھگوں کی زبان.** میں نے راستہ میں بدری ناتھ سے راماسی میں کہا (کہ میں نے ٹھگوں کی زبان سیکھ لی تھی) یہ شخص زندہ نہ بچنا چاہیے. (۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۱ : ۲۸۸). [ مقامی ].

**رامانَندی** (فت ن ، سک ن) صف:
**ہندو فقیروں کا وہ گروہ جو رام چندر کے سوا کسی کو نہیں مانتا** (علمی اُردو لُغت). [ رامانند + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رامائن** ( کس خف ہ) امث.
**وہ شُہرۂ آفاق رزمیہ جس میں رامچندر جی اور سیتا مرکزی کرداروں کی حیثیت رکھتے ہیں ، (مجازاً) طویل حکایات ، طول طویل کہانی ، کتھا ، کہانی ، قصّہ.** رامائن کی شرح ... جنوری ۱۸۵۲ء میں تکمیل کو پہنچ گئی. (۱۸۵۳ ، تمہیدی خطبے ، ۲۸). رامائن میں سری رامچندرجی... لڑائیوں کی داستان ہے. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند ، ۳۳۲). پستکوں پر جُھک گیا۔ ویدیں پرانیں ، رامائن ، مہابھارت کیا کچھ نہیں پڑھا. (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۵۸). [ س : रामायण (رام سے منسوب) ].

**رامِح** (کس مج م) صف مذ.
**نیزہ مارنے والا ، نیزہ گُزار ؛ (پیشت) رک : سماک رامح.**
نہ وہ رُخسار کا تِل ہے نہ وہ سُرمے کا دنبالہ
محاذی ہیں دو اختر ایک رامح ایک اعزل ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۵). جو کوکب کہ ساقِ چپ پر ہے اسکو رامح کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۸).
سُوئے زمیں نِگراں ہیں ازل سے تیرے لیے
سماکِ رامح و جبّار و اعزل و برزم
(۱۹۶۶ ، مُنحمّنا ، ۶۹). [ ع : (ر م ح) ].

**رامِش** (کس م) امث.
**۱. خوشی و شادمانی ، نِشاط و طرب ؛ (مجازاً) دِلکش ، رنگین.** ان کے(شبلی نعمانی) نثر و نظم میں وہ رامش و رنگینی ہے جسے عجم کا لمس کہہ سکتے ہیں.(۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۸۶).
ہاں مگر رامشِ ہستی کا فسوں باقی ہے
دورِ گُل دورِ قمر روزۂ خُوں باقی ہے
(۱۹۳۹ ، تارِ پیراہن ، ۱۸۱).
رقص و رامش سے اہم تر ہیں اُمورِ ملکی
ابنِ عم! خطرے میں ہے تختِ شہی
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۰۰). **۲. نغمہ ، گیت.**
صورتیں پیرہن حُسن میں عریاں کیا کیا
پھول بکھرے ہیں سرِ فرش دل و جاں کیا کیا
رامش و نور سے نِکھرے ہوئے ایوانوں میں
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۸۶). **۳. نصیحت ، صلاح مشورہ ؛ خوشی میں گانا** (عِلمی اُردو لُغت). [ ف : رامش ، اوستا : رام + ش ، لاحقۂ حاصلِ مصدر ].

**---جاں** کس اضا؛امذ.
**ایک سُر کا نام (اِیرانی موسیقی) تیس میں سے آٹھویں سُر کا نام** (جامع اللغات). [ رامش + جان (رک) ].

**---خوار** (---و معد) امذ.
**(موسیقی) مانے ہوئے سُروں میں سے ایک سُر کا نام**(ماخوذ: جامع اللغات). [ رامش + خوار (رک) ].

**---گہ** اسف.
**آرام گہ ؛ (مجازاً) رقص و رنگ کی محفل.** لبِ شیریں کی تمنا میں زندگی تلخ ہوئی بیقراری نے رامش گہ میں تصرّف کیا ، بے اختیار مُضطرب ہو کر روئی. (۱۸۵۹ ، سرورِ سخن ، ۲۳). [ رامش + گہ (رک) ].

**---گر** (---فت گ) صف مذ.
**گانے اور ناچنے والا ؛ (مجازاً) عیّاش.**
کیا گرم بازارِ دیں پروراں
ہوا سرد کالائے رامشگراں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۹).
کھڑے تھے وزیراں بی دُسرے وہاں
ندیماں بزاں ہور رامشن گراں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۵). گویے کھڑاگ میں غم کے پھنسے ہوئے رامش گر بھاگ بھاگ کر تتیا ناچ ناچتے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳:۳۷۴). تاجدار نے رامشگران زہرہ خصال و ساقیان پری جمال کو طلب کیا . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۰۶) . رامشگر رقص و سرور میں مصروف ہیں. (۱۹۵۱ ، حسن کی عیاریاں ، ۸۲). [ رامش + گر ، لاحقۂ فاعلی ].

**---گرانہ** (---فت گ ، ن) صف ؛ م ف.
**ناچنے والوں کے انداز میں، ناچنے گانے والوں کی طرح ، رامش گر کی طرح کا.** جب عالمِ نشاط کی فراوانی سے مجبور ہو جاتا تو خود بھی کنچنیوں ، پاتروں اور کسبیوں کے ساتھ مل کر اپنی بھدی کمر میں « لرزشِ رقصانہ » اور عفریتی جسم میں « جُنبشِ رامش گرانہ پیدا کرنے کی کوشش کرتا تھا . (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۳۰). [ رامش + گر (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز ].

**---گری** (---فت گ) اسث.
**رامش گر (رک) کا کام یا پیشہ ، ناچنے گانے کا فن.**
زنِ گُلبدن ایک سوسن بنام
کہ رامشگری میں تھی مشہورِ عام
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۸۲). شاخیں گھنگھرو غنچوں کا باندھ کر رقاصہ بنی تھیں - رامش گری کا عالم دکھاتیں ، بتّے تالیاں بجاتے. (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۲۳۲).
شیون کے بگولوں میں گدا محوِ فغاں ہے
رامش گریِ خیمۂ سلطاں کی دہائی
(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۷۹). [رامش+گر(رک)+ی، لاحقۂ کیفیت].

**---و رَنگ** (---و مج ، فت ر ، غنہ) امذ.
**ناچ رنگ ، کھیل تماشے ، عیش و عشرت.**
ساحل پہ ہو جب ہوائے سنبُل
ہو رامش و رنگ و بادہ و گُل
(۱۹۲۴ ، فکر و نشاط ، ۸۸) . زہرہ ستارے کی پرستش مختلف ناموں سے ... کی جاتی اور اور کم و بیش ہر جگہ اس کو رامش و رنگ اور عیش و نشاط کی دیوی تصور کیا جاتا. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۲۱۴). [ رامش + و (حرفِ عطف) + رنگ (رک) ].

**رامِشت** (کس م ، سک ش) اسث.
**آرام ، استراحت** (جامع اللغات). [ رامش + ت ، لاحقۂ اسمیت].

**رامِشک** (---کس م ، سک ش) اسث.
**آرام ، استراحت** (جامع اللغات) [رامش + ک + لاحقۂ اسمیت].

**رامِشی** (کس م ، ش) امذ.
**گویّا ، مُطرب** (جامع اللغات). [رامش + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

**رامک** (فت م) امذ.
**(طب) مختلف اجزا سے تیار کردہ ٹکیاں ، رنگ اُن کا سیاہ ہوتا ہے ، جالینوس اِن کا مُوجدِ اوّل ہے ، یہ چیز قابض ہے ، خشک پیدا کرتی ہے ، معدہ اور آنتوں اور جگر کو قوت دیتی ہے** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۸۱). [ مقامی ].

**رامَن** (فت م) امذ.
**رک : رام .** وہ رام رحیم یا رامن اور رحمٰن میں کوئی فرق نہیں کرتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، ۴۳ ، ۲ : ۹۷). [ رام (عَلَم) + ن ، لاحقۂ اسمیت ].

**رامی (۲)** صف.
**کوئی چیز پھینک کر مارنے والا ، تیر انداز ، سنگ انداز ، خشت انداز.** حرف استدراک سے اس مطلب سے عود کیا اور کہا کہ اللہ ہی صورتِ محمدیؐ میں رامی تھا. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۸۴). [ ع : (ر م ی) ].

**رامی (۲)** صف.
**رام سے نسبت رکھنے والا ، رام کے ماننے والے، رام کے پیرو .**
پنڈت تری کتھا بھی کرتی ہے کام کھنڈت
تُو نے بھی رامیوں کو اشلوک وہ سُنائے
(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۶۱). [ رام (عَلَم) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**ران** اسث.
**جانگھ سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ.**
ازل کے دیس تھے آنند گھوڑے پر چڑ آئے منج
خدایا اود رنگ رکھ میری ران ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸).
کیوں پڑی ران پر نظر تا ساق
اُس بن اب زندگی ہوئی ہے شاق
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۳).
وہ رانِ روشن وہ ساقِ سیمیں وہ پائے نازک حنا میں رنگیں
وہ قد قیامت وہ فتنہ قامت ، دِلوں پہ شامت جو ہر خراماں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۳). اس کے گھٹنے میرے گھٹنوں کے درمیان آ گئے تھے اگر میں اپنی رانیں بند کر لیتا تو اس کے گھٹنے اُن کے درمیان آ جاتے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹). [ ف : ران ؛ پہلو : ران ].

**---اُکھڑنا** محاورہ.
**شہسوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر اپنی جگہ سے ہٹ جانا ، رانوں کی گرفت ڈھیلی ہونا.**

اوکھڑ کے ران کسی شہسوار کی نہ جمی
سُنا نہ توسنِ عُمرِ رواں جہاں بھڑکا
(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۳۰).

**---باگ** اسف.
**فنِ شہسواری کے مُطابق گھوڑے پر پٹری جمانے یا بیٹھنے کا انداز.**

وہ شہسوارِ دوشِ محمدؐ کی ران باگ
کیا ٹھہرے دھوپ میں کہ وہ سیماب ہے یہ آگ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۸۷).

ران باگ اُن کی وہ پیاری وہ خوش اسلوب نشست
نشے اُن کے بھی ہرن کر دئے جو تھے بدمست
(۱۹۴۲ ، خمسۂ متحیّرہ ، ۲ : ۵۸). [ران + باگ (رک) ].

**---بَدَلنا** محاورہ.
**گھوڑے کی پیٹھ پر سوار کا نشست بدلنا.**

ہستی کا سفر ہے طُولانی اس میں یک رانی نادانی
چو شاہ سوارِ ماہر ہیں وہ ران بدلتے جاتے ہیں
(۱۹۴۳ ، جوئے شیر ، ۲۴۲).

**---پٹّری** (---فت پ ، سک ٹ) اسف.
**شہسواری میں پٹری جمانے کا انداز اسد فوج غیر ساحراں لیے مرکب کوہ کفل کوہ سریں پر سوار ران پٹری کی لڑگٹ دِکھاتا گھوڑا طرارے بھرتا ظاہر ہوا.** (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۸۵) . مگر سُبحان اللہ جیسا گھوڑا ویسا ہی سوار ، یہ اس پر اس سج دھج سے ران پٹری جمائے بیٹھا تھا کہ تمام قافلہ کی نظر اسی کی طرف تھی. (۱۹۰۵ ، حورِعین ، ۲ : ۱۳). [ران + پٹری (رک)].

**---پٹّری جَمانا** محاورہ.
**گھوڑے کو قاعدے سے دوڑانا، شہسواری دِکھانا** (مہذب اللغات).

**---پٹّری کی لڑگٹ دِکھانا** محاورہ.
**شہسوار کا مظاہرہ کرنا ، گھوڑے سواری کے کرتب دِکھانا.** اسد فوج غیر ساحراں لئے مرکب کوہ کفل کوہ سریں پر سوار ران پٹری کی لڑگٹ دِکھاتا گھوڑا طرارے بھرتا ظاہر ہوا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۸۵).

**---پَر ہاتھ مارنا** محاورہ.
**رک : ران پیٹنا.**

بُلبل وہ ہوں اُڑوں جو قفس کو میں توڑ کر
صیّاد ہاتھ مار کے رہ جائے ران پر
(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۷۸).

**---پَرُوس** (---فت پ ، و لین) صف.
**پاس پڑوس ، قریبی پڑوس ، ہمسایہ.** اپنے بیگانے ران پڑوس، امیر، فقیر ، بادشاہ وزیر دنیا بھر کا کارخانہ اسی سے نِکلتا ہے .
(۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۵). [ران + ا : پڑوس (رک) ].

**---پیٹنا** محاورہ.
**افسوس کرنا ، ہاتھ ملنا.**

اُدھر مُفسدوں کو وہ دیں گوشمال
تاسّف سے پیٹیں اِدھر ران ہم
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۰۷).

**---پیچ** (---ی مج) امذ.
**کفن کا ٹکڑا جو رانوں پر لپیٹا جاتا ہے.** مردانہ کفن ، کفنی ، لنگ ، چادر ہوٹ ، ران پیچ . (۱۹۶۳ ، تحفۃ العوام کامل جدید ، ۸۸) . [ران + پیچ (رک) ].

**---تکیہ** (---فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ.
**وہ تکیہ جو ران کے نیچے یا پہلو میں رکھتے ہیں.** جب تک پلنگ پر گُل تکیہ ، پہلو تکیے ، ران تکیے نہ ہوں ... مُجھے کب نیند آیا کرتی تھی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۶۰). [ران + تکیہ (رک) ].

**---تَلے** م ف.
**زانو کے نیچے ، آسن تلے ، قابو میں ، اِختیار میں.**

ہے ران تلے توسنِ تیزگام
او ہے بادپا ہور چابک خرام
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۴۰).

نہیں ہے ابلقِ لیل و نہار قابو میں
ہماری ران تلے اسپِ بے لگام آیا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۴).

**---تَلے آنا** محاورہ.
**زانو کے نیچے آنا ، سواری دینا ، آسن تلے آنا، قابو میں آنا، مُطیع ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

**---تَلے دَبانا** محاورہ.
**آسن تلے دبانا، آسن لینا، قابو میں لانا؛ گھوڑے پر سوار ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---جَمنا** محاورہ.
**سوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر مضبوطی سے جمنا، شہسوار کی نشست قائم ہو جانا.**

جمتی نہیں ہے ران کسی شہسوار کی
کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۰۸). ٹٹوی بگڑ کھڑی ہوئی ... میاں خوجی سنبھل نہ سکے ران کا جمنا مُشکل ہو گیا اور دھڑ سے زمین پر آیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۲). آپ کسی شہسوار کی ران جمنے نہیں دیتے. (۱۹۱۲ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۷).

**---سَواری** (---فت س) صف.
**۱. جس پر سواری کی جائے (عموماً گھوڑا).** ایک نہایت خُوبصورت پُورے قد کا سبز گھوڑا تھا ، اور ایک ران سواری کا عربی کمیت تھا. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۱:۴). ساڑھے چار سو گھوڑا ران سواری کا ایک سے ایک اعلیٰ تیّار.(۱۹۱۱ ، ظہیردہلوی ، داستانِ غدر ، ۲۰۸) گھوڑا انسان کی ران سواری کا بھی کام دیتا ہے . (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۷۳). **۳. شہسواری کا فن.** مصوّری ، نقاشی ، پیراکی ، ران سواری ، تیراندازی، شمشیر زنی مُختصر یہ کہ موسیقی

تک چنانچہ میرے لیے بھی ہر قسم کے اُستاد رکھے گئے . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۷۸). مرتضیٰ حسین صاحب چابک سوار ، ران سواری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۲). [ران + سواری (رک) ].

**---سے پھر جانا** محاورہ.
**گھوڑے کا سوار کی ران کے اِشارے سے مُڑ جانا** (نوراللغات؛ جامع اللغات).

**---سے ران بانْدھنا** محاورہ.
**زانو سے زانو باندھ کر بٹھانا ، اپنے سے دُور نہ ہونے دینا ، قریب ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---سے ران مِلا کر بَیٹھنا** محاورہ.
۱. **بالکل قریب بیٹھنا** (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت). ۲. **مرد اور عورت کا اِختلاط کی حالت میں بیٹھنا** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لُغت).

**---سے ران مِلْنا** محاورہ.
**جماع کے لیے تیار ہونا** (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت).

**---کَباب** (---ف ک) امذ.
**کباب جو ران کے گوشت سے تیار کیے جائیں.** ایک جانب کباب غوریوں میں کباب رشک انجم و مہتاب شامی کباب ، حسینی کباب ، ران کباب ... ایک طرف روٹیاں بہ صد آب و تاب رکھیں . (۱۸۶۲ ، خطِ تقدیر ، ۶۸). [ران + کباب (رک) ].

**---کی پَٹْری** امث.
**رک : ران پٹری.** مریل ٹٹوں اور گھوڑوں کو اپنے ران کی پٹری تلے ایسا دابتے تھے کہ وہ دوڑنے لگتے تھے اور خریدار ان کو تیز رفتار سمجھ کر مول لے لیتے تھے .(۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۲).

**---کی مَچْھلی** امث.
**ران کا اُبھار جو پٹھوں اور ریشوں کی وجہ سے ہوتا ہے.**
دو سبوچے ہوں سرین جن میں مئے حُسن بھری
دم بھڑک جائے اگر ران کی دیکھے مچھلی
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوختو بحر) ، ۱ : ۲۹۸).

**---کے نِیچے** م ف.
**قبضے میں ، زیرِ اثر ، ران تلے.** اگر دُشمن کی ران کے نیچے گیا تو پھر اسی کا تابع ہوا. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۲۷).

**---ران** لاحقہ.
**تراکیب میں بطور جُزوِ دوم مستعمل.** ران (ف) امر ہے راندن ـ ہانکنا ، چلانا سے ، حکمران ، کامران ، کامرانی ... جہازران ، جہازرانی وغیرہ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۱). [ف : راندن ـ چلانا ، ہانکنا سے امر ].

**رانا (۱)** (الف) امذ.
۱. **چھوٹا راجا ، ٹھاکر.**
مرشد راجہ راؤ اور کوڑاؤ نہ رانا
راج نہ کو ہو یہ ہوئے تاج راج شہانا
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۱۸). رانا نے لوگوں سے پوچھا کہ ہمارے پربت کا لڑکا نہیں آتا وہ کہاں ہے؟ جلد لاؤ.(۱۸۵۵ ؟ ، بھگت مال، ۴۲۷). نظام حیدر آباد سے لے کر چھوٹی سی ریاست کے رانا اور کاٹھیاواڑ کے آزاد تعلقہ دار تک ان ریاستوں کے بیرونی تعلقات اور ان کے باہمی اندرونی تعلقات پر گورنمنٹ اِنڈیا مُسَلّط ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۹۶). ۲. **راجپوتوں کا ایک خِطاب جو راجہ کے بیٹے کو مِلتا ہے ، راجپوتوں کی ایک ذات** (نوراللغات). ۳. **جو غلّہ کھیت میں جھڑا جھڑایا رہ جائے اور بارش ہونے سے فصل پر خود ہی اُگ آئے** (فرہنگِ آصفیہ). (ب) صف. ۱. **لاوارث.**
مقبول اس جہاں کا ہر ایک غنی نہ دیکھا
راجا وہی جو کوئی یاں سے گیا ہے رانا
(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعرا (سجاد) ، ۳۸۱). ۲. **مینڈک.** وہ جل تھلیئے جن میں مضبوط اجسام اور لمبے پیر ہوتے ہیں اور دُم نہیں ہوتی مثلاً رانا (یا مینڈک). (۱۹۴۹ ، اِبتدائی حیوانیات ، ۴۴۷). [س : راجیہ + ک राजक+क ].

**---راؤ** (---و مج) امذ.
**امیر کبیر ، دولت مند.**
ہوا تھا دِل کے اُوپر نفخِ صور ، نَے کا بجاؤ
سبھی تھے حال میں یکساں غریب و رانا راؤ
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۰). [رانا + راؤ (رک) ].

**رانا (۲)** صف مذ.
۱. **رک : رانْدہ.** نہ آپس کوں جانے نہ دُسرے کو پچھانے ، یو کوڑ باہی خُدا کے رانے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲).
ہوئے ہے قول یوں شہ سوں نجانو یوں قیامت کوں
دِکھائیں کیا او کالا موں جو اس درگہ کے رانے ہیں
(۱۷۰۵ ، بیاضِ مراثی (عبداللہ قادر) ، ۱۰۱). ۲. **دِیوانہ ، پاگل ، سِڑی ، رانْدہ کی بِگڑی ہوئی صُورت** (قاموس الفصاحت ، ۲۲۱). [رانْدہ (رک) کی تخفیف ].

**رانْبھنا** (غنہ ، سک بھ) ف ل.
۱. **چیخنا ، چلّانا ، شور مچانا.** مدد کے لیے اُسے ہٹے باز کو رانبھ کر بُلا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۳). ۲. **گائے کا ڈکرانا، گائے بھینس کا بچّے کی تلاش میں خاص قسم کی آواز میں چیخنا.** گائیں منھ باکے چارد اور رانبھتی ہونکتی پھرتی تھیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۳۱). ۳. **گائے کا صبح کے وقت بولنا** (فرہنگِ آصفیہ). [پ : رَنْبھ ، س : رمبھتے (ن) रम्भ].

**رانْپی** (مغ) امث.
**لوہے کا وہ اوزار جس سے چمڑا تراشا ، چھیلا یا صاف کیا جاتا ہے.** واضح ہو کہ شکنجہ اور سیف اور چُھری اور مِقراض اور مسطر اور رانپی اور سوتالی کہ اس سے سوراخ کرتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۴۳). ایک رانپی اور ستاری لے کر بازار میں بیٹھ کر جُوتوں کی مرمّت کیا کرو.(۱۹۵۸ ، عُمرِ رفتہ ، ۲۷۸). [پ : رانپی राँपी ].

**---چلانا** محاورہ.
**رانپی استعمال میں لانا ، موچی کا کام کرنا.**
یہ گھر تھا نہیں تھی دکاں میرے بھائی
ادھوڑی سمجھ کر جوں رانپی چلائی
(۱۸۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۳).

**رانجھا** (مغ) امذ.
**۱. پنجاب کی ایک مشہور داستانِ عشق کا ہیرو جو ہیر نامی لڑکی پر عاشق تھا ؛ (مجازاً) عاشق ، پیارا ، محبوب.**
مشتاق ہوں تجھ لب کی فصاحب کا و لیکن
رانجھا کے نصیبوں میں کہاں ہیر کی آواز
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۲).
سونے دینے کی نہیں رانجھا کو پھر اس کی صدا
مت پہن خلخالِ زر اے ، ہیر دونوں پاؤں میں
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۰). **۲. ایک علاقائی گیت ، رانجھے کا گیت** (فرہنگ آصفیہ). [ عَلَم ].

**رانجَھرا** (مغ ، فت جھ) امذ.
**رنگین اور نقاشی کیے ہوئے کھلونے بنانے یا بیچنے والا.** ماخوذ: پلیٹس). [ رانجھ (رانجھنا) + را ، لاحقۂ نسبت ].

**رانجَھن** (مغ ، فت جھ) امذ.
**۱. مٹی کا بڑا گھڑا ، ایک قسم کا بڑا مٹکا** (فرہنگِ آصفیہ). **۲. عاشق ، پیارا ، محبوب ؛ قابلِ عزت شخص** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رانجھ (رانجھنا) + ن ، لاحقۂ نسبت ].

**---گول** (---و مج) امذ.
**ایک وضع کا بڑا مٹکا** پیرا ک لوگ دریا میں کُودے اور گول دریا سے نکال کر شہنشاہ کے سامنے لے آئے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ رانجھن گول ہے.(۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۸۶). [ ا : رانجھن + گول (رک) ].

**رانجھنا** (غنہ ، سک جھ) امذ.
**عاشق ، پیارا ، محبوب . قابلِ عزت شخص** (پلیٹس). [ رانجھن + ا ، لاحقۂ تصغیر ].

**رانڈ** (غنہ) امث ؛ سم رانڈ.
**جھگڑا ، ٹنٹا ، بکھیڑا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ پ : راند **रांद** ].

**---کاٹنا** محاورہ.
**۱. قضیہ چکانا ، جھگڑا طے کرنا.** دے دِلا کر راند کاٹو. (۱۸۸۸، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۴۵). **۲. بے توجہی سے کام کرنا ، بیگار ٹالنا ؛ کسی کام کو دل لگا کر نہ کرنا.** یہی وجہ تھی کہ وہ (گورنر ہاؤس کا قلی) بادلِ ناخواستہ جو کام کرتا راند کاٹتا اور بیگار خیال کرتا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۵۸).

**---کَٹنا** محاورہ.
**راند کاٹنا** (رک) **کا لازم.** کہہ دیا ہوتا کہ گھر میں اُٹھ گئی. قصہ گیا راند کٹی. (۱۹۷۴ ، کاشف الاسرار ، ۶۴).

**راندا** (مغ) صف.
**رک : رانڈہ ، ترکیب میں مستعمل.** [رانڈہ (رک) کی تاربد].

**---جانا** محاورہ.
**رک : رانڈہ جانا . بادشاہ اور تمام رئیس اس شہر کے راندے ہوئے ہیں.**(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳). **وہ بھی راندا جائے اور صیدِ مصیبت بنایا جائے.** (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۰).

**---لگنا** ف ل (قدیم).
**نکالا جانا.**
میرا سنگاتی نیں راندا لگے آنے نمن
کیوڑے ہتے سو پیاز کے پھولاں لگے کم ساگ سوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۰).

**راندنا** (غنہ ، سک د) ف م.
**۱. نکال دینا ، خارج کرنا .** مسلِم نے ہاتھ واسطے دعا کے اُوٹھایا کہا ، یارِ خُدایا فتح دے دوستوں کوں اور راند دشمنوں کوں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۷).
وہ شوخ ہے تُند خُو پس آخر تجھ کو
راندے گا ذلیل و خوار اپنے کوسے
(۱۸۴۴ ، نذرِ خیام ، ۱۴۶).
دولتِ عشق بھی مانگے سے نہیں ملتی ہے
ایسے ہی اہلِ ہوس راند دئے جاتے ہیں
(۱۹۵۷ ، یگانہ و یاس ، گنجینہ ، ۵۱). **۲. چلانا (چرخے کا).** (نوراللغات). [ ف : رانڈہ (بحذف ہ) + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**راندنی** (مغ ، فت د) امث.
**خراسانی اجوائن** (جامع اللغات). [ مقامی ].

**راندہ** (مغ ، فت د) صف.
**نکالا ہوا ، مردود ، ملعون ، خارج.**
تھے کعبے میں بھی اپنے ہی یارانِ رُوشناس
تھا کون سا کہ راندۂ دیرِ مغاں نہ تھا
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق ، ۲۸).
اے بے نیاز راندۂ دنیا کو دے بھی ڈال
وہ دِل جسے ملال کسی بات پر نہ ہو
(۱۸۳۰ ، بیخود ، ک ، ۵۱). اُردو بہت بد نصیب ہے گھر میں درماندہ اور باہر راندہ. (۱۹۵۳ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۳۹۵). [ ف : راندن - ہنکانا سے حالیۂ تمام ].

**---جانا** محاورہ.
**مردود ہونا ، ذِلّت کے ساتھ نکالا جانا.** شیطان نے نافرمانی کی اور راندہ گیا.(۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۳). اگر یہی حال رہا تو خود بھی حضور رُسوا ہوں گے اور ہم سب راندے جائیں گے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۶).

**---دَرگاہ** کس اضا (---فت د ، سک ر) صف.
**۱. درگاہِ خداوندی اور دربارِ شاہی یا کسی عالی بارگاہ سے نکالا ہوا ، ذلیل و رُسوا.** ایک چھکڑے پر سارا قافلہ لدا جسے

گردن مارنے کو لے جاتے تھے، یہ سب راندۂ درگہ روتے تھے چلاتے تھے۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ عبرت ، ۶۸)۔

ہاں عاشقی و اہرمنی میں نہیں کچھ فرق
از صبح ازل ہم بھی تو ہیں راندۂ درگہ

(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ، فراق ، ۱۳۶)۔ اس کی (میکسم گورکی) ہمدردی اس کی انسان دوستی ، راندۂ درگہ مخلوق کے لئے اس کا غم ... اس کے سینے میں رہ جانے والی گولی بھی داغ دار نہ کر سکی۔ (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۵۱)۔ ۲۔ **شیطان ، گنہگار** (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔ [ راندہ + درگہ (رک) ]۔

**---دَرگاہ کَر دینا / کَرنا** محاورہ۔

**ذلیل و خوار کر دینا ، پامال کر دینا۔** عزازیل کی نافرمانی ... نے اس کو راندۂ درگہ کر دیا۔ (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۶)۔

**---دَرگاہ ہونا** محاورہ۔

**معتوب ہونا ، مردود ہونا ، درگاہِ الٰہی سے نکالا جانا۔**

راندہ جو ہو درگہ تیرے تو وہ یاں تک
آنکھوں میں خلایق کی نظر آوے بہ تحقیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۵۸)۔

مجھ سا جہاں میں راندۂ درگہ کون ہے
مرنے کے بعد بھی نہ مری حاضری ہوئی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۹) ۔ نافرمانی کرے گا تو راندۂ درگہ ہو گا۔ (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۰۵)۔

**---کَھدیرا** (---فت کھ ، ی مج) صف مذ۔

**رک : راندہ**۔ یہاں تک کہ راندہ کھدیرا ، خراب و خستہ اُفتاں خیزاں کِسریٰ کے پاس پہنچا ۔ (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۳۰) ۔ [ راندہ + کھدیرا (رک) ]۔

**---ہُوا** امذ۔

**رک : راندہ**۔ بادشاہ اور تمام رئیس اس شہر کے راندے ہوئے ہیں۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳)۔ جب سُنو تم آواز گدھے کی تو پناہ پکڑو اللہ کی شیطان راندے ہوئے سے۔ اس واسطے کہ اس نے دیکھا ہے شیطان کو۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۴)۔

**راندھ (۱)** (غنہ) امث ؍مر راندہ۔

**جھگڑا ، تکرار** (علمی اُردو لغت)۔ [ راندہ (رک) کا مُتبادل اِملا ]۔

**راندھ (۲)** (غنہ)

**راندھنا (رک) سے ماخوذ ، ترا کیب میں مستعمل)۔**

**---لینا** محاورہ۔

**لتھیڑ لینا ، مُلَوّث کر لینا۔**

دانا نہیں ، جو خود کو بلاؤں میں راندھ لے
اس میرے منہ کی بات کو پلّو میں باندھ لے

(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۷۳)۔

**راندھا (۱)** (مغ) صف۔

**ذلیل و خوار۔**

اِتنی سی بات پہ راندھا گیا شیطان لعین
خاک کو حضرتِ آدم کی جو سجدہ نہ کیا

(۱۹۲۶ ، مضطر (نغمۂ عنادل ، ۵۵) [ ف : راندہ (رک) کی تاریخ ]۔

**---جانا** محاورہ۔

**رک : راندہ جانا**۔ فرمایا تو جنّت سے نِکل جا کہ تو راندھا گیا ۔ (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۷۳)۔

**راندھا (۲)** (مغ) است۔

**عنبر کی ایک قِسم** (دکھنی اُردو کی لُغت ، ۲۱۸)۔

دیکھت بن کے تس سنگ ہور خاک گل
اچھی عنبر و مُشک راندھا خجل

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۰۱)۔ [ مقامی ]۔

**راندھانی** (مغ) صف۔

**چاول کی ایک نوع**۔ بڑے بڑے زمیندار پارسنشا اور راندھانی چاول بوتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۳۷) [ا : راندھ (راندھنا) + اِنی ، لاحقۂ صفت ]۔

**راندھنا** (غنہ ، سک دھ) ف م۔

۱۔ **بکانا ، ریندھا ، اُبالنا**۔ میں سمجھا بڑی بڑی انگیٹھیاں ہوں گی اور جانے ان میں کیا راندھتے ہوں گے۔ (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۱۰۷)۔ ۲۔ **چلانا ، چھیڑنا (چرخے کا)**۔ (ماخوذ : نوراللغات)۔ ۳۔ **(مجازاً) مُلَوّث کرنا**۔

دانا نہیں جو خود کو بلاؤں میں راندھ لے
اس میرے منہ کی بات کو پلّو میں باندھ لے

(۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۷۳)۔ [ س : رندھیت (नि) रन्धय ]۔

**راندھنیا** (مغ ، فت دھ ، سک ن) امذ۔

**باورچی ، رسوئیا** (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ راندھ (راندھنا) + ن ، لاحقۂ صفت + یا ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**راندھو نہ سمجھاؤ مُجھے بیٹھے کِھلاؤ** کہاوت۔

**خود غرض پیٹو کی نسبت کہتے ہیں تم کچھ ہی کرو ، کسی کام کے لیے نہ کہو کھانے کے لیے دو ۔ میرا پیٹ بھر دو** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

**راونڈ** (غنہ) است۔

۱۔ **وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو ، بیوہ** ۔ حضرت نے فرمایا ، یا فاطمہ جانتی ہو یہ کون ہے ... راونڈ کرنے والا عورتوں کا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۶)۔ خدا تعالیٰ نے راونڈوں کے نِکاح کر دینے کا حکم کیا ہے۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۷۳)۔ ہر صورت سے ... راونڈ سے بدتر اپنی صورت بنا دی۔ (۱۹۰۰ ، خورشیدبہو ، ۱۴۳ ، مُجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ میں راونڈ ہوں یا میرا موا زندہ ہے ۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۵)۔ ۲۔ **کوسنے کے طور پر مستعمل کلمۂ طنز و تحقیر**۔ یہ راونڈ پچھوا ہوا نہ جانے کہاں سے برف لیے آ رہی ہے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۳۳۲)۔

کوستی تھی اور کہتی تھی کہ تو ہو جائے رانڈ
ٹکڑے روٹی کے لئے کرتی پھرے گھر گھر سوال
(۱۸۹۶ ، نظم بے نظیر ، ۸۶). ۳. دست نگر ، محتاج ؛ بے وارث. اب مجھ رانڈ دکھیاری کے یہ دونوں بھونسڑے ہیں اور میری زندگی ان ہی دونوں سے ہے. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۷۳). وہ جیتے تھے تب بھی رانڈ تھی. مر گئے تب بھی رانڈ ہوں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۴). ۴. کسبی ، رنڈی ، بیسوا ، داشتہ.
کون کہتا ہے کنچنی کو رانڈ
وہ تو پنچھی سدا سہاگن ہے
(۱۸۱۳ ، پروانہ (گل عجائب) ، ۴۲). رانڈ داشتہ کے معنوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۷۱). ۵. لونڈی ، باندی ، کنیز (فرہنگِ آصفیہ) . ۶. عورت ، جوان عورت (فرہنگِ آصفیہ). رانڈ اور کھانڈ کا جوبن رات کو. (؟ ، مشہور کہاوت (جامع اللغات) ۸. مُطلقہ عورت (سہذب اللغات). ۹. خوبصورت عورت. راجستھان میں ہر خوبصورت اور زرد یاب عورت کو رانڈ کہتے ہیں اس کے شوہر کے مرنے کا انتظار نہیں کرتے. (۱۹۷۶ زرگزشت ، ۱۱۷). [ س : رنڈا रण्डा ].

---اور کھانڈ کا جوبن رات کو کہاوت.
عورت اور کھانڈ رات کے وقت اچھی معلوم ہوتی ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

---بیٹی مَر گئی ، جنم سُدھر گیا کہاوت.
ہندوؤں میں رانڈ کی شادی نہیں کرتے اس کی بہت حفاظت کرنی پڑتی ہے اگر مر جائے تو خوش ہوتے ہیں (جامع الامثال).

---بیوہ (---ی مج ، فت و) امث.
وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو ، رانڈ. روز راتب یتیم اسیر عیال داروں محتاجوں اور رانڈ بیواوں کو کر دیجئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳).
بندھاتی ہے تو رانڈ بیواؤں کی ہمت
یتیموں سے کرتی ہے اظہارِ شفقت
(۱۹۱۰ ، خمکدۂ سرور ، ۲۱۱). [ رانڈ + بیوہ (رک) ].

---بھانڈ ، سانڈ بگڑے بُرے کہاوت.
ان (تینوں) سے بگاڑنی نہیں چاہیے یہ زیادہ اذیت پہنچاتے ہیں تینوں غصے میں ہوں تو نقصان پہنچاتے ہیں اس لیے ان سے بنا کر رکھنی چاہیے (جامع الامثال).

---بھیلا کے سکھ کون ، جو نچنت سوتل کہاوت.
رانڈ ہونے کا کیا فائدہ جو آرام سے نہ سوئی (جامع الامثال).

---تو بہتیرا بیٹھنا چاہتی ہے ، مگر رنڈوے نہیں بیٹھنے دیتے کہاوت.
رک : رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دیں. نہ مجھ میں شعرگوئی کا شوق ہے اور نہ سلیقہ مگر وہ جو کہتے ہیں کہ «رانڈ تو بہتیرا بیٹھنا چاہتی ہے مگر رنڈوے نہیں بیٹھنے دیتے. (۱۹۰۰ ، نظم بے نظیر ، ۱۳۴).

---چھنڈی (---فت چھ ، سک ن) صف مذ.
بدکار ، رنڈی باز ، لچا آدمی (جامع اللغات). [ رانڈ + چھندی (رک)].

---رونا (---و مج) امذ ؛ہم رنڈ رونا.
۱. ہمزہ قصہ ، بپتا ، مصیبت ، قصۂ غم (فرہنگ آصفیہ ؛ لغات النسا)
۲. عورتوں کا سا رونا ، بیوہ کی طرح کا رونا (سہذب اللغات) .
[ رانڈ + رونا (رک) ].

---رووے ، کنواری رووے ، ساتھ لگی ست خصمی رووے کہاوت.
رانڈ روتی ہے کہ اس کا خاوند مر گیا . کنواری روتی ہے کہ اس کا باپ مر گیا . ست خصمی کیوں روتی ہے ؛ وہاں کہتے جہاں کوئی دکھاوے کی ہمدردی ظاہر کرے (جامع الامثال).

---رہے جو رنڈوے رہنے دیں کہاوت.
بیوہ عورتیں بدچلن نہ ہوں اگر مرد ان کا پیچھا چھوڑ دیں (فرہنگ اثر ؛ جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

---سانڈ ، جوگی ، سیڑھی ، سنیاسی ، ان سے بچے تو سیوے / لیوے کاشی کہاوت.
رانڈ ، سانڈ ، بلند سیڑھی اور سنیاسیوں کا خوف زیادہ ہوتا ہے دنیا میں یہ چیزیں انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں اگر ان سے بچے تو خدا کی عبادت کرنی چاہیے. بنارسی ٹھگ زمانے میں مشہور ہیں اور ایک ہندی کی کہاوت ہے رانڈ و سانڈ جوگی سنیاسی ، ان سے بچے سو سیوے کاشی. (۱۹۰۸ ، عیاروں کا عیار ، ۲۳۷).

---سے بڑھ کر کوسنا نہیں کہاوت.
رک : رانڈ سے پرے الخ (جامع اللغات).

---سے پرے کوسنا کیا / کوسنا ہی نہیں کہاوت.
عورت کو رانڈ کہنے سے بڑھ کر کوئی گالی نہیں ، رانڈ کہنا عورت کے لیے سب سے بڑی بددعا ہے (محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

---کا صف مذ.
رانڈ کی اولاد (ایک گالی) بمعنی ٹھس ، گاودی ، بے مغز ، احمق. رام رام (خود سے) یہ رانڈ کا کہاں سے ٹپکا. (۱۹۳۵ ، آغا حشر ، پہلا پیار ، ۳۳).

---کا جوائیں امذ.
رانڈ کا داماد ؛ (مجازاً) گرا پڑا آدمی جس کی معاشرے میں کوئی عزت نہ ہو ، بے مقدار انسان (قاموس الفصاحت ، ۱۶۵).

---کا چرخا امذ.
(مجازاً) سلسلہ جو ختم نہ ہو یا بہت طویل ہو. یہ خط ہے یا طومار یا طول امل یا شیطان کی آنت ، خط کیا رانڈ کا چرخا ہے خاصہ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۹).

---کا رونا ، بازار کا سودا ، کِس نے سُنا کہاوت
ان دونوں کی دادرسی نہیں ہوتی (جامع اللغات ؛ محاوراتِ ہند ؛ اصطلاحاتِ پیشہ وراں، منیر ، ۳۱).

---کا سانڈ امذ.
۱. (مجازاً) رانڈ کی اولاد ، بے ہروا ، نڈر ، بے باک ، فکر و غم

سے آزاد. جوان خوبصورت جورو کو چھوڑ کے چماریوں کو ڈھونڈتا پھرتا ہے ، موا رانڈ کا سانڈ. (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۲۶). وہ ان خوش نصیبوں میں تھا جو اپنی روزی کے لئے خود محنت نہیں کرتے بلکہ دوسروں کی محنت پر رانڈ کے سانڈ کی طرح پلتے ہیں. (۱۹۸۲ ، کیمیاگر ، ۳۸). ۲. جاہل ، کم فہم (محاورات ہند). حضرت ہم نے بھی دنیا دیکھی ہے. جھجو جھونٹوں میں عمر نہیں گزری ، رانڈ کے سانڈ بن کر نہیں رہے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۷) ۳. موٹا تازہ ، ہٹا کٹا.

ملا دے سیر بھر دودھ اس میں اور کھانڈ
کہ ہے چالیس دن میں رانڈ کا سانڈ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۱).

---کا سانڈ چھنال کا چھنڑا کہاوت.
رانڈ اور رنڈی کا بیٹا دونوں بدچلن ہوتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کا سانڈ سودا گر کا گھوڑا، کھاوے بہت چلے تھوڑا کہاوت.
بے سرا اور ناز پرور آدمی کسی قابل نہیں ہوتا ؛ دونوں حرام خور ہوتے ہیں ان سے کوئی کام نہیں کیا جاتا (محاورات ہندوستان ؛ جامع الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کو بیٹے کا بل ، رنڈوے کو پیسے کا بَل کہاوت
رانڈ کو بیٹے کا سہارا یا بھروسہ ہوتا ہے اور رنڈوے کو روپے پیسے کا ، رانڈ کا بیٹا اس کی طاقت ہوتا اور رنڈوے کا روپیہ پیسا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کی رانڈ کہاوت.
بیوہ کی بیٹی بیوہ ؛ بہت مفلس ، کنگال (تاج اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)

---کی گانٹھ میں مال کا لوک کہاوت.
رانڈ کے پاس روپے پیسے کی کمی ہوتی ہے (جامع الامثال).

---کے آگے گالی کیا کہاوت.
رک : رانڈ سے ہرے کوسنا کیا (جامع الامثال).

---کے چرخے کی طرح چلا جاتا ہے فقرہ.
بڑا بکی ہے کسی وقت چپ ہی نہیں ہوتا، خراب و پریشان پھرتا ہے. (محاورات ہند ، گنجینۂ اقوال و امثال).

---مانڈ (---غنہ) امذ.
رانڈ کی غذا (مجازاً) معمولی خوراک ، کم درجہ کا کھانا پینا. رام دلاری رانی بنی بیٹھی رہتی ہے تمہارے لئے یہی بچھتر بہت ہیں ، رانڈ مانڈ میں ہی خوش ، تم ناحق مراد ہوئے. (۱۹۳۶ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۰). [ رانڈ + مانڈ (رک) ].

---مرے ، نہ کھنڈر ڈھئے کہاوت.
رانڈ اور کھنڈر کی عمر بہت طویل ہوتی ہے بھیا اس کی فکر نہ کرو بیوہ کی عمر بہت لمبی ہوتی ہے تم نے سنا نہیں رانڈ مرے نہ کھنڈر ڈھئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵۴).

---منڈ (---ضم م ، غنہ) امث.
رانڈ ، بیوہ . میں رانڈ منڈ تو نہ تھی میاں خاصے جیتے جاگتے ہٹے کٹے موجود تھے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۲۶) . [ رانڈ + منڈ (تابع) ].

---موئی گھر ستیاناسی ، مونڈ منڈائے بھئے سنیاسی کہاوت.
مجبوری کی وجہ سے سنیاسی ہوا ، بیوی مر گئی گھر تباہ ہوا تو سب چھوڑ کر فقیر ہو گیا ، گھر والی مر جائے تو گھر تباہ ہو جاتا ہے اور مرد فقیر ہو جاتا ہے (جامع الامثال).

رانڈا (مغ) امذ.
۱. وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو ، رنڈوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. بنجر زمین (جامع اللغات). ۳. درخت جو پھل نہ دے ، نر درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رانڈ + ا ، لاحقۂ تذکیر].

---گیا لگائی کو، آپ لائے یا بھائی کو کہاوت.
جہاں کوئی کام کرنے والا پہلے اپنے لیے کرے پھر دوسرے کے لیے کرے تو کہتے ہیں اپنی ضرورت دوسرے کی ضرورت پر مقدم ہے اس لیے ضرورت مند پہلے اپنی ضرورت پوری کرتا ہے. (جامع الامثال).

رنڈاپا (فت ر ، مغ) امذ.
بیوگی ، رانڈ ہونا (جامع اللغات). [رانڈ+اپا، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

رانڈانہ پُوتی (مغ ، فت ن ، و مع) امث.
۱. بیوہ ہونے یا بغیر بچے کے ہونے کی حالت (جامع اللغات) . ۲. عورتیں گالی کے طور پر استعمال کرتی ہیں (جامع اللغات) . [ رانڈ + انہ ، لاحقۂ تمیز + پُوت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

رانڈ نپوتی کرنا محاورہ.
۱. (عور) ایک دوسری کو رانڈ اور بن اولاد کہنا ، کوسنا ، بددعا یا گالی دینا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. لڑنا جھگڑنا . (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کے گھر منڈی ، عاشقوں کے گھر کڑاکا کہاوت.
(عو) رنڈی یا معشوقہ کے گھر حلوے مانڈے ، اور ان پر پیسا نچاور کرنے والوں کے گھر فاقہ (نجم الامثال).

رانڈیں (مغ ، ی مج) امث ؛ ج.
رانڈ (رک) کی جمع، ترا کیب میں مستعمل.

---تو بہتری رہیں جو رنڈوے رہنے دیں کہاوت.
بُری صحبت بڑا متاثر کرتی ہے (نجم الامثال).

رانکڑ (مغ ، فت ک) امث.
(کاشت کاری) رانگر ، وہ زمین جس میں سنگریزوں کی کثرت ہو ، پتھریلی زمین. اور جس میں کنکر ملا ہو اس کو رانکڑ ، رانڈی ، دانت کنکرالی ... کہتے ہیں. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۳). [ رانکر (رک) کی محرفہ شکل ].

**رانکس** (مغ ، فت ک) امذ.
را کشس:

برے کام میںانیچ جانی گنوائی
کڈھنگ ہوڈی بک رانکس کی جائے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۳). [ را کشس (رک) کا قدیم املا ].

**رانگ (۱)** (غنہ) امذ.
ایک نرم دھات جس سے ظروف پر قلعی کی جاتی ہے ، رصاص ، رانگا ، سیسہ.

ہدی جو مدینے کے لوگوں کری
گلے آگ میں رانگ جیسی کلی
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۵۴).

کس طرح ان سے کوئی گرم ملے
سیم تن پگھلے جاتے ہیں جوں رانگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۱).

ہو گیا سونا تانبا روپا رانگ
کچھ عجب روپ کا یہ آیا سانگ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۷). یہ اوزار کانسے کے بنے ہوئے تھے جو تانبے اور رانگ کا بھرت ہے . (۱۹۳۰ ، مکالمات سائنس ، ۲۳۰). [ رک : رنگ ].

**---بھڑیا** (---فت بھ ، سک ر) امذ.
وہ شخص جو رانگ کا زیور یا کھلونے ڈھال کر بیچتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ رانگ + بھر(بھرنا) + یا ، لاحقۂ صفت ].

**---کا مَیل** امذ.
چرک قلعی ، اس کو دھو کر کام میں لانے سے زخم بھر جاتے ہیں ، آنکھ میں لگانے سے اس کے پھوڑے کو نفع پہونچاتی ہے قوت بینائی بڑھ جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۳).

**---کی طَرح پگھلنا** محاورہ.
روز بروز دبلا ہونا ، دفعۃً جھٹک جانا (فرہنگ آصفیہ).

**---ہو جانا / ہونا** محاورہ.
۱. نرم ہو جانا ، پگھل جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۲. غصہ دور ہو جانا ، راضی ہو جانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. کم قیمت ہو جانا ، چیز کا خراب ہو جانا (پلیٹس ؛ نوراللغات).

**---پیرے کو کاٹتا ہے** کہاوت.
کبھی کمزور بھی قوی پر غالب آ جاتا ہے (محاورات ہندوستان ؛ جامع الامثال).

**رانگ (۲)** (غنہ) امذ.
بودوں کا ست جو رنگنے کے کام آتا ہے ، رنگ (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). [ رنگ (رک) کا اِشباع ].

**رانگا** (مغ) امذ.
۱. رک : رانگ (۱). سونا ، روپا ، تانبے رانگے کا بنانا تو کیا ... اس کو اور باتیں اس ڈھب کی دھیان میں نہیں جو کہنے سننے سے باہر ہیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۱). تانبا رانگا پگھلا کے اس کی جڑھ میں دیا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۶۱) . عدن میں سندھ اور ہندوستان ... کی بیش بہا چیزیں آیا کرتی ہیں مثلاً ... ہاتھی دانت رانگا. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۹) . کیمیا رانگے کو چاندی اور تانبے کو سونا بناتی ہے. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۳ : ۳). ۲. (زرہالی) ہارا درست کرتے وقت جنتری کے نیچے رکھنے کی جست کی پٹی (ا پ و ، ۲ : ۱۸۷). ۳. رانگ کے کھلونے والا (ماخوذ : پلیٹس). [ رانگ (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**---تانگا** (---مغ) صف.
موم کی طرح ملائم ، پگھلے ہوئے رانگ کی طرح نرم. اکثر میں یہ صفت ہے کہ جلدی کھس پس کے سلیٹ ہوجانے کے بعد جسے ملتی ہے وہ رانگا تانگا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۶ : ۳). [ رانگا + تانگا (تابع) ].

**---ہونا** محاورہ.
رانگ ہو جانا ، کم قیمت ہو جانا.

کون دل پگھلا نہ تیرے روئے آتشناک پر
تھا جو سیم اندام تیرے آگے رانگا ہوگیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۹).

**رانگر** (مغ ، فت گ) اسث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس میں سنگریزوں کی کثرت ہو ، کنکریلی زمین. اور جس زمین کی مٹی بعض چکنی اور بعض ریتلی ہوتی ہے وہ دوسٹ ہے اور جس میں سنگریزے بہت ہیں وہ رانگر اور کنکریلی ہے (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱). یہ وہ زمین ہے کہ جن میں کنکر ملے ہوتے ہیں اس کو رانگر اور وانڈی بھی کہتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۲۳). [ رانکر (رک) کی محرفہ شکل ].

**رانگڑ** (مغ ، فت گ) امذ ؛ م رانگھڑ.
۱. راجپوتوں کی ایک نو مسلم ذات. لندھور بن سعد ان اوپچی بن کے ساتھ لاکھ سوار خوانخوار کھماجی سندی ... رانگڑ ، بھیل ... رکاب میں لے کر فیل میمونہ پر سوار ہوا. (۱۸۸۷ ، داستانِ امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۱۳۰). ۲. (مجازاً) سیدھا سادھا ، کم عقل (آدمی). دلی کے کلیجر اور قیمے کی باریکیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کباب کھانے کے ادب آداب اتنی تفصیل سے بتائے کہ ہم جیسے ماروا‌ڑی رانگڑ کی سمجھ میں آ گیا کہ سلطنت ہاتھ سے کیسے نکلی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۷۳). [ رانا (رک) + گڑھ (رک) ].

**---گُوجَر دو ، کُتا بِلّی دو ، یہ چاروں نہ ہوں تو کُھلے کِواڑوں سو** کہاوت.
یہ چاروں چوری کے عادی ہیں (جامع اللغات).

**رانگن** (مغ ، فت گ) اسث.
(طب) ٹانگ کا ایک مرض جس میں نسیں اکڑ جاتی ہیں ، ایک اور درد جو سُرین سے اُٹھ کر ٹخنوں تک پہنچتا ہے ، عِرقُ النِّسا .

چار ماشہ جلی ہوئی ہڈی کے ہم وزن شکر سفید ملا کر تین دن تک کھانا درد مفاصل نقرس و رانگن کے لئے آزمودہ ہے۔(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۶۰)۔ [ ران + گھن (رک) ]۔

**رانگھڑ** (مغ ، فت گھ) امذ.
رک : **رانگڑ** (نوراللغات)۔ [ رانگڑ (رک) کا متبادل املا ]۔

**رانگھڑی** (مغ ، فت گھ) امث.
**رانگھڑوں کی زبان یا بول چال** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [ رانگھڑ + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**رانگھن** (مغ ، فت گھ) امث.
رک : **رانگن** . عرق النسا یعنی رانگھن جو مشہور ہے اس کے واسطے بہت نفع بخش ہے۔(۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۳)۔ [ رانگن (رک) کا ایک املا ]۔

**رانّنا** (سک ن) ف م (قدیم)۔
رک : **راندنا**۔

لگی وقت اس سات گز رانّنے
سو رند لگیا دکھ سوں دو ران نے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۶)۔

اپس نفس تیں ران کر سک کیا
پھونکا کر جگانے سنگاتی لیا
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۰)۔ [ راندنا (رک) کی تخفیف ]۔

**رانّنھا** (سک ن) ف ل۔
رک : **رانّھنا**۔ گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں رانّنھا ، بیل کا بیل کو دیکھ کر ڈکرانا ، کوّے اور اس کے بچوں کا کائیں کائیں کرنا ... کون سے دیس کی بھاکا ہے؟ (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۸)۔ [ رانّھنا (رک) کی تخفیف ]۔

**رانو** (و مج) امث.
**(موسیقی) راگنی کی ایک قسم**. دوسری طرف اس قسم کی عوامی راگنیاں جیسے کوپیاری ، رانو ، ڈھر ... جن کا شروع ہی سے ایک مقامی درجہ اور اہمیت تھی ، بہت مقبول ہوئیں اور سارے ملک میں گائی جانے لگیں۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۳)۔ [ مقامی ]۔

**رانوا** (مغ) امذ.
۱. **جنگلی یا بغیر جُتی دور افتادہ زمین** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
۲. **بُری زمین پر مویشی چَرانے کا ٹیکس** (پلیٹس)۔ [ مقامی ]۔

**رانّواں** (مغ) امذ (قدیم)۔
**توتا**۔

سورانواں یکس کے دیکھا بات میں ۔
جو سرغولتا ہے وو ہر بات میں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳)۔ [ ۱ : ران (رک) + اں (زائد) ؛ قب : س : رَنْبھ ]۔

**رانّوَت** (مغ ، فت و) امذ.
رک : **راوت**۔

مشہور ایک کلانوت تھا
سب اپنی قوم میں رانوت تھا
(۱۸۲۹ ، نظم رنگیں ، ۵۸)۔ [ راوَت (رک) کا متبادل املا ]۔

**رانّوٹی** (مغ ، سک و) امث.
رک : **راوٹی**. ایک بڑھیا نے رانّوٹی سے نکل کر اپنی لڑکی سے کہا۔ (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۸)۔ [راوٹی (رک) کا متبادل املا].

**رانوس** (و مج) امث.
**مچھلی کی ایک نوع**. سوا اور رانوس مچھلیوں کے بھکنوں کو بہترین خیال کیا جاتا ہے سنکھ کے بھکنے دوسرے نمبر پر اور کھگا کے تیسرے نمبر رکھے جاتے ہیں۔(۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۵۰)۔ [ مقامی ]۔

**رانوں** (و مج) امث ؛ ج.
**ران (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، ترا کیب میں مستعمل**.

**ـــ پر ہاتھ دے (دے) مارنا** محاورہ.
**افسوس کرنا ، نہایت افسوس کرنا ، ماتم کرنا**.

ہاد میں اس ساقِ سیمیں کے
دے دے ماروں ہوں ہاتھ رانوں پر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۲)۔

**ـــ میں دبانا** محاورہ.
**سواری کرنا ، گھوڑے پر سوار ہونا** . ابھی ان کی منزل دور ، گھوڑوں کو رانوں میں دبائے پر لگائے اُڑے چلے جا رہے تھے . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۶۱)۔

**رانی** امث.
۱. (أ) **کسی بڑے راجا یا بادشاہ کی بیوی ، ملکہ**.

جو رانی اچھے شاہ کے تخت کی
شریک اسکے اقبال اور بخت کی
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۷). راجہ کے گھر آئی اور رانی کہلائی (۱۸۸۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۴۹) . (أأ) **کسی ریاست کے والی یا رانا کی بیوی**. راجا وہاں سے چلا تو رانی اور سینا بھی وہاں سے چلی۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۸)۔ اسی جہاز میں ایک ہندوستانی رانی صاحبہ اور ان کی نوجوان لڑکی انگلستان جا رہی تھیں۔ (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۲۲). ۲ **ہندو عورتوں کا معزز خطاب ، رانا کی تانیث** (نوراللغات). ۳. **شہد کی مکھیوں کی ملکہ**. رانی ، نکھٹو اور کام کرنے والیاں سب کے سب اپنے وجود کو مسلسل باقی رکھنے کے لیے دوسروں کے تابع ہیں . (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۲۰)۔ ۴. **شہزادی** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۵. **مادہ** (نیز تانیث و تصغیر کے لیے مستعمل) سانبھر رانیوں پر قابض ہونے کی غرض سے نبرد آزمائی نہیں کرتے۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۵۳)۔ ۶. **تاش کی بازی کے ایک میر کا نام جو عورت کی شکل بنے پر بنا ہوتا ہے اور بادشاہ کے مقابلے میں ملکہ یا رانی کہلاتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۷). ۷. (کاشتکاری) **خودرو پودے نباتات جس کا بیج زمین میں**

محفوظ رہتا اور اپنی فصل پر بھوٹ نکلتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۷۲) . [ پ : راجنی ] .

**--- بولٹ** (---و مج ، سک ل) امذ.
(معماری) بولٹ کی ایک قسم کا سوراخ دار حصّہ جس میں بولٹ کا دوسرا حصّہ لگایا جاتا ہے ؛ مادہ بولٹ ( Female )(نر حصّہ ( Male ) ؛ راج بولٹ کے مقابل). رانی بولٹ کا سرا دو شاخہ گھڑا جاتا ہے اور اس میں ایک سوراخ رکھا جاتا ہے .. سوراخ میں سے بولٹ لگا کر ڈھیری سے کس دیا جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، رسالۂ تعمیرِ عمارت ، ۸۶). [رانی + انگ : بولٹ (رک) ].

**--- جی** (---کس ج) امث.
(احتراماً) رانی. میں نے تمہیں کچھ نہیں کہا ہے سلو ، کہدو ابھی آتا ہوں ، تمہاری رانی جی کیا کر رہی ہیں. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۱۸). [رانی + جی (رک) ].

**--- دیوانی ہوئی ، اوروں کو پتھر ، اپنوں کو لڈو مارے** کہاوت
دیوانہ بہ کارِ خود ہوشیار ، انکی دیوانگی میں بھی اپنا ہی فائدہ ہے (علمی اردو لغت).

**--- رُوٹھ گئی / روٹھے / روٹھیں گی ، اَپنا سُہاگ لے گی (کیا کسی کا بھاگ لے گی)** کہاوت.
جب یہ کہنا ہو کہ ہمیں کسی کے روٹھنے یا ناراض ہونے کی کوئی پروا نہیں تو ایسے موقع پر کہتے ہیں. جو کچھ منہ میں آیا بکتی رہیں مجھ سے بھی نہ سہا گیا. رانی روٹھیں گی اپنا سہاگ لیں گی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۷۰).

**--- (خان) کا سالا** امذ.
بڑا آدمی ، نیز مغرور یا متکبر آدمی ، شیخی باز.
کون آیا گھورنے گھر چڑھ کے وو
کون سی رانی کا تھا سالا میاں
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۰). کہنا چاہتا ہوں کہ تو کہاں کا بڑا رانی خاں کا سالا ہے. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۳۳۸).

**--- کاجَل** (---فت ج) امذ.
چاول کی ایک قسم. چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پر آتا ہے تو رائے بھوگ ، رانی کاجل ... دیول اور جان سب کچھ گنا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰). [ مقامی ].

**--- کَسَرْبَنْد** (---فت ک ، سک س ، فت ب ، سک ن)امث .
(معماری)رانی کسربند ان اینٹوں کو کہتے ہیں جو طولاً نصف نصف کاٹی جاتی ہیں (رسالہ رڑکی چنائی ، ۴). [رانی + کسربند (رک)].

**--- کو باندی کہا بَنْس دی باندی کو باندی کہا رو دی** کہاوت.
گھنے کو کمینہ کہو تو وہ بگڑ جاتا ہے اگر شریف کو کہو تو وہ کوئی پروا نہیں کرتا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

**--- کو رانا پیارا ، کانی کو کانا پیارا** کہاوت.
ہر کسی کو اپنا ہم جنس پیارا ہوتا ہے ، ہر کسی کو اپنا بچہ پیارا ہوتا ہے. حکومت اس کی جس کے ہاتھ میں تلوار کہتے نہیں کہ رانی کو رانا، کانی کو کانا پیارا. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶).

**--- کو کون کہے آگا ڈھک** کہاوت.
بڑے آدمی کو غلطی کرتے ہوئے دیکھ کر کون ٹوک سکتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

**--- کَھم** (---فت کھ) امذ.
(معماری) بڑے ستون جو عمارت کے ڈھانچے میں شامل ہوں (جزوی یا چھوٹے ستونوں کے مقابل). اگر وہ لکڑی کے ہوں تو عموماً رانی کھم قینچی کی شکل میں بنائے جاتے ہیں. (۱۹۴۷ ، رسالۂ تعمیرِ عمارت ، ۳۱). [رانی + کھم (رک) ].

**--- کھیت** (---ی مج) امذ.
پرندوں اور مرغیوں کی ایک متعدی اور مہلک بیماری یہ موسموں کے بدلنے کے دوران خصوصاً برسات کے شروع میں نمودار ہوتی ہے۔ اس کی مدت ۳ سے ۱۰ دن تک ہوتی ہے بیماری کے بعد زندہ رہنے والے پرندے پیداواری لحاظ سے بےکار ہوجاتے ہیں. رانی کھیت یا کوکڑا کی روک تھام کے لیے ۵ روزہ چوزوں کی آنکھ میں دس فی صدی رانی کھیت ویکسین کا ایک قطرہ ڈالنا چاہیئے. (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ، یکم اگست، ۱۵). مرغیوں میں مرض رانی کھیت ایک جلد پھیلنے والی انتہائی متعدی اور مہلک بیماری ہے. (۱۹۸۲ جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۰۳). [ مقامی ].

**--- گاجَر** (---فت ج) امذ.
دھان کی ایک قسم. اقسام اس دھان کی بہت زیادہ ہیں ... رانی گاجر. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۳). [ مقامی ].

**--- گَہن** (---فت مج گ ، ہ) امذ.
(عور) جھگڑا جو مدت تک گھر میں رہے نیز چیخ پکار ، کہرام . رانی کو ذرا سی چوٹ پھیٹ لگ جانے ، پھر دیکھیے سارے شہر میں رانی گہن اور کہرام پڑ جائے گا. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۳). [رانی + گہن (رک) ].

**--- گَہن ڈالنا** محاورہ.
رک : رانی گہن مچانا (فرہنگ آصفیہ).

**--- گَہن مَچانا** محاورہ.
جھگڑا یا کہرام برپا کرنا.
درِ دولت پہ آپ جاؤں گی
وہیں رانی گہن مچاؤں گی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۵۶۵).

**--- گئیں ہاٹ ، لائیں ریجھ کر چکّی کے پاٹ** کہاوت.
آدمی بعض وقت فضول چیزیں خرید لیتے ہیں جو ان کے کسی مصرف کی نہیں ہوتیں تو ایسے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

**... رانی** لاحقہ.
کیفیت کے معنی میں بطور لاحقہ یا جزوِ دوم، تراکیب میں مستعمل.

انتہا بھی کوئی اے چرخ ستم رانی کی
رہی چادر بھی نہ باقی کسی سیدانی کی
(۱۹۳۲ ، خمسہ متحیرہ ، ۱ : ۴۹). [ف : راں (راندن ـ ہنکانا) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**راو** (و مج) امذ ؛ سر راوْ.
۱. **(ہندو) راجا کا بیٹا ، شہزادہ ؛ سردار.**
سبھی راکاں کے گل پھل ہار بابا ہے سو مَلہار
جو گاوے رام گیری رام کر راوان رجھاتی ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۹).
بابل بساطیوں کے نگو کا تو راوْ ہے
نوشہ مرے کو آرسی مصحف کا چاوْ ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۴۰۵). ایک طرف لا کھوں ادنیٰ اعلیٰ شاہ و گدا زن اور مرد ... ٹھا کر راوْ ، بابوراج ، زمیں دار ، گنواروں کی بھیڑ کی شدت. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۶) . ۲. **(ہندو) ایک معزز خطاب.** ہندو بھی خطابات سے سرفراز کیے جاتے تھے ان کو رائے یا راوْ کا خطاب ملتا تھا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۵). [ س : راجک ].

**ـــ کَریشک** (ـــ فت ک ، ی مع ، فت ش) امذ.
**گانو کا سردار** (پلیٹس). [ راو + کریشک (رک) ].

**راوَت / راوْت** (فت و / و مع) امذ.
۱. **بہادر ، سُورما ، سپاہی ؛ راجہ ، سردار ، راوْ.**
محمدؐ بڑا راوتِ جگ تھا
کہ شجرا چرن رائے جگ مگ تھا
(۱۴۳۵ ، کدم راوْ پدم راوْ ، ۷۱).
ہمارے راوتاں کوں تے ہتیاراں
ہمارے راوتاں دشمن شکاراں
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۶).
حُسن کے لشکر کے راوت ہیں دو چشم
زُلف و لب شبخوں کا قابو بولتاں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۶۶). عادل شاہ کے خزانہ و کارخانہ جات میں صاحب لاف و گزاف راوتوں اور بن دھار کی تلواروں کے ... سوا کچھ باقی نہ رہی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۵۶). اس کے (ملک چھجو) لشکر میں ہندوستانی راوت اور پانک ، ٹڈیوں اور چیونٹیوں کی طرح جمع ہو گئے تھے . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، سید معین‌الحق ، ۲۸۶). ۲. **شمشیرزنی کا اُستاد ؛ بنوٹ کا ماہر اُستاد ، لٹھ بازوں کا اُستاد ، لٹھ باز.** لکڑی کی بھی گھائیاں چُھوٹتے ہی ایسے قبضے میں کیں کہ راوتوں کو بھکانے اور اُستادوں کو سکھانے لگا. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۳۵).
نہ اب بکیت کو پُوچھے نہ کوئی راوت کو
نہ تیر ہے نہ کماں ہے نہ بانک ہے نہ کٹار
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۶۵). ۳. **فوج ، لشکر.**
تری بڑگاں کی راوت چڑھ گئی جب ان پہ لڑنے کو
پڑی ہُونا کے اندر کھلبلی سارا دکن بگڑا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۲). ۴. **خاکروبوں کی ایک نسل جو دُوسروں کا جُھوٹا نہیں کھاتی** (فرہنگِ آصفیہ) . [س : راجا + پُتر सुत्र + राजा ].

**ـــ پَنا** (ـــ فت پ) امذ.
**بہادری ، سرداری.**
پھیے بل تو برچی سو کچ کی گھنا
کرے جھاڑ اونے جھانک راوت پنا
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۹۲). [راوت + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

**ـــ عَرْض** (ـــ فت ع ، سک ر) امذ.
**پٹھانوں کے عہد کا ایک نہایت ہی مُقتدر عہدہ ، عارضی راوت.** اُس زمانے میں جب انہوں (خسرو کے نانا) نے خسرو کو اپنے دامنِ عاطفت میں لیا وہ عارضی راوت یا راوت عرض کے عہدے پر فائز تھے. (۱۹۲۹ ، امیر خسرو ، ۳۸). سلطان بلبن راوت عرض کی عزّت و احترام کا پُورا لحاظ رکھتا تھا. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین‌الحق) ، ۱۹۷). [راوت + ع : عرض (رک) ].

**راوْتی** (سک و) امث.
رک : **راوٹی.**
چنانچہ گئے راوتی کے کنار
نہ ربط آشنائی کسو سے نہ پیار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۷). [راوت + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**راوْٹی** (سک و) امث.
۱. **ایک وضع کا چھوٹا تنبو ؛ برامدے دار ایک چوبہ ، دو چوبہ ، تنبو ، چھولداری.** کہیں کہیے ایک چوبے دو چوبے پنجوبے راوٹیاں کھڑی ہیں ... ناچ رنگ ہو رہا ہے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۱۰۰). تمام لشکر نے ڈیرے ڈال دیے .. راوٹیاں ایستادہ ہو گئیں. (۱۹۱۷ ، گلستانِ باختر ، ۳ : ۸۰). لوگوں نے کرائے کے ڈیرے اور خیمے ڈلوائے تھے جنہیں ... راوٹی کہتے تھے . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول سہکے ، ۵۰). ۲. **چوبارہ ، بالا خانہ ، وہ چھپّر جو کوٹھے کے اُوپر ڈال لیا جائے.** ایک شکاری شکار کو گیا ... ترشح ہونے لگا لوگ راوٹی میں گھس بیٹھے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۹).
۲. **جھروکہ ، کھڑکی.** بادشاہ دومنزلی راوٹی جھروکے میں آ بیٹھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۷۲). [راوتی (رک) کا متبادل املا ].

**ـــ نُما** (ـــ ضم ن) امذ.
**بیچ میں سے اُٹھا ہوا اور دائیں بائیں ڈھال‌دار (چھت یا تنبو).** چاروں طرف وسط میں ایک ایک نشیمن گاہ بنی ہوئی ہے بعض کی چھت راوٹی نُما ہے اور بعض کی چھت پر گُنبد ہیں . (۱۹۰۸ ، مخزن ، جولائی ، ۲۴). [راوٹی + ف : نُما ، نمودن ـ دِکھانا ، ظاہر کرنا ].

**راوَق** (فت نیز ضم و) امث.
**وہ کپڑا جس میں شراب چھانی جائے ، شراب کو چھاننے کی صافی ؛ (مجازاً) شراب ، چھنی ہوئی شراب.**
باغِ عالم میں ہے یہ جوشِ بہارِ عشرت
ٹپکے ہے نخل سے مستی میں ہمیشہ راوق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۱).

اُلٹ دے آج محفل ساقیا اک دو ہی چھینٹوں میں
پلا دے راوقِ خُمِّ غدیر اے مستِ رعنائی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ وِلا ، ۹۰). [ ع ].

**راوَل** (ف و) امذ.
۱. **سردار ، شہزادہ ، زورآور ، بہادر ، سُورما.**
ہائے حُسینا راول میرا
سیس بدن سے اُتارا بن میں
(۱۷۹۵ ، شاہ آیت اللہ جوہری مذاق (صوفیائے بہار (اور) اردو ، ۹۱)). ۲. **سپاہی ، پیادہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. **رئیس ، سردار ، افسر.** اور زمانۂ سابق میں یہاں کے (چتوڑ) رئیسوں کو راول کہتے تھے اب ایک مُدّت سے رانا کہتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۷۲). [ س : राजा+कल ].

**---پدّی** (---کس پ ، شد د) امذ.
**خُشکی کے پدّوں کی ایک قسم کا نام.** پدّا پدّی قِسم خُشکی- انکی سات قِسمیں ہیں جس کے یہ نام ہیں : ۱. دھوڑک پدّا ... راول پدّی. (۱۸۹۷ ، سیرِ پرند ، ۳۸۴). [ راول + پدّی (رک) ].

**راوَلا (۱)** (ف و) امذ.
**جھگڑا ، فِتنہ ، فساد ، شور ، غوغا.** میری کوئی خطا نہیں تھی دولھا بھائی نے بِلاوجہ میرے اُوپر راولا کیا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۴). [ رک : رولا ].

**---کرْنا / لانا** محاورہ.
**تازہ فساد کھڑا کرنا** (نوراللغات).

**راوَلا (۲)** (ف و) امذ.
۱. **شوہر.** وہ بانی بڑے بھاگ والی ہوگی جس کا یہ راولا ... نہیں. (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۲۱۱). ۲. **درگاہ ، دہلیز ، ایوان** (قدیم اُردو کی لُغت). [ راول (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**راوَلیا (۱)** (ف و ، سک ل) صف ؛ م ف.
۱. **شاہانہ ، شاہی ، راجوں جیسا** (پلیٹس ؛ عِلمی اُردو لُغت).
۲. **سپاہیوں کی طرح ، سرداروں کی طرح ، سپاہانہ** (پلیٹس).
[ راول + یا ، لاحقۂ صِفت ].

**راوَلیا (۲)** (ف و ، سک ل) امذ.
**سپہیا** (فرہنگ آصفیہ). [ راول + یا ، لاحقۂ تصغیر ].

**راوَن** (ف و) امذ.
**(ہندو) روایت کے مُطابق لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سِیتا کو اُٹھا لے گیا تھا.**
لطیفا جو کرنا تو اس بنو سوں
کہ جیوں بن میں راون اچھے چھند سوں
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۷۱).
درباسا باششٹ توں توہیں کرشن توہیں رام
تجھ بِن کویو اور ناں تو راون کہیں کس نام
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۱).
دیکھ میداں میں تُجھ کو روز نبرد
منہ پہ راون کے بُھول جائے بسنت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶). ان گُزرگاہوں میں راون بھی رام ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، حِصار ، ۱۹۲). [ عَلَم ].

**---بچّہ** (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
**(مجازاً) مُتکبر ، مغرور** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۸)). [ راون + بچّہ (رک) ].

**---سینا** (---ی مج) امث.
۱. **راون کی فوج جس کا لِباس سیاہ تھا** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **کالے کلوٹے آدمی ، کالے کالے لڑکوں کی جماعت جسے رام لِیلا میں راون کی نقلی فوج بنایا جاتا ہے** (فرہنگِ آصفیہ).

**---کا راوَن** امذ.
**(مجازاً) لمبے چوڑے قدکاٹھ والا (شخص).** بڑے بدصُورت ہیں دولہا بھائی ، ایک کان تو ندارد ہے ، مُجھے تو کن کٹے دیو معلوم ہوتے ہیں ، قد دیکھو تو راون کے راون (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۳۰۰).

**---کی چھے** فِقرہ.
**(ہندو) دعائے بد ، راون کی شکست ہو** (فرہنگِ آصفیہ).

**راوَنْت** (ف و ، سک ن) امذ.
**(سیف بازی) سیف بازی کا ماہر اُستاد** (ا پ و ، ۸ : ۵۵).
[ راون (رک) سے مُشتق ].

**راوَنْتا** (ف و ، سک ن) امذ.
**ایک طرح کا باجا ، قدیم روایات کے مُطابق اس کا موجد لنکا کا راجا راون تھا.** گُجرات میں ایک باجا اب بھی بجایا جاتا ہے جس کا نام راونتا ہے. (۱۹۳۰ ، گُلشنِ ترنم ، ۶). [ راون (عَلَم) + ونت ، لاحقۂ صِفت + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**راوَنْتی** (ف و ، سک ن) امث.
**(سیف بازی) تلوار چلانے کا فن ، شمشیر زنی** (ا پ و ، ۸ : ۵۵).
[ راونت + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**راوَنْد** (ف و ، سک ن) امث.
۱. **رسّی جس پر کپڑے یا انگور کے خوشے لٹکائے ہیں** (پلیٹس). جامع اللغات). ۲. **ریوند ایک پودے کی جڑ** (جامع اللغات). [ ف ].

**---چینی** کس اضا(---ی مع) امذ.
**(طب) چین کا راوند ، ایک دیسی دوا.** قرابا دین میں اُنہوں نے بہت سی دوائیں بڑھائی ہیں مثلاً ... سنا ، راوند چینی وغیرہ. (۱۸۹۷ ، تمدّنِ عرب ، ۳۵۵). [ راوند + چین (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**---خُراسانی** کس اضا(---ضم خ) امذ.
**(طب) خُراسان کا راوند یا روند** (ماخوذ : جامع اللغات). [ راوند + خُراسان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**راوَنْدِیَہ** (ف و ، سک ن ، کس د ، فت ی) امذ.
**ایک نہایت غالی فِرقہ جس کے عقائد مُسلمانوں کی نظر میں انتہائی**

گُمراہ کُن ہیں. (فرقے اور مسالک، ۱۶۲). [راوند + یہ ، لاحقۂ نسبت].

**راوَنی** (فت و) امث.
(کاشت کاری) کھیت میں ہل چلانے اور ہٹرا یا سہاگہ پھیرنے کے بعد زمین کو نرم کرنا. جوتی ہوئی زمین کی راونی (ریجہ) اگر سہاگہ پھیر کر کی جائے تو ۳۳ فی صدی پانی کی بچت رہتی ہے. (۱۹۶۷ ، وادیٔ سہران میں زراعت ، ۶۹). [ مقامی ].

**راوی** امذ.
۱. کسی واقعہ ، خبر یا بات کا بیان کرنے والا ، روایت کرنے والا.
راوی کہے ہے جنگ نے پایا جب انصرام
آلِ نبیؐ کے خُوں سے وضو کر کے اہلِ شام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۶). آخر ہمارے دوست جو اس واقعے کے راوی ہیں انھوں نے کھڑے ہو کر کہا ... جائز نہیں. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۲۶).
زُلف کی ژولیدگی ہے راویٔ طُوفانِ شب
سُرخیٔ لب مستیٔ دو شنبہ کی غمّاز ہے
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۷۶). روایات میں زبیر کے متعلق لکھا ہے کہ وہ اوس اور طفیل الغنوی دونوں کا راوی تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۰). ۲. حدیث و رسولؐ یا روایت کا ناقل، اقوالِ حضورِ اکرمؐ کا بیان کرنے والا ، آنحضرتؐ کی باتیں سُنانے والا. ان لوگوں کو صدہا ... راویوں کی لائف ... کی تحقیق کرنے میں کیسی کچھ جانفشانی کرنی پڑی ہو گی. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۸۰). آپ نے تین وصیتیں فرمائیں ... کہ کوئی مُشرک عرب میں رہنے نہ پائے ... سفرا کا اسی طرح احترام کیا جائے جس طرح آپ کے زمانے میں دستور تھا تیسری وصیت راوی کو یاد نہیں رہی (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۵). انس بن مالک ... نامور راوی ، انصاری خزرجی ، مدنی ... ہجرت سے نو دس برس پہلے پیدا ہوئے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۰۱). ۳. مُصنّف، قِصّہ نویس ، لکھنے والا. افسانچے میں مصنف یا راوی اصل پلاٹ سے ... علحدہ نہیں رہ سکتے. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۱). ۴. اشعار کو حفظ کر کے لوگوں کو سُنانے والا. علی دیلمی شاہنامہ کا مسودہ صاف کیا کرتا تھا اور بودلف راوی تھا یعنی شاہنامہ حفظ یاد رکھتا تھا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم، ۱ : ۱۱۵). [ع : (ر و ی)].

---چَین لِکھتا ہے فقرہ.
بہت آرام سے گُزر رہی ہے کوئی تکلیف و پریشانی نہیں ہے. لوگ کہتے ہیں کہ نِثار علی خاں صاحب کا پیرا بھاگوان ہوا ، درانداز نِکل گئے ، اب راوی چَین لِکھتا ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰). جس دن لاڈو کھڑی ہو گئی اُس کے ساتھ چھاچھو کے کنوئیں نہ چلا جاؤں گا. پھر زندگی بھر عیش ہی عیش ہے. راوی چین لِکھتا ہے. (۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۱۵۱).

**راوِیان** (کس و) امذ ؛ ج.
راوی کی جمع. راویانِ روایات ... نے ... افسانہائے کہن کو یوں ہر ہفت آرائش سے مُزَیّن ... کیا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱). [ راوی + ان ، لاحقۂ جمع ].

**راوِین** (ی مج) امذ.
توتا. راوین نے میٹھی بولے بات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳). [ رک : رانواں ].

**راؤ** (و مج) امذ.
۱. راجہ کا بیٹا. (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. سرکار کا معزز خطاب (حکومتِ برطانیہ کا) (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. بڑا، کلاں (فرہنگِ آصفیہ) ۴. ایک قوم کا لقب (فرہنگِ آصفیہ) [پ : राव س : राजक].

---بَہادُر (---فت ب ، ضم د) امذ.
وہ خِطاب جو حکومت برطانیہ کی طرف سے کسی خاندانی ہندو رئیس یا کسی اعلیٰ عہدہ دار کو عطا ہوتا تھا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ راؤ + بہادر (رک) ].

---چاؤ (---و مج) امذ.
لاڈ ، پیار ، ناز نخرہ نیز اِنبساط یا دِل لگی.
راؤ چاؤ سے بِنا کوئی یہ دیکھا ہے نراس
جس کے دل سے کہ کسی طرح کا نِکلے نہ ہلاس
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۹). جو کسی نے نہ سُنے ہوں وہ تاؤ بھاؤ آؤ جاؤ راؤ چاؤ دِکھاؤ. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۰). گویا دہلی میں ایک ماں کی دو بیٹیاں راؤ چاؤ سے پرورش پا رہی تھیں. (۱۹۱۴ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶). [ راو + چاؤ بطور تابع ].

---کار امذ.
ساہوکار (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۹). [ مقامی ].

**راؤنڈ** (و مع ، سک ن) امذ.
۱. ایک بار گولیاں چلانے کا عمل. ان دونوں نے اپنے بچاؤ میں چار راؤنڈ چلائے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جنوری ، ۳). ۲. دور، چکر. فٹبال چمپین شپ میں ... پہلے راونڈ کے آخری میچ میں پاک مغل نے ... تین گول سے شکست دیدی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جنوری ، ۳). ۳. گشت. «راونڈ پر نِکلے ہیں» لالی نے دریافت کیا اس کے لہجے میں تشویش جھلک رہی تھی. (۱۹۸۶، جانگلوس، ۱۲۶). [ انگ : Round ].

---پَر جانا محاورہ.
دورے یا گشت پر نِکلنا. میں نے کہا ، ہاں ٹھیک ہے ، ہم ابھی وارڈ کے راؤنڈ پر جاتا ہے. ایک گھنٹے بعد تمہارے پاس آئے گا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۶۸).

---ٹیبِل کانفرِنس (---ی مج ، کس ب ، سک ن ، کس مج ف ، ر ، سک ن) امث.
گول میز کانفرنس ، کسی صدر کے بغیر مساوات کی بُنیاد پر ہونے والی کانفرنس. وہ ... راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شریک ہونے کے حقدار ہیں. (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۹۲). وفات سے کچھ ہی قبل ایک ... مضمون ... انھوں نے لِکھوا کر ... بھیجا جو ممبرانِ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کو بھی بھیجا گیا. (۱۹۵۶ ، محمد علی ، ۲ : ۲۰۷). [ انگ : Round Table Conference ].

---نَمبَر (---فت ن ، سک م ، فت ب) امذ.
وہ عدد جو پانچ ، دس پر تقسیم ہو سکے (ماخوذ : عملی جغرافیہ ، ۵). [ انگ : Round Number ].

---وَرْم (---فت و ، سک ر) امذ.
کینچوے کی ایک قسم کا نام.
دوسری قسم میں دودالخیط
اور اسے راؤنڈ ورم کہتے ہیں
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۴۴). [ انگ : Round Worm ].

**راہ** اسث ؛ سہ رہ.
۱. راستہ ، رَوِش ، سڑک ، شارع.
آگے سیں مجھ نظر کے چلا وہ چنچل گیا
دیکھو انکھیوں کی راہ مرا جی نکل گیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹).
دربان تو نے قفل لگایا تو کیا ہوا
لاغر وہ ہیں کہ جائیں گے ہم چاک در کی راہ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۳). راہ میں کہیں جنگل اور بیابان تھا کہیں ... میدان تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲).
سات کلیاں سنگترے کے پیڑ سے جھڑ کر گریں
صاف چٹیل گوشۂ گلشن کی ویراں راہ پر
(۱۹۸۶ ، کلیات منیر نیازی ، ۲۳). ۲. انداز ، ادا ، طرز.
کوئی جانے کہ سچ ہے واہ بوا
یہ ہنسی کی بری ہے راہ بوا
(۱۸۵۷ ، مثنوی بحرالفت ، ۲۰). اقبال صاحب کی طبیعت نے عجیب تنگ اور بے سود راہ اختیار کی ہے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط اکبر ، ۵۹). ۳. ڈھب ، غرض ، مطلب. خدا نے ہر ایک شخص کو آفرینش کی راہ سے ایک ہی سی حیثیت عقلی و جسمانی کا پیدا کیا. (۱۸۶۳ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۱۰). ۴. رسائی ، میل جول ، ربط ، بے تکلفی ، لگاؤ.
جز ولی بات اپس بدل کی کسی پاس نہ کہہ
راہ ہر دل کو نہیں مطلب پنہانی میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۰).
مجھ سے بھی راہ غیر سے بھی راہ یار کو
یکساں ہے دونوں پاؤں تلے خیر و شر کی راہ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۳). ۵. اختلاط.
گلے میں ہاتھ تھے شب اس پری سے راہیں تھیں
سحر ہوئی تو وہ آنکھیں نہ وہ نگاہیں تھیں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷۶). ۶. واقفیت ، آگاہی ، خبر ، پتے کی (بات) ، تجربہ کی بات.
نالاں نہیں ہے آہ عبث یوں دلِ جرس
گم گشتگاں سنو تو یہ کہتا ہے راہ کی
(۱۷۹۳ ، اثر دہلوی ، د ، ۱۱). ۷. مسلک ، مذہب ، مشرب.
کدورت سوں صفا کر راہ میرا
نبی کوں کر شفاعت خواہ میرا
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۵).
رکھ راہ پر اس کی بھکوں مادام
یک دل سوں نہ دو سوں جونکہ بادام
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۴) . اگر تو بھی ان کی راہ چلے گا تو میں تجھ سے محبت کروں گا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۴۲۷) . ۸. طور طریقہ ، ڈھنگ.
محبت سے طریق دوستی سے چاہ سے مانگو
مرا صاحب کسی سے دل جو مانگو راہ سے مانگو
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د (ق) ، ۳۲۵). محاورہ خط لکھنے کا ہر روز رکھتا ہے ، یہی راہ ہے. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۵). جو کوئی قرض دینے کی اور پھر وصول کرنے کی راہ سے واقف ہی نہ ہوئے تو کیا جانیے. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۲۶۴). ۹. اللہ کے واسطے ، اللہ کی رضا میں ، اللہ کے لیے.
بلک بلک کر جیو دیا
راہ خدا کی جیو دیا
(۱۵۰۵ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)). سب سے پہلے حضرت عثمان ہی نے اپنی زوجہ کے ساتھ راہِ الٰہی میں ہجرت کی ہے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۵).
بے پردہ آ کے جلوہ دکھا دے خدا کی راہ
جوبن ترا ابھار پر اے نوجواں ہے
(۱۸۸۸ ، منشور سخن ، ۳۴).
نامرادی تو تری راہ میں ہے عین مراد
کبھی ناکام پلٹتا نہیں جویا تیرا
(۱۹۱۹ ، در شہوار ، ۲) . ۱۰. مسافت ، راستہ طے کرنے کی مدّت. اس اثنا میں ایسی تند ہوا چلی کہ کشتی ایک مہینے کی راہ پر پہنچ گئی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴۳). ۱۱. طرز ، طرح ، انداز.
یہ تاریخ ناصر نے اچھی کہی
نئی راہ کا خسروانہ کلام
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۹۲). ۱۲. تدبیر ، صورت. اندر جا کے پھر اس کا گانا بجانا سنوں کہ دل تڑپ رہا ہے مگر کوئی راہ خیال میں نہیں گزرتی. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۷۲).
دل میں گزر کرو مری آنکھوں میں گھر کرو
دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۷).
راہ جینے کی کہاں سوختہ جانی کے بغیر
ہر نفس شعلۂ خاطر کا دھواں ہو جیسے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۲۴). ۱۳. وجہ ، سبب. اے محمدؐ تیرا فرق مجھے بہت ہوا میں تجھے اس راہ ہو کر لیا اپسے معراج کیاں نشانیاں میں تجھے دیتا ہوں. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نوازگیسو دراز ، معراج العاشقین ، ۲۳). آپ اپنے خط میں کس راہ سے لکھتے ہیں کہ وہ غزل اصلاحی مانگتے ہیں. (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۴۲۵). زعیم اکثر ازراہ حسد یا کسی غیر شریفانہ نیت سے کسی قدیم مسلئے یا رسم و رواج کو مٹانے کی جد و جہد کرتا ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۳۱). اس وقت چند استادوں کی تحریروں کو حیرت دلچسپی اور شوق کی راہ سے پڑھتا تھا. (۱۹۶۴ ، مقامات ناصری ، ۱۴). ۱۴. ذریعہ ، وسیلہ.

قصرِ تن خاک بہے سینے کے ناسور سے آہ
پانی اس گھر کا نکلنے لگا دیوار کی راہ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۸۲). ناگہاں اس کوچے میں گیا کہ جس میں وہ سوداگر بچہ کمند کی راہ سے وزیر کی حویلی پر چڑھتا تھا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۴). پیپ پتلی ہو کر جگر سے مثانے کی طرف دفع ہو کر قارورہ کی راہ خارج ہو جائے گی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). ۱۵. **پردۂ موسیقی کی ایک لے ، دھن** . اگر پسند آئے تو مطرب کو سکھائی جائے ، جھنجوٹی کے اونچے سروں میں راہ رکھوائی جائے. (۱۸۶۷ ، خطوطِ غالب ۵۰). ۱۶. **لے ، جیسے گت کی راہ** (نوراللغات). ۱۷. **سے ، کر کے** ، (مہربانی وغیرہ کے ساتھ مستعمل).
سب کو بلواتے ہو ازراہِ تفضل گھر میں
یاد بندے کو کبھی کرتے نہیں پیار کی راہ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۲۳). ۱۸. **انتظار**. ملازمت کے واسطے تیار رہے حکم ہی کا راہ نہ دیکھا کرے اور قول اپنے پر پورے رہیں . (۱۷۳۶ ، قصّہ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۱) . [ ف : راہ ، پہلو : راس : اوستا : رو تھی ].

**---اِختیار کرنا** محاورہ.
**ذریعے کا انتخاب کرنا ، اپنانا ، روش اور چلن اختیار کرنا** . اقبال صاحب کی طبیعت نے عجیب تنگ اور بے سود راہ اختیار کی ہے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط اکبر ، ۵۹).

**---اُلٹی ہونا** محاورہ.
**کسی طرف کو سیدھا راستہ جاتے جاتے پھر پیچھے کی طرف کو پھر جانا** (جامع اللغات).

**---اِلٰہی** کس اضا(---کس ا) امث.
**اللہ کے واسطے ، اللہ کی خوشنودی کے لیے ، خدا کی راہ میں**. سب سے پہلے حضرت عثمان نے اپنی زوجہ کے ساتھ راہِ الٰہی میں ہجرت کی ہے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۵).

**---ایمان** کس اضا(---ی مع) امث.
**سچائی کا راستہ ، حقیقت ، راہِ مستقیم**.
بھٹک سکتا نہیں کوئی تمہاری پیروی کر کے
کہ جو نقشِ قدم ہے وہ چراغِ راہِ ایماں ہے
(۱۹۳۶ ، جلیل مانکپوری ، ارمغان نعت ، ۱۶۷).

**---آب** کس اضا(---مد ا) امث.
**نالی ، نہر ، آبی گزر گاہ ، کاریز** (Water Course) . وادی کی تہہ میں جہاں پانی بہتا ہے راہِ آب کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، عملی جغرافیہ ، ۲۳). [ راہ + آب (رک) ].

**---آسان ہو جانا** محاورہ.
**راستے کی مشکلات کا دور ہو جانا. بندہ پر خوف کی راہ کب آسان ہو جاتی ہے**. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۶۰).

**---آفتاب** کس اضا(---مد ا ، سک ف) امث.
**سورج کا راستہ ، طریق الشمس ، راسِ چکر** (جامع اللغات). [ راہ + آفتاب (رک) ].

**---آنا** محاورہ.
**انداز یا طریقہ جاننا ، ڈھنگ سیکھنا**.
یہ چلن کس نے سکھائے یہ طریقے کس نے
آ گئیں جور و جفا کی تمہیں راہیں کیوں کر
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۴۷).

**---آوَرْد** (---مد ا ، فت و ، سک ر) امث.
**دور سے لایا ہوا ، مسافر کا پیش کیا ہوا تحفہ ؛ توشہ**.
محباں نے جب راہ آورد پائے
دونوں جگ کی نعمت تے یک یک اگھائے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۷). [راہ + ف : آورد ، آوردن ـ لانا]

**---آہن** کس اضا (---مد ا ، فت ہ) امث.
(مجازاً) **ریل کی پٹری ، ریلوے** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . [ راہ + آہن (رک) ].

**---باٹ / باٹ** امث.
**گلی کوچہ ، پگ ڈنڈی ، ریگزر ، قدموں کے نیچے کی زمین**. راہ باٹ میں اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہو جاتی تو آنکھیں چرا کر منہ پھیر لیتے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱). نادرہ آپ کی اَلا بَلا لے کر مر جائے اور حضور کی راہ باٹ پر سے نثار ہو جائے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۳).
صاحب سلامت اب بھی مری شیخ جی سے ہے
لیکن چھٹے چھما ہے وہی راہ باٹ میں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۸۳). نیچے تیز لہروں کا مقابلہ راہ باٹ کا کہیں پتہ نہیں ـ صرف مشعلوں کو دیکھتے چلے جاتے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۹). [ راہ + باٹ (رک) ].

**---باریک ہونا** محاورہ.
**رستہ تنگ ہونا ، گلی تنگ ہونا**.
سر سے پاؤں تک نظر کیوں کر کمر سے بچ کے جائے
راہ ہے باریک آخر یہ کدھر سے بچ کے جائے
(۱۹۲۵ ، شوق ، د ، ۱۶۰).

**---بائب ہونا** محاورہ.
**راستہ جدا ہونا** (نوراللغات ؛ علمی اُردو لُغت ؛ جامع اللغات).

**---بان** امذ.
**راستے کا محافظ ، چوکیدار ، رکھوالا** . پیرہ پور کے نزدیک ، ایک شخص نے ناشناسائی سے نقارہ بجایا اس سے راہ بانوں نے مطلع ہو کر پلوں کو توڑ دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۳۹). [ راہ + ف : بان ، لاحقۂ صفت ].

**---بانڈنا / بانڈھنا** محاورہ (قدیم).
**راستہ بند کرنا ، رہ گزر مسدود کرنا ، راستہ روکنا**.
آہاں اُساس دل کا راہ خیال باندھیا
اپ ناز روشنی پاتا منجکوں ہوئے ثرایت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۹).

بیٹھا زانو اہرال اس وقت شاہ
کھیا باندو سب طرف تھے اس کی راہ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۵).

**--- بتانا / بتلانا** محاورہ.

۱. **طریقہ یا ڈھنگ سکھانا ، تدبیر سمجھانا ، رہنمائی کرنا.**

حاصل ان باتوں سے کیا حضرتِ ناصح تم نے
اس کی ملنے کی کوئی راہ بتائی ہوتی
(۱۸۷۹ ، عیش ، د ، ۱۸۸). اب چند سبق لکھ کر تم کو وہ راہ بتاتا ہوں کہ کتاب فطرت (نیچر) کے بڑے بڑے بابوں میں کیونکر سوالات کرنے چاہئیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۹).

زندہ رہنے کی ہمیں راہ بتا جاتے ہیں
جاتے جاتے وہ کوئی بات بتا جاتے ہیں
(۱۹۰۴ ، گلکدۂ عزیز ، ۵۵). ۲. **راستے کا پتا دینا ، راستہ دکھانا.**

آنکھوں کی رہبری نے کہوں کیا میں دل کے ساتھ
کوچے کی اس کے راہ بتانے میں کیا کیا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱).

شہرِ حُسن نے دیدار کا مشتاق کیا
نکہتِ گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۸). راہبر نے راہ بتانے میں خطا کی تمام رات صحرا میں کھڑا رہا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۲۴). ۳. **ٹالنا ، چلتا کر دینا ، رخصت کرنا.**

کون سنتا ہے تری جوشِ جنوں میں ناصح
خضر بھی آئیں تو ہم راہ بتا دیتے ہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۴).

نامہ لکھوں تو نظر اور ہی عالم آئے
جس کو جانے کو کہوں راہ مجھے بتلائے
(۱۸۶۷ ، شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۴۰). ۴. **دھوکا دینا ، فریب دینا.**

تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا
نوح کو راہ بتا کر لبِ دریا مارا
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۳). ۵. **صراطِ مستقیم پر چلانا ، سیدھی راہ دکھانا.** تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے اور راہ بتاؤں تجھ کو تیرے رب کی طرف پھر تجھکو ڈر ہو.(۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۶).

**--- بَر** (--- فت ب) امذ ؛ سر راہبر.

**راستہ دکھانے والا ، راہنما ، مُرشد ، ہدایت کرنے والا ، راستے پر لگانے والا.**

روشن جسپرت اسمیں کیا
سب خلق خاطر راہ بر
(۱۶۳۵ ، ترجمہ تحفۃالنصائح ، ۲). ایک راہبر مقرر کیے کہ راہ جنگل سے طرف کوفہ کے پہنچا دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۶).

ترے تو راہبر اور پیشوا ہیں شاہِ نجف
سوا تو ان کے محبت کوئی امام نہ کر
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۷۴).

چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیزرو کے ساتھ
پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۰).

خانہ بدوش ہیں ہم حسرت فروش ہیں ہم
گُم کردہ راہبر ہیں کم گشتہ کارواں ہیں
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۴۰).

منزلِ عشق کا خدا حافظ
عشقِ صادق کو راہبر کی تلاش !
(۱۹۶۶ ، دامن یوسف ، ۶۱) [راہ + ف : بر ، بُردن ـ لانا ، لے جانا].

**--- بَری** (--- فت ب) امث ؛ ہ راہبری.

**رہنمائی ، ہدایت ، پیشوائی ، اِمامت ، مقتدائی.** سلطان کو شکر گزاری اور منت داری کی راہ میں رہبری کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۰۷). دو تین فرسخ اس نور میں راہبری رہی آخر آفتاب کمر تک دور سے دکھائی دیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۱۸). میں اس صراطِ سطور پر گامزن نہ ہوتا اگر کسی منزل شناس راہرو کے نقش قدم راہبری کو نظر آتے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۵۴). [ ف : راہ + بر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- بڑھنا** محاورہ.

**راستہ طویل ہونا ؛ مصیبت کا وقت ختم نہ ہونا.**

دریا نہ اتنا دور تھا اے میرے رشکِ ماہ
رستہ غلط کیا ہے کہ یہ بڑھ گئی ہے راہ
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۳).

**--- بگاڑنا** محاورہ.

**(حرص و ہوس کا) راستہ ترک کرنا ، ٹال جانا.** اور بہت بلند مرتبہ وہ ہے جس نے ... ہوا و ہوس کی راہ بگاڑ کے خاص الخاص جگہ میں جا پائی. (۱۸۵۷ ، گلزار سُرور ، ۹۱).

**--- بنانا** محاورہ.

۱. **رواج پانا ، ہار پانا ، سرایت کرنا .** یہ استعمال اس وقت ناخواندوں اور کم پڑھوں کی زبان پر ہے. آہستہ آہستہ سماج کی زبان میں راہ بنا رہا ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۹). ۲. **راستہ بنانا ، راہ متعین کرنا.**

خود کہکشاں نے راہ بنا دی ہے اک طرف
زہرہ لئے کھڑی ہے بجانے کو چنگ و دف
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، ارمغان نعت ، ۱۴۰).

**--- بند کر دینا / کرنا** محاورہ.

**راستہ روکنا ، رکاوٹ پیدا کرنا ، جانے کا راستہ نہ دینا.**

ابوالمعجن آیا ہی دیکھ کر سہاں
بندیا ان پر ڈونگر کے جانے کی راہ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۹۶).

**--- بند ہو جانا** محاورہ.

۱. **راستہ مسدود ہو جانا ، وسائل ختم ہو جانا ، کوئی طریقہ نہ ہونا.** افسوس کہ لیلیٰ تک پہنچنے کی تمام راہیں بند ہوگئی ہیں! (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۲۵).

**--- بند ہونا** محاورہ.

**راستہ نہ ملنا ، رکاوٹ آ جانا.**

کثرتِ افواج بھی پہلے سے دُہ چند ہوئی
جو نکل جانے کی تھی راہ وہ سب بند ہوئی
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروج سخن ، ۲۴). ۲. **موقوف ہونا** ، ختم ہو جانا. ہوا خواہی اور خیراندیشی کی اصلاحیں کرتے تھے جن کا خلاصہ ایسے مطالب تھے جن سے فتنہ و فساد کی راہ بند ہو. (۱۸۸۳، دربار اکبری ، ۷۶۴).

**--- بہکانا** محاورہ.
**گمراہ کرنا ، صحیح راستے سے ہٹا دینا.**
بلا ہے رہا بہکنے کوں یہ زلف
گیا ہے پیچ اس کے دیکھو مرغول
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۷).

**--- بے راہ** م ف.
**وقت بے وقت ، موقع بے موقع ، غیر ضروری طور پر.**
راہ بے راہ زباں ان کی جو ہر بار چلے
ہاتھ بدتا ہوں میں اپنا جو نہ تلوار چلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۷). بعض ایسے فارسی مرکبات بھی ملتے ہیں جیسے سرتاج ، نیل ماہی کشادہ کشادہ اور راہ بے راہ. (۱۹۴۳ ، پرتھی راج راسا (تنقید و تبصرہ) ، ۲۲۲).

**--- بھٹکنا** محاورہ.
**راستہ بھول جانا؛صحیح راستے کی بجائے دوسرے راستے سے چلا جانا** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ مہذب اللغات).

**--- بھلانا** محاورہ.
**راہ بھولنا (رک) کا تعدیہ.** راہ بتلانے والوں نے اوس کو راہ بھلا کر نواحی شام میں ... مشرق کے جانب شہر غوطہ کے رہتے تھے لا اتارا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰).
نالے نے بہت قافلے کی راہ بھلائی
دل کون کہے پہلو میں میرے ہے جرس بند
(۱۸۶۱ ، اختر ، ک ، ۳۴۲).

**--- بھولنا** محاورہ.
۱. **راستہ بھولنا ، راستے سے بھٹک جانا.** سو اتفاق ایسا ہوا کہ فوج سے علاحدہ پڑ گیا اور راہ بھول گیا. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۹).
دل سوادِ زلف میں ڈھونڈے ہے رستہ مانگ کا
راہ جو بھولا مسافر سو بھٹک کر رہ گیا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۷).
راہیں سب شہر کی اک عمر ہوئی بھول گیا
مجھ سے اب ترک ترا راہ گزر کیونکر ہو
(۱۹۰۳ ، گلکدۂ عزیز ، ۷۳). ۲. **اتفاق طور پر ، بہت دنوں کے بعد، خلافِ اُمید ، بھولے بھٹکے.**
کسی دن تو ہو اے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا
کبھی تو راہ ادھر بھی تیری ہوئے پیرہن بھولے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۷). ۳. **گمراہ ہونا ، راستے سے بھٹک جانا ، بھولے بھٹکے ، نکل آنا ، چلے آنا** (نوراللغات).

**--- پانا** محاورہ.
۱. **رسائی حاصل ہونا ، موقع ملنا ، راستہ ہاتھ آنا.**
پیادہ ہوا تا بہ درگہِ شاہ
او لشکر کے غل تھے نہ پاتا تھا راہ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۵).
پیم نگری کی راہ غیر ولی
کوئی پاتا نہیں ہزار افسوس
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۶). شاہ بندرکی حویلی کے گرد و پیش دیکھتا پھرتا تھا کہ کہیں سے بھی جانے کی راہ پاؤں تو اندر جاؤں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۷).
ہے یہ تاریکی کہ پاتی ہی نہیں آنے کی راہ
ڈھونڈتی پھرتی ہے کب سے میرا مسکن چاندنی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۷).
ناوکِ ناز سے کرتے ہو جو روزن دل میں
راہ پا کر نہ نکل جائے تمنا دیکھو
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۰۲) . ۲. **دخل پانا ، رسائی حاصل کرنا ؛ سمانا ، سرایت کرنا.** اصل وسواس کی یہ ہے کہ نقصان عقل اور خلل دماغ سے پیدا ہوتا ہے اور شیطان اسی میں راہ پاتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۱).
نہیں کوئی رکھتا پیمبر پہ جاہ
کہ جنت میں قبل آپ کے پائے راہ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۷) . بالآخر جب مسیحیت میں فسق و فجور راہ پانے لگا ... تو لوگ ان مقدس مقامات کی زیارت کو عبادت عظیم جسکا ثواب یقینی ہے سمجھنے لگے. (۱۹۱۴ ، محاربات صلیبی ، ۴). نفسیات ایک نہایت کم سن علم ہے ... ابھی سے اس میں بے شمار تضادات راہ پا گئے ہیں. (۱۹۵۸ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۰۱). ۳. **نجات پانا ، چھٹکارا حاصل کرنا.** برات دُلھن کے دروازے پر آئی. ہر ایک نے اس کشمکش سے راہ پائی. (۱۸۴۶ ، قصّہ اگرکل ، ۶۵). ۴. **راہِ راست پر آنا ، سیدھی راہ چلنا ، ہدایت حاصل کرنا.** سو نفع نہ لائی ان کی سوداگری اور نہ راہ پائے . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵). سو نافع نہ ہوئی ان کی سوداگری اور نہ ہوئے راہ پانے والے. (۱۹۱۷ ، ترجمہ قرآن حکیم ، مولانا محمود الحسن ، ۵).

**--- پر (پہ)/آ جانا/آنا** محاورہ.
۱. **صحیح طریقے پر چلنا ، ٹھیک ہونا ، سنبھلنا ؛ راضی ہونا.**
وہ بُت راہ پر آ گیا رات کو
مری آہ شمع ہدایت ہوئی
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۷). کچھ نہ کچھ علاج ہوتا رہا مگر طبیعت راہ پر نہ آتی تھی. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۳۶).
برسوں میں مرے بار کی لے کر خبر آئی
مدت میں تو او بادِ صبا راہ پر آئی
(۱۹۶۹ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۰۹). ۲. **طور طریقے درست کر لینا ، بد افعال کا نیک ہو جانا ، نیک بننا ، اصلاح قبول کرنا.**
آسماں راہ پر نہیں آتا دعویٰ خضر بے دلیل ہوا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۳). اب تک میں نے طرح دی کہ اب بھی راہ

پر یہ باغی آئیں ... مگر ان کی قضا ہی آئی ہے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۳۶)۔

براہ ہو پائے سرکش کا کہ تھک جانا نہیں آتا
کبھی گمراہ ہو کر راہ پر آنا نہیں آتا
(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۲۲)۔

--- **پر آنکھیں لگانا** محاورہ۔
**انتظار کرنا ، راہ تکنا۔**

دن تمام آنکھیں لگا کر راہ پر
تھی ترے آنے کی اب تک منتظر
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۷۱)۔

--- **پر پڑنا** محاورہ۔
**تقلید کرنا ، پیروی کرنا ، راہ لگنا۔**

گئیں بھول آگے کی بھیڑیں جو بٹیا
اسی راہ پر پڑ لیا سارا گلا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۶۹) . اس کے سوا چارہ نہیں کہ یا تو اگلوں کی راہ پر پڑے جس میں سرسبز ہونا دشوار ہے یا اپنے لئے نئی راہ نکالے۔ (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۴)۔

--- **پر ڈالنا** محاورہ۔
**سدھانا ، موافق بنانا ، راستے پر لگانا** . یہ فرسِ ابلق روزگار ہماری سواری کے لئے ہے۔ ہم اس کو موڑیں گے ، راہ پر ڈالیں گے۔ (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷۳)۔

--- **پر لانا/لگانا** محاورہ۔
**راہ راست بتانا ، رہنمائی کرنا ، اپنے ڈھب پر لانا ، ہم خیال بنانا۔**

اول کے حسن عشق کو لایا ہے راہ پر
عاشق چکور روزِ ازل سے ہے ماہ پر
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۸۰) . انہیں جیل میں ڈال دو! وہاں کی سختیاں انہیں راہ پر لے آئیں گی! (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۳۲)۔

--- **پر لے آنا** محاورہ۔
**راستے پر لگانا ، رام کرنا ، ہم خیال بنانا۔**

آخرکار اس پری کو راہ پر لے آئیں گے
عشق اپنا خضر ہے کیا غم جو غول اغیار ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر، ۱۲۵). یہ ہوتا ہے کا کنیزان حرم راہ پر لے آئیں گی اسے ہماری خدمت میں پیش کرو۔ (۱۹۳۱ ، گل کدہ، ۵۱۹) .

--- **پر لگانا** محاورہ۔
**موافق بنا لینا ، ہموار کر لینا ؛ راضی کرنا ، سیدھا کرنا۔**

لگایا راہ پر ہر طرح اس کو شہسواروں نے
اگرچہ ابلقِ ایام کیا کیا ہاگ پر جھٹکا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۴)۔

راہ پر ان کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں
اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۵۹)۔

--- **پر ہونا** محاورہ۔
**۱. ہدایت یافتہ ہونا ، صحیح طریقے پر ہونا۔**

گر کہتے ہو کہ ہے وہی ہادی وہی مضل
تو راہ پر ہیں سب کوئی گمراہ ہی نہیں
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۵۰)۔

اس سخن کو مجھ کو سمجھاتے ہو کیوں
راہ پر ہوں مجھ کو بہکاتے ہو کیوں
(۱۸۱۴ ، عجائب رنگین، ۱۷)۔

آنکھوں میں ہے لحاظ تبسم فزا ہیں لب
شکرِ خدا کہ آج تو کچھ راہ پر ہیں آپ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۹)۔

تسبیحِ ریا کو کھٹ کھٹانے والے
کب صدق کی راہ پر ہیں جانے والے
(۱۹۳۸ ، الخیام (ترجمہ) ، ۳۰)۔

--- **پڑنا** محاورہ۔
**رسم قائم ہونا ، طریقہ جاری ہونا۔**

ہم اور تم میں محبت کی جب سے راہ پڑی
دشمنوں کے کلیجے میں ایک ڈاہ پڑی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۱)۔

--- **پکڑنا** محاورہ۔
**راستہ اختیار کرنا ، ذریعہ یا وسیلہ اپنانا۔**

ہلیا واں تہے مالک ز قلب سپاہ
دلیراں نے میدان کی پکڑی راہ
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۹) . مسلم وہاں سے دونوں بچوں کوں شریح قاضی کے پاس سونپ شہر کے دروازے کی راہ پکڑے شہر سے باہر جاویں۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۸). بموجب حکم شیر ذوالجلال کے تیاری کی اور بصد عزت و جاہ سمت مصر کے راہ پکڑی ... جب یہ خبر پائی نہایت تشویش ہوئی۔ (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۷۴۴) . کیوں کیا سالے بہنوئی جدا ہو گئے دونوں نے اپنی اپنی راہ پکڑی۔ (۱۹۴۳ ، انطونی اور قلوپطرہ ، ۹۴)۔

--- **پوچھنا** محاورہ۔
**۱. راستہ معلوم کرنا ، طریقہ دریافت کرنا ، راہ تلاش کرنا۔**

زلفِ مشکیں کے جو سودے میں ہے دل گھبراتا
پوچھتا پھرتا ہوں ایک ایک سے تاتار کی راہ
(۱۸۴۶ ، آتش، ک، ۱:۱۳۸) ۲. **سبب معلوم کرنا ، وجہ دریافت کرنا**

کیونکر نصیب ہو ترے خنجر سے دل لگی
ہنسنے کی راہ پوچھیں گے زخمِ جگر سے ہم
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۹۴)۔

--- **پیدا کرنا** محاورہ۔
**تعلقات قائم کرنے کی صورت نکالنا ، راہ و رسم بڑھانا ، ربط و ضبط پیدا کرنا۔**

صدا یہ صیدگاہِ عشق میں آتی ہے برسوں سے
نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے پیدا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ ، ۹)۔

**---پیدا ہونا** محاورہ.
**جگہ حاصل ہونا ، بار ملنا ، در آنا.**
یار کے دل میں کب اس سے راہ پیدا ہو سکے
آہ میں میری ہے عالم گردنِ مغرور کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۲۵).

**---پیما** (---ی لین) صف.
**۱. راہ رو ، مسافر ، جادہ پیما.**
کس منہ سے کہوں کہ راہ پیما ہوں میں
قادر ہوں عمل پہ کار فرما ہوں میں
(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۷۷). **۲. مسافت کو ناپنے والا آلہ ، راستے کے فاصلے ناپنے والا آلہ جو خودکار سواریوں میں لگا ہوتا ہے.** میں نے « راہ پیما » پر نظر ڈالی تو معلوم ہوا میں نے رات رات میں ۴۷ میل طے کئے تھے (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۴۲).
[ راہ + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا ].

**---پیمائی** (---ی لین) اسف.
**راہ پیما (رک) کا کام ، (مجازاً) کسی حصّے یا مرحلے کو طے کرنا.** چنانچہ اس کتاب میں ہم نے زندگی سے ادب تک اور ادب سے زندگی کی راہ پیمائی کی ہے. (۱۹۶۵ ، مقام غالب ، ۶).
[ راہ + پیما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---پینڑے** م ف.
**آنے ، جانے ، راستے میں ، سر راہ ، راہ و رسم.**
راہ پینڑے اُسے رکھتا ہوں اگر گھیر کبھو
ہنس کے کہتا ہے مجھے کام ہے ، اب پھیر کبھو
(۱۷۹۵ ، قائم ، چمنستان شعرا ، ۵۰۳).

**---پھٹنا** محاورہ.
**راستے کا مختلف سمتوں میں مُڑنا ، راستے کا شاخ در شاخ ہونا ، ایک رستے کا دوسرے سے علیحدہ ہونا** (جامع اللغات).

**---پھرنا** محاورہ.
**راستہ مُڑنا.**
کروں گا بُت کی زیارت بھی اب تو حج کو چلوں
حرم سے دیر کی جانب بھی راہ پھرتی ہے
(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)).

**---پھوٹنا** محاورہ.
**راستہ نکلنا ، راستے کی شاخیں نکلنا جس جگہ تم جانا چاہتے ہو یہاں سے اتر کی طرف کچی سڑک ہے جابجا اس میں بھی راہیں پھوٹی ہیں.** (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمت ، ۴۰).

**---تاکنا / تکنا** محاورہ.
**راہ دیکھنا ، اِنتظار کرنا ؛ تاک میں رہنا.**
کہہ کے آنے کو پھلے رات گئے تم کہ میاں
اب تلک تکتے ہیں یاں بیٹھے ہم اس بات کی راہ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۲). میں بھی اس گھر میں تیار ہو کر چلوں گی ، سکھی اس کی بات سُن کر اپنے گھر کئی دروازے پر بیٹھ کر اس کی راہ تاکنے لگی. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۲۱)
راہ تکتا ہے بشکلِ حلقۂ در جلد آ
گھر میں تیری چشم کا بیمار کل کی بات پر
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۷۳). مرہٹے ایسی تقریبوں کی راہ تکا ہی کرتے تھے. (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۲۹۹). اس باغ میں بھی اُمید و طلب کے بے شُمار درخت اُگتے ہیں اور بہار کی آمد آمد کی راہ تکتے رہتے ہیں. (۱۹۴۳ ، غُبارِ خاطر ، ۲۷۱). پٹنہ میں دوست تمہاری راہ تک رہے ہیں. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۲۲).

**---ٹھیک کرنا** محاورہ.
**اعمال کی اصلاح کرنا ، راہِ راست اِختیار کرنا ؛ راستہ صاف کرنا.**
ہستی میں ٹھیک کر رکھ راہ عدم کہ آخر
اک دن اسی طرف سے کرنا تُجھے گُزر ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷).

**---جانا** م ف.
**راستہ چلتے وقت ، مسافرت کے وقت.**
یعنی وہ اک شب کو جاتے راہ تھے
آپ بھی اور لوگ بھی ہمراہ تھے
(۱۷۷۴ ، رموزالعارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۴۳)).

**---جاری کرنا** محاورہ.
**نئے راستہ پر آمد و رفت شروع کرنا ، راہ بتانا** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

**---جاری ہونا** محاورہ.
**راہ جاری کرنا (رک) کا لازم ، راستے پر آمد و رفت ہونا** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

**---جانا** محاورہ.
**سڑک کا گزرنا ، نکلنا ، راستہ جانا ، راہ ہونا ، ذریعہ یا وسیلہ ہونا.**
کُوئے قاتل کو چلیں ہم تو عدم کو پہنچیں
راہ جاتی ہے اِدھر ہو کے ہمارے گھر کو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۰).
جاتی ہے ہو کے زیرِ فلک راہِ عشق بھی
جو بار ہو اُٹھاؤ ، پڑے جو سہے چلو
(۱۹۳۶ ، مشعل ، ۲۷).

**---جُو** (---و مع) صف.
**راہ چلنے والا ، راستہ کا متلاشی.**
ہنسیا دیکھ حیدر نے کردارِ اُو
تلی آیا دلدل تھے او راہ جُو
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۱۳). [ راہ + ف : جُو ، جستن ـ ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ].

**---چینی** (---ف چ ، ی مع) اسث.
**(ہندو) توشۂ عاقبت ، وہ مٹھائی جو برہمنوں کو مردے کی نجات کے واسطے دی جاتی ہے ، وہ مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز جو**

راستہ چلتے وقت کھانے کو دی جائے (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [ راہ + چینی (رک) ].

**---چلانا** محاورہ.

طریقہ بتانا ، راستہ دکھانا ، ڈھرے پر لگانا.

خود ہے عشاق کا معشوقِ حقیقی رہبر
اس نے یہ راہ چلائی تو چلا میں اس پر
(۱۹۱۰ ، کلامِ سہر ، ۲ : ۱۴۷).

**---چلتا** (---ف ج ، سک ل) امذ.

۱.(کنایۃً) وہ شخص جس سے شناسائی اور تعارف نہ ہو ، غیر، ناآشنا ؛ مسافر ، راہ رو ، راہگیر.

بس اپنا کچھ نہیں اب آہ چلتا
کہ دل کو لے گیا اک راہ چلتا
(۱۷۸۲ ، اسرارِ محبت ، ۲۸).

مجھکو بیگانہ سمجھے ہے ظالم
راہ چلتوں کو آشنا جانے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۶۵) . ایرے غیرے پچکیانوں اڑوسیوں پڑوسیوں اہلِ محلہ اور راہ چلتوں کو لیتے آؤ پھر ایسا موقع عمر بھر نصیب نہ ہو گا(۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۳). اگر راہ چلتوں پر تلوار اٹھانے کی اجازت ہوتی تو تم مجھے بزدلی کا طعنہ نہ دیتے. (۱۹۳۷ ، آخری چٹان ، ۴۷۷). ۲. معمولی سوجھ بوجھ رکھنے والا ، ادنیٰ عقل و فہم والا ؛ ناواقف. یہ ایک ایسی بات ہے جو راہ چلتا بھی سمجھ سکتا ہے. (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۹۳). [ راہ + چلتا (چلنا (رک) سے) ].

**---چلتے سے اُلجھنا** محاورہ.

بغیر کسی معقول سبب کے ہر ایک سے چھیڑ چھاڑ کرنا ، پیچھے پڑنا ؛ خواہ مخواہ لڑنا. تیز مزاج اور شوخ طبع بہت تھے ، راہ چلتے سے اُلجھتے تھے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۰۳).

**---چلتے کا پلّہ پکڑنا** محاورہ.

مسافروں کا دامن پکڑنا ؛ جھگڑا پیدا کرنا ، خوامخواہ بے سبب ہر شخص سے لڑنا (مخزن المحاورات).

**---چلتے کے سر ہونا** محاورہ.

بغیر کسی معقول سبب کے ہر ایک سے اُلجھنے لگنا ، پیچھے پڑ جانا. جناب آپ کو معلوم نہیں وہ لڑکا راہ چلتوں کے سر ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۲).

**---چلتوں سے لڑنا** محاورہ.

خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا (مہذب اللغات).

**---چلتے** م ف.

راہ چلتے ہوئے ؛ راہ میں ، راستہ چلتے وقت ، گزرتے ہوئے ، جاتے جاتے ، جاتے ہوئے. راہ چلتے تھوکے نہیں اور ناک نہ پاک کرے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۵). دنیا کے نہایت گہرے تعلقات بھی راہ چلتے کی صاحب سلامت ہیں. (۱۹۰۶ ، افاداتِ مہدی ، ۱۰۵).

ذرا راہ چلتے اِدھر بھی نظر ہو
کہ ہم سے بھی صاحب سلامت کبھی تھی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۹۰).

**---چلنا** محاورہ.

راستے پر چلنا ؛ راستہ طے کرنا ؛ روش ، طریقہ یا ڈھنگ اختیار کرنا.

گھر سے باہر جو ہم نکلتے ہیں
اندھوں کی طرح راہ چلتے ہیں
(۱۷۷۶ ، مثنوی بحر جویلی (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۵۸)).

تیغِ ابرو کے مضامیں ابھی کرتے ہیں تلاش
راہ چلنی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۵۲).

بیمار سے کہتے ہیں اُن کو جو مسیحا عاشق
ناز سے چلتے نہیں خانۂ بیمار کی راہ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۸).

خضرِ منزل اپنا ہوں اپنی راہ چلتا ہوں
میرے حال پر دنیا کیا سمجھ کے ہنستی ہے
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۲۳۶).

**---چلے یا پاس بسے جب جانیے** کہاوت.

آدمی سفر اور پڑوس میں رہ کر پہچانا جاتا ہے (نسیم اللغات).

**---چوکنا** محاورہ (قدیم).

راستے سے بھٹک جانا ، سیدھی راہ سے بہک جانا.

یو سُن بات قاضی کہا اس کو دھیر
چُوکا راہ میں گھر کو جاتا ہوں پھیر
(۱۷۹۹ ، قصۂ قاضی و چور ، ۸۷).

**---چھانٹنا** محاورہ.

راہ طے کرنا ، خاک چھاننا ؛ جستجو کرنا ، تلاش کرنا.

کس زعم میں ہے اے رہروِ غم ، دھوکے میں نہ آنا منزل کے
یہ راہ بہت کچھ چھانی ہے اس راہ میں منزل کوئی نہیں
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۱۶۰).

**---چھوڑ کر (کراہ) چلے تُرت دھوکا کھائے** کہاوت.

راہ راست چھوڑ کر بُرے ڈھنگ اختیار کرنے کے نتیجے میں ہمیشہ دھوکا کھانا پڑتا ہے (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

**---چھوڑ کر کراہ چلنا** محاورہ.

بے راہ چلنا ، بُرے ڈھنگ پر چلنا ، راہ راست سے بھٹکنا ، گمراہ ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

**---چھینکنا** محاورہ.

رُک جانا ، ٹھہر جانا ، رکاوٹ بننا ، مزاحمت کرنا ، سامنا کرنا.

وہ ماں کبھی جسے چونکانے کو میں لُک نہ سکا
میں راہ چھینکنے کو جس کے آگے رُک نہ سکا
(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، ۲۳۹).

**---حق** کس اضا(---ف ح) امذ.

رک : راہِ خدا ، راہِ مستقیم ، بھلائی کا راستہ ؛ سچا راستہ.

راہِ حق میں مصلحت کوشی کا دیتے ہیں سبق
حضرتِ ناصح کے ارشادات کو دیکھو ذرا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۰).

راہِ حق میں جو مال خرچ کریں
صاحبِ دیدہ و دماغ ہیں وہ
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۱۰۲). [ راہ + حق (رک) ].

---حقیقت کس اضا(---فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ.
سچائی کا راستہ ، درست راستہ(جامع اللغات؛علمی اُردو لغت)
[راہ + حقیقت (رک) ].

---خُدا کس اضا(---ضم خ) م ف.
۱. اللہ واسطے ، خُدا کی رضامندی کے لیے ، فی سبیل اللہ.
بلک بلک کر جیو دیا
راہِ خُدا کی جیو دیا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)).
طاقِ ابروئے صنم جس دم نظر آیا مجھے
ایک مسجد بس وہیں راہِ خُدا تعمیر کی
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳۵).
بُتوں کے دین میں ہے لُوٹنا ثواب ایسا
کہ جیسے راہِ خُدا مُفلسوں کو مال دیا
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۳). ۲. خُدا کے پانے کا ذریعہ.
رہِ خُدا صنم ہے وفا دکھائے گا
ہجومِ رنج و بلا کربلا دکھائے گا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)). [ راہ + خُدا (رک) ].

---خُدا پَر چھوڑ دینا محاورہ.
اللہ کے سہارے پر چھوڑ دینا (مہذب اللغات).

---خُدا پَر مانگنا محاورہ.
اللہ کے واسطے سے طلب کرنا ، اللہ کے نام پر مانگنا ، بھیک مانگنا. آج سے بھوکا ہوں گا آپ لوگوں سے راہِ خُدا پر مانگا کروں گا ، زبردستی نہ چھینوں گا(۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار، ۱ : ۱۵۵).

---خُدا (میں) کِھلانا محاورہ.
اللہ کے نام پر کِھلانا.
بھوکوں کو سیب و بہ میں راہِ خُدا کِھلاؤں
ہوتے کو لب جو پہنچیں ان غبغب و زقن پر
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۷۸).

---خُدا میں جانِ دینا محاورہ.
شہید ہونا (علمی اُردو لغت).

---خُدا میں دینا محاورہ.
فی سبیل اللہ دینا ، اللہ کی راہ میں دینا ، خیرات کرنا.
اے کج کلہو نہ کج کلہ سر پر رکھو
دینا ہو تو کچھ راہِ خُدا میں دے دو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر، ۹۰). جو ... راہِ خُدا میں دوگے اُس کا اجر قیامت کے دن ضرور ملے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۸).

---خُدا میں قَدَم رَکھنا محاورہ.
راہِ مُستقیم پر چلنا ، نیک کام کرنا ، عبادت کرنا.
کھینچا ہے کسی ہاتھ نے کیا دامنِ دل کو
جب بھول کے رکھا ہے قدم راہِ خُدا میں
(۱۸۸۴ ، آفتابِ داغ ، ۶۸).

---خَرچ (---فت خ ، سک ر) امذ (امث : راہ خرچی).
سفرِ خرچ ، راستے کے مصارف ، سفر کے اِخراجات.
وو کئے تیونج راجا قبول اوس کی بات
دلا راہ خرچی اوسے مہرسات
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۴).اس رئیس نے کُچھ روپے راہ خرچ اسے دے کر رُخصت کیا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ)، ۱۱۰). [ راہ + خرچ (رک) ].

---دار امذ.
۱.راستے کا محافظ ، پاسبانِ راہ ، وہ شخص جو سڑکوں کی دیکھ بھال کا ذمّہ دار ہو.
شمامہ آئی کر کر رُخسار زرد
اسی راہ داراں کن آئی بدرد
(۱۶۳۹ ،خاورنامہ،۶۷)گُزربانوں اور راہداروں ... نگہبانوں سے کہ سرکار کی طرف سے معیّن اور حاکم ہوں ان سے حتی الوسع سلوک اور رعایت سے پیش آنا چاہیئے. (۱۸۳۵ ، مجمع القنون (ترجمہ) ، ۱۴۲). راستوں کا محافظ اس سے الگ ہوا کرتا تھا اور تَتُقول (فارسی ـ راہدار) کہلاتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۱). ۲. راستہ کا محصول وصول کرنے والا ، چُنگی یا ٹیکس لینے والا.
راہ داراں لیویں ہر کام میں جیو کا حاصل
ہے گا اس راہ میں اے عمرِ ابد جاں کا خطر
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷). ۳. اُس کپڑے کو کہتے ہیں جس پر خطوط اور نشان ہوں (ماخوذ : نوراللغات). [ راہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

---داری امث.
۱. راستے سے گُزرنے کا حق یا آنے جانے کا عمل ، سفر ایسا عُمدہ اِنتظام راہداری اور خطوط رسانی کا کسی بادشاہ کے وقت میں نہ ہوا تھا. (۱۸۷۳ ، اخبار مُفید عام ، یکم جولائی ، ۲). اِبتدائی مرحلے میں راہداری کے لئے پروانے (پاس) جاری نہیں کئے جائیں گے . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۲۲۷). ۲. محصول ، چُنگی ، چالان ، ٹیکس.اور راہداری جو بھنتی ہوں تنہیں سونپے. (۱۷۳۶؟ ، قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۹). کُچھ روپے صوبیدار سے بطورانعام اور مسافروں سے گھوڑے اونٹ پیچھے بطور راہ داری کے لیتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۳۸). تاکید کی تھی کہ راہ داری نہ لی جائے .(۱۸۹۷ ، شام سلطنتِ تیموریہ ، ۱۳۷). کئی غیر شرعی محاصل موقوف کئے گئے ان میں راہ داری ... کپڑے اور درآمد کے اہم محصول تھے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۳۸). بیرم خاں ... نے ... تمغہ جات ، راہداریاں ، سلامی اور نذرانے تمام

ممالکِ مقبوضہ کے معاف کر دینے کے احکامات صادر کئے۔ (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۳۰۵)۔ ۳. **کسی مکان کے دروازے اور اصل مکان کے درمیان کا پتلا راستہ ، ڈیوڑھی، گیلری۔** وہ مجھے راہ داری ہی میں مل گیا۔ (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا، ۱۷۳)۔ راہداری کے ساتھ ایک چھوٹی دیوار سے وہاں سے پھلانگنا تھا۔ (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۸۹)۔ ۴. **راستہ ، ذریعۂ آمد و رفت ، گُزرگاہ۔** سمندر کم و بیش دُنیاوی دولت کے لئے ایک اہم اور بُنیادی ذریعہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یعنی یہ ایک طرف تو تجارت کے لئے بہترین راہ داری اور دوسری جانب سمندری تہہ سے غذا ، توانائی اور معدنیات کے ذخائر کا منبع ثابت ہوتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۴۷)۔ ۵. **سفرِ خرچ ، آمد و رفت کا صرف۔** جس قدر رقم حقیقی کرایہ ریل ، کشتی یا دوسرے خرچ راہ داری کی بابت صرف ہوئی ہو وہ اس کے پانے کا مستحق ہو گا۔ (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۱۲۹)۔ ۶. **پاسپورٹ ، اِجازت نامہ ، رک : راہداری کا پروانہ۔** ہمارے ایجنٹ ... کابل سے افغان ریداری (پاسپورٹ) لے کر بے خوف و خطر ہندوستان آتے جاتے تھے۔ (۱۹۵۱ ، مشاہداتِ کابل و باغستان ، ۶۹)۔ وہ بھی نووارد مسافر تھے ایک کے پاس کاغذ راہداری تھا اسے حکم ہوا کہ روانہ ہو جاؤ۔ (۱۸۸۶ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۴۸۸)۔ [ راہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---داری کا پَروانَہ** امذ۔

**وہ تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یا گروہ کو رستہ سے گزر جانے کے واسطے گزرہانوں یا حکّامِ راہ کے نام لکھے ، خطِ گُزارہ ، پاس** (اردو قانونی ڈکشنری)۔

**---داری مَحصُول** امذ۔

**سڑک کا محصول ، ٹیکس** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۱۵)۔ [ راہ + داری (رک) + محصول (رک) ]۔

**---داں** صف۔

**راہ شناس ، رہبر ، رہنما ، قائد ، پاسباں۔**

نشانِ راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو
ترس گئے ہیں کسی مردِ راہ داں کے لئے
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۷۳)۔

آپ سا راہداں اور کوئی نہیں
فرش پر آپ ہیں عرش پر آپ ہیں
(۱۹۸۳ ، ذکرِ خیرالانام ، ۸۱)۔ [راہ + ف: داں، دانستن۔جاننا]۔

**---درپیش ہونا** محاورہ۔

**سفر سامنے ہونا ، سفر پیش آنا۔**

کرتا ہے نہ کچھ سُوئے عدم تو ہی سفر پیش
اے نقشِ قدم سب کو یہی راہ ہے درپیش
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۶۱)۔

**---دِکھانا / دِکھلانا** محاورہ۔

۱. **راستہ بتانا ، راہبری کرنا ، رہنمائی کرنا ، ہدایت کرنا۔**

ہمن کو ہے بُت خانہ او خال ہندو
کروں سجدہ اس کو دکھاوے منجے راہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۱)۔

وہی ہر راہ دکھلانے امین‌الدین ہو آیا
وہ شافع روزِ محشر ہے وہ ساقی حوضِ کوثر کا
(۱۶۸۵؟ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۴))۔

کعبہ کا راستہ مرے دل سے بُھلا دیا
بیت‌الصّنم کی راہ دکھا کر چلی گئی
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۸۹)۔

قائدِ اعظم نے اس کی راہ دکھلائی ہمیں
اس مقامِ شوق پر اُس کی صدا لائی ہمیں
(۱۹۸۶ ، کلیاتِ منیر نیازی ، ۱۷)۔

دکھائی مجھ کو راہ شرعِ اصحابِ پیغمبر نے
چراغِ راہ ہے اکرامِ اصحابِ کرم میرا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۴۹) . ۲. **انتظار کروانا** . او مہربان بڑی راہ دکھائی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲)۔

یک جلوۂ رُوئے سعید دکھا اب راہ ہمیں نہ مزید دکھا
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۳۳)۔ آج تو تم نے بہت راہ دکھائی میں دو گھنٹے سے یہاں بیٹھا ہوں۔ (۱۹۶۸ ، مہذب‌اللغات ، ۵ : ۴۶۹)۔ ۳. **چلتا کرنا ، روانہ کرنا۔** جب پہر رات گئی ان بیچاروں درد و غم کے گرفتاروں کو قید خانے سے نکال کر قادسیہ کی راہ دکھلائی (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۵۷)۔

**---دیکھنا** محاورہ۔

۱. **انتظار کرنا ، اُمید کرنا ، آسرا لگانا۔** ملازمت کے واسطے تیار ہے ، حکم ہی کا راہ نہ دیکھا کرے اور اپنے پر پورے رہیں۔ (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۱)۔

جی انتظار کش ہے آنکھوں میں رہ گزر پر
آ جا نظر کہ کب تک میں تیری راہ دیکھوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۵)۔

میں جی اُٹھا وہ آ کے پکارے جو وقتِ مرگ
آپ اے کمال دیکھتے تھے میری راہ آج
(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، ۴۲)۔

راہ دیکھا کیے اس عہد شکن کی شب بھر
خواب دیکھا کیے ہم بخت کی بیداری کا
(۱۹۴۶ ، جلیل مانک پوری، رُوحِ سُخن ، ۹۱)۔ روز تمہارا انتظار کرتے تھے روز تمہاری راہ دیکھتے تھے۔ (۱۹۷۵ ، خاکِ نشیں، ۱۳۷)۔ ۲. **راستہ لینا ، راستہ اختیار کرنا ، کسی سمت جانا۔** احمدآباد کیا جاؤں جی میں آتا ہے کہ سیدھی گھر کی راہ دیکھوں۔ (۱۹۱۷، خطوطِ حسن نظامی ، ۱ : ۷۴)۔ میرے لئے ایک ہی چارۂ کار تھا کہ یا تو میں سردار کے سامنے سپر ڈال کر نجات حاصل کر لوں یا مُختلف سازشوں کے چکّر میں گرفتار ہو کر جیل خانے کی راہ دیکھوں۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۱۱)۔

**---دینا** محاورہ۔

۱. **راستہ پیدا کرنا ، ہدایت دینا۔** اسے راہ دیوے اپس میں کہ بھدی من بشاہ امید دیکھلایا و مدد کیا۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق، ۲۲

بے شک اللہ راہ نہیں دیتا اس کو جو ہو بے لحاظ جھوٹھا۔(۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۹۱). ۲. **آنے جانے کا راستہ دینا ۔گزرنے کے لیے راستہ چھوڑنا ؛ آنے دینا ، جگہ دینا.**

مت تغافل کوں راہ دے اے شوخ
جگ ہنسائی نہ کر خدا سوں ڈر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۳).

دیتے تری مجلس میں اگر راہ فغاں کو
اس شخص سے ہرگز کوئی بیزار نہ ہوتا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۱).

موسیٰ کو تیرے حکم سے دریا نے راہ دی
فرعون کو تو نے غرق کیا رُودِ نیل کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳).

ہر لمحہ اپنی آگ میں جلنے کے باوجود
ہر لمحہ ز سرِ محبت کو راہ دی

(۱۹۴۹ ، روشنی ، ۹۵). ۳. **موقع دینا.** قصد میرے مارنے کا کئے اور واسطے ملک کے مجھے مارتے بس راہ دو کہ حبش میں جاؤں یا تُرکستان کی راہ لوں ... اور دعویٰ کسو کے خون کا نہ دھروں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۰) جب ایمان میں ضعف ہوگا تو ایمانداروں کے دشمن کو اُن پر نقصان ایمان کے موافق سبیل ہو جاوے گی کیونکہ انہوں نے خود اپنے اوپر دشمن کو راہ دی . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۴۵). ۴. **حوصلہ دینا ، بڑھاوا دینا .** ایک نئی زمین خیال میں آئی طبیعت نے راہ دی غزل تمام کی . (۱۸۵۵ ، خطوط غالب ، ۳۵۱).

**---ڈالنا** محاورہ.

**کوئی طریقہ یا رسم قائم کرنا ، ڈھنگ یا عادت اختیار کرنا** (ماخوذ : نوراللغات).

**---راسْت** کس صف(---سک س) اسث.

**صراطِ مستقیم ، صحیح راستہ ، درست راستہ ، حق کی راہ.**

مثالِ تیر سیدھا منزلِ مقصود پر پہنچوں
جو راہِ راست پر یہ چرخِ کج رفتار جانے دے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۸). مسلمانوں نے راہ راست سے جہاں جہاں انحراف کیا تھا کتاب و سُنّت سے مقابلہ کر کے اس کا علم اور احساس لہو ہو جاتا تھا . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۰۱). [راہ + راست (رک)]

**---راسْت بَرَو اَگَرْچہ دُور اَسْت** کہاوت.

**(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل). صحیح راستے پر چلو اگرچہ دور ہی ہو** (خزینۃ الامثال).

**---راسْت پَر آجانا/آنا** محاورہ.

۱. **ہدایت پانا ، سجھائی کی راہ اِختیار کرنا ، صحیح راستے پر آ جانا.** وزیرزادی نے کہا ... بادشاہ مجھے اپنے نِکاح میں لائیں خُدا نے چاہا تو بادشاہ پھر تمام عمر کسی کے قتل کا اِرادہ تک دِل میں نہ لائے اور راہ راست پر آجائے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷). ۲. **گناہوں سے توبہ کرنا ، نیکی کی راہ اِختیار کرنا.** ممکن ہے کہ وہ ٹھوکر کھا کر راہ راست پر آجائے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۰۳). ۳. **(کنایۃً) مُسلمان ہونا .** اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ہمارے پاس اپنے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم کو بھیجا ... ان کی ہدایت سے ہم سب راہ راست پر آ گئے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۶). کہ یہودی یا عیسائی بن جاؤ تو راہ راست پر آؤ. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷). ۴. **غلط راہ سے نجات پا کر صحیح راہ اِختیار کرنا .** حُکّام جو مسلمانوں سے بہت بدظن تھے راہ راست پر آ گئے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۹).

**---راسْت پَر پَڑْنا** محاورہ.

**رک : راہ راست پر آنا ، پسندیدہ رُخ اِختیار کرنا ، حق کے راستے پر ہونا.**

اے شعر راہِ راست پہ تو جب کہ پڑ لیا
اب راہ کے نہ دیکھ نشیب و فراز تُو

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۸).

**---راسْت پَر چَلْنا** محاورہ.

**اِیماندار ہونا ، بے ایمانی نہ کرنا** (عِلمی اُردو لُغت).

**---راسْت پَر لانا/لَگانا** محاورہ.

۱. **نیک ہدایت دینا.** میں اب تک یہی چاہتا ہوں کہ ان سب کو راہ راست پر لاؤں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۸۴). سب کی تقدیر کے بھٹکے ہوئے ستاروں کی لگام تھام کر راہ راست پر لانا چاہتا تھا. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۴۵). ۲. **خیالات و اعمال کو سِدھارنا ؛ (کنایۃً) مُسلمان کرنا.** واعظ بھی ملک میں داخل ہوئے تا کہ اِسلام کو ترقی دیں اور تعلیم اور تلقین سے کافروں کو راہ راست پر لائیں. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۲۸۸). کوشش کی کہ کسی طرح یہاں کے ہندو کو عقل اور دُور اندیشی کا راستہ دِکھا کر راہ راست پر لائیں. (۱۹۸۲ ، رُودادِ چمن ، ۱۶).

**---راسْت دِکھانا** محاورہ.

۱. **بہکے بھٹکے ہوئے کو تلقین و ہدایت کرنا.**

دکھائی اُنھوں نے ہمیں راہِ راست
میں کرتا ہوں اس راہ کی باز خواست

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۹). ۲. **مُسلمان بنانا، (اللہ تعالیٰ کا) مسلمان ہونے کی توفیق دینا** (عِلمی اُردو لُغت ؛ جامع اللغات).

**---راسْت سے بَھٹَکْنا** محاورہ.

**بدراہ ہونا ؛ کافر ہونا ، مُرتد ہونا** (جامع اللغات).

**---راہ** م ف.

۱. **اپنے طور پر ؛ ڈھنگ کے ساتھ ، سیدھا سیدھا ، قاعدے قرینے سے.**

ذکرِ حرم سے فائدہ کیا راہِ دیر میں
اے شیخ کعبہ بات تو کر راہ راہ کی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۸۵).

جو چاہتا ہے چاہ مگر قاعدے کے ساتھ
جو مانگتا ہے مانگ ، مگر راہ راہ مانگ

(۱۹۳۶ ، معارفِ جمیل ، ۸۲). ۲. **مُختلف راستوں کی ؛ پر راہ کی.**

طریقِ عشق میں ہو راہ راہ کی گردش
کبھی کبھی کا سکوں گاہ گاہ کی گردش
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۰۷).

---راہ آنا محاورہ.
اِتفاقاً آنا ، راہ چلتے چلتے آنا (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت).

---راہ چلنا محاورہ.
سیدھے راستے پر چلنا ؛ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا ؛ متوسط طریقہ اِختیار کرنا (نوراللغات).

---راہ سے م ف.
۱. ٹھیک ، معقول طور پر.
ہم کہہ رہے ہیں اپنے دلِ دادخواہ سے
آئیں گے تیری راہ پہ وہ راہ راہ سے
(۱۹۲۱ ، طوفانِ نوح ، ۱۰۷).

---راہ کا صف مذ (مث : راہ راہ کی).
طرح طرح کا ، ہر طرح کا.
رامِ وفا میں آپ ہیں ثابت قدم کہ میں
اچھا حضور خود ہی ، کہیں راہ راہ کی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۷۰).

---راہ کی بات کَرْنا / کَہْنا محاورہ.
ٹھیک بات کہنا ، سیدھی سیدھی بات کہنا.
ذکرِ حرم سے فائدہ کیا راہِ دیر میں
اے شیخ کعبہ بات تو کر راہ راہ کی
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۸۵).

---راہ کی باتیں امث ؛ ج.
معقول اور درست باتیں ، مُناسب باتیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت).

---رَسْم (---فت ر ، سک س) امث.
راہ و رسم (رک) مُلاقات ، شناسائی ، صاحب سلامت (عِلمی اردو لغت). [راہ + رسم (رک) ].

---رَسْم کَرْنا محاورہ.
مُلاقات پیدا کرنا ، شناسائی رکھنا ، صاحب سلامت رکھنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---رَضا کس اضا(---فت ر) امث.
صبر و شکر ، اِطاعت شعاری.
پکڑ تُو راہِ رضا حق ہے جو ہے مرضیٔ حق
نہ اِتنا فکر میں ناحق جبیں پکڑ کر بیٹھ
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۲۹). [راہ + رضا (رک) ].

---رَکْھنا محاورہ.
۱. راہ و رسم رکھنا ، دوستی رکھنا ، معاملت رکھنا.
دیوانے چاہتا ہے اگر وصلِ یار ہو
تیرا بڑا رقیب ہے دل ، اُس سے راہ رکھ
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۵۶). یہی تو کہتی ہوں. تمہیں آم کھانے سے مطلب ہے یا پیڑ گننے سے کچھ تو انہوں نے اس کی راہ رکھی ہو گی. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۹۰). ۲. طریقہ اِختیار کرنا. پھر درصورت ناراض ہو جانے سے اس فوج کے ، جیسا کہ ہوا، کیا راہ رکھی تھی ہماری گورنمنٹ نے جس سے اس تمردی کا رفع دفع فی الفور ہو سکتا تھا. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۵۷). ۳. اُمید رکھنا ، آس لگانا ، ربط و ضبط رکھنا.
کب شاہ و گدا سے راہ رکھتا ہوں میں
تیری ہی طرف نگاہ رکھتا ہوں میں
(۱۸۹۱ ، براہینِ غم ، ۱۲).

---رَو (---و لین) صف ؛ سہ راہرَو.
مُسافر ، راہی.
رتن گھن تے اوّل جو نِکلے سو نو
لے جائے وہیں شاہ انگے راہ رو
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۳۱).
فائدہ کیا ہے اگر شرق سے تا غرب پھرے
راہ رَو وے ہیں جو ہستی سے سفر کرتے ہیں
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۶۲).
الٰہی دم مری آنکھوں میں پھیر کہا کے نہ آئے
کہ راہ رو کو قیامت ہے راہ کی گردش
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۰۸). اس راہ میں اِتنے زبردست پیچ و خم ہیں کہ منزل تو ملتی نہیں البتہ راہرو خود گُم ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۷).
یہاں تو ہر راہرو کی گردن میں طوق پاؤں میں بیڑیاں ہیں
یہاں تو زنداں کی ظُلمتیں اور قتل گاہوں کی لالیاں ہیں
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۴۹). [راہ + ف : رو ، رفتن ـ چلنا ، روانہ ہونا ].

---رَوِش (---فت ر ، کس و) امث.
چال چلن ؛ طور طریق ، رویّہ ؛ عادتیں ؛ رسم و رواج.
جنوں تحقیق جانے کہ پیدا کرنہار ایک خُدا ہے
انو کا راہ روش انو کا چلنت جُدا ہے
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۷).
رکھتا نہیں طریقِ وفا میں کبھو قدم
ہم کچھ نہ سمجھے راہ روش اپنے یار کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۳). [راہ + روش (رک) ].

---روکنا محاورہ.
جانے نہ دینا ، راستہ بند کرنا ، مزاحمت کرنا ، رُکاوٹ پیدا کرنا.
پھیلا کے ہاتھ کہنے لگے شاہِ دیں پناہ
لگ جا گلے سے روکی تو روکی ہماری راہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۳). مغل امیروں نے اس کی (ملک مقبل حاکم گجرات) راہ روکی اور سارا مال چھین لیا. (۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۵۸). کسی مسافر کی راہ روکنا قزاقوں کا

کام ہے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۷۰)۔

**---رَوی** (---فت ر) امث۔
**راہ رو کا کام یا عمل ، سفر ، مسافرت** (ماخوذ : عِلمی اُردو لُغت)۔
[ راہ + رَو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---رَوی کَرکے چَلا جانا** محاورہ۔
**بغیر ٹھہرے چلا جانا ، رستے رستے سے چلا جانا ؛ جلد لوٹ جانا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت)۔

**---رَوَیّہ** (---فت ر ، و ، شد ی بفت) امذ۔
**رنگ ڈھنگ ، طور طریقہ ، انداز ، راہ روش**۔ جو راہ رویّہ یہاں کا ہے اب یہ سب آنکھوں سے دیکھ جائیں گے، دیکھنے کیا ہوتا ہے (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۸۳)۔ [ راہ + رویّہ (رک) ]۔

**---رِیت** (---ی مع) امث۔
**۱۔ انداز ، طریقہ۔**
صُورت اچّھی تھی بات چیت اچّھی
مِلنے جُلنے کی راہ رِیت اچّھی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۵۶۳)۔ **۲۔ مُلاقات ، میل جول ، تعلقات۔**
کون ایسا ہے درد ہو گا جو برسوں کے میل جول راہ رِیت کو بُھول جائے۔ (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۲۱)۔ [ راہ + رِیت (رک) ]۔

**---زَن** (---فت ز) صف ؛ سہ راہزَن ، رہزن۔
**ڈاکو ، لُٹیرا ، قزّاق۔**
جو عقرب اتھا راہ زن جک کا کال
کیا ہو کے کھنڈلاٹ تل پائمال
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۰)۔
دُشمنِ دیں کا دین دُشمن ہے
راہ زن کا چراغ روشن ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۱)۔
کوئی تو دوش سے بارِ سفر اوتارے گا
ہزار راہ زن اُمیدوار راہ میں ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۴)۔ ظالم بادشاہوں اور راہزن قزّاقوں ، جُھوٹے مُدّعیانِ تخت نے ... قوّت کی وجہہ سے دُنیا کو بڑے بڑے ضرر پہنچائے ہیں۔ (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۸۳)۔
راہزن ہے نہ کوئی سنگِ گِراں
راستہ بُھول گیا ہے اِنساں
(۱۹۶۵ ، شہرِ درد ، ۶۳)۔ [ راہ + ف : زن ، زدن ـ ضرب لگانا ]۔

**---زَنی** (---فت ز) امث؛ سہ راہزنی
**ڈاکہ زنی ، ڈکیتی ، بٹ ماری۔**
یا راہ زنی کا مال ہے یا مال چوری کا دسیا
(۱۷۸۱ ، چارکرسی ، ۷۷)۔ راہ زنی اور خلق آزاری پر کمر باندھی اور دارالخلافہ سے کالو بھاگ گیا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۸)۔ [ راہ + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---سپَر** (---کس س ، فت پ) صف۔
**راہ طے کرنے والا ، مسافر ، راہگیر۔**
پہلے بھی تو آپ اس حصن میں لیتے تھے پناہ
پہلے بھی آپ اسی دشت میں تھے راہ سپر
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۷۵)۔ [ راہ + ف : سپر ، سپردن ـ طے کرنا]۔

**---سُجھانا** محاورہ۔
**تدبیر بتانا ؛ راستہ دِکھانا ، رہبری کرنا۔**
نمودِ خط نے سجھائی ہے راہ رُوپوشی
وفورِ حُسن اسے ہے حِجاب رکھتا تھا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۶۱)۔
باہر کے اُجالے مُجھے کیا راہ سُجھائیں۔
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۱۷)۔

**---سَخن** کس اضا(---فت نیزضم س،ضم نیز فت خ) امث۔
**گفتگو کا موقع ، بات چیت کرنے کی صُورت یا تدبیر۔**
ایک مدّت سے جو پنہاں ہے دہن پیدا ہو
یارب اُس بُت سے کہیں راہِ سُخن پیدا ہو
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۱۷)۔

**---سُخَن کُھلْنا** محاورہ۔
**رک : راہ سخن نکلنا**۔ میاں نبی بخش کا دم بھی اب کرارا نہیں پڑتا ان کی تمام توجہ اس طرف ہے کہ بی مہری سے راہِ سخن کھلے۔ (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۲)۔

**---سُخَن نِکَلْنا** محاورہ۔
**گفتگو کا سلسلہ نِکلنا ، موقع مِلنا۔**
کہوں کیا صحبت اُس سے ہرگھڑی بگڑی ہی جاتی ہے
جو ٹُک راہِ سُخن نِکلے تو سو باتیں بناؤں میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۹۷)۔

**---سُخن وا کَرْنا** محاورہ۔
**رک : راہِ سُخن کُھلنا۔**
جب تک دہانِ زخم نہ پیدا کرے کوئی
مُشکل کہ تُجھ سے راہِ سُخن وا کرے کوئی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۵)۔

**---سَر کَرْنا** محاورہ۔
**راستہ طے کرنا ، منزل پر پہنچنا۔**
منظور ہے کہ جلد جہاں سے سفر کریں
جنّت کی راہ سر کو قدم کر کے سر کریں
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۷۹)۔

**---سُوجھْنا** محاورہ۔
**تدبیر سمجھ میں آنا ، راہ مِلنا۔**
دست و پا گُم ہیں کُچھ ایسے کہ نہیں سُوجھتی راہ
شور کرتا ہوں کہ بتلائے کوئی جائے پناہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۳)۔ پس کوئی راہ نہ سُوجھی بجز اس کے کہ حق سُبحانہ کی طرف رجوع ہوں۔ اور ... عالی جاہ سے خواہاں اعانت و امداد ہوں۔ (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۹۹)۔

**---سے** م ف.
۱. قاعدے قرینے سے ؛ رسم و رواج کے مطابق.
ڈھونڈھ اس کو لیکن اے دل راہ سے
بے طریقے جستجو اچھی نہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۷). ۲. طور پر ، غرض سے ، خیال سے ، خاطر سے. حضور میری عرض کو قبول نہ فرمائیں گی ... لونڈی نے خیرخواہی کی راہ سے عرض کیا ہے۔ جو سچا سچا حال تھا وہ کہہ دیا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۳).

**---سے اُڑا لینا** محاورہ.
درمیان سے غائب کر دینا ، منزل تک نہ پہنچنے دینا. صاحب گنج سے جو خط آیا اس کا جواب بھی دوسرے یا شاید تیسرے دن روانہ کیا خدا جانے کون دشمن راہ سے اُڑا لیتا ہے. (۱۸۸۹ ، مکاتیبِ امیرمینائی ، ۱۴۴).

**---سے بے راہ کرنا** محاورہ.
بہکانا ، بھٹکانا ، گمراہ کرنا. اگر میں دونوں درہموں کو ایک مٹھی میں لوں گی تو جوڑا ہو جائے گا اور مجھے راہ سے بے راہ کرے گا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۸۰).

**---سے بے راہ ہونا** محاورہ.
۱. صحیح راستہ ترک کر دینا ؛ اوباشی اختیار کرنا ، کج رو ہو جانا ، راستہ بھول جانا ، راستے سے دور ہو جانا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات). ۲. حد سے بڑھ جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. گمراہ ہو جانا ، کافر ، مرتد ہو جانا (مہذب اللغات).

**---سے بَھٹکانا** محاورہ.
رک : راہِ راست سے بھٹکنا جس کا یہ متعدی ہے (عِلمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات).

**---سے بَھٹنا** محاورہ.
راستے سے ہٹنا ، راہ سے بے راہ ہونا ، غافل ہونا.
کب صبح و شام راہ سے بَھٹنا نہیں ہوں میں
پر مرکزِ جمال سے ، ہٹنا نہیں ہوں میں
(۱۹۴۸ ، سرود و خروش ، ۳۰۳).

**---سے پھرنا** محاورہ.
درمیان راہ سے لوٹ جانا ، چلتے چلتے پلٹ جانا.
اُلٹا ہوا نے پھیر دیا تیرِ یار کو
افسوس ہے کہ راہ سے مہماں پھر گیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۶).
وائے ناکامی کہ قاتل کچھ سمجھ کر راہ سے
آتے آتے پھر گیا میرے مقدّر کی طرح
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۴۰).

**---سے جا لگنا** محاورہ.
برجا ہونا ، ٹھکانے سے جا لگنا، صحیح راستے پر پہنچ جانا (ماخوذ : نوراللغات).

**---سے جانا** محاورہ.
گمراہ ہونا ، غلط راستے پر پڑ جانا ؛ صحیح روش سے ہٹ جانا.
یہ راہ و روش دیکھو اچھی نہیں جانے دو
گمراہوں کے کہنے سے کیوں راہ سے جاتے ہو
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱۰۴).

**---سے چلنا** محاورہ.
وضع داری کی زندگی بسر کرنا ، مناسب برتاؤ کرنا ؛ ٹھیک یا درست طریقے پر کام کرنا ، معقولیت سے کام کرنا (ماخوذ : نوراللغات).

**---سے گزرنا** محاورہ.
آنا جانا ؛ راستے پر سفر کرنا ، راستہ اختیار کرنا.
گزرتی ہے نسیمِ زلفِ یار اس راہ سے اکثر
نہ ہو گی روزنِ دیوار سے بُوئے آہو میں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۳).
چلتے ہیں کیا کیا وہ رستہ کاٹ کر
جب گزرتے ہیں ہماری راہ سے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۷۷).

**---سے لگانا** محاورہ.
بھٹکنے سے بچانا ، یکسو کرنا ، صحیح رُخ موڑنا.
دربدر ہوں تلاش میں تیری
راہ سے اب مجھے لگا دے تُو
(۱۹۰۵ ، انجم ، د ، ۱۱۸).

**---سیدھی لگی ہے** فقرہ.
سیدھا راستہ چلا گیا ہے ؛ راستے میں پھیر نہیں ہے.
جانا اگر حرم کو ہے منظور اے امیر
تو میکدے سے راہ ہے سیدھی لگی ہوئی
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۳۹).

**---سیدھی ہونا** محاورہ.
راستہ سیدھا ہونا جس میں چکر یا پھیر وغیرہ نہ ہو (جامع اللغات).

**---شَرع** کس اضا(---فت ش ، سک ر) امث.
مذہب کا راستہ ، شریعت ، دینی راستہ.
دکھائی مجھ کو راہِ شرع اصحابِ پیمبر نے
چراغِ راہ ہے اکرامِ اصحابِ کرم میرا
(۱۸۵۴ ، ذوق ( ارمغانِ نعت ، ۱۰۱)). [ راہ + شرع (رک) ].

**---شَرِیعَت** کس اضا(---فت ش ، ی مع ، فت ع) امث.
رک : راہِ شرع . مقامِ شیطانی اگر اس مقام کوں چھوڑے تو راہِ شریعت میں آوے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۰).
شیخ سے کہہ دو کہ وہ راہِ شریعت پہ چلے
اور مرتاض سے کہہ دو کہ طریقت پہ چلے
(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر ، ۱۴۷). [ راہ + شریعت (رک) ].

**---شَوق** کس اضا(---و لین) امث.
جستجو اور طلب کی راہ ، محبت کا راستہ.

کس قدر کٹتی ہے راو شوق جلد
تیز چلتے ہیں ترے خنجر سے ہم
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۲۳). [ راہ + شوق (رک) ].

---صَواب کس اضا(---فت ص) امث.
**نیک کی راہ ، صحیح طرزِ عمل ، پسندیدہ رویّہ.** مردمِ زبان داں اس کی نصیحت کے لیے بھیجے گئے کہ وہ دولت خواہی کو اِختیار کرے یعنی طُغیان کے طریقے سے راو صواب پر آئے.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸۰). اسلامی نظام کے حسین چہرہ کے نورانی خدّ و خال اس کی (سرمایہ پرست اور جاگیردار) نگاہوں سے اوجھل ہوگئے اور وہ راو صواب سے بھٹک گیا.(۱۹۷۶، مقالاتِ کاظمی ، ۳۵۲). [ راہ + صواب (رک) ].

---ضَلالَت کس اضا(---فت ض ، ل) امث.
**گُمراہی کا راستہ ، غلط راہ ؛ راہِ صواب کے بالمقابل** (ماخوذ : جامع اللغات). [ راہ + ضلالت (رک) ].

---طَرِیقَت کس اضا(---فت ط ، ی مع ، فت ق) امث.
**مُتصوِّفانہ مسلک.**
یہ ہیں جادہ پیمائے راہِ طریقت
مقام اُن کا ہے ماورائے شریعت
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۵۶). [ راہ + طریقت (رک) ].

---طَلَب کس اضا(---فت ط ، ل) امث.
**ذوق و شوق ، تلاشِ منزل ، آرزو مندی ، عِشق و محبّت.**
جسے راہِ طلب میں کھیل ہو اپنا مِٹا دینا
ہمیشہ جس کی خُو ہو جل کے بھی بُوئے وفا دینا
(۱۹۱۲ ، مطلعِ انوار ، ۶۴).
فرض کرلے تو کہ ہاں ، تیرا ہی بِسمل تھا سلیم
میں نہ رکھتا گر اُسے راہِ طلب میں مُستقیم
(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۵). [ راہ + طلب (رک) ].

---طَے کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
**مسافت طے کرنا ، راستے پر چلنا.**
سواروں نے کی راہ طے خاک اٹھا کر
گئے قافلے ٹھہر منزل پہ جا کر
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۹۶).
کرتے ہیں اس طریق سے ہم طے رہِ سلوک
سر اُس کے آستاں پہ قدم رہ گزر میں ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۷).

---ظُلُمات کس اضا(---ضم ظ ، سک ل) امث.
**تاریک راستہ ، پُر خطر راستہ ، گُمراہی کا چلن.**
ذکرِ بُت خانہ یادِ کعبہ اثر
راہِ ظُلمات منزلِ حسنات
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۶۲). [ راہ + ظُلمت (رک) کی جمع ].

---عَدالَت کس اضا(---فت ع ، ل) امث.
**اِنصاف کا راستہ ، صداقت کا راستہ ، حق پسندی.**
سِکھاتی ہے محکوم کو یہ اِطاعت
سِجھاتی ہے حاکم کو راہِ عدالت
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۱۱۷). [ راہ + عدالت (رک) ].

---عَدَم کس اضا(---فت ع ، د) امث.
**عدم کی راہ ، آخرت کا سفر ، زِندگی سے موت کی طرف سفر ، آخرت کی طرف کُوچ.**
ہستی میں ٹھیک کر رکھ راہِ عدم کہ آخر
اک دن اسی طرف سے کرنا تُجھے گُزر ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷).
راہِ عدم کو جاتے ہیں خاموش قافلے
بھرِ جرس ہے سُرمہ غُبار اس سبیل کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳).
خیالِ راہِ عدم سنے اقبال تیرے در پر ہوا ہے حاضر
بغل میں زادِ عمل نہیں ہے صِلہ مری نعت کا عطا کر
(۱۹۳۸ ، اقبال (ارمغانِ نعت ، ۱۵۲)). [ راہ + عدم (رک) ].

---عَدَم دِکھانا محاورہ.
**مار ڈالنا ، مُلکِ عدم پہنچانا** (مہذب اللغات).

---عَدَم دیکھنا محاورہ.
**راہِ عدم دِکھانا (رک) کا لازم ، فوت ہو جانا ، راہیِ ملکِ عدم ہونا.**
میں نے ڈھونڈھا جو کمر کو تو کہا بل کھا کے
جاؤ جاؤ ابھی تم راہِ عدم دیکھو تو
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۶۹).

---عِشْق کس اضا(---کس ع ، سک ش) امث.
**راہِ طلب ، عشق و محبّت کی زندگی ، محبّت کے معاملات و مشاغل.**
گُلدستۂ جہات تھا نیرنگِ راہِ عشق
تھا اک طلسمِ حُسن خیابانِ دام شام
(۱۹۸۶ ، کلیاتِ منیر نیازی ، ۱۶). [ راہ + عشق (رک) ].

---عَمَل کس اضا(---فت ع ، م) امث.
**زندگی کے کاروبار ، اِقتدار کی راہ ، حکومت و اِختیار ؛ با مقصد زندگی ، جدو جہد.**
رہے گی راہِ عمل پہ کب تک تمہاری آخر اجارہ داری
کرو گے ظُلم و سِتم کہاں تک جو ہم نہ ہوں گے تو کیا کرو گے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۵۲). [ راہ + عمل (رک) ].

---غَلَط کَرْنا محاورہ.
۱. **غلط راستے پر جا پڑنا ، راہ چلنے میں غلطی کرنا ؛ گُمراہ کرنا.**
سب آنکھ بند کر کے عدم کو پہنچ گئے
کرتا نہیں یہ راہ کبھی کارواں غلط
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۷۹). ۲. **بُھولے سے آ نِکلنا ، غلطی سے کسی راستے پر آ جانا.**
جاتا ہے تُو اوروں طرف سو مرتبہ اے سبز خط
یک بار اس مُخلص طرف کرتا نہیں رہ کو غلط
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۲).

**---غلط ہونا** محاورہ.
**راہ غلط کرنا (رک) کا لازم.**
کاش اُس وادی میں اے ناقۂ لیلیٰ تیرا
اس طرف راہ غلط ہو کہ جدھر مجنوں ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵).

**---فنا** کس اضا(---فت ف) امذ.
۱. **رک : راہِ عدم.**
ہاں رہروِ راہِ فنا ہاں کُشتۂ تیغِ وفا
ہاں میرے پیارے دل بتا اس کی قیامت خیزیاں
(۱۹۱۲ ، نقوشِ مانی ، ۳). ۲. **(تصوّف) عاشقین کی اصطلاح میں عشق کو اور ذا کرین ذکر کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۲۳).
[ راہ + فنا (رک) ].

**---فرار** کس اضا(--- فت ف) امث.
**بھاگنے کا راستہ ؛ چھٹکارا حاصل کرنے کا طریقہ.** کوئی راہ نہ پاتا تھا ، حتّٰی کہ راہِ فرار بھی گُم تھی ، اقدام کروں یا نہ کروں .
(۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۹۸). [ راہ + فرار (رک) ].

**---فرار اِختیار کرنا/لینا** محاورہ.
**بھاگ جانا ، بھاگ کھڑا ہونا ، پیٹھ دکھانا ، میدان چھوڑنا.** بہت سے آدمیوں نے فرصت پاکر سروپا برہنہ جان سے ہاتھ دھوکر راہِ فرار اِختیار کی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۶ : ۱۸۳). پھر یہاں سے راہِ فرار اِختیار کی تو سرحدِ شام پر جا کے دم لیا .
(۱۹۲۰ ، جُویائے حق ، ۳ : ۱۳۵). بعض نے بھرا ہوا اپنا گھر دوسرے کو سونپ کر راہِ فرار اِختیار کی . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۶۰).

**---فرار ڈھونڈھنا** محاورہ.
**بھاگنے کی ترکیب نکالنا ، چھٹکارا پانے کی سبیل تلاش کرنا ، جان بچانے کے لیے راستہ تلاش کرنا ، نجات کا راستہ ڈھونڈھنا؛ بچنا ، منہ چھپانا.**
ابھی ابھی کہ میں یوں ڈھونڈتا تھا راہِ فرار
پتہ چلا کہ مرے اشک چھن گئے مُجھ سے
(۱۹۴۹ ، کلیاتِ مصطفیٰ زیدی ، ۵۱).
آگ کی ہو کہ لہو کی یلغار
ہم نہ ڈھونڈیں گے کبھی راہِ فرار
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۰۷).

**---قطع کرنا** محاورہ.
**راستہ طے کرنا ، چلنا ، راہ کاٹنا ، راہ قطع ہونا (رک) کا تعدیہ** (جامع اللغات).

**---قطع ہونا** محاورہ.
**مسافت طے ہونا ، راہ کٹنا ، منزل سر ہونا.**
کیا کہیں قطع ہوئیں عشق کی راہیں کیونکر
آئی ہیں دل سے جگر تک وہ نگاہیں کیونکر
(۱۹۱۰ ، گل کدہ ، عزیز ، ۳۶).

**---کا پتّھر** امذ.
**راستے کی رکاوٹ ، سدِّراہ ، دُشواری آدمی خود اپنی راہ کا پتّھر ہے.** (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۵ : فروری ، ۱۲).

**---کا پتّھر ہونا** محاورہ.
**رکاوٹ بننا ، راستے میں حائل ہونا.**
ہم رہے کعبے میں محروم قدمبوسِ صنم
سنگِ اسود ہو گیا افسوس پتّھر راہ کا
(۱۸۳۶ ، دیوانِ مہر ، ۸).

**---کا پیچ** امذ.
**راستے کی کجی ، راہ کا چکّر ، راستے کا پھیر.**
آئے کا پیچ میں ہے خوابشِ رفعت جس کو
دیتے ہیں سخت اذیّت رہ کُہسار کے پیچ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۰).

**---کا پھیر** امذ.
**رک : راہ کا پیچ.**
راہ کا پھیر ہے آہستہ کلامی گویا
کان تک اُن کے پہنچتی مری تقریر نہیں
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۱۸۰).

**---کاٹنا** محاورہ.
۱. **راستہ طے کرنا ، مسافت طے کرنا ؛ راستہ بدلنا.**
کیا چل رہا ہے راہِ سما کاٹتا ہوا
جاتا ہے مثلِ طیر ہوا کاٹتا ہوا
(۱۸۳۴ ، میلادِ معصومین ، ۱۰۱).
کیوں مُنتظر اُس ماہ کا بیٹھا ہوں سرِ راہ
شاید وہ قمر کاٹ کے بہ راہ نِکل جائے
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۳۰۰). ۲. **ایک راہ چھوڑ کر دُوسری راہ چلنا ، راستہ کترا کے چلنا.**
او دریا منیں جا کر کاٹیاں راہ
علیؓ آئے سمنہ کوں لے کر سپاہ
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۹۷).
بڑھ چلے اب تو بہت دُور ہو ماشاءاللہ
بزمِ شادی میں گئے ، آئے یہاں کاٹ کے راہ
(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ (واسوختِ امیر مینائی) ، ۱ : ۹۱). ۳. **راہ چلنے میں کسی کا مانع ہونا ، راہ چلنے کے آگے سے کسی کا نِکل جانا (بلّی یا سانپ کا رہ کاٹنا بدشگونی خیال کیا جاتا ہے).**
زلف حائل ہے نگہ رخسارِ جاناں پر نہ ڈال
ہے شگونِ بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۷).

**---کا کانٹا** امذ.
**راستے کی رکاوٹ ، مزاحمت ، حصولِ مقصد میں حائل شخص.**
جُھک گیا ہوں اسی قدر میں رہروِ صحرائے عشق
نشترِ رگھائے جاں ہوتا ہے کانٹا راہ کا
(۱۸۳۶ ، دیوانِ مہر ، ۸).

اُس نے دیا جواب کہ مذہب ہو یا رواج
راحت میں جو مُخل ہو وہ کانٹا ہے راہ کا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۷۸). شوہر کا وجود بہرحال راہ کا کانٹا بنا ہوا. (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۵۸).

**--- کترانا** محاورہ.
**ایک راستا چھوڑ کر دوسرے راستے سے نکل جانا ، کنّی کاٹ کے نکل جانا.**

تُو ہم کو دیکھ نکل جائے راہ کترا کے
ہم آویں کس لیے اب تیری رہگزر کی طرف
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۱۲).

رہروِ راہِ محبّت کس قدر ہشیار ہے
راہ کتراتا ہے شکلِ رہنما کو دیکھکر
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۹۷). کہیں آمنا سامنا ہوتا تو راہ کترا جاتی. (۱۹۸۲ ، بچھتاوے ، ۱۳۷).

**--- کٹنا** محاورہ.
**راستے کی مسافت طے ہونا ، راستہ ہورا کرنا.**

کچھ عجب طور کٹی بے خودیٔ شوق میں راہ
دو قدم ٹھیک چلے چار قدم بھول گئے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۵).

کٹے کیسے بستی کی راہ مصیبت
کہ ہے ہر قدم کار زارِ محبّت
(۱۹۲۶ ، نقوشِ مانی ، ۱۲۲).

**--- کرنا** محاورہ.
**۱. تعلقات پیدا کرنا ، ملاقات بڑھانا ، رسم و راہ قائم کرنا ، دوستی کرنا ، ربط و ضبط پیدا کرنا.**

نہ بت کدے سے ہمیں کام ہے نہ سجدے سے
یہ صلح کُل کے لیے سب سے راہ کر چھوڑا
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۴۵).

زنو رقاص پر نگاہ کریں
کسو سادے سے چل کے راہ کریں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۴).

ہم سے اُکھڑ کے آپ نے غیروں سے راہ کی
سچ ہے یہی جہاں میں تلافی ہے چاہ کی
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۳۲) ۲. رسائی پیدا کرنا ، اثر کرنا ، جگہ کرنا ، داخل ہونا. سو نفسانی عیش خوشاں میں راہ کر اس عالم کا زبان کر لیتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ق) ، ۳۹۰).

دل میں اس شوخ کے جو راہ نہ کی
ہم نے بھی جان دی پر آہ نہ کی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۷۱).

دل میں کسی کے راہ کیے جا رہا ہوں میں
کتنا حسین گناہ کیے جا رہا ہوں میں
(۱۹۵۳ ، آتشِ گل ، ۸۶). ۳. **قرضہ چکانے کا طریقہ نکالنا ، قسط مقرر کرنا ، ریٹی باندھنا** (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ نوراللغات). ۴. **طریقہ اختیار کرنا ، تدبیر کرنا ، صورت نکالنا.**

رستے ہیں بند بھیڑ سی ہے بھیڑ ہر طرف
محشر میں اس کے ڈھونڈنے کی راہ کیا کروں
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۶۲). ۵. **آمادہ کرنا ؛ موافق کرنا.** مامون نے جب یہ تقریر سنی تو... یوں کہا کہ میں کیونکر ترک کے لیے مسلمانوں کو لڑائی پر راہ کروں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۸).

**--- کڑی ہونا** محاورہ.
**وسیلے یا راستے کا دشوار گزار ہونا.**

پہنچتے ہیں سب اس منزل پہ مر کر
عدم کی راہ بھی کتنی کڑی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۵).

**--- کُشا** (---ضم ک) صف.
**راستہ کھولنے والا ، مشکل کا حل نکالنے والا ، مشکل آسان کرنے والا ، ڈھارس بندھانے والا ، ہمت دلانے والا ، رکاوٹوں کو دور کرنے والا.** ایسے جوابات ہمّت شکن زیادہ ہوتے ہیں اور راہ کُشا بہت کم. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۹). [راہ + ف : کُشا ، کُشادن ـ کھولنا].

**--- کی بات** اسف.
**معقول ، ڈھنگ اور قرینے کی بات ، مُناسب اور شائستہ بات.**

سمجھتا تو بھی ، تھی اک راہ کی بات
کہ مجھ کو بھی لیے ہمراہ چلتا
(۱۷۸۲ ، اسرارِ محبت ، ۲۸). لیکن ایک طریقہ سن ، راہ کی بات ہو تو مان. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۸۱).

**--- کی روٹی** اسف.
**سفر میں مسافر کے ساتھ رہنے والا کھانا ، سفری ناشتہ ، توشۂ راہ** (نوراللغات).

**--- کھلنا** محاورہ.
**۱. راستے کی رکاوٹ دور ہونا ، بندش سے آزاد ، ہونا ، پابندی موقوف ہونا.**

گم ہو گئے ہیں پھر بھی پوچھو نہ اے میاں
کیونکر کمر کے عشق میں راہِ سفر کھلی
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۹۰).

**--- کھوٹی کرنا** محاورہ.
**۱. راستہ چلنے میں دیر کرنا ، راستے میں روکنا ، راستہ میں خرابی پیدا کرنا ، رکاوٹ ڈالنا.**

نقدِ دل غفلت سے کھویا راہ کھوٹی کر گئے
کارواں جاتا رہا ہم خواب ہی میں مر گئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۱۹).

آ گئے نزع میں تم راہِ سفر کی کھوٹی
رک رہے تھم گئے تیار تھے ہم جانے کو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۷).

راہ کھوٹی کئے عاشق کی چلے جاتے ہیں
سُن تو لیتے وہ عدم کے سفری کا شکوہ
(۱۹۰۳ ، دیوانِ جلال ، ۳ : ۱۱۶).

یہ تیزگاموں سے کوئی کہہ دے کہ راہ اپنی کریں نہ کھوٹی
سُبک رَوی نے قدم قدم پر بنا دیا ہے اک آستانہ
(۱۹۵۱ ، فکرِ جمیل ، ۱۶۲). ۲. **ہوتے ہوئے کام کو روکنا ، خلل انداز ہونا ، کام بگاڑنا ، رُکاوٹ ڈالنا.**

دلِ آگہ نے بیکار میری راہ کھوٹی کی
بہت اچھا تھا انجامِ سفر سے بے خبر ہونا
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۱۱۱).

**--- کھوٹی ہونا** محاورہ.
**راہ کھوٹی کرنا (رک) کا لازم.**

مصحفی روز جو لکھتا ہے وہ جلدی لکھ دے
کھوٹی ہوتی ہے بس اب نامۂ برباد کی راہ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۲۰۳).

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامّل نکرو
کھوٹی ہوتی ہے میاں آپ کی تلوار کی راہ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۸).

**--- کھول دینا / کھولنا** محاورہ.
**گمراہی سے نجات دینا ، حقیقت آشکار کرنا ، راہ کُھلنا (رک) کا تعدیہ.** مولانا کا طرزِ عمل اس اعتبار سے بالکل ایک نئی راہ ہمارے سامنے کھولتا ہے. (۱۹۲۲ ، قولِ فیصل ، ۲۰).

**--- کھونا** محاورہ.
**راستہ گنوا دینا ، بھٹک جانا.**

نیہہ کھرگ دھار اُوپر چلنا بہوت (بہت) ہے مشکل
چل ناسک اس کے اوپر کھوئے ہیں سب اپنی راہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۰).

**--- کھونٹی کَرْنا** محاورہ (قدیم).
**رک : راہ کھوٹی کرنا.**

آئی گُلِ سہر پر جو زردی
اک دشت نے راہ کھونٹی کر دی
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۳).

**--- گِر / گِرا** (--- کس گ) امذ.
**راہرو ، مسافر ، رہنما** (ماخوذ : نوراللغات). [ راہ + گر/گرا (گیر (رک) کی تخفیف) ، لاحقۂ فاعلی ].

**--- گِری** (--- کس گ) اسث.
**راہ گر (رک) کا کام یا عمل.** اور نہ مستقبل کے لئے کوئی منصوبہ ایسا تھا کہ کاغذ پر خاکے کی صورت اختیار کر کے آگے کی راہ گری کرتا مجبوراً سلگ سلگ کر بیٹھ جاتا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۸۳). [ راہ + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- گُزَر / گُزار** (--- ضم گ ، فت ز) اسث ؛ امذ.
**سڑک ، راستہ.**

چشمِ نقشِ کفِ پا راہ تکے ہے کِس کی
کون ہے اس نے جسے راہ گُزر میں تاکا
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۸).

زندگی یوں بھی گُزر ہی جاتی
کیوں ترا راہ گزر یاد آیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۲).

مے خوار ایک رات میں پہنچے سرِ ابد
خم کیا کھلا کہ راہ گُزارِ بقا کھلی
(۱۹۶۸ ، غزل و غزال ، ۷۵).

ڈال دینا کسی کونے میں اگر چل نہ سکے
اور جل جائے تو دل راہ گُزر میں رکھنا
(۱۹۸۶ ، غُبارِ ماہ ، ۷۷). [ راہ + گُزر ، لاحقۂ صفت ].

**--- گلی میں** م ف.
**راستے میں ، ادھر ادھر کہیں.**

کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے
ملازمت کو نہ رکھیے مکان پر موقوف
(۱۸۵۷ ، سحر (ارمان علی) ، ریاضِ سحر ، ۴۷). اگر راہ گلی میں ایسا اتفاق ہو جائے تو معاف کرنا پنچوں میں اسکا ذکر نہ آئے (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۸۲).

**--- گُم کَردَہ** (--- ضم گ ، فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
**راستہ کھو دینے والا ، راستے سے بھٹک جانے والا ، راہ بھولا ہوا.** میں اپنی راہ گم کردہ قوم سے نہایت ادب کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ پاکستان حاصل کرنے کا جذبہ ... شیکسپیئر پڑھ کر پیدا ہوا. (۱۹۶۲ ، افکار و اذکار ، ۶۱). [راہ + گُم (رک) + ف : کردہ ، کردن ـ کرنا ].

**--- گُم کَرنا** محاورہ.
**بھٹک جانا ، راستہ بھول جانا ، غلط راہ پر جا نکلنا.**

بولے کہ کہیں گم نہ کریں راہ مسافر
ایک شخص نے کل میری کہانی جو بیاں کی
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۵۴).

**--- گیر** (--- ی مع) صف ؛ سرراہگیر.
**۱. وہ شخص جو کسی راستے سے گزرے ، راستہ چلنے والا ، راستہ چلتا (شخص) ، مسافر.** یہ راہ گیر درخت پر سے اتر کر اس عورت سے باتیں کرنے لگا. (۱۸۴۵ ، حکایاتِ سخن سنج ، ۵۹). ایک راہ گیر نے کاظم کو رقعہ دیا. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۱ : ۶۳). میں ہر راہگیر کو اور ہر دوکان کو ... غور سے دیکھتا ہوں. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۲۱). ۲. **رواں ، چلتا ہوا ، جاری.**

تمہاری مانگ دیکھ کر ادھر ہی راہ گیر ہے
نہ رک سکے گا دل کہ یہ لکیر کا فقیر ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۵۸). [ راہ (رک) + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ].

**--- گھیرنا** محاورہ.
**راستہ روکنا ، راستے میں رکاوٹ بننا ، حائل ہونا.**

آہ گر نکلی لو سینے سے تو میں تنہا رہا
دل جو لے جاتا ہے لے جانے دے مت گھیر اسکی راہ
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۹۳).

**---لگ** فقرہ.
**اپنی راہ لو ، اپنے راستے ہو چلو** (نوراللغات).

**---لگانا** محاورہ.
۱. **راستہ دکھانا ، ڈھنگ پر ڈالنا.**
دل نے جس راہ لگایا اوسی راہ چلا
وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۵). ۲. **ربط یا تعلق پیدا کرنا.**
ہوئی وہ بھی گرفتارِ اجل آہ
طبیعت نے لگائی اور سے راہ
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۹۰). ۳. **تدبیر کرنا ، بندوبست کرنا.** جس طرح ہو سکے دو چار دن میں روپے کی راہ لگاویں. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس (دیباچہ) ، ۲ : ۱۴۱).

**---لگنا** محاورہ.
۱. **راہ لگانا (رک) کا لازم ، راستے پر چلنا ، روش اختیار کرنا.**
بھی یوں سوال کیتا جو میرا گناہ
ہوئے دن بدن میں لگوں نیک راہ
(۱۶۷۰؟ ، شغلی بیجا پوری ، پندنامہ (ق) ، ۳).
نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۱۵۴).
دریا رواں ہیں ہر سو چشمے اُبل رہے ہیں
جس راہ لگ گئے ہیں اس راہ چل رہے ہیں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۱۱).

**---لے جانا** محاورہ (قدیم).
رک : **راہ لینا ، چلا جانا ، گزرنا.** دنیا کو اعتماد نہیں کہ اوس میں مانند مسافروں کے راہ لے جاتے ہیں. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۱).

**---لینا** محاورہ.
۱. (i) **چلا جانا ، روانہ ہونا ، راستہ پکڑنا.** علی اکبر ان دو زخموں سے گھوڑے پر سے زمین میں گرے ... گھوڑے نے راہ جنگل کی لی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۰).
ادھم ہے چارہ نے بس تیز گام
راہِ صحرا لی چواسپ ہے لجام
(۱۷۷۳ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۷۹). قلعے سے باہر نکلے اور میدان کی راہ لی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶).
شدّاد نے بہشت سے دوزخ کی راہ لی
آغاز میں خیال رکھ انجام کار کا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۴). خریدار نے تھیلی نکالی چھ سو گن دیئے اور اُلو قبضے میں کر کے اپنی راہ لی. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۶). میں اپنی چارپائی سے اُٹھا ، الماری سے خالی شیشی نکال کر ڈاکٹر عشرت کے دواخانے کی راہ لی. (۱۹۷۶ ، قطب نما ، ۱۰۵). (ii) **رخ کرنا ، متوجہ یا ملتفت ہونا (ایک بات کے وسیلے سے دوسری کی طرف).** وہ ہتھیار سے شر کے اوپر راہ لیتا ہے. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۴۸۵). جب یورپ بھی ان کے لیے تنگ ہوا تو انھوں نے نئی دنیا کی راہ لی (۱۹۴۴ ، مخزن علم و فنون ، ۱۰). ۲. **صورت اختیار کرنا ، تدبیر عمل میں لانا.** جب یہ تدبیر پیش نہ گئی تو مرزا فاخر نے اور راہ لی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۶۷).

**---مار** صف ؛ امذ.
**(مسافر کو) راستے میں لوٹنے والا ، لٹیرا ، رہزن.**
لوٹیں ہیں گرد و پیش جو قزّاقِ راہ مار
بیوپاری آتے جاتے نہیں ڈر سے زینہار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۰).
عجیب پیچ سے بل غیر کا نکالا ہے
یہ مارِ زلفِ سیہ اب تو راہ مار ہوا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۳۶).
بائیں رستے نہ جا مسافر سُن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں
(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲۷). [راہ + مار ـ مارنا (رک) ].

**---مارنا** محاورہ.
۱. **راستے میں لوٹ لینا ، رہزنی کرنا ، نیز تباہ و برباد کر دینا.** کلبی سے روایت ہے کہ مسافروں کی راہ مارتا تھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۴۰). بعض کی رائے یہ ہوئی کہ ہاشم بیگ کی راہ مار کر اپنے دل کا مقصد حاصل کیجیے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۰). ۲. **راستے سے بھٹکا دینا ، گمراہ کرانا** میں تو گمراہ ہوا اب ان کی بھی راہ ماروں گا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۹). شیطان نے تیری راہ ماری تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے تجکو بچایا. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۴۹۸). میں تیرے بندوں کی راہ مارنے کے لئے تیری سیدھی راہ میں بیٹھوں گا. (۱۹۳۰ ، سفرِ حجاز ، ۲۱۴). ۳. (i) **چلتے چلاتے کام میں روڑا اٹکانا ، جس کام کے انجام پانے کی امید یا آثار ہوں اس میں روڑا اٹکا دینا ، رکاوٹ پیدا کرنا.** شیطان نے کہا کہ اے مرے پروردگار جیسی تو نے بنی آدم کی خاطر میری راہ ماری میں بھی دنیا میں ... ان سب کو بہکاؤں تو سہی. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قران مجید ، نذیر احمد ، ۴۲). بائیں جھوٹے اور شادی کرنے کے لئے یوں ہی تیار ہو گیا تھا ، پرائی بیٹی کی راہ ماری. (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۲۳). (ii) **(فلاح و بہبود یا ترقی کا) راستہ بند کرنا ، آگے بڑھنے سے مانع آنا.** تاریکی نے اور ہی راہ ماری ہے کچھ سوجھتا ہی نہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۳).

**---ماری** است.
**غارت گری ، لوٹ مار.** شکار کی مشق کرتے کرتے آدم شکاری اور راہ ماری کے میدانوں میں جا پڑا. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۴۵). [راہ مار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---مانگنا** محاورہ.
**راستہ مانگنا ، گزرنے کے لیے جگہ طلب کرنا.**
مثلِ موسیٰ راہ مانگوں گا اگر دریا سے میں
خشک ہونے کا نہیں تو تا کمر ہو جائے گا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳).

---مرنا محاورہ.
راستہ نا پید ہو جانا (جامع اللغات).

---مُستقیم کس صف(---ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امث.
سیدھا راستہ ، نیک روش ، اچھا ڈھنگ. وہ جس کو راہ مُستقیم سمجھتے تھے اس پر دلیری سے گامزن ہو جاتے تھے). ۱۹۸۴، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۱۰). [ راہ + مستقیم (رک) ].

---مَسْدُود کرنا محاورہ.
راستہ بند کرنا ، راستے میں روڑے اٹکانا ، بنتا ہوا کام بگاڑنا ، ترقی میں مشکلات پیدا کرنا. اب پتہ نہیں کون سی نئی لائن کھڑی کرکے ہماری راہ مسدود کرتا ہے .(۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳۶۹).

---مَسْدُود ہونا محاورہ.
راہ مسدود کرنا (رک) کا لازم ، راستہ بند ہونا.
ہوے سنگ وہ لا کھ کوہِ ملال
نہ مسدود راہ محبت ہوئی
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۶). آگے بات کرنے والوں کی راہ مسدود ہو جاتی ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۴).

---مُشْکِل ہونا ف مر.
راستہ دشوار ہونا ، چلنے میں دقتیں پیش آنا.
انسان رکھے سوچ سمجھ کر قدم جلال
مُشکل بہت ہے کوچۂ شعر و سخن کی راہ
(۱۹۰۹ ، جلال (ضامن علی)(منہذب اللغات)).

---مُلک عَدَم لینا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کر جانا (نور اللغات).

---مِلنا محاورہ.
۱. (i) گزرنے کے لیے راستہ پانا.
گزرنا مجمع عشاق سے ہے اب تو محال
جو پہلے تیغ تمہاری چلے تو راہ ملے
(۱۹۲۴ ، ثمرۂ فصاحت ، ۴۵۴). (ii) منزلِ مقصود نظر آنا. میں نے اُسی وقت توبہ کی توبہ کرنا ہی تھا کہ راہ مل گئی. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۵۶۷). (iii) تدبیر نکل آنا ، بہانہ ملنا ، موقع ہاتھ آنا.
مانگ سیدھی وہ نکالی کہ فلک کو ہوئی چاہ
کہکشاں کو نہ ملی بھاگنے کی چرخ پہ راہ
(۱۸۴۶ ، واسوخت امانت ، ۱۰). ۲. دخل و عمل کا موقع ہاتھ آنا، باریابی نصیب ہونا.
خط کا آخر کوں ہوا رخ پہ پری رو کے گزر
مور کوں راہ ملی ملکِ سلیمانی میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۹).
حرم ہو دیر ہو آخر تھکے مسافر کو
ملے کہیں تو ٹھکانا کہیں تو راہ ملے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۰۲).

---موڑنا محاورہ.
راستہ تبدیل کرنا ، رخ بدلنا ، انداز میں تبدیلی لانا. اتنے میں ایک ایسا واقعہ ہوا جس نے میرے مطالعہ کی راہ موڑ دی. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۳۸).

---مولا کس اضا(---و لین) م ف.
اللہ کے نام پر ، خُدا کی خوشنودی کے لیے ، فی سبیل اللہ ، (کچھ مانگنے یا دینے کے موقع پر مستعمل).
وہ بت بھی راہِ مولا دے اگر ہوسے تو بہتر ہے
سخاوت سے زمانے میں ہے ذکر خیر ، حاتم کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۰). [ راہ + مولا (رک) ].

---میں م ف.
(کسی کے) لیے ، نام پر ، خاطر ، خوش کرنے کے لیے ، حصولِ رضامندی کی غرض سے.
تمہارے واسطے کرتے ہیں خانہ ویرانی
تمہاری راہ میں گھر کو تباہ کرتے ہیں
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۶۱).
دولت کی مجکو چاہ نہ پروائے مال و زر
حاضر ہے اس کی راہ میں لے لو ہمارا سر
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ب (ق) ، ۸؟).

---میں آنکھیں بچھانا محاورہ.
تواضع ، قدردانی اور محبت سے پیش آنا ، پُر جوش پذیرائی کرنا.
مژہ کو خار وہ سمجھے گا بدگمانی سے
میں اس کی راہ میں آنکھیں اگر بچھاؤں گا
(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۲۶).
کہتے ہیں وہ کیا چلیں ہم خارِ مژگاں چبھ نہ جائیں
آنکھیں جب عاشق بچھا دیتے ہیں اُن کی راہ میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۳).

---میں آنکھیں بِچھنا محاورہ.
راہ میں آنکھیں بچھانا (رک) کا لازم ، بہت پذیرائی ہونا.
قدر اُسکے سر کی سوچو ہوتی ہیں روحیں فدا
راہ میں بچھتی ہیں آنکھیں دیکھنا توقیرِ پا
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱: ۲۶).

---میں بِچھ جانا محاورہ.
کمالِ عاجزی و خاکساری دکھانا ، نہایت خلوص و محبت سے پیش آنا ، بہت عزت افزائی کرنا ، بہت پذیرائی کرنا.
کام آیا ضعف ہی کوئے بتِ دلخواہ میں
سائے کے ہمراہ گر کر بچھ گیا میں راہ میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۴۹).

---میں پھیر ہونا محاورہ.
راستہ ٹیڑھا ہونا ، رستے میں چکر ہونا ؛ کسی معاملے میں دھوکا ہونا (جامع اللغات).

**---میں ٹِکنا** ف ر.
**رستے میں کہیں ٹھہر جانا** (جامع اللغات).

**---میں ٹھوکریں کھانا** محاورہ.
**بھٹکنا ، منزل تک نہ پہنچ سکنا.**
تاثیر بچ کے سنگِ حوادث سے آئے کیا
میری دعا بھی ٹھوکریں کھاتی ہے راہ میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۸).

**---میں چلنا** محاورہ.
**راستے پر چلنا ، کسی روش یا ڈھنگ کو اپنانا.**
اللہ کی راہ اب تک ہے کھلی آثار و نشاں سب قائم ہیں
اللہ کے بندوں نے لیکن اس راہ میں چلنا چھوڑ دیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۵۷).

**---میں حائل ہونا** محاورہ.
**رستے میں آجانا ، راستہ روکنا** (جامع اللغات).

**---میں دِل بِچھنا** محاورہ.
**رک : راہ میں آنکھیں بچھنا.**
راہ میں اس کی بچھے جاتے ہیں دل
کتنا دلکش ہے خرامِ نازِ دوست
(۱۹۶۵ ، دامنِ یوسف ، ۵۲).

**---میں روڑے اَٹکانا** محاورہ.
**مُشکلات پیدا کرنا ، مقصد کے حصول میں حائل ہونا.** جو مخلص مسلمان حج و عمرہ کے لیے جائیں انکی تعظیم و احترام کرو اور انکی راہ میں روڑے مت اٹکاؤ. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۸۵).

**---میں رَہ جانا** ف ر.
**سفر میں ساتھ چھوڑ دینا (کسی وجہ سے).**
سایہ تیرا چھوڑ دے گا راہ میں رہ جائے گا
اے مسافر جسم تیرا نقشِ پا سے کم نہیں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۶۷).

**---میں قَدَم مارنا** محاورہ.
**چلنا ، روانہ ہونا ، سفر کا آغاز کرنا ، کسی کام کی ابتدا کرنا.**
مُشکلِ وادیٔ دشوار ہو آسان شعور
یا علی کہہ کے جو اس راہ میں تو مار قدم
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

**---میں کانٹے بِچھانا** محاورہ.
**راستہ دشوار گزار کر دینا ، تکلیف پہنچانا ، اذیت دینا ، سفر میں دشواریاں پیدا کرنا.**
پھینکے جو کاٹ کر کسی لاغر کے ہات پاؤں
کانٹے بچھائے آپ نے دشمن کی راہ میں
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۱۵).

کانٹے بچھائے لاکھ لعینوں نے راہ میں
آخر کو خر پہنچ ہی گئے بارگاہ میں
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۷).

**---میں کانٹے بِچھنا** محاورہ.
**رستہ دشوار گزار ہونا ، دشمنی یا تکلیف کی بات ہونا** (جامع اللغات)

**---میں کانٹے ہونا** محاورہ.
**رک : راہ میں کانٹے بچھانا.** میں نے اس عہدے کے حاصل کرنے پر اسے نذرانہ نہیں بھڑایا تو ... میری راہ میں کانٹے بونے لگا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۰۹).

**---میں کنواں / کنوئیں کھودنا** محاورہ.
**کام میں دشواریاں پیدا کرنا ، کسی مقصد کے حصول میں حائل ہونا ، نقصان پہنچانے کا انتظام کرنا.** وہ اپنی چالاکی اور فریبیہ پن سے چاہے جتنے جال بچھائیں یا اسکی راہ میں کنوئیں کھودیں انکو معلوم نہیں کہ وہ ... جان دے دیگی. (۱۹۲۳ ، خونی بھید ، ۱۶۹).
تو نے یہ کیا جال بچھایا ہے اور اپنی راہ میں کنواں کھودا ہے
تیرا کیا دین ہے اور یہ کیا آئین ہے. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۸۹).

**---میں لینا** محاورہ.
**پیشوائی کرنا ، آگے بڑھ کر خیر مقدم کرنا ، کسی کے پہنچنے سے پہلے جا ملنا.**
راہ میں لیتا ہے تیرے تیر کو میرا جگر
پیشوائی نام اسکا ہے یہ استقبال ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۵۰).

**---میں ہونا** محاورہ.
**راستہ میں ہونا ، سفر میں ہونا ، اثنائے راہ میں ہونا.**
شباب تک نہیں پہنچا ہے عالمِ طفلی
ہنوز حسنِ جوانیِ یار راہ میں ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۳۲۹).
تمیز رہبر و رہزن ابھی نہیں ممکن
ذرا ٹھہر کہ بلا کا غبار راہ میں ہے
(۱۹۷۹؟ ، جاناں جاناں ، ۳۷).

**---مینڈھے** (ی مج ، مغ) م ف (قدیم).
**رک : راہ گلی میں.**
راہ مینڈھے کبھو اس شوخ کے تئیں ہم سے بھی
دید وا دید تو ہوتی ہے جو مل جاتا ہے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۳). [راہ + مینڈھا / مینڈا (رک)].

**---ناپنا** محاورہ.
۱. **راستہ طے کرنا.**
اے ڈھونڈنے والے آپنے کے
اور عشق کی راہ ناپنے کے
(۱۸۳۱ ، من موہن (آزاد) ، ۹ الف). عصا ہاتھ میں لے مسجد کی راہ ناپتے چلے. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۶۹). ۲. **بلا مقصد آنا جانا ، بے فائدہ کام کرنا ، مارا مارا پھرنا.**

انگلش کی کرکے کانی دنیا کی راہ ناپی
دینی طریق میں بھی اپنے قدم کو دھر لے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۱). ۳. **آ کر بہت جلد چلا جانا ، کھڑے کھڑے آنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

**---نامَہ** (---فت م) امذ.
۱. (أ) **سڑکوں کا نقشہ یا کتاب.** قسم اوّل میں انطونیوس اگئس کا صوبجاتی راہنامہ ہے جس کا زمانہ شاید اس صدی کا دوسرا عشر ہو گا. (۱۹۲۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۶۵۸). (ب) **(جہاز رانی) بحری راستوں کا نقشہ.** احمد بن ماجد نے بھی بحری نقشوں کا جن کو وہ رہمانی (راہنامہ) کہتا ہے ذکر کیا ہے (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۱۲۱). [ راہ + نامہ (رک) ].

**---نَجات** کس اضا(---فت ن) امث.
۱. **قیامت میں بخشش کا وسیلہ یا ذریعہ ، چھٹکارا پانے کی سبیل.**
کل زندگی کے دور میں حاجت روائے خلق
راہِ نجات روزِ قیامت برائے خلق
(۱۹۱۲ ، شمیم (ق) ، ۳) یہ دعائیں ہی وہ راہِ نجات ہے جس پر چل کر منزل مقصود ملتی ہے. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۳۶). ۲. **مسلمانوں کی ایک مذہبی کتاب (قرآن مجید)** (ماخوذ : جامع اللغات). [ راہ + نجات (رک) ].

**---نَدیدَہ** (---فت ن ، ی مع ، فت د) صف.
**جو راستے سے ناواقف ہو.**
پس روِ احمد ہو کہ مرنا ہے کل
راہ ندیدہ کو بلد چاہیے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۷). [ راہ + نہ (رک) + دیدہ (رک) ].

**---نِشیں** (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
**راستے میں بیٹھنے والا ، فقیر وغیرہ.**
گر ہے سرِ در یوزۂ فیضِ اہلِ نظر سے
ہو راہ نشیں مرحلۂ فقر و فنا کا
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۲) [راہ + ف : نشین ، نشستن ـ بیٹھنا].

**---نِکالنا** محاورہ.
۱. **(کار بر آری کی) تدبیر کرنا ، بروئے عمل لانے کی سبیل پیدا کرنا.**
غم سے یہ راہ میں نے نکالی نجات کی
سجدہ اس آستاں کا کیا پھر وفات کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۴) ۲. **رابطہ یا ربط و ضبط کی صورت پیدا کرنا ، تعلق پیدا کرنا.**
صیّادِ جفا کار سے اس موسمِ گل میں
کچھ راہ نہ اے مرغِ گرفتار نکالی
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۱۳۸) . جس جلدگر کی دکان پر شیخ کی کتابیں جاتی تھیں وہاں خان آرزو نے راہ نکالی. (۱۹۱۰ ، نگارستان فارس ، ۲۱۳). ۳. **ڈھنگ ، اسلوب یا گوشہ اختراع و تخلیق کرنا.**
فنونِ نظم میں میں نے نکالی ایسی راہ
طریقۂ شعرائے سلف ہوا مطموس
(۱۸۵۱ ، مومن ، قصائد ، ۲۱). اس کے سوا چارہ نہیں کہ یا تو اگلوں کی راہ پر پڑے ... یا اپنے لیے نئی راہ نکالے. (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۱۴).

**---نِکَل آنا / نِکَلْنا** محاورہ.
**راہ نکالنا (رک) کا لازم ، تدبیر ہونا.**
دیکھ لیتے تھے کبھی روزنِ دیوار کی راہ
دیکھیں اب کونسی نکلے ترے دیدار کی راہ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۰۳).
اس سے ملنے کی کوئی راہ نکل ہی آتی
رہبری کرتا اگر ہائے مقدر اپنا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۸۹).
لیے دل امیدوں کے ہمراہ نکلے
کوئی ان غریبوں کی بھی راہ نکلے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانہ الہام ، ۳۹۷).

**---نُما** (---ضم ن) صف؛ مر راہنما.
**راستہ دکھانے والا ، رہنمائی کرنے والا ، قائد یا لیڈر.**
ورنہ تو نہ موج بیر ہے رے
یاں راہ نما سو پیر ہے رے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۸).
ہو حقیقت سے جدا اور شریعت کو چھوڑ
جاہلوں گمرہوں کو اپنا کیا راہنما
(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۶۶).
قرآں ہی فقط راہبر و راہ نُما ہے
قرآں ہی صحیفہ ہے وظیفہ ہے دعا ہے
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۹۰) [راہ + ف: نما، نمودن ـ دیکھنا، دکھانا].

**---نُمائی** (---ضم ن) امث؛ مر راہنمائی.
**راہ نما (رک) کا اسم کیفیت ، راستہ دکھانا.**
غزال راہ نمائی کریں کہ پیکِ بہار
بھٹک رہا ہے مری خلوتِ طرب کے لیے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۹۹). یہ چھوٹے تمغے صرف ان تقریبات میں لگا سکیں گے جو بعد از مغرب منعقد ہوئی ہیں دن کی تقریبات میں اصل تمغے ہی لگائے جائیں گے ، براہِ کرم ... تمام متعلقہ افراد کو ان فیصلوں سے مطلع کر دیں. (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلات ، ۱۲). اف : کرنا ، ہونا. [ راہ نما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---نُمون** (---ضم ن ، و مع) صف ؛ مر رہنمون.
**راستے کا نمایندہ ، راستہ دکھانے والا ، رہبر.**
کھو آپ کو گر ڈھونڈتا ہے عشق کی منزل
گم گشتگی اس رہ میں تری راہ نُمون ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۴). [ راہ + نمون ـ نما (رک) ].

**---نَوَرْد** (---فت ن ، و ، سک ر) صف.
**راستہ چلنے والا ، مسافر ، رہگیر ، راہ رو ، مسافرت طے کرنا والا.**
ایسا راہ نورد کہ غبار نعل براق اس کے کا باتفاق تاج مغارقِ اشرافِ عالم علوی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵).

آتا اوس جا جو کوئی راہ نورد
دیکھ کر اس جہاں کا گرم و سرد
(۱۸۶۳ ، ہیرلِمن طوطا ، حقیقت ، ۳).
یہ راہگزارِ ہستی ہے ، پُرخار سہی
ہم راہ نوردوں کے حق میں تلوار سہی
(۱۹۶۲ ، تشنگی کا سفر ، ۶۱) . [ راہ + ف : نورد ، نوردن ـ طے کرنا ].

**ـــ نَوَرْدی** (ـــ فت ن، و ، سک ر) امث.
سفر ، مسافت (جامع اللغات). [راہ نورد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

**ـــ نَہیں** فقرہ.
کوئی تدبیر نہیں ، کوئی راستہ نہیں.
کہا مناسب وقت اس گھڑی طریقے میں کیا
کہا کہ راہ نہیں کوئی بھاگنے کے سوا
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)).

**ـــ وا کَرنا** ف مر.
سبیل نکالنا ، راہ نکالنا (مہذب اللغات).

**ـــ وا ہونا** ف مر.
راہ کھلنا ، راہ نکلنا ، صورت پیدا ہونا ، سبیل نکلنا (مہذب اللغات).

**ـــ و بے راہ** امث.
اچھائی برائی ، حسن و قبح ، عیب و صواب. ملک کی راہ و بے راہ سے ... واقف ہوں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۷۱). [ راہ + و (حرف عطف) + بے (رک) + راہ ].

**ـــ و رَبْط** (ـــ و مج ، فت ر ، سک ب) امذ.
میل جول ، باہم تعلقات ، ربط ضبط (فرہنگِ آصفیہ). [ راہ + و (حرف عطف) + ربط (رک) ].

**ـــ و رَسْم** (ـــ و مج ، فت ر ، سک س) امث.
۱. رک : راہ و ربط.
سوز و گدازِ دل سے تو رکھتا ہوں راہ و رسم
مانندِ شمع گو مرے آنسو رواں نہیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور)، ۱۶۲). نہ وہاں کے لوگوں کی زبان یہ سمجھتے ہیں نہ ان کی وہ وہاں کے آدمی بالکل وحشی ہوتے ہیں ان سے راہ و رسم نکالتے ہیں. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۶۳). زیب النسا نے اس سے برادرانہ راہ و رسم اور خط و کتابت ترک نہ کی. (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۱۶).
۲. دستور اور رواج ، ضابطہ اور آئین ، طور طریقہ وغیرہ. شفقت فرما کر یہاں کی راہ و رسم سے مطلع کیجیے (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۴ طالب حق کو دشمنان خدا سے اجتناب اور اُن کے راہ و رسم ، وضع و اطوار سے پرہیز لازم ہے. (۱۹۱۱ ، تفسیرالقرآن الحکیم (مولانا نعیم الدین مرادآبادی) ، ۳). جس طرح ہماری فتح ہمارا مقدر تھا اسی طرح راہ و رسم کے منزل کے خارزار سے لہولہان ہونا بھی ہمارے لیے ناگزیر تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳۹). [ راہ + و (حرفِ عطف) + رسم (رک) ].

**ـــ و رَسْم اُٹھنا** محاورہ.
تعلقات ختم ہو جانا ، میل جول نہ ہونا ، ربط ضبط باقی نہ رہنا ؛ رواج ختم ہونا ، چلن نہ رہنا (مہذب اللغات).

**ـــ و رَسْم بڑھانا** محاورہ.
تعلقات بڑھانا ، میل جول بڑھانا ، ربط و ضبط زیادہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

**ـــ و رَسْم پیدا کَرْنا** محاورہ.
تعلقات پیدا کرنا ، میل جول قائم کرنا. جہت جود و سخا اور لطف و عطا کے امیروں سے راہ و رسم اور رابطہ اتحاد کا زیادہ تر پیدا کیا تھا. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۲۸). کلو کنجڑن کے لڑکے سے راہ و رسم پیدا کی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۲۰).

**ـــ و رَسْم کَرنا** محاورہ.
تعلقات پیدا کرنا ، میل جول کرنا (مہذب اللغات).

**ـــ و رَغْبَت سے** م ف.
ربط ضبط سے ، چاہت سے ، ڈھنگ سے ، سلیقہ سے ، تعلق خاطر سے. آپؐ نے ... مکہ والوں کو اور قرب و جوار کے قبیلوں کو بھی بلایا اور بڑی راہ و رغبت سے بٹھایا اور پیغام حق اونھیں سنایا. (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۱۱۲).

**ـــ وَضْع کَرْنا** محاورہ.
راستہ اختیار کرنا ، تدبیر نکالنا.
چھپ کے جاتا تو رہا کوچے میں اوس کے قائم
وضع اب کیجے کوئی اور ملاقات کی راہ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۳).

**ـــ ہِدایَت** کس اضا (ـــ کس ہ ، فت ی) امث.
ہدایت کا راستہ (مہذب اللغات). [ راہ + ع : ہدایت (ہ د ی) ].

**ـــ ہَمْوار کَرْنا** محاورہ.
مقصد کے حصول میں آسانی پیدا کرنا ، سبیل نکالنا ، کامیابی کی صورت نکالنا. وہ سنگین مسائل کو بھی ... اسی جذبے کے ساتھ حل کرنے کی راہ ہموار کریں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰/ دسمبر ، (اداریہ).

**ـــ ہَمْوار ہونا** محاورہ.
راہ ہموار کرنا (رک) کا لازم ، مشکل حل ہونا ، سبیل نکل آنا ، کام آسان ہونا. شبلی کے سارے کام کو ازسرنو ایک نئے زاویے سے دیکھنے کی راہ ہموار ہوگئی. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۵۸ ، ۱۲ : ۳۲).

**ـــ ہونا** ف مر.
۱. ربط یا تعلق ہونا ، باہم اتصال یا ملاقات ہونا ، محبت ہونا.
سنتا نہیں ہے درد رعیت کا بادشاہ
قاضی تو حسن دوست بتاں کو ہے اُس سے راہ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۴۳۱).

مُغاں سے راہ تو ہو جائے رفتہ رفتہ شیخ
ترا بھی قصد اگر ترکو پارسائی ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۹).

صبا کو راہ نہ تھی گر رقیب سے تو سخن
مرے پہ کیا ہے سبب میری خاک اڑانے کا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۳). ۲. **مصالحت ہونا ، موافقت ہو جانا ، صلح ہونا.**

حافظ خُدا ہے بُلبلِ ناشاد کام کا
صیّاد و باغباں میں تو اب راہ ہو گئی
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۹۱). ۳. **شعور ہونا ، واقفیت ہونا ، آگاہی ہونا.**

ذات سے اپنی تُو ہی آگہ ہے
کِس کو ماہیت میں تیری راہ ہے
(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگین ، ۲). کیسے سمجھ میں آئیں گے اگر تم کو کسی قدر جبر و مقابلہ کے اعمال میں راہ ہوتی تو ان علامات کو سمجھتے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۴).

**---یاب** صف.
**راستہ پانے والا،جسے راستہ مل گیا ہو؛منزل تک پہنچنے والا.**
جن لوگوں نے خُدا کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۲۰۹). [ راہ + ف : یاب ، یافتن ـ پانا ].

**راہ (۲)** امث.
**۱. حفاظت ، رکھوالی ، تعرض ، رکاوٹ ، راکھ اور روک کا متبادل (تراکیب میں مستعمل). ۲. (نجوم) ایک فرضی ستارے کا نام جس سے چاند اور سورج کو گہن لگتا ہے ، راہو.**

دگر راہ کتب ہمراہ ہو
سفر میں نہایت خطر جان ہو
(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۴۸). [ راہو (رک) کی تخفیف ].

**---کیت** (---ی مج) امذ.
**رک : راہو کیت.** نجومیوں نے ... انگلیوں پر بچار کر کے عرض کی کہ اس سال میں پانچویں مشتری کا عمل ہے ، راہ کیت کو مطلق نہیں خلل ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۹۸). [ رک : راہ (۲) + کیت (کیتو (رک) کی تخفیف) ].

**راہ (۳)** امث.
**سل ، چکّی وغیرہ کو کھونٹنے کا عمل.**

اگر سینہ ہمارا تُم نے چکّی کی طرح راہا
تو اب جلدی گلے مل کر لگا دو عیش کا پھاہا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۲). [ رک : ریکھ (ریخ ، لکیر) جس کا یہ متبادل ہے ].

**راہا** امذ.
**سل چکّی کو کھونٹنے والا پیشہ ور شخص ، راہنے والا ، ریکھا**

چکّی راہا تھا کیا ملا یہ رقیب
چکّی سا منہ تو اس کا راہا تھا
(۱۸۱۸ ، انظفری ، د ، ۳۸). [راہ (۳) + ا ، لاحقۂ نسبتِ تذکیر].

**راہاں** امذ.
**سرسوں کے دانے ، لاہا** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [راہ ـ لاہ + ان ، لاحقۂ جمع].

**راہب** (کس ہ) امذ.
**۱. رومن کیتھولک کلیسا کا پادری ، نصاریٰ کا پیشوا.** سردار ان یہودیوں کا کہ اسے راہب کہتے ہیں ، دیکھا کہ نور اوس سر سے آسمان لگ بلند ہوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۷).

راہبِ فاقہ کش اسلام کی گر بُو پاوے
لوہو اپنا وہ کلیسا میں ہے مثلِ علق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۰). مسلمان فاسق کافر راہب سے بہتر ہے.(۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۱۶۵). لبادہ میں لپٹا ہوا راہب افتاں و خیزاں اندر داخل ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۷۱). چند فرانسیسی راہب .. شہر میں قتل کر دیے گئے تھے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۹۳). ۲. **تارک الدنیا، خانقاہ نشیں ، فقیر، جوگی ، ڈرکر بھاگنے والا(خصوصاً عیسائی اور یہودیوں کے لیے مستعمل).** جزیہ نہیں ہے نصرانی گوشہ نشیں پر جس کو عربی میں راہب کہتے ہیں.(۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲: ۱۳۰). اتنے بڑے عظیم انسان کو صوفی بنا دیے ہو راہب بنا دیے ہو. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۰). ۳. **رہبر ، پیشوا ، ہادی.**

سلطان فقیروں کا حقیروں کا ہے صاحب
بخشندہ امیروں کا غریبوں کا ہے راہب
(۱۸۷۷ ، صورت سنگھ (سندھ میں اردو شاعری ، ۱۲۸)).
[ ع : (ر ہ ب) ].

**---خانہ** (---فت ن) امذ.
**راہب کے رہنے کی جگہ ، خانقاہ.** دفتر نہ ہوا راہب خانہ ہوا. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۲۲۳). [ راہب (رک) + خانہ (رک) ].

**راہبات** (کس خف ب) امث (ج).
**راہب(رک) کی تانیث.** راہبات انسان کے طبعی رشتوں سے قطع تعلق کر کے خانقاہوں میں بھری رہتی تھیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۱۹). سامان فروخت کرنے والی لڑکی چند راہبات سے نپٹ رہی تھی. (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۷۸). [راہب (رک) کی تانیث + ات ، لاحقۂ جمع(بحذف ہ)].

**راہبان** (کس خف ہ) امذ (ج).
**راہب (رک) کی جمع.** حکیمان و انجیل دان راہبان ... داخلِ انجمن ہوئے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۰۵). [ راہب (رک) + ان ، لاحقۂ جمع ].

**راہبانہ** (کس خف ہ ، فت ن) صف.
**راہب کے مانند ، راہب کی طرح ، خانقاہی.**

عصا قیمتی تھا بی در مشتِ او
قبا راہبانہ تھی بر پشتِ او
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۲۰). ہندی شاعری میں عوام کی .. صدائے

احتجاج برہمنوں کے راہبانہ مذہبی نظریات سے ٹکراتی ہے۔ (۱۹۸۶ء، نگار، ستمبر، ۱۶). [راہب (رک) + ے۔انہ، لاحقۂ صفت].

**راہبانیّت** (کس خف ہ، کس ن، شد ی بفت) اسث.
**خانقاہ نشینی، تکیہ داری** (ماخوذ: انگلش اُردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی، ۲۱). [ رہبانیت (رک) ].

**راہبَر** (سک ہ، فت ب) صف.
**راستہ دکھانے والا، رہنما، سردار، سرغنہ، ہادی، پیر.**
انہیں کے نقشِ قدم پر کیا ہے میں نے طواف
مرے حضورؐ وہاں بھی تھے راہبر میرے
(۱۹۸۴ء، ذکر خیرالانام، ۶۳). [ راہ (رک) + بر (رک) ].

**راہبَری** (سک ہ، فت ب) اسث.
**راستہ بتلانا، راہنمائی، ہدایت.** کشمیر میں جو ایجی ٹیشن شیخ محمد عبداللہ کی راہبری میں شروع ہوئی وہ محتاج تشریح نہیں ہے۔ (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۲۵۸). [ راہبر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ].

**راہِبَہ** (کس خف ہ، فت ب) اسث.
**راہب (رک) کی تانیث، تارک الدنیا عیسائی عورت.**
پھر غزالہ کے آگے صاحبہ ہے
دیر معشوق کی وہ راہبہ ہے
(۱۸۶۰ء، مثنوی بحر مختلف، ۲۱). خانقاہ کی ایک راہبہ کی آنکھ دفعۃً ایک تیز روشنی سے کھل گئی۔ (۱۹۱۹ء، تاریخ اخلاق یورپ، ۲: ۱۳۳). انھوں نے ... چودہ دخترانِ کلیسا یعنی راہباؤں تک کو اپنی دراز دستی کا نشانہ بنایا۔ (۱۹۸۲ء، آتشِ چنار، ۴۱۰). [ راہب (رک) جس کی یہ تانیث ہے ].

**راہبی** (کس خف ہ) اسث.
**ترک دنیا کی کیفیت یا کام.**
اگرچہ پاک ہے طینت میں راہبی اس کی
ترس رہی ہے مگر لذتِ گنہ کے لیے
(۱۹۳۶ء، ضرب کلیم، ۸۳). [ راہب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ].

**راہتیَہ** (کس خف ہ، سک ت، فت ی) امذ.
**ہر چیز سے محرومی، افلاس، غربت** (پلیٹس). [ س: **राहित्य** ].

**راہَٹ** (فت ہ) امذ.
**ریٹ (رک).** کمہار نے ... حقّے کی چلمیں، راہٹوں کی ٹنڈیں بنا رکھی تھیں۔ (۱۹۴۳ء، دانہ و دام، ۱۷۳). [ رک: ریٹ ].

**راہرَو** (سک ہ، و لین) صف.
**راستہ چلنے والا، مسافر، راہ گیر.** نیچے سے کوئی راہرو گزر رہا تھا۔ (۱۹۸۵ء، طوبیٰ، ۵۳۸). [ راہ (رک) + ف: رو، رفتن ـ جانا، چلنا ].

**راہزَن** (سک ہ، فت ز) صف.
**راستے سے بھٹکانے والا، راستے میں لوٹنے والا، قزاق.**
زندگی کے یہ راہزن لمحے
کس خموشی کے بَن میں لے آئے
(۱۹۷۱ء، شیشے کے پیرہن، ۷۸). [ راہ (رک) + ف: زن، زدن ـ مارنا ].

**راہگان** (کس ہ) صف.
**راہ میں پڑا ہوا، مفت، بے عوض، رک: رائگاں.** اصل میں راہگاں تھا ہائے ہوز سے بدل کر ... رائگاں ہوگیا۔ (۱۸۴۵ء، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۵). [ راہ (رک) جس کا یہ محرّف ہے ].

**راہلی** (کس خف ہ) اسث (قدیم).
**رک: راحلی جو صحیح ہے.**
زباں پر دے مرے کلمہ نبیؐ کا
خوشی سیں دے پیالہ راہلی کا
(۱۸۳۰ء؟، نورنامہ، میاں احمد سورتی گجراتی (ق)، ۵) [راحلی (رک) کا غلط املا ].

**راہن** (کس ہ) امذ.
**قرض کی ضمانت میں اپنی چیز کسی کے پاس گروی رکھنے والا شخص، گرو رکھنے والا.** راہن دعویٰ کرے گا کہ میری چیز ایک ادنیٰ چیز کے عوض رہن ہے۔ (۱۸۶۶ء، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۶۵). مکان گروی رکھو، راہن سے کہلوا لو کہ سکونت میں نے بحل کی، کرایہ کا فائدہ ہوا اور سود نہ ہوا۔ (۱۸۹۹ء، حیات جاوید، ۲: ۳۱۳). اگر راہن میعاد متعینہ پر مال مرہونہ کو چھڑا نہ سکتا تھا تو مرتہن اُس کا مالک ہو جاتا تھا۔ (۱۹۳۲ء، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۸۷). [ ع: (ر ہ ن) ].

**راہنا** (سک ہ) ف م.
**۱. نوکدار چھینی سے (سل وغیرہ کے) پتھر میں ہلکے ہلکے دانت یا دندانے سے ڈالنا یا ریکھیں (ریخیں) ڈالنا (تاکہ خوب پیس سکے) یا ایسا کھردرا کر دینا کہ جیسے چیچک روکا چہرہ ہوتا ہے، چھیدنا، ریکھنا.**
تازہ جھمک تھی شب کو تاروں میں آسمان کے
اس آسیا کو شاید پھر کر کسو نے راہا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۸۴۸).
اگر سینہ ہمارا تم نے چکّی کی طرح راہا
تو اب جلدی گلے مل کر لگا دو عیش کا پھاہا
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲: ۲۷۲). [رک: راہ(۳) + نا، لاحقۂ مصدر].

**راہنی** (کس خف ہ) اسث.
**گروی رکھنے کا عمل.** نوعیت بحیثیت کیفیت اور کمیت حق کی مثلاً حق راہنی (۱۸۷۶ء، شرح قانون شہادت (مقدمہ)، ۳). [راہن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ].

**راہُو** (و مع) امذ.
**۱. (نجوم) پکڑنے والا، ایک منحوس ستارے کا نام، ذنب، کہا جاتا ہے کہ یہ منحوس ستارہ چاند سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں؛ رُوکھ.** پڑیا راہو نمن نادر چندر پر۔ (۱۶۳۵ء، جنت سنگار، ۶۱۷). اے لو، وہ راہو اژدھا بن کر چاند کی طرف منہ کھولے آتا ہے۔ (۱۸۷۷ء، طلسم گوہربار، ۳۸۶). ایک راہو جو

چھٹے ہے یہ من کو جرا چنتا کرنے والا ہے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۴۱). جیسے آدھے چاند پر راہو کی ہلکی سی چھایا پڑ رہی ہو. (۱۹۴۹ ، نگار خانہ ، ۳۰). ۲. کسی سیارے کا نقطۂ راس (جامع اللغات). ۳. دیو ، بھوت ، جن ، عفریت ، بلا. آبِ حیات سے راہو کو موت نصیب ہوئی اور زہر مہادیوجی کے لیے آبِ حیات ہو گیا. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۳۸). [ رک : راہ (۲) + واو ع ، لاحقۂ نسبت تذکیری ].

**---(---اور) کیت / کیتُو** (---ی مج ، و مع) امذ.
**پکڑنے اور کاٹنے نگلنے والا ، (نجومی) نقطۂ راس و ذنب.** ہنود میں جو بدھ اور راہو اور کیت کا دان دیا جاتا ہے تو کورتی کے آٹے کی مچھلی بنا کر دان دیتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۰۲). راہو کیت کندر گھر میں پڑے تو پیشہ ارذل قوم سے فائدہ پاوے. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۹). راہو اور کیتو نے خوبصورت چاند کو ... جکڑ لیا. (۱۹۴۲ ، گرہن ، ۱۸). [ راہو (رک) + س : کیت / کیتو (केतु - کاٹو) ].

**---گِراس یا گِراہ (---گِرَہ)** (کس خف گ) امذ.
**سورج یا چاند گرہن ؛ راہو کا لقمہ** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ راہو + س : گراس / گراہ ].

**راہُوار** (سک ہ) سہ راہ وار. (الف) امذ.
**۱ تیز چال اور ہموار چال کا گھوڑا ، (مجازاً) گھوڑا ، (نیز) گھوڑی.**
کیا راہوارِ یار کا پیچھا کرے کوئی
آہو کی چوکڑی کا ہے عالم شلنگ میں
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۶۸).
چاؤش بڑھ کے شور مچاتے تھے بار بار
بل کر یہے تھے سنتے تھے کڑکے جو راہوار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۹). برج موہن نے راہوار ہی سے مخاطب ہو کر کہا ، تو ہی گھر ہی چلنا چاہتی ہے ، اچھا چل. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۰۷). یہ بد رکابی جیسا انداز بھانپ کر راہوار دولت کے شہسوار صاحب زادے نے پٹھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے لگام کو اپنے راستے کی جانب موڑنا چاہا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۶۴) ۲. (أ) **گھوڑے کی ایک چال کا نام جس میں وہ نہایت تیز اور ہموار قدم اٹھاتا ہوا چلتا ہے ، ہویا.** وو راہوار اور سرپٹ دوڑنے کے مشاق ہوتے ہیں. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۶۹). (ا) **گھوڑے کی دھیمی اور قدم قدم چال جو بطور ٹہلائی اور ہوا خوری کے لئے چلائی جاتی ہے.** (ا پ و ، ۵ : ۲۱). فرانسیسی رونڈ... اردو میں دو طرح سے استعمال ہو رہا ہے ایک تو گھوڑے کی دھیمی چال (راہوار یا راہوال) کے معنی میں .. یا طلایہ کے مفہوم میں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۴). (ب) صف. ۱. **سواری ، تیز اور ہموار چال چلنے والی سواری (عموماً گھوڑا).**
اُنے پین لڑنے کوں آیا بی بہار
اتھا گھوڑا اس ران تل راہوار
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۷). فادرالزارس ... گدھے پر سوار تھے ... اسی وجہ سے یہ متبرک راہوار مسیحی دلوں میں زیادہ تقدس اور بے نفسی کی شان دکھاتا تھا. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنیں ، ۸۷). ۲. **تیز ، صبا رفتار (گھوڑے اور سوار دونوں کے لیے مستعمل)**
کہیے گر راہ وار یا کہ چقور
چاہیے تربیت میں اُسکی زور
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۲۱۶) . دو سوار جن کے گھوڑے راہوار تھے ان کو اس طرف بھیجا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۶۳). (ج) م ف. **تیزی سے دوڑتا ہوا.**
چلیا وانتے قبلے طرف راہوار
دل کوں رک حق سوں امیدوار
(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۶۵). [ راہ + وار ، لاحقہ نسبت و تمیز ].

**---اُٹھانا** محاورہ.
**گھوڑے کو تیز چلانا** (نوراللغات).

**راہْواری** (سک ہ) امث.
**تیز رفتاری کی کیفیت ، ہویا یا سرپٹ چلنے کی حالت (بیشتر گھوڑے کے لیے مستعمل).** طرہ یہ کہ کمیت خوشخرام و تیزگام عین راہواری میں چلا جاتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۸). [ راہوار + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**راہْوال** (سک ہ) امذ.
**رک : راہوار معنی نمبر ۲.(اا)**. فرانسیسی رونڈ ... اُردو میں دو طرح سے استعمال ہو رہا ہے ایک توگھوڑے کی دھیمی چال (راہوار یا راہوال) کے معنی میں ... یا طلایہ کے مفہوم میں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۴). [ راہوار (رک) کا غلط تلفظ ].

**راہی** صف ؛ امذ.
**راستہ چلنے والا ، جانے والا ، مسافر ، راہ گیر.**
یہ دھڑکا تھا کہ اب ہوویں گے راہی
یہ کشتی یاں سے کھاوے گی تباہی
(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱۸۴) . راہی مسافر جنگل میدان میں سونا اچھالتے چلے جاتے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸).
بنی ہے سرمۂ چشمِ ملائک دیکھنا رتبہ
اوڑی ہے گرد راہِ عشق میں جو پائے راہی سے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۴۴). جتنے منہ اتنی باتیں ، جتنے راہی اتنی راہیں. (۱۹۴۶ ، تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۱۸۴) . وہ تو راہی تھا اور دائرہ کی فصیلوں پر چل رہا تھا . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۴۸). [ راہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---اَجَل ہونا** محاورہ.
**مر جانا ، انتقال کر جانا** . چند روز کے بعد وہ بھی راہیٔ اجل ہوا اور لوگ مجھے اس کی جگہ بٹھانے میں مصر تھے . (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۳۵).

**---کرنا** محاورہ.
**روانہ یا رخصت کرنا ، بھیجنا (کسی شخص کو).**
کھینچ اپنی سمت للّٰہی کیا
ملکِ عرفاں کی طرف راہی کیا
(۱۷۷۴ ، مثنوی رموزالعارفین (مثنویات حسن ، ۱ : ۵۷)). اس نے

قراخان اور بارسان کو مع فوج تعاقب میں راہی کیا۔ (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۵۸)۔ بمراد تہذیب و تعلیم کے کیسے سفر دور دراز پر راہی کرتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۴۱)۔

**---مُلکِ بَقا ہونا** محاورہ۔
**مر جانا ، انتقال کر جانا۔** یہ سرفروش محبِّ وطن اپنے دل میں کشمیر کی یاد بسائے پاکستان میں ہی راہی ملکِ بقا ہوا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۴۶)۔

**---مُلکِ عَدَم ہونا** محاورہ۔
**مر جانا ، سوئے عدم روانہ ہونا ، انتقال ہو جانا** (مہذب اللغات)۔

**---ہونا** محاورہ۔
**کوچ کرنا ، روانہ ہونا۔**

ہوا اس خط کو لے جب پیک راہی
بنا برق اور اڑا مثل ہوائی

(۱۷۶۱ ، سامی (چمنستان شعرا ، ۴۲۱)) ۔ اس کے پاس جانے کا ... راہی ہوا (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰

سمجھ کر مطالب وہ جنگ وزیر
ہوا واں سے راہی بجوش کثیر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۳)۔ ایک رات چور وہاں سے ... ایک قبیلہ پر حملہ کرنے کو راہی ہوئے۔ (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۳۳)۔

**راہے بروکاہے بخور** کہاوت۔
**آدمی اپنے کام سے کام رکھے غیر متعلق باتوں میں دخل نہ دے۔** بے تکلفی کا بہت دم نہ بھرنا ، راہے بروکاہے بخور ، کا قول نہ بھول جانا ، ہماری عنایت پر نہ بھول جانا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ (سرشار) ، ۹۳)۔

**راہیری** (ی مج) (قدیم)۔
**گھوڑے کی چال** (قدیم اردو کی لغت)۔ [ مقامی ]۔

**راہیں** (ی مج) امث (ج)۔
**راہ (رک) کی جمع ، ترا کیب میں مستعمل ، صورتیں ، ذریعے ، ترکیبیں**

دل میں گزر کرو مری آنکھوں میں گھر کرو
دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۷)۔ [ راہ (رک) + یں ، لاحقۂ جمع ]۔

**---آنا** محاورہ۔
**تدبیریں آنا ، راستے جان لینا ، ڈھنگ آ جانا۔**

جاتے جاتے جسم سے جانیں اہلِ وفا کی جائیں گی
آتے آتے دل لینے کی تم کو راہیں آئیں گی

(۱۹۰۲ ، تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۳۵)۔

**---بَتانا** محاورہ۔
**تدبیروں سے آگاہ کرنا ، طور طریقے سکھانا۔**

راہیں وہی سب بتا گئے ہیں
پہلے ہی سکھا پڑھا گئے ہیں

(؟ ، عاشق (مہذب اللغات))۔

**---بَنانا** محاورہ۔
**تدبیریں نکالنا ، مشورے دینا ، تدبیروں سے آگاہ کرنا ، راہ ہموار کرنا** (ماخوذ : علمی اردو لغت)۔

**---رَوشَن ہونا** محاورہ۔
**مشکلات دور ہونا ، کامیابی کے حصول میں آسانیاں پیدا ہونا ، بندشیں ختم ہونا۔** اس سے اردو میں مختلف اصنافِ ادب کو فروغ ملا اور زندگی کی راہیں روشن ہوئی ہیں۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۹)۔

**---کَٹھِن ہونا** محاورہ۔
**راستے دشوار گزار ہونا ، راہوں میں بہت مشکلات پیش آنا۔**

یہ راہیں سخت کٹھن تھیں سنبھل سنبھل کے چلا
مگر یہ زیست کہ مرہون حادثات رہی

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۱۴)۔

**---کُھلْنا** محاورہ۔
**بندشیں ختم ہونا ، پابندیاں موقوف ہونا ، مشکلات دور ہونا ، راہ مِلنا** (مہذب اللغات)۔

**---کھولْنا** محاورہ۔
**مشکلات دور کرنا ، بندشیں ختم کرنا ، راستے ہموار کرنا۔** فکر تونسوی کی آخری تحریر «الف سے یے تک» فکر راہیں کھولتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۸۱)۔

**---مَعْلُوم ہونا** محاورہ۔
**طریقے معلوم ہونا ، رسائی کے راستے معلوم ہونا** (مہذب اللغات

**راء** اسث۔
**حرف «ر» (رک) کا ایک تلفظ۔** وہ راء جس پر وقف بالروم کیا جائے اپنی حرکت کے موافق پڑھی جائے گی۔ (۱۹۲۳؟ ، علم تجوید ، ۱۶)۔ راء کا معاملہ بالکل الگ ہے «رَ» یا «رُ» امالے سے مانع ہوتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۳)۔ [ ع ]۔

**---ثَقیلَہ** (---فت ث ، ی مع ، فت ل) صف ؛ امث۔
**یعنی ڑ (ڑے)۔** تا و دال و راہ ثقیلہ ہندی کے واسطے حرف ط بقلم باریک اوپر لکھنا چاہیے ، جیسے ٹ ، ڈ ، ڑ۔ (۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۱۵)۔ [ راہ (رک) + ثقیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ]۔

**رائِتا** (کس خف ء) امذ؛ سرائتہ / رایتا۔
**اُبلا ہوا کدو ، ککڑی ، بیگن وغیرہ دہی میں ملا کر تیار کیا ہوا سالن ؛ نیز ہورانی (خصوصاً جس میں رائی پڑی ہو)۔** رائتا ... اچار بلوریں اور جواہر نگار تشتریوں میں ہے۔ (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۹)۔ ایک میلا کچیلا آدمی جس کے ہاتھ رائتے میں بھرے ہوئے تھے لالہ کو بلا کر لے گیا۔ (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۷۱)۔ نہایت مزیدار کہ اسے کھا کر انگلیاں چاٹا کرے ، جیسے چٹخارے کا بھرتہ یا رائتہ۔ (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۱)۔ جن کے آخر میں الف آنا چاہیے .. راجا ، رائتا ، رجواڑا ، ردا ... (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۹۵)۔ [ غالباً س : راجی + کرت ـ راجا کا بنایا ہوا ]۔

---بنانا/ کرنا محاورہ.
مار مار کر پتلا حال کر دینا (مخزن المحاورات ، ۴۹۸ ؛ علمی اُردو لغت).

---بننا/ ہونا محاورہ.
بھرتا بننا ، مار سے پتلا حال ہونا (جامع اللغات).

**رائٹ** (کس خف ہ).(الف) صف.
۱. ٹھیک ، درست ، بجا (انگریزی لفظ اُردو ترا کیب میں مستعمل). رائٹ ٹھیک ، درست ، جائز ، مناسب کے مفہوم میں بات چیت میں رایج ہے.(۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۷). ۲. داہنا ، دائیں جانب کا، جیسے: رائٹ ہینڈ. (ب) امذ. حق ، استحقاق. اس کے بعض مرکبات اور اصطلاحیں مثلاً کاپی رائٹ ... رائٹ آنریبل وغیرہ بول چال میں چالو ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۷). ناشروں نے چند سو روپے میں کاپی رائٹ لیا تھا (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۸۳). [ انگ : Right ].

---ٹرن فقرہ.
(فوج) دائیں جانب مڑو (پریڈ کے دوران مستعمل). "رائٹ ٹرن" سپاہیوں نے دائیں طرف منہ پھیر لیے. (۱۹۳۹ ، خاک اور خون ، ۶۷۷). تعلقاتِ عامہ اتنا آسان نہیں کہ لیفٹ ٹرن کی بارعب آواز لگانے سے رائے عامہ لیفٹ ٹرن ہو جائے گی اور رائٹ ٹرن کی گرجدار آواز لگانے سے یہ رائٹ ٹرن ہو جائے گی. (۱۹۷۱ ، تعلقاتِ عامہ ، ۲۵۳).

---لِفٹ (---کس خف ل ، سک ف) م ف.
(فوج) چلنے میں ایک حکم جس کے مطابق لفظ رائٹ پر داہاں اور لفٹ پر باہاں پاؤں اٹھتا ہے. اس کے بعض مرکبات اور اصطلاحیں مثلاً کاپی رائٹ رائٹ لفٹ ... وغیرہ بول چال میں چالو ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۷). [ رائٹ (رک) + انگ : Left ].

---بیک (---ی بیک) صف.
(ہاکی ، فٹ بال) کھیل میں دوسری طرف کا داہاں آدمی. اس کے بعض مرکبات اور اصطلاحیں مثلاً کاپی رائٹ ... رائٹ ہاف بیک ... وغیرہ بول چال میں چالو ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۷). [ انگ : Right Half Back ].

**رائٹر** (کس خف ہ ، فت ٹ) صف نیز امذ.
۱. محرر ، منشی ، لکھنے والا ، مصنف یا مؤلف. مقتضیٰ یہی ہے کہ رائٹر اور ریڈر دونوں کے لیے رستہ روز بروز زیادہ صاف اور زیادہ ہموار ہوتا ہے. (۱۸۹۲ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۶۵). ۲. خبر نویس ، نامہ نگار ، نیز خبر نویسوں کی ایک جماعت کا نام. رائٹر ایجنسی کے... کالموں میں عجیب سے عجیب حریت افزا واقعات ... بیان ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۸).
کس طرح بولے نہ لندن کی صدا پر رائٹر
اک یقینی امر ہے سیٹی پہ تیتر کا جواب
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۶۷). دنیا کے ... اہم ملکوں میں رائٹر کے دفاتر موجود ہیں (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۳۵۵). [انگ : Writer].

**رائٹری** (کس خف ہ ، فت ٹ) اسث.
محرری ، منشی گری ، لکھنے کا کام. ۵۰ روپیہ کی رائٹری کی فکر میں گھلتے ہو بلند نظری اور عالی ہمتی کے خیالات کو دلوں میں نشوونما نہیں دیتے. (۱۸۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسن آزاد ، ۱۰۷).

**رائٹنگ** (کس ہ ، ٹ ، غنہ) ؛ر رائٹنگ.(الف) اسث.
تحریر ، تحریر کی روش ، لکھائی (انگریزی کا لفظ اُردو میں مستعمل).
(ب) صف. لکھنے کا ، لکھائی کا. انہوں نے اپنا رائٹنگ پیڈ رکھ دیا. (۱۹۸۷ ، افکار ، اگست ، ۲۱). [ انگ : Writing ].

**رائج** (کس ہ) صف مذ.
۱. دستور یا معمول کے مطابق ، جاری ، چلتا ، مقبول عام.
مدن بان کا پھول فالج ہوا
چوا پھولسری کا چہ رائج ہوا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۹). تھوڑی مدت گزرے ہے کہ وہاں لوگ کاشت روئی کرنے لگے اور غالب ہے کہ وہ اسوقت میں واسطے بنانے لباس کے رائج نہ ہوتی اسواسطے کہ مومیائی کے پوشاک سن سے بنے ہوئے پائے جاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مزید الاموال، ۶۳) . یہی زبوں انداز آج کل کی کتب دینی میں جو رائج ہیں نکلتا ہے. (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق (عنایت اللہ) ، ۸۶). خنثہ کس قوم میں رائج ہے. (۱۹۲۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۵۱). تیسری صدی ق م میں یہ علامتیں چین جنوبی ایشیا اور مشرق بعید میں رائج رہیں. (۱۹۸۶ ، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۶). (آ). جو بازار میں عام طور سے چلتا ہو ، لکسانی (سکّے وغیرہ کے لیے مستعمل). نہ یہ حکم ہے کہ اس کے غیر سے خریدیں نہ یہ کہ شہر کے رائج سکّے کے عوض لیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۰۸).
۲. رواج دینے والا ، جاری یا نافذ کرنے والا ، مروج.
رائج حکم شریعت دافع آئین کفر
قبلۂ ایمان رئیس المسلمیں پیدا ہوا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۲۸).
خدا ہو لشکرِ اسلام رائج سنت
معین اہلِ جماعت ، معاونِ انصار
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۷۵). اف : رہنا ، ہونا. [ ع : ( روج) ].

---العام (---ضم ج ، غم ا ، سک ل) صف.
جسکا عام طور پر رواج ہو ، جو ہر جگہ رائج ہو. آل عثمان کے عہد میں "امیر الامرا" اور اس کے ہم معنی "میر میران" بیگلربیگ کے رائج العام مرادفات میں سے تھے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۶). [ رائج + رک : ال (ا) + عام (رک) ].

---الوَقت (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ق) صف.
۱ (آ) جس کا ہر وقت یا فی الحال دستور یا چلن ہے ، جو آج مقبول اور جاری ہے. وہ شعرائے رائج الوقت کے اصول مفروضہ میں عاشقانہ مضامین کے پابند نہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۸۳). ایک بھی ایسا نہیں ہوا ہے جو اپنے رائج الوقت معیار کے لحاظ سے ... تعلیم یافتہ کہا جا سکے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۴۳). ایسی اصطلاحیں جو اضافی ہوں ان کے وہی معنی لیے

جاتے ہیں جو رائج الوقت ہوں۔ (۱۹۸۸ ، افکار ، جنوری ، ۱۴)۔
(آ) جو اس وقت بازار میں عام طور سے چلتا ہے، جس کو آج کل کے دوکاندار چیزوں کے عوض لیتے ہیں؛ سکے کے لیے مستعمل۔

رائج الوقت تھا مرا سکہ
ہر جگہ چلتا تھا مرا سکہ

(۱۹۴۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱۰۹)۔ آدمی کے ہاتھ میں رائج الوقت اور رائج الارض ڈالر ہوتا ہے۔ (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچہ ، ۳۶)۔ [ رائج (رک) + رک : ال (۱) + وقت (رک) ]۔

**--- کَرنا** محاورہ۔
رواج دینا ، جاری کرنا ، شائع اورنشر کرنا ، مقبول عام بنانا۔ وہ ان الفاظ کی جگہ سنسکرت کے الفاظ رائج کرنا چاہتے ہیں (۱۸۷۰ مقالاتِ گارسانِ دتاسی ، ۱ : ۱۶)۔ باب عالی نے اس شرط پر منظور کیا ہوا ہے کہ وہ بطور خود ان کو رائج کرے گا۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۵)۔

**رائِجَہ** (کس خف ، فت ج) صف۔
مروّج ، رواج پائی ہوئی ، مستعمل۔ اُنیس رائجہ بحروں میں بعض بحریں اہلِ عرب کے لیے مخصوص ہیں۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۰۴)۔ [ رائج (رک) کی تانیث ]۔

**رائِحَہ** (کس خف ء ، فت ح) امذ ؛ امث۔
(خصوصاً) بو نیز خوشبو، مہک۔ نارنج و چکوترہ جب پھولتا ہے ... رائحہ خوش اس کا ... کوسوں تک پہنچتا۔ (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین ، ۱ : ۶۲)۔ صفائی کا اس قدر اہتمام ہے کہ بُو اور رائحہ کا نام تک نہیں۔ (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۱۵۷)۔ آنحضرت صلعم لطیف المزاج تھے اور رائحہ کی ذرا سی ناگواری کو برداشت نہیں فرما سکتے تھے۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۴۹۹)۔ اللہ تعالیٰ کو روزہ دار کے منہ کا رائحہ ... پسند ہے۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۶۸)۔ [ع : رائح (= خوشبو دینے والا) + ہ ، لاحقۂ تانیث ]۔

**رائِد** (کس ء) صف ؛ امذ۔
۱. سبزہ ڈھونڈنے والا ، وہ شخص جس کو قوم چارہ پانی تلاش کرنے کے لیے بھیج دیتی ہے نیز جاسوس۔ پھرنعمان کو خیال آیا کہ کسی رائد (سبزہ جُو) کو چراگاہ کی تلاش میں بھیجے۔ (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب ، ۶۵)۔ ۲. میرِ منزل (فرہنگِ عامرہ)۔ [ ع : (ر و د) ]۔

**رائِڈنگ** (کس ء ، ڈ ، غنہ) امث؛ ~ رائیڈنگ۔
گھوڑے کی سواری کا فن ، نیز گھڑ سواری (انگریزی کا لفظ اردو میں مستعمل)۔ ہفتہ میں تین روز صبح کے وقت اور دو روز شام کے وقت رائیڈنگ اسکول کی تعلیم ہوا کرے گی۔ (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۲)۔ گھوڑے کی سواری سے بھی وہ ناآشنا نہیں ہے اور انشاءاللہ رائڈنگ اسکول میں زیادہ مشق ہو جائے گی۔ (۱۸۹۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۲)۔ کوئی لیڈی رائڈنگ ڈریس میں گھوڑے پر سوار ہے۔ (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۲۶۷)۔ باہر سے میرا ہرکارہ آیا کہ رائیڈنگ کو چلو۔ (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۴۵)۔ [ انگ : Riding ]۔

**رائِس** (کس ء) امذ۔
رئیس ، حاکم (لغاتِ پیرا ، ۵۹۶)۔ [ ع : (ر و س) ]۔

**رائِش** (کس ء) امذ۔
رشوت کا معاملہ طے کرانے والا ، دلال۔ رائش ... کو بھی لعنت فرمائی۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۴۶۷)۔ [ ع : (ر و ش) ]۔

**رائض** (کس ء) امذ؛ ~ رایض۔
۱. سدھایا ہوا گھوڑا ، گھوڑا۔

ناظم سواے گردِ رہِ رائضِ براق
ذرّے ہیں اخترانِ فلک کس غبار کے

(۱۸۶۱ ، دیوانِ ناظم ، ۱۹۰)۔

فارسِ رفعت کا اُس کے توسنِ گردوں مطیع
رائضِ ہمت کا اس کے ابلقِ ایّام رام

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۱۹)۔ ۲. گھوڑے کو سدھانے والا ، سائیس ، چابک سوار۔

راکبِ جزم ترا ناقۂ صالح تہِ ران
رائضِ عزم ترا روشِ ملائک پہ سوار

(۱۸۵۱ ، مومن ، قصائد ، ۵۴)۔ بڑے فیل گیر ... اور رائض جنہیں وحشی سے وحشی ہاتھی کے سدھانے کے گر معلوم تھے۔ (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۳۶)۔ [ ع : (ر و ض) ]۔

**رائِع** (کس خف ء) صف مذ۔
اپنے حسن یا شجاعت سے لوگوں کو تعجب میں ڈالنے والا ، حیران کرنے والا ، حیرت انگیز ، عجیب۔ پھر اپنی فوج کو لیکر اُوس قلعے کی طرف چلا قلعے کو ایک منظر عجیب رائع اور قلعہ ممنوع مانع پایا۔ (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۲۵)۔

فن معجز و معجب ہو سخن رایق و رائع
ہو مطعمِ جایع ہنر و مشربِ عطشاں

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۰۷)۔ [ ع : (ر و ع) ]۔

**رائِفَل** (کس خف ء ، فت ف) امذ ؛ امث۔
بندوق کی وضع کا آتشیں اسلحہ جس میں ایک نال اور کئی گولیاں بیک وقت بھرنے کی جگہ ہوتی ہے۔ اس کی نال میں بھال بھی لگائی جا سکتی ہے اسکی مار بندوق سے زیادہ سخت اور دور رس ہوتی ہے۔

جب بنایا ہے انہوں نے کوئی اچھا رائفل
سب سے پہلے ہم کو تاکا ہے نشانے کے لیئے

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۴۶)۔ آپ کو اپنا خیال نہیں ہے تو یہ رائفل کیوں کندھے پر لادی ہوئی ہے۔ (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۲۲۱)۔ میں چپ چاپ کمرے سے نکل کر اس بڑے لوہے کے گیٹ سے گزر رہا تھا جس کے دونوں جانب رائفلیں لئے ہوئے سنتری کھڑے تھے۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۶)۔ [ انگ : Rifle ]۔

**رائِفَلْز** (کس خف ء ، فت ف ، سک ل) امذ۔
کئی انگریزی رجمنٹوں کا نام جیسے: اسکاٹش رائفلز (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ انگ : Rifles ]۔

**رائق** (کس ء) صف؛ س رایق.
۱. (مجازاً) **شفاف و رواں پانی ، لطیف شے ؛ خالص ، اصلی.**
فن معجز و معجب ہو سخن رایق و رائع
ہو مطعم جایع ، ہنر و مشرب عطشان
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۰۷). ۲. **نہار منہ** (علمی اُردو لغت). [ع : ر و ق].

**رائقہ** (کس ء ، فت ق) صف.
**رک : رائق.** میں نے چاہا کہ ایک ہدیۂ فائقہ تحفۂ رائقہ پیش کروں جو کہ اوس کے نزدیک رائج و نافذ اور اوس کی قدر و رتبے کے لائق ہو. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳). [رائق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**رائگاں** (کس خف ء) ؛ س رائیگاں. (الف) صف.
۱. **ضائع ، بیکار ، اکارت ، بے نتیجہ ، لاحاصل.**
موتی سے آنسوؤں کو نہ کھو رائگاں تو چشم
دولت خدا نے دی ہے تو اتنا نہ چھیجیے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۵).
خانۂ یار کا سراغ ملا
رائیگاں میری جستجو نہ گئی
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۰۳). تعطیل کا زمانہ رائگاں نہ کھونا چاہیئے. (۱۸۹۶ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۲۶). عروہ کا خون رائگاں نہیں جا سکتا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۴۳). تم اس کے ساتھ نیکی کرو خدا کے ہاں نیکی رائیگاں نہیں جاتی. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۸۶). ۲. **راستہ کی گری پڑی چیز ، مالِ مفت ، بلا قیمت و خریدہ ملا ہوا.** رائگاں اس چیز کو کہتے ہیں کہ کہیں راستہ میں بے محنت و مشقت اور بغیر عوض کے مل جائے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). ۳. **قدیم ایران کے کیانی بادشاہ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام** (فرہنگ آصفیہ). [رک : راہگاں].

**رائل (۱)** (کس خف ء) صف.
۱. **شاہی ، (مجازاً) عظیم ، وقیع ، پُرشکوہ.** رائل آرٹیلری ... کے کرنل رنڈل صاحب دستوں کے سردار مقرر کیے گئے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۷۰). وہ رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے فیلو تھے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۳۸). ۲. **نہایت عمدہ ؛ نامی ، مشہور** (جامع اللغات). [انگ : Royal ].

**---روڈ** (---و مج) امث.
**شاہی سڑک ، مذاقاً کسی امتحان میں آسان مضمون لے کر اس کو پاس کرنے کے موقع پر کہتے ہیں خصوصاً بی اے میں فارسی اور تاریخ** (جامع اللغات). [ انگ : Royal Road ].

**---سائز** (---کس ء) امذ.
**۲۸×۲۲ کاغذ کے شیٹ کا آٹھواں حصہ.** مضامین فرحت ابتداً رائل سائز پر چھپے تھے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳). [ انگ : Royal Size ].

**---فیملی** (---ی لین ، سک م) امث.
**شاہی خاندان.** اس کے کئی مرکبات اور اصطلاحیں بھی مستعمل ہیں جیسے رائل اکیڈمی ... رائل فیملی (بول چال میں) وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۳). [انگ : Royal Family].

**رائل (۲)** (کس خف ء) امذ.
**راجا** (قدیم اردو کی لغت). [ رک : رائے + ل (زائد) ].

**رائلٹی** (کس خف ء ، سک ل) امث.
**وہ مقرر (فی صد) رقم جو مصنف کو ناشر قیمتِ فروخت یا منافع پر ادا کرتا ہے.** تیل کی رائلٹی سے شاہی خزانے میں ... رقومات پہنچیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۶ : ۲). ادیب کو کم سے کم رائلٹی دس فیصد کے حساب سے ملتی ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۲). [ انگ : Royalty ].

**رائن** (کس ء) امث.
**راجا یا سردار کی بیوی؟** عرب کے بیر و نجات کی عورتیں ... بیباک پھرتی ہیں اور .. ان کی شکلیں ہمارے یہاں کی رائنوں اور جاٹنیوں سے بیحد ملتی ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۰۹). [رک : رائے (۲) (بحذف ے) + ن ، لاحقۂ تانیث ].

**راؤ (و ج)** امذ.
۱. **راجا ، راجا کا بیٹا ، سردار ، امیر.**
نروپ یوں دیا راؤ پردھان کوں
کہ توں بھی ہوا ایک پروار سوں
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷).
اتنا سن کر سیّد راؤ
لے گل لایا سیس اُچاؤ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۴۵).
مانگیں تجھ سے راجے راؤ
نِت نِت دیون تیرا سبھاؤ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۱). ۲. (ہندو) **ایک اعزازی خطاب یا لقب.**
راؤ رائے دونو ناں رہیو رہیو نہ خاں نہ بیگ
آیو نپتھ جلال کالے جل جلال کی تیگ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۲). صاحب جو راؤ اور رائے کے ساتھ ہندوؤں کو اور خان کے ساتھ مسلمانوں کو عطا ہوتا ہے. (۱۹۱۰ ، طنزیات و مقالات ، ۳۹۴). [ س : راجک राजक ].

**---بہادر** (---فت ب ، ضم د) امذ.
**ایک خطاب جو سرکار کی طرف سے ہندوؤں کو عطا ہوتا ہے** (ماخوذ: نوراللغات). [ راؤ (رک) + بہادر (رک) ].

**---بیل** (---ی مج) امث.
**دوہری چنبیلی یا اس کا پھول.** راؤ بیل ، بسنت ، سرکھنہ. (۱۴۳۳ ، بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۷)). [رک : رائے بیل].

**---راج اَت بَلی** فقرہ (قدیم).
**شہنشاہ سہابلی.**
شکر شکر کی خلق کوں ہر گلی
لگے بانٹنے راؤ راج ات بلی
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۶۰).

**---کِرشک** (---کس ک ، ر ، فت ش) امذ.
**کاؤں کا نمبردار** (پلیٹس). [ راؤ (رک) + س : कृषक ، کسان ].

**راوٹی** (و مج) اسف.
۱. برآمدے دار ایک چوبہ یا دو چوبہ تنبو، راوٹی (رک). وہ کمل کے خیموں میں بسر کریں اُن کے پال اور راوٹیاں قدِآدم سے اونچی نہ ہوں. (۱۹۲۳، سفرِ حج، ۱۱۵). میزبانوں نے ... راوٹیوں اور خیموں چھولداریوں کا چھوٹا سا قصبہ ابھار دیا تھا. (۱۹۸۶، جوالہ مکھ، ۱۴۷). ۲. چھپر پڑا ہوا مکان جو بالا خانے پر بناتے ہیں (نوراللغات). [ رک : راوٹی ].

**راوٗچاوٗ** (و مج) امذ.
اخلاص؛ لاڈ، پیار؛ نازنخرا؛ خوشی، دل لگی، چاہ (نوراللغات). [ رک : راو چاو ].

**راوٗلا** (و مج). امذ.
سردار، سپاہی. پاربتی کا راوٗلا ... سادھو کا اتا پتا پوچھنے گیا ہوا تھا. (۱۹۳۱، نہتا رانا، ۱۷۵). [غالباً، راول (رک) کا غلط تلفظ ].

**راوٗنڈ** (و مع، سک ن) امذ.
۱. (اَ) (کھیل) مقابلہ کا ایک دور؛ پالی. راونڈ ختم ہونے پر دونوں کھلاڑی بارہ فٹ کے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۳، آسان جوڈو، ۱۲). (آآ) معرکہ (فوج وغیرہ کا). وہاں جنگوں میں پاکستیں بن گئی ہیں اور ایک زبردست راونڈ اور ہونے والا ہے. (۱۹۷۱، چلتامسافر، ۳۱۹) ۲. دورہ، گشت، معائنے کے لیے. شام کو ڈسوزا جب راونڈ پر آئی تو سسٹر عائشہ دواؤں کی ٹرے لئے کمرہ نمبر ۴ میں جاتی ہوئی نظر آئی. (۱۹۵۷، انگلیاں فگار اپنی، ۲۴۹). ڈاکٹر صاحب راونڈ پر آ رہے ہیں. (۱۹۷۴، پیمان، کراچی، ۱۸ فروری، ۴). [ انگ : ].

**رائی (۱)** اسث.
سرسوں سے چھوٹا اور خشخاش سے بڑا ایک (تلہن کا) بیج جو مزے میں کھٹا ہوتا ہے (بیشتر مولی وغیرہ کے اچار میں ڈالا جاتا ہے)، خردل، (مجازاً) بہت چھوٹا یا حقیر.

جو سیمرغ سم ہوئے ڈھینائی تے
کرے ٹکڑے باریک توں رائی تے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۲).

یقیں سب خدا کی خُدائی جسے
ہتیلی میں رائی کا دانا جسے
(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی (ق)، ۷).

وہ شلجم جس کے کتلے ماہ پارے
اور اُس میں رائی کے چھٹکے ستارے
(۱۷۸۴، مثنویاتِ حسن، ۱ : ۲۷۴). پہاڑ اُس کے سامنے ایک رائی. (۱۸۰۲، نثرِ بے نظیر، ۴). الماس کو ... رائی کے پانی میں جلدی سے ڈال دیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۲۸۷). رائی اور لاہی سے کڑوا تیل نکلتا ہے. (۱۹۲۴، جغرافیۂ عالم، ۱ : ۱۶۳). ان کی کاشت کے علاوہ جئی چقندر، رائی، شکرقندی اور کلجر وغیرہ کی بھی کاشت کی جاتی ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۲۵). [ س : راجکا राजिका ].

**---اُتارْنا** محاورہ.
رائی کو طشتری وغیرہ میں لے کر سر کے چاروں طرف گھما کر آگ میں جلانا، کہا جاتا ہے کہ اس عمل سے نظر دور ہو جاتی ہے (فرہنگِ آصفیہ).

**---بَرابَر** (---فت ب) م ف.
تھوڑا سا، مقدار یا قدر و قیمت میں بہت کم، برائے نام.

نہ باقی رہا ایک بھی مبتلا
جو رائی برابر بھی ایمان تھا
(۱۸۹۳، کلیاتِ نعت محسن، ۱۸۳). انہیں رائی برابر بھی اس کے استعمال کا موقع نہ دو. (۱۹۲۲، قولِ فیصل، ۸۷).

**---بَھر** (---فت بھ) م ف.
ذرا ذرا سا، قدرے قلیل (فرہنگِ آصفیہ).

**---بَھر سَگائی پیٹھا بَھر پریت** کہاوت.
ذرا سا رشتہ بہت سی محبت سے بہتر ہے (جامع اللغات).

**---بَھر ناتہ اَور گاڑی بَھر آشنائی** کہاوت.
تھوڑا سا یا دور کا رشتہ بھی بہت سی یا قریبی ملاقات پر ترجیح رکھتا ہے (نوراللغات).

**---جَلانا** محاورہ.
نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کے لیے کسی کے سر پر سے رائی اُتار کر جلانا، رائی اُتارنا (عِلمی اردو لغت).

**---ڈالْنا** محاورہ.
بُھوٹ ڈالنا، دو دلوں میں فاصلہ پیدا کرنا، لڑوانا، دُشمنی پیدا کرنا، توہم پرستوں کا خیال ہے کہ رائی کے دانوں پر خاص منتر پڑھ کر اور دھونی دے کر، اگر دو آدمیوں پر پھینکے جائیں تو وہ ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے.

عہد و پیماں تو ہوا ہے غیر سے اس شوخ کا
ڈالنی آتی ہے اُن کے بیچ میں رائی مجھے
(۱۸۶۴، دیوانِ حافظ ہندی، ۷۸).

**---سے/کا پَرْبَت ہو جانا/ہونا** محاورہ.
نہایت چھوٹے درجے سے بہت بڑے درجے پر پہنچ جانا، چھوٹے معاملے سے بڑا ہو جانا، بات کا بتنگڑ بن جانا، ذرا سی بات کا بے سبب بڑھ جانا (ماخوذ : نجم الامثال؛ نوراللغات؛ جامع اللغات).

**---سے کائی کَٹْنا** محاورہ.
ریزہ ریزہ یا ٹکڑے ٹکڑے کر دینا؛ نیست و نابود کر دینا، تباہ و برباد کر دینا. میں آپ طرح آج تک دیتا رہا ورنہ ان مسلمانوں کو رائی سے کائی کر ڈالتا. (۱۸۸۸، طلسمِ ہوشربا، ۳ : ۷۶۶).

**---سے کائی ہونا** محاورہ.
رائی سے کائی کرنا (رک) کا لازم. دانہ سے دانا الگ ہو، چٹکی مارو تو رائی سے کائی ہو. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۱۹).

**---کا/کو ، پَربَت/پہاڑ ، بنانا/کر دکھانا/کرنا** محاورہ.
۱. چھوٹے کو بڑا کر دینا ، بہت تعریف کرنا ، حقیر چیز کو اہم بنا کر بیان کرنا ، تعریفوں کے پل باندھنا.

او قادر ہے قدرت دھرن ہار او
او رائی کوں پربت کرن ہار او
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۸۷).

وہی جو کہ کرتا ہے رائی کو پربت
وہ پربت کو بھی کر دکھاتا ہے رائی
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۱۳). ۲. معمولی سی بات کو اہمیت دینا ، بات کا بتنگڑ بنانا. میں کچھ ایسا بڑھ بولا نہیں جو رائی کو پربت کر دکھاؤں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴).

رائی کو پہاڑ آج وہ چاہے تو بنا دے
اور کوہ کو خس کرتے نہیں کچھ اسے تاخیر
(۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۷). وکیل مختار مزے کرتے ہیں ، گل چھرّے اُڑاتے ہیں ، رائی کو پربت کر دکھاتے ہیں. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۴). ناحق اس کو اتنا طول دیا ، رائی کا پہاڑ ... بنا دیا. (۱۸۹۳ ، نشتر، ۱۱۳). وہ لوگ تو کہہ رہے تھے کہ پانچ ہزار کا مجمع دھاوا بولنے آیا تھا ، اسی سے اندازہ لگا لو کہ یہ لوگ رائی کا پربت بنا رہے ہیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۹). چشتی نے اسے پوری روداد سنا دی اسے کہتے ہیں رائی کا پہاڑ بنانا رحمت خان نے کہا. (۱۹۸۶ ، نگار ، جولائی ، ۱۵).

**---کائی ہونا** محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، ریزہ ریزہ ہونا ، تتّر بتّر ہونا ، نیست و نابود ہونا.

نہ چھوڑ پنجۂ مژگاں تو دستِ طفلِ سرشک
ابھی زمیں پہ گرے ہے تو رائی کائی ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۰۷). بادل رائی کائی ہو یوں اڑ گئے کہ جیسے روئی کے پہل پون کے جھوکھوں سے اڑ جائیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر ، ۱۳۶). اف : کرنا ، ہونا.

**---کو پَربَت کرے اور پَربَت کو/کرے رائی مان** فقرہ.
خدا کی تعریف میں کہتے ہیں ، یعنی بنانے اور بگاڑنے والا خدا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۲۲۶).

**---گیس** (---ی لین) اسث.
رائی سے مقررہ عمل کے ساتھ تیار کی ہوئی گیس جو دشمن پر بیہوشی یا شعلہ زدگی کی غرض سے پھینکی جاتی ہے ، مسٹرڈ گیس (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۲۲). [رائی + انگ : ].

**---لُون / نُون ، تیری / تیرے ، آنکھوں / دیدوں ، میں** فقرہ.
کسی کی تعریف کرنے سے پہلے عورتیں یہ فقرہ کہتی ہیں تا کہ اس کو نظر نہ لگے ؛ مترادف : چشم بدور ، حف نظر ، نصیب اعدا.

بھٹ کٹیا کے ارے کانٹے پڑیں ، مٹھی خاک
رائی اور نون ترے دیدوں میں تھوڑے پتّھر
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۸۵).

**---لون/نون چولھے میں ڈالنا** محاورہ.
جس کی کوئی خوبی کسی کی نگاہ پر چڑھے اس پر سے رائی اور نمک صدقے اتار کر نظر بد رفع کرنے کے لیے آگ میں ڈالنا.

جو وصف کرتا ہوں محفل میں ان کی سج دھج کا
تو رائی لون وہ چولھے میں ڈال دیتے ہیں
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

**---لون (---نون) کَر ڈالنا/کَرنا** محاورہ.
رک : رائی لون چولھے میں ڈالنا.

کالا دانا ذرا اتروالو
رائی نون اس سمجھ پہ کر ڈالو
(۱۸۶۰ ، زہر عشق ، ۱۳).

**رائی (۲)** صف.
دیکھنے والا ، نظر ڈالنے والا ؛ (مجازاً) صاحب بصیرت.

بخش نورِ معرفت سے چشمِ بینائی مجھے
طلعت یچوں دکھا ہے مرئی و رائی مجھے
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰۷). باعتبار رائی یعنی دیکھنے والے کی حالت کے ہو گی. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۶). اجتہاد و استنباط و تفریع و رائے میں اس قدر معروف و ممتاز تھے کہ رائی ان کا لقب ہو گیا. (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۲۰). [ ع : (ر ء ی) ].

**رائی (۳)** اسم کیفیت (نیم لاحقہ).
رائے (خیال یا عقل وغیرہ) ، عمل یا کیفیت (ترکیب میں مستعمل).

اُن باتوں میں جو کہ ہوں ربائی
شامل ہے بدّی و سُست رائی
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۲۷). [رائے (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (مبدل بہ ے) ].

**رائے (۱)** اسث.
؛ (کسی معاملے میں) فہم ، تدبر ، تجربہ ، مشاہدہ ، غرض ، قیاس یا عقیدہ یا یقین وغیرہ کی بنا پر قائم شدہ خیال، (معرض اظہار میں) تجویز ، اصلاح ، مشورہ.

عقل کوں عقل ہے تری رائے تھے
کرے کام تجھ کام فرمائے تھے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۴).

تھی صوابِ محض رائے مرتضیٰ
تھی معویہ کی رائے اندر خطا
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقرآگاہ ، ۵۱). میں اپنی رائے بتاتا ہوں اس کے حسب حال تجویز سناتا ہوں. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر، ۵۴). یہاں بالعموم یہ رائے پائی جاتی ہے کہ سلطان کے لیے اس تمام امداد کی ضرورت ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت، ۲۸۱). لوگوں نے اس رائے کو پسند کیا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۸۳). رائے انسان کے رویّہ کا الفاظ میں اظہار ہے. (۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۳۸). ۲. (مجازاً) سوچ بچار یا عقل وغیرہ کی مدد سے قائم کیا ہوا صحیح خیال یا فیصلہ (تراکیب میں مستعمل). آپ مرد شجاع ہیں ، صاحب رائے نہیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۰۰).

کہہ دیا ہم نے جو کہنا تھا ستمگر تجھ سے
اب تری رائے پہ ہے چھوڑ کہ دشمن کو نہ چھوڑ
(۱۹۱۵ ، جان سخن، ۷۱). ۳. (مجازاً) مخاطب یا زیر نظر دشمن کی ذات (تراکیب میں مستعمل). بعد اشتیاق ملاقات بہجت آیات واضح رائے شریف ہووے. (۱۸۶۶ ، مکتوبات سرسید ، ۱۷). [ ع : (ر ء ی) ].

**---بَدَلْنا** ف مر.
**کسی شخص کا خیال یا فیصلہ بدل جانا ، رائے تبدیل ہو جانا.** ایسا نہ ہو کہ اس وقت تو سب کچھ اقرار کرلیجیے اور کل سے پھر رائے بدل جائے. (۱۸۸۸ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۴۷۱). پھر کیا دیکھتا ہوں کہ چارگھڑی بعد اس کمبخت کی رائے بدلی. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۲۸).

**---پِھرانا** ف مر (قدیم).
**کسی شخص کا اپنے پیش کردہ خیال یا تجویز سے پھر جانا ، اپنی رائے پر قائم نہ رہنا.**

پھرا بد اندیشی تھے اپنی تو رائے
بھی مردی کر اس ٹھار پر رکھ توں پائے
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۸).

**---ٹھیرنا** محاورہ.
**فیصلہ ہونا، تجویز یا مشورہ طے ہونا، مشورہ طے پانا.** جب ترجمہ کرنے کی رائے ٹھیری تو ایک اور نسخہ کتب خانہ میں مل گیا . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۹).

**---جَمْنا** محاورہ.
**رک : رائے ٹھیرنا.** رائے سنگھ دولہا کی رائے لڑائی پر جمی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۸۴).

**---دِہَنْدگان** (---کس د، فت نیز کس ہ، سک ن، فت د) صف ، امذ.
**رائے دہندہ (رک) کی جمع .** اس کا نام ... رائے دہندگان کی فہرست میں رائے دہندہ کی حیثیت سے شامل نہ ہو. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۶۳).

**---دِہَنْدگی** (---کس د، فت نیز کس ہ، سک ن، فت د) امث
**رائے دینا ، اپنی اصلاح یا تجویز سے آگاہ کرنے کا عمل ، تجویز کرنا.** سیکریٹری جنرل کے انتخاب میں رائے دہندگی کا حق صرف شاخوں کی مجالس انتظامیہ کے ارکان کو ہوگا. (۱۹۸۴ ، حلقۂ ارباب ذوق ، ۱۵۷). [رائے + دہندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---دِہَنْدَہ** (---کس د ، فت نیز کس ہ ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ.
**(سیاست) رائے دینے والا ، ایک ریاست کا وہ فرد جو وہاں کے قانون کے مطابق اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق رکھتا ہو ، ووٹر.** رائے دہندہ امیدواروں میں سے کچھ امیدواروں کو رائے دے سکتا ہے. (۱۹۸۶ ، کشاف اصطلاحات سیاسیات ، ۲ : ۶۱۹). [ رائے + دہندہ (رک) ].

**---دِہی** (---کس د) امث.
**رائے دینے کا عمل ، نیز کسی مسئلہ کے تصفیہ کے لیے آراء یا تجویزوں کا معلوم کرنا .** رائے دہی انتخابات میں ایک اہم مقام رکھتی ہے. (۱۹۸۶ ، کشاف اصطلاحات سیاسیات ، ۲ : ۶۱۹). [ رائے + ف : دہ ، دادن ـ دینا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دینا** محاورہ.
**(کسی معاملے میں) اپنی تجویز پیش کرنا ، صلاح بتانا ، اپنے خیال کا اظہار کرنا.**

دنیا میں عقل سوں توئی رہنمائے
اتآل بول اس پر کیا دیتا ہے رائے
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۱۰). علم ، رائے اور ذہن کے بارے میں اپنی رائے دے. (۱۹۴۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷:۳). مولانا نے کتاب کو پڑھے بغیر ہی رائے دی. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، اگست ، ۳۹).

**---زَن** (---فت ز) صف.
**رائے دینے والا ، صلاح یا مشورہ دینے والا ، تنقید کرنے والا ، صاحب بصیرت.**

کیا رام خلوت منے انجمن
بلایا جیتے رائے ہور رائے زن
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۷).

بولیا یونچ طہماس با رائے زن
اچھے گا جکچ خوب سو کر سخن
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۲۹).

مدبر بڑا رائے زن دوربیں
قوی رکن ہے سلطنت کا یقین
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳).

پھر آراستہ ایک کی انجمن
پئے کینہ خواہی ہوئے رائے زن
(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، ۸۹). ملک فخرالدین کوچی دہلی کا داد بک اور درگاہ جلالی کے ہم نشینوں اور رائے زنوں میں شامل تھا . (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، ۳۱۲). اف : ہونا. [ رائے + ف: زن ، زدن ـ مارنا ].

**---زَنی** (---فت ز) امث.
**کسی امر پر اظہار خیال، تبصرہ ، خیال آرائی.** یہ تو محض ہی بیکار تھا کہ اس کے خلاف رائے زنی کی جاتی غرض تیاریاں اسی طرح سے ہوتی رہیں . (۱۸۹۱ ، قصۂ بابا اصفہانی ، ۱۷۹) . ہم عدالت کے فیصلے سے پہلے ابھی واقعات پر رائے زنی نہیں کر سکتے . (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۷۴) . عبدالحق کی تنقید مفروضات کی بنیادوں پر ٹکی ہوئی نہیں ہے اور نہ اس پر کہیں رائے زنی کا گمان گزرتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، اگست ، ۴۵). [ رائے زن + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---سَلِیم ہونا** ف مر.
**تجویز یا مشورہ درست ہونا ، صحیح مشورہ ہونا.** تیری راے سلیم تھی یہ حصار آب سحر کا ہوتا ہے جو آئے گا مقیّد ہوگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۷).

**---شُمار** (---ضم ش) صف ، امذ.
(سیاست) **رائے یا ووٹ کی گنتی کرنے والا** (ماخوذ : کشاف اصطلاحات سیاسیات ، ۲ : ۶۱۸). [ رائے + شُمار (رک)].

**---شُماری** (---ضم ش) امث.
**لوگوں کی رائے معلوم کرنے کا عمل ، الیکشن ، انتخاب.** وہ فیصلہ جمہوریت کے مُسلّمہ طریقہ کار رائے شماری یا استصواب ...کے ذریعے عمل میں آئے گا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۷۲). [رائے شمار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---صَواب** (---فت ص) امذ.
**درست خیال اچھی رائے.** ارسطا طالیس اور بزرِ جمہر نے کہا کہ علم تاریخ کا جاننا رائے صواب کا موید و معین ہوتا ہے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان ، ۱:۷). پس ہمارے نزدیک رائے صواب یہ ہے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس میں تو نظموں کا سلسلہ بالکل منقطع ہو جانا چاہیے. (۱۹۰۴ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۷۹). [رائے + صواب (رک) ].

**---ظاہِر کرنا** ف س.
**اپنے خیال یا تجویز سے کسی کو آگاہ کرنا.** جب اقبال کی شاعری پر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں تو تخیل تشبیہات اور بندش کو اقبال کی ساری خصوصیات پر ترجیح دیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۷).

**---عامّہ** (---شد م بفت) امث.
**عام باشندوں کا (حکام کے سوا) نقطۂ نظر ، رجحانات اور خیالات کی مجموعی صورت ، عوام کی رائے .** وہ دن قریب آ رہا ہے جبکہ تعلیم کے عام ہونے سے ہندوستانی میں «رائے عامہ» پیدا ہو گی. (۱۸۶۴ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۴۲۵). تمام ... اخبارت رسائل اور پمفلٹوں کے ذریعے سے رائے عامہ کو ابھارتے رہنا کوئی معمولی کارنامہ نہیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۵۴) . بلند پایہ ادیب کے متعلق رائے عامہ کا بدلنا تو اور بھی کٹھن بن جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۴). [رائے + عامّہ (رک) ].

**---لَگانا** محاورہ.
(کسی معاملے سے متعلق) **قیاس یا حالات وغیرہ سے تصفیہ کرنا ، خیال قائم کرنا ، اظہار خیال کرنا ، نتیجے کی خبر دینا.** اب ہر شخص اپنی جگہ ایک رائے لگاتا تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۱). زمانے کے عالمگیر اثر کے حساب سے رائے لگانی چاہیے.. (۱۹۲۳ ، احیاً ملت ، ۹).

تجھے یہ صاف گوئی اے صفی بدنام کر دے گی
لگائی جائیں گی رائیں ترے اشعار پر کیا کیا
(۱۹۵۴ ، صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۳۳).

**---لینا** محاورہ.
**مشورہ یا صلاح لینا ، تجویز دریافت کرنا ، عندیہ یا منشا معلوم کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

**---میں آنا** محاورہ.
**جانچنے پرکھنے کے بعد خیال قائم کرنا ، کسی کی تجویز یا مشورہ ماننا.** کلیم مرحوم کے سوائے چھوٹے بڑے سب اس کی رائے میں آ چکے تھے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲۵).

**---نِکالنا** محاورہ.
**تدبیر کرنا ، باہم مشوروں کے بعد فیصلہ کرنا.** کوئی ایسی رائے معقول نکالنا چاہیے کہ مقابلہ بھی لشکر اسلام سے ہو اور زحمت بھی اٹھانا نہ پڑے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۶).

**رائے (۲)** امذ.
**۱. راجا ، بادشاہ، (مجازاً) حکام و بزرگان، نیز سابقہ ہندوستان کے راجاؤں اور شاہی خاندان کا لقب.**

سو دنڈوٹ کیے آؤ کر رائے سب
جیتے رائے رایل پڑے پائے سب
(۱۵۶۳ ، شوق ، حسن (سہ ماہی اردو ، ۳/۳۶ ، ۴ : ۷۷)).

سو بھو رائے راجے کوں یوں جاب دی
اپس مکھ کے آفتاب کوں تاب دی
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۴). ہر بادشاہ کو زبان ہندی میں رائے کہتے تھے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، گویا ، ۲۲). بہت سے مقدموں اور سرپرستوں میں ایک کو رائے کہتے تھے جو بعد میں بدل کر راجہ ہو گیا. (۱۹۷۸ ، تاریخ پشتون ، ۹۵). ۲. (اً) **ایک خطاب جو سابقہ ہندوستان میں حکومت کی طرف سے دیا جاتا تھا.** ہندو بھی خطابات سے سرفراز کیے جاتے تھے ، ان کو رائے یا راؤ کا خطاب ملتا تھا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۵). (اَاً) **ہندوقچیوں کے سردار کا خطاب** (ا پ و ، ۸ : ۸۷). ۳. (مجازاً) **بڑا ، بزرگ.**

دکھ بھول کھند لے گئے ان کے رائے بہاراں بہار تھے
آلاپتی ہیں کوئلاں مستی سوں الحاں عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳). [ س : راجا **राजा** ].

**---آمْلَہ** (---مد ا ، سک م ، فت ل) امذ.
**ایک درخت اور اُس کا پھل، یہ درخت تیس چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے اس کے تنے کی گولائی تین سے چھ اور کبھی نو فٹ تک ہو جاتی ہے اس کا تنہ اکثر مُڑا ہوا اور شاخیں مضبوط اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اس کی چھال بھوری اور پتلی ہوتی ہے پتے املی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اس کا پھل گودے دار گول اور مزہ بکسا ہوتا ہے ، آنولہ (رک).** اسکو شاہ آملہ اور املج الملوک کہتے ہیں ہندی میں رائے آملہ بولتے (ہیں). (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۴۰۵). [ رائے + آملہ (رک) ].

**---بانْس** (---غنہ) امذ.
**ایک قسم کا نیزہ** (جامع اللغات). [ رائے + بانس (رک) ].

**---بَہادُر** (---فت ب ، ضم د) امذ.
**ایک اعزازی خطاب جو ہندوؤں کو حکومت کی طرف سے ملتا ہے.**

ہمارے اوج امارت سری کشن تکرد
خطاب رائے بہادر وکیل تجربہ کار

(۱۸۹۳ ، قصیدہ طوفان سرشار(سرشار ایک مطالعہ ، ۲۵۸)).
[ رائے + بہادر (رک) ].

**---بیل** (---ی مج) امث.
**ایک سفید ، خوشبودار ، چنبیلی سے زیادہ تہ بتہ پنکھڑیوں کے پھول کا بیل نما ہودا ، نیز اس کا پھول ، بیلا.**

دو بسرے باغ میں اُس دن پی پی کوں جا کے کیوں بولیاں
چنبیلی رائے بیل ارگند سوسن کوں بات لائے پر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۳).

چنبیلی کہیں اور کہیں موتیا کہیں رائے بیل اور کہیں موگرا
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۹). کیاریوں میں پھولوں کی ریل پیل ، کہیں سکندِ رائے کہیں رائے بیل. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۹) چنپا ، موتیا ، رائے بیل وغیرہ وغیرہ پھولوں کی خوشبو سے عالم مہک جاتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۸۲). رائے بیل ... یاسمین مضاعف کا نام ہے ... مراد موگرے کا پھول ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۱۱). [ رائے + بیل (رک) ].

**---بھوگ** (---و مج) امذ.
**ایک قسم کا چاول.** چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پر آتا ہے تو رائے بھوگ ، رانی کاجل ، جھنوا ، داؤد خانی ، باسمتی ... سب کچھ گنا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، اُردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰) .
[ رائے + بھوگ (رک) ].

**---بھومیا** (---و مع ، کس م) امذ.
**راجا ، بادشاہ.**

تج دھاک تھیں عود کے جاتے پران سارے
تڑخے پیا جیا سب تب رائے بھومیا کا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۲). [ رائے + بھومیا (رک) ].

**---پتھورا کی کیلی** (---کس پ ، و لین ، ی مع) صف.
**اس سے مس نہ ہونے والا ، اپنے موقف سے نہ ہٹنے والا ، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا.** (فرہنگِ اثر ، ۳۸۷).

**---جامَن** (---فت م) امث ؛ امذ.
**ایک قسم کی بڑی جامن ، بھلیندا** (ماخوذ : جامع اللغات) .
[ رائے + جامن (رک) ].

**---جوگ** (---و مج) صف.
**بادشاہ کے لائق** (قدیم اُردو کی لغت). [ رائے + جوگ (رک) ].

**---جونک** (---و مج ، مغ) امث.
**ایک قسم کی جونک جس کا قد متوسط ، رنگ سبز مائل بسیاہی اور زیریں حصہ سرخ ہوتا ہے ، اوسط لمبائی کی جونک.** نہ زیادہ بڑی نہ زیادہ چھوٹی ہوتی ہے رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے ... اسے رائے جونک ... کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۷).
[ رائے + جونک (رک) ].

**---چنپا/چمپا** (---فت چ ، سک م بشکل ن) امذ ؛ امث .
**چنپا کے پیڑ کی ایک قسم اور اُس کا پھول جس کا رنگ زرد طلائی ہوتا ہے.** پھول کا رنگ زرد طلائی ہوتا ہے اسکو رائے چنپا کہتے ہیں.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۹).[رائے+چنپا/چمپا(رک)].

**---دَل** (---فت د) امذ.
**شاہی فوج** (قدیم اُردو کی لُغت). [ رائے + دَل (رک) ].

**---دُہائی** (---ضم د) امث.
**ڈھنڈورا ، منادی ، شہرت.** مشہور ان کی رائے دہائی نزدیک و دور ہوگئی. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۲۸۰). اف : ہونا. [ رک : راج دہائی جس کا یہ بگاڑ ہے ].

**---دُہائی (دُوہائی) پھیرْنا** محاورہ (قدیم).
**ڈھنڈورا پیٹنا ، منادی ہونا** (قدیم اُردو کی لغت).

**---رایان** امذ.
**۱. (ہنود) حکام بالا کا ایک اعزازی خطاب، نیز بڑا راجا ، شہنشاہ.**

آیا وہ شوقِ کامرانی میں رائے رایاں کی راجدھانی میں
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۸۱). علاء الدین خلجی نے دیوگیر کے راجا دیو کو رائے رایاں کا خطاب دیا . (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۵). **۲. ایک افسر جس کے ماتحت اراضی ہوتی تھی ، اعلیٰ خزانچی** (جامع اللغات). [رائے + رائے + ـے ان ، لاحقۂ جمع ].

**---رایاں رائے گھن چکّر آدھی روٹی ڈیڑھ پاؤ شکّر** کہاوت.
**باوجود مرتبے والے ہونے کے عقل ندارد ، بے میل کام** (ماخوذ : جامع اللغات).

**---رَنگا** (---فت ر ، غنہ) امذ.
**(کاشت کاری) ایک قسم کا بیج یا پھل جو ہندوؤں میں متبرک سمجھا اور روزے میں کھایا جاتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۷۳). [رائے + رنگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**---زادَہ** (---فت د) امذ.
**شہزادہ ، راجا کا بیٹا ، ہندوؤں میں ایک خطاب.** رائے زادوں نے پوچھا کہ مہاراج وہ کیونکر ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۹۸) .
[ رائے + ف : زادہ ، زادن ـ پیدا کرنا ، خلق کرنا ].

**---صاحِب** (---کس ح) امذ.
**ایک خطاب جو ہندوؤں کو سرکار کی طرف سے ملتا ہے ، یہ رائے بہادر سے چھوٹا ہوتا ہے.**

کوئی ہے رائے صاحب کوئی ہے خان بہادر
ملّت فروشیوں نے بخشے خطاب کیا کیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۹). [ رائے + صاحب (رک) ].

**---طوطا** (---و مج) امذ.
**بڑی قسم کا ایک طوطا جو عام طوطوں کی نسبت زیادہ خوبصورت ہوتا ہے اس کے جسم کا رنگ سبز ، دونوں بازوؤں پر سرخ پان اور گلے میں سرخ کنٹھا چونچ نہایت سرخ اور پڑھنے میں بھی عام طوطوں سے زیادہ تیز ہوتا ہے.** رائے طوطا دیسی ، اس کے نام ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اور قسم کے طوطوں سے بڑا ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷۳). [ رائے + طوطا (رک) ].

**---گوند** (---و مج ، غنہ) امذ.
**گوند کا ایک بڑی قسم کا درخت ، سپستان** . یہ درخت دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ ہے جس میں بڑا لگتا ہے اس کو رائے گوند ... کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۱۵). [ رائے + گوند (رک) ].

**---مُنی/مَنیا** (---فت نیز ضم م / فت م ، کس ن) امذ.
**ایک قسم کا چاول** (جامع اللغات). [ رائے + س : (منڑی) ، मणिका (منڑیکا) ].

**---مُنی** (---ضم م) امذ.
**ایک نر ہرند ، لال** (جامع اللغات). [ رائے + س : منی ، मुनि ].

**---مینا/میناں** (---ی مع) امث.
**ایک قسم کی چوڑیاں جو بہت خوبصورت ہوتی ہیں.**

کس کی ہے بختیاوری پہنے کنواری چوڑیاں
رائے میناں کی جیا مجھ کو پنھاری چوڑیاں

(۱۸۳۵، رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۴۱). [رائے+مَینا(رک)].

**---مینا کی چوڑیاں** امث.
**رک : رائے مینا** (جامع اللغات).

**---مَینی** (---ی لین) امث.
**چڑیوں کی ایک بڑی قسم کا نام.**

حُسن سرین سب بیر بہوٹی
رائے مینی پنجر مہنت چھوٹی

(۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۵). [ رائے + مَینا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت (بحذف ا) ].

**رائے (۳)** حرف ؛ امث.
**رک : حرف ر ، را. غلام رسول نے چار نئے اعراب ، واولین ، یائے لین ، رائے ممدودہ اور نیمہ اور ایک اعرابی مشق یعنی اُردو بارہ کھڑی اختراع و دریافت کیے.** (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، اگست، ۱۷). [ را (رک) + ے بطور علامت اضافت ].

**---قُرشَت** (---فت ق ، سک ر ، فت ش) امث.
**(قواعد) ر ، وہ «ر» جو ترتیب ابجد میں قرشت کے مجموعے میں شامل ہے اور جس کے ۲۰۰ عدد شمار ہوتے ہیں.** امیر خسرو قران کو کہ یہ سکون رائے قرشت و الف ممدودہ ہے قران بروزن پران لکھیں گے؟ (۱۸۶۹ ، غالب ، اُردوئے معلّٰی ، ۲۹۳) . [ رائے + قرشت (رک) ].

**---مُہمَلہ** (---ضم م ، سک ہ ، فت م ، ل) امث.
**رک : حرف ر.** احمر بن شمیط میں حاء مہملہ اور رائے مہملہ اور شمیط شین معجمہ سے ہے. (۱۹۶۵ ، خلافتو بنوامیہ ، ۱ : ۲۸۵). [ رائے + مہملہ (رک) ].

**---ہِندی** (---کس ہ ، سک ن) امث.
**رک: حرف ڑ.** رائے ہندی روی مطلق اور یائے تحتانی وصل اورنون خروج اورکاف فارسی مزید اور آخرکی یا فائرہ. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۱۳). [ رائے + ہندی (رک) ].

**رائیا** (کس ہ) امث.
**رائی (رک) کی ایک قسم ؛ چوکر ، چھلکا** (جامع اللغات). [ رائی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**رائیاں** (کس ہ) امث.
**رائین قوم کی عورتیں.**

اور اونیس دن تک رذیلوں کے ہاں
بنے سوانگ اور ناچیں ہیں رائیاں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۹۵). [ غالباً ، رائین (رک) سے مونث (بہ اضافہ ا) ].

**رائیٹ** (ی مع) صف.
**درست ، ٹھیک ؛ دایاں** (جامع اللغات). [ انگ : Right ].

**---بَیک** (---ی لین) امذ.
**(کھیل) ہاکی یا فٹ بال میں تیسری صف کا دایاں آدمی** (ماخوذ: جامع اللغات). [ انگ : Right Back ].

**---لِفٹ/لِفٹ رائٹ** (---کس خف ل ، سک ف) فقرہ ؛ م ف.
**(لفظاً) دایاں بایاں ؛ (قواعد) چلنے میں ایک حکم جس کے بموجب لفظ رائٹ پر دایاں پاؤں اٹھتا ہے اور لفٹ پر بایاں** (ماخوذ : جامع اللغات). [ انگ : Right Left ].

**---ہاف بَیک** (---سک ف ، ی لین) امذ.
**(کھیل) فٹ بال یا ہاکی میں دوسری صف کا دایاں آدمی** (ماخوذ : جامع اللغات). [ انگ : Right Half Back ].

**رائیگاں** (ی مج) صف ؛ امذ.
**رک : رائگاں.**

قدرت سوں حق کے ہو درست
جاتا اتھا چل رائیگاں

(۱۷۸۱ ، چارکرسی ، ۱۹). یہ نتیجہ مرتب ہوسکے تو ہم سمجھیں گے کہ بحث فضول و رائیگاں نہ گئی. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۴۹۳). پی این اے نے انتخابی نتائج کے خلاف ... جو تحریک چلانے کی دھمکی دی ہے وہ رائیگاں نہیں جائے گی. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۶۰). اف : جانا. [ رائگاں (رک) کا غلط املا ].

**رائین** (ی مع) امذ.
**ایک قوم یا اس کا فرد.** گاؤں میں ایک رائین بجلی کے گرنے سے مر گیا. (۱۹۰۰؟ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۲).

**رائینیا** (ی مع ، سک نیز کس ن) امذ.
**(نباتیات) دلدلی زمین میں اُگنے والا ایک پودا جس میں جڑ موجود نہ ہوتی تھی اس کی اونچائی تقریباً بیس سینٹی میٹر تھی** (ٹیریڈو فائیٹا ، ۱۳). [ انگ : Rhynia ].

**رائیہ** (کس ء ، فت ی) صف.
**(لسانیات) حرف «ر» کا.** زبان کی نوک بالا دندانی مسوڑوں

سے متواتر مس کرتی ہے تو رائیہ آواز پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۳۵)۔ [ رک : رائے (۳) + ہ ، لاحقۂ صفت ] .

**رایا (۱)** امذ.
**چولہے کا پاکھے سے متصل حصّہ جہاں کوئلے وغیرہ کی آنچ پر روٹی سینکتے ہیں۔** ایک مسافر چولہے کے رائے میں روٹیاں سینک رہا ہے۔(۱۹۰۸ ، ماہ‌نامہ مخزن ، ستمبر ، ۴۰)۔[رک :راہا].

**رایا (۲)** امذ.
**راجہ** (جامع اللغات)۔ [ راے (رک) + ا ، اضافہ ] .

**رایا (۳)** امذ.
**رائی کی ایک قسم ، رائیا (رک)۔** پوربی رایا میں عام رایا سے کافی زیادہ تیل ہوتا ہے۔(۱۹۷۳ ، زراعت نامہ،جون ، ۱۷۱)۔[رائیا (رک) کا غلط اِملا ].

**رایات** امذ (ج).
**رایت (رک) کی جمع ، جھنڈے۔**

خبر یوں قہر کے سن شارق آیات
جلالت کے دیا میداں پہ رایات
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۹۷).

مرقوع پیمبروں کے رایات
یا سورۂ انبیا کی آیات
(۱۸۸۳ ، کلیات نعت حسن ، ۱۳۸).

معرکہ جب یہ ہوا سر تو دیا عمر نے حکم
کہ اب آگے بڑھیں رایات سعادت فرجام
(۱۹۱۶ ، بہارستان ، ۱۰۵) . [ رایت (رک) + ا ، لاحقۂ جمع (بہ قبل ت) ].

**رایاں** امذ (ج).
**رائے (رک) کی جمع.**

باٹ تیرا دور اگر ہے عشق پنتھ دکھلائیگا
شاہِ رایاں تو رہے رایاں میں زرایاں غم نہ کھا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰). [ رائے (رک) + اں ، لاحقۂ جمع ].

**رایَبا** (فت ی) امذ (قدیم).
**رک : راہب.**

بچہ پنے میں مصطفےٰ کو دیکھ کر
بولتے تھے رایبا یوں سربسر
(۱۸۳۵ ، رسائل حیات (مصباح‌الحیات) ، ۴۰). [راہب (رک) کا غلط املا ].

**رایَت** (فت ی) امذ.
**۱. چوب میں سلا یا پرویا ہوا کپڑا جو کسی قوم یا جماعت کا امتیازی نشان ہو ، علَم ، جھنڈا.**

رایتِ آہ پیشرو فوج سرشک در جلو
خضرتِ عشق آئے تو زد رہی بھیڑ بھاڑ سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۸). اس طرف سے بھی رایت ہائے رنگا رنگ پیدا ہوئے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۲۱).

اب خدا چاہے تو حسرت جلد ہوتا ہے بلند
رایتِ حریّت و حق جو کفِ انور میں ہے
(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت ، ۴۳). دورِ حاضر کی جدیدیت کا ایک رشتہ غالب سے بھی ملتا ہے ... اُسی نے وہ رایتِ آزادی بلند کیا. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۰۰). ۲. نیزہ (مہذب‌اللغات ؛ لغات پیرا) . [ ع : (رأیۃ ـ دیکھنا) ].

**رایَتا / رائتَہ** (فت ی) امذ.
**رک : رائتا.**

دینا نہ یار تحفۂ سرفا برات میں
پلوا نہ رایتا عوضِ آب رات میں
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۵۱). [ رائتا (رک) کا متبادل اِملا ].

**رایَحَہ** (فت ی ، ح) امذ.
**رک : رائحہ.**

صورت یہ اویس آن کے دیکھے تو چلا جائے
سب رایحۂ بادِ یمن نذر پکڑ کر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۷). چشمہائے لطیف اور رایحۂ گلہائے خوشنما ... عجب لطف دکھاتا تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹۷). [ رائحہ (رک) کا متبادل اِملا ].

**رایَض** (فت ی) امذ.
**چابک سوار.**

جب حر کو ملا خلعتِ پُر خونِ شہادت
جنّت میں گیا رایضِ گلگونِ شہادت
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵) . بڑھے فیل گیر اور سراغ رساں اور فیل بان اور رسن انداز اور رایض جنھیں وحشی سے وحشی ہاتھی کے سدھانے کے گُر معلوم تھے (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۳۶). [ رک : رائض ].

**رایَق** (فت ی) صف.
**حیرت انگیز.**

فن معجز و معجب ہو سخن رایق و رائع
ہو مطمعِ جایع ہنر و مشرب عطشاں
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۰۷). [ رک : رائق ].

**رائگاں** (فت ی) صف.
**۱. ضائع ، بیکار ، بے نتیجہ.**

جب شہہ مات کے رائگاں کیوں دیجیے
مات کروں تو زد پری کہو کیسی کیجیے
(۱۲۶۶ ، بابا فرید (اُردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ء : ۲۲)).

میں اس کوں بجائے گراں مایگاں
اتال مارنے دیتا ہوں رایگاں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۰۸).

اگر زندگی کا تو ہے قدرداں
تو زر کی ہوس میں نہ کر رایگاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸۰) . وہ اپنی اوقات عزیز کو رایگاں

کر رہے ہیں۔ (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۱۰۶)۔ ۲. **راستہ کی گری پڑی چیز ، مال مفت ، بلا قیمت و خرید ملا ہوا۔** توجہ کر کہ گنج شایگاں اور خزانۂ رایگاں تجھ کو عنایت ہوا ہے۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۴)۔ [ رک : رائگاں ]۔

**رایَل** (فت ی) امذ (قدیم)۔
راجا۔

عرب ہور عجم ملک لڑنے کوں زور
وو رایل جیتے راج ہیں دزد چور
(۱۵۶۴ ، شوق حسن ، د ، ۷۳)۔ [ رک : رائل ]۔

**رایَلٹی** (فت ی ، سک ل) امث۔
رک : **رائلٹی**۔ تمہاری رایلٹیوں سے تمہاری ضرورت پوری ہو سکتی ہیں۔ (۱۹۴۳ ، صید و صیاد ، ۲۴۸)۔ [ انگ : Royalty ]۔

**رایون** (و مج) امث۔
**ایک روئیدگی کی جڑ ، جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے ، ریوند چینی۔** محیط میں ... رہی اون کو رایون لکھا ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۴۳)۔ [ راوند (رک) کا غلط تلفظ ]۔

**رَب** (فت ر) (الف) صف۔
۱. **پالنے یا پرورش کرنے والا ، پروردگار (بیشتر ترکیب یا جمع کی صورت میں مُستعمل ، رک : ربّ الارباب ، ربّ النوع وغیرہ)۔** پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ وہ رب جس نے پیدا کیا انسان کو خُونِ بستہ سے۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۱)۔ لفظ رَب کے معنی عربی لُغت کے اعتبار سے تربیت و پرورش کرنے والے کے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۳)۔ ۲. **مالک ، صاحب (ـ والا)، ترکیب میں مُستعمل۔** جسکا مال ہے اوسے ربّ المال کہتے ہیں۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳:۱۳۵)۔ (ب) امذ۔ **خُدا تعالیٰ کا وصفی نام۔**

پیر میراں جی شمس عشاق
دھوں جگ رب تجھ کیا کشاف
(۱۵۹۱ ، جانم (دکنی ادب کی تاریخ ، ۳۵))۔
توں مُحصی توں مبدی توں واحد سچا
توں توّاب توں رب توں ماجد سچا
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱)۔
جن اپنی بڑائی پر نہ پھُولے
رب اس کی بڑائی کوں قبولے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۹)۔
سر تا قدم ثباتِ دل و جملگی ادب
صورت پکڑ کے سامنے آیا تھا لُطفِ رب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۵)۔
رب کا شُکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اِسمٰعیل ، ۸۸)۔ اس عقیدے (عالم کو اِس طور پر بالذّات مُستقل مانا جانا کہ نہ تو وہ اپنے وجود ہی میں خدا کا محتاج ہے اورنہ عالم کو اپنی بقا و دوام اور تھماؤ میں حق تعالیٰ کے فیض کی ضرورت ہے) کا یہ لازمی نتیجہ ہے کہ اپنے رب کو آدمی بُھول جائے۔ (۱۹۴۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ)، ۲، ۱ : ۷ : ۸)۔

ہاتھ اُٹھا کر جب آنکھوں ہی آنکھوں میں
اس نے مجھ کو اپنے رب سے مانگا تھا
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۹۶)۔ [ ع : (ر ب ب) ]۔

**ـــَـ اَرِنی** فقرہ۔
**عربی جُملہ (اے خُدا تُو مجھے اپنا جلوہ دِکھا دے) جو حضرتِ موسیٰ نے کوہ طُور پر خُدا کے دیدار کی خواہش ظاہر کرنے کے موقع پر کہا تھا۔**

ربِّ اَرِنی کیوں نہ کہوں مثلِ کلیم اب
ہے طُورِ تجلّی سے بھر آہنگِ خرابات
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلامِ انشا ، ۵۵)۔
لب پہ موجِ حُسن جب چمکے تبسّم نام ہو
ربِّ اَرِنی کہہ کے چیخ اُٹھوں تو برقِ طُور ہے
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۱۲۶)۔

**ـــُـ الاَرباب** (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا، سک ر) امذ۔
۱. **تمام پالنے والوں کا پروردگار یا مالک ، خُداوندِ عالم۔**

ہمہ تن ہو کے زباں ہر بُنِ مو شُکر کرے
پرورش کرتا ہے سب خلق کی ربّ الارباب
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۱۸)۔ وہ (قدیم ترین زمانے سے آج تک کی تمام مُشرک سوسائٹیاں) اللہ تعالیٰ کو ربّ الارباب اور خدائے خدائیگاں کی حیثیت سے تو مانتے ہیں مگر صرف اُسی رب اور تنہا اسی کو خدا اور معبود نہیں مانتے۔ (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۵۱۵)۔ ۲. **(مجازاً) ہندوؤں کا دیوتا۔** اور تختِ ربّ الارباب اوندھا جا پڑا، بھگوانوں اور دیوتاؤں کے استھان روئی کے گالوں کی طرح اُڑ گئے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۲۰)۔ [ رب + رک : ال (ا) + ارباب (رک) ]۔

**ـــُـ الاَسرار** (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا، سک س) امذ۔
**پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ، عالم الغیب۔** اے ربُّ الاسرار جان تُجھ پر صدقے ، دِل تجھ پر واری۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۳)۔ [ رب + رک : ال (ا) + اسرار (رک) ]۔

**ـــُـ الاَصنام** (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) امذ۔
**ہندو عقیدہ میں راگ راگنیوں کا دیوتا ؛ محافظ ، دیکھ بھال کرنے والا فرشتہ۔** ہندو کے عقیدہ میں ہر ایک راگ راگنیوں کا ایک دیوتا یعنی موکل مانا گیا ہے جو اس راگ اور راگنیوں کا محافظ ہے یہ عقیدہ ... مسلمانوں میں اشراقین و مشائین تسلیم کرتے ہیں اور اشراقین ربّ الاصنام سے تعبیر کرتے ہیں۔ (۱۹۱۷ ، ہندوستانی موسیقی، ۸۸)۔ [ رب + رک : ال (ا) + اصنام (رک) ]۔

**ـــُـ الاَفواج** (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا، سک ف) امذ۔
**تمام فوجوں کا مالک یا پروردگار ، خداوندِ تعالیٰ کا ایک صِفاتی نام۔**
اے بدنصیب مولویوں تم حشر میں ربّ الافواج کی عالی بارگاہ میں

جا کے کیا جواب دو گے۔ (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۰۰) ۔
اِسرائیل اُس کی میراث کا عصا ہے، ربُّ الافواج اس کا نام ہے۔
(۱۹۵۱، کتابِ مقدس، ۷۲۵)۔ [رب + رک: ال (۱) + افواج (رک)]۔

**رَبُّ الْبَیت** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ۔
**گھرانے ، کُنبے ، گروہ یا جماعت کا سرپرست اور پرورش کرنے والا شخص**۔ ربّ البیت، اُستاد ... سب اپنی اپنی جگہ مسیطر ہیں (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۲۸)۔ [رب + رک : ال (۱) + بیت (رک) ]۔

**رَبُّ الْجَلِیل** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، ی مع) امذ۔
**خُدائے بزرگ**۔

حضورِ نبیؐ ایک دن جبرئیل
یہ کہتا تھا پیغام ربّ الجلیل

(۱۸۳۴ ، مثنویِ ناسخ ، ۲۸)۔ [رب + رک : ال (۱) + جلیل (رک)]۔

**رَبُّ الْحِکْمَت** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ح، سک ک ، فت م) امذ۔
**ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا عِلم رکھنے والا ، بہت بڑا دانا ، عاقل ، خُداوند تعالیٰ کا ایک صِفاتی نام**۔ اے ربّ الحِکمت ، اے ربّ الاسرار ، جان تجھ پر صدقے ، دل تجھ پر واری۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۳)۔ [رب + رک : ال (۱) + حکمت (رک)]۔

**رَبُّ الصَّنَم** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، فت ن) امذ۔
**رک : رَبُّ الاصنام**۔ مُتقدمین اعتراف کرتے ہیں کہ (نورِ قاہر جو کہ ربّ الصَّنم ہے) ذاتِ خاص رکھتا ہے۔ (۱۹۲۵ ، حِکمۃ الاشراق، ۳۱۷)۔ [رب + رک : ال (۱) + صنم (رک) ]۔

**رَبُّ الْعالَمِین** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ل، ی مع) امذ۔
**تمام جہانوں کا پالنے والا خُدا، کُل عالموں کا پروردگار**۔ ربُّ العالَمِین خُدا کے امر اِمانت میں اپنی (اپنے) نفس کو دخل نہیں دیا۔ (۱۶۳۵، سب رس ، ۲۵)۔

ہے تو ہی ربُّ العالمیں اور تو ہی خیرالراحمیں
یکتائی ہے تیرے تئیں ، ہمسر ترا کوئی نہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷)۔

ہوا کیا دل کا عالم ہجر میں یہ بھی بتا دینگے
مِلائے گا کبھی جب اُن سے ربّ العالمیں ہم کو

(۱۹۳۶ ، شعاعِ سحر ، نارائن پرشاد ورپا ، ۹۹)۔

ترا یہ گھر جو ربّ العالمیں ہے
بڑا با رعب ہے کِتنا حسیں ہے

(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۱۹)۔ [رب + رک : ال (۱) + عالمین (رک)]۔

**رَبُّ الْعِباد** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ ؛ ہ رَبِّ عِباد۔
**بندوں اور کُل مخلوقات کا پالنے والا یا مالک ، پروردگارِ عالم**۔

مِلی ہے جو کُچھ اس کے دل کی مراد
تو کرتی ہے وہ یادِ ربّ العِباد

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۵۵)۔

بُھولا ہجرِ بُتاں میں سب لیکن
یادِ ربّ عِباد ہے مج کو

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۸۰)۔

الٰہی غنی ہے تو ربّ العِباد
ترے لُطفِ بے حد سے خاطر ہے شاد

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۶۷)۔ [رب + رک : ال (۱) + عِباد (رک) ]۔

**رَبُّ الْعِزَّت** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، شد ز بفت) امذ۔
**خُداوندِ تعالیٰ ، بہت عزّت والا**۔ یہی طریق یہ فرمانِ ربُّ العِزّت روح تن تھے۔ (۱۵۸۲، کلّیۃ الحقائق ، ۳۲)۔ ربّ العِزّت نے حضرتِ اسمٰعیل علیہ السلام کی صِفت میں فرمایا کہ وہ پیغمبرِ راست وعدہ اور صادق القول ہے۔ (۱۸۰۳ ، گنجِ خُوبی ، ۱۰۹)۔ ربّ العِزّت کے کرم و توفیق سے ... مجھے کامیابی حاصل ہو گئی۔ (۱۹۳۷ ، سِلک الدرر ، ۱۶۱)۔ ایک بے چارہ اللہ کا بندہ تھا جس کا کوئی بچّہ نہ تھا ... ایک دن بہت دل بھر آیا تو خُوب رو دھو کے دُعا مانگی اور کہا کہ اے ربّ العِزّت! اگر تُو نے مُجھے ایک بیٹا عطا فرمایا تو اپنے جسم کے کپڑوں کے علاوہ اور جو کچھ میرے پاس ہے تیری راہ میں لٹا دوں گا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۴۲)۔ [رب + رک : ال (۱) + عِزّت (رک) ]۔

**رَبُّ الْعُلا / الْعُلیٰ / الْعُلے** (ـــشد ب بضمؑ غم ا ، سک ل ، ضم عؑ ا بشکل ی) امذ ؛ ہ ربّ عُلا۔
**بلند، اعلیٰ، بزرگ، رب، بلند پایہ، پروردگار**۔

مشعلِ گنجِ خفا ہے میرزا سردار بیگ
واصلِ ربّ العُلا ہے میرزا سردار بیگ

(۱۸۹۷ ، خانۂ خُمار ، ۱۲۳)۔

کُچھ کُل فقط نہ کرتے تھے ربِّ عُلا کی مدح
ہر خار کو بھی نوکِ زباں تھی خُدا کی مدح

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۷)۔ بحکمِ حضرت ربّ العُلےٰ ایک فرشتہ میری یہاں تک رہنمائی کر گیا۔ (۱۹۰۴ ، خالد ، ۴)۔

تیری عطا بے گماں ، تیرا کرم بے کراں
تیرے تشکّر کے بعد اے مرے ربّ العُلیٰ

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۷)۔ [رب + رک : ال (۱) + عُلا / عُلیٰ / عُلے (رک) ]۔

**رَبُّ الْعَلِیم** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع) امذ۔
**ہر بات کا عِلم رکھنے والا رب ، خُداوند تعالیٰ کا ایک صِفاتی نام**۔

واعظ ہے عشقِ پاک مُجھے کیا پے تُجکو عِلم
آگہ میرے حال سے ربّ العَلیم ہے

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۹۶)۔ [رب + رک : ال (۱) + علیم (رک)]

**ـــ الفلق** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ف، ل) امذ ؛ مر ربّ فلق.
**صبح کے اُجالے کا مالک ، مراد : اللہ تعالیٰ.**
شامِ شبِ وصال میں یہ ہے دعائے دل
ربّ فلق دکھائے نہ روئے سحر کو اب
(۱۸۷۰ ، چمنستانِ جوش ، ۳۷).
ربّ الفلق کی شان تیری آن کی یہ سر زمیں
دوشِ ہوا پر لائی ہے فریادِ دلہائے حزیں
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۶۷). [رب + رک : ال (۱) + فلق (رک)].

**ـــ الکائنات** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ء) امذ.
**تمام دنیا کا مالک ، آقا ، سب کا پروردگار.** اسکو اپنے نفس کے آئینہ میں ربّ الکائنات کی شانیں دیکھتی ہیں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۷۱). [رب + رک : ال (۱) + کائنات (رک) ].

**ـــ الکُل** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ک) امذ.
**سب کا پالنے والا ، کُل مخلوق کا پروردگار.** اے ربّ الکُل اپنے فیض و رحمت سے طبیعت کا تکدر اور عناصر کی تکالیف مجھ سے دور کر دے. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۳۵). [رب + رک : ال (۱) + کُل (رک) ].

**ـــ الموجودات** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، و لین ، و مع) امذ.
**جو کچھ موجود ہے اسکا مالک یعنی پروردگار.** اِنسانی دُنیا کا واسطہ براہراست ربّ الموجودات سے ہے.(۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمال نامے ، ۱۱). [رب + رک : ال (۱) + موجودات (رک)].

**ـــ النوع** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ن بفت) امذ
**۱. مخلوق کی مُختلف انواع میں سے ہر نوع کی دیکھ بھال یا حفاظت کرنے والا فرشتہ جو کہا جاتا ہے کہ خُدا کی طرف سے مقرر ہے نیز کسی گروہ جماعت یا کُنبے وغیرہ کا سربراہ اور سرپرست.**
ضرور ہے کہ کائنات کے مُختلف کارخانوں کے لئے ایک ایک ربّ النوع فرض کیا جائے. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۲۰). جب تک ایک مُستقل ربّ النوع کا وجود تسلیم نہ کیا جائے گا اُن کی صحیح تعلیل نہیں ہو سکتی. (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۸۱). ۲. (فلسفہ) **وہ مُجرّد وجود جو عالمِ جسمانی کی کسی نوع کا مُربّی ہو مثلاً گائے کی جو نوع عالمِ جسمانی میں ہے اس کے لیے عالمِ مجردات میں ایک گائے ہے جو تمام گایوں کی پرورش کرتی ہے** (فرہنگِ نظام ، ۳). [رب + رک : ال (۱) + نوع (رک) ].

**ـــ الودود** (ـــشد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت و ، ومع) امذ ؛ مر ربّ ودود.
**نیک بندوں کو دوست رکھنے والا ؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صِفاتی نام.**
ہنستے ہیں میرے نالۂ پُردرد پر یہ بُت
دہشت نہیں ہے کچھ انہیں ربّ الودود کی
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۲۸).
بُتِ افرنگ سے ہو تُو نہ اگر رشتہ بہ پا
اب بھی ہے زندہ و پائندہ ترا ربّ ودود
(۱۹۳۳ ، عذرا جمال (تذکرۂ شاعراتِ اردو ، ۹۹)). [رب + رک : ال (۱) + ودود (رک) ].

**ـــ ذُوالجَلال** کس صف (ـــشد ب بکس ، ضم ذ ، غم و ، ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
**بہت بڑے مرتبے والا ، صاحبِ جلال ، دبدبے والا ؛ خُدا تعالیٰ کے صِفاتی ناموں میں سے ایک نام.**
صِرف اِک ربّ ذُوالجلال کا خوف آدمی کو دلیر کرتا ہے
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۱۰۳). [رب + ذُو (رک) + رک : ال (۱) + جلال (رک) ].

**ـــ ذُوالمَنَن** کس صف(ـــشد ب بکس ، ضم ذ ، غم و ، ا ، سک ل ، فت م ، ن) امذ.
**بخشش اور احسان کرنے والا رب.**
محبوبِ سلطانِ دکن ہے ظلِّ ربّ ذُوالمنن
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۰۳) . [رب + ذُو (رک) + رک : ال (۱) + مَنَن (رک) ].

**ـــ را کھا** امذ ؛ فقرہ.
**اللہ نگہبان ، رُخصت کرتے وقت کی دُعا ، اللہ حافظ.** ماں ! جاؤ رب را کھا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۸۸). [رب + ہن : را کھا ـ رکھنا (رک) سے اسم صفت ].

**ـــ رَعْد** کس اضا(ـــشد ب بکس ، فت ر ، سک ع) امذ .
**بجلی و کڑک کا دیوتا،مُراد:فرشتۂ بارش و بجلی.**
سوگند ربِّ رعد کی! یہ سرفرازیاں!
میں پُوچھتا ہوں کون ہے تُو کیوں ہے تُو یہاں؟
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۳۰۱). [رب + رعد (رک) ].

**ـــ قَدِیر** کس صف(ـــشد ب بکس ، فت ق ، ی مع) امذ.
**ہر چیز پر قُدرت رکھنے والا رب ؛ مُراد : قادرِ مُطلق ، خداوند تعالیٰ.**
سب سے پیاری ہے یہ مخلوق مگر ربِّ قدیر
پُھونکنی بُھول گیا رُوح بدن میں اِن کے
(۱۹۲۲ ، مطلعِ انوار ، ۱۹۱). [رب + قدیر (رک) ].

**ـــ کَرِیم** کس صف(ـــشد ب بکس ، فت ک ، ی مع) امذ.
**کرم کرنے والا ، پروردگار ؛ مراد : اللہ تعالیٰ.**
گُلشنِ ہستی میں جاری ہے ترا فیضِ عمیم
تو ہوائے جانفزا ہے رحمتِ ربِّ کریم
(۱۹۱۲ ، مطلعِ انوار ، ۱۹). [رب + کریم (رک) ].

**ـــ مَجید** کس صف(ـــشد ب بکس ، فت م ، ی مع) امذ.
**بہت بڑا بُزرگ ؛ خداوند تعالیٰ کا ایک صِفاتی نام.**
بڑھا کچھ اور ، تو تھی انتہائے حیرتِ دید
وہ قطرہ ہائے سیاہی میں شانِ ربِّ مجید
(۱۹۳۱ ، نقوشِ مانی ، ۱۶۹). [رب + مجید (رک) ].

**ـــ یَسّر (و تَمِّم بالخَیر)** کس صف، فقرہ.
**یا اللہ آسان کر (اور خیر کے ساتھ خاتمہ کر) (عربی جملہ اُردو میں کتاب شروع کرتے وقت مستعمل).**

ہر لحظہ مری زبان پہ جاری انشا
ربّ یسّر ہے اور تمّم بالخیر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۹۳).

**رُب** (ضم ر) امذ.
**پکا کر گاڑھا کیا ہوا نیز جمایا ہوا عرق ، سَت ، نچوڑ یا رس.**
رُب ترے رُخسار کوں رب کو دِکھایا سب منے
جب جو دیکھیا رُب کوں تیرے تب کیا رَب کوں سلام
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۶). تسکین کے واسطے رُب بہ (بہی) کیوڑہ میں حل کر کے ... دیدو. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۳). اس (انار) کا پانی نچوڑ کر شربت اور رُب بنایا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ، ۲ : ۳۳). [ ع : (ر ب ب) ].

**ـــ السوس** (ـــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد س ، و مع) امذ.
**مُلٹھی کا سَت یا جمایا ہوا عرق (جو گول ٹکیا یا لمبی بتّیوں کی صُورت میں ہوتا ہے)** . دیسی رُب السوس کی لانبی لانبی گول سیاہ بتّیاں ہوتی ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۸). چنانچہ مصطگی اور رُب السوس کے اِصلاح کے واسطے ایسے مرکب میں ڈالتے ہیں یا مقصد کو نقصان نہ پہونچنے کی وجہ سے گوکل وغیرہ کو شریک کر دیتے ہیں. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۳۱) . [ رُب + رک : ال (ا) + سوس (رک) ].

**ـــ اَنار/اَنارَین** کس اضا / صف (ـــ فت ا / فت ا، ی لین) امث ؛ امذ.
**صرف ایک قسم کے انار یا ہر دو یعنی اَنار شیریں و انارِ تُرش کو ملا کرانکے رس یا پانی کو پکا کر بنایا ہوا گاڑھا سَت (شربت)** نقدی کے علاوہ ملک کی پیداوار ... وصول کی جاتی ... جائے فل (جائفل) ربِّ اَنارَین . (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۶۵) . الائچی ... صندلِ سُرخ ، صندلِ سفید ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر رُبِ انار دو تولہ میں ملائیں. (۱۹۳۳ ، حُمَیاتِ اجامیہ ، ۱۵۲) . [ رب + انارِ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**ـــ جَوز** کس اضا (ـــ و لین) امذ.
**چار مغز یا اخروٹ سے تیار کردہ چٹنی نُما لئی.** اُن ہرے چھلکوں سے رُب تیار کرتے ہیں جسے رُبِ جوز کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۳). [ رُب + جوز (رک) ].

**رِبا** (کس ر) امذ.
**رِبو ، رِبیٰ ، وہ رقم جو اصل پر زائد وصول کی جائے.** رِبا یعنی سُود کی حُرمت قرآن میں بیان ہوئی ہے .(۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید، ۲:۲۵۹). دارالامن کے احکام میں تنوع ہے ، یعنی وہاں سے ہجرت واجب نہیں اور نہ جہاد جائز ہے لیکن رِبا جائز ہے. (۱۹۱۲ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۱۶۵). نظامِ سرمایہ داری کے اُصول رِبا کو حلال قرار دے کر اِبن الوقتی کا چلن اختیار کیا. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۱۸۳) . [ ع : (ر ب و) ].

**ـــ اُلفَضل** (ـــ ضم ا ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ض) امذ ؛ سر رِبو الفضل.
**(فقہ) اصل سے زیادہ وہ رقم جو کسی بھی شکل میں وصول کی جائے.** چاندی کے روپیہ کے ہم وزن چاندی خرید کی جائے ، نہ کم نہ زیادہ ، اگر کم و بیش لی جائے تو وہ رِبا الفضل ہو جاتا ہے جو حرام ہے. (۱۹۳۵ ، جواز سود مع فتاویٰ ، ۳۳). رِبو الفضل اس زیادتی کو کہتے ہیں جو ایک ہی جنس کی دو چیزوں کی دست بدست لین دین میں ہو. (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۳۹). [ رِبا + رک : ال (ا) + فضل (رک) ].

**ـــ اُلنَّسِیئَۃ** (ـــ ضم ا ، غم ا ،ل ، شد ن ہفت ، ی مع ، فت ء ) امذ.
**(فقہ) اصل پر زیادہ کر کے وصول شدہ رقم.** اصطلاح شرح میں اس کو « رِبا النسیئۃ » کہا جاتا ہے ، یعنی وہ رِبو جو قرض کے معاملے میں لیا اور دیا جائے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۳۷). [ رِبا + رک : ال (ا) + نسیہ (رک) ].

**ـــ خوار** (ـــ و معد) صف.
**سُود لینے والا . سُود خوار** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ رِبا + ف : خوار ، خوردن ـ کھانا ].

**رُبا** (ضم ر) صف.
**لُبھانے والا ، اپنی طرف کھینچنے والا ، جیسے : دِل رُبا ، آہن رُبا وغیرہ (بطور لاحقۂ مستعمل).**
جو عقل رُبا ہو معرفت اے غمگین
کس طرح کسی کی عقل میں وہ آوے
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۸) . تختِ طاؤس کو بھول کر طاؤسِ رباب اور دِلربا سے دل بستگی پیدا کر لی تھی. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۴۷). اسی طرح کارکن ، نظر فریب ، ہوش رُبا ، خندہ زن وغیرہ ... لفظی ذخیرے میں داخل کئے جا سکتے ہیں. (۱۹۶۲ ، تدریسِ اُردو ، ۱۹۳). [ رُبا + ف : ربودن ـ اُچکنا ، اُچک لے جانا سے صیغۂ امرِ حاضر ].

**رَبّا (۱)** (فت ر ، شد ب) امذ.
**(ندائیہ) اے پروردگار! ، اے مالک! الٰہی!.**
حضرت نے کہا خُوں بھرے ہاتھوں کو اُٹھا کر
ربّا مرے شیعوں کو جہنم سے رہا کر
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۲۲۹). ربّا تُو راضی ، سارا جگ راضی. (۱۹۷۳ ، جنگ ، ۱۵ ستمبر ، ۳). [ رب + ا ، حرفِ ندا ].

**رَبّا (۲)** (فت ر ، شد ب) امذ.
**بلکل چھوٹی دو بیہا گاڑی ، عربی لفظ عرابہ کا بگاڑ ، ایک قسم کا چھکڑا ، جس میں پیچھے کی طرف سوار کے لیے روک نہیں ہوتی** (نوراللغات). [ غالباً ع : اربعہ ـ چار ، کی تصحیف ].

**رُباب** (فت نیز ضم ر) امذ.
**سارنگی کی طرح کا ایک تاردار چوبی باجا ، تنبور جس کے نچلے حصے پر کھال منڈھی ہوتی ہے لکڑی کی مضراب سے بجایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ اسے گرونانک نے ایجاد کیا تھا لیکن یہ دراصل صوبۂ سرحد کا باجا ہے.**

مُکھ عرق تھے بھرصراحی ساقیا منج بزم میں
تا معانی پی کے گاوے ہور بجاوے نیہہ رباب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۹).

عِشق کی بزم میں بجانے مُجھ
سب رگاں تار تن رباب ہوا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۰). رباب ، سِتار ... خنجری بجنے لگی.
(۱۸۰۱ ، داستانِ امیر حمزہ (ترجمہ) ، ۲۰). تختہ طاؤس کو بُھول کر طاؤس رباب اور دلربا سے دل بستگی پیدا کرلی تھی. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۴۷). پشتون ... شادی بیاہ کی تقریبات ... گھڑے اور رباب کے آہنگ ہی سے عبارت ہے (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۳۷). [ ع ].

**---رُوح** کس اضا(---و مع) امذ.
**(مجازاً) تنفّس ، انسان کے سانس لینے کا عمل.**

شکستِ جسمِ خاکی سے ہے پیدا
رباب روح کی نغمہ سرائی
(۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۲۹). [ رباب + رُوح (رک) ].

**---سِکَنْدَری** کس صف(---کس س ، فت ک ، سک ن ، فت د) امذ.
**سِکندر ذوالقرنین سے منسوب ایک مشہور ساز جو اب متروک ہے.**
رباب سکندری ... یہ رباب نکالا ہوا سکندر ذوالقرنین کا ہے.
(۱۸۷۵ ، سرمایۂ عِشرت ، ۲۸۳). [ رباب + سِکندر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---و چَنگ** (---و مع ، فت چ ، غنہ) امذ.
**(مجازاً) گانا بجانا.**

مزا تبھی ہے نہایت کہ ہووے جام و شراب
ہم اور تُم ہوں میاں اور رباب و چنگ اور شب
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۳۱).

کیا ہے غم غلط برسوں رباب و چنگ سے تُو نے
مَزے لوٹے ، کیا دل شاد ، کس کس ڈھنگ سے تُو نے
(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۶۹).

کہیں غزل
کہیں کنول
کہیں رباب و چنگ ہیں
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۱۱۹). [ رباب + و (حرفِ عطف) + چنگ (رک) ].

**رَبابَہ** (فت ر ، ب) امذ.
**ایک قِسم کا رباب.** جوا چوبی ، اس آلہ سے ربابہ بجایا جاتا ہے.
(۱۸۷۵ ، سرمایۂ عِشرت ، ۲۸۳). [ رباب + ہ (زائد) ].

**رَبابی / رَبابِیا** (فت ر / سک ب) صف ؛م ربابیہ.
**تنبورا بجانے والا.**

مِلنا بجا نہیں ہے مُخالف سوں ایک آن
اِس تان کو بجاوے ربابی رباب میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۵). بارہ سے طائفہ رنڈیوں کا سوائے بھانڈ بھگتیے ، بیجڑے ... ربابیے سرودیے کے حاضر تھا.
(۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۹۰). ایک ربابیہ نے اپنا کرتب دِکھایا.
(۱۹۲۱ ، خُونی شہزادہ ، ۵۸) قوّال ، بین کار ، ربابیے ، سرودیے یہاں تک کہ ریچھ والے قلندر ، بکرا اور بندر بھی ہوتا. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۵۳) [ رباب + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رِباج** (کس ر) امث.
**(عو) چربی.** پھر آہستہ سے دُم کھینچی اور بڑبڑایا ، دو من مال ہے رِباج (چربی) سمیت بس دو من.(۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۱۶). [ رواز (رک) کا عوامی تلفظ ].

**رِباحی** (کس ر) امث.
**تیز خوشبو والا کافور ، عُمدہ قِسم کا کافور.** (کافور) اس کے متعدد اقسام ہیں ، بہترین قسم کو رِباحی اور قیصوری کہتے ہیں.(۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲). [ مقامی ].

**رِباط** (کس نیز فت ر) امث.
**۱. وہ مکان جہاں مسافر عارضی طور پر ٹھہرے ، مسافر خانہ ، سرائے ، قلعہ ، چوکی.**

خروش ایک آیا زبام رِباط
جو آساں چلیا چھوڑ کر برسراط
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۵۹).

کہیں تو سب ہیں جہاں کو رباط کہنہ ولے
ہمیشہ ہے گی نئی اس مکان کی صورت
(۱۷۴۸ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۹۵). مثل بنائی رباط اور مدارس اور بقاع خیر کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۹). « کس شہر سے آ رہے ہو»؟ ... « کس رباط میں ٹھہرو گے». (۱۹۳۰ ، سفرِحجاز ، ۹۱). رباط ایک قلعہ یا چوکی ہے علاقے کی سرحد پر حِفاظت کے لیے بنائی جائے. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۹۳). ۲. (ا) **فقیروں اور آزاد منشوں اور رندوں وغیرہ کے جمع ہونے اور بیٹھنے کا مکان ، خانقاہ.**

اس کی نگاہِ مست سے اکثر سُونے رباط
صُوفی رہیں گے حال سے ہشیار کب تلک
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۷). خانقاہ کو کبھی زاویہ کہتے اور کبھی رباط. (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۳۹۸). (اا) **(مجازاً) مکان ، رہنے کی جگہ ، مقام ، جگہ ، گھر ، خانہ.**

حیراں اُن ابروؤں کو ہیں معمار دیکھ کر
دو طاق ہیں بلند فلک کے رباط سے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۴۸). ایک عالی شان کٹی منزلہ زرد عمارت کے قریب موٹر رُکی ، معلوم ہوا کہ یہ حسین بی صاحبہ کا رباط ہے. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ ، ۱۴۴). ۳. **جس سے کسی چیز کو باندھا جائے ، بند ، طناب ، رسّی ، ڈور ، کمند.** اس زمانے میں قلعوں کا محاصرہ کرنے ... بعض نہایت دلچسپ آلوں کا اِستعمال کیا جاتا تھا مثلاً ... دھرمٹ اور رباط ... محصورین تک پہنچایا جاتا تھا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۷۶). ۴. **ایک عصبیاتی یعنی پٹھے کی شکل کا سفید رنگ اور ٹھوس جسم جو ہڈیوں سے نِکلا رہتا ہے اور بعض اعضا کو بعض سے وابستہ کرتا ہے ، جھلّی دار بند.**

ہیں سب اعصاب و شرائین و رباط اس لئے تا
رُوح کی آمد و شُد کو نہ رہے رنج و دق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۹). زبان کا نچلا رباط پیدائشی طور پر یا کسی زخم کے اچھا ہو جانے سے چھوٹا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۸). ۵. (جرّاحی) پٹّی جو زخم پر باندھی جاتی ہے ، بینڈج (مخزن الجواہر ، ۳۹۵). ۶. (تعمیرات) بندھن یا جوڑ جو عمارت میں لوہے کی سلاخوں کو باہم چسپاں کرنے کے لیے دیا جائے ، عمارت کے دو جزوں کو ملانے والی سلاخ. افقی احکام انتصابی سلاخوں کے رباط اور کنکریٹ کے جانبی پھیلاؤ کو روکنے میں نہایت موثر ہوتے ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۴۰). ۷. دنیا؛ (مجازاً) جسم انسانی.

جب تلک چھوڑا نہیں تن کی رباط
کیا سمجھتا محوِ سکر و انبساط
(۱۸۲۸ ، باغِ ارم ، ۲۱).

وارد و صادر ہیں آیند و روند
ہیں رباطِ زیست کے دروازے دو
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۱۴۹). [ ع : (ر ب ط) ].

**ـــ اَکبَر** کس صف(ـــ فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
بہت بڑا ملاپ ، ملانے والا؛ (مجازاً) قلعہ . حصار. حضرت رسول کریم علیہ اصلوۃ والتسلیم نے اسے (مصر) رباطِ اکبر فرمایا ہے کیونکہ مقاماتِ مُقدّسہ (بیت المقدس ، مکۂ معظمہ ، مدینۂ منورہ) کی حفاظت کے لیے اسکا (مصر) وجود خاص اہمیت رکھتا ہے . (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۵۳). [ رباط + اکبر (رک)].

**ـــ مُثَلَّث** کس صف(ـــ ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) امث.
سہ گوشہ پٹی ۔ اس قسم کی پٹی نہایت کارآمد ہوتی ہے جو بالخصوص میدانِ جنگ میں مختلف طریقوں سے مختلف مقامات کے زخموں پر باندھی جاتی ہے (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۳۹۶) . [ رباط + مُثَلَّث (رک) ].

**ـــ مُستَدیر** کس صف(ـــ ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امث.
گول بندھن ، اس قسم کا بندھن رحم . جگر اور گولھے کے جوڑ میں ہوتا ہے (مخزن الجواہر) . [ رباط + مُستدیر (رک) ].

**رِباطات** (کس ر) امث ؛ ج.
رباط (رک) کی جمع ؛ پٹلیاں ، عضلات . پیڑو کی سب ہڈیاں چند رباطات یعنی بند پٹیوں سے جڑی ہیں. (۱۸۴۸ ، اصولِ فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۰). عضلات اور رباطات میں کام کرتی ہے اوتار کے جذب و ارسال سے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۸۷). جہاں تک انسانی آواز کا تعلق ہے اس کا چشمہ کام و دہن ہے جو رباطات ، عُضلات اور اعصاب اور عروق کا مجموعہ ہے. (۱۹۵۹ ، خطاطی اور ہمارا رسم الخط ، ۱۰). [رباط + ـــے ات ، لاحقۂ جمع].

**رِباطی** (کس ر). (الف) امذ.
سرائے کا بھٹیارا ، مہتممِ مسافر خانہ.

رباطی آیا ہور اُسے بی دیکھیا
عجب ہو کر اس دیکھنے کوں لگیا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۶۱). (ب) صف. منسوب بہ رباط ، قیام کرنے والا ؛ مسافر.

رباطی ہیں خانہ سیہ عشق میں
مُصَلّے ہوئے اُن کے تہ عشق میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۴). اگر عمارت بلند ہو ... تو پاڑ کو رباطی چوبوں سے مضبوط کر دیتے ہیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۲۵). [ رِباط + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَباع** (فت ر) صف.
وہ جانور جس کے چاراگلے دانت (ثنایا اور انیاب کے درمیان میں) نکل آئے ہوں . ان گھوڑوں کی وجہ سے تو کسریٰ و قیصر تک کو اس دربار پر حسد تھا ، ان میں سے ایک رباع ہے دو قارح ہیں. (۱۹۰۰ ، ایّامِ عرب ، ۲ : ۵۰). [ ع : (ر ب ع) ].

**رُباعَہ** (ضم ر ، فت ع) صف.
چار رکن والا ، مربع ، چوکور ، رباعی. اس کے طائرانِ اولی (اجنہ) کے ساتھ مثنہ و ثلاثہ و رباعہ. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۳۶). [ رُباع + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**رَباعی** (فت ر) صف.
رک : رباع.

گردش میں ہر اک آنکھ ہے فانوسِ خیالی
بندش میں ہیں سب نعلِ رباعی و ہلالی
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۷۲). [ رباع + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رُباعی (۱)** (ضم ر) صف؛ مر رباعہ.
چار چار بار کرکے ، (ایک نوبت کے بجائے) چار نوبت ، چہار چند ، چوگنا. بعض ان میں سے مثنّیٰ ہیں اور بعض ثلاثی اور بعض رُباعی. (۱۸۵۳ ، جامع السعادات ، ۲). [ ع : (ر ب ع) ].

**رُباعی (۲)** (ضم ر). (الف) صف.
۱. چار سے مُرکّب ، چار اجزا والا.

دیکھا ہے میں رُباعیِ ہستی کو غور سے
پر لفظ نادرست ہیں جو مُدّعا غلط
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۰).

ہمیں کیونکر ہو اوداسی نہ رباعی نہ خماسی
کہ حقیقت ہے ، ذرا سی کبھی بچتی نہیں باسی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۷۳) . اسونیا کا کوئی دوسرا رُباعی نمک استعمال کیا جا سکتا ہے. (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۵۹). ۲. (عروض) بحر کے مُقرّر چوبیس اوزان میں سے کسی ایک یا زیادہ (تا چہار) وزن میں کہی ہوئی چار مصرعوں والی نظم جس کے پہلے دوسرے اور چوتھے مصرع میں قافیہ ہو (تیسرے میں ہو یا نہ ہو).

پڑیا ہو رُباعی بہوت سوز سوں
کہیا رو سو شمع دل افروز سوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹).

ولی پایا رُباعی چار ابرو کے تصوّر میں
تخلص چشمِ گریاں کا بجا ہے گر سحابی ہے

شیفتہ کی رائے میں قائم کی بہترین نظمیں اسکے قطعے اور رُباعیاں ہیں۔(۱۸۵۴ ، تمہیدی خُطبے ، ۵۹). اس دیوان میں (دیوانِ عُرفی شیرازی) قصیدہ ، غزل ، رُباعی ، قطعہ ، مثنوی ، ترکیب بند اور ترجیع بند کے چودہ ہزار شعر تھے۔ (۱۹۲۲ ،مقالاتِ شروانی، ۲۳۱). شاعری میں اگر فِرقہ بندی کی جائے تو رُباعی ، قصیدہ ، غزل وغیرہ خواص کی پسند ہیں (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۴۶). [ع : رُباع + ی ، لاحقۂ صِفت ].

**---خصّی** (---فت خ ، شد ص) امث.
**وہ رُباعی جس کے تیسرے مصرعے میں قافیہ ہو.** دو مِصرعوں کو مطلع فرض کیا ... اور چاروں کو مِلا کر اوسکا نام رباعی خصّی رکھا۔ (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۲۸). ابتداً رُباعی کے چاروں مِصرعے باہم مقفیٰ ہوتے تھے بعد ازاں تیسرے مصرعے سے قافیہ حذف ہو گیا اور اسے رُباعی خصّی کہنے لگے . (۱۹۶۲ ، اُردو رُباعی ، ۲۰). [ رُباعی + خصّی (رک) ].

**---گو** (---و مج) امذ.
**رُباعی کہنے والا ، رُباعی لِکھنے والا ، رُباعی نِگار.** محی الدین قادری زور نے «اردو شہ پارے» میں محمد قلی قطب شاہ کے ہم عصر ملا وجہی کی بھی دو رُباعیاں نقل کی ہیں لیکن انہوں نے وجہی کو پہلا رُباعی گو کہیں نہیں لِکھا۔ (۱۹۶۲ ، اُردو رُباعی ، ۸۰) [ رُباعی + ف : گو ، گفتن ـ کہنا ].

**رُباعِیات** (فت ر ، کس ع) امذ ؛ ج.
**رباعیہ جس کی یہ جمع ہے.** دانتوں کی چار قسمتیں کی گئی ہیں پہلی قسمت میں ثنایا ، دوسری قسمت میں رُباعیات داخل ہیں۔(۱۹۰۶ ، معین القرا ، ۵). رُباعیات ، ثنایا کے دائیں بائیں اُوپر نیچے ایک ایک کُل چار دانت. (۱۹۶۷ ، عِلم التجوید ، ۲۰). [رباع + ی ، لاحقۂ صفت + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رُباعِیات** (ضم ر ، کس ع) امث ؛ ج.
**رک : رُباعی جس کی یہ جمع ہے.** یہ رُباعیات دیوانِ حالی کے آخری جز سے نقل کر کے چھاپی جاتی ہیں۔(۱۸۹۳، رباعیاتِ حالی، ۱). تنقیدی نظر سے میں اِن رُباعیات کے اچھے بُرے ، اخلاق ، غیر اخلاق ... کلیہ رائے قائم نہیں کر سکتا۔(۱۹۰۸ ، رباعیاتِ امجد، ۱ : ۱). فارسی اردو کی رُباعیات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ خصی رُباعی کو قبولِ عام حاصل ہوتا گیا اور غیر خصی رفتہ رفتہ متروک ہو گئی۔ (۱۹۶۲ ، اُردو رُباعی ، ۲۰). [رُباعی + ـــ ات (رک) ، لاحقۂ جمع مؤنث ].

**رُباعِیَہ** (ضم ر ، کس ع ، فت ی) امذ.
**چار ارکان یا جزو کا مُرکّب.** مماثل لَون جسد ایک دُوسرے سے بالکل مِل جاتے ہیں اور اکثر ایسے اجسام بناتے ہیں جن کو رُباعیہ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۱۳۲). [رُباع (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رُباعِیَۃُ الْاَیدی** (ضم ر ، کس ع ، فت ی ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
**بندروں کو رُباعیۃُ الایدی (کواڈ رومانا یعنی چار ہاتھ والے) کہتے ہیں کیونکہ وہ اپنے ہاتھ اور پیر دونوں سے اچھی طرح گرفت کر سکتے ہیں** (مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۱). [رباعیۃ + رک : ال (ا) + ع : اَیدی ـ ہاتھ والا ].

**رِباقی طِباقی** (کس ر ، ط) امث.
**گلے میں پھندے پڑے ہونے کی کیفیت ؛ (مجازاً) مُصیبت اور رنج و غم چھا جانے کی حالت ، مایوسی.** برسرِ حکومت رباقی طباقی ہے ، سب عِلاقوں میں باقی ہے۔(۱۸۶۱ ، فسانۂ عِبرت ، ۵۰). [ع : رباق (رقبہ ـ گردن کی جمع) + ی ، لاحقۂ نسبت + طباق (طبق کی جمع) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَبانا** (فت ر) امذ ؛ سہ رَبانہ.
**چھوٹی دف جس کے کناروں میں گھنگھرو ہوتے ہیں.**
رہانے ڈفلیاں بجتے ہیں ہمدم
اِکم دم کا لگاتے ہیں کھڑے دم
(۱۷۷۸ ، مثنوی گُلزارِ ارم (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۸۱)). رہانے بجاتے ہوئے بڑی دھوم سے قصبۂ مذکور کو چلتے ہیں۔(۱۸۰۵، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۸۹).
اِک سمت ہیں ڈفالی رہانہ بجا رہے
کُنجڑے قصائیوں کو ہیں وہ بھی رجھا رہے
(۱۸۶۷ ، مسدسِ تہنیت جشنِ بے نظیر ، ۱۶).
آلہا جگ کا گانا ہے
ڈھولک ہے نہ رہانا ہے
(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲ : ۵). [غالباً رباب / ربابہ (رک) کا بگاڑ ].

**رَبّانی** (فت ر ، شد ب) صف.
**۱. رب کی طرف منسوب ، خُدا سے تعلق رکھنے والا امر یا شخص، الوہی.** کلامِ ربّانی حق ہے۔(۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۰).
کیا ڈر مُجھے فرعون کا ، اور ساحری افسون کا
موسیٰ عصا زیتون کا ، ہے تیغ ربّانی مُجھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰). فاطمہ زہرا علیہا السلام ... عرش کے نیچے کھڑی روتی ہیں ... قریب ہے کہ ... آتشِ غضب ربّانی بھڑک اُٹھے (۱۸۱۲ ، گُلِ مغفرت ، ۷۰) مُجھے قضائے ربّانی اور تقدیرِ یزدانی نے ... ورطۂ ہلاک میں ڈالا . (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۹۵). وہ بھی کہے گا کہ ربّانی بن جاؤ اس کتاب کے مُطابق جس کی تعلیم تُم دیتے ہو۔(۱۹۳۶ ، شاہ محمد سلیمان، بھلواروی شمس المعارف ، ۶۴). مقبولانِ خُدا کی زبانیں وصولِ حق ... حِکمت واسرارِ الٰہی کی باریکیاں کلماتِ ربّانی کے نادر حقائق بول اٹھیں۔ (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۳۵). **۲. الٰہیات کا ماہر، عارف باللہ.** جس قدر علمائے ربّانی گزرے ہیں وہ سب اسی بات کے قائل ہیں۔ (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۳۸). ربّانی کے معنی عالمِ فقیہ اور عالمِ باعمل اورنہایت دیندار کے ہیں . (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم مراد آبادی ، ۹۶). [رب (رک) + ـــ انی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَبّانِیّت** (فت ر ، شد ب ، کس ن ، فت ی) امث.
رب (پروردگار) ہونے کی صِفت یا خصوصیّت ، خُدائی ، الوہیت.

میرا دل اُس کی ربّانیت کے نُور سے مُنوّر ہے اور آنکھیں اس کی صنع یزدانی سے بینا ہیں۔(۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۲). [ ربّانی + ت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَبّانِیّہ** (فت ر ، شد ب ، کس ن ، فت ی) صف.
**ربّانی (رک) سے متعلق، اُردو میں عربی کے مؤنث اور جمع الفاظ کے ساتھ مُستعمل ہے.** قلب سے مراد وہ لطیفۂ ربّانیہ ہے کہ جس کو خُدا نے اپنی جلوہ گاہ بنایا ہے.(۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق، ۱ : ۸۳). [ ربّانی + ہ ، لاحقۂ صِفت ].

**رَبّانِیِّین** (فت ر ، شد ب ، ی مع بشد ، ی مع) امذ ؛ ج.
**رک : ربّانی معنی نمبر ۲ جس کی یہ جمع ہے.** یاد ہے کہ ربّانیّین یہود کی روایتیں اس مضمون کی ہیں کہ ہاجرہ فرعون کی بیٹی تھیں.(۱۸۹۵، اِسلام کی دُنیاوی برکتیں ، ۱۶) . خُدا کی راہ پر چلنے والے ان امور میں میرے مددگار ہیں (یعنی حکمائے متالہین اور عرفا ربّانیین). (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۹). علمائے ربّانیّین کا ادنیٰ خادم ہوں . (۱۹۷۵ ، اندازِ بیاں ، ۳۹۲). [ ربّانی + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**رَبائِب** (فت ر ، کس ہ) امث ؛ ج.
**سوتیلی بیٹیاں ، بیٹیاں.** حرام ہیں تمہارے اُوپر ربائب تمہاری. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۵). [ ع : ربیبہ (رک) کی جمع ].

**رُبائی** (ضم ر) امث.
**اُچک لے جانے کا عمل ، چھین لینے کی کیفیت ، لینے والا.**
ہر کوئی مرائی و رُبائی ہر چیز مُزَہَّب و مُطَلّا
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج، ۳۶) [رُبائی (ف : رُبودن ـ اُچک لے جانا)].

**رِبْح** (کس ر ، سک ب) امذ.
**نفع ، مُنافع (جو تجارت وغیرہ میں ہو)** . اگر مالک اپنی رضامندی ظاہر کر دے تو رِبح کا مُستحق مالک ہی ہو گا. (۱۹۳۳ ، جنایات برجایداد ، ۱۲۳). [ ع : (ر ب ح) ].

**رَبَدا** (فت ر ، ب) امذ ؛ سر رَبَدہ.
**وہ کیچڑ جو پانی کے بہاؤ سے ہو جاتی ہے** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [ ع ].

**رَبَر (۱)** (فت ر ، ب) امذ.
**۱. کھیل یا کرکٹ کے دانو (اِنگ) میں سے ایک پارٹی کے دوسری پارٹی سے زیادہ کامیاب دانو ، تین میچوں میں سے دو جیت جانا.** قرار پائے گا کہ اس فریق نے ربر جیت لیا جس نے تین کھیلوں کے مجموعہ میں سے دو کھیل جیت لئے. (۱۹۶۰ ، ہمارے کھیل ، ۲۶۵). ۲. (تاش) **تین مُسلسل کامیاب بازیاں.** رج پارٹی میں ایک ایسے رجواڑے مدعو تھے جو برج کے نامی کھلاڑی سمجھے جاتے تھے نواب صاحب اور ڈاکٹر پنّے کے ساتھ کئی ربر کھیل کر وہ متواتر ہارے. (۱۹۶۹ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۷۶). [ انگ : Rubber ].

**رَبَر (۲)** (فت ر ، ب) امذ.
رک : ربڑ (۲). ہم دردی میں ربر کی طرح ... خاصیت ہے. (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۹۳). [ انگ : Rubber ].

**رَبَڑ (۱)** (فت ر ، ب) امث.
**۱. طویل مسافت طے کرنے کی مشقّت ، دوڑ (بیشتر بے فائدہ) ؛ (مجازاً) بے ثمرہ محنت.**
چلے آہ اکلوں کے قافلے ، یہے اب جنوں کے ہم اولے
پڑے اپنے پانوں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۲۲۷). ابھی ایک میل کی ربڑ اور باقی ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۷). ۲. **کوشش ، تندہی ، سرگرمی** . اپنے سررشتہ کے منصوبوں اور تجویزوں کی منظوری کے لیے ... کبھی اپنے اعلیٰ افسروں سے مِل کر اور اُن کو خوش کر کے کام نکالنا پڑتا ہے اور کبھی لڑ جھگڑ کر ... نواب عمادالملک اس قدر خوددار اور غیّور ... تھے کہ اِس قسم کی ربڑ اور دوڑ دھوپ ... اُن کے امکان سے باہر تھی . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳۵). ۳. **تھکاوٹ ، تھکن ، ماندگی.** ایک تو روز کی ربڑ سے چھوٹی دوسرے حسبِ دلخواہ اپنے جواب بادشاہ سے پایا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۸۳). [ رک : ربڑنا ].

**---پڑنا** محاورہ.
**بے فائدہ تھکنا ، بے نتیجہ چکّر کھانا ، بے کار کی دوڑ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

**---مارنا** محاورہ.
**کسی جگہ جا کر بے نیل مرام واپس آنا ، بے حصول مطلب کسی جگہ جا کر پھر آنا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---ہونا** محاورہ.
**بے فائدہ کوئی راستہ طے کر کے تھکنا ، بلاوجہ کی دوڑ ہونا** (مہذب اللغات).

**رَبَڑ (۲)** (فت ر ، ب) امذ ؛ سر ربر.
**ربر جس سے مُختلف اشیا بنائی جاتی ہیں اور جو سیاہی یا پنسل کے نشانات مٹانے میں بھی اِستعمال ہوتا ہے** . جس جگہ غلطی نکلے وہاں ربڑ سے صاف کر کے لکیر درست اور پنسل سے کھینچ لے.(۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲: ۲۳). ربڑ کا درخت کھجور اور ناریل کے درخت کے مُشابہ ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۹۳). نامیاتی مُرکّبات کثرت سے ... جراثیم کش اشیاءربڑ ، کاغذ ... مُختلف صنعتوں میں اِستعمال ہوتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۰). [ انگ : Rubber ].

**---کی مُہر** امث.
**(کنایتاً) بے اثر.** صادق صاحب نے محض ربڑ کی مہر کی طرح اس پر تابعداری کے ساتھ اپنے دستخط کیے تھے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۵۸).

**رَبَڑ (۱)** (فت ر ، شد ب بفت) امذ.
**قصّاب** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [ مقامی ].

**رَبَڑ (۲)** (فت ر ، شد ب بفت) امث.
**(گاڑی بانی) ہلکی چھوٹی دو پہیا بیل گاڑی جو عام طور سے بنّدی ، کھاجر یا چھکڑی کہلاتی ہے** (ا ب و ، ۵ : ۱۳۳). [ رک : رَبا ].

**رَبڑانا** (فت ر ، سک ب) ف م (قدیم).
**بے فائدہ دوڑانا ، بے فائدہ محنت کرانا ، بے مطلب تھکانا.**
کتی ہوں ہاشمی تمنا بڑتے کی چو پیچ اسکیاں
اُجڑ گئی کھاڑ کیا دیگ ایتا تمنا کوں ربڑا کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۶). [ ربڑنا (رک) کا تعدیہ ].

**رَبڑنا** (فت ر ، ب ، سک ڑ) ف ل.
**تھکنا ، بے فائدہ محنت کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ مقامی ].

**رَبڑی** (فت ر ، سک ب) امث.
**۱. جوار ، باجرے یا مکئی کا نمکین پکوان ، کچی چھاچھ یا دہی میں یا دُودھ اور ملائی میں پکی ہوئی ایک قِسم کی گاڑھی کھیر، پٹھانی.** باجرے کا آٹا تھوڑا سا گھی لیکر بُھونئے ... بُھون لینے کے بعد سیر بھر آٹے کے واسطے دو سیر دہی لے کر اس میں خُوب پھینٹئے حسبِ ذائقہ شکر مِلا کر پھینٹئے پستہ اور بادام اور کشمش مناسب ڈالئیے مگر کیوڑا اچّھا ہو ... ربڑی تیّار ہو گئی. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۷۳). **۲. پکا کر خُوب گاڑھا کیا شکر مِلاہوا دُودھ جو گھوٹتے گھوٹتے لچّھے دار ملائی سا ہو گیا ہو.** قند کے چاول ، فرنی ، کھیر ... ربڑی ، برفی ... بنارسی شکر اور شاہجہانپور کا گُڑ یہ سب چکھنے میں آئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۹). تُم تو روز اپنے لیے کبھی ربڑی کبھی کباب لایا ہی کرتے ہو. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۹۰). لڈو پیڑے کا دونا اور ربڑی کا مکھڑ بازار سے لاتے دیکھا. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۱۴۹). [ رک : رابڑی ].

**رَبَض** (فت ر ، ب) امذ.
**شہرپناہ کی دیوار ، حِصار ؛ (مجازاً) عِلاقے** آبادی میں اِضافہ ہوا اور شہرپناہوں سے باہر ربض (جمع : ارباض یعنی مضافات آباد ہونے لگے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۱). [ ع : (ر ب ض) ].

**رَبط** (فت ر ، سک ب) امذ.
**۱. وابستگی ، بندش ، تسلسل ، نِسبت ، تعلق ، واسطہ.**
جسے بات کے ربط کا فام نیں
ایسے شعر کہنے سوں کُچ کام نیں
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۴).
اِنھی میں سے مناقب منتخب کر
بہ ترتیبِ مناسب ربط دے کر
(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۹). ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں اس نے (بنگری کا ایک اخباری نامہ نگار) اس انٹرویو کو (علّامہ اقبال کا انٹرویو) ایک مُستقل مضمون کی صورت دے کر انگریزی اخبارات میں بھیج دیا اور بہت سی ضروری باتیں چھوڑ گیا. شاید اس وجہ سے کہ اس کہ مضمون کا ربط قائم رہے. (۱۹۳۳ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۴۲). اُوپر نیچے میں ربط نہ تھا. (۱۹۸۶ ، جوالہ مکھ ، ۵۹) **۲. مِلنے جُلنے کی کیفیت یا عمل ، میل جول ، راہ و رسم**
یوں اب کونی بڑھائے کِسو سے ہزار ربط
پر بے مناسبت کے نہ ہو استوار ربط
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۶۰). اور راہ میں ربط اور خلط نہ کریں کہ اکثر چور و عیّار وضعدار لوگوں کی شکل بنا کر مُلاقات کرتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۷) **۳. دوستی ، محبت ، لگاؤ.**
سو تو یک نہ نوشتہ کاغذ بھی نہ آیا میرے پاس
اُن ہم آوازوں سے جن کا میں کیا ربط آشکار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۲۱).
کل تلک تھا وہ ربط وہ اِخلاص
آج وہ شوخ آشنا ہی نہیں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۱۴) . چنانچہ اُن سے ربط بڑھ گیا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۴۱۴) . **۴. کسی بات سے ذہن ، طبیعت یا حافظے وغیرہ کی مناسبت یا اِنہماک ، مشق ، مزاولت ، مہارت ؛ عادت.**
بُوئے گُلِ عشقِ چمن یاد ہے صیّاد کسے
ربط کچھ چھوٹتا جاتا ہے گرفتاروں کا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۵۹) . اِتنے بڑے جانور کا حملہ روکنے کے لیے بڑی جرأت اور ربطِ نشانہ درکار ہے. (۱۹۰۳ ، ہندوستان کے بڑے شِکار ، ۱۴) . خیالات کے تانے بانے اور اُن کے اظہار کا ربط ایک نہایت ہی پیچیدہ نفسیاتی معاملہ ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۴۷). **۵. اِتّحاد ، یگانگت.** اگر یورپ میں کوئی قوم ہے جو بلحاظ فطری مذاق کے ایشیا سے کُچھ ربط رکھ سکتی ہے تو وہ فرانسیسی قوم ہے. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۹۶). **۶. (صرف و نحو) ایک قِسم کا لفظ ، ایک کلمہ ، فعلِ ناقص.** فعلِ ناقص بھی جسے بعض قواعد نویسوں نے ربط سے بھی تعبیر کیا ہے کبھی کبھی محذوف ہوتا ہے . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۰۵). غیر مُستقل الفاظ کو حروف کا نام دیا گیا ہے جن کی چار قِسمیں ہیں . ۱- ربط ۲- عطف ۳- تخصیص ۴- فجائیہ . (۱۹۷۱، جامع القواعد، ڈا کٹر ابواللیث صدیقی، ۲۳۰). [ ع : (ر ب ط) ].

**---ـِ باہَم** کس اضا(---فت ہ) امذ.
**آپس کا تعلق ، رِشتہ.** ہندوستان اور وسط ایشیا کی تہذیبوں کے ربطِ باہم کا بیّن ثبوت عظیم شاعر غالب کے کلام میں مِلتا ہے . (۱۹۸۶ ، نگار ، ستمبر ، ۵). [ ربط + باہم (رک) ].

**---ـِ باہَمی** کس صف(---فت ہ) امث.
**آپس کا تعلق ، لگاؤ ، جوڑ ، میل.**
عجیب یہ ربطِ باہمی ہے عجیب یہ سِلسلہ ہے دِل کا
سلام اُن تک مرا نہ پہنچا تو مُجھ تک اُن کا سلام آیا
(۱۹۸۳، حصارِ انا، ۳۲). [ربط + باہم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---ـَ بڑھانا** محاورہ.
**میل جول میں اِضافہ کرنا ، تعلقِ خاطر ہونا.**
چُھپ کے گھر غیر کے جایا نہ کرو
ربط ہر اک سے بڑھایا نہ کرو
(۱۸۳۲ ؛ دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۶).
مطلب سے وہ ربط بڑھاتے ہیں دل لیکے وقار گھٹاتے ہیں
لوگ آج بُلانے آتے ہیں کل خود ہی دوڑے جائیں گے
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، سازِ حیات ، ۳۹).

**---پڑنا** محاورہ.
**محبت ہونا ، تعلق خاطر ہونا.**
جسے زردار مہ رُو سیں پڑے ربط آشنائی کا
اوسے پھر کیا کمی ہے نقش پڑتا ہے دو پائی کا
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۵۹).

**---پیدا کرنا** محاورہ.
**تعلق بڑھانا ، دوستی کرنا.** مرثیے کا فن یہ ہے کہ مضمونِ واحد کو ہزار رنگ میں معنی سے ربط پیدا کرے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۲ : ۶۶۴).

**---توڑنا** محاورہ (شاذ).
**قطع تعلق کرنا ، تعلق باہمی ختم کرنا** (مہذب اللغات).

**---خاص** کس صف ، امذ.
**دلی محبت ، بہت زیادہ تعلق ، ذہنی ہم آہنگی.**
اب عشق کے آثار سے کچھ میں بھی واقف ہو گیا
تُجھ کو جو ربطِ خاص اس سے ہے ہوا وہ بھی عیاں
(۱۹۱۲ ، نقوشِ مانی ، ۴). ساق سے ربطِ خاص کی بدولت ، شاہد احمد دہلوی نے مُجھے افسانہ نگاری کے علاوہ ایک اور ڈگر پر بھی ڈالا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۸۹). [ ربط + خاص (رک) ].

**---دینا** محاورہ (قدیم).
**جوڑنا ، ملانا ، سلسلہ قائم کرنا.** یہ دو باتاں کوں ربط دینا خُدا کے نہم تھے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۸۳). جنس کو جنس نے ربط دیا ہو گا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۴۷۲). غرض کہ جس صنعت کو چاہیے اُسے ایک طرف تو کسی دوسری صنعت کے ساتھ اور دوسری طرف سماجی عوامل کے ساتھ ربط دے کر دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۸۰). اقبال ... نے دُنیا اور آخرت کو ایک بامعنیٰ سلسلہ میں ربط دینے میں اِصرار کیا. (۱۹۷۶ ، اقبال ، شخصیت اور شاعری ، ۷).

**---ڈالنا** محاورہ.
**عادت ڈالنا.** لڑکے کو دستی کتاب نہیں بلکہ چھپی ہوئی کے پڑھنے کا ربط ڈالیں. (۱۸۵۰ ، کوائفِ تعلیم ، ۸۹).

**---زمانی** کس صف (---فت ز) امذ.
**زمانے یا دور سے تعلق.** مُسلسل ربطِ زمانی کو تسلیم کرنا پڑتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۳۲). [ ربط + زمان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ضَبْط** (---فت ض ، سک ب) امذ.
**رک : ربط و ضبط.** سرسید کی غرض یہ تھی کہ باہم میل جول اور ربط ضبط بڑھے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۷۴). مُسلمان جب فاتح کی حیثیت سے ہندوستان میں آ کر آباد ہو گئے اور ان کا ربط ضبط یہاں کے مقامی لوگوں سے ہوا تو فاتح اور مفتوح کی زبانوں نے مل کر ایک نئی زبان کا رُوپ دھارا اور اس طرح ہماری اُردو وجود میں آئی. (۱۹۷۰ ، اُردو سندھی کے لِسانی روابط ، ۳۸). [ ربط + ضبط (رک) ].

**---کرنا** محاورہ.
**۱. مشق کرنا ، عادت ڈالنا.**
نہ چھوڑ ساتھ سے اے مُرغِ تیز پر مجھکو
کہ تازہ ربط کیا ہے میں پر فشانی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵). **۲. تعلق پیدا کرنا ، دوستی کرنا.**
نازنینوں سے کروں کیا ربط میں نازک مزاج
بوجھ اوٹھ سکتا نہیں مجھ سے کسی کے ناز کا
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۵).

**---کھانا** محاورہ.
**وابستگی ، ہم آہنگی یا مناسبت ہونا.** مگر قبلہ اس محل میں یہ بات کیا ربط کھاتی ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۷).

**---و اِختِلاط / اِرْتِباط** (---و مج ، کس ا ، سک خ ، کس ت / کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ.
**تعلق ، میل جول ، سماجی طور پر تعلق قائم ہونا ، سلسلہ.** مسلمانوں اور عیسائیوں کے ربط و اِختلاط نے دونوں قوموں میں کسی قدر یگانگت پیدا کر دی. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۵۳). دو مضامین میں کلامِ الٰہی سے اقبال کے ربط و ارتباط اور جذب و تاثر کو موضوع بنایا گیا ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ (اقبال نمبر) ، ۱۳۰). [ ربط + و (حرفِ عطف) + اِختلاط (رک) - ارتباط (رک) ].

**---و تَرْتِیب** (---و مج ، فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ.
**میل جول ، سلسلہ.** ماہرِ جغرافیہ مکانی مُتغیّرات کو زیرِ بحث لاتا ہے یہ خطوں کی اِکائیوں میں مماثلت تلاش کرتا ہے اور اُن کی مدد سے متغیرات کے درمیان ربط و ترتیب قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۶۵). [ ربط + و (حرفِ عطف) + ترتیب (رک) ].

**---و ضَبْط** (---و مج ، فت ض ، سک ب) امذ.
**۱. میل جول ، دوستی.** جو اُن سے بہت ربط و ضبط رکھتے تھے اُن کو بھی کبھی اُن کی رِیاکاری میں شبہ نہیں ہوا. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۲). یا تو مُجھ سے وہ ربط و ضبط تھا کہ خُدا کی پناہ یا ایسے اُکھڑے کہ پھر کر بھی نہ پُوچھا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۰). انھوں نے زندگی بھر نہ امراء سے ربط ضبط بڑھایا ، نہ اُن سے فیض پانے کی کوشش کی. (۱۹۸۴ ، سراج اورنگ آبادی ، ۶۹). **۲. تنظیم یا اِنضباط کو ملحوظ و برقرار رکھنے کا عمل ، نظم و نسق کی درستی و ترتیب.** وہ ربط و ضبط جو ہم رئیس زادوں کا تھا اب کہاں. (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۱۴۸). اس ربط و ضبط کے ساتھ کیونکر چل رہا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷). سندھی زبان اس باہمی ربط وضبط کا جیتا جاگتا ثبوت ہے. (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۱۲۰). [ ربط + و (حرفِ عطف) + ضبط (رک) ].

**رُبْط** (ضم ر ، ب) امذ ؛ امث.
**رسّی ، بند.** صرف رُبط اور پٹیاں اور گدّیاں کافی ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۵). [ ع : رباط (رک) کی جمع ].

**رَبطی** (فت ر ، ب) صف.
**ربط و ضبط والا ؛ (نفسیات) جوڑ ، تعلق ، ملے ہوئے ہونے کی کیفیت.** ہم نے جو ... کیا ہے اس میں ایک ہی حِسّی ، ربطی اور حرکی عصب نے کام کیا.(۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی،۷۶)
[ ربط + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَبَع** (فت ر ، ب) امذ.
۱. **آغازِ موسم بہار میں پیدا ہونے والا اُونٹنی کا بچّہ.** ایک ستارہ چھوٹا کہ درمیان عوائد کے ہے اس کو ربع کہ بمعنی بچۂ شتر کے ہے کہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶) .
۲. **سرائے ، منزل ، گھر کا اردگرد ، محلہ ؛ محل.** پس جو ربع کہ آباد ہے ویران ہو جاتا ہے اور جو ربع کہ ویران ہے آباد . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸). [ ع : ( ر ب ع ) ].

**رِبْع** (کس ر ، سک ب) امذ.
**(طب) چوتھیا بُخار ، چوتھے دن کی باری کا بُخار ، اِس بُخار میں ایک باری سے دوسری باری تک بہتر گھنٹے کا وقفہ ہوتا ہے .** بہواہ تُجھ کو سِل کی تپ اور تپ حارّہ اور رِبع اور دق سے ... ماریگا. (۱۸۲۱ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۷۹۵). چونکہ ... امراض اِجامیہ (مثلاً ... حمیاتِ غب ، رِبع اور محرقہ وغیرہ) بکثرت پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان امراض کی وجہِ تسمیہ میں مناسبت کافی ہے . (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳). [ ع : ( ر ب ع ) ].

**---دائمہ/لازمہ** کس صف(---کس ء ، فت م / کس ز ، فت م) امث.
**(طب) بُخاروں کی وہ قِسم جو ہمیشہ چوتھیا ہوتی ہے** بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بُخار لزوم و دوام کی صورت اِختیار کر لیتا ہے اور ہر چوتھے روز ایک بُخار کی باری شدید ہو جاتی ہے اگر ایسی صورت ہو تو اسے رِبع لازمہ یا ربع رِبع دائمہ کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳۸). [ رِبع + دائمہ / لازمہ (رک) ].

**---مُثَلّث** کس صف(---ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) امذ.
**(طب) رِبع بُخار کی ایک قِسم جس میں مُسلسل بُخار آتا ہے اور کوئی وقفہ نہیں ہوتا.** تین رَبع والے بُخار کو رِبع مُثَلّث کہا جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳۸). [ رِبع + مُثلث رک)].

**---مُثَنّیٰ** کس صف(---ضم م ، فت ث ، شد ن ، ا بشکل ی) امذ.
**(طب) چوتھے دن کی باری کے بُخار کی ایک قِسم جس میں دو دن بُخار رہتا ہے ایک دن شدید ہوتا ہے اور ایک دن ہلکا ہوتا ہے اور ایک دن آرام کا ملتا ہے.** بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ... ایک بُخار کی باری آج آئی اور دوسرے کی کل ، ایسی صورت میں ہر دو دن کے بعد ایک دن راحت کا نِکلے گا ایسے رِبع کو رِبع مثنی کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳۷) .
[ رِبع + مُثنّیٰ (رک) ].

**رُبْع** (ضم ر ، سک ب) صف.
۱ **چوتھائی ، ¼ ، چار حِصّوں میں سے ایک ، چوتھائی حصّہ (دور، زمانے ، ارکانِ شعر یا دورِ قمر کا).** رُکن مذکور میں پہلے عملِ خبن سے ساکن سببِ اوّل گرایا پھر درس کے حکم سے وتد کا مُتحرّکِ اوّل ساقط کیا اور اوسکے متحرّکِ دوّم کو ساکن کر دیا پھر حذف کے عمل سے سببِ آخری نِکال ڈالا اِس صورت میں خبن اور درس اور حذف ان تینوں کے اِجتماع کا نام رُبع ٹھہرے گا. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۵۳). نئے چاند اور بدر کے موقع پر مدّ و جزر نہایت شِدّت کے ساتھ ہوتا ہے اور پہلے رُبع اور تیسرے رُبع کے موقع پر نہایت کمزور.(۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۶۱).مالک ... کسی ایک پر نِصف یا ثلث یا رُبع قیمت کی ذِمّہ داری عاید کرنی چاہے تو وہ اس کا مجاز ہے.(۱۹۳۳ ، جنایات برجایداد ، ۱۵۱). وہ (اقبال) انیسویں صدی کے آخری رُبع میں پیدا ہوئے. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۰۹). [ ع : ( ر ب ع ) ].

**---جان** امذ.
**(کنایتاً) آخری سانس ، چوتھائی جان ، قریب المرگ.** نِیم جان تو تھا ہی ، اب رُبع جان ہو رہا ہوں. (۱۹۱۲ ، مکاتیبِ اکبر ، ۷۶).
[ رُبع + جان (رک) ].

**---دائرہ** کس صف(---کس ء ، فت ر) امذ.
۱. **(فلکیات) رصدگاہ میں اِستعمال ہونے والا ایک آلہ جو چوتھائی دائرہ کی شکل کا ہوتا ہے ، شکل جو قوس اور ان دو نصف قطروں سے محصور ہو جو ایک دوسرے کو زاویۂ قائمہ بنا کر کاٹتے ہیں .** ابوالوفا کے پاس البتہ بہت اچھے اچھے آلات موجود تھے اُس نے منطقۃ البروج کے اعوجاج کو ایک رُبع دایرہ کے ذریعہ سے دریافت کیا تھا.(۱۸۹۷ ، تمدّن عرب ، ۳۲۱).تیمور کے پوتے اولغ بیگ نے بھی ایک بہت بڑا رصد خانہ تعمیر کیا اور اس میں عجیب عجیب رصدی آلات نصب کئے جن میں سے وہ رُبع دائرہ نہایت مشہور ہے جس کی بلندی مسجدِ آیا صوفیہ کے برابر بتائی جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند (ترجمہ) ، ۳۲۱). ۲. **کوئی چیز (خصوصاً دھات کا ڈھلوان ٹکڑا جس کی شکل رُبع دائرہ کی سی ہو)** (جامع اللغات). [ رُبع + دائرہ (رک) ].

**---دوم** کس صف(---و مج) امذ.
**چار حِصّوں میں پہلے حِصّے کے بعد کا.** چنانچہ اٹھارویں صدی کے رُبع دوم میں بنگال اور جنوبی ہندوستان میں ... اسکول کالج قائم ہوئے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۲۰).[ رُبع + دوم (رک) ].

**---شَرْقی** کس صف(---فت ش ، سک ر) امذ.
**(فلکیات) آسمان پر مشرق حِصّے کا چوتھائی.** جب قمر فوق الارض رُبع شرقی میں ہوتا ہے تو اس حالت میں شیر حیوانات کا بہت ہوتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰) .
[ رُبع ، شرق (رک) ].

**---صَدی**(---فت ص) امث.
**سو سال کا چوتھائی ، پچیس سال.** مُجھے ایک رُبع صدی پیشتر جب میں ٹرینٹی کالج کیمبرج میں اعلیٰ تعلیم کا طالبِ علم تھا شریک ہونے کا شرف حاصل رہا. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ( اقبال نمبر)، ۱۳).
[ رُبع + صدی (رک) ].

**---غَرْبی** کس صف(---فت غ ، سک ر) امذ.
(فلکیات) **آسمان پر مغرب کی سمت غروبِ آفتاب کے حصّے کا چوتھائی.** جب قمر رُبعِ غربی میں تحت‌الارض ہو تو اسکے برخلاف ہو گا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰). [ رُبع + غربی (رک) ].

**---مُجَیَّب** کس اضا(---ضم م ، فت ج ، شدی بفت) امذ.
**ایک قسم کا آلہ یا اصطرلاب جو پیتل کے گولے کی شکل کا ہوتا ہے اور جس پر آفتاب اور ستاروں کی بلندی اور بُعد معلوم کرنے کے لیے نقوش اور حروف بنے ہوتے ہیں.** طولِ بلد و عرضِ بلد ... اصطرلاب اور رُبعِ مجیب سے نکال سکتے ہیں. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۸۱). [ رُبع + مجیب (رک) ].

**---مُدَوَّر** کس صف (---ضم م ، فت د ، شد و بفت) امذ.
**چوتھائی حصّے میں گول ، دائرہ نما.** داخلے کی محراب ، جو تین میٹر چوڑی ہے دو رُبعِ مدور برجوں کے درمیان ۹۱ سنٹی میٹر پیچھے ہٹا کر بنائی گئی ہے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۲). [ رُبع + مدور (رک) ].

**---مَسْکُون** کس صف(---فت م ، سک س ، و مع) امذ.
**کُرۂ ارض کا ایک چوتھائی حصّہ جو آباد ہے (باقی غیر آباد اور پانی سے ڈھکا ہوا) زمیں ، کُرۂ ارض ، ہفت اقلیم ، دُنیا.**

کیونکہ ہم قائم کریں کونین تک گردوں سے صلح
رُبعِ مسکوں پر نہ نکلی جب سکندر کی ہوس
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۴) . تمام رُبعِ مسکون میں انیس ہزار شہر ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۶۸). باقی ماندہ اسی افراد کی موجودگی میں رُبعِ مسکون کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تقسیم کر دیا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۹۰). [ رُبع + مسکون (رک) ].

**---مَقْسَم** کس صف(---ضم م ، فت ق ، شد س بفت) امذ.
(فلکیات) **رُبعِ مَقْسَم جسکو کہتے ہیں وہ ایک برنجی پتلی پٹی ہے اور وہ جس کُرے پر رہتی ہے اُسی کُرے کے دوایرِ عظیمہ کے درجوں کے موافق مُنقسم ہوتی ہے** (رسالہ اعمالِ کُرہ ، فہرست ، ۲۷). [ رُبع + مُقسم (رک) ].

**---مُقَنْطَر** کس صف(---ضم م ، فت ق ، سک ن ، فت ط) امذ.
**زمین کی پیمائش کا آلہ ، تعمیرات کے سلسلے میں پُل اور عمارات کی ناپ جوکھ کا آلہ.** بہت سے آلات مثل ... رُبعِ مجیب ، رُبعِ مُقَنطَر ... بنائے ہوئے تھے. (۱۸۹۶ ، سیرت فریدیہ ، ۳۲). [ رُبع + ع : مُقنطر ـ پُل ، عمارت اور جنگل وغیرہ کی پیمائش کرنا ].

**رُبْعات** (ضم ر ، سک ب) امذ ؛ ج.
(نباتیات) **چار حصّے ، چار جُز.** دوسری تقسیم پہلی تقسیم کے علی القوائم ہوتی ہے ، جس سے چار خلیے یا رُبعات حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۶). [ رُبع + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رُبْعالَہ** (ضم ر ، سک ب ، فت ل) امذ ؛ سر رُبع آلہ.
(فلکیات) **فلکی پیمائش کا ایک آلہ.** اس نے (رابرٹ ہک ۱۶۳۵ تا ۱۶۸۷ء) فلکی پیمائشیں کیں اور ایک ایسا رُبعالہ (رُبع + آلہ) ایجاد کیا جس میں دُوربینی اور تطابقی پیچ نصب تھا. (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۲). [ رُبع + آلہ (رک) ].

**رُبَعی** (فت نیز ضم ر ، سک ب) صف.
۱. (طبیعیات) **چورُخا ، چومُکھا.** پلیٹ P ایک حسّاس گیلوانومیٹر یا ایک ربعی برق پیما یعنی کواڈ رینٹ الیکٹرومیٹر کے ساتھ ملا ہوا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۴). ۲. (نجوم) **ہفتۂ موسمِ بہار کے دن غُلام گردش اور پھانک اس طرح بنائے گئے ہیں کہ محافظ ستارہ کے عبور کا مشاہدہ کیا جا سکے یا ربعی ایّام کے طلوع یا غروب ہونے والے سورج کی ایک باریک شعاع کو دیکھا جا سکے.** (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۷). [ رُبع + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رِبْقَہ** (فت نیز کس ر ، سک ب ، فت ق) امذ.
**رسّی کا پھندا ؛ (مجازاً) طوقِ اطاعت وغیرہ.** خرس خود درندہ اور قوی ہیکل دشمن ہے. انسان کے ربقۂ اطاعت میں اوس کی گردن ہے. (۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۱۶۱). بھاگنے والوں کی روک تھام کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر بفرض ملوک سلاطین ایسے تنگ وقت میں اون لوگوں کو ربقۂ خدمت سے آزاد بھی کر دیں ، یہ نہیں ہوسکتا کہ اون کو مال و دولت اوٹھا لے جانے کی بھی اجازت دے دیں. (۱۹۰۳ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۹).

لڑیں قضا سے نہنگانہ و پلنگانہ
کچھ اب علاقہ نہیں ربقۂ اطاعت سے
(۱۹۶۳ ، ورقِ ناخواندہ ، ۱۴۵). [ ع : (ر ب ق) ].

**رِبَن** (کس مع ر ، فت ب) امذ ؛ امث.
۱. (اُ) **دھجّی ، پتلی لمبی پٹّی.** ہال کی چھت میں رنگ برنگے کاغذی رِبن ، جاپانی قندیلیں اور رنگین غُبّارے جھول رہے تھے. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۲۳). (اُاُ) **بالوں میں باندھنے کی پٹّی.** اکثر لوگوں کو تعجب ہوتا ہے کہ میں کس طرح اس رِبن سے بالوں کو سنبھالتی ہوں. (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقصِ ناتمام ، ۸۶). ۲. **فیتہ ، کور ؛ ٹائپ رائٹر کی وہ پٹّی جس میں سیاہی سمو دی جاتی ہے.** ٹائپ رائٹر کا رِبَن (فیتہ) پھیکا ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۷ : ۹). پھیلے ہوئے ویرانے میں ... کالی سڑک عجیب سی معلوم ہو رہی تھی جیسے کسی گاؤں کی گنوار نے سر پر نائلون کا رِبن باندھ رکھا ہو. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۷۳). ۳. **وہ فیتہ جو کسی اعزازی طبقے یا کلب وغیرہ کے نشانِ رکنیت کے طور پر لگائے ہیں.** اون کا کوٹ سیاہ تھا جس پر ستارۂ ہند کی آسمانی رِبن چمکتی تھیں. (۱۸۹۰ ، حسن ، ۳ ، ۱۲ : ۱۶). [ انگ : Ribbon ].

**---کا کام** امذ.
(کڑھت) **پتلے اور موٹے رنگین و سفید رِبن سے بیل بُوٹے بنانا.** رِبن کے کام کا بنانا زیادہ دشوار تو نہیں لیکن سیکھنے اور سمجھنے کی سخت ضرورت ہے. (۱۹۴۲ ، کڑھت کی قسمیں ، ۵۵).

**رَبَّنا** (فت ر ، شد ب بفت) ندائیہ.
**اے ہمارے پروردگار ، ہمارے رب.**

نبیؐ صدقے عبداللہ سلطان سوں
ملا رکھ منجے نِت مرے رَبّنا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۴).

سبحانَ ربّنا کی صدا تھی علی العموم
جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۷).

یاالٰہی جو دعائیں نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو
(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۱ : ۳۷). [ ربّ + ع : نا ـ ہمارا ].

**رَبْنی** (فت ر ، سک ب) اسث.
**گھوڑے کے دانتوں کی سیاہی کا نام جو اس کے جوان ہونے تک رہتی ہے ہندی میں اس سیاہی کو منجن کہتے ہیں.** اگر دندان اسپ کمال متفرق و سائیدہ ہوں اس منجن کا نام « رَبنی » ہے.(۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۴). [ مقامی ].

**رَبُو** (فت ر ، سک ب نیز و مع) امذ.
**سانس پھولنے کی بیماری ، پھیپھڑے کی ایک بیماری جس میں پھیپھڑے کی شریانوں میں سوجن ہو جاتی ہے.** ضیق النفس و ربو ... کے وقت دم کرتا ہے اور سانس بمشکل آتی جاتی ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۲۰). ربو ، ضیق النفس اور کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۷). [ ع : ( ر ب و ) ].

**رِبُو** (کس ر ، ا بشکل و) امذ.
**رِبا ، سود.** ایک رِبوٰ کی چیز ... دوسری رِبوٰ والی چیز کے عوض بیچی جاوے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۰۶). جتنے بڑے بڑے مسائل ہیں جیسے تقلید امامۃ ... رِبوٰ ... کوئی اس کتاب سے چھوٹنے نہ پائے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۶۹). اب اس امر پر غور کیجئے کہ بیع اور ربو میں اصولی فرق کیا ہے. (۱۹۶۱ ، سُود ، ۱۳۸). [ رک : رِبا جس کا یہ عربی املا ہے ].

**ـــُ القُرآن** (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ق/فت ق، سک ر ، مد ا) امذ.
**قرض اُدھار پر بحساب میعاد نفع لینا.** اصلی اور حقیقی رِبا جس کو فقہا نے رِبوالقرآن یا رِبوالقرض کے نام سے موسوم کیا ہے وہی ہے جو عرب میں متعارف تھا. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۶۰۸). [ ربو + ع : رک : ال (ا) + قرآن (رک) ].

**رُبُوب** (ضم ر ، و مع) امذ ؛ ج.
**گاڑھے رس ، شیرے ، رُب (رک) کی جمع.** تریاق کے بیان میں ... لعوقات اور مُرَبّیات اور رُبوب. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). ٹھنڈے شربت اور حرارت کو بجھانے والے رُبُوب استعمال کرائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۸). [ رُب ـ شیرہ (رک) کی جمع ].

**رُبُوبات** (ضم ر ، و مع) امذ ؛ ج.
رک: رُبُوب جس کی یہ جمع الجمع ہے. اجزائے عصارات و رُبُوبات... تین روز پیشتر ترکیب سے ... صاف کریں. (۱۸۷۳ ، تریاقِ مسموم، ۵). قمائح اشربہ و رُبُوبات ... وغیرہ کا بیان ہے . (۱۹۵۴ ، طبّ العرب (ترجمہ)، ۳۰۶) [رُبُوب + ـــ ات ، لاحقۂ جمع].

**رُبُوبِیَّت** (فت ر ، و مع ، کس ب ، شد ی بفت) اسث.
**۱. پرورش یا سرپرستی کرنے کا عمل یا کیفیت نیز منصب یا مقام ، پروردگار یا خُدا ہونا ، خُدائی ، پروردگاری.** عبودیت و ربوبیت پہچانے جاویں. (۱۹۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۲). آدمیت ہور بشریت اس خاکی تَن کوں کہتے ہیں ہور ربوبیت سو نورانی تن کوں کہتے ہیں (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۷۰). دلالت کرتی ہیں اوپر ربوبیت و وحدانیت و حکمت و رحمت کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۵۳). خُدا نے روزِ ازل میں تمام بنی آدم کی روحوں کو جمع کر کے پوچھا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں جواب میں سب نے اپنی عبودیت اور خُدا کی ربوبیت کا اقرار کیا . (۱۹۰۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲: ۵۴۲). وہ تو کہتا ہے جو محنت کرے گا پھل پائے گا ، یہ بات اس کی شانِ ربوبیت کی مظہر ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۵۴).
**۲. (تصوّف) پرورشِ عالم بواسطۂ ظہورِ اسماء حق جو مرتبہ و احدیّت میں ہوتا ہے کہ جس کو بشرط شئے کہتے ہیں ، مقام صوفیا.**

غلبہ میں ربوبیت کے جو کچھ کہ کہا
غمگیں بے شبہہ اوس کو قرآں سمجھو
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار، ۳۸). جب چندے اس طرح سے گزاری تو پھر وہ عبودیت کو چھوڑ کر ربوبیت کے درجہ میں جا ملے . (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۷۲). میں ربوبیت کے مقام میں پہونچا تو میں نے ایسا پیالہ پیا کہ ابد تک جس کے ذکر کی پیاس نہ بُجھے گی. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۳). [ ربوب + یت ، لاحقۂ کیفیت ]

**رُبُوح** (فت ر ، و مع) صف.
**جماع کے وقت بےہوش ہو جانا (جو عورت کا ایک عمدہ وصف ہے).**

خَنُوع و خَفُوق و ہلوب و خَرُود
رَجَاح و رَداح و رَبُوح و حَضُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنّی ، ۱۲۷). [ ع ].

**رُبُودگی** (ضم ر ، و مع ، سک د نیز فت) اسث.
**۱. اپنی طرف کھینچ لینے اور جذب کرنے کی کیفیت یا اُچک لے جانے کا عمل.**

سُنگھا (سونگھا) بدن کو کہا کس مزے سے چتون میں
رُبُودگی یہ کسی عطر کی بھی بو میں ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۲۸). عشق کی وہ شدید کیفیت وہ شیفتگی و رُبُودگی وہ سپردگی ... تغزل کی جان ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، (سالنامہ) ، ۱۹). **۲. غفلت ، بے خبری یا بے ہوشی کی کیفیت (خصوصاً بیمار کی).** بادشاہ پر رُبُودگی غالب آئی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۳۴) . ایک رُبُودگی کے عالم میں کسی عجیب و غریب واقعہ کا منتظر و متوقع ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۴). قدرتی مناظر کی کشش سے ان پر رُبودگی کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی. (۱۹۸۷ ، افکار، کراچی، دسمبر ، ۱۹). [ف: ربودہ (بحذف ہ)، رُبودن ـ اچک لے جانا + گی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُبُودَہ** (ضم ر ، و مع ، فت د) صف.
**رک : ربودگی نمبر ۱. جس سے یہ صفت مفعولی ہے.**

کہ رُبُودہ کیوں نہ ہم تجکو کہیں اے کہر با
فرق جب معشوق و عاشق میں نہیں ہے زینہار
(۱۹۰۳ ، اعجازِ عشق ، ۲). [ ف : ربودن ـ اُچک لے جانا سے حالیۂ تمام ].

**رَبُوَہ** (فت ر ، سک ب ، فت و) امذ.
**ٹیلہ ، اُونچی جگہ ، پشت.** بعض نے «ربوہ» (اُونچی جگہ) سے مراد شام یا فلسطین لیا ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۵۹۵).

رہی جنگِ مغلوبہ تا شام جاری
سرِ رَبُوَہ اک جسمِ بے جاں پڑا ہے
(۱۹۶۳ ، فارِ قلیط ، ۹۱). [ ع ].

**رِبَوِیَّہ** (کس ر ، فت ب ، کس و ، شد ی بفت) صف.
**رِبا یا سود سے نسبت رکھنے والا ، سود سے پیدا کیا ہوا یا جس میں سُود شامل ہو.** نہیں جائز ہے بیع جیّد کی ساتھ ردی کے اموال رِبَوِیَّہ میں سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۴). [ ع : رِبْو + یہ ، لاحقۂ صفت ].

**رَبَّہ (۱)** (فت ر ، شد ب بفت) است.
**(مجازاً) مالکہ ، محبوبہ.**

اے رَبّۂ افلاک نشیں دیکھ چکی ہے
ایّامِ ضیافت میں تُو علم و ہنر اُن کا
(۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۵۶). [ رب + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رَبَّہ (۲)** (فت ر ، شد ب بفت) امذ.
**رَبّا.** گوبر دھن سنگھ کی گائے کو دیکھ کر ساہوکار نے اپنا رَبّہ روک لیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۰۸). [ رک ـ رَبّا (۲) ].

**رِبَّہ** (کس ر ، شد ب بفت) امذ.
**یہود کا مذہبی پیشوا یا بزرگ ، رک : رِبّی.** بُوآب بنی عمّون کے رِبّہ سے لڑا اور اس نے دارُالسّلطنت کو لے لیا. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۳۰۵). [ عبر : رِبی ، رِبیون ].

**رَبی** (فت ر) امذ.
**اکبری دور کا ایک سونے کا سکّہ جو وزن میں ۶½ ماشے اور قیمت تین روپے کے برابر ہوتا تھا.** سونے کے سکّے یہ ہیں ... (۱۹) ربی آفتابی سے چوتھائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۲۴). ربی یا ربعی ـ یہ سکّہ آفتابی کا چوتھا حصہ ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۹). [ ع : رُبعی ـ چوتھائی کا بگاڑ ].

**رَبّی** (فت ر ، شد ب) امذ (قدیم).
**میرا رب.**

کیا قرآں خُدا نازل محمدؐ پور علی تئیں
سدا جبریل لیاتا وحی پور رحمت ربی کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۱).

مرے پر نپٹ درد ہے یا ربی
عجب صاحبی ہے ، عجب صاحبی
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱).

روح ربّی سے ناامید نہیں
ہم سمجھتے ہیں رمز مولائی
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۸). [ رب (رک) + ع : ی ، لاحقۂ ضمیر واحد متکلم ].

**رِبّی** (کس ر ، شد ب) امذ.
**یہودی عالم ، نیز یہود کا مذہبی پیشوا یا بُزرگ.** دنیا کے علاوہ یہودیوں کا رِبّی یعنی مشائخ اور علما بھی .. کتاب اللہ کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن ، نذیراحمد ، ۱۸۲). بنی اسرائیل نے توراۃ کی زبان کو اس طرح ضایع کیا کہ اون کے رِبّی اور عالم اوس پر قبضہ کر بیٹھے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۳ : ۵). ان اسرائیلیات کی بنیاد یا تو کتابِ ایوب ، تالمود اور مدراش ، کے ان قصوں پر ہے جو (یہودی) رِبّیوں نے بیان کیے ہیں ... یا یونانی عہد نامۂ ایوب پر. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۹) [ ع : ( رب ب) ].

**ـــ اَعظَم** کس صف(ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
**یہودی پیشواؤں کا سردار.** سی ایرالیونے (مغربی افریقہ کی) گریبو قوم کا ایک مذہبی پیشوا ہے جسے بوڈیا کہا جاتا ہے۔ اس کا ... یہودیوں کے ربی اعظم سے مقابلہ کیا گیا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۴). [ ربی + اعظم (رک) ].

**رَبیب** (فت ر ، ی مع) صف.
**۱. پرورده ، پالا ہوا ، جس کو پرورش کیا ہو ، لے پالک.** یہ شخص پسرِ نوح نہ تھا یعنی ربیب تھا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۵۵). ایک ربیب نوخیز ہے. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۹۵). **۲. سوتیلا بیٹا ، وہ لڑکا جو عورت پہلے خاوند کا لائی ہو ، زوجہ کا بیٹا ، سہوت بیٹا.** کنعان اونکا ربیب تھا یعنی اونکی ایک بیوی کا بیٹا پہلے شوہر سے ... اور چونکہ ربیب بھی بیٹا کہا جاتا ہے اس لئے اگر اوسکو حضرت نوح نے اپنا بیٹا کہا تو اس سے وہ اونکا سگا بیٹا کیونکر ثابت ہو جاویگا. (۱۸۹۹ ، معارف ، مارچ ، ۲۸۴). [ ع : ( رب ب) ].

**رَبیبَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ب) صف مث.
**ربیب (رک) کی تانیث.** ابوسلمہ معرکۂ بدر میں شہید ہوئے تو بیبی اُمّ سلمہ حاملہ تھیں ، بعد کو زینب پیدا ہوئیں جو آخر کار جناب پیغمبر خدا صلّے اللہ علیہ وسلم کی ربیبہ کہلائیں. (۱۹۰۷ ، اُمہات الامّہ ، ۱۲۸). [ ربیب + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رِبیٹ** (کس ر ، ی مج) امذ.
**کٹوتی ، بٹّہ ، کمیشن.** ربیٹ ، کٹوتی یا بٹّہ کے مفہوم میں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲). [ انگ : Rebate ].

**رَبیٹا** (فت ر ، ی مج) است ؛ ر ربیبہ.
**چھوٹی مچھلی** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۹ ؛ اسٹین گاس). [ ف ]

**رَ بیع** (فت ر ، ی مع) . (الف) امث.
۱. (آ) با ک و بند میں کھیتی باڑی کی وہ فصل جو اکتو بر نومبر میں کاشت کی جا تی ہے (گیہوں ، جَو وغیرہ) اور مارچ اپریل میں کا ٹی جا تی ہے. ٹڈی جب کہ فصلِ ربیع میں کھا پی کر مو ٹی ہو تی ہے کسی نرم زمین میں جا کر گڑھا کھود کر انڈا دیتی ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفاء ، ۱۲۱) . ان تمام ذریعوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ سال کے مختلف موسم اور فصلیں ، جاڑا ، گرمی ، برسات ، ربیع اور خریف گزر جائیں. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۱۶). (آ) **فصلِ ربیع کی پیداوار.** ابھی ربیع کھلیان میں نہیں آئی اور گھر میں اناج کا دانہ نہیں ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹). ۲. **موسمِ بہار کا عرصہ جو ہمارے ہاں عموماً فروری اور مارچ میں ہوتا ہے ، بسنت رُت ، بہار کا موسم.**

چمن میں دہر کے ہرگز ہوا نہ مجھ معلوم
کہ کب ہے فصلِ ربیع و کہاں ہے فصلِ خریف
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۰).

فصلِ ربیع و موسمِ اُردی ، معتدل اک جا گرمی و سردی
میلِ عناصر سُوئے طبائع ربطِ قویٰ با عالمِ اشیاء
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۶۶). ربیع کے دن وہ کہلاتے ہیں جبکہ جاڑا جاتا ہو اور گرمی آ تی ہو . (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۹ : ۳) . ۳. **ندی ، نالہ ، موسمِ بہار کی بارش ، موسمِ بہار کا سبزہ ، چوتھا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ ع : (ر ب ع) ].

**---اُلاوّل** (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شد و بفت) امذ.
**ہجری سال کا تیسرا مہینہ جس میں آنحضرتؐ کی ولادت و وفات ہوئی.** ربیعُ الاوّل کی بارھویں تاریخ دوشنبہ کو مدینۂ مُنوّرہ میں پہنچکر محلۂ قبا میں .. ٹھہرے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵۸). ہجرت سے ایک سال پہلے ، ۱۷ ربیعُ الاوّل کا یہ واقعہ ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۶۰). ربیعُ الاوّل ، اسے زمانۂ جہالت میں خوانِ کہتے تھے. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ ، ۳۱۸). [ربیع+رک: ال(ا)+ اوّل(رک)].

**---اُلآخِر/ اُلآخِیر/ الثّانی** (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، مدا ، کس خ/غم ا کل/فت ا ، ی مع/غم ا ل ، شد ث) امذ.
**ہجری سال کا چوتھا مہینہ جو حضرت غوث الاعظم کی ولادت کی نسبت سے عُرفِ عام میں گیارھویں کے نام سے مشہور ہے نیز اسکا دوسرا نام ربیعُ الثّانی ہے.**

وہ آخر تھا ماہِ ربیعُ الاخیر
ہوئی بست و ہفتم کو یہ دار و گیر
(۱۸۶۸ ، شکوۂ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ، جون ، ۱۹۷۳ ، ۵۸۲))

غوث الاعظم کی ولادت سے مُشرّف ہے یہ ماہ
مختصر سی ہے یہ تفسیرِ ربیعُ الثّانی
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۸۹). ربیعُ الثّانی ، اسے زمانۂ جہالت میں بصان کہتے تھے. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ ، ۳۱۸). [ ربیع + ع : رک : ال (ا) + آخر/اخیر (رک)/+ ثانی (رک) ].

**---ضَبْطی** کس صف(---فت ض ، سک ب) امث.
(کاشت کاری) **ربیع کی فصل کی ذیلی پیداوار جو تقریبا پندرہ قسم کی ہو تی ہے جس میں کُسم ، خربوزہ اور لہسن پیاز بطور خاص ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۷۲). [ ربیع + ضبط + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---نِج** کس اضا(---کس ن) امث.
(کاشت کاری) **ربیع کی فصل کی خاص پیداوار جو قریب دس قسم کی ہو تی ہے جس میں گیہوں ، جَو ، چنا ، سرسوں اور بعض دالیں خاص ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۷۲). [ربیع + س : نج : निज - خاص].

**رَ بیعَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ع) صف مث.
**رک : ربیعی. مخلوط کاشت کے لئے ... ربیعہ میں لوسن اور برسیم خاص طور پر موزوں پائے گئے ہیں.** (۱۹۶۶ ، چارے ، ۲۵۸). [ ربیع + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رَ بیعی** (فت ر ، ی مع) صف.
**ربیع (رک) سے منسوب. زراعتِ ربیعی بہ قِلّت ہو تی ہے.** (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۷۲).

وہ فصلِ ربیعی کے خرمن کے ڈھیر
جنھیں دیکھ کر قحط سالی ہو سیر
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بےنظیر ، ۳۱۸). [ربیع + ی ، لاحقۂ نسبت].

**رَ بیعَیہ** (فت ر ، ی مع ، سک ع ، فت ی) امذ.
**بستی گلاب. ربیعیہ (پرانی مولے شیا) یا بستی گلاب ... موسم بہار میں... مرغزاروں میں بہ کثرت پایا جاتا ہے ، اس صنف کے نظیر کے طور پر لیا جا سکتا ہے.** (۱۹۱۰ ، مبادیِ سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۳). [ ربیعی + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رَ بیل** (فت ر ، ی مع) امذ.
**موسمِ خزاں کے پودے یا سبزیاں جو بغیر بارش کے رات کی نمی سے نمو پاتے ہیں ، رَبیل. اس تکیہ میں اشجارِ مفصلہ ذیل ہیں... بکائن ایک ، لسوڑہ ایک ... بقیہ ربیل و چنبہ** (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۶۲۹). [ ع : (ر ب ل) ].

**رَ بھونڈی** (فت ر ، و مج ، مخ) امث.
**کیڑے کی ایک نوع جو گیہوں کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے ، لاط :** Tanymecus Indicus . ربھونڈی .... یہ کیڑا تقریباً کُل مغربی پاکستان میں موجود ہے. (۱۹۶۸ ، گندم ، ۲۷۷). [ مقامی].

**رَپ** (فت ر) امث.
۱. **چلنے میں پانو کی آواز.**

پھولے نہیں سماتے بوٹوں کی سن کے رَپ رَپ
کرتے ہیں مل کے گِٹ پِٹ یا جھوٹی سچی گپ شپ
(۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱۰). ۲. **وہ آواز جو قینچی سے کوئی چیز جلدی اور بار بار کاٹنے سے ہو تی ہے ، گھوڑے کے سرپٹ دوڑنے کی آواز ، دلکی چال** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ تاج اللغات). ۳. **راگنی ، راگ کی ایک قسم جس میں عشق و محبت کا مضمون ادا کیا جاتا ہے. ذیل کی ۱۷ راگنیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں ... رپ (عشق کے بارِ گراں کا گیت).** (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۳). [ حکایت الصوت ].

**---رَپ کرنا** محاورہ.
**تیزی سے چلنا ، سپاٹا بھرتے ہوئے گزر جانا.** نوجوان خوش رو افسر فوجی وردی پہنے رپ رپ کرتا آیا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۷۵) . مگر وہ رپ رپ کرتی اٹھی اور یہ جا وہ جا . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۶۱۶).

**رِپ** (کس ر) امذ.
**دشمن ، بیری ، بدخواہ.**

کیسے یہ رپ ہو لگا پیچھے تمہارے رقیب
بیٹھے مرے پاس تم اور وہ جل بل گیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۸). اف : ہونا. [ س : رِپو ].

**رُپا** (ضم ر) ؛ رُپّا (الف) امث (قدیم).
**چاندی ، روپا.**

دھنوَنتے دھن سونا رُپّا درویشاں دھن باد
نوشہ حق دھن قائم دائم اور سب دھن بر باد

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۸۵). (ب) امذ. **حال کے سو پیسوں کے برابر ایک سکہ ، روپیہ.**

دے دے کے رہے سیکڑوں دیوان لئے ہیں
ایسوں سے جنھوں نے یہ گراں جنس چھپا لی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۰۸). شیخ فرید باہر نکلتے تھے تو مُلازمین رہے اور اشرفیاں لیے ساتھ ہوتے تھے اور خیرات کرتے جاتے تھے. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۳۹). [ رک : رُپیا / رُوپیا / رُوپّا ].

**رَپاٹ** (فت ر) امث.
**(کاغذ سازی) تازہ بنے ہوئے کاغذ کو دبانے اور چکنانے کا ، پیتل کی قسم کا پہسلوان بھاری اوزار ، مُہر** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۹). [ رپٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر ].

**رَپاٹا** (فت ر) امذ.
**۱. تسلسل اور تیزی کے ساتھ دوڑنے یا چلنے کی کیفیت.** بس اب رپاٹے بھر کے کونسلی کے ہاں چلتے ہیں .(۱۸۸۷،جامِ سرشار، ۵۳) . ایک گاڑی ڈو بتی تیر تی ... بھیگ کے شور بہ ہو ہی چکی تھی بڑی ڈپٹ سے بولے آنیے اور ایک رپاٹا لگائیں . (۱۹۰۵ ، گلدستہ پنج ، ۷۷). ۲. **تھپڑ ، طمانچہ** (مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لغت). اف : بھرنا ، لگانا. [ رپٹ (رک) کا اسمِ مکبّر ].

**رِپبلک** (کس ر ، فت پ ، سک ب ، کس ل) امث.
**وہ مملکت جہاں آئین اور عملی طور پر عوام اور اُن کے نمائندوں کی حکومت ہو ، جمہوری ریاست ، جمہوریہ.**

رپبلک کی ڈالی ہے بنیاد اُسی نے
بنایا ہے پبلک کو آزاد اُسی نے

(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۱۱۷) . جو انسانی آزادی ہم نے سکھائی وہ آج فرنچ رپبلک کو بھی نصیب نہیں. (۱۹۱۳ ، فغانِ ایران (دیباچہ) ، ۵). [ انگ : Republic ].

**رَپٹ (۱)** (فت ر ، پ) (الف) امث.
**۱. پھسلن ، رپٹن** (ترا کیب میں مستعمل). کیچڑ کی شدّت اور پھسلن اور رپٹ کے سبب ... شجاعانِ روزگار اپنے گھر سے باہر قدم نکالتے ڈرتے تھے. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۴۹).

نہیں دیتا ہے کوئی ہاتھ سے ملتی ہوئی دولت
یہ ہے ایسی رپٹ سب کا قدم جس پر پھسلتا ہے

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۲۵۹). اف : پڑنا ، جانا. ۲. **دوڑ دھوپ ، رپڑ ، سخت محنت.**

اس ناں کے تئیں ہوا ہے لٹ پٹ
سب عمر اسی رپٹ میں گئی گھٹ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱).

کوئی گھوڑ دوڑ میں جیتا کوئی ہارا ہو گا
پر رپٹ دوڑ کا میدان نہ مارا ہو گا

(۱۸۹۷ ، نظمِ آزاد ، ۱۲۰). ۳. (کہار) **ڈھلان یا ڈھلوان راستہ جس پر پیر پھسلنے اور سواری کے اوندھا ہو جانے کا ڈر ہو ، ایسے موقع پر سواری لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو جتانے کے لیے یہ کلمہ کہتا ہے.** (کہاری) جب ڈھلوان راستے پر کہار سواری لے جاتے ہیں تو اگلا پچھلے کو احتیاط برتنے کے لئے «رپٹ» کہتا ہے.(۱۹۵۵، اردو میں دخیل پوربی الفاظ، ۱۲۳).
(ب) صف . (مجازاً) **جوانی سے اُتری ہوئی ، ڈھیلی ڈھالی .** جتنی ہوں نرالی سج دھج کی ہوں ... بوڑھی رپٹ ایک بھی ہوئی تو حضور بددماغ ہو جائیں گے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۲۰۸) . [ رپٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر ].

**----پڑے کی پر گنگا** کہاوت.
**(ہند) ایک کلمہ جو ہندو نہاتے وقت مکرّر سہ کرّر زبان پر لاتے ہیں یہاں اُس شخص سے مراد ہے جسکا پیر پھسل جانے اور دریا میں گر پڑنے کی وجہ سے خواہ مخواہ پر گنگا کہے ، اتفاق حصولِ مُدّعا کے موقع پر مستعمل** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---دار** صف.
**اِس قدر چکنا جس پر کُچھ رکھتے ہی پھسل جائے ، پھسلوان** (ماخوذ : کلیاتِ عُریاں ، ۹۲). [ رپٹ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

**رَپٹ (۲)** (فت ر ، پ) امث ؛ سہ رپورٹ ، رپوٹ.
**۱. واردات یا جُرم کی اِطّلاع جو پولیس یا حاکم وغیرہ کو دی جائے یا تھانے وغیرہ میں لِکھائی جائے.** کیسا قاتل ، کیسی پناہ دہی کیسی رپٹ ، یہ بات کیا تھی. (۱۸۶۹ ، خطوطِ سرسید ، ۶۶).

حریفوں نے رپٹ لِکھوائی ہے جا جاکے تھانے میں
کہ اکبر ذکر کرتا ہے خُدا کا اِس زمانے میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۰). خود تھانے گیا تھا ، پر تھانے دار نے رپٹ نہیں لکھی. (۱۹۸۶، جانگلوس ، ۵۴۹). ۲. **کسی واقعے یا کارروائی وغیرہ کی خبر یا اِطّلاع جو حاکم وغیرہ کو دی جائے ، درخواست ، عرضی.**

کون وہ کلبِ علی خان بہادر جم جاہ
دیتے ہیں جس کو مَلِک عالم بالا کی رپٹ

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۱).

یہ ٹھیک ہے بولی وہ بچاری
وہ بولا رپٹ ہے ایک گزری

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۲). انہوں نے فوراً رپٹ کر دی کہ ہم لوگ آپس میں سگنل بھیجتے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۵۵) . اف : کرنا ، گزرنا ، لِکھانا (لکھنا). [انگ : رپورٹ Report کا مُورَّد].

**--- بولْنا** محاورہ.
**کسی حادثے یا واقعے کی پولیس یا حاکم کو اِطّلاع دینا ، حُکّام سے شکایات کرنا.** حضور کے ہرکاروں نے کوئی ثبوت نہ بتایا ، یوں ہی رپٹ بول دی. (۱۸۷۸ ، نوابی در بار ، ۷۷). اب کل سویرے یہیں آکے رپٹ بولیں گے.(۱۹۱۵، سجادحسین،طرحدارلونڈی، ۱۳۸

**--- دِہِنْدَہ/ کُنَنْدَہ** (---فت د ، کس ہ ، سک ن ، فت د/ ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) امذ.
**اِطّلاع دینے والا.** اُردو میں رپٹ سے ایک نئی شکل «رپٹی» یعنی رپٹ دہندہ یا چوکیدار بنائی گئی ہے .(۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۲). [رپٹ + ف : دہندہ ، دادن ـ دینا / کُنندہ ، کردن ـ کرنا ].

**رِپٹ** (کس ر ، پ) امذ.
**اسٹینسل کے بُھول یا بتّی کا وہ سِرا جسے چھاپنے میں اسٹینسل کی دوسری چھاپ سے مِلاتے چلے جائیں تو بیل بن جاتی ہے.** اِتنا حصّہ اسٹینسل کا ایک رِپٹ کہلاتا ہے.(۱۹۳۵، کپڑے کی چھپائی ، ۲۳). [ انگ : Rivet کا اُردو تلفظ ].

**رَپْٹا** (فت ر ، سک پ) امذ.
۱. **شہرپناہ یا قلعے کی فصیل پر چڑھنے کا ڈھلوان بنا ہوا پُختہ راستہ جس پر توپ اور سوار آسانی سے چڑھ جائے.**
سلامی نما متصل برجوں کے
تھے رپٹے بلند اور پہنا بنے
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۸۵) . ۲. **(معماری) مزدوروں کے ہاڑ پر چڑھنے اُترنے اور تعمیری مسالا اُوپر پہنچانے کے لیے ہاڑ سے مِلا کر بانس ، بلّی وغیرہ کا تیّار کیا ہوا ڈھالوان راستہ** (ا پ و ، ۱ : ۹۵). اف : باندھنا ، بنانا. [رپٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر ].

**رَپْٹا مارْنا** محاورہ.
۱. **تھکانا ، شکست دینا.** وہ پھر دوڑنے دھوپنے کا شوقین ، تجھے رپٹا مارے گا. ویسے تو لڑکا اچّھا ہے . صُورت بھی بھولی بھالی ہے. (۱۹۳۲ ، روحِ ظرافت ، ۱۴) . ۲. **پھیلانا ، جلدی کرنا** (جامع اللغات).

**رَپْٹن** (فت ر ، سک پ ، فت ٹ) امث.
**پھسلن ؛ لغزش.** پاؤں میں آبلے ، دلدل اور رپٹن کے میدان . (۱۸۸۳ ، در بارِ اکبری ، ۴۲۳). انہوں نے فرمایا کہ اب میں رپٹن کے معنی ایسی سمجھی ہوں کہ اپنی ساری عمر نہیں بُھولوں گی . (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۳۵). دیکھا تو سنترے کا ایک چھلکا مرزا جی کے جُوتے سے ہم آغوش ہے اور یہ رپٹن اسی کی چپٹن کے سبب ظہور پذیر ہوئی ہے.(۱۹۷۵ ، اچّھے مرزا ، ۲۶). [رپٹنا (رک) کا اسمِ کیفیت ].

**رَپْٹانا** (فت ر ، سک پ) ف م.
**تیز بھگانا ، دوڑانا ، سرپٹ دوڑانا.** ایک پہلوان گھوڑا رپٹا کر پاس آگیا اور حملہ کرنا ہی چاہتا تھا کہ جناب علی اکبر نے ایک ہاتھ سے حریف کے گھوڑے کی لگام پکڑی . (؟ ، چراغِ سخن ، ۲۳) [رپٹنا (رک) کا تعدیہ ].

**رَپْٹنا** (فت ر ، پ ، سک ٹ).(الف) ف ل.
**پھسلنا ، لُڑھکنا.**
رکت پیاسا چھرا جب میں نکالا میان سے سر کا
عدو در بر قدم از خونِ خور رپٹا گرا پھسلا
(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (عظام) ، شوق ، ۱۸).
تھی سلسلاہٹ ایسی ہی کُچھ نرم گت میں
جب وہاں نگہہ کا دھیان پڑا جھٹ رپٹ گئی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۵). سنگِ مرمر کا فرش تھا،اس پر سے میرا پانو رپٹا اور میں دھم سے گرا. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۲۷). اور اس دن پاؤں تو زہرہ اور مُزمِل کا رپٹا تھا اور نصیباً یوں ہی ان کی رفاقت میں تلیا کے بیچ کُود پڑی تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۴۰). (ب) **چلنا ، رواں ہونا ، تیز دوڑنا.**
تُو نے بٹھائے سودا یہ قافیے وگرنہ
پائے قلم کو یکسر ہے یہ زمین رپٹنی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۶). منشی پٹے ہوئے کتے کی طرح رپٹا. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۷۶). [رپٹانا (رک) کا لازم ].

**رَپٹُواں** (فت ر ، پ ، سک ٹ) صف.
**جس پر چیز قائم نہ رہے اور پھسل جائے ، پھسلواں ، ڈھالو.** واں صفتی مصادر سے ڈھلواں ، پھسلواں ، بیٹھواں ، رپٹواں .. لپیٹواں وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۱۳۶). [رپٹ (رپٹنا) + واں ، لاحقۂ صفت ].

**--- چُنائی** (---ضم چ) امث.
**(معماری) سلامی دار یا ڈھالواں چُنائی جو نیچے سے اوپر کی طرف بتدریج اُونچی ہو** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۴). [رپٹواں + چنائی (رک)].

**رَپٹّی** (فت ر ، پ ، شد ٹ) امذ.
**رپورٹ دینے والا ، رپٹ دہندہ ، چوکیدار.** اُردو میں رپٹ سے ایک نئی شکل «رپٹی» ... بنائی گئی ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۲). [رپٹ + ی ، لاحقۂ اِسمیت ].

**رَپٹے کی ہاڑ** امث.
**(معماری) وہ ہاڑ جس کے ساتھ رپٹا بنا ہوا ہو** (ا پ و ، ۱ : ۹۵).

**رُپَلّی** (ضم ر ، فت پ ، شد ل) امث.
**رک: روپیہ جس کی یہ تصغیر ہے.** چھ رُپلّیوں کی تو ڈلی کہا جایا کرو گی. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۲۷) . بی مُغلانی نے کہا ، اب تو یہی کوئی سو دو سو رُپلّی میں یہ کام ہو جائے گا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۲۷). [روپیہ + --- ل (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر بالتحقیر].

**رَپوٹ** (فت ر ، و مج) امث ؛ امذ.
۱. **رک : رپٹ معنی نمبر ۱** . دیکھو مُختلف رپوٹوں کو جو صاحبانِ جج

نے ... پیش کی ہیں ۔ (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۲۸) ۔ ۲. معاملہ یا شخص کی پُوری کارگزاری یا کارروائی وغیرہ سے متعلق یادداشت ، (بیشتر کسی کے سامنے پیش کرنے کے لیے) وہ تحریر جس میں کارروائی یا کسی امر کی صُورتِ حال مُندرج ہو ، رپٹ معنی نمبر ۲ ۔

مُختار ہیں وہ لکھیں نہ لکھیں جوابِ خط
صاحب کو روز اپنا عریضہ رپوٹ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۴) ۔ ڈاکٹر سی ایس ایرس نے اپنی رپوٹ میں نفسیاتی اعتبار سے مزدوروں کی تین تقسیمیں کی ہیں ۔ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۲۵) ۔ [انگ : Report کی تارید ] ۔

**رَپوٹَر** (فت ر ، و مج ، فت ٹ) امذ.
رپورٹر ، خبر دینے والا ، اِطّلاع کرنے والا ، نامہ نگار (ماخوذ : نوراللغات) ۔ [ انگ : رپورٹر Reporter ] ۔

**رَپو ٹی رَہاٹا** (فت ر ، و مج ، فت ر) امذ.
رپٹ لکھانا یا کسی کی رپورٹ کرنا اور اس سے متعلق دیگر کارروائی ، ایک دوسرے کی رپورٹ کرنا ، قانونی چارہ جُوئی کرنا ، ایک دوسرے کے خلاف رپورٹ درج کرانا. پولیس کی کاروائی میں دیر لگے گی مسلیں بنیں مقدمہ تیار کیا جائے گا نتھیاں کھلیں گی اور بندھین لال فیتہ اور قیدی رپوٹی رہاٹا. (۱۹۲۱ ، خُونی شہزادہ، ۱۹۳) ۔ [رپورٹ (رک) کا بگاڑ ] ۔

**رَپورْتاژ** (فت ر ، و مج ، سک ر) امذ.
اِطّلاع یا خبر دینا ، مشاہدات اور پیش آمدہ واقعات کو بیان کرنا ، ادبی انداز میں کسی جلسے تقریب یا واقعے یا حادثے کی رُوئداد مرتب کرنا ، ایک نثری صنفِ ادب. کرشن چندر کے پودے کو اُردو کا پہلا رپورتاژ قرار دیا جا سکتا ہے لیکن اس میں وہ حقیقت نگاری نہیں جو رپورتاژ کا خاصہ ہوتی ہے ۔ (۱۹۶۳ ، جدید ادب کے دو تنقیدی جائزے ، ۸۰) ۔ آزاد سحرکار لفظوں سے رپورتاژ لکھنے کا حق یوں ادا کرتے ہیں کہ مشاعرے کی جیتی جاگتی تصویر کھنچ جاتی ہے ۔ (۱۹۸۵ ، اُردو ادب کی تحریکیں ، ۳۷۳) ۔ [ انگ : Reportage ] ۔

**رَپورْٹ** (فت نیز کس ر ، و مج ، سک ر) امث.
۱. رک : رپٹ معنی نمبر ۱ ، ۲. کسی واقعہ یا جُرم کی خبر جو پولیس میں دی جائے. اِس مقدمہ میں رپورٹ اِطّلاع نامے سے واضح ہوا کہ تم برندہٗ اطلاع نامہ کو نہ ملے ۔ (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۲۰) ۔ یہ آپ کیا ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں ، کہئے تو پولیس میں رپورٹ کی جائے ۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۴۷) ۔ ۲. رک : رپٹ معنی نمبر ۲. اِطّلاع ، خبر ، وہ تحریر جس میں کارروائی درج ہو ، رُوداد. جواب اس رپورٹ کا جو گورنمنٹ میں روانہ ہوئی تھی نہیں آیا تھا. (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۲۰۸) ۔ نہرو رپورٹ کی مخالفت کی وجہ سے کانگریسی ان کو انگریزوں کا پٹھو کہنے لگے تھے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۱۱) ۔ ۳. تحقیق ، اسکول میں بچّوں کی کارکردگی کا جائزہ. ناظرین کو یہ اُمید نہ کرنی چاہیے کہ ... میری تعلیمی رپورٹ کوئی مکمل رپورٹ ہو گی. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۳۵) ۔ جب دیکھو دڑنگے لگاتا پھرتا ہے ... ہر مرتبہ اسکول سے خراب رپورٹ آتی ہے (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۲۸) ۔ [ انگ : Report ] ۔

**ـــ ضِمْنی** کس صف (ـــ کس ض ، سک م) امث.
(قانون) چھوٹی رپورٹ ، شاملاتی رپورٹ ، وہ رپورٹ جس کے پہلے اور رپورٹ بھی ہو چکی ہو (اُردو قانونی ڈکشنری) ۔ [ رپورٹ + ضِمنی (رک) ] ۔

**ـــ کَرْنا** محاورہ.
۱. حاضر ہونا ، حاضری دینا ، حاضری یا واپسی کی اِطّلاع دینا. مُجھے بیروت میں اپنے بُونٹ میں جا کر دو گھنٹے میں رپورٹ کرنا ہے ۔ (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۲۲۳) ۔ ۲. اِطّلاع دینا ، خبر پہنچانا. (فیضی) دکن کی سفارت پر گیا ہے اور وہاں سے رپورٹیں کر رہا ہے ۔ (۱۸۸۳ ، در باِرا کبری ، ۱۰۷) ۔ پولیس افسر ایک جاسوس مقرر کرتا جو اہلِ محلہ سے ناآشنا اور غیر ہوتا اور ہمیشہ جو وہ رپورٹیں پیش کرتا ان میں غور و خوض کرتا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۶) ۔

**ـــ کُنَنْدَہ** (ـــ ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف.
رپورٹ کرنے والا ، اِطّلاع یا خبر دینے والا. چنانچہ اس کا ثبوت یہ ہے کہ حکومتِ بنگال نے کلکتہ میں ایک سرکاری رپورٹ کُنندہ مقرر کیا ہے. (۱۸۶۳ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۳۷۵) ۔ [ رپورٹ + ف : کنندہ ، کردن ـ کرنا ] ۔

**ـــ لِکھانا** ف مر.
کسی واقعے یا جُرم کی اِطّلاع پولیس کو دینا. دہلی آنا اس لیے مناسب خیال کیا کہ دہلی پہنچ کر خاطرخواہ رپورٹ لکھائی جائے. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۵) ۔

**رَپورْٹَر** (فت نیز کس ر ، و مج ، سک ر ، فت ٹ) امذ.
اِطّلاع دہندہ ، نامہ نگار. جورو کلے کو کراماً کاتبین کی رپورٹر ہے. (۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۱۴) ۔ نامہ نگار اپنے اپنے علاقہ میں اسی طرح کام کرتے ہیں جیسے رپورٹر اپنا فرض ادا کرتے ہیں ۔ (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۳۱) ۔ [ انگ : Reporter ] ۔

**رَپورْٹِنگ** (فت نیز کس ر ، و مج ، سک ر ، کس ٹ ، غنہ) امث.
نامہ نگاری ، مُخبری یا کارروائی لکھنے وغیرہ کا کام یا پیشہ. کسی چیز کو بجنسہ بیان کر دینا رپورٹنگ ہے. (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۵۰) ۔ ڈھاکہ کے انٹرکانٹی نینٹل ہوٹل کی بالکونیوں سے کی گئی رپورٹنگ میں اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا گیا. (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۷۳) ۔ [ انگ : Reporting ] ۔

**رُپَہْرا** (ضم ر ، فت مج پ) صف مذ.
چاندی کے رنگ کا ، سفید (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [ رک : رپہلا ] ۔

**رُپَہْری** (ضم ر ، فت مج پ) صف.
روپے کے رنگ کی ، سفید چاندی جیسی. سنہری رپہری چھتوں کی وہ نمائش ۔ (۱۸۰۳ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۸) ۔ مری سے آگے چل کر ... دریائے جہلم کی رپہری دھار نظر آئی ۔ (۱۹۲۲ ، پریم ترنگ (دیباچہ) ، ۱) ۔ [ رُپہرا (رک) کی تانیث ] ۔

**رُپہلا** (ضم ر ، فت مج پ) صف مذ.
**رک : رپہرا** ناچنے والے سیاہ اور رپہلے کپڑے پہنے ہوئے بڑی مشینوں کی حرکتوں کو ناچ کے ذریعہ ظاہر کر رہے تھے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۵۱).

اب تو اپنی شاخوں سے طائرِ خرد اُترے
دانہ بھی رپہلا ہے دام بھی سنہرے ہیں

(۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل ، ۱۲۸) [ روپہلا؟پ : رونیلا؟ ].

**رُپہلی** (ضم ر ، فت مج پ) صف (مث : رپہری).
**رک : رپہرا**. حسبِ فرمائش آپ کے چار تھان رُپہلی گوٹہ کے اور پانچ تولے لیس سنہری اور ایک صندوقچہ زیور رکھنے کا اور پچاس روپے نقد ہم دست گیا نی ملہار کے میں نے روانہ کیے ہیں. (۱۸۶۳ انشائے اُردو ، ۱۴). [ رپہلا (رک) کی تانیث ].

**رُپیا / رُپیہ** (ضم ر ، سک پ / ضم ر ، سک پ ، فت ی) امذ.
**دولت ، سرمایہ**. اگر رُپیہ موجود ہو تو جو چاہے اپنے جماعتی طبقے کے مقابلے میں سربلند ہو سکتا ہے (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین، ۳۸۸). [ رک : « روپیا » ].

**---والا** صف.
**امیر ، دولت مند** (جامع اللغات).

**رَپیٹ** (فت ر ، ی مج) امذ.
**دوڑ ، تعاقب ، شکار**(ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رپٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر ].

**رَپیٹنا** (فت ر ، ی مج ، سک ٹ) ف م.
**دوڑنا ، تعاقب کرنا ، شکار کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رپٹنا (رک) کا تعدیہ ].

**رَپھڑ ڈالنا** محاورہ.
**رکاوٹ ڈالنا ، پیچیدگی پیدا کرنا** یہ تو چوہدریوں نے رپھڑ ڈالا ہوا ہے ورنہ اب تک پانی یہاں آ گیا ہوتا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۸).

**رَت (۱)** (فت ر) امذ (قدیم).
**گاڑی ، رتھ ؛ عیش و عشرت میں مشغول ہونا ؛ رونق ؛ مباشرت.**

کن پیو تلک گیا پرت باج
کن رہ یو کٹیا پرت کے رت باج

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۵).

تلاش اب گھر بہ گھر کر رت کو پایا
پھر اس کے میں نے رت باں کو بُلایا

(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۶۷). [ رک : رتھ ].

**رَت (۲)** (فت ر) امث.
**رات** (تراکیب میں مُستعمل) (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ رات (رک) کی تخفیف ].

**---اَنْدھلا** (---فت ا ، غنہ ، سک دھ) امذ.
**رات کا اندھیرا ، تاریکی.**

رت اَندھلا ہے مگر یوں خلق سارا
کہ چند نے سوں چندرہا کے ستارا

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۵۰). [ رت + اَندھلا ـ اندھیرا ].

**---جگا** (---فت ج) امذ ؛ سم رتجگا.
**۱. خوشی کی تقریب جو رات بھر جاگ کر اور گا بجا کر ختم کی جاتی ہے ، اکثر اس میں عورتیں گل گلے اور چاول (زردہ یا خشکہ) پکاتی اور بی بی فاطمہ کی نیاز دلواتی نیز مسجد کا طاق کنگنوں سے بھرتی ہیں . گیت بھی گائے جاتے ہیں.**

وہ گلعذارِ باغ میں آوے جو رحم کر
کہتے ہیں گل گلوں سے کریں آج رت جگا

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۸۵). خوشی سے کُڑیا کا بیاہ رچایا تھا ، اور ڈھولک پکھاوج لیے ہوئے رت جگے کی تیاری کر رہی تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۰).

رات کو ہو رت جگا دن کو ہو صحنک بھی شہا
دھوم یہ شام و سحر آج بھی ہو کل بھی ہو

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، م : ۱۱۱). اکثر تقریبوں میں رت جگا ضرور ہوا کرتا ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۳۴۷). عورتوں میں ... رت جگے اور تقریبوں میں خود گیت گانے کا رواج ناپید ہوتا جا رہا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۵۳۸). **۲. رات بھر جاگنے کا عمل ، شب بیداری ، رات کی محفل یا نشست.**

دن کو سوتا ہے محب چاہے ہے تم کو ہر وقت
رت جگا آپ خُدا جانے کہاں کرتے ہیں

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۲۷۹).

مجکو وحشت کی یہ شادی ہے کہ نیند آتی نہیں
رت جگا رہتا ہے شب کو خانۂ زنجیر میں

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشاں ، ۱۲۶).

یہ خُنکی ، یہ رت جگا ، یہ بھاری پلکیں
شبنم سے دھلے برگِ چمن بھیگ مسیں

(۱۹۳۶ ، رُوپ ، ۱۰۵). رتجگے کا عجب منظر تھا دُکانیں کُھلی تھیں اور ہجوم ایک دوسرے سے لاتعلق شاہراہوں پر رواں تھا. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۱۱۳). [ رت ، (رات (رک) کی تخفیف) + رک : جگ (۲) + ا ، لاحقۂ اسمیت ].

**---جگا جگانا** محاورہ.
**رت جگے کی محفل منعقد کرنا ، رت جگا کرنا.**

لائی اک ڈھول اور گانے لگی
گا بجا رت جگا جگانے لگی

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۷).

**---جگا ماننا** محاورہ.
**مُراد پوری ہونے پر رتجگا کرنے کی مَنّت ماننا.** یہی حال محلِ شاہی کا تھا. کوئی دونا مانتے تھے ، کوئی کونڈا کوئی صحنک کوئی رتجگہ کوئی مولیٰ مُشکل کشا کو پکارتے تھے. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ۱ : ۶۳۱).

**رَت (۳)** (فت ر) (الف) امذ.
**۱. خوشی ، مسرّت ، فرحت ، شادمانی.** افرکتي خواہ راک خواہ پریت

خواہ رت خواہ پریم خواہ محبت خواہ الفت سب ایک معنی رکھتے ہیں۔ (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۱۴)۔ ۲. **آلاتِ مخصوصہ : معشوق ، عاشق ؛ کنارا** (قدیم اُردو کی لُغت ؛ جامع اللغات)۔ (ب) صف۔ **خوش، مسرور ، مطمئن ، راضی ؛ مُشتاق ؛ رجوع کرنے والا ؛ مشغول ، متوجہ ؛ لگاؤ، تعلق ، مفتون** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ س : रत ]۔

**--- بَنْدھ** (---فت ب ، غنہ ، سک دھ) امذ۔
**وصل ، جمع ، بھوگ** (جامع اللغات)۔ [ رت + بَنْدھ (رک) ]۔

**--- کیل** (---ی مج) امذ ؛ سر رتکیل۔
**وصل ، جمع ۔ بھوگ** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) [ رت + س : کیل क्रीड़ ۔ مباشرت ]

**--- گھت / گھٹ** (---فت گھ) امث۔
**محنت ، مشقت ، محنت اور تکلیف** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ رت + گھت ۔ گھٹ ، گھٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر ]۔

**رَت (م)** (فت ر) امذ۔
**سرخ ؛ (کنایتاً) خُون کے رنگ کا**۔ تت یہ ماٹی ہوے رت (۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اُردو کی لُغت))۔ [ س : رکت रक्त ]۔

**--- مُوتْرا** (---و ب ، سک ت) امذ۔
**کُتوں کو ہونے والا ایک مرض جس میں اُن کے خُون کے سُرخ خلیات ختم ہو جاتے ہیں یہ سُرخ رنگ کے خلیات پیشاب کے راستے خارج ہو کر اس کا رنگ سرخ کر دیتے ہیں ، مریض جانور کو بُخار ہو جاتا ہے۔ کُتا خورا ک کم کھاتا ہے اس مرض کو عام بُخار یا سہلک برقان کے نام سے بھی پُکارا جاتا ہے۔ایک اور قسم کی چیچڑیاں بھی کُتوں میں رت مُوتْرا اور مرض کیوفیور کے جراثیم مُنتقل کرتی ہیں**۔ (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۳۵)۔ [ س : رت + س : موتر मूत्र + ا ، لاحقۂ تذکیر ]۔

**رِت** (کس ر) امث۔
**طریقہ ، رسم و رواج ؛ آب و ہوا**۔ کائنات «رِت» ہی کا دُوسرا نام ہے تمام دنیا میں «رت» ہی کا فرمان چلتا ہے۔ (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۶۲)۔ [ رک : ریت / ریتی ]۔

**رُت** (ضم ر) امث۔
**۱. چار فصلوں** (جاڑا ، گرمی ، ربیع ، خریف) **میں سے ہر فصل ، چھ موسموں** (بہار ، گرمی ، برسات ، خزاں ، جاڑا ، کُہرا) **میں سے ہر ایک موسم ، فصل، موسم ، سماں ، کسی چیز** (خصوصاً پھل پھلاری وغیرہ) **کا زمانہ**۔ گلے میں پھولوں کے بھانے ہیں ہار ، بِن رُت آنے ہیں ہار۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۷)۔

کوئل نین آنے کُوک سنائی بسنت رُت
بورانے عام خاص کہ آنی بسنت رُت
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۳)۔ بِن رُت کے پھول اور پھل وہاں موجود سدا۔ (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۵)۔ ساون کی رُت میں پلا دیا بارہ ماسہ فصلی اثر خواطر میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۹)۔ یہ بہار کے دن ہیں ، ہولی کی رُت ہے ، نمائشوں کا موسم ہے۔ (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۳)۔ ۲. **حالت ، کیفیت وغیرہ**۔

کنور ہر تو یک رُت کی حالت اتھی
بیرہ کیچ دوجے جلالت اتھی
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۱۰)۔

وہی جوشِ دلِ اسلامیاں ہے
وہی رُت ہے وہی اب تک سماں ہے
(۱۹۰۷ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۳۰۸)۔

ہوا کا رُت کا رات کا عذاب دیکھتے تھے ہم
اِسی زمیں پہ کیسے کیسے خواب دیکھتے تھے ہم
(۱۹۸۷ ، افکار ، جولائی ، ۳۸)۔ ۳. **عورت کے ماہواری ایام ؛ جانوروں کی جفتی کا موسم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [ س : رُت ऋतु ]

**--- آنا** محاورہ۔
**فصل آنا ، زمانہ آنا**۔

جُھولا جُھلوائیں گے لیجا کے چمن میں تُجھ کو
رُت کہیں آنے تو اے حُور لقا ساون کی
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ صبا ، ۸۸)۔

**--- بَدَلْنا** محاورہ۔
**۱. ایک فصل یا موسم کا جانا اور دُوسرے کا آنا ، موسم یا فصل تبدیل ہونا**۔

آتے ہی فصلِ گُل کے جنوں ہو گیا ہمیں
بدلی جو رُت مزاج برابر بدل گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۵)۔ مارچ سر پر آ گیا رُت بدلی ہوا میں خُشکی اور گرمی بڑھی۔ (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸)۔ ۲. **حسبِ دلخواہ حالت پیدا ہونا یا کرنا ، قسمت کا راستی پر آنا یا لانا**۔

ہوا پھری افسردہ دلوں کی رُت بدلی
اوہل پڑا ہے پھر رنگ نقشِ باطل کا
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۹۱)۔

**--- بَسَنْت** (---فت ب ، س ، سک ن) امذ۔
**بہار کا موسم**۔

رُت بسنت مدھ ماتی آئی آئی پھول کھلاتی آئی
(۱۹۷۵ ، حیرت (تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۲۸۹))۔ [ رُت + بسنت (رک) ]۔

**--- پَلْٹنا** محاورہ۔
**۱. موسم تبدیل ہونا**۔

جاڑے کی جو رُت پلٹ گئی ہے
دن بڑھ کیا رات گھٹ گئی ہے
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۶)۔ ۲. **حالات بدلنا ، بہتری ہونا**۔

خُدا کے گھر سے نکل گئے بُت ، حرم کی رونق ہوئی دو بالا
بدل گئے دن ، پلٹ گئی رُت ، نبی نے اُمّت کا نام اُچھالا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۹)۔

**--- پھِرْنا** محاورہ۔
**۱. موسم بدلنا**۔

پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نہ رہا
وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۷).

دیکھ ساقِ گُل کھلے (کھلے) ، غُنچے ہنسے ، رُت پھر گئی
جلد اب ساغر اُٹھا ، ساغر اُٹھا ، ساغر اُٹھا

(۱۹۲۴ ، اعجازِ نوح ، ۳۶).

پھر ساون رُت کی پون چلی تُم یاد آئے
پتّوں کی پازیب بجی تُم یاد آئے

(۱۹۷۲ ، ناصر کاظمی ، د ، ۱۵). ۲. **حالات بدلنا ، بہتر ہونا.**

رُت پھر چلی ہے آپ کے بیمارِ ہجر کی
صبحِ بہارِ حشر کے آثار دیکھ کر

(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۱۵۱).

**--- کڑی ہونا** محاورہ.

**موسم کا سفرت رساں ہونا ، موسم خراب ہونا ، سخت موسم.**

رو بیٹھے (بیٹھے) سقف و بام کو اے بحرِ مینہ کے ساتھ
اب کی یہ رُت کڑی تہی (تھی) ہمارے مکان پر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۶).

**--- لانا** محاورہ.

**فصل لانا** (سہذب اللغات).

**--- منانا** محاورہ.

**موسم کا لُطف لینا ، اچھے موسم کی خُوشیاں منانا.**

اری کاتک کی رُت سب نے منائی
دہائی غم کی یاں میں نے مچائی

(۱۸۸۳ ، تیرہ ماسہ طالب شاہ ، ۱۱).

**--- نِکَل جانا** محاورہ.

**فصل گُزر جانا ، موسم کا رُخصت ہو جانا** (ماخوذ : سہذب اللغات ؛ نوراللغات).

**رَتا** (فت ر) امذ ؛ ~ رتّا.

**ایک سُرخ کیڑا جو گیہوں اور جَو کے بوروں میں لگ جاتا ہے، سسلی** (نوراللغات). [ رک : رتوا ].

**--- روگ** (---و مج) امذ.

**درختوں کا ایک مرض جس میں اس کی لکڑی بُھوری اور خُشک ہوجا تی ہے بالخصوص شاہ بلوط کے درخت کی مشہور بیماری.** آریٹاں کا ۲ ۰ ۰ . فیصد محلول استعمال کرنا چاہئے جو گنّے کے رتا روگ ( Red Rot ) اور کانگیاری کے لیے نہایت کارآمد عِلاج ہے. (۱۹۷۶ ، گنّے کی کاشت ، ۱۱). [ رتا + روگ (رک) ].

**رِتا** (کس ر) صف.

**خالی ، تہی ، ریتا** (پلیٹس). [ س : رتاک : रिक्तक ].

**--- ہاتھ** (---سک تھ) امذ.

**خالی ہاتھ** (پلیٹس). [ رِتا + ہاتھ (رک) ].

**رِتاج** (کس ر) امذ.

**دروازہ ، پھاٹک ، بڑا پھاٹک جس میں کھڑکی ہو. وہ دو کمٹیوں** والے رِتاج کی طرف بڑھ رہا تھا. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۳۳). [ ع : (ر ت ج) ].

**--- اُلکَعبَہ** (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ.

**کعبہ کا داخلی دروازہ ؛ (کنایتاً) مدفون خزانہ.** اس خزانہ کو جو کعبہ میں مدفون ہے جس کو رِتاج الکعبہ کہتے ہیں نکال کر مُسلمانوں پر تقسیم فرمائیں گے. (۱۹۱۳ ، علاماتِ قیامت ، ۵). [ رِتاج + رک : ال (ا) + کعبہ (رک) ].

**رِتار** (کس ر) امث.

**وہ مٹی جو بالکل بالو پر مبنی ہو رنگ اس کا سفید اور چمکیلا ہوتا ہے. کِلر جہاں کی مٹی رِتار نہ ہو.** (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۰). [ رک : ریت ].

**رَتالُو** (فت ر ، و مج) امذ.

**۱. زیرِ زمین پیدا ہونے والی جڑ نُما ترکاریوں میں سے ایک ترکاری جو اروی کی قسم کی یا ہلکے گُلابی رنگ کی دیکھنے میں آتشبازی کے انار کی طرح اور تقریباً اِتنی ہی بڑی ہوتی ہے ، بام، لاط :** Dioscorea Purpurea. کانٹھ والے درخت یعنی جن کا پھل زمین کے اندر ان کی جڑوں میں پیدا ہوتا ہے ، جیسے آلو ، چُقندر ، شلجم، رتالو. (۱۸۶۵ ، رسالہ علمِ فلاحت ، ۱۲). **وہ غِذائیں** جن میں کافی کیلسیئم نہیں ہوتا یہ ہیں ... آلو ، رتالو. (۱۹۴۱ ، ہماری غِذا (ترجمہ) ، ۳۳). اِبتدائی دورِ زراعت میں جڑ والی فصلیں مثلاً رتالو وغیرہ زیادہ ہوا کرتی تھیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۷۸). ۲. **(کنایتاً) بندر کی سرین ، کولھا.**

بندر نے بھی دم اپنی حقارت سے اُٹھا دی
اور خرس کو دِکھلا دئے دو سُرخ رتالو

(۱۹۰۵ ، جنگِ روس و جاپان ، ۴۵) [ س : رکت + الو : रक्त + आलु ].

**رَتانا** (فت ر) ف ل.

**مست ہونا ؛ زانی ہونا ، زِنا کار ہونا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رتنا (راتنا) + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رِتانا** (کس ر) ف م.

**خالی کرنا ؛ خالی کرانا.** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رِتنا (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ ].

**رَتاوا** (فت ر) امذ (قدیم).

**رات کے وقت کا دھاوا ، شب خون . یورش ؛ رُو برو.**

رتاوالے دُشمن دھرے جب دیا
ولے سوئے بن بھا سکے ناشبا

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۷۷). [ رت (رات) + اوا ~ انا (رک) سے ماضی یا دھاوا (رک) ].

**--- مارنا** محاورہ.

**شب خُون مارنا ، رات کے وقت اچانک حملہ آور ہونا.** بڑے سُور مار سپاہیوں کو لے کر کوبوں پر رتاوا مار کر شبخون پڑیا. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۳۹).

**رِتائی** (کس ر) امث.
**ریتنے کی اُجرت یا کام ، ریتنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[ ریتنا (رک) سے حاصلِ مصدر ].

**رُتْبَت** (ضم ر ، سک ت ، فت ب) امذ.
رُتبہ. اس طائفۂ عالیہ کی نہایت بلندیِ رُتبت اور ترقیِ مرتبت یہ ہے کہ روزِ حشر و نشر علما کی جگہ عرشِ ربُّ العالمین کے نیچے ہووے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۹۴). [ ع : رُتبۃ ].

**رُتْبَہ** (ضم ر ، سک ت ، فت ب) امذ؛سرُتْبا.
۱. **عِزّت و حُرمت کا درجہ یا مقام ، منزلت ، پایہ ؛ (مجازاً) عِزّت ، درجہ.**
شاہاں میں رُتبۂ عالی قطب شہے موالی
مبعث رسولِ اَعالی چھند بند سوں گِنایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۵).
مسندِ گُل منزلِ شبنم ہوئی
دیکھ رُتبہ دیدۂ بیدار کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸).
داغِ جنونِ عشق کا رُتبا بلند ہے
خورشیدِ آسماں سے سر اپنا بلند ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۴). کسی قبیلہ کا کوئی معزز شخص آ جاتا تو حسبِ رُتبہ اس کی تعظیم فرماتے (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ ، ۲۲۳). میرے رُتبہ اور موقف کے متعلق سوالات اٹھائے جا رہے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۵۴). ۲. **حد (کسی کام کی) ؛ حیثیت.**
چشمِ کم سے خلق کی جانب نظر کرنے لگا
اپنے رُتبے سے ذرا جب کوئی انسان بڑھ گیا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۴).
لانے سے ہوا فائدہ مجھ کو یاں کیا
جانے سے چرخ کا رُتبہ واں کیا
(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۱۵). ۳. **بلندی ، سرفرازی.** تجمّل اور شان اوس کی نہایت رُتبہ پر تھی. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۰۳). بڑا کُتا چھوٹے کُتے کے بھونکنے کا جواب نہیں دیا کرتا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُسے اپنی شان اور اپنے رُتبہ کا احساس ہے. (۱۹۳۱ ، ارتقاء ، ۷۸). ۴. (ریاضی) **نسبت ، درجہ ، مقام.** اب ط ، طہٰ اور طٰہٰ بالترتیب ت میں رُتبوں .. کی مقداریں ہیں. (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علمِ حرکت ، ۵۷۳). [ ع : ( ر ت ب ) ].

**ـــ اَعْلیٰ** کس صف(ـــ فت ا ، سک ع ، ا بہ شکل ی) امذ
**بلند درجہ.**
رُتبۂ اعلیٰ و اسفل میں ہے فرق اے فلک
شمع روشن بام پر ہووے تو ایواں میں چراغ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۸). [ رُتبہ + اعلیٰ (رک) ].

**ـــ بَخْشنا** محاورہ.
**سرفراز کرنا ، ترقی دینا ، بلند عہدے پر فائز کرنا.** خُدا کا شکر کر کے کہ اس نے شہادت کا رُتبہ بخشا عروہ ابنِ مسعود شہید ہو گئے. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۵۴).

**ـــ بڑھانا** محاورہ.
**ترقی دینا ، درجہ زیادہ بڑھانا ، منزلت زیادہ کرنا ، عِزّت بخشنا.**
بڑھایا آبروے دل سے وہ رُتبہ تصوّر کا
خُمِ گردوں بنا ہر بلبلا بحرِ تفکّر کا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۳). بادشاہ ... ایسا خوش و خرم ہوا کہ حکیم دو بان کو اپنا مُقرّبِ خاص بنایا ، عِزّت بخشی ، رُتبہ بڑھایا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳).

**ـــ بَلَنْد ہونا** محاورہ.
**عِزّت و اِفتخار بڑھنا ، پایہ بلند ہونا ، مرتبہ بڑھنا ، عِزّو وقار زیادہ ہونا.**
جاں بخش لب کا یار کے رُتبا بلند ہے
فی الواقعی مقامِ مسیحا بلند ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۳).

**ـــ پانا** محاورہ.
**عِزّت حاصل ہونا ، مرتبہ پانا.**
عمّار کی طرح پائی عمرِ جاوید
زر چھوڑا تو رُتبۂ ابوذر پایا
(۱۸۷۴ ، انیس ، ر باعیات ، ۱۰۸).
عقیدت کے صلے فدوی نے آصفِ جاہ سے پائے
بڑے رُتبے بڑے اعزاز ظلّ اللہ سے پائے
(۱۹۲۸ ، سراج سُخن ، ۱۸).

**ـــ پکڑنا** محاورہ.
**درجہ بلند ہونا ؛ (طنزاً) ناقدری ہونا.**
افسوس کے اشعار نے پکڑا ہے یہ رُتبہ
ہر طِفل کے ہاتھوں میں ہیں دیوان کے ٹکڑے
(۱۸۰۹ ، افسوس (طلوع افکار ، ۳ ، ۳۱ : ۷)).

**ـــ پہنچنا** محاورہ.
**نوبت آنا ، حالت ہونا (اظہارِ تأسّف و غم کے لئے).**
دیکھ کر سُوئے فلک کہتی تھی اے بارِ خُدا
آل کا یہ ترے محبوب کی رُتبہ پہونچا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۲۶۱).

**ـــ حاصِل ہونا** محاورہ.
**مرتبہ ملنا ، سربلندی حاصل ہونا.**
عشق میں کون سا رُتبہ ہوا حاصل یارب
درد تعظیم کو اوٹھا جو مرا دل آیا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۸). جس وقت تک اس ملک میں قومی زبان کو اپنا صحیح رُتبہ حاصل نہیں ہوگا ہم کسی قسم کی کوئی ترقی نہیں کر سکتے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۵۶).

**ـــ دار** صف.
۱. **اُونچے درجے کا ، عُمدہ ، اچھا.** قصیدہ بھی ایک اور اس مغفور کا رُتبہ دار دیکھا ہے لیکن غزل ہر از بس کہ مزاج مرغوب تھا. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ۴). ۲. **شریف ، معزز** (جامع اللغات). [ رُتبہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---دان** صف.
**مرتبہ پہچاننے والا** (ماخوذ : سہذب اللغات). [ رُتبہ + ف : داں ، دانستن ـ جاننا ].

**---دو بالا ہونا** محاورہ.
**اعزاز دوچند ہونا ، منزلت میں دُونا اضافہ ہونا.**

اب تجھ پہ پڑی ہے نظرِ سیّد والا
رُتبہ ترا شہزادیوں سے اب ہے دو بالا
(۱۸۷۳ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۶۸)).

**---دینا** محاورہ.
**عزّت دینا ، منزلت بخشنا ، سرفراز کرنا ، اعلیٰ درجہ یا مقام دینا.**

قسم اوس خدا کی کہ تجھکوں یہ رُتبہ دیا جو مُقرّبِ خُدا تیری زیارت کوں آئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۱).

عشقِ کامل نے دیا ہے حُسن کا رُتبہ ہمیں
آئینے میں دیکھتے ہیں یار کی تصویر ہم
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۲).

دیا رُتبہ بھی اس کو خُوب تُو نے
بلا شک وہ شہِ دُنیا و دیں ہے
(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۲۱).

**---زیادہ ہونا** محاورہ.
**قدر و منزلت بڑھنا** (سہذب اللغات).

**---سمجھنا** محاورہ.
**قدر جاننا ، منزلت پہچاننا.**

خاک ہوں پر توتیا ہوں چشمِ مہر و ماہ کا
آنکھ والا رُتبہ سمجھے اس غبارِ راہ کا
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۴۱).

**---سے بڑھنا** محاورہ.
**ترقی پانا ، بلند تر مقام پر پہنچنا.**

چشمِ کم سے خلق کی جانب نظر کرنے لگا
اپنے رُتبے سے ذرا جب کوئی انساں بڑھ گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴).

**---سے گرنا** محاورہ.
**اگلی سی عزّت نہ رہنا ، بے عزّت ہونا.** انسان ... ذرا چوکا اور اپنے رُتبہ سے گرا. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی (مقدمہ) ، ۲).

**---شناس** (---ف ش) صف.
**رُتبہ کو پہچاننے والا ، قدرداں.**

جاؤ لینے کو عجب رُتبہ شناس آتا ہے
میرا مہماں مرا عاشق مرے پاس آتا ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۳). آپ ناراض نہ ہوں رُتبہ شناسی ہر شخص میں نہیں ہوتی اگر وہ رُتبہ شناس ہوتا تو آپ کی شان میں گستاخی نہ کرتا. (۱۹۶۸ ، سہذب اللغات ، ۵ : ۴۸۶). [ رُتبہ + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا ].

**---شناسی** (---ف ش) امث.
**رُتبہ پہچاننا ، قدر شناسی.** رُتبہ شناسی ہر شخص میں نہیں ہوتی. (۱۹۶۸ ، سہذب اللغات ، ۵ : ۴۸۶). [ رُتبہ + شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---عُلیا** کس صف(---ضم ع ، سک ل) امذ.
**سب سے اونچا درجہ** (جامع اللغات). [ رُتبہ + عُلیا (رک) ].

**---کرنا** محاورہ.
**عزّت بخشنا ، اعزاز بڑھانا.**

لیجائے دوپہر کو اگر یار کے قریں
اے صبح تیرا شام سے رُتبا کریں گے ہم
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۴۸۵).

**---کم کرنا** محاورہ.
**عزّت گھٹا دینا ، مرتبہ پست کر دینا.**

مَل کے مسّی رُتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۰).

**---کھلنا** محاورہ.
**عزّت آشکار ہونا ، مرتبہ سمجھ میں آنا.**

رُتبہ مرے جنوں کا کھلا روزِ حشر کو
زنجیر پائے عرش سے لنگر بدل گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۶).

**---ملنا** محاورہ.
**عزّت حاصل ہونا ، مرتبہ ہاتھ آنا.**

آپ کے حکم سے لیکن جو موافق پڑتیں
اونکو البتہ پذیرائی کا رُتبہ ملتا
(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۷۰).

**---میں سوا ہونا** محاورہ.
**عزّت میں زیادہ ہونا ، معزز ہونا** (سہذب اللغات).

**---ہونا** محاورہ.
**برابری ہونا.**

گُلِ عارض سے رُخِ حُور کو رُتبہ کیا ہے
پیشِ قامت شجرِ طُور کو رُتبہ کیا ہے
(۱۸۶۵ ، ناظم ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۶۶)).

**رَتّڑا** (فت ر ، سک ت) امذ (قدیم).
**سُرخ رنگ کا ، سُرخ رنگ میں رنگے ہوئے کپڑے** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [ مقامی ].

**رَتّس بَنّڈا** (فت ر ، ت ، ب ، سک ن) امذ.
**چوہال ، کانو کی بیٹھک ؛ گودام.** گاؤں میں ، مندر میں ، رتس بنڈے پر اور سب سے بڑھ کر خود بنکوں پر چراغاں ہوا. (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۱۰۷). [ مقامی ].

**رَتَق** (فت ر ، ت) امث.
۱. **عورت کا ایک مرض جس میں راہِ جماع بند ہوجاتی ہے ، زائل شُدہ بکارت کا پھر پیدا ہو جانا ، فُرج کا تنگ ہونا.** امام شافعی کے نزدیک پانچ عیبوں میں خیار ہے ایک جنون ... پانچویں رتق. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲:۷۹). ۲. **باندھنا؛ تنگ کرنا.** رتق لغت میں باندھنے کو کہتے ہیں. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۲۶). ۳. **ملنا ، ایک دوسرے میں گھسنا.** رتق کے اصل معنی ملنے اور ایک دوسرے میں گھسنے کے ہیں. ابتداً زمین و آسمان دونوں ظُلمتِ عدم میں ایک دوسرے سے غیر مُتمیز پڑے تھے. (۱۹۱۷ ، القرآن، ترجمہ محمود الحسن ، ۵۶۱). [ ع : (ر ت ق) ].

**---و فَتق** (---و مج ، فت ف ، ت) امذ.
**کھول باندھ ، بست و کشاد ، بندوبست ، انتظامِ دُرستی و اصلاح حال.** بیچ رتق و فتق سہماتِ سلطنت کے ... استحکام بتاے. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ۷۴). کمالِ رتق و فتق سے نزدیک نواح بنی مصطلق کے پہنچے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۲۰۳). حکومت کے رتق و فتق کا داروسدار ... مُدبّرین وزرا کی جماعتِ کثیر پر ہے. (۱۹۲۰ ، رسائلِ عمادالملک ، ۲۴۲). وہ تو پورفیرو کو اپنے رتق و فتق پر کُلی اختیار دے دینا چاہ رہی تھی. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۴). [ رتق + و (حرفِ عطف) + فتق (رک) ].

**رَتقاء** (فت ر ، سک ت) امث.
**وہ عورت جس کی راہِ جماع بند ہو ، فُرج کی تنگی.** کہتے ہیں کہ یہ عورت رتقاء ہے ، اس سے جماع نہیں کرسکتے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ، ۲ : ۶۶). [ ع : (ر ت ق) ].

**رِتکر** (کس ر ، سک ت ، فت ک) امث.
**(کاشتکاری) دریا کی ریت سے پیدا ہوئی زمین** (ا پ و ، ۶:۷۲). [ ریت (رک) + کر ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَتَم** (فت ر ، ت) امذ.
۱. **وہ تاگا جو بات یاد رکھنے کے لیے انگلی پر باندھا جائے** (نور الہدایہ ، ۳ : ۶۹). ۲. **ایک رُوئیدگی ہے کہ اس کی شاخیں بڑی بڑی ہوتی ہیں بنے اس میں نہیں ہوتے ، رسّی کی طرح سخت ہوتی ہے ، دوسرے درختوں پر لپٹ کر لٹکنے لگتی ہے ، Furze ، دارشیشمان ، جگن ، رتن.** رتم (فرز) کا شمار جھاڑیوں میں ہوتا ہے یا جڑی بوٹیوں میں ان میں باہم امتیاز کی باتیں ایسی صاف نہیں ہیں کہ فوراً ان پر نظر جا پڑے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۶۰). [ ع : (ر ت م) ].

**رَتْم** (فت ر ، سک ت) امذ.
**توڑنا ، ریزہ ریزہ کرنا ؛ بولنا ، کہنا ؛ ناک توڑنا** (بیان اللسان). [ ع : (ر ت م) ].

**رَتْمَہ** (فت ر ، سک ت ، فت م) امذ.
۱. **وہ تاگا جو بات یاد رکھنے کے لیے اُنگلی پر باندھا جائے.** بھلا اسے یہ رتمہ باندھنے کی ضرورت ہی کیا تھی. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۴). ۲. **ایک رُوئیدگی ہے کہ اس کی شاخیں بڑی بڑی ہوتی ہیں بنے اس میں نہیں ہوتے . رسّی کی طرح سخت ہوتی ہے، دوسرے درختوں پر لپٹ کر لٹکنے لگتی ہے، Furze، دارشیشمان، جگن ، رتن.** وہ رتمہ کی مانند ہے جو بیابان میں ہے. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۷۳۱). [ رتم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رَتَن** (فت ر ، ت) امذ.
۱. **جواہر ، موتی ، نگینہ ، لال ؛ (مجازاً) زیور نیز ہر گراں قدر قیمتی اور عمدہ چیز.**

سیّد محمد پتی میرا
جیون رَتَن میں اتم ہیرا
(۱۵۹۹ ، کتابِ نورس ، ۱۱۱).

بھنواں کشتی منے میں بوں رہیا جیوں نوح کشتی میں
پرت دریا منے پایا پری ایی رتن پتلی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۲۳).

لایا ہوں نذر دل کی انگوٹھی کوں کر قبول
غم کے جڑے ہیں جس کوں رتن سر سوں پاوں لگ
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۰۵). سمندر کو پہاڑ سے خوب بلویا کہ اس میں سے ۱۴ رتن نکل پڑے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۵).

نذر میں پیش انھیں بیش بہا رتن ہوئے
رتن بڑھ چڑھ کے یہ پدوی میں مہا رتن ہوئے
(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۱۷۱). خواجہ الطاف حسن حالی ، سر سید کے نورتنوں کا سب سے انمول رتن تھے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۸۷). ۲. **آنکھ کی پُتلی ؛ نطفہ ؛ جوبن ، حُسن** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۳. **عطر ، ست.**

رتن ہونٹاں کا پلاؤ تمیں منجھے جلاب
کہ سر تھے ہوؤں جواں اُس تھے پاوں قوتِ روح
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۹). [ س : رتن रतन ].

**---پارکھی** (---سک ر) صف.
**جوہر شناس ، قدر و قیمت کو سمجھنے اور پرکھنے والا.**

بڑا گیان و نتا رتن پارکھی
رتن پارکھی ہور بچن پارکھی
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۱).

بحمداللہ ہونے میں مَیں جوہری
ملا توں رتن پارکھی مشتری
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۹).

باگی راگی رتن پارکھی
کلاکار گیانی و گیانی
(۱۸۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۰۷). [ رتن + پارکھ (رک) + ی ، لاحقۂ اسمِ صفت ].

**---پاک** امذ.
**اعلیٰ جوہر** (قدیم اردو کی لغت). [ رتن + پاک (رک) ].

**---پَریچھا** (---فت پ، ی مج ، شد چھ) امذ؛سپریکشا.
**رتن پریچھا : اس علم میں جواہرات کی پہچان اور انواع و اقسام کے سنگریزوں کی شناخت، ان کی ساخت ، خاصیت اور قیمت اور**

اسی قسم کے امور بیان ہوئے ہیں (آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۲۰۹). [رتن + پریچھا ـ پرکھ].

**---پنچک** (---فت پ ، سک ن ، فت چ) امذ.
**پانچ جواہر ، سونا ، چاندی ، ایک قسم کا ہیرا** (جامع اللغات).
[رتن + پنچک (رک)].

**---ٹیلا** (---ی مع) امذ.
**جواہر کا ٹیکا.**

مری شیریں کنگھی کرتی کنگن بجتے ہیں ناداں سوں
رتن ٹیلا دھرے منگ میں نوے چھند سوں دپاتی ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷). [رتن + ٹیلا (۲) (رک).

**---جڑاؤ** (---فت ج) صف.
**جواہر سے مرصّع** (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۳۲ ؛ پلیٹس).
[رتن + جڑاؤ (رک)].

**---جڑت** (---فت ج ، کس ڑ) صف.
**موتی جڑا ہوا.**

رتن جڑت چوکھی رکھیا سامنے
کھیا بیس مجھ آمنے سامنے
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷۷). [رتن + جڑت (رک)].

**---جوت** (---و مج) امث.
۱. (طب) **ایک پودا نیز اُس کا پھل جو سُرخ ہوتا ہے اور رنگانی میں مُستعمل ہے،** لاط : Lithospermum Vestitum. رتن جوت زیادہ تر خارجاً مُستعمل ہے ، چنانچہ مرہموں میں شامل کی جاتی ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۶). ۲. **آنکھوں کے امراض میں فائدہ مند ایک دوا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [رتن + جوت (رک)].

**---جوڑا** (---و مج) امذ.
(زیور سازی) **ہاتھ کی پُشت کا زیور جس میں پانچوں اُنگلیوں کے چھلّوں میں لڑیاں لگی ہوتی ہیں جنکے دوسرے سِرے کلائی سے بندھے ہوتے ہیں ، جوا ، ہتھ پھول ، ہتھ سِنگر ، شوق بند ، پری بند** (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۳۴). [رتن + جوڑا (رک)].

**---راج** امذ.
**یاقوت** (جامع اللغات). [رتن + راج (رک)].

**---راس** امذ.
**جواہرات کا ڈھیر ، موتیوں کا ڈھیر.** براقؔ میں رتن راس کے جواہرات اُس کے مقابل نہیں ہو سکتے تھے. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۲۰۵).
[رتن + راس (رک)].

**---رولنا** محاورہ.
**موتیوں کو سمیٹ کر جمع کرنا ؛ تعریف کرنا.**

وہاں مدح میں شہ کے کھولوں اتال
زباں سوں رتن فن کے رولوں اتال
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۱).

**---قورمہ** (---و مج ، سک ر ، فت م) امذ.
(طباخی) **ایک قسم کا کھٹ میٹھا قورمہ جو مُرغ کے گوشت اور بکری کے قیمے کی ٹکیوں سے مُقرّر ترکیب کے مُطابق پکایا جاتا ہے** (ماخوذ : شاہی دسترخوان ، ۳۵). [رتن + قورمہ (رک)].

**---کھانی / کھانئی** امث.
**جواہرات کی کان ، معدنِ جواہر.** رتن کھانی کے کُل جواہرات اس کا مول نہیں ہو سکتے. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۸۰). [رتن + کھانی / کھانئی (رک)].

**---مالا** امث.
۱. **جواہرات یا موتیوں کا ہار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **ایک خوش رنگ پھول کا نام.** پھول دانوں میں رتن مالا اور کرن پھول ... ابھر ابھر کر عطر بیز ہیں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۵۷). [رتن + مالا (رک)].

**---منجنی** (---فت م ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ سہ منجری.
**پھول چہار برگی جو گُلِ یاسمن سے چھوٹا ہوتا ہے. اس کا درخت اور اس کی پتیاں رانے بیل سے مُشابہ ہیں. دو سال میں پھولتا ہے** (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۴). [رتن + منجن (رک) + ی ، لاحقۂ اِسمیت].

**رَتنا** (فت ر ، سک ت) ف ل ؛ محاورہ.
**سُرخ رنگ میں رنگنا ؛ جذبات کی شِدّت سے سُرخ ہو جانا** (پلیٹس).
[رتانا (رک) کا لازم].

**رِتنا** (کس ر ، سک ت) ف ل.
۱. **رگڑ رگڑ کر سوہن سے ریزہ ریزہ جُدا کیا جانا ، ریتا جانا ، خالی کیا جانا.** وہ تو کیسا پور ہی میں رِت چکا تھا ، اب اس میں کیا دھرا ہے. (۱۹۶۲ ، آؤ کا ٹکڑا ، ۱۶۲). ۲. **(سارنگی) بجنا.**

رتیں تنتکاروں کی سارنگیاں
کہ ریتے جنہوں نے دل اِنس و جاں
(۱۹۰۹ ، میر ضامن علی جلال (لکھنو کا شاہی اسٹیج ، ۹۵)).
[رِتانا (رک) کا لازم].

**رَتناجَلی** (فت ر ، سک ت ، فت ج) امث.
**موتیوں کا ہار جو گول دائرہ کی شکل کا ہوتا ہے.** اس نے بالوں میں کیسر کے پھول اُڑس رکھے ہیں ، اُس کے جوڑے کو رتناجلی نے ڈھانپا ہوا ہے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۰۰). [رتن + انجلی (رک)].

**رَتنار** (فت ر ، سک ت) صف مذ.
**پُرنور ، چمکیلا ، روشن ، سُرخ رنگ.**

رتنار نین سے پھوٹتی ہیں کرنیں
یا کاہکشاں کی مانگ بھرتی ہے نگہ
(۱۹۵۹ ؛ گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۴۳). [س : रत्न+आकार].

**رَتناری / رَتنالی** (فت ر ، سک ت) امث.
**چمکیلی ، رسیلی ، دلکش ، مخمور.**

اَدھر پنوالی چک رتنالی
بیتی باسک ہر تل کالی
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۰).
ہائے رے پیاری پیاری آنکھیں
متوالی رتناری آنکھیں
(۱۹۶۷ ، اثر لکھنوی (مہذب اللغات)). [رتنار + ی ، لاحقۂ تانیث].

**رَتْنِیان** (فت ر ، سک ت ، کس ن) امذ.
**چاول کی ایک قسم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبدساگر). [ مقامی].

**رِتُو** (کس ر ، و مع) امذ.
**۱. موسم ، فصل ، تبدیلِ آب و ہوا کی کیفیت.**
چھ رِتُو مشہور ہیں وہ رہ گئیں نس شنک پانچ
اب تو کوبیّا میں کوی لیں گے رِتو کے انک پانچ
(۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۹). **۲. مہینہ ، مقرر یا مُناسب وقت ؛ جماع کے لئے مناسب موسم** (جامع اللغات). [ س : ऋतु ].

**---اَشْنان** (---فت ا ، سک ش) امذ.
**(ہندو) وہ غسل جو عورتیں ماہواری کے بعد کرتی ہیں ، غُسلِ حیض** (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات). [رِتُو + اَشْنان (رک) ].

**---راج** امذ.
**موسموں کا بادشاہ ، بسنت رُت.**
آپ کے حلقہ گُزاروں میں بسنت آج نہیں
جو نہیں آپ تو رتو راج بھی رتو راج نہیں
(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو ، ۷۸). [س : رِت + راج (رک) ].

**رَتْوا (۱)** (فت ر ، سک ت) امذ.
**۱. کھر نام کی گھاس جو گھوڑوں کے لیے بہت اچھی سمجھی جاتی ہے ؛ ایک گھاس جو برسات میں ٹھنڈی یا سیلی جگہوں پر نِکل آتی ہے** (شبدساگر). **۲. (کاشتکاری) پودوں کی ایک بیماری جو تری کی کثرت سے ہوتی ہے ، اس سے پودوں کا ڈنٹھل اندر سے سُرخ اور کھوکھلا ہو جاتا ہے اور بالیں سُرخ سفوف سے بھر جاتی ہیں، تری ، چھولین** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۷۶). **۳. ایک سُرخ پتھر جو اکثر بچّوں کے بُخار یا دیگر امراض میں گلے یا پانو میں باندھ دیتے ہیں.** پاؤں میں ایک لعل منکا جس کو رتوا کہتے ہیں ٹخنے کے قریب ڈورے سے بندھا ہوا. (۱۹۳۲ ، ریزۂ مینا ، ۱۵). [س : رَکت ـ خون + وا ، لاحقۂ صفت ].

**رَتْوا (۲)** (فت ر ، سک ت) امذ.
**چاول کی ایک قسم جسکا دانہ درمیانہ ہوتا ہے.** دھان کی تقریباً ۵۰۰ اقسام ہیں انہیں تجارت اور کاشت کے نقطۂ نظر سے سولہ گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے ... دانہ درمیانہ رتوا. (۱۹۷۰ ، چاول، دستورِ کاشت ، ۳۱). [ رک : رتنیان ].

**رِتْوانا** (کس ر ، سک ت) ف م.
**رک : ریتنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.** عورتیں جن کو اپنی چھب دکھانی منظور ہوتی ہے ، دانتوں کو رِتوا کر چھدرا کر لیتی ہوں گی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۳). [ریت (ریتنا) + وا ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَتْوانْس** (فت ر ، سک ت ، غنہ) امذ.
**ہاتھیوں اور گھوڑوں کا وہ چارا جو انہیں رات کے وقت دیا جاتا ہے** (شبدساگر). [رات (بحذف ا) + وانس ، لاحقۂ صفت ].

**رَتْوانْس مارْنا** محاورہ.
**رات کے وقت کا حملہ ، رتواہ.** یا کسو طرح چھل سے بنے تو چھل کی لڑائی کی یا رتوانس مار. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۹).

**رَتْواہ / رَتْواہی** (فت ر ، سک ت) امث.
**شب خُون ؛ رات کو آنے والی داشتہ ؛ ایک قسم کا گیت جو میواتی رات کے وقت گاتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رات (بحذف ا) + واہ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**رِتورا** (کس ر ، و مج) امذ.
**ایک قسم کا سانپ ، رنگ اسکا کالا ہوتا ہے ، ڈیڑھ گز لنبا ہوتا ہے ، کمر پر زرد داغ اور سر گول اس پر سفید پھول سا ہوتا ہے. جب کاٹتا ہے ایک گھنٹے کے بعد بے ہوشی طاری ہوتی ہے اور مسامات سے خون جاری ہو جاتا ہے. چنانچہ اسی حالت میں سانپ گزیدہ مر جاتا ہے** (ماخوذ : تریاقِ سموم ، ۱۹). [ مقامی ].

**رَتُون** (فت ر ، و مع) امث ؛ امذ.
**۱. پیڑھی کی ایکھ یا گنا جو ایک بار کاٹ لینے پر پھر اُسی جگہ سے نکلتا ہے** (شبدساگر). **۲. (کاشتکاری) تمباکو اور نیل کی ایسی پود جو ایک مرتبہ کٹنے کے بعد جڑ میں سے دو بارہ پھوٹ کر بڑھ جائے ، دو ریزی ، دُمریزی** (ا پ و ، ۶ : ۶۶). [ مقامی ].

**رَتَوَنْدا / رَتَوَنْدی** (فت ر ، و لین ، غنہ / مغ) امذ ؛ امث ؛ سرتوندھا.
**آنکھوں کا ایک مرض جس میں رات کے وقت بصارت بیکار ہو جاتی ہے ، شب کوری.**
مارے کم خوری کے کھاتا نہیں کُچھ غیر از شیر
تس پہ ہے تُجھکو رتوندا مرے شب کور بنے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۸). سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ شیطان کسی سے بے توقع نہیں ہوا... جب اُن کی عمر چوراسی برس کی ہوئی اور ایک آنکھ بھی جاتی رہی اور دوسری سے بھی رتوندی آتی تھی اس وقت فرماتے تھے کہ مُجھے عورتوں سے زیادہ کسی چیز کا خوف نہیں. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین (ترجمہ) ، ۳ : ۱۱۵). مُجھے اچھی طرح سُوجھتا نہیں ، کئی دِنوں سے رتوندی ہوتی ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۹).
الفت میں اوس کی جب سے رتوندھی ہوئی شروع
ممنون ہم ہوئے نگہِ اِنتظار کے
(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۳۶ : ۴). یہاں مذہب رتوندی میں مُبتلا ہو گیا اور اخلاق کرائے کی چیز ہو کے رہ گیا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۲۳). اف : آنا ، ہونا (شاذ). [رک : رات + اندھا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**رَتَونْدِھیا** (فت ر ، و لین ، مغ ، کس دھ) صف مذ.
**جس کو رتوندھی آتی ہو ، وہ شخص جسے رات کو نظر نہ آئے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [رتوندھ + یا ، لاحقۂ صفت و اسمیت].

**رَتّی** (فت رَ شد ت نیز بلا شد) امث (قدیم).
**پیار ، محبت ، خوشی ، مسرت ، شادمانی.**

دل لوٹے باج تل رتی نیں شوخ سندری
دل لوٹنے کے کام میں تجکوں بہوت ہے جس

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۶). [س : رَت रति].

**رِتی** (کس ر) امث.
۱. (أ) **بات ، رِیت ، طریقہ.**

میرے پیو کیاں کیا ، کیا باتاں مجھ مانھیں جو بھریاں سہیلی
اس منہ کی جی رِتی کہوں ہوں سنتیں توں ہو جائے کھیل

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۷۴) . (أأ) **قول ، فرمان ، حکم .** حضرت کہے ہیں یو سچ نبی کے رتی کہ الکذاب الا امتی جھوٹے کوں لاٹنا جھوٹے کی جیب پچھاڑ کاٹنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵). رتی ، ریت یا قول. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ۴۷). ۲. **تقدیر ، قسمت.**

کوئی کہتی بالک خوب ہوا رے بہنیا تیری نیک رتی
یہ بالے ان کو ملتے ہیں جو دنیا میں ہیں بڑھ بھاگی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۲). ۳. **خواہش ، آرزو ، محبت ، الفت ، عشق ، مہربانی ، عنایت ، محبت کا لطف ، شہوت جماع ، وصل ، مباشرت ، ایک بحر ، یا وزن ، عورت کی جائے مخصوص ، ایک منتر جو ہتھیاروں پر پڑھتے ہیں ، حرف نون کا نام** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر). [رک : رَتی रोत].

**---بُلَنْد ہونا** محاورہ.
**قدر و منزلت ہونا.** جس خوش نصیب کو کہیں تہ خانے وہ خانے میں مل گئے بس اس کی رتی بلند ہو گئی. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۲۷۶).

**---پِھرْنا** محاورہ.
**(بیوپاری) کارو بار میں فائدہ ہونا** (ا پ و ، ۷ : ۱۲).

**---تیز ہونا** محاورہ.
**کسی کی سرکار میں رسوخ ہونا** (فرہنگِ اثر).

**---جاگْنا** محاورہ.
۱. **قسمت کُھلنا ، بخت کا یاوری کرنا ، نصیبے کا اوج پر آنا ، نصیبا جاگنا ، برے دن سے بھلے دن آنا.**

ہر رات تجھ درس سیں ہوتے ہیں رنگ راتے
کچھ تو مرے نین کی جاگی ہے اب رتی سی

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷۴).

آپ سے آتی ہوں تیرے پاس بھاگی ہوی
ان دنوں رتی دوگانا ہے تری جاگی ہوی

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگِ آصفیہ)).

**---چَڑْھنا** محاورہ.
**اثر و رسوخ ہونا ، اقتدار حاصل ہونا.** ملکہ کا راج ہے ، عورتوں کی تو آج کل رتی چڑھی ہوئی ہے. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۹۸).

**---چَمْکانا** محاورہ.
**قسمت کھولنا ، نصیبا جگانا.**

چشم سے مژگاں پہ آئے اشکِ سرخ
تیری رتی آج چمکاتے ہیں ہم

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۱۱).

**---چَمَکْنا** محاورہ.
۱. **قسمت کُھل جانا ، نصیبا جاگنا.**

رونے کو مرے تولے ہے وہ نظروں میں
اس گوہرِ اشک کی بھی رتی چمکی

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰۸).

ذرّات کی بھی رتی چمکے ہے بَہَر جانب
شبنم کا بھی اب رتبہ پہنچا ہے فلک اُوپر

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۵۶).

بات کرتے ہی بگڑتا ہے خدا کی شان ہے
کیا رتی چمکی ہوئی ہے اب مزاجِ یار کی

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۸۸) یہیں سے مغل راج کی رتی چمکتی ہے. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۸۱). ۲. **(بیوپار) کارو بار میں خوب نفع ہونا** (ا پ و ، ۷ : ۴۵).

**---زور/ زوروں پَر ہونا** محاورہ.
**قسمت یا زمانے کا موافق ہونا ، نصیب بلندی پر ہونا.**

بوسے لیئے ہیں اس درِ دندان و لب کے پھر
کچھ اندنوں میں اپنی بھی رتی ہے زور پر

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۱۴۲). چنیا بیگم ، ... ان کی سوتیلی بہن شراب کی رتی زوروں پر ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۱۰).

**---سامْنے آنا** محاورہ.
**قسمت کا لکھا پورا ہونا** (نوراللغات).

**---شکْتی** (---فت ش ، سک ک) امث.
**شہوت.** پورفیرو کی رتی شکتی میں کیسے شبہہ ہو سکتا ہے. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۵۳). [رتی + شکتی (رک)].

**رَتّی** (فت ر ، شد ت نیز بلا شد) (قدیم). (الف) امث.
۱. **ایک وزن جو ماشے کا آٹھواں حصّہ ہوتا ہے، آٹھ چاول کے برابر وزن ، نیز وہ چیز جس سے یہ وزن تولا جائے.**

اِلٰہی قوی توں سرے تجھ سکت
نہ دیتا توں بھاتا رتّی کس کے ہت

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱). ۱۱۵۲۰ رتّی چاندی میں دو رتّی سونا ملا کر گلاویں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۴۸). ۲. **ایک طرح کے سرخ یا سفید بیج کا نام جس کا منہ سیاہ ہوتا ہے ملیٹھی کے درخت سے نکلتا ہے ، لاٹری ، گھنگھچی ، گھمچی. لاط : Abrus-Precatorius** رتی- بنگالے میں گلِ چاندنی کے بیج کو کہتے ہیں ، چار جَو متوسط کے برابر ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۲۵). (ب) م ف. **مقدارِ قلیل ، حصّہ ، وزن ، ذرّہ بھر ، دم بھر .**

ہلنا چلنا بول اونو کا اپنی اچ نابھا کین
ایک رتی کا کام نئیں ہے اپنی اچھ ناٹا کین
(۱۵۸۲ ، شاہ برہان ، وصیت الہادی ، ۱۷ الف ، ب).
یا تج آشنا ہوں میں توں بیگانا نکر منج کوں
رتی نیں یک رتی تج یاد بن توں نا بسر منج کوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۵).
دل میں میرے غم کو نہ رکھ یک رتی
حضرتو سبطین کی حرمت ستی
(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۲ : ۱۹). [ پ : رت [illegible] - سرخ ؛ س : رتیکا [illegible] ].

**---برابَر** م ف.
**رک : رتی معنی نمبر ۳.** قیامت کے دن ہم ان کے اعمال کا رتی برابر وزن بھی قائم نہیں رکھینگے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۸۶). یہ نتی منی پر والیاں اپنے رکھوالے کو رتی برابر بھی تکلیف نہیں دیتیں. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۴). تم ضرور اپنا فرض پورا کروگے اس میں مجھے رتی برابر شبہہ نہیں. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۴).

**---بَھر** م ف.
۱. **رک : رتی برابر.**
جنونِ عشق میں ہوئی کمی نہ رَتّی بھر
کسی کے کہنے سے سیروں جو ہم لہو لیتے
(۱۹۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۱). دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں ... جو اپنے حق میں سے کسی بھائی کو رتّی بھر چھوڑ دے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۶۹). مریض کو ... رتّی بھر فائدہ نہ ہوا. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۱). تم سے بھی زیادہ ہوشیار ہے مگر رتی بھر بددماغی اس میں نہیں. (۱۹۸۲ ، ڈنگو (ترجمہ) ، ۶۵).
۲. **ماشے کے آٹھویں حصّے کے برابر.**
مسی سے بڑھ گیا کس درجہ اس شکر کا بوجھ
ہے اک دھڑی لہو نازک پہ رتّی بھر کا بوجھ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۷).

**---بَھر دَھن ساتھ نَہ جاوے ، جَب تو مَر کر جیو گنواوے** کہاوت.
مرتے وقت ذرا سی دولت بھی ساتھ نہیں جاتی اس لیے دولت پر بھروسا اور مان نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---بَھر کی تین چپاتی کھانے والے سات سَنگھاتی** کہاوت.
انتظام تھوڑا اور مہمان بہت ، مہمان بہت اور کھانا تھوڑا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---بَھر ناتا ، نَہ گاڑی بَھر آشنائی** کہاوت.
دور دراز کی قرابت کو بھی نہایت قریب کی دوستی پر ترجیح ہے. گہ کیا کہ میاں رتی بھر ناتا نہ گاڑی بھر آشنائی تو سنا تھا تم نے اس کو الٹا کر دیا. (۱۹۶۶ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۲۶ : ۷۴).

**---دان نہ دھی کو دیا ، دیکھو رے سمدھن کا ہیا** کہاوت.
(عو) جب جہیز تھوڑا ہو تو کہتی ہیں کہ بیٹی کو کوئی جہیز نہیں دی کیا ہی حوصلہ ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---دیکر مانگے تولَہ ، وا کو کَون بَتاوے بھولا** کہاوت.
جو تھوڑا دے کر بہت لے اسے کون بے وقوف کہہ سکتا ہے (جامع اللغات).

**---رائی** م ف ؛ صف.
**ذرہ بھر ، ذرا ، معمولی ؛ رتی رتّی ؛ کُل ، تمام.** کوئی ایسا سچّا خیر خواہ نظر نہ آیا ، جو وہاں کی رتّی رائی خبر ان تک پہنچاتا. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۷۵). [ رتی + رائی (رک) ].

**---رَتّی** م ف ؛ صف.
۱. **ذرا ذرا سی بات ، بالکل ، تمام ، سراسر ، سرتاپا.** ماں بولی کیوں آئیں میں نے رتّی رتّی سب حال سنا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۳). اپنے بندوں کی حالت سے رتّی رتّی واقف ہے. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۶۵). مجھے تو رتی رتی یاد ہے. (۱۹۸۴ ، طوق و دار کا موسم ، ۶۹). ۲. **ذرا ذرا سی شے میں ، ہر چیز میں.**
اَے روپ ترا رتی رتی ہے پربت پربت پتی پتی ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱). [رتی + رتی (رک) ].

**---ریزَہ** (---ی مج ، فت ز) صف.
**تفصیل کے ساتھ بات یا چیز ، سب ، کُل ، تمام.** اُس نے رتّی ریزہ حال کہہ دیا. (۱۹۲۴ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۴). [ رتی + ریزہ (رک) ].

**---سے رائی تَک** م ف.
**رک : رتی سے ریزے تک.**
بیشک جو کرتے ہو تم اللہ دیکھتا ہے
رتی سے رائی تک سب اس پر کھلا ہوا ہے
(۱۹۱۷ ، منظوم قران مجید (ترجمہ) ، ۴۴).

**---سے ریزے تَک** م ف.
**چھوٹی سے چھوٹی اور ادنیٰ سے ادنیٰ بات بھی ، ایک ایک بات یا چیز ، تفصیل کے ساتھ ، تمام ، کُل.** رتی سے ریزہ تک سب مجھ سے کہو ، آخر کیا ہوا. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۵۱).

**---کا** م ف.
**قدرے قلیل ، ذرا سا ، معمولی یا ادنیٰ سا.** اپنے پرائے کسی پر رتّی کا دوکھ نہیں ، جو کیا میں نے اپنے ہاتھ سے کیا. (۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۳۶).

**رَتیاں** (فت ر ، سک ت) امث ؛ ج.
**راتیں.** نت رنج و الم سہے رتیاں گزر غم کھائے کھائے دل سیر ہوا. (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۱۱).
راجہ جی کرو مو سے بتیاں رے
دل تڑپت دن رتیاں رے
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۰۱). [رت (رات (رک) کی تخفیف) + یاں ، لاحقۂ جمع ].

**رُتیانا** (ضم ر ، سک ت) ف ل.
**موسم سے متاثر ہونا ، موسمی اثرات قبول کرنا.** دھوپ ، ہوا ، بارش کے اثرات سے یہ خوب رتیا جائے. (۱۸۹۳ ، اشیائے تعمیر ، ۳۰). [ رُت + یانا ، لاحقۂ مصدر ].

**رُتیائی** (ضم ر ، سک ت) اسث.
**موسم کا اثر.** جاڑوں میں قطع کیا ہوا چو بینہ دھوپوں میں قطع کئے ہوئے چو بینے سے تقریباً ۲۵ فیصدی زیادہ مضبوط ہوتا ہے لیکن یہ اختلاف رُتیائی سے بہت تیزی کے ساتھ دور ہو گیا. (۱۹۴۱ ، مضبوطیٔ اشیا (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳۳). [ رُت + یائی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَتیل** (فت ر ، سک ت ، فت ی) اسث.
**ایک چڑیا جو رات کو چاند نی میں بولتی ہے.** رتیل و دھیڑ بھارتھ وغیرہ ... ان درختوں میں بولتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۱۹۱). ریگ ترمی یا رتیل سیاہ چشم ، یہ پنجاب میں نہیں ہو تی. (۱۸۹۷ ، سیر ہرند ، ۹۹). [ رات (بحذف ا) + یل ، لاحقۂ صفت ].

**رُتیلا** (ضم ر ، ی لین) امذ ؛ اسث.
**(حشریات) ایک زہریلا حشرہ، جو مکڑی کی طرح ہوتا ہے ، رنگ زرد اور پیٹ بڑا ہوتا ہے جس کے بدن پر رواں ہوتا ہے.** صحرائے نجد میں سانپ ، بچھو سوس مار ، مورچہ اور رتیلا وغیرہ ... اکثر باغات کو تباہ کر تی ہے. (۱۸۷۱ ، رسالہ علم جغرافہ ، ۳ : ۱۰). اس میں قوت تریاق ہے خاص کر رُتیلا اور بچھو کے زہر کو بہت نافع ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵). [ ع ].

**رَتیوں جوڑے تولوں کھووے ، وا کو لاٹھ کہاں سے پووے** کہاوت.
**فضول خرچ آدمی کو کبھی فائدہ نہیں ہوتا ، جو تھوڑا کما کر زیادہ خرچ کرے اسے فائدہ نہیں ہو سکتا** (جامع الامثال).

**رَتھ** (فت ر) اسث ؛ امذ ؛ سہ رت.
**۱. چو پہیا سبک اور خو بصورت بیل گاڑی جس پر سائے کے لیے برجی کی شکل کی چھت ہو تی ہے جسے بنگلہ کہتے ہیں.**

کوئی رتھ پاس آ ، کرتا اِشارے
کوئی پردا اٹھا جڑتا نظارے

(۱۷۳۴ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲۲۱). کسی نے کہا میری رتھ جلد لانا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۹). مشرق یورپ سے وسط ایشیا تک بکھرے ہوئے خانہ بدوش آریائی قبائل نے ابھی اپنے گھوڑوں اور رتھوں کا رُخ ہندوستان کی طرف نہ موڑا تھا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۹). ۲. **دو پہیہ والی ہلکی ، لڑائی میں کام آنے والی گاڑی.** اور لڑائی میں بھی رتھ جایا کرتا تھا لیکن اس میں چاروں طرف برچھے لگائے جاتے تھے. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱: ۱۶۲) نجار جنگی رتھ اور گاڑیاں بناتے تھے (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱). کشمیری شال میں لپٹی ، رتھ کا پردہ ہٹا کر ایک مونچھیل بلم بردار سے بات کر رہی تھی. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۰۶). [ س : رتھ **रथ** ].

**---بان (---وان)** امذ ؛ سہ رت بان.
**۱. رتھ چلانے والا شخص.**

کوئی رتھ بان سے کہتی ہے جُھک کر
اُتر پڑتی ہوں میں یاں سے زمیں پر

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزارِ ارم (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۰۸)). بعضوں کو قول ہے کہ یہ رتھ واں (رتھوان) تھا اور بعض کہتے ہیں کہ داروغہ تھا. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۱۳۸). راجہ رتھ میں سوار آتا ہے رتھ بان آگے ہے (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۷۵). پُورَ بیا رتھ بان چبوترے کے کنارے سہما بیٹھا تھا. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگ چمن ، ۱۰۸). ۲. (کنایتاً) **رہنما ، راستہ دکھانے والا ؛ سورج.**

اب کِرنوں کی باگیں تمہارے
پُورب کا رتھ وان بڑھے گا

(۱۹۷۹ ، شیخ ایاز (شخص اور شاعر) ، ۸۷). [ رتھ + بان / وان ، لاحقۂ صفت ].

**---بانی/وانی** اسث.
**رتھ چلانے کا کام یا پیشہ.** یہاں سے ثابت ہے کہ سومنت نے رتھ رانی (رتھوانی) کی (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۱۶۲). سورتان بہت اچھا اگر یہی خیال درست ہے تو راجہ نل پر کیوں مُصیبت آئی سلطنت گئی۔ بیوی جُدا ہوئی اور آخر کار رتھ بانی (رتھبانی) کا پیشہ اِختیار کرنا پڑا. (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۳۵). [ رتھ + بان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---جاترا/یاترا** (---سک ت) امذ.
**گاڑیوں کی دھوم دھام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو ؛ ہندوؤں کا ایک میلہ جو دوسری اساڑھ کو جگن ناتھ جی میں ہوتا ہے** (فرہنگِ آصفیہ). [ رتھ + جاترا / یاترا (رک) ].

**---چکّر** (---فت چ ، شد ک) امذ ؛ سہ چکر.
**دائرہ کا ، دائرہ میں ، گولائی.** سوریہ کے رتھ چکّر میں ریوا کے شاپ نے زنجیریں بھر دی ہیں. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۱۰۰). [ رتھ + چکر (رک) ].

**---خانہ** (---فت ن) امذ.
**سواری کے اِنتظام کا شعبہ.** اور (خِدمت) رتھ خانہ نبی بخش ... کو (تفویض ہوئی). (۱۸۷۳ ، طلسمِ ہند ، ۱۵۵). [ رتھ + خانہ (رک) ].

**---کار** امذ.
**گاڑی بان.** رتھ کار۔ مٹّی کے برتن بنانے والے ، کلال اور بید کی ٹوکری بُننے والے شہر کے باہر رہتے تھے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۱). [ رتھ + ف : کار ، کردن ۔ کرنا ].

**رَٹ** (فت ر) اسث ؛ سہ رٹھ (قدیم).
**۱. بار بار ایک ہی بات کہے جانے کا عمل ، (قول کا) اعادہ یا تکرار ، وظیفہ ، تسبیح ، جپنی.**

عِلاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چُھڑائے سے نہیں چُھٹتا زبان کا چسکا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۴). اب بھی وہی رٹ تھی ، اَحَدْ اَحَدْ.

(۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۱۳). اُٹھتے بیٹھتے ایک ہی رٹ. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۳۰). ۲. ضِد ، ہٹ. اس رٹ نے اُن کے وصل میں بھی جی بھر کر پیار نہ کرنے دیا ہٹ کر بیٹھو ، کہنا مانو. (۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۷۰). [ رٹنا (رک) سے حاصل مصدر ].

**--- رٹ کے** م ف.
**زبانی یاد کر کے.**

نامِ حق رٹ رٹ کے گر بولے سدا
تو بھی یک کوڑی نہیں پاتا گدا
(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مرتضوی ، ۹۴).

**--- رٹنا** محاورہ.
**یاد کرتے رہنا ، جپتے رہنا ، ہر وقت یاد کرنا ، بار بار کہتے رہنا.**

طائرِ دل کا مرے ہے یہی شغل آٹھ پہر
تیرے ہی نام کی رٹ رہتی ہے یاہو کی طرح
(۱۸۷۳ ، ہادی علی بیخود ، د ، ۳۴).

**--- کھٹ / گھٹ** (--- فت کھ ، گھ) امث.
**۱ تکلیف ، پریشانی.** تب تھوڑے نوکر چا کر کو لے کر سرندیپ کا رستا پکڑیا بڑے بڑے رٹ گھٹ سیں سرندیپ کے سرحد پہنچا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۴۲). ۲. **محنت ، مشقت.** اسے صدمہ تھا کہ اس کی رٹ کھٹ کیسی اکارت گئی. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۳۸). [ رٹ + کھٹ / گھٹ (رک) ].

**--- لاگنا / لگانا** محاورہ.
**بار بار کہے جانا ، جپے جانا ، اِصرار کرتے رہنا.**

پھر نہ کہیو میر ہرگز آپ کو
یوں زبانِ خلق کو لاگے گی رٹ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۰) جب باپ نے «بولو بولو» کی رٹ لگا دی تو اسی طرح سر جُھکائے جُھکائے کہا میں نے تو کوئی گُستاخی نہیں کی. (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۲۳). روزنامہ جنگ بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا ، اُس نے پانی پانی کی رٹ لگائی. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۸).

**--- لگنا** محاورہ.
**بار بار کہے جانا ؛ ضِد کرنا.**

حال میں ہجراں کے عاشق کوں لگی سو رٹھ لگی
شب بہاتی ہے ہمیں انجھواں بہاکا کا بہاگ
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۷).

رٹ لگ گئی ہے نزع میں ناسخ کو بس یہی
اے جان میری جان نکلتی ہے ہجر میں
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۹۳). ایک ہی رٹ لگی تھی کہ میں غریب لُٹ گیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۰).

**--- ہونا** محاورہ.
**ضِد ہونا ، اِصرار ہونا.**

کہتے ہیں بوسہ دے کے میں آفت میں پڑ گیا
رٹ ہے اک اور بھی ، ترے قربان جائیے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۸).

**رِٹ** (کس ر) امث.
**کسی محکمے (عدالت کا حکم نامہ) کے فیصلے کے خِلاف اُس کے نفاذ کو روکنے کی عدالتِ عالیہ میں درخواست** نظر بندی کے خِلاف رِٹ درخواست کی سماعت ۹ جنوری سے لاہور میں شروع ہوگی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۹ جنوری ، ۸). [ انگ : Writ ].

**رَٹّا (۱)** (فت ر ، شد ٹ) امذ.
**جھگڑا** (اُردو کا رُوپ ، ۱۲۸). [ برج : رَٹّا ].

**رَٹّا (۲)** (فت ر ، شد ٹ) امذ ؛ سہ رَٹّہ.
**کبوتر کی ایک قِسم جو نامہ بری کے لیے مشہور ہے.** رٹّہ : کبوتر بہت بہ نامہ آوری مشہور. (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۷۶). اور رٹّہ قِسم کے کبوتروں کو پال کر اور اُن کو چھوٹ پر لگا کر نامہ بری کا کام شروع کر دیا. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۳). فِدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے مُلاحظہ کیجیے اصیل ... دو باز ، رَٹّے ، روشن. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۴۰). [ مقامی ].

**رَٹا رَٹایا** (فت ر) صف.
**سِکھایا ہوا ، یاد کیا ہوا.** ٹھیک ہے ناصر خاں نے رٹا رٹایا جملہ بُڑھیا کی طرف پھینک دیا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۴۲). [ رٹا + رٹانا (رک) کا ماضی ].

**رَٹا سِسٹَم** (فت ر ، شد ٹ ، کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
**زبانی یاد کرنے کا طریقہ.** یاد داشت پر بہت بوجھ پڑتا تھا اور اُن کا حافظہ کم اور نظر کمزور ہو جاتی تھی ، اسے ہمارے مُلک میں «رَٹا سِسٹَم» کہا جاتا تھا. (۱۹۶۳ ، رفیقِ طبعی جغرافیہ ، ۶۱). [ رٹّا ، رٹنا (رک) سے حالیہ تمام + سِسٹَم (رک) ].

**رَٹانا** (فت ر).
**زبانی یاد کرنا.** چھوکریوں کو اپنا پڑھا پڑھایا رٹا دیا. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۳۰). میں نے ہی کسی طرح رٹا رٹا کر انھیں بی اے کرایا تھا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۸). [ رٹنا (رک) کا تعدیہ ].

**رَٹائی رُوٹ** (فت ر ، و مع) امذ.
**(طِب) ایک درخت کی جڑ ہے جس کو خُشک کر کے ہیرو کے مُلک سے لاتے ہیں دوا کے طور پر مُستعمل** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۳). [ مقامی ].

**رِٹائر** (کس ر ، کس خف ء) صف ؛ سہ ریٹائر.
**جس نے پنشن لے لی ہو ، پنشن یافتہ نیز استعارہ.** میں نے ریٹائر ہونے کے بعد ... پبلک جلسوں میں جانا ترک کر رکھا ہے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۲۵). آپ اب مقامی سیاسیات سے بالکل رٹائر ہو گئے ہیں. (۱۹۵۶ ، مراد ، خیرپور ، ۶ مئی ، ۲). [ انگ : رٹائر Retire ].

**رَٹائی** (فت ر) امث.
**زبانی یاد کر لینے کا عمل ، رٹنے یا حِفظ کر لینے کا عمل.** رٹائی سے بچنے کی کوشش کیجیے کہ رٹی ہوئی چیزیں سمجھ کر یاد کی

ہوئی چیزوں کی بہ نسبت جلد فراموش ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۴۸)۔ [ رٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر ]۔

**رَٹَن** (فت ر ، ٹ) امث۔
(ہند) **رٹ ، یاد**۔
اُن کو رٹن ہے رام کی سوئے نہیں ہیں رات کو
جا کر بُلا لا رام کو شاید انہیں آرام ہو
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۳۶)۔ [ رٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر ]۔

**رَٹْنا** (فت ر ، سک ٹ)۔ (الف) ف ل۔
۱۔ **کلمے ، جُملے یا عبارت کو زبانی یاد کر لینا ، حفظ کر لینا ، رٹ لینا**۔ سوائے رٹ لینے کے کوئی عملی فائدہ اُن کے عِلموں سے نہ اُٹھایا۔ (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۷۲)۔
خُدا کی شان ہے جو سورۂ زلزال رٹتے ہیں
وہ ہوں خاک اور کاشی کا صنم بھونچال ہو جائے
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۳۹۷)۔ ۲۔ **بار بار ذکر کرنا ، کہنا ، رٹ لگانا**۔
سجن کا ذکر میں نس دن رٹا ہے
گراں زخمِ ستم دل پر پڑھا ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۱)۔
ہر اک زبان پہ تو حاصلِ کلام آیا
وہ رٹتا ہے جسے جس طرح تیرا نام آیا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۳)۔ زمین پر پڑا رٹے جا رہا تھا اندھا ہوں ، لنگڑا ہوں اپاہج ہوں ایک پیسہ بابا ایک پیسہ۔ (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۵۷)۔ (ب) امذ ؛ امث۔ **مُسلسل تکرار ، اعادہ ، رٹ ، وظیفہ ، تسبیح ، جپنی**۔
رحیم و رام کی سُمرن ہے شیخ و ہندو کو
دل اس کا نام کی رَٹنا رَٹے ہے کیا کیجیے
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ۴۴۹)۔ [ س : **रतयति** ]۔

**رَٹْنت** (فت ر ، ٹ ، سک ن) امث۔
**رک : رٹنا**۔ رٹنت کا نام تعلیم رکھ چھوڑا ہے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۴۱)۔ [ رٹ + انت (بحذف ا) ، لاحقۂ حاصلِ مصدر ]۔

**رَٹْنی** (فت ر ، سک ٹ) امث۔
**مُسلسل تکرار ، رٹ ، وظیفہ ، اعادہ ، بار بار ذکر کرنا**۔ یہ ہر سٹے کلکٹے کی رٹنی کیوں لگ گئی۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۶ : ۱۰)۔ [ رک : رٹنت ]۔

**رَٹّو** (فت ر ، شد ٹ ، و مع) صف۔
۱۔ **بے سمجھے زبانی یاد کر لینے والا ، رٹنے والا**۔ ممتحنوں کو کیا پروا وہ تو وہی دیکھتے ہیں جو کتاب میں لکھا ہے، چاہتے ہیں کہ سب لڑکے رَٹو ہو جائیں۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۴۱)۔ ان ایّام کے بعد سے اب تک یہ الفاظ کئی مرتبہ دوہرائے گئے ان کو دوہرانے والے بےوقوف رَٹو طوطے تھے۔ (۱۹۶۷ ، حریت ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۵) ۲۔ **جسے کسی بات کی اَڑ یا ٹر لگ جائے، ایک ہی بات بار بار کہے جانے والا**۔
یہ ہے گالیاں بکنے کا جب سے رَٹو
تو نام و نشاں خاک پائے نِکھٹو
(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۴)۔ ۳۔ **رٹا ہوا ۔ زبانی یاد کیا ہوا**۔ معرکۂ رستخیز میں یہ شعر ان کا (بل زور سنگھ) رَٹو تھا اور اسی پر ہمیشہ عمل کرتے رہتے تھے۔
شدنی امر میں یہ وہم و گُماں کیا معنی
موت کے نام سے یعنی خفقاں کیا معنی
(۱۸۹۳ ، کامنی ، ۷)۔

**رَٹْوانا** (فت ر ، سک ٹ) ف م۔
**بغیر معنی مطلب سمجھائے زبانی یاد کرانا**۔ پہلے آمدنامہ شروع کرایا اور پھر رٹوایا۔ (۱۹۸۴ ، افکار ، اپریل ، ۳۶)۔ [رٹنا(رک) کا متعدی المتعدی ]۔

**رُٹی** (ضم ر) امث۔
**وہ برتن جس میں مکھن نکالنے کے لیے دودھ بلویا جاتا ہے**۔ سمندر کا پانی ایسا جوش کھا رہا تھا جیسے دودھ بلونے میں رُٹی سے دودھ اُبلتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵:۱۳۵)۔ [ مقامی ]۔

**رَٹی رَٹائی** (فت ر) صف۔
**بغیر غور و فکر کے زبانی یاد کی ہوئی چیز**۔ رٹی رٹائی تقریر فرفر سُنا دینا کوئی فنِ خطابت نہیں ہے۔ (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۵۹)۔

**رَٹھان** (فت ر) امذ۔
۱۔ **جنگل میں کسانوں کے رہنے کی جگہ ۔ کچا گھانس پھونس کا جھونپڑا**۔ میرے والد .. ایک کھیت پر اپنے کسی دوست کے رٹھان پر رہ گئے۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۸۴)۔ ۲۔ **ٹھکانا ، ڈیرا**۔ جب دیکھیں گے کہ پرانی رٹھانوں میں کام بڑے خطرے کے ساتھ چلتا ہے دوسرے موقع تلاش کریں گے۔ (۱۸۹۲ ، اصولِ سراغ رسانی ، ۲۰۹)۔ [ مقامی ]۔

**رُٹھانا** (ضم ر) ف م (قدیم)۔
**ناراض کرنا ، دل برداشتہ کرنا ، چھیڑنا**۔
ہائے لڑکے تو رُٹھاتا ہے عبث
آپی آپ کو بناتا ہے عبث
(۱۷۷۳ ، قدوی ، انتخاب قدوی ، ۱۱)۔
مُدّت میں کہیں ایک تو آنا ہوا اُس کا
اور آتے ہی قسمت نے مری اس کو رُٹھایا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۹)۔
بے کس نہ گِنو اِن کو ، یہ کُنبا ہے خُدا کا
تم پھیر کے منھ اِن سے خُدا کو نہ رُٹھاؤ
(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیاتِ نظم ، ۱ : ۴۳)۔ [ رُوٹھنا (رک) کا تعدیہ ]۔

**رُٹھائی** (ضم ر) امث۔
**رُوٹھنے کا عمل ،شادی میں چوتھی کے موقع پر داماد کے رُوٹھنے اور سُسرال کی طرف سے منائے جانے کی ایک رسم**۔ فریدون شوکت رُوٹھا ، کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھایا بادشاہ نے چوتھی کی رُٹھائی میں ایک ملکِ عظیم مرحمت فرمایا۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰۷)۔ [ رُٹھانا (رک) کا حاصلِ مصدر ]۔

**رُٹھنا** (ضم ر ، سک ٹھ) ف ل (قدیم).
**ناراض ہونا . دل برداشتہ ہونا ؛ بگڑنا . آزردہ ہونا.**
رُٹھے ہیں لال کرتے نیں مسوں بات
کہو ناریاں ہو کیوں ہن بات گھنا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰). [ رک : رُوٹھنا ].

**رِثا** (کس ر) امذ.
**مُردے کو رونا ، مُردے کی میّت پر بین کرنا ، اُس کی خو بیاں بیان کرنا ، مرثیہ گوئی.**
زباں پر جریر و فرزوق کی باتیں
غزل ہے حماسہ ہے وصف و رِثا ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۲۶۶). [ ع : (رث) ].

**رِثائی** (کس ر) صف.
**غم اور موت سے متعلق ، ماتمی.** مواد اور موضوع اور معنی و مضمون ( Content ) کے اعتبار سے اگر شاعری کو ایسی اصناف میں منقسم کرنے کی کوشش کی جائے جو جامع و ہمہ گیر اور ہر نوع کی شعری تخلیقات پر حاوی ہوں تو ان اصناف کا تعین اور نشاندہی کم و بیش اس طرح ہو گی ، غنائی ، وصفیہ ، ... رثائی ، مدحیہ ، ہجویہ.
(۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۷۰). [ رِثا + ئی ، لاحقۂ نسبت].

**رِثائیہ** (کس ر ، ء ، فت ی) صف.
**رک : رِثائی.** ایک رُباعی رِثائیہ بھی موجود ہے جس سے ظاہر ہوا ہے کہ رباعیاں ولی کے زمانہ سے نظم ہونے لگی تھیں.(۱۹۷۰ ، برشر قلم ، ۲۷۸). [ رثاء + ـــِـ یہ ، لاحقۂ صفت ].

**رَثیت** (فت ر ، ی مع) امث.
**(طب) اعصاب یا جوڑوں کی تکلیف جس کے باعث عموماً بخار بھی ہو جاتا ہے.** چنانچہ ہمیں اسی پر اکتفا نہ کرنا چاہیے کہ کسی درد کو رثیت یا وجع العصب کہہ دیں.(۱۹۴۸ ، نسخۂ عمل طب(ترجمہ)، ۱: ۴). غسلِ بارد .. پیچیدگیوں کو روتا ہے لہذا یہ رثیت Rheumatism ٹائیفس محرقہ ... کی تپ مفرط میں ... مفید ہے.(۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۲). [ ع : (ر ث ت) ].

**رَثیتی** (فت ر ، ی مع) صف.
**وہ مرض جو شدید زخم سے تعلق رکھتا ہے.** یہ (اولیئم آیو ڈائی زیئم)( Oleum Iodistum ) دمّہ ، اتشک اور رثیتی عوارض ( Rheumatic Affections ) میں ... استعمال کیا جا چکا ہے.(۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲۸). [ رثیت + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَثیث** (فت ر ، ی مع) امذ.
**بوسیدہ ؛ زخم آلودہ ؛ ٹکڑوں میں بٹا ہوا ؛ قریب الختم**(ماخوذ : اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ ع : (ر ث ث) ].

**رَج (۱)** (فت ر) امث (قدیم).
**۱. ریت ، بالو ، زرہ.**
کونڑل سوں جو کچھ اس کے پانی اُلیج
رہیا سو نہیں جا سکیا یک بی رج
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۷) ۲. **مجذو بانہ کیفیت ، بڑ.** دراصل اپس میں نیں ہے اتنی سمج ، کیا سمجھینگے دانے دیوانیاں کے رج.
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹). ۳. **جوش ، جذبہ ، ولولہ.**
اپس میں اہے سخت رج سوں لڑے
ہزاراں سوں زہرا زحل تل پڑے
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۴۲). ۴. **قوتِ شہوانی.**
یہ سُت ہے قوّت عقلیہ کا نام
یہ رج ہے قوّتِ شہویہ کا تام
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۱۸). ۵. **غیرت.**
تیر ان ناز کے بھوں کماناں پہ ساند
لگی چھاننے رُخ پہ رخ رج سوں ساند
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۲). ۶. **ماہواری کا خون ، خونِ حیض.** انسان حسی معروض (اندر پارتھ)کے جمع ہونے یا ٹھوس مادّہ دس حواس ... سے مرکب ہے جو بذریعۂ رج و قوع پذیر ہوتے ہیں.
(۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۴). ۷. **پھولوں کا زیرہ ، زرگل ؛ وہ کیچڑ یا مٹی جس میں ہر چیز دھنستی چلی جائے ، دلدل** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ س : रज ].

**ـــ بَہا** (ـــ فت ب) امذ ؛ سہ رجبہا.
**نہری نالے ، پانی کے مسلسل بہاؤ کے لیے بنائے جانے والے چھوٹے چھوٹے نالے جن کے ذریعے کھیتوں کو یکساں پانی ملتا ہے.** علی گڑھ کالج ہماری قومی رفاہ اور فلاح کی شاہ نہر ہے اور ... تہذیب الاخلاق یا علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ یہ اُسی شاہ نہر کے رجبہے ہیں.(۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۷). رج بہے دراصل نہری نالے ہیں ... ان کا گزر عموماً پیچیدہ راستہ سے مزروعہ یا عمدہ قابل کاشت اراضی میں سے ہوتا ہے.
(۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۲۶). [ راج بہا (رک) کا متبادل املا ].

**ـــ مان** امث (قدیم).
**شرم و حیا ، غیرت ، خودداری.**
بھولیا تس خماری سوں رج مان کوں
اوٹھیا ہات دھو دنگ ہو ان پان سوں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۷). [ رج + مان (رک) ].

**رَج (۲)** (فت ر) امذ.
**راج.**
زنار پکڑی رونق تسبیح کا اُٹھیا رَج
زاہد شراب پینے عاشق تھے ہے اتالا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۶). [ راج (رک) کی تخفیف ].

**ـــ تَج کے** (ـــ فت ت) م ف.
**رک : راج تجنا.**
ہر دل میں دستا نور توں فتح و ظفر کا پور توں
رَج تَج کہ سٹ گھر بار سب چک پک گنوا دشمن اڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸).

**رَج (۳)** (فت ر) امذ.
**سیر ہونا ، جی بھرنا ، رجنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل.**

آج تو ایسا لگتا ہے کہ آپ کام کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں - رج کے کل بات ہوگی۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶۵)۔

**--- رَج** (---فت ر) م ف۔
**اچھی طرح ، خُوب خُوب۔**

دیا خُوب فرست سو راجیاں کو سج
کہ رانیاں سنواریں بہت رج رج

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، ۲)۔

**--- رَج کَر** م ف۔
**زور سے ، ٹوٹ کر۔** یہ سانجھ سے دھر سویرے تک رج رج کر برسے گی۔ (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۵۴)۔

**--- کَر کھانا** محاورہ۔
**جی بھر کے کھانا ، ڈٹ کر کھانا۔** لوگ ہنستے بولتے ہیں خُوب رج کر کھاتے پیتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۱۷)۔

**رُج** (ضم ر) امذ (قدیم)۔
**۱۔ روگ ، مرض۔**

کتے دست بوسی آپس آپ میں
مگیا آ کہ بیٹے کا رُج باپ میں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۰۳)۔ **۲۔ (مُرغ بازی) مُرغ کی جوئیں جو اُن کے پروں میں پڑ جاتی ہیں** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۹)۔ [ رک : روج ]۔

**رَجا (۱)** (فت ر) صف ؛ رجھا۔
**پیٹ بھرا ، دولتمند ، مستغنی ، شادآباد۔** حرص والا جہاں کی نعمت پاوے پھر بھوکا ہے ، صبر والا ایک روٹی میں رجھا ہے۔ (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۱۳۱)۔ ایک چھٹی کی رجی پوتڑوں کی امیرزادی کا کیا دہاڑا ہوا۔ (۱۹۱۱ ، قِصّہ مہر افروز ، ۸۲)۔ [ رجنا (رک) کا حالیۂ تمام ]۔

**--- پُجا** (---ضم پ) صف۔
**رک : رجا (۱) جس کا یہ تابع ہے ، رجا بسا۔** ہندوؤں کا شہر ، خوب رجا پُجا ، روپیہ ... دکانیں پوری پکوان مٹھائیوں کی۔ (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۳۰)۔ وہ ایک قدیم رَجے پُجے خاندان کا چشم و چراغ تھا جس میں پُرانی روایات ہنوز زندہ تھیں۔ (۱۹۶۶ ، دلہن کی سیج ، ۱۰)۔ [ رجا + پُجا (پُجنا (رک) سے حالیۂ تمام) ]۔

**--- کیا جانے بُھوکے کی سار** کہاوت۔
**جس کو کھانے کو ملے وہ بُھوک کو کیا جانے۔** تو کہتی تو ہوگی رجا کیا جانے بُھوکے کی سار مگر مانی مُجھے اپنی جوانی کی قسم ! تیرے روپے آنچل میں باندھے پھرتی ہوں۔ (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النساء ، ۲۰۰)۔

**رِجا (۲)** (فت نیز کس ر) امث۔
**۱۔ اُمید ، تمنا ، آرزو۔** اجھوں مقصود مابین خوف و رجا دستا ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۹)۔

دیکھ اے شوخ تیری بے باکی
خوف میں ہوں سدا رجا کی قسم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۴)۔ بغیر جستجوئے کامل کے نتیجہ رجا کا ہاتھ میں نہیں آتا ہے۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۵۱)۔

ایّام جُدائی کے سِتم دیکھ جفا دیکھ
بے تاب نہ ہو معرکۂ بیم و رجا دیکھ

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۷۸)۔

حیا اُن کو رب سے نہ خوف و رجا
رضائے بتاں کُلّھم یَطْلُبُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۹)۔ **۲۔ (تصوّف) ہمیشہ طلب کرنا حق سے مقام احدیت کو بوجہ محویت کے۔** رجا دو جگہ میں کرنی عمدہ بھی ہے۔ ایک صورت تو یہ ہے کہ جو گنہگار کہ سرتاپا گناہ ہو جب اس کے دل میں توبہ کا خطرہ گُزرے۔ (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۵۷)۔ **۳۔ (طب) ایک بیماری جس میں عورت کے ایّام حاملہ کی طرح بند ہو جاتے ہیں۔** عورت نے کہا کہ اے رفیق شفیق ... وجود فرزند ہنوز خیالی ہے شاید کہ یہ بیماری رجا کی ہو۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۱۵)۔ [ ع : رجاً (ر ج ء) ]۔

**رِجائے واثِق** (کس ر ، ث) امث۔
**یقین کامل۔** رِجائے واثِق ہم عطایائے ارجمند تیری سے محفوظ و منتفع ہوویں۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰)۔ [رجا + ے (حرفِ اضافت) + واثق (رک) ]۔

**رَجاح** (فت ر) صف۔
**خُو بصورت عورت ، بھاری کولھوں والی عورت۔**

خَنُوع و خفوق و بلوب و خَرود
رَجاح و رَواح و رَبُوح و حَصون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۷)۔ [ ع : (ر ج ح) ]۔

**رَجال** (فت ر) امذ۔
**رذیل۔**

رجالوں بیچ مت جا جان ہرجائی نہ کر جلوا
ڈرا کر فتنگی سیتی بُرا ہے عام کا بلوا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵)۔ [ رک : رذال ]۔

**رِجال** (کس ر) امذ۔
**۱۔ (ا) مرد ، رجل کی جمع۔** سب رِجال و دواب اُس آب زلال سے سیراب ہوے۔ (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۲۷۵)۔ رِجال و اشخاص کے معاملے میں نرمی اور حسنِ ظن سے کام لیجیے۔ (۱۹۶۷ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۸ اپریل ، ۵)۔ جو قومیں اپنے رِجال و دیار کی توقیر اور اُن کے احوال و کوائف کا تحفّظ نہیں کرتیں ... مُستقبل کے حقیقی مناظر سے محروم ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۸۳ ، حصارِانا ، ۱۷)۔ **(اا) مُستند اور مانے ہوئے لوگ ، اکابرین۔**

ہم اگلے عِشق والوں کی تقلید کیوں کریں
اے خوردہ گیر سخن رجال و ہم رجال (کذا)

(۱۸۶۹ ، شیفتہ ، ک ، ۳۵) جس قدر کسی شخص کی قوّت ارادی یا قوّت تاثیر زبردست ہوتی ہے اسی قدر زیادہ وہ دوسروں پر اثر ڈال سکتا ہے۔ دُنیا کے اکابر رِجال کی کامیابی کا ایک بڑا راز یہی قوت رہی ہے۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۷۸)۔ **۲۔ (ا) وہ عِلم**

**جس میں احادیث و روایات کے راویوں کی سیرت بیان کر کے اُن کے قول کے قوی یا ضعیف ہونے سے بحث کی گئی ہو.** علم الانساب اور علم رِجال صرف کتابوں میں رہ گیا ہے. (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۲۵). رِجال کی کتابوں میں عموماً جہاں نظام کا ذکر آیا ہے اِسی قسم کے مسائل کی بنا پر اس کو زندیق اور ملحد کہا گیا ہے. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۴۵). رِجال کی کتابوں میں سندھ کے متعدد علماء اور محدثین کے نام ملتے ہیں. (۱۹۴۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۲). (۲) **احادیث و روایات وغیرہ کے راوی.**

کوئی دین کی بات کا دے دباؤ
کہے کام ہے یہ رِجالوں کا جاؤ

(۱۷۶۹ ، آخرگشت (ق) ، ۷) یحییٰ بن ایوب قوی نہیں اور وہ اوس کے رجال میں سے ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۹۴) مجھے یہ ہدایت ہوئی کہ ابن اسحاق ، ابن سعد اور طبری کے رِجال ... الگ کروں. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۷۰). [ع : رجل (= مرد) کی جمع].

**---ُ اللّٰہ** (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ.
**اللہ کے بندے ، اللہ والے.**

بھائی جاں تُو گم نہو اس راہ سے
مَن عَرَفَ تو سیکھ رِجال اللّٰہ سے

(۱۸۹۸ ، آبِ حیات (رسائل) ، ۱۱۳). ایک کتاب اللہ ... دُوسرے رِجال اللہ ، یعنی اللہ والے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۶). [رِجال + اللہ (رک)].

**---ُ الْغَیب** (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
**وہ غائب وجود یا فرشتہ جو برہنہ شمشیر لیے دنیا کے دائرے میں ایک سمت حرکت کر رہا ہے. جس طرف اس کا رُخ ہو اُدھر سفر کرنا منحوس ہے. اہل نجوم اسے آسمانی نشانی بتاتے ہیں اور اس کی تاثیر کے قائل ہیں ، دساسول.**

کہا آٹھ جنّت ہیں اے نیک نام
رجال غیب کے آٹھ ہیں بھی مقام (کذا)

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۳۶). رِجال الغیب سامنے تھا موت پنجے جھاڑ کے پیچھے پڑی. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۰). لوگ سمجھے کہ رِجال الغیب تھپکیاں دے دے کر ہمیں خوش کر رہے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۰۵). ایک جماعت اِدھر سے زری سب کی صورتیں مُختلف رجال الغیب ہوا میں اُڑتے پھر رہے ہیں. (۱۹۷۸ ، کارِجہاں دراز ہے ، ۱ : ۷۷). [رِجال + رک : ل (۱) + غیب (رک)].

**---ِ کِرام** کس صف(---کس ک) امذ.
۱. **مُستند لوگ ، معتبر لوگ.**

سرائے دہر میں اے طالبِ بقائے دوام
ہے معتبر فقط اندازۂ رِجالِ کرام

(۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۱۳). ۲. **کرتا دھرتا ، سیاست داں.**

دیکھا صفِ جدال میں مقصود کا جمال
لندن کے ہوش مند رِجالِ کرام نے

(۱۹۲۲ ، زاہدہ خاتون ، فردوسِ تخیل ، ۷۳). [رجال + کرام (رک)].

**رِجالا** (کس ر) امذ.
**کمینہ** (نوراللغات). [ رزالہ (رک) کی تصحیف ].

**رِجالیا** (کس ر ، سک ل) صف.
**فقیروں کا ایک طبقہ جو آوارہ گرد اور سیلانی ہوتا ہے.** ملنگ اور رجالیے فقیر اسی کے خاندان کے مرید ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۸۹). [رِجال + یا ، لاحقۂ صفت ].

**رِجالِیّت** (کس ر ، ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
**مردانہ پن ، مردمی ، نیز بہ تکلف مرد بننے کی کیفیت.** سوزِ دلی کی لپٹ میں دُنیائے رجالیت کے بے مہر استبدادی بُتوں کو بھی خاکستر کر دیں گے. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۲۶). [رِجال + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَجانا** (فت ر) ف م.
۱. **راج کرنا ، حکومت یا سلطنت کا لُطف اُٹھانا ، شاہانہ طرزِ طریق سے رہنا ، بیشتر راج وغیرہ کے ساتھ مستعمل** (پلیٹس). ۲. (کنایتاً) **(کسی کا) پیٹ بھرنا ، کھلا کر سیر کر دینا.** بانٹ چکا جب کھانا ... تو یہ اوس کی تریا نے ہنس کے کہا سب کو تو رجایا ایک کو کیوں بُھوکا چھوڑا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۴۰). [رجنا (رک) کا تعدیہ ].

**رَجائی (۱)** (فت نیز کس ر) صف.
۱. **بے یقینی کی کیفیت میں مُبتلا شخص.** سہاتما جی نے ... پریجن میں لکھا کہ :- میں ایک ناقابلِ علاج «رجائی» ہوں. (۱۹۴۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۱۱۸). سائیں احمد علی پشاوری نے ... ان کی حرق میں ... وحدت الوجود کے اسرار و رموز کی تفسیر و توضیح بھی ، مجازی بکھیڑوں کی کسک ، سماجی گھٹن کا اِضطرار ، رجائی پیکر ، یاس و حرمان اور ... بے ساختگی ، بے باکی اور شیفتگی ہے. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۳۲). ۲. **امید و بیم کی کیفیت میں مُبتلا کر دینے والا.** اس کی نظم نہ ترقی پسند ہوتی ہے نہ رجعیت پسند ، نہ قنوطی ، نہ رجائی- نہ صحت مند نہ انحطاط پسند. (۱۹۸۶ ، ن - م - راشد - ایک مطالعہ ، ۱۴۵). [رجاء + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَجائی (۲)** فت ر) امث.
**رک : راجائی.**

ہنر سب رجائی کا سیکھا کنور
ایہ سیکھا جدا اپنا ہر یک ہنر

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۱۵). [راجائی (رک) کی تخفیف].

**رَجائِیّت** (فت نیز کس ر ، کس ء ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
**امید و بیم کی کیفیت.** اثر آفرینی اور رجائیت وہ اخلاق اور ذہنی عناصر ہیں جن کی ترکیب سے حقیقی زندہ دلی وجود میں آتی ہے. (۱۹۴۷ ، مضامین عابد ، ۴۹). ہزار آندھیوں کے درمیان بھی رجائیت کے بادبان کھلے ہوئے ہیں اور شکستہ کشتیاں اپنے ساحلوں کی سمت رواں دواں ہیں. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۸۹). [رجائی + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت ].

**رِجائیتی** (فت نیز کس ر ، کس ء ، فت ی) صف.
**رجائیت سے متعلق ، رجائی.** فکریت کے متعلق یہ معلوم ہوتا ہے کہ فطرت اس کے ساتھ زیادہ تر ایک ایسا میلان رکھتی ہے جو تصوریتی و رجائیتی ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ تنائجیت (ترجمہ) د) [ رجائیت + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رِجائیّہ** (فت نیز کس ر ، کس ء ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف.
**وہ شخص یا گروہ جو ہر کام میں پُرامید ہو اور قنوطیت سے بعید ہو.** فرقۂ یاسیہ کو چھوڑ کر فرقۂ رجائیہ میں آ جائیے ، جس حقیقت کو آپ زیرِ پردہ دیکھ چکے ہیں اس کی بے نقابی کا زمانہ قریب ہے. (۱۹۱۸ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۹۸). [ رجائی + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**رَجَب** (فت ر ، ج) امذ.
**سالِ ہجری کا ساتواں قمری مہینا جو مبارک سمجھا جاتا ہے اور جس میں جہاد حرام ہے ، جمادی الثانیہ کے بعد اور شعبان سے پہلے کا مہینا۔ اس مہینے کی تیرہویں کو حضرت علی پیدا ہوئے۔ اسی مہینے کی بائیسویں کو حضرت امام جعفر سے منسوب کونڈوں کی فاتحہ ہوتی ہے نیز ستائیسویں رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معراج کے لیے تشریف لے گئے.**

وصل میں گر مجھکو ہوئے رویتِ ماہِ رجب
روے جاناں ہی کو دیکھوں میں تو قرآں چھوڑ کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۰). عرب کے لوگ ذیقعدہ ، ذی الحج ، محرم ، رجب ان چار مہینوں کا بڑا ادب رکھتے تھے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۴۳). ستائیس رجب شبِ جمعہ کو ساجدہ کا نکاح نصیرالدین سے ہوگیا (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۴۷). ۲۰/رجب ۹۳ سنہ ہجری کو یہ خط لکھا گیا یہ اب سے کوئی تیرہ سو برس پہلے کی بات ہے. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۷۱). [ ع : (رج ب) ]

**---ُ الْمُرَجَّب** (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ر ، شد ج بفت) امذ ؛ ← رجبِ مُرَجَّب.
**قابلِ تعظیم.**

مہینا جو رجبِ مرجب اتھا
بھی تاریخ پچیسویں ماہ تھا

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲۹). عمر ان کی (حضرت شاہ فرید سید بھا کری) ایک سو پچھتر سال کی ، تاریخ وفات سترھویں رجب المرجب سن گیارہ سو چھ. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵۱۶). [ رجب + رک : ال (۱) + مرجّب (رک) ].

**---کی نَوچَنْدی** امث.
**ماہ رجب کی پہلی جمعرات** (مہذب اللغات).

**---ہَٹیلے کی چُھری** کہاوت.
**رجب ہٹیلا فرضی بَلا ہے جس سے عورتیں ڈرتی تھیں.**

تھی نگہ مستوں کی جُوں رجب ہٹیلے کی چُھری
حضرتِ وحشت مدد اے جوششِ سودا مدد

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۸).

**رَجَبی** (فت ر ، سک نیز فت ج) امث.
**حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج شریف کا جشن ، تقریب یا عُرس جو ۲۷ رجب کو منایا جاتا ہے.**

کہتا ہے ولی دل ستی بو مصرعِ رنگیں رجبی کی نمن آ
ہے یاد تری مجکوں سبب راحتِ جاں کا بھر دم کے بچن سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۶). رجبی شریف کے موقع پر کیا تمہیں دو چار ہزار روپیہ بھی نہیں مِل سکتے. (۱۹۰۰ ، مضامین قاری ، ۱۲). امین آباد پارک میں رجبی شریف کے شاندار جشن سے روحانی فیض حاصل کر رہا ہوں. (۱۹۷۵ ، مضراب ، ۲۰). [ رجب + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَجْھُوت** (فت ر ، سک ج ، و مع) امذ.
**راجپوت.**

دسے سوکھے سوں تجھ انکھیاں کی بو دھج
کہ جیوں برچھی پکڑ نِکلا ہے رجھوت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۲).

تخصیص کوئی غیر و یگانہ کی نہیں
رجھوت کی کفیا ہے دمکتا کندن

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۲۲). [ راجپوت (رک) کی تخفیف ].

**رَجْھُوتی** (فت ر ، سک ج ، و مع) امث.
**راجپوت کی طرح کا حملہ ، حکومت وغیرہ ، حکمرانی.**

لگایا کافری سیتی جگر میں سونہہ ہے آبھالا
ترے قشقے نیں ظالم آج کی ہے دل ہے رجھوتی

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴۹). [ رجھوت + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ]

**رَجَت** (فت ر ، ج) صف.
**سفید ، چاندی کے رنگ کا ، سفید رنگ ، چاندی سونا ؛ موتیوں کا ہار ؛ ہاتھی دانت ؛ ستاروں کا مجموعہ ؛ خُون** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [س : رجت रजत ].

**رَجِت** (فت ر ، کس ج) امث ؛ م ف.
**جنون ، سودا ، بُری عادت.** تو یہ ہے جانِ من تمہیں بھی کتنی رَجت ہے. (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہر افروز ، ۶). [س : رجت रञ्जित ].

**رُجْحان** (ضم ر ، سک ج) امذ.
**طبیعت یا ذہن وغیرہ کا قُدرتی یا فِطرتی جُھکاؤ اور رغبت ، توجہ ، میلان.**

مو درد مندِ عشق کوں ہرگز دوا کدنا کیا
گر پُوچھے منج کیا کام ہوئے تج حسن کے رُجحان کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۶). زیادہ تر رُجحان اسی طرف تھا ، کہ یہ خواب و خیال نہیں ہے ، واقعی ہے. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۴۹). ان میں (مُجرم اور گنہگار) ندامت اور توبہ کے رُجحان کے بجائے خودسری ، گستاخی اور شوخی پیدا ہوتی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۹۳). پڑھنے والے کا رُجحان جدھر زیادہ ہو وہ اسی طرف رُخ کرے. (۱۹۸۴ ، روایت اور فن (ترجمہ) ، ۱۱۷). [ ع : (رج ح) ].

**رُجْحانات** (ضم ر ، سک ج) امذ ؛ ج.
**میلانات.** جدید دور میں ہماری شاعری میں لفظ و بیان کے سلسلے میں دو رُجحانات پائے جاتے ہیں. (۱۹۵۵ ، نیم رُخ ، ۱۳۳). [ رُجحان (رک) + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رَجْرا** (فت ر ، سک ج) امذ.
**راجا (یار سے).**

جب آنکھ سے سُورج کی ڈھلا رات کا کجرا
جا یار سے مِل کر یہ کہا اے مرے رجرا

(۱۸۳۰ ، نظیر ؛ ک ، ۲ : ۵۰). [راجا (رک) کی تصحیف و تصغیر].

**رَجَز (۱)** (فت ر ، ج) امذ.
**۱. اِضطراب ، سُرعت ، حرکت.** رجز کے لُغوی معنی اِضطراب اور سرعت کے ہیں اور اہلِ عرب لڑائیوں میں اپنی قوم یا اپنی شجاعت کی تعریف میں جو اشعار پڑھتے ہیں وہ زیادہ تر اس بحر میں ہوتے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۹۳). **۲. ذاتی ، خاندانی یا قومی فخر پر مُشتمل شعر وغیرہ جو میدانِ جنگ میں حریف کو مرعوب کرنے یا رفیقوں کا حوصلہ بڑھانے کے لیے پڑھے جائیں.** عباس بھی گھوڑا ڈپٹ ، پانی سے باہر آ ، رجز کہتے ہوئے حملہ کیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۹). حضرت کے رجز احادیث میں موجود ہیں (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۸).

شاباش ظریف ایسا ، لِکھا یہ رجز تم نے
ہم سب کا ارادہ ہے ، چندے سے صلا دینگے

(۱۹۱۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۷۷). اس کی شاعری میں انسان کی عظمت کے رجز نہیں ملتے. (۱۹۸۶ ، ن ، م راشد ایک مطالعہ ، ۱۶۵).
**۳. (عروض) ایک بحر کا نام جس کا وزن «مستفعلن» آٹھ بار ہے.**

کیا رجز کو کر مقطوع و مرفّل تم نے یہ غزل لکھی ہے
ذوق اس کی بحر کو سُن کر شاداں روحِ خلیل و اخفش ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۷). عروض میں رجز ایک بحر کا نام ہے. (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اِصطلاحات ، ۸۶). [ع : (رج ز)].

**---الاپنا** محاورہ.
**رک : رجز پڑھنا.** ان جتھوں کی آمد نے جو «چلو چلو سومنو- رُخ کرو کشمیر کا» کا رجز الاپ رہے تھے ، ڈوگرہ حکومت کو حواس باختہ کر دیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۱۸).

**---پڑھنا** ف ل ؛ محاورہ.
**گُن گانا ، تعریف کرنا ، مدح کرنا ، قصیدہ پڑھنا.** لوگ پتھر اُٹھاتے جاتے تھے اور رجز پڑھتے تھے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۱۴). وہ کِس مُنھ سے حسنِ انتظام کے رجز پڑھتے ہیں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۹).

**---خوان** (---و معد) صف.
**رجز پڑھنے والا ، میدانِ جنگ میں بہادری کی داستانیں سُنا کر حوصلہ افزائی کرنے والا.**

جو کوئی قریب آیا رجز خواں دمِ پیکار
سالم تھا تو بے فاصلہ رکن اس کے ہوئے چار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۸۸). رجز خواں خود نہیں لڑتے لیکن ہزاروں لڑنے والے پیدا کر دیتے ہیں. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۴۷). کوئے یار میں شب خون کے خواب دیکھنے والے کسی رجز خواں کا اس داستاں میں بھی کہیں ذکر نہیں. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۶). [رجز + ف : خوان ، خواندن ـ پڑھنا].

**---خُوانی** (---و معد) امث.
**ہم خیالی کا اظہار کرنا ؛ رجز پڑھنا.**

سر جُھکے اُن کے جو کامل تھے زباں دانی میں
اُڑ گئے ہوش فصیحوں کے رجز خوانی میں

(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۵۹)). کانگریس کے مطالبوں پر رجز خوانی ، اور مُسلمانوں کی سیاسی گیر ہی کا ماتم کیا کرتے تھے. (۱۹۳۳ ، حیاتِ شبلی ، ۶۰۹). اُن کے (نہال سیو ہاروی) کلام میں گرمی اور رجز خوانی کا انداز ان کے بیشتر اشعار میں پایا جاتا ہے. (۱۹۵۲ ، نیم رخ ، ۹۹). [رجز + خوان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---کرنا** محاورہ.
**مقابلے میں کلماتِ افتخار کہنا.** نواب نے ازراہِ جسارت اُن پر رجز کیا. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۵۸).

**---گانا** محاورہ.
**رک : رجز خوانی.** جہاز میں کام کرتے ہوئے یہ رجز گاتے ہیں. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۱۰۳). علامہ اقبال نے مُسلمانوں کے دینی رجز گائے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۵۵).

**---گو** (---و مج) امذ.
**رجز کہنے والا ، شاعر.** مے و مینا اور لب و گیسُو کا مدح خواں رجز گو بن کے سامنے آ رہا ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۵). [رجز + ف : گو ، گفتن ـ کہنا].

**---نگاری** (---کس ن) امث.
**خاندانی اوصاف پر مبنی جوشیلے اشعار لِکھنے کا عمل.** شہدائے کربلا کے مرثیوں میں اُردو کے مرثیہ گو شعرا نے رجز نگاری بھی کی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۶). [رجز + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**رَجَز (۲)** (فت ر ، ج) امذ.
**اُونٹوں اور ہاتھیوں کی ایک بیماری جس میں ان کے سرین کانپتے ہیں اور اُن سے کھڑا نہیں ہوا جاتا.** بعد اس کے دونوں نے اس پر اتفاق کیا کہ رجز ظاہر کریں ، رجز ایک بیماری ہے کہ اونٹوں اور ہاتھیوں کے چوتڑوں میں ہوتی ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۰۲). [رک : رجس].

**رَجْزِیَہ** (فت ر ، سک ج ، کس ز ، فت ی) صف.
**جوشیلی ، جذباتی.** یہ (وہ منظوم اقوال و خیالات جنہیں جنرل کم ال سنگ کا رجز کہا جاتا ہے) وہ گیت ، رجزیہ کلام و نظم ہے جو انقلاب کے دور میں ہمارا روزمرہ کا پرجوش نعرہ تھا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۹۱) [رجز + یہ ، لاحقۂ صفت].

**رِجْس** (کس ر ، سک ج) امذ.
**باطن کی ناپاکی؛ شیطان کا وسوسہ، بدنفس، عملِ بد، گندگی وغیرہ** یہ میرے اہلِ بیت ہیں ، پس دُور کر اون سے رِجس اور پاک کر اون کو. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۹).

ہر رجس سے یہ نور غرض صاف ہو گیا
پاکیزہ و معطر و شفاف ہو گیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، ظہورِ رحمت ، ۵۴).

گرفتارِ رجس و بلا ہوں وہی
کہ جو دیدہ دانستہ لایَعْقِلون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۹۱). [ ع : (رج س) ].

**رَجِسْٹَر** (فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ) امذ.
۱. **وہ اوراق کا مجموعہ جس میں دفتری یادداشتیں درج کی جائیں ، وہ مجلد کاغذ جس میں کسی معاملے سے متعلق باتیں درج کی جائیں.** اس کو رجسٹر میں درج کیا اس رجسٹر کی یہ پیشا نی تھی. (۱۸۶۳ ، جوہرِ عقل ، ۸۲). اس کی خانہ پُری کرکے واپس کرنا ہو گا تا کہ رجسٹر میں نام مع مُفَصّل حالات کے درج ہے. (۱۹۱۵ ، سجّاد حسین ، احمق الذین ، ۶۱). یہ رجسٹر درست کر دیں. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۶۲). ۲. **حاضری لگانے والی کِتاب جو اِسکول یا دفتروں میں رکھی جا تی ہے.** رجسٹر میں تو ستّر لڑکوں کا نام تھا. (۱۸۸۵ ، مُحصنات ، ۲۳). اس کا نام رجسٹر میں بدستور داخل ہے. (۱۹۰۲ ، مکتو باتِ حالی ، ۲ : ۶۰).

فرضی ناموں کے اندراجوں سے
سب رجسٹر بھرے ہوئے ہیں
(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۸۱). ۳. **موت یا وِلادت وغیرہ کی سرکاری فہرست.** کئی سال سے سرکار ، موت اور پیدائش کے رجسٹر بنوانے لگی ہے. (۱۸۹۱ ، ایّامیٰ ، ۱۲۵). موت و حیات کے رجسٹروں کے مقابلہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے یہاں پیدائش اور عُمر کا اوسط بہت بڑھا ہوا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۳۰). [ انگ : Register ].

**--- اَپیل** (---فت ا ، ی مع) امذ.
**(قانون) وہ کِتاب جس میں مُدّعی علیہ کی طرف سے کی گئی اپیل یا درخواست درج کی جائے.** کتابِ مذکور رجسٹر اپیل کہلائے گی. (۱۹۰۸ ، جدید مجموعۂ ضابطۂ دیوا نی ، ایکٹ نمبر ، ۵ : ۱۴۸). [ رجسٹر + اپیل (رک) ].

**--- اِلْزام** (--- کس ا ، سک ل) امذ.
**(قانون) وہ کتاب جس میں رپٹ اوّل لِکھی جائے.** اگر اصل رپورٹ تحریری ہو تو اس کی تین نقل رجسٹر الزام (کتاب چک رسید) میں درج کی جاویں. (۱۸۸۶ ، ایکٹ نمبر ، ۱۰ ، ۱۰۵). [رجسٹر + اِلزام رک].

**--- اَمْوات** (---فت ا ، سک م) امذ.
**(مسیحی) کسی فرد کے اِنتقال پر اس کا نام لکھنے کی کتاب جو گرجے میں ہو تی ہے** (انگلش اُردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی). [ رجسٹر + اموات (رک) ].

**--- بَہی** (---فت ب) امذ.
**(قانون) ایسی کِتاب جس میں جائداد سے متعلق تمام امور درج ہوں.** کسی داخلے کے جو ان جائدادوں کے مالکوں کے نام کی رجسٹر بہی میں مندرج ہے. (۱۸۹۱ ، ایکٹ نمبر ، ۶ : ۸۰). [ رجسٹر + بہی (رک) ].

**--- پَر نام چڑھانا** محاورہ.
**رجسٹر میں درج کروانا ، لِکھوانا.** رجسٹر پر نام چڑھا کر انھیں میں گھر لے آیا اور بستہ فرش پر پھینک کر انھیں پڑھنے بیٹھ گیا. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۳۸).

**--- تَدْفِین** کس اضا(---فت ت ، سک د ، ی مع) امذ.
**(مسیحی) قبرستان یا گرجے میں رکھی گئی وہ مخصوص کتاب جس میں مرنے والے کے اور دفن کیے جانے والے کے مکمل حالات درج ہوں** (انگلش اُردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی). [ رجسٹر + تدفین (رک) ].

**--- جَمَع بَنْدی** (---فت ج ، م ، ب ، سک ن) امذ.
**(کاشت کاری) پٹواری کا رجسٹر جس میں زمین کی پیداوار ، کاشت کار کا نام کھیت مع رقبہ اور لگان کا تفصیلی اندراج ہوتا ہے اِس میں نمبردار سے شروع کر کے کاشت کار تک سِلسلہ بہ سِلسلہ اِندراج ہوتے ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۷۲). [رجسٹر + جمع (رک) + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- کَرانا / کَرْنا** ف م.
۱. **درج کرانا، کسی خاص مقصد کے لیے اندراج کرانا.** اُس دن بازار جاتے ہوئے اُسے بہت سے لوگ ملے جو اپنا نام رجسٹر کرا چکے تھے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۶۲۲). ۲. **سائنسی اصول کے مطابق اشیاء کو ایک خاص عمل کے ذریعہ محسوس کرنا.** کاؤنٹر کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وہ یکے بعد دیگرے تیزی سے اندر داخل ہونے والے ذرّوں کو علیحدہ علیحدہ رجسٹر کرتا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۶۳۸).

**--- نِکاح** کس اضا(--- کس ن) امذ.
**(مسیحی) گرجے کی وہ کتاب جس میں شادی کی تفصیل درج ہو** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی [رجسٹر + نِکاح (رک)].

**--- ہونا** محاورہ.
**فہرست مرتب ہونا ، درج ہونا.** اس اثنا میں احکام جاری ہوئے کہ کل انڈیا میں تاریخی آثارِ قدیمہ رجسٹر ہوں اور محفوظ رکھے جائیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۷).

**رَجِسْٹَرار** (فت ر ، کس ج ، سک س ، فت خف ٹ) امذ.
۱ **سرشتہ دار ، مُسَجِّل ، ناظم.** بحیثیت رجسٹرار محکمہ .. رعایائے انگلیسیہ کے ترکوں کا مہتمم قرار دیا گیا. (۱۸۵۱ ، کوہ نور ، لاہور ، جولائی ، ۱). کورٹ کے رجسٹرار اس بارے میں سکرٹری جنرل کو رسمی طور پر مطلع کریں گے. (۱۹۶۱ ، اقوامِ متحدہ کا چارٹر ، ۹۹).
۲. **وہ افسرِ مجاز جس کے سامنے لین دین کی دستاویز پیش کی جا تی ہے اور وہ اُسے منظور کر کے درج رجسٹر کرتا اور مُہر لگاتا ہے ، مہر کنندہ ، فرد نویس.** دفعہ ۸۳ ـ جبکہ حکومت صو بہ اس نہج کی ہدایت کرے تو ہر رجسٹرار یا سب رجسٹرار جو ایکٹ رجسٹری مصدرۂ ۱۸۷۷ء بند کے مطابق مقرر ہو. حسبِ مراد دفعات ۸۰ ، ۸۲ عدالتِ دیوا نی سمجھا جائے گا. (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۱۷۷). عبدالحمید خاں صاحب رجسٹرار نے دعوت کی، ان ہی کے مکان پر لیکچر ہوا. (۱۹۳۳ ، سیاحتِ ہند ، ۳۲).

۳. یونیورسٹی کا وہ عہدہ دار جو اُس کے انتظامی اور تعلیمی اُمور کا ذمہ دار ہوتا ہے اور وائس چانسلر کی جانب سے جملہ احکام و اسناد جاری و نافذ کرتا ہے ، یونیورسٹی کے انتظامی دفتر کا محافظِ اعلیٰ. ایک عرضی اور خدمت میں صاحب رجسٹرار یونیورسٹی کے تمہاری طرف سے لکھ کر دی ہے. (۱۸۷۸ ، مکتوباتِ آزاد ، ۱۳۵). مولانا کی طرف سے رجسٹرار صاحب یونیورسٹی الہ آباد کی خدمت میں ایک یادداشت بھیجی گئی. (۱۹۳۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۲۵). رجسٹرار کے عہدے پر پروفیسر ڈاکٹر قاضی اے قادر کی جگہ پروفسر ڈاکٹر اشفاق قادری صاحب کا تقرر بھی مستحسن ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۶). ۴. وہ عہدہ دار جو اپنے شعبے سے متعلق عوام کے اداروں کو منظور کرتا اور ان کی نگرانی کرتا ہے. صدر نے کہا تھا انہیں رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز کی طرف سے اظہارِ وجوہ کا نوٹس ملا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جولائی ، ۲). [ انگ : Registrar ].

---نِکاح (---کس ن) امذ.
(مسیحی) کلیسا کا وہ عہدہ دار جو شادی کی کارروائی مخصوص کتاب میں درج کرے ، پاکستان میں بھی یہ عہدہ دار ہوتا ہے (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی). [رجسٹرار + نکاح (رک)].

**رَجِسْٹْرَاری** (فت ر ، کس ج ، سک س ، فت خف ٹ) امث.
رجسٹرار (رک) کا عہدہ یا کام ، مسجلی. ڈاکٹر صاحب نے بڑے معرکوں سے رجسٹراری لی. (۱۸۷۶ ، مکتوباتِ آزاد ، ۱۶۴). [ رجسٹرار + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَجِسْٹَرڈ** (فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ ، سک ر) صف.
۱. ڈاک اور خطوط جو مکتوب الیہ تک بحفاظت پہنچانے کے لیے ڈاک خانے کے رجسٹر میں درج کرائے جائیں اور اُن کی رسید حاصل کی جائے ، مُسَجَّل ، رجسٹری شدہ. تین خط میں نے بھیجے ایک رجسٹرڈ اور دو پیڈ ، مگر کسی کا جواب نہ پایا. (۱۸۸۸ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۳۳۴). رجسٹرڈ خط ابھی ابھی ملا ، جس میں چند نظمیں ملفوف ہیں. (۱۹۳۵ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۹۰). ۲. وہ عوامی ادارہ یا نام وغیرہ جو مقرر ضابطہ کے تحت حکومت کے کسی ادارے سے منظور شدہ ہو. ایوانِ صنعت و تجارت کی رُکنیت حاصل کر لی اور چیف کنٹرولر آف امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ سے ایک فرم بھی رجسٹرڈ کرالی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶/جنوری ، ۱۵). ۳. منظور شدہ. سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے رجسٹرڈ پبلشرز کو مطلع کیا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ / جنوری ، ۱۶). ۴. (مجازاً) مستند ، پختہ اور محکم (معاملہ یا شخص). اے کاش یہ شوق (قرآن کا زبانی یاد رکھنا) فہم معنی کی طرف متوجہ ہو تو مسلمان پکے رجسٹرڈ مسلمان ہو جائیں. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۷). بھائی کے جتنے دوست تھے وہ سب تو رجسٹرڈ عاشق تھے. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۳۰). [انگ: Registered

**رَجِسْٹْری** (فت ر ، کس ج ، سک س ، ٹ) امث.
۱. ادارے یا نام وغیرہ کو مقرر ضابطے کے تحت ڈاکخانے میں یا متعلق افسر کے ہاں درج یا منظور کرانے کا عمل ، تسجیل. اُس کمیٹی کی رجسٹری حسبِ قانون عمل میں آئی ہے جس سے کوئی ممبر روپیہ کو اُس کام کے سوا جس کے لیے روپیہ ہے اور کسی بات میں خرچ نہیں کر سکتا. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۲۶). حقوق العباد کو معاہدے کی دستاویز سمجھو اور حقوق اللہ کو اس کی رجسٹری. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۴۷). بھائی ابّا رجسٹری کرانے لے گئے تھے مکان کے رہن نامے کی. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۰۱). ۲. رک : رجسٹرڈ معنی نمبر ۱. ڈاکیے نے آواز دی کہ رجسٹری خط لے جاؤ. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰). پوسٹ اوفس میں .. خطوں کی رجسٹری کے محصول گھٹانے سے رعیت کو خرچ کی تخفیف سے تکلیف کم ہو گئی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۶۷). جی صاحب ایک رجسٹری آئی ہے ان کے نام. (۱۹۷۳ ، ماہم ، ۱۷۳). ۳. اندراج کرانا. کمیٹی مذکور کی رجسٹری حسبِ ضابطہ عمل میں آئی. (۱۸۷۸ حالاتِ سرسید ، ۴۷). پارٹی ... کا ایک ممبر بھی باقاعدہ رجسٹری کرانے آج تک جرمنوں کے دفتر نہیں گیا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۹۸). ۴. کسی چیز کو اپنے نام مخصوص کرانا ، خصوصاً ایجاد وغیرہ کو، حقِ ملکیت محفوظ کرانا، اشتہاری نام مخصوص کرانا. میں تو ٹھہرا بیوپاری کہ پیسوں کے لئے مُردے کا کفن بھی اتروا لوں ، اور سسٹر مور ٹھہرے ایسے بے پروا کہ اپنی کسی ایجاد کی رجسٹری تک نہ کروائی. (۱۹۲۸ ، مضامینِ فرحت ، ۱ : ۱۰۳). اف : کرانا ، کرنا، ہونا. [ رجسٹر (رک) + ی ، لاحقۂ حاصلِ مصدر ].

---شُدَہ (---ضم ش ، فت د) صف.
رک : رجسٹرڈ. آپ کا عنایت نامہ طولانی رجسٹری شُدہ پہونچا. (۱۸۹۶ ، خطوطِ سرسیّد ، ۱۶۳). انجمن کی طرف سے رجسٹری شدہ سنٹرل باہمی امدادی انجمن ہائے کے حصص خرید کرنا. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۴۲). «شُدہ» کے تحت "رجسٹری شدہ» کو ضرور داخل کیجیے گا. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، بمبئی ، ۳۵). [ رجسٹری + ف : شُدہ ، شُدن ـ ہونا ].

**رَجِسْٹْریشَن** (فت ر ، کس ج ، سک س ، ٹ ، ی مج ، فت ش) امذ.
رک : رجسٹری جس کے عمل کا یہ نام ہے. رجسٹریشن کے چکر میں پڑ کر جب اُبھرے تو معلوم ہوا کہ سرمائے میں کچھ کمی واقع ہو گئی ہے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، ۱۴/جنوری ، ۵). [انگ: Registration

**رَجْعُ القَہْقَری** (فت ر ، سک ج ، ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ق، سک ہ ، فت ق) امذ ؛ ہ رجع قہقری.
اُلٹے پانو واپس ہونا لیکن اس طرح کہ منہ تو اُسی طرف ہو جس طرف تھے البتہ پیچھے سرکتے ہوئے آئیں ، رجعت قہقری.

وہ ملعون جب گیا نزدیکِ سرور
پھرا گھبرا کے رجعُ القہقری کر
(۱۷۹۱ ، پشت بہشت ، ۷ : ۱۲۸).

ہو سیر بخت تیری گر اوجِ میمنت پر
رفتار بختِ اعدا بر رجعِ قہقری ہو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۳). [ رجع + رک : ال (ا) + قہقری(رک) ].

**رَجْعَت** (فت ر ، سک ج ، فت ع) امث.
۱. (اَ) اپنی جگہ پر آ جانا ، لوٹنا ، واپسی ، عود کرنا.

خُدا جانے کیا کیا وہاں سیر کی
پلک مارتے رجعتِ خیر کی
(۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۵۸). آپ نے رجعت کی اور عرض پرداز ہوئے کہ « بارِالٰہا ! میری اُمّت ... کے قویٰ نہایت ضعیف ہیں ، حُکم ہوا کہ دس وقت کی نمازیں معاف ہوئیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۷۴). کراچی کے عوام جن کے سیاسی شعور اور بیداری میں نئی مہاجر آبادی کی شمولیت سے مزید اضافہ ہوا تھا ... مستقبل کی حکومتوں کی ہر غیر مناسب رجعت کو روکنے کی صلاحیت کو بروئے کار لا سکیں گے. (۱۹۸۶ ، رُوداد چمن ، ۱۵۹). (i) **(نفسیات) ذہنی طور پر ماضی پرست ہو جانا.** مشکلات سے فرار کی ایک اور صورت یہ ہوتی ہے کہ ان حلوں کی طرف عود کیا جائے جو شخصی نشو و نما کے ابتدائی دور میں اطمینان بخش تھے ، ماضی کی طرف اس قسم کی بازگشت کو اصطلاحاً رجعت کہا گیا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۸۱). (ii) **(جینیات) انسان کے جوں میں نزدیک کے بجائے مطابقتِ بعید ، ورثہ میں کئی پیڑھی پہلے کی خصوصیات پائی جانا.** بازگشت یا رجعت ، جبکہ اولاد میں پُرکھوں کی کوئی سیرت ظاہر نہیں ہوتی بلکہ کم و بیش کسی دور کے آباؤ اجداد کی سیرت ظاہر ہوتی ہے. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۳۶). ۲. **(فقہ) شوہر کا اپنی مطلقہ کی طرف مقررہ مُدّت کے اندر رجوع کرنا** (جس کے بعد دوبارہ صیغۂ عقد کی ضرورت نہیں رہتی). اس عرصہ میں اگر عورت کو روک رکھنے کو جی چاہے تو رجعت کر لے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۳۲۴). مرد اپنی طلاق کو واپس لے جس کو اصطلاح شرح میں رجوع اور رجعت کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۳۵). اس عِدّت کے اندر ، اور اس لوٹا لینے کو رجعت کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۴۹۰). ۳. **(نجوم و ہیئت) چاند اور سورج کے سوا کسی اور سیارے کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا.** ظلِّ آفتاب ایک دائرۂ ہندی پر کبھی رجعت نہیں کر سکتا. (۱۸۴۲ ، رسالہ علم ہیئت (ترجمہ) ، ۹۹). ۴. **(عملیات) کسی جلالی عمل (وظیفے) کی شرائط میں غلطی ہو جانے سے باطل ہو جانا یا کوئی دوسرا نقصان پہنچنا ، کسی وظیفے یا دعا کی وجہ سے کسی شر کا اسی طرف پلٹ جانا.**

دعا نے مری بلکہ رجعت کیا
کہ دونی مرے پر قیامت کیا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹۲). کسی نے نقش و تعویذ لکھ لکھ کر جلائے مگر سوا رجعت کے کسی عمل نے کچھ تاثیر نہ دکھائی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۶۵). فرماتے تھے ، اگر شاہ غلام علی صاحب نہ ہوتے تو مجھے رجعت ہو جاتی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۴). ۵. **(عقائد) کوئی نبی ، ولی یا امام جو پہلے آنے کے بعد اُٹھا لیا گیا یا وفات پا چکا ہو اس کے دوبارہ آنے کا عمل خصوصاً امام مہدی ، حضرت عیسیٰؑ وغیرہ کا ظہور جس کے بعد بدکاروں کو سزا دی جائے گی اور کُل دنیا شریعتِ محمدیؐ پر کاربند ہو گی.** بعضے عبد اللہ کی امامت کے قائل ہیں اور اون کی موت کے بعد اون کی رجعت کا عقیدہ رکھتے ہیں. (۱۸۹۵ ، آیاتِ بیّنات ، ۲ : ۵۱۱).

اُدھر سے ہونے ہی والا ہے اب فرمان رجعت کا
کہ دنیا ہی میں اہلِ شر جہنم کا مزا دیکھیں
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۳۷). ۶. رک : رجعتِ خورشید.

حال رجعت کا ہے معلوم تمہیں دن پھرو
یا علی مہر کہاں جائے تمہارا ہو کر
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۸).

بفرمانِ یداللہ روزِ رجعت کھنچ کے آیا تھا
پڑا ہے آج تک لرزہ سا جسمِ مہرِ تاباں پر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۰۸). ۷. **کسی چیز کو دوبارہ پڑھنا.** سست پڑھنے والے نہ صرف ایک وقت میں کم الفاظ اخذ کرتے ہیں بلکہ انہیں دیکھا جاتا ہے کہ وہ واپس جاتے ہیں اور دوبارہ پڑھتے ہیں جسے خواندگی میں رجعت کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۰۶). ۸. **(تصوف) رجعت کہتے ہیں بسببِ قہرِ الٰہی کے مقامِ وصول سے بطریقِ انقطاع پھر جانا** (مصباح التعرف ، ۱۲۶). [ ع : (رج ع) ].

**---ـُ الشَّمْس** (---ضم ت ، ضم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک م) اسذ.
رک : رجعتِ خورشید.

رجعتُ الشمس کا کشمس ہے قصہ اے مہر
بندۂ شیرِ خدا ہوں سگِ دنیا کیا ہیں
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۶۱). [ رَجعت + رک : ال (ا) + شمس (رک) ].

**---ـِ پَذِیر** (---فت پ ، ی مع) صف.
**پیچھے کی طرف لوٹنے پر مائل.** ہر کار نو دور بلاشبہ ایک رجعت پذیر دور ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۷۱۹). [ رجعت + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا ].

**---ـِ پَرَسْت** (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
**قدیم رسم و رواج اور معاشرت وغیرہ کو جدید پر ترجیح دینے والا.** رجعت پرست قوتوں نے ہندی اور اردو ادب کو ہندو مسلم نفاق کا بیج بونے کے لیے استعمال کیا. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۹). [ رجعت + ف : پرست ، پرستن ـ پوجنا ].

**---ـِ پَرْوَر** (---فت پ ، کس ر ، فت و) صف.
رک : رجعت پسند سبھاش چندر بوس کے اخراج کے ساتھ گاندھی اور پٹیل کا رجعت پرور تسلط ... مضبوط ہو گیا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۹۳). [ رجعت + ف : پرور ، پروردن ـ پرورش کرنا ].

**---ـِ پَسَنْد** (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
**مائل بہ قدامت.**

رجعت پسند ہو گئے ملّت کے سنگِ راہ
اسلام کی اُجڑ گئی کھیتی ہری بھری
(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۵۹۸). اشتراکی ادیب اقبال کو رجعت پسند کہنے لگے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۸۰). [رجعت + پسند (رک)].

**---ـِ پَسَنْدانَہ** (---فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) م ف.
رک : رجعت پسندی. ہمارا رویہ اب بھی وہی رجعت پسندانہ ہے کہ ہم خیال کو صرف مُجرّد تسلیم نہیں کرتے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۰۸). [ رجعت + پسند + انہ ، لاحقۂ تمیز ].

**---پَسَنْدی** (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
**قدیم نظریات اور قدیم رسم و رواج کو ترجیح دینے کا رُجحان.**
ہر طرف رجعت پسندی کی گھٹائیں چھا گئیں
ہو گیا قائم مشائخ کا پُرانا اقتدار
(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۳۲۷). عسکری صاحب پر رجعت پسندی کا وہی الزام جو ہمیشہ لگایا جاتا ہے ایک بار پھر پوری شدّ و مد سے لگایا گیا. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۷۲). [ رجعت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خورْشید** کس اضا(---و معد ، سک ر ، ی مع) امث.
**غروب ہونے کے بعد دوبارہ سورج کے پلٹ آنے کا معجزہ ۔ کہا جاتا ہے کہ ایک دن عصر کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلّم . حضرت علیؓ کے زانو پر سر رکھے خواب فرما رہے تھے. سورج قریب غروب پہنچا اور حضرت علیؓ کی نماز قضا ہو گئی ۔ عین غروب کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے سورج پلٹ آیا اور حضرت علیؓ نے نمازِ عصر ادا کی.**
کیا ضرر سنکر ہوے دو چار اگر خفّاشِ طبع
جس نے دیکھا رجعتِ خورشید کے اعجاز کو
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۸۶). [ رجعت + خورشید (رک) ].

**---دینا** محاورہ.
**جانے کے بعد واپس لانا ، لوٹانا. انگشتِ شہادت سے ماہ کو شق کیا اور آفتاب کو رجعت دی.** (۱۸۳۵ ، حکایاتِ سُخن سنج، ۲).

**---رَسُول** کس اضا(---فت ر ، و مع) صف.
**رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کا رجوع فرمانا ، مُخاطب ہونا.**
مُلّا محمد علی دراصل علیِ محمد باب کا خلیفۂ اول تھا اور اس کا دعویٰ تھا کہ وہ مقامِ قدّوسیت کا حامل اور « رجعتِ رسول » سے نوازا گیا ہے. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۸۰). [ رجعت + رسول (رک) ].

**---سِحْر** کس اضا(---کس س ، سک ح) امث.
**جادو کے عمل کے لوٹ جانے کی کیفیت.** میں اس واسطے لوحِ طلسمی مانگتا ہوں کہ دختر میری نہایت علیل ہے اور رجعتِ سحر میں مبتلا ہے. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۳۳). [ رجعت + سِحر (رک) ].

**---قَہْقَرَہ** کس صف(--- فت مج ق ، سک ہ ، فت ق ،ر) امث.
**رک : رجعتِ قہقری جو زیادہ مستعمل ہے.** اس رجعت قہقرہ کا کیا ٹھکانا ہے کہ بعد کے مصلحین زبان نے اس سلسلے کو یک قلم منسوخ و موقوف قرار دے دیا. (۱۹۶۰ ، نکتۂ راز ، ۲۹). [رجعت + قہقر (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**---قَہْقَری** کس صف(---فت مج ق ، سک ہ ، فت ق)امث.
**اس طرح پر واپسی کا عمل کہ منھ تو اُسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے سرکتے آئیں ، اُلٹے قدموں پھرنے کا عمل.**
صبح دم آنے کو تھا وہ کہ گوایی دے ہے
رجعتِ قہقریِ چرخ و قمرِ آخرِ شب
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۹). مداین کے ہاتھیوں کا غول ... بیک رجعتِ قہقری اپنی ہی فوج کو روندتا ہوا میدان سے غائب ہوگیا. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۷). ۱۹۳۵ء کے بعد سے ان کی (رومانی نظمیں اور گیت) مقبولیتِ عامہ میں بڑی کمی واقع ہونے لگی ۔ اس عدمِ مقبولیت کی ایک وجہ تو وہ رجعتِ قہقری تھی جو زبان اسالیب اور طرزِ ادا کے سلسلے میں گیتوں نے اختیار کرنی شروع کر دی تھی. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۴۲۱). [ رجعت + قہقری (رک) ].

**---میں ہونا** محاورہ.
**ستاروں کا واپس اُسی راستے پر لوٹنا اور اثر انداز ہونا.**
جو رجعت میں ہے مشتری ان دنوں
سونے دار باقی رواں کیوں نہ ہو
(۱۸۷۰ ، دیوانِ واسطی ، ۱ : ۲۵۱).

**---ہونا** محاورہ.
**رٹنے لگنا ، ایک چیز کو بار بار بُوجنا ، دیوانہ ہو جانا ، رجعت کرنا(رک) کا لازم** (مخزن المحاورات).

**رِجْعَت** (کس ر ، سک ج ، فت ع) امث.
**حُجّت ، ضِد ، ہٹ. تجھے تو ایک بات کی رجعت ہو گئی ہے.** (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۵۵). [ رجعت (رک) کا متبادل املا ].

**رَجْعَتی** (فت ر ، سک ج ، فت ع) صف.
۱. **رک : رجعت معنی نمبر ۳.**
رجعتی دیکھا نہ ایسا کوئی سیارہ بھی
جُرم جیسا تھا دیا ویسا ہی کفّارہ بھی
(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۸). ۲. **رک : رجعت پرست.**
تو مغربی ہے اور رجعتی ہے
میں مشرق ہوں اور انقلابی
(۱۹۵۵ ، حرفِ تمنّا ، ۱۷۳). ۳. **بازگشت کرنے والی.** تمام سوء مطابقتیں اس اعتبار سے کسی قدر رجعتی ہوتی ہیں کہ حقیقت سے موثر طریقے پر عہدہ برا ... ہوتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۸۱). [ رجعت + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَجْعی** (فت ر ، سک ج) صف.
۱. **رک : رجعت معنی نمبر ۳.** عطارد و زہرہ کی حرکت رجعی اُسوقت محسوس ہوتی ہے جب وے حالتِ اجتماع میں ہوتے ہیں. (۱۸۳۷ ، سنۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۷). رجعی (اُلٹی) حرکت کی توجیہ میں بڑی دقّت پیش آئی. (۱۹۳۵ ، داستانِ ریاضی ، ۱۹۰). ۲. **رک : رجعت معنی نمبر ۲.** طلاق ہو سکتی ہے کہ رجعی ہو. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۹۰). طلاق تین قسم کی ہے ایک رجعی، دوسری بائنہ تیسری مغلظہ. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۷۱). ۳. **رک : رجعت معنی نمبر۱.** حقیقت یہ ہے کہ اس کو بعض مسائل ، مثلاً تلازم کی نام نہاد « رجعی » اور « بالواسطہ صورتوں سے تعلق ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) (حاشیہ) ، ۶). [ رجع + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---حَرَکات/ حَرَکَت** ( ---فت ح ، فت نیز سک ر/فت ک)امث.
۱. **(فلکیات) کسی سیارے کا اپنا سفر مکمل کرنے کے لیے**

اُسی راستے پر واپس لوٹنا. مریخ ... کُچھ عرصے کے لیے مشرق سے مغرب کی سمت چلنا شروع کر دیتا پیچھے کی طرف کی اس حرکت کو رجعی حرکت کہا جاتا تھا. (۱۹۶۸ ، فتوحاتِ سائنس (ترجمہ)، ۱۷). ۲. (نفسیات) انسان کے عادات و خصائل میں مُطابقتِ بُعدی. گرداریئن نے آموزش کے موضوع پر بڑی چھان بین کی. رجعی حرکات کے سِلسلے میں ان کے اِختیارات اور تحقیق بڑی اہم ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زِندگی ، ۳۰). [رجعی + حرکات / حرکت (رک) ].

**---عَمَل** (---فت ع ، م) امذ.
(نفسیات) عملِ بازگشت ، ذہن میں کسی گُزری ہوئی چیز کا بار بار آنا. گشٹالٹ رجعی عمل ( Reflex ) اور احساس( Sensation) دونوں کے وجود کو تسلیم نہیں کرتا. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۳۴). [رجعی + عمل (رک) ].

**رَجْعِیَت** (فت ر ، سک ج ، کس ع ، فت ی) صف.
ماضی پرستی ، پُرانی بات پر چلنا. دیو بند جمود اور رجعیت کا مرکز بن کر رہ گیا. (۱۹۷۳ ، فاران ، کراچی ، اکتوبر ، ۴۱). [رجعی + یت ، لاحقۂ اِسمیت ].

**رَجَف / رَجْفَہ** (فت ر ، ج / فت ر ، سک ج ، فت ف) امذ.
زلزلہ ، زمین کے ہلنے کا عمل. اوس شہر میں خسف ہو گا یعنی زمین میں دھنس جانا اور قذف ہو گا یعنی پتھروں کا برسنا اور رجف یعنی زلزلہ. (۱۸۵۳ ، الکلام المبین ، ۷۲). کڑک سے ہلاک ہونا مذکور ہے اور «اعراف» میں «رجفہ» کا لفظ آیا ہے یعنی زلزلہ سے ہلاک ہوئے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۴۰۱). اہلِ مَدین پر عذاب رجفہ (ہولناک دھماکے) اور زلزلے کی صُورت میں آیا. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۵۴۴). [ع : (رج ف) ].

**رَجْفَۃ الرُّکْبَہ** (فت ر ، سک ج ، فت ف ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شدر بفت ، سک ک ، فت ب) امذ.
(طب) گُھٹنوں میں بل آنے کا عمل ، گُھٹنوں کی ہڈی چٹختی معلوم ہونا. عقبی معکوسات یعنی وتری تفاعلات مثلاً رجفۃ الرکبہ ... نخاعی ریشوں (بالائی حرکی عصبیہ) کے مزمن اِنحطاط میں یا ان پر آہستہ آہستہ ... بڑھ جاتے ہیں. (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۱۴۵). [رجفۃ + رک : ال (ا) + رکبہ (رک) ].

**رَجَک** (فت ر ، ج) امذ.
دھوبی (پلیٹس). [ س : रजक ].

**رَجَکْنی** (فت ر ، ج ، سک ک) امث.
رک : رجک (پلیٹس). [ پ : रजकना ].

**رَجَکی** (فت ر ، ج) امث.
دھوبی ، دھوبن ؛ وہ عورت جس کے حیض شروع ہونے تین روز ہوئے ہوں (جامع اللغات). [ س : रजकी ].

**رَجُل** (فت ر ، ضم ج) امذ.
مرد (عورت کی ضد).

بِن ترے کام فام ناں ہوسی
اصل ہور نسل ہور رَجُل کم ذات
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۲). [ع : (رج ل) ].

**---اَلْجَوزا** (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
دو ستارے جو سب سے زیادہ روشن ہیں اور اپنی جگہ تبدیل کرتے رہتے ہیں نیز بارہ آسمانی بُرجوں میں سے تیسرے بُرج کی شکل. کچھ ستاروں کے نام یونانیوں نے رکھے تھے ... مثلاً قُطب تارہ ... رَجُل الجوزا ، ابطل الجوزا ، سہیل ، فم الحوت ، سماک رامح ، اخر النہر ، نسر واقع وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۷ ، جدید معلوماتِ سائنس ، ۱ : ۵۵). [رجل + رک : ال (ا) + جَوزا (رک) ].

**---اَلْقَنْطارَس / اَلْقَنْطُورَس** (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ن ، فت ر / و مع ، فت ر) امذ.
(فلکیات) یہ قنطارس نام کے مجموعہ کا پہلی مِقدار کا ستارہ ہے، حیوان صُورت اُوپر کا دھڑ آدمی کا سا ، نیچے کا مکوڑے کا. سُنا ہے سینتیس ستارے اس صورت میں داخل ہیں ایک اُن میں کا قدرِ اوّل میں ہے اُس کو رجل القنطورس کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم ( ترجمہ ) ، ۳۳۹) . روشنی کو قریب ترین ستارے رجل القنطورس (جو اس ملک کے جانب جنوب بہت دُور ہونے کے سبب نظر آنا مشکل ہے) زمین تک پہنچنے میں پورے ۴ سال درکار ہیں. (۱۹۶۱ ، مہ و انجم ، ۴۱). [رجل + رک : ال (ا) + قنطارس / قنطورس (رک) ].

**---رَشِید** کس صف(---فت ر ، ی مع) امذ.
راہ دِکھانے والا ، ہدایت کرنے والا. سرزمین ہند میں کوئی رجلِ رشید ہے جو پُوچھے کہ ہندوستان کے عوام کے لیے تمہارا مشورہ کیا ہے. (۱۹۴۱ ، آبِ زمزم ، ۸۸). حلقے میں کوئی ایک «رجلِ رشید» بھی ایسا نہیں جو مولانا موصوف کو اس «گناہ بے لذت» سے باز رکھ سکے. (۱۹۷۳ ، جماعت اِسلامی عوامی عدالت میں ، ۱۴۱). [ رجل + رشید (رک) ].

**---عَظِیم** کس صف(---فت ع ، ی مع) امذ.
بڑا آدمی ، عظیم انسان ، عالی مرتبہ شخص ، مُعَزَّز و محترم آدمی. ستمبر ۱۹۴۸ء میں قوم اس رجلِ عظیم کی راہنمائی سے محروم ہو گئی. جس نے ... پاکستان کی منزل دکھائی تھی. (۱۹۴۹ ، خاک اور خُون ، ۶۵۵). [رجل + عظیم (رک) ].

**رِجْل** (کس ر ، سک ج) امذ.
پانو ، پیر (عموماً تثنیہ مُستعمل). رِجل کو (پاے) کہتے ہیں اور درصورت تخفیف تحتانی کو حذف کر کے «پا» کہتے ہیں. (۱۸۶۷ ، افاداتِ غالب (تیغ تیز)، ۳۹). [ ع : (رج ل) ].

**رُجْلَک** (ضم ر ، سک ج ، فت ل) امث.
(نباتات) بیڑ کی لہنی ، ڈنڈی جو پتے کو تنے سے ملائے. پتے کے تین نمایاں حِصّے ہوتے ہیں ... برگی رُجلک یا پتے کی ڈنڈی جو اس کے اساس کو اُوپر کے حِصّے سے لاتی ہے. (۱۹۴۱ ، پودے اوران کی زِندگی ، ۲۱). [ ع ].

**رَجْلَہ** (فت ر ، سک ج ، فت ل) امث
**عورت ، مرد انی خصوصیت کی حامل عورت ، ککرمتا ؛ باقلہ : خرفہ** (فرہنگِ عامرہ ؛ اسٹین گاس). [رجل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**رِجْلے خِجْلے** (کس ر ، سک ج ، کس خ ، سک ج) امذ ؛ ج.
**کمینے او باش (لوگ).**

ثنا بہما سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم
رِجلے خِجْلے تو مصاحب ہیں کُجا اہلِ کمال

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۱۷۸). [رجْلے (رذیل) + خِجْلے (تابع)].

**رِجْلَین** (کس ر ، سک ج ، ی لین) امذ.
**دونوں پانو.** مسئلۂ متنازع فیہ کی صورت بعینہ ایسی ہو گئی ہے جیسے عبداللہ ابن عباس سے مسحِ رجلین اور غسلِ رِجلین کے باب میں منقول ہے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۰۳). [رجل + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

**رَجْم** (فت ر ، سک ج) امذ.
۱. **(کسی کو) پتھروں سے مارنے کی سزا ، باالخصوص زانی مرد اور عورت کو دی جانے والی سزا ، سنگسار کرنا.** قاضی کے کہنے سے مُفتی کی جورو کو بے تحقیقات رجم کا حکم دیا ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۱۲). یہودیوں نے آپ کے سامنے ایک یہودی کا مقدمہ پیش کیا اور آپ نے توراۃ کے مُطابق رجم کا حکم دیا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳۶۲). ایک یہودی کو بھی زِنا کی وجہ سے رجم کیا گیا تھا (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۳۶).
۲. **شیطان کو پتھر مارنا.**

پیا بَے رجم ہو شیطان سارے
گگن تھی فوج کے نِکلے کنارے

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۴۶).

رجم کرتا ہے شہابِ ثاقب اس انداز سے
ہے طلسمِ قہر میں مسدود شیطانِ لعیں

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۷۲) . ۳. **پتھر ، کنکر ، سنگ ریزہ.**

نین راگ کی قدر ہے رجم کو
کیاں قدر کلام ہے سگم کو

(۱۶۵۹ ، میراں جی ، رسالہ نورنین ، ۶۵) . (اُس کی آیات میں تحریفِ لفظی و معنوی کرتے تھے) کبھی آپ کی لغت کو بدلا ، کبھی آیتِ رجم کو اُڑا دیا. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، محمود حسن ، ۱۸).
۴. **قبر ؛ کنواں ، غار.**

حیات بخش ہے سعیِ صفا و مروہ ، مگر
ہے ہادم شرفِ آدمی طوافِ رَجم

(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۶۸). ۵. **نفرین کرنا ، گالی دینا ، گمان اور اٹکل سے بات کہنا ؛ سنگسار کرنا ، پتھر مارنا ؛ شہابِ ثاقب** (لغاتِ کشوری ؛ علمی اُردو لغت). [ع : (رج م)].

**---زانی** کس اضا ، امث.
**(فقہ) زانی مرد اور عورت کو دی جانے والی سزا.** رجمِ زانی کے مسئلہ میں تورات کے حُکمِ منصوص سے صریح رُوگردانی کی . (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، محمود حسن ، ۸۹) . [رجم + زانی (رک)].

**---شَہادَت** کس اضا(---فت ش ، د) امذ.
**عیسائیوں کے عقیدے کے مُطابق حضرتِ یعقوب علیہ السّلام کے دور میں ایک شخص لابان تھا جو حضرت یعقوبؑ کو بہت ستاتا تھا خُدا کے فضل سے وہ شخص ایک روز تائب ہوا اور اس نے حضرتِ یعقوبؑ سے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ انھیں نہیں ستائے گا تو حضرتِ یعقوبؑ نے پتھروں سے ایک ستون تعمیر کیا اس کا نام لابان نے رجمِ شہادت رکھا ، لابان سے کہا کہ آئندہ اگر تُو اپنے وعدے سے پھرے گا تو یہ ستون اس کی گواہی دے گا.** لابان نے اُس کا نام رجمِ شہادت رکھا پر یعقوبؑ نے جل عیز نام رکھا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۱۲۲). [رجم + شہادت (رک)].

**---شَیاطِین** کس اضا(---فت ش ، ی مع) امذ.
**شیطان کو پتھر مارنے کا عمل ، ستاروں کا ٹوٹنا.**

سونے کے گُرز ہاتھ میں تزئیں کے واسطے
نجم شہاب رَجْمِ شیاطین کے واسطے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۱۱۶). شہابِ ثاقب بھی جس کو ہم اپنے مذہبی اصول کے مطابق رَجمِ شیاطین کہہ رہے ہیں بُخاراتِ ارضی نہیں ہیں. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۴۲). [رجم + شیاطین (رک)].

**---مُحْصِن** کس صف(---ضم م ، سک ح ، کس ص) امث.
**جس مُسلمان میں تمام خُوبیاں موجود ہوں اِس کے باوجود اس سے خطا ہو جائے تو ایسے شخص کو دی جانے والی سزا.** حضرت عمرؓ نے قرآن کی ایک آیت کا حوالہ دیا جس میں رجم مُحصِن کا صریح حکم تھا. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، محمود حسن ، ۶۰۳). [رجم + مُحصن (رک)].

**رَجْماً بِالْغَیب** (فت ر ، سک ج ، تن بفت م ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) م ف.
**قرآن پاک کے پندرھویں پارے میں سورۂ کہف میں مذکور ایک فقرہ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوگ اصحابِ کہف کی تعداد کے بارے میں اٹکل پچو اندازے لگاتے ہیں ، اُردو میں اِسی حوالے سے مُستعمل ہے.** خطوط دیر میں پونہچیں یا نہ پونہچیں تم رجماً بالغیب بھیج دیا کرو تا کہ سلسلہ مُنقطع نہ ہو. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۲۷). وہ اِسی طرح رجماً بالغیب ... نہیں مان لیے گئے ہیں . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۱۲۵). [رجم + ا ، لاحقۂ تنوین + ب (حرفِ جار) + ال (ا) + غیب (رک)].

**رِجْما بَھر** (کس ر ، سک ج ، فت بھ) م ف.
**(ہند) شمہ بھر ، ذرا سا** (فرہنگِ آصفیہ).

**رِجمِنٹ / رِجْمِنْٹ** (کس مج ر ، سک ج ، کس مج م / سک ن) امث.
**آٹھ سو یا ہزار فوجی سواروں کا دستہ ، پلٹن ، فوج.** جب کہ سب یا بڑا حصّہ رجمنٹ کا زیر اپنے ٹروپ افیسران کے ایک ہی وقت مشق کرنا چاہیے تب ان کا ایک یا دو برابر لین میں بندوبست

کرنا چاہیے۔ (۱۸۷۷ ، رائڈنگ اِسکول ، ۳)۔ یہاں انگریزی فوج کی چھاؤنی ہے اور صرف ایک دیسی رجمنٹ پیادہ فوج کی رہتی ہے (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۴۰)۔ دس منٹ کے اندر اندر رجمنٹ دو بارہ قرینے سے کُوچ کرتی نظر آتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۶)۔ [ انگ : Regiment ]۔

**رِجْمَنٹل / رِجَمنٹَل** (کس ر ، سک ج ، کس مج م ، فت ٹ / سک ن ، فت ٹ) امث۔
**رجمنٹ (رک) سے متعلق**۔ ازاں بعد رجمنٹل اسکول ماسٹر اور چند صاحبانِ والا شان کی عِنایت اور شفقت پر اکتساب انگریزی کا دارومدار ہوا۔ (۱۸۷۴ ، حافظۂ احمدی ، ۲)۔ آپ کو رجمنٹل ڈرل شروع کرائی جاتی ہے (۱۸۹۲ ، فنونِ سپہ گری ، ۱۰۸) [انگ Regimental

**رَجْمَہ** (فت ر ، سک ج ، فت م) امذ۔
**پتھروں کا ڈھیر نیز اس کے گرد گھومنے کا عمل**۔ جاہلیت میں ... پتھروں کا ڈھیر لگا کر اُس کے چاروں طرف چکّر لگاتے تھے اس ڈھیر کو رجمہ کہتے تھے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۵۴)۔ [رجم + ہ ، لاحقۂ حاصلِ مصدر ]۔

**رَجْمی** (فت ر ، سک ج) صف (قدیم)۔
**(کنایتاً) طاقتور ، مشہور**۔

بڑے نانکاں رجمی نامی اتھے
کتک راج بندے جو کامی اتھے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۴)۔ [رجم + ی ، لاحقۂ نِسبت ]۔

**رَجْنا** (فت ر ، سک ج) ف ل۔
**سیر ہونا (پیٹ یا جی کا) ، مُستغنی ہو جانا**۔

زِ با اِفراط افطارِ فقیراں
کیئوں رجنا بہ آدھی بُھوک رہتا

(۱۷۲۷ ، دیوانِ عطا ، ۳۶۰) [س : رَجَتو (ج)- سیر ہونا]۔

**رَجْنی (۱)** (فت ر ، سک ج) امث (قدیم)۔
**رات ، شب**۔

تُج تن کے جلوے میانے جلوے کے راگ سُہتے
رجنی کے بت پیالا سے سب کے تئیں لِجاؤ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰۵)۔

مان بھی جا اب پیاری سجنی ، بیت نہ جائے یہ نیاری رجنی
دیکھ! وہ چاند کا پیرتا بجرا نیل گگن کے پار گیا

(۱۹۶۵ ، چاند نی کی پتیاں ، ۱۷)۔ [ س : رجنی रजनी ]۔

**---گَنْدھا** (---فت گ ، سک ن) امذ۔
**جنسِ گُلِ شبّو ، جنس رنبق ، لاط: Polianthes Tube Rose** (پلیٹس)۔ [رجنی + گندھا (رک) ]۔

**---پاسا** امذ۔
**گُل ہار سنگھار ، سفید بُھول پیلی ڈنڈی، یہ بُھول رات کو کھلتا ہے اس کی خوشبو سارے ماحول میں مہک جاتی ہے** (پلیٹس)۔ [رجنی + پاسا (رک) ]۔

**رَجْنی (۲)** (فت ر ، سک ج) امث۔
**جنسِ ہلدی ، زرد چو با ؛ نیل ؛ لا کھ ، لاط: Curcuma Longa Aromatica** (پلیٹس)۔ [ مقامی ]۔

**رَجْوا** (فت ر ، سک ج) امذ۔
**(کنایتاً) راجا**۔

ذرا سی بٹیا ، گلیلہ سا پیٹ
آوے گا راجوا پھاڑے گا پیٹ

(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النساء، ۱۳۹)۔ [راجا (رک) کی تصحیف]

**رَجْواڑا** (فت ر ، سک ج) امذ ؛ سہ رجواڑہ۔
**۱۔ راجا کی عملداری ، راجا کا مُلک یا عِلاقہ ، ریاست**۔ انھوں نے ایسی ایسی جوڑیں طیّار کی تھیں کہ رجواڑوں میں جا جا کر کشتیاں مارتے تھے۔ (۱۸۹۹ ، رُویائے صادقہ ، ۷۹)۔ راجپوتانہ ، یعنی راجپوتوں کا مُلک راجستان یا رجواڑہ یعنی راجہ مہاراجوں کا گھر بھی کہلاتا ہے۔ (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۸)۔ رجواڑے کی ہندوانی روایات کی وجہ سے ... نجی صحبتوں میں بھی مذہبی تلقین کیا کرتے تھے۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۴)۔
**۲۔ راجا ، راجا کے خاندان کا فرد ، راجکمار (شہزادہ)**۔

فاسق کے دل پے ڈالے جب نفسِ بد نین بر کے
رجواڑے کی گلی کاتب جا غبار پھانکا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۰)۔ نواب اور رجواڑے سُلطان وقت کے حضور میں اپنے مُلک کی بدنظمی کے واسطے جواب دہی کیا کرتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۲)۔ اُس کی خوبصورتی ؛ اوصاف اور اعلیٰ اخلاق کا قِصّہ رجواڑے کی داستانوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۰۴)۔ رجواڑوں کی رانیاں آرتی کی تھالیاں لیے چھم چھم کرتی دیوانِ خاص میں آتی تھیں۔ (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۱۰)۔ [ س : राज+वाट ]۔

**رَجْوانا** (فت ر ، سک ج) ف م۔
**(راج کے سات مُستعمل) راج کرانا ، عیش کروانا ، آرام و آسائش بہم پہنچانا**۔ میں نے بھی سنیاں سے خوب راج رجوایا۔ (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۱۵۴)۔ [راج (راجا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ ]۔

**رُجُوع** (ضم ر ، و مع)۔(الف) امذ ؛ امث۔
**۱۔ پہلی جگہ پر لوٹنا ؛ سابق حالت کی طرف پھرنے کا عمل ، عود ، بازگشت ، واپسی**۔

سب کو اُس جا رجوع ہے آخر
جس کو یہ اعتقاد نئیں کافر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۸)۔ دوسرا حکم ہے اِستقرار کا زمین پر اور بھی اس بات پر اشارہ ہے کہ رُجُوع بہشت کی امید فی الفور نہ رکھو۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۶)۔ فنائے دُنیا اور رُجوع بآخرت جو کچھ ان کی نگاہوں کے سامنے موجود ہے۔ (۱۹۱۵ ، نیرنگِ فصاحت ، ۲ : ۳۲۴)۔ تمھیں اعتراض ہے کہ میں سبھا بھارت سے کیوں رُجُوع کرتا ہوں۔ (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور، ۸۷)۔
**۲۔ (اَ) کسی طرف جُھکاؤ ، کسی جانب مڑ جانے یا رُخ کرنے کا عمل ، میلان یا رغبت (غیرت ، ضرورت یا اشتیاق وغیرہ سے)**۔

ہے دل میں میرے رات دن ہونا ہے دلبر سوں رجوع
توں مہر بانی سوں کرے وو دل کے اندر سوں رجوع
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۵).

رجوع نوع بشر کو ہوئی بجانبِ خیر
یہاں سے جانیے محبوب وویں ہے نہ غیر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۲۵). مدینہ پہنچنے کے ساتھ ہی یہود نے فصلِ مقدمات کے لیے بارگہ نبوت کی طرف رجوع کیا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۲). اب ہم مسلم لیگ کی طرف رجوع نہیں کریں گے جہاں تک میرا خیال ہے مسلم لیگ سے اب ہمیں دور ہو جانا چاہیے. (۱۹۸۶ ، مسلمانان برصغیر کی جد و جہد میں مسلم لیگ کا کردار ، ۱۶۷). (آ) **رک : رجوع قلب.**

جس کے ہم ہو بہے اِیجاد اوسی سے ہے رجوع
اور یاروں ستی کچھ کام نہیں یاروں کو
(۱۷۸ ، گلِ عجائب ، ۸).

جو صنم بھی ہوج ، تو دل سے ہوج یہ کیا ہے مانی بے یقین
نہ خلوص تیرے سجود میں نہ رجوع تیری نماز میں
(۱۹۲۸ ، نقوش مانی ، ۱۳۳). ۳ .**(قانون) مقدمہ دائر کیے جانے کا عمل ، نیز اپیل ، واقعہ.** وہ بیگناہ رجوع مقدمہ کے انتظار میں مہینوں محبس میں پڑا رہ سکتا ہے. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۱). ۴. **واپسی کی جگہ ، ابدی آرام گہ ، منزل.** زمین پکارتی ہے اور ہمیشہ زبان حال سے یہ دس باتیں کہتی ہے کہ اے فرزند آدم دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر ، اور رجوع ہے تیری میرے پیٹ میں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۰). ۵. **توجہ کو کھینچ لینا ، متوجہ کر لینا.** مذہب اسلام ان تمام خوبیوں کا خزانہ ہے جنھوں نے لاکھوں کیا کروڑوں غیر مسلموں کو اپنی طرف رجوع کر لیا. (۱۹۲۵ ، اسلامی گنورکھشا ، ۴). (ب) صف. ۱. **راجع ، توجہ ، ملتفت ، مائل.**

تجھ طرف اکثر ہیں آہن دل رجوع  دل ترا کیا سنگِ مقناطیس ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۳). آپ کی طرف کچھ ذرا زیادہ رجوع معلوم ہوتی ہیں. (۱۸۸۹ ، شیر کیسار ، ۱ : ۴۹).

لذتِ سجدہ ہے نہ ذوقِ رکوع
جان و دل ہیں انھیں کی سمت رجوع
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۲۳). اگر طبیعت مبارک اُس کی طرف رجوع ہے تو اس کے باپ کو شرفا کے طریقہ پر راضی کرنا چاہیے. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۱۶۵). ۲ .**(علم الابدان) بناوٹ ، ساخت.** سینہ کے دیواروں کی لچکدار رجوع اور شکمی عضلات کے فعل کے ذریعہ جو ... زفیر عمل میں آتا ہے. (۱۹۳۴ ، تشریح عضلیات ، ۸۴). [ ع : (رج ع) ].

**---اِلَی اللہ** کس اضا(---کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ، ل ، شد ل ہمد) امذ.

**(تصوف) اللہ کی طرف لوٹنا.** رجوع الی اللہ کا خیال پیدا ہونا توفیق الٰہی کے شامل حال ہونے کی دلیل ہے. (۱۹۰۸ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۱۳). اس کا دل شطرنج کے مُہروں کی چالوں سے کسی طور علیحدہ نہیں ہوتا ، بس یہی رجوع الی اللہ ہے. (۱۹۴۸ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۴). [ رجوع + ع : الیٰ (حرف جار) + اللہ (رک) ].

**---اِلَی الْحَق** کس اضا (---کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ح) امذ.

**رک : رجوع الی اللہ.** معجزات ان لوگوں کے نزدیک سحر و جادو سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے ، جن کے دل اثابت اور رجوع الی الحق کے استعداد سے خالی ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸۸). [ رجوع + الیٰ (حرف جار) + رک : ال (ا) + حق (رک) ].

**---اِیلاء** کس اضا(---ی مع) امذ.

**(فقہ) مرد کا قسم کھانا کہ عورت کے پاس نہیں جائے لیکن پھر مقاربت کر لینے کا عمل.** یہی صحیح ہے نذر اور یمین اور ظہار اور رجعت اور ایلاء اور رجوع ایلاً سے حالت اکراہ میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۲۷). [ رجوع + ایلاء (رک) ].

**---رَ کْھنا / رَہْنا** محاورہ.

**کسی جانب توجہ میں تسلسل اور پائداری رکھنا.** عالم کے لوگ ڈرسوں اور امید سوں سردار سے رجوع رہتے ہیں. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۹). نیک نیّت بادشاہ ہر وقت توجہ اور حضور قلب سے درگاہِ الٰہیٰ میں رجوع رکھتا تھا. (۱۸۸۳ ، در بارِ اکبری ، ۴۵).

**---فِی الْبَہَ** (---کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ہ ، فت ب) امذ.

**عطیہ یا دی ہوئی چیز کو لوٹانا.** سات امر مانع ہیں رجوع فی الہبہ کے امام نسفی نے تسہیل ضبط کے واسطے اون موانع کی طرف اشارہ ان سات حرفوں میں کر دیا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۵۶). [ رجوع + فی (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + ہبہ (رک) ].

**---قَلْب** کس اضا(---فت ق ، سک ل) امذ.

**خالص نیت سے لو لگانے کا عمل (عموماً ذاتِ باری تعالیٰ کی طرف) دلی توجہ ، خضوع و خشوع کی کیفیت.**

رجوعِ قلب سے جب کی مناجات اوس کے ملنے کی
جگر بے تاب ہو کر مُنھ سے ہمراہِ دعا نکلا
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجّو) ، د ، ۴۴). ملکہ نے بہ خشوع اور رجوع قلب سے درگاہِ ربِّ اکبر میں فریاد کی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۵). [ رجوع + قلب (رک) ].

**---کَرْنا** محاورہ.

۱. **توجہ کرنا ، دست بردار ہونا. (کسی بات سے) منحرف ہونا.** «اگر ... اپنے گزشتہ یقین سے تم نے رجوع کیا تو میں بھی اپنی پہلی رائے سے رجوع کرتا ہوں». (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۱۴۵). سیّد موصوف نے خود اپنے دعوئے مہدویت سے رجوع کر لیا تھا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۵۹). ۲. (آ) **استفادے کی غرض سے حاضر ہونا، عقیدتاً حاضری دینا یا متوجہ ہونا ، کسی کی طرف متوجہ ہونا.**

اونھوں سیں بزرگوں کی اولاد جان
رجوع آ کریں گے بڑا کر گمان
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۳۵). یہ سوچ کر میں نے حقائق آگہ ... سیّد حسن شاہ محدث رام پوری سے رجوع کی. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵). پرانے بزرگوار زندہ تھے اگر رجوع کرتا تو مدت ہوتی

کہ کتاب تمام ہو جا تی. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد (دیباچہ) ، ۳). مجھ جیسے کہنہ مشق قصہ گو کی طرف کیوں نہیں رجوع کرتے ہیں. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۸). (ii) **طبّی مشورہ لینا ، علاج کی غرض سے حکیم یا ڈاکٹر کو دکھانا.** جب دیکھا کہ ہندوستا نی جراحوں کے علاج سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو ڈا کٹر سے رجوع کیا. (۱۸۶۹ ، انشائے خِرد افروز ، ۹). میں اور وہ دہلی جائیں گے اور حکیم اجمل خاں صاحب سے رجوع کرنے کا ارادہ ہے. (۱۹۰۶ ، مکتو باتِ حالی ، ۲ : ۳۸۵). (iii) **علمی وضاحت چاہنا، معنی و مطلب کو سمجھنا.** ایک خط کے سمجھنے کے لئے دس دفعہ لغت کی طرف رجوع کرنا پڑے .(۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۲). اُردو ز بان نے اپنے تشکیلی مراحل میں انگریزی کی طرف رجوع کیا. (۱۹۸۵ ، روایت اور فن ، ۳۲). ۳. **صرف خدا سے لو لگانا ، نجات کا طالب ہونا ، مغفرت چاہنا ؛ مدد چاہنا.** بندہ ہر چیز گناہ کرے لیکن جب اپنے خداوند کی درگہ میں رجوع کر ، (تو بہ) کرے ، البتہ امیدِ قبولیت ہے. (۱۷۳۲ ، کر بل کتھا ، ۱۴۳). دل میں نہایت خوف زدہ ہو کر خدا کی طرف رجوع کی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۳). (رسول اللہؐ) جب کہیں الجھتے تھے تو ام المومنین کی طرف رجوع کرتے تھے .(۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۶۸). ۴. (فقہ) **طلاق رجعی کے بعد مدت معین کے اندر واپس بیوی سے تعلق قائم کرنا کہ مُطلّقہ مثل سابق اس کی زوجہ ہے.** اسی حالت میں اس کی جانب رجوع کرنا جائز ہوسکتا ہے . (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۶۷). ایسے لوگ موجود ہیں کہ بیوی کو طلاق دی اور جھٹ رجوع کر لیا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، احکامِ نسواں ، ۵۴).

**--- کَرْوانا** محاورہ.
**دعا کرانا.** قمر زما نی سے بھی خدا کی درگہ میں رجوع کرواتی. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، آشوب دہلوی ، ۲۸۵).

**--- لانا** محاورہ.
**رک : رجوع کرنا.**

ربا ہے رجوع جناب کے بیچ
صاحب ہے فقیر لطف کرنا

(۱۹۰۵ ، دیوان صاحب ، ۱۱۶). قانون سلطنت کی طرف رجوع لانا چاہئے. (۱۹۲۵ ، قرآن مجید کے فوجداری قانون ، ۵۷).

**--- ہونا** محاورہ.
۱. **(کسی طرف) پھرنا ، مُڑ جانا ، متوجہ ہونا.**

ہے دل میں میرے رات دن ہے دلبر سوں رجوع
توں مہر با نی سوں کرے وو دل اندر سوں رجوع

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۵).

شاہِ حَلَب کے طالع یاور ہوے رجوع
چاہا کہ رسمِ عقد کا اس سال ہو وقوع

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۵۲). وہ اپنے بیوی بچوں کی طرف « رجوع » ہو جائے گا اور یہ دیکھتی کی دیکھتی رہ جائیگی. (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۵۵) چوسر کا کھیل چھوڑ کر دونوں ، تیسرے آدمی کی طرف رجوع ہوتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۶). ۲. **خلوص کے ساتھ لو لگانا.**

توں بسم اللہ کہہ ، کر ہو قصہ شروع
کہ اب فیضِ فیاض ہو تجھ رجوع

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۴۱).

حاضران پس ہو با خضوع و خشوع
باادب ہو کے اوس جناب رجوع

(۱۷۳۲ ، کر بل کتھا ، ۲). خدا کی طرف رجوع ہو کے کہنا ، خدایا تو میرا گناہ معاف کر. (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۰). آدم کا قلب مجروح ، خالقِ حقیقی کے شکر کی طرف رجوع ہوا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصّے ، ۱۱). ۳. **پیش کیا جانا.** یہ قصہ حیرت اندوز ... کے حضور میں رجوع ہوا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۸۰).

**رُجُوعات** (ضم ر ، و مع) امث ؛ ج نیز بطور واحد.
۱. **عقیدتمندی سے اعتراف، اشتیاق یا ضرورت سے کسی جانب جھکنے یا زیارت و دیدار کے لیے حاضری کا عمل.** اس کی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی. (۱۸۷۶ ، تفسیرِ مرادیہ ، ۲۱۹). جس وقت مندر کو شہرت ہوئی اور خلق اللہ کی رجوعات زیادہ ہونے لگی تو ایک غلام گردش کافی نہیں سمجھی گئی .(۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۳۸۱). رجوعات خلق کا یہ عالم تھا کہ گروہ کے گروہ سیّد صاحب کی ملاقات کو آتے تھے. (۱۹۷۵ ، مسلمانانِ پنجاب کی تعلیم ، ۱۴۹). ۲. **طبی مشورہ ، علاج معالجہ.** حکیم ڈا کٹر اس شہر میں ہیں جن کی طرف خلقت کی رجوعات ہے. (۱۹۲۲ ، رہنمائے سیر دہلی ، ۱۲). زچہ خانوں میں جہاں پبلک کی رجوعات بہت ہے پینے کے لیے ٹھنڈے پا نی کی فراہمی بہت ضروری ہے. (۱۹۶۶ ، تقریر میزانیہ ، ۵). [ رجوع + ات ، لاحقۂ جمع مونث ].

**--- کھانا** محاورہ (قدیم).
**عقیدتمندی ظاہر کرنا ، اشتیاق کا اظہار کرنا ، طالب ہونا ، زیارت کے لیے حاضر ہونا.** دینداری کا جَھنڈا بلند کیا ساری خلق اللہ نے اسی کی طرف رجوعات کھائی. (۱۸۳۴ ، سیرِ عشرت ، ۹۲).

**رَجوگُن** (فت ر ، و مج ، ضم گ) امث.
**نفسِ لوامہ ، جذبہ ، شہوت.** جب رجوگن اور تموگن کا ابھاؤ ہوتا ہے تب پرم انبھو جوت یکایک پرکاش کر آتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۲). اسے پرکرت کے ستوگن ، رجوگن اور تموگن کی وجہ سے کام کرنا ہی پڑے گا. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اُردو ، ۱۱۲).

رجوگن تموگن کا حاصل ستوگن
یہ زنّارِ تثلیث زنجیرِ پا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۴۷). [ س : رجوگن रजोगुण ].

**رَجوگُنی** (فت ر ، و مج ، ضم گ) صف.
**جذبا تی ، شہوا نی.** جب تک رجوگنی تموگنی برت ہے یہ بھی من کی برت ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۷). [ رجوگن + یْ ، لاحقۂ نسبت ].

**رُجُوعی** (ضم ر ، و مع) صف.
**(سیاسیات) نظریۂ رجوع کا حامی** (اصطلاحات سیاسیات).
[ رجوع + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رُجوعِیَت** (ضم ر ، و مع ، کس ع ، شد ی بفت) امث.
**(سیاسیات) نظریۂ رجوع ، رجوع پسندی** (ماخوذ : اصطلاحات سیاسیات). [ رجوعی + یت ، لاحقۂ اسمیت ].

**رُجُولِیَت** (ضم ر ، و مع ، کس ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
**۱. مرد ہونے کی خصوصیت ، قوت مردی ، مردانگی . نسائیت کی ضد (مجازاً) ہاہ.**

ہوا بعد ازاں خلقِ نطفے سے تو
عطا کی رجولیّت و آبرو

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۵۳). قوت رجولیت جب ہی برقرار رہ سکتی ہے جب کہ اس کے صرف میں کامل احتیاط مد نظر رہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۵). وقت کے مرہم نے صبر کی کیفیت پیدا کر دی اور مجبور حالت سے مطمئن ہوتے ہی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگیں بے معنی سی رجولیت نے عود کیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۵۱). [ ع : رجولیة (رجل + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت) ].

**رُجُوم** (ضم ر ، و مع) امذ.
**پتھر ، پتھر مارنے کا عمل.**

تیر باراں سے ترے کیونکہ نہ بھاگیں اعدا
جانتے ہیں کہ شُہب بہر شیاطین ہیں رجوم

(۱۸۵۱ ، مومن ، مجموعہ قصائد مومن ، ۷۱). [ رجم (رک) کی جمع ].

**رِجْوَنِیا** (کس ر ، سک ج ، فت و ، کس ہ ، شد ی) صف.
**(عو) خوش ، مسرور ، جلدی خوش ہونے والا** (پلیٹس). [ رجانیہ (رک) کا بگاڑ ].

**رَجیٹا** (فت ر ، ی مج) امذ ؛ سہ رجھیٹا.
**(سیف بازی) تلوار بازوں کی اصطلاح ، مراد: حریف کی ضرب کو بچا کر جوابی ضرب لگانے کو بڑھنا یا پلٹ کر جوابی ضرب لگانے کا عمل ؛ اسے عربی لفظ رجعت کا بگڑا ہوا تلفظ بھی کہا جاتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۵۵). [ مقامی ].

**رَجیم** (فت ر ، ی مع) صف.
**سنگساری یا لعنت کا سزاوار ، لعنتی ، جسکو سزا دی جائے.**

بہت اس کو دکھلائے ایسا او بیم
نہیں بولیا سچ بات دیو رجیم

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۸۶).

دھری کو خدا سے کچھ نہ امید نہ بیم
عالم کے قدم کا بسکہ قایل ہے رجیم

(۱۸۳۹ ، مکاشافات الاسرار ، ۶۱).

دل پہ کندہ ہو ترا نام کہ وہ دزد رجیم
الٹے ہی پاوں پھرے دیکھ کے طغرا تیرا

(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۱ : ۶).

مبلغاں غلط بینِ عشق کو اب تک
خبر نہیں کہ یہ قرآں کا ہے لفظ رجیم

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۷۶). [ ع : (رج م) ].

**رُجَیّہ** (ضم ر ، ج ، شد ی بفت) امذ.
**جُھکا ہوا کھجور کا درخت.** رجیہ اس درختِ خرما کا نام ہے جو جھک جائے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۵۷). [ ع ].

**رُجھا** (ضم ر) صف.
**بھرا ہوا ، مندمل ، ڈھکا ہوا.** کان پر منت کی بالی کا رُجھا ہوا سوراخ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۸۵). [ رُجھنا (رک) سے اسم صفت ].

**رِجھات** (کس ر) امذ (قدیم).
**رجھانے کا علم.**

حسن تیرا لیکھے ہیں قدرت قلم
کیا کم آوے تج مشاطا کا رِجھات

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۵). [ رجھانا (رک) سے حاصل مصدر ].

**رِجھان** (کس ر) امذ ؛ امث.
**رجھنے یا رجھانے کا عمل یا کیفیت ، میلان ، رغبت ، توجہ.** غیر مرد پر اس کی رِجھان دیکھ شوہر نے چھوڑا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۲). [ رجھانا (رک) کا اسم مصدر ].

**رَجھانا** (فت ر) ف م.
**بکانا ، اُبالنا ، ملا کر بکانا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس). [ رجھنا (رک) کا تعدیہ ].

**رِجھانا** (کس ر) ف م.
**۱. محظوظ کرنا ، خوش کرنا.**

کہے شاہ کوں لیو بُھلا کر تمیں
اپس میں اہے مل رَجھا کر تمیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۲).

قوال گوجروں سنے کیا کم ہیں مجلسوں میں
شبخوں لوٹ لے ہیں لیکن رِجھا رِجھا کر

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۱۷۴). ایسی مجلسیں بھی ہوتی ہیں جہاں قصہ خواں ، قصّے سُنا سُنا کر ، لوگوں کو رجھاتے ہیں. (۱۸۵۴ ، تمہیدی خُطبے ، ۴۴).

چڑیوں نے گا کے دل لُبھایا
موروں نے ناچ کر رجھایا

(۱۹۱۱ ، برق (جوالا پرشاد) ، از گلدستۂ پنج ، ۱۵۶). شام کا سمے عجب سمے ہے مور کو رجھاتا بھی ہے ڈراتا بھی ہے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۵۹). ۲. **لبھانا ، متوجہ کرنا ، ملتفت کرنا ، مائل کرنا.** عورتاں کوں بہچہ پند دینا ، مرد کوں آپنے رجھا لینا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۲).

بنا کر دل سے برناتی کو گائے
تماشا بین و سنگیوں کو رجھائے

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۴۵).

ہم دل زدہ ہے ہیں انواع تلخ سنتے
اِن شکّریں لبوں نے ہمکو رجھا دیا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۳).

نہ وہ رجھانا نہ وہ لبھانا ہے رات دن چھیڑنا ستانا

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۱۳۷). تو میرے لیے عورت کی مانند

ہو گئی کہ تو نے درشن دیئے رجھایا اور نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۸۶)۔ ۳۔ رک : ریجھانا جس کا یہ تابع ہے۔ وہی قطرہ ہے جو ریجھتا رجھاتا ، وہی قطرہ ہے جو بھلتا بھلاتا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۸)۔ [ ریجھنا(رک)کا تعدیہ ]۔

**رَجھاؤ** (فت ر) امذ۔
**جوش ، اُبال ، جوشیلا پن ، آپے سے باہر ہونے والا** (پلیٹس)۔ [ رجھانا (رک) سے اسم مصدر ]۔

**رِجھاوَن** (کس ر ، فت و) امث۔
**رجھانے کی کیفیت یا عمل۔**

عید نہن پن کا دیکھو ہور عید بڑہن کا دیکھو
ہے خوشی نن پن منے سولک رجھاون عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۰)۔

کیا جن نے حق کی رجھاون کا کام
رہا دین دنیاں میں وہ نیک کام
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۹۸)[رجھاونا(رک)سے حاصل مصدر]۔

**رِجھاؤنا** (کس ر ، سک و) ف م (قدیم)۔
۱۔ **متوجہ کرنا ، لبھانا ، مائل کرنا۔** بادشاہ زادی کے رجھاونے کے واسطے لال کپڑے پہن آوتا ہے ، تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے گونگچی (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۷)۔ ۲۔ (کنایۃً) **شرمندہ کرنا ، برابری میں آنا ، ہمسری کرنا۔**

دمکتے نقل تھے وہ کورے کورے
رجھاوے جن کو مصری لے کے ڈورے
(۱۷۸۳ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۷)۔ [رجھانا (رک) کا قدیم املا]۔

**رَجْھپال** (فت ر ، سک جھ) امذ۔
**رکھوالا ، نگہبان۔**

ڈنڈ پھانے چڑھیں دَل دھانے پھڑنگ اٹھائے گجیں نر گجا
ہیں ہمرے رجھپال دیال بڑے جگ پیر محمدؐ راجا
(۱۶۵۳ ، گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۱۰۳)۔ [ رک : رجپال ]۔

**رِجْھنا** (کس ر ، سک جھ) ف ل (قدیم)۔
۱۔ **سیر ہونا ، پیٹ بھرنا۔** حرص والا جہاں کی نعمت پاوے پھر بھوکا ہے صبر والا ایک روٹی سے رجھا ہے۔ (۱۸۵۵ ، ترجمہ گلستان ، ۱۳۱)۔ ۲۔ **رکاوٹ ہونا ، بند ہونا ، فکر کرنا ، مظلوم ہونا ، ستایا ہوا ہونا** (پلیٹس)۔ [ ریجھنا (رک) کی تخفیف ]۔

**رَجْھنی** (فت ر ، سک جھ) امث۔
**مٹی کی چھوٹی ٹھلیا ، مٹکی۔** میری آستین نے آگ پکڑ لی اس نے بھاگ کر رجھنی میں رکھا ہوا پانی میرے ہاتھ پر انڈیل دیا لیکن اس کے باوجود ہاتھ جل گیا۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۷)۔ [ مقامی ]۔

**رِجْھوار** (کس ر ، سک جھ) صف (قدیم)۔
**ریجھنے والا ، ریجھا ہوا۔**

زخم سینہ میرا اس کے ہاتھ کا
ہو کوئی رجھوار تو اس کو رجھائے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۰)۔ [ ریجھ + وال ـ والا ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**رِجْھواڑ** (کس ر ، سک جھ) امث۔
**رک : رجھوار۔**

کب ناخنوں سے چہرہ نوچے اس صفا سے ہوں
رجھواڑ تم نہیں ہو جو دیکھو ہنر کے تئیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۵۳)۔ [ رجھوار (رک) کا متبادل املا ]۔

**رِجھے (رِجے) کا سِنگھار اَور بُھوکے کا اُدھار کہاوت۔**
**ایسی چیز کے متعلق کہنے جو مالدار کے لیے زیب و زیبائش اور غریب کے لیے برے وقت کا سہارا ہو۔** یہ کنگن لے جاؤ اور اس پر روپے لے آؤ بھائی زیور تو رجھے کا سنگھار اور بھوکے کا ادھار ہے۔ (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۵)۔

**رَجھیٹا** (فت ر ، ی مع) امذ۔
**رک : رجیٹا** (ا پ و ، ۸ : ۵۵)۔ [ رجیٹا (رک) کا متبادل املا ]۔

**رُچ (۱)** (فت ر) امث ؛ سرورچھ ، رچھا۔
**(بارچہ بافی) بُنائی کے عمل کے لیے تانے کے دونوں حصوں کو اوپر نیچے حرکت دینے والا ایک اوزار جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا ، بانس کی باریک تیلیوں ، تار کے ٹکڑوں یا تانگے کی لڑوں سے باریک درزوں کی باڑ کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے ، راچھ ، رچھا** (ماخوذ: ا پ و ، ۲ : ۷۳)۔ [ رک : راچھ ]۔

**رُچ (۲)** (فت ر) امث۔
**بناوٹ ، ساخت ، انداز ، شکل ، تقرر ، صورت ، کاریگری ، صنعت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ رچنا (رک) سے حاصل مصدر ]۔

**رُچ (۱)** (ضم نیز فت) امث ؛ سرورچھ۔
۱۔ **خواہش ، رغبت ، رجحان ، میلان ، لذّت۔** عقل نہ ہوتی تو کچھ نہ ہوتا، کچھ رُچہ نہ ہوتا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷)۔

رُچ نہ تھی اوس کو دلبری کی طرف
رُخ نہ کرتا تھا وہ پری کی طرف
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۳۳)۔ ۲۔ **شوق ، تمنّا ، آرزو ، اُمید ، ہوس۔**

گناہاں تے میرے منجے رُچھ نہیں
جو توں بخشنے آئے تو کچھ نہیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵)۔

جس طرف میں گیا کہ پاؤں رُچ
غیر آشفتگی ملیا نین کُچ
(۱۷۷۲ ، بشت بہشت ، ۳ : ۳۲)۔ جسکو اس شاستر میں رچ نہیں ہے وہ پاپا تما ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳)۔ ۳۔ **بھوک ، اشتہا۔**

جو اس درد کا جنس کُچ ہووتا
تو دارو و درمن کوں رُچ ہووتا
(۱۹۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳)۔ دن بھر کھانا نہ کھایا ، مہاراج نے جو بلایا ، تو کہا مجھے رچ نہیں۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۰)۔ ۴۔ **وقار ، عزّت (مقابلے میں)، غیرت۔**

تجھ انگے ہنر نیں رہیا کیں ہی کچھ
دیاں توں ہنر ہور ہنرور کوں رچھ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸)۔ ۵۔ **چمک ، زینت۔**

ہر یک پری ہور حور کوں تیرے انگے کچھ رچ نہیں
کیس آج لگ پکڑیا ہے رچ خورشید کے انگے چراغ
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۷). [ س : رچ रुचि ].

**--- پَچ جانا** محاورہ.
۱. **گُھل مل جانا ، ترکیب پا کر ایک جان ہو جانا.** ایک دو مرتبہ پھر پٹیلا اس لیئے پھیرا گیا کہ نمک اُس میں رچ پَچ جاوے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۷۴). ۲. **ہضم ہو جانا.** آج چھٹی والے دن جو کچھ کھالو رچ پچ جاتا ہے. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۳۰). ۳. **جان پہچان ، میل محبت ہو جانا.** قاضی صاحب کی سوسائٹی اور ماحول میں رچ پَچ جانے سے مصوری اور شاعری کے معمولی عیوب و محاسن کی شُدبُد ... تھی. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۶۶).

**--- سے** م ف.
**دل سے ، رغبت سے.** بالائی کی قفلی رو برو رکھی پیٹ تو اسکا بھرا تھا ...رچ سے نہ کھاتا تھا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور، ۱۱۸).

**--- رُچ کَر** م ف.
**رغبت سے ، شوق سے ، (مجازاً) بخوبی ، بہ افراط ، جی بھر کر ، حسبِ دلخواہ** (فرہنگ آصفیہ).

**--- کر** م ف.
رک : رچ رچ کر (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

**رُچ (۲)** (ضم ر) امذ.
**کھال کے بال نکالنے کے بعد جلد کی سطح کو صاف کرنے کا اوزار ، کھرچنا** (ا پ و ، ۲ : ۲۱۴). [ مقامی ].

**رِچا** (کس ر) امث.
(ہند) **دعا ، منتر، (رگ وید کا) بول ، فقرہ ؛ روشنی ، کرن.** رگ وید کی اکثر رچائیں یعنی دعائیں اسی قسم کی ہیں. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۳). رگ وید میں جو رچائیں ... طلوعِ سحر کی شان میں ہیں ان سے بڑھ کر فصیح کلام اور زبانوں کی نظم میں نہیں ملتا. (۱۹۳۰ ، منشوراتِ کیفی ، ۶۴). [ س : رچا प्रयचा ].

**رَچا بَسا** (فت ر ، ب) م ف.
**سمایا ہوا ، جذب شدہ ، سرایت کیا ہوا.** اس کا کیف و شوق اس کی شاعری کے انگ انگ میں رچابسا محسوس ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۵۴).

**رَچا پَجا / پَچا** (فت ر ، پ) م ف.
**گھلا مِلا.**
جہاں میں ساقی رہے ہمیشہ رچا پجا تیرا بادہ خانہ
جو خم ہے باقی تو مئے ہے باقی جو مئے ہے باقی تو جام باقی
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۸۰). ہندو صنمیات سے انہیں شغف تھا ، اسی کا رچا پچا تصوّر اُن کی شاعری میں بھی جھلکتا ہے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۳۱).

**رَچانا** (فت ر) ف م.
۱. **بنانا ، مرتب یا تیار کرنا.**

شہ کی مجلس میں مطبخی ہو فلک
رنگ رنگ سیتی خوان رچایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۹). وہ جب چاہے آسمان و زمین کو فنا کر دے ، اور جب چاہے اُن کو پھر رچاوے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۴۸۸). سبھائیں رچائی گئیں. (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۹۳). ۲. **خصوصیت وغیرہ دوسری چیز میں جذب کر دینا ، سرایت کرانا ، کسی خوبی یا عیب کو پوری طرح سمونا.**

گودی میں رات دن جو کھلایا رسولؐ نے
اخلاقِ ایزدی سے رچایا رسولؐ نے
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ق ، ۳). شیخ ایاز نے انھیں کرداروں کو اپنے عہد کے شعور میں رچا کر نئی علامتوں کے طور پر پیش کیا ہے. (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۵۵). ۳. **لال بھبوکا کرنا ، سرخ کرنا (ہاتھ یا پیر وغیرہ کا مہندی یا حنا سے).**

کہے تو ہم نشیں رنگِ تصرف کچھ دکھاؤں میں
الگ بیٹھا حنا بندوں کو آنکھوں میں رچاؤں میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۹۷). ۴. **چاہت اور دھوم دھام سے تقریب کرنا، (جشن وغیرہ) منانا، (خوشی یا شادی کی تقریب وغیرہ کے لیے مستعمل).**

کہا بیاہ تم جلد اسکا رچاؤ
کوئی فکر و وسواس دل میں نہ لاؤ
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۴۶). یہ تو اس نے صرف موقع کی مصلحت سے شادی رچا لی ہے. (۱۹۸۴ ، قہرِعشق ، ۱۷۵). ۵. **راغب و مائل کرنا ، مانوس کرنا.**

تجھ سے بہت آج میں ہوا شاد
کیا خوب رچایا آفریں باد
(۱۹۰۸ ، ماہنامہ مخزن ، دسمبر ، ۵۵). پنجاب نے فارسی زبان اور فارسی شعر کا ذوق اپنے میں رچا لیا (۱۹۷۵ ، توازن، ۱۴۸). ۶. **بسانا ، آباد کرنا ، اس طرح (کسی کو) کہیں رکھ لینا کہ وہاں سے پھر ہٹ نہ سکے.**

سو اس کوہ پر شاہ کو جا لینے
رچایا ہے ڈونگر یو ہیزم اُونے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۷۱). ۷. **نمائشی یا مصنوعی طور پر کچھ کرنا ، بناوٹی طور سے شکل بنانا.** وائسرائے نے ... تحقیقات کا ڈھونگ رچا کر اسے داخل دفتر کر دیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار، ۳۴). ۸. **معطّر کرنا ، خوشبو بسانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲). ۹. **(تیاری خوراک) اچار کو یعنی بہت دنوں تک اصلی اور تازہ حالت میں رکھنے کے لیے تیل کی اس طرح آمیزش کرنا کہ اچار اس میں ڈوبا رہے ، پرورد کرنا ، رہانا** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۳). تابع :- بچانا نیز پچانا. [ رک : « رچنا » جس کا یہ تعدیہ ہے ].

**--- پَچانا** ف مر.
**ہضم کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ، ہضم کرانا.** یہ آم مجھے حرام ہیں تم کھا لو شوق سے خدا تم کو رَچائے پچائے. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۱). [ رچانا (رک) + پچانا (تابع) ].

**رَچاؤ** (فت ر ، سک و) امذ.
۱. **شمولیت ، میل ، اثر ، خوبی.** آہنگ کی مٹھاس ، لہجے کی شیرینی

ہر اسلوب کا رچاؤ اور الفاظ کی دوڑتی گاتی ہوئی موسیقی دل میں پیوست ہوتی جارہی تھی۔(۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۹۵)۔ ۲. (نفسیات) **کسی جذبے کی موجودگی ، ہیجان ، تاثر**. جنسی جبلّت کا رچاؤ اور اس میں موسمی کمی بیشی ... ایک اچھی خاصی مثال مہیا کرتے ہیں (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۵۲)۔ [رچنا(رک) سے حاصل مصدر].

**رَچاوٹ** (فت ر ، و) امث.
**رچے ہوئے ہونے کی کیفیت ، (کنایۃً) خوبصورتی ، دلکشی**.

کسی حسین کا ایک مونہہ تو تھا ہی کلچا سا
رچوٹ اور ہوئی اب کہ اوس پہ تل لپٹے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۱). عبارت میں وہ شگفتگی اور رچاوٹ نہیں ہے کہ پڑھنے والا پڑھے اور مزا لے۔(۱۹۶۱ ، نئی تنقید ، ۱۶۶)۔ [ رچانا (رک) سے اسم کیفیت ].

**رَچا ہوا** م ف.
**سمایا ہوا ، پختہ**. تو اُنسے رَچا ہوا جگت کیسے ست ہو یہ جگت آکارن ہے۔(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۳). بلکہ یہ مذاق ان میں اسقدر رچا ہوا ہے کہ ... ان پر کوئی معتدبہ اضافہ نہ ہو سکے گا۔(۱۹۰۶ ، افاداتِ مہدی ، ۱۱۹). نمائندہ شاعر بننے کے لیے ضروری ہے کہ ... وہ اپنے دور کی تہذیب میں پوری طرح رچا ہوا ہو۔(۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۲۵).

**رَچت** (فت ر ، کس چ) م ف.
**ساختہ ، منشکل ، تحریر شدہ ، مزین ، باہم پیوست**(پلیٹس). [ س : **रचित** ].

**رُچت** (ضم ر ، کس چ) امث.
**خواہش ، بھوک ، اشتہا** (پلیٹس). [ رک : رچی ].

**رُچتا** (ضم ر ، سک چ) امذ.
**خوش ذائقہ ، مزیدار**. یہ میٹھا ہے پیاس بجھاتا ، پینے میں رُچتا اور یہ کھارا کڑوا۔(۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۹). [ رُچنا (رک) سے حالیۂ تمام ].

**---پَچتا** (---فت پ ، کس چ) م ف(مث : رچتی پچتی).
**گوارا ، خوشگوار ، منہضم ، ہضم ہونے والی چیز**. اگر دیویں تمہارے ازواج بخوشی خاطر اپنی مہر سے کچھ ، پس کھاو اُوس کو رچتا پچتا۔(۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۰). اگر وہ خوش دلی کے ساتھ اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اُس کو رچتا پچتا سمجھ کر مزے سے کھاؤ پیو۔(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض،۲:۷۶).

**---ہوا** م ف.
**اچھا ، خوشگوار**. کھاو اور پیو رچتا ہوا صلہ اس کا جو تم نے گزرے دنوں میں آگے بھیجا۔(۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) ، امام احمد رضا بریلوی ، ۹۰۶).

**رُچر** (ضم ر ، کس چ) صف.
**چمکیلا ، روشن ، تابناک ، خوبصورت ؛ خوش گوار ، شیریں ، ہاضم ، مشتہی ، مفید معدہ** (پلیٹس). [ س : **रुचिर** ].

**رَچَن** (فت ر ، چ) امذ (قدیم).
**مخلوق ، ایجاد**.

یکایک خود بخود جب او کہا کن کا بچن تازہ
اسی لحظہ منے رتنا رچا رچنک رچن تازہ
(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، ۸۶ ب). [رچنا(رک کا حاصل مصدر].

**---رَچانا** محاورہ.
**کائنات میں رونق پیدا کرنا**.

آل اولاد اور دوست قبیلہ دولت ملک بڈیائی
سب رچنا موں صاحب رچیا آپے رچن رچائی
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۹).

**---کَرْنا** محاورہ (قدیم).
**بنانا ، تحریر کرنا ، لکھنا**.

ثانی شاہ امین الدین کی بچن
لے کند کر «چھے بار» کیا رچن
(۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۴).

**رَچْنا (۱)** (فت ر ، سک چ) ف ل.
**سما جانا ، نظر آنا ، جسم و جان میں اُتر جانا**.

رچی اپنی پشانی پر وو خونی خون کرنے کوں
کہ سمجے خوب کر عاشق نہیں چوک اس نشانی میں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷).

رچا ہے جب سے مرا گلعذار آنکھوں میں
خزاں ہوئی ہے چمن کی بہار آنکھوں میں
(۱۷۷۲ ، نغاں ، د ، ۱۱۳). جس دل میں فتنہ رچ جاتا ہے اوس میں ایک کالا نقطہ بن جاتا ہے۔(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان(ترجمہ) ، ۱۲). کائنات کے محبوب! تیرا خیال تو میری فطرت ، میرے دل و جان میں رچا ہوا ہے۔(۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، ذکرِ حبیب ، ۷۳). یہ کوئی کثّر قسم کے مولوی ہیں ، تشدد میں بسے ہوئے اور تقشف میں رچے ہوئے۔(۱۹۴۵ ، حکیم الاُمّت ، ۲). ۲. **جزو بن جانا (دل و دماغ یا بدن وغیرہ کا)**.

جلاؤ تو بُوے اگر ہڈیاں دیں
گلو یہ رچی ہے محبت تمہاری
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۳). علمی مذاق ان میں رچ گیا تو ... خوش آیند پیشین گوئی فلسفیانہ قرائن سے ہو گی۔(۱۹۰۲ ، افاداتِ مہدی ، ۷۲). اہلِ بیتِ رسالت کا احسانِ عظیم ہے کہ ان کی عصمت میں رچی ہوئی فکر اور ... نے ہماری یہ مشکل آسان کر دی۔(۱۹۷۰ ، دیباچہ دعائے کمیل ، ۴). ۳. **رنگ ، بو ، ذائقہ یا دیگر خصوصیات کو قبول کر لینا ، گھل مل جانا**.

ترشی میں ، کھٹائی میں یہ اب ایسا رچا ہے
جوانب کا بابا ہے ، تو لیموں کا چچا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۷۳). دھیمی آنچ پر پکانا کھانے کو مزیدار اور پختہ بناتا ہے ، کہ ہر ایک چیز ایک دوسرے میں رچ کر عمدہ بن جاتی ہے۔(۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۴۸). سبحان ... دو کرارے دیسی پان ... چونا کم اور کتھا زیادہ لگا کے رچنے کے لیے رکھ دیتا۔(۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی، نقاب، چہرے ، ۲۳۴).

۴. پوری طرح متاثر ہونا ، نظریہ یا عقیدہ میں رنگ جانا.

رچے ہوئے تھے ازل سے وہ رنگِ وحدت میں
یہی وہ لوگ تھے انساں تھے جو حقیقت میں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۳) . شعور وجود کے تابع ہے جوں جوں وجود ترقی کرتا اور سدھرتا جائے گا شعور بھی اسی نسبت سے رچتا اور ... مکمل ہوتا چلا جائے گا.(۱۹۷۰ ، پُرش قلم ، ۲۷۰). ۵. کسی بات کا ضمیر یا عادت میں شامل ہونا ، بلا ارادہ ظہور میں آ جانا ، متداول ہونا. بہارِ گلزار کے الفاظ ان کی زبان و دہان میں رچے ہوئے ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۳).

دامانِ ابرِ تیرہ سے گوہر سمیٹ لوں
قوسِ قزح کا رنگِ عروسی رچاؤں میں

(۱۹۳۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۳۹). ۶. راسخ اور نمایاں ہونا.

وہ دھواں دھار دھڑی دانت سو موتی کی لڑی
تہ میں اندازِ تبسم کے رچی شرماہٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۷). غالب اپنے سبک کے اکابر شعرا کی صف میں بخوبی رچ جاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، صحیفہ لاہور ، جنوری ، ۳۲۲). ۷. (أ) ایک چیز کی بُو باس اور خصوصیت کا دوسری چیز میں سرایت کرنا.

کوئی سر رکھ کے اس پر سو گیا تھا خواب میں اک دم
رچی ہے نکہتِ زلفِ معنبر میرے زانو میں

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۳).

عادت میں یہ رنگ اگر رچے گا
شرم و ذلت سے تُو بچے گا

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۵۱). (أأ) (کبوتر بازی) کبوتر کا خانے میں جانا ، کسی نئے کبوتر کا گھر کے کبوتروں میں مل جانا ، وحشت جاتی رہنا ، پلنا ، مانوس ہونا. صیدی کا کبوتر جب آیا کرے تو فوراً پکڑنے کی کوشش نہ کرو جب کبوتروں میں رچ جائے تو دانہ ڈال کے پکڑ لیا کرو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۹۳) ۸. ڈول ڈالنا ، خاکہ یا منصوبہ بنانا (فرہنگِ آصفیہ ، ۳ : ۳۵۲) ۹. وسیع ہونا ، بیاہ کا سامان مہیا ہونا ، شادی کا پھیلاوا پھیلنا ، دھوم دھام ہونا.

کس بھید سوں جن رچیا ہے جالی
پھرنے بدل اس ہوا کوں خالی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶). شہر میں داخل ہوا تو ایک شادی رچ رہی تھی. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۶۵). ۱۰. کسی خاص لباس یا بھیس میں نظر آنا ، روپ بھرنا. وے نادان لوگ ان کو ایسے بلند رچتے ہیں کہ ہر ہر اینچ پر جنبش کرتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۵۱). کمال نے کہا۔ «چمپا باجی بس سوانگ رچتی رہیئے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۲۷). ۱۱. بچانا ، اٹھانا.

منج اپرال طوفان رچ بے گناہ
کیا ہے مرے حال کوں یوں تباہ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۷). ۱۲. تالیف یا تصنیف کرنا ، لکھنا ، تحریر کرنا.

کہوں شاہ کے کاج سب کھول یہ  امولک رچوں نظم سب بول یہ

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۵). یہ ہم نے رچا ہے ، کیا تمہاری طرح رٹنت ودیا ہے جتنا کہو اتنا رچ دیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاکِ پروانہ ، ۹۶). ۱۳. بنانا ، خلق کرنا ، سجنا ، ترتیب دینا ، مرتب کرنا.

تہیں رچیا جگ اُپرار تل
تل اُوپر تُہیں کر سکے آپ ہل

(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵).

لہے توں اتھا توں اچھیگا تُہیں
رچے توں رچیا توں رچیگا تُہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲).

صاف تر سُفرہ بچھائے سامنے
خوانچے سب طرح کے اس پر رچے

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۳). ۱۴. (أ) ہاتھ پانو میں مہندی کا خوب شوخ رنگ چڑھنا ، مہندی کا ہاتھ پانو میں رنگ لانا.

رچی ہے ہاتھ میں مہندی چھو نہ زلفوں کو
دھواں کرے نہ کہیں آتشِ حنا پیدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۵).

اہتمامِ مرگ میں یہ شاعری لبریز یاس
ہاتھ میں مہندی رچی ہے پر میں چوتھی کا لباس

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۱۷). جب کسی حسین و جمیل دوشیزہ کے ہاتھوں میں مہندی لگائی جاتی ہے تو بہت رچتی ہے.(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۴۹۳). (أأ) (کنایۃً) آلودہ ہونا.

خونِ شہیدِ ناز سے منہ لال لال ہے
ہاتھوں میں خوب رنگِ حنا ہے رچا ہوا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۰۰). ۱۵. جی بھرنا ، سیر ہونا.

مر گیا جو اُسے کہتے ہیں ہوا آج وصال
جی رچا زیست سے اس ہجر میں مر دیکھیں تو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۸). ۱۶. پُرسکون ہونا ، سکون نصیب ہونا.

نہیں رچتا کہیں فراق میں دل
سخت ناچار ہوں طبیعت سے

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۵۷). ۱۷. واقع ہونا ، جاگزیں ہونا. اگر یہاں زچہ خانہ رچتا تو پیچڑے کرتے ٹوپی کی تیاری کرتے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ : ۹). [س : رچ + نا ، لاحقۂ مصدر]

**--- رَچْنا** ف مر.

رک : رچنا جوہر عالی تھا اور عالی ذات تھے ، یا وہ حکمت رچی پچی ہوئی تھی. (۱۸۸۳ ، در بارا کبری ، ۸۱۲). جو لفظ ... رچنے پچنے کی اہلیت رکھتے ہیں ان سے اردو کی تمول ... میں ایزادی دی ہوتی ہے. (۱۹۳۴ ، منشوراتِ کیفی ، ۷۸). [رچنا + پچنا (تابع)].

**--- رَچْنا نَصِیب ہو** فقرہ.

کھانا پینا انگ لگے یعنی جزو بدن ہو.فقرۂ دعائیہ (فرہنگِ آصفیہ)

**رَچْنا (۲)** (فت ر ، سک چ) امث.

۱. کاریگری ، صنعت ، حسن کاری.

رچنا اُسی کی پیارے جگ میں رچی ہوئی ہے
اک دھوم جس کے دھن کی ہر سو مچی ہوئی ہے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۶۰).

کوئی کہتا ہے ہر کرتی کا یہ سب کھیل ہوتا ہے
سرشٹی کی ہے رچنا جب پُرش سے میل ہوتا ہے

(۱۹۳۶ ، حرفِ ناتمام ، ۷). ۲. مشکل ہونے یا کیے جانے کی

کیفیت (بیشتر بناوٹی طور پر). یہ کیا رچنا رچی ہے آخر اور یہ کیا کھیل ہے. (۱۹۲۳ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۳۳).
۳. جگہ ، مقام ، ٹھکانا.

ہر نظر باز صیدِ شہوت ہے
ہے یہ سنسار موہ کی رچنا
(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۲۵). [ س : रचना ].

---رَچانا محاورہ.
معاملہ پیش آنا ، مرحلے سے گزرنا ، کاریگری دکھانا. رب نے یہ رچنا رچائی سوہل کا کچھ بس نہ چل سکا ، اور وہ میدان جنگ سے ناکام پلٹ گیا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳).

---لگنا محاورہ.
بھیڑ ہونا ، مجمع ہونا ، خلقت کا جمع ہو جانا.

میں آ ۔ تُو آ ۔ یہ آ ۔ وہ آ
لگ گئی بازاروں میں رچنا
(۱۹۰۳ ، مخزن ، مارچ ، ۴۷).

**رُچْنا (۱)** (ضم ر نیز فت ر ، سک چ) ف ل.
۱. سیر ہونا ، بھرنا ، مالا مال ہو جانا. اُس دن کنک کو اتنا کچھ دینے لگا کہ سب کوئی رچ گئے. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۷۱).
۲. (اَ) بھانا ، پسند ہونا. رچ رہا ان کے دلوں میں وہ بچھڑا مارے کفر کے. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۴). (اِ) رغبت ہونا ، خواہش ہونا ، لذت پانا.

سات رنگ کے کھیلوں میں نین رُجے دن رین
میں کھیلوں سو رنگ میں لوگ کریں کیوں بین
(۱۹۵۰ ، بیت کی ریت ، ۲۳۶). [ س : رُوچते रुचते (روچ - پسندیدہ ہونا) ].

**رُچْنا (۲)** (ضم ر ، سک چ) امذ.
(لکھنؤ) انعام جو شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر ڈومنیوں کو دیا جاتا ہے ؛ شادیانہ (نوراللغات). [ مقامی ].

**رَچْنا دوآب** (فت ر ، سک چ ، و مج) امذ.
وہ علاقہ جو دو دریاؤں (راوی اور چناب) کے درمیان واقع ہے. رچنا دو آب راوی اور چناب کے درمیان میں ہے جس کے خاص شہر سیالکوٹ اور جھنگ ہیں. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۱۹). راوی اور چناب کے درمیان واقع علاقے کو رچنا دوآب کہتے ہیں. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۷). [ رچنا (ر (راوی) + چنا (چناب)) + دوآب ۔ دوآبہ ].

**رَچْنک / رَچْنگ** (فت ر ، سک چ ، فت ن) امذ (قدیم).
رک : رچنا (۲) نمبر ۱.

دونوں بی جگ کے گھر کون لے کیوں نا اچھے یکسر دھنی
حق سب اس کی دوستی رچنگ رچیا سینسار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۲۱).

رنچا جن بو حکمت سوں رچنگ تمام
اونچا ہی نے بابا ہے سب دھر مقام
(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۲). [ رچن + ک / گ ، لاحقۂ اسمیت ].

**رَچْنہار** (فت ر ، چ ، سک ن) امذ.
بنانے والا ، قائم کرنے والا ، پیدا کرنے والا.

رچنہار آنکھیے رچنہار توں
رچنہار بُجھیں رچنہار توں
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵). [ رچن (رک) + ہار ، لاحقۂ فاعلی ].

**رَچْنی مہندی** (فت ر ، سک چ ، کس م ، مغ) امث.
وہ حنا جو شوخ رنگ دے ، نہایت رنگ دار مہندی ، وہ حنا جو اچھا رنگ دے (محاورات نسواں ، ۹۴). [ رچنا (رک) سے اسم صفت + مہندی (رک) ].

**رَچْوا** (فت ر ، سک چ) امذ.
بناوٹ ، ساخت ، شکل (ماخوذ : پلیٹس). [ رچنا (رک) سے حاصل مصدر ].

**رُچْھ / رُچی / رُچْھ** (ضم ر ، سک چ) امذ (قدیم).
رچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رک : رچ ].

**رَچْھیا** (فت ر ، شد چھ) امث ؛ مر رچھیا.
۱. نگہبانی ، حفاظت ، پناہ ، رکھوالی ، تائید ، امن ، چین آرام ، پالن ، کمک.

یونس کوں مچھلی سوں کاڈھا رچھیا کینی بھاری
ابراہیم چخے سوں کاڈھا آگ کنی پھلباری
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۲۹). اوس نے کہا کہ مجھ سے تو تمہاری رچھا نہیں ہوتی. (۱۸۴۶ ، آثارالصنادید ، ۹۳).

ٹھاکر جی تم رچھا کیجو
درشن بھیجا موکو دیجو
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھانے ، ۲۰). مولیا اُسی وقت بغل میں پترا مار دروازے پر آ پکارا ... دیوتا رچھا کریں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۹) ۲. مہر بانی ، حمایت ، دستگیری ، پشت پناہی ، بچاؤ ، مدد. اپنے بھگتوں پر بڑی دیا رکھتے ہیں سدا اُن کی رچھا کیا کرتے ہیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲۶). [ س : رکشا रक्षा ]

**رَچْھل** (فت ر ، شد چھ ، بفت) امذ.
محافظ ، نگہبان. دیوتا لوگ بڑے بلی ہونے پر بھی اِن کو نہ مار سکیں گے ، لیے سہا بلوان رچھک (محافظ) ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۱). [ رک : رکشک रक्षक ].

**رَچْھنا** (فت ر ، سک چھ) ف م.
رکشنا ، رکھنا (پلیٹس). [ رک : رکھنا ].

**رَح** (فت خف ر) فقرہ.
عربی کے فقرے (رحمۃ اللہ علیہ ۔ اس پر خدا کی رحمت ہو) کا اختصار. شیخ رفیع الدین رَح نے ... اپنا تمام اثاث ... وارثوں میں تقسیم کر دیا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۳۶). [ رحمت (رک) کی تخفیف ].

**رِح** (کس خف ر) امث.
ریے ؛ شوریلی مٹی. رح (نائیٹریٹ آف سوڈا). خاص قابلِ احتراز ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۲۹). [ ریے (رک) محرفہ شکل ].

**رِحال** (کس ر) امث (قدیم).
**رحل کی جمع اور بطور واحد مستعمل.**

بھنواں دو جیوں رحال ہور الک کی کنڈلاں جزماں
تلک آیت تل مطلق دیے جیگ پیادرا ہو
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۳). [ رحل (رک) کی جمع ].

**رَحاوی** (فت ر) امذ ؛ ج.
**(کنایۃً) گیت ، موسیقی ، جو چکی گھومنے کی آواز سے پیدا ہوتی ہے.** دیسی چھد اور بدیسی رحاوی کے ملاپ سے وہ دلچسپ چیز پیدا ہوئی جسے ٹپّہ کہتے ہیں.(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۳).
[ ع : رحیٰ کی جمع ].

**رَحَبُ الذَّرع** (فت رح ، ضم ب ، غم ا، ل ، شد ذ بفت ، فت ر)امذ.
**وسیع القلب ، فراخ ، حوصلہ ، فیاض.** رحب الذرع ہے یعنی فراخ دست ، پس جسوقت سخت معرکہ درپیش ہو اپنی دلیری ظاہر کرے اور گھبرائے نہیں.(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۳۱).
[ ع : رحب (رح ب) + رک : ال (ا) + ذرع (رک) ].

**رَحْبَہ** (فت ر ، سک ح ، فت ب) صف.
**کشادہ ، کھلا ہوا ؛ (مجازاً) آنگن ، صحن ، مکان میں کھلی جگہ.**
وہ ایک رَحبہ (صحن) میں پہنچتا ہے.(۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۰). [ ع : (رح ب) ].

**رَحَج** (فت ر ، ح) امذ.
**تکلیف ، کلفت.**

رکھیا تھا لوہو ساں ڈونگر پر سپاہ
ہوویں آسودہ یاں بھی از رحج راہ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۶۶).

**رَحْل** (فت مج نیز کس مج ر ، سک ح) امث.
**۱. لکڑی کے بھلوں کی طرح جُڑے ہوئے دو تختوں کی کھوڑی جس پر قرآن پاک رکھ کر پڑھتے ہیں.**

خط کے تئیں رحل زمرد سکھ کوں تیرے اہل فضل
مصحف گل بول کر کرسی پہ بٹھلایا سخن
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۰).

وہ ریش پاک اور رُخ سردار انبیا
گویا دھرا تھا رحل پہ قرآں کھلا ہوا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳). جب خورشید بھو کے ہاتھ میں قرآن مجید نہ رہا تو اس نے رحل اٹھا لی.(۱۹۰۰ ، خورشید بھو ، ۵۵). ادب کو جُزدان میں رکھنے اور رحل پر پڑھنے کی ضرورت ہے.(۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۱). **۲. منزل ، مسکن ، رخت و اسباب ، سفری اسباب ، کوچ ، سفر ، روانگی** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). **۳. پالان شتر.** ایک یہ کہ گھوڑوں کی کاٹھیوں اور اونٹوں کی رحلوں پر خواہ جنگ میں ہوں یا سفر میں نماز پڑھنا جائز ہے.(۱۸۷۶ ، سنین اسلام ، ۲ : ۵۶).
[ ع : ( رح ل) ].

**---اِقامَت ڈالنا/ رَکھنا** محاورہ.
(سفر ختم کرکے) کسی جگہ پڑاؤ ڈالنا ، ٹھہرنا ، مقیم ہونا. یہ مقام دارالہجرت خاتم پیغمبراں کا ہوگا ، اجازت دو کہ یہیں رحل اقامت ڈالیں.(۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۲).

خبر یہ پاتے ہی رحل اقامت آپ نے رکھا
بنا جنّت کا طبقہ تختۂ گلہائے صحرائی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۸۶).

**رِحلَت** (کس مج ر ، سک ح ، فت ل) امث.
**۱. موت ، انتقال ، وفات.**

سوتے ہیں سگل خلق غفلت منے
خبردار ہویں گے رحلت منے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۴). جانتی ہوں کہ آخر روز یا اول شب آئندہ رحلت کروں گی.(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۳). جب بادشاہ نے رحلت فرمائی ، سلطنت اس اقلیم کی ملکہ کو پہنچی.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۵). میر صاحب کی رحلت سے جو صدمہ تم کو پہنچا مشکل ہے کہ دوسرا آدمی اس کا ٹھیک اندازہ کر سکے.(۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۲). فیض کی رحلت حجرۂ تاریک سے اٹھا کر ، مجھے قلعۂ لاہور کے شیش محل میں لے گئی.(۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۵). **۲. کوچ ، سفر.** مجھے گرفتار نہ کر لے اس واسطے یہاں سے جلد رحلت کرنا ضرور ہے.(۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۵۷). شبلی نے ممالک اسلامیہ کا سفر کیا ... اس رحلت کے دلچسپ حالات سفرنامہ میں شائع ہو چکے ہیں.(۱۹۱۵ ، مقالات شروانی ، ۱۷۳). [ ع : (رح ل) ].

**---اَلشِّتاءِ وَالصَّیف** (---فت ت ، غم ا ، ل ، شد ش بکس ، کس ء ، فت و ، غم ا ، ل ، شد ص ، ی لین) امث ؛ فقرہ.
**تجارتی سفر ، جاڑے اور گرمی کے موسم کا سفر ؛ قرآن پاک کی سورۂ قریش سے لیا گیا آدھا جملہ.** راستہ کو « امام مبین (کھلا راستہ) اور اسی سفر کا نام « رِحلَۃُ الشِّتاءِ وَالصَّیف » رکھا ہے.(۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۷۳۹). [ رحلت + (رک) ال (ا) + شتاء (رک) ع : و (حرف جار) + رک : ال (ا) + صیف (رک) ].

**---کَر جانا** محاورہ.
**انتقال ہو جانا ، مر جانا.**

حاضر ہوا جب توں سنیا دین دار کوئی رحلت کیا
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۰).

مے کشو! ماتم کرو اب شاد کا
ہائے کیا میخوار رحلت کر گیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۴۰). قائداعظم کا اس وقت رحلت کر جانا جب پاکستان کو ان کی بیحد ضرورت تھی.(۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۸۷).

**---گزیں ہونا** محاورہ.
**انتقال کرنا.** ابوالطفیل پوری صدی کے اختتام پر رحلت گزیں ہوئے.(۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۵۲).

**رَحَمْ (۱)** (فت ر ، ح نیز سک ح) امذ.
**کچے چاولوں کے آٹے کو دودھ میں گوندھ کر کھانڈ اور میوہ ڈال کر**

بنایا ہوا مرکب ، جو عورتیں خوشی کی تقریب میں بناتی اور اس کے لڈو یا پیڑے بنا کر اللہ رحمان و رحیم کی نذر دلاتی یا اس کے نام پر مسجد کا طاق بھرتی ہیں۔

ایک نے کچھ بنایا واں میٹھا
ایک لے آئی تھوڑا رحم بنا

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۸). کڑاہی چڑھا کر گُلگُلے اور رحم تلتی اور بنا رہی تھی.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۰). اب طاق بھرنے کا وقت آ گیا تھا ... سینی میں گُلگُلے چُنے گئے ، رحم رکھا گیا. (۱۹۰۵ ، حورِعین ، ۱ : ۷۳). [ رک : رحم (۳) ].

**--- کرنا** محاورہ.

خوشی کی تقریب یا منّت پوری ہونے پر اللہ پاک کی نیاز دلانا.

دائی کریما رحم کروں ہے نیاز کا
وہ جانے پیٹ مجھ کو جو صدقے رحیم کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (مہذب اللغات)).

**رَحِم** (فت ر ، کس ح ، نیز کس خف ر ، سک ح) امذ.

۱. مادہ جاندار (انسان پرند چرند درند) کے شکم میں وہ تھیلی جس میں بچہ پرورش پاتا ہے یا انڈا بنتا ہے ، بچہ دانی ، بطنِ مادر نیز جوفِ نباتات.

رحمی ماں کی جب تھا غلولا
رزق کیونکر دیا جب تھا ابولا

(۱۹۵۲ ، ولایت نامہ ، قریشی ، ۳۰۶).

اس بعد رحم میں رخت تانیا
ماتا کوں رحیم کر پچھانیا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱).

چالیس دن اور رات رحم بیچ جو ٹھہرا
ایک آب کا قطرہ ہوا انسان کی صورت

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۰۹). اس کے انڈوں کا نشوونما رحم کے اندر ہوتا ہے .(۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۶۴). لمبی گول گردن اور ایک پھولی ہوئی اساسی رحم یعنی ویٹر میں تفریق کی جا سکتی ہے .(۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۸). ۲. (مجازاً) قریبی رشتہ دار جس سے خون و نسل کا رشتہ ہو. جب خدا ... پیدا کرنے سے فارغ ہو گیا تو رَحِمْ یعنی قریبی رشتہ داری نے اُٹھ کر رحمٰن یعنی خدا کے پاس پناہ لی. (۱۹۰۳ ، حقوق الاسلام ، ۳۰). [ ع : (رح م) ].

**--- توڑنا** محاورہ (شاذ).

عورت کی بکارت غارت کرنا ، با کرہ سے پہلی بار جماع کرنا ؛ زنا کرنا.

جو پیویں شراب اور توڑیں رحم
رعیت کے اوپر کیں جو ظلم

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۲۳).

**--- ٹلنا** محاورہ.

اسقاطِ حمل ہو جانا ؛ بچے دانی میں بچے کا جگہ سے ہے جگہ ہو جانا.

تو اس مہر پیکر کی کُس پر رحم کر
رحم تک کے ٹلنے کا ہے ہم کو خدشا

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۴).

**--- صُرہ** کس اضا(---ضم ص ، فت ر) امذ.

(حیاتیات) نولی ، ہمبانی ، جوف. یہ تیار ہونے پر لمبائی میں ایک لمبے شگاف کے ذریعے کھل جاتے ہیں اور اندرونی بذرپرت باہر آ جاتی ہے ، یہ خاص قسم کا کناوہ سُرہ رحم صرہ کہلاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۲۲). [ رحم + صرہ (رک) ].

**--- کا سَر** (---فت س) امذ.

(نباتیات) دھان کا پھول جو اصلاً تخم ہوتا ہے. نر زیرہ کی تھیلی فلامنٹ ، کسار ، پیلیا ، رحم کا سر.(۱۹۷۰ ، چاول ، دستورِ کاشت ، ۲۷).

**--- کی گَردَن** (---فت گ ، سک ر ، فت د) امث.

(نباتیات) دھان کے پھول سے متصل شاخ جو تخم کو کاشت کے لیے رحم تک لے جاتی ہے. نر زیرہ کی تھیلی ، فلامنٹ ، کسار ، پیلیا ، رحم کا سر لیما ، رحم کی گردن ، رحم مادہ ، بیرونی پردے ، ڈنڈی. (۱۹۷۰ ، چاول ، دستورِ کاشت ، ۲۷).

**--- کھولنا** محاورہ.

بانجھ پن دور کرنا ، حاملہ کرنا. خدا نے راحیل کو یاد کیا اور اس پر متوجہ ہوا اور اس کے رحم کو کھولا ، وہ پیٹ سے ہوئی اور بیٹا جنی. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۱۱۲).

**--- مادَر** کس اضا(---فت د) امذ.

(احتراماً) بچہ دانی ، بطنِ مادر. یہ آواز تمام بنی آدم کے بلکہ تمام عالم کے کان میں ڈالی حتّٰے کہ جو صلبِ پدر اور رحم مادر میں تھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۳). یعنی حالاتِ سابقہ کے بعد نفخ روح کیا گیا جس سے رحم مادر اور اس کے بعد دنیا میں زندہ ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸). جب وہ رحم مادر میں تھا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۶۲). [ رحم + مادر (رک) ].

**--- مادہ** کس اضا(---فت د) امذ.

(نباتیات) جوفِ نباتات ، خانۂ تخم. دھان کا پھول اور اس کے حصے ، نر زیرہ کی تھیلی ، فلامنٹ ، کسار ، رحم مادہ. (۱۹۷۰ ، چاول ، دستورِ کاشت ، ۲۷). [ رحم + مادہ (رک) ].

**--- مَردانَہ** کس صف(---فت م ، سک ر ، فت ن) امذ.

(حیوانات) مثانے کے اندرونی بالائی حصے کا نام. یہ صفنی تاچک میں سے باہر نکل کر آگے بڑھتی ہے اور حالب پر خمیدہ ہو کر ، پھر پیچھے پلٹ کر ایک چھوٹی وسطی تاچک میں کھلتی ہے ، جو رحم مردانہ کے نام سے موسوم ہے ... رحم مردانہ مثانہ کی گردن کے اندر کھلتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۷۳). [ رحم + مردانہ (رک) ].

**رَحم (۳)** (فت مج ر ، سک ح) امذ.

۱. کسی کے دکھ پر دل میں رِقت اور ہمدردی پیدا ہونے کی کیفیت ، مہربانی ، شفقت ، نرم دلی ، ترس ، ہمدردی.

دشمن کوں توں توڑ دوستاں کوں توں نواز
دشمن کو نہ کر رحم سبھی خویش کوں بخش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).

کہنہ عاشق پہ نو خطاں سیں رحم
حسن کی شرع بیچ بدعت ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸۳). اس کی حقیقی بچی رَجُو کی محبت کا واسطہ دے کر رحم کی التجا کی. (۱۹۳۴ ، شہیدِ مغرب ، ۶۲). درد مندی ایک صالح انسانی جذبہ ہے مگر رحم ، یہ نازیبا حرکت ہے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۸۰). [ ع : (رح م) ].

**---اَنگیز** (---فت ا ، غنہ ، ی بج) صف.
**مہر بانی و ہمدردی پیدا کرنے والا ، درد مند.** پُرسوز اور رحم انگیز آواز جو شکاری کتوں میں گھر جانے کے وقت اس کے حلق سے نکلتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۲۹). [ رحم + ف : انگیز ، انگیختن ـ اُبھارنا ].

**---آشنا** (---مد ا ، سک ش) صف.
**رحم کرنے والا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رحم + ف : آشنا ، شناختن ـ پہچاننا ].

**---آلود** (---و مع) صف.
**درد بھری ، رحم و کرم کے لائق.** سامنے سے آتی اس بوڑھی عورت نے رحم آلود نگاہ مجھ پر ڈالی. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۹۸). [رحم + ف : آلود ، آلودن ـ ملانا ، شامل کرنا].

**---آنا** محاورہ.
**ترس آنا ، ہمدردی پیدا ہونا ، مائل بہ کرم ہونا.**
قائم آتا ہے مجھے رحم جوانی پہ تری
مر چکے ہیں اسی آزار کے بیمار بہت
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۳).
ہو مرض جن کو اُنہیں چھوڑ کوئی جاتا ہے
سب کو بیمار کے احوال پہ رحم آتا ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراثی ، ۱۸).
ہو کہیں عذر گنہ بھی نہ گنہ سے بدتر
اُن کو رحم آنے لگا میری پشیمانی پر
(۱۹۳۸ ، کلام ثاقب انتخاب (تذکرہ شعرائے بدایوں) ، ۱ : ۲۲۲).

**---دِل** (---کس د) صف.
**جس کا دل کسی کا دکھ دیکھ کر بھر آئے ؛ مہربان ، رقیق القلب ، ہمدرد ، ہمدردی کرنے والا ، دوسروں کی تکلیف کو محسوس کرنے والا.** حکومت کتنی ہی رحم دل کیوں نہ ہو لیکن ... سرکش لوگوں کے مطیع کرنے کے لیے اس کو مجبوراً سختیاں کرنی پڑتی ہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۷۰). [ رحم + دل (رک) ].

**---دِلی** (---کس د) امث ؛ مہ رحمدلی.
**مہربانی ، دل سوزی ، نرم دِلی.** زمیندار بابو نے کچھ تو رحم دلی کی وجہ سے ... پچاس روپے دینے کا وعدہ کیا. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۱۷۷). قانون کے ذریعہ آپ قتل کو تو روک سکتے ہیں ، مگر رحم دلی پیدا نہیں کر سکتے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۳۸). [ رحم دل + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ڈالنا** محاورہ.
**کسی کے دل میں مہربانی اور ترس کھانے کا جذبہ پیدا کرنا ، نرم دل بنا دینا ، ہمدرد بنا دینا.**
اتنا صنم کے دل میں خدا رحم ڈال دے
اک پھانس میرے دل میں چبھی ہے نکال دے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۲).

**---کَرْنا** محاورہ.
**اللہ کا خیال کر کے کسی کی حالت پر ترس کھانا ، ہمدردی کرنا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

**---کھانا** محاورہ.
**دُکھیوں کے ساتھ مہربانی ، شفقت اور ہمدردی کا برتاؤ کرنا ، ترس کھانا ، خوفِ خدا کرنا.** نہیں جانتا کہ ان یتیموں سمیت کیا کرے گی اور رحم ان کا کیسا کھاوے گی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲).
نہ کھایا رحم چرخ کینہ پرور نہ ضعیفوں پر
نصیبِ مور کب دانہ ہوا انجم کے خرمن سے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۹).
رحم ہر عاجز و مجبور پہ کھانے والے
اَلمدد شیر سے سلماں کو چھڑانے والے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۳ : ۲۴۷).

**---گُستَر** (---ضم گ ، سک س ، فت ت) صف.
**مہربانی اور شفقت سے پیش آنے والا.** اورنگ زیب بھی عجب مروت کیش رحم گُستَر و فتوت آئین عفو پرور تھا کہ اس کا قہر مہر کے ساتھ رہتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۰). [ رحم + ف : گستر ، گستردن ـ بچھانا ، پھیلانا ].

**---لانا** محاورہ (قدیم).
**رَک : رحم کرنا.**
یار نے دیکھا کہ جلتا ہے سراج
رحم اس کے حال پر لانے لگا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۹).

**---و کَرَم** (---و مج ، فت ک ، ر) امذ.
**عنایت ، مہربانی ، مراعات.** انسان طبعی ماحول کے رحم و کرم پر ہے (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۳). [ رحم + و (حرف عطف) + کرم (رک) ].

**رُحَما** (ضم خف ر ، فت ح) صف ؛ ج.
**رحم کرنے والے ، شفقت اور مہربانی سے پیش آنے والے ، ترس کھانے والے.**
جامع وصفِ اَشِدّاءُ و صفاتِ رُحَما
طبع میں تلخی و شیرینی و شہد و حنظل
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۳۶). [ رحیم (رک) کی جمع ].

**رَحْمان** (فت مج ر ، سک ح) صف.
**بڑا مہربان ؛ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.**
کبیر ہور واسع ہے سبحان توں
کریم ہور رحیم ہور رحمان توں
(۱۶۰۹ ، قطبِ مشتری ، ۲).

بسملہ منجے کہے کہوہاں میں بول اُٹھیا رحیم رحمان (۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰). مگر جہاں انھوں نے رحمان کے تقابل میں مجھے شیطان کہا وہاں سے حماقت ، جہل نادانی کا لگا غیر ستناہی لگا ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۳). [ ع : (ر ح م) ].

**---جوڑے بَلی بَلی شَیطان/لُقمان لُڑھاوے کُپّا/کُپّے** کہاوت.

**کسی بخیل کا جمع کیا ہوا مال کوئی مَسْرِف چٹ پٹ اڑا دے ، یا باپ دادا تو روپیہ چھوڑ جائیں اور اولاد لُٹا دے ، نیز اپنی پونجی میں اتفاقیہ نقصان پر بھی کہتے ہیں ؛ (کفایت شعار تھوڑا تھوڑا جوڑتا ہے اور فضول خرچ سب کھا اُڑا دیتا ہے).** اس نقصان سے کالج کی وہ مثل ہوئی ہے کہ رحمان جوڑے بَلی بَلی اور شیطان لڑھائے کُپّا۔ اس نقصان کو سُن کر میرا تو دل بیٹھ گیا تھا. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷).

**رَحمان خانی** (فت ر ، سک ح) امذ.

**کاغذ کی ایک قسم جو اس کے مُوجد کے نام سے مشہور ہوئی.** دولت آباد کا محلہ کاغذی پورہ کاغذ کے لیے پورے ہندوستان میں مشہور تھا ، جہاں شائستہ خانی ، نظام خانی، بہادر خانی ، رحمان خانی ، شربتی ، پہرہ دار اور دولت آبادی نام کے کاغذ تیار ہوتے تھے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰). [ رحمان خان (عَلَم) + یٔ ، لاحقۂ نسبت ].

**رَحمانی** (فت مج ر ، سک ح) صف.

**رحمان (رک) سے منسوب ، نیک ، اچھا (شیطان کی ضد).** نفسانی خطرا ہور ، رحمانی خطرے کوں سو بچھانے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۹).

گنج مخفی سیں اشنا ہے سراج
جب سیں ہوئی ہے نگہ رحمانی
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۱۴).

اوّل خطرہ جو آئے رحمانی ہے
ثانی کو جان تو کہ شیطانی ہے
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۲). میں نے دیکھا تھا کہ وہ ... رحمانی نشانیوں سے ان کو پناہ میں لے رہا ہے. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۳۷).

گہرائی میں جاکے دیکھو شیشے سے نازک ہے پتھر
قہاری کے سینے میں بھی اک گوشۂ رحمانی ہے
(۱۹۷۰ ، فکرِ جمیل ، ۱۲۹). [ رحمان + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَحمانِیَت** (فت مج ر ، سک ح ، کس ن ، شد ی بفت) امث؛ ~ رحمٰنیت.

**رحم و کرم ، لطف و کرم.**

تیرے میں ہے رحمانیت کی صفت
کرم توں کرے تو تجے ہے سکت
(۱۷۵۲ ، مرآت الحشر ، ۶). بات اس کے فضل و کرم کی ہے رحمنیت اور رحیمی کی ہے کہ توبہ کے دروازے آخر وقت تک کھلے رکھے گئے ہیں. (۱۹۸۰ ، تجلّی ، ۱۶۰). [ رحمانی + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت ].

**رَحمَت** (فت مج ر ، سک ح ، فت م) امث ؛ ~ رحمة.

**۱. رحم ، نرم دلی ، مہربانی ، کرم شفقت ، عنایت.**

کہ اوّل کے لوگاں بھی اے مردِ نیک
سو گزریاں ہو رحمت کئے خوب دیک
(۱۶۳۵ ، قصّہ بے نظیر ، ۲۷).

لڑتے تھے مگر غیظ سے رحمت تھی زیادہ
شفقت بھی نہ کم تھی جو شجاعت تھی زیادہ
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲). عبدالرحمان بن عوف نے کہا «یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے «فرمایا» یہ رحمت اور شفقت ہے». (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۳). **۲. اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین و دنیا میں ہر قسم کی بخشش اور سلامتی ، درود و سلام.** انو پر خدا کی نیں رحمت انوں پر خدا کی لعنت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). خدا رحمت کرے گا اوس کوں جو حدیثیں ہماری ذکر کرے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۴). تیرا کوئی کام حکمت اور رحمت سے خالی نہیں. (۱۸۵۸ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱). آپ دنیا و آخرت دونوں میں رحمت ہیں ... مطلقہ ، تامہ ، کاملہ ، عامہ ، شاملہ ، جامعہ ، محیطہ ، بہ جمیع مقیدات رحمت غیبیہ و شہادتِ علمیہ و عینیہ و وجودیہ و شہودیہ و سابقہ و لاحقہ. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم مرادآبادی ، ۵۳۱). اِدھر مسلمانوں کے قائدین کی یہ کیفیت تھی مگر اُدھر خدائے تعالیٰ کو ان پر رحمت بھیجنے کی الگ تجویز تھی. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۶۱). **۳. (مجازاً) بھلائی ، فلاح ، بہبود ، خوشی یا خوشخبری ، وغیرہ کا سبب یا پیش خیمہ وغیرہ.** رسم مفلس کے واسطے زحمت اور مالدار کے لیے رحمت ثابت ہو گی. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۱۴۴). **۴. شاباش ، آفرین ، مرحبا ، کلمۂ تحسین و آفرین.** یہی اپسکوں سنبھالیا ہے شاباش رحمت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۷).

پی کے مے غیر کی رہے شب باش
واہ وا ، رحمت ، آفریں ، شاباش
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۷).

کہا جو میں نے کہ دو مرا دل تو بولے ہنس کر کدھر ہے دِلّی
کہوں تو کیا اور اون کو رحمت سوال دیگر جواب دیگر
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۷۳). **۵. (کنایۃً) بارش (کرنا ، ہونا کے ساتھ).**

جتنا خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا
ہووے کیونکر تپشِ عشق نہ رحمت کی دلیل
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۹). [ ع : (ر ح م) ].

**---اُلعالَمین** (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ل ، ی مع) امذ (قدیم).

**رک : رحمۃ للعالمین جو درست اور زیادہ مستعمل ہے.**

نبیؐ کریمؐ شفیعؐ امین
رسولِ خدا رحمت العالمین
(۱۶۳۵ ، قصّہ بے نظیر ، ۷). [ رحمۃ + (رک) ال (ا) + عالمین (رک) ].

**---اُللہ عَلَیہ** (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ل بمد ، فت ع ، ی لین) فقرہ.

**اُس پر خدا کی رحمت نازل ہو (عربی کا فقرہ اُردو میں ، مرحوم اور مقدّس**

**بزرگوں کے نام کے ساتھ مستعمل**). منہ سے صلی اللہ علیہ وسلم اور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کرم اللہ وجہہ اور رحمۃ اللہ علیہ کہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۸).

**---اللّٰہ عَلَیہِ اَبَداً دائِماً** (---ضم ت ، غم ا، ل ، شد ل بمد ، فت ع ، ی لین ، کس ہ ، فت ا ، ب ، تن الف بفت ، کس ہ ، تن ا بفت) فقرہ.

**(عربی کا دعائیہ جملہ اُردو میں مستعمل) اللہ تعالیٰ کا کرم و مہربانی ہو اس پر ابد تک اور ہمیشہ**. سبحان اللہ۔ سچ ہے بڑوں کی بڑی سمجھ ہے رحمۃ اللہ علیہ ابداً دائماً. (؟ ، مولوی عبدالغفار ، مرج البحرین ، ۱۶۲).

**---اِلٰہی** کس اضا(---کس ا ، ل بمد) امث.

**فضلِ خدا وندی**. تب رحمت الٰہیٰ جوش میں آئی اور بغیر کسی کی دستگیری کے مدرسہ غازی الدین میں امامت کی جگہ مل گئی. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷). [ رحمتو + اِلٰہیٰ (رک) ].

**---اِمْتِنا نی** کس صف(---کس ا ، سک م ، کس ت) امث.

**(تصوف) فیضانِ نعمت بغیر شرطِ عمل ؛ ایجاد ، تکوین**. اس نیت نمائی کون اصطلاح میں ایجاد پور تکوین کہتے ہیں ، پور رحمتو امتنانی بی کہتے ہور رحمت عام بولتے ہیں. (۱۷۷۲ ، انتباہ الطالبین ، ۵). رحمن میں رحمتو امتنانی بیان فرمایا اور رحیم میں رحمت وجُو بی کو ظاہر کیا. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳۳۰). [ رحمت + امتنان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---باری** کس اضا ؛ امث.

**اللہ تعالیٰ کی مدد ، مہربانی ، فضل و کرم**. جو کچھ سرمایہ پاس تھا ... ختم ہو گیا اور سوائے رحمتو باری کے کوئی ذریعہ نہ رہا. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷). [ رحمت + باری (رک) ].

**---بَرِ بناشِ اَوّل** کہاوت.

**اِس سے تو پہلا ہی (کفن چور) ہزار عیبوں کے باوجود ، غنیمت تھا**. بڑی بڑی سوچا کرتی ہوں ... پالا پڑا تو ایسے سے کہ رحمت بر بناشِ اَوّل بس زبان نہ کھلواؤ کہنے کو دو سگے بھائی ، ایک رحمن ، دوسرا شیطان. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۵۹).

**---بَرَسْنا** محاورہ.

**خدا کی بے حد مہربانی ہونا، لطف و کرم کی زیادتی ہونا**.

تری مسجد میں واعظ خاص ہیں اوقات رحمت کے
ہمارے میکدے میں رات دن رحمت برستی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۰).

جلیل آج کس ابرِ کرم کا ہے در بار
برس رہی جہاں رحمتو خدا کیسی
(۱۹۲۶ ، سرتاج سخن ، ۹۲).

خدا کی رحمتیں برسی ہیں تجھ پر
سمندر ، بیکراں نیلے سمندر
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۸).

**---تامّہ** (---شد م بفت) امث.

**رحمتو کامل ، پوری مہربانی ، حد درجہ کی عنایت**. آیت کے معنیٰ یہ ہیں کہ ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمت ... تامّہ ... جو تمام عالموں کے لیے رحمت ہو. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۵۳۱). [ رحمت + تامّہ (رک) ].

**---جامِعَہ** (---کس م ، فت ع) امث.

**سراپا ، مکمل رحمت**. ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمت ... جامعہ ... جو تمام عالموں کے لیے رحمت ہو. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۵۳۱). [ رحمت + جامعہ (رک) ].

**---حَقْ بَہا نَمی خُواہد** کہاوت.

**(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) خدا کی رحمت معاوضہ نہیں چاہتی** (جامع الامثال).

**---حَق بَہانہ می جُوید** کہاوت.

**(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) خدا کی رحمت بہانہ چاہتی ہے** (جامع الامثال).

**---حَقْ سے پیوستَہ ہونا** محاورہ.

**انتقال کر جانا ، جہاں سے آیا تھا وہاں چلا جانا**. تھوڑے دنوں بعد چار برس کچھ دنوں سلطنت کر کے ... رحمتو حق سے پیوستہ ہوا. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۴۹).

**---خدا کی** فقرہ.

**آفرین ، شاباش ، مرحبا ، کیا کہنا**.

اسد اس جفا پر بُتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی
(؟ ، اسد شیخ اما نی ، (یادگار غالب ، ۱۱۵)).

عجب مردانگی سے جان دے دی
شرف کیا بات ہے رحمت خدا کی
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۲۳).

**---صَد رَحْمَت** فقرہ.

**(فارسی فقرہ اُردو میں مستعمل) شاباش ، آفرین**.

تونے ہر درد سے دی آ کے نجات
پیری رحمت ہے تجھ کو صد رحمت
(۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۴).

**---عالَمین** کس اضا(---فت ل ، ی مع) امث.

**رک : رحمۃ اللعالمین**.

رحمتو عالمین نے ہادی نے اور امین نے
حق کا پتا بتا دیا خوب ہی حق ادا کیا
(۱۹۸۵ ، رختو سفر ، ۳۷). [ رحمت + عالمین (رک) ].

**---اِللّعالَمین** (---ضم ت ، غم ا ، شد ل بکس ، سک ل ، فت ل ، ی مع) امذ ؛ رحمۃ اللعالمین.

**رسول کریم کا لقب ، جو تمام جہانوں کے لیے پیامِ رحمت بن کر دنیا میں آئے**.

وہ محمد رحمۃ اللعالمیں جس کا خادم ایک جبریلِ امیں
(۱۷۷۴ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۵۷).

جس کا نانا رحمت اللعالمین
باپ جس کا وہ امیرالمومنین
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۶).
اس سے پہلے اُڑ کے رہ جائیں زمیں کی دھجّیاں
رحمت اللعالمیں کر اپنی رحمت کا نزول
یا محمدؐ یا رسول
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۴). [ رحمة + رک : ال (ا) + ل (حرف جار) + عالمین (رک) ].

---وُجُو بی کس اضا(---ضم و ، و مع) امث.
واجبیت به تقاضائے صفتِ رحیم. رحیم میں رحمتِ وجو بی کو ظاہر کیا.
(۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳۳). [ رحمت + وجوب (رک). + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

---وُجُو بِیَہ کس اضا(---ضم و ، و مع ، کس ب ، فت ی) امث.
(تصوّف) وہ رحمت جو متقین کے واسطے رکھی گئی ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). [ رحمت + وجو بی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

---ہے فقرہ.
رک : رحمت خدا کی.
ابرِ تر کے حضور پھوٹ بہا
دیدۂ تر کو میرے رحمت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳).
تو نے ہر درد سے دی آکے نجات
پیری رحمت ہے تجھ کو صد رحمت
(۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۴).

رَحْمَتی (فت مج ر ، سک ح ، فت م) صف.
رحمت و عنایت کرنے والا.
آہ و زاری سے کہینگے رحمتی
اُمتی یا اُمتی یا اُمتی
(۱۸۳۹ ، نورالہدایہ (رسائلِ حیات ، ۴۹)). [ رحمت + ی ، لاحقۂ نسبت ].

رَحْمَک (فت ر ، سک ح ، فت م) امذ.
(حیاتیات) خلیہ ؛ کان کے اندرکی چھوٹی سی تھیلی. یہ اثرات تیہہ (رحمک ، تاچک) کے اعصاب کے اس ہیجان کی وجہ سے ہوتے ہیں جو سنگھائے گوش کے باعث واقع ہو جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۸۷). [ رحم + ک ، لاحقۂ تصغیر ].

رَحْمٰن (فت مج ر ، سک ح ، مد م) صف.
بندوں پر دنیا و آخرت میں رحم کرنے والا ؛ خدا تعالیٰ کا اسم صفت.
اے اللہ رحمٰن رحیم
اے رازق فتّاح کریم
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳).
یار کا دیدار پا کر اے سراج
شکرِ رحمٰن کر کہ تو واصل ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۲). رحمٰن اور رحیم دونوں مبالغہ کے صیغے ہیں. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲).
اے خدا اے ربِّ عزّت تو ہے رحمٰن و رحیم
تو مَلک ، قدّوس ، مومن ، تو مُہیمَن ، تو حکیم
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۴). [ رحمان (رک) کا عربی املا ].

---جوڑے بَلی بَلی اَور شیطان بہائیں (بڑھائے) کہا کہاوت.
رک: رحمان جوڑے بلی بلی الخ. آئین اور قانون کوئی چیز نہیں حکومت کونسلوں کے بنائے ہوئے ، ہر قانون کو مچھر کی طرح مسل دینے کا ہر وقت اختیار رکھتی ہے کنوارو مثل ہے « رحمٰن جوڑیں بَلی بَلی اور شیطان بہائیں کہا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶/۹:۴۶).

رَحْمی (فت مج ر ، سک ح) صف.
۱. رحم سے منسوب ، بطنِ مادر سے متعلق. اس بنا پر لازم ہے کہ جو ممانعت رحمی یا ازدواجی بنا پر انگریزی قوانین میں کی گئی ہے (۱۹۳۰ ، شخصی قانون بین الاقوام ، ۹۵). قبل ولادت بچے کی رحمی زندگی میں ... دوران خون کا نظام مادری خون کے نظام سے ، خلیوں کی دیوار کے ذریعے علیحدہ رہتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۷۷). [ رحم + ی ، لاحقۂ نسبت ].

رَحْوی (فت ر ، سک ح) صف.
کنڈلی مارنے سے مشابہ حرکت، وہ حرکت جو چکّی کے گھومنے کی طرح ہو. چنانکہ اب بھی عرض تسعین میں کہ آبادی زیر قطب شمالی کا نام ہے ، اور گردش فلکی اس مقام میں رحوی ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۹). [ رحیٰ (رک) کا اسم صفت ].

رَحِیٰ (فت ر ، ا بشکل ی) امث.
چکّی ، آسیا ، چکّی کا پاٹ.
انفکاک رحیٰ کا وہ الزام
اور وہ ابطالِ طفرۂ نظام
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۷۰). [ ع : (رح ی) ].

رَحِیق (فت ر ، ی مع) (الف) امث.
۱. شراب ، خالص شراب.
گرچہ ہے نشہ بادۂ نو میں
بس ہے مجھ عشق کے شرابِ رحیق
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۲).
مجھے ساقی دے کوئی جامِ عقیق
ولیکن لبالب ہو اس میں رحیق
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۰).
ساقیِ اربابِ ذوق ، فارسِ میدانِ شوق
بادہ ہے اس کا رحیق تیغ ہے اس کی اصیل
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۳۱).
بوئے رحیق و جامِ عقیق
حُسنِ رشیق و تابشِ جَلوا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۸). ۲. (کنایۃً) معرفت الٰہی ، اللہ تعالیٰ کی ذات کا عرفان ، خدا شناسی.

آنکھوں کو عین کعبہ سمجھتے ہیں حق پرست
کیفیتؔ رحیقِ محبت سے ہیں یہ مست
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۸).

ساقیٔ رحیق طیب و طاہر بلا دے آج
ہونٹوں سے میرے جام لبالب لگا دے آج
(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب) ، عروج سخن ، ۳۹۷).

اور مُنہ تیرا رحیقِ مسک کی مانند ہو
جو چلی جاتی ہے سیدھی (بہرِ دفعِ تشنگی)
(۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۵۲). [ ع : (رح ق) ].

**ـــ مَختُوم** کس صف(ـــ فت م ، سک خ ، و مع) امث.
**سر بہ مُہر شراب.**

حُسن دلدادۂ میناۓ رحیقِ مختوم
عشق جامِ دلِ پُرداغ سے سرمستِ نیاز
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۹۹).

نفحۂ سنبلِ بویاں کے سوا کچھ بھی نہیں
غمِ دوراں کا مداوا ہے رحیقِ مختوم!
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۰۶). [ رحیق + مختوم (رک) ].

**رَحِیل** (فت ر ، ی مع) (الف) امذ.
**۱. دوسری جگہ جانے کا عمل ، رحلت ، کوچ ؛ (مجازاً) موت.**

تمہارے چاہنے والے کو لگ گئی ہچکی
سمجھیئے اس کا یہ وقتِ رحیل ہے کہ نہیں
(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیخته ، ۱۰۷).

کبھی دن بڑا اور کبھی شب طویل
کسی کی ہے آمد کسی کا رحیل
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۱).

اے سیہ کار ترا وقتِ رحیل آ پہنچا
درکِ اَسفل ہے خبیثوں کا مقام و ماویٰ
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۲۲). **۲. اُونٹ جو سفر کے قابل ہو ، سیر و سفر کا مضبوط اونٹ ؛ پالان رکھا ہوا اونٹ** (ماخوذ: جامع اللغات؛ بیان اللسان) . (ب) صف . **(مجازاً) مسافر ، راہی.** آخر کو اردبیل میں جا کر رحیل عالمِ قدس ہوا. (۱۸۵۹ ، مرآۃ گیتی نما ، ۲۳). [ ع : (رح ل) ].

**رَحِیم** (فت ر ، ی مع) امذ.
**۱. جس کے دل میں رحم ہو ، شفیق ، ہمدرد ، مہربان.** اول تو بہت کچھ رحیم اور حلیم بنا بعدہ جوہرِ نفاق .. اس کے اغراض نفسانی سے مل کر اس کے ارادہ کو اور بھی زیادہ بڑھانے کی رہبری کرنے لگا. (۱۸۷۴ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۲ : ۲۲).

جو چشمِ رحیم سے بہا ہے
شبنم سے وہ اشک خوشنما ہے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۷۷). **۲. رحم کرنے والا . بہت مہربان ؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.**

عزیز و کریم و سمیع و بصیر
حکیم و رحیم و لطیف و خبیر
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۴). سرجیا یوں کچھ سرجنہار ، کریم،
رحیم مہروان کرتار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳). بروز قیامت اہلِ بہشت حضرت حق سبحانہ ، کو سب ناموں سے یاد کرینگے مگر غفور و رحیم و تَوّاب و حلیم نہ کہیں گے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۴۰). وہیں سے چلو جہاں سے لوگ چلتے ہیں اور خدا سے معافی مانگو ... وہ غفورٌ رحیم ہے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۵).

اے خُدا اے ربِّ عزت تو ہے رحمٰن و رحیم
تو مَلِک قدوس مومن تو مہیمن ، تو حکیم
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۴). [ ع : (رح م) ].

**ـــ اُلمِزاج** (ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس م) صف.
**رحم کرنے والے مزاج کا انسان ، رحم دل.** یہ حاکم رحیم المزاج تھا. (۱۸۷۴ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۳۶). وہ حد درجہ سنگ دل تھا اور اتنا ہی رحیم المزاج. (۱۹۳۶ ، نگار ، جولائی ، ۴۴). [رحیم + رک : ال (ا) + مزاج (رک) ].

**ـــ دِل** (ـــ کس د) صف.
**نرم دل ، رحم کرنے والا ، ہمدرد ، ترس کھانے والا** . از بسکہ سبھوں نے یہ بات دانائی کی کہی بادشاہ بھی داناو رحیمدل و خدا شناس تھا. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵). اس رحیم دل کے نہایت ترحّم کو جو بہترین فضایلِ انسانی سے ہے زوائل سے سمجھا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۵). [ رحم (۳) + دل (رک) ].

**رَحِیمانَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ن) م ف ؛ صف.
**جس سے رحم ظاہر ہوتا ہو ، رحم پر مشتمل ؛ رحم و کرم کے ساتھ .** اس رحیمانہ سیاست نے اسپین کے عقلا کو مسلمانوں کی طرف مائل کر دیا. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۵۱). [ رحیم + انہ ، لاحقۂ تمیز ].

**رَحِیمَہ** (فت ر ، ی مع ، فت م) امث.
**رحم کرنے والی ، رحم دل ، محبت کرنے والی ؛ (کنایۃً) ماں جو بچے کو رحمِ مادر میں پرورش کرتی ہے.** نکتہ اس میں یہ ہے کہ یہ عورت رحیمہ تھی رحمانہ نہ تھی رحیمہ ہوتے ہوئے آگ سے بچایا. (۱۹۵۹ ، تفسیر ابو بی ، ۱۹۴). [ رحیم + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رَحِیمَہ** (فت نیز کس ر ، ی مع ، فت م) امذ.
**عورت کا بچہ دان ، رحم.** رحیمہ اس قدر غیر مستقل جسم ہوتا ہے کہ بعض نہایت ہی دقیق اسباب اس کو ایک جانب یا دوسری جانب مائل کر سکتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۱۶۰). [ رک : رحم (۲) ].

**رَحِیمی** (فت ر ، ی مع) امث.
**رحم کرنے کا عمل ، رحم و کرم کی شان ، مہربانی کی خُو ، شفقت.**

رحیمی ختم ہے تُجھ پر اِلٰہی
کریمی ختم ہے تُجھ پر اِلٰہی
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۰۷).

فرمانِ دو عالم تری توقیع سے نافذ
تیری ہی شفاعت پہ رحیمی کی بنا ہے
(۱۹۵۳ ، سید سلیمان ندوی ، ارمغانِ نعت ، ۱۷۴). [ رحیم + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُخ (۱)** (ضم ر). (الف) امذ.

۱. **چہرہ ، رُخسار ، نیز استعارۃً محبوب.**

سورج مرجاں ، میں جوں دستا نظر دوں کانپتی تھرّ تھر
جو لٹ پیچاں بھری سر تھے اور رُخ اوپر ڈھلی ہے آ
(۱۵۱۸ ، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)).

تج رخ سیتی مُنج رخ لہے نہیں اس تھے رخ فرّخ کہیں
رُخ سوں مِلا رُخ کوں کہ ہے رُخسار کوں رخسار عیش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۳).

اس کے رُخ پر ہے خطِ ریحاں سبز
جیوں کہ ہے سبزۂ گلستاں سبز
(۱۷۳۹ ، کلّیاتِ سراج ، ۲۷۳).

دل سے شوقِ رُخِ نکو نہ گیا
جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۲).

جب سے ہے یادِ زُلف و رُخ مُتحِدِ نگہِ شوق
رکھتے ہیں شیخ و برہمن سلسلہ اِتّحاد کا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۲).

کُھلی کتاب کا پڑھنا بھی ہو گیا مُشکل
کِھلا ہے کیا ترے رُخ پر گلاب کا غازہ
(۱۹۸۶، غبارِماہ، ۸۳). ۲. **رُجحان ، جُھکاؤ ، میلان ، توجہ ، اِلتفات.**

نہ کھانے پو رُخ تھا نہ پانی پو خیال
ولے دم کو بھگتا اچھے یک رومال
(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۲۰). وہ پکارتے ہیں کہ زمانے کے رُخ کے برخلاف حرکت کرو. (۱۸۹۸ ، سرسید ،مضامین ، ۱۹) . میں دل میں ڈر رہا تھا کہ تفتیش کا رُخ کہیں شہزادی باندا کی طرف تو نہیں ہے. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۹۸). انیسویں صدی کے آخر میں تراجم کا رُخ مذہبی اور داستانوی نوعیت کی کتابوں سے ہٹ کر سائنسی فنّی اور نفسیاتی کتب کے تراجم کی طرف مُڑ گیا. (۱۹۸۴، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۲). ۳. **سیرا ، کنارہ.**

جس چیز کو دیکھا یہی دیکھا کہ جہاں میں
آغازِ رُخِ کار سے انجام ہے پیدا
(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۴). ۴. **سامنا ، آگا ، پیش (پُشت کی ضد).**

احوال سپہ بہرِ زد و کُشت بھی دیکھو
رُخ دیکھ چکے جنگ کا اب پُشت بھی دیکھو
(۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۷). ۵. **پہلو ، گوشہ (کسی معاملے کا).** تہذیب کا مطالبہ یہ ہے کہ انسان زندگی کے تمام پہلوؤں پر ایک ہمہ‌گیر نظر ڈال سکے ... جب اس ... کے سامنے کوئی معاملہ درپیش ہو تو وہ اس کے تمام رُخوں پر غور کرنے ... کے بعد کوئی طریقۂ عمل اِختیار کرے. (۱۹۳۲ ، روحِ تہذیب، ۶۲). جمادات کے دو پہلو ہیں ایک رُخ اپنے خالق کے طرف ... دوسرا رُخ مخلوق کی طرف. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۶). ۶. **کسی چیز کی رُو یا پُشت کی سطح.**

کہیں سو راجا کہیں سو پرجا
دو نہ رخ ایس بھیس سو لیاوے
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہرِ اسرار اللہ ، ۶۶) .

اس کے پہلے رُخ پر قیصرِ انڈیا کی تصویر ہو گی. (۱۸۹۷، مکاتیبِ سرسید ، ۱ : ۱۱۱). جواب آیا اور حسبِ معمول واپسی کی پہلی ہی ڈاک سے آیا ، کاغذ کے دونوں رُخوں پر لِکھا ہوا. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۶۴). ۷. **سمت ، جانب ، طرف.**

مروں جب میں تو یارو قبر میں بھی
اُسی کے گھر کے رُخ کیجو مرا مونھ
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۱۴). اس رُخ پہ احمدنگر کے سِوا اور کوئی جگہ نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۲ ، غُبارِ خاطر ، ۳۹).

طرب افزا چلیں ٹھنڈی ہوائیں
اُٹھی قبلہ کے رُخ سے ہیں گھٹائیں
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). ایسے ممالک میں وہی رُخ اِختیار کیا جاتا ہے جس طرف سے ناگوار ہوا یا موسم کی سختی کا زیادہ ظہور نہ ہوتا ہو. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۳۴). ہمارا رُخ علی‌گڑھ کی طرف تھا ، وہاں پریم چند سیمینار کا اہتمام تھا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور، ۵۴). ۸. **وہ سمت جس میں کوئی چیز آئے یا جائے (اکثر ہوا کے ساتھ مُستعمل).** بیبو ذرا ہوا کا رُخ چھوڑو کہ دم گھٹا جاتا ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۸). ۹. **(جنگات) وہ سمت جس جانب زمین کا ڈھلاؤ ہوتا ہے.** پہاڑوں کے نام ، ان کا رُخ ، اور ڈھلوان کس طرف ہے. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۳۷) . ۱۰. **(خوشنویسی) قلم ، جگہ اور آس پاس کے دوسرے حرفوں کے تناسب سے مقرر اصول کے مطابق بناوٹ.** خوش نویسی اسی کا نام ہے کہ سطربندی اور رُخ اور کرسی درست ہو. (۱۸۹۸، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۴۹). ۱۱. **حیثیت ، اعتبار ، لحاظ.**

جو منزلتِ انتساب ہو جاتے ہیں
اک رُخ سے مگر خراب ہو جاتے ہیں
(۱۹۳۷ ، جنون و حِکمت ، ۴۱). (ب) م ف. ۱. **جانب یا سمت («میں» ، «کو» کے ساتھ یا اسی مفہوم کے اخفا میں).**

دعوت کی اُسے خبر سُنائی
دیووں کے رُخ اس نے آنکھ اُٹھائی
(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۱۷). ہم بھی اُسی کی تلاش میں اس رُخ آئے ہیں. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۵۹). گھر والے گلی کے رُخ چادر تانتے. (۱۹۶۲، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۴). ۲. **(مساحت) جب کوئی مجسم ہموار سطحوں سے گھرا ہوا ہوتا ہے تو اُن سطحوں کو اس کے رُخ کہتے ہیں** (مساحت ، ۲ : ۱). ۳. **(تصوّف) تجلّیات ، ذاتِ الٰہی** (مصباح التعرف). [ ف : رُخ ؛ اوستا : راخ ].

**---اَچّھا نہ پانا** محاورہ.

**موافقت میں نہ پانا ، مائل بہ توجہ نہ پانا.**

سِفارش ہم تری کرتے پر اے داغ
کُچھ اون کا تجھ سے رُخ اچھا نہ پایا
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۴۸).

**---اَنوَر** کس صف(---فت ا ، سک ن ، فت و) امذ.

**روشن چہرہ ، دمکتا ہوا چہرہ ، بہت روشن چہرہ.**

ظالم نے اُلٹ دی جو نقابِ رُخِ انور
ہر چیز زمانے کی درخشاں نظر آئی
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۴۰). [ رُخ + انور (رک) ].

--- **بانڈنا** محاورہ (قدیم) ۳۵۵۰). [ ع
**نظریں جما کر کسی طرف دیکھنا ، کسی شے کی جانب مُنھ کر کے غور سے اُدھر دیکھنا.**

لگیا دیکھنے جھاڑ اُبر رخ باند
کہ ڈالیاں میں یوں تھی ابر میں جوں چاند
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲).

--- **بَدَلْنا** محاورہ.
۱. **بے مہری سے پیش آنا ، رُکھائی کرنا ، بے مروتی کرنا ، بے رُخی کرنا.** تُم نے اُن کی کسی اور بات سے بھی ان کا رُخ بدلا ہوا پایا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۱۶).

جہاں ان کے تیور پہ بل دیکھتا ہوں
وہیں سے بدلتا ہوں رُخ گفتگو کا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۱). ۲. **انداز ، نظریہ ، موضوع ، یا صورتِ حال وغیرہ تبدیل ہونا ، کرنا.**

کیا کریں کیا نہ کریں عشق میں جی چُھٹتا ہے
ورنہ رستم سے بھی ہم نے نہ کبھی بدلا رُخ
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۸۱). جب وہ آئے گا تو رُخ شہرِ مکّہ کی طرف بدل جائے گا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۲۳). دونوں اپنی اپنی بات پر قائم رہتے ہیں ، پھر آہستہ آہستہ بحث کا رُخ بدل جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۳۱). ۳. **سمت کا بدل جانا ، مُتضاد صورت پیدا ہو جانا.**

جدھر سے ہوتے تھے نظّارہ ہائے یار ظفر
وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکاں کا بدلا
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۲۷). ماویہ نے بھی اپنے خیمے کا رُخ بدل دیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۶۲).

--- **بَرابَر کرنا** محاورہ (قدیم).
**ہم پلّہ شُمار کرنا ، ایک ہی صف میں رکھنا ، مساوی قرار دینا.**

مجھے محبوس خانہ اس سے بہتر
کہ کیجے ان سبھوں سے رُخ برابر
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۳۴).

--- **بَنْدی** (---فت ب ، سک ن) اسث.
**بہاؤ کی سمت بدلنا ، روک.** لیاری ندی کی رُخ بندی ... ۱۰،۰۰۰. (؟ ، میزانیہ ۶۶ - ۱۹۶۵ ، بلدیہ کراچی ، ۱۳۲). [رُخ + ف : بند ، بستن - بانڈھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- **بَہ رُخ** م ف.
**آمنے سامنے.**

اسی ٹھار بھلول دوے لڑکوں بیٹ
کھڑا رخ بہ رخ پھر کماں دھر کہ نیٹ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۴).

--- **پانا** محاورہ.
۱. **(کسی کام پر) رضامندی حاصل کر لینا یا کسی کام کے لیے تائیدی اِشارہ پانا ، توجہ یہ مائل پانا.**

رُخ ہمارا بھی اگر پائیے گا
تو ہی منہ اپنا بھی دکھلائیے گا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۱).

دل جو پاتا تو کلیجے سے لگا لیتا میں
بوسے رُخسار کے لیتا جو کہیں پاتا رُخ
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۸۰). ۲. **(کسی کے) دل کا تکدّر دُور کر کے خوشنودی حاصل کرنا.** لالہ جی بیکنٹھ باشی ہوئے ، موسی مری ، خاوند کا رُخ نہ پایا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۹۶).

--- **پر زَعفران پُھولنا** محاورہ.
**چہرے کا زرد ہو جانا.**

دنو دن اُسکی وہ صورت کہاں ہے
رُخوں پر پُھولی اُسکے زعفراں ہے
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۲۵).

--- **پکڑنا** محاورہ.
**(کسی طرف کو) جانا ، چلنا ، متوجہ ہونا.**

چھجے کے آسماں پر تے نکو اے چاند تو جھانکو
چکوراں ہو کے پکڑیں گے داراں ہور تیرے گھر کا رخ
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۳).

--- **پَلٹنا** محاورہ.
**سمت تبدیل ہو جانا ، صورتِ حال کا بدل جانا ، حالات میں تبدیلی پیدا ہونا.**

جس طرف کو یہ رُخ پلٹتی ہیں
پھر صفوں کی صفیں اُلٹتی ہیں
(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۸۶). اقبال کا جُھکنا جھوکا ہوا کلہے ، کئی پُشتوں کے بعد اُس نے پھر رُخ پلٹا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۰۱). جالب صاحب کے تذکرے بزم و انجمن میں تھے کہ یک بیک تشیّت کا رُخ پلٹا جو زبانِ گویا تھی خاموش کر دی گئی. (۱۹۳۰ ، اِنشائے ماجد ، ۲ : ۱۷۶). جب حملے کا رُخ ہی پلٹ گیا تو وہ وہیں رہ گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۶۵).

--- **پوش** (---و مج) امذ.
**چہرہ چُھپانے کے لیے ماسک یا اس طرح کی کوئی دُوسری چیز ، نقاب.** کام کرنے والوں کو دستانے ، رُخ پوش اور بدن پوش کے بغیر کام نہ کرنا چاہیے. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عملِ حرارت ، ۶۰). [رُخ + ف : پوش ، پوشیدن - پہننا ، چُھپانا].

--- **پِھرانا** محاورہ.
**تائب ہونا ، مُنھ پھیر لینا.** ابلیسِ لعین ... کی فرمانبرداری سوں مُنکر ہو ، ہور اپنا رُخ پھراوٗ. (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۴۲).

--- **پِھرنا** محاورہ.
۱. **بے غرضی اِختیار کرنا ، بے اِعتنائی برتنا ، مُخالف ہو جانا ، ناراض ہونا ، کِھنچا کِھنچا ہونا.**

ایک بوسہ مانگنے پر یار کا رُخ پھر گیا
جان میں دیتا اگر وہ بے مروت مانگتا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۳).

رُخ ہو کُچھ پھرا ہوا ، سر ہو کُچھ جُھکا ہوا
بات چیت بول اُٹھے ، دل ہے کُچھ رُکا ہوا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۹). ۲. **صورتِ حال ، مفہوم ، مقصد یا نظریہ اُلٹ جانا.**
حق کا مقابلہ تھا بڑے ازدحام سے
رُخ پھر گیا لڑائی کا صبر امام سے
(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۴). اگر علماً ، انگریزی تعلیم کے طرفدار بن جائیں ، تو دفعۃً قوم کی قوم کا رُخ پھر جائے. (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۴۲). ۳. **سمت بدلنا.** جو نہر دہلی سے نِکل کر گجرات ہوتی ہوئی بیجاپور آئی تھی اس کا رُخ گول کنڈہ کی طرف پھر گیا. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۴). ۴. **عاجز ہونا ، تنگ آنا ، زچ ہونا** (مہذب اللغات).

**--- پھیر لینا / پھیرنا** محاورہ.
۱. **مُنّھ موڑ لینا ، دوسری طرف مُنّھ کر لینا.**
مزدور بَن مگر کبھی سائل بہ کف نہ ہو
رُخ اس سے تو بھی پھیر جو تیری طرف نہ ہو
(۱۸۹۱ ، فروغِ ہستی ، ۶۹). رُخ پھیر کر بلند آواز سے کہا ، کوئی ہے دو تین کنوار سپاہی جھپٹے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثرِ ریاض ، ۳۹). ۲. **موافقِ حال ہونا ، حالات بدلنا.**
اے دعا ! ہاں ! عرض کر ، عرشِ الٰہی تھام کے
اے خُدا ! اب پھیر دے رُخ گردشِ ایّام کے
(۱۹۱۳ ، شکریۂ یورپ ، ۱۴). ۳. **ہوا کی سمت یا موسم کا اثر بدلنا.** چند جھاڑیاں ہوا کا رُخ نہیں پھیر سکتیں. (۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۴).

**--- تاباں** کس صف ؛ امذ.
**روشن چہرہ ، دمکتا ہوا چہرہ.**
نہ چُھپا اُن کے چُھپانے رُخِ تاباں اُن کا
ہے ہر اک شے سے عیاں جلوۂ پنہاں اُن کا
(۱۹۳۱ ، آسی جونپوری (مہذب اللغات)). [ رُخ + تاباں (رک) ].

**--- تَر ہونا** محاورہ.
**عرق عرق ہونا ، شرمندہ ہونا (اعترافِ عجز یا جُرم کے موقع پر مستعمل).**
میں تو کیا کاشی و حسّانِ عجم بالبِ خُشک
ماعر فنا ک سے ہیں مدح میں تیری رُخ تر
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، قصائدِ سحر ، ۸).

**--- جَمال** کس صف(---فت ج) امذ.
**خو بصورت چہرہ ، حُسن ، خو بصورتی ؛ (مجازاً) خصوصیت.** پنجاب کی تیز دھوپ نے اسے ایک جلال بخشا ہے ، اس کے برعکس اس کی نرم چھاؤں اس کا رُخِ جمال ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵). [ رُخ + جمال (رک) ].

**--- چُھوٹ چُھوٹ جانا** محاورہ.
**ہمّت ہار دینا** (مہذب اللغات).

**--- چُھوٹنا** محاورہ.
**ہمّت ٹوٹ جانا.** عورت ذات ایسا گھبرائی اور زچ ہوئی کہ رُخ چُھوٹ گئے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۱).

**--- حَیات** کس اضا(---فت ح) امذ.
**طرزِ زندگی ، روش ، طریقہ.**
بدل چُکا ہے زمانہ رُخِ حیات بَدل
حوادثات کی نبضوں کو دیکھتا ہوا چل
(۱۹۴۹ ، نبضِ دوراں ، ۱۲۷). [ رُخ + حیات (رک) ].

**--- دُرُست کَرْنا** محاورہ.
**صحیح حکمتِ عملی اِختیار کرنا ؛ اِصلاح کر لینا.** پاکستان کو سمجھاتا رہا ہوں کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی کا رُخ درست کرے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۷).

**--- دے کَر بات نَہ کَرْنا** محاورہ.
**توجہ سے بات نہ کرنا ، خاطر میں نہ لانا.** انگریز تو انگریز یوریشین بھی نیٹوز سے رُخ دے کر بات نہیں کرتا. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۸).
بات کرتے نہیں وہ رُخ دے کر
اِس قدر ہم سے ہو گئے بے رُخ
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۳).

**--- دیکھنا** محاورہ.
**(دُوسرے کی) مرضی یا رُجحانِ طبع کا اندازہ کرنا ؛ حالات پر نظر رکھنا ، حالات کی مُطابقت سے عمل کرنا.** اب میں بھی آقا کا رُخ دیکھ کر کام کروں گا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۹۶).

**--- دینا** محاورہ.
۱. **توجہ دینا ، مُلتفت ہونا.**
کُشتۂ زُلف کو یوں دے ہے وہ رُخ جوں کوئی آہ
خبرِ مردۂ شام آ کے سحر لیتا ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۲۹). ۲. **رک : رُخ لگانا ، فریب دینا** (فرہنگِ اثر).

**--- دَھرْنا** محاورہ (قدیم).
۱. **حاصلِ مقصد کی طرف رُجوع کرنا.**
پو وسواس آیا جو اس دل اُپر
اُٹھیاواں تے رُخ دھر کے منزل اُپر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵). ۲. **جانا ، کوچ کرنا.** لوگاں ... اپنی سنگھات لے کر ... شہر کے اُدھر رخ دھرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۹).

**--- زَرْد** کس صف(---فت ز ، سک ر) امذ.
**پیلا چہرہ ، مراد: بیمار چہرہ ، پژمُردہ.**
و لیکن صفا کب ہے اس درد کو
دمِ سرد کو اور رُخِ زرد کو
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۷۵). [ رُخ + زرد (رک) ].

**--- زیبا** کس صف(---ی مج) امذ.
**خو بصورت چہرہ ؛ (کنایۃً) توجہ ، اِلتفات.**

سُرمہ ہو کر ہی سہی ، طُور کی ہستی تو رہی
دل تو اِتنا بھی حریفِ رُخِ زیبا نہ ہوا
(۱۹۲۰ ، نقوشِ مانی ، ۹۲).

مُجھ سے میری زندگی و موت کا سودا کریں
ہو سکے تو میری جانب بھی رُخِ زیبا کریں
(۱۹۸۳ ، حصارانا ، ۱۳). [ رُخ + زیبا (رک) ].

**---سُجھانا** محاورہ.
**کوئی نکتہ ذہن نشین کرانا ، نظر سے اوجھل پہلو سامنے لانا.**

سُجھایا آنکھوں نے وہ رُخ تلاشِ مضموں میں
خیالِ یار مرا ، شعر کا خیال ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۷).

**---سیدھا ہونا** محاورہ.
**مُلتفت ہونا ، راضی ہونا ، متوجہ ہونا.**

رُخ نہیں سیدھا جو بس آپ کا باتے ہم ہیں
تھام کر اپنا کلیجا وہیں جاتے ہم ہیں
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۵۵).

**---طَراز** (---فت ط) صف.
**چہرہ کی آرائش کرنے والا.**

اور ہی رنگ آج ہے عارضِ گلعذار میں
خُونِ دل اپنا تھا مگر گونۂ رُخ طراز میں
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰۲). [رُخ + ف : طراز ، طرازیدن ـ نقش کرنا].

**---کَر جانا** محاورہ.
**مُڑ جانا ، خم کھا جانا (لوہے یا لکڑی وغیرہ کے لیے مستعمل).**

کرے گی صاف چیں اون ابروؤں کی کرسیٔ صہبا
کماں رُخ کر گئی جب پھر وہ ہو گی آک پر سیدھی
۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۶).

**---کَرنا** محاورہ.
**۱.(کسی جگہ) جانا یا آنا ، جانے یا آنے کا ارادہ کرنا.** مشرق کے ملک کے اُدھر رُخ کیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۹).

صف بستہ آگے پیچھے ہے سب پیشوا کی فوج
جنّت کا رُخ کیے ہے شہِ کربلا کی فوج
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۹). گجرات پر اکبر کے حملے شروع ہو گئے تھے ، وہاں کے علماء فضلا نے ترکِ وطن کر کے دکن کا رُخ کیا ، اور بیجاپور میں آ کر دم لیا. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۴). **۲. کسی خاص جانب مُنھ موڑنا یا پھرانا.** ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے جدھر وہ اپنا رُخ کرتا ہے. (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۱۱۸). **۳. متوجہ ہونا ، مُلتفت ہونا.**

عیشِ دنیا کی طرف رُخ نہ کرو اے رِندو
دیدۂ غول ہیں اس میکدے کے جام تمام
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۳). اپنی ہمدردی کا وقت آئے تو رُخ نہ کرے ، منہ پھیر لے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۱). **۴. جرأت کرنا ، حوصلہ کرنا.**

ہو گئی تنبیہ اُس کو پھر نہ رُخ اُس نے کیا
جسنے دیکھا حالِ زارِ کُشتگانِ موج سے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۹۶).

**---گَردی** (---فت گ ، سک ر) اسف.
**۱.(سائنس) مادہ کی حرکت پذیری.** مارسایچے (Clvers)... کے عضلات ایک جانب کی نسبت دوسری جانب پانی سے زیادہ زور سے ٹکراتے ہیں حتیٰ کہ دونوں جوانب پر دباؤ برابر ہو جاتا ہے یا یوں کہو کہ دونوں طرف دباؤ کی کمی مساوی ہوتی ہے ۔ اس قسم کی حرکت کو جبری حرکت سے تعبیر کیا جاتا ہے یا رُخ گردی سے.(۱۹۲۹ ، جدید سائنس (ترجمہ) ، ۲۰۵). **۲. (نفسیات) فطرت بدلنا ، عادات و اطوار میں تبدیلی لانا.** رخ گردیاں ، انعکاسات اور جبلّی افعال ، یہ سب کردار کی نسبتاً مُعیّن ناقابلِ تغیّر اور ٹکی بندھی قسمیں ہیں .(۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۲). [ رُخ + ف : گرد ، گشتن ـ پھرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---لانا** محاورہ.
**متوجہ ہونا ، کسی چیز میں دلچسپی لینا.** دوسرے لوگ جو حکمت کی طرف رُخ لائے ان کو حکمت دی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۳۳).

**---لَگانا** محاورہ.
**(پتنگ بازی) پتنگ کے سر کو دائیں یا بائیں رخ پھیر کر زور سے کھینچنا تا کہ حریف کی پتنگ کی ڈور گھسنا لگ کر کٹ جائے** (ماخوذ: ا پ و ، ۸ : ۱۴۳).

**---لینا** محاورہ.
**متوجہ ہونا ، کسی چیز میں دلچسپی لینا.**

حضرتِ شیخ کہاں کوچہ نوردی کیسی
ہو نہ ہو آج لیا خانۂ خمّار کا رُخ
(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۳۶).

**---مِلانا** محاورہ.
**۱. متوجہ ہونا ، التفات کرنا ، دوست ہونا.**

درست عہد تُو دولت سے مت سمجھ ہرگز
یہ فاحشہ ہے ہزاروں سے رُخ مِلاتی ہے
(۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۳۰). **۲. مُشابہت پیدا کرنا ، مُشابہ ہونا ، آمنا سامنا کرنا.**

خمیدگی ہی اگر یوں ہے ضعفِ پیری میں
کمانِ یار سے اک روز رُخ مِلاؤں گا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۶).

**---موڑ دینا/موڑنا** محاورہ.
**دھارا بدلنا ، انداز بدل دینا.** ان شعرا (میر ، سودا ، درد) نے فکر و احساس اور طرز و بیان کی سطح پر اُردو شاعری کا رُخ موڑ دیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۸۳۵). شخصیت تاریخی حقائق اور حالات سے زیادہ قدآور ہوتی ہے اس لیے وہ تاریخ کا رُخ موڑنے پر بھی قدرت رکھتی ہے. (۱۹۸۱ ، قائداعظم اور آزادی کی تحریک ، ۳).

**---مَہتاب** کس اضا(---فت مج م ، سک ہ) امذ.
**چاند کا چہرہ، (مجازاً) خُو بصورت چہرہ.**

شب نے انگڑائی بھی نہ لی تھی ابھی
زرد پڑنے لگا رُخ مہتاب
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۱۰۴). [ رُخ + مہتاب (رک) ].

**---نِکو** کس صف(---کس مج ن ، و مج) امذ.
**حسین چہرہ ، اچھا چہرہ.**

حنا کو رنگ نے مشہور ، گُل کو بُو نے کیا
جہاں میں شہرہ تمہارا رُخ نِکو نے کیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۵).

ہمارا ذوقِ نظر ننگِ ذوقِ عشق رہا
کہ ساری عمر تلاشِ رُخ نِکو میں رہے
(۱۹۲۸ ، فکرِ جمیل ، ۵۹). [ رُخ + نِکو (رک) ].

**---نُما** (---ضم ن) امذ.
**جہاز وغیرہ کو سمت کی ہدایت کرنے کا سگنل ، سمت نُما** (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۳). [ رُخ + ف : نُما ، نُمودن ـ دِکھانا ].

**---نہ کرنا** محاورہ.
**۱. التفات نہ کرنا ، توجہ نہ کرنا.** وہ اسقدر بد نام تھے کہ انکی معقول باتوں کی طرف بھی کوئی رُخ نہیں کرتا. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱:۷۶). **۲. کام نہ دینا ، کارگر نہ ہونا.** وقت پر تلوار رُخ نہ کرے گی ، دغا دے جائے گی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۲). **۳. ارادہ نہ کرنا.** بیٹا ... اب اُدھر کا رخ نہ کرنا ، دیوانے ہو تو سڑک پر جا کر پتھر مارو. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۳۸).

**---نِیکو** کس صف(---ی مج) امذ.
**رک : رُخ نکو.**

بعد میرے نہ رہا دیکھنے والا کوئی
تُم زمانے کو دکھاؤ رُخ نِیکو اپنا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۴۷). [ رُخ + نِکو (رک) کا محرف ].

**رُخ (۲)** (ضم ر) امذ.
**۱. شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ہر بازی میں دو ہوتے ہیں اور بادشاہ کی صف میں بساط کے دونوں کونوں پر ایک ایک بٹھا دیا جاتا ہے ہر طرف سیدھی پٹی چلتا ہے ، ہر گھر سیدھا مارتا ہے.**

گھوڑے ہاتھی آپ گھمایا
ہر رُخ پیادے نانوں دھوایا
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۳۲).

بُد بَل پرت کا ماند کر شاہی سوں جب بازی کرے
لیتی بھلا من کا ترنگ رُخ لیا رکھے شہ مات کا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۲).

رُخ ہوا ہے عشق کی شطرنج میں یہ دل ترا
طرفہ یہ ہے بات ہو ہاوے اگر یہ شاہ تہ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۹۸). وہ اس رُخ کو مار کے کشت دیتے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۰). میں تیسری بار تجھ سے شرط لگا کر کھیلتی ہوں بلکہ فرزیں ، داہنا رُخ اور بایاں گھوڑا اُٹھائے لیتی ہوں. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۵۳). **۲. عنقا کی طرح ایک خیالی اور فرضی بڑا پرند، سیمرغ ؛ گدھ ، کرگس** یہ رُخ جانور کے انڈے ہیں. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۲۴). جزیرے میں پہنچا جہاں رخ کا جوڑا رہتا تھا. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۳۶). [ انگ : Rook کا مفرس و مورد ].

**رُخ (۳)** (ضم ر) امذ ؛ است.
**ایک تاج جو ماضی میں شاہانِ فارس پہنا کرتے تھے ؛ کرگدن ، گینڈا ؛ مخاطرہ جُو ، خُدائی فوجدار ، سردوال ، مہری ، گھوڑے کے ساتھے کا ساز ؛ ایک خوفناک وحشی جانور جو اُونٹ کے مُشابہ کہا جاتا ہے ؛ پرند کے گلے کی کھال ؛ نرسل ؛ پتاور ، سرپنا جس سے چٹائیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں** (اسٹین گاس). [ ف ].

**رُخ (۴)** (ضم ر) امذ.
**خُو بصورت الوہا بردار بیل گاڑی.** رُخ نام سواری بھی (ہے) جس کی ہندی رتھ ہے. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۸۳). تلفظ کی دشواری کی وجہ سے « رتھ » کو وہ « رُخ » کہنے لگے اور اپنے مزاج اور منشا کے مطابق انہوں نے اس میں ضروری تبدیلیاں کرلیں. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۹۷). [ رتھ (رک) کا بگاڑ ].

**رُخا** (فت ر) امذ ؛ سرخاب.
**عیش و عشرت ، فراوانی.** اما نی و تمنائیں شدّت و تکلیف میں تو اِرْتیاح و راحت ہوتی ہیں اور رخاء و فراخی میں جماح و سرکشی. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۸۲). [ ع ].

**رُخا** (ضم ر) امذ (قدیم).
**وقعہ.**

رات ساری تیرے غم کھینچے صفاں ہمناں اُہر
میٹھے بچناں تھے لکھیا میرے خلاصی کا رُخا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶). [ وقعہ (رک) کا ایک املا ].

*** * * رُخا** صف مذ.
**بطور لاحقہ مستعمل، دو رُخا ، چار رُخا.** غمدان ، یمن میں ایک محل کا نام ہے جسے بَشْرح نے چار رُخا بنایا تھا. (۱۹۶۶ ، بلوغ الادب، ۱ : ۴۳۸). [ رُخ + ا ، لاحقۂ صفت ].

**رُخام** (ضم ر) امذ.
**ایک چکنا شفاف پتھر جو سفید ، زرد یا سیاہی مائل ہوتا ہے ، سنگِ مرمر کی ایک قسم.**

مدور دیکھیے حوض تھا از رُخام
رنگے تھے اسی رنگ سوں سقف و بام
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۶۴).

غم کی چینک نہ ہوئے جس دل میں
سنگ ایسے یا رُخام کیا کہیے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۷). بعضے ستون سنگِ رُخام سے بنوائے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۹). بعض ستون سیاہ پتھر (رُخام) کی ایک ڈال کے ورنہ باقی سب اسی طرز کے ہیں. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۹۲). اس کا (بادشاہی مسجد) عالیشان دروازہ سنگِ رُخام اور سنگِ مرمر سے بنا ہے.

(۱۹۷۷ ، ملفوظاتِ اقبال ، ۳۵۵). [ ع ].

**رَخایَہ** (فت ر ، کس م ، فت ی) امذ.
**ایک قسم کا کھانا جو کبھی دودھ سے کبھی چاول سے بناتے ہیں ، اس میں مُرغی کا بُھنا ہوا گوشت اور مغز بادام یا مغز اخروٹ کا تیل ملاتے ہیں** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۳). [ رخام (رک) سے مشتق ].

**رُخانی (۱)** (ضم ر) اسث.
**(جُوتا سازی) چمڑا جھلنے اور رُخ یعنی تہ بنانے کو لیے رکھنے کی لکڑی کی پٹی** (۱ ب و ، ۳ : ۲۲۱). [ رک : روکھانی ].

**رُخانی (۲)** (ضم ر) امذ.
**بناسی کی وضع کا اوزار جو موٹا ، نوکیلا اور ڈھال دار ہوتا ہے. کاٹنے کے تمام آلات اُوپر اسی قاعدے کے بنتے ہیں رُخانی جسکے ایک جانب ڈھلاؤ ہوتا ہے.** (۱۸۷۱ ، علمِ طبیعیات ، ۱ : ۵۸). [ رک : نہانی/نہرنی ].

**رَخْبین** (فت ر ، سک خ ، ی مع) امذ.
**ایک طرح کا سربانی کھانا جو مختلف طریقے سے تیار کیا جاتا ہے اس کا جزوِاعظم دہی ہے جس کو ٹھکا کر یا آگ پر پکا کر پنیر کی شکل دے کر تیار کرتے ہیں. رخبین: اس کی حقیقت میں بڑا اختلاف ہے ابن سمجون نے کہا ہے کہ ایک قسم کا دہی ہے ... بعض کہتے ہیں کہ جب چھاچھ کو آگ پر اتنا پکائیں کہ ... گاڑھی اور سیاہ پڑ جائے تو وہ رخبین ہے .** (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۳). [ سربانی ].

**رَخْت** (فت ر ، سک خ) امذ.
۱. **اسباب ، سامان ، اثاثہ.**

کیا رخت دولت کے تم تھانب ہیں
تمیں مرد میداں کے رن کھانب ہیں

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷۷).

پشت پر تیروں کو پر ایک کماں نے باندھا
امن نے کوچ کیا رخت اماں نے باندھا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۷۹).

رختِ دل باندھ لو دل پکارو چلو  پھر یہیں قتل ہو آئیں یارو چلو

(۱۹۵۹ ، دستہ تہ سنگ ، ۵۰). ۲. **لباس ، جامہ ، پوشاک.**

وہ تماشا و کھیل ہولی کا
سب کے تن رختِ کیسری ہے باد

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷).

رخت و عریاں بدنی ایک ہے دیوانوں کو
ہوش تک جن کو نہ ہو عیب و ہنر کیا جانیں

(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۱۱۸).

وہ جانتا ہے کہ رختِ زریں  پہنا ہے جو میں نے بہر تزئیں

(۱۹۴۸ ، تنظیم الحیات ، ۹۵). ۳. **جُوتی کا چمڑا ؛ پٹیت ، ٹھاٹھ ، دھج ؛ برزخ** (فرہنگِ آصفیہ). [ ف ].

**---باندھنا** محاورہ.
**رختِ سفر باندھنا ، کُوچ کرنا ، سفر کے لیے تیار ہونا.**

حسیں دنیاں تھی باندھا رخت
یہ دُکھ ہوا سارا سخت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۶۳).

مُکھ اُپر تیرے ہے ایسا جھل جھلاٹ
جس کے دیکھے ہوش نے باندھیا ہے رخت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹).

**---بَدوش** (---فت ب ، و مج) م ف.
**سامان کاندھے پر لیے ، پا بہ رکاب.**

کارواں عُمر کا ہے رخت بدوش
ہر نفس بانگِ کوسِ رحلت ہے

(۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۷۹).

**---تَن** کس اضا(---فت ت) امذ.
**(کنایۃً) جسمِ انسانی.**

تم پہ کیوں کر نہ اشکِ چشم تر سے رختِ تن
خُشک ہوتا ہے بہت کم پیرہن برسات میں

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۵). [ رخت + تن (رک) ].

**---خواب** کس اضا(---و معد) امذ.
**رات کو سوتے وقت پہنا جانے والا لباس ، شب خوابی کا لباس ؛ (مجازاً) ابدی نیند کا لباس ، کفن.**

پہن کے اُس کو نہ چونکا کوئی قیامت تک
کفن سے بڑھ کے زمانے میں رختِ خواب نہ تھا

(۱۸۷۸ ، کلیاتِ صفدر ، ۱۵). کوئی شخص رختِ خواب یا صرف قمیض پہنے یا بغیر کوٹ پہنے کمرے سے باہر نہیں نِکل سکتا. (۱۹۱۱ ، باقیاتِ بجنوری ، ۱۲۵). [ رخت + خواب (رک) ].

**---سَفَر** کس اضا(---فت س ، ف) امذ.
۱. **سفر کا سامان.** میں جب راولپنڈی سے ڈھا کہ روانہ ہوا تو رختِ سفر بڑا مُختصر تھا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈُوبتے دیکھا ، ۱۳). ۲. **(کنایۃً) آخرت کی تیاری ، موت کے سفر کی تیاری.** سرکار استغراق میں تھے ، رختِ سفر کا مشاہدہ فرما رہے تھے ، عالمِ خاک سے آنکھ بند تھی. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۳). [ رختِ + سفر (رک) ].

**---سَفَر اُوٹھانا** محاورہ.
**کُوچ کرنا ، چلا جانا.**

اوٹھا جہاں سے اے دل شتاب رختِ سفر
سرا ہے یہ کوئی ہوتا نہیں مقیم بہت

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۱۰۵).

**---سَفَر باندھنا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **سفر کی تیاری کرنا ، کُوچ کرنا ، چلا جانا.** دہلی میں اِتنے روز قیام کے بعد اب میں نے بھوپال کے لیے رختِ سفر باندھا. (۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۶۷). ۲. **مرنے کی تیاری کرنا.**

قائم آ رختِ سفر باندھ کہ یاں سے اپنا
جی تو جانے کو نہ چاہے تھا پہ ناچار چلے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۹).

مُسافر خُلد کے طیّار ہیں رختِ سفر باندھے
ہمارے ساتھ چلنا ہو جسے اوٹھے کمر باندھے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۵).

**---سَفر کرنا** محاورہ (شاذ).
**مرجانا ، اِنتقال کر جانا.**
مُشفق پدر تو رختِ سفر کر گیا ہے یار
بھائی کو اس سے آگے ہی تھی دشمنوں کی مار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۹).

**---سَلامی** کس اضا(---فت س) امذ.
**درباری لباس** (عِلمی اردو لغت). [ رخت + سلامی (رک) ].

**---سیاہ** کس صف(---کس س) امذ.
**۱. اندھیرا ، رات کی تاریکی.**
پہنا دیا ہے خلعتِ روز اس کے نُور نے
رختِ سیاہ دور شبِ تار نے کیا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۵). ۲. **(کنایۃً) موسمِ خزاں ، پت جھڑ.** یہ کمبخت کبھی اپنا رنگ سفید کرتا ہے اور کبھی رختِ سیاہ پہنتا ہے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۶۸). [ رخت + سیاہ (رک) ].

**---شو** (---و مج) امذ.
**کپڑے دھونے والا ، دھوبی.**
سفید ضعف سے کیا ہوگا تنِ پُرگرد
ہوا لِباس جو میلا تو رخت شو آیا
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۵۶). [رخت+ف:شو،شُستن=دھونا].

**---عَروس** کس اضا(---فت ع ، و مع) امذ.
**جہیز** (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لغت). [ رختِ + عروس (رک) ].

**---عُریانی** کس صف(---ضم ع ، سک ر) امذ.
**(کنایۃً) جسمِ انسانی.**
اشکِ خُونیں سے ہے گلگوں رختِ عُریانی وزیر
رو رہا ہوں اک گُلِ رنگیں قبا کے واسطے
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۸۴). [ رخت + عُریاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کَتّاں** کس اضا(---فت ک) امذ.
**چاند کی روشنی نُورِ مہتاب کی جھلملاہٹ ؛ (کنایۃً) لِباس.**
خوشی سے رختِ کتّاں ماہتاب پہنے گا
کریگی جانبِ مجروح چاندنی نہ خیال
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، قصائدِ سحر ، ۲۳). [ رختِ + کتّاں (رک) ].

**---گاہ** امث.
**گودام ، سامان کا کمرہ یا جگہ ، اِسٹور.** اُس کی رخت گاہ میں سے چند پروانے مرزا محمد حکیم کے منشی کے ہاتھ کے لِکھے ہوئے برآمد ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۱). [ رخت + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت ].

**---نَو** کس صف(---و لین) امذ.
**(کنایۃً) نئی طرز ، نیا انداز زندگی ، جدید طرزِ زندگی.**
سینۂ خیّاطِ عالم میں ہے طرحِ رختِ نو
آج اگر سلمائے ہستی چاک داماں ہے تو کیا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۱). [ رخت + نو (رک) ].

**---ہَستی** کس اضا(---فت ہ ، سک س) امث.
**زندگی ، سرمایۂ حیات.** اُس نے بھی اس سرائے فانی سے رختِ ہستی باندھا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۸۷).
کہاں تک وجودِ خیالی ہمارا
چُھپے گا تہِ دامنِ رختِ ہستی
(۱۹۲۶ ، نقوشِ مانی ، ۱۱۹). [ رخت + ہستی (رک) ].

**رَختَہ** (فت ر ، سک خ ، فت ت) امذ.
**بھل (یا انڈے وغیرہ) کے مغز یا گُودے کی محافظ جھلی ، لاط : Indusium** . بہت سے اصحابِ کسوہ کو رختہ کی نوعیت کا تصوّر کرتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادیِ نباتیات ، ۲ : ۶۴۳). ڈھیری کے تمام بذرہ دان ایک نعل کی شکل کے محافظ چھلکے سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں جس کو رَختہ کہتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادیِ نباتیات ، سیّد معین الدین ، ۲ : ۵۹۹). [ رخت + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**رُخسار** (ضم ر ، سک خ) امذ.
**گال ، کلّا ، عذار ؛ (مجازاً) رُخ ، چہرہ.**
تُجھ زلف پور رُخسار کی سُرخی سیاہی چک دیکھیا
مُنجھ صبح کی پروا نہیں پور شام سیتی کام کیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۴۵).
رات پور دن پو بندے تج زلف پور رُخسار کے
چاند پور سورج کے حلقے بالتے کن میں عجیب
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۲).
رُخسارِ یار حلقۂ کاکل میں ہے عیاں
یا چاند ہے سراج اماوس کی رات کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۴۱).
کب تک گرہ رہے گا سینے میں دل کے مانند
اے اشکِ شوق اک دم رُخسار پر رواں ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۹).
دشتِ اُلفت چمن و آبلہ مہماں پرور
دلِ جبریل ، کفِ پاہبہ مَلے ہے رُخسار
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۴).
رشک اُس طُرّہ گیسو پہ ہیں کیا کیا مُجھ کو
وہ لٹکتا جو پڑا ہے ترے رُخسار کے پاس
(۱۹۱۶ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۷۰).
جانے کس رنگ میں تفسیر کریں اہلِ ہوس
مدحِ زُلف و لب و رُخسار کروں یا نہ کروں
(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۵۹). [ ف ].

**---کاٹنا** محاورہ.
**گال کو دانتوں سے کاٹنا ، شدید جذباتِ محبت کے ساتھ گال**

چُومنا۔ میں ... اس کے ہاتھ چُومنے ، سینہ کُدکُدانے اور رُخسار کاٹنے لگا۔ (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۲۵)۔

**رُخسارہ** (ضم ر ، سک خ ، فت ر) امذ۔
**رک : رُخسار۔**

اُلو آتی اُڑاتی دشتِ نبرد
روتی ہور رُخسارے کر کربی زرد
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۸)۔

یا یہ لب تیرے لعلِ احمر سے
یا ترے گورے دونوں رُخسارے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۲)۔

رُخسارۂ گُلچیں کا ہے سُرخی سے یہ عالم
جوں وقتِ غضب چہرۂ ترکانِ خطائی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۵)۔ دونوں بھائیوں کے داہنے رُخسارے پر ایک بہت چھوٹا سا مسّا تھا۔ (۱۹۴۴ ، ایرانی افسانے ، ۸۰)۔ میں اپنی اس شِدّت کے بعد اپنا رُخسارہ زمین پر رکھ دینے والا ہوں۔ (۱۹۷۵ ، اندازِ بیاں ، ۵۱)۔ [ ف ]۔

**رَخْش** (فت ر ، سک خ) امذ۔
**سفید اور سُرخ ملا ہوا رنگ ، رستم کا گھوڑا جو سُرخ و سفید رنگ کا تھا ؛ (مجازاً) گھوڑا۔**

بھواں کی کوشکی جب تھے تمہیں چڑانے کماں
سوارِ رخش ہوئے جیوں کہ رستمِ دستاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۸)۔

جوں مہر ترے رخشِ فلک سیر کے آگے
ہند و عربستان و صفاہاں ہے برابر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۱)۔ رخشِ رستم ، شبدیز خسرو گرد تھا۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۰)۔

عقل کا دستِ سُبک رخشِ جنوں کی باگ پر
قہقہہ خس کا کڑکتی بجلیوں کی آگ پر
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۶)۔

ہم شاہ سواروں کی سواری کے لئے
یا رخش ہو یا چیتکو رانا پرتاپ
(۱۹۶۷ ، لحنِ صریر ، ۲۴۶)۔ [ف : رَخْش ، اوستا : رُہ خش ]۔

**---عُمْر** کس اضا(---ضم ع ، سک م) امذ۔
**عُمر کا گھوڑا ؛ (مراد) تیزی سے گُزرتی ہوئی عُمر۔**

رَو میں ہے رخشِ عُمر ، کہاں دیکھیئے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے ، نہ پا ہے رکاب میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹)۔ دراصل کسی کو پتہ نہ تھا کہ رخشِ عُمر ہمیں کہاں کب اور کِدھر لے جائے گا۔ (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۵۶)۔ [رَخْش + عُمْر (رک) ]۔

**رَخْشاں** (فت ر ، سک خ) صف۔
**چمکنے والا ، تاباں ، منور۔**

بدخشی لعل حوض خانے میں بھر مد
اَجت جوت جوں جام و شیشے بھی رخشاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲)۔

نہیں اس طور وہ رُخسارِ رخشاں
کیے ہیں خوش قلم صفحہ پہ افشاں
(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۳۰)۔

وہ خُنک دل ہوں کہ جس کے نفسِ سرد سے آہ
دم میں یخ بستہ ہو سرچشمۂ مہرِ رخشاں
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۹۲)۔

ہوئی مقبول مناجاتِ مسیحائے جہاں
مثلِ خورشید ہوئے دیدۂ حیدر رخشاں
(۱۹۳۱ ، مراثی محب (محمد علی خان) ، ۲۸)۔

روشن و رخشاں ہے پرچم نجم و ہلال
لَم یزل و لا یزال ، میری ہے تُجھ سے دعا
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۷) [ف : رَخْشیدَن ۔ چمکنا سے حالیۂ ناتمام]۔

**رَخْشانی** (فت ر ، سک خ) امث۔
**چمک ، تابانی۔**

دیکھو ہمیں کہ شعلۂ شمعِ شعور ہیں
رخشانیٔ ستارۂ صبحِ ازل ہیں ہم
(۱۹۱۹ ، کیفی حیدرآبادی ، کیفِ سخن ، ۱۱۳)۔ [رخشان + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رَخْشَنْدَگی** (فت ر ، سک خ ، فت نیز کس ش ، سک ن ، فت د) امث۔
**چمک دمک ، تابانی ، آب و تاب۔** ایک ٹکیرا زرّیں اس زرق برق سے کھڑا تھا کہ جس کی جھالر کی رخشندگی پر گوہرِ آبدار نثار ہو۔ (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۵۳)۔

زندگی کو تُو نے دی تابندگی رخشندگی
ہو گئے فرطِ حسد سے سب عدو جل کر بھسم
(۱۹۸۳ ، دامنِ یوسف ، ۱۱۱)۔ [ف : رَخْشَنْدَہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ اسمیت ]۔

**رَخْشَنْدَہ** (فت ر ، سک خ ، فت نیز کس ش ، سک ن ، فت د) صف۔
**چمکنے والا ، آب و تاب والا ، تابندہ ، مُنوّر۔**

وہ شمسۂ رخشندۂ ایوانِ امامت
وہ شمعِ سرافرازِ شبستانِ امامت
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۳ : ۳۳)۔

لاہور نورِ علم سے رخشندہ ہو گیا
شرمندہ جس سے ہو گیا خورشیدِ خاوری
(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۵۹۸)۔

رخشندہ ترے حُسن سے رُخسارِ یقیں ہے
تابندہ ترے عشق سے ایماں کی جبیں ہے
(۱۹۷۵ ، ارمغانِ نعت (کلامِ صوفی تبسّم ، ۲۳۸)) [ف: رَخْشیدَن ۔ چمکنا سے اسمِ فاعل ]۔

**رُخْص** (ضم ر ، سک خ) امذ۔
**سستا پن ، ارزانی ؛ (مجازاً) تخفیف۔**

رُخص و تاویل کے قائل ہیں جو یہ کہتے ہیں
آدمی اپنے کسی فعل کا مُختار نہیں
(۱۹۶۵ ، کفِ دریا ، ۱۰۶)۔ [ ع : (ر خ ص) ]۔

**رُخصت** (ضم ر ، سک خ ، فت ص) امث.
۱. چھٹی.

عدم سے سب آتے ہیں یاں چار دن کو
نہیں ہوتی منظور رُخصت زیادہ

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸۷). افسروں کی تبدیلیاں بکثرت ہوتی تھیں ، کچھ قواعدِ رُخصت کے سبب سے ، کچھ ترقیوں کے مقامی نظامات کی وجہ سے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۵۹). دفتر یا مدرسے سے ایک یا زیادہ دنوں کی عدمِ حاضری کے لئے رُخصت کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳).
۲. اِجازت ، منظوری.

ہری داس تیوں مانگ کر بان لے
چلیا پوچھ رُخصت سوں فرمان لے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۷). مجھے رُخصت دے اس کام کوں میں جاؤں گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰).

رُخصت نہیں ہے اپنے تئیں ورنہ عندلیب
تاثیر صد ترانہ اک آہِ سحر میں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۸).

جو تُو ہووے رنج میں خستہ جگر
ہے تُجھے رُخصت جو کر لے چشم تر

(۱۸۴۷ ، حارق الاشرار ، ۱۱). پیشِ رفتگاں ہتھیار بھی رکھتے تھے اور اُن کے اِستعمال کی رُخصت سے بھی محروم نہ کیے گئے تھے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۸۵).

پیٹ بھروں نے تھوڑا تھوڑا کھانا کھایا
اِک اِک کر کے میزبان سے رُخصت چاہی

(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۴۴). ۳. روانگی ، کوچ.

نظر میر نے کیسی حسرت سے کی
بہت روئے ہم اُس کی رُخصت کے بعد

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۹).

نہیں دیتے نہ دو مجکو انگوٹھی تُم دمِ رُخصت
کہ داغِ دل ہی اپنا ہے مُجھے چھلا نِشانی کا

(۱۸۷۷ ، دستنبوئے خاقانی ، ۴).

بادلوں کی گھنی جھاؤں بھی رُخصت ہوئی گھر سے
اک اور سفر کے لئے لوٹ آؤ سفر سے

(۱۹۷۷ ، دریا آخر دریا ہے ، ۵۳). ۴. (اَ) خُدا کی طرف سے بندے کو کسی کام میں تخفیف کی اجازت. عبادت ... عزیمت سوں کرتے ہیں اور رُخصت سوں نہیں. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، اِنتباہ الطالبین ۹۶). فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ رُخصت ہے اللہ کی طرف سے سو جو قبول کرے اوسکو تو اچھا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۰۳). اس میں بھی یہی رُخصت و عزیمت والی بات ہے. (۱۹۴۸ ، تبرکاتِ آزاد ، ۳۳۶). (اِ) وقفہ مہلت ، چھوٹ. قرض خواہ قرضدار کو رُخصت دے سکتا ہے اور جب ایسا ہے پس باپ بھی بیٹے کو رُخصت دے سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاقِ نقوماجس (ترجمہ) ، ۳۰۳). ۵. (اَ) دلہن کی روانگی ، رُخصتی ، نیز بِداگی کی رسم. میں امجد علی کو آپ کی غُلامی میں دے چُکا مگر رُخصت میں ابھی جلدی نہ کیجیے گا. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۳). جب ثروت کی رُخصت کا وقت قریب آیا تو وہ کہیں کھوئی گئی. (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۲۲۹). تیسرے دن نکاح رُخصت اور سب کچھ ہو گیا. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ہوائی ، ۱۰). (اِ) روانگی کے وقت ملنے اور آخری دیدار کرنے کا عمل.

رُخصت کے لیے لوگ چلے آتے ہیں باہم
ہر قلب حزیں ہے تو ہر اک چشم ہے پُرنم

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳). ۶. (مرثیہ) مرثیے کے وہ بند جن میں کسی مجاہد کربلا کے میدانِ جنگ میں جانے کی اِجازت امام حسینؑ یا اہلبیت سے طلب کرنے اور اذن ملنے کا حال نظم کیا جائے.

اے شیرِ نیستانِ وغا جنگ کا دکھا دے
رُخصت کا لڑائی کا نیا رنگ دکھا دے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۷).

جرأت ہو جگر سوز مصیبت سے زیادہ
رُخصت میں بھی رقت ہو شہادت سے زیادہ

(۱۹۱۲ ، شمیم ، د (ق) ، ۳). رُخصت : اس سے مُراد یہ ہے کہ حضرت امام حسینؑ کے خیمے سے جب کوئی بہادر میدانِ جنگ کی طرف کوچ کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۸۳). ۷. (اَ) (مجازاً) اِنتقال ، وفات. دوپہر کو بُخار چڑھا شام کو بے ہوش ، رات کو سکرات ، صبح کو رُخصت گھنٹہ ہی بھر میں تمام شہر میں شہرت ہو گئی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۶۸). (اِ) وداع ، جنازہ اُٹھنے کا وقت (فرہنگِ آصفیہ). ۸. بس اب چلے ، اب جاتے ہیں ، کلمۂ الوداعی.

رُخصت اے زِنداں! جنوں زنجیرِ در کھڑکائے ہے
مُژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۱۸۵).

دیکھ لی میر حرم حضرتِ زاہد رُخصت
آپ کا کعبہ مرا بُت کدہ آباد رہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۳). [ ع : (ر خ ص) ].

**ـــــ اِتّفاقی** کس صف (ـــــ کس ا ، شد ت بکس) امث.
وہ چھٹی جو مُلازم کو حسبِ قاعدہ ، مُدّتِ کار میں کسی ناگہانی واقعہ یا ضرورت کے وقت مِل سکتی ہے. ہر مُلازم کو ہر سال فصلی میں منظوری افسرِ سررشتۂ رُخصت اِتّفاقی جس کی مُدّت ۱۵ یوم سے زیادہ نہ ہو گی دی جا سکتی ہے. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۶۵). ایک رُخصت تو «رُخصتِ اِتّفاق» کہلاتی تھی. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳). [ رُخصت + اِتّفاق (رک) ].

**ـــــ اِستِحقاقی** کس صف (ـــــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ح) امث.
وہ چھٹی جس کا حق ہو (فیروز اللغات). [ رُخصت + اِستحقاق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ـــــ بیماری** کس اضا (ـــــ ی مع) امث.
بیماری کی وجہ سے ملنے والی چھٹی ، رُخصتِ اِتّفاقی جو بیماری کے سبب لی جاتی ہے. اِطمینان بخش صداقت نامۂ طبی پیش

کرنے پر رُخصتِ خاص کے متّصل رُخصتِ بیماری دی جا سکتی ہے۔ (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۷۲)۔ تیسری کو « رُخصتِ بیماری » کہتے جس میں طبّی صداقت نامہ داخل کرنا پڑتا تھا ۔ (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳)۔ [ رُخصت + بیماری (رک) ]۔

**---پانا** محاورہ۔
**اجازت حاصل کرنا۔**

ہنسیں غیر اور رونے کی بھی رُخصت نک نہ پاؤں میں
کہو پھر کیا کروں جو پائے کر کے مر نہ جاؤں میں
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۹۳)۔

رن کی جب قاسمِ ذی جاہ نے رُخصت پائی
صبح ہے جس کی تمنا تھی وہ دولت پائی
(۱۹۳۳ ، عروج (سید خورشید حسن) ، عروجِ سخن ، ۲۰۰)۔

**---پر** م ف۔
**مُلازمت سے کچھ روز کے لیے چھٹی لے کر ۔** معلوم نہیں کہ آپ رُخصت پر آئے ہیں یا اب نہ جائیں گے۔ (۱۹۱۸ ، مکاتیبِ اکبر ، ۲ : ۷۲)۔ اف : آنا ، جانا۔

**---جانا** محاورہ۔
**اجازت مانگنا ، جانے کی اجازت لینا۔ اور رُخصت سوار ہونے کی چاہی۔** (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۹)۔ سہمان ہوں تو لازم ہے کہ بجائے ایک روز دیر سے روانہ ہونے کے ایک روز قبل ہی رُخصت چاہیں۔ (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۳) ۔ انہوں نے (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ) اپنی والدہ سے بغداد جانے کے واسطے رُخصت چاہی۔ (۱۹۷۹ ، کلیاں ، ۱۷)۔

**---خاص** کس صف ا است۔
**رُخصتِ استحقاق جو ایک سرکاری ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے ۔** ہر ملازم کو رُخصتِ خاص کا استحقاق بقدر گیارھویں حصہ اس مُدّت کے حاصل ہو گا جس میں وہ بلا وقفہ کارگزار رہا ہو ۔ (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۶۶) ۔ دوسری قسم کو « رخصتِ خاص » کہتے ہیں جس کا حق سال میں ایک ماہ تھا۔ (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳)۔ [رُخصت + خاص (رک)]۔

**---خانگی** کس صف(---سک ن) است۔
**وہ چھٹی جو کسی ایسے ملازم کو جو ملازمتِ اعلیٰ میں ہو مسلسل چار سال کی خدمت کے بعد دی جا سکتی ہے جس کی مُدّت ایک وقت میں بارہ مہینے سے زائد نہ ہوگی۔** سوائے رُخصتِ خانگی و رُخصتِ بیماری کے اور کسی قسم کی رُخصت کے ساتھ رُخصتِ خاص کا اتصال جائز نہیں۔ (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۷۲)۔ [رُخصت + خانگی (رک) ]۔

**---دینا** محاورہ۔
**۱۔ اجازت دینا ، رضا مندی ظاہر کرنا ، مُہلت اور موقع دینا۔**

طلب تب وزیراں کو سارے کیا
حضور آنے کوں سب کوں رخصت دیا
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۸۸)۔

بزاں اُس شجر کوں نبی نیک نام
جو رُخصت دیے سو چلیا پھر مقام
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۵۵)۔

ناز دینا نہیں گر رُخصتِ گلگشتِ چمن
اے چمن زارِ حیا دل کے گلستاں میں آ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱)۔

مرے خورشید لقا دید کی ٹک رُخصت دے
تیرے دیدار کو پھر ایک نظر دیکھیں تو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۸)۔ اب مجھے رُخصت دو ، میں جاؤں ۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ سہراافروز ، ۳۳)۔ قائداعظم کی طرح چندوں کا انتظام اچھے اچھے منتظم نہیں کرسکتے ان کی آبلہ پائی اُن کو کب اس کی رُخصت دینے والی تھی ۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۱۲)۔ ۲۔ مہلت دینا ، چھوٹ دینا۔ قرض خواہ قرضدار کو رُخصت دے سکتا ہے اور جب ایسا ہے پس باپ بھی بیٹے کو رُخصت دے سکتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، اخلاقِ نقوماجس (ترجمہ) ، ۳۰۴)۔ ۳۔ چھٹی دینا (نوراللغات)۔

**---رِعایتی** کس صف(---کس ر ، فت ی) است۔
**وہ رُخصت جو ہر ایک ملازم کو عام طور پر سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے۔** جب کہ تحصیلدار ایسے ڈپٹی کلکٹر کا قائم مقام مقرر ہو جو رُخصتِ رعایتی یا دیگر قسم کی رُخصت پر ہو اور تقرر صریحاً چند روزہ ہو تو ... مُستحق تنخواہ قایم مقامی کا ہوگا۔ (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۱۷)۔ [ رُخصت + رِعایتی (رک) ]۔

**---طَلَب** (---فت ط ، ل) صف۔
**جانے کی اجازت مانگنے والا ، مہلت یا چھٹی چاہنے والا۔**

جان جاتی ہے اک نظر دیکھو
ہوں میں رُخصت طلب اِدھر دیکھو
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۷۵)۔

وہ رُخ پہ ہاتھ پھیر کے بولا بڑھا جو خط
رُخصت طلب یہ خضر مسیحا سے ہو گیا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات))۔ [ رُخصت + طلب (رک) ]۔

**---طَلَب کرنا** ف مر۔
**جانے کی اجازت مانگنا۔**

بوسہ میں مانگوں اور وہ رُخصت طلب کریں
کیا لُطف ہے کہ دونوں پہ سائل اِدھر اُدھر
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۰۷)۔

**---طَلَبی** (---فت ط ، ل نیز سک ل) است۔
**جانے کی اجازت مانگنا۔**

مر جائیں گے پہلے دم رُخصت طلبی سے
ہم خود سفری ہونگے ترے وقتِ سفر سے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۳)۔ [ رُخصت + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---طَویلُ المُدّت** کس صف(---فت ط ، ی مع ، ضم ل ، ضم ا ، سک ل ، ضم م ، شد د ، فت) است۔

**لمبے عرصے کی چھٹی.** رُخصتِ طویل المُدّت (Long Leave) ... کسی ایسے مُلازم کو جو مُلازمتِ اعلیٰ میں ہو خدمت پر مسلسل چار سال کارگزار رہنے کے بعد رُخصت خانگی جس کی مُدّت وقت واحد میں بارہ مہینے سے زائد نہ ہو گی دی جا سکتی ہے. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۶۰). [ رُخصت + طَویل (رک) + رک : ال (ا) + مُدّت (رک) ].

**---کا بیڑا/ پان** اسم.
**رُخصت کے وقت پیش کیا جانے والا پان.**

خط منہ پہ آئے جاناں خوبی پہ جان دے گا
ناچار عاشقوں کو رُخصت کے پان دے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۲) . امام ضامن کی اشرفی بازو پر باندھ دی رُخصت کا بیڑا منہ میں دیا روانسی ہو کر بولی اچھا سیدھارو امام ضامن کی ضامنی میں سونپا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۵).

**---کرنا** محاورہ.
**۱. الوداع کہنا ، جُدا ہونا.**

تاب و طاقت کوں کیا رونے نے رُخصت تن سے
اور ضعیف ہونے لگے سارے قویٰ کل کل کے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۱).

وون ہی اس بیٹے کو رُخصت کر دیا
کر کے توبہ پھر یہ رو رو کر کہا

(۱۷۷۳ ، مثنوی رموزالعارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۰۲)). اگر وہ آئے تو اُن کو رُخصت کر کے ... میں انشاءاللہ کرنال پہنچوں گا. (۱۸۹۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۹۲). زمانہ شیخ ناسخ و خواجہ آتش کو رُخصت کر چکا تھا. (۱۹۱۰ ، مکاتیبِ امیر ، ۱۹).

دِل پہ اک طُرفہ قیامت کرنا
مسکراتے ہوئے رُخصت کرنا

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۱۶). ۲. **جُدا ہوتے وقت رنج و غم کے ساتھ گلے ملنا اور آخری دیدار کرنا.** لوگوں نے جو اوس کشتی میں سوار تھے غرق کے خوف سے غُل مچانا شروع کیا اور ایک ، دوسرے کو رُخصت کرنے لگا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۱۳).

روئیں دِل کھول کے اظہارِ مصیبت کر لیں
ادھر آ اگلے زمانے تجھے رُخصت کر لیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۱۵) . ۳. **لڑکی کو وداع کرنا ، دلہن کو شوہر کے گھر بھیجنا.** خُدا خُدا کر کے آٹھ بجے اس بدعت سے فرصت ہوئی تو دلہن کے رخصت کرنے کا وقت آیا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۲۶). چپ چپاتے نکاح کر کے بھتیجی کو رُخصت کر دے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۳۲). ۴. **ترک کرنا ، چھوڑنا ، خیرباد کہنا.** دو چار مہینے کا عرصہ ہوا کہ جہانِ فانی کو رُخصت کیا. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۴۴).

رُخصت ہونے سے پہلے رُخصت
کر اس کو جو بد ہے تجھ میں خصلت

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۱). ۵. **ٹالنا ؛ ملازم کو برخاست کرنا** (نوراللغات). ۶. **اجازت دینا.** سلیمان نے کہا کہ یا سیّدۃُ النِّسا باپ تیرا منبر پر ہے اور خلق کوں رُخصت کرتا ہے کہ جس کا حق مجھ پر ہے طلب کرے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۳).

**---لینا** محاورہ.
**۱. اجازت حاصل کرنا، جانے کی اجازت لینا.** جہاں آرائے کلچہرہ کے ساتھ ہو کے اور بادشاہ زادے سے رُخصت لے کر گھر آوتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۲).

درِ فردوس پر رضواں سے رُخصت کون لیتا ہے
سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوارِ گلشن کا.

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱). چند روز فقیروں کی خدمت میں رہا پھر رُخصت لے کر شہر میں گیا. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالاتِ شیرانی ، ۵۳). ۲. **الوداع کہنا ، جانے کی اجازت چاہنا.**

معصوم کو دے دے کے دلاسے بصد اُلفت
کس پیار سے منہ چوم کے لی آپ نے رُخصت

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۲). ۳. **ملازمت یا کام پر سے غیرحاضری کی اجازت حاصل کرنا ، چھٹی لینا.** اگر ایسا ممکن نہ ہو تو لکھ بھیجو ، میں نے سردست سال بھر کی رُخصت لی ہے. (۱۹۳۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۲۰). ۴. **چھوڑ دینا ، ترک کرنا ، چھٹکارا حاصل کرنا.** اگر پیر جاہل پکڑے اچھے تو اس سوں رُخصت لینا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲).

**---مانگنا** محاورہ.
**۱. اجازت لینا ، جانے کی اجازت چاہنا.**

سنایا جب خبر شادی کی قاصد صبح دم آ کر
منگا رُخصت مرے نزدیک باہر دل سوں غم آ کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۴).

جوشِ وحشت لے چلا اتنی نہ مہلت دی مجھے
کوہ و صحرا کے عزیزوں سے تو رُخصت مانگتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۳). وہ تو تم سے ... رُخصت مانگنے نہیں کہ اپنی جان و مال سے شریک محنت نہ ہوں اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے. (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۲۱۹).

بولنا بُھولا تو خوابوں نے بھی رُخصت مانگ لی
اب زبانوں پر بھی انگاروں کو رکھنا چاہئے

(۱۹۸۱ ، ملاستوں کے درمیاں ، ۵۳). ۲. **چھٹی مانگنا** (ماخوذ : نوراللغات).

**---ملنا** محاورہ.
**۱. اجازت حاصل ہونا.**

نہیں اتنی بھی رُخصت مجھکو ملتی وائے محرومی
کہ کھولوں اوس کے رُخ پر خواب میں چشمِ تماشا کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۱۹۵).

پر چشمِ بصیرت آشنا کو مِل جائے جو رُخصتِ تماشا
اور غور سے گورِ باصفا کو دیکھے تو ہے عبرتِ تماشا

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۸۰).

ہم بھی ہیں کوثر و تسنیم پہ لب
اک ذرا رخصتِ آہنگ ملے

(۱۹۶۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۰۷). ۲. **چھٹی ملنا.** کمشنر صاحب تشریف لانے والے ہیں ، دفتر کا معائنہ ہو گا سردست رُخصت نہیں مِل سکتی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۴۶). ۳. **موقوف ہونا** (نوراللغات). ۴. **رعایت یا چھوٹ ملنا.** اور آئے بہانے کرنے

والے گنوار تا کہ انکو رُخصت مِل جائے ... جنہوں نے جھوٹ بولا تھا۔ (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) ، محمودالحسن ، ۳۳۶)۔

**---میں ہونا** محاورہ۔
**بے خبر ہونا ، سرشار و مست ہونا۔**
آپ میں آنے کا اپنے خود ہے مجکو اِنتظار
عُمر گُزری ہے کہ میں اے بے خودی رُخصت میں ہوں
(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۹۲)۔

**---ہونا** محاورہ۔
**۱۔ چلا جانا ، روانہ ہو جانا ؛ جُدا ہونا ، وداع ہونا۔** اس بیٹے کا نانو سہر افروز رکھیئے یہ کہہ کے فقیر رخصت ہوا۔ (۱۷۴۶ ، قِصّۂ سہر افروز و دلبر ، ۷)۔ میں آبرو کے ساتھ ... یہاں سے جلد رُخصت ہو جاؤں۔ (۱۸۸۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۰۰)۔ واپس آکر سو رہتے ، ازواج رُخصت ہو جاتیں۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۱۱)۔
یادوں کی گھنی چھاؤں بھی رُخصت ہوئی گھر سے
اِک اور سفر کے لئے لوٹ آؤ سفر سے
(۱۹۷۷ ، دریا آخر دریا ہے ، ۵۳)۔ ۲۔ **مر جانا ، وفات پانا۔**
نبض میری دیکھ کر بولا طبیب
آپ رُخصت ہو چکے جاتے ہیں ہم
(۱۸۹۶ ، تجلّیاتِ عشق ، ۱۴۶)۔ سنجیدہ نے آکر دیکھا تو بھائی کبھی کا رُخصت ہو چکا تھا۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۲۰)۔

**---یاب** صف۔
**جو چُھٹی پر ہو ، رُخصت یافتہ** ۔ زمانۂ رُخصت میں رُخصت یاب کو مدد خرچ کا کوئی حِصّہ نہ ملے گا۔ (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۱۶)۔ [ رُخصت + ف : یاب ، یافتن ـ پانا ]۔

**رُخصَتانَہ** (ضم ر ، سک خ ، فت ص ، ن)۔(الف) امذ۔
**۱۔ رُخصت کرتے وقت دیا جانے والا انعام ، وہ نقدی وغیرہ جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو ، انعامِ رُخصت۔**
حسرت کو رُخصتانہ دے اک جام مے فروش
اس کا یہاں سے اُٹھ نہ سکے بے ایاغ پا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۳۵)۔ دائی کو جنائی کو چھٹی اور چلّوں کے جوڑے اور رُخصتانہ کے روپے دینے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیّد احمد دہلوی ، ۲۹)۔ بہت سے ہتیار ، چنوری ، مورچھل کی جوڑی بطور رُخصتانہ بھجوائے۔ (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۷۵)۔ میں جب کبھی نابھہ جاتا تو دستور کے مطابق بطور رُخصتانہ مُجھے ایک یا دو سو روپیہ دیاجاتا۔ (۱۹۵۷ ، ناقابلِ فراموش ، ۱۲۹)۔ ۲۔ **تبادلہ پر اہلکار کے رُخصت کے وقت کا ٹیکس** (شاہراہِ انقلاب ، ۸)۔ (ب) صف۔ **رُخصت ہوتے وقت کا ، الوداعی**۔ اس رُخصتانۂ حسرت کی تہ میں اس کا ایک خاص مطلب چھپا ہوا تھا۔ (۱۹۰۵؟ ، ترانۂ موسیقار ، ۱۷)۔ مسیحیوں کے ہاتھ کا کھانا ... ناپاک سمجھتا ہوں ، یہ کہتے ہی وہ بغیر رُخصتانہ صاحب سلامت کئے گدھے پر سوار ہوکے واپس چلا۔ (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۷۶)۔ [ رُخصت + انہ ، لاحقۂ اِسمیت و صفت ]۔

**رُخصَتی** (ضم ر ، سک خ ، فت ص) (الف) امث۔
**۱۔ دلہن کی رُخصتی ، وداع**۔ اماں ... رُخصتی کی تیّاری ہو ہی رہی تھی۔ (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۴)۔ طبقات میں اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی مذکور ہے کہ ... رخصتی نہیں ہوئی تھی۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۵۲)۔ ۲۔ **وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے ، سلامی** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔ ۳۔ **ایسی نظم یا گیت جو شادی کے موقع پر ماں باپ کے گھر سے لڑکی کی رُخصتی کے وقت گایا جائے ، اسے بابل بھی کہتے ہیں**۔ کار بہ کثرت کے تحت انہیں شعر و نغمہ پر اچھّا خاصا عبور ہو جاتا ہے ، یہ مرثیے ، سہرے ، رخصتیاں اور مبارکبادیاں ، معیاری شعرا سے زیادہ اچھی لِکھ پڑھ لیتے ہیں۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۵۷۰) رُخصتی: وہ نظم جو لڑکی والوں کی طرف سے شادی کے موقع پر اظہارِ محبت و تلقین کے طور پر لکھی جائے۔ (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹۴)۔ ۴۔ **روانگی**۔ رُخصتی کی گھڑی میں جوش ترقی کرتا نظر آتا تھا گویا دونوں طرف سے کوششیں ہو رہی تھیں کہ معرکے کو کل پر نہ اُٹھا رکھیں۔ (۱۸۸۸ ، ملک العزیز ورجنا ، ۵۷)۔ عین رُخصتی کے وقت ، اس نامہ سیاہ نے سب کی آنکھ بچا ، مصافحہ کے بہانے سے ایک گُزارش کان میں کی۔ (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۲۴)۔ (ب) صف۔ **۱۔ جو چُھٹی پر ہو ، رُخصت یافتہ**۔ رجمنٹوں کے رُخصتی سوار جو ضلع بجنور میں موجود تھے اُن کو بھی بُلا لیا تھا۔ (۱۸۵۸ ، مقالاتِ سرسیّد ، ۶ : ۲۷۳)۔ جس دِن سے امانت خان سوار رُخصتی کی زبانی تمہارے علیل ہونے کا حال معلوم ہوا ہے ، رنج کی حد و نہایت نہیں۔ (۱۸۶۹ ، اِنشائے خرد افروز ، ۸)۔ ۲۔ **رُخصت کے وقت کا ، آخری**۔
ساقی کوثر کی رُخصتی بھی ساغر
ہے آمدِ بادشاہِ خاور
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۱۸۳)۔ [ رُخصت (رک) + ی ، لاحقۂ نِسبت و صِفت ]۔

**---پارٹی** (---سک ر) امث۔
**الوداعی دعوت**۔ ان کی رُخصتی پارٹی کے موقع پر گروپ لینے کا اِنتظام کیا گیا تو آپ نے ... ذرا ٹوپی بھی ٹھیک سے پہن لی تھی۔ (۱۹۳۸ ، بحرتبسم ، ۹۶)۔ [ رُخصتی + پارٹی (رک) ]۔

**---سَلام** (---فت س) امذ۔
**الوداعی سلام۔**
تیرے سلام کی دھج دیکھ کر مرے دل نے
شتاب آ کے مجھے رُخصتی سلام کیا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۲)۔ [ رُخصتی + سلام (رک) ]۔

**---کَہنا** محاورہ۔
**خُدا حافظ کہنا ، الوداع کہنا۔** مُجھے دہلی سے ہی اپنی عزیز بیٹی کو ٹیلیفون پر رُخصتی کہنا پڑی۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۲۷)۔

**رَخَم** (فت ر ، خ) امذ۔
**گدھ ، کرگس**۔ حواصِل اور رخم اور پڑگیلا اور لقلق اور ہر قسم کا بگلا اور ہدہد اور چمگادڑ ... ناپاک ہیں وہ کھائے نہ جائیں اور پاک

پرندوں میں سے تم جسے چاہو کھاؤ۔ (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۸۰)۔ [ ع : ( رخ م ) ]۔

**رُخَن** (ضم ر ، فت خ) امذ ؛ امث (قدیم)۔
**طرف ، جانب ، سمت۔**

جو خالی کرے بحر ہوز ہر کے کہن
پڑے تس کے کونے میں جا یک رُخَن

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۶)۔

یا باپ طرف سوں کُچھ وراثت
یا ما کی رُخن سوں آئی ہے ہت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵)۔

دیکھا محل ہر اُس کے دھر کر نین
سراں شاہزاد اُن کے ہر یک رُخَن

(۱۷۴۶ ، قِصّۂ فغفورِ چین ، ۱۶)۔ [ رُخ (رک) + ن (زائد) ]۔

**رَخْنا** (فت ر ، سک خ) امذ (قدیم)۔
**رک : رخنہ۔**

کہتے ہوں جن کو جرأت کی خبر ہے
کہ رخنا دل کا چوری کی نظر ہے

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۷)۔ [ رخنہ (رک) کا ایک اِملا ]۔

**رَخْنک** (فت ر ، سک خ ، فت ن) امذ۔
**چھوٹا سوراخ۔** دیوار کے عقب میں ذرا سا بھی رخنک نہ چھوڑا جائے۔ (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۴۷)۔ [ رخنہ (بحذف ہ) + ک ، لاحقۂ تصغیر ]۔

**رَخْنَہ** (فت ر ، سک خ ، فت ن) امذ۔
**۱۔ سوراخ ، روزن ، چھید ، دراڑ ، جھری۔**

وہ آنکھیں جن پہ جی دیتا تھا عالم
نہ تھیں کُچھ رخنۂ دیوار سے کم

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۳)۔

یہ بابِ زنداں بدستور بند
نہ رخنہ نہ رستہ نہ روزن نہ رند

(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۲۳۷) ۔ کُچھ لوگ قناتوں کے رخنوں میں جھانک رہے تھے میں نے بھی رخنہ ڈھونڈ کر جھانکنا شروع کیا۔ (۱۹۴۲ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۵۸)۔ ہواؤں کے جھونکے ان رخنوں میں سے گُزر کر ٹُوٹے پُھوٹے مزار کو چُھوتے ہوئے آگے نِکل جاتے تھے۔ (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۷)۔ **۲۔ رکاوٹ ، خلل ؛ فساد ، فِتنہ۔**

ہمارا زخمِ جگر دیکھنے دے قاتل کو
نِکالے بیچ سے رخنہ حجاب کا بھاہا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۳۰)۔ چند آدمیوں کی رائے یہ تھی کہ عبداللہ بن عمر کی شہادت اسلام میں رخنہ پیدا کر دے گی۔ (۱۹۳۱ ، سیّدہ کا لال ، ۹۰)۔ دونوں ملکوں کے تعلقات میں پیدا ہونے والا یہ رخنہ کبھی دُور نہ ہو سکا۔ (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹُوٹا ، ۲۰۳)۔ **۳۔ نقص ، عیب ، خرابی۔** جس عملِ نیک پر نظر کرتا یا تو سِرے سے اس کے اعمال نامے میں تھا ہی نہیں اور تھا بھی تو ایک عمل اور سینکڑوں رخنے ، ہزاروں فساد ، دو چار نمازیں ہیں تو کاہلی اور بیدلی و ریا سے خالی نہیں۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۴۳)۔ خُدا کی توحید کو میں نے حق وباطل کی کسوٹی بنا رکھا ہے ... یہ ہندو اُن کی توحید کے رخنوں کا تو کُچھ ٹھکانا ہی نہیں (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۳۵)۔ کہیں کہیں رخنے رہ گئے ہیں ، بعض چیزیں گُم ہو گئی ہیں۔ (۱۹۶۱ ، خطوط عبدالحق ، ۱۵۳)۔ **۴۔ سرچشمہ جس سے کوئی چیز یا بات نکلے ، منبہ۔** اگر اس کا رخنہ بند نہ کیا گیا تو بدخواہ لوگ اس سِلسلے کو جاری رکھیں گے۔ (۱۹۰۴ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۵۸)۔ [ ف : رخنہ ، اوستا : رَخْش + نہ ، لاحقۂ تصغیر ]۔

**---اَنداز** (---فت ا ، سک ن) صف۔
**۱۔ روڑا اٹکانے والا ، بھانجی مارنے والا ، خلل ڈالنے والا ، فِتنہ فساد برپا کرنے والا۔**

رخنہ انداز ہزاروں نظر آئے مجکو
کام کرنے سے کوئی کام نہ کرنا اچھا

(۱۹۱۵ ، طوفانِ نوح ، ۲۲)۔ شخصی مذہب ہندوستان کی مشترکہ تہذیب اور مشترکہ قومیت کے تصورات میں رخنہ انداز نہیں ہو سکتا۔ (۱۹۴۹ ، آثارِ ابوالکلام ، ۵۱)۔ **۲۔ چھید کرنے والا ، سوراخ کرنے والا۔**

جا کے کوئی اُن کو دے آئے مرا اِتنا پیام
ہچکیاں اب ہو چلی ہیں رخنہ اندازِ قفس

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۷۸)۔ [ رَخْنہ + انداز (رک) ]۔

**---اَندازی** (---فت ا ، سک ن) امث۔
**۱۔ خلل ڈالنے یا بھانجی مارنے کا عمل۔** اُن کے انتقال کے بعد لوگوں نے اس میں رخنہ اندازیاں کیں۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۹)۔ جرمنی ... نے سر زمین یورپ میں ایک ہولناک جنگ برپا کر کے تمام یورپ کے امن میں رخنہ اندازی کر دی۔ (۱۹۱۳ ، مرقع بلجیم (ترجمہ) ، ۲) ۔ گوشہ گیری ، قناعت ، گدائی اور مذہب کی رخنہ اندازی کے خِلاف یہ تمام درس ... مذہبی تجرّد کی طرف لے جاتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۳۹)۔ **۲۔ سوراخ ڈالنے یا چھید کرنے کا عمل۔**

اس قدر کی رخنہ اندازی خدنگِ آہ نے
رفتہ رفتہ یار کی دیوار میں در ہو گیا

(۱۸۷۲ ، مظہرِعشق ، ۴۹)۔ [رخنہ انداز(رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

**---بَندی** (---فت ب ، سک ن) امث۔
**۱۔ خلل کی روک تھام ، نقص یا خرابی کا تدارک ، فِتنہ و فساد کا انسداد۔** جب سب طرح کی رخنہ بندیاں عمل میں آ چکیں ... تب خلق اللہ کی رفاہیت پر مصروف ہوئے۔ (۱۸۰۳ ، حُسنِ اختلاف ، ۴)۔ جونہیں اُن میں نقصان راہ پائے وہیں اس کی رخنہ بندی کی جائے۔ (۱۸۶۸ ، رسالہ سیاستِ مدن ، ۱۶۲)۔ دُنیاوی مفاد حاصل کرنے کی جتنی بھی صورتیں تھیں اور ہو سکتی تھیں پیغمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کر دی تھی۔ (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۵)۔ **۲۔ سوراخ کو بند کرنے یا خلا کو پُر کرنے کا عمل۔**

گُل لے کے جب آملا وہ گلچیں
اُس نقب کی رخنہ بندیاں کیں

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۹)۔ یہاں ایک بہت بڑا فصل واقع ہوتا ہے

جس کی رخنہ بندی مُشکل ہے۔(۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲: ۷۸۱).
[رخنہ + ف : بند ، بستن ۔ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---بَھرنا** محاورہ.
**خلا پُر کرنا ، سوراخ بند کرنا.**
روزن کو جھانک کر گُلِ نرگس بنا دیا
رخنے بھرے گُہر سے جو خندیدہ ہو گیا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۱۲۵).

**---پَرْداز** (---فت پ ، سک ر) صف.
**رک : رخنہ انداز.**
ضرور آنکھیں وہ ہونگی رخنہ پرداز
سلامت ہیں ابھی پردے حیا کے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۰). رخنہ پرداز اسباب کو نظر انداز کر ڈالیں.(۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۱۸۵). [رخنہ + ف : پرداز ، پرداختن ۔ بنانا ].

**---پَرْدازی** (---فت پ ، سک ر) امث.
**رک : رخنہ اندازی.**
نئی تیرِ لبِ معشوق نے کی رخنہ پردازی
تسلط تو کیا دل میں ہوا ناسور پہلو میں
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجّو) ، د ، ۱۷۳). اوّل سے اگر یہ حال ظاہر ہوتا تو قاسم کو ممانعت کی جاتی کہ پرائے ناموس میں رخنہ پردازی اچھی نہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۷). [ رخنہ + پرداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---(رَخنے) پَڑنا** محاورہ.
**۱. رکاوٹ پیدا ہونا ، خلل پڑنا ، فرق پڑنا.**
رخنہ ہماری آپ کی اُلفت میں پڑ نہ جائے
رکھیے گا کھڑکیاں سرِ بازار دیکھ کر
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر، ۳ : ۱۶۳). مجکو اندیشہ ہوا کہ میری سیر و سیاحت میں رخنہ نہ پڑ جائے.(۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید،۲۹). جونہی اس مسلک (حرفِ محبّت) میں رخنہ پڑا ، رنگ و نسل کے اِمتیازات اور زبانوں کے اِختلافات ان کی (مسلمان) راہ میں سنگِ گراں بن گئے.(۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اُردو کی داستان ، ۳). **۲. نقص پیدا ہونا ، عیب لگنا یا نِکلنا ، فتور آنا.**
وے پھری پلکیں اگر کُھب گئیں جی میں تو وہیں
رخنے پڑ جائینگے واعظ ترے ایمان کے بیچ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۲). لڑکی مچل گئی کہ لُونگی تو یحییٰ کا سر ہی لُونگی آخر ہر وڈانطی پاس کے کمزور اخلاق میں ایک لڑکی کی ضِد سے رخنہ پڑ گیا.(۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۳۸). **۳. جھگڑا کھڑا ہونا ، فساد ہونا.** چاؤ کے گھرانے میں پہلے رخنہ پڑا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷).
رخنے پڑتے ، درِ جاناں میں جو رہتے روزن
آنکھ لڑتی کبھی اپنے بھی نظارے ہوتے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۲). **۲. دوری پیدا ہونا ، اِختلاف واقع ہونا ؛ رنجش ہونا.** ہمارے اور اُن کے درمیان اس وقت جو رخنہ پڑا ہوا ہے وہ ہمیشہ کے لئے اور کُشادہ ہو جائے گا.(۱۹۲۲ ، دہلی کی جان کنی ، ۹۲). انگریزوں اور مُسلمانوں میں رخنہ پڑ گیا تھا. (۱۹۵۷ ، ادب و لسانیات ، ۷۷). **۵. سوراخ ہو جانا ، شگاف پیدا ہونا ، دراڑ پڑنا.** اوسکی بنا بہت اچھی تھی ، اوسکی دیواروں میں رخنے پڑ گئے تھے.(۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۰۵).

**---دار** صف.
**سوراخ والا ، جس میں سوراخ ہو.**
مثلاً یک سرائے ظلمانی
جس کے ہو رخنہ دار سقف وجدار
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۸). [رخنہ+ف: دار، داشتن ۔ رکھنا].

**---دُرست ہونا** محاورہ.
**خلل دُور ہونا ، اِصلاح ہو جانا ؛ اختلاف یا جھگڑا رفع ہو جانا.**
اُنہوں نے فرمایا تمہارے ہاتھوں سے دینِ اسلام کا کوئی رخنہ درست ہو گا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۴۳).

**---(رَخنے) ڈالنا** محاورہ.
**۱. روڑا اٹکانا ، خلل ڈالنا ، رکاوٹ پیدا کرنا ، فساد پیدا کرنا ، شوشہ اُٹھانا.**
بدگماں دیکھو کُچھ اِس میں بھی نہ ڈالیں رخنہ
روزنِ در سے نہیں آنکھ لڑانا اچھا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۴). تُو نے آکر ہماری تلاوت میں رخنہ ڈال دیا. (۱۹۱۸ ، اُمت کی مائیں ، ۳۰). مولوی عبدالحق لکھتے ہیں انگریزی تسلط کے بعد ، بعض اسباب کی بنا پر ہندی والوں ... نے ان علاقوں میں جہاں ہندی بولیاں رائج تھیں ایک مصنوعی ہندی کو داخل کیا اور اردو کو وہاں سے نکالنا شروع کیا۔ اس چیز نے ہندو مسلم اِتّحاد میں ہمیشہ کے لئے رخنہ ڈال دیا.(۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۵۵). **۲. داغدار کرنا ، عیب لگانا.** تو چاہتا ہے کہ مُجھ کو گنبد سے نِکال کے رخنہ میری عصمت میں ڈالے. (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۱۱۸). اُنہوں نے ... آپ ہی کے ناموس میں رخنہ ڈال دیا. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۳۵۱). **۳. بگاڑ پیدا کرنا ، خرابی لانا** ایک شخص نے حال میں حُرمتِ تعدّدِ نکاح پر ایک کتاب لکھی ہے ... ایسی تفسیریں کر کے تو لوگوں نے دین میں رخنے ڈالے ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۷۱). دیو مالا کے تضادات کو موضوع بنا کر دیوی دیوتاؤں کی عقیدت میں رخنے ڈالے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۱۰۵) . **۴. نقصان پہنچانا.** تُو نے میرے بچوں کو یتیم کیا اور رخنہ میرے خاندان میں ڈالا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا، ۸۷) . **۵. سوراخ کرنا.** گولے ہر دفعہ دیوار میں ایک رخنہ ڈالتے رہتے تھے.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۷۷). **۶. خلا پیدا کرنا.** لوگوں کا کٹ کٹ کے گرنا سپاہیوں کے ہجوم میں جابجا رخنے ڈال دیتا تھا. (۱۸۸۸ ، ملک العزیز ورجنا ، ۵۴).

**---رَخْنَہ** (---فت ر ، سک خ ، فت ن) صف.
**چھلنی چھلنی.**
تیرِ مژگاں کا نشانہ گر کرے ابرو کماں
رخنہ رخنہ ہو بسانِ بیتِ زنبورِ آفتاب
(۱۸۵۸ ، سحر ، بیاض سحر ، ۱۲۹). [ رخنہ + رخنہ ].

**---زَن** (---فت ز) صف.
**خلل انداز.**

شب خلوتِ میخانہ میں ہر شاہدِ نوخیز
رخنہ زنِ اسباب تھا برہم زنِ صف تھا
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۷۹). [ رخنہ + ف : زن ، زدن ـ مارنا ].

**---ساز** صف.
**رک : رخنہ انداز.**

رخنۂ در سے غیر پاس دیکھا کسی کو آج ہے
رخنہ گری کچھ اور ہے نالۂ رخنہ ساز میں
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰۳). [ رخنہ + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

**---کَرْنا** محاورہ.
۱. (i) **سوراخ کرنا ، چھید کرنا.**

ہزار مہر ہیں مخفی فلک کے کینے میں
کرے ہے رخنہ عبث خضر کب سفینے میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۱).

نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہم کو
نگاہِ شوخ رخنہ کرتی ہے دیوارِ آہن میں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۴۲).

طالبِ دیدار سے چھپ کر کہاں بیٹھو گے تم
یہ نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوار میں
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۸۵). (ii) **شگاف ڈالنا.** فی الحال صرف ایک ہی الڈولیز دریافت ہوا ہے جو ہکسوز ڈائی فاسفیٹ ... کی قابل عود طریقے پر رخنہ کر کے ٹرائیوز فاسفیٹ ... بناتا ہے .
(۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۸۱). ۲. **رکاوٹ ڈالنا ، خلل ڈالنا، روڑا اٹکانا ، فساد کرنا.**

اوس بعد ہے اسلام میں
رخنہ کرینگے گمرہاں
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۲۴). سب کو عبرت ہو کہ بارِ دیگر کوئی دینِ محمدی میں رخنہ نہ کرے.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۴). ہم کو یہ نتیجہ ماننا پڑیگا کہ یہ ان کے بننے میں رخنہ کرتے ہیں اور جسم کی نمو اور ترقی میں خلل انداز ہوتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۸۱).

**---کَھڑا کَرْنا** محاورہ.
**روڑا اٹکانا ، رکاوٹ ڈالنا.** ۱۹۵۳ء کے نرغے نے ... ہماری جادہ پیمائی میں بڑے رخنے کھڑے کیے.(۱۹۸۱ ، آتشِ چنار ، ۹۴۸).

**---کُھلْنا** محاورہ.
**سوراخ کھلنا.**

موجِ نسیمِ صحرا ہے آج عنبر افشاں
رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوارِ بوستاں کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۰).

**---گاہ** اسث ؛ امذ.
**وہ جگہ جہاں سوراخ بنا ہو.** جب توپ مورچے میں لگائی جاتی تو ہاتھی اس کو بے تائید بیلوں کے رخنہ گاہ میں رکھ دیتا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۳۳۴). [ رخنہ + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت ].

**---گَر** (---فت گ) صف.
**رک : رخنہ انداز.** بعضے عالم بدطینت ہو جاتے ہیں کہ علم ان کی ضلالت و گمراہی کی انتہا کی تقویت ہو جاتا ہے بلکہ دین و ایمان کے گھر کے رخنہ گر ہوتے ہیں.(۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۵).

ملنے کی التجا مری اُس کو بُری لگی
راقم ضرور غیر کوئی رخنہ گر ہوا
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۴۴).

دل سے بیخود کسی کافر کی محبت نہ مٹی
رخنہ گر کوئی ہمیشہ مرے ایماں میں رہا
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۱۲). [ رخنہ + گر ، لاحقۂ فاعلی ].

**---گری** (---فت گ) اسث.
**رک : رخنہ اندازی.**

گھر میں مرے رہتا ہے جو وہ خانہ بر انداز
پھرتے ہیں پئے رخنہ گری گرد در انداز
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۷۹).

ایسے محل پہ دوستو رخنہ گری ہے خودکُشی
ہم بھی اسی جہاز میں تُم بھی اسی جہاز میں
(۱۹۲۹ ، دیوانِ صفی، ۹۶). [رخنہ + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---لَگانا** محاورہ.
**کسی کام میں خرابی پیدا کرنا ، رکاوٹ ڈالنا** (مہذب اللغات).

**---(رَخنے) نِکالنا** محاورہ.
**۱. عیب جوئی یا نکتہ چینی کرنا ، نقص نکالنا.**

نِکالو نہ رخنے نسب میں کسی کے
نہیں اس سے کوئی رذالت زیادہ
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۰۷). ۲. **فساد کھڑا کرنا ، فتنہ اُٹھانا.** طمع نام سخت بدباطن ہے ... ایسا نہ ہو وہ رخنہ نِکالے ، ذلّت کے گڑھے میں تجکو ڈالے. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۸۶). ۳. **عُذر تراشنا ، حیلے حوالے کرنا (کسی کام میں).**

صیّاد نِکالے ہے ہر اک بات میں رخنہ
ہیں بند کہاں رخنۂ دیوارِ گلستاں
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۲۵).

**---(رَخنے) نِکلْنا** محاورہ.
**تردد پیدا ہونا ، فکر و پریشانی لاحق ہونا.**

کیا پردہ ہی پردہ میں یہ رخنہ نِکل آیا
اے غنچہ دہن منہ جو ذرا سا نِکل آیا
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق ، ۲۴۱).

چُنے جاتے ہیں دیواروں کے روزن بدگُمانی سے
ذرا سے وہم پر کیا کیا وہاں رخنے نِکلتے ہیں
(۲۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۰۰).

**---ہوجانا/ہونا** محاورہ.
**سوراخ ہو جانا ، خلل پڑنا ، خرابی پیدا ہو جانا.**

اے صنم تیری نگہ کے تیر سے
شرع میں زاہد کے رخنا ہو گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹).

**رَخنے** (فت ر ، سک خ) امذ ؛ ج.
**رخنہ (رک) کی جمع ، ترا کیب میں مُستعمل.**

**ـــ اُڑانا** محاورہ.
**تہس نہس کر دینا ، ملیامیٹ کرنا.**
بِساط اُس کی کیا دم میں رخنے اُڑا دوں
ہے چیونٹی کو بس موت کا اک تریڑا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۱).

**رِخْوَت** (کس ر ، سک خ ، فت و) امث.
**رک : رِخْوَہ. تحسین سے مراد حروف کو ان کی صفاتِ لازمۂ اصلی مثلاً ... توسط اور رخوت و استعلا کا لحاظ رکھ کر ان کے مقررہ مخارج سے ادا کرنا ہے.** (۱۹۷۶ ، علم تجوید و قرأت ، ۱۵) .
[ ع : رِخْوَہ (ر خ و) ].

**رِخْوَہ** (کس ر ، سک خ ، فت و) امذ.
**نرمی ، (تجوید) وہ حروف جن کو ادا کرتے وقت آواز مخرج میں جاری رہتی ہے جس کی وجہ سے آواز میں نرمی اور ضعف پایا جاتا ہے. یہ سولہ حروف ہیں: ا ، ث ، ح ، خ ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ظ ، غ ، ف ، و ، ہ ، ی.** (ماخوذ : علم التجوید ، ۲۷ نیز ۳۱ تا ۳۳).
بعض حروف ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو ادا کرتے وقت آواز اُن کے مخرج میں ایسے ضعف کے ساتھ ٹھہرتی ہے کہ آواز جاری رہتی ہے اور اس میں ایک قسم کی نرمی ہوتی ہے ، اس صفت کو رِخوہ کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، بُنیادی اسالیبِ بیان ، ۱۲). حروفِ شریرہ اور متوسط کے علاوہ باقی سولہ حروف رِخوہ ہیں. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۲۷). [ع : رِخْوَۃ (ر خ و) ].

**رُخي** (ضم ر). (الف) صف.
**۱. رُخ (رک) سے منسوب یا متعلق ، رُخ کا ، رُخ والا. ہر رُخی سطح اور ہر وِتری سطح کلورین اور ہوٹاشیم یا سوڈیم دونوں کے جوہروں پر مشتمل ہیں.** (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰۸). **۲. (حیاتیات ، نفسیات) کسی مہیج کے جواب میں ہُوبے جسم کا رُخ بدلنے یا حرکت کرنے والا. سردیوں میں یہ عجیب و غریب مخلوق ایجاباً تپش رُخی بن جاتی ہے ، اور آگ کے اِردگرد جمع ہو جاتی ہے.** (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) ، ۷۶).
**(ب) امث (حیاتیات ، نفسیات) کسی مہیج کے جواب میں ہُوبے جسم کے رُخ بدلنے یا حرکت کرنے کا عمل (انگ : Tropism ).** بہت سی مثالوں میں بھی رُخی ہی حیوان کے کردار کی تعیین کرتی ہے (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) ، ۷۷). سورج مکھی کا پھول دن کے وقت اپنا منہ سورج کی طرف موڑ لیتا ہے اور رات کے وقت زمین کی طرف جُھک جاتا ہے ، سورج کی طرف رخ کرنا شمس رُخی ... ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۴۷). [ رک : رُخ + ی ، لاحقۂ صفت کیفیت ].

**رُخِیَت** (ضم ر ، کس خ ، شد ی بفت) امث.
**رک : رُخی (ب).** آدمی اور اعلیٰ جانوروں میں ہمیں وہ چیز بہت کم نظر آتی ہے جسے رُخیت کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۴۷). [ رخی + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُخِیَتی** (ضم ر ، کس خ ، شد ی بفت) صف.
**کسی مہیج کے جواب میں ہُوبے جسم کا رُخ بدلنے والا.** عضوئے کے مُختلف حِصّوں کے انعکاسی جوابی اعمال نے آدمی اور اعلیٰ جانوروں میں ادنیٰ جانوروں کے رُخیتی کردار کے بے معنی رُخ بدلنے والی حرکات کی جگہ لے لی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۴۷). [ رُخِیَت + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رَد** (فت ر (عموماً مرکبات میں شد د)). (الف) امذ ؛ امث.
**۱. (اَ) واپس کرنے ؛ پھیرنے یا موڑ دینے کا عمل.**
حکم سے جس کے ردِ شمس ہوا
اس اشارے سیتی ہے شقِّ قمر
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳).
کیوں ردِ قدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). اگر دُنیا میں سطحِ زمین بالکل ہموار و یکساں یا ایک ہی قِسم کی مٹی یا پتّھر سے بنی ہوتی تو شعاعِ آفتاب کسی حرارت و رَدِ حرارت ٹھیک ہر مقام کے عرضِ بلد کے مُطابق ہوتی. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰).
**(اَا) سوال یا طلب وغیرہ کو نا منظور کرنے کا عمل ، اِنکار.**
کیونکر نتیجہ نیک ہو رَدِ سوال کا
ہے انفعال اس کو مرے انفعال کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۳۲).
کلیم کو لبِ قُدرت بھی دے دیے ہوتے
تو مانتے ترے رد کا جواب ہو نہ سکا
(۱۹۳۰ ، پیخود موہانی ، ک ، ۲۳). **۲. بے اثر یا بیکار کر دینے کا عمل ، ابطال ، توڑ ، تردید.**
وہ دینے کو آوے تو کُچ حد نہیں
مگر ہوئے تقدیر تو رد نہیں
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳).
کبھی میں نفیِ حقائق میں تھا سو فسطائی
کبھی میں معتزلی باعثِ ردِ رُویت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲). امام اشعری علی بن اسمٰعیل ... نے ... حدیث و فقہ کی تکمیل کی اور معتزلہ کی رد میں نہایت کثرت سے کتابیں لِکھیں. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۵۶). شیخ امان پانی پتی ... کا رسالہ «اثبات الاحدیہ» ... شیخ محی الدین ابن عربی کے نظریات پر نہایت صاف اور واشگاف تحریر ہے جس کی ... کئی رد لکھے گئے ، لیکن اس کی قبولیت میں فرق نہ آیا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۷۸). شہاب الدین الفراق ... نے الاجوبۃ الفاخرۃ کے نام سے ردِ مسیحیت میں کتاب لکھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۸). **۳. کسی بات کا ویسا ہی جواب.** کہا ایک شخص کو کسی نے اے خبیث یا مانند

اس کے پس جائز ہے اس کو رد بیچ ہر گالی کے. (۱۸۴۲ ، کتاب معدن الجواہر، ۷۶). ۳. **قے ، الٹی ، استفراغ.** رد ، ہندی قصباتی اور گنوار اچھار ، اور عربی میں قے اور شہر میں اصطلاحاً زمین دیکھنا بولتے ہیں. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۳۵). ۵. **(وراثت) عصبات کے نہ ہونے کی صورت میں جو حصہ تقسیم کے بعد بچے وہ بھی ذوی الفروض کو دیے جانے کا اصول یا عمل.** باقی کا نصف بھی بہن کو بھی بطریق رد کے دینگے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم، ۸۶۲). رد بھی ، ذوالفروض میں تقسیم کے بعد جو باقی بچے ... ذوالفروض ہی میں تقسیم ہو گا. (۱۹۶۱ ، المیراث ، ۳۴). ۶. **(حیوانات) جانور کے منہ پر چڑھایا جانے والا چھوٹا توبڑا ، توبڑی.** اس کو ٹاپے سے نکال کر پانی پلاوے اور ... رد یا توبڑی چڑھا کر ایک گھنٹہ کامل ٹہلاوے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۹۵). (ب) صف. ۱. **مسترد ، باطل ، بے حقیقت ، موقوف.** دشمن عداوت کوں بولتا ہے اس کی بات رد ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۴۷).

تیری وہ کتاب مُستند ہے
توریت و زبور جس سے رد ہے

(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی ، مثنوی عبد مذنب ، ۱).

ہو رد کوئی دُعا تو خسارہ نہ جانیے
ہوتا ہے سب ہمارے بھلے ہی کے واسطے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۲۲۳). ۲. **ردّی ، بیکار ، بے مصرف.**

دکھن کا کہن شعر اب بے عدد
لگے کہنہ تقویم مانندِ رد

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۱۹). [ ع : (ر د د) ].

**---اَعْمال** کس اضا(---شد د ، فت ا ، سک ع) امذ. **جوابی عمل.** ماکولات کی طرف ہمارے ردِ اعمال زیادہ تر جسمانی حالت سے متعین ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۸۷). [ ردِ + اعمال (رک) ].

**---اَلشَّمْس** (---شد د بضم ، غم ا ، ل ، شد ش بفت سک م) امذ. **(بطور معجزہ) سورج کے ڈوبنے کے بعد پلٹ آنے یا دوبارہ نکلنے کا عمل.** رواۃ ثقہ ہیں اس لئے اوس کی صحت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ... ردالشمس کی حدیث ... جسمیں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت علیؓ کی نمازِ عصر قضا ہوگئی تھی اس لئے آنحضرتؐ کی دعا سے آفتاب غروب ہونے کے بعد پھر طلوع ہوا. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۷۰). پندرہ دن بعد بھی ردالشمس کے طریقے سے یومِ اقبال واپس ہو سکتا ہے. (۱۹۶۰ ، افکارِ پریشاں ، ۳۶). [ رَدّ + رک : ال (ا) + شَمْس (رک) ].

**---اَلْعَجْزِ عَلَی الصَّدْر** (---شد د بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ج ، کس ز ، فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، ل ، شد ص بفت ، سک د) امذ. (علم بدیع) صنائع لفظی کی ایک قسم جو اس طرح ہے کہ جو لفظ شعر کے صدر یعنی مصرع اول کے جُزوِ اوّل میں آیا ہو وہی لفظ عجز یعنی مصرع ثانی کے جُزوِ آخر میں آئے نثر میں اس کی صورت یہ ہے کہ جو لفظ فقرے کے شروع میں آئے وہی آخر میں آئے.

فیض کی اس غزل کے دوسرے شعر میں ردُالعجز علی الصدر کی صورت اتنی ہی پرانی ہے. (۱۹۷۰ ، نگار ، کراچی ، ستمبر/اکتوبر، ۲۴). [ رد + رک : ال (ا) + عَجْز (رک) + عَلٰی (حرف جار) + رک : ال (ا) + صَدْر (رک) ].

**---اَلْفَک** (---شد د بضم ، غم ا ، سک ل، فت ف) امذ. **اتحاد ، ملاپ ، تنظیم.**

سب نے سیکھا ہمیں سے ہے بے شک
عملِ جبر کسر و ردالفک

(۱۸۸۷ ، ساق نامۂ شقشقیہ ، ۳۶). [ رَدّ + رک : ال (ا) + فَک (رک) ].

**---بَدَل** (---فت ب ، د) امذ (قدیم) ۱. رد و بدل. ۱. **بحث ، تکرار ، حُجّت ، جھگڑا.**

دور آیا ہے خود پسنداں کا
رَدّ بدل کر نکو کسی کی سنگت

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۲).

یو سُن در بدل بھار نکلیا جواں
ملے سب محلے کے لوگاں بھی واں

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۲).

یاں سٹ کے گئی ککر کچھ مذ کور نہ کھاڑ سوں میں
وو رد بدل ملے پر ہرگز نہ پاڑ سوں میں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۰).

سپہر کا کچھ پڑا سو رد بدل آ
ذکر او فاطمہ کن کوئی کیئے جا

(۱۷۵۶ ، جہیز نامہ خاتونِ جنّت ، ۲). اسی رد بدل میں دو چار گھڑی کا عرصہ گزرا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۶۸). ۲. **حملہ اور اسکا توڑ ، وار اور جوابی وار ، لڑائی.**

وہاں تھے دونو لیا کر گُرزِ گراں
بہوت ردّ بدل کیے دونو جواں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۲۳). اف : کرنا ، ہونا. [رد + بدل (رک)].

**---بَلا / بَلِیّات** کس اضا(---شد د ، فت ب / کس ل ، شد ی) امذ. **آفت اور مصیبت کو روکنا یا دور کرنا ، بلاؤں کو دفع کرنا.** دُعا کی دو قسم ہیں ایک تو اپنی منفعت کی خاطر دوسری ردِ بلا کے واسطے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵).

کی بلا میں نہ کبھی ردِ بلا کی تدبیر
زخمِ شمشیر کا مشتاق سپر کیا کرتا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۷۳).

پٹ رہے ہوں وہ کہیں جب تو یہ لازم ہے کہ غیر
چھپ کے گھر میں عملِ ردِ بلیّات کریں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۹۹). [ رد + بَلا/بَلِیّات (رک) ].

**---بَنْدَہ خَریدارِ خُدا** کہاوت؟ ردِ خلق قبولِ خالق. جس کا کوئی پُرسانِ حال نہیں ہوتا خدا اس کی خبرگیری کرتا ہے (ماخوذ : فرہنگِ اثر).

**ـــ ثُبوت** کس اضا(ـــ شد د ، ضم ث ، و مع) امذ.
**(قانون) ثبوت کے مقابل ثبوت ، ثبوت کی تردید ، ابطالِ گواہی ، بطلانِ شہادت ، ردِّ شہادت** (اردو قانونی ڈکشنری). [ رد + ثُبوت (رک) ].

**ـــ جَواب** کس اضا(ـــ شد د ، فت ج) امذ.
**جواب الجواب ، تردیدِ جواب** . راہ میں بجز ذکری ذمس مقدمہ یا ذکر جواب دعویٰ رد جواب یا مذمت و تعریف ... کبھی اور کچھ ذکر نہ کیا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۲۳۲). مناظرے کے بے مزا ردّو بدل اور جواب اور ردِّجواب و کد جواب و حد جواب کے ناگوار تسلسل سے وہ بالکل پاک تھا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۱۷۰). [ رد + جواب (رک) ].

**ـــ خَلائِق / خَلْق** کس اضا(ـــ شد د ، فت خ ، کس ء/فت خ ، سک ل) صف.
**لوگوں کا ٹھکرایا ہوا ، مردود.**

وہ ردِّ خلق ہوں میں گر ڈوب کر مروں گا
مُردہ مرا وبالِ دوشِ حباب ہو گا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۵). برائے خُدا مجھ ناکردہ گناہ ردِّ خلائقِ روسیاہ کو چھوڑ اور جادۂ محسن کشی سے منہ موڑ . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸). [ رَدّ + خَلائِق (رک)/خَلْق (رک) ].

**ـــ خَلْق قبول خالِق** کہاوت.
**رک: رد بندہ خریدار خدا** (خزینۃ الامثال).

**ـــ دُعا** کس اضا(ـــ شد د ، ضم د) امذ.
**دعا کی عدم قبولیت ، دعا کا مقبول نہ ہونا.**

پہلو ہے اک قبول کا ردِّ دعا میں بھی
کچھ مصلحت ضرور ہے اس التوا میں بھی

(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۹۵). [ رد + دعا (رک) ].

**ـــ سِحْر** کس اضا(ـــ شد د ، کس س ، سک ح) امذ.
**جادو کا توڑ ، جادو کا اثر زائل کرنے کا عمل ، منتر یا تعویذ وغیرہ.**

تعویذ یہ ردِّ سحر کا ہے
اک تاج ہے اک یہ نیمچا ہے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۳۲). یورپ کی تعلیم نے تمام اقوام عالم کے کانوں میں قومی و جنسی تفریق کا جو منتر پھونک دیا ہے وہ اب کسی ردِّ سحر سے اثر نہیں سکتا. (۱۹۲۰ ، بریدِ فرنگ، ۱۳۰). [ رد + سِحْر (رک) ].

**ـــ سَلام** کس اضا(ـــ شد د ، فت س) امذ.
**۱. سلام کے جواب میں سلام ، سلام کا جواب.** بعد ردِّ سلام حیرت زدہ فرمایا. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۳۶:۸). **۲. اثنائے نماز میں جب کوئی شخص آئے اور سلام شرعی کرے تو اس کے جواب میں سلام علیکم کہنا (اور کوئی فقرہ نہیں کہہ سکتا)** (فرہنگ اثر). [ رد + سلام (رک) ].

**ـــ سُوال** کس اضا(ـــ شد د ، ضم س) امذ.
**مسترد کرنا ، سوال پر توجہ نہ دینا ، مانگنے والے کو انکار کرنا.**

جو مانگتے ہیں وہ پاتے ہیں اُس سے حاجتمند
درِ کریم سے ممکن نہیں ہے ردِّ سوال

(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۴۰). [رد + سوال (رک)].

**ـــ شِرک** کس اضا(ـــ شد د ، کس ش ، سک ر) امذ.
**شرک کی تردید یا بُطلان.** اس میں ردِّ شرک بھی ہے کہ اللہ تعالی کے سوا عبادت کسی کے لئے نہیں ہو سکتی. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۳). [ رد + شِرک (رک) ].

**ـــ شَمْس** کس اضا(ـــ شد د ، فت ش ، سک م)امذ.
**رک : رَدُّالشَّمْس.**

حکم سے جس کے ردِّ شمس ہوا
اوس اشارے سیتی ہے شقِّ قمر

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳). [ رد + شمس (رک) ].

**ـــ صَدا** کس اضا(ـــ شد د ، فت ص) امث.
**آوازِ بازگشت** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۷). [ رد + صدا (رک) ].

**ـــ عَمَل** کس اضا(ـــ شد د ، فت ع ، م) امذ.
**۱. کسی عمل کا اثر یا نتیجہ ، جوابی عمل** (انگ: Reaction) بطور ردِّ عمل کے دماغ یا نخاع میں تہیج تحریکی پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۱۴ ، فلسفۂ جذبات ، ۵۱).

اپنے برتاؤ کا ہے ردِّعمل
دوستی کیا ہے دشمنی کیا ہے

(۱۹۳۱ ، دیوانِ صفی ، ۱۳۶). یہ اتنا ہی مخفی ہے جتنا تبدیلی کا ردِّعمل جس کے باعث ذہن کی خواہش ہسٹیریا کی صورت میں جسمانی علامات کا رُوپ دھار لیتی ہے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۹۳). **۲. کسی عمل کے جواب میں پیدا ہونے والا احساس ، فوری یا اولین تاثر.** جو کتاب آپ کو بھیج رہا ہوں ، اس سے آپ کو فیلڈ کی کتاب کے مطالعہ سے معاشیات کے ایک ہندوستانی طالبِ علم کے ردِّعمل کا اندازہ ہو سکے گا . (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۹۰). پیش قدمی پر خوشگوار ردِّعمل کا اظہار کیا . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۴۲). [ رد + عمل (رک) ].

**ـــ عَمَلی** کس صف(ـــ شد د ، فت ع ، م) صف.
**ردِّعمل (رک) سے متعلق یا منسوب ، جوابی عمل کا ، جوابی عمل کے طور پر ہونے والا.** بُدھ اور جین مت اگرچہ اس مصنوعی فرقے کے خلاف ردِّعملی تحریک کی بنا پر وجود میں آئے ، لیکن یہ اس کے اساسی اصول سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۶). [ رد + عمل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ].

**ـــ عَین** کس صف(ـــ شد د ، ی لین) امذ.
**جُوں کا تُوں لوٹانا ، اصل چیز کو واپس کرنا.** وہ اس امر کا مستحق ہے کہ اصلی مال پر اس کو قبضہ دلا دیا جائے وہ مال کے ردِّعین کا مستحق ہے. (۱۹۳۳ ، جنایات برجایداد ، ۱۶). [رد + عین (رک)].

**ـــ فِعْل** کس اضا(ـــ شد د ، کس ف ، سک ع) امذ.
**کسی امر کا اثر یا نتیجہ ، جوابی عمل ، ردِعمل** . ثقل نوعی کسی جوہر کا اُس کی تجدید کے لیے بہت مناسب ہے بہ نسبت کسی خاص ردِ فعل کے. (۱۹۲۳ ، مِفتاح المنطق (ترجمہ) ، ۱۳۱) . جس کو ہم بے کاری خیال کرتے ہیں وہ بھی ایک کام ہے ، ان سب میں ہر فعل کا ردِفعل ، ہر حرکت کی بازگشت ، ہر کوشش کا ثمرہ اور ہر سعی کا انجام ضرور ہونا چاہیے .(۱۹۶۳، اِسلامی نظریۂ حیات ، ۲۸۲). [رد + فِعل (رک) ].

**ـــ قَرْض** کس اضا(ـــ شد د ، فت ق ، سک ر) امذ.
**قرض کی ادائگی** (پلیٹس). [رد + قرض (رک) ].

**ـــ قَضا** کس اضا(ـــ شد د ، فت ق) امذ.
**بلا یا موت کو ٹالنا ؛ بلا ، مصیبت یا موت سے محفوظ رکھنے والی دُعا یا وظیفہ وغیرہ.**

ہر دُعا میں اُس کی تھی خاصیّتِ ردِّقضا
ہر ادا سے اس کی آثارِ ولایت تھے عیاں

(۱۹۰۸ ، کلیاتِ رعب ، ۳۱۰). [رد + قضا (رک) ].

**ـــ کَرْدَہ** (ـــ فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
**مُسترد کیا ہوا ، ٹھکرایا ہوا ، مردود.**

رد کردہ جو ہیں اُن سے بھلا ردّوبدل کیا
دیکھی نہیں شیروں کی بھلا جنگ و جدل کیا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۸).

آ کہ بازارِ محبّت میں اُٹھا لی ہم نے
جنسِ رد کردۂ بازارِ وفا جس کو کہیں

(۱۹۵۵ ، فکرِ جمیل ، ۷۶). [رَد + ف : کردہ ، کردن ـ کرنا ].

**ـــ کَرْنا** محاورہ.
**۱. لوٹانا ، پھیر دینا ، واپس کرنا.** قول ہے حضرت علیؓ کا کہ جب مکاتب پر دوقسطیں چڑھ جاویں تو غُلامی میں رد کیا جاوے .(۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۲۱). **۲. ٹھکرانا ، چھوڑ دینا ، ترک کرنا** . اس وقت نفس تیرا چند بار کیا کیا چیز منگتا وتا سب رد کرتا. (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقایق ، ۷۷).

کیا رد سبھیں کُفر کے کام کوں
دیا زور پھر کر توں اِسلام کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳).

واشدِ دل نہ ہوئی اور گرفتار ہوئے
رد کرو اب گُل و گلزار کو صحرا دیکھو

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۹). خُدائے تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کو اُس نے رد کیا. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۵۰). نئے شاعروں نے غزل کو اور غزل کے ساتھ میرؔ و غالبؔ کو اسی طرح رد کیا تھا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۵). **۳. (حملہ ، مصیبت وغیرہ کو) روکنا ، ٹال دینا ، دفع کرنا ، دُور کرنا.**

کوئی سینے پہ چڑھ کاٹے سرِ خصم
کوئی رد کر دے گرز و خنجرِ خصم

(۱۷۵۹ راگ مالا ، ۲۴). خُدا نے چاہا تو تمہاری بلا رد کروں گا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳۵). حضرت نے وار اُس ملعون کا رد کر کے ذوالفقارِ حیدرِ کرار کو میان سے لیا (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱۰۲). **۴. باطِل قرار دینا ، تردید کرنا ، بطلان کرنا. علماء محدثین** نے اوس کے وضع کا حکم کیا ہے اور اوس کا رد اور اِبطال کیا ہے .(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰۶). حافظ ابن حجر نے اس قول کو نقل کر کے اس کا رد بھی کیا ہے.(۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۹). اعتراضات کو رد کرنے کا موقع مِلنا چاہیے. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۲۸). **۵. مُسترد کرنا ، نہ ماننا ، نامنظور کرنا.**

نہ رد کر ، قبول انکساری مری
تُرت دُور کر بیقراری مری

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳).

آپ جو ارشاد کرتے ہیں کلام
میرا رد کرنے کا تو ہے کیا مقام

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۳۰).

اکثر ازراہِ لُطفِ بے حد
درخواستیں کرتا رہتا ہے رد

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۶۹). وہ کسی شاعر یا تخلیق کے بارے میں کسی مُسلّمہ رائے یا خیال کو واضح طور پر رد یا قبول نہیں کرتے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۹۰). **۶. ہرا دینا ، مات کر دینا.**

لب جن کے شکر ہے نیشکر قد
بُل بات کرے نبات کوں رد

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶).

رد کر دیا ترے لبِ رنگیں نے لعل کو
ٹھنڈا چراغ دامنِ کُہسار ہو گیا

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات). **۷. قے کرنا ، اُلٹی کرنا ، اِستفراغ کرنا** (فرہنگِ آصفیہ).

**ـــ مَظالِم** کس اضا(ـــ شد ر ، فت م ، کس ل) امذ.
**ایسا کارِ خیر جس سے کیے ہوئے مظالم کی تلافی ہو جائے** (مہذب اللغات). [رد + مظالم (رک) ].

**ـــ نامَہ** (ـــ فت م) امذ.
**(قانون) مقدمہ کی از سرِ نو تردید** (اُردو قانونی ڈکشنری). [رد + نامہ (رک) ].

**ـــ و اِنْتِخاب** (ـــ شد د ، و مج ، کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ.
**اچھی چیز کو چُننے اور بُری کو چھوڑ دینے کا عمل.**

جب دفترِ جہاں میں کیا رد و اِنتخاب
تصویر لی تمہاری بیاضِ سحر نہ لی

(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۱۵۶). اف : کرنا. [رد + و (حرفِ عطف) + اِنتخاب (رک) ].

**ـــ و بَدَل** (ـــ شد د ، و مج ، فت ب ، د) امث ؛ امذ.
**۱. (اَ) ایک چیز کو دُوسری چیز سے یا ایک حالت کو دُوسری حالت سے بار بار بدلنے کا عمل ، اُلٹ پُلٹ.** اللہ رات اور دن کا ردّوبدل کرتا رہتا ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۱۳).

عروج قومی زوالِ قومی خُدا کی قُدرت کے ہیں کرشمے
ہمیشہ ردوبدل کے اندر یہ امرِ پولیٹکل رہا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۵۵). (۱۱) **تبدیلی ، تغیّر ، ترمیم و تنسیخ.** نقل نویسوں نے اس میں بہت کچھ ردوبدل کر دیا. (۱۸۹۸ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۴۷۷) تم ہمارے دستور میں ردوبدل نہ پاؤ گے (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ۳ : ۴۲۳). قائداعظم نے کہا پروگرام جس طرح مرتب ہوا ہے ویسے ہی ہو گا اِس میں کوئی ردوبدل نہیں ہوگا. (۱۹۸۶ ، مسلمانانِ برصغیر کی جدوجہدِ آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۲۳۲). ۲. **بحث ، تکرار ، حُجّت ، جھگڑا.**
مِلنے کی آج بھی کچھ ٹھہرا گیا نہ میں تو
تھا دیر سے اسی کی ردوبدل میں بیٹھا
(۱۷۹۲ء، محب ، د ، ۳۲). ہمارے اس ردوبدل میں قریب تھا کہ نوبتِ قتال پہنچے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۴۷). اس ردوبدل میں سخت کلامی کی نوبت پہنچ گئی. (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۲۰۲). ۳. **حملہ اور اس کا توڑ ، وار اور جوابی وار ، لڑائی.**
وہ غُل تھا کبھی دیکھی نہیں ردوبدل ایسی
چلتی نہیں تلوار کبھی برمحل ایسی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۰۹). باہم وار چلنے لگے ، ردوبدل ہونے لگی. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۶۷۵). ۴. **ردوقبول**
اُس نے جب مال ردوبدل میں مارا
ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸). [رد + و (حرفِ عطف) ، + بَدَل (رک)].

**ـــ وقُبول** (ـــ شد د ، و مج ، ضم نیز فت ق ، و مع) امذ. **ٹھکرانے اور پسند کرنے کا عمل ، تردید و تسلیم ، اِنکار و اِقرار.**
کیوں ردوقبول میں ہے جھگڑا
مُجھ میں نہ تو عیب نے ہنر تھا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۵۸). دشمنانِ عقل و دین کی جانب سے کوئی تازہ قابلِ ردوقبول بات نہ چھیڑی جائے اُس وقت تک ہم بھی سکوت کریں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۹). قوّتِ فیصلہ کے ساتھ خیر و شر میں سے کسی ایک کے ردوقبول کا اِختیار بھی بخشا. (۱۹۸۵ ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۴۲). [رد + و (حرفِ عطف) + قبول (رک)].

**ـــ وقَدْح** (ـــ شد د ، و مج ، فت ق ، سک نیز فت د) امث. **بحث ، تکرار ، حُجّت.**
نہ کسی کی ردوقدح میں ہوں نہ اُکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں
(۱۸۱۸، انشا ، ک ، ۱۰۳). کسی نے تعمّق و تشدّد پر ردّ و قدح کی (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۴۳). کچھ ردوقدح کے بعد انہوں نے مُختصراً بیان کیا کہ لڑکی کی شادی کرنا ہے. (۱۹۷۹ ، جگر مراد آبادی ، آثار و افکار ، ۱۸۶). اف : کرنا ، ہونا. [رد + و (حرفِ عطف) + قَدْح (رک)].

**ـــ وقَذْف** (ـــ شد د ، و مج ، فت ق ، سک ذ) امث.
رک : **ردّ و قدح.** اگر معدہ نے قبول سے اِنکار کیا اور آنتوں نے ردوقذف کی ٹھہرائی تو کیا ہو گا؟ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۱۰). [رد + و (حرفِ عطف) + قَذْف (رک)].

**ـــ وکَد** (ـــ شد د ، و مج ، فت ک) امث.
رک : **ردوقدح.**
دو گالیاں کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی
رکھتے فقیر کام نہیں ردوکد سے ہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۶).
دو شخص گرمِ بحث تھے پوچھا یہ ایک نے
کچھ جانتے بھی ہو کہ یہ کیسی ہے ردوکد
(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۶۲۵). جس قبر کی مُلّاں جی نے نشاندہی کی ، ان مرنے والوں میں سے ایک کے اعزا نے یہ قبر اپنے مُردے کی بتائی اور فاتحہ کے بعد کافی ردوکد رہی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۴۷). [رد + و (حرفِ عطف) + کد (رک)].

**ـــ ہونا** محاورہ.
۱. **توڑ ہونا ، اثر زائل ہونا.** کُچھ افسوں پڑھا کہ سحر دلا رام جادو کا رد ہو گیا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۷۹). ۲. **غلط ثابت ہونا ، باطل ہونا ، منسوخ ہونا.** جو کتابیں چھپ کر آتی ہیں وہ ۱۰ بلکہ ۵ ، ۵ برس بعد کی تصنیفوں سے آپ ہی رد ہوتی جاتی ہیں. (۱۸۷۲ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۲۷).
سب ہیچ تھا وہ بولے جو شوخی سے کیا کہا
سو شِکوے میرے ہو گئے رد اک جواب میں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۷۷). ۳. **مسترد ہونا ، ٹھکرایا جانا ، نامنظور ہونا.**
ہوؤں گا اگر وہاں سے رد میں
دیکھوں گا نہ تُجھ کوں تا ابد میں
(۱۷۹۲ ، ہشت بہشت ، ۸ : ۱۶۹). سیاس کی بات رد ہو ، مگر پیرانی کے منّھ سے جو نکل گیا وہ ہو کر رہے (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا، ۴۱). ۴. **مُقابلے میں کمتر ہونا ، پست ہونا.** خیمہ سپہ‌سالاری کے سبب سے نہایت پُرتکلّف اور کثیرالوتد تھا لہر اسپ شاہ کی بارگاہ کے بعد ہر خیمہ اُس کی بُزرگی کے آگے رد تھا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۲۱). ۵. **(بلا وغیرہ) ٹلنا ، دفع ہونا.**
بوسۂ گیسو پہ تکرار اس قدر دیجیے صدقہ کہ رد ہو ہر بلا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۹۸).
میں اُلفت کو سمجھی کہ ہے بَدبلا
جو صدقے میں جی دوں تو ہو رَدبلا
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۱). ۶. **دُور ہونا ، جُدا ہونا.**
کوئی دن کو دیکھے ہے یہ روزِ بد
ہوئی فرو فرماندہی اس کی رَد
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۸).

**رِدا** (کس ر) امث ؛ سم ردائ.
**چادر ، چادرہ.**
دیے غُسل بی‌بی کو اب بوالحسن
رِدا پارہ پارہ پھرایا کفن
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی‌بی فاطمہ ، ۲۳).
کھینچا ایک جنگلی نے شہ کی رِدا
اثر اُس کا نازک بدن پر اُٹھا
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۰).

یہ کہہ کے اوڑھ لی سرِ پُرنور پر رِدا
موزے پہن کے گود میں شبیر کو لیا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶).

بیخود ہیں اہلِ شوق کہ اے نازنین حُسن
خوشبوئے عاشقی میں بسی ہے تری رِدا
(۱۹۳۹ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۷۱).

اوڑھے ہوئے چار سُو فضائیں
ظُلمت کی ہزارہا رِدائیں
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۹). [ ع : رِداء (ر د ی) ].

**رَدّا** (فت ر ، شد د) امذ ؛ ← ردّہ.

۱. **(معماری) چُنائی میں اینٹ پتھر وغیرہ کی تہ ، دیوار میں اینٹ یا مٹی کے تھوے کی قطار.**

یوں گرا وہ چنا ہوا ردّا
گِرے کیچڑ میں جیسے بن پدّا
(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۱۶) . عِمارت کی موجودہ حالت میں بھی نیچے سے اُوپر تک دو سو چھ ردّے پتھروں کے ہیں. (۱۸۸۹ ، حسن ، اپریل ، ۳). تمہاری تعلیم ایسی دیوار ہے جس میں گارے کا بھی ردّا ہے ، ٹھیکریاں بھی کھسیڑ دی گئی ہیں مٹی بھی ہے ، پتھر بھی ہے. (۱۹۲۸ ، مضامینِ فرحت ، ۱ : ۲۹).

بنیادوں میں ردّا ردّا
خُون ہمارا کام آیا ہے
(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۱۹). ۲. **(مُرغ بازی) مُرغ کی چونچ پر چڑھانے کا ڈوری یا کسی اور چیز کا بنایا ہوا حلقہ** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۲). ۳. **وہ بانس یا لکڑی جس سے دھنیے روئی کو اِکھٹا کرتے ہیں.** ردّا نئے یا چوبے کہ ندافان پنبہ رابداں گرد کنند. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۲). [ ف : رده ، پہلو : رَتک ـ سطر ، صف ].

**ـــ اُٹھانا** محاورہ.
**(معماری) مٹی یا اِینٹوں کی ایک تہ کے اُوپر دُوسری تہ رکھنا** (مہذب اللغات).

**ـــ بَتانا** محاورہ.
**(مُرغ بازی) رک : ردّا چڑھانا** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۲).

**ـــ توڑنا** محاورہ.
**(معماری) چنائی کی کسی تہ کو بوجہ خرابی خارج کرنا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۳۵).

**ـــ جَمانا** محاورہ.
۱. **(معماری) چنائی کی تہ لگانا** (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۳۵).
۲. **اِلزام لگانا.**

جما آؤں تھانے میں ردّا کڑا
کہ بندھ جائے قاری پہ الٹا دھڑا
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲۹). ایجاد حسین نے ... نہ جانے کیا کیا ردّے جمائے ہوں گے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۵۰).

**ـــ جوڑ** (ـــ و مج) امذ.
**(معماری) اینٹوں کا درمیانی جوڑ. ڈاٹیوں کے ہر ایک ردّے کے جوڑ مسلسل رکھے جاتے ہیں ان میں ہر ایک ردّے کو ڈوری ردّا اور ان کے جوڑوں کو ردّا جوڑ کہتے ہیں.** (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چُنائی ، ۹۲). [ رَدّا + جوڑ (رک) ].

**ـــ چڑھانا** محاورہ.
**(مُرغ بازی) مُرغ یا پرند کی چونچ پر ڈوری وغیرہ کا حلقہ چڑھا کر بند رکھنا تا کہ وہ کسی چیز پر چونچ نہ مار سکے اور نہ کچھ کھا سکے.** (بچۂ مُرغ کو) چار بجے کھولے ... اور ردّا چڑھا کر پانچ بجے تک ٹہلاوے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۸۹).

**ـــ چھوڑنا** محاورہ.
**(معماری) چنائی میں بقدر ایک ردّے کے جگہ چھوڑنا** (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۳۴).

**ـــ رَکھنا** محاورہ.
۱ **(معماری) اِینٹوں یا مٹی کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا ، چُنائی کے اُوپر چُنائی کرنا.**

باؤ میں کانپتی ہیں جو تھر تھر
ان پہ ردّا رکھے کوئی کیوں کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸). ۲. **اِلزام لگانا.**

وہ کریں عُذرِ وفا اچھی کہی
مُجھ پہ ردّے رکھتے ہیں اِلزام کے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۸۴) . ۳. **ایک دفعہ کھا کر دُوسری دفعہ کھانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**ـــ کاٹنا / کِھینچنا / نِکالنا** محاورہ.
**(معماری) رک : ردّا توڑنا** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۵).

**ـــ کَسنا** محاورہ.
**اِلزام لگانا. دُوسروں پر ردّے کسنے والے بھلا پرائی تابعداری کی دھونس کیسے برداشت کرتے.** (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۸).

**ـــ لَگانا** محاورہ.
**(معماری) چُنائی کی تہ جمانا ، چنائی میں اینٹوں کی ایک قطار کا اضافہ کرنا . ان کے اُوپر متعدد پُختہ اِینٹوں کے ردّے لگائے گئے ہیں.** (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۰).

**ـــ مِلانا** محاورہ.
**(معماری) چنائی کی تہ کو تہ کے ساتھ صحیح کرنا** (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۳۵).

**رَدّاً** (فت ر ، شد د ، تن ا بفت) م ف.
**رد کے طور پر ، تردید کی غرض سے ، رد کے لیے (عموماً قبولاً کے ساتھ).** علامہ ابن خلدون ... لکھتے ہیں کہ «فی حدیث میں امام ابو حنیفہ کا کبار مجتہدین میں ہونا اس سے ثابت ہے کہ اون کا مذہب محدثین میں معتبر خیال کیا جاتا ہے اور « رَدّاً و قبولاً » اوس سے بحث کی جاتی ہے» (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۳۵). [ رد (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز ].

**رَدّات** (فت ر ، شد د) امذ ؛ امث.
رد (رک) کی جمع ، تردیدیں ، کاٹ. جن ردّاتِ عمل میں گرہ کی فعلیت پائی گئی ان کا زمان رد عمل بڑھ گیا. (۱۹۳۵ ، نفسیاتِ جنوں ، ۵۱). [ رد + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رَداح** (فت ر) صف.
بھاری یا فربہ سُرین والی.

خَنُوع و خَنُوق و بلوب و خَرُود
رَجَاح وَ رَداح و رَبُوح و حضون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مُتَنّی ، ۱۲۷). [ ع : ( ر د ح) ].

**رِداء** (کس ر) امث ؛ سہ رِدا.
چادر ؛ (علمِ تشریح) ریشہ دار نسیج کی پتلی تہ. اور عضلہ کی دونوں جانبوں پر کی رداء (فیشیا) کو تراش کر عضلہ کو اس کے حرقفی ارتباط ( Iliac Attachment ) تک بالکل علیحدہ کر لیا جائے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۳۲). ۲. (تصوّف) صفاتِ حق کا ظہور بندے پر ہونا اور مقامِ کبریائی کو کہتے ہیں ، حدیثِ قدسی الکبریاء ردائی الخ ہے (مصباح التعرف ، ۱۲۷). [ ع : (ر د ا ء) ].

**رَداءَت / رَدائَت** (فت ر ، ع) امث.
فاسد اور خراب ہو جانے یا بگڑ جانے کی صورتِ حال ، خرابی ، بگاڑ. صبح ہوتے ہوتے رداءت کے کُل آثار پیدا ہو گئے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۵). اور چونکہ اِس بُخار میں نفخ کے اندر ردائت (خرابی) ہوتی ہے ، اس لیے قارورہ مکدر ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳۶). [ ع : (ر د ء) ].

**---مادہ** کس اضا(---شد و ہفت) امث.
جسم کے کسی مادّے کا خراب یا فاسد ہو جانا ، مادّے کی خرابی. اس کا ضعف کسی ایسے مرض کے سبب سے نہیں ہے جو رداءت مادہ سے عارض ہوا ہو تا کہ اس کو قابلِ علاج سمجھا جائے. (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۸۱). [ رداءت + مادہ (رک) ].

**رِدّت** (کس ر ، شد د بفت) امث ؛ سہ رِدّہ.
مُرتد ہو جانے کا عمل ، اَرتداد.

کیا بھی اہلِ رِدّت سے بُہت جنگ
ہوئے مقتول اُن سے بہوت بے ڈھنگ

(۱۷۹۱ ، بہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۹). اس کو وہاں (حرم میں) قتل نہ کرنا خواہ یہ قتل قصاص کا ہو یا زنا کا یا رِدّت کا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۱۵). فقہا کا پہلا گروہ عورت کو بمنزلہ مَیّت کے تصوّر کر کے اور رِدّت کو حکمِ موت دے کر بوجہ قوتِ حکومت ہر قسم کے اِختیارات اس پر نافذ کرسکتا تھا. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ۶۵). [ ع : (ر د د) ].

**رُدْرابِین** (ضم ر ، سک د ، ی مع) امث.
(موسیقی) ستار کی طرح چوبی اور مخروطی طبلی کا بغیر پردوں کا ایک ساز جس میں تانت کے چھ تار ہوتے ہیں اور کندھے پر رکھ کر مضراب سے بجایا جاتا ہے ، ایران اور افغانستان میں رباب کے نام سے مشہور ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۱۵۵). [ س : رُدر वीणा- شیو (عَلَم) + بِین (رک) ].

**رُدّراجْ / رُدْراجھ / رُدّراچھ** (ضم ر ، سک نیز شد د) امذ.
ایک جنگلی درخت کا بیج ہے ، یہ درخت نیپال آسام اور کوکن گھاٹ پر بہت ہوتے ہیں ، یہ درخت سیدھا اور بڑا املی اور آنولے کے درخت کی طرح ہوتا ہے ، بیج بطور دوا مُستعمل ہے ، ہندو اس کی مالا بناتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۵). [ س : رُدْرا کْش रुद्राक्ष ].

**رُدْرا کْش** (ضم ر ، سک د ، ک) امذ.
رک : ردراج. سب آ کر اس سبھا میں بیٹھے کسی کی بڑی جٹا کوئی مکٹ پہنے کوئی ردرا کش کی مالا، کوئی موتیوں کی مالا پہنے تھے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶). سر کے بال منڈے ہوئے گلے میں ردرا کش کی ایک مالا،سرخ آنکھیں،اُونچی پیشانی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹). [س : रुद्राक्ष ].

**رِدْف** (کس ر ، سک د) امذ.
۱. وہ چھوٹا جرم فلکی جو سیّارے کے گِرد گھومتا ہے. کئی سیّاروں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اجرام ہیں جن کو ارداف کہتے ہیں ، مثلاً زمین کا رِدف چاند ہے. (۱۹۱۵ ، رموزِ فطرت ، ۲۰۶). ۲. وہ روشن ستارے جو ذنبِ طائر پر ہیں. دو ستارے روشن کہ ذنبِ طائر پر ہیں ان کو رِدف کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۹). ۳. (قافیہ) حرفِ علت ساکن جو حرفِ روی سے پہلے بلا فاصلہ آئے.

رِدف کی قید ہے ایسی غزل کہیے قدر
کام کرتا ہے کلام آپ کا جادو کی طرح

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۷۸). اِصطلاح میں روی کے قبل حروفِ مدّہ میں سے کوئی حرف اگر بغیر کسی واسطے کے ہے تو اسے رِدف کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۳۲). [ ع : (ر د ف) ].

**---اَصْلی** کس صف(---فت ا ، سک ص) امذ.
(قافیہ) جو ردف ایسا ہے کہ اس میں اور روی میں حرفِ ساکن واسطہ ہوتا ہے اس کو رِدفِ اصلی کہتے ہیں (بحرالفصاحت ، ۲۸۹). [ رِدْف + اَصْلی (رک) ].

**---زائِد** کس صف(---کس ہ) امذ.
(قافیہ) وہ حرفِ ساکن جو رِدفِ مُطلق اور حرفِ روی کے درمیان واقع ہو جیسے دوست کا سین. خواجہ نصیرالدین محقق طُوسی نے رِدف زائد کو رِدف میں داخل نہیں کیا. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۲۸۹). اگر حرفِ روی اور حرفِ مدہ کے درمیان کوئی حرفِ واسطہ ہو تو اسے رِدفِ زائد کہیں گے. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۳۲). [ رِدْف + زائِد (رک) ].

**---مُطْلَق** کس صف(----ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
(قافیہ) وہ حرفِ علّتِ ساکن جو حرفِ روی سے پہلے بلا فاصلہ آئے. جو حرف مدّہ یعنی رِدفِ مطلق اور روی کے درمیان میں واقع ہو

جیسے دوست کا سین مہملہ اور تاخت کی خاے نُقطہ دار (۱۸۸۱، بحرالفصاحت ، ۲۸۹). [ رِدف + مُطلق (رک) ].

**رَدّا کَھنڈّلا** (ف ر ، سک د ، فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) صف. حقیر ، نِکمّا ، خراب (نوراللغات). [ رد (رک) + لا (لاحقۂ صفت فاعلی) + کھنڈّلا (رک) ].

**رِدَم** (کس ر ، فت د) امذ.
۱. (موسیقی) سُروں کی ترتیب تال کے لحاظ سے ، روانی ، ترنم. یہ موسیقی کے راگ کی طرح تین لہروں پر مُشتمل ہے تین مُختلف رِدم پر. (۱۹۵۶ ،فکرِ سُخن ، ۱۳۷). ۲. تناسب ، موزونیت ، باقاعدہ تواتر. روشنی کی تحریکات ( Light Impulses ) میں جو اس فوٹو سیل کے اُوپر پڑتی ہیں اور برق تحریکات Electric Impulses میں جو اس وجہ سے پیدا ہوتی ہیں کامل رِدم ( Rhythm ) پایا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اِطلاقات ، ۲۴۸). [ انگ : Rhythm ].

**رَدّواخَدّوا / کَھدّوا** (فت ر ، سک د ، فت خ ، سک د / فت کھ ، سک د) صف.
برادری سے نِکالا ہوا ، مردود ، خراب ، نکمّا ، سِفلہ کمینہ (عموماً جمع میں مُستعمل) . بازاری ... اور ردوے خدوے لوگوں کو چھوڑ کر قوالی کا جو مُقدّس جلسہ تھا وہی خود کیا تھا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۷۸). [ رد (رک) + وا ، لاحقۂ صِفت + ع : (خد) ناہموار ، کھدا ہوا + وا ، لاحقۂ صفت / کھدوا (تابع) ].

**رُدّونْتی** (ضم ر ، سک د ، فت و ، سک ن) امث.
ایک رُوئیدگی جو گرم عِلاقوں میں سمندر کے کنارے کے پاس ، ملتان ، سِندھ ، گُجرات ، کارد منڈل کے کنارے اور سیلون میں ہوتی ہے ، برسات ختم ہونے کے بعد کھیتوں میں اُگتی ہے ، عوام اس کو لون کا ہوئی کہتے ہیں اس لیے کہ یہ اکثر شور جگہ پیدا ہوتی ہے اس کا چھوٹا کھڑا پیڑ چنے کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے، یہ دواؤں میں اِستعمال ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۶). [غالباً س : रद्दवन्ती ].

**رَدّہ (۱)** (فت ر ، شد د بفت) امذ.
لکڑی صاف اور ہموار کرنے کا اوزار. حسبِ ضرورت تختے خرید کر فریٹ ورک کے قابل ترکھان (بڑھئی) سے تیّار کروائے جا سکتے ہیں جو بہت معمولی اُجرت پر تختہ کو حسبِ منشا موٹائی اور پیمانہ کا کاٹ کر اور ردہ وغیرہ پھیر کر دے سکتا ہے. (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۸). [ رندہ (رک) کا بگاڑ ].

**رَدّہ (۲)** (فت ر ، شد د بفت) امذ.
رک : ردا ، ترا کیب میں مُستعمل. [ ردّہ (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**--- رَکھنا** محاورہ.
رک : ردا رکھنا . کسی مومن کا دِل خوش کرنا ایسا ہے جیسے عرش پر ردہ رکھنا. (۱۸۳۵ ، حِکایتِ سُخن سنج ، ۳۱).

**رِدّہ (۱)** (کس ر ، شد د بفت) امث.
رک : رِدت. عدی نے اِسلام قبول کیا اور اس قدر ثابت قدم رہے کہ رِدّہ کے زمانے میں بھی اُن پر کُچھ اثر نہیں پڑا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲). [ ع : رِدۃ ].

**رِدّہ (۲)** (کس ر ، شد د بفت) امذ.
ایک دیسی دوا ، مزہ تلخ و تیز شیرینی مائل ہے ، اور مِزاج میں سرد و خُشک ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۸). [ س : रुद्धि ]

**رَدّی** (فت ر) (الف) صف.
بِگڑا ہوا ، خراب ، ناقص ، ناکارہ ، نِکمّا.

مت تعجب کر کہ بانفسِ ردی
جمع ہو ریشِ سفید و امردی
(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مرتضوی ، ۴۹).

کاہشِ غم سے اب ہے حال ردی
بختِ برگشتہ کر رہا ہے بدی
(۱۸۷۳ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۰۹).

سُننے والے کا بھی حال اس سے ردی ہوتا ہے
بے گنہ مُوردِ الزام بدی ہوتا ہے
(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۱۱۳).

کہتے ہیں جس کو نیکی اس کو بدی بتانا
جو چیز کام کی ہو اس کو ردی بتانا
(۱۹۵۲ ، دمِ ہد (ترجمہ) ، ۱۲۶). (ب) امث. (تصوّف) ظاہر کرنا صفاتِ حق کو باطل کے ساتھ یعنی جو صفات مختص ہیں حق کے ساتھ اُن میں سے کسی صِفت کو عبد کا اپنے ساتھ برتاوہ کرنا اِسی کو اِصطلاح میں ردی کہتے ہیں اور یہی عبد کے واسطے علامت ردی کی ہے یعنی بلا کی (ماخوذ : مِصباح التعرف ، ۱۲۷). [ ع : ردی (ر د ء) ].

**--- الْھَضْم** (---شد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ہ ، سک ض) صف.
دیر میں یا مُشکل سے ہضم ہونے والا، نہ پچنے والا (کھانا). گائے کے گوشت کھانے سے امراض پیدا ہوتے ہیں اور وہ ردیُ الھضم ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۶). [ رَدی + رک : ال (ا) + ہضم (رک) ].

**رَدّی** (فت ر ، شد د). (الف) صف.
۱. بیکار ، نِکمّا ، ناقص. کیا مولوی شبلی ایسا کریں گے ، اگر نہ کریں گے تو کتاب ردی ہو گی. (۱۸۸۹ ، خطوطِ سرسیّد ، ۱۸۳). بہت سے لوگ خیرات کرتے تھے لیکن عمدہ مال کو محفوظ رکھتے تھے بے کار یا ردی چیزیں خیرات میں دیتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۰) . ایک تہائی کاغذ فرسودہ اور ردی کاغذ سے تیّار کیا جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۶۵). ۲. بِگڑا ہوا ، خراب (مرض وغیرہ کے لیے). اُس کی حالت اِس قدر ردی ہوتی گئی کہ اُس کو اپنے مرنے کا یقین کرنا پڑا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۶). حالت بہت ردی ہو چکی تھی ، زہر آلود خون جسم میں پھیل گیا تھا. (۱۹۴۷ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۳۱). ۳. خراب ، خستہ ، بُرا. رُوئے زمین پر کہیں کے مسلمانوں کی مذہبی حالت ایسی ردی نہ ہو گئی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۱).

محصوروں کی حالت کسی قدر ردی ہوگئی تھی۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۵۲۲)۔ م۔ باطل ، غلط ، فضول ، لغو۔

سمجھ مت اس کہنے نسخے کو ردی
منگا لے حیض کی دس بیس گدی

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۴)۔ وہ دارا شکوہ کے عقائد کو ردی اور اطوار کو باطل جانتا تھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۸)۔ میں نے جو اپنے چشمے پر نظر ڈالی تو استغاثہ کو بہت کمزور پایا ، موقعے کی شہادت ردی۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۹۳)۔ «دوزخی» میں عصمت چغتائی ... لکھتی ہیں ان کی (عظیم بیگ چغتائی) ناولیں بعض جگہ واہیات ہیں، فضول سی، خصوصاً «کولتار» تو بالکل ردی ہے۔ (۱۹۸۸ ، «نگار» کراچی ، مارچ ، ۱۵)۔ (ب) امث۔ خراب شدہ اور بیکار کاغذ۔

خاکساری نے زرِ خالص کیا ہے خاک کو
ردیاں اپنی نظر میں نسخے ہیں اکسیر کے

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۳۴)۔ آج کیا دیکھتا ہوں کہ وہ لفافہ ردی میں پڑا ہوا ہے۔ (۱۹۱۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۹۳)۔ لکھتے ہو تو اخبار میں لکھتے ہو جو دوسرے روز ردی میں بک جاتا ہے۔ (۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، خمارِ گندم ، ۲۰۵)۔ [ ردی ، ع : (ر د ی) کا اردو تلفظ ]۔

--- بیچنا محاورہ۔
پرانے اخبار اور بے کار کاغذ کی تجارت (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

--- حالت (---فت ل) امث۔
خراب صحت ، بگڑی ہوئی حالت ، خراب صورتِ حال۔ مثلاً اگر کوئی مریض کیسی ہی ردی حالت اس کی کیوں نہ ہو دوا سے اچھا ہو جائے تو کسی کو استعجاب نہ ہو۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۶۱)۔ موجودہ ردی حالت سے نکل کر بامِ ایمان و عرفان پر چڑھنے کی کوشش کرو۔ (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۴۰۰)۔ [ ردی + حالت (رک) ]۔

--- خانہ امذ۔
وہ جگہ جہاں ٹوٹا پھوٹا یا بیکار سامان پڑا رہے ، کباڑ خانہ۔ کچھ حصۂ عمارت تو ردی خانہ تھا جس میں ملزم بادشاہ کی طرف سے قید کئے جاتے تھے (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۷۸) بیوٹی بکس کی چیزوں کا استعمال تو کیا ، ورنہ وہ بکس ردی خانے میں لاپرواہی سے پڑا ہوا تھا۔ (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۹۲)۔ [ ردی + خانہ (رک) ]۔

--- دان امذ۔
استعمال شدہ ، خراب یا بے کار کاغذات ڈالنے کی ٹوکری وغیرہ۔ اس لچر پوچ کو ردی دان ... کی نذر کیا جائے۔ (۱۹۱۶ ، خطوطِ محمد علی ، ۱۲۶)۔ [ ردی + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت ]۔

--- کرنا محاورہ۔
بیکار سمجھ کر چھوڑنا یا پھینکنا ، ناکارہ قرار دینا ، مسترد کر دینا۔ جن اشعار کو پرانے محاوروں کے جرم میں ردی کرتے ہیں ، آج کے ہزار محاورے ان پر قربان۔ (۱۸۸۰ ، ابِ حیات ، ۱۶۲)۔ ان پانچوں تصانیف کو جن میں بیس ہزار کے قریب شعر تھے ردی کر دیا۔ (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۵۶)۔

--- کی ٹوکری امث۔
رک : ردی دان۔ مجھے خوف ہے کہ اس طولانی تحریر کو دیکھتے ہی حضورِ والا ردی کی ٹوکری کے سپرد نہ کر دیں۔ (۱۹۱۵ ، خطوطِ محمد علی ، ۳۰۵)۔ جب اقبال کا جواب پڑھا تو اس نقل کو چاک کر کے ردی کی ٹوکری کے حوالے کر دیا۔ (۱۹۱۷ ، فاران ، نومبر ، ۲۰)۔

--- کی ٹوکری میں پھینکنا / ڈالنا ف م ؛ محاورہ۔
پھاڑ کر پھینک دینا ، بیکار سمجھ کر پھینک دینا ، نظر انداز کرنا ، مسترد کرنا۔ شاید اب تمام عمر وہ مختلف لڑکیوں کو ردی کی ٹوکری میں پھینکتا رہے۔ (۱۹۲۲ ، مضامین فلک پیما ، ۳)۔ دوسری قسم کے لوگ اشتہار کو فوراً ردی کی ٹوکری میں ڈال دیتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۳)۔ ان (عہد و پیماں) کا کوئی تقدس نہیں اور وہ اپنے من کی ایک ترنگ سے انہیں ردی کی ٹوکری میں پھینکنے سے عار نہیں کریں گے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۵۴)۔

--- کے مول ف م۔
انتہائی سستے داموں ، نہایت ارزاں۔ صرف ۳۰ نسخے فروخت ہوئے باقی جلدیں ردی کے مول فروخت ہوئیں۔ (۱۹۲۴ ، نانک ساگر ، ۲۸۲)۔ جو لاکھوں نصابی کتابیں ہم نے چھاپ دی تھیں انہیں ردی کے مول بیچ دیا گیا۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۹۹)۔

--- کھاتا امذ۔
ناقص اور خراب شے (مہذب اللغات)۔ [ رَدّی + کھاتا (رک) ]۔

--- کھاتے میں ڈال رَکھنا محاورہ۔
(عو) حساب وغیرہ صاف کرنے میں حیلے حوالے کرنا ، حساب کی ادائیگی میں ڈھیل ڈالے رکھنا (مہذب اللغات)۔

--- والا صف۔
پرانے اور بے کار اخبارات و رسائل خریدنے والا۔ یہ ردی والا پچھلے کئی برس سے ہر روز ایک دو بار اُس گلی میں سے گزرتا تھا۔ (۱۹۶۴ ، کپاس کا پھول ، ۷۹)۔ [ردی + والا ، لاحقۂ صفت]۔

رَدّے (فت ر ، شد د)
رَدّا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل۔

--- دار بلاک (---کس ب) امذ۔
(معماری) چنائی کا مستطیل پتھر جس کی گھڑائی بمقابلہ ترشے پتھر کے کھردری ہوتی اور پتوڑی سے کی جاتی ہے۔ رَدّے دار بلاک چنائی ترشے پتھر کی چنائی سے اس بات میں مشابہ ہوتی ہے کہ اس میں پتھر کے مستطیل کندے ہوتے ہیں جن کی گھڑائی تمام طرف کی جاتی ہے۔ (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۳۸)۔ [ رَدّے ، + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + انگ : بلاک (رک) ]۔

رَدیات (فت ر ، کس د ، شد ی) امث ؛ ج۔
بے کار چیزیں ، فضول تحریریں۔ ہمارے ہاں ردیات تو بہت ہیں لیکن اس طرح علومِ قدیمہ و جدیدہ کو ترکیب دے کر کسی نے ست یعنی جوہر

نہیں نکالا ہے۔(۱۹۰۶ ، افاداتِ مہدی ، ۱۲۸)۔ [رَدیّہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع ]۔

**رَدیف** (فت ر ، ی مع)۔(الف) امث۔

**۱۔ وہ لفظ یا الفاظ جو ابیات یا غزل اور قصیدے کے اشعار میں قافیے کے بعد بار بار آئیں۔**

ردیفاں میں بینی کے دھرتی کو گو
چنی قافیاں کی بھی دے پیش رو
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۲)۔

پیروِ حُسن عشق موزوں ہے
خوش لگے قافیے کے ساتھ ردیف
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۶)۔

اس زمیں میں نہیں کچھ اور تکلف اے رند
حُسن اتنا ہے ردیف اس کی نہ بیکار پڑے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۷)۔ غزل اور رُباعی کے لیے قافیہ کی شرط تو لازمی ہے ، اگر ردیف بھی بڑھا دی جائے تو ... لطف بڑھ جاتا ہے۔(۱۹۰۵ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۷۹)۔ کچھ نئے الفاظ کچھ نئی ردیفیں اور چونکا دینے والے احساسات کے اظہار ہی کو شائد فن کی معراج سمجھ لیے ہیں۔(۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۴)۔

**۲۔ حروفِ تہجّی کے اعتبار سے غزلوں یا الفاظ کی ترتیب۔**

جلد اے جان کہیں جیم کی اب آپ ردیف
حُسن کا شعر میں اور عیب کا ہے دھیان عبث
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۹)۔ **۳۔ پیچھے کی فوج۔** زمانۂ جنگ میں باقاعدہ ترکی فوج کی تعداد قریباً دس لاکھ کے ہوتی ہے ... علاوہ اس کے ردیف میں جنکے بارہ دستہ ہیں اور تعداد بھی غیر محدود ہے (۱۸۹۰ ، حسن ، نومبر ، ۳۸)۔ راہبوں کی ایک بے شمار فوج تین صفوں میں آراستہ ہے ، اور یہ صفیں ایک نہایت وسیع نصف دائرہ کی شکل رکھتی ہیں ، سب سے آگے کی ردیف میں نہایت سن رسیدہ مسیحی درویش ہیں۔(۱۹۴۳ ، تائیس(ترجمہ)، ۳۹۷)۔(ب) امذ۔ **۱۔ گھوڑے ، اُونٹ یا کسی اور سواری پر سوار کے پیچھے بیٹھنے والا شخص۔** اگر کسی شخص کے ساتھ اپنے تئیں گھوڑے پر سوار دیکھے تو اُس ردیف کی سعی سے کسی ملک کا حاکم ہو گا۔(۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲) ۔ جبریل علیہ السلام آگے بیٹھے اور اُنھوں نے حضورؐ کو اپنے پیچھے ردیف کے طور پر بٹھا لیا ۔ (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۶۵۲)۔ **۲۔ ایک ستارہ جو صورت کوکبہ عقاب کے قریب ہے ؛ ایک ستارہ جو اس وقت چڑھے جب اس کا مقابل غروب ہو جائے** (جامع اللغات)۔ (ج) صف۔ **ساتھی ، رفیق ، شریک ؛ ہم نوا ، ندیم۔** کسی نے پشتِ در سے آن کر دیکھا کہ حضرت عمرؓ تلوار باندھے ہوئے کھڑے ہیں ، اور خباب بھی ردیف اس کا ہے ۔ (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۳۲)۔

ہرچند ردیف ایک کی تھا ایک ستمگر
جوں قافیہ پیچھے تھی مگر تیغ دوپیکر
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۸۸)۔ اپنی ردیفِ زندگی کو زیادہ عرصے تک خوش نہیں رکھ سکتا۔(۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۵)۔ [ ع : (ر د ف) ]۔

**---بانْدھنا** محاورہ۔
**ردیف کا موقع سے استعمال کرنا (نوراللغات)۔**

**---بَنْدھنا** محاورہ۔
**ردیف باندھنا (رک) کا لازم۔**

اس زمیں کا فقط اتنا ہی تکلّف ہے شعور
کہ ردیفِ غزل طرح نہ بیکار بندھی
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات))۔

**---چَمکْنا** محاورہ۔
**ردیف کا لُطف دینا ، ردیف کا باعثِ حُسن ہونا ، ردیف کا پُر لُطف ہونا۔**

باعث فروغِ حسن (کا) ٹھہرا کمالِ عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات))۔

**---زائِدَہ** کس صف(---کس ہ ، فت د) امث۔
**ایسا لفظ جو بطور ردیف آیا ہو لیکن شعر کے معنی سے کچھ تعلق نہ رکھتا ہو ، فالتو ردیف۔**

ردیفِ زائدہ آئی کہیں کہیں تو کیا
منیر تارِ نفس سے ہے ہم کنار گرہ
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۰۶) ۔ [ ردیف + زائِد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ]۔

**---کرْنا** محاورہ۔
**گھوڑے اُونٹ وغیرہ پر کسی کو اپنے پیچھے بٹھانا۔**

ہوتا تھا خچر ہو راکب وہ شریف
ہور غلام اپنے کو کرتا تھا ردیف
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۱۷۹)۔ سفید گھوڑے پر سوار اس شاہراہ سے نکلے اور کہا یہ شاہراہ شہر کو جاتی ہے آ کہ شہر میں پہنچا دوں ، پھر مجھے اپنا ردیف کیا۔(۱۸۹۳ ، رشحات (ترجمہ) ، ۱۹۸)۔ سوار ... لیڈی کو اپنے پیچھے ردیف کر کے چلا ہی تھا کہ روسیوں کے ایک گروہ نے پھر حملہ کیا۔(۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۳۳۰)۔

**---وار** صف ؛ م ف۔
**۱۔ حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے ، قافیے یا ردیف کے آخری حرف کے لحاظ سے۔** ردیف وار غزلوں پر مولانا مرحوم اور میں نے پتہ لگا لگا کر سنہِ تصنیف بھی لکھ دیا تھا ۔ (۱۹۵۳ ، دیوانِ صفی (پیش لفظ) ، ۲)۔ **۲۔ سوار کے پیچھے بیٹھنے والے شخص کی طرح** ۔ ردیف وار اس باب کے پیچھے پڑ گئے چاہا جس طرح سے بنے بگڑے خواہ بنے دستبرد کریں۔(۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال، ۶ : ۳۴۱)۔ [ ردیف + وار ، لاحقۂ صفت ]۔

**رَدِیّہ** (فت ر ، کس د ، شد ی ہفت) صف۔
**خراب، فاسد۔** جب جراُتِ محمودہ پست ہو جاتی ہے تو جراُتِ مذمومہ یا جراُتِ رَدیّہ زور پکڑنے لگتی ہے۔(۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۶۹)۔ شاعری انسانی فطرت سے جذباتِ ردیّہ کو نکال دیتی ہے۔(۱۹۳۳ ، نقد الادب ، ۴۴)۔ [ ردی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ]۔

**رِدْھ سِدْھ** (کس ر ، سک دھ ، کس س) اسم (شاذ).
**خوش حالی اور کامرانی.** جو راجا رِدھ سِدھ سہت دیکھ پڑتا ہے وہ بھی اپنے پرشارتھ ہی سے ہوا ہے .(۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸). [س : رِدھ + سِدْھ + ऋद्+सिद्ध ]

**رَڈار** (فت ر) امذ ؛ سہ ریڈار.
**ایک آلہ جو ریڈیائی لہروں کے ذریعے طیارہ ، جہاز یا ساحل وغیرہ کی سمت ، فاصلہ یا موجودگی کا پتہ چلاتا ہے نیز راڈار.** اسی طرح جب رڈار کی شعاع کسی شئے سے ٹکراتی ہے تو اس کا کچھ حصّہ مُنعکس ہو کر رڈار کے توصیلی آلے کی طرف واپس آتا ہے جو اس شئے کو دیکھ لیتا ہے .(۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ۳۱۸). [ انگ : Radar ].

**رِذالا** (کس ر) امذ ؛ سہ رِذالہ.
**کمینہ ، سفلہ ، کم ذات ، ہاجی ، بدمعاش ، بدذات.**

رِذالے آج نشے بیچ زر کے ماتے ہیں
پہن لِباسِ زری ہم کو سچ دکھاتے ہیں

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایابِ زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۵)).

رِذالوں سے رہا کرتی تھی صحبت
طبیعت کو ہنرمندی سے نفرت

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۷۸).

یہ کیوں ایسا غُصّہ یہ ہے کس کا سالا
کہ کاٹا ہے کُتّے نے یا ہے رِذالا

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۳).

اور میرے چار سمت رِذالوں کا شور ہو
کیوں پھر یہیں نہ کوئی گڑھا کوئی گور ہو

(۱۹۸۴ ، قہرِعشق ، ۴۳۹). [ ع : رذالۃ (ذ ل) سے موزّد یا ع : رِذال ، رذیل (رک) کی جمع + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**---مَسْت ہوا خُدا کو بُھول گیا** کہاوت.
**کمینے کو دولت یا اِقتدار مِل جائے تو وہ اِترانے لگتا ہے** (ماخوذ: نجم الامثال).

**رِذالپَن** (کس ر ، سک ل ، فت پ) امذ.
**رک : رذالت.**

کِتنی زباں کُھلی ہے اس کے رذالپن میں

(۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر ، ۱ ، ۱ : ۱۱۷)). [ع : رِذال + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَذالَت** (فت ر ، ل) اسم.
**کمینگی ، سفلہ پن ، فرومایگی ، بدمعاشی.** اگر کوئی ... رذالت سوں بات کرے ، نا سمج بو مایا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). جو شخص بے حکم محمد صلعم کے اور کسی کی راہ رویّہ اور طریق اِختیار کرے ... یا اگر پیغمبرؐ کی طرف معاذاللہ جُھوٹ بولنے کی ... یا طمع نفسانی یا حُبِ جاہ یا رذالت کی نسبت کی تو بھی وہ مُسلمان نہ رہا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۰۹). اَمارت و غُربت ، شرافت و رذالت کے اِمتیازات ہر جگہ تھے. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۳۹۰). اس کا کردار کچھ اچھا نہیں بتایا جاتا ... روپے پیسے کے معاملے میں اس کی حرص و آز رذالت کی حد تک پہنچی ہوئی تھی. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۳۲۶). [ ع : رَذالَۃ (ر ذ ل) ].

**رِذالَت** (کس ر ، فت ل) اسم.
**کمینی یا بدذات عورت (عموماً بطور جمع مستعمل).** اے ہے یہ موئی رذالتیں بھی بدلنے کے قابل ہیں ، میں تو ان کے منہ پر جوتی بھی نہ ماروں. (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۴۹). [رِذالا (بحذف ا) + ت ، لاحقۂ تانیث ].

**رِذالوں کی دوستی پانی کی لکیر، شَریفوں کی دوستی پَتّھر کی لکیر** کہاوت.
**کمینوں کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں ، شریفوں کی دوستی پایدار ہوتی ہے** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**رِذالَہ** (کس ر ، فت ل) امذ.
**رک : رِذالا.** اب معلوم ہوا کہ فی الحقیقت رذالہ مسخرہ ہے.(۱۸۹۱، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۹۳). جو اپنے اخلاق و عادات ... خراب کر لیتا ہے وہ کمینہ اور رذالہ بن جاتا ہے .(۱۹۲۰، لختِ جگر، ۲ : ۱۵۲).

**رِذالی** (کس ر) صف ؛ رزالی.
**ناشائستہ ، فحش ، گندی (بات).**

مالن گلے کی ہار ہو دوڑے لے ڈالیاں
سقا کھڑا سناتا ہے باتیں رِذالیاں

(۱۸۳۰، نظیر، ک ، ۲ : ۱۹) [رِذالا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث
**رک : رِذالا.**

یہ پہلی سہالی ہے اس بیاہ کی
یہ پوری رذالے کی ہے چاہ کی

(۱۷۸۶ ، میرحسن ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۶). اب معلوم ہوا کہ فی الحقیقت رذالہ مسخرہ ہے(۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸:۱۹۳) جو اپنے اخلاق و عادات ... خراب کر لیتا ہے وہ کمینہ اور رذالہ بن جاتا ہے. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۱۵۲). بانکوں کا با کپن چھیلاؤں کا چھیلاپن ، ملاؤں کی ملائی، پہلوانوں کی پہلوانی ، رذالوں کی رذالت اور شریفوں کی شرافت لباس سے صاف بھانپ لی جاتی تھی. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۷). [ رذالا (رک) کا ایک املا ].

**---کا لَٹھ** امذ.
**منہ پھٹ ، بے شرم ، بیباک ، بد لگام ، دریدہ دہن ، گُستاخ ، بے ادب** (دربانے لطافت ، ۸۵ ؛ فرہنگِ آصفیہ).

**---کی جورُو کو سَدا طَلاق** کہاوت.
**کم ظرف کی دوستی کا کبھی اِعتبار نہیں کرنا چاہیے ، کمینہ اور سِفلہ کو اپنے عہد کا کچھ پاس نہیں ہوتا** (نوراللغات ؛ جامع الامثال).

**---کے ناخُن ہوئے** کہاوت.
**کمینے یا کم ظرف کو اقتدار یا دولت مِلی** (نجم الامثال ، ۲۲۷).

**رَذائِل** (فت ر ، کس ء) امذ ؛ ج.
**کمینی باتیں ، بُری صِفات ، بُرائیاں.** کم اصل بازاریوں کے رذائل

کا بیان نہیں ہوتا۔ (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۶)۔ بہت سے رذائل مناظرے کے متعارف طریقے سے پید ہونے چاہئیں۔ (۱۹۰۷ مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۸۰)۔ دو ایسی چیزیں بطور نمونہ پیش کی گئی ہیں (یعنی یتیموں کو دھتکارنا اور مسکینوں کو کھانا نہ دینا) جن کو ہر شریف الطبع اور سلیم الفطرت انسان مانے گا کہ وہ نہایت قبیح اخلاق رذائل ہیں۔ (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالَم ، ۲ : ۳۵۹)۔ [ع : رذیلَة ـ رَذیلَه (رک) کی جمع ]۔

**رَذِیل** (فت ر ، ی مع) صف۔
۱۔ **کمینہ ، سِفلہ ، کم ذات ، نِیچ ، پاجی۔**

اللہ رے پاس غیر کہ رہتے ہو ہم سے دُور
لازم ہے اِمتیاز رذیل و نجیب میں

(۱۸۷۲ ، مظہرِعشق، ۱۲۲)۔ وہ ایک نہایت ہی رذیل قوم کا مُخبر ہے۔ (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۱۵)۔ «غلاموں کی ثقافت» میں اچھے اور بُرے کی بجائے شریف اور رذیل کا تضاد اُبھرتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، توازن، ۴۵)۔ ۲۔ **گھٹیا (کام یا بات) ، بُرا ، پست ، نِیچ۔** اللہ صاحب نے اپنے حبیبِ کریم کی اُمّت پر اس فعلِ رذیل کو پسند نہ فرمایا۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۸۴)۔ دونوں بیٹیاں نیک نہاد اور قابل تھیں ، اُن بیچاریوں کو اپنے باپ کی رذیل تجویز کی خبر بھی نہ تھی۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۳)۔

جس کے مسلک میں تشدّد ہو دخیل
اور چوری جس کا ہو پیشہ رذیل

(۱۹۵۲ ، دھم پد (ترجمہ) ، ۱۰۱)۔ [ع : (ر ذ ل) ]۔

**--- کی دوستی پانی کی لَکِیر شَرِیف کی دوستی پَتّھر کی لَکِیر** کہاوت۔
**کمینے اور کم ظرف کی کسی بات کا بھروسا نہیں** (نجم الامثال)۔

**--- کی دو نَہ اَشراف کی سَو** کہاوت۔
**کمینے کی دوگالیاں بھی شریف کی سوگالیوں سے بڑھ کر ہوتی ہیں** (نوراللغات ؛ نجم الامثال)۔

**رَذِیلَت** (فت ر ، ی مع ، فت ل) امث۔
**کمینگی ، کم ظرفی ، سفلہ پن۔** عدالت فضیلت کے جز کے برابر ہے بلکہ وہ تمام فضیلت ہے اور ظُلم جو مقابل اس کے ہے رذیلت کے جز کے مُقابل ہے بلکہ وہ سرتاپا رذیلت ہے۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق، ۱۱۱)۔ اُس کا سرکشی کرنا اور آب عنصر اسفلی سے زیر ہو جانا یہ اس کی رذیلت کا حال ہے۔ (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۲۰)۔ اُس کو جُھوٹی شرم کہنا پڑتا ہے جو بجائے خود رذیلت ہے۔ (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۱۱)۔ اُس خراباتی نے اب یہ رذیلت دِکھائی۔ (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۹۷)۔ [ع : (ر ذ ل) ]۔

**رَذِیلَه** (فت ر ، ی مع ، فت ل) صف۔
**گھٹیا ، بُرا ، نِیچ (کام یا بات)۔** قوتیں ... بعض رذیلہ و بہیمیہ ہیں اور بعض ملکوتیہ و مقبولہ۔ (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۹۶)۔ جب تک ... اخلاقِ رذیلہ باقی رہتے ہیں تب تک نجات یا وصل یا قُرب حاصل نہیں ہو سکتا۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۱۰)۔ [رَذِیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ]۔

**رَذِیلِیَّت** (فت ر ، ی مع ، کس ل ، شد ی بفت) امث۔
**کمینگی ، کم ظرفی ، سِفلہ پن۔** تکبّر ، تواضع کی ضد ہے پس تکبّر کو کسی رَذیلیّت کا جُزو ہی تصوّر نہ کرو بلکہ اسکو پُوری رذیلیّت جانو۔ (۱۸۷۵ ، اخلاقِ کاشی ، ۱ : ۷۹)۔ [رَذِیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رَرّا** (فت ر ، شد ر) صف۔
**پناہ ڈھونڈنے والا ، بھاگنے والا۔** منہ میں اُڑ کے کِھیل پڑنے کا جو سہارا تھا وہ بھی گیا ، ساری آبادی کال کے ررّوں کی ہوگئی (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۵)۔ [پ : ررنا रराना ]۔

**رِڑیانا** (کس ر ، سک ر) ف ل۔
**گِڑگڑانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [س : ری + ری + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ]۔

**رَڑَک** (فت ر ، ڑ) امث۔
**چُبھن ، خلش ، کھٹک۔** ہمیں اُن کے کُھردرے پن کی رڑک شروع سے آخر تک ... محسوس ہوتی رہتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، تخلیقی ادب ، ۴ : ؟) [س : رَد + کِر रद+कृ ]۔

**رَڑکا** (فت ر ، سک ڑ) امذ۔
**جھاڑو ؛ ذرّہ ، ریزہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : رَد + ک + ک रढ+क+क

**--- پھیرنا** محاورہ۔
**صفایا کرنا ، نیست و نابُود کرنا۔**

کُفّار کا جب سے راج گیو اِسلام کا ڈنکا باج رہیو
کُفر کے اُوپر پھیر دیا اس رب کے پیارے نے رڑکا

(۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۳۱۹)۔

**رَڑکانا** (فت ر ، سک ڑ) ف م۔
**ہٹانا ، دھکیلنا ، دھکّا دینا** (پلیٹس)۔ [غالباً رَڑکا (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ]۔

**رَڑَکنا** (فت ر ، ڑ ، سک ک) ف ل۔
**چُبھنا ، کھٹکنا ، جیسے: آنکھ میں کُچھ رڑک رہا ہے** (فرہنگِ آصفیہ)۔ [رڑک + نا ، لاحقۂ مصدر ]۔

**رِڑَکنا (۱)** (کس ر ، فت ڑ ، سک ک) ف ل۔
**گِڑگِڑانا ، رونا ؛ چیخنا۔**

ایک ایک کا منہ پاس سے تکتی ہے سکینہ
روتی ہے بِلکتی ہے رڑکتی ہے سکینہ

(۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۹)۔ یہ تمام آوازیں ایک نو گرفتار ، آزاد منش (سابق) سیکنڈ لفٹین ... کے گلے میں رڑک رہی ہیں۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۷۹)۔ [رڑ (راڑ ـ شور و غل) + کنا (کرنا کی تخفیف) ]۔

**رِڑَکنا (۲)** (کس ر ، فت ڑ ، سک ک) ف م۔
**بلونا ، متھنا۔** مولانا مہر نے کہا ، اپنے طور پر خِدمت کیے جاؤ ، لیگ سے مزید گفتگو پانی رڑکنے والی بات ہے۔ (۱۹۷۲ ، بُوئے گُل نالۂ دل ، ۱ : ۴۸۷)۔ محمودہ غازیہ شعر کی چاٹی سے مکھن

نکالتی ہے لسّی نہیں «رڑکتی». (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۶۸). [مقامی ؛ پن : رِڑکنا ].

**رِڑْیانہ** (کس ر ، سک ڑ) ف ل.
**(عور) خوشامد کرنا ، گھگیانا** (مہذب اللغات). [رریانا (رک) کا مُتبادل املا ].

**رَز** (فت ر) امذ.
**انگور ، انگور کی بیل.** کرم یعنی انگور اس کو فارسی میں رز کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۹) . انگور کی بیل کو فارسی میں تاک اور رز اور عربی میں کرم بولتے ہیں رز مشترک ہے اور درخت ، انگور ، دونوں کے معنی میں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۰۱). [ف : رز ؛ قب : س : رسا रसा ].

**رِزا جامَہ وار** (کس ر ، فت م) امذ.
**(بنائی) رِزا غالباً ریزہ کا غلط تلفظ ہے اس سے مراد جامہ‌دار کا چھوٹی بُوٹی کا معمولی تھان ہے ، کاربگر بڑے اور اعلیٰ قِسم کے تھان کے مقابلے میں کم درجہ کے تھان کو ریزہ کہتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۹۶). [ رِزا ، ریزہ (رک) کا بگاڑ + جامہ وار (رک)]

**رَزّاق** (فت ر ، شد ز) صف.
**رازق (رک) کا مبالغہ ، بہت رزق دینے والا ، روزی‌رساں، اللّٰہ تعالیٰ کا صفاتی نام.**

یہ سب عالم تیرا رزّاق سبھوں کیرا
(۱۴۹۶ ، میراں‌جی شمس‌العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۴)).

توں رزّاق ہے ہور تونہیں عظیم
توں فتّاح ہے ہور تونہیں علیم
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

نہیں ہمکو وسیلا اور اے حق
سبوں کا ہے تونی رزّاقِ مُطلق
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷).

بت پڑا رہ دیر کے ٹکڑوں پہ میر
اُٹھ کے کعبے چل خُدا رزّاق ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۵). تُو عالم ہے اپنے عِلم کا حصّہ ہم کو بھی دے ، رزّاق ہے ، ہمارے ہاتھوں سے رزق بانٹ. (۱۹۰۹ ، سی پارۂ دل ، ۱).

تُو متین و قادر و قہار و قیّوم و کبیر
تُو لطیف و مانع و رزّاق و جبّار و خبیر
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۴). [ ع : (ر ز ق) ].

**--- بھیج فقرہ.**
**یا مولا بھیج ، جو شخص ہاتھ پانو نہیں ہلاتا مگر چاہتا ہے کہ پیٹ پالنے کا وسیلہ نکل آئے اُس کو سُنا کر طنز سے کہتے ہیں کہ رزّاق بھیج (فرہنگِ اثر).**

**--- شاہی** کس صف، امذ.
**فقیروں کا ایک گروہ جو خود کو سلسلۂ قادریہ سے وابستہ کہتا ہے.** محمد فاضل تو بعہدِ شاہجہاں بادشاہ زندہ تھے سلسلہ اُن کا قادریہ رزّاقِ شاہی خاندانِ طُوسی میں سے ہے اور بڑے زاہد مشہور.(۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵۳۲). [رزّاق + شاہی (رک)].

**رَزّاقی** (فت ر ، شد ز) امث.
**روزی پہنچانے کا عمل ، رزق دینے کی شان ، سخاوت ، فیّاضی.**

نہ ہے اسبابِ دُنیا سے قائم تنگ ہو اِتنا
اگر فعلِ مشیّت جانتا ہے وصفِ رزّاقی
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۳).

دیکھو رزّاقی ہوئے پیدا جو ہم
رزق ہے کوشش سہیا ہو گیا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۲۴).

سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم
بخیلی ہے یہ رزّاقی نہیں ہے
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۶).

تو ایسے میں «نئے انساں» کو شاید
تری موجوں کی رزّاقی بچا لے
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۳۱). [رزّاق + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَزّاقِیّت** (فت ر ، شد ز ، کس ق ، شد ی بفت) امث.
**روزی پہنچانے کا وصف یا کام.**

تری گہری سخاوت کا خزانہ
زمیں سے کم نہیں رزّاقیت میں
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۳۰). [رزّاق (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِزالا** (کس ر) امذ ؛ مہ رِزالہ.
**رک : رِذالا.**

نہ سیدھی ہو کجی گر ہو بھواں ٹیڑھی رِزالے کی
نہ کیجو (کذا) کاہل ہے دیکھ اصیلوں کا نہ ہو کسنا
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۵۶). مصاحبت رِزالے کی کیسی ہے جیسے مٹی کا برتن . ذرا سی ٹھیس میں ٹوٹ جاوے. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی(ترجمہ)، ۲۸). غیاث کی اِس عِبارت کا لفظی ترجمہ درج کر دیا گیا ہے ، مطلب یہ ہوا اس لفظ کی لِکھاوٹ «رزالہ» بھی ہے. (۱۹۷۳ ، اُردو اِملا ، ۱۴۸). [رِذالا (رک) کا مُتبادل املا].

**رَزالَت** (فت ر ، ل) امث.
**رک : رَذالت.**

آخر شغال تھا نہ دُبکنے کی خُو گئی
خلعت پہن کے بھی نہ رزالت کی بُو گئی
(۱۸۷۴، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۰). چونکہ رزالت کی سب صُورتیں اصالت میں شامل نہیں ہیں اس واسطے انہیں سند میں بھی پیش نہیں کیا جاتا. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۹۸) . [رزالت (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**رِزالی** (کس ر) امث ؛ صف.
**کمینی ، کم ظرف ، بدذات (عورت).**

ننھی لڑکی پسر جنتی ہے یا نہیں
رزالی بات کو سُنتی ہے یا نہیں
(۱۸۵۲ ، قِصّہ چوہا اور بلی ، ۱۱۸).

دختر رز سے ملائی اب زباں اچھی نہیں
منہ لگے شہدوں کے اب وہ بھی رزالی ہو گئی
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۶۳) . غلط بات بُوچھتی ہو رزالی اوقات بُوچھتی ہو باندیوں سے پوچھو ناخواندیوں سے بُوچھو . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۲۳) . [ رذالی (رک) کا متبادل املا ] .

**رَزانَت** (فت ر ، ن) اسف.
۱. متانت ، سنجیدگی ، وقار ، بُردباری.
سُخن ہو مرا مثلِ آبِ حیات
رزانت بلاغت فصاحت کے سات
(۱۸۳۳ ، مثنوی اپورب کشن کنور ، ۵۹) . دعاؤں کے پڑھے جانے ... سے شادی کی رسم میں ایک سنجیدگی اور رزانت پیدا ہوتی ہے . (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۱۹۱) . ایک عزیز ہُر تمیز جوانِ رعنا یوسف مصر فصاحت و بلاغت ماہ کنعانِ رزانت و متانت بازیورِ علومِ دینی آراستہ و بالباسِ قابلیت و فنونِ دنیوی پیراستہ ... ہمارے آشنا تھے . (۱۹۳۶ ، نگار ، جولائی ، ۳۲) . ۲. (خیالات وغیرہ کی) پختگی و اُستواری. خیالات کی رزانت اور فکر کی متانت ... جس قدر وہاں ہے اُس کا عشرِ عشیر بھی تو یہاں نہیں ہے . (۱۸۹۰ ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۱۹۳) . ہمیں محسوس ہوا کہ عبارت کتاب کی منطقی رزانت و اتقان سے خالی ہے . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۳ : ۶) . [ ع : ( ر ز ن ) ] .

**رِزائِن** (کس ر ، ع) اسذ.
اِستعفا دینا ، مُستعفی ہونا (مہذب اللغات) . [ انگ : Resign ]

**رَزائی** (فت ر) است ؛ سہ رَضائی.
رَنگے ہوئے کپڑے کی رُوئی دار دُلائی یا پتلا لحاف . ہر کوئی اپنے گھر کے کونے میں رزائی اور لحاف میں ہاتھ منہ لپیٹے ہوئے ایسا سُست خواب کہ اپنی بھی خبر نہیں . (۱۸۷۸ ، قبلہ نما ، ۱۵) . ایک بھاری لحاف کی جگہ دو رزائیاں ہوں تو اور اچھا ہے . (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۴۹) . سردی میں کوئی رزائی گرم نہ تھی . (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۷۳۰) . [ رضائی (رک) کا متبادل اِملا ] .

**رِزَرْو** (کس ر ، فت ز ، سک ر) سہ رِیزَرْو . (الف) صف.
کسی کے اِستعمال کے لیے مخصوص کیا گیا (بیشتر نشست کے لیے) . آپ صاحبوں کی مہربانی تھی ، ورنہ اکسپرس میں سیٹ) رزرو نہیں کرتے . (۱۹۱۹ ، خطوطِ اکبر ، ۱۴۳) . جناب اس میں علیگڑھ کے ایک انڈین جنٹلمین کی جگہ رزرو ہے (۱۹۳۳ ، افسانچے ۹۹) . اف : کرنا ، ہونا . (ب) اسذ : است . فوج کا محفوظ دستہ ؛ وہ محفوظ فوج جو باقاعدہ افواج میں شامل نہ ہو اور بوقتِ ضرورت طلب کی جائے . ہندوستانی سپاہ کے رزرو کے دو چند کرنے کی تجویز ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۹۳) . ملیشیا اور رزرو بندر بانٹ کا وہ روپیہ لے کر گھر بیٹھ رہی . (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۰۸) . [ انگ : Reserve ] .

**رِزَرْوڈ** (کس ر ، فت ز ، سک ر) صف ؛ سہ رِیزَرْوڈ.
۱. محفوظ رکھا ہوا تا کہ بعد میں کام آئے . پَور اِسٹروک (Power Storke) کی طاقت جو کہ کافی بڑی ہوتی ہے فلائی ویل میں رزروڈ یعنی اسٹورڈ (Stored) رہتی ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۱) . ۲. پہلے سے مخصوص کیا ہوا . رزروڈ گاڑی کے واسطے ہر چند کوشش کی گئی مگر معلوم ہوا کہ درگا پوجا کے میلے کے سبب دس بارہ روز تک نہیں مل سکتی . (۱۹۰۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۶۸) . ریل گاڑی کے سکنڈ کلاس کا ایک خانہ حسبِ معمول زنانہ کے لیے رزروڈ (مخصوص) کیا گیا . (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۲۵) [ انگ : Reserved ] .

**رِزَرْویشَن** (کس ر ، فت ز ، سک ر ، ی مج ، فت ش) اسذ.
سیٹ وغیرہ محفوظ کرنے یا ہونے کی صورتِ حال (مہذب اللغات) . [ انگ : Reservation ] .

**رِزِسْٹَر** (کس ر ، کس ز ، سک س ، فت ٹ) اسذ ؛ صف.
مزاحمت کرنے والا ؛ (برقیات) زائد برقی رَو کو روکنے والا آلہ . اس حصے میں کرنٹ کی زیادتی کو روکنے کے لیے کوئی رزسٹر نہیں لگایا گیا ہے . (۱۹۸۰ ، ٹرانسٹرز ، ۴۷) [ انگ : Resister ]

**رِزْق** (کس ر ، سک ز) اسذ.
کھانے پینے کی چیز ، خوراک ، روزی ، اناج.
بنایا مشک مرگ کی ناف میں
دیا رِزق سیمرغ کوہ قاف میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳) .
نا دوست نہ یار آشنا ہر
ہے رزق ترا ترے خُدا ہر
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۳) . اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ... ہم نے تقسیم کیا ہے رزق کو ان میں . (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۴۹۳) . ابو طالب (خوشی سے محمدؐ کی طرف دیکھ کر) محمدؐ یہ رزق ہے جو خُدا نے تیرے لئے بھیجا ہے ! . (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، رسولِ عربی ، ۱۹) . جس نے پیدا کیا ہے وہ ہر حالت میں رزق دے گا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۶۴) . [ ع : ( ر ز ق ) ] .

**---اُتارْنا** محاورہ.
رزق پیدا کرنا (نوراللغات) .

**---اُتَرْنا** محاورہ.
از خود سامانِ رزق بہم ہو جانا ، غیب سے کھانا ملنا.
مثلِ طفلی کے جوانی میں بھی بھوکے نہ رہے
شیرِ مادر کی طرح رزقِ مُقدّر اُوترا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۵) .

**---اُڑ جانا/اُڑنا** محاورہ.
قُدرت سے رزق کا ذریعہ ختم ہو جانا ، کھانے پینے کو کچھ میسر نہ ہونا ، مُقدّر سے روزی ختم ہو جانا.
بھیک بھی مانگے نہیں ملتی جو اُڑ جاتا ہے رزق
غم میسّر ہو جو کھانے کو غنیمت جانیے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۹) . کیا یہ مُسلمانوں کا عقیدہ ہو سکتا ہے کہ پانی کھڑے ہو کر پئیں تو چالیس دن کا رزق اُڑے گا . (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۷۸) .

**---پہونچنا** محاورہ.
قدرتِ الٰہی سے کھانا ملنا ، روزی ملنا.

رزق ہر صبح پہونچتا ہے مجھے بے منّت
خونِ دل لختِ جگر کی ہے تمہاری تیار
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۷۸).

**---پیٹ میں پڑنا** محاورہ.
(عور) شکم میں غذا پہنچنا (مہذب اللغات).

**---چلنا** محاورہ.
کھانے کو ملنا ، روزی میسر ہونا.

طیبہ کا ہو بَن اور مرا لاشۂ عُریاں
کچھ رزق چلے پیٹ بھرے زاغ و زغن کا
(۱۹۱۶ ، نغمۂ جگر دوز ، ۲۷).

**---حَسَن** کس صف(---فت ح ، س) امذ.
عمدہ اور حلال روزی. «سکر» کے مقابل «رزقِ حَسَن» رکھا، جس سے معلوم ہوا کہ سکر اچھا رزق نہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۴۷۵). [ رِزْق + حسن (رک) ].

**---حَلال** کس صف(---فت ح) امذ.
جائز روزی ، جائز ذریعۂ معاش.

ٹوکرا کاندھوں پہ اور دستِ مبارک میں کُدال
سوق و بازار میں یہ جستجوئے رزقِ حلال
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۳۱) . ہم ان جاگیرداروں اور جرنیلوں کو سیاست سے نکال باہر کریں جو روزِ اوّل سے رزقِ حلال کما کر کھانے والے محنت کش طبقوں کے سر پر مسلط چلے آتے ہیں. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۳). [ رِزْق + حلال (رک) ].

**---خاک** کس اضا ، امذ.
مٹی کی خوراک ، سلیمیٹ.

انجامِ کار قصر و محل رزقِ خاک ہیں
عالم میں یہ بنائے ہیں نقش و نگار جھوٹ
(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۵۳). [ رِزْق + خاک (رک) ].

**---ڈھونڈنا** محاورہ.
روزی تلاش کرنا ، معاش کے لیے تگ و دو کرنا.

تُو رزق اپنا ڈھونڈتی ہے خاکِ راہ میں
میں نہ سپہر کو نہیں لاتا نگاہ میں
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۲۳).
اگر زمیں کی مہربان ہستیاں ؛ اے نوارنیں
تو کیوں بلندیوں پر اپنا رزق ڈھونڈتا !
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۵۳).

**---وا روزی رَساں بَر میدہا** کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) انسان کے مقسوم کا جو کچھ ہے کسی نہ کسی طرح مل جاتا ہے(ماخوذ: محاوراتِ ہندوستان؛ فرہنگِ اثر).

**---رَسانی** (---فت ر) امث.
رزق پہنچانا ، روزی دینا.

یہ طُولیٰ ہے مرے بخت کو کوتاہی میں
جس طرح دستِ خُدا رزق رسانی میں دراز
(۱۸۷۲ ، محاسنِ خاتم النبیین ، ۲۰). [ رِزْق + ف: رَسا ، رسانیدن - پہنچانا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---سے لگانا** محاورہ.
کسی کے لیے کمائی کا ذریعہ پیدا کرنا ، روزی کا وسیلہ بہم پہنچانا.
قوم اس سے فائدہ اُٹھاتی ہے ، امیر غریبوں کو سنبھالتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے کارخانے قائم کرتے ہیں اور غریبوں کو رزق سے لگاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، احیائے ملت ، ۶۲).

**---طَیِّب** کس صف(---فت ط ، شد ی بکس) امذ.
عمدہ اور جائز خوراک ، حلال رزق. کافر ہو یا مسلمان از قسمِ زینت و رزقِ طیّب کوئی چیز کسی پر حرام نہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۲۶). [ رِزْق + طَیِّب (رک) ].

**---کا دَر بَند کَرنا** کہاوت.
ذریعۂ معاش ختم کرنا ، روزی کا وسیلہ ختم کرنا.

انہوں نے رزق کا در بند کر دیا بھی تو کیا
کھلا رہا ہے فلک غم ہمیں اتاپ شتاب
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۹).

**---کا دَر کھولنا** محاورہ.
ذریعۂ معاش مہیا کرنا ، روزی کا وسیلہ پیدا کرنا.

ہزار رزق کے در کھول دے ابھی زاہد
بُتوں کو در پہ لگا دے جو ضربِ «یافتاح»
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۷).

**---کا کیڑا** امذ.
اناج کھانے والا کیڑا؛ مراد: انسان ، جاندار ، حیوان.

جو رزق کا کیڑا ہے اُسے کیوں نہ ملے رزق
رزّاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۶۳). آدمی رزق کا کیڑا ہے اس کی مشین کا کوئی پرزہ اِک ذرا اِدھر اُدھر ہو جائے تو کیڑا ... سب سے پہلے پیٹ کے بل آگے کو رینگتا ہے (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۷).

**---کَمانا** محاورہ.
معاش کے لیے کام کرنا ، روزی حاصل کرنا. یہی صورتِ حال زراعت اور صنعت کے میدانوں میں سامنے آئی ہر جگہ جا کر رزق کمانے کے لیے آمادہ مشکل سے مشکل کام کرنے پر تیار. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۳).

**---کی ڈوئی** امث.
روزی کمانے کا وسیلہ یا ذریعہ . بڑھئی نے دعا کی کہ اے خدا میں غریب آدمی ہوں اور میرے رزق کی ڈوئی ندی میں گر پڑی ہے . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۲۷).

**---مبسوط** کس صف(---فت م ، سک ب ، و مع) امذ.
**کشادہ رزق؛(مجازاً) بنیادی ضرورتوں سے زیادہ سامانِ معاش.** یہ بنیادی ضرورتیں ہیں خوراک ، لباس ، گھر ... اس سے زیادہ جو کچھ ہو وہ رزقِ مبسوط ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۶). [ رزق + مبسوط (رک) ].

**---مقدور** کس صف(---فت م ، سک ق ، و مع) امذ.
**متعین یا طے شدہ رزق:(مجازاً) بنیادی ضروریاتِ زندگی.** خوراک، لباس ، گھر ، علاج اور تعلیم! ایسے اصطلاح میں رزقِ مقدور کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۶). [ رزق + مقدور (رک) ].

**---نوش کرنا** محاورہ.
کھانا کھانا ، غذا کھانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---نہ بلے باندھتے پنچھی اور درویش ، جن کا تکیہ رب ہے ، ان کا رزق ہمیش** کہاوت.
جانور اور فقیر رزق بلے باندھ کر نہیں پھرتے ، جو خدا پر بھروسا کرتے ہیں انہیں مل ہی جاتا ہے (جامع اللغات).

**---نہ موت** فقرہ.
ہر طرح سے بے سہارا ، بے آسرا ، بڑا بد قسمت ، کم بخت . انہوں نے پیرانی جی کو اور ان کے ساتھ مجھ کو خوب آڑے ہاتھوں لیا کہ ایسی ایسی کٹنیاں جنہیں رزق نہ موت یہاں آن مرتی ہیں . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۱). آپ کے ان ڈھکوسلوں میں تو وہ آ سکتے ہیں جن کو رزق نہ موت. (۱۹۳۴ ، خدائی راج ، ۸۳).

**رزقا / رزقہ** (کس ر ، سک ز/فت ق) امذ.
(گلہ بانی) ایک خاص قسم کی گھاس جو مویشیوں کے چارے کے لیے موسم گرما میں بوئی جاتی ہے اور گھوڑوں کو خاص طور سے کھلائی جاتی ہے. نوسرن یعنی رزقا گھاس- رزقا متواتر چار پانچ سال تک اچھے سبز چارے کی فصلیں دیتا ہے. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۸۹). [ رزق (رک) کا بگاڑ ].

**رزلٹ** (کس ر ، فت ز ، سک ل) امذ.
نتیجہ ، امتحان کا نتیجہ. ۱۵/اگست کو رزلٹ دینا ہے. (۱۸۸۳ ، مکتوباتِ آزاد ، ۸۱). غالباً وہ رزلٹ کو دیکھ کر اندازہ کریں گے کہ فرزند علی کو لے سکتے ہیں یا نہیں. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۵۳). انہاں نے اس کا رزلٹ سن کر اسے کلیجے سے لگا لیا. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۱۹۱). اف: آنا ، آؤٹ ہونا، نکلنا. [ انگ : Result ].

**رزم** (فت ر ، سک ز) است.
جنگ ، معرکہ ، لڑائی.

کیا رزم واں حیدرِ رزم ساز
دریا دل انیں پہلواں کوں بھی باز
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۲۱).

طاقتِ رزم گر نہ تھی اُس کو
تو وہ کرتا حریف سے آ ، رزم
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳).

آیا جب تیرے مقابل اے نہنگِ بحرِ رزم
شکلِ خرچنگ اُلٹے پاؤں ہٹ گیا دستانِ سام
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۶).

آہ یہ مرگِ دوام ، آہ یہ رزمِ حیات
ختم بھی ہو گی کبھی کشمکشِ کائنات
(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۳۹). یہ اللہ کا بندہ بھی بڑی خوبیوں کا مالک تھا . رزم کا ایسا دھنی کہ عکاظ اور ذوالمجنہ کے میدانوں پر اس کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۲). [ ف : رزم ؛ اوستا : رسم (ـ صفِ جنگ) ].

**---آرا** صف.
جنگ کرنے والا ؛ (فنِ تیغ زنی) حملہ کرنے کے ایک طریقے کا نام. حملۂ دہم رزم آرا ، سیف و سپر کو یک ساتھ دائیں گردش دے کے بٹے کے بھر ہاتھ کو پلٹ کے پاؤں کو آگے لائے. (۱۹۲۵ ، فنِ تیغ زنی ، ۱۸). [رزم + ف: آرا ، آراستن ـ سجانا ، سنوارنا].

**---آرائی** است.
جنگ کرنے کا عمل ، مبارزت ، معرکہ آرائی.

کمر میں زور کس بل بازوؤں میں آگ سینے میں
ہوتے رزم آرائی بلائے ناگہاں ہم ہیں
(۱۹۳۷ ، روحِ کائنات ، ۱۰۰). خیر و شر کے درمیان رزم آرائی میں خیر کے ساتھ ہم رشتہ ہونے کی خواہش ہو تو ایسی صورت کیا فرارِ شخصیت پر محمول کی جائے گی؟ (۱۹۷۲ ، توازن ، ۵۷). [ رزم + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---آور** (---فت و) صف.
جنگ کرنے والا ، بہادر ، جنگجو . شجاعت میں پہلوان ماہ تابان منازل بسالت رزم آور بہادرِ جنگ تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار، ۱). [ رزم + ف : آور ، آوردن ـ لانا ].

**---بزم** (---فت ب ، سک ز) است.
رک : رزم و بزم.

پرسش کی رزم بزم میں بھی نصیب ہو
لطف آئے ہم کو بھی بطرے کے شکار کا
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۲۸). [ رزم + بزم (رک) ].

**---جُو** (---و مع) صف.
لڑائی کا دھنی ، جنگجو ، لڑائی پر آمادہ.

اس رزم جُو نے شر کا جو اپنے سبق پڑھا
حضرت نے قل اعوذ برب الفلق پڑھا
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ق ، ۱۸). [رزم + ف: جُو ، جُستن ـ ڈھونڈھنا].

**جُوئی** (---و مع نیز مج) است.
لڑائی کا شوق ، لڑاکا پن ، جنگجوئی. مسلمانوں کی آب و گل میں رزم جوئی ہے. (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۷۳). [ رزم + جُو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خواہ** (---و معد) صف.
لڑائی کے لیے حریف کو دعوت دینے والا ، جنگ جُو ، جنگ پر آمادہ.

جو اس رات میں مالکِ رزم خواہ
طلاوہ او پھرتا تھا لیکر سپاہ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۰۹). جس جس کی نگاہ اس یلِ رزم خواہ پر پڑی ... خود بخود ہانپنے لگا. (۱۸۴۶ ، سرور سُلطانی ، ۹۵) .
[رزم + ف : خواہ ، خواستن ـ چاہنا]

**ـــ زَن** (ـــ فت ز) صف.
**جنگ کرنے والا ، مبارز ، بہادر.**
اتھا میمنہ میں مالکِ رزم زن
جو جھگڑے میں ہرگز نہ دیکھیا شکن
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۲۳). [رزم + ف : زَن ، زَدَن ـ مارنا].

**ـــ ساز** صف.
**رک : رزم زن.**
جو یوں دیکھیا او حیدرِ رزم ساز
چلیا اوبی ڈونگر کے اُوپر فراز
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۹۵).
روح بوسیٰ سے ہے ناحق نفسِ فرعون رزم ساز
کر اُسے مظفورِ نصرت اور اُسے مقہورِ قمع
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۴۵).
تیر قد ، نشتر نگہ ، پژگاں سناں ، ابرو کماں
برق تاز و رزم ساز و نیزہ باز و تیغ زن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۴۳). [رزم + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

**ـــ گاہ** اسٹ ؛ سم رَزْمگہ.
**میدانِ جنگ ، لڑائی کی جگہ . عرصۂ پیکار.**
جوِ تھے عبدِ رحمٰن و عبدِ اِلٰہ
مُظفّر بہر عرصۂ رزم گہ
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۲۷). آئندہ رزمگہ بھی سرزمین معلوم ہوتی ہے. (۱۹۳۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۲ : ۷۹). اقبال ... ہمیشہ ساقی سے ایسی شراب کے طلب گار رہے جو خود اُن کو رزم گہ حیات میں نبرد آزمائی اور جدوجہد کرنے کے قابل بنا دے. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۳۷). [رَزْم + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

**ـــ گہ** (ـــ فت ک) اسٹ ؛ امذ (قدیم) ؛ رَزْمگہ.
**رک : رزم گہ.**
علی کا رزمگہ لکھتے قلم ہوئے سیفِ دو جیبی
دسے ہر حرف شنگرف دھرے نامی مقتل کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۴۵).
تیغ و ترکش کے دھنی تھے رزمگہ میں فرد تھے
اس شجاعت پر یہ طُرّہ ہے سراپا درد تھے
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۴۹).
رزمگہ میں ہیں جلوۂ شمشیر
تابدار ، آبدار ہیں ہم لوگ
(۱۹۳۶ ، روح کائنات ، ۸۱). [رَزْم + گہ ، گہ (رک) کا مُخفّف].

**ـــ نامہ** (ـــ فت م) امذ.
**ایسی کتاب جس میں جنگ و جدل کے واقعات یا داستان بیان کی گئی ہو ، جنگ و پیکار کی منظوم داستان . جنگ نامہ.** مریخ کی دوری مدت تقریباً ۶۸۷ یوم ہے اور طریق شمسی سے اس کا میلان تقریباً ۲° ہے اور اس کے دو تابع ہیں ... ان کے نام ہوس کے رزم نامۂ الیاد ( Laid ) کے یُونانی دیوتا مارس کے خُدّام کے ناموں پر فوباس اور دیموس رکھے گئے. (۱۸۹۳ ، علمِ ہیئت (ترجمہ) ، ۱۰۳) .
[رزم + نامہ (رک)].

**ـــ نِگاری** (ـــ کس ن) امث.
**جنگ کے حالات تحریر کرنا ، جنگ داستان لکھنا** . فردوسی شاہنامہ کی نظم کا مُستقل اِرادہ کرنے سے پیشتر رزم نگاری کے میدان میں شہرت حاصل کر چکا تھا. (۱۹۳۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۱۲۹). [رَزْم + ف : نِگار ، نِگاشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**ـــ و بَزْم** (ـــ و مج ، فت ب ، سک ز) امث.
**میدانِ جنگ اور محفلِ عیش ، لڑائی اور عیش و عشرت ؛ نرم و گرم حالت ؛ زندگی کے نشیب و فراز.** بادشاہ نے ۱۲ بہمن کو بیرہر سردار رزم و بزم کو روانہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۹). کیا کہوں کہ کیسی عُمدہ طرح سے رزم و بزم کو نباہا ہے . (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۳۱۷). کہیں رزم و بزم کے بیان سے اس طویل نظم (قصیدہ) میں رنگ آمیزی کرنی پڑتی ہے .(۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۲ : ۶۹۶). [رزم + و (حرفِ عطف) + بزم (رک)].

**رَزْمَہ** (فت ر ، سک ز ، فت م) امذ.
**(دہلی) ذرّہ ، رمق ، حبّہ ، ریزہ.** ہم شہر والیوں کے تو نام ہی نام ہیں یہ وہ خاطر کرتی ہیں کہ مُجھ سے تو خاک رزمہ برابر بھی نہ ہو . (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۳۶). [ مقامی ].

**رَزْمی** (فت ر ، سک ز) صف.
**رزم سے متعلق ، جنگ (بزمی کے بالمقابل)** . بزمی اور رزمی شاعریوں کے علاوہ قصیدہ گوئی بھی زور و شور کے ساتھ ہر طبقۂ شاہانِ اسلام میں مروج رہی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقایق ، ۲ : ۳۳). [رزم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

**ـــ باجے** امذ ؛ ج.
**جنگی ساز جو میدانِ جنگ میں سپاہیوں کے دِلوں میں جوش پیدا کرنے کی غرض سے بجائے جاتے ہیں** (ماخوذ: مہذب اللغات).
[ رزمی + باجے (باجا (رک) کی جمع) ].

**رَزْمِیَہ / رَزْمِیَّہ** (فت ر ، سک ز ، کس م ، فت ی / شد ی ہفت).
(الف) صف.
**رزم سے متعلق ، جنگی ، جنگ کے بیان پر مُشتمل.** مہابھارت اور راماین کی رزمیہ نظم تمام دنیا کی رزمیہ نظموں پر سبقت لے گئی تھی. (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۴۰). رزمیہ سُر آہستہ آہستہ اِن دونوں کے کانوں پر اثر ڈال رہے تھے . (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۱۹۰). علاالدین خلجی سے ان کی جنگوں کے نتائج میں جو رزمیہ نغمے لکھے گئے ان کی ہیئت دوہوں سے ملتی جُلتی ہے. (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز (شخص اور شاعر) ، ۴۵).

(ب) امذ ؛ امث. ۱. **جنگ کے بیان پر مُشتمل نظم ، جنگ کی منظوم داستان،وہ نظم جس میں کسی بہادر یا بہادروں کے جنگ کارناموں کا بیان ہو.** فردوسی کا رزمیہ ،مولانا روم کا تصوّف ، سعدی کی پند و موعظت استثنائی چیزیں ہیں.(۱۹۰۷ ، مقالاتِ شبلی ، ۷ : ۷۷). اُترپردیش کی خاص الخاص رزمیہ تو آپ نے آج تک نہیں سُنوائی. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۳). ۲. **جنگ کارنامہ ، معرکہ.**

یک یک رزمیہ جب کروں میں بیاں
دلیراں پہ ہوے تب سکت مجھ عیاں

(۱۶۶۵ ، علی‌نامہ ، ۳۰). [ رزم (رک) + یہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

**---شاعِری** (--- کس ع) امث.
**شاعری جس میں مہم جوئی اور عشق کے حوالے سے سورماؤں کے کارنامے اور جنگ و جدل کے واقعات بیان کیے گئے ہوں .** شاہ نے اپنی عظیم رزمیہ شاعری کے ساتھ غیرمعمولی لوک گیت بھی لکھے ہیں. (۱۹۸۴ ، سِندھ اور نگاہ قدرشناس ، ۱۲۴). [ رزمیہ + شاعِری (رک) ].

**رِزولیُوشَن** (کس مج ر ، و مج ، کس ل ، و مع ، فت ش) امذ.
**باقاعدہ تجویز جو کسی جلسے میں پیش یا پاس ہو ، قرارداد.** جب کوئی رزولیوشن پیش ہو اس پر ... ہرایک سے رائے لینا چاہیئے. (۱۸۹۸ ، ماہنامہ معارف ، جولائی ، ۱۹). لارڈ بینٹنگ کے رزولیوشن مورخہ ۷ مارچ ۱۸۳۵ نے ... سب کا خاتمہ کر دیا.(۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج، ۱۷). قائداعظم نے... ۱۹۴۰ میں پاکستان کا رزولیوشن پاس کرنے کے بعد صاف بیان دے دیا. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۶۴). [ انگ : Resolution ].

**---پاس کَرْنا** محاورہ.
**تجویز منظور کرنا** (جامع اللغات).

**رِزیڈَنٹ** (کس مج ر ، ی مع ، فت مج ڈ ، سک ن) امذ.
۱. **رہنے والا ، مُقیم ، باشندہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
۲. **وائسرائے ہند کا ایجنٹ جو ریاستوں میں رہتا تھا.** اِبتدائے عملداری سرکار میں صاحب رزیڈنٹ کی اردلی کا جمعدار تھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح ، ۲۵۳). اس معاملے میں جو گفتگو ہوئی وہ نظام اور رزیڈنٹ کے درمیان میں ہوئی.(۱۹۰۷ ، کرزن‌نامہ، ۳۱۲). اس زمانے میں وہاں سر ہنری ٹاونس ریزیڈنٹ تھے.(۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۸۶). [ انگ : Resident ].

**رِزیڈَنسی** (کس مج ر ، ی مع ، فت مج ڈ ، سک ن) امث.
**وہ عِلاقہ جس کا نِگراں رزیڈنٹ ہو ؛ رزیڈنٹ کی سرکاری رہائش گاہ اور دفتر.** رزیڈنسی میں نئی کھچڑیوں کی ہانڈی چڑھی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، گلدستۂ پنچ ، ۵۲). اِن دونوں کی کچھ ایسی بنی کہ رزیڈنسی میں میاں برکت کا طوطی بولنے لگا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۶ : ۱۶۶). [ انگ : Residency ].

**رِزیڈَنشَل** (کس مج ر ، ی مع ، فت مج ڈ ، سک ن ، فت ش) صف.
**جہاں رہائش کا اِنتظام ہو ؛ رہائشی.** ایک چھوٹا سا رزیڈنشل مدرسہ ضلع حیدرآباد کے شمال میں کھولا گیا.(۱۹۰۸ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۷۵). [ انگ : Residential ].

**رَزِیل** (فت ر ، ی مع) صف.
**رک : رَذِیل.** اے جوان ! جان کہ خلائق میں رزیل تر تُم ہو. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۷). یہ نہ جاننا کہ تم صرف اپنی ہی عِزّت و آبرو خاک میں مِلا کر اس رزیل عورت سے شادی کرتے ہو. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳). [ رذیل (رک) کا متبادل املا ].

**رَزِیلَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ل) صف مث.
**رک : رذیلہ.** پاک ہونا دل کا صفات ذمیمہ و رزیلہ سے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۸). [رذیلہ (رک) کا مُتبادل املا].

**رَزِین** (فت ر ، ی مع) صف.
**سنجیدہ ، متین.**

سورۂ رحمان کے آہنگ میں
درسِ دل روشن و فکرِ رزیں

(۱۹۷۵ ، خروشِ خُم ، ۱۸). [ ع : ( ر ز ن) ].

**رَس (۱)** (فت ر) امذ.
۱. (i) **نباتات اور پھل وغیرہ کا پانی جو عموماً نچوڑنے سے نِکلتا ہے ، افشردہ ، عصارہ ، شیرہ ، عرق.** دل میں جیوں رس اچھے یا رس میں جیوں سن مٹھائی ، یوں ہوا تو اُسے محمدی بولتے ہیں.(۱۴۲۱ ، بندہ‌نواز گیسودراز ، معراج العاشقین ، ۲۱).

کونپل ایوں ہوں پانی چھانکوں ہوں مالی ہوں پانیں دیوں
ہوں بھونرا مجھ کلیوں راؤں سبھیں پھولوں کی رس لیوں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۵). مرد بھنورے پھول کا رس لینے آیا ہے.(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۰).

جس طرح نعمتِ دنیا میں ہیں بیتاب حریص
یوں مگس گر کے نہ شربت میں نہ رس میں بچڑکے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۳۲). میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیوں گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۱۹). ہر خلیہ کے درمیان ایک مرکزی خلیہ ہوتا ہے جو خلوی رس سے بھرا ہوتا ہے.(۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۲۲۶). (ii) **گنے یا ایکھ کا شیرہ.**

لذّت مٹھا وصال کا ڈھونڈھتا ہے جگ حضور
کانڈے میں رس ہے ، رَس میں شکر ہے شکر ہوں میں

(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی ، ۷۷ الف) نِکالنا رس کا بنگالہ کے رستمی کولو (کولھو) ایکھ کے سے بہت دشوار پایا گیا. (۱۸۳۵ ، مزید الاموال ، ۷۳). جیسے کوئی ... ایکھ میں سے رس کو چُوس کر پھینک دیتا ہے.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۷). گنے کی کاشت محض شکر سازی ہی کے لئے اہمیت نہیں رکھتی بلکہ اس کے رس نِکلے ہوئے چھلکے سے مُختلف صنعتی اشیا بنائی جاتی ہیں.(۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۵۳). (iii) **شربت ؛ بدن کا پانی ؛ کیلوس ؛ شوربہ ؛ زہر ؛ امرت ؛ رقیق دوائی** (جامع اللغات). (iv) **پینے والی چیز ، رقیق شے ، مائع.** شیشہ گر زمینِ شور سے کانچ بنانے کا رس پیدا کر لیتے ہیں.(۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۲۳). ۲. (i) **ذائقہ ، لذّت ، چاٹ ، حلاوت.** رس ... یعنی ذائقہ یہ چھے ہیں میٹھا ، کڑوا ، تُرش ، نمکین، تیز ، کسیلا.(۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۲). رس ...

کبھی کبھی اسے مزہ اور ذائقہ کے معنوں میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۲۱۰). (اَ) کیفیت ، حالت ، جذبہ۔ جس کو شانت ہے اس کا چت بھیتر اور باہر سے شیتل اور سدا ایک رس رہتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹)۔ رس یعنی جذبہ مثلاً عشق یا جزات و ہمت وغیرہ۔ (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی (ترجمہ) ، ۷) . انسانی جذبات کو قدیم ہندی مفکروں نے آٹھ بنیادی رسوں میں تقسیم کر دیا . (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۲۱۰) . ۳.(اَ) آواز کی نرمی یا شیرینی ، دلکشی ، مٹھاس ، لطف خاص۔

برسنے کوں برسات رس کا نول
کیا توں پکھاوج کوں رت کا بدل

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۷)۔

تجھے جو عشق ہے او تج کوں بس ہے
عجب باتوں میں تیری رنگ و رس ہے

(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۱۴). وہ نہاری کا بگھار ... آواز میں رس ، سیخوں پر کبابوں کی چس چس. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۱). اس کے گلے میں کوئی رس نہیں تھا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۰۵) . شاید بھائی بہت اچھا گاتے بھی تھے لیکن ان کی آواز میں رس نہیں تھا. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۲). (اَ) لوچ ، لچک۔

پڑیاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں
لوچ یہ دیکھا ، نہ دیکھیں ایسے رس کی تیلیاں

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۸۶). ۴.(اَ) نشیلا پن ، رونق ؛ کشش ؛ اطمینان ؛ بہار یا جوبن وغیرہ کی کیفیت (جو آنکھوں یا خال و خد سے ٹپکے). تھوڑی دیر میں آنکھیں کھول دیں جوگن نے فرمایا کہ دیکھو اب ان کی آنکھوں میں اور ہی رس ہے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۳)۔

بدن میں وہ پھرتی ، وہ کس ، اب نہیں
ہیں آنکھیں مگر ان میں رَس اب نہیں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۲)۔

پب اٹھا کر چلیں رس رُوپ بھری البیلی
ادبدا کے کبھی چندرا کے کریں اٹھکیلی

(۱۹۶۲ ، برگو خزاں ، ۱۶۵). (اَ) انداز ، ڈھنگ ، رنگ ، ذوق۔

سندر جو ناریاں تھیں وہ کرتی تھیں کام کاج
رسیا کا ان دنوں تو عجب رس کا تھا مزاج

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۵). ۵.(اَ) کسی شئے کا اصلی جوہر جو اس کی ذات و صفات کا خلاصہ یا ماحصل ہو ؛ لذت ، قوت۔ حقیقت کا رس انو بہاں چہ آ کر بولے ہیں ، راز کا پردہ کھولے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۳). پنجاب اور دہلی کے خوف ناک فتنہ اور مہاتما جی کے قتل نے مولانا کی زندگی کا رس نکال لیا. (۱۹۳۹ ، آثار ابوالکلام آزاد ، ۱۰۸)۔

تیری باتوں میں زندگی کا رس
تیری آواز میں ہے رعنائی

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۳۷). (اَ) کسی چیز کا بہترین حصہ ؛ خوبی ، نفاست ؛ کسی تصنیف کی خوبی (جامع اللغات). ۶. دل جمعی ، عیش و نشاط ، انبساط ، خوشی. کدھیں پیش کدھیں پس ، کدھیں رس کدھیں بکس. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۵). جب .. جذبات ارتقائی مدارج سے گزر کر دائرۂ وجدان میں پہنچتے ہیں تو ایک غیر محدود انبساط اور لذت کا مرکز بن جاتے ہیں جس کا نام رس ہے. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۱۴۴). ۷. نرکا وہ مادہ جو مادہ کے رحم میں منتقل ہونے سے بچہ پیدا کرے ، نطفہ۔

ما باپ کھے یو پوت اپس کا
یو رُوپ لیا اپس کے رس کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۳). ۸.(اَ) دھات ، پارہ ، سیماب. قوت رس کی بہت دنوں تک قایم رہتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵). (اَ) سونا ؛ سبز پیاز ؛ گوند (جامع اللغات). ۹.(اَ) گھوڑے کی ایک بیماری جس میں سُم کی گدی پھول جاتی ہے اور اس میں مواد آ جاتا ہے۔

چاہیے سم سے گر تراوش ہو
رس کے بہنے کی خوب سوزش ہو

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۰۶). (اَ) پرندوں کی گٹھیا کی قسم کی ایک بیماری جس میں رطوبت بازوؤں کے جوڑوں میں اُتر آتی اور ان کو بیکار کر دیتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۷۰). ۱۰. (طباخی) پانی یا کھار سے نکالا ہوا نمک جس میں مٹی کی کثافت باقی ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۵۵). ۱۱. گھاس کی ایک قسم جو خاردار ہوتی ہے۔ اس میں اکثر گھاس خاردار پیدا ہو جاتا ہے۔ اس گھاس کے نام یہ ہیں: جوانسا ، رس ، سرپی ، کٹیا. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱). ۱۲. فلزاتی مرکبات جن میں شفا بخشی کی حیرت انگیز تاثیر پائی جاتی ہے ، رسائن (رک) (مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۶۰). ۱۳. جوش ، ولولہ ، ہمت ، جذبہ (عشق و محبت یا کسی اور کیفیت کا)۔ کیا کام آوے رس نیں سوگنڈا ، جس میں ہمت نیں سو خالی بھانڈا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳). سری کرشن چندر نے اس ڈھب سے رس کے بچن کہے تب تو سب گوپیاں .. کھیل کرنے لگیں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۵). ساہت شاستر میں کہ عشق و شاعری اور رس وغیرہ کو بیان کرتا ہے درج ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۵). جو دل پریم کے رس سے سینچا گیا ہو تو بتاؤ کہ اس دل کی تراوش کیسی ہو گی. (۱۹۴۷ ، ادبی تبصرے ، ۷۷). ۱۴. پیار ، میل ملاپ ؛ نظم کا ایک انداز ؛ ایک بحر یا وزن ؛ عدد چھ ؛ لفظ اوم (قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات). ۱۵. خشک ڈبل روٹی (علمی اردو لغت) [س : رس रस].

**---اُتَر آنا / اُترنا** محاورہ۔

(سالوتری) گھوڑے کے سموں سے گندا پانی یا مواد نکلنا (جو ایک بیماری ہے)۔

کسی گھوڑے کے گر آوے اُتر رس
تو رہنے دے اُسے دس بیس دن بس

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷). نل دکھی رس ، اس کو رس اوترنا بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۰).

**---باقی ہونا** ف مر۔

صلاحیت باقی رہنا ، جوش کا کم نہ ہونا۔

بے مزہ مجھ کو بڑھاپے میں نہ سمجھیں یہ جواں
کہ ابھی نےشکر (نیشکر) خشک میں رس باقی ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۴).

**---بِدّیا** (---کس ب ، شد د بکس) امذ.
**پارہ ، سونا ، چاندی ، تانبا اور اسی قسم کی اشیا سے کُشتہ بنانے کا علم ، اکسیر اسی سے تیار کرتے ہیں** (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۸). [ رس + بِدّیا (رک) ].

**---بَری**. (---فت ب) امث.
**زرد رنگ کا ایک کھٹ مٹھا پھل ، رس بھری. ناشپاتی ، آلوچہ ، رس بری ، یورپ سے لا کے یہاں لگائے گئے ہیں.** (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱). [ انگ : Raspberry ].

**---بکَس ہونا** محاورہ (قدیم).
**مٹی خراب ہونا ، ناقدری ہونا.**

نارنگ اس چنچل کی جوانی کے جھاڑ کی
کس ناکساں کے ہاتھ میں جا رس بکس ہوا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۷).

**---بَل** (---فت ب) صف (قدیم).
**رس سے بھرا ہوا ، رسیلا.**

ادھر تج شہد سا ہے گر کہے تو کیا ہوا نیں او
بتا رنگیں ، بتا شیریں ، بتا نارنگ ، بتا رس بل
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۶ ب). [رس + بل (رک)].

**---بَھنّا** ف مر.
**(سالوتری) رک : رس اُتر آنا.**

چاہیے ، سُم سے گر تراوش ہو
رس کے بہنے کی خُوب سوزش ہو
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۰۶).

**---بیلی** (---ی مج) امث.
**ایک قسم کی جھاڑی اور اُس کا پھول. وہ اسی جگہ پر رہتا تھا جہاں مولسری کے پیڑ تھے اور جہاں رس بیلی مہکتی تھی.** (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۷۶). [رس + بیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---بھاؤ** امذ.
**۱. جوش و جذبہ ، دِلی جُلی کیفیت.** دراصل یہ گیت اُبھرے ہی شاعری اور موسیقی کے دوہرے رس بھاؤ سے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۴۷). **۲. ناز و انداز ، نخرا ، ادا.**

کاہنا داسیاں رس بھاؤ سے گھٹ پٹ کھولیں
بلیں سونے کے کلس ، مدھ کے پیالے چھلکیں
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۶۶). [ رس + بھاؤ (رک) ].

**---بَھرا** (---فت بھ). (الف) صف.
**۱. رسیلا ، میٹھے عرق سے بھرا ہوا (پھل).**

ترے قد سدرہ و طوبیٰ نمن سچلا سہاتا جو
لگے تو رس بھرے میوے رنگیلی تجکوں او دو کچ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۳).

سبھیں جابجا باغ رنگ رس بھرے
بچھائے گلستاں کے لعل و ہرے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۳). **۲. تازہ ، شیریں ، مزیدار ، دلچسپ.**

رسیلے رس بھرے تیرے بچن ہانات تے میٹھے
شکرتے شہدتے فاضل ترا ہر یک ادھر دستا
(۱۶۹۷ ، بیاض قدیم (احمد) ، ۱۷). لب بالکل کھلتی ہوئی کونپل جیسے تھے ، بغیر لپ اسٹک کے رس بھرے اور عُنابی. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۷). (ب) امذ. (مُرغ بازی) **وہ مُرغ جس کو گٹھیا ہو گئی ہو اور اُس کے بازو کے جوڑ موٹے اور سخت پڑ گئے ہوں یا ایسا پرند جس کے بازوؤں کے جوڑوں میں خراب مادہ اُتر آیا ہو** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۱۹ ؛ ا پ و ، ۳ : ۷۱). [ رس بھرا (رک) ].

**---بَھرنا** محاورہ.
**اُمنگ پیدا کرنا ، دلچسپ بنانا ، تر و تازہ کرنا.**

حروفاں میں بھر یوں معانی کا رس
کہ ہوے مہ کوں امریت او پینے ہوس
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۹).

روشن آنکھوں والے بچّے ؛ سب اپنے ہوں گے
جیون میں رس بھر دیں گے
(۱۹۸۴ ، طوق و دار کا موسم ، ۳۵).

**---بَھری** (---فت بھ) صف مث.
**رسیلی ، رسداد ، رس والی.**

ہوئی سر مندال چشمہ رنگ رس بھری
بینکی سوتس ہر ہزاروں جھری
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۷).

رسیلی ، رس بھری جادو نُما تھی
رنگیلی رنگ بھری ، آہو نُما تھی
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۵). **۲. نشیلی ، خُمار آلودہ (آنکھ کے لیے مُستعمل).**

یہ کہتی ہیں مرے ساق کی رس بھری آنکھیں
کہ کوئی جام یہاں خالی از شراب نہیں
(۱۹۱۰ ، تاج سُخن ، ۱۱۳).

مدھ بھری چھاتی رس بھری آنکھیں
الھڑ چال انیلی گھاتیں
(۱۹۴۴ ، روح کائنات ، ۲۰۷). **۳. ایک پودے کا پھل ہے کہ اس کے پتّے اور شاخیں مکو کے پودے کی طرح ہوتے ہیں مگر اس سے کچھ بڑے ، پھل زرد رنگ کھٹ مٹھا اور لذیذ ہوتا ہے یہ پھل ایک مخروطی جھلّی نُما تھیلی میں ہوتا ہے جو اوپر سے کھردری ہوتی ہے اس تھیلی کو پھاڑ کر پھل نکال کر کھاتے ہیں ، اسے راجپوتانے میں « چرپوٹی » کہتے ہیں.** انگریزی لفظ راسبیری ، رس بھری کی شکل میں... زبان کی قوّتِ ہاضمہ کی بیّن اور زبردست مثالیں ہیں. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۲۱۲). سنبلو اور رس بھری کی جھاڑیاں پھلوں سے لدی پھندی تھیں. (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۲۶). [ رس بھرا (رک) کی تانیث ].

**---بَھری آواز** (---فت بھ ، مد ا) امث.
**دلوں میں تاثیر کرنے والی آواز ، رسیلی آواز** (ماخوذ: نوراللغات) [ رس بھری (رک) + آواز (رک) ].

**---بَھری باتیں** اسث ؛ ج.
**چکنی چپڑی باتیں . لگاوٹ کی باتیں ، اثر کرنے والی باتیں.**
سینکڑوں بات بات میں کھاتیں
میٹھی چھریاں وہ رس بھری باتیں
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۰۳).

**---پَر آنا** محاورہ.
**بالغ ہونا ، حُسن میں عنفوانِ شباب کی دلکشی پیدا ہونا؛ صلاحیت دکھانے کے قابل ہونا،** جب لڑکی رس پر آئی تو بے تکلف اسے بھی نقل فرما لیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۳).

**---پَرَس** (---فت پ ، ر) صف.
**مسرور** (قدیم اردو کی لغت). [ رس + پرس (رک) ].

**---پَرَس کَرْنا** محاورہ (قدیم).
**لپٹانا ، چمٹانا ، بھینچنا ، بوس و کنار کرنا** (قدیم اردو کی لغت).

**---پَر لانا** محاورہ.
**صلاحیت دکھانے یا اُس سے کام لینے کے قابل بنانا ؛ زرخیز بنانا ، رس پر آنا (رک) کا تعدیہ.** یہ ہی قوتیں (حرارت ، پانی اور ہوا کی قوتیں) مٹیوں کو مہین و مُلائم کرکے رس پر لاتی ہیں. (۱۸۹۳، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۸۲).

**---پَڑْنا** محاورہ.
**۱. بلوغ کو پہنچنا ، بالغ ہونا ، جوبن اُبھرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **آب و تاب ، دلکشی یا جاذبیت پیدا ہونا ؛ خوش ہونا ؛ طبیعت کو فرحت پہنچنا** (مخزن المحاورات ، ۵۰۰). ۳. **اناج یا پھل وغیرہ میں دودھ یا عرق پیدا ہونا ؛ پُختگی کا آغاز ہونا** (مہذب اللغات). ۴. **چیچک کے دانوں میں مواد بھرنا** (مہذب اللغات).

**---پوَن** (---و مج ، فت ہ) امذ.
**(ہندو) کولھو گاڑنے کے بعد رس بانٹنے کی ایک رسم جو برہمنوں اور برادری میں کولھو چلنے کے پہلے دن ادا کی جاتی ہے.** پہلے دن جب کولھو چلے وہ رس برہمنوں اور برادری کو بانٹتے ہیں اس کو رس پوَن کہتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۴). [ رس + پوَن ، پورن (پورنا بمعنی تقسیم کرنا ، کا حاصل مصدر) ].

**---ٹپکنا** محاورہ.
**۱. شکل و صورت ، نقل و حرکت یا بول چال وغیرہ سے جوشِ شباب کی جاذبیت نمایاں ہونا ؛ بالغ ہونا ؛ پُر شہوت ہونا ؛ طاقت میں ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. **رس کا قطرہ قطرہ گرنا.**
یُوں تاک سے رس ٹپکا لالے نے جماہی لی
مخمور نگاہوں میں اندھیر زمانہ ہے
(۱۹۶۱ ، عروسِ فطرت ، ۱۳۴).

**---جانا** ف ر (شاذ).
**عرق سے بھر جانا ، پک جانا.** باجرے کی فصل بھی تیار ہو گئی اور انگوروں کی بیلوں پر لدے ہوئے انگوروں کے گچھے بھی رس گئے. (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۳۱).

**---جَس** (---فت ج) امذ.
**کسی بل ، زور ، طاقت ، جوش و جذبہ.**
جوانی کا رَس جس کہاں؟ ضعف سے
عَلیٰ اَنفُسکُمْ تَتھا فَتُوْن
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مُغنی ، ۶۱). [ رس + جَس (رک) ].

**---جگانا** محاورہ.
**سرور یا خوشی کی کیفیت یا جذبہ پیدا کرنا ، لُطف اُبھارنا ، جوش پیدا کرنا.** رس جگانے کا نظریہ قدیم ہندی آرٹ اور ڈرامہ کی جمالیاتی بُنیاد بن گیا. (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۲۱۰).

**---چَڑْنا / چَڑْھنا** محاورہ (قدیم).
**پکنا ، مزہ یا خوبی پیدا ہونا.** ایسے سوں بات کرنا جس کے بات سوں اپنی بات کوں کس چڑے ، بات قوت پکڑے بات کوں رس چڑے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷).

**---چوب** (---و مج) امذ.
**(نباتیات) درخت کے تنے یا شاخ کا وہ بیرونی حصّہ جو اُس کے دوسرے حصّوں کے بالمقابل ہلکے رنگ کا ہو (گوند یا تیل وغیرہ سے خالی ہونے کے باعث)؛ چھال ، کچّی لکڑی.** اندرونی حصّہ ... مرکز چوب کہلاتا ہے اور دوسرا بیرونی حصّہ یا رس چوب. (۱۹۳۱ ، مضبوطیٔ اشیاء (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳۰). [ رس + چوب (رک) ].

**---چُوسا** (---و مع) صف ؛ امذ.
**رس چُوسنے والا ، کٹھ پھوڑے کی نسل کا ایک پرندہ جس کا پیٹ زرد رنگ کا ہوتا ہے.** روئیں دار کٹھ پھوڑا اور زرد پیٹ والا « رس چُوسا » اسی خاندان کے دو اور رکن ہیں. (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۷). [ رس + چُوس - چُوسنا (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ].

**---چُوس لینا / چُوسْنا** ف م ؛ محاورہ.
**عرق دار پھل وغیرہ کا رس پینا یا حاصل کرنا ؛ (مجازاً) جوہر نکال لینا.**
گُلشن میں ترے لبوں نے گویا
رس چُوس لیا کلی کلی کا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۴۱).
گر کبھی ان آموں کا رس چُوس لیں
ہونٹ ہی چاٹا کریں شیریں دہن
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۹۳).

**---چَھلَکْنا** محاورہ.
**جاذبیت یا دلکشی ظاہر ہونا ، جوبن اُبھرنا.**
یہ چال ہر عضو سے چھلکتا ہوا رس
جس طرح گگن کھیلتا جائے ہانی
(۱۹۴۶ ، مشعل ، ۱۴۲).

**---چھَنی** (---فت چھ ، شد ن) اسث.
**(شکر سازی) رس یا گنے کا عرق چھاننے کا چھلنا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۹۷). [ رس + چھنی (رک) ].

**---دار** صف.
۱ وہ نبات یا پھل جس میں سے عرق یا شیرہ وغیرہ نِکلے رس دار اشیا کو ایک بیلن دار چکّی ... کے ذریعہ ... توڑا جاتا ہے.(۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵). یہاں کا (شاہ جہاں آباد) آڑو تُرش ہوتا ہے جبکہ کابل ، کشمیر اور ولایت کا شیریں اور رس دار اور مُلائم ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۱ : ۱۵۷). ۲. شیریں ، مزیدار، اچھا ؛ مترنم. زیادہ تر ہلکے پُھلکے ،گُنگناتے ہوئے ، بیٹھے اور رس دار الفاظ استعمال کئے ہیں.(۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۷۳). ۳ رک: رس چوب. بیرونی نو عمر حلقے عموماً ہلکے رنگ کے ہوتے اور رس دار لکڑی کہلاتے ہیں.(۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۹۷). [ رس + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---دے/دیے مَرے تو بِس کیوں دیجے/دے** کہاوت.
جو کام نرمی سے ہو سکتا ہے اس میں سختی نہیں کرنی چاہیے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

**---دھاتُو** (---و مع) صف.
پارا ، سیماب. سب تیلوں کی بہ نسبت تِل کا تیل بادی دفع کرنے والا زیادہ ہے ... رس دھاتو اور وات دھاتو کو خُشک کر کے پتلا کرنے والا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۵). [ رس + دھات (رک) + وُ ، لاحقۂ صفت ].

**---راڑی** اسث.
(نگینہ گری) نگینوں پر جِلا کرنے کی سان (ا پ و ، ۴ : ۵۷) . [ رس + راڑی (رک) ].

**---رَس** (---فت ر) م ف.
آہستہ آہستہ ، نرمی سے (جامع اللغات).

**---رَساتا** (---فت ر) صف.
رس سے بھرا ، تر و تازہ (دکھنی اُردو کی لُغت). [ رس + رس + اتا ، لاحقۂ حالیہ ].

**---سیندُور** (---ی لین ، مغ ، و مع) امذ.
صاف پارہ اور دیگر مُختلف جڑی بُوٹیوں اور مسالوں کو پیس کر تیار کی ہوئی ایک دوا جو مُختلف بیماریوں میں دی جاتی ہے. رس سیندور کا دوسرا نام ہرگوری رس بھی ہے .(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳:۶). [ رس + سیندور (رک) ].

**---کا بِیندھا** صف.
محبّت یا عِشق کا مارا (جامع اللغات).

**---کا بَھرا** صف.
کسی میٹھے عرق سے بھرا ہوا ظرف (مہذب اللغات).

**---کا خَلَل** امذ.
(گھوڑے کی) نسل یا ذات کی خرابی. عربی ، ترکی ، تازی ، عراقی، یمنی اور کاٹھیاوار کا دکھنی وہ گھوڑا جو ابلقِ لیل و نہار کی نظر سے نہیں گُزرا ، بڑا ، نہ موٹرانہ رس کا خلل ... نہ کھونٹا اکھاڑ ، نہ ساہن ، نہ ناگن. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۳).

**---کپُور** (---فت ک ، و مع) امذ ؛ مر رسکپور.
پارے کا جوہر جو پارے ، گندھک اور نمک سے بنایا جاتا ہے اور پانی ، الکحل اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے. اکثر ہر ہفتہ ہم کو پارے کے زہری شکائیتیں جاہلانہ استعمال سے رس کپور کے نظر آتی ہیں . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند (ترجمہ)، ۲۲۹). زعفران الحدید سونے کے لئے ہیں رسکپور دار چکنا چاندی کے لئے ہیں .(۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۸) .رسکپور سفید ٹھوس قلمی مرکّب ہے جو پانی کے علاوہ الکحل اور ایتھر میں ... حل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۲ ، اُردو انسائکلوپیڈیا ، ۷۲۶). [ رس + کپور ـ کافور].

**---کَرپُور** (---فت ک ، سک ر ، و مع) امذ.
رک : رس کپور (عِلمی اُردو لُغت). [ رس + کرپور ـ کپور (رک) ].

**---کَرْنا** محاورہ (قدیم).
۱. رسیلا ہونا ، رس بھرا ہونا.
بغیر کھٹائی کجی میں مِٹھائی نیں کر جان
کہ انب خوب پکے باج رس نہیں کرتا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۶). ۲. لِپٹانا ، عِشق و محبت کرنا ، پیار یا بوس و کنار کرنا.
لال بولی کہ میں پرائی ہوں بس
بولا جوگی کریں گے تم سے رس
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۰).

**---کَشی** (---فت ک) اسث.
عرق نِکالنے کا عمل ، کسی چیز کا عرق نِکالنا. درحقیقت کولہو وغیرہ آلاتِ رس کشی کی تفصیل و اسباب ... لِکھے جائیں گے . (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۴) . [ رس + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کی باتیں/بَتیّاں** اسث ؛ ج.
۱. چکنی چپڑی یا لگاوٹ کی باتیں (فرہنگِ آصفیہ). ۲. عِشق اور پیار کی باتیں ، محبت کی گفتگو (مخزن المحاورات).

**---کے بَھرے نَین** امذ ؛ ج.
مدبھری آنکھیں ، نشیلی آنکھیں (مہذب اللغات).

**---کھائے رَساین بَنْتی ہے** امذ ؛ ج.
تکلیف اُٹھانے سے فائدہ ہوتا ہے (جامع اللغات).

**---کُھو** (---و مع) اسث.
گھوڑے کی بھونری کا نام جو زین کی جگہ سے باہر ہوتی ہے . رس کھو- یہ بھونری زین کی جگہ سے باہر ہوتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰). [ رس + کھو (رک) ].

**---کِھیر** (---ی مع) اسث.
کُنے کے رس میں پکائی گئی کِھیر ، رساول. معصوم بچّے نے خُوب سیر ہو کر رس کِھیر کھائی. (۱۹۱۲ ، دوشیزہ لڑکی ، ۴۴). [ رس + کِھیر (رک) ].

**---گُلّا / گُلّہ** (---ضم گ ، شد ل) (الف) امذ.
گُلاب جامن کی قِسم کی مٹھائی جو دُودھ کو بھاڑ کر لڈو کی شکل میں بنائی جاتی اور قند کے شیرے میں ڈال کر تیار کی جاتی ہے . ہاتھ میں رس گُلّہ خواجہ صاحب کے واسطے ... لائے تھے. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دُکھڑا ، ۵). وہ رس گُلّہ حلق سے اُتارتے ہی پان سپاری کا مطالبہ شروع کر دیتی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۳). (ب) صف. سیدھا سادہ ، بھولا بھالا ، آسانی سے باتوں میں آنے والا (شخص)، نیز آسان (کام وغیرہ). اُسے علم تھا کہ میں رس گُلّا ہوں اس کی ساری زندگی لڑکیوں کے ہاتھوں میں پھنسنے میں گزری تھی . (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۱۸). [رس + گُلّا (رک) ].

**---گھولنا** محاورہ.
۱. لُطف پیدا کر دینا ، تازگی بخشنا ، دل آویزی پیدا کرنا. گیت آج تک ذوق و شوق سے سُنے جاتے ہیں ، بچے ہوں یا بوڑھے ، عورتیں ہوں یا مرد ... سب کے کانوں میں یکساں رس گھولتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۲۸).

**---لینا** محاورہ.
۱. عرق چُوسنا ، رس پینا ؛ (مجازاً) لُطف اندوز ہونا ، حظ اُٹھانا ، جوبن لُوٹنا.

کونپل ابوں ہوں پانی چھانکوں ہوں مالی ہوں پانی دیوں
پھول پھونرا منجھ کلیوں راؤں سبھیں پھولوں کی رس لیوں
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۵) . بھنور پھول کا رس لیتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۰).

رس کس نے لیا تری مسّی کا
نیلم کا ہے رنگ پھیکا پھیکا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۶۴). ۲. شوربہ لینا (جامع اللغات).

**---مارے رسائن ہو** کہاوت.
بازے کو جلاؤ تو چاندی ہو جاتا ہے ؛ تکلیف اُٹھا کر اِنسان ترقی کرتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

**---مَتی** (---فت م) امث.
بالغ اور جوان عورت ؛ پُرکشش ، خُوبصورت عورت.

مری پہنچ سے ہے بالا وہ رس متی ابلا
نہاں نگاہ سے لیکن ہمیشہ دل میں ہے
(۱۹۶۵ ، کفِ دریا ، ۹۵). [رس + متی (رک) ].

**---مَلائی** (---فت م) امث.
ایک قِسم کی مٹھائی جو شکر اور گاڑھے دُودھ میں ڈال کر بنائی جاتی ہے. مولوی فاروق کے یہاں رس ملائی اور گاجر کے حلوے سے لُطف اندوز ہونے کے باوجود انہوں نے اِنتخابات کو مُلتوی کرنے کی تجویز مُسترد کر دی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۷۹). [رس + ملائی (رک) ].

**---میں بِس** فقرہ.
اچھائی یا نیکی میں بُرائی ، رنگ میں بھنگ (ماخوذ : جامع اللغات).

**---میں بِس مِلانا** محاورہ.
رنگ میں بھنگ ڈالنا ، خوشی میں رنج پیدا کر دینا ، بدمزگی پیدا کر دی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

**---نِچوڑنا** محاورہ.
جوہر ختم کر دینا ، رُوح نِکال دینا ، کسی شے کا اصل حُسن و خوبی ضائع کر دینا. زوال پذیر اقوام میں آرٹ کا رس نِچوڑ کر نہیں پیا جاتا ، بلکہ پھل کی شکل بنا دی جاتی ہے اور اسکے رنگ کو دیکھ کر خوش ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، ملفوظاتِ اقبال ، ۲۲۶) عقل اور تجزیے پر بھروسہ کر کے ہم اشیا سے اُن کی زندگی کا رس نِچوڑ لیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۱۵۹).

**---نِکالنا** محاورہ.
رک : رس نِچوڑنا. پنجاب اور دہلی کے خوفناک فِتنہ اور مہاتما جی کے قتل نے مولانا کی زندگی کا رس نِکال لیا. (۱۹۴۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۱۰۸).

**رَس (۲)** (فت ر). (الف) صف.
پہنچنے والا ، رسائی پانے یا رکھنے والا ، چُھونے والا ، پہنچا ہوا ، آیا ہوا (ترکیب میں بطور جزوِ دوم مستعمل). عاقل اور خُدا رس ہووے اور آفاتِ زمانی سے امان میں ہے. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۶۲).

مدد اے نالہ ہائے لامکاں رس
فلک نے ہے نہایت سر اُوٹھایا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۷).

محشر میں اس ہیدرد سے گر پُوچھ گچھ نے داد کی
آیا ہوں میں فریاد کو فریاد سن فریاد رس
(۱۹۳۲ ، اعجازِ نوح ، ۸۳). انھیں لیڈروں کو راز بنانے اور اُن کے راز چُرانے میں مزہ آتا تھا عوام رس بھی تھے اور حُکام رس بھی. (۱۹۷۲ ، بوئے گُل نالۂ دل دودِ چراغِ محفل ، ۲۰۵). (ب) امذ. وہ شخص جس کے پاس کوئی چیز پہنچے (جامع اللغات). [ف : رسیدن ـ پہنچنا سے امرِ حاضر ].

**رَس (۳)** (فت ر) امث.
رسّی (رک) کا مخفف ترا کیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات [رسّی (رک) کا مُخفّف ].

**---بَٹا** (---فت ب) امذ.
رسی بٹنے والا ، رسن ساز (جامع اللغات). [رک : رس + بٹا (رک) ].

**رَس (۴)** (فت ر) امذ.
۱. پتھروں سے بنایا ہوا ایک کنواں ، نیز ایک کُنویں کا نام جس میں قومِ ثمود اپنے پیغمبروں کو اُن کی موت تک قید رکھتی تھی. رس ایک کنواں ہے جہاں یہ لوگ مع اپنے مویشی کے مقیم تھے. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۸۲۵). ۲. کسی چیز کی اِبتدا ؛ پہلی علامت یا حملہ (محبت یا بخار کی) ؛ کھودنا (کنواں ، قبر وغیرہ) ؛ دفنانا ؛ چھپانا ، راز رکھنا ؛ امن

**قائم کرنا** (اسٹین گاس). ۳. (عروض) **حرف تاسیس کے قبل کی حرکت جیسے کامل اور شامل میں کاف اور شین کی حرکت. فتحہ ماقبل تاسیس کو رس کہتے ہیں.** (۱۸۶۳ ، تلخیص معلّیٰ ، ۱۱۲). اصطلاح میں حرف تاسیس کے قبل کی حرکت کو رس کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۳۴). [ ع : (ر س س) ].

**رِس** (کس ر) امذ.

۱. **غُصّہ ، خفگی ، ناراضی ، آزردگی ، رنج.**

ہوتے ہیں آ ملاپ جس تِس سے
لڑ رہا ہے کوئی کہیں رِس سے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۹). ۲. **ہٹ ، ضِد ؛ ہمّت** (نوراللغات ؛ قدیم اردو کی لغت). [ رِسنا (رک) کا امر ].

**---رِس کَر** م ف.

**ٹپک ٹپک کر ، قطرہ قطرہ بہہ کر.** بعض قسم کے پتّھر میں بھی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ اس میں سے رِس رِس کر پانی صاف ہو جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۲۱).

دیس کو گورے چھوڑ گئے پر چھوڑ گئے اِک پھوڑا
اس پھوڑے نہ رِس رِس کر نس نس سے ناتا جوڑا

(۱۹۶۶ ، لاحاصل ، ۶۲).

**---گیا** فقرہ.

**پانی برتن میں سے تھوڑا تھوڑا ٹپک گیا** (محاوراتِ ہند).

**---میں بَھرْنا** محاورہ.

**سخت ناراض ہونا ، غُصّے میں آنا** (پلیٹس).

**رُس** (ضم ر) امذ (قدیم).

**رک : رِس** (قدیم اردو کی لغت). [ رِس (رک) کا قدیم تلفظ ].

**رَسا (۱)** (فت ر) صف.

۱. (i) **پہنچنے والا ، پہنچا ہوا ، (استعارۃً) بہت جلد اصل مطلب یا راہِ صواب کو پا لینے والا ، مضمون کی باریکیاں اور دقائق یا معاملے کے دُور رس رموز جلد سمجھنے والا ، جودت رکھنے والا ، تیز ، طباع ، صائب (ذہن و عقل وغیرہ).** استاذ تُمہاری طبیعت ایسی سلیم اور ذہن ایسا رسا ہے ... کہ بہت کمتر تمہیں بتلانے کی حاجت ہوتی ہے. (۱۸۳۳ ، مِفتاح الافلاک ، ۱۴۶). وہ اگر سمجھ کو کام میں لاتا تو اس کی سمجھ رسا تھی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۶). اُن کا دماغ ان معاملات میں ایسا رسا ہوتا ہے کہ ان کے کارنامے دیکھ کر.. لوگ ششدر رہ جاتے ہیں. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۴۱).

تُجھ سے مرے صف شکن پر تو خیبر شِکن
تو ہی سرِ ہر وغا اِن کا شجاعت رَسا

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۷). (ii) **منزلِ مقصود یا نِشانے تک حسبِ مُراد پہنچا ہوا ، کارگر ، کامیاب ، کامگار ، بامراد.**

میں جواب اوس کا دے سکوں گا کیا
نارسا ہوں ہوا رَسا خنجر

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۲).

دل میں آ جائے ہے ، ہوتی ہے جو فُرصت غش سے
اور پھر کون سے نالے کو رسا کہتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷).

خود ہماری نارسائی پر تاسّف ہے اُنہیں
لو ہمارے بخت اب کچھ کچھ رسا ہونے لگے

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۶۳). (iii) **دُور تک پہنچنے والا یا پہنچا ہوا ، دُور جانے والا ، بلندی پر پہنچا ہوا یا پہنچنے والا ، بلند.**

چوٹی پہ شجر کی جو رسا ہو
اللہ سے اوس کا سامنا ہو

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۷۵).

آسماں سے جو کروں بھی تو کروں کیا اُمّید
میری آہِ شبِ فرقت ہی رسا کونسی ہے

(۱۹۳۶ ، شعاعِ سحر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۳۸). (iv) **بڑے لوگوں ، دولت مندوں یا حُکّام وغیرہ کی بارگاہ میں اثر و رسوخ رکھنے والا ، بااثر ، صاحبِ رسوخ ، باوسیلہ.** استانی جی کا نام سُن کر کسی قدر خائف ہوا کہ عورت بڑی رسا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۷). پرسی نے دِلاسا دِیا ، رسا آدمی تھا ایک مہاجن سے تیس ہزار کے پرونوٹ ... سود پر دِلا دیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۴). (v) **(کسی جگہ تک) پہنچا ہوا یا پہنچنے والا ، باریاب ، دخیل.**

دامن اس کا جو ہے دراز تو ہو
دستِ عاشق رسا نہیں ہوتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۶).

غرض اوس کی خدمت میں ہو کر رسا
اور آداب معمولی لا کر بجا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳۹).

خِرد کو عِجز زیبا ہے ادب سے دم بخود ہو کر
کہ تیری معرفت تک غیر ممکن ہے رسا ہونا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱). (vi) **غرض اور مقصد سے قریب ، مطابقِ مراد ، مُفید مطلب.** مسٹر روبرٹ صاحب رپورٹ عنقریب پیش کرنے کو ہیں جیسے بڑی رسا اِصلاحوں کی کُنجی ہمارے ہاتھ میں دیں گے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹۱). (vii) **(بوری طرح) موثر ، اثرانداز.**

نشہ اون لال آنکھوں میں رسا ہے
گُلِ نرگس گُلِ لالہ بنا ہے

(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۲۳).

رات ہوئے تھے واہ واہ ، کیا ہی نشے رسا رسا!
پیتے تھے مے بسا بسا ، پھولوں میں ہم بسا بسا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۳). کہا جاتا ہے ، شراب کا رسا ہو جانا ، سُکر ہے اور اس کا اعتدال سرور! (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۱۷۵). (viii) **اپنے صِفات و خصوصیات میں کامل (بیشتر زُلف کے لیے مستعمل).**

قامت کا سب جگت میں بالا ہوا ہے نام
قد اس قدر بلند تمہارا رسا ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

سر پر چڑھا یا طُرّہ کیا ہر حسین نے
کیا طالعِ رسا تجھے زلفِ رسا ملے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۰۶).
تجھے اپنی زلفِ رسا کی قسم
مجے اپنا احوالِ دل کر رقم
(۱۸۹۳ ، قصۂ ماہ و اختر بری پیکر ، ۴). ۲.(اَ) (کوئی شے یا بات) پہنچانے والا ، پیش کرنے والا (تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل).
یہ سُن کے ہوا عرض رسا زعفرِ دیندار
کہیے تو ابھی صورت انساں ہوں نمک خوار
(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہینِ غم ، ۹). (اِ) ذہین ، عقل مند ، پڑھا لکھا شخص. آپ بڑے زود فہم اور رسا آدمی معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۷). اف : ہونا. [ ف : رسا ، رسیدن ـ پہنچنا ، سے صفت ].

**رَسا (۲)** (فت ر) امذ.
۱. (سالوتری) گھوڑے کے سُم کی ایک بیماری جس میں سُم کی گدی پھول جاتی ہے اور اس میں مواد آ جاتا ہے، رک: رس (۱).
اس کو کہتے ہیں خاص و عام رسا
بہرِ تصریح میں نے نام لکھا
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۰۷). ۲. (ہندو) بھنی ، شورہا ، پسیو (فرہنگِ آصفیہ). [ رس (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**رَسا (۳)** (فت ر) امث.
زمین ؛ پاتال ؛ زبان ، جیبھ ؛ ایک خیالی دریا جس کے بارے میں فرض کیا گیا ہے کہ وہ زمین اور فضا کے گرد بہتا ہے : انگور کی بیل ؛ انگور (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : रसा ].

**ـــ تالا** امذ.
دنیا کے نیچے کے سات طبقوں میں سے چھٹا طبقہ ، دنیا یا پاتال. زیریں حصوں کے نام یہ ہیں. آتالا ، ستالا ، وتالا تلا تالا ، مہا تالا ، رسا تالا اور پتالا. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۲۹). [ رسا (۳) + رک : تال (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

**ـــ تَل / تَلوک** (ـــ فت ت/فت ت ، شد ل ، و مج) امذ.
رک : رسا تالا (پلیٹس). [ رسا (۳) + تل ـ رک : تال (۱) کا مخفف/ تل + لوک (رک) ].

**رَسّا** (فت ر ، شد س) امذ ؛ مہ رسّہ.
موٹی رسّی ، تین بٹ کی رسّی ، رسّی (رک) کا اسم مُکبّر.
رسّہ اُس کا درخت سے باندھا
اُس پری کو پھر آپ کھینچ لیا
(۱۷۹۱ ر ، حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۹۷). دریا میں قلابے اور رسّہ ڈال کر اُسے نکالتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۸۶). پیادوں کی آمد و رفت کے لئے دو موٹے رسّے ... لگائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۴۱). ہوری چھوٹی کشتی ، جوش ، کشتی کا رسّا. (۱۹۴۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۰). اس وقت اس کے پاس ایک رسّا تھا جو اس نے بوڑھے کو باندھنے کے لئے رکھا ہوا تھا. (۱۹۸۳، جاپانی لوک کتھائیں ، ۸۶). [ رسّی (رک) کی تکبیر ].

**ـــ چَرْخی** (ـــ فت چ ، سک ر) امث.
(تعمیرات) بھاری اشیاء (پتھر وغیرہ) اُٹھانے یا اُتارنے کا آلہ ، جرِ ثقیل. رسّا چرخی بٹھانے میں بہت سا وقت بچ جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۴۷). [ رسّا + چرخی (رک) ].

**ـــ کَشی** (ـــ فت ک) امث.
رسّے کے دونوں کناروں کو دو یا زیادہ شخصوں کا اپنی اپنی طرف کھینچنے کا عمل ؛ (مجازاً) باہم کشا کش ، دو شخصوں یا گروہوں میں کسی مقصد کے حصول کے لیے جد و جہد ، کھینچا تانی.
رات بھر نفس میں اور دل میں ہوئی رسّہ کشی
کبھی پھندے میں پھنسا جو کبھی پھنس کر نکلا
(۱۸۹۴ ، سجاد رام پوری ، مجموعۂ سلام ، ۷). تزکیہ اور اس کے نتائج کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں لیکن آسان ہیں مگر دستورِ فطرت اور مرضیٔ الٰہی کو پا لینا بہت ہی کٹھن ہیں یہی وہ منزل ہے جہاں خطرات سے رسّہ کشی ہوتی ہے. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۹۱). [رسّا + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ گیر** (ـــ ی مع) صف ؛ امذ ؛ مہ رسّہ گیر.
مویشیوں کا چور. بڑا ہی کائیاں اور گھاگ رسہ گیر تھا ، اس کی چترائی کا یہ عالم تھا کہ اپنے دھندے میں وہ ایک بار بھی پکڑا نہیں گیا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ دسمبر ، ۷). [ رسّا + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ].

**ـــ گیری** (ـــ ی مع) امث.
رسّاگیر (رک) کا اسم کیفیت ، مویشی چُرانا . اچھا تُو اپنے ماسٹر جی رَسّاگیری کا دھندا بھی کرتے ہیں. (۱۹۸۶ ، جانگلوس، ۱۱۷). [ رسّا + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَسا بَہاسی / باسی** (فت ر ، ب) امث.
(ہندو) عورتوں کی اقسام میں سے ایک ، وہ عورت جو کسی طرح خوش نہیں ہوتی. رسا بہاسی ... کسی طرح خوش نہیں ہوتی. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۴). [ رس (روس ـ غصہ) + ا ، لاحقۂ نسبت + بھاس ـ مزاج + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَساتِیق** (فت ر ، ی مع) امذ.
گانو کے رہنے والے (لوگ). ایک جماعت ایسی ہوتی ہے ... جیسے کہ اہلِ جبال اور رساتیق ہوتے ہیں کہ شہروں سے دور رہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۱۲۸). [ ع : رساتیق (رُستاق ـ رُوستا ، کی جمع) ].

**رَسال** (فت ر). (الف) صف.
رسیلا ، رس بھرا ، میٹھا ، لذیذ.
اسپ و خلعت لینے کی امید پر پیشِ یزید
لے چلے ہیں آج ہم اس باغ کا میوہ رسال
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۸۰).

رسال اُدھروں کا ہر بول راگنی میں ڈھلا
انیلی الھڑیں کیا جانیں تال سُر کے مَرم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۹). (ب) امذ. آم کا درخت یا اس کا پھل ؛ گنا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ قدیم اردو کی لغت). [ رک : رس (۱) + ال ، لاحقۂ صفت ].

**رِسال** (کس ر) امذ (شاذ).
**(مجازاً) سواری کا گھوڑا یا اُونٹ.**

چندر کا عنبر نکال سرک کے گاری پہ کھال
اندر نے بھیجا رسال برشہہ شمشیر زن
(۱۵۱۸ ، لطفی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۲۶)). [ رسالہ (رک) کی تخفیف ].

**---دار** امذ ؛ سہ رسالدار.
**سو سواروں کا افسر ، فوج کے ایک رسالے کا سردار.** محلے میں غل ہوا رِسال دار صاحب گرفتار ہوئے ، مہا راج کے پاس گوالیار بھیجے گئے. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۳۶).

اے قبلہ رِسال دار میجر صاحب
بکرے ہیں مگر حضور قربانی کے
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۳۸۶). [رِسال+ف: دار، داشتن یر کھنا].

**---داری** امث.
**رِسال دار (رک) کا اسمِ کیفیت.** یہ میاں مسافر بہ عہدۂ رسال داری سرفراز ہو کر فارغ البال اوقاتِ عمرِ رواں بسر کرنے لگے. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۳۶). [ رسال + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**رَسالا** (فت ر) صف (قدیم).
**رس بھرا ، رسیلا ، شیریں ، لذیذ.**

رسالے اُدھر ہیں ترے مد بھرے
سو کرتے ہیں عشّاق دل کوں کباب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۴۵).
سخاوت کا لذیز انگور آلا صداقت سیبو شیریں تر رسالا
(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۷۲).

جے تل خطا کے مشک تے ات را کھتا ہے رشک
لب شہد سے اَدک ہے رَسالا سو اوترا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۵). [رک: رس (۱) + الا ، لاحقۂ صفت].

**رِسالا** (کس ر) امذ ؛ سہ رسالہ.
**۱. کئی سو سواروں کا دستہ ، رک : رِسالہ.**

ہر غنچہ ہے دل بستگیٔ طبع کا مکتوب
ہر گُل ہے پریشانیٔ خاطر کا رِسالا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۹۳).

کھینچ کر تیغ جو مقتل میں پھرا وہ سفّاک
پھر نہ پلٹن کوئی ٹھہری نہ رِسالا ٹھہرا
(۱۸۷۳ ، دیوانِ جرار ، ۱۶).

چمن کو گئھا کا رِسالا چلا کہ لد کر صبا پر اثالا چلا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۳۳۲). **۲. رک : رِسالہ (۱) ، چھوٹی کتاب ، پمفلٹ.**

قصے جس میں اچھے بیان بالا
سینسار کے بات بک رِسالا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲).

کچھ میں نہیں اس دل کی پریشانی کا باعث
برہم ہی مرے ہاتھ لگا تھا یہ رِسالا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۶).

روزِ ازل کھلا جو کُتب خانۂ بہار
سوسن نے دس ورق کا رِسالہ اُٹھا لیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۹). [ رسالہ (رک) کا غلط املا ].

**رِسالَت** (کس ر ، فت ل) امث.
**۱. پیام لیجانے اور پہنچانے کا کام، ایلچی گری ، سفارت.** سکندر ذوالقرنین بیشتر تبدیلِ لباس میں آپ رسالت کو گیا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۴۱) . اوس کو باعزاز تمام بادگار ناصر مرزا پاس برسمِ رِسالت بھیجا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۹۸). مینو کی ناکام رسالت دیکھ کر گلیوں میں ہوتا ہوا نپولین ٹوٹی لریذ پہونچا. (۱۹۰۷ ، نپولین بونا پارٹ ، ۱ : ۸۰). ان چاروں میں سے ایک کو ... دیوانِ رِسالت دے دے اور اس کے ... گزارشات پر اعتماد کر . (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی، (ڈاکٹر سید معین الحق)، ۲۴۷). **۲. خدا تعالیٰ کے احکام بندوں تک پہنچانے کا عمل نیز رسول یا نبی کا منصب ، پیغمبری.**

توں ہی شاہ ملکِ رِسالت کا توں
ہوا خلق پیدا ترے نور سوں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۳۲). بعضے رِسالت اور وحی کا اقرار کرتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۵۲). اگر ہم کو آپ کی رِسالت تسلیم ہوتی تو ہم آپ سے لڑتے ہی کیوں. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۵۶). «میں آپؐ کی رِسالت کی گواہی دیتا ہوں». (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۳). آپؐ کی رِسالت کو واضح الفاظ میں کافتہ للناس کے لیے بتایا ہے. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی، اپریل، ۲۰). **۳. حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتمُ الرّسُل ہونے کا اعتقاد.**

نظر تری ہی ہے توحید اور رِسالت تک
رہیں گے تیرے مخالف یہ سب قیامت تک
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹۳). علامہ سیماب ... وفورِ جذبات سے مغلوب ہو کر رِسالت کو توحید کی حدود میں نہیں لے گئے. (۱۹۸۳ ، لوحِ محفوظ ، ۱۳). [ ع : (ر س ل) ].

**---پَناہ/ پَناہی** (---فت پ) امذ
**منصبِ ہدایت کا ٹھکانا ، مراد: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم .** اصحابوں کوں جمع کر ایک خطبۂ حمدِ الٰہی اور نعت رسالت پناہی ادا فرما. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷).

کر دو خبر یہ محفلِ میلادِ شاہ ہے
یاں آمدِ جنابِ رسالت پناہ ہے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین، ۱۶۶). حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کی چند مثالیں معتبر و مستند کتب سے اخذ کر کے لکھی جاتی ہیں. (۱۹۰۹ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۵۴) . [ رسالت + پناہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---پہنچانا** ف م.
**پیغام پہنچانا ، پیغام رسانی کرنا** . میں تو ربّ العالمین کا رُسول ہوں تمہیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا اور تمہارا بھلا چاہتا . (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی (ترجمہ) ، القرآن الحکیم ، ۲۵۵).

**---مآب** (---فت م ، مد ا) امذ ؛ مر رسالتمآب.
**حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم.**

زہرا پکاری کچھ بھی نبیؐ سے حجاب ہے
ظالم یہ بوسہ گاہ رسالتمآب ہے

(۱۸۷۳، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲). وحیہ کلبی .. حضرت رسالت مآبؐ کے محترم صحابیوں اور شمع نبوت کے جانباز پروانوں میں ہیں . (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۲۲۴). رسالت مآبؐ کے وجودِ حیات سے ... یہ حقیقت واضح ہوئی کہ خدا کیا ہے. (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۶۳). [ رسالت (رک) + مآب (رک) ] .

**---مُحَمَّدِیَہ** کس صف (---ضم م ، فت ح ، شد م بفت ، سک د ، فت ی) صف.
**حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ، حضورؐ کا منصب یا پیغام.** رسالت مآبؐ نے دنیا کے سامنے جو دستورالعمل اپنے نمونۂ زندگی سے پیش کیا ہے اس پر غور کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حُرّیت ، مساوات و اخوت بنی نوعِ انسان کی بُنیاد اس کا نمونہ اور اسی کا مقصود «رسالتِ محمدیہ» تھی. (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۶۴) [رِسالت (رک) + محمدؐ (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت ].

**رِسالتی** (کس ر ، فت ل) صف.
**رسالت کا ، پیغمبر کا.** رسول جب کچھ کہتا ہے تو وہ ذاتی حیثیت میں اپنی رائے سے نہیں بلکہ رِسالتی حیثیت میں خُدا کی کتاب کے مُطابق کہتا ہے. (؟ ، حلال و حرام ، ۲۳۱). [ رسالت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رِسالجات** (کس ر ، فت نیز سک ل) امذ ؛ ج.
**رِسالے ، رِسالہ (رک) کی جمع.** یہ کتاب ہے یا جُملہ رِسالجاتِ خوش نویسی کا انتخاب ہے اس نسخے کو اگر نسخۂ کیمیا لکھوں تو بجا ہے. (۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۵۴). [ رِسال ـ رِسالہ (رک) کا مُخفّف + جات ، لاحقۂ جمع ].

**رِسالچہ** (کس ر ، سک ل ، فت چ) امذ.
**بہت چھوٹا رِسالہ ، چھوٹی سی کتاب ، پمفلٹ.** ہپاٹیا کا نام اگر اب تک زندہ ہے تو سب سے بڑھ کر اس کے قتل کی بدولت جس پر کئی ایک حضرات نے قلم اُٹھایا ، مثال کے طور پر John Toland کا رِسالچہ جو رفعِ استعجاب کے لیے کافی ہوگا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخِ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۸۲۱) . [ رِسال ـ رِسالہ (رک) کا مُخفّف + چہ ، لاحقۂ تصغیر ].

**رِسالدار** (کس ر ، سک ل) امذ ؛ مر رسالہ دار.
**۱. فوج کے ایک دستے ـ رِسالے کا افسر ، ہزار سواروں کا ہندوستانی افسر ، میجر .** رِسالہ دار وغیرہ چھوٹے بڑے نوکر ... حاضر ہوئے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۶۲). ہم کمیدانی کر چکے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۸۲) . جاؤ ہم نے ایسے رسالۂ نادری کا رسالدار مقرر کیا. (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۱۳) .

اے قبلہ رسالدار میجر صاحب
بکرے ہیں مگر حضور قربانی کے

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۳۸۶). **۲. رِسالہ یا پرچہ شائع کرنے والا ، کسی پرچہ کا مالک.** یہ خود رسالدار یا رسالہ دار نہیں ہوتے اور نہ رسالے والے ان کی سرپرستی کرتے ہیں . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۹۵) . [ رسال ـ رِسالہ (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**رِسالدارنی** (کس ر ، سک ل ، ن) امث.
**رِسالدار کی بیوی** . چلتے وقت میں نے رَسالدارنی سے کہا اگر آپ اجازت دیں تو آپ کی چچی کو ساتھ لے جاؤں . (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلا ، ۶۹) . [ رِسالدار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث ].

**رِسالداری** (کس ر ، سک ل) امث.
**رِسالدار کا عہدہ اور کام ، رِسالے کی افسری** . میاں مسافر بہ عہدۂ رِسال داری سرفراز ہو کر فارغ البال اوقات عمر رواں بسر کرنے لگے . (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۳۶) . [ رِسالدار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِسالہ** (کس ر ، فت ل) امذ.
**۱. مُختصر اور چھوٹی سی کتاب ، کتابچہ.** بات میں رِسالے لیے ہیں ، غرض پیٹ بھرنے جاگا کیے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۱) .

رِسالہ یو دکھنی اسولک تمام
درود بر محمد علیہ السلام

(۱۶۷۵ ، امین الدین اعلیٰ ، تولد نامہ (ق) ، ۴).

کی سیر محبت کے رِسالے کی جو میں نے
سُرخی کی جگہ خُون ہر اک باب میں رویا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۳). ایک بُزرگ نے اپنے رِسالے میں لِکھا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۱). دین کا کوئی رَسالہ بھی مجھ کو دیکھنے کا اِتّفاق نہیں ہوا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۲۹). اسباب بغاوتِ ہند پر ایک رِسالہ لِکھا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسیّد ، ۲۲). **۲. ہفتہ وار ، پانزدہ روزہ ، ماہ نامہ یا سہ ماہی شائع ہونے والا پرچہ یا اخبار جس کا سائز بیشتر کتاب سے بڑا ہوتا ہے.** ایسا پرچہ یا رِسالہ نِکلے جو جلد جلد ایک مناسب میعاد پر چھپا کرے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۸۶). ایک سیّاح نے ایک ہفتہ وار رِسالے میں یہ واقعات شائع کیے ہیں . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۶). گویا ادب نہ ہوا ان کا رسالہ «نیا زمانہ» ہو گیا. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۲۳). **۳. نامہ ، مکتوب** (فرہنگِ آصفیہ). **۴. فوجی سواروں کا دستہ (اکثر ہزار یا آٹھ سو کی جمعیت پر مُشتمل) ؛ نیز سوار فوج کا ہر دستہ.**

یوں بھی نہ مِلا کچھ تو ہر اک پالکی آگے
اس سج سے رِسالہ کا رِسالہ ہی رواں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۴). یہ سُن کر خاص رِسالے میں سے ایک سوار نِکلا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۰۳) . ہمارے

والد صاحب کا رِسالہ لکھنؤ سے تبدیل ہو کر نصیرآباد کی چھاؤنی میں پہنچا۔ (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳) ۔ قریش بڑے سر و سامان سے نکلے تھے ، ہزار آدمی کی جمعیت تھی سو سواروں کا رِسالہ تھا۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۹۳)۔

بارہ ہزار اسپی رِسالے بھی ساتھ ہی
چلتا ہوں اب جہاز پہ میں ، میری جل پری
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۲۵۵)۔ [ ع : رسالۃ ] ۔

**---بازی** امث۔

**ایک دوسرے کے خلاف کتابچوں کی اِشاعت**۔ آپس میں رِسالہ بازی اور اُس میں نوک جھونک کے کلمات ... سب کچھ ، تو کر گزرتے ہیں۔ (۱۸۹۴ ، تہذیب الاخلاق (محمد سلیمان شاہ) ، ۶۸)۔ اُن کے (علماء) لکھنے پڑھنے کی ساری صلاحیتیں ... پامال فقہی مسائل کی مناظرانہ رسالہ بازی میں ضائع ہوتی تھیں۔ (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۳۱) ۔ [ رِسالہ (رک) + ف : باز ، بازیدن ۔ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**---بَرقیہ** کس صف(---فت ب ، سک ر ، کس ق ، فت ی)امذ ۔ **ٹیلیگرام** (مہذب اللغات)۔ [ رِسالہ + برقیہ (رک) ] ۔

**---دار** امذ۔

۱۔ **سو سواروں کا افسر ، رسالدار** (رک) ۔ رسالہ دار وغیرہ چھوٹے بڑے نوکر اپنی اپنی تیاری کر ... حضور میں آن کر حاضر ہوئے۔ (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۶۲)۔ جب مٹکا شراب کا لا کر رکھا گیا سب کمیدان رسالہ دار جمعدار دوڑے ہوئے اندر آئے۔ (۱۸۹۶ ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۷۹)۔

کانوں میں داڑھیوں کو لپیٹے رِسالہ دار
ڈھائے چڑھائے جُھوم رہے تھے خطا شعار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۹)۔ ۲۔ **رِسالہ شائع کرنے والا ، پرچہ نکالنے والا ، پرچے کا مالک**۔ یہ خود رِسالدار یا رسالہ دار نہیں ہوتے اور نہ رسالے والے ان کی سرپرستی کرتے ہیں یہ اپنے شوق سے رسالہ نکالتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۹۵)۔ [ رِسالہ + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا ] ۔

**---عُجالَہ** کس صف (---ضم ع ، فت ل) امذ۔

**وہ کتاب یا رِسالہ جو جلد بازی کا نتیجہ ہو ، عُجلت میں لکھی ہوئی کتاب**۔ اس رِسالۂ عُجالہ میں اِتنی گُنجائش کہاں کہ اس کے بیان کو اس قدر طوالت دی جائے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۱۹)۔ [ رِسالۃ + عجالہ (رک) ] ۔

**---فَوج** (---و لین) امث۔

**سوار فوج ، وہ فوج جو گھوڑوں وغیرہ پر سوار ہو**۔ دفعتاً رِسالۂ فوج کے چالیس سواروں نے آ کر دیکھا نہ تاؤ اور کسی وارننگ کے بغیر مُسلمانوں کے جمِ غفیر پر گھوڑوں پر سوار ہو کر چڑھائی کر دی۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۱۲)۔ [ رِسالہ + فوج (رک) ] ۔

**---(رسالے) کا رِسالہ** فقرہ۔

(کنایۃً) **بہتات ، افراط ہجوم** (کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل)۔

کیا فوجِ تعشق مری نظروں میں سمائے
اک آنکھ میں چُھپتے ہیں رِسالے کے رسالے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۴۳۷)۔ اور ہر طرح کی دیسی اور ولایتی گاڑیاں اور نوکروں کا ہورا ایک رِسالہ کا رِسالہ مویشی خانہ اور اصطبل کے ساتھ لگا ہوا آباد تھا۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۷)۔

**---گھوڑا** (---و مج) امذ۔

**فوجی سواروں کا گھوڑا** یہ آوازیں رِسالہ گھوڑوں کے لیے نامانوس تھیں چنانچہ وہ فوراً ہی بِدک گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۹۸)۔ [ رسالہ + گھوڑا (رک) ] ۔

**---نِکالنا** محاورہ۔

**رِسالہ شائع کرنا ، ہفت روزہ ، ماہنامہ یا سہ ماہی پرچہ شائع کرنا**۔ ایک قِسم کے رِسالے اور ہیں جنہیں بعض سر پھرے لوگ نِکالتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخیت اور فکر و فن ، ۱۹۵)۔

**رَسالی** (فت ر) صف مث۔

**رسیلی ، رس بھری ، شیریں**۔

چا کہیا ادھر سو تیرا شیریں ترک کیا میں
نازُ و کتر رسالی میٹھی شہد شکرتے
(۱۵۶۴ ، حسن ، شوق ، د ، ۱۶۶)۔ [ رک : رس (۱) + الی ، لاحقۂ صِفت ] ۔

**رَسّام** (فت ر ، شد س) صف ؛ امذ۔

۱۔ **تصویر کھینچنے والا ، نقاش ، مُصوّر** (انگ : Draftsman) ۔

از بس کہ تیرے نقش سے گُم ہیں محرّمات
رَسّام کھینچے خفّت اگر چاہے ارتسام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۸)۔

بغیر دیکھے میں عاشق ہوں تیرا اے خود کام
کہ ہیں شبیہہِ خیالی بھی کھینچتے رَسّام
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۲۷۶)۔ کسی نے شاہانِ وقت کی موعظت پسندی کو سراہا ، کسی نے رَسّام کے کمال کا اعترافِ کیا۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۵۳)۔ ۲۔ **کھودنے والا ، حکاک** (پلیٹس ؛ عِلمی اُردو لُغت)۔ [ ع : (ر س م) ] ۔

**رَسّامی** (فت ر ، شد س) امث۔

**تصویر کھینچنا ، نقاشی ، مُصوری**۔

ہے تصوّر سے ہر انسان کے دل پر تصویر
صُورتِ یار کی کس مرتبہ رسّامی ہے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۶۵)۔ خوش خطی کے علاوہ نقاشی ، رسّامی اور طلا کاری میں بھی کمال حاصل تھا اور استاد چابکدست خوش نویس تھے۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۱۷۱) ۔ [ رسّام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**رَسان (۱)** (فت ر) انث۔

**آہستگ ، نرمی ، مُلایمت ، دھیما پن** (فرہنگِ آصفیہ) ۔ [ رس (رک: رہ ، روس ، جو اس کے متبادلات ہیں) + آن ، لاحقۂ نسبت]۔

**---رَسان** م ف.
**دھیرے دھیرے، آہستہ آہستہ، چکے چکے؛ دھیمی رفتار یا مدّم سُر کے ساتھ.** اگر ندی اُوپر سے روک دی جاوے اور پانی رسان رسان نکلتا ہے وضو اوس سے جائز ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۳۲). اُس نے ... سر کو رسان رسان حرکت دیتے ہوئے، گلاس کی نصف شراب وہسکی کی بوتل میں ڈال دی. (۱۹۴۳، جنّتو نگہ، ۱۵۵). [ رسان + رسان (رک) ].

**---سے** م ف.
۱. **دھیرے سے، نرمی سے، آہستگی کے ساتھ.** اِس گِری کو رسان سے چٹکی میں دباؤ. (۱۸۹۳، اردو کی چوتھی کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۱۹۳). ایک طرف سے بہت رسان سے کرانہے کی سی آواز آئی. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۹۸). دیر تک وہ خاموش قائداعظم کا چہرہ پڑھتے رہے پھر رسان سے بولے حضرت بڑے طویل سجدے ہو رہے ہیں. (۱۹۸۰، تجلی، ۵۱۰).
۲. **پیار سے، شفقت یا محبت کے ساتھ.** میں نے اُسے بڑے رسان سے سمجھایا جیسے میں خود کوئی بڑا ہی تجربہ کار مرد ہوں. (۱۹۸۶، دریا کے سنگ، ۸۱).

**---کی** صف.
**جو پیار اور نرمی کے ساتھ سمجھائی گئی ہو (بات یا گفتگو وغیرہ).** میاں کو بیوی کی اس رسان کی گفتگو سے کچھ اطمینان ہوا. (۱۹۲۱، نغانِ اشرف، ۲۳). رسان کی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۸۲).

**---میں** م ف.
**نرمی اور پیار کے ساتھ.** پہلے تو خفا ہوئیں پھر رسان میں سمجھانے لگیں. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱ : ۷۲). انہوں نے مجکو رسان میں سمجھایا کہ مجھ پر یہ اعتراض تو کرو نہیں کہ تم اتنی مدۃ (مدت) سے حنفیوں کے طور کی نماز پڑھتے تھے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۵۰).

**رَسان (۲)** (فت ر) امذ.
**رک : رساین جو زیادہ مستعمل ہے.**
اکسیر کی ہے چٹکی جنگل کی بوٹی بوٹی
پھرتے ہیں خاک اُڑاتے در در رسان والے
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲ : ۱۶۱). [رساین (رک) کا غلط املا].

**رَساں** (فت ر). (الف) صف.
**پہنچانے والا، لانے والا، دینے والا، جیسے: چٹھی رساں، خبر رساں، ضرر رساں** (تراکیب میں بطور جُزو دوم مستعمل). لکچرار اُن کے اُستاد نہیں ہوتے بلکہ رسد رساں ہوتے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۰۰). یہ تعلق جہاں امیروں کے لئے عیب ہے وہاں غریبوں کے لئے تکلیف رساں بھی ہے. (۱۹۷۳، جہانِ دانش، ۶۹). (ب) صف (قدیم). **پہنچا ہوا، پہنچنے والا.** آگے کے حکیماں کہ جنو کی عقل نہایت رساں اور درا ک تھی اونو روح کی پہچانت میں حیران ہوئے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر (سید محمد)، انتباہ الطالبین، ۴۳). [ رسا (رک) کا متبادل املا ].

**رَسانا** (فت ر) ف م.
۱. (اچار سازی) **کچے پھل یا ترکاری کے قتلوں کو کھٹے رس یا تُرش مسالوں کے پانی میں کھٹانا (اچار وغیرہ کے لیے)** (ماخوذ : ا پ و، ۳ : ۱۸۴). ۲. **جوڑنا، ٹانکا لگانا** (پلیٹس). [ رک : رس (۱) + ---انا، علامتِ مصدر ].

**رِسانا** (کس ر) ف م.
**(کڑھت) تار کو ہارے کے منہ میں گھلانا یا رواں کرنا، تار کے سرے کو ہارے میں آلے کے لیے آہستہ آہستہ رگڑ کر باریک نوک دار بنانا جو ہارے کے سوراخ میں صحیح آ سکے** (ا پ و، ۲ : ۱۸۸). [ رِسنا (رک) کا تعدیہ ].

**رُسانا** (ضم نیز کس ر). (الف) ف ل.
**(ہندو) خفا ہونا، ناراض ہونا، غصہ ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس).
(ب) ف م (قدیم). **ناخوش کرنا، دُکھ دینا، ستانا.**
رساتے ہو آتے ہو اہلِ ہوس میں
مزا رس میں ہے لو گے کیا تم کرس میں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۹۷). [رک: رُس + ---انا، علامتِ مصدر].

**رَسانا بَسانا** (فت ر، ب) ف م.
رسنا بسنا (رک) کا تعدیہ. ان کے بڑوں کو (دنیا میں) رَسایا بسایا. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲ : ۳۶۴).
دل کو اُجڑا صنم کدہ نہ بناؤ
ہیں بہت صُورتیں رساؤ بساؤ
(۱۹۵۸، تارِ پیراہن، ۳۱). [ رک : « رسنا بسنا » ].

**رَسائگی** (فت ر، سک ن) امث.
**پہنچانا.** آخر میں راحت رسانگی کے ساتھ سب ہی ساتھی گھر بیٹھ رہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰ ؛ ۱۹ : ۹). [ رسان (رک) + گی، لاحقۂ کیفیت ].

**رَسائی** (فت ر) امث.
**پہنچانا.** رام پور کی فوجیں حفاظت کرتی تھیں ان کی رسد رسانی بھی علی بخش خاں کے ذمہ تھی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملانِ رام پور، ۴۸۹). لذّت رسانی شاعری کی اقدار میں سے ایک اہم قدر قرار پائی ہے. (۱۹۶۲، شاعری اور تخیل، ۱۰۷). [ رسان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ].

**رَسائیت** (فت ر، سک ن، فت ی) امث.
**نرمی، پیار، آہستگی.** اُس نے بہت رسائیت سے پوچھا. (۱۹۳۲، رُوحِ ظرافت، ۷۴). مٹھائی نہیں لینا تھی تو وہاں جا کے رسائیت سے واپس کر دیتے. (۱۹۴۳، جنّت نگہ، ۹۷). ناسمجھ ہے، رسائیت سے سمجھانا ہوگا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۵۵). [ رسان (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت بقاعدہ عربی ].

**رَساؤ** (فت ر، و مج) امذ.
**(کسی بات کے) رَس بَس جانے، راسخ اور دلنشیں ہونے کی کیفیت، عام طور سے اثر پذیر ہونے کا عمل، مقبولیتِ عام.** علی گڑھ کالج کے کھلنے سے انگریزی تہذیب اور انگریزی تمدن کا رساؤ

اعلیٰ سوسائٹی میں ہونا شروع ہوا۔(۱۹۲۳ ، احیاءِ ملت ، ۲۵)۔ دو برس کے اندر ... خدشات کا رساؤ ہونا شروع ہو گیا مگر کوئی خاص بات نمایاں طور پر سطح پر نہ آئی۔(۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۳۹)۔ [ رس ۔ رَسنا (رک) سے حاصل مصدر ]۔

**رِساو / رِساؤ** (کس ر ، و مج) امذ۔

۱۔ **ٹپکنے یا بہنے کا عمل ، نکاس**۔ جن لوگوں نے دامنِ کوہ نہ دیکھا ، اس میں چشمہ کا رساؤ نہ دیکھا دامنِ صحرا میں بہاؤ نہ دیکھا انہیں کیا مزا آئیگا کہ اشک کا آنکھ سے بہنا اور چشمہ سے پانی کا رسنا کیسی تشبیہ ہوئی۔(۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۹۹)۔ ڈھال راست بارش کے اثر سے کٹ جاتے ہیں اور ان میں گڑھے پڑ جاتے ہیں اور ملحقہ اراضی پر جو بارش ہوتی ہے اس کے رِساؤ سے بھی ملائم اور زیادہ بوجھل ہو کر پھسل جاتے ہیں۔(۱۹۴۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱۳۰)۔ ناقص بنے ہوئے کنویں کا آس پاس کی گندگی کے رساؤ کی وجہ سے آلودہ اور ناپاک ہونا۔(۱۹۶۰ ، مبادیٔ صحیات ، ۹۲)۔ ۲۔ **(طبیعیات) خارج ہونے کا عمل (ہوا ، گیس وغیرہ)**۔ رساؤ کو کم کرنے کی غرض سے نلیوں کو بڑی احتیاط کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔(۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۳۶۱)۔ [ رِسنا (رک) سے حاصلِ مصدر ]۔

**رَساوا** (فت ر) امذ۔

**(شکر سازی) گنے کا رس رکھنے کا ظرف** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۷)۔ [ رک : رس (۱) + ـــَـ اوا ، لاحقۂ ظرفیت ]۔

**رَساوَل** (فت ر ، و) امث۔

**گنے کے رس کی کھیر جو اُبلے ہوئے چاول ملا کر بنائی جاتی ہے**۔ موسمی چیزوں کی جیسے بونٹ ہوئے ، رساول ہوئی کچھ کمی نہیں۔(۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۲)۔ رساول اور آم شوق سے کھاتے (نواب وقارالملک) تھے۔(۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۷۳۲)۔ قاضی صاحب کی فرمائش ہوئی کہ رساول ضرور لانا۔(۱۹۶۶ ، شہرنگاراں ، ۳۳)۔[رک: رس(۱)+ ـــ اول(چاول، بحذف چ)]۔

**رَسائد** (فت ر ، کس ہ) امث (ج)(شاذ) سرسائد۔

رسید (رک) کی جمع۔ اسناد یعنے رسائد خزانہ بائے اضلاع کوشوارہ سے عموماً بہت پہلے وصول ہوں گے۔(۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۱۱۶)۔ اور جس قدر رسائد زاید ازدہ روپیہ کے بار برداری سے متعلق ہوں وہ منسلک برآور کیے جائیں۔(۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۱۳۱)۔[رسید (رک) کی جمع بقاعدہ عربی]۔

**رَسائل** (فت ر ، کس ہ) امذ ؛ ج۔

**رسالہ** (رک) کی جمع ، **رسالے**۔ اس کے اور منعم خاں کے درمیان تحف و ہدایا و رسل و رسائل بھیجے جاتے تھے۔(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۱)۔ بہت سے جذبات تو ایسے تھے جن کو وقت کی مصلحت اور قانونی پابندی کے سبب شائع کرنا مناسب نہ تھا لیکن بعض اس قابل نظر آئے جو عوام کی نظروں کے سامنے آ سکتے تھے اس لیے ان کو اخبارات اور رسائل نے چھاپ دیا۔(۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲)۔ اقلیم انقرہ میں رصد کا کام ۱۹۲۶ء کے بعد سے باقاعدہ شروع کیا گیا ہے اور اس کے نتائج محکمۂ موسمیات کے رسائل میں شائع ہوتے رہے ہیں۔(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۸)۔ [ رسالہ (رک) کی جمع ]۔

**رَسائلی تحریک** (فت ر ، کس ہ ، فت ت ، سک ح ، ی مع) امث۔ (سیاسیات) **قدیم کیتھولک مذہب کی تائید میں عقلیت اور رسمیت کے خلاف ہائی چرچ (پادریوں کی ایک جماعت) والوں کی تحریر جس کے اصول نوے رسالوں میں تحریر کیے گئے تھے اسے آکسفورڈ موومنٹ بھی کہتے ہیں**(اصطلاحات سیاسیات ، ۳۱۷)۔ [ رسائل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + تحریک (رک) ]۔

**رَسائلیَت** (فت ر ، کس ہ ، ل ، شد ی بفت) امث۔

رک : **رسائلی تحریک**۔ انگلستان میں دورِ رسائلیت اور لوتھری کلیساؤں میں قدیم معتقدات کی دوبارہ اشاعت اس عام تحریک کی گوناگوں حیثیات تھیں۔(۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۳)۔ [ رسائل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رَسائن (۱)** (فت ر ، کس ہ) امذ ؛ سہ رسایِن۔

۱۔ **دوا جو پارے یا دھات کو کشتہ کر کے بنائی گئی ہو ، اکسیر**۔

سہر مرشد کی پارس رسائن
سہر مرشد کی مَرت جوائن
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۲۳)۔

نہیں صبر سے جہاں میں رسایِن کوئی درست
حکمت سے راس لائے جو اس کیمیا کے تئیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۰)۔ کوئی ایسا مرض باقی نہیں رہتا جو اس رسائن سے اچھا نہ ہوتا ہو۔(۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۷۲)۔ دن بھر لغت نویسی میں مصروف ہو گیا ... جیسے کوئی کیمیاگر جڑی بوٹیوں سے رسایِن بنانے کی جستجو کرتا ہو۔(۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۹۱)۔ ۲۔ **کیمیاگری ، کیمیا سازی ، علم کیمیا** (پلیٹس)۔ [ رک : رس + آئن ، لاحقۂ نسبت و تانیث ]۔

**رَسائن (۲)** (فت ر ، کس ہ) امث۔

**آہستگی ؛ نرمی ، ملائمت ؛ خاموشی** (پلیٹس)۔ [ رک : رسان (۱) جس کا یہ بگاڑ ہے ]۔

**ـــــ رَسائن** م ف۔

**آہستہ آہستہ ، نرمی سے ، خاموشی سے ، آسانی سے**۔ ہمارے وقت میں تو ... گاڑی پر بیٹھ کے رسائن رسائن ہوائیں کھاتے منزل منزل جاتے تھے۔(۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۰)۔

**ـــــ سے** م ف۔

رک : **رسائن رسائن ، آہستگی کے ساتھ**۔ گھوڑوں پر نقارچی آہستہ آہستہ رساین سے دمبدم۔(۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۲)۔

**ـــــ میں** م ف۔

**نرمی کے ساتھ ، پیار سے ، سمجھانے کے انداز میں**۔ ارے آدم زاد تیری کم بختی آئی ہے میں رساین میں کہتا ہوں تو جواب نہیں دیتا۔(۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳)۔

**رَسائنی** (فت ر ، کس سج ہ) صف.
**کیمیاگر ، اکسیر بنانے والا ، سہوس** (فرہنگِ آصفیہ). [ رسائن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رَسائی** (فت ر) است.
۱. **پہنچنے یا بارباب ہونے کا عمل یا کیفیت ، پہنچ ، بارہابی ، گزر.**

جو نظم رسائی کا کیتا ہوس
سکت ہے جتی کام اُتا کام بس

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹).

گلی میں یار کی ہر بُوالہوس کوں بار نہیں
کہاں ہے گلشنِ فردوس میں رسائیٔ زاغ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۱).

رسائی ہے اس گھر میں اس کے سبب
بجز حُبِّ حیدر کوئی پہنچے کب

(۱۷۸۳ ، مثنوی در وصفِ قصرِ جواہر (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۳)).

نہ تو جذبِ رسا نہ بختِ رسا
کیونکہ کہیے کہ واں رسائی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۵).

مہرباں ہوں تو ابھی عقدہ کُشائی ہووے
وہ نہ بخشیں تو خُدا تک نہ رسائی ہووے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۰). ہول تیری یہاں تک کیوں کر رسائی ہوئی. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۳). محبوب الٰہی تک رسائی محض فاتحہ پڑھنے ... سے تو نہیں ہو جاتی. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۲).
۲ **کارروائی ، مہارت ، تجربہ.** اپنی حسن رسائی اور سفارش راجہ سے ... اوس کا انتظام بخوبی بامانت کرتے تھے. (۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطینِ اودھ ، ۱ : ۱۰۲). ۳. **صلاحیت ، استعداد ، اہلیت (کارکردگی).** ذہنی عمر کا تعین جیسا کہ ماہر نفسیات کرتے ہیں اجماعی آزمایش کے مقابلہ میں انفرادی تکمیلی آزمایشوں کے ذریعہ صحت کے ساتھ کر سکتے ہیں. آخرالذکر کے ذریعہ بچہ کی حالت اس کی رسائی اور شخصیت وغیرہ کا تعین کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس اُفتادگی (ترجمہ) ، ۸۹). ۴. (أ) **سمجھنے اور اخذ و استنباط کرنے کا عمل ، درک ، سوجھ بُوجھ.**

جیسے معنی میں اوسکے ہے رسائی
او بیشک باوے ہوے آشنائی

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۰۹).

تعقل میں اتنی صفائی کہاں
تفکر کو ایسی رسائی کہاں

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱). (أأ) (**سیاسیات**) **خوش تدبیری ، حاضر دماغی** (اصطلاحاتِ سیاسیات ، ۳۵۳). ۵. **جان پہچان ، تعلقات ، میل ملاپ ، ربط ضبط.**

اے ظفر بخت ہیں رسا اپنے
اُس نے پیدا رسائی ہم سے کی

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۳۵). ۶. **اونچا ، عروج.**

اے داغ آدمی کی رسائی تو دیکھنا
سر پر دھرے ہیں عرش نے خیرالبشر کے پانو

(۱۸۸۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸۰).

امیر اُس کی ہے لامکاں تک رسائی
فرشتے سے بھی کچھ سوا آدمی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۰). ۷. (أ) **اثر و رسوخ.** میرے ہمراہ کسی ایسے شخص کو کردے تاکہ وہ رسائی سے ... سعی کر کے شفاعت کروائے. (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۰). البتہ اندرونی حلقہ تک چند گنے چنے لوگوں کی رسائی تھی. (۱۹۷۳ ، حلقۂ اربابِ ذوق ، ۱۳۱). (أأ) **اثر اندازی ، تاثیر.**

اے فلک آہ میں گر اپنی رسائی ہوتی
تو بھلا کاہے کو اعدا کی بن آئی ہوتی

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۸۸). نیاز نے زبان و بیان کے حسن پر بھی زور دیا ہے اور زبان و بیان کی بلاغت اور «رسائی» پر بھی. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۲۳).
۸. **آہستگی ، دھیرج.** وہ رسائی سے مجھے سمجھانے کی کوشش کرتے. (۱۹۵۰ ، باد کی اک دھنک چلے ، ۳۹). ۹. **میل ، ملاپ** (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ ف: رسائی ، رسیدن ـ پہنچنا کا حاصل مصدر ].

**---پانا** محاورہ.
**بارباب ہونا ، رسوخ ملنا.** انہی کی بدولت دربارِ شاہی میں رسائی پائی. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۱).

**---پَیدا کَرْنا** محاورہ.
**رسوخ حاصل کرنا.** نہ مال کو (حاکموں پاس رسائی پیدا کرنے کا) ذریعہ گردانو. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۲).

**---حاصِل کَرْنا** ف س.
۱. **بارباب ہونا ، عمل دخل پیدا کرنا ، رسوخ حاصل کرنا.** نیاز ... نے اپنے عہد میں مسلمانوں کے موسمِ خزاں میں اسلام کی ہوئے یاسمن تک رسائی حاصل کر لی تھی. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۳۰). ۲. **واقف ہونا ، شناسائی حاصل کرنا ، جان پہچان بڑھانا.** وہ اشیاء کو سرسری نظر سے نہیں دیکھتے بلکہ اُن کی ماہیت تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۵ فروری ، ۱۲).

**---دینا** محاورہ.
**کامیاب بنانا ، بارباب کرنا ، پہنچانا.** جاگیر کے کاروبار اور وکالت کو حُسنِ لیاقت اور شیرینیٔ گفتار سے رسائی دیتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۲۸).

اب ضعف ، بصارت کو رسائی نہیں دیتا
چہرہ بھی ترا صاف دکھائی نہیں دیتا

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہینِ غم ، ۶).

بختِ بد گر کسی رتبہ پہ رسائی دیتا
اس بھلائی کے عوض مجھ کو بُرائی دیتا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، ۵ ، ۲ : ۱۰).

دُکھ کے سفر میں منزلِ نایافت کچھ نہ ہو
زخمِ جگر سے زخمِ ہنر تک رسائی دے

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۲۰۳).

**--- کرنا** محاورہ.
**باریابی ، واقفیت یا شناسائی بہم پہنچانا ، رسوخ حاصل کرنا ، میل ملاپ کرنا.**

پاؤں رکھنے کا اگر قدغن ہے کوئے یار میں
سر کے بل چلیے مگر اپنی رسائی کیجیے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۵).

کی ہے جس دن سے رسائی بارگہِ یار میں
دھوم ہے اقبال کے افسانہ بے تقدیر کا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۵۰).

**رَسایَن** (فت ر ، ی) امث.
**رک: رسائن.** رسایَن یعنی کیمیا سازی کا اصلی راز فلزاتی اجسام کے ارتقائے فطری میں مرکوز تھا (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۱). [ رسائن (رک) کا ایک اِملا ].

**---میل** (---ی مج) امذ.
**کیمیاوی نسبت ، کیمیاوی عناصر کا میلان نسبت** (ماخوذ : پلیٹس).
[ رسایَن + میل (رک) ].

**رَسایَنی** (فت ر ، ی). (الف) امذ.
**کیمیا داں ، دوا ساز** (پلیٹس). (ب) امث. **بدن کی رطوبت کی نالی ، وہ رگ جس میں رس کھینچنے یا جذب کرنے کی صلاحیت ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رسایَن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَسَب** (فت ر ، س) امث.
**اپنی جگہ سے ہٹنے یا چلے جانے کا عمل یا کیفیت.** کیلشیم اور فاسفورس کی رسب صرف دو اور ایک کے تناسب ہی سے ممکن ہو سکتی ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۱۰۱). [ ع ].

**رَسبَتی (۱)** (فت رَ سک س ، فت ب ، شد ت) امث.
**(کشتی رانی) آگ کا وہ الاؤ یا روشنی جو کنارے پر کشتی والوں کو خشکی کی نشاندہی کے لے روشن کی جائے ، پورٹ فائر** (ا ب و ، ۵ : ۱۷۵). [ رس (رستہ) + بتی (رک) ].

**رَسبَتی (۲)** (فت ر ، سک س ، فت ب ، شد ت) امث.
رک : رسوت (پلیٹس). [ رس (۱) + بتی (رک) ].

**رَس بَری** (فت ر ، ب) امث.
**اوسط درجے کے بیر کے برابر پتیوں کے غلاف سے ڈھکا ہوا پیلی کے مزے کا ایک پھل جس کو انگریزی میں راسپ بری کہتے ہیں توڑنے پر اس کے اندر سے رس کی دھار اور گودے میں محفوظ چھوٹے چھوٹے بیج نکلتے ہیں.** سیب ، ناسپاتی ، آلوچہ ، رس بری ، یورپ سے لا کے یہاں (ہندوستان میں) لگائے گئے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱)
یہ جراثیم رس بھری ( Raspberry ) اور سیاہ بیری کے پودوں پر مرض آور ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۵۳).
[ انگ : Raspberry ].

**رَس بَس جانا** (فت ر ، ب) ف ل.
رک : رسنا بسنا ، گھل مل جانا نیز طبیعت یا عادت کا حصّہ بن جانا. سمجھتا تھا کہ رَس بَس گیا تو پھر انّ ہی کا سا ہو جاؤنگا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۱). جب لفظ ہماری زبان میں آ گیا اور رس بس گیا تو وہ غیر زبان کا نہیں رہتا. (۱۹۳۹ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۰۶).

**رِسپانڈِنٹ** (کس ر ، سک س ، مغ ، کس مج ڈ ، غنہ) امذ.
**(قانون) جواب دہ ، مدعا علیہ (اپیلانٹ کا مدِّ مقابل).** نہ تم اپیلانٹ بنو نہ مجھے رسپانڈنٹ بناؤ. (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کی نادر تحریریں) ، ۵۸). [ انگ : Respondent ].

**رَسْت (۱)** (فت ر ، سک س) امث (قدیم).
**۱. طرف ، جانب.**

جب آشہ ملوکاں سو مجلس بھراویں
کھڑے ہوئیں دو رست جوڑ ہت بندو راجاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲). **۲. قطار ، صف.**

برابر نہ دندان کی رست ہے
برابر نہ کم بیش ہموار وے
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، ۳۳).

دے موں پر ہزاراں سیہ مست ہت
چلیا فوج لے جیوں کہ چھٹیاں کی رست
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۱۰۲ ب). **۳. بازار** (قدیم اُردو کی لُغت).
[ رستا (رک) کی تخفیف ].

**--- لگانا** محاورہ.
**بار بار اور متواتر بھیجتے رہنا ، تار باندھ دینا ؛ چُھپ چُھپ کر چیزیں اِدھر اُدھر مُنتقل کرنا** (قاموس الفصاحت ، ۱۱۸).

**رَسْت (۲)** (فت ر ، سک س) صف.
**آزاد ، بے فکر** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ ف : رَست ، رَستَن ـ رہائی پانا ، چھوٹنا ].

**---رو) خیز** (---ی مج) امذ ؛ ہم رستخیز.
**حشر ، قیامت ، ہنگامہ ، اِنقلاب.**

اُٹھ جائے دل سے دغدغۂ رست خیز حشر
گر یہ بُتاں مزار تک اپنے کرم کریں
(۱۷۹۵؟ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۱). اس رست و خیز میں ... مابعدالطبیعیات غتربود ہو کر رہ گئی ہے. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۳).
[ رست + و (حرفِ عطف) + خیز ، خاستن ـ اُٹھنا ].

**رُسْت** (ضم ر ، سک س). (الف) امث.
**نمو ، اُگنا** (جامع اللغات). (ب) صف. **مضبوط ، طاقتور ؛ دلیر ، بہادر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ ف : رُست ، رُستَن ـ اُگنا ].

**---و خیز** (---و مج ، ی مج) امث.
**اُگنے یا نمو پانے کا عمل.** یہی رُست و خیز ہماری قوم کے اقبال کی نشانی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۷). [ رُست + و (حرفِ عطف) + خیز ، خاستن ـ اُٹھنا ].

**رَستا** (فت ر ، سک س) امذ ؛ ہم رستہ.
**راستہ ، راہ ، سڑک.**

گھبرا کے بولے شاہ کہ بابا قسم نہ کھا
رستا ہے یاں سے رات بسے کا نجف کو جا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۹۵). [راستہ (رک) کا ایک اِملا].

--- **بتانا** محاورہ ؛ ف مر.
**رہنمائی کرنا ، ہدایت کرنا.**
بھولا بھٹکا سا آپ پھرتا ہے
خضر رستا کِسے بتاتا ہے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۷).

--- **بھٹکانا** محاورہ.
**گمراہ کرنا ، غلط راستہ بتانا ، اصل راستے سے ہٹانا** (پلیٹس)

--- **پکڑنا** محاورہ.
**دُور ہو جانا ، چلا جانا ، راستا لینا** (پلیٹس).

--- **چھینک (کر)** م ف.
**راستہ روک کر.** وہاں گنجان درختوں کے سبب غازیوں کی چوتھائی شکل تھی غنیم کی فوج نے اُن کا رستا چھینک مقابلہ کیا (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۵۳۰).

--- **دیکھنا** محاورہ.
**اِنتظار کرنا.**
شام بھی ہو گئی دُھندلا گئیں آنکھیں بھی مری
بُھولنے والے میں کب تک ترا رستا دیکھوں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۵۹).

--- **روکنا** محاورہ.
**راستہ بند کرنا ؛ حائل ہونا ، رکاوٹ پیدا کرنا ؛ مسافروں کو پریشان کرنا** (پلیٹس).

--- **کاٹنا** محاورہ.
**سامنے سے گزرنا ، مقابل آنا ؛ حائل ہونا.**
یہیں رکھ کر یہاں کا بوجھ ہم کو آگے بڑھنا تھا
کہ ندّی بھی جو رستا کاٹتی تو پار اُتر جاتے
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۱۰۰).

--- **کھلنا** محاورہ.
**رکاوٹ دُور ہونا ، بندش ختم ہونا.**
مِلتے گئے جماؤ کُچھ ایسے جگہ جگہ
تھوڑا ہی رستا آپ تک آنے کا کُھل گیا
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۳۷).

**رَستا بَستا** (فت ر ، سک س ، فت ب ، سک س) صف مذ (مث : رستی بستی).
**آباد ، پُررونق.** ایسا لگتا تھا کہ ... کسی ساحر نے چُھومنتر کہہ کر ایک رستی بستی محلسرا کو پل کی پل میں اُجاڑ دیا ہو. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۱۰). بستی بولتی ، رستی بستی تہذیبیں بالکل اس طرح زمین کی چادر اوڑھ لیتی ہیں جیسے انسان چُپ چاپ قبر میں اُتر جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ستمبر ، ۵۲). [رک : رستا بستا].

**رُستاخیز** (فت نیز ضم ر ، سک س ، ی مج) امث ؛ امذ.
**۱. قبروں سے مُردوں کے اُٹھنے اور میدانِ حساب میں لائے جانے کا عمل ، قیامت ، حشر ، محشر ، روزِ حساب.**
قد و قامت بلائے قہر انگیز
فِتنۂ دہر شورِ رستاخیز
(۱۸۲۸ ، سراپا سوز ، ۲۵).
کیا قیامت ہے کہ چین آتا نہیں
ہجر کی شب روزِ رستاخیز ہے
(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۳۲).
دل مرا قائل نہیں محشر کی رستاخیز کا
مجھکو دھوکا ہے کہ اس میں بھی نہ کوئی چال ہو
(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۱۲۲). **۲. اِنقلاب ، شورش ، ہنگامہ ؛ بلوہ ، اضطراب ، بے چینی ، فساد.** اشعار سے اُسی رستاخیز کا کسی قدر اندازہ ہوتا ہے جو انقلابِ روس کی صُورت میں رُونما ہو کر رہی. (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۱۸۸). **۳. نشوونما ، نمو پذیری ، اُگنے یا بڑھنے کا عمل.** حقیقت پسندی کا اسلوب اپنے دور کے بدلے ہوئے حالات کو اپنے اندر سمونے کی قوّت سے رستاخیز تو حاصل کرتا ہی ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۱۳۰). [رک : رست (۲) + ا (حرفِ اِتّصال) + خیز (رک)].

**رَستار** (فت ر ، سک س) امذ.
**رنج و غم ، فِکر و اندیشہ.**
یہ جَدوجُہد جو کرے کِس طرح نہ ہو مقبول
خُدا نے دُور کیے اُن کے دِل سے سب رستار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۸۷).

**رُستاق** (ضم نیز فت ر ، سک س). (الف) امذ.
**گانو ، قریہ ، دیہہ.** خرم بیگم نے چوچک بیگم کے بیٹے سے اپنی بڑی بیٹی بیاہ دی اور رستاق جہیز میں دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۶۵). (ب) صف. **دیہاتی ، گانو کا رہنے والا ، دفعدار ، فوج کا چھوٹا عہدہ دار** (اسٹین گاس). [ف : روستا کا معرب].

**رَستخیز** (فت ر ، سک س ، ت ، ی مج). (الف) امث ؛ امذ.
**۱. رک : رستاخیز ، قیامت.**
لے حیدر نے یک طرف شمشیر تیز
آپڑ لیا یا دنیا میں جُوں رستخیز
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۹).
صحرائے رستخیز میں جب ہم بُلائیں گے
حُلّہ بہشت کا تُجھے زہرا پنھائیں گے
(۱۸۸۵ ، عشق (سید حسین مرزا) ، مراثی ، ۸۶). **۲. شورش ، انقلاب ، سخت لڑائی.** ہر طرف سے ایک عجیب جدال و قتال اور غریب رستخیز نُمودار ہوئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۶۱).
اے فلکناز پس و پیش سے کیا حاصل ہے
رستخیز شہ ظُلمات کا افسوں بُھونکو
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۸۱). **۳. شور ، ہنگامہ ، بے چینی ، اِضطراب.** جلسہ کا رستخیز دیکھنے کے قابل تھا. (۱۹۱۳ ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۲۱۱). گو اس کا سیاق و سباق مُختلف ہے لیکن ان کے دل

کی رستخیز کا بہرحال اندازہ ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، نگار ، کراچی، اگست ، ۲۲). (ب) صف. اِنقلابی ، جوشیلا ، پُرشور ، ہنگامہ خیز. نظم کے لئے بحر بڑی رواں دواں چُنی اور الفاظ بھی اُس کی مُناسبت سے رستخیز مُنتخب کیے۔ (۱۹۸۷ ، سُخن درسُخن ، ۸۸). [ رک : رَست خیز ].

**رُستخیز** (ضم ر ، سک س ، ت ، ی مج) صف.
**اُگا ہوا ، نیا اُگا ہوا** (جامع اللغات). [ رک : رُست خیز ].

**رِستُران** (کس مج ر ، سک س ، ضم مج ت) امذ.
**چائے اور کھانے کا مقام جہاں مُسافروں کے قیام کا اِنتظام نہ ہو ، (انگریزی) ریسٹورنٹ ، طعام گاہ.** میں نے سیدھی ریجنٹ رسٹران جیسے شاندار ہوٹل کی راہ لی۔ (۱۹۲۵ ، معاشرت ، ظفر علی خان ، ۳۹). بمبئی سے غدّار شہر میں ایک سے ایک بڑھ کر ہوٹل اور رِستُران ، مگر کہیں کا کھانا پسند نہ آیا۔ (۱۹۳۵، چند ہمعصر ، ۱۴۹). [ انگ : Restourant کی تارید ].

**رَستگار** (فت ر ، سک س ، ت) صف.
۱. (اَ) **نجات ، رہائی یا مخلصی پانے والا ، (مصیبت کے پنجے سے) آزاد.**

کہے تُوں مُسلمان ہو شہریار
اچھیگا مری تیغ تھے رستگار
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۰۹). اگر بگوشِ ہوش سُنے گا رستگار ہو جائے گا ورنہ اسی آتشِ مُشتعل میں مثلِ ہیزمِ خُشک جلے گا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۱۶۳).

اچھا بھی اور بُرا بھی ، ہے قیصر اب اس کا یار
صحت ہے ٹھیک اور ہے آزاد و رستگار
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۴۷). (اِ) **بھاگا ہوا ، مفرور ؛ محفوظ، خطرے سے خالی** (پلیٹس). ۲. (اَ) **مغفرت سے بہرہ‌مند، عذابِ الٰہی سے محفوظ اور رحمت و جنّت سے بہرہ یاب.**

چلنت پر اُنو کی اَپس راست دار
جو اس راستی تھے ہو گا رستگار
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۲۳).

ہوتا نہ کوئی عرصۂ محشر میں رستگار
ہوتی جو درمیاں نہ شفاعت رسولؐ کی
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۱۸).

اُمّت تمہارے جد کی بہت ہے خطا شعار
سہتے ہیں آج رنج کہ کل ہو وہ رستگار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۴۸). (اِ) **نیک سیرت، راست باز ، کریم ، فیّاض ، سخی** (پلیٹس). اف : ہونا. [ رست (رک) + ف : گار ، لاحقۂ فاعلی ].

**--- کرنا** ف م.
**چھڑانا ، نجات دینا ، رہا کرنا.**

یوں کر دیا سپاہ کو نرغے سے رستگار
جیسے پُلِ صِراط سے سب کو کریں گے پار
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۲۴).

**رَستگاری** (فت ر ، سک س ، ت) امث.
**چھٹکارا ، رہائی ، خلاصی ، نجات.**

جُکچ بات جو راستگاری اہے
سو او عاقبت رستگاری اہے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۶). کاش اون ساتھ ہوتا اور مارا جاتا تا کہ رستگاری عظیم پاتا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۵).

عدو مجروح ہے اس کا احبا کا ہے وہ مرہم
رہیں گے ناامید رستگاری اس سے کیوں کر ہم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۸).

موت سے کِس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے
(۱۸۶۸ ، زہرِ عشق ، ۱۷).

بے طرح پھیلا ہے اُن زلفوں کا جال
اب امیدِ رستگاری اُٹھ گئی
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۲۴). عُلمائے کرام ... قوم کی رہبری و رستگاری کے لئے میدانِ عمل میں اُتریں گے۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۹ فروری ، ۳). [رست + گار رک + ی ، لاحقۂ کیفیت]

**--- دِلانا** محاورہ.
**نجات دِلانا ، آزاد کرانا ، چُھٹکارا دینا.** بابلیوں کے نزدیک انسان کی تخلیق کا بُنیادی مقصد یہی تھا کہ دیوتاؤں کی خِدمت بجا لائے اور انہیں حصولِ روزگار کی مشقّت سے رستگاری دلائے. (۱۹۸۶، دُنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۲۷).

**رَستگی** (فت ر ، سک س ، فت ت) امث.
**آزادی ، رہائی ، نجات.**

تجھ قد کی راستی نے کیا بند سرو کوں
آزادگی سوں آج ہوئی اس کوں رستگی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۰). [ف : رَستہ - چُھوٹا ہوا (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُستَم** (ضم ر ، سک س ، فت ت) امذ.
**۱ فارس کے بارہ پہلوانوں میں سے ایک شُہرۂ آفاق سن عیسوی سے نو سو برس پہلے کا پہلوان ، شاہنامۂ فردوسی کا ہیرو ، زال بن سام بن نریمان کا بیٹا ، سہراب کا باپ ، شُجاعت میں ضرب المثل.**

کیا عشقِ مجنوں نے دِیوانگی
جو رُستم تے چلتی ہے مرادنگی
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۲). رُستم ، اسفندیار ... وغیرہ ہمیشہ قتال و جِدال میں رہے اور اسی میں کھپ گئے۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۳۷). بعض صاحب ناموس جوانوں نے اس لڑائی میں وہ کام کیا جو شاید رُستم ہی سے ہوتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۷). فردوسی نے رُستم کے بیٹے کو کوہ البرز کی چوٹی پر عقاب کے گھونسلے میں پرورش کرایا. (۱۹۲۲، نقشِ فرنگ ، ۱۱۶).

گردن نہ جُھکا اگر ہو دُشمن رُستم
احسان نہ لے دوست جو ہو حاتم طے

(۱۹۸۲ ، دستورِ زرفشاں ، ۱۲۱). ۲. (مجازاً) نبرد آزما ، بہادر ، شجاع ، دلیر ، سُورما ، زبردست.

بڑی رُستمی سے وہ رُستم لڑا
شہید اوس کو گولی نے آ کر کیا

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۶).

جلادِ فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رُستم بھی تو منھ موڑ کے بھاگا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۹۸).

تم ہو غازی ، جنگجو ، لشکر شکن ، میرِ سپاہ
تُم ہو رُستم ، مردِ میداں ، شیر دل ، عالم پناہ

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۴). ۳. اپنے فن میں سب سے بڑا، سب سے اعلیٰ و برتر.

رُستم تو آج تُو ہے میدان میں سخن کا
اے سوز کس کو دعوا ہے تیری ہمسری کا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۹). [ ف : عَلَم ].

--- تَہَمتَن کس اضا(---فت ت ، ہ ، سک م ، فت ت) امذ. رُستم (رک) کا ایک لقب ؛ زبردست ، زورآور.

ارزق کا جو دیکھتا تن و توش
کانپ اُٹھتا رُستمِ تہمتن

(؟ ، لا اعلم (مہذب اللغات)). [ رُستم + تہمتن (عَلَم) ].

--- خاں صف.

(طنزاً) بہادر ؛ شیخی باز ، اِترانے والا (ماخوذ : نوراللغات). [ رُستم + خاں (رک) ].

--- خانی / خوانی (---/ و معد) امث.

(بنوٹ) پھکیتی کا ایک انداز جس میں چوطرفہ واروں کو روک کر پہلوان خود محفوظ رہتا ہے اور حریف کو پسپا کر دیتا ہے.

بُھلا دیں ٹینس اور ہاکی کے پیچھے کام کی باتیں
نہ رُستم خانی باقی ہے نہ دنیا میں علی مد ہے

(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵۰ : ۵). کچھ دوسری کسرتوں بنوٹ ، .... رستم خوانی ، کرتانک ، علی مد ، شہزور ، شیر پیکر لٹھیتی میں مصروف ہیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷). وہ چیزیں جو خاص لکھنؤ کی ایجاد ہیں ان کی فہرست بھی طولانی ہے یعنی ... سپہ گری میں رُستم خانی ، علی مد ، جل بانک ، اگن بانک. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۷۷). [ رُستم خان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

--- خِصال / رِکاب / عِناں (---کس خ / ر / ع) صف (کنایۃً) بہادر ، دلیر ، شجاع (ماخوذ : جامع اللغات). [ رُستم + خِصال / رِکاب / عِناں (رک) ].

--- دِل (---کس د) صف.

(مجازاً) بہادر ، دلیر ، جری. اس وادی ہولخیز میں دم رکھنا کسی رُستم دل کا کام نہ تھا ہر سمت سناٹا دھوپ کا تڑاقا ... تھا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۶۳). [ رُستم + دِل (رک) ].

--- زَماں کس اضا(---فت ز) امذ.

اپنے زمانے کا سب سے بڑا پہلوان ؛ پاکستان کے مشہور پہلوان گاما کا ایک خطاب. گاماں کو رُستمِ زماں کا خطاب دیا گیا. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۴۴). [ رُستم + زماں (رک) ].

--- کا بچّہ امذ.

(طنزاً) زبردست ، دھنّر (فرہنگِ آصفیہ ؛ دریائے لطافت ، ۷۹).

--- کا جَنا / سالا صف.

۱. (طنزاً) زبردست ، زورآور، بہادر (جسے اپنی طاقت پر ناز ہو). « ہے تُم میں کوئی رُستم کا جنا جو ہمارے جوتے مارے ». (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۲).

عجب نقشہ ہے دُنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالہ ہے وہی سالا ہے رُستم کا

(؟ ، ظہور (فرہنگِ آصفیہ)). ۲. کوتوال کا یار ، بخشی کا دھگڑا ، دھنّر (فرہنگِ آصفیہ).

--- کی دھاک امث.

رُستم کے نام کی ہیبت ، نام کا رُعب.

مرد سے بہتر ہے نامِ مرد سچ ہے یہ مثل
پہلوانی ہے سو ہے ، رستم کی آتش دھاک ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۲).

--- کی گور پَر لات مارْنا محاورہ.

بہادری کا جھوٹا دعویٰ کرنا.

لازم ہے اس سے جنگ کرے جو مقابلہ
ناداں ہے لات مارے جو رُستم کی گور پر

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

--- کِیلی (---ی مع) امث.

(بنوٹ) کشتی کا ایک داؤ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب حریف سامنے کھڑے ہو کر پہلوان کی دونوں کلائیاں پکڑ لے تو پہلوان کو چاہیے کہ اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کا بایاں ہاتھ جس سے کہ اس نے کلائی پکڑ رکھی ہے اس طرح پکڑے کہ حریف کا انگوٹھا اپنے انگوٹھے سے دبائے اور پھر حریف کی انگلیاں اپنی انگلیوں سے مضبوط پکڑ کر اپنے دائیں ہاتھ کو حریف کی بائیں کلائی کے باہر سے اُوپر لا کر نیچے کو دباتا ہوا مُڑے ، حریف کی پشت یکدم پہلوان کی طرف ہو جائے گی (رموزِ فنِ کشتی ، ۶۰). [ رُستم + کِیلی (رک) ].

--- گھات امث.

(بنوٹ) کشتی کا ایک داؤ جس کی صورت یہ ہے کہ جب حریف سامنے کھڑا ہو تو پہلوان کو چاہیے کہ حریف کی بائیں کلائی اپنے داہنے ہاتھ سے پکڑ لے اور «دیو بچھاڑ» کی طرح بیٹھ کر اپنا بایاں ہاتھ حریف کی داہنی ران میں پشت کی طرف سے اندر کو ڈال کر حریف کا بایاں ہاتھ (جس کو داہنے ہاتھ سے پکڑا ہے) پکڑ لے اور داہنے ہاتھ سے چھوڑ کر حریف کی گردن اُوپر سے دبا کر بائیں ہاتھ سے حریف کے بائیں ہاتھ کو کھینچے اور چت کر دے (رموزِ فنِ کشتی ، ۴۶). [ رُستم + گھات (رک) ].

**---وقت** کس اضا(---فت و ، سک ق) امذ.
**اپنے زمانے کا بہادر ؛ کسی کام میں مشہور آدمی** (جامع اللغات).
[ رُستم + وقت (رک) ].

**---ہند** کس اضا(---کس ہ ، غنہ) امذ.
**ہندوستان کا سب سے بڑا پہلوان ؛ ایک لقب ؛ (طنزاً) زبردست، بہادر.** وہ شخص اپنے وقت کا ... رستمِ ہند ہے. (۱۹۱۳ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۵۶). لیجیے وہ رستمِ ہند چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۹۳). [ رُستم + ہند (عَلَم) ].

**---ہونا** محاورہ.
**دلیر ہونا ، بہادر ہونا.**

ثابت قدم فقر کو ہے نفس کشی شرط
بے دیو کو مارے ہوئے رُستم نہیں ہوتا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۱).

**---یک دَسْت** کس اضا(---فت ی ، د ، سک س) امذ.
**ایک ایرانی شجاع جس کا پیدائشی ایک ہاتھ تھا** (جامع اللغات).
[ رُستم + یک (رک) + دست (رک) ].

**رُسْتَمانَہ** (ضم ر ، سک س ، فت ت ، ن) م ف ؛ صف.
**رُستم کی طرح ، شجاعت اور دلیری کے ساتھ.** شہزادہ ... جنگِ رُستمانہ کرتا بادشاہ کو گروہِ دشمناں سے نکال کر کوہ سفید کے قریب لایا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۶۵). اپنے وحشی حملہ آور کو رُستمانہ جرأت اور بہادری سے واپس دھکیلنا اس امر کی لاجواب دلیل ہے. (۱۹۴۳ ، آتشِ چنار ، ۹۲۴). [ رُستم + ـــے انہ ، لاحقۂ نسبت و تمیز ].

**رُسْتَمی** (ضم ر ، سک س ، فت ت) اسث.
**مردانگی ، بہادری ، جرأت ، شجاعت ، زورآوری ، زبردستی.**

اوسے تاجِ ہور تخت ہے بہمنی
کماں رُستمی زرہ روئیں تنی
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۷).

سنواریا ہوں کر فہم کی حاتمی
ہر یک رزمیہ بزمیہ رُستمی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۷).

میں دیوانہ ہوں اُس کی رُستمی کا
صفِ مژگاں میں دھنستا ہے مرا دل
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۰۷).

بھرے گو رُستمی کا دم عدو پر سامنے میرے
جب آئے عشق کے میداں میں ٹل جائے عجب کیا ہے
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۷۹).

رہوار نے وغا میں کہاں رُستمی نہ کی
شمشیرِ جاں ستاں نے کہاں برہمی نہ کی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۵). ہم طاقت کو انسان ... کے عضلات کے رُستمی کارناموں کا قطعی سرچشمہ قرار دینے کی طرف مائل ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت(ترجمہ)، ۱۱۲).
اف : کرنا ، ہونا. [ رُستم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دِکھانا** محاورہ.
**شجاعت کا مظاہرہ کرنا ، بہادری دکھانا.** مگر اب بھی اُس نے رُستمی دکھائی اور ایک جوشیلی قوم کے سپاہی کے سامنے کُود پڑا. (۱۹۳۳ ، خیال ، داستانِ عجم ، ۷۰).

**---سے** م ف ؛ صف.
**رُستم کی طرح ، دلیری سے ، بہادری سے ، جرأت کے ساتھ.**

بڑی رُستمی سے وہ رُستم لڑا
شہید اوس کو گولی نے آ کر کیا
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۶).

**رُسْتَنی** (ضم ر ، سک س ، فت ت) اسث.
**۱. رُوئیدگی ، اُگنے اور پھلنے پُھولنے کا عمل.**

جھاڑاں جوں کہ مریم ہوا بستنی
ظاہر لیائے ہیں مایۂ رُستنی
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۹۷). **۲. ہر اُگی ہوئی چیز ، گھاس ، پودا ، جڑی بوٹی ، اَناج یا پھل وغیرہ.** عجیب نتائج لے جانے قہوہ اور نیشکر کے وسٹ اندز میں یہ نسبت لے جانے کسی اور رستنی کے زیادہ ظاہر ہیں. (۱۸۴۵ ، مزیدالاموال ، ۶۹). بُرہان قاطع میں لکھا ہے کہ ایک رُستنی ہے سورنجان کی طرح. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۶). [ف: رُستن ـ اُگنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**رَسْتَہ** (فت ر ، سک س ، فت ت) امذ ؛ م رستا.
**رک : راستہ.**

سُخن کے تو بازار بستے ہیں
معانی کے بن بستہ رستے ہیں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۴۲).

چل سواری کا سیر بھی ہے بڑا
ایک عالم ہے دونوں رستہ کھڑا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۷). اب میرا خواب سننا چاہو تو اس کے دو رستے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹۸). ایک بُڈھا کہیں جا رہا تھا ، چلتے چلتے رستے میں کہیں ٹھوکر لگی اور گر پڑا. (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۶۱).

قافلہ جب سرِ منزل ٹھیرا
رستہ آسان نہ مشکل ٹھیرا
(۱۹۸۲ ، چراغِ صحرا ، ۷۹). [ راستہ (رک) کا ایک املا ].

**---اُتَرْنا** محاورہ.
**راستے کا کسی طرف جانا یا چلنے کے لیے کارآمد ہونا.** دیوانِ خاص میں سے نیچے دریا کی طرف رستہ اُترتا ہے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۶۹).

**---آسان کَرْ دینا/ کَرْنا** محاورہ.
**منزل تک بغیر کسی محنت کے پہنچنے کا بندوبست کرنا ؛ مشکل دُور کر دینا.**

جھپکی نہ آنکھ بھی کہ یہ سامان کر دیا
رستہ پلک نواز نے آسان کر دیا
(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)).

**---آنا** محاورہ.
**راستہ معلوم ہونا ، رستے کا پتا ہونا** (جامع اللغات).

**---بَتانا** محاورہ.
**۱. ٹالنا ، حیلہ حوالہ کر کے رُخصت کر دینا ، دھوکا دینا ، گُمراہ کر دینا.**
دل کے لینے تک فقط ہے رسم و راہِ دوستی
لے چُکوگے جب کہ دل رستہ بتادو گے ہمیں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۹۸).
ہے تغافل میں بھی دزدیدہ نظر سے تاک جھانک
چور کو رستہ بتانا کوئی تُم سے سیکھ جائے
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۸۷).
غضب پُر ہول تھا میدانِ اُلفت
خضر پیچھے ہٹے رستہ بتا کر
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۵). **۲. ہدایت کرنا ، راہ دِکھانا ، رہنمائی کرنا.**
بُھولا بھٹکا سا آپ پھرتا ہے
خضر رستا کِسے بتاتا ہے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۷۰). **۳. طریقہ سِکھانا ، ڈھنگ بتانا.** دُنیا کے کانٹوں اور پھُولوں میں تمیز کا رستہ بتایا . (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳).

**---بَٹانا** محاورہ.
**(پیشِ نظر معاملہ یا کام میں) تعاون کرنا ، مدد دینا .** جن ناظرین عصمت سے ہمیں پُوری پُوری توقع تھی کہ وہ اس کٹھن منزل میں ہمارا رستہ بٹائیں گے ، اُن میں سے بعض اس وقت تک خاموش ہیں. (۱۹۱۱ ، یادگارِ تمدن ، ۱۰).

**---بَڑھ جانا/بَڑھنا** محاورہ.
**راستے کا فاصلہ بڑھ جانا ، رستہ طُول طویل ہونا.**
واہ ری قِسمت چلا اُس کے جو گھر میں ناتواں
ہو گئی کم طاقتِ رفتار ، رستا بڑھ گیا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۷).

**---بَنانا** ف مر.
**سڑک تعمیر کرنا** (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت).

**---بَند کَر دینا/کَرنا** ف مر.
**راہ بند کر دینا ، راہ میں روک کھڑی کرنا ، راستہ پر چلنے سے منع کرنا** (جامع اللغات).

**---بَند ہو جانا/ہونا** ف مر.
**رستہ بند کر دینا (رک) کا لازم، راستے میں رُکاوٹ ہونا، گُزرنے کے لیے راستہ نہ ہونا ؛ (مجازاً) مقصد برآری کی کوئی صُورت نہ ہونا.**
کیا تماشا ہے کہ رستہ بند ہوتا ہے ابھی
ایک دم بازار میں رُوئے مُنوّر کھول دے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۸۷).
مظلوم ہیں ، غریب ہیں اور درد مند ہیں
پانی بھی ہم پہ بند ہے رستے بھی بند ہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۳).

**---بَنْنا** ف مر.
**رستہ بنانا (رک) کا لازم ، سڑک تعمیر ہونا** (جامع اللغات).

**---بَہْکانا** محاورہ.
**رستہ بُھلانا ، گُمراہ کرنا ، سیدھی راہ سے ہٹا دینا ، بے راہ کرنا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---بَھٹک جانا/بَھٹکنا** محاورہ.
**گُمراہ ہو جانا ، صراطِ مُستقیم کو چھوڑ کر غلط راستے پر پڑجانا ، راہ بُھولنا.**
یہ اوس کے پیچھے پیچھے چلا بدحواس میں
رستہ بھٹک گیا نہ رہا ہوش نقشِ پا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۹۱).

**---بُھلانا** محاورہ.
**گُمراہ کرنا ، ایسی راہ پر ڈال دینا جو منزلِ مقصود سے دُور کر دے ، ڈانواں ڈول پھرانا.**
تو ہم نے رستہ بُھلایا ہمیں
کہ فانی کو باقی دِکھایا ہمیں
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۲).

**---بُھول کے نِکل آنا** محاورہ.
**اِتفاقیہ آ جانے والے سے بطور شِکوہ و طنز مُستعمل ، مُدّت کے بعد مِلنا.**
کلہے کو سمجھ بُوجھ کے آتے مرے گھر تُم
کیا بُھول کے رستا نِکل آئے ہو ادھر تُم
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۶).

**---بُھولنا** محاورہ.
**۱ گُمراہ ہونا ، منزلِ مقصود سے دُور ہونا ، بھٹک جانا ، راہ غلط کرنا.**
خورشید ، قمر ، فلک ، سِتارے
رستہ بُھولے ہوئے ہیں سارے
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاضِ سحر ، ۹۸).
شام ہوئی اور سُورج رستہ بُھول گیا
کیسے ہنستے بستے گھر خاموش ہوئے
(۱۹۸۳ ، مہرِ دو نیم ، ۸۳) . **۲. اِتفاقاً کسی کے یہاں جانا** (نسیم اللغات).

**---پانا** محاورہ.
**تدبیر سُوجھنا یا ہاتھ آنا ، جانے کے لیے راہ مِلنا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

**---پَر آجانا** محاورہ.
**ٹھیک ہونا ، بُرائی چھوڑ کے بھلائی پر مائل ہونا ، نیک بن جانا ، بُرے کام ترک کرنا.** دونوں میں سے ایک بھی رستہ پر نہ آیا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری ، ۴۲۰). اُمید بندھی کہ کیا عجب ہے کہ سمجھائے بُجھائے سے رستے پر آ جائے (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۲۴).

**---پَر لانا** محاورہ.
**کسی بگڑے ہوئے شخص کو نیک بنانا ، گُمراہ کو صراطِ مُستقیم پر**

چلانا ، دُرُست کرنا. مغلانی کو بہو کو اپنے رستہ پر لانا ضروری تھا. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۴).

**--- پَر/پہ لَگانا** محاورہ.
**رک : رستہ پر لانا.**

راستہ منزلِ وحدت کا دِکھایا تُم نے
راہ گُم کردہ کو رستے پہ لگایا تُم نے
(۱۹۲۵ ، نیستان ، ۶۴).

**--- پَر لَگنا** محاورہ.
**رستہ پر لگانا (رک) کا لازم ، راہِ راست پر چلنا ، گُمراہی چھوڑ دینا ، نیک بن جانا** (نسیم اللغات).

**--- پکڑنا** محاورہ.
**۱. روانہ ہونا ، جانا.** اِدھر مرزا امروہہ کو لوٹتا ہوا چوسالہ کے گھاٹ سے گنگا پار ہوا. اور لاہورکا رستہ پکڑا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۵۵). **۲. ڈھنگ اِختیار کرنا ، طور طریقہ اپنانا.** گپت او کنج الا اللہ پکڑ ایمان کا رستہ. (۱۸۱۴ ، دیوانِ الا اللہ شطاری ، ۵).

**--- پکڑو** فقرہ.
**بھاگ جاؤ ، چلتے بنو ، چلتے پھرتے نظر آؤ ، ہوا کھاؤ ، دُور ہو** (عموماً غُصّہ کے موقع پر مُستعمل). (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

**--- پَہاڑ ہو جانا** محاورہ.
**راستہ نہ کٹنا ، راستہ دُوبھر ہو جانا** (جامع اللغات).

**--- پَھٹنا** محاورہ.
**ایک رستے سے دُوسرا راستہ نِکلنا ، سڑک بدلنا.**

اِدھر خود بخود جو کھنچا جائے ہے دِل
اُلٰہی کِدھر کو یہہ رستہ پھٹے ہے
(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگِ آصفیہ)).

**--- پھرنا** محاورہ.
**راہ کا مُڑنا ، رستہ کا بدل جانا.**

رستہ پھرا جدھر کو اسی سمت پھر پڑی
بچّہ گِرا تو اس پر یہ گھبرا کے گر پڑی
(؟ ، تعشق (مہذب اللغات)).

**--- تکنا** محاورہ.
**رستہ دیکھنا ، اِنتظار کرنا.**

مُشتاق ہوں چشمِ نرگسی کا
رستہ تکتا ہوں میں کسی کا
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۲۲).

**--- جانا** محاورہ.
**رستہ کا کسی خاص مقام تک پہنچنا.**

جہاں فقیروں کو گھیر لیتی ہے آن کر گردشِ زمانہ
وہاں سے رستہ ضرور جاتا ہے کوئی سُونے شراب خانہ
(۱۹۵۹ ، نبضِ دوراں ، ۱۵).

**--- چلتا** (---فت چ ، سک ل). (الف) اسم.
**مُسافر ، راہ گیر. رستہ چلتوں سے باتیں کرتی پھرتی ہیں.** (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۸۲). ایک رستہ چلتے گنوار کو ایک قفل دکھایا. (۱۹۲۱ ، گردابِ حیات ، ۶). (ب) صف. **سڑک وغیرہ سے گُزرتا ہوا.** سڑک پر اِکّا دُکّا کوئی ضرورت کا مارا رستہ چلتا نظر آ جاتا تھا. (۱۹۱۰ ، گِردابِ حیات ، ۵۷).

**--- چلتے** م ف.
**آتے جاتے ، چلتے پھرتے کے دوران میں.**

آتے جاتے لوگوں سے پلکوں کے اِشارے ہوتے ہیں
آپ تو رستا چلتے میرے حق میں کانٹے بوتے ہیں
(۱۹۲۵ ، شوقِ قدوائی ، د ، ۹۲).

**--- چلنا** محاورہ.
**۱. راہ چلنا ، راستہ طے کرنا.** گلی کُوچوں میں تو نجاست اور کیچڑ کی وجہ سے رستہ چلنا مُشکل ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۲۶). **۲. آمد و رفت جاری ہونا ، چہل پہل ہونا.**

شب و روز چلتا ہے رستہ عدم کا
کہ جاتے ہیں شام و سحر جانے والے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۳۴).

وہ یاد آ گیا تھا اور شام ہوتے ہوتے
ہم بھی رواں دواں تھے رستا بھی چل رہا تھا
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۹۹).

**--- چھوڑ دینا/چھوڑنا** محاورہ.
**۱. روک ٹوک نہ کرنا ، فعل و عمل میں آزادی دینا.** اگر وہ توبہ کریں ، اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو اُن کا رستہ چھوڑ دو. (۱۸۸۳ ، تحقیقِ الجہاد (ترجمہ) ، ۳۰). **۲. راستے سے کنارے پر ہو جانا تا کہ دُوسروں کے چلنے میں رُکاوٹ نہ پڑے ، گُزرنے دینا.**

کیوں ٹھوکریں کھانے کو پڑے ہو بیکار
پڑھنا ہے پڑھو ، نہیں تو رستہ چھوڑو
(۱۹۵۷ ، بگانہ ، گنجینہ ، ۱۵۸). **۳. راہ ترک کر دینا.**

ایک اکیلے ہم ایسے جو آدھی رات ڈھلے
چھوڑ کے کاہکشاں کا رستہ انگاروں پر چلے
(۱۹۶۷ ، قبائے ساز (کلیاتِ مصطفےٰ زیدی ، ۳۵)).

**--- دُرُست کرنا** محاورہ.
**راستہ ہموار کرنا ، رُکاوٹیں دُور کرنا ؛ رہنمائی کرنا ، ہدایت دینا.** عیسائی مذہب کی بُنیاد ... حضرتِ یحییٰ پیغمبر سے ہے جو خُدا کا رستہ درست کرنے آیا تھا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۶۷).

**--- دِکھانا** محاورہ.
**۱. مُنتظر بنانا ، اِنتظار میں رکھنا.**

کسے منظور ہے رستہ دِکھانا اپنی آمد کا
چلے ہو اس نزاکت سے کہاں آہستہ آہستہ
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۱۵). **۲. تدبیر بتانا ، بھلا سمجھانا ، صورت بتانا.** مصلحت انھیں وہ رستے دِکھاتی تھی کہ اکبر بلکہ زمانے کے دل پر ان کی دانائی کے نقش بیٹھ رہے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۳۳). **۳. (اَ) رہبری کرنا ، ہدایت دینا ، منزل تک پہنچانا.**

ہم ایک رستہ گلی کا اوس کی دکھا کے دل کو ہوے پشیماں
بہ حضرتِ خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳).

ہوتی جاتی ہیں منزلیں رُوپوش
ایسے رستے دکھا گئیں آنکھیں
(۱۹۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۸۹) ۲. (آ) راہ راست پر لانا ، نیک بنانا، صراطِ مستقیم پر چلانا. خُدا اُن کو بخشنے والا نہیں اور نہ اُنہیں رستہ ہی دکھائے گا. (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۱۰۸).

---دیکھنا محاورہ.
اِنتظار کرنا ، مُنتظر رہنا ، چشم براہ ہونا.

اِنتظارِ یار کہتا ہے یہی
زندگی جب تک ہے رستا دیکھیے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۸). میرا ارادہ ہوا کہ شاعر کے آنے کا رستہ دیکھوں. (۱۸۹۱ ، قِصّۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۹۲).

مر گئے ہم انتظارِ یار میں فُرقت کی شب
نیند آخر آگئی تسلیم رستہ دیکھ کر
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۵۳).

اُٹھ دیکھ رہی ہے تیرا رستہ
رِم جھم کی سبھا میں میری ملکہ
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۴۰).

---لینا محاورہ.
راستے سے کنارے ہو جانا تاکہ راہ گیر کے چلنے میں کوئی رُکاوٹ نہ ہو ، جانے دینا ، نہ روکنا.

سو ویسے میں ہوئے جبرئیل حاضر
کہ مارے ہانکہ رستا دیوٗ اے کافر
(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۴۳). مُجھ کو اب بھی رستہ دیدو کہ میں متعلقوں کو لیکر یزید کی حکومت سے باہر چلا جاؤں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۴۸).

---روکنا محاورہ.
۱. رُکاوٹیں کھڑی کر کے راستہ یا سڑک بند کرنا ؛ مُسافروں کو پریشان کرنا (پلیٹس). ۲. مزاحمت کرنا ، رُکاوٹ ڈالنا ، سدِّراہ ہونا. غنیم کا رستہ روکے ہوئے تھے کہ سر نکالنے نہ پائے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۶). راجہ کے تعاقب کا رستہ روکنے میں ایک ایک کر کے تمام راجپوت مارے گئے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۹۳).

---سمجھ میں آنا/سُوجھنا محاورہ.
تدبیر سُوجھنا ، ڈھنگ سمجھ میں آنا ؛ راستہ یاد آنا، رستہ ذہن پر چڑھنا (جامع اللغات)

---سے پھٹنا محاورہ.
بے راہ ہونا ، ایک راستے سے دُوسرے راستے پر چل پڑنا ، راستہ بھٹک جانا . شیر شکار کتے مویشیوں کو گھیرے لیے جاتے ہیں مجال نہیں کہ ایک جانور رستہ سے پھٹ جائے. (۱۸۷۲ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۱۳۶).

---سے پھیرنا محاورہ.
گُمراہ کرنا ، بہکا دینا ، اصل راستے سے ہٹا دینا.

اپنے بیگانے گھیرتے ہیں اُسے
میرے رستے سے پھیرتے ہیں اُسے
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۲۴).

---صاف ہونا محاورہ.
رُکاوٹ دُور ہونا، بندش نہ رہنا، راستہ ہموار ہونا. دماغ سے ... خیال رُخصت ہو جائیں گے اور نیند کے لئے رستہ صاف ہو جائے گا.
(۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۲۹).

---غَلَط کرنا محاورہ.
غلط راہ پر جا نِکلنا ، بھٹک جانا ، گُمراہ ہو جانا.

دریا نہ اِتنا دُور تھا اے میرے رشکِ ماہ
رستہ غلط کیا ہے کہ کُچھ بڑھ گئی ہے راہ
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۳).

---کاٹ کر/کے جانا/چلنا محاورہ.
چلتے چلتے بیچ میں راستہ بدل دینا ، (کسی بات سے بچنے کے لیے) کترا کر دوسرے راستے پر چلنا.

وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اس لئے مُجھ سے
کہ کُچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۳۵).

---کاٹ کے نِکَل جانا/نِکلنا محاورہ.
رک : رستہ کاٹ کر جانا.

بد ہے شگونِ خیر نہیں عشقِ زُلف میں
اک ناگن آج کاٹ کے رستا نکل گئی
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۵۰).

---کاٹنا محاورہ.
۱. راستہ یا سڑک وغیرہ پر کسی کے سامنے سے گُزرنا. اگر کوئی جانور کسی شخص کی بائیں طرف سے دائیں طرف رستہ کاٹ گیا تو اُس کو نیک شگون سمجھتے تھے. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۲۰۰). ۲. راستے میں حائل ہونا ، پریشان کرنا ، بہکانا.

یہیں رکھ کر یہاں کا بوجھ ہم کو آگے بڑھنا تھا
کہ ندّی بھی جو رستا کاٹتی تو پار اُتر جاتے
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۱۰۰). ان دونوں بُزرگوں کا خیال بیچ بیچ میں رستہ کاٹتا رہا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۲) ۳. رستہ چلنا ، مسافت طے کرنا. تھوڑے سامان کے ساتھ دُور دُور کے رستے کاٹتے تھے. (۱۸۸۷ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۱۱۹) .
۴. رک : رستہ کاٹ کے جانا ، کترانا.

اے شمع نہ سوچی گر بد و نیک
رستہ کاٹے گا تُجھ سے ہر ایک
(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۲۳).

---کترا کے/کتر کے چلنا محاورہ.
رک : رستہ کاٹ کے چلنا.

جو دل میں ہو نہ کتر بیونت اور کُچھ منظور
تو دیکھ کر ہمیں رستہ نہ تم کتر کے چلو
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۰۸).

**--- کَٹنا** محاورہ.

**۱. راہ طے ہونا.**

گُماں تم کو کہ رستہ کٹ رہا ہے
یقیں مُجھ کو کہ منزل کھو رہے ہو
(۱۹۸۳ ، حرفِ حق ، ۱۶۳). **۲. ایک راہ سے دُوسری راہ نِکلنا** (جامع اللغات).

**--- کَرْنا** محاورہ.

**۱. راہگیر کے گُزرنے کے لیے راستے کی رُکاوٹ دُور کر دینا ، راستے سے ہٹ جانا ، رستہ چھوڑنا.** جدھر کو المامن بڑھتا تھا اُودھر سے لوگ ہٹتے جاتے تھے اور اُس کے لیے رستہ کر دیتے تھے. (۱۸۹۴ ، تہذیب الاخلاق ، ۳۱). **۲. صُورت نِکالنا ، تدبیر کرنا ، کامیابی یا مقصد براری کی راہ نکالنا.**

رستہ ہی میں بیٹھیں گے جمائے ہوئے بستر
جب تک وہ ہمارا کوئی رستا نہ کریں گے
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۱۲). **۳. اِنتظام کرنا ، بندوبست کرنا ، درست کرنے کی تدبیر کرنا.** اچّھا ذرا صبر کر تُو یوں نہیں مانے گا تیرا اور رستہ کرتا ہوں. (۱۸۸۴ ، رنج و راحت (ظریف کے ڈرامے) ، ۴ : ۱۱).

**--- کَھلْنا** ف مر.

**راہ چلنے میں دُشواری کا احساس ہونا** (مہذب اللغات).

**--- کُھلْنا** محاورہ.

**رُکاوٹ کا دُور ہو جانا ، کارِبرآری کی صُورت پیدا ہونا ، تدبیر ہاتھ آنا.**
بارے پُوچھ گچھ کا رستہ تو کُھلا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۹).

مِلتے گئے جماؤ کُچھ ایسے جگہ جگہ
تھوڑا ہی رستا آپ تک آنے کا کُھل گیا
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۳۷).

**--- کھوٹا ہونا** محاورہ.

**کام میں رُکاوٹ پڑنا ، دُشواری کا سامنا ہونا.**

خوابِ غفلت سے نہ پہنچا منزلِ مقصود تک
اے خضر سونے سے رستہ صاف کھوٹا ہوگیا
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۹۴).

**--- گھیر کَر کَھڑا ہونا** محاورہ.

**سدِّ راہ ہونا ، رستہ روکنا** (جامع اللغات).

**--- گھیر کے بَیٹھنا** ف مر ؛ محاورہ.

**رک : رستہ گھیر کر کھڑا ہونا.**

دیکھ اپنے در پہ مجکو یوں کہا مونہہ پھیر کے
یہ دیوانا کِس لیے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۵۵۵).

**--- گھیر لینا / گھیرْنا** محاورہ.

**سدِّ راہ ہونا ، چلنے سے روکنا ، مزاحم ہونا.** ماں باپ کی محبت میری موت کا رستہ گھیر لیتی تھی. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۸۶).

**--- لو (لے)** فقرہ.

**جاؤ چلتے بنو.** وہ بولی چل لمبا ہو ، ... اپنا رستہ لے. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۱۵).

**--- لینا** محاورہ.

**روانہ ہونا ، کسی طرف جانا ، کسی راستے پر چلنا ، کوئی راہ اِختیار کرنا ، چلا جانا.**

بس اے معروف رہ رہ کر یہی خاطر میں آتا ہے
گریباں پھاڑ کر اب لیجیے رستہ بیاباں کا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۵). یہ سُن کر اُن کا جی چُھوٹ گیا اور جُوتیاں بہن گھر کا رستہ لیا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۴۵۲). حُور نے جھٹکا دے ہاتھ چُھڑا رستہ لیا امام جی دوڑے اور قدموں میں گِرے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۶۱).

**--- مارْنا** محاورہ.

**رَہزنی کرنا ، ڈاکا ڈالنا ، راستے میں لُوٹ مار کرنا.** دن کو کام کرتے ہیں ، رات کو رستہ مارتے ہیں ، انہیں نے مال چُرایا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۴۷).

**--- مِلْنا** ف مر ؛ محاورہ.

**گُزرنے کے لیے جگہ مِلنا ؛ راستے کا پتا چلنا ، موقع مِلنا ؛ منزل پر پہنچنے کا راستہ دریافت ہونا.**

پھر وقت نِکل جانے کا اصلا نہ ملے گا
لاشوں کے ہوئے ڈھیر تو رستا نہ مِلے گا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۱).

**--- میں** م ف.

**راہ چلتے ؛ کشمکش میں ، بیچ میں ، مُشکل میں.**

پھرا پیامبر اپنا خراب رستے میں
دِیا نصیب نے اچّھا جواب رستے میں
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۳۵).

**--- ناپْنا** محاورہ.

**روانہ ہونا ، راستہ پکڑنا ، راستہ لینا.** اگر اس لیے نہیں جاتا تو لے اپنا کفن لے اور لمبا ہو ، رستا ناپ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۷).

**--- نِکالْنا** محاورہ.

**۱. تدبیر کرنا ، کارِبراری کی صُورت پیدا کرنا.** بھاگ کر راجہ ٹوڈرمل اور بیربر کے پاس آیا اور جرم بخشی کا رستہ نِکالا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۱۶).

نِکالیں گے نیا رستہ جنونِ فتنہ ساماں میں
کریں گے سر کو ہم ٹکرا کے در دیوارِ زنداں میں
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۸۷). **۲. رُکاوٹوں کو ہٹا کر چلنے کی جگہ پیدا کرنا.** ایک بہت خوش پوشاک آدمی مُشکل سے رستہ نِکالتا ہوا حلقہ کے بیچ میں آیا. (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۲۷۷). **۳. ذریعہ وضع کرنا یا اِختیار کرنا ، ڈھنگ اپنانا.** رُباعی ، قطعہ ، مخمّس ، اور

مثنوی کا رستہ بھی نکالا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۸). بعض نے مدعیانہ اپنا الگ رستہ نکالا. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۵۷).

**---نِکَل آنا/نِکَلنا** محاورہ.
**رستہ نکالنا (رک) کا لازم ، تدبیر ہاتھ لگنا.**

وِصالِ یار ہو کا قبر میں آخر یہی ٹھیری
مرے ہر خیر بارے کچھ نہ کچھ رستا نِکل آیا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۰۷). شاید اس کی تسکین قلب کا کوئی رستہ نکل آئے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۴۴).

**رُستہ** (ضم ر ، سک س ، فت ت) صف.
**اُگا ہوا ، زمین یا درخت میں بھوٹا ہوا.**

قائم اُگا ہے نخل ترا واں کہ جس جگہ
سر ہے ہمیشہ پانے تبر شاخِ رُستہ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹). [ ف : رُستہ ، رستن ـ اُگنا ].

**رَستے** (فت ر ، سک س) امذ ؛ ج.
**۱. رستہ (رک) کی جمع اور مغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).**

جُز محبت کسے آیا ہے میسر اُمید
ایسا لمحہ کہ جدھر صدیوں کے رستے جائیں

(۱۹۷۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۴۸). **۲. ذریعے سے ، وسیلے سے.** اُس نے (ظہیرالدین بابر) سلطنت کی داغ بیل ڈالی تھی کہ اسی رستے ملکِ عدم کو روانہ ہوا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱).

**---آنا** محاورہ.
**راستے سے آنا ، وسیلے سے پہنچنا** (مہذب اللغات).

**---بَند ہوتے ہیں** فقرہ.
**اس قدر حسین ہے کہ جو دیکھتا ہے دیوانہ ہو جاتا ہے، راستے میں چلتے لوگوں کے ٹھٹ لگ جاتے ہیں.**

دوانے اور نادان اُس پہ دانشمند ہوتے ہیں
یہ عالم اُوس کا دیکھا ہے کہ رستے بند ہوتے ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا (مُصطلاحاتِ اردو ، ۲۴۴)).

**---پَر/پَہ آ جانا /آنا** محاورہ.
**۱. غلطی یا غلط کاری کو چھوڑ کر راستی اختیار کرنا ، بگڑنے کے بعد سُدھر جانا ، کہا مان لینا ، ٹھیک ہونا ، دُرست ہونا.**

تُم لوگوں کے ڈھنگ اُٹھائینگے یہ
رستے پہ خود آتے جائینگے یہ

(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۴۲).

سُخن سنجانہ علمی مسئلے پر حرف لائے ہم
مگر چکرا کے آخر فہم کے رستے پہ آئے ہم

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۴). **۲. اختیار کرنا ؛ (عمل کے لیے) آمادہ ہونا؛ قابو میں آنا** (جب حریف اطاعت کے رستے پر آتا فوراً عذر قبول اور ملک بحال. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۸).

**---پَر پَڑ جانا/لینا** محاورہ.
**طریقہ یا ڈھنگ اختیار کرنا ، پیروی کرنا ، راہ پر لگ جانا.** طویل خط میں نے صرف اس واسطے لکھا ہے کہ فارسی شعر کے مطالعے میں آپ کا دماغ ایک خاص رستے پر پڑ جائے (۱۹۱۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۷). بڑے بڑے مُنکر بھی آخر کو مان گئے اور سیکڑوں اس رستے پر پڑ لیے. (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، ۳۶).

**---پَر ڈالنا** محاورہ.
**صراطِ مستقیم کی ہدایت کرنا ؛ ٹھیک اصول پر چلانا** (جامع اللغات).

**---پَر لانا** محاورہ.
**رستے پر آنا (رک) کا تعدیہ ، پیروی کرانا ، ٹھیک کرنا ، نیک بنانا.**

یہ وہ ہیں ظلم سے جو ہاتھ اُٹھا نہیں سکتے
رسول بھی انہیں رستے پہ لا نہیں سکتے

(۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱۱).

گُمراہ تو سیکڑوں بنائے رستے پہ نہ ایک کو بھی لائے
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۴).

**---پَر لگانا** محاورہ.
**صراطِ مستقیم کی ہدایت کرنا ، صحیح طریق کار بتانا ، ٹھیک اصول پر چلانا.**

لگایا ہے جو رستے پر کسی مُرشد کی صحبت نے
ہر اک ذرّہ بتا دے گا تجھے راہیں حقیقت کی

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق، ۲۵۳). انھوں نے ہمیں جھنجوڑا، چونکایا خبردار کیا اور رستے پر لگایا. (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۴۸).

**---پَر ہونا** محاورہ.
**حسبِ مُراد ہونا.**

اِدھر اُن کو آنے کی عادت کبھی تھی
ہماری بھی رستے پر قسمت کبھی تھی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۹۰).

**---جانا** محاورہ.
**راہ سے جانا** (مہذب اللغات).

**---چَلانا** محاورہ.
**راستے پر چلانا ، ٹھیک اصول یا طریق کار کا پابند کرنا ، ٹھیک راہ پر گامزن کرنا.** ہم کو سیدھے رستے چلا. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۲).

**---چَلنا** محاورہ.
**رستے چلانا (رک) کا لازم ، کسی کے ساتھ کسی راستے سے گزرنا** (مہذب اللغات).

**---رَستے** م ف.
**گلی گلی ، کوچے کوچے ؛ سیدھی راہ سے** (مہذب اللغات).

**---سے آنا** محاورہ.
**کسی گلی ، سڑک لیک یا پگڈنڈی وغیرہ سے ہوتے ہوئے کہیں سے آنا** (مہذب اللغات).

**---سے ہَٹنا** محاورہ.
**راہ سے واپس ہونا** (مہذب اللغات).

**---سے پھیرنا** محاورہ.
ناموافق بنانا ، بہکا دینا ، لوٹا دینا.

اپنے بے گانے کھیرتے ہیں اُسے
میرے رستے سے پھیرتے ہیں اُسے
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۲۳).

**---سے جانا** ف مر.
راہ سے جانا (مہذب اللغات).

**---سے چلنا** ف مر.
کسی کے ہمراہ کسی راہ سے گزرنا (مہذب اللغات).

**---سے کٹ جانا** ف مر.
کچھ راہ چل کر الگ ہو جانا ، واپس ہو جانا ، رستے سے لوٹ آنا ، ساتھ چھوڑ دینا.

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہِ عشق پر
فرہاد ایک تیشے میں رستے سے کٹ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰).

**---کا جسمانی رستے میں رہنا** محاورہ.
خواہش پوری نہ ہونا ، حسرت رہ جانا ، دل کی دل میں رہنا.

وہ گھر پر آ کے مرے عرضِ حال بھول گئے
رہا وہ رستے کا سارا حساب رستے میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۵).

**---گلی کی ملاقات** اسث.
وہ جان پہچان جو بغیر کسی تعارف کے روزانہ یا تیسرے چوتھے کسی سے ہوتی رہے (مہذب اللغات).

**---لگانا** محاورہ.
رک : رستے پر لگانا.

ہے یہی راہ منزلِ مقصود
خوب رستے لگا دیا تُو نے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۷۹).

**---لگنا** محاورہ.
چلنا ، روانہ ہونا ، کسی راستے پر چلنا ، کوئی طریقہ یا اُصول اختیار کر لینا ۔ اے کاش میں (بھی) رسول کے ساتھ (دین کے) رستے لگ لیتا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۲۳). ہونا گائے کی رسی پکڑ اپنے رستے لگا اور کہاں ہنڈیا لے اپنی جھونپڑی کی طرف روانہ ہوا. (۱۹۳۰ ، پریوں کی ہنڈیا ، ۷).

**---میں** م ف.
بیچ میں ، راہ میں ، راہ چلتے.

پھرا پیامبر اپنا خراب رستے میں
دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۵).

**---میں پڑا پانا** محاورہ.
مفت ملنا ، بے زحمت پانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---میں روڑا ہونا** محاورہ.
راہ میں رکاوٹ ہونا ، سدِ راہ ہونا. انگریزی کا عشق قومی تعمیر کے رستے میں روڑا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، ۶ ، ۱۲ : ۲۲).

**---میں ملنا** ف مر.
راہ میں ملاقات ہونا (مہذب اللغات).

**---نکھرنا** محاورہ.
راستے روشن ہونا، گزرنے کے لیے راہ نظر آنا، راستہ سوجھنا.

جو میری پلکوں سے تھم نہ پائے وہ شبنمیں مہرباں اُجالے
تمہاری آنکھوں میں آ گئے تو تمام رستے نکھر گئے ہیں
(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۱۳۹).

**رِسٹ** (کس مج ر ، سک س) اسث.
کلائی. رِسٹ انگریزی میں کلائی یا پہنچے کے لیے رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۶). [ انگ : Wrist ].

**---واچ** اسث.
کلائی پر باندھنے کی گھڑی ، ہاتھ گھڑی ، دستی گھڑی. انکلی میں ایک انگوٹھی .. اپنی وہ بھی نہیں ، کلائی پر رِسٹ واچ. (۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۸۹) وکٹوریہ ... اپنی سفید کلائی پر رِسٹ واچ کی طلائی زنجیر ٹھیک کرنے لگی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۶۵). [ انگ : Wrist Watch ].

**رِسٹارَنٹ** (کس مج ر ، سک س ، فت ر ، غنہ) امذ.
رک : رِسٹران. کجا پیرس کا رِسٹارنٹ کجا حافظ محمد رفاعی یہاں دل کی لگی اور ... وہاں تہذیب دوسری. (۱۹۲۸ ، نانی عشو ، ۲۰). [ انگ : Restourant کا مورد ].

**رِسٹوران** (کس مج ر ، سک س ، و مج) امذ.
رک : رستران. استنبول میں یوں تو سینکڑوں رِسٹوران یورپی نمونے کے ہیں مگر ان کی کیفیت عام طور پر معلوم ہے کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۸). «تم دونوں انٹرول میں چائے پینا ہمارے ساتھ باہر رِسٹوران میں». (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۲). [ انگ : Restourant کی تارید ].

**رِسٹورَنٹ** (کس مج ر ، سک س ، و مج ، فت ر ، غنہ) امذ.
رک : رِسٹران. وکیل صاحب تو اُٹھ کر رِسٹورنٹ چلے گئے اور یہاں کھانا پینا شروع ہوا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۷). [ انگ : Restourant ].

**---کار** اسث.
ریل گاڑی میں کھانے چائے وغیرہ کا ڈبا. رِسٹورنٹ کار لگ چکی تھی اور چائے کے لیے پوچھا گیا تھا. (۱۹۳۲ ، غبارِ خاطر ، ۳۸). [ انگ : Restourant Car ].

**رِسٹ ہاؤس** (کس مج ر ، سک س ، ث ، و مج) امذ.
آرام گہ ، مہمان خانہ ، قیام گہ ، ڈاک بنگلہ . پتھروں کی بنی ہوئی ایک دو منزلہ عمارت نظر آئی یہ رِسٹ ہاؤس تھا . (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۳۳). [ انگ : Rest House ].

**رِسٹی کیٹ کَرْنا** محاورہ.
**(طالب علم کو) تعلیمی ادارے سے نِکال دینا ، نام خارج کر دینا.** تمہیں رسٹی کیٹ نہیں کیا جائے گا بُھوک ہڑتال ختم کر دو.(۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۲۱۳).

**رَس جانا** ف مر.
**بس جانا ؛ (ہرطرف) چھا جانا ، پھیل جانا ؛ (رگ و پے میں) پیوست ہو جانا ، (وجود کا) جُزو بن جانا ، (ضمیر و مزاج میں) شامل ہو جانا.** شکستہ دِل صدائیں زبان کے آنسوؤں میں ڈوبی ہوئی وحشت خیز جنگل میں رس گئیں.(۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۵۳).

**رَسْخ** (فت ر ، سک س) امذ.
**اِنسانی روح کا پودوں یا درختوں میں حُلول کر جانا ، تناسخ.**

پیے گی اُمّتِ مرحومہ جُرعۂ کوثر
نہ فسخ و رسخ سے خطرہ نہ مسخ ہونے کا ڈر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۲۵). [ ع ].

**رَسَد** (فت ر ، س) امث.
**۱. (i) بانٹ اور تقسیم کے اوسط سے حاصل شُدہ مِقدار (جو کسی کے حِصّے میں آئے) ، لائق اور مُناسب (مُطابق استحقاق) ، حِصّہ ، بہرہ ، نصیب ، بھاگ ، سہام.**

حِصّہ رسد کوئی ہو وُہ رکھ جائے ایک تیغ
گُزرے نہ ایک دم بھی کہ قضیہ ہے اِنفصال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۵) . آدم علیہ السلام کو حکم ہو گا کہ کھڑے ہو کر اپنی اولاد میں سے دوزخ کی رسد نِکالو.(۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۱۹۹) . قیمت مِنجانب فروشندہ براہِ راست مصارفِ مختتم کے مساوی ہوتی ہے اور اس کو اِصطلاحاً قیمت رسد کہتے ہیں.(۱۹۱۷ ، علمُ المعیشت ، ۳۸۵). اُسے خود چاول کی کاشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ گاؤں کے دُوسرے باشندوں سے اُسے اپنی رسد مِل جاتی ہے.(۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۳۳). **(ii) آمدنی ، حاصل ، کمائی وغیرہ.**

ہے اہلِ فن کی رسد ، پیچ و تابِ اہلِ حسد
رہے ہمیشہ ہنر مُبتلائے رنج و کمد

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۷۰) . **۲. جنس ، غلّہ نیز اس کا لگان وغیرہ (جو کاشتکار سے وصول کیا جائے).** ابنِ یامین کو ساتھ لے جائیں اور اپنے اہل و عیال کے لیے رسد لائیں.(۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۳۳). رسد اور بیگار کے معاملے میں یہی ماتحتوں کی تملق سازیاں اُن کے احساسِ حق پر غالب آ گئی تھیں.(۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۷). **۳. غلّہ کی پیداوار ، درآمد ، غلّہ کا ذخیرہ.**

موقوف اُسی دن سے ہوئی تھی رسد آنی
لشکر میں ہوئی شاہ کے غلّے کی گرانی

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)). قیمت تو جب ہی بڑھتی ہے کہ رسد سے زیادہ مانگ ہو.(۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۸۹). رسدِ زر کی مِقدار مارچ ۱۹۶۰ء میں پانچ ارب نوے کروڑ روپے تھی.(۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۱۲۴). **۴. (لشکر یا قافلے کا) اناج ، کھانے کا سامان اور دیگر ضروریات.** اگر فوج سرکاری یا دیسی گانو میں سے گُزرے تو قیمت لے کر اون کو رسد دے دو.(۱۸۵۹ ، ہدایت نامۂ نمبرداران ، ۵). امرا کے نِفاق سے اور رسد و غلّہ کی بے سرانجامی سے لشکر گراں کو ... پریشان و بے سامان کردیا.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۶۸). اِسلامی فوج کی رسد کی یہ کیفیت تھی کہ خود مقدس سپہ سالار اپنے سپاہیوں کے ساتھ کئی وقت کا بُھوکا تھا.(۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۲۴). مرہٹوں نے امیرالامرا کے بھائی مظفر خان کے لشکر کی رسد بند کردی.(۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۱ : ۱۳۷).
**۵. (i) راشن ، خوراک ، بھتّا ، راتب ، وظیفہ وغیرہ (کسی بھی شخص وغیرہ کا).** جب تک وہ اور اس کا خچر شہزادے کی نوکری میں تھے اُسے رسد مِلا کرتی تھی.(۱۸۹۱ ، قصّۂ حاجی بابا (ترجمہ) ، ۴۶). اس میں دو درجے تھے ایک (اے) میں قیدی کی تنخواہ دو روپے تھی دُوسرے (بی) میں ایک روپیہ رسد دونوں کو مِلتی تھی.(۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۷). **(ii) مویشیوں کا چارہ وغیرہ.** جہاں کہیں برسات کا پانی مویشیوں کے چارے کا سہارا دیکھا اُتر پڑے، یہاں کی رسد ہو چکنے پر آئی ، دوسری جگہ جا ڈیرے ڈالے.(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۱). **۶. کسی شے کی اس تعداد یا مِقدار کی فراہمی جو بازار میں فروخت ہوتی ہو ، فراہمی ، ترسیل.** اس امر کی تحقیقات کی گئی اور عُمدہ اور تازہ پانی کی رسد بنوائی گئی.(۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارسِ ہند ، ۵۹).

طلب زیادہ رسد کم معیشتِ دل میں
خموشیوں کی بھی قیمت لگی فُغاں کی طرح

(۱۹۷۳ ، لا حاصل ، ۱۳۴). [ ف : رسد ، رسیدن ـ پہنچنا سے اسم ].

**ـــ بیشی** (ـــ ی مج) امث.
**آمدنی یا محاصل کا بڑھنا (پلیٹس).** [ رسد + بیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ پُہنچانا** محاورہ.
**خوراک کا سامان پہنچانا ، خوراک پہنچانا.** دیکھو کہ جب عصب کی ہر عضلی شاخ کو تراشا جاتا ہے تو وہ عضلہ جسے وہ عصبی شاخ رسد پہنچاتی ہے ، سُکڑ جاتا ہے.(۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۴۰).

**ـــ خانَہ** (ـــ فت ن) امذ.
**مال خانہ ، اِسٹور ، کھلیان.** وہ اوزار جن پر کہ نِشان نہ ہوں رسد خانہ میں ہرگز واپس نہ لیے جائیں.(۱۹۴۴ ، مٹّی کا کام ، ۶۴). ان عورتوں کی تعداد جو ... رسد خانوں میں کام کرنے والی ... ہیں شمار نہیں کی جا سکتی.(۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام)، مُسلمان عورت ، ۹۳). [ رسد + خانہ (رک) ].

**ـــ رَساں** (ـــ فت ر) صف.
**خوراک کا سامان پہنچانے والا.** لکچرار اُن کے اُستاد نہیں ہوتے بلکہ رسد رساں ہوتے ہیں کہ ایک آرٹکل (تجارت کی کوئی چیز)

خریداروں کے کلاس (جماعت) پاس پہنچا دیتے ہیں۔(۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۰۰)۔ [رسد + رسان (رک) ] ۔

**---رَسانی** (---فت ر) امث۔
**غلّہ یا اناج پہنچانا (فوج وغیرہ کو)**۔ وہ اُمیدوار جو فوج کے محکمۂ رسد رسانی (کمسریٹ) میں خدمت حاصل کرنا چاہتے ہیں انہیں امتحان میں ... ہندوستانی کی سرکاری تحریروں کا ترجمہ کرنا ہو گا۔ (۱۸۶۳ ، خُطباتِ گارساں دتاسی ، ۳۱۹)۔ اسی سے وہ اپنے صوبوں کے اِنتظامی مصارف ، فوج اور بیڑے کے اخراجات رسد رسانی وغیرہ کا روپیہ ادا کرتا تھا۔(۱۹۲۹ ، تاریخِ سلطنتِ روما (ترجمہ) ، ۵۳)۔ [رسد + رسان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**---گاہ** امث۔
**مال خانہ ، اِسٹور ، کھلیان**۔ مدنی صاحب کی رسدگاہ حرف میں وہ وسعتیں اور وہ اہمیتیں اپنے تازہ خدوخال کے ساتھ جِلوہ ہیں ۔ (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۳۲)۔ [رسد + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] ۔

**---لَگ جانا / لَگنا** محاورہ۔
**درآمد یا برآمد کا سِلسلہ شروع ہو جانا ، فراہمی کا سِلسلہ ہونا**
سہراب جادو کو براول لشکر کرکے اُدھر کو روانہ کیا ، اسکے بعد پھر تو رسد لگ گئی۔(۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۸۷۸)۔

**---مِلنا** محاورہ۔
**ضروری سامان بہم پہنچنا**۔

خُونِ جگر کہاں صفِ مژگاں کے واسطے
افسوس ایسی فوج کو مِلتی رسد نہیں
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۱۸)۔

**رَسَدگاہ** (فت ر ، س) امث۔
**رک : رصدگہ**۔ ٹھیک اس وقت جبکہ ہم لوگ کھانا کھا کر سینما دیکھ رہے تھے کسی رسدگہ سے ایک لاسلکی پیغام کپتان کو موصول ہوا۔ (۱۹۲۳ ، مذاکراتِ نیاز ، ۷۳)۔ برلن کی رسدگہ کے کارندوں نے لوے ری ار کے حِسابات کی اساس پر اس سیّارے کو تلاش کیا۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۵۱) ۔ [رصدگہ (رک) کا غلط اِملا ] ۔

**رَسَدی** (فت ر ، س) صف۔
**۱. رسد (رک) سے منسوب ، حصّے کے مُطابق**۔ یہودا نے اپنا حصّہ نہ لیا ... وہ بھی اور بھائیوں نے رسدی لے لیے ۔(۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۳)۔

کُچھ دِل میں تو کُچھ حِصّہ پہنچتا ہے جگر میں
آبِ دمِ شمشیر کی قِسمت رسدی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۱۶۴)۔ عطیات ، چندہ اور اِشتہارات کی اُجرت کی مد میں جو کُچھ مِلتا ، اس سے حصّہ رسدی اپنا ، اپنے اخبار کا اور اخبار کے عملے کا پیٹ پالتے۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ستمبر ، ۱۶)۔ **۲. فراہمی کا ، پہنچانے کا** ۔ فراہم کرنے کا۔ دریاؤں کی رسدی اہمیت ریگستانی عِلاقوں میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔(۱۹۶۷، عالمی تِجارتی جغرافیہ ، ۱۰۲)۔ [رسد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

**رَسْرا** (فت ر ، سک س) امذ (قدیم) ؛ سر رسڑا۔
**رک : رسّا** (عِلمی اُردو لغت)۔ [رسّا (رک) کا بِگاڑ] ۔

**رَسْری** (فت ر ، سک س) امث (قدیم) ؛ سر رسڑی۔
**رسّی ، ڈوری ، رسرا (رک) کی تصغیر**۔

نبیؐ نانو لے کر کسی تھے نہ ڈر
توں رسڑی نمن دے دندیاں کوں سوتاب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲)۔

نظر کیں جیو کیں دل کیں پھرے تو کیا ہوا امّا
کہ سب کے نات کی رسری سجن کے ہات ایکی ہے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۶)۔ [رسّی (رک) کا بِگاڑ] ۔

**رَسْڑا** (فت ر ، سک س) امذ (قدیم)۔
**رسّا**۔

کرناں کے رسڑے باندھ کر چھڑ کر گیا آسمان کوں
آتا ریجھانے ہو تجھے لے لاکھ ڈونگر آفتاب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۰)۔ [رسّا (رک) کا بِگاڑ] ۔

**رَسْڑنا** (فت ر ، س ، سک ڑ) ف ل۔
**ٹھورنا ۔ نگل جانا** (قدیم اُردو کی لُغت)۔ [ مقامی ] ۔

**رَسْڑی** (فت ر ، سک س) امث (قدیم)۔
**رک : رسری**۔

پکڑ ہات رسڑی پرم کی او نار
سنگا تیغ مہاڑی کے اوتری تلار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۷)۔ [رسّی (رک) کا بِگاڑ] ۔

**رُسْغ** (ضم ر ، س نیز سک) امذ۔
**پہنچا (ہاتھ کا) نیز گٹّا (پانو کا)**۔

واسطے فائدہ کے سب یہ بنائے اعضا
عانق و کتف و ید و ساعد و رسغ و مرفق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۹)۔ پیدا کیا پیر میں کف اور رسغ ۔(۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۳)۔ ہتھیلی میں جو مشتمل ہے رسغ اور کنگھی اور انگلیوں پر۔(۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۳۶)۔ [ع : ( ر س غ ) ] ۔

**رُسْغی** (ضم ر ، س نیز سک) صف۔
**پہنچے کا ، گٹّے کا**۔ اطراف کی بعد رسغی ہڈیاں جبیروں کا کہ دیتی ہیں روزانہ مالش کے ساتھ حرکت عمل میں لانی چاہیے (۱۹۴۱ ، جبیریات ، ۵۸)۔ [رسغ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ] ۔

**رَسِک** (فت ر ، کس س)۔ (الف) امذ۔
**۱. مزیدار ، چٹپٹا ، پُرلطف ، خوشگوار**۔ میں تو رسک سنلاپ کی بُھوکی تھی۔(۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۳۷)۔ **۲. پُرمذاق تصنیف ؛ پُرجوش ؛ حسّاس ، پُردرد ؛ ظریف ؛ حاضر جواب ؛ طرح دار، وضع دار، خوش اسلوب ، خوش ہونے والا ؛ وہمی ، وسوسی ؛ پُرشہوت ، شہوتی** (پلیٹس)۔ (ب) صف۔ **عیّاش آدمی ؛ پُرجوش یا حسّاس شخص ؛ گھوڑا ؛ ہاتھی** (جامع اللغات)۔ [ س : रसिक ] ۔

**رِسک** (کس ر ، سک س) امذ.
**خطرہ . جوکھم . ڈر.** رِسک خطرہ یا جوکھم کے معنوں میں بات چیت میں کبھی کبھی اِستعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۷). [ انگ : Risk ].

**ـــ لینا** محاورہ.
**خطرہ مول لینا . خود کو جوکھم میں ڈالنا.** ان حالات میں چھوٹی سی بدامنی کا رسک بھی نہیں لیا جا سکتا. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۱۹۱).

**رَسِکا** (فت ر ، کس س) امث.
**گئے کا رس ، لسّی قند و گرم مسالحہ ملی ہوئی ؛ کیلوس زبان . عورت کی بیٹی ؛ جوشیلی بیوی** (جامع اللغات). [رک : رس (۱) + پ : کا ـ کیوں किसका ].

**رَسکپور** (فت ر ، سک س ، فت ک ، و مع) امذ.
**رک : رس کے تحتی الفاظ.** مصنوعی اشیاء جن کو ادیبات کہتے ہیں یہ ہیں. شنگرف ، زنگار ... کانسی ، رسکپور وغیرہ ہیں.(۱۹۰۶ ، اکسیرالاکسیر ، ۵). [ رک : رس کپور ].

**رَسکوک** (فت ر ، سک س ، و مع) امذ.
**(جوہری) چھوٹا موتی ، مرجان** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ف : رس + کوک (سکوک بحذف س) ].

**رُسُل** (ضم ر ، س) امذ ؛ ج.
**پیغمبران ، پیامبر ، اللہ کے فرستادہ بندے ، ایلچی .** انبیائے رُسل برحق اُسکے ہیں. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۲۰).
سِوائے مُسلمِ مظلوم اے گروہِ ضلال
کبھی ہوئی سُفرا اور رُسُل سے جنگ و جدال
(۱۸۹۳ ، سجادرائے پوری ، د ، ۵). انبیاء و رُسُل اپنے اپنے وقت پر مبعوث ہو کر قوموں کو دعوت دیتے ہیں ، قومیں ان کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲).
گدائے کوئے تمنّا صحیفۂ جاں کا
بنامِ ختمِ رسل انتساب لکھتے ہے
(۱۹۸۳ ، مرے آقا ، ۴۵). [رسول (رک) کی جمع ].

**رَسل و رَسائل** (فت ر ، و مج ، فت ر ، کس م) امذ ؛ مرسل رسائل.
**۱. ایلچی اور مکتوبات ، خط و کتابت.**
ہم یہ سمجھے تھے بونہی ربط رہے گا باہم
ہونگے فرمایشوں کے رسل رسائل بہم
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، واسوختِ راحت ، ۲ : ۴۸۶). اس کے اور منعم خان کے درمیان تحف و ہدایا و رسل‌ورسائل بھیجے جاتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۱). خط کتابت ہرگز ترک نہ کرنا ، بابِ رسل‌ورسائل کھلا رکھنا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۸). انہیں دونوں مملکتوں کے ساتھ کچھ عرصہ کے لیے جوں کا توں معاہدہ کر لینا چاہیے تا کہ رُسُل و رسائل اور ڈاک تار کا سلسلہ برقرار رکھا جائے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۰۰).
**۲. نقل و حرکت . نقل و حمل . آمد و رفت.** وسائل وسعتِ تجارت محض رسل‌ورسائل کی آسانی پر منحصر ہیں .(۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنو ، ۱۹ ، ۳۰ اگست ، ۶). بعض علاقوں میں مسافروں کی آمد و رفت اور مال و اسباب کے رسل و رسائل کے سلسلے میں ریل و موٹر کا خُوب مقابلہ رہتا ہے. (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۷۸) [ع : رسل (رس ل) و (عطف) + رسائل (رک)].

**رَسْم** (فت ر ، سک س) امث ؛ امذ.
**۱. (اَ) ریت ، رواج ، دستور. بُھیں پر سر رکھنا ، ہور آیت پڑنا** یہ یک رسم عام ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۱).
کھڑا ہوتا نہیں وہ رہزنِ دل پاس عاشق کے
موافق رسم کے اک دُور کی صاحب سلامت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۳). اس ملک میں سلام کی رسم نہیں تُو نے کیونکر سلام کیا. (۱۸۴۵ ، احوال‌الانبیا ، ۱ : ۵۳۸).
اُڑائیں چُٹکیوں میں سب جو رسم کے خِلاف ہو
کہے جو پھر خُدا بھی تو نہ یہ خطا معاف ہو
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۲۱). عید کے موقع پر عیدی دینا بھی ایک رسم ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۷۵). **(اَا) وہ تقریب یا جلسہ وغیرہ جو ریت ، رواج کے مُطابق منعقد ہو.** ایک روز رسمِ معمولی بھی کر دیا کہ اپنے سامنے انگوٹھی نسبت کی لڑکیوں کو پہنا دی. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۶۱۶).
راس کل آئی تھی جیسے آپ کے ماں باپ کو
یوں ہی رسمِ تاج پوشی ہو مبارک آپ کو
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴۳). **(اَاَا) (قدیم) منگنی** (قدیم اُردو کی لُغت). **۲. (اَ) طور ، طریقہ ، روش ، عادت.**
ولے کام کے وقت اُفتادگی
نہیں رسمِ مردی و آزادگی
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۳۸).
رسم اُس گھر کی نہیں داد کسو کی کوئی دے
شور و غوغا نہ کر اے مُرغِ گرفتار عبث
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۵).
خاطر شکنی ، دوست کشی ، شعبدہ بازی
عالم سے جُدا شہرِ محبت کی ہیں رسمیں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۶۴).
سب ساکنانِ شہرِ خموشاں خموش ہیں
یہ رسم اِک نیا ہے یہاں جو کہیں نہیں
(۱۹۰۹ ، گلکدہ ، عزیز ، ۵۶).
وہی شراب وہی ہاے و ہو ، ہے باقی
طریقِ ساقی و رسمِ کدو بدل جائے!
(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۶۷). نہ لِکھنا کوئی غلطی نہیں ، بلکہ ادب و تعظیم کی ایک رسم ہے. (۱۹۸۱ ، قُطب‌نما ، ۷۹). **(اَا) قاعدہ قانون ، آئین ، اصول.**
وہاں تھے او خاور کوں پھر کر گیا
اُنے دین کی رسم جا کر کیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۲۷).
ہے مہر و وفا ہے وہ کیا رسمِ وفا جانے
الفت سے محبّت سے مِل بیٹھنا کیا جانے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۵).

تمنا غیر کی کرنا خلافِ رسمِ اُلفت ہے
میں احسانِ اَجل کیوں لوں نہیں ہیں کیا ستم تیرے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۹).

جانے کیا وضع ہے اب رسم وفا کی اے دل
وضع دیرینہ پہ اصرار کروں یا نہ کروں
(۱۹۵۲ ، دستو صبا ، ۵۸) ۳. (کھیل) ایک کھیل کا نام جسمیں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا؟ وہ جواب میں کسی ایسے کھانے یا شیرینی یا میوے کا نام لیتا ہے جس میں رس م تینوں حرف ہوں یا ان میں سے کوئی حرف نہ ہو، دونوں میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بتا سکتا وہ ہار جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات).

دِلبروں میں بے وفائی کی اگر ہوتی نہ رسم
بیٹھ کر اغیار میں کیوں رسم دلبر بولتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر، ۱۹۹). اجی میں عرض کروں «رسم» شروع ہو جائے اور جو بُھولے اس سے جس کی چاہے بولی بلوائی جائے. (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنؤ ۱ : ۲۷). اف : بولنا ، کھیلنا . ۴. ربط ، میل جول ، تعلق.

کھا کے سوگند کہا میں نے کہ واللہ نہیں
تم سے کیا رسم ہو خوبوں سے مری راہ نہیں
(۱۸۶۳ ، واسوختو رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۱۵)). اُن سے اور بتو ڈومنی سے رسم تھا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۵۳).

ہم نے مانا کہ رقیبوں سے تو کچھ رسم نہیں
خط پہ خط روز یہ پھر کس کو رقم ہوتے ہیں
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۷۸). ۵. (اَ) نقش ، نشان. جبکہ دایروں ہم مرکز کا رسم کرنا مدِنظر ہو تو جائے مرکز پر اُن کا سوراخ بذریعۂ نوک پرکار بہت بڑا نہ ہو جائے. (۱۸۶۹ ، رسالہ ہفتم در باب پیمائش، ۲). (اَا) رقم ، تحریر ، نوشت (ماخوذ فرہنگِ آصفیہ). ۶. تنخواہ ، مشاہرہ ، وظیفہ ، مواجب (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۷. (منطق) کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۸. (تصوف) رسم کہتے ہیں خلق اور صفات کو اس لیے کہ رسوم ، آثار کو کہتے ہیں اور تمامی ماسوی اللہ آثار ، حق ہیں کہ جو ناشی ہیں افعال حق سے (مصباح التعرف). [ ع : (ر س م) ].

**---اُٹھانا** محاورہ.

رواج یا عادت کے خلاف عمل کرنا ، دستور یا عام روش کو ختم کر دینا.

کیسی وفا و الفت ، کھاتے عبث ہو قسمیں
مدت ہوئی اُٹھا دیں تم نے یہ ساری رسمیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۰).

ایذائیں یہ پائی ہیں مقدور اگر ہوتا
میں رسمِ تعشق کو دنیا سے اُوٹھا جاتا
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۵۲). علمائے مذہب نے ان رسموں کے اُٹھانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی، سید احمد ، م).

**---اُٹھنا** محاورہ.

۱. رواج یا دستور ختم ہو جانا.

جو ہو ہیں تم سے بےوفا سب ہوں
رسم اُٹھ جائے آشنائی کی
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۰۷). ۲. کسی رسم کے ادا کرنے کا وقت ختم ہونا.

آئے بن ٹھن کے مرے ماتم میں وہ
جبکہ رسمِ سوگواری اُٹھ گئی
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰۳).

**---اَدا کَرْنا** محاورہ.

۱. دستور اور رواج کے مطابق کوئی کام کرنا یا تقریب منعقد کرنا . راجہ کو ... جونہر کی ظالمانہ رسم ادا کرنی باقی تھی . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۸). ۲. سرسری طور پر یا برائے نام کسی رواج یا دستور پر عمل کرنا ، چلتا اُتارنا.

بے اجل منزلِ فانوس پہ مرنے والے
جان کیا دیتے ہیں اک رسم ادا کرتے ہیں
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۲۰۸).

**---اَدا ہونا** محاورہ.

تقریب منعقد ہونا. ایک ایسے رسم کا شان و شوکت سے ادا ہونا قوم کی اور اسلام کی عزّت ہے. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۸۷).

**---اُلْخَط** (---ضم م، غم ا، سک ل، فت خ) امذ؛ امث کسی زبان کو لکھنے کی معیاری صورت ، لکھنے کا طریقۂ کار ، رسم خط ، رسم املا ، املا. الفاظ مفصلۂ ذیل کی رسم الخط اُس عہد میں اس طرح تھی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۳۵). مصطفےٰ کمال اتاترک نے تو انتہا کر دی ، مغرب کی تقلید میں ... اپنی زبان کا قدیم رسم الخط بھی بدل کر رومن کر دیا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۷۶). سکھوں نے پنجابی زبان کو اپنایا، اس کے لیے دیوناگری رسم الخط سے ایک رسم الخط اخذ کیا جسے گورمکھی رسم الخط کہا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۱۶). [ رسم + رک : الِ (ا) + خط (رک) ].

**---اُلطَّرِیق** (--ضم م ، غم ا، ل ، شد ط بفت، ی مع) امذ. وہ منحنی خط جس میں خط المرکز متحرک ذرّے کی رفتار کے متوازی اور متناسب ہو . ایک ذرّہ ایک مساوی الزاویہ لولبی مُرتسم کرتا ہے جس کا قطب قوّت کا مرکز ہے. ثابت کرو کہ اس کا رسم الطریق ( Hodgraph ) بھی مساوی الزاویہ لولبی ہے. (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ) ، ۲۷۳). [ رسم + رک: ال (ا) + طریق (رک) ].

**---اُلْمُہر** (---ضم م ، غم ا ، سک ل، ضم م، سک ہ) امث. (ہندوستان میں شاہی دور کی ایک اصطلاح) وہ رقم جو کسی دستاویز وغیرہ پر مہر لگاتے وقت شاہی دفتر میں رعایا سے لی جاتی تھی (نوراللغات). [ رسم + رک : ال (ا) + مہر (رک) ].

**---آرا** صف.

رسم کو زینت دینے والا ؛ کوئی کام کرنے والا (جامع اللغات) . [ رسم + ف : آرا ، آراستن ـ سنوارنا ، سجانا ، اہتمام کرنا ].

**---باندھنا** محاورہ.
**کسی طریقے کو رواج دینا ، چلن یا روش قائم کرنا.** اگر آپ کو یہ چیزیں پسند نہ ہوں تو نہ لیں مگر رسم کو تو نہ مٹائیں ، اگر کوئی دوسرا آدمی یہاں آئے گا تو اُسے نئے سر سے یہ رسم باندھنے میں کتنی دقت ہو گی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۵).

**---بجا لانا** محاورہ.
رک : رسم ادا کرنا. آئین موسوی کے مطابق حضرت مریم کی تطہیر کی رسم بجا لائی گئی. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲۵).

**---بڑھانا** محاورہ.
**میل جول بڑھانا ، تعلقات قائم کرنا.**

یار سے رسم یوں بڑھاؤ یاس
یاں سے جائے اودھر سے آئے خط

(۱۸۷۵ ، دیوانِ یاس ، ۱ : ۸۹).

ایسے معشوق سے کیا رسم بڑھائے کوئی
سر چڑھا کر جو نگاہوں سے گرا دیتا ہے

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۶۰).

**---بِسْمِ اللّٰہ** کس اضا(---کس ب ، سک س ، کس م ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امث.
**تسمیہ خوانی ، بچے کی پڑھائی شروع کرنے کی تقریب جس میں اس سے بسم اللہ پڑھواتے ہیں** . رسمِ بسم اللہ ... جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں جانے کے قابل بناتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۳۹). [ رسم + بسم اللہ (رک) ].

**---بَنْد ہونا** محاورہ.
**رسم کا موقوف ہونا ، رواج ختم ہونا.**

اے داغ ان سے جور و جفا کا گِلا عبث
تیرے کہے سے ہو گی نہ رسمِ قدیم بند

(۱۸۸۴ ، آفتابِ داغ ، ۳۱).

**---پڑنا** محاورہ.
**رواج ہو جانا ، عام چلن یا روش ہو جانا.** ہر ایک بادشاہ اپنے وقت میں ایسا ہی کیا کرے گا پھر رسم پڑ جائے گی . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۰). نوشیرواں نے حکم دیا کہ قیمت ضرور دے کر آئے تاکہ رسم نہ پڑجائے. (۱۹۳۰ ، اردوگلستان، ۵۲).

**---پَیدا کرنا** محاورہ.
**تعلق قائم کرنا ، میل جول قائم کرنا.** ہم تمہیں اُن کو نہ دیں گے ، ان سے بھی رسم پیدا کریں گے تم کو اپنے ہی پاس رکھیں گے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۵).

**---تام** کس صف ؛ امث.
**(منطق) وہ معرف ہے جو جنسِ قریب اور خاصہ سے مرکب ہو جیسے انسان کی تعریف حیوانِ ضاحک سے** (المنطق ، ۱۱).
[ رسم + تام (رک) ].

**---توڑنا** محاورہ.
**دستور یا طور طریق کے خلاف کرنا.**

مرتے ہی میرے آپ نے وہ رسم اُلفت توڑ دی
میں کیا کہ میرے ننھے بچوں سے محبت چھوڑ دی

(۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۱۱).

**---جاری ہونا** محاورہ.
**کسی قاعدے کا جاری ہونا ، کسی دستور کا رواج پانا** (ماخوذ : مہذب اللغات).

**---جوڑَہ** کس اضا(---و مج ، فت ڑ) امث ؛ سرجوڑا.
**(پٹھانوں کی رسم) رخصتی سے چند دن پہلے دولہا والوں کا دلہن کے لیے قیمتی کپڑے کے جوڑے اور گہنا وغیرہ لے کر جانا** (ماخوذ: پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۹۴). [رسم + جوڑہ (رک)].

**---چَلْنا** محاورہ.
**دستور یا طریقہ جاری ہونا.**

کہ اس قوم کے باندریاں میں تمام
چلیا ہے رسم اس وضا کا مدام

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۸۲). بڑوں ہی سے یہ رسم چلی آتی ہے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۹۲).

نثار میں تری گلیوں پہ اے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے

(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۸۲).

**---چھوڑْ جانا** محاورہ.
**کوئی دستور جاری کر کے مر جانا** (مہذب اللغات).

**---حِنا بَنْدی** کس اضا(---کس ح ، فت ب ، سک ن) امث .
**مہندی رَچانے کی رسم.** یہاں دوسرے دن رسمِ حنابندی ہوئی بعد ساچق مفتون تاجدار کو دولہا بنایا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی، ۳ : ۹۶۱). کُنج دراصل رسمِ حنا بندی کا دوسرا نام ہے رُخصتی سے ایک رات پہلے لڑکے والے لڑکی کو مہندی لگانے جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۹۳). [رسم+حنابندی(رک)]

**---خَط** کس اضا(---فت خ) امث ؛ امذ.
**رسم الخط ؛ رسمِ املا.** بجائے اصلاح تم صلاح لکھتے ہو ، اوّل رسم خط دیکھو ، بعد شعر کی پوچھو. (۱۸۷۵ ، نسیم میسوری اور تذکرۂ ساق (نوائے ادب ، جولائی ، ۵۴)). مختلف رسمِ خطوں کی پابندی میں جس قدر کامیابی چاہیے تھی نہیں ہو سکی. (۱۸۹۷ ، تمدّنِ عرب (دیباچہ) ، ۶۳). والپی (Walpi) کی پہاڑی پر زمانۂ قدیم کے تصویری رسمِ خط میں ایک عورت کا حال درج ہے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدّن ، ۱۸۹) . کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رسمِ خط کی اصلاح اور ٹائپ اختیار کرنے کے لیے زمین تیار کرنا انجمن ترقی اردو (ہند) کی حکمت عملی کا ایک اہم جزو تھا. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۷). [ رسم + خط (رک) ].

**---رَچانا** محاورہ.
**دستور برتنا** (سہذ اللغات).

**---رَکھنا** محاورہ.
**مِلنا جُلنا، تعلق رکھنا؛ کسی ریت کی بنیاد ڈالنا، رواج دینا.** جو لوگ کہ لندھور سے رسم رکھتے تھے ان لوگوں کے لینے کو سرحد شہر پر پہونچے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳۱).

**---کِتابَت** کس اضا(---کس ک، فت ب) امث.
**لِکھنے کا طریقہ، اصولِ تحریر، رسم اِملا.** اِن دونوں کے سِوا جہاں کہیں تنوین دی جاتی ہے وہاں ایک الف اور رسمِ کتابت میں بڑھاتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۷۱). [ رسم + کِتابت (رک) ].

**---کَراؤ** (---فت ک، و مج) امث.
**بیوہ کی شادی اپنے مُردہ خاوند کے بھائی وغیرہ کے ساتھ بہ خصوصاً مغربی اضلاع کی کمینی ذاتوں میں مُروج ہے** (اُردو قانونی ڈکشنری، ۳۲۱). [ رسم + کراؤ (کرنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

**---کَرْنا** محاورہ.
**۱. دستور یا رواج کے مُطابق کام کرنا، رسم ادا کرنا.**

فرصت نہ تھی کہ رسمیں میت کی کرنے پاوے
ہر گام ضُعفِ تن نے سَو مرتبہ گِرایا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۵). **۲. تعلق قائم کرنا، ربط و ضبط کرنا، میل جول رکھنا.** ہم لوگ کبھی بُھولے سے بھی کسی عورت سے رسم نہ کریں گے. (۱۸۸۹، سیرِ کہسار، ۱: ۲۱۸). **۳. نقش کرنا، بنانا، نقش کھینچنا.** بہت سے پیٹ والوں نے چاند کے نقشے رسم کیے ہیں جو معمولی کِتابوں میں داغوں سمیت چھاپے جاتے ہیں. (۱۸۴۵، بیان اریری (ترجمہ)، ۲۱).

**---کھونا** محاورہ.
**رواج کو ترک کر دینا، دستور کے خلاف عمل کرنا، آن توڑنا.** بھیّا! تُم نے خاندان کی رسم کھو دی، ایسا کبھی نہیں ہوا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۷۷).

**---لینا** محاورہ.
**رِواج کو اپنانا، طریقہ اِختیار کرنا.**

ہاتم حالِ پریشاں سیں مرے اے ظالم
زُلف تیری نے لیا رسم سیہ پوشی کا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۷۸).

**---مَرسُوم** کس صف (---فت م، سک ر، و مع) امث
**مقررہ رسم.**

ہر اک وقت معتاد معمول پر
ہوئی رسمِ مرسوم ادا سربسر

(۱۸۰۲، بہارِ دانش، طپش، ۶). [ رسم + مرسوم (رک) ].

**---مُلک** کس اضا (---ضم م، سک ل) امث.
**بسا چال، دیس رِیت، مُلک کا طریق، مُلک کا رِواج، عُرفِ عام** (فرہنگ صفیہ). [ رسم + مُلک (رک) ].

**---ناقِص** کس صف(---کس ق) امث.
(منطق) **وہ معرّف ہے جو جنسِ بعید اور خاصہ سے مرکب ہو جیسے انسان کی تعریف جسم ضاحک سے، محض خاصّہ یا عرضِ عام سے جو تعریف ہوتی ہے اس کو بھی رسم کہتے ہیں** (المنطق، ۱۲). [ رسم + ناقِص (رک) ].

**---نِبھانا** محاورہ.
**تکلفات برتنا.**

دوستی تم نے تو کیا کچھ نہ نباہی ہم سے
ہو گیا ہم سے ہی یہ رسم نبھانا مشکل

(۱۹۵۸، تارِ پیراہن، ۱۰۸).

**---نِکالنا** محاورہ.
**کسی قاعدے کو رِواج دینا** (مہذب اللغات).

**---نِکلنا** محاورہ.
**کسی قاعدے کا رِواج پانا** (مہذب اللغات).

**---و راہ** (---و مج) امث.
**۱. میل جول، ربط و ضبط، تعلقات.**

کہے سب ترے نیک خواہ آئے ہیں
ترا سب جنیں رسم و راہ لائے ہیں

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۸۱).

تم جانو، تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو
مجھ کو بھی پوچھتے رہو، تو کیا گناہ ہو؟

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۶).

ہم کر رہے ہیں پاس تری رسم و راہ کا
ورنہ یہ آسماں تو ہے ایک آہ کا

(۱۹۳۶، شعاعِ مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۷).

اور کُچھ دیر لب پہ آہ رہے
اور کُچھ اُن سے رسم و راہ رہے

(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۷۵). **۲. دستور، طور طریقہ، برتاؤ.**

عجب ہے یاں کی رسم و راہ گندی
گہے پستی ہے اور گہے بلندی

(۱۷۷۸، مثنوی گلزارِ ارم (مثنویاتِ حسن، ۱: ۱۸۷)).

پڑے کیوں نہ حیرت میں جا کر نِگہ
غرض کُچھ عجب یاں کی ہے رسم و راہ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۹۲). حسرت رسم و راہِ عاشقی کو جانتے تھے. (۱۹۸۷، اُردو، کراچی، اپریل تا جون، ۵۹). [ رسم + و (حرفِ عطف) + راہ (رک) ].

**---و راہ اُٹھ جانا** محاورہ.
**میل جول بند ہو جانا** (جامع اللغات).

**---و راہ بَڑھانا** محاورہ.
**میل جول بڑھانا، دوستی بڑھانا** (مہذب اللغات).

**---و راہ پَڑ جانا/ہو جانا/ہونا** محاورہ.
**میل جول ہونا؛ رواج یا دستور ہونا** (جامع اللغات).

**---و رِواج** (---و مج، کس ر) امذ.
**دستور و قاعدہ، رِیت رسم، رسمیں. یہ ہندوؤں کے قیودِ معاشرت اور**

رسم و رواج سب کے خلاف ہے (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۲). وہ کان لگا کر بڑی توجہ اور غور سے اپنے گاؤں اور قبیلے کے رسم و رواج کی باتیں سُنتا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۷). [ رسم + و (حرفِ عطف) + رواج (رک) ].

**رَسْماً** (فت ر ، سک س ، تن م بفت) م ف.
**رسم و رواج کے مُطابق ، رسم کے طور پر ، تکلفاً.**

کوئی رسماً اگر مِلتا بھی ہے تو اس سے کیا حاصل
نہیں مِلتا مزہ مِلنے کا جب تک دِل نہیں مِلتا
(۱۹۲۴ ، اعجازِ نوح ، ۵۶).

حقیقت ہے کہ اک پتّھر نہ توڑا عُمر بھر ہم نے
مگر رسماً کہے جاتے رہے ہیں بُت شِکن ہم بھی
(۱۹۵۰ ، لوحِ محفوظ ، ۲۴۶). [ رسم + اً ، لاحقۂ تمیز ].

**رَسْمانہ** (فت ر ، سک س ، فت ن) امذ (قدیم).
**بطور رسم کیا جانے والا کام ، تقریب.**

اسی دھات رسمانہ ہر روز کا
کیے چاؤ سوں راحت اندوز کا
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۹۸).

بھی رسمانہ سنگل کر تیل کا واں
رکھے اسٹھار پر لا جوڑ طبقاں
(۱۷۶۵ ، تتمۂ بھول بن (اُردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۸ ، ۱ : ۱۸).
[ رسم + ف : انہ ، لاحقۂ صِفت ].

**رَسْمَس** (فت ر ، سک س ، فت م) صف (قدیم).
**رک : رَسْمَسا.**

بدن مخمل یا ہے صندل ڈگاں ہے ہنس قدم رسمس
ندا بلبل رخت گل گل ہے تس پر مل بھنور وہ وہ
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۹ ، ب). [ س : رَس + سِرَکُش रस+अक्ष ].

**رَسْمَسا** (فت ر ، سک س ، فت م) صف مذ (مث : رَسْمَسی).
**۱. گیلا.**

دلدل جو ہو رہی ہے ہر اک جا پہ رسمسی
مرمر اُٹھا ہے مرد تو عورت رہی پھنسی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، کِ ، ۲ : ۱۳۹). **۲. عِطر یا پسینے وغیرہ سے تر ؛ خمار آلود . سرشار ؛ جوانی کے رس میں ڈوبا ہوا.**

دل دوانا ہو گیا ہے دیکھ یہ صبحِ بہار
رسمسا پھُولوں بسا آیا انکھیوں میں نیند ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۸).

کوئی اپنے نشے میں رسمسی ہے
کوئی سر پاؤں تک پھُولوں بسی ہے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۳۱۸).

جو رسمسی اَدھ کھلی کلی ہے
جُھومر بنے اس کی کھلبلی ہے
(۱۹۳۱ ، عروسِ فطرت ، ۳۱).

بھبھوکا بدن گدگدا رسمسا
اندھیرے میں ہو جوت جس کی فزوں
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۰۳). [س: رَس+سِرَکُش+ک रस+अक्ष+क ].

**رَسْمَسانا** (فت ر ، سک س ، فت م) ف ل.
**۱ عِطر یا پسینے وغیرہ سے تر ہونا ؛ ناز سے اینڈنا ؛ جوانی کے نشے میں جُھومنا.**

بھیت بھیت اندر وُہ بسے
وہی بھیت گھٹ گھٹ رس مسے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۲۰).

آیا ہے صبح نیند سے اُٹھ رسمسا ہوا
جاناں گلی میں رات کا پھُولوں بسا ہوا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

کلیاں چُونکی ہیں مُسکراؤ تُم بھی
شاخوں نیں لچک ہے رسمساؤ تم بھی
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۳۳۷).

فرشِ گل و مہتاب پر
جب رسمساتا تھا شباب
(۱۹۷۸ ، سکوتِ شب ، ۹). **۲. جُھومنا ، ڈولنا.** سکوت کو جھیل کی سنہری موجوں پر رسمساتی بڑی اور چھوٹی کشتیوں کی گھما گھمی اور ان کے جفا کش ملّاحوں کے پتواروں کی آوازیں توڑتی ہیں.
(۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہِ قدرشناس ، ۷۲). [ رَس مَس + انا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَسْمَساہَٹ** (فت ر ، سک س ، فت م ، ہ) امث.
**تری ، بھیگا پن ، سرشاری.**

رُخسارِ تر سے تازہ ہو باغِ عدن کی یاد
اور اسکی پہلی صبح کی وہ رسمساہٹیں
(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، فراق ، ۸۳) وہ ٹھنڈک اور وہ شبنمیں رسمساہٹ جو اس کے وجود کو نصیب ہوئی تھی اُس سے کوسوں دور بھاگ چکی تھی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۰۷). [ رَس مَس + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَسْمَسی** (فت ر ، سک س ، فت م) امث.
**رک : رسمسا جس کی یہ تانیث ہے.**

شام وعدہ کی وہ سرمئی سی فضا
رسمسی روشنی
(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۵۱). [رک : رسمس + ی ، لاحقۂ تانیث].

**رَسْمَسِیلا** (فت ر ، سک س ، فت م ، ی مع) صف ؛ مذ.
**تر ، بھیگا ، رسیلا.**

کچھ تو مجھ کو بھی بتا اے دل یہ کس کا عکس ہے
سانولی چھب ، رسمسیلے لب ، رُپہلا پیرہن
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۸). [ رَس مَس + یلا ، لاحقۂ صفت].

**رَسْمَہ** (فت ر ، سک س ، فت م) امذ.
**اعداد و شمار وغیرہ کا نقشہ ، گراف.** گاڑی کی حرکت کا چال وقتی رسمہ تیار کیجیے اور بتائیے کہ اگر طے کردہ فاصلہ ۲۰ میل ۲۰ فیٹ ہو تو اس کی اعظم چال کیا ہوگی (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۳). [ رَسْم + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رَسْمی** (فت ر ، سک س) صف.

**۱. رسم و رواج کے مطابق ، رواجی ، روایتی.**

مجھے حاصل ہوا علم حُسینی
کیا تحصیل سب رسمی و عینی

(۱۷۳۷ ، گنج الاسرار ، ۲). اوّل میں فقط تحصیلِ علوم رسمی مدنظر تھی . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۳). وہی رسمی تعزیت وہی جھوٹی ہمدردی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲). تہنیت و تعزیت کی رسمی تجویزوں کے بعد مولانا نے یہ تجویز پیش کی.(۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۰۱).تقریب کا پروگرام بنایا اور فیصلہ کیا کہ اسے محض رسمی جلسے تک محدود نہ رکھا جائے.(۱۹۶۷ ، افکارِ محروم ، ۵).

**۲. سرسری ، معمولی ، عام نوعیت کا ، پرتکلف.** ہم نے جامعہ کے انتظام میں ایک بنیادی تبدیلی کر لی ، سب وہ جن کا تعلق رسمی تھا اس سے الگ ہو گئے.(۱۹۴۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۴۳). صدر کے ساتھ ان کے مراسم محض رسمی تھے.(۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۳۰)؛ **۳. باقاعدہ ، سرکاری.** انگوریہ ، انگورو ، انگرہ ، انگورہ اور موجودہ نام انقرہ،جو اب بین‌الاقوامی سطح پر اس شہر کا رسمی نام قرار پا گیا ہے سب کے سب ایک دوسرے سے بہت کم مختلف ہیں . (۱۹۶۸ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۴۵۱).[ رَسْم + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---طَور پر/طَور سے** م ف.

**رسماً ، رواجی انداز میں ؛ سرسری طور پر ، منہ جھٹالنے کو .** «یہاں آجاؤ» میں نے رسمی طور پر کہہ دیا اور وہ سچ مچ میرے ساتھ آ بیٹھی.(۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۰۰).

**رَسْمِیّات** (فت ر ، سک س ، کس م ، شد ی) اسث ؛ امذ.

**رسمیں ، رسوم ، رسمی باتیں یا معاملات ، قاعدے ، ضابطے ، تکلفات.** اسرار بادشاہی رسمیات عرف اور معاملات عوام کے مانند نہیں ہیں.(۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۳۲).سر ولیم میور نے بنی ابراہیم یا بنی اسرائیل کی تمام رسمیات سے جو اُن کے ہاں جاری تھیں یک لخت چشم پوشی کر لی ہے.(۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۰۰). مذہب ان کے نزدیک محض ... چند رسمیات ادا کرنے اور گیت گانے کا نام نہیں ہو سکتا.(۱۹۰۸ ، مضامین پریم چند ، ۲۱۲). پروٹوکول اور رسمیات کی بندشوں نے انہیں بے بس بنا دیا.(۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۸۰). [رَسْمی + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رَسْمِیّت** (فت ر ، سک س ، کس م ، شد ی بفت نیز خف ی) اسث.

**۱. رواج دینے کا عمل ، ترویج.** مُناسب ہے کہ ایرانی نماز جماعت جمعہ کو رسمیت دیں.(۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲۱۲).اف : دینا.

**۲. رسم ادا کرنے کا عمل ، رسم و رواج کی پابندی.** رسمیت کی پیچیدگیاں بتدریج مکمل تفصیلات میں نشو و نما پاتی رہیں.(۱۹۴۵ ؛ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۱). فنی اقدار کے تغیر و تبدل کے متعلق غلط فہمی کی چند در چند وجہیں ہیں مثلاً ... گہ رسمیت کی زنجیروں میں بری طرح جکڑا جانا وغیرہ.(۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۲۴۴).[ ع : رسمی + یت ، لاحقۂ اسمیت ].

**رَسَن (۱)** (فت ر ، س) اسث.

**۱. رسّی ، ریسمان ؛ پھانسی کا پھندا ، پھانسی ، ایسی کوئی چیز جس سے باندھنے یا رسّی کا کام لیا جا سکے.**

رسن کر کرکیسو کوں مہ پر بندی اُنے جعد اس دھات اہن گُندی
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۹).

زلف میں آج خوش ہے کودکِ دل
یو رسن حق میں اس کے جھولا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۱).

سو ٹپکے ہے لہو اس کے سخن سے
بندھے ہیں ہاتھ دونوں اک رسن سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۵).

نہ بندھے اسپِ فلک سیر فلک سے ہرگز
گر بنے قوس قزح اس کی پچھاڑی کی رسن
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۵۱۵).

بنا لیا اس نے اپنا قیدی لگا کے عہدِ وفا کا پھندا
رسن ہے ہاتھوں میں بے بسی کی گلے میں صبر و رضا کا پھندا
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۳).

ہم سے پوچھو اپنے دیوانوں کا حال
ہم نے دیکھی ہے رسن بھی دار بھی
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۶۸). [ ف ع : (ر س ن) ].

**---اَنداز** (---فت ا ، سک ن) صف.

**رسّی یا کمند پھینک کر جانوروں کو پکڑنے والا .** فیل بان اور رسن انداز اور رایض جنہیں وحشی سے وحشی ہاتھی کے سدھانے کے گُر معلوم تھے نہایت ادب اور تعظیم سے بار بار اُس پر نظر ڈالتے تھے.(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل (ترجمہ) ، ۳۳۶). [رَسَن + ف : انداز ، اَنداختَن ـ ڈالنا ، پھینکنا ].

**---باز** صف.

**رسّے پر کرتب دکھانے والا بازی گر یا نٹ.**

تماشا یو سب دیکھ خوش ساز کا
کہے ہیں ہنگامہ رسن باز کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸۲). رسن باز پاؤں آگے پیچھے رکھے ہوئے رسی پر کھڑے رہتے ہیں . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۵۲) . نٹوں کا علم جاننے والے ... ایران میں رسن باز اور نیرنج ساز مشہور ہیں . (۱۹۱۴ ، محل خانہ شاہی (ترجمہ) ، ۸۶) . [ رَسَن + ف : باز ، باختَن ـ کھیلنا ].

**---بازی** اسث.

**رسّی کا کھیل ، بازی گری ، (مجازاً) مکاری.**

کرنی اپنی درزن سے غمازی
اور شوہر کی یہ رسن بازی
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۶). [رَسَن باز + ی ، لاحقۂ اسمیت].

**---بَستَہ** (---فت ب ، سک س ، فت ت) صف.

**رسّی سے بندھا ہوا.**

باغِ عالم میں ہے ذلّت کا سبب ترکِ وطن
گُل رسن بستہ ہوئے جبکہ چمن سے نکلے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۱۲). [ رَسَن + ف : بَستَہ ، بَستَن ـ باندھنا سے حالیہ ناتمام ].

**---پیچ** (---ی مج) امذ.
**کوئیں کی چرخی** (جامع اللغات). [رَسَن + پیچ (رک)].

**---تاب** صف.
۱. **ڈوری کھینچنے والا ، رسّی بٹنے والا ، رسّی بنانے والا.**

فراشاں سو جاوی و زنگی کیتے
رسن تاب کیتے شلنگی کیتے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۴). [رَسَن + ف : تاب ، تافتَن - بل دینا].

**---جَل گئی لیکن بَل اَب تک وہی ہے** کہاوت.
**دولت اور عزّت ختم ہو گئی . غرور بدستور باقی ہے رسّی جل گئی پر بَل نہ گیا.**

گیسو ہوئے سپید مگر ناز رہ گیا
بَل اب تلک وہی ہے رسن گو کہ جل گئی

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۹۵).

**---ساز** صف.
**ڈوری بنانے والا ، رسّی بٹنے والا ، رسّی تیار کرنے والا ، رسن تاب.** اسلحہ بنانے والوں ، قالین بافوں ، رسن سازوں ، رودگروں اور گاڑیاں بنانے والوں کے لئے بڑی بڑی دکانیں قائم ہوئیں . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷).

رسن سازانِ مغرب گرچہ اپنے فن میں یکتا ہیں
نہ سیکھا باندھنا ہم کو مگر احساں کی ڈوری سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۸۶). [رَسَن + ف : ساز ، ساختَن - بنانا].

**---سازی** امث.
**رسّی بٹنے یا بنانے کا کام.** ہندوستانی گھانسوں میں سے کسی سے بھی کپڑا بننے کے قابل سن نہیں نکلتا لیکن بعض رسن سازی اور حصیر بافی کے کام آتی ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۵۳). [رَسَن ساز + ی ، لاحقۂ اسمیت].

**---لَنگَر** کس اضا (---فت ل ، غنہ ، فت گ) امث.
**جہاز کے لنگر کی زنجیر یا رَسّی** (جامع اللغات) [رَسَن + لَنگَر رک].

**---ودار** (---و مج) امث.
**پھانسی اور سولی ، دارو رسن.**

رسن و دار کو خاطر میں نہ لانے والو
جشنِ آزادیٔ کشمیر مناتے جاؤ

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۰۸).

اب سرفروشوں کو کوئی مرنے کا ڈر نہیں
خطرہ تمہارا اے رسن و دار ہو چکا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۵).

اب پھر کوئی منصور پکارے نہ اناالحق
اب پھر کوئی پیدا رَسن و دار نہ ہو جائے

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۸۲). [رَسَن + و (حرفِ عطف) + دار (رک)].

**رَسَن (۲)** (فت ر ، س) امث (قدیم).
**زبان ، جیبھ ، مزہ.**

ایسے رتن رسن سوں دریا تھے قطب کاڑے
دو جگ میں اس کوں دائم ہے مرتضیٰ ادھارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۴۳).

بعد (کذا) روشن دسن روشن ہے تیرے
رسن روشن بچن روشن ہیں تیرے

(۱۶۸۴ ، عشق‌نامہ (ق) ، مومن ، ۴۵). [رَسْنا (۱) کی تخفیف].

**رَسْنا (۱)** (فت ر ، سک س) امث.
**زبان جیبھ ، مزہ.**

شہد تھے ہے میٹھا تیرا رسنا
ہم شکر تھے میٹھی تیری گالی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۷۰). کوئی اِسے لسان کہتا ہے ... کسی نے رَسنا سمجھ لیا (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰) [مقامی].

**رَسْنا (۲)** (فت ر ، سک س) ف ل.
**مزیدار ہونا ، خوشگوار ہونا.**

تجھ بن کھان پان نہ رسے
سب سبھاؤ میں تو ہی بسے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۶). [س : رسنا रसना].

**رَسْنا (۳)** (فت ر ، سک س) امث.
**چوٹ ، ضرب.** ایسی چوٹ پڑی جسے اُستاد لوگ اصطلاح میں رَسنا کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۶). [مقامی].

**رَسْنا (۴)** (فت ر ، سک س) ف ل.
**رہنا (بسنا کے ساتھ مستعمل).**

نہ پتیائے وہ آج کل دیکھ لینا
رسے گا بسے گا رہے گا سہے گا

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۲۰).

دل کو اُجڑا صنم کدہ نہ بناو
ہیں بہت صورتیں رساو بساو

(۱۹۵۸ ، تارِپیراہن ، ۳۱). [رچنا (رک) کی متبادل شکل].

**---بَسْنا** محاورہ.
۱. **رہنا سہنا ، پھلنا پھولنا ، فارغ البالی سے بسر ہونا.** تین دن اپنے گھروں میں اور رس بس لو پھر تو تم پر عذاب ہی آئے گا . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیراحمد ، ۳۶۵). میاں بیوی حسنِ سلوک اور اتفاق سے رسیں بسیں ، دنیا کے تردد اور افکار اُن کے پاس نہ پھٹکیں. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۳۲). ان کا گھر بھی رستا بستا دیکھ لیں ، مگر وہ راضی نہ ہوئے تھے. (۱۹۸۲ ، غلام عبّاس ، زندگی نقاب چہرے ، ۴۴۶). ۲. **دل و دماغ میں راسخ ہو جانا ، طبیعت اور مزاج پر چھا جانا ، مضبوطی سے قائم ہونا.** تعلیم اس سے کہیں پہلے دوسرے مقامات میں رس بس چکی تھی. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۲ : ۵۰). یہ بات اِس درجہ اُس میں رس بس گئی ہے کہ وہ اکثر مذہب و اخلاق کی پیروی بے ارادہ بھی کرنے لگتا ہے. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۷۹).

**---بَسْنا نَصِیب (کرے) ہو** فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) رہنا سہنا اور پھولنا پھلنا نصیب ہو ، خُدا خوش اور سرسبز رکھے ، خُدا بھراپُرا رکھے. خُدا تمہیں اپنے گھر میں رسنا بسنا نصیب کرے. (۱۹۲۴ ، اِنشائے بشیر ، ۲۲۸).

**رِسْنا** (کس ر ، سک س) ف ل.
(مائع کا برتن کے باریک سوراخوں یا زخم وغیرہ سے) بہنا، چونا، ٹپکنا ، ریزش کرنا.

لگیا آب رسنے گھنسی جا زمیں
ہوا کوی ہوا جسم پیدا یقیں
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۰).

تراوش دل کرے ہے جابہ جا سے
رِسے جوں ڈنک پورب کی ہوا سے
(۱۷۷۸ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۸۶). بعضی رستنی بسبب ایک لعابدار شے کے جو ان میں سے رِستی ہے اور پانی میں گھل جاتی ہے مشہور ہیں. (۱۸۴۵ ، مزیدالاموال ، ۱۴). پیندے سے شوربہ رس رس کر چکنا دھبہ ... پڑ گیا تھا. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۲). «شہرِآرزو» میں باقر مہدی کی ذاتی زندگی ایک رستے ہوئے ناسور کی طرح بےنقاب ہو گئی ہے. (۱۹۷۰، بُرشِ قلم ، ۲۵) [پ : رِس ء ؛ س : ریشیتِ रिषति (ری - ٹپکنا)].

**رُسْنا** (کس نیز ضم ر ، سک س) ف ل (قدیم).
ناراض ہونا ، خفا ہونا ، روٹھنا.

دو تِن جدائی پاڑنے تدبیر کی ولے
سائیں ہمارا ہم تے کدھیں بھی رُسیا نہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۸).

عالم کتا یک بار کا ملنے کا لذت ہے تری
میں گھٹ کیا ہوں دل میں یوں رُسنا ترا ہے یو سواد
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۴). [ رک : رُوسنا ].

**رَسْناوَلی** (فت ر ، سک س ، فت و) امث.
بولی ، زبان ؛ گفتگو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : رَسْنا (۱) + س : ال + اِکا उल+इका ].

**رَسِنْدَہ** (فت ر ، کس س ، سک ن ، فت د) صف.
پہنچنے والا ، باریابی پانے والا.

دل حُر کا ہے پہلے سے شہِ دیں کے حضور
اب جسم کو بھی دم میں رسندہ سمجھو
(۱۹۱۲ ، شمیم ، رباعیات (ق) ، ۱۱).

ہے تیری ہی روح صرف زندہ
نا موقفِ معدلت رسندہ
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۸). [ف : رَس ، رَسِیدن - پہنچنا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی ].

**رُسْوا** (ضم ر ، سک س) صف. (الف) صف.
ذلیل و خوار ، بدنام ، بے عزّت ، بے حُرمت.

بیچتی تھی بنگ بوزا اور شراب
کرتی تھی عشّاق کوں رُسوا خراب
(۱۷۱۳ ، فائز، د، ۲۰۶). تو نے مجھے بیٹھے بٹھائے ناحق بدنام اور رُسوا کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۴).

قابلِ رحم ہے اُس شخص کی رسوائی بھی
پردے پردے ہی میں کم بخت جو رسوا ہو جائے
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۲۲۴).

اس راہ میں جو سب پہ گزرتی ہے وہ گزری
تنہا پسِ زنداں کبھی رسوا سرِ بازار
(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۶۴).

چھوڑ کر نقشِ قدم ہو کے رہے ہم رُسوا
اب لیے پھرتے ہیں صورت یہ پریشانوں کی
(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۶۲). (ب) امذ (قدیم). ذلّت ، بدنامی ، بے عزّتی ، رُسوائی.

ہوا ہے یو رسوا مرا خلق میں
نہ ہونا اچھیگا کسی ملک میں
(۱۶۸۰ ، قصّہ ابوشحمہ ، ۲۸). ا ف : کرنا ، ہونا. [ ف ].

**---ے جَہاں** (---فت ج) صف.
دُنیا بھر میں بدنام ، ہرایک کی نظر میں ذلیل ، حددرجہ ذلیل و خوار.

ہوں میں رسوائے جہاں وضع سے اپنی ورنہ
جو کہیں اہلِ نظر ہے سو کہیں مفتوں ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۵).

جو دل قابو میں ہو تو کوئی رسوائے جہاں کیوں ہو
خلش کیوں ہو ، طپش کیوں ہو ، قلق کیوں ہو، فغاں کیوں ہو
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۸۰).

یاں نہ روٹی ہے ، نہ کپڑا ہے ، نہ عزّت ہے نہ علم
ہو نہ یارب کوئی رسوائے جہاں میری طرح
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۷۶). [رُسوا + ے (حرفِ اضافت) + جہاں (رک) ].

**---ے خَلْق** (---فت خ ، سک ل) صف.
رسوائے جہاں ، رسوائے زمانہ.

یارب برا ہو دشمنِ تزئینِ حُسن کا
رسوائے خلق دزدِحنا ہو تو جانیے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۸). [رسوا + ے (حرفِ اضافت) + خَلْق (رک) ].

**---ے عالَم** (---فت ل) صف.
رسوائے جہاں ؛ رسوائے زمانہ.

دل اپنا دے جو اس جانِ جہاں کو
وہ ہو رسوائے عالم بے تکلّف
(۱۸۴۵ ، کلّیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳۲). آپ میری تصویر کو بڑھاپے میں روشناس خلق یا رسوائے عالم کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۳۶، ریاض، نثر، ریاض خیرآبادی ، ۸۲). [رُسْوا + ے (حرفِ اضافت) + عالم (رک) ].

**رَسْوائی** (فت ر ، سک س) امث.
گنّے کے پہلے رس کی تقسیم کی رسم . گنّے سے رس نکالنے کا موسم (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : رَس + وَہ रस+वह+ई]

**رُسوائی** (ضم ر ، سک س) اسث.
**بدنامی ، بے عزتی ، ذلّت ، خواری . فضیحت.** پتیارے پر کہات سپینی کا اشتیاق جھوٹ و رسوائی بند کا سچ . (۱۵۸۲؟ ، کلمة الحقائق ، ۱۰۳).

محبت کتے ہے سو رسوائی ہے
بو رسوائی عاشق کوں ہو آئی ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۳).

گلِ باغِ جنوں ہے رسوائی
عزتِ ملکِ عشق خواری ہے

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۵).

عار ہے ننگ کو مجھ نام سے سبحان اللہ
کام پہنچا ہے کہاں تک مری رسوائی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷).

کہا تم نے کہ کیوں ہو غیر کے ملنے میں رسوائی
بجا کہتے ہو سچ کہتے ہو پھر کہیو کہ ہاں کیوں ہو

(۱۸۶۹ ، غالب،د ، ۲۰۰). طرح دینے میں سراسر بیحیائی ہوگی، اس سے بڑھکر رسوائی ہوگی.(۱۹۰۱ ، الف لیلہ، سرشار، ۴۰).

کیسے کہدوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اُس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۱۵). [ رُسوا + ئی ، لاحقۂ اسمیت ].

**---اُٹھانا** محاورہ.
**ذلت سہنا ، بدنامی برداشت کرنا.**

رسوائیاں اُٹھائیں جور و عتاب دیکھا
عاشق تو ہم ہوئے پر کیا کیا عذاب دیکھا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۷).

**---سَہنا** محاورہ.
رک : رُسوائی اٹھانا.

نہ کہتی رازِ دل تو اتنی رسوائی بھلا سہتی
فضیحت کر کے مجھ کو اس زباں کے ہاتھ کیا آیا

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۸).

**---کا ٹیکا** امذ.
**ذلّت کا داغ ، بدنامی و بےعزتی کا داغ.** دوسری طرف ... رعایا کے ساتھ دوستانہ عہد و پیمان کرکے انتہائی ذلت و رسوائی کا ٹیکا اپنے ہاتھ سے اپنے ماتھے پر لگاتا ہے.(۱۹۲۶ ، غلبۂ روم، ۸۵).

**---کا جھنڈا** امذ.
**رُسوائی کا پیش خیمہ ، بدنامی کا سامان** (فرہنگ اثر).

**---کھینچنا** محاورہ.
رک : رُسوائی اُٹھانا. اب حیا جی میں آتی ہے کہ بے رسوائیاں کھینچ کر اپنے تئیں جیتا نہ رکھوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۸).

**رُسُوب** (ضم ر ، و مع) امذ.
(پانی شراب وغیرہ مائع میں) **تہ نشین ذرات ، تلچھٹ ، دُرد ، گاد.**
مجھ سقیم اور میری جورو دلِ دونیم کا باہم قارورہ ہے ... دیکھ کہ میرے رسوب اور اس کے قوام میں کیا فرق ہے. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۵۹). جو اجزاء پانی میں معلق تھے وہ بصورت رسوب(تلچھٹ) کے تہ نشین ہو گئے. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۸۱). گردوں کی چھلنی میں کسی غیر طبعی کیفیت کے باعث پیشاب میں خارج ہونے والے رسوب اور سَنَی مادے اس میں جمع ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۵۶). [ ع : (ر س ب) ].

**رُسُوبات** (ضم ر ، و مع) امذ ؛ ج.
**رُسوب (رک) کی جمع.** اچھا پانی صاف و تمام قسم کے کدورات و رسوبات سے بری ہوتا ہے.(۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۸۶) . کیلسیم کاربونیٹوں ... کے ہمراہ تجویز نہ کرنا چاہیے کیونکہ ان سے حل ناپذیر رسوبات پیدا ہو جاتے ہیں . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۵). [ رُسوب + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رُسُوبی** (ضم ر ، و مع) صف.
**رُسُوب (رک) سے متعلق یا منسوب ، رسوب کا.** پانی کو ہمیشہ تلاطم رہتا ہے جس سے رسوبی مواد ہمیشہ کے لیے تہ نشین ہونے نہیں پاتے ہیں. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۱۱۵). ریتلا پتھر اور چونے کے پتھر جیسی رسوبی چٹانیں ... ہیں. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۹). [ رُسُوب + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---تُراب** (---ضم ت) اسث.
**(جغرافیہ) چٹانوں کے شکستہ ذرات پر مشتمل مٹی.** مقامی چٹانوں کے شکستہ ہونے سے جو تراب حاصل ہوتی ہے اس کو ... ( Residual ) رسوبی تراب کہتے ہیں.(۱۹۷۸ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۳۴). [ رُسُوبی + تُراب (رک) ].

**رَسَوت** (فت ر ، و لین) اسث.
**ایک سیاہی مائل منجمد تلخ مادہ جو چھال یا پھلی سے حاصل ہوتا ہے اور اکثر پانی میں گھس کر آنکھوں یا پھنسیوں میں بطور دوا لگاتے ہیں ، نیز وہ درخت جس کی چھال یا پھلی سے یہ مادہ بنتا ہے ، شیرۂ خولان ، حضض .** حضض : رسوت . (۱۵۱۹ ، مؤید الفضلا (اردو ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۲۶)). رسوت ، دوائے کہ برائے دفع درد چشم بکار آید.(۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۲). مغز اس کا شہد اور رسوت کے ساتھ دو تین مرتبہ ناسور پر لگائیں تو فائدہ کرے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۵۲). رسوت دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکانے سے خارش زائل ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۷). وہ ایسا منہ بنا رہی تھی جیسے اُسے رسوت کھلا رہے ہوں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۴). [ س : रसौदभूत ].

**رَسُوَت** (فت ر ، سک س ، فت و). (الف) اسث.
**(ملّاحی) جہاز کی درزیں** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۵). (ب) امذ. **جہاز کی درزیں بند کرنے والا ماہر شخص** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۵). [ رسیاو + س : وت ، لاحقۂ صفت ].

**رُسُوخ** (ضم ر ، و مع) امذ.
۱. **ثبات ، استواری ، پختگی . مضبوطی ، استحکام .** استمرار

تعمیل اوامر سے رسوخ و ملکہ طبیعت میں بہم پہنچ جائے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۰). غیر فرعی افکار و خیالات ... جماعت کے ذہن میں پیدا ہو کر رسوخ حاصل کرتے ہیں. (۱۹۱۸، روح الاجتماع ، ۱۰۵). مہاتما بدھ کی وجہ سے ماگدھی اور پالی کو رسوخ حاصل ہوا. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۱). ۲.(اَ) **ربط ضبط ، رسائی ، پہنچ**. بارگہ کبریا میں ان کو رسوخ ہے. (۱۸۴۷ ، سرور سلطانی ، ۲۷۴). جب سے جانکی ناتھ ڈپٹی کلکٹر ہوئے اور حکام میں ان کا رسوخ ہوگیا ، راج دلاری جی کے دماغ آسمان پر ہیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۶).

پیدا کیا ہے تو نے کسی سے اگر رسوخ
ویسا ہی چاہیے کہ رہے عمر بھر رسوخ

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۴۷). (اَآ) **اعتبار ، اثر ، اعتماد**. ایک شایستہ گورنمنٹ میں کیونکر اس کا رسوخ و اعتماد بڑھ سکتا ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۴) . سرکاری ملازم پر ناجائز ذرائع سے یا اپنا ذاتی رسوخ عمل میں لانے کے لیے ما بہ الاحتفاظ لینا. (۱۹۲۱ ، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ ، ۴۰). سنگھ بابو کے باپ دادا اپنے رسوخ کے زور سے آج تک اس کو چنگی قسم کی بَلا سے بچا کر اس کی دیہاتیت کو برقرار رکھے ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۶). اف : رکھنا ، ہونا. [ ع : (ر س خ) ].

**--- پانا** محاورہ.
**پختہ ہو جانا ، جم جانا**. لطفِ تقریر اور حسنِ دلپذیر دختر بہت پسند آیا حتیٰ کہ تمنائے منا کحت اوس کے نے اس کے ضمیر میں رسوخ پایا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰).

**--- طَلَبی** (---فت ط ، ل) امث.
**رسائی حاصل کرنے کی خواہش ، ربط ضبط بڑھانے کی کوشش**. اور اس رہوخ طلبی کی قیمت شاعرانہ مبالغہ کے ساتھ ان بے نواؤں سے وصول کی جاتی تھی جن کا بیکسی کے سوا اور کوئی دستگیر نہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۷). [ رُسُوخ + طَلَب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- والا** صف ؛ مذ.
**با اثر ، معتبر**. جن کو موقع نہ ملا تھا کہ شروع زمانہ رسالتؐ میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تلقین سے بہرہ مند ہوتے اب مدینہ ... آئے کہ اسلام قبول کریں اور ان میں سے بعض لوگ بہت رسوخ والے تھے. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام ، ۵۲). حضرت عمر اور حضرت حمزہ کی شمولیت سے جماعتِ اسلام کو بڑی تقویت پہونچی ، کیونکہ یہ دونوں بڑے رعب و رسوخ والے شخص تھے. (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵۵).

**رُسُوخِیَت** (ضم ر ، و مع ، کس خ ، شد ی بفت) امث.
۱.(اَ) **پختگی . مضبوطی ، استواری**. پہلے ان کو علم کی رسوخیت سے وصف کیا ، بعد ایمان کی صفت سے ذکر کیا . (۱۸۶۰ء ، فیض الکریم ، ۸۰۶). (اَآ) **اطاعت وغیرہ میں ثابت قدمی وفاداری**.

رسوخیت ہے مجکو اور ارادت
جو تم یہاں آؤ ہے میری سعادت

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۳۸۳). زندگی بھر اس غلام سے رسوخیت کے سوا بغاوت اور سرکشی کی کوئی بات سرزد نہ ہو گی. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری (ترجمہ) ، ۱۵۹). ۲.(اَ) **ربط ضبط ، میل جول ، رسائی**. صرف آپس کی خواہش رسوخیت سے تجارت کی ترقی ہوتی ہے. (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۳۱). (اَآ) **اثر ، اعتماد ، اعتبار**. کسی مجتہد سے بسعی و سفارش یا باظہار رسوخیت خاندانی اجارہ حاصل کر کے پیش نماز بن جائے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۱). اف : رکھنا ، ہونا. [ ع : رُسُوخ + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- جَتانا** محاورہ.
**وفاداری یا خیرخواہی کا اظہار کرنا ، وسائل و ذرائع کا رعب ڈالنا**. جو لوگ اس دن کے امیدوار تھے وہ اپنی رسوخیت جتاتے ہیں ، کہیں سے پھونکا ہوا پانی آتا ہے ، کوئی پڑھا ہوا گڑ لاتا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۰).

**رَسُول** (فت ر ، و مع) امذ.
۱. **پیام یا خط لے جانے والا ، قاصد ، نامہ بر ، ایلچی ، سفیر**.

رسول آیا یک ز خاور زمیں — اسے کیا رضا دیتا ہے ہمچنیں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۳). رسول کی تعظیم اور تکریم کرکے ایک مکان معقول میں اُتارا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۷).

مرا رسول نے واں ذکر کچھ کیا بھی ہو
کسی بہانے سے شاید کہ خط دیا بھی ہو

(۱۸۶۴ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۶۸).

شعلے کہنے لگے کہ پھول ہیں ہم
نکہت و نور کے رسول ہیں ہم

(۱۹۴۷ ، نبضِ دوراں ، ۱۴). ۲.(اَ) **اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا، وہ پیغمبر جن پر کتابِ الٰہی نازل ہوئی ہو**.

رسولِ عرب ہور عجم آج وو
رسولاں کے سب سیس کا تاج وو

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴).

جس گرد اُپر پانوں رکھیں تیرے رسولاں
اس گرد کوں میں کحل کروں دیدۂ جاں کا

(۱۷۰۷ ، ولی، ک ، ۲۳). ایمان لایا میں اوپر اللہ تعالیٰ کے ... اوپر رسولوں کے. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان، ۱۹). تجھ سے پہلے جو رسول گزرے ہیں ان کی یہ سنت ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۷۵). مجھ کو تو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے. (۱۹۶۳، محسنِ اعظم اور محسنین، ۳۳) (اَآ) **مراد: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم**.

بازی جاوے فرید کی کس آنکھوں ساکے
صدقے نبی رسول کے جن قائم راکھے

(۱۲۶۵ ، بابا فرید گنج شکر (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۲۱)) . اے عزیز مرید صادق اچھے ، پیر کے ہوا کون ، امرِ خدا ہور رسول پیدا کیا ہے. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۳۴).

خوشیاں کرو سوالیاں مبعث رسول آیا
بھو دھات آنند سوراں عیشاں سنگات لیایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۵).

اپنا جمال مجھ کوں دکھایا رسول آج
عاجز کی التماس کوں کرناں قبول آج
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۲).

بھیجے تحفۂ درود و سلام
بجنابِ رسول و آلِ رسول
(۱۹۲۳ ،کلیاتِ حسرت ، ۲۰۰). اسی لئے اللہ و رسولؐ نے بتایا کہ جتنی چادر ہو اتنے پیر پھیلاؤ. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۹). [ ع : (ر س ل) ].

**---اَکْرَم** کس صف(---فت ا ، سک ک ، فت ر) امذ.
**نہایت کریم اور مہربان پیغمبر ؛ مراد : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم.** جب پوری طرح اطمینان ہو گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کو مدینے تشریف لانے کے لیے مدینے کے مسلمانوں کی ایک جماعت چلی. (۱۹۶۷ ، جانباز ساتھی ، ۲ : ۱۱). [ رسول + اَکْرَم (رک) ].

**---اُلثَّقَلَین** (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ث بفت ، فت ق ، ی لین) امذ.
**انسان اور جن دونوں کا ہادی ، پیغمبر ؛ مراد : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم.**

نعت ان سیّدِ کونین رسول الثقلین
جن اپجنے میں پڑے ڈر سوں بتاں کفر کے ڈھل
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰). یہیں سے رسول الثقلین کو اٹھایا ، مناسکِ حج ادا کرنے کے لیے سارے جہاں کو اسی کی طرف دعوت دی. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۰۶). [ رَسُول + رک : ال (ا) + ثَقَلَین (رک) ].

**---اُلسَّلام** (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد س بفت) امذ.
**امن و سلامتی کا پیغام لانے والا.**

ہم رَسُولُ السَّلام ہیں لیکن
جان دینے پہ بات ٹھہری تو
(۱۹۷۵ ، خروشِ خُم ، ۵۵). [ رَسُول + رک : ال (ا) + سَلام (رک) ].

**---اللّٰہ** (---فت نیز ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ.
**اللہ کا رسول ؛ مراد : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم.** دودھ ، پانی ، شہد ، شراب خلاصے کا سرپوش اڑا کو محمدؐ رسول اللہ کے نزدیک بھیجے. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۳).

یہ سوال آخریں ہے بندۂ درگہ کا
خاتمہ بالخیر ہو صدقہ رسول اللہ کا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النّبیّین ، ۳۱).

پھر خدائی ہر ہے قبضہ ایک جنت کیا ہے چیز
ہاتھ آ جائے فقط دامن رسول اللہ کا
(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۵۵). جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم طائف سے مکہ تشریف لائے تو کفارِ مکہ کی دشمنی اور بڑھ گئی. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۱۳۷). [ رَسُول + اللہ (رک) ].

**---بَرْحَق** کس صف(---فت ب ، سک ر ، فت ح) امذ.
**سچّا پیغمبر ، اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا.** سوائے اسلام کے اور کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جو حضرت عیسیٰ کو رسولِ برحق اور مرسل مِنَ اللہ مانتا ہو. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین سرسیّد ، ۳۲). [ رسول + بَرْحق (رک) ].

**---خُدا** کس اضا(---ضم خ) امذ.
رک : **رسول اللہ.**

کہیں ہیں رسولِ خدا در خبر
دکھا دے خدا مجھ کوں روزِ حشر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹۳). مدینے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مصعب کو جو کامیابی عطا فرمائی اس کا حال رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم کو معلوم ہوتا رہتا تھا. (۱۹۶۷ ، جانباز ساتھی ، ۲ : ۱۱). [ رَسُول + خُدا (رک) ].

**---زادہ** (---فت د) امذ.
**فرزندِ رسول ؛ مراد : امام حسن اور امام حسین علیہما السّلام** (مہذب اللغات). [ رسول + زادہ (رک) ].

**---زادی** امث.
**پیغمبر کی بیٹی ؛ (مراد) حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا.** اب میری زندگی ختم ہو رہی ہے، اس دنیا سے رخصت ہو کر خدا کے حضور میں جاتی ہوں کہ باپ سے ملوں لیکن جانتی ہوں کہ سب سے پہلے اعمال کی باز پرس ہو گی ، ایسا نہ ہو کہ رسول زادی تمہاری کسی نافرمانی میں پکڑی جائے. (۱۹۳۱ ، سیّدہ کا لال ، ۷۱). [ رسول + زادی ، ف : زادہ (رک) کی تانیث بقاعدۂ اُردو ].

**---شاہی** امذ.
**آزاد منش فقرا کے ایک فرقے کا نام جس کے بانی رسول شاہ نامی ایک درویش کامل تھے ، اور آخری پیر خواجہ نجیب الدین عرف شاہ فدا حسین تھے جنھوں نے ۱۸۵۹ء میں بمقام الور وفات پائی. ان کا مزار اور تکیہ چنبیلی باغ (دہلی) میں ہے جو رسول شاہیوں کی گدی کے نام سے مشہور ہے. اس فرقے کے لوگ چار ابرو کا صفایا کرتے ، ایک غرق یعنی لنگوٹی باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں ، یہ لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں** (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). مابین حد مشرق و شمالی لندہ بازار مکان رسول شاہیوں کا ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۷۸). وہ ابتدائی عمر سے رسول شاہی فقیر ہو گئے تھے. (۱۸۹۶ ، سیرت فریدیہ ، ۵). کسی نے کہا جوگی ہیں ، کسی نے کہا رسول شاہی فقیر ہیں مگر جو کچھ ہیں ستار کے فن میں کامل ہیں. (۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵۳). اس فرقہ کی سرگرمیوں کے بارے میں جستہ جستہ واقعات ملتے ہیں بعض مورخین نے اسے امام شاہی لکھا ہے اور بعض نے رسول شاہی. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۷۰). [ رَسُول شاہ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---کَرِیم** کس صف(---فت ک ، ی مع) امذ.
**حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رسول + کَرِیم (رک) ].

**---مَقْبُول** کس صف(---فت م ، سک ق ، و مع) امذ.
**حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم.** رَسُول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا مرتبہ وہ نہیں کہ انسان کا فرشتہ بھی اس کو جان سکے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲). یہ نظم ... رَسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کے کمالِ بشریت کی زندہ و تابندہ اور ولولہ انگیز جھلکیاں دکھاتی ہے. (۱۹۷۰ ، ارمغانِ حالی (مقدمہ) ، ۲۵). [ رَسُول + مَقْبُول (رک) ].

**---واہی** امذ.
**وہ ٹیکس جو رسول شاہی فقیر پہلے ائمۂ مساجد سے اور بعد میں زمینداروں سے وصول کرتے تھے.** بعد میں یہی ٹیکس زمینداروں اور جاگیرداروں پر لگایا گیا جسے دیہات میں رسول واہی کہا جاتا تھا. (۱۹۷۳ ، فرقے اورمسالک ، ۲۷۱). [رسول (رسول شاہ) + س : واہک سے مشتق ].

**رَسَولی** (فت ر ، و لین) امث.
**کھال کے نیچے یا جسم کے کسی حصّے کے اندر پیدا ہوجانے والا گومڑا. یہ گومڑا چنے کے دانے سے لے کر خربوزے تک بڑا ہوتا ہے اور پھرانے سے پھرتا ہے ،گِلٹی بتوری ، سَلعہ(انگ: Tumour).** مغندہ نوعی از علتہا کہ مثل گوی ، براندام مردم برآید و باہستگی بزرگ شود ... اہل ہند آنرا رسولی گویند. (۱۴۱۹ ، ادات الفضلا (اُردو ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۴۴)). رسولی- بیماری است کہ دُل بضم دال نیز گویند. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۲).

گھوڑے کی آنکھ پر تھی رسولی یہ گندہ تر
رہتی تھی اس کمیت کی وہ حائلِ نظر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲). پرسوں بھائی سیّد عبدالقادر صاحب کی بیوی کا انتقال ہو گیا ہے ، ان کی رسولی پھٹ گئی تھی. (۱۹۰۰ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۹۷). شرناق رسولیوں کی طرح حرکت نہیں کرتا. (۱۹۳۶ ، شرح اسبابِ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۹). جھول اونٹوں کی پھپھوندی سے لگنے والی چھوت دار بیماری ہے ، جس میں اونٹ کے جسم کے مختلف حصّوں پر رسولیاں بن جاتی ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۶). [ رَس (رک) + پ : اَل + اِکا उल+इका ].

**رَسُولی** (فت ر ، و مع). (الف) صف.
**رسول کے متعلق ، رسول کی طرح کی** (جامع اللغات). (ب) امث.
**رسالت ، نبوت** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رَسُول + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ].

**---داڑھی** امث.
**رسول شاہی فقیروں کی وضع کی داڑھی جس میں صرف ٹھوڑی کے نیچے بال ہوتے ہیں.** رسولی داڑھی کو خضاب سے کپڑمٹ کرنا ... مشغلہ رہ گیا تھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۹). [ رَسُولی + داڑھی (رک) ].

**رَسَولیہ بَچّہ** (فت ر ، و لین ، سک ل ، فت ی ، ب ، شد چ بفت) امذ.
**(دائی گری) وہ بچہ جس کے پیشاب کرنے کے عضو پر پیدائشی کھال کا گھونگٹ (پردہ) نہ ہو** (ا پ و ، ۷ : ۶۶). [ رَسَولی (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت + بَچہ (رک) ].

**رُسُوم** (ضم ر ، و مع) امذ ؛ امث. (الف) طورِ جمع.
**۱. رسم و رواج ، دستور ، قاعدے ، آداب.**

زیادہ حاجی مائل تھے سب سے
رسوم اُس کی بجا لاتے ادب سے

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزارِ ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۰)).

سبحان ربّنا کی صدا تھی علی العموم
جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم

(۱۸۷۴ ، انیس ، ۱ : ۳۳۷). ان رسوم کی اصلاح بھی ہے جو گُھن کی طرح اندر ہی اندر کھوکھلا کر رہی ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۶). کسی قوم کی باطنی ساخت اور مزاج ہی سے اس کے رویہ ، عادات ، رسوم اور کردار کی تشکیل ہوتی ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۷۴). **۲. (ریاضی) نشانات ، نقوش.** ہم سیٹ اور اس کے ارکان کے اظہار کے لیے مندرجہ ذیل رسوم ( Notations ) استعمال کریں گے. (۱۹۶۹ ، نظریۂ سیٹ ، ۱۲). (ب) طور واحد نیز جمع. **۱. عدالتی خرچہ (کورٹ فیس ، اسٹامپ کی فیس وغیرہ) ، فیس ، سرکاری حق ، ٹیکس.** عرضی نالِش ربع رسوم بنام مدعا علیہما بموجب وصول باقی نوشتۂ پٹواری عدالتِ منصفی میں گزران کر امیدوار ہوں. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۲۱). بجائے لفظ قیمت کاغذ اسٹامپ کے لفظ رسوم داخل تھا. (۱۸۷۰ ، ایکٹ نمبر ہفتم (تاریخ نثر اُردو ، ۱ : ۴۸۰)). ایسی حالت میں فروخت کی رقم سے ، رسومِ وراثت واجب الادا ہیں. (۱۹۳۰ ، شخصی قانون بین الاقوام ، ۳۲۸). **۲. (i) وہ رقم جو کسی خدمت کے عوض دی جائے ، محنتانہ.** رسوم سے وہ نقدی عطا مراد ہے جو خدمتیان ملک کو بعوض ان کی خدمات کے فیصدی محاصل کے حساب پر دی جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، احکامِ متعلق عطیات ، ۱۹). **(ii) الاونس ، بھتّہ ، انعام.** تم بھی مجھ سے جاگیر و منصب اور درماہہ و رسوم نہ مانگو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۶). کسی قدر رسوم قاضیوں کا ... مقرر ہے. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۱۹). **(iii) حق زمینداری ؛ نذرانہ ، بھینٹ.** کسانوں اور مزدوروں پر لگان اور رسوم اتنے بڑھ گئے تھے کہ ناقابلِ برداشت ہوگئے تھے. (۱۹۲۳ ، سیاسیات ، ۲۹۳). (ج) طور واحد. **منگنی.**

ان چچا نے بھائیوں کا کر ہجوم
مجھ سے کر دی اپنی بیٹی کی رسوم

(۱۸۸۸ ، قصۂ درد ، ۶). [ رَسْم (رک) کی جمع ].

**---اَعْلیٰ نَمْبَردار** کس اضا(---فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی ، فت ن ، سک م ، فت ب) امث.
**محصول جس میں ایک روپیہ فی صدی کُل مال کی مال گزاری پر زیادہ ہوتا ہے اور اس کے علاوہ کسی قدر آراضی شاملات بھی کاشت کے لیے بصیغۂ لا خراج مل سکتی ہے** (اعظم اللغات ؛ اُردو قانونی ڈکشنری). [ رُسُوم + اعلیٰ (رک) + نَمبَردار (رک) ].

**---بِالْمُقَطَّعَه** (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ق ، شد ط بفت ، فت ع) امث.
**وہ نقدی جو خدمتیان ملک کو بعوض ان کی خدمات کے دی جاتی ہے**

لیکن اس کا حساب فیصدی محاصل پر نہیں ہوتا ہے (ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۱۹). [ رَسُوم + بِ (حرف جر) + رک : ال (ا) + مُقطَع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**---پٹوار** کس اضا(---فت پ ، سک ٹ) امث.
**پٹوار کی خاص مقررہ فیس** (ماخوذ : اُردو قانونی ڈکشنری). [ رُسُوم + پٹوار (رک) ].

**---پٹواری** کس اضا(---فت پ ، سک ٹ) امث.
**پٹواری کا مقررہ اور رواجی حق جو کاشت کار یا زمین‌دار ادا کرتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۷۳). صرف باستثنا رسوم پٹواری در صورتِ شرکت یہ امر بطور کلیہ فرض کیا گیا ہے . (۱۸۹۳ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ (ترجمہ) ، ۳۳). [ رُسُوم + پٹواری (رک) ].

**---دار** امذ.
**گانو کا زمیندار یا نمبردار.** ایک چھوٹا سا مکان سفالہ پوش کا جو وہاں کے رسوم دار کا ہے... وہاں فروکش ہوا .(۱۸۹۰، رسالہ حسن ، ۳ ، ۷ : ۵۰). [ رُسُوم + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---دیہی** کس صف(---ی مع) امث.
**اس میں ہر رسوم یا چندہ یا محصول داخل ہے جو کسی محال سے موافق رواج کے واجب‌الوصول ہو اور وہ نہ تو ایسا رویہ ہو جو کسی جائداد غیر سرکاری کے استعمال کی بابت یا ذاتی خدمت کی بابت ادا کیا جاتا ہو اور نہ بہ تبعیت یا از روئے کسی حکم قانون مجریہ وقت کے مقرر ہوا ہو** (ماخوذ : اُردو قانونی ڈکشنری). [ رُسُوم + دیہی (رک) ].

**---زَمِیندَاری** کس اضا(---فت ز ، ی مع ، سک ن) امث.
**وہ رسوم جو زمینداروں کو جاتی ہے جس سے مُکھ اور دیسپانڈیہ، سر دیسپانڈیہ اور قانون گو مراد ہیں** (اعظم‌اللغات) رسوم زمینداری یعنی وہ رسم جو زمینداروں کو بمعاوضہ انتظام مالگزاری ملک اجرا ہوتی تھی . (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۲۰) . [ رُسُوم + زمیندَاری (رک) ].

**---سَرَبَسْتَہ** کس صف(---فت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امث.
**رک : رُسُوم بالمقطعہ** (ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۱۹). [ رُسُوم + سَرَبَسْتہ (رک) ].

**---سَرکار** کس اضا(---فت س ، سک ر) امث.
**سرکاری حقوق یا محصول ، اسٹامپ کی فیس** (جامع اللغات) . [ رُسُوم + سَرکار (رک) ].

**---عَدالَت** کس اضا(---فت ع ، ل) امث.
**(قانون) سرکاری خرچہ ، کورٹ فیس ، اسٹامپ خرچ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ اُردو قانونی ڈکشنری). [ رُسُوم + عَدالَت (رک) ].

**---عُرفِیّہ** کس صف(---ضم ع ، سک ر ، کس ف ، شد ی بفت) امذ.
**محصول یا خراج جو مالک لے** (جامع اللغات). [ رُسُوم + عُرفی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**---فاتِحَہ** کس اضا(---کس ت ، فت ح) امث.
**میّت کو ایصال ثواب کے لیے وفات کے تیسرے روز ادا کی جانے والی رسوم جن میں ختم قرآن ، فاتحہ خوانی ، مہمانوں کو کھانا کھلانا وغیرہ شامل ہیں.** گھر کا اسباب اور بیوی کا جہیز انّاں کے جیتے جی بِک کر صرف ہو چکا تھا اور جو کچھ رہا سہا تھا وہ ان کی تجہیز و تکفین اور رسومِ فاتحہ وغیرہ میں صرف ہو گیا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۱). [ رُسُوم + فاتِحہ (رک) ].

**---فی صَدی** کس صف(---فت ص) امث.
**(قانون) وہ نقدی جو خدمتیان ملک کو بعوض ان کی خدمات کے فیصدی محاصل کے حساب پر دی جائے** (ماخوذ: احکام متعلق عطیات ، ۱۹). [ رُسُوم + فی (حرفِ جر) + صَدی (رک) ].

**---قانُون گوئی** کس اضا(---و مع ، و مج) امث.
**قانون گو کو دی جانے والی رسوم.** رسوم قانون گوئی ...کل محاصل پر جاری کی گئی تھی . (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۲۰) . [ رُسُوم + قانُون گوئی (رک) ].

**---کِریا کَرَم** کس اضا(---کس ک ، سک ر ، فت ک ، ر) امث.
**(ہندو) کریا کرم کی رسوم ، مرنے کے وقت خاص ایک طرح کی رسم ادا کرتے ہیں** (اردو قانونی ڈکشنری). [ رُسُوم + کِریا کَرم (رک) ].

**---مُحتَرِفَہ** کس اضا(---ضم م ، سک ح ، فت ت ، کس ر ، فت ف) امث.
**تجارت اور حرفہ کا محصول** (اعظم‌اللغات ؛ اُردو قانونی ڈکشنری). [ رُسُوم + ع : مُحتَرِفَہ ـ کاروبار یا حرفت کا ٹیکس ].

**---مَنیداری** کس صف(---فت م ، ی مع) امث.
**وہ رسوم جو مَنی داروں (یعنی وہ اشخاص جو زمانۂ سابق میں انتظام پولیس پر متعین تھے) کو بہ عوض خدمت دی جاتی تھی ، پولیس کے تقرر کی وجہ سے منیدار موقوف ہو چکے** (اعظم‌اللغات ؛ احکام متعلق عطیات ، ۲۰). [رُسُوم + مَنی دار (ایک قوم کا نام) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---مُوتَراشی** کس اضا(---و مع ، فت ت) امث.
**مونڈنے کی رسم ، بال منڈوانے کی رسم** (اُردو قانونی ڈکشنری). [ رُسُوم + مُوتَراشی (رک) ].

**رُسُومات** (ضم ر ، و مع ) امث.
**رُسُوم (رک) کی جمع الجمع.** کسی کو کسی کی مذہبی رسومات میں دست اندازی کا اختیار نہیں ہوتا.(۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۰۶). شاہ ولی‌اللہ صاحب نے ... اصلاح رسومات پر ایک مضمون لکھا ہے.(۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۷۵). غیر مادی سے مذہب ، روایات ، رسومات ، اخلاق ... مراد ہوتے ہیں.(۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۳۰). [ ع : رُسُوم + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رَسونا** (فت ر ، و مج) امذ.
**(کاشتکاری) بارش سے پہلے دھان کی بوئی کرنے کا عمل**

(ا پ و ، ۶ : ۷۳). [ مقامی ].

**رَسوَنْت** (فت ر ، سک س ، فت و ، سک ن) صف.
**رس دار ، رسیلا ، (مجازاً) طرحدار ، خوش اندام.**

سلونی سانولی رسونت ناریں
بدن جن کا صبیح و مرمریں ہے

(۱۹۷۶ ، حَمْطایا ، ۸۹). [ رَس (رک) + وَنْت ، لاحقۂ صفت ].

**رَسوئی** (فت ر ، و مج) امث ؛ مس رَسوئیں.
۱. **کھانا . طعام . بھوجن.**

رسوئی عشق کی میں جا چیوں گا
برہمن ہوے کر صدقہ لیوں گا

(۱۹۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۲).

جھولی میں ہیں فقیر کے ٹکڑے یہ بھیک کے
رغبت جو ہو بتوں کو تو حاضر رسوئی ہے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۱). اس طرح پر کچی رسوئی کھائی. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۱). بنارس کا بازاری فقیر بھی کلکتہ کے برہمن کے ساتھ رسوئی نہ کھائے گا. (۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۸۴). یہ لوگ اپنے آقاؤں کو چھو بھی نہیں سکتے تھے. ان کا سایہ رسوئی پر پڑ جاتا تو روٹی پھینک دی جاتی . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۰). ۲. **کھانا پکانے کی جگہ . باورچی خانہ.** چُپکے سے جوتا اتار کر ٹھاکر کی رسوئی میں جا بیٹھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۷). وہ راجکمار جن کی رسوئی سے ہزاروں کو بھوجن ملتا تھا ایک کِھیل کے لیے ترستے تھے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۲). بکریوں کو جنگل سے واپس لے کر آتا تو بڑی دیر تک رسوئی کے دروازے پر کھڑا رتنا سے باتیں کیے جاتا تھا. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۵۱). ۳. **کھانا پکانا.** رسوئی کا کام سکھاتی ہیں اور انگریزی پڑھاتی ہیں ، حساب سکھاتی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۴۷۷). وہ دورے میں میرے ساتھ رہتے تو میں دیکھتا تھا کہ رسوئی کے لیے انہوں نے ایک کہار رکھ چھوڑا تھا. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیراحمد ، ۲ : ۵۳۴). [ س : رَسوَتی **रसवती** ].

**---بَنانا** ف مر.
**کھانا پکانا.**

برہمن نے مر کر رسوئی بنائی
اور آخر کو لالہ نے کھائی اڑائی

(۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۷۸). شاید اُس کی بیمار بیوی نے جو چولہے کے پاس بیٹھی رسوئی بنا رہی تھی اس سے کچھ کہا تھا. (۱۹۳۵ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۱۳). زیادہ وقت لکڑی پھاڑتے اور رسوئی بناتے رہتے. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۲۸).

**---جیمنا** محاورہ.
**کھانا کھانا.** رسوئی جیمنے آئے گا اور تاولی سے چلا جائے گا. (۱۹۱۰ ، راحت زبانی ، ۶۶).

**---خانہ** (---فت ن) امذ.
**باورچی خانہ ، رسوئی کا چوکا.** سخی ایسا تھا کہ اسّی ہزار برہمن اس کے رسوئی خانے میں کھاتے تھے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۷). بچے کے دودھ دینے کے بہانے سے رسوئی خانے میں جاتی. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۰۰). [ رَسوئی + خانہ (رک) ].

**---دار** امذ.
**باورچی ، کھانا پکانے والا.** اُس موقعہ پر دختر والوں کے گھر کا خوش پز رسوئی دار اپنا حق الخدمت پاتا ہے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۵). [ رَسوئی + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---کا چوکا** امذ.
**کھانا پکانے کی جگہ کا وہ حصّہ جسے پکانا شروع کرنے سے پہلے مٹی اور گوبر سے لیپتے ہیں.** اس قدر پاک صاف جیسے رسوئی کا چوکا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۲۷).

**---کَرْنا** محاورہ.
**کھانا پکانا ، کھانا تیار کرنا.**

اتفاقاً پروبے تھے یار دو
وہ لگے کرنے رسوئی رات کو

(۱۸۳۳ ، مجالس رنگین ، ۹۰). کوئی سورج سے آنکھ ملائے ہاتھ جوڑے کھڑا ہے ... کوئی رسوئی کرنے میں مشغول ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۰۶). خوب بھنگیں پیتے ہیں اور لڈو پیڑے کھاتے ہیں ، رسوئی کرنی چھوڑ دی ہے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۲۵).

**رَسوئیا** (فت ر ، و مج ، کس ء) امذ.
**کھانا پکانے والا . باورچی ، پکاول ؛ کھانا پکانے والا برہمن.** اس نے اپنے گھر میں کبھی کھانا نہیں پکایا اس کے گھر میں مہاراج رسوئیا ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۵). سہدیو گوالوں میں سائیسوں میں دل مل گئے ہیں بھیم رسوئیوں میں ایک رسوئیا ارجن ، بیجڑوں کی سنگت میں کتنا مگن دکھائی پڑتا ہے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۷۷). [ رَسوئی + ا ، لاحقۂ فاعلی ].

**رَسوئیاں** (فت ر ، و مج ، کس ء) امذ.
**رک : رسوئیا.** اوس چیلے نے جو بھنڈارے کا رسوئیاں ہے بہت گڑگڑا کر کہا مہاراج آپ ہی کے حکم سے میں نے جمنا کی سنگت کی تھی. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۶۶). [ رَسوئیا + ں (زائد) ].

**رَسوئیں** (فت ر ، و مج ، ی مع) امث.
**رک : رسوئی.** اودھ میں وہ جو سیتا کی رسوئیں مشہور ہے وہاں عہد دولت بابر شاہ میں مسجد رفیع الشان ہمسر آسمان بنائی. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۵). پیران سحر طراز اس کا نام ہے ، برسوں خدمتِ سامری میں رہا ، رسوئیں کا انتظام کرتا تھا (۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱). سیٹھ جی نے رسوئیں کے دروازے پر آکر کہا. «آشا ذرا یہاں آنا». (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۰۰). [ رَسوئی + ں (زائد) ].

**---بَردار** (---فت ب ، سک ر) امذ.
**کھانا لانے والا ملازم.** میرے مورثِ اعلیٰ کوکا پنڈت کے رسوئیں

بردار تھے۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۱۷ : ۳)۔ [رسوئیں + ف : بَردار ، برداشتن ـ اُٹھانا ]۔

**ـــ کَرْنا** ف مر۔
**کھانا پکانا۔** ان کی بڈھی ساس رسوئیں کرنے پر نوکر تھی۔ (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۱۹)۔

**رَسْوَیَہ** (فت ر ، سک س ، فت و ، شد ی بفت) امذ۔
رک : **رسوئیا۔** کرم چند کی خاطر اس نے سیٹھ دونی چند کے لڑکے کی تلاش کی اور گورداس رسویہ کی امداد سے اس کا پتہ چلا۔ (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۱۴ مئی ، ۱۳)۔ [رسوئی + یہ ، لاحقۂ نسبت ]۔

**رَسَّہ** (فت ر ، شد س بفت) امذ۔
**موٹی رَسّی۔**

رَسَّہ اس کا درخت سے باندھا
اس پری کو پھر آپ کھینچ لیا

(۱۷۹۵ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۹۷)۔ جھٹ پٹ دریا میں قلابے اور رسّہ ڈال کر اُسے (مچھلی) نکالتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۸۶)۔ [رسّا (ر ک) کی متبادل شکل]۔

**ـــ تُڑانا** محاورہ۔
**بھاگنا ، تعلق توڑنا (عموماً «رسی تڑانا» مستعمل ہے)۔** ان لوگوں کو غیر جانبداری کا عارضہ لاحق ہو گیا ہے جب ادیب زندگی سے رسّہ تُڑا کر کسی اصول کے کھونٹے سے بندھ جائیں تو اُن کا یہی حال ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۹)۔

**ـــ کَشی** (ـــ فت ک) امث۔
**۱۔ ایک کھیل جس میں رسّا استعمال کیا جاتا ہے رسّے کے نصف پر ایک نشان لگا دیا جاتا ہے اور اس طرح رسے کے دو سِرے ہو جاتے ہیں۔ ایک سرے کو ایک ٹیم کے کھلاڑی اور دوسرے کو دوسری ٹیم کے کھلاڑی پکڑ کر اپنی اپنی طرف کھینچنے کے لیے بیک وقت زور لگاتے ہیں جو ٹیم مقابل کی ٹیم کو زمین پر لگائے ہوئے نشان سے باہر تک اپنی طرف کھینچ لاتی ہے وہ جیت جاتی ہے ، اور جو کھنچ کر چلی آتی ہے وہ ہار جاتی ہے یہ کھیل دنیا کے بیشتر ممالک میں کھیلا جاتا ہے عوامی کھیل ہے اور کسی ریفری کی زیرِ نگرانی عمل میں آتا ہے۔** بے قاعدہ فوج کے سپاہی اور عرب فٹبال میچ گھوڑ دوڑ، رسّہ کشی، شہسواری وغیرہ میں پورے جوش کے ساتھ حصّہ لیتے۔ (۱۹۷۱ ، ذکرِ یار چلے ، ۲۹)۔
**۲۔ کھینچا تانی ، کشمکش۔** وہ (اقبال) زمین کو خُدا کی ملکیت سمجھتا ہے ، مغرب کی تجارت اور سیاسی رسّہ کشی کو ایک ابلیسی اور تخریبی قوت قرار دیتا ہے۔ (۱۹۵۶ ، فکرِ سُخن ، ۳۲)۔ اقتدار کی رسّہ کشی اور سیاسی تبدیلیوں نے سندھ کے حکمرانوں اور عوام کی صلاحیتوں کو ختم کر کے رکھ دیا۔ (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۲۲۲)۔ [رَسّہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ـــ گِیر** (ـــ ی مع) امذ۔
**مویشی چُرانے والا ، مویشیوں کا چور۔** وہ عام طور پر رسہ گیر کو پکڑوانے کا فرض ادا نہیں کرتا تھا۔ (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۶)۔ فقیرا جٹ بڑا ہی کائیاں اور گھاگ رسہ گیر تھا ، اس کی چترائی کا یہ عالم تھا کہ اپنے دھندے میں وہ ایک بار بھی پکڑا نہیں گیا۔ (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ / دسمبر ، )۔ [رَسّہ + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ]۔

**ـــ گِیری** (ـــ ی مع) امث۔
**مویشیوں کی چوری۔** کسی جاگیردار کو قتل ، اغوا ، رسّہ گیری اور ڈاکہ زنی کے الزام میں سزائے قید نہیں ہوئی۔ (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۳۶۹)۔ [رَسّہ گیر + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رَسی (۱)** (فت ر) امث۔
**۱ (نیاری) شورے کا تیزاب (ترشہ) جس میں ایک خاص طریقے سے کھوٹا سونا گلا کر صاف کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۴ : ۶)۔
**۲۔ (آب کاری) چوتھے درجے کی ہلکی قسم کی معمولی شراب** (ا پ و ، ۷ : ۹۲)۔ [س : رَس रस ]۔

**رَسی (۲)** (فت ر) صف۔
**رس میں بھری ہوئی ، رسیلی ؛ خمار آلود آنکھ کے لیے مستعمل۔**

ہجوم ازبس تماشائی کا تیرے قد پہ ہے پیارے
بسانِ دستۂ نرگس ز سرتاپا رسی آنکھیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۸)۔ [رس + ی ، لاحقۂ صفت ]۔

**• • • رَسی (۳)** (فت ر) امث۔
**پہنچنے کا عمل یا کیفیت (مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل)۔** حالیہ خط میں اس کا ذکر نہ دیکھنے سے واہمۂ عدم رسی ہوتا ہے۔ (۱۹۴۲ ، کاروانِ خیال ، ۱۱۸)۔ [ف : رَس ، رَسیدَن ـ پہنچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رَسّی** (فت ر ، شد س) امث۔
**۱۔ موٹی ڈور ، رسن۔** چار رسّیاں تھیاں یکس کوں رنی ہور میانہ نتھا۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز فروری ، ۶۲ : ۱))۔

حیاتی کی رسی کاٹ ظن رشک تے اپی ٹھاٹ
موئے باج نہیں باٹ ازیں کار مکن لبث

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۲ الف)۔ ہمارے گلوں میں طوق و زنجیر ڈال اور رسّیوں سے کَس ... لے گئے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۸)۔

یہ جو چاہے چھوٹے تو تدبیر کیا
رسّی ڈوری لوہے کی زنجیر کیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۴)۔ اُسے (کمند کو) اسی طرح لپیٹ کر زین کے پیچھے لٹکاتے ہیں جس طرح سقّے ڈول کی رسّی کو لچھیاتے ہیں۔ (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۲۰۸)۔

عداوت اگر جان کے ساتھ کی
تو قسمت میں رسّی ہے دو ہاتھ کی

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۷)۔ اس نے آواز دی ایک رَسّی منگوائی اور چور کو درخت سے باندھ دیا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۶۵)۔
**۲۔ (عور) (مجازاً) سانپ۔** رسّی ، بمعنی مار۔ (۱۸۰۸ ، رویائے لطافت ، ۱۰۲)۔ ایک کہتی ہے اوپر سے مرداری گری ، دوسری

کہتی ہے واہ ، نہیں بی رسّی ہے۔(۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۲۸) .
سانپ کو رسّی ، چھپکلی کو دیوار والی ... کہا جاتا تھا۔(۱۹۶۷ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۳۶) . ۳. سو فٹ کا لمبا پیمانہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : رَشْم रश्म ].

--- **باندھنا** محاورہ.
**تعلق قائم کرنا**. محبت اور الفت کی رسّی جو تمام امت کے درمیان باندھی گئی ہے ... اس کے سبب پروردگارِ عالم نے ... امت پر احسان کیا ہے۔(۱۹۱۵ ، نیرنگِ فصاحت (ترجمہ) ، ۳۶۶).

--- **بَٹ** (---ف ب) امذ.
(سلاوٹ) **بان کی رسّیاں بٹنے والا مزدور** (ا پ و ، ۱ : ۱۸۲).
[رَسّی + بَٹ ، بَٹنا (رک) ].

--- **بَٹْنا** ف مر.
۱. **مونجھ یا سن وغیرہ کو بل دے کر رسی بنانا ، رسّی تیار کرنا.**
دل کو پھنسا کے بل بھی دیے ہیں کہ چُھٹ نہ جائے
رسّی بٹی ہے آپ نے زلفِ دراز کی
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۵). ناریل کے ریشے سے رسّیاں بٹی جاتی ہیں۔(۱۹۶۶، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ، ۴۵).
۲. (کنایۃً) **حیلہ بہانا بنانا** (نوراللغات).

--- **بڑھنا** محاورہ.
**مہلت ملنا ، ڈھیل ملنا ، عمر زیادہ ہونا.**
اے اجل ظالم کی رسّی بڑھ نہ جائے
ریسمانِ عمرِ چرخِ پیر کھینچ
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۵۳).

--- **بَنْد** (---ف ب ، سک ن) امذ.
(اسکاؤنگ) **رسّی میں گرہ لگانے کا ایک خاص طریقہ**. رسّی بند یہ عارضی طور پر رسّیاں جوڑنے کے کام آتا ہے۔(۱۹۲۶ ، طبیعہ ، ۳۰). [رَسّی + ف : بند ، بَسْتَن ـ باندھنا].

--- **پکڑنا** محاورہ.
(کسی معاملے،امر یا بات پر) **مضبوطی سے قائم رہنا ، جمے رہنا ، ڈٹے رہنا**. سب مل کر مضبوطی سے اللہ کے دین کی رسی پکڑے رہو.(۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۶۹).

--- **پُورنا** محاورہ.
**ڈوری سے باندھنا ، رسّی سے کسنا**. میں نے دری میں لحاف لپیٹ کر رسّی پور دی اور وقتِ مقررہ پر بستر لے کر اسٹیشن پہنچ گیا.
(۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۱۵).

--- **پیٹنا** محاورہ.
**فرسودہ راستے پر چلنا ، پُرانی رسم کا پابند ہونا**. انہیں روایت کی رسی پیٹتے رہنے کی بجائے حقیقت کا سامنا کرنے کی جرأت پیدا کرنی چاہیئے۔(۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۸۱).

--- **پھٹکارنا** محاورہ.
**کوڑے جمانا . گھوڑے کو مارنا** (مہذب اللغات).

--- **تُڑا/توڑا کر بھاگنا** محاورہ ؛ سر رَسّیاں تُڑا کر بھاگنا.
**بے تحاشا بھاگنا، جان چُھڑا کے بھاگنا، پیچھا چُھڑانے کے لیے بھاگنا**. مگر جہاں کچھ خوف ہوتا ہے وہاں اس کی اطاعت نہیں کرتا اور رسّی توڑا کر بھاگ جاتا ہے۔(۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۵۱). پولیس کی حراست سے رسّیاں تُڑا کر بھاگاہوا لکھنؤ آیا.
(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۵). چنانچہ یہ صورتِ حال ... ان ظالموں کے ساتھ بھی پیش آئی اور یہ لوگ اپریل ہی میں رسی تُڑا کر بھاگنے کے چکر میں نظر آنے لگے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۶۳).

--- **تُڑانا** محاورہ ؛ سر رَسّیاں تُڑانا.
**تیزی سے چلا جانا ، بھاگنا ، آزادی یا رہائی کی کوشش کرنا** (عموماً جمع «رسّیاں» مستعمل).
گو رَسّیاں توڑاؤں رہائی محال ہے
دوہری کمند ہوئی وہ زلف دوتا لگی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۱). (چُھپ رہنے کے قابل) غار یا گھس بیٹھنے کی (کوئی اور) جگہ تو رسّی تُڑا کر اُس کی طرف دوڑیں
(۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۶۷). کمال بدحواسی کے ساتھ جان چُھڑانے کے لیئے رسیاں تڑانے لگا. (۱۹۲۳ ، مُخدرات ، ۱ : ۷۹).

--- **جَل گئی اَینٹھن نَہ گئی** کہاوت.
رک : رَسّی جَل گئی (پر) بَل نَہ گیا. وہ تو ہمیشہ کی ایسی ہی ہے رسّی جل گئی اینٹھن نہ گئی. (۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۵۲).

--- **جَل گئی / جَلی (پر/مگر) بَل نَہ / نَہیں جَلا / نَہ گیا / نہ نکلا** کہاوت.
**دولت عزّت یا وقعت جاتی رہی مگر غرور نہ گیا یا آن میں فرق نہ آیا.**
اس نے سر نہ جھکایا اور کہا کہ رسّی جلی پر اُس کا بل نہ گیا.
(۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۶۵).
نصیر اُس زلف کی یہ کج ادائی کوئی جانے ہے
مثل مشہور ہے رسّی جلی لیکن نہ بل نکلا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۲۹). رسّی جلی پر بل نہ گیا ، باوجودیکہ اُجڑی ہوئی میکے میں پڑی تھی مزاج میں وہی طنطنہ تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۰۳). میرے سردار نے تجھ کو ہمدردی و مردانگی سرمیدان زیر کیا ، نہیں شرماتا ، یہ وہی مثل ہے کہ رسّی جل گئی مگر بل نہیں جلا.(۱۸۹۱، طلسمِ ہوشربا، ۵:۸۳۳).
رسّی جل گئی مگر بل نہ گیا روسی شکستوں پر شکستیں کھاتے چلے جا رہے ہیں ... لیکن دم خم وہی ہے. (۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۱۵۶). رسّی جل گئی پر بل نہ گیا ، ریاست خاک میں مل گئی ، ہوئے ریاست ابھی باقی ہے. (۱۹۳۸، دلّی کا سنبھالا، ۵۶). اللہ رے دماغ ، رسی جل گئی پر بل نہ گیا ، اب یہ نخرے نہیں چلیں گے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۴۳).

--- **دَراز کَرْنا** محاورہ.
**مہلت دینا ، ڈھیل دینا ، رعایت دینا.**
خلقِ خُدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں
ظالم کی رَسّی کر تو نہ او آسماں دراز

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۳۰۰). شیطان نے اُن کو ہُتے دیے اور ان کی رسیاں دراز کر دیں. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام ، ۵۷). پتہ نہیں اللہ ظالم کی رسّی اتنی دراز کیوں کر دیتا ہے (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۶۶).

**---دَراز ہونا** ف م ؛ محاورہ.

**۱. رسّی کا طویل ہونا، بدی کے سلسلے میں ڈھیل ملنا، دور تک رسائی ہونا یا مزید موقع ملنا.**

پہنچا ہے شب کمند لگا کر کہاں رقیب
دیکھو حرام زادے کی رسّی دراز ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۷).

ٹوٹے تو موت ہی سے یہ ٹوٹے کا سلسلہ
ورنہ شبِ فراق کی رسّی دراز ہے

(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۱۳۴). غالباً ان کا مطلب یہ تھا کہ اس نظام کی رسی اِتنی دراز نہ ہونے پائی کہ اچھی طرح ملک کا گلا گھونٹ دیتی. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۳۳۹).

**۲. بڑی ہونا ، طویل ہونا ، بے حد و حساب ہونا.**

تجکو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال
رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷۲). سچ ہے ظالم کی رسی دراز ہوتی ہے. (۱۹۱۷ ، لغات النساء ، ۱۹۵).

رشتۂ عمر ہے کم اور مری رسّی ہے دراز
آئی چرخے سے یہ آواز نہ تو کات مجھے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۱۹).

**---ڈسنا** محاورہ.

**سانپ کا کاٹنا** (محاوراتِ نسواں).

**---ڈھیلی چھوڑنا** محاورہ.

**مہلت دینا ، ڈھیل دینا ، چشم پوشی کرنا** . یونیورسٹی کی جلدی کے مارے سیّد احمد خاں نے رسی ڈھیلی چھوڑ دی. (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۱۳). خدا ظالموں اور فسادیوں کی رسّی ڈھیلی نہیں چھوڑتا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۳۱).

**---ڈھیلی کرنا** محاورہ.

**۱. رک : رسی ڈھیلی چھوڑنا.** بلکہ اکثر جب فرد یا جماعت کا طغیان و عصیان سرکشی و نافرمانی حد سے گزر جاتا ہے تو رسّی ڈھیلی کر دی جاتی ہے. (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۳۲۷). **۲. بندش کھولنا ، آزاد کرنا ، درگزر کرنا.** بڈھوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ ایسے محل پر زبان کی رسّی ڈھیلی کر دیتے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۹).

**---سے جیوڑا/گِھسنا** محاورہ.

**چار ناچار مصیبت کو برداشت کرنا ، اذیت رساں شے یا شخص سے مجبوراً نباہ کرنا.** تمہیں ساری عمر اسی رسّی سے گردن گھسنی ہے ، جہاں تک ہو سکے زبان سے اُف نہ نکالو. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النساء ، ۹۷). تمہارے فعلوں پر لوگ منہ آتے ہیں ، یہ ملک اور قوم ہے ، رسّی سے جیوڑا گھسا جاتا ہے (۱۹۲۲ ، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ۲۱).

**---کا سانپ بنانا** محاورہ.

**بے اصل بات کو بڑا کر کے دکھانا ، ذرا سی بات کو بہت بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، نہایت مبالغہ آرائی کرنا.**

سنبل کو سمجھے زلف کا سایہ ستم کیا
رسّی کا سانپ ہم نے بنایا ستم کیا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸).

**---کا سانپ بَننا** محاورہ.

**معمولی بات کا اہم نظر آنا ، بے اصل بات کی دھوم مچنا.** ملازمانِ شاہ اس کو ایسا رنگ چڑھا کر پیش کرتے ہیں کہ رسی کا سانپ بن جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۸۸).

**---کَٹنا** محاورہ.

**سلسلہ ہوا ہو جانا، تکمیل ہو جانا.** وہ اتنا دیتا کہ لینے والا بھی حیرت میں رہ جاتا اور اس کی اور اس کی اولاد کی ضروریات کی رسّی کٹ جاتی. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۶۵).

**---کوتاہ ہونا** محاورہ.

**سلسلہ ختم ہونا ، عمر کم ہونا.**

رسّی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی
درگور لمبدراز کا کس کو خیال ہے

(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۱۹۷).

**---کُودنا** محاورہ.

**ایک کھیل اور ورزش جس میں ہار ہار رسی پھاندتے ہیں.** تفریح میں وہ بچوں کو کھیل کھلاتی ، آنکھ مچولی رسی کودنا اور گانا بجانا سکھایا جاتا. (۱۹۶۷ ، بادوں کے چراغ ، ۹۱). ہم رسّی کودنا سیکھ رہے ہیں. (۱۹۷۱ ، سرکشیدہ ، ادیبہ بزمی ، ۹۰).

**---مُٹھی سے نِکلنا** محاورہ.

**کسی شے یا بات کا گرفت یا اختیار سے باہر ہو جانا.** توکّل کی رسّی مٹھی سے نکلی ہوئی مایوسی کی راہ سامنے ایک عالم اپنا متلاشی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۴۲۳).

**---نَنگھانا** محاورہ.

**رسّی پر سے چھلانگ لگوانا، یورپ کی ایک رسم جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دولہا جب سواری سے اُتر کر دلہن کے گھر زنانے میں جاتا ہے تو وہاں اس سے رسّی نگھانی جاتی ہے** (ماخوذ: مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، شرر ، ۳۰۷).

**رُسّی** (ضم ر ، شد س) امذ ا رُوسی.
**سَر کا سفید میل** (بہار اردو لغت ، ۵۲). [ رک : رُوسی ].

**رَسے** م ف.
**آہستہ سے ، نرمی سے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ س : रेस ].

**---رَسے** م ف.
**دھیرے دھیرے ، آہستہ آہستہ** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).
[ رَسے + رَسے (رک) ].

**رَسِیا (۱)** (فت ر ، سک نیز کس س) صف.
۱. شیدائی ، شائق ، مزہ لوٹنے والا ، شوقین ، لٹی.

کس مزے سات لپٹتی ہے ترے گالوں سیں
زلفِ بلدار تمہاری ہے بڑی سی رسیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰).

چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی
مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی
(۱۸۷۹ ، مسدّس حالی ، ۷۳). قسیم ... نیند کا رسیا خراٹوں کا دھتیا ، کھانا کھاتے ہی آرام میں پہنچا. (۱۹۱۷ ، شامِ زندگی ، ۳۱). بعض بزم کے رسیا ہوتے ہیں اور بعض رزم کے مردِ میدان. (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۳۲). دونوں ہی طرح کے لوگ مدعو تھے سبزی کھانے والے بھی اور مرغ مچھلی گوشت کے رسیا بھی. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۳). ۲. (i) **رسیلا ، چھبیلا ، طرحدار.** جب آنکھ اٹھائی ہستی سے جب نین لگے مٹکانے کو سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اس رسیا چھیل رجھانے کو (۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۸). کلی کلی رسیا نگاہیں ساری خوشبو بن کر اُڑ جاتی ہیں. (۱۹۰۶ ، رسالہ مخزن ، جون ، ۱۳). بنسی سنگھ نام کا ایک ٹھاکر تھا بڑا چھبیلا بڑا رسیا ... اس کے گھر کے چکر لگاتا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۷). (ii) **رنگین مزاج ، عیاش.** جب تک میرا شوہر نہ آئے گا اس جگہ سے ہرگز نہ ٹلوں گی ، کیا خوب آپ کے بادشاہ تو بڑے رسیا معلوم ہوتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۱).

زنِ پُر شوق رسیا یا کہ شوقین
بہت ہی جلد آ جاتی ہیں پنس کر
(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۲۳). ۳. (آب کاری) **شراب کا عادی اور ہر وقت نشے میں رہنے والا شخص ، ہر وقت پیے رہنے والا** (ا پ و ، ۷ : ۹۲). [ رس (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ].

**رَسّیا** (فت ر ، ضم س ، شد ی بفت) امذ.
باورچی ، ہکاول ، رسوئیا. کک تو بھاڑ میں جھونکیے ، آپ کا رسیا کیا بُرا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۷). [ رک: رسوئیا ].

**رَسِیا (۲)** (فت ر ، سک س) امث.
بھارت کے قدیم صوبہ اودھ میں اچھے اور مضبوط بیلوں کی ایک نسل جس کے بیل زراعت کے لیے بہت اچھے ہوتے ہیں (اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۷۰) [رک: رسیا(۱)]

**رَسِیّاں** (فت ر ، ضم س ، شد ی) امث.
رک : رسوئی جس کی یہ تصغیر (برائے تحقیر) ہے.

اس طفلِ برہمن کا ابھی تک نہیں پتا
بیٹھا ہوں دیر سے میں رُسیّاں کیے ہوئے
(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۷ : ۳).

گورنر کے بن جائیں جو خانساماں
بنائیں گے وہ قوم کی کیوں رَسیّاں
(۱۹۳۰ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۰۳). [ رک : رسوئی ].

**رَسِیانا (۱)** (فت نیز کس ر ، سک س) ف م.
غصّہ دلانا ، چڑانا.

کیا کیا نوعِ بشر کو رسیاتا ہے
دھمکی دیتا ہے کہ پھسلاتا ہے
(۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۸۱). [ رس + یا ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَسِیانا (۲)** (فت ر ، سک س) ف ل.
رس دار ہونا ، گیلا ہونا ، رس ٹپکنا ؛ پکنا ، پکنا شروع ہونا ؛ چونا ، رِسنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رَس (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رُسِیانا** (کس نیز ضم ر ، سک س) ف م.
غصے ہونا ، ناراض ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک: رُسانا].

**رَسِیاں** (فت ر ، شد س بکس) امث ؛ ج.
رَسّی (رک) کی جمع ، محاورات میں مستعمل.

**--- بَٹنا** محاورہ.
**حیلے بہانے کرنا.**

گرمِ عصیاں سے بَری دامنِ بلبل ہے امیر
رسّیاں ایسی تو ناحق نہ بٹیں دھول سے پھول
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۷).

**--- تُڑانا / توڑنا** محاورہ.
رک : رَسّی تُڑانا. آپ حیدرآباد کا ذکر کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ بے ساختہ رسیاں توڑنے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۱۸ ، مکاتیبِ مہدی ، ۵۳). تمہارا یہ حال ہے کہ دم دم میں رسیاں تڑاتے ہو کانوں پر ہاتھ رکھتے ہو کیا یہ بچہ میں کہیں سے پکڑ لائی ہوں یا مانگے کا ہے. (۱۹۳۲ ، ریزۂ مینا ، ۵۱۴).

**--- توڑ کے بھاگنا** محاورہ.
رک : رَسّی تُڑا کر بھاگنا. ان کی تو بڑی خواہش ہے کہ کسی طرح رسیاں توڑ کے بھاگ جائیں مگر مجبوری کو کیا کریں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۷).

**--- کُھل جانا** محاورہ.
**شیرازہ بکھر جانا ، بدنظمی پیدا ہونا ، انتظامی اُمور میں خلل واقع ہونا.** جس امیر کا تو ارادہ کرتا ہے اُوس کے ملک کی رسیاں کھل گئیں ہیں یعنی ملک میں خلل پڑگیا ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۴).

**رَسِیاوَل** (فت ر ، سک س ، فت و) امذ.
**گنے کے رس میں پکایا ہوا چاول ، رس کھیر ، رساول.** رسیاول ، نے شکر کے رس میں چاول پکاتے ہیں ، دیں دو حصہ کے ساتھ اور خالی بھی کھاتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۳۷). [ رساول (رک) ].

**رَسِیاوَل** (فت ر ، کس س ، فت و) امث.
رک : رَسوائی (پلیٹس). [ س : رَسکا + ل [रासका+ल] ].

**رَسّے تُڑانا** محاورہ.
رک : رَسّی تڑانا. تمہارے نوجوان گھروں سے رسّے تڑا کر بھاگ جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۲۵).

**رَسید** (فت ر ، ی مع) امث.

۱. کسی (شخص یا شے) کے پہنچنے یا وصول ہونے کا عمل نیز وہ نوشتہ یا زبانی اطلاع جس میں پہنچنے یا وصول ہونے کا مضمون ہو.

ہم ہیں مشتاقِ جواب اور تم ہو الفت سیں بعید
نقدِ دل گر تم کوں پہونچا ہے تو بھجوا دیو رسید

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۷). شہزادہ کی جہاں کہیں جانے کی مرضی ہو باحتیاط تمام وہاں پہنچادے ان کی رسید مجھے لا دے. (۱۸۰۳ ، مذہبِ عشق ، ۲۶).

قاصد مرے سوال کا کوئی نہیں جواب
کاغذ بدل گیا نہ ہو خط کی رسید کا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۹).

لو سنو لکھتے ہیں وہ خط میں یہ الفاظ رسید
چل کے ہم گھر سے ترے غیر کے گھر تک پہونچے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۲۵). ۲. **(قانون) رقم یا سامان وغیرہ کی وصولیابی کی باضابطہ تحریر جس میں وصول پانے والے کے دستخط ہوں.** جب یہ بخوشی رخصت کرے رسید اور صافی نامہ اس سے لیکر آویں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۵). تین لاکھ روپیہ کا جواہر ... اسی وقت دے کر رسید دستخطی لے لو. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۸۳۳). ان پر نظرثانی کر کے ان کے طریقوں میں اصلاح کی اور ایک نئی اسٹامپ والی رسید کا طریق اختیار کیا. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۱۰۳). دیوان جی وہ جو اس روز آپ کپڑے وغیرہ دے کر اور مختارِ عام سے رسید لے کر گئے اس کے بعد پھر نظر ہی نہیں پڑے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۶۱). ۳. **پتا ، خبر ، سُراغ.**

وہ زندہ ہے ، توبہ ، غلط یہ اُمید
جو شک ہو تو رضواں سے مانگوں رسید

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۹۱). کم از کم گھر سے روانہ ہونے تک تو کسی صاحبزادے کی رسید نہیں آئی تھی. (۱۹۲۱ ، انور ، ۱۳۳). ۴. **جواب (سوال کا).**

دیکھ مجنوں تری آہوں کی رسید آتی ہے
پوچھتی آتی ہے لیلیٰ وہ بیاباں تیرا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۰۷). بیٹی جا بیگموں کو سلام کر ، ہنس بول ، پر گم سم بیٹھی ہے اور رسید ہی نہیں. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۹). ۵. **گنجفہ کی بازی میں کسی کو سر پہنچنا** (نوراللغات).

[ ف : رَسیدن ـ پہنچنا سے حاصل مصدر ].

**ـــ اِلْزام** کس اضا(ـــ کس ا ، سک ل) امث.

**(قانون) وہ رسید جو مدعی کو تھانے میں دی جاتی ہے** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۲۲). [ رَسید + اِلْزام (رک) ].

**ـــ بُک** (ـــ ضم ب) امث.

**رسیدوں کی کتاب ، رسیدوں کی کاپی.** رسید بک اور اسی طرح کے چند کاغذات لپٹے ہوئے بغل میں. (۱۹۳۱ ، نقاب اُٹھ جانے کے بعد ، ۵۱). جب میں دروازے پر پہنچا امام صاحب کے ہاتھ میں رسید بک تھی. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۶۳). [ رَسید + بُک (رک) ].

**ـــ تک نہ دینا** محاورہ.

۱. بے خبر رکھنا ، اقرار نہ کرنا ، اقراری نہ ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). ۲. **جواب تک نہ دینا ، توجہ نہ دینا** (علمی اردو لغت).

**ـــ دینا** محاورہ.

**(کسی چیز کے) پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا ، تحریری ثبوت دینا ، وصولیابی کی تحریر لکھ دینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

**ـــ طَلَب** (ـــ فت ط ، ل) صف.

**لفافہ یا پارسل وغیرہ جس کی جوابی رجسٹری کرائی گئی ہو اور رسید کا فارم اس کے ساتھ منسلک ہو.** ڈاک کے ذریعے بھیجنے والوں سے گزارش ہے کہ وہ رسید طلب پارسل روانہ کریں. (۱۹۶۷ ، نقوشِ غالب (اشتہار) ، ۱۰). [ رسید + طَلَب (رک) ].

**ـــ کاٹنا** محاورہ.

**وصولیابی کی رسید دینا.** اس نے رسید کاٹ دی تو بڑھیا بے اختیار اس سے بولی بیٹا! میرے پاس کچھ نہیں تُو یہ رسید نہ کاٹ! (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۵).

**ـــ کرنا** محاورہ.

**لگانا ، مارنا ، جڑنا.** امام کا عمامہ اتار تڑاتڑ آٹھ دس بیس لیٹرے رسید کیے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۵۰). جی میں آیا کہ ایک دوہتڑ ایسا رسید کروں کہ عمر بھر یاد رکھے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیتِ نسواں ، ۲۴). لڑکے کو بالوں سے پکڑ کر اُوپر کھینچ لیا داہنے ہاتھ سے تڑتڑ دو تین تھپڑ رسید کر کے اسے ایک دم بٹھا دیا. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۶۶).

**ـــ مُژدہ کہ اَیّامِ غم نخواہد ماند چناں نمانَد و چُنیں نیز ہم نخواہد ماند** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.

**خوشخبری پہنچی کہ غم کے دن باقی نہیں رہیں گے نہ وہ حالت باقی رہی یعنی نہ وہ عیش کے دن باقی رہے نہ یہ غم کا زمانہ باقی رہے گا** (ماخوذ : جامع اللغات).

**ـــ ہونا** محاورہ.

۱. جا پڑنا. بیچاری ٹٹوانی ایک ہی طمانچے کی ضرب سے پشت پر زمین رسید ہوئی. (۱۹۱۲ ، شباب لکھنؤ ، ۸۳). ۲. **گنجفہ کی بازی میں سر آنا** ) (فقرہ) **رسید ہونے کے بعد جتنے اکّو ہوں سب کو کھیل جانا پڑتا ہے** (نوراللغات).

**رَسیدا** (فت ر ، ی مع) صف (قدیم).

**کمال پر پہنچا ہوا ، کامل ، عارف.**

سو چنداں وجاہت میں سیدھا نہ تھا
گدا طبع تھا کج رسیدا نہ تھا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۷). [ رَسیدہ (رک) کا قدیم املا ].

**ـــ ہونا** ف مر (قدیم).

**کامل ہونا ، پختہ کار ہونا** (دکھنی اردو کی لغت).

ہوئے مستعد زور سا دہن منے
رسیدے ہوئے ہر ہنر فن منے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۲).

**رَسیدگان** (فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
**پہنچے ہوئے . رسائی پائے ہوئے ، باریاب شدہ ، عرفاء.** جو لوگ رسیدگانِ الٰہی ... ہیں ان کے نزدیک معارف اور حقائق کے سوا تمام چیزیں حقیر ہیں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۷۶) . [ رَسیدہ (رک) + ان ، لاحقۂ جمع (ہ مبدل بہ گ) ].

**رَسیدگی** (فت ر ، ی مع ، فت د) اسث.
**۱. (پھل وغیرہ کے) پک جانے یا تیار ہو جانے کا عمل یا کیفیت ، پختگی.** درخت مثمر کی رسیدگی کا ایک وقت ہوتا ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۷۰).

لطفِ بہارِ حسن ہے ملزومۂ شباب
قبل از رسیدگی کے نہ ہو گا ثمر لذیذ

(۱۹۳۸ ، دیوانِ صفی ، ۵۱). **۲. بلوغ.** اگر ولادت کے وقت کی شرحِ بالیدگی ، رسیدگی تک قائم رہا کرتی تو ایک بالیدہ انسان ۵۰ فٹ لمبا ہوتا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۸۰). **۳. کام اور ذہنی صلاحیت میں تجربہ کاری ، پختگی.**

کھوتا رہے گا اپنی ضلالت گزیدگی
پاتا رہے گا شام و سحر سے رسیدگی

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۶۸). **۲. (کسی جگہ) پہنچنے کا عمل ، پہنچ جانا.** مقامِ روانگی اور مقامِ رسیدگی کے ہر دو مستولوں کے سرے نگاہ میں قریباً برابر واقع ہوں. (۱۹۱۱ ، برقابی (دیباچہ) ، ۱۵). [ رَسیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَسیدہ** (فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
**۱. پکا ہوا ، پختہ (پھل پھول وغیرہ کے لیے مستعمل).**

غم و درد دامن کشیدہ ہوئے
وہ گلِ نا رسیدہ رسیدہ ہوئے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۷۹).

میوۂ نورس و رسیدہ بہت
گُلِ خوش رنگ و بوئے چیدہ بہت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۳).

سرخ یاقوت صفت ہیں جو رسیدہ ہیں انار
سیب و نارنج دکھاتے ہیں فرحناک بہار

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۲۷).

اب کچھ مزے پہ آیا شاید وہ شوخ دیدہ
آب اس کے پوست میں ہے جوں میوۂ رسیدہ

(۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۶۲). **۲. (اَ) پہنچا ہوا ، وارد.**

صاف و شفاف ہے دمیدہ صبح
ہے بہت لطف سے رسیدہ صبح

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۲۲). **(اَا) کمال پر پہنچا ہوا ، کامل ، عارف.**

کعبۂ مقصود رسیدہ فقیر
بیٹھ گیا آ کے قریبِ امیر

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۷۲).

دل میں جو ذوقِ عشقِ بتاں آرمیدہ ہے
کیونکر نہ ہم کہیں یہ قلندر رسیدہ ہے

(۱۹۵۰ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۳۱). **(اَاا) انتہا کو پہنچا ہوا.** جیسے: **عمر رسیدہ** (فرہنگِ آصفیہ). **۳. پہنچا ہوا (کسی حالت یا کیفیت تک) ، (مجازاً) مبتلا.**

دیتی ہیں روحیں گنجِ شہیداں میں یہ صدا
پھر جا اجل رسیدہ ادھر ہے یہ کوئے تیغ

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجّو) ، د ، ۱۳۵). اس شخص تکلیف رسیدہ کو کچھ بھی دخل نہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴۴) .

کرتا ہے کوئی نالہ گر پڑتے ہیں اشک اپنے
کھائی ہیں کڑی چوٹیں دل درد رسیدہ ہے

(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۲۰۶). **۴. بالغ ، پختہ.** رسیدہ انسانی عضویے میں اس قسم کی انعکاسی قوس دوسرے حصوں سے بہ اعتبار وظائف بالکل الگ تھلگ نہیں ملتی. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۴۸). **۵. اثر و رسوخ والا ، حکام رس.** بڑے رسیدہ اور رسا اور منتی آدمی ہیں لالہ کانجی مل صاحب کوئی ایسے ویسے آدمی تھوڑا ہی ہیں. (۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۱۰). [ ف : رَسِیدَن ـ پہنچنا کا حالیہ تمام ].

**ـــ بُود بَلائے وَلے بَخَیر گُزَشت** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
**مصیبت آئی تھی مگر خیرگزری ، مصیبت ناگہانی سے بچنے کے موقع پر مستعمل.** چلو خوب ہوا ، مصرعہ: رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۱۰). چلا گیا ؟ تو یوں کہئے رسیدہ بود بلائے ولے بہ خیرگزشت (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۶۹).

**رَسیدی ٹِکَٹ** (فت ر ، ی مع ، کس ٹ ، فت ک) امذ.
**وہ سرکاری ٹکٹ جو بیس روپے سے زیادہ رقم کی رسید پر لگایا جاتا ہے.** کرایہ مکان کی پچیس روپے کی رسید دے رہے ہو مگر تم نے رسیدی ٹکٹ نہیں لگایا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۱). [ رسیدی + ٹکٹ (رک) ].

**رُسیَل** (ضم ر ، کس س ، فت ی) صف.
**غصیلا ، جلد ناراض ہو جانے والا** (جامع اللغات). [ رُسی ، رُسیانا (رک) سے + ل ، لاحقۂ صفت ].

**رَسِیلا** (فت ر ، ی مع) صف ، مذ ؛ مث : رَسِیلی.
**۱. رس بھرا ، عرق دار ، شاداب.**

چنچل کا مکھ چھبیلا ہے ادھر امرت رسیلا ہے
اجت جھلکار ٹیلا ہے چکندا رات ساری کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰۷) . کیڑوں کو جوں ہی رسیلی شاخ مل جائے وہ اس سے چسپیدہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲). پھل دار درخت خاص اہمیت رکھتے ہیں مثلاً سنترہ ، لیموں ، آڑو ، خوبانی ، انگور ، انجیر ، شہتوت وغیرہ یہ نہایت رسیلے ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۴۵).
**۲. شیریں ، مدھر ؛ مزیدار.**

ہور فارسی اس تے ات رسیلا
ہر حرف میں عشق ہے نہ حیلا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۱).

سارے شاعر کہتے ہیں گے ایک سے ایک آپس میں مل کر
صاحب کے اس شعر کو دیکھو ہے کتنا شیریں و رسیلا

(۱۸۱۷ ، صاحب ، ک ، ۱۳۸).

سناتا ہوں کعبہ کے شیدائیوں کو
سندیلہ میں آ کر یہ نغمہ رسیلا
(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۲۰۱). لوک گیتوں کی دھنیں نہایت رسیلی ، سُریلی ، دلاویز اور مقامی مزاج کی ترجمان ہوتی ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۹). ۳. **نکیلا ، چھبیلا ، شیریں ادا ، خوش وضع ، طرحدار.**

سگھر سمرت سُنجانی توں رسیلا ہور نورانی توں
ہے جیواں کا سوہِ جانی توں بحقِ شیریزدانی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۹).

تو نازین رسیلا تو بیوفا رنگیلا
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۹۳).

رسیلی چمیلی بنی تنگ و چست
لباس اور زیور سے ہر اک درست
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۸۷).

نکیلے تم ہو سجیلے ہو تم رسیلے تم
پھر اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس جواں کے لیے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۲). [رَس (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت].

**---بَن** (---ف پ) امذ.
**رسیلا (رک) کا اسم کیفیت ، تازگی ، شادابی ، شیرینی.**

نرگسی آنکھوں کا تیری یہ رسیلا بن کہاں
اک فقط شوخی ہی شوخی دیدۂ آہو میں ہے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیّین ، ۱۳۳). ان گیتوں کی جان ان کی مٹھاس اور رسیلا بن ہے. (۱۹۵۲ ، مشرقی پاکستان کے لوک گیت (اُردو گیت) ، ۹۵). اس کے چہرے پر تازگی تھی نیا نکھار تھا ہونٹوں میں رسیلا پن اور رخساروں پر سُرخی آ چکی تھی.
(۱۹۸۲ ، بچھتاوے ، ۱۵۳). [ رَسیلا + بن ، لاحقۂ اسمیت ].

**رُسیلا** (ضم ر ، ی مع) صف.
**جس کے سر میں خشکی ہو ، پڑپلا ، بھوسی دار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ رَسی ـ رُوسی (رک) + لا ، لاحقۂ صفت ].

**رَسیلی** (فت ر ، ی مع) صف.
**رسیلا (رک) کی تانیث ، مرکبات میں مستعمل.**

**---آنکھ** (---مع) امث.
**وہ آنکھ جس میں نشہ کی سی کیفیت ہو ، مخمور آنکھ ، لگاوٹ بھری آنکھ (عموماً جمع میں مستعمل).**

جس سے نظر لڑی وہ ہوا سامری پرست
جادو رسیلی آنکھ میں بھی کس بلا کے ہیں
(۱۸۹۷ ، دیوانِ مائل ، ۱۴۳).

شعاعِ اوّل پڑی ہے گویا چمن میں نرگس کی پنکھڑی پر
رسیلی آنکھوں میں ہے تبسّم لبوں پہ سرخی سی آرہی ہے
(۱۹۲۵ ، نقش و نگار ، ۲۵).

یاد آئی رسیلی آنکھوں کی بے چین ہے دل وہ چین کہاں
اُس مئے سے تو رشتہ ٹوٹ چکا ، یہ کیفِ شبانہ چھوڑو بھی
(۱۹۷۸ ، دامنِ یوسف ، ۸۹). [ رَسیلی + آنکھ (رک) ].

**---باتیں** (---ی مج) امث ، ج.
**میٹھی باتیں ، لگاوٹ کی باتیں.**

کہو مجھ سے نہ کیا بیٹھ رسیلی باتیں
جو سنائی مجھے کڑوی ہی سنائی پیارے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۲) [رَسیلی + بات (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

**---بولی** (---و مج) امث.
**نرم بولی ، بھلا معلوم ہونے والا لب و لہجہ.**

عجب عالم ہے اُسکا وضع سادی شکل بھولی ہے
کہی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۸). [ رَسیلی + بولی (رک) ].

**رَسیم** (فت ر ، ی مع) صف.
**خوش رفتار ، تیز رفتار.**

سیر میں طاؤس ہے ملکوت کا یا کہ تیرا مرکبِ نادر رسیم
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۸۶). [ ع : (ر س م) ].

**رِسیوَر** (کس مج ر ، ی مع ، فت و) امذ.
**۱. وہ شخص جو بحکمِ عدالت کسی جانداد کی تحصیل وصول اور جمع خرچ مرتب کرے ، امین ، متولی ، محصّل.** اگر شے قرق طلب ایسی اراضی ہے جو سرکار کو مالگزاری دیتی ہو تو معرفت کلکٹر اس ضلع کے ہو گی باقی صورتوں میں ... بذریعہ تقرر کسی رسیور یعنی محصل کے. (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۳۴). دفعہ ۵۱ یہ پابندی ایسی شرائط و قیود ... یا بذریعہ تقرر رسیور کے ... ضروری سمجھا جائے. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۷). ہاں مالک کے خلاف راست کاروائی کر کے اُسے قرق اور تقرر رسیور کے ذریعے کیا جاسکتا ہے. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۶۶۵). ۲. **ٹیلی فون کا وہ حصہ جس سے آواز سنائی دیتی ہے ، چونگا.** یہ کہہ کر وہ اٹھا اور ٹیلیفون کا رسیور اُٹھا کر زہرہ جمال سے باتیں کرنے لگا. (۱۹۲۱ ، انور ، ۳۳۰). ٹیلیفون کے دو ضروری حصّے ٹرانسمیٹر اور رسیور ہیں ، آواز سے ہوا میں لہر پیدا ہوتی ہے ، برق رو اس قسم کی لہر کو اپنے ساتھ لے جاتی ہے. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۲۸). ۳. **(کھیل) (گیند) لینے والا.** جو کھلاڑی پہلے گیند مارے گا «سَرْوَر» کہلائے گا اور دوسرا کھلاڑی «رسیور» یعنی لینے والا کہلائے گا. (۱۹۶۰ ، ہمارے کھیل ، ۲۳۱). [ انگ : Receiver ].

**رِسیو کرنا** ف م.
**۱. وصول کرنا ، حاصل کرنا.** آج سو روپے کا منی آرڈر آئے گا ، تم رسیو کر لینا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۲). ۲. **استقبال کرنا.** آج بھائی صاحب بریلی سے آ رہے ہیں ، انہیں رسیو کرنے کے لیے اسٹیشن جانا ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۲). ۳. **ٹیلی فون رسیور اُٹھانا ، بات سننا.** دیکھو گھنٹی بج رہی ہے ، کال رسیو کرو (۱۸۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۲) [انگ : Receive + کرنا (رک) ].

**رَش** (فت ر) امذ.
**۱. کثرت ، ہجوم ، بھیڑ (انگریزی لفظ اُردو میں مستعمل).** اُدھر گیٹ

پر رش ہوا ، بابو غریب کی نوکری کا معاملہ دل ہی دل میں تاؤ کھاتا چلا گیا۔(۱۹۵۹ ، شمع خرابات ، ۲۰). دو ایک میزوں پر لوگ بیٹھے تھے لیکن زیادہ رش نہ تھا۔(۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۷). ۲. **(کسی جگہ) تیزی سے پہنچنا ، جلد سے جلد روانہ ہونا ، تیز قدم جانا.** فلاں مجسٹریٹ کی عدالت چلے جاؤ یا لالکرتی تھانے فوراً پہنچو ، ایوانِ حکومت چلے جاؤ یا فلاں سڑک کے فلاں مقام پر رش کرو۔(۱۹۷۱ ، فوٹو گرافی ، ۱۰۳). ۳. **رش۔ گنجفہ کے ایک کھیل رمی کی خاص اِصلاح ہے** (اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۸). اف : کرنا ، ہونا۔ [ انگ : Rush ].

**---لینا** محاورہ.

**مقبول ہونا ، پسندیدہ ہونا ، وقعت حاصل کرنا.** یہ فِلم ... غیر معمولی رش لے رہی ہے۔(۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ / ۱۹۶ : ۲). دلّی کے ... نئے کلچرل کمپلیکس میں « تعلق » (ڈرامہ) اپنی فارسی آمیز اردو میں بار بار اسٹیج ہوتا ہے اور رش لیتا ہے ، میں نے بھی دیکھا۔(۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۵).

**رَش (۲)** (فت ر) امذ.

**۱ خُرمے کی ایک قِسم جو ایران میں ہوتا ہے اس کے دونوں سِرے مساوی نہیں ہوتے بلکہ گاودم ہوتے ہیں.** رش۔ ایک خاص قِسم ہے خُرمائے فارس کی جوگاودم ہوتی ہے۔(۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۴۷). ۲. **بازو** (فرہنگِ عامرہ). [ ف : ارش (رک) کی تخفیف ].

**رِش** (کس ر) امذ.

**رشی ، زاہد ، عابد ، خُدا پرست ، مُنی ، سنّت.**

پھندے میں اپنے پھانسوں میں اِس رش کو آن میں
یہ زُلف میری طائرِ دل کو تو دام ہے

(۱۸۹۰ ، حافظ عبداللہ کے ڈرامے ، ۱۰ : ۲۱۲). [ رشی (رک) کا مُخفّف ].

**رِشا** (کس ر) امث بہ رشاء.

۱. **رسّی ، ڈور** (فرہنگِ عامرہ). ۲. (نجوم) **بُرج حوت کے چند چھوٹے چھوٹے سِتاروں میں قمر کی منزل.** رِشا منزل میں پیدائش ہو تو مولود ماں باپ کی خِدمت کرے۔(۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۲). چاند کی اٹھائیس منزلیں ، ہیں ... فرغ موخر ، رِشا۔(۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ (ترجمہ) ، ۳ : ۵۴۳). [ ع : (ر ش و) ].

**رَشاد** (فت ر) امذ.

**راہِ مُستقیم دِکھانے کا عمل ، رہنمائی ، نیک ہدایت.**

ہور کیا یوں عرض اے شاہِ رشاد
میں تعدی بیچ تھا اس سے زِیاد

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۸۶). ظلمت و گمراہی ... ضیائے رشاد سے پُر نُور فرمائی۔(۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۲).

سُن رہے ہیں وہ صدا ، وہ دعوتِ صِدق و رشاد
رہنما جس کا سکوتِ شب ہے مرکب دوشِ باد

(۱۹۱۹ ، فردوسِ تخیّل ، ۲۰۱). [ ع : ( ر ش د) ].

**رَشادُ الْماء** (فت ر ، ضم د ؛ غم ا ، سک ل) امذ.

(نباتیات) کرم کلّے کے خاندان کا ایک پودا. صلیبیہ بمعنی کرم کلّے کا خاندان ... اس میں حسبِ ذیل پودے شامل ہیں:- منشور (وال فلاور) - کرموا (واٹر کرس) جسے عربی میں رشادالماء کہتے ہیں۔(۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳). [ ع ].

**رَشادَت** (فت ر ، د) امث.

**راہِ راست پر ہونے کا عمل، رُشد و ہدایت ، نیکی اور سعادت مندی.**

یقیں ہیں اخترِ بُرجِ رشادت
مقرر گوہرِ درجِ سعادت

(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۶) . قدیر ... وہاں سے دہلی گئے ، رشادت و ذہانت کی بدولت بہادر شاہ خاتم السّلاطین تک رسائی ہوئی۔(۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۷۵). [ ع : (ر ش د) ].

**رَشادی** (فت ر) امث.

**راستی ، راہِ راست ، ہدایت.** ان دو ذریعوں میں جو اصول جمع ہوتے ہیں وہ ایک مُتغیّر اور مُعتدل شکل میں رشادی یعنی اہلِ سنّت کی مدرسی الٰہیات میں داخل ہو جاتے ہیں۔(۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۸۳). [ رشاد + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**رَشاش** (فت ر) امذ.

**(پانی وغیرہ کے) چھینٹے سے دینے کا عمل ، پچکاری یا مشین سے پانی ، رنگ ، دوا وغیرہ کی پھوار ڈالنا.** (انگریزی) اِسپرے ( Spray ) اگر اسے رشاش کے طور پر اِستعمال کیا جائے تو یہ مقامی عدمِ حِسّیّت پیدا کر دیتا ہے۔(۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۱). [ رشاشہ (رک) کی جمع ].

**---آفرِیں** (---مدا ، سک ف ، ی مع) امث.

**پچکاری.** سحابیات ، آبی روغنی الکحلی یا گلسرین زدہ وسائط میں ادویہ کے محلولات ہیں جو کہ ایک رشاش آفرین کی مدد سے حلق میں چھڑکنے کے لیے ہیں ، مثلاً سحابیہ ایڈرینالین و کوکین۔(۱۹۳۸ ، عِلم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵). [رشاش + ف : آفرین ، آفریدن - پیدا کرنا ].

**رَشاشَہ** (فت ر ، ش) امذ.

**پانی یا رقیق شے کی بُوندیں ، قطرے.** برف گالہ برف کا رشاشۂ آب ہے بسبب انجماد کے برف ہو گیا ہے۔(۱۸۳۹ ، سِتّۂ شمسیہ ، ۵ : ۵۹). دریائے اوقیانوس سے رشاشہ یعنی چھینٹیں اُڑنی شروع ہوتی ہیں۔(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷۱). [ ع : ( ر ش ش) ].

**رَشاقَت** (فت ر ، ق) امث.

۱. **قد کی موزونیت ، حُسنِ قامت ، زیبا قامتی.** چہرے کا حُسن صباحت کہلاتا ہے ... قد کا رشاقت عادت و اطوار کا لیاقت اور بالوں کا حُسنِ کمال ہے۔(۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۵۲). ۲. **حُسنِ بندش و موزونیتِ ترکیب.** اشعارِ ذیل سے اُس کے کلام کی رشاقت اور حلاوت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔(۱۸۸۸ ، حسن ، نومبر ، ۴۰). اشعار ... کیا باعتبارِ جدّتِ مضمون اور کیا باعتبارِ حُسنِ ترکیب و رشاقتِ اِلفاظ بیشک فی زمانہٖ ہذا بے نظیر ہیں۔(۱۹۰۵ ، اعجازِ عشق ، ۳۶). مُشتے نمونہ از خروارے اشعار ذیل سے اس کے

کلام کی رشاقت اور حلاوت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ (۱۹۲۰ ، رسائلِ عماد الملک ، ۲ : ۳۹)۔ [ ع : (ر ش ق) ]۔

**رَشاؤ** (فت ر ، سک و) امذ۔
**بنجر زمین کو کاشت کرنا ، زمین کو ہل چلا کر اور سہاگہ پھیر کر کچھ عرصے کے لیے پڑا رہنے دینا** (ماخوذ: جامع اللغات ؛ پلیٹس) [ پ : رشاو **रशाव** ]۔

**رِشتا** (کس ر ، سک ش) امذ۔
**رک : رِشتہ۔**

وہی رشتا کہ دانایاں کہیں ہے اِسلام میں تسبی
سوئی رِشتا گلے جا کفر کی زُنّار ہوتا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۷)۔

بگانے زندگی تک ہیں عزیز و اقربا اے رند
لحد میں سوئے جب جا کر نہ رِشتا ہے نہ ناتا ہے
(۱۷۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۸۲)۔ [ رِشتہ (رک) کا قدیم اِملا ]۔

**رِشتک** (کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ۔
**(نباتیات) پودے کی چھوٹی سی ڈنڈی جس پر زردان جما رہتا ہے۔ نلی لمبی ہو کر پہلے ایک چھوٹا رِشتک بناتی ہے۔** (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۱)۔ رِشتک کے اطراف ایک پتلا جلاطینی غِلاف پایا جاتا ہے۔ رِشتک میں کہیں کہیں مُردہ خلیے پائے جاتے ہیں جو خالی ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۰۳)۔ [ س : رِشتک **रिश्तक** ]۔

**رِشتکی** (کس ر ، سک ش ، فت ت) صف۔
**رِشتک سے متعلق۔** کالر یا کثیر خلوی انواع بستی نُما ہوتی ہیں یا رِشتکی۔ اِن کے رِشتک سادہ یا شاخدار ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۴۹۸)۔ [ رِشتک + ی ، لاحقۂ نِسبت ]۔

**رِشتَہ** (کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ ؛ مر رِشتا۔
**۱۔ تاگا ، ڈورا (بٹا ہوا یا بے بٹا) ، کتا ہوا سوت ؛ (اِستعارۃً) سِلسلہ۔** مراد کا رِشتہ بات میں آتا سو آتا ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۷)۔

ہندو نے صاف دل سیں ڈالا گلے میں رِشتہ
دیکھا جو تُجھ صنم کے زنار کا تماشا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳)۔

اِنتظام روسا اس سے ہوا ایسا کُچھ
مُنتظم رِشتے میں جس طرح سے ہو دُرِعدن
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۷)۔

شب کہ وہ مجلس فروزِ خلوتِ ناموس تھا
رشتۂ ہر شمع ، خارِ کسوتِ فانوس تھا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳)۔ اس موقع پر بھی صبر کا رِشتہ آپ کے ہاتھ سے نہ چھوٹا۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۳)۔ کوئی ایسا نہ تھا جو اس بکھرے ہوئے شیرازے کو ایک رِشتے میں مُنسلک کرے۔ (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۴۸)۔ **۲۔ آباء ، اُمہات ، ازواج یا اولاد کا نسلی تعلق ، قرابت ، خویشی ، برادری۔** اس مرد نے کہا یہ جوان میرے رِشتے میں ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۵)۔

سب ہوں دُریکتا نہ علاقہ ہو کسی سے
نذر اُن کی یہ ہونگے جنھیں رِشتہ ہے نبی سے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱)۔ پنجاب کی حالت حیدرآباد سے نِسبتاً بہتر ہے ، گو دور دراز کے رِشتوں میں دِقتیں ہیں۔ (۱۹۲۲ ، مکاتیبِ اقبال ، ۲ : ۲۰۱)۔ ایک اور موقع پر اُس نے اس رِشتہ کو صراحت سے اُجاگر کیا۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۷)۔ **۳۔ تعلق ، واسطہ ، عِلاقہ ، لگاؤ ، بندھن۔**

کیوں نہ لیویں زاہداں تجھ دیکھ طرزِ برہمن
رشتۂ اخلاص تیرا رِشتۂ زنار ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۳)۔

تار ایک ہی ہے سبحۂ و زُنّار کا امیر
اِسلام و کفر میں بھی ہے رِشتہ قریب کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۱)۔ اسلام کا رِشتہ دوستی کے لیے کافی ہے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۶)۔ ہمارا رِشتہ قرآن و سنّت کے پاکیزہ نِظامِ حیات سے مُنقطع ہو کر مغربی طرزِ فکر سے وابستہ ہو گیا۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان اور دیگر پاکستانی زبانیں ، ۱۵)۔ **۴۔ شادی ، نِکاح یا منگنی ، عقد ، زوجیت۔** خُدا کی قسم یہ اس لائق ہے کہ اگر رِشتہ چاہے تو کیا جائے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۷۱)۔ برادری والا کوئی رِشتہ کے لئے تیّار نہیں ہوتا اور اس کی لڑکی اور لڑکا بیاہ منگنی سے تھک گئے۔ (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۴۲)۔ **۵۔ لڑی ، سلک ، ہار ، نظم** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ **۶۔ ایک بیماری جس سے عموماً پانو میں زخم ہو جاتا ہے اور اُس سے دور تک ٹانگ میں پھیلا ہوا تار سا نِکلتا ہے ، نارو۔**

کس نے یہ حالِ جسمِ زار لِکھا
مَرَضِ رِشتہ ہے جو مِسطر کو
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۷۸۷)۔ مرض رِشتہ ( Dracontiasis ) میں بھی اس کے استعمال کی تعریف کی گئی ہے۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۲۰۷)۔ **۷۔ آنتوں کا کپڑا یا کیچوا جو دھاگے کی طرح باریک ہوتا ہے۔** خیطیہ (نیما ٹوڈا) :- رشتہ: اس صنف کے بعض جانور بالکل تاگے کی طرح ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۳)۔ **۸۔ ایک قِسم کی آش ، حلوۂ سوہاں۔** سب جانوروں کا مغز اور تتماج اور رِشتہ اور دہی رطوبت زیادہ کرتے ہیں۔ (۱۲۰۹ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۵۷)۔ [ ف : رِشتہ ، رشتن ـ کاتنا ـ کاتا ہوا]۔

**ـــ اُخُوّت** کس اضا(ـــ ضم ا ، خ ، شد و بفت) امذ۔
**بھائی بندی کا تعلق ، برادری کا تعلق ، دوستی ، برادرانہ تعلق۔** آنحضرت صلعم نے خیال فرمایا کہ انصار اور اُن میں رشتۂ اُخُوّت قائم کر دیا جائے۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۴) [ رِشتہ + اُخُوّت (رک) ]۔

**ـــ اِزاربَندی** کس صف(ـــ کس ا ، فت ب ، سک ن) امذ۔
**وہ قرابت جو بیوی یا شوہر کی طرف سے ہو ، سالے اور بہنوئی کا رشتہ۔** آپ کے عزیز دار ہیں ، کیسا مضبوط رِشتہ ہے کہ جس کو رشتۂ ازاربندی کہتے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۳۳)۔ [ رِشتہ + اِزاربند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ـــ اِزدِواج** کس اضا(ـــ کس ا ، سک ز ، کس د) امذ.
**شادی بیاہ ، شوہر اور بیوی کا تعلق ، ازدواجی تعلّق.** پھر جب میں رِشتۂ ازدواج میں منسلک ہوا تو اپنی رفیقۂ حیات کو جنون کی حد تک چاہنے لگا. (۱۹۸۲ ، غلام عبّاس ، زندگی نقاب چہرے ، ۴۶۳). [ رِشتہ + ازدواج ].

**ـــ اُستوار کرنا** محاورہ.
**رِشتہ جوڑنا ، تعلق قائم کرنا ، تعلق کو ہموار کرنا ، راہ و رسم بڑھانا.** زندگی کا تسلسل برقرار رکھنے کے لئے روایت سے رشتہ اُستوار کرنا بھی ضروری ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۴).

**ـــ اُستوار ہونا** محاورہ.
**تعلق قائم ہونا ، لگاؤ ہونا ، تعلق کا ہموار ہونا.** کشمیر اور ہندوستان کے عوام کے درمیان محبت ، عدل اور فراخدلی کی بُنیادوں پر رِشتہ اُستوار ہو سکتا ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۰۹).

**ـــ اُلفت** کس اضا(ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ف) امذ.
**محبّت کا تعلق ، دوستی ، دوستانہ مراسم.**

دُنیا سے ذوق رِشتۂ اُلفت کو توڑ دے
جس سر کا ہے یہ بال اُسی سر میں جوڑ دے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۶). [ رِشتہ + اُلفت (رک) ].

**ـــ آنا** محاورہ.
**نِسبت کے لیے پیام آنا ، شادی کا پیغام آنا.** گُلنار کہنے لگی ... دسیوں جگہ سے رِشتے آ چکے ہیں لیکن وہ برابر جواب دیے جاتا ہے. (؟ ، داستانِ الف لیلہ (مہذب اللغات)).

**ـــ آواز** کس اضا(ـــ مد ا) امذ.
**آواز کا رِشتے تاگے سے اِستعارہ کرتے ہیں ، مُسلسل آواز.**

وہ مے کش ہوں برس جو عُمر کا میری گُزرتا ہے
گِرہ دیتا ہے ساقی رِشتۂ آوازِ قلقل میں

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۸۴). [ رِشتہ + آواز (رک) ].

**ـــ بافی** امث.
**سُوت کاتنا اور بٹنا.** اس غرض سے رِشتہ بافی اور رِشتہ فروشی کا پیشہ اِختیار کر لیا تھا ، اور اپنے ہاتھ سے سُوت کاتتے تھے. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۸۶). [ رِشتہ + باف ، بافتن ـ بُننا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ باندھنا** محاورہ.
**۱. گہرا تعلق پیدا کرنا ، تعلق کو پُختہ بنانا.**

میں وہ میکش ہوں پیوں مئے تو خُم مے ساقی
رِشتۂ موج مئے ناب سے ساغر باندھے

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۲۴۴).

اُس سے پیماں ہی کُچھ ایسا باندھا
جِسم سے جان کا رِشتہ باندھا

(۱۹۷۹ ، ماجرا ، ۱۹). **۲. رِشتے داریاں قائم کرنا ، شادی بیاہ کرنا ، ازدواجی رِشتے قائم کرنا.** مُغلیہ سلاطین نے عوام ... کے بجائے راجپوتوں سے رِشتہ باندھا. (۱۹۴۱ ، آبِ رفتہ ، ۹۰).

**ـــ بپا / برپا** (ـــ فت ب / سک ر) صف.
**۱. جس کے پانو میں تاگا وغیرہ بندھا ہو جس کے باعث وہ چل نہ سکے ، مُقیّد ، پابند.**

آنسو بہا تو رِشتہ بپا مُرغِ دل ہوا
دانے نے کی جو نشوونما دام ہو گیا

(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۵۲).

رہوں میں رِشتہ برپا جب قفس چھوڑوں عناصر کا
کمندِ دل رہے چُھوٹے نہ تیری ڈور کا پھندا

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۱۸۶).

حُسن ، صیدِ زبوں و رِشتہ بہ پا
عِشق ، آزاد و صاحبِ پرواز

(۱۹۴۸ ، سرود و خروش ، ۱۰۸). کبوترانِ بامِ حرم ، مُرغانِ رِشتہ برپا کے متعلق کیا جان سکتے ہیں. (۱۹۶۵ ، تنقیدی نظریات ، ۲۰۹). **۲. وہ بات جو چلنے پھرنے یا حرکت کرنے میں مانع ہو.** صدائے حضیض طائرانِ اوج گیر کے لیے رِشتہ بپا تھی. (۱۸۷۹ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۸). [ رشتہ + ب (حرفِ جار) + پا (رک) / برپا (رک) ]

**ـــ بپائی / برپائی** (ـــ فت ب / سک ر) امث.
**پابندی ، قید ہونے کی کیفیت.**

وہ ڈورے کے لپٹنے کو بھی سمجھی حلقۂ گردن
یہ جادہ کے تعلق کو بھی سمجھا رِشتہ برپائی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۳). [ رِشتہ + بپا / برپا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ بدنا** محاورہ.
**رِشتہ قائم کرنا ، تعلق رکھنا.** کِسُو سے دشمن ، کسو سے دل مِلا کا رشتہ بدا ہوا ہے ، ہر دم اُن سے خلاملا ہیں. (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہر افروز ، ۵).

**ـــ بندی** (ـــ فت ب ، سک ن) امث.
**قرابت ، تعلق ، دوستی ، رابطہ ، رِشتہ داری.** سخاوت و شجاعت میں ایسا پیوند ہے کہ وہ ٹوٹ نہیں سکتا ، اس رِشتہ بندی ہی پر ان کے اشعار کا مدار تھا. (۱۸۹۰ ، حسن ، جنوری ، ۳۷). اِس رِشتہ بندی سے لڑکی پیدا ہو تو میری قوم قزلباشی ہی کے کسی فرد سے منسوب کی جائے. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۱۲). [ رِشتہ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ بیان** کس اضا(ـــ فت ب) امذ.
**داستان یا کہانی کا سِلسلہ.** ایّامِ سلف کے قِصّے کہنے ہارون نے اِن نادر قِصّوں اور اِن عجائب حِکایتوں کے گوہرِ آبدار کو رِشتۂ بیان میں ... مُنسلک کیا ہے. (۱۸۱۱ ، چار گُلشن ، ۶۳). [ رِشتہ + بیان (رک) ].

**ـــ تاک** کس اضا ؛ امذ.
**انگور کی رَگیں ، انگور کی بیل کا ریشہ** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) [ رِشتہ + تاک (رک) ].

**ـــ تجویز کرنا** ف مر.
**شادی کے لئے پیغام دینا ، نکاح میں لانے کا مشورہ دینا.** ایک

معزز انصاری گھرانے نے اپنی لڑکی کے لیے رِشتہ تجویز کرنے کی آنحضرت صلعم سے درخواست کی تو آپ نے فرمایا،تم ایک جنّتی کو چاہتے ہو تو بلال سے بیاہ دو۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۳۰).

**---ـُـ تَلَمَذ** کس اضا (---فت ت ، ل ، شد م بضم) امذ.

**شاگردی کا تعلق.** قمر عباس کے یہاں «میں» کا وفور ہے لیکن یہ ایک ایسی «میں» ہے جو اِنسانی عزم وقربانی کے ساتھ رِشتۂ تَلَمَذ میں بندھی ہوئی ہے۔ (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۷۰). [ رِشتہ + تَلَمَذ (رک) ].

**---توڑْنا** محاورہ.

**رابطہ و تعلق یا قرابت (منگنی یا نِکاح وغیرہ) کو ختم کر دینا ، الگ یا برکنار ہو جانا.**

کاٹیا دِل کوں میرے ولے ہت نہ چھوڑ
محبت کا رِشتہ نکو مُجھ تھے توڑ
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۰).

اُس نے بھی میرا ساتھ چھوڑ دیا
بے زری میں یہ رِشتہ توڑ دیا
(۱۸۶۰ ، مثنوی بحرِ مختلف ، ۲۷). محلاتِ شاہی سے مِلنا چھوڑا دُنیا کے کُل عیش و آرام سے رِشتہ توڑا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰۳). چودہ برس کا رِشتہ توڑ عزیز و اقارب سے منہ موڑ اپنا گھرالگ جا بساتی ہے۔ (۱۹۳۶، راشدالخیری ، نالۂ زار، ۳۰). جس زمین سے اِنتظارحسین رِشتہ توڑ چکے ہیں اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا اُن کے احاطۂ اِختیار سے باہر ہے۔ (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۳).

**---ٹٹولْنا** محاورہ.

**راستہ ڈھونڈنا ، راستے کا کھوج لگانا ، تلاش کرنا.** ویران قبر سے گزر کر جھاڑیوں کے بیچ رشتہ ٹٹولتے خاموش چل رہے تھے۔ (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰).

**---ٹُوٹْنا** محاورہ.

**تعلق کا منقطع ہونا ، تعلق ختم ہو جانا.**

کہ یہ رِشتہ اب ٹوٹنے کا نہیں
لگا ہے سو دل چُھوٹنے کا نہیں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۹).

عزیز احباب ساتھی دم کے ہیں پھر چُھوٹ جاتے ہیں
جہاں یہ تار ٹوٹا سارے رِشتے ٹوٹ جاتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عِشق ، ۱۴۹).

کُفر سے بھی ترے رِشتہ نہیں ٹوٹے یارب
برہمن دیر میں وابستۂ زنّار رہا
(۱۹۱۱ ، نذرِ خُدا ، ۴). اِیہام ... کا عمل ... حد درجہ ہنرمندی کا بھی طالب ہے ذرا سی لغزش سے معنی کا رِشتہ ٹوٹ کر شعر کو بے ربط بنا سکتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، تاریخِ ادبِ اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۲۱).

**---ـُـ جان** کس اضا ؛ امذ.

**شہرگ نیز سانس کی آمد و شُد کا سِلسلہ.**

جی جاؤں اگر اپنے دوپٹے میں چُھپالیں
ہو رشتۂ جان مجکو ہمسر اک تار کفن کا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۶).

مُجھے کیا خبر کہ خواب سے مرا کونسی رِشتۂ جاں نہیں
مُجھے کیا خبر تھی گُلاب سے مرے دل کا رنگ عیاں نہیں
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۸۰). [ رِشتہ + جان (رک) ].

**---جَتانا** محاورہ.

**تعلق ظاہر کرنا.** مہاراجہ نے راجہ ہری کرشن کول کو وزیراعظم کیا جو تھے تو پنجاب کے رہنے والے لیکن کشمیر کی سرزمین سے بھی رِشتہ جتاتے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۰۲).

**---جوڑْنا** ف م.

**رابطہ و تعلق پیدا یا بحال کرنا.**

صُلح کر لی کافر و دیندار نے
رِشتہ جوڑا سبحہ و زنّار نے
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۹۱).

دیے اِسلام کو چرکے جنھوں نے
انہیں سے اُس نے اپنا رِشتہ جوڑا
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۱۷). بعد میں یہاں ہندو ، مُسلمان ، سِکھ مِل بیٹھ کر فیصلہ کر سکیں کہ وہ ہند سے رِشتہ جوڑیں ، پاکستان سے الحاق کریں یا آزاد رہیں۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۳).

**---چوگَسْت مِیتَواں بَسْت لیکن بَمیاں گِرہ بَماْنْد** کہاوت.

**لڑائی کے بعد صلح تو ہو ہی جاتی ہے مگر دل صاف مُشکل سے ہوتا ہے۔ دھاگا ٹوٹ جائے تو جوڑا جا سکتا ہے مگر درمیان میں گانٹھ پڑ جاتی ہے** (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

**---ـُـ حافِظَہ** کس اضا(---کس ف ، فت ظ) امذ.

**نفسیات یادداشت کا تسلسل.** ہم مقارنت اِحضارات کی بجائے تسلسلِ توجہ کے اِستعمال اور ایک ایسے ثانوی سِلسلے یا رِشتۂ حافظہ کا ذِکر کرنے کے مجاز ہیں جو اس سے پیدا ہوتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۲۷۱). [رِشتہ + حافِظَہ رک].

**---ـُـ حَیات** کس اضا(---فت ح) امذ.

**زندگی کا سِلسلہ ، رِشتۂ جاں** (جامع اللغات). [ رِشتہ + حیات (رک)].

**---ـُـ حَیات مُنْقَطِع ہونا** ف م.

**مر جانا ، وفات پا جانا** (جامع اللغات).

**---ـُـ خَطائی** کس اضا(---فت خ) امذ.

**نشاستے کی بہت باریک سوّیاں جو بطور فالودہ ہی کھائی جاتی ہیں.** کھانا کھانے کے بعد حلوہ اور فالودہ جو شکر سے بنا ہو اور مُختلف قِسم مربہ. رِشتۂ خطائی جو گُلاب و مُشک و عنبر اشمہب سے معطر ہوں دسترخوان پر لائے جائیں۔ (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، جون ، ۳۹). سفید اِلائچی کے بیجوں کا سفوف برک کر قند یا کھانڈ ڈال کر کھائیں ، اس کو رِشتۂ خطائی کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۰۳). [رِشتہ + خطائی (رک) ].

**---خویشی** کس صف(---و معد) امث.
**رک : رِشتہ داری ، قرابت.** عامل خالصہ اور جاگیردار جس پرگنہ میں ہوں بے حکمِ شاہی وہاں کے آدمیوں کے ساتھ رِشتہ خویشی نہ پیدا کریں (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۵). [رِشتہ + خویش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---دار** صف.
**جس سے آباء و اُمّہات یا ازواج کی طرف سے خاندانی تعلق ہو، جس سے قرابت یا عزیز داری ہو.**
نہ اخلاق ہو رِشتہ داروں میں سب
نہ برکت رہے دودھ اور اناج میں تب
(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۳۸). اصلی نام کو دُور کے رِشتہ دار تک بھی نہیں جانتے تھے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۴). پہلے تو بچّہ اپنے کافر رِشتہ دار کی طرف چلا آپ نے فرمایا خُدایا اس کو ہدایت دے . فوراً بچّہ مُسلمان عزیز کی طرف چلا گیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳:۵۹۱). دیکھیے جو لوگ یہاں آتے ہیں وہ ہمارے آپ کے عزیز رِشتہ دار ہیں نا». (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۹). [رِشتہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---داری** امث.
**قرابت ، ناتا ، تعلق.**
دلِ عالم سے تیرے گیسو کی
رِشتہ داری زیادہ ہوتی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۷۳). جبّاروں سے بے تعلقی و بائیکاٹ میں قرابت و رِشتہ داری کا پاس و لحاظ ممنوع ہے.(۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۳). اب تو باوا فرید کے خاندان سے وٹوؤں کی رِشتہ داری بھی ہو گئی ہے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۲). [رِشتہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---در گردنم افگندہ دوست ، می برد ہر جا کہ خاطرِ اوست** کہاوت.
**میں کوئی کام اپنی خوشی سے نہیں کرتا مُجھے اپنے دوست کی مرضی کے مُطابق چلنا پڑتا ہے مشیّتِ خُداوندی کے آگے انسان مجبور ہے** (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

**---دَنْداں** کس اضا(---ف د ، سک ن) امذ.
**دانتوں کی قطار** (جامع اللغات). [رِشتہ + دنداں (رک) ].

**---دوستی** کس اضا(---و مج ، سک س) امذ.
**اُخوّت کا تعلق ، دوستی کا تعلق ، دوستی.** دنیا کے تمام ادیب جو انسانی اور آفاقی ادب کے مُبلّغ ہیں میں انہیں ایک ہی رِشتۂ دوستی میں مُنسلک تصوّر کرتا ہوں کیونکہ ان کی ادبی اقدار میں یکسانیت اور ہم آہنگی ہے. (۱۹۸۲ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ۶۱). [رِشتہ + دوستی (رک) ].

**---دینا** محاورہ.
**زوجیت میں دینا ؛ شادی کا پیغام دینا ، شادی کرا دینا ، بیاہ دینا.** سیلا کی ایک اور بہن ہے ، میں تمہیں اُس کا رِشتہ دے دوں گا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۲).

**---ڈالنا** ف مر.
**دھاگا ڈالنا ، تاگا ڈالنا ، دھاگا پرونا** مروارید ناسفتہ میں سوراخ برابر کرو اور مُہرۂ کج سفتہ میں رِشتہ ڈالو لیکن بلا اعانت انسان و جنّات کے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۳۸).

**---زُنّار** کس اضا(---ضم ز ، شد ن) امذ.
**(ہندو) گرہ دار ڈوری جو برہمن گردن میں پہنتے ہیں ، جنیو.**
کیوں نہ لیویں زاہراں تُجھ دیکھ طرزِ برہمن
رِشتۂ اخلاص تیرا رِشتۂ زُنّار ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۳).
توبہ صدبار کہ مستی میں پرو ڈالے ہیں
دانے تسبیح کے ہیں رِشتۂ زُنّار کے بیچ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۱۴).
واللہ بُتوں سے نہیں کرنے کے محبّت
رکھیں گے نہ اب رِشتۂ زُنّار کبھی ہم
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲۷). [رِشتہ + زنار (رک) ].

**---شَمَع** کس اضا(---فت ش ، م) امذ.
**شمع کے اندر کا ڈورا ، موم بتّی کا دھاگا ، بتّی.**
پروانہ وار عشق میں تیرے جو جیو دیا
اُس کا کفن ہے رِشتۂ شمع نگاہ سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۳).
پوشیدہ خیالِ یار منظور
ہو رِشتۂ شمع جیسے مستور
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴۹). [رِشتہ + شمع (رک) ].

**---عُمر** کس اضا (---ضم ع ، سک م) امذ.
**ایک دھاگا جس میں سال گزرنے پر ایک گرہ دے دیتے ہیں.**
شاہ کی سالگرہ میں یہ صفت ہے کہ جلیل
رِشتۂ عُمر بڑھانے کو گرہ پڑتی ہے
(۱۹۲۸ ، سرتاج سُخن ، ۹۴). [رِشتہ + عُمر (رک) ].

**---فَرَنگی** کس صف(---فت ف ، ر ، غنہ) امذ.
**ایک قسم کی سوئیاں** (جامع اللغات). [رِشتہ + فرنگی (رک) ].

**---فِکر** کس اضا(---کس ف ، سک ک) امذ.
**سوچ کا دھارا ، خیالات کا سلسلہ.** بیمار داخلیت رِشتۂ فکر میں اور پیچ ڈال دیتی ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۲۰). [رِشتہ + فکر (رک) ].

**---قائم رَکھنا** محاورہ.
**تعلق برقرار رکھنا ، باہم ربط باقی رکھنا.** پُھول تو فوراً ہی بکھر جاتے تھے اور رِشتہ قائم رکھنے کے لئے صرف دھاگہ رہ جاتا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۰۰).

**---قائم کَرنا** محاورہ.
**تعلق پیدا کرنا.** آپ (محمدؐ) نے عرب کو ایک مشترک مذہب عطا کیا اور اُن میں ایک ایسا رِشتہ قائم کیا جو خاندانی رِشتوں سے زیادہ مُستحکم اور مُستقل تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹).

**---قائم ہونا** محاورہ.
۱. **تعلق پیدا ہونا.** نسلی تعلقات کی جگہ مُسلمانوں میں دینی رِشتہ قائم تھا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۹). اساتذہ اور شاگردوں میں ایک ایسا رشتہ قائم ہو رہا تھا جو یونیورسٹی چھوڑنے کے بعد ٹوٹتا ہوا معلوم نہیں ہوتا تھا. (۱۹۵۵ ، نیم رُخ ، ۱۰). ۲. **شادی ہونا ، رِشتہ ہونا** (مہذب اللغات).

**---قَبُول ہونا** محاورہ.
**شادی کے پیغام پر رضامندی دینا ، شادی کرنے پر رضامند ہونا.**
کہہ دیا اُس نے بس اب فکر و تجسّس ہے فضول
اپنی بیٹی کے لئے مُجھ کو یہ رِشتہ ہے قُبول
(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۱۴۳).

**---قَطع ہونا** محاورہ.
**رِشتہ ٹوٹنا ، دوستی یا تعلق جاتا رہنا** (علمی اُردو لُغت).

**---کاٹنا** محاورہ.
**تعلق ختم کرنے کی سازش کرنا ؛ دُشواری پیدا کرنا.** دُشمنوں نے اپنا کام کیا ... رِشتہ (فریسہ) اس کی تدبیر کا کات رہے تھے ، آج دُرست کیا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حِکمت ، ۳۷۸).

**---کا رِشتہ** صف.
**رِشتہ داری کا سِلسلہ . شادی کا سِلسلہ.**
مرے رشتے کا رِشتہ کاٹنے مقراض بن بن کے
نہ اُدھڑیں گے مگر تانکے یہ چولی اور دامن کے
(۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۳۷).

**---کَٹ جانا** محاورہ.
**تعلق ختم ہو جانا . سِلسلہ مُنقطع ہونا.** میرے قید کیے جانے کے بعد حکومتِ ہند نے .. ٹینکوں کے منہ کھول دئے تا کہ آپ کا رِشتہ ہم سے کٹ جائے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۸۸).

**---کرنا** ف مر.
۱. **نِسبت یا سگائی ٹھہرانا ، شادی بیاہ کرنا** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **تعلق پیدا کرنا ، میل کرنا ، دوستی کرنا.** وہ (انگریز) ساری عُمر یہاں ہندوستان یہ سِلسلۂ مُلازمت گُزارتا ہے مگر کسی ہندوستانی سے نہ رِشتہ کرتا ہے نہ انکی آبادیوں میں آباد ہوتا ہے. (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جُستجو ، ۵۳).

**---کُنبَہ** (---ضم ک ، سکم بشکل ن ، فت ب) امذ.
**خاندان ، قبیلہ.** جب اِمتحان کا وقت آتا ہے تو خُدا کو چھوڑ دیتے ہیں اور رِشتے کُنبے کی پاس داری کرتے ہیں. (۱۹۱۸ ، چُٹکیاں اور گُدگُدیاں ، ۳۴). [رِشتہ + کُنبَہ (رک) ].

**---گوہَر** کس اضا(---و لین ، فت ہ) امذ.
**وہ دھاگا جس میں موتی پروئے جائیں.**
قطرہ مے بس کہ حیرت سے نفس پرور ہوا
خطِ جام مے سراسر رِشتۂ گوہر ہوا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۱). [رِشتہ + گوہر (رک) ].

**---گُہَر** کس اضا(---ضم گ ، فت ہ) امذ.
رک : رِشتۂ گوہر.
قُربِ مُنعم میں پیچ و تاب کہاں
کہ گِرہ رِشتۂ گُہر میں نہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۱). [رِشتہ + گُہر (رک) ].

**---لگانا** محاورہ.
**شادی کا پیغام دینا ، شادی کی بات چیت کروانا ، رِشتہ جوڑنا.**
سرکارِ عالی ، لایا تو ہوں میں خبر ضرور
پر میں نے تو یہ رِشتہ لگایا نہیں حضور
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۱۴۹).

**---مُحَبَّت** کس اضا(---ضم م ، فت ح ، شد ب بفت)امذ.
**دوستی ، یارانہ ، تعلق** (جامع اللغات). [رِشتہ + مُحَبَّت (رک) ].

**---مَرْیَم** کس اضا(---فت م ، سک ر ، فت ی) امذ.
**ایک نہایت باریک دھاگا جسے حضرتِ مریم نے کاتا تھا.**
خط کسی کاغذ پر اس پردہ نشیں کو کیا لِکھوں
جب میسّر رِشتۂ مریم ہُنے مسطر نہ ہو
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۱۲۷). [رِشتہ + مریم (رک) ].

**---مُشْتَرک** کس صف(---ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر)امذ .
**ساجھے کا تعلق ، ایک جیسا لگاؤ.** اس میں شک نہیں کہ بیشتر مضامین جانزوں تبصروں اور اِختلافی آراء سے سروکار رکھتے ہیں لیکن انکے درمیان رِشتۂ مُشترک انشاءُ اللہ محسوس ہوئے بغیر نہ رہے گا. (۱۹۸۵ ، تفہیمِ اقبال ، ۵). [رِشتہ + مُشترک (رک)]

**---مِلانا** محاورہ.
**قرابت داری کا اظہار کرنا یا خاندانی رِشتہ داری جوڑنا ، تعلق پیدا کرنا.** ایسے بااقتدار لوگوں سے رِشتے مِلاتا ہے ... بُرے وقت میں اس کے کام آئیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۴۲۰).

**---مَنْد** (---فت م ، سک ن) صف.
**قرابت ، عزیزداری یا کوئی اور قریبی رابطہ و تعلق رکھنے والا ، رِشتہ دار.** نواب کے پاس بہت سے رِشتہ مند اُس کے جمع ہوگئے. (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۱۶۸). [رِشتہ + مند ، لاحقۂ صفت].

**---مَنْدی** (---فت م ، سک ن) امث.
**رِشتہ داری ، قرابت مندی.** انسان کے مدنی الطبع ہونے کے سبب سے جو برادرانہ رِشتہ مندی پیدا ہوتی ہے اور جو اس کے ارتکاب فعل کے اسباب ہوتے ہیں. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۳۰ : ۱). ایک دولت مند اور ایک مُفلس دونوں برابر سمجھے جاتے ہیں اور اُن کے باہم رشتہ مندیاں ہوتی ہیں. (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۱۳۲). [رِشتہ + مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---میں گِرہ دینا** محاورہ.
**رشتہ جوڑنا ، دوستی کرنا.** یہ ساعتِ سعید رشتے میں گِرہ دی اور جتنے اربابِ نِشاط تھے ، مشغولِ رقص و سماع ہوئے . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۴۳).

**---میں لگنا** محاورہ.
**رشتے داری کا سلسلہ قائم ہونا ، رشتے دار ہونا ، خاندانی تعلق ہونا.**

شب جو پروانہ گلے سے ترے آ لگتا ہے
شمع سچ کہہ ترے رشتے میں یہ کیا لگتا ہے
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۲۲۰).

**---ناتا / ناتہ** (---/فت ت) امذ.
**قرابت ، بیاہ ، شادی ؛ اپنائیت ، آپس داری.** اصغری نے کہا - «بڑی اور بیاہی ہوئی بہنیں بھی ماں کے برابر ہوتی ہیں اور رشتے ناتے ، بے سب کی صلاح کے نہیں ہوتے - ایسا ممکن نہیں ہے کہ تم سے مشورہ نہ ہو». (۱۸۶۸ ، مرأۃ العروس ، ۲۵۲). مسلمانوں نے روم و فارس کی فتوحات کے ساتھ عیسائیوں اور یہودیوں کے یہاں رشتے ناتے شروع کر دیے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۷۹). شادی بیاہ کی اطلاع ، ختنہ اور رشتہ ناتہ ڈھونڈنے کے لئے مخصوص نائی یا نائن ہوتے ہیں. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۰۳). بزرگی ، خوردگی ، رشتہ ناتا سب اپنی جگہ لیکن اب وہ میرے لیے بھائی ولی ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۲۵). [ رِشتہ + ناتا/ناتہ (رک) ] .

**---ناطہ** (---فت ط) امذ.
**رک : رشتہ ناتہ.** ان کا پانی پینا روا نہیں ، اُن سے رشتہ ناطہ کرنا درست نہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۳). یہ ایک طرح کی رسم سی پڑ گئی تھی ورنہ رشتہ ناطہ تو کیا کسی نے اُس کے مرحوم شوہر کو دیکھا تک نہ تھا. (۱۹۳۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۶). زمیندار اچل سنگھ سے رشتہ ناطہ تو کچھ تھا نہیں. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۱۲). [ رشتہ + ناطہ (رک) ] .

**---نِکاح میں جوڑنا** محاورہ.
**شادی بیاہ کرنا ، زوجیت میں آنا.** اسلام جب ہندوستان میں آیا تو یہ دو تہذیبی دھاراؤں کا ملن تھا یہ مشترکہ تہذیب ایک ہمہ پہلو (Plural) سوسائٹی کی بنیاد بنی- اس مشترکہ تہذیب نے ہندوستانی کُنبے کی قومیتوں کو رشتۂ نکاح میں جوڑ دیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۹۵۷).

**---نِیابَت** کس اضا(---کس ن ، فت ب) امذ.
**جانشینی یا قائم مقامی کا تعلق،سلسلہ.** ان اصولوں کے تحت ہی خالقِ کائنات اور صارفِ کائنات کے درمیان رشتۂ نِیابت اُستوار ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۱۸). [ رِشتہ + نِیابت (رک) ] .

**---و پیوند کرنا** ف م.
**رک : رشتہ کرنا ، تعلق قائم کرنا.** اُنہوں نے اپنے معتقدین کے لئے ہمارے ساتھ کھانا اور رشتہ و پیوند کرنا جائز قرار دیا ہے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۲۳).

**رَشْتی** (فت ر ، سک ش) امث.
**وہ روپیہ جو کاشتکار بنجر زمین کو کاشت کرنے پر مالک کو دیتا ہے** (جامع اللغات). [ پ : رشتی रशती ] .

**رِشْتے** (کس ر ، سک ش) امذ ؛ ج.
**رِشتہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، ترا کیب میں مستعمل.** اگر آبدار موتی کسی کے ہاتھ لگے اور وہ اس کو رشتے سے الگ رکھے تو عقل سے باہر ہے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۸).

ہم سمجھتے تھے زمیں کے رشتے
رِشتۂ عشق سے چھوٹے ہوں گے
(۱۹۷۵ ، دریا آخر دریا ہے ، ۶۷).

**---دار** امذ.
**رک : رشتہ دار.** اِبْشیر مصطفیٰ پاشا بھی اس کا رشتے دار تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۹). [ رِشتے + ف : دار ، داشتن - رکھنا ] .

**---داری** است.
**رک : رِشتہ داری.** اولیا نے اس رشتے داری کے درجے کی بابت اپنے جو بیانات دئے ہیں وہ متضاد ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۹). [ رشتے + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**---کا** م ف.
**قرابتی ، نسبتی ، نانے کا.** ایک اپنے رشتے کے سالے کو خلیفہ بنا کر یہاں چھوڑا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۳). وہ ہمارے رشتے کے ماموں ہوتے ہیں ، مگر ہم کو بہت عزیز رکھتے ہیں اماں کو باجی کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۳).

**---میں ہونا** محاورہ.
**رشتہ دار ہونا.** اس مرد نے کہا «یہ جوان میرے رشتے میں ہے». (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۵).

**---ناتے کا** م ف.
**قرابتی ، رِشتہ دار ، سگے کے برابر ، سگے کے مانند** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

**رُشْٹ پُشْٹ** (ضم ر ، سک ش ، ضم پ ، سک ش) صف.
**ہٹا کٹا ، قوی ہیکل ، گاؤ زور ، زورآور ، زبردست ، موٹا تازہ .** اگر ایسے ہی رُشٹ پشٹ ہو تو آؤ مجھ سے کلائی کرو. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۳). [ ا : رشٹ (س : برشٹ کا مخفف) + پُشٹ (رک) ] .

**رَشْح** (فت ر ، سک ش) امذ.
**ٹپکنے یا برسنے کا عمل.**

اے مصحفی! رشحِ قلمِ نادرِ فن سے
ٹک اور بھی سرسبز کر اس تازہ زمیں کو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۵۲).

شکر خندۂ برق و رشحِ سحاب
بخار بحار و تفِ آفتاب
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۳). [ ع : (ر ش ح) ] .

**---اُلْحَجَر** (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ج) امذ.
**پتھر کا پانی ؛ (مجازاً) کنجوس.** نیز اُس کو رشح الحجر بھی کہا

کرتے تھے کیونکہ وہ اعلیٰ درجہ کا بخیل اور نہایت ہی خسیس تھا. (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدایق الانوار ، ۷۵). [ رشح + رک : ال (ا) + حجر (رک) ].

**رَشْحات** (فت ر ، سک ش) امذ ؛ ج. **رشحہ (رک) کی جمع.**

ہوائے ابر میں گرمی نہیں جو تُو نہ ہو ساقی
دمِ افسردہ کر دے منجمد رشحاتِ باراں کو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۵). رشحات فیض سحاب مکرمت اوس درِ یتیم کا صدفِ عزّت میں پرورش پاوے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۷). ان کی (خواجہ حافظ شیرازی) شاعری کے سہمات مضامین بھی اُن کا ذاتی سرمایہ نہیں ، بلکہ خیام کے ابرِ قلم کے رشحات ہیں . (۱۹۱۳ ، شبلی ، حیاتِ حافظ ، ۲۲) . [ رشح + ات ، لاحقۂ جمع ].

**---اَفگَن** (---فت ا ، سک ف ، فت گ) امذ . **چھینٹے ڈالنے والا ، ٹپکانے والا.**

بس کہ ہر جسم میں ہے جُزوِ رطوبت کو جوش
ہر شجر صورت فوّارہ ہے رشحات افگن
(۱۸۵۸ ، سحر(نواب علی) ، قصائدِ سحر ، ۵۲). [ رشحات + ف : افگن ، افگندن ـ ڈالنا ، چھڑکنا ].

**---اِلْہام** کس اضا(---کس ا ، سک ل) امذ. **خیالات کا ہجوم ، الہامی باتوں کا نزول.** شاہ ولی اللہ دہلوی نے ... لکھا ہے کہ ... رسالہ عبارت ہے اُن چند کلمات سے جو از قبیل رشحات الہام کے دل پر نازل ہوئے. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۸۱). [ رشحات + اِلہام (رک) ].

**---فِکْر** کس اضا(---کس ف ، سک ک) امذ. **خیالات ، سوچ ، مدرکات.** کسی تنقیدی کتاب تو کتاب ، کتابچی کو بھی آپ کے رشحات فکر یا نوکِ قلم سے شرمندۂ تحریر ہونے کی نوبت نہیں آئی. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۳۱۵). [رشحات + فکر (رک)].

**---قَلَم** کس اضا(---فت ق ، ل) امذ. **تحریر ، مضمون ، جو کچھ قلم سے لکھا جائے.** اُس کے پیروکاروں کا یہ حُسنِ ظن کہ اُن کے رشحاتِ قلم اپنا کوئی عدیل کسی زمانے یا کسی خطے میں نہیں رکھتے محض طفلانہ لاف زنی ہے. (۱۹۷۵، ن ، م ، راشد ـ ایک مطالعہ ، ۳۳۰). [ رشحات + قلم (رک) ].

**رَشْحان** (فت ر ، سک ش) امذ. **پسینہ.** سمے تھینک ہیجان ... گلے سر اور گردن کے یک طرفہ رشحان ( Unilateral Sweating ) کا بھی سبب بن جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، تشریح عروقیات(ترجمہ) ، ۶۷). [رشح + ان ، لاحقۂ جمع] .

**رَشْحَہ** (فت ر ، سک ش ، فت ح) امذ. **۱. ٹپکنے یا برسنے کا عمل ، بارش ، تراوش.**

ہر گلِ داغِ جگر رونے سیں پایا تازگی
رشحۂ گلشن نوازِ ابرِ رحمت کی قسم
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۲۱).

اوسیکے رشحۂ فضل و کرم سے
گلستاں میں بہارِ بے خزاں ہے
(۱۸۷۶ ، شہید ، گلدستۂ شہید ، ۱۸).

اِدھر بھی جلوۂ احساں کہ تیرہ روز ہوں میں
اُدھر بھی رشحۂ بخشش کہ ہوں میں تشنۂ آب
(۱۹۱۵ ، وفا ، ک ، ۷). **۲. ٹپکا ہوا (پانی وغیرہ) ، قطرہ ؛ (مجازاً) مقطر.**

ہزاروں گریہ کے اُوٹھتے تھے طُوفاں
نہ تھا اک رشحہ لیکن زیبِ مژگاں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۸). اُس کا علم جامع اتنا ہی ہو گا کہ گویا سمندر سے ایک رشحہ یا اس سے بھی کم. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۳۵).

نکالا رشحۂ پَر ہائے جبریل ایک شیشے سے
لگایا پیکرِ انسیۂ حورا پہ وہ عنبر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۵۱) قلم کے ہر رشحہ سے اپنے ملک یا قوم کی خدمت کر رہا ہوں. (۱۹۵۰ ، عبدالقادر ، مقالات ، ۳۰). **۳. پسینہ ؛ رس** (جامع اللغات). [ ع : (ر ش ح) ].

**---رَشْحَہ** (---فت ر ، سک ش ، فت ح) م ف. **ایک ایک قطرہ ہو کر ، تسلسل یا تواترِ قطرہ کے ساتھ.**

عرق جو رُخ سے ٹپک رہا ہے یہ رشحۂ رشحہ ہے آبِ باراں
غلط نہیں اب خطِ سیہ پر جو ہو کمانِ سحابِ عارض
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۴۹). [ رشحہ + رشحہ (رک) ].

**رُشْد** (ضم ر ، سک ش) امذ. **۱. ہدایت پانے (یا کرنے) کا عمل ، رہنمائی ، ہدایت ، راہِ حق یا صراطِ مستقیم کا حصول.**

اس راگ سوں رُشد روح کوں ہے
یو راگ سبب فتوح کوں ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۳).

سب چاہتے ہیں رُشد مرا یوں تو پر اے میر
شاید یہی اک عیب ہے مانع کہ ہنر ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۴). اور جمعہ کے روز نمازِ عشاء عالمِ بالا کی رہنمائی کے مطابق تفسیرِ قرآن اور رُشد و ہدایت وعظ فرماتے ہیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲۱). **۲. بالغ و عاقل ہو جانے یا ہوش سنبھالنے کی صورتِ حال ، بلوغ ، ہوشمندی ، اصلاح ، سدھار.** ابتدائے سنِ رُشد اور تمیز سے تا اب لگ. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶). اندک عرصے میں حدِ رشد کو پہنچے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۹). یتیمی اور بے پدری ... بسا اوقات ... غیرت مند اور جفا کش لڑکوں کے حق میں ترقی اور رُشد کا باعث ہوئی ہیں. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۲۵). شعور کے کئی درجہ قائم کئے ہیں جن کا ظہور انسان کے رُشد اور بلوغ تک ہوجاتا ہے. (۱۹۳۱، رُسوا ، مرزا رُسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۴۵). **۳. مقبولیت و تاثیر جو تعلیم و تلقین یا خیر و صلاح وغیرہ کی وجہ سے ہو .** مصر کے باشندے بنی اسرائیل کی رُشد و رسائی پر حسد کرتے تھے. (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند، ۵۷). ابوالفضل اور فیضی دربارِ شاہی کے ایسے دخیل تھے کہ کسی صاحب کمال کا گزارہ نہ ہو سکتا

تھا ، اس واسطے خاطر خواہ رُشد نہ پا سکا۔ (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستانِ فارس ، ۷۹)۔ [ ع : (ر ش د) ]۔

**---و تمیز** (---و مج ، فت ت ، ی مع) امذ۔
**بُختگی ، سلیقہ ، تہذیب۔** لوگوں نے اس سے آثار رُشد و تمیز کے ملاحظہ کر کے کہا کہ جاروب کشی مسجد کی کیا کر۔ (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۳۶)۔ [ رُشد + و (حرفِ عطف) + تمیز (رک) ]۔

**---وجاہَت** (---و مج ، فت و ، ہ) امذ۔
**مقبولیت و شہرت کی خواہش ، اعزاز و تکریم کا شوق۔**

نہ طالب جاہ کا ہوں اور نہ خواہاں ہوں تعزّز کا
مصیبت ہے اگر حکّام میں رُشد و وجاہت ہو

(۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۴۲) ۔ [ رُشد + و (حرفِ عطف) + وجاہت (رک) ]۔

**---وہدایَت** (---و مج ، کس ہ ، فت ی) امذ۔
**افزائش اور رہ نمائی ۔** دُنیا کی رُشد و ہدایت ، عذاب و رحمت اور نبوت و رسالت کے خاص خاص اصول و قواعد ہیں ۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶) ۔ محمد ایثار علی (ذایق) خلف مولانا شاہ محمد دلدار علی مذاق بدایونی ... (نے) تمام عُمر اپنی آبائی رہایش گاہ میں رُشد و ہدایت کا سلسلہ جاری رکھا۔ (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۳۸۵) ۔ [ رشد + و (حرفِ عطف) ہدایت (رک) ]۔

**رَشْف** (فت ر ، سک ش) امذ۔
۱۔ **گھونٹ پینا ؛ قطرہ ، گھونٹ۔** اور غرف دریا کے ساتھ اُور رشف بارش کے ساتھ اس مناسبت کے لحاظ سے اِستعمال فرمایا۔ (۱۹۳۰ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۱۰۶)۔ ۲۔ **چُوسنا** (فرہنگِ عامرہ)۔ [ ع : (ر ش ف) ]۔

**رشک** (فت ر ، سک ش) (الف) امذ۔
۱۔ **کسی کی خُوبی یا خوش بختی دیکھ کر یہ خیال کرنا کہ ہمیں بھی یہ خوبی یا خوش بختی حاصل ہو جائے (لیکن اس کے پاس بھی رہے) ، غبطہ ۔** میں کچھ کہتا کہ روح جیسا ہے ویسا ہے ، ولے خُدا کا رشک مُجھے چھوڑتا نہیں۔ (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱۶)۔ خُدا آپ کو خوش رکھے اور اپنا محبوب ، گو کہ ہم رشک کیا کریں ۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۵) ۔ حضرتِ عائشہؓ کہتی ہیں کہ گو میں نے خدیجہؓ کو نہیں دیکھا ، لیکن مُجھ کو جس قدر ان پر رشک آتا تھا کسی اور پر نہیں آتا تھا ۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۴۰۱)۔ کسی حسد کی وجہ سے موسیٰ علیہ السلام نہیں روئے بلکہ رشک اور غبطہ کی بنا پر یا اپنی اُمت کے حال پر گریہ فرمایا۔ (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۱۴۵)۔ ۲۔ **حسد ، جلن ، ڈاہ ، جلاپا ۔** من سوہن جگ جیوں اس غیر کے رشک تی آنچل بھگائی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۶)۔

آگ میں رشک کی اب کیوں نہ جلے پروانا
شمع رُخسار نے خلوت میں ہمیں بار دیا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳)۔

اے صبا باغ میں تم نالۂ سوزاں نہ کرو
رشک سے بُلبلِ بے برگ و نوا جلتی ہے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۶۳)۔ طاقت اور اثر و رسوخ کی اشتہا تھی جس نے لالچ اور رشک و حسد کی شکل اختیار کر لی۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۲۴)۔ ۳۔ **ہم پیشگی یا ہمسری (وغیرہ) کی چوٹ ، رقابت ، ہم پیشہ ہونے کا حسد ۔** علاء الدین کے دل میں میاں بیوی کے ملاپ کا رشک پیدا ہوا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۶)۔ خاندانِ ہاشم اور بنو اُمیہ برابر کے حریف تھے ، اور دونوں میں مُدّت سے رشک اور رقابت چلی آتی تھی ۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۹۸)۔ اُس کے چہرے پر وہ کیفیت باقی رہ گئی جیسے اسے رانی نہ بننے پر اور جنگلوں میں جنم لینے پر ذرا بھی افسوس یا رشک نہیں ہے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھی ، ۸۳)۔ اف : آنا ، کرنا ، ہونا۔ (ب) صف۔ **جس کے وصف پر حریف کو رشک ہو ، جس کے کمال کے مقابل کوئی با کمال شرمندہ ہو کر رہ جائے ؛ (مجازاً) (حریف سے) بہتر و برتر ، قابلِ رشک ؛ رشک انگیز۔** ختائی سب اس بلدہ آباد ... رشک ارم ذات العماد کے باب میں کہتے ہیں۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترمہ) ، ۱ : ۲۶)۔

ہے غرقِ عرق ہر ایک اندام
ہر ایک مکاں ہے رشکِ حمّام

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۹)۔ تمام عمارات رشک نگار خانہ چیں بنی ہوئی تھیں۔ (۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعہ دہلی ، ۲)۔ [ ف ]۔

**---اِرَم** کس اضا(---کس ا ، فت ر) صف۔
**وہ جس پر جنّت رشک کرے ؛ (کنایۃً) جنت کو شرمانے والا ، مات دینے والا ، بہت ہی حسین۔**

اِدھر پائیں باغ اُس کے زیرِ قدم
اِدھر وہ عماراتِ رشکِ ارم

(۱۷۸۴ ، مثنوی در وصفِ قصرِ جواہر (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۳۴۰))۔ ختائی سب اس بلدۂ آباد مینو سواد فسحت بنیاد رشکِ ارم ذات العماد کے باب میں کہتے ہیں کہ زمین پر نقل بہشت کی موجود ہے۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶)۔ قاصد ... اس شہرِ رشکِ رام غیرت باغ میں پہونچا اور پُوچھتا ہوا سلطان خانہ فیض کاشانہ کی سمت چلا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳)۔ [ رشک + اِرم (رک) ]۔

**---آنا** محاورہ۔
**کسی کا عروج ، ترقی اور خوش نصیبی دیکھ کے کسی کو اپنی کم نصیبی کا احساس ہونا ، اور یہ خیال پیدا ہونا کہ کاش ہم بھی ایسے ہی ہوتے۔**

اس پُتلیاں کی صورت کئی خواب میں جو دیکھے
رشک آئے مُجھ ، کرے مت کوئی سجدہ اس دوارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲)۔

رشک جو آتا ہے ناسخ بختِ بُلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہو گیا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۷)۔

دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آ جائے ہے
میں اسے دیکھوں بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۱). کبھی کبھی تو مجھے اس کی سوچ میں ڈوبی ہوئی آنکھوں پر رشک بھی آنے لگتا ہے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۷).

**---بَخْش** (---فت ب ، سک خ) صف.
**جس کو دیکھ کر رشک آئے ، رشک انگیز.**

یاد میں اُس لعلِ لب کی بس کہ گریاں ہے سراج
اشکِ حسرت رشک بخش رنگِ عنابی ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۷). [ رشک + ف : بخش ، بخشیدن ـ دینا ].

**---بَہار** کس اضا(---فت ب) صف.
**وہ جس پر بہار کو رشک آئے ، تر و تازہ.**

بِن ترے اے رشکِ گُل ، رشکِ بہار
نوکِ سبزہ چشم میں ہے نوکِ خار
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۰۳). [ رشک + بہار (رک) ].

**---بِہِشْت** کس اضا(---فت نیز کس ب ، کس ہ ، کس ش) صف.
**رک : رشکِ ارم.**

بنا جب یہ قصرِ زُمُرّد سرشت
بنائے مکاں اس میں رشکِ بہشت
(۱۷۸۳ ، مثنوی دروصفِ قصرِ جواہر (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۳۳)). [ رشک + بہشت (رک) ].

**---پَری** کس اضا(---فت پ) صف.
**ایسا خُوبصورت جس پر پری کو رشک آئے** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رشک + پری (رک) ].

**---تَجَلّی** کس اضا(---فت ت ، ج ، شد ل) امذ.
**خُوب روشن ، چمک دار ، بہت روشن.**

یہ شہر وہ ہے کہ سایا بھی نور تھا اس کا
چراغ رشکِ تجلّیِ طُور تھا اس کا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۰). [ رشک + تجلّی (رک) ].

**---جَنّت** کس اضا(---فت ج ، شد ن بفت) صف.
**رک : رشکِ ارم.**

رشکِ جنّت ہوا ہے گھر لیکن
زندگی منہ چھپا کے روتی ہے
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۱۴۳). [ رشک + جنّت (رک) ].

**---چَمَن** کس اضا(---فت چ ، م) صف.
**وہ جس پر باغ رشک کرے ؛ (کنایۃً) حسین و جمیل.**

بدن اُس کا ہے روکشِ برگِ سمن
مرے بر میں جو آوے وہ رشکِ چمن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۷). [ رشک + چمن (رک) ].

**---حُور** کس اضا(---و مع) صف.
**ایسا خُوبصورت جس پر حُور کو رشک آئے ، مراد: بہت خوبصورت ، بہت حسین.**

کسی کو اپنا کر رکھے کسی کا ہو رہے کوئی
کہیں دنیا میں کیا اے رشکِ حُور ایسا نہیں ہوتا
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۳).

ہی لی تو کچھ پتہ نہ چلا وہ سرور تھا
وہ اس کا سایہ تھا کہ وہی رشکِ حور تھا
(۱۹۸۶ ، جنگل میں دھنک ، ۹۲). [ رشک + حُور (رک) ].

**---دُرّ** کس اضا(---ضم د ، فت ر) صف.
**جس پر موتی کو رشک آئے ؛ (مجازاً) بیش بہا ، قیمتی.**

اُن کے ہر شعر میں ہے حضرتِ اُستاد کا رنگ
اُن کا دیواں نہ کس طرح سے ہو رشکِ دُرّ
(۱۹۰۵ ، گُفتارِ بیخود ، ۳۰۳). [ رشک + دُرّ (رک) ].

**---دہ** بلا اِضا(---فت د) صف.
**رشک پیدا کرنے والا.** اسد نے اس مکان رشک دہ گلستان کو دیکھا کہ چار دیواری پر اس کے مصقّلہ کیا ہوا ہے. (؟ ، طلسمِ ہوش ربا (مہذب اللغات)). [ رشک + ف: دہ ، دادن ـ دینا ].

**---زَدہ** (---فت ز ، د) صف.
**حسد کا مارا ہوا ، حسد میں مُبتلا ، حاسد.** عاشق کا رشک زدہ ہونا ایک عام مضمون ہے جس پر صدیوں پہلے فارسی شعراء نے بھی بہت کچھ کہا ہے. (۱۹۸۵ ، کشّاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۵۹). [ رشک + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا ].

**---زُہرہ** کس صف(---ضم ز ، سک ہ ، فت ر) صف.
**نہایت حسین و جمیل ، بہت خُوبصورت.**

وہ ماہ جبیں تھی رشکِ زُہرہ
وہ حُسن پری کہ جس کا شہرہ
(؟ ، طلسمِ ہوش ربا (مہذب اللغات)). [ رشک + زُہرہ (رک) ].

**---سے جَلنا** محاورہ.
**کسی کا رسوخ یا اعزاز دیکھ کے اس خیال سے رنجیدہ ہونا کہ ہم ایسے نہیں ہیں.**

اے صبا باغ میں تُم نالۂ سوزاں نہ کرو
رشک سے بُلبلِ بے برگ و نوا جلتی ہے
(۱۸۵۴ ، غُنچۂ آرزو ، ۱۶۳). مرا اُن سے دل صاف ہے۔ لیکن وہ خُدا معلوم کیوں میری ترقی دیکھ کے رشک سے جلتے ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۵).

**---سے دیکھنا** ف-س.
**حسد کرنا ، جلنا ، رشک کرنا.** ہم پرانی نسل کے لوگ اُن کو مسرت سے بھی اور ساتھ ہی رشک سے بھی دیکھتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۹ اکتوبر ، ).

**---شَمْشاد** کس صف(---فت ش ، سک م) صف.
**لمبے قد کا ، خوش قد.**

رشکِ شمشاد تھا ہر خوش قد و ہر خوش رفتار
سروِ آزاد تھا ہر ایک جوانِ دہلی
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۸). [ رشک + شمشاد (رک) ].

---صنوبر کس صف(---فت ص ، و مج ، فت ب) صف.
خوش قامت ، موزوں قد والا جس پر صنوبر کو بھی رشک آئے.
کیا غمِ حسرت سے تیرے ہو گیا ہے داغ داغ
دیکھ چل کر او بتِ رشکِ صنوبر باغیچہ
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۸۸).
کشادہ صدر اور کوتاہ گردن
شکم پُر رعب ، قد رشکِ صنوبر
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۶۴). [ رشک + صنوبر (رک) ].

---فِردَوس کس صف(--- کس ف ، سک ر ، و لین) صف.
رک : رشکِ ارم.
بستیاں جو کبھی رشکِ فردوس تھیں
سب جفاکار فرعون نے لُوٹ لیں
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۲۰). [ رشک + فِردوس (رک) ].

---قَمَر کس صف(---فت ق ، م) صف ؛ امذ.
ایسا خوبصورت کہ چاند کو بھی رشک آئے ، مراد: بہت حسین ، نہایت خوبصورت.
نسیم اب دل کتاں کی طرح ہے چاک
محبت میں کسی رشکِ قمر کی
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۰). [ رشک + قمر (رک) ].

--- کرنا محاورہ.
رک : رشک کھانا.
تجے دیوں گا اور جو منجھ ہے پسند
کرے رشک تیرے ہو چرخِ بلند
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۵). دیکھنے والے اُنہیں دیکھتے اور رشک کرتے. (۱۹۸۷ ، اِک محشر خیال ، ۱۹۶).

--- کی نظر سے دیکھنا محاورہ.
رک : رشک کرنا. میں اپنے تجربے کی بنا پر کہہ سکتی ہوں کہ ناول نویسی بڑا صبر آزما اور محنت طلب کام ہے میں اس کام کو محنت اور قدرے رشک کی نظر سے دیکھتی ہوں. (۱۹۸۱ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ۷۴).

--- کھانا محاورہ.
کسی کی خوش نصیبی کو دیکھ کے اپنی کم نصیبی کا ملال کرنا ، حسد کرنا ، جلنا (کسی کی خُوبی سے).
عجب تجفے قدرت نے آنے لگے
کہ دیک اس ملک رشک کھانے لگے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۱).
مجھ کو دیکھ آئینہ بھی کھاتا ہے رشک
تیرے اِک جلوہ نے ایسا کر دیا
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۲). کوتاہ بیں لکھنؤ کے نام سے چڑ جاتے ہیں ، رشک کھاتے ہیں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱).
کھا کھا کے رشک تیرے شہیدانِ عشق سے
غم کھا نہ جائے خضر کو عمرِ دراز کا
(۱۸۸۴ ، آفتابِ داغ ، ۲).

---گُلزار صف(---ضم گ ، سک ل) صف.
رک : رشکِ چمن. مسلم یونیورسٹی کی پنجاہ سالہ جوبلی نے جنگل میں منگل کا سماں دکھا دیا، وہی ویران خطہ جوکل گیڈروں، خرگوشوں اور لومڑیوں کا مسکن بنا ہوا تھا آج ایک ہی دن میں رشکِ گلزار نظر آنے لگا. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۵۶). جیل کا احاطہ پھول پتی کے رنگ سے رشکِ گلزار اور اُن کی مہک سے طبلۂ عطّار لگتا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۲۵). [ رشک + گُلزار (رک) ].

---گُلستان / گُلشَن کس صف(---ضم گ ، کس ل ، سک س / ضم گ ، سک ل ، فت ش) صف.
جس پر باغ کو بھی رشک آئے.
کثرتِ داغِ جُدائی جو یہی ہے تو نسیم
اب تو اپنا بھی جگر رشکِ گُلستاں ہو گا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۰). [رشک + گُلستان/گلشن (رک)].

---لالَہ کس اضا(---فت ل) صف.
ایسا خوبصورت کہ جس کے سامنے لالہ کی خوبصورتی بھی ماند پڑ جائے، مراد بنہایت خوبصورت. علاقائی زبانوں میں ایک خاص قسم کے فلسفہ کے تحت جو شاعری کی جا رہی ہے اس میں کانٹوں کو بھی رشکِ لالہ بنایا جا رہا ہے.(۱۹۷۳ ، توازن ، ۱۶۰). [ رشک + لالہ (رک) ].

---لے جانا محاورہ.
حسد کرنا.
مجھ حال اُپر بالۂ مہ رشک لے جاوے
جس وقت مجھ آغوش میں وو سیم تن آوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۰). عجب سرا تھی کہ بہشت اوس پر رشک لے جاتی. سرا نہیں بلکہ قطعۂ گلشن ، گل شمع و فانوس ہر طرف روشن. (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۱۷).

---ماہ کس صف ، صف.
ایسا خُوبصورت جس پر چاند کو رشک آئے ، چاند سے زیادہ حسین ، بہت خوبصورت.
میں دل برشتہ قہر ہوں تم رشکِ ماہ ہو
حاجت نہیں ہے شمع کی کچھ انجمن میں آج
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۸۴).
ہے روشنی جس سے دو جہاں میں وہ رشکِ ماہِ تمام آیا
نثار ہوں جس پہ ہر دو عالم وہ آج عالی مقام آیا
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۳۱). [ رشک + ماہ (رک) ].

---ماہتاب کس صف(---سک ہ) صف.
رک : رشکِ ماہ.
موسم بھی ہے عمر بھی شباب بھی ہے
پہلو میں وہ رشکِ ماہتاب بھی ہے
(؟ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۱۶۶). [رشک + مہتاب(رک)].

---مَسیح کس اضا(---فت م ، ی مع) صف.
وہ جس پر حضرت عیسیٰ رشک کریں ؛ (کنایۃً) حاذق ، ماہر معالج.

غلط کہ اب ہو مزاج مریضِ عشق صحیح
مگر جو وعدۂ صحت کرے وہ رشکِ مسیح
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۷۷). [ رشک + مسیح (رک) ].

**---مَہ** کس صف(---فت م) صف.
**رک : رشکِ ماہ.**
پڑا یہ اک نشاں ہے مہرِ دل تفتہ کے جانی کا
کہ شوق اُس رشکِ مہ کو ہے لباسِ آسمانی کا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴). [رشک + ماہ(رک) کی تخفیف].

**---مِہر** کس صف(--کس م ، سک ہ) صف.
**رک : رشکِ ماہ ، سورج کو شرمانے والا.**
اک حسینہ تھی رشکِ مہرِ مُنیر
حُسن کی جیتی جاگتی تصویر
(۱۹۲۴ ، مطلع انوار ، ۱۸۳). [ رشک + مہر (رک) ].

**---و حَسَد** (---و مج ، فت ح ، س) اسذ.
**جلن ، رقابت ، رشک.** یہ لوگ علمائے حق ہوتے تو کبھی اس طرح رشک و حسد کا مظاہرہ نہ کرتے. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۴۰). [ رشک + و (حرفِ عطف) + حسد (رک) ].

**---ہونا** محاورہ.
**رشک کرنا (رک) کا لازم ، حسد ہونا . رقابت ہونا.**
ہوا ہے رشک چنے کی کلی کوں
نظر کر تجھ قبائے صندلی کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۰).
مجھ کو ہرگز نہیں ہے رشک اس پر
ناظم الدین کو جو ٹھاٹ ملے
(۱۹۵۲ ، قطعات ، ۱ : ۳۶۹).

**---یُوسُف** کس اضا(---و مج ، ضم س) صف.
**جس کی خوبصورتی پر یوسف علیہ السلام رشک کریں ، بے حد حسین ، بہت ہی خوبصورت** (جامع اللغات). [ رشک + یُوسُف (رک) ].

**رَشکالُو** (فت ر ، سک ش ، و مع) صف مذ (قدیم).
**رشک کرنے والا** (قدیم اردو کی لغت ؛ دکھنی اردو کی لغت). [ رشک + آلو ـ آلود ، لاحقۂ صفت ].

**رَشک مَنگل** (فت ر ، سک ش ، فت م ، غنہ ، فت گ) اسذ.
**(سواری) وہ گھوڑا جس کا پیٹ فولے اور منہ سفید ، دُم نصف سفید اور آنکھوں میں سفیدی کا چکر ہو . ایسا گھوڑا ہندوؤں میں بہت متبرک سمجھا جاتا ، جسے منگل** ( ا پ و ، ۵ : ۲۱ ) . [ رَشک + منگل (رک) ].

**رَشکی** (فت ر ، سک ش) صف.
**رشک کرنے والا.**
ہیں بدگمانیاں دلِ رشکی کی ٹھیک ٹھیک
دیوانہ گو ہے بات تو کہتا ہے دُور کی
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۲۳). [ رشک + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رَشکِین** (فت ر ، سک ش ، ی مع) صف.
**حاسد ، کسی کی کامیابی سے جلنے والا،رک:رشکی.** جو شخص معلوم کرے کہ میں اوروں کے نزدیک ذلیل جانا جاتا ہوں تو ہمیشہ حاسد رہے گا بلکہ زیادہ تر بدخواہ و رشکین ہو گا. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۷۲). [رشک+ ین ، لاحقۂ صفت].

**رِشوَت** (کس ر ، سک ش ، فت و) اسث.
**فرضِ منصبی کی انجام دہی یا خلافِ حق و انصاف کرنے کا ناجائز نذرانہ ، ناجائز بھینٹ ، ناجائز معاوضہ.**
جیسی رشوت فتویٰ تیسا
سب پڑھن لکھن کا مطلب پیسا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۷۴). ہزار درم نگہبانوں کو رشوت دے کر اہلِ بیت پاس گیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۵).
عدل کے لفظ کو دبتا نہیں نقطہ کوئی
عدل سے تیرے جو موقوف ہے رسمِ رِشوت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۸). انہوں نے (خیبر کے یہودی) اُن کو (حضرت عبداللہ بن رواحہ) رشوت دینی چاہی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ. ۲ : ۴۷). اسپتال کے مُردہ خانے سے رشوت دے کر منگوائی تھی یا کسی کَبر سے نکالی تھی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۱۷).
**اف : دینا ، لینا.** [ ع : (ر ش و) ].

**---پیش کرنا** محاورہ.
**رک : رِشوت دینا.** ایک لحاظ سے فن کار جمالیاتی اصولوں کی صورت میں اپنے قارئین کو رشوت پیش کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۸).

**---چلنا** محاورہ.
**ناجائز نذرانے یا معاوضے کا رواج ہونا ، بے جا نذرانے کی رسم ہونا.**
گنہہ کا زور سے بدلا کب ملے ہے
خُدا کے پاس کب رِشوت چلے ہے
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، نگار ، ۱۱۶).

**---خوار/خور** (---و معد/و مج) صف.
**ناجائزہ معاوضہ لینے والا** (تنخواہ دار یا اجیر) ، **حرام کی رقم کھانے والا.**
شحنۂ دہلی خلق آزار
بچۂ افغان رشوت خوار
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۵). رشوت خور ... عملہ کی وجہ سے بعض موقعوں پر دشواریاں ہوئیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۴۴). مایوس ہو گئے تھے ، رشوت خوار حاکم کو پچھتر ہزار روپیہ دینے کو تیار تھے. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱۴).
ہم کو جو چاہیں سو کہہ لیں ہم تو رشوت خور ہیں
ناصح مشفق بھی ہو تو اللہ رکھے چور ہیں
(۱۹۴۹ ، سموم و صبا، ۱۴۷). اسمگلروں ، چور بازاری کے ماہروں رشوت خوروں ، ہر چیز میں ملاوٹ کرنے والوں ... کی ان تمام تصویروں کی کہانی بیان کرتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۰۶). [ رشوت + ف : خوار/خور ، خوردن ـ کھانا ].

**---خواری / خوری** (---و معد / و مج) امث.
**رِشوت کھانا ، ناجائز نذرانہ لینا.** اپنی جانب رِشوت خواری کو حرام زدگی کے ذیل میں داخل نہیں کرتے اس لئے کہ رشوت صرف بے ایمانی کی اُجرت ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۳). اندورنِ ملک نفع اندوزی ، رِشوت خوری ، کالونی سازی اور اقربا پروری جیسی قباحتوں کی بُنیاد پڑی. (۱۹۸۲ ، رُودادِ چمن ، ۱۰۱). [رِشوت + خوار / خور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دہی** (---ف د) امث.
رک: **رِشوت دینا** (جامع اللغات). [رِشوت + ف: دہی، دادن ـ دینا].

**---دینا** ف م.
**اپنا کام بنوانے کے لیے کسی صاحب اِختیار کو ناجائز طور پر رقم دینا.**
نِکلے گر مطلبِ دل یار سے دے کر رِشوت
اے ظفر جان بھی دینے کو ہیں راشی پھرتے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۳۵). آج کل ہر کام رِشوت سے ہوتا ہے رِشوت دیجیئے اور بڑے سے بڑا کام کروا لیجیئے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۵).

**---ستان** (---کس س) صف.
رک : **رِشوت خوار.** وہ (راجہ جسونت سنگھ) ہندوؤں کی سلطنت کا بہ نِسبت مُسلمانوں کی سلطنت کے زیادہ نیک خواہ تھا. بڑا رِشوت ستان تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۸ : ۲۸۳). [رِشوت + ف : سِتان ، ستاندن ـ لینا].

**---ستانی** (---کس س) امث.
**رِشوت لینا ، ناجائز نذرانہ لینا.** رِشوت سِتانی میں دلیر و بیباک تھا (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۶ : ۷۲). سابق صدر امین پر بے شُمار مقدمے بد اعمالی اور رِشوت سِتانی کے دائر کر رکھے تھے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۷۸). ریاست کی اِقتصادیات کو ایک بڑا ناسور لگا دیا گیا تھا ، جس کی بُنیاد سیاسی رِشوت سِتانی پر تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۴۸). [رِشوت + سِتان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ستانی کا بازار گرم ہونا** محاورہ.
**لوگوں کا عام طور پر رِشوت لینا ، رِشوت کا زور ہونا.** مُلازم نج کی تِجارت کھُلم کھُلا کرنے لگے ، رِشوت ستانی کا بازار گرم ہو گیا. (۱۹۴۳ ، تاریخِ دستورِ ہند ، ۳۰).

**---کھانا** محاورہ.
رک : **رِشوت لینا.** شحنہ نے تو رِشوت کھائی تھی ، جو یہ کہتے تھے سو کرتا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۵). حاکم لوگ رِشوت کھاتے ہیں ، چور اُچکے مزے اُڑاتے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۶۳۷).
چور بازاروں کو پکڑو اور پھر ان کو بخش دو
یعنی ان سے رِشوتیں کھاؤ کہ تم آزاد ہو
(۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۹).

**---لینا** محاورہ.
**ناجائز طور پر نذرانہ لینا ، ناجائز رقم یا اور چیز وصول کرنا.**
ہر کام میں کر حرکتاں بے شک وو لیتے رِشوتاں
ہیں ہو بڑے بے دولتاں جم راج کر اے راج تُوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۵).
جنہوں رِشوتاں لے جھوٹھ نیائے
قیامت کوں سیخاں اونہیں دیں پھنائے
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۵۸). دتوی یا توی ایک حجّام تھا ... وہ آدمیوں سے رِشوت لیتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۱۰۳). بنی اسرائیل نے اس کو قبول کر لیا تھا مگر پھر قرار پر قائم نہ رہے ، بدنیتی کی رِشوت لے کر مسئلے غلط بتائے. (۱۹۳۲ ، قرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۱).

**---مانگنا** محاورہ.
**ناجائز طور پر نذرانہ طلب کرنا ، رِشوت لینا.**
کم نہیں ہے طلائے زردیٔ رُخ
مانگے رِشوت سرشتہ دار اگر
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۲۵).

**رِشوَتی** (کس ر ، سک ش ، فت و) صف.
رک : **رِشوت خوار.**
دو چار پھر کہنے لگے ، کوئی جا کے پھر جاری کرے
یہ رِشوتی ہیں گے بڑے ، سب سر بلا آکر پڑے
(۱۸۳۷ ، مجموعۂ پشت قِصّہ ، ۶۹).
رِیزن و رِشوتی و تریاکی
فخرِ کونین آدمِ خاکی
(۱۹۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۸). [رِشوت + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رَشُوف** (فت ر ، و مع) امث.
**خوش مزہ مُنہ کی عورت ، معطّر معطّر.**
رشوف و انوف و رصوف و قطوف
شمُوس و عَسُوس و مَصُوص و ہجُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۳). [ ع ].

**رِشی** (کس ر) امذ.
**خُدا پرست سادھو ، تپسیا یا ریاضت کرنے والا برہمن ، گیان دھیان کرنے والا ، درویش ، نبی یا ولی ؛ عارف ؛ خُدا رسیدہ.**
توں ایسا رِشی شر پی نہیں کوئی آج
دریا پار ہونے کا کر کچ عِلاج
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۳). اگر تعلیم نسواں خلافِ احکام دھوم شاستر ہوتی تو ایسے ایسے مُنی اور رِشی اور مہاراجا اس کو کب جائز رکھتے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۳). ہندوستان کے رِشیوں اور مُنیوں نے آریہ ورت سے باہر کی دنیا کو خُدا کی آواز سننے کا کبھی مُستحق نہیں سمجھا تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۷۹). جنگلوں کی خاک چھانتا پھرا چلتے چلتے اُس جنگل میں پہنچا جہاں دیوانند رِشی باس کرتے تھے (۱۹۸۵ ، خیبر سے دور ، ۵۶) [س : رشی ऋषि ].

**ـــ مُنی** (ـــ ضم م) امذ.
**رک : رشی.** مالوی جی نے کہا تین کروڑ روپیہ ہندو یونیورسٹی کے لیے درکار ہے۔ اس سے سنسکرت اور ہندی کو ترقی ہو گی اور ہندوؤں میں بیشمار رشی مُنی پیدا ہو جائیں گے۔ (۱۹۲۳ ، روزنامچۂ حسن نظامی ، ۲۷۲). ایک کڑوا گھونٹ زہر کا ان کی (یگانہ) روح میں گھلا ہوا نظر آتا ہے۔ کاش وہ اس کو پی کر اسے امرت میں تبدیل کر دیتے۔ وہ اس پائے کے نہ تو کوئی رشی منی تھے اور نہ شاعر۔ (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۵۸). [ رِشی + مُنی (رک) ].

**رَشِید** (فت ر ، ی مع) صف.
۱. (اَ) **حق کی ہدایت پانے ہوئے ، صراطِ مُستقیم کا پیرو ، خُدا ترس ، حق شناس.**

طریقت میں تُجھ طالباں ات رشید
حقیقت میں پیراں ہیں تیرے مرید

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۲۱).

صُوفی عالم رشید و گُمراہ
والا گمہران صاحبو جاہ

(۱۸۸۹ ، کلیاتِ شبلی ، ۱۸). (اَاَ) **ہدایت دینے والا ، خُدائے تعالیٰ کا اسمِ صفت.**

حمید و مجید و شہید و احد
ودود و سعید و رشید و صمد

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۳).

رؤف ہور رشید ہور مانع تمہیں
ودود ہور غنی ہور نافع تُمہیں

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۲).

تو رشید و جامع و وہاب تو برّ و مقیت
تو علی ہے تو ولی ہے تو غنی ہے تو محیت

(۱۹۸۳ ، الحمد ۸۵۷) ۲. (اَ) **تربیت یافتہ ، پرورش کردہ ، تعلیم یافتہ.**

میں پیرِ عشق ہوں مجنوں مرید ہے میرا
وہ عاشقی میں خلیفہ رشید ہے میرا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۷).

خیرہ کیئے دیتا ہے نگاہوں کو چمک کر
ہر ذرّہ ہے خورشید کا شاگردِ رشید آج

(۱۹۱۳ ، فردوسِ تخیل ، ۳۲۱) . (اَاَ) **سعادت مند ، پونہار ، اِطاعت گُزار.** خُدا نے رشید اولاد دی مگر کسی نے اپنے بُزرگ کے نام کو روشن کرنے کا خیال نہ کیا۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۵۷). ایک رشید شاگرد کو یہ سکھایا جاتا ہے کہ خوش خلقی ایک اچھی عادت ہے۔ (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۳۳). ۳. **بہادر ، پونہار ، ہمّت ور** (مہذب اللغات). ۴. **فرمانبردار ، تابعدار.**

نزہت سیتی کرے ہے گُزر باغ میں نسیم
جو ہے ترے سمند کی شاگرد اک رشید

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۱) میر مہر علی اُس کے کئی بیٹے جوان مر گئے خُدا خُدا کر کے میر محمد ہادی وحید جوان اور رشید ہوئے۔ (۱۹۱۸ ، پیرانِ سخن ، ۲۷۸). [ع : (ر ش د) ].

**ـــ تَرین** (ـــ فت ت ، ی مع) صف.
**چہیتا ، لاڈلا.** میں عزیزی ، شفیقی سید وحیدالدین صاحب بیخود کو بلاشُبہہ مرحوم (داغ) کی جانشینی کا مُستحق جانتا ہوں اور ان کا رشید ترین شاگرد اور شاعری میں اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا سمجھتا ہوں۔ (۱۹۰۸ ، مکاتیبِ حالی ، ۸۸). [ رشید + ترین (رک) ].

**رَشِیدِیَہ** (فت ر ، ی مع ، سک د ، فت ی) امذ.
**مُسلمانوں کا ایک فِرقہ ، اِیرانی صُوبوں میں یہ بہت پھیلا۔ شیعہ عقائد کی تردید و نفی میں انتہا پسندی کا مظاہرہ کرتا تھا شیعہ حضرات علی کرم اللہ وجہہ میں الوہیت مانتے تھے مگر یہ فِرقہ ان پر کُفر کا اِلزام لگاتا تھا۔ یہ خوارج کا ایک فِرقہ تھا۔** رشیدیہ ... خوارج کا یہ گروہ رشید طوسی سے منسوب ہے۔ (۱۹۷۳ ، فِرق اور مسالک ، ۱:۱۹). [ رشید + یہ ، لاحقۂ نِسبت ].

**رَشِیق** (فت ر ، ی مع) صف مث.
**جو دل یا نگاہ کو بھلا لگے ، خُوبصورت ، عمدہ.**

دیکھتا کیا ہوں نظر کے سامنے ہے جلوہ گر
اِک گُلِ رعنا رشیقِ القدِ لطیف الاعتدال

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۷۷).

کریں اسیر بَعین علیل و قدّ رشیق
خُدا یگانۂ تدلّل ، نواہدِ اَبکار

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۱۰۳). [ع : (ر ش ق) ].

**ـــ اُلحَرَکات** (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی) صف.
**خوش قدم.** ایک عورت کو دیکھا نہایت خُوبصورت ... رشیق الحرکات ، لبیق الاشارات آنکھوں میں جادو ، ظریف ، ہوشیار ، خوش ادا ، خوش تقریر تھی۔ (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۵۸). [ رشیق + رک : ال (ا) + حرکات (رک) ].

**رَشِیقَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ق) امث.
۱. **خُوبرو ، موزوں ، عمدہ.**

لبیقہ ، نشیطہ ، رشیقہ ، نَزُور
آلوف و عَیُوف و ضَمُوع و شفون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر سفنی ، ۱۲۵). ۲. **پاکیزہ و نفیس تحریر یا خط.** اِتنے میں نواب قمر رکاب کا صحیفۂ رشیقہ آیا۔ (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۲۱۸). [ رشیق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**ـــ عُظمِیَہ** کس صف (ـــ ضم ع ، سک ظ ، کس م ، فت ی).
**مینڈک کی ٹانگ کا عضلہ (بڑا) (انگ : Gracilis-Major ).** رشیقۂ عُظمیہ ... سے کاٹ کر علیحدہ کر دو۔ (۱۹۳۱ ، تجربی عملیات (ترجمہ) ، ۳۱). [ رشیقۂ + عُظمیہ (رک) ].

**ـــ قَصِیرَہ** کس صف (ـــ فت ق ، ی مع ، فت ر) امث.
**مینڈک کی ٹانگ کا عُضلہ (چھوٹا) (انگ : Gracilis-Minor ).** رشیقۂ قصیرہ ... سے کاٹ کر علیحدہ کر دو۔ (۱۹۳۱ ، تجربی عملیات (ترجمہ) ، ۳۱). [ رشیقۂ + قصیرہ (رک) ].

**رِشَیہ** (کس ر ، سک ش ، فت ی) امث.
**ہرن کی ایک قِسم جس کے پیر سفید ہوتے ہیں.** عورتوں کے جُوتے ... رشیہ اور بادامی اور بُھورے رنگ کے ہرن کے چمڑے اور قرمز

اور مرا کو قسم کے بھی ہوتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانه‌داری (معشیت)، ۳۳۲) . ہرنوں اور رشیوں کی ڈاریں اُن کے سامنے گزر گئیں . (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۷۳). [ س : رشیه ऋष्य ].

**رِصاد** (کس ر) امث.
**نگہبانی ، حفاظت ، باڈی گارڈ یا چوکیدار وغیرہ کا کام ، دیکھ بھال .** یہ پادری عاقل ... شاہی رِصاد کا حاکم لیکن در پردہ وزیراعظم تھا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۸). [ع : (ر ص د)].

**رَصّاد** (فت ر ، شد ص) امذ.
**رصد گاہ میں سیتاروں کی گردش دیکھنے والا ، علوم رصدیہ کا ماہر.** اِختلافِ موسموں کا تعلق میلانِ محور سے ہے اور رصّادوں نے اُس کا میلانِ محور قریب ۲۳ درجے کے پایا ہے. (۱۸۳۷ ، سِتّہ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۱). [ ع : (ر ص د) ].

**رَصاص** (فت ر) امذ.
**۱. ایک قسم کی دھات ، سیسہ ، معدنیات کی ایک قسم.**
حُسنِ باطن زبونیٔ ظاہر ہے مے تاب اور جام رصاص
(۱۸۶۹ ، شیفتہ ، ک ، ۳۹).
اک یادگار میں نے بنائی ہے لازوال
جو پائدار تر ہے برنز و رصاص سے
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۶۱). **۲. ایک دھات جسے گرم تانبے یا پیتل پر پھیر کے قلعی کرتے ہیں ، رانگ ، ٹین ، قلعی.**
غم کی اکسیر کے اثر سے سراج
سیمِ خالص ہوا ہے قلبِ رصاص
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۹) . رصاص : ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ چاندی کی ایک قِسم ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۷۹). عمله رانگ کو قلعی کہتے ہیں جب مطلق رصاص بولتے ہیں تو رانگ ہی مُراد ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۲). [ ع : (ر ص ص) ].

**ـــ اَسْوَد** کس صف (ـــ فت ا ، سک س ، فت و) امذ.
**سیاہ رنگ کی ایک دھات.** عجیب بات ہے کہ ہیرے کی طرح یہ بھی اور چمکدار پتھر بھی اُس چیز سے پیدا ہوتا ہے. جس سے رصاصِ اسود بنتا ہے. (۱۹۱۵ ، رموزِ فطرت ، ۱۳۲). [ رصاص + اسود (رک) ].

**رَصّاص** (فتِ ر ، شد ص) امذ.
**سیسہ بیچنے والا ، سیسے کے برتن وغیرہ بنانے والا ، ٹین کا کام کرنے والا ، ٹین ساز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگِ عامرہ). [ ع : (ر ص ص) ].

**رَصاصَہ** (فت ر ، ص) امث.
**بندوق کی گولی.** لفظ رِصاصہ بمعنی گولی یا کارتوس رصاص سے نِکلا ہے . (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۶). [ رصاص + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رَصاصی** (فت ر) صف.
**۱. رک : رصاص. چہرے کے رنگ کا رصاصی ہو جانا** اور اس میں تہیج کا ہونا ملمس بدن کا نرم ہونا ... اِس بخار کی علامتوں میں سے ہے. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳۶). کیلسیم رصاصی تسمم میں مُفید ہے کیونکہ یہ ہڈیوں اور خُون کے درمیان کیلسیم اور سیسہ کے تبادلہ کو زیادہ کر کے سیسہ کا اِخراج واقع کرتا ہے. (۱۹۴۸ ، عِلم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳). **۲. ایک موتی جس کی سپیدی یک گونہ سبزی مائل ہوتی ہے اور جبکہ روشنائی کے برابر رکھتے ہیں تو مثل قوسِ قزح کے معلوم ہوتا ہے** (ماخوذ : مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۴۵)). [ رصاص (رک) + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**رَصَد** (فت ر ، ص) امث.
**۱. (آلات کے ذریعے) سیتاروں کی گردش دیکھنے کا عمل.** ایک شخص سفید رنگ اِصطرلاب اور رصد کے اسباب ہاتھ میں لیے ہوئے نظر آیا. (۱۸۱۰ ، اخوان الصّفا ، ۹۳).
ہے دوربیں نِگاہ مری آلۂ رصد
سیرِ ستارہ ہائے درخشاں کیے ہوئے
(۱۹۰۹ ، صحیفۂ وِلا ، ۱۰۰). اقلیم انقرہ میں رصد کا کام ۱۹۲۶ء کے بعد سے باقاعدہ شروع کیا گیا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۸) . **۲. وہ آلہ یا آلات جن سے اہلِ ہیئت سیتاروں کی گردش (اور اس کے اثرات) معلوم کرتے ہیں نیز وہ مینار جس پر آلاتِ نصب ہوں** ، جنتر منتر.
انہوں کو نوکری مِلتی رصد پہ ہے معلوم
مگر کہ قرعہ کو لے اپنے فن سے ہو محروم
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۳) . یہاں کے گھاٹ اور مندر ... اور راجا جے سنگھ جے پوری منجّم کی رصد مشہور ہیں. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳۷) . دوسری لاٹ جو پہاڑی پر پیر غیب کی قدیم رصد پر موجود ہے. (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۳۸۰). **۳. چبوترا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . **۴. بارگاہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ ع : (ر ص د) ].

**ـــ باندھنا** محاورہ.
**۱. گھات میں بیٹھنا.**
رصد جو تاروں نے تاکو دِلِ انگور سے باندھی
سِتارے جانتے ہیں اس کو بطلیموس کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵). **۲. آلات کے ذریعے سے سیتاروں کی گردش وغیرہ دیکھنا.** اِس فن میں وہ رُتبہ رکھتا تھا کہ اگر بادشاہ متوجہ ہوتے تو رصد باندھ سکتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۱۱).

**ـــ بَنْد** (ـــ فت ب ، سک ن) صف.
**آلات سے سیتاروں کی گردش دیکھنے والا شخص ، نجومی.**
رصد بند افلاک کی عقل ہو سو تقویم بھی عقل ہی نقل ہو
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۳۳).
اندھارے سوں تارے دسیں دِن تمام
کریں نت رصد بندواں بیٹ کام
(۱۶۶۵ ، علی نامه ، ۱۹۳). [ رصد + بند (رک) ].

**ـــ بَنْدی** (ـــ فت ب ، سک ن) امث.
**آلات سے سیتاروں کی گردش وغیرہ دیکھنے کا عمل.**
کروں جو گردشِ انجم کی میں رصد بندی
فِدا ہو وجد میں آ کر حکیمِ بطلیموس

(۱۸۵۱ ، موہن ، ک ، ۱۸۹). حکیم نے کہا: میرا دادا ... رصد بندی میں مشغول تھا. (۱۹۰۵ ، بوستانِ خیال ، ۳ : ۱۴). بابل اور نینوا کے کاہن ثابت و سیّار کی رصد بندی کر رہے تھے . (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۰۳). [ رصد + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خانَہ** (---فت ن) امذ.
**وہ مینار یا مقام جہاں بیٹھ کر ہیئت دان آلات کے ذریعے سیّاروں کی گردش وغیرہ دیکھتے ہیں ، جنتر منتر ، آبزرویٹری.** مطلع مستقیم شمسی اور قمری اور سیارات کا قرینہ سے رصد خانے میں دریافت ہوتا ہے. (۱۸۴۰ ، رسالہ علمِ ہیئت (ترجمہ) ، ۱۲۸). پیرس میں رصد خانوں کے تہ خانہ میں تھرمومیٹر رکھے ہوئے ہیں. (۱۸۷۵ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۱۰۰) رصد خانے میں ... مشاہدات ہوتے تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۳). فی زمانا علمائے ہیئات رصد خانے گرینچ کا وقت کام میں لاتے ہیں . (۱۹۵۹ ، برنی (سیّد حسن) ، مقالات ، ۳۱). [ رصد + خانہ (رک) ].

**---کرْنا** محاورہ.
**آلات کے ذریعہ سے سیّاروں کی گردش کا حال معلوم کرنا.** جس طرح دنیا کی اور قومیں اپنے ملک کا مطلع صاف ہونے اور کُرّۂ ہوا کے شفاف ہونے سے سیّاروں کے رصد کرنے پر مائل ہوئیں اُسی طرح عرب کے نیلگوں آسمان نے اُن (عربوں) کی توجہ کو اپنی طرف کھینچا. (۱۸۹۸ ، مضامین سلیم ، ۱ : ۱۷۹).

**---گاہ** امث.
**رک : رصد خانہ.** دو میل جا کر مشرق رُخ ایک عمارت ملے گی جسکو جنتر منتر کہتے ہیں یہ نجوم کی رصد گہ ہے. (۱۹۲۲ ، سیرِ دہلی کی معلومات ، ۴۹). خاقان شمس الملک کے دل میں عمر خیّام کی بڑی قدر و منزلت تھی چنانچہ خاقان نے اس کا تعارف سلطان ملک شاہ سے کرایا اور ۲۶ سال کی عمر میں اصفہان کی رصدگہ کا سربراہ مقرر ہو گیا. (۱۹۸۵ ، دستِ زرفشاں ، ۱۳). [ رصد + گہ (رک) ].

**---نِشیں** (---فت نیز کس ن ، ی مع) امذ.
**نجومی** (جامع اللغات). [ رصد + ف : نشیں ، نشستن ـ بیٹھنا ].

**---نِشینی** (---فت نیز کس ن ، ی مع) امث.
**نجومی ہونا ، سیّارہ شناس ہونا** (جامع اللغات). [ رصد + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَصَدی** (فت ر ، ص) امث.
**رصد (رک) سے متعلق یا منسوب.** ایک فیلسوف ... طالع رصدی کے اِستخراج میں کامل تھا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۴). [ رصد + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**---گھڑی** (---فت گھ) امث.
**رصد گہ میں اِستعمال ہونے والی ایک طرح کی گھڑی .** رصدی گھڑیاں ایک معین معدل النہار پر رکھی ہوتی ہیں اور معدل النہار پر سُورج کے حرکت اس کو روزانہ دُرست کرتی رہتی ہے . (۱۹۲۳ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۶۷). [ رصدی + گھڑی ، (رک) ].

**رَصِیف** (فت ر ، ی مع) امذ.
**۱. سنگ بَستہ راستہ ؛ گھاٹ ، چبوترہ.** ( Cause Ways ) کا ترجمہ حضرت بابائے اُردو کی اُردو آکسفورڈ ڈکشنری میں بھی نہ ملا ، بجز اس کے کہ سنگ بستہ راستہ (جو پانی میں یا مرطوب مقام پر بنایا جاتا ہے) اور «رصیف». (۱۹۶۵ ، میزانیہ ۶۶ - ۱۹۶۵ بلدیہ کراچی). **۲. ریل وغیرہ کا پلیٹ فارم** (بیان اللسان) ۳. پُشتہ لاش ایک رصیف ( Dyke ) یعنی گھاس کی دیوار پر پائی گئی. (۱۹۳۷ ، طبِّ قانونی ، ۵۲۲). [ ع : (ر ص ف) ].

**رِضا** (کس نیز فت ر) (الف) امث ؛ امذ (قدیم).
**۱. خُوشی ، رغبت ؛ (دل کی) ، خوشنودی ، مرضی.**

اپی ہو تُجے کیوں کہوں میں کہ جا
اگر جاے گا شہ تو تیرا رضا
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۹۰).

سب سے پہلے کیے دو سیس فِدا
شہِ مظلوم اوپر یہ دل کی رضا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹).

مقصود ہے علیؓ کا ولی کا سبھی کا تو
ہے قصد سب کو تیری رضا کے حصول کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۴).

رضا جو عشق کی ہو ہر طرح ہوں میں راضی
گھٹائے دردِ جگر یا بڑھائے دردِ جگر
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳۴). میں نے جواب دیا کہ یہ تو حالات پر مُنحصر ہوگا اور یہاں کے رہنے والے باشندوں کی آزادانہ رائے اور رضا پر . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۵). **۲. (اَ) مصلحت ، مشیّت (خُدا تعالیٰ کے لیے مُختص).** اس کی رضا بغیر ذرّہ کا حرکت نہیں. (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۰). قضا یوں ہوا ، خدا کا رضا یوں ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳).

مرا اب کوئی اِس دم نہیں رہا ہے
خُدا ہے اور جو کچھ اوس کی رضا ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۳).

جو رضا پر نہ اس کی راضی ہو ہائے وہ بندۂ خدا ہی نہیں
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن، ۱۵۷). جب بندہ اللہ کی رضا کے لیے خود کو وقف کر دیتا ہے ... تو پھر اللہ بھی اس کی رضا کو اپنی رضا قرار دیتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۱۹). (اَا) **وہ عمل جس سے وہ خوشنود یا رضا مند ہو . غیر کی پسندیدگی کا کام (بیشتر خُدائے تعالیٰ کے لیے مُستعمل).**

رُوبرو آنکھوں کے رکھتا ہوں رضا کا آئینہ
دستِ حیرت میں دیا ہوں اِختیارِ اِنتظار
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۵۸).

تو برکت دے مرے اکل و غذا میں
رکھ اپنی ہر گھڑی قائم رضا میں
(۱۸۵۷ ، مثنوی مِصباح المجالس ، ۴).

عُمر گُزری تری رضاؤں میں کٹ گئی زندگی وفاؤں میں
(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۸۳) . (اَاا) **خدائے تعالیٰ جس حال میں رکھے اس پر راضی اور خوش رہنے کا جذبہ ، مشیّتِ باری کے**

سامنے بخوشی سر جُھکا دینے کی صُورت میں (اکثر تسلیم کے ساتھ).

جو رضا میں ہیں جاں بحق تسلیم
سب برابر ہے اسکوں راحت و رنج
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۲۹).

رضا میں مر ہی گیا آنکھ موند کر ، نہ جیا
شہیدِ تیغِ ستم پیشگاں امام حسین
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۶). سینۂ باصفا میں نورِ رضا ہے.
(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵). ایک مقام رضا و تسلیم ہے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۸۸).

اک مُجھکو کیا زمانے کو معلوم ہو گئی
صبر و رضا کی حد ترے صبر و رضا کے بعد
(۱۹۳۰، بیخودموہانی ، ک ، ۱۴۷). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں وہ غضب اور رضا دونوں میں کلام فرماتے ہیں. (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۲۱۷). ۳. **اِجازت ، رضامندی.**

باغ میں مالی کیوں کِسے چھوڑے
بن رضا آئے تو کمر توڑے
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۸).

کہ چوکی کے لوگوں پہ تھا حکمِ شاد
رضا بن جو آیا تو نا دیو پناہ
(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۲۴). کُچھ مضائقہ نہیں ، جب اس نے رضا دی تب تو آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۹).

مِلیے گا اب کہاں یہ پتا دیجیے ہمیں
رو لیں لپٹ کے اِتنی رضا دیجیے ہمیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۸).

براضی رضا اپنی ماتا سے چاہی
ہوئے شادماں جانبِ برج راہی
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۶۹). ٹھیک کہتی ہے کنیز اسے رُخصت کی رضا دے دیجیے (۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۴۶). ۴. (ا) **چُھٹی ، رُخصت (جو استحقاق کی بنا پر لی جائے).**

اُٹھا کے چلانے کیرا وقت ہوا
کسی کوں اچھو گھر کسے دی رضا
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۲۵).

سُلطان سوں یک وزیر ہو سیر
بولیا دے رضا منجے نہ کر دیر
(۱۷۰۰ ، سن لگن ، ۳۵). ایک بار چھ ماہ کی رضا لے کر اپنے گھر مسورآباد کو جاتے ہوئے راہ پر میرے باپ کے ہاں ٹھہر گئے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۴). جب وہ رضا پر وطن آئے تو اس وقت ایک بڑی قسم کا آم وہاں سے اپنے ساتھ لیتے آئے. (۱۹۳۶ ، خُطباتِ مشران ، ۳۵۹) . (اا) **علیحدگی یا برطرفی کا نوٹس.** بڑا پریس بند کر دو ، زیادہ عملہ کو رضا دے دو. (۱۹۱۶ ، خطوطِ حسن نظامی ، ۱ : ۱۰۱). اف : پانا ، دینا ، لینا ، ملنا. (ب) صف. **(مجازاً) خوش ، راضی ، خوشنود.**

جو اِنصاف سوں ہو کے قاضی قضا
عمل سے وطن دے دوا سو رضا
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۰۹).

اِتقا سے ، نیک خُوئی سے ، ادب سے ، خُلق سے خلق اور خالق کو رکھتے ہیں رضا اہلِ فلاح
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۳۲). [ع : (ر ض ی) ].

**---ے اِلٰہی** (---کس ا ، ل بمد) امث.
**رک : رضائے خُدا.** رضائے اِلٰہی سے مراد فطرت اللہ ہے فطرت اللہ سے مراد وہ قوانین فطرت ہیں جنھوں نے حسبِ مرضیٔ اِلٰہی نفاذ پایا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقایق ، ۱ : ۶۱). لوگوں نے ساری رات رضائے اِلٰہی حاصل کرنے کے لیے وقف کر دی. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۶۴). [رضا + ے (حرفِ اضافت) + اِلٰہی (رک) ].

**---بِالْقَضا** (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق) م ف.
**رک : رضابقضا.** عالمِ کائنات کے اسرار معلوم نہیں ہو سکتے ... رضا بِالقضا ، خُدا کی حقیقت معلوم نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۷۸). [رضا + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + قضا (رک) ].

**---بَقَضا** (---فت ب ، ق) م ف.
**خُدا نے جیسی ڈالی اُس پر خوش اور راضی ، اُس کی مرضی کے سامنے سرِ تسلیم جُھکائے ہوئے.**

ہو کے ناچار و رضا بقضا
چُپ رہے پھر کچھ نہ کہنا سُنا
(۱۸۰۱ ، مثنوی ہشت گُلزار ، ۳۵). ہر مذہب کے لوگ جو سوار ہوتے ہیں اپنے اپنے مذہب کے بموجب خُدا کو یاد کرتے ہیں۔ اس وقت کسی کا زور نہیں چلتا۔ اس میں اگر ڈوب گیا تو رضا بقضا. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کِرن پھول ، ۶۳). جہان میں خندہ‌رُو رضا بقضا رہنا چاہیے. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۲۷). [رضا + ب (حرفِ جار) + قضا (رک) ].

**---پانا** محاورہ.
**خُوشی حاصل ہونا.**

ہم ہیں وہ سادہ لوح کہ پا کر رضائے دوست
خود اپنے ہاتھ اپنے ہی خُوں میں ڈُبو لیے
(۱۹۸۱ ، ماجرا ، ۹۵).

**---پَٹّی** (---فت پ ، شد ٹ) امث.
**سالانہ تعطیلوں کی فہرست** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رضا + پٹی (رک) ].

**---جُو** (---و مع) صف.
**(کسی کو) خوش رکھنے میں کوشاں ؛ (کسی کی) چشم و ابرو کے اِشارے پر چلنے والا تاکہ وہ خوش رہے.**

رضا جُوئے نامہربانی نہ ہے
دعا گوئے آشفتہ جانی نہ ہے
(۱۸۷۷ ، صبحِ خنداں ، ۴).

اور اس پہ طرّہ یہ قہر سامانِ دشت بندہ نواز بھی ہیں
امیں عادل سخی رضا جُو ، ادیب و دانائے راز بھی ہیں
(۱۹۶۲، ہفت کشور ، ۱۲۳) [رضا + ف : جُو ، جُستن ـ ڈھونڈنا].

**---جُوئی** (---و ی) امث.
**کسی کی مرضی پر چلنے کی آرزو، اجازت طلبی ، اجازت کی خواہش.**
کیا ہمیشہ ... تمہاری رضا جوئی مجکو ملحوظ نہیں رہی. (۱۸۷۷ ، توبة النصوح ، ۲۶۹).
کبھی حج ہو گیا ساقط کبھی قید جہاد اُٹھی
شریعت فادیاں کی ہے رضا جوئی نصاریٰ کی
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۶۶). یہ خدمات مرحوم نے خداوند حقیقی کی رضا جوئی اور اپنے ہم وطنوں کی خدمات کے لیے اپنا فریضہ سمجھ کر انجام دیں. (۱۹۷۲ ، ہماری زندگی ، ۶۲). [ رضا + جُو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ے خُدا** (---ضم خ) امث.
**خُدا کی مرضی یا خوشنودی کے لیے ، خُدا کے لیے** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رضا + ے (حرفِ اضافت) + خُدا (رک) ].

**---ے خُدا پَر راضی رَہْنا** محاورہ.
**صبر کرنا ، قناعت کرنا** (جامع اللغات).

**---دینا** محاورہ.
**رُخصت دینا ، اجازت دینا.**
رضا پر چند نا دیونگا تجکو
تو مت جا وہاں تک بات سُن تو
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۱۱). گلے لایا بھوت منت کیا ، خُدا کے درگہ امیدوار ہو کر رضا دیا کہ تُوں جا ، بو خوش خبر لے کر بیگ آ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۱). نورالدہر نے گھوڑا دوڑایا اور سامنے بادشاہ ... کے آ کر عرض کیا کہ مجھے میدان کی رضا دیجے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱:۵۲۵). «رضا دینا» .. لوگ اجازت دینے کے معنی میں لکھتے ہیں اور یہ عام غلطی ہے ، ڈاکٹر نے «رضا دی» غلط ہے «اجازت دی» لکھنا چاہئے تھا . (۱۹۰۸ ، خطوطِ شبلی ، ۴۵).

**---(کو) ڈھونڈنا** محاورہ.
**خوشنودی چاہنا ،احکام الٰہی کی پیروی کرنا،محمدؐ خُدا کا رسول اور جو اس کے ساتھ ہیں ... وہ خُدا کی مہربانی اور رضا کو ڈھونڈتے ہیں.** (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۷۳۳).

**---کار** امذ.
**وہ شخص جو رفاہِ عام کے لیے بلا معاوضہ کوئی خدمت انجام دے .**
کھڑا آ کے عمرِ علی سامنے
رضا کار نے جا حنف شاہ کنے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۵۳). آج کل کے دورِ سرفروشی میں کیا سات کروڑ میں ... سات سو «رضا کار» فدایانِ سخن بھی نہیں مل سکتے. (۱۹۱۸ ، افاداتِ مہدی ، ۲۹۳). اعلیٰ حضرت سے شدید وفا داری کا احساس پیدا ہو گیا ـ مسلمان لڑکوں کو رضاکار بنانے کے لیے شہر سے لوگ گاؤں گاؤں پھرنے لگے. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۸۹). [رضا + ف: کار، کردن ـ کرنا] .

**---کارانہ** (---ف ن) صف ؛ م ف.
**اپنی مرضی سے ، بلا جبر و معاوضہ ، خود اختیارانہ.** وہ محض چند دین دار اشخاص کا رضاکارانہ عمل تھا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مُسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۹۸). مُدّتوں سے جنگ کے لیے ان کا یہ تعاون بالکل انہی کی مرضی کے مطابق رضاکارانہ ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، دسمبر (جمعہ ایڈیشن) ، ۱۱) . [ رضا + کار (رک) + انہ ، لاحقۂ نِسبت ].

**---لینا** محاورہ.
**۱. رُخصت کی اجازت لینا ، چھٹی لینا.**
کنور رکھ چکر سر پہ ہور کر سرن
رضا لی اگل بن میں رکھ چرن
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۸).
رضا لے کہ گھوڑا چڑیا دڑ پڑا
شتابی سوں میدان میں جا کھڑا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۴۷) . ۲. **رضا مندی حاصل کرنا** (علمی اردو لغت).

**---مانگنا** محاورہ.
**اجازت طلب کرنا.**
شہنشہ کے آ پاس مانگے رضا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۱۴).

**---مَنْد** (---ف م ، سک ن) صف.
**۱. خوش ، خوشنود ، راضی.**
دل اس کے خیال سوں اگر بند
نا ہوے تو کیوں ہے رضا مند
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۳).
رضا مند ہیں آپ سے ہر طرح
کرم کیجیے یا جفا کیجیے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۴).
دل سے تری نگاہ جگر تک اُتر گئی
دونوں کو ایک ادا میں رضا مند کر گئی
(۱۸۶۹ ، غالب،د،۲۳۳). تم اپنی خدمت گزاری اور سلیقہ شعاری سے اس کو رضامند رکھو گی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۳۸).
باندھے ہوئے تیغ و کفن آ پہنچے مجاہد
کرتے ہوئے مولا کو رضا مند پھر اُٹھے
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۴۵). ۲. **آمادہ ، تیار.**
اتھا یوں جو دل میں جو ان میں ملوں
پرت مدہ سوں ماتا رضا مند چلوں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۲). کچھ ایسا کرو کہ وہ بھی نکاح پر رضامند ہوں تو ان سے اور آزاد سے ذری جوتی چلے. (۱۸۸۰، فسانہ آزاد (مہذب اللغات)) بارسوخ احباب نے جج صاحب کو اس امر پر بآسانی رضامند کر لیا. (۱۹۱۰ ، مکاتیبِ امیر (دیباچہ) ، ۱۴). کیلاش ناتھ وانچو کٹھمنڈو جانے پر رضامند ہو گیا. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۱۹۸). ۳. **منظور کرنے والا ، اجازت دینے والا** (فرہنگِ آصفیہ). [ رضا + مند ، لاحقۂ صفت ].

**---مَنْدی** (---ف م ، سک ن) امث.
**خوشنودی . منظوری ، اجازت.** یہ کتاب دل کی انکھیاں سوں دیک ہور

اس میں کا حقیقت پا ، اس بات میں رضا مندی میری ہے۔ (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۱۵)۔ حضرت فرمائے اے بھائی مگر ڈرے تم اور اگر تمہاری رضا مندی نہیں پس میں اور کون بھیجوں۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا، ۱۰۵)۔ ہر عورت کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ وہ شوہر کی رضامندی پر اپنی تمام خوشیاں قربان کر دے۔ (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۳۹) ۔ مساوات کا یہ اصول مشرق پاکستان کے بیشتر منتخب نمائندوں کی رضا مندی سے اختیار کیا گیا تھا۔ (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۸۱)۔ ۲۔ (قانون) جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص ایک ہی امر پر ایک معنی میں باہم متفق ہوں (قانون معاہدۂ سرکارِ عالی ، ۱۴)۔ [ رضا + مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---ے مولیٰ اَز ہَمَہ اولیٰ** کہاوت۔
(فارسی مثل اردو میں مستعمل) مالک کی مرضی سب چیزوں سے بہتر ہے یعنی وہی کام کرنا چاہئے جس سے خُدا خوش ہو۔ ہمارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا ۔ وہی ہوتا ہے جو خدا چاہتا ہے جب کسی شخص پر کوئی سخت حادثہ گزر جاتا ہے تو بھی تسکین قلب یا تلقین صبر کے لیے یہ قول نقل کرتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے خُدا کی مرضی میں بندوں کا کیا دخل، جو کچھ اس کی مرضی تھی وہی ہوا (مہذب اللغات)۔

**---نامَہ** (---فت م) امذ۔
راضی نامہ۔

کیا زجر خشک اس کی جاں ہو گئی
رضا نامہ لکھ کر رواں ہو گئی

(۱۸۶۱ ، اختر (مہذب اللغات))۔ [ رضا + نامہ (رک) ]۔

**---و رَغبَت** (---و مج ، فت ر ، سک غ ، فت ب) امث۔
مرضی ، اجازت و خوشنودی۔ انہوں نے زمین پر گھسیٹا جانا منظور کر لیا لیکن اپنی رضا و رغبت سے ایک قدم بھی نہیں اُٹھایا ۔ (۱۹۳۸ ، اور انسان مر گیا ، ۱۲۸)۔ [ رضا + و (حرفِ عطف) + رغبت (رک) ]۔

**---ہونا** محاورہ۔
۱۔ مر جانا ، وفات پا جانا (فرہنگ آصفیہ)۔ ۲۔ اجازت ہونا ، مرضی ہونا ، خواہش ہونا۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۱)۔

**رُضاب** (ضم ر) امذ۔
تُھوک ، آبِ دہن ، رال ؛ مُشک یا برف وغیرہ کے ٹکڑے ؛ عمدہ شہد؛ شبنم کے قطرے ؛ بارش کے سبب درختوں کی تری۔ ڈائیا نوبس کو دھوکے سے منی لاس کے حوالے کر دیا، ع: سم زعاف نکلا عذب رضاب اکثر، اور پھر اپنے سابقہ شوہر کے ہمراہ اسپارٹا لوٹ گئی۔ (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۷۶)۔ [ ع : (ر ض ب) ]۔

**رِضاع** (کس نیز فت ر) امذ۔
ماں یا دائی کا بچّے کو دودھ پلانے کا عمل نیز وہ مدت یا عمر جس میں بچہ ماں یا دائی کا دودھ پیتا ہے ، رضاعت۔ مدت رضاع کی امام ابوحنیفہ کے نزدیک دو برس چھ مہینے ہے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ، ۲ : ۳۹)۔ بہرکیف حالت رضاع میں تھے کہ انتقال کیا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۳)۔ نسب کے رشتہ سے جو نکاح آپس میں حرام ہے رضاع کے رشتہ سے بھی حرام ہو جاتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۵۸)۔ [ ع : (ر ض ع) ]۔

**رِضاعَت** (کس نیز فت ر ، فت ع) امث۔
بچوں کو دودھ پلانا ، دودھ پینے کا عمل۔ جائز نہیں رضاعت بعد دو برس کے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۹)۔ بچوں کے ایام رضاعت میں ... اُن کو زبان سکھانا ... عورت ہی کا کام تھا۔ (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۴۱)۔ بچہ خود اپنے جسم میں اتنا لوہا لیے پیدا ہوتا ہے کہ یہ ایام رضاعت تک کے لیے کافی ہوتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۸۲) ۔ بزم میں جا کر بیٹھتے تو ... جیسے جڑواں بھائی ، ایّام رضاعت میں ، خاص طور پر جب آموں کے مقابلہ کا وقت آتا تو شیر و شکر آم کے ... بلک شیک رس کی طرح ایک ہو جاتے۔ (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۶)۔ [ ع : (ر ض ع) ]۔

**رِضاعی** (کس نیز فت ر) صف۔
۱۔ وہ دو افراد (مرد یا عورت) جنہوں نے ایک عورت کا دودھ پیا ہو (سگے بہن بھائیوں کے علاوہ) ۔ دودھ شریک (بہن/بھائی)۔ میں مضطر و بیتاب خواہر رضاعی تمہاری ہوں۔ (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۳۶۵)۔ معلوم ہوا کہ ہمارا برادر رضاعی ہے، فوراً سینے سے لگا لیا۔ (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۴۸۹)۔ ایک دفعہ آپؐ کے رضاعی بھائی آئے۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۲۴)۔ ناہید بیگم شہنشاہ بابر کے رضاعی بھائی محمد قاسم کوکا کی بیٹی تھی۔ (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۶۱)۔ ۲۔ دودھ پلانے والی عورت ؛ (غیر مادر) کا ہر رشتہ دار (مثلاً اس کا شوہر) ۔ آپؐ کے رضاعی باپ جب مکّہ تشریف لائے تو قریش نے کہا ... تمہارا بیٹا کہتا ہے کہ لوگ مر کر پھر زندہ ہونگے ۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۹۶)۔ [ رضاع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**---ماں** امث۔
وہ ماں جس نے دودھ پلایا ہو مگر حقیقی ماں نہ ہو ، اَنا۔ بچّے کو منہ میں پکڑتے ہی شکار کے جذبے پر مامتا کا جذبہ غالب آ جاتا ہے ، ... اور بجائے شکاری کے اس کی رضاعی ماں بن جاتی ہے۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۰)۔ [ رضاعی + ماں (رک) ]۔

**رَضائی** (فت ر) امث۔
رنگین ابرے اور استر کے بیچ میں (لحاف سے کم) روئی بھرا اور گوٹ لگا اوڑھنے کا ایک کپڑا ۔ رُوئی بھری دُلائی (بعض نے "ز سے رزائی" بھی لکھا ہے لیکن رواجِ عام "رضائی" کا ہے

کہا مرد دو اَو رضائی سمج
کہ عورت کپاس اس میں ہے صاف تج

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۶۰)۔

آ گیا تیری رضائی میں پسینہ مجھکو
گرم ایسا بھی نگوڑا کوئی حمّام ہو نوج

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۱)۔ منہ سے رضائی ہٹا کے دیکھا

تو عرق عرق ہو رہی تھی۔(۱۸۹۳ ، نشتر، ۹۳). شیام چرن اس روز دیر سے گھر آیا تھا ... بچے رضائیوں میں سو رہے تھے . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۱) . [ رضا (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رِضائی** (کس ر) صف.
**وہ عمل یا طریقہ جسے کرتے دیکھ کر اس لیے نہ ٹوکا جائے کہ وہ دیکھنے والے کی نظر میں دُرست ہو . پسند کیا ہوا (عمل).**

فعلی رضائی قولی سُنّت کے ہیں جو پیرو
لُطف و کرم انہیں پر ہو گا وفور تیرا

(۱۹۳۲ ، مدح پیغمبر الہ ، قادر بادشاہ ، ۹) . [ رضاء + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رِضایَت** (فت نیز کس ر ، فت ی) اسث.
**خوشی ، مرضی ، رضا.**

چھٹا شرط سو واں رضایت کوں ہوئے
نہ اٹکاؤ کرنا ہی واں کس کوں کوئی

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۵۳). یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس میں رضایتِ رسول موجود ہے.(۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ ، فروری ، ۸). [ رضا + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَضْفَہ** (فت ر ، سک ض ، فت ف) اسث.
**گھٹنے کی چپنی یا ہڈی.** رَضْفہ ( Patella ) کی اگلی سطح تحت الجلدی ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۱۷). [ ع : (ر ض ف) ].

**رِضْفِیہ** (فت ر ، سک ض ، کس ف ، فت ی) اسث.
**گھٹنے کی چپنی یا ہڈی سے متعلق.** رباطِ رضفیہ پر ایک ہلالی شکل کا چپکنا پلاستر لگا دیا جاتا ہے نیچے کے ٹکڑے کو اُوپر کھینچ کر اور پلاستر کے سرے کو جبیرہ کے گِرد اُوپر اور پیچھے کے رُخ میں لے جا کر ٹھیک وضع میں جما ہوا رکھا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۱۰۶). [ رک : رضفہ ].

**رِضْوان** (کس ر ، سک ض) امذ.
**۱. (کسی سے) راضی ہونے کا عمل یا صُورتِ حال ، رضا مندی ، خوشنودی.**

مانگتے ہیں اپنے رب سے جاوداں
اس کا رضواں ہو پر عنایت ہر زماں

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۲۵). اُس نے اپنے بندوں کو انکا حکم دیا اور اُن کا بجا لانا اُن کے لئے پسند فرمایا ہے اور اُن کے ادا کرنے پر اپنی رضوان و خُوشی و قُرب کا اُن سے وعدہ کیا ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع (ترجمہ) ، ۱۹۳). جنّت کے انعامات کی فہرست میں سب سے آخری چیز مقامِ رضوان ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۴۷). **۲. داروغۂ جنّت کا نام ، خازنِ جنّت.**

جنت کیرے کھولے دوار
حُوراں رِضواں بہشت سنوار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۶)).

سرب رضوان کرتے رقص بازی
دِکھا جشن ات ہے غُلمانِ تازی

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۶۴۰).

بستر جو بہشت پاس مانگے
رِضواں دوڑے لے پائے نانگے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۷).

جب تک نہ غُلامانِ علیؓ کا ہو گُزارا
رِضوان پکارے ہے کہ جنّت نہیں برتے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۴۸).

یار کی دربانی پہ نوکر ہوا
آج میں رِضواں کے برابر ہوا

(۱۸۸۱ ، دیوانِ ماہ ، ۲۲). **۳. برکت ؛ بہشت** (عِلمی اُردو لُغت). **۴. ایک قِسم کا مشروب جس سے نشہ آ جاتا ہے ، نشہ آور مشروب** اس کے فدائیوں کے لئے حُکم تھا کہ اگر وہ جنّت کا نظارا کرنا چاہتے ہیں تو رِضوان پئیں . (۱۹۷۳ ، فِرقے اور مسالک ، ۲۲۹). [ ع : (ر ض و) ].

**---اللّٰہ عَلَیہ عَلَیہم** فقرہ.
**اِس پر (اُن پر) خدا کی خوشنودی (نازل) ہو ، خدائے تعالیٰ اس (ان) سے خوش ہو (صحابۂ کرام اور بزرگانِ دین کے نام کے ساتھ مُستعمل).** میں اس کو صحابۂ رِضوان اللّٰہ علیہم اجمعین کی ایک طرح کی توہین سمجھتا ہوں. (۱۸۹۱ ، ایّامیٰ ، ۵۱). حضرتِ محسن نے ... مرزا بیدل رِضوان اللّٰہ علیہ کے کرم خوردہ کلام کو ترتیب دے کر جہاں جہاں کیڑا لگ گیا تھا ... فِقرے اور شعر ضم کیے. (۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، مکاتیبِ امیر ، ۱۶). مُجھے یقین ہے کہ وہ مُتّقی ہیں اور اپنے نیک اسلاف رِضوان اللّٰہ علیہم کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں. (۱۹۶۹ ، اندلس : تاریخ و ادب ، ۷۳).

**---اِلٰہی** کس صف(---کس ا ، مد ل) اسث.
**اللّٰہ تعالیٰ کی خُوشنودی.** آپ کی ہر سانس رِضوانِ الٰہی ... کے لئے وقف تھی .(۱۹۷۲ ، جلوۂ حقیقت ، ۷۹). [ رِضوان + الٰہی(رک)].

**---جَنّت** کس اضا(---فت ج ، شد ن بفت) امذ.
**رک : رِضوان معنی نمبر ۲.** رضوانِ جنّت کو حُکم ہوا کہ آج مہمان سرائے غیب کو نئے ساز و برگ سے آراستہ کیا جائے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۶۶). [ رِضوان + جنّت (رک) ].

**رِضْوانی** (کس ر ، سک ض) امذ ؛ صف.
**بہشت کا یا اُس کے متعلق ، جنّتی.**

کرنے تُمن مولود کی مہمانی سب رِضوانیاں
سب لامکاں کیرے مکاں سر تھے سنوارے ہیں علیؓ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷). [ رِضوان (رک) + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**رِضَوی / رِضْوِیّہ** (کس ر ، سک ض / کس و ، شد ی بفت) صف.
**امام حضرتِ علی رضا (جو کہ حضرت فاطمہؓ کی ساتویں پُشت میں تھے) کی اولاد .** نواب صاحب ممدوح بالقابہ رضوی سیّد ہیں. (۱۹۰۱ ، دیبچۂ امیری (تمہید)).

عالمِ دین بنی حجّت معبود غنی
فاطمی و علوی و رضوی و مدنی
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۴) . [رضاء (عَلَم) + ی / یہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**رَضی** (فت ر).(الف) صف.
**پسندیدہ (شخص)** . القاب اُن حضرت کے رضی اور دفی اور صابر اور رضا ہیں . (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳ ، ۵ : ۵۹۶) .
(ب) اسذ. **اللہ تعالیٰ کا ایک اسمِ صفاتی ؛ خوشنود.**
یا خفی یا لطیف یا شاہد
یا رضی یا نصیر یا حافظ
(۱۸۶۶ ، گُلدستۂ امامت ، ۵۳).
یا خفی یا لطیف یا شاہد
یا رضی یا نصیر یا حافظ
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴۲) . [ ع : (ر ض و) ] .

**--- اللہ (تَعالیٰ) عَنْہُ/عَنْہا** فقرہ.
**(فقرۂ عربی اُردو میں مستعمل). اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہوا یا ہو (عموماً صحابۂ کرام اور بُزرگانِ دین کے ناموں کے ساتھ مرد کے لیے «عنہُ» اور عورت کے لیے «عنہا» مُستعمل).** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم ... اعتدال کے ساتھ گفتگو اس طور سے کرتے کہ اگر مجلس دیر تک بھی رہتی تو جو جو نُکتہ زبانِ حقائقِ ترجمان سے ارشاد ہوتا گِن سکتے .(۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۲۳). حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت کی ہے کہ فرمایا رسولِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... نہیں بُھوکے رہیں اُس گھر کے رہنے والے جس میں کھجور ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۱). مُجھے بہلی میں بٹھا کر مسرت و شادمانی کے ساتھ اپنے گھر تک لائے جہاں مُجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مُلاقات نصیب ہوئی. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۱۰۷).

**رَضِیحَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ح) اسذ.
**ریزہ ریزہ کی ہوئی چیز ؛ (مجازاً) چھوٹی سی چیز.** حتیٰ کہ انہیں اسلام لانے کے لئے رِشوتِ رضیحہ دیا گیا. (۱۹۱۵ ، نیرنگِ فصاحت (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷۱) . [ ع : (ر ض ح) ] .

**رَضِیع** (فت ر ، ی مع) صف.
**دودھ پیتا (بچّہ) ، (طِفل) شِیر خوار ؛ دُودھ شریک بھائی.** اے حلیمہ تو جانتی ہے کہ یہ رضیع کون ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۸۳). بیٹے کے بارے میں تو ابھی وہ طِفلِ رضیع ہی تھا تب ہی سے میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ ...میں آپ اس کو پڑھاؤں گا. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۵).
دے بے حد و بے حساب جس کو چاہے
جس کو چاہے رضیع افلاس کرے
(۱۹۷۳ ، لِحنِ صریر ، ۲۲۰) . [ ع : (ر ض ع) ] .

**رَضِینا** فقرہ.
**(فقرۂ عربی اُردو میں مستعمل) جو کُچھ خدا کی مصلحت ہو ہم اس میں خوش ہیں ، اس کی مرضی کے سامنے سرِ تسلیم خم ہے (عربی کے فقرے «رضینا بالقضا» کی تخفیف).**
عام ہے ظُلمِ فلک دم مارنے کی جا نہیں
رات دن اپنا وظیفہ ہے رضینا ان دنوں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۵۷).
باندھ دیں عشق کے بازو پہ یہ اچّھی ہے صلاح
دل کے تعویذ میں ہم نقشِ رضینا بھر کر
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸۲). [ ع ].

**--- بالْقضا/بَقَضا** فقرہ.
**رک : رضینا (فقرۂ عربی اُردو میں مستعمل).**
جُز رضینا بقضا کُچھ نہ کہا عاشق نے
یار ابرو سے دِکھاتا اوسے شمشیر رہا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۵۱).
دلِ مرحُوم کا ماتم کہاں تک
رَضینا بالقضا ہے اور میں ہوں
(۱۹۰۶ ، معارفِ جمیل ، ۹۱). [رضینا + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + قضاء (رک) ] .

**رَضِیّہ** (فت ر ، کس ض ، شد ی بفت) صف.
**رضی (رک) کی تانیث ، قابلِ تعریف ، قابلِ تعریف کام.**
وہ کس کی والدہ ہے جو ہے بضفۃ الرّسول
مرضیّہ و رَضِیّہ و صِدّیقہ و بتول
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۶).
صدّیقہ و زکیہ ہے یہ فخرِ آسیہ
مرضیّہ و رضیّہ و زہرا و راضیہ
(۱۹۳۷ ، مراثیٔ نسیم ، ۱ : ۸۶). [رضی + ۃ ، لاحقۂ تانیث ] .

**رَطْب** (فت ر ، سک ط) صف.
**تروتازہ اور سرسبز نیز (استعارۃً) خُشک کی ضِد؛ اچّھا، صحیح.**
مزاج ہوا کا گرم اور رطب ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۱) .اس انبار سے رطب کو یابس سے اور درست کو نادرست سے شناخت کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۲۵) . [ ع : (ر ط ب) ] .

**--- اُلْبَیان** (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف.
**جس کے بیان میں شگفتگی ہو ، جو تازہ بیان کرے.** توصیف و تعریف میں زبان رطبُ البیان تلخ کام ہے. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۳۵) [رطب + رک : ال (ا) + بیان (رک) ] .

**--- اُلِسان** (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ل). (الف) صف.
**۱. زبان سے میٹھے بول نکالنے والا ، شیریں زبان.**
اسی دن کو دی تھی خُدا نے زباں
کہ ہو نعتِ احمد سے رطب اللساں
(۱۸۳۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۲).
ترے دربار سے مجھ کو یہی انعام کیا کم ہے
کیا اپنی ستائش میں مجھے رطب اللساں تو نے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴). ۲. **تعریف کرنے والا ، مدّاح.**

مل کے مسّی سو سنستاں میں کسی دن مُسکرا
ہر گُلِ سوسن ترا رطب اللساں ہو جائے گا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

آ رہی ہے مقبروں سے بھی صدا احسنت کی
شہرِ خاموشاں میں ہیں رطبُ اللِساں سب شہریار

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۱۱). مفتی صاحب تانا شاہ کی تعریف میں رطبُ اللِساں ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۵۲). (ب) م ف. ۱. **بہت اچھے الفاظ میں اور جی بھر کے.** سرداران نامی نے رطبُ اللِسان تعریف کی ہر طرف سے آفریں آفریں کی صدا بلند تھی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۲۱۳). ۲. **زبان سے پُھول برساتا ہوا.** بصد خرمی و خوش دلی ، تہلیل و تسابیح سے رطبُ اللِسان واسطے لینے اُن اعمال کے رواں ہوئے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۵۱۱). [رطب + رک : ال (ا) + لِسان (رک) ].

**ـــُـ اللِسان رَہْنا** محاورہ.

**کسی کی مدح میں سرگرم رہنا ، کسی کی ثنا میں ہر وقت مشغول رہنا.** دارالاشاعت کی بزمِ عُشّاق ، دہلی مُسلم ہوٹل میں وارفتگان کا ہجوم بے دل مرحوم فرزند علی (جو ہر وقت پان کی وجہ سے رطبُ اللسان رہتے تھے). (۱۹۵۲ ، کُلّیاتِ پطرس ، ۶۷۶).

**ـــُـ اللِسان ہونا** محاورہ.

**شُگفتہ زبانی کے ساتھ بولنا ، تہہِ دل سے لب کھولنا ، تر زبان ہونا ، زبان سے پُھول برسانا.**

جب ہوا عارف توں اللہ کوں پچھان
تب ہوئے عرفاں میں توں رطبُ اللسان

(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۳۵۱).

چمن کِس گُل بدن کا مدح خواں ہے
کہ ہر غُنچہ وہاں رطبُ اللساں ہے

(۱۸۱۸ ، عیش (فداعلی) ، د ، ۱۹۶). اُس خاتون ... کی صورت آج تک نہیں دیکھی جسکی توصیف میں تم عذب البیان اور تعریف میں رطبُ اللسان ہو. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۲۴). سر ولیم ریمزے ... جرمن علماء سائنس کی مدح و ثنا میں رطبُ اللسان تھا. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۰). جن کی تعریف میں ہمارے سب چھوٹے بڑے رطبُ اللسان ہیں ... ان کی کامیابی کا راز ان کی محنت کی عادت میں مضمر ہے. (۱۹۷۴ ، وہ صورتیں الہیٰ ، ۱۳۳).

**ـــُـ اللِسانی** (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ل) امث.

**شیریں زبانی ، میٹھے بول کا عمل.** تجارانِ متاع رطبُ اللسانی ان مضامین ندرت آگیں کو اس طرح پیش ... کرتے ہیں. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۹). مسٹر گلیڈ اسٹون اور اس کا گروہ کافی طور پر روسیہ کی ہمدردی جنگ اور مہذب مشن کی رطبُ اللسانی نہ کر سکا (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۷۹). [رطب + رک : ال (ا) + لِسان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ و یابِس** (ـــ و مج ، کس ب) صف.

۱ **تر و خُشک ؛ بُرا بھلا ، نیک و بد.** اگر کوئی عجوزہ کے مانند ہر رطب و یابِس پر قناعت کرے تو اولوالعزمی اور بلند حوصلگی جہان سے اُٹھ جائے گی. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۴۳). تاجرانِ ولایت جو رطب و یابِس لاتے ہیں عرض کرتے ہیں ہم بڑی دور سے یہ اسبابِ تحفہ ... لائے ہیں. (۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۰۴). نظیر کے دیوان میں رطب و یابِس ہر طرح کا مواد بھرا ہوا ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۶۲). اس کتاب میں ہر طرح کا رطب و یابِس جمع ہو گیا ہے. (۱۹۸۷ ، اُردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ، ۱۶۸). ۲. **ہر بات (شے یا کام وغیرہ) ، کل ، تمام (امور وغیرہ).** ہم نے تمہیں ملکۂ غزالہ کے پاس روز کی رطب و یابِس کے واسطے مقرر کیا ہے. (۱۸۵۸ ، تاریخِ غزالہ ، ۲۵). مشاہیر کے رطب و یابِس واقعات کی گرداوری نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہر وقت اُن کے ساتھ رہا نہ جائے. (۱۹۴۱ ، انشائے داغ (مقدمہ) ، ۱). کتاب الغازی کو بڑی شہرت حاصل ہے مگر وہ جس قدر مشہور ہے اسی قدر غیر معتبر اور رطب و یابس کا مجموعہ ہے. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۳۱۳). ۳. **بُرا ، نادرست ، پُرعیب (بات یا شے).** رطب و یابِس تمہارے کلام میں نہیں رہا. (۱۸۶۵ ، خطوطِ غالب ، ۲۰۰). اس بنا پر دوسرے لوگ بھی اُن کی باتیں سُننے لگے اور سب رطب و یابِس جو وہ بیان کیا کرتے تھے انہیں روایت کرنے لگے. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۶۵). [رطب + و (حرفِ عطف) + یابِس (رک) ].

**رُطَب** (ضم خف ر ، فت ط) امذ ؛ ج.

۱ **کھجوریں ، خُرمے.** ایک درختِ خُرما دیکھا کہ انواعِ رُطب اُس میں لگے تھے. (۱۸۵۱ ، عجائب اللقصص (ترجمہ) ، ۲ : ۷۹).

ہے وہ کشتی میں تو عمّامہ و رومال و عبا
اور اس خوان میں شِرینی و حلوا و رُطب

(۱۹۲۸ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ۳۰). ۲. **تر و تازہ کھجوریں.**

جوانی تک ہے دو دن گرم بازار
رُطب ہوتے نہ لیں سوکھے چھہارے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۲)

ترسا نہ بہرِ بوسۂ خُرمائے لب مجھے
اے حُور دے خُدا کے لیے یہہ رُطب مجھے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۸). رطب یعنی خرمائے تر کے فوائد. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۲۱۷). وہ چیزیں جو سمندر کے راستے سے ... یمن آتی ہیں وہ یہ ہیں : موتی ، یاقوت ... عود ، رُطب ... فلفل اور لوہا. (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب ، ۴۴۶). [ ع : (ر ط ب) ].

**رُطُب** (ضم ر ، ط) امث.

رک : **رطوبت.** اے عزیز جاننا چاہیے کہ خلط ایک جسم رُطُب اور سیّال ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ترجمہ ، ۲۹۰). خلط ایک رُطُب جسم ہے جو انسانی جسم میں دورہ کرتی ہے. (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۱۵۵). [ ع ].

**رَطْبَہ** (فت ر ، سک ط ، فت ب) امذ.

**(جانوروں کے کھانے کا) چارا ، ہری اور نرم گھاس ، لوسن یا برسیم.** جس شخص نے زمینِ کرایہ لی گیہوں بونے کے لیے اور پھر اس میں رطبہ لگایا تو جو کچھ نقصان ... ہو گا وہ مستاجر کو دینا

پڑے گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۷). اسپت : عربی میں رطبہ کے نام سے مشہور ہے ... چوپایوں کو بطور چارے کے کھلاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۷۹). [ ع : (ر ط ب) ].

**رِطْل** (فت نیز کس ر ، سک ط) امذ.

۱. **تقریباً چالیس تولے کے برابر ایک وزن ، آدھ سیر (طب میں) اٹھانیس تولے ساڑھے چار ماشے.** آپ تو ایک مد پانی سے وضو کر لیا کرتے تھے جو دمشقی کے رطل کی تہائی کے برابر ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۴۹). وزن ہر ایک کا سو رطل سے ایک سو سترہ تک تھا. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۲۲). ایک رطل پانی میں ماسیران ... جوش دے کر اس سُرمہ کی گولیاں بنائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶۴). ۲. **پیمانہ یا پیالہ (شراب کا).**

چاہتا ہوں اے فلک میں رند یہ آٹھوں پہر
رطل ، ساغر ، خُم ، سبو ، مینا ، گزک ، صہبا ، سحاب

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۴). ابھی مامون نے تین ہی رطل پیے ہوں گے کہ مزے میں آ گیا. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۶۸). [ ع : (ر ط ل) ].

**---گِران** کس صف(---فت نیز کس گ) امذ

**بڑا پیمانہ یا پیالہ (شراب کا).**

چھکا دے ساقیا صدقے ترے اپنے جرعہ نوشوں کو
انہیں بھر بھر کے دے رطل گراں جو کم پہ ہنستے ہیں

(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیخته ، ۸۷).

جب عمل اُن کے تُلیں گے تو کہیں گے میکش
آج کو رطلِ گراں سنگِ ترازو نہ ہوا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۴۴).

شیخِ حرم سے گر تجھے زمزم کی ہے طلب
پیرِ مُغاں سے رطلِ گراں چاہتا ہوں میں

(۱۹۲۸ ، سلیم (وحیدالدین) ، افکارِ سلیم ، ۱۷۳).

گراں فروشیٔ پیرِ مغاں کی لے دیکھو
کہ خُونِ نابِ جگر ہے بہائے رطلِ گراں

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۵۳). [ رطل + گراں (رک) ].

**رُطُوبات** (ضم نیز فت ر ، و مع) امث ؛ ج.

**رطوبت کی جمع ، تری ، نمی ، سیل ؛ تازگیاں وغیرہ.** اعضاً کی عادت ہے کہ آلاتِ ہاضمہ سے رطوبات کھینچا کرتے ہیں. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۲۰). [ رطوبت (رک) کی جمع ].

**رُطُوبَت** (ضم نیز فت ر ، و مع ، فت ب) امث.

۱. **تری ، نمی ، سیل ، تازگی** ترازو کے جملہ اجزا ایک رطوبت میں ہوں چنانچہ دونوں ہی ہلکے ہوا میں یا دونوں ہی پانی میں ہوں. (۱۲۰۹ ، ابوعبداللّٰہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ) ، ۲۲۹). ہمالیہ کی قہقہہ دیوار مانسون کی رطوبت کو روک کر جنوب کی طرف پھیر دیتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۱۵). جانڈس ہمارے یہاں بھی ہوتا ہے مگر اس کا رنگ زیادی ہوتا ہے اور اس میں سے رطوبت خارج ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۱۶). ۲. **تھوک ، لعاب.** ناک اور حلق سے رطوبت اور بلغم بکثرت نکلنے لگا ہے. (۱۸۹۶ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۱۹). آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ اہلِ جنّت کھائیں گے اور پئیں گے ... نہ وہاں ناک سے رطوبت نکلے گی نہ بلغم. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۳۹). گویا آج تمام جسم کی رطوبت اسی طرح بہ جائے گی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۲). [ع : (ر ط ب)].

**---اُتَرْنا** محاورہ.

**آنکھوں میں نزول ما کی بیماری ہونا ، کوئی بیماری ہونا (جس سے پُتلی رفتہ رفتہ نزلے کے پانی سے ڈھک جاتی ہے) (آنکھوں سے مُختص).** جب آنکھوں کی طرف رطوبات اُتر رہے ہوں تو ... لیسدار اشیاء کا استعمال ہرگز جائز نہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳).

**---اَصْلِیَّہ** کس صف(---فت ا ، سک ص ، کس ل ، شد ی بفت) امث.

**(طب) وہ تری جو خلقی طور پر اعضائے جسمانی میں پائی جاتی ہے ، پیدائشی تری.** حرارت عزیزیہ اور دوسری بیرونی و اندرونی حرارتوں کی وجہ سے رطوبت اصلیہ (عزیزیہ) برابر تحلیل و فنا ہوتی رہتی ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۲۶). [رطوبت + اصلیہ (رک)].

**---بَیضِیَّہ** کس صف(---ی لین ، کس ض ، شد ی بفت) امث.

**یہ رطوبت جلیدیہ کے آگے ہوتی ہے اور انڈے کی سفیدی کی طرح شفاف ہوتی ہے.** رطوبت جلیدیہ کے آگے رطوبت بیضیہ ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۱۰۳). [ رطوبت + بیضہ (بحذف ہ) + یہ ، لاحقۂ نسبت ].

**---پَسَنْد** (---فت پ ، س ، سک ن) صف.

**تری کو جذب کرنے والا.** یہ چھلکے کافی بڑے بڑے نمایاں اور دائمی ہو سکتے ہیں جیسے کہ خُشکی پسند انواع میں یا پھر بہت کم نمو یافتہ جیسے رطوبت پسند انواع ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۵). [ رطوبت + پسند (رک) ].

**---پَیما** (---ی لین) امذ.

**وہ آلہ جس کی مدد سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ ہوا میں کتنی نمی ہے.** غبارے میں بادپیما ، تپش پیما ، رطوبت پیما اور برق پیما کی کافی تعداد موجود تھی. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۳۱۰). [ رطوبت + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا ، پیمائش کرنا ].

**---پَیمائی** (---ی لین) امث.

**(آلات سے) ہوا کے خُشک یا مرطوب ہونے کا اندازہ لگانا.** ہوا کے خُشک یا مرطوب ہونے کا اندازہ لگانا رطوبت پیمائی کہلاتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۸۸). [ رطوبت + پیما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---جَلِیدِیَہ** کس صف(---فت ج ، ی مع ، کس د ، فت ی) امث.

**آنکھ کی ایک رطوبت ، رطوباتِ چشم کی تین رطوبتوں میں سے ایک جو اولہ کی طرح گول ، شفاف اور نسبتاً سخت ہے اور منشور کی طرح آگے پیچھے سے محدب ہوتی ہے.** یہ محدّبی آئینہ بجائے رطوبتِ جلیدیہ کے ہے اور یہ پردہ اُس حدبیت کی جائے پر ہے جو

حدیت کی آنکھ کے پیچھے ہے۔(۱۸۳۹ ، سِتہ شمسیہ ، ۵ : ۵۰)۔ رطوبتِ زجاجیہ سے آگے رطوبتِ جلیدیہ ہے۔ (۱۹۱۶ ، اِفادہ کبیرِ مجمل ، ۱۰۳)۔ [ رطوبت + جلیدیہ (رک) ]۔

**---زُجاجِیَہ** کس صف(---ضم نیز کس ز ، کس ج ، فت ی)امث۔ **کرۂ چشم کی پچھلی خلاء کی رطوبت جو پگھلی ہوئی کانچ کی طرح نیم سیّال اور گاڑھی ہوتی ہے** کرۂ چشم کی پچھلی خلاء میں رطوبتِ زجاجیہ ہے۔ (۱۹۱۶ ، اِفادۂ کبیرِ مجمل ، ۱۰۳)۔ [ رطوبت + زجاجیہ (رک) ]۔

**---زُلالیہ (بَلغَمِیَہ)** کس صف(---ضم ز ، سک ل، فت ی ، فت ب ، سک ل ، فت غ ، کس م ، فت ی) امث۔ **جوڑوں کے اندر انڈے کی سفیدی جیسی لیس دار چکنی رطوبت**۔ جوڑوں کے اندر انڈے کی سفیدی(زُلال بَیض) جیسی ایک لیس دار چکنی رطوبت ہوا کرتی ہے جس کو رطوبتِ زُلالیہ (بلغمیہ) کہا جاتا ہے۔(۱۹۱۶ ، اِفادہ کبیرِ مُجمل ، ۴۳)۔ [ رطوبت + زُلال (رک) + یہ ، لاحقۂ نِسبت ]۔

**---غائی** کس صف ، امث۔ **مٹی کا ہر ذرّہ پانی کی ایک پتلی تہہ سے گھرا ہوتا ہے ، یہ پانی زمین کی رطوبتِ غائی ( Hygroscopic Water ) کہلاتا ہے**(مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۷۲)۔ [ رطوبت + غائی (رک) ]۔

**---غَریزی** کس صف(---فت غ ، ی مع) امث۔ **جسم کی اصلی تری جس کا ہونا ضروری ہے اور جس کے بغیر جینا ممکن نہیں**۔ ایک شخص نعرہ زنِ درد فراق ... ہے جو ہر رطوبت غریزی آتشِ فراق میں گاتا ہے۔(۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۵۷۰)۔

تھی جتنی رطوبتِ غریزی اے شوق
آنکھوں سے نِکل گئی وہ آنسو ہو کر

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۱۶)۔ [ رطوبت + غریزی (رک) ]۔

**---غَریزِیَّہ** کس صف(---فت غ ، ی مع ، کس ز ، شد ی بفت) امث۔

**رک : رطوبتِ اصلیہ**۔ رطوبتِ غریزیہ کی تخمیر و نضج تین چار مقامات میں ہوتی ہے۔(۱۹۱۶ ، افادۂ کبیرِ مجمل ، ۲۲۶)۔ [ رطوبت + غریزی + ہ ، لاحقۂ نسبت ]۔

**---کَبِدی** کس اضا(---فت ک ، کس ب) امث۔ **جگر کی نمی**۔ جگر رطوبتِ کبدی کو ، معدہ رطوبتِ معدی کو اور لبلبہ صفرا کو پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۳۳)۔ [ رطوبت + کبد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**---مَعْدَہ/مَعْدی** کس اضا / کس صف(---فت مع م ، سک ع ، فت د) امث۔ **صَفرا ، پت ، معدہ کی رطوبت**۔ معدہ رطوبتِ معدی کو اور لبلبہ صفرا کو پیدا کرتا ہے یعنی مغز کے ذرّات میں ایک خاص طرح کی حرکت ہوتی ہے۔(۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۳۳)۔ [ رطوبت + معدہ / معدی (رک) ]۔

**---نُما** (---ضم ن) امذ۔ **رک : «رطوبت پیما»**۔ نکولاس ڈی کوسا ... کی تصنیفات میں سب سے پہلا تذکرہ رطوبت نُما کا مِلتا ہے۔ (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۲۶)۔ [ رطوبت + ف : نُما ، نُمودن ۔ ظاہر کرنا ]۔

**رِع** (کس ر) امذ۔ **(اساطیر) سورج دیوتا**۔ یہیں مندروں اور معبدوں میں ربِّ رَع کی پرستش ہوتی ہے۔(۱۹۵۷ ، یدِ بیضا ، ۷)۔

خُدا کی زمیں پر خُدائی کریں
کہیں رِع ، کہیں سومنات و دجُوں

(۱۹۶۹ ، مَزمُورِ میرِ مُغنّی ، ۱۸۱)۔ [ انگ : Re ]۔

**رِعا** (کس ر) امذ۔ **گدریا ، رکھولا ، نگہبان**۔ رِعاء اونٹ کی آواز یا نواج مینڈھے کی آواز ... یا صوت اور نطق اور کلام آدمی کی آواز ہوتی ہے۔(۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۱۴)۔

یہ لبیک لبیک کی صوتِ دِلکش
نشیدِ رعا ہے کہ بانگِ درا ہے

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۹۵)۔ [ ع ]۔

**رُعاب** (ضم ر) امذ۔ **(عو) رک : رعب**۔ جو آتا تھا یہی کہتا آتا تھا کہ اُن کے رُعاب کے آگے کوئی چُوں نہیں کر سکتا ہے۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۹۷۷)۔ عورتیں رُعب کو رُعاب کہتی ہیں۔(۱۹۶۱ ، فرہنگِ اثر ، ۳۹۱)۔ [ رعب (رک) کا بگاڑ ]۔

**---شُعاب** (---ضم ش) امذ۔ **رُعب داب ، دھونس**۔ بس اب سالے فرنگی کا رُعاب شُعاب ختم ہو جاوے گا۔(۱۹۷۸ ، بستی ، ۱۶۵) [ رعاب + شُعاب(تابع) ]۔

**رِعات** (کس ر) امث (قدیم)۔ **رعایت ملحوظ رکھنے کا عمل ، لحاظ**۔

بھی واجب ہے تسرا تعین کر قِرات
بھی چوتھا ہے ترتیب کوں کر رعات

(۱۶۶۶ ، شریعت نامہ ، شاہ ملک ، ۶۴)۔ [ رک : رِعایت ]۔

**رُعادَہ** (ضم ر ، فت د) امث۔ **ایک چھوٹی مچھلی جو ہر وقت مخمور رہتی ہے**۔ رُعادہ ... کیفیت مستی کی رکھتی ہے یہاں تک کہ اپنی تئیں گڑھوں میں ڈال دیتی ہے۔ (۱۸۸۳ ، صیدگاہِ شوکتی ، ۳۰۲)۔ [ ع : (ر ع د) ]۔

**رُعاف** (ضم ر) امث۔ **وہ خراب خُون جو ناک سے نِکلنے لگتا ہے ، نکسیر**۔ دندانِ اسپ پر آب پاشی کرنا رُعاف کو بند کرتا ہے۔(۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۸)۔ اس کا ہاتھ بوجہ عارضۂ رُعافِ خُون سے تر ہو گیا تھا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۴۴)۔ گرم غسلِ پا ، یا گرم پاشویہ ... رُعاف ... کو روکنے کے لئے۔(۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵)۔ [ ع : (ر ع ف) ]

**رِعایا** (فت نیز کس ر) امث ؛ ج.
۱. **مُطیع ، کسی حاکم کے زیرِ فرمان رہنے والے لوگ (رعیت کی جمع)**. قانون ایک عمل داری کی کُل رعایا پر حاوی ہوتا ہے (۱۸۷۶ ، شرح قانونِ شہادت ، ۵۶). ایک بادشاہ اپنی رعایا کے پاس قاصد بھیجتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۳). لفظ رعایا کو رعایت پر اور لفظ ہجر کو ہجرت پر محمول کر لیا. (۱۹۷۲ ، حُسنِ تلفظ ، ۱۱۳).
۲. **کرایہ دار ؛ محکوم ؛ زیرِ حمایت** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ ع : (ر ع ی) ].

**---آباد ہونا** محاورہ.
**کسی جگہ رعیت کا رہ پڑنا ، رعیت کا بُھولنا بھلنا.**
اس شہر میں کیا ہو گی رعایا آباد
جس شہر کا حکمراں روادار نہیں
(۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل ، ۲۳۶).

**---(و) بَرایا** (---فت ب) امث.
**رعیت کے لوگ ، عوام ، پبلک.** ایک طرف لا کھوں ادنیٰ ، اعلیٰ شاہ اور گدازن ... دیہات کی رعایا ... اور تماشائیوں کا میلا سا لگا ہوا (۱۸۴۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۶). رعایا و برایا کی پرداخت کے لیے اور دینِ مُبین کی ترویج کے واسطے مُجھے اجتہاد پر کمربستہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، د ، ۵۳۶). [رعایا + برایا (رک)].

**---پَروَری** (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
**رعایا پر مہربانی ، شفقت ، سرپرستی ، خِدمت.** اُس کے عہد معدلت مہد میں ... انتظامِ ملک اور رعایا پروری کے سوا کام نہ تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳). [رعایا + ف: پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---پَن** (---فت پ) امذ.
**رعایا ہونا ، سرپرستی ، نِگرانی.** عموماً عرب و عجم اپنی سلطنت کی تبعیت یعنی رعایا پن کو چھوڑ کر کوشش کرتے ہیں کہ روپیہ دے کر دولتِ انگلستان کی رعایا بن جائیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۲۳). [ رعایا + پن ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِعایات** (کس ر) امث.
**رِعایتیں ، رعایت لفظی و معنوی کی صورتیں ، تلازماتِ لفظی.** متین کے یہاں بڑی لطیف تشبیہات و استعارات اور مُختلف رِعایات بھی ہیں. (۱۹۵۶ ، عِلمی نقوش ، ۲۰۶). [ رعایت (رک) کی جمع ].

**رِعایَت** (کس ر ، فت ی) امث.
۱. **ضائع ہونے یا ضرر پہنچنے سے بچانے کا عمل ، حفاظت ، نگہبانی ، نِگرانی.** احتیاط کیجیو کہ بعد میرے ان دو امر سے کیسا سلوک کرو گے اور رعایتِ حقوق ان کے کی کس طرح بجا لاؤ گے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۰).
آباد ہوئی کس کی رِعایت سے رِعایا
کس شاہ نے دینداروں کی بستی کو بسایا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۵).
اِتنی بھی ہے رعایتِ توبہ بہت جلیل
میں آخرِ بہار میں توبہ شکن ہوا
(۱۹۴۶ ، جلیل ، روحِ سُخن ، ۸۹). ۲. **طرفداری ، جانب داری.**
کسی سوں منج اخلاص نے کس بی دھات
ولے ہے تمن سوں رعایت کی بات
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۹).
بیزار بدی سے عملِ خیر سے مسرور
نہ رفق و مدارانہ رعایت انھیں منظور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۰). یہ بہت بڑی رعایت تھی مگر مسلمانوں نے اِس سے کُچھ فائدہ نہیں اُٹھایا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۵). کسی کو کسی بھی قِسم کی کوئی رعایت دینے کا سوال ہی اُن کے ذہن میں نہ آتا تھا. (۱۹۴۸ ، اور انسان مر گیا ، ۱۰۴). ۳. **مہربانی ، پاس و لحاظ ، مُرَوّت ، توجہ ، کرم.**
تم یاد تھے ہوا ہے موسور نمنے موتن
اب نا کریں تو ہم پر ہور کب کریں رعایت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۰). واجب ہے کہ رِعایت کی نظر سے غریبوں اور عاجزوں کو دیکھیں. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۷۳)
اب توقف کا سبب کیا یہ حِکایت کیا ہے
جس سے مِلنا نہیں پھر اس کی رعایت کیا ہے
(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۴۵)) . ۲۶ جنوری ۱۹۶۵ تک ہندی کا مکمل نفاذ ہو جائے گا تاہم یہ رعایت رکھی گئی تھی کہ صدر چاہے تو سرکاری مقاصد کے لیے انگریزی کے استعمال کو ... جاری رکھنے کا حکم دے سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زُبان کا نفاذ ، ۲۱۹). ۴. **ملحوظ رکھنے کا عمل ، خیال ، لحاظ ، دیکھ بھال.** بادشاہ کے نمک کی رعایت منظور رکھیے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۷۳) . جاہل لوگ بھی اپنی گفتگو میں ... قواعد کی رعایت کرتے ہیں. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۰). یہ نواب صاحب (نواب صدرالدین حسین خاں) کی خاص ایجاد ہے کہ اُردو زبان کا بڑا سرمایہ جمع کیا ہے ، یہ رعایت کسی کُتب خانے میں نہیں پائی جاتی. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۸۳).
مذاقِ شعر کی لازم اگر رعایت ہو
تو شاعرانِ جہاں کا جواب نذر کروں
(۱۹۴۶ ، اخترستان ، ۱۳۶). شہادت کی رعایت پر وہ جُھوم اُٹھا. (۱۹۸۷ ، ا ک محشرِ خیال ، ۱۳۸). ۵. **(دو چیزوں کی باہم) مناسبت.**
وہ میزباں ہوں نہ چھوڑی رعایتِ مہماں
جو ٹھہری دعوت مجنوں ہرن حلال کیا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۵).
تخلص کی رعایت سے مجھے احمق سمجھ لیجے
وگرنہ فی الحقیقت حُسنِ ظن ہے بندہ پرور کا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۶). ۶. **نظم یا نثر میں ایسا لفظ لانا جو دوسرے لفظ سے مناسبت رکھتا ہو ، تناسب لفظی.**
رعایت چاہیے ایسی کہ زیبائی ہو معنی کی
عروسِ شعر کا اے بحر زیور ہو تو ایسا ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳).
جُملوں میں صنعتیں تو سُخن میں رعایتیں
قرآں میں جیسے سورۂ کوثر کی آیتیں
(۱۸۹۳ ، ریاضِ شمیم ، ۱ : ۳۶). موجودہ شاعری کنگھی چوٹی کے جنجال اور رعایتِ لفظی کے اُلجھاؤ سے ایک بڑی حد تک آزاد

ہو چکی ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت، مضامین ، ۳ : ۲۲)۔ ۷. **اصل قیمت سے کچھ کم پر کسی کو کوئی سودا دینا**۔ اِتنے دن سے برابر تمہارے یہاں سے سودا خریدتا رہتا ہوں مگر تم میرے ساتھ کسی سودے میں رعایت نہیں کرتے۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۰)۔ اف : برتنا ، دینا ، کرنا۔ ۸. **جاننا ، علم**۔ ایک قاعدہ کلیہ ہے جس کی رعایت یعنی جاننا ، انسان کو وزن شعر میں لغزش یا غلطی سے بچاتا ہے۔ (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۲۶)۔ [ ع : (ر ع ی)]

**---برتنا** محاورہ۔
**مُروّت سے پیش آنا ، نرمی سے کام لینا**۔ معاہدہ میں یہ شرطیں بھی تھیں کہ دولتِ علیہ روسی رعایا سے اپنے ممالک میں خاص رعایتیں برتے گی۔ (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۹۷)۔

**---حُقوق** کس اضا(---ضم ح ، و مع) امث۔
**حقوق کا لحاظ ، حقوق کی دیکھ بھال**۔ اقامتِ صلواۃ کا یہ مطلب ہے کہ ہمیشہ رِعایتِ حقوق کے ساتھ وقت پر ادا کرتے ہیں۔(۱۹۳۲ القران حکیم (ترجمہ)، محمودالحسن ، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۳) [ رِعایت + حُقوق (رک) ]۔

**---ذات** کس اضا ، امث۔
(نفسیات) **حُبِ ذات**۔ ایک قسم ... جسے بالعموم «حُبِ ذات» کہا جاتا ہے لیکن جسے دراصل «رِعایتِ ذات» کہنا چاہیے۔ (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) ، ۳۶۷)۔ [ رِعایت + ذات (رک) ]۔

**---عِنان** کس اضا(--- کس ع ، امث۔
**لگام کی حِفاظت ، لگام پر قابو** ؛ (کنایۃً) **گھوڑے پر کنٹرول**۔ سوار کا کمال یہ ہے کہ گھوڑا اُس کی رانِ کا اِشارہ سمجھنے لگے اور اِشارے سے ہر قسم کا کام دینے لگے اور سواری کے وقت رعایتِ عِنان اور استواریٔ ران ہر دم و ہر لحظہ ملحوظِ خاطر رہے۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۵)۔ [ رِعایت + عِنان (رک) ]۔

**---فَرمانا** محاورہ۔
رک : **رعایت کرنا (تعظیماً)**۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے دیر تک سجدہ کرتے اور خاطر شریف کو اُن کی (امام حسنؓ اور امام حسینؓ) طرف متوجہ رکھتے اور اُن کے حال کی رعایت فرماتے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۹)۔

**---کرنا** محاورہ۔
**طرفداری کرنا ، مہربانی کرنا ، کسی بات کا خیال یا لحاظ ہونا**۔

ولیکن رعایت نہ کرنا تمیں
محبت کج اس پر نہ دھرنا تمیں

(۱۶۷۹ ، قِصّۂ ابوشحمہ (عکسی) ، ۳۶)۔ بادشاہ‌زادہ دلبر کی سکھیوں کوں تو یہاں رکھتا ہے اور باقی دیو و پریوں کوں بہت سی رعایت کر کے رُخصت کرتا ہے۔ (۱۷۳۶؟ ، قِصّۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۳۱)۔ آج کے دن تک میں رعایت کے حق میں رِعایت کرتا تھا۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۶)۔ فقیر کے حال پر ازحد عنایت کی ، ہر طرح کی رعایت کی۔ (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۴)۔ جتنے سلوک اور رعایتیں اُن کے ساتھ کیں ہیں سب ضائع اور بےکار ہوجائیں گی (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۰)۔

**---کَلام** کس اضا(---فت ک) امث۔
رک : **رعایتِ لفظی**۔ کُچھ الفاظ اور کُچھ اِستعارے ہیں کہ رِعایتِ کلام یا کسی خاص موقع و محل کے پیشِ نظر اِختیار کیے گئے۔ (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارفِ اِسلامیہ ، ۳ : ۱۵۲)۔ [ رِعایت + کلام (رک) ]۔

**---کُلّی** کس صف(---ضم ک ، شد ل) امث۔
**پُوری توجہ ، ہمہ تنی**۔ رنگ برنگ کے چلن دیکھنے میں کہ برابر اپنی آنکھوں اور کانوں کے ہیں رِعایتِ کُلّی بجا لاوے تو وہ اپنے کام سے باز نہ رہیں۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۳۱)۔ [ رِعایت + کُلّی (رک)]۔

**---کی نَظَر** امث۔
**لُطف کی نِگاہ**۔ واجب ہے کہ رعایت کی نظر سے غریبوں اور عاجزوں کو دیکھیں۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۳)۔

**---لَفظی** کس صف(---فت ل ، سک ف) امث۔
(شاعری) **الفاظ کی ایک ایسی ترتیب جس میں سادگی ، بےتکلفی اور بےساختگی کی فطری راہ ترک کر کے بات کہنے والا اُنہیں تکلّف اور تصنع کے رشتے میں جوڑتا ہے ، لفظی مناسبت**۔ حاجی محمد بلغ العلیٰ ... کو مُختارِ خاص و عام ... مع تمام اِختیارات ... شاعری ... رعایتِ لفظی ... مختار نامہ ... لکھدیا کہ سند ہو۔ (۱۹۱۵ ، سجادحسین، حاجی‌بغلول، ۶۰)۔ رعایتِ لفظی اور تکلّف و تصنّع کا چولی دامن کا ساتھ ہے اور تکلف اور تصنع لازماً بے اثری پر منتج ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۸۸)۔ [ رعایت + لفظ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**---مَنظُور ہونا** محاورہ۔
**طرفداری ہونا ، مہربانی ہونا** (جامع اللغات)۔

**---ہَم نَشینی** کس اضا(---فتہ، سکم، فت ن، ی مع) امث۔ مع) امث۔
**دوستی**۔ ظفران زاہد ہنسا بولا ہاں تمہاری نسبت میں بھی کچھ تصوّرات کیا چاہیے ، سچ ہے رِعایت ہم نشینی کِسان کے لیے اُٹھا رکھو۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳۶)۔ [ رعایت + ہم (رک) + ف : نَشین ، نشستن ـ بیٹھنا + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**رِعایَۃ** (کس ر ، فت ی ، تن ت بفت) م ف۔
**رِعایت (رک) کے طور پر ، از رُوئے رعایت** (رک)۔ فرزند علی نے اپر پرائمری اسکول کا امتحان دے دیا ہے ، شاید رعایۃً پاس ہو جائے۔ (۱۸۸۹ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۱۳)۔ اعلیٰ سے اعلیٰ اور حیرت انگیز افعال رکھنے والے درخت اور جانور ہوں یا وہ ادنیٰ ترین ذی‌حیات جنھیں صرف رعایۃً جاندار کہا جا سکتا ہے سب کی ترکیب ان کی اجزا سے ہوئی ہے جو مٹی پانی یا ہوا میں پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۳۰)۔ [ ع : رعایۃ + اً ، لاحقۂ تمیز ]۔

**رِعایَتی** (کس ر ، فت ی) صف۔
**وہ جس کی طرفداری کی جائے ، رعایت کردہ شدہ ، لحاظ کیا گیا**۔ خراج جو ہم پر عائد کیا گیا ہے ، میں دیکھتا ہوں کہ نہایت ہی ہلکا اور نرم اور رِعایتی ہے۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۳)۔ [ رِعایت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**---بٹا** (---فت پ) امذ.
**وہ تحریر جو مزارعین کو رِعایت کے طور پر دی جاتی ہے اور جس میں تخفیفِ لگان مُندرج ہوتی ہے** (ماخوذ : اعظم اللغات ؛ مہذب اللغات). [رِعایتی + بٹا (رک)].

**---دَرْجَہ** (---فت د ، سک ر ، فت ج) امذ.
**کسی ایک مضمون میں ناکامیاب ہونے پر رِعایت کے ساتھ کامیابی کی سند دے کر طالبِ علم کو جو درجہ دیا جائے** (مہذب اللغات). [رِعایتی + درجہ (رک)].

**---دِن** (---کس د) امذ.
**(معاشیات ، بنکاری) ہر قسم کی ہنڈی بٹانے کے واسطے وقتِ معیّنہ کے بعد تین دن کی مہلت. وقتِ معیّنہ کے بعد تین روز کی** مہلت ضرور ملتی ہے جو اِصطلاحاً رِعایتی دن کہلاتے ہیں. (۱۹۱۷، علم المعیشت ، ۶۲۵). [رِعایتی + دِن (رک)].

**---رُخْصَت** (---ضم ر ، سک خ ، فت ص) امث.
**وہ چُھٹی جو سال میں ہر مُلازم کو مقرر حق کے طور پر مع تنخواہ ملتی ہے، وہ چُھٹی جس میں تنخواہ نہ وضع کی جائے رخصتِ مکسوبی.** غالباً دو ماہ کی رِعایتی رُخصت کا اِستحقاق آپ کو ہو گیا ہو گا. (۱۹۰۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۶۳). [رِعایتی + رُخصت (رک)].

**---سیل** (---مج ی) مث.
**کم قیمت پر فروخت ، قیمت میں کمی ، قِیمت میں کٹوتی ، ارزاں تر.** سعید غنی رِعایتی سیل سے آج ہی فائدہ اُٹھائیے : ۳۰ تا ۶۰ فی صد رِعایت. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ / جولائی ، ۸). [رِعایتی + انگ : Sell].

**---قِیمَت** (---ی مع ، فت م) امث.
**وہ قِیمت جو اصل قِیمت سے کم ہو.** اس کتاب کی اصل قِیمت تو دو روپے ہے مگر ممبروں کے لئے رِعایتی قِیمت ایک روپیہ پچاس پیسے ہے. (۱۹۶۹، مہذب اللغات، ۶ : ۳۱). [رِعایتی + قیمت رک)].

**رُعْب** (ضم مج ر ، سک ع) امذ.
۱. **دہشت ، ہیبت ، ڈر ، خوف.**

ہے زِنا و شراب بے وسواس
رُعب کر لیجیے یہیں سے قیاس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۵). آلہی آج کیا ہے کہ قلم اُٹھاتے ہی رُعب و داب سے دِل کانپتا ہے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۰). جن بُتوں اور دیوتاؤں کے رُعب و ہیبت سے وہ کانپتے تھے آپ اُن کو مُنہدم کرنے کا حُکم دیتے تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۰۶). ۲. **دبدبہ ، شان و شوکت ، جاہ و جلال.** ایک دفعہ ایک شخص ملنے آیا لیکن نبوّت کا اس قدر رُعب طاری ہوا کہ کانپنے لگا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲۳). بس یہاں میں اس سے مار کھا جاتا تھا کہ مُجھ پر اُس کے عِلم و فضل کا واقعی بڑا رُعب تھا. (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۳۹۳). [ع : (ر ع ب)].

**---اَفْگَنی** (---فت ا ، سک ف ، فت گ) امث.
رک : **رُعب جمانا.** یہ نہ خیال کرنا کہ یہ رُعب افگنی نپولین کی جنگی عظمت یا شجاعانہ شہرت کا نتیجہ تھی. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۲۷). [رُعب + ف : افگن ، افگندن ـ ڈالنا ، پھینکنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---اَنْگیز** (---فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
**جاہ و جلال سے پُر ، دبدبہ والا ، پُرشکوہ.** کتنا پُراحترام رُعب انگیز نظارہ ہے. (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۶۳). [رُعب + ف : انگیز، انگیختن ـ اُٹھانا ، اٹھنا].

**---آنا** محاورہ.
**جھجک پیدا ہونا ؛ ڈرنا ، خوف زدہ ہونا.**

تلواروں سے نیزوں سے لعینوں نے ڈرایا
بچّوں پہ دمِ جنگ ذرا رُعب نہ آیا

(۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د(ق) ، ۷). اُن پر مطلق ڈپٹی صاحب یا کسی اور صاحب کا رُعب نہ آیا. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۹).

**---باندھنا** محاورہ.
**ہیبت بٹھانا ، جاہ و جلال اور دبدبے سے متاثر کرنا.**

تمہارے فِتنۂ قامت نے ایسا رُعب باندھا ہے
قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶).

**---بٹھانا** محاورہ.
رک : **رُعب جمانا.** شاہدہ نے وہ رُعب بٹھایا کہ ضرورت بھی ہوتی تھی تو اِجازت لینے کی ہمّت نہ پڑتی. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۵۶).

**---بیٹھنا** محاورہ.
**دھاک بیٹھنا ، رُعب جمنا.** داراشکوہ کے دل میں عالمگیر کا بڑا رُعب بیٹھا ہوا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۵). بات آنی گئی ہوئی لیکن ہمارے دِل پر ریوبو نویسوں کا سخت رُعب بیٹھ گیا. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۲).

**---پڑنا** محاورہ.
**خوف زدہ ہونا ، ڈرنا.**

سانپ رسّی کو سمجھکر ہم دہل جاتے ہیں آپ
پڑ گیا ہے جیسے دِل میں کاکلِ پُرخم کا رُعب

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۶۵).

**---جمانا** محاورہ.
**ڈرانا ، دھمکانا ، سِکّہ بٹھانا ، دھونسیانا ، دباؤ میں لانا.** دوست نے کہا اب کیا ہوتا ہے ... بیوی پر رُعب جمانے کے لئے پہلے ہی دن بلّی چوہے پر حملہ کرنا تھا. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۱۵). عہدہ دار کے لیے چند خصوصیات لازمی ہیں ، بیٹھا ہو ضرورت کے وقت نرم اور گرم بن سکے ، موقع ہو تو رعب بھی جما سکے. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۳۲). اپنے ساتھیوں اور دوستوں پر رُعب جمانے کی خاطر اُلٹے ہاتھ سے اپنے نام فرضی خطوط لاکر میز پر یا ڈائری میں اس طرح رکھنے کی کوشش کی کہ چُھپائے نہ بنے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، جمعہ ایڈیشن ، ۱۵ فروری ، ۱۲).

**---جَمنا** محاورہ.
رک : **رُعب بیٹھنا ، دھاک بیٹھنا ، سِکّہ بیٹھنا**. میم :- ڈرنے سے کہیں رُعب جمتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴).

رُعبِ حیدریہ جما اُٹھ گئے کُفّار کے پاؤں
در اُکھڑتے ہی ہوا قلعۂ خیبر خالی

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۳۰).

**---جھاڑنا** محاورہ.
**جُھوٹی شان دِکھانا ، بِلاوجہ شان جتانا**. لوکل ٹرین کا پاس بنوا لیا ہے اُسی کا رُعب جھاڑتے پھرتے ہیں ، بار بار جیب سے ... فرسٹ کلاس کا پاس نِکل آتا ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱۴).

تری سرشت سے میں پُوری طرح واقف ہوں
وفا کا رُعب مرے سامنے تُو یار نہ جھاڑ

(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جنوری ، ۵).

**---چھا جانا/چھانا** محاورہ.
**خوف غالب ہو جانا ، دھاک بیٹھ جانا ، ہیبت طاری ہونا ، کسی کی دہشت غالب ہونا**.

اوّل تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں درمیاں میں
چھایا یہ رُعب لُکنت آنے لگی زبان میں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۱۷۲). میاں آزاد نے بھانپ لیا کہ شاہ صاحب پر رُعب چھا گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲). دِل پر کُچھ ایسا رُعب سا چھا گیا کہ کسی طرح قدم اُٹھتا ہی نہ تھا. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۶۱).

**---حُسن** کس اضا(---ضم ح ، سک س) امذ.
**حسن کا دبدبہ ، حُسن کی تاثیر ، مراد: پُر جلال حُسن**.

اک دن جو آگیا تھا ترے رُعبِ حُسن میں
رہتا ہے روز رعشہ در اندامِ آفتاب

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۰۴). [ رُعب + حُسن (رک) ].

**---(و) داب** امذ.
**جاہ و جلال ، دبدبہ ، ہیبت ، اثر و رسوخ** . میں خیال کرتا ہوں کہ اُن لوگوں کا بہت کُچھ رُعب داب ہماری قوم میں ہے . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۸۶). اس کے لیئے بڑی ہمّت چاہیے اور ان میں ہمّت کا نام نہیں یہ سب رُعب داب دِکھانے ہی کے لیئے ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۸). تاہم اس کے رُعب و داب کا یہ عالم تھا کہ جیل کے سپاہی ہر وقت اس کے ڈر سے لرزہ براندام رہتے. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۴۱۰). [ رعب + داب (رک) ].

**---دار** صف.
۱. **ہیبت ناک ، جلالت والا ، ہیبت والا**. حاکم کچہری کُچھ اس طرح کا رُعب دار ہے کہ ... ہر شخص سکوت کے عالم میں ... دم بخود بیٹھا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۲). وزیرِ مال کی رُعب دار شخصیت تھی بھاری ڈیل ڈول اور ایسی ہی آواز (۱۹۷۱ ، انگلیاں فِگار اپنی ، ۲۷۱). ۲. **جس کو دیکھ کر دِل میں شان و شوکت اور وقار کا سِکّہ بیٹھ جائے ، شاندار ، باوقار**. عینک سے بس یہی کام لیتا ہوں کہ ... اس سے ذرا صُورت رُعب دار ہوجاتی ہے. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸). بڑے وجیہہ ، باریش ، رُعب دار حُلیہ کے بُزرگ تھے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی تا ستمبر ، ۵۰). [ رُعب + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---ڈالنا** محاورہ.
**مرعوب کرنا ، ہیبت زدہ کرنا ، ڈرانا**.

اک شرم ناک جُرم کا طُوفان باندھ کر
رُعب اور دباؤ ڈالا بہت اس غریب پر

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۰). وہ سمجھے گا کہ تُو اس کے اُوپر رُعب ڈالنا چاہتا ہے. (۱۹۴۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۷).

**---سے تھرّانا** محاورہ.
**ڈر سے کانپنا** (مہذب اللغات).

**---طاری ہونا** محاورہ.
**دہشت بیٹھ جانا ، ڈر لگنا** ایک آواز سُنی آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ جو حرا میں نظر آیا تھا ... کُرسی پر بیٹھا ہوا نظر آیا ، آپ پر رُعب طاری ہوا. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲). یہ معلوم کر کے کہ حکیم کبیرالدین یہی ہیں مُجھ پر ان کا رُعب طاری ہوا . (۱۹۴۸ ، دید و شنید ، ۳۲۰).

**---غالِب ہونا** محاورہ.
**دہشت چھانا ، ہیبت طاری ہونا** (مہذب اللغات).

**---کَسنا** محاورہ.
**رُعب جھاڑنا ، دھونس جمانا ، رُعب گانٹھنا**. جس نے اپنے عِلم کا رُعب کسنا چاہا اُسے بہ یک بینی و دوگوش باہر نِکال دیا . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکماء (ترجمہ) ، ۲۷۳).

**---گانٹھنا** محاورہ.
رک : **رُعب جمانا**. لیکن فوراً ہی ایک نیا سیاسی موضوع میرے ہاتھ آگیا .. اور میں اُسے پکڑ کر ازسرِنو لوگوں پر اپنی سیاست دانی کا رُعب گانٹھنے لگا. (؟ ، بال و پر ، ۹۵). میں نے اس پر رُعب گانٹھنا چاہا. اُسے بتایا کہ میں کون ہوں. میری بات سُنتے ہی وہ بکٹ بھاگا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۰۱).

**---ماننا** محاورہ.
**ڈرنا ، دہشت میں آ جانا ، بڑائی کا اعتراف کرنا**.

قیس کوئی مانتا ہے رُعبِ آوازِ جرس
سُننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۱).

**---میں آ جانا/آنا** محاورہ.
**ڈر جانا . خوف میں آجانا، مرعوب ہوجانا**. جب حضرتِ الیاس نے اُن سے کلام کیا تو وہ لوگ رُعب میں آگئے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۵۷۵). میں ڈر رہا تھا کہ اسٹیشن ماسٹر اس تقریر سے پتہ نہیں ہمیں کیا سمجھے مگر وہ سادہ دل تو رُعب میں آگیا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۰).

**---میں لانا** محاورہ.
**مرعوب کرنا ؛ کسی کو ڈرانا ، دھمکانا.** انہوں نے بہت ڈانٹ ڈپٹ کی. بہت رُعب میں لانا چاہا مگر وہ اپنی ضد پر اڑا رہا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۲).

**---نہیں ہوتا** فقرہ.
(عو) **ہنّت نہیں ہوتی** (فرہنگِ اثر).

**---وسَطْوَت** (---و مج ، فت س ، سک ط ، فت و) امذ.
**رک: رُعب و جلال.** سلطنت کے لئے رُعب و سطوت بھی اس ضروری ہے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸۲). [ رُعب + و (حرفِ عطف) + سطوت (رک) ].

**---وصَولَت** (---و مج ، و لین ، فت ل) امذ.
**ہیبت اور دبدبہ . خوف و طنطنہ.**
کبھی اندام سے خورشید کے رعشہ نہیں جاتا
اثر باقی ہے اب تک شیرِ حق کے رُعب و صولت کا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۳). [رُعب + و(حرفِ عطف)+صولت(رک)].

**---ومَہابَت** (---و مج ، فت م ، ب) امذ.
**خوف اور شان و شوکت ، دبدبہ اور بزرگی.** قد و قامت کا قوی ہیکل کہ اطفالِ خُرد سال اس کو دیوزاد تصور کریں اور یہاں تک اس کے رُعب و مہابت کا نقشہ دلوں پر جم جائے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸). [ رعب + و (حرفِ عطف) + مہابت (رک) ].

**---ہونا** محاورہ.
**دبدبہ ہونا ، ڈر ہونا.**
واہ کیا رُعبِ جنوں ہے اپنے صدقے جائیے
ہاتھ کیسا کانپتا ہے جسم بھی فصّاد کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۳۳). اولیاء اللہ کا بڑا رُعب ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۸۳).

**رَعْد** (فت ر ، سک ع) امذ.
**۱. بادل کی گرج ، گڑگڑاہٹ ، ایک ابر کے دوسرے ابر سے ٹکر کھانے کی آواز.**
سو را کس دیکھے دور تے آوتا
وو نا سعد جیوں رعد ارڑ اوتا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۷).
ابر میں یہ نہ بوجھ نعرۂ رعد
باجتے وصل کی خوشی کے طبل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۸).
رعد سے نکلا ووہیں نالۂ آہ
چمکی پھر آہ برق ہو ناگہ
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۲۰).
سو بھی جب خوب میں گرجوں جوں رعد
ولے ہے آواز گھڑی بھر کے بعد
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۷۳). بجلیاں چمکنے لگیں رعد کی طرح آواز ہیبت ناک پیدا ہوئی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۵). ان کی آواز میں ایک رعد کی سی کیفیت تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۲).

**۲. بادلوں کے چلانے والے فرشتے کی آواز.** بعض روایاتِ حدیث میں ہے کہ رعد اس فرشتے کا نام ہے جو بارش برسانے پر مُسلّط ہے اور مامور ہے. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۷۲). [ ع : (ر ع د) ].

**---اَنْداز** (---فت ا ، سک ن) امذ.
**توپ چلانے والا شخص ، گولے پھینکنے والا.** رعد اندازوں کی پناہ کے لئے سپاہ کے آگے ارابوں کی صفیں مرتب ہوئیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۸). دہلی کے مقام پر سلطان محمود نے تیمور کے خلاف جنگ کی تو اوّل الذکر کے ہاتھیوں کے ہودوں میں رعد انداز (گولے پھینکنے والے) اور تَخْش انداز (ہوائیاں پھینکنے والے) بیٹھے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۹). [ رعد + انداز (رک) ].

**---کی آواز** امث.
**بجلی کی کڑک.** رعد کی آواز مہیب سے رستموں کے زہرے آب ہونے جاتے تھے. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۳۹).

**---گڑگڑانا** محاورہ.
**بادل گرجنا.** بجلی کوندتی ہے ، رعد گڑگڑاتا ہے ، ہوا کا شور ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳۰).

**رَعْشَہ** (فت ر ، سک ع ، فت ش) امذ بم رعشا.
**۱. تھرتھری ، کپکپاہٹ ، لرزش.**
مُضطرب عشق سوں ہوں مجکوں ملامت نہ کرو
تپشِ دل نے دیا رعشۂ سیماب مجھے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۸). غش کی نوبت ہوئی اور ہاتھ پانوں میں رعشہ ہو گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۰).
سرد مہری سے ہے خورشیدِ فلک کو رعشہ
چڑھ چکی دُھوپ ترے کوچے کی دیواروں پر
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۹۶). اچانک حادثے ... کا یہ اثر ہوا کہ گردن میں رعشہ ہوگیا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۳۰). **۲. ایک اعصابی بیماری جس سے ہاتھ پانو خود بخود کانپنے لگتے ہیں.** ابوجعفر کو رعشے کا مرض ہوگیا تھا. (۱۸۰۳ گنجِ خوبی ، ۱۳۲). شراب کی افزونی سے رعشہ و سرسام ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۳). منشی آرزو صاحب بدایونی کے ہاتھ میں رعشہ کی شکایت عرصۂ چار سال سے تھی. (۱۹۳۷ ، سبکِ الدرر ، ۲۹).
ایسا بھی اب نہیں ترے بیمارِ غم کا حال
رعشہ سا کیوں ابھی سے کفِ چارہ گر میں ہے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۰۵). **۳. ہلچل ، تہلکہ.** انہوں نے اس نوجوان کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملانے شروع کیے کہ تمام طہران ... میں تہلکہ اور رعشہ تھا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۱۳). ہاں ناف میں (یا ناف کے پاتال میں) شاید تجھ کو نظر آجائے کبھی شہر کے آلام کا رعشہ اس شہر میں اب دیکھنے کو آنکھ نہ جینے کے لیے ہاتھ نہ رونے کے لیے دل!
(۱۹۷۵ ، راشد (ن ، م ، راشد ایک مطالعہ ، ۶۷)). [ع : (ر ع ش)].

**---اَندام**(---فت ا ، سک ن) صف.
**کپکپاتا ہوا بدن ، جس پر تھرتھراہٹ یا کپکپی طاری ہو ، لرزہ براندام، وہ شخص جس کے جسم میں رعشہ ہو.**

رعشہ اندام ہوں یہ خوفِ خُدا سے اے شاد
کوئی مجرم ہو کلیجا مرا ہل جاتا ہے
(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی (سہذب اللغات)). [رعشہ+اندام (رک)].

**---آنا** محاورہ.
**بدن کانپنا ، جسم کا لرزش کرنا.** جس پر نگاہ زہر آلود پڑتی ہے ، ہاتھ پاؤں میں رعشہ آ جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۲۵). شور و غل سے یہ احقر بہت گھبراتا ہے ہاتھ پاؤں میں رعشہ آتا ہے. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۲۰۷).

**---پڑنا** ف مر ؛ محاورہ.
**رعشہ کی بیماری ہونا.** جب اُس بدکار نے پیرزال کی زبانی یہ کلام سُنا. بے حواس ہو گئی. جسم میں رعشہ پڑ گیا. (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت ، ۱۳). کچھ ایسا کڑک کر کہا تکاثر کے ہاتھ پاؤں میں رعشہ پڑ گیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۲).

**---دار** صف.
**لرزاں ، کانپتا یا تھرتھراتا ہوا ؛ جس میں تھرتھری یا کپکپی ہو.**

لگتا ہے بجکوں پنجۂ خورشید رعشہ دار
دیکھا ہوں جب سوں دستِ نگاریں نگار کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷).

بدن زار اعضا سبھی رعشہ دار
کرے کون خُوباں سے بوس و کنار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۷).

جامِ ساقی عزیز کرتا ہے
ہیں خجل دستِ رعشہ دار سے ہم
(۱۸۸۳ ، مرزا انس ، د (ق) ، ۲۲).

وہ ہاتھ جو سُلاتے تھے شیروں کو خاک پر
اب ہو چلے تھے آہو پیری سے رعشہ دار
(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۵).

یہ کیا کہ ہاتھ سے تیرے بھی جام چھوٹ گیا
تیرا تو ہاتھ نہ تھا رعشہ دار اے ساقی
(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۷۸). [رعشہ + ف: دار، داشتن ـ رکھنا].

**---دار آواز** امث.
**تھرتھراتی ہوئی آواز ، کانپتی ہوئی آواز.**

رعشہ دار آواز میں اے بحر پڑھنا شعر کا
فعلِ بد ایسا ہے جیسا ہے غنا تحریر میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۹). [ رعشہ دار + آواز (رک) ].

**---زَدہ** (---فت ز ، د) صف.
**رعشے کی بیماری کا شکار ، رعشے سے متاثر.** وہ اپنا رعشہ زدہ ہاتھ بیر کے گلاس کی طرف بڑھاتی ہے. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۱۲۲). [ رعشہ + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا ].

**---فِزا** (---کس نیز فت ف) صف.
**کپکپاہٹ کو بڑھانے والا . تھرتھراہٹ کو زیادہ کرنے والا.**

خیالِ نرگسِ ساقی سے دل ہے لرزش میں
ہوا ہے رعشہ فِزا کثرتِ مدام شراب
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۲). [ رعشہ + ف : فزا ، فزودن ـ بڑھنا ، بڑھانا ].

**رَعْنا** (فت ر ، سک ع) صف.
**۱. حسین ، خوبصورت . رنگیلا . چھبیلا ، وضعدار ، بناؤ سنگھار سے رہنے والا . خود آرا ، نیز استعارۃً.**

یارب کہاں گیا ہے وہ سروِ شوخ رعنا
ہے چوبِ خُشک جس بن میری نظر میں طُوبیٰ
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۲۶).

سحر اس جھمک سے آیا نظر اک نگارِ رعنا
کہ خُود اس کے حسنِ رُخ کو لگا تکنے ذرّہ آسا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲).

عشق اُس رعنا جواں کا داغ کرتا ہے سِتم
نام ہے بدنام ناحق آسمانِ پیر کا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶). ایسی عورت پر آسماں پھٹ پڑے بجلی گرے جو ایسے جوانِ رعنا شمائل ... کو چھوڑ کر نامحرم پر نظر کرے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۲). **۲. خُوشنما ، زیبا ، موزوں . خوبصورت.**

ہمسری اس قدِ رعنا سے ہے اے سرو غلط
تو بھی ہرچند ہے موزوں پہ یہ انداز کہاں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۳).

اس باغ میں رعنا نہیں محتاجِ تکلّف
بال و پرِ طاؤس ہیں خود زیورِ طاؤس
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۰۱).

جل گیا میرا گُلِ رعنا خس و خاشاک میں
مل گئیں افسوس میری آرزوئیں خاک میں
(۱۹۰۸ ، مطلع انوار، ۱۸۶) **۳. ایک پھول جو اندر سے سُرخ باہر سے زرد ہوتا ہے ، ایک دو رنگا پھول** (فرہنگِ آصفیہ). **۴. زیبا انداء ؛ خُوبصورت ، طرّار ، چالاک ؛ مُتکبّر ، مغرور ؛ دو رنگا** (ماخوذ : سہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [ ع : (ر ع ن) ].

**---زیبا** (---ی مج) امذ.
**ایک (دو رنگے) ریشمی کپڑے کا نام**(نورالّلغات)[رعنا+زیبا(رک)].

**---شَمائِل** (---فت ش ، کس م) صف.
**خوش اطوار ، حُسن و جمال کا پیکر.** وہ رعنا شمائل ایک کھلے ہوئے چھوٹے سے بنگلے میں جا بیٹھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (سہذب اللغات)). [ رعنا + شمائل (رک) ].

**---مِزاج** (---کس م) صف.
**اچھی عادت والا . خُوش مزاج.**

یک رنگ ہو گل چمن صلح و جنگ ، ہوت
رعنا مزاج ، شوخ عجائب دو رنگ ، ہوت
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۲۱). [ رعنا + مزاج (رک) ].

**رَعنائی** (فت ر ، سک ع) امث.
**زیبائی ، حسن و جمال ، حسنِ نظر.**

گورے چمڑے پر نہیں موقوف خُوبی حُسن کی
چاہتے اس کو نہیں ہم جس میں رعنائی نہ ہو

(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیخته ، ۱۱۲) . حضرتِ آدم علیہ السلام نے حضرت حوّا کو زیبائی اور رعنائی سے دیکھا ... آپ کی نظر ان کے جمال با کمال پر پڑی.(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۳).

اللہ اللہ دلکشی رعنائیٔ تحریر کی
بولتی ہے منھ سے شوخی پیکرِ تصویر کی

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۴۷). مجاز کے کلام میں فارسی عناصر ... اردو میں پہلی بار اتنی زیبائی ، رعنائی اور اپنائیت کے ساتھ ملتے ہیں. (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۱۳۴). [ رعنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**رُعُونَت** (ضم نیز فت ر ، و مع ، فت ن) امث.
**غرور ، گھمنڈ ، ناز ، اکڑ.**

رُعُونَت سے مینڈک اُچھلتے چلے
بِلوں میں سے چُوہے نکلتے چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸).

میں جو کہتا ہوں کہ ہم لینگے قیامت میں تمہیں
کس رعونت سے وہ کہتے ہیں کہ ہم حُور نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۵). شاہانِ زماں نام سُن کر ڈرتے تھے اس کے سامنے رعونت اور تکبر کا دم بھرتے تھے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۶). ڈاکٹر صاحب کے لہجے میں درشتی یا رعونت کا شائبہ تک موجود نہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۱). [ ع : (ر ع ن) ] .

**---آمیز** (---ی مج) امذ.
**غرور بھرا ، متکبرانہ.** انہوں نے بڑے رعونت آمیز لہجے میں کہا کہ اگر میں نہ مانوں تو وہ طاقت کے ذریعے اپنے حکم کو عملی جامہ پہنائیں گے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۸۰). [ رعونت + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا ] .

**رَعی** (فت ر) امث.
**نگہبانی ، دیکھ بھال ، نگرانی.** اب تُو مجھے یہ بتا کہ تیری سعی حمید و ستودہ و رعی سدید نے تجھے کیا فائدہ دیا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۰۳). ۲. **چرنا ، چرانا** (فرہنگِ عامرہ ؛ لغاتِ سعیدی). [ ع : (ر ع ی) ] .

**رِعی** (کس ر) امث.
**گھاس ، گیاہ** (فرہنگِ عامرہ). [ ع : (ر ع ی) ] .

**---اُلْحَمار/ اُلْحَمِیر** (---ضم ی ، غما ، سک ل ، فت ح / ی مع) امث.
**ایک خاردار جھاڑی ہے جو اسپین میں ہوتی ہے** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۷). [ رعی + رک : ال (ا) + حمار / حمیر (رک) ] .

**رَعِیَّت** (فت ر ، کس ع ، شد ی بفت) امث صف.
**۱.وہ لوگ جو بادشاہ یا راجہ کی سلطنت میں آباد ہوں ، پرجا ، رعایا.**

جو پیویں شراب اور توڑیں رحم
رعیّت کے اُوپر کریں جو ظلم

(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق)، ۱۲۳). بادشاہ کی دعا رعیّت کے حق میں قبول ہوتی ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۸۳). بندہ خُدا کے آگے ایسا ہی ... محتاج ہوتا ہے جیسا غلام آقا کے سامنے اور رعیّت بادشاہ کے رُوبرو.(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۶) معاشرہ بادشاہ و جاگیردار اور رعیّت پر مبنی تھا. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۸۱). ۲.(أ) **مالگزار ، کاشتکار ، اسامی.** ایک سال کا خراج رعیّت کو معاف کیا. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۲۲). (أأ) **نوکر ، مُلازم ، متعلقین.** ہماری طرف سے تم اُن کو آج ہی نکال دو ، ... چاہے تلوار سے ان کا سر کاٹ ڈالو ہم تو تمہاری رعیّت ہیں. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۱). ۳. **وہ شخص جو بغیر کرایہ کے کسی کے مکان میں رہتا ہو ؛ وہ چیز جس کی نگہبانی چرواہا کرے** (ماخوذ: نوراللغات). ۴. **بٹائی پر کاشت کرنے والا مزارع ؛ ایسی زمین پر کاشت کرنے والا جو اس کی ملکیت نہو.** حکومت نے پارلیمنٹ کی اور اپنی ذمّہ داری ایک حد تک نمائندگانِ رعیّت کے اختیار میں منتقل کر دی. (۱۹۳۷ ، ہندوستان کا نیا دستورِ حکومت ، ۲۵). اپنے علاقے کے بااثر وڈیروں کی رعیّت بنے ہوئے ہیں.(۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہِ قدرشناس ، ۴۷). [ ع : (ر ع ی) ] .

**---آزار** امذ.
**رعیّت کو تکلیف دینے والا ، ظالم** (جامع اللغات). [ رعیّت + ف : آزار ، آزاریدن / آزردن ـ ستانا ] .

**---آزاری** امث.
**رعیّت پر ظُلم کرنا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رعیّت + آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**---پَرْوَر** (---فت پ ، سک ر ، فت و) امذ.
**رعیّت کی حِفاظت یا مدد کرنے والا** (جامع اللغات). [ رعیّت + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا ] .

**---پَرْوَری** (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
**رعیّت کی حِفاظت ، رعیّت کے ساتھ نیک سلوک** (جامع اللغات) . [ رعیّت + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**---خاص** کس صف ، امث.
**اہم آدمی ، خاص آدمی.** آپ تو رعیّتِ خاص ہیں ، پس آپ کو لکھتا ہوں کہ سو روپیہ بھیج دو. (۱۸۶۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۷۱). [رعیت + خاص (رک) ] .

**---دار** امذ.
**حاکم ، گورنر** (جامع اللغات). [ رعیّت + ف: دار ، داشتن ـ رکھنا] .

**---داری** امث.
**حکومت ، سلطنت** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رعیّت + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**---گری** (---فت گ) امث.
**رعیّت ، رعایا میں رہنے والا .** بعد جنیدی مراجعت شاہ سے طرف

تخت گاہ کی رعایا یہانکی رعیت گریسی (رعیت گری) پھرے (۱۸۵۹، مرآۃ گیتی نما ، ۳۵). [رعیّت + ف : گری ، گرفتن ـ پکڑنا ، بنانا].

**---نَواز** (---فت ن) صف.
رک : رعیّت پرور.

الٰہی بہ شاہِ رعیّت نواز
کہ عُمرش باقبال و دولت دراز

(۱۸۹۸ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۱۱۴). [رعیّت + ف : نواز ، نواختن ـ نوازنا ].

**---نَوازی** (---فت ن) امث.
**خبرگیری ، رعایا کے ساتھ حُسنِ سلوک.** مُجھے زین العابدین کے کردار اور رعیّت نوازی کی ایک اور مثال یاد آرہی ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۲۹). [رعیت + نواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---واری** امث ؛ سہ واڑی.
۱. **ایک طریقہ مالگزاری کا جس میں ہر ایک کاشتکار براہِ راست مالگزاری سرکار کو دیتا ہے.** بیت المال سے مزید رقم صوبیدار کے پاس بھیجی جاتی تھی ، رعیّت واری اصول کے مقابلے میں ادائے خراج کا یہ طریقہ بہت آسان تھا. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۶۵). اضلاعِ رعیّت واری جہاں مزارعین اپنی اپنی مالگزاری خود ادا کریں اور سرکار اور مزارع کے درمیان زمیندار کا واسطہ نہ ہو. (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۸۸). ۲. **رعایا مزارع کی درجہ بندی.** زمین بیچنے و رہن رکھنے کا اِختیار سوائے مالک کے اور کسی کو نہیں ہوتا ... اس لئے رعیّت واڑی یا زمینداری ... مالکِ زمین ہیں. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۱۸۴). [رعیّت + وار / واڑ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَعیّتی** (فت ر ، کس ع ، شد ی بفت) صف.
۱. **منسوب بہ رعیّت ، جو رعیّت ہونے کی بنا پر ہو . رعیّت سے یا رعیّت ہونے سے متعلق.** اون کو آدھا دانہ جو رعیّتی حِصّہ ہے نہ دین لاچار ہو کر ... کشت کاری چھوڑ دیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۷). لشکر کے لئے سو راہیں نِکال کر رعیّتی ہونا قبول کر لیں گے. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۲۷۳). ۲. **دخل کاری . قبضہ . کرایہ داری ؛ اِطاعت ، تابعداری ؛ زمین جس کی مالگزاری نقدی میں دی جائے برخلاف خُمار کے جس کی جنس میں اداکی جاتی ہے** (جامع اللغات). [رعیّت + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَعِیف** (فت ر ، ی مع) امذ.
**آگے نکل جانے والا گھوڑا.**

کمیت ہور کا میخ تارے رعیف
تُنک نان مانڈے کما چاں لطیف

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۵). [ع : (ر ع ف) ].

**رِعیل** (کس ر ، ی مع) امذ.
**رِعیل ـ زبانِ عرب میں نخلۂ بلند کو کہتے ہیں ؛ بُری قسم کی کھجور کا درخت** (فلاحۃ النخل ، ۳۳). [ مقامی ].

**رَغائِب** (فت ر ، کس ء) امذ ؛ ج.
**مرغوب چیزیں ، تحفے.** نفسِ نفیس اپنا با کرایم اموال اور غرایبِ رغایب جمال عرض کرنا شروع کیا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، ۲ : ۷).

کرتا ہے مغانم و رغائب کی طلب
یہ دل ہے ہوس باختۂ عیش و طرب

(۱۹۶۷ ، لحنِ صریر ، ۱۱۵). [ع : (ر ع ب) ].

**رَغْبَت** (فت ر ، سک غ ، فت ب) امث ؛ امذ (قدیم).
**کسی چیز کی طرف طبیعت کا جُھکاؤ ، خواہش یا میلان ، رُجحان ، شوق ، توجہ ؛ (مجازاً) ضرورت.** ہور رغبت نار کہہ سیں شہوتاں پر ہور دنیا کی برائی پر. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۱۳). تحقیق میری رغبت ہے ، تو شتاب آوں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا، ۱۰۵). بعد رحلت ایسی نذر قبول کی اور کس چیز پر روح کو ان کی رغبت ہوئی. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۱۵).

سُہانا وقت ہے ، ٹھنڈی ہوا ہے ، موسم گُل ہے
جنابِ شیخ کو پینے کی رغبت ہوتی جاتی ہے

(۱۹۱۷ ، سرتاجِ سُخن ، ۵۴). اُس کا چہرہ اترا ہوا تھا ، اُس نے کھانا بھی رغبت سے نہیں کھایا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۰۳). اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا. [ع : (ر غ ب) ].

**---آنا** محاورہ.
**راغب و مائل ہونا ، رُجحان و میلان ہونا ، جی چاہنا.** کھانا ایسا پکنے لگا کہ دیکھ کر رغبت آئے. (۱۹۴۷ ،فرحت،مضامین،۳:۱۴۴).

**---دِلانا** محاورہ.
**مائل کرنا ، متوجہ کرنے کے لیے اُکسانا.** اُس نے لوگوں کو اس بات پر رغبت دِلائی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۴). ہندوؤں کو شرک و بُت پرستی سے نفرت محسوس کرائی ہے اور توحید کی طرف رغبت دِلائی ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۵). لوگوں کو اُردو سے رغبت دِلانے کی کوشش کی جائے گی. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۶۳).

**---رَکھنا** محاورہ.
**پسند کرنا ، دلچسپی رکھنا.** سرل ...کلیسائے یونان کی تعلیم کے زیادہ رغبت رکھتا تھا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۸۱). وہ آج بھی گائے کے گوشت سے کوئی رغبت نہیں رکھتے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۸۹).

**---کی آنکھ سے دیکھنا** محاورہ.
**پسند کرنا ، خواہش کرنا.**

طاقت ہے کس کی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے
اُس فتنۂ و فساد کی بُنیاد کی طرف

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۴۹).

**رَغَداً** (فت ر ، غ،تن ا) امذ.
**اللہ تعالیٰ کی نعمت و عطیۂ اِلٰہی جو بے مانگے مِلتا ہے.** رَغَداً کے معنی عربی لغت میں اُس نِعمت و رِزق کے ہیں جس کے حاصل کرنے میں کوئی محنت و مشقت بھی نہ ہو ... ختم ہو جانے کا خطرہ نہ ہو. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۳۳).

**رَغطَہ** (فت ر ، کس غ ، فت ط) امذ.
**پھندا ، جال.** یہ گانٹھ علاوہ سرے کی رسّی کے درمیان میں بھی کسی ایک یا زائد مقامات پر حسبِ ضرورت لگائی جاسکتی ہے اور مُختلف سوراخوں میں روکنے یا ایک رسّی کا رغطہ بنانے میں کام میں لائی جاتی ہے. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱۹). [ ع ].

**رَغَم** (فت ر ، غ) امذ.
**ناپسندیدگی ؛ (مجازاً) ممانعت ، اِختلاف.** اکثر اوقات علی رغم عقلِ انسان کی ذہنی دنیا میں ان احساسات و مشاعر کا زور ہوتا ہے (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۷۲).

یہ رغمِ شمعِ رسالت وہی ہے تیرہ شبی
دہک رہا ہے دِلوں میں شرارِ بُولہبی
(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۷). [ ع : (ر غ م) ].

**ـــ اُنُوف** کس اضا(ـــضم ا ، و مع) امذ.
**تذلیل ، ذلیل کرنا ، ناک رگڑوانے کا عمل.** وہ اس انجمن سے جو اس سے زیادہ کی مُستحق ہے اس لقب کو مٹانا چاہتے ہیں ، پس یہ اُن کے رغمِ اُنُوف کے لئے داخلِ لقب کی گئی. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، نومبر ، ۳۶۱). [رغم + ع : اُنُوف ، الف ـ ناک کی جمع].

**رَغْماً** (فت ر ، سک غ ، تن م) م ف.
**بسببِ اختلاف ، باوجود مخالفت کے.** ہمارے متورعین و مقدسین نہایت مکروہ لفظ خیال کرتے ہیں کہ اِس انجمنِ دینی میں لفظ کانفرنس شریک رہے مگر یہ لفظ رغماً لانوف الجاحدین ہے. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، نومبر ، ۳۶۱).

**رِغْوَہ** (فت ، نیز کس ر ، سک غ ، فت و) امذ.
**(کنایۃً) جھاگ ، پھین.** ان میں ایک حِصّہ رغوہ اور پھین ہوتا ہے جو صفرا (پیلو بائل) ہے. (۱۹۵۳ ، طِب العرب (ترجمہ) ، ۱۵۶). [ ع : (ر غ و) ].

**ـــ المِلح** (ـــفت ہ ، غما ، سک ل ، کس م ، سک ل) امذ.
**زمین سے نِکلے ہوئے کسی رقیق مادے کا جھاگ یا پھین کی شکل میں نِکل کر سطحِ زمین پر جم جانا.** جس شورہ زمین میں کھاری پیدا ہوتی ہے اس کی سطح پر جو تم کو سفید سفید جھاگ کی طرح کے اجزا نظر آتے ہیں وہ بھی رغوۃ الملح ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۹). [رغوۃ + رک : ال (ا) + ملح (رک)].

**رَغِید** (فت ر ، ی مع) صف.
**وافر ، آسودگی والا ، جس میں آرام ہی آرام ہو.**

کبھی کسی کو میسر ہوا ہے دُنیا میں
یہ امن اور یہ آرام اور یہ عیش رغید
(۱۹۱۲ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۱۶۳). [ ع : (ر غ د) ].

**رَف (۱)** (فت ر) صف.
۱. **نظرِ اوّل کا (لکھا ہوا) ، کٹا پٹا ، نا مرتب مسودہ** (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. **موٹا ، ناہموار.** رف ( Rough ) سخت یا کھردرا کے مفہوم میں بات چیت میں مُستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۸) ۳. **معمولی ، سرسری ، موٹا جھوٹا.** رف اندازے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ... الیکٹران خارج کرتا ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اِطلاقات ، ۱۸۹). [انگ : Rough ].

**رَف (۲)** (فت ر) امث.
**لکڑی وغیرہ جس کے دونوں کنارے سامان رکھنے کے لیے دیوار میں نصب کرتے ہیں . گوسنا ، مچان ، دروازے کا طاق.** مسجد کے ستونوں پر چھوٹی چھوٹی رفیں لگی ہوئی ہیں. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، جنوری ، ۳۳). [ ع : (ر ف ف) ].

**رِفادَت** (کس ر ، فت د) امث ؛ امذ.
**زخم پر باندھنے کی پٹّی ؛ بھری ہوئی زین ، بھرا ہوا سرہانہ . زین وغیرہ کا گدا : وہ اشیا جو قریش حاجیوں کے لیے کعبہ میں لاتے ہیں ؛ مرہم پٹّی کرنے والا** (بیان اللسان ؛ جامع اللغات).

**رِفادَہ** (کس ر ، فت د). (الف) امذ.
**وہ سالانہ ٹیکس یا چندہ جو قریش سے لیا جاتا تھا اور غریب زائرینِ کعبہ کو کھانا کھلانے پر صرف کیا جاتا تھا .** انہوں نے قریش پر ... اُن کے فرائضِ میزبانی جتا کر ایک سالانہ ٹیکس یا چندہ ادا کرنے پر آمادہ کیا جس کا نام رفادہ رکھا گیا. (۱۹۷۲ ، روحِ اسلام ، ۷۵). (ب) امث. **مکّے کی پیداوار باہر لے جا کر حاجیوں کے لیے سامانِ غذا خرید لانے کا منصب اور ذمہ داری.** ہاشم کو سقایہ و رفادہ کا عہدہ مِلا. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۵۳۴). قصّی نے بڑے بڑے نُمایاں کام کیے ... مثلاً سقایہ اور رفادہ جو خدّامِ حرم کا سب سے بڑا منصب تھا ، انہی نے قائم کیا . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۵۳). بنی نوفل میں سے الحارث بن عامر تھے ، ان کے پاس رفادہ کا عہدہ تھا. (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب ، ۵۳۳). [ ع : ( ر ف د) ].

**رِفارْم** (کس ر ، سک ر) امذ.
**(معاشرے کو) مُضر اور بُرے طریقے چھوڑنے اور مُفید باتوں کی ترغیب دینے کا کام ، اصلاح ، سُدھار ، ترقی.** سقراط ... نے اپنی قوم کے رِفارم کرنے میں اپنی جان دی . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اِسپیچز ، ۹۶) . ان کی اور ان کے « رِفارم » دونوں کی شہرت جدید تعلیم یافتہ گروہ کے حدود سے آگے نہ بڑھی. (۱۹۳۳ ، مقالاتِ ماجد ، ۱۳۳). [ انگ : Reform ].

**رِفارْمَر** (کس ر ، سک ر ، فت م) صف.
**معاشرے کی اصلاح کرنے والا . مُصلح ، جدد.** کوئی رِفارمر کسی زمانہ میں ایسا نہیں گُزرا کہ جس کے ساتھ اس زمانہ کے لوگوں نے بدسلوکی نہ کی ہو. (۱۸۸۳ ، سفرنامۂ پنجاب ، سرسیّد ، ۱). بعض مشہور قومی رِفارمر پیدا کیے. (۱۹۳۳ ، مقالاتِ ماجد ، ۲۳۳). [ انگ Reformer ].

**رِفارْمیٹری** (کس ر ، سک ر ، ی مج ، سک ث) صف.
**جو اِصلاح اور سُدھار سے متعلق ہے ، سدھارکا .** جیل خانہ میں ایک رِفارمیٹری اسکول قائم ہوتا ہے اُس کا اِنتظام کرنے گئے ہیں. (۱۹۰۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۴۷) [انگ : Reformatary].

**رِفارمیشن** (کس ر ، سک ر ، ی مج ، فت ش) امث.
**رک : رِفارم جس کا یہ اسم کیفیت ہے.** سرسیّد کی رِفارمیشن کا منشا جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں ... یہ ہرگز نہ تھا کہ وہ اسلام میں ایک نیا فرقہ قائم کریں اور خود اس فرقہ کے سرگروہ بنیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۴۷). درحقیقت جمہور کی مُخالفت کرنا ہی اجتہاد اور تحقیق اور رفارمیشن کی دلیل ہے (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۲۱۹). [ انگ : Reformation ].

**رُفّاض** (ضم ر ، شد ف) امذ.
**چھوڑ دینے والا گروہ . شیعوں کا فرقہ جس نے حضراتِ شیخین کو چھوڑ دیا.**

سو ان کے حق میں یہہ رفاض کذاب
کتابوں بیچ لکھتے ہیں بصد تاب
(۱۸۰۳ ، مثنوی ردِ روافض (دقائق الایمان) ، ۳). [ ع : رافض (رک) کی جمع ].

**رِفاق** (کس ر) امذ.
**مہربانی . دوستی . محبّت.**

جڑ فقر کی ہو رِفاق کی چھال
پھول اس میں عقیدے کے گھال
(۱۶۸۰ ، مثنوی محمد امین (ق) ، ۳). [ ع : ( ر ف ق ) ].

**رَفاقَت** (فت ر ، ق) امث.
۱. (اَ) **کسی کے ساتھ رہنے کا عمل ، سنگت ، مصاحبت.**

دو چار کوں روح سوں رفاقت دو چار میں نور کی نزا کت
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۷) . بادشاہ زادی کی رفاقت کے سبب سے دن عید اور رات شب برات معلوم ہوتی تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۳).

اے ترق ہم ترستے ہیں ترے دیدار کو
اے تنزل تابہ کے تُجھ سے رفاقت قدم کی
(۱۹۰۵ ، گُلزار بادشاہ ، ۹۷). حیرت کی بات ہے کہ اِتنی طویل اور بے تکلف رفاقت کے بعد ہم اجنبی کیسے بن گئے. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۲۵). (اِ) **ہمراہی ، شمولیت ، ساتھ جانا.**

ترک کر اپنا بھی کہ اس رہا میں ہر کوئی شایانِ رفاقت نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲).

اس کو کہتے ہیں رفاقت کہ مرے پہلو سے
دل کو بھی ساتھ لیے تیر کا پیکاں نِکلا
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۳) . ان میں سے ایک نے جو مُسلمان تھا ، عرب مِشن سے رفاقت کی تھی. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۲). (اِاِ) **خِدمت ، حضوری.** جناب بیجمن ٹیلر صاحب بہادر کی رفاقت میں آیا. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۲). ۲. **دوستی ، میل جول ، اِتّحاد ، اِختلاط ، ذہنی ہم آہنگی.**
جس طرح ہماری ہم قوموں نے گورنمنٹ کی رفاقت سے ترت اور نیک نامی حاصل کی اسی طرح ہم بھی حاصل کریں. (۱۸۶۸ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۱۰۰) . راہب نے کہا تُو یقیناً آخر زمانے کا پیغمبر ہے ، تم کبھی اس کی رفاقت نہ چھوڑنا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۰۱). انہوں نے دیرینہ رفاقت کا حق ادا کرتے ہوئے ... خطاطی کے حُسن سے نوازا. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۴). ۳. **وفاداری ، خیر خواہی ، ہمدردی ، امداد.**

حُکمِ حق ہو یا یہی جنّت سہی رفاقت خدیجہ کرو جا ابھی
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۶).

نہ کٹی آشنا تا رفاقت کرے نہ کٹی دوست تا مہر و الفت کرے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۱).

خاک میں بھی مِل گئے دامن سے پر لپٹے رہے
بے مروت کی رفاقت ہم نے تا مقدور کی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۵).

رفاقت تو دنیا میں پیدا نہیں
نبھی جائے یہ بھی محبّت ہے شاذ
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۶۹). [ ع : (ر ف ق) ].

**---پَسَنْدی** (---فت پ ، س ، سک ن) امث.
**دوستی ، محبّت ، میل جول کا عمل.** ہر بات کا اپنی شرافت اور رفاقت پسندی سے لحاظ رکھتے ہیں. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۵۹۱). [ رفاقت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کا دَم بَھَرْنا** محاورہ.
**ساتھ دینا ، ہم خیال ہونا .** کبھی دل کہتا کہ پادریان پرتگال کی رفاقت کا دم بھروں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۷۵).

**رِفاہ** (کس ر) امث ؛ امذ.
**وہ کام جس سے لوگوں کو راحت پہنچے ، خوشحالی ، خوشی ، فلاح بہبودی ، لوگوں کا فائدہ اور آرام.**

جسؔ کسو ، کو خدا کرے گم راہ آوے لشکر میں رکھ اُمیدِ رِفاہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۱).

چُنے رِفاہ کے گُل حُسنِ انتخاب کے ساتھ
شباب قوم کا چمکا ترے شباب کے ساتھ
(۱۹۱۵ ، صُبحِ وطن ، ۱۰۷) . رِفاہ کے آئین جاری ہوئے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۹۲). [ ع : (ر ف ہ) ].

**---بَلْدِیَّہ** کس اضا(---فت ب ، سک ل ، کس د ، شد ی بفت نیز بِلا شد) امث.
**امپرومنٹ ٹرسٹ ، عوامی فلاح و بہبود کا اِدارہ.** رِفاہِ بلدیہ ... اور صنعتی مزدوروں کے لئے مکان بنانے والی مجوزہ کارپوریشنوں کے ترقیاتی پروگرام کے لئے ۸۱ کروڑ روپے رکھے گئے ہیں . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سال منصوبہ ، ۵۶). [ رِفاہ + بلدیہ (رک) ].

**---عام/عامّہ** کس اضا ؛ کس صف(---شدم بفت) امث.
**عام لوگوں کی بھلائی ، جمہور کی فلاح و بہبود.** رفاہ عام کے اور کاموں میں چندہ دینا. (۱۸۷۸ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۲۰۹). رفاہِ عام کے کام ... اس قدر کثرت سے ہیں کہ یہاں پر اُن کے لکھنے کی گنجائش نہیں ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۳۰۱). یہ رفاہِ عامّہ کا بہت بڑا کارنامہ تھا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۵). [ رِفاہ + عام / عامہ (رک) ].

**---قوم** کس اضا(---و لین) امث.
**قوم کی بھلائی.**

رفاہِ قوم ہی کی ہر طرف ہوتی ہیں تجویزیں
مگر ہم سے جو پُوچھو یوں رفاہِ قوم مُشکل ہے
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی ، صحیفۃ القوم (مہذب اللغات)).

**رِفاہی** (کس ر) امث.
**فلاح و بہبود سے متعلق.** سرسیّد کے وہ ہندو احباب بھی شامل تھے جو ... رِفاہی انجمنوں کے سرگرم رکن تھے. (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۹۹). [ رِفاہ + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---اِدارَہ** (---کس ا ، فت ر) امذ.
**فلاح و بہبود کا منبع.** اسی شام کو مسجد کمیٹی جسے گلی کے ایک رِفاہی اِدارے کی حیثیت حاصل تھی کے صدر خانصاحب اکبر خان کے مکان میں ... میٹنگ ہوئی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۷۶). [ رِفاہی + اِدارہ (رک) ].

**رِفاہیَت** (کس ر ، ہ ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
**خوشی ، فلاح ، بہبود ، آرام ، راحت.** یہ ہمارا کام موعظتِ نظام محض واسطے رفاہیتِ بندگانِ اِلٰہی کے ہے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۶) . اپنے خداوندِ نعمت سے جُھوٹ کہا ... تب بھی اُمیدوار رفاہیت کا ہے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۱۱۶). میں جب بھی کسی مسجد میں نمازِ جمعہ کے لیے جاتا ہوں ... امن و رفاہیت دیکھ کر حیران رہ جاتا ہوں. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، ضیاالدین برنی ، ۸۰۱). [ رفاہی + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَفْت** (فت ر ، سک ف) امث.
**آمد و رفت جس میں یہ جُز و دوّم حسبِ ذیل ترکیب میں مُستعمل ہے.** جب آمد کی راہیں رفت کی راہوں سے مُلتبس ہو جاویں، اِتنی تمیز نہ رہے کہ پانی پر آنے کی یہ جگہ ہے اور اوس سے لوٹنے کی یہ جگہ ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۷). [ ف : رفتن ـ جانا سے اسمِ مصدر ].

**---و بُود** (---و مج ، و مع) م ف.
**رک : رفت و گزشت.** جو چیز یعنی عشقِ شعر کو رفت و بُود سے بچا سکتی ہے وہی عمارت کے پُھول کو بھی باقی و محفوظ رکھ سکتی ہے. (۱۹۶۹ ، اندلس ، تاریخ و ادب ، ۶۷) . [ رفت + و (حرفِ عطف) + بُود ، بودن ـ ہونا ].

**---(و) گُزَشْت** (---و مج) ضم گ ، فت ز ، سک ش) م ف.
**۱. رفع دفع ، دور ، (دل سے) محو ، کالعدم ، نسیاً منسیاً.** دو چار دن میں سامنے نہ جاوں گا ، آخر تم کہہ سُن کر بات کو رفت و گُزشت کرا ہی دو گی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۳). ہاتھ جوڑنے لگے ، معذرت کرنے لگے ، قِصہ رفت و گزشت ہوا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۱۳۹). چند ہی ماہ میں یہ واقعہ رفت گُزشت ہو جاتا. (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۸۰). **۲. ہٹہ چُھوٹنے کی صُورت ، در گزر ، معافی.**
ہوئے پر نہیں اُس سے رفت و گُزشت
اُسی کی طرف سب کی ہے بازگشت
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۷). [ رفت + و (حرفِ عطف) + گُزشت ، گُزشتن ـ چھوڑ دینا ].

**رُفْت** (ضم ر ، سک ف) امث.
**جھاڑ ہونچھ** (ماخوذ : فرہنگِ عامرہ). [ ف : رفت ، رفتن ـ بہارنا ، جھاڑو دینا ].

**---و رَو** (---و مج ، و لین) م ف.
**جھاڑ ہونچھ.**
نفوذ کرتی ہیں زِنداں میں صُبح کی کِرنیں
جلاتی دھند کو ، کرتی دھوئیں کی رفت و رو
(۱۹۷۳ ، پروازِ عُقاب ، ۸۲).

**---و روب** (---و مج) امث.
**جھاڑو دینے کا عمل . جھاڑو . بہارو . جھاڑ پونچھ (جگہ یا سامان وغیرہ کی) صفائی کا کام.** بچوں نے صحنِ مٹے خانہ کی رفت و روب کی. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۶۹). چونکہ کعبہ ابراہیم کا بنایا ہوا تھا وہی اُس کی رُفت و روب بھی کرتے تھے. (۱۹۰۷ ، امہات الامّہ ، ۳۵).
جو برہمن رفت و روبِ دیر میں سرگرم ہیں
سنگِ کعبہ پر ہو پیشانی انہیں کی اب دھری
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۰۰). [ رفت + و (حرفِ عطف) + روب (رک) ].

**رَفْتار** (فت ر ، سک ف) امث.
**۱. چلنے کی صُورتِ حال ، جسم کی حرکت ، چال.**
چنچل چھبیلی چھند بھری رفتار پکڑی ہور روش
ساری رویشاں چھوڑ کر اولاد پکڑی ہور روش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۱).
کرتی ہے مُجھے قتل مرے یار کی رفتار
تلوار کی تلوار ہے رفتار کی رفتار
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۶۷). رفتار بہت تیز تھی ، چلتے تھے تو معلوم ہوتا تھا کہ ڈھلوان زمین پر اتر رہے ہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۸). **۲. روش ، طور ، طریقہ ، چلن ، انداز ، ڈھنگ.**
ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے
ہر یک قوم میں نیک گُفتار ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳).
جب خاک میں ہم مِل گئے. تب دیکھنے آئے
رفتار نِکالی تو یہ رفتار نکالی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۲۳۰). اُن کا شُمار اس رفتار میں ہر قوم سے کم ہے. (۱۹۲۰ ، بنتُ الوقت ، ۱۰). **۳. کسی جسم کی حرکت کی کیفیت و کمّیت.** دن گُزارا رات گُزری اور دوسرا دِن بھی مگر پانی کی رفتار میں کمی نہ ہوئی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۰۱). کوئی جسم ایک خاص سمت میں جس طرح سے فاصلہ طے کرتا ہے وہ اسکی رفتار ( Velocity ) ہوتی ہے. (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۳۶). **۴. کسی کیفیت یا حالت کی حرکت کی مِقدار.**
رفتار تھی شفا کی حقیقی اگرچہ سُست
ہفتوں میں اُس مریضہ کی چوٹیں ہوئیں درست
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۸). **۵. کام کی صلاحیت یا مقدار کا اوسطاً**

معمول ، کارکردگی ، کام جاری رہنے کا عمل ، اجرائے کار ، کام کا تسلسل. اب ہم اپنی آگے کی رفتار روک کے پھر ۵۷۳ قبل محمد کی طرف رجوع کرتے ہیں. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱). اگر کسی وقت بھی دورانِ رفتار یا کام کے اختتام پر کوئی تنازعات یا اختلافات رُونما ہوں. (۱۹۳۸ ، رسالہ ریڈی ، چُنائی ، ۲۲۹) .
۹. کسی جسم کے ایک خاص سمت یا دائرے میں فاصلہ طے کرنے کی شرح. قُطب کے نزدیک جو نقطہ یا مقام ہے وہ (۲۴) گھنٹے میں صرف تین میل ... گھومتا ہے ... قطب کے قریب یہ رفتار بہت دھیمی ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافۂ عالم (ترجمہ) ، ۱: ۱۰). روشنی کی رفتار کائنات میں سب سے بڑی رفتار ہے جس سے زیادہ کی رفتار کا کوئی تصوّر نہیں ہے. (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۶۷). [ رفت (رک) + ـــ ا ، لاحقۂ حاصلِ مصدر ].

**ـــ اچھی نہ ہونا** محاورہ.
رَوِش خراب ہونا ، حرکت بری ہونا (مہذب اللغات).

**ـــ اُڑانا** محاورہ.
چال یا وضع کی نقل کرنا.

کبک رکھتا نہیں زمیں پہ قدم
اُس کی رفتار کیا اُڑا لایا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۹).

اُون کی رفتارِ ناز اوڑا لینا
کبک نے کُچھ تو چال کی ہوتی
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۳).

**ـــ بُھولنا** محاورہ.
مسرت کا اظہار کرنا.

جب لہر میں نشہ کے تُو خوش خرام ہووے
پھر صاف موج دریا رفتار بُھول جائے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۶).

**ـــ پَیما** (ـــ ی لین) امذ.
حرکت کی تعداد معلوم کرنے کا آلہ ؛ آلہ جس سے موٹرکار وغیرہ کی رفتار معلوم کی جاتی ہے. اُڑ بہیے کی ضرب سے پہلے اور بعد کی رفتار کو ایک سیالی (رفتار پیما) کے ذریعے مشاہدہ کیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیاء ، ۲ : ۹۱۲). [ رفتار + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا ].

**ـــ زَمانہ** کس اضا(ـــ فت ز ، ن) امذ.
زمانے کی روش ، زمانے کی چال. لیکن اِتنی محنت کے باوجود رفتارِ زمانہ پر کوئی اثر نہ ہوا. (۱۸۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۷۹) . [ رفتار + زمانہ (رک) ].

**ـــ کرنا** محاورہ.
چلنا ، عمل اِختیار کرنا.

دم میں تا عرش مسافاتِ فلک پار کرے
کس میں یہ دم ہے کہ اس چال سے رفتار کرے
(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د ، ۱۱). جو نفس نورِ الٰہی سے مُنوّر اور روشن ہو ... اُس کے اِشاروں پر رفتار کریں. (۱۹۲۵ ، حِکمۃ الاشراق ، ۴).

**ـــ کُھلنا** محاورہ.
چال چلن معلوم ہونا.

اندام و قدِ یار سے رفتار کُھل گئی
چُھپ کر کبھی چلی تو ہوا سب میں مُنکشف
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۴۳).

**ـــ گر** (ـــ فت گ) صف.
وہ سوار یا شخص جو دوڑ میں آگے آگے رہتا ہے جس کی وجہ سے دوسرے تیز دوڑتے ہیں ، رفتار مقرر کرنے والا. اب اُنہوں نے رفتارگر کا فعل (حیثیت) اختیار کر لیا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۴۰). [ رفتار + گر ، لاحقۂ فاعلی ].

**ـــ (و) گُفتار** (ـــ و مج ، ضم گ ، سک ف) امث.
چال چلن . طور طریق.

جیسی مت تیسا دنہوار
اپنی اپنی رفتار گفتار
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۷). پکے جنٹلمین کردار ، رفتارگفتار ان کی امیرانہ شان کی گواہی دیتی ہے. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۸۲) . کیا ہم اس کی رفتار و گفتار ... تشریح کر سکتے ہیں. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۴۰). [ رفتار + (حرفِ عطف) + گفتار (رک) ].

**ـــ مَستانہ** کس صف(ـــ فت م ، سک س) امث.
نخروں کی چال ، جُھوم جُھوم کر چلنا ، مست آدمی کی چال (ماخوذ : جامع اللغات). [ رفتار + مستانہ (رک) ].

**ـــ نِکالنا** محاورہ.
چلن اِختیار کرنا.

ٹھوکر سے مسیحا کے ادا یار نِکالی
تُمنے تو قیامت کی یہ رفتار نِکالی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۴).

**رَفتاری** (فت ر ، سک ف) صف.
گُزرنے یا رواں رہنے کا عمل ، رفتار سے متعلق. کیا جوابی عمل کی کوئی رفتاری خصوصیت ایسی ہے جو کسی شخص کے حرکی رَدِعمل کی تمام صُورتوں میں موجود ہو. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۸). [ رفتار + ی ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ حیطَہ** (ـــ ی مع ، فت ط) امذ.
(طبعیات) احاطہ . گھیرا جس میں چلنے . گھومنے یا پھرنے کا عمل ہو . وُسعت و فراخی. حرکت کے کسی بھی دور میں U کی زیادہ سے زیادہ قیمت $\frac{F}{2}$ ہو گی اُسے رفتاری حیطہ ( Velocity Amplitud ) کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۳۶۸). [رفتاری + حیطہ (رک) ].

**رَفتگان** (فت ر ، سک ف ، فت ت) صف ؛ ج.
گئے ہوئے یا مرے ہوئے لوگ ، گُزرے ہوئے لوگ.

کیا تجھ سے خوش ہے دلِ ناشادِ رفتگاں
اِتنا بھی تو نہیں جو کرے یادِ رفتگاں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۵).

غُبارِ خاطرِ یارانِ رفتگاں نہ رہا
میں خاک ہو کے بھی کارواں نہ رہا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۵). ذلّتیں اٹھا کر «رفتگان» کی فہرست میں داخل ہو جاتی ہے (۱۹۳۰، مضامینِ فرحت، ۲ : ۱۲۰).

مُجھے یاد آ رہے ہیں وہ چراغ جن کے سائے
کبھی دوستوں کے چہرے کبھی داغ رفتگاں کے
(۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۳۸). [رفت + گان ، لاحقۂ جمع].

**رَفْتَگانی** (فت ر ، سک ف ، فت ت) صف.
**گزشتہ ، گزرا ہوا.** رفتگانی نقوش تاریخی دریچوں سے آواز دے رہے ہیں. (۱۹۷۳، جہانِ دانش، ۲۱). [رفتگان + ی ، لاحقۂ صفت].

**رَفْتَگی** (فت ر ، سک ف ، فت ت) اسث.
**۱. کھویا کھویا رہنے کی حالت ، بیخودی ، حواس کی بے ربطی ، خیالات بھٹکنے کا عمل.**

ٹھہر کے جائیو قاصد ذرا تو جانبِ یار
کہ رفتگی جو بھی ہے تو ہم بھی چلتے ہیں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۶۶). **۲. شکایت ، گِلہ ، نقصان ؛ جانے رہنا** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [رفت + گی ، لاحقۂ کیفیت].

**---آنا** محاورہ.
**بیخود ہو کر رہ جانا.**

رفتگی آ گئی شب دیکھ وہ چہرہ ہم کو
دیر تصویر صفت پشت بہ دیوار رہے
(۱۸۲۲ ، راسخ (غلام علی) ، ک ، ۱۲۵).

**---بَصارَت** کس اضا(---فت ب ، ر) اسث.
**اندھا ہو جانا ، بینائی جاتی رہنا** (جامع اللغات) . [رفتگی + بصارت (رک)].

**---شُنوائی** کس صف(---ضم ش ، سک ن) اسث.
**بہرا ہو جانا** (جامع اللغات). [رفتگی + شُنوائی (رک)].

**---نِکالنا** محاورہ.
**کہہ سُن کر دل کا بوجھ ہلکا کرنا ، بوجھ اُتارنا ، آکر شکوے گلے کا تدارک کرنا.** دوچار دفعہ آئیں گئیں ، رفتگی نکالی ، ربط بڑھایا. (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہرافروز ، ۳۴).

**رُفْتَگی** (ضم ر ، سک ف ، فت ت) اسث.
**(کسی چیز یا جگہ وغیرہ کو) جھاڑنے پوچھنے یا صاف کرنے کا عمل ، صاف ہونے کی کیفیت ، صفائی.**

غرض تیری ہر ایک ادا ہم کو بھائی
خصوصاً تری رُفتگی اور صفائی
(۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۴۳) . [رُفتن (رک) سے اسمِ کیفیت].

**رَفْتَن** (فت ر ، سک ف ، فت ت) ف ل.
**چلا جانا ، مر جانا ، چلنا فارسی مصدر اُردو میں مستعمل** (پلیٹس؛ فرہنگِ عامرہ ؛ اسٹین گاس). [ ف ].

**---بَہ پائے مَردی بِمْسایَہ دَرْبِہشت** کہاوت.
**فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل ، پڑوسی کے برتے پر جنّت میں جانا یعنی دوسرے کے بھروسے کوئی کام کرنا** (مہذب اللغات).

**---و نِشستَن بِہ کہ دَویدَن و گُسِستَن** کہاوت.
**فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل ، آہستہ چلنا اور بیٹھ جانا جھپٹ کر اور توڑ ڈالنے سے بہتر ہے** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ محاوراتِ ہند).

**رَفْتَنی** (فت ر ، سک ف ، فت ت). (الف) صف.
**جانے والا ، جو جانے کے لیے تیار ہو ؛ (مجازاً) فانی.**

اس منزلِ جہاں کے باشندے رفتنی ہیں
ہر اک کے ہاں سفر کا ساماں ہو رہا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۳).

یہ ماضی کا ماتم نہیں ہے مُجبّو مُجھے علم ہے یہ جہاں رفتنی ہے وفا پیشگاں یاد آنے لگے ہیں وگرنہ زمانے میں کس کی بنی ہے
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۳۳۰). (ب) اسث. **۱. خرچ. تجارت کی آمدنی اور رفتنی کا حساب لکھنے کا حکم دیا.** (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۳). **۲. مال کی برآمد. آٹھ ساڑھے آٹھ کرور روپے کے مال کی اِس شہر سے فقط فرنگستان کے ملکوں میں رفتنی ہوتی.** (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۶۵). [رَفتن + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

**رَفْتَہ** (فت ر ، سک ف ، فت ت) صف.
**۱. گیا ہوا ، جو جا چکا ہو.**

دورِ رفتہ کا مگر سودا ہمارے سر میں ہے
بادۂ حُبِّ وطن چھلکے ہوئے ساغر میں ہے
(۱۹۲۷ ، مطلعِ انوار ، ۵۰).

نہیں ہیں بھول تو خاروں کو چھیڑ سکتا ہوں
خزاں میں رفتہ بہاروں کو چھیڑ سکتا ہوں
(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، فراق ، ۱۷۷). **۲. عاشق . فریفتہ . بیخود.**

بہت رَفتہ رہتے ہو تم اُس کے اب
مِزاج آپ کا میر کیدھر گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۶).

خانہ ویراں سازیِ حیرت تماشا کیجئے
صُورتِ نقشِ قدم ، ہوں رَفتۂ رفتارِ دوست
(۱۹۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۴).

وہ چلیں کیونکر مری مَیّت کے ساتھ
جانتے ہیں رفتہ ہے رفتار کا
(۱۹۰۳ ، نظمِ نگاریں ، ۳۹). [رفتن (رک) سے حالیۂ تمام].

**---بَرَفْتَہ** (---فت ب ، ر ، سک ف ، فت ت) م ف.
**رک : رفتہ رفتہ.** شہروں میں مسلمان رفتہ برفتہ اپنے محلّے علیحدہ

کر لیتے ہیں (۱۸۹۷ء ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۳۴). [ رَفْتَہ + ب (حرفِ جر) + رَفْتَہ ].

**--- رَفْتَہ** ف م.
**آہستہ آہستہ ، بتدریج ، ہوتے ہوتے.**

آخر کوں رفتہ رفتہ دلِ خاکسار نے
تیری گلی میں جا کے کیا ہے مکاں آج
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۰).

حُسن کو بھی عشق نے آخر کیا حلقہ بگوش
رفتہ رفتہ دلبروں کے کان میں بالے پڑے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۸). فوراً وہ ارکان اور آداب لازمی نہیں قرار پائے ، بلکہ رفتہ رفتہ ان کی تکمیل کی گئی. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱۰). رفتہ رفتہ ایک دن ایسا بھی آیا کہ مجھے ایک چارج شیٹ دی گئی. (۱۹۸۱ ، قُطب نُما ، ۵۵).

**رُفْتہ** (ضم ر ، سک ف ، فت ت) صف.
**۱. جھاڑ بہار کر صاف کیا ہوا ، صاف شفاف (عموماً شستہ کے ساتھ مُستعمل)** . ایسی نادر سڑک ... واہ کیا شستہ و رفتہ و نَصَفًا ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۰). **۲. سلیس جس میں روانی ہو اور عیوب سے پاک ہو.** ترجمہ شُستہ ، رُفتہ ، صاف اور اس قدر لطیف ہے کہ مستقل کتاب کا دھوکا ہوتا ہے. (۱۸۹۹ ، افاداتِ مہدی ، ۳۴). ایک طالبِ علم نے عربی میں نہایت شُستہ رُفتہ تقریر کی. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۴۸۶). اس کے برخلاف بعض غزلیں ایسی ہیں جو بہت شُستہ و رفتہ اُردو میں ہیں. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۶۱). [ رُفتن (رک) سے حالیہ تمام ].

**رَفْث** (فت ر ، ف) امذ.
**۱. جماع ، مباشرت ، بوس و کنار ، لمس.** فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے مکروہ رکھیں واسطے تمہارے تین چیزیں ... اور رفث روزے میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۲۴). رَفَثْ کے لفظی معنی اگرچہ عام ہیں ایک مرد بی بی سے اپنی خواہش پورا کرنے کے لیے جو کچھ کرتا یا کہتا ہے وہ سب اس میں شامل ہے لیکن باتفاق امت اس جگہ اس سے مراد جماع ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۹۸). **۲. (مجازاً) گندگی ، فحش بات ، برائی.** شاید کوئی کتاب ہزل اور رفث سے خالی ہو گی. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۸). [ ع : (ر ف ث) ].

**رِفْد** (فت نیز کس ر ، سک ف) امث.
**بخشش ، مہربانی.**

خُدا داد ہے رحمت و رِفد و رافت
کہ جسکا ظہور اَنتَہُم الطلقا ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۶۶). [ ع ].

**رَفْرَف** (فت ر ، سک ف ، فت ر) امث ؛ صرف رف.
**۱. وہ مخصوص سبز رنگ کی تخت نما سواری جس پر حضورؐ شبِ معراج سدرۃ المنتہیٰ پر براق سے اتر کر سوار ہوئے اور کرسی یا عرش تک تشریف لے گئے.**

کرم تے کیا تختو رفرف سوار
گذرتے مقامات سوں کئی ہزار
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۶).

سن ایں سوں یو بنچن خیرالبشر
چھوڑ واں براق چڑھے رفرف اُپر
(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۱۶). آپ ایک تخت پر جس کو رفرف کہتے ہیں روانہ ہوئے. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۲۶). پھر رفرف سبز رنگ کا بستر لایا گیا جس کی چمک سورج سے تیز تھی اس پر ہم چلے یہاں تک کہ عرش پر پہنچے. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردۃ ، ۳۰۵). ایک سبز رنگ کا تخت ظاہر ہوا جس کا نام رفرف ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ تھا. (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۱۵۳). **۲. (کنایتاً) تیز رفتار گھوڑا ، کوئی تیز ترین سواری.**

اوتر رفرف سے نیچے شاہ الماس
نہ کیتا ان اپس کے دل میں وسواس
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، عاجز ، ۵۰).

فرفر نفس کی آتی تھنوں سے جب صدا
کہتے تھے لوگ سب کہ ہے رفرف یہ باد پا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۳).

چھیڑنا تھا کہ بڑھا اشہبِ رفرف کردار
ہل گئی رن کی زمین کانپ اٹھا ڈر کے غبار
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۳۰۷). **۳. پھڑپھڑاہٹ (پروں کی) ، لہروں کی تیز حرکت ، ایک چوڑا طاقچہ جس پر گھر میں قیمتی اشیاء رکھتے ہیں ؛ سبز کپڑا جس کے فرش وغیرہ بناتے ہیں ؛ تکیہ ، سرہانہ فرش ؛ کوئی فالتو چیز جو لٹکی رہے ، خیمے کے نیچے کا کپڑا ؛ زرہ کے پہلو جو نیچے لٹکے رہیں ، حضرت اسرافیل کے رہنے کا مقام ، ایک درخت جو یمن میں ہوتا ہے؛ ایک قسم کی مچھلی** (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [ ع ].

**رَفْری** (فت ر ، سک ف) امذ ؛ ریفری.
**وہ شخص جو کسی معاملے یا کھیل میں فیصلہ کرے** (ماخوذ : جامع اللغات). [ انگ : Referee ].

**رِفْریجِریٹَر** (کس ر ، سک ف ، ی مج ، کس ج ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
**ایک یا دو ، اوپر نیچے یا برابر کھلنے والے دروازے کا الماری نما ظرف جس میں کیمیائی عمل کے ذریعہ برف جمانے اور اشیا کو ٹھنڈا رکھنے کی صلاحیت ہوتی ہے ، یخ چال ، سرد خانہ . خنک ساز الماری ، برادہ ، سرد آبہ.** رفیجریٹر ( Refrigerator ) ٹھنڈا کرنے والا آلہ یعنی خنک ساز کے مفہوم میں اُردو میں عام ہے . (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۸) [انگ:Refrigerator]

**رَفْض** (فت ر ، سک ف) امذ.
**۱. چھوڑنا ، ترک کرنا** (فرہنگِ عامرہ) . **۲. فرقۂ رافضی** (رک) **کا مسلک ، رافضی ہونے کا عمل ، شیعہ ہونا.** بقول امام شافعی کے کہ اگر رفض فقط حُبِّ آلِ محمدؐ کا نام ہے تو ہم بھی رافضی ہیں . (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۳۱). نظامی عروضی کی روایت کی رو سے اس پر اعتزال اور رفض کی تہمت لگائی گئی ہے . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۵۱). [ ع : (ر ف ض) ].

**رَفَضَه** (فت ر ، ف ، ض) امذ ؛ ج.
**رک : رافضی جس کی یہ جمع ہے.**

اقوالِ مُورِ خاں جاہل  باتاں رفضہ کی جو ہیں باطل

(۱۷۹۲ ، ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۴). [ رافض (رک) کی جمع ].

**رَفْع** (فت ر ، سک ف نیز فت) (فت ف ، قدیم) امذ.
**۱. کسی کیفیت کے ہٹ جانے دور ہو جانے یا زائل ہو جانے کا عمل؛(مجازاً) دور ، ختم ، محو.**

رفع ہو جاوے شک دل سے سبھی کے
یقیں ہو جاوے فدوی سب نبی کے

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۳۴۵). جسے اپنا سمجھیں اس سے اس طرح دو بدو باتیں کیا کریں تو سارے ... الزام ایک دم میں رفع ہوجایا کریں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵۹). ان کے جانے کے بعد بھی رحیم داد کا خوف رفع نہ ہوا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۷).
**۲.(i) اٹھائے جانے یا بلند کیے جانے کا عمل یا صورت حال.** پانسو پینتیس برس ان کے باپ ، بعد ان کے رفع کے جیئے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور من مطالع الدہور ، ۹). حضرت عیسیٰ کو آیتِ رفع اور آنحضرت صلعم کو معجزۂ بَطْشَةِ الْکُبریٰ (بدر) جو دیا گیا تھا وہ اسی دوسری قسم میں داخل تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۴). **(ii) بلندی درجات ، ارتفاعِ منزلت.** اس رفع منزلت پر آپ نے سجدۂ شکر ادا کیا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۰). **(iii) (فقہ) تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ اُوپر اُٹھانا.** جس نے رکوع میں رفع کیا اس کی نماز باطل ہے. (۱۸۷۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۶۸). **۳. (نحو) فاعل یا مبتدا ہونے کی حالت جس میں آخر کلمے پر پیش ہوتا ہے ، ضمہ ، پیش.**

لکھوں اک مختصر جملہ کہ روضہ ہے محمدؐ کا
یہی مسند الیہ اچھا سبب ہے رفع مسند کا

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۱۸۰). **۴. (حدیث) روایت کا سلسلہ رسول صلعم تک پہنچائے جانے کا عمل ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قول یا فعل ذکر کرنا.** اختلاف ہے اوس کے رفع اور وقف میں ، بیان کیا اوس کو دار قطنی نے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۱۱). **۵. (منطق) ضد یا سلب.** ضد کو سلب اور رفع سے بھی تعبیر کرتے ہیں. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۶۰). **۶. (مجازاً) گرانا ، منہدم کرنا.** اگر زمین مشترک میں احد الشریکین نے بغیر اذن دوسرے کے عمارت بنائی تو اوسکے شریک نے عمارت کا رفع چاہا تو زمین قسمت کریں گے اگر جس نے عمارت بنائی اوسی کے حصے میں آ گئی تو بہتر ہے ورنہ اوسکو منہدم کر دینگے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۴۹). [ ع : (ر ف ع) ].

**---اِحْتیاج** کس اضا(---کس ا ، سک ح ، کس ت) امث.
**۱. پاخانہ یا پیشاب کی ضرورت ، حوائج ضروریہ.**

پھر ہگاسا اُٹھ کے دوڑا لاعلاج
نہر پر کی جا کے رفع احتیاج

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۴). **۲. گزراوقات.** آشفتہ رائے اپنی رفع احتیاج کے لئے اوروں کے مال کی گرفت و گیر کو سرمایہ بنا کر ابدی رنج جمع کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۷۵۰). [ رفع + اِحتیاج (رک) ].

**---اِلَی السَّماء** (---کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ل ، شد س بفت) امذ.
**آسمان پر اُٹھائے جانے کا عمل ، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی طرف اشارہ ہے.** جو معجزات حضرت مسیح علیہ اسلام نے دکھلائے ان میں علاوہ دوسری حکمتوں کے ایک خاص مناسبت آپ کے رفع الی السماء کے ساتھ پائی جاتی ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیر ، القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۹۸). [ رفع + الی (حرفِ جار) + سما (رک) ].

**---اُلْیَدَیْن** (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، ی لین) امذ.
**رک : رفع یدین.**

بھی رفع الیدین ہے سو فعل حرام
کہ بولے ابھیں یوں ہمارے امام

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۳۲). [رفع + رک: ال (ا) + یَدَین (رک)].

**---حاجَت** کس اضا(---فت ج) امذ.
**۱. پاخانہ یا پیشاب کرنے کا عمل.** جو شخص وہاں رفع حاجت کو گیا وہ بواسیر میں مبتلا ہوا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۵). جب اس قسم کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں تو طبیعت رفع حاجت کی خواہش کرتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۳). عورتیں رفع حاجت کے لیے آنا شروع ہوگئیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۹۵). **۲. (شاذ) ضروریاتِ زندگی پوری ہونے کی صورتِ حال ، گزراوقات.** بقدرِ لیاقت رفع حاجت کو سرکار سے مشاہرہ مقرر کیا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۲۰). [ رفع + حاجت (رک) ].

**---حَدَث** کس اضا(---فت ح ، د) صف.
**وضو ٹوٹ جانے کا عمل.**

گر یہی رفع حدث ہے شیخ جی تو ایک دن
گوز کے صدمے سے پھٹ جانی میانی چاہیے

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۹). [ رفع + حدث (رک) ].

**---داد** امث ؛ ~ رفعداد.
**تدارک ، تلافی.** اس کی رفعداد اگر ہو سکتی ہے تو اسی طریقے سے ہو سکتی ہے کہ ہندو تعلیم یافتہ اصحاب کشادہ دلی اور فیاضی کے ساتھ اردو زبان میں ... تصنیف و تالیف کریں. (۱۹۱۱ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۲۱۰). [ رفع + ف : داد ، دادن ـ دینا ].

**---دَفَع** (---فت د ، ف) امذ.
**۱. (معافی، بیچ بچاؤ یا ضبط و تحمل وغیرہ سے) قصہ ختم کرنے ، دبانے ، جھگڑا مٹانے یا ٹل جانے کا عمل ، کالعدم ، ٹھنڈا ، ختم.** یہ چپ کھڑے روتے رہے ، کچھ دم نہ مارا خیر قصہ رفع دفع ہوا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۵). کچھ پیسے دفعدار کو دینے کے لئے ہوتے تو معاملہ رفع دفع ہو جاتا. (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۷۶). روپے بہ طور تاوان لے کر اس مسئلہ کو چپ چاپ رفع دفع کرنے کا مشورہ دیا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان، کراچی ، ستمبر، ۷۳). **۲. ہٹانے دھکیلنے یا ٹال دینے کا عمل.** صوبہ دار بنگالہ کو حکم دیا کہ اس طائفہ کے رفع دفع میں کوشش کرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۴۸). اف : کرنا ، ہونا. [ رفع + دفع (رک) ].

**---ذِکْر** (---کس ذ ، سک ک) امذ.
**بہت بلند کرنے کا عمل ، کسی شخصیت کے ذکر کا ارفع و اعلیٰ مقام، شہرت و ناموری کی آخری حد ؛ (کنایۃً) رسولِ پاک کا ذکرِ عالی .**
یہ حضورؐ کے رفعِ ذکر کا پہلا مرحلہ تھا ، اس کے بعد ہجرت سے دوسرے مرحلے کا آغاز ہوا. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۴۳۱). [ رفع + ذکر (رک) ].

**---سَبّابَہ** کس اضا(---فت س، شد ب، فت ب)امث.
**شہادت کی اُنگلی اُٹھانے کا عمل.** کلمۂ شہادت پر پہونچکر میں نے اپنی سبابہ انگلی کو ... دیکھا کہ وہ خود بخود اُٹھ گئی اور اس دن کے بعد میں نے کبھی رفعِ سبابہ کو ترک نہیں کیا. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۶۵). [ رفع + سبّابہ (رک) ].

**---شَر** کس اضا(---فت ش) امذ.
**جھگڑا نمٹانے کا عمل ، رفعِ فساد ، اختلاف کی دوری.**
مُحتسب کی رفعِ شر کو کیا سند ہو اُسکے پاس
حرزِ جاں ہر نقش کا ہاتھوں میں ہے نقاش کے
(۱۷۴۱ ، شاکرناچی، د، ۲۹۵). میں اُس کو بھی انشاءاللہ تعالیٰ رہا کروں گا جب اُس نے قبول کیا تھا رفعِ شر کرتے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۴۹۵). [ رفع + شر (رک) ].

**---صَوت** کس اضا(---و لین).
**(فقہ) آواز بلند کرنے یا ہونے کا عمل ، اس طرح آواز نکالنا کہ پاس کا آدمی سن لے،(عموماً عبادات میں).** یہ بعینہٖ وہی اسناد ہے جس میں رفعِ صوت بآمین مذکور ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱: ۱۰۱). [ رفع + صوت (رک) ].

**---ضَرُورَت** کس اضا(---فت ض ، و مع ، فت ر) امث.
**رک : رفعِ حاجت.** وہ شہزادیاں امیرزادیاں جو گھر میں دو قدم بھی پیدل نہ چلتی تھیں رفعِ ضرورت کے سوا پلنگ کے نیچے پانوں نہ دھرتی تھیں ... روتی جاتی تھیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵). [ رفع + ضرورت (رک) ].

**---کرنا** محاورہ.
**برلانا ، پورا کرنا (وغیرہ).** خُدا تعالیٰ ان حُبُّ الوطنی کے اغراض کو رفع کرے جن کے لئے یہ نمائش گاہ بنائی گئی تھی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۸۱). علیگڑھ کالج ہماری مذہبی ضرورتوں کو رفع نہیں کر سکتا. (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۱۵). اس «قلتِ شیرہ» کو رفع کرنے میں ہمارے اُن اداروں کا تعاون بھی قابلِ مبارک باد ہے. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۱۱).

**---نامَہ** (---فت م) امذ.
**(قانون) فیصلے کی تحریر**(جامع اللغات). [ رفع + نامہ (رک)].

**---ہونا** محاورہ.
**ادا ہونا.** اگر مجھ کو دو ہزار ہاتھ آ جاتے تو میرا قرض رفع ہو جاتا. (۱۸۵۳ ، خطوطِ غالب ، ۱۳۴).

**---یَدَین** کس اضا(---فت ی ، ی لین) امذ ؛ ←رفع الیدین .
**(نماز) تکبیر کہتے میں دونوں ہاتھ کانوں کے پاس لے جانے کا عمل.** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ رفع یدین کرتے تھے درمیان دونوں سجدوں کے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۴۷). رفع یدین اور آمین بالجہر کے مسائل کی بحث میں حصّہ لیتا ہے. (۱۹۲۳ ، اِحیاءِ ملّت ، ۵۴). کوئی ... رفع یدین ... کا مرتکب ہوتا تھا تو اس کو مسجد کی کھڑکی سے باہر پھینک دیا جاتا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۷۷). [ رفع + ید (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ ].

**رِفْعَت** (کس نیز فت ر ، سک ف ، فت ع) امث.
**۱.(اَ) بلندی ، اونچائی.** رفعت میں اس قدر کہ بادل اُن کے نیچے برسیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۹).
گو رفعتِ کرسی فلک تھی معراج میں اُس کی اک اُچک تھی
(۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۲).
عزم میں میرے رفعتیں ان کی نگاہِ شوق کی
کیا کوئی مجھ پہ راہ میں برقِ ستم گرائے گا
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۶۰). **(اَا) سطحِ بحر سے بلندی.** سطحِ سمندر سے زاویائی بلندی کو رفعت کہتے ہیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۱۶). **۲. عروج ، منزلت ، برتری ، ترقی، عالی مرتبگی ، ارتقا.**
خدا نت رکھے اُس کے اقبال کو
شہامت کو رفعت کو اجلال کو
(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۵).
چشمِ اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شانِ رَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ دیکھے
(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۲۳۱). اردو زبان اور اردو شاعری کو ایک نیا قالب اور نیا آہنگ دیا اور ان کو وسعتوں اور رفعتوں سے ہمکنار کیا. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۱). [ ع : (ر ف ع) ].

**---عِیسَوی** کس اضا(---ی مع ، فت س) امث.
**حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا عمل ، رفعتِ مسیح.** جب رفعت عیسوی کے ایام قریب آئے تو ایک روز... ان کو خلوت میں طلب فرما کر ارشاد فرمایا. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۲۲۶). [ رفعت + عیسوی (رک) ].

**---کِردار** کس اضا(---کس ک ، سک ر) امث.
**چال چلن کا اعلیٰ نمونہ ، عروج ، ترقی.** کیا کسی سیاسی تحریک کے کارکن شیخ چلی کی رفعتِ کردار تک پہنچ سکتے ہیں . (۱۹۸۷ ، اِک محشرِ خیال ، ۵۱). [ رفعت + کردار (رک) ].

**---مَنْدی** (---فت م ، سک ن) امث.
**بلندی کی حالت ، اونچائی ، اعلیٰ مقام.**
اے ہمالہ اپنی رفعت مندیوں سے ہوشیار!
چیرہ دستوں سے کلاہِ کہکشاں خطرے میں ہے
(۱۹۳۷ ، شعرِ انقلاب ، ۱۷). [ رفعت + مند ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِفْق** (کس ر ، سک ف) امذ نیز امث.
**برتاو کی نرمی ، خلق ، خاطر داری ، تواضع ، مہربانی (بیشتر مدارات وغیرہ کے ساتھ).** بہادروں سے رفق و مدارا رکھے. (۱۸۲۳ ،

سیر عشرت ، ۱۱۳) وہ کبھی غصہ میں آپے سے باہر ہو جاتے اور کوہ آتش فشاں کی طرح آگ برسانے لگتے اور کبھی رفق و محبت کا پیکر بن جاتے۔ (۱۹۷۵ ، محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریات ، ۹۱)۔ [ ع : (ر ف ق) ]۔

**رُفقا** (ضم ر ، فت ف) امذ ؛ ج۔
**احباب ، دوست ، ساتھی۔**

جز بیخودیِ شوق نہ کریہ ہے نہ فریاد
لے دوست چھٹا ہم سے تعلق رفقا کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۳)۔

جی حضوری رفقا آپ کے مسٹر ابلیس
آپ سے بڑھ کے ہیں صافی منش و نیک سرشت

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۱)۔ کہیں میدانِ کربلا میں حضرت امام حسین اور ان کے رفقا کی آمد ،... کی تصویریں اتاری ہیں۔ (۱۹۸۳ ، اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں ، ۹۲)۔ [ رفیق (ر ک) کی جمع ]۔

**---ے پہلو** (---ے اضافت، فت پ، سک ہ ، و مع) امذ؛ ج۔
**مصاحب ، پاس بیٹھنے والے، ہم نشیں، ہم جلیس۔** ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔ (۱۹۰۰ ، ترجمہ ، قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۸۹)۔ [ رفقا + ے اضافت + پہلو (ر ک) ]۔

**---ے کار** امذ ؛ ج۔
**ساتھ کام کرنے والے ، ہم پیشہ۔** رفقائے کار ہی پر کیا منحصر میں نے جس سے اور جب کبھی شریف صاحب کا تذکرہ کیا تو اسے ان کا معترف ہی پایا۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، دسمبر ، ۱۸)۔ [ رفقا + ے اضافت + کار (ر ک) ]۔

**رَفَل (۱)** (فت ر ف) امذ نیز امث۔
**وہ بندوق جس میں چوڑی دار شگاف ہوں۔** رفل چقماق توڑے دار قرابین شیر بچے، جس سے شیر زندہ نہ بچے۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب، ۱۱۶)۔ حکم دیا کہ اس امر کی آزمائش کیجاوے ، کہ آیا کارتوس بغیر مُونہ سے کاٹنے کے بائیں ہاتھ سے پھاڑ کر نئی رفل میں بآسانی تمام بھر سکتے ہیں یا نہیں۔ (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی، ۵۵)۔ رینفل کے علاوہ اردو میں « رفل » بھی رائج ہے جو ریفل کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۱)۔ [ انگ : رفل Rifle ]۔

**---بھرنا** محاورہ۔
**بندوق یا رائفل میں کارتوس رکھنا۔**

محفل میں بیٹھنے نہیں دیتے وہ ہم کو پاس
جب تک کہ بھر کے رکھ نہیں لیتے رفل قریب

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰۵)۔

**---پڑنا** محاورہ۔
**اچانک صدمہ پہنچنا ، ضرب لگنا ، تکلیف پہنچنا۔**

بغیر بار میں گلگشت میں ہلاک ہوا
رفل پڑی کوئی غنچہ جو باغ میں چٹکا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۱)۔

**---چلنا** محاورہ۔
**بندوق یا رائفل کی گولی کا سر ہونا ، بندوق چھوٹنا ؛ نالۂ فریاد کرنا۔**

توڑا تف درون سے رگِ جاں کا شیر ہے
نالہ کروں تو برج فلک پر رفل چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۸)۔ رفل چلنا یا چلانا (ریفل سر ہونا) بھی رائج ہو چکے ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۱)۔

**---چی** امذ۔
**بندوق یا رائفل چلانے والا سپاہی ، رائفل مین** (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۷۲)۔ [انگ : ریفل ـ رائفل + چی ،لاحقۂ فاعلی]۔

**---شُدہ** (---ضم ش ، فت د) صف۔
**رفل کی گئی ، شگاف دار۔** موجودہ زمانے کی توپیں تمام کی تمام رفل شدہ ہی استعمال ہوتی ہیں۔ (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۲۳)۔ [ رفل + ف ـ شدہ ، شدن ـ ہونا ]۔

**---شُدہ توپ** (---ضم ش ، فت د ، و مج) امذ۔
**وہ توپ جس کی نالی کے اندر لہریے دار شگاف بنے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے توپ کا گولہ چکر کھاتا ہوا نالی سے باہر نکلتا ہے اور بہت زیادہ فاصلہ پر سیدھا جا سکتا ہے۔** جس توپ کی نالی اس طریقے سے رفل کی گئی ہو وہ رفل شدہ توپ کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۲۳)۔ [ رفل + شدہ (ر ک) + توپ (ر ک) ]۔

**---کرنا** محاورہ۔
**(اسلحہ) توپ کی نالی کے اندر لہریے دار شگاف بنانا۔** موجودہ زمانے کی ہر توپ کی نالی کے اندر لہریے دار شگاف بنے ہوئے ہوتے ہیں جو اس کی لمبائی کے ساتھ ساتھ جاتے ہیں اسے نالی کا رفل کرنا کہتے ہیں۔ (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۲۰۷)۔

**---کمپنی** (---فت ک ، سک م ، فت پ) امث۔
**بندوق بردار فوج ، مسلح۔** میری پلٹن میں دس نمبر رفل کمپنی گرینڈیر کمپنی کے آگے ہو گئی تھی۔ (۱۹۰۱ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۹۳)۔ [ رفل + کمپنی (ر ک) ]۔

**---کی مکھی** (---فت م ، شد کھ) امث۔
**لوہے کی وہ چھوٹی سی گھنڈی جو ایک نالی بندوق کی نال کے سرے پر یا دو نالی بندوق کی نالوں کے بیچوں بیچ لگی ہوتی ہے اور جس کی مدد سے نشانہ تاکتے ہیں۔**

دوربیں دیکھ کے کہتے ہیں رفل کی مکھی
ہے حقیقت میں وہ پیغامِ اجل کی مکھی

(۱۸۷۹ ، حکیم آغا جان عیش دہلوی (مضامین فرحت ، ۲۰۵:۲۰))۔

**رَفَل (۲)** (فت ر ، ف) امذ۔
**ایک قسم کی باریک سوت اور نھکی بنائی کے کف دار نین سکھ جس سے جھالر بھی بنائی جاتی ہے** (عموماً کرتے اور دوپلی ٹوپی میں مستعمل)۔ چھ آنے گز کی تن زیب نسیمہ کا ہاتھ لگ

جانے سے دس بارہ آنے گز کی رفل کو مات کر رہی تھی۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی ، ۱۷۵). اب رفل اور سوزن کاری شال کا ستارہ چمکنے لگا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵). [ انگ : رَفل Ruffle ].

**---شال** امث.

**باریک سوت کی شال جو سوئی سے بنائی جاتی ہے۔** مانگ کچھ اتنی بڑھی کہ کشمیر کے شہر اور گاؤں میں رفل شال تیار ہونے لگے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵). [ رَفل + شال (رک) ].

**رِفُو** (فت ر نیز کس ، نیز ضم ، و مع) امذ.

**پھٹے ہوئے کپڑے کے سوراخ کو تاگے بھر کر برابر کرنے کا عمل ، تاگوں کا پیوند ، سلائی (جس سے کپڑے وغیرہ کا چاک ہموار ہو جائے).**

ہے گریباں چاک پیو کے ہجر میں
گر رفو اوس کو سلایا نیں ہنوز
(۱۷۵۳ ، داؤد اورنگ‌آبادی ، د ، ۴۰).

پلکوں سے رفو اُن نے کیا چاک دل میر
کس زخم کو کس نازکی کے ساتھ سیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۱). توبہ اک ذرا سا رفو کرنے سے کوئی درزی بن جاتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۴۱).

گرمئی گرفتار سے ممکن نہیں دل کا رفو
گفتگو سے اور بڑھ جاتا ہے جوشِ گفتگو
(۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۵۰). [ ف ].

**---چکَر** (---فت چ ، شد ک بفت) م ف.

۱. **غائب ، فراو.**

دوست جو آج ہیں دشمن سے بھی کل بدتر ہوں
آپ سے آپ یہ اغیار رفو چکر ہوں
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، (واسوخت راحت) ۲ : ۴۹۲). جب ان کو خبر پہونچی عشق عاشقی سب رفو چکر ، نوکری کے لالے پڑ گئے۔ (۱۹۱۵ ،سجاد حسین، احمق‌الذین ، ۷۸). ماموں کی آواز سنتے ہی استاد رفو چکر ہو جاتے۔ (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۱۶). ۲. **حیران پریشان ، سرگرداں.**

سن کے اس فیصلے کو حضرت کے
عقل میری ہوئی رفو چکر
(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۸۱). ۳. **ختم ، باطل ، بیکار.** عمل پڑھنا رفو چکر ہو گیا اور تھیٹر کی تکان کے سبب ہر وقت میری آنکھیں سرخ اور خمار آلود رہتیں۔ (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۵۳). عطا محمد کی ساری اکڑفوں رفو چکر ہو جائے گی۔ (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۳۵). اف : ہونا. [ رفو + چکَر (رک) ].

**---چکَر میں آ جانا/آنا** محاورہ.

۱. **ہکا بکا رہ جانا ، گھبرا جانا ، سٹ پٹا جانا ، حیران و ششدر ہو جانا ، رفو کے تاگے کی طرح بے سروپا ہونا.**

رفوگر کوں کہاں طاقت کہ زخمِ عشق کوں ٹانکے
اگر دیکھے میرا سینہ رفو چکر میں آ جاوے
(۱۷۳۹ ،کلیاتِ سراج ، ۵۳۷). ۲. **پھندے میں پھنسنا ، مصیبت میں پھنس جانا ، رسوائی کے بھنور میں آ جانا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---دَر چکَر**(---فت د ، سک ر ، فت چ ، شد ک بفت) م رک : **رفو چکر.**

ٹھہرے گر چاک گریباں پہ کوئی تارِ رفو
دشتِ وحشت سے ابھی ہووے رفو در چکر
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۳) [رفو + در(حرف‌جار) + چکر(رک)].

**---سُوئی** (---و مع) امث.

**رفو کرنے والی سوئی.** رفو سوئی کے استعمال سے ... اس کام کی تکمیل میں بہت مدد ملتی ہے۔ (۱۹۳۷ ، حرفتی‌کام ، ۱۰۹). [ رفو + سوئی (رک) ].

**---کاری** امث.

**رفو کرنے کا کام یا پیشہ ، پھٹے ہوئے کو سینا** (نوراللغات). [ رفو + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کرنا** ف م.

**مداوا کرنا ، تسلی دینا ، درست کرنا.**

نگہِ التفات مجھ طرف اے ماہ رو کرو
سینے کا زخم تارِ نگہ سوں رفو کرو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۹).

کہو یہ بخیہ گرونسے جنوں ہے دامن گیر
ابھی ہمارے گریباں کو رفو نہ کریں
(۱۸۳۶ ، ریاض‌البحر ، ۱۶۱). میں بات میں رفو کرتا ہوں۔ (۱۹۳۳ ، فراق ، مضامین ، ۲۵).

جو بھی تھا چاکِ گریباں کا تماشائی تھا
تو نہ ہوتی تو یہ تدبیر رفو کرتا کون
(۱۹۷۰ ، کوہِ ندا ، ۹۳).

**---کھُلنا** ف م.

**رفو کے تاگے کا ٹوٹ جانا** (نوراللغات).

**---گر** (---فت گ) امذ.

**رفو کرنے والا ، رفو کرنے کا پیشہ یا کام کرنے والا شخص ، لباس کی مرمت کرنے والا.**

رفوگر چکن دوز خوگیر دوز
دوکانوں میں مارے تھے بیٹھے جوگوز
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۴۵). انکے درزی اور رفوگر بغیر اس کے کچھ بنا نہیں سکتے۔ (۱۸۱۰ ، اخوان‌الصفا ، ۱۳۳)

جنوں کے ہاتھ سے پھر اے رفوگر
کھلے گا زخم کا پر ایک ٹانکا
(۱۹۰۲ ،کلیاتِ رعب ، ۲۲). شمال کی طرف شاخسازوں اور محنت پیشہ لوگوں کی جھونپڑیاں تھیں اور مشرق میں تیلی اور رفوگرگزر بسر کرتے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳). [رفو + گر ، لاحقۂ فاعلی].

**---گری** (---فت گ) امث.

۱. **پھٹے ہوئے لباس کی درستگی کا عمل.** کمال صنعت رفوگری کی یہ ہے ... کہ دیکھنے والوں کو ہرگز تمیز رفوگری نہیں ہوتی. (۱۸۳۵ ، مجمع‌الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۱). ان کو گھر میں ہی رفوگری

کے کارخانے میں کام پر لگا دیا گیا تھا کہ وہ بھی کچھ کما سکیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸). ۲. (مجازاً) تسلی ، تشفی.

ناصح رفوگری ہے عبث اب کہ ہو چکی
دستِ جنوں سے آہ گریباں کی احتیاط

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۸۵). [رفوگر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**رَفُورَفی** (فت ر ، و مع ، فت ر) است.
**دھواں ، دھواں سا ، کاجل ، باریک ریتا سا جو کسی چیز کو جھاڑنے سے گرتا ہے ، میدہ سا برادہ جو اناج کوٹنے میں اُڑتا ہے ؛ سر کی خشکی ، بھا ؛ (دھنائی) روئی کے ریشوں کی باریک چھٹ (چھیج) جو دھنکنے میں ریشوں سے ٹوٹ کر نکل جائے** (ا پ و ، ۲ : ۶ ؛ فرہنگِ آصفیہ). [رفو (رک) + رفی (تابع)].

**رَفْیانا** (فت ر ، سک ف) ف م.
**(معماری) پتھر کی سطح کو گھس اور چھیل کر صاف و مجلا بنانا** (ا پ و ، ۱ : ۶۳). [رفی + ـــَـــ انا ، لاحقۂ مصدر].

**رَفِیدَہ** (فت ر ، ی مع ، فت د) اسذ.
**۱. بھوسس وغیرہ بھری ہوئی گول گدی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں.**

چاٹے ہے چوری سے رفیدے کو
مار ڈالوں گا اس ندیدے کو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۳۳). «تنور ـ رفیدہ». (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۰). محمود نان پز سے پرانا رفیدہ مانگتا پڑا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۲). ان کے میلے چیکٹ برقعے جو بھٹیاروں کے رفیدے بنے ہوئے تھے ... گھسٹتے ہوئے چلے جارہے تھے. (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۱۷۶). ۲. (طنزاً) **گول اور کم حجم کی بدوضع پگڑی.**

دستار بند کم ہیں خوش طرز جامہ زیب
اور نان بائی سر کے رفیدے ہوئے تو کیا

(۱۷۴۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۰). رفیدہ سر پر سے اُتار کر دکھایا کہ فی الحقیقت کھوپڑی صاف اور چکنی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱۵). ۳. (کنایۃً) **بڑے پیالے جیسا گول چہرہ.** رفیدہ سے چہرے پر لمبسنیا ڈاڑھی لگائے. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۱). گول رفیدہ سا چہرہ ، تنگ پیشانی. (۱۹۶۰ ، ساونو ، مئی ، ۳۹). ۴. **گھوڑے کی کاٹھی کے اوپر رکھی جانے والی گدی ، کشن ؛ پھٹے پرانے کپڑے ، صافی ، چیتھڑے ، تھگلی ، پیوند** (پلیٹس). [ف : رفیدہ (ع : رفادہ ـ زین)].

**رَفِیع** (فت ر ، ی مع) صف مذ.
۱. **بلند ، اونچا.** نظیر اوس عمارت رفیع کا نہ دیکھا تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷). زرعی انقلاب کے بعد عورت اپنے مقامِ رفیع سے گر گئی. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۹).
۲. **برتر ، عالی مرتبہ ، ترقی یافتہ ، صاحبِ عروج.**

دونو جگ میں تس مرتبہ ہوئے رفیع
جو خیرالبشر جس اوپر ہوئے شفیع

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰).

شوخ سرکش مطیع میرا ہے
مرتبہ کیا رفیع میرا ہے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۶۱).

کیا بلندی قدر کی اللہ کیا شانِ رفیع
جس جگہ تو ہے نہیں ہرگز وہ وہم و گماں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳۰). خطاب یافتہ کی ذاتی پوزیشن خواہ کیسی ہی رفیع کیوں نہ ہو ... قانون چشم پوشی روا نہ رکھتا. (۱۹۱۳ ، ملفوظاتِ ناظر ، ۱۰). [ع : (ر ف ع)].

**ـــُـ الدَّرَجات** (ـــضم ع ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، فت ر) صف.
**اللہ تعالیٰ کے لیے بھی بولا جاتا ہے ، بلند مراتب والا ، بڑے درجے رکھنے والا.**

رو کے فرمانے لگے شاہ رفیع الدرجات
نزع میں بھی یہی کہتے تھے تڑپ کر ہیہات

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۶).

ایک اک مرد رفیع الدرجات و منصب
اور اک دوسری خاتون جمیل المنظر

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۱۰). شیخ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ ... کی ذات رفیع الدرجات ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۱). [رفیع + رک : ال (ا) + درجات (رک)].

**ـــُـ الشَّان** (ـــضم ع ، غم ا ، ل ، شد ش) صف.
**بڑی شان و شوکت والا ، شاندار.**

جو فقیری میں مزا ہے پادشاہی میں کہاں
بیٹھ چل کر دشت میں قصرِ رفیع الشان چھوڑ

(۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۱۲۷). وہ ذات جو مجھ سے سنجیدہ اور ... رفیع الشان ہو ... کس قاعدۂ عقلی سے روا رکھ سکتی ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۴). تحلیلِ نفسی کے نظریے کی رفیع الشان عمارت کی اساس استوار کی. (۱۹۸۲ ، نفسیاتی تنقید ، ۵۱). [رفیع + رک : ال (ا) + شان (رک)].

**ـــُـ القَدَر** (ـــضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، فت د) صف.
**بلند مرتبے والا ، قابلِ احترام ، عزت والا.**

عظیم الشاں کوئی کوئی رفیع القدر لکھتا ہے
بلند اقبال ہے تو آستانہ تیرے ایواں کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۴۳). افغانستان کے تاجیک سلطان محمود غزنوی کو اپنا ہمقوم قرار دیتے ہیں اور افغان اس کے مقابلے میں ایسا رفیع القدر شخص پیش نہیں کر سکتے. (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو (جنوری) ، ۱۵۵). [رفیع + رک : ال (ا) + قدر (رک)].

**ـــُـ المَرْتَبَت** (ـــضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف.
**بلند مرتبے والا ، قابلِ احترام.** مہذب اور متمدن آدمی ... بلند تر زندگی اور رفیع المرتبت طرزِ حیات کا تصور بھی کر سکتا ہے. (۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۹۶) [رفیع + رک : ال (ا) + مرتبت (رک)].

**ـــُـ المَکان** (ـــضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف.
**عالی مقام ، بلند درجات.**

سب ارض پاک غیرت باغ جناں ہوئی
ایسا مکیں ملا کہ رفیع المکاں ہوئی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹). سہمان رفیع المکان کو بہ اخلاق و مراسمِ مہمان نوازی خوش خوش آئے. (۱۹۰۱، الف‌لیلہ، سرشار ، ۳). [رفیع + رک : الْ (ا) + مکان (رک) ].

**رَفیعَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ع) صف مث.
**رفیع (رک) کی تانیث.** جیسا کہ درجۂ رفیعہ بیان اوس کا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۳۶). پادشاہ ... جانتا تھا کہ انبیہ رفعیۃ ... اپنے خاوند کی علو ہمت اور دولت کو روزگار دراز تک ... گفتار میں لاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۶۶). اتنی بڑی سلطنت رفیعہ ... کا چھوڑ کر جانا ... اور عقل دوربین کے خلاف ہے. (۱۹۰۱، الف‌لیلہ، سرشار، ۲). [رفیع + ہ ، لاحقۂ تانیث].

**رَفیف** (فت ر ، ی مع) امث نیز امذ.
**سفید سوسن ، گل نرگس ، نرم ملائم کپڑا لاط : Lilium Dauricum** (پلیٹس ؛ اسٹین‌گاس). [ ع ].

**رَفیق** (فت ر ، ی مع) صف (مذ) مث : رفیقہ.
**۱. ساتھ رہنے والا ، ہمراہی ، ہم سفر ، مصاحب ، دوست ، جلیس ، ہمنشیں.**
علی دست تھے شہ کوں ہر ٹھار فتح
کہ نصرت رفیق ہور ہے یار فتح
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸).
رات دن جگ میں رفیق بے کساں
بے کسی ہے بے کسی ہے بے کسی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۶). پیر بکرما جیت بھی یہ عہدہ نوکری اس سفر میں بنجاروں کا رفیق تھا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس، ۳۲۳). ماں باپ ، بہن بھائی جو رات دن کے شفیق اور ہر وقت کے رفیق تھے ، مجبور و معزور کھڑے منہ دیکھتے ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۰). چڑیوں کے دو جوڑے ہمیشہ سے چھت میں رہتے تھے اور عیدو کی تنہائی کے رفیق تھے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ ، ۵۸). **۲. محبت رکھنے والا ، مہربان.**
تب آواز آیا کہ میرے رفیق
شفاعت منگواؤ ہوئے گا شفیق
(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۱۴).
بولیا کہ جن اس طریق کا ہے
یو اونٹ حق اسی رفیق کا ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۹).
بلا سے گر نہیں کوئی رفیق و آشنا میرا
خُدا پر دھیان ہے میرا نگہباں ہے خُدا میرا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۶۸).
بمبئی تک ترے مشتاق چلے آئے ہیں
تیرے دیرینہ رفیقانِ وطن تیرے لئے!
(۱۹۴۱ ، صُبحِ بہار ، اختر شیرانی ، ۱۱۶).
اُس وقت بھی خموش رہی چشم پوش رات
جب آخری رفیق بھی دشمن سے مِل چکا
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۵۱). **۳. وفادار ، خیرخواہ ، ہمدرد ، مددگار.**
عالم شفقت سوں کہے کیا ڈر تجھے موہن شفیق
توں سن دیا دل شاہدی لیں سچ بھی کوئی تجھ سا رفیق
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۳).
دل کو نہ صرف گریہ کر اے چشمِ اشک بار
ایسا رفیق ڈھونڈھے سے پایا نہ جائے گا
(۱۷۹۵ ، قائم ، انتخاب ، د ، ۲). اس کے رفیقوں نے سمجھایا کہ اس جسارت میں خسارت ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۵). اس غیر ضروری دباؤ ... کا مقابلہ وائس چانسلر اور اس کے رفیقوں کو کرنا پڑتا ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، اکتوبر ، ۵).
**۴. (ریاضی) وہ دو عدد جن میں دوسرے کے اجزائے ضربی کا مجموعہ پہلے کے برابر ہو** (داستان‌ریاضی ، ۱۲۱). **۵. (کنایۃً) رکن علمی ، علم دوست.** ۱۲ جنوری ۱۸۸۶ء کو وہ سوسائٹی کے رفیق اور ۲۱ فروری ۱۸۷۴ء کو معاون مقرر ہوئے. (۱۹۲۵، وقارِ حیات، ۳۸۱). نیوٹن کیمبرج واپس آیا تو اس کو کالج کا رفیق منتخب کیا گیا. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۵۳). [ ع : (ر ف ق) ].

**---اَعْلیٰ** کس اضا(---فت ا ، سک ع ، ی بشکل ا) امذ.
**مرادِ اللہ تعالیٰ.** دنیا سے پردہ فرمانے سے کچھ دیر پہلے بھی جب آپ سخت بےچین تھے اور زبانِ مبارک پر رفیقِ اعلےٰ، رفیقِ اعلےٰ کے الفاظ تھے ، نماز کا وقت آیا تو آپ نے نماز ادا فرمائی. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۷). [ رفیق + اعلیٰ (رک) ].

**---پَرْوَری** (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
**دوست نوازی ، دوستی.** شہزادے نے رفیق پروری کی راہ سے انھ دونوں کی تدبیر کی. (۱۸۷۷ ، طلسمِ گوہربار ، ۹۳۰). [ رفیق + ف پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---حَیات** کس اضا(---فت ح) امذ.
**شریکِ زندگی ، زندگی کا ساتھی ، مراد: شوہر ، خاوند.** آخر میں مصنّف سفارش کرے گا کہ کبھی کبھی اپنے رفیقِ حیات سے بھی تھوڑی سی محبّت کر لیا کیجئے. (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۱۰۱). [ رفیق + حیات (رک) ].

**---خاص** کس صف.
**ہمراز ، اہم دوست ، ہمدرد.**
اُترے رفیقِ خاص قریبِ خیامِ شاہ
کچھ فاصلے سے گرد فروکش ہوئی سپاہ
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲). تو مطمئن ہو کر اُس کے پاس بطور رفیقِ خاص کے کیوں نہیں رہتا؟ (۱۹۳۰ ، اُردوگلستاں ، ۳۵). [ رفیق + خاص (رک) ].

**---دَرْس** کس اضا(---فت د ، سک ر) امذ.
**ہم جماعت ، ہم مکتب.** معلوم ہوا کہ آپ گاندھی جی کے رفیقِ درس رہ چکے ہیں. (۱۹۳۸ ، دید و شنید ، ۲۳۱). میرے ایک ہی رفیقِ درس ان کے چھوٹے بھائی حسین ابن محمد تھے. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۸۹). [ رفیق + درس (رک) ].

---راہ کس اضا ؛ امذ نیز امث.
(کنایتاً) شریکِ زندگی ، زندگی کے سفر کا ساتھی.
ہل ہل کی رفیقِ راہ میرے
اندر کی یہ سادہ لوح ابلس
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۷۶). [ رفیق + راہ (رک) ].

---زندگی کس اضا(--- کس ز ، سکن ، فت د) امذ ؛ امث.
(کنایتاً) خاوند یا بیوی ، زندگی کا ساتھی. افعال کا ایک دائمی دور ہوتا ہے ، جو ایک پرندہ اپنے دوسرے رفیقِ زندگی ، اور اپنی اولاد کی خاطر کرتا ہے. (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات ، ۱۲۶) . [ رفیق + زندگی (رک) ].

---سفر کس اضا(---فت س ، ف) امذ.
ہم سفر ، ساتھی ، دوست ، مددگار و محافظ. ہمارے شفیق رفیقِ سفر مرزا خداداد بیگ ... نے ایک ساتھ میز پر بیٹھ کر کھانا کھایا. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۲۸). «تمہارا رفیقِ سفر»! اس نے کمبل میری طرف بڑھاتے ہوئے کہا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۶). [ رفیق + سفر (رک) ].

---طریق کس صف (---فت ط ، ی مع) امذ.
ہم مسلک ، طریقت کو اپنانے والا.
وہ امت کے عاشق رفیقِ طریق
وہ ہر قوم و ملت کے مصلح شفیق
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بینظیر ، ۳۲۴). [ رفیق + طریق (رک) ].

---کار کس اضا ؛ امذ.
ہم پیشہ ، ساتھ کام کرنے والے ، مددگار. سجّاد ظہیر اور ان کے رفیق کاروں سے میری ملاقات ہوئی اور تبادلۂ خیالات کے موقع ملتے رہے. (۱۹۳۵ ، رُوحِ کائنات ، ۱۰). انائے مطلق انسان کے مقدر کے تعین میں اس کی مددگار اور رفیقِ کار بن جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۱۰۵). [رفیق + کار (رک)].

---کُنجِ تنہائی کِتابِ اَسْت کہاوت.
فارسی. کہاوت اردو میں مستعمل. کتاب گوشۂ تنہائی کی رفیق ہے (جامع اللغات).

رَفیقانہ (فت ر ، ی مع ، فت ن) م ف.
ازراہِ دوستی ، بطرز دوستی، دوستی کے خیال سے. باہر بے رحم سردی تھی اور یہاں رفیقانہ ، روح پرور آنچ. (۱۹۴۸ ، اور اِنسان مَر گیا ، ۴). [ رفیق + انہ ، لاحقۂ تمیز ].

رَفیقہ (فت ر ، ی مع ، فت ق) صف مث.
دولت ، ہمدرد ، مہربان ، ساتھی.
کہوں کیا منج کوں اے مادر شفیقہ
اتا توں ہوں مرے حق میں رفیقہ
(۱۶۸۸ ، قصہ کفن چور ، ۶). [ رفیق + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

---حیات کس اضا(---فت ح) امث.
زندگی کی ساتھی؛ مراد : اہلیہ ، بیوی. رفیقۂ حیات کی مفارقت ، گھر کے کام کاج کی دیکھ بھال اور بچوں کی فکر نے اس کی صحت پر بہت بُرا اثر ڈالا. (۱۹۳۶ ، ہندوستانی بول چال ، ۷ : ۱۰۹). کسی نبی کی رفیقۂ حیات نے اس کے مِشن یا دین کے لئے وہ کام نہ کیا جو ام المومنین حضرتِ عائشہ صدیقہ نے اِسلام کے لئے کیا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۵۲۳). [ رفیقہ + حیات (رک) ].

رَفیقی (فت ر ، ی مع) امث.
رفاقت ، ساتھ ، دوستی ، تعلق.
کچھ بن نہ سکے اُن سے رفیقی کے جو واں کار
اور اتنے اُڑے ساتھ کہ کچھ ہووے نہ اظہار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۹۲). [رفیق + ی ، لاحقۂ حاصلِ مصدر].

رَق (فت ر) امث.
رق ، پتلی کھال جس پر پُرانے زمانے میں کتابیں لکھی جاتی تھیں ، لکھنے کی باریک جھلی جو بچھڑے کے چمڑے سے بنتی تھی ، تحریر جو اس پر لکھی جائے (مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۴۰)
رقِ منشور بھی تو ، تو ہی کتاب سطور
تیری بعثت سے تھی تکمیلِ مکارم منظور
(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۵۵). [ ع : (ر ق ق) ].

رِق (کس ر) امث.
غُلامی ؛ (مجازاً) غُلام ، بندگی ، تابع ، فرماں بردار. موانع میراث بھی تین ہیں - رِق-قتل ناحق - اختلافِ دین. (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۳۴). ولد تابع ہوتا ہے ماں کا رق اور عتق اور فروعات میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۹). شخصِ آزاد کے واسطے چار نکاح اور رق یعنی غلام کے واسطے صرف دو نکاح جائز ہیں. (۱۸۹۲ ، اصول نظائر شرعِ محمدیؐ ، ۸۲). [ ع : (ر ق ق) ].

رُقّا (ضم ر ، شد ق) امذ.
تعویذ جو گردن اور بازو میں باندھا جاتا ہے. رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا رُقا اور تمایم اور تولہ شرک ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۶). [ ع ].

رِقاب (کس ر). (الف) امث.
گردنیں ؛ (مجازاً) جانیں.
دادگر فریاد رس ہم بندہ پرور ہم کریم
کینچ اب کوئی نہ ہو سے خسروِ مالک رِقاب
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۰).
زیرِ دست اُس کے رہیں گردن کشاں
تاقیامت وہ رہے مالکِ رِقاب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۶).
بندھی رسن میں جو گردن تو بولے عابدِ زار
خدا نے آج کیا مالک الرقاب مجھے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۹۶). رقابِ امم کا مالک اور عالم کا دار و مدار بنایا. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعات کی ابجد ، ۴).
عفو اے مالکِ قلوب و رقاب! ہے زمانِ شباب و عہدِ صبا
(۱۹۶۳ ، کِلکِ موج ، ۲۲۶). (ب) امذ. ۱. (مجازاً) غُلام جو مملوک ہیں.

افضل عتق رِقاب سے ہے اور آسان تراوس ہے۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۸۸)۔ ۲. **دشمنی ، رقابت**۔ لعنت مدام کیوں نہ اچھے ان کی قوم پر دل میں جنھوں کے شعلہ سوں حسد اور رقاب تھا۔ (۱۵۹۱ ، مراثی (قدیم اردو مراثی ، ۷۲))۔ [ ع : رقبہ (رک) کی جمع ]۔

**رَقابَت** (فت ر ، ب) امث۔

۱. **وہ چوٹ جو ہم پیشگ یا ہمسری کی بنا پر ہوتی ہے (خصوصاً ایک معشوق کے دو عاشقوں میں) ہمسرانہ چشمک ، حریفوں کا باہم رشک یا حسد یا مقابلہ**۔ یہ سمجھ لینا کہ کمپنیوں کی رقابت کی جہت سے قیمت اشیا کی برائے دوام گھٹتی رہتی ہے ، غلطی ہے۔ (۱۸۶۸ ، اصولِ سیاستِ مدن ، ۱۷۹) ۔ ایک بڑا سبب قبائل کی خاندانی رقابت تھی۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۷۲)۔ اُن کی جواہرلال سے چشمک ہی نہیں بلکہ باقاعدہ رقابت موجود تھی۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۱۰)۔ ۲. **نگہبانی ، پناہ ، حفاظت**۔ چونکہ ہم پہلے سے سیّد حبیب کے یہاں ٹھہرنے کے ارادے سے آئے تھے اس واسطے ہم کو اون کی رقابت سے امان رہی۔ (۱۹۱۱ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۵۲)۔ [ ع : (ر ق ب) ]۔

**رُقاد** (ضم ر) امث۔

**نیند ، خواب**۔

فراق میں مژہ و خواب میں فراق ہوا
نصیبِ عشق ہے شامِ رُقاد و صبحِ سہار
(۱۹۶۳ ، کِلک موج ، ۱۰۳)۔ [ ع : (ر ق د) ]۔

**رَقّاش** (فت ر) امث۔

**ناگن ، سانپ**۔ آج کل بنی طے کی بہادری کی شہرت ہے ، اُن کی ہر عورت رقاش بنی ہوئی ہے۔ (۱۸۹۸ ، اَیّامِ عرب ، ۲ : ۴۰)۔ [ ع : (ر ق ش) ]۔

**رَقّاص** (فت ر ، شد ق) صف مذ۔

۱. **ناچنے کا کام یا پیشہ کرنے والا شخص ، کتھک ، نرتک**۔

تج حسن کیرے دور میں رقاص ہوئے کر
کرتا ہے رقص مستی سوں پا کر گگن اُمس
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵)۔

جب لٹک چال سجن کی مجھے یاد آتی ہے
دل مرا رقص میں آتا ہے مثالِ رقّاص
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۸)۔

شیخ ہو دشمنِ زنِ رقّاص
کیوں نہ القاص لا یُحِبُّ القاص
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۳)۔ رقّاص جو کُچھ گاتے ہیں ، حرکاتِ رقص کے ذریعہ سے اس کو بتاتے بھی جاتے ہیں۔ (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۶) ۔ رقّاص اور موسیقار اب عِزّت کی نگاہ سے دیکھے جانے لگے (۱۹۵۵ ، نیم رُخ ، ۱۱۹)۔ ۲. (اَ) **ایک پرزہ ، گھڑی کا اسپرنگ ، یہ پرزہ ٹائم پیس میں اور جیبی گھڑی میں ضرور ہوتا ہے ، پنڈولم**۔ بال کمانی کو رقاص سے نکال کر نمک ، خواہ کسی اور تیزاب میں ایک ہلکا سا غوطہ دے کر نکال لو۔ (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۴)۔ (اَاَ) **کسی اوزار وغیرہ کے درمیان کی ڈنڈی**۔ خراد کو صنوبر کی لکڑی کے پائدان کے ذریعے سے حرکت دی جاتی ہے ... جو رقاص ڈنڈی کے بیرموں سے کسا ہوا ہے۔ (۱۹۴۸ء ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۸۳)۔ ۳. **لٹکن ، لٹو وغیرہ جو ارتعاش کے دَوروں کو قائم رکھنے کے لیے لٹکائے جاتے ہیں ، پینگر**۔ افقی ڈورے سے مناسب طول کے لٹکائے ہوئے رقاص خوب مدد دیتے ہیں۔ (۱۹۳۹ء ، طبیعی مناظر ، ۳۷۱)۔ [ ع : (ر ق ص) ]۔

**ـــ فَلَک** کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ۔

**زہرہ ستارہ ، ناہید**۔

نجمِ ناہید ، لقب جس کا ہے رقّاصِ فلک
تھا چپ و راست بہ آہنگِ رباب و عُشّاق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۸)۔

حُوروں نے وہ نغماتِ طرب خیز سُنائے
رقّاصِ فلک سن کے جنھیں وجد میں آئے
(۱۹۱۲ ، شمیم ، مسدس میلاد نامہ (ق) ، ۱۸)۔ [ رقّاص + فلک (رک) ]۔

**رَقّاصَہ** (فت ر ، شد ق ، فت ص) صف مث۔

۱. **ناچنے والی ، رقص کرنے والی**۔

کبُھو مے پی جوان بھو نہیں چڑُہا تھا
کبُھو رقاصہ پر دیکھے لبھاتا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳۹)۔ کوئی رقاصہ نہیں رہی جو مُجرے کو نہ آئی ہو۔ (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۸۰)۔ اسے رقاصہ کا وہ گھونگھٹ نہ سمجھئے جس کے کسی حصہ کو «نازک ہاتھ کی دو حنائی انگلیاں ... تانے رکھتی ہیں»۔ (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۷۵)۔ رقاصہ کے پیروں میں پڑے ہوئے تین سو پینسٹھ گھنگھرو باری باری بجتے تھے۔ (۱۹۸۷ ، جِصار ۸۹)۔ ۲. رک : **رقّاص معنی نمبر (اَاَ) الف**۔ اسراع کا اندازہ رقاصہ کے ذریعہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱ : ۷۳)۔ [ رقّاص + ہ ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ـــ ساعَت** (ـــ فت ع) امث۔

**گھڑی کا پنڈولم**۔ علمِ طبیعیات کے شعبہ «آواز» میں رقاصہ ساعت کو پنڈولم سے موسوم کیا جاتا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷)۔ [ رقاصہ + ساعت (رک) ]۔

**رَقّاصی** (فت ر ، شد ق) امث؛ صف۔

۱. **ناچنے کا پیشہ یا کام ، ناچ ، ناچنا ، رقص**۔ خلافِ حکم خدا اور رسولؐ کے سارنگی نوازی اور رقّاصی ... وغیرہ افعالِ شنیعہ ... کرتے ہیں۔ (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۲۱)۔ بھگتیوں کے ترغیب سے رقّاصی کا پیشہ اختیار کر کے اپنے کو شہرت دیں۔ (۱۹۰۶ ، حیاتِ ماہ لقا ، ۷) ۔ مسلمانوں کے عہد کے فنِ تعمیر موسیقی حتیٰ کہ رقّاصی کو بھی «اسلامی» کہتے ہیں۔ (۱۹۷۳ ، قطراتِ شبنم ، ۲۷)۔ ۲. **ناچنے والا ، ناچنے کا پیشہ کرنے والا**۔

پڑی بعد رقاصیوں کی جو دھوم
ہوا نازنینوں کا اکثر ہجوم
(۱۸۴۴ ، مثنوی اپورب کشن بہادر ، ۴۲)۔ ۳. **لٹو ، لٹکن**۔ شور رقاصی

ارتعاشات کے مرکبات ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۱۸۰)۔ [ رقّاص + ی ، لاحقۂ کیفیت و لاحقۂ فاعلی ]۔

**رِقاع** (کس ر) امذ۔
۱۔ ابنِ مقلہ کے ایجاد کیے ہوئے چھ خطوں میں سے خطِ نسخ کی وضع کا ایک خط ، جس میں حروف کی سطح اور دور برابر بنائے جاتے ہیں (دور ۷/۴ وانگ مسطح) اس خط کی خطِ توقیع کے ساتھ ترکیب دینے سے خطِ تعلیق پیدا ہوا ہے۔ « رقاع »۔ (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۸۷)۔

عروس الخطوط اور ثلث و رقاع
خفی اور جلی مثلِ خطِ شعاع

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۴۲)۔ رقاع و توقیع سے ساتواں خطِ تعلیق پیدا ہوا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۲۴۹)۔ ۳۱۰ھ میں ابنِ مقلہ نے ... چھ خط ایجاد کئے ، یعنی ثلث ، توقیع ، رقاع ، نسخ ، ریحان ، محقق۔ (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۶)۔ عربی میں خطِ کوفی ، نسخ ، ثلث ، رقاع ، ریحان ، وغیرہ ... کا رواج رہا ہے۔ (۱۹۷۴ ، ماہنامہ فکر و نظر ، اگست ، ۱۲۲)۔ ۲۔ **رقعہ (رک) کی جمع ، پُرزہ۔** رقاع - جمع ہے رقعہ کی بمعنی پرزۂ کاغذ۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۳۳)۔ [ رقعہ (رک) کی جمع ]۔

**رِقاق** (فت ر نیز کس) امذ ؛ امث۔
۱۔ نرم **مُسَطّح زمین ؛ گرم دن** (ماخوذ: اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔
۲۔ **پتلی ، باریک۔**

تھی حریر ایسی ملایم اور رِقاق
آ گیا اس سے حریرہ اتفاق

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۷)۔ ۳۔ (مجازاً) **رقت ، مزاج کی نرمی۔** جمعہ کے خطبہ میں عموماً زہد و رقاق حُسنِ اخلاق ، خوفِ قیامت ، عذابِ قبر ، توحید و صفاتِ الٰہی بیان کرتے تھے۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۴۲)۔ [ رقیق (رک) کی جمع ]۔

**رُقاق** (کس ر) امذ۔
**غلام ، بندہ ، عبد ؛ وہ نشیبی علاقہ جہاں پانی بھرجاتا ہے** (ماخوذ: اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔ [ رَقّت (رک) کی جمع ]۔

**رُقاق** (ضم ر) امث۔
**نرم ملائم پتلی روٹی ، چپاتی۔**

نہ ایسا گانوں کہ جس سے بروے دسترخوان
ہزار طرح کی نعمت ہو نان و خشک رُقاق

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳)۔ [ ع : رُقاقت (رک) جمع ]۔

**رُقاقَت** (ضم ر ، فت ق) امث۔
**پتلی روٹی ، چپاتی** (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔ [ ع : (ر ق ق) ]۔

**رَقَبات** (فت ر ، سک ق) امذ ؛ ج۔
**رقبہ (رک) کی جمع۔** جو آمدنی انکم ٹیکس سے ان رقبات سے وصول ہو کہ جو براہ راست فیڈریل حکومت کے ماتحت ہیں ... کلیتاً فیڈریل حکومت کو ملے۔ (۱۹۳۷ ، ہندوستان کا نیا دستورِ حکومت ، ۱۱۷)۔ [ ع : رقبہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع ]۔

**رَقَبہ** (فت ر ، ق ، ب) امذ۔
۱۔ **گردن ، گدی** (جامع اللغات ؛ مخزن الجواہر ، ۳۰۷)۔ ۲۔ (أ) **غلام کی ذات۔** لیکن رقبہ یعنی ذات اوسکی بعد ادائے بدل کتابت آزاد ہو گی۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۸)۔ (اأ) **غلام۔** کفارہ ظہار کا یہ ہے کہ ایک رقبہ آزاد کرے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۳)۔ مثلاً نفس کفارہ فرض ہے اور اطعام اور کسوۃ اور رقبہ میں تخییر جس کو ادا کر دیا ، مطلق کفارے سے برأت ہو گئی۔ (۱۹۶۰ ، کشکول ، ۲۰۲)۔ [ ع : (ر ق ب) ]۔

**---اِطاعت میں آ جانا** محاورہ۔
**پیروی اور تابعداری اختیار کر لینا ، حاکمیت کو تسلیم کر لینا ، تسلط میں آ جانا۔** اس کی سرفرازی کی مثال سے رایان دکن کو ترغیب و تحریص ، بادشاہ کے رقبہ اطاعت میں آ جانے کی دی جا رہی ہے (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۸۷)۔

**رَقْبہ** (فت ر ، سک ق ، فت ب) امذ۔
۱۔ (أ) **زمین ، اراضی (خاصکر دیہی)۔** پشت کی طرف دریائے ٹیگس بہتا تھا ، جدھر ایک پست اور پرانی دیوار کا رقبہ تھا۔ (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۹۳)۔ بات یہ ہے کہ ۹۷ - ۱۸۹۶ کی نسبت کم رقبہ میں قحط پڑا ہے۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰)۔ کم وقت میں زیادہ رقبہ بویا جا سکتا ہے۔ (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۹۸)۔ (اأ) **بولی یا زبان کے اعتبار سے علاقوں کی تقسیم۔** ملک کے وہ رقبے جو باعتبارِ زبان قائم ہیں ان کا تحفظ ہو گا (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۷۰)۔ ۲۔ **سطح کی وہ مقدار جو اس کے عرض و طول کی ضرب سے حاصل ہو ، خصوصاً اراضی کی مقدار ، علاقہ۔** شکل مذکور کو ایسے حصوں میں تقسیم کریں جن کا رقبہ دریافت کرنا آسان ہو۔ (۱۸۷۴ ، کتاب قواعد علمِ مساحت ، ۱۶)۔ حضرت عمرفاروق مسلمانوں کے امیر تھے ... ہندوستان اور پاکستان کے مجموعی رقبے سے بھی بڑی مملکت تھی۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۸۴)۔ [ ع : (ر ق ب) ]۔

**---جات** امذ ؛ ج۔
**علاقے ، ملک ، حدود۔** اس نے بڑے بڑے رقبہ جات کو اپنے نام پر منتقل کر دیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۲۰)۔ [ رقبہ + جات ، لاحقۂ جمع ]۔

**---مَزْرُوعَہ** کس صف (---فت م ، سک ز ، و مع ، فت ع) امذ۔
**کھیت کا وہ علاقہ جو زیرِ کاشت ہو ، کاشت شدہ زمین۔** دریا برد کے سبب سے یا رقبۂ مزروعہ میں فرق ہونے کے باعث تبدیلی واقع ہوئی ہو۔ (۱۸۹۴ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۸۴)۔ [ رقبہ + مزروع (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت ]۔

**---مَسیل** کس صف (---فت م ، ی مع) امذ۔
**وہ مکان یا علاقہ جس میں پانی بہتا یا گزرتا ہے ، نہر ، نالے ، کھیت وغیرہ۔** بعض علما نے کہا ہے کہ مسیل سے یا رقبۂ مسیل مراد ہے ... لہذا اوس بیع اور ہبہ جائز نہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲۰)۔ [ رقبہ + مسیل (رک) ]۔

**رِقّت** (کس ر ، شد ق بفت) امث.
۱. **سیلانی یا سیالی کیفیت ، پتلا پن (انجماد کی ضد)**. رِقّت اور غلظت میں اہار معتدل چاہیے(۱۸۴۵ ، مجمع الفنون(ترجمہ)، ۱۱۷). چاندی اور رانگ میں وزن اور سختی یا پانی اور دودھ میں رقت . (۱۹۰۸ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۱۲). وہ مایہ یا رِقّت سے غذائی مادے جذب کر کے خرچ کا بدل کر لیتے ہیں. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۳۱). ۲. **منی کا پتلا ہونا** (ماخوذ : مخزن الجواہر ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. **اثر پذیری کی صلاحیت ، نرمی ، ملایمت (سختی کی ضد)؛ رحم ، ہمدردی ، رحمدلی.**
فقر شاہوں کا جائے رِقّت ہے یہ بھی عالم کوئی قیامت ہے (۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی،طوطی نامہ،۱۰۹). مردوں کی نسبت عورتوں کے دلوں میں نرمی اور رقت زیادہ ہوتی ہے.(۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۶). جب دلوں میں استعداد اور رِقّت پیدا ہو گئی تو احکام نازل ہوئے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹۹). اس کی آواز سے طویل علالت والی مخصوص رقّت کم ہو گئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۴۴).
۴. **آنسوؤں سے رونے کی صورتِ حال ، گریہ ، بکا ، نالہ و فریاد.**

سکینہ کر رہی ہے باپ باپ اور بابا
چلا ہے مرنے کوں اے لوگو ، جاری رِقّت ہے

((۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۴).

کبھی ہنستا ہوں اس کو دیکھ جوشش
کبھی رِقّت ہے اور آہ و فغاں ہے

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۶۶). آخری شعر پڑھتے ہوئے رِقّت سے فاطمہ کی آواز بھرّا گئی(۱۹۲۰ ،اسلامی معاشرت اندلس میں ، ۴۶). وعظ کے دوران میں اکثر اس پر رِقّت طاری ہو جاتی . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۸۸). [ ع : (ر ق ق) ].

**---ُ الدَّم** (---ضم تِ ، غم ا ل ، شد د بفت) امث.
**خارش** (جامع اللغات). [ رِقّت + رک : ال (ا) + دم (رک) ].

**---اَنگیز** (---فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
**رک : رِقّت آمیز.** شہدائے احد ... کی قبر پر تشریف لے گئے ... اور اس رِقّت انگیز طریقہ سے انکو وداع کیا کہ جسطرح ایک مرنے والا اپنے زندہ اعزہ کو وداع کرتا ہے». (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۹). ٹکٹ کے اُمیدواروں کی لمبی لمبی قطاریں لگی رہتی تھیں ... یہ نظارہ بڑا رِقّت انگیز تھا.(۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۶۰). [ رِقّت + ف : انگیز ، انگیختن ـ بھڑکانا ].

**---آمیز** (---ی مج) صف.
**رلا دینے والا ، جوشِ گریہ کا محرک ، جاں گُداز.** منجملہ ازیں سب سے زیادہ خوش آیند مگر نہایت ہی رِقّت آمیز سلطان عبدالعزیز کا خاص دستخطی خط تھا.(۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت، ۱۹). تقریر کے آخر میں رِقّت آمیز لہجے میں کہا کہ : ... ڈسپلن کی خلاف ورزی کی برداشت نہ کر سکونگا. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۴۵۴) . گاندھی نے ... عمارات کی تباہی کا ذکر کچھ اس رِقّت آمیز لہجے میں کیا کہ خود ان کی اپنی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے . (۱۹۸۱ ، قائداعظم اور آزادی کی تحریک ، ۷۶). [ رِقّت + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا ].

**---آنا** محاورہ.
**دل بھر آنا ، رونا ، آنسو بہانا .** مجھے اس کے کہنے پر اور اپنے رہنے پر کمالِ رِقّت آئی.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۰). رِقّت تو اس پر آتی ہے کہ اس کا خرچ کرنے کا تصور وہی ہے جو آئی. سی ایس کا برطانوی اقتدار کا ہے.(۱۹۴۰ ، مضامین، رشید، ۱۰۱).

**---بَرْپا ہونا** محاورہ.
**گریہ و زاری کا شور مچنا.**

جِنّ و مَلَک و انس میں رِقّت ہوئی برپا
دنیا میں اسی دن سے مصیبت ہوئی برپا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۷).

**---بَھری** (---فت بھ) صف مث.
**جس کو سُن کر رونا آ جائے ، درد آمیز ، رُلا دینے والی.**

عجب رِقّت بھری اے چارہ گر ہے داستاں میری
جگر میں چٹکیاں لیتی ہے رہ رہ کر فغاں میری

(۱۹۰۶ ، مخزن ، جون ، ۵۴).[رقت + بھری (بھرنا(رک) سے)].

**---خیز** (---ی مج) صف.
**رک : رِقّت انگیز.**

بسکہ ہر مصرع میں اک مضمونِ درد انگیز ہے
جو غزل ہے مرثیہ کی طرح رِقّت خیز ہے

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر، ۳:۴۰۷) [رِقّت+ ف: خیز، خاستن اُٹھنا].

**---قَلْب/قَلْبی** کس اضا / صف (---فت ق ، سک ل) امذ ؛ امث.
**رونا ، دل بھر آنے کی کیفیت ، دل زدگی.** حلیمہ کا اور ان کے عزیزوں کا حال دریافت فرمایا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے دنیا سے رحلت کی اُس وقت رِقّت قلب سے حضرتؐ کے آنسو نکل آئے.(۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۱۶). اِن صفات سے آپؐ کی رِقّت قلب اور آپؐ کی رافت و رحمت معلوم ہوتی ہے. (۱۹۱۱ ، تفسیرِ قرآن حکیم ، مولانا نعیم مرادآبادی ، ۳۶۸). اس خط کو بغیر رِقّت قلبی کے پڑھنا ناممکن تھا. (۱۹۸۰ ، نذرِ حمید احمد خاں ، ۱۳۹). [ رِقّت + قلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ].

**---کَرْنا** محاورہ.
**رونا ، آنسو بہانا.** ان نے میرے حال پر رِقّت کی.(۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۶۷). ان بی بیوں نے بھی اُن کو اپنے گلے لگا کر یہ رِقّت کی کہ جس کی بات کچھ کہی نہیں جاتی . (۱۸۱۲ ، گُلِ مغفرت ، ۱۲۸). زائروں کی کثرت ، ضریح مبارک کو بوسہ دے کر رِقّت کرنا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۴۱).

**---مَنی** کس اضا(---فت م) امث.
**(طِب) ایک بیماری جس میں منی پتلی پڑ جاتی ہے**(جامع اللغات). [ رِقّت + مَنی (رک) ].

**---ہونا** محاورہ.
**رونا ، بین کرنا.**

شب مرے دل کی حقیقت نے رولایا سب کو
مرثیہ سن کے ہوئی لوگوں کو رقت پیدا
(۱۸۲۲ ، راسخ (غلام علی) ، ک ، ۱۷).

**رَقص** (فت ر ، سک ق) امذ.
**۱. اصول نغمہ یا فطری امنگ اور جوشِ مسرت میں تھرکنے اور ناچنے کا عمل یا کیفیت ، ناچ ، ناچنا.**

تج حسن کیرے دور میں رقاص ہوئے کر
کرتا ہے رقص مستی سوں پا کر گگن امس
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵).

اللہ رے ترے کشتۂ بیداد کا رتبہ
جنت میں ہمیں دیکھ کے حوروں نے کیا رقص
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۹). وہ معمولی رقص کرنے والیوں کی طرح بار بار بیجا طور پر اپنی ابروؤں میں جنبش پیدا ہونے نہیں دیتی . (۱۹۲۴ ، مزا کراتِ نیاز ، ۱۱). میں ہوا کے دوش پر رقص کرتی ہوئی گاؤں گی. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۴۴). **۲. اُچھلنے کُودنے ، جھومنے یا چکّر لگانے کی کیفیت یا عمل ، اُچھل کُود . دائرے کی صورت میں تیز حرکت ، چکّر ، دور ، وجد ، حال.**

بنفشہ مشک پائی تھی بال میں
سرو رقص کرتے تھے آ حال میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).

نہ کیونکر دیکھ کر ہوں مست شادی اہلِ نظارہ
سکھایا رقص تیری آنکھ کی گردش نے ساغر کو
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۹۰). ایک شخص ... مندر کے گرد رقص و طواف کرتا تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳۵). دنیا کو زندگی کا رقص ان ہی فن پاروں میں نظر آتا ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۶۸). [ ع : (ر ق ص) ].

**ـــ اَیاغ** کس اضا(ـــ فت ا) امذ.
**پیالے کی گردش ، گردشِ جام ، مراد: شراب کا دور.**

یہ اپنا ظرف کہ لُطفِ نگاہِ ساقی تھا
نشہ سا چھا گیا رقصِ ایاغ سے پہلے
(۱۹۸۶ ، غبارِ راہ ، ۱۱۲). [ رقص + ایاغ (رک) ].

**ـــ بازی** اسث ؛ سہ رقصبازی.
**رقص کرنے کی کیفیت.**

ہوئی رقص بازی مکاں و مکاں  خبر ہو ہوئی ہر ملک درمیاں
(۱۶۳۴ ، دولت (اردو شہ پارے ، ۲۱۸)). [رقص + بازی (رک)].

**ـــ بِسمِل** کس صف(ـــ کس ب ، سک س ، کس م) امذ.
**زخمی کے تڑپنے یا پھڑکنے کی حالت (کیفیت)، صورتِ حال ، زخم خوردہ کی تڑپ یا اضطراب ، زمانۂ قدیم میں بعض علاقوں میں قتل کی سزا کے مجرم کو قتل کرنے کے بعد گرم توا اس کی گردن پر رکھ دیتے تھے جس سے خون جو نکلنے کے لئے زور کرتا تھا نہ نکل سکتا تھا اور کٹا ہوا دھڑ زمین پر اُچلتا کودتا پھرتا تھا مجمع ڈھول تاشے بجاتا ظالم لوگ اس منظر سے محظوظ ہوتے تھے کہا جاتا ہے کہ اودھ میں اور شمالی مغربی پاکستان میں بھی رائج تھا.**

ہے دلِ بیتاب کا بھی ویسا رقص
رقصِ بسمل تم سنو ہو جیسا رقص
(۱۸۱۰ ، میر، ک ، ۵۸۶). اسی لیے فیض کی شاعری زندہ اور رقصِ طرب ، رقصِ بسمل دونوں کے مزے سے آشنا ہے. (۱۹۸۴ ، نیم رُخ ، ۱۷۹). [ رقص + بسمل (رک) ].

**ـــ چار پارَہ** کس صف(ـــ فت ر) امذ.
**ایک قسم کا ناچ** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رقص + چار (رک) + پارہ (رک) ].

**ـــ شَرَر** کس اضا(ـــ فت ش ، ر) امذ.
**چنگاری یا آگ کے ذرّات کا ہوا میں چکر بن کر پھیلنا ،(کنایۃً) آرائش و زیبائش ، لمحے بھر کی رونق.**

یک نظر بیش نہیں صیقلِ آئینہ ہنوز
گرمیِ بزم ہے اک رقصِ شرر ہونے تک
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۵).

شوخیوں میں ہیں تری برقِ نظر کے انداز
تیری پرواز میں ہیں رقصِ شرر کے انداز
(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۲). بس وہاں تو ایک رقصِ شرر ہے کہ جاری ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۷۹). [رقص + شرر(رک)].

**ـــ طاؤس** کس اضا(ـــ و مع) امذ.
**۱. مور کا ناچ.**

دشت و صحرا میں کون ہوتا ہے
رقصِ طاؤس کا تماشائی
(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۴). **۲. ایک قسم کا ناچ جو پشواز کے دامن پسار کر مور کے ناچ کی طرح ناچتے ہیں.**

باغ پر جھومتی آتی ہیں گھٹائیں کیا کیا
رقصِ طاؤس ہے یا جلوۂ مستانۂ عشق
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۵). [ رقص + طاؤس (رک) ].

**ـــ فَرْما** (ـــ فت ف ، سک ر) صف.
**رقص کرتے ہوئے ، رقص کرنے والے ، رقّاص.**

مناجاتوں نے دم توڑا ہے جن کی جانمازوں پر
وہ قیدی رقص فرما کیوں ہیں زنجیروں کے سازوں پر
(۱۹۵۸ ، نبضِ دوراں ، ۱۷۳). [رقص + ف : فرما،فرمودن ـ آنا جانا ].

**ـــ کَرْدَن خودْ نَہ داند صِحن را گوید کَج اَست** کہاوت.
**(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل)** رک: ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا (منہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

**ـــ کُناں** (ـــ ضم ک) صف.
**رقصاں ، ناچتے ہوئے.**

چار سُو عطر فشاں ، موجِ نسیمِ سحری
چار سُو رقصِ کُناں ، نکہتِ گل کی پرواز
(۱۹۳۱ ، صبحِ بہار ، ۵۳).

میرے خوابوں میں کب سے رقصِ کُناں
میرے مسجُود کی جوانی تھی
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۸۷). [ رقص + کُناں (رک) ].

**---گاہ** اسٹ.
**ناچ سکھانے یا ناچ کی نمائش کرنے کا مخصوص کمرہ یا اِدارہ.**
رقص گاہ کی سجاوٹ ، بیش قیمت آرائشی سامان ... نے اسے مرعوب کر دیا. (۱۹۸۲ ، بچھتاوے ، ۸۵). [ رقص + گاہ ، لاحقۂ تانیث ].

**---ما کیاں** کس اضا(---کس ک) امذ.
**دو مرغیوں کی لڑائی ؛ (کنایۃً) اکبری عہد میں ایک رقص کا نام جس میں دو بہنیں آپس میں لڑتی جھگڑتی ہیں.** بہن انارکلی نے اس کا نام رقصِ ما کیاں رکھا ہے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۱۹). [ رقص + ما کیاں (رک) ].

**---میں آنا** محاورہ.
**جھوم جُھوم جانا ، ناچنے لگنا (فرطِ مسرّت میں)؛ ناچنا.**
کیوں نہ ہر ذرّہ رقص میں آوے
جلوہ گر آفتابِ سیما ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۷).
بلا ایسا نشہ لے شمع محفل
کہ پیتے جس کے آوے رقص میں دل
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۲۷).

**---و سرود** (---و مج ، فت س ، و مج) امذ.
**گانے اور ناچنے کا عمل.** ترانۂ فتح رقص و سرود کی زبان میں ڈرامائی انداز میں پیش کیا گیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۹۶). [ رقص + و (حرفِ عطف) + سرود (رک) ].

**---و غنا** (---و مج ، فت غ) امذ.
**ناچ گانا ، نغمہ.**
روز تجویز ہوئی رقص و غنا کی محفل
نام اس بزم کا رکھا گیا عشرت منزل
(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)). رقص و غنا سے بھی کوئی شغف؟ ایک حد تک! (۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۳۵). [ رقص + و (حرفِ عطف) + غنا (رک) ].

**رَقّاص** (فت ر ، سک ق) صف.
**فرطِ طرب یا وجد یا حال میں جُھوم جُھوم جانے کی کیفیت ، ناچنے میں محو ہونا ، گردش کرتا ہوا.**
ماہ گردوں پہ ہے اور آ کے زمیں پر مہتاب
کثرتِ عیش سے دریا میں ہے شب کو رقصاں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۴).
آپ کے ایوان میں رقصاں ہیں لپٹیں عود کی
ہندیوں کی سانس سے آتی ہے بُو بارود کی
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۶).
میری رگ رگ میں وہی خُون ہے اب تک رقصاں
جس کے ہر قطرے میں دوزخ کی تپش ہے پنہاں
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۲۲). [رقص + اں ، لاحقۂ حالیہ ناتمام].

**رَقّصندَہ** (فت ر ، سک ق ، کس ص ، سک ن ، فت د) صف.
**ناچنے ، گھومنے والا ، چکر لگاتا ہوا ، رقصاں.**
اختر بخت جبایوں کا ہوا تابندہ
تہی مسرت سے ترائی کی ہوا رقصندہ
(۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱۲).
آسماں کو روندنے والی ہے رقصندہ زمیں
آسماں آج اس زمیں پر آتش فشاں ہے تو کیا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۱).
شاہیں صِفت آزاد فضاؤں میں پلا ہے
رقصندہ و رخشندہ و تابندہ و طرّار
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۴۸). [ف : رقصندہ ، رقصیدن ـ ناچنا].

**رَقصی** (فت ر ، سک ص) امث.
**منسوب بہ رقص ، ناچ سے متعلق.** کافر اداؤں نے جلد جلد رقصی پوشاکیں پہنیں . (۱۸۹۷ ، انتخابِ فتنہ ، ۵۹) . [ رقص + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَقصِیدَن** (فت ر ، سک ق ، ی مع ، فت د) ف ل.
**فارسی مصدر اُردو میں مُستعمل ، ناچنا.** اقبال کو اشتقاق کی ان صورتوں سے بڑی دلچسپی ہے جن کا تعلق رمیدن ... رقصیدن ... زدن وغیرہ سے ہے. (۱۹۷۳ ، مسائلِ اقبال ، ۳۱۳).

**رَقطا** (فت ر ، سک ق) امث.
**ایک صفت کا نام کہ نثر یا نظم میں ایک حرف منقوطہ اور دوسرا غیر منقوطہ ہو** (مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ ع ].

**رُقعات** (ضم ر ، سک ق) امذ ؛ ج.
**رقعہ کی جمع.** یہ زیب النسا کے خطوط اور رقعات کا مجموعہ ہے . (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۱۱۱) . جیسا کہ اکثر اشعار اور رقعاتِ نثر سے معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱: ۹۲). [ رقعہ (رک) کی جمع ].

**رَقعہ** (فت ر ، کس ق ، فت ع) امث.
**سرزمین عرب میں پایا جانے والا رقاع درخت کی ایک قسم ، لاط : Trichilia Emetica جس کے پھل بال دار چھوٹے اورگول ہوتے ہیں بنے سہ‌شاخے ادویات میں مستعمل** عربی میں ... رقعہ کا لفظ بولتے ہیں تو اطبا کے نزدیک ایک خاص جڑ مراد ہوتی ہے جو سخت ہے رنگ سرخ یا زرد ہے ... طبیعت اس کی سرد و خشک ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۰۹). [ ع ].

**رُقعہ** (ضم ر ، سک ق ، فت ع) امذ.
۱. (i) **خط ، چٹھی ، پرچہ ، مکتوب.** جسن دھن من موہن جگ جیون کنے یک رقعہ لکھ بھیجی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۰). ایک رقعہ مادر برہمنان کو لکھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۴). اُن کے رقعے سب سے زیادہ مقبول ہوئے. (۱۹۳۶ ، چند ہم عصر ، ۲۰۸).
(ii) **پرچہ ، مُختصر عبارت کی پرچی ، پُرزہ.** رقعہ کھول پڑیا . اپنا ہات اپی لڑیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۵). تین رقعوں پر تین سطر داناؤں سے لکھوائیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۱). جس دکان سے ملتی ہوں، ان کو رقعہ لکھ دیجئے کہ میرے نام وی پی ارسال کر دیں. (۱۹۳۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۱۶). متعدد خطوں اور رقعوں

میں املا اور علاماتِ تحریر کے استعمال کے بارے میں ہدایات دی ہیں۔ (۱۹۸۷ ، سہ ماہی اُردو ، جنوری تا مارچ ، ۱۱۵)۔ ۲. **عقد کے پیام کا خط (جو عموماً سرخ کاغذ پر ہوتا ہے) ، اور اس میں خاندان و نسب وغیرہ کا حال تحریر ہوتا ہے.** اس کی طرف سے نہ رُقعہ نہ پیام اوروہاں تڑ سے آزادی کی منگنی ہو گئی۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲۳) خاندان کے شادی بیاہوں کے رُقعے شمس العلما مولوی نزیر احمد مرحوم لکھا کرتے تھے۔ (۱۹۳۴ ، بزمِ رفتگاں ، ۴۲). ۳. **کسی تقریب کا یا شادی کا دعوت نامہ.** بیاہ کی تیاری کی ، جابجا رقعہ بھیجے۔ (۱۸۴۶ ، قصۂ اگرگل ، ۳۴) . ضیافت میں شرکت کے رقعے جملہ روساء و عمائدین شہر ... بھیجے گئے۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۴۳۲). تاریخ مقرر کیجئے ڈھول پٹوایئے فہرستیں بنوایئے رقعے چھپوایئے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۷۸). ۴. **پیوند ، تھگلی.**

چک جائیں دیکھ شفق رنگ ریشم سو بیج رقعہ
پڑیا ہے کھن پہ ہر کر ، منج نہال ساق

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۱) . ۵. **روپے کے لین دین کی یاد داشت ، ہنڈی ، پرونوٹ وی پی.** بہرام آشفتہ ہوا اور کارپرداز کوٹھی کو رقعہ لکھا۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۹).

لکھ دیا رقعہ یہ ابن العاص نے خازن کے نام
پانسو اس شخص کو دے دو کہ پورا ہو سوال

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۰۸). کہا کہ دس روپیہ قرض دیدیجئے ... انہوں نے ترس کھا کر دے دیا ... کچھ دنوں بعد کہیں ملاقات ہو گئی تو تقاضہ کیا تو کہتے ہیں کہ کوئی رقعہ ہے۔ (۱۹۶۲ ، تجدیدِ معاشیات ، ۲۲۷) ۶. **مُلاقاتی کارڈ ، تعارفی پرچہ.** کچھ دیر اِنتظار کیا آخر اپنا رقعہ رکھ کر واپس آ گئے۔ (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۹). ۷. **سفارشی خط ، تعریفی نامہ ، کاغذ.** ایک رُقعہ شعر سہر و ولا ان کو لکھیں۔ (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۶۰۱) . کسی نامی مرثیہ خواں کا شاگرد ہو جائے اور اُن سے کوئی رُقعہ لے کر باہر چلا جائے۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۱). ۸. **دعوت نامہ ، بُلاوا.**

رُقعہ آیا ہے بُلایا ہے ہمیں کی ہے خبر
بزمِ شادی میں ضرور اپنی ہے شرکت شب بھر

(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ ، واسوختِ امیر مینائی ، ۱ : ۸۸).

**---بٹنا** ف مر.
**دعوت نامہ تقسیم ہونا ، اِطّلاع کرنا.**

یہ کس کے قتل کی شادی منائی جاتی ہے
کہ رُقعے بٹنے کا ہے اہتمام نام بنام

(۱۸۹۲ ، سہتابِ داغ ، ۱۰۱).

**---بھیجنا** ف مر.
**بُلاوا دینا.** اگر کوئی دعوتی رُقعہ بھیجے تو اس کا جواب ضرور دینا چاہیے۔ (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۲۱۳).

**---پَر رُقعہ** م ف.
**پیوند پر پیوند.** دوش خرقہ کہنہ رُقعہ پر رُقعہ دو ختہ در پر پاتھ ... ہے۔ (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، دفترِ ہفتم ، ۵۱۳).

**---پَر رُقعہ آنا** محاورہ.
**شادی بیاہ کے لیے مُسلسل تحریری پیام آنا.** چھوٹی بیٹیوں کے لیے پیام پر پیام رُقعے پر رُقعے چلے آتے تھے۔ (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۹).

**---پھر جانا** محاورہ.
**پیامِ شادی واپس آنا ، نسبت سے اِنکار ہونا.** کُچھ ہی ہو پیغام تو جائے گا اگر مان لیا تو بہتر ہے نہیں تو ہمارا کیا بِگڑتا ہے بہتیری جگہ سے لوگوں کے رُقعے پھر جاتے ہیں۔ (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۲۸۷).

**---پھڑوانا / پھیڑنا** محاورہ.
**رک : رُقعہ پھر جانا.** علوی خاں میں کیا بُرائی تھی خدا جانے رُقعہ پھروا کیوں لیا۔ (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۵۲) . غضب خدا . خاصی اچھی طرح اچھن صاحب کا رُقعہ آیا اوایا پھیر دیا . (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۱).

**---خوانی** (---و معد) امث.
**تزکرہ نویسی ، حالات بیان کرنا .** موجد رقعے خوانی ، شیخ مغل تخلص فانی میاں مصحفی نے درپردہ اسے اپنا شاگرد لکھا ہے۔ (۱۸۴۵ ، تزکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۴۲۵). [رُقعہ + ف: خواں ، خواندن ـ پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دادوستَد** (---و مج ، کس س ، فت ت) امذ.
**عرضی ، درخواست ، فریادی خط.** عدالتی کاغذات ... رقعہ داد وستد .... (۱۸۸۰ ، کاغزات کارروائی عدالت ، ۸۷). [ داد + و (حرفِ عطف) + سِتَد (رک) ].

**---منگوانا** محاورہ.
**شادی کے سِلسلے میں کوشش کرنا ، شادی کے پیغام کے لیے کہنا.** ہرمزی ... کو نواں برس ہے شہر میں ہوتے تو اس کی نسبت کا بندوبست کرتی . مَشّاطہ کو بُلوا کے کہیں سے رُقعہ منگواتی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۵).

**---وار** امذ.
**پیغام لے جانے والا.**

آسماں ایک رقعہ وار نہیں غم کے لِکھے کو ہو بڑا کاغذ

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعراء (میر سجاد) ، شوق ، ۴۲). [ رُقعہ + وار ـ وال (رک) ].

**رُقّع یَمانی** (ضم نیز فت ر ، سک ق ، کس ع ، فت ی) امذ.
**(نباتیات) جنگلی انجیر کی جنس سے ایک پھل ، قرمزصبار ، ناگ پھنیا ، لاط: Opunliatuna** 'اخروٹ کے درخت کے برابر کا ایک درخت ، پتّے چپڑ کے پتّوں کی طرح اور پھل چھوٹے انار کے برابر انجیر کی طرح ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۰). [ ع : رُقع (ر ق ع) + یمانی (رک) ].

**رَقلَہ** (فت ر ، سک ق ، فت ل) امذ.
**درختِ خُرما (کی ایک قِسم) جو بہت بلند ہوتا ہے.** رَقلہ ... جس درخت

خرما کا قد جبارہ سے بلند ہو اس کو عربوں نے رقلہ کہا۔ (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۵۷)۔ [ ع ]۔

**رَقَم** (فت ر ، ق) امث (قدیم ؛ امذ)۔

۱۔ **تحریر ، نوشتہ ، خط، لکھا ہوا (جُملہ یا عبارت) ، مکتوب**۔

اُچائے وہاں بریکس نے علم
بریک پر اتھا ہر وضع کا رقم

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۷۵)۔

خط ترا سر نوشتِ عاشق میں
حرفِ تقدیر کا رقم دستا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵)۔

شوق اگر ہے یہی تو اے قاصد
ہم بھی آتے ہیں اب رقم لے کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۷)۔

کہنا یہ نامہ بر سے مرے وہ تو مر گیا
جُھوٹا ہے تُو یہ نامہ غلط یہ رقم غلط

(۱۸۷۸ ، گُلزارِداغ ، ۱۱۲)۔ حرام ہے رقمِ اوّل (پہلی تحریر) پلٹانا بدکاروں کا وطنوں کی طرف۔ (۱۹۲۵ ، حِکمۃ الاشراق ، ۳۴۳)۔

۲۔ (اَ) **طرزِ تحریر**۔

غمگیں قلم ہوا ہے رقم لکھ کے ماتمی
غم سے بھریا ہے لوح سو دفتر حسین کا

(۱۷۰۵ ، بیاضِ مراثی ، اشرف ، ۲ : ۶)۔ آپ کی شکستہ رقم نے اور بھی زیادہ لُطف دیا۔ (۱۸۶۹ ، خطوطِ سرسیّد ، ۳۵)۔ کاش غالب مرحوم کے شعر میں بھی اسی قلمِ نُدرت رقم سے کُچھ اصلاح فرما کر غالب پرستوں کو خواب غفلت سے بیدار کر دیا جاتا۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۶)۔ (اَ) **انشا ، مضمون نگاری نیز خطّاطی**۔

گر کوئی لعلِ لبِ یار کی تعریف لکھے
نام اوس کا وہیں یاقوت رقم خان ہووے

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰۸)۔ اس قوم کے بُزرگان شاہی زمانے میں بڑے اہلِ حکم و رقم تھے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۳۳۷)۔ ۳۔ **نثر یا نظم میں کُچھ تخلیق کرنا**۔

مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کے رقم کا
حقّا کہ خداوند ہے تُو لوح و قلم کا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۹)۔ جب تک کہ راہِ رقم میں سر کو قدم بنا کر سیر نہیں کرتا ہے نقشِ عبارت زیبا صفحۂ وجود پر ظہور نہیں کرتا ہے۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۳)۔

کس سے توحیدِ کبریا ہو رقم
سر قلم ہیں یہاں قلم کے قلم

(۱۹۳۰ ، میلادِ اکبر ، ۳)۔

یہ دل ، زبان ، حرف ، رقم ، شاعر و ادیب
سوچیں لِکھیں کہ گائیں ، سُنائیں کہاں نصیب

(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۰۵)۔ ۴۔ **نِشان ، نقش ، خط ، علامت**۔

پلک کانٹے نین باندیا نہ جاوے خیال تیرے کن
رقم اس خیال سو پیشانی کوں سیندور کر ساق

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۵)۔ سُلطان محمود نے حقوقِ خویشی کو مرعی رکھ کر رقمِ عفو اس کے افعال پر کھینچی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۲۲۵)۔ یہ توفیق بخشی کہ اپنی رضا مندی کی ندا سے سرفراز کیا اور خوشنودی کی رقم میرے نام پر کھینچی (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۱)۔ رنگ کی مساوات سات کے بجائے صرف چار رقموں تک محدود رہ جاتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ ۵۔ (اَ) **روپے کی تعداد ظاہر کرنے کے وہ نِشان یا ہندسے جو الفاظ کا اِختصار کر کے مقرر کیے گئے ہیں ، ثلاثہ خمسہ وغیرہ**۔ واضح ہو کہ رقمیں احاد کی ایک سے نو تک ہیں۔ (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۱۶)۔ (اِ) **ہندسہ ، عدد**۔ حکماء ہند نے نو رقمیں واسطے اعداد کے مقرر کی ہیں ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - (۱۸۷۴ ، عِلم الفرائض ، ۷۲)۔ غالب کے زمانے میں رقم عدد کے معنی میں مُستعمل تھا۔ (۱۹۶۱ ، اُردو زبان اور اسالیب ، ۱۰۵)۔ ۶۔ **زرِ نقد ، روپیہ پیسہ ، دولت ، ناجائز طور پر دیا جانے والا روپیہ**۔ عمرو کے منہ میں پانی بھر آیا اور دل سے کہا اس رقم بالائی کو لینا چاہیے۔ (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۵۹۵)۔ چار پیسے سے زیادہ مُجھے اور کسی رقم کا حال معلوم نہ تھا۔ (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۴۲)۔ میں چُپ ہو گیا اور نوٹس کی رقم کی بجائے کتابوں اور کاپیوں کو شُمار کرنے لگا۔ (۱۹۸۱ ، قُطب نُما ، ۹۶)۔ ۷۔ **جنس ، قِسم ، نوع**۔ کھانے کے واسطے ہر رقم کا کھانا پینا تیّار کرو۔ (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۶۹)۔

رقم رقم کے ہیں موتی ہر اک خریطے میں
انڈیل دیں جو ملے کوئی اس کا بینا کار۔

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۹۳)۔ ۸۔ **قیمتی چیز ، گراں قدر شے ، بڑی دولت نیز اِستعارۃ**۔

حسینوں کی نظر خاصیّتِ اکسیر رکھتی ہے
کسی کی آنکھ پر چڑھتے تو ہم بھی اک رقم ہوتے

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۴۴)۔

قیمت مُجھے ملے یہ رقم آپ لیجیے
دل دے کے مُفت آپ کو کیوں زیرِ بار ہوں

(۱۹۱۹ ، دُرِشہوار ، بیخود ، ۴۷)۔ ۹۔ **زیور کہنا پاتا ، ٹوم چھلا (سونے چاندی کی)**۔ پچاس روپیہ میں ایک رقم معقول زیور کی بنتی ہے۔ (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹)۔ باقی رقمیں خواہ جڑاؤ خواہ نرے سونے کی ہوں ہیں۔ (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیّد احمد ، ۵۴)۔ ۱۰۔ **جواہر ، (جوہرات کا) دانہ یا ٹکڑا (تعداد ظاہر کرنے کے لیے)**۔ ثانی اس کے کوئی رقم از قسم جواہر کے سے بیچ جواہر خانہ کے ... نہ تھا۔ (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مُرصّع ، تحسین ، ۲۴۳)۔ کُچھ رقم جواہر کے بیش قیمت اور دو خلعتیں زرق برق کی مول لے آ۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۰)۔ کان کے پاس منہ لا کر بولا ، ایک رقم دِکھانے لایا تھا کوئی دس تولے کی ہوگی۔ (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۱)۔ ۱۱۔ **عجیب و غریب شخص ، چلتا پُرزہ ، تیز ، چالاک ، ہوشیار**۔

اگر سیدھی کہوں اِن سے ، تو یہ اُلٹی سمجھتے ہیں
مگر یہ حضرتِ ناصح بھی کوئی اک رقم نِکلے

(۱۸۵۲ ، رمز (دو نایابِ زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۱۱۱))۔ اُستادِ مرحوم کی اور اُن کے والد کی خدمتیں کرتے کرتے وہ بھی ایک رقم

ہو گیا تھا سب کے کاموں کو اِصلاح دیتا تھا. (۱۹۱۰ ، آزاد ، دیوانِ ذوق ، ۱۰۳). ۱۲. **دولت مند آدمی** ؛ (مجازاً) **سونے کی چڑیا**. ماشاءاللہ تمہارے نواب صاحب ہیں تو بہت اچھی رقم. (۱۸۹۶ ، شاہدِ رعنا ، ۶۳). ۱۳. (i) **پٹی ، تشخیص کی شرح ، شرح لگان** ؛ **کم سِن کسبی ، نوچی** (فرہنگِ آصفیہ). (ii) **قبول صُورت عورت جس میں کشش ہو اور دیکھ کے جی بھربھرائے.**

یہ تیری سادگی آرائشِ زیور سے بڑھ کر ہے
خدا کے فضل سے تو تو رقم یوں بھی ہے اور یوں بھی
(۱۹۳۵، سائل دہلوی (مہذب اللغات) ۱۴. **عُمدہ کھانا، مرغن غذا** (مہذب اللغات) ۱۵. (i) (بیوپار) **زِراصل ، پونجی ، راس المال، نقد سرمایہ (جس سے تجارتی کاروبار چلے)** (ا پ و ، ۷ : ۲۶). (ii) **مُشترکہ جائداد کا ایک حِصّہ** (جامع اللغات). ۱۶. **چٹھی جو شاہزادہ لکھے** ؛ **کشیدہ کار یا دھاری دار کپڑا** ؛ **نشان ، قِیمت کا نشان** ؛ **ناٹک کا ایک ایکٹ** (جامع اللغات). [ع : (ر ق م) ].

**---اُتارْنا** محاورہ.
(بیوپار) **کسی کا آتا دینا ، قرضہ ادا کرنا.** تاجر نے اپنے ذِمّے کی کُل رقم تھوڑی تھوڑی کر کے اُتار دی. (۱۹۴۳ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶).

**---اُٹھنا** محاورہ.
(بیوپار) **کسی چیز کا اصل سرمایہ حاصل ہو جانا ، پُوری رقم وصول ہو جانا.** گرانی کی وجہ سے پُرانے مال کی رقم بھی اُٹھ آئی. (۱۹۴۳ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶).

**---اُوڑانا (اُڑانا)** محاورہ.
**دولت ضائع کرنا ، بے جا خرچ کرنا.** اب خیریت نہیں نظر آتی کسی بڑے جعل کی فکر ہے بلکہ صاف صاف یہ ہے کہ کوئی بڑی بھاری رقم اوڑانے کا قصد ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۳۷).

**---اَوّل** کس صف(---فت ا ، شد و بفت) امث.
**خُدا کا تخت ، کُرسی** (جامع اللغات). [رقم + اول (رک) ].

**---اَینٹھ لینا / اَینٹھنا** محاورہ.
**غلط طریقہ سے روپیہ حاصل کرنا، زبردستی کسی سے مال چھین لینا.** ارے یار رقم تو اینٹھنا بُھول ہی گئے. (۱۸۸۷، جامِ سرشار، ۷۱). مسٹر سیٹھی زیادہ دیر ٹِک نہ سکے لیکن پچاس ہزار سے زیادہ کی رقم اینٹھ لینے میں کامیاب ہو گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۶۷).

**---بَرابَر ہونا** محاورہ.
۱. (بیوپار) **لین دین کا حِساب برابر ہو جانا.** بمبئی کے سفر میں ساری رقم برابر ہو گئی. (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶). ۲. **پُوری رقم خرچ ہو جانا.** اس سال مال کے خرید و فروخت کی رقم برابر رہی. (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶). ۳. **کاروبار میں نُقصان کی وجہ سے پوری رقم کا ضائع ہو جانا.** اناج کے گل جانے سے ساری رقم برابر ہو گئی. (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶).

**---بَھرْنا** محاورہ.
**جُرمانہ دینا.**
مد ابرو کے تصوّر میں رقم اُلٹے بھرے
ہم نے کیا کیا کٹکنے یہاں تک قلم الٹے بھرے
(۱۸۶۶ ، ولی محمد انس (عروس الاذکار ، ۴۰)).

**---پَٹیلنا** محاورہ.
**کسی سے مُفت رقم حاصل کرنا** (مہذب اللغات).

**---جَمْع** (---فت ج ، سک م) امذ.
**(محصولات) وصول شدہ رقم** (مہذب اللغات ؛ اُردو قانونی ڈکشنری) [رقم + جمع (رک) ].

**---جُوڑْنا** محاورہ.
(بیوپار) رک : رقم مِلانا (ا پ و ، ۷ : ۲۷).

**---جھونکْنا** محاورہ.
**سرمایہ لگنا ، نُقصان کی سرمایہ کاری کرنا بغیر سوچے سمجھے روپیہ خرچ کرنا.** میاں اس وقت تو رقم جھونکتی ہے ، ہاں آگے چل کر اللہ نے چاہا تو سو کے سوائے وصول ہو جائیں گے. (۱۹۵۴ ، پیرِ نابالغ ، ۱۱۶).

**---چَلْنا** محاورہ.
**حساب ہونا.**
تعداد کیا بتائیں زِ داغِ ہجر کی
ممکن نہیں محاسبوں سے یہ رقم چلے
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۵۰۳).

**---چیرْنا** محاورہ.
**بلا استحقاق نقدی وصول کرنا (عموماً دھوکے یا جعلسازی سے).**
ہزار دو ہزار کی رقم یک مُشت چیرے تو البتہ بات ہے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۵۶).
بُھولی بھٹکی کو لا کے پھندے میں
چیرتے تھے بڑی بڑی رقمیں
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۹). کبھی کبھی باہر سے بھی بُلاوا آ ہی جاتا. پھر تو اچھی بڑی رقمیں چیرتے. (۱۹۵۸، شمع خرابات ، ۱۰۶).

**---خام** کس صف ؛ امث.
**رقم خام: وہ رقم ہے کہ جس میں سے رقم اِخراجاتِ لازمی ہنوز منہا نہ ہو کے سالم رہے بس یہ رقم بھی گویا اصل ہے** (ماخوذ : اصول السیاق ، ۶). [رقم + خام (رک) ].

**---دَبانا** محاورہ.
**(بیوپار) قرضے یا کسی چیز کی واجب الادا رقم نہ دینا ، روک لینا، اِنکاری ہونا** (ا پ و ، ۷ : ۲۶).

**---ڈُبونا** محاورہ.
**دولت کو ضائع کرنا ، اپنا نُقصان کرنا.**
آتا ہو جسے رقم ڈُبونا وہ روئے گا مُفلسی کا رونا
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۶۴).

**---ڈُوبنا** محاورہ.
(بیوپار) ضائع ہو جانا ، نُقصان ہونا. بینک کا دیوالہ نِکلنے سے حصّے داروں اور کھاتے داروں کی رقم ڈُوب گئی.(۱۹۴۳ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۳۶).

**---زَدہ** (---فت ز ، د) امذ.
لکھا ہوا ، تحریر کردہ. رقم زدہ یک شنبہ ۴ جنوری. (۱۸۵۲ ، خطوطِ غالب ، ۱۲۳). [رقم + ف : زدہ ' زدن ـ مارنا ].

**---زَن** (---فت ز) صف.
رک : رقمطراز (نوراللغات). [رقم + زن ، لاحقۂ فاعلی ].

**---سائر / سوائی** کس صف(---کس ء) است.
۱. وہ آمدنی جو علاوہ لگان کے زمیندار کو وصول ہوتی ہے. یہ ملحوظ رہے کہ ... رقمِ سائر سوائے محاصلِ آراضی سے ... متعلق نہیں ہیں. (۱۸۹۴ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ (ترجمہ) ، ۴۵). (ابواب یا رقوم سَوائی) کی ایک حد مقرر ہو کہ وہ اس سے زیادہ زر مالگزاری پر نہ بڑھایا جاوے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۶). ۲. مقامی ٹیکس ، جُنگی جیسے: دریاؤں ، نالوں ، تالابوں وغیرہ سے پھلی کی رقم حاصل ہوتی ہے ، مُختلف رقم ، متفرق رقم (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۲۷). [رقم + سائر / سوائی (رک) ].

**---سَنَج** (---فت س ، غنہ) صف.
رک : رقمطراز. کہیں کہیں از راہِ شوخیٔ طبع ظریفانہ بہ طریقِ بذلہ رقم سنج ہوئے ہیں. (۱۸۶۵ ، لطائفِ غیبی (افاداتِ غالب ، ۱۱)). [رقم + سنج (رک) ].

**---شُدہ** (---ضم ش ، فت د) امذ.
رک : رقم زدہ. یہ سب ... تقریباً پونے چار ہزار برس قبل کی رقم شُدہ ہیں. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۶۶). [رقم + ف : شدہ ، شدن ـ ہونا ].

**---صاف کَر دینا** محاورہ.
کسی کا پیسہ ناجائز طریقے سے اپنے قبضے میں کر لینا (مہذب اللغات).

**---طَراز** (---فت ط) صف ؛ سہ رقمطراز.
لِکھنے والا. صاحبِ دہلی گزٹ بحوالہ کارسپانڈنٹ ، رقم طراز ہیں. (۱۸۷۳ ، اخبار مفیدِ عام ، یکم جنوری ، ۸).
رقم طراز ہے اس طرح اعثم کُوفی
دوبارہ جب سرِ شہ لائے پیشِ ابنِ زیاد
(۱۹۲۰ ، صحیفۂ ولا ، ۳۹۴). مولوی صاحب ... اپنے ایک خُطبے میں رقمطراز ہیں کہ:- لفظ ایک بڑی قوّت ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۸). [رقم + ف : طراز ، طرازیدن ـ نقش کرنا].

**---کاٹنا** محاورہ.
خوب مال پیدا کرنا (مہذب اللغات).

**---کَٹ گئی** فقرہ.
بہت روپیہ چوری ہو گیا یا صرف ہو گیا (ماخود : مہذب اللغات ؛ محاوراتِ ہندوستان).

**---کَرنا** محاورہ.
لِکھائی کے کام کو عملی جامہ پہنانا ، لِکھنا ، تحریر یا درج کرنا.
اس کی آنکھوں کے اگر وصف رقم کیجیے گا
شاخِ نرگس کو قلم کر کے قلم کیجیے گا
(۱۷۸۰ ، دیوانِ عِشق ، ۲۷).
قرآں میں جب کہ خود ہو ثناخواں ترا خُدا
کیا تاب پھر قلم کو جو کچھ کر سکے رقم
(۱۸۴۵ ، کلّیاتِ ظفر ، ۱ : ۲).
شوقِ دیدارِ پیمبر جب رقم کرنے لگا
صفحۂ قرطاس میرا نرگِستان ہو گیا
(۱۹۲۳ ، مدح پیغمبرانہ ، ۱۱). «والدہ مرحومہ کی یاد میں» ... ۸۶ اشعار کی اس نظم میں صرف ۵ اشعار ایسے ہیں جن میں ایک بیٹا اپنی ماں کو یاد کرتا ہے باقی تمام اشعار میں زندگی کے جبر، درد و الم کی کیفیات کا فلسفہ موت کے ہاتھوں زندگی کی شکست نہ کھانے کی داستان رقم کی ہے.(۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۲۷).

**---کھانا** محاورہ.
(بیوپار) رقم دینے سے اِنکار کرنا. ساہوکار سُود کے بہانے کاشتکار کی ساری رقم کھا گیا. (۱۹۴۳ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۳۶).

**---کھینچنا** محاورہ.
(تصوّف) عبادت قبول ہونے کا نِشان لگانا. یہ توفیق بخشی کہ اپنی رضامندی کی ندا سے سرفراز کیا اور خوشنودی کی رقم میرے نام پر کھینچی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۱).

**---گُھمانا** محاورہ.
ناجائز طریقے سے کسی کا روپیہ پیسہ ہتھیا لینا (مہذب اللغات).

**---لَگانا** محاورہ.
(بیوپار) کاروبار میں رقم خرچ کرنا یا پھیلانا. اس نے اپنی ساری رقم ٹھیکے میں لگا دی.(۱۹۴۳ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۷).

**---مارنا** محاورہ.
۱. (بیوپار) رقم واجب الادا دینے سے اِنکاری ہونا یا نہ دینا. مُجھے تو بھگوڑے سے معلوم ہوتے ہیں ، کہیں سے رقم مار کے بھاگے ہوئے معلوم ہوتے ہیں گے. (۱۹۱۵ ، سجادحسین ، کایا پلٹ ، ۵۲). ۲. لِکھنا.
دِلبر سلونی نین پر کھینچے ہے سو کا خُوبتر
خطّاط جیوں ماریا رقم چھندوں ثلث کے صاد پر
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۶).

**---مُشتَبَہ الوُصُول** (---ضم م ، سک ش ، فت ت ، ب ، غم ا ، سک ل ، فت و ، و مع) است.
وہ رقم جس کا وصول ہونا مشکوک ہو ، شکّی رقم (اُردو قانونی ڈکشنری). [رقم + مُشتبہ (رک) + رک : ال (ا) + وصول (رک)].

**---مُطلَق** کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
(ریاضی) **پُورا عدد.** متقارب معلوم کرنے کے لیے رقم مُطلق کی قیمت کو اس طرح بدلنا ہو گا کہ نئی مساوات خطوط کے ایک جوڑے کی شرط کو پُورا کرے. (۱۹۳۹ ، ہندسۂ تحلیلی ، ۵۴). [ رقم + مُطلق (رک) ].

**---بِلانا** ف م.
(بیوپار) **نقدی کا جمع خرچ دیکھنا ، نقد آمدنی کا حِساب لگانا** (ا پ و ، ۷ : ۲۷).

**---نِکالْنا** محاورہ.
(بیوپار) **کسی کے ذمہ رقم واجب الادا بتانا.** خریداروں کے ذِمّہ ایک بڑی رقم نِکالی ہے. (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶).

**---وار** م ف.
**تفصیل وار** (سلسلے کے ساتھ) (فرہنگِ آصفیہ) [رقم + وار ، لاحقۂ تمیز ].

**---ہونا** محاورہ.
**لِکھا جانا ، اِندراج عمل میں آنا.**
رقم ہوا ہے مرے خیال میں سچّا تو خیال
نہ حک تھے جائے نہ آبِ زلال تھے او نوشت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۹).
آبرو یک رنگ نین تفسیر اوس خط کی لکھی
صفحۂ سادہ رقم ہونے سیں قرآں ہو گیا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۹).
یہ جانتے ہیں کہ جاری ہے اوس کا خامۂ عفو
خبر نہیں عمل اپنے رقم ہوئے نہ ہوئے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۷). ایک نیا عنوان جیالے کشمیری سپوتوں کے مُقدّس خُون سے رقم ہو گا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۷).

**رَقَمی** (فت ر ، ق) صف.
۱. **رقم، تحریری، لِکھاہوا، قلمی.** بعد اس کے مکان جشن پادشاہی نظر آیا ، تصویروں سنگی اور رقمی سے بھرا ہوا تھا. (۱۸۳۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۶۲). ۲. **روپے پیسے سے.** اس نے ۹۱۳ میں قلمرو کی جمع رقمی کو دور کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۱). لوگوں نے نسیم بک کی بیوہ خالدہ کو رقمی مدد بھی دینی چاہی. (۱۹۳۷ ، فرحت ،مضامین ، ۵ : ۹۸). [رقم + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---گِرفْت** (--- کس گ ، فت ر ، سک ف) امث.
**دولت کا اثر ، مال و دولت سے مرعوب ہونے کی کیفیت.** بیوی بچاری نے ساری جائداد اُن کے نام لِکھدی اور اسطرح مولوی صاحب نے بیوی کی «رقمی گرفت» سے چُھٹکارا پایا. (۱۹۳۷ ، فرحت مضامین ، ۷ : ۸۸). [رقمی + گِرفت (رک) ].

**رَقَمیں مَروڑْنا** محاورہ.
**اچھا کھانا کھانا ، دعوت اُڑانا ، مزے اُڑانا ، عیش اُڑانا.** مُفت کا آتا ہے نا ، بلدی لگے نہ پھٹکڑی ، گھر بیٹھے رقمیں مروڑتے ہیں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۳۵).

**رُقُوب** (فت ر ، و مع) امث ؛ ج.
**میراث کے لیے اپنے شوہر کی موت کا اِنتظار کرنے والی عورت ؛ وہ عورت جس کا بچّہ مر گیا ہو ؛ وہ جس کی اولاد نہ جیتی ہو:**
قَلُوق و قَطُوب و رَتُوب و عَلُوق
خریع و خرید و عقیم و بَتُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مُغنّی ، ۱۲۵). [ ع : (ر ق ب) ].

**رُقُوب** (ضم ر ، و مع) امث ؛ ج.
**دیکھ بھال ، اِنتظار ، نگہبانی.**
مراقبہ نکالیا گیا ہے رقوب سوں
رقوب کا معنا نظر کرنا ہے
(۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۳). [ ع : (ر ق ب) ].

**رُقُوم** (ضم ر ، و مع) امث ؛ ج ؛ سہ رقومات.
۱. **بہت روپیہ پیسہ.**
ہیں مُشابہ بہت اس دستِ کرم کے تل سے
کیونکہ اصفار نہ ہوں مرتبہ افزائے رُقُوم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۰). تاریخ جلوس کے جشن پر پانچ پارچہ اور تین رقوم جواہر کا خلعت عطا ہوتا تھا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۴). اس شرح کا اِطلاق ان وزارتوں کے تحت مختلف پراویڈنٹ فنڈوں میں جمع شدہ رقوم پر ہو گا. (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلت ، ۱۲۴). ۲. **مجازاً شہرت** (قدیم). عورت خوب عورتاں میں جس کی رقوم ، وو تو النادر کا لمعدوم. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۸). ۳. **نقش و نگار.**
ایسا پلا شراب کہ سب دل تھے جائے دھوئے
وو نقش کا رُقُوم کریں میرے دل مدام
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۸). [رقم (رک) کی جمع ].

**---مُوقّتہ** کس صف(---ضم م ، فت و ، شد ق بفت ، فت ت) امذ.
(قانون) **کسی خاص وقت کے لیے معیّن کی ہوئی رقم.** نالشاتِ نان و نفقہ و زر ہائے سالانہ و دیگر رقوم موقتہ میں ... متصور ہو گی جس کا ایک سال کی بابت دعوے کیا جائے. (۱۸۷۰ ، ایکٹ نمبر، ۷ : ۸). [رک : رقم + موقتہ (رک) ].

**رُقی** (ضم ر) امذ ؛ سہ رقا.
**جادو ، افسون ، جھاڑ پھونک.** رقی کہتے ہیں پھونک دینے کو. (۱۸۳۰ ، تنبیہہ الغافلین ، ۵۵). [ع : رقیہ (رک) کی جمع ].

**رُقّی** (ضم ر ، شد ق) امث.
**خُرمے کی تیز شراب جو ممالکِ عرب میں تیّار کی جاتی تھی.**
مُشک کو چھوڑ کرے کام تیر تکّے کا
کسی کو زور دِکھاتا پھرے ہے رُقّے کا
(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایابِ زمانہ بیاضیں ، ۳۳)). بعض اوقات وہ علانیہ رُقّی ... پیتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تمدّنِ عرب ، ۳۲۶). [ ع ].

**رَقِیب** (فت ر ، ی مع).(الف) امذ ؛ صف.
۱. **ہم پیشہ جن میں باہم چشمک اور چونپ ہو ، ہم چشم.**
اے صبا توں قول لیا تب ہووے گا دل کوں قرار
حق پرستی منج رقیباں نا بوجھیں اب زور تھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

حاکمِ وقت ہے تجھ گھر میں رقیبِ بدخُو
دیو مُختار ہوا مُلکِ سلیمان میں آ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲).

مُجھے نگاہِ تغافل رقیب پر الطاف
ادائے مصلحت آمیز نے غُلام کیا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۳) میں نے کبھی اپنے آپ کو شاعر نہیں سمجھا ، اس واسطے کوئی میرا رقیب نہیں. (۱۹۳۵ ، مکاتیبِ اِقبال ، ۱ : ۱۹۵). ۲. **ایک معشوق کے عاشقوں میں سے کوئی ایک.**

رقیب او دیو جیوں جب تب پری کے سات یوں آتا
کہ پُھولاں سات کانٹا ہور شکر میانے کنکر آوے
(۱۵۱۱ ، مُشتاق (اُردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۶)). اندیشہ بدنامی کا ہر طرف ہو اور بلا خوفِ رقیب ملاقات ہوا کرے. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۱۶۹). رقیب ہماری شاعری کا مطعون ترین کردار ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۲۱). (ب) صف. ۱. **دربان ، محافظ ، نگہبان ، پاسبان ، رکھوالا ، نِگراں.**

کبیر و حفیظ و مقیب و حبیب
جلیل و جمیل و وکیل و رقیب
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۳).

اے حَلیم عَظیم رَقیب
حکَم عَدل لَطیف حَسیب
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۳).

تُجھ راہ میں ہوا ہے اب تو رقیب کُتّا
بُو پائے کے بمن کی آ باندھتا ہے نانکا(نا کہ)
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۰) اپنے نفس کے بارے میں اونہوں نے فرمایا کہ وہ شہید یعنی گواہ ہے اور حق تعالیٰ کے بارے میں فرمایا کہ وہ رقیب ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۲۸).

دُشمن کو بھی نِکالا مرے ساتھ بزم سے
دوں گا دُعائے خیر رقیبِ لعیں کو میں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۱۱۹).

یا عظیم یا حلیم یا رقیب یا مُجیب
یا حمید یا معید یا شہید یا حَسیب
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۵). ۲. **دُشمنی رکھنے والا ، مُخالف ، دُشمن.**

نوروز ہور روزبد کے خوشیاں ملے یک چاند میں
مارو رقیباں کے دلاں میں زہر پیکاں عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶).

اے دُکھیاری کے دوکھیارے اے غریب!
تُجھ کوں بھی چھوڑے نہ آخر یہ رقیب
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۸).

شوق ، ہر رنگ ، رقیبِ سرو ساماں نِکلا
قیس،تصویر کے پردے میں بھی عُریاں نکلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۳). ارشد مرحوم ... کا غصّہ بھی ایسا تھا کہ الامان. دُوسرے شعرا کو رقیب سمجھنے میں متقدمین کا نمونہ تھے. (۱۹۰۷ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۱۵۶). اب تو انگریز بھی گئے اور اُنکے رقیب بھی وہاں (ہندوستان) سے ... چلے آئے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۶۷). ۳. (**تصوّف**) **نفسِ امّارہ اور حواسِ خمسۂ ظاہری و باطنی کو کہتے ہیں** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۲۹). ۴. **ایک تیر کا وصفی نام.** پانسوں کی صُورت یہ تھی کہ دس تیر مقرر کر لیے تھے ، جن کے نام یہ ہیں ، فذ، توام ، رقیب ... ان میں ہر تیر کے مُختلف حصّے معیّن کر لیے تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ۴ : ۲۸۴). [ ع : (ر ق ب) ].

**ـــــ اُلثُّرَیّا** (ـــضم ب ، غم ا ، ل ، شد ث بضم ، فت ر ، شد ی) امذ.
**ایک سُرخ روشن تارہ جو اکثر سِتاروں کے جُھومر ثُرَیّا کے ساتھ طلوع ہوتا ہے ، عیوق.** عیوق کو رقیب الثریا بھی کہتے ہیں اسلیے کہ اکثر ثُرَیّا کے ساتھ طلوع کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۰). [رقیب + رک : ال (ا) + ثریّا (رک) ].

**ـــــ رُوسِیاہ** کس صف(ـــو مع ،کس س) امذ ؛ مر روسیہ.
**شدید رقابت رکھنے والا.**

ترے فِدوی ترے دربار آسکتے نہیں ہرگز
رقیبِ رُوسیہ جاوے تو اس گھر سوں خلل جاوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۳). تمہارے رقیبِ رُوسیاہ ... کی دی ہوئی ساڑی پہن کر ہواخوری کو جانے والی تھی ، تمہارا عشق‌نامہ پہنچا. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبّت ، ۸). صابن تھا کہ خیالِ یار کی طرح پھسل پھسل جاتا ، اور میل تھا کہ رقیبِ روسیاہ کی طرح پیچھا ہی نہیں چھوڑتا تھا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۷۶). [رقیب + رُو (رک) + سیاہ (رک) ].

**رَقیبانَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ن) م ف.
**حریفوں اور چونچ رکھنے والوں کا سا (عمل).** تاہم خلیفۂ حکم کی رقیبانہ حوصلہ مندیوں کا مقابلہ نہ ہوسکا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۳). [رقیب + ـــَـــ انہ ، لاحقۂ تمیز ].

**رَقیبَہ** (فت ر ، یٔ مع ، فت ب) امث ؛ صف.
**رقیب (رک) کی تانیث.** یہ تیری سُرخ ٹوپی کا عکس ہے یا رقیبہ کی حنا کا اثر ہے. (۱۹۱۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۹۴). [رقیب + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رَقیبی** (فت ر ، ی مع) امث (قدیم).
**رک : رقابت.**

تیرے کارن جگت سیتی رقیبی باندھ لیتا ہوں
تُجھے اب چھوڑ کر جگ سوں اتا دلدار کیا ہونا
(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۷). [رقیب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**رِقّیَت** (کس ر ، شد ق بکس ، شد ی بفت) امث.
**غلام یا کنیز ہونے کی حالت غُلامی ، بندگی ، غُلامی.** کہ یوسف ہفدہ‌سالہ تھے ... اَسّی برس رِقّیت و حبس و حکومت میں رہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۴۷). اعتدال رکھنے والے کی فضیلت ، صداقت یعنی دوستی اور اس کا عامل صدیق دوست ہے ، اگر حد سے تجاوز کرے تو فرومائیگی اور رِقّیت (غُلامی) ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاقِ نقوماجس (ترجمہ) ، ۵۹). [ ع : رق + یت ، لاحقۂ تانیث ].

**رَقیع** (فت ر ، ی مع) امذ.
**بے وقوفی پر مُشتمل ، احمقانہ.** پروشیا کی پست عقیدہ مُطلق العنانی کے طریقِ عمل پر کُچھ ایسے انداز و لب و لہجہ سے اعتراض کیا جو مُربّیانہ بھی تھا اور رقیع بھی. (۱۹۲۵ ، تاریخِ یورپِ جدید (ترجمہ)، ۳۲۶). [ ع : (ر ق ع) ].

**رَقیق** (فت ر ، ی مع) صف.
۱. **پانی کی مانند ، پتلے قوام کا ، پتلا.** چھوٹی بط اور پرند جو دلدل میں بچّے دیتے ہیں ایک خاص قِسم کی چونچ رکھتے ہیں جو ... رقیق سیّال کو غلیظ سیّال سے جُدا کرتی ہے. (۱۸۴۱ ، مقاصدِ علوم (ترجمہ) ، ۱۰۸). اِس میں اس قدر لطافت و ملائمت بھی نہ تھی جو خون کو رقیق کر کے پانی بنا دے. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۹۵). جان سے وہ رقیق رس نِکلنا شروع ہو گیا جو ... جان کو سرسبز و شاداب کرتا ہے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۴۲). ۲. **نرم ، مُلایم (دل کی توصیف).**

معنی میں ہیں اس خبر کے کیوں حیرت میں
حاجب ہے رقیق ابرِ احدیت میں

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۴۰). ان میں سے کسی کا دل زیادہ رقیق ہے. (۱۹۴۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۳). خلیہ مائع کے زیادہ تر حِصّہ میں بےجان رقیق مائع بھرا ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانات ، ۲۱). ۳. **جو کسی کا مملوک ہو ، غُلام.** اِختلاف کیا صحابہ نے ایسے مکاتیب میں کہ وہ آزاد مرا یا رقیق. (۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۱۰۲). اِسی ضِمن میں مصنف نے ... حقوقِ ذِمّیاں رقیق و مملوک ... پر بڑی لطیف اور دلچسپ بحثیں کیں. (۱۹۳۱ ، مُقدّماتِ عبدالحق ، ۱ : ۲۸). ۴. **(مجازاً) پست ، بے جان.** ہمارا ادب مجموعی حیثیت سے نہایت رقیق ہو کر رہ گیا ہے. (۱۹۴۱ ، ماورا ، ۲۶). [ ع : (ر ق ق) ].

**ـــُـ القَلْب** (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) صف. ل) صف.
**جس کا دِل جلد بھر جائے ، ترس کھانے والا ، رحم دل ، صاحبِ درد ، جلد پسیجنے والا.**

گہ رقیق القلب ہے گہ صاف ہے وہ سنگدل
دِل میں اُس بت کے ہے تاثیرِ سحاب و آئنہ

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سُخن ، ۱۷۸). عورت فطرتاً نازک دل رقیق القلب واقع ہوئی ہے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۲۷). اور میری رقیق القلب ماں ڈبڈبائی آنکھوں کے ساتھ کہہ رہی ہیں کہ ... ان کی واپسی تک ٹھہر جاؤ. (۱۹۷۰ ، یادوں کی بَرات ، ۶۹۷). [ رقیق + رک : ال (ا) + قلب (رک) ].

**ـــُـ القَلْبی** (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امث.
**نرم دِلی.** ملکہ خورشید نگار نے ... رقیق القلبی اور رحم دلی سے فوراً بہار افروز کو سینۂ بے کینہ سے لگا لیا. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۴۷۹). ہمارے ہاں خواتین کی شاعری پر لکھتے ہوئے ضرورت سے زیادہ رقیق القلبی کا مظاہرہ ایک مستقل رویہ بن گیا ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۲۰۲). [ رقیق + رک : ال (ا) + قلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ پَن** (ـــ فت پ) امذ.
۱. **نرم ، پتلا ہونے کی حالت یا کیفیت.** بھاری پن (گروتو) رقیق پن (دروتو) چکنا پن (اسینہ) ... سوتر کے ایک حِصّے میں شُمار پر (کلیت) سے شروع اور پرتین پر ختم ہوتا ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۱۹). [ رقیق + پن ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَقیقَہ** (فت ر ، ی مع ، فت ق) امث.
**(تصوّف) لطیفۂ نورانیہ کو کہتے ہیں اور کبھی رقیقہ سے مراد لطیفہ لیتے ہیں جو مرتبط ہے دو شے کے درمیان میں** (مصباح التعرف ، ۱۲۸). ۲. **لونڈی ، کنیز ، رقیق (رک) کی تانیث** (ماخوذ : جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [ رقیق + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رَقیقیَّت** (فت ر ، ی مع ، کس ق ، شد ی بفت) امث.
**پتلا پن.** رقیقیت جو بالطبع پانی سے متعلق ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخِ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۲). [ رقیق + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَقیم** (فت ر ، ی مع) امذ.
۱. **لِکھی ہوئی چیز ، رقم کی ہوئی ، تحریر.** رقیم ... مرقوم بھی آتا ہے یعنی لکھی ہوئی چیز. (۱۹۳۲ ، تفسیر ، القرآن الحکیم مولانا شبیراحمد عثمانی ، ۵۱۱). ۲. **وہ کِتاب جس میں اصحابِ کہف کا قِصّہ درج ہے** (ماخوذ : جامع اللغات). ۳. **غار یا پہاڑ کی کھوہ جس میں اصحابِ کہف سوئے تھے.** رقیم پہاڑ کی کھوہ کو کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، تفسیر ، القرآن الحکیم مولانا شبیراحمد عثمانی ، ۵۱۱). ۴. **اصحابِ کہف جو غار میں رہنے کی وجہ سے اصحابِ رقیم کہلاتے ہیں.** ابنِ عباس سے «رقیم» کے دوسرے معنی منقول ہیں یعنی «اصحابِ کہف» اور اصحابِ رقیم. (۱۹۳۲ ، تفسیر ، القرآن الحکیم مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۱۱). ۵. **اصحابِ کہف کا کُتّا ؛ ان کا گانو یا پہاڑ** (جامع اللغات). [ ع ].

**رَقیمَہ** (فت ر ، ی مع ، فت م) امذ.
**خط ، رقعہ ، مکتوب ، چٹھی ، نوشتہ.**

صد سحر و یک رقیمہ خط میر جی کا دیکھا
قاصد نہیں چلا ہے جادو مگر چلا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۴). حامل رقیمۂ ہذا قاضی غفران احمد صاحب ... تقریباً ایک سال سے محکمۂ بندوبست ضلع ہوشیار پور میں ملازم ہو گئے ہیں. (۱۹۱۱ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۴۴۲). [ رقیم + ہ ، لاحقۂ تانیث و صفت ].

**ـــُـ اَوَّل** کس صف (ـــ فت ا ، شد و بفت) امذ.
**خدا کا تخت ، کُرسی** (جامع اللغات). [ رقیمہ + اوّل (رک) ].

**ـــُـ نِیاز** کس اضا (ـــ کس ن) امذ.
رک : **رقیمۂ وِداد** اگر ہمسر نے ہمسر کو بھیجا ہے تو اس کے مقابلہ میں اپنے خط کو رقیمہ اور رقیمۂ نیاز اور اشتیاق نامہ ... لکھیں گے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بیخزاں ، ۲۹). [ رقیمہ + نیاز (رک) ].

**ـــُـ وِداد** کس اضا (ـــ کس و) امذ.
**نیازمند کے بجائے خط کے آخر میں نام سے پہلے لکھتے ہیں** (جامع اللغات). [ رقیمہ + وِداد (رک) ].

**رُقیہ** (ضم ر ، سک ق ، فت ی) اسذ.
۱. **جادو ، منتر ، افسوں.** آنحضرت صلعم سے پوچھا گیا کہ کیا دوا اور رُقیہ تقدیر الہیٰ کو ہٹا دیتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا کہ وہ خود تقدیر الہیٰ سے باہر نہیں ہیں. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۹۳).
۲. **سورۂ فاتحہ کا نام.** اس سورۃ کے متعدد نام ہیں فاتحہ ... رُقیہ ... سورۃ الصلوٰۃ. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۲). [ ع : (ر ق ع) ].

**رَک (۱)** (فت ر) اسذ.
(ریاضی) **بنیادی عدد.** مجموع ان پانچوں جز کے دو سے بیس ہوئے . یہ مساوی عدد اقل متحابین کے ہیں اپنے عدد کے نہیں. اول عدد کا نام رَک اور ثانی کا نام رَکد ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق، ۱۸۴). [ ف ].

**رَک (۲)** (فت ر) اسث.
**کبوتر کے معدے کی ایک بیماری جس سے اس کا دانا کھانا چھوٹ جاتا ہے ؛ رنج ہونا.** رَک اس مرض میں کبوتر خُشک ہو جاتا ہے . (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۲۱). [ مقامی ].

**رُک (۱)** (ضم ر) امذ (قدیم).
**درخت ، پودا.**

سپت سمند پانی جو مَس کر بھریں
قلم رُک رُک پان پتّر کریں
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷).

کہ مج تج بنایا سو پروردگار
مج امید کا رُک سو لیایا ہے بار
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۴). [ رک : روکھ ].

**رُک (۲)** (ضم ر) امذ ؛ اسث.
**رُکنا (رُک) کا حاصلِ مصدر ، تراکیب میں مستعمل، جیسے : رُک جانا ، ڈر کر رُک رہنا وغیرہ.**

**---جانا** محاورہ.
**ناراض ہو جانا.**

وہ ماہ آج رُک گیا تیرے کلام سے
اختر بس اب زبان بھی اپنی ضرور کھینچ
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۲۶).

**---رُک کر (کے)** م ف.
۱. **گھٹ گھٹ کر ، منقبض ہو کر.**

کیا وُسعتِ سینہ جو کرے بال کُشائی
رُک رُک کے مرا مُرغِ گرفتار مرے گا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۸).

حلق پر رُک رُک کے چلنا خنجرِ بے آب کا
نازِ قاتل سے سوا کرتا ہے ہر بسمل پسند
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۴۴). ۲. **لڑکھڑا کر ، ہکلا کر ، گفتگو میں ٹھہر کر بولنا.** خرم زاد کی لڑکی سالم سے بے تکلفانہ اور بے حجابانہ باتیں کرتی تھی ، مگر سالم شرم کے مارے بہت رُک رُک کر جواب دیتا تھا. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۱۱). ۳. **سُستا کر ، دم لے لے کر** (جامع اللغات).

**---رَہنا** محاورہ.
**باز رہنا ، ناراض رہنا.**

آپسے دونوں وقت ملتے ہیں رُک رہے اب تو کب ملیں گے آپ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۶۲).

بڑھ کے رُک رہتے اگر روکتے تم کو بھائی
کچھ نہ کہتے تو اجازت تھی یہی فحوائی
(۱۹۱۷ ، رشید ، گلزارِ رشید ، ۱۸).

**رُکا** (ضم ر) صف مث.
**رک: رُکنا جس سے بہ صفتِ معدلی ہے.** سکندر سور جو کہ پہاڑوں میں رُکا بیٹھا تھا ، دانا سپہ سالار نے اس کے لئے فوج کے بندوبست سے سدِّ سکندر باندھی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۲). [ رکنا (رک) سے حاصلِ مصدر ]

**---رَہنا** محاورہ.
۱. **ٹھہرا رہنا.** اوزون حسن کا ایلچی بھی ... وینس آیا ، جہاں وہ چھے ماہ تک رکا رہا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۱). ۲. **طبیعت پر قابو رکھنا ، نفس کو برائی سے بچانا.**

سر جُھکے رہتے تھے جو سجدوں میں اب جھکتے نہیں
دل رُکے رہتے تھے جو عیبوں سے اب رُکتے نہیں
(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۳۳). ۳. **کشیدہ رہنا ، ناراض رہنا.** ایک ہی ضرب میں ابو تمام کو تمام کر ڈالا اور شاہزادی سے بہت رُکا رہنے لگا. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۴۶).

**---لینا** محاورہ.
**بند کر دینا ، موقوف کر دینا ، روک دینا.** کشمیر میں امپیریل بینک کی شاخ کو کرنسی نوٹوں اور ریزگاری کی بہم رسانی بھی رُکا لی گئی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۲).

**---ہونا** محاورہ.
۱. **کشیدہ خاطر یا ناراض ہونا ؛ ٹھہرا ہوا ہونا ؛ پھنس جانا .** مہری نے اس وقت فرخ کو صرف مُتفکّر ہی نہیں بلکہ اپنی جانب سے کچھ رُکا ہوا بھی پایا. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۲۸). شہر کے ہوٹل میں سب رُکے ہوئے تھے، اور کسی قیمت پر بھی قیام کی کوئی معقول جگہ میسر نہ تھی. (۱۹۳۳ ، سیاحتِ ہند ، ۱۰۸). ۲. **خالی نہ ہونا ، بھرا ہونا ، پُر ہونا** (مہذب اللغات).

**رِکاب (۱)** (کس نیز فت ر) اسث (قدیم : امذ).
۱. **سوار کے پیر رکھنے کو زین کے دونوں تسمے میں لٹکے ہوئے آہنی پا انداز جن میں سے ایک میں پیر ڈال کر گھوڑے پر چڑھتے ہیں ، گھوڑے کے زین میں لٹکا ہوا لوہے کا کمان نما حلقہ جس میں پانو رکھنے کے لیے آہنی تختہ جڑا ہوتا ہے.**

پھرے پیم میداں میں وو شہسوار
سہیلیاں سبھی چومیں اُس کا رکاب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳).

توقع قدمِ شہسوار دل میں رکھ
ہوا ہوں خالی اپس سوں رکاب کے مانند
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۷). صاحب سردار کا رکاب پکڑ کے اپنا احوال ظاہر کیا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۳). بُرش ، تسمے ... رکاب اور خُدا معلوم اور کتنا سامان تمدن و معیشت آج انھیں الانعام کے دم سے قائم ہے. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۲۴).
**۲.(اَ) (مجازاً) سواری کا جلوس ، سواری کا پہلو ، جَلو ؛ تزک ، حشم و خدم.**
اسی باٹ میں مجھ کوں دیتا رضا
جو تیرے رکاب سات اچھوں میں پیا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۴۰).
چلے رکاب میں بادِ سحر کا کیا مقدور
کیا قبول وہ ہر چند ہے جہاں پیما
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۰).
سوار جب ہو وہ رخشِ فلک خرام اُوپر
چلے رکاب میں اُس کے یہ اعتقاد ہلال
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۵۰). جالینوس اس پورے سفر میں اس کے ہمراہ رکاب رہا تھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۰۳). **(اَا) ہمراہی ، معیت ، حضوری ، ماتحتی ، زیرِ حکومت.**
تیری بھواں کی رُتبۂ عالی کوں کر نظر
برجا ہے گر ہلال چلے تجھ رکاب میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۵).
جس کے رکاب میں ہیں سلاطینِ روزگار
گردن کشانِ دہر ہیں جس کے کہ سب خدم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۸). اس کے رکاب میں سات سو سوار برابر موجود رہتے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۲۷). **۳. (کاپی نویسی) کاپی کے حاشیے کے آخری کونے پر آئندہ صفحے کا پہلا کلمہ جو بطورِ یاد داشت لکھا جاتا ہے . لنگر . ترک ، پوٹ** (ا پ و ، ۴ : ۲۲۰). **۴. (گاڑی بانی) کمانی کے بلّوں کو کسا رکھنے والا چمڑا ، تھامو ، ہبکا ، بائیسکل کا پا انداز ، آہنی حلقہ** (ا پ و ، ۵ : ۱۳۳). **۵. (طب) کان میں آواز کو لے جانے والا عظامِ صغیر ، آواز کو پردے سے صاف گوش تک لے جانے کے لیے بنا ہوا ایک چھوٹا راستہ جو پُل کی شکل کا ہوتا ہے.** درمیانی کان میں جو اہم حصے ہوتے ہیں ... اپنے عام اور اصطلاحی ناموں سے اچھی طرح یکساں متعارف ہیں ، یعنی ہتوڑا یا مطرقہ ، کٹھالی یا سندان ، رکاب یا رکیب. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷۱). **۳. لمبا سا پشت پہل پیالہ ؛ بڑی رکابی ؛ بادشاہوں یا امیروں کی سواری کا گھوڑا.**
کہ تھا مجھ پورسو شجاعت مآب قدیم یک سلحوار جمع رکاب
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۰). فوراً اپنی رکاب کی فوج لیکر برق و باد کی طرح لپکا. (۱۸۸۴ ، قصصِ ہند ، ۲ : ۱۴). [ ع: (ر ک ب)].

**---بوس** (---و مج) صف.
**سواروں کے جلوس میں حاضر ، خادم ، مرید ، معتقد ، ارادتمند.**
ملائکہ ہیں یسار و یمین صلِ علیٰ
رکاب بوس ہیں روح الامین صلِ علیٰ
(۱۸۷۷ ، معراج نامہ ، شمیم ، ۵). سلطانِ ذی اقتدار کے مانند تھا ، جس کے رکاب بوسوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ ... آدابِ خدمت کے بجالانے میں دوسرے سے آگے نکل جائے (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۲۶) . [ رکاب + ف : بوس ، بوسیدن ـ چومنا ].

**---پَر پانْو رَکھے ہونا** محاورہ.
**سفر پر آمادہ ہونا ، رخصت پر آمادہ ہونا** (نوراللغات).

**---پکڑْنا / تھامْنا** محاورہ.
**۱. معیت یا ہمراہی اختیار کرنا ، ساتھ رہنا ، شاملِ حال ہونا.**
چلے پیچھے محضر کے پُر اضطراب
اور ادبار نے آ کے پکڑی رکاب
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۹).
خصوصاً وہ مبارک ملک ، جس نے ہند میں اوّل رکاب اسلام کی تھامی ، اور اس پر سر جھکایا ہے
(۱۸۸۹ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۶۳). **۲. رکاب لینا.** خالد نے بڑھ کر رکاب تھامی اور عرض کیا کہ شاہزادۂ عالم یہی تو لڑائی کا موقع ہے ، دشمن کی فوج منزل مارے ہوئے آ رہی ہے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۳۶).

**---خانَہ** (---فت ن) امذ.
**توشہ خانہ.** مرزا عسکری نے حکم دیا کہ رکاب خانہ سے ایک اونٹ میوہ کا مرزا کے لیے بھیجا جائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳:۲۳۳). رکاب خانہ اور باورچی خانہ اور تمام کارخانوں کا انتظام خوش اسلوبی سے کرنا اور جس وقت بادشاہ مقام پر تشریف لائیں.
(۱۹۱۷ ، رسالہ صلائے عام دہلی ، جون ، ۳۸). [ رکاب + خانہ (رک) ].

**---دابْنا** محاورہ.
**رک : رکاب پکڑنا.**
زین رکھا جائے مرکب پر آ کر
راجا پرجا آن کر دابیں رکاب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۵).

**---دار** امذ ؛ سرکابدار.
**۱. (اَ) دسترخواں لگانے اور کھانا پیش کرنے والا شخص ؛ کھانے کے آب و نمک اور ذائقے کی جانچ کرنے والا پیشہ ور (عموماً) باورچی.**
کیا کہوں میں رکاب دار کی بات
اُس کی گزرے ہے جس طرح اوقات
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۳). کسی اور شہر کا رکابدار اگر دیکھ پائے یا ذائقہ لب پر تلخ ہو ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے .
(۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۶). دوسرے روز ہرن کی دو رانیں ... ایک رکاب دار کے حوالے کیں. (۱۹۳۰ ، انشائے داغ ، ۱۰۱).
**(اَا) وہ شخص جو ہر قسم کے مربے اور حلوے بناتا ہے .**
چھوٹی بیگم سے اس نے واقعہ بیان کیا تو انھوں نے اسے خاموش رہنے کو کہا اور رکابدار کو روپے بھجوا دیئے. (۱۹۷۵ ،

بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۹). ۲. بادشاہ کی سواری کے ساتھ کھانا لے کر چلنے والا ملازم (ماخوذ : نوراللغات). ۳. رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نیز سواری کے ساتھ چلنے والا نوکر.

ایا انکھی رکاب دار کیتا گھوڑی کا تنک بار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۵ ب). رکاب دار مرکب راہوارباد رفتار طیار کر لایا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۳). اس کے اہالی موالی ، وزیر، مشیر، رکاب دار بھی وہاں ٹھہرگئے .(۱۹۸۵ ، طوبیٰ، ۶۸۱). ۳. وزیر. اپنے رکابدار یعنی وزیر سوں بولیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۶۵). [ رکاب + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**ـــ داری** اسث.

**رکاب دار (رک) کا کام یا عہدہ.**

جس فتح کرے جم آبداری
نصرت تُو سدا رکابداری

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۹) ایک نیا ملازم رکھا ہے اُس کو سب باتوں میں دخل ہے، رکاب داری بھی جانتا ہے .(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ۱ : ۶۹۱). [ رکاب + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ دَولَت** کس اضا(ـــ و لین ، فت ل) امذ.

**رک : رکابِ سعادت . مُلازم رکابِ دولت ... راحت اندوز ہونے .**

(۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۱۵). کُل رفقائے رکابِ دولت دم بخود تھے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، ۷۳). [ رکاب + دولت (رک) ].

**ـــ سَعَادَت** کس اضا(ـــ فت س ، ع ، د) امذ.

**کسی بادشاہ یا رئیس کی ہمراہی ، بادشاہ کے گھوڑے کے ساتھ دوڑنے والا مُلازم.**

امیر و وزیر آکے ناظر رہیں رکابِ سعادت میں حاضر رہیں

(۱۸۳۹ ، لذتِ عشق ، ۴). [ رکاب + سعادت (رک) ].

**ـــ کا گھر** امذ.

**رکاب میں ہلالی حلقے اور آہنی تختے کا درمیانی حصّہ جس میں سوار پانو رکھتا ہے.**

غُبارِ غم سے مِٹے ہم مثالِ نقشِ قدم
رکھا جو پاؤں کو اوس نے رکاب کے گھر میں

(۱۸۸۶ ، کلیاتِ اردو ، تُرکی ، ۱۶).

**ـــ لینا** محاورہ.

**ایک جانب کی رکاب پکڑ کر زور ڈالنا تا کہ دوسری جانب پانو رکھ کر سوار گھوڑے پر بیٹھ جائے.**

زینب نے پکارا میرے ماں جائے برادر
ناشاد بہن لینے رکاب آئے برادر

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹۵).

**ـــ میں م ف.**

**ہمراہ ، ساتھ ساتھ.**

تیری بھواں کی رُتبۂ عالی کوں کر نظر
ہرجا ہے گر ہلال چلے تُجھ رکاب میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۵). بادشاہ خود وسکے رکاب میں حاضر ہے. (۱۰۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۸۳). شریف صاحب روپیہ عنایت فرمائیے یا میں رکاب میں چلوں. (۱۹۱۷ ، طُوفانِ حیات ، ۱۱).

**ـــ میں پانو ہونا** محاورہ.

**ہر وقت چلنے کے لیے تیار رہنا.**

مُنجے جب تلک ہے رکاب میانے پائے
تو کیا وہ ہزار آئیں جنگ آزمائے

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۵).

**ـــ میں رَہْنا** محاورہ.

**رک : رکاب میں چلنا.**

رکھوں ہوں دیدۂ تر وہ کہ مثل کشتی کے
رہے ہے جس کے ہمیشہ رکاب میں دریا

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۴). خانِ خاناں نے بڑے استقلال کے ساتھ لشکر کے دو حصے کئے ایک کو لے کر شکوہِ شاہانہ کے ساتھ خود بادشاہ کی رکاب میں رہا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۳). یہ غلام خود امام صاحب کے مملوک تھے اور ہمیشہ ان کے رکاب میں رہتے تھے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۹).

**ـــ و دُوال** کس اضا (ـــ و سج ، کس نیز ضم د) امذ.

**(زین سازی) رکاب کا تسمہ جو زین کی بغل میں (دونوں طرف) لٹکا رہتا ہے . وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے.**

سُرعت دمِ جدال و قتال اُس کی دیکھیے
کیا حُسن ہے رکاب و دوال اس کی دیکھیے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۶) [رکاب + و (عطف) دوال (رک)]

**رِکاب (۲)** (کس ر) امذ.

**خرما کے ایک مرض کا نام ، خرما کے درخت کے تنے پر بہت سی شاخیں اُگ آتی ہیں اور جب یہ بڑھ جاتی ہیں تو ساری قوت کھینچ لیتی ہیں اور بیمار درخت کی چوٹی اور شاخوں کی غذا بند ہو جاتی ہے اور آخر میں درخت خشک ہو جاتا ہے.** جب جڑیں بیکار ہو جاتی ہیں تو رکاب کی پرورش کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہتا. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۹۰). [ مقامی ].

**رِکابی** (کس ر) اسث.

**۱. مٹی ، چینی یا کسی دھات کا چھوٹا بڑا پھیلا ہوا برتن ، صحنک، سفالی . تشتری . پلیٹ.**

نہ ضیافت کہ جس میں ہو رنگ رس
اک رکابی طعام و دیگر بس

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۵). کھانا تحفہ پکا کر قابوں میں سینی ، پیالے ، رکابی ، طشتریوں میں ... روبرو لے گئے.(۱۸۴۵، حکایتِ سخن سنج ، ۶۴). پیاری بیٹی کی زندگی خراب ہو تو ہو ، اپنی پلاؤ کی رکابی کہیں نہ جائے. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۲۱) . ایک رکابی میں اس کے لئے پانی رکھا اور آہستہ آہستہ اس کے پروں کو سہلاتی رہی. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۸۱). ۲. **وہ گھوڑا جسے پریڈ میں پکڑ کر لے جائیں.**

نکر تیز اہس اس شتابی ستی
نہ ہو تند جا یک رکابی ستی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۸).

نہ موڑے باگ فوجوں میں جو ، ہمدم ہم نوالہ ہو
کہاں جاوے وہ گھوڑا چھوڑ کر بارو رِکابی ہے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۲۳). ۳. ساقی ، پیالہ بردار ؛ ایک قسم کا روپیہ جو کبھی لکھنؤ میں رائج تھا ؛ تلوار جو گھوڑے کے پہلو میں لٹکتی ہے ؛ ایک قسم کا تیل جو دمشق سے اونٹوں پر آتا تھا ؛ رکابدار (اسٹین گاس ؛ علمی اُردو لغت ؛ فیروزاللغات ؛ پلیٹس). [ رکاب + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت ].

**---چہرہ** (---کس چ ، سک ہ ، فت ر) امذ.
طباخی چہرہ ، چوڑا اور گول مُنھ (مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [ رکابی + چہرہ (رک) ].

**---سا مُنہ** امذ.
چوڑا چکلا اور بدہیئت گول مُنھ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---کا جوڑ** امذ.
دو ایک جیسی تشتریاں یا قاب. رکابی کا جوڑ مع سرپوش جس میں ورق لگی ہوئی پینڈیاں بھری ہوتی ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سیّد احمد ، ۶۱).

**---مَذْہَب** (---فت م ، سک ذ ، فت ہ) صف.
(کسی کا) وہ مسلک جو نفع کی توقع پر بدلتا رہے نیز جو اُسی طرف جُھک جائے جدھر فائدہ دیکھے ، نفع کی توقع میں اپنا نظریہ اور مسلک بدلنے والا ، ابن الوقت ، تھالی کا بینگن.

جام جس کے ہاتھ میں دیکھا ہوا اوس کا مُرید
مذہب اے پیرِ مغاں میرا رِکابی ہو گیا
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۹۱). یہ جُھٹ پُٹے کے بھکاری میاں کِیڈز تھے ... ویسے بھی رِکابی مذہب رکھتے تھے. (۱۹۰۱ ، زُلفی ، ۲). ووٹ کا درویش اکثر رکابی مذہب ہی ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۳۳). [ رکابی + مذہب (رک) ].

**---مَذْہَبی** (---فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ.
ایک دین پر نہ قائم رہنا.

شیخ کعبہ کی بیاں ہو کیا رِکابی مذہبی
دورِ ساغر دیکھ کر کہتا ہے میخواروں میں ہوں
(۱۸۷۸ ، سُخن پیمثال ، ۷۹). [ رکابی + مذہب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---میں جَب تک بھات ، میرا تیرا ساتھ** کہاوت.
فائدہ کا لالچ ساتھ رکھتا ہے ، مطلب کا یار ہے (محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات).

**رَکابْیا / رَکابْیَہ** (فت ر ، سک ب / فت ی) صف.
رک : رکابی مذہب. بعض کے مذہبی خیالات کی بھی تائید کرتے تھے ... ہم رکابیا طریقے کو برتتے تھے. (؟ ، سوانح عمری ، مولانا آزاد ، ۸ : ۶۶). ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی رکابیہ مذہب مت ہو کہ جدھر کی ہوا دیکھی اُدھر ہی پھر گئے. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۷۳). رضیہ ، ذرا اس رکابیا مذہب کے عقیدے تو بیان کیجئے. (۱۹۱۰ ، خوابِ ہستی ، ۹۱). [ رکابی + ا / ہ ، لاحقۂ صفت ].

**رِکارْڈ** (کس ر ، سک ک) ؛ س ریکارڈ. (الف) امذ.
۱. وہ اوراق یا رجسٹر وغیرہ جس میں کسی معاملے کے متعلقات درج ہوں ، (کسی شخص یا شئے کی) یاد داشتوں کا فائل یا رجسٹر ، دفتری کارگزاری کی یاد داشت . یہ خط لکھا تا کہ رکارڈ یعنی دفتر میں ایک تحریری سند ... موجود ہے . (۱۸۹۵ ، آیاتِ بیّنات ، ۲ : ۱۶۲) . قدیم ہندو شاذ ہی اپنے ادبی ، مذہبی یا سیاسی کارناموں کا رکارڈ رکھتے تھے . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). ۲. گراموفون (باجے) کی آواز بھری ہوئی پلیٹ .گراموفون کے رکارڈ ، جس میں اصل کا لُطف مِلنا ناممکن ہاں نقل ضرور ہے. (۱۹۱۷ ، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ۴). (ب) صف. یاد داشت کے فائل یا رجسٹر میں مندرج.

تیزگامی ہے مری راہِ محبت میں رکارڈ
دوڑنے والے بھی میرے ساتھ منزل میں نہیں
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۲۶). [ انگ : Record ].

**---آفِس** (---مد ا ، کس ف) امذ.
وہ جگہ جہاں دفتر کی یادداشت کے فائل یا رجسٹر رکھے جاتے ہیں. اس کے مرکبات گرموافون رکارڈ اور رکارڈ آفس وغیرہ عام ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶). [ انگ: Record Office ]

**---پلیئر** (---کس پ ، ی مج ، فت ہ) امذ.
(موسیقی) وہ بکس یا ڈبے میں رکھی ہوئی مشین جس پر رکھ کر رکارڈ بجایا جاتا ہے. آپ کے رکارڈ پلیئر کے قلمی گیرندے میں داب برق ہی کارفرما ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۳۳۸). [ انگ : Record Player ].

**---توڑْنا** محاورہ.
کسی کام میں سب سے بڑھ جانا ، سابقہ اور موجودہ کارگزاریوں سے بڑھ کر کارگزاری دکھانا . کبھی دور کی نیرائی کا رِکارڈ توڑتے ہیں ، کبھی رقص کا. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۵۰).

**---قائم کَرْنا** محاورہ.
رِکارڈ توڑنا ، کسی پرانی کارگزاری سے بڑھ کر کام انجام دینا. رِکارڈ قائم کرنا یا رکارڈ توڑنے کی اِصطلاحیں بھی اُردو میں اِستعمال ہوتی ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶).

**رِکارْڈِنگ** (کس ر ، سک ر ، کس ڈ ، غنہ) اسث.
تشتری نما تھال یا پلاسٹک کے فیتہ میں آواز بھرنے کا عمل ؛ گراموفون پر رکارڈ بجنے کا عمل ، کیسٹ بجانا. رکارڈ ... سے رکارڈنگ بھی آتا ہے ، جیسے رِکارڈنگ سیسٹم رکارڈنگ مشین وغیرہ . (۱۸۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶) [انگ:Recording].

**رِکاز** (کس ر) امذ.
۱. زمین کے اندر قدرت کی پیدا کی ہوئی دھات وغیرہ ، کان ، دفینہ.

مج گدا پر ہو صفی اے صاحبِ سلطانِ من
کر سخاوت تج کنے ہے حُسن کے زر کا رِکاز

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۰ ب). فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رِکاز میں پانچواں حصّہ ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۴). رِکاز، یعنی دفینے میں جو کسی کو بلا محنت ... ہاتھ آجائے ، خمس (یعنی پانچواں حصہ) جماعت کے بیت المال کا حق تسلیم کیا گیا ہے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۲۰). ۲. **وہ نبات یا سفوف جو زمین کے دباؤ یا طبعی اثرات سے سابق شکل میں باقی رہتے ہوئے پتھر ہو جائے.** تکاب ٹیسز جن طبقات سے مُشتمل ہے سب میں حیوانات یا نباتات یا دونوں کے فاسیل (رِکاز) کثرت سے موجود ہیں . (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۲۰۸). زمین کی کھدائی میں کبھی کبھی قدیم زمانے کے حیوانات یا نباتات کے چھاپ ملتے ہیں ، جنکو رِکاز کہتے ہیں. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱۷). [ ع : (ر ک ز) ].

**رِکازات** (کس ر) امذ.
**رِکاز (رک) کا جمع.**

ہیں رِکازات اور صخرہ ، دھاتیں قشرِ ارض میں
اور فضا میں اُڑتی ہے بے بال اور بے پر زمیں

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۵۴). اِن قدیم پودوں قدامی نباتیات یا معدوی نباتیات (Palaeo Botany) کے مُختلف حصّوں کے آثار قدیم چٹانوں کی تہوں کے اندر نقوش یا رِکازات (Fossils) کی شکل میں محفوظ ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۹). [ رِکاز + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رِکازی** (کس ر) صف.
**رِکاز (رک) سے منسوب یا متعلق.** یہ مابعدی تہیں ... جزیرہ نُما رقبے کے محض رِکازی بحری رسوب ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲). برہنہ تختوں کو دو جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جن میں ... تین فصیلوں کے اراکین معدوم ہو چکے ہیں اور صرف رِکازی حالت میں ملتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادیِ نباتیات ، ۲ : ۶۱۰). [ رِکاز + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رِکازیات** (کس ر ، ز) امذ.
**(ارضیات) وہ عِلم جس سے طبقات الارض میں موجود معدنیات پر تحقیق کی جا سکے.** صداقت کی بھی ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں جو اِتنی مُردہ ہو گئی ہیں کہ ان کا رِکازیات کے نقطۂ نظر سے مطالعہ کرنا چاہئے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۳۳). اُن ماہرین کا تعلق ارضیات سے ہوتا ہے جو زمین کی ساخت ، چٹانوں کی ترتیب ، حجریات ، رِکازیات ، معدومیات وغیرہ کا مطالعہ کر کے اندازہ لگاتے ہیں. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۵۱). [ رِکازی + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رِکازیاتی** (کس ر ، ز) صف.
**جو معدنیات سے متعلق ہوں.** ارضیاتی اِصطلاحات زیادہ تر رِکازیاتی مقدمات پر ... مبنی ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲). [ رِکازیات + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت ].

**رَکاکَت** (فت ر ، ک) امث.
**۱ سُستی (عقل کی) جس سے بات میں پستی ، کمزوری اور لغویت پیدا ہو جائے ، ناسمجھی پر مبنی ہونے کی صُورتِ حال.**

پالسی مُسلم کی دیکھی اور ہندو کی ترنگ
اُس میں ہے اثر رکاکت یہ ہے اکثر خوفنا ک

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۵). رکیک اور پست حرکات .. کی نِشاندہی اور اس پر احتجاج کرنا ہی رکاکت اور پستی کے ضِمن میں آتا ہے. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۲۵۳). ۲. **چھچھورپن ، بازاری آدمیت ، سفلہ پن ، کمینگی ، رذالت .** رکاکتِ اصلی سے روپے کے لالچ میں اپنا رُوسیاہ کرے گا ملک کو تباہ کرے گا . (۱۸۴۶ ، سرورِ سلطانی (ترجمہ) ، ۲۷۴). فحش و عُریانی الگ رہی ، رکاکت و ابتذال بھی کہیں آنے نہیں پایا. (۱۹۳۱ ، اِنشائے ماجد ، ۲ : ۱۲). غزل آمد و آورد ، بلند و پست ، تلخ و شیریں ، داخلیت و خارجیت ، رکاکت و متانت ...کا ... مجموعہ ہے. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۳۳). [ ع : (ر ک ک) ].

**رَکان** (فت ر) امث.
**۱. ڈھب ، ڈھنگ ، طریقہ (کسی کام میں اُستادانہ مہارت کا).**

شاعروں کو سلطنت کا کیجیے رُکن
جن پہ اُس کی سب رکانیں ہیں عیاں

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۳۲). چند آدمیوں نے بڑی ہاتھ چالاکی اور رکان سے دروازے کا قفل کھول ڈالا. (۱۹۴۰ ، حکایاتِ روسی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳). ۲. **لگام** (علمی اُردو لُغت ؛ جامع اللغات) . [ غالباً رکھان (رکھنا) کی تصحیف ].

**رُکانا (۱)** (ضم ر) ف ل.
**رُکوانا.** آج میں بازار سے حسبِ معمول رُکتا رُکاتا چلا آ رہا تھا. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، مارچ ، ۴۹). [ ← رُکنا (رک) کا تعدیہ ].

**رُکانا (۲)** (ضم ر) امذ.
**رکان.** ایک رسالدار نے کہا : اور گھوڑے کی سواری کے رُکانے میں سکھاؤں گا. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۹). [ رکان (روکنا (رک) کا حاصل) + ا ، لاحقۂ تذکیر ].

**رُکانے کی باتیں** است.
**ڈھنگ کی باتیں ، تجربے کی باتیں.** آپ ابھی ماشاءاللہ سے کل کی لڑکی ہیں ، یہ رُکانے کی باتیں بھلا آپ کو کیا معلوم. (۱۸۹۰ ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۱۳۷).

**رُکاؤ** (ضم ر ، و مج) امذ.
**۱ (جاری کام یا بات کے) رُکنے کی کیفیت یا عمل ، ٹھہراؤ . توقف . اٹکاؤ . روک . انقباض.**

تنگ ہوں میں بھی اب اس جینے سے اے جی کے رُکاؤ
جا نکل جا جو تُو کہتا ہے نِکل جاؤں گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱). آج کا مجمع خاموش اور متین تھا ، یہ رُکاؤ اور جبس رام غلام کو مرغوب نہ تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۰). ۲. **وہ بات جس سے کسی کام میں رُکاوٹ ہو . مزاحمت ، تعرّض.** لنگر کا وزن اس قدر ہے ، کہ جو کچھ رُکاؤ درپیش نہ ہو ، رسّی کو پہیئے کی راہ یہاں تک کھینچ لاوے. (۱۸۶۷ ، بحرِ حکمت (ترجمہ) ، ۱۸). اگر وہ کھیت برابر یا کم سطح پر ہے تو وہ کیچڑ کو دور کر کے رُکاؤ

کو ہٹاتا ہے۔ (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۲)۔
۳. رنجش ، آزردگی۔
نہ کچھ خطا ہے ، نہ کچھ بات پر ہے رُک رہنا
کچھ اس رکاؤ کا صاحب کے مدّعا نہ کھلا
(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۸۶)۔ [ روکنا یا رکانا (رک) کا اسمِ مصدر]۔

**---زور** (---و مج) امذ۔
مزاحمت ، روک (جامع اللغات)۔ [ رُکاؤ + زور (رک) ]۔

**رُکاوَٹ** (ضم ر ، فت و) امث۔
۱. (جاری کام یا بات کے) رُکنے یا ٹھہرنے کی کیفیت یا عمل ، ٹھہراؤ ، اتکاؤ ، روک ، انقباض۔ زیادہ میل جول نہ ہونے کی وجہ سے ایک طور کی جھجک اور رُکاوٹ تھی۔ (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۶)۔ ظاہر میں اُن سے رُکاوٹ پڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۱۳)۔ روشنی میں ایک یہ نقص ہے کہ جیسے ہی اس کے سامنے کوئی رُکاوٹ آئی ، مثلاً دیوار ، تو اس نے اس رُکاوٹ میں سے گزرنے کے بجائے اسے عبور کرنے کی کوشش کی۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۹)۔ ۲. وہ بات جو کسی کام میں توقف کا سبب ہو ، مزاحمت ، دشواری ، زحمت۔ ہم اون سہیب اور سخت رُکاوٹوں ... کا خیال کرتے ہیں جس کا مُنتظمانِ سلطنت کو مقابلہ کرنا پڑا۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۵)۔ اس کام میں جو جو رُکاوٹیں تھیں اُن سے ابوالقاسم لا علم نہ تھے۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۹۷۰)۔ تجاویز کے آغاز میں اُن رُکاوٹوں کا ذکر ہے ... ان میں ایک زبان کی رُکاوٹ بھی بتائی گئی ہے۔ (۱۹۸۶ ، اُردو ذریعۂ تعلیم اور نفاذِ اُردو ، ۷)۔ ۳. (اَ) کشیدہ اور کھنچا کھنچا سا رہنے کی کیفیت ، کھنچاؤ ، رنجش ، آزردگی (مصنوعی یا احتیاطاً درحقیقت)۔ آج رُکاوٹ اور خفگی کا کیا باعث ہے؟ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۲)۔ غُرورِ حُسن کی اصلی معجز نمائی ہمیں اُس وقت معلوم ہو سکتی ہے جب ہم اس بات پر فلسفیانہ طور پر نظر ڈالیں کہ رُکاوٹ میں کیا مزہ ہے؟۔ (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۵۴)۔ (آ) شادی شُدہ لڑکی کا زبردستی میکہ میں رُک جانا۔ لیکن صادقہ کی رُکاوٹ پر بھی ہمراز کا یہ حال تھا کہ سُسرال سے ہر روز بلا ناغہ خیر صلاح کے لئے آدمی بھیجتی۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳)۔ ۴. (فولاد سازی) بہاؤ توڑ ، روک۔ علاوہ ازیں بھٹی کی چڑائی ، دروازے ، سلاخیں رُکاوٹیں ( Baffles ) ، ہوائلر کی نالیاں ، کیمیکل پلانٹ ، متحرک ڈانوں کے چھلے ... ہی کام آتے ہیں۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۳۰۲)۔ [ رک (رُکنا) + اوٹ ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---بننا** محاورہ۔
مانع ہونا ، حائل ہونا ، سدِ راہ ہونا۔ بہت سے طلبہ کے لئے زبان کا اِستعمال معاون بننے کی بجائے رُکاوٹ بن جاتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۷۷)۔

**---بھری** (---فت بھ) م ف۔
ٹھہری ہوئی ، جمی ہوئی۔
وہ نیچی نگاہیں لگاوٹ بھری
وہ ترچھی ادائیں رُکاوٹ بھری
(۱۸۸۲ ، مثنوی عاشقانہ (اُردو ، کراچی ، جولائی ، اکتوبر ، ۱۹۶۰ ، ۶۶))۔ [ رُکاوٹ + بھری (رک) ]۔

**---پڑنا** محاورہ۔
سَدّ راہ ہونا ، مُشکل پیش آنا۔ ظاہر میں اُن سے رُکاوٹ پڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی (ترجمہ) ، ۱۳)۔

**---ڈالنا** محاورہ۔
مزاحمت کرنا ، ہرج پیدا ہونا ، خلل انداز ہونا۔ اگر جنین کا سر بڑا ہو وہ نکلنے میں رُکاوٹ ڈالتا ہو ... تو اپنی انگلیوں میں مبصنع شوکیہ لے کر داخل کرو۔ (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۱۲۸)۔ وہ کون لوگ ہیں یا وہ کون سا عنصر ہے جو رُکاوٹ ڈال رہا ہے۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند اِنٹرویو ، ۱ : ۱۱)۔

**---کھڑی کرنا** محاورہ۔
مزاحمت کرنا ، خلل انداز ہونا۔ ماحول اِنسان کو ... اُس کے راستے میں رُکاوٹیں کھڑی کر کے اسے اپنا غُلام نہیں بنانا چاہتا۔ (۱۹۸۳ ، رفیقِ طبعی جغرافیہ ، ۱۳)۔

**---ہو جانا / ہونا** محاورہ۔
۱ چلتے ہوئے کام یا بہتے ہوئے پانی وغیرہ کا رُک جانا ، ٹھہراؤ کی کیفیت پیدا ہو جانا (مہذب اللغات)۔ ۲. مُشکل در پیش ہونا۔ روک ہونا۔ دیوار باغ میوہ دار پر کانٹے لگاتے ہیں تا کہ اُس سے چوروں اور جانوروں کی رُکاوٹ ہوجائے۔ (۱۸۹۳ ، رشحات (ترجمہ) ، ۱۹۶)۔ اگر اُس کے رستے میں کوئی رُکاوٹ ہے اور میں اس کے رفع کرنے میں مدد کر سکتا ہوں تو اس کے لئے بخوشی حاضر ہوں۔ (۱۹۵۹ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۶۵۳)۔

**رُکاوَٹی** (ضم ر ، فت و) امث۔
رکاوٹ (رک) سے منسوب یا متعلق ، مزاحمتی ، ممانعتی۔ رُکاوٹی خصوصیات کے باوجود ایشیا بالحاظ آبادی بہت ہی گنجان واقع ہوا ہے۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۳۲)۔ [ رُکاوٹ + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**رَکَب** (فت ر ، ک) امذ۔
۱. قافلۂ شُتر سواراں یا اسپ سواراں۔ حجاز شریف کے واسطے روانگی رَکب (سلطانی قافلۂ حجاج) کا سامان ہوا۔ (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابنِ بطوطہ ، ۱ : ۱۰)۔ ۲. (علم الابدان) عورتوں میں پیڑو کے مقام کی بلندی جہاں کالے بال ہوتے ہیں (مخزان الجواہر ، ۳۰۸)۔ [ ع : (ر ک ب) ]۔

**رَکّت** (فت ر ، ک) (الف) امذ۔
۱. سُرخ رنگ (جامع اللغات)۔ ۲. خُون ، لہو ؛ سرخ رس۔
تیرے دسن ہور لعل کے اوصاف ہوے جب باغ میں
لالہ دو کھوں رویا رکت بکسیا پیا انار کا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۸)۔
کیا قوت قوت کوں بھوک پیاس کا
نت اپنا چہ آپیں رکت ماس کا
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۰)۔

چھب تھی گویا رکت بھری تروار
شاید اول ہی کس کوں ماری تھی
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۲). سنسکرت میں «رکت» خون کو کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۶). رنگدار ، رنگین ، سُرخ قرمزی ، بیحد مشتاق ، فریفتہ ؛ (مجازاً) راگ و رنگ والا شعر. پھر آپ نے (امیر خسرو) انہیں کا کر سمجھایا کہ دیکھو جس کا نام تمہاری اِصطلاح میں رکت اور غزل ہے اس کا نام ہم نے کھٹ رکھا ہے. (۱۹۳۳ ، فراق ، مضامین فراق ، ۱۱۵). [س : رکت रक्त ].

**---آلو** (---و مع) امذ.
**زہر زمین اُگنے والی ایک سبزی کا نام ؛ سُرخ رتالو کا صحیح نام لاط : Dioscorea Purpurea** (پلیٹس). [ رک : رتالو ].

**---بَہانا** محاورہ.
**(کسی کو) قتل کرنا ، مار ڈالنا ، زخمی یا گھایل کرنا. مُجھے کوئی رکت لونا ایسا بتاو جس سے طِلسم کُشا کا رکت بہاؤں.** (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۹۳).

**---پا / پائینی** (---/ی مع) امث ؛ صف.
**دیو ، راکش ، شیطان ، بُھتنا ، بُھوت پریت ، جونک کی طرح خون پینے والا شخص** (پلیٹس). [رکت + پا / پائینی (رک) ].

**---پات** امث.
**خُون گِرنا ، خُون کرنا ، کسی کو مار ڈالنا** (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لُغت). [ رکت + پات (رک) ].

**---پریم سول** (---کس پ ، ی مج ، و مج) امث.
**گھوڑے کی ایک بیماری جس میں اُسے قرار نہیں آتا اور ہمہ وقت مُضطرب رہتا ہے** (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۲). [رکت + پرم - بڑا + سول - تیر (رک) ].

**---پیٹھ** (---ی مع) امذ.
**خُونی قَے ، خُونی نظام کی ایک عجیب و غریب خرابی جو صفرا کی گڑبڑ کے سبب ہوتی ہے اس میں مُنھ اور ناک سے خُون آنے لگتا ہے، بُخار ، دردِ سر ، قے اور دست شروع ہو جاتے ہیں ؛ جلد کی ایک بیماری جس سے سُرخ چتے نمودار ہو کر اس میں کھجلی ہونے لگتی ہے ؛ ایک پودے کا نام جو اِس بیماری میں بطور دوا مستعمل** (پلیٹس). [رکت + پیٹھ (رک) ].

**---چَندَن** (---ف چ ، سک ن ، ف د) امذ ؛ سہ رکتاچندن.
**۱. سُرخ صندل، لاط : Ptero Carpas Santolinu** رکت چندن- صندلِ سرخ. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۳). پتنگ اور رکتا چندن سے سرخ رنگ ... نکلتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۷۲). **۲. زعفران** (پلیٹس). [رکت + چندن (رک) ].

**---سول** (---و مج) امث.
**گھوڑے کی ایک بیماری جس میں وہ زمین میں مُنھ مارتا ہے** (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۹). [رکت + سول (رک) ].

**---سے گیلن سَوتَن کے پُتھر** کہاوت.
**خُون سوتن کی ماں کے گھر سے لو ، سخت نفرت ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں** (جامع اللغات).

**---کَنَد** (---ف ک ، سک ن) امذ.
**(طب) ایک قِسم کی سُرخ جڑ ، پیاز ، بصل** (ہندی اُردو لُغت ؛ خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۷). [رکت + کند (رک) ].

**---کوڑھ** (---و مج) امذ.
**کوڑھ کے مرض کی ایک ذیلی قسم جس میں کوڑھ زدہ حِصّہ سرخ ہو جاتا ہے** (پلیٹس). [رکت + کوڑھ (رک) ].

**---مَنی** (---ف م) امذ.
**جواہر ، یاقوتِ سُرخ** (پلیٹس). [رکت + منی (رک) ].

**رِکْت** (کس ر ، سک ک) صف مذ.
**خالی ، غریب ، مفلس ، خلا ، جنگل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : رکت रिक्त ].

**رَکْتِیا** (ف ر ، سک ک ، کس ت) امث.
**خُون بہانے والی ؛ سنکھیا کی ایک قِسم جس کے کھانے سے خُون چُھوٹ جاتا ہے.** سمّ الفار ۱۸ قِسم کی ہے- سکنھوا ، رسند سنکھوا ، بھیت سنکھوا ، رکتیا ... شام سندر. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۸). [رکت + یا ، لاحقۂ تانیث ].

**رِکِٹس** (کس ر ، ک ، سک ٹ) امذ.
**ایک مرض جو حیاتین ڈی اور کیلشیم کی کمی کے باعث ہوتا ہے اِس میں جسم کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں.** رِکِٹس- یہ مرض عام طور پر ۲ تا ۸ ہفتے کی عُمر کے چُوزوں میں ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، بستۂ معلوماتِ مُرغبانی ، ۸). [ انگ : Rickets ].

**رَکْروٹ / رَگْروٹ** (ف ر ، سک ک ، و مع / سک گ) امذ.
**۱. سپاہی فوج کا. رگروٹ کو شروع سے اخیر تک آموختہ گھوڑے پر سکھانا چاہیئے.** (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اِسکول ، ۱).

جتنے عہدے فوج میں ہیں سب ہیں تیرے واسطے
آج اگر رکروٹ ہے تو کل ہے جنرل بھی تُو ہی

(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۷۵). **۲. نوسیکھ ، امیدوار ، کارآموز ، اناڑی** (اُردو میں دخیل یورپی الفاظ). [ رک : رنگروٹ ].

**رَکڑ** (ف ر ، ک) امث.
**کھاری مٹی کی زمین.** رکڑ زمینوں کی فصلیں پیدا کرنے کی صلاحیت مُختلف ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، وادیٔ مہران میں زراعت ، ۷۶). [ مقامی].

**رَکَس** (ف ر ، شد ک بفت) صف.
**پلید ، خبیث.**

سادھ رکس اور راکس راجہ
ایہاں پُن او ہاں پاپ براجہ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۷). بولا ایک رکس جنوں میں سے لا دیتا. ہوں وہ تجھکو پہلے اس سے کہ تو اُٹھے اپنی جگہ سے

(۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۶۴). [پ : رکھسو रक्खसो س : راکش रक्षस ].

**رُک سیک** (فت نیز ضم ر ، ی لین) امذ.
**سفری تھیلا ، جھولا ، ایک تھیلا جو پیدل چلنے والوں یا پہاڑ پر چڑھنے والوں کی پیٹھ پر بندھا ہوتا ہے جس میں سفری سامان ہوتا ہے ، پیٹھ تھیلا.** لڑکے نے اپنے رک سیک میں سے ایک بنسری برآمد کر کے اسے لبوں سے لگا لیا ... بے کیف دُھن بجانے لگا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۷۹). [ انگ : Rucksack ].

**رَکْش** (فت ر ، سک نیز فت ک ، فت ش) صف.
**حفاظت کرنے والا ، بچانے والا ، محافظ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : رَکش रक्ष ].

**رِکْش** (کس ر ، سک ک) امذ.
**ریچھ ، خرس ؛ ستارہ جو ریچھ کی شکل کا ہے** (ہندی اُردو لُغت ؛ پلیٹس). [س : رِکش ऋक्ष ].

**رَکْشا** (فت ر ، سک ک) امث ؛ سہ رکھشا.
۱. (ہندو) **حفاظت ، نگہبانی ، رکھوالی ، بچاؤ. بھگوان ... تُم ہی** میری رکشا کرو تو بچ سکتا ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۶۷).
دیا کرو بھگوان رکشا کرو بھگوان
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۱۱). ۲. **سنتری ، چوکیدار ؛ کوئی چیز جو بچانے خصوصاً پہنچی یا تعویذ جو حفاظت کے لیے اِستعمال کیا جائے، محافظ ؛ دیوتا ، راکھی ؛ بھبوت را کھ ، بھسم** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [س : رَکشا रक्षा ].

**---بَنْدھن** (---فت ب، سک ن، فت د ھ) امث ؛ سہ رکھشا بندھن.
۱. **ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں وہ برہمن سے اپنی کلائی میں کلاوا راکھی اور نواڑے بندھواتے ہیں اس میں بھی ایک دوسرے کے خصوصاً بہن بھائی وغیرہ کے یہ چیزیں باندھنے کی رسم ہے. اسے وہ بلاؤں سے محفوظ رکھنے کا تعویذ سمجھتے ہیں، سلونوں کا تیوہار را کھی.**
رکشا بندھن کی صبح رس کی پتلی
چھائی ہے گھٹا گگن پہ ہلکی ہلکی
(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۴۲). ۲. **وہ کلاوہ وغیرہ جو سلونوں کے تیوہار میں ہندو کلائی پر باندھتے ہیں.** کوئی اور ہے تو اسے میرے بچّے کے رکشا بندھن کو چھونے کی جرأت کیسے ہوئی. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۸۲) [رکشا + بندھن (رک)].

**رِکْشا** (کس ر نیز فت ، سک ک) امث ؛ سہ رکشہ.
**موٹر کی طرح پٹرول سے چلنے والی ایک سواری نیز سائیکل کے تین پہیوں سے بنی ہوئی ایک گاڑی جسے ڈرائیور بائیسکل کی طرح چلاتا ہے.** مریضہ نے اتوار کو ہوا خوری کے لئے علی الصباح ڈانڈی اور رکشا میں جانے کے لیئے اِصرار کیا. (۱۹۲۹ ، خطوطِ محمد علی ، ۲۱۲). ٹھیک وقت پر ادبی نشستوں میں رکشہ سے پہنچ جایا کروں گا. (۱۹۸۱ ، قُطب نُما ، ۷۵). [جاپانی ، جن رکشا (جن ـ آدمی + رکی ـ قوت + شا ـ گاڑی)].

**رَکْفُ الْخیل** (فت ر، سک ک، ضم ف، غم ا، سک ل، ی مج) امذ.
**(عروض) بحرِ متدارک کا ایک نام.** بحرِ متدارک کے بہ بارہ نام اور بھی ہیں محدث ، غریب ، متسق ، مخترع ، خبّب ، متقاطر ، شتیق ، عتیق ، رکض الخیل ، متدالی ، صوت الفاقوس ، منتظم اور ان سب تیرھوں میں متدارک غریب ، رکض الخیل ، صوت الفاقوس زیادہ مشہور ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۲۴). [ رکض ـ ڈپٹانا + رک : ال (ا) + خیل (رک) ].

**رَکْعات** (فت ر ، سک ک) امث ؛ ج.
**رکعت (رک) کی جمع.**
پر مغرب و صبح کی جو رکعات ہیں پانچ
دیں کا ہے قصور ان میں گر قصر کرے
(۱۹۱۲ ، شمیم ، رباعیات (ق) ، ۳). [ رکعت (بحذف ت) + ات ، لاحقۂ جمع ].

**رَکْعَت** (فت ر ، سک ک ، فت ع) امث.
۱. **جُھکاؤ . خمیدگی** (فیروز اللغات). ۲. **نماز کا وہ حصّہ جس میں قیام ، رکوع اور دونوں سجدے آجائیں، قیام کی ابتدا سے اِختتام تک نماز کی ادائیگی.**
سائیں کا رازِ مستی تُج پر چڑیا دُعا کر
شُکرانے کا دو رکعت کرتا ہوں میں ہوا صبح
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۶). کہے بھلا چھوڑ جو دو رکعت نماز کریں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۸). نماز میں خطرہ قراتِ دراز یا کوتہ یا تلے یا اوپر کی صورت (سورت) پڑنا ہور رکعتاں ہور تسبیح کا کنت کرتا سو. (۱۸۱۰ ، چونسٹھ گھر ، ۱۵). مسجد میں جا کر اوّل دو رکعت نماز نفل پڑھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲۹). اِمام بُخاری ہر حدیث لکھنے سے پہلے غُسل کرتے دو رکعت نفل پڑھتے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۰۸). [ع : (ر ک ع)].

**---اَدا کَرْنا** محاورہ.
**نماز پڑھنا.** جہاں کوئی مسجد دیکھی شُکرانہ کی دو رکعت ادا کئے بغیر آگے نہ بڑھے. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۹).

**---پڑھنا** محاورہ.
**نماز پڑھنا.** عورتیں ایک دم کو مُجھ سے الگ نہ ہوتی تھیں کہ میں تنہائی پا کر دو رکعت نماز پڑھ لیتی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۲۰). آج شب کو میں نے اِتنی رکعتیں پڑھیں جتنی کہ میرے لیے مقرر تھیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۵۳).

**---توڑنا** محاورہ.
**نماز پُوری ہونے سے پہلے کسی ایسے فعل کا مُرتکب ہونا جس سے نماز باطل ہو جاتی ہے.**
توڑے زاہد رکعتِ دوم ابھی
تیری صورت کا اگر وسواس ہو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۹۳).

**---چلنا/دوڑنا** محاورہ.
**مشہور ہونا** (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

**رُکم/رُکمہ** (ضم ر، سک ک/فت م) صف ؛ امذ.
**چمکیلا ، چمکدار، روشن ؛ سونا ؛ سونے کا زیور ؛ لوہا ؛ ایک قسم کا انجن ؛ ایک درخت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : رکمہ रुकम ]

**رُکما** (ضم ر، سک ک) امذ.
**چمک دار زیور ، گلے کا ہار وغیرہ.** وہ اونی شال لپیٹے کانوں میں کرن شوبھا اور گلے میں سنہرے رکما پہنے ایک اونچی چٹان پر کھڑا تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۴). [ رُکم + ا ، لاحقۂ فاعلی]

**رُکَن** (ضم ر، فت ک) امذ.
**روک ، اٹکاؤ ، رُکاوٹ ، انقباض ، گُھٹن.**

نکلے ہے جی کا رستہ آواز کے رُکن سے
آزردہ ہو نہ بلبل ! جاتے ہیں ہم چمن سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۴). [ رُکنا + (رک) سے حاصلِ مصدر].

**رُکْن** (ضم ر، سک ک) امذ.
**۱. عمارت کا پایہ ، ستون نیز استارۃً.**

رُکن چار پائے ہیں تخت آسمان
کہ چند مشتری ہے قطب شہ سو بھان

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۵).

دیں کے ایوان کے ہیں رُکنِ نہم
یعنی حضرت تقی ، نقی ہیں دہم

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸).

بند نہیں جو کرتے ہو تم سینے کے سوراخوں کو
جی کے رُکن میں ان رخنوں سے شاید دل کو ہوا دو ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۶). آج رُکنِ طلسم آبگینہ گر گیا چلو چل کر ملکہ گلزار سے اطلاع کریں. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳: ۵۲۸). **۲. کارگزار ، سربراہِ کار.** وہ قوم کے بے ضرر اور صلح پسند رُکن تھے. (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۳۴). **۳. اہم حصہ ، کسی معاملے یا تنظیم وغیرہ کا ضروری جزو ، جزوِ اعظم.** معلوم نہیں کہ آپ فاران کے لفظ سے واقف ہیں یا نہیں ، کیونکہ یہ بہت بڑا رکن مباحثہ کا ہے. (۱۸۶۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۷۳). بی بی زینب ... اِسلام کے ہر رُکن کو پورے جوش ... سے ادا کرتی تھیں. (۱۹۴۳ ، سیدہؓ کی بیٹی ، ۲۳۷). **۴. (i) کسی جماعت یا انجمن یا ادارے کا ممبر.** دونوں رکن صاحب موجود ہیں ... اُن سے دریافت فرما لیں. (۱۸۸۴ ، مکاتیبِ وقارالملک ، ۲ : ۸۱).

ارکانِ اکاڈمی ہنر سنج
جب ہیں ، تو عبث ہے پھر شش و پنج

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۸). **(ii) کسی گروہ کا ایک فرد.**

اِستادہ ہوا در پہ جو وہ رُکنِ معظم
دونی درِ دولت کی بزرگی ہوئی اُس دم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۹). تم خاندانِ شاہی کے ایک رکن ہو. (۱۹۱۲ ، شہیدِ مغرب ، ۸۵). عملے نے اسے پریشان دیکھا ، تو ہر رکن کسی قدر پریشان ہو گیا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۲۵). **۵. (فقہ) نماز کا وہ جزو (فرض) جس کی عمداً یا سہواً کمی یا بیشی سے نماز باطل ہو جائے اور ازسرِنو پڑھنا پڑے (جیسے رکوع وغیرہ).**

یوں دوست تھے عقب میں امامِ حجاز کے
نیت کے بعد رکن ہوں جیسے نماز کے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۳). **۶ (عروض) دو پنج حرفی اور چھ ہفت حرفی کلمات جو عروضیوں نے وزنِ شعر کے لیے مقرر کیے ہیں نیز الفاظِ شعر کے وہ ٹکڑے جو تقطیع کے وقت ان کلمات کے وزن پر آ کر پڑیں (وہ کلمات یہ ہیں :- فعولن ، فاعلن ، فاعلاتن ، مفاعیلن ، مستفعلن ، متفاعلن ، مفاعلتن ، مفعولات).**

باغباں موزوں نہیں اوس قدِّ موزوں کے حضور
بڑھ گیا ہے رکن کوئی مصرعۂ شمشاد میں

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۶۳). رکن کی جزو اوّل متفاعلن ... مستفعلن سے بدل دیا گیا. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۱۱). بحر ، سے مراد مخصوص ارکان کا ایسا مجموعہ ہے جس کے ذریعہ شعر کا وزن معلوم کرتے ہیں . (۱۹۶۲ ، تدریسِ اردو ، ۲۳۴) .
**۷. ستونِ کعبہ.**

اے رُکن و مقام اَب ہے مرا کُوچ جہاں سے
چُھٹتا ہے مکیں خالقِ اکبر کے مکاں سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱).

حُرمت بڑھی حرم کی ، مُصلّے کا احترام
اسود کی شان ، حج کا شرف ، رُکن کا مقام

(۱۹۳۹ ، مراثیٔ نسیم ، ۱۳۵). [ ع : (ر ک ن) ].

**---اِسْلام** کس اضا(---کس ا ، سک س) امذ.
**مذہبِ اسلام کا فرض یا ضروری چیز.** میں بڑے بھاری رکنِ اسلام یعنی حدیث کو اُکھاڑنا چاہتا ہوں. (۱۸۹۸ ، مضامین سرسید ، ۹۷). [ رُکن + اسلام (رک) ].

**---اَعْظَم** کس صف(---فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
**۱. (ریاضی) بڑا حِصّہ ، بڑی مِقدار.** EY ، YI کو سیٹ Y کا رُکنِ اعظم کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نظریۂ سیٹ ، ۱۳۴). **۲. بڑا جُز.**

حاجیو اوس سروقد کی یاد ہے رُکنِ اعظم حجِ بیت اللہ میں

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۲۸). میلے میں وقوفِ عرفات جزوِ لازم ہے رُکنِ اعظم ہے ، تاکہ مانگنے میں کوئی کسر نہ رہ جائے. (۱۹۷۳ ، میاں کی اٹریا تلے ، ۳۵). **۳. (i) بڑا سردار یا امیر ؛ وزیر** (جامع اللغات). **(ii) سلطنت وغیرہ میں بڑا ملک.** ہماری سلطنت کا رُکنِ اعظم انڈیا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴). [رُکن + اعظم (رک)].

**---اَقِل** کس صف(---فت ا ، کس ق) امذ.
**(ریاضی) چھوٹا حِصّہ ، چھوٹی مقدار.** اگر Y جزوی یا کُلّی ترتیب شدہ سیٹ X کا کوئی غیر خالی تحتی سیٹ ہو تو : YI'EY کو سیٹ Y کا رُکنِ اقل کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نظریۂ سیٹ ، ۱۳۴). [ رُکن + اقل (رک) ].

**---اِیمان** کس اضا(---ی مع) امذ.
**زبان سے اقرار کرنا ، دل سے سچ جاننا اور ہاتھ پانو کے ساتھ عمل کرنا ، یعنی یہ کہنا کہ کوئی معبود لائقِ بندگی نہیں اور محمدؐ بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں یہ کلمہ زبان سے اقرار کرنا ، دل میں سچ جاننا اور اسپر عمل کرنا انہیں تین کاموں کو رُکنِ ایمان کہتے ہیں** (ماخوذ : تعلیم الصبیان ، ۱۷). [ رُکن + اِیمان (رک) ].

**---تَہَجّی** کس اضا(---فت ت ، ہ ، شد ج) امذ.
**وہ آواز جو بجائے خود الگ معنی رکھتی ہے.** گُفتار کی اِکائی حقیقتاً رُکنِ تہجی ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۹۱). [ رُکن + تہجّی (رک) ].

**---دَولَت** کس اضا(---و لین ، فت ل) امذ.
**(کنایتہً) بادشاہ ، حکمران.** رائے دابشلیم نے جب کہ یہ حکایت حکیم بیدبا سے سنی کہا ... اس نے اپنے رُکنِ دولت کی خرابی اپنے ہاتھ سے کی. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۳۶). [ رُکن + دولت (رک) ].

**---رابِع** کس صف(---کس ب) امذ.
**چوتھا رُکن ، چوتھا جُزو.** یہ عقیدہ اُن کے ہاں رُکنِ رابع کہلاتا ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳:۸۳۳) [رُکن+رابع (رک)].

**---رَکین** کس صف(---فت ر ، ی مع) صف ؛ امذ.
**مضبوط اور بڑا رُکن ، مراد:وزیرِ اعظم.** جانبِ سراندیپ روانہ ہو کر مقصدِ اتمام اور مطلوبِ سر انجام کو پہونچے ... رُکنِ رکین بادشاہی کرے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۱). پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کے رُکنِ رکین جناب مرزا علی اظہر صاحب برلاس کے اعزاز میں ایک شام منانے کے لئے جمع ہوئے ہیں. (۱۹۷۳ ، تخلیقات و نگارشات ، ۳۲۳). [ رُکن + رکین (رک) ].

**---شامی** کس صف ، امذ.
**کعبۃ اللہ کا وہ گوشہ جو حجرِ اسود کے مقابل ہو.** حجرِ اسود کے مُقابل گوشہ کا نام رُکنِ شامی ہے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۳۵۹). [ رُکن + شام (اسمِ علم) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---عِراقی** کس صف(---کس ع) امذ.
**کعبۃ اللہ کا ایک گوشہ.** عصر اور مغرب کے درمیان رکنِ یمانی اور رُکنِ عراقی کے مقابل ... اکثر ملاقاتیں ہوتیں. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۳۶). [ رُکن + عراق (اسمِ عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---گِرنا** محاورہ.
**کسی امیر یا وزیر یا اہم شخص کا مرجانا** (جامع اللغات).

**---یَمانی** کس صف(---فت ی) امذ.
**کعبہ کے ستونوں میں سے ایک ستون.**
اے کعبۂ ایماں تری حُرمت کے دن آئے
اے رُکنِ یمانی تری شوکت کے دن آئے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵:۲). آپؐ حجرِ اسود اور رُکنِ یمانی کے درمیان نماز پڑھتے تھے ، تاکہ بیت اللہ بھی سامنے رہے اور بیت المقدس کا بھی استقبال ہو جائے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۱۸). [ رُکن + یمانی (رک) ].

**رُکنا** (ضم ر ، سک ک) ف ل.
**۱. حرکت کا بند ہونا ، جاری نہ رہنا ، چلتے چلتے نہ چلنا ، ٹھہرنا.**
زخم گر دب گیا ، لہو نہ تھما کام گر رُک گیا ، روا نہ ہوا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲).
رُکتی ہے جس مقام پہ روحِ الامیں کی سانس
دل کو وہاں کیا ہے پر افشاں ترے لیے
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳). **۲. حرکت ہوتے ہوئے ذرا سکون اور پھر حرکت اور پھر ذرا سکون ہونا ، تھم تھم کر چلنا یا جاری ہونا جیسے ہکلانے یا تتلانے میں زبان کی کیفیت ہوتی ہے.**
کچھ اِن دنوں ہے سارا زمانہ پھرا ہوا
حُقّہ بھی بولتا ہے تو ہم سے رُکا ہوا
(۱۹۱۸ ، سحر(سراج میں)، بیاضِ سحر، ۱۰۶). **۳.(اَ) گھٹنا، منقبض ہونا.**
وگرنہ میں رُک رُک مر جاؤں گی
اسی طرح جی سے گُزر جاؤں گی
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۹۷).
محفل میں جب تلک میں کہتا رہا غم اپنا
بیٹھا وہ اپنے جی میں کیا کیا رُکا کیا ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۴۲). **(آ) کشیدہ ہونا ، کھنچنا ، اعراض کرنا ، آزردہ ہونا.**
کھلا میں اون سے تو وہ اور داغ مجھ سے رُکے
خفا تو اون کو مری شرح آرزو نے کیا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۶۶).
پہلے تھا وہ کشیدہ اب ہم رُکے ہوئے ہیں
یا ہم منا رہے تھے یا وہ منا رہا ہے
(۱۹۱۰ ، خوبیٔ سخن ، ۳۷). **۴. باز رہنا (کسی فعل سے) ؛ ہاتھوں ہاتو یا زبان کو معطل کر کے بیٹھ رہنا.**
رُکے گا بحر کے روکے نہ اب دلِ گُمراہ
نہ راہ راست کبھی کشتی تباہ چلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۰). ایسے ہی ہنسنے کا مرض تھا اور کسی طرح نہیں رُک سکتی تھی تو ادھر چلی جاتی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۳). **۵. مجبور یا عاجز رہنا ، نہ کر سکنا.** مجھے سینا پرونا ... آ گیا اور ... جان لیا کہ اب یہ کسی کام میں رُکنے والی نہیں. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱:۷۶). **۶. دیر کرنا ، توقف کرنا.**
تلوار جلد کھینچ لے او خانماں خراب
رُکتا ہے کیوں لڑائی کا ہو فیصلا شتاب
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۹).
رُکے اس قدر شکوہ ہم کرتے کرتے
کوئی تھک گیا خود ستم کرتے کرتے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۹۸). **۷. جھجکنا ، ٹھٹکنا (پس و پیش یا دھکڑ پکڑ وغیرہ کی بنا پر).**
مار ڈالا تمہارے رُکنے نے
کہیں بولو بھی از برائے خُدا
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۱).
اپنا وہ پاس جانا کہنا کہ ملیے اے جان
اس کا پرے سرکنا ، رُکنا ، عتاب کرنا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۴۷). **۸. ڈلنا ، جمنا.** ہزان یک پتھر لیا کر تلنین رک کر انپڑے ہے تو ہی نین اپڑتا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ ، ۲). **۹. دم لینا ، قیام کرنا.** میں ایک مصلحت سے آج کل رُکا ہوا ہوں. (۱۹۱۴ ، دربارِ حرام پور ، ۳) **۱۰ معمور ہونا ، خالی نہ رہنا ، پر ہونا.**

جب آٹھواں سال لگا تو میرے سارے وقت رُک گئے۔ (۱۸۷۳، (بحالس النسا، ۱ : ۳۷)۔ ۱۱. نہ دیا جانا (معتاد یا معمول کے یا واجب الادا)۔

کُچھ دام رُک گئے ہیں تو یہ حال ہے ریاض
دیتے ہیں مے فروش ہمیں اب گراں بہت

(۱۹۳۲، ریاضِ رضواں، ۱۰۹)۔ ۱۲. بروقت جاری نہ ہونا جیسے مقرر اوقات میں پانی کے پائپ کا رُکنا یا حیض کا رکنا؛ جماع سے باز رہنا، جماع میں انزال کو روکے رہنا، قوّتِ اسسا ک ہونا؛ کام میں نہ لایا جانا، کسی کو نہ دیا جانا؛ گزرنے کی جگہ نہ رہنا، بند ہونا، مسرور ہونا (فرہنگِ آصفیہ)۔ [روکنا (رک) کا لازم]۔

**رُکْنی (۱)** (ضم ر، سک ک) صف۔

۱. (طرزِ تحریر) لکھنے کا وہ طریقہ جس میں حروف کی جگہ تصاویر اور لکیروں وغیرہ سے کام لیا جائے۔ رسم الخط ابجدی نہیں بلکہ رُکنی ہے۔ (۱۹۵۹، وادیٔ سندھ کی تہذیب، ۲۲۳)۔ ۲. شیراز (ایران) کے شہر رکناباد سے منسوب (جس میں رکن الدولہ دیلمی کی بنوائی ہوئی نہایت لطیف و خوشگوار پانی کی نہر ہے)۔

تیرے سر جیون پہاڑوں نے دیا جی سے اُتار
نہرِ رُکنی اور گلگشتِ معلّے کا سماں

(۱۸۸۸، کلیاتِ نظمِ حالی، ۲ : ۳۲)۔ ۳. خالص سونا (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [رُکن + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت]۔

**رُکْنی (۲)** (ضم ر، سک ک) امذ۔

وہ حرف جو ایک ساتھ ایک سے زیادہ آوازوں کا مجموعہ ہو (انگ : Syllabic)۔ اکثر لسانی مظاہر رُکنی شرائط و حالات پر مبنی ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۴، زبان کا مطالعہ، ۱۵۰)۔ [رُکن + ی، لاحقۂ فاعلی]۔

**---خَط** (---فت خ) امذ۔

(فنِ تحریر) تحریر میں صرف ارکانِ الفاظ کا اِستعمال، ان زبانوں کی الف ب جن میں مفرد حروف کی جگہ ارکان ہوتے ہیں۔ جس لکھائی میں ... نِشانات کام آتے ہیں اُسے رُکنی خط (Syllabary) کہتے ہیں۔ (۱۹۶۲، فنِ تحریر کی تاریخ، ۹)۔ [رُکنی + خط (رک)]۔

**---دَور** (---و لین) امذ۔

(فنِ تحریر) تحریر کو رُوشناس کرانے کا زمانہ، ارکانِ تہجّی کی منزل۔ رُکنی دور (Syllabic Stage) جب لفظوں کی علامات متروک ہو جاتی ہیں اور صِرف رُکنی علامات اِستعمال کرتے ہیں، نشانات کی تعداد کافی گھٹ جاتی ہے۔ (۱۹۶۲، فنِ تحریر کی تاریخ، ۱۲)۔ [رُکنی + دَور (رک)]۔

**رُکْنِیَّت** (ضم ر، سک ک، کس ن، شد ی بفت) امث۔

رُکن کا اسمِ کیفیت (خصوصاً معنی نمبر ۴ میں مستعمل)۔ ملک کے لئے جو مقدار مقرر کی جائے اس کا ادا کرنا موتمر کی رُکنیت کے حق میں حاصل کرنے سے قبل لازمی ہے۔ (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۱۵۳)۔ تمام سربراہانِ ضلعی محکمہ جات سے اِستدعا ہے کہ وہ مُقتدرۂ قومی زبان کی رکنیت حاصل کریں۔ (۱۹۸۸، اردو نامہ، لاہور مارچ، ۲۵)۔ [رکن + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

**رُکْنی گھڑی** (ضم ر، سک ک، فت گھ) امث۔

(سائنس) روک گھڑی جس میں ایسا میکانکی اِنتظام ہوتا ہے کہ چابی بھر کر وقتِ مقررہ پر جب چاہیں چلا دیں جب چاہیں روک دیں۔ گلیلو کے پاس رُکنی گھڑی نہیں تھی اس لئے اُس نے پانی کو ایک برتن میں حرکت کے دوران کے لئے ٹپکنے دیا، پھر پانی کو تول لیا اس سے وقت کا اندازہ ہوا۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لئے (ترجمہ)، ۱ : ۳۷۹)۔ [رکن (روکنا (رک) سے حاصلِ مصدر) + ی، لاحقۂ صفت + گھڑی (رک)]۔

**رُکْوانا** (ضم ر، سک ک) ف م۔

روکنا کا متعدی المتعدی (نوراللغات)۔ [رک ـ روک + وانا، لاحقۂ تعدیہ]۔

**رُکُوب** (ضم ر، و مع) امذ۔

سواری پر بیٹھنے کا عمل یا کیفیت، سوار ہونے کا عالم، سوار ہونا۔ لوگوں نے صورتِ واقعہ تبدیلِ رُکُوب کو ظاہر کیا۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۶)۔ رُکُوب اور جلوس بلا نقل و تحویل میں یہ صورت پیدا ہے۔ (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۱۵۵)۔ [ع : (ر ک ب)]۔

**رُکُود** (ضم ر، و مع) امذ۔

کثرتِ خُون، جسم کے اعضا میں خُون کی زیادتی، انگ : Hypostases، خون کا تھمنا۔ حرارتِ جسمی، رُکُود Hypostases جمود الموتیٰ تعفنی تغیرات کی موجودگی یا عدم موجودگی مشاہدہ کرنا چاہیے۔ (۱۹۳۷، طبِ قانونی اور سمومیات (ترجمہ)، ۲۷)۔ [ع : (ر ک د)]۔

**رُکُوع** (ضم رُ، و مع) امذ۔

۱. جھکنا۔ رُکُوع کے لُغوی معنی جُھکنے کے ہیں۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۱۵۵)۔ ۲. نماز میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جُھکنے اور مقرر کلمات ادا کرنے کا عمل یہ نماز کا چوتھا فرض یا رکن ہے۔

تکبیرِ اوّل، قیام، قرأت، رکوع، سجود سب کرنے سوں ساتھی
اے سب فرض سو لٹکے پیو کے کرے سوا پیں آپ سنگھاتی

(۱۵۶۵، جواہرِ اسرار اللہ، ۹۹)۔

تمام رات حق کی پرستش کیا
رُکوع سات سب رات سجدے کیا

(۱۶۴۹، خاورنامہ، ۷۵۷)۔ وقت بولنے کے اس طرح جُھکتا ہے کہ گویا رُکُوع اور سجدہ کرتا ہے۔ (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۶۳)۔

خاکسارانِ عاشقی، حسرت
کچھ نہیں جانتے سجود و رُکُوع

(۱۹۲۴، کلیاتِ حسرت، ۲۱۵)۔

میں آخرِ شب کی توبہ کرنے کے بعد
جب بھی رکوع سے اُٹھوں گا
اس پر پھٹکار بھیج دوں گا
یہی بہت ہے

(۱۹۸۱، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر، ۱۰۴)۔ ۳. (قرآن) سُورت یا سیپارے میں چند آیتوں کے اِختتام کا وہ مقام جس پر آیت کا نِشان بنا ہوتا ہے۔ قرآن شریف میں جس قدر آیات صریحاً تصوّف

کے متعلق ہوں اُن کا پتہ دیجئے سپارہ اور رُکُوع کا پتہ لکھیئے. (۱۹۰۵ ، مکاتیبِ اقبال ، ۲ : ۳۵۴). اف : پڑھنا ، سنانا ، کرنا. [ ع : (ر ک ع) ].

**---میں جانا** محاورہ.
**تعظیم کے لیے کسی کے آگے جُھک جانا.** اس آواز کے سُنتے ہی سب تو ایک دفعہ ہی رُکُوع میں گئے مگر میں نے جُھکنے سے پہلے ایک چلتی سی نظر نواب صاحب پر ڈال لی. (۱۹۳۰، مضامین فرحت ، ۲ : ۶۰).

**---وسُجُود** (---غم و ، ضم س ، و مع) امذ.
**جُھکنے اور سجدہ کرنے کی حالت.** نماز کے قیام و قعود میں نہایت ہی خفیف سی تبدیلی یا رُکُوع و سُجُود کا ذرا سے موقع ہو جانا ... سخت تر قابلِ ملامت سمجھا جاتا ہے. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۱۰۲). ابوالحسن نے جائے نماز پر نماز پڑھی اور بعد رُکوع و سجُود و قیام و قعود بیس رکعت پڑھ کر اپنی حالت پر غور کیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۶۶).

سجی ہے آج بھی دوکانِ جبّہ و دَستار
ہے گرم اب بھی رُکُوع و سُجُود کا بازار
(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۶). [ رُکُوع + و (حرفِ عطف) + سُجُود (رک) ].

**رَکونچ** (فت ر ، و مج ، غنہ) امذ ؛ سر رکونجا.
**بڑوں کی ایک قسم جو گھیاں (اروی) اور کچور کے پتے میں لپیٹ کر بنائے جاتے ہیں.** کڑھی اور پھلداری آراستہ کی گئی اور شکر پالا بڑوری تیار کی گئی، پینگ، بیرچ اور ادرک ڈال کر رکونچ بنائی گئی. (۱۹۷۵ ، اُردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ، ۲۰۱). [ مقامی ].

**رُکُوَیّا** (ضم ر ، سک ک ، فت و ، شد ی) امذ.
**جو شخص روکے یا ٹھہرانے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبدسا گر) [رک (روک) + ویّا ، لاحقۂ فاعلی ].

**رَکیب** (کس ر نیز فت ، ی مج) امث.
**۱. رکاب (رک) سے منسوب یا متعلق ، مرکب ، گھوڑا.**

اُٹھیا سب کوں اس دھات دے کر نہیب
منگا کر ہوا سار تیزی رکیب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۹). ۲. (طب) رک : رکاب معنی ۵. **کان میں آواز کو لے جانے والا غطام صغیر.** مطرقہ اور رکیب اتنی مضبوطی سے چسپیدہ ہوتی ہیں کہ باسانی علحدہ نہیں کی جا سکتیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اِطلاقی تشریح (ترجمہ ، ۱ : ۱۰۳). رکاب یا رکیب آواز کو پردے سے صاف گوش تک لے جانے کے لیے ایک پُل بناتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷۱). [ رک : رکاب ].

**رَکیبی** (فت مج ر ی مج) امث.
(عو) **رکابی.** نربولی بولتے تھے کہ ڈوئی کو ڈویا کہا کرتے تھے اور رکیبی کو رکابا کہا کرتے تھے اور روٹی کو روٹا کہا کرتے تھے. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندانِ بنگش ، ۸۵). [رکابی (رک) کا عوامی تلفظ]

**رَکیک** (فت ر ، ی مع) صف.
**۱. تہذیب سے گرا ہوا ، مُبتذل ، عامیانہ . گھٹیا ، ادنیٰ درجے کا.**

اس کو سمجھیں مالک اپنا لاشریک
اُس سِوا دعوے ہیں پھر سارے رکیک
(۱۸۲۸ ، راو سنّت ، اولاد حسن قنوجی ، ۳۰). آپ کے بھی کس قدر رکیک خیالات ہیں. (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۷۷). عوام الناس پر اس رکیک سودے بازی کا جو اثر ہوتا ہے بالخصوص اہلِ مُعاملہ یعنی لڑکی کے دل و دماغ پر ... اس کا تصوّر کرنا ہی سوہانِ روح ہے. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۳۱). ۲. **پتلا ، نازک ؛ کم گہرا پانی ؛ نفیس ؛ باریک** (جامع اللغات). [ ع : (ر ک ک) ].

**رَکیکہ** (فت ر ، ی مع ، فت ک) امث.
**رک : رکیک.** ان کو تاویلاتِ بعیدہ اور رکیکہ اور دلائلِ فرضیہ دُورازکار سے ایسا واقعہ بنا دیا جائے جو حقیقت اور عقل دونوں کے خلاف ہو. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۳۷). امّ الکتاب وہ آیات ہیں جنھیں تاویلاتِ رکیکہ کا تختۂ مشق بنانے کے مواقع مشکل ہی سے مِل سکیں. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۵۱). [رکیک + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رَکیل** (فت ر ، ی مع) امذ.
**حملہ کرنے والا ، حملہ ، لات.**

جو جیوں چار کھانے چلیں ہر رکیل
نکالیں ہر یک پک تے تیلاں کو تیل
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۰۹).

لہے یہ تو دُشمن کا پہلا رکیل
ہے دسرے دفعہ فن فتوراں کا کھیل
(۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۲۳۰). [ ع : (ر ک ل) ].

**رَکیلا / رَکیلی** (فت ر ، ی مع) امذ ؛ امث.
**بدذات مرد ، عورت** (جامع اللغات). [رکیل + ا / ی، لاحقۂ فاعلی و تانیث].

**رَکیلنا** (فت ر ، ی مج ، سک ل) ف م (قدیم).
**قوت اور تیزی سے ہٹانا یا چلانا ، دھکیلنا ، دُور کرنا ، دفع کرنا ؛ لات مارنا.**

دونوں مِل بیٹھ کر شطرنج کھیلیں
دنیا کی فکر بکدھرتی رکیلیں
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۳). [رکیل + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَکین** (فت ر ، ی مع) صف.
**اُستوار ، مُستحکم ، مضبوط (رُکن کے ساتھ مُستعمل).** معرفت تمام حاصل کرکے اسے عہدہ مملکت داری اور رکن رکین بادشاہی کرے. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۱). شاہی دربار کے رُکن رکین بشب و جلیس نے ایک دن تھوڈورا کو ناچتے ... دیکھ کر بے اختیار کہہ دیا. (۱۹۳۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۹). [ع : (ر ک ن) ].

**رَکھ (۱)** (فت ر) امث.
**رکھنا (فعلِ متعدی) کا اسم مصدر (حسبِ ذیل ترکیبوں میں مستعمل).** [ س : رکش रक्ष ].

**---آنا** محاورہ.
**چھوڑ آنا** (جامع اللغات).

**---پال** امذ ؛ ہ رکھپال.
**محافظ، خُدا ؛ (مجازاً) باپ ، سرپرست.**

سو گوبند جگ دیو گوپال ہے
سو رکھپال کر پال دیپال ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۲).

راجہ جم اور سادھ رکھپال
کہاں برہمن ، کہاں چنڈال
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۵۷). بابا رکھ پال تھے کتنے ہی ان کے دروازے پہ پل رہے تھے. (۱۹۷۶ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۱۱ / فروری ، ۲۳). [ رکھ + پال (رک) ].

**---پَت رَکھا پَت** کہاوت.
**عزّت کرو عزّت پاؤ ، جو اوروں سے بہ مدارا پیش آتا ہے ، لوگ اُس کے ساتھ مدارات برتتے ہیں ، اچھا برتاؤ کروگے تو تمہارے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کیا جائے گا.** آدمی ہے بندہ کب تک چُپ رہے ... مثل چلی آتی ہے کہ رکھ پت رکھا پت. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۵۷). اپنی آبرو اپنے ہاتھ ہے ، رکھ پت رکھا پت (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۳۳۵). یہاں رکھ پت رکھا پت کا معاملہ ہے سو دفعہ وہ آپ کے ناز اُٹھائیں تو ایک دفعہ آپ کو بھی سہنی پڑتی ہے. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳۷).

**---پَچھتاوا کُچھ نہیں ، بیچ پَچھتاوا اچھا** کہاوت.
**سوداگر اگر مال رکھ چھوڑے اور قیمت گر جائے تو بہت بُری بات ہوتی ہے لیکن وہ بیچ دے اور قیمت چڑھ جائے تو وہ اِتنی بُری بات نہیں ، بیچ کر پچھتانا بہتر ہے رکھ کر پچھتانے سے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---جانا** محاورہ.
**ترتیب دینا ، قرینے سے مرتب ہو جانا.** سب اسباب ابھی بے ٹھکانے پڑا ہے یہ رکھ جائے تو فراغت سے ہنڈیا چولہے کو دیکھوں. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۳).

**---چھوڑ(و)** فقرہ.
**یہ کہ تُجھے مبارک رہے ہمیں ضرورت نہیں.**

ہُوئے گُل رکھ چھوڑ کیا ہم کو اُڑاتی ہے صبا
تازہ ہے جس سے دماغ اپنا وہ خوشبو اور ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۲).

**---چھوڑنا** محاورہ.
۱. **جمع رکھنا.** ہرگز آپ کی عادت شریف نہ تھی کہ کُچھ کل کے واسطے رکھ چھوڑتے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸). نقد پانسو روپے اس کام کے لئے الگ رکھ چھوڑے تھے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۴). ۲. **(کسی بات میں) کمی نہ کرنا.** بُزرگانِ جہاں نے کوئی بات ایسی رکھ نہیں چھوڑی جسکے بیان کرنے سے وہ بات نئی سمجھی جاوے. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۳). ۳. **نہ دینا ، دبا لینا** (جامع اللغات).

**---چھوڑے کو** روزمرہ ؛ م ف.
**چیز کو سینت کر رکھ دینے اور کام نہ لینے کی صُورت میں.** ایک صندوق میں اِتنی کتابیں ہیں کہ اگر آدمی ... ان پر عبور حاصل کرے تو عالم ہو جائے ، مگر رکھ چھوڑے کو تو کتاب اور پتّھر برابر ہے. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۸).

**---دَبانا** محاورہ.
**بوجھ ڈالنا ، مغلوب کرنا.** ایک طرف سے غیرت ، دُوسری جانب سے غم نے اسے ایسا رکھ دبایا کہ مقابلے کی تاب نہ لا سکا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۴۶).

**-- دے بیٹی آلے میں ، کام آئے گا تیرے چالے میں** کہاوت.
**کِفایت شعاری کا فائدہ ضرورت کے موقعوں پر محسوس ہوتا ہے** (قاموس الفصاحت ، ۲۹۱).

**---دینا** محاورہ.
۱. **ڈال دینا.** ماں باپ سب کو پن کے رکھ دیا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۶۳). ہوا اُڑ کر جائے گا کہاں ہم اتنی ہیں منڈیاں مروڑ کر رکھ دیں گے. (۱۹۵۹ ، پیرامن طوطا ، اشرف صبوحی ، ۱۱). ۲. **ترتیب دینا.** اس کے ذوقِ شعر نے کہیں لغزش نہیں کھائی قریب قریب ہر جگہ جو لفظ اس نے رکھدیا ہے اس سے موزوں تر مل نہ سکتا تھا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنتِ رومہ (ترجمہ) ، ۲۲۹). ۳. **رکھوا لینا.** سیدھے ہاتھ سے دونوں کتابیں اِدھر رکھدو. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۳). ۴. **ہار مان کر ہتھیار ڈال دینا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---ڈھک** (---فت ڈھ) امث.
**سامان سنبھال کر رکھنے کا عمل یا کیفیت.** غرض اسی رکھ ڈھک میں بارہ بج گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۷۶). [ رکھ + ڈھک (رک) ].

**---رَکھانا** محاورہ.
**دیکھ بھال کرنا ، نگہداشت اور خبر گیری کرنا.**

اُن کو جھولوں میں جُھلاتے ہیں جہاں شام و سحر
مثل فرزندوں کے ان کو رکھ رکھاتے ہیں جہاں
(۱۹۰۴ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۱۳۰).

**---رَکھاؤ** (---فت ر ، و مج) امذ.
۱. **(اَ) خصوصی توجہ مبذول رکھنے کا عمل ، نگہداشت ، خبرگیری ، دیکھ بھال.** اس پابندی اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ آپ دیکھیں گے کہ ہر زبان کے خصائص نوعی مُختلف ہیں. (۱۸۹۹ ، افاداتِ مہدی ، ۳۲). گو بتیس برس کی عمر تھی مگر رکھ رکھاؤ ایسا تھا کہ اٹھارہ بیس برس والی کو شرماتی تھی. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۵). نیاز صاحب میں ... گفتگو کا رکھ رکھاؤ لہجے میں تیزی اور کبھی کبھی گھریلو پن جس میں مشرقیت چھپی تھی. (۱۹۶۸ ، نیم رخ ، ۵۳). **(آ) وضعداری اور تعلق کو نباہنے اور معمولات پر**

**قائم رہنے کا عمل ، سنبھال.** تین نفرانیوں کے رکھ رکھاؤ کے لیے یہ رقم ... کم ہے.(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ / ۱۱ : ۳). خان صاحب مرحوم کے رکھ رکھاؤ سے سمجھنا مُشکل تھا کہ اُستاد خان صاحب کے رفیق ہیں یا معتمدِ خصوصی . (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۹۲). ۲. **خاطرداری ، قدر دانی یا عِزّت و احترام.**

جاتا رہا رکھ رکھاؤ اس کا
دُنیا سے ہے چل چلاؤ اس کا

(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۱۰۲). نہ بڑے کی حُرمت نہ چھوٹے کا رکھ رکھاؤ ، جو قلم کے منہ میں آیا ، بکتے چلے گئے. (۱۹۱۳ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۷۷). کِتنے اور بھائی بند محض حاجی صاحب ... رکھ رکھاؤ کے اسیر ہوچکے ہیں.(۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۴۲).

**---کَر(کے)** م ف.

۱. **اس عمل کے ساتھ مُستعمل جو کسی جذبے کے تحت سرزد ہو ، مترادف : جوش میں ، جذبے میں ، غصّے میں ، خوشی میں (کسی بھی قسم کے) تاثر میں.** بالیاں ہاتھ میں آ گئیں ، رکھ کر گھسیٹتا ہے تو ساراکان لہولہان .(۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۴۱). ۲. **(کسی اور پر) ڈھال کر ؛ (کسی اور امر کو) وجہ قرار دے کر ؛ (دوسرے کو) ذِمہ دار بنا کر.**

ہے عجب حال یہاں کوئی سمجھتا نہیں کُچھ
لا کھ اپنوں کو کہوں رکھ کے میں بیگانے پر

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸۵). میں آپ پر رکھ کر نہیں کہہ رہی . (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۵۰).

**---لینا** محاورہ.

۱. **رک : رکھنا.**

ایک بجلی لے کے ہاتھ میں ایک ابرِ پیٹھ پر
ایک چاند سر پہ رکھ لیا ، ایک چرخ زیرِ ران

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۶).

گردوں نے لے کے اُس کو سِتاروں میں رکھ لیا
اُونچا ہوا جو ذرّہ ہمارے غُبار کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹) . ۲. **مغلوب کر لینا ، دبا لینا ، زک دینا.** کُشتی ہونے لگی ، بادشاہ نے شروع سے سماق کو رکھ لیا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیزِ جمشیدی ، ۳ : ۸۱۷). ۳. **متواتر وار کرنا ، زد پر رکھنا.**

یوں برس پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر
رکھ لیا تُو نے تو عُشّاق کو تلواروں پر

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۷۸). ۴. **داشتہ بنا لینا ؛ بغیر نکاح کے حرم میں داخل کر لینا.** رئیس اس سے بیاہ نہ کرے گا ، رکھ لے گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۵).

**رَکھ (۲)** (فت ر) امث.

۱. **وہ جنگل جو شِکار کے لیے حکومت یا امرا خاص اہتمام سے محفوظ رکھتے ہیں ، رزرو فارسٹ ، محفوظ جنگل.** لاہور امرتسر میں شِکار کا کوئی موقعہ مشہور نہیں سوائے سرکاری رکھوں اور بار کے.(۱۸۹۷ ، سیرِ ہرند ، ۳۶۳). آج بھی وہ ... نیچے جنگلی وادی میں پھیلی ہوئی سرکاری رکھ سے چیتے کا شِکار کر سکتا تھا. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۰). ۲. **ایسے جنگلات جو قطعی طور پر بارش کے پانی سے پرورش پاتے ہیں اور بارش کی قِلّت کے سبب یہ عموماً کُشادہ ہو جاتے ہیں اِن میں ایسے درخت پائے جاتے ہیں جو قِلّت باراں کو بہت کُچھ برداشت کر لیتے ہیں مثلاً ہیبل ، شیشم ، ببول ... وغیرہ ، میدانی جنگلات.** بارانی جنگلات کو رکھ یا خُشک جنگلات کہا جاتا ہے اس لیے کہ ان کی دریاؤں یا نہروں سے آبیاری نہیں ہوتی.(۱۹۷۹ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۳۶). [ مقامی ].

**رِکھ** (کس ر) امذ.

**ولی ، عابد ، زاہد ، رشی.** ایک کُٹی میں ایک رِکھ بیٹھا تھا اُسکی طرف گیا اور اُسکی کُٹی توڑ ڈالی.(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۳۴۲). [ رک : رشی ].

**رُکھ** (ضم ر) امذ (قدیم).

**درخت ، پودا.**

دکھت رُکھ مست ہو ، دستک بجاویں پات ہاتاں سوں
سو ڈالیاں ڈُلتے ہو متوال پی پھول ابرہن سارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶).

نہ پربت پہ رکھ ہے دھرت پر گیاہ
دسیں کو ملے رکھ جنگل روسیاہ

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۴) . جو رُکھ ، پیڑ ، بروا کسی حصے دار یا اساسی کا لگایا ہوا ہے ، لگانے والا اس کا مالک ہے. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۵۱). آوارہ گرد ایک نئے شہتیر کے لیے رُکھوں کی تلاش میں سفر پر نکل کھڑا ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۸۶). [ رک : روکھ ].

**---چڑھا** (---فت چ) امذ.

**بندر ، بوزنہ.**

روکا وہاں جہاز کنارے کو چھوڑ کے
آ آ کے جس جگہ پہ ستاتے ہیں رُکھ چڑھے

(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۱۱). [رُکھ (روکھ=درخت) + چڑھا ـ چڑھا ہوا ، درخت پر بسیرا کرنے والا ].

**---ڈَل** (---فت ڈ) امث (قدیم).

**درخت کی ڈالی ، پیڑ کی شاخ.**

رنگا رنگ پھل دِکھت کل کل ہو خوش بلبل اُچانی غل
ہلیں رُکھ ڈل ، جُھلیں سبل ، جھڑیں کھل کھل کے گُل لالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۰). [رکھ + ڈل ـ ڈال (رک)].

**رَکھا (۱)** (فت ر) امث.

**جانوروں کے چرنے کے لیے بچائی ہوئی زمین ، چرونا ، چری ، دوسری ضروریات کا جنگل یا چراگاہ جہاں سے لکڑی ، گھاس وغیرہ کاٹنے کی منادی ہوتی ہے** (شبدساگر). [ رکھنا (رک) سے حاصل مصدر ].

**رَکھا (۲)** (فت ر) صف مذ.

**حفاظت یا چوکیداری کرنے والا ، پہَروِیا ، من رکھا وغیرہ** (ماخوذ : شبدساگر). [ را کھا (رک) کی تخفیف ].

**رَکھا** (فت ر ، شد نیز بلا شد کھ) امذ.
**رک: رکھنا، جس کا یہ ماضی ہے؛ حسبہٖ ذیل ترکیبوں میں مستعمل.**
اَسّی سال کی عمر میں بھی سرخ و سپید رکھے ہیں اس کا کیا راز ہے (۱۹۷۰، خا کم بدہن، ۱۱۳) [رکھنا (رک) سے حاصل مصدر].

**---تو چشموں سے ، اُڑا دیا تو پشموں سے** کہاوت.
**اگر مہربانی کی (نوکر رکھا) تو ان کی عنایت ہے ، نہیں تو کچھ پروا نہیں** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---ڈھکا** (---فت ڈھ) امذ.
**بچا کھچا ، محفوظ یا باسی (سامان یا کھانا).** جب گھر کا رکھا ڈھکا سب ختم ہوگیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۴). [ رکھا + ڈھکا (رک) ].

**---رَکھایا** (---فت ر) امذ.
**رکھا ہوا ؛ بہت دن کا ، باسی** (نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [ رکھا + رکھایا (رک) ].

**---رَہ جانا / رَہنا** ف م (مث : رکھی رہ جانا).
**(وقت پر) کام میں نہ آنا ، بیکار اور ضائع جانا.**
حسن اُس بُت کا جو دیکھو عشق کی نیت سے تم
زاہد و رکھی رہے یہ حسنِ نیت کی نماز
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۵۷).
تھی جو یکتائی کی شان حُسن رکھی رہ گئی
وہ پشیماں سامنے آئینہ رکھ کر ہو گیا
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، ۲۶).

**---ہے** فقرہ (مث : رکھی ہے).
**۱. اثبات پر طنز کے لیے نفی کے معنی میں مستعمل ، مترادف : نہیں ہے ، کچھ نہیں ہے ، کوئی نہیں ہے ، کہاں سے آیا ، کیسے ممکن ہے.**
اِک عمر چاہیے کہ گوارا ہو نیشِ عشق
رکھی ہے آج لذتِ زخمِ جگر کہاں
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۰۱).
میں نہیں تو مرے گھر پیاس بُجھانے آؤ
کانٹو اب دشت میں کون آبلہ پا رکھا ہے
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۳۳۶). **۲. ضروری ہے ، ہو کر رہے گا ، مقسوم ہے.** خواہ مخواہ ایک دن دال روٹی بٹنا رکھا ہے (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۰).

**رکھاس کرنا** محاورہ (قدیم).
**رکھوالی کرنا ، حفاظت کرنا** (قدیم اردو کی لغت ؛ دکھنی اردو کی لغت).

**رَکھالی** (فت ر) امذ.
**(موسیقی) مشرقی بنگال کا ایک گیت جو کھیتوں میں کام کرتے ہوئے گاتے ہیں.** کھیتوں میں کام کرتے ہوئے ، نوجوان کسان اکثر وہ خوبصورت گیت گاتے ہیں جو « رکھالی » کہلاتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۲۴). [ مقامی ].

**رَکھانا** (فت ر) ف م.
**۱. رک : رکھنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.** شارپ صاحب نے اس کو ایک جگہ نوکر رکھا دیا (۱۸۹۳ ، اردو کی ہانجوبن کتاب ، ۴۸).
**۲. کھیت بھل وغیرہ کی حفاظت اور دیکھ بھال کرنا.** سات کاشتکار ایک چٹان پر بیٹھے اپنے کھیت رکھا رہے تھے. (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۳۶۷). [ رکھ + انا ، لاحقۂ تعدیہ ].

**رُکھانا** (ضم ر) امذ.
**خُشک سُوکھا ، کُھردرا ، سخت ؛ بے لطف ، بے مزا ، بے پروا ، سہل انگار ؛ بدتہذیب ، بداخلاق** (جامع اللغات). [ رُکھا (رُو کھا) + نا ، لاحقۂ اسمیت ].

**رُکھائی** (ضم ر) امث.
**(نجاری) لکڑی میں چول کا ڈول بنانے کا پٹاسی کی قسم کا اوزار جو مونا اور سکڑے منھ کا ہوتا ہے اور جس سے چول کی ابتدائی اور معمولی چھدائی کا کام لیا جاتا ہے ، نہائی ، نہرنی.** بسولا ، رکھائی ، ارّہ ، کولہاڑی اون کے پاس صدہا اوزار ہے. (۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۸۶). فولاد کے ایک بڑے اور بھاری ٹکڑے سے برما بنایا جاتا ہے ، اس کی شکل رُکھائی جیسی ہوتی ہے. (۱۹۴۷ ، جدید معلومات سائنس ، ۱۱۳). یہاں بہت سی رکھانیاں بھی دریافت ہوئی ہیں جو کانسے ... کو کاٹ کر اور ان کے سرے پیٹ کر بنائی گئی ہیں. (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۹۷). [ رک : روکھائی ].

**رُکھاوَٹ** (ضم ر ، فت و) امث.
**برتاؤ میں جاذبیت نہ ہونے کی کیفیت ، بے عمل ، روکھا پن.**
اور وے کہ جن کے طور رکھاوٹ ہے ظاہری
لیکن دلوں کے بیچ بھرے ہیں تمام پیار
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۲۲). ان کا قاعدہ تھا کہ پہلے تھوڑی سی لگاوٹ کر کے اس طرح کی رکھاوٹ ... کرتی تھیں. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۳۴). [ روکھاوٹ (رک) کی تخفیف ].

**---دینا** محاورہ (قدیم).
**روکھے پن سے پیش آنا.**
میں تیرا دل سے بندہ ہوں و تیری مہر کا طالب
رکھاوٹ دے کے مرے جی کوں ناحق کیوں کڑھاتا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴۳).

**رَکھائی** (فت ر) امث.
**حفاظت کرنے کا عمل ؛ رکھنے کی مزدوری ، رکھوائی** (جامع اللغات). [ رکھنا (رک) سے اسم کیفیت ].

**رُکھائی** (ضم ر) امث.
**۱. بے رُخی ، بے التفاتی ، روکھا پن ، بے مُروّتی.**
تجھ خط کے آوے سیں زیادہ ہوا تغافل
سبزا اوگا چمن میں دونی بڑھی رُکھائی
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۷). مزاج دان اس رُکھائی سے تاڑ گئیں کہ آپ کی بھی آنکھ پڑی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۱).

گیان شنکر نے رُکھائی سے جواب دیا۔ (۱۹۲۲ ،گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۵۹)۔ ہر وہ جو زندگی میں روٹی کا ایک ٹکڑا مانگنے پر اس کو رکھائی کے ساتھ جھڑک دیتا آج «مرحوم» کی لاش کے ساتھ یک گونہ احترام و قلق کے جذبات رکھتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۲۰)۔ ۲۔ (بن باسی) خیال کی یک سوئی ،کائنات پر غور ، گیان دھیان (ا پ و ، ۷ : ۱۵۷)۔ [ رک : روکھائی ]۔

**--- بتانا** محاورہ۔
کج ادائی سے پیش آنا ، بے رُخی برتنا، خاطر میں نہ لانا ، رُخ نہ دینا ، روکھا پن اختیار کرنا۔

آ سیکھے کوئی تم سے مزیداری کی باتیں
تم ہم کو رُکھائی یہ بتاتے ہو بہت خوب
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۳۲)۔

تو بتاتا ہے رُکھائی ، میں لگا جاتا ہوں
سچ بتا تو نے یہ اب سحر کیا مجھ کو کیا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۰۶)۔

**--- بدلنا** محاورہ۔
بے رُخی اور روکھے پن کے تیور دکھانا۔

چلا لیاں کبھی تھیں کبھی تھیں جھکائیاں
گبھ پتلیاں لڑیں کبھی بدلیں رُکھائیاں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۱۰)۔ ادھر تو نادرہ سفارش کر رہی ہے اور اُدھر ملکہ رُکھائیاں بدل رہی ہے۔ (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱/۵ : ۲۲۵)۔

**--- پر آنا** محاورہ۔
بے مُروّتی برتنا ، روکھے پن سے پیش آنا۔

اِن تلوں تیل ہی نہ تھا گویا
ایسا آوے ہے تو رُکھائی پر
(۱۸۶۳ ، فدوی، فضل علی (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۸۳))۔

**--- دینا** محاورہ۔
رک : رُکھائی بتانا۔ تب کنور نے مسوس کے ، ملولا کھا کے کہا اتنی رکھائیاں نہ دیجیے۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۸)۔

ذرا بھی تم نے جو دی رُکھائی تو اُس کو ہم سمجھے بیوفائی
ادا ہو گیا رسمِ آشنائی ابھی ہیں ناکردہ کار ہم تم
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۱۴۰)۔

**--- کرنا** محاورہ۔
بدمزاجی ، بے مُروّتی برتنا۔

وہ رُکھائی کیوں نہ یاروں سے کرے
جس کی صحبت میں رقیب اکثر رہا
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۱۲)۔ اختیارات کا رونا روؤ گی یا شوہر سے رکھائی کرو گی۔ (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہان اودھ ، ۷۱)۔

**--- کی لینا** محاورہ۔
بدمزاجی سے پیش آنا ، بے مروّتی برتنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

**رِکھَب** (کس ر ، فت کھ) امذ ؛ امث۔
(موسیقی) سرگم کے سات سُروں میں سے ایک کا نام ، جس کی تین سُرتانیاں (دیاوتی ، رنجنی اور رکتیکا) میں سے ایک ، اسے رے بھی کہتے ہیں۔

سُر میں - سارنگ کے تھا ایسا طرب
تھے تصدّق دل سے گندھار و رکھب
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۱)۔ ظلِّ سبحانی ... بے ساختہ پکار اُٹھتے تھے کہ کیا رکھب لگی ہے۔ (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ ، ۸۶)۔ فیاض نے کھرج ، رکھب ، گندھار اور مدھم یہ چار سُر سرود پر نکلوائے۔ (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے، ۳۵۹)۔ [ مقامی ]۔

**رِکھ بھک** (کس ر ، سک کھ ، فت بھ) امذ۔
ایک دیسی دوا ، اسکی طبیعت سرد ہے اعضا کو قوت دیتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۱۰)۔ [ مقامی ]۔

**رَکھَب** (فت ر ، کھ) امذ ؛ امث۔
(موسیقی) رکھب۔ ولی کی اُنگلی اب سُر سے آگے رکھب کے پردے پر تھی۔ (۱۹۱۸ ، منازلِ ترقی ، ۹)۔ [رکھب(رک) غلط املا]۔

**رَکھ بے ٹا** (کس ر ، کس کھ ، ی لین) امذ۔
ایک بوٹی جو کوہِ ہمالیہ اور کشمیر کی معتدل بلندیوں پر پائی جاتی ہے اس کے تنہ پائے اندرونِ زمین سے ، جو سالہا سال تک زندہ رہتے ہیں ، ایک قیمتی دوا پاڈوفلین نکالی جاتی ہے، لاط : Padophyllum Emodi (مصرف جنگلات ، ۳۱۵)۔ [ مقامی ]۔

**رَکھت** (فت ر ، کھ) امث۔
(سپہ گری) رکھے جانے کا انداز اور کیفیت ، ایک داؤ۔ ہاتھ کی حرکت ... زد کے وقت اوس کی رکھت اور بچاؤ کے وقت اوس کی جنبش ... بخوبی ذہن نشین ہو جاتے ہیں ۔ (۱۸۹۲ ، فنونِ سپہ گری و اسپورٹس ، ۶۸)۔ [ رکھ + ت ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رَکھتَنی** (فت ر ، سک کھ ، فت ت) امث۔
وہ روپیہ جو صدقہ کرکے نوکروں کو دیا جائے (ماخوذ: فیروزاللغات)۔ [ رکھنا (رک) سے اسم کیفیت ]۔

**رَکھٹی** (فت ر ، سک کھ) امث۔
ایک قسم کی ایکھ جس کے رس سے گڑ بنایا جاتا ہے، لکھڑا، رکھڑا (شبد ساگر)۔ [ مقامی ]۔

**رَکھڑ/رَکھڑا** (فت ر ، کھ / سک کھ) امث۔
(دباغت) لھس ، سخت ، بے لچک۔ ایسی کھال جو صرف الم سے پکائی گئی ہو ، سوکھنے پر بہت ہی سخت اور رکھڑ ہو گی تو پھیلائے نہیں پھیلے گی ، اور نرم بھی نہیں ہو گی۔ (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۴۲)۔ [ رک : رکھٹی ]۔

**رَکھشا** (فت ر ، سک کھ) امث۔
حفاظت۔ ہندو اگر گائے کی رکھشا کرتے ہیں تو اپنے فائدے کی احرازکی غرض سے کرتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲:۱۵۵)۔

گئو ماتا کی رکھشا اور پالن کرنا ہمارا دھرم ہے۔ (۱۹۳۳ ، ریزۂ مینا ، ۴۹۱)۔ چھوڑ کے برجا کی رکھشا وہ پریت کرنے ناری سے رادھے متواری سے۔ (۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۶۹)۔ [ رک : رکشا ]۔

**---بَنْدَھن** (---ف ب ، سک ن ، ف د ھ) اسف۔

**رکشا بندھن**۔ ایک دن گوداوری نے گومتی سے میٹھے چاول پکانے کو کہا ، شاید رکھشا بندھن تھا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۵۲)۔ راکھی یا رکھشا بندھن کا مقصد اور منشا یہ ہے کہ بہنیں ہر سال بھائیوں سے اپنی رکھشا اور حفاظت کا عہد لیں اور بھائیوں کے قلوب میں اپنی محبّت تازہ کریں۔ (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۱۵۹)۔ [رک : رکشا بندھن ]۔

**رِکھشا** (کس ر ، سک کھ) اسث۔

**رکشا**۔ نسرین نیلے رنگ کا برقعہ اوڑھے نوجوان کے پہلو میں رکھشا میں بیٹھی تھی۔ (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۴۹)۔ [رک : رکشا]۔

**رَکْھشک** (فت ر ، سک کھ ، فت ش) صف۔

**(ہندو) محافظ ، حفاظت کرنے والا**۔ جل کے رکھشک سرودر اور کنڈوں سے بھکشا نہیں پائی۔ (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۱۲)۔ [س: रक्षक]۔

**رَکْھشی** (فت ر ، سک کھ) امذ۔

**ایک طرح کی شراب جسے نیالی اور بہاڑی وغیرہ پیتے ہیں**۔ (ماخوذ شبد ساگر)۔ [ مقامی ]۔

**رَکْھنا** (فت ر ، سک کھ) ف م۔

۱۔ **دھرنا ، ٹِکانا**۔ مشک بھری سیدھے کاندھے پر رکھ لے چلے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۰)۔

کچھ ادا دیکھی کہ کل کھینچ کے اس کافر نے
نیمچہ مصحفیؔ خستہ کے سر پر رکھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۴)۔ زمین پر پاؤں نہیں رکھ سکتے تھے۔ (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعل بندیٔ اسپاں ، ۵)۔ ۲۔ **حفاظت کرنا ، بچانا ، خبرداری کرنا**۔

اولاد کے مر جانے کا کچھ غم نہیں ہم کو
اللہ زمانے میں رکھے آپ کے دم کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۳)۔

وہی ہے کہ جس نے پناہوں میں رکھا
خُدائی کو اپنی نگاہوں میں رکھا

(۱۹۱۱ ، نذرِ خُدا ، ۲۴)۔ ۳۔ (اُ) **اُٹھا رکھنا ، روک لینا**۔

دیتا ہے مزہ ایسا دل کو غمِ جانانہ
کچھ کل کے لیے مجھ سے رکھا ہی نہیں جاتا

(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۷۶)۔ (اَا) **بچانا ، جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، جوڑنا ، سمیٹنا**۔ ہزاروں رُپے انعام میں لیے مگر رکھنا نہ جانا۔ (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۷)۔ ۴۔ (الزام) **عاید کرنا**۔ کام آپ نے بگاڑا اور الزام مجھ پر رکھ رہے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۵۹)۔ ۵۔ (اُ) **سپرد کرنا ، سونپنا**۔

ہمارا قتل مت رکھ تیغ پر تو
یہ کام اوس ابروئے خمدار کو سونپ

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۳۸)۔ (اَا) **چھوڑنا ، دینے دینا**۔

دین کا رکھا نہ الفت نے نہ دنیا کا مجھے
ہائے افسوس نہ دونوں کا خُدا نے رکھا

(۱۸۸۸ ، دیوانِ شور ، ۲۸)۔

مذہبِ عشق نے دونوں کا نہ رکھا ہم کو
کافروں میں ہے ٹھکانا نہ مسلمانوں میں

(۱۹۰۳ ، نظمِ نگاریں ، ۶۹)۔ ۶۔ **کسی اور وقت کے لیے ملتوی کرنا**۔

تو بھی بے حد ہے دغا باز کہ کل وعدہ کر
غیر سے شام ملا ، ہم کو سحر پر رکھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳)۔ اس تجویز کو پھر دوسرے وقت پر رکھا۔ (۱۹۳۳ ، سیاحتِ ہند ، ۲۴)۔ ۷۔ **پہنچا دینا**۔

کہو کہ گور غریباں میں رکھیں قائم کو
کہ اسکا جیتے جی اکثر وہی ٹھکانہ تھا

(۱۸۰۹ ، افسوس (طلوعِ افکار ، ۳ ، ۳۱ : ۵))۔

یہ کیا دستِ اجل کو کام سونپا ہے مشیّت نے
چمن سے توڑنا پھول اور ویرانے میں رکھ دینا

(۱۹۵۸ ، حیدردہلوی ، صبحِ الہام ، ۶۵)۔ ۸۔ **قائم کرنا**۔ ندوۃ العلماء کا دفتر آدھا لکھنؤ اور آدھا شاہجہاں پور میں رکھا گیا ہے۔ (۱۹۰۵ ، عصرِ جدید (جنوری) ، ۱۱)۔ ۹۔ **پیش کرنا ، سامنے لانا**۔ اوران کو پتھر کی کھرل میں پیس کر یا آگ میں بھون کر اپنے بچّوں اور مردوں کے سامنے لا کر رکھ دیتی۔ (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدّن ، ۳۱)۔ ۱۰۔ **گروی کرنا ، وِن رکھنا**۔ قرض لیا ، مام کیا ، زیور بیچا ، برتن رکھے لیکن سترھویں ہاتھ سے نہ دی۔ (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۷)۔ ۱۱۔ **اختیار کرنا (تخلص وغیرہ کے لیے)**۔ بھائی "موہد" تخلص نیا ہے ، اگر یہ پسند آ جائے تو یہ رکھو۔ (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۵۹)۔ ۱۲۔ **کسی پر بھروسہ کرنا ، کسی کے حوالے کرنا**۔ اور ہندوستانی جراحوں کے ڈھکوسلوں پر رکھتی ہیں یا مُلّاسیانوں سے جھڑواتی ہیں۔ (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۶۳)۔ ۱۳۔ (اُ) **متعیّن کرنا ، بٹھانا (پہرہ وغیرہ کے لیے)**۔

کیا بُرا ہے جو رہے مصحفی تُو یاں بیٹھا
تم یہی جانیو دربان ہے در پر رکھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳)۔ (اَا) **شامل کرنا**۔ جناب نواب سید محمد فیض اللہ خان بہادر نے اپنے مصاحبوں میں رکھ لیا۔ (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۳۹۲)۔ ۱۴۔ (اُ) **قیمت کا تعیّن کرنا**۔ گورنمنٹ نے روپے کی قانونی قیمت اٹھارہ پنس مقرر کر رکھی تھی۔ (۱۹۳۱ ، سکّہ اور شرحِ تبادلہ ، ۲)۔ (اَا) **قرار دینا ، کسی چیز کا حساب کر لینا**۔ دھڑی بناؤ تو پانچ سیر کی دھڑی چاہے دو من ساڑھے پانچ دھڑی رکھ لو۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۸۶)۔ ۱۵۔ **پرورش کرنا ، پالنا ، سمجھنا**۔ تو نے اس کو بیٹی کی طرح رکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۱۵)۔ ۱۶۔ (نام) **مقرّر کرنا ، نام رکھنا**۔

سبق خوان تَوحّد ہیں دوئی سے کام کیا ہم کو
نہ رکھا نام تک ہمدم کا ہم نے اپنے دیواں میں

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۹۵)۔ ۱۷۔ **پہننا ، زیبِ تن کرنا**۔ فقیری کے دور میں اگرچہ موٹے کھردرے بُھورے (بورئیے) کا لباس جسم پر رکھتے تھے۔ (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۷)۔ ۱۸۔ **عزیز رکھنا ، محبّت ہونا**۔

تجکو رکھتا ہوں اور کس سے کہوں
تجھ سوا ہے وو کون جس سے کہوں

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۲۲). ۱۹. ٹھیرانا ، ماننا ، ٹِکانا. ہم بھی معصور ہی کو اصل رکھ کر بابِ الصّرف شروع کرتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۱۴). گنواروں کے سے کپڑے پہنا ، پگڑ بندھوا اپنے گانو لے گیا اور وہاں رکھا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۲). ۲۰. **پنہاں کر دینا ، چھپانا.**

تمام اسرارِ اُلفت کا بیاں بھی جُرم ہے حیدر
کچھ اپنے دل میں رکھ لینا ، کچھ افسانے میں رکھ دینا

(۱۹۵۸ ، حیدر دہلوی ، صُبحِ الہام ، ۶۵). ۲۱. **مقرّر کرنا ، تعیّن کرنا.** آسمان زمین چاند ، رجت ، چرندے پرندے ، اپنو کوں جس کام پر رکھے ہیں یوں رہتے ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی ، ۹۹).

رکھتا ہے چرخِ اوج کسی کا کب ایک دن
ہوتا ہے دو پہر میں زوال آفتاب کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۲). اُن کی دونوں سیلوں کے لئے قدرت نے ایک سبیل رفع حاجات کے لئے رکھی ہے. (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۲۶). ۲۲. **قائم کرنا ، کھڑا کرنا ، گاڑنا ، نصب کرنا.** جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو اسے لیوانی اتاریں اور جب مسکن کے رکھنے کا وقت ہو تو لیوانی اسے کھڑا کریں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدّس ، ۵۱۳). ۲۳. **انحصار کرنا ، چھوڑنا.** آپ نے فرمایا کہ اگر میری ہی صلاح پر رکھتے ہو تو میرے نزدیک بیٹھ رہو مگر میرے مشورہ کا ذکر اور کسی سے مت کرنا. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۷۸). ۲۴. **لازم ہونا ، ضروری ہونا ، پیش آنا.** اگر برابر والی سے ہنسی ٹھٹھہ ہے تو بھی خواہ مخواہ ایک دن دال روٹی بٹنا رکھا ہے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۰). ۲۵. **کسی پر ڈالنا ، کسی کا سہارا لینا.**

بتو خُدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا
بُرا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱).

غیر پر رکھ کر شکایت ہے مری
ہیں خجل روئے سخن الزام کے

(۱۹۱۰ ، کلیاتِ شایق ، ۲۵۰) ۲۶. **سمجھنا ، سوچنا ، شمار کرنا.**

چومتے ہی لبو مئے گوں کے جو لپٹا تجھ سے
رکھیو معذور مجھے نشۂ چڑھا بوسے کا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۸). ۲۷. **شریک کرنا ، شرکت کرنے کی دعوت دینا.** سب نے اختلاف کیا اور کہا کہ ان کو مشاعرے میں نہ رکھیئے مگر استاد کے کہنے سے مجھے رکھنا پڑا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۰). ۲۸. **بچے نکالنے کے لیے انڈوں کو قاعدے سے رکھنا ؛ موخولہ بنانا ، صحبت کرنا ؛ ذمہ ڈالنا، تھوپنا، پلّے باندھنا ؛ کام میں لانا ، برتنا ، مصرف میں لانا ؛ مصروف کرنا ، دھندے میں لگانا ؛ چرانا ؛ خیانت کرنا ؛ نکال لینا ؛ فروکش کرنا ؛ جوں کا توں رہنے دینا ، بنا رکھنا ؛ دانو پر لگانا ؛ کسی برتن کے اندر کوئی چیز بھرنا ؛ حوالات کرنا ، حراست میں بھیجنا ، پکڑنا ، گرفتار کرنا . قید کرنا ؛ دکان لگانا ، سودا دھرنا ؛ سنبھالنا ؛ منگوانا ؛ مار لینا ؛ سلامت نہ جانے دینا ؛ مقروض ہونا ، قرضدار ہونا ؛ انڈے دینا ؛ لگانا ؛ مارنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ پ : رکھنا रखवाना ].

**رَکھن ہار** (فت ر ، کھ) صف (قدیم).
۱. **رکھنے والا.**

رکھن ہار سرسبز دل کا چمن
سخن ہے سخن ہے سخن ہے سخن

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۶). ۲. **محافظ.**

علی راز کا دھن رکھن ہار جمع
پیمبر کی خلوت کی مجلس کا شمع

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۸). [رکھن (رکھنا) + ہار، لاحقۂ فاعلی].

**رَکھنی** (فت ر ، سک کھ) اسث.
**آشنا عورت** (جامع اللغات). [ رکھنا (رک) سے اسمِ مصدر ].

**رَکھوار/ رَکھوارا** (فت ر ، سک کھ) صف.
**رک : رکھوالا** (پلیٹس). [ رک : رکھوال / رکھوالا ].

**رَکھواری** (فت ر ، سک کھ) اسث.
**حفاظت ، نگہبانی.**

مال خزانہ دار ثہ بھنڈاری
دارندہ کہے رکھواری

(۱۵۵۲ ، مثل خالقِ باری ، ۵). ہمیں ایک اچرج بڑا ہے کہ جو اپنوں ہی کو مارو گے تو رکھواری کس کی کرو گے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۳). یہ جب سے یہاں آئی ہیں گھر کی رکھواری ہی کرتی رہیں. (۱۸۹۸ ، ایّامِ عرب ، ۱ : ۱۶). رکھوائی (رک) کا متبادل املا ].

**رَکھو اِس مُقولے پر دار و مدار ، کہ نَو نقد اَچھے نَہ تیرہ اُدھار** کہاوت.
**جو چیز فوراً مل جائے وہ اس اچھی چیز سے جس کا وعدہ کیا جائے بہتر ہے** (جامع اللغات).

**رَکھوال** (فت ر ، سک کھ) صف.
**رک : رکھوالا.**

نبیؐ صدقے نکو کر غم توں قطبا
علی ہور آل دایم تیرے رکھوال

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۳).

جاگیر دار اور گاؤں کے مُکھیا سب پرجا رکھوال بنے
جشنِ سیمیں شاہ عثمان کے گُن گاتا آ ہی گیا

(۱۹۴۶ ، لبیبِ تیموری ، آتشِ خنداں ، ۱۱۱). [ رک : رکھپال ].

**ـــ کرنا** محاورہ.
**دیکھ بھال ، نگرانی اور حفاظت کرنا.**

گڈریے کا وہ حکم بردار کُتا
کہ بھیڑوں کی ہر دم ہے رکھوال کرتا

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۴۲).

**رَکھوالا** (فت ر ، سک کھ) صف مذ.
**محافظ ، حفاظت کرنے والا ، نگہبان ، چوکیدار ؛ کھیت کی نگہبانی**

کرنے والا ، ناظر ، نگراں.

جب چلیا وو کمر میں خنجر رکھ
عاشقاں کا خُدا ہے رکھوالا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۶). مالیوں سے شریعت کے رکھوالے علما لوگ مراد ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۵۰). ہم اپنے بھائیوں کے رکھوالے نہیں ہیں. (۱۹۳۲ ، روح تہذیب ، ۵۸). کھجوروں کے باغات بھی ایسی تباہ حالت میں نظر آتے ہیں جیسے کوئی اُن کا رکھوالا نہ ہو. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نکلو قدر شناس ، ۶۱). [رکھ + والا (رک) ].

**رَکھوالی** (فت ر ، سک کھ) (الف) اسف.

۱. **حفاظت ، نگہبانی ، دربانی.**

کیا زمیں پر شان و شوکت سے رکھوں اپنا قدم
اس کے در کی گر میسر ہووے رکھوالی مجھے

(۱۸۱۰ ، حقیقت ، د ، ۵۷). پیغمبر صاحب کو نخلستان کی رکھوالی کا کبھی کبھے کو اِتّفاق ہوا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۱). تم تو بڑے زمانے سے مُلازم ہو، باغ کی رکھوالی کے علاوہ تمہارا اور کوئی کام ہی نہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۳۹). ۲. **محافظت کی اُجرت، چوکیداری کی تنخواہ، فیس جو کسی سردار وغیرہ کو حفاظت کے لیے دی جائے** (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). (ب) اسذ. **نگران ، محافظ.** شیر ایک خوک شکار کر کے مُجھے رکھوالی چھوڑ گیا. (۱۸۲۳ ، سیرِعشرت ، ۱۱۳). ہم خُدا کے خزانوں کے خزانچی ہیں نہ کہ سونے چاندی کے رکھوالی. (۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۳۹). [رکھوال + ی ، لاحقۂ فاعلی ، نیز رکھوانا (رک) کا اسمِ کیفیت].

**رَکھوالینا** ف م.

**چھین لینا ، واپس لینا ، وصول کر لینا.**

نِبھ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطر داریاں
جو دیا تھا تو نے آخر کو سب رکھوا لیا

(۱۸۸۸ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۳۳). جو پھنسا پھر نہ چُھٹا سارا گاڑا تو پا روپیہ اُس سے رکھوا لیا. (۱۹۰۰؟ ، خورشید بہو ، ۹۱).

**رَکھوانا** (فت ر ، سک کھ) ف م.

۱. **رکھنا ، دھروانا.** اس بادشاہ زادے کا پلنگ وہاں رکھواؤ. (۱۸۳۶ ، قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۳). ۲. **امانت کے طور پر رکھنا** جو کچھ مال میرے پاس تھا وہ مہاجنوں نے رکھوایا تھا. (۱۹۰۱ ، قمر ، طلسمِ ہوش ربا ، ۷ : ۵۴۶). ۳. **رہن رکھنا.** جو میرے ہاتھ گلے کا ہے اُسے رکھوا کے روپیہ منگوا لو. (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہر افروز ، ۴۳). ۴. **دفن کرانا.** مردوے کہتے ہیں کہ جب کسی کو رکھوانے جاتے ہیں تو ساتھ ساتھ چرپائیاں دھری ہوتی ہیں. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۴۵). ۵. **دوسرے کو رکھنے میں مدد دینا** (شبدساگر). ۶. **بچوانا ، جمع کروانا ، مُلتوی کروانا ؛ دخول کروانا ، ساتھ سُلوانا ، شب باشی کروانا ؛ قبضہ کروانا ؛ نوکر کروانا ؛ نُطفہ ڈالوانا ؛ کھڑا کروانا ؛ بٹوانا ؛ پکڑوانا ، قید کروانا ؛ ترقی رُکوانا ؛ سپرد کروانا ، لینا ، بھروانا ؛ پرورش کروانا ، پلوانا ، کروانا ؛ کام سے لگوانا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [رکھنا (رک) کا تعدیہ].

**رَکھوائی** (فت ر ، سک کھ) اسث.

**رکھنے کی اجرت، کھیتوں کی رکھوالی، چوکیداری کا ٹیکس، رکھوالی کا کام ، رکھنے کا طریقہ یا ڈھنگ** (پلیٹس ؛ شبدساگر). [رکھنا (رک) کا اسمِ کیفیت].

**رَکھَونْت** (فت ر ، و لین ، غنہ) اسث.

۱. (کاشتکاری) **محفوظ کھیتی جو کسی خاص ضرورت کے لیے لگی رکھی جائے اورآخر فصل یا ضرورت کے وقت کاٹی جائے** (ا پ و ، ۶ : ۷۳). ۲. **جانوروں کے چرنے کے لیے چھوڑی ہوئی زمین ، چراگاہ** (شبدساگر). [رکھ + ونت ، لاحقۂ صفت].

**رَکھونْجا** (فت ر ، و مج ، مغ) امذ.

**ایک قسم کا طعام ، دھوئی ماش کی دال بھگو کر پیستے اور اُس سے ایک خاص طریقے سے سالن تیار کرتے ہیں ، رکھونج.** خُدا بخشے دادی جان بڑے اہتمام سے رکھونجے پکاتی تھیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۲). [رکھ + رکھونج].

**رَکھوَیا** (فت ر ، سک کھ ، فت و ، شد ی) صف.

**محافظ ، نگہبان.**

اے ہے آسروں کے رکھویا
اے ڈوبے بیڑوں کے کِھوَیا

(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۱۳). [رکھ + ویا ، لاحقۂ صفت].

**رَکھی (۱)** (فت ر) صف ؛ امذ ؛ اسث.

۱. **محافظ . نگہبان ، رکشک ، رکھوالی : وہ گھاس جو سکھا کر مویشی کے لیے رکھی جائے ؛ انعام جو لوٹ مار سے بچانے والے کو دیا جائے ؛ محفوظ شے** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [را کھی (رک) کی تخفیف].

**رَکھی (۲)** (فت ر ؛ شد کھ نیز بلا شد) اسث.

**رکھا (رک) کی تانیث ، ترا کیب میں مستعمل.**

**---رَکھائی** (---فت ر) اسث.

**رکھی ہوئی ، محفوظ کی ہوئی.** گھوڑ دوڑ کا یہ نتیجہ ہوا کہ باپ دادا کی رکھی رکھائی جو پُرانی کھرچن تھی وہ بھی سب تباہ ہو گئی. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۲). [رکھی + رکھائی ، رکھانا (رک) کا اسمِ کیفیت].

**---رَہ جانا** ف م.

**ضائع جانا ، فائدہ نہ ہونا ، بے فیض ہونا.**

شوق کے صدقے نزاکت ساری رکھی رہ گئی
ہاتھ قاتل کا مگر صاف اس قدر پہلے نہ تھا

(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۱۷).

**رَکھی** (فت ر ، شد کھ) اسث.

**(صرّاف) چھ روپے** (ماخوذ : اُردو قانونی ڈکشنری). [رکھنا (رک) سے اسمِ کیفیت].

**رکھی** (کس ر) امذ.
(ہند) رشی. راجا دشمنت نے کہا ہے کہ رکھی لوگوں کی خدمت اور رکھوالی کیا کرو. (۱۸۰۱ ، شکنتلا (کاظم علی جوان) ، ۵۴). [ رک : رشی ].

**رَکھے** (فت ر ، شد کھ نیز بلا شد) امذ.
رکھنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل.

بزرگ کو اپنی رَکھے عرش پر
دیکھو بھیک منگے ہیں کیوں دربدر

(۱۶۸۵ ، معظم علی بیجا پوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۹)).

---تو پریت ، نہیں تو پلیت کہاوت.
اگر محبت کو قائم رکھے تو بہت اچھی بات ہے ورنہ بہت بری (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---رَکھے م ف.
بہت دیر تک بغیر استعمال کیے ہوئے پڑا رہنا.

حداد غل مچاتا ہے چل جلد اے جنوں
ہوتی ہیں رکھے رکھے مری بیڑیاں خراب

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۳).

**رَکھیا** (فت ر ، سک کھ) امث.
حفاظت ، دیکھ بھال ، نگہبانی ، رکشا.

اپنی جان کر رکھیا کرے
سر پر ہاتھ کرم کا دھرے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۶). ہر چند راجا نے اپنی رکھیا کے لیے بود و باش ایسے مکان میں اختیار کی کہ عنقائے وہم کی بھی پہنچ وہاں نہ تھی. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۵). استاد میرن .. چڑیاخانے اور کبوترخانے کے داروغہ تھے ، اس کی رکھیا کرتے تھے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲۶). اف : کرنا. [ س : राक्षा ].

**رَکھیّا** (فت ر ، کھ ، شد ی) صف.
رکھنے والا ، محافظ ، حفاظت کرنے والا (شبدساگر). [ رکھ + یا ، لاحقۂ صفت ].

**رَکھیانا** (فت ر ، سک کھ) ف م.
راکھ سے برتن وغیرہ مانجنا ؛ پکائی ہوئی چیز کو اس طرح کپڑے میں لپیٹ کر راکھ کے اندر رکھنا کہ اس کا پانی سوکھ جائے اور کساؤ نکل جائے (ماخوذ : شبدساگر). [ رک ـ راکھ + یانا ، لاحقۂ مصدر ].

**رُکھیشَر** (ضم ر ، ی مع ، فت ش) امذ.
عابد ، ریاضت کش ، رشیوں اور مُنیوں کا سردار.

پھر جوانی میں تو ہوتا ماہرِ تیر افگنی
امن کی صورت ترے دم سے رکھیشر دیکھتے

(۱۹۱۹ ، کلامِ محروم ، ۲ : ۱۵). [ س : ऋष्वीर ].

**رَکھیل** (فت ر ، ی مع) امث.
۱. رک : رکھونت (اپ و ، ۶ : ۷۳). ۲. رک : رکھیلی ، داشتہ. مگر لوگ جوگیا کی ماں ایک بیاہتا عورت کو دیوان صاحب کی رکھیل کہتے تھے. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۱۱۴). [ رکھ + یل ، لاحقۂ صفت ].

**رَکھیلی** (فت ر ، ی مع) امث.
گھر میں بلا نکاح ڈالی ہوئی عورت ، داشتہ. میں رکھیلی نہیں ہوں ... بیاہتا ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۱). اپنی نوجوان گھر والی کو کرنل جانسن کی رکھیلی بنا دیا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۹). [ رکھیل + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**رَگ (۱)** (فت ر) امث.
۱. جسم کی اُن باریک نلیوں اور نسوں میں سے ہر ایک جن میں خون رہتا اور دورہ کرتا ہے ، نس ؛ (مجازاً) پٹھا.

کہا نشتراں دل رگ منے جلتے خوارچ اگ منے
منج کوں سو دونوں جگ منے تج بن نہیں کوئی یا علی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹).

سجن کے غم سوں نکلتا ہے نالۂ بے تاب
ہر ایک رگ ستی تارِ رباب کے مانند

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۷).

جُدا ہو گئیں اُس کی رگ ہائے دست
ہوا مردِ زور آزما وو ہیں پست

(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، ۱۶۵). انگریزی اطبا کی تشخیص یہ ہے کہ ایک رگ .. جو قلب کے قریب ہے ، ایک مقام سے پھیل گئی ہے. (۱۹۳۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۱۳). میرے بدن کا خون سر کے بالوں سے پاؤں کے ناخونوں تک پھیلی ہوئی رگوں اور شریانوں کے ذریعے بالآخر میرے دل تک جا پہنچتا ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳). ۲. (اَ) پھول پتّی ، شاخ وغیرہ کا ریشہ.

نہیں ہے سیر کا کچھ لطف باغ میں تنہا
بغیر یار رگِ گُل ہے خار کے مانند

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۰۷).

بہر گلگشت جو آتا ہے وہ نازک اندام
شاخِ گل تارِ رگِ گُل سے کمر کستی ہے

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۰۱). دو پان پھلوا ... چار بنگلے ، رگ موٹی ، رنگ کاہی. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۵). (اَا) لکڑی میں نشان جو خوبصورتی سمجھے جاتے ہیں. جس لکڑی کی رگیں باریک اورنزدیک نزدیک اور سیدھی ہوں وہ اچھی ہوتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۱). ۳. (اَ) باریک خط جو جواہرات یا پتھروں میں ہوتے ہیں.

رگِ یاقوت کے قلم سوں لکھیں
خط پرستاں پیام تجھ لب کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶).

ہے سودا جو خطِ پشتِ لبِ رنگینِ جاناں کا
گلے میں طوق ہو میرے رگِ لعلِ بدخشاں کا

(۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۸).

جس جگہ دوڑی ہوئی ہیں سنگِ خارا کی رگیں
واں درخشاں جوہروں کی نرم تحریریں بھی ہیں

(۱۹۳۴ ، فکر و نشاط ، ۷۰). (اَا) (سنگ تراشی) دردی پتھر کی ساخت کا کوئی دھاردار نشان جو کسی غیر جنس تہ کے درمیان

میں آنے سے بڑ گیا ہو اور آبدار لکیر کی شکل میں دکھائی دے (ا پ و ، ۱ : ۵۸). ۳. فطرت ، عادت ، خاصّہ ، اصل نسل (بیشتر طنز کے موقع پر مستعمل).

اوّل تھے کتے تج ناپاک سگ
ولے تیرے صاحب میں تیری ہے رگ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۳). ایک ہی شخص کے مزاج میں ظلم اور عدل ... کا ساتھ رہتا ہے اور کبھی ایک اور کبھی دوسری رگ زور کرتی ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۸). یہ اپنی تعریف سُن سُن کر ہاتھ سے نکلے جاتے ہیں ، ان کی رگ تو میں پہچانتا ہوں. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۴۰). ۵. (کسی پر) دباؤ ڈالنے کا پہلو ، ہاگ ڈور. اس کی رگ میرے ہاتھ ہے . (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۶۶). ۶. معاملے کے اندرونی پہلوؤں میں سے ہر ایک رُخ .گوشہ. اور چونکہ وہ گھر کا بھیدی ہے اس نے کوئی کمزور رگ چھوڑی نہیں ہے. (۱۹۰۵ ، افاداتِ مہدی، ۷۷). ۷. خون ، جذبہ ، احساس. اس سبب سے رگِ حمیّت جوش میں آئی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۱). گورو صاحب کی جماعت پر حملہ کر کے ان کو لوٹ لیا تو سکھوں کی رگِ حمیت پھر جوش میں آئی. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب، ۲۲۰). میر واعظ کی رگِ انا عوام کی بے نیازی اور بے مہری سے سخت دُکھ رہی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۶۱). ۸. (ارضیات) طبقۂ ارض کا شگاف جس میں معدنی شے ہو. کار کی بڑی مستطیلی دیوار نما پسلیاں ... کار کی کئی میل طویل بڑی رگیں بناتی ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۹). ۹. ایک طریقہ جس میں چیچک کی کھپلی کو بھگو کر اسکا مادہ صحت مند انسان کے جسم میں خراش لگا کر رگڑتے تھے تاکہ اس پر بیماری کا ہلکا سا حملہ ہو کر جسم میں مدافعت پیدا ہو جائے. یہ طریقہ بعد میں ترکی یورپ اور امریکہ میں بھی رائج ہو گیا تھا اور پاکستان کے شمال مغربی علاقوں میں یہ طریقہ ابھی تک رگ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۳۰). ۱۰. آنکھ کا ڈورا. ڈھیلے میں چوٹ آ جانے کی وجہ سے آنکھ کی رگیں بھی متورم ہو گئی ہیں جو رگ ہے وہ سرخ ڈورا ہو رہی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۲). ۱۱. دودھ پلانے والی کا اثر ، تار ، رشتہ ؛ دھاگا . ڈورا ؛ ضد ، ہٹ ، غصہ (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ ف : رگ ، قب : س : رکت रक्त ـ خُون ].

**ـــ اَبر** کس اضا(ـــ فت ا ، سک ب) امث.
سیاہ دھاری جو بادل میں ہوتی ہے.

دیدۂ اشک فشاں نہر پھر چمن سے ہے سِوا
جو مژہ ہے وہ رگِ ابر کا دیتی ہے پتا

(۱۸۶۵ ، ناظم ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۳)).

بدلی ہے ایسی رُت کہ رگِ ابر تک نہیں
ساون میں آسمان بھی خالی دکھائی دے

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۳۴). [ رگ + ابر (رک) ].

**ـــ اُتَرْنا** محاورہ.
۱. ضد ، ہٹ یا غصے کا فرو ہونا . خوش ہو جانا.

الگ گر اُترے وہ ہم سے الگ اُترنے دو
کوئی نہ بولو ذرا اس کی رگ اُترنے دو

(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگِ آصفیہ). ۲. آنت کا فوصہ میں اُترنا ، آنت بڑھ جانا (فرہنگِ آصفیہ).

**ـــ اُسَیلَم** کس صف(ـــ ضم ا ، ی لین ، فت ل) امث.
(طب) ہاتھ کی ایک رگ جو شریان سے خوں حاصل کرتی ہے. علاج یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی رگ اسیلم کی فصد کھولیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۱). [ رگ + اُسَیلَم (رک) ].

**ـــ اَکْحَل** کس صف(ـــ فت ا ، سک ک ، فت ح) امث.
بازو کی ایک رگ جس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے. خدنگ .. چھوٹا قضارا دست سعد متاذ دلاور پر بیٹھا اور رگ اکحل ... کو مجروح کیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۳۸). [ رگ + اکحل (رک) ].

**ـــ آنا** محاورہ.
۱. (سنگ تراشی) پتھر میں کوئی دھار دار نشان آبدار پڑنا (ا پ و ، ۱ : ۵۸). ۲. غصہ آنا ، غیض آنا (مہذب اللغات).

**ـــ باسَلِیق** کس صف(ـــ فت س ، ی مع) امث.
(طب) بازو کی درمیانی نس جہاں دل سے خون آتا ہے.

لکھتا ہوں برملا جو دلِ خُوں شُدہ کا حال
رفتارِ کلکِ فصدِ رگِ باسلیق ہے

(۱۸۷۲ ، دیوانِ فدا ، ۳۴۳) . رگِ باسلیق کی فصد کھولیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۷). [ رگ + باسلیق ـ ہاتھ کی ایک رگ ].

**ـــ پَٹّھا** (ـــ فت پ ، شد ٹھ) امذ.
۱. اعصاب ، نسیں. گرم رگیں سرد پانی اس پر جو ہوا لگتی ہے تو رگ پٹھا غارت ہو جاتا ہے. (۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۳۸). ۲. (مجازاً) اصل ، نسل ، خُو بُو ، جُزوِ خصوصی. تم دل میں کہتے ہو گے کہ اس توڑ جوڑ اور لفظوں کے رگ پٹھے چیرنے سے کیا فائدہ. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۱ : ۱۶). اس کا اثر ابھی تک ہماری رگوں اور پٹھوں میں موجود ہے. (۱۹۱۴ ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۳۸). [ رگ + پٹھا (رک) ].

**ـــ پَٹّھے سے واقِف ہونا** محاورہ.
فطرت ، اصل . نسل اور عادت سے باخبر اور آگاہ ہونا (عموماً برائی کے موقع پر). ابے ہم تیرے رگ پٹھے سے واقف ہیں . (۱۹۴۹ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ۱۶۰).

**ـــ پَڑْنا** محاورہ.
(سنگ تراشی) رک : رگ آنا (ا پ و ، ۱ : ۵۸).

**ـــ پَہچانْنا** محاورہ.
کسی کی عادات و فطرت کو بہ خُوبی سمجھنا.

ٹوٹی لکڑی پھینک بھکارن ، تن کے سینہ تان کے آ
ان پر طاقت سے غالب ہو ، ان کی رگ پہچان کے آ

(۱۹۴۷ ، شعرِ انقلاب ، ۱۱۵).

**---پھڑکنا** محاورہ.
۱. کسی ہونے والے امر سے خود بخود وجدانی طور پر باخبر ہو جانا، ماتھا ٹھنکنا، شدنی امر سے واقف ہونا.
جذبِ وحشت نے دکھایا اثرِ مقناطیس
رگ پھڑکنے نہ لگے دیر کہ فصّاد آیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۸).
کیوں جوش میں خوں آیا کیوں پھڑکی رگِ گردن
کیا پھر کفِ قاتل میں شمشیر نظر آئی
(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۱۳۱). عشائی صاحب کی قومی حمیت کی رگ پھڑکی اور انہوں نے یاد داشت مرتب کرنے کی حامی بھر لی. (۱۹۸۲، آتشِ چنار، ۵۰). ۲. شرارت کرنے پر آمادہ ہونا، رگ میں حرکت ہونا (نسیم اللغات).

**---جان** کس اضا، امث.
وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہنچتا ہے اور جو دل سے تعلق رکھتی ہے، شریان، شہ رگ.
رگِ جاں کٹے سُن کے تارِ رباب
خوشی کے ہیں ساماں مجھ پر عذاب
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۲).
تیرے جلوہ کی تجلّی نے جو روشن کیا دل
ہو گیا شمع مرے سینہ میں تارِ رگِ جاں
(۱۸۵۳، ذوق، د، ۲۹۳).
تُو کہ نزدیک ہے دل سے رگِ جاں کی مانند
ذکر تیرا ہے مرے لب پہ فغاں کی مانند
(۱۹۸۳، چاند پر بادل، ۱۱۳). [ رگ + جان (رک) ].

**---جاں سے نزدیک ہونا** محاورہ.
بہت قریب ہونا.
یوں تو وہ میری رگِ جاں سے بھی تھے نزدیک تر
آنسوؤں کی دھند میں لیکن نہ پہچانے گئے
(۱۹۸۵، خواب در خواب، ۲۵).

**---جاں میں نشتر لگانا / رگِ جاں پر نشتر کا کام کرنا** محاورہ.
بہت زیادہ بے تاب کرنا (سہذب اللغات).

**---چڑھنا** محاورہ.
۱. رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا (جس سے سخت درد اور تکلیف کا احساس ہوتا ہے).
ناتوانی میں جو تڑپا رنگِ گریہ جم گیا
چڑھ گئی جو رگ رگِ ابر بہاری ہو گئی
(۱۸۵۲، کلیاتِ منیر، ۲: ۲۶۰). ۲. ضد چڑھنا، برہمی ہونا، غصہ ہونا. کبھی کبھی تیموری اور چنگیز خانی رگ بھی چڑھ آتی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۲۳).
رہے گا ہم سے الگ ہی الگ نہ مانے گا
چڑھی ہوئی ہے ابھی اُس کی رگ نہ مانے گا
(۱۹۳۶، شعاعِ سحر، نارائن پرشاد ورما، ۲۱۰). ۳. کوئی بُری عادت ہونا (جامع اللغات).

**---چڑھی ہونا** محاورہ.
ناراض ہونا. غصہ ہونا.
آپ میں آئے وہ تو لطفِ ملاقات بھی ہو
رگ چڑھی ہے جو اُتر جائے تو کچھ بات بھی ہو
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۲۰).

**---چلنا** محاورہ.
نبض کا متحرک ہونا.
کیونکر نہ مجھ ضعیف پہ مُردے کا ہو یقیں
جس کی نہ سانس کو حرکت ہو، نہ رگ چلے
(۱۹۰۹، جلال لکھنوی (سہذب اللغات)).

**---حمیّت** کس اضا (---فت ح، کس م، شد ی بفت) امث.
غیرت یا حمیّت کا جوش. شہزادے سے کوئی ایسا کارِ بے جا وقوع میں آیا ... اس سبب سے رگِ حمیّت جوش میں آئی. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۱). کچھ لوگوں کی رگِ حمیّت اس طرح پھڑک رہی تھی کہ وہ ہر اخلاق ہستی .. کا ذمہ دار عورت کو ٹھہرا کر اسے دیوار میں چن ڈالنا چاہتے تھے. (۱۹۸۳، طوق و دار کا موسم، ۱۳). [ رگ + حمیّت (رک) ].

**---حیات** کس اضا (---فت ح) مث.
رگ: رگِ جاں.
اگر نہ تیغ سرِ تاکِ بوستاں کاٹے
رگِ حیات کو سستونکی باغباں کاٹے
(۱۸۲۳، مصحفی (سہذب اللغات)). [ رگ + حیات (رک) ].

**---دار** صف.
۱. ریشہ دار، نسیلا، مُخطّط.
ہر ایکس کوں رگ دار لعلاں خوش آب
ہو روئے دسیں سیخ میں جیوں کباب
(۱۶۹۵، دیوک پتنگ، ۸۸). ۲. بُری عادت والا؛ (کپڑا) جس میں ریشے اُبھرے ہوئے ہوں (جامع اللغات).

**---دبنا** محاورہ.
(کسی پر) قابو اور دباؤ ہونا، غرض اٹکنا. اُس کی رگ ہم سے دبتی ہے. (۱۸۹۸، فرہنگِ آصفیہ، ۲: ۳۶۶).
اُس کا گُر ہے نرمی و آہستگی
سرکشی کی رگ اُسی سے ہے دبی
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۵۶).

**---دل** کس اضا (--- کس د) امذ.
وہ رگ جس کا تعلق براہِ راست دل سے ہوتا ہے.
کھل گئی پھر کوئی رگِ دل کیا
دیدۂ خشک پہ نمی کیسی
(۱۹۰۶، گلکدہ، عزیز، ۸۹). اگر محمدؐ نے خود گھڑ کر کوئی بات ہمارے نام سے کہی ہوتی تو ہم اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور اس کی رگِ دل کاٹ ڈالتے. (۱۹۷۲، سیرتِ سرورِ عالم، ۱: ۱۸۳). [ رگ + دل (رک) ].

**---دھاری** صف.
**سبز بودوں کے پتے پر وائرس سے متاثر ہونے کا عمل جو چوڑی دھاریوں کی شکل میں نمودار ہوتا ہے. بعض حالتوں میں .. کلوروسز ... چوڑی چوڑی دھاریوں کی شکل میں نظر آتا ہے ، اس حالت کو رگ دھاریاں کہتے ہیں (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۶۸۱).**
[ رگ + دھاری (رک) ].

**---ذَنَب** (---فت ذ ، غنہ) امث.
**(سالوتری) رگ : عرق الذنب یا عرق ذنب (رسالہ سالوتر ، ۳ : ۸).**
[ رگ + ذنب (رک) ].

**---رَگ** م ف.
**ہر ایک رگ پٹھا ، ہر عضو ، (کسی چیز کا) ایک ایک جزو ، ہر ایک حصہ ، ہر ایک بات ، ایک ایک پہلو.**

رگ رگ ہور روں روں میں بھریا تیرا محبت دیکھ
خروش ہور جوش کا شیوا دریا کی سار پکڑیا ہوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۹).

سرعت جسے کہتے ہیں وہ رگ رگ میں بھری ہے
ہر گام نئی چال نئی جلوہ گری ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۸). شاعر گویا نو دمیدہ سبزہ ہے ، کہ جب اس پر پانی پڑتا ہے تو رگ رگ میں سرایت کر جاتا ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۵).

**---رَگ سے دَم نِکلنا** محاورہ.
**نزع کی حالت طاری ہونا.**

وہاں بالوں میں کنگھی ہو رہی ہے خم نکلتا ہے
یہاں رگ رگ سے کھنچ کھنچ کر ہمارا دم نِکلتا ہے
(۱۸۹۹ ، دیوان صفی ، ۱۲۱).

**---رَگ سے واقِف ہونا** محاورہ.
**پوری طرح جاننا ، ہر ایک جُز سے واقف ہونا ، غُصّے کے محل پر.**

مرے دل کا نہ سمجھا حال کچھ بھی ڈاکٹر بس نے
تو پھر دعویٰ یہ کیا ہے میں تری رَگ رَگ سے واقف ہوں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۰). میں تمہاری ماں ہوں بیٹے ، تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۵۱).

**---رَگ کا مَیل** امث.
**جسم کے عضو عضو کا میل جو زیادہ دن تک نہ نہانے سے جم جاتا ہے (سہذب اللغات).**

**---رگ میں** م ف.
۱. **ہر رگ میں ، رگوں میں ، ہر جگہ بدن میں (ماخوذ : جامع اللغات).**
۲. **(مجازاً) سرشت میں.**

رچ گیا خُون کے بدلے مری رگ رگ میں بُخار
زیست کی شکل نہیں موت کے سب ہیں آثار
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۷).

کلہائے نوا سے تری آغوش بھری ہے
رگ رگ میں تری آتشِ خاموش بھری ہے
(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۲۷).

رَگ رَگ میں پُھوٹ نِکلا اُلفت کا جوش افسر
دل بھی ہے اب تو شامل بے تابیٔ جگر میں
(۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۷۹).

**---رَگ میں بَسْنا** محاورہ.
**پُورے جسم میں جاری و ساری ہونا.**

رَگ رَگ میں بس رہے ہیں تیرے لطیف جوہر
کُھلتا نہیں معمّہ تو کیا ہے اے گُلِ تر!
(۱۹۲۰ ، مطلع انوار ، ۱۱۹).

**---رَگ میں خُون جوش زَن ہونا** محاورہ.
**ہر رگ میں خُون کا دوران ہونا ، ایک ایک رگ میں خُون دوڑنا.**

آپ نے قائم مقام اپنا کیا وہ مُنتخب
جوش زن رگ رگ میں جس کی خونِ سلطانِ عرب
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی ، صحیفۃ القوم (سہذب اللغات)).

**---رَگ میں شوخی (بھری) ہونا** محاورہ.
**بہت شوخ طرّار ہونا (سہذب اللغات).**

**---رَگ میں کُوٹ (کُوٹ) کر بَھرا ہونا** محاورہ.
**کوئی وصف کسی کی ذات میں نُمایاں طور پر ہونا.**

ہیں حرفتیں بھری مری رگ رگ میں کُوٹ کر
رنگیں تری طرح سے رگیلی نہیں ہوں میں
(۱۸۳۵ ، رنگین ، د ، ۴۳).

**---رَگ میں لَہُو دوڑنا** محاورہ.
**خُون کا دوران پُورے جسم میں ہونا.**

دوڑتا پھرتا ہے رگ رگ میں جو اِسلامی لہو
دو برس کی جان اور اعضا میں یہ جوشِ نُمو
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی ، صحیفۃ القوم (سہذب اللغات)).

**---ریشے میں بھرا ہونا** محاورہ.
**کوئی صِفت کسی میں نُمایاں طور پر ہونا (سہذب اللغات).**

**---زَن** (---فت ز) امذ.
**فصد کھولنے والا ، فصّاد ، جرّاح.**

سختی اور نرمی مِلا دے جو مناسب کرتا ہے
جیسے رگ زن زخم کر کے پھر وہ مرہم رکھتا ہے
(۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱۲۹).

طِفلِ رگ زن کو تو ہے خُون بہانا مقصود
اس کو «صافن» سے ہے مطلب نہ ہے «قیفال» سے کام
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۴۷). [رگ + ف : زن ، زدن ـ مارنا].

**---زَنی** (---فت ز) امث.
**فصد کھولنے کا عمل.** وہ (کرے سی پوس Chrysippos) رگ زنی اور مسہل کا مخالف لیکن جریانِ خون کی روک تھام کے لیے بندشِ اعضا کا قائل تھا. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۵۸). [ رگ + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

---سَحاب کس اضا(---فت س) امث.
رک : رگِ ابر.
یوں تن سے سر گراتی تھی شمشیرِ آبدار
جیسے رگِ سحاب کبھی ہو تگرگِ بار
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۷). [ رگ + سحاب (رک) ].

---سَنگ کس اضا(---فت س ، غنہ) امث.
پتھر پر ہلکے گہرے لمبے نشانات.
اُڑنے سے شرر کے ہو رگِ سنگ میں کب فرق
تڑپے نہ گراں باروں کی ہنگامِ غضب نبض
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۸).
رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا
جسے غم سمجھ رہے ہو ، یہ اگر شرار ہوتا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰). [ رگ + سنگ (رک) ].

---شَرارَت پھڑکْنا محاورہ.
چھیڑ چھاڑ کرنا. دیہاتی کی گُھٹی ہوئی چندیا دیکھ کے اس کی رگِ شرارت پھڑکی پیچھے سے جا کے ایک ہاتھ دیا. (۱۹۶۹ ، سہذب اللغات ، ۶ : ۶۵).

---شَرافَت بَھڑْکْنا محاورہ.
خاندانی عزت کا خیال آنا. بڑے افسوس کی بات ہے کہ ناموس کی بے حُرمتی ہو اور تمہاری رگِ شرافت نہ بھڑکے. (۱۹۶۹ ، سہذب اللغات ، ۶ : ۶۶).

---صَفائی کس اضا(---فت ص) امث.
(نباتات) سبز پودے کے پتے پر وائرس سے متاثر ہونے کا عمل جو داغ یا چتکبری صورت میں ظاہر ہوتا ہے. جب سبز پودے کے پتے سلسلہ وار وائرسوں سے متاثر ہوتے ہیں تو ... ان کی رگوں کی بافتوں اور رگوں کی قریبی بافتوں میں کلوروسز (Chlorosis) اور نیکروسز (Necrosis) ظاہر ہو جاتا ہے اس عمل کو رگِ صفائی کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۶۸۱). [ رگ + صفائی (رک) ].

---طَمَع اُچَھلْنا محاورہ.
لالچ پیدا ہونا. بنئے کی رگِ طمع اُچھلی اُس نے ... کہا ، اجی سو روپیہ پر مجھ سے معاملہ کر لو. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۶).

---طَنبُور کس اضا(---فت ط ، سک م بشکل ن ، و مع).
طنبورے اور ستار وغیرہ کا تار (نوراللغات). [ رگ + طنبور (رک) ].

---ظَرافَت پھڑک اُٹھنا/بَھڑْکْنا محاورہ.
رک: رگِ شرارت پھڑکنا. احمد ندیم قاسمی کے افسانوں کا مجموعہ «چوپال» چھپا تو میری رگِ ظرافت پھڑک اٹھی. (۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۲۹۳).

---غَیرَت کس اضا(---ی لین ، فت ر) امث.
حِس ، خودداری ، حمیت کا جوش. خواجہ سرا گئے میاں کا پیام پہونچایا بیٹے کی رگِ غیرت کٹنے کا حال سنایا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۶۵). [ رگ + غیرت (رک) ].

---غَیرَت جُنبْش میں آنا محاورہ.
رگِ غیرت جوش میں آنا ، غیرت آنا ، حمیت آنا.
آئی جُنبش میں رگِ غیرت ذرا پھر کھو گئے
شور غُل سُن کر ابھی چونکے ابھی ہم سو گئے
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

---قِیفال کس صف(---ی مع) امث.
دماغ کی ایک رگ جس کے ذریعہ آنکھ کی بینائی یا دردِ سر وغیرہ کا علاج کیا جاتا ہے.
بک دست قلم ہو گئے اعضائے بد افعال
دیتی تھی لہو ، جائے مرکب رگِ قیفال
(۱۸۹۷ ، دیوانِ مائل (احمد حسین) ، ۳۳۲). رگِ قیفال کی فصد کھولیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷). [ رگ + قِیفال (رک) ].

---کا مُنْھ کُھل جانا محاورہ.
فصد کُھلوانے پر حد سے زیادہ خُون آنا.
ٹکڑے تھے ہر بدن کے برابر تلے ہوئے
خُون کیا ہو بند منھ تھے رگوں کے کھلے ہوئے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۹).

---کو پَہْچانْنا محاورہ.
طبیعت سے واقف ہونا.
ہمیں اُڑتی چڑیا کے گنتے ہیں پر
انہاں کے اگاں رگ کو پہچانتے
(۱۷۶۱ ، دیوانِ زانی ، ۴۴).

---کو چھیڑْنا محاورہ.
بحث کرنا ، تبصرہ کرنا ، تنقید کرنا. کھیل اور تفریح کے سلسلے میں ہم نے پاس کی جس رگ کو چھیڑا ہے ، اس میں آس کے پہلو بالکل معدوم نظر آتے ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۶۹).

---کَھڑی ہونا محاورہ.
۱. رگ کا پھول جانا ، نس اُبھرنا (عموماً غصے وغیرہ میں).
خود دیو تھا تو کوہ تھا شبدیز تیز تگ
ابرو چڑھے ہوئے تھے کھڑی تھی جبیں کی رگ
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۱). ۲. رگ پر ورم آ جانا (ماخوذ: نوراللغات).

---کُھلْنا محاورہ.
نشتر لگنے یا کسی وجہ سے رگ کا پھٹنا اور خُون جاری ہو جانا.
ہوش ہم کو آ چکا فصّاد تو بے ہوش ہے
رگ ہماری کھل چکی اور تیرا نشتر بند ہے
(۱۸۶۳ ، کلیاتِ اختر ، ۸۷۵).

---گَرْدَن کس اضا(---فت گ ، سک ر ، فت د) امث.
۱. شہ رگ ، رگِ جان ، حبل الورید.
اللہ تُو بے شک رگِ گردن سے ہے نزدیک
گردن میں تیرا ہاتھ حمائل تو نہیں ہے

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۲۳). ۲. **وہ بڑی بڑی دو رگوں میں سے ہر ایک جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غُصّے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں.**

جبیں پہ ثبت سُجُودِ نفس نفس کے نشاں
غُرورِ سجدہ سے پُھولی ہوئی رگِ گردن

(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۲). ۳. (کنایۃً) **تکبر ، غرور ، سرکشی** (نوراللغات). [ رگ + گردن (رک) ].

**---گُل سے بُلبُل کے پَر باندھنا** محاورہ.
**بے سروپا باتیں کرنا.** غرض وہ جو سُنا کرتے تھے کہ دِلّی میں ... رگِ گُل سے بُلبُل کے پر باندھتے ہیں وہ ... آنکھوں سے دیکھ لیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲۷).

**---گُلُو** کس اضا(---ضم گ ، و مج) امث.
**شہ رگ ، رگِ جاں ، رک : رگِ گردن.**

شکستہ تارِ نفس ہو جو ہوں عدوئے فراق
ہمارا رشتۂ جاں ہے رگِ گُلوئے فراق

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۷). خُدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے آپ کی تلوار نے شریفوں کے ناپاک تسلّط کی رگِ گُلو قطع کر دی. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۲۶۴). آیت میں جو بات کہی گئی ہے وہ یہ ہے کہ محمدؐ جو حقیقت میں اللہ کے نبیؐ ہیں اگر خدا کی وحی کے بغیر کوئی بات خود تصنیف کر کے خُدا کے نام سے پیش کریں تو ان کی رگِ گُلو کاٹ دی جائے گی. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۱۸۵). [ رگ + گُلو (رک) ].

**---مارنا** محاورہ.
**نامرد بنانا** (پلیٹس).

**---مَحبّت بھڑکنا** محاورہ.
**جذبۂ محبت اُبھرنا ، جوشِ محبّت پیدا ہونا ، محبت کا جوش میں آنا.** بھائی پھر بھائی ہے ، باوجود لڑائی کے خراب حالت سُنتے ہی رگِ محبّت بھڑکی اور دیکھنے آ گیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۶). [ رگ + محبت (رک) ].

**---مِلنا** محاورہ.
**فصاد کے نشتر لگانے یا انجکشن دینے میں متعلقہ رگ کا نظر آنا یا اُبھرنا.**

فصد کس کی لیجئے کس طرح نشتر دیجئے
رگ ترے سودائی کی دو دو پہر مِلتی نہیں

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۶۸).

**---مُنخَرِکہ** کس صف(---فت م ، سک ن ، فت نیز کس خ ، سک ر ، فت ک) امث.
**ناک یا نتھنے کی دونوں رگوں میں سے ہر ایک** (رسالہ سالوتر ، ۳ : ۷). [ رگ + منخرکہ (رک) ].

**---میں ہونا** محاورہ.
**رک : رگ و پَے میں ہونا.** قومی روایات کا مذاق بچہ بچہ کی رگ میں ہے. (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۳۲).

**---و پوشت** (---و مج ، و مج ، سک س) امذ.
**رک : رگ و پَے.** ابلیس نے کہا اس سے زیادہ مدد درکار ہے فرمایا کہ تجکو اور تیری ذُرّیت کو یہ قدرت و طاقت بخشوں گا کہ رگ و پوست بنی آدم میں مثلِ خُون در آویں اور ان کے قلوب پر اپنا آستانہ جما دیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۰۴). [ رگ + و (حرفِ عطف) + پوست (رک) ].

**---و پَے** (---و مج ، ی لین) امث.
**رگ اور پٹھا ، گوشت پوست ، فطرت و خمیرۂ دل و دماغ ، ذات بُنیاد** نیز استعارۃً.

ترا سودائے عشق اندر رگ و پَے کے مرے یوں ہے
تہِ سوداوی جیسے ہڈیوں کے بیچ جڑ جاوے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۴). دریا سے بھی زیادہ جان مُجھے اپنے رگ و پَے میں محسوس ہوتی. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۶). [ رگ + و (حرفِ عطف) + پَے (۱) ].

**---و پَے سے واقف ہونا** محاورہ.
**اصلیت سے آگہ ہونا.**

بال کی کھال نِکالیں گے تمہارے پیکاں
یہ تو واقف ہیں ہمارے رگ و پَے سے ایسے

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۸۸).

**---و پَے میں اُتَرنا** محاورہ.
**جسم و جاں میں سرایت کرنا.**

رگ و پَے میں جب اُترے زہرِ غم تب دیکھیے کیا ہو
ابھی تو تلخیٔ کام و دہن کی آزمائش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۵). دِلّی کے رگ و پے میں اس کے بھاری بُوٹ کی آواز اُتر جاتی. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۱۰۴).

**---و پَے میں بَس جانا / بَیٹھ جانا** محاورہ.
**رک : رگ و پَے میں پیوست ہونا.** رسوم و بِدعات کا بھی یہی حال ہے کہ وہ بھی اِسلام کی رگ و پَے میں بیٹھ گئی ہیں. (۱۸۷۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۷۷).

اک جاں گداز نشہ رگ و پَے میں بس گیا
سارے بدن سے رات کوئی مُجھ کو ڈس گیا

(۱۹۷۸ ، جاں نثار اختر ، سکوتِ شب ، ۲۰).

**---و پَے میں پیوَست ہو جانا/ہونا** محاورہ.
**رگ رگ میں پایا جانا** (مہذب اللغات).

**---و پَے میں سَرایَت کَرنا** محاورہ.
**دوا یا زہر وغیرہ کا جسم بھر میں اثر کرنا.** اِتّفاق کی حلاوت ماں کے دودھ کی طرح اُن کی رگ و پَے میں سرایت کر جائے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۸۸). ہر رگ و پَے میں تلنگانہ کی کاشت اور اس کے مصارف اور منافع کا تجربہ بچپن سے سرایت کئے ہوئے تھا. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۲۱۳). زن بیزاری ایک عام رُجحان بن کر سارے معاشرے کے رگ و پَے میں سرایت کر گیا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۱ : ۱۹۹).

**---و پے میں سَمانا** محاورہ.
**دل و دماغ پر مُحیط ہونا ، جسم وجان پر حاوی ہونا.** جب نماز میں قیام کیا تو عِجز و نیاز مِثل خُون کے ہر رگ و پے میں سما گیا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۱۴۰). نفرت اور اِنتقام کا لاوا میرے رگ و پے میں سما گیا تھا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۹۶).

**---و پے میں ہونا** محاورہ.
**کسی محبّت کا دل و دماغ پر مُحیط ہونا.**

درد ہے جاں کے عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ‌گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہو گا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰).

**---و ریشَہ** (---ومج ، ی مج ، فت ش) امذ.
**۱. اصل نسل ، سرشت.**

دِل کو اپنے نہ رکھیں دُور اس اندیشہ سے
میں بھی ہر ایک کے واقف ہوں رگ و ریشہ سے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۴۵). ایک ایک رگ و ریشہ اور پہلو اس کا سُوجھے (۱۸۰۳ ، گنجِ خُوبی ، ۱۲۴). ایسا ٹھوس محنت طلب اور دِقّت طلب کام جس کی تکمیل میں جان و تن کی سب طنابیں کِھنچنے لگیں اور ذہن کے رگ و ریشے چور ہو کر دُکھنے لگیں جیل میں ایسا کوئی کام نہیں ہو سکتا. (۱۹۵۲ ، تخلیقات و نِگارشات، ۱۵۵). **۲. پُھول یا پتّے کا ریشہ.** ہل چلاتے ہوئے وہ ریشے زمین کے رگ و ریشہ میں گھس بیٹھ کر خلط ملط ہو جاویں. (۱۹۶۵ ، رسالہ علمِ فلاحت ، ۱۶۶). [رگ + و (حرفِ عطف) + ریشہ (رک)].

**---و ریشَہ میں پَڑْنا** محاورہ.
**خمیر و سرشت میں داخل ہونا ، گُھٹی میں پڑنا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---و ریشَہ میں سَرایَت کَرْنا** محاورہ.
**رک : رگ و پے میں سرایت کرنا.** یہ رذیل جذبہ (اپنے سے بہتر حالت میں کسی اور کو نہ دیکھ سکنا) جماعت کے رگ و ریشہ میں سرایت کر گیا تھا ، جس سے شاید ہی کوئی فرد مُستثنیٰ رہا ہو. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع (ترجمہ) ، ۱۰۶). جب بھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا اور «لا اِلٰہ الّا اللّٰہ» کی گواہی دیتا اس کی زندگی میں عظیم‌الشان انقلاب رونما ہوتا ایمان اُس میں پیوست ہو جاتا یقین رگ و ریشہ میں سرایت کر جاتا. (۱۹۵۳ ، انسانی دُنیا پر مُسلمانوں کے عُروج و زوال کا اثر ، ۱۲۲).

**---و ریشَہ میں شَرارَت/ کَرامَت بَھری ہونا** محاورہ.
**بےحد شریر ہونا ؛ ولی ہونا ، بےحد خُدائی طاقت ہونا** (جامع اللغات).

**---ہَفْت اَنْدام** کس صف(---فت ہ ، سک ف ، فت ا ، سک ن) امث.
**ایک رگ کا نام جس کی فصد سے خُون سر ، سینہ ، پُشت اور دونوں ہاتھ دونوں پانو کا نِکلتا ہے** (کنایۃً) **شہ‌رگ.** غزوۂ خندق میں اُن کی (یعنی سعد کی) رگِ ہفت اندام پر زخم لگ گیا تھا اور خُون نہیں تھمتا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۷۹). [رگ + ہفت (رک) + اندام (رک)].

**رَگ (۲)** (فت ر) امذ.
**موٹا نرم بالوں کا کمبل ، پا انداز ، غدا.** سفید چمڑے کے رگ قالین کے دھونے کی سہل ترکیب یہ ہے کہ پہلے استر کو علیحدہ کرلو پھر رگ کو کسی گول چیز پر لپیٹ دو. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، چمنستانِ مغرب ، ۸۶). [ انگ : Rug ].

**رِگّا لَڑانا** محاورہ.
**(پتنگ بازی) ایک کھیل جس میں ایک بچّہ اپنے دونوں ہاتھوں میں دھاگہ تان لیتا ہے اور دُوسرا لڑکا بھی اپنے ہاتھوں میں دھاگہ تان لیتا ہے پھر وہ اپنے تنے ہوئے دھاگے سے دُوسرے لڑکے کے تنے ہوئے دھاگے پر زور آزماتا ہے جس کا دھاگہ ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے.** جن بچّوں کے پاس صِرف دو چار اِنچ ڈور ہوتی وہ رِگّے لڑاتے (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰).

**رِگاں** (فت ر) امث ؛ ج (قدیم).
**رگ کی جمع.**

رگاں کھینچا نار تلف
جیوں کانٹا مونہہ موں کف

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۹ ب).

جتنے سہرہ ساندیاں سوں کر گھات کے
رگاں سست ہو کام تے ہات کے

(۱۶۶۵ ، علی‌نامہ ، ۲۹۳). [رگ + ان ، لاحقۂ جمع].

**رَگْبی** (فت ر ، سک گ) امث.
**فٹ‌بال کا ایک طریقہ جس میں دونوں طرف پندرہ پندرہ کھلاڑی ہوتے ہیں اور گیندیں پانو اور سر کے علاوہ ہاتھ سے بھی مارسکتے ہیں.** کبڈی بھی اُڑ گئی ، اس کی جگہ فٹ‌بال اور رگبی نے لے لی. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۵۳). [ انگ : Rugby ].

**رَگْت** (فت ر ، سک گ) امذ (قدیم).
**خُون ، لہو.**

رگت سمدیوں بھر وہاں رہ گیا
کہ دھرتی ڈبی ہور انبر بہہ گیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸). [ رگت (رک) ].

**---اَمْبَر** (---فت ا ، سک م ، فت ب) امذ.
**لال رنگ کا کپڑا ، خُون کے سے رنگ کا کپڑا** (قدیم اُردو کی لُغت) [ رگت - رکت + امبر (رک) ].

**---روڑا** (---و مج) امث.
**(جنگلات) بکم بقم ، سُرخ لکڑی.** جب چمڑا ترشہ دُھل کر تیّار ہو جاتا ہے تو اسے استر دینے کو رگت روڑا ( Logwood ) کی لکڑی کے بُرادے یا ... استر کے لیے اِستعمال کرتے ہیں. (۱۹۴۰ ، معدنی دباغت ، ۱۲۴). [رگت + روڑا (رک) ].

**---گھول** (---و مج) صف.
**خُون آلودہ ، لت پت** (دکنی اُردو کی لُغت). [ رگت + گھول (گھولنا (رک) کا حاصلِ مصدر) ].

**---مانیہ** (---سک ن ، فت ی) امث.
**وہ انعامی آراضی جو اون لوگوں کو دی جائے جن کے مُورث راجا یا دیس کی خِدمت میں مارے گئے** (احکام متعلق عطیات ، ۱۶). [رگت + مانیہ (رک)].

**رَگَدبَگَد** (فت ر ، گ ، سک د ، فت ب ، گ) امث.
**بہت زیادہ چلانے پھرانے یا اُٹھانے بٹھانے کی کیفیت جس سے خستگی اور شکستگی پیدا ہو جائے ، رگیدے جانے کی کیفیت ، رگید.** ہر وقت ڈرائیور موجود رہے تو موٹر بھی رگدبگد میں رہتی ہے. (۱۹۵۴ ، پیرِنابالغ ، ۶). [رگد (رگیدنا) + بگد ، (بھگد)].

**رُگدگاہٹ** (ضم ر ، سک گ ، ضم ر ، فت ہ) امث ؛ سر روراہٹ.
(عو) **اُکساہٹ ، میلان** (قاموس الفصاحت ، ۲۲۱). [مقامی].

**رَگَڑ** (فت ر ، گ) امث.
۱. **مسلنے یا رگڑے جانے کی کیفیت یا عمل ، وہ نِشان یا خط جو گُھسنے کے ساتھ دو چیزوں کے باہم مِلنے یا ٹکرانے سے پڑے ، گِھسّا ، چھلن ، چرکا ، تصادم نیز استعارۃً.** موتی ... لکڑی کے برتنوں میں ڈال کر رکھ دیتے ہیں ، تا کہ ... رگڑ کے سبب سے اُن کی آب خراب نہ ہو. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پُھول ، ۸۰).

ہر چند دِیاسلائی اک تِنکا ہے
صِرف ایک رگڑ سے آگ ہو جاتا ہے

(۱۹۴۷ ، رباعیاتِ امجد ، ۲ : ۶۹). ریل کی پٹری کی رگڑ اور ہوا کی مزاحمت کی وجہ سے ... انرجی بھی آخرکار حرارت میں تبدیل ہو جاتی ہے. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱۷۵). ۲. **(مجازاً) محنت ، سخت جانفشانی ، چلنے کی تکلیف ، تھکن.** ہندوستانی جُوتی اس رگڑ میں کیا ٹھیرتی ، ناچار انگریزی بُوٹ پہننے لگے تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱). مُجھے اڑتالیس برس کی گِھسّے اور رگڑ کی نوکری کے بعد صوبیداری مِلی. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۲۲۵).
۳. **کسی دھاردار آلے کی کاٹ ، مذبوح کے گلے پر چُھری یا خنجر کے چلائے جانے کا عمل.**

کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی
کب روح سُوئے کوچۂ جلّاد نہ آئی

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۷۳). ۴. **ڈھول کا جلدی جلدی بجنا ؛ خفیف زخم جس میں گوشت نہ کٹے** (عِلمی اُردو لُغت). ۵. **(کنایۃً) تحقیق ، چھان بین ، تخلیقی عمل.** مصنفین کے دماغوں کی رگڑ ، فنِ تنقید کا ایک سخن گُسترانہ فرض ہے. (۱۹۱۹ ، افاداتِ مہدی ، ۳۲۶).
۶. **پانی اور پتھروں کے ٹکراؤ کا عمل.** بعض اوقات ... رگڑ کی آواز کوسوں تک پہنچتی ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۱).
۷. **(کہار) پہلو میں رگڑ لگنے والی کوئی چیز** (اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۲). ۸. **ڈانٹ ڈپٹ ، سست گیری.** وہ ڈنڈ پیل کا باپ ہو تو کیا ڈر ہے ایک رگڑ میں بول جائے گا. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۱۸۵). [رگڑنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**---پَڑنا** محاورہ.
**گِھسّا لگنا.** سلیم شاہی جُوتی ... پر جو ... رگڑ پڑی کنّا چر گیا. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۷۸).

**---تَگَڑ ہونا** محاورہ.
**بحث مباحثہ ہونا ، حُجّت و تکرار ہونا** (فرہنگِ اثر).

**---جانا** محاورہ.
**رگڑ پڑنے سے معدوم یا کالعدم ہو جانا ، گِھس جانا.**

اللہ رے شوق اپنی جبیں کو خبر نہیں
اُس بت کے آستانے کا پتھر رگڑ گیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵).

**---جَھگَڑ** (---فت جھ ، گ) امث.
**لڑائی جھگڑا ، تصادم ، مُقابلہ.** تھوڑی رگڑ جھگڑ میں قلعہ ہاتھ آ گیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۸۶). چاند اپار کے آدمیوں نے تو اس کے بعد اپنے زمیندار کو کسی قسم کی تکلیف نہیں دی ، ہاں ریاست کے دوسرے حِصّوں میں وہی سابق دستور رگڑجھگڑ مچی رہتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۶). [رگڑ + جھگڑ (جھگڑنا (رک) سے حاصلِ مصدر)].

**---دینا** محاورہ.
۱. **گِھس دینا ، گِھس کر صاف کرنا ؛ لگانا.** اپنی جُوتیوں کو اُلٹ کر دیکھے اگر اون میں کُچھ خُبث یعنی ناپاکی ہو تو اوس کو زمین سے رگڑ دے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۷۱). سر میں درد ہو رہا ہے ذرا صندل رگڑ دو. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۵).
۲. **سخت سُست کہنا ، قائل کرنا.** روز کہتے تھے آؤ ایک پکڑ ہو جائے آج میں نے رکھ کے رگڑ دیا ، اب کبھی نہیں کہیں گے. (۱۹۶۰ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۵). ۳. **نیچا دِکھانا.** ان کو اپنی شاعری پر بہت ناز تھا ، آج میں نے قافیے کی بحث میں ان کو رگڑ دیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۵).

**---ڈالنا** محاورہ.
**رک : رگڑ دینا نمبر ۱.** لارڈ کرزن نے جَلتا ہوا سگرٹ نیچے پھینک دیا اور جُوتے سے رگڑ ڈالا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۱).

**---رَگڑ کَر** م ف.
**مَل مَل کے.** دوسری ڈولچی اور کھینچتے اور گُھٹنوں سے نیچے تک پاؤں بھی رگڑ رگڑ کر دھو لیتے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۶).

**---کَر** م ف.
**ستا کر ، تکلیف پہنچا کر.** اس کو بے گُناہ رگڑ کر اس کی خوداعتمادی اور عِزّتِ نفس کو پامال نہ کیا جائے. (۱۹۸۲ ، رُودادِ چمن ، ۱۱۸).

**---کَرنا** محاورہ (قدیم).
**رگڑنا.**

جو سنپڑے برہ میرے داواں تلیں
رگڑ کر سٹوں دے دے پاواں تلیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷).

**---کی تَصحیح** امث.
**(طبیعیات) گِھسنے یا ٹکرانے کے عمل میں خراش وغیرہ کی اصلاح.** رگڑ کی تصحیح اگر ... رگڑ بہت زیادہ ہو تو حساب میں اس رگڑ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے. (۱۹۳۱ ، طبعیاتِ عملی (ترجمہ) ، ۲۳۳).

**--- کھانا** محاورہ.
۱. **کھڑینج لگنا ، گھسا جانا ، ٹکرانا ، چھل جانا.** یہاں تک کھینچا کہ اس غریب نے زمین کی رگڑ کھاتے کھاتے جان دے دی(۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت ، ۲۲). ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کا دامن ان بالوں سے رگڑ کھاتا ہوا اُڑ رہا تھا.(۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۳). ایک سوراخ تھا ، جس میں سے دو فٹ بال بغیر رگڑ کھائے گزر سکتے تھے. (۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۱۰۱). ۲. **پھسل جانا** (فرہنگِ آصفیہ). ۳. **صعوبت برداشت کرنا ، دُکھ جھیلنا.** درحقیقت ایک خانہ نشین عورت سے اُس عقلی اقتدار کی توقع نہیں رکھی جا سکتی جس کو مرد نے تمام دنیا کی رگڑ کھا کر ، اور عام و خاص اہم مسائل کی مشغولیت و اہتمام سے حاصل کیا ہے.(۱۹۲۴، فطرتِ نسوانی ، ۳۹).

**--- گِرفت** (--- کس گ ، ر ، سک ف) امذ.
**(انجنیرنگ) فرکی پنجہ ، فرکی کلچ Friction Clutch .** ایک رگڑ گرفت کے ڈھلے لوہے کے اُستوانی غِلاف کا اندرونی قطر ۱۹ انچ اور موٹائی ½ انچ ہے. (۱۹۴۱ ، مضبوطیٔ اشیاء (ترجمہ) ، ۲ : ۶۷۱). [رگڑ + ف : گِرفت ، گرفتن ـ پکڑنا].

**--- لگنا** محاورہ.
**گِھسنا لگنا ، کھڑینج لگنا ، ٹکرانا ، چھل جانا** (فرہنگِ آصفیہ).

**--- مال** محاورہ (قدیم).
**مسلنے اور ملنے کی صُورتِ حال ، پامال.** محبوب مقبول جوں نازک پھول ، اُسے رگڑ مال نہ کرے تو بہت خوب. (۱۶۳۵، سب رس ، ۲۲۰). [رگڑ + مال (رک)].

**--- مَزاحَمَت** (--- ضم م ، فت ح ، م) امث.
**(انجنیرنگ) خراش زدگی.** فولاد سازی میں سلیکان بطور آکسیجن رہا استعمال ہوتا ہے ... رگڑ مزاحمت ( Abrasion ) کو بہتر بناتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۳۰۲). [رگڑ + مزاحمت (رک)].

**رَگڑا** (فت ر ، سک گ) امذ.
۱. **گِھسنا ، خراش ، چوٹ.** جسم کے وہ تمام حِصّے جو رگڑے اور نُقصان میں آتے ہیں مِثل ہتھیلی تلوے وغیرہ. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظِ صحت و جہت مدارسِ ہند ، ۲۴۷). ۲. (اَ) **زخم.**

تج وصل کے آرام کا وے قدر بوجھن ہار ہے
سو سیا ہے جن رگڑا تری برہ کی کھیدا کھید کا .
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۸).

طوق کے رگڑے دِکھانے کو غُلام آیا ہے
قافلہ لُوٹا ہوا بہرِ سلام آیا ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۳ : ۱۶۵). (اِ) **کسی دھار دار آلے کا سختی سے گردن وغیرہ پر چلنا.**

کچھ پیاس پہ بھی شِمر نے کھایا نہ ترس ہائے
گردن کئی رگڑوں میں شہ دیں کی قلم کی
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱۸ : ۲۶). ۳. (اَ) **ڈانٹ ڈپٹ ، سخت گیری.** ماں کے ایک ہی صیقل کے رگڑے نے کہیں سے کہیں پہنچا دیا. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۵۹). (اِ) **کچوکا ، طعنہ ، طنز و تشنیع.** رنگ ایسے ہلکے نہ تھے ، کہ شہر کی آب و ہوا یا ولی کے رگڑوں سے چھٹ جاتے. (۱۹۱۸ ، منازلِ ترقی ، ۴) . ۴. **پینچ لڑانے میں پتنگ کی ڈور کٹنے کا نِشان.**

پتنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے
جگر پہ دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۵). ۵. (**سل وغیرہ پر**) **پسنے کی کیفیت یا عمل ، طاقت کے ساتھ پسائی ؛** (کنایۃً) **جنجال.**

سہندی کسی پاؤں کی نہ صندل کسی سر کا
تھا عشق کے رگڑے میں اِدھر کا نہ اُدھر کا
(۱۸۱۷ ، قصۂ لیلیٰ مجنوں ، مبتلا (نوائے ادب ، جنوری ، ۶۴ : ۲۶)).
۶. **جھگڑا ، نزاع.**

بڑا رن پڑیا سخت رگڑا ہوا
کہیں نَے سو نادر یو جھگڑا ہوا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۰).

یہاں کے میں تو کا سخت رگڑا ہے
خُودنُمائی ہے سخت جھگڑا ہے
(۱۸۱۳ ، شاہ ندا (اردو ادب ، شمارہ ۱۹۶۶ ، ۱۳۶)). یہ تو صِرف گورنمنٹ کا کام اور صدیوں کا رگڑا ہے .(۱۹۲۵، جڑی بُوٹی، ۳).
اف : کرنا ، ہونا. ۷. (**بھنگ یا بادام**) **کا گھونٹا ؛ ایک قسم کا سُرمہ یا لیپ آنکھوں کے لیے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).
۸. (**شِکار**) **رگڑ کا وہ نِشان جو چیتل کے سینگ صاف کرنے اور رگڑنے کی وجہ سے درخت میں پڑ جاتا ہے کیونکہ سینگوں کے اِس طرح رگڑنے سے درخت کی چھال نِکل جاتی ہے اور شِکاری چیتل کی تلاش میں اس رگڑ کے نشان سے بہت کام لیتے ہیں.**
شِکاری چیتل کی تلاش میں اس رگڑ کے نشان سے بہت کام لیتے ہیں شِکاریوں کی اِصطلاح میں اس کو رگڑا کہتے ہیں.(۱۹۳۲، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۰۹). ۹. **گھساؤ ، گِھسنے کا عمل.** برسوں کے جمے ہوئے رنگ ہیں یہ کیا ایک رگڑے سے چُھوٹنے والے ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۲۷). ۱۰. **تیز کرنا ، دھار رکھنا.** منوہر نے پوچھا کلہاڑا خُوب چلتا ہے نا بلراج ، ہاں آج ہی تو رگڑا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۹). ۱۱. **لہروں کا بہاؤ ، طُغیانی ، ٹکراؤ.**

رگڑوں میں چٹانوں کو بہا لے گیا پانی
کرتا رہا بُنیاد میں بھی ریشہ دوانی
(۱۹۲۵ ، سلیم پانی پتی ، افکارِ سلیم ، ۱۴۱). ۱۲. **جھٹکا ، بار ، دفعہ.** بعض تصنیفات تو آہستہ آہستہ کٹ کر برباد ہوئیں اور بعض ایک ہی رگڑے میں دو ٹکڑے ہو گئیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱۴۴). ۱۳. **سخت اور کڑی آزمائش.**

بہت ہی سخت رگڑے ہیں تمہاری تیغ فُرقت کے
یہ کڑوے گھونٹ کیونکر ہوں گورا یا رسول اللہ
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۰۴). [رگڑ + ا ، لاحقۂ فاعلی].

**--- بتانا** محاورہ.
**زمین پر گِرا کر گِھسنا دینا ؛ تکلیف دینا.** ایسا رگڑا بتایا کہ عُمر بھر نہ بُھولیں گے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۸).

**---پڑنا** محاورہ.
**سخت رکاوٹ پیدا ہو جانا ، دقت پیش آنا ؛ جھگڑا ہونا.**
بتیاں پر ہتی ملک راٹن ہوا
او رگڑا پڑا بھوت ارچن ہوا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۸۸).
پڑا رگڑا پڑا جب قبر میں منکرنکیر آئے
نہ ہم عربی زبان سمجھے نہ وہ ہندی زباں سمجھے
(۱۹۸۷ ، تذکرہ شعرائے بدایوں (سحر) ، ۱ : ۳۰۱).

**---جھگڑا** (---فت جھ ، سک گ) امذ.
**۱. بحث و تکرار ، فساد ، لڑائی بھڑائی.**
میں جو (یہ) رگڑے جھگڑے سنتا ہوں
ہو کے بیچین سر کو دھنتا ہوں
(۱۸۱۳ ، گلدستۂ رنگین ، ۱). دنیا کے تمام فسادات تمام رگڑے جھگڑے متفرع ہیں اسی غلطی پر. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۰۱). اس سارے رگڑے جھگڑے میں طلبہ اور انتظامیہ نے تاثیر صاحب کو بیچ میں ڈالا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۷۵). **۲. بھنگ کی گھٹائی ، بھنگ گھوٹنا** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۹۵). [ رگڑا + جھگڑا (رک) ].

**---دینا** محاورہ.
**زور سے رگڑنا یا گھسنا لگانا ؛ تکلیف یا اذیت دینا.**
سر کے بے کاٹے نہ اُترا مرے سینے پر سے
رگڑے دے دے کے گلا کاٹا مرا خنجر سے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۰).

**---کرنا** محاورہ.
**جھگڑا کرنا ، تکرار کرنا.** عشق کے لشکر سوں بی پھر کر جھگڑا کریں رگڑا کریں ... ماریں یا مریں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۹).

**---کھانا** محاورہ.
**گھسنے یا تصادم کا صدمہ برداشت کرنا.** اس آسمان کی لاانتہائی خالی جگہ میں ... چھوٹے چھوٹے ذرّہ پھر خلا میں رگڑے کھا کر آگ ہوتے. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۵۹).

**---لگنا** محاورہ.
**رک : رگڑا کھانا.**
ہر آن کھڑاکے سے اس ڈھب کا لگا رگڑا
جو سُن کے کھڑک اس کی ہو بند سبھی دگڑا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷).

**رَگڑالُو** (فت ر ، سک گ ، و مع) امذ.
(لسانیات) **ایسے الفاظ جن کے ادا کرنے میں سانس کے زور سے زبان اٹکتی چلتی ہے یہ صوتی اور بےصوتی ہوتے ہیں جیسے ج / چ / جھ / چھ.** قدیم ہند آریائی میں دم کشید حرفِ صحیح کا استعمال ہوتا ہے جس کے بالمقابل قدیم ایرانی میں رگڑالو حرفِ صحیح مستعمل ہوتا ہے. (۱۹۴۲ ، آریائی زبانیں ، ۴۹). رگڑالو صوتیے ( Affricatèe ) بھی اُردو میں چار ہیں. (۱۹۶۶ ، ادب و لسانیات ، ۲۶۸). [ رگڑ + الو ، لاحقۂ صفت ].

**رَگڑانا** (فت ر ، سک گ) ف م.
**ستانا.**
کہوں کیا ایک بوسہ لب کا دے کر خوب رگڑایا
رکھی برسوں ٹلک منت کیھو کی بات مانے کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۱). [ رگڑ + انا ، لاحقۂ تعدیہ ].

**رَگڑنا** (فت ر ، گ ، سک ڑ). (الف) ف م.
**۱. (ا) گھسنا ، مسلنا.** جو کوئی چاہے سوہن سے رگڑ کر مخلصی اپنی کر لے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۵). لازم ہے کہ چند روز دس پانچ منٹ کچھ رگڑا اور رپتا کریں. (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۳۲). خارش زدہ حصے کو اونٹ رگڑتا اور کھجلاتا ہے. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۶). **(ii) مانجنا ، صاف کرنا.** اکثر مقامات پر پرانے زنگ آلود اسلحہ رگڑ رگڑ کے چمکائے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۶). **(iii) گھسنا دینا.** ملکہ کو معلوم ہو گیا کہ کس طرح کمزور ہاتھ سرکش گردنوں کو رگڑ سکتے ہیں. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۶۸). **(iv) پیسنا ، یک جاں کرنا.** سب کو رگڑ کر چٹنی تیار کر لو. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۱).
بقدرِ کامیابی بڑھتی جاتی ہے ہوس تیری
نہ اتنا بھی رگڑ صندل کہ دونا دردِ سر کر دے
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۹۶). **۲. گھوٹا لگانا ، دبا دبا کر اور کُچل کُچل کر گھوٹنا.** اب بیمار بھی پڑو تو ٹھنڈائی خود ہی رگڑو تو حلق میں پڑے. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۴۲). **۳. ٹکرانا** (بیشتر گھسنے کے ساتھ).
جو زخم خوردہ ہو اوس نگہ کا ، بچے وہ کیونکر بھلا بتاؤ
چلے ہے تیرِ نگاہ اوس کا ، رگڑ کے تیرِ فضا سے پہلو
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۴۸). **۴. بہت محنت لینا ، کام میں دم نہ لینا ، بہت زیادہ یا دیر تک کام میں لانا.** ان حضرت نے اُس دوسری موٹر کو ایسا رگڑا کہ دو ہی برس میں ٹھیکرا ہو گئی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۴۲). **۵. (ا) ستانا ، حیران و پریشان کرنا.**
بدکار رگڑے جائیں یوں گھانی میں جونکہ نیشکر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۱). **(ii) فشارِ قبر ، قبر کی تکلیف ، مُردوں سے سوال و جواب.**
تُربت رگڑتی جان سچہ خُوباں کوں سہل آسان ہے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۱). **۶. مٹانا.**
کل تو رگڑ رگڑ کے پھر ، سادہ بنائے گا فلک
آج اگر بنائے نام نقش نگیں ہوئے تو کیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵۱). **۷. بر رُخ سے لاجواب کر دینا ، خُوب خُوب جھنجھوڑنا یا ڈانٹ پھٹکار سے زچ کر دینا.** میں نے بھی آج اس کو ایسا رگڑا ہے کہ یاد ہی تو کرے گا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۰). **۸. زخمی کرنا ، چھیدنا.** ایک غُلّہ ایسا تاک کر مارا کہ اُس کے بازو کو رگڑتا ہوا سن سے نکل گیا. (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۳). **۹. (عو) زنا کرنا ، مجامعت کرنا.**
وگر نارنی نار دو جی ملا
کرے اس سوں صحبت رگڑنا بھلا
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۵۷). **۱۰. مُستعد کرنا ، تیار کرنا.**

بو سن رگڑیا صلصال برچنگ جنگ
ہوا زاست بجھ پر کھیا ننگ ننگ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۴). ۱۱. **متحرک کرنا ، حرکت دینا ؛ سہلانا ، آہستہ آہستہ ملنا** (فرہنگِ آصفیہ). (ب) ف ل. **تصادم ہونا ، رگڑ کھانا ، ٹکرانا ، گھسا لگنا**. دُلکی میں بہ نسبت قدم کے پیر کچھ زیادہ اُونچے ہوتے ہیں اور سم زمین سے نہیں رگڑتے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۵).
زنجیرِ ضبط کشمکشِ غم نے توڑ دی
شعلہ اوٹھا جو حلقہ سے حلقہ رگڑ گیا
(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۵۰). [ رگڑ + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَگڑُو** (فت ر ، سک گ) صف.
**جھگڑالو ، لڑاکا ؛ منادی** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رگڑ + ی ، لاحقہ فاعلی ].

**رَگڑے میں آنا** محاورہ.
**زد میں آ جانا ، مُصیبت میں پھنس جانا.**
واں پھرتا تھا ایلاق جھگڑے منیں
جو بیگانہ نا آئے رگڑے منیں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۰۶).

**رَگن** (فت ر ، گ) امذ.
**(عروض) شعر کا وہ رکن جس میں ایک «وتد» اور ایک «سبب» ہو،فاعلن.** اجزائی اوزان میں مُختلف طُول کے آٹھ ارکان مقرر کر دیے گئے ہیں جن کے نام اور عروضی قیمتیں حسبِ ذیل ہیں ... مگن (مفعولن) ... رگن (فاعلن). (۱۹۶۷ ، اُردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۴). [ س : रगण ].

**رُگن** (ضم ر ، فت گ) امذ.
**(جرائم پیشہ ؛ ٹھگ) کسی کام کی ابتدا سے پہلے شگون لینے کا عمل** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [مقامی].

**رَگنا** (فت ر ، سک گ) ف ل.
**لگانا ، تعلق رکھنا ؛ عاشق ہونا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ پ : रगड़ یا रगा ].

**رُگنتا** (ضم ر ، سک گ ، فت ن) امث.
**شکستگی ، ضم ، کجی ، ٹیڑھ پن ؛ بیماری ، روگ ، مرض ، ماندگی** (جامع اللغات). [ س : रुग्नता ].

**رِگنگ** (کس ر ، شد گ بکس ، غنہ) امث.
**دھاندلی ، فریب ، عیّاری.** لیکن مُجھے اس کا کوئی عِلم نہ تھا کہ اِنتخاب میں رِگنگ (دھاندلی) کا کوئی طے شُدہ منصوبہ بھی راؤ رشید اینڈ کمپنی وضع کر چکی تھی. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۳۱). [ انگ : Rigging ].

**رُگنوتی** (ضم ر ، سک گ ، و لین) امث.
**وک : رگن** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ رگن + وت ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**رِگولیٹر** (کس مج ر ، و مع ، ی مج ، فت ٹ) امذ ہم. رگیولیٹر.
**کسی مشین (گھڑی پنکھے وغیرہ) کی رفتار کو تیز اور سُست کرنے کا پُرزہ یا کانٹا.** رگولیٹر ... داہنی طرف ہٹانے سے فاسٹ اور بائیں طرف ہٹانے سے سلو ہوتی ہے. (؟، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۴). بے دین آدمی ایسا ہے جیسے ... بے رگیولیٹر کی گھڑی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۸). [انگ : Regulator ].

**رَگوں** (فت ر ، و مج) امث ؛ ج.
**رگ (رک) کی جمع اور مُغیّرہ حالت (ترا کیب میں مُستعمل).**
روح قالب میں ہے جکڑا ہے رگوں میں قالب
میں گرفتار قفس میں ہوں قفس دام میں ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۷). جب تُو آتی ہے گردن کو جھٹکا دیتی ہے ، اور ناف سے سر تک پٹّوں اور رگوں کو ہلا ڈالتی ہے. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۰).
ہوا کچھ ایسی چلی تھی بکھر گئے ہوتے
رگوں میں خُون جو ہوتا تو مر گئے ہوتے
(۱۹۷۲ ، دریا آخر دریا ہے ، ۳۱).

**---میں خُون دوڑنا** محاورہ.
**خُون کا نسوں میں تیزی سے حرکت کرنا.** کشمیر کے حالات نے جو کروٹ لی تھی اُس نے پنجاب کے باشعیر لوگوں کو بھی جھنجھوڑ دیا ، اُن میں بہت سے لوگوں کی رگوں میں کشمیری خُون دوڑ رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۰۲).

**---میں دَوڑ جانا / دَوڑنا** محاورہ.
**خُون کا جسم میں حرکت کرنا ، اثر پذیر ہونا.**
رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ سے ہی نہ ٹپکا ، تو پھر لہو کیا ہے؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۲). بیاہ برج میں یہ خاصیت ہے کہ وہ رگوں میں بہت جلد دوڑ جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۷).

**---میں زہر بھرنا** محاورہ.
**تکلیف میں مُبتلا کرنا ، کوئی بُرا خیال دِل میں بسنا ، بہت سی برائیوں میں مبتلا ہونا.** میں نے طے کر لیا کہ اپنے بچّوں کو اس احساس میں مُبتلا نہیں ہونے دوں گا جس نے میری رگوں میں زہر بھر دیا ہے. (۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۷).

**رِگ وید** (کس ر ، ی مج) امذ.
**(ہند) چار ویدوں یا آسمانی کِتابوں میں سے ایک.** مجموعے کُل چار ہیں ، رگ وید ، شام وید یجر وید ، اتھر وید ، ان سب میں رگ وید غالباً سب سے قدیم ترین ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷). سام وید اور رگ وید ایسے گیتوں سے بھرے پڑے ہیں جو مذہبی جلسوں ، یگیہ اور ہون کے موقعہ پر ... گائے جاتے تھے. (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۱۱۰). [ س : ऋग्वेद ].

**رَگی (۱)** (فت ر ، شد گ) صف.
**رک : رگیلا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ رگ + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رَگی (۲)** (فت ر ، شد گ) امث.
**اضافی اناج جو اصل فصل کے ساتھ کھیتوں میں اُگ آتا ہے.** کھیت میں یہاں جَو ، گیہوں ... رَگی ، سونٹھ ، ہلدی .. وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں. (۱۸۵۹ ، جامِ جہاں نما ، ۱ : ۵۳). [ مقامی ].

**رَگیت** (فت ر ، ی مج) امث.
**(نباتیات) پتّے میں رگوں اور گچھوں کی تنظیم.** برگچے: متقابلہ ، بے ڈنڈی کم و بیش بیضوی ، یک رگی اور جال دار رگیت کے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۲۱۵). [ رگ + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَگید** (فت ر ، ی مج) امث.
**کبوتر یا ہرند وغیرہ کا ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے کا عمل ؛ پیچھا کرنے کا عمل ، پیچھے چلنا** (پلیٹس). [ رگید (رگیدنا (رک کا حاصلِ مصدر) ].

**--- پَر ہونا** محاورہ.
**تعاقب کرنا ، پیچھا کرنا** (مرغوں کبوتروں وغیرہ کے لیے کہتے ہیں **جب وہ مادہ کے پیچھے ہوں**) (جامع اللغات).

**--- رگادْ کَر/کے** ۔ ف.
**تعاقب کر کے ، گھیر گھار کر ، مار پیٹ کے** (جامع اللغات).

**--- رگادْ کَرْنا** محاور.
**کسی کو خوب رگیدنا ، مارنا ، پیٹنا ؛ تعاقب کرنا ، پیچھے پڑ جانا ؛ پیچھا کرنا ؛ تنگ کرنا** (مخزن المحاورات).

**--- کے مارْنا** محاور.
**بھاگتے ہوئے کا تعاقب کر کے اُسے پکڑنا اور مارنا** (ماخوذ: مہذب اللغات).

**رَگیدْنا** (فت ر ، ی مج ، سک د) ف م.
۱. (اَ) **(گھیر کر) بھگانا ، کھدیڑنا ، پامال کرتے ہوئے چلنا.**

فوجاں کوں لے کر بندگیاں زاہد مرے پر چل دئے
تجھ عشق کا ماتا ہتی اس فوج کوں مارا رگید

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۷). خوزاں کی فوج دو تین منزل تک ایران کی فوج کو رگیدی اور بادشاہ کو نہ پا کے پھر کے اپنی سرحد میں پونہچی. (۱۸۰۰ ؟ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۸۰). موسیٰ اس کو رگیدتا ہوا دُور تک چلا گیا. (۱۹۲۵ ، لعبتِ چین ، ۶۳). ان کو ان کی جگہ سے اُکھاڑ کر قلعہ کے نیچے تک رگید لے گئے. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۳۷۹). (اِ) **پیچھا کرنا ، تعاقب کرنا.** تم بغیر اس کے کہ تمھیں کوئی رگیدے بھاگتے جاؤگے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتو مقدس ، ۴۹۶). ہم ... رگیدتے ہوئے ان کے لشکرگاہ تک پہونچے. (۱۹۲۵ ، ابوالحسنین ، ۲۷). مسلمان شکست خوردہ کافروں کا پیچھا کر رہے تھے اور ان کو رگیدے چلے جا رہے تھے. (۱۹۶۲ ، محسنِ اعظم اور محسنین ، ۵۵). ۲. **جھنجھوڑنا ، دبوچ کر پٹخنیاں دینا ، زچ کرنا ، نڈھال کر دینا ؛ کھینچنا ؛** (استعارۃً) **تنگ کرنا ، پریشان کرنا.** دشمن کو رگید کے چیتھڑے چیتھڑے کر ڈالتا ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۹). اکیلا سمجھ کے شروع میں دونوں نے خوب رگیدا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۴). ۳ **مطعون کرنا** دل خراش واقعات کی آڑ میں کسی بھی سیاسی فریق کا دوسرے کو رگیدنا یا مطعون کرنا انتہائی مکروہ فعل ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ، اگست ، ۱۱۱) ۴. **بہت زیادہ استعمال کرنا ، دیر تک کام میں لانا ، کام سے مہلت نہ دینا ، کام لیتے لیتے تھکا دینا.** صبح و شام دن میں چار چار گھنٹے دلیل میں رگیدا. (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸۲). ۵. (کُشتی ، مُرغ بازی) **حریف کو دبوچ کر اُس کے جسم کو مکیانا اور گھسے دینا جس سے اس کا دم (سانس) ٹوٹے اور کمزور ہو. لڑائی میں مرغ کا حریف کی کلغی چونچ میں پکڑ کر جھنجھوڑنا** (ا پ و ، ۸ ، ۲۸ : ۱۱۹). [ س : मर्दन ].

**رَگے دینا** محاورہ.
**زچ کرنا.** رگے دینے کا مطلب زچ کرنا تھا. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۱).

**رَگے رَگ** (فت ر ، ی مج ، فت ر) امث (قدیم).
**رگ رگ.** رگے رگ میں لہو کو آتا جوش ، یو عالم سب فراموش. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳).

رگے رگ میں سجھنا نام ہے یو
کہاں لیکن ہر یک کا کام ہے یو

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۴۹). [رک : رگ + ے (حرف اتصال) + رگ (رک) ].

**رَگیل** (فت ر ، ی مج) امذ.
**خانگی کبوتر جو دانہ چگنے کے لیے صحرا کی طرف جائے اور واپس آ جائے ؛ پرجائی مرد ؛ مہمل چیز** (مہذب اللغات). [ ا : رگ ، یل ، لاحقۂ صفت ].

**رُگیل** (ضم ر ، سک گ ، فت ی) صف.
**دائم المریض ، ہمیشہ بیمار رہنے والا.** ارے وہ ہمیشہ کا رُگیل ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۷). [ رُگ (روگ (رک) کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ صفت ].

**رَگیلا** (فت ر ، ی مع) صف مذ.
**موٹی رگوں کا بنا (خصوصاً پان) ؛ وہ کپڑا جس کی بناوٹ میں بھوسڑے سے اُوپر اُبھر آئے ہوں ؛ گوشت جو صاف نہ ہو؛ (مجازاً) ضدی ، ہٹیلا ، سرکش ، غصہ ور ، بدذات ، شریر ، متفنی ، مفسد** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ رک : رگ + یلا ، لاحقۂ صفت ].

**رَگیلی** (فت ر ، ی مع) صف مث.
**رگ دار ؛ (کنایتاً) ضدی ، ہٹی.**

پیر حرفتیں بھری مری رگ رگ میں ٹوٹ کر
رنگیں تری طرح سے رنگیلی نہیں ہوں میں

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۴۳)) [رگیلا (رک) کی تانیث].

**رَگیں** (فت ر ، ی مج) امث ؛ ج.
**رگ (رک) کی جمع، مرکبات میں مُستعمل.**

**---تاننا** محاورہ.
**نخرے کرنا ، بدمزاجی کرنا.**
تو اک بات اور سو حوالے سُنانا
رگیں تاننا مُفت اور سر پھرانا
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۳۵).

**---ڈھیلی ہونا** محاورہ.
**زیر ہونا . قابو میں آنا.** سرکش پٹھان دہلی و آگرہ کو گھوڑ دوڑ کے میدان بنائے پھرتے تھے، جن کی گردن کی رگیں کسی تدبیر سے ڈھیلی نہ ہوتی تھیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۵۱).

**---سِمٹنا** محاورہ.
**خوف زدہ ہونا ، ہراساں ہونا.**
سرداروں پہ ثابت ہے جُدائی سر و تن کی
سِمٹی ہیں رگیں خوف سے شیروں کے بدن کی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۸).

**---کُھلنا** محاورہ.
**رگ پٹھوں کا سست پڑ جانا، کمزوری ناتوانی اور لاغری سے رگوں کا اُبھر آنا.** ہڈیاں سب کُھل گئی ہیں ، رگیں بدن کی کُھل گئی ہیں. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۳۹).

**---کِھنچ آنا / کِھنچنا** محاورہ.
**اذیت میں مُبتلا ہونا.**
مری روح تحلیل ہونے لگی ہے
رگیں کِھنچتی ہیں جسم میں سنسنی ہے
(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۳۲).
کیسی منحوس ہنسی تھی کہ مری روح کے تار
اس قدر زور سے چھنکے کہ رگیں کِھنچ آئیں
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۶۸).

**---کِھینچنا** محاورہ.
**آمادۂ پیکار ہونا ، بڑھ بڑھ کر دعوے کرنا.**
بڑھے ہیں پئے جنگ سلطانِ عالی
زمیں کی رگیں آسماں کِھینچتے ہیں
(۱۸۸۵ ، عشق ، مراثی ، ۴۱).

**---مَرنا** محاورہ.
**عُضوِ تناسل کی رگوں کا سست ہو جانا ، نامرد ہو جانا ، قوتِ مردمی نہ رہنا ، جوش نہ رہنا ؛ احساس باقی نہ رہنا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۵۰۲).

**---نِکل آنا** محاورہ.
**کمزوری کی وجہ سے جسم کی رگیں اُبھر آنا ، بہت دُبلا ہو جانا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**رَگھ** (فت ر) امث (قدیم).
نس ، رگ ، ریشہ. اوّل ہڈی دوسرے رگھاں . (۱۶۸۱ ، کنزالمومنین (دکنی اردو کی لغت)). [ رگ (رک) جس کا یہ قدیم املا ہے ].

**رِگّھا** (کس ر ، شد گھ) امذ.
**(پتنگ بازی) مانجھے یا ریل میں رگڑ کھا جانے کی وجہ سے ڈور کی سفیدی جھلکنے لگنا ، رگڑا** (ماخوذ : مہذب اللغات). اف : پڑنا ، لگنا. [ مقامی ].

**رِگّھنی** (کس ر ، سک گھ) امث.
**چیتے کے شکار کا ایک طریقہ جس میں ہرن فاصلے پر ہوتا ہے اور چیتا گھات کرتا ہوا اس تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے.** رِگھنی: چیتا ہرن کی نگاہ سے چُھپا رہتا ہے شکاری چیتے کو دُور سے ہرن دِکھلاتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۶). [ مقامی ].

**رَگھو** (فت ر ، و مع) صف مذ.
**۱. جلد جانے والا . تیز چلنے والا ، پُھرتیلا ، ہلکا ، خفیف ؛ بیوقا ؛ چھچھورا ؛ تیز گھوڑا ، گھوڑ دوڑ کا گھوڑا** (جامع اللغات). [مقامی].

**رُل / رُلّا** (ضم ر / ضم ر ، شد ل) امذ.
**(کاشتکاری) وہ کمزور زمین جسے زرخیزی حاصل کرنے کے لیے دو ایک سال بے کاشت چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اس میں طاقت آ جائے.** رُل ... میں اکثر گھاس خاردار پیدا ہو جاتا ہے. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱). [ مقامی ].

**رَلا** (فت ر). (الف) امذ.
**مِلاؤ ، آمیزش ؛ جھمیلا ، بکھیڑا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). (ب) امث. **مُغالطہ ، بُھول.** ایک روپیہ میں آٹھ آنے کھا گئیں تو کوئی پوچھنے والا نہیں اور جو روپیہ کا روپیہ ہی رلے میں ڈال دیا تو کوئی حساب لینے والا نہیں. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۸۰) اف: پڑنا ، ڈالنا. [ رک : رلنا ].

**---مِلا** (--- کس م) صف مذ.
**مِلاجُلا.** حق تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں رلاملا کر تین قسم کے مضمون کو جگہ جگہ بیان کیا ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، مولانا شبیراحمد عثمانی ، ۷۰). ان اچھے لوگوں میں کیا کیا آدمی رلا ملا نظر آیا ، علوی برادران ، جنھیں میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۷). [ رلا + مِلا ، ملنا (رک) سے ].

**---نِکل جانا / نِکلنا** محاورہ.
**حساب کتاب کی بُھول چُوک مل جانا ، حساب صاف ہونا ، مغالطہ دُور ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

**رَلانا** (فت ر) ف م.
**آمیز کرنا ، مِلانا ، خلط ملط کرنا ، گڈمڈ کرنا.**
جنھوں نے دُودھ بیچا ہے پانی رلائے
کہیں بیٹھ دوزخ ایسی کر جدا
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۱۵۶). [ رلنا (رک) کا تعدیہ ].

**رُلانا (۱)** (ضم ر) ف م.
**۱. رونا (رک) کا متعدی.**

نہ غم غمگیں سکے گا کر اگر جوتوں رکھے شوق
نہ سُک ہنسنا ہنسا سکسی جو تیرا دکھ رُلاوے مُجھ
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۵).

عاشق کے دِل کوں تم نیں جب توتیا لگایا
خاکِ سیہ میں تب سیں آنچھوں کے جُوں رُلایا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰). ہر سال ... نئے نئے مضمون کے مرثیے سُنا کر رُلاتے ہیں. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۲۰). جب وہ رُلاتے تھے تو خود تماشائی نہیں بنتے تھے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۰۰). ۲. **تنگ کرنا ، ستانا ، بہت تکلیف دینا ، سخت صدمہ پہنچانا.**

عیش کا اب تو نام تک صفحۂ دل سے مِٹ گیا
مار کے حسرتوں نے آہ مجکو رُلا رُلا دیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۶۹) [رونا (رک) کا متعدی].

**رُلانا (۲)** (ضم ر) ف م.
**لُڑھکانا ، لُڑھکنا ؛ بلن بھروانا ؛ رندہ پھروانا ، مُسَطَّح کروانا** (پلیٹس). [رولنا (رک) کا متعدی].

**رُلائی** (ضم ر) اسث.
**رونے کی کیفیت یا عملِ گریہ.**

کبھی وصل ہجرت دِکھائی کبھی
ہنسائی کبھی اور رُلائی کبھی
(۱۸۴۸ ، پیتو حیدری ، ۱۳۸). [رلانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

**رَلَک** (فت ر ، ل) اسث (قدیم).
**کمبل** (قدیم اُردو کی لُغت). [مقامی].

**رِل مِل کر رَہنا** محاورہ.
**اختلاط اور محبّت سے رہنا ، اِتّحاد سے رہنا ، مِل جُل کر رہنا ، گُھل مِل جانا** (فرہنگِ آصفیہ).

**رَلْنا** (فت ر ، سک ل) ف ل.
**۱. آمیز ہونا ، مِلنا ، گڈمڈ ہونا ، یک جان دو قالب ہونا.**

رلیاں سوں دونو مل کے رلتے تھے وو
اسی دھات سب باٹ چلتے تھے وو
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۳).

تُجھ عشق کی اگن سوں سجن جل گیا ہوں میں
تیری گلی کی خاک میں جا رل گیا ہوں میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۸).

تو یوں ہی کھینچے ہے یہ نقشِ پُر آب اے منعم
کیسی محبوب گئیں صورتیں اس خاک میں رل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۰). ۲. **سرے آپس میں مِلنا ، مُنسلک ہونا ، جُڑواں لگنا.**

بھویں آپس میں اس طرح رلیاں
جس نمط لڑ رہی ہوں چھپکلیاں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۹). ۳. **رُلنا ، سازش ہونا ، گڈمڈ ہونا ، گڑبڑ ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [رک : لڑنا (ل مبتدل ر)].

**رُلْنا** (کس ر ، سک ل) ف ل.
**۱. ریل دیا جانا ، دھکّا دے کر ہٹا دیا جانا ، دِھکل جانا ، طاقت سے ہلا دیا جانا.**

وہ سیلِ اشک کا طُوفاں اُمڈا ہے کہ اے حسرت
در و دیوار گھر کے ایک ہی ریلے میں رلتے ہیں
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۲۳۳).

قصرِ تن کیا رہے پیری میں خمیدہ ہو کر
جب گیا خانۂ کہنہ کوئی رل بیٹھ گیا
(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۳۰). مکھنا نے جاتے ہی مولا بخش کے پیٹ پر ایک ٹکر دی کہ مولا بخش آگے رل گیا. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۲۰). ۲. **دیوار کا اپنی جگہ چھوڑ دینا ، ڈاڑھے سے الگ ہوجانا.** ان کی دیوار گر جانے سے ہماری دیوار بھی رل گئی. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۸). ۳. **(گلّہ بانی) مویشی کا اپنے گلّے سے بھٹک کر دوسرے گلّے میں مِل جانا یا کھو جانا** (ا پ و ، ۵ : ۸۶). [رِلنا (رک) کا لازم].

**رُلْنا** (ضم ر ، سک ل) ف ل.
**۱. اُوپر اُوپر سے رول کر الگ کیا جانا ، رولا جانا ، پھٹک کر صاف کیا جانا.**

شبنم کے قطرے سبزے پر موتی رُلے ہوئے
قُدرت کے ہر طرف تھے خزانے کھلے ہوئے
(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د ، (ق) ، ۳).

اپنی آنکھوں میں جو ہنس ہنس کے وہ گُل سُرمہ دے
خاک پر موتی رُلیں ڈوبیں ہرن دریا میں
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۶۸). ۲. **پامال ہونا ، خاک پر گرنا یا ٹھوکریں کھانا ، تباہ ہونا.**

اطفالِ اشک کو ٹک دیکھو تو یُوں زمیں پر
رُلتے ہیں ہم جنھوں کو آنکھوں میں پالتے ہیں
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲). میری آنکھ بند ہونے پر بچّے رُلیں گے. (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجامِ عیش ، ۶۴). کہتا ہے تو کہتا رہے مرنا ہے تو گھر میں مروں گی ہسپتال میں نہیں رُلوں گی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۰۷). ۳. **بے ادبی ہونا ، بے قدری ہونا.** جس چیز پر ایمان کا دارومدار وہ پاؤں میں رُلتی پھر رہی ہے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۱۶). ۴. **روندا جانا ، ٹھکرایا جانا ، اِدھر اُدھر گھسیٹا جانا ، قدر و منزلت نہ ہونا.**

**---مِلْنا** محاورہ.
**۱. مخلوط ہو جانا.** جب ہم مٹی میں رل مل جائیں گے تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آئیں گے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۶۰۸). معلوم نہیں کن کاغذات میں رل مل گئے (۱۹۰۶ ، اتالیقِ خطوط نویسی ، ۹۶). ۲. **مِلنا جُلنا ، مُتّحِد ہونا ، اشتراکِ عمل کرنا.**

کری بندگی ہم نے رل مل کے سب
بڑائی اونہیں اب ہوئی کس سبب
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۹۲). بُھول رہی پھلوار سکھی آؤ رل مل کھیلیں. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۹۵). تُم بھی اِدھر ہی آ جاؤ رل مل کے کُچھ صلاح کرتے ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۲۱).

کُوچے میں اُن کے رُلتے ہیں یوں عاشقوں کے سر
بے قدر جیسے خاک پہ دوڑے ہوں ہاٹ کے
(۱۸۷۵ ، شہید ، د ، ۱۳۹).

رُلتا پھرتا ہے مرا کاسۂ سر خاک کے بیچ
دیکھیے ہے مرے طالع میں لِکھا کیا کیا کُچھ
(۱۹۴۲ ، مرزا (دو نایابِ زمانہ بیاضیں ، ۹۰) ). [ رولنا (رک) کا لازم ].

**--- کُھلنا** محاورہ.
**قریبِ مرگ ہونا ، رُلنا ، ختم ہو جانا ، نیست و نابود ہو جانا.** دانت نکلنے کے زمانے میں تو موت ہی کا سامنا تھا ، رُلنے کھُلنے کا وقت آ گیا تھا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۸).

**رُلْوانا** (ضم ر ، سک ل) ف م.
۱. رُلانا.

بغیر یار کے رُلوایا باغ میں مجھکو
چراغِ گُل مری آنکھوں میں اے صبا کھٹکا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۲).

دِکھا وہ حسنِ عالم سوز اپنی چشمِ پُرنم کو
جو تڑپاتا ہے پروانے کو ، رُلواتا ہے شبنم کو
(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۶۹). ۲. **تلوار دُرست کرنا** (نوراللغات) . [ رُلانا (رک) کا تعدیہ ].

**رَلّی** (فت نیز کس ر ، شد ل) امث.
**رنگین کپڑے کے ٹکڑوں سے بنائی ہوئی مُختلف نمونے کی دُلائی کی قِسم کی چادر یا رضائی.** دھجّیاں چُن چُن کر بنائی ہوئی رلّی ثابت اَستر کے نئے لحاف کا بدل نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۶۱). [ مقامی ].

**رُلّی** (ضم ر ، شد ل) امث.
**(نباتیات) روپہنی (رک) کی اقسام سے ایک نباتات جو اس سے کچھ مِلتی جُلتی ہوتی ہے** (شبدساگر). [ مقامی ].

**رَلے مِلے پنچوں رہے جان جائے پر سچ نہ کہے** کہاوت.
**پنچایت کے ساتھ اِتّفاق رکھنا چاہیے چاہے جُھوٹ ہی بولنا پڑے** (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت).

**رَلیاں** (فت ر ، سک ل) امث.
**خوشی ، خوشیاں اور عیش و نشاط (قدما کے بعد رنگ کے ساتھ مُستعمل). قب : رنگ رلیاں.**

الالیاں سوں جوانی کے نَول شہ سوں رلیاں آنے
کریں لک چھند بند تِل تِل تین کے یک سیں میانے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۹). جیوں باغ میں تی کلیاں سب پُھول کر پُھول ہو کرتیاں رلیاں ٹھاریں ٹھار.(۱۶۳۵،سب رس، ۲۰۷). [ رنگی (رنگ + لی) کی تخفیف + ان ، لاحقۂ جمع ].

**--- رَلنا** محاورہ.
**شوق سے مِلنا** (قدیم اُردو کی لغت).

**رِلیجَس** (کس ر ، ی مع ، فت ج) صف.
**مذہب سے متعلق ، مذہبی ، علمی ، اخلاق ، پولیٹکل ، سوشل اور رِلیجس مضامین کے لوگوں نے دریا بہا دیے ہیں.**(۱۸۹۷ ، بادگارِ غالب ، ۱۷۹). [ انگ : Religious ].

**رِلیف** (کس ر ، ی مع) امث.
**۱. مُصیبت کی تخفیف یا رفع ہونے کے لیے وقتی تخفیف یا ہنگامی اِمداد (جو اُفتاد پڑنے پر کسی کو دی جائے).** بغیر کسی اِستثنا کے سب ٹیکسوں کی تخفیف پر رِلیف کو ترجیح دیتے تھے .(۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۴۲۰). ۲. **پیتل کی ایک نِب کا نام جو «جی» نِب سے موٹی اور «زڈ» نِب سے پتلی ہوتی ہے.** جی یا رِلیف یا اور کسی قسم کی نِبّی جس کی نوک بہت باریک ہو اُردو لکھنے کے لئے مناسب نہیں. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۶). [ انگ : Relief ].

**رُلیکھا** (ضم ر ، ی مج) امذ.
**دھرانا ، ٹوکنا.** خاوند بےچارے نے کسی بات کو رُلیکھا ، تو قہر آ گیا پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑ گئیں.(۱۹۷۴ ، کاشف الاسرار، ۶۳). [ رک : رولنا ].

**رَم (۱)** (فت ر) امذ.
**۱. بھاگنے کی کیفیت یا عمل ، فرار ؛ (مجازاً) وحشت اور گریز ، جُدائی ، جَست ، تیز رفتاری.**

دیکھ کر تُجھ نِگہ کی شوخی
ہوشِ عاشق رمِ غزال ہوا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۱).

یہ تیرِ ہجر شست قضا سیں لگا مُجھے
پڑھتا ہوں دیکھ رم کو تمہارے وَمارَمَیْت
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۵).

جوشِ قلق نے اس کو بھی دیوانہ کر دیا
پہلے تو ورنہ طبع تحمّل میں رم نہ تھا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶).

دلِ حزیں سے خلش کاریٔ سِتم نہ گئی
ابھی تک اُن کی نِگاہوں سے خُوئے رم نہ گئی
(۱۹۴۶ ، طیورِ آوارہ ، ۱۱۶). ۲. **اِجتناب ، احتراز ، کسی سے بچنا (کنایۃً).**

شوق ہے یہ کہ کہیں قُرب کی منزل مِل جائے
سالکِ راہِ خُدا ہوں ، ہے خودی سے مُجھے رم
(۱۸۸۱ ، اسیر (میر مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۷۶).

اُمید نہ رکھ دولتِ دنیا سے وفا کی
رم اس کی طبیعت میں ہے مانندِ غزالہ
(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۷۴). ۳ **(کنایۃً) چُھپنا ، آنکھ سے اوجھل ہونا.**

عروسِ شب کی زُلفیں تھیں ابھی نا آشنا خم سے
ستارے آسماں کے بےخبر تھے لذّتِ رم سے
(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۱۵). اف : کرنا. [ف : رم ، رمیدن ـ بھاگنا سے اسمِ مصدر ].

**---ـِ آہُو** کس اضا(---و مع) امذ.
**ہرن کا وحشت میں آ کے بہت تیزی کے ساتھ بھاگنا.**
رمِ آہو نصیبِ چشمِ فتاں
نگاہیں شوخ چشمی سے گریزاں
(۱۸۷۳ ، نشیدِ خسروانی ، ۲۷۶).
خالی از لطف نہیں آنکھ چرانا اُن کا
فرحت افزائے نظر ہے رمِ آہو کی طرح
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۲۷). [ رم + آہو (رک) ].

**---بُھول جانا** محاورہ.
**چوکڑی بُھول جانا ، گھبرا جانا ، شش و پنج میں پڑ جانا** (ماخوذ : جامع اللغات).

**---چَلْنا** محاورہ.
**بھاگ جانا ، فرار کر جانا (بکایک مُنھ پھیر کر).**
بھاگنے پر بیٹھے تھے گویا غزال
تیری آنکھیں دیکھتے ہی رم چلے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۷).

**---خوردَہ** (---و معد ، سک ر ، فت د) صف.
**۱. بھاگا ہوا ، بھاگ جانے والا ؛ (مجازاً) نفور ، خفا.**
ہر اک سے کہے کچھ مجھے تدبیر بتا دو
اس وحشیِ رم خوردہ کی تسخیر سکھا دو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۳). خواجہ سعدالدین شال نے اُس رم خوردہ آہو کو کسی طرح رام کر ہی لیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۳۰).
**۲. وحشت زدہ ، حیران ، کھویا کھویا سا.** دل سب کے رم خوردہ اور دست و پا افسردہ تھے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۳۵۲).
ایسے رم خوردہ سے جمعیتِ دل کیا چاہوں
دیکھ کر اپنی ادائیں جو پریشاں ہو جائے
(۱۹۱۵ ، وفا رامپوری ، ک ، ۱۱۳).
اِک زمانے کی رفاقت پہ بھی رم خوردہ ہے
اس کم آمیز کی خو بو ہے غزالوں جیسی
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۳۴). [رم+ف: خوردہ ، خوردن ـ کھانا].

**---دِیدَگی** (---ی مع ، سک د) امث.
**بھاگ کر چھپ جانا.**
رم دیدگی و وحشت ظاہر ہے اُن آنکھوں سے
بیگانہ سمجھتا ہے وہ شوخ شناسا کو
(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۱۳۴). [ رم + دیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دِیدَہ** (---ی مع ، فت د) صف.
**فرطِ حیرانی یا وحشت سے بھاگا ہوا یا بھاگنے کے لیے تیار ، گھبرایا ہوا ، وحشت زدہ.**
اس پری وش کا تصور آہوِ رم دیدہ ہے
وہ تو کیا اب اس کے سایہ کو بھی وحشت ہو گئی
(۱۹۱۵ ، وفا رامپوری ، ک ، ۱۱۵). سنگھ بابو اپنے فارم کے سب سے گھنے قطعہ کے بیچوں بیچ گنے کے ایک بڑے جھنڈ میں رم دیدہ خرگوش کی طرح دبکے ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۸). [ رم + ف : دیدہ ، دیدن ـ دیکھنا ].

**---کَرْنا** محاورہ.
**۱. ہرن کا وحشت کرنا اور شکاری کے خوف سے بھاگنا.**
سُن کر ہوتا ہے چیں بہ ابرو
کرتا ہے رم بہ شکلِ آہو
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۲۹). **۲. تیزی سے بھاگنا.**
غم میں اوس چشمِ فسوں ساز کے یہ حالت ہے
جسے (مُجھ سے) رم کرتے ہیں اب وحشی و انسان دونو
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۶۵).
منزلیں بڑھ کے خود قدم لیتیں
میں ہی آغازِ رم نہ کر پائی
(۱۹۴۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۱۳۴).

**---کھانا** محاورہ.
**بھاگ جانا ، وحشت زدہ ہو جانا.**
آنکھ کو یار کی میں جب سے کہا شوخ غزال
سامنے پھر نہ ہوا میرے وہ رم کھائے گیا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۷).

**---لینا** محاورہ.
**رک : رم کرنا.**
عیدِ آزادی ہے ، غم رُخصتِ رم لیتا ہے
کارواں چشمۂ جاں بخش پہ دم لیتا ہے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۶۷).

**---ہونا** محاورہ.
**بھاگ جانا ، دُور ہٹ جانا.**
تُجھ کوں اے آہو نگہ کِس نے سِکھایا یہ طرح
یا تو تھا اوروں سیں رم ، یا ہم سیں رم ہونے لگا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۷).
عقل و ہوش و صبر و تسکین رم ہوئے سب عشق میں
ہائے سب ساتھی مرے بچھڑے میں تنہا ہو گیا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۶).

**رَم (۲)** (فت ر) امث.
**گنے کی شراب ، گنے کے شیرہ سے تیار کردہ شراب نیز ایک مفرح عرق جو پھلوں کے رس اور روح شراب سے بناتے ہیں.** اُمرا نئی روشوں کی شراب پیتے ہیں پورٹ ، برانڈی ، وسکی ، رم ، بیر. (۱۸۹۶ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۷۳). اُنکے رم ، شراب کے پیموں پر پہرا ہم دیتے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۳۲). وہسکی ، شیری یا رم کی بوتل کے ساتھ خالی گلاس اور سوڈا ٹرے پہ رکھے اور چابی ہاتھ میں لیے اِدھر اُدھر گھوم رہے تھے. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۸۳). [ انگ : Rum ].

**رَم (۳)** (فت ر) امذ.
**رمنا (رک) سے ماخوذ ، ٹہرنا ، ترا کیب میں مستعمل.**

**---جانا** محاورہ.
**قیام کرنا ، جاگزیں ہونا ، وہ جانا.**

رام سکدیو رم گئے جب ہی
سُونے دہلی کو یہ چلے تب ہی

(۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴۳۰). ہم تو وہیں رم جاتے مگر حبیب الرحمٰن صاحب ... اور ہے پوری حکیم صاحب کھینچ لائے. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۲۲).

**---رَہْنا** محاورہ.
**مُقیم ہونا.**

دَم لیا دُنیا سے جا کر خُلد میں
رَم کیا اِس جا سے اُوس جا رم رہا

(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۴). خط و کِتابت ہی زنجیر محبّت کی وہ کڑی ہے ... اُن عزیزوں سے جو ہم سے بچھڑ کر پردیس میں دُور و دراز فاصلے پر رَم رہے ہیں. (۱۹۲۳ ، اِنشائے بشیر ، ۳).

**---کے کَھم گاڑے ہیں** فقرہ.
**بہت خُوش ہونا** (خزینۃ الامثال ، ۱۰۱).

**رَم (۴)** (فت ر) صف مذ.
**خوش کرنے والا ، مسرت دینے والا ، شاد کرنے والا ، پیارا ، معشوق ، عزیز ، عاشق ؛ خاوند** (شبدساگر ؛ جامع اللغات). [ رمنا (رک) سے حاصلِ مصدر ].

**رِم (۱)** (کس ر) امذ.
**(کاغذ سازی) کاغذ کے بیس دستوں کی ایک جٹ یا کوڑی جس میں عموماً بانسو یا چار سو اَسّی شِیٹ ہوتے ہیں. دو رِم کاغذ کے جو مدرسہ کے کام کے لیے آپ سے منگائے تھے اُس کی قیمت گیارہ روپے آٹھ آنے بذریعہ منی آرڈر مرسلِ خدمت ہیں.** (۱۸۹۳ ، مکتوباتِ سرسیّد ، ۵۹۱). لِکھتے لِکھتے بوڑھے ہو گئے ہزاروں رِم کاغذ کے سیاہ کر ڈالے. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳ : ۳). آٹھ جُزو کی ایک کِتاب چھپوانے میں پانچ رِم کاغذ صَرف ہو گا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۹). [ انگ Ream ].

**رِم (۲)** (کس ر) امذ.
**سائکل کا پہیا جس پر ٹائر اور ٹیوب چڑھاتے ہیں ، پہیے کا حلقہ یا گھیرا. اگلے اور پچھلے پہیوں کے رِموں کا درمیانی فاصلہ ماپ لیا جائے.** (۱۹۴۹ ، موٹر انجینئر ، ۳۵۷). [ انگ : Rim ].

**رَما** (فت ر) امث.
**بیوی : معشوقہ ؛ آشنا ؛ خوش قسمتی ، نصیبا ، اقبال ؛ دولتمندی ، امارت ، شان و شوکت ؛ کاتک بدی کی گیارھویں تاریخ** (پلیٹس ؛ شبدساگر ؛ جامع اللغات). [ س : رمنا **रमना** (رک) سے حاصلِ مصدر ].

**رَمّا** (فت ر ، شد م) امث اسم رمبا.
**(آرا کشی) لکڑی میں چوڑی اور گہری چول چھیدنے کی بڑی قسم کی بٹاسی ، رمبا ، رمٹا** (ا پ و ، ۱ : ۳۸). [ ک : رمبا ].

**رِماح** (کس ر) امذ ؛ ج.
**برچھا. تنِ مبارک بکثرت جراحاتِ سہام و رِماح غربال ہو گیا تھا.** (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۲۳).

موڑے ہوئے رخوں کو صلاح و فلاح سے
آراستہ سیوف و سہام و رماح سے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۷). [ ع : (ر م ح) ].

**رَماد** (فت ر) امث.
**راکھ ، خاکستر.**

جگا جوت جو کے جو لیتا سماد
کیا بیم لے ناگ دیتا رماد

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۶).

کدھر ہے اے قلمِ واسطی طویل نجاد
کہاں ہے اے منشِ سوختہ کثیر رماد

(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق میرٹھی ، ۲۹۳).

وسائط اس میں بڑھیں جس طرح کثیر رماد
تو اس سے ہو گا پراگندہ ذہن سامع کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۲۰) [ ع : (ر م د)].

**رَمادی** (فت نیز کس ر) صف.
**خاکستری ، خاکی. ڈھلائی کی جانچ کے لیے ... تازہ شکستہ سطح سے نمایاں طور پر دانہ دار ساخت اور یکساں نیلگوں رمادی رنگ اور اعلیٰ درجہ کی فلزی چمک ظاہر ہونی چاہیے.** (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۱۶). [ رماد + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِمارک** (کس ر ، سک ر) امذ اسم ریمارک (ج : ریمارکس).
**ریمارک ، طنز ، اشارہ ، تجویز. جہاں تک تعلیم کو تنزّل اسلام میں دخل ہے میں اس پر چند رِمارکس کروں گا.** (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۳). حاضرین کو یہ رمارک ناگوار معلوم ہوا. (۱۹۲۹ ، باکمالوں کے درشن ، ۱۲۳). [ انگ : Remark ].

**رَمّاز** (فت ر ، شد م) امذ.
**وہ شخص جو اشاروں کنایوں سے گفتگو کرے ، وہ جو خُفیہ طور پر گُفتگو کرے ، پہیلیاں کہنے والا.**

خُمخانۂ ریختہ کے اے پیرِ مُغاں
رَمّازِ در و بست مقاماتِ زباں

(۱۹۷۵ ، خروشِ خُم ، ۱۹۵). [ ع : رمز (ر م ز) کی تفضیل ].

**رَماسی** (فت ر) امث.
**(ٹھگی) رمز کی بگاڑ ، رمز کی باتیں ، ٹھگوں کا اشاروں اور کنایوں میں اپنے پیشے یا کسی کام کے متعلق آپس میں بھید کی باتیں کرنا جس کو غیر نہ سمجھ سکے** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ مقامی ].

**رُمال** (ضم ر) امذ.
**مُنھ پوچھنے کا چھوٹا کپڑا ، رومال دستی.**

تجھ بحر میں دامان و گریبان و رُمالاں
شاکی ہیں ہر اک رات مرے دیدۂ تر سُوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱). [ رک : رومال ].

**رَمّال** (فت ر ، شد م) امذ.
**علم رمل کا جاننے والا یا ماہر ، جوتشی ، نجومی.**
لگیا دیکھنے فال انبر رمال
سورج چاند کے پھانسے نیت سوں کھال
(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۲۰۰).
مت کہہ اپس کے حال کوں رَمّال کے اگے
مصحف میں اس جمال کے اے جیو فال دیکھ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۹). نجومی ، پنڈت ، رمّال جمع ہوتے ، مقدمۂ خاص میں حکم لگاتے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۶۹) . کچھ نجومی رَمّال اٹھ کھڑے ہوئے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۸۱). [ ع : (ر م ل) ].

**رُمالی** (فت ر) امذ.
**چاول کی ایک قسم جو باریک اور مزے دار ہوتا ہے کرنال میں پایا جاتا ہے** (ماخوذ : شبدساگر). [ ف : رُمالی ].

**رُمالی** (ضم ر) امذ.
**چھوٹا دوپٹا ، عورتوں کے سر پر باندھنے کا مقنع.**
رمالی لال اوڑھے رہتی سر پر
بندھی رکھتی زری چادر کمر پر
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۷).
نہ اب ہے سر پہ رُمالی نہ ہے کوئی چادر
ستم کی فوج میں بیٹھی ہوں آج ننگے سر
(۱۸۳۱ ، مراثیٔ دلگیر ، ۶۲). [ رُمال + ی ، لاحقۂ تصغیر ].

**رَمّالی** (فت ر ، شد م). (الف) است.
**رَمّال (رک) کا پیشہ یا کام.**
شکل کوئی تو تری تسخیر کی آوے نکل
میں اگر ایک چند مشقِ کسب رمّالی کروں
(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیخته ، ۱۰۰). فنِ مذکور (زندوں اور مُردوں کے مساکن میں مطابقت پیدا کرنے کا فن) کو رمّالی سے تعبیر کرنا غلط فہمی کا باعث ہو گا ، البتہ ہم اسے مغربی نجوم سے تشبیہہ دے سکتے ہیں. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۳۳). (ب) صف. **رَمّال کا کام یا پیشہ کرنے والا.** آپ رَمّالی خُدا ہیں جب تک زائچہ نہیں کھینچتے کچھ معلوم نہیں ہوتا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۳). [ رَمّال + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت ].

**رَماں** (فت ر) امذ (قدیم).
**رچا ہوا ، رما ہوا.**
آہے رام چند کہا یا رام ایک رماں تو راون کو دھام
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۰۳) . [ رما (رمنا (رک) سے) + ں (زائد) ].

**رُمّان** (ضم ر ، شد م) امذ.
**انار کا پھل نیز درخت ، لاط : Punica Granatum**
کیا شیر یزداں نے پھر یہ کلام
ملے تُمکو رُمّانِ دارالسلام
(۱۸۳۴ ، مثنویٔ ناسخ ، ۵۲).
بُرج سیمیں تھے وہ رُمّان کہ پھل سونے کے
عصفریں کاکلیں یا پشم و قصب کے لچھے
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۲۱). [ ع ].

**رُمانا** (فت ر) ف م.
**۱. (جسم پر دھول یا راکھ) ملنا ، جسم کو آلودہ کرنا (دھونی وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ؛ سجا دینا.** ایک فقیر ... بھبوت رمائے ... کھڑا تھا. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۴۷).
سِوا لنگوٹ کے تن پر تھی بس رمائی بھبوت
یونہی وہ برف میں پالے میں رہتا سال کا پُوت
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۴).
ہم بھی کُھوم رہے ہیں لے کر کاسۂ انگ بھبھوت رمائے
جنگل جنگل کُھوم رہے ہیں رمتے جوگی سیس نوائے
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۱۹). **۲. قبضہ میں کرنا ، پھانسنا.**
جو پُوچھے ہوئی دنیا کا حال مُجھ سے تو پُوچھ
کہ ایک عُمر میں یہ فاحشہ رمائی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۱). **۳. گُم کرنا ، کھونا ؛ گھمانا ، پھرانا ؛ بات چیت میں لگانا ؛ سما دینا ، ملنا (جوگ) اختیار کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). **۴. (کھٹومر) اچار کے ٹھیراؤ کو یعنی بہت دنوں تک اصلی اور تازہ حالت میں رکھنے کے لیے تیل کی اس طرح آمیزش کرنا کہ اچار اُس میں ڈوبا رہے تاکہ آبی اجزا اس پر اثر نہ کریں ، رچانا ، پرورد کرنا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۸۳). [ رمنا (رک) کا تعدیہ ].

**رُمّانہ** (ضم ر ، شد م ، فت ن) امذ.
**۱. ایک پلڑا ترازو جس کی وضع قطع ایک ڈنڈی کی سی ہوتی ہے جس میں باٹ کا سرکوان لٹو لٹکا رہتا ہے ، فرستون ، اسٹیل یارڈ** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۱۲). **۲. کسی چیز کے وزن کرنے کو ترازو کا کُشادہ حصہ یا بازو جو قدیم وضع ترازو میں ڈنڈی کے دونوں سروں پر ایک ایک بندھا ہوتا ہے جن میں سے ایک وزن (باٹ) اور دوسرا جنس رکھنے کو استعمال کیا جاتا ہے ، پلڑا** (ا پ و ، ۷ : ۹) . [ انگ : (Romman) رُمّان + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رُمانی** (ضم ر) صف.
**عشق و عاشقی والا ، رُومانی ، رُومان پرور.** رُمانی آدمی اور مارکس کا آدمی آئیڈیلسٹک ہے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۳۵). [ رک : رومانی ].

**رُمّانی** (ضم ر ، شد م) صف.
**رُمّان (رک) سے منسوب ، انار کے رنگ یا وضع کا.** اگر ایک گونہ سیاہی مائل ہے تو اس کو رُمّانی کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ، (ترجمہ) ، ۴۵). اسپانِ عربی میں یہ رنگ عمدہ شمار کیے جاتے ہیں سبزہ ، سرخہ ، سرنگ .. رُمّانی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۵۳). [ رُمّان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---مَرْوارِید** (---فت م ، سک ر ، ی مع) امذ.
**(نگینہ گری) سُرخ زرد اور سیاہ رنگوں کی جھلک کا موتی** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۵۷). [ رُمّانی + مروارید (رک) ].

**---یاقُوت** (---و مع) امذ.
(نگینہ گری) انار کے دانے کے مانند آب دار اور روشن رنگ یاقُوت جو درجۂ اوّل میں شُمار کیا جاتا ہے. سُرخی کُلوں کی رُمّانی یاقوت ہے یا بہر قوت روح مجروح صعجون یاقوت ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷۰). [ رُمّانی + یاقوت (رک) ].

**رُمّانیَہ** (ضم ر ، شد م ، سک ن ، فت ی) امث.
(طب) وہ غذا جس میں انار ڈالا گیا ہو (شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۱). [ رُمّان (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رَمْبا (۱)** (فت ر ، سک م) امذ.
کیوبا کے نیگرو قبیلے کا ایک تیز رفتار رقص اور اس کی دُھن. راستے کے اگلے قیام میں ہمیں عمدہ اسکاچ شراب ملے گی اور اچھی دلچسپ ، شور مچانے والی ، بشّاش سفید فام لڑکیاں ملیں گی ... تمہارے ساتھ رمبا ناچیں گی. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۲). کُرۂ ارض کے اکثر ساکنوں نے کتھاکلی ، خٹک ، بھارت نائٹم ، لڈّھی ، رمبا ، سمبا تو بارہا دیکھے ہیں. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۲۵۱). [ انگ : Ramba ].

**رَمْبا (۲)** (فت ر ، سک م) امذ ؛ مر رمبھا.
گھاس وغیرہ کھودنے کا آلہ ، کُھرپی ، کدال (ماخوذ : پلیٹس). [ س : रम्भ+क ].

**رَمْبھا** (فت ر ، سک م) امث.
۱. خُوش خصال عورت ، حُور ، اِندر کے اکھاڑے کی ایک خُوبصورت رقّاصہ ؛ طوائف ، خوشی. کبھی کبھی ہم ایسے اندھے بھی تو ہو سکتے ہیں کہ آکاش کی رمبھا کو جو اپنی جوت سے چندا کو دھندلا دیتی ہے ابھاگن مترلتا کے سمان جاننے لگیں. (۱۹۴۹ ، نگار خانہ ، ۹۳) . ۲. بڑے سائز کے کیلے کی ایک قسم ، لاط : Musa Sapientum or Mus Aparadisiaca (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : रम्भा ].

**رَمْبھانا** (فت ر ، سک م) ف ل.
(عوام گائے بھینس کا بولنا ، دہاڑنا. وہ مصادر جن کے آخر میں مصدری علامت کارنا ہے جو کرنا کا اشباع ہے . رمبھانا (گائے کی مُرکّب آواز (رین + بھیں کرنا). (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). [ رمبھ + انا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَمْپا** (فت ر ، سک م) امذ.
چمڑا چھیلنے کا آلہ. رمپا۔ چمڑا چھیلنے کا آلہ چمار رانپا بولتے ہیں. (۱۹۲۹ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۳). [ مقامی ].

**رُمْپنا** (ضم ر ، سک م ، پ) ف م.
(کاشتکاری) چھینٹنا ، بنیری سے پود نکال کر کھیت میں لگانا (ا پ و ، ۶ : ۷۳). [ رک : روپنا ].

**رَمْپی** (فت ر ، سک م) امث.
چمڑا تراشنے کا آلہ . خانہ داری کے برتن ، خنجر ، چُھریاں ، ہنسوئے رمپی اور کنگن وغیرہ کی قسم کی زینت و آرائش کی چیزیں پیتل کے بنائے تھے. (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی ، ۳۸۵). [ رمپا (رک) کی تانیث ].

**رَمْتا** (فت ر ، سک م) صف.
اِدھر اُدھر ہونے پھرنے والا ، مُسافر ، سیلانی ، سیّاحی کرتا ہوا (عموماً جوگی وغیرہ کے ساتھ مُستعمل). رمتے اس فقیر کو دور ہی سے آداب بجا لیاوتے ہیں. (۱۷۴۶؟ ، قِصّہ مہر افروز و دلبر ، ۵۴). [ س : रमता ].

**---جوگی** (---و مج) امذ.
۱. (ہندو) فقیر جو مارا مارا پھرتا ہے اور کہیں نہیں ٹھہرتا. مالک نے لا کھ گھوڑے دوڑائے ، مگر رمتے جوگی ، بہتے دریا اور چلتی ہوا کون پکڑ سکتا ہے. (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۵۲). ۲. سیلانی آدمی ، ایک جگہ قائم نہ رہنے والا. رمتے جوگی تو ہیں ہی ، ادھر بھی آ نکلے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۱۵).

کوئی نہیں ندّی کا ٹھکانا
رمتے جوگی کس کے میت

(۱۸۴۶ ، طیورِ آوارہ ، ۱۷۲). [ رمتا + جوگی (رک) ].

**---جُھمْتا** (---ضم جھ ، سک م) ف م.
جُھومتا ہوا ، خوش فعلیاں کرتا ہوا. خدا کا کرنا کہیں سے رمتا جُھمتا کوئی ہاتھی آگیا. (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، جولائی ، ۴۶). [ رمتا + جُھمْتا (جُھومنا (رک) کا حالیۂ تمام) ].

**---ہونا** محاورہ.
روانہ ہونا ، چلے جانا. آج دُوسرا دن ہے کہ وہاں سے رمتا ہوا. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۷۶).

**رَمَتی** (فت ر ، م) امذ ؛ امث.
گھومنے والا ؛ مالک ؛ شوہر ؛ محبوب ؛ جنّت ، آسمانی قیام گاہ ، کوا ؛ وقت ؛ کوئی جگہ جہاں جا کر لُطف اُڑایا جائے ؛ ایک جگہ رہنے والی اور آوارہ نہ ہونے والی (گائے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اُردو لُغت). [ رمتا (رک) کی تانیث ].

**رَم ٹھیلے مارنا** محاورہ.
(عو) تساہل ، کاہلی ، تضیع اوقات ، کُچھ نہ کرنا ، اِدھر اُدھر مارے مارے پھرنا (قاموس الفصاحت ، ۵۵).

**رِمْش** (فت نیز کس ر ، فت نیز سک م) امذ.
ایک رُونیدگی ، اس کے بنے سُوکھ کر اِتنے زرد ہو جاتے ہیں کہ ان سے کپڑے رنگ سکتے ہیں. اس کے بتّوں سے رنگے ہوئے کپڑے کو جو کوئی پہنتا ہے اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اس کے بتّوں کی دُھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں (لاط : Caroxylon Articulatum ) (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۱). [ ع : (ر م ث) ].

**رِم جِھم** (کس ر ، جھ) امث.
۱. بارش کی دھیمی دھیمی پُر کیف آواز.

ہو مست رعد گرجا کوئل کی کُوک آئی
بدلی نے کیا مزے کی رِم جھم جھڑی لگائی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۱). پانی کا رِم جھم برسنا ... نسیم سحر کا چلنا ... اپنے خواصوں کے ذریعے محسوس کرتے ہیں. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۱۶۵). باہر رِم جھم بارش ہو رہی تھی. (۱۹۸۴ ، کیمیاگر ، ۴۱). ۲. **پانو کی آواز** (جامع اللغات). [ حِکایت الصّوت ].

**---بَرسْنا** محاورہ.
**زور سے بارش ہونا.**
وہ مزے وصل کے وہ سینہ کا برسنا رِم جھم
اف ری برسات کی رُت ہائے وہ برسات کی رات
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۱۱۳).

**رِمْجِھما اُٹھنا** محاورہ.
**بہار آنا ، کھلنا.**
رِمجھما اُٹھی ہے پل پل سبز پتّوں میں ہوا
نیم کے سایوں نے ہے اُس گھر کو مہکایا ہوا
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۱۱۰).

**رِمْجُھمانا** (کس نیز ضم ر ، سک م ، کس نیز ضم جھ) ف ل.
**پُرکیف دھیمی آواز پیدا کرنا.**
گونجتی ہیں رہ رہ کر پائیلوں کی جھنکاریں
دور دور تک موسم رِمجھمانے لگتا ہے
(۱۹۵۷ ، روزن ، ۸۷). [رِم جھم (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

**رَم جھول / جھولا** (فت ر ، و بج) امذ.
**بازیب ، پیروں میں ٹخنے سے اوپر تک رہنے والا زیور ، پائل ، توڑے** (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ رک : رام جھول ].

**رَمْ چِرا / چَروا** (فت ر ، سک م ، فت چ) امذ.
**رام کا چیلا ، بندۂ خُدا ، غُلام ، باند** (فرہنگِ آصفیہ). [رک : رام چیرا].

**رَمْ چَری** (فت ر ، سک م ، فت چ) امث.
**باندی** (نوراللغات). [ رام چرا (رک) کی تانیث ].

**رُمْح** (ضم ر ، سک م) امذ.
۱. **نیزہ ، بھالا ، سِنان ؛ (مجازاً) نیزے کی نوک.** روح بھی رِمح جان رُبا لیکر مقابلے میں آیا. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۷۰).
۲. (کنایۃً) **کوئی نوک دار چیز.**
لِکھا جو آپ کی جرأت کا وصف کاتب نے
قلم کی نوک ہوئی رُمح نیزۂ بہرام
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۶۰). [ ع : (ر م ح)].

**رَمَخْیا** (فت ر ، م ، سک خ) امذ.
**(ٹھگی) رمزیہ کا پگاڑ ، رمز کی باتیں یا رمز کے مطلب کو سمجھ جانے والا شخص** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ مقامی ].

**رَمَد** (فت ر ، م) امذ.
**آنکھ دُکھنے کی بیماری جس میں آنکھ سُرخ ہو جاتی ہے اور پانی بہتا ہے.** دعویٰ طبابت ... تشخیصِ امراض میں اس مرتبہ یگانہ تھا ، کہ رمد اور نقرس میں اِمتیاز نہ رکھتا تھا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۱۷۹).
سمجھو نہ رمد اسکو یہ غیظ ٹپکتا ہے
یا ہے شفقِ لالہ یا پھول مہکتا ہے
(۱۹۱۲ ، صحیفۂ ولا ، ۱۴۱). [ ع : (ر م د) ].

**---نا ک** صف.
**دُکھتی ہوئی آنکھ.**
صُورتِ شاہ میر کی بس خاکِ پا
چشمِ رمد ناک کو میری قریر
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۰۶). خیبر میں کہ چشمِ منور تیری رمدناک تھی ... بارہا بہ تمکین رزم ساز گئے اور ناکام و سہمگیں وہاں سے باز آئے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۳۳۲). [رمد + ف : ناک ، لاحقۂ صفت ].

**---یابَس** دس صف(---فت ب) امذ.
**(طب) خُشک آشوبِ چشم یا ورمِ چشم ، آنکھ کا مرض جس میں رطوبت خارج نہ ہو.** رمدِ یابَس کا مرض بھی آنکھوں کو متاثر کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۱۲۳). [رمد + یابس (رک)].

**رَمْدُو پَھٹّو** (فت ر ، سک م ، و مع ، فت پھ ، شد ٹ ، و مع) امذ.
**ابرے غبرے نتو خیرے ، عام لوگ ، خلقت** (پلیٹس ؛ عِلمی اُردو لُغت). [ مقامی ].

**رَمْدی** (فت ر ، م) صف.
**بیماری میں مُبتلا آنکھ.**
زنہار نظر شمس و قمر سے نہ ملانا
یہ دیدۂ حیراں ہے وہ چشمِ رَمْدی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۱۶۳). [رمد + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت ].

**رَمْدی** (فت ر ، سک م) امذ.
**دھان کی ایک قِسم جو اگھن کے مہینہ میں پکتا ہے اس کا چاول سالوں تک رہ سکتا ہے** (شبدساگر). [رام + س : آدیا] **आदया**

**رَمڑْنا** محاورہ.
**ضِد کرنا ، ہٹ کرنا.**
یہ عادت تمہاری پُرانی ہوئی
کرو ہم سے ضِد اور ، رمڑتے رہو
(۱۹۷۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جولائی ، ۵۰).

**رَمْز** (فت ر ، سک م) امث.
۱. **آنکھوں ، بھوؤں یا ہونٹوں کا اشارہ ، غمزہ ، عشوہ.**
ترے بھنواں منے ہور منجہ میں طُرفہ رمز ہے آج
وو رمزِ دیدۂ دل باج کوئی نہ فام کرے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۵)
معلوم ہوئے وہ چشمِ سخن گو کے مجھ کوں رمز
ہرگز چھپی رہی نہیں حرّاف کی نظر
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۶۱).

رمز اغیار سے اختر سے رُکاوٹ صاحب
بات تو کوئی کرے غیر سے جل جائے کوئی
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۸۹). ۲. **اِیما ، اِشارہ ، کنایہ.**
وہ رمزِ دل فریب تری اب تلک ہے یاد
بیڑا بنا کے پھینکنا بیڑے کے بات کو
(۱۷۳۳ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۳۴).
جس بات میں کُچھ رمز تھی اور ہم جو نہ سمجھے
وہ ہم کو جو سمجھائی تو اس میں بھی لگاوٹ
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۷۱). یہ نیاز احمد بھی عجیب انسان ہیں ... جنھوں نے ان کی «رمز» سمجھ لی وہ پکے دوست بن گئے .
(۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۰). ۳. (اَ) **عام طور سے سمجھ میں نہ آنے والی بات ، پہیلی ، چیستان ، مُعمّا.**
یہ وہ رمز ہے کہ الوہیت کی لام کے باطن میں بھی میم محمدؐ مخفی ہے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بیخزاں ، ۳۳).
نظر کر رمزِ فطرت پر کہ اِن مجبوریوں پر بھی
نہ دل مجبور ہے مجھ سے نہ میں مجبور ہوں دل سے
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۷۱). میں نے کہا کہ یہ ایک رمز ہے ، اس کو یوں تصوّر کرو کہ جس دن شکست کھائی اسی دن فتح پائی. (۱۹۶۱ ، غالب کی نادر تحریریں ، ۱۳۷) (اَ) **(تصوّف) بھید ، راز ، چُھپی ہوئی حقیقت.** یہ نکتہ قرار رکھ کہ جیتا رمز ہوتا و اشارت و فعل و حرکات و سکنات ، تیرے وجود میں جیتے فعل پر اس کا محاسبہ لین ہارا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳). اے رمز بوجھے سو لوگاں کی جماعت کوں ... خُدا یتعالیٰ بڑائی دیا. (۱۶۰۳ شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۰).
فرماؤ یکاد رمز یا راز
جو ہوتے کتیک اوسُن سرافراز
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۱).
تجھ میں کیا بات ہے کیا رمز ہے اس میں نواب
مُسکرائے وہ زباں پر جو ترا نام آیا
(۱۸۷۳ ، نشیدِ خسروانی ، ۱۵).
کُچھ سوچ کے دل میں رمز پا کر
بڈھے نے کہا یہ سر ہلا کر
(۱۹۱۸ ، مطلعُ انوار ، ۱۶۲). ۴. **دل کی بات ، مخفی بات ، مضمراتِ قلب ، رازِ دلی.**
زیادہ اس تھے کہوں کیا کہ ہے تجے سب فام
مرا مراد ، مرا رمز ہور میرا شعار.
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۶). میری اس رمز کو وہ پری وقوف سے دریافت کر کر کہنے لگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۶).
تغافل ایک بھرم تھا غرورِ جاناں کا
مری نگاہِ محبّت کا رمز پا ہی گئی
(۱۹۸۷ ، تذکرہ شعرائے بدایوں (سرور) ، ۱ : ۳۱۲). ۵. (اَ) **سہل یا بامعنیٰ لفظ یا کسی جسمانی حرکت کا مقرر یا طے کیا ہوا مفہوم ، علامت ، نشان ، خُفیہ تحریر.** یہ اگلے داناؤں کی رمز ہے کہ اُنھوں نے پہاڑوں سے دانا مُراد لیے ہیں. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۳). اِختصار کی وجہ سے بطریقِ رمز اُن کی طرف اشارہ بھی کر دیا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸). (اَ) **طغرا یورے نام کے ابتدائی الفاظ کا مجموعہ Monogram** (ماخوذ : انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنکل ٹرمز ، ۷۸). ۶. **دورَس اور لطیف مفہوم ، (کلام کا) نکتہ ، باریکی (جو وقت آفرینی پر مبنی ہو).**
زاہد اگرچہ فہم میں ہے ہو علیٰ وقت
میرے سُخن کے رمز کوں پایا نہیں ہنوز
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۳). آنسو نِکل آئے مگر زبان سے کُچھ نہ کہا گویا رمزِ شعرا مفہوم دہن بالکل معدوم ، کلام کرے تو دہن ثابت ہو جائے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۵). میں غالبؔ کے اِس شعر میں پوشیدہ رمز کے ساتھ یہ کتاب آپ اور کشمیر کی آئندہ نسلوں کو سونپ دیتا ہوں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ن). ۷. **پُرمعنی ، مُبہم یا ذو معنین بات.**
تمہاری بات میں اب تہ بُری نکلتی ہے
ہر ایک رمز سے کرتے ہیں نُکتہ داں وسواس
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۱۰). قدیم حکما کا طریقہ رمز کا تھا .
(۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۰). ۸. **آواز ، طنز ، طعنہ ، نوک جھونک.**
رمزیں سُننے کی دل کو تاب نہیں
اب مرے پاس کُچھ جواب نہیں
(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۲۱).
مزموم ہے رمز و طعنہ و کِیر و حسد
رکھو یہ روش کرے جو اللہ مدد
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۰۱). ہماری مُراد اس صنفِ ادب سے ہے جسے اصطلاحِ عام میں رمز کہتے ہیں. (۱۹۵۸ ، اُردو ادب میں طنز و مزاح ، ۵۱). ۹. **سُخن ، اصل مفہوم یا منشا ، مراد.**
مُحبّاں فرض ہے بُوجھنا امر اللہ اکبر کا
جو اَفلا تُبصِر و بولیا سو کیا ہے رمز دلبر کا
(۱۶۸۵ ، معظم بیجا پوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۰)).
عشق کے رمز سوں نہیں آگہ
کیا ہوا توں کیا کتاباں جمع
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۶).
ہے عِلم سے مُعرّا ، لاعلم حال سے ہے
کوسوں بعید رمزِ حقِ تعال سے ہے
(۱۹۰۶ ، مخزن (طالب بنارسی) ، اگست ، ۵۹). ۱۰. **(الجبرا) تبدیلی ، فرق.** رمز تغیر کو تعبیر کرنے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے.
(۱۹۱۹ ، جبر و مقابلہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [ ع : (ر م ز) ].

**---آشنا** (---سک ش) صف.
**رک : راز آشنا** (قاموس الفصاحت ، ۲۵۶). [رمز + آشنا (رک)].

**---آگیں** (---ی مع) صف.
**جو بات یا مسئلہ پیش یا اُفتادہ نہ ہو اور غور کا مطالبہ کرے** (قاموس الفصاحت ، ۲۵۶). [رمز + آگیں (رک)].

**---آمیز** (---ی مج) صف.
**اشارے کنائے کے ، طنزیہ کلام یا باتیں وغیرہ** (عِلمی اُردو لُغت).
[رمز + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا].

**---پہچان جانا/پہچاننا** محاورہ.
**اصلی منشا سمجھ جانا ، بات تاڑ جانا** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

**---پھینکنا** محاورہ.
**طعنہ دینا ، آوازہ کسنا ، نوکا چوکی کرنا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---جتانا** محاورہ.
**راز سمجھانا ، پوشیدہ اسرار کا منظرِ عام پر لانا.**

رمز شق القمر جتا دے تو
معجزہ اپنا ٹک دکھا دے تو
(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۴۴).

**---چلنا/کی چلنا** محاورہ.
**اشارہ کنایہ ہونا ، سینا بینی ہونا ، سین چلنا ، آوازہ توازہ پھینکا جانا ، نوکا چوکی ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

**---دان** صف.
**بھیدی.**

جُز رمزدان نہ پہنچے معنی کوں اس کے ہرگز
مئو نگاہ عاشق ہے بصرعۂ خیالی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۳).

کہہ دیتے کچھ اشاروں سے احوالِ مُلکِ عشق
اب کیا کریں کہ کوئی یہاں رمزداں نہیں
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۶۱). [رمز + ف: داں ، دانستن ـ جاننا].

**---دانی** اسث.
**پہچان ، شناخت.**

سوز رکھتے ہیں فقط یاد نہیں صورتِ ساز
رمزدانی ہے ادا کی نہ ادا فہمیٔ ناز
(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۵)). [رمز + داں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---شناس** (---ف ش) صف.
**اشارہ سمجھنے والا ، نکتہ ور ؛ کسی بات یا مسئلے کے نازک پہلوؤں کو سمجھ لینے والا.** انبیاء کی تعلیم کا سب سے بڑا مقصد یہ ہوتا ہے ، کہ ان کی جماعت میں ایسے افراد شامل ہوں جو شریعت کے رمز شناس اور اس کے اسرار و حکم سے ذوق آشنا ہوں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۳۰). تصویر کی نقاب کشائی عالمی شہرت کے سائنس داں اور مصوری و فنِ مصوری کے رمز شناس ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی کے ہاتھوں عمل میں آئی. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۷). [رمز + ف: شناس ، شناختن ـ پہچاننا].

**---شناسی** (---ف ش) اسث.
**نکتہ وری ، اشارہ پہچاننا.** مجھے آپ کی رمز شناسی کا دعویٰ تو نہیں تاہم میرا خیال ہے کہ فنڈز کے مسائل حل ہو چکے ہیں. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۶). [رمز + شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---فروشی** (---ف ف ، و مج) اسث.
**رمز کو ظاہر یا طشت از بام کرنا.** چہروں نے پہلے ہی نظر میں اربابِ نظر سے رمز فروشی کی کہ رات بھر میں رنگ بدل چکے ہیں. (۱۹۳۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۳۴). [رمز + ف: فروش ، فروختن ـ بیچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---کرنا** محاورہ.
**بطور رمز کوئی قول یا فعل عمل میں لانا ، رازداری سے بات کرنا.**
ہندوستان کے طوطی نے کیا رمز کیا جس کو تو بھانپ گیا. (۱۹۳۹ ، حکایاتِ رومی (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹).

**---کہنا** محاورہ.
**اشارہ کرنا.**

ہر ہے اعلانِ نوں یہاں مخفی
میں نے لفظِ زناں کی رمز کہی
(۱۸۶۰ ، مثنوی بحرِ مختلف ، ۲۴).

**---کی باتیں/گھاتیں** اسث.
**۱. راز کا احوال جو اشاروں کنایوں سے ادا کیا جائے.**

بہوت ہیں رمز کی باتاں پیا اوسائیں میں
دو تن غرض کیا تیری ذات ہے کجات صریح
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۸).

پھر آپس میں رمزوں کی باتیں ہوئیں
اشاروں میں باہم وہ گھاتیں ہوئیں
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۱۳). کیا رمز کی باتیں ہو رہی ہیں ، میں بھی سُن سکتا ہوں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۷۰).
**۲. طعن و تشنیع** (علمی اردو لغت).

**---کھلنا** محاورہ.
**منشا ظاہر ہونا ، راز عیاں ہونا.** آخر بڑی حُجّت و تکرار کے بعد یہ رمز کھلا ، کہ مثل مشہور ہے « جمعہ کو نکاح ، ہفتہ کو طلاق ».
(۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۹۲).

**---مارنا** محاورہ.
**رمز پھینکنا** (نوراللغات).

**---نگار** (---کس ن) اسذ.
**علامت نویس.** مغربی رمز نگاروں کے یہاں جذبے اور احساسِ خودی کا کہیں ذکر نہیں ملتا ، برخلاف اس کے مشرقی رمز نگاری میں یہی دونوں عنصر شعر کی جان سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۳۲ ، روحِ اقبال ، ۶۹). [رمز + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا].

**---نویس** (---ف ن ، ی مع) اسذ.
**رک : رمز نگار Cryptographer** (انگلش اردو ملٹری گلوسری ، ۲۵). [رمز + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

**---نویسی** (---ف ن ، ی مع) اسث.
**مختصر خفیہ تحریر ، شارٹ ہینڈ ، تار برق.** کئی طرح کی مختصر تحریر یا رمز نویسی اہل فرنگ میں جاری ہے (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ،

(ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲). اے نیاس ٹاک ٹی کوس حربیات اور فن محاصرہ میں سب سے پہلا یونانی مصنف ہے ... اس نے تار رسانی اور رمز نویسی کا ایک نظام بھی وضع کیا. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۴۰). [ رمز + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---و ایما** (---و مج ، ی مع) امذ.
**پوشیدہ اِشارہ.**

کس کے کہنے کو ہے تاثیر کہ اک میر ہی سے
رمز و ایما و اِشارات و کنایت کیجئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۱). زبان تشبیہ ، استعارے ، علامت اور رمز و ایما کی وجہ سے گنجینۂ معنی کا طلسم ہوتی ہے. (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۵۹). [ رمز + و ، (حرفِ عطف) + ایما (رک) ].

**---و کنایات / کنایَت** (---و مج ، فت ک/فت ی) امث.
**رک : رمز و کنایہ.**

مُدّت ہوئی سجن نے کتابت نئیں لکھی
آنے کی اپنے رمز و کنایت نئیں لکھی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۱). کسی کے تصوّر سے رمز و کنایت ، شکوہ و شکایت کا سلسلہ خواہ مخواہ پیدا کیا گیا ہے. (۱۸۹۶ ، مثنوی اُمید و بیم ، ۱).

نہ پُوچھ رمز و کنایات چشمِ ساقی کے
بس ایک حشر خموش انجمن میں برپا تھا

(۱۹۳۶ ، غزلستان ، ۲۶). [ رمز ، و (حرفِ عطف) + کنایات / کنایت (رک) ].

**---و کنایَہ** (---و مج ، فت ک ، ی) امث.
**باریکیاں ، پوشیدہ نکتے.** بعد اس رمز و کنایہ کے آپس میں خنجروں کی تھپکیاں اور سپروں کی اوجھڑیں چلنے لگیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۶). اس کے ساتھ ساتھ نظم بھی اپنے اندر رمز و کنایہ اور موسیقیت کے ذریعے تغزل کی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرے گی. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۲۸). رمز + و (حرفِ عطف) + کنایہ (رک) ].

**---و کنایَہ کی گھاتیں ہونا** محاورہ.
**اِشاروں اِشاروں میں باتیں ہونا** (مہذب اللغات).

**رَمْزاً** (فت ر ، سک م ، تن ، ا ، بفت) م ف.
**رمز (رک) کی غرض سے ، طنز کے طور پر.**

دیکھو خالی ہاتھ اسکندر گیا آفاق سے
کہتی ہے رمزاً یہی تحریرِ پشتِ آئینہ

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۳۳۳). [ رمز + اً ، لاحقۂ تمیز ].

**رَمْزی** (فت ر ، سک م) صف.
**رمز (رک) کے منسوب یا متعلق ؛ (ریاضی) علامات اور نشانات سے متعلق ، کسی نقش یا علامت کے ذریعہ سے کسی خیال کو ظاہر کرنا.** ہیگل نے تین مُختلف صورتیں فن کی نکالیں ، رمزی ، قدیم اور ذی شان. (۱۹۲۹ ، مِفتاحُ الفلسفہ (ترجمہ) ، ۱۱۸). [ رمز + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَمْزِیات** (فت ر ، سک م ، کس ز) امث.
**رمز نویسی (رک) سے متعلق عِلم ، عِلم کا ایک شعبہ.** شاعر کی اپنی مخصوص لفظیات اور رمزیات بھی ہوتی ہیں جن کے سہارے وہ اپنی بات دوسروں تک پہنچاتا ہے. (۱۹۸۷ ، سُخن در سُخن ، ۲۳). [ رمز + یات ، لاحقۂ جمع ].

**رَمْزِیَت** (فت ر ، سک م ، کس ز ، فت ی) امث.
**مُصوّری اور شاعری کی وہ طرز جس میں اشیاء اور خیالات کو اصلی رنگ میں پیش کرنے کے بجائے اشارات اور نشانات سے کام لیا جاتا ہے.** لالہ کی سیاسی رمزیت ان نظموں میں خصوصیت سے برمحل ہے جو کشمیر سے متعلق ہیں. (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۵۸). کسی ادب پارے میں رمزیت و اِشاریت درحقیقت ... علامات و اِستعارات کے اِستعمال سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشّافِ تنقیدی اِصطلاحات ، ۸۹). [ رمز + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَمْزیں دینا** محاورہ.
**جانور سے جو کام لینا ہے اُس کے مُطابق تربیت دینا ، سدھانا نیز استعارۃً.** کبوتر باز اپنے گردان کبوتر پنجروں میں لا لا کر اس چوک اُڑاتے اور رمزیں دیتے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۱).

**رَمْزِیَہ** (فت ر ، سک م ، کس ز ، فت ی) صف.
**رمز (رک) سے منسوب یا متعلق ، رمزی ، راز داری کا ، مخفی.** اسی طرح افسانہ نگار کا ماورائی یا معروضی ، تخیّلی یا تاثراتی اور رمزیہ یا بیانیہ طریقِ کار بھی اس کی سماجی فکر کا حامل ہو سکتا ہے. (۱۹۶۸ ، مُثبت قدریں ، ۱۱۷). سراج رمزیہ انداز میں کہتے ہیں. (۱۹۸۴ ، سراج اورنگ آبادی (شخصیت اور فکر و فن) ، ۱۶۷). [ رمز + یہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رَمْشی پرکار** (فت ر ، سک م ، فت پ ، سک ر) امذ.
**(جراحی) پرکار کی طرح کا بنا ایک آلہ جو مریض کی ٹُوٹی ہوئی ٹانگ کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے اس آلہ کے اُوپر ایک چمڑا چڑھا ہوا حلقہ ہوتا ہے جسے سُرین پر خُوب اُوپر چڑھا کر لے آتے ہیں اس حلقہ سے دھات کی دو سلاخیں پیوستہ ہوتی ہیں جو جارحہ کے دونوں طرف آ جاتی ہیں اس ترکیب سے مریض کا سارا وزن پرکار کے ذریعہ مُنتقل ہوتا ہے اور اسکی ٹانگ پر اثر نہیں پڑتا.** کافی وقفہ گُزرنے کے بعد مریض کو ایک رمشی پرکار ( Walking Calliper ) یا پرکاری جبیرہ ( Callipe Splint ) دے دیا جاتا ہے ، جو ٹاپس جبیرہ سے تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۱۰۰). [ رمش ـ بھاگنا + ی ، لاحقۂ نسبت + پرکار ].

**رَمَص** (فت ر ، م) امذ.
**آنکھ سے خارج ہونے والا میل ، چیپڑ.** تری کی یہ شناخت ہے کہ آنکھ بڑی ہوتی ہے اور آنسو اور رمص یعنی میل بہت نکلتا ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۸). [ ع : (ر م ص) ].

**رَمَض** (فت ر ، سک م) امذ.
**زمین کی گرمی سے پانو کا جلنا ؛ جگر وغیرہ اندرونی اعضا کا جل جانا اور اس کے باعث بیمار ہو جانا ؛ ذبح کی ہوئی بکری کو مع**

**پوست کسی گڑھے سے رکھ کر ریت اور پتھروں کی گرمی سے پکانا** (فیروزاللغات فارسی). [ ع : (ر م ض) ].

**---ـُ الْحَر** (---ضم ض ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
**شدید گرمی.** رمض الحر شدّت کی حرارت و گرمی کو کہتے ہیں.(۱۹۳۶ ، قصیدۂ البُردۃ ، ۳۱۸). [ رمض + رک : ال (ا) + حر (رک) ].

**رَمَضان** (فت ر ، م نیز سک م) امذ.
**(چاند کی) عربی اِسلامی سال کا نواں مہینہ جس میں مسلمان پُورے مہینے روزے رکھتے ہیں ، ماہِ صیام ، ماہِ مبارک.**

خوشی شب رات کی ہور عید رمضان کا خوشی نِت نِت
اے دونوں عید کیاں خوشیاں خدا تج کوں سدا دیتا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۸). روزہ داران ماہِ مبارک رمضان ... کیونکر روزہ کھولیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۸). سالم مہینے رمضان کے روزے رکھنا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۰).

ہو رمضان سال بھر ، شرط ہے اِتنی مگر
یعنی کہ ہر روزے کے ، بعد ہو عیدِ وصال
(۱۹۱۹ ، نقوشِ مانی ، ۷۵). رمضان کی پہلی رات کو آسمانوں کے اور جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں.(۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۷۹). [ ع : ( ر م ض) ].

**---ـُ الْمُبارَک** (---ضم ن ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ر) امذ .
**(احتراماً) رمضان کا مہینہ.** دُوسری رمضان المبارک یوم چہارشنبہ کو دس بجے دن کے پہلواری شریف سے برق خبر آئی.(۱۹۲۳ ، مرگ نامہ ، ۳۱). [ رمضان + رک : ال (ا) + مُبارک (رک) ].

**---ـ رَہْنا** محاورہ.
**(طنزاً) فاقہ رہنا.**

اشک آنکھوں میں نہ خوں دل میں قسم کھانے کو
ہم کو فُرقت میں بھی گویا رمضاں رہتا ہے
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۲۱۵). تُم کہتے ہو روزہ رکھو - ارے یہاں تو آئے دن رمضان رہتا ہے - کسی وقت آرام سے روٹی نہیں نصیب ہوتی. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۷۱).

**---ـ شَرِیف** (---فت ش ، ی مع) امذ.
**(کنایتہً) خالی ، ناداری ، فاقہ.** صاحب ضرورت ہی ایسی پڑگئی تھی،عید کا موقع تھا اور اتفاق سے جیب میں رمضان شریف تھا. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۲۱۰). [ رمضان + شریف (رک) ].

**---ـ شَرِیف دَرْ بَر کَھڑے ہیں** فقرہ.
**گھر میں کھانے کو نہیں ہے** (مہذب اللغات).

**---ـ کا/ کے نَمازی** امذ.
**چند روزہ نمازی.**

بدلی کے سبب سے چاند آیا نہ نظر
بیٹھے رمضاں کے نمازی ہیں ملول
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۳).

**---ـ کا نَمازی مُحَرَّم کا غازی/ سِپاہی** کہاوت.
**۱. ایسے شخص کی نِسبت بولتے ہیں جو چند دن کوئی کام کرے اور جم کر نہ کرے ، ظاہر دار** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات ؛ نوراللغات). **۲. اپنی عادت کا پُورا اور پکّا.** یہ مثل مشہور ہو گئی ہے کہ محرّم کے غازی اور رمضان کے نمازی اپنی ... عادت کے پکے ہوتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۲۵).

**رَمَضانی** (فت ر ، سک م) صف.
**۱. منسوب بہ رمضان ، رمضان کی پیدائش.**

میں اپنا جان و دل قرباں کروں اوس پر سیتی ناجی
جسے دیکھیں سیں ہوئے عید ، رمضانی ہے یہ لڑکا
(۱۷۴۱ ، شا کرناجی ، د ، ۱۳). **۲. بُھوکوں مارا ، فاقہ زدہ ، عام اور حقیر آدمی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات). **۳. تمباکو کی ایک قسم جو بہت تیز اور نشہ آور ہوتا ہے بالخصوص روزہ افطار کرنے کے بعد حُقّہ میں اِستعمال کرتے ہیں.** سب سے تیز تمباکو رمضانی کہلاتا تھا ، رمضان میں حُقّے کے رسیا اسی سے باجماعت روزہ اِفطار کرتے .(۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۲۲). [ رمضان + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَمَق** (فت ر ، م). (الف) امث.
**۱. باقی جان ، رہی سہی جان ، جان کو روکے رہنے والی چیز ، دم واپسیں ، آخری سانس ، سانس.** جب لگ کہ ... جان ہمارے تن میں اور رمق بدن میں ہے ، تجھ پر نثار کریں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۹). زاغ نے زبان کھولی ... بادشاہ کو اگر میرے گوشت سے سدِّ رمق حاصل ہو تو عین راحت ہے. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۱۲۲): اس جسم سرد نے آخری بار تیز اور تازہ سانسیں لے کر زندگی کی رمق برقرار رکھنا چاہی.(۱۹۸۷ ، صحیفہ،لاہور،جولائی، ستمبر ، ۳۵). **۲. خفیف اثر ، چاشنی ، شائبہ ، علامت و نشان.**

ہرچند نشے میں تو کئی ڈول کے ہیں رنگ
پر صوفی پنے کی بھی عجب صاف رمق ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۴). قوم اپنے محسنوں کی قدر کرتی ہے اور اُس میں ہمدردی کی رمق باقی ہے.(۱۸۹۲ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۶). اگر ذوقؔ واقعی دوبے بھجن ، پٹے ، ٹھمریاں وغیرہ نظم کرنے کا مزاج رکھتے تھے تو ان کے اُردو کلام میں بھی اس کی کوئی رمق کہیں نہ کہیں ضرور ملنی چاہیے تھی. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۷۶). **۳. معمولی ، کمتر.**

ہر اک پردے میں رکھتا ہے ترانہ نغمۂ رنداں
کہ اس سے علمِ موسیقی کے سر ہیں اک رمق ساتوں
(۱۸۶۴ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۶۷). **۴. زندگی کی لہر ، حوصلہ مندی.** ان کے اندر ایک نئی سی رمق دوڑتی نظر آتی ہے جیسے لُوٹ پیٹ کر مر کھپ کر انہیں جینا آ گیا ہے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور، ۸۰). **۵. تھوڑا سا ، بہت کم ، ذرا سا (چیز یا کیفیت وغیرہ).**

تُو ، نہ تھا مُردنِ دُشوار میں عاشق کی آہ
حسرتیں کِتنی گرہ تھیں رمق اک جان کے بیچ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۷۲). سرکار بیگم کے آسودہ چہرے پر غُصّے کی ایک رمق بھی نہ تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۱). [ ع ].

**---ـ بَرابَر/ بَهر** م ف.
**ذرا سا ، تھوڑا سا ، ذرّہ برابر.** اسلام میں اور لوتھر کے مذہب میں

ایک رمق بھر کا بھی تفاوت نہیں ہے. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۲۲). مردمی ... ان کے پاس رمق برابر بھی باقی نہیں (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۲۷). کوئی جاندار ایک ذرّہ برابر مادہ یا رمق بھر قوت نہیں پیدا کر سکتا. (۱۹۳۱ ، اِرتقا ، ۹۹).

**رَمْقنا** (فت ر ، م ، سک ق) ف ل.
**ملنا جُلنا ، جنبش میں آنا ، متحرّک ہونا.**

اپنے بیمار کی آئے وہ عیادت کے لیے
جب یہ جانا کہ ہو جان اس میں تو شاید رمقے

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۳۷). اس سُوئی اور بے حس رات میں جب ہم پُلیا پر پہنچے تو ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا رمقی. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۳۰). [ رمق (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَمَقے** (فت ر ، م) م ف.
**رک : رمق برابر.**

زندگی حسرتِ دیدار میں ہے نقش بر آب
رمقے مثلِ حباب آنکھوں میں جاں باقی ہے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۱۴). انگنائی میں پڑی ہیں اور رمقے سانس آ جا رہی ہے. (۱۹۳۲ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۸).

**رَمکنا** (فت ر ، م ، سک ک) ف ل.
**(آہستگی سے) داخل ہونا ، ہوا کا چلنا ہر وقت اندر ہوا رمکتی رہتی ہے.** (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۴). [ رمقنا (رک) جس کا یہ بگاڑ ہے ].

**رَمگیلا** (فت ر ، سک م ، ی مع) امذ.
**(جرائم پیشہ ، ٹھگی) رنگین یا رنگ دار نگ ٹھگوں میں خاص کر مونگے کو کہا جاتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ مقامی ].

**رَمَل** (فت ر ، م نیز سک م) امذ.
**۱. چٹائی بننا.** اردو میں رمل چٹائی بننے کو کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۰۰). **۲. علم عروض کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جس کا وزن فاعلاتن چار بار ہے.**

میں نے کہا کہ کہتے ہیں تم کو عروض داں
بحرِ رمل کی مُجھ سے حقیقت کرو بیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰). امیر نے چوبیس بحروں میں تالیں ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسب ذیل ہیں ... بحرِ رمل ، بحرِ تقارب. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۸۵) . **۳. موسیقی کا ایک راگ.** سب سے پہلا مُغنّی اسلام بنی مخزوم کا ایک غلام طویس تھا ... اُسے ابتدائے عمر ہی سے گانے کا شوق تھا اور ہزج اور رمل کے راگوں میں اُستاد بے بدل مانا جاتا تھا. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۶). بنو امیہ کا دور ختم ہونے سے پہلے ہی چار بنیادی ایقاع ، یعنی ثقیلِ اول ، ثقیلِ ثانی ، رَمل اور ہزج ، مروّج ہو چکے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۱۰). **۴. آئندہ کے حالات معلوم کرنے کا ایک علم جس میں پیتل کے (سلائی میں پروئے ہوئے) چارچار بانسری کی دو پڑیوں (قرعون) سے (جن پر نقطے بنے ہوتے ہیں) مقرر قاعدے کے مطابق شکل بناتے ہیں. کہا جاتا ہے یہ علم فرشتے نے حضرت دانیال کو ریت پر نقطے بنا کر سکھایا تھا ؛ (کنایۃً) نجوم ، جوتش.**

خیالاں کے سو پھانسیاں سوں دیکھیا ہوں رمل میں نیہہ کا
سعادت کا سو خال اُس مکھ اوپر دیہے سو تاواں سوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۸).

خالی نہیں یہ علمِ رمل بھی مزے سے واہ
وہاں بھی تو زوج اور وہی فرد ہے سو ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۳). یہ بیاض ان کے پاس رہی ، اس میں رمل کے حسابات اور مختلف جوابات ان سوالات کے ہیں جو ان سے دریافت کیے گئے. (۱۹۳۸ ، علمی نقوش ، ۶۰). **۵. صحرا کی ریت ، بالو.**

طالعِ فوج میں پستی کے نشاں پیدا تھے
رَملِ دشت میں پیت سے طپاں اعضا تھے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۱۴۲). ریت ... ریگ (ف) رمل (ع). (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۳۰). **۶. (حج) طواف کے پہلے تین چکروں میں حجرِ اسود کے پاس مونڈھے ہلائے اور ذرا دوڑتے ہوئے چلنے کی صورتِ حال.** پہلے تین پھیروں میں رمل کرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۱۷). اب رمل کرنے کی کیا ضرورت ہے جس قوم کے دکھانے کے لیے ہم رمل کرتے تھے اُن کو خدا نے ہلاک کر دیا. (۱۹۲۸ ، حیرت ، سوانح عمری امامِ اعظم ، ۱۶۳). طواف کرتے ہوئے مجھے سب کچھ بھول جاتا ہے سب کچھ ، سنگِ اسود ، رمل ، شوط ، استلام ، ملتزم ، مقامِ محمود سب کچھ. (۱۹۷۵ ، لَبیک ، ۱۱۵). [ ع ].

**---یَما** (---ی لین) امذ.
**رمل کے اعداد و شمار کی پیمائش کا پیمانہ.** « رمل پیما » میں بے شمار اعداد کا استعمال. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخِ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۶۱). [ رمل + ف : یَما ، پیمودن ـ ناپنا ].

**رَمْلا** (فت ر ، سک م) صف مذ نیز مث.
**میلا کُچیلا ، گندہ** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ مقامی ].

**رِمَم** (کس ر ، فت م) امث.
**(کنایۃً) بوسیدہ ، گلی سڑی.**

حَفِی و حافظ و حنّان و مانع و مَنّان
تِری ہی قدرت و تقدیر سے نشورِ رِمَم

(۱۹۶۶ ، مُنْحَمنّا ، ۹۲). [ ع : (ر م م) ].

**رَمَن** (فت ر ، م) ف ل.
**مُستغرق ہونا ، ڈوب جانا ؛ رم جانا ؛ محبوب یا معشوق سے ملنا ؛ لُطف و خوشی میں محو ہونا ؛ مباشرت کا لُطف اُٹھانا** (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت). [ س : رمن रमण ].

**رَمْنا (۱)** (فت ر ، سک م) ف ل.
**۱. گھومنا ، پھرنا ، گشت کرنا ، سیر کرنا ، زمین ناپنا ، سیاحت کرنا.**

میں رمتا ہوں جونہی
جنوبی فلک کی طرف رخ کئے
خواب یارانِ دیرینہ کا دیکھتے!

(۱۹۷۳ ، پروازِ عقاب ، ۱۲۸). ۲.(اَ) **رگ و پے میں سمانا ، جسم کے اندر اُتر جانا ، بسنا ، سرایت یا نفوذ کرنا ، سما جانا.** تو دیوتاؤں اور دیوتا مقام بزرگوں کی عورت ہے ، تو کُل مخلوقات میں رمی ہوئی ہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۲). افکار نئے سوار ، بخار رم گیا. (۱۹۱۹ ، جوہر قداست ، ۱۷۳). (اَا) **نرم پڑ جانا ، دھنس جانا.** دبیز گیلی مٹی یا رمنے والی شے پر چلنا ان کے لیے کس قدر خوشی کا باعث ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس اُفتادگی (ترجمہ) ، ۱۳۲). ۳. **بھاگنا ، بھٹکنا ، فرار کر جانا.**

سہہ ان کے ڈر تھے ہی رمنے لگے
سن آواز اس کوہ خمنے لگے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۰).

گھات چڑھ من ہرن لگا رمنے
دوڑیو یہ شکار جاتا ہے

(۱۷۲۳ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۱).

پیا ریجے ہم جوگی نرموہ بچن تو مان ہمارا
چاہیں جب رم جائیں نہیں کوئے روکن ہمارا

(۱۸۸۴ ، سانگ نوٹنکی ، ۱۳). حضرت جاتے کہاں تھے اور کدھر رم گئے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱ : ۴). ۴. **لٹو ہو جانا ، فریفتہ ہونا ، محو ہونا.**

ہائے اب کیا کہہ کے سمجھائیں دلِ نا کام کو
رم رہا ہے رام میں لائیں کہاں سے رام کو

(۱۹۱۰ ، سرور (درگا سہائے) ، خمکدہ سرور ، ۱۷۳). ۵. **رہ پڑنا ، مقیم ہو جانا (کسی جگہ) جم جانا اور دھرنا دینا ، بس جانا، چھاؤنی چھانا.** حُقّہ کے بہانہ میں ایسی رم گئی ہے چولے سے جم گئی ہے ، چوٹڑ نہیں کھسکاتی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۷۶). ۶. **(بن باسی) بن باسی کا کسی ایک مقام کو پسند کر کے وہاں مقیم ہو جانا** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۷). ۷. **(جسم پر) ملنا (بھبوت وغیرہ کے لیے مستعمل)** . جادوگر دھوتیاں پتمبری باندھے ... رنگی انگ میں بھبھوت رما ہوا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۹۱). ۸. **مباشرت کرنا ، عیش و عشرت کرنا** (پلیٹس). ۹. **ایک بحر یا وزن کا نام ؛ حسین عورت ؛ بیوی ؛ معشوقہ** (جامع اللغات)[ س: **रमण**].

**---بَھمْنا** محاورہ.

**سیر و سیاحت کرنا ، پرنا پھرنا.** میں آوارہ ہو کر سیاحت کرنے لگا چنانچہ اسی طرح رمتا بھمتا یہاں بھی آ نکلا. (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۳۰).

چلے آئے دل میں بھی رمتے بھمتے
یہاں اک چمن ہے دکھانے کے قابل

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۳۶).

**رَمْنا (۲)** (فت ر ، سک م) امذ.

۱.(اَ) **مویشیوں کے جمع ہونے اور قیام کرنے کا محفوظ میدان ، ڈھوروں کے بیٹھنے اور آرام لینے کا میدان ، چراگاہ.**

ان کی جاں بکریاں کا ہے رمنا
تم بھی لے جاؤ وہاں مندا اپنا

(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۳۰). نقل ہے کہ بغداد کے نزدیک ایک رمنا تھا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۷۶).

چھچھوندر کا گھونسوں کا چوہوں کا رمنا
وہ دوڑیں وہ دھوں دھس کہ مشکل تھا تھمنا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۱).

خبر فریبِ وفا خوردگاں کی کس سے ملے
ہیں سُونے رمنے غزالانِ سندرا بن کے

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۷۷). (اَا) **سبزہ زار ، باغ.** بن من بن جو ففور کا رمنا اور دارلامارۃ پیچین کے سوا او شہر میں واقع ہے اوس سے آراستہ تر ففور کے باغات میں دوسرا باغ نہیں ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۸). ۲.(اَ) **وہ مقام جہاں کسی کی آمد و رفت روز مرّہ اور ہمیشہ رہتی ہو** (سرمایۂ زبانِ اردو ، ۲۰۳). یہ جنگل تو عیاروں کا رمنا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۳). (اَا) **ٹھکانا ، قیام کرنے کی جگہ ، لوگوں کے جمع ہونے کا مقام.** قوم کے لکھے پڑھے اور ان پڑھ سب غزل سے مانوس ہیں ... وہ بیاہ شادی کی محفلوں میں ... تکیوں میں اور رمنوں میں برابر گائی جاتی ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۱۹). شاہ جہاں آباد ہمیشہ کے لیے فقیر کا رمنا بن گیا. (۱۹۰۰ ، مقالاتِ حالی ، ۱۷۳). ۳. **سرکس ، جہاں جانوروں کا تماشا دکھایا جاتا ہے** . دو صاحب چق کے پاس آئے کہا حضور ثریا بیگم اگر رمنا دیکھنا چاہیں تو پردہ گرا دیا جائے ایک میم صاحب بتاتی جائیگی کہ یہ کون جانور ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۳). ۴. **شکار گاہ.**

جب سوں دل باندھا ہے ظالم تجھ نگہ کے تیر سوں
تب سوں دم لے رم کیا رمنے کے ہر نخچیر سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱). بادشاہ نے فرمایا ہمارے رمنے میں بے اجازت شکار کھیلنے آتے ہو. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۴ : ۱۴۴).

رم محبوب اس سے عاری تھا
دل کے رمنے کا وہ شکاری تھا

(۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۱۱). [ س : رمن **रमण** ].

**---رَمانا** محاورہ.

**بھبوت رما کر کسی جگہ دھرنا دے کر بیٹھ جانا.** یہ کون جوگن رمنا رمائے بیٹھی ہے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۱۵).

**---لَگْنا** محاورہ.

**میلہ سا لگنا ، میلے کا سماں ہونا** . دلی کے پیجڑا پرستوں کا اس کے کوٹھے پہ رمنا لگ گیا. (۱۹۶۷ ، اشرف صبوحی (اردو ڈائجسٹ ، ۸ ، ۱ : ۱۵۵)).

**رَمِنْدَہ** (فت ر ، م ، سک ن ، فت د) امذ.

**دولاب ، ریٹ** (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۱۲۳). [ مقامی ].

**رَمِنْدَہ** (فت ر ، کس م ، سک ن ، فت د) صف مذ.

**بھاگنے والا.** رم ... سے رمندہ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات، ۲۳۷). [ ف : رم ، رمیدن ـ بھاگنا کا اسم فاعل ].

**رَمْنَہ** (فت ر ، سک م ، فت ن) امذ ؛ مہ رمنا.
۱. **مرکز ، ٹھکانہ ، قیام گہ ، اڈا.** یہ صیدگہ اوسی کے رمنے کے مشابہ ہے. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۲۲).

رمنہ تیرا ہے سبزہ و گل
قبضے میں ترے ہے جزو تا کل

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۶). ۲. **ٹھکانا ، جائے رہائش.** جب سے لڑکی ماشاءاللہ سے سیانی ہوئی اُن کا گھر چوراہہ بن گیا ہے گویا سب ہمسائیوں کا رمنہ ہے. (۱۹۳۸ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۱۸). ۳. **بیاباں ، ویران جگہ.** جو اس طرح کے دور و دراز رمنہ اور ویران مُلک میں ایسی عیش و عشرت مناوے. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش ، ۱۱۰). [ رمنا (رک) ].

**---لگاہونا** محاورہ.
**(عور) کسی مقام پر لوگوں کی بر وقت آمد و رفت رہنا.** نل کی جان کسی وقت نہیں چھوٹتی کوئی بالٹی لئے چلا آتا ہے کوئی بیا لئے چلا آتا ہے جب دیکھو ایک رمنہ لگا ہوا ہے.. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۷۲).

**رَمْنی** (فت ر ، سک م) امث.
**خوبصورت ، دل لبھانے والی عورت ، دلفریب.**

بال سنہرے ، چھپ نیاری ، لب کومل ، اکھیاں متواری
اُوری رسیلی رمنی تیرے جوبن کا کیا کہنا ہے

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۷). [ س : رمنی **رمنی** ].

**رَمْنِیک** (فت ر ، سک م ، ی مع) صف.
**خوبصورت ، دلکش ، دلربا ، مرغوب.** چندرما ایسے پھول ہیں اور گھنے اور رمنیک گچھے لگے ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۲ : ۲۶). [ س : **رمنیک** ].

**رِموٹ کَنٹرول** (کس ر ، و مج ، فت ک ، سک ن ، فت ٹ ، و مج) صف؛ مہ ریموٹ کنٹرول.
**بلا تار برق دور سے ، برق آلات یا ریڈیو ، ٹی وی اور دوسری برقی مشینوں کی نگرانی ، کنٹرول ؛ (مجازاً) خودکار گرفت یا کنٹرول.** رنگ و رُوپ کے ریموٹ کنٹرول ( Remote Control ) نے مُجھے بوکھلا دیا اور مُجھے مکان و زمان کا کوئی احساس نہ رہا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۲). [ انگ : Remote Control ].

**رُمُوز** (ضم ر ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ج.
**راز ، نشانات ، نکات ، علائم.**

زباں کھول بولی قہر کے رُمُوز
جیتا ہے دوانے موانیں ہنوز

(۱۶۳۸ ، چندربدن ومہیار ، ۱۰۷). وہ رُمُوز کہ آخر آیات و الفاظ قرآن مجید میں لکھے جاتے ہیں دو قسم پر ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۱). یہ تو ہیں بیہودہ واہی جانور ان کو رُمُوزِ عاشقی سے کیا خبر. (۱۹۱۵ ، سجّاد حسین ، حاجی بغلول ، ۶۶). ایک ادبی انجمن سماع کے رُمُوز سے متعارف ہوئی. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۱۶). [ رمز (رک) کی جمع ].

**---اَوقاف** کس اضا (---و لین) امذ.
**عبارت یا تحریر میں الفاظ اور فقروں کے درمیان وقفے ، کم یا زیادہ دیر تک ٹھہرنے کے نشانات ، قواعد ، علائم.** اس کتاب میں کتابت کی دوسری غلطیوں کے علاوہ رموزِ اوقاف ( Punctuation ) کی غلطیاں بہت کثرت سے رہ گئی ہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ احتجاج ، دیباچہ ، د). [ رموز + اوقاف (رک) ].

**---پھینکنا** محاورہ.
**طنز کرنا ، طعنے دینا ، آوازے کسنا.**

پڑھتی ہے قصیدے اہلِ شرک و شر کے
نبیوں پہ رُمُوز پھینکتی ہے دُنیا

(۱۹۶۷ ، لحنِ صریر ، ۱۰۱).

**---تُمُوز** (---ضم ت ، و مع) امث.
**آوازے توازے** (نوراللغات). [ رموز + تُمُوز (تابع) ].

**---حِکْمی** کس صف(---کس ح ، سک ک) امذ.
**فلسفہ و حکمت کے نکات ، اُصول و علامات.** مسائلِ الٰہیٰ اور رُمُوزِ حِکمی دریافت کرنے کی طرف توجہ کی.(۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین، ۳ : ۷۱). [ رُمُوز + حِکمی (رک) ].

**---خُسْرَوان** کس اضا(---ضم خ ، سک س ، فت ر) امذ.
**بادشاہوں کے راز ، حکمرانوں کے بھید ، مملکت و حکومت کے نکتے.** اب ہم ان رُمُوزِ خُسروان کو بھی چھوڑ کے اپنی طرف توجہ کرتے اور آپ بیتی سُناتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۶۹). [ رُمُوز + خسرو (رک) + ان ، لاحقۂ جمع ].

**---دانی** صف.
**نُکتہ شناسی ، رازوں کو پا لینا ، دقیقہ رسی ، کسی بات کی تہہ تک پہنچ جانا.** ہاتھی ... فرمانبرداری و رُمُوز دانی میں زیرک آدمی ... سے بڑھ کر ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶). [ رُمُوز + ف : دان ، دانِستن ـ جاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---سَرْبَسْتَہ** کس صف (---فت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امذ.
**وہ راز جو پوشیدہ ہوں،وہ باتیں جو صیغۂ راز میں ہوں** (مہذب اللغات). [ رُمُوز + سربستہ (رک) ].

**---سَلْطَنَت** کس اضا(---فت س ، سک ل ، فت ط ،ن)امذ.
**حکمرانی کے بھید ، نکتے ، قواعد و ضوابط ، گُر.** کمال یہ ہوا کہ باوجود یہ سب کچھ ہونے کے کسی کو معلوم نہ ہو سکا کہ یہ مکھیاں کیوں اُڑیں اور کِس نے اُڑائیں۔ یہ رموزِ سلطنت تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۳). [ رُمُوز + سلطنت (رک) ].

**---سِیاست** کس اضا(---کس س ، فت س) امذ.
**حکمرانی کے بھید ، حکومت کرنے کی حِکمتِ عملیاں ، ترکیبیں.** اہلِ مُلک جدید قِسم کی سیاسی جدوجہد سے ناآشنا اور رُموزِ سیاست سے بیگانہ تھے. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۶۸). [ رُمُوز + سیاست (رک) ].

**---شِعْر** کس اضا(---کس ش ، سک ع) امذ.
**شاعری کے نکات ، فنِ شاعری کی باریکیاں.** رموزِ شعر میں صُوفی صاحب کی نظر بہت گہری تھی. (۱۹۸۶ ، دامنِ دل ، ۳). [ رُمُوز+ شعر (رک) ].

**---عاشِقاں عاشِق بَدانَنْد** کہاوت.
**(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) عاشقوں کی رمزیں عاشق ہی جانتا ہے ، ہم پیشہ اور ہم مذہب ہی بات کو خُوب سمجھتے ہیں** (خزینۃ الامثال ؛ عِلمی اُردو لُغت ؛ نجم الامثال).

**---عِلْم عالِم جانے ، ہاتھی کی بولی مَہابَت پَہْچانے** کہاوت.
**عِلم کے راز عالم ہی جان سکتا ہے اور ہاتھی کی بولی اُسکا مہابت ہی جان سکتا ہے مطلب یہ کہ جو جس کا کام ہو وہ بہتر اس کام کا جاننے والا ہوتا ہے.** اس رمز کو اس علم کے عالم ہی خُوب سمجھیں گے ، مثل ہے کہ رموزِ علم عالم جانے اور ہاتھی کی بولی مہابت پہچانے. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۳).

**---مملکت خویش خُسرواں دانند** کہاوت.
**(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) مُلک کی بہتری کے راز بادشاہ ہی بہتر جانتے ہیں.** ہمیں اس موقعے پر اپنا خیال ظاہر کر دینا تھا ورنہ ہمیں اس قسم کے امور سے کوئی تعلق نہیں۔ کیونکہ رُموزِ مملکت خویش خسرواں دانند. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۷۶). یہ دلچسپی اتنی بے جوڑ سی تھی اور رُموزِ مملکت خویش خسرواں دانند میں ناخوشگوار سی مداخلت. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۳).

**---و اِشارات** (---و مج ، کس ا) امذ ؛ ج.
**رک : رُموز و کنایات.** ہر راسخ العقیدہ مُسلمان قرآن کریم کے رُموز و اِشارات کو ... سمجھنے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں ، ۳۶۵). [ رُموز + و (حرفِ عطف) + اِشارات (رک)].

**---و عَلائم** (---ومج ، فت ع ، کس ء) امذ.
**پوشیدہ نکتے اور علامات ، راز ، بھید ، باریکیاں.** یہ رُموز و علائم اور اِستعاروں کی پُراسرار گفتگو ... نطقِ شاعری ہے. (۱۹۸۵ نقدِ حرف ، ۱۸۲). [ رُموز + و (حرفِ عطف) + علائم (رک) ].

**---و کَنایات** (---و مج ، فت ک) امذ.
**راز کی باتیں ، اِشارے ، نکتے.** اہلِ بصیرت ان رُموز و کنایات کی حقیقت کو پا لیتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸). [ رُموز + و (حرفِ عطف) + کنایات ( کنایہ (رک) کی جمع ].

**---وُنِکات** (---و مج ، کس نیز ضم ن) امذ.
**(کسی معاملے کی) باریکیاں ، اہم باتیں.** سب سے پہلے فاتحہ کے لئے ہاتھ اُٹھواتے ہیں ، پھر کلامِ مجید کی کوئی آیت پڑھ کر اس کے رُموز و نکات بیان کئے جاتے ہیں. (۱۹۲۴ ، مذاکراتِ نیاز ، ۱۷). " ترانۂ فتح" رقص و سرور کی زبان میں ڈرامائی انداز میں پیش کیا گیا ... جنھوں نے اسی پیش کش کے رُموز و نکات کو ذہن نشین کر لیا ان کی فکری توانائیاں بیدار ہوئی ہیں. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۹۶). [ رُموز + و (حرفِ عطف) + نکات (رک)].

**رُمُوزیں** (ضم ر ، و مع ، ی مج) است ؛ ج.
**آوازہ توازہ ، نوک جھونک ، نوکا چوکی ، طعن و تشنیع.**

بک بک ہے ، چل چخ ہے رُموزیں ہیں نوچ ہے
دن رات طعنے تشنے ہیں گالم گلوچ ہے

(۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۶۸). [ رُموز (رک) کی جمع بقاعدہ اردو ].

**---پھینکنا / چھانٹنا** محاورہ.
**نوک جھونک کی باتیں کرنا ، طعن و طنز سے کام لینا.**

شیخانی کی یہ ہوتیاں آکر ہمارے پاس
چھانٹیں رموزیں بیٹھ کر دلبر ہمارے پاس

(۱۸۷۹، جان صاحب، د ، ۲ : ۲۴۸). طبیعت کی جولانیاں دکھانے کو دوچار رموزیں پھینکیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۶۳).

**رَموسا** (فت ر ، و مج) است.
**(ماہی گیری) ایک قسم کی سمندری مچھلی** (ا پ و ، ۳ : ۵۸). [مقامی].

**رَمَہ** (فت ر ، م) امذ.
۱. **(بھیڑ بکریوں کا) گلّہ ریوڑ نیز استعارۃً.**

گیا کہا کے اس گرگ تی رمہ سب
رہیا گلّہ بان چٹ ہوا گلّہ تب

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۸).

اسی دہات پھرتے گئے شہر بہار
دیکھے رمۂ گوسفند اس منجھار

(۱۷۴۶ ، قِصّۂ فغفورِ چین ، ۲۳). بکریاں مول لونگا اور چھٹے مہینے وہ دو بچے دینگی ... دو سال میں ایک رمہ معقول فراہم ہو گا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۱۶). شیر صحرائی رمہ گوسفند ان پر گرا ہے. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیزِ جمشیدی ، ۳ : ۶۰).

کہ رمہ کا مذہب وہی ہے جو شہ کا
کہاں صاحبِ رائے؟ غول رَمہ ہے!

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۸۱). ۲. **جماعت ، گروہ ؛ فوج کا دستہ ؛ بھیڑ ، تعدادِ کثیر** (پلیٹس ؛ عِلمی اُردو لُغت). [س : رمہ रम्ह ].

**رَمّہ** (فت نیز کس ر ، شد م بفت) امذ.
۱. **مُردہ کھال یا ہڈی جو اپنی جگہ چھوڑ چکی ہو ، لٹکی ہوئی ہڈی ، عرقہ ، بے جان ہڈی.** لمبی ہڈی میں تنخر واقع ہونے کی صورت میں رمّہ کی علیحدگی چند ہفتوں ہی میں واقع ہو جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۵). ۲. **مُردہ کو چیر پھاڑ کر دیکھنا** (انگ : Desection ) (مخزن الجواہر ، ۳۱۱). [ ع ].

**رَمیٰ** (فت ر ، ا بشکل ی) امذ.
**(ریاضی) زیادتی ، کثرت.** نقطہ رمیٰ اور رمیٰ کی سمت ، ، بقدار اور رفتار معلوم ہیں مدار بناؤ. (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ) ، ۱۲). [ ع : (ر م ی) ].

**رَمی (۱)** (فت ر) است.
**(حج) مقرر طریقے سے مقامِ منا میں کنکریاں پھینکنے کا عمل.**

نیز رمی و ذبح و حلق راس میں
دائما ترتیب واجب ہے انہیں

(۱۸۹۱ ، کنزالاخرۃ ، ۱۰۷). کوئی رَمی کے معنی تیر پھینکنے کے نہ لے کہ آپ نے اس موقع پر کیا تمام عمر میں سخت سے سخت خطرہ میں بھی کبھی تیغ و تبر ... سے دستِ مبارک کو آلودہ نہیں کیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۳). [ ع : (ر م ی) ].

**---ُ الْجَمَرات** (---ضمِ یٔ غما ، سکل ، فتج ، م) امث.

**رک: رمی جمار.** کوئی رمی الجمرات کے لئے خالی ہاتھ تو جاتا نہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۴۸). [رمی + رک : ال (ا) + جمرات (رک)].

**---بِالْغَیب** (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث.

**انکل پچو بات کہنا** (ماخوذ : جامع اللغات) . [ رمی + ب (حرفِ جار) + غیب (رک) ].

**---جمار** کس اضا(---کس ج) امث.

**حج میں مقرر طریقے سے مقامِ منا میں کنکریاں پھینکنے کا عمل ، شیطان کو کنکریاں مارنا** . ایّامِ تشریق میں رمیُ جمار کے وقت ... تکبیر کہنا وارد ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۳۷) . ہر روز زوال کے بعد رمیُ جمار کی غرض سے تشریف لے جاتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۵). منیٰ سے لوگ اس وقت تک اپنے گھروں کو روانہ نہ ہو سکتے تھے جب تک کہ صُوفہ پہلے رمیُ جمار نہ کر لیں. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۸۰). [رمی + جمار (رک)].

**---جَمَرات** کس اضا(---فت ج ، م) امث.

**رک : رمیُ جمار جو زیادہ مُستعمل ہے.** مُلّاؤں کے سپرد کرنا چاہیے تا کہ وہ سنگ باری و رمیُ جمرات کا حظ حاصل فرمائیں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۲ : ۹). [ رمی + جمرات (رک) ].

**رَمی (۲)** (فت ر) امث.

**تاش کا ایک کھیل.** بات بدلنے کے لئے انہوں نے پنڈت پریم چند چھاگل سے کہا آپ آج رمی نہیں کھیل رہے ہیں. (۱۹۳۶، آگ، ۳۴۴) . اس خوش گوار شغل سے جو تھوڑا سا وقت بچ رہے اس میں رمی کھیلی جائے . (۱۹۶۳ ، خاکم بدہن ، ۱۵۰) . [ انگ : Rummy ].

**رَمْیا** (فت ر ، سک م) امذ.

**کُھرپا** (علمی اُردو لُغت). [ مقامی ].

**رَمَیتا** (فت ر ، ی لین) امذ.

**سیلانی ، گُھومنے پھرنے والا.** رمیتے اس فقیر کوں ، دور ہی سے آداب بجا لیاوتے ہیں. (۱۷۳۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵۴) . [ رمنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**رَمیدَگی** (فت ر ، ی مج ، سک د نیز فت) امث.

۱. **بھاگنے کی کیفیت یا عمل (کسی بات سے) تَنَفُّر ، وحشت ، ڈر .**

مجنوں کی خاک سے ہے وحشت رمیدگی کو
پابستۂ جنوں ہے اکثر غزال اوس کا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۷). انسانی گرفت میں آنے کے بعد ان کی حقیقی وحشت و رمیدگی باقی نہیں رہتی . (۱۹۲۴ ، مذاکراتِ نیاز ، ۱۵۱). ۲. (مجازاً) **ایک دوسرے سے جُدا ہو جانے کی کیفیت ، بِکھر جانے کا عمل.** ان سیّال میں سے جو ایسے سیّال ہیں کہ ان کے اجزا میں باہم رمیدگی وٗ پرندگی نہیں ہے بلکہ ایک گونہ کی پیوستگی ہے جیسے پانی میں اوپر بتائی ہے تو ان کو ہم مائعات کہتے ہیں. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعات کی ابجد ، ۲۶). [ رمیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَمیدَن** (فت ر ، ی مع ، فت) امذ.

**رم (رک) کا مصدر وصفی.**

وہ دونو آپ میں تھے محوِ دیدن
لیا تھا رم نے ہر نو سے رمیدن

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۴۱).

وہ چال جس سے رن میں ہو ہل چل رمِ نبرد
وہ رم کہ ہو رمیدنِ آہو بھی گرد برد

(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری، د(ق)،۱۴). [ف: رمیدن۔ بھاگنا].

**رَمیدَہ** (فت ر ، ی مع ، فت د) صف.

۱. **بھاگا ہوا ، جو فرار کر گیا ہو.**

ہر بستہ اس کے سامنے صیدِ رمیدہ ہے
یاں اس کی دام طائرِ رنگو پریدہ ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۴ : ۸۸).

ہستی سے دل رمیدہ ہے اس خاکسار کا
ہے عید کسی کی نرگسِ آہو شکار کا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۳۰).

یہ زیرِ شجر آہوِ رمیدہ کھڑے سوچتے ہیں

(۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۲۳). ۲. **پریشان ، سرگرداں ، وحشت زدہ ، متوحش ، حیران.**

گر تو نہ ہو تو پھر کسی کافر کا دل لگے
دوزخ میں آرمیدو ارم سے رمیدہ ہوں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۲۸).

دلِ عزیز کی ہستی نہیں ہوئی برباد
مگر نگاہِ رمیدہ کی ترک تازی سے

(۱۹۲۲ ، انجم کدہ ، ۵۶). ۳. **الگ ، جُدا ، دُور.** صوفی اُوپر راہِ راست نیک کے ہیں جب تک کہ ایک دوسرے سے نفور اور رمیدہ رہیں اور جب کہ ایک دوسرے کے ساتھ ساکن ہوویں **اور صلح کریں،** ان میں میں کچھ خیر باقی نہ رہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۰۱). [ رمیدن (رک) کا حالیۂ تمام ].

**---خاطِر/ دِل** (---کس ط/د) صف.

**جس کا دل کسی بات سے گھبرا کر اُچاٹ ہو جائے ، متنفر ، مکدّر.** علی قلی خاں کے تکبّرِ بیجا اور ترفعِ بے معنی سے وہ رمیدہ خاطر ہوا ، علی قلی خاں طمع سے اس کے اموال کی تاک میں لگا. (۱۸۸۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۱۰۸).

بیعت کے ذکر و فکر سے ہیہم رمیدہ دل
انصاف کی کشش میں ستم سے کشیدہ دل

(۱۹۶۵ ، منظور رائے پوری ، د (ق) ، ۹). [ رمیدہ + خاطِر / دِل (رک) ].

**رَمیلی** (فت ر ، ی مع) امث.
**رمیلی جس کا تیل نکلتا ہے ، میوۂ بہہ جس کا بہدانہ ہوتا ہے** (آئینۂ فرنگ ، ۱۹). [ مقامی ].

**رَمیم** (فت ر ، ی مع) صف.
**گلا ہوا ، بوسیدہ ، کہنہ (عموماً عظام و استخوان وغیرہ کے ساتھ).**

شتاب آ کے خبر لے کہ جان جاتا ہے
اُڑیں گے شوق ستی بعدِ مرگ عظامِ رمیم
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۳۱).

رکھ دیکھیں ہم دریغ عظامِ رمیم کو!
قدرت خُدا میں کب نہیں خلقِ جدید کی
(۱۹۲۳ ، کلامِ جوہر ، ۱۳۳).

یہ درد و غم اسی وہّاب کا ہے فیضِ عمیم
وہی وہی جو ہے شیرازہ بندِ عظمِ رمیم
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۴۸). [ ع : رمّ سے مشتق ].

**رَن** (فت ر) امذ.
۱. **میدانِ جنگ ، مقتل.** اگر منگتا ہے سخاوت پر آئے تو شراب ہی اگر منگتا ہے رن میں گھوڑا بھائے تو شراب ہی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۹).

مجھے ہے جنگ طالع سے کہ ہے مل گل کو کیا دیکھوں
تجھے ہے عید سیرِ گلشن اور مجکو رن اے قمری (کذا)
(۱۷۳۴ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۳۸).

لڑا اس قدر وہ بہادر دلیر
لگا ہی دیے رن میں کشتوں کے ڈھیر
(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۶۱).

اے سلامی رن میں آتے ہیں حسین
ہاشمی جوہر دکھاتے ہیں حسین
(۱۹۲۰ ، اعجازِ نوح ، ۸).

وہ اس کی چشمِ تیز چمکتی تھی جو کبھی
برّیخ دار رن میں قطاروں پہ فوج کی
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۹). ۲. **لڑائی ، معرکہ.** تیروں کی بوچھاڑ سے سیاہ دیوزادوں کے منہ پھیر دئے ... گھمسان کا رن پڑا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۴۶). اب آپ ہتیار باندھ کر کمر کس لیں اور اندر کے رتھ پر بیٹھ کر بیری سے رن کے لیے چلیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، ۱۶۷). اس کے بعد ساری فوج حرکت میں آ جاتی ہے اور زبردست رن پڑتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۷۹). ۳. **آواز ؛ پھٹر ؛ فکر** (پلیٹس). [ س : रण ].

**---بولنا** محاورہ.
**دہشت اور ہیبت کے باعث لڑائی کے میدان میں ہتھیاروں اور نعروں کی مہیب آوازیں سنائی دینا ؛ خوف و ہراس سے فضا کا معمور ہو جانا.**

نیزوں کو ہر سوار اُدھر تولنے لگا
گونجے اِدھر بھی شیر ، کہ رن بولنے لگا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۳).

کانپے جو تار دیو محن بولنے لگا
خیمے ہوئے جو نصب تو رن بولنے لگا
(۱۹۳۷ ، سرودِ خروش ، ۲۸).

**---بیر** (---ی مع) امث.
**بہادر ، شجاع.** میاں صاحبزادے تم یہ سورماؤں اور رن بیروں کے ہتھیار کیوں لٹکائے پھرتے ہو. (۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۸۰) . [ رن + بیر ـ ویر ].

**---بیل** (---ی مع) امث.
**ایک طرح کا بکتر جو میدانِ جنگ میں ہاتھی کو پہنایا جاتا ہے .** ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... رن بیل (۲۵) کپتلی (۲۶) پائے رنجن (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۶۳). [رن + بیل (رک)].

**---بُھوم / بُھومی** (---و مع) امذ ؛ امث.
**میدانِ جنگ.** انھوں نے کبھی رن بُھوم نہیں دیکھی اور نہ بَھوپیں چڑھا کر کبھی جُدّھ ہی کیا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲). وہ میری چیز ہے ، اسے میں نے رن بُھوم میں پایا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۹). [ رن + بُھوم (رک)].

**---پَر / پَہ چڑھنا** محاورہ.
**شان و شوکت سے میدانِ جنگ میں لڑنے کے لیے جانا.**

خالق سے دعا مانگ کہ یہ وقتِ دعا ہے
فرزند ترا پہلے پہل رن پہ چڑھا ہے
(۱۸۵۵ ، ضمیر ، مجموعۂ مراثی ، ۱ : ۳۶۲).

رن پر چڑھے حضور جو چڑھ کر عقاب پر
آیا عتابِ رب سپہِ نا صواب پر
(۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱).

شمشیرِ خدا فوج کی جانب کو بڑھے ہیں
ہاں حضرتِ عباسِ علی رن پہ چڑھے ہیں
(۱۹۱۲ ، ریاضِ شمیم ، ۷ : ۱۷۳).

آئے نہ غیظ کیوں کہ ہے رن پر چڑھا ہوا
صیحہ صدائے رعد سے بھی ہے بڑھا ہوا
(۱۹۳۳ ، عروج (سید خورشید حسن) ، عروجِ سخن ، ۳۹۵).

**---پڑنا** محاورہ.
**سخت جنگ ہونا . گھمسان کی لڑائی ہونا ، بہت سے لوگوں کا مارا جانا.**

غُل (ہے) کبھی یوں فوج کو لڑتے نہیں دیکھا
مقتل میں رن ایسا کبھی پڑتے نہیں دیکھا
(۱۸۷۳ ، انیس ، انیس کے مرثیے ، ۱ : ۵۵). حضرت علی .. کہتے ہیں کہ بدر میں جب زور کا رن پڑا تو لوگوں نے آپ ہی کی آڑ میں آ کر پناہ لی. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۴۳).

صُبح سویرے رَن پڑنا ہے اور گھمسان کا رن
راتوں رات چلا جائے جس جس کو جانا ہے
(۱۹۸۳ ، مہرِ دو نیم ، ۴۳).

**---چِیت** (---ی مع) صف نیز امذ ؛ سرنجیت.
**فاتح ، لڑائی کو فتح کرنے والا ، جیتنے والا ؛ جیت ، فتح .**

موسیٰ کوں رَن جیت دِلایا دُشمن کی کُل کاری
یوسف کوں کھوہے سوں کاڈھا بخشی تس سرداری
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۲۹).

وہ رستم وقت کا رن جیتو دوراں
ہوا دل ہار جوں تصویرِ حیراں
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۱). [ رن + جیت (رک) ].

**---چڑھنا** محاورہ.
**برسرِ پیکار ہونا، جنگ کے لیے جانا ، آمادۂ پیکار ہونا.** ساجن رن چڑھے ، ہمارے اس سے دل کو بڑی خوشی ہوئی. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۸۰). واقعی یہ فرقہ اگر دل پر رکھ لے تو جن سروں پر رن چڑھا ہے انھیں ضرور سورچے سے پھیر لا سکتا ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۶ : ۱۰).

**---چنڈی** (---ف چ ، سک ن) اسث.
**لڑائی ، جنگ کی پکار.**

دیش دیش میں مہا کرانتی کی
رن چنڈی ، ہنکار رہی ہے
(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۳۸). [ رن + چنڈی (رک) ].

**---چھوڑنا** محاورہ.
**میدانِ جنگ سے بھاگ جانا ، پسپا ہونا.**

پھرے دیں یزیدی سینا بھوڑتے
چلے سوں کھٹا کر کے رن چھوڑ دے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۳۸).

جس فوج نے رن چھوڑ دیا تھا وہ پھر آئی
دو روز کے پیاسے پہ گھٹا شام کی چھائی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳).

**---دھیر** (---ی مع) صف مذ.
**جری ، سُورما ، بہادر ، مردِ میدان.**

نئے توڑ گل پھاڑ منڈ بھوڑ ہیں
ہو رن دھیر گرداں کھڑک چھوڑ ہیں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۹). [ رن + دھیر (رک) ].

**---سِرنگ** (---کس س ، ر ، غنہ) امذ.
**(موسیقی) سنکھ کی قسم کا قدیم زمانے کا فوجی بگل** (ا پ و ، ۳ : ۱۵۵). [ رن + شرنگ (= سنکھ) ].

**---سِنگار/ سِنگھار** (---کس س ، مغ) امث.
۱. **(سیف بازی) حریف کے جسم کے مختلف حصوں پر بے دریے لگائی جانے والی تلوار کی بارہ ضربی ایک گھائی جس میں ہر ضرب پر جوابی ضرب لگائی جاتی ہے** (قوانین حرب و ضرب ، ۸۲).
۲. **(بانک بنوٹ) بانک کا ایک داؤ.** بانک کے پیچ تمام و کمال پچاس ہیں ان میں چارگھائیاں ... اورتین پیچ مختلف ہیں رن سنگار اور معرکہ آرا اور سام برن. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۵). [ رن + سنگار/ سِنگھار (رک) ].

**---سِنگھا** (---کس س ، مغ) امذ.
**لڑائی کا بگل.** دریو دھن کو خوش کرنے کے لیے ... مردنگ ، نقارہ رن سنگھا اداینک پرکار کے باجے بجنے لگے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۸). [ رن + سینگھ تلبیس سینگ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر ].

**---سَنّوار** (---فت س ، غنہ) امذ.
**رک : رن سِنگار / سِنگھار.** رن سنّوار ... سیف و سپر کو ایک ساتھ بائیں شانے سے دائیں شانے کی طرف لائے ... اسی طرح بائیں پاؤں سے پیچھے ہٹتا چلا جائے. (۱۹۲۵ ، فنِ تیغ زنی ، ۱۷). [ رن + سنّوار (رک) ].

**---سُور** (---و مع) صف ؛ رن سور.
**لڑائی کا جنگجو ، بہادر.** کیا خواجہ سرا کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے چھتّری رنسور ہوتے ہی ہیں. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۲۷۳). [ رن + سور (رک) ].

**---سینگ** (---ی مع ، مغ) امث (قدیم).
**ترہی ، مرتا ، بگل.** آواز لڑائی کے نقارے اور رن سینگ کی دشمنوں کے لشکر سے بلند ہوئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۲). [ رن + سینگ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**---کا کھیت** امذ.
**میدانِ جنگ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---کامی** امذ ؛ صف.
**جنگ کی خواہش رکھنے والا ، لڑنے والا ، جنگجو** (پلیٹس). [ رن + کام (رک) + ی ، لاحقۂ فاعلی و صفت ].

**---کی فِکر نَہ دَھن کی چوٹ یہ دَم دُھوسَر کا ہے سوٹ** کہاوت.
**بے فکر ، موٹا آدمی** (جامع اللغات).

**---کھام** امذ (قدیم).
**لڑائی کا ستون ، میدانِ جنگ سے نہ ہٹنے والا.** لشکر آراستہ کرنے میں بہت اُسے فام ، دلاور پٹیلا رن کا رن کھام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۰).

مرا ہر عَلَم رن پہ رن کھام ہے عَلَم دار کوں کھیت انعام ہے
(۱۷۰۸ ، داستانِ فتح جنگ ، ۱۵۵). [ رن + کھام ـ کھم ].

**---کھانْب** (---غنہ) امذ (قدیم).
**رک : رن کھام.**

کہیا رختِ دولت کے تم تھانْب ہیں
تمیں مرد میداں کے رن کھانْب ہیں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۷).

امٹ جیوار کورے ہور کاڑے
قدیم رن کھانْب ہر چھکڑے میں کاڑے
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۲۵).

**---گرم ہونا** محاورہ.
**زور دار لڑائی ہونا.**

وہ ہو گئی ان بن وہ گرم ہوا رن
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۵۳).

**---گڑھ** (---فت گ ، سک ڑھ) امث.
۱. **فوج کا پڑاؤ ، چھاؤنی.** خیام ذوی الاحترام نصب ہونے لگے۔ رن گڑھ بننے لگا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۶). ۲. **مورچہ.** جو جو رن گڑھ ادھر کھڑے تھے ان کو لوگ دوڑا کر نزدیک لائے اور اس پر سے توپیں مارنی شروع کیں. (۱۸۰۱ ، گلزارِ چین ، ۱۱۳). [ رن + گڑھ (رک) ].

**---گُونجْنا** محاورہ.
رک : **رن بولنا** . عربی گھوڑوں کی ٹاپوں سے رن گُونجنے لگا . (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۵۱).

**---گھن** (---فت گھ) امذ.
**کشت و خُون ، ہنگامہ ، گھمسان.**
ارادہ بھی کبھی ہرگز نہ قتلِ عام کا کرنا
رہو تم نازنینوں میں تمہیں رن گھن سے کیا مطلب
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجّو) ، د ، ۸۷). [ رن + گھن (رک) ].

**---گھن پَڑنا** محاورہ.
**میدانِ کارزار گرم ہونا.**
رن گھن پڑینگے جب کہیں دکھلائے گا وہ شکل
بے کشت و خون ہوئے یہ مہم ہو گی سر نہیں
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا محمد) ، د ، ۱۶۳). [ رن + گھن (رک) ].

**---مَہْتاب** (---فت خف م ، سک ہ) امث.
**میدانِ جنگ میں جلائی جانے والی مشعل.** رن مہتابیں روشن کرو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۸). [ رن + مہتاب (رک) ].

**رَن (۲)** (فت ر) امذ.
**جنگل ، بیابان ، ویرانہ.**
بیووں کا قافلہ نہ سپاہِ شریر تھی
بس رن کی سائیں سائیں تھی اور یہ صغیر تھی
(۱۹۱۲ ، شمیم ، د ، (ق) ، ۲۱). [پ : रण 'अरण्य' ].

**---بَن** (---فت ب) امذ.
**جنگل ، میدان ، شکارگاہ ، شاہی رمنا.**
کبھیں رن بن ہیں ہنڈیں کبھیں بستی منے سوتے
کبھیں دُکھیا کبھیں سُکیا کبھیں ہنستے کبھیں روتے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۵). [ رن + بن (رک) ].

**رَن (۳)** (فت ر) امث.
۱. **(ہندو) عورت ، بیوی.**
ہے ہے بابا رنوں نے مارے سواتی
چکلا مارا بیلن مارا اور ماری چنواتی
(۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۱۲۳). ہم گھر سے جرمنی کی سیر کو نکلے تھے اور جرمنی میں سر منڈاتے ہی روٹھی رَن (عورت) منانا پڑ گئی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۷۳). ۲. **خوشی ، فکر** (جامع اللغات). [ رانی (رک) ].

**---باس / واس** امث.
**رانیوں کے رہنے کی جگہ ، شاہی محل ، حرم سرا** (فرہنگ آصفیہ). [ رانی + باس (واس ـ جگہ) ].

**---مُرِید** (---ضم م ، ی مع) امذ ؛(شاذ).
رک : **رَن مُرید ، جورو کا تابع.** اس طرح کے مرد کو غالباً رَن مرید کہا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۳۸). [ رن + مُرید (رک) ].

**رَن (۴)** (فت ر) امذ.
**داغ ، آبلہ ، نشان.** پنڈت جی نے اس دان بُن میں براہمن کے منہ پر مارتا کے رن ہونے کی قید لگا کر خزانی کے سسرے کو اس بات پر مجبور کیا. (۱۹۳۳ ، ریزۂ مینا ، ۳۹۸). [ بن ].

**رَن (۵)** (فت ر) امذ.
۱. **دوڑ ، جھپٹ.** انہیں دونوں کے بیچ میں بلے والے کی رن (دوڑ) رہتی ہے. (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۱۹). ۲. **(کرکٹ) کھیلنے میں کھلاڑی کا مقرر قاعدے کے تحت ایک وکٹ سے دوسرے وکٹ تک دوڑ کر جانے کا عمل.** کالج کی پارٹی نے ایک سو ساٹھ رن کی زیادتی سے ان پر فتح پائی. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۳۸). سلیم ملک نے رن لینے کی کوشش کی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اکتوبر ، ۱). [ انگ : Run ].

**---آؤٹ ہونا** ف مر.
**(کرکٹ دوڑتے ہوئے وکٹ تک نہ پہنچنے کی صورت میں کھیل سے خارج ہونا ، ناکام ہونا.** سوائے رن آؤٹ ہونے کے اور کسی طرح وہ آؤٹ نہیں ہوسکتا ہے. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۱۵). آخری اننگز میں کوئی بولر ان کو آؤٹ نہیں کر سکا ، وہ رن آؤٹ ہوئے. (۱۹۸۷ ، اخبارِ وطن ، کراچی ، ستمبر ، ۹۲).

**---بڑھانا** محاورہ.
**رن کے شمار میں اضافہ کرنا.** ایسی گیند کو بلّا مار دیوے تو رن نہیں بڑھایا جاوے گا. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۱۵).

**---وے** (---ی مج) امذ.
**ہوائی اڈے پر ہوائی جہازوں کے پرواز سے قبل اور بعد دوڑنے کا خصوصی راستہ نیز ہوائی جہاز کے کھڑے رہنے یا ٹھہرنے کا مقام.** بہت سے لوگ رن وے کی طرف جہاز میں سوار ہونے کے لیے بڑھ رہے تھے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۶۹). [ انگ : Runway ].

**رِن** (کس ر) امذ.
۱. **قرض ، اُدھار ، احسان.** میرے بھاگ میں جو کچھ لکھا ہے وہ ہو گا لیکن دادا کے رِن سے تو اُرَن ہو گیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۹). ۲. **قلعہ ؛ برہمنوں کے پانچ فرائض ؛ برہم چاریہ یا ویدوں کا پڑھنا ؛ بھینٹ اور پوجا ؛ مہربانی ؛ مہمان نوازی ؛ جانے والا ؛ بھاگنے والا ملزم ، مجرم ؛ ریاضی میں منفی عدد.** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : ऋण ].

**---بڑی بَتّیا ہے** کہاوت.
**قرض لینا بہت بری بات ہے** (جامع اللغات).

**رَنا** (فت ر) ف م (قدیم).
رہنا.

دنیا میں رنا کہ نام مجنوں (کذا)
سر اپنے پرت کے کام لیتا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۵). [ رک : رہنا ].

**رَنباوَتی** (فت ر ، سک ن ، و نیز فت و) امث (قدیم).
حسین عورت ، حور.

جوانی میں ہے آج او مدمتی
ہے محبوب سب میں او رنباوتی

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۷). [ س : رمبھاوت ].

**رَنبَرط** (فت ر ، سک ن ، فت ب ، سک ر) امذ.
(زراعت) ہل چلانے سے پہلے سہاگا چلانا جو زمین کو ہموار کرتا ہے. جب زمین وَتر کی حالت میں ہو تو ہل چلانے سے پہلے دوہرا سہاگہ ضرور چلائیں ، اسے عام اصطلاح میں « رنبرط » کہا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، اگست ، ۴). [ مقامی ].

**رَنبَہ** (فت ، مغ ، فت ب) امذ.
کھربا ، زمین کی گڑائی یا کُھدائی کرنے والا آلہ (زفان گویا ، (سہ ماہی اُردو ، جولائی ، ۱۰۵)). [ رک : رمبھا ].

**رَنبھا** (فت ر ، سک ن) امث (قدیم).
رک : رنباوتی.

پرم کی رنبھا اُربسے ہنس ہنس
کلیاں نیہہ کی سب کھلاتے اپیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۶). [ رک : رمبھاوت ].

**رَن بَھل** (فت ر ، بھ) امذ.
پیشانی بند ، زربفت اور قیمتی کپڑوں کا تیار کیا جاتا ہے اس کے دامن میں بہترین نادوختہ کپڑے اور مورچل لٹکاتے ہیں جو ہوا میں ہلتے اور خوشنما منظر پیش کرتے ہیں (آئینِ اکبری، ۱، ۱ : ۲۴۰). [ مقامی ].

**رَنتھی** (فت ر ، مغ) امث.
ارتھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ مقامی ].

**رَنٹ** (فت ر ، غنہ) صف.
جھگڑالو ، لڑاکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : رنٹ रट ].

**رَنج** (فت ر ، غنہ) امذ.
۱. (أ) حزن و ملال کی کیفیت ، افسوس ، صدمہ ، غم ، اندوہ ، دلگیری ، (خوشی کی ضد).

تمارے ناز جھلکاراں کا نیں تاب
کہ عاجز ہوں منج اوپر نا کرو رنج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۰).

کہتے ہیں خوشدلی ہے جہاں میں نہ سب غلط
رنج و تعب ہی ہم نے تو دیکھا جدھر گئے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۱).

جابجا کوہ کے چشموں سے رواں ہیں آنسو
ہے جو ناکامیٔ فرہاد کا کہسار کو رنج

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۶). رنج و آلام کی گھٹائیں ... کھل کھل کر ہمارے دلوں پر برسیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۶۶).

دیکھ کے مجھ کو یہ اندازہ لگا لو افسر
رنج کتنا ہے زمانے میں ، خوشی ہے کتنی

(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۶۹). (ii) دُکھ ، درد ، مَرض ، بیماری.

ممکن نہیں کہ جان بچے ہجرِ یار سے
کھا جائے گا فراق کا رنج و تعب مجھے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۴).

لکھو مرے مسیح کو سب میرا حالِ زار
دادی پہ رنج ہجرِ پور ہے ، نہیں بُخار

(۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۵). (iii) تکلیف ، صعوبت ، دشواری.

ہر یک رنج پچھیں راحت ہے سچ توں جان
ہر یک دُکھ پچھیں سُکھ ہے مریخ خان

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹).

گر کوئی ترے سوں رنج پا گا
تو ہات میں ہے سو گنج جاگا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۷).

رنج مسافرت میں ہیں سلطانِ بحر و بر
لب برگِ گل سے خشک ہیں چہرہ عرق میں تر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲). ۲. فکر ، اندیشہ ، خوف.

ہر سقیم الحال کو پرہیز کرنا چاہیے
رنج عقبیٰ ہو جو عارض ترکِ دنیا چاہیے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۶).

نہ ہو گر ہتکڑی بیڑی نہیں پھانسی تو ہے احمق
جو سر رکھتے ہیں ان کو رنج کیا بے دست و پائی کا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۸). ۳. کسی کی طرف سے دل صاف نہ ہونے کی صورتِ حال ، کدُورت ، غبارِ خاطر.

ہو کے بیزار عبث گھر کو نہ آؤ جاؤ
تھوڑے سے رنج کو اتنا نہ بڑھاؤ آؤ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۲).

رنج ہم کو نہیں ذرا تم سے
کیا کسی بات کا گِلا تم سے

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہینِ غم ، ۴۶). عقلمندی کا کام یہ ہے کہ اگر کسی عزیز کی طرف سے رنج پہونچے تو اس کو خوب اچھی طرح تحقیق کرے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۸). [ف : رنج؛ قب : س रञ्ज].

**--- اُتارنا / اُوتارنا** محاورہ.
غم دور کرنا ، رنج و غم بھول جانا.

دلوں میں ہے عیش و فرح کا گزار
اوتارا گیا رنج گنگا کے پار

(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۲۴).

**--- اُٹھانا / اُوٹھانا** محاورہ.
صدمہ برداشت کرنا ، مُصیبت میں مُبتلا ہونا.

ہوتی ہے غربت میں ثروت پر بڑی ایذا کے بعد
رنج اٹھائے کس قدر یوسف نے کنعان چھوڑ کر
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۸).

**---انگیز** (---ف ا ، غنہ ، ی مج) است.
**دُکھ پہنچانے والا ، تکلیف دہ.** ملکہ معظمہ نے اول ہی موقع پر لیڈی فلورا سے بذاتِ خود اقرار کیا کہ یہ بڑی رنج انگیز غلطی ہوئی. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۳۴). [رنج + ف : انگیز ، انگیختن ـ اُٹھنا ، اُٹھانا ].

**---آنا** محاورہ.
**۱. ملال ہونا ، غم ہونا.**
بزمِ رنگیں میں تری رنگو طرب ہو ہر روز
اور تری خاطرِ اقدس پہ کبھی آئے نہ رنج
(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک ، ۱۱۰). **۲. (کسی کی طرف سے) دل میں کدورت یا غبار پیدا ہونا.** اگر کسی سے رنج آ گیا ہو تو دربار میں اُس کی تعظیم تکریم میں کچھ فرق نہ کرے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲).
میں بھی اب اچھی طرح غیروں سے کرتا ہوں فساد
رنج تو مجھ سے تجھے اے فتنہ گر آ ہی گیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶).

**---بُھلا دینا / بُھلانا / بُھولنا** محاورہ.
**رنج بھول جانے کا موجب ہونا ، صدمہ و ملال کا دل سے محو ہو جانا** (نور اللغات).

**---پالنا** محاورہ.
**خواہ مخواہ تکلیف اُٹھانا.**
دل میں جگہ جو دی ہے غمِ ہجر کو شرف
لختِ جگر کھلا اوسے اور جان پال رنج
(۱۸۶۸ ، شرف ، د ، ۹۵).

**---پہنچی راحت** کہاوت (قدیم).
**ہر تکلیف کے بعد سکھ ہوتا ہے.**
ہر یک رنج پہنچی راحت ہے سچ توں جان
ہر یک دُکھ پہنچی سکھ ہے مریخ خان
(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری ، ۹۹).

**---ہونا** (---و مج) امذ نیز است.
**۱. (چڑیماری) پرند کی بدہضمی کی بیماری جس میں اس کا ہونا بھول جاتا ہے اور دانہ ہضم نہیں ہوتا** (ا پ و ، ۳ : ۷۱). **۲. کبوتر کے معدے کی ایک بیماری کا نام جس سے اس کا دانا کھانا چھوٹ جاتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۳۱). [رنج + ہونا (رک)].

**---پہنچانا / پہونچانا** محاورہ.
**تکلیف دینا ، اذیت دینا ، دُکھ دینا ، ملول کرنا** (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

**---پہنچنا / پہونچنا** محاورہ.
**صدمہ یا ملال ہونا ، تکلیف ، اذیت ، آزار ملنا.**
ہم کو جو رنج (پہونچتے) ہیں وہ کس سے کہیے
ہم کو مہمان سمجھتی نہیں دنیا اپنا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۶).
دیدۂ آبلہ پا کا بھی ہے رونا
کہ نہ پہنچا ہو کہیں مجھ سے کسی خار کو رنج
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۶).

**---جمنا** محاورہ.
**کدورت پیدا ہونا ، نفرت پیدا ہونا.** وہ دن بدن کس مصیبت میں پڑتے جاتے ہیں اور کیا رنج روز بروز اُن کے دل میں جمتے جاتے ہیں. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۱۱۴).

**---دیکھنا** محاورہ.
**تکلیف برداشت کرنا.**
جو حیوان رنڈی سے ہیں دل لگانے
ہُوا رنج وہ ہی بشر دیکھتے ہیں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۶۵).

**---دِہ** صف ؛ سہ رنجدہ.
**تکلیف دینے والا.** اُن کتابوں میں دوسرے لوگوں کے مقدس لوگوں کی نسبت الفاظ اور مضامین رنج دِہ درج ہوئے. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۱۲۳). جس کا ماضی رنجدہ ، حال غمناک اور مستقبل تاریک ہے ، اُسے کسی کا کیا ڈر ہو سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۱۳۰). [رنج + ف : دہ ، دادن ـ دینا سے حالتِ فاعلی].

**---دینا** محاورہ.
**۱ تکلیف یا صدمے میں مبتلا کرنا، ستانا، دُکھ پہنچانا، آزردہ کرنا.**
پکڑ چور کوں خوب مزبوت (مضبوط) کیا
اُسے مار کر رنج بے حد دیا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۸)).
کس کس طرح کے رنج دیے دل نے عشق میں
کیا کیا عدوئے جاں یہ مرے مہرباں رہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۹).
مجھے کیوں دل کے بدلے رنج دیں آپ
سزا بھگتے وہی جس کی خطا ہو
(۱۹۲۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۸۲).

**---راہ** کس اضا ؛ است.
**سفر میں راستے کی صعوبت یا تکلیف.** رنج راہ کو ہرگز خیال میں نہ لایا ، وقتِ معاودت اندوہِ فراق نے وہ فشار دیا کہ جوہرِ روح گداز پا کر ہر بُنِ مُو سے ٹپک گیا. (۱۸۶۶ ، مکاتیبِ غالب ، ۳۹). [رنج + راہ (رک)].

**---راہ سے آسودہ ہونا** محاورہ.
**رستے کی تکلیف کے بعد آرام کرنا** (جامع اللغات).

**---رَہنا** محاورہ.
**غم میں ہونا ، فکر لگے رہنا.**

اس گنبدِ سپہر کو میں کیا کروں گا یاد
آتش ہمیشہ رنج رہا گورِ تنگ کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۲۲۰).

**---سَفَر** کس اضا(---فت س ، ف) امذ.
**رک : رنج راہ.** جب کئی دن میں رنج سفر سے آسودہ ہوئے ... موافق شرع محمدی کے نکاح کیا اور رہنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۳). [ رنج + سفر (رک) ].

**---سَہنا** ف م.
**دکھ ، تکلیف ، مصیبت ، اذیت برداشت کرنا.**
ازل تھے حسن کا دل کارخانہ
کہ اس کے تار ہوداں کا سہو رنج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۱).
رنج سہنے کی مرے دل میں تب و تاب کہاں
اور یہ بھی ہے کہ پہلے سے وہ اعصاب کہاں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۳۳).

**---فَرْمانا** محاورہ.
**زحمت کرنا ، تشریف لانا.**
شاہ کا ہے درد سے حالِ ضعیف
(واں) تلک تو رنج فرما اے شریف
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۱۶).

**---کار** صف (قدیم).
**رنجیدہ ، مغموم.**
ایکس نے اوٹھیا بول یاراں منے
اوٹھیا بول اس رنج کاراں منے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۶۸). [ رنج + کار ، لاحقۂ صفت ].

**---کَٹنا** محاورہ.
**مصیبت کے دن ختم ہونا.**
اے بحر قطع زیست ہوئی رنج کٹ گیا
گھنگرو بجا خدا نے سنائی صدائے عیش
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۴).

**---کُڑھنا** محاورہ.
**افسوس کرنا ، کُڑھنا ، غم کرنا.**
تمارے ناز جھلکاراں کا نیں تاب
کہ عاجز ہوں منج اوپر نا کرو رنج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۰).

**---کَش** (---فت ک) صف.
**۱. رنج و غم میں مبتلا رہنے والا ، رنجیدہ ، غمزدہ.**
قبولِ قوت کیوان ہے بشتم
نہ ہو صحبت سے میری رنج کش تم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸۴). **۲. محنتی ، بہادر ، جفا کش.** ایک نیک مرد ... بلند آواز ، رنج کش ... دریاؤں کی دیدبانی کے لیے مقرر ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۲۰). [ رنج + ف : کش ، کشیدن ـ برداشت کرنا ].

**---کھانا** محاورہ.
**۱. غم زدہ اور ملول ہونا ، دکھ سہنا.**
طبیعت میں یہ دھیان اوس وقت آیا
دلِ معشوق نے بھی رنج کھایا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۰۶).
اشک ہی کر رنج کھا کر ہجر میں
ہو گیا جوں توں گزارا ہو گیا
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاوراتِ داغ ، ۲۳۶). **۲. ترس کھانا (کسی پہ)، رحم کرنا (پر کے ساتھ).**
ہر اک نے بیکسی پر رنج کھایا
بلائے ناگہانی سے چھوڑایا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۹).

**---کھینا** محاورہ.
**(عو ؛ لکھنؤ) رنج برداشت کرنا** (نوراللغات).

**---کھینچنا** محاورہ.
**۱. صدمہ برداشت کرنا.**
ہمیں کوٹھ میں بیساں تا بہ کے
یہاں رنج ہی کھینچنا تا بہ کے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۱۲).
رنج کھینچے تھے داغ کھائے تھے
دل نے صدمے بڑے اٹھائے تھے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۸). **۲. صعوبت اٹھانا ، زحمت میں پڑنا.**
کہا توں مشقت کسب کر
رنج کھینچ اپنی ذات پر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۴۶).
ہجر میں رہتے ہیں نرگس چشم کے بیمار ہم
کھینچتے ہیں ہائے کیا کیا رنج اور آزار ہم
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳۰). لشکر ادھر سے بہت رنج کھینچ کر منزلِ مقصود کو پہنچتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۳۹). اس فقرے نے عجب اثر کیا ... بیتے دنوں کی کلفتیں اور صعوبتیں نظروں میں پھر گئیں ، کتنے دنوں سے وہ یہ رنج کھینچ رہے تھے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۲۶).

**---گُزَرنا** محاورہ.
**صدمہ ہونا ، دُکھ ہونا** (مہذب اللغات).

**---لانا** محاورہ.
**غم کرنا ، رنجیدہ ہونا ، کبیدہ خاطر ہونا.**
جھڑکی دے گالیاں دے ستمگر ذلیل کر
کافر ہو اے صنم جو ذرا دل میں رنج لائے
(۱۸۵۴ ، صبا (مہذب اللغات)).

**---لینا** محاورہ.
**صدمہ یا تکلیف برداشت کرنا ، دکھ بٹانا ، شریک غم ہونا.**
کیا سعی توں لئی میرے کام میں لیا رنج سر خاص ہور عام میں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۷).

لیتے ہیں رنج مرشدِ کامل مرید کا
مہتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۹).

**---مٹانا** محاورہ.
**خوف دور کرنا.** زندگی کی اُمید ہی موت کا رنج ہم سے مٹاتی ہے ، اگر ہم کو زندگی کی اُمید نہ ہوتی تو ہم سے زیادہ بدتر حالت کسی کی نہ ہوتی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۱).

**---مِٹنا** محاورہ.
**بے حس ہو جانا.**
رنج سے خوگر ہوا انساں ، تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲).

**---مول لینا** محاورہ.
**اپنے سر بلاوجہ کی مصیبت یا اذیّت رکھنا.** تو زر کا یار تھا میرا دوست دار نہ تھا خیر جانے دے ناحق کا رنج مول نہ لے میں تو صبر کر بیٹھا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۵۵).

**---اَلَم / آلام** (---و مج ، فت ا ، ل) امذ.
**رک : رنج و محن.**
کیا کیا دکھائے رنج و الم تو نے اے فلک
تیور مگر وہی ہیں مری آن بان دیکھ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۷). رنج و آلام کی گھٹائیں جھوم جھوم کر آئیں ، اور کھل کھل کر ہمارے دلوں پر برسیں ، مگر اس کی بوچھاڑ زبان تک نہ آئی. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۶۶).
رنج و الم کے بعد خوشی لازمی سہی
لیکن حیاتِ رنج و الم مختصر کہاں
(۱۹۸۳ ، حصارِانا ، ۱۶۸). [ رنج + و (حرفِ عطف) + الم / آلام (رک) ].

**---و تاب** (---و مج) امذ.
**رک : رنج و تعب.**
رہیا اڑ کر مالک ہو دیکھ رنج و تاب
دیکھیا یک طرف آتش یک طرف آب
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۱۹). [رنج + و (حرف عطف) + تاب (رک)].

**---و تَعَب** (---و مج ، فت ت ، ع) امذ.
**رک : رنج و محن.**
ظرف سے زیادہ نہ رکھ اپنی طلب
کھینچ مت بے فائدہ رنج و تعب
(۱۷۷۳ ، مثنوی رموزالعارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۹۳)).
ممکن نہیں کہ جان بچے ہجرِ یار سے
کھا جائے گا فراق کا رنج و تعب مجھے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۳).
سمجھتے ہیں ترے محبوب کیا کیا
ترے اِحساس کے رنج و تَعب کو
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۱). [رنج + و (حرفِ عطف) + تعب (رک)].

**---و غَم** (---و مج ، فت غ) امذ.
**رک : رنج و الم.** میری زندگی اور موت ، رنج و غم ، سود و زیاں ، جو کچھ بھی تھا باجی سلمیٰ کے لیے تھا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۶۱).
[ رنج + و (حرفِ عطف) + غم (رک) ].

**---و مِحَن** (---و مج ، کس م ، ح) امذ.
**دُکھ ، مصیبت ، تکلیف ، آزمائش.** سراندیپ کی خاک چھانی ... دلِ صفا منزل مکدّر ہو مورد رنج و محن ہوا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲).
اظہارِ سوزِ ہجر ہے دیوانہ پن کی بات
اے دل ، پسند ہو گی نہ رنج و محن کی بات
(۱۹۲۳ ، سرمایۂ تغزل ، برقِ تخیّل ، ۵۳). [ رنج + و (حرفِ عطف) + محن (رک) ].

**---ہَلکا ہو جانا** محاورہ.
**رنج میں تخفیف ہو جانا** (نوراللغات).

**---ہونا** محاورہ.
**۱. رنجیدہ ہونا ، ناراض ہونا.**
وصل کا تو سوال کرتا ہوں رنج ہو جائے وہ حسیں نہ کہیں
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، نطق ، ۷۷). **۲. اَن بن ہونا ، خفگی ہونا.**
مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترکِ بد مزاج
مُنہ سنبھالو رنج ہو جائے گا اس تقریر میں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۶). **۳. شاق گزرنا ، افسردہ ہونا ، ملال ہونا ، افسوس ہونا ، آزردگی ہونا.**
ہیں جو عشاق اونہیں رنج ہے سامانِ سرور
شاق ہے عید کا دن اور بھی زندانی پر
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۴۸).
مجھے ہو اپنی حماقت کا رنج کیا احمق
کہیں جہاں میں خرد کا نشاں نہیں ملتا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۸).

**رَنْج (۲)** (فت ر ، غنہ) امذ.
**جنگل ، بَن ، بیابان ، صحرا ، جنگلی ہونا ، رن** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : رنج अरण्य ].

**رَنْجانا** (فت ر ، سک ن نیز فت مغ ر) ف م (قدیم).
**رنج دینا ، ستانا.**
پڑیا نیں ٹوٹ کر گردوں دنیا الٹی نہ یکدھر سوں
جو ویسے پاک دامن کوں سو ناحق ہوں رنجانے ہیں
(۱۵۱۲ ، قادر ، بیاضِ مراثی ، ۱۰۱).
مُوا کاودی کُچ نہیں جانتا پریاں کوں بی آ آکے رنجانتا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۵). [ رنج + انا ، لاحقۂ مصدر ].

**رِنْجانا** (کس مغ ر) ف م (قدیم).
**رِجھانا ، لبھانا.**
اگر منگتی رنجانے عاشقاں کے تئیں گھڑی تل تل
انجل جھلکائے روساں سوں چلے ڈگ ڈگ کوں پتلی (کذا)
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲۳). [ رک : «رجھانا» ].

**رَنْجانْتی** (فت ر ، سک ن) امث (قدیم).
**تکلیف دینے کا عمل.**

کی منج رنجانتی کر میں تھنڈ کوں کہی تو
بولی کہ تج بکٹ دیکھ میں نا بگڑ رہی ہوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۹). [ رنجانا (رک) سی اسم کیفیت].

**رَنْجِت** (فت ر ، سک ن ، کس ج) صفت.
**۱. رنگ دار ، جس پر اثر ہوا ہو ، متاثر** (جامع اللغات). **۲. بہت خوش.**

اگنی آپ کی چیری بنے گی وہ آپ کو رنجت کرے گی. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۹۳). [ رنجانا (رک) سے حاصل مصدر ].

**رَنْجِش** (فت ر ، سک ن ، کس ج) امث.
**۱. خفگی . آزردگی . ناخوشی . کدورت . عداوت.**

ستارا چپ کے ہو اپنے رنجش ہو رام کے تمنے
کیا ہے کو کینے لڑنا بچھڑ پرہن کے راون سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۷۳).

نہ جرم اُس کا ہے ثابت نہ کچھ مری تقصیر
خدا ہی جانے کہ رنجش کا کیا ہوا باعث

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۴).

رنجش ذرا سی ہو نہ کہیں مہرباں دراز
میں کم سخن نہیں ہوں جو تم ہو زباں دراز

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۳۰۰). میں نے اوّل ہی سے ایسا اخلاص نہیں رکھا کہ اگر کبھی اس میں کمی ہو تو رنجش پیدا ہو. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۱).

جو رنجشیں تھیں جو دل میں غُبار تھا نہ گیا
کہ اب کی بار گلے مِل کے بھی گِلہ نہ گیا

(۱۹۷۹ ، جاناں جاناں ، ۳۰). **۲. صدمہ ، تکلیف ، غم ، دلگیری.**

نہ رنجش وہاں دیکھے کوئی دیکھے چور
او ایتن تھے نیں پانے تھے کس تھے اور

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۱۵).

پس قبولا رنجشِ دنیا کو میں
طوقِ آتش کا مرے میں تاب نیں

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۲۴).

اب خار و خزاں سے کچھ نہ رنجش غمگین
سرسبز نہ آنکھ میں ہے اپنی گلزار

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۳). لفظ اور معنی کے اُلجھاؤ میں رنجش کے کسیلے ذائقوں سے ہم تعلق کی سبھی سطحوں سے زہرِ بدگمانی ، بے یقینی اور سیاہ بختی کی کالک مَل رہے تھے. (۱۹۸۱ ، اکیلے سَفر کا اکیلا مسافر ، ۹۱). **۳. بیماری ، درد ، مرض.** طرح بہ طرح کی رنجشیں جو نسوں کی تخریش اور خون کے غلبے کے سبب سے اس حمل کے ایام میں ہوتی ہیں سو ان کا ویسا ہی علاج کرنا. (۱۸۴۸ ، اصولِ فنِ قبالت ، ۵۱). **۴. اختلاف ، کشیدگی . بگاڑ.** اگر آپس میں صلح ہو جاوے اور رنجش مٹ جاوے ... تو پھر بدستور جوڑو خَصَم رہیں. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۷۸). ہجو کا مذاق رفتہ رفتہ اس قدر بڑھا کہ جہاں کسی سے رنجش ہوئی ہجو شروع ہو گئی. (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۱۶۹).

جاگتی آنکھ ، بولتا ہوا خواب
اک ہنسی لاکھ رنجشوں کا جواب

(۱۹۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۸۲). **۵. تکرار ، بحث.** نہیں معلوم میں نے آج صبح کو کس کا مونہہ دیکھا ہے کہ ابھی منجو صاحب سے ایک خفیف سی بات پر رنجش ہوتے ہوتے رہ گئی. (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۹). [ ف : رنجیدن ، سے اسم مصدر ].

**---بے جا** کس صف(---ی مج) امث؛ سہ بیجا.
**بلاوجہ کی کشیدگی ، خفگی ، شکررنجی.**

دم بہ دم اس رنجش بے جا کو کیا کہتے ہیں شوخ
دل دیا تج کو تو ہم نے کچھ گنہگاری نہ کی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹).

اونہیں گو رنجشِ بیجا ہے لیکن ہے تو ہم سے ہے
محبت گو نہ ہو باہم شکایت درمیاں کیوں ہو

(۱۸۷۸ ، گلزارِداغ ، ۱۸۱). مہربانی اور محبت کے نازک فرق کو « رنجشِ بے جا » کے ذکر ... سے بیان کر جانا شاعری کا کمال ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتحپوری ، شخصیت فکر و فن ، ۳۲۴).

**---کرنا** محاورہ (قدیم).
**آزردہ کرنا ، رنج پہنچانا.**

توں رنجش کیا کے کہ سو کھ لات کوں
عذر لیاتا کیا اس مقالات کوں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۹۶).

**رَنْجِشاں** (فت ر ، سک ن ، کس ج) امث (قدیم).
**رنجش (رک) کی جمع.**

جھگڑے کچاناں رنجشاں دن رات کو نہ گھر منے

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۲۸). [ رنجش + ان ، لاحقۂ جمع ].

**رَنْجَک (۱)** (فت ر ، سک ن ، فت ج) امث ؛ امذ.
**۱. بندوق یا توپ کا بارود کا پیالہ یا خانہ** (جامع اللغات). **۲. قدیم وضع کی بندوق یا توپ کے پیالے میں ڈالی جانے والی بارود جس کو شتابہ لگانے سے نالی کی بارود میں آگ پہنچ جاتی ہے.**

یا دو تفنگی نین اوسو کا تفنگ لے ہات میں
رنجک لگا کر ناز کا بیٹھے ہیں مُجرا جوڑ کر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۵).

کریں یک رنجک کر جو گولیاں کے ریز
ہوا ہوئی اگیٹھی انگارہاں کی تیز

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹).

توپیں جو داغتے تھے فتیلوں سے آن آن
رنجک مثالِ برق چمکتی تھی بار بار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۸۸). کیا توپ ، جس کی آواز سے رعد کا دم بند اور رنجک کے رشک سے بجلی کو رنج. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۳۸۳). رنجک کے لئے نال میں اُس مقام پر سوراخ بنا ہوا تھا. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۲۸).

اسلحہ بھیگ گیا توپوں نے گولے اُگلے
اور مہتاب دکھائی تو گئی رنجک چاٹ

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۴۷). [ رنج + ک ، لاحقۂ تصغیر ].

**---اُڑانا/اَوڑانا** محاورہ.
**(تفنگ سازی)بندوق یا توپ کے بارود دان کی بارود میں آگ لگانا، فلیتہ دینا ، شتابا لگانا.**

چمک بجلی کی تھی ہر دم ڈراتی
کہے تو ہے گھٹا رنجک اوڑاتی
(۱۷۹۶ ، پدماوت ، منظوم ، ۶۸).

نہاں ہے آتشِ غم دانۂ باروت کی صورت
ہماری خاک اوڑانا اے صبا رنجک اُوڑانا ہے
(۱۸۶۷ ، عرش ، (میرکلّو) ، د ، ۶۸).

**---اُڑنا/اَوڑنا** محاورہ.
**(تفنگ سازی) رنجک کی آگ کا نال کی بارود پر اثر نہ کرنا ، اور بھڑک کر بجھ جانا.**

لڑائی نہیں ، ہوں جو مصروفِ جنگ
اُڑیں رنجکیں اُڑتے دشمن کے رنگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۲).

اس کی رنجک جو اوڑی اوڑتے ہی بجلی چمکی
توپ جس وقت دغی دغتے ہی گرجے بادل
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۹).

**---پلانا** محاورہ.
**تفنگ سازی . بندوق یا توپ کے بارود دان میں بارود ڈالنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

**---چاٹ جانا/چاٹنا** محاورہ.
**(تفنگ سازی) بندوق یا توپ کا رنجک کو جلا دینا اور نالی کے بارود میں اثر نہ کرنا ، فیر نہ ہونا.**

وائے قسمت جب بناتا ہے نشانہ وہ مجھے
جاتی ہے رنجک تفنگ اوس شوخ ظلم آئیں کی چاٹ
(۱۸۵۶ ،کلیاتِ ظفر، ۳:۳۵) بندوق مس فائر ہوجاتی تھی جسے اردو میں (رنجک چاٹ جانا کہتے ہیں). (۱۹۳۲ ، افسرالمک ، تفنگ بافرہنگ ، ۳۳).

اسلحہ بھیگ گیا توپوں نے گولے اُگلے
اور مہتاب دکھائی تو گئی رنجک چاٹ
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۴۷).

**---دان/دانی** امذ/امث.
**رنجک رکھنے کا ظرف یا پیالہ.** رنجک دان پیٹی اوس کی بنائی ہوئی کمر میں باندھ روئی کماتے ہیں. (۱۸۴۵ ، پالی گاٹ ، ۶۹). بعض توپوں کی رنجک دانی میں لوہے کے کانٹے مار کے ... فوج پھر جہازوں پر سوار ہوئی. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۲ : ۲۱۵) . [ رنجک + دان (لاحقۂ ظرف) / + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**---سُوئی** (---و مع) امث.
**لوہے کی پتلی لمبی سلاخ جو رنجک دانی میں بارود بھرنے کے لیے کھینچی جاتی ہے ، رنجک کی ڈاٹ.** رنجک سوئی نکال لینے کے بعد سوراخ میں باریک باروت بھر دیتے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۲۱). [ رنجک + سوئی (رک) ].

**---کارتوس** (---سک ر ، و مع) امذ.
**(معماری) بھک روئی کا غیر قائم مرکب جس کے فتیلے میں بارود یا دیگر دھما کہ خیز اشیاء بھر کر پہاڑیاں اور ٹیلے کاٹ کر راستہ بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے.** سوکھی بھک روئی کے چھوٹے رنجک کارتوس لگا کر گیلی حالت میں بھی اس کو اڑا سکتے ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۲۴). [ رنجک + کارتوس (رک) ].

**---کی بجلی** امث
**وہ چمک جو بارود کو آگ لگنے سے ہوتی ہے** (علمی اردو لغت).

**رَنْجک (۲)** (فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ.
**۱. سفوف ، چورن** (پلیٹس). **۲. تحریک ؛ نشاط انگیز ؛ متاثر کن ؛ اغواء ؛ سُرخ رنگ کا صندل یا صندلی رنگ کا مصور ؛ بھڑک ؛ رنگ ساز** (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس). [ س : رنجک रञ्जक ].

**---چٹنی** (---فت چ ، سک ٹ) امث.
**(کچومر) کچے اچھوری پُرتکلّف چٹنی جس میں نمک مرچ اور دوسرے مسالوں کے ساتھ کِشمِش، چھوارے اور ادرک کا اضافہ کرکے قند اور سرکے کی چاشنی میں رچاتے ہیں ، نورتن** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۴). [ رنجک + چٹنی (رک) ].

**رَنّجَن** (فت مع ر ، فت ج) امذ (قدیم).
**۱. مٹکا.**

کہ تھا تھوبڑا اُس کا جیوں فیل کا
سر اُس کا سو کالا رنجن نیل کا
(۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹).

شاہ میر سا اس رہ میں کمالی ہو سبک سیر
سنگین یہہ من و ما کا پٹک سرستی رنجن
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۱۵). **۲. رنگنے کا عمل ؛ دل کو خوش کرنے والا ؛ پت صفرا ؛ زعفران ؛ نیل ؛ ہلدی ؛ صندل ؛ جائفل ؛ کُسم ؛ سونا** (شبد ساگر ؛ پلیٹس). [ س : رنجن रञ्जन ].

**رَنجْنا** (فت ر ، غنہ ، سک ج) ف م.
**خوش کرنا ، یاد کرنا ، خوش ہونا ، رنگنا** (شبد ساگر). [س : रञ्जना].

**رَنجْنی** (فت ر ، سک ن ، فت ج) امث.
**۱. سلام ؛ دعا ؛ نیل کا پودا ؛ زعفران ؛ املی ؛ سرخ سنکھیا ؛ سُرخ صندل ؛ دارچینی**(جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۲. جوشیلی عورت، ایسی عورت جو مرد کو رجھائے.** وہ راج بھون میں رہ کر .. بھوگنی اور رنجنی بن جائے گی. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۲۰۸). **۳. (موسیقی) ایک سر جسکی بنیاد عام طور پر مورچھنا کو کہا جاتا ہے.** کبت ـ جس میں مورچھنا کے ساتوں نام ہیں ، اوتر مندرا ، رنجنی ـ اترا اتما ہے. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۱۸). [ س : رنجنی रञ्जनी ].

**رَنْجُور** (فت ر ، سک ن ، و مع) صف.
**۱. رنجیدہ ، افسردہ ، فکر مند ، غمگین . ملول.**

تج گال کی تعریف سن پنکج چھپے جا نیر میں
تج رنگ کے پرتاپ سوں کنچن کا مکھ رنجور ہے
(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، د ، ۲۶).

دل ہمارا تو فقط روٹی کا اب رنجور ہے
ہم شکم بندوں کا تو ، یارو یہی دستور ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۹).

جس اَمر میں چاہا مجھے مامور کیا
مسرور کبھی ، اور کبھی رَنجُور کیا
(۱۹۵۵ ، رباعیاتِ امجد ، ۳ : ۲۰).

کتنی آسیں ٹوٹ گئیں
کتنا دل رنجُور ہوا
(۱۹۸۶ ، دامنِ دل ، ۷۵). ۲. **مرض یا تکلیف میں مبتلا ، ضعیف .**
اے سلمان ، قسم خدا کی تجھے کہ اوس شخص کوں کہ میرے باپ پر رحم کرے ، کیونکہ وہ رنجور اور ضعیف ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۳). سفر خصوصاً بوڑھے رنجور آدمی کو دونوں صورت میں مُتَعَذّر. (۱۸۶۵ ، مکاتیب غالب ، ۳۸).

زرد رُو کوئی صورتِ رنجُور
کوئی چشمک زن تجلیِ طُور
(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۳۱). اف : کرنا ، ہونا. [ رنج + ف : ور ، لاحقۂ فاعلی ].

**رَنْجُوری** (ـــ فت ر ، کس ن ، و مع) امث.
**پریشانی ، بیماری ، تکلیف ، ضعف ، کمزوری.**
خوشا ! اقبالِ رنجوری ، عیادت کو تم آئے ہو
فروغِ شمع بالیں ، طالعِ بیدارِ بستر ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۲).

پھر بھی ، ہرچند کہ ہر آن تھی صد رنجُوری
میری لاکھوں ہی تمنائیں ہوئی ہیں پوری
(۱۹۴۳ ، عرش و فرش ، ۱۴۳).

تسکین نہ خواجگی سے نہ مزدوری سے
عاجز ہے غریب اپنی رنجوری سے
(۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل ، ۲۳۵). [ رنجور + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَنْجَہ** (فت ر ، سک ن ، فت ج) صف.
**۱. مغموم ، رنجیدہ ، افسردہ خاطر.**
کہی یوں کہے شاہ کا کیا حال ہے
کہے رنجہ ہے یا کہ خشحال ہے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ ، سیوک ، ۲).

مت رنجہ کر کسی کو کہ اپنے تو اعتقاد
دِل ڈھائے کر جو کعبہ بنایا تو کیا ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶). ۲. **مبتلائے تکلیف ، آزار.**
او کوئی اپنے بازو کوں رنجہ کیا
جکوئی شیر کے سات پنجہ کیا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۹۵).

ہائے یہ مانگے ہے بوسہ کس سے تو قائم کہ ہاں
رنجہ اُس عارض کو کرتا ہے پسینے کا خراش
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۶).

تہمتن نے کیا خوب پنجہ کیا
کہ ہم پنجہ کا ہاتھ رنجہ کیا
(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، ۱۶۵). ۳. **زخم خوردہ ، اذیت میں مبتلا.**
جو مارا تہمتن کے بالائے سر
تو رنجہ ہوا تارکِ نامور
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۲۰۱). اف : کرنا ، ہونا ، فرمانا. [ رنج + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ خاطِر** (ـــ کس ط) امذ.
**رک : رنجیدہ خاطر.**
خوباں تمہاری خوبی تاچند نقل کریے
ہم رنجہ خاطروں کی کیا خوب دلبری کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۵). [ رنجہ + خاطر (رک) ].

**رَنْجِیت** (فت ر ، سک ن ، ی مع) صف.
**فاتح ، فتح مند.**
سمجھتی تھی رن جیت کے آؤ گے
نگر پھر میں رنجیت کہلاؤ گے
(۱۸۹۴ ، کامنی ، ۴۴۰). [ رک : رن + جیت ].

**رَنْجِیدَگی** (فت ر ، سک ن ، ی مع ، سک نیز فت د) امث.
**رک : رنجش.**
دیکھت شہ کی پن دل کی سنجیدگی
ہور اپنے وزیراں کی رنجیدگی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۴).

رنجیدگی توں کھینچ کر آزاد نا پاسیں کہیں
اوگن بھریا تج نفس کا سنجار کر تو برطرف
(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، ۵۶ ب). ان سے بھی کوئی حرکت بدواقع نہ ہوئی کہ باعث رنجیدگی کا ہووے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۴). علیک سلیک ہوئی تو ہم یہ محسوس کیے بغیر نہ رہے کہ ان کے چہرے سے ایک سنجیدگی اور رنجیدگی برس رہی ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۹۹). [ رنجیدہ (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت بحذف ہ ].

**رَنْجِیدَہ** (فت ر ، سک ن ، ی مع ، فت د) صف.
**۱. غمگین ، اداس ، دکھی ، مغموم ، دلگیر ، متأسف.**
شکستہ سپاہ ہے نہیں ہے ہی گنج
رنجیدہ پدر ہوئے تو ہے جائے رنج
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۳۸).

چھٹ کے ہم مسکنِ ابدا سے بھی رنجیدہ ہے
مدتوں دل میں رہی حسرتِ ہجرانِ قفس
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۹). وہ رنجیدہ ہو کر آنحضرت صلعم کے پاس آئے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳). ۲. **ناراض ، خفا ، بیزار ، ناخوش ، تکلیف میں.**
اول ہٹ میں سریجن سوں کئے سو ہوں رنجیدہ کیے
اتا سر کھا اپس کا میں بڑی گفتار چھوڑی ہوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۸). ایک دفعہ میں نے اس پر آپؐ کو رنجیدہ کیا ، لیکن آپؐ نے فرمایا کہ خدا نے مجکو ان کی محبت دی ہے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۰۱). فوجداری ۱۸۹۸ کے تحت جاری کئے ہوئے کسی حکم یا فیصلہ سے رنجیدہ ہو ... نظرثانی کی درخواست دائر کر سکتا ہے. (۱۹۸۳ ، کسٹم ایکٹ ۱۹۶۹ ، ۱۰۷). [ رنجیدہ ، رنجیدن (رک) سے حالیہ تمام ].

**---خاطِر** (---کس ط) صف.
**ملول ، مغموم ، جس کا دل مغموم ہو**

ہو رنجیدہ خاطر او دونو ملے
غصّے ہو کر مجلس تھے دونو چلے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۸).

بتا او بے وفا کیوں مجھ سے تو رنجیدہ خاطر ہے
دل و جاں دین و ایماں جو تجھے لینا ہو حاضر ہے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۸۹). راشد صاحب آج میں وہ سب معلوم کرنا چاہتا ہوں جس کی بنا پر آپ اور ندیم قاسمی رنجیدہ خاطر ہوئے. (۱۹۸۶ ، ن ، م ، راشد ، ایک مطالعہ ، ۳۴). [ رنجیدہ + خاطر (رک) ].

**---خاطِری** (---کس ط) امث.
**دل کی افسردگی** (مہذب اللغات). [ رنجیدہ خاطر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**رَنْجِیدے** (فت ر ، سک ن ، ی مع) صف ؛ ج (قدیم).
**رنجیدہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت.**

اتال جھگڑے کوں سارے سلجیدے ہیں
مری بات تھے سارے رنجیدے ہیں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۳۰).

**رِنْجھ رِنْجھ کَر** ء ف.
**مصیبت جھیل کر ، گھل کر ، نحیف و نزار ہو کر.** ادھر اس کا پہلوٹھی کا پوت رنجھ رنجھ کر موت کی طرف رینگ رہا تھا(۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۳). وہ سلیمے والی نظروں کے سامنے رنجھ رنجھ کر مر رہی ہو ... تو ہم روئیں بھی نا. (۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ۵۰).

**رَن جُھن** (فت نیز ضم ر ، جھ) امث ؛ ہ رنجھن.
**رک : جھم جھم.**

دل آشوب چن کے نے لے گن کنے
بجیں پایلاں نال رنجھن کیئے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۳).

کلایاں کی بلایاں لے کر کریں رن جھن کنچن نیپر
چرن تل لائے میہندی توں زمیں پر سب اوگے لاکے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۳).

رات سہانی رنجھن پیاری سیج پہ آ مجھ پاو
گت میں ناچا تہاری مرضی کائیں نا پھر آو
(۱۸۸۱ ، حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۳۶).

پائلیں رن جھن چھنکتی پاوں میں
بربط و مردنگ و طنبورہ کے سنگ
(۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۱۹). [ حکایت الصوت ].

**رِنْجھنا** (کس ر ، غنہ ، سک جھ) ف ل.
**۱. ترقی کرنا ، پھلنا پھولنا ، عیش و عشرت میں زندگی بسر کرنا ، جڑیں مضبوط ہونا** (پلیٹس). **۲. (مرض کا) پرانا ہونا ، مزمن ہونا ، (بیماری کا) رگ و پے میں بیٹھ جانا ، بیماری سے نحیف ہو جانا.** یہ غریب فکر میں گھلا جاتا ہے اور پڑا پڑا رنجھ رہا ہے.(۱۹۲۸ ، میر باقر علی ، کانا باتی ، ۴۲). [ س : رنج ـ رنگنا ].

**رَنْج** (فت ر ، مغ) امذ.
**ذرّہ ، ریزہ ، تھوڑی سی چیز ، چھوٹی سی چیز** (جامع اللغات) . [ س : رنج रज ].

**رَنْچ** (فت مج ر ، سک ن) امث ؛ ہ رینچ.
**کنجی ، تالی ، چابی ؛ پانا ، قفل کھولنے کا اوزار ؛ پیچ کش** (ا پ و ، ۷ : ۴). [ انگ : رینچ Wrench ].

**رَنْد (۱)** (فت ر ، غنہ) امذ.
**قلعہ یا شہر پناہ کی دیوار کا سُوراخ جو حملہ آور پر اندر سے بندوقیں چلانے کے لیے رکھا جاتا ہے، (مجازاً) ہر دیوار کا آرپار سوراخ ، مُوکھا.**

اگر شاہ ات رند در بند ہے
تو میں رام جانو کہ نا رند ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۰). ہزاروں طوطوں نے اوس کی دیوار کے رندوں میں آشیانہ بنایا ہے.(۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۱۴۲). [ س : رندھر रन्ध्र ].

**رَنْد (۲)** (فت ر ، غنہ) امذ.
**(نباتیات) جنوبی یورپ اور امریکہ میں پایا جانے والا مُختلف‌الاقسام سدا بہار لال درخت اور جھاڑیاں جو خوبصورت خوشبودار اور چمکیلی پتوں والی ہوتی ہیں سنہری مائل پیلے پُھول اورکالے گول پھل . زمانۂ قدیم میں یونانی اس کے پُھول اور پتوں سے ہار بنا کر جیتنے والوں کو پہناتے تھے نیز اس کا تاج بنا کر شعرا . ادیبوں اور فنکاروں کے سر پر سجاتے ، لاط :- Laurus Nobilis].**
کئی درختوں اور پودوں کے بیج کی پھلیاں اتنی زور سے چٹختی ہیں کہ ان کا بیج دور دور بکھر جاتا ہے ، اس کی ایک مثال رند کے درخت میں ملتی ہے. (۱۹۷۳ ، پودوں کی دنیا ، ۱۸). [ مقامی ].

**رِنْد** (کس ر ، غنہ) امذ.
**۱. غیر متشرع ، لامذہب ، بے دین ، منکر ، ملحد ، دہریہ.**

تج بندگی تے اوٹھ کر ہمدم ہوا ہوں تج تے
تو رند کر کو میرا جگ میں خطاب شد
(۱۶۷۲ ، عادل شاہ ثانی ، ک ، ۲۹).

سمجھتا ہے تو داغ کو رند زاہد
مگر رند اوسکو ولی جانتے ہیں
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۶۳).

یہ مُشرک وہ کافر یہ مرتد وہ رند
قیامت ہے شیخِ شریعت مقام
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۱۱۱). **۲. (اً) شرابی ، چرسی ، مست.**

اختیاری عملِ رندِ قدح نوش نہیں
خطِ تقدیر ہے موج مئے سرجوش نہیں
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۲). خواجہ حافظ کی شاعری نے تمام ایران کو رند بنا دیا. (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۳۸). رند اور مصور یک جا ہو گئے ہیں. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۰۲) . **(اآ) لفنگا ، شہدا ، آوارہ.**

دنیا کے جیتے رند و اوباش سب
شاہ کوں جگ کے شاباش سب

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۲). نہا دھو گھر کی راہ پکڑی اور بکری ان رندوں نے لے جا کر شوق سے چٹ کی. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۱۷۵). ہر ملک میں ہزاروں رند و اوباش و مفسد آدمی رہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۱۸۲). ہر وقت خواہشات نفسانی کا غلام ہو اور جسے کھانے پہننے اور جو زبان پر آئے بک دینے سے کام ہو وہ رند ہے. (۱۹۳۰ ، ترجمہ، گلستان ، ۱۰۳). ۳. صوفی ، پارسا ، مجاور ، پیر (اسٹین گاس).

**---بَلا نوش** کس صف(---فت ب ، و مج) امذ.
**بے حد پینے پلانے والا.**

ہم رندِ بلا نوش بہکتے نہیں مئے سے
موسم ہی ہمیں لغزش پا ہو کے ملا ہے

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۴۵). [رند + بلا (رک) + ف : نوش ، نوشیدن ـ پینا ].

**---پَرَسْتی** (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
**بدکاری ، شہدا پن.** وہی عاشقانہ رند پرستیاں ، وہی حسن کے چرچے وہی بے حجابانہ سحر ادائیاں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۴۳). [رند + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خانَہ خَراب** کس صف(---فت ن ، خ) امذ.
**رک : رندِ خراب.** مروجہ اخلاق قدروں کی رو سے چھٹا ہوا بدمعاش ہے ، عیاش اور رند خانہ خراب ، لیکن اس بدی کے خول میں ایک نیک باطن ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، نوری نہ ناری ، ۱۳۰). [رند + خانہ (رک) + خراب (رک) ].

**---خَراب** کس صف(---فت خ) امذ.
**عیاش آدمی ، شرابی.**

نہ رند کوئی ظفر کی طرح تھا رندِ خراب
نہ پارسا کوئی اس مردِ پارسا کی طرح

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۰). [رند + خراب (رک) ].

**---خَرابات** کس اضا(---فت خ) صف مذ.
**شرابی جس کا زیادہ وقت شراب نوشی اور شراب خانوں میں گزرے.**

عالی دماغ رندِ خرابات کیوں نہ ہو
نسبت ہے ظرفِ خم کو مئے دورِ جامِ خاص

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۰۳).

اک صبح کو میخانے سے آئی یہ ندا
اے رندِ خرابات مرے سن تو ذرا

(۱۹۸۲ ، دستِ زرفشاں ، ۹۹). [رند + خرابات (رک) ].

**---سیاہ مَسْت** کس صف(---کس س ، فت م ، سک س) امذ.
**مدہوش آدمی ، شرابی** (جامع اللغات). [رند + سیاہ مست (رک)].

**---عالَمِ سوز را با مَصْلِحَت چہ کار** کہاوت.
**خود رفتہ شخص کو انجام کی کیا فکر** (جامع اللغات).

**---قَدَح نوش** کس صف(---فت ق ، د ، و مج) امذ.
رک : رند بلا نوش.

اختیاری عملِ رندِ قدح نوش نہیں
خطِ تقدیر ہے موجِ مئے سرجوش نہیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۲). [رند + قدح (رک) + ف : نوش ، نوشیدن ـ پینا ].

**---لاأُبالی** کس صف (---ضم ا) صف.
**آزاد ، بے پروا . جو کوئی روک ٹوک یا بندش قبول نہ کرے.**

اگر پوچھے وہ بے پروا مرا ثانوں
کہو مشتاق رندِ لاابالی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۲).

نہیں ڈرتا میں مرنے سے ڈراتی ہے تو کیا مجکو
کہ جی پر کھیلنا ہے کھیل رندِ لاابالی کا

(۱۸۰۳ ، گُل بکاولی ، ۵۴). ایک رند لاابالی ... مسلمان ہو کر داڑھی منڈاتا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹۹).

یہ کیسا سر پھرا ہے بے پیے حق بات کہتا ہے
نکالو میکدے سے ایسے رندِ لاأبالی کو

(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۴۶). [رند + لاأبالی (رک) ].

**---لَمْ یَزَل** کس صف(---فت ل ، سک م ، فت ی ، ز)صف.
**(کنایۃً) ہمیشہ کا بے راہ رو.**

باقی رہا فرانس تو وہ رند لَم یَزَل
آئین شناس شیوۂ پیکار بھی نہیں

(۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۶۳۵). [رند + ع : لَم یَزَل ـ ہمیشہ ، بے زوال ].

**---مَذْہَب** (فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ.
**آزاد و بد وضع** (جامع اللغات). [رند + مذہب (رک) ].

**---مَشْرَب** (---فت م ، سک ش ، فت ر) صف.
**جو اپنی روش ، طریقے یا مذہب کے اعتبار سے رند ہو ، شرابی ، آزاد ، بے دین.** سید وزیر علی سے آپ کا میل جول کیونکر یہ تو بڑے رند مشرب معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱۰). میاں آزاد ہر لمحہ نیا رنگ بدلتے ہیں ، کبھی درویش کا روپ دھار لیتے ہیں تو کبھی رند مشرب بن جاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی، مارچ ، ۷). [رند + مشرب (رک) ].

**---مَشْرَبی** (---فت م ، سک ش ، فت ر) امث.
**طور طریق میں آزاد ہونے کی کیفیت.** مذاق میں صوفیانہ رند مشربی جس کو اس زمانے کے قدر دانانِ سخن بے انتہا پسند کرتے تھے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۶). امتیاز ... سالہا سال سے پیرس میں مقیم تھے رند مشربی اور شب باشی کے باوجود اشتراکیت میں ان کا ایمان راسخ تھا. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۱۲۴). [رند مشرب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَنْدا (۱)** (فت ر ، سک ن) امذ ؛ مر رندہ.
**لکڑی کی سطح کو کھرچ کر صاف ، ہموار اور چکنا کرنے کا بڑھئی کا اوزار (جس میں لکڑی کی اک چھوٹی پٹی کے اندر سونے دل کی چھری ، پھسلوان نصب ہوتی ہے).**

ہے خلش پر وہ مزہ کیسا صفائی کا گماں
کیا خطا ہم سے ہوئی تیشہ کو رندا کہہ دیا
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۲ : ۹۲).

توپ کھسکی پروفیسر پہنچے
جب بسولا ہٹا تو رندا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۸۸). [ ف : رندہ؛ قب : س : رٹ ].

**رَنْدا (۲)** (فت ر ، سک ن) امذ ؛ ہر رندہ.
**(شکاریات) گھات میں بیٹھنے کی جگہ کا وہ موکھا جس میں سے شکاری شکار کی تاک لگائے یا دیکھے** (ا پ و ، ۳ : ۷۵). [ س : رندا रन्दा ].

**---بَنانا** محاورہ.
**(شکاریات) شکار کو دیکھنے کے لیے گھات کی بند جگہ سُوراخ بنانا** (ا پ و ، ۳ : ۷۵).

**رِنْدانَہ** (کس ر ، سک ن ، فت ن). (الف) م ف.
**رند یا رندی سے نسبت رکھنے والا ، رند کی طرح ، رندوں کی طرح کا** . کہتے ہیں کہ ظاہر اس عالی نژاد کا رندانہ تھا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۰۷).

خمخانۂ معرفت کے در پر رندانہ صفی لگاؤ بستر
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱). (ب) صف. ۱. **کمینے ، لُچّے**.
نظر آئیں گی سب پھولی ہوئی شہدوں کی دیواریں
بہاری کے مزے لوٹیں گے سب آزاد رندانے
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۵۳).

کہتا ہے تو کیا جاہل رندانے آدمی ہیں
رندانے آدمی تو فرزانے آدمی ہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۷) ۲.(اُ) **دلیرانہ ، والہانہ ، مستانہ**. وہ رندانہ قدم بڑھاتے گئے اور ان کے بڑھتے ہوئے قدموں سے مظاہرین اور فوج میں بھگدڑ مچ گئی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۶۴).
(اُ) **آزادانہ ، بے باکانہ**. اس قسم کی رندانہ گفتگو کی عادت اسے دیس دیس بھٹک کر پڑ گئی تھی. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۷۹).
[ رند + انہ ، لاحقۂ تمیز ].

**---مَشْربی** (---فت م ، سک ش ، فت ر) اسث.
**آزادی . بے پروائی . غیر ذمہ داری کے ساتھ بسر کرنا** . میں تیرا شباب ہوں جسے تو نے بالکل خواب غفلت اور رندانہ مشربی میں ہاتھ سے کھو دیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفرنامۂ ہستی ، ۲ : ۶۳).
[ رک : رند مشربی ].

**رَنْدائی** (فت ر ، سغ) اسث.
**(نجاری) رندے سے لکڑی کی سطح صاف چکنی کرنے کا عمل** (ا پ و ، ۱ : ۳۹). [ رندانا (رک) سے حاصل مصدر ].

**رَنْدَک** (فت ر ، سک ن ، فت د). (الف) اسث.
**باریک بارود جو بندوق کی بٹنی میں ڈالی جائے ، رنجک** (ا پ و ، ۸ : ۸۷). (ب) امذ. (نعلبندی) **چمڑے کا بٹہ یا پیٹی نما بنا ہوا حلقہ جس میں نعل ٹھوکتے وقت گھوڑے کا پیر ڈال کر اوپر اٹھائے رکھتے ہیں** (ا پ و ، ۵ : ۶۵). [ رند + ک ، لاحقۂ تصغیر ].

**رُنْدْنا** (ضم مغ ر ، سک د) ف ل.
**۱. رک : رندھنا ، روکا جانا** (ماخوذ: پلیٹس). **۲. روندا جانا ، پیروں تلے آ کر زخمی ہونا**. وہ گورا جو رُند گیا تھا اس کی لاش کو میں نے دیکھا سینہ چور ہوگیا تھا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۴۲).
[ رک : روندنا ].

**رُنْدْوانا** (ضم ر ، غنہ ، سک د) ف م.
**روندنا . پامال کروانا ، کُچلوانا**. کوئی بادشاہ انہیں ہاتھی کے پاؤں تلے رندوا ڈالتا. (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۱۷۰). [ روندنا (رک) کا تعدیہ ].

**رَنْدَہ (۱)** (فت ر ، سک ن ، فت د) امذ.
**رندا ، بڑھئی کا اوزار.**

نجّار پسرِ رندہ نظر آتا ہے
نت کاٹھ کا گھوڑا ہمیں دوڑاتا ہے
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۴). رندہ ... آرا اور پرکار بڑھئی کے ہتھیار ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۸).

میاں نجّار بھی چھیلے گئے ساتھ
نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۳۳۵). اس خوشبو میں رندہ لگی چیل (چیڑ) کی مہک بھی شامل تھی. (۱۹۸۳ ، سفرِ مینا ، ۱۸۸). [ ف ].

**---لَگانا** محاورہ.
**لکڑی کی سطح کو چھیل کر ہموار کرنا ، ابھارنا**. الفاظ بھی کیا ... خیال کو چھیل چھال کر کاٹ کر رندہ سا لگا دیتے ہیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۷).

**رَنْدَہ (۲)** (فت ر ، سک ن ، فت د) امذ.
**گھوڑے کا عارضہ تپ (جُر) جس میں اسکا بدن بالکل گرم نہیں ہوتا** . جملہ اقسام جُر میں بدن اسپ کا گرم رہتا ہے اور دونوں کان زیادہ گرم ہوجاتے ہیں البتہ رندہ میں بدن گرم نہیں ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱۳۸). [ مقامی ].

**رَنْدَہ پوش** (فت ر ، سک ن ، فت د ، و مج) صف.
**خرقہ پہننے والا/والی ، کمبل پوش** . (مجازاً) **صوفی منش**.

کرتا ہے عبث تو رندہ پوشوں پر طعن
سیکھے ہیں یہ حق سے رندہ پوشی واعظ
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۸۰). [ رک : رِند جس سے یہ مشتق ہے ].

**رِنْدی** (کس ر ، سک ن) اسث.
**لا اُبالی پن ، آوارگی . بے پروائی ، عیاشی.**

منگے اون سو یوں منجکوں اخلاص سوں
کروں میں سورندی یوں اوس خاص سوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۱).

رندی میں نام آپکا بازار تک گیا
جو کچھ کہیں بچا ہے کلیجا تو پک گیا
(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۲۱).

نہ پوچھئے کہ گزرتی ہے شاد کی کیونکر
نہ زہدو فقر نہ رندی و بادہ خواری ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۲۰). [ رند + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُندھانا** (ضم ر ، مغ) ف م.
**پست کرنا ، کاہل بنانا.** یہ کام وہی اشعار دیتے ہیں جو بحیثیت اپنی خوبی کے شعریت رکھتے ہوں ورنہ بعوض قوا کے جوش میں لانے کے اور بھی رندھا دیں گے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۴۰). [ رندھنا (رک) کا تعدیہ ].

**رُنْدَھر** (فت ر ، سک ن ، فت دھ) امذ.
**سوراخ ، چھید ، رخنہ ، روزن ؛ گڑھا . غار ؛ نقص ، عیب ؛ کسر ؛ خامی ، (شعروں میں) عددِ نو** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : رندھر **रन्ध्र** ].

**رَنْدَھن** (فت ر ، سک ن ، فت دھ) امذ.
**کھانا پکانے کا کام ، نیز اس کی تزئین ، ترتیب** (ماخوذ : پلیٹس) [ س : رندھن **रन्धन** ].

**رُنْدَھن** (ضم ر ، سک ن ، فت دھ) امث.
**ولولۂ غم سے دل بھر آنے کی کیفیت.** اس کی آواز میں آنسوؤں کی رُندھن ہے اور ایک ارتعاش سا ... ہے. (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۱۳۱) . [ رُندھنا (رک) سے اسم کیفیت ].

**رَنْدھنا (۱)** (فت ر ، غنہ ، سک دھ) ف م.
**پکنا ، کھانا تیار ہونا ، کھانا اُبلنا** (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [ رینْدھنا (رک) کا لازم ].

**رُنْدھنا** (ضم ر ، غنہ ، سک د) ف ل.
**۱. روندا جانا ، کچلا جانا ، پائمال ہونا . روندن میں آنا ، کُھوندا جانا**
اون کی رفتار سے دل ہ عجب احوال ہوا
رُندہ گیا ، پس گیا ، مٹی ہوا پامال ہوا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۶). **۲. (اَ) ولولۂ غم سے گُھٹنا ، ہجوم اندوہ و ملال سے دل بھر آنا ، افسردہ رہنا ، مضمحل رہنا ، غمگین رہنا.**
رُندھے عشق میں کوئی یوں کب تلک
جگر آہ منہ تک تو آنے لگا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۵).
کرتی تھی بیاں زوجۂ مسلم یہی پیہم
کیا ہے کہ رُندھی جاتی ہوں گُھٹتا ہے مرا دم
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۷). مگر افسوس ہے کہ اچھے اچھے بندوں اور چست مصرعوں میں ، بعض ، ایسے بند اور مصرعے فرما دیتے ہیں کہ دل رُندھ جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، پیمبرانِ سخن ، ۶۷). **(اِ) غم یا صدمے کی وجہ سے آواز بھرّانا.** پیڈ محرر کی آواز رندھ گئی ، اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے. (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۱۷۰). **۳. محو ہونا ، منہمک ہونا.** ایسے رندھے اور گندھے ہوئے ہیں کہ ان کو عرصہ تک یہ خبر نہیں ہوئی کہ گاڑھے خاں میرے پاس کچھ فریاد لائے ہیں. (۱۹۲۲ ، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۱۱) . ہر پیشہ کی مکھی اپنے کام میں رندھی ہوتی ہے. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۲). ہر شخص اپنے ذاتی مقاصد میں اس طرح رندھا ہوا ہے کہ اجتماعیت کی اہمیت کا تصور تک معدوم ہو چکا ہے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۱). **۴. اُمڈنا ؛ گھرا ہونا ، محیط ہونا.**
امنڈ رہا ہے ابر غم نہ جانے کب برس پڑے
رندھا ہوا ہے چار سمت بادل انقلاب کا
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۱۳۸) . ۱۹۷۱ء کی درمیانی رات تھی مایوسی رندھی ہوئی. (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچہ ، ۶۵). [ س : روندھ + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَنْدھِیر** (فت ر ، سک ن ، ی مع) صف.
**بہادر ، شجاع ، دلیر** (نوراللغات). [ س : رن + دھیر (رک) ].

**رُنْدھی رُنْدھی** (ضم مغ ر) امث.
**دھیما ، مدّم.** پیامی سہم کر چلا جاتا ہے ، پس منظر میں سازوں کی ہلکی ہلکی رندھی رندھی آواز. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۰۷) . [ رُندھا (رک) کی تانیث ].

**رَنْدھِین** (فت ر ، مغ ، ی مع) امذ.
**تیار کھانا ، اُبلا ہوا کھانا** (پلیٹس). [ س : **रन्धन+ओदन** ].

**رَنْڈ (۱)** (فت ر ، غنہ) امث.
**رانڈ (رک) کا مخفف ترا کیب میں مُستعمل.** [ رانڈ (رک) کی تخفیف].

**---رونا** (---و مج) امذ.
**دُکھڑا جھینکنا . عورتوں کی طرح واویلا یا گلہ شکوہ وغیرہ کرنا.** یہ تو تھی شیروانی کی کتھا اور درمیان میں تھوڑا سا رنڈ رونا اپنا . (۱۹۴۷ ، ہم اور تم ، ۷۳). [ رنڈ + رونا (رک) ].

**---سال** امذ.
**رک : رنڈ سالہ** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ رنڈ + سال (رک) ].

**---سالا / سالَہ** (---فت ل) امذ.
**وہ سفید کپڑے جو شوہر کی موت کے بعد بیوہ کو اس کا سہاگ پڑھا کر پہنائے جاتے ہیں.**
دولھن کو بدل جوڑے کے رنڈ سالہ پہنایا
ہے خلعتِ نوشہ کے لئے فکر کفن کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۳).
رنڈ سالہ بیبیاں اسے جس دم پہنائیں گی
اماں نکل کے قبر سے پُرسے کو آئینگی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷) . وہ بھی ضابطہ کے مطابق سرکار کے جنازہ پر چوڑیاں ٹھنڈی کرنے اور رنڈ سالہ پہنانے کے لیے ضرور لائی گئی. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۵۶). اف : پہنانا ، پہننا. [ رنڈ + سالا / سالہ (رک) ].

**رَنْڈ (۲)** (فت ر ، غنہ) امذ.
**ایک درخت جس کے پھل سے تیل نکالا جاتا ہے ، انڈی ، ارنڈی ، رینڈی ، (لاط : Ricinus Communis Christi).** (پلیٹس). [ ارنڈ (رک) کی تخفیف ].

**---خَربُوزَہ** (---فت خ ، سک ر ، و مع ، فت ز) امذ.
**بیتا. پھولوں میں فقط گل حنظل اور میووں میں رنڈ خربوزہ ... کہیں (لہلہا) نظر نہ آتا تھا.** (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۲) .
[ رک : ارنڈ خَربُوزَہ ].

**رَنڈ (۳)** (فت ر ، غنہ) امذ.
**منٹ. ساٹھ پلوں کا ایک رنڈ یعنی ایک منٹ.** (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۵) . [ مقامی ].

**رُنڈ** (ضم ر ، غنہ) امذ.
**۱. وہ شخص جو اپنی مذہبی ذِمّہ داریاں یا فرائض پورے نہ کرے ، کمزور عقیدے کا ؛ وہ جو بے اولاد مر جائے ؛ درخت جس پر پھل نہ لگے ؛ اُجاڑ ، ویران ؛ بیوفا ؛ غدّار**(ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات).
**۲. بے سر کا جسم.**
ایک ہست رُنڈ نرا تِر سُول جگل کَرا
باہن بَلی وَرُد سیت جات گُسئیں ایشورا
(۱۵۹۹ ، کتابِ نورس ، ۶۸) . **۳. درخت کا تنہ بغیر شاخوں کے** (جامع اللغات) . [ س : رنڈ ठण्ड ] .

**---مُنڈ** (---ضم م ، غنہ) صف مذ.
**۱. چار ابرو کا صفایا کیے ہوئے ؛ صفا چٹ ؛ وہ درخت جس کا صرف تنا رہ گیا ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). **۲. سر اور دھڑ قطع کی ہوئی حالت میں.**
کنور دیو کے رنڈ منڈ پاس جا
کیا کاٹ اعضا سوں اعضا جُدا
(۱۶۵۷ ،گلشنِ عشق ، ۱۲۷) . **۳. بے آب و گیاہ ، ویران.** اِردگِرد کی لال لال مٹیالی رنڈ منڈ پہاڑیوں میں کسی لق و دق صحرا کے ... نخلستان سی یہ پینچ گنی بڑی دلکش لگی. (۱۹۵۶ ،کالے صاحب، ۶۸) . [ لُنڈ مُنڈ (رک) کی ایک شکل ].

**رَنڈا (۱)** (فت ر ، سک ن) امذ.
**وہ مرد جس کی بیوی مر جائے ، رانڈ** (جامع اللغات) . [ رنڈ ـ رانڈ (رک) کا بگاڑ + ا ، لاحقۂ تذکیر ].

**رَنڈا (۲)** (فت ر ، سک ن) امذ.
**اجناس کا آمیزہ جو جانوروں کو بطور چارہ دیا جائے.** جانوروں کو اجناس کے آمیزے (رنڈا) میں چونا فراہم کرنا ضروری ہے . (۱۹۷۲ ، جانوروں کی خوراک ، ۱۳) [ مقامی ].

**رَنڈاپا** (فت ر ، مغ) امذ.
**بیوہ ہونے کی حالت ، بیوگی.**
ماں کہتی تھی دولھن کی یہ رو رو کے ہر اک دم
بیٹی کے رنڈاپے سے بھی ہے مجھکو بڑا غم
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۵) . کیا کروں یہ عمر رنڈاپے میں کٹے گی. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۸۱) .
کبھی شکوہ مُقدّر کا ، کبھی رونا ہے قسمت کا
رنڈاپے کا بھی صدمہ اُف ہے صدمہ کس قیامت کا
(۱۹۱۰ ، سرور (درگا سہائے) ، خمکدۂ سرور ، ۱۸۳) . کتنی ایسی ہیں جنھوں نے اپنی بقیہ عمر رنڈاپے میں گزارنے کا فیصلہ کر لیا ہے. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں ، صحافی ، ۱۲۵) . [ رنڈ ـ رانڈ کی تخفیف + اپا ، لاحقۂ کیفیت ].

**---تیر کَرنا** ف مر.
**رک : رنڈاپا کاٹنا.** اُسی نے مجھ دُکھیا کا رنڈاپا تیر کیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۷) .

**---چھانا** محاورہ.
**چہرے سے بیوگی کا اظہار ہونا** (مہذب اللغات).

**---دیکھنا** ف مر.
**بیوگی کا زمانہ دیکھنا** (مہذب اللغات).

**---کاٹنا** ف مر.
**بیوگی کی حالت میں زندگی بسر کرنا.**
میں کاٹے تھی تجھ سانے نیچے رنڈاپا
رنڈاپے موں قسمت ہوا تجھ سیاپا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۹) میری ماں ایک گھر میں مجکو لے کر آئی تا کہ اپنا رنڈاپا کاٹے. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۸۹) . دولہا کا انتقال ہو جاتا ہے تو اس بیوہ کو تمام عمر بیٹھ کر رنڈاپا کاٹنا پڑتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیداحمد ، ۳۶) .

**---کٹنا** ف مر.
**رنڈاپا کاٹنا** (رک) **کا لازم.** اس کی جوانی اور میرا رنڈاپا کسی نہ کسی طرح کٹ جائے گا. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۶۶) .

**---نَصِیب ہونا** ف مر.
**بیوہ ہونا.** خُدا کی قُدرت شادی کے ڈیڑھ ہی برس کے بعد رنڈاپا نصیب ہو گیا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۶) .

**رَنڈاپے کی خاک مَلنا** محاورہ.
**بیوہ عورت کی سی شکل بنانا.**
گریباں اپنا کر دامن تلک چاک
ملی منھ میں رنڈاپے کی وہ تب خاک
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۸۹) .

**رَنڈاپے میں بَسَر کَرنا** ف مر.
**بیوگی کی حالت میں زندگی گزارنا** (مہذب اللغات).

**رُنڈک** (ضم ر ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
**(باغبانی) وہ درخت جس میں پھل پھول نہ آتا ہو یا آنا بند ہو گیا ہو** (ا پ و ، ۶ : ۱۳۸) . [ رُنڈ (رک) + ک ، (زائد) ].

**رَنڈوا** (فت ر ، غنہ) صف مذ.
**۱. وہ مرد جسکی بیوی مر گئی ہو.** رنڈوے کا نکاح ثانی اگر آپ پسند فرمائے ہیں تو رانڈ کا میں پسند کرتا ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۸) اس درگتی سے تو زہر کھا کر ہی مرنا اچھا تھا اور رنڈوا رہنا اس سے بھی اچھا. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۱۲۳) . وہ بوڑھے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ کہ رنڈوے بھی ہیں .

(۱۹۸۶ء ، جانگلوس ، ۳۰۹). ۲. (طنزاً) وہ مرد جس کی شادی نہ ہونی ہو : کام چور ، سست ، کاہل ، پست ہمّت (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [ رنڈ ـ رانڈ (رک) کی تخفیف + وا ، لاحقۂ صفت ].

---بَیل جی کا جَلاپا کہاوت.
کم ہمّت ، پست ہمّت ، کام چور (فرہنگِ آصفیہ ؛ نجم الامثال ، ۲۲۷).

---بَھنڈوا / بَھنڈیا (---فت بھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
خانہ خراب ، خانہ ویران ، گھر کھووا ، نگوڑا ناٹھا (لغات النساء ؛ فرہنگِ آصفیہ). [ رنڈوا + بھنڈوا / بھنڈیا (تابع) ].

رَنڈولی (فت ر ، سک ن ، و مج) اسث.
(گالی) رانڈ (قدیم اردو کی لغت). [ رنڈ ـ رانڈ (رک) کی تخفیف + اولی ، لاحقۂ تصغیر ].

رَنڈی (فت ر ، سک ن) اسث.
۱. عورت ، بیوی. میں سیر کرتی پھرتی تھی ، دیکھوں گیا تو ایک رنڈی تھی اور ایک مرد تھا سو چلے جاتے تھے. (۱۷۳۶ء ، قصّۂ سہر افروز و دلبر ، ۱۳۸). گھر والا گھر سے نکل کے دیکھا جو ایک رنڈی پڑی ہے اور ایک لڑکا وسکی کودی میں ہے. (۱۸۰۰ء ، قصّۂ گل و ہرمز ، ۱۱). عورت کو رنڈی کہنے کی رسم زبانِ اردو کے مولد و منشا اور مرکز یعنی دہلی سے تھی. (۱۹۵۰ء ، خطوطِ بیخود ، ۲۲۰). ۲. پیشہ کمانے والی بازاری عورت ، کسبی ، فحبہ ، کنجنی ، گانے والی ، بیسوا ، طوائف.

شادی میں گر کسی کے گھر یہ جانے
صاحبِ خانہ رنڈیاں بُلوائے

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳). اپنے گھر سے ایسی پارسا عورت کو ایک دم میں رنڈی کے بہکانے سے نکال دیا. (۱۸۰۳ء ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۸۳).

اعزاز بڑھ گیا ہے آرام گھٹ گیا ہے
خدمت میں ہے وہ لیزی اور ناچنے کو رنڈی

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۹۱). رنڈی سب سے بُرا لفظ تھا ، کہتے رنڈی ڈال رکھی ہے یا رانڈ کے گھر پڑا ہوا ہے. (۱۹۷۳ء ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۷۱). ۳. بیوہ ، جس کا شوہر مر گیا ہو. رنڈی سے مراد بیوہ ہے. (۱۹۳۰ء ، احکام متعلق عطیات ، ۱۷). اف : ڈالنا ، رکھنا. [ پ : رنڈی راڈما ].

---باز صف.
عورتوں سے (خاص کر) کسبیوں سے شغل کرنے والا ، عیّاش ، تماش بین ، زانی ، بدکار.

شخص عمدہ ایک رنڈی باز تھے
سب سے وہ اس کام میں ممتاز تھے

(۱۸۱۳ء ، عجائباتِ رنگین ، ۲). [ رنڈی + باز ، لاحقۂ فاعلی ].

---بازی اسث.
تماش بینی ، زناکاری ، عیّاشی. ہرگز رنڈی بازی کا شوق اپنے دل میں آنے نہ دیں. (۱۸۳۴ء ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۶۳). اب رہی رنڈی بازی اور تماش بینی تو رنڈیوں کی آمدنی پر ٹیکس لگانا ... شوقین ہونے کا ادنیٰ ثبوت ہے. (۱۹۳۱ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۷ : ۱۰). کروڑوں روپیہ کی مالیتی زمینداری ، رنڈی بازی ، ... میں چڑھا کر چودھری کے ہاتھ میں بھیک کا ٹھیکرا چھوڑا تھا. (۱۹۸۶ء ، انصاف ، ۲۴). [ رنڈی + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

---بَچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
ناجائز اولاد ، حرام کا پیدا. ہاں رنڈی بچّہ ہے ، جبھی تو محسن کشی کر رہا ہے (۱۹۸۶ء ، آئینہ ، ۱۰۶). [رنڈی + بچہ (رک) ].

---پَن (---فت پ) امذ.
رنڈیوں کے سے طور طریق ، ناز انداز ، شوق و ادا. غزل میں جنس کے صحت مند اظہار کی جگہ تماش بینی اور رنڈی پن زیادہ نظر آتا ہے. (۱۹۸۳ء ، تخلیق اور لاشعوری مُحرکات ، ۱۷۵). [رنڈی + پن ، لاحقۂ کیفیت ].

---پَیسے کی آشنا ہے / پَیسے ہی کی یار ہے کہاوت.
کسبیاں امیر آدمی کے ساتھ تعلق پیدا کرتی ہیں ، غریب ہو جائے تو دھتا بتا دیتی ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---تیرا یار مَر گیا ، کہا ! کَونسی گلی کا کہاوت.
رنڈیوں کے بہت سے یار ہوتے ہیں وہ کسی ایک کی ہو کر نہیں رہتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کا جوبَن رکابی میں کہاوت.
جو خرچ کرے وہ لطف اٹھائے ؛ کھانے پینے سے صحت اچھی رہتی ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کا کوٹھا کَبُوتَر کی چَھتری کہاوت.
کسبی عورت کا بالاخانہ کبوتر کی چھتری کی طرح ہوتا ہے اس موقع پر مستعمل ، جہاں یہ کہنا ہو کہ اس جگہ سے گریز کرنا چاہیے. رنڈی کا کوٹھا کبوتر کی چھتری ہے ، بھانت بھانت کا آدمی آتا ہے. (۱۹۳۸ء ، دِلّی کا سنبھالا ، ۵۲).

---کا یار سَدا خُوار کہاوت.
رنڈی کا یار ہمیشہ مُفلس رہتا ہے ، رنڈی کا آشنا ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کَرنا محاورہ.
غیر عورت کو گھر میں رکھنا. میرا شوہر جو رنڈی کرتا تو اس کے منہ کو جھلسا دیتی. (۱۸۸۸ء ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۲۱).

---کِس کی جورُو ، بَھڑوا کس کا سالا کہاوت.
خراب عورت یا مرد کسی کے ہو کر نہیں رہتے. سہنے کو تو آج تو یہ تنصوحا (توبۃ النصوحا) ہو لئی ہیں ، پھر رنڈی کس کی جورو ، بھڑوا کس کا سالہ. (۱۹۱۵ء ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۶۲).

---کی خَرچی اَور وَکیلوں کا خَرچہ پیشگی دیا جاتا ہے کہاوت.
اگر وہ پہلے نہ لے لیں تو انہیں کوئی بعد میں نہیں دیتا ، رنڈی اور وکیل اجرت پہلے لیتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

**---کی کمائی یا کھائے ڈھاڑی، یا کھائے** کہاوت.
**رنڈی کی کمائی سازندے یا گاڑی بان کھاتے ہیں** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

**---کی گالی اور بھوت کے پتھر کی چوٹ نہیں لگتی** کہاوت.
**ان دونوں سے کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے، رنڈی کی گالی اور بھوت کا پتھر بے اثر ہوتا ہے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

**---کے سیکڑوں یار** کہاوت.
**رنڈی بہت سے آدمیوں سے تعلق رکھتی ہے کبھی کسی ایک آدمی کی پابند نہیں ہوتی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

**--کے گھر مانڈے اور عاشقوں کے گھر کڑاکے** کہاوت.
**کیونکہ مرد اپنا روپیہ رنڈیوں کو دے آتے ہیں وہ مزے اڑاتی ہیں اور ان کے گھر فاقہ ہوتا ہے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت؛ جامع الامثال).

**---کے ناک نہ ہوتی تو وہ گوہ کھاتی پھرتی** کہاوت.
**عورت بہت بے وقوف ہوتی ہے** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

**---گھر میں ڈال لینا/ڈالنا** محاورہ.
**رنڈی رکھنا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

**---لونڈا کرنا** محاورہ.
**بدچلن ہونا ، بدفعلی کرنا.** بس تمہارا بڑا احسان یہ ہے کہ میری چھوکری کو رنج و ملال نہ دینا کوئی رنڈی لونڈا نہ کرنا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۵۷).

**-- مانگے روپیہ لے لے میری مَیّا ، بھکر مانگے پیسہ چل بے سالے کیسا** کہاوت.
**مرد عیاشی پر خرچ کرتا ہے نیک کام پر خرچ کرنے سے گھبراتا ہے** (جامع الامثال ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

**---مانیہ** (---کس ن ، فت ی) امث.
(قانون) **وہ اراضی جو سرکاری مُلازمین کی بیوگان کو دی جائے.** رنڈی مانیہ سے وہ اراضی انعام مراد ہے جو ملازمین فوج اور مقدم اور پٹواری کی بیوگان کی پرورش کے لیے عطا کی جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۷). [رنڈی + مانیہ (رک) ].

**---مُنڈی** (---ضم م ، سک ن) امث.
رک : **رنڈی.** آنکھیں پھوٹیں اگر کسی رنڈی منڈی کو دیکھا. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، حوالا پرشاد برق ، ۲۰۳). [رنڈی + منڈی (تابع) ].

**---موم کی ناک ہوتی ہے** کہاوت.
**عورت کو جس کام پر چاہو لگا لو** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

**رَنڈِیا** (فت ر ، مع ، کس ڈ) امث.
**رانڈ کی تصغیر ؛ دکھیا.** میری بیٹی کا راج اور سہاگ کون کرے گا ہائے وہ جنم کی رنڈیا ہو گئی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۷۶). یہ رنڈیا اب کسے بیٹی کہہ کر پکارے گی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۳). مُوا سکار سال بھر سے مجھ رنڈیا کو دم دلاسے دے رہا ہے کہ باپ کی جائیداد سب تیرے لڑکوں کو ملے گی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۳). [رنڈ ـ رانڈ + یا ، لاحقۂ تصغیر ].

**---مُنڈِیا** (---ضم م ، سک ن ، کس ڈ) امث.
رک : **رنڈیا.** تم بھی میری اولاد ہی ہو ، مُجھ رنڈیا منڈیا دُکھیا پر ترس کھاؤ. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۲). [رنڈیا + مُنڈیا (تابع) ].

**رَنڈیاں مِلوانا** محاورہ.
**بدچلنی پھیلانا ، زنا کے لیے عورتیں لا کر دینا ، دلالی کرنا.** کوئی مُجھ کو قوم ساق مقرر کیا ہے ، رنڈیاں مِلوانا میں کیا جانوں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲).

**رَنڈھ پَن** (فت ر ، غنہ ، سک ڈھ ، فت پ) امذ (قدیم).
رک : **رنڈاپا.**
ایک پل میں کرے دلہن کا بناؤ
ایک پل میں کرے رنڈھ پن کا بناؤ
(۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۹). [ رک : رانڈ پن ].

**رَنَر** (فت ر ، ن) امذ.
**دوڑنے والا ، کرکٹ کے کھیل میں رن بنانے والا.** جب بھاگتے بھاگتے تھک گئے تو آواز دی بُوڑھا کھلاڑی تھک گیا ہے جلدی اس کے لیے ایک رنر بھیجو. (۱۹۷۱ ، ذکرِ یار چلے ، ۱۹۸). [ انگ : Punner ].

**رُنکا** (ضم ر ، فت ن ، شد ک) صف مذ ؛ سہ رُنکھا (مث : رُنکی ، رُنکھی).
رک : **رُنکھا جو زیادہ مُستعمل ہے.**
پھول ہنستے ہیں ہماری قبر پر
کیوں رُنکی شمع تُربت ہو گئی
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۰۹). [ رک : رونکھا ].

**رَنکالہ** (فت ر ، سک ن ، فت ل) امذ.
**(سیف بازی) خاردار انی کا تیر جو جسم میں گُھس کر اٹک جائے اور بغیر گوشت کاٹے نہ نکالا جا سکے ، گرہ کشا ، پریلا تیر** (ا پ و ، ۸ : ۷۰). [ مقامی ].

**رَنکٹ سفُوف** (فت ر ، مع ، فت ک ، ضم س ، و مع) امذ.
**(کاغذ سازی) کاغذ کی تیاری کے گودے کا رنگ صاف کرنے والا کیمیاوی مسالہ** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۹). [ رک : رنگ کاٹ ].

**رِنکنا جھنکنا** محاورہ.
**ناز و انداز دکھانا ، چونچلے کرنا ، نخرے دکھانا.**
رنک جھنک کر چلے وہ نار اپنی سکھیوں کے سنگ
ناچے اس کے منوا میں چاہت کی مست امنگ
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۱).

**رنکو** (فت ر ، مغ ، و مع) امذ.
**چنی دار برن کی ایک قسم** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : رنکو रङ्कु].

**رنکھا** (ضم ر ، فت ن ، شد کھ) صف مذ (مث : رنکھی).
**روہانسا ، کھسیانا.** وہ کھسیانی اور رُنکھی ہو ہو کر ایک ایک کو چیختی اور پکارتی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۰). جرسی رُنکھا ہو رہی تھی اس سے بولا تک نہ جا رہا تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ۱۶۵). [رُن ، رون ـ رونا + ا کھ ، انکھ ـ آنکھ + لاحقۂ تذ کیر].

**رنکھانب** (فت ر ، مغ ، غنہ) امذ (قدیم).
**رکاب.**

امٹ جیوار گورے ہور کارے
قدم رنکھانب ہر چھکڑے میں کاڑے
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۲۵). [رکاب (رک) کا بگاڑ].

**رنگ** (فت ر ، غنہ) (الف) امذ.
**۱.(أ) لون کے سفوف جو مختلف رنگت کے ہوتے ہیں اور کپڑا وغیرہ رنگنے کے کام آتے ہیں.** رنگوں کے نام تو تم نے بہت سے گِنوا دیئے بھلا یہ تو بتاؤ یہ سب رنگ تم کو رنگنے آتے ہیں. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۱۳). میرے تکیہ کے نیچے سے ایک آنہ لے لے اور بھاگ کر ایسا رنگ ایک پڑیا لے آ. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۹). **(ii) لکڑی لوہے یا دیوار وغیرہ پر رنگ کرنے کا مسالہ یا روغن ، پالش.**

منارہ ہے شرق سفید اوس کا رنگ
کنارہ ہے مسجد جمعہ کی نسنگ
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵۰). رنگ کو نرم بُرش کے یکساں دباؤ سے ریشوں کے مطابق لگائیں بہتر ہے کہ پہلے ہلکے رنگ کے دو کوٹ کئے جائیں. (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳۹).
**۲. (أ) چہرے کی وہ کیفیت یا اُتار چڑھاؤ جو جذباتی دباؤ سے ظہور پذیر ہوتا ہے.**

کجل آنکھ کے رنگ میں بھید ہے
تو بھید بھید میں جوت خورشید ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۲).

نیرنگِ محبت نے یہ اپنا تو کیا رنگ
دیکھے کوئی چہرے کو تو ہر دم ہے نیا رنگ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸).

گُلابی گُلابی وہ ہلکا سا رنگ
نہیں آج گالوں پہ کل کا سا رنگ
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۴۴).

بکھرے رُخ روشن پہ جو ہیں گیسوِ شب رنگ
نکلا ہے ترے حسنِ دل آرا کا غضب رنگ
(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۲). **(ii) سرخی ، زردی ، سیاہی یا ان کی ترکیب کے رُوپ میں ایک قائم بالغیر (عرض) ، لطیف ، جاذبِ نظر کیفیت.**

لائی نہ تمہاری سادگی رنگ
کیا باندھوں باندھتا کوئی رنگ
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۹۰).

کیا کیجے بیاں اس تنِ نازک کی حقیقت
خوشبو میں ہے کُل بُو تو لطافت میں ہے سب رنگ
(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۲). **۳. (مجازاً) رنگین پانی.** کوئی چائے کا رنگ پیالے میں ڈالے اور آپ یہ سمجھ کر اسے پی لیں کہ بیئر کی شراب ہی تو ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۲۸۱). **۴. رنگین پانی ایک دوسرے پر ڈالنے کا مقرر دن ؛ (کنایۃً) ہولی کا تیوہار.** آج رنگ ہے برج میں ، میں تو ہولی کھیلن جاونگی رگیت). (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۷۱). **۵. پردہ ، حجاب.**

مُجھ صِدق صرف عدل سوں اے اہلِ حیا دیکھ
تجھ عِلم کے چہرے پہ نہیں رنگ گُماں کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳). **۶. روش ، طرز ، طور ، طریقہ ، وضع ، ڈھب ، ادا وغیرہ.**

لِکھوں کس رنگ سے تعریف اُس کی
کہ کاغذ خود بخود ہوتا ہے ابری
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمانِ سُخن ، ۹۵). تمہارا رنگ دیکھ دیکھ کر والدین کے ساتھ میں بھی پریشان ہوں. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۶۳).

جنگل اُگا تھا حدِّ نظر تک صداؤں کا
دیکھا جو مُڑ کے رنگ ہی بدلا تھا گاؤں کا
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۹). **۷. حالت ، حال احوال ، عالم ، گت وغیرہ.**

حالت مری تغیر ہے جس کے لیے ہر دم
پُوچھا نہ کبھو اُس نے کہ تیرا ہے یہ کیا رنگ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸). پانچ چھ سال بمبئی کے زمانۂ قیام میں تمہاری طبیعت کا کیا رنگ رہا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۸۱). **۸. کیفیت.**

تھا ضبط سے جوں غُنچہ گرفتہ یہ دلِ تنگ
کھینچی جو پیں (جوں ہی) ایک آہ تو کُچھ اور ہوا رنگ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸).

لاکھوں ایسے ہیں کہ دل مُفت دیے دیتے ہیں
دیکھتا ہے وہ ابھی غور سے بازار کا رنگ
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۴۳). اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ جنگ کا رنگ کیا ہے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۳۷). **۹. حُسن و دلکشی ، رنگینی ، بہار ، رونق ، جوبن ، آب و تاب ، چمک دمک وغیرہ.**

یوں ہوں بھولیا تیرے رنگ
دیوئے کارن جیوں پتنگ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۴)). میرے دل کے شاہیں نوجوبنا کے مرغِ حسن کے درپے ہے ، اس سبب سے نہ چہرے پر رنگ ہے نہ دِل میں قرار. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۴۵).

کبھی چھپتا نہیں اُس شوخ طرحدار کا رنگ
میرے سرکار کی رنگت مرے سرکار کا رنگ
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۴۳). **۱۰. (أ) دھوم دھام ، چرچا ، سماں ، منظر.**

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم
صحنِ چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۷).

رَنگِ محفل مُوجبِ عبرت تھا ہنگامِ سحر
خُفتہ مَطرب ، شمع مُردہ ، سُوختہ پروانہ تھا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۸۶). (II) نقشہ . تصویر.
دکھلا دیے تھے رنگ علی کی لڑائی کا
اعدا کے خُوں سے لال تھا سبزہ ترائی کا
(۱۸۷۴ ، انیس (سہذب اللغات)). ۱۱. (أ) رقص و نغمہ ، ساز و سرود . عیش و نشاط ، کھیل تماشا ، تفریح ؛ مستی وغیرہ کی کیفیت جو وجد یا مد ہوش باتوں سے پیدا ہو.
دیا جیو پھر راگ ہور رنگ کوں
کیا دور سینیاں (سینہ) ہوکے زنگ کوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹). اُس کے خوش کرنے کے لیے طرح طرح کے تماشے اور ناچ اور رنگ کروائے. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۶). اب دورِ محمد شاہی شروع ہوتا ہے، آج رنگ ہے. (۱۹۴۰ ، بہ اور وہ ، ۲۴). (II) رک : راگ جس کے ساتھ بہ تابع کے طور پر مُستعمل ہے.
زمانے کوں کرتی بدل خوش دماغ
کیا راگ رنگ کا تہیں تازہ باغ
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۲۷). راگ رنگ ، ترانے کا ترنگ ، سُروں کی ملاوٹ. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بیخزاں ، ۵۳). جب ہم مغل تاریخ کو پڑھتے ہیں تو اس میں ... موسیقی و راگ رنگ کی محفلیں ، لباس و طعام کی تفصیلات اور زندگی کی آسائش کے وہ واقعات ہوتے ہیں جو ہمارے ذہن کو مرعوب کر دیتے ہیں.(۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۱۳). ۱۲. خوشی یا خوشحالی کی کیفیت ، لُطف ، مزہ.
کہتے ہیں چمن کے پھول پُونے
ہے رنگ کہ توبہ آج ٹُوٹے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴).
قابلِ دید ہیں وصال کی شب
آرزو ہائے کامیاب کے رنگ
(۱۹۱۶ ، کلیاتِ حسرت ، ۷۴).
دشت ہے خواب کے کیا رنگ تھے رات
مُجھ میں ہی جاگ رہا تھا وہ بھی
(۱۹۷۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۴۰). ۱۳. دستور ، قاعدہ ، قانون ، رسم ، ریت ، مسلک ، مشرب.
بھائی نہیں ہوا ہے فقیری میں جس کا دل
وے آبرو ہریت کے رنگ میں نہیں کھلے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۷). ایران کو اِسلامی رنگ دینے میں عمر بن عبدالعزیز اور ہشام کی مالی حکمتِ عملی کو بھی خاصا دخل تھا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۰). ۱۴. قسم ، نوع ، بھانت ، طرح ، وضع.
غرض اس رنگ کی باتیں بنا کر
دلِ مضطر کو یہ قِصّے سُنا کر
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۸۶).
موسمِ گُل میں نئے رنگ کی وحشت ہے مُجھے
سیرِ گلشن ہے کبھی سیرِ بیاباں ہر روز
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۷۱).

کہیں شیشہ تو کہیں سنگ ملے
آدمی کے بھی کئی رنگ ملے
(۱۹۶۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۰۷). ۱۵. سیر ، تماشا.
روتا تھا کوئی خُوں کوئی غلطاں تھا خُون میں
مجلس میں ہو رہا تھا عجب اس کی رنگ رات
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۴۲).
مرتا ہوں لکھنؤ کی تمنا میں اے منیر
اللہ عیش باغ کا مجکو دکھائے رنگ
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۴۶). ۱۶. لُطف انگیز مشغلہ ، تفریحی شغل.
چھیڑتے ہیں مُجھے درپردہ شبِ وصل رقیب
راگ کے رنگ میں سب رات گنوا دیتے ہیں
(۱۸۵۸ ، امانت (نوراللغات)).
عہدِ مستی کے اب کہاں وہ رنگ
ساغرِ بادہ ہے نہ کاسۂ بنگ
(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۲). ۱۷. مقبولیت ، ساکھ وغیرہ ، اثر ، رسوخ ، سرسبزی. کسی معجز طراز کو ان کی تحریر کے مقابل رنگ نہیں. (۱۸۸۰ ، طلسمِ فصاحت ، ۱۱). برسوں کے جمے ہوئے رنگ ایسے تھوڑی ہیں کہ ہولے ہاتھوں صاف ہو جائیں .(۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۳). ۱۸. باطن کا وہ حال جو ظاہر کو دیکھ کر سمجھ میں آئے ، آثار ، کیفیت ، حالت.
عیش دل میں اس پری‌وش کے ہماری آہ کا
رنگِ اعدا سے ہوا ظاہر اثر ہونے کو ہے
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۷۹). ۱۹. وہ خصوصیات جن سے ایک کا کلام دوسرے سے ممتاز ہو ، اندازِ تحریر ، کلام کا انداز یا اسلوب ، طرزِ تحریر ، انداز بیان.
کُچھ اس غزل میں جی نہ ہوا آشنائے رنگ
پھٹ جائے یہ زمین ، الٰہی سمائے رنگ
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۴۳). ڈاکٹر صاحب نے فرمایا : آپ اپنے ہی رنگ میں لکھیے. (۱۹۲۸ ، نکاتِ رموزی ، ۲ : ۱۸۲). ۲۰. شکل ، صُورت ، ہیئت ، بھیس . ایک عشق اس کے اپنے رنگاں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴).
جلوہ فرما ہے تُو ہر رنگ میں اے جانِ جہاں
تُو نے جس جامہ کو پہنا ہوا زیبا کیسا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۷۷). تبریز پہنچ کر ... داراب نے کُھلے مقابلے کا رنگ اِختیار کر لیا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۱). ۲۱. وصف ، شان ، خصوصیت یا خصوصیات.
تجھے ہے رنگ کا جو ایک رنگ ہے
جو اس رنگ کوں ایس رنگ تے رنگ ہے
(۱۶۳۵ ، قِصّۂ بے نظیر ، ۵).
گو اور بھی گُل رُو ہیں مرقع میں جہان کے
لیکن تری صُورت کا سبھوں سے ہے جُدا رنگ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۹).
اپنے اپنے رنگ میں ہو لاجواب اے حُسن و عشق
ضودو عالم ہے دونوں کی جناب اے حُسن و عشق
(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۷). ۲۲. قومیت . اختلافِ ملت کا امتیاز.

بُتانِ رنگ و خُوں کو توڑ کر ملّت میں گم ہو جانا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی
(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۳۰۸). ۲۳. **ہمسر ، جوڑ.**
دو رنگی خُوب نہیں یک رنگ ہو جا
سراپا موم ہو یا سنگ ہو جا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۸). یا تو رنگ اختیار کرے یا بے رنگی سے گزر جا، تاکہ سوزِ جگر کی نشانی حاصل کرسکے. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۲۰). ۲۴. **(تصوّف) عشقِ الٰہی یا معرفتِ باری تعالیٰ کا سرور.** اے عارف تو اس ہوائے صفا میں مل. صفا ہو تا کہ اس میں دوسرا رنگ نہیں دستا. (۱۵۸۲ ، کلمة الحقائق ، ۴۵).
آج ہے خواجہ کے گھر ہولی رنجی
چل سکھی کچھ ہم کو بھی مل جائے رنگ
(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۹۴). ۲۵. (أ) (تاش) **چار مختلف (تیرہ پتّوں کی) بازیوں میں سے ہر بازی کا پتّا (بقیہ بارہ پتّوں کی نسبت سے).** فرض کیجئے کہ اس کے ہاتھ میں ایک رنگ (یا بازی) کے مسلسل ۵ پتّے ... تو ان میں سے چار کو میدان میں ڈال دینا چاہیئے. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، اپریل ، ۳۰). (ii) (چوسر) **دو مختلف (چار چار گوٹ کی) بازیوں میں سے ہر بازی کی گوٹ (بقیہ تین کی نسبت سے).**
مُقدّر کا پانسا بدلتا نہیں فلک رنگ کی مزد چلتا نہیں
(۱۸۷۸ ، بحر (امداد علی) (نوراللغات)). ۲۶. (ریاضی) **وزن کا ایک پیمانہ تقریباً سوا سیر.** ۴ کنکی = ۱ رنگ. (۱۸۵۶ ، کتابِ حساب ، ۱۲۱). ۲۷. **مزاج ، رُجحان ، فکر.** صوفی ہر ایک کے رنگِ طبیعت کو دیکھتا ہے اور اسی ڈھنگ سے اس کی تربیت کرتا ہے. (۱۹۳۳ ، اردو کی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۶).
(ب) حرفِ تشبیہ. **مثل ، طرح.**
ہوئی سرمندل چشمہ رنگ رس بھری
بینکی سو تس پر ہزاروں جھری
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۷).
ترے لب ہیں یہ رنگِ حوضِ کوثر مخزنِ خُوبی
یہ خالِ عنبریں تس پر بلال آسا کھڑا دِستا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴).
دیکھ گر لوگ تھوڑے ٹوٹ پڑے
پکے پھوڑے کے رنگ پھوٹ پڑے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۹). (ج) صف (نیم لاحقہ). **رنگین یا سبز ہونے والا ، اُگنے والا.** لالہ خود رنگ یا خود رنگ لونی. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۷۱). (د) م ف. **صُورت میں ، شکل میں.**
شوق ہر رنگ رقیبِ سرو ساماں نکلا
قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۴). [ ف ].

**---اُبھرنا** محاورہ.
**نمایاں ہونا ، ظاہر ہونا.**
جب شعلہ ور ہوا پھر وہ جلوۂ شفق گُوں
صُورت میں رنگ اُبھرا سلطانِ کربلا کی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۹۷).

**---اَپنانا** ف مر.
**اندازِ اختیار کرنا.** انہوں نے داغ کے رنگ کو اپنایا انہی کے انداز کو اُجاگر کیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ مارچ ، ۱۲).

**---اُترنا** محاورہ.
۱. **چمک دمک یا آب و تاب میں کمی ہو جانا ؛ ناکامی ، شرمندگی ، اُداسی یا خوف سے.**
گالی دو گالاں تے جا رنگ اُوتر
انجوتے وو کنول کا بھنور
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۷۰ ب).
بام پر شائد ہوا جلوہ فگن وہ آفتاب
رنگ کیوں اُترا نظر آتا ہے رُوئے ماہ کا
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۱۱).
مہ و سہر کو تم سے تشبیہ دُوں
اگر رنگ تھوڑا اُترتا بھی ہو
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۴۲). ۲. رک: **رنگ پھیکا پڑنا.**
کہ اب کے ساون دھنک سے آنچل
کے رنگ سارے اُتر گئے
(۱۹۸۴ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۱۴۰).

**---اُٹھانا** محاورہ.
**رنگت کو جذب کر لینا ، رنگ جانا.**
خونباریٔ فراق سے گلپوش ہو گئے
کپڑوں نے رنگِ خونِ جگر کا اُٹھا لیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۹).

**---اُٹھ جانا** محاورہ.
**ختم ہو جانا ، کم ہو جانا ، رواج جاتا رہنا.** غزل کی جیسی چاہئے ویسی تعریف نہیں ہوئی وجہ یہ ہے کہ یہ رنگ اب دہلی سے اُٹھتا جاتا ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۰).

**---اُٹھنا** محاورہ.
**(چوسر) گوٹ کا سب خانے طے کرنے کے بعد کامیابی کے ساتھ اُٹھایا جانا.**
مصحفی چوسر میں جب پاسا ہی کرتا ہو کمی
تُو ہی پھر بتلا کہ رنگ اپنا کہاں سے اُٹھ سکے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)).
پانسے کی پُرانی ہے تو ہر جائے گی بازی
بد رنگ تو کیا رنگ بھی جاناں نہ اُٹھے گا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

**---اَثر جَمانا** محاورہ.
**اثر دکھانا ، کارگر ہونا.** پسینے میں تمام بدن تر ہو جائے تو دوا جُزوِ اعظم ہو جائے گی اور ہر رگ و پے میں رنگِ اثر جمائے گی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱).

**---اُچھالنا** محاورہ.
**کسی خوشی کے موقع پر (عموماً) ہولی میں ایک دوسرے پر رنگین کیا ہوا پانی پھینکنا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---اُچھلنا / اُوچھلنا محاورہ.
۱. رنگ اچھالنا (رک) کا لازم.
خونفشاں آنکھوںکی رلوا کے جو تُم دیکھتے سیر
خوب اِن دونوں میں ہم رنگ اوچھلنے دیتے
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۰). ۲. رونق آنا ، نکھار آنا.
ہوئی سُرخ رُوئی کی پیدا اُمنگ
اُچھلنے لگا فرطِ شادی سے رنگ
(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۱۶). ۳. چرچا ہونا ، دھوم دھام ہونا.
مسجدوں میں ہیں یہ ہو حق کے کہاں ہنگامے
رنگِ توحید اچھلتا ہے خراباتوں میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳).

---اِختیار کرنا محاورہ.
انداز اپنانا. (کہہ دو گہ ہم نے) خُدا کا رنگ (اِختیار کر لیا ہے) اور خُدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے. (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۲۳).
نوائے دل میں وہ آہنگِ دل کشا نہ رہا
سخن نے رنگ کیا اختیار اور ہی کچھ
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۱۴۲).

---اُداس ہونا محاورہ.
رنگ آبدار نہ ہونا . رنگ پھیکا ہونا (نوراللغات).

---اُڑانا / اُوڑانا محاورہ.
۱. بے قدر کر دینا ، حیثیت کم کر دینا.
تیری بہار نے یہ اُڑائے گُلوں کے رنگ
دِن رات جوش باغ میں ہے ماہتاب کا
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۲). ۲. انداز یا ڈھنگ اِختیار کرنا.
تیغ نگہِ یار کا کیا رنگ اُڑایا
سو خُون کیے پر نہ ہوئی تیغ قضا سُرخ
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۲۳).
دیکھ کر کیوں نہ دل و جاں سے عنادل ہوں فدا
رنگ اُڑایا ہے گُلوں نے تری رعنائی کا
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۶).
تڑپ ہو یا چمک بجلی نے میرے رنگ اُڑائے ہیں
یہ دردِ دل کی ہے تصویر وہ بیتابیٔ دل کی
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۲۰). ۳. رنگ کو پھیکا کر دینا.
تصویر اور نقش میں کیا رنگ وہ بھرے
اس کے تو منہ کا رنگ اُڑاتی ہے مُفلسی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷).
کس کے سر پر یہ بلا آئی بلا پر نہ کُھلا
اس طرح رنگ اُڑائے کہ ہوا پر نہ کھلا
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۰). ۴. لُطف و سرور کی کیفیت، مستی یا سرشاری کا عالم پیدا کرنا، خُوشیاں منانا . شہرت پانا غزلیں اربابِ نشاط کی زبانوں سے نِکل کر کُوچہ و بازار میں رنگ اُڑانے لگیں. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) (دیباچہ) ، دیوانِ ذوق ، ۱۶). ۵. عبیر اور گلال کا سفوف بکھیرنا.
ہولی میں رنگ اُڑایا ہے خُدا خیر کرے
خُون برس جائے الٰہی کہیں جلادوں پر
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۹۲). ۶. زندگی کا لُطف اُٹھانا ، عیش و عشرت سے بھرپور زندگی بسر کرنا. یہ سچ ہے کہ اگلے رنگ اوڑا لے گئے ہر چیز کا مزا لے گئے مگر ہمیشہ بہار ہے وہی گُل وہی گُلزار ہے. (۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۲).

---اُڑنا / اُوڑنا محاورہ.
۱. (مُنھ پر) ہوائیاں اُڑنا ، (چہرہ) فق ہو جانا . افسردہ یا پژمُردہ ہونا . شرم ، خوف یا مایوسی ، رنج ، تکلیف یا غیرت کی وجہ سے.
تاکل کے رو سے رنگ اڑے اوس کی نمن
اے آفتابِ حسن تک یک توں چمن میں آ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳).
ہم تو اُڑ کر جا نہیں سکتے قفس سے باغ تک
گُل جو یاد آتے ہیں تو چہرے کا اُڑ جاتا ہے رنگ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۱). تم روز بروز کمزور ہوتے چلے جا رہے ہو اور تمہارے چہرے کا رنگ اُڑتا جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳). ۲. رنگ کا ہلکا ہونا . پھیکا پڑ جانا ، رنگ ماند پڑنا.
کُملا رہے ہو گل روکن نین تمہیں مسوسا
رنگ اوڑ گیا ہے لب کا کس کوں دیا ہے بوسا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۰).
کون عالم کے مرقع میں ہے مجھ سا بے ثبات
رنگ اوڑ جاتا ہے کھینچتے ہی مری تصویر کا
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲۳).
رنگ ہے اس کا کبھی کھلتا کبھی اُڑتا ہوا
دل کسی نادیدہ صحرا کی طرف مُڑتا ہوا
(۱۹۲۷ ، فکرونشاط ، ۱۷). ۳. رسم و رواج ختم ہونا، عروج ختم ہونا.
پس از عہدِ شہِ جہاں اڑ گیا
جہانگیری کا رنگِ دولت فزا
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۶). لکھنؤ ایک مٹی ہوئی تہذیب کی عبرتناک تصویر ہے جس کا رنگ ابھی بالکل نہیں اُڑ گیا ہے. (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۳۱). ۴. رنگین پانی ایک دوسرے پر ڈالا جانا . عبیر اور گلال کے سفوف اڑنا اور بکھرنا. بسنت رُت کا سما ہے جس میں ہولی کے رنگ اُڑتے ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۶۰). ۵. انداز بدلنا.
اُٹھتے ہی اک نگاہ کے سو رنگ اوڑ گئے
جُز داغ لالہ کوئی نہیں آشنائے گُل
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق میرٹھی ، ۵۹).

---اَفزائی (---فت ا ، سک ف) اسف.
رنگ بھرنے کا عمل . رنگ آمیزی . رنگ کا نکھار. یہاں ایک رنگ میں سو رنگ کا ظہور اوس میں رنگ افزائی ہے گویائی نہیں . (۱۸۵۷ ، مینابازار اردو ، ۳۹). [رنگ + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھنا ، ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---افشانی** (---فت ا ، سک ف) امث.
**رنگ کا چھڑکاؤ، رنگین پانی چھڑکنے کا عمل، رنگین پانی کا چھڑکاؤ.**

بندھاؤ حوض خانے چاند و سورج کی سہیلیاں مل
بھراؤ نیر امرت کا کہ کھیلیں رنگ افشانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵).

پوشا کیں چھڑکیں رنگوں کی اور ہر دم رنگ افشانی ہے
ہر وقت خوشی کی جھمکیں ہیں پچکاریوں کی رخشانی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر، ک ، ۱ ، ۶۶:۲). [ رنگ + ف: افشاں ، افشاندن - یکھیرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---اُکھڑنا** محاورہ.
**۱. (کسی پر) بے رونقی آ جانا ، لطف ختم ہو جانا (بیشتر رنگ جمنا کے مقابلے میں).**

تیرا لا کہا ہو کہ مسّی کی دھڑی ہو او شوخ
رنگ دونوں کے نہیں جم کے اُکھڑنے والے
(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۷۳). **۲. اثر و رسوخ باقی نہ رہنا ، بے اثر ہو جانا.**

اف رے اف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے
اللہ اللہ رے تلوّن کہ جما رنگ اُکھڑ جائے
(۱۸۳۸ ، ناسخ (نوراللغات)).

بے ثباتی میں جما رنگ اُکھڑ جاتا ہے
کام بگڑے ہوئے بن جاتے ہیں تاخیر کے ساتھ
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۵۳).

**---اَور ہونا** ف مر ؛ محاورہ.
**تبدیلی آنا ، کیفیت یا حالت کا بدل جانا ، تغیر آ جانا ، صورتِ حال یکسر مختلف ہو جانا.**

بُلبل کے ترانوں سے ہو رنگ اور چمن کا
انداز اُڑائے وہ اگر میرے سخن کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۸).

**---ایک ہونا** ف مر.
**ایک جیسا حال ہونا ، ایک جیسا حشر ہونا ، یکساں ہو جانا.**

پشمینہ و گلیم میں ہے فرق ظاہری
مرنے کے بعد ایک ہے شاہ و گدا کا رنگ
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۱۹).

**---آبدار ہونا** ف مر.
**رنگ چمکیلا ہونا ، روشن تر ہونا.**

آنکھیں جو روتے روتے مری لال ہو گئیں
ہنس کر وہ بولے واہ ہے کیا آبدار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۸).

**---آشکار ہونا** ف مر.
**رنگ کا نمایاں ہونا ، رنگت کا کھل جانا ؛ روشن ہونا.**

یاد آ گئیں شباب کی رنگیں مزاجیاں
جب شام کو شفق کا ہوا آشکار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۸).

**---آشنا** (---سک ش) امذ.
**واقفِ حال ، صورت آشنا ، سیرت شناس.**

نہ کہیے کو کہ حالِ دل مگر رنگ آشنا ہیں ہم
یہ ظاہر آپ کی کیا خامشی سے ہو نہیں سکتا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸). [ رنگ + آشنا (رک) ].

**---آمیز** (---ی مج) صف ؛ امذ ؛ ص. رنگا میز.
**۱. (اَ) رنگ بھرنے والا (تصویر وغیرہ میں) ، رنگ روغن کرنے والا ، مُصوّر ، نقاش.**

نہ ہے بارگو رنگ آمیز ہے کہ قوسِ قزح جس فرآویز ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۱).

نویلا رنگ آمیز بنکام بھیج
بچھایا اتھا بھویں یہ پھولاں کی سیج
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۶۲).

تجھ صاحبو نیرنگ کی دیکھے اگر تصویر کوں
دل جا پڑے حیرت منیں نقاشِ رنگ آمیز کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹). **(آ) مبالغہ آمیز ، پُر فریب.** ایک آنہ کی دوا کا ایک ایک روپیہ اپنے رنگ آمیز الفاظ سے دل کو لبھا کر چھین لیتے ہیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۷). **۲. رنگا رنگ.**

چمن در چمن خوش بہیا نیر سب
رنگا میز لاجورد مندھیر سب
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۳). **۳. رنگ ملانے والا آلہ.** رنگ آمیز ( Colour Mixer ) یہ عموماً ایک گھومتی ہوئی مدوّر تختی کی صورت میں ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۷۸). [ رنگ + ف : آمیز ، آمیختن - ملانا ].

**---آمیزی** (---ی مج) امث.
**۱. نقاشی ، مصوّری ، رنگ کا ملانا ؛ (مجازاً) تغیر ، تبدیلی.**

اس ہفت رنگی چرخ کے رنگاں سوں رنگے جا تمام
جیوں ہفت رنگی مرغ میں ایسیں رنگا میزی کیا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۸).

یہ رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کس کا درپے دیکھو تو
مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوناب اپنا سا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰).

وہ شاہد صبح کی تبسم ریزی
تاریکی و نور کی وہ رنگ آمیزی
(۱۹۶۲ ، عروسِ فطرت، ۱۴۴). **۲. حقیقت میں خلافِ واقعہ اضافے کا عمل ، بات کا بتنگڑ بنانے کی صورتِ حال ، مبالغہ آرائی.** یہ غصے کی رنگ آمیزیاں ہیں ، مگر غضب ہے کہ تم جیسے بزرگ کے پاس غصے کو راہ ہو. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۳۰). میں نے رنگ آمیزی ضرور کی ہے لیکن واقعات کو ہاتھ نہیں لگایا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۵۷). ایسے سلیقہ سے رنگ آمیزی کر کے رکھ رکھاؤ کا لفافہ بنایا تھا کہ اپنی سے دوگنی چوگنی حیثیت کے ہم چشموں کی نظروں میں نہ سمانے پائے تھے (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۵). **۳. (رنگ کاری) لکڑی وغیرہ پر رنگ روغن کرنے اور رنگین پھول بوٹے بنانے کی صنعت** (ا پ و ، ۱ : ۱۵۸). [ رنگ + آمیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---آنا** محاورہ.
۱. **نکھر جانا ، رونق آنا ، دلکشی یا شگفتگی پیدا ہو جانا.**
ناگہاں باغ اک نظر آیا رنگ دونوں کے چہروں پر آیا
(۱۸۵۷ ، بحرِ الفت ، ۶۹).
عشوہ جبیں پہ لے کر دل کی اُمنگ آیا
چہرے پہ خون دوڑا آنکھوں میں رنگ آیا
(۱۹۲۲ ، نقش و نگار ، ۴۴). ڈاکٹر وادیا کے چہرے پر رنگ آ گیا.
(۱۹۵۴ ، شاید کہ بہارآئی، ۳۹). ۲. **رنگت کا چڑھنا، رنگ نکلنا.**
لگائے بیٹھے ہیں مہندی عبث شبِ وعدہ
تمہیں امید ہے رنگِ حنا کے آنے کی
(۱۸۸۴ ، آفتابِ داغ ، ۹۰). ۳. **کیفیت پیدا ہونا (جانا کے ساتھ مستعمل).**
اُن کی وہ آمد آمد اپنا یہاں یہ عالم
اک رنگ آ رہا ہے اک رنگ جا رہا ہے
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۵۰).

**---باختہ** (---سک خ ، فت ت) صف.
**جس کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا ہو (ڈر ، شرم یا خوف وغیرہ سے).**
ہم رنگ باختوں کے فسانے جو سنے
اڑ جائے چشم و چہرہ سے اس کے بھی رنگِ خواب
(۱۷۹۸ ، بیاں ، د ، ۱۱). معشوقانِ سمرقند ... اس شکر لب کو دیکھ کر زرد آلو کی طرح رنگ باختہ اور اپنے سے بے خبر ہیں.
(۱۸۵۷ ، مینا بازار، اردو ، ۴۰). [رنگ+ ف: باختہ، باختن ـ ہارنا].

**---باختہ ہونا** محاورہ.
**رنگ اُڑنا.**
نامہ بر کا رنگ ہوبہو ڈر سیں تیرے باختا (باختہ)
تجھ کوں دیکھ اے سرو ہو جائے کبوتر فاختا (فاختہ)
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۰).

**---بارَنگ** (---فت ر ، غنہ) صف (قدیم).
**رک : رنگ برنگ.**
حجر اور کوہ کیا کیا رنگ بارنگ
کہیں ہے سنگِ مرمر اور سیہ سنگ
(۱۸۸۴ ، رموزالعاشقین ، ۲). [ رنگ + با ـ ب (حرف جار) + رنگ (رک) ].

**---باز** صف.
۱. **جھوٹا تقدس ظاہر کر کے لوگوں پر اپنی دھاک جمانے والا ، وہ شخص جو بڑا جعلیا مگر ظاہر میں شریف ہو.** میں تو ایک رنگ باز آدمی ہوں آج قلم کی ندیاں بہہ رہی ہیں کل خشک پڑی ہیں.(۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش ، خمارستان ، ۷۶). ۲. **جواری ، جُوا کھیلنے والا.** حضور ہم تو رنگ باز ہیں جب رنگ کا وقت ہمارے آتا ہے جان تک بد دیتے ہیں. (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۶۳۶) . [ رنگ + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا ].

**---بازی** اسث.
**گانا بجانا ، مُجرا ، بدمعاشی.** کمرہ خالی کرا کے دروازہ بند کر دو یہ دونوں آدمی رنگ بازی کر رہے ہیں.(۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۸۸). [ رنگ + باز + (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---باس** امذ (قدیم).
**رنگ و بُو.**
دکھا کیمیا کر توں مجھ خاک کوں
دے رنگ باس مجھ دل کے پھل پھانک کوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲). [رنگ + باس (رک)].

**---بالا** صف.
**چمکدار ، چمکیلا (گاب)** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رنگ + بالا ـ دوبالا ].

**---بانٹ** (---غنہ) امذ.
**سُر کا پھیلاؤ ، رنگوں کے تنوع کا عالم.** یہ سماں واقعی قابلِ دید ہو گا جیسے کسی بول تان کے بول بانٹوں نے رنگ بانٹوں کی شکل اختیار کر لی ہو.(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱). [ رنگ + رک : بانٹ (۳) ].

**---باندھنا** محاورہ.
**رسوخ و نفوذ پیدا کرنا ، اثر جمانا ، پوری طرح متاثر کرنا (اپنے کام سے) ، مقبول بنانا (اپنے کام کو) ، کیفیت اور سماں پیدا کر دینا.**
تجارت کا پھر اس نے ڈھنگ باندھا
اسی پیشے کا اپنے رنگ باندھا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۶۶۷). ہوا نے اپنا رنگ باندھا، گلِ سحر شگفتہ ہوئے.(۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۷۶۱) . پنجاب کی تیز دھوپ اور اس کے جلال نے اس کی رزمیہ شاعری میں رنگ باندھا ہے.(۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۷).

**---بَدْرَنگ** (---فت ب ، سک د ، فت ر ، غنہ) صف.
**بدلی ہوئی حالت، بگڑی ہوئی صورتِ حال، سابق سے مختلف اور بدتر حالات.** سوتیا ڈاہ سے ایک تمہیں ہمارے خاندان میں بچی ہوئی تھیں مگر اب رنگ بدرنگ ہے.(۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۳۳۹). مختارالدولہ نے جب رنگ بدرنگ دیکھا تو مارے دہشت کے صبح کو منہ اندھیرے پالکی میں سوار ہو کر فیض آباد سے کھسک گئے . (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۳۰) . [ رنگ + بد (رک) + رنگ ].

**---بَدَل جانا/ بَدَلْنا** ف مر.
۱. **حالت دگرگوں ہونا ، صورتِ حال بگڑ جانا.**
میں گریۂ خونی کو روکے ہی رہا ورنہ
یک دم میں زمانے کا یاں رنگ بدل جاتا
(۱۸۱۰ ، میر، ک ، ۱۱۲). جب اُسے درد معلوم ہونے لگا اور اس کا رنگ بدل گیا تو اس نے اپنے ایک غلام کو بلا لیا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲). ۲. **بدل جانا ، تبدیل ہو جانا (طور طریقہ، تاثیر ، طرزِ روش ، وضع قطع قدیم وغیرہ) ؛ منقلب ہو جانا.**
زمانہ لاکھ بدلے رنگ پر قسمت نہ بدلے گی
ہمارے دن نہیں پھرتے پھرے گو آسماں برسوں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۵). حکومت نے کیسے کیسے رنگ

بدلے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲۸)۔ ۳. **متلون مزاج ہونا**۔ ہر مقام پر رنگ بدلنا اور بات بات میں دو رنگی کرنا عقل کے بھی خلاف ہے۔ (۱۸۸۶ ، آیاتِ بینات ، ۱ : ۲ : ۷۶)۔ ۴. **رنگت ، رُوپ ، شکل و صُورت یا ہیئت کو تبدیل کرنا**۔

ہے کہاں قوسِ قزح ابرِ سیہ میں ظاہر
رنگ گرگٹ کے سے یہ تُو نے ہیں گردوں بدلے

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳۵)۔ میں ٹکٹکی باندھے چند ننھی ننھی بدلیوں کو دیکھ رہا تھا جو بار بار اپنا رنگ بدل رہی تھیں۔ (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۲۰۱)۔ ۵. **رُخ موڑنا ، انداز بدلنا**۔ امراء چُپ ہوگئے خان بابا نے فوراً تقریر کا رنگ بدلا بڑی اولوالعزمی اور بلند نظری سے سب کے دل بڑھائے (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۱)۔ جہاں دو آدمی مِل کر بیٹھینگے وہاں دِلوں میں فرق آنا ایک لازمی امر ہے اس لیے وہ جاتے ہی گفتگو کا رنگ بدل دیتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۳)۔ ۶. **خیالات بدلنا ، نظریات تبدیل ہونا ، مقررہ روش سے ہٹ جانا**۔ چند ہی سال میں خلافتِ امیہ کو پامال کر کے خلیفہ بن گئے حکمراں ہوتے ہی رنگ بدلا۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۱۳)۔ ڈی - بی - در ایک رنگ بدلنے والی لومڑی کی طرح کبھی اس گروپ اور کبھی اس گروپ کے ساتھ تھوتھنی ملاتے رہے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۲۷)۔

--- **برتنا** محاورہ۔

۱. **سلوک کرنا ، برتاؤ کرنا**۔

نہ طور دیکھے نہ رنگ برتے غضب میں آیا دِل لگا کر
وگرنہ دیتا ہے دِل زمانہ یہ آزما کر وہ آزما کر

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۹۸)۔ ۲. **انداز دِکھانا ، شناسائی کرنا**۔

سینکڑوں رنگ اس نے برتے تھے
نام سے اُس کے عشق کرتے تھے

(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۰۱)۔

--- **برنگ** (---فت ب ، ر ، غنہ) صف۔

۱. **مُختلف صورتوں یا وضع قطع کے ، طرح طرح اور قِسم قِسم کے ، گونا گوں**۔ ہر شے جزو سے کُل تک اُوپر زمین کے پیدا کی اور رنگ برنگ کی تاثیر بخشی۔ (۱۸۴۳ ، مفیدالاجسام ، ۱)۔ رنگ برنگ کے خیالات جو فارسی میں پائے جاتے ہیں عرب میں نہیں مِل سکتے۔ (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۵۶)۔ ۲. **مُختلف رنگتوں کے**۔

لگا پُھول جھاڑاں سب بک ساز کے
کیا سب چمن رنگ برنگ ناز کے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۷)۔ کتنے رنگ برنگ کے پھل پُھول ، میوے اور درخت لگتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۶۶)۔ [ رنگ + ب (حرف جار) + رنگ (رک) ]۔

--- **برنگا** (---فت ب ، ر ، غنہ) صف۔

رک : رنگ برنگ۔

توں اوڑ زر کی چادر بشواز پینتی جو
بندہ ہو دل بندھوں تو ہر رنگ برنگے بند پر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۳)۔

وہ رنگ برنگے پُھول پُوٹے
کیفیت جن کی آنکھ لُوٹے

(۱۸۸۲ ، تفسیرِ عفت ، ۵۵)۔ [ رنگ برنگ + ا ، لاحقۂ صفت ]۔

--- **برنگی** (---فت ب ، ر ، غنہ)۔ (الف) صف۔ **مُختلف قِسم کی ، طرح طرح کی**۔

اتھا تیرا جسے کہتے سو رنگی
زمیں میں نقش کرتا رنگ برنگی

(۱۶۴۵ ، جنت سنگھار ، ۳۴)۔ اور بھی بہت ، رنگ برنگی پتنگیں فضا میں لہرا رہی ہیں۔ (۱۹۸۱ ، ملاستوں کے درمیان ، ۱۲۵)۔ (ب) اسم۔ **حالت بدلنے اور لمحہ بہ لمحہ نیا رنگ اختیار کرنے کا عمل یا کیفیت ، نیرنگی**۔ دُنیا ... صبح و شام کی رنگ برنگی سے ہر وقت اور ہر روز زمانے کا انقلاب دکھاتی رہتی ہے۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر (دیباچہ) ، ۲)۔ [ رنگ برنگ + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ]۔

--- **بڑھانا** محاورہ۔

**خُوبصورتی کو دو چند کرنا ، نکھار کر الزوں کرنا ، حُسن میں اضافہ کرنا ، کیفیت میں ترقی کرنا**۔

وصل کا رنگ بڑھائیں گے کہ تیجہ کی بہار
کون سے پُھولوں کی قِسمت میں ہے گُلشن اون کا

(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۹۵)۔

--- **بکھرنا** ف ل۔

**ہر طرف رنگ نظر آنا ، رنگا رنگ ہو جانا**۔ فضاؤں میں ہر طرف قوسِ قزح کے رنگ بکھرے ہونگے۔ (۱۹۴۸ ، اور انسان مر گیا ، ۳۶)۔

--- **بگاڑنا** محاورہ۔

**رنگ بگڑنا (رک) کا تعدیہ**۔ میں عالمِ تصوّر میں ایک نقشہ جمانا چاہتا ہوں ، یہ اُس کا رنگ بگاڑ کر دوسرے رُخ متوجہ ہو جاتا ہے۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۹)۔

--- **بگڑنا** محاورہ۔

۱. **حُسن میں کمی آ جانا ، حالت متغیر ہونا ، تبدیلی آنا ، خرابی پیدا ہونا ، بدمزہ ہو جانا**۔

نیرنگِ آسماں سے جمے گا قضا کا رنگ
بگڑے گا خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۹)۔ حضرت علی نے رنگ بگڑا دیکھا تو اُن کو اندیشہ ہوا کہ کہیں اسی وقت خوں ریزی نہ ہونے لگے۔ (۱۹۱۶ ، محرّم نامہ ، ۶۱)۔ ۲. **بے رونق ہو جانا**۔

خطِ رُخسار سے بھی رنگ نہ بگڑا اوس کا
اب انَناس کی ہے سیبِ ذقن میں خوشبو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۹)۔ ۳. **بے رنگ ہو جانا ، کپڑوں یا کسی چیز کا رنگ خراب ہو جانا** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔

--- **بنانا** محاورہ۔

۱. **گُل کھلانا**۔ عمرو بیرونِ بارگہ آیا عیّاروں سے اِشارہ کیا خبر تو لو یہ ملعون کیوں کر آتا ہے کیا رنگ بنایا ہے۔ (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۹۸)۔ ۲. **لا کھا جمانا ، رنگ چڑھانا**۔

لگایا دام زلفوں کی شکن نے ، پینچ نے ، بل نے
بنایا پان نے رنگ ، اور سنبھالا سحر کاجل نے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۹).

**--- بندھ جانا / بندھنا** محاورہ.
**۱. رونق بڑھنا ، اثر جمنا ، مقبول ہونا.**
لال ہیں مرغ خوش الحاں سامنے میرے اسیر
بندھ گیا کیا رنگ میرا گلشن ایجاد میں
(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۶۳).
فائدہ اتنا ہے باندھے ہیں جو مضمون زلف کے
شعر جب پڑھتے ہیں ہم یاروں میں بندھ جاتا ہے رنگ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۲). مسئلۂ انکار شہادت نے اور بھی رفتار اشاعت بڑھا دی خاصہ رنگ بندھا. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبر ، ۹). **۲. سماں بندھنا.**
تو ہی نہیں ساق تو جسے ابر ہیں کہتے
اپنی ہی نظر میں یہ بندھا رنگ ہوا پر
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۰).
مری نظم کا رنگ ایسا بندھے
کہ رنگ گل تر اوڑے شرم سے
(۱۸۵۳ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۱۵). **۳. سا کھ جمنا ، بھرم قائم ہونا ، اعتبار ہونا.** شروع شروع میں خوب آؤ بھگت ہوئی رنگ بھی بندھ گیا آمدنی بھی ہونے لگی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۳).

**--- بننا** ف مر ؛ محاورہ.
**۱. مختلف رنگوں کی ملاوٹ سے ایک الگ رنگ تیار ہونا.** اگر ہلدی کے رنگ میں نیل کا جزو دے دیں تو اوس سے سبز دھانی، انگوری ... وغیرہ رنگ بن جاتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۸۴). نیلا ، زرد اور سرخ بنیادی رنگ کہے جاتے ہیں کیونکہ ان تینوں کی آمیزش سے کئی مختلف رنگ بن جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۰). **۲. رنگ پر آنا ، رنگ قائم ہونا ، رونق بڑھنا ؛ سا کھ یا اعتبار قائم رہنا.**
بنا جبکہ مجلس کا یوں آ کے رنگ
تو اٹھا خرد مند پھر لے درنگ
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طہش ، ۵۹).

**--- بے رنگ ہونا** محاورہ.
**۱. حالت متغیر ہونا ، غیر مطمئن ہو جانا ، حالات کا بگڑ جانا.**
دل بہت تنگ رہا کرتا ہے رنگ بے رنگ رہا کرتا ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۶). **۲. کایا پلٹ ہونا ، نقشہ بدلا ہوا ہونا.**
اودھر رنگ بے رنگ تھا جنگ کا
کہ ہنگامہ ہوتا تھا چورنگ کا
(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، ۳۹ ، ۱ : ۱۲۰)).
رنگ بے رنگ ہے کل فوج میں محشر ہے بپا
اس قدر خوف بڑھا ہے کہ نہیں ہوش بجا
(۱۹۳۳ ، عروج (پیارے صاحب) ، عروج سخن ، ۲۱۴).

**--- بھا گنا** محاورہ (قدیم).
**رک : رنگ اڑنا.**

چلیا شہر کے رخ ہو چڑ کر ترنگ
بھگیا تھا ولے شاہ کے رخ کا رنگ
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۹).

**--- بھرا** (---فت بھ) صف (اسث : رنگ بھری).
**رنگین ، مرصع ، سجا ہوا.**
نبی صدقے پرت باغاں میں عشرت کرتا ہوں کرسوں
قطب شاہ کوں کھلاتیاں ہیں سہیلیاں رنگ بھرا میوا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۱).
لال گویا کلی ہے رنگ بھری
یہ تمہارا دہاں صاحب رائے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۱). [ رنگ + بھرا (بھرنا (رک) سے حالیۂ تمام) ].

**--- بھرانا** محاورہ.
**رنگ بھرنا (رک) کا تعدیہ.**
کئے ہیں موناں کسوت حسن کے زہر تھے ہریا
سو اس کے چھاؤں تھے اسمان اپنا رنگ بھرایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶).

**--- بھرنا** ف مر ؛ محاورہ.
**۱. رنگ لگانا ، رنگین بنانا.**
چتر کی بنایا بہت مورتیں
بھرا رنگ ہر قسم ہر صورتیں
(۱۷۵۲ ، قصۂ کام روپ و کلا کام ، ۴۴).
دم بدم رنگ ہی تغیر مرا حیران ہے
رنگ کیسا مری تصویر میں بہزاد بھرے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۵۴). اس خاکے میں رنگ بھرنا اور جان ڈالنا آپ کا کام ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۹۳).
اب تم سوچو ، اب تم چاہو ، جو بھی چاہے رنگ بھرو
ہم نے تو اک نقشہ کھینچا اک خاکہ تیار کیا
(۱۹۷۸ ، جاں نثار اختر ، سکوت شب ، ۱۸). **۲. دلچسپ بنانا ، کسی بات کو بڑھانا ، چڑھانا.** آج کل کے شائستہ قصے بھی جب تک ان میں عشق یا بہادری کا رنگ نہیں بھرا جاتا زیادہ مقبول نہیں ہوتے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۸۴). مارس صاحب واقعات کی نقشہ کشی میں خواہ کتنا ہی مسیحی رنگ بھریں لیکن نفس واقعات کی صحت ان کو شاید ہم سے بھی زیادہ مسلم ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۲۵).
کچھ تو فراز اپنے قصے بھی ایسے ہی تھے
اور کچھ کہنے والوں نے بھی رنگ بھرا ہے
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۷۲). **۳. خوبصورت بنانا ، دلآویزی پیدا کرنا ، دلکش و دلفریب بنانا.** ادب ... اپنے زمانے کے سماجی ، سیاسی اور معاشی ماحول کی صرف عکاسی ہی نہیں کرتا بلکہ اس میں رنگ بھی بھرتا ہے. (۱۹۳۱ ، افادی ادب ، ۸).
لہو ابل کے ، بہاروں میں رنگ بھرنے لگا
افق کی کوکھ سے ، سورج نیا ابھرنے لگا
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۵۰).

**---بھریا** (---فت بھ ، سک ر) امذ ؛ س رنگ بھریہ.
**جست کے کھلونے وغیرہ بنانے والا شخص.** رنگ بھریا ، رانگ کا کام کوئی نہیں بنا سکتا جب تک اس کو رانگ کی یہ صفت نہ معلوم ہو. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۱۲). رنگ بھریہ ـ یہ لوگ بھی خانہ بدوش ہیں دن کو آبادی میں رانگ کا زیور بنا کر بیچتے ہیں. (؟ ، الٹنہٗ سراغ رسانی ، ۷۸). [ رانگ بھریا (رک) کی تخفیف ].

**---بھنگ** (---فت بھ ، غنہ) امذ.
**ہنسی مذاق ، چھل مستی ؛ شہوت** (ماخوذ : جامع اللغات) . [ رنگ + بھنگ (تابع) ].

**---بھنگ کرنا** محاورہ.
**لطف کر کرا کرنا ، کھنڈت ڈالنا ، کھیل بگاڑنا.**
یارو ہر ایک کام کرو ڈھنگ ڈھنگ سے
کیوں رنگ بھنگ کرتے ہو یورپ کے رنگ سے
(۱۹۱۳ ، افق (لختِ جگر ، ۲ : ۳۵۴)).

**---بھنگ ہونا** محاورہ.
**لطف کر کرا ہو جانا ، کھیل بگڑنا.** بات کیسی؟ تقدیر ہی رنگ بھنگ ہو گئی. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۱۰).

**---بھوم** (---و مع) امذ.
**تھیٹر ، تماش گاہ ، اسٹیج.** پر دیپ کی روشنی میں رنگ بھوم کے سفید روغنی تختوں پر وہ نمودار ہوا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۱۷). [ رنگ + بھوم (رک) ].

**---بھومی** (---و مع) امث.
**رک : رنگ بھوم.** رنگ بھومی کے عقبی پردے کے پیچھے ایک اور رنگ بھومی ہوتی ہے جو دیکھنے والوں کو نظر نہیں آتی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۱۷). [ رنگ + بھوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---پاش** صف.
**رنگ چھڑکنے والا ، رنگ بکھیرنے والا ، رنگ اُڑانے والا.**
تر کر اے شوخ مجکو ہولی میں رنگ پاشوں کی کملی ٹولی میں
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۵۷). [ رنگ + ف : پاش ، پاشیدن ـ چھڑکنا ، بکھیرنا ].

**---پاشی** امث.
**۱. رنگین پانی چھڑکنا (کپڑوں یا جسم پر ہولی یا نو روز میں).** کسی جا نازنینوں کے جلسے اور رنگ پاشی کی تصویر ہے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۵۴۰). **۲. رونق ، دلکشی ، خوبصورتی.**
ہر ایک غنچہ سے از بسکہ رنگ پاشی ہے
ہوا ہے مثلِ چمن سُرخ دامنِ کہسار
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۶۰). **۳. شادی کے موقع پر رنگ کھیلنے کی رسم** (علمی اُردو لغت). [ رنگ + پاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---پان** کس اضا ، امذ.
**پان کی سُرخی یا لالی.**
کُھلے مستی سے رنگِ پان کے جوہر
شفق اسپر تصدق شام اوس پر
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۰۸). [ رنگ + پان (رک) ].

**---پانا** محاورہ.
**۱. سکہ جمانا ، مقبولیت حاصل کرنا ، بازی لے جانا.**
کسو کی بات نے آگے مرے نہ پایا رنگ
دلوں میں نقش ہے میری سُخن طرازی کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۶۲). **۲. حقیقتِ حال کا پتا چلا لینا.**
تُجھے دیکھ کر رنگ میں پا گیا
کہ جو اُڑ گیا تھا وہ رنگ آ گیا
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۵). **۳. رونق یا دلکشی پیدا ہونا ، خوشنما ہو جانا.**
سبزۂ خط سیں زنخداں نے تری پایا ہے رنگ
اِن دنوں آیا ہے تحفہ سیبِ ہندوستان کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۷).
اوسط کا رنگ پایا صرف اس حسینِ رُخ نے
لالے کا رنگ گہرا اور گُل کا رنگ پھیکا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰).

**---پتلا ہونا** محاورہ.
**بے رونق یا بے قدر ہونا.**
تُم جو خمخانہ میں نہیں آتے
مئے گُل رنگ کا ہے پتلا رنگ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۷).

**---پختہ ہونا** ف مر.
**رنگ کا ایسا پکا ہونا کہ دھونے سے نہ چھوٹے** (نوراللغات).

**---پر آنا / پڑنا** محاورہ.
**۱. اپنی پوری کیفیت دکھانا ، رونق ، بہار یا جوبن وغیرہ کا زور پکڑنا ، زوروں پر ہونا ، بھرپور لطف پیدا ہونا.**
نشۂ بادہ ہوا غازہ رُخِ گلگوں کو
رنگ پر اور ترا باغِ جوانی آیا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۸).
دیکھتے کاش شہِ دیں مرے رونے کی بہار
رنگ پر آٹھ پہر دیدۂ خونبار رہا
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۳۵). **۲. حسبِ دلخواہ ہو جانا ، ڈھب پر آنا.** وہ ظالم (رنڈی) کسی طرح رنگ پر آتی ہی نہیں. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۳۰).

**---پر لانا** محاورہ.
**حسبِ دلخواہ بنانا ، اپنی مرضی کے سانچے میں ڈھالنا ، اپنے ڈھب پر لانا.** تو کیا اب اس کی بالکل امید نہیں کہ تُم پھر اسے اسی رنگ پر لاؤ. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۸۱).
پہلے مہ پارہ کو رنگ پر لے آؤں
پھر اسے سمجھاؤں خورشید کو
(۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۱۲).

**---پر لگانا** محاورہ.
رک : **رنگ پر لانا**. ناگفتہ بہ مُخرّب لوگ گھسے ہوئے ہیں ، اونھوں نے اپنے رنگ پر لگا لیا ہے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۳).

**---پر لگنا** محاورہ.
**رنگ پر لگانا** (رک) کا لازم. اُسے اپنی آرائش کا خیال بہت رہتا ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ وہ میرے بغیر کہے رنگ پر لگ جائے گی. (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنو ، ۱ : ۳۸).

**---پرواز کرنا** محاورہ.
**رنگ اُڑ جانا . رنگ فق ہو جانا ، پریشان ہونا ، خوف زدہ ہونا.**

بجا ہے گر کرے پرواز رنگِ چہرۂ عاشق
ہوا ہے شوق موہن کوں لباسِ زعفرانی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱).

اک پتے کی جو ہم نے کہہ دی آج
رنگ واعظ کا کر گیا پرواز
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۸۳).

**---پر ہونا** محاورہ.
**رونق پر ہونا ، بہار پر ہونا.**

کُندن پہ یار صاف ہے مینا چڑھا ہوا
کیا رنگ پر ہے سبزۂ خط سے عذار سرخ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۲).

یہ نوید اوروں کو جا سنا ، ہم اسیرِ دام ہیں اے صبا
ہمیں کیا چمن ہے جو رنگ پر ، ہمیں کیا جو فصلِ بہار ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۸۶).

**---پریدہ** کس صف(---فت پ ، ی مع ، فت د) صف.
**جس کا رنگ اُڑ گیا ہو . بے رنگ ، سہما ہوا ، مُصیبت زدہ.**

کیا دن تھے وے کہ یاں بھی دلِ آرمیدہ تھا
رُو آشیانِ طائرِ رنگِ پریدہ تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۳).

خُوں در جگر نہفتہ بزردی رسیدہ ہوں
خود آشیانِ طائرِ رنگِ پریدہ ہوں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۶۱).

آگے ترے اے شوخ! یہ عالم ہے کہ گُلراز
اک رنگِ پریدہ ہے کہ اک بُوئے پریشاں
(۱۹۴۳ ، روحِ کائنات ، ۱۸۴). [رنگ + ف: پریدہ ، پریدن ـ اُڑنا].

**---پکڑنا** محاورہ.
۱. **رنگ قبول کرنا ، رنگت اختیار کرنا ؛ (اپنے میں) رنگا جانا.**

سورج باج نارنگ پکڑے رتن
چندر بن نہ خوشبو دھرے پھولبن
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶).

کشتہ ہوں میں بیزاریٔ جلّاد کا آتش
تلوار نہیں رنگ پکڑتی ہے لہو سے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۳). ۲. (ا) **بارونق ہونا ، بہار کا شباب پر ہونا ، پُر بہار یا سرسبز ہونا.**

ہیں تجے وہ کہ جن کے لوہو سوں
رنگ پکڑا کلامِ عز و جَل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۵). آم نے رنگ پکڑا اور کویل آئی.
(۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، محمد حسین آزاد ، ۲ : ۵۳). گوالیار میں موسم نے کیا رنگ پکڑا ہے. (۱۹۳۷ ، حرف آشنا ، ۷۲).
(آآ) **مقبول ہونا ، پذیرائی ہونا.** اُن کے دل بڑھانے سے کلام نے روز بروز رنگ پکڑنا شروع کیا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۴۶).
(آآآ) **پھلنا پھولنا ، شہرت پانا.**

گلشنِ حُسنِ سپاہی کی جفا ہے آبیار
رنگ خونخواری سے پکڑے ہے شجاعت کا چمن
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۱) ۳. **صورت ، طور طریق یا وضع وغیرہ اختیار کرنا ، انداز اختیار کرنا.** اوسکا تن دل کا رنگ پکڑتا ہے.
(۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۲۳).

صحبت کا اثر ہرگز حیواں کو نہیں ہوتا
انساں کا رنگ آخر انساں پکڑتے ہیں
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۳۸). جو عاشق کہ معشوق کا رنگ پکڑتا ہے ، معشوق خود عاشق اُس کا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، مضامینِ عبدالماجد ، ۷۸).

**---پلٹنا** محاورہ.
**انداز بدل جانا ، تبدیلی آنا.** اُس کی طبیعت کا رنگ پلٹتا ہے کہ ابھی ایک چیز کا طلبگار ہوتا ہے ، ابھی اس سے بیزار ہوتا ہے.
(۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱ : ۵۳). سرویا کی فوجوں نے جو ترکوں کی طرف سے لڑتی تھیں لڑائی کا رنگ پلٹ دیا اور ترکوں کو فتح دلوا دی.
(۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۲۱۷).

**---پہچاننا** محاورہ.
**طور طریق جان لینا ، اطوار پہچان جانا.** حور نے امام صاحب کا رنگ پہچان اشارہ کیا تو آدمی نہ آدم زاد. (۱۹۲۹ ، تحفۂ شیطانی ، ۵۹).

**---پیدا کرنا** محاورہ.
**بات سے بات پیدا کرنا ، حُسن میں اضافہ کرنا ، ایجاد و اختراع سے کام لینا.**

میرے اشکِ رقّت نے پیدا کیا
ترے ہجر میں رنگ شنگرف کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۳).

فکرِ رنگیں نے تیری اے آتش
کیسے کیسے کیے ہیں پیدا رنگ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۷). شکیلہ رفیق نے اپنے گہرے مشاہدے اور ہر دم بدلتی زندگی کے تجربوں سے حاصل کی ہوئی کہانیوں سے ایسا رنگ پیدا کیا ہے جو اُن کا اپنا مخصوص رنگ ہے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۹).

**---پیدا ہونا** محاورہ.
**آثار نمایاں ہونا.**

پیکرِ دولت میں پیدا ہو گا رنگِ انقلاب
قوم دیکھے گی زُلیخاں کی طرح عودِ شباب
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

---پیلا پڑ نا محاورہ.
**رنگ فق ہونا . خوف زدہ ہونا.**
تمہارے ڈر سے پیلا رنگ پڑتا تھا حریفوں کا
خزاں کے زرد پتوں کی طرح گر کر بکھرتے تھے
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۷۳).

---پھٹ جانا محاورہ.
**رک : رنگ اُڑ جانا ، ہمّت پست ہو جانا.**
خالی گئے جو ہاتھ تو سب زور گھٹ گیا
کائی کی طرح رنگ سیہ رو کا پھٹ گیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۳۵).

---پھرانا محاورہ (قدیم).
**رنگ یا رُوپ بدلنا.**
غُطے بے سُدی ہو جو کھانے لگی
سو حیرت میں پڑ رنگ پھرانے لگی
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۸).

---پھڑنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. (کسی چیز پر) **رنگ لگایا یا پھیرا جانا ، وارنش کرنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. **رونق آنا ، بشاشت ظاہر ہونا.**
پھرے گا بے تکلف رنگ اوس کا
ابھی خورشید ہے پاسنگ اوس کا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۶۰۲). ۳. **منظر سامنے آنا ، سماں بندھنا.**
آ گیا دھیان جو ہم کو تری نیرنگی کا
پھر گئے سیکڑوں رنگ اپنی نظر کے آگے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۲۷۰).

---پھوٹنا محاورہ.
۱. **رنگت چڑھنا ، رنگین ہونا.**
رنگِ حنا نہیں کہ صفائی بدن سے یہ
پھوٹا ہے رنگِ عارضِ دلدار پانوں میں
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۰۸). ۲. **کسی کی افتادِ طبع اس کے آثار سے ظاہر ہونا.** اُستادی کا رنگ ایک ایک شعر سے پھوٹ پڑتا ہے. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۸۱).

---پھوٹ نِکلنا محاورہ.
**رنگ ظاہر ہونا ، رنگ نکھرنا.**
دمِ مے کشی پھوٹ نِکلا یہ رنگ
صراحی تمہارا گلا ہو گیا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۲).

---پھولنا محاورہ.
رک : **رنگ چمکنا.**
ہر زمیں میں رنگ مضموں کا نیا پھولا کرے
ایک جامے سے زیادہ لطف ہے تبدیل میں
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۳۲).

---پھیرنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. **رونق بڑھانا.**
عالم پہ تُو جو آتی ہے رنگ اپنا پھیرتی
ہاتھوں سے مُشک اُڑاتی ہے عنبر بکھیرتی
(۱۸۹۷ ، نظمِ آزاد ، ۳۳). ۲. **رنگین کرنا ، پالش کرنا.** اوس کو صاف کرتے اور اوسپر نیا رنگ پھیر کر درست کر دیتے ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۰۹).

---پھیکا پڑ جانا/پڑنا ف مر ؛ محاورہ.
**رنگ ہلکا پڑنا یا ماند ہو جانا ، بے اثر ہو جانا ؛ کم وقعت ہو جانا، اہمیت کھو دینا.**
اشکِ خُوں کا رنگ پھیکا پڑ گیا
زخم بھر آئے دلِ بسمل کے کیا
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۴۴). غیر عملی باتیں محض سوچنے کی حد تک خوبصورت تھیں عمل کی روشنی میں اُن کا رنگ پھیکا پڑ گیا تھا. (۱۹۴۸ ، اور انسان مر گیا ، ۲۷).

---پھیکا کر دینا/کرنا محاورہ.
۱. **اثر کم کر دینا.** اللہ اللہ یہ دونوں لونڈے اور ہمارا رنگ پھیکا کر دیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۴۹). لیکن متبنّیٰ کی سحرکاریوں نے اُس کا رنگ پھیکا کر دیا. (۱۹۰۵ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۸۶). ۲. **تباہ کر دینا ، زائل کرنا ، بے مزہ کر دینا.** مردود نے جما جمایا رنگ لے کے پھیکا کر دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۱).

---پھیکا ہونا محاورہ ؛ ف مر.
۱. **کم حیثیت نظر آنا ، ماند پڑنا.**
پڑا ہے جب سے اُس کے لوں کا شور
ہوا ہے رنگِ یوسف تب سوں پھیکا
(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعرا ، مضمون ، ۲۵۵).
تلووں سے مَلا دیدۂ پُر آب کو کس کے
پھیکا ہے کفِ پا میں ترے رنگ حنا کا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۱).
مرے نالوں کو سُن کر بُلبلِ شیدا نہ چہکے گی
ترے رُخسار کے آگے گُلوں کے رنگ پھیکے ہیں
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۵۰). ۲. **بے رونق ہونا ، بے لطف ہونا، بے کیف ہونا.**
کہاں اے ساقیٔ رنگیں ادا تُو چھپ کے جا بیٹھا
نہ رہنے سے ترے بزمِ طرب کا رنگ ہے پھیکا
(۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۹ : ۴).

---پھیلنا محاورہ.
**انداز و اسلوب پیدا ہو جانا.**
حُسن اور عشق میں پھیلا ہے لڑائی کا جو رنگ
خُوں پسینے پہ گرانے کو جنا آتی ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۵۵).

---تبدیل ہونا ف مر ؛ محاورہ.
**انداز میں تبدیلی آنا ، رُجحان بدل جانا.**

آلِ نبیؐ کے غم میں مکرّر ہے رات دن
تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا کا رنگ
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۹۹).

**---تخویف** کس اضا(---فت ت ، سک خ ، ی مع) امذ.
**(حیوانیات) ڈر اور خوف کا احساس.** ہر جاندار میں دو قسم کے رنگ ہوتے ہیں ایک رنگِ محافظت اور دوسرا رنگِ تخویف یہ دونوں ہمیشہ ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۵۶).

**---(اَور) تَرَنگ** (---فت ت ، ر ، غنہ) امذ.
**ناچ رنگ ؛ رونق ، معاملاتِ حُسن و عشق کی رنگینی، عشق‌وعاشقی کی رنگا رنگی.**

چار بل بیٹھے جہاں پھر وہی رنگ اور ترنگ
کچھ عجب لطف ہے رندانِ خرابات کے ساتھ
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸۵). اختر نے بھرپور جوانی کی نشہ‌آور اور رنگ ترنگ کی شاعری کو رواج دیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے؛ ۹۱). [رنگ + ترنگ (رک) ].

**---تَغَزُّل** کس اضا(---فت ت ، غ ، ضم ز بشد) امذ.
**شعریت کا حُسن ، غزل کا انداز ، غزلیت.** مجاز کی غزلیں فانی کا رنگِ تغزل لیے ہوئے ہیں. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۲۳۱). [رنگ + تغزل (رک)].

**---تَماشَہ** کس اضا(---فت ت ، ش) امذ.
**رونق ، چہل پہل ؛ ہنگامہ.**

دیکھ کر رنگِ تماشہ کوچۂ محبوب میں
دیدہ و دل نے گھسیٹا کوچۂ محبوب میں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۷۳). [رنگ + تماشا (رک) ].

**---تَوا سا ، نام / ناؤں مَہتاب** کہاوت.
**صُورت شکل اور نام میں اِختلاف ہو تو کہتے ہیں** (خزینۃ الامثال ؛ فرہنگِ اثر).

**---تیز ہونا** ف مر.
**رنگ گہرا ہونا ، رنگ چڑھنا.**

قتل کیوں کرتے ہیں وہ دستِ نگاریں سے مُجھے
تیز ہو گا نہ کبھی رنگِ حنا میرے بعد
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۵۰).

**---ٹپکنا** محاورہ.
**۱. کیف اور مستی نمایاں ہونا ، جوبن اُمنڈنا ، شباب جھلکنا.**

ساقی ٹک ایک موسمِ گُل کی طرف بھی دیکھ
ٹپکا پڑے ہے رنگ چمن میں ہوا سے آج
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۷۱).

بہارِ حُسن سے پردا اُٹھا لڑکپن کا
ادا ادا سے ٹپکنے لگا شباب کا رنگ
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۸۲). **۲. جلوہ ظاہر ہونا ، شان یا اوصاف و خصوصیات نظر آنا (کسی سے کسی کی).**

کیا بہارِ حُسن ہے اے یار کس جوبن کا رنگ
پھول سے مکھڑے سے ٹپکے گا تیرے گلشن کا رنگ
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۱۴).

**---ٹھہرنا** ف مر.
**رنگ کا تغیّر پذیر نہ ہونا . رنگ کا برقرار رہنا ، رنگ پکّا ہونا.**

ہزار حیف نہ ٹھہرا گُل و سمن کا رنگ
خزاں میں صُورتِ طوطی اُڑا چمن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸).

**---ثابت رہنا** ف مر.
**مکمل روپ میں ہونا . حُسن و جمال کا قائم رہنا ؛ شہرت برقرار رہنا.**

ثابت رہے کیوں رنگ ولی اس کا جہاں میں
دیکھا ہے جو دلدار کی زُلفاں کی شکن کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۸).

**---جانا** محاورہ.
**کیفیت دُور ہونا.**

باغ میں آکر وہ گُلرو تازہ دِکھلاتا ہے رنگ
گُل یہ شرماتے ہیں اِک آتا ہے اِک جاتا ہے رنگ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۱).

**---جَل جانا / جَلنا** محاورہ.
**رنگ سیاہ ہو جانا ، غم غُصّہ یا دُھوپ کی وجہ سے چہرے پر سیاہی چھا جانا.**

تُو ہے وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا
جل جائے لالہ زار کا اے گلعذار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷).

**---جَمانا** ف مر ؛ محاورہ.
**۱ رنگ جمنا (رک) کا تعدیہ، اثرانداز ہونا، برتری جتانا، اہمیت منوانا.**

خُونِ شہدا ہاتھ میں قاتل کے رچا ہے
اس رنگ پہ رنگ اپنا جمائے گی حنا خاک
(۱۸۵۴ ، غُنچۂ آرزو ، ۷۸).

سبز کر دیتی ہے پتّی سُرخ کر دیتی ہے پھول
رنگ کِس کِس طور سے اپنا جماتی ہے بہار
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۴). **۲. اثر قائم کرنا ، متاثر کرنا ، ہم خیال بنانا.**

پان اُس شوخ کو کِھلاتے ہیں
اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۰۵). ان باتوں نے یہ رنگ جما دیا کہ مرد و عورت ہر طرف سے ہجوم کر کے اُس کا وعظ سننے کو آئے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۲ : ۸۹). گیت اور قوّالیوں میں بھی انہوں نے (مجروح سلطان پوری) اپنا منفرد رنگ جمایا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). **۳. بُنیاد ڈالنا ، ڈھب لگانا ، موقع ڈالنا ، پنیری جمانا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---جَمْنا** ف مر ؛ محاورہ.
**۱. رنگت کا کسی چیز پر چڑھنا ، رنگ قائم ہونا.**

جما رنگِ شہادت میرا ایسا
کہ اُون کی اونگلیاں برسوں رہیں سُرخ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۷).

سبز باغ آپ مرے اشکِ رواں کو نہ دکھائیں
موج پر رنگ جمے گا نہ کبھی کائی کا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۵). ۲. **رونق پکڑنا ؛ مقبولیت پانا ؛ حیثیت میں بڑھنا ؛ نظروں میں بھلا معلوم ہونا ؛ پُر اثر ہونا ؛ باوقعت ہونا.**

حُوروں کا رنگ جمنے نہیں دیتی سامنے
دُنیائے پیر زال بڑی شوخ و شنگ ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۳).

جما ہے گُلشنِ ایجاد میں کیا رنگ ماتم کا
لہو میں تر بہ تر اک گُل کی قبا معلوم ہوتی ہے
(۱۹۲۷ ، معراجِ سُخن ، ۸۶). ۳. **بُنیاد پڑنا ، رسائی پیدا ہونا.**

جمے تارنگ اوس در پر ، سگ و دربان کا جگ ٹوٹے
نئے انداز کی چوپڑ بچھایا چاہیے پہلے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۶۵). ۴. **دھاک ہونا . سکّہ بیٹھنا ، شہرت ہونا.**

جن کے جمے تھے رنگ وہ بے رنگ ہو گئے
لڑنے کا حوصلہ نہ رہا تنگ ہو گئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۹). ۵. **سماں بندھنا.**

غرض دونوں جانب بجا طبلِ جنگ
لڑائی کا بس جم گیا خُوب رنگ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۴۶). تم بھی اس وقت کہاں آ ٹپکے. اس وقت تو ذرا رنگ جم رہا ہے. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۳۴).

**---جَہاں** کس اضا(---فت ج) امذ.
**دُنیا کا رنگ . دُنیا کا انداز ، تغیرِ زمانہ ، زمانے کے رجحانات ، تقاضائے وقت.**

ایک دن ہو کر رہے گا بے نِشاں میری طرح
جو نہ ہو گا واقفِ رنگِ جہاں میری طرح
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۵).

ہم سے پہلے بھی تھا یہی رنگِ جہاں
جب ہم نہیں ہونگے پھر بھی یو نہیں ہو گا
(۱۹۸۲ ، دستِ زر فِشاں ، ۱۳۱). [ رنگ + جہاں (رک) ].

**---جُھلَس جانا / جُھلَسنا** محاورہ.
رک : **رنگ جلنا.** یہ میری صُورت ہے اور میرا رنگ جُھلس گیا ہے.
(۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۸۸).

خالی نہ عندلیب کا سوزِ نفس گیا
وہ لُو چلی کہ رنگ گُلوں کا جُھلس گیا
(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۳۹).

**---جَھلکنا** محاورہ.
**نشاندہی ہونا ، آثار نظر آنا . رنگ ظاہر ہونا . کیفیت کا پایا جانا.**
انسانی فطرت کا رنگ اہلِ دیہات میں زیادہ جھلکتا ہے (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۹).

لُطف جب ہے کہ خُوب جھلکے رنگ
نئے اسلوب ہوں نرالا ڈھنگ
(۱۹۴۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱۱۲).

**---جَھمکنا** ف مر.
**رنگ چمکنا ؛ رنگ ظاہر ہونا.**

جب پھاگن رنگ جھمکتے ہوں ، تب دیکھ بہاریں ہولی کی
اور دف کے شور کھڑکتے ، ہوں تب دیکھ بہاریں ہولی کی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۶۳).

**---چَٹخنا** محاورہ ؛ ف مر.
**رنگ کی تہ کا تڑق تڑق کر اُکھڑنا یا پپڑی بن کر جھڑنا.**

پیدا کرے بگڑ کے خُوبیِ شکستگی میں
گر مثلِ غُنچہ چٹخے رنگ آپ کی کماں کا
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۵۸). سرکار خود ایک پُرانی میلی گاڑی میں نِکلتے ، جا بجا سے رنگ چٹخا ہوا ، پہیوں میں سُتلی لپٹی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۵۰).

**---چُرانا** محاورہ.
**انداز اپنانا ، دُوسرے کا رنگ اِختیار کرنا ، دُوسرے کی نقل کرنا.**

ہوتی تاثیر اگر چیز چُرانے کی جمیل
رنگ آصف کا چُراتی غزلیت میری
(۱۹۳۲ ، فکرِ جمیل ، ۴۸).

کُچھ رنگ چُرا کر لائیں گے بادل سے
کُچھ چُوڑیوں سے ، کُچھ مہندی سے ، کُچھ کاجل سے
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۱۰۶).

**---چڑھانا** ف مر ؛ محاورہ.
**رنگ نکالنے کے واسطے کُسوم کو بھگو کر چوانا . رنگنا . رنگین کرنا.**
جب پکّا رنگ اور قدرے گہرا رنگ چڑھانا مقصود ہو تو گرم یا کھولتا ہوا پانی اِستعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۹۸). ۲. **رُوپ دینا ، ظاہری شکل و صورت یا لباس یا بھیس وغیرہ بنانا.** کُچھ نئے مذاق کا رنگ چڑھا کر لِکھ دیا جائے ، تو اچھی خاصی تالیف ہو جائے گی. (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۲۹).

کیا جانیں محبت نے چڑھایا کیا رنگ
عالم گُلِ بے خار نظر آنے لگا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۴۸). ۳. **بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ، حقیقت میں تصنع کی آمیزش کرنا.** اخبارات اور گیڈ سٹونی پارٹی نے اس پر یہ رنگ چڑھایا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۱۴). مُلازمانِ شاہ اُس کو ایسا رنگ چڑھا کر پیش کرتے ہیں کہ رَسّی کا سانپ بن جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۸۸). ۴. **اثر ڈالنا ، متاثر کرنا ، اپنے طور طریقے وضع قطع کو اِختیار کرانا.** نہ عربی فارسی کی لفاظی نے اس پر رنگ چڑھایا ہے نہ انگریزی نے روغن پھیرا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۱). ۵. **انداز بنانا ، شکل و صورت.** انہوں نے اصولِ اخلاق کا تطابق کلامِ الٰہی اور احادیثِ قدسی سے کر کے ایک ایسا مذہبی رنگ چڑھا دیا ہے جو اُن کی مقبولیت اور تتبع کے لیے نہایت معین ہو گا . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۶). ۶. **وارنش کرنا ، روغن دار بنانا.** (فرہنگِ آصفیہ).

**---چڑھنا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **رنگ نکالنے کے واسطے کسوم کو بھگو کر چھوانا ، رنگنا ، رنگ دینا ، روغن دار بنانا ، رنگین کرنا ، رنگ جذب ہونا.**
دیکھے سے جس کے لاکھوں گریباں ہیں تار تار
کیسا یہ رنگ ہے تری دستار پر چڑھا
(۱۸۴۶ ، صنعت ، ک ، ۵). رنگ کو کپڑے کے ساتھ پکایا جاتا ہے تو رنگ جلد چڑھ جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۹۷). ۲. **روپ ملنا.**
لیا ہے جب سوں موہن نے طریقہ خودنمائی کا
چڑھیا ہے آرسی پر تب سوں رنگ حیرت فزائی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲). ۳. **نشے میں آنا ، مست ہونا ، کیفیت طاری ہونا.**
ساقی ہے چڑھا آج تو یہ رنگ ہوا پر
شیشہ ہو گرے پھینکیے گر سنگ ہوا پر
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۴۰). ۴. **اثر پڑنا ، مطابقت پیدا ہونا.** تجربوں سے اوس پر رنگ چڑھتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۲۹۹).
حاکم کا رنگ چڑھنے لگا
محکوم اپنے رنگ ڈھنگ بدلنے لگا
(۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۱۶). ۵. **(تصوف) معرفت میں رنگ جانا.**
رنگ چڑھے سب پالے یال بھاتا اس کا بوجھے خیال
(۱۶۳۰ ، داول ، کشف الانوار ، ۹). انکی عمر کا بہت بڑا حصہ حق کی تلاش میں گزرا کبھی صوفیت کا رنگ چڑھا کبھی وہابیت کا زور و شور رہا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۵۰).

**---چلنا** محاورہ.
**حربہ آزمانا ، داؤ لگانا.**
شبِ وصل اُس نے چوسر رکھ اور کشتی سے ہم نے
ہم اپنا رنگ چلتے ہیں وہ اپنی چال چلتا ہے
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۱۴).

**---چمکانا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **جِلا کر رنگ کی آب و تاب بڑھانا ، صیقل کرنا.**
حُسنِ گُلِ مہتاب نے جوشِ گُلِ سیراب نے
کیا باغ میں چمکا دیا نورِ سحر رنگِ شفق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۳). ۲. **عزت بڑھانا ، قدر افزائی کرنا** (جامع اللغات).

**---چمکنا** ف م.
۱. **رنگ چمکانا (رک) کا لازم.**
آج اوس نے تارِ زُلف میں موتی پروئے ہیں
چ؟ نہ کیونکہ یار کی زلفِ دوتا کا رنگ
(۱۸۳۸ ، نصیر دہوی ، چمنستانِ سخن ، ۹۹).
رنگ چمکا اس قدر اس قاتلِ احباب کا
بند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹). ۲. **شہرت ، عزت یا حیثیت بڑھ جانا.**
اور کوئی کہتا ہے اس بات پہ کیا ہے موقوف
یہ ہی تکتے رہو رنگ اب نہ چمکنے پائے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۵)

**---چمن** کس اضا(---فت چ ، م) امذ.
**دُنیا کے انداز و اطوار ، زمانے کا رنگ ڈھنگ ، تغیراتِ زمانہ.**
بُلبل کی اب قفس سے رہائی ہوئی تو کیا
وہ بُوئے گُل رہی نہ وہ رنگِ چمن رہا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۸).
میں ہوں جہان میں افسانہ سازِ رنگِ چمن
میں صحنِ باغ میں رازِ شگوفہ کاری ہوں
(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۲۴). [ رنگ + چمن (رک) ].

**---چنگ** (---فت چ ، مغ) امذ.
**رونق ، بہار ، شور شرابا ، چہل پہل.** وہ بمبئی کی ایک شام تھی ، سرماکی سہانی شام، شہر میں اِدھر اُدھر، یہاں وہاں رنگ چنگ تھا. (۱۹۵۶ ، رادھا اور رنگ محل ، ۱۲). [رنگ + چنگ(تابع)].

**---چوسنا** ف م ؛ محاورہ.
(نباتیات) **رنگ جذب کرنا.** بعض جراثیم کے دانے دار اجسام میں رنگ کی جاذبیت زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ زیادہ رنگ چوستے ہیں اور اُن کا رنگ گہرا نظر آتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۲۸).

**---چوکھا آنا** محاورہ.
۱. **گہرا رنگ آنا** (نوراللغات). ۲. **کام زیادہ خوش اسلوبی اور کامیابی سے انجام پانا.** بزمِ ماتم کا اہتمام «سرسید» کے سپرد کر دیا جائے تو سینہ کوبی و خوں فشانی میں رنگ چوکھا آ جائے گا. (۱۸۹۷ ، انتخابِ فتنہ ، ۶۱). مقولے کتنے خوبصورت ہوتے ہیں جن پر عمل گفتار کے ذریعے ہی ہو جاتا ہے اور یوں رنگ بھی چوکھا آتا ہے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۳۲).

**---چوکھا رَہنا** محاورہ.
**رک : رنگ چوکھا آنا.** ترکیب و امتزاج کا عمل بڑا سست ہوتا ہے اور اس میں بھی کوئی ایک رنگ بالآخر زیادہ چوکھا رہتا ہے. (۱۹۶۷ ، نکتۂ راز ، ۱۱۶).

**---چوکھا کَر دینا / کَرنا** محاورہ.
۱. **دوچند کرنا ، بہتر بنانا.** اُن کے (ساقی فاروقی) بات سے بات پیدا کرنے والے مخصوص انداز، بے باکی اور شوخی و شنگی کی ملاوٹ نے تحریر کا رنگ چوکھا کر دیا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۸۰).

**---چوکھا ہونا** محاورہ.
**رنگ کا نکھر جانا ، خوبصورتی پیدا ہونا.** ریختی قطعی جُداگانہ ماحول اور مقاصد کی پروردہ تھی جسکا نسائی ہم جنسیت سے رنگ چوکھا ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۷۴).

**---چُونا** ف م.
**رنگ لپکنا ، رنگ رِسنا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---چھچھا ہونا** محاورہ.
**شوخ ہو جانا ، نکھر جانا ، زیادہ چمک دمک آ جانا.**

ہزار پنجۂ مرجاں کا چُھٹچُھٹا ہو رنگ
وہ دل ربائیٔ دستِ حنائی مُشکل ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۹۹).

**---چھانا** محاورہ.
۱. **رنگ کا کسی مقام پر محیط ہونا** (نوراللغات). ۲. **متاثر کرنا ، ہم رنگ کر لینا ، ہمنوا بنا لینا ، زیرِ اثر کر لینا.** جو ٹھاٹھ بناتا ہے اُسکا رنگ ساری مجلس پر چھا جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصلاح حال ، ۱۳۱). غزل پر روایتی ، رسمی اور تقلیدی رنگ چھا چکا تھا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۲۳۴).

**---چھایا** امث.
**ہلکے اور گہرے رنگوں کے امتزاج کا عکس ، رنگوں کے جھالے ، برچھائیں** (Colour Shades). بیجوں سے سُرخ رنگ حاصل کیا جاتا ہے ، جس سے بُھورے اور کالے درجات رنگ یا رنگ چھایائیں بنائی جاتی ہیں. (۱۹۷۳ ، رسالہ جدید سائنس ، دسمبر ، ۳۶). [رنگ + چھایا (رک) ].

**---چُھٹنا** محاورہ.
**اثر کا پوشیدہ رہنا.**

لبوں پر آہ ، چہرہ زعفرانی
محبّت کا تری کیونکر چُھپے رنگ
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۷۴).

**---چُھٹنا** محاورہ.
**اثرات ختم ہونا ، اثر زائل ہونا.** جب خوابوں کے دیز رنگ چُھٹے تو میں نے خود کو یہاں پایا جہاں تمہارا گزر بھی نہیں. (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۷۸).

**---چھڑکنا** (---کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) فعل.
**رنگ پھینکنا ، رنگ پاشی کرنا ، رنگ بکھیرنا ، رنگ کے چھینٹے دینا** ہر آن خوشی سے آپس میں سب ہنس ہنس رنگ چھڑکتے ہیں رُخسار گلالوں سے گلگوں ، کپڑوں سے رنگ ٹپکتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۶۶).

**---چھوٹ جانا / چھوٹنا** محاورہ.
۱. رک : **رنگ اُتر جانا.**

ایسی بہارِ باغِ جہاں بے ثبات ہے
دامن اگر ہوا کا لگے چُھوٹ جائے رنگ
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۳۶). ۲. **رنگ گرنا یا بکھرنا.**

مِٹی جھلک نہ ذرا خُونِ دل کی گریہ سے
یہ رنگ کب مری چشمِ پُرآب سے چُھوٹا
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاوراتِ داغ ، ۲۳۶).

**---چھوڑنا** محاورہ.
۱. **(نباتیات) بے رنگ ہونا ، رنگ ختم ہونا ، رنگ کا اُتر جانا.** ایسے خلیوں کو اگر الکوحل سے دھویا جائے تو یہ خلیے فوراً رنگ چھوڑ کر دوبارہ بے رنگ ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۲۷). ۲. **اثرات مرتب کرنا.** بعض ناقابلِ فراموش احوال پیش آئے جو اگرچہ خود گزر گئے لیکن ہمیشہ کے لیے دامنِ زندگی پر اپنا رنگ چھوڑ گئے. (۱۹۴۳ ، غُبارِ خاطر ، ۲۴۸). ۳. **دنیا کی رنگینی اور دلچسپی ترک کرنا.**

اب دیکھئے جو داغ کو وہ داغ ہی نہیں
سب رنگ چھوڑ چھاڑ کے بادِ خدا میں ہے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۱۲).

**---حِنا** کس اضا(---کس ح) امذ.
**مہندی کا رنگ ؛** (کنایۃً) **سُرخ رنگ.** عروسِ مغرب کی شاہانہ سواری گزرنے کے بعد دلہنوں کے ہاتھ رنگِ حنا کو ترس جائیں گے.
(۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۵۵).

مگر ہر اک بار تُجھ کو چُھو کر
یہ ریت رنگِ حِنا بنی ہے
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۳). [رنگ + حِنا (رک) ].

**---خالِص** کس صف(---کس ل) امذ.
**(رنگائی) وہ رنگ جو مُرکب نہ ہو بلکہ قائم بالذات ہو ، جو خود کسی رنگ سے نہ بنے اور اُس سے دوہرے رنگ بنائے جائیں** اس طرح کے تین رنگ سرخ ، نیلا یا زرد رنگ اصلی رنگ کہلاتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۴۰). [رنگ + خالِص (رک) ].

**---خام ہونا** محاورہ.
**رنگ کچا ہونا.**

دو ہی دن میں ڈھل گیا بس دیدۂ نرگس کا تیل
کس قدر اے باغباں تھا خام اس گُلشن کا رنگ
(۱۸۶۰ ، کیف (سہذب اللغات)).

**---خزاں** کس اضا(---فت خ) امذ.
**ہت جھڑ کا موسم ؛ اُداس منظر.**

دیکھ کر رنگِ خزاں یہ ہوش میں اپنے نہیں
رُوئے بُلبل پر چھڑک گُلچیں گلاب اچھی طرح
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۹۸). [رنگ + خزاں (رک) ].

**---خورہ** (---و مج ، فت ر) امذ.
**(عینک سازی) بینائی کے ایک نقص کا نام جس میں مُختلف یا ہلکے رنگوں میں فرق نہیں معلوم ہوتا** (ا پ و ، ۷ : ۱۰۹). [رنگ + ف : خور ، خوردن ـ کھانا + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**---خُوں** کس اضا(---و مع) امذ.
**(کنایۃً) تیز سُرخ رنگ.**

یہ غزل گوئی مری اندازِ اِک رونے کا ہے
رنگِ خُوں اشکوں میں ہے رنگِ غزل کوئی نہیں
(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۱۳۵). [رنگ + خون (رک) ].

**---دار** صف ؛ سہ رنگدار.
۱. **رنگین ، جو سفید نہ ہو.**

آئے موج تھے جانور رنگ دار
او دریا اپر آئے سب ایک بار
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۱۷).

جو کوئی دیکھیا ہے وو بالوہ رنگدار
نظر اس کی رنگا رنگ ہوئے گلزار
(۱۷۳۱ ، نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۹) ) . کلائی پر گھڑی باندھے ، رنگدار چسٹر لگائے . (۱۹۴۸ ، آندی ، ۵۱). میں نے زندگی میں کبھی چٹ کپڑی لڑکی نہ دیکھی تھی۔ لڑکیاں تو رنگ دار ہوتی ہیں دھاری دار ہوتی ہیں . (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۴۱) . ۲. **کسی نسل سے تعلق رکھنے والا، عموماً ایشیائی یا افریقی ممالک کے رہنے والے.** کالا یا رنگ دار نسل سے ہونا برطانیہ میں کبھی توقیر کا باعث نہیں رہا . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اگست ، ۲) . [ رنگ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ] .

**ـــ دار چمگادڑ** (ـــ کس چ ، سک م ، فت د) امذ.
**چمگادڑ کی ایک قسم جس کا طول تقریباً ساڑھے تین انچ ہوتا ہے اس کے اوپر کا رنگ نارنگی اور نیچے کا رنگ زرد ہوتا ہے .**
رنگ دار چمگادڑ۔ یہ نوع ہندوستان میں ہر جگہ ملتی ہے ... اس کے اوپر کے جسم کا رنگ نارنگی اور نیچے زرد ہوتا ہے . (۱۹۳۲، عالم حیوانی ، ۵۶۴) . [ رنگ دار + چمگادڑ (رک) ] .

**ـــ دَرَنگ** (ـــ فت د ، سک ر ، فت ر ، غنہ) صف.
**رنگ برنگ ، تہدار رنگ.**
پنہائیں خلعتیں وہ رنگ در رنگ
جو مارے دامن گلزار پر چنگ
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۲۰) . [ رنگ + در (رک) + رنگ (رک)] .

**ـــ دِکھانا / دِکھلانا** محاورہ.
۱. **اثرانداز ہونا، انقلاب لانا، تغیّر و تبدیلی پیدا کرنا (منفی صورت میں)**
سُرخیٔ اشک کبھی اور کبھی زردیٔ رُو
تُو نے اے عشق عجب رنگ دِکھایا مُجھ کو
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبّت ، ۱۴۵).
سارا جہان سیاہ ہے آنکھیں مری سفید
دِکھلا رہی ہے روز شبِ انتظار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷).
کیا رنگ آگے دیکھیے قسمت دِکھاتی ہے
یاں کی زمیں سے خُون کی بُو مجکو آتی ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹۵).
جب دن کو ہجرِ یار میں کُچھ سُوجھتا نہیں
میں سوچتا ہوں رنگ دِکھائے گی شام کیا
(۱۹۱۹ ، درِشہوار بیخود ، ۷). ۲. **عادتِ بد کا ظاہر کرنا ، بُرے اخلاق کا مظاہرہ کرنا ، خراب اثرات ظاہر کرنا.** اب میں اپنے کینے کا رنگ دِکھاؤں. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۷۹).
اَبر بے آب نے وہ رنگ دِکھائے اَب کے
سبزے کو ڈسنے لگے شاخ کے سائے اَب کے
(۱۹۷۵ ، دریا آخر دریا ہے ، ۴۵). ۳. **نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی یا نیرنگ ظاہر کرنا.**
دِکھایا جو خُون شہیداں نے رنگ
ہلال شفق تیغ قاتل ہوئی
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۶۰) . ۴. **اثر ظاہر کرنا.** عبدالکبیر اور رضیہ بیگم آپا کا تحمّل ایک نہ ایک روز ضرور اپنا رنگ دِکھائے گا. (۱۹۰۰ ، خورشیدبہو ، ۱۴۶). راجپوت خون اپنا رنگ دِکھا رہا ہے. (۱۹۶۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۷۵). ۵. **لطف پیدا کرنا ،مزہ دینا ، بہار یا رونق کا منظر لانا ، جوبن یا خوبصورتی ظاہر کرنا.**
کیا آمدِ بہار نے دِکھلا دیا ہے رنگ
مدّت سے جو خزاں تھے انہیں بھی امنگ ہے
(۱۸۶۱ ، کلّیاتِ اختر ، ۶۸۰).
رنگ اور یہ دِکھلائیں مجھے روزِ قیامت
پژمردہ ہوں یارب نہ گلِ داغِ محبّت
(۱۸۹۷ ، دیوانِ مائل ، ۲۷۲). ۶. **جوہر دِکھانا ، صلاحیتِ نیک یا کمال ظاہر کرنا.**
رنگ دِکھلا رہی ہے طبعِ قمر
گُلِ تازہ کھلے ہیں کاغذ پر
(۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۷۱۸). سید صاحب پانچ چھ ہی برس کے تھے کہ طبیعت رنگ دِکھانے لگی. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۸). ۷. **رقص کے بھاؤ بتانا ، انداز دِکھانا.**
بُھولا سب کُچھ مُجھے جلسہ جو کوئی یاد آیا
ناچ کا رنگ دِکھانے کو وہاں دِل لایا
(۱۸۴۶ ، واسوختِ امانت ، ۸).

**ـــ دِگرگوں کرنا** محاورہ.
**رنگ بدلنا ، طرز یا وضع تبدیل کرنا ؛ خراب کیفیت پیدا کرنا.**
نگاہِ اوّل میں چشمِ مے گوں ، یہ رنگِ محفل کرے دِگرگوں
وہ حال ہووے جو وقتِ آخر ، شراب خوروں کی انجمن کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۹۰).

**ـــ دِگرگوں ہونا** محاورہ.
۱. **حالت متغیّر ہونا ، کایا پلٹ ہونا ، حالات بدلنا ؛ بُری کیفیت ہونا.**
وہ مخبر چنداں معتمد نہ تھے اس وجہ سے یقین نہ ہوا اب تمہاری زبانی صحیح ماجرا سُنا کہ وہاں کا رنگ دِگرگوں ہو گیا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۱۷۳) . ۲. **نیا رنگ ، نئے انداز و اطوار اِختیار کرنا.**
وصفِ گیسو سے ہوا رنگِ دِگرگوں پیدا
روز چوٹی کے ہوا کرتے ہیں مضموں پیدا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۴۵).

**ـــ دَمکنا** ف مر ؛ محاورہ.
**رنگ چمکنا یا نکھرنا.**
پریوں کے رنگ دمکتے ہوں ، تب دیکھ بہاریں ہولی کی
خُم شیشے ، جام چھلکتے ہوں ، تب دیکھ بہاریں ہولی کی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۶۳).

**ـــ دَہَندہ** (ـــ فت د ، ہ ، سک ن ، فت د) امذ.
**رنگ دینے والا ؛ رنگین بنا دینے والا.** کیوٹیکل کی تحتانی پرت میں ایک رنگ دہندہ مادہ ہے جس میں چھوٹے چھوٹے گہرے رنگ کے دانے ہوتے ہیں.(۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۴۸). [ رنگ + ف : دہندہ ، دادن ـ دینا ] .

**---دیا** فقرہ.
**مالا مال کر دیا** (محاورتہ ہندوستان).

**---دیکھنا** محاورہ.
۱. (اَ) **کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا.**

کیا کیا دیکھے نہ رنگ ہم نے اے ذوق
یوں بھی دیکھا جہاں میں ووں بھی دیکھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۵). (اَاَ) **نتیجہ اخذ کرنا ، حالات طور طریق یا ماحول وغیرہ سے کچھ اندازہ لگانا یا نتیجہ نکالنا ، مشاہدے سے صورتِ حال کا پتا چلانا.** چند روز رہ کر اُس کا اور نمک خواران قدیم کا رنگ دیکھوں گا. (۱۸۸۳ ، درپارِ اکبری ، ۵) . کل ضرور ساتھ لانا ، ذرا اُن کا بھی رنگ دیکھ لوں. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۳۱). ۲. **مُطابقِ مصلحت پانا ، مُفید سمجھنا ، موقع دیکھنا ، حالات و رجحان کا اندازہ کرنا.** جِدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۷۳). ۳. **رونق ، بہار اور سیر تماشے سے لُطف اُٹھانا.** ہم فرخ صاحب کے مکان پر گئے اور خُوب گانے بجانے کا رنگ دیکھا. (۱۹۰۷ ، سفرنامہ ہندوستان ، خواجہ حسن نظامی ، ۴۳).

**---دینا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **رنگین بنانا ، رنگت چڑھانا ، رنگنا (کپڑے وغیرہ کو).** گہرے رنگ کے کپڑے کو ہلکا رنگ دینا ہو ... تو پہلا رنگ کاٹنا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۹۸). ۲. **رونق یا بہار دِکھانا ، خُوشنمائی یا دِلکشی ظاہر کرنا ؛ بھلا لگنا.**

جمی رہیکھ مسی کی دانتاں کے بیچ
جِنا رنگ دیتی ہے ہاتاں کے بیچ

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹).

تیرے آگے ابر میں پنجہ چُھپا لے آفتاب
اے پری کیا رنگ دیتی ہے جِنا برسات کی

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۸۸). ۳. **اثر انداز ہونا ، رِواج پانا ، تاثر قائم رہنا.** شاید دہروں کا انداز جو ہندوستان کی زبان کا سبزہ خود رو تھا اُس نے اپنا رنگ دیا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۷). ہر مسئلے کو دیکھنے کا کم از کم ایک زاویہ ایسا ضرور ہوتا ہے جو اُس مسئلے کو ابدیت کا رنگ دے سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۲). ۴. **کیف اور وجد کا عالم پیدا کر دینا.**

نِکل بھاروے چھوڑ خلوت رتن
دیا رنگ مجلس کوں کِھل جیوں چمن

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۷۴).

جب تلک اوس گلِ عارض کے نہ باندھے مضموں
رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۸).

سُن کے اغیار یہ کہتے ہیں فصاحت کا کلام
شعر اچھے کہے پر رنگ غزل نے نہ دیا

(۱۹۲۴ ، ثمرۂ فصاحت ، ۴۷). ۵. **بڑھا چڑھا کر کہنا یا ظاہر کرنا ، مُبالغہ آرائی کرنا .** فروعات کے اِختلاف کو کیوں اس قدر رنگ دیا جاتا ہے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۷۸). شعری تخلیق کو آواز اور رنگ دینے کی ... تشبیہہ اخترالایمان نے اپنے مجموعے «یادیں» کے پیش لفظ میں نثر میں .. دی ہے. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۱۲۹). ۶. **غرض و غایت یا مطلب بدل دینا ، (غلط تعبیر وغیرہ سے) معنی بہنانا ، بات کا رُخ پلٹنا.** تُم کیوں اپنے احسانوں کو معاوضہ کا رنگ دیتی ہو. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۱۱). پھر ہم نے اس کو یہ رنگ دے کر مشتعل ارا کین کو تسلی دی کہ ہم انصاف پسند ہیں. (۱۹۸۵ ، قومی ڈائجسٹ ، کراچی ، مارچ ، ۱۷۹).

**---دھارنا** محاورہ.
**رُوپ اِختیار کرنا ، رنگ اپنانا .** بے تکلف رفاقت کے بعد ہم اجنبی کیسے بن گئے ، ہماری شخصیتوں نے مُختلف رنگ کیسے دھار لیے. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۲۵).

**---ڈالنا** ف م ؛ محاورہ.
۱. (اَ) **رنگین کرنا ، رنگنا ، رنگ آمیزی کرنا.** قالین سوتی ریشم مِلا ہوا خود بھی بُنوایا اور اپنے دوستوں کے واسطے بھی خرید کیا مگر سب میں قدیم رنگ ڈالا گیا تھا. (۱۸۸۹ ، حسن ، ۲ ، ۷ : ۸). (اَاَ) **کسی مطلب یا بیان کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، اپنا مطلب بخوبی لِکھ ڈالنا ، اظہار کر دینا.** جن عنوانوں پر دُوسرا قلم نہیں اُٹھا سکتا ، ان پر یہ صفحے کے صفحے رنگ ڈالتے ہیں. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۶). ۲. **رنگین پانی کسی پر پھینکنا.**

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے
ڈالے مُجھ پر دیدۂ خونبار رنگ

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷). ۳. (تاش) **کھیل میں ہمرنگ بازی کا پتّا دینا** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۸).

**---ڈھنگ** (---فت ڈھ ، غنہ) امذ.
۱. **رنگت ، اجزائے ترکیبی اور بناوٹ کی ہیئت مجموعی ، وضع قطع ، شکل صورت.** رنگ ڈھنگ میں بھی کُچھ ایران توران وغیرہ کے پھولوں سے کم نہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۲). ناول کے کرداروں کا ظاہری رنگ ڈھنگ دیکھ کر ہی ہم مطمئن نہیں ہوتے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۰). رنگ ڈھنگ چال ڈھال اور مزاج ہر اعتبار سے مکمل را کب. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۲). ۲. **طور طریق ، چال ڈھال ، انداز ، طرز ، ادا ، خصوصیات.**

قائم اگرچہ اور بھی شاعر بہت ہیں لیک
بندہ ہوں جی سے میں تو ترے رنگ ڈھنگ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۸).

جو رنگ ڈھنگ شعر میں جرأت کے ہے سو یہ
پاوے نہ کوئی سینکڑوں فرسنگ رنگ ڈھنگ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸). انگریزی رنگ ڈھنگ سیکھے گی. (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۵). ان میں کہیں کہیں وقار انبالوی اور رئیس امروہوی کے چلتر قطعات کا رنگ ڈھنگ بھی نُمایاں ہے (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۱۸۵). ۳. **کردار ، برتاؤ ، عادت ، خصلت.**

فریاد اس کے ہاتھ سے کیا کیجیے رنگیں
یہ رنگ ڈھنگ آج سے افلاک کے نہیں

(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ ، ۲۰۹). پاکستان کے حکمرانوں نے یہ رنگ ڈھنگ دیکھے تو اُنھوں نے سوچا کہ کہیں ایسا نہ ہو معاملہ اِستصواب رائے پر آ جائے. (۱۹۸۲ ، آتشِ حنا ، ۳۹۷).

۴. حالت ، کیفیت.

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا
کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا
(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۳).

نیا سُرور نرالا ترنگ ہو ساقی!
سماں نیا ہو نیا رنگ ڈھنگ ہو ساقی!
(۱۹۱۳ ، ریاضِ شفق ، ۳۶). لکھنؤ جانے سے پہلے دلّی کا نیا رنگ ڈھنگ تو دیکھ لیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۲).

۵. آب و تاب ، چمک دمک.

میں نے دُرِ سُخن کو دیا سنگ رنگ ڈھنگ
تھا ورنہ اس رقم میں کب اس رنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۶). ۶. رواج ، چلن.

یہ عدل ہے ترا کہ زمانے میں اب نہیں
فریاد کا بجز جرس و زنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۸). ۷. خوبی ، وصف ، جوہر ، شہرہ ، اثر و رسوخ.

اس کی کماں کا وصف کروں کیا میں اب کہ ہے
مشہور جس کا روم سے تازنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۸). [ رنگ + ڈھنگ (رک) ].

**---ڈَھنگ بَنْنا** محاورہ.

انداز ہونا ، صورتِ حال ہونا.

بجائے اشک ہے خوں‌ناب ، لختِ دل ہے مژگاں پر
عجب کچھ رنگ ڈھنگ اب تو بنا ہے چشمِ گریاں کا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۷).

**---ڈَھنگ پانا** محاورہ.

برتری پانا ، فوقیت پانا ، عزّووقار پانا.

کس کو ہے فنِ شعر میں مجھ ساتھ ہمسری
قطرہ نہ پاوے پیش لبِ گنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۶).

**---ڈَھنگ پیدا کَرْنا** محاورہ.

۱. عزّت حاصل کرنا ، منزلت پانا ، بلندی پانا.

مطلع یہ جا حضور پڑھوں گر وقار کا
پیدا کروں میں کوہ کے ہم سنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۷۸). ۲. انداز اختیار کرنا.

بُلبل کے زمزمے کا چمن بیچ کیا مجال
پیدا کرے کلاغ بد آہنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷).

**---ڈَھنگ رَکھنا** محاورہ.

۱. خاصیت رکھنا.

سمجھے ہے مُرغِ معنیِ عرشِ آشیاں اوسے
رکھتا ہے باز کا جو مرے چنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷). ۲. شعور والا ہونا ، تمیز ہونا ، لیاقت رکھنا.

جس جا کہ میں لُغات فراہم کروں تو واں
ذرّہ رکھے نہ صاحبِ فرہنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷). ۳. انداز رکھنا ، عنوان رکھنا ، تاثیر رکھنا.

آئینۂ سخن یہ معانی کے شکل کا
رکھتے ہیں جن کے لفظ تہ رنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷).

**---ڈَھنگ سَنگ** (---فت ڈھ ، غنہ ، فت س ، غنہ) امذ.

وضع قطع ، شکل و صورت. بادشاہوں سے بہت بعید ہے کہ ایک پتھر کی اتنی تعریف کریں ، اگرچہ رنگ ڈھنگ سنگ میں لاثانی ہے لیکن سنگ ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۷). [ رنگ + ڈھنگ (رک) + سنگ (رک) ].

**---ڈَھنگ سیکھنا** محاورہ.

قاعدہ سیکھنا ، طریقہ سیکھنا ، انداز سیکھنا.

لقمان شاعروں میں اگر ہو تو شعر کا
یاں سیکھنے کا اُس کو ہو آہنگ رنگ ڈھنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷).

**---ڈَھنگ کچھ اَور ہونا** محاورہ.

حالت دوسری ہونا ، نقشہ دوسرا ہونا ، نیا انداز ہونا.

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا
کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا
(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۳).

**---ڈَھنگ مِلْنا** محاورہ.

انداز اور وضع یا چال چلن کا کسی سے مشابہ ہونا.

ملتے ہیں کچھ کچھ اس بُتِ کم سن کے رنگ ڈھنگ
آتا ہے پیار اس دلِ ناکردہ کار پر
(۱۹۰۵ ، داغ (منہذب اللغات)).

**---راتی / رَتی** صف (قدیم).

عیش و عشرت میں رات بسر کرنے والا.

رنگ راتی ماتی ہوئی کھلی جب شاہ حسینی سیج ملے
ہور ونہ جگ مانہ سہاگ تسو شاہ علی محمد بیچ جسو
(۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرارالله ، ۳۲).

اے رنگ رتیاں کے رنگ رتی سائیں بے مثال
اے پیو جہاں کے جیو کے اے لال جگ اُجال
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۰). [ رنگ + راتی / رتی (رک) ].

**---راتی ہونا** محاورہ (قدیم).

عیش و عشرت میں رات بسر کرنا.

ہر رات تجھ درس سیں ہوتے ہیں رنگ راتے
کچھ تو مرے نین کی جاگی ہے اب رتی سی
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴۳).

**---رَت** (---فت ر) امث (قدیم).

عیش و عشرت کی رات.

مقاصد کے متیاں میں توں رنگیلا رنگ رتیاں میں توں
کہ ہے چھتر پتیاں میں توں چتر چھتر پتی گیانی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک،۹۸)[رنگ + رت (رات(رک)کی تخفیف)].

--- **رَٹنا** محاورہ.
**عاشق ہونا ، محبّت سے بھر جانا** (جامع اللغات).

--- **رَچانا** محاورہ.
۱. **دھوم دھام سے خوشی یا عیش و طرب کی تقریب منانا.**
رَچائے رنگ تُو نے خُوب پی پی کر مئے احمر
شبِ مہتاب میں جلسے ہے ہیں ماہتابی پر
(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۶۹). ۲. **رنگ چڑھانا شوخ اور تیز بنانا ، رنگین کر دینا.**
خونِ ارماں کی باد آتی ہے مَے میں اب اور کوئی رنگ رچاؤ
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۳۲).

--- **رَچنا** محاورہ.
۱. **رنگ رچانا معنی ۲ (رک) کا لازم . رنگ کا سرایت کر جانا ، رنگت بیٹھنا.**
ڈُوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید
یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا (نوراللغات)).
جس قصر میں بہرام نے تھا رنگ رچا
اب شیر کا بھٹ ہے وہ ہرن کا باسا
(۱۹۲۷ ، مے خانۂ خیام ، ۱۵) ۲ **رنگ رچانا معنی ۱ (رک) کا لازم.**
اس ارض و سما کے عرصے میں یہ جتنا کھچّم کھچّا ہے
یہ ٹھاٹھ تُجھی نے باندھا ہے ، یہ رنگ تُجھی نے رچّا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷).

--- **رُخ دیکھنا** محاورہ.
**رنگ ڈھنگ دیکھنا ، حالات کے رجحان کا اندازہ کرنا** وہ مہ پارہ خانم کا رنگ رُخ دیکھ کر عندیہ لے گی. (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۳۷).

--- **رَز** (---فت ر) امذ ؛ مہ رنگرز.
**رنگنے والا ، رنگریز.**
ہر ایک رنگ میں بیرنگ کی ہے بُود نہاں
چڑھے نہ رنگرزوں سے بغیر پانی رنگ
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۵۰).
کیے ہیں آسماں کے رنگ رز نے سب شجر رنگیں
کہ ہے ہر شاخ رنگیں ، برگ رنگیں ، اور ثمر رنگیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حُسن ، بہار ، ۴۳). [ رنگ + ف : رز ، رَزیدَن ـ رنگنا ].

--- **رَس** (---فت ر) امذ ؛ مہ رنگرس.
۱. **عیش و نشاط ، خوشی و خرمی ، رقص و سرور ، خوش فعلیاں.**
جِتا کچھ دیکھے بزم میں رنگ رس
سو تیوں تیوں ہی شاہزادہ دیوے امس
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۶).
برات اور بیاہ ہوتے دیکھتے ہیں نا کس و کس میں
یہی دولھا دولھن ہم کو نظر آئے نہ رنگرس میں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۰۹).
یہی ہے صلاح اُس کو بے بس کرو
پھر اُس کو دِکھا کر کے رنگرس کرو
(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۱۲). اِس زمانہ میں رقص و سرود ، رنگ رس ، اور عیش پرستی کا بڑا چرچا رہا. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیانِ دہلی ، ۹). یہ اس کا آخری کھیل ہے ، اُس کے استادانہ رنگ رس کا نچوڑ. (۱۹۵۹ ، وہی ، ۷). ۲. (ا) **لُطف ، مزہ ، لذّت.**
امونگ لعلِ رنگیں دو ادھر ہیں
کہ جیو کے مد کا رنگ رس اُن تھے پائی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۶).
نہ ضیافت کہ جس میں ہو رنگ رس
اک رکابی طعام و دیگر بس
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۵). (ii) **حُسن کی لطافت ، جوبن کی دلکشی ، زیب و زینت.**
کرے قوتِ بھوک پیاس کا ہو سرس
اہیں چک کوں معشوق کا رنگ رس
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۶). (iii) **خُوش ذائقہ ، رسیلا.**
پڑیا تھا وہاں غیب کا ایک انار
سو رنگ رس بھریا ہور میٹھا دانہ دار
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بَدیعُ الجمال ، ۸۸). ۳. **حُسن ، خُوبصورتی.**
ہم نے دیکھا ہے سنر بنگال کو
رنگ رس ، میگھ ، جل ، سبزہ ، صنم
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۲۰). [ رنگ + رس (رک) ].

--- **رَسْیا** (---فت ر ، سک س) صف.
**رنگیلا ، عیّاش** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ رنگ + رس (رک) + یا ، لاحقۂ فاعلی ].

--- **رَسْیاں** (---فت ر ، سک س) ج (قدیم).
**رنگ رلیاں ، خوشی و خرمی.**
برن پر برن کی سہلیاں پھریں چنچل اچھیلی رنگ رسیاں کریں
(۱۷۵۲ ، قِصّۂ کام روپ و کلاکام ، ۲۳). [ رنگ رس (رک) کی جمع ].

--- **رَسیلا** (---فت ر ، ی مع) صف.
رک : **رنگ رسیا.**
پرم رنگ رسیلے کوں گڑ سوں ریجھا کر
لگادوں کی چھاتی پلادوں کی پیالے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱). [ رنگ + رسیا (رک) جس کا یہ متبادل ہے ].

--- **رَفْتَہ** کس اضا(---فت ر ، سک ف ، فت ت) امذ.
**ماضی ، گُزرا ہوا زمانہ.**
زندگی اقوام کی بھی ہے بونہی بے اعتبار
رنگہائے رفتہ کی تصویر ہے ان کی بہار
(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۱۶۳). [ رنگ + رفتہ (رک) ].

**---رلی** (---فت ر) امث (قدیم).
**رک : رنگ رلیاں جس کا یہ واحد ہے.**

ایک روپ اجاگل بھانت بھلی
دی بول بچن کر رنگ رلی

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲). [ رنگ + رلی (رلنا) سے ]

**---رلیاں** (---فت ر، سکن ل) امث ؛ ج.
**کھیل تماشے ، ہنسی چہل ، عیش و عشرت کی باتیں یا مشغلے ، گلچھرّے ، رقص و سرود.**

کن پہلوں کہ بیٹھا بیچ پڑے
کن تان لئے ہوں بیچ کرے
کن رلیاں کیتا ں رنگ بھرے

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۵۷).

باتیں پھر واں تو شادی کی چلیاں
مچیں آپس کے بیچ رنگ رلیاں

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۶۰). اس وقت آپس میں عجب طرح کی رنگ رلیاں تھیں. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۶).

سراپا لطافت ہیں سب کنج گلیاں
دکھاتی ہیں گھنشیام کی رنگ رلیاں

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۷۰). اُن کے یہاں کی رات رات بھر کی ہُو حق اور رنگ رلیوں کی وجہ سے ... ذہنی توازن خطرے میں ہے . (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۸۹). [ رنگ رلی (رک) کی جمع ].

**---رلیاں اُڑانا** محاورہ.
**عیش کرنا ، خوشیاں منانا ، رنگ رلیاں منانا.** تُو رنگ رلیاں اُڑا رہا ہے اور وہاں تیرے ماں باپ کا حال تباہ ہو رہا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۸).

**---رلیاں کرنا** محاورہ.
**رک : رنگ رلیاں منانا.**

کرے ہے چشم کے نظر میں رنگ رلیاں وہ
چھپا ہوا پڑہ خُون چکاں کے پردے میں

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۷۶). پیشہ ور عورتوں کو بُلا کر منجھر جھیل کے حسین و جمیل ماحول میں ان کے ساتھ رنگ رلیاں کرتے ہیں. (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۲۹).

**---رلیاں مَنانا** محاورہ.
**گلچھرّے اُڑانا ، عیش و عشرت کی باتیں کرنا.** اب یہ بڑا دُکھ ہے کہ وے دونوں بے حیا میرے ہاتھ سے بچ جاویں اور آپس میں رنگ رلیاں مناویں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۰). رات رنگین ہے اور ... کسی شہنازِ لالہ رُخ کے کاشانے میں رنگ رلیاں منانے کی ترغیب دیتی ہے. (۱۹۶۱ ، جدید شاعری ، ۴۰۱).

**---رلیاں ہونا** محاورہ.
**خوشی منائی جانا.**

عجب طرح کی رنگ رلیاں ہوئیں
کہ باتیں وہ مصری کی ڈلیاں ہوئیں

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۳۱).

**---رَنگ** (---فت ر ، غنہ) م ف ؛ صف.
**۱. رنگ برنگ.**

محبت ہے منج جیو چمن کا سویرا
ہرت پھول رنگ رنگ کے اس کی نشانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۶).

یہ رنگ رنگ اندھیرے یہ تابنا ک غبار
یہ پُربہار بیاباں یہ بے خروش دیار

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۵۵). **۲. طرح طرح کے ، مختلف اقسام کے.**

ہوا وقت ایسا کہ شیرانِ جنگ
شکار مار لیاویں بہوت رنگ رنگ

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۵). شیخ مبارک کے فضل و کمال کو اپنے بس کا نہ دیکھا تو رنگ رنگ کے پہلوؤں سے بدنام کیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۴۱۹).

جلوۂ رنگ رنگ میں بس تجھے دیکھتا رہا
رنگِ مزاجِ حُسنِ یار عشق کی سادگی تو دیکھ

(۱۹۳۲ ، غزلستان ، ۸۹). [ رنگ + رنگ (رک) ].

**---رنگنا** محاورہ.
**رنگ میں رنگنا ، اپنے خیال کے مطابق بنانا ، رنگ چڑھانا ، متاثر کرنا ، اثر ڈالنا.** کم راہبوں نے اپنی اپنی فہم کے موافق سمجھا ہے اور عرف میں مشہور کیا ہے اوس میں انھوں نے اپنا ہی رنگ رنگا ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۲).

**---رنگیلی** (---فت ر ، غ ، ی مع) امث.
**رنگ برنگ ، طرح طرح کی ، رنگ رنگ کی.**

اُس رنگ رنگیلی مجلس میں ، وہ رنڈی ناچنے والی ہو
منہ جس کا چاند کا ٹکڑا ہو ، اور آنکھ بھی مے کی پیالی ہو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۶۳).

اس رنگ رنگیلی دُنیا کا ہر لمحہ سُنہری سپنا ہے
سپنا کہ ڈلکتا سونا ہے انجام کی پروا کون کرے

(۱۹۴۵ ، نوبہاراں ، ۷۸). [ رنگ + رنگیلی (رک) ].

**---رُو** (---و مع) امذ.
**۱. رنگ رُوپ معنی نمبر ۲.**

مانا بھی کہ یہ ہی رنگ رُو تھا
ایسا ہی وہ چہرہ نکو تھا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰۱). **۲. چہرے کا رنگ یا رنگت.** اُس بُتِ جادو جمال نے جو کنکھیوں سے اُن پر نظر ڈالی تو دیکھا کہ رنگ رُو باختہ ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲). [ رنگ + رُو (رک) ].

**---رَواں** کس اضا(---فت ر) امذ.
**موجودہ رنگ ، جاری پانی کا رنگ.**

دربائے شور میں جو پڑے عکسِ لعلِ یار
اپنے اثر سیں رنگِ رواں کوں شکر کرے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۵۱). [ رنگ + رواں (رک) ].

**---رُوپ** (---و مع) امذ ؛ م رنگ و روپ.
**۱. چمک دمک ، آب و تاب ، رونق اور بہار.**

میرا رنگ رُوپ تج بچھل میں کھویا
میں ننگ و نام تجھ کارن ڈبویا
(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۱۷۱).

کہو پھولوں سے اوروں کو دکھائیں رنگ رُوپ اپنا
ٹپک پڑنے کی ہم میں خُو نہیں شبنم نہیں ہیں ہم
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۲). زمین کی پیداوار کہ اِنسانوں کی غذا اور حیوانوں کا چارہ ہے ، شاداب ہو کر پھلی پھولی ، پودے باہم دگر مِل گئے تاآنکہ ان پر رنگ رُوپ آیا.
(۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۶۰). ۲. خال و خد . حُلیہ ، چہرہ مُہرہ ، صُورت شکل.

شبیہ شکل سے ہے حالِ ضبطِ عشق کے بیچ
کہ رنگ رُوپ ہے سب کچھ ولیک بے جاں ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۷). شیخ عبدالقدوس نے اس کا رنگ رُوپ بتا دیا تھا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۳۳). ۳. عادات و اطوار ، انداز جب دو صاحبِ زبان قومیں باہم مِلتی ہیں ، تو ایک کے رنگ رُوپ کا دوسرے پر ضرور سایہ پڑتا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۷) . اسے پیلز پارٹی کا مخصوص جارحانہ رنگ رُوپ دیا .
(۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۲۹). [ رنگ + رُوپ (رک) ].

**---رُوپ آنا** محاورہ.
حُسن میں نِکھار آنا ، بہار یا دلکشی پیدا ہونا.

آئینگے رنگ رُوپ پہ پھر برگ و بار کب
جوبن دکھائے گی یہ عروسِ بہار کب
(۱۸۷۸ ، آغا حسین اکبر آبادی ، د ، ۳۸).

ہے جوانی کی جوانی تک بہار
آ نہیں سکتا دوبارا رنگ رُوپ
(۱۹۳۶ ، شُعاعِ سحر ، نارائن پرشاد ورما ، ۳۰).

**---رُوپ بَدَلنا** محاورہ.
انداز و اطوار بدلنا. تہذیبی اثرات صرف شاعری تک محدود نہیں ہیں بلکہ ... رسوم و رواج اور زندگی کے سب امور میں مقبول ہو کر معاشرے کی ہیئت اور اس کے رنگ رُوپ بدل دیتے ہیں. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۱ : ۲۲۲).

**---رُوپ پانا** محاورہ.
خُوبصورت ہونا (جامع اللغات).

**---رُوپ نِکالنا** محاورہ.
رونق یا دلکشی پیدا کرنا، حُسن میں اضافہ کرنا. ہمارے اسلاف نے صدہا سال اس پر (اُردو زبان) محنت کی ہے ، تب جا کر اس نے یہ رنگ رُوپ نِکالا ہے. (۱۹۳۸ ، خُطباتِ عبدالحق ، ۵۶).

**---رُوپ نِکلنا** محاورہ.
رنگ رُوپ نِکالنا (رک) کا لازم. اُس کے بدن میں توانائی بھی آ گئی رنگ رُوپ نِکل آیا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۷).

**---(و) رَوغَن** (---و لین ، فت غ) امذ.
۱. رنگ رُوپ ، خُوبصورتی.

ہوس سے زر کی نقص آیا بُتوں کے رنگ و روغن میں
لگایا اس ہوا نے چور کس کس شمع روشن میں
(۱۸۵۴ ، غُنچۂ آرزو ، ۹۳).

نہ جُز نُور آئی نظر کوئی صورت
چمک ہے ترے رنگ روغن میں کیسی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۰۳). ۲. وارنش ، پالش تصویروں ، لکڑی اور لوہے کی چیزوں کو رنگ روغن کی ضرورت ہوتی ہے (۱۹۶۲ ، اُردو انسائیکلوپیڈیا ، ۸۰۸). [رنگ + روغن (رک)].

**---(و) رَوغَن اُڑنا** محاورہ.
ہوائیاں اُڑنا ، رنگ فق ہو جانا ، بدحواس ہو جانا ؛ رُوپ جاتا رہنا. جیسے ہی ہار گلے میں پڑا رنگ و روغن چہرے کا اُڑ گیا.
(۱۸۹۸ ، طلسمِ ہفت پیکر ، ۳ : ۷۵۰).

**---ریز** (---ی مج) امذ ؛ صف رنگریز.
کپڑے رنگنے والا ، نیل گر ، صباغ ، کپڑے پر رنگ چڑھانے والا.

مضموں بندھے ہیں بُو قلموں رُوئے یار کے
رنگ ریز بن کے فکر رنگے کی ہزار رنگ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۶۲). اس روز شریف اور بسّا رنگریز مسجد کے قریب سے گزر رہے تھے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۷۸)
[ رنگ + ف : ریز ، ریختن ـ ٹپکانا ، گرانا ].

**---ریز بَرریشِ خود دَرماندَہ** کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مُستعمل) رنگریز اپنی داڑھی سے لاچار ہے اور کیا رنگے گا (جو خود ہی لاچار ہو وہ دوسرے کی کیا مدد کرے گا). ہمارے پیشرو اور مجتہد رنگریز برریش خود درماندہ ہو گئے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۵۱).

**---ریز ہوتے تو اَپنی داڑھی رَنگتے** کہاوت.
اگر کسی بات کے قابل ہوتے تو ترقی کرتے (جامع اللغات).

**---ریزی** (---ی مج) امث.
رنگریز کا پیشہ یا کام . رنگائی. پھٹکری خاص طور پر رنگ ریزی کے کام میں رنگ کے پُختہ کرنے کے لئے اِستعمال کی جاتی ہے.
(۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۳۶) . اسکول کی سیر کرائی ، اُس وقت اس میں پانچ سو لڑکے زیرِتعلیم تھے اور فنونِ لطیفہ میں نقاشی .. رنگ ریزی اور مصوری وغیرہ کے مُختلف کلاس زیرِتعلیم تھے. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۳۱۷). [ رنگ + ریز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ریزے** (---ی مج) امذ.
نسیج کا قدرتی رنگ. پانی کی مِقدار میں خلیے کی حالت اور نسی مایہ کی قوتِ کار کے مُطابق کمی بیشی ہوتی رہتی ہے ... اس میں بھی نامیاتی ترشے ، رنگ ریزے اور نمکیات ہوتے ہیں (۱۹۶۸ ، گندم ، ۶۸). [ رنگ + ریزے (ریزہ (رک) کی جمع) ].

**---زَرد پڑنا** محاورہ.
رک : رنگ زرد ہونا. یہ سُنتے ہی علّامہ کے چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا اور وہ بے چین ہو گئے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۶۷)

---زرد کر دینا محاورہ۔
خوف زدہ کرنا ، حیرت میں ڈالنا۔ وہ یہ سارا دوش بخشی غلام محمد کے کاندھوں پر ڈال کر اڑنے سے پہلے ہی اُن کا رنگ زرد کر دینا چاہتے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲۹)۔

---زرد ہونا محاورہ۔
مُنھ فق ہونا ۔ خون خشک ہونا ۔ چہرے کا رنگ پیلا ہونا (خوف ، احساس شکست ۔ غصّہ ۔ صدمہ ۔ مرض یا ندامت وغیرہ سے)
غُصّے سوں ہوا رنگ دُنو کا زرد
کبھی کیا کام ہنستا ہمن ہر ہو مرد
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۳)۔
اوس رُو کی تاب لا سکے وہ کون مرد ہے
جس کے حضور مہر کا بھی رنگ زرد ہے
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبّت ، ۱۶۰)۔
تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہو گئے تیرے سفید
زرد اے کانِ ملاحت رنگ ہے پکھراج کا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۸)۔ ہاتھ پانوں میں درد ہے رنگ چہرے کا زرد ہے۔ (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۷۸۳)۔ ذکری کا معائنہ شروع ہوا ، کبھی سانس رُکوایا گیا ، کبھی زور زور سے سانس لینے کو کہا ... ذکری کا رنگ زرد ہو گیا۔ (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۳)۔

---ساز امذ۔
لکڑی یا لوہے وغیرہ کے سامان پر پالش کا کام کرنے والا۔ بعضے رنگساز السی کے روغن میں تارپین کا روغن مِلا دیتے ہیں۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۳)۔
کیا کیا کہے ہیں شوخ تلوّن مزاج خلق
نیرنگ دیدنی ہے مرے رنگ ساز کا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۲۰)۔ ٹیلیویژن میں جو بُنیادی رنگ اِستعمال ہوتے ہیں وہ روشنی کے منتشر ہونے کے باعث نظر آتے ہیں جبکہ رنگ ساز کے رنگ روشنی کے منعکس ہونے پر نظر آتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۱۲)۔ ۲۔ مصور ، نقاش (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔ [رنگ + ف : ساز ، ساختن ۔ بنانا]۔

---سازی امث۔
رنگنے کا کام ۔ رنگ ساز کا پیشہ یا کام ، مصوّری ، نقاشی۔
جو نیرنگ سوں رنگ سازی کرے
فلک کھیلے پردے میں بازی کرے
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۳۵)۔ صاحبانِ ذیشان کے بنگلوں میں ایسی رنگ سازی کی چِین کیا بلکہ رُوئے زمین کے کاریگروں نے پسند اوس کی لاف بازی کی۔ (۱۸۳۵ ، مرقعِ پیشہ وراں ، ۱۰۵)۔ [رنگ + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---سبز ہونا محاورہ۔
رک : رنگ زرد ہونا۔
جزر و مد سب حواس کھوتا تھا
خضر کا رنگ سبز ہوتا تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۸)۔

---سخن کس اضا(---فت نیز ضم س ، فت نیز ضم خ)۔ امذ۔ شعر گوئی کا ڈھنگ ، شعری خصوصیات ، اسلوبِ شعری «دل گداز» اُردو رنگِ سخن میں ایک نئی رُوح پھونکنے اور نئی طرح کی قوتِ مقناطیسی پیدا کرنے کے لئے جاری ہوا ہے۔ (۱۸۸۷ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۲)۔ اُردو شاعری کا ذوق انھیں وراثتاً مِلا ہے لیکن ان کا مخصوص «رنگِ سخن» خود انھیں کی ذاتی چیز ہے۔ (۱۹۸۶ نیاز فتحپوری شخصیت اور فکر و فن ، ۳۲۱)۔ [رنگ + سخن (رک)]۔

---سُرخ و سفید ہونا محاورہ۔
چہرے کا رنگ گُلاب کی طرح سُرخی اور سفیدی مائل ہونا۔
ہونٹھ اُودے سبز خط آنکھیں سیاہ
چہرے کا سُرخ و سفید اے یار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷۰)۔

---سُرخ ہونا محاورہ۔
گُلابی رنگ ہونا ۔ غُصّہ یا خوشی کی حالت میں چہرے کا رنگ سرخ ہو جانا۔
لِکھا جو ہے جوابِ خطِ شوق یار نے
قاصد کا مثلِ رقعۂ شادی ہے رنگ سُرخ
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۶۳)۔

---سیر ہونا محاورہ۔
اپنی پوری طاقت و قوت جوبن پر ہونا ، عین چڑھاؤ یا جوانی میں ہونا ، خوب رونق یا تیزی پر ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات)۔

---سفید پڑنا/ہونا محاورہ۔
رک : رنگ زرد ہونا معنی نمبر ۱۔ کسی رنگ کا سفید رنگ میں تبدیل ہونا ، چہرے کی سُرخی جاتی رہنا۔
دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا
رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۴۰)۔
زہرہ کا سفید ہو گیا رنگ
نظمِ پروین کا قافیہ تنگ
(۱۸۷۲ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۷۶)۔ ایلمر ریکسن کا رنگ دفعۃً سفید پڑ گیا۔ (۱۹۵۲ ، سفینۂ غمِ دل ، ۲۳۱)۔

---سمانا محاورہ۔
تاثیر بھرنا ، اثر پیدا کرنا۔
حرص و ہوا ہے خانۂ دل میں بھری ہوئی
ممکن نہیں سمائے جو فقر و غنا کا رنگ
(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۵۲)۔

---سنگ (---فت س ، غنہ) امذ۔
شکل صورت ۔ وضع قطع ، طور طریق وغیرہ ؛ خوشی اور محبّت۔
پیا ہور پیاریاں کی رنگ سنگ دیکھت
دو تن رشک سوں آپ سُدبُد بساری
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۳)۔ جب الفاظ و لُغات کا پرکھنے والا غور کرتا ہے تو تاڑ جاتا ہے کہ ایک کان کے نگینے

ہیں ، ڈول ڈھنگ ، رنگ سنگ بدل گئے ہیں۔ (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۳۸)۔ [ رنگ + سنگ (تابع) ]۔

**---سونلانا** ف مر۔
**دھوپ سے چہرے کی رنگت کا سیاہی مائل ہو جانا** (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

**---سے** م ف۔
**انداز سے ، طریقہ سے۔**
اس رنگ سے اٹھائی کل اس نے اسد کی نعش
دشمن بھی جس کو دیکھ کے غمناک ہو گئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹)۔

**---شاعری** کس اضا(---کس ع) امذ۔
رک : رنگِ سخن۔
عرضِ ہنر کو بھی حنیف میں نے کیا ہے عرضِ حال
نعت میں رنگِ شاعری خونِ جگر کے ساتھ ہے
(۱۹۸۴ ، ذکرِ خیرالانام ، ۱۳۲)۔ [ رنگ + شاعری (رک) ]۔

**---شالا** امذ۔
**رقص گاہ ، وہ بڑا کمرہ یا ہال جہاں رقص و سرود کی محفل سجائی جاتی ہو۔** ایک باکمال کاری گر نے رنگِ شالا کے بیچوں بیچ فضا میں معلق تھما ہوا ایک فوارہ لگایا تھا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۴۸)۔ [ رنگ + شالا (رک) ]۔

**---شکستہ** کس صف(---کس ش ، فت ک ، سک س ، فت ت) صف۔
**وہ کیفیت جو چہرے پر ہوائیاں اڑنے یا منہ فق ہو جانے کے وقت پیدا ہوتی ہے ، اڑی ہوئی رنگت۔**
رنگِ شکستہ ، صبحِ بہار نظارہ ہے
یہ وقت ہے شگفتنِ گلہائے ناز کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵)۔ [ رنگ + شکستہ (رک) ]۔

**---شکستہ ہونا** محاورہ۔
**رنگت پھیک پڑ جانا اور اڑ جانا** (نوراللغات)۔

**---شگفتگی پر ہونا** محاورہ۔
**رنگ کا تازگی پر ہونا ، خوش رنگ ہونا۔**
مگر بہار کے دن پھر قریب آ پہنچے
شگفتگی پہ ہے مرغانِ بوستاں کا رنگ
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات))۔

**---شوخ کر دینا** محاورہ۔
**رنگ کا گہرا اور چمکدار بنا دینا ، رنگ گہرا کرنا۔**
وصل کے نام سے بگڑے ہو تو ہنسے کیوں ہو
شوخ کر دیگا یہ انکار تو اقرار کا رنگ
(۱۸۷۴ ، نشیدِ خسروانی ، ۱۲۳)۔

**---شوخ ہونا** محاورہ۔
**رنگ شوخ کر دینا** (رک) کا لازم۔

دبائے تو لاکھا ہی شاید دبائے
بہت شوخ ہے رنگ ان کی مسّی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۵)۔

**---صحبت** کس اضا(---ضم مج ص ، سک ح ، فت ب) امث۔
**آمنا سامنا ، میل ملاقات ، لڑائی جھگڑا۔**
آج ہی بلوائیے دشمن کو بہرِ امتحاں
ایک دن تو میری اسکی رنگِ صحبت دیکھیے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۲۰)۔ [ رنگ + صحبت (رک) ]۔

**---صہبا** کس اضا(---فت مج ص ، سک ہ) امذ۔
**شراب کا رنگ ؛ مراد : سرور، خمار، نشہ ؛ آنکھوں کے ڈورے جو نشے سے پیدا ہوں۔**
ابھی ہے بیدار دل کی دنیا ابھی ہے آنکھوں میں رنگِ صہبا
کوئی تو چھیڑے کا سازِ الفت کہ میں ابھی گنگنا رہا ہوں
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۵۲)۔ [ رنگ + صہبا (رک) ]۔

**---طباشیر** کس اضا(---فت ط ، ی مع) امذ۔
**کھریا مٹی کا جیسا رنگ۔**
اس خیمۂ پُر نور کا آیا جو نظر نور
بس رنگِ طباشیر سحر ہو گیا کافور
(۱۸۵۵ ، ضمیر ، مرثی ، ۱ : ۳۶۵)۔ [ رنگ + طباشیر (رک) ]۔

**---طبیعت** کس اضا(---فت ط ، ی مع ، فت ع) امذ۔
**سرشتِ مزاج ، مزاجی کیفیت ، عادت ، خصلت ، الناد طبع۔**
ابتدا سے ہے یہی رنگِ طبیعت میرا
شامِ فرقت میں بھی ایمان سحر میں رکھنا
(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۷۷)۔ [ رنگ + طبیعت (رک) ]۔

**---طلائی** کس صف(---کس ط) امث۔
**سنہری رنگت۔**
مر گیا ہوں دیکھ کر رنگِ طلائی یار کا
چاہیے سونے کا پانی قبر کی تعمیر میں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۶)۔ [ رنگ + طلائی (رک) ]۔

**---ظاہر ہونا** محاورہ۔
**کیفیت کا اظہار ہونا۔**
دیکھیے ادھر تو مجھ سے نہ یوں ، آنکھ وہ چھپائے
ظاہر ہے میرے منہ سے مرے مدّعا کا رنگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۴۲)۔

**---عشرت** کس اضا(---کس ع ، سک ش ، فت ر) امذ۔
**لطف ، مزا ، خوشی ، مسرت۔**
بزم میں جانے سے تیری رنگِ عشرت اڑ گیا
ہے منے گلگوں کا ساغر صورتِ شبوِ سپید
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۳۰)۔ [ رنگ + عشرت (رک) ]۔

**---فسوں** کس اضا(---ضم ف ، و مع) امذ۔
**جادو کا انداز ، جادو کا رنگ۔**

اک حریمِ قدس میں ہر بنتِ مریم سرنگوں
لب پہ آیاتِ مقدس ، آنکھ میں رنگِ فسوں
(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۲۱۶). [ رنگ + فسوں (رک) ].

**---فشانی** (---کس ف) اسف.
**رنگ بکھیرنا . رنگ پھینکنے کا عمل؛ خوشی دینا ، خوشی بانٹنا.** اور اس کی جو انوکھی تفسیر پیش کی اس سے اس کی قوت ، طرب انگیزی اور رنگ فشانی میں چار چاند لگ گئے ہیں. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۹) [ رنگ + ف : فِشاں ، افشاندن ـ چھڑکنا ، بکھیرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---فق ہونا** محاورہ.
**چہرے کی رنگت بدل جانا ، چہرہ اُتر جانا . رنگت پھیکی پڑ جانا (صدمے ، خوف ، پریشانی ، شرم وغیرہ کے باعث).**
تھی شبِ وصل کھل گئی جو آنکھ
رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۹۸). رنگ فق ہو گیا اور منہ پر ہوائیاں چھوٹنے لگیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۷۱). سہاسے کا رنگ فق ہو چکا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۷۸).

**---قایم رَہنا** محاورہ.
**رنگ روپ کا برقرار رہنا ، خوبصورتی برقرار رہنا.**
نفرت رہی ہے مجکو تلوّن سے عُمر بھر
قایم تو رنگ چہرے پہ اک دم نہیں رہا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۳).

**---کا اَندھا** صف.
**جس کی نگہ رنگوں میں امتیاز نہ کر سکتی ہو ، جسے کوئی خاص رنگ نظر نہ آئے ، عموماً سرخ رنگ.** انگریزی انصاف اندھا نہیں ہے مگر رنگ کا اندھا ہے، رنگ کا اَندھا ...جس کو کوئی خاص رنگ نہ دکھائی دیتا ہو. (۱۹۰۳ ، محاربات عظیم ، ۱۰۹).

**---کاٹ** امذ ؛ مر رنگ کَٹ.
**رنگ کاٹنے والا ، بے رنگ کرنے والا.** رنگ کٹ اور دیگر مختلف کارخانوں کے دخان اُن پتھروں کو جلد تباہ کر دیتے ہیں جن کے اجزا اُن ترشوں سے اثر پذیر ہونے والے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر(ترجمہ)، ۸). کلورائڈ آف لائم اور دھوبی سوڈے کو ملانے سے ایک عمدہ رنگ کاٹ بن جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۹۱). [ رنگ + کاٹ (کاٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر) ].

**---کاٹ دینا** محاورہ.
**اثر زائل کر دینا ، رنگ اُڑا دینا.**
کیا رنگِ خُوں بھی کاٹ دیا تیغ یار نے
پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۹).

**---کاٹ سفُوف** (---ف س ، و مع) امذ.
**ایک قسم کا برادہ یا کیمیکل جو رنگ کو بے رنگ کر دے.** رنگ کاٹ سفوف جسے انگریزی زبان میں «بلیچنگ پوڈر» کہتے ہیں ... رنگ اُتارنے کے کام آتا ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۶۰). [ رنگ کاٹ + سفُوف (رک) ].

**---کاٹنا** محاورہ.
**۱. رنگ کو اُڑانا یا ہلکا کرنا.**
تُرش رُو تُم ہوئے گرمی میں مِسّی بہہ گئی ساری
ترنجِ مہر کی ترشی نے کاٹا رنگ نیلم کا
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۸۰). بعض مرتبہ رنگین کپڑوں کو رنگنے سے پہلے اُن کا پُرانا رنگ کاٹنا ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۴۹۸). **۲. (تاش) کسی رنگ کی بازی کے بتے جو غیر ضروری ہوں کھیل میں نکال دینا (به طریقه عموماً ترپ کے کھیل میں ہوتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۸). **۳. چائے کا رنگ بنانا ؛ دوسرے کا جما ہوا اعتبار اُٹھانا** (مہذب اللغات ؛ فیروز اللغات).

**---کاری** اسث.
**مصوری ، نقاشی ، رنگ بھرنا ، رنگ آمیزی ، رنگ برنگا پن.**
ہوئے سیونتی سیس پھول روت کے
کل او رنگ کاری ہے یاقوت کے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۹). حشروں میں بہت سی قسم کے رنگ اور ان کی رنگ کاری کے نمونے ملتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۲۲). [ رنگ +کار (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---کافُور ہونا** محاورہ.
**۱. رنگ اُڑنا ، ماند پڑنا.**
کون آفتاب چہرہ ہے محفل میں جلوہ گر
کافور ہو گیا ہے جو شمع لگن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۰۵). **۲. سلسلہ ختم ہو جانا.** جس طرح عالمِ خیال کا وہ نقشہ نابود ہو گیا ، اسی طرح عالمِ مثال کا یہ رنگ بھی کافور ہو جائے گا. (۱۹۲۴ ، روزنامچۂ حسن نظامی ، ۱۵۹).

**---کافُوری** کس صف(---و مع) امذ.
**کافُور کا رنگ.** رنگِ کافوری پارسنکار کے پھول کی ڈنڈیاں ... لیمو ایک کلپ ... رنگِ زرد کے مثل ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۳). [ رنگ + کافور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---کالا ہونا** محاورہ.
**گرمی سے رنگ سیاہ ہونا.**
چہرے پہ تیرے آنکھیں تری کیوں نہ ہوں سیاہ
ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۰۵).

**---کٹائی** (---ف ک) صف.
**رنگ کو صاف یا بے رنگ کرنے کا عمل.** مستقل رنگ پکڑنے اور آسانی سے رنگ چھوڑنے والے خلیوں میں فرق کرنے کے لیے رنگ کٹائی کا عمل بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خُرد حیاتیات ، ۴۲۷). [ رنگ + کٹائی (کاٹنا (رک) سے اسمِ مصدر و معاوضہ) ].

--- **کٹنا** محاورہ.
۱. رنگ ماند پڑ جانا ، چہرے کی رنگت پھیکی پڑ جانا.
سلاح باندھ کے اِتنا ترش نہ ہو دیکھو
کہیں کٹے نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸).
عشق رونے سے بھی اُسپر نہ کُھلا
اک زرا رنگ کو کٹ جانا تھا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۸). ۲. کھار ، تُرشی ، شور وغیرہ سے کپڑے کا رنگ اُڑنا. پھٹکری کی تاثیر سے قند کا رنگ کٹ جائے گا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۱۳). ۳. چائے وغیرہ کی پتی سے اُبلنے کی بعد رنگ نِکل آنا ؛ (چوسر) گوٹ کا پٹ جانا (سہذب اللغات).

--- **کچّا ہونا** محاورہ.
رنگ کا اِتنا ناپائدار ہونا کہ دھوپ، رگڑنے یا دُھوپ وغیرہ سے اُڑ جانے یا ہلکا ہو جائے.
مہرِ تاباں ماہِ تاباں ہو گیا تیرے حضور
رنگ کچّا دُھوپ سے اے مہر انور اُوڑ گیا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۴۹).
نہ اُڑنے دوں اُسے غم سے یہ اِختیار نہیں
کہ رنگ چہرے کا کچّا ہے پائدار نہیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰۴).

--- **کچھ اَور ہونا** محاورہ.
انداز بدل جانا ، طور طریقے میں تبدیلی آنا.
رنگ ہر دم مزاج کا کچھ اور
کل کا کچھ اور آج کا کچھ اور
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۷). شریعت کے سائے میں بڑھتی گئی ، مگر اس دربار کا رنگ کچھ اور ہونے لگا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۷).

--- **کرانا** محاورہ.
رونق بڑھانا ، خوشی کی محفل جمانا. جلا پرداز نے کہا کہ وہ رنگ کراؤں کہ دیوانہ بنادوں. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹).

--- **کرنا** محاورہ.
۱. رنگ چڑھانا ، رنگنا ، پالش کرنا. نازک اور کومل ہاتھ جیسے ابھی ابھی ہاتھی دانت سے تراشے گئے تھے ، ناخن ایسے دمک رہے تھے ، جیسے وہ ان پر رنگ کر کے آ رہی ہو. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶) . ۲. خوشی میں بسر کرنا ، خوشی منانا.
پلا مد مست اے ساقی کہ منج عادت ہے پینے کا
ہو سر خوش دور یکدھر تجھے کروں گا رنگ سینے کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۶). ۳. (چوسر) رنگ کو بد رنگ اور بد رنگ کو رنگ بنانا (فرہنگِ آصفیہ) . ۴. فیل چلانا ، غلط روش اِختیار کرنا. میں یہ جانتی کہ تو زندہ رہ کر یہ رنگ کرے گی تو میں تجکو مار ڈالتی. (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۲ : ۸). ۵. بندوبست کرنا ، تسلّی دینا ، سمجھانا ، اِنتظام کرنا.

عاشقی صبر طلب ، اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں ، خُونِ جگر ہونے تک
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۵). ۶. حالت بدلنا ، مُتغیّر ہونا.
وُفورِ اشک نے کاشانے کا کیا یہ رنگ
کہ ہو گئے مرے دیوار و در ، در و دیوار
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۷).

--- **کُندَن (سا) ہونا** محاورہ.
رنگ سنہرا ہونا ، چمک دار ہونا.
دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کُندن ہو گیا
جب عرق آیا اوسے روغن کھنچا اکسیر کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰).
آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تُم کو
رنگ کُندن سا ہے زردار نظر آتے ہو
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۷۵).

--- **کُندَنی ہونا** محاورہ.
سونے کی طرح دمکتا ہوا رنگ ہونا (سہذب اللغات).

--- **کُور** (---و مع نیز مج) امذ.
ایسے افراد جن کو سبز اور سُرخ رنگوں کی جگہ خاکستری رنگ نظر آئے ، رنگ کا اندھا ، رنگ ناشناس. ایک سُرخ گُلاب فن کار کی نظر میں کچھ اور ہے ، ماہرِ نباتیات اسے کسی اور انداز سے دیکھتا ہے اور رنگ کور کے لئے اُس کا رنگ رُوپ ان دونوں سے مُختلف ہے. (۱۹۵۶ ، تعارفِ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲۷). [ رنگ + کور (رک) ].

--- **کوری** (---و مع نیز مج) امث.
رنگوں کو نہ پہچاننے کی کیفیت ، رنگ ناشناسی. دالٹن ... وہ ہمیشہ کا رنگ کور رہا تھا ، وہ اپنے اس نقص پر تجربے کر چکا تھا ، رنگ کوری کو اب بھی « ڈالٹنیت » کے نام سے یاد کیا جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، زُعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۹۳). [ رنگ + کور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

--- **کی جنگ کرنا** محاورہ.
ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا ، رنگوں سے کھیلنا.
کریں رنگ کی جنگ وہ مِل کے سب
سماں رزم کا ہو بہ لہو و لعب
(۱۸۹۳ ، صِدقُ البیان ، ۹۲).

--- **کے دِن** امذ.
اُمنگوں اور خوشیوں کے دِن . جوبن کے دِن . جوانی کی بہار.
چہرے پہ بہار رنگ کے دِن
اُبھرے ہوئے کال اُمنگ کے دِن
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۶).

--- **کِھلنا** محاورہ.
رنگ کا نِکھر جانا ، خُوبصورت نظر آنا. ایک رنگ کسی پر کِھلتا ہے کسی پر نہیں. (۱۹۲۳ ، اِنشائے بشیر ، ۳۱۲).

**--- کھلنا** محاورہ.
۱. رنگ کا حسین ، موزوں یا شوخ ہونا ، زیب دینا ، نکھرنا ، رنگ صاف ہونا.

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی
تب ہنس کے کہا اوس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸).

کہتے ہیں لوگ پنجۂ مرجاں کی پھبتیاں
کھلتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۹).

ہو کے عاشق ، وہ پری رُخ اور نازک بن گیا
رنگ کھلتا جائے ہے ، جتنا کہ اُڑتا جائے ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۲). غرنہ نہایت خوبصورت اور پری چہرہ تھی اس کا رنگ کھلتا ہوا گندمی تھا. (۱۹۴۴ ، فتح بیت المقدس ، ۱۲).
۲. جوہر کھلنا.

نگین فن کے لئے مال ڈانک ہے اے بحر
بغیر زر نہیں کھلتا کسی کے فن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸). ۳. ضعف ، نزاکت یا جوشِ جوانی سے سیاہی مائل کا سفیدی مائل ہونا (مہذب اللغات).

**--- کھیلنا** محاورہ.
ایک دوسرے پر رنگین پانی عبیر و گلال کا سفوف ڈالنا (خوشی ، ہولی یا نو روز وغیرہ میں) ، رنگ پاشی کرنا.

رنگ کھیلنے کا شادی کے دیکھا یہ عجب طور
جز خون کے چھینٹوں کے نہ تھا کپڑوں پہ کچھ اور
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۴).

رندو چلو بہار کے زاہد کو لے چلیں
نو روز ہے وہ کھیل رہے ہیں گلی میں رنگ
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵۱).

اس کے گھر میں آج ہے ہولی کی رسم
کیا عجب وہ کھیلے اور کھلوائے رنگ
(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۹۴).

**--- گانٹھنا** محاورہ.
۱. مکر و حیلہ کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

**--- گلستان** کس اضا(---ضم گ ، کس ل ، سک س) اسم.
رک : رنگِ چمن.

جوان پیکر و ہم رنگِ گلستاں ہو جا
مئے حیات کو پی اور جاوداں ہو جا
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۵۹). [رنگ + گلستاں (رک) ].

**--- گہرا ہونا** محاورہ.
۱. رنگت کا تیز اور شوخ ہو جانا.

آ گیا غصّہ تو اُس کا رنگ گہرا ہو گیا
تھا گلابی ، تاؤ کھا کر اب سنہرا ہو گیا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳۷). دھیرو دھان کے اس پودے کو کھیتوں کی مینڈھ پر پھینک دیتا ، جس کی لانبی پتیاں چھیدری پڑ گئی تھیں ، رنگ گہرا ہو گیا تھا. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۲۰۸).

۲. پختگی آنا. فقر و استغنا کا رنگ جو بچپن ہی سے ان کی طبیعت میں جھلکتا تھا ، برابر گہرا ہوتا چلا گیا. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۸).

**--- گیر** (---ی مع) صف.
(کیمیا) رنگ کو جلانے والی چیز ، چوکھا تیزاب ، رنگ کو پکڑ لینے والا ، رنگ کو قبول کرنے والا. سٹینک کلورائیڈ ، پیچیدہ مرکبات مثلاً امونیم کلوروسٹینٹ بناتا ہے جو کہ گلابی نمک کے نام سے رنگ گیر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۷۳).
[رنگ + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ].

**--- گھٹنا** محاورہ.
رنگ ماند پڑنا ، رنگ کم ہو جانا.

ہوتے ہیں تیرے آگے گلِ سرخ یاسمن
گھٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۸).

**--- گھلانا** محاورہ.
(مصوّری) تصویر میں رنگ کو یکساں کرنا (ا پ و ، ۳ : ۱۷۳).

**--- گھولنا** ف مر ؛ محاورہ.
۱. رنگ پانی میں ڈال کر محلول بنانا.

تمام رنگ ایک دوسرے میں گھلے ہوئے ہیں
تمام نقش اپنے وسوسوں سے دھلے ہوئے ہیں
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۳۹). ۲. خوشیاں دینا ؛ حُسن پیدا کرنا.

کھلی آنکھوں سے سپنے قرض لے کر
تری تنہائیوں میں رنگ گھولوں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۰۷).

**--- لانا** محاورہ.
۱. (اَ) رنگین ہو جانا ، رنگ پکڑنا ، رنگ کا شوخ اور دیدہ زیب دکھائی دینا ، رنگینی دکھانا.

رنگ لاتا نہ اُس کے تلووں میں
شہر پامال اے حنا ہو گا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۹).

سرسوں پھولی بسنت آئی
ہولی پھاگن میں رنگ لائی
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۶).

پوچھا جو میں نے خونِ دل لاتا ہے رنگ کس طرح
دستِ حنائی دور سے مجھ کو دکھا دیا کہ یوں
(۱۹۷۱ ، دامنِ یوسف ، ۷۷) (اَ) خوشنمائی ظاہر کرنا ، رنگینی ظاہر کرنا ، شوخی ظاہر کرنا.

جس دن سے ہے گلال اوڑانے کا تجکو شوق
تیرے شہیدِ ناز کا لایا غبار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۸).

سرخرو ہوتا ہے انساں آفتیں آنے کے بعد
رنگ لاتی ہے حنا پتھر پہ پس جانے کے بعد
(؟ ، لااعلم (علم مجلسی ، ۱ : ۸۳)) ۲. تکرار کرنا ، غُل مچانا ، جھگڑا کرنا.

لگاوٹ سے لگاتا ہے جِنا غیر ان کے ہاتھوں میں
وہ مُجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۵). ۳. **مزہ چکھانا ، مُبتلائے مُصیبت کرنا ، سزا دینا ، ستانا ، تکلیف دینا ؛ بُرا انجام دِکھانا.**
اشک ہر سُرخی ابھی سے ہے تو آگے ہم نشیں!
رنگ لاوے کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھیے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۴).
قرض کی پیتے تھے مے ، لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹).
رنگ لائے گا اک نہ اک دن چرخ
دوستی اس کی سازگار نہیں
(۱۹۴۲ ، سنگ و خِشت ، ۲۰۸). ۴. **کوئی اعلیٰ کام کرنا.**
منظور ہو کبھی جو مرا امتحاں تُجھے
وہ رنگ لاؤں جس کا نہ ہو کُچھ گُماں تُجھے
(۱۸۷۷ ، دستنبوئے خاقانی ، ۱۵۷). ۵. **تاثیر یا اثر دِکھانا.** یہ کمزوری اپنا رنگ لاتی ہے اور جو نقصان اُس کا نتیجہ ہونا چاہیے وہ اوٹھانا پڑتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۱۳۰). اُسے محسوس ہو رہا تھا جیسے بلّی کی بدشگونی واقعی رنگ لا رہی ہو.
(۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۲۲). ۶. **مُختلف وضع سے اپنے تئیں ظاہر کرنا ، نیا رُوپ بھرنا.**
اِک رنگ پر نہ رہنا یاں کا عجب نہیں ہے
کیا کیا نہ رنگ لائے تب یہ جہاں بنایا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۹). ۷. **شرانگیزی کرنا ، شورش یا فِتنہ برپا کرنا ، فساد اُٹھانا ، ایسا کام کرنا جس سے ہنگامہ مچ جائے.**
جوشِ خوں دیوانوں کا کُچھ رنگ لائے گا ضرور
کیا سبب کیوں بیڑیاں توڑی گئیں خنجر بنے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۳).
دل کے تیور ہی کہے دیتے تھے صاف
رنگ یہ دیوانہ اِک دِن لائے گا
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۶۲). ۸. **فریب کرنا ، چال چلنا ، مکر کا جال پھیلانا.**
خُدا جانے فلک کیا رنگ لاوے
گلے سے کس کے اوس گُل کو لگاوے
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۱۸).
اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ
رنگ کُچھ اس سے اور بھی لاؤ
(۱۹۲۵ ، شوق (فرہنگِ آصفیہ)). ۹. **تماشا دِکھانا ، کرشمہ نُمائی کرنا ، حیرت افزا تاثیر دِکھانا.**
یہ عشقِ فسوں کار نیا رنگ ہے لایا
اب آپ کو بھی ہنسنے لگا اپنا پرایا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۳۱).
بہار آئی ہے جذبِ شوق کوئی رنگ لائے گا
نئے کُچھ گُل کھلیں گے بُلبلوں کے پَر نکلتے ہیں
(۱۹۰۲ ، کلیاتِ رعب ، ۱۰۹).

رَوانی رنگ لائی دیدۂ خوں نابہ افشاں کی
اُتر آئی ہے اک تصویر دامن پر گُلستاں کی
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۵). ۱۰. **بہار پر آنا (پہلے سے زیادہ حُسن ، رعنائی ، جوش ، ولولہ یا رونق وغیرہ دِکھانا).**
رنگ لایا ہے لڑکپن آپ کا
نو بہارِ گلشنِ ایجاد ہو
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۰).
آج مہندی لگائے بیٹھے ہیں
خوب وہ رنگ لائے بیٹھے ہیں
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۷۷).
ثباتِ عہد زمانے میں کِس نے پایا ہے
زمانہ رنگ بدلنے کو رنگ لایا ہے
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۱۰۱) ۱۱ (i) **موافق نتیجہ دینا ، نتیجہ خیز**
رعب کے قتل کا راز اور چُھپانے سے چُھپے
رنگ لائے گا یہ خُونِ سرِ داماں قاتل
(۱۹۰۵ ، کلیاتِ رعب ، ۹۱) (ii) **مُخالف نتیجہ دینا، نیرنگ دِکھانا.**
دیکھئے رنگ لائے کیا جوبن
لُوٹتی ہے تری بہار کِسے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۶۸). ۱۲. (چوسر) **رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لا کر اُٹھ جانا تا کہ بد رنگ ہو کر گھر میں آئے** (فرہنگِ آصفیہ). ۱۳. **خُبثِ باطن ظاہر کرنا ، اپنی ذات دِکھانا ، اپنی اصل پر آنا.** مولانا جوّا ابا جان کے معتقد مرید ، غلام تھے نِکاح ہوتے ہی رنگ لائے. (۱۹۲۰ ، گردابِ حیات ، ۲۷).

**---لائی گلہری** کہاوت.
**نئے نئے ہر بُرزے نکالنے والے یا شیخی شان دکھانے والے (بطور پھبتی استعمال کرتے ہیں).** یہ تو چُھپے رُستم نِکلے ، اب رنگ لائی گلہری ہمارے تجربے میں بٹا لگ گیا. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۹۴).

**---لگانا** ف م ؛ محاورہ.
**رنگین کرنا ، رنگ بھرنا ؛ جھگڑا پیدا کرنا ، لڑانا** (منہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

**---لہرانا** محاورہ.
**رک : رنگ آنا.**
نگارِ وقت کے چہرے پہ رنگ لہرائے
جبینِ عزم و صداقت دمک اُٹھی جس سے
(۱۹۷۵ ، ماجرا ، ۱۴۷).

**---لے اُڑنا** محاورہ.
**رک : رنگ چُرانا.**
اچھا ہوا جو کُشتہ یہ سیماب ہو گیا
کُچھ رنگ لے اُڑا تھا مرے اِضطراب کا
(۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۳۵).

**---لے جانا** محاورہ.
۱. (چوسر) **ہم رنگ گوٹ بٹھانے کو نہ رہنا** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۸).

۲. (تاش) تاش کی بازی میں کسی کھلاڑی کے پاس کسی ایک رنگ کے پتے پہنچ جانا (ا پ و، ۸ : ۱۵۸).

---لینا محاورہ.

۱. بھیس بھرنا، صورت یا طور طریق اختیار کرنا؛ اثر قبول کرنا.

مکھ پہ لے رنگِ خجالت، چھوڑ کر معدن گیا
لعل نے سن کر سخن تیرے لبِ رنگیں کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵).

رنگ لیا ہے سر بسر ابلیس کا
بندہ و خادم ہے ہر تلبیس کا
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۲۶).

بزمِ جنت کی کھینچی ہے تصویر
رنگ لے کر تمہاری محفل سے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۹۳). اِسی سبق دینے کے لیے میں نے یہ رنگ لیا ہے. (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۱۱۹). ۲. اپنا سا کر لینا، ہمرنگ بنا لینا (فرہنگِ آصفیہ).

---مارنا محاورہ.

۱. غالب آنا، شکست دینا. کارپردازانِ سحر نے ظُلمت کا رنگ مار لیا. (۱۸۶۲، شبستانِ سرور، ۱ : ۱۷۱). ۲. لُطف اُٹھانا، مزہ پانا.

یہ ہونٹھ جو اب پوپلے، یارو، ہیں ہمارے
ان ہونٹوں نے بوسوں کے بڑے رنگ ہیں مارے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱، ۲ : ۱۱۸). ۳. (چوسر) رنگ کی نرد کو پیٹنا، بازی لے جانا، جیتنا.

کھیلے تھے رات چوپڑ کنیاں ہوا تھا پیارا
ہارے رقیب سارے اور ہم نیں رنگ مارا
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۰).

---مُتغیّر ہونا محاورہ.

رنگ فق ہونا، چہرے کا رنگ اُڑ جانا، رنگ اُتر جانا. حمزہ نے ٹوک کر صنعت کو مارا یہ سُن کے رنگِ رُوئے ملکۂ مُہرخ مُتغیّر ہو گیا. (۱۸۹۲، طلسمِ ہوشربا، ۶ : ۲۷). شاداب کا نام سنتے ہی مخاطب کا رنگ متغیّر ہو گیا. (۱۹۳۶، ریاض، نثرِ ریاض، ۴۴).

---مِٹانا محاورہ.

۱. بے رونق کر دینا، بے رنگ رُوپ بنا دینا، ماند کر دینا، رُوپ کھو دینا. ایک ہی جنگ ایسی پڑی کہ اون کے جی چُھوٹ گئے غم حنائے گلگوں پوش نے اونکے رنگ مٹا دیے. (۱۸۹۶، طلسمِ ہوشربا، ۷ : ۷۹۷). ۲. جوش اور ولولے کو ٹھنڈا کر دینا (بیشتر مذہبی).

مَلا ہوا ہے تُعصّب کا چہروں پر روغن
مِٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۸). ۳. حیثیت کم کرنا. میری غزل بھی دیکھی فرمایا امیر شاگردوں کو اُبھار کر میرا رنگ مٹانا چاہتے ہیں. (۱۹۳۶، ریاض، نثرِ ریاض خیر آبادی، ۴۴).

---مِٹنا محاورہ.

۱. بےرنگ اور بے رونق ہونا.

رنگِ بنفشہ مِٹ گیا، سنبلِ تر نہیں رہا
صحنِ چمن میں زینتِ نقش و نگار ہو چکی
(۱۹۰۷، کلیاتِ اکبر، ۱ : ۱۷۸). ۲. (کنایۃً) اثر جاتا رہنا، وقعت جاتی رہنا، شان و شوکت ختم ہونا. نواب صاحب کے پاس جب تک دولت تھی رنگ بندھا ہوا تھا جب دولت ختم ہوئی رنگ مِٹ گیا. (۱۹۶۹، مہذب اللغات، ۶ : ۹۶).

---مِٹی کرنا محاورہ.

رنگ زائل کر دینا، بے رونق کرنا، چمک دمک مِٹا دینا.

سرسبز بوستاں نہ ہوا قتل گہ سے
مٹّی کیا لہو نے ہماری حنا کا رنگ
(۱۸۵۴، دیوانِ اسیر، ۱ : ۲۱۹).

---مِٹی ہونا محاورہ.

رنگ مٹی کرنا (رک) کا لازم.

خاک اُڑاتی پھرتی ہے بادِ خزاں
آج کل مٹی چمن کا رنگ ہے
(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۲۳).

---مَجاز کس اضا(---فت م) امذ.

گوشت پوست والے انسان سے محبّت کا رنگ، محبوبِ مجازی سے تعلق کا اُسلوب، محبوب حقیقی سے محبّت سے جُدا انداز. میر دَرد کی شاعری میں بھی وہ اشعار زیادہ متاثر کرتے ہیں جن میں رنگِ مجاز نُمایاں ہے. (۱۹۷۵، تاریخِ ادبِ اُردو، ۲، ۲ : ۹۵۲). [ رنگ + مجاز (رک) ].

---مَجلِس کس اضا(---فت م، سک ج، کس ل) امذ.

رک : رنگِ محفل، لوگوں کی طبیعت کا رنگ. مرثیہ خوانوں کی بیاضیں رنگِ مجلس کے مُطابق بدلتی رہتی تھیں. (۱۹۶۹، نئے ذائقے، ۲۱). [ رنگ + مجلس (رک) ].

---مَچانا محاورہ.

خوشی کا جشن، دُھوم دھام یا چہل پہل پیدا کر دینا.

بجتے ہیں کہیں تال، کہیں زنگ زمیں پر
ہولی نے مچایا ہے عجب رنگ زمیں پر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱، ۲ : ۵۳).

---مَحفِل کس اضا(---فت مج م، سک ح، کس ف) امذ.

محفل کا مزاج، انداز، رُجحان.

گوشِ گل کر باغبانِ مست غرور اے عندلیب
چاہیے رنگیں بیانی رنگِ محفل دیکھ کر
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳ : ۱۶۹). [ رنگ + محفل (رک) ].

---مَحَل (---فت مج م، ح) امذ.

۱. (اُ) امرا و سلاطین کے عیش و نشاط منانے کا گھر، خانۂ عیش و تعیش، آراستہ مکان، سجا ہوا گھر. اپنے دیوان خانے کے پچھواڑے ایک رنگ محل اس کی خاطر بنوا دیا تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۹).

وہ رِندہوں میں دخترِ رز گھر میں پڑی ہے
دل شیش محل ہے تو اسی رنگ محل کا
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۲۴). کسی زمانے میں یہ عمارت (طاقِ کسریٰ) بہت بڑی اور شاندار مثل رنگ محل اور قلعہ کے ہو گی. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۹). (ii) آج کل کے کلب (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۲. (مجازاً) خواہشات کے گھروندے.

قدم قدم مری ویرانیوں کے رنگ محل
دِلوں کو زخم کی سوغاتِ خسروانہ ملے
(۱۹۶۹ ، غزالاں تم تو واقف ہو ، ۸۳). [ رنگ + محل (رک) ].

---مَلال کس اضا(---فت م) امذ.
اُداسی ، رنجیدگی کا رنگ ، غم زدگی ، افسردگی.

وو خوش دہن کی جُدائی سیں بزمِ گُلشن میں
ہر ایک غنچہ ہے رنگِ ملال کا شیشا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۰۰). [ رنگ + ملال (رک) ].

---مِلانا محاورہ.
۱. (تاش) ہر رنگ کی بازی کے پتّے علیحدہ علیحدہ کرنا ، ایک رنگ کے پتّوں کا جوڑ لگانا (ا پ و ، ۸ : ۱۵۸). ۲. زیبِ داستان کے لئے اصل واقعے میں اضافے کر دینا ، رنگ آمیزی کرنا ، مُبالغہ آرائی کرنا. مثنوی پدماوت کے مصنف نے اُس میں اور طرح طرح کے رنگ ملا دیئے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی، ۱۳۷). ۳. خوشی و غم یکجا کرنا ، ہم رنگ کرنا.

جو اشکِ سرخ بہائیں گے رُوئے زرد پہ ہم
تو خوب رنگ بہار و خزاں ملا دیں گے
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۹۱).

---مِلنا محاورہ.
۱. مماثلت رکھنا ، ہم رنگ ہونا ، ہم شکل ہونا.

گُل کو فی الجملہ تشابہ کفِ پا سے ہے ترے
وہ صفائی تو کہاں رنگ ذرا ملتا ہے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۸۵).

حنا سے خوں کسی غیر کا ملا ہو گا
ہمارے خُوں سے رنگِ حنا نہیں مِلتا
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۵۴). ۲. طرز ملنا ، رنگ مُشابہ ہونا.

میں اپنے نامۂ اعمال کی بلائیں لوں
جو تجھ سے رنگ کچھ اے گیسوئے سیاہ ملے.
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۹).

---مَیلا ہونا محاورہ.
رنگ خراب ہونا ، آلودہ ہونا ، کثیف ہونا.

آتا گر آنکھوں میں ازراہِ تصوّر تو یہی
عیشؔ رنگِ کفِ پا یار کا میلا ہوتا
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۶۶).

---میں آنا محاورہ.
جوش میں آنا ، کسی کیفیت کا پورے شباب پر پہنچنا.

سر خوش ہو کے جیوں رنگ میں آتے ہیں
قوالاں ؛ سن شیشے کی قلقل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۵).

---میں بَھنگ م ف.
۱. خوشی میں رنج ، مزے میں بے لُطفی.

ہو رہے ہیں وہ خفا وصل کی شب
رنگ میں بھنگ نظر آتا ہے
(۱۹۱۶ ، طوفانِ نوح ، ۱۴۳). ۲. رکاوٹ ، کباب میں ہڈی. اُنھیں اپنے ساتھ مسلمانوں کی بھاری تعداد کی موجودگی رنگ میں بھنگ کے مُترادف لگتی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۴۸).

---میں بَھنگ پڑنا محاورہ.
رنگ میں بھنگ ہونا ، خوشی میں رنج ہونا ، بدمزگی ہونا. مہاراج کا ماتھا ٹھنکا ۔ یہ رنگ میں کیا بھنگ پڑی ۔ ضرور کوئی نہ کوئی مصیبت آنے والی ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، رام چرچا ، ۳۵).

---میں بَھنگ ڈالنا محاورہ.
بنا بنایا کھیل بگاڑنا.

رنگ میں یہ ڈالتے رہتے ہیں بھنگ
ہیں قیامت کے حریفانِ فرنگ
(۱۹۵۶ ، ظفر علی خان ، نگارستان ، ۴۵). ہوا یوں کہ ہولی نے ہمارے رنگ میں بھنگ ڈالا۔ اب آمد و رفت کا اندراج کرنے والوں نے کھنڈت ڈالی. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۳۴).

---میں بَھنگ مِلانا محاورہ.
خوشی پر پانی پھیرنا ، بنے ہوئے کام کو ناکام بنانے کی کوشش کرنا. تم ہمیشہ رنگ میں بھنگ اور بھنگ میں رنگ ملا دیتے ہو. (۱۹۸۰ ، پرواز ، ۱۷۴).

---میں بَھنگ ہونا محاورہ.
کام کا خراب ہو جانا ، بنے کام کا بگڑ جانا.

غفلت میں گزر رہی ہے بے لُطف بہار
غفلت ہو تو ہو جائے نہ کیوں رنگ میں بھنگ
(۱۹۱۴ ، بیاضِ نعت ، ۲۲۷).

کام کیا فلسفی کا رِندوں میں
کیوں ہو بیٹھے بٹھائے رنگ میں بھنگ
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۴۴).

---میں ڈُوبا ہونا محاورہ.
اثر قبول کرنا ، ہم رنگ ہونا ، متاثر ہونا.

جامہ زیبی سے دوبالا شانِ محبوبی ہوئی
ساریاں قوسِ قزح کے رنگ میں ڈوبی ہوئی
(۱۹۵۰ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

---میں ڈوبنا محاورہ.
۱. رک : رنگ میں ڈوبا ہونا.

کہہ گیا ساقیٔ سرشار یہ چلتے چلتے
آپ جو رنگ میں ڈوبے گا ڈبو جائے گا

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۳۱). ۲. **یکساں یا ملتا جلتا طور ، طریق ، خیال ، گفتگو یا روش وغیرہ اختیار کرنا.** کثرت سے اخبار و رسائل اس کے رنگ میں ڈوبے ہوئے نظر آتے ہیں.(۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲). ۳. **محبتِ الٰہی اور معرفت کے نشے میں مست ہونا ، عارفِ کامل ہونا . جامِ وحدت کا متوالا ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---میں رچنا** محاورہ.
**زیرِ اثر آنا.**

بہار آئی اک دھوم سی مچ گئی
عروسِ چمن رنگ میں رچ گئی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۳۵۶).

**---میں رنگا ہونا** محاورہ.
**کسی دوسرے کے انداز پر چلنا ، دوسرے کی روش اختیار کرنا ، کسی اور کے طور طریقے اپنانا.** جنھوں نے اپنی شہرت کا ڈنکا بجایا ، وہ بھی اپنے استاد کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۱۷).

**---میں رنگ ملانا** محاورہ.
**ہاں میں ہاں ملانا ، ایک ہی انداز اختیار کرنا.** ہمارے بعض شعرا مغرب کے شعری گلدستہ کی گونا گوں رنگینیوں کے سحر سے نکل کر خوشہ چینی سے کہیں زیادہ رنگ میں رنگ ملانے کے قائل ہیں. (۱۹۷۳ ، توازن ، ۲۳۳).

**---میں رنگنا** محاورہ.
**اپنی طرز پر لے آنا ، اپنی طرح بنا لینا.** اکثر رسمیں اور رواجات اور اوہام شدہ شدہ مذہب کے رنگ میں رنگے گئے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۳۱). انسانی فطرت کو اپنے رنگ میں رنگتے ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع (ترجمہ) ، ۱۰). کیا خواص کیا عوام ، سب ہی اس کے رنگ میں رنگ گئے. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۳۲).

**---میں کہنا** محاورہ.
**کسی خاص انداز میں کہنا.** لکھنؤ کے دبستانِ شاعری کے وہ (ہمایوں مرزا) مدّاح تھے اور اس رنگ میں خوب کہتے تھے . (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۵۳).

**---میں گھلنا** محاورہ.
**رنگ میں شامل ہونا ، ایک ہی طرز اختیار کرنا.**
جسم کے سب کمروں کے در ، دل کے آنگن میں کھلتے ہیں
بکھرے بکھرے رنگ ہیں جتنے ، ایک ہی رنگ میں گھلتے ہیں
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۶۶).

**---میں ملنا** محاورہ.
**ہم رنگ ہونا ، ایک انداز کا ہونا.**
کھینچے ہے آہ اس لئے وہ عاشقوں میں بیٹھ
تا ان سبھوں کے رنگ میں بھی میں ملا لگوں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۱۶).

**---میں ہونا** محاورہ.
**عیش و عشرت میں ہونا.**

کسی ناچ میں ہوں کسی رنگ میں ہوں
جو ہم راگ لائیں تو گائیں تمہاری
(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۱۰۸).

**---ناشناس** (---فت نیز کس ش) امذ.
**رک : رنگ کا اندھا.** رنگ ناشناس عورتوں کے بیٹے تمام رنگ ناشناس ہیں. (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۹۳). [ رنگ + نا (سابقۂ نفی) + شناس (رک) ].

**---ناشناسی** (---فت نیز کس ش) صف.
**رنگوں کو نہ پہچاننے کی کیفیت.** چند نقائص مثلاً رنگ ناشناسی بمقابلہ عورتوں کے مرد میں نسبتاً زیادہ پائی جاتی ہے. (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۹۲). [ رنگ ناشناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---نکالنا** محاورہ.
**۱. نکھرنا ، رنگ کا پُر رونق ہو جانا ، خوشنما ، حسین یا خوبصورت ہو جانا.**

تمہارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ
کہ آفتاب ہے زرد اور ماہتاب سفید
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۶) . دیکھ کر جی خوش ہوا ، ماشاالله خوب رنگ نکالا ہے. (۱۹۱۷ ، شامِ زندگی ، ۲۷).
**۲. طرز یا طور و طریق ایجاد ، اختراع یا اختیار کرنا ، رنگ بنانا ، رنگ قرار دینا.**

رو رو کے خوں کیا کیا لختِ جگر نکالے
پھر رنگ تُو نے اپنے اے چشمِ تر نکالے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۲۷۵). پہلے خونریزی و فتنہ انگیزی کا رنگ نکالا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۳). جرأت ... نے اردو شاعری میں ایک مخصوص رنگ نکالا. (۱۹۷۴ ، مراثی ، جرأت ، ۵). ۳. (تراکیب وغیرہ سے) **نئی رنگت پیدا کرنا.**

شہید کر کے ہمیں رنگ یہ نکالا ہے
نشہ سے سُرخ نہیں چہرۂ بُتاں کا رنگ
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۰۰).

کالی ہوئی شوخی سے ترے ہاتھ کی مہندی
یہ رنگ نیا پنجۂ مرجاں سے نکالا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۷). ۴. (قاش) **کسی رنگ کی بازی کے بتے (جو غیر ضروری ہوں) کھیل میں نکال دینا**(ا پ و ، ۸ : ۱۵۸).

**---نکلنا** محاورہ.
**رنگ نکلنا (رک) کا لازم.**

گایا جب میں غم نیں تب میں نکلا رنگ عاشق کا
ہوئی دور آگ کے جلنے ستی سونے کی آلائش
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۵). ہمارے ہاں جو کچھ اردو کا رنگ نکلا تھا ، سبزۂ خود رو کی طرح نکلا تھا خاص و عام کے دلوں کی امنگ تھی. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱ : ۴).

بکھرے رُخِ روشن پہ جو ہیں گیسوِ شب رنگ
نکلا ہے ترے حسنِ دل آرا کا غضب رنگ
(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۲).

**---نِکھارْنا** محاورہ.
**شاداب کرنا ، جِلا دینا ، خُوبیاں اُجاگر کرنا.**
تُو نے غزل کے رنگ نِکھارے ، تُو نے غزل کو خوشبو دی
سبکؔہ بن کے شہرِ غزل میں پاشاؔ تیرا نام چلے
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۶۶).

**---نِکھَرْنا** محاورہ.
**تازگی ، شگفتگی یا شادابی آنا ، چہرے کا رنگ حسین تر ہو جانا ، کشش پیدا ہو جانا.**
سوداؔ کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے
کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نِکھر چلا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹) اِس پری کا شفا پانے سے ایسا رنگ نِکھرا کہ مُکھڑا سورج کے مانند چمکنے اور کُندن کی طرح دمکنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۲۸). اس سے خُون بکثرت پیدا ہوتا ہے چہرے کا رنگ نِکھر آتا ہے (۱۹۳۷ ، سلک الدر ، ۶۲).
رنگ نِکھرے گا آدمیت کا
ہم سہارا تو لیں محبّت کا
(۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں (مہر) ، ۲ : ۲۷۱).

**---نَگَر** (---فت ن ، گ) امذ.
**رنگوں کا شہر ، خُوبصورت بستی.** مفرد و مرکب الفاظ کا بہت بڑا ذخیرہ ایسا ہے جو بالکل نیا ہے ... چند الفاظ و تراکیب دیکھیے - گُل چہرہ ... رنگ نگر. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۹۴). [ رنگ + نگر (رک) ].

**---نَوا** کس اضا(---فت ن) امذ.
**آواز کا رنگ ، حُسنِ صوت ، سُریلی آواز.**
نغمگی ہم سے ترے نغموں میں
ہم نوا رنگِ نوا ہے ہم سے
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۲۵). [ رنگ + نوا (رک) ].

**---نیا ہونا** محاورہ.
**نیا انداز ہونا. خلافِ توقع کوئی بات ہونا ، حیرت انگیز تبدیلی متوقع ہونا.**
بولی کہ ہے رنگ کچھ نیا آج
بدلی نظر آتی ہے ہوا آج
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۹).

**---نِیلا ہونا** محاورہ.
**(کنایۃً) خوفزدہ ہونا ، چہرے سے وحشت اور پریشانی ظاہر ہونا؛ افسردگی کے آثار نُمایاں ہونا.**
مِلا مُجھ کو وہ آج چنچل چھبیلا
ہوا رنگ سُن کر رقیبوں کا نِیلا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۲).

**---و آب** (---و مج ، مدا) امذ.
**رونق ، آب و تاب.**
رنگ و آبِ زندگی سے گُل بدامن ہے زمیں
سینکڑوں خُوں گشتہ تہذیبوں کا مدفن ہے زمیں
(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۱۶۱). [رنگ + و (حرفِ عطف) + آب (رک)].

**---و آہَنگ** (---و مج ، مدا ، فت ہ ، غنہ) امذ.
**عکس ، ترجمانی.** وہ کوئی سا قالب کیوں نہ ختیار کرے اس کے رہنما اُس کی اپنی ذات ہی کے رنگ و آہنگ ہیں. (۱۹۸۶ ، ن - م-راشد ، ایک مطالعہ ، ۳۵۴). [ رنگ + و ، (حرفِ عطف) + آہنگ (رک) ].

**---و بُو** (---و مج ، و مع) امذ.
**۱. رونق ، بہار.**
باغباں ایسی کشش پیدا کریں ہم تو سہی
رنگ و بُو پھولوں کی اپنی خار و خس میں کھینچ لیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۲).
وہ اُجڑا ہوا بوستاں ہے مرا دل
پتہ بھی جہاں اب نہیں رنگ و بُو کا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۲).
شبنم سے ریگزارِ سحر کا پتا کروں
مِٹی ہے رنگ و بُو کے خزانے تراش لوں
(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۱۴۲). **۲. حُسن ، رنگ رُوپ ، رنگینی اور خوشبو.**
اَزل سے اَبد تک ہے بس تُو ہی تُو
ترا جلوہ ہے عالمِ رنگ و بُو
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۰).
نہ جانے کیا ہوئے وہ رنگ و بُو کے افسانے
ملے جو آج وہ ہم کو دکھے ہوئے تھے بہت
(۱۹۷۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۵۵). [ رنگ + و ، (حرفِ عطف) + بُو (رک) ].

**---و رامِش** (---و مج ، کس م) امث.
**عیش و عشرت ، نغمہ ، راگ رنگ.** شالبافوں کو ٹیکس کی تجوریاں بھرنے والی مشینیں بنا دیا جائے تاکہ حکمرانوں کے لئے اُن کے خون پسینے کی کمائی رنگ و رامِش کے سامان بہم کرتی رہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴). [ رنگ + و (حرفِ عطف) + رامِش (رک) ].

**---و رَس** (---و مج ، فت ر) امذ.
**۱. لطافت و شیرینی ، حلاوت و رنگینی.**
تُجھے جو عشق ہے او تج کوں بس ہے
عجب باتوں میں تیری رنگ و رس ہے
(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۱۴). **۲. شباب ، جوانی.**
بجز رنگیں ادا دوجے سوں مت مل
اگر مُشتاق ہے تُو رنگ و رس کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱). [رنگ + و (حرفِ عطف) + رس (رک)].

**---و رُو** (---و مج ، و مع) امذ.
**رک : رنگ رُوپ.**
مِل گیا تھا باغ میں معشوق اک نُکدار سا
رنگ و رُو میں پھول کے مانند سج میں خار سا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۹). [رنگ + و (حرفِ عطف) + رُو (رک)].

**---و رُوپ** (---و مج ، و مع) امذ.
**۱. رک : رنگ روپ.**

وہ گرمی کا رُخ سامنے کی وہ دھوپ
اُڑاتی ہے ناطاقتی رنگ و رُوپ
(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۳۴). ۲. **انداز ، برتاؤ ، طور طریق**. ظاہری رنگ و رُوپ کو ہم حُسنِ سُخن کا معیار سمجھنے لگے. (۱۹۱۸ ، مضامین چکبست ، ۲۵۹) . اُردو زبان موجودہ سماجی زندگی اور علاقائی زبانوں کے زیرِ اثر ... رنگ و رُوپ اختیار کر رہی ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان اور دیگر پاکستانی زبانیں ، ۹). [ رنگ + و (حرفِ عطف) + رُوپ (رک) ].

**---و رَوغَن** (---و مج ، و لین ، فت غ) امذ. (عموماً شکل و صورت کی) آب و تاب ، رونق ، چمک دمک فراغت اور خوش خوری کے سبب سے اس کا رنگ و روغن کچھ کا کچھ ہو گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۹). کچھ دِنوں بعد وہ بہت دُبلی اور کمزور ہو گئی اور چہرہ کا وہ رنگ و روغن نہ رہا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۰) . تعمیرات کا بے لگام شوق ، اُس کے رنگ و روغن اور آرائش کے پیچھے بگ ٹٹ بھاگنے کے رویّے کے بارے میں ... ناپسندیدگی کا اظہار مِلتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۸۱) . [ رنگ + و (حرفِ عطف) + روغن (رک) ].

**---و رَوغَن نِکالنا** محاورہ. حُلیہ بدل لینا ، چہرے مُہرے کو نکھارنا ، خود کو سنوارنا بنانا. لونڈیاں خدمت کرنے کو ملیں اور ہر طرح کی آرام و آسایش پائی شاہ صاحب نے خُوب رنگ و روغن نِکالا۔ ہیئت و صورت بالکل بدل گئی. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۳۲).

**---و سَنگ** (---و مج ، فت س ، غنہ) امذ. وضع قطع ، شان و شوکت ، خُوبصورتی. بادشاہِ جزائر نے جواہر بہت نادر و تحفہ جابجا کے دمِ رخصت ایسے دیئے جو کبھی نظر سے نہ گُزرے تھے دیکھنے والے رنگ و سنگ سے حیران رہے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۳۱) . [ رنگ + و (حرفِ عطف) + سنگ (تابع) ].

**---و نَسل** (---و مج ، فت ن ، س) امذ. ذات پات ، اونچ نیچ. ابنِ انشا ... رنگ و نسل کے تمام امتیازات مِٹا کر انسان کی مسرتوں اور کلفتوں کا شریک بن جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جنوری ، (ii)) . [ رنگ + و (حرفِ عطف) + نسل (رک) ].

**---و نُور** (---و مج ، و مع) امذ. چمک دمک ، حُسن و خوبصورتی ، رنگینی. رنگ و نُور کا حسین امتزاج اور ایک مترنم بہاؤ بیشتر غزلوں میں ہر لحظہ بڑھتا نظر آتا ہے . (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جنوری ، (ii)) . [ رنگ + و (حرفِ عطف) + نُور (رک) ].

**---ہَلکا کَرنا** محاورہ. اثر کو کم کرنا ، شدّت میں کمی کرنا. اُن کا رنگ ہلکا کرنے کے لئے پُوچھا کہ میر صاحب اب یہ بتاؤ خورشید سے کہاں مِلنا چاہتے ہو. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۸۰).

**---ہَلکا ہونا** محاورہ. رنگ ہلکا کرنا (رک) کا لازم. سید حسن امام صاحب نے گفتگو شروع کی ، مگر آج اُن کا رنگ بھی پھیکا اور ہلکا تھا. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۷۲).

**---ہَوا ہونا** محاورہ. رک : رنگ اُڑنا.
تیرے جاتے ہی ہوا رنگِ چمن ہو جائے گا
برگِ گُل جو ہے وہ برگِ یاسمن ہوجائے گا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸).

**---ہونا** محاورہ. ۱. **مزہ آنا ، لُطف آنا ، کَیف طاری ہونا**.
دیکھ تیری نگہ کی خُوں ریزی
مجلسِ عاشقاں . میں رنگ ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۴). ۲. **حال یا حالت ہونا ، نوبت پہنچنا**.
دیکھا نہ اے پری رُو رنگیں کا حال تُو نے
تیرے فراق میں اب کیا رنگ ہو رہا ہے
(۱۸۸۰ ، دیوانِ ریختہ ، ۱۲۶). شاہ صاحب چند آدمیوں کو قواعدِ مذہب تعلیم کرتے ہیں وہ آ کر اہلِ شہر کو سِکھاتے ہیں یہ رنگ ہو رہے ہیں. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۳۰۷). ۳. **دور دورہ ہونا ، محفل جمنا**. «بیشک اس وقت وہاں رنگ ہو گا». (۱۹۳۸ ، دِلّی کا سنبھالا ، ۸۷). ۴. **طرز و طور ہونا ، روش ہونا**. جب بادشاہ کا یہ رنگ ہوا ، تو ارا کین و امرا ایرانی ، تورانی سب کا وہی لباس ... ہو گیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۸). ۵. **رتبہ ہونا ، شان ہونا**.
بگڑا ہی جاتا ہے باتوں میں جلو لینے کے وقت
نکلا ہی پڑتا ہے رانوں سے یہ اسکا رنگ ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۰).

**---ہے** فقرہ. (اظہارِ خوشی و مبارکباد کے موقع پر) شاباش . واہ واہ کیا کہنا ہے . آفرین ہے (دریائے لطافت ، ۷۸).

**رِنگ** (کسر ر ، غنہ) امذ. ۱. **چھلّا ، انگوٹھی ؛ اکھاڑہ ، میدان ؛ گھنٹا ، گھنٹی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۷). ۲. **گول دائرہ نما لوہے کے چھلّے**. پسٹن پر چُوڑیاں سی فِٹ کی جاتی ہیں جنہیں رِنگ کہتے ہیں. (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۲۹). [ انگ : Ring ].

**---کَرنا** محاورہ. **ٹیلی فون کرنا**. رخشندہ ڈارلنگ اِنہیں کرنل صاحب نے مُجھے پہلے بھی رِنگ کیا تھا. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۴۴۵).

**---ماسٹر** (---سک س ، فت ٹ) امذ. ۱. **سرکس کے تماشے کا منتظم ، ماہرِ فن ، استاد**. شہر میں سرکس نے کرتب دِکھانے شروع کیے ... رِنگ ماسٹر نے عجیب و غریب کھیل دِکھائے . (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پُرانے افسانہ نگار ، ۱۶۹) ۲. **اکھاڑے کا اُستاد** (عِلمی اُردو لغت) [انگ: Ring Master].

**---وَرم** (---فت و ، سک ر) امذ.
جانوروں کا ایک جلدی مرض جس میں جانور کے جسم پر چھڑیاں اور جوئیں وغیرہ پائی جاتی ہیں اور وہ خُون چُوس کر جانور کو بے چین اور کمزور کر دیتی ہیں ، داد کی بیماری. جانوروں کے جلدی امراض میں خارش ، رنگ‌ورم اور چھپاکی شامل ہیں. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۷). [انگ : Ring Worm ].

**رَنگا** (فت ر ، غنہ) صف.
رنگا ہوا ، رنگین ؛ شراب سے مخمور ، جوش میں آیا ہوا (ماخوذ جامع اللغات). [رنگ + ا ، لاحقۂ صفت].

**---پِیلا** (---ی مع) صف مذ.
رنگین (کپڑا) ، رنگا ہوا (لباس). ابھی کنوار پنا ہے ، رنگا پیلا جمی جم بہتی ہے ، پر یہ سادگی بھی کھائے جاتی ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۸). [رنگا + پیلا (تابع) ].

**---ہُوا** (---ضم ہ) صف مذ.
۱. رنگ کیا ہوا (نوراللغات). ۲. (کنایۃً) عارفِ کامل ، پہنچا ہوا. رنگا ہوا ہے یعنی ذاکر و شاغل است. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت، ۸۰). [ رنگا + ہوا (رک) ].

**---ہُوا سِیار** (---کس س) امذ.
ایسا شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو ، مکّار ، عیّار. اکثر نجومی ، رمّال ، کیمیاگر ، فقیر ، جوگی ، جوسی. رنگے ہوئے سیار ہوتے ہیں. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۶۱). بڑے سے بڑا کامل فقیر اسے رنگا ہوا سیّار معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۷۹). [ رک : رنگا ہوا + سیار (رک) ].

**---ہونا** محاورہ.
رنگین ہونا (نوراللغات).

**رَنگاٹھا** (فت ر ، مغ) امذ.
(خراطی) لاکھ کے رنگ کو لکڑی پر پیوست کرنے کی چھوٹی چوبی چفتی اس کی رگڑ سے لاکھ لکڑی پر پھیلتی اور جم جاتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۷۳). [ مقامی ].

**رَنگارا** (فت ر ، مغ) امذ (قدیم).
رنگریزی ، رنگ کرنے والا.
رنگارے جو سب رنگ بنا لیائے ہیں
ترے رنگ تے رنگ سب پائے ہیں
(۱۶۴۵ ، قِصّۂ بے نظیر ، ۵). [رنگار + ا ، لاحقۂ فاعلی ].

**رَنگا رَنگ** (فت ر ، مغ ، فت ر ، غنہ) صف.
۱. رنگ برنگ ، بوقلموں ، طرح طرح کا نوع بنوع.
صفا دار صوفے رنگا رنگ ہوئے
نمودار جائے کہ ارژنگ ہوئے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).
رنگا رنگ پھل بن جو ہیں بے قیاس
وو ہر گل کوں دی معرفت کی سو باس
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹).

اشک میں میرے ہے رنگا رنگ موجِ خونِ دل
یہ طلسمِ طرفہ تر قائم ہوا پانی کا نقش
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۸).
نعمتِ رنگا رنگِ حق سے بہرہ بختِ سیہ کو نہیں
سانپ رہا گو گنج کے اوپر کھانے کو تو کھائی خاک
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۸). غروبِ آفتاب کے وقت رنگا رنگ شفق اپنے رنگ دکھا رہی تھی. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۰۰). وہ اپنے اِس فن کی ترقی میں مُختلف ملکوں میں رہے ہیں اور رنگا رنگ کی سوسائٹیاں بُھگتی ہیں. (۱۹۸۱ ، حصارِ انا ، ۹). ۲. (کنایۃً) عیش و عشرت کی ، پُرآسائش.
یاد تمہیں ہم کو بھی ، رنگا رنگ بزم آرائیاں
لیکن اب نقش و نگارِ طاقِ نسیاں ہو گئیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱). میری لائف درحقیقت بہت عجیب اور رنگا رنگ ہے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، رقعات ، ۱۰۳). نظم ... کی رنگا رنگ دنیا. جدید سے جدید تر زاویے اور انداز اِختیار کرتی رہی ہے . (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۰). [رنگ + ا (حرفِ اتّصال) + رنگ (رک)].

**رَنگا رَنگی** (فت ر ، مغ ، فت ر ، مغ) امث.
رنگ برنگ.
پیرنگی بارنگی دیکھی دہر کی رنگا رنگی دیکھی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۷). سب لوگ اپنی آنکھوں سے رنگا رنگی دیکھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۲۳). تقریری اور تحریری زبان ... میں تنوّع ، رنگا رنگی ، بالیدگی اور ہمہ‌گیری کے اوصاف نمایاں ہوتے ہیں. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۳۲) [رنگا رنگ + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَنگاری** (فت ر ، مغ) امث.
(رنگ‌کاری) عمارتی کام پر روغنی رنگ پھیرنے والا کاری‌گر (ا پ و ، ۱ : ۱۵۸). [رنگ + آر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَنگانا** (فت ر ، مغ) ف م.
رنگ کیا جانا . رنگ کرانا.
مُجھے اچرج یہی آتا پیا کے پان کھانے کا
نجانوں کیا سبب یاقوتِ اصلی کے رنگانے کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۵).
میرا بیداد گر آیا ہے کہہ دو غُنچہ و گُل سے
چمن میں پیرہے کپڑے رنگائے جس کا جی چاہے
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۰). [رنگ + انا ، لاحقۂ مصدر].

**رَنگاوَٹ** (فت ر ، مغ ، فت و) امث (شاذ).
رنگنے کا عمل نیز اس عمل کا نتیجہ . رنگائی ، رنگینی.
وہ پتلے پتلے ہونٹھ غضب ، اور دانت چمکتے موتی سے
پانوں کی رنگاوٹ قہرِ ستم ، دھڑیوں کی جماوٹ ویسی ہی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۳۹). [رنگ + اوٹ ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَنگائی** (فت ر ، مغ) امث.
رنگنے کا عمل یا پیشہ ، رنگنے کی اُجرت (نوراللغات). [رنگنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**رَنگَت** (فت ر ، غنه ، فت گ) است.
۱. **کیفیت ، رنگ و رُوپ.** فرنگی کی رنگت زنگی کو ... بد دکھائی دیتی ہے۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۹). اس مرض کو پیدا کرنے والے مادے کا پتہ مریض کی رنگت اور اُن علامات سے چلتا ہے جو اس وقت میں پیدا ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۱). اس کی زیادہ سُرخ رنگت ، دانے، چھالے یا پیپ وغیرہ بھی تندرستی کی علامت نہیں۔ (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۷). ۲. (اَ) **حالت ، کیفیت.**

کیوں ہے رنگِ زرد پر گلگونہ اشکِ سُرخ کا
کِس لئے ملنے لگی رنگت ہماری آپ کی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱۸).

خوابِ غفلت سے جگا دیتی ہیں ایسی محفلیں
صحبتیں ایسی بدل دیتے ہیں رنگت قوم کی
(۱۹۰۵ ، گلزار بادشاہ ، ۹۹). جیسے جیسے کیڑے نالی سے زمین پر آتے جاتے ہیں، ان کی رنگت میں تبدیلی ہوتی جارہی ہے (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۱۱). (اَ) **منظر ، ماحول.**

صحرائے ہولناک کی رنگت عجیب تھی
جس چیز پر نگاہ اٹھاؤ مہیب تھی
(۱۹۲۷ ، شاد ، مراثی ، ۲ : ۱۳۵). ۳. (معماری) **آوٹ لائن ، خاکہ.** قاعدہ یہ ہے کہ پہلے دیوار بنتی ہے پھر اُس پر رنگت (آوٹ لائن) دے کے پھول پتی کا ڈول ڈالا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۵ : ۵). ۴. رک : **رَنگ.** قدیم تر نظام میں ، رنگت مخصوص طور پر متعدد لونی رنگوں کی طرف اشارہ کرتی ہے ، سرخ ، زرد ، سبز ، نیلا۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۱۱). [ رنگ + ت ، لاحقۂ کیفیت ].

**---اُتَرنا** محاورہ.
**اصل سے مختلف ہو جانا ، پھیکا پڑنا ، رنگ بدل جانا.**

شفق کی رنگت اُتر چکی ہے
بہار کا تعزیہ اٹھائے
(۱۹۵۰ ، روشنی (کلیاتِ مصطفےٰ زیدی ، ۱۱۲)).

**---اُڑنا** محاورہ.
رک : **رنگ اُڑنا.** جگر کے ... جملوں نے حاضرین کے دل کو دھڑکا دیا ، چہروں کی رنگت اُڑ گئی ، ایک سناٹا سا چھا گیا۔ (۱۹۷۹ ، جگر مرادآبادی ، آثار و افکار ، ۲۶۱).

**---اُڑی ہونا** محاورہ.
**افسردہ ہونا ، غمگین ہونا.**

رنگت اُڑی ہوئی سی ہے کیا آج داغ کی
چہرہ پہ مردنی بھی تو چھائی ہوئی سی ہے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۱۳).

**---آنا** محاورہ.
**رنگ پکڑنا ، رنگ چڑھنا** (نوراللغات).

**---باز** صف.
**دوسروں کو بیوقوف بنا کر لطف اُٹھانے والا.** منشی سہراج علی صاحب کی عقل تو گُدّی میں تھی ہی اور یار لوگ آپ جانیے رنگت باز. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۰). [رنگت + ف: باز ، باختن ـ کھیلنا]

**---بَدَلنا** محاورہ.
رک : **رنگ بدلنا.**

وہ ہی بی اپنے غصے میں بھری تھی
رُخِ پُرنور کی رنگت تھی بدلی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۸۸).

کرتب سے تیرے سانچے میں ڈھل کر
کندن سی نکلی رنگت بدل کر
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۷).

**---بَیٹھنا** محاورہ.
**رنگت کا سرایت یا اثر کرنا** (جامع اللغات).

**---پکڑنا** محاورہ.
**اثر قبول کرنا ، تبدیلی قبول کرنا ، زیر اثر آنا.** زمانۂ حال کی تہذیب و شایستگی و ادب نے دوسری رنگت پکڑی ہے۔ (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۰).

**---پھوٹنا** محاورہ.
رک : **رنگ پھوٹنا.**

پھوٹ نکلی ہے سویدا کی جو رنگت اے صنم
صاف آتا ہے نظر بایاں ترا پہلو سیاہ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۲۵).

**---پھیکی پڑنا/ہونا** محاورہ.
رک : **رنگ پھیکا پڑنا.**

دیکھ کر اوس کے حسنِ شیریں کو
پھیکی رنگت ہوئی گُلِ تر کی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۱).

**---ٹپکنا** محاورہ.
**رونق دار ہونا ، چمکدار ہونا.**

سہکتا ہے دہن رخسار سے رنگت ٹپکتی ہے
جو غنچہ ہو تو ایسا ہو گُلِ تر ہو تو ایسا ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۲).

**---جَمانا** محاورہ.
رک : **رنگ جمانا.**

وہ کچھ اُکھڑے اُکھڑے رہے مجھ سے شب کو
وہ تھا وقت رنگت جمانے کے قابل
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۱۳۷).

**---جَمنا** محاورہ.
**رنگت جمانا** (رک) کا لازم. یہاں رنگت خوب جمی تھی۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۳).

**---چُرانا** محاورہ.
**لُطف اندوز ہونا ، بوس و کنار کرنا.**

اور اس کے لعلِ لب سے کس طرح رنگت چراؤں کا
وہ پھولوں اور ستاروں سے بھی شرمائیگی وادی میں
(۱۹۳۶ ، اخترستان : ۱۱۹).

**---چڑھنا** محاورہ.
رک : **رنگ چڑھنا**.

پتلی سیاہ پوش ہوئی اِس نگاہ پر
رنگت کوئی چڑھی نہیں رنگِ سیاہ پر
(۱۸۳۴ ، میلادِ معصومین ، ۳۶).

لُطفِ نہانِ بار کا مشکل ہے امتیاز
رنگت چڑھی ہوئی ستمِ برملا کی ہے
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۶).

**---چھوٹنا** محاورہ.
**رنگ اُڑنا یا محو ہو جانا:**

سیکڑوں شوب پڑیں تو بھی نہ چھوٹے رنگت
دامنِ گُل سے جو چھو جائے بتوں کا آنچل
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۹).

**---زرد ہونا** محاورہ.
**رنگ زرد پڑنا ، چہرے کا رنگ پیلا پڑ جانا ، چہرہ فق ہو جانا.** بچہ کی رنگت زرد ہو گئی. (۱۹۲۱ ، گردابِ حیات ، ۸).

**---سفید ہونا** محاورہ.
رک : **رنگ سفید پڑنا**.

چہرے سے اپنے دور جو اوسنے نقاب کی
رنگت سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۳).

**---غیر ہونا** محاورہ.
**چہرے کی رنگت بدلنا.**

یار تیری زُلف کی تعریف سُن کر بحر سے
غیر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷).

**---فق ہونا** محاورہ.
رک : **رنگ فق ہونا**.

واہ کیا عشق کی سرکار ہے سُبحان اللہ
جیسے چہرہ مرا لکھا کیا رنگت فق ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۲). پسینے پسینے ہو جاتے تھے رنگت فق ہو جاتی تھی اور جسم بھاری پڑ جاتا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۷).

**---کِھلنا** محاورہ.
**چہرے پر سُرخی یا رونق آنا . رنگ کھلنا.**

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا
رنگت جو تیری نشہ میں اے مہ لقا کِھلی
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۳). ہوا کپڑے بہن پہنا کر ، ذرا بن بنا کر ، میری رنگت ایسی کِھلی ، ... میں بھی مِسوں میں ملی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۱۳۳).

**---لانا** محاورہ.
**رنگ پکڑنا ، رنگ ظاہر کرنا.**

اے گُلِ تازہ اگر ڈالے تُو کانٹوں کا اچار
شیشۂ گل سے ابھی لائے اچاری رنگت
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

**---نِکلنا** محاورہ.
**رنگ سرخ ہونا ، رنگ نمایاں ہونا.**

خوشی میں ہم نے یہ شوخی کبھی نہیں دیکھی
دمِ عتاب جو رنگت تری نکلتی ہے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۹۲).

**---نِکھرنا** محاورہ.
رک : **رنگت کِھلنا**.

ابھی بہت سے سویروں کو اوس پینی ہے
کسی کی پھول سی رنگت نکھر گئی ہے ضرور
(۱۹۵۰ ، روشنی (کلیاتِ مصطفےٰ زیدی ، ۳۴)).

**---ہوائی ہونا** محاورہ.
**رنگ اُڑ جانا.**

پیت سے ہوائی ہوئی مہتاب کی رنگت
نکلی مرے منہ سے جو کبھی آہِ شرر بار
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۰).

**رنگتراؤ** (فت ر ، غنہ ، کس گ ، فت ت) امذ.
**سنگترے کی قاشوں سے تیار کردہ ایک قسم کا پلاؤ.** آج کے کھانے میں نواب نے بڑا تکلف کیا تھا ، رنگتراؤ مزعفر ، انگریزی مٹھائیاں ، یہ وہ. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۵۵). [ ف : رنگ ترہ (بحذف ہ) + او ، لاحقۂ صفت ].

**رنگترہ** (فت ر ، غنہ ، سک گ ، فت ت ، ر) امذ ؛ سرنگترا.
**نارنگ کی ایک قسم؛ میٹھی اور بڑی نارنگ.** رنگترے میٹھے کے درخت جہاں تہاں جو سُوکھ کر خالی ڈنڈ کھڑے ہیں. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۲). آبِ رنگترہ ، آبِ کشنیز ، آبِ ناشپاتی میں مصری مِلا کر پلائیں. (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۵). گلے میں ایک چھوٹا سا بکس ڈال رکھا تھا جس میں ... رنگترے کی پھانکیں اور میٹھی سونف کی پڑیاں ہوتیں. (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۲۰). [ رنگ + ترہ (رک) اردو کا تصرف ].

**رنگدانے** (فت ر ، غنہ . سک گ) امذ.
رک : **رنگ ریزے**. رنگدار حیوں میں رنگدانے قرنیہ کی جانب منتقل ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۰۶). [ رنگ + دانے (دانہ (رک) کی جمع ]

**رنگرائتی** (فت ر . غنہ . سک گ : فت پ) امذ.
**غریبوں کے مالک.**

بندا میں کمینہ ہوں رنگراپتی
کروں جیو اپنا فدا تج پوتی
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۱). [ رنگ + ف : را ـ برائے ، کا + پتی (رک) ].

**رنگروٹ** (فت ر ، غنہ ، سک گ ، و مع) امذ.
۱. **سپاہی جو نیا نیا بھرتی ہوا ہو ، نو آموز سپاہی.** پلٹن کو رکھا کے کچھ رنگروٹ رخصت یافتہ اپنے گھر سے پلٹن مذکور کو بمقام ہکلو جاتے تھے. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ مئی ، ۱۳). جنگ اور رنگروٹ اور چندے اور سخت گرانی کے سوا یہاں آجکل کچھ ذکر نہیں. (۱۹۱۸ ، مکاتیب اکبر ، ۲ : ۶۶). میں نانک کی ادبی نشست میں افسانہ پڑھنے کے لئے سوسائٹی جانے والی سڑک پر یوں دوڑ رہا تھا جیسے رنگروٹ پریڈ گراونڈ میں ڈبل کر رہا ہو. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۵). ۲. (مجازاً) **پسندیدہ شخص ، کسی کا طنز یا طور پر یا پیار میں نام رکھنا.** کیوں نہ کروں تعریف ، تم جو ہر وقت اپنے رنگروٹ کا قصیدہ پڑھا کرتی ہو. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۲۵). [ انگ : Recruit ].

**رنگروٹی** (فت ر ، غنہ ، سک گ ، و مع) امث.
**رنگروٹ ہونے کی حالت ، رنگروٹ کا کام** رنگروٹ سے رنگروٹیا اور رنگروٹی بھی بن گئے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۳). [ رنگروٹ + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رنگریز** (فت ر ، غنہ ، سک گ ، ی مج) امذ.
**کپڑا رنگنے کا کام یا پیشہ کرنے والا شخص ، رنگ رز.**
جو رنگریز یک اس کے ہمسایہ تھا
گپت عشق اس سوں لگا اہستا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۸). اہل حرفہ میں سے فقط تین ہزار دکان رنگریزوں کی ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۱).
ہر رنگ میں ہیں ہاتے بندے خدا کے روزی
ہے پینٹر تو پھر کیا ، رنگریز ہے تو پھر کیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۰۹). وہ جگہ بس رنگریز کا کارخانہ معلوم ہوتا ہے. (۱۹۵۸ ، کلیات پطرس ، ۸۰۰). [ رنگ + ریز (رک) ].

**رنگریزن** (فت ر ، غنہ ، سک گ ، ی مج ، فت ن) امث.
**رنگریز کی تانیث ، رنگریز کی بیوی.** رنگریزن نے سرخ ساری میں اپنی چھب دکھائی. (۱۷۹۶ ، پدماوت (ایک تفصیلی جائزہ) ، سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۰). ان کی ممی کسی زمانے میں فرخ آباد کی رنگریزن تھیں. (۱۹۶۷ ، «نقش» ، کراچی ، ۱). [ رنگریز + ن ، لاحقۂ تانیث ].

**رنگریزی** (فت ر ، غنہ ، سک گ ، ی مج) امث.
**کپڑا رنگنے کا کام ، رنگریز کا پیشہ.** بادشاہ کا صرف خاص ... انقرہ کی رنگریزی کی دکانوں ۵۰۰۰ آقچہ صرافے اور شہر کے اندر کے کھیتوں اور گیہوں کی منڈی کے محاصل پر مشتمل تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۲). [ رنگ ریز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رنگنا** (فت ر ، غنہ ، سک گ) ف م.
۱. **رنگ چڑھانا ، رنگین کرنا.**
اس تیغ نے سب رن کی زمین خون سے رنگی
مارے گئے جتنے تھے جواں فوج میں جنگی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۹). ایک اور صاحب ہیں وہ پہلے تھیٹر کے پردے رنگتے تھے اب سائن بورڈ رنگتے ہیں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۷ : ۳). دوپٹا رنگنے کی اجرت اس نے واپس کر دی. (۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۳۲). ۲. **کسی حالت میں کرنا.** جیو کوں محبت کے رنگ میں رنگنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۷).
ہے دود جگر سے اپنے رنگتا
ہر چیز کو یہ جحیم آسا
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۷۰). ۳. **اپنا سا بنانا ، اپنے زمرے میں شامل کر لینا.** میرے دوستو ، تین سو برس کی بات ہے ، کیا خبر ہے ، انہوں نے اسے رنگ دیا ، یا مطیع فرمان نوکر اپنے آقا کے مصالح ملکی میں رنگے گئے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۷۱). ۴. **کسی مطلب یا بیان کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، اپنے مطلب کے اظہار کے لیے بخوبی لکھ ڈالنا ، مبالغہ آرائی کرنا.** اگر ایک تذکرہ میں اس کی تعریف میں صفحے کے صفحے رنگے جاتے ہیں تو دوسرے تذکرہ میں اس کا حال صرف آدھی سطر میں ختم کر دیا جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۰۵). ۵. (مجازاً) **بری راہ پر لگانا ؛ شراب پلانا ، عیاشی کرانا.** نواب نے کہا یار جمال الدین آج جی چاہتا ہے کہ تم کو خوب رنگیں ، آج مے نوشی کو بہت جی چاہتا ہے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۶۸۰). [ رنگ + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رنگندھا** (فت ر ، مغ ، فت گ ، مغ) امذ.
**جس کی نگاہ رنگوں میں امتیاز نہ کر سکتی ہو ، رنگ کا اندھا ، بعد میں پتا چلا کہ وہ «رنگندھا» (رنگ اندھا) تھا.** (۱۹۳۳ ، چھو ، ۲۰۰). [ رنگ + ـَـ ندھا ـ اندھا ].

**رنگنی** (فت ر ، مغ ، سک گ) امث.
**ایک دوا جو تیز و گرم ہے ـ بھوک پیدا کرتی ہے ـ کھانسی اور دمے کو دور کرتی ہے ـ بلغم اور تپ بلغمی کو نافع ہے ـ سفید رنگنی بینائی کو قوت دیتی ہے باد کو مٹاتی ہے .. مرہٹی زبان میں چھوٹی کٹائی نام ہے جس کو بھٹ کٹیا بھی بولتے ہیں اسکے پھول بیجنی بھی ہوتے ہیں اور زرد بھی اور سفید بھی** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۱). [ مقامی ].

**رنگودھیا** (فت ر ، مغ ، و مج ، کس دھ) صف.
**ایسا شخص جو مختلف رنگوں میں تمیز نہ کر سکے جو دیکھ کر رنگوں کو نہ پہچان سکے ، رنگندھا.** جو اشخاص مکمل طور پر رنگودھیے ہوتے ہیں ان کو دنیا کی ہر شئے خاکستری رنگ کے مختلف شیڈوں میں نظر آتی ہے. (۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے ، ۱۰۷). [ رک : رنگ اندھا + (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ نسبت ].

**رنگولی** (فت ر ، مغ ، و مج) امث.
**کسی تیوہار وغیرہ کی خوشی میں دروازہ کی چوکھٹ پر بیل بوٹے چھاپنے کا عمل.**

چو کھٹ پہ رنگولی تو سجاتی ہیں سبھی
سینے میں سجائی ہے رنگولی میں نے
(۱۹۷۸ ، گھر آنگن ، ۹۳). [ رنگ + اول ، لاحقۂ اسمیت + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رنگوں** (فت ر ، مغ ، و مج) امذ ؛ ج.
**مثل ، طرح ، رنگ (رک) کی مغیرہ حالت و جمع ، ترا کیب میں مستعمل.**
لیا ہے نقدِ جانِ بُلبلاں یعنی خراج اپنا
چلایا خُسروِ گل نے اسی رنگوں رواج اپنا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۳۹).
گو پیس مارے مہندی کے رنگوں فلک ولے
چھوٹے نہ اس سے اس کا لگایا بندھا ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۷).
یہ تو کہیئے میر جی صاحب کیا ہے اگر یہ سوانگ نہیں
گرمیٔ سبزہ رنگوں سے اور گھر میں بھونی بھانگ نہیں
(۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۶۹).

**---(کی) بیل** (---ی مج) امث.
**(نباتیات) پھول کی ساخت ، پھول کی ترتیب.** گوکھرو ، سیم ، دھتورا ، کتیلا ... (رنگوں کی بیل ولائیتی چنبیلی). (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۶۳). مثلاً چولائی ، رنگوں بیل ، باٹل برش. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۱۰۰).

**رنگوندھا** (فت ر ، مغ ، و مج ، مغ) صف.
**رک : رنگودھیا.** کسی کو رتوندھا ہوتا ہے کسی کو دنوندھا تجھے رنگوندھا ہے .(۱۹۸۳ ،درشن رین ،۱۵۷)[رنگ + وندھا ـ اندھا].

**رنگہ** (فت ر ، غنہ ، سک گھ) امذ (قدیم).
**رک : رنگ.**
کبھی لال رنگہ پھر کو ماوے دسے
کبھی پھر کے ماوے سوں کالا دسے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۳). [ رنگ کا قدیم املا ].

**رنگھانی** (فت ر ، غنہ ، سک گ) امذ.
**پیل بان.** ادھر رنگھانی چور کی طرح پھندا لے کر آگے بڑھا .
(۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۱۳۷). [ رنگ + ہاں ، لاحقۂ ظرفیت + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رنگی(۱)** (فت ر ، غنہ نیز مغ) صف.
۱. **رک : رنگین.**
نبیؐ صدقے قطبا سوں سجنی مِلی ہے
کہو عاشقاں دھر اے رنگی کہانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱). ۲. **رنگ و نسل کا ، شناخت کا.** نسبی رابطہ ، صنعتی رابطہ ، وطنی رابطہ ، زمانی رابطہ ، رنگی رابطہ. (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۵۱). ۳. **رنگریز ، رنگ ساز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رنگ + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---بندھی** (---فت ب ، مغ) صف.
**ایک ہی رنگ کی ؛ (مجازاً) خوشنما ، خوبصورت.**
ہوشا ک رنگی بندھی پسند آئے
تعریف نہ باغ باغ ہو جائے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۸۷ [ رنگ + بندھی (رک) ].

**---پیمانہ** (---ی لین ، فت ن) امذ.
**(موسیقی) نغماتی سرگم جس میں سرتیاں ہوں.** رنگی پیمانہ ... میں تیز سُر اونچے سروں کے فلیٹ سے ہم آہنگ نہیں ہوتے. (۱۹۶۷، آواز ، ۵۳۵). [ رنگ + پیمانہ (رک) ].

**رنگی(۲)** (فت ر ، مغ) امث.
**خیرآبادی مشہور چھینٹ کا کپڑا ، کوئی چھپا ہوا کپڑا جس کا رنگ نکل جائے ، چھینٹ** (پلیٹس). [ س : رَنگِتا रङ्गित ].

**رنگے** (فت ر ، مغ ، ی مج) صف.
**رنگا کی حالت مغیرہ ، ترا کیب میں مستعمل.**

**---ہاتھوں** م ف.
**جرم کرتے ہوئے ، عین ارتکابِ جرم کی حالت میں.** رنگے ہاتھوں کوئی چمار پکڑا بھی گیا ہوتا تو بھی خیر الزام رکھنے کے لیے نظیر بن جاتی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۶۶).

**---(ہوئے) سیار** امذ.
**رک : رنگا ہوا سیار.** اب میں اُنہیں خوب پہچان گیا. رنگے ہوئے سیار ہیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۳).

**رنگیت** (فت ر ، غنہ ، ی مج) امذ.
**(حیوانات) گدھ کی ایک قسم جس کا جسم سفید اور گردن پیلی ہوتی ہے ، فرعونی مرغی بچہ** (پلیٹس) [س: رَن+گِرِندھ रङ्ग+गृध्र ]:

**رنگیشی** (فت ر ، مغ ، ی مج) امث.
**مچھلی کی ایک قسم ، سمندری پانی کی مچھلی.** سمندری مچھلیاں پیمہ قسم کی ہوتی ہیں انؔ میں ... نوریلسا ، پَلا ، ڈوبیا ، رنگیشی ، رواس ، سفید پامفرٹ کروسی .(۱۹۷۳، جدیدسائنس، دسمبر، ۵۰). [ مقامی ].

**رنگیلا** (فت ر ، مغ ، ی مج) صف مذ.
۱. **رنگین ، رنگ دار ، رنگا رنگ.**
نبیؐ صدقے ہنست کھیلیا قطب شہ
رنگیلا ہو رہیا تر لوک سارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۵).
رنگیلا ہے چمن شاہی گُلاں تے
ولی سے قطب ہور شاہِ مرسلاں تے
(۱۷۰۵ ، درِ مجالس (ق) ، ۱). ۲. **بانکا ، سجیلا ، چھبیلا.**
الاپیا گا تان کر تان خاں
رنگیلا سگھڑ تھا خوش آواز خاں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۲) چھبیلی نار ، رنگیلی ، سحر کار،
وو بات سن ہوی شہ مات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۹).
وے نوخیز افغاں بچے کھٹکھٹے
نوکیلے سجیلے رنگیلے بنے

(۱۷۹۳ ، جنگ‌نامۂ دوجوڑا ، ۵۱). خوشی خوشی اندر گیا کہ بانکے ٹیڑھے رنگیلے سجیلے وضع دار لوگ دیکھنے میں آئیں گے. (۱۸۷۷، توبۃالنصوح، ۲۹۶). وہ رنگیلا ہے وہ ہٹیلا ہے، وہ ہریالا ہے وہ متوالا ہے جوبن والا ہے ، اور میں اسی کی رادھا ہوں. (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۲۳).

میری دھرتی تو بنی بیٹھی ہے دلہن دیکھو
بیاہنے آیا ہے ساون کا رنگیلا راجا

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵۹). ۳. **معشوق ، دوست.**

محبت کے اورنگ میانے رنگاں کیتے پھراتے ہے
خدایا کیوں بنے آخر بنی ایسے رنگیلے سوں

(۱۵۱۱ ، مشتاق (اُردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۶)).

تو نازنیں رسیلا تو بے وفا رنگیلا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۳). ۴. **عاشقانہ ، محبت بھرے.**

رنگیلے شعر کا کہنا کیا تھا ترک مدت سوں
ترا یو قد ہوا ہے پھر کے باعث فکرِعالی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹). ۵. **عاشق مزاج ، رنگین طبع.**

اے دورِ گریۂ خوں اب بھی کہیں ہیں پیدا
وہ بزم کے رنگیلے وہ رزم کے سپاہی

(۱۹۱۷، کلیاتِ رعب ، ۳۳۸). آغا کسی زمانے میں بڑے رنگیلے تھے. (۱۹۸۲ ، بچھتاوے ، ۱۸۵). ۶. **رنگیلا۔ پان کا بیڑا ، گوری** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ،منیر ، ۵۶). [رنگ + یلا ، لاحقۂ صفت ].

**---جوان** (---فت ج) صف.

۱. **عاشق مزاج ، رنگین طبع** (مہذب اللغات). ۲. (**کنایۃً**) **طرح دار، خوبصورت.** ہندوستان عجبؔ ایک رنگیلا جوان ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۱۳). [رنگیلا + جوان (رک) ].

**---چھبیلا** (---فت چھ ، ی مع) صف.

**بانکا ، طرح دار ، خوبصورت.**

رہو جیسے رہتے ہیں راجا رنگیلے
رہو کچھ دنوں تم رنگیلے چھبیلے

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۴۳). [رنگیلا + چھبیلا (رک) ].

**---شِراع** (---کس ش) امذ.

(نباتیات) **ہال ، بادبان ، غِشا ، سُرخ دھاری‌دار کلیاں ، چتی‌دار تنے ، تنگ پتے ، سفید اعصاب نما ڈورے جن کے پتوں پر غیر سرخیلے دھبے ہوں.** لیمار کیانا کو رنگیلا شِراع کہا جاتا ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۴۷۳). [رنگیلا + ع : شِراع ].

**---مَجْمُوعَہ** (---فت م ، سک ج ، و مع ، فت ع) امذ.

(نباتیات) **پیڑ پتوں پر سبز کلیاں، غیر چتی‌دار تنے، سفید اعصاب نما ڈورے . چوڑے پتے جن پر سُرخ دھبے ہوں.** لیمار کیانا میں جینی پیچیدگیوں کو رنگیلا مجموعہ کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۴۷۳) . [رنگیلا + مجموعہ (رک) ].

**رَنگِیلی** (فت ر ، مغ ، ی مع) امث.

۱. **رنگین ، رنگ دار ، رنگ رلیاں.**

نبیؐ صدقے قطب ایسی کرے نوروز رنگیلی
آبِ کوثر خُدا حضرتؐ کے ہتوں منج کوں پلاوے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۲).

قتل کرتی ہیں مُجھے اس کی رسیلی آنکھیں
رہتی ہیں خُوں سے مری روز رنگیلی آنکھیں

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۶۲). ۲. **حسین ، سج دھج کی.**

عشق کی پتلی ہے گوری رنگیلی
چتُر ناریاں میں دستی ہے چھبیلی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۴۶).

حیا ہو چشمِ فتّاں میں تمہاری
رنگیلی ہے سجیلی ہے بڑی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۸۱). ۳. (**نباتیات**) **رک : رنگیلا مجموعہ.** اس کے زیرہ دانے اور نصف بیضوں میں جینی پیچیدگی رنگیلی یا گاڈن اور نصف میں جینی پیچیدگی شراعی یا ویلان پائی جاتی ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۴۷۳). [رنگیلا (رک) کی تانیث ].

**رُنگے میں** م ف.

**کسی دوسرے سلسلے کے ساتھ ، اضافی طور پر . لگے ہاتھوں . باتوں باتوں میں، ضمناً باتوں کے دوران میں.** ایک سادے سے فقرے پر نہ صرف قرآن مجید سے لے کر ابنِ خلدون تک سب کے حوالے دے ڈالے بلکہ اپنے مسلمان ہونے کا اعلان بھی رُنگے میں کر ڈالا. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۶۸).

**رَنگِین** (فت ر ، مغ ، ی مع) صف.

۱. **جس پر رنگ چڑھا ہوا ہو ، رنگ دار.**

کربلا کی بُھبھل (زمیں) جتی رنگیں ہوئیں
لہو بھرے دلدُل کے نالاں ہائے ہائے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۲۰۸).

بدن مخمل ستی اوس کا صف و نرم و رنگیں ہے
گویا سر تا قدم بانانِ سُلطانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

چہرے پہ ہے گلال جو اوس مستِ ناز کے
رنگیں ہے عکسِ رُو سے قدح اور قدح سے ہم

(۱۸۲۳ ، مصحفی ،د(انتخابِ رام پور) ، ۱۲۷). شراب کے رنگ اور نشہ کی یہ کیفیت ہے کہ بے چھوٹے ہوئے بات رنگین ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۴۱). نرکوٹ ... کے اسابس پر غدود موجود ہوتے ہیں اور عام طور پر رنگین ہوتے ہیں. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۶۳). ۲. **رنگ برنگ کا ، خُوبصورت.**

بنایا نگر بیچ جانے شکار
کیا باغ میں محلِ رنگیں تیار

(۱۷۵۲ ، قِصّۂ کام روپ و کلاکام ، ۱۶).

روشن دلِ عارف سے فزوں ہے بدن ان کا
رنگیں ہے طبیعت کی طرح پیرہن ان کا

(۱۸۸۵ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۶۰). ۳. **خوش بیاں ، رنگین بیاں.**

شاعرِ رنگیں نہیں مجھ سا کوئی
فائزِ شیدا خُدا کے فضل سوں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۰) ۳. (شعر ، بیان ، عبادت وغیرہ) لطیف ، دل پسند ، مزے دار.

دعا سوں ختم کر رنگین غزل قطبِ زماں اب توں
کریں آمین ملک پور قدسیاں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۲).

ظفر جو اس لبِ رنگیں سے ہو جواب طلب
تو دے جواب وہ کیا کیا جواب پر رنگیں

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۷۲). ۵. رنگین مزاج ، شوخ.

وہ رنگیں دکھاتا نیا رنگ ہے گلستانِ عالم میں ہر ماہ و سال

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۸۶).

بُرا کہتے ہیں گر تُجھ پیر کو اے شاد کیا شکوہ
جوانوں کی طبیعت کچھ نہ کچھ رنگین ہوتی ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۸۱) ۶. مست ، مدہوش.

داؤد و راگ پنچی صراحی کے ناد تھے
رنگیں کئے ہیں بزم کوں دارو سیتیں پیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰).

وقت ہے اب کہ بیٹھیے نہ حزیں
پی کے مے کیجے قصّہ کو رنگیں

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۱) ۷. گولہ کبوتر جو خوش رنگ ہوتا ہے. کبوتروں کی سب قسموں میں ایک قسم گولہ کی ہے اور گولہ دو قسم پر ہے ٹینی اور اصیل ... اصیل خوشرنگ سے مراد ہے کہ اُسکو رنگین بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۳). ۸. پُر تکلف قیمتی اور دیدہ زیب لباس وغیرہ ؛ سرخ (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [ رنگ + ین ، لاحقۂ صفت ].

**---ادا** (---فت ا) صف.
طرحدار ، وضع دار.

اے نازنیں ، ناز آفریں ، نازک بدن ، نازک مزاج
غُنچہ لب رنگیں ادا ، سیمیں زنخ ، شیریں دہن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۱۸). [ رنگین + ادا (رک) ].

**---اَدائی** (---فت ا) اسث.
طرحداری ، خُوش ادائی. صانعِ مُطلق کی قدرت کا تماشا عجب عجب رنگین ادائیوں سے نظر آتا ہے. (۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۲۱۹). [ رنگین + ادا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---بَیان** (---فت ب) صف.
جس کے اندازِ بیان میں شوخی . دل کشی ہو . خوش بیان.

رونقِ باغِ جہاں روح تنِ دوستاں
بُلبلِ رنگیں بیاں ، طوطیِ شکّر شکن

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۷۹) . کوئی بڑا شاعر ایسا نہیں جو پہلے دہلی کے خوشنواؤں اور بعد کو لکھنؤ کے رنگین بیانوں سے فیض یاب نہ ہوا ہو. (۱۹۵۸ ، پردیسی کے خطوط ، ۸۵). [ رنگین + بیان (رک) ].

**---بَیانی** (---فت ب) اسث.
خوش بیانی ، شیریں کلامی . بہ واعظ لوگ ... چرب زبانی اور رنگین بیانی سے تقریریں کرتے ہیں . (۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۹۸) . رنگین بیانی ، لفّاظی یا خطابت اس کی تلافی نہیں کرسکتی. (۱۹۸۶ ، اُردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۲۶۶). [ رنگین + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خِرامی** (---کس خ) اسث.
خُوبصورت چال ، ناز و انداز کی چال.

کیوں مَلے مہندی مرا سروِ خراماں پاؤں میں
خود ہوں جب رنگیں خرامی کے گلستاں پاؤں میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۵) . [ رنگین + خرام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خِطّہ** (---کس خ ، شد ط بفت) امذ.
سُورج کے گرد گیس کا سُرخ ہالہ ، کرۂ لون. کروموس فیر یعنی رنگین خطہ گیسی مادہ کے منطقہ سے باہر ہے. (۱۹۱۰ ، ادیب ، نومبر ، ۲۱۴). [ رنگین + خطّہ (رک) ].

**---خَیالی** (---فت خ)؟ امذ ؛ اسث.
خوش فکری ، حُسنِ خیال.

الٰہی دے مُجھے رنگیں خیالی
سخن کے باغ کا کر مجھ کوں مالی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۷). [ رنگین + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---زُبان** (---ضم ز) صف.
۱. خوش بیان ، خوش ادا ، شوخ زبان (ماخوذ : جامع اللغات).
۲. (بطور بھبتی) بدلحاظ ، نکتہ چیں.

رکھتے رنگین زباں کیا ہیں زمانے والے
پاک دامن کو بھی ہیں داغ لگانے والے

(۱۸۹۱ ، عاقل ، د ، ۱۰۰). [ رنگین + زبان (رک) ].

**---سُخَن** (---ضم س ، فت خ) صف.
رک : رنگین زبان (جامع اللغات). [ رنگین + سخن (رک) ].

**---سُخَنی** (---ضم س ، فت خ) اسث.
رک : رنگین بیانی (جامع اللغات). [ رنگین + سُخن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---طَبع** (---فت ط ، ب) صف.
زندہ دل ، خوش مزاج (مہذب اللغات). [ رنگین + طبع (رک) ].

**---طَبیعَت** (---فت ط ، ی مع ، فت ع) اسث.
عیش پسند ، شوقین مزاج. مہاراجا اگرچہ رنگین طبیعت کے مالک تھے لیکن...بڑے سخت واقع ہوئے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۰۳). [ رنگین + طبیعت (رک) ].

**---عَینک** (---ی لین ، فت ن) اسث.
(کنایۃً) تعصّب کی نظر ، ذاتی پسند پر مبنی نگاہ. پنڈت بزاز نے کشمیر پر متعدد کتابیں لکھی ہیں. جن میں کشمیر کے ماضی ، حال اور مستقبل کو اپنی رنگین عینک سے دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۱۵). [ رنگین + عینک (رک) ].

**---غبارہ** (---ضم غ ، شد ب بفت ، فت ر) امذ.
(کنایۃً) **آگ اور خون کی آندھی**. لرزہ خیز جنگ شروع ہو چکی تھی جس نے ساری دھرتی کو ... رنگین غبارے کی طرح لرزہ بر اندام کر دیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۸۹). [ رنگین + غبارہ (رک) ].

**---کاری** است.
**رنگ آمیزی**.
برف سے جب ہے نکھرتا فلکِ زنگاری
اور تری طبع ہے آتی سونے رنگیں کاری
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۱۹). [رنگین + کار(رک)+ ی ، لاحقہ کیفیت].

**---کمان**(---فت ک) است.
**قوس قزح ، دھنک** (علمی اردو لغت). [ رنگین + کمان (رک) ].

**---مزاج** (---کس م) صف.
۱. **خوش طبع ، زندہ دل ، شوقین مزاج ، ہنس مکھ**. آج شہر کے رنگین مزاج اور رنگینی پسند طبقہ میں صبح سے خاص قسم کا ہیجان پیدا ہے. (۱۹۲۷ ، مذاکرات نیاز ، ۳). ۲. **رنگ رلیوں کا عادی ، عیاش** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ رنگین + مزاج (رک) ].

**---مزاجی** (---کس م) است.
**خوش طبعی ، زندہ دلی ، شوقین مزاجی** (علمی اردو لغت). [ رنگین + مزاج (رک) + ی ، لاحقہ کیفیت ].

**---نظری** (---فت ن ، ظ) است.
**خوش نگاہی**.
اللہ ری تصوّر کی یہ رنگیں نظری
غربت میں بھی دل جلوں کی کھیتی ہے ہری
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳۵). [ رنگین + نظر (رک) + ی ، لاحقہ کیفیت ].

**---نگار** (---کس ن) امذ.
(کنایۃً) **خدائے عزوجل**. ہے عجب وہ صانع رنگین نگار ۔ جس نے پیدا کیں بہاریں بیشمار ۔ رنگین نگار اسم فاعل ... یہاں خدا سے مراد ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۶). [ رنگین + ف : نگار ، نگاشتن ۔ لکھنا ، نقش بنانا ].

**---نوا** (---فت ن) صف.
**خوش آواز ، خوش بیان ، شیریں مقال**.
جمیل تر ہیں گل و لالہ فیض سے اس کے
نگاہِ شاعرِ رنگیں نوا میں ہے جادو
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۰). [ رنگین + نوا (رک) ].

**---نوائی**(---فت ن) است.
**خوش آوازی ، خوش بیانی ، خوش کلامی**. ظہوری کی رنگین نوائی اور علامہ ابوالفضل کی دانش آرائی پر نظم قربان ہوتی ہے. (۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، مکاتیب ، ۵۳).
فضا میں جیسے لپک جائیں سرخ شعلۂ ساز
نگاہِ شوخ یہ رنگیں نوائیاں تیری
(۱۹۴۳ ، روح کائنات ، ۲۱۲). [ رنگین + نوا (رک) + ئی لاحقہ کیفیت ].

**رنگینی** (فت ر ، مغ ، ی مع) است.
**لطافت ، حسن کاری ، نزاکت ، لطف آفرینی**.
نہ لے یاقوتِ رنگینی کا پھر نام
مقابل جو کروں اس لعلِ لب سیں
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۲۴). رنگینی کے پردہ میں مطلب اصلی کو گم نہیں ہونے دیتے (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۵۸). اس نے میری زندگی کو رنگینی بھی بخشی اور داغ دار بھی کیا. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۹۲). [رنگین + ی ، لاحقہ کیفیت].

**---پسند** (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
**رک : رنگین مزاج**. رنگینی پسند طبقہ میں صبح سے خاص قسم کا ہیجان پیدا ہے. (۱۹۲۷ ، مذاکرات نیاز ، ۳). [رنگینی + پسند (رک)].

**---خُلد** کس اضا(---ضم خ ، سک ل) است.
**جنت کا لطف ، جنت جیسی بزم آرائی اور آسائش**.
سایۂ طوبیٰ و رنگینیٔ خُلد و رُخِ حُور
سب یہ حاصل ہیں سنیما کی بدولت مجھ کو
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۴۸). [ رنگینی + خُلد (رک) ].

**---سُخَن** کس اضا(---ضم س ، فت خ) است.
**کلام کی خوبصورتی ، خوش بیانی** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رنگینی + سُخَن (رک) ].

**---فِطْرَت** کس اضا(---کس ف ، سک ط ، فت ر) امذ.
**قدرت کے نظارے ، خوشنما مناظر**. رنگینیٔ فطرت کے ساتھ ساتھ اگر ہم ذوق احباب بھی مل جائیں ، تو جنت ارضی کا سماں پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۷). [رنگینی+ فطرت (رک)].

**رَنگِینِیَت** (فت ر ، مغ ، ی مع ، کس ن ، شد ی بفت) است.
**رنگینی ، رنگین ہونا ، رنگ چڑھا ہوا ہونا**. پارچوں کو گا لیں زیادہ رنگینیت نہ آ جائے. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۱۳۲). [رنگین + یت ، لاحقہ کیفیت ].

**رَنَم** (فت ر ، ن) امذ.
**ترنم ، مترنم آواز ، گانا ، آواز نکالنا**.
خرامِ ناز میں آہستگیٔ تمکیں ہے
کہ جیسے دور سے آئے صدائے رود و رَنَم
(۱۹۶۶ ، مُنحَمنّا ، ۵۰). [ ع : (ر ن م) ].

**رَنْواس** (فت ر ، سک ن) امذ.
**راجہ کی خلوت گاہ ، حرم سرا**.
گیا راؤ رَنواس میں گھنٹ کر
سنگھاسن جڑت جا بیٹھا کوپ کر
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۹).
مگر جو چلیں آپ رنواس میں
تو کچھ جان آ جاوے بے جان میں

(۱۸۵۶ ، قصۂ گوپی چند ، ۵). چمپت رائے کے رَنواس میں پانچ رانیاں تھیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۷۹).

آج رَنواس کے سب توڑ کے بندھن نکلیں
پدمنی رانیاں بن بن کے بروگن نکلیں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵۸). [ رن + واس (رک) ].

**رَنْواسا** (فت ر ، سک ن) امذ.

**رک : رن باس / داس.** قلعے میں تو ہندو رانیوں کی اتنی کثرت تھی کہ محل کو رنواسا کہنا زیادہ موزوں تھا. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، طنزیات و مقالات ، ۵۲۱). [ رنواس + ا ، لاحقۂ صفت ].

**رَنْہار** (فت ر ، سک ن) امذ.

**رہنے والا ، مقیم ، ڈیرہ ڈالنے والا.**

جکوٹی خلوت نشیں ہے آج اسے بازار تھے کیا حظ
گلی میں یار کے رنہار کوں گلزار تھے کیا حظ

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۲). [ رن + ہار ، لاحقۂ فاعلی ].

**رَنْہارا** (فت ر ، سک ن) امذ.

**رک : رنہار.**

کھڑے توں آج لگ منج باج رنہارا نتھا سوں میں
جو منج بن کر بجر سینا رہیا ہے سو بجر کا توں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۸). [ رن + ہارا ، لاحقۂ فاعلی ].

**رَو** (و لین) امث.

۱. **(أ) پانی کا دھارا ، بہاؤ.**

اس طرح رونے میں آنکھوں کا خُدا حافظ یقیں
دیکھئے یہ خانماں اس رَو میں ڈوبے یا تِرے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۰).

میں ضبطِ گِریہ کرتا ہوں سو سو طرح مگر
اشکوں کی میرے تھمتی نہیں رَو کسی طرح

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۳۲). دولت سے نیک کاموں کی دھاریں ایسی ہی بہتی ہیں جیسے کہ پہاڑوں سے پانی کی رَوئیں. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۰۰).

نہ پَرنالے چلے اب کے دھڑا دھڑ
نہ گزری کی سڑک رَو نے بہائی

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۹۹). **(آ) بارش ، بوچھار.** اُن پر تیروں کی ایسی رَو برسائی کہ بھاگتے ہی بن پڑی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۶). **(آآ) سیلاب ، طوفان.** اسی سال میں ایک بڑی رَو درمیان دمشق کے عشرۂ اوّل شعبان میں آئی تھی. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳۵). ۲. **(أ) (مجازاً) خیالات کا بہاؤ ، ذہن ، خیال.** یہاں تو مشغلہ منظور تھا دورِ سرور تھا رَو میں کہہ دیا اونھیں بھی لے آ. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۳۶). سرسید کے دو ایک لطیفے جو مخالفوں کی نسبت تحریر کی رَو میں اُن کے قلم سے ٹپک پڑے ہیں ، یہاں درج کیے جاتے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۸۳).

پلٹ کر عمرِ رفتہ کو صفی آواز دیتا ہوں
نکل آیا ہوں اپنی رَو میں اتنی دور منزل سے

(۱۹۱۵ ، دیوانِ صفی ، ۱۳۵). قدر نواز جنگ اپنی رَو میں بولتے رہے. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۴۱). **(آآ) تہذیب ، تعلیم ، دستور یا خیالات وغیرہ کا) بہاؤ ، دھارا ، روش.** اس عام رَو سے خواجہ صاحب نہ بچ سکے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، حیاتِ حافظ ، ۵۰). جدید حالات و تغیرات کی رَو میں ہر آن نئے نئے خیالات اور اسلوبِ بیان بہے چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۰). ان حالات کے تحت تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلبہ کے ذہنوں میں نئے شعور کی رَو نے جذبات کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵/اپریل ، ۱۴). **(آآآ) شدید جذبات کا بہاؤ ، جوش ، غصہ وغیرہ.** معرکۂ جنگ میں خوف و ہراس دل پر نہیں لاتا اور ہرچند کہ رَو میں جاتا ہو لیکن سوار اُس کا جس وقت با جس جگہ اُس کو روکنا چاہے فوراً ذرا اشارے میں تھم جاتا ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۴). مسلمان ... حامی بن گئے تھے ، دو چمکتے ہوئے ستارے اس رجحان کی متضاد رَو کے ترجمان بنے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۲۰). **(۱۷) دوڑ ، رفتار ، گردش.**

رَو میں ہے رَخشِ عمر ، کہاں دیکھیے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے ، نہ پا ہے رکاب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹).

ایک ہی رَو میں ہیں رواں ہم تم
دیکھئے کس کی چال کس کا چلن

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۹). ۳. **بجلی یا حرارت وغیرہ کی لہر.** برق ارتعاش کی یہ خاصیت ہے کہ جس چیز پر پڑے اُس میں برق رَو بڑی آسانی سے دوڑنے لگتی ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۷). بنی آدم کے نفوس میں ان کی ہمتوں کی رَو اسی طرح دوڑ جاتی ہے. (۱۹۵۶ ، مناظرِ احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۹۱). جدید انسان اُن کے (فہیم اعظمی) یہاں افسانے کے ماحول میں ... کھمبوں پر کھنچے ہوئے تاروں میں دوڑتی ہوئی ... برق رَو کی مانند ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۲). ۴. **ہوا وغیرہ کا جھونکا ، زد (مجازاً بھی مستعمل ہے).** میں جہاں ذرا بھٹکا کہ آپ حملہ کر دیتے ہیں اور ذرا رحم نہیں کرتے ، میں پہلی اور دوسری رَو سے بمشکل بچا. (۱۹۳۳ ، ریاست ، ۳۲۵).

یہ وہ آندھی ہے جس کی رَو میں مُفلس کا نشیمن ہے
یہ وہ بجلی ہے جس کی زد میں ہر دہقاں کا خرمن ہے

(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۹۳). ۵. **بھیڑ ، انبوہ ، آدمیوں کا مجموعہ ، ریلا** (مہذب اللغات). ۶. **مرکبات میں جُزوِ آخر یعنی لاحقہ کے طور پر مستعمل ہے.** گرم رو ... راہ رو ... سلامت رو ... کم رو. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۳). [رو + ف : رفتن (چلنا) سے اسم مصدر].

**---آنا** محاورہ.

۱. **جھُنجھَل ہونا ، غصہ آنا.** غلط ہے یا صحیح ، رَو آئی تو سات پُشتوں تک کو کھنگھال ڈالا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۱۶). ۲. **سیلاب آنا ، طُغیانی آنا.** نہر دجلہ طغیانی پر ... پہلی اور اتنی رو آئیں کہ جانب شرق اور کچھ غربی ڈوب گئے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۸).

**---پَیما** (---ی لین) امذ.

**مقناطیسی برق پیما.** انہوں نے ایک نازک برق سوئی کو تنے میں

داخل کیا اس سُوئی کو ایک رَوپیما سے جوڑ دیا گیا تھا۔(۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۱۱)۔ [ رَو + پیما (رک) ]۔

**رُو** (و مع) امذ.

**۱۔ چہرہ ، مُنھ۔**

چاند پیشانی دانت رتن
خنداں رو ہم سیمیں تن

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷))۔

تا گُل کے رُو سے رنگ اُڑے اوس کی نمن
اے آفتابِ حُسن ٹک یک توں چمن میں آ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳)۔

چھیلتی ناخنوں سے سینہ و رُو
غم زدی ، دل جلی ، پریشاں رُو

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۲)۔

دل لے لیا ہمارا تِل شکریوں کے روئے
یہ بھی نظیر لڈّو ایسے بنائے تو نے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۱۷۶)۔

سازش پہ تھا وِکاسیسِ زرد رُو تُلا
اخذِ قصاص اس کا اگر مدّعا نہ تھا؟

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۶۱)۔ **۲۔ سامنے کا رُخ ، سامنا۔**

پھر تو ہونے لگی وہاں زد و کشت
انکا رُو اور ساحروں کی پُشت

(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۷۳)۔ **۳۔ توجہ ، میلان ، رُخ۔**

وضع شباب عالمِ پیری میں رکھ نہ دوست
کب رُو ہے پھر کماں کی طرف تیرِ جستہ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹)۔ **۴۔ سمت ، جانب ، طرف۔**

اِتّفاقات کہ میں بھی اوسی رُو جاتا تھا
کج کہ شوخ کہیں سے وہ چلا آتا تھا

(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ (مجرم) ، ۲ : ۷۸۸)۔ **۵۔ سبب ، وجہ ، باعث ، بُنیاد ، دلیل ، ضابطہ۔** تو کتاب کی رُو سے باتیں بناتا ہے اور یہ حدیثیں مُجھے سُناتا ہے (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۱۱)۔

جیاد کا شکوہ بھول کے بھی آ جائے جو بلبل کے لب پر
قانونِ قفس کی رُو سے ہے گویا اقدام بغاوت کا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خِشت ، ۱۲)۔ نئی تعریف کی رُو سے نامیاتی مرکبات وہ مرکبات ہیں جن میں ... کاربن پائے جاتے ہیں۔(۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۷)۔ **۶۔ حِساب ، پہلو ، پنج۔**

نام طوطی رکھے تھا وہ دل جو
فال میں نِکلا یا نجوم کی رُو

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۲۱)۔ اِس رُوسے خُدا جانے کہاں کہاں کِتنے پیغمبر ہوئے۔ (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۶)۔ بعض نے علم مناظر و مرایا کے رُو سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ خُدا تعالیٰ کی رُویت ممکن ہے۔ (۱۹۲۲ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۱۶)۔ **۷۔ جلو ، ہمراہی ، ساتھ۔**

کہ بس کٹ گیا رِشتۂ آرزو
نہیں دیکھنا مجھ کو راحت کا رُو

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۶۵) بیکسی و غربت جلو میں یاس و حسرت آس پاس رُو میں۔ (۱۸۶۱ ، فِسانۂ عبرت ، ۱۵)۔ [ ف ]۔

**---باختَہ** (---سک خ ، فت ت) صف۔ **جس کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا ہو ، بدحواس۔** حواس باختہ ، ہوش باختہ ... دل باختہ ، رُو باختہ وغیرہ۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۶۵)۔ [ رُو + ف : باختہ ، باختن ـ کھیلنا ، ہارنا ]۔

**---بَاِصلاح** (---فت ب ، کس ا ، سک ص) صف ؛ہ رُوبہ اِصلاح۔ **اِصلاح پذیر ، مائل بہ دُرستی۔** یہ مسئلہ ایسا نہیں تھا کہ ... رُوبَاِصلاح ہو سکتا۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۶۳)۔ دُنیا اچھّے اِنسانوں سے خالی نہیں مگر نہ جانے معاشرہ رُوبہ اصلاح کیوں نہیں ہوتا۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۵۳۳)۔ [ رُو + ب (حرفِ جار) + اِصلاح (رک) ]۔

**---بَتَرَقّی** (---فت ب ، ت ، ر ، شد ق) صف ؛ہ رُوبہ ترقی۔ **ترقی یا ارتقاء کی جانب مائل ، ترقی پذیر۔** سیم ، تھور اور القلیت کم و بیش سب آب پاشی ہونے والی زمینوں میں موجود ہے ، اور رُوبہ ترقی ہے۔ (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۱۲)۔ [ رُو + ب (حرفِ جار) + ترقی (رک) ]۔

**---بَراہ** (---فت ب) صف ؛ہ رُوبہ راہ۔ **۱۔ نیک کی طرف مائل ، راہِ صواب کا جُویا ، راہِ راست پر آنے کے لیے آمادہ ، صحیح راستے کا طالب۔**

گُمراہ آگے تھا وہ پر اب رُوبراہ ہے
حُر سے بدی نہ ہو گی مرا خیرخواہ ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۸۴)۔

دِل ہوتا ہے رُوبراہ گاہے گاہے
رو لیتے ہیں بھر کے آہ گاہے گاہے

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۱۱)۔ **۲۔ کسی بُری حالت سے اچھّی حالت پر آیا ہوا ، طبعی یا جسمانی لحاظ سے رُوبہ اِصلاح ، معمولی حالت یا اعتدال پر آیا ہوا۔** میں دیکھتا ہوں کہ ماشاءاللہ طبیعت بہت رُوبراہ ہے اور صحت ہو چلی ہے۔(۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۴۳)۔ **۳۔ (کوئی معاملہ یا مقدمہ وغیرہ) دُرست ، ٹھیک ، طے پایا ہوا ، فیصل کیا ہوا۔** تجویز کیا کہ کوئی شخص کیانیوں میں سے اگر ہاتھ آئے مقدمہ ہمارا رُوبراہ ہو جائے۔ (۱۸۴۶ ، سرورِسلطانی ، ۳۸)۔ کئی مہینے تک خط کتابت ہوتی رہی اور معاملہ رُوبراہ آچکا تھا۔(۱۸۹۷ ، تمدّنِ عرب (دیباچہ) ، ۶۴)۔ حضرت علی کی تمام کوششِ اصلاح کے باوجود معاملہ رُوبراہ نہ ہوا۔ (۱۹۷۲ ، جلوۂ حقیقت ، ۱۷۵)۔ **۴۔ اَمنے سامنے ، دو چار ، بالمقابل۔**

ہم سے پردہ وہی حجاب کا ہے
کوچہ گردوں سے رُوبراہ ہو تم

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۹۵)۔ **۵۔ تیّار ، مُستعد ، کمر بستہ ، لیس ، آمادہ۔** سودا گر نے اوس کو رُوبراہ پا کر حُجرے کا دروازہ کھول دیا۔ (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۴)۔ اِنھوں نے صلاح کی کہ ذرا مِل کے دیکھیں تو کہ دماغ کا کیا حال ہے ، رُوبراہ ہے یا نہیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳)۔

دریغ ، نفس کی شامت سے ہم بھٹکتے پھرے
دمِ اخیر ہوئے جا کے رُوبراہ ، دریغ
(۱۹۱۹ ، لذّتِ درد ، ۴۸). ۶. **سیدھے ، بلا روک ٹوک**. تم اس طور سے جنگ کرنا کہ رُوبراہ تابہ لشکر مہرخ نہ جانا راہ میں جو قلعہ جات مِلیں اُن کو فتح کرنا. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۶ : ۱۲۶۹).
[رُو + ب (حرفِ جار) + راہ (رک) ].

**---بَراہ بَیٹھنا** محاورہ.
**آمادہ ہونا ، مُستعد ہونا ، کمربستہ ہونا.**
لی نامہ بر نے جاتے ہی ملکِ عدم کی راہ
ہم رُوبراہ بیٹھے ہیں خط کے جواب کو
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۶۰).

**---بَراہ کَرْنا** محاورہ.
**تسلّی دینا.** یہ احسان بھی ہم پر ہوا کہ ... خیریتِ مزاج سے آگہ کیا دلِ گُم گشتہ کو رُوبراہ کیا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۹۸).

**---بَراہ لانا** محاورہ.
**درستگی کرنا ، اِصلاح دینا.** یہ بتائیے کہ فرّخ کے روبراہ لانے کی اور کیا تدبیر ہے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۹۰). اس مسئلے کے ... رُوبراہ لانے کی ذِمّہ داری چارلس البرٹ کے شانوں پر تھی. (۱۹۲۵ ، تاریخِ یورپِ جدید (ترجمہ) ، ۳۷۴).

**---بَراہ ہونا** محاورہ.
**راضی ہونا ، آمادہ ہونا.** ماں نے بہتیرا سمجھایا ، بھائی نے بہت کُچھ کہا سُنا لیکن وہی رُوبراہ نہ ہوا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۴۹) . مہاراج صاحب کسی طرح رُوبراہ نہ ہوئے. (۱۹۴۴ ، سوانحِ عمری و سفرنامہ ، ۵۱).

**---بَرُو** (---فت ب ، و مع) حرفِ ربط نیز م ف ؛ ~ رُوبہ رُو.
**۱. سامنے ، آمنے سامنے ، آگے ، بالمقابل.**
دِلبر ہے رُوبرو پن بن عشق نا او ہوے سے
اوس کوں ریجھاوے کو نہ کی نظر یا موز
(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ، ۴۰).
کھیت بنجر ہو تو کیا اوپجے اکارت تھا سلوک
رُوبرو اور پیٹھ پیچھے ہم نیں تیرے جو کیا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵). آفتاب و مہتاب اس کے حُسن کے رُوبرو شرمندہ ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۹).
محشر میں دِکھائے گا خُدا کو ارے کیا منہ
جب رُو بہ رُو اپنے وہ بُلائے گا ستمگر!
(۱۸۵۷ ، سلیمانی تلوار (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۳۳۴)) مساوات ایسا مذہبی مسئلہ ہے جس کو بڑے فخر و مباہات کے ساتھ اِسلام نے دنیا کے رُوبرو پیش کیا. (۱۹۲۷ ، خطبۂ صدارت ، ڈاکٹر شاہ سلیمان ، ۸). یکایک ان کھچا کھچ سامعین کے رُوبرو آن کھڑا ہوا ہوں. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۶). **۲. نزدیک.** «مجھ کو سب مشکل ہے ، آپ کے رُوبرو سب آسان ہے» (۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳). ان کے رُوبرو نیم دائرے کی شکل میں دوسرے وزراء اور عمائدینِ ریاست دستار اور بگلوس باندھے با ادب بیٹھے تھے. (۱۹۶۶ ، شہرِ نگاراں ، ۷۸). **۳. موجود ، قائم.**
خوشی شب و روز رُوبرو تھی تبسم انگیز گفتگو تھی
ہمیشہ ہنس دینے کی جو خُو تھی دہن شگافِ مزار میں ہے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۲۸).

**---بَرُو آنا** محاورہ ؛ ف مر.
**مقابل آنا ، سامنے آنا ، مدّمقابل بننا.**
غُرورِ حسن صبیحوں کے رُوبرُو آیا
شباب خط لیے پہنچا جو نامہ بر کیطرح
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۱). ایک وقتِ معیّن تک وہاں رہو گے اور وہاں کی چیزوں سے بہرہ مند ہو گے اور پھر ہمارے ہی رُوبرُو آؤ گے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبّیر احمد عثمانی ، ۱۰).

**---بَرُو بَیٹھنا** محاورہ ؛ ف مر.
**آمنے سامنے بیٹھنا.** جبرئیل آپ کے رُوبرو با ادب بیٹھتے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷).

**---بَرُو رَکھنا** محاورہ.
**مقابل میں رکھنا ، سامنے رکھنا.**
سنوارا ہے اگر اُس کو لحاظ اِتنا بھی تو رکھنا
اب اے مشاطہ آئینہ نہ اُس کے رُوبرُو رکھنا
(۱۸۸۸ ، گوہرِ انتخاب ، ۳۰۶).

**---بَرُو کا پیار** امذ.
**دِکھاوے کا پیار ، منہ دیکھے کی محبت.**
گئے اب غائبانہ بُھول ہم کوں
سجن کے پیار تھے سب رُوبرُو کے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷۵).

**---بَرُو کَرْنا** محاورہ.
**۱. سامنے کرنا ، سامنے لانا ، بالمقابل لانا ، مدّمقابل بنانا.**
کہتا ہے آئینہ کہ ہے تُجھ سا ہی ایک اور
باور نہیں تو لا میں ترے رُوبرُو کروں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۷).
کاش اُس کے رُوبرو نہ کریں مُجھ کو حشر میں
کِتنے مرے سوال ہیں جن کا نہیں جواب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۶).
فِطرت کو خرد کے رُوبرُو کر
تسخیرِ مقامِ رنگ و بُو کر
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۶). **۲. صُورت دِکھانا ، پردہ اُٹھانا ، پردہ نہ کرنا ؛ سپرد کرنا ؛ ہاتھ میں ہاتھ دینا ، ہاتھ پکڑنا** (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ).

**---بَرُو لانا** محاورہ ؛ ف مر.
**(احتراماً) سامنے لانا ، حاضر کرنا ، پیش کرنا ، کسی بزرگ یا حاکم کے آگے لانا.** اس کے بیٹے کو اُس کے روبرو لا کر کہا کہ اگر قلعہ نہ سُپرد کرے گا تو تیرا یہ جگرگوشہ ہلاک کیا جائے گا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۶۶).

**---بَرُو ہونا** محاورہ.
**سامنے ہونا ، مقابل ہونا ، آمنے سامنے ہونا.**
یوں آبرو بناوے دِل میں ہزار باتیں
جب رُوبرو ہو تیرے گُفتار بُھول جاوے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۸).
اے گُل نہ رُوبرُو ہوں ترے رُوئے صاف سے
گُلشن میں ہوں ہزار سفید و سیاہ و سُرخ
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۴۰). ثقافتی سطح پر ترجمہ دو مختلف تہذیبوں کے مخصوص رویّوں کے رُوبرُو ہونے کا عمل ہے. (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۳۰).

**---بَزَوال** (---فت ب ، ز) صف ؛ سہ رُوبہ زوال.
**اِنحطاط کی جانب مائل ، زوال پزیر ، زوال آمادہ.** ہر ناز و نعمت رُوبزوال ہے شاید کہ انجام بخیر نہ ہو. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳). الامین کا اقتدار رُوبزوال ہونے لگا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۸۳). [رُو + ب (حرفِ جار) + زوال (رک) ].

**---بَصِحَت** (فت ب ، کس مج ص ، فت ح) صف ؛ سہ رُوبہ صحت.
**صحت کی جانب مائل ، صحت پذیر.**
ہو گا اُس عیسیٰ کا وقتِ نزع نظّارہ نصیب
رُوبصحت بھی مریضِ ناتواں ہو جائے گا
(۱۹۰۷ ، انتخابِ گرامی ، کمال ، ۶). [رُو + ب (حرفِ جار) + صحت (رک) ].

**---بَعَمَل** (---فت ب ، ع ، م) م ف.
**عمل میں لانا.** اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سرکاری زبان کے ضمن میں فیصلہ کو روبعمل لانے کے لئے سنجیدہ کوششیں بجا لائیں . (۱۹۸۳ ، عبارت میں قومی زبان کا نفاذ (ترجمہ) ، دیباچہ). [رُو+ ب (حرفِ جار) + عمل (رک) ].

**---بَفرار** (---فت ب ، ف) صف ؛ سہ رُوبہ فرار.
**دُور ہونے یا بھاگ جانے کی جانب مائل ، بھاگنے یا مِٹ جانے کے قریب.**
کسی مکاں میں تو ہے اِنتشار رُوبفرار
کسی زمیں پہ تو ثابت قدم ہے استقلال
(۱۸۸۱ ، اسیر (میر مظفر علی) (مجمع البحرین ، ۲ : ۱۰۳)) . [رُو + ب (حرفِ جار) + فرار (رک) ].

**---بَفرار لانا** محاورہ.
**بھاگ جانا ، فرار ہو جانا.** وہ سب مردود و بد انجام کُچھ ہی عرصہ میں رُوبفرار لائے. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۳ : ۴۴).

**---بَقِبلَہ** ( فت ب ، کس ق ، سک ب ، فت ل) صف ؛ سہ رُوبہ قبلہ.
**رُخ قبلہ کی طرف ، قِبلہ کی جانب رُخ.** میں دوگانہ شُکرانے کا رُوبقبلہ ہو کر پڑھنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۲).
پڑھوں کلمہ نہ کیوں اس بُت کے اَبروئے ہلالی کا
محبّت رُوبہ قِبلہ ہے اسی محراب کے خم سے
(۱۹۳۳ ، فکرِ جمیل ، ۴۵). اف : کرنا ، ہونا. [رُو + ب (حرفِ جار) + قِبلہ (رک) ].

**---بَقَفا** (---فت ب ، ق) صف ؛ سہ رُوبہ قفا.
**۱. پیچھے کی طرف مُنھ موڑے ہوئے.**
ماہو نو تجھ بھواں پہ کرُ کے نظر
سُوئے مغرب چلیا ہے رُو بقفا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۸).
طرحِ سوزن کے جو ہیں رِشتۂ الفت میں پھنسے
جس طرف سیر کریں رُوبقفا جاتے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۷).
یہ عکسِ سیہ جعد کا ہے سانپ نہیں ہے
تُم دیکھ رہے ہو مری جاں رُوبقفا کیا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۸).
خلوتِ وصل میں آنے کی ہو جرأت کِس کو
آتی ہے شرم بھی تو رُوبقفا آتی ہے
(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۲۶۰).
بیٹھ کر رُوبہ قفا خوش ہیں کہ گویا ہم نے
موڑ ڈالی ہے زمانے کی عناں اور طرف
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۱۲۳). **۲. سر جُھکائے ہوئے.**
کل بھی اس بات پہ کھائے ہیں تماچے میں نے
آج اوس کُوچہ میں پھر رُوبقفا جاتا ہوں
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۳۵). [رُو + ب (حرفِ جار) + قفا (رک) ].

**---بکار** (---فت نیز سک ب) صف ؛ م ف ؛ سہ روبہ کار.
**۱. سامنے ، رُوبرُو ، درپیش.**
نصرانیہ سے بولی یہ لونڈی کہ میں نِثار
کُچھ نوش کر لو صبح کو منزل ہے رُوبکار
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۳ : ۸۷). **۲. حاکمِ مجاز کی طرف سے کسی سرکاری کارروائی کی مسل ، پروانہ ، سمن ، تحریری حکم ، پروانہ ، وہ خط جو برابر والے افسر کو بھیجا جائے.**
دِل مدعی و دیدہ بنا مدعیٰ علیہ
نظّارے کا مُقدّمہ پھر رُوبکار ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۷). [رُو + ب (حرفِ جار) + کار (رک)].

**---بکار لانا** محاورہ.
**عمل میں لانا ، بروئے کار لانا.** اس شوق کو اور اس عمل کو رُوبکار لانے سے انسان میں احساسِ خودی بھی بڑھتا ہے. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۲۶).

**---بکاری** (---فت ب) امث.
**پیشی ، سرکاری کارروائی کی سماعت.**
دِل و مژگاں کا جو مقدمہ تھا
آج پھر اس کی رُوبکاری ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۴). [رُوبکار + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---بَہ تَرَقّی** (---فت ب ، سک ہ ، فت ت ، ر ، شد ق) صف.
**ترقی کی جانب مائل ، ترقی پذیر.** اس علاقہ (خلیل ، قبیلۂ سہمند کا ایک حِصّہ) کی معیشت رُوبہ ترقی ہے . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۳۱). [رُو + بہ (حرفِ جار) + ترقی (رک) ].

**---بَہْ تَنَزُّل** (---فت ب، سک ہ، فت ت، ن، شد زبضم) صف.
**زوال آمادہ ، تنزل کی طرف مائل.** جس طرح موسیقی اور نغمہ انسانیت کی تہذیب کا موثر ترین ذریعہ ہے ، اسی طرح کسی قوم کے اِجتماعی اور قومی کردار کو رُوبہ تنزل کرنے میں بھی اِتنا ہی زُود اثر ہے . (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۱۷۶). [ رُو + بہ (حرفِ جار)+ تنزّل (رک) ].

**---بَہْ راہ** (---فت ب ، سک ہ) صف.
**اصلاح کی جانب مائل ، راہِ راست پر آنے کے لئے آمادہ.** یہ بھی خُدا جانے کیا اِتّفاق تھا کہ وہ اتنے بھی رُوبہ راہ ہوئے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۵۴). [ رُو + بہ (حرفِ جار)+ راہ (رک) ]

**---بَہْ عَقَب** (---فت ب ، سک ہ ، فت ع ، ق) امذ.
**پیچھے کی جانب.** جو قوم ترقی کی منزلیں رُوبہ عقب طے کرنے میں مصروف ہے اور سمجھے کہ ہم مُستقبل کی طرف جا رہے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی . (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۶). [ رُو + بہ (حرفِ جار) + عقب (رک) ].

**---بَہْ عَمَل** (---فت ب ، سک ہ ، فت ع ، م) صف ؛ م ف.
**عمل میں لانا.** اَجرامِ فلکی کے توسط سے اپنا منشا رُوبہ عمل لاتا ہے. (۱۹۳۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۱۷۳). یہ اسکی شخصیت کی قدر شناسی ہے جو معجزنُما فرق کو رُوبہ عمل لاتی ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۲۷). [ رُو + بہ (حرفِ جار ) + عَمَل (رک) ].

**---پاک** امذ.
**رومال** (جامع اللغات). [ رُو + پاک (رک) ].

**---پَذِیر ہونا** محاورہ.
**رُونما ہونا ، پیش آنا.** یہ واقعہ بَراعظم افریقہ کے ایک خاص حصّے میں رُو پذیر ہوتا ہے. (۱۹۶۱ ، فصیلِ شب ، ۲۸۷).

**---پُشت** (---ضم پ ، سک ش) امذ.
**آگا اور پیچھا ، مراد: لازم و ملزوم ، کسی چیز کا اگلا اور پچھلا رُخ** فرد اور معاشرہ انسانی زندگی میں رُوپُشت کا درجہ رکھتے ہیں ... دونوں ایک دُوسرے کے لیے ناگزیر. (۱۹۷۳ ، پیمان ، کراچی ، ۲۹، اکتوبر ، ۷). [ رُو + پُشت (رک) ].

**---پوش** (---و مج) صف.
**مُنْھ چُھپانے ہوئے ، مخفی ، پوشیدہ.**

صنم کے حُسن کے خورشید کی خجالت سیں
ہوا ہے چاند نقابِ سحاب میں رُوپوش
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۷).

پھر جُدائی سے ہوئی منظور رُوپوشی مُجھے
پھر ستاتا ہے نہ مِلنا اک بُتِ رُوپوش کا
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰). [ رُو + ف : پوش ، پوشیدن ـ چُھپنا ، چُھپانا ].

**---پوش رَکھنا** محاورہ.
**چُھپانا ، غائب کرنا.** اُس کی بیوی کو رات بھر رُوپوش رکھنے کے بعد اُسے دُوسرے مُلک کی طرف فرار ہونے کے لیے ویزا دِلوا دیا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۳۵).

**---پوش ہونا** محاورہ.
۱. **غائب ہونا ، مُنْھ چُھپا لینا ، فرار ہونا.**

کافی ہے میرے قتل سے اِتنا اُنہیں لِحاظ
دو چار دن کے واسطے رُوپوش ہو گئے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۹۱). مگر اب تو انہیں رُوپوش ہوئے بھی بیس پچیس سال ہو چکے ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۴۸). ۲. (کنایۃً) **مر جانا.**

لو ہم ہی اس جہان سے رُوپوش ہو چلے
تَہ کر رکھو اب آپ اس اپنے حجاب کو
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۰۵).

**---پوشی** (---و مج) امث.
۱. **مُنْھ چُھپانا ، غائب رہنا ، بھاگ جانا.**

پھر جُدائی سے ہوئی منظور رُوپوشی مُجھے
پھر ستاتا ہے نہ مِلنا اک بُتِ رُوپوش کا
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰). ۲. **کسی خاص مقصد کے لیے اپنے نظریات اور اپنی ذات کو پوشیدہ رکھنا.** خواجہ محی الدین قرہ اپنی رُوپوشی ترک کر کے منظرِعام پر آ گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۰). [ رُو + پوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ئے تاباں** کس صف ؛ امذ.
**چمکتا ہوا چہرہ ، روشن چہرہ** (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت) . [ رُو + ے (حرفِ اِضافت) + تاباں (رک) ].

**---تابی** امث.
**بے وفائی ، بد عہدی ، مُنْھ پھیرنے کا عمل ، بے اعتنائی.** جبکہ دولتِ بے وفا اور جاہِ بے بقا میرے فرزندوں سے رُوتابی کرے ... اس وقت نشان اس مال کا انہیں دینا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۵۶). اے خدائے برحق کے احکام سے رُوتابی کرنے والو اے نفس کے سچے بندوں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۳۲۸). اف : کرنا ، ہونا . [ رُو + ف : تاب ، تافتن ـ مُنْھ موڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---تُرْش** (---ضم ت ، سک ر) صف (شاذ).
**ناراض ، ناخوش ، مُنحرف ، ترش رو.** کہا خدا وندِ رحمٰن کو بیگانگی پرستش کرینگے اور عبادتِ بُتوں سے رُوتُرش ہوں گے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۱۹). [ رُو + تُرش (رک) ].

**---دار** صف ؛ امذ.
۱. **معزز ، باوقار ، نُمایاں اور ممتاز.** بہت سے رُودار اور نام آور آپ کی نعمتوں سے کھاتے ہیں. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۶۳).

تن روح کو بے کار ہوا دوش کو سر بار
کیا ضرب تھی مُنْھ پھر گئے رُوداروں کے ہر بار
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۳). اس کا اعتداد دِلی کے رُوداروں میں ہو گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۴). ابّا نے شہر کے چند

رُودار باوقار لوگوں کو اُن کے پاس کہنے سُننے بھیجا ، پر انہوں نے ایک نہ سُنی. (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۲۵۹). گاؤں میں بسنے والے ، بہت سے رُودار ، خواندہ اور نیم خواندہ حضرات کا والد مرحوم کے گرد جمگھٹا لگ جاتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۴). ۲. **خوش رُو ، شکیل ، خوبصورت.**

ظلمت ہو قمر پر یہ سزاوار نہیں ہے
جو مُنہ کو چھپاتا ہے وہ رُودار نہیں ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۵) . خانقاہ میں جلسۂ سماع مرتب ہونا ... ہر رُودار بازاری عورت کا نہایت ادب لیکن نمائشِ حُسن و پندارِ شباب کی ہر ممکن نوسش کے ساتھ اس میں شریک ہونا. (۱۹۳۱ ، نقاب اُٹھ جانے کے بعد ، ۲۳). [ رُو + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**ـــ داری** است.

۱. **خُوبصوق** . ابروؤں پر تیغ دو دم کی جو نگہ پڑی بولی میری اب روداری نہ رہی. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۱). ۲. **لحاظ ، اظہارِ ممنونیت ، شکر گزاری.**

اپنے محسن کی بھلا کچھ تو کرے رُوداری
ماہِ نو چہرۂ خورشید کا ابرو ہو جائے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۹). ۳. **چاپلوسی . تعریف و توصیف.**

اپنی اوس آئینہ رُو سے خاک ہو صحبت یار
رُوشناس اوس سے وہ ہو جو اوس کی رُوداری کرے

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۲۲۰). اف : کرنا. [ رُو + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ دَرْرُو** (ـــ فت د ، سک ر ، و مع) م ف.

**آمنے سامنے . رُوبرُو.** تم نے اپنے بڑے بھائی کے رُودررُو کہا ہوتا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۹). چاہتا ہوں کہ رُودررُو باتیں کر کے اُن کے عقائد و خیالات سے واقف ہوں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۳۱). ہم تیری بات نہ مانیں گے جب تک کہ تو ... یا خُدا اور فرشتوں کو رُودررُو ہمارے سامنے لے آئے. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۲۸۳). [ رُو + در (رک) + رُو (رک) ].

**ـــ دینا** محاورہ.

**رُخ دینا ، پیش آنا ، توجہ کرنا ؛ پیش ہونا ، واقع ہونا.**

بسکہ ہوں تیری جُدائی سوں ضعیف
آرسی دیتی نہیں ہے رُو مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی (اُردو ، کراچی ، جنوری ، ۱۹۶۷ ، ۴۴)).

گو کدورت سے وہ نہ دیوے رُو
آرسی کی طرح صفا ہے یاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۹). احد کے روز جو قصہ رُو دیا اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی تسلّی کے واسطے اس کا بیان نازل کیا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۶۱).

**ـــ رِعایَت** (ـــ کس ر ، فت ی) است.

**لحاظ ، پاس ، مروت ، طرف داری** . کمالِ انصاف سے جو تحقیقات بلا رُو رِعایَت عمل میں آئی تو حاکمِ عدالت کے رُوبرو اصلیت معاملہ کی کھل گئی. (۱۸۷۳ ، اخبار مفیدِ عام ، ۱۵ / جون ، ۱۶). یہاں رُو رِعایت کا کیا کام تھا وہی تورات اور قرآن کے حکم کے مطابق سنگسار کرنے کو فرمایا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۷۳). میں تفتیش کرنے آیا ہوں اور کسی کے ساتھ رُو رِعایت نہیں کر سکا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۹). انتخاب کے معاملے میں شکیل عادل زادہ ذرا رُو رِعایت نہیں برتتے ، بے مروتی کی حد تک سخت گیر واقع ہوئے ہیں. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۹) . [ رُو + رِعایت (رک) ].

**ـــ ے رَوشَن** کس صف(ـــ و لین ، فت ش) امذ.

**روے تاباں ، روشن چہرہ.**

کہیں دھبا نہ آ جائے تمہارے رُوئے روشن پر
نہ ڈالو ہر گھڑی عکس آئینہ کا اپنے جوبن پر

(۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۶۳). [ رُو + ے (حرفِ اضافت) + روشن (رک) ].

**ـــ رِیا** (ـــ کس ر) است (قدیم).

**طرف داری ، مروت ، رُو رِعایت.**

نہ کام آئے تجھ صف منے رُو رِیا
برابر ہے زربفت ہور بوریا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۶). [ رُو + رِیا ـ رِعایت ].

**ـــ ے زَرد** کس صف(ـــ فت ز ، سک ر) صف.

**پیلا چہرہ ؛ شرمندہ** (جامع اللغات). [ رُو + ے (حرفِ اضافت) + زرد (رک) ].

**ـــ ے زَمین** کس اضا(ـــ فت ز ، ی مع) امذ.

**سطحِ زمین ، زمین ، دنیا.**

تج دیا کرتار جگ میں گوہراں کا کھان سب
تو ہوئے ہیں سب شہاں رُوئے زمیں کے تو اسیر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱).

جانے آسودگی پیدا نہیں گردوں کے تلے
کر کے میں سیر یہ سب رُوئے زمیں دیکھا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۸). سلطنت رُوئے زمیں کی عنایت فرمائی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷).

افلاک پہ تاروں کی جھمکتی ہے طلسمات
اور رُوئے زمیں پر گُل و ریحان تماشا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲). جب رُوئے زمین پر گناہوں کی تاریکی اور بدیوں کی ظلمت محیط ہو جاتی ہے تو صبح کا تڑکا ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱). کام ان کا بس یہی ہے کہ رُوئے زمین پر جہاں کہیں اللہ کے رسول پر درود بھیجا جائے وہ آپؐ کو پہنچا دیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۴۶). [ رُو + ے (حرفِ اضافت) + زمین (رک) ].

**ـــ ے زیبا** کس صف(ـــ ی مج) امذ.

**خوبصورت چہرہ.**

کریں طاقت گنوا کر عابداں میخانہ کوں سجدہ
کیا زنّار میں تسبیح دیکھن رُوئے زیبا را

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰).

میں جو بیخود ہوں کسی کا رُوئے زیبا دیکھ کر
کہتے ہیں احباب میرے مچ کو کیا کیا دیکھ کر
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۴).

جمیل آئینہ خانے میں جگہ کیا ہو گی اس دل کی
یہ آئینہ پسند آیا نہ اس کے رُوئے زیبا کو
(۱۹۸۰ ، فکرِ جمیل ، ۱۳۴). [ رُو + ے (حرفِ اضافت) + زیبا (رک) ].

**---ے سُخن** ، کس اضا(---ضم س ، فت خ) امذ.
**تخاطب ، اشارۂ تکلّم ، خطاب ، بات کا رُخ.**

رُوئے سُخن کہاں تک غیروں کی اور آخر
ہم بھی تو آدمی ہیں تک منھ اِدھر کرو تم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۶). ہمارا رُوئے سُخن پنجاب یونیورسٹی کی طرف نہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲:۱۱۹). اوّل تو ادیب حقیقی تخلیق سے گریز کر رہا ہے اور اگر تخلیق کرتا بھی ہے تو اُس کا رُوئے سُخن اپنے زمانے سے نہیں ہے. (۱۹۸۴ ، ترجمہ ، روایت اور فن ، ۲۹) [رُو + ے(حرفِ اضافت)+ سُخن(رک)].

**---سپید** (---فت س ، ی لین) صف.
**نیک نام ، رک : رُو سفید.**

کہا تب خواصوں نے حق سے امید
یہی ہے کہ ہم بھی رہیں رُو سپید
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۸).

کثرت میں ہوں دے مجھے تو وحدت کی شراب
محشر میں اُنھوں میں رُو سپید اے ساقی
(۱۸۴۴ ، نذرِ خیام ، ۱۳۰).

یہ تیرہ خاکداں بھی ہے کاجل کی کوٹھری
آیا جو رُو سپید یہاں رُوسیہ گیا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۶). [ رُو + سپید (رک) ].

**---سپیدی** (---فت س ، ی لین) امث.
**رک : رُو سفیدی.**

جب تلک رات نہ ہو صبح ہو کیوں کر پیدا
رُو سپیدی مجھے حاصل ہے سیہ کاری سے
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۴۵۴). [ رُو + سپید (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---سخت** (---فت س ، سک خ) امذ.
**جواہرات میں سے ایک پتھر کا نام ، سنگِ راسخ.** سنگِ راسخ کے بنانے کی ترکیب کہ اس کو رُو سخت بھی کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۴). [ رُو + سخت (رک) ].

**---سفید** (---فت س ، ی لین) صف.
**۱. باعزّت ، پاک دامن ، عزّت دار.**

ہے کرم سے تیرے ہی مجھ کو امید
رُوسیہ آیا ہوں کر دے رُوسفید
(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگین ، ۲). **۲. گورے چہرے کا ، خوبصورت ؛ بے عیب ؛ دیانت دار ؛ چیدہ** (جامع اللغات). [ رُو + سفید(رک)].

**---سفیدی** (---فت س ، ی لین) امث.
**۱. اچھی شہرت ، عزّت.**

رُوسفیدی مجھے حاصل ہے سیہ کاری میں
میں بھی کیا خطِ عمل ہوں کسی سودائی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۰). **۲. چہرے کا گوراپن ؛ خوبصورتی ؛ شریف چلن** (جامع اللغات). [ رُوسفید (رک) - ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---سوختہ** (---و مج ، سک خ ، فت ت) صف.
**سنگِ راسخ ، جلا ہوا تانبا.** بظاہر سنگِ راسخ اہلِ ہند کی غلطی ہے اور صحیح لفظ رُوسوختہ ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۴۴). [ رُو + ف : سوختہ ، سوختن - جلنا ، جلانا ].

**---سے** م ف.
**۱. (کی/کے) مطابق ، بموجب.** دوسری روایت کی رُو سے چالیس آدمی رہ گئے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲: ۱۱۴). **۲. (کی/کے) سبب سے ، وجہ سے ، حکم سے.** بھئی - تمہارے پاس سمن نہ سفینہ ، پھر کس کی رُو سے دروازہ کھلواتے ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۶۹) اس قانون کی رُو سے ہندوستانیوں کے تمام حقوق مدنی و شہری غصب کر لیے گئے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۵۰). میں نے اُس کو ریاست بدر کرنے کے حکم کا سارا پس منظر بیان کیا ، اور کہا کہ الحاق کی دستاویز کی رُو سے مرکزی اتلی جینس ریاست میں کام کرنے کی مجاز نہیں ہے (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۱۳).

**---سیاہ** (---کس س) صف ؛ ہ رُوسیہ.
**۱. کالے مُنھ کا ؛ (مجازاً) خطاکار ، گنہ گار ، عاصی.** ایک دیو ہے پادشاہِ رُوسیاہ گمراہ بدکار ، اس کا ناؤں رقیبِ نا برخوردار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۷). مجھ سا نالایق ، رُوسیاہ اوس مظہرِ سُبحانی کے دیدارِ مُطلعِ انوار دیکھنے کی لیاقت کہاں رکھتا تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۱).

رُوئے سُخن کسی طرف ہو تو رُوسیاہ!
سودا نہیں جنوں نہیں وحشت نہیں مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۵). ہم نے ساتھ کھانے کے لئے کہا تو کہنے لگے کہ میں اس قابل نہیں ہوں سے خوار رُوسیہ گنہگار. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۱).

مگر ، وہ تو پیدا ہوئی رُوسیاہ
چُھپانے ہے پردے میں لاکھوں گناہ
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲۳). میں نے سید علی شبر حاتمی کو حیدرآباد لکھ بھیجا کہ کہیں سے اس رُوسیاہ کی تصویر حاصل کرکے پروفیسر اقبال صاحب کو بھیج دو کہ مُجھے ان کے تقاضے سے نجات ہو. (۱۹۴۹ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۳۱۷). **۲. رُسوا ، ذلیل ، خوار ، شرمندہ.**

جہنم میں یہی تین ہوں رُوسیاہ جو محنت ہو برباد لازم گناہ
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۹۷).

دُشمنِ حسنین کو کر رُوسیاہ
سُرخ رُو ہوں اونکے سب خیرخواہ
(۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۱).

جبینِ اہلِ خرابات رشکِ طُور ہوئی
جو مدرسے کے حواری تھے رُوسیاہ رہے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۱). دونوں جہان میں رُوسیاہ ہو گا (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۴۹). ۳. **بدبخت ، کم بخت ، منحوس**. نظر اوس رُوسیاہ کی اوس ملعونہ پر پڑی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲).
جو میں نے چاہا کہ جلد اپنا کام کریے تمام
تو رُوسیاہ نے اس کام میں بھی کی تاخیر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۱).
مے سے غرض نشاط ہے کِس رُوسیاہ کو
اک گونہ بیخودی مُجھے دن رات چاہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۹). [ رُو + سِیاہ (رک) ].

**---سِیاہ کَرْنا** محاورہ.
**مُنْھ کالا کرنا ، رُسوا کرنا ، ذلیل و خوار کرنا.**
سرخ رُوئی ہے عاشقاں کی مدام
گر رقیباں کا رُوسیاہ کرو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۰).

**---سِیاہ ہو** فقرہ.
**مُنْھ کالا ہو (به طور بددعا کہتے ہیں) تباہ و برباد ہو ، عذاب نازل ہو ، دوزخ میں ڈالا جائے.**
یا تو آئے وہ رشکِ ماہ کہیں
یا ہو اس شب کا رُوسیاہ کہیں
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۲۹).

**---سِیاہی** اسف.
۱. **بدنامی ، ذِلّت ، رُسوائی.**
کہاں ہے دیدۂ گِریاں کہ اب بقیہ عمر
کریں علاج ہم آپ اپنی رُوسیاہی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰).
رُوسیاہی قسمتِ گلگیر میں لِکھی گئی
بے گناہی کے لیے پیدا ہوے پروانہ شمع
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۳).
کہاں تک رُوسیاہی شاد شرم آتی نہیں تُم کو
ضعیفی آ گئی دنیا کا لالچ اب تو کم کرتے
(۱۹۲۷ ، شادعظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۳). کہ یہ پیکرِ خاک لاکھوں نقابِ زر افشاں بدل لے مگر رُوسیاہی چُھپے گی نہ اس کی. (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز شخص اور شاعر ، ۲۵). ۲. **گناہ کا کام ، بدکاری ، زناکاری**. اژدر خان مار خوار آسودہ جادو سے بخواہش نفس روسیاہی میں مشغول ہوا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۷۱۹). [ رُوسیاہ + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---شَناس** (---فت ش) صف.
**جان پہچان والا ، واقف ، شناسا.**
فُرقت میں رُوشناس نہ آیا نظر کوئی
دیکھا جو منہ تو آئینہ تیور بدل گیا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۶۴).

ہے شرم اُن کی نگاہ میں کہ دن آ گئے ہیں شباب کے
کسی رُوشناس کا ذِکر کیا وہ اب آئینے سے حیا کریں
(۱۹۳۶ ، شعاعِ سحر ، نارائن پرشاد ورما ، ۹۳). [ رُو + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا ].

**---شَناس کَرْنا** محاورہ.
**متعارف کرنا ، واقف کرنا.**
حیرت نے کیا ہے یک جہاں کا
جوں آئینہ رُوشناس مجکو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۴).
دل نے ہم کو مثالِ آئینہ
ایک عالم کا روشناس کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۷).

**---شَناس ہونا** محاورہ.
**جان پہچان ہونا ، واقف یا مُتعارف ہونا.**
ان صُورتوں سے اے دل تُو رُوشناس ہووے
ہے خاک دان آخر آئینہ داں تیرا
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۴۰).
رُوشناس اوس سے ہوں کیا دیدۂ حیراں میرے
چشمِ آئینہ سے بھی یار حیا کرتا ہے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۹۲). اس راستہ کا حال مسعودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے ، یہی وہ سواحل ہیں جو اب ٹال اور ٹرانسوال وغیرہ ناموں سے رُوشناس ہیں. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۶۸).

**---شَناسی** (---فت ش) اسف.
**واقفیت ، جان پہچان ، مُلاقات ، صاحب سلامت.** آئینے کو اسی سبب سے حیرانی ہے کہ کسی صورت آشنا سے رُوشناسی نصیب ہو. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۲). ہمارے دوست نے جو خط لِکھا ہے اُس کے بعض حِصّے اس قابل ہیں کہ پبلک سے رُوشناسی حاصل کریں. (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۳). خیر روشناسی ہو گئی زِندگی ہے تو پھر مُفصّل مُلاقات ہو سکے گی. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، ۶۳ ، ۲ ، اپریل تا جون ، ۱۶۲). [ رُوشناس + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ے کِتابی** کس صف(---کس ک) امذ.
**کِتابی چہرہ ، کسی قدر لمبا چہرہ.**
بُتوں کا رُوئے کِتابی ہوا ہے کیوں مقبول
خدا کا نام نہیں اس کتاب میں داخل
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۲۲).
پھر کِتابوں سے کوئی رُوئے کِتابی اُبھرا
نقشِ ہر لفظ سے اک چاند گُلابی اُبھرا
(۱۹۴۹ ، سمومِ و صبا ، ۹۷). [ رُو + ے (حرفِ اضافت) + کِتابی (رک) ].

**---کَرْنا** محاورہ.
رک : رُخ کرنا.

نمازی جوں اول انجھواں کے پانی سیں وضو کیجے
تب اے خوش چشم تُجھ محراب کوں ابرو کے رُو کیجے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۹).

ہم ہیں جنھوں نے نامِ چمن بُو نہیں کیا
آئی صبا جدھر سے اُودھر رُو نہیں کیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۴).

کبھی کرتا تھا رُوبازار وہ
کبھی کرتا تھا سیرِ گلزار وہ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۶۸).

**---کَش** (---فت ک) صف.
**۱. مقابل ، حریف.**

حُسن کو تیرے میں یوسف کے مُقابل کرتا
کون رُوکش ہو پہ ہر سوق و بازاری سے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۰).

منہ ہے کیا شمع کا ہو بزم میں تُجھ سے رُوکش
چُٹکیوں میں ابھی گلگیر اڑاوے اُس کو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۸).

دِل کو چُھونا ، نہ اے نسیمِ کرم
اب یہ دل ، رُوکشِ حباب ہوا
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۱۰).

ہائے اُس یُوسفِ برگشتہ مُقدر کا مآل
جب سحر اُس کی ہوئی رُوکشِ صد شام ہوئی
(۱۹۷۰ ، دامنِ یوسف ، ۸۸). **۲. مات دینے والا ، شکست دینے والا ، برتر و بہتر.**

بدن اس کا ہے روکشِ برگِ سمن ، مرے برمیں جو آوے وہ رشکِ چمن
کھلے غنچۂ دل مرا گُل کے نمن ، مُجھے اس کھلے بندِ قبا کی قسم
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۷).

کہ زمیں ہو گئی ہے سر تا سر
رُوکشِ سطحِ چرخ مینائی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱). **۳. وہ جس کا ظاہر اور ہو اور باطن اور ، روگرداں ؛ آئینے پر چڑھانے کا غِلاف ؛ شرمندہ کرنے والا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رُو + ف : کَش ، کَشیدن ـ کھینچنا ].

**---کُشا** (---ضم ک) صف.
**رُخ کرنے والا ، متوجہ.**

بارے کہیں کہیں توں مج طرف رُوکشا ہے
اوس تے مرے جسد میں صدجاں جوید شد
(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی ، ۲۹). [ رُو + ف : کُشا ، کُشودن ـ کھولنا ].

**---کَشی** است.
**۱. مقابلہ ، ہمسری ، برابری.**

کیا جانے یہ گیا تھا کس مُنہ سے رُوکشی کو
آئینہ وہاں سے لے کر خاک آبرو نہ آیا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۳).

ترے دستِ حنائی سے جو کی تھی رُوکشی اُس نے
دھرا انگارہ اس خاطر سے دستِ شاخ پر گُل کا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ ، ۲۳). **۲. رُوتابی ، اِنحراف.**

ہے کس کے بل پہ حضرتِ جوہر یہ رُوکشی
ڈھونڈیں گے آپ کس کا سہارا خُدا کے بعد
(۱۹۲۳ ، کلامِ جوہر ، ۴۰). [ رُوکش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ے کَمان** کس اضا(---فت ک) امذ.
**کمان کا لکڑی کا حِصّہ ، وہ حِصّہ جو کمان چلانے کے وقت بدن سے دُور ہوتا ہے** (جامع اللغات). [ رُو + ے (حرفِ اضافت) + کمان (رک) ].

**---گَردان** (---فت گ) صف.
**۱. بے وفائی کرنے یا دغا دینے والا ، پھر جانے والا ، مُنحرف.**

تُجھ گلی سیں ہوا ہے رُوگرداں
تب سیں ہے آفتاب ہرجائی
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۰۹). آپ کا میر بخشی فرماں برداری سے رُوگرداں ہو کر سرکشی کا اِرادہ رکھتا ہے ، آخر نمک حرامی اور روگردانی کرے گا. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۸۴).

حیراں ملک و قدسی حیراں مہ و طیّارہ
اور عرش سے رُوگرداں اک نالۂ آوارہ
(۱۹۸۰ ، فکرِجمیل ، ۱۳۴). **۲. اعراض کرنے یا بچنے والا ، الگ تھلگ.** بدخصلتوں سے دل برخاستہ اور رُوگرداں رہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۳۸). یہ حق بیچوں کے عجائبات میں سے ہے کہ دریا کو بعض زمین سے رُوگرداں رکھے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۵۱). **۳. جس کے نیچے کا رُخ اُوپر کر لیا گیا ہو ، اُلٹا یا پلٹا ہوا ؛ اندر کا حِصّہ باہر کیا ہوا** (کپڑا) (جامع اللغات). [ رُو + ف : گرداں ، گردانیدن ـ گُھمانا ].

**---گَرداں کَرنا** محاورہ.
**۱. لوٹا دینا ، مُنہ پھیر دینا.** اِجازت بغیر حسین چک کی فوج پر حملہ کر کے اُس کو رُوگرداں کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۲۳).
**۲. نیچے کا رُخ اُوپر کرنا ، اُلٹنا ، پلٹنا.** وہ مجلد اسی پارسل میں ، کہ اس کو رُوگرداں کر لیا ہے ، بعد ادائے محصول آپ کا نام لِکھ کر روانہ کر دیا ہے. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۴۵۹).

**---گَردانی** (---فت گ ، سک ر) امث.
**مُنہ پھیرنا ، اِنحراف کرنا.** دبدبہ شہنشاہی کا بے سبب بھی لوگوں کی رُوگردانی پر اُون کی زبان کھول دے ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۵۸). آخرت کو نہ مانیں اور اُس سے رُوگردانی کریں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۲۶). مُرَوجہ اِسلام کی جانب سے بدظنی ، بے پرواہی بلکہ رُوگردانی ہوتی جائے گی. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۲۲۹). میں نے انطونی سے رُوگردانی کی یہ بہت بُرا کیا. (۱۹۴۳ ، انطونی اورکلوپیٹرا ، ۱۵۹). اگر کسی نے دفتری اصول و ضوابط سے رُوگردانی کی تو بوس اس کے خلاف ضرور ایکشن لے گا ، معاف نہیں کرے گا. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۱۳۷).
[ رُوگردان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ے گُلگُوں** کس صف(---ضم گ ، سک ل، و مع)امذ.
**سُرخ چہرہ.**

شعلۂ اُلفت کا جب سے رُوئے گُلگُوں ہے لقب
زُلف جب سے نامِ پیچ و تاب دُودِ عشق ہے

(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۰). [ رو + ے (حرفِ اضافت) + گُلگُوں (رک) ].

**---مال** امذ.
**۱.(اَ) منہ پوچھنے کا کپڑا ، رُومال.**

اوڑھیں سبز ہور سُرخ تکئے رُومال
زرافشاں کیا خلق صاحب جمال

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

اُجت کے کرن سے رُومالاں کے تیں
چندر مکھ کے خوباں اُڑاتے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۶).

نہ پوچھو عشق میں جوش و خروشِ دل کی ماہیت
بہ رنگِ ابرِ دریا بار ہے رُومال عاشق کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲). ایک عرق ہے رُومال پر چھڑک کر اس کی ناک پر رکھ دوں گی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۴). سر میں درد تھا ، اس لیے سر میں رُومال باندھ کر آپؐ تشریف لائے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۲). نواب بیگم سیڑھی پر رُومال بچھا کر بیٹھ گئیں. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۲۰۱) (آ) **تکونا یا چوکور اُونی ریشمین یا سوتی کپڑا جو کاندھے پر ڈالتے یا سر پر اوڑھتے یا باندھتے ہیں جو عموماً چادر سے چھوٹا ہوتا ہے** اُس کا داماد تاجِ مُرصّع اپنے سر پر دھرے اور دامادِ رسولِ خدا صلی اللہ والہ وسلم کے ہاتھ ایک رُومال بھی نہ لگے (۱۸۱۲ ، گُلِ مغفرت ، ۱۸)

جلالت قدر کی حاصل ہوئی رُومال جب اوڑھا
نہیں ہے اُس کی جالی نقش ہے اس میں جلالی کا

(۱۸۸۱ ، منیر (نوراللغات)).

جھکے شانے پہ چوغانے کا رومال
عبا کے بند میں تسبیح احمر

(۱۹۳۳ ، سیفِ و سبو ، ۶۳). ۲. **تلوار کا رومال ، وہ کپڑا جو تلوار کے قبضے پر باندھتے ہیں.**

رنگینی سے خالی نہیں قاتل کی بکیتی
رُومال ہے تلوار کا اک بار گلے میں

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۵).

تیری تلوار کو رُومال میں بھاری دوں گا
سبکی سے سر اگر تن سے اُتارا قاتل

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ۰ ، ۱۰۳). ۳. **حائضہ کی گدی ، میانی کا کپڑا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ رُو + ف : مال ، مالیدن ـ ملنا ].

**---ے مَحبُوب** کس اضا(---فت م ، سک ح ، و مع) امذ.
**محبوب کا چہرہ.** رُوئے محبوب کے عکس سے شراب کی تابش کا بڑھ جانا اور اس کی یہ تعبیر کرنا گویا پیالہ میں آفتاب نچوڑ کر رکھ دیا گیا ہے خاص غالب کی چیز ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، سالنامہ ، کراچی ، ۲۳). [ رُو + ے (حرفِ اضافت) + محبوب (رک) ].

**---ے نِکُو** کس صف(---کس ن ، و مع) صف.
**نیک چہرہ ، خوبصورت چہرہ ، اچھا چہرہ.**

کثرتِ تارِ نظر سے ہے تماشائیوں کے
دمِ نظّارہ ترے رُوئے نِکُو پر سہرا

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۵۹). [رُو + ے(حرفِ اضافت)+ نِکُو(رک)].

**---نُما** (---ضم ن) صف.
**چہرہ دکھانے یعنی ظاہر کرنے والا ، ظاہر ، ظہور پذیر ، نمودار.**

ہر ذرّہ رُونما ہے ترے آفتاب کا
آئینہ طشتِ آب ہے جیوں ماہتاب کا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲).

رُونما کیا دیں تجھے شرمندۂ دیدار ہیں
مفلسی میں سیر چشمی پر طبیعت بھی غیور

(۱۹۱۶ ، کلیاتِ رعب ، ۳۳۳). کاسنی گاؤن جس پر سفید کامدانی تھی گلے میں تھا ، سر پر ایک مختصر رُونما تکونہ دوپٹہ. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۹). [ رُو + ف : نُما ، نمودن ، ظاہر کرنا ، دکھانا ].

**---نُما ہونا** محاورہ.
**ظاہر ہونا ، نمودار ہونا ، واقع ہونا.** معجزات ، اسبابِ ظاہری کے پہلو بہ پہلو ، اسبابِ حقیقی بن کر رُونما ہوتے رہے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹) . اجتماعی بے نظمی و انتشار اور اخلاق تنزل و زوال رُونما تھا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۳۹).

**---نُمائی** اسث.
**۱. وہ نقدی وغیرہ جو دولہا کے رشتہ دار دلہن کا پہلی بار منہ دیکھ کر اسے دیتے ہیں ، اس رسم کو منہ دکھائی بھی کہتے ہیں.**

نہ تو پیڑھی نہ چارپائی لی
نہ سلامی نہ رُونمائی لی

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۰). صاحبقراں نے رُونمائی میں عروس کو اپنی سلطنتِ موروثی ملکۂ زہرہ جبیں کی اولاد کو بخش دی. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۶۲۱).

ہوئی صبح کے وقت جب رُونمائی
پڑوسن ہر اک دیکھنے اس کو آئی

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۳). اس کا ہونے والا بر آیا ہے ، اب اس کی رُونمائی ہو گی. (۱۹۵۹ ، وہمی ، ۳۷). ۲. **نذر جو کسی محبوب یا مطلوب کے دیدار حاصل ہونے پر پیش کی جائے.**

دل دے کے رُونمائی دستور ہے ہمارا
کیا کیجیے یہی کچھ مقدور ہے ہمارا

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۲۰).

اک جھلک پر دین و دنیا سب نثار
دونوں عالم رُونمائی آپؐ کی

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۱۳۵).

وہ تم کو وصل میں کیا رُونمائی میں دیتا
کہ جس کے دل سے اک ارمان تک نکل نہ سکا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۴۵). ۳. **کسی نئی کتاب کا تعارف (عموماً تقریب وغیرہ کے ساتھ مستعمل).** شعری مجموعہ « رابطہ » کی

تقریبِ رُونمائی (نومبر ۱۹۸۳ ، کراچی) تھی جس کی صدارت رئیس امروہوی نے کی تھی (۱۹۸۸ ، جنگ ، ۹ دسمبر ، جمعہ ایڈیشن ، ۱۱).

**۳. صُورت دِکھانے یا ظاہر کرنے کا عمل.**

ہم کہاں اور منزلِ جاناں کہاں لیکن ظفر
کُچھ تصوّر نے ہمارے رُونمائی کی تو ہے
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۸۸). [رُو + نُما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

**---و رِعایَت** (---و مج ، کس ر ، فت ی) امث ؛ سرِرُو رعایَت. **طرف داری ، لحاظ ، مروت.** آپ نے نہایت دیانت سے بلا رُو و رِعایت خِدمت انجام دی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۳۶۴). [رُو + و (حرفِ عطف) + رِعایَت (رک)].

**---ہونا** محاورہ (شاذ).

**۱. «مُنْھ ہونا» چہرہ ہونا ؛ متوجہ ہونا.**

ترے سامنے آج ہرکَس کا رُو ہے
یہ مُکھڑا مہ و مہر سا ہوبہو ہے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۹). **۲. عمل دخل ، اِختیار.**

مدتوں اہلِ حرم پر حکمرانی کی ہے یاں
کیا ہوا گر میکدہ میں آج ہم کو رُو نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۲).

**رُو** (و مج) امث ؛ امذ.

**رونا** (رک) کا امر ترا کیب میں مستعمل.

وہ رو کے لگی کہنے کہ کیا پُوچھو ہو احوال
کیا خاک کہوں اپنی میں خستہ جگری کو
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۳۲).

**---بَیٹھنا** محاورہ.

**نا امید ہونا ، ضائع کر دینا ، کھو دینا.**

رو بیٹھے گا میری ہی طرح دین کو اپنے
کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملے گا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۳).

بچ گئے تیرے کرم سے ورنہ ہم
آج رو بیٹھے تھے جانوں کو بہم
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۳۶).

ہاتھ سے دوستوں کو کھو بیٹھے
ہنسنے والوں کو ہم تو رو بیٹھے
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۶).

**---پَڑنا** محاورہ.

**رونے لگنا.**

یہ شاہراہوں کے قصّے ہیں
کہ آبلے ہیں؟
جو پُھوٹ کر آج اپنی حالت پہ رو پڑے ہیں!
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۳۰).

**---پیٹ کر بَیٹھ رَہنا** محاورہ.

**صبر کر لینا** (جامع اللغات).

**---جانا** محاورہ.

**رو بیٹھنا.**

شدّتِ آزار میں اکثر ہوا یہ واقعہ
جو عیادت کو مری آئے وہ مُجھ کو رو گئے
(۱۹۳۰ ، اعجازِ نوح ، ۲۶۳).

**---چُکنا** محاورہ.

**رک : رو بیٹھنا.**

چمک چمک کے ڈراتی ہے کیا مُجھے اے برق
کہ پہلے ہی سے تو میں رو چکا ہوں حاصل کو
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۷۲).

**---دے بَنیا گُڑ دے گا ، ہَنْس دے بَنیا چھین لے گا** کہاوت.

**جب کوئی مذاق میں روہانسا ہو جائے تو کہتے ہیں.** رو دے بنیا گُڑ دے گا ، ہنْس دے بنیا چھین لے گا. (۱۸۹۰ ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۴۰). رادکا- بلا پڑے تیرے بھوپڑ پنے پر ، آج سے ہم سے نہ بولنا ، چمپا- (انگلیاں مٹکا کر) رو دے بنیا گُڑ دیگا ، ہنْس دے بنیا چھین لیگا. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۷).

**---دینا** محاورہ.

**۱. رو پڑنا ، بے اِختیار رونا ، رونا شروع کرنا.**

آنکھوں نے لے سفینۂ اُلفت ڈُبو دیا
کُچھ بس نہ چل سکا تو مری جان رو دیا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۳).

خُلاصہ دیکھ کر تھوڑی سی شب کو
ہنْسا ساغر ، صراحی نے دیا رو
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۲۹).

کِسی کا ذِکر کر کے اس قدر لی چُٹکیاں میں نے
گُلِ خود رُو چمن میں ہنْستے ہنْستے رو دیا ہوتا
(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزّل ، ۱۴).

اِک لمحہ بھی اور ہنْسے تو
اُس کی آنکھیں رو دیں گی!
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۴۱). **۲. ناراض ہونا ؛ عاجز آنا ؛ ہمّت ہار دینا ، دب جانا ؛ مذاق وغیرہ برداشت نہ کرنا** (جامع اللغات).

**---ڈالنا** محاورہ.

**آنسو بہانا ؛ زار زار رونا.**

جی میں آتا ہے کہ تھوڑا اور بھی رو ڈالیے
جب وہ آنسو پونچھ کر کہتے ہیں مُنھ دھو ڈالیے
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۱۵۶).

**---رو دینا** محاورہ.

**ہار ماننا ، عاجز ہو جانا.**

محبّت نے کی جب مری دستگیری
مقرر نے رو رو دیا ہاتھ مَلکر
(۱۸۷۸ ، گُلزارِداغ ، ۹۳). مینجر جس نے انہیں کودوں کھلایا تھا، رو رو دیتا تھا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۳۰۵).

**---رو (کر/کے)** م ف.
**(مجازاً) بمشکل، مصیبت سے، جھینک جھینک کر.**

رو رو صبا کٹی میں تیری خبر کے ہاوے
بادِ صبا کے ہاتوں کہہ کچھ خبر نہ بھیجا
(۱۵۶۳، حسن شوق، د، ۱۳۲).

سو کیا وہ نوکری کٹتی ہے جس میں یہ اوقات
ملے ہے پیٹ کو روٹی سو رو رو آدھی رات
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۰).

**---رو کر خُون کرنا** محاورہ.
**بہت زیادہ رونا.** بکاخ سے ہفتہ بھر پہلے کھانا پینا چھوڑ وہ رو رو کر خُون کیا کہ سب ہی نے سمجھایا مگر وہ ٹس سے مَس نہ ہوئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۳).

**---رو کے دان مانگنا** محاورہ.
**خوشامد اور عاجزی سے روپیہ کا حاصل کرنا** (نجم الامثال).

**---رو کے پُوچھ لے پَنّس کے اُڑا دے** کہاوت.
**عذار دوست کے متعلق کہتے ہیں جو دوست کا راز معلوم کرنے کے لیے تو منّت خوشامد کرے مگر معلوم ہونے پر پرواہ نہ کرے** (ماخوذ: جامع اللغات).

**---گیا** فقرہ.
**اپنے قول سے پھر گیا، مُکر گیا** (محاوراتِ ہند).

**---مُکھی** (---ضم م) صف.
**رونے کے قریب حالت، رونی کیفیت.** ایسی حالت میں اس کو ہسپتال لے جایا جا سکتا ہے یا نہیں۔ وہ رومکھی ہو گئی. (۱۹۶۳، آبلہ پا، ۲۵۶). [رو + مکھ (رک)، ی، لاحقۂ صفت].

**• • • رو** (---و مج) صف.
**اُگنے والا، مرکبات میں جزوِ آخر یا لاحقہ کے طور پر مستعمل جیسے خودرو** (وضع اصطلاحات، ۱۰۸). [ف: رو، روئیدن ـ اُگنا].

**رَوا (۱)** (فت ر) صف.
**۱. جس بات میں کوئی مذہبی اخلاق یا قانونی حرج نہ ہو، جائز، مباح.**
اما جو ابتدا تے، رسول خدا تے ہوا ہے، سو روا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۷).

عُشّاق مستحق ترحم ہیں اے عزیز
ان کے غریب حال پہ سختی روا نہیں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۳).

کافر کا بھی رویّہ ہوتا نہیں ہے ایسا
ٹھوکر لگا کے چلنا کِس دیں میں روا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۳۰). امام شافعی کے نزدیک بھی فصل کرنا کُلّی کرنے میں اور ناک میں پانی لینے میں ساتھ نئے پانی کے روا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۴۶). خُدا اس پر رحم کرتا ہے کیونکہ اس نے وہ جامہ پہنا جس کا پہننا اس کو روا تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۱۹).

ہوتا ہے روا سب کُچھ اب جنگ و محبّت میں
پر وعدہ و پیماں سے تم صاف مُکر جانا
(۱۹۸۶، غُبارِ ماہ، ۸۳). ۲. **دُرست، بجا، مُناسب.**

فلک تس پہ جھوٹ عشق کا بول لا
منگیا آزمانے کوں لے تُر روا
(۱۶۵۷، گُلشنِ عشق، ۱۱۱).

ولی کوں مت ملامت کر اے واعظ
ملامت عاشقوں پر کب روا ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۲). ماہتاب اس کی صفائی پر دیوانہ ہو تو روا ہے. (۱۸۰۳، گُل بکاؤلی، ۲۳). چونہ جو شیر خشت ہو جائے تو روا ہے. (۱۸۶۳، انشائے بہارِ بے خزاں، ۷۰).

نا آشنائے درد کو شکوہ سے کیا غرض
تُم کو شکایت غمِ فرقت روا سہی
(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۳۶). ۳. **جاری، رواں.**

زخم گر دب گیا، لہو نہ تھما
کام گر رُک گیا، روا نہ ہوا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۲).

کر دیا میں نے رگوں میں خُون روا
ٹھنڈ سے شل ہو گئے تھے دست و پا
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۱۹۷). ۴. **پورا، تکمیل یافتہ** (کام حاجت وغیرہ)، **مکمل.**

حاجتیں اور غریبوں کی تو کرواتے ہو بند
اور حاجات کو تم اپنی روا چاہتے ہو
(۱۸۷۹، دیوانِ عیش دہلوی، ۱۴۹).

اس قول کو میرے مانے گا جو صاحبِ دل ہے، دانا ہے
کہتے ہیں جسے شاہنشاہی حاجت کا روا ہو جانا ہے
(۱۹۲۰، روحِ ادب، ۲۸). اف: کرنا، ہونا. [ف: رَو، رفتن ـ جانا + ا، لاحقۂ فاعلی].

**---جاننا/سمجھنا** محاورہ.
**مباح اور جائز سمجھنا، حلال سمجھنا؛ غیر ممنوع جاننا** (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ).

**---دار** صف.
**۱. دُرست یا جائز سمجھنے والا؛ قبول یا برداشت کرنے والا.** کوئی کوڑی نہیں دیتا. بلکہ دوکان پر کھڑے رہنے کے روا دار نہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۲). بہت ہی کم ایسے ہوں گے جو کالج بلڈنگ میں زیادہ روپیہ صرف کرنے کے روا دار ہوں. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۲۱۳). بہو کو گھمنڈ ہو گیا ہے کسی سے بات کرنے تک کی روادار نہیں. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۶۳). بیٹوں، بہوؤں سے ایک پیسہ لینے کے بھی روادار نہیں تھے. (۱۹۸۷، گلی گلی کہانیاں، ۲۰۸) ۲ **(مذہبی دینی یا دوسرے معاملات میں) دوسروں کے ساتھ فراخ دلی یا وسیع الخیالی برتنے والا، کسی دوسرے کے نقطۂ نظر کو برداشت کرنے والا؛ پشت پناہی کرنے والا، حمایت کرنے والا.** شہر کے روا دار لوگوں کو شریک کروں گا. (۱۹۲۱، مہدی الافادی، مکاتیب، ۲۹۹). ہماری تحریک اپنے

مزاج اور ذہن کے لحاظ سے بروقت ہندوستانی تحریک سے زیادہ فراخ دل ، روادار اور روشن خیال تھی۔(۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۲۱). [ روا + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**ـــ دارانَہ** (ـــ فت ن) صف ؛ م ف.
**روادار (رک) سے منسوب یا متعلق ، رواداری کا ؛ وضعدارانہ.** لوگوں نے بہت چاہا کہ ان میں اختلاف و شکررنجی پیدا ہو لیکن امیر و داغ کے روادارانہ اصول ہمیشہ آڑے آئے. (۱۹۵۵ ، زبانِ داغ ، ۱۱۶). ڈاکٹر صاحب کا انداز ہمیشہ روادارانہ ہی رہا ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۲۳). [ روادار + انہ ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ داری** اسف.
**روادار (رک) کا اسم کیفیت ، کسی بات کو جائز رکھنا ، رو رعایت ؛ رعایت کا رویہ.** اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے کہ مذہب اور عقاید کی آزادی اور عام مذہبی رواداری کا عملی مفہوم برطانوی ہندوستان میں کیا ہے.(۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۷۷).دونوں صوبوں کو متحد رکھنے کے لئے گہری فراست ، تحمّل اور سیاسی رواداری کی ضرورت تھی.(۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۳) .[ روادار + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ داری بَرَتنا** محاورہ.
**وضعداری سے ملنا ، ہرکس و ناکس سے یکساں برتاؤ رکھنا ، نرمی سے پیش آنا.** رواداری اسی حد تک برتنا چاہئے جہاں تک مذہب پر کوئی آنچ نہ آئے.(۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۱).

**ـــ دَھرنا** محاورہ (قدیم).
**رک : روا رکھنا.**
سُنے باپ تو مچ کو ٹکڑے کرے
مری زندگی کو روا نہ دھرے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۱).

**ـــ رَکھنا** محاورہ.
**۱. جائز سمجھ کر جاری رکھنا ، جائز سمجھنا.**
رکھتا ہے کیوں جفا کوں مجھ پر روا اے ظالم
محشر میں تُجھ سوں میرا آخر حساب ہوئے گا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴).
آزارِ دل نہیں ہے کِسو دین میں دُرست
کیا جانوں اِن بُتوں نے ستم کیوں روا رکھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۸).
مانا کہ ستم کرتے ہیں معشوق مگر آپ
جو مُجھ پہ روا رکھتے ہیں ایسا نہیں ہوتا
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۵۹). وہ تو ایسی ذلیل باتوں کو کیوں کر اور کس قاعدۂ عقلی سے روا رکھ سکتی ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۲). میں یہاں ایک غلطی کا تفصیل سے ازالہ کرنا چاہتا ہوں جو پاکستان میں بعض اہلِ قلم اب بھی روا رکھ جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۳). ۲. **برداشت کرنا ، قبول کرنا ، باز پُرس نہ کرنا.**
سُنیں گے گر مرے ماں باپ یو بات
روا رکھے نہ تُجھ منجھ کوں کسی دھات
(۱۶۶۵ ، پُھول بن ، ۵۸). نامانوس ہندی یا سنسکرت کے لفظ استعمال کرے گا تو میں کبھی روا نہ رکھوں گا . (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۳۰). شعر میں جو چیز رد کی جاتی ہے مرثیے میں وہ روا رکھی جاتی ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۶۶۳).

**ـــ رَہنا** محاورہ.
**جائز ، قابلِ قبول اور قابلِ برداشت سمجھا جانا.**
کیا ظلم تھا جو آپ کے اُوپر روا رہا
تعریف سے ہے ذکر ہر اک لب پہ آپ کا
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۴۵).

**ـــ کَرنا** محاورہ.
**۱. پُورا کرنا (حاجت مطلب وغیرہ) ، چلانا ، بھانا ، بہم پہنچانا ، مہیّا کرنا.** کُچھ مطلب اپنا مُجھ سے مانگ ، تا روا کروں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۹). اوس کے مطلب کو جلدی اوس کے دل کی خاطر خواہ روا کیا. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۱۰). میں چاہتا ہوں کہ حاجت اس کی روا کروں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۵). ۲. **روا رکھنا یعنی جائز قرار دینا ، جائز سمجھنا.** ان کے شرّ و بلیّات مجھ پر نہ روا کر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۴). ہماری حُجّت آیتیں اور حدیثیں ... اور تاکید اور مبالغہ اس کے روا کرنے میں وارد ہوا ہے.(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۳).

**ـــ ہونا** محاورہ.
**روا کرنا (رک) کا لازم ، جائز ہونا.**
عشق بازی جو منگے کرنے ہو نا صبر اُسے
غم ندیّاں اُبلے تو کرنا ہے اسے صبر روا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱).
کھولے گِرہ دل کو ترا ناخنِ شمشیر
یہ کام اجل سے بھی روا ہو نہیں سکتا
(۱۸۶۹ ، شیفتہ ، ک ، ۱۵). دنیا تو کہتی ہے کہ جنگ اور محبّت میں سب کُچھ روا ہے لیکن اسلام کہتا ہے ، نہیں ! کردار کو ہر قیمت پر باقی رہنا چاہئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۸).

**ـــ ہے** فقرہ.
**جائز ہے ؛ مباح ہے** (جامع اللغات).

**رَوا (۲)** (فت ر) اسذ.
**۱. گیہوں کے مغز کا دردرا آٹا ، سوجی.**
خطائی اور کماچ اور کاؤ دیدے
روے کے خسخے شیرے ملیدے
(۱۷۸۳ ، مثنوی درخوانِ نعمت (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۷۶)).چوں کہ دانہ دوسرے گیہوں کا سخت ہوتا ہے اس لیے مایدہ اچھا نہیں ہوتا صرف روا بنتا ہے جسے سوجی کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۳۱). حیرت نے اپنے ہاتھ سے دیگچی چڑھائی روا بھی اپنے ہاتھ سے بھونا. (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۱۹۷). سیر بھر روے کی پیندیاں میرے لیے بنا دیں.

(۱۹۶۱ ، بالہ ، ۸۶). ۲. **گھی یا مصری وغیرہ کا دانہ.** بتاسے کا روا پہلے بچّے کے مُنھ میں پھونکتی ۔ بعد میں چھاتی مُنھ میں دے دیتی ہے. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیّد احمد ، ۱۱). ۳. **بارود کا دانہ . سونے چاندی یا دھاتوں کا ذرّہ یا ذرّات** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). ۴. **مٹی یا ریت وغیرہ کا ذرّہ یا ذرّات** (نوراللغات). ۵. **وہ چھرّا جو بازیب وغیرہ میں آواز کے لیے ڈال دیتے ہیں** (نوراللغات). ۶. **کوئی چیز جو کوٹنے یا پیسنے کے بعد دردری ہو گئی ہو ، کوئی دردری شے.**

حاجب نہ معاند کی روا مجھ سے ہو ہرگز
ہرچند وہ چکّی میں پڑے پس کے روا ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۹). ۷. **کنکر جو طعام میں نکلے ، چھوٹا سا ٹکڑا ، ذرّہ** (جامع اللغات). [ پ : रवा ].

**---را** امذ.

**(عور) روا سا ، روا جیسا ، موٹا پیسا ہوا آٹا** (مہذب اللغات). [ روا + را ، لاحقۂ صفت ].

**• • • رَوا** (فت ر) امذ.

**۱. بطور لاحقہ ترا کیب میں مستعمل، بمعنی جاری کرنے والا یا چلانے والا . جیسے . فرماں روا.**

عرض کی اس نے کہ اے فرماں روا
یہ سُخن ہرگز نہیں تم کو روا

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۱). ۲. **پُورا کرنے والا.**

گرچہ مدحت پر نہیں حاجت روائی مُنحصر
پھر بھی حیلہ چاہیئے حاجت روا کے واسطے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۸).

**رِوا** (کس ر) امذ.

**سامان باندھنے کی رسّی.** روا اس رسّی کو کہتے ہیں جس سے اُونٹ کا بوجھ باندھتے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۳۰). [ ع : (ر و ا) ].

**رَوابِض** (فت ر ، کس ب) امذ.

**ربض (رک) کی جمع ، پیٹ کے اندر کی چیزیں ؛ شہر پناہ . اندرونِ فصیل یا احاطہ.** مورے شٹ کی آبادی گٹ کے روابض میں سے تھی. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۰). [ ع : (ر ب ض) ].

**رَوابِط** (فت ر ، کس ب) امذ ؛ ج.

**تعلقات ، رشتہ داریاں ، میل ، ملاپ ، لگاؤ . قُربتیں.** جس قدر یہ روابط بڑھتے گئے اسی قدر اون کو دوسری قوموں کے علوم و فنون اور خیالات سے زیادہ واقفیت ہوتی گئی. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۴). ہندوستان اور دیگر ممالکِ اسلامی میں تعلقات و روابط قائم رکھنے اور ایک کو دوسرے کے خیالات و حالات سے آگاہ کرنے کا ذریعہ عربی زبان ہی ہو سکتی ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۷۷). اس زمانے میں پنجاب یونیورسٹی کے حُکّام سے اچھے روابط نہ تھے. (۱۹۸۷ ، اُردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۴۹). [ رابطہ (رک) کی جمع ].

**---اُستُوار کرنا** محاورہ.

**میل جول بڑھانا ، تعلقات قائم کرنا.** تخت اُس کے اور دکانداروں کے درمیان روابط اُستوار کرنے کا ذریعہ بن گیا. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۲۱).

**رُوات** (ضم ر) امذ ؛ ج ؛ س رواۃ.

**• راوی ، (رک) کی جمع.** معرفتِ ضعفِ حدیث اور صحت میں بہرۂ تام ہو کیفیت رُوات سے آگاہ ہو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹). اگرچہ بخاری میں یہ روایت ہے کہ ... قومِ نوح میں چند نیک آدمیوں کے نام ہیں جن کے بُت بنائے گئے ہیں مگر اس حدیث کے سلسلۂ رُواۃ میں ابن جریج ، عطا اور ابن عباس راوی ہیں. (۱۸۹۵ ، مقالات سرسیّد ، ۶ : ۱۰۷).

رواتِ میکدہ کو اب بتا دے کفّارہ
کہ اپنے ساتھ وہ لائے ہیں چند توبہ شکن

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۴۳). ان احادیث کے اکثر رُواۃ شیعہ ہیں. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۴۵۶). [ ع ].

**رَواتِب** (فت ر ، کس ت) امذ ؛ ج.

**راتبہ (رک) کی جمع ، ضروریاتِ زندگی وغیرہ.** سلطنتِ عبّاسی کے زوال کے اسباب ترکی اثرات ، امین و مامون کی جنگ ، ظلم عمل خیانتِ ملازمین زیادہ رواتبِ ملازمین اور کثرتِ ابوا نفقہ وغیرہ بیان کئے ہیں. (۱۹۵۳ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۱۸۱). [ ع ].

**رَواٹا** (فت ر) امذ.

**کودوں یا ساواں کی بنی ہوئی روٹی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ پ : रवाटा ].

**رِواج (۱)** (فت نیز کس ر) امذ.

**۱. کسی بات کا عام چلن یا دستور ، کسی چیز کا عام استعمال یا معمول میں ہونا ، رائج یا جاری ہونا.**

نو سکھ بیٹھے بھو کی راج — اوی تیری بات رواج

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۸).

جدھاں تلک ہے پرو نورتن کوں عالم میں
جدھاں تلک ہے بچن کو رِواج بچ سنسار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۷).

جب سیتی جلوہ گر ہے وہ ظالم
ہر طرف ظلم کا ہوا ہے رِواج

(۱۷۳۹ ، کلّیاتِ سراج ، ۲۳۰) ایک کی دیکھا دیکھی بہت لوگ جمع ہوجاتے ہیں یہ موجب زیادہ رواج کا ہے. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۵۳). مدینہ میں شراب خواری کا رواج کسی قدر زیادہ تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۰). یہاں ڈسکشن ... کا کیوں رواج نہیں؟ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۳). ۲. **ریت ، رسم ، قاعدہ.**

کہتے ہیں ذکرِ وفا پر چونک کر
یا الٰہی یہ رِواج اچھا ہوا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۷). انڈونیشیا کے بعض جزائر میں اب بھی یہ رِواج ہے کہ لڑکی کی پیدائش کے بعد ہر سالگرہ پر مٹی کا ایک چھوٹا سا گولا بنا کر رکھ دیا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۱). ۳. **عزّت ، وقار ، بھرم (قدیم).**

تیرا امر مج سر پہ جیوں تاج ہے
مجے تج طرف تھے رِواج آج ہے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۴). [ ع : ( ر و ج ) ].

**---اُٹھنا** محاورہ.
**رسم کا ختم ہونا ، چلن برقرار نہ رہنا ، کسی جاری اور رائج چیز کا بند یا ختم ہو جانا ، معمول نہ رہنا.**

ہدایت کہا ریختہ جب سے ہم نے
رِواج اُٹھ گیا ہند سے فارسی کا
(۱۸۰۰ ، ہدایت (مضامین فرحت ، ۶ : ۱۵۵)). یہ امر افسوس ناک ہے کہ سوز خوانی کا رِواج یہاں سے تقریباً اُٹھ گیا ہے . (۱۹۳۲ ، مذاکراتِ نیاز ، ۱۰۵).

**---بَمَنْزِلَۂ قانُون** (---فت ب ، م ، سک ن ، کس ز ، فت ل کس ہ ، و مع) امذ.
**وہ دستور جو قانون کے برابر موثر ہو ، ایسا رِواج جو قانون کا درجہ رکھتا ہو** (اُردو قانونی لغت ؛ مہذب اللغات). [رواج + ب (حرفِ جار) + منزل (رک) + ہ ، لاحقۂ کیفیت + قانون (رک) ].

**---پانا** محاورہ.
**۱. رائج ہونا ، جاری ہونا ، عام ہونا ، کسی چیز کا چلن ہونا ، برتاؤ میں آنا.**

دہر میں پایا ہے یاں تک نا اُمیدی نے رِواج
چاہیے عالم میں نا پیدا ہو چشمِ اِنتظار
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۶). بڑے زور و شور سے زندقہ و الحاد نے رواج پایا.(۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۳).
**۲. عِزّت و وقار حاصل کرنا (قدیم).**

پیار سوں حضرت کہے «بیٹھواخی» کر جبرئیل
تب کہے «خدمت تمن کرنے تھے پاؤں گا رِواج»
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۷). میں اس رائے کو امیر پر پیش کروں اور اس کی وجہ سے اس کے نزدیک رِواج پا جاؤں قدر و منزلت حاصل کروں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۴).

**---پِذیر** (---کس پ ، ی مع) صف.
**رِواج پانے والا ، قابلِ قبول.** جن تصنیفات میں امام صاحب نے اِسلام کے اصلی عقائد اور ان کے حقائق بیان کئے ہیں ... باوجود مختصر اور سہل ہونے کے وہ رواج پذیر نہیں. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۴). [رواج + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا].

**---پَڑْنا** محاورہ.
**۱. کسی چیز کا معمول ہو جانا ، عام دستور ہو جانا.** اس سے مطلب سمجھ کر پڑھنا مراد ہے نہ طوطے کی طرح پڑھنا جیسا کہ مسلمانوں میں عام رواج پڑ گیا ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۰). یہ سوچنے کا رواج ہی پڑ گیا ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۸۴). **۲. رِیت یا رسم قائم ہو جانا.** اگر ... میرے بعد رواج نہ پڑ جائے ، تو جی چاہتا ہے یہ لاش یوں ہی چھوڑ دوں (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، رسولِ عربی (ترجمہ) ، ۲۳۱).

**---پَکْڑْنا** محاورہ.
**عام ہو جانا ، معمول بن جانا.** اگر جُھوٹ اور فریب کی باتیں دُنیا میں اس قدر زور آور ہوں اور رِواج پکڑ جاویں اور مُسلّم ٹھہر جاویں تو پھر اس دنیا کی نسبت کوئی کیا سمجھے گا.(۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۴). ارباب پرستی کے اصول نے کس طرح رِواج پکڑا حال میں اس کی توجیہ ... کی گئی ہے. (۱۹۲۷ ، تاریخ یُونانِ قدیم (ترجمہ) ، ۹۵).

**---چَلانا** محاورہ.
**حکم یا قانون چلانا ، سکّہ قائم کرنا.**

لیا ہے نقدِ جانِ بُلبلاں یعنی خراج اپناں
چلایا خُسروِ گُل نے اسی رنگوں رواج اپناں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۳۹).

**---دینا** محاورہ.
**جاری یا عام کرنا ، رائج کرنا ، قائم کرنا ، پھیلانا ؛ رسم ڈالنا.**

فریدوں دیا تخت کوں بھی رواج
کہ خسرو دیا تاجداراں کو تاج
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

ہندو رِیت کوں دیتے ہیں تم رواجاں
کہ بُت خانہ نمنے ہے تو ہی ہمن سر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۰).

بانجھے سو اُنن سوں باج لیتا
اِسلام کوں یوں رِواج دیتا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰). اہلِ عرب نے اپنے مذہب کو رِواج دیا. (۱۸۹۸ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۱۲). پہلی بار اس کے بارُود اِستعمال کرنے والے یا رواج دینے والے یورپ میں مُسلمان ہی ہیں. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ و با فرہنگ ، ۱۳).

**---ڈالنا** محاورہ.
**رائج کرنا ، قائم کرنا ، رسم ڈالنا.** اس بات کا بھی رواج ڈالنا چاہئے کہ برسات کے موسم میں باق بچے ہوئے چارے اور گھاس کی سبز کھاد اِستعمال کی جائے . (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح (ترجمہ) ، ۱۰۳).

**---رَکْھنا** محاورہ (قدیم).
**عزّت رکھنا ، لاج رکھنا.**

میرا ہور میری مانی کا رکھ رواج
سہرواں ہو ہر طریق اوس پہ آج
(۱۶۳۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۲).

**---کار** کس اضا نیز بلا اضاء صف.
**۱. عام اشاعت** (اسٹین گاس). **۲. طریقہ کار ، کام کرنے کا انداز.** پست فطرت ... رواج کار میں اُس کے سعی کرتے.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۰). [رواج + کار (رک) ].

**---مُرْتَسَمَہ** کس صف(---ضم ہ ، سک ر ، فت ت ، س ، م) امذ.
**قدیم جڑ پکڑی ہوئی رسم ، نقش پکڑی ہوئی رِیت ، پُرانے رسم و رواج.** دہلی نے رواج مُرتسمہ میں کوئی وجہ تبدیلی کی نہیں دیکھی

لیکن لکھنو میں جب اُس سے اختلاف کیا گیا تو کوئی معقول نظریہ پیش نظر نہ تھا۔ (۱۹۲۷ء ، منشورات کیفی ، ۲۱۸)۔ [ رِواج + مُرتسمہ (رک) ]۔

**---ہونا** محاورہ۔

**مقبول ہونا ، چل پڑنا ، رائج ہونا۔** بھلے آدمی کا نشان یہ ہے کہ ہمیشہ چڑھتے رہیں کہ جھوٹ اور زبوں باتیں میٹیں اور سچ اور اچھی باتوں کا رواج ہوئے۔(۱۷۴۶ء ، قصۂ سہر افروز و دلبر، ۲۶۳)۔ ہندوستان میں رشوت ستانی کا رواج ایسا ہوگیا ہے کہ کوئی اس کو برا ہی نہیں جانتا۔ (۱۹۰۷ء ، کرزن نامہ ، ۲۹۵)۔ تاریخ و مذہب وغیرہ کی بھی دو ایک کتابیں ترجمہ کی گئیں ، لیکن ان کا رواج نہ ہوا اور ناپید ہو گئیں۔ (۱۹۳۵ء ، چند ہم عصر ، ۲۸۴)۔

**رَواج (۲)** (فت ر) امذ ؛ سہ رواز۔

**گوشت کی چربی۔** گو کھی کی زیادتی باضمے میں فتور لاتی ہے اور خوراک گھٹا دیتی ہے، مگر سردی میں چکنائی کا کھانا خالی از مصلحت نہیں بلکہ چربی یعنی رواج سب سے زیادہ مفید ہے۔ (۱۹۱۰ء ، راحت زمانی ، ۱۲۳)۔ [ رواز (رک) کا ایک املا ]۔

**---دار** صف۔

**(قصابی) چکنا ، فربہ ، چکنائی والا۔** رواج دار (چربیلا) (۱۹۲۱ء ، وضع اصطلاحات ، ۸۶)۔ [ رواج + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ]۔

**رَواجاً** (کس نیز فت ر ، تن ا بفت) م ف۔

**بطور رسم ، عام دستور کے مطابق۔** فریقین کی رضا مندی قانوناً ، شرعاً ، عقلاً رواجاً نکاح کے معاملہ میں نہایت ضروری ہے ... عام طور پر ماں باپ کا یہ فرض ہے کہ وہ اولاد کی رضامندی کا ضرور لحاظ رکھیں۔ (۱۹۳۶ء ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۸)۔ [ رِواج + آ ، لاحقۂ تمیز]

**رِواجات** (کس ر) امث ؛ ج۔

**رسوم ، قاعدے ، دستور۔** اکثر رسمیں اور رواجات اور اوہام شدہ شدہ مذہب کے رنگ میں رنگے گئے۔ (۱۸۹۹ء ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۳۱)۔ [ رِواج + ات ، لاحقۂ جمع ]۔

**رِواجی** (کس نیز فت ر) صف۔

**۱۔ عام ، رسمی ، معمولی۔** اور جو لوگ فارسی نہیں جانتے وہ نہایت رواجی اور عام استعمال کے لفظوں میں بولتے ہیں۔ (۱۸۶۸ء ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۲)۔ رواجی وضع کو ترک کر کے ایسی وضع اختیار کرنا جو اس ملک میں اہلِ یورپ کے ساتھ خاص ہے۔ (۱۹۰۶ء ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۶۸)۔ جہاں تک یادگاروں پر سو میربوں کے جسمانی خد و خال کا سوال ہے وہ محض رسمی یا رواجی ہیں۔ (۱۹۸۲ء ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۲)۔ **۲۔ رائج ، مروّج ، جاری۔** زبانِ فارسی سے ترجمہ سلیس رواجی ریختے میں ... کیا۔ (۱۸۰۳ء ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۲)۔ اسلامی قانون اور فرانسیسی تعزیری قانون کے ساتھ ساتھ مقامی رواجی قانون بھی مروّج رہا۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۲۲)۔ [ رِواج + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**---آوارگی** (---فت ر) امث۔

**گھومنا پھرنا ، عام تفریح۔** نپولین بچپن ہی سے کبھی رواجی آوارگی کے قریب نہیں پھٹکا۔ (۱۹۰۷ء ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷)۔ [ رواجی + آوارگی (رک) ]۔

**---زُبان** (---فت نیز ضم ز) امث۔

**بین الاقوامی زبان ، کوئی مخلوط زبان جو مختلف قوموں میں اظہار خیال کا ذریعہ ہو۔** پس بایں لحاظ ضرور ہے کہ عدالتوں میں ملک کی رِاوجی زبان شائع ہووے۔ (۱۸۶۸ء ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۴)۔ ہندی کو ہندوستان کی رواجی زبان (لنگوا فرینکا) بنایا جائے۔ دیوناگری کے حروف کو سارے ملک میں رواج دیا جائے۔ (۱۹۱۰ء ، مضامین محفوظ ، ۷۹)۔ [ رواجی + زبان (رک) ]۔

**---نِشان** (---کس ن) امذ۔

**نقشے پر وہ خاص نشان جو ریل ، سڑک ، دریا ، سرحد ، جنگل اور کارخانہ وغیرہ کی نشاندہی کرتا ہے (انگ: Conventional-sign کا لفظی ترجمہ)۔** نقشے کے نچلے حصے پر یا حاشیہ پر «رواجی نشانات» کو بغور پڑھنا چاہئے۔ (۱۹۶۴ء ، عملی جغرافیہ ، ۳۵)۔ [ رواجی + نشان (رک) ]۔

**رَواح** (فت ر) امث۔

**عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ، شام۔**

ناگہاں اک روندۂ سیاح
چرخ زن سہرساں صباح و رواح

(۱۸۱۰ء ، مثنوی ہشت گلزار ، ۶۳)۔ [ ع : ( ر و ح ) ]۔

**رَواحِل** (فت ر ، کس ح) امذ ؛ ج۔

**۱۔ راحلہ (رک) کی جمع۔** تعجب کیا ہے خوبی اور تازگی اس کی سے پھر چھوڑ دیا ہے اپنے رواحل شتروں کو راہ میں اور گم نہیں کیا راہ کو۔ (۱۸۵۱ء ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۰)۔ **۲۔ قافلہ** (جامع اللغات)۔ [ ع ]۔

**رَواداشت کَرْنا** محاورہ۔

**گوارا کرنا ، درگزر کرنا ، برداشت کرنا۔** سرکار انگریزی اودھ کی برائیوں اور خرابیوں کو نہیں دیکھ سکتی کہ سب شرائط عہد نامے کی رواداشت کرنا ، اور ان راؤں کا ، اور قائم رکھنا بادشاہ کا ، اور حفاظت ، جس کے سبب سے وہ سلطنت تھمی ہوئی تھی ، گوارا کرنی پڑی۔ (۱۸۵۹ء ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۹۹)۔

**رَوادِعات** (فت ر ، کس د) امث ؛ ج۔

**(طب) وہ دوائیں جو کسی عضو کی حرارت جاذبہ کو کمزور کر دیں اور مادے کو اس عضو پر گرنے سے روکیں۔** آدھی پنڈلی تک ورم اور ورم بھی سخت ، روادعات و محلات سے کچھ نہ ہوا۔ (۱۸۶۹ء ، غالب ، خطوط ، ۴۹۹)۔ بہہ نکلا ، کر نکلا ، ہو نکلا ، بھاگ نکلا ، جا نکلا ، روادعات سے گلے کی گلٹی تو دب گئی مگر زخم بغل میں آ نکلا۔ (۱۹۶۰ء ، افعال مرکبہ ، ۲۱)۔ [ ع : روادع (رادعہ کی جمع) + ات ، لاحقۂ جمع ]۔

**رَوَار** (فت ر ، شد و) امذ.
**چادر یا کپڑا جو بستر پر ڈالا جائے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[ پ : रवार ].

**رواراٹ** (و مج ، فت ا) امث.
**رونا دھونا . نوحہ و شیون ، چیخ و پکار ، گریہ و زاری** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ پ : रोवाराट ].

**رُواراں** (ضم ر) امذ.
**(ٹھگ) بھالو ، گیدڑ کی بولنے کے شگون کا نام** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ مقامی ].

**رَوارَو** (فت ر ، و لین) (الف) م ف ؛ صف.
**جلدی جلدی . رواروی میں . بھاگتے دوڑتے ؛ بے تحاشا.**

لئے فوج کو درد اور آہ سے
روارو چلے معرکہ گاہ سے

(۱۸۴۴ ، مثنوی اپورب کشن کنور ، ۱۴). ایسے دیکھو کہ روارو چلا جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۱۷).

یہ مدرسہ یہ کھیل یہ غوغائے روارو
اس عیشِ فراواں میں ہے ہر لحظہ غمِ نو!

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۶۹). (ب) امث. ۱. (اَ) **بھاگ دوڑ ، چلت پھرت . تگ و دو.**

نسیم بہاری روارو کرے دسا داس ہو کر دوادو کرے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۹).

اس روارو میں کیا کہوں ناگاہ
ایک جانب سے آیا غولِ سیاہ

(۱۸۲۹ ، چشمۂ شیریں ، ۲۷). (آ) **عجلت ، جلدی ، تعجیل.**

روارو میں عشرت کا سامان ہوا
کوئی دُرفشاں کوئی خندہ ہوا

(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱۴). ۲. **حرکت ، عمل ، فعالیت.**

تگو ہے ہر مرحلے میں تجھی سے
روارو ہے ہر قافلے میں تجھی سے

(۱۸۷۹ ، مُسدّسِ حالی ، ۸۵). [ روا (رک) + رو (رک) ].

**--- ہونا** محاورہ.
**جلدی ہونا ؛ جلدی کرنا** (ماخوذ : محاوراتِ ہندوستان).

**رَوارَوی** (فت ر ، ر) امث.
**بھاگ دوڑ ، عجلت ؛ سرسری ، جلدی ، جلد بازی.**

فرقت سے رہی ہے کوفت جی پر
دم ہے سَو وہ ہے رواروی پر

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲۸).

دنیا میں ایک دو نہیں کرتا کوئی مقام
جو ہے رواروی ہی میں ہے اِس دیار میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۰).

خدا کرے وہ دمِ نزع دیکھنے آئیں
رواروی میں ملاقات آخری ہو جائے

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۴۵۳). ہم نے محض اس اصول کی تشریح کے لئے رواروی میں چند مثالیں پیش کر دی ہیں. (۱۹۲۰ ، رسائلِ عمادالملک ، ۳۷۶). ایسے ترجمے رواروی میں نہیں پڑھے جا سکتے اور نہ ... ایک ہی نظر میں آپ کے دیدہ و دل تک پہنچ سکتے ہیں (۱۹۸۴ ، ترجمہ ، روایت اورفن ، ۱۵۷). ۲. **گھبراہٹ، بڑبڑاہٹ . ہلچل . بھاگڑ ، چلاچلی** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).
روارو ـ ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- پَر (پہ) ہونا** محاورہ.
**جلدی میں ہونا . عُجلت میں ہونا.**

رواروی پہ ہے ہر موج بحرِ عالم میں
جو دم بھر آئے حبابو ذرا ٹھہر لینا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۵).

**--- کا عالَم** م ف.
**جلدی میں ہونے کی کیفیت ، چل چلاؤ.**

دریا میں عیاں ہے حالِ امواج
عالم ہے یہاں رواروی کا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۸۷).

**--- کرنا** محاورہ.
**تعجیل کرنا ، جلد بازی کرنا ، بھاگ دوڑ کرنا ، تیزی کرنا.** رواروی کرتی ہوئی نخلستان کی آڑ پکڑتی ہوئی جاتی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۵ : ۴۹۷).

**--- میں ہونا** محاورہ.
**چل چلاؤ ہونا ، جلدی میں ہونا.**

کئے ہیں تو نے دل اہلِ انجمن بیتاب
رواروی میں ہے مصروف قافلہ دل کا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۴۵).

**رَواز** (فت نیز کس ر) امث.
**گوشت کی چربی . گوشت کے ریشوں میں پیوست چربی کے ذرّے جو فربہی کی علامت ہوتے ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۸۵). [ مقامی ].

**رَوازِن** (فت ر ، کس ز) امذ ، ج.
**کھڑکیاں** (فرہنگِ عامرہ)، [ روزن (رک) جس کی بقاعدۂ عربی جمع ہے].

**رَواس** (فت ر) امث.
**سمندری مچھلی کی ایک نوع.** سمندری مچھلیاں ہمہ قسم کی ہوتی ہیں ان میں جو بہت اہم شمار کی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں : نورہلسا ، پَلا ، ڈومیا ، رنگیشی ، رواس ، سفید پامفرٹ کروسی ، دریا جوگھور. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰). [رُو (رک) + آس (رک)].

**رُواس** (ضم ر) امث.
**رونے کی خواہش ، رونے کو جی چاہنا** (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ پ : رواس रोआस ].

**رُواسا** (ضم ر) صف ، مذ ؛ مث : رواسی؛ سہ روانسا.
**رونے پر آمادہ ؛ رنجیدہ ، ناراض.** دیکھا تو چہرے پر پھٹکار برس

رہی ہے ، رواسا ، اوداس ، جھوا دیکھا تو جل جلالہ. (۱۸۹۳ ، بشو ، ۷) . عورت (آنکھیں پُرنم کر کے اور رواسی ہو کے) شرمن الموت مایتمنی مع الموت ... (۱۹۰۰ ، اِیّام عَرب ، ۲ : ۶) . چودہ آنے اس نے لڑکے کو دیئے جو پریشانی سے رُواسا ہو رہا تھا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۳۳۷) . [ پ : **रोआसा** ] .

**---ہو جانا** محاورہ.
**رو پڑنا ؛ ناراض ہو جانا** (جامع اللغات).

**رَواسِم** (فت ر ، کس س) امذ ؛ ج.
**رسم (رک) کی جمع ، رسمیں ، رسوم. غرضیکہ جنازہ اٹھا اور سب رواسم سے فرصت حاصل کر لی گئی.** (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۷) . سیّد صاحب کے خاندان سے بہت رواسم بڑھے ہوئے تھے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی ، شاد کی زبانی ، ۳۰) . [ ع : رسم (رک) کی جمع ] .

**رَواسِن** (فت ر ، کس س) امذ نیز امث.
**ایک درخت کا نام جس کے بیج اور پتے اکثر دوا میں کام آتے ہیں.**

کہوں وجہ دیگر کہ پلپل دراز
رواسن بڑے لعل حکمت بساز

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۹۸) . اس کے پتے رواسن کے پتوں سے کسی قدر مشابہت رکھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۳) . [ پ : **रवासिन** ] .

**رَوافِض** (فت ر ، کس ف) امذ ؛ ج.
**بہت سے رافض ، رافضہ.**

روافِض اس کی الفت میں غُلو کر
ہوئے ہیں دشمنِ اصحابِ سرور

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۸) . جناب امیر علیہ السلام اوس. مجلس سے اوٹھ گئے گو کہ روافض اور خوارج کو اس معاملے میں بیحد مبالغہ ہے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۶۵) . روافض کے سبب یہ بات پیدا ہو گئی ہے کہ وہ نجومیوں وغیرہ سے اچھی بری تاریخیں اور دن پوچھا کرتی ہیں. (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۱ : ۹۷) . خلیفہ ہارون رشید کے سامنے کسی شاعر نے روافض کی ہجو میں اپنا ایک شعر پڑھا (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۵ : ۹) . [ رافض (رک) کی جمع ] .

**رُواق** (کس نیز ضم ر) امذ.
**۱. کسی عمارت یا خیمے کے سامنے کا حصہ ، دالان ، چھجّا ، پیش گہ ، پورٹیکو ؛ (مجازاً) آبرو.**

بولیا اے برادر توں جاہر رواق  کھڑی ایک آرام کر زیرِ طاق

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۲) .

گر رہا ہے رواق و ہم غافل
فِکرِ نقش و نگار کرتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۶) . شہزادہ جب اندر اُس قصر کے گیا طاق و ایوان و صحن و رواق ہر ایک کو زمرد کا پایا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۲۷) . کوٹھی کے آگے رواق بالکل جدید بنایا گیا ہے. (۱۹۲۳ ، خونی شہزادہ ، ۱۲) .

ماضی کے صنم خانے کا ہر نقشِ عزیز
ہر منظرِ مانوس و رواقِ مطبُوع

(۱۹۶۰ ، زنجیرِ رمِ آہو ، ۲۳) . ۲. **(ان معنوں میں مونث بھی ہے) چھت . کونھا.**

مریضِ غم نہ بچے گا تپِ فراق سے آج
مسیح آئیں فلک کی اگر رواق سے آج

(۱۸۸۶ ، کلیاتِ اُردو ، ترکی ، ۷) .

بہارِ گُلشنِ ایجاد و حُسنِ ہفت رُواق
گُلِ سرِ سبَدِ دودۂ بنی آدم

(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۱۵) . ۳. **(اَ) محل . قصر . بڑا مکان.**

ہے جو ہر کوچہ میں آرائش نوبت خانہ
خالی آوازِ دمامہ سے نہ ہو کوئی رواق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۸) .

ہیں دھڑکنیں دلِ گیتی کی نالہ سنج فراق
نوائے درد سے لبریز ہیں ریاض و رواق

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۴۸) . **(اَا) حجرہ ، مکان . اقامت گہ.**

رکھتا ہوں شمعِ آہ سجن کے فراق میں
حاجت نہیں چراغ کی میرے رواق میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۷) .

رواقِ دل میں ہوئی شمعِ معرفت روشن
چمک اٹھے مرے قصرِ شعور کے در و بام

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷) . یہ ستون منجملہ ان ستونوں کے ہے جس پر وہ چھت قائم تھی جو ارسطو کا رواق تھا. (۱۹۸۶ ، اُردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۱۷۳) . ۴. **خیمہ یا شامیانہ جو ایک ستون پر کھڑا ہو.** رواق کے بائیں جانب جنگجو اور خوفناک جان نثاریوں کے جن کے نام سے ایک دن یوروپ کانپ کانپ اٹھا تھا نقارہ جنگ رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۶) .

بلندیوں پہ نئے شہر جگمگائیں گے
قمر پہ قصر بنیں گے تو مشتری پہ رواق

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۵۳) . [ ع : (ر و ق) ] .

**---حَیات** کس اضا (---فت ح) امذ.
**جسم.**

کسے عذر اس میں کہ ہوش پر ہو بنا رواقِ حیات کی
اسے دے ستونِ خرد مگر اسے دل کے نقش و نگار دے

(۱۹۴۸ ، جوئے شیر ، ۳۴۵) . [ رواق + حیات (رک) ] .

**---سَرگوشی** کس اضا (---فت س ، و مج) امذ.
**ایسی عمارت جہاں آدمی اگر بہت آہستہ آہستہ بھی باتیں کریں تو دور تک آواز جاتی ہے** (ماخوذ : رموزِ فطرت ، ۳۲) . [ رواق + سرگوشی (رک) ] .

**---مَنظَرِ چَشم** کس اضا (---فت م ، سک ن ، فت ظ ، چ ، سک ش) امذ.
**آنکھ کی پُتلی** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) . [ رواق + منظر (رک) + چشم (رک) ] .

**ـــ نُما** (ـــ ضم ن) صف.
**رواق (رک) جیسا، رواق کی طرح.** ایک اور مکان جو دفتر خانہ کہلاتا ہے ، رواق نما بہت کچھ اسی طرز پر بنایا ہے جیسا الہ آباد میں ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۱۴۰). [رواق + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، دیکھنا ].

**رِواق** (کس ر) صف.
**گروہ رواقیہ سے تعلق رکھنے والا شخص ، رواقیہ کا پیرو.** اس وقت کی دنیا میں اخلاق کے تین معلّم تھے ، رواق ، عیسائی اور بودھ مت. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۱۱). فیض صاحب رواقیوں کی سی مُسکراہٹ کے ساتھ کہا کرتے تھے کہ بھئی اب کام دھیلے کا نہیں ، بس یوں سمجھ لو کہ پنشن ملتی ہے. (۱۹۸۷ ، سُخن در سُخن ، ۷۵). [ رواق + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ـــ فَلسَفَہ** (ـــ فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امذ.
**رواقیوں (رک) کا فلسفہ.** زینو رواقیت کا بانی بھی ہے اور اس کا سب سے بڑا علمبردار بھی ، رواق فلسفہ ، فلسفہ لذتیت کی ضد ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۹). [رواق + فلسفہ (رک) ].

**رُواقِیَت** (کس نیز ضم ر ، ق ، شد ی بفت) امث.
**حکمتِ افلاطون ، فلسفۂ افلاطون (چوں کہ وہ دالان یا رواق میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا اس لیے یہ نام پڑا) (انگ : Stoicism ).**
ہمارا اعتقاد ہے کہ سخت گیری ، تشدّد ، غلامی ... راز داری ، رواقیت ، ترغیب کا ہنر اور ہر طرح کی شیطنیت ... نسلِ انسانی کی بہتری اور بقا کے لئے اتنی ہی مفید ہے جیسے اس کی متضاد صفت. (۱۹۴۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۰۷). رواقیت ضبطِ جذبات کی اور راحت و الم کے احساسات سے بلند ہو جانے کی تلقین کرتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۹). [رواق + یت ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ].

**رُواقِین** (کس نیز ضم ر ، ی مع) امذ ؛ ج.
**رک : رواقیین.** افلاطون اپنے عہد میں حکیم بے مثل تھا. اس کے شاگردوں میں تین فرقے ہیں ، اشراقین اور رواقین اور مشائین . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۳۸). [رواقیین (رک) کی تخفیف].

**رُواقِیَہ** (کس نیز ضم ر ، کس ق ، شد ی بفت) امذ.
**یونانی مفکرین کا گروہ جس کی تعلیم یہ تھی کہ انسان کو رنج و راحت، غم و مسرت دونوں سے غیر متاثر رہنا چاہیے اور جو کچھ انسان پر مصیبت پڑے اسے صبر و سکون کے ساتھ جھیلنا چاہیے. اسکی بنا اثینیا میں زینو نے ۳۰۸ ق م میں ڈالی تھی. چونکہ وہ چھت کے نیچے تعلیم دیتا تھا اس لیے یہ جماعت رواقیہ کے نام سے مشہور ہوئی.** رواقیہ کہتے تھے کہ شاہراہِ عقل پر چلو . (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ ، ۲ : ۵). رواقیہ کے نسخۂ قناعت کے یہی معنی تھے کہ پہلے ہی سے ان تمام دعاوی کو خیرباد کہہ دیا جائے جو اپنے قبضۂ قدرت میں نہ ہوں. (۱۹۳۷ ، اصولِ نفسیات ۱ : ۳۵۷). [رواق + ہ ، لاحقۂ نسبت].

**رُواقِین** (کس نیز ضم ر ، کس ق ، ی مع) امذ.
**رک : رواقیین.** رواقین نے سقراط کے اس خیال کو مزید وسعت دی کہ فضیلت اخلاق عبارت ہے علم سے . (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۲۹۳). [ رواقیین (رک) کا متبادل املا ].

**رُواقِیّین** (کس نیز ضم ر ، کس ق ، شد ی مع ) امذ ؛ ج.
**رواقیہ کے پیرو ، رواق فلسفہ اخلاق کے ماننے والے.** رواقین اس کے خلاف تھے ، اور انسان کو بالطبع پاکیزہ خو ، خیال کرتے تھے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۲ : ۸۲). کیونکہ رواقین کی نظر بھی جماعت پر نہیں تھی افراد پر تھی. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ۱ : ۱۸). [ رواق + ین ، لاحقۂ جمع ].

**رَوال** (فت ر) امذ.
**۱. روے دار ، دانے دار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۲. روا** (رک) ، **دانہ وغیرہ ؛ چاندی یا سونے کا ذرّہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[ پ : روال **خال** ].

**رُوال** (ضم ر).
**۱. رال ، آبِ دہن** (فرہنگِ عامرہ). **۲. دانت نکلنا (گھوڑوں کا)** (اسٹین گاس). [ ع : (ر و ل) ].

**رَوالا** (فت ر) امذ.
**چاندی یا سونے کا ذرّہ.**

آچھے ملا آچھا سنگ بھالا
تب نوشہ کا من بھیا روالا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۹). [ روال + ا ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِوالْوَر** (کس ر ، سک ل ، فت و) امذ.
**ایک قسم کا پستول جس میں میگزین لگی ہوتی ہے جو لبلبی دبانے کے ساتھ گھومتی ہے. اس سے دوبارہ کارتوس ڈالے بغیر کئی فائر بے در بے کیے جا سکتے ہیں.**

وہ زخم ہے بدن پر یہ گھاؤ ہے جگر میں
جو بات ہے نظر میں کب ہے روالور میں

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۵۱). [ انگ : Revolver - گھومنے والا ].

**رَواں (۱)** (فت ر) صف.
**۱. جانے والا ، گرم سفر ، چلنے پر آمادہ.**

جو قافلہ کہ مکہ طرف ہووے اب رواں
جامہ مرا اودھر ہی روانہ لے جا کرو

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۷).

اپنی غرض کو آئے تھے وہ رات مصحفی
لے کر مری بغل سے مرا دل رواں ہوے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۸). وہاں سے بسرعتِ تمام رواں ہوئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۲۰). جملہ موٹریں ، بسیں ، موٹر سائیکل اور سکوٹر رُوبہ برائٹن رواں تھے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۴۸). **۲.** (آ) **(حکم یا سکہ وغیرہ) جاری ، نافذ.**

رواں ہے سب اُپر ال فرمانِ او
تمام اس سوں ہے عہد و پیمانِ او
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۱).

سر پہ تیرے ہی وہاں تاج شفاعت ہو گا
سکّہ تیرا ہی رواں روزِ قیامت ہو گا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۳۳).

ترے پرچم کے سائے میں ترقی ہر تجارت ہے
ترا سکّہ رواں ہے ، جابجا تیری حکومت ہے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۵۳). (اَا) **(دریا یا چشمہ وغیرہ) جاری ، بہتا ہوا.** چشمۂ خون دیدۂ پُرنم سے رواں ہوا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۳).

دریا ہے رواں بہاڑ کے پاس بستی ہے بسی اُجاڑ کے پاس
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۷).

ہے رواں آگ کا دریا مری شریانوں میں
موت کے بعد بھی ہو پائے گا پایاب کہاں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۳۳). ۳. **(خنجر یا تیغ وغیرہ) تیز ، بُرّاں ، پھرتی سے چلنے والا.**

چلے نہ ہاتھ گلے پر تو خود ہی چل جائے
انہیں گلا ہے کہ خنجر رواں نہیں ملتا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۸۳). ۴. (اَ) **جاری و ساری ، متحرک.**

ہے عشق اک سودائے سر یا کاہش روح و رواں
یا لذّتِ دردِ جگر یا حسرتِ آرامِ جاں
(۱۹۱۲ ، نقوشِ مانی ، ۱). افتتاح ... ڈیڑھ دو بجے تک رواں رہا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰/۱۸۵). (اَا) **(سال ، مہینہ ، سنہ وغیرہ) جاری ، موجودہ ، حالیہ.** تمہارا خط مورخۂ ۳۱ اگست سنہ رواں پہونچا. (۱۸۹۷ ، خطوطِ سرسید ، ۲۶۵). سال رواں جو اَب ختم ہو رہا ہے اپنی بعض خصوصیات سے ہماری تاریخ میں یادگار حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۵ ، میزانیہ ، ۶۶ ۱۹۶۵ ، بلدیۂ کراچی ، ۱). ۵. **جوش یا حرکت پیدا کرنے والا ، تیز و تند (شاذ).**

مجھے ساقیا دے رواں ایسی مے
منازل کروں ہند کے جس سے طے
(۱۸۹۳ ، صدق البیان، ۳۲). ریڈیم ہوا میں موجود گیس کے سالموں کو رواں بنا دیتا ہے یعنی یہ گیسوں کو برق گزارنے کے قابل بناتا ہے. (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ، ۳۴۲). ۶ **سلیس ، آسان ، بہاؤ ، الجھاؤ سے بری.**

ہوں باغبانِ گلشنِ خوش فکری اے سراج
شعرِ رواں مرا ہے نہالِ زمین آب
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۳). اس کی عبارت رواں اور ... صاف پاتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۶). ۷. **مشق پر چڑھا ہوا ، منجھا ہوا (جیسے : داؤ پیچ وغیرہ).** خدا نے اہل عرب کو اسی داؤ سے پچھاڑا جو اُن کو خوب رواں تھا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۱). آپ اردو بڑی رواں بولتے ہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۶۲). ۸. (اَ) **کوئی بات ، فقرہ ، سبق وغیرہ جو زبان پر چڑھا ہوا اور اچھی طرح یاد یا حفظ ہو ، زبان زد ، ازبر.**

انکار رقیب سے بھی ہو گا یہ فقرہ تمہیں رواں بہت ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۸۳).

بھولا ہوا ہوں عہد کو صبحِ الست کے
پہلا سبق ہوا نہیں اب تک رواں مجھے
(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۱۸۷). (اَا) **رٹا ہوا ، بچّے کیے بغیر یا معنی سمجھے بغیر جو سبق یاد ہو.**

یارب کبھو ہوں معنی بھی کچھ اس کے منکشف
کب تک سبق یہ گریہ کا مجھ کو رواں رہے
(۱۷۹۸ ، بیان(احسن اللہ)، د ، ۳۶). کریما ، مامقیما، محمود نامہ صرف رواں پڑھا کے آمد نامہ یاد کرا دیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا، ۶۹). ۹. **جسے میل یا مناسبت ہو ، خوگر ، عادی.**

رواں نہیں طبع جس کی شعرِ ترکی تر زبانی پر
نہیں ہوتا ہے اوس کوں آبرو کے حرف سے بہرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹). ۱۰. **مشّاق ، جسے کسی فن ، علم وغیرہ میں دستگاہ یا تجربہ حاصل ہو.** لکھا ہے کہ خان خاناں عربی ، فارسی ، ترکی میں رواں تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۷۲). ہمارے گھرانے کی روایت فارسی اور اردو کی ہے والد صاحب انہیں زبانوں میں رَواں تھے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۴).

[ ف : رو ، رفتن ـ جانا + ان ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ آمَدَنی** (ـــ فت م ، د) امث.

**موجودہ آمدنی.** ٹیکس کی موجودہ سطح کے مطابق رواں آمدنی میں سے پلان کے لئے قابل رقم مرکز سے ۲۳۵۵ کروڑ اور صوبوں سے ۱۰۰ کروڑ حاصل ہو سکے گا. (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۱۷). [ رواں + آمدنی (رک) ].

**ـــ پَڑھنا** محاورہ.

**بلا بچّے پڑھنا ، بغیر معنی عبارت پڑھنا ، آسانی سے پڑھنا ، تیزی سے پڑھنا.**

ہے چشم مکتبِ غمِ سلطانِ دو جہاں
اطفالِ اشک اس میں سبق پڑھتے ہیں رواں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۸۳). اب بچے کہاں تک لگاؤ گے، رواں پڑھو. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۲).

**ـــ تَبْصَرہ** (ـــ فت ت ، سک ب ، فت ص ، ر) امذ.

**آنکھوں دیکھا حال (خصوصاً کھیل کا) Runnig Comentry کا لفظی ترجمہ.** ریڈیو اناؤنسر ڈھائی بجے سے سامعین کو رواں تبصرے کی صورت میں بتا رہا تھا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۶۲). [ رواں + تبصرہ (رک) ].

**ـــ حِساب** (ـــ کس ح) صف.

**کرنٹ اکاؤنٹ ، بینک کا وہ حساب جس میں سے روپیہ نکالنے کی وقت کی کوئی قید یا پابندی نہ ہو** (ماخوذ : فیروز اللغات). [ رواں + حساب (رک) ].

**ـــ خَط** (ـــ فت خ) امذ.

**رک : خطِ رواں.** کتبات میں رواں خط کا استعمال اور عمارتوں کی بیرونی آرائش کے لیے روغنی مٹی کے ٹکڑوں کے استعمال کا ... پہلا نمونہ سپین میں اشبیلیہ کے برج الذہب میں پایا جاتا ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۳۵۶). [ رواں + خط (رک) ].

**---دَواں** (---فت د).(الف) صف.
**منہمک ، مشغول و مصروف ، کوشاں.**

ہمارے یوسفِ دل کا کہیں پتا نہ ملا
رواں دواں ہے اشکوں کے کارواں کیا کیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۶). جو دین دنیا کے مشاغل میں رواں دواں رہتے ہیں وہ اوجِ فلک پر سورج بن کر چمکتے ہیں. (۱۹۱۲ ، چمنِ پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۱). مغرب میں جدید ادیبوں کی عمریں ستّر اور اسّی سال سے تجاوز کر چکی ہیں مگر وہ جدید سے جدید تر کے سفر پر اب بھی رواں دواں ہیں. (۱۹۸۸ ، افکار ، جون ، ۱۲) . ۲. **منتشر ، پریشاں ، سرگرداں.** رواں دواں ہر ایک جان کو کر دیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۱۱) . آج وہی بے سر و پا صحرا میں رواں دواں ہے نہ چتر شاہی نہ ڈنکا نہ تخت رواں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۷۶). وہ میرے بعد ضرور دوسری شادی کر لیں گے اور حیدر و صفدری کو رواں دواں ہونا پڑے گا. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۷۷) . ریت کے رواں دواں بادل پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی، دسمبر، ۴۴).
(ب) م ف. ۱. **دوڑ کر ، بھاگا بھاگ ، تیز تیز.**

ہر صبح جہاں وہ جلوہ گر ہوں
جاتے ہیں وہیں رواں دواں ہم

(۱۹۱۸ ، کلیات حسرت ، ۱۲۹).

رواں دواں لئے جاتی ہے آرزوئے وصال
کشاں کشاں ترے نزدیک آئے جاتے ہیں

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۳۲). ۲. **لشتم پشتم ، جوں توں ، جیسے تیسے.** اپریل کا مہینہ تو رواں دواں گزر ہی جائے گا. (۱۹۵۱ ، زیرِ لب ، ۱۶۹). ۳. **پسندیدہ ، مروّج.** بَدَلہ ـ پشتو لوک گیت کی مقبول رواں دواں صنفِ سخن ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۲۷) . ۴. **بَرجَستہ ، سَلیس ، سیدھے سادے.** نہ جانے کس ملّائے مکتبی نے میرے رواں دواں جملے بدل ڈالے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۵۷). [ رواں + دواں (رک) ] .

**---دَواں پھرنا** محاورہ.
**مارا مارا پھرنا ، آوارہ پھرنا.**

دلکش وہ سربلند پہاڑوں کی چوٹیاں
پھرتے ہیں جن پر ابر کے لُکّے رواں دواں

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳۱).

**---دَواں رَہنا** محاورہ.
**کوشش میں لگے رہنا.** اپنے محدود وسائل کے باوصف رواں دواں ہے. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۳۳۹).

**---دَواں ہونا** محاورہ.
۱. **مارا مارا پھرنا ، حیران و سرگرداں پھرنا.** جو ابتدائے سفر کے سارے نقوش دھندلے سے ہو چکے ہیں تو میں متاعِ دل و نظر کی تلاش میں اک نئے سفر پر رواں دواں ہوں. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۲۵). ۲. **عبور ہونا ، قدرت ہونا ، مہارت ہونا.** بلوچی میں بھی رواں دواں ہیں اور اردو میں بھی ان کا قلم خوب چلتا ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۱۶۲).

**---رَہنا** محاورہ.
**جاری و ساری رہنا ، چلتے رہنا ، رائج رہنا.** نظم کو اپنی وسعتِ بیان کے باوجود ـ خیال کے بنیادی دھارے کے ساتھ اس وقت تک رواں رہنا پڑتا ہے جب تک خیال یا نظم کا گراف مکمل نہیں ہو جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۸).

**---کَرنا** محاورہ.
۱. (اَ) **چلانا ، پھیرنا.**

پڑیں گی خُون کی چھینٹیں تو پھر نہ چُھوٹیں گی
ذرا سنبھال کے دامن چُھری رواں کرنا

(۱۹۲۲ ، دیوانِ جگر ، ۲۸). قاتل نے بڑی بے دردی کے ساتھ گلے پر خنجر رواں کر دیا.(۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۲).(آ) **جاری کرنا.** جو شخص پیر رومہ کو مول لے کر مُسلمانوں کے ڈول اس میں رواں کر دے اس کے لیے جنّت ہے(۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش، ۶۴). ہمیں یہ اختیار حاصل نہیں ہے کہ جب چاہیں اپنے قلب کی حرکت کو روک دیں اور جب چاہیں اسے رواں کر دیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ / جنوری ، ۳). ۲. **بھیجنا ، رُخصت کرنا.**

دیکھی حق کی توفیق کی جب جہاں
کیا قاصدِ قصد کوں جب رواں

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۴۱). ۳. **مشق کرنا ، صاف کرنا.** اُستاد کی بتائی ہوئی چوٹیں اچھی طرح سے رواں کر لو . (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۲). ۴. **تیز کرنا ، باڑ رکھنا** (نوراللغات). ۵. **ازبر کرنا ، یاد کرنا.** پہلے اپنا سبق خوب رواں کر لو ، اس کے بعد جانا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۲).

**---گاہ** امث.
**بہنے یا جاری رہنے کی جگہ ، جاری ہونے یا چلنے کی جگہ ، طاس.** محمد شاہ تغلق نے ۱۳۵۱ میں ایک نہر بنائی تھی جس کی رواں گاہ اچھی طرح اب نہیں معلوم ہوتی. (۱۹۰۴ ، آئینِ قیصری ، ۱۵۵) . [ رواں + گاہ (رک) ] .

**---نِکالنا** محاورہ.
**رک : رواں پڑھنا.** بیسیوں بچّوں کو پڑھا کر دیکھا ہے ، زیر زَبر کے سہارے سے رواں نِکالنا جلد آ جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۶).

**---ہونا** محاورہ.
۱. **جاری ہونا ، چلنا ، نافذ ہونا.**

رواں ہے سب اُپرال فرمانِ او
تمام اس سوں ہے عہد و پیمانِ او

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۱).

فرمانِ شاہِ بحر و بر اُن پر رواں ہوا
پیرِ زمانہ دیدۂ عالم جواں ہوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۹).

فقرے غیروں کے رواں ہوتے ہیں مُجھ پر کیا خُوب
اک نہ اک روز نئی دل میں تڑی رہتی ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۳۴). غرض اِن لوگوں (سرسیّد ، حالی ، شبلی ، آزاد ، مولوی نذیر احمد) کی بدولت انگریزی کے بے شُمار الفاظ علمی اور ادبی اُردو زبان میں داخل اور رواں ہو

گئے. (۱۹۵۷ ، اَدب اور لسانیات ، ۸۰). ۲. **مشق ہونا ، زبان پر چڑھنا ، حافظے میں محفوظ ہونا.** لڑکا بہت ذہین ہے جتنے سبق اس نے پڑھے سب رواں ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۳). ۳. **چلتا ہونا ، مشّاق ہونا ، ماہر ہونا.** آپ اُن کی بہت تعریف کرتی ہیں. آپ کے صاحبزادے چوری میں بہت رواں ہیں . (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۳). ۴. **روانہ ہونا ، چلتا بننا.**

کوئی تو لمبی داڑھی لئے ہو گیا رواں
مُونچھیں بھنویں تلک کوئی منڈوا کے مر گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۷۹). ۵. **عادی ہونا.** رفتہ رفتہ اسے اپنے ڈھنگ پر لایا. یہانتک کہ اسے ایک روز محل کے نیچے لے جا کر چھوڑا. جب طوطا خُوب رواں ہو گیا ایک دن ... رانی کے محل کے نیچے چھوڑا. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۲).

**رَواں (۲)** (فت ر) امث.

۱. **جان ، روح (عموماً روح کے ساتھ مُستعمل ، جیسے روح رواں ، روح و رواں).**

جو اس دیکھنے میں بوڑھا ہوئے جواں
عقل کوں بھی ہوئی اس تھے تازہ رواں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۵).

شریعت کا روح اور طریقت کی جاں حقیقت کا جیو معرفت کی رواں

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲).

فقط دل کو میرے نہ گلشن کیا روانِ نریماں کو روشن کیا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۱۱). ۲. **وہ جوہر یا سالمہ جو اپنے ایک یا ایک سے زیادہ برقیوں سے محروم ہو چکا ہو ، برق پارہ.** (زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۳۱۵). ریڈیم ، ہوا میں موجود گیس کے سالموں کو رواں بنا دیتا ہے ، یعنی یہ گیسوں کو برق گزار نے کے قابل بناتا ہے. (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۳۴۲). [ ف : رواں ؛ پہلو : رواں ].

**---اَنگیز** (---فت ا ، مغ ، ی مج) صف.

**برق صفت ، روانی افروز ، رفتار افزا.** پانی اپنی رواں اَنگیز اور محلولی قوتوں کی بدولت ایک مثال اِنتشاری واسطہ کی حیثیت رکھتا. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۴۹). [رواں + انگیز (رک)].

**---پَروَر** (---فت پ ، سک ر ، فت و) صف.

**روح پرور ، جان فزا.**

رواں پرور خیالِ جاں فشانی
اجل کے آسرے پر زندگانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۰۲). [ رواں + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا ].

**---پَروَری** (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.

**جان پروری.** پروردگار با این ہمہ رواں پروری و کرم گستری و باد آوری سلامت رکھے. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۵۲۵). [ رواں + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---سازی** امث.

**(طبیعیات) رفتار افزائی ، بہاؤ میں تیزی پیدا کرنے کا عمل.** جب بلکاؤ بہت ہی بڑھ جائے گا تو مائع میں صرف K رواں اور ماچ رواں رہ جائیں گے. اسی کو برق افتراق یا رواں سازی کہتے ہیں . (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۳۳۷). [ رواں + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---شُدَہ** (---ضم ش ، فت د) صف.

**سیّال یا گیس کی وہ حالت جب اس میں برق رو گزرتی ہے.** اس نظریہ (روانی نظریہ) آئیونک تھیوری ( Ionictheory ) کے مطابق سلیگ کو کلی طور پر رواں شدہ (آئیو نائیزڈ) ( Ionised ) محلول تصوّر کیا گیا ہے.(۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۱) [ رواں + ف : شد ، شدن ـ ہونا + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**---شَناسی** (---فت ش) امث.

**نفسیات کا ایک مُتبادل نام.** نصاب دو سال کا ہے اور حسبِ ذیل مضامین پر مشتمل ہے : فارسی ، غیر ملکی زبان ، طبیعیات ، کیمیا ، خانہ داری و بچّہ داری ، نرسنگ (پرستاری) ، نفسیات (رواں شناسی) و اخلاقیات.(۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۷). [ رواں + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---فَزائی** (---فت ف) امث.

**روح افزائی ، جلانے کا عمل ، روح پروری ، زندہ کر دینے کا عمل.**

رواں فزائیٔ سحرِ حلال مومن سے
رہا نہ معجزہ باقی لبِ بُتاں کے لئے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۷۳). [ رواں + ف : فزا ، فزودن ـ بڑھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَواں (۳)** (فت ر) امذ.

**ایک پھلی دار ہودا.** آج کل سبزگوارہ رواں ( Cow Peas) ، سویا پھلی اور سبز چنے بھی جانوروں کو کھلانے کے لیے کاشت کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۲۲۱). [ مقامی ].

**رُواں** (ضم ر) امذ؛ سرُوواں ، رُوآں (ج : روئیں). ).

۱. **باریک بال ، رونگٹا جو بدن کے کسی حصّے پر بھی ہو.** ایک رُواں بدن کا نکما نہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۳).

بھیگے رُوئیں مونہ اور ناک
تین لو بار پونچھیں ہووے پاک

(۱۸۸۶ ، لازم المبتدی (ق) ، ۶).

ہیں چھوٹی چھوٹی آنکھیں ، کان اس کے گول ہیں بالکل
رُواں اور تھوتھنی ہے ایسی ہو جیسے کوئی چُوہا

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۸). لیکن اب اس کے گالوں پر نرم نرم کالا رُواں اُگ رہا تھا ، جسے نہ رُوئیں کا نام دیا جاسکتا تھا نہ داڑھی کا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲). ۲. **باریک بال جو پرندوں کے بچّوں کے پروں سے پیشتر ہوتے ہیں** (نوراللغات). ۳. **چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے یا مخمل وغیرہ میں ہوتے ہیں.** وہ دھنیے کی تانت ہے جو پجاری رُوئی کے تنِ زار کا ایک ایک رُواں کھول بکھیر کر رکھ دیتی ہے. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۵). سبز رنگ کا رومی قالین تھا۔ جس پر اِتنا بڑا رُواں تھا کہ ٹخنوں ٹخنوں پیر اس میں گھس جاتے تھے ،

اس وجہ سے ان کے آنے کی ذرہ بھر آہٹ نہ ہوئی۔ (۱۹۳۱، روح لطافت، ۳۳)۔ ۴۔ ترکاری، پھل یا بتّے کے اُوپر کا ہلکا اور باریک خار (فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ ۵۔ کائی (جامع اللغات؛ عِلمی اُردو لُغت)۔ [س: روم रोम]۔

---اُتَرْنا محاورہ۔
پر جھڑنا، پَر گِرنا، پر اُترنا (فرہنگِ آصفیہ)۔

---بَدَلْنا محاورہ۔
جانور کا پُرانے پر جھاڑ کر نئے پَر نِکالنا، کینچلی بدلنا، پَر جھاڑنا، بال جھاڑنا (فرہنگِ آصفیہ؛ نسیم اللغات؛ مخزن المحاورات)۔

---رُواں م ف۔
پر ایک رونگٹا، رونگٹا رونگٹا؛ مراد: پُورا وجود، پورا بدن، پورا جسم۔ اُن بزرگوں کے حالات پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُن کا رُواں رُواں آزاد تھا۔ (۱۹۰۲، مقالاتِ شروانی، ۶۳)۔ آخر ایک روز وہ کہنے لگے۔ بھیّا! تیری صحت روز بروز گِرتی جا رہی ہے تو کشمیر چلا جا اور میرا رُواں رُواں خوشی سے ناچنے لگا۔ (۱۹۸۰، لہریں، ۱۸۷)۔

---رُواں دُعا کر رہا ہے فقرہ۔
(عو) کوئی نیک کرے تو کہتے ہیں۔ رُواں رُواں دُعا کر رہا ہے، اللہ قبول کرے۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۱۳)۔

---رُواں کانپْنا محاورہ۔
۱۔ دہشت طاری ہونا، بہت خوف زدہ ہونا اب تمہارا خط دیکھ کر خُدا یاد آیا ... رُواں رُواں کانپنے لگا۔ (۱۸۷۳، انشا، ہادی النسا، ۱۳۲) ۲۔ تمام جسم کانپنا، خوف کا غالب ہونا (نسیم اللغات)۔

---رُواں ہو جانا محاورہ۔
بکھر جانا، ٹوٹ جانا۔ اِتنا صدمہ ہوا کہ رُواں رُواں ہو کر رہگئی۔ (۱۹۸۳، اوکھے لوگ، ۱۶۷)۔

---کھڑا ہونا محاورہ۔
رک: رونگٹے کھڑے ہونا۔ خوف سے اُس کا رُواں کھڑا ہوجاتا ہے۔ (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۵۷)۔ ایک ایسا غم و اندوہ کا عالم نظر آئے گا کہ رُوئیں کھڑے ہو جائیں گے۔ (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱: ۳)۔

---مَیلا نہ ہونا محاورہ۔
بال بیکا نہ ہونا، کوئی صدمہ یا رنج نہ پہنچنا۔ جو پولینڈ کی افواج کا سپہ سالار تھا اپنی جان کی ضمانت دیتا تھا کہ شاہنشاہ کا رُواں میلا نہ ہو گا۔ (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۱۴۰)۔ اُس کا تو اللہ چاہے رُواں بھی میلا نہ ہو گا۔ اُلٹ سلٹ سارے کوسنے تُجھ ہی پر پڑیں گے۔ (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۶۳)۔

---مَیلا ہونا محاورہ۔
رنج و ملال پہنچنا، صدمہ ہونا، بال بیکا ہونا، ٹھیس پہنچنا، گزند پہنچنا (ماخوذ: مخزن المحاورات)۔

---نَہ دُھواں بیوی مارے جُواں/جُونواں کہاوت۔
بیکار یا نِکھٹو ہے، کچھ نہیں کرتا دھرتا (ماخوذ: نجم الامثال؛ عِلمی اُردو لغت)۔

**رَوانا** (فت ر) صف۔
رک: روانہ۔

یہی بول قاصد روانا کیا
دو آشہ نزیک ماجرا سب کہیا
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۱۰۰)۔

روانا ہوا واں تے شہ باند صف
کہ مردان کوں ہے فتح سیدی طرف
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۹)۔

کہ پھر تُوں کر روانا فاطمہ کوں
ہوا ہے حکم ایسا کبریا سوں
(۱۸۳۰، نورنامہ (ق)، میاں احمد گجراتی، ۳۱)۔

کوئی منزل نہیں، روانا ہیں
ہم مُسافر ہیں بے ٹھکانا ہیں
(۱۹۷۸، ابنِ انشا، دلِ وحشی، ۷۷)۔ اف: کرنا، ہونا۔ [روانہ (رک) کا متبادل املا]۔

**رَوانات** (فت ر) امذ؛ ج۔
رک: روان (۲) جس کی یہ جمع ہے ہدیی حرکت پر روانات کے اثرات۔ (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۱)۔ تمام باہمی عمل ان روانات (Ions) میں ہوتے ہیں نہ کہ سالمات میں۔ (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۱۱)۔ [روان + ات، لاحقۂ جمع]۔

**رَواناتی** (فت ر) صف۔
رک: روانی (۲)۔ ہدیی حرکت پر رواناتی تناسبات کے تغیّرات کا مطالعہ اور ادویہ کے اثرات کا مطالعہ مینڈک اہداب پر کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۱)۔ [روانات + ی، لاحقۂ نسبت]۔

**رُوانْسا (۱)** (ضم ر، مغ) صف مذ (مث: روانْسی)۔
روئے پر آمادہ یا روئی صُورت بنانے والا، غمگین، افسردہ۔ روانْسی ہو کر بولی اچھا سدھارو امام ضامن کی ضامنی میں سونپا۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۷۵)۔ رُوانْسا کو ترجیح دی جائے گی۔ (۱۹۷۳، اُردو املا، ۲۳۱)۔ [پ: रवांसा]۔

**رُوانْسا (۲)** (ضم ر، مغ) صف۔
بال دار، روئیں دار (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [رُواں + سا، لاحقۂ صفت]۔

**رَوانْش** (فت ر، غنہ) امث۔
ایک درخت کا نام۔ پنجاب میں کاتنے اور بننے کے چرخ۔ اخروٹ، خوبانی، روانش اور زیتون کے بنائے جاتے ہیں، (۱۹۰۷، مصرفِ جنگلات، ۱۲۱)۔ [مقامی]۔

**رُوانْکھا** (ضم ر، مغ) صف۔
روئے برآمادہ، روئے کو تیار (عِلمی اُردو لُغت)۔ [رو (رونا) انکھ ۔ آنکھ + ا، لاحقۂ نسبت]۔

**رَوانگ** (فت ر ، غنہ) امث.
(ہندوفجی) **ایسی گولی جو بندوق کی نالی میں پھنس کر نہ جائے ، بلکہ لڑکتی ہوئی اندر پہنچ جائے** (ا پ و ، ۸ : ۸۸). [ مقامی ].

**رَوانگی** (فت ر ، ن) امث.
۱. **کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کا عمل ، روانہ ہونا ، وداع ، رُخصت.** جب تک بارقند سے روانگی کی اجازت نہ آئی وہیں ٹھہرے رہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۳۸). انکی روانگی کے روز صفیہ بیگم نے ایک الوداعی ڈنر دیا. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۳۷). لارڈ لیک کی ولایت کو واپسی کا فیصلہ ہوا تو روانگی سے پہلے انھوں نے ... دو برگنے عین حیات مقرری جاگیر میں عطا کئے. (۱۹۸۷، حیاتِ غالب کا ایک باب ، ۳۲). ۲. **کسی چیز کے بھیجنے کا عمل ، ارسال** (پلیٹس). ۳. **(مجازاً) اِنتقال ، موت.** جب روانگی کا وقت ہو تو دربارِ حقیقی میں شرمندہ نہ ہونا پڑے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۶).

سیر کر لے جہاں کی جب تک
آئے تیری روانگی کا پیام
(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۱۲۳). ۴. **حرکت ، چل پڑنا.** کتاب مسمّیٰ بہ بحرِ حکمت ہیچ دریافت کرنے احوالِ حکمت روانگی اور ترکیب طیار کرنے دخانی بہل کے. (۱۸۶۷ ، بحرِ حکمت (ترجمہ) ، ۵۸). جس قدر روانگیٔ عمر زیادہ ہوتی جاوے اون میں قابلیت تاثیر عمل کی زیادہ ہوتی جاوے. (۱۸۷۷ ، رسالۂ تاثیرالانظار ، ۴۳). کلو نے گُدّی پر ہاتھ رکھ کر میری گردن جُھکا لی اور ساتھ ہی اس مُصفّیٰ خون اُسترے کو روانگی کا حکم دے دیا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۴۵). ۵. **مشق ، عادت** (شاذ). جو زین سواری کا گھوڑا شانوں سے اترا ہو گا تو ضرور ہے کہ اُس کے شانوں میں صفتِ آزادی اور روانگی بھی نپائی جاوے گی. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۲۲). ۶. **چالان ؛ راہداری کا پروانہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ روانہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ اسمیت ].

**---چِٹّھی** (--- کس چ ، شد ٹھ) امث.
**پروانۂ روانگی ، پاسپورٹ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ روانگی + چٹھی (رک) ].

**رَوانہ** (فت ر ، ن) صف.
**رک : روان** (۱). جایکہ حوض ہوتا ہے اب اوس سے روانہ ہوتا ہے. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز (ق) ، ۹۱).

بحرِ عرفاں میں روانہ ہیں سفینے اُن کے
حق نُما جو ہیں وہ آئینے ہیں سینے اُن کے
(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۸۸). قاضی حسین احمد اور دیگر رہنما آج کراچی سے روانہ ہوں گے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ / اکتوبر ، ۱۲). [ روان (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**---باشد** فقرہ.
**رُخصت ہو جانا ، چلا جانا.** اب ہم روانہ باشد ہوں گے. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۶). بندہ ۲- اکتوبر کو روانہ باشد ہو گا. (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۱۶).

**---کرنا** محاورہ.
۱. **بھیجنا ، رُخصت کرنا.**

سپہبد نے حق سوں حوالہ کیا
وہاں تھے اُنن کوں روانہ کیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۹).

جو قافلہ کہ مکّہ طرف ہووے اب روان
جامہ مرا اودھر ہی روانہ لے جا کرو
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۷). ۲. **خط ، پارسل یا اور کوئی چیز کسی کو بھیجنا ، ارسال کرنا.** یہ خط ایک معتبر آدمی کو دے کر روانہ کیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۱۷). اس خط سے پہلے بھی بہت سے خطوط آپ کے نام روانہ کر چکا ہوں مگر آپ نے کسی خط کا جواب نہیں دیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۳). ۳. **چلتا کرنا.** ان کو یہاں سے روانہ کرو ، کیوں بیٹھے ہوئے ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۳). اُن کو خالی ہاتھ پاکستان روانہ کر دیا گیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۱).

**---ہو چکنا** محاورہ.
**مر جانا ، انتقال کرنا** (نوراللغات).

**---ہونا** محاورہ.
۱. **ارسال ہونا ، رُخصت ہونا.**

چلیا یونچ بکتا روانہ ہوا کتا کیا موئے توں دوانہ ہوا
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۰).

صادق جو تھے وفا میں تو کامل تھے عشق میں
دونوں کے سر روانہ ہوئے ہیں دمشق میں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳). ۲. **سدھارنا ، چل دینا.** تھوڑی دیر کے بعد میں روانہ ہوئی تو رخصت کے وقت خاصے کا ایک کمیت گھوڑا دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۴۴). دعوت چائے سے فارغ ہو کر امرتسر روانہ ہو گئے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۳۵).

وہ جب سے شہرِ خرابات کو روانہ ہوا
براہِ راست ملاقات کو زمانہ ہوا
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۷۵). ۳. **مر جانا ، چل بسنا ، وفات پانا** (فرہنگِ آصفیہ) . ۴. **چلنے میں مصروف ہونا** (مہذب اللغات) . ۵. **سفر کرنا ، آغازِ سفر کرنا.** کل تو نہیں پرسوں ضرور بالضرور روانہ ہوں گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۸۷). ۶ بج کر ۲۰ منٹ پر میں گھر سے روانہ ہوا اور ۶ بج کر ۵۰ منٹ پر اسٹیشن پہنچ گیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۳).

**رَوانہَہ** (فت ر ، مغ ، فت ہ) امذ.
**ایک ہودا جو کماد کے ساتھ بویا جاتا ہے.** کماد کی فصل میں روانہہ بونے سے بھی حملے کی شِدّت کم ہو جاتی ہے. (۱۹۶۳، راو عمل ، ۱۰۷). [ مقامی ].

**رَوانی** (فت ر) امث.
۱. **پانی کا بہاؤ ، زور.**

خیالِ وعدہ اون کا تو تسلّی بخش ہے لیکن
نسیم اب تک وہی عالم ہے اشکوں کی روانی کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۹).

روانی رنگ لائی دیدۂ خوننابہ افشاں کی
اُتر آئی ہے اک تصویر دامن پر گُلستاں کی
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۵).

ازل سے جانبِ شامِ ابد ہے
دما دم تیری موجوں کی روانی
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۶) . ۲. (مجازاً) **طبیعت کی تیزی ، جوش ؛ ربط ، تسلسل**. از بس کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے ان دونوں کے تئیں ذہنِ عالی اور روانی طبیعت کی مرحمت فرمائی تھی . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۵۷).

نپوچھو کچھ کہ ہنگامِ تماشا دیکھ دریا کو
مجھے کیا کیا طبیعت کی روانی اپنی یاد آئی
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۸۰). قطع کلام سے روانی جاتی رہتی ہے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۹۰). ۳. **خنجر وغیرہ کے چلنے کی حالت ، کاٹ ، دھار کی تیزی**.

نہ بازو میں ترے قوت نہ خنجر میں روانی ہے
ہمیں تکلیف بیجا کس لیے جلاد دیتا ہے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۹). ۴. (**قلم وغیرہ کے لیے**) **سہولت ، حرکت میں سہولت ، آسانی سے جُنبش کرنا**.

سراج اب عنانِ زباں ہات لے
قلم کو روانی کی رُخصت نہ دے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۹۴). دوسرے کھریا میں سیاہی سے روانی زیادہ ہوتی ہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۱۲). روانی کے معنی یکساں حرکت کے ہیں. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۵۰). ۵. **رفتار میں تیزی** (شاذ). یہہ جرثقیلی قوت جسم کی حرکت کی روانی سے علاقہ رکھتی ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۵۲). پسٹن کی سکرٹ کا جو حصہ کاٹ دیا جاتا ہے اس کے نہ ہونے سے پسٹن کی حرکت میں وہ روانی اور ہمواری نہیں رہتی. (۱۹۴۹ ، موٹر انجینیر ، ۳۶). ۶. **عبارت یا تحریر میں سلاست ، بہاؤ ، بے تکلفی**.

دریا ستی نسبت ہے بجا طبع کوں میری
اس مرتبہ امواجِ سخن کی ہے روانی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۸).

دیکھو تو کس روانی سے کہتے ہیں شعر میر
دُر سے ہزار چند ہے ان کے سخن میں آب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۴). یہی حال کلام میں روانی و جوش کا ہے. (۱۹۱۶ ، . نظم طباطبائی (ب)). اس سے ہم یہ نتیجہ نکالنے میں حق بہ جانب ہوں گے کہ ہر بحر کی ہیئتی صلاحیت اور روانی مختلف ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، اکتوبر ، ۴۰). ۷. (أ) **کسی چیز کا رواج یا بازار میں مانگ ہونے اور ہاتھوں ہاتھ بکنے کی حالت ، گرم بازاری**.

روانی کا زرگر جو تھا دُوربیں
رکھیا یوں اس انگشتری پر نگیں
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸۰). (ii) **شہرت ، پھیلاؤ**. اس کو شائد سر سے اشارہ کرنے پر یا مطلق پر حمل کریں لیکن روانی روایات سے جو جامع الاصول میں منقول ہیں ظاہر ہوتا ہے کہ مراد اوس سے وہ ہی ہاتھ کا اشارہ ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۹). ۸. **اُٹھان ، اُبھار ، بڑھاو**.

قدِ زیبا کی دیکھ اوس کے روانی
چھپا ظلمت میں آبِ زندگانی
(۱۷۷۴ ، تصویرِ جاناں ، ۴۶). ۹. **اصولِ موسیقی کی ایک قسم** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۱۰. **نئے نئے مضامین کا جلد جلد ذہن میں آنا**.

ظفر عالم کہوں کیا میں طبیعت کی روانی کا
کہ ہے اُمڈا ہوا دریا اہا ہاہا اہا ہاہا
(۱۸۴۵ ، دیوانِ ظفر، ۱: ۲۰) ۱۱. **تیزی سے اثر کرنے کی خاصیت**.

وہ ساغر پلا جو روانی دکھائے
طبیعت کی میری گرانی دکھائے
(؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)). [رواں+ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---خُون** کس اضا(---و مع) امث.
**دورانِ خون ، رگوں میں خُون کا بہاؤ**. نسیمِ سحری سے اپنے پھیپڑوں کو تازہ اور روانی خون کو کثافتوں سے صاف کیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۲۵). [ روانی + خُون (رک) ].

**---دَوانی** (---فت د) امث.
رک : **رواں دواں**. خلقت ہے کہ اور بھی کثرت اور انہماک اور اضطراب سے مصروف و مشغولِ روانی دوانی ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا، ۶).

**---سے چَلْنا** محاورہ.
**تیزی اور صفائی سے چلنا**.

روانی سے چلتا نہیں حلق پر
تری چال خنجر بھی چلنے لگا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۰۲).

**رَوانِیَّت** (فت ر ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
رک : **رواں** (۳). جوہری و ذیل جوہری جسامت کے ذرّات پر راست تجربوں سے جو نتائج حاصل ہوئے ہیں یعنی (ا) برق وا شعاع سے گیسوں میں روانیت کا مظہر. (۱۹۶۵ ، سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۹۹۱). [ رواں + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِوائت** (کس ر ، ء) امث.
رک : **روایت**. اردو کو ایک مخصوص شخصیت عطا کرکے برصغیر میں ایک نئی روائت اور منفرد ترین لب و لہجہ کی تشکیل کی ہے . (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۵۲).

**رَوائح** (فت ر ، کس ء) امث؛ ج.
**خوشبوئیں**. زباں موج نسیم مُشکبار روائحِ گُلزار کے چار سوے جہاں میں فاش کرتی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۴). لعل و جواہر، فواکہ و روائح سب اس لئے ہیں کہ انسان اُس سے جائزطور پر لُطف اُٹھائے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲: ۲۴۰). اگر اس کے روائح اور لذائذ اور الوان اور کیفیتِ ملموسہ کو دیکھا جائے تو ان کا نام موطن ہے. (۱۹۲۶ ، اورینٹیل کالج میگزین ، مئی ، ۴۲). [ ع : رائحہ (رک) کی جمع ].

**رَوائی** (فت ر) امث.
۱. (أ) **پورا ہونے یا بر آنے کی حالت ، تکمیل**. میں اور تمہارے

مطلب کی روانی نہ چاہوں. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۲۴۲).
سامان روانیِ غرض ہو یعنی کہ دوانے ہر مرض ہو
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۱۵). (ii) **میسر آنے کی حالت . فراہمی.** روزی کی روانی دو چیزوں پر موقوف ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۷۵۲). ۲. **رونق ، ترقی ، کامیابی.** وہی شہزادے کی رہائی اور سلطنت کے فروغ و روانی کا باعث تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار، ۸۳). ۳. **بیانیہ.** اصنافِ سُخن کا تعین اور نشان دہی کم و بیش اس طرح ہو گی. غنائی ... روائی ... ہجویہ. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۶۹). [ روا + نی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِوایات** (کس ر) امث ؛ ج.
**روایت (رک) کی جمع.** ابتدا کے احوالوں سے ہمیں صرف روایاتِ مُختلف معلوم ہوئی ہیں. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۶۲). راویانِ روایات ... نے ... افسانہ ہائے کہن کو یوں ہر ہفت آرایش سے مزّین ... کیا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱).

حقیقت خرافات میں کھو گئی
یہ اُمّت رِوایات میں کھو گئی!

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۶۷).

ہر ایک نئی بات قدامت کا نیا رُوپ
جکڑے رہیں انساں کو روایات ہمیشہ

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب، ۹۹). [ع : روایت (بحذف ت) + ات (رک)].

**---کا پھندا** امذ.
**تحقیق حق سے دوری ؛ سُنی سُنائی باتیں ، رسم و رواج کا جال.**

دنیا ہے رِوایات کے پھندوں میں گرفتار
کیا مدرسہ کیا مدرسہ والوں کی تگ و دو

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۸۴).

**رِوایاتی** (کس ر) صف.
**وہ تعلقات اور رسوم اور طور طریقے جو دنیا میں رائج ہیں.**

دنیا ہے روایاتی ، عُقبیٰ ہے مُناجاتی
درباز دو عالم را این ست شہنشاہی!

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۷۷). روایاتی طریقِ کار کے ساتھ نیا اندازِ فکر اپنانے کی کوشش کی گئی ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۵). [ روایات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رِوایَت** (کس ر ، فت ی) امث ؛ روائت.
**۱. کسی دوسرے کی بات نقل کرنا ، اصطلاح محدثین میں آنحضرت صلی اللہ وعلیہ وسلم کے کسی قول یا فعل کو یا آنحضرتؐ کے زمانے کے کسی واقعے کو بیان کرنا خواہ وہ راوی نے خود سنا یا دیکھا ہو یا کسی دوسرے راوی سے نقل کیا ہو ، راوی کا قول.** ہور دسری روایت میں نوباب سو بوں بی ہیں. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز، شکارنامہ ، ۳). روایت ہے کہ حضرت فاطمہ اوس دن کئی بیتیں اپنے حسین مظلوم کے مرثیے میں پڑھی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا، ۲۴۹).

دیگر راوسیں ہے گی بوں روایت
کتاب مخزنوں میں ہے حکایت

(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، میاں احمد ، ۳۱). کوئی حرف و حکایت یا نقل و روایت سوائے سماعت کے سپرد قلم نہیں کی گئی. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ ، ۵). ابن اسحاق کی روایت میں ہے کہ ... فرشتہ کا آنا اور آپ کو دبانا آنحضرتؐ نے خواب میں دیکھا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲). مسلم کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے آپؐ نے فرمایا کہ جو اذان سن کر دہرائے ... اس کے لئے بڑا درجہ ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۴۸). ۲. **سرگزشت ، حکایت ، قصہ ، کہانی.**

اوچا ، ہاں ، خوب یک تازہ حکایت
اچھے گا عشق کا جس میں روایت

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۳). حکایتیں اور راویتیں ہر باب میں موافق مضمون و مدعا کے ... لکھتا ہوں. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۱). اس کے بعد ایک سیاحِ کے اظہار لیے گئے اُس نے یوں روایت بیان کی. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۵۹۳). بہت سی تختیوں پر مختلف قسم کی روایتیں اور حکایتیں درج تھیں. (۱۹۱۲ ، خیالاتِ عزیز ، ۸۵). صاحب مشکوٰۃ نے لکھا ہے کہ بعض روایتوں کے بموجب نجاشی نے مہر میں اپنی طرف سے چار لاکھ درہم پیش کئے. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۱۹). ۳. **ذکر اذکار ، بیان.**

کوئی نا سکے معانی آپ کی پرت بیان کر
پڑتا ہے اپنے دل میں سب دن علی روایت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۰). ۴. **کسی مفتی کا بیان کردہ مسئلہ یا فتویٰ.**

عشاق کا ہے خون روا عشق کی رہ میں
تجھ نین کے مفتی سوں سنیا ہوں یہ روایت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۲). ۵. **کوئی رسم یا دستور جو پہلے سے قائم ہو.**

جس جگہ عشق کی حکایت ہے
اشکباری کی واں روایت ہے

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۲۰). دنیائے ادب کی بیشتر زبانوں میں تراجم کی روایت موجود ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ: روایت اور فن ، ۳). ۶. **طریقہ ، ڈھنگ.** اِدھر کا مال اُدھر کرنے کی روایت آج تک باقی ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۹۱). [ ع : (ر و ی) ].

**---آشنا** (---سک ش) صف.
**رسم و راوج سے واقف ، پرانے قصوں سے آگاہ.** ہمارا ذہن راویت آشنا ہونےکے باعث دارکی علامتکے ذریعے منصورکے واقع تک پہنچ جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۱). [ رِوایت + آشنا (رک) ].

**---بالمَعْنی** (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع) امث.
**ایسی روایت جس میں صرف مفہوم ادا کیا گیا ہو مگر الفاظ بدلے ہوئے ہوں.** امام فخرالاسلام کے قول کی وجہ یہ ہے کہ روایت بالمعنی عام طور پر شائع ہے ، ایک ہی واقعہ مختلف الفاظ میں ادا کیا گیا ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۶۰). روایت بالمعنی محدثین کی اصطلاح میں اس روایت کو کہا جاتا ہے جس میں راوی کے الفاظ تو محفوظ نہ رہ سکیں لیکن مفہوم پورا پورا ادا کر دیا جائے. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۱۹۵). [ ع : روایتہ + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + معنی (رک) ].

**---بستہ** (---فت ب ، سک س ، فت ت) صف.
**رسم و رواج میں جکڑا ہوا ، پابند.** اُس زمانے کا معاشرہ روایت بستہ تھا. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۳۳). [ روایت + ف : بستہ ، بستن ـ باندھنا ].

**---پرست** (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
**روایت کا پابند ، روایت کا پیرو.** میں نے اہلِ لُغت یا روایت پرستوں کی کم ہی پرواہ کی ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸/جنوری ، ۱۱). [ روایت + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا ].

**---پرستانہ** (---فت پ ، ر، سک س، فت ن)م ف؛صف.
**روایتی ، روایت پرستی کا ، رسم و رواج کی حمایت لیے ہوئے.** امیرخسرو نے ... فلاں فلاں راگ ایجاد کیے ، فلاں ساز انہی کی دین ہے ؛ ایسی باتوں کو روایت پرستانہ مزاج خوب خوب مانتا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۳۰۴). [ روایت + پرست (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت ].

**---پرستی** (---فت پ ، ر ، سک س) اسف.
**۱. روایت یعنی قولِ راوی پر بہت زیادہ بھروسا کرنا.** حافظ ابن حجر کو روایت پرستی کی بنا پر اس کی صحت پر اصرار ہے ، لیکن اور تمام محقیقین اس کو افترائے محض سمجھتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۶). قاضی عبدالودو صاحب ... کے تبصروں نے احتساب کی اس روایت کو فروغ بخشا جس کی بنیاد شیرانی صاحب نے رکھی تھی اس زمانے میں روایت پرستی پر کاری ضرب لگی.(۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱:۳۰۴). **۲. پرانے دستور یا رسم کی اندھی تقلید کرنا.** انہوں نے روایت پرستی کے مقابلے میں اپنے کام پر زیادہ زور دینا شروع کیا ، نتیجہ ناگزیر ہے آرائش غائب ہو رہی ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۴۵). [ روایت + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---پسند** (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
**روایت کو اچھا جاننے والا ، روایات کی قدر کرنے والا.** اتنا ضرور معلوم تھا کہ یہ قدامت پرستوں اور روایت پسندوں کے تن بدن میں آگ لگا دے گا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۸). [ روایت + پسند (رک) ].

**---پسندی** (---فت پ ، س ، سک ن) اسف.
**رسم و رواج کو اچھا جاننا ، روایت کی حمایت.** روایت پسندی کے باوجود وہ جدّت طراز بھی تھے. اس لئے روایت کے تسلسل میں رہ کر انہوں نے بیتی تجربات سے بھی کام لیا ہے. (۱۹۸۳ ، اقبال کی نظری و عملی شعریات (نگار ، کراچی ، اگست ۱۹۸۷ : ۶۲)). [ روایت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---پہنچنا** محاورہ.
رک : **روایت ہونا.**
روایت خضر سوں پہنچی ہے مجھ کوں
کہ اُس کا خط ہے موج آبِ یاقوت
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۲).

**---ڈالنا** محاورہ.
**رسم قائم کرنا، کسی رسم کی بنا ڈالنا.** انہوں نے (اہل پنجاب) پنجاب کے حوالے سے اپنی پہچان ترک کر کے صرف اور صرف پاکستان کے ساتھ اپنی وابستگی کی روایت ڈالی. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۷۶).

**---ساز** صف.
**رسم و رواج گڑھنے والا ، رسم و رواج کو رائج کرنے والا.** غالب تو بنیادی طور پر ایک روایت شکن اور ساتھ ہی ساتھ روایت ساز شاعر تھا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر/دسمبر ، ۲۳۴). [ روایت + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا ].

**---شکن** (---کس ش ، فت ک) صف.
**رسم و رواج سے انحراف کرنے والا ، روایت کو توڑنے والا.** غالب تو بنیادی طور پر ایک روایت شکن اور ساتھ ہی ساتھ روایت ساز شاعر تھا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۲۳۴). [ روایت + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا ].

**---شکنی** (---کس ش ، فت ک) اسف.
**رسم اور دستور سے انحراف ، رسم و رواج کو توڑنا.** فیض نے مانوس روایت کی لغت سے روایت شکنی کا کام لیا ہے. (۱۹۷۳، توازن ، ۱۷۶). وہ درپردہ روایت پرست ہیں ، لیکن ظاہر میں روایت شکنی کا پرچار کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ / فروری (ادبی ایڈیشن). [ روایت + شکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---صحیح** کس صف(---فت ص ، ی نع) اسف.
**مُصدِّقہ روایت ؛ درست رپورٹ ؛ حدیثِ صحیح.** موافق روایتِ صحیح کے چاند کے حساب سے نو مہینے حمل کے پورے ہوئے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۰). [ روایت + صحیح (رک) ].

**---صحیح ہونا** ف مر.
**بیان خلافِ واقعہ نہ ہونا ، نقل کیے ہوئے قول کا اصل کے مطابق ہونا.** واللہ میں سمجھتا تھا کہ یہ روایت بالکل صحیح ہے. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۶۹).

**---ضعیف ہونا** محاورہ.
**روایت کا اعتبار کے قابل نہ ہونا، بیان کیے ہوئے واقعے کی سند کمزور ہونا** (مہذب اللغات).

**---کا امین** امذ.
رک : **روایت پرست.** گُل جی کا فنِ مصوری کی شاندار روایتوں کا امین بن کر نئے آنے والوں کو رنگ و نور کا ... سفر مہیا کرے گا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵/مارچ ، ۱۴).

**---کرنا** محاورہ.
**(کسی کے قول یا واقعے کو) بیان کرنا ، نقل کرنا.**
روایت کیا مالکِ نیک نام
محمدؐ کے آنگے علیہ السلام
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۶). حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے

زمانے میں حدیث روایت کرنے کی ممانعت تھی۔(۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین سرسیّد ، ۹).

زبانیں قطع ہوتی ہیں جنہیں ملتی ہے بینائی
روایت کر نہیں سکتے حقیقت دیکھنے والے
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۷) . یہ واقعہ یونہی مذکور ہوا جسے اُستاد نے روایت کیا۔(۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۶۷). حضرت اُم حبیبہ ... نے ۶۵ حدیثیں روایت کی ہیں. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۲۰).

**---کَشی** (---فت ک) امث.
**رسم و رواج کو پھیلانا ، رسم و رواج کی داغ بیل ڈالنا.** مولوی نذیر حسین صاحب ... روایت کشی میں آج بے نظیر ہیں.(۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۸۳). [ روایت + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کو زِندَہ رَکھنا** ف مر.
**رسم و رواج کو قائم رکھنا ، اصول قائم رکھنا.** اس سے مُستثنیٰ چند جیالے شعرا بیشک ایسے ہیں جو اس روایت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۶۱).

**---کَہنا** ف مر ؛ محاورہ.
**قصہ کہنا ، حکایت نقل کرنا.** احباب خدا ترس و دقیقہ رس خورشید ضمیر و صبح نفس نے طرح طرح کی دل چسپ روایتیں کہنا شروع کیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲).

**---لانا** محاورہ.
**(فقہ) روایت بیان کرنا.** علاوہ اس کے ... جو ان کے مذہب کی کتاب ہے ایک روایت لایا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵۱).

**---مُستَنَد ماننا** محاورہ.
**بیان کیے ہوئے واقعے کی سند مُعتبر ہونا ، روایت کا اعتبار کے قابل ہونا.** آپ کی بیان کی ہوئی روایت مُستند مانی جاتی ہے . (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۴).

**---مَشہور** کس صف(---فت م ، سک ش ، و مع) امث.
**۱. مشہور روایت یا واقعہ** (ماخوذ : استثین گاس). **۲. مشہور حدیث** (جامع اللغات). [ روایت + مشہور (رک) ].

**---مُعتَبَر ہونا** ف مر.
**روایت کا قابلِ اعتبار ہونا** (مہذب اللغات).

**---مَقبوضَہ** کس صف (---فت م ، سک ق ، و مع ، فت ض) امث.
**(فقہ) روایتِ مقبوضہ یہ ہے کہ قبول کی جاوے گی شہادت عدوِ دنیا کی اگر وہ عدل ہو. یہی صحیح ہے اور اسی پر اعتماد ہے** (نورالہدایہ ، ۳ : ۸۹). [ روایت + مقبوضہ (رک) ].

**---نِکالنا** محاورہ.
**رواج نکالنا ؛ فتویٰ دینا.**

ہمارے قتل پر مُفتی نے غم کے
نِکالا ہے روایت بے نہایت
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۷).

**---نِگار** (---کس ن) امذ.
**روایت لکھنے والا ، واقعہ بیان کرنے والا.** دیگر روایت نگاروں کے بیانات سے ڈورس احمد کی تصدیق ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۲۵). [ روایت + ف : نِگار ، نِگاشتن ـ لکھنا ].

**---نِگاری** (---کس ن) امث.
**واقعہ لکھنے کا عمل .** روایت نِگاری میں وہ خاصی محتاط ہیں . (۱۹۸۷ ، صحیفہ (اقبال نمبر) ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۲۵). [ روایت + نِگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---وابَستَہ ہونا** محاورہ.
**واقعہ سے مُنسلک ہونا ، کسی قصے یا کہانی سے متعلق ہونا.** کوئی ایسا درخت دکھائی نہیں دیتا جس سے کوئی روایت وابستہ نہ ہو سکے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۸۵).

**---ہونا** محاورہ.
**نقل کیا جانا ، منقول ہونا.**

کسو معتبر سے روایت ہے اک
کہ درویش سے یہ حکایت ہے اک
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۳). حضرت عمر بن الخطاب سے روایت ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸).

**رِوایَتاً / رِوایَۃً** (کس ر ، فت ی ، تن ا بفت / تن ت بفت) م ف.
**بطور نقل ، بیان کے مطابق ، روایتی طریقے سے.** معجزہ کے باور کرنے میں روایۃً و درایۃً جو دشواریاں نظر آتی ہیں ، اُن کو پُوری طرح واضح کرنے کے بعد بھی بکسلے نے لکھا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۴). موضوع کی بنا پر اصناف (مثلاً مرثیہ ، واسوخت ، شہرآشوب) کی شناخت محض روایتاً ہے.(۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۳). [ روایت (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز ].

**رِوایَتی** (کس ر ، فت ی) صف.
**۱. روایت کا کٹر پابند ، روایت پرست.** یہ صاحب بے حد روایتی قسم کی بوروبین معلوم ہوتے تھے. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۲۳۴) . **۲. قدیم ، پُرانا ، فرسودہ .** غزل اپنا روایتی حصار نہیں توڑ سکتی. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۰). **۳. لکیر کا فقیر ، جو کوئی تبدیلی قبول نہ کرے.** اُن کی (مرزا فدوی) شاعری روایتی عاشقانہ شاعری ہے.(۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۹). **۴. دستوری ، رواجی ، رسمی.** ملک بھر میں آج یوم پاکستان روایتی جوش و جذبے سے منایا جائے گا . (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱). [ روایت + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---تاریخ** (---ی مع) امث.
**تاریخ یا تواریخ کا فرسودہ طریقہ .** یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ ان مُختصر تحریروں نے کس حد تک روایتی تاریخ کے تصور کو بدلا ہاں

اتنا ضرور ہوا کہ تاریخ کو نئے انداز سے سمجھنے کا رجحان پیدا ہو گیا ہے۔ (۱۹۸۶ ، تاریخ و آگہی (پیش لفظ)). [ روایتی + تاریخ (رک) ].

**---ڈنڈا** (---فت ڈ ، سک ن) امذ.
**پُرانا ، فرسودہ طریقہ.** اسے کیا جائے کہ لکیر کے فقیر حضرات ... اپنا روایتی ڈنڈا لیے خواجہ صاحب (خواجہ معین‌الدین) کے پیچھے آج بھی دوڑے آتے ہیں۔ (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۱۳). [ روایتی + ڈنڈا (رک) ].

**---شاعِری** (---کس ع) امث.
**وہ شاعری جس کی جڑیں ماضی میں پیوست ہوں ، فرسودہ شاعری.** اُن کا خیال ہے کہ روایتی شاعری کوئی مذموم چیز ہے۔ (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۲۳۶). [ روایتی + شاعِری (رک) ].

**---عیّاری** (---فت ع ، شد ی ہفت) امث.
**معمول کے مطابق ، نسلی چالاکی یا مکّاری.** سوداگروں کی رَوایتی عیّاری غالب آ جاتی ہے اور وہ چوروں کو فریب دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۷۸ ، چار بیتہ ، ۱۶۲). [ روایتی + عیّاری (رک) ].

**---قانُون** (---و مع) امذ.
**خاندانی رسم و رواج ، سماجی رَوِش.** اولادِ نرینہ سے محروم ہونے کے سبب روایتی قانون کے بموجب... دونوں بھتیجوں کو دونوں بیٹیاں بیاہ دیں۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۳۸). [ روایتی + قانون (رک) ].

**---قُیُود** (---ضم ق ، و مع) امث ؛ ج.
**قدیم رسم و رواج یا پُرانے دستور کی پابندیاں.** انہوں نے انسان کے ذہن کو روایتی قُیُود سے آزاد کیا۔ (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۵۹). [ روایتی + قُیُود (رک) ].

**---مُعاشرہ** (---ضم م ، فت ش ، ر) امذ.
**قدیم رہن سہن ، فرسودہ معاشرہ جو پرانے زمانے سے چلا آرہا ہو.** ہمارے دور میں جب روایتی معاشرے جو کبھی مابعد الطبعیات پر قائم تھے ختم ہو گئے۔ (۱۹۸۳ ، نئی تنقید ، ۳۱). [ روایتی + مُعاشرہ (رک) ].

**روب** (و مج) لاحقہ.
۱. رُفتن سے صیغۂ امر ، مرکبات میں جُزوِ آخر کے طور پر مُستعمل اور جھاڑنے والا کے دیتا ہے. روب ... رفتن سے (جھاڑو دینا) خاکروب ، جاروب. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۳). ۲. **رفت کے ساتھ مِل کر جھاڑ پونچھ کے معنیٰ دیتا ہے ، بطور حاصلِ مصدر.**

رفت و روبِ دیر میں اچھا گزر جاتا ہے دن
کس طرح یارب جیے جو آدمی بیکار ہو

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناظم ، ۱۳۸). [ ف ].

**رُوبا** (و مج نیز مع) امذ.
**رک : روباہ.**

جُز آب کے کوئی ناسیر ہو گا روبا کبھونا شیر ہو گا
(۱۶۵۹ ، میراں جی حق نما ، نورنین ، ۶۹). او بزدل میموں خصال روبا مثال چالاک ہے باک ہمت ہے تو سامنے آ. (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۹). ذرا اندھیرا ہوا کہ شغال و روبا ایسے بھٹوں سے نِکل کر خوراک کی تلاش میں پھرنے لگے. (۱۹۳۳ ، یَدِ قدرت ، ۹۹). [ روباہ (رک) کی تخفیف ].

**روبان** (و مج) امذ.
**ایک درخت کا نام.** درخت ... جو ہمیشہ ہم لوگوں کے کام آتے ہیں ان کا نام نیچے لِکھا جاتا ہے کھیت میں یہاں جَو ، گیہوں ، چاول ، چنا ... چیل ، چلغوزہ ، کیلو ، کابل ، روبان ، براس دیودار ... وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں۔ (۱۸۵۹ ، جامِ جہاں نُما ، ۱ : ۵۶). [ مقامی ].

**رُوباہ** (و مج نیز مع) امث ؛ ہم روبہ.
۱. **ایک جنگلی جانور جو اپنی چالاکی کے لیے مشہور ہے ، لومڑی.** دغے سوں شرزے پر روباہ ور ہوئے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۶). قِصّہ روباہ کا کیوں کر تھا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۷۸). اس کے شیر سے جسم پر روباہ کا پوستین آ گیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۱۵). ۲. (کنایۃً) **چالاک ، ہوشیار ؛ مکّار ، عیّار.** لودی کہ اس دیار کی روباہ تھی حقیقتِ حال سے واقف ہو کر ہاشم خاں سے کہ ہمیشہ دو رنگی رکھتا تھا اِتّفاق کر کے اس مہم کو اس نے درہم و برہم کر دیا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۳). ۳. **بُزدل** (فیروزاللغات). [ ف ].

**---باز** صف ؛ روبہ باز.
**دغا باز ، چالاک ، فریبی ، مکّار.** گوشۂ لوح پر جو اسم لِکھا ہے پیکان پر دم کر اُس روبہ باز کی پیشانی پر ... لگا۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۱۷). راست باز ، راست بازی ، روباہ باز ، روباہ بازی. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۶۵). [ رُوباہ + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا ].

**---بازی** امث ؛ ہم روبہ بازی.
**مکّاری ، عیّاری ، فریب دہی ؛ مکر ، فریب ، چال.**

جو ایّام ہو ناموافق ترے
ترے سات روباہ بازی کرے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۵).

کری ہیرا نے کیا رُوباہ بازی
کروں کیا آہ اب میں حیلہ سازی

(۱۷۶۴ ، عاجز ، قِصّۂ لال و گوہر ، ۱۹). دل میں اپنے ٹھہرایا کہ پہلے اس ہرن سے رُوباہ بازی کیا چاہیئے. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۸). رُوباہ بازی سے والد کی دانش گاہ میں نیک بن کر گُھسا ہوا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۴۲۱). اپنے چچا کی خوش اعتقادی کے سامنے اپنی ابلہ فریبی اور رُوباہ بازی بہت مکروہ نظر آتی تھی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۵). [ رُوباہ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---تُربک** کس صف(---ضم ت ، سک ر ، فت ب) امث.
**ایک دوا کا نام ، مکو ، انگور شغالاں.** فارسی میں روباہ تربک اور انگور شغالاں بولتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳). [ رُوباہ + تُربک ـ انگور ].

**---بھپکی** (---فت بھ ، سک پ) امث.
**گیدڑ بھپکی ، بندربھپکی ، ناحق ڈرانے یا رعب ڈالنے کی کوشش.**
کیا خُوب منھ پہ شیروں کے رُوباہ بھپکیاں
ہے شرط بڑھ کے کھینچ لوں گُدّی سے یہ زُباں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۲). [ روباہ + بھپکی (رک) ].

**---سرِشْت** (---فت س ، کس ر ، سک ش) صف.
**چالاک ، عیّار.**
ہوں تنگ میں رُوباہ سرشتانِ وطن سے
جوں گرگ ہر اک ان میں مرے درپئے کیں ہے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۳۹). [ رُوباہ + سرشت (رک) ].

**---صِفَت** (---کس ص ، فت ف) صف.
**جس کے خمیر میں عیّاری ہو ، لومڑی کی سی خصلت والا.** یہ رُوباہ صِفات شیر میدانِ سیاست بڑے بڑے ڈھب سے جاتا.(۱۹۶۷، عشقِ جہانگیر ، ۱۳۵). [ رُوباہ + صِفت (رک) ].

**---گیری** (---ی مع) امث.
**لومڑی پکڑنا ؛ (کنایۃً) ، چالاکی ، عیّاری ، دھوکا دہی.** اس کی اولاد میں رسمِ رُوباہ گیری جاری ہوئی ، انہوں نے لومڑی کی کھال کا اپنا لباس بنایا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۶۷). [ رُوباہ + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---مِزاج** (---کس م) صف.
**چالاک ، دھوکے باز** (نسیم اللغات). [ رُوباہ + مزاج (رک) ].

**---وَش** (---فت و) صف.
**لومڑی کی مانند چالاک ، لومڑی کی طرح ابلہ فریب.**
رُوباہ وشوں سے کب ہو پابند
ہو شیرِ خُدا کا جو کہ فرزند
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۱۵). [ رُوباہ + وش ، لاحقۂ صفت ].

**رُوباہی** (و مج نیز مع) امث.
**فریب ، چال ، مکر ؛ بُزدلی.**
کوفی کی مکر چالی ، ہے ہے یہ کیا بلا ہے
رُوباہی یا شغالی ، ہے ہے یہ کیا بلا ہے
(۱۸۱۷، شاہ نورالحق تپاں (صوفیائے بہار اور اُردو ، ۱۰۹))
آئینِ جواں مرداں حق گوئی و بے باکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں رُوباہی!
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۳). رُوباہی ، کلمہ سازی ، حیلہ گری ... کا گولا لعاب ... رس رس کر ٹپکتا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۲۳). [ رُوباہ + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُوباہیَت** (و مج نیز مع ، کس ہ ، شد ی ، فت) امث.
**لومڑی کی سی خصلت ، لومڑی پن ؛ بُزدلی.** آنکھوں میں رُوباہیت اُچھل آئی اور نیتا مہاشے نے جلدی جلدی دھوتی درست کی.
(۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۷۳). [ رُوباہ + یت ، لاحقۂ کیفیت بقاعدۂ عربی].

**روبُٹ / روبُٹ** (و مج ، ضم ب) امذ.
**مشینی انسان ، کل کا آدمی ، مصنوعی انسان.** اپسرا کی جگہ سینما کی طوائف اور راکشس کا نمبر روبٹ نے چھین لیا ہے. (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۱۹).
جو لوہے سے بنے انسان نہیں سچ مچ کا روبٹ ہے
ملے گا کیا تمہیں فولاد کا دامن پکڑنے سے
(۱۹۷۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ / ۱ اکتوبر ، ۵). [ انگ : Robot ].

**---نُما اِنْسان** (---ضم ن ، کس ا ، سک ن) امذ.
**مشینی ساخت کا انسان روبوٹ جیسا ، مصنوعی.** اُڑن طشتری کا دروازہ کُھلتا ہے اور اس کے اندر سے ایک روبٹ نُما اِنسان خلائی لباس میں ملبوس باہر آتا ہے. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۳۱). [ روبٹ + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا + انسان (رک) ].

**رُوبَرائی** (و مج ، فت ب) امث (قدیم).
**ایک قِسم کی اوکھلی** (عِلمی اُردو لُغت ؛ فیروزاللغات). [ مقامی ].

**روبُسْتَہ** (و مج ، ضم ب ، سک س ، فت ت) امذ.
**کافی کے پودے کی ایک نوع.** روبُستہ کافی کا پودا زیادہ سرد یا خُشک آب و ہوا میں اچھی طرح نمو پذیر نہیں ہو پاتا ، لیکن اس میں بیماریوں سے مدافعت کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۴۱). [ انگ : Robusta ].

**رُوبَعَہ** (و مج ، فت ب ، ع) امذ.
**ہوا کا بگولہ ، گرد باد ، جھکڑ.** روبعہ یعنی بگولہ وہ ہوا ہے کہ اپنے نفس پر دور کر لیتی ہے مانند منارہ کے .(۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۴۲). [ ع ].

**روبَک** (و مج ، فت ب) امذ.
**ہرن کی ایک قِسم جو یورپ میں پایا جاتا ہے.** ہرنوں کی بہت سی قِسمیں ہیں جو یورپ ایشیا اور امریکہ میں پائی جاتی ہیں ... یورپ میں رِڈڈیر ... روبک اور شمالی ممالک میں الک جو گھوڑے کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۴۹). [ مقامی ].

**رُوبکار** (و مع ، فت ب) امذ ؛ امث.
۱. **سامنا ، پیشی.**
سُنتے ہیں مرگ و زیست کا اس دن تھا رُوبکار
ایک دم میں مار ڈالے وہ لاکھوں جو تھے سوار
(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت (ق) ، ۲۳). ۲. **کسی عدالت کا تحریری حکم ، پروانہ ، سرکاری چٹھی.**
سو لے پڑھ سنایا جو تھی رُوبکار
پراگندہ اجزا سوں ورقاں دوچار
(۱۷۰۸ ، داستانِ فتح جنگ (ق) ، ۱۳۹). دونوں پر جدی جدی فہرست لگا دی اور ان دونوں کو ایک ساتھ شامل کر دیا اور رُوبکار اخیر لکھ کر شامل نتھی الف کے کر دی.(۱۸۶۳ ، جوہرِ عقل ، ۹۰). ایک رُوبکار محکمہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے ... صادر ہوئی ہے. (۱۹۱۴ ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۶۴). ۳. **(ان معنوں میں صرف مذکر ہے) وہ شخص جو پروانہ لے جائے، سرکاری چٹھی، متعلقہ شخص یا محکمہ کو پہنچانے والا چپراسی** (ماخوذ : جامع اللغات) [ رُو + ب (حرفِ جار) + کار (رک) ].

**---بھیجنا** محاورہ.
**سرکاری چٹھی روانہ کرنا.** حکم ہوا کہ نقل رُوبکار ہذا پاس لفٹنٹ. کریب صاحب بہادر کے بھیج کر قلمی ہو کہ فوراً موقع پر تشریف لے جائیں اور آج ہی مقدمے منتقل کر دیں (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۲۹۶).

**---تقسیم** (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
**حکم ناموں کا اندراج ، تقسیم کار.** جملہ امور متعلقہ دفعات ۱۲۴ ، ۱۲۵، ۱۲۶ اور ۱۲۷ درج کئے جاویں گے یہ رُوبکار تقسیم کہلائے گا. (۱۸۹۳ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ (ترجمہ) ، ۹۳). [ رُوبکار + تقسیم (رک) ].

**---لانا** محاورہ.
**سامنے لانا ، روبرو پیش کرنا.** عمل کا شوق اور اس کی لگن ... اور اس عمل کو روبکار لانے سے انسان میں احساسِ خودی بھی بڑھتا ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۲۶).

**---لِکھنا** محاورہ.
**سرکاری چٹھی لِکھنا.** ایک رُوبکار لکھئے کہ وہ فوراً اس معاملے کی تحقیقات کرے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۳).

**---نَویس** (---فت ن ، ی مع) امذ.
**وہ شخص یا اس کا عہدہ جو عدالت کی جانب سے حُکم یا پروانہ لِکھے.** دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ رُوبکار نویس ایک ناواقف اور بداستعداد سا آدمی ہے. (۱۸۹۱ ، ایّامیٰ ، ۷۳). ضلع بجنور کے اجلاس پر قائم مقام رُوبکار نویس مقرر ہوئے. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۸). [ رُوبکار + ف : نویس ، نوشتن ـ لِکھنا ].

**---نَویسی** (---فت ن ، ی مع) امث.
**رُوبکار نویس کا کام یا عہدہ.** ان دنوں عہدہ رُوبکار نویسی کا بندگانِ عالی کی کچہری میں خالی ہے اس صورت میں امیدوار فضل و کرم کا ہوں. (۱۸۶۲ ، انشا بہارِ بے خزاں ، ۳۵). [ رُوبکار + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---ہونا** محاورہ.
۱. **(معاملہ یا مقدمہ وغیرہ کسی کے سامنے) پیش ہونا ، درپیش ہونا.** مقدمہ اوّل مرتبہ رُوبکار ہوتا ہے اور امورِ تنقیح طلب قرار پاتے ہیں. (۱۸۷۶ ، شرح قانونِ شہادت ، ۲۵). عورتوں کی عصمت پائدار یا مرد نیک کردار ہے جو یہاں یہی بحث رُوبکار ہے. (۱۸۹۷ ڈرامہ چندراولی ، ۵). ۲. **(کوئی واقعہ) رونما ہونا ، واقع ہونا.** عین بے فکری میں یہ حادثہ رُوبکار ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۸). اس نے کہا اے ملکہ کیا کہوں عجب واقعہ رُوبکار ہے. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۳۲۰). افسوس میں نے کیا سوچ رکھا تھا اور یہاں کیا رُوبکار ہے سچ ہے جس طرح دریا کے سامنے ایک تِنکا ہے بس ہے اسی طرح تقدیر کے آگے تدبیر ناچار ہے. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۳۵۰). ۳. **کام پر آمادہ ، تُلا ہوا ، مصروف ، کام میں لگا ہوا** (عِلمی اُردو لُغت).

**رُوبکاری** (و مع ، فت ب) امث.
۱. **مقدمے کی پیشی ، مقدمے کی سماعت.** الغرض بڑی دیر تک رُوبکاری رہی اور آخرکار دو روپے میاں گھسیٹے پر جُرمانہ ہوئے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۷۸). جب مقدمے کی بہت سی رُوبکاریاں ہوتی ہیں تو پولس کو اور زیادہ رشوۃ بالجبر مِل جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۲).

ہے دہر میں جو ہمارا مقدمہ درپیش
دیارِ پاک میں آج اس کی رُوبکاری ہے
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۴۲). ۲. **کسی حاکم کی عدالت ، حضور ، پیشی.** جناب مولوی صدرالدین صاحب بہت دن حوالات میں رہے کورٹ میں مقدمہ پیش ہوا روبکاریاں ہوئیں. (۱۸۵۷ ، غالب کا روزنامچۂ غدر، ۲۸). یہ اسکیم خود نواب محسن الملک ہی کے دماغ کا نتیجہ تھی جو سرور جنگ کی تائید سے اعلیٰ حضرت کی رُوبکاری میں پیش کی گئی. (۱۹۳۴ ، حیاتِ مُحسن ، ۵۰). آٹھویں رجب ۱۲۱۲ھ میں رُوبکاری کے واسطے یہاں بھیجا گیا. (۱۹۸۷ ، حیاتِ غالب کا ایک باب ، ۱۰). ۳. **کسی شخص یا اشخاص کی کسی حاکمِ عدالت یا لوگوں کے سامنے پیشی، حاضری.** تمہارے احوال پر میں نے رحم کھا کر اس تمسک کو نامسموع ٹھہرا کر روبکاری کے دن ہاتھ سے دھر دیا. (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۲۵).

منظور ہے کہ روح علی پھر ملول ہو
مجمع میں رُوبکاریٔ آلِ رسول ہو
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۸۹). یہ کوئی نئی رُوبکاری ہے گھبرا کے امیر کبیر کے گھر میں گُھسنے لگا. (۱۹۰۱ ، لف لیلہ ، سرشار، ۳۲۹). ۴. **مقدمہ کی کارروائی ، مقدمہ کی مسل.** جو رُوبکاریاں اور رپورٹیں قابلِ اِرسال بحضور جناب صاحب جج بہادر تھیں ان میں علی الاعلان کچہری میں بھی حکم تحریر ہوتا رہا. (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۱۶۷). ۵. **سرکاری چٹھی ، پروانہ ، رُوبکار.** یہ دیکھیے کچہری کی رُوبکاری آئی ہے اور مُجھے دربار چڑھنا ہو گا. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱۴). [ رُوبکار + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---اُلفت** کس اضا(---ضم ا ، سک ل ، فت ف) امث.
**محبت کا مقدمہ ، محبوب کی عدالت.**

جاتے ہیں رُوبکاریٔ الفت میں دیکھیے
کرتا ہے کیا وہ بانیٔ بیداد گفتگو
(۱۸۷۰ ، شرف(آغاحجو)، د، ۲۰۰) [رُوبکاری + اُلفت (رک)].

**---پر سے چُھوٹنا** محاورہ.
**حاکم کی عدالت سے رہائی پانا.** یار لوگوں نے بیچارے کو مفت دھروایا تھا بارے صدقے جائیے اس خُدا کے رُوبکاری پر سے چُھوٹ آیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۲۲).

**---کرنا** محاورہ.
**مقدمے کی سماعت کرنا ، چارہ جُوئی کرنا نیز مُلزم وغیرہ کا عدالت میں بُلا کر بیان لینا.** فرعون اب سے تین دن میں تیری رُوبکاری کرے گا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۱۵۸). بعد کئی مہینے کے رُوبکاری کی بحکمِ صدر کُچھ تخفیفِ زندان ہوئی. (۱۸۹۶ ، قیصرالتواریخ ، ۲ : ۲۵۳). اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو پولس رپورٹ کرے کہ کسی مقدمہ میں ناانصافی ہوئی ہے تو قانون کے موافق کُھلی کچہری میں اس کی رُوبکاری کرے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۳).

**---ہونا** محاورہ.
**رُوبکاری کرنا (رک) کا لازم.** غدر کے دنوں میں مَیں نہ شہر سے نکلا نہ پکڑا گیا نہ میری رُوبکاری ہوئی. (۱۸۶۹، غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۱۳۷) ). جُرم بھی انوکھے اور دلچسپ ہیں اچھا مقدمہ چلے کا خُوب رُوبکاری ہو گی. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۵۳).

**رُوبَل** (و مع ، فت ب) امذ.
**روس کا ایک سکّہ جو امریکہ کے ڈالر کے برابر ہوتا ہے.** اس نے پچیس رُوبل پیشکی دے دیے. (؟ ، زلتوں کے مارے لوگ ، ۲۳۵). جمہوریۂ سوویٹ روس سے پینتیس لاکھ روبل کا قرضہ لیا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۰). [ انگ:Rouble].

**رَوبِن** (و لین ، کس ب) امذ.
**لال چڑی.** روبن اور نیل پنکھ کے بچّے اپنے جوان بہن بھائیوں کی بہ نسبت توتی سے بہت زیادہ ملتے جلتے ہیں بچپن میں اُن کے سینے چتی دار ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۸). [ انگ :Robin].

**روبوٹ** (و مج ، و مج) امذ.
**رک : روبوٹ.** اس نے روبوٹ (مشینی انسان) بھی بنا لیا لیکن ابھی تک روبوٹ دماغ سے محروم ہے. (۱۹۶۹ ، نئے ذائقے ، ۱۷). بے روح جسم پیدا ہوں گے جو روبوٹ کی طرح گھر سے کارخانہ اورکارخانے سےگھرکی طرف حرکت کریں گے اور مرجائیں گے. (۱۹۸۶ ، ن . م . راشد ، ایک مطالعہ ، ۱۶۰). [انگ:Robot].

**رُوبَہ** (و مع ، فت ب) امث.
**رک : روباہ.**

تمہیں اے بچے مرے فرزند ہو
بچیاں ساتھ روبہ کے کھیلو نکو
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۴).

گر مونہہ لگاوے رُوبۂ مسکیں کو دشت میں
ترا سگو شکار اسے شیرِ نر کرے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۲).

شیر کو رُوبہ کرے وہ اہلِ زور
کوہ کو دم میں بناوے مثلِ کاہ
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۱۰۰). [ روباہ (رک) کی تخفیف ].

**---باز** صف.
**رک : رُوباہ باز.** جھاڑی سے ایک شیر نکل کر اسکی (طوفان کی) روبہ باز زندگی کا خاتمہ کر دیتا ہے. (۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۴) .
[ رُوبہ + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا ].

**---بازی** امث.
**رک : رُوباہ بازی.**

حرص کرواتی ہے رُوبہ بازیاں سب ورنہ یاں
اپنے اپنے بوریے پر جو گدا تھا شیر تھا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۲).

کیوں فلک اب وہ کریں شیروں سے رُوبہ بازیاں
تب چڑھ آتی تھی جنھیں شکلِ نیستاں دیکھ کر
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۶۳). عبداللہ کی رُوبہ بازی کا حال حاجی محمد خاں شیبانی کو معلوم ہو گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷). شیر اس طرح کا مہیب ، اگر غصے میں ڈکارے یا غُرّائے اسد چرخ رُوبہ بازی کرنے لگے. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ۱۶۹). [ رُوبہ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---بازی ہے** کہاوت.
**مکر و حیلہ اور دغا بازی ہے** (محاوراتِ ہند ، ۱۱۶).

**---مَنِش** (---فت م ، کس ن) صف.
**(مجازاً) چالاک ، عیّار.**

رُوبہ منشوں کو مجھ سے کد ہے
یا شیرِ خدا دم مدد ہے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۳۸). [ رُوبہ + منش (رک) ].

**رُوپَیان** (و مع ، سک ب) امث.
**ایک قسم کی سُرخ رنگ کی مچھلی.** چھوٹی قسم کی ماہی رویان کو نمک کے پانی سے جوش دے کر اور خشک کر کے دریا کے ساحلوں سے شہروں میں لے جاتے ہیں. (۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۴ : ۲۱۳). [ ع ].

**رُوپِیڈیَم** (و مع ، ی مع ، کس ڈ ، فت ی بشد) امذ.
**عنصر ، دھات.** ان عناصر میں ایلومینم ، سیلیکون ، روپیڈیم سیسہ سنکھیا ، بورون اور نکل قابل ذکر ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۱۵). [ انگ : Rubidium ].

**روپِینا** (و مج ، ی مع) امذ.
**درخت کی ایک نوع.** اونچے پہاڑی علاقوں کے لئے جہاں سالانہ بارش ۳۰ انچ سے اوپر ہے چیل ، دیودار ... چنار ، روپینا ... کیل چلغوزہ وغیرہ ( Lucos Tree ). (۱۹۶۲ ، راہ عمل ، ۱۳۶) .
[ انگ : Robinia ].

**روپِینَہ** (و مج ، ی مع ، فت ن) امث.
**ٹونٹی ، پانی نکالنے کی ٹونٹی.** اب پانی میں روپینہ کھو لو بالضرور شیشہ پانی سے بھر جاویگا اور وزنِ آب سے شیشے کی طرف کا کفہ جھک جائیگا. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۸). [ ف ].

**رُوپ** (و مع) امذ.
**۱. شکل ، صورت ، ظاہری وضع قطع.**

عارف اگر توں ہے تو غلط کر اسے نہ جان
ہر رُوپ کے تو عکس کی ہے مظہر آرسی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۰).

عشق ہے عشق کہ کہیں چاند ہوا کہیں ہے چکور
عشق ہے عشق کہ سب روپ میں تاباں ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۶۱).

ہر ایک اپنے رُوپ میں یوسف جمال ہے
یعقوب وار دیکھ تو الفت کی آنکھ سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۱). بندوق کی ٹوپی جب ایجاد ہوئی تو وہ اپنے رُوپ کی ایسی خوبصورت اور ایسی آتش کا پرکالہ نہ تھی.

(۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگِ بافرہنگ ، ۴۸). دوسری جدید آریائی زبانوں کی طرح سندھی کا موجودہ رُوپ بھی اسی زمانے میں انھی اثرات کی وجہ سے متشکل ہوا. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۵). ۲.(أ) **بھیس ، کوئی اورشکل یا وضع قطع جو اصلی شکل سے مختلف ہو.**

ہوئے عاشقاں روپ لیلیٰ نہ مجنوں
ولے ہوئی ہمارے وقت او کہانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲:۲۲۶). آپ کے دھیان کا گھوڑا جو بجلی سے بھی بہت چنچل، اچپلاہٹ میں ہے ہرنوں کے روپ میں اپنی چوکڑی بھول جائے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵).

غیر کے رُوپ میں بھیجا ہے جلانے کو مرے
نامہ بر ان کا نیا بھیس بدل کر آیا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۵۰). اپنے کام کے مطابق حیوانات یا نباتات کے روپ میں سزا پاتی ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۱۵). میری یادداشت واپس آئی تو میں نے اپنے آپ کو ایک فقیر کے رُوپ میں پایا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۵۵). (ii) **سوانگ ، (« بھرنا » کے ساتھ)**. میراثنیں گائنیں ناچنے گانے لگیں بہروپنیاں اور نقالیاں بہروپ کا رُوپ بھر بھر کے نقلوں کی اصلیں بنانے لگیں. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹). (iii) **کردار ، پارٹ.** جن تماشوں میں یہ شریک رہتے ہیں انہیں آفتاب اور سپیدۂ صبح کا افسانہ کہا جاتا ہے ، ان کے رُوپ (پارٹ) میں عشق و جنگ دونوں شریک ہیں. (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۱۴۸). ۳. **رنگ ، رنگت چمک دمک ، چہرہ کی شادابی.**

نہ باقی اتھا اس میں کچھ رُوپ رنگ
ہندیا میل سوں اس کے درپن پو زنگ

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۱).

پر اس عرصہ میں کچھ دھیمی ہوئی دُھوپ
مسِ خورشید کا سیمیں ہوا رُوپ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۹). ایمان کا زرِ خالص ... خراب باتوں سے پھیکا اور بدرُوپ ہو رہا ہے. (۱۸۶۶ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۸). اسلام کی نظر میں سب (لوگ) ایک خدا کے بندے ہیں ... دولت و فقر ، رنگ رُوپ اور نسل و قومیت کا کوئی امتیاز اُن کو منقسم نہیں کرتا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۲۴). ۴. **جلوہ ، جوت ، پرتو.**

دکھلاتی ہے رنگینیٔ رُخسار عجب رُوپ
رکھتا ہے ترے حسن کا گلزار عجب رُوپ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۷). گو زمین کی خود صورت میلی کچیلی خاک آلودہ بھونڈی اور بےڈھنگی ہے مگر وہ ہزاروں خوبصورت چیزوں میں اپنے رُوپ دکھاتی ہے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۶۴).

سورج میں ہے تیرا رُوپ او حُسن
سایہ تیرا ہے دھوپ او حُسن

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۱۹). ۵. **منظر ، سماں ، عالم ، حالت.**

انشا جو غزل طرح ہوئی ہے سو وہ پڑھکر
اب رُوپ کو مجلس کے تک ایک اور بھی کر گرم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۴).

یہ بادل یہ بجلی یہ سایہ یہ دُھوپ
کبھی کچھ سماں اور کبھی کچھ ہے رُوپ

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۲). یہ شعر سراسر تمثیل کا انداز رکھتا ہے ، مولانا نے صرف « فضائے تخلیق » کا رُوپ دیکھا « تخلیقی ماحول » کا سماں ان کی گرفت میں نہ آ سکا. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ؟ ، ۱۶۸). ۶. **آب و تاب ، چمک دمک ، رونق.** مکھڑے کی رنگت کے آگے کندن زرد بلکہ پکھراج بھی گرد سونا تو کیا مال ہے جو اُس کے رُوپ کے منھ چڑھ سکے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۰۱).

ہے رُوپ جو مارے غم کے تھا رُخ
اترا ہوا دائرہ تھا یا رُخ

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۳۰). ۷. **حسین شکل ، خوبصورتی ، حُسن ، جمال ، چھب.**

بجکوں تو نہ ویسا رُوپ
ناہیں ہوں اس جیسی خوب

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲).

مجلس ترا سہاتا ہے خوباں کے حسن سوں
مج جیو انہی کے رُوپ سیتی کامیاب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹).

دل فریبی کی ادا اس کی انوپ
رُوپ میں تھی رادھکا سوں بھی سروپ

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵).

نہ رہا جیسا تھا آگے گلِ رُخسار کا رُوپ
چل دلا دیکھیں کسی اور طرح دار کا رُوپ

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۴۲).

کُہن سالہ ہے پر جوبن وہی ہے
ابھی تک ہے زنِ دنیا پہ کیا رُوپ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۱). کہتے ہیں کہ تیری چھب بڑی موہنی تھی اور تیرا رُوپ انوپ تھا. (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵).

رُوپ کی دُھوپ یہ پرکاش ، انوپم پرتاب
رینگتے ناگ ، جواں شیر ، لپکتے چیتے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵۸). ۸. **طور ، طرز ، ڈھنگ ، انداز.**

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس رُوپ کہ رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸). استاد نے دیکھا کہ لڑکا اس روپ سے آیا ہے اس نے اٹھ کر روئی کی طرح دھننا شروع کیا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۷).

پھیلتی دُھوپ کا ہے رُوپ لڑکپن کی اُٹھان
دوپہر ڈھلتے ہی اترے گا یہ چڑھتا پانی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۰). ۹. **تصویر ، مورت** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۱۰. **ایک بات سے دوسری بات کی طرف پلٹا کھانا** (نوراللغات). ۱۱. **اُتارِ طبع ، رنگِ مزاج** (مہذب اللغات). ۱۲. **چاندی ، نقرہ ، سیم.**

زر بود سنا و سیم و نقرہ روپ
جامہ کپڑا ٹاٹ ٹپڑ دب کوپ

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۶۹). ۱۳. (قدیم) **ہودا** ، **تنّا درخت**. جس معرفت کا رُوپ جو تیرے سنے کے باغ میں ہیرے ہیں سو او تیری معرفت کا رُوپ ہے جو اس کیاں ڈالیاں سو وفا ہے. (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکنی اُردو کی لغت)). [ س : **रूप** ].

**---اَلاپ/اَلاپٹ** (---فت ا/فت ا، سک ل، فت پ) امث.
(موسیقی) **الاپ کی وہ قِسم جو راگ کے رُوپ میں ادا ہو. رُوپ الپٹ** وہ ہے کہ جیسا بھی راگ کا رُوپ ہو بے کم و کاست اوس روپ میں ادا ہو ، لیکن گمک میں ہو. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۳۳). دوسرے رُوپ الاپ ہے جس نظم کے کہنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ نظم اس تان میں گائی جاتی ہے. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۱). [ رُوپ + الاپ (رک) / الپٹ (رک) ].

**---اَنوپ** (---فت ا ، و مع) امذ.
**لاثانی خُوبصورتی ، بے مِثل حُسن.**

منجل وہ بنگال کی بالا
جس کے رُوپ انوپ کے کارن
(۱۹۳۷ ، دو نیم ، ۱۶۹).

کہتے ہیں کہ تو غم کو بھی دیتی ہے رُوپ
گھر تک نہیں محدود ترا رُوپ انوپ
۱۹۷۸ ، گھر آنگن (دیباچہ) ، ۱۲). [ رُوپ + انوپ (رک) ].

**---اَور سِن کی رَسْم** امث.
**شادی کی ایک رسم جو دولھا سے مخصوص ہے.** حسبِ رواج رُوپ اور سِن کی رسم ادا ہوئی ، عیش و عشرت کی ترنگ دوبالا ہوئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (فرہنگ اثر)).

**---آنا** محاورہ.
**رونق آنا ، آب و تاب آنا.**

جلوے سے تیرے یوں مرے چہرے پہ رُوپ آئے
سورج نِکلتے چھانوں پر جس طرح دُھوپ آئے
(۱۸۴۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۱۶). کم بخت نے زندگی بھر میں آج سنگھار کیا ہے تو رُوپ کِتنا آیا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۶).

**---بتانا** محاورہ.
**(سیف بازی) تلوار وغیرہ کو حرکت دے کر اس کی چمک دمک دِکھانا.** داہنے ہاتھ سے سیف اور بائیں ہاتھ سے سِپر اُٹھا کے رُوپ بتا کر داہنا پاؤں آگے اور بایاں پاؤں پیچھے رکھ کر اور سیف و سِپر کو مُقابل کر کے ٹھاٹھ سے کھڑا ہو. (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۳۹).

**---بَدَلْنا** محاورہ.
**طور بدلنا ، ہیئت بدلنا ، وضع قطع بدلنا ، بھیس بدلنا.**

گو رُوپ بدلتا ہے ہر روز نئی انشا
صحبت میں کبھی اس کی ہر بار نہیں پاتا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰).

رُوپ جلّاد نے بدلا ہے خدا خیر کرے
سر پہ دولھا کی طرح باندھ کے سہرا نِکلا
(۱۸۹۳ ، معیارِ نظم ، ۴۷). معمولی بات چیت اور سودا سلف کی بولی ادبی اور علمی زبان نہیں ہو سکتی خصوصاً جب وہ تحریر میں آکر جھٹ اپنا روپ بدل دیتی ہے. (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۱).

**---بُرا ہونا** محاورہ.
**حالت خراب ہونا.**

آخرِ کار مسیحا نے دِیا صاف جواب
ابتدا ہی سے بُرا تھا ترے بیمار کا رُوپ
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۴۲).

**---بِگاڑنا** محاورہ.
**بدصورت کرنا ، چہرہ بِگاڑنا ، بے رونق کرنا ، ہیئت بدلنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---بِگڑنا** محاورہ.
**خُوبصورتی جاتی رہنا ، حُسن کا زوال پذیر ہونا بدصُورت ہو جانا.**

کون کہتا ہے کہ بِگڑا مرے دِلدار کا رُوپ
اب تلک تو وہی جوبن ہے وہی یار کا رُوپ
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۴۲).

رُوپ ہی بِگڑ گیا ، شکل ہی بدل گئی
وہ جوانی اب کہاں ، دوپہر سی ڈھل گئی
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۳).

**---بَنانا** محاورہ.
**۱. اپنی اصلی صُورت کے خِلاف دُوسری شکل میں نُمایاں ہونا ، صورت اور وضع بدلنا** (نوراللغات). **۲. شکل نہایت خوبصورت اور حسین بنانا.**

بُلبلیں غش کریں وہ رُوپ بناؤ صاحب
بدنِ صاف پہ رنگینی دِکھاؤ صاحب
(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۳۱۱).

**---بَنْنا** محاورہ.
**صورت اور وضع ہونا.**

دور میں اُس بادشاہِ حسن کے کیا ہے عجب
رُوپ بن جاوے گدا کا سا جو ہر اک شاہ کا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۴۸).

**---بَہروپ** (---فت مج ب ، سک ہ ، و مع) امذ.
**اصلی اور نقلی صورت ، اصل اور نقل ، دورنگا پن.**

خالد اِنّ الزّمان ذُو اَلْوان
رُوپ بہروپ کی کسے پہچان؟
(۱۹۷۵ ، خروشِ خَم ، ۱۰۳). [ رُوپ + بہروپ (رک) ].

**---بھان** امذ.
**حُسن کا سورج** (قدیم اُردو کی لغت). [ رُوپ + بھان (رک) ].

**---بَھرْنا** محاورہ.
**۱. سوانگ بھرنا ، بھیس بدلنا.** بہروپ کا رُوپ بھر بھر کے نقلوں کی اصلیں بتانے لگیں. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹).

خدا تجھ کو بہروپیا کیوں کرے
نیا روپ یارب نہ اب تو بھرے

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ ، ۴۵) میرے ڈرانے کے لیے یہ رُوپ بھرا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۸). ۲. **شکل اِختیار کرنا**. خیالات یا ہوائی تصویریں بامعنیٰ الفاظ یا کلمات و جُملات کا رُوپ بھر کر زبان کا درجہ حاصل کر جاتے ہیں. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۴). ۳. **آرائش کرنا ، بناؤ سنگار کرنا**. زمانہ ... جو رُوپ بھرتا ہے اس کے چہرہ پر کِھل جاتا ہے. (۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۹ : ۲۳). میں اب نت نئے سنگار کرتی ، نت نئے رُوپ بھرتی ، محض اس لئے کہ کلب میں ، میں ہی سب کی نِگاہوں کا مرکز بن جاؤں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۱).

**--- پانا** محاورہ.
**صورت نظر آنا ، مشاہدے میں آنا وضع اور صورت کا** (نوراللغات).

**--- پانی ہونا** محاورہ.
**رونق میں کمی آنا ، حُسن میں کمی آنا.**

ادھر اس گل نے کی رنگیں ادائی
چمن کا اس طرح پانی ہوا رُوپ

(؟ ، شاد (مہذب اللغات)).

**--- پَر آنا** محاورہ.
**رنگ نِکھر جانا ، حُسن و جمال کا نُمایاں ہو جانا ، بہار پر آنا.**

دیکھنا دو ایک بوسوں میں نِکھر جائے گا حُسن
رُوپ پر آیا ابھی آئینۂ رُخسار کب

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۵۵).

**--- پَر ہونا** محاورہ.
**بہار پر ہونا ، شباب پر ہونا.**

رُوپ پر ہے یار کا باغِ جوانی دیکھیے
کیا شگوفہ لائے سِینے کا اوبہار اب کی برس

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۸).

سخت جانوں پر ہوا کرتی ہے اکثر مشقِ تیغ
چشمِ بددور آجکل ہیں رُوپ پر بازوئے دوست

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۶۱).

**--- پھِرنا** محاورہ (قدیم).
**روپ بدل جانا.**

شکل رُوپ پھِرنے نہ لاگی سو بار
نہ تھا مرد جانو اوّل کی سو نار

(۱۶۵۴ ، معراج نامہ ، بلاقی (دکنی اُردو کی لُغت)).

**--- تَختی** (---فت ت ، سک خ) امث.
**خوش اندامی ، سِینے اور جسم کی خُوبصورتی ، گات اور جسامت کی خوش وضعی.**

کوئی رُوپ تختی سو ہے درمیاں
نہ دستا کہیں بیچ کمر کا نشاں

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۶). [ رُوپ + تختی (رک) ].

**--- جانا** محاورہ.
**خُوبصورتی ختم ہونا ، رونق جانا** (مہذب اللغات).

**--- جَسْت** (---فت ج ، سک س) امذ.
**مُرکّب دھات ، کانسی** (جامع اللغات). [ رُوپ + جست (رک) ].

**--- جیوْنا** (---ی مع ، سک و) امث.
**طوائف ، رنڈی** (جامع اللغات). [ رُوپ + جیونا ـ جینا ].

**--- چال** امث (قدیم).
**ایک قسم کی مچھلی.**

سبھی روپچالاں گیاں او سٹھارتے دور
ہوئے سب پر کلیاں رگڑے تلے چور

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۸). [ رُوپ + چال (رک) ].

**--- چڑھنا** محاورہ.
**حُسن کا نِکھرنا ، خُوبصورتی میں اِضافہ ہونا ، حسین تر ہو جانا.** ان کا زیور سب اُتار دیا جاتا ہے تا کہ شادی کے دِن رُوپ چڑھے. (۱۹۶۷ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۸۹).

**--- چَمکنا** محاورہ.
**رک : روپ چڑھنا.**

ہے رُوپ کشن جی کا جو دیکھو عجب انوپ
اور اُن کے ساتھ چمکے ہے سب گوپیوں کا رُوپ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۴۴۷).

**--- چَنْدی** (---فت چ ، سک ن) امذ.
**(موسیقی) تال کی ایک قِسم جس کے ماترے دس ہیں ، لیکن چونکہ بجانے میں بول وقفے سے آتے ہیں اس لیے اکثر اس کو چودہ ماترے کا شُمار کرتے ہیں** (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۹). چاچر تال: اسے دیپ چَندی یا رُوپ چندی بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۹). [ رُوپ + چند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**--- چھانا** محاورہ.
**آب و تاب سے بھرپور ہونا ، حُسن و جمال سے معمور ہونا.**

حسینوں کے جوبن پہ چھایا ہے رُوپ
نہ ایسا سُنا ہے نہ دیکھا سوانگ

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۵۲).

**--- دار** صف (قدیم).
**خُوبصورت ، حَسین.**

عِبارت کے کسوت دھریں زرنگار
مرصع سوں ترجیع کے رُوپ دار

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۵). [ رُوپ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**--- دَرْشَن** (---فت د ، سک ر ، فت ش) امذ.
**۱. روپیہ** (جامع اللغات). ۲. (بن باسی) **بزرگوں کے دیدار کا نذرانہ پیش کش ، نقدی چڑھاوا** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۷). ۳. **منگنی کی ایک رسم جس میں پان یعنی بیڑا کِھلانے کے بعد دلہن سے اس کے دونوں ہاتھوں کی لپ بنوا کر اس میں روپے اور اشرفیاں رکھ دیتے ... ہم اسے منّہ دِکھائی یا دیدار نمائی کہہ سکتے ہیں** (رسومِ دہلی سید احمد دہلوی ، ۵۵). [ رُوپ + درشن (رک) ].

**---دِکھانا** محاورہ.
۱. **صورت دِکھانا ، جلوہ دِکھانا.**
لوگ بھلایا ناو سناؤ
رُوپ دِکھایا آپ چھپاؤ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷).
سکۃ تھا اُنھیں رُوپ دِکھا دیتی تھی جن کو
تابندہ سِتارہ نظر آ جاتا تھا دن کو
(۱۸۷۵ ، مونس ، مجموعۂ مرثیہ ، ۳ : ۲۵۰). اپنے داس کو درشن دے ، رُوپ دِکھا ، جلوہ افروز ہو ، آنکھ بے ہوش اور من سنتوش ہو. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۶). ۲. **نئی صورت یا انداز میں ظاہر ہونا، رنگ ڈھنگ دِکھانا.**
ہزاروں رُوپ دِکھاتا ہے قطرۂ سیماب
ولے نہ اس دلِ پُر اضطراب سا چمکا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۸).
دِکھایا رُوپ حُسن و عشق کی نیرنگ سازی نے
ہمارے دام میں وہ اُن کی ہم تزویر میں آئے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۶۰).

**---دِکھلانا** محاورہ.
رک : **رُوپ دِکھانا.**
لہلہانے لگے جنگل ہوے پھر کھیت ہرے
رُوپ دِکھلانے لگی نشوونما ساون کی
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۷۴).

**---دینا** محاورہ.
**کسی صورت میں ڈھالنا، کسی شکل میں ظاہر کرنا ، مُتشکّل کرنا، جامہ زیب کرنا.** مالی امداد اور علمی رہنمائی ان کے شوق کو حقیقت کا رُوپ دینے میں بہت ہی فائدہ‌مند ثابت ہوئی. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ، ۹) محمد قلی قطب شاہ کی شاعری بھی اپنے گرد و پیش پھیلی ہوئی تجلیوں ہی کا عکس ہے دراصل انہی تجلیوں کی تابناک کرنیں ہی تو ہیں جو تمام کائنات کو اُجاگر کرتی ہیں اور عدم کو وجود کا رُوپ دیتی ہیں. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۵۵).

**---دھارنا** محاورہ.
۱. **صورت یا ہیئت کا بدل لینا، کسی شکل یا انداز میں نمودار ہونا، بھیس بدلنا.**
آپے آپ کو دیکھیا اروپ روپ دھارا
آپے آپ سروپ ہو بہروپ سنوارا
(۱۶۵۴ ، شریف ، ۲۸۷).
حُسنِ یگانہ اللہ اللہ
یہ بھیس بدلے یہ رُوپ دھارے
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۷).
دیتا ہے کون دل کے کواڑوں پہ دستکیں
یہ کون رُوپ دھار کے آیا ہواؤں کا
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۹). ۲. **جسمانی صورت بدل کر ظاہر ہونا.** اس دودھ کے جھاگوں سے تو میرے دیوتا نے رُوپ دھارا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۰۴).

**---دھارَن کَرْنا** محاورہ.
رک : **رُوپ دھارنا.** کنواریوں کے پیٹ سے پیدا ہونے والا دیوتا ، انسانوں کا رُوپ دھارن کرنے والے دیوتا وغیرہ. (۱۹۴۱ ، پیاری زمیں ، (تعارف) ، ۱۶). اس نے سامراج دشمنی اور عرب قوم پرستی کا رُوپ دھارن کر لیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۵۵).

**---دھاری** صف ؛ امذ.
**شکل بدلنے والا ، بھیس بدلنے والا ، وہ شخص جس نے بھیس بدلا ہو** (جامع اللغات). [رُوپ + دھاری (رک) ].

**---دَھرْنا** محاورہ.
رک : **رُوپ دھارنا.** اوس کے سامنے (سامنے) چھ راگ چھتیس راگنیاں آٹھ پہر روپ بندھوں کا سا دھرے ہوئے اوس کی سیوا میں ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی تھیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۲). ایک دن سمندر برہمن کا رُوپ دھر کر آیا اور فقیر سے بولا تو یہ کیا کرتا ہے. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۳۹۲).

**---رَس** (---فت ر) امذ.
**چاندی کا کُشتہ.** چودہ بار آنچ دینے سے چاندی کی عُمدہ خاک ہو جاتی ہے اس کو رُوپ رس کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۲). [رُوپ + رس (رک) ].

**---رَکھنا** محاورہ.
**آب و تاب رکھنا ، رونق رکھنا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---رَوغَن** (---و لین ، فت غ) امذ.
**آب و تاب ، چمک دمک ، رونق.** چہرے پر جوانی کا روپ روغن آیا ، ماہ‌الشباب کی آب عرض عارض کی جوہر بنی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۲). [رُوپ + روغن (رک) ].

**---روویں بھاگ کھاویں** کہاوت.
**عیش و آرام حاصل ہونے کا تعلق صُورت سے نہیں قِسمت سے ہے ، خُوبصورت بد نصیب تو مصیبت اُٹھاتے ہیں اور بد صورت خوش نصیب عیش مناتے ہیں** (خزینۃ الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).
ہے مثل مشہور باجی رُوپ روئیں بھاگ کھائیں
جو لِکھا قسمت میں خالق نے وہ زائل کس سے ہو
(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگِ آصفیہ)).

**---ریکھ** (---ی مج) امث.
رک : **رُوپ ریکھا** (جامع اللغات). [رُوپ + ریکھ (ریکھا (رک کا مخفف) ].

**---ریکھا** (---ی مج) امث.
۱. **شکل و صُورت ، خد و خال.**
کوئی میرے سانول سا بن کر دِکھائے
فقط رُوپ ریکھا پہ کیا بِنڈتا ہے!
(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۳۸). ۲. **خاکہ ، نقشہ.** آواز کو ذہن میں رکھ کر فوراً ایک نئے ڈرامے کی رُوپ ریکھا تیار کر لی. (۱۹۸۴ ، ڈوبتا اُبھرتا آدمی ، ۲۴۴). [رُوپ + ریکھا (رک) ].

**---ساگر** (---فت گ) امذ.
**خوبصورتی کا سمندر ؛ خوبصورت آدمی** (جامع اللغات). [رُوپ + ساگر (رک) ].

**---سَرُوپ** (---فت س ، و مع) امذ.
**شکل و صورت ، حُلیہ ؛ نقشہ.** انگھڑ سے انگھڑ راگ راگنیاں ، پٹ منجری ، دن کی پوریا رات کی پوریا ، کا نہرے سب قسم کے جدا جدا اس طرح ادا کر دیتی کہ ان کا روپ سروپ آنکھوں کے سامنے آ جاتا. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۲۰).

جوگن بھی ہے بیراگن بھی
رُوپ سروپ سہاگن جیسا

(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۸۶). [رُوپ + سروپ (رک) ]

**---کار** امذ.
**بُت تراش ، مصوّر** (جامع اللغات). [رُوپ + کار (رک) ].

**---کَران** (---فت ک) امذ.
**ایک قسم کا گھوڑا.** چال والے سمند اور تازی گھوڑے برنگ قرمزی نقرئی ، زرد اور رُوپ کران اور بولسد قسم کے گھوڑے بھی یہاں موجود تھے. (۱۷۹۶ ، پدماوت ، ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، کراچی ۱۹۷۵ ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۷)). [رُوپ + س + کَرَن **करण** ].

**---کی رو دے بھاگ/ کَرْم کی کِھاوے** کہاوت.
**رک : روپ رو دیں بھاگ کھاویں.** یہاں در در پھٹ پھٹ ... رُوپ کی روئے کرم کی کھائے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۱).

**---کھونا** محاورہ.
**خوبصورتی گنوانا ، شان کھو دینا.** سو روپئے کی ملازمت آج اچھے اچھے کو نصیب نہیں ، میں تو ایسے ایسے دو مکان اور بناتا کہ اگلا سا روپ بھی کھو دیا. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۲۸). چاند دور کھڑا تماشا دیکھ رہا تھا اور چاندنی اس آہ و بکا میں اپنا رُوپ کھو بیٹھی تھی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا، ۸۳).

**---لانا** محاورہ.
۱. **مختلف شکل یا وضع قطع میں ظاہر ہونا ، بھیس بدلنا.**

کہتا ہے گل و لالہ کوئی کوئی مہ و مہر
لایا ہے ترا جلوۂ دیدار عجب رُوپ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۷).

فلک ہر روز لاتا ہے نیا رُوپ
بدلتا ہے یہ کیا بہروپیا رُوپ

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۳۱). ۲. **نکھار یا بہار پر آنا ، چمکنا**

خلاصہ چاندنی بھی رُوپ لائی
ہوا سے دل کی پیدا تھی صفائی

(۱۸۶۱ ، الف لیلۂ منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۶۵). ۳. **زیب و زینت دینا ، نکھارنا ، سنوارنا.**

آہن و مس کو طلا کر کے دکھاتا ہے شباب
بھونڈی صورت پر پری کا رُوپ لاتا ہے شباب

(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۲۸).

**---لینا** محاورہ.
**بھیس بدلنا.**

ارے مکر کا رُوپ یہ کیوں لیا ہے
پسر کا مرے خون تو نے کیا ہے

(۱۸۸۲ ، ظلمِ عمران روسیاہ (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۰۵)).

**---مُکھی** (---ضم م) امث.
**ایک پتھر ہے جس میں چمک دمک نہیں ہوتی ، چاندی کی کان میں پیدا ہوتا ہے ، ویسا ہی رنگ ہوتا ہے اور اس کے جوہر سے مخلوط ہوتا ہے ، تارا مُکھی** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۴). [رُوپ + مُکھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---مَنْجَری** (---فت م ، سک ن ، فت ج) امث.
**ایک قسم کا پھول.** کُسم رنگ ساریاں اور لہنگے پہنے لڑکیوں نے آم کی ڈال میں جھولے ڈالے تھے چاروں اور گھنی بیلی اور رُوپ منجری اور سدرشن اور مالتی کھلی تھی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۷۳). سنگھل دیپ کی پھلواری کا منظر بیان کرتا ہے تو کیوڑا ، چنپا ... پارسنگھار ، سیوتی ، روپ منجری ، مالتی مولسری ، بیلا ، کرنا وغیرہ سب کا ذکر کر جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۵ ). [س : **रूपमञ्जरी** ].

**---مَیلا ہونا** محاورہ.
**چمک دمک میں کمی آنا** (مہذب اللغات).

**---نِرُوپ جائے نہیں بولی ہلکا گُرُو جائے نہیں تولی** کہاوت.
**خُدا کی تعریف ہے کہ خوبصورت ہے یا بدصورت ہے کہا نہیں جاتا ہلکا یا بھاری ہے تولا نہیں جاتا** (جامع اللغات).

**---نکالنا** محاورہ.
**نکھرنا ، چمکنا ، آب و تاب ظاہر کرنا.**

لو بادلہ پوش آؤ سرِ بام چمک کر
تُم اور ہی رُوپ اپنا شبِ ماہ نکالو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۱).

جوانی نے نکالا رُوپ اور رنگ
بُرا ہے وقت یہ اپنا نہیں ڈھنگ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۶۳). یہ کہیں بہتر ہے کہ وہ کسی بڑے گھر کی لونڈی بن جائے ، اگر بڑھکر اس نے روپ نکالا اور کسی رئیس کا دل اس پر آ گیا تو وہ بھی زیوروں میں لدی رہے گی. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۳۶).

**---نِکَل آنا** محاورہ.
**صورت حسین ہو جانا** (مہذب اللغات).

**---نِکلنا** محاورہ.
**رنگ نکھرنا، نکھار آنا، آب و تاب ظاہر ہونا، صورت حسین ہونا.**

نہانے سے نکلا عجب اس کا رُوپ
نکل آئے بدلی سے جس طرح دھوپ

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۲۲).

**---نکھارْنا** محاورہ.
**رنگ چمکانا ، صورت حسین بنانا ، آب و تاب بڑھانا.**

رُوپ تو پہلے نکھارو اپنا　　پھر کہو ان کو بہارو اپنا
(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۶۴).

**---نَہ سِنگار کَھترانی کی سادھ** کہاوت.
**نہ خوبصورتی ہے نہ بناؤ سنگار ہے اور کھترانی کا بھیس بناتی ہے ، کھتری عورتیں عموماً خوبصورت اور امیر ہوتی ہیں ، جو باوجود بدشکل ہونے کے حسین بننے کی کوشش کرے اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).**

**---وان** صف.
**خوبصورت ، حسین ، خوب رو.** سامنے نگر میں ایک بٹیا ہیں ، رانی رینو کاکی ایسی رُوپ وان. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۲). [ رُوپ + وان ، لاحقۂ صفت ].

**---وَتی** (---فت و) صف مث.
**خوبصوت عورت ، حسینہ.** بہار کا موسم ہے ، کسی رُوپ وتی رام جنی کو طلب فرمائیے. (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۹).

ناصر چاروں طرف کوسل مکھڑوں کی خوشبو پھیل گئی
کل جب صبح کو میلہ لگا اس رُوپ وتی کے گاؤں میں
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۹). [رُوپ+ وتی ، لاحقۂ صفت مونث].

**---وَنْت/وَنْتا** (---فت و ، سک ن) صف.
**پیاری شکل و صورت والا ، حسین ، خوبصورت.**

مری پیاری سُہاتی ہے تجے اپ حُسنِ زیبائی
بہت روپ ونت ناریاں میں دیا اللہ تج شاہی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۳).

جو دیکھی میں اُس رُوپ ونتا سجن
نین اُس سلونی تھے پھر بس چڑیا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷). اچھا راچن ڈیل کے رُوپ ونت صاحب زادے! (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۳۹). [ رُوپ + وَنْت وَنْتا ، لاحقۂ صفت ].

**---وَنْتی** (---فت و ، سک ن) صف مث.
رک : رُوپ وَتی. لیکن یہ منتھ انہی رُوپ ونتیوں پر قانع نہیں تھا ، بلکہ ہر کُل زمین میں اس کی کامجوئیوں کی داستانیں بکھری ہوئی تھیں. (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۷۲). [ رُوپ + ونتی ، لاحقۂ صفت مونث ].

**رُوپا** (و مع) (الف) امذ ؛ امث.
۱. **چاندی ، سیم ، نقرہ.** نقرہ : سیم کہ اہل ہند آنرا روپا نامند. (۱۳۱۹ ، ادات الفضلا ، (اردو کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۳۶)).

وہاں تھے بمحنت سوں جاوے ہزار
دسے تج روپے کی زمیں ہور جھاڑ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۶).

طلا تجھ حسن کے شعلے کے آگے آب ہو جاتا
تجھے گر دیکھتا رُوپا پگل سیماب ہو جاتا
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۲). رُوپا ایسا شفاف ہے کہ جیسے شیشہ چمکتا ہو. (۱۸۴۸ ، بہشت نامہ ، ۸).

وہ سونے کے خوان اور رُوپے کے تھال
درخشاں تھے جو ماہ و خور کی مثال
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۳۴).

اپنی ہنسی پہ غصہ کبھی غصے پر ہنسی
سونا لٹا دیا کبھی رُوپا غضب غضب
(۱۹۳۲ ، نوبہاراں ، ۳۹). ۲.(صرافی) **روپیہ ؛کاروباری اصطلاح میں چاندی کا سب سے بڑا سکّہ مراد لی جاتی ہے جو وزن میں ایک تولہ ہوتا ہے**(ا پ و ، ۷ : ۱۹). ۳.(عو) **چھچھوندر**(ماخوذ: نوراللغات). (ب) صف. **چاندی کی طرح سفید ، چاندی جیسا.**

دھوپ کی گرمی سے تیرہ ہو گیا رنگو صبیح
رُوپ بدلا عارضِ سیمیں نے رُوپا ہو گیا
(۱۸۷۳ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۱).

سونا لاون پی گئے سُونا کر گئے دیس
سونا ملا نہ پی ملے رُوپا ہو گئے کیس
(۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۳۱). [ پ : رُپّ اَم ، س : رُوپیَ کَم ].

**---مُکھی** (---ضم م) امث.
**معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری رنگت میں سفید چمک دار مائل بہ سیاہی ہوتی ہے**(کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۸). رُوپا مُکھی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سرمہ کی مانند باریک کھرل کر کے ضعفِ بصر، جالا، ناخنہ اور سبل کو دور کرنے کے لیے آنکھ میں لگاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۸). [ رُوپا + مُکھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رُوپا** (و مج) امذ.
**ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا ہوا پودا. دھان ... ایک دو جگہ سے درخت اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگاتے ہیں اس کو رُوپا اور سوندھا اور لاوک کہتے ہیں.** (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۰). [ رک : روپنا (۱) ].

**رُوپا ک** (و مع) امذ.
**رُومال.**

تھا عید کو عریاں کہ عنایت ہوئی پوشاک
عمامہ و پیراہن و پاجامہ و رُوپا ک
(۱۸۷۴ ، انیس، مراثی، ۱ : ۳۲۱). رُوپا ک پاؤں پا ک اپنے کندھوں پہ ڈالے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۸). بال پوش بتیس دام ... رُوپا ک پشمیں دو دام. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۵). [ رُو (رک) + پا ک (رک) ].

**رُوپَٹّہ** (ضم ر ، غم و ، فت پ ، شد ٹ بفت) امذ.
**دوپٹہ ، اوڑھنی.** گلناری رُوپٹہ اوڑھے ، لہٹے ، ڈبوڑھی سے انگنائی میں آتی معلوم ہوئیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۰). [ دوپٹہ (رک) کی ایک شکل ].

**رُوپَہْیا** (ضم ر ، غم و ، فت پ ، سک ٹ) امث ؛ سہ رُوپیہ.
**چھوٹا دوپٹہ.** مجھے نہیں معلوم اپنی کس لونڈی کی روپہیہ میں لپٹے پڑے ہوں. (۱۹۵۷ ، شامِ اودھ ، ۲۱۹). [ رُوپٹہ (بحذف ہ) + یا ، لاحقۂ تصغیر ].

**رُوپَڑی** (ضم ر ، غم و ، فت پ) صف.
**چاندی کے رنگ کا یا چاندی کا بنا ہوا ، نقرئی .** ایک شامیانہ رُوپڑی بادلے کا گنگا جمنی اُستادوں سے اُس کے اُوپر کھچ رہا ہے. (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۷۳). [ رک : رُوپہلی ].

**رُوپَک** (و مع ، فت پ) امذ.
۱. **مُورت ، صورت ، شبیہ** (ماخوذ : شبد ساگر). ۲. **منظوم ڈراما ، نیز فنِ ڈراما.** خود فنِ ڈراما کو «رُوپک» کے اسمِ کلی سے زینت دی گئی ہے. (۱۹۰۵ ، وکرم اُروسی ، ۶). ۳. **(موسیقی) مروجہ تالوں میں سے ایک تال کا نام ، اس میں دو ضرب بھری ہوتی ہیں اور خالی ہر سم ہے ، ٹھیکہ اس کا چودہ لفظ کا ہے ، دو تالہ** (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۷ ؛ معدن الموسیقی ، ۱۸۹).

کہیں ہووے اکتالہ رُوپک کہیں
تو چوتالہ گاوے کوئی نازنیں

(۱۸۵۹ ، حُزنِ اختر ، ۱۰۶) ابتدا میں خاص تال سات ہیں جن کے نام ... درج ہیں ... رُوپک تال یعنے رُوپک یا دو تال. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۲). رُوپک تال میں ہمیر کے بول یہ ہیں اور یہی گائے گئے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۷۵). [ س : رُوپک **रूपक** ].

**رُوپَلڑی** (ضم ر ، غم و ، فت پ ، سک ل) امث ؛ سہ رُوپَلّی.
رک : **رُوپَلی.** سات رُوپلڑی میں کیا ہوتا ہے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۹۱). [ روپلی (رک) کا متبادل املا ].

**رُوپَلّی** (ضم ر ، غم و ، فت پ ، شد ل) امث ؛ سہ رُوپَلّی.
**تحقیر سے روپیہ کو کہتے ہیں.** موٹے دو بیسی روپلّی کی کائنات ہی کیا ہے. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۱۱). پچھتر روپلیاں لا کر میرے ہاتھ پر رکھ دیتے ہو اور ساری دنیا کا خرچ. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۰). پاکستان آویں تو پچاس روپلّی جیب میں ہوں گے. (۱۹۵۱ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ۲۱۰). [روپیہ (بحذف ی). + لّی ، لاحقۂ تصغیر ].

**رُوپَم** (و مع ، فت پ) امذ.
**چاندی ، سیم.**

نہ ہان لابھ کی پروا ، نہ غم جَس اَپجَس کا
رہا پسند ہمیشہ سے رُوپ کو رُوپَم

(۱۹۶۶ ، مُنحَمنّا ، ۱۱۳). [ رُوپ (رک) + م ، لاحقۂ اسمیت ].

**رُوپَنا** (و مع ، سک پ) امذ.
**صورت ، شکل ، انداز.**

دیکھ جگت کا روپنا ـ اُس کا وارنہ پار
ہر ذرّہ سنسار ـ ذرّہ کل سنسار

(۱۹۵۰ ، پیت کی ریت ، ۱۵۸). [ رُوپ + نا ، لاحقۂ اسمیت ].

**روپنا (۱)** (و مج ، سک پ) ف م.
۱. **بونا ، اُگانا ، جمانا.** بیجوں کو بو کر اُنھیں بونے اور روپنے کا خیال آتا ہے. (۱۹۲۷ ، تدریس مُطالعۂ قدرت ، ۴۸). ۲. **پودے کو ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا.** جب جم جائیں تب اُکھاڑ کر اُن درختوں کو کھیتوں میں روپتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعت ، ۲۷ زراعت کا کام ، بھوڑہ (پھاوڑا) کدال ، کُھرپے و ہنسوے وغیرہ سے بونا ، روپنا ، نڑانا ، سینچنا کاٹنا ، کھلیان جمع کرنا وغیرہ (کا) ان میں رواج ہے (۱۸۹۱ ، حقیقت مسلمانانِ بنگالہ ، ۱۲۱). ۳. **(کسی کے) اوپر رکھنا ، ڈھانکنا ، تاننا.**

صید ہو پھر چھوٹنا تک دل کوں ہے اشکال سا
بیطرح روپا ہے مونہہ پر زُلف نے یہ جال سا

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۶). ۴. **کوئی کام اپنے ذمّہ لینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۵. **روکنا ، مزاحمت کرنا** (ماخوذ : پلیٹس). [ رُپنا (رک) کا تعدیہ ].

**روپنا (۲)** (و مج ، سک پ) امث.
۱. **منگنی کا نِشان ، منگنی ، نِسبت.** اس رسم (منگنی) کو منگیوا ، منگنی اور روپنا بھی کہتے تھے. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۰). ۲. **برات ، دولھن کو لیجانا** (جامع اللغات) [ رُوپ + نا ، لاحقۂ اسمیت ].

**رُوپَہرا** (ضم ر ، غم و ، فت مج پ ، سک ہ) صف مث؛ رُپہرا ، روپیلا
رک : **رُوپَہلا** . بادشاہ زادہ بہت جلد طرحدار روپہرے بادلہ کا جامہ پہنتا ہے کہ جس کے اُوپر روپہری کٹوریں و ڈانگ کے پُھول طرحدار اور روپہری سِتارے ٹکے ہیں (؟ ۱۷۴۶ ، قِصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۵). [ روپہلا (رک) کا قدیم املا ].

**رُوپَہری** (ضم ر ، غم و ، فت مج پ ، سک ہ) صف مث؛ سہ رُوپَہری ؛
رک : **رُوپہلی.**

بہشتی دیواروں کے اینٹاں کھری
روپہری کے اُوپر سنہری دھری

(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۱۷۳). روپہری اوس کا رتھ ہے اے برادر. (۱۸۶۰ ، لوائے غیب (ق) ، ۱۳). خُوبصورت رقعے آنے لگے ایک سے ایک کا رنگ نرالا ، کوئی پرتکلف کوئی سادہ ، کوئی سنہری کوئی روپہری. (۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۲). [ روپہلی (رک) کا قدیم اِملا ].

**رُوپَہلا** (ضم ر ، غم و ، فت مج پ ، سک ہ) صف مذ ؛ سہ رُوپَہرا ، رُپہرا ، رُوپیلا ، رُپیلا.
**چاندی کے رنگ کا ، چاندی کی طرح سفید ؛ چاندی کا بنا ہوا ، نقرئی ، سیمیں.**

ہوں روپہلے مقیش بادلے سب
جھاڑ بُوٹے تمام منڈھ دو اب

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۳ ہر دوکان کے سامنے اقسام رنگ کے فیل پائے کوئی سُنہرے کوئی روپہلے صیقل کیے ہوئے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳) اعلیٰ درجہ کا کارچوبی سنہرا روپہلا کام تھا. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۲۲)

وہی چمن وہی گُل بُوٹے ہیں ، وہی بہاریں وہی خزاں
ایک قدم کی بات ہے یوں تو روپہلے خوابوں کا جہاں

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دل وحشی ، ۱۸). [ رُوپ ـ رُوپا (رک) + ہلا ، لاحقۂ صفت ].

**رُوپَہلی** (ضم ر ، غم و ، فت مج پ ، سک ہ) صف مث نیز مذ ؛ رُوپَری ، رُپہری ، رُوپیلی ، رُپیلی.
**سفید ، چاندی کے رنگ کی** (نیز بطور مذکر مستعمل).

دیو سفید صبح کے سر پر نظر پڑی
آج ایک روپہلی اور سنہری کرن کی شاخ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۵). نہایت عمدہ گھوڑوں پر سنہری روپہلی ساز لگائے ہوئے کارچوبی غاشیہ گھوڑوں پر ڈالے ہوئے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۵).
روپہلی چاندنی نے رات کو کھلی چھت پر
ادا سے سوتے ہوئے بار بار دیکھا ہے
(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۷۶). شیخ صاحب کے ہونٹوں پر پھر تبسّم کی روپہلی کرن طلوع ہو گئی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار (پیش لفظ) : ح). [ روپہلا (رک) کی تانیث ].

**---پُلاؤ** (---ضم پ ، و مج) امذ.
**ایک قِسم کا پُلاؤ ، خُشکا.** سنہری پلاؤ ، روپہلی پلاؤ ، بیضہ پلاؤ ... یہ سب چیزیں ... قرینے قرینے سے چُنی گئیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۱۳). کیا کیا غذا دسترخوان پر ہوتی تھی ، سنہری پلاؤ روپہلی پلاؤ ، انناس پلاؤ ... لیجیئے ایک پلاؤ ہی کی کتنی قسمیں نکل آئیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ۸ اکتوبر ، ۱۳). [ روپہلی + پُلاؤ (رک) ].

**رُوپی** (و مع) صف.
۱. **شکل والا ، مماثل ، برابر.** پھول جو جھڑے ہیں درختوں کے ، سوئی ہوئے بوندیں ، سویے مانوں اس کا تن رُوپی جو ہے کھیت، تس ہے برسے ہے. (۱۷۳۶ ، قِصّۂ سہرافروز و دلبر ، ۱۱۲). شریر رُوپی برچھ ہے اس میں جوا اوستھا روپی شاکھا نکلتی ہے اور وہ پشٹ ہوتی جاتی ہے تب چت روپی بھونرا آ کر بیٹھتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ترجمہ ، ۱ : ۳۰). تمہارے من کو اندھکار روپی مایا سے گھیر دیا تھا اور پھر تم کو گیان دیا. (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۵۲). ۲. **خُوبصورت ، حسین ، شکیل** (پلیٹس). [ رُوپ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رُوپی** (ضم ر ، غم و) امذ.
**روپیہ.** فرنگی گھر گھر کُھستے ، روپی لاؤ روپی لاؤ لال بی بی لاؤ لال بی بی لاؤ چلاتے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۴). [ انگ: Rupee ].

**رُوپے** (ضم ر ، غم و) امذ ؛ مہ رُوپئے ، رُوپیے.
**رُوپَیا / رُوپَیہ** (رک) کی جمع نیز مُغیّرہ حالت ، مرکبات میں مُستعمل.

**---بَنْدھوں** امذ؛م ف .
**زیادہ رقم ، معتدبہ رقم** (مہذب اللغات) [ رُوپے + بَنْدھوں (بَنْدھا (رک) کی جمع ) ].

**---غارَت کَرْنا** محاورہ.
**فضول خرچ کرنا ، دولت ضائع کرنا.** اس قدر زرِ کثیر بے وجہ ... ضائع ہوا اور ہزاروں روپے غارت کئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**---کا اُلٹ پھیر ہونا** محاورہ.
**تِجارت سے حاصل شُدہ رقم کا مع منافع کے پھر تجارت میں لگنا** (مہذب اللغات).

**---کا بُھوکا** صف مذ (مث : رُوپے کی بُھوکی).
**پیسے کا حریص ، دولت کا لالچ رکھنے والا.** مُغلانی روپے کی بُھوکی نہ تھی سمجھتی تھی اور ٹھیک جانتی تھی . (۱۹۱۹ ، جوہرِ قداست ، ۴).

**---کا توڑا** امذ.
**پیسے کی کمی ، تنگ دستی ، ناداری.** دو تین پُشتوں کو روپے کا توڑا نہ ہو گا. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قداست ، ۴).

**---کا سونا دَس روپے کی گھڑاوَن** کہاوت.
**اصل قیمت سے لاگت زیادہ** (مہذب اللغات).

**---کا کام رُوپے سے چَلْتا ہے** کہاوت.
**کاروبار روپے سے ہوتا ہے** (جامع اللغات).

**---کا نَشَہ ہوتا ہے** کہاوت.
**دولت غافل اور متکبّر بنا دیتی ہے** (جامع اللغات).

**---کو رُوپَیہ کَماتا ہے** کہاوت.
**روپیہ خرچ کرو تو اور کمائی ہوتی ہے** (جامع اللغات).

**---کو رُوپَیہ نَہ سَمَجْھنا** محاورہ.
**روپے کی قدر نہ کرنا ، روپے کی حقیقت نہ جاننا** (نوراللغات).

**---کی تِین اَٹھنّی بَنانا/مارنا** محاورہ.
**گلچھرّے اڑانا ، مزے کرنا** (جامع اللغات).

**---کی کِھیر ہے** کہاوت.
**روپیہ ہو تو زندگی لُطف سے گُزرتی ہے** (جامع اللغات).

**---کے ٹَکے** صف.
**کھری مُروّج اور چلتی ہوئی چیز ، جیسے یہ مال تو روپے کے ٹکے ہیں جہاں چاہو بُھنا لو** (فرہنگِ آصفیہ).

**---کے چار آنے ہاتھ لَگْنا** محاورہ.
**کسی خرید و فروخت وغیرہ کے معاملے میں ایسا نُقصان ہونا کہ اصل رقم بھی چہارم رہ جائے** (مہذب اللغات).

**---کَھڑے کَرْنا** محاورہ.
**نقد پیسے وصول کرنا.** اس فضول چیز پر کون کچھ خرچ کرے جن کی زمین ہے وہ تو روپئے کھڑے کر چکے ، اب ان کو اِس سے کیا تعلق. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۷۷).

**---گاڑْنا** محاورہ.
**روپیہ جمع کرنا.**
اہلِ فغان و آہ روپے گاڑتے نہیں
بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

**---والا** صف مذ.
**مالدار ، دولت مند** (نوراللغات). [ روپے + والا (رک) ].

**---والے کی ہمیشہ پُوچھ ہے** کہاوت.
امیر آدمی کی ہمیشہ قدر ہوتی ہے (جامع اللغات).

**رُوپیا / رُوپَیہ** (ضم ر ، غم و ، فت مج پ / فت ی) امذ ؛ سر رُپیا.
چاندی کا سکّہ ، زمانۂ حال میں سو پیسے کی مالیت کا سِکّہ یا نوٹ ، کرنسی ؛ نقدی ؛ (مجازاً) دولت.

درم سے شرعی ہے روپیہ جیتیا
لگے جو کپڑے یا تن کو اپتیا
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۴).

بڑے تھے اُس کنے مُہراں کے انبار
ڈھگاں سوں روپے ہور دینار
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۲).

زر نہ ہو تو کس کے تئیں دکھلاوتا ہے رُوپیا
مونہہ دکھاوے اوسکوں دیکھے جس کنے ہو روپیا
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۶). اس نے کہا اِتنا رُوپیا اِکٹھا بادشاہ کہاں سے پاوے گا؟ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۳۲). ایک پُرانی رسم یہ تھی کہ بہت دُور سے رعیت لکڑیاں کاٹ کر لاتی اور اگر نہ کاٹتی تو اس کی عوض میں روپیہ دیتی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۵۲). یورپ میں گرانی کا یہ عالم ہے کہ گنی کی قیمت گویا ہمارے روپیہ کے اور شلنگ کی ہمارے آنے کے برابر ہے (۱۹۲۰ ، بریدِ فرنگ ، ۲۷). بعض اردو الفاظ جیسے کہ پتہ ، مہینہ ، گھونسلہ ، کھتّہ ... آنہ ، روپیہ ، چبوترہ ، ہائے مختفی ہی کے ساتھ لکھے جائیں تو زیادہ اچھی طرح شناخت ہوتے ہیں. (۱۹۶۰ ، نکتۂ راز ، ۳۳). [ س : रुपय ].

**---اُتار دینا** محاورہ.
**روپیہ کسی کے ذِمّہ کر دینا.** تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اتار دو ، میں اس سے وصول کر لوں گا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۹۶).

**---اُٹھانا** محاورہ.
**رُوپیہ پیسہ خرچ کرنا ، دولت صرف کرنا.** وہ اس جرم سے حاصل کیے ہوئے روپیے کو نہایت بے دردی سے اٹھاتا ہے.(۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۰۹).

**---اُٹھنا** محاورہ.
**دولت صرف ہونا ، روپیہ خرچ ہونا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---اُڑانا** محاورہ.
**اسراف کرنا ، دولت ضائع کرنا ، فضول خرچی کرنا.** بڑی فیاضی سے روپیہ اڑاتا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنتِ رومہ (ترجمہ) ، ۴۳۸).

**---اُڑنا** محاورہ.
**دولت ضائع ہونا ، پیسہ خرچ ہو جانا.** کورٹ کُھلنے بھی نہ پائے گا کہ سب روپیہ اوپر اڑ جائے گا. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۸۳).

**---رُوپیوں اور اَشرفیوں میں کھیلنا** محاورہ.
**نہایت دولت ہونا.** بے سرو سامان مسلمان جو اِن کی باتوں میں آ کر اِن کے ساتھ ہو لیے ہیں روپیوں اور اشرفیوں میں کھیلیں گے. (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۹۰). یہ اپنے باپ کی تجارت اور دادا کی دولت کے طفیل روپیہ اور اشرفیوں میں کھیلتا تھا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۱).

**---اینٹھنا** محاورہ.
**دھوکا یا دھمکی دے کر کسی سے رقم لینا.** تم کو پولیس کے حوالے کرنا چاہتا ہوں ... گھوڑے کو زہر دینے کے الزام میں اور مجھ سے اس وقت روپیہ اینٹھنے کی کوشش کے جرم میں.(۱۹۳۴ ، صید و صیاد ، ۳۰).

**---آنا** محاورہ.
**آمدنی ہونا ، تنخواہ ہونا** (جامع اللغات).

**---آنی جانی شَے ہے** کہاوت.
**دولت ہمیشہ نہیں رہتی** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---بَٹورنا** محاورہ.
**پیسہ جمع کرنا ، دولت سمیٹنا.** ایک ہم لوگ ہیں جو اپنی آسائشوں کے لیے طرح طرح سے روپیہ بٹورتے ہیں اور ذرا نہیں سوچتے کہ ایک دن اپنی کمائی کا ہمیں حساب دینا ہے.(۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۲۹).

**---بچھانا** محاورہ.
**بے دریغ پیسہ خرچ کرنا.** دیکھو خان صاحب خرچ برچ کے لیے کوئی کام نہ بگڑے ... یہاں سے صدر بورڈ تک روپیہ بچھا دو . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۴).

**---بَنانا** محاورہ.
**روپیہ پیسہ حاصل کرنا ، دولت کمانا.** روز مفت کی روٹیاں توڑتے اور چلتے وقت دو دو چار روپے الگ بنا کر لے جاتے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۷۱). چوراسیہ نے سگریٹ بیچ بیچ کے لاکھوں روپے بنا لیے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۸۰).

**---بُھنانا** محاورہ.
**روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا ، کھلّا کرانا ، نوٹ تڑانا.** پہلے روپے کی بڑی قدر تھی ... کہ ایک روپیہ بھنایا بیس ٹکے آئے. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳).

**---پانی کی طَرح بَہانا** محاورہ.
**روپیہ پیسہ بے دریغ صرف کرنا ، اسراف کرنا ، فضول خرچی کرنا.** محسن کی تعلیم پر روپیہ پانی کی طرح بہایا گیا. (۱۹۲۹ ، طوفانِ اشک ، ۳). لاکھوں روپے پانی کی طرح بہائے گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۷۱).

**---پَٹنا** محاورہ.
**روپیہ وصول ہونا ، رقم ملنا.** تنخواہ کی ہنڈوی جو تم نے بھیجی تھی اس کا روپیہ اب تک نہیں پٹا. (۱۸۶۱ ، مکاتیبِ غالب ، ۱۱۲).

**---پَرکھیں بار بار ، آدمی پَرکھیں ایک بار** کہاوت.
**روپیہ ہر جگہ پرکھنا چاہیے ؛ آدمی کا امتحان ایک ہی دفعہ کافی ہے بار بار آزمانے کی حاجت نہیں** (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

**---پَڑنا** محاورہ.
**نوٹ برسنا ، روپیہ دبا جانا** (ماخوذ : نوراللغات).

**---پَلٹا جانا** محاورہ.
**تجارت سے حاصل شُدہ نفع سمیت رقم کو پھر تجارت میں لگانا** (مہذب اللغات).

**---پیچھے ڈالنا** محاورہ.
**روپیہ بچانا ، رقم کی بچت کرنا ، پس انداز کرنا . روپیہ جوڑنا**. جو دس روپے کماتا ہے اور نو اٹھاتا ہے ایک روپیہ پیچھے ڈالتا ہے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۴).

**---پَیسا / پَیسہ** (---ی لین / فت س) امذ.
**دھن دولت ، مال و زر**. ایران کے بادشاہ سے لڑائی ہوئی تھی وِس میں روپیہ پیسہ بہت خرچ ہو گیا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۱۰۱). بشرطیکہ دعوے کی چیز قرض ہو یعنی روپیا پیسہ ہو. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۴۴۸). روپیہ پیسہ گہنا پاتا کپڑا لتہ ، کھانا پینا ، گھی تیل نون غلہ ، ترکاری ، ہر چیز افراط سے. (۱۹۰۰؟ ، اختری بیگم ، ۸). [ رُوپَیا / رُوپَیہ + پَیسا / پَیسہ (رک) ].

**---پَیسا ہاتھ / پتیلی کا مَیل ہے** کہاوت.
**روپیہ پیسہ ہی قابلِ قدر چیز نہیں ، دولت آنی جانی چیز ہے**. روپیہ پیسا پتیلی کا میل ہے اس کی حقیقت ہی کیا ہے آج آیا کل گیا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۵۷).

**---پُھونک ڈالنا** محاورہ.
**بے دریغ روپیہ صرف کرنا . دولت ضائع کرنا**. فرض کیجیے کہ کسی موذی جانور نے میرے گھر میں سر اٹھا رکھا ہو ، اور اس کو ضائع کرنے کے لیے بیس ہزار روپیہ پھونک ڈالوں تو مجھے کون روک سکتا ہے. (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۸۴).

**---پھیلانا** محاورہ.
**مختلف کاموں میں پیسہ صرف کرنا ؛ سرمایہ کاری کرنا تا کہ رقم میں اضافہ ہو** ب تو روپیہ پھیلا چکی ، کچھ نہیں ہو سکتا. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۷۸).

**---تُڑانا / تُڑوانا** محاورہ.
**روپیہ بھنانا . کھلا کرانا ، روپیہ کی ریزگاری حاصل کرنا** . ایک پوربنے کو روپیہ تُڑانے کی ضرورت ہوئی لیکن روپیہ کے جدا کرنے کا اس کو قلق تھا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۹۸).

**---تو شیخ ، نہیں تو جُلاہا** کہاوت.
**روپیہ سے آدمی کی عزت ہوتی ہے ، زر ہے تو نر ہے ورنہ خر ہے** (ماخوذ : جامع الامثال).

**---ٹُوٹا اور بھیلی پُھوٹی ، پھر نہیں رَہتی** کہاوت.
**بھنایا ہوا روپیہ جلد خرچ ہو جاتا ہے اور گڑ کی بھیلی کا جب استعمال شروع ہو جائے تو جلد کھائی جاتی ہے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---ٹُوٹنا** محاورہ.
**روپیہ کا ریزگاری کی شکل میں ہو جانا** (مہذب اللغات).

**---ٹھیکری کرنا** محاورہ.
**بے دریغ روپیہ صرف کرنا ، فضول خرچی کرنا . اسراف کرنا**. میں نے کونسی شادی رچائی تھی یا اللے تللے اڑائے تھے جس میں روپیہ ٹھیکری کر دیا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۷۲). بیچاری کبڑن نے جھاڑ پھونک میں روپیہ ٹھیکری کر دیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۶).

**---جوڑنا** محاورہ.
**دولت جمع کرنا ، پیسہ جمع کرنا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---چَلانا** محاورہ.
**روپیہ سود پر دینا ؛ کھوٹا روپیہ چلانا** (مہذب اللغات).

**---چَلنا** محاورہ.
**روپیہ کا چلن ہونا** (مہذب اللغات).

**---چھوڑنا** محاورہ.
**اُدھار دی ہوئی رقم یا روپیہ نہ لینا یا معاف کرنا** (مہذب اللغات).

**---چھینٹنا** محاورہ.
**بہت پیسہ خرچ کرنا ، دولت لُٹانا ، زر پاشی کرنا**. یونانیوں اور ارمنیوں نے بیحد روپیہ چھینٹا ہے. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۲۴).

**---خُردَہ کرنا** محاورہ.
رک : **روپیہ بُھنانا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---دبا لینا** محاورہ.
**کسی کا روپیہ لے کر نہ دینا** (جامع اللغات).

**---دیکھا تو ہنس دِیا ، لہو دیکھا تو رو دیا** کہاوت.
**لالچی آدمی کی نسبت بولتے ہیں کہ دولت دیکھ کر خوش ہوتا ہے ، اور محنت اور تکلیف سے گھبراتا ہے ، کنایہ ہے کہ سپاہی کی طرح جو شوق سے بھرتی ہو گیا تھا ، معرکے پر رو دیا** (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

**---ڈُوبنا** محاورہ.
**روپیہ کا نقصان ہونا ، گھاٹا پڑنا ، روپیہ مارا جانا**. کسی شخص کا بہت سا روپیہ ڈوب گیا اور اس کو ایک خر مہرہ بھی نہ ملا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۵).

**---کَمانا** محاورہ.
**(کام کرکے) روپیہ حاصل کرنا**. اسی کاروبار میں اس نے تو لا کھوں روپے کمائے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۰). جو دس روپے کماتا ہے اور نو اٹھاتا ہے ایک روپیہ پیچھے ڈالتا ہے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۴).

**---کَنکری کرنا** محاورہ.
رک : **روپیہ ٹھیکری کرنا**. کئی مہینے کی پیر دوڑی اور روپیہ کو کنکری کرنے سے جان تو بچ گئی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۳۵).

**---کو رُوپیہ کھینچتا ہے** کہاوت.
دولت مند کے پاس اور دولت آتی ہے پیسہ سے پیسہ کمایا جاتا ہے. سوداگران کا مال خود لیا پھر اپنے دباؤ سے خاطر خواہ نفع پر بیچ ڈالا قصہ مختصر جو مشہور تھا کہ روپیہ کو روپیہ کھینچتا ہے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۹۰).

**---کی ریل پیل** امث.
پیسے کی فراوانی . دولت کی بہتات ، دولت مندی. شاندار حویلی کی بجائے یہ معمولی جھونپڑی ہمارا مسکن ہے روپیہ کی ریل پیل ختم ہوئی اب ایک ایک پیسہ کو ہم ترستے ہیں. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۸۲).

**---کھانا** محاورہ.
کسی کا روپیہ غصب کر لینا یا ہضم کر لینا ؛ روپیہ پیسہ خرچ کرانا ، صرف کرانا. آپ کا کہنا سچ ہے کہ اس مکان نے بہت روپیہ کھا لیا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۷۵).

**---گز کا کپڑا پہننا اور اَشرفی تولہ کا کھانا کھا** کہاوت.
بہت قیمتی لباس پہننا اور بہت مہنگا کھانا کھانا، لباس اور کھانے پینے پر خوب پیسہ خرچ کرنا. اچھا کھانے کو اس کا جی نہ چاہتا، اچھا پہننے کی اس کو رغبت نہ ہوتی ، جوان آدمی خدا کا دیا سب کچھ موجود ، روپیہ گز کا کپڑا پہنتا اور اشرفی تولہ کا کھانا کھاتا تو کچھ کمی نہ تھی. (۱۸۹۸ ، منازل السائرہ ، ۱۰۵).

**---مارنا** محاورہ.
روپیہ لے کر نہ دینا ، روپیہ کھانا. پُرتگیزی کپتان نے روپیہ مارنے کی یہ ترکیب نکالی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶۷).

**---میں بڑی طاقت ہے** کہاوت.
روپے پیسے سے ہر کام نکالا جا سکتا ہے ، دولت کا بڑا اثر ہوتا ہے. کوئی وقت کے وقت لکھ بھی دے گا ؟ میر صاحب نے کہا ، روپیہ میں بڑی طاقت ہے. (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۴۲).

**---نقد کر لینا** محاورہ.
کوئی چیز بیچ کے دام کھڑے کرنا (مہذب اللغات).

**---نکالنا** محاورہ.
دبا ہوا روپیہ بڑی مشکل سے وصول کرنا (جامع اللغات).

**---نِکلنا** محاورہ.
روپیہ نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

**---نیگ لگنا** محاورہ.
روپیہ کسی اچھے کام میں صرف ہونا (فیروز اللغات).

**---والے/والوں کو روپیہ کی آس ، موکو رام کی آس** کہاوت.
غریب آدمی اپنی تسلی کے لیے کہتا ہے ، دولت مند کو دولت پر بھروسا ہوتا ہے مگر غریب کا آسرا خدا ہوتا ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

**---ہاتھ کا مَیل ہے** کہاوت.
روپے پیسے کی کوئی حقیقت نہیں ، وہ آنے جانے والی چیز ہے. اللہ نے تمہاری جان بچائی موئے روپیہ کی کیا حقیقت ہے ہاتھ کا میل ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۰۱).

**---ہاتھ میں نہ ٹھہرنا** محاورہ.
پیسہ ہاتھ آنے ہی خرچ ہو جانا. روپیہ تو میرے ہاتھ میں ٹھہر ہی نہیں سکتا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۴).

**رُوپَیا** (ضم ر ، غم و ، فت پ ، شد ی) امذ.
رک : رُوپیا / رُوپیہ.

کہ جب لوگ چھاڈیں خدا کا حکم
کریں اپنا قبلہ روپیا درم
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۶).

کہیں بان اٹیری ٹاٹ کڑی کہیں دمڑکھہ چمرخ نکلا ہے
کہیں روک روپیا خوردہ ہے کہیں کوڑی پیسہ دھیلا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴).

کون کمائے ٹکا روپیا محنت والا پیا پیا
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹۰).

**رُوپیرا** (ضم ر ، غم و ، ی مج) صف ؛ مذ (قدیم).
رُوپَہرا ؛ روپہلا.

جتے شمع فانوس سیمیں انوپ
بلند عود سوزاں روپیرے سرو
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۶). [ روپہرا (رک) کا ایک املا ].

**رُوپیری** (ضم ر ، غم و ، ی مج) صف ؛ مث (قدیم).
رُوپہری ، روپہلی.

سورج کئی دسیں تاب سوں موج توں
روپیری ٹکٹ صاف چندنی میں جوں
(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۶۸).

لکیا لک نکالے زمیں کا طبق
مڑے ہیں اکھنڈ جیوں روپیری ورق
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۷). [ روپہری (رک) کا ایک املا ].

**رُوپہلا** (ضم ر ، غم و ، ی مج) صف ؛ مذ.
روپہلا. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں روپہلا ، سنہرا ، چھپکا ، زاغ رنگ ، شست رو ، بہاتا ... پیازی بابو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [ روپہلا (رک) کا متبادل املا ].

**رُوپَیوں کا مُنھ چَلنا** محاورہ.
بیاہ شادی کے موقع پر دولہا دولہن پر سے روپے نچھاور کرنا کہ لوگ لوٹیں (جامع اللغات).

**رُوپَیہ** (ضم ر ، غم و ، فت خف نیز سک پ ، فت ی) امذ.
رک : رُوپَیا / رُوپیہ (مع اسناد و امثلہ).

**رُوت (۱)** (و مع) امث (قدیم).
۱. رُت ، موسم ، بہار کا موسم.

جو شہ باغ میں ٹک تماشے کو جائیں
تو بن روت جھاڑاں پھلاں بار لیائیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳).
بو جوں جا کے بیٹھے نگر کی منجہار
دسیا شہر جوں روت کا نوبہار
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳۲).
یک تو وہ میرے پیمبر کا ہے پوت
باغ کوں افلاک کے ہے جس سوں روت
(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۲۰۵). [ رُت (رک) کا قدیم املا ].

**رُوت (۲)** (و مع) امذ.
شور ، چیخ ؛ بھنبھناہٹ ؛ گانا پرندے کا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[ س : رُتم रुत ].

**رُوَت** (ضم ر ، شد و بفت) امث (قدیم).
مروت ، پاس ، لحاظ. اُنے میری روت سوں اسے نیں مارینگا.
(۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)). [ غالباً ف : رُو (رک) + ا : وت ، لاحقۂ اسمیت یا مُرُوَّت (رک) کا بگاڑ ].

**روتا** (و مج) صف ، مذ.
روتا ہوا ، مغموم ، اندوہگیں ؛ تراکیب میں مستعمل.
ندیماں لطافت میں جو چکہ آئیں
تو روتیاں کو خوش کر گھڑی میں ہنسائیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۵). روتوں کو ہنساتی ہے اور ہنستوں کو مسرت کے آنسو رُلاتی ہے. (۱۹۱۵ ، ہماری دنیا ، ۱۲).
ہماری اشک باری دیکھ کر آنسو بہاتے ہیں
انہیں اک شوق سا گویا ہے روتوں کو رُلانے کا
(۱۹۵۰ ، دیوانِ وحشت ، ۱۷۹). [ رونا (رک) کا حالیہ ناتمام ].

**--- پھرنا** محاورہ.
گلہ شکوہ کرتے پھرنا (مہذب اللغات).

**--- جاوے مُوے کی خَبَر لاوے** کہاوت.
بدقسمت کا جو کام ہے وہ منحوس ہی ہوتا ہے . ہر ایک چیز کے آثار سے انجام معلوم ہو جاتا ہے ، یا بدشگونی کا بُرا نتیجہ ہوتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

**رَوتائی** (و لین) امث.
سرداری ، نمبرداری (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ راؤ (رک) + س : تا + اِکا ता+इका ].

**روتی** (و مج) صف ، مث.
روتا (رک) کی تانیث ؛ مرکبات میں مستعمل.

**--- پیشانی** (---ی مج) امث.
ایسی شکل جو پژمردہ اور اندوہگیں معلوم ہو . غمگین صورت.
ہر گھڑی روئیں کیوں نہ قسمت کو
پائی ہے ہم نے روتی پیشانی
( ؟ ، رضا (نوراللغات)). [ روتی + پیشانی (رک) ].

**--- شکل / صُورَت** (---فت ش ، سک ک/و مع ، فت ر). (الف) صف.
ایسا شخص جو چہرے سے روتا اور بسورتا ہوا معلوم ہو . جو ہر وقت اندوہگیں اور ملول نظر آئے.
بزمِ ہستی میں تُو ہنس بول رہے گا کب تک
صورتِ شمعِ سحر سوختہ روتی صورت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۵).
بھلا کیا ایسی روتی شکل پاس آ کر کوئی بیٹھے
اٹھے آخر وہ جھنجلا کر بُرا ہو اشکباری کا
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۴۴).
اُن کو بیخود نے جو چھیڑا تو وہ ہنس کر بولے
ہم سے کیا ہنسنے کا منھ ہے ترا ، روتی صورت
(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۷۳). [ روتی + شکل / صُورَت (رک) ].

**--- صُورَت بَنانا** محاورہ.
ایسی صورت بنانا جس سے یہ ظاہر ہو کہ عنقریب رویا چاہتا ہے.
کہا مجھ سے ہنس کر کہ پھر آئے تم
وہی روتی صورت بنائے ہوئے
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۱۷۴).

**روتے** (و مج) صف مذ.
روتا (رک) کی مغیّرہ حالت ، محاورات و امثال میں مستعمل.

**--- بَنے گا نَہ گائے ، ساہو پھریں مُنھ دبائے** کہاوت.
کسی نقصان ہو جانے کی حالت میں بولتے ہیں کہ صدمہ ہو تو نہ رویا جا سکتا ہے نہ ہنسا ، چپ لگ جاتی ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

**--- پھرنا** محاورہ.
فریاد کرنا ؛ کہتے پھرنا.
روتے پھرتے ہیں ساری ساری رات
اب یہی روزگار ہے اپنا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۴).
روتے پھرتے ہیں سب سے میرا دکھ
غیر بھی کتنے بے حمیت ہیں
( ؟ ، رضا (نوراللغات)).

**--- رِزق بَنے** کہاوت.
رزق محنت اور مشقت سے ملتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**--- روتے آنکھیں لال ہونا** محاورہ.
زیادہ رونے سے آنکھیں سُرخ ہو جانا (مہذب اللغات).

**--- روتے پَرنالے بَہانا** محاورہ.
بے حد رونا (مہذب اللغات).

**--- روتے ہچکی بَندھ جانا** محاورہ.
بہت شدت سے رونا. ہچکی بندھ گئی روتے روتے اب میں کس کس کو سمجھاؤں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**--- کٹنا** محاورہ.
**غم اور دُکھ میں بسر ہونا.**

کہو کیسے جئیں پیو باج ناری
ارے روتے کٹی ہے عمر ساری
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۵).

**--- کیوں ہو ؟ کہا صُورَت ہی اَیسی ہے** کہاوت.
**اس میں یہ عیب پیدائشی ہے ، یا جو شخص ہر وقت چپ بجبیں رہے اور پریشان صورت بنائے رکھے اس کے متعلق کہتے ہیں.**

دِکھانے کو نہیں ہم مضطرب حالت ہی ایسی ہے
مثل ہے رو رہے ہو کیوں کہا صورت ہی ایسی ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۹).

**--- گئے (تھے) مُوئے کی خَبَر لائے** کہاوت.
**جس بدشگونی سے گئے ویسی ہی بدخبر لائے (فرہنگ آصفیہ).**

**--- نَہ بَنے گی** فقرہ.
**بے انتہا پشیمانی اور بہت پریشانی ہو گی ، بڑی مصیبت پیش آئے گی (مہذب اللغات).**

**--- ہی جَنَم گُزرا** فقرہ.
**تمام عمر روتے گزری.**

کل ہو کے میں کیا ہنستا ایسا نہ تھا غم میرا
شبنم کی طرح گزرا روتے ہی جنم میرا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳).

**رُوتھینیَم** (و مع ، ی مع ، کس ن ، فت ی) امذ.
**پلاٹینم گروپ کا ایک دھاتی عنصر جو سخت اور سفید ہوتا ہے.**
پلاٹینم ... عموماً سونے ، تانبے اور نِکل کے ہمراہ ملتا ہے یا پلاٹینم کی پانچ دوسری دھاتوں کے ساتھ جو اریڈیم ، اوسمیم ، پلاڈیم ، رہوڈیم اور روتھینیم کہلاتی ہیں. (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۱۳۰). [ انگ : Ruthenium ].

**رُوٹ (۱)** (و مع) امذ.
**۱. جڑ ؛ (کسی لفظ کا) مادّہ ، اصل ، دھاتو ، اشتقاق.** زبانوں کے الفاظ اور رُوٹوں میں صوری ، معنوی مشارکت و مجانست ہو. (۱۹۱۵ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۲۳). لفظ نار کا رُوٹ عربی زبان میں کیا ہے. (۱۹۳۴ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۸۷). **۲. (دھات کاری) ایسی باقاعدہ یا چپٹی سطح جس کو اگر دو چوڑیوں کے نیچے رکھا جائے تو وہ ان دونوں کے اندرونی پہلوؤں کے ساتھ مل جائے.** تیر نما کھونٹی (Blow Horn Stake) کے دونوں سرے سلامی دار اور تیز بنائے جاتے ہیں... اسے مخروطی یا قلفی نما اشیا تیار کرنے ڈھکنے بنانے اور رُوٹ وغیرہ لگانے کے کام میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۵۸). [ انگ: Root ].

**رُوٹ (۲)** (و مع) امذ.
**راستہ ، راہ ، سڑک.** ہم پھر اُسی روٹ پر رواں تھے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۳۲). [ انگ : Route ].

**روٹ** (ومج) امذ ؛ سر روٹا.
**بڑی اور موٹی روٹی، ہاتھی کے لیے بھی ایسی روٹی پکائی جاتی ہے.** روٹ ـ در رسالہ « نان بسیار کلان و کندہ کہ اکثر درویشان جلالی براخگر در خاکستر مدفون سازند و گاہے بر تابہ نیز پزند ...» (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۶).

اے قرصِ آفتاب نہ للچا مجھے کہ میں
بس معتقد ہوں اپنے ہی سائیں کے روٹ کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹). بہت بڑے روٹ آدھے آدھے من کے پکوایا کرتے ہیں. (۱۸۹۹ ، سفر نامۂ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۲۹). سوا پان سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کر کے پکایا. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۶۷). ہندوستانی ہاتھی گھاس بھی چر لیتا ہے اور گنا اور پکے ہوئے موٹے موٹے روٹ بڑے شوق سے کھاتا ہے (۱۹۵۵ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۲۹). [ س : रोट ].

**--- بوٹ** (---و مج) امذ.
**بڑی روٹی اور پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے جس پر نیاز دلائے ہیں** (نوراللغات). [ روٹ + بوٹ (بوٹی (رک) کی تکبیر) ].

**--- پَتّھر** (---فت پ ، شد تھ بفت) امذ.
**وہ پتھر جو پانی میں ذرّوں یا سنگریزوں کے مل کر جمنے سے بنتا ہے.** چند مشہور روٹ پتھر یا زیادہ تر گُنڈ تہیں جو مختلف مقدار کی بٹیّوں پر مشتمل ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۲۱). [ روٹ + پَتّھر (رک) ].

**--- پَھل** (---فت پھ) امذ.
**گرم ملکوں میں پیدا ہونے والے ایک درخت کا پھل جس میں سفید گُودا تازہ روٹی کی طرح ہوتا ہے.** کلاں تر جزائر کوہستانی جنگلوں سے مستور ہیں وہاں کی پیداوار ناریل اور روٹ پھل ہے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۲). آب خوردہ مرجان کا دانہ ...اکثر روٹ پھل ( Bread Fruit ) سے عجیب و غریب مشابہت رکھتا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں ، ۱ : ۷۵). [ روٹ + پَھل (رک) ].

**روٹا (۱)** (و مج) امذ.
**رک : روٹ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ روٹ + ا (زائد) ].

**روٹا (۲)** (و مج) امذ.
**روٹا گرے دے اور لنز ایک چھوٹا سا پیڑ ہے جو ایک فٹ سے تین فٹ تک لمبا ہوتا ہے ، کل پیڑ کو جب پھل آگئے ہوں مگر کچے ہوں تو بطور دوا کام میں لاتے ہیں ، پتّے اور پھل زیادہ موثر ہیں** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۱۴). [ لاط : (عَلَم) ].

**روٹَر** (و مج ، فت ٹ) امذ.
**برقی موٹر یا جنریٹر کا گردش کرنے والا حصہ یا استوانہ.** اسی سرکٹ میں ایک روٹر اور ایک ڈسٹری بیوٹر کیپ فٹ ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱۱۸). [ انگ : Rotor ].

**روٹَری** (و مج ، فت ٹ) امث
**روٹر والی مشین جس میں رولر گردش کرتے ہیں ، مثلاً روٹری پریس** بیسویں صدی میں ...لنوٹائپ اور روٹری کی ایجادوں نے طباعت کے

آرٹ میں انقلاب کر دیا ہے۔ (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۲۴۹) . روٹا سے انگریزی میں روٹری بنا ہے ، روٹری کا مرکب روٹری کلب اردو میں مستعمل ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳)۔ [ انگ : Rotary ].

**---پریس** (---کس مج پ ، ی مج) امذ.
**(طباعت) ایک قسم کی آفسٹ چھپائی کی مشین جس میں طباعت گردش کرنے والے رولروں کے ذریعے ہوتی ہے ، لیٹر پریس کے مقابل.** اپنے ہاتھ سے وہ زیادہ سے زیادہ پچاس لفظ فی منٹ لکھ سکتا لیکن ایک روٹری پریس سے ایک منٹ میں دو لاکھ لفظ لکھ سکتا ہے۔ (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۰)۔ [ روٹری + پریس (رک) ].

**---مَشین** (---فت م ، ی مع) اسث.
**ٹربائن والی ، روٹر والی مشین.** کھیت سے جڑی بوٹیوں کا انسداد بخوبی ہو جاتا ہے خاص طور پر جب کہ روٹری مشین کا استعمال کیا جائے۔ (۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۶۸)۔ [ روٹری + مشین (رک) ].

**رُوٹھنا (روٹھ جانا)** (و مع ، سک ٹ) ف ل (قدیم).
**روٹھنا ، ناراض ہونا.**

یار نہیں دیکھتا ہے سوئے من
بے گنہ ہم ساتھ عجب رُوٹھ ہے

(۱۳۲۴ ، امیر خسرو (اردوے قدیم ، ۳۱)).

ہو نر ملا سب سوں اپنے سوں بی چھوٹ
اتنا وحدت سوں ہو کثرت سوں رُوٹ

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۸۹). [ رُوٹھنا (رک) کا قدیم املا ].

**روٹوگراف** (و مج ، و مج ، کس مج گ) امذ.
**فوٹو پرنٹ، طباعت بذریعۂ فوٹو گراف (جس میں مسودے وغیرہ کا عکس مسالے دار کاغذ پر ڈالا جاتا ہے** بہت سی اہم اہم کتابوں کے مائیکرو فلم یا روٹو گراف سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۱۶). [ انگ : Rotograph].

**رَوٹی** (و لین) اسث.
**چھپر پڑا ہوا مکان جو بالا خانے پر بنائے ہیں (صحیح راوٹی).** بنگلہ ... دو منزلہ ہے یعنی ہندوستانی دیہاتی مکانوں کی طرح ایک روٹی اوپر کی طرف نظر آتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، رُسوا ، بہرام کی رہائی، ۱۶۶)۔ [ رک : راوٹی ].

**روٹی** (و مج) اسث.
**۱. کسی اناج کے گندھے ہوئے آٹے کی چھوٹی بڑی موٹی یا پتلی اور عام طور پر گول اور چپٹی شکل کی توے پر یا تندور میں پکی ہوئی بڑی ٹکیہ جس کے ٹکڑے کسی سالن یا لگاون کے ساتھ روزمرہ کی غذا کے طور پر کھاتے ہیں ، چپاتی ، نان.**

بست پیرہ لحم و روتی پانی ، نان و آب بست
حلبہ میتھی ، منگ ماش و سوک خشک و گلہ تر

(۱۵۳۷ ، قصیدہ در لغات ہندی ، (مقالاتِ شیرانی ، ۲ : ۵۷).

ولے بھیک کی اس کوں عادت اچھے
لے کر آ کے روٹیاں ہو روٹیاں رچے

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اُردو ، ۱۴۸)).

دھری دیکھ روٹی دہی کو گیا دہی جب تک آوے تو روٹی ہوا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، نقل کلاونت (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۶)).

سب کو لنگر خانۂ خالق سے حصہ مل چکا
کیا مری قسمت کی روٹی جل گئی تنّور میں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۹۰).

اُن سے بی بی نے فقط اسکول ہی کی بات کی
یہ نہ بتلایا کہاں رکھی ہے روٹی رات کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۸). عمر ایک آدمی کے سر پر روٹیاں اور شوربے کی دیگچی رکھوا کر لے آیا۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۹). **۲. روزی ، کھانا ، غذا.**

لِجا تو سو بیچیا انگوٹھی کے تئیں
خرچ کر کے کھانے کو روٹی کے تئیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴). آج جس وقت کہ روٹی کھانے کو گھر جاتا تھا شہاب‌الدین خان تمہارا خط اور مصری کی ٹھلیا لے کر آئے۔ (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۶۷)۔ "توحید" کے بند ہونے سے کتنے آدمیوں کی روٹی گئی۔ (۱۹۱۳ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۳۸).

روٹی کا بندوبست کرینگے وہ کس طرح ؟
پانی کا انتظام بھی جن سے نہ ہو سکا

(۱۹۸۸ ، «جنگ» ، کراچی (قطعہ رئیس امروہوی) ، ۲۲ مئی ، ۳).
**۳. غمی یا خوشی کے موقع پر برادری اور دوسرے لوگوں کی ضیافت** صاحبِ مقدور چالیسویں کے بعد روٹی بھی کیا کرتے ہیں۔ (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۱۲۰). اف : کرنا. [ س : روٹکا ].

**---اُڑ جانا** محاورہ.
**رزق ناپید ہونا ، رزق ختم ہو جانا.**

اُڑ گئی روٹی نصیبوں نے اُڑائی ہے یہ خاک
بُن کے اب بدلے برستے اجی انگارے ہیں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۶۸).

**---اَور اَولاد سے کسی کا پیٹ بَھرا ہے** کہاوت.
**ہر شخص روزی اور اولاد کی کثرت چاہتا ہے.** جن کے خدا رکھے چار چار پانچ پانچ موجود ہیں اُن سے بھی پوچھو تو وہ کہیں گے اتنے ہی اور ہوں ، وہی کہاوت ہے کہ روٹی اور اولاد سے کسی کا پیٹ بھرا ہے۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۱۶).

**---بَٹنا** محاورہ.
**روٹی تقسیم ہونا ؛ اتفاق کر لینے کی ایک رسم** (فرہنگِ آصفیہ).

**---بَنانا** محاورہ.
**کھانا پکانا ، رسوئی کرنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---بن بھونڈے لگیں سگر کُتم کے لوگ ، روٹی ہی کو جان ٹھیٹھ مِلن کے جوگ** کہاوت.
**روٹی کے نہ ہونے کی وجہ سے آپس میں ایک کنبے والوں میں لڑائی رہتی ہے ، روٹی ہی ملاپ کا ذریعہ ہے** (جامع اللغات).

---بَٹنا محاورہ.
کھانا پکنا ، رسوئی تیار ہونا جب سے الگاوا ہوا ، دونوں گھروں میں ایک جون روٹی بنتی ہے. (۱۹۳۵ ، گئو دان ، ۳۷).

---پانا محاورہ.
روزی پانا ، آزوقہ پانا (مہذب اللغات).

---پانی امث.
کھانا پینا ، معاش ، روزی. تین شہر اُس کی روٹی پانی اور شراب کے مصارف کے نام سے اُس کو عطا کیے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۲۲). [ روٹی + پانی (رک) ].

---پَر بوٹی رَکھ کَر کھانا محاورہ.
بے تکلف ہونا.
سوا تمہارے کسی سے میں نے نہ رکھ کے روٹی پہ بوٹی کھائی
اگر نہ مانو اٹھاؤں تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۷).

---پَر روٹی رَکھ کَر کھانا محاورہ.
فارغ البالی سے زندگی بسر کرنا ، اطمینان سے زندگی گزارنا.
بیگما کھاتی ہیں پھر روٹی پہ روٹی رکھ کر
جان صاحب یہ سُنا میں نے ہے محبوبن سے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۶).

---پَر کا گھی گِر پَڑا (تو کہا) مُجھے رُوکھی ہی بھاتی ہے کہاوت.
کھسیانے بن پر طنز ، نقصان ہو جائے تو ہروا نہ کرنا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

---پڑی جو پیٹ میں تو ہو گیا مَسْت سَریر، سُوجھن لاکے جیو کو لاکھ جَتَن تَدْبیر کہاوت.
جب خوشحالی ہو تو بہت تدبیریں سوجھتی ہیں ، غربت میں سب کچھ بھول جاتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---پڑی مُنْھ میں ذات پڑی گُھپ میں کہاوت.
روپیہ کسی طرح ہاتھ آ جائے کچھ ہروا نہیں (ماخوذ: محاوراتِ ہند؛ مہذب اللغات).

---پکانا ف م ؛ محاورہ.
روٹی تیار کرنا ؛ کھانا تیار کرنا ، کھانا پکانا. روٹی اس واسطے پکاتی کہ ... فرزند میرے بھوکے نہ رہیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۳).
جس کے کھیت بنجر اور کھلیان خالی
اس کنگال کی روٹی پکائے گا کون؟
(۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۱۰۷)

---پونا ف م.
(ہندو) روٹی پکانا (فرہنگِ آصفیہ).

---توڑ (---و مج) صف.
مُفت خور . دوسروں کے دسترخوان پر کھانا کھانے والا . دونوں طرف کے روٹی توڑ اور شروے چٹ ملانوں نے دو طرفہ دھڑے باندھ رکھے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۰). [ روٹی + توڑ (توڑنا (رک) سے ].

---تو کِسی طَور کَما کھائے مُچھَنْدَر کہاوت.
(طنزاً) کوئی بھی شخص ہو اُسے روزی حاصل کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی ذریعہ ڈھونڈنا پڑتا ہے." روٹی تو کسی طور کما کھائے مُچھندر" پر عمل کرتے ہیں شام کے وقت ان کی بیٹھک میں شاگردوں کا جمگھٹا رہتا ہے مگر اُن سے کچھ آمدنی نہیں ہوتی. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۲).

---ٹکْڑا (---ضم ٹ ، سک ک) امذ.
کھانا پینا ، کھانا. مصالحہ پیسا تو چُولھا اوندھا ، پانی گرم کیا تو روٹی ٹکڑا پٹ. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۴۱). بارہ بجنے کو آئے روٹی ٹکڑے کا ہوش نہیں. (۱۹۶۰ ، ماونو ، مئی ، ۵۰). [ روٹی + ٹکڑا (رک) ].

---ٹکْڑا ہو جائے گا ، گھوڑا ٹٹو ہو جائے گا، کپڑا لَتّا بَن جائے گا کہاوت.
یوں ہی برباد ہو جائے گا ، ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جہاں مدت تک امیدواری کرنی پڑے اور مطلب براری نہ ہو (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ٹھونْکنا محاورہ.
بددلی یا بدسلیقگی سے یا زبردستی روٹی پکانا. ماما بیچاری کو بلا وجہ نکال باہر کیا خود کئی دن روٹی ٹھونکی. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲:۵۱). کھانے پکانے کی بڑی تکلیف ہے کوئی اِتنا بھی نہیں جو دو موٹی موٹی روٹیاں ٹھونک کے کھلائے . (۱۹۴۳ ، جنّتِ نگاہ ، ۸۹).

---جانا محاورہ.
گُزر اوقات کا سہارا جانا (مہذب اللغات).

---چُپڑنا محاورہ.
روٹی پر گھی لگانا (فرہنگِ آصفیہ).

---چلْنا محاورہ ؛ سہ روٹیاں چلْنا.
کھانے پینے کا اِنتظام ہونا ، کھانے پینے کا پُورا پڑنا ، گُزر بسر ہونا. اگر ایک طرح کی دال سالن سے تمہاری روٹی چل سکتی ہے ، تو تین چار روپئے گز کے کپڑے پہن کر اپنے جسم کی عادت نہ بگاڑو. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۰۷).
بِلا طاقت تہِ افلاک انسان کی نہیں چلتی
وہاں تو ریل چلتی ہے یہاں روٹی نہیں چلتی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۱).

---چوٹا/چور (---و مج ، سک ٹ / و مج) امذ.
(عور) وہ شوہر جو بیوی کو نان نفقہ دینے میں کوتاہی کرے (ماخوذ: مہذب اللغات). [ روٹی + چوٹا (رک) / چور (رک) ].

**---دال** است.
۱. نان نفقہ ، کھانے پینے کا خرچ.
ایسا نکھٹو پلے سے میرے بندھا ہوا
اُلٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۹۹). ۲. معمولی کھانا.
اگر اشیا میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی
بڑی قسمت جو روٹی دال مل جائے بہ آسانی
(۱۸۸۱ ، منیر (نوراللغات)).

**---دال سے خوش** فقرہ.
آسودہ ، خوش حال (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---دال کما کھانا** محاورہ.
روزی حاصل کرنا ، پیٹ پالنا.
غذائے عاشقاں خونِ جگر ہے
کما کھاتا ہے روٹی دال بھڑوہ
(۱۷۶۱؟ ، دیوانِ زانی ، ۴۰).

**---دال میں خوش رہنا** محاورہ.
آسودہ حال رہنا (جامع اللغات).

**---دینا** محاورہ.
۱. کسی تقریب پر برادری وغیرہ کو کھانا کھلانا. اب برادری والے حقہ پانی بند کر دیں گے روٹی دینا پڑے گی. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیزِ جمشیدی ، ۳ : ۴۰۲). ۲. کسی شخص کو کھانا کھلانا ، پرورش کرنا.
میں جا بیٹھوں گی میکے میں کروں کیوں روز کے فاقے
ابھی نامِ خدا دینے کو روٹی سارا کنبہ ہے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۰).

**---دیوا** (---ی مج) امذ.
روزی رساں ، رزق دینے والا ، کھانا کھلانے والا شخص. بھوکوں کا روٹی دیوا ہے. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۲۷۶). صاحب لوگوں کو روٹی دیوا سمجھو. (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۷ : ۸۰).
[ روٹی + دیوا (رک) ].

**---ڈالنا** محاورہ.
۱. روٹی پکانا ، روٹی توے پر سینکنا. ماما بیچاری بچوں کے واسطے کہیں سے دو روٹیاں ڈال لاتی تھی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۲۹). روٹی ڈالنے کے لیے ماما رکھی جاتی تھی. (۱۹۶۷ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۴۷). ۲. کتے وغیرہ کے آگے روٹی پھینکنا (جامع اللغات).

**---روزی کمانا** محاورہ.
روزی حاصل کرنا ، پیٹ پالنا. سمندری جہازوں میں کام کر کے روٹی روزی کماتے رہے ، اور بالآخر انگلستان کے مختلف شہروں میں پہنچ گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۰۴).

**---(روٹیوں) سے لگانا** محاورہ.
روزگار یا ملازمت دلانا ، کسی کے لیے روزی یا روزینہ مقرر کرانا. لوگوں کو سفارشیں کر کے روٹی سے لگا دینا ان کا مسلک تھا. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۰۸).

**---(روٹیوں) سے لگنا** محاورہ.
روزگار ملنا ، ذریعۂ معاش حاصل ہونا. اس کاروبار کی بدولت رعایا کو ایک ضرورت کی چیز دستیاب ہو جاتی ہے اور بہت سے مزدور روٹی سے لگ جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول و طریقِ محصول (ترجمہ)، ۱۶۰). کئی آدمی جن کو زمانے بھر میں کوئی پوچھتا نہ تھا گھر بیٹھے روٹیوں سے لگ گئے. (۱۹۵۹ ، محمد علی رودلوی ، گناہ کا خوف ، ۱۴۷).

**---سینکنا** ف مر.
توے پر پکنے کے بعد روٹی کو کوئلوں پر رکھ کر پھلا دینا. چماری آخری روٹی سینک رہی تھی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۰).

**---قسمت کی حقہ پاؤں دوڑی کا** کہاوت.
روٹی تو قسمت سے ملتی ہے مگر حقہ (یعنی عیش) اسے ملتا ہے جو دوڑ دھوپ کرے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---کارن جال میں پھنسے پکھیرو آئے ، روٹی کارن آدمی لاکھن پاپ کمائے** کہاوت.
روٹی کے لیے پرندہ جال میں پھنستا ہے اور انسان لاکھوں گناہ کرتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---کارن چھوڑ کر کٹمب دیس گھر بار ، لاکھ کوس جا کر بسیں روٹی ڈھونڈن ہار** کہاوت.
لوگ روٹی کی خاطر گھر بار چھوڑ کر لاکھوں کوس دور جا بستے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---کارن سیکھتے بدیا ہیں سب لوگ، جس گھر ماں روٹی نہیں اس گھر پورا سوگ** کہاوت.
روٹی کے لئے لوگ علم پڑھتے ہیں اور جس گھر میں کھانے کو نہیں وہاں ہر وقت ماتم ہوتا رہتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---کارن لشکری رن میں سیس کٹائے روٹی کارن رین دن گیت گویسر گائے** کہاوت.
سپاہی روٹی کی خاطر سر کٹاتا ہے اور گویا رات دن گاتا پھرتا ہے یعنی روزی کے لیے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے حتیٰ کہ جان کی بازی لگانی پڑتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---(روٹیوں) کا سہارا ہونا** محاورہ.
کھانے پینے کا ذریعہ نکلنا ، روزگار ملنا. مطلب بھر پایا روٹی کا سہارا ہوا یعنی روزگار ہمارا ہوا. (۱۸۶۸ ، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور (مہذب اللغات)). بیوی بچوں کی تکلیف نے اب طاقتِ صبر بھی نہیں رکھی ، بس اتنی عرض ہے کہ کہیں روٹیوں کا سہارا ہو جائے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۴۶).

**---کا مارا** صف.
بھوکا ، کنگال ، فاقہ زدہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---کا نہ کپڑے کا سینت مینت کا بُھترا** کہاوت.
ایسے ناکارہ شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو مُفت خوری کے باوجود رُعب جمائے یا اکڑفوں دِکھائے. آج میری جورو نے مُجھ کو طلاق دیدی کہ روٹی کا نہ کپڑے کا سینت مینت کا بھترا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۱۷).

**---کپڑا** اسذ.
نان نفقہ، کھانے اور کپڑے کا اِنتظام، روزمرہ کا خرچ.
زوجہ انسٹھویں گن تو اے مشفق
لکھنؤ میں ہے روٹی کپڑے کو دق
(۱۸۶۰، مثنوی بحرِ مختلف، ۲۳). صادق ہیں عُمر بھر خِدمت کریں گے روٹی کپڑا بڑے مزے سے پہونچائیں گے. (۱۸۹۱، طلسمِ ہوش ربا، ۵ : ۳۴۱). مُجھ پر اس کا روٹی کپڑا فرض نہیں یہ نوکری کرے اور پیٹ پالے. (۱۹۲۰، گردابِ حیات، ۲۷). [ روٹی + کپڑا (رک) ].

**---کپڑا لِکھ دینا** محاورہ.
روٹی کپڑا دینے کی شرط تحریر کر دینا (جامع اللغات).

**---کپڑا لینا** محاورہ.
عورت کا خاوند سے علیٰحدہ ہونے پر نان و نفقہ لینا (جامع اللغات).

**---کپڑے کو تَرسنا** محاورہ.
بہت غریب ہونا، پریشانی میں بسر کرنا (جامع اللغات).

**---کپڑے کی خَبَر لینا** محاورہ.
کھانا اور کپڑا دینا، خورا ک اور پوشا ک کی خبر گیری کرنا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات).

**---کچّی ہونا** محاورہ.
کسی کا ظاہر و باطن یکساں نہ ہونا، مُنافق ہونا. یہاں نہیں ٹھہر سکتے جَو فروش گندم نُما معلوم ہوتے ہو تم لوگوں کی کچّی روٹی ہے. (۱۸۹۱، طلسمِ ہوش ربا، ۵ : ۳۱۵).

**---کرنا** محاورہ.
خوشی یا غمی کی تقریب میں لوگوں کو کھانا کِھلانا، برادری کی ضِیافت کرنا (خاص کر کسی کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اس کی نسبت زیادہ بولتے ہیں). صاحب مقدور چالیسویں کے بعد روٹی بھی کیا کرتے ہیں. (۱۹۰۵، رسومِ دہلی، سیّد احمد، ۱۲۰). پُھول فاتحہ کے بعد رحیمن نے ساری برادری کو اِکٹھا کیا اور ان کی روٹی بہت اچھی طرح سے کی. (۱۹۳۴، عزمی، انجامِ عیش، ۳۱).

**---کرو ستّو کرو بھات بَرابَر ناہیں، ماسی کرو پُھپھی (پُھوپھی) کرو مائے بَرابَر ناہیں** کہاوت.
روٹی یا ستو چاولوں کی برابری نہیں کرسکتے، اسی طرح خالہ اور پھوپھی ماں کی طرح نہیں ہو سکتیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

**---کمانا** محاورہ.
معاش پیدا کرنا، روزی حاصل کرنا.

ٹھیکداروں نے کیا نیلام قومی روح کو
چھاونی میں اب فقط روٹی کمایا کیجیے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۱۵۱). ارے کوئی حرفت سیکھ کر، روٹی کمانا سیکھ. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما (ترجمہ)، ۲۱۶).

**---کو ٹوٹی، پانی کو بَلا، خَصَم کو دادا** کہاوت.
بہت بھولی یا بیوقوف، طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

**---کو روتے ہیں کَھڑے ہو کر، مُردے کو روتے ہیں بَیٹھ کَر** کہاوت.
محتاجی کی مصیبت سب سے بڑھ کر ہے اور بے روزگاری اور بیکاری سخت تر آفت ہے، ناداری کا رنج موت سے زیادہ ہے (نجم الامثال؛ جامع الامثال).

**---کو رونا** محاورہ.
۱ فاقہ کشی کرنا، بُھوکوں مرنا (مخزن المحاورات؛ فرہنگِ آصفیہ)
۲ رِزق نہ مِلنے کا افسوس ہونا، رِزق کی تلاش میں پھرنا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات).

**---کو روے اور چُولھے پیچھے سووے/روٹی کو روے، کھپڑی کو ٹوپونے** کہاوت.
روٹی کا مارا اُسی کی جُستجو میں رہتا ہے، نہایت غریب ہے کھانے تک کو نہیں مِلتا (نجم الامثال؛ جامع الامثال).

**---کو شکَر دُنیا کو مکَر / کھائے شکَر سے، دنیا کھائے مکر سے** کہاوت.
اگر تُم خوشحالی سے زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو لوگوں کو دھوکا فریب دیتے رہو یا خوشامد کرتے رہو، دنیا مکر سے حاصل ہوتی ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

**---کی جگہ اُپلا کھانا** محاورہ.
فضول بات کرنا (جامع اللغات).

**---کی جَگہ اُپلے کھاتے ہیں** فِقرہ
ناز پروردہ مصیبت میں مُبتلا ہیں (نجم الامثال).

**---کی خا ک جھاڑنا** محاورہ.
خوشامد کرنا؛ خِدمت کرنا؛ مزے سے زندگی بسر کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

**---کے گھاٹ لگانا** محاورہ.
روٹیوں سے لگانا، مُلازمت دِلانا (مہذب اللغات).

**---کھانا** ف م؛ محاورہ.
پیٹ بھرنا، کھانا کھانا؛ معاش کا سامان فراہم کرنا، روزی کمانا (مہذب اللغات).

**---کھانے کو نہ ہونا** محاورہ.
بالکل مُفلس ہونا (مہذب اللغات).

**---کھانے دَس بارَہ دُودھ پیے مَٹکا سارا ، کام کرنے کو ننّھا بیچارَہ** کہاوت.
(عور) بڑا کاہل ، کام چور نوالے حاضر (مہذب اللغات).

**---گئی مُنّہ میں ذات گئی گُوہ میں** کہاوت.
نیچ ذات سے شادی کرنے یا عیسائی یا مُسلمان ہوجانے کے موقع پر کہتے ہیں ، خوشحالی یا رزق کی خاطر انسان ذلیل کام بھی کر گزرتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---لینا** محاورہ.
کسی کو بے روزگار کر دینا ، کسی کی روزی چھین لینا (مہذب اللغات).

**---مَیسّر ہونا** محاورہ.
کھانا مِلنا ، خورا ک مِلنا. جہاں ہندوستان کے متمّول افراد کی نذریں ہیں وہاں اُن غریب اور بدنصیب مسلمان مردوں اور عورتوں کے چندے بھی ہیں جن کو دو وقت پیٹ بھر کر روٹی میسّر نہیں ہوتی . (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۶۱).

**---نَہ کپڑا سینّت سینّت کا بُھٹرا (بُھٹڑا)** کہاوت.
مُفت میں قبضہ یا اِختیار جتاتا ہے ، دینا دِلاتا کچھ نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---والا** امذ.
نانبائی ؛ روٹی پکانے والا ؛ روٹی بیچنے والا (نوراللغات) . [ روٹی + والا ، لاحقۂ صفت ].

**---والا ہے** فقرہ.
مالدار ہے ، کھاتی پیتی اسامی ہے (فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات).

**---وَہاں کھاؤ تو پانی یَہاں پیو** فقرہ.
جس قدر جلد ممکن ہوسکے چلے آؤ ، بیشتر ہندوستانی غذا کے بیچ میں پانی پیتے ہیں (نوراللغات).

**---ہی کا بیاہ ہے روٹی ہی کا کاج ،سانچ بڈھوں نے ہے کہا سب سے (سونے) بَھلا اناج** کہاوت .
روٹی سے بیاہ اور دیگر کام ہوتے ہیں بڑوں نے سچ کہا ہے کہ اناج سب سے بہتر ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---ہی کے کار نے دَر دَر مانگیں بھیک ، روٹی ہی کے واسطے کریں کار سب ٹھیک** کہاوت.
روٹی کی خاطر بھیک مانگتے پھرتے ہیں اور روٹی ہی کے لیے نوکری کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**روٹیا** (و مج ، کس ٹ) امذ.
(چا کری) وہ نوکر یا چا کر جو صِرف کھانے اور کپڑے کے بدلے میں خدمت کرے(ا پ و ، ۷ : ۱۰۵).[روٹی + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

**---چا کر گھسیٹا گھوڑا کھائے بہت چَلے تھوڑا** کہاوت.
وہ نوکر جو صِرف کھانے پر مُلازم رکھا جائے اور وہ گھوڑا جسے صِرف گھاس کھانے کو مِلے ، یہ دونوں کھانے بہت ہیں اور کام تھوڑا کرتے ہیں (جامع اللغات).

**روٹیاں** (و مج ، کس ٹ) امث ؛ ج.
روٹی (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل.

**---اُدھیڑنا** محاورہ.
(بازاری) مُفت کی روٹیاں کھانا ، دُوسرے کے سر کھانا ، روٹیاں مڑوڑنا (فرہنگِ آصفیہ).

**---توڑنا** محاورہ.
خود کُچھ نہ کرنا اور دُوسروں کی کمائی کھانا ، مُفت کی روٹیاں کھانا.
بڑے بڑے مُفت کی روٹیاں توڑتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۳). سسرال کی روٹیاں توڑ رہے ہو. (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۵۸). مہرہ نے عمر بھر جی حضوری کی روٹیاں توڑی تھیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۸۰).

**---چلّنا** محاورہ.
کھانے کو مِلنا ، پیٹ پالنے کی صورت نِکلنا ، گُزر بسر ہونا. مُجھے اِتنا دِلوادو کہ جس میں ایک مہینے کی روٹیاں چلیں. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۳۹) . انہیں کی بدولت روینیو ایجنٹ صاحب کی روٹیاں چلتی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۸). آنے جانے والوں کو عمارت کی سیر کرا دیتے ہیں اور اس بہانے سے ان کی روٹیاں چلتی ہیں. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۰۰). کسی نہ کسی طرح روٹیاں چل ہی جایا کرتی تھیں. (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۲۷).

**---دینا** محاورہ.
نان نفقہ دینا (مہذب اللغات).

**---سیدھی ہونا** محاورہ.
کھانا مِلنا ، روزی حاصل ہونا،گزر بسر ہونا. سائنس کے بچھے اتنی جان مارو تب کہیں جا کر روٹیاں سیدھی ہوں.(۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۰۵).

**---کھانا** محاورہ.
کمائی کھانا ، کسی کام یا پیشے کو اختیار کر کے اس کی آمدنی سے اپنا پیٹ پالنا (مہذب اللغات).

**---لَگنا** محاورہ.
۱. تنور میں روٹیاں پکنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۲. بھرے پیٹ پر اِترانا ، فارغ البالی کی وجہ سے نخرے دِکھنا.
قورمہ بھی اسے نہیں بھاتا روٹیاں لگ گئی ہیں اب اس کو
(۱۸۷۲ ، عبیرِ ہندی ، ۷۸).

لگی ہیں موٹے کو بہت روٹیاں
میں کتّوں سے نُچواوں گی بوٹیاں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۷). چلتی ہے کہ نہیں سسری تجھے روٹیاں لگی ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۸) .
۳. شامت آنا ، ادبار آنا. سلطان حاکم عراق اب گھبرا گئے ہیں یعنی روٹیاں لگی ہیں. (۱۹۲۵ ، اُودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ : ۱۰).

**---لینا** محاورہ.
**ذریعۂ معاش سے محروم کرنا ، بے روزگار کرنا.** ہاں مُفت میں کسی کی روٹیاں کیوں لو بھلا. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۱۳).

**روٹیری** (و مج ، ی مج) امث ؛ صف.
**رک : روٹری.** اٹل پمپ مُختلف قِسم کے ہوتے ہیں ، جن میں زیادہ تر آج کل روٹیری ( Rotary ) ٹائپ اِستعمال ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۷۰). [ انگ : Rotary ].

**---موشَن** (---و مج ، فت ش) امث.
**محوری گردش.** پسٹن کنکٹنگ راڈ ( Connecting Rod ) کے ذریعہ اپنی طاقت کو کرینک شافٹ ( Crank Shaft ) پر روٹیری موشن ( Rotary Motion ) میں تبدیل کر دیتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۹). [ روٹیری + انگ : Motion ].

**روٹیشَن** (و مج ، ی مج ، فت ش) امذ.
**محوری گردش ، چکر** انجن کے روٹیشن کی سَمت میں فلانی ویل چلانا چاہیئے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۵۶). [انگ : Rotation ].

**رُوٹین** (و مع ، ی مع) امذ ؛ امث.
**دستورالعمل ؛ معمول ، بندھا ہوا کام.** روز صبح پُوجا کے بعد ممی ایک سرخ گلاب ڈیڈی کے فوٹو کے پاس رکھ دیتی ہیں ، بعض وقت میں گھبرا کے سوچتی کہ کہیں یہ ممی کا رُوٹین تو نہیں بن گیا ہے؟ (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۱۶۳). [ انگ : Routine ].

**روٹیوں** (و مج ، کس مج ٹ ، و مج) امث ؛ ج.
**روٹی (رک) کی جمع یا مُغیّرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل.**

**---پَر پَڑنا** محاورہ.
**دوسرے کی روٹیوں پر گُزر کرنا.** میں نے خیال کیا کہ حاجی ، صرف روٹیوں پر پڑے رہنا اور پہلوے مصاحبت گرم کرنا ، یہ تو کچھ عُمدہ زندگی نہیں ہے. (۱۸۹۱ ، قِصّۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۲۳).

**---سے لَگنا** محاورہ.
**روٹی سے لَگنا ، برسرروزگار ہونا ، روزی ملنا.** کئی آدمی جن کو زمانے بھر میں کوئی پوچھتا نہ تھا گھر بیٹھے روٹیوں سے لگ گئے. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۴۷).

**---کا ٹوٹا** امذ.
**کھانے کی قِلت ، معاش کی تنگ ، مفلسی.** بیس ہزار کی جاگیر کی ضبطی میں اب یہ سو روپلی کا گزارا کرینگے ... یہاں تو روٹیوں کے ٹوٹے اور پیٹ کے لالے ہیں. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۷۰).

**---کا ٹھکانا** امذ.
**روزی کا انتظام ، معاش کا وسیلہ.** ہندوستان میں تو کہیں روٹیوں کا ٹھکانا نہیں ساری خلقت یہیں ٹوٹ پڑی ہے. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۹۶). آجکل شاعری کو کون پوچھتا ہے بڑے بڑے اہلِ کمال پڑے ہوئے ہیں مگر روٹیوں کا بھی ٹھکانا نہیں. (۱۹۲۳ ، دورِ فلک ، ۳۶).

**---کا سَہارا** امذ.
**روٹیوں کا ٹھکانا ، روزی کا انتظام ، گزر بسر کا ذریعہ.** بیوی بچّوں کی تکلیف نے اب طاقتِ صبر بھی نہیں رکھی بس اتنی عرض ہے کہ کہیں روٹیوں کا سہارا ہو جائے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۳۶).

**---کا مارا** صف.
**بھوکا ، کنگال ، قحط زدہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---کو مُحتاج ہونا** محاورہ.
**مُفلس ہونا ، غریب ہونا ، کنگال ہونا ؛ بے روزگار ہونا.** ارباب کمال جو وابستگانِ دامانِ دولتِ شاہی تھے روٹیوں تک کو محتاج ہوئے تو رفتہ رفتہ سب لوگ لکھنؤ چلے گئے. (۱۸۹۰ ، لکھنؤ کا مجموعہ ، ۱ : ۱۸۲). کیا آپ کی یہی مرضی ہے کہ ہم لوگ روٹیوں کو محتاج ہو جائیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴).

**---کے لالے پَڑ جانا / پَڑنا / ہونا** محاورہ.
**روزی کا حصول مشکل ہونا ، معاش کی تنگی ہونا ، تنگدستی ہونا.** سعدآباد میں اس کو روٹیوں کے لالے تھے اور اسی فکر میں نکلا بھی تھا کہ کہیں سے پندرہ بیس روپیہ ہی کا سہارا ہو جائے. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۲۳). ضرور یہی بات ہے ورنہ جب اپنی ہی روٹیوں کے لالے پڑتے ہیں تو یہ لذیذ کھانے بن بن کر نہ جاتے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۷).

**---میں داغ لَگ جانا** محاورہ.
**عیش و عشرت میں خلل پڑ جانا ، کھانے پینے میں کمی واقع ہونا.** خلیل خاں کے یارانِ حاشیہ نشین جو ... بڑے مزے اڑایا کرتے تھے ، اُن کے وہ مزے جاتے رہے ، اور روٹیوں میں داغ لگ گیا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۸۴).

**رُوٹھا** (و مع) صف مذ (مث : روٹھی).
**خفا ، ناراض ، ناخوش ، آزردہ ، روٹھا ہوا.**

او خوش جوت چندنی کوں لاوون گلے
کہ منجکوں مرے رُوٹھے پیو سوں ملائی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۸).

تُو جو رُوٹھا رُوٹھا ہم سے رہتا ہے نامہرباں
دیکھ پچتاوے گا غافل حُسن پر مت کر گُماں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۱).

کہتے ہیں میرے جنازے پہ عزیزوں سے مرے
یہ کہاں جاتے ہیں رُوٹھے کو منالو جھٹ پٹ
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۷۹). [ رُوٹھنا (رک) کا حالیۂ تمام ].

**رُوٹھا راٹھی** (و مع) امث.
**خفگی ، رنجیدگی ، شکر رنجی** (نوراللغات). [ رُوٹھ (رُوٹھنا (رک) سے) + ا (حرفِ اتّصال) + راٹھی (تابع) ].

**رُوٹھانا** (ضم ر ، غم و) ف م.
**خفا کرنا ، ناراض کرنا ، آزردہ کرنا.**

تُو نے بدمست کو میرے تو رُوٹھایا اے دل
سر سے مارے میرے ہر دور میں پیمانے کون
(۱۷۹۵ ؟ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۸۰).

اس کو مجھ سے رُوٹھا دیا کس نے
میرے دل کو دُکھا دیا کس نے
(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۷۳).

رُوٹھا دینا ، رُلا دینا ، منا لینا ، لگا لینا
یہ ہر دم شغل ہے اک کھیل ہے اُس آفتِ جاں کا
(۱۸۷۲ ، کلیاتِ علی خان فائق ، ک ، ۸۰) . [ رُوٹھنا (رک) کا تعدیہ ].

**رُوٹھ راٹھ** (و مع) است.
رک : رُوٹھا راٹھی.
انشا یہ رُوٹھ راٹھ ہے اک تاؤ بھاؤ کی
اس توڑ جوڑ کا نہ کبھی تار توڑ لئے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۸) . [ رُوٹھ (رُوٹھنا (رک) سے) + راٹھ (تابع) ].

**رُوٹھم راٹھا** (و مع ، فت ٹھ) است.
ناراضگی ، خفگی ، ان بن ، شکر رنجی. پھر کبھی خاوند سے بدمزاجی یا ایسی بات نہ کروں گی جو پھر رُوٹھم راٹھا کی نوبت آئے. (۱۹۰۰؟ ، خورشید بہو ، ۱۲۶) . [ رُوٹھ (رُوٹھنا (رک) سے) + م (حرفِ اتصال) + راٹھا (تابع) ].

**رُوٹھم راٹھی** (و مع ، فت ٹھ) است.
رک : رُوٹھم راٹھا. راتوں کی کھٹ پٹ ، روٹھم راٹھی گلے شکوے سے ایک طرح سے جان بچی. (۱۹۱۵ ، منشی سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۷) . [ رُوٹھ (رُوٹھنا (رک) سے) + م (حرفِ اتصال) + راٹھی (تابع) ].

**رُوٹھنا (رُوٹھ جانا)** (و مع ، سک ٹھ) ف ل.
ناراض ہونا ، خفا ہونا ، آزردہ ہونا.
ظالم تو میری سادہ دلی پر تو رحم کر
رُوٹھا تھا تجھ سے آپ ہی اور آپ ہی من گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۳).
لڑکپن کا وہ تیرے سن یاد ہے
ترا رُوٹھ جانے کا دن یاد ہے
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۷۳).
اے تیغ یار مل کے گلے سے جُدا نہ ہو
اب رُوٹھنے کا وقت نہیں ہے خفا نہ ہو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۸).
قسم تمہارے ماتھے کی شکن جب اس پہ ڈالو تم
قسم تمہارے رُوٹھنے کی جب نہ بولو چالو تم
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۲۸).
ہر رنگ میں وہ شخص نظر کو بھلا لگے
حد یہ کہ رُوٹھ جانا بھی اس شوخ پر کھلے
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۲۹). وہ رُوٹھنے کے انداز میں مُنہ موڑ کر بیٹھ گیا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۱). [پ : روسنا ؛ س : رشٹ مادہ : رش ـ ناخوش ہونا ].

**رُوٹھے** (و مع ، ی مج) صف.
رُوٹھنا (رک) کی حالتِ مُغیّرہ ، ترا کیب میں مُستعمل.

---بابا داڑھی ہاتھ کہاوت.
غصّے میں آدمی اپنا ہی نقصان کرتا ہے ؛ رنجیدہ کو سختی سے منانا یا رُوٹھے کے ساتھ سختی سے پیش آنا (ماخوذ: نجم الامثال).

---پیچھے م ف.
(دہلی) روٹھنے پر ، رُوٹھنے کے بعد (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کو منائے نہیں ، پھٹے کو سِلائے نہیں تو کام کیسے چلے کہاوت.
رُوٹھے کو منانا اور پھٹے کو سِلانا چاہیئے ورنہ دُنیا میں گزارا نہیں (جامع اللغات).

---کو مَنائیے پھٹے کو سِلائیے کہاوت.
صلح و آشتی خوب ہے ، صلح ہی رکھنا مناسب ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---گا تو ایک روٹی اگلی/زیادہ کھائے گا کہاوت.
رُوٹھے گا تو کسی کا کیا نقصان ہے. (جامع اللغات).

**رَوث** (و لین) است (شاذ).
گوبر ، لید ؛ (کنایۃً) نجاست.
کہ اُن پر جائے پیں کی فوج سفّاک
کہ روثِ کفر سے ہوئے جہاں پاک
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۱۸۸). [ ع : (ر و ث) ].

**رُوج** (و مع) است.
۱. دھات کے برتن صاف کرنے کا ایک قسم کا سُرخ سفوف.
سفوف ایسے بکتے ہیں جن میں پارہ ملا ہوتا ہے ، جو پلیٹوں کے لئے مُضر ہوتا ہے روج Rouge (ایک قسم کا سُرخ رنگ) ہارٹ شارن ( Hoartshorn ) یعنی ہرن کے سینگ کا سفوف یہ دونوں بہت اچھے ہوتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳ : ۲۹۷).
۲. رُخساروں پر لگانے کی سُرخی ، گلگونہ ، سُرخ غازہ. حسینہ میری رُوج کی ڈبیہ کہاں ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۱۸) . ہوڈر اور رُوج کی دبیز تہ کے نیچے دبی ہوئی چہرے کی جھائیاں اب اِتنے جارحانہ انداز میں دھمکیاں نہ دے رہی تھیں. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۸۱). [ انگ : Rouge ].

**روج (۱)** (و مج) امذ.
رونا ، آہ و بکا ، گریہ و زاری.
زاری و بکا و گریہ ہے روج میدان اثر (و سراغ و بے) کھوج
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۸۲). [ س : رُدْی रुद्दा ].

**روج (۲)** (و مج) امذ ؛ سہ روجھ.
نیل گائے.
گھوڑا اس سبک خیز جانو ہرن
روجاں اس کے دھاکوں تھے بسرے چرن
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۸). دیواروں پر روج اور بارہ سینگوں کے منہ لگے ہوئے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۹). [ رک : روجھ ].

**رُوجی / رُوجیاں** (و مع / کس مج ج) اسف.
**وہ کیڑے جو پرندوں کے پروں میں پیدا ہو جاتے ہیں** (نوراللغات). [ پ : رُجَھی ؛ مقامی ].

**روجھ** (و مج) امذ.
**نیل گائے.**

کرگ ہندوی گینڈا جانہ
نیاں گاو توں روجھہ بکھانہ

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۱۴). روجھ ، در رسالہ گاوِ کوہی و نیلہ گاو کہ شکار کنند ، لیکن روجھ صحرائی است نہ کوہی. (۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۲۶۷). مخزن میں یہ لِکھا ہے کہ بارہ سینگے کو روجھ بھی کہتے ہیں مگر یہ صحیح نہیں روجھ ایک علیحدہ جانور ہے دونوں میں نوعی فرق ہے روجھ کے گلے میں اس طرح کھال لٹکتی ہے جیسے گائے بیل کی. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۸۰). نیل کو بعض مقامات پر روجھ اور روجھڑہ مادہ کو نیل گائے اور روہی کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۱۰). [پ : روجّھ].

**روجھڑہ** (و مج ، سک جھ ، فت ڑ) امذ.
**رک : روجھ.** نیل کو بعض مقامات پر روجھ اور روجھڑہ مادہ کو نیل گائے اور روہی کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۱۰). [ روجھ + ڑہ ، لاحقۂ تصغیر ].

**رُوجھی / رُوجھیاں** (و مع / کس مج جھ) امذ.
**رک : رُوجی / رُوجیاں.** طمع کی رُوجھیوں نے انڈے بچّے دیئے حرص نے پیٹ سے پاؤں نِکالے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۱۴ : ۳). [ پ : رُجَھی ].

**رُوچ** (و مع) امذ (قدیم).
**ذائقہ ، مزہ.**

بچن تہیں سدا جیب کوں رُوچ ہے
بچن تیچ بھرپور سب کوچ ہے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲).

لگن ہیں حیا کوں تو کچ رُوچ نیں
لگن میں تو ناموس ننگ کوچ نیں

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۴۸). [ س : रुचि ].

**روچک** (و مج ، فت چ) صف.
**مزیدار ، دِل چسپ.** سردار جسونت سنگھ صاحب نے سماج کا بڑا اپکار کیا ہے پستک بڑی روچک ہے (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳). جو وید کے روچک بچنوں پر لٹو ہیں جو کہتے ہیں کہ اس کے سِوا اور کُچھ نہیں ہے جو خواہشاتِ نفسانی سے بھرے ہوئے ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۷۶). [ س: रोचक ]

**روچنا** (و مج ، سک چ) اسف.
**(ہندو) ایک رسم جس میں کسی تقریب میں ماتھے پر تِلک لگاتے اور چاول اتارتے ہیں.**

مُشکلیں گو تہیں بہت دل کو مگر تھام لیا
روچنا کے لئے دو اُنگلیوں سے کام لیا

(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو ، ۱۵۵). [ س : रोचन - ایک خاص قسم کا پیلا رنگ ].

**رَوح** (و لین) اسف.
**راحت ؛ رحمت ؛ تازگی و خوشبو.**

قبر اوس کی نور سے معمور کر
روح و ریحاں سے اوسے مسرور کر

(۱۷۴۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۲۲).

اوج مہر ہدا موج بحر ندی
رَوح رُوح سخاوت پہ لا کھوں سلام

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۲۳).

غم اِن کے لیے راح و ریحان و روح
یَتَضَرَّعُوْنَ وَ یَضَرَّعُوْنَ

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۵). [ ع : (ر و ح) ].

**رُوح** (و مع) اسف (قدیم : امذ).
**۱. جان ، آتما.** یہی طریق بہ فرمانِ ربُّ العِزّت رُوح تن تہے کنارے ہوتا تن تمام خاک در خاک شد. (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۲).

محمدؐ کے بعد از صفا چار یار
نبیؐ رُوح تھے ، او عناصر چہار

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۱)).

جب رُوح پڑا آدم کے تن
کھول آنکھ نجھایا عرش کدن

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۱۱). کیونکہ ... تیرے خُدا نے اس کی رُوح کو سخت اور اس کے دل کو بھاری کر دیا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۹۹۰).

گِرنے لگا جو خاک پہ وہ آسماں جناب
مرقد میں بے قرار ہوئی روح بو تراب

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱). انسان دو چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے ، رُوح و جسم. (۱۹۰۲ ، عِلم الکلام ، ۱ : ۱۲). میں ایسی کتابیں نہیں پڑھ سکتا جن میں رُوح کو مادی چیزوں سے الگ کر لیا گیا ہو. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۴۳). **۲. جذبہ ، اِسپرٹ.**

فلسفہ رہ گیا ، تلقینِ غزالی نہ رہی
رہ گئی رسمِ اذاں ، رُوحِ بلالی نہ رہی

(۱۹۱۲ ، بانگِ درا ، ۲۲۵). جہاں ایک طرف تعلیمی سرگرمیوں کی گہماگہمی نظر آتی تھی وہاں دوسری طرف ایک ایسی رُوح بھی جاری و ساری تھی جس میں اِسلامی اقدار کی جھلک نمایاں تھی. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۲۴). **۲. کسی چیز کا جوہر ، ست ، خلاصہ.** شوربا اور جیلی بھی دے سکتے ہیں اور گوشت کی رُوح اور وین اور برانڈی وغیرہ بھی دینا. (۱۸۶۰ ؟ ، نسخۂ عملِ طب ، ۳۱).

رُوح کیا ساغر میں ڈھالی جائے گی
جان مستوں کی نِکالی جائے گی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۹). **۳. حضرتِ جبرئیل.** جملہ ملائک میں سے ایک بڑا فرشتہ ہے جس کو رُوح کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۸۶). **۵. دل ، جی ، منشا ، اندرونی خواہش یا نیّت ، عندیہ و مقصد.** جس نے اُنھیں پڑھ لیا اُس نے حضرت اکبر کی رُوح کو پا لیا. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۲۴۴).

مہاتما گاندھی نے اگرچہ ظاہری لڑائی ہاردی تھی لیکن اپنی روح میں ... ہار ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۷۵)۔ ۶. **قوّت ، توانائی**۔ کبھی رُوح کو قُوّت کے معنی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔(۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۷۹)۔ یہیں آرام کریں گے تا کہ اِسلامی لشکر میں نئی رُوح پیدا ہو جائے اور رذیل کافروں کے مُقابلے کی قوّت اُن میں آ جائے۔ (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۳۵)۔ اس کا نتیجہ یہ تھا کہ ان کا مقدسہ رُوح اور تاثیر سے خالی اور ایک ضابطہ کی خانہ پُری سے زیادہ نہ تھا۔ (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۲۱)۔ ۷. (طِب) **ایک جسم لطیف بخاری ہے جو اخلاطِ محمودہ کی لطافت اور بخاریت سے بطنِ ایسر یعنی دل کے بائیں بطن میں پیدا ہوتا ہے یعنی جب لطیف خُون دل کے بائیں بطن میں آتا ہے اور وہاں آ کر مقامی حرارت سے اسکا لطیف حصہ بُخار کی صورت میں تبدیل ہوتا ہے ، اس بُخار (بھاپ) کو اطبا رُوح کہتے ہیں**(ماخوذ: مخزن الجواہر)۔ ۸. (تصوّف) **روح ، وجہ خاص حق ہے اور کُل ارواح اُسی کی فروع ہیں ہر ہر مرتبہ میں حسبِ استعداد جمادی اور نباتی اور حیوانی اور انسانی کے ، نام اس کا جدا جدا رکھا گیا اور یہ نہ نزدیک ہے نہ دور اور نہ یمین میں ہے نہ یسار میں اور نہ تحت میں اور نہ فوق میں بلکہ ہر دو عالم میں وہ ظاہر ہے** (مصباح التعرف)۔ ۹. **وحی ، اللہ کا حکم و امر ، قرآن ، پیغامِ خداوندی** (المنجد)۔ [ ع : ( ر و ح ) ]۔

**---اَنْکنا** محاورہ۔
**دم نِکلتے نِکلتے رُک جانا۔**

خزاں کے آتے ہی بُلبُل چمن میں مر جاتی
ہر آشیانہ کی انکی ہے خار و خس میں رُوح
(۱۸۴۹ ، کُلیاتِ ظفر ، ۲ : ۳۶)۔

**---اُٹھ جانا** محاورہ۔
**رغبت نہ ہونا ، طبیعت پھر جانا۔**

سب سے رُوح اُٹھ گئی تُو جب سے مِلا اے رنگیں
پھرتا چھاتی پہ ہے وہ ساتھ سُلانا تیرا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۲۴))۔

**---اَعْظَم** کس صف(---فت ا ، سک ع ، فت ظ) امث۔
**(تصوّف) رُوح کُلّی کو کہتے ہیں جو مظہرِ ذاتِ الٰہی ہے من حیث الربوبیۃ اور اس کی کنہہ سوائے حق کے اور کوئی نہیں جانتا ہے ، عقلِ اوّل ، حقیۃ محمدیہ ، نفسِ واحدہ ، حقیقتِ اسمائیہ ، اور یہی اوّل موجودات ہے جس کو خداوند تعالیٰ نے اپنی صورت پر پیدا کیا اور یہی خلیفۂ اکبر اور جوہرِ نورانی ہے۔**

روح اعظم تھیں نورِ مثالی ہر ارواحاں جگ کیاں ساریاں
بہشت دوزخ ہر جی اس ماتھاں اسے بھی انھیں سنواریاں
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۱۸۲)۔

خنداں کرتی ہے اور بیخود بیہوش
روح اعظم سے جان اس کا تو ظہور
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۲)۔

کہتے ہیں اس کو رُوح اعظم
اور عقل بھی عقلِ کُل مکرم
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۲)۔ [ رُوح + اعظم (رک)]۔

**---اَفْزا** (---فت ا ، سک ف) صف۔
**۱. زندگی بڑھانے والا۔**

یک سُخن ترے لب سوں اے مسیح روح افزا
حق میں جانثاروں کے آبِ زندگانی ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۱)۔ ۲. **تازگی یا فرحت بخشنے والا ، مفرح۔** شملے کی روح افزا سردی میں رہنا اس کے کاموں کو زیادہ موثر اور کارگر کرتا ہے۔(۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۳۷)۔ اس وقت آپ کے تبسّم روح افزا کی یاد دل میں پیدا ہوئی تھی۔ (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۳۲)۔ [ روح + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا ]۔

**---اُلْاِجْتِماع** (---ضمح ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ج ، کس ت) امث۔
**اجتماعی رُوح یا اسپرٹ۔** فن کار کو ... سب سے پہلے ... اپنی کاوش سے اپنی روح کی تعمیر کرنا اور اسے رُوح الاجتماع سے ہم آہنگ کرنا ہے۔(۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۸)۔ [ رُوح + رک : ال (ا) + اِجْتِماع (رک) ]۔

**---اُلْاَرْواح** (---ضمح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث۔
**روحوں کی روح ، (مراد) تجلّی جو خطیرۃ القدس کی اصل ہے اور ہم ارواح اس کے گرد جسم معنی ہر روشنی کی طرح ہیں یا مثالِ نوعِ انسان کہ تمام رُوحیں اس سے پھوٹتی ہیں۔**

وہ سِرّالاسرار ہے وہ رُوح الارواح
میرے عزم کی اوٹ اِرادہ اس کا ہے
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۵۲)۔ [ روح + رک : ال (ا) + ارواح (روح (رک) کی جمع) ]۔

**---اُلْاِلْقاء** (---ضمح ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ل) امذ۔
**(تصوّف) اس فرشتہ کو کہتے ہیں جو بندوں کے قلوب پر امرِ الٰہی القا کرتا ہے ، اس سے مراد جبرئیل علیہ السلام ہیں** (ماخوذ: مصباح التعرف)۔ [ رُوح + رک : ال (ا) + اِلْقاء (رک) ]۔

**---اُلْاَمین** (---ضمح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع) امذ۔
**امانت دار روح ، حضرتِ جبرئیل کا لقب جو خدائے تعالیٰ کے احکام جُوں کے تُوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچاتے تھے۔**

پیمبر ہی روح الامیں تھے پُوچھے
اے کون ہو مرد جو یوں اچھے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۳)۔

اُوسی کے لیے عرش و کُرسی زمیں
اُوسی کے لیے پیکِ روح الامیں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵)۔

وہ مے جس سے روح الامیں کامیاب
وہ مے جس کو قُدسی کہیں آفتاب
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۲۰)۔

مرا منّھ لیا چُوم روح الامیں نے
لیا میں نے جس وقت نام محمدؐ
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۹۱). اُسی مبارک رات کو قُرآن حکیم کی تنزیلات کا آغاز ہوا تھا اور یہ وہی رات ہے جس رات آسمان سے ملائکہ اور رُوح الامیں زمین پر نازل ہوتے ہیں اور تمام رات اللہ تعالےٰ کی طرف سے سلامتی کی نوید آتی ہے. (۱۹۸۶ ، مسلمانانِ برصغیر کی جدوجہدِ آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۳۳۷). [ رُوح + رک : ال (ا) + اَمین (رک) ].

---رُوحُ الْخَمْر (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، سک م) امث.
**شراب کا ست یا جوہر ، خالص شراب ، اصل شراب.** اس مطلب کے لیے ایک شیشے کی نلکی میں پارہ یا رُوح الخمر یا کرہ ہوائی کی صاف کی ہوئی ہوا بھر دیتے ہیں. (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۲۰). [ رُوح + رک : ال (ا) + خَمْر (رک) ].

---رُوحُ الْقُدُس (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، ضم نیز سک د) امذ.
**(مسیحی) روح پاک ؛ مراد : حضرت جبرئیل ؛ عیسائی ، اقانیم ثلاثہ کا تیسرا اقنوم.**
اس بنت کوں جن جو جانتا ہے
رُوح القدس اس پچھانتا ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰).
رُوح القدس نہ سامنے ہو کا رسولؐ کے
ہو گا حسین رُوبرو زہرا ملول کے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۸).
پاتا ہوں اُس سے داد کچھ اپنے کلام کی
رُوح القدس اگرچہ مرا ہم زباں نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۸). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جو فرمایا کہ رُوح القدس نے میرے دل میں پھونکا اس سے یہی مراد ہے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۶۲). اُن کے الفاظ میں یہ ہے باپ بیٹے اور رُوح القدس کی طرح تہذیب ، ترقی اور مادیت کی تثلیث بھی تین میں ایک اور ایک میں تین کے فارمولے پر قائم ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۴۲). [ رُوح + رک : ال (ا) + قُدس (رک) ].

---رُوحُ اللّٰہ (---ضم ح ، غم ا ، ل ، شد ل ہ) امذ.
**حضرت عیسیٰ کا لقب.** وہ مالک الملک اپنے بندوں کو بہتیرا ہی نوازے اور کسی کو حبیب کا اور کسی کو خلیل اور کسی کو کلیم کا اور کسی کو رُوح اللہ وجیہ کا خطاب بخشے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۸).
سنا ہے یہ کہ رُوح اللہ اک روز
سفر میں تھے کسی جا رونق افروز
(۱۸۷۷ ، ابرِ کرم ، ۴۲). حضرت موسیٰ کلیم اللہ تھے حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور حضرت عیسیٰ رُوح اللہ تھے ، لیکن آنحضرت صلعم ... اشرفِ انبیاء تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۲۲). [ روح + اللہ (رک) ].

---اَمین کس صف (---فت ا ، ی مع) امذ.
رک : رُوح الامین.

روتے تو بہے لے نہ گئے بابو اثر تک
نالوں کو گلہ ہے تو یہ ہے روح امیں سے
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۵۳). [ رُوح + امین (رک) ].

---اِنسانی کس صف (---کس ا ، سک ن) امث.
**انسان کی رُوح جس سے وہ زندہ رہتا ہے.** رواقیہ اور بعض حکماء کا یہ مسلک تھا کہ روح انسانی و روح حیوانی دونوں روح ربّانی کے برابر درجہ کے مظاہر ہیں. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۱). [ رُوح + اِنسان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

---آسُودَہ کس صف (---و مع ، فت د) امث.
**مُردہ جس کی رُوح آرام میں ہو** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رُوح + آسودہ (رک) ].

---آنا محاورہ.
**جان پڑ جانا** (جامع اللغات)

---باصِرَہ کس صف (---کس ص ، فت ر) امث.
**(طب) بینائی کی رُوح یا مرکز ، آنکھ کی پُتلی.** اگر یہ مرض (اناج کی کھیتوں اور تاریک قید خانوں میں بند ہونے سے بینائی کا زائل ہو جانا) روح باصرہ کے مکدّر ہونے یا راستوں میں سدہ پڑنے یا رطوبتِ بیضیہ کے سیاہ ہونے سے پیدا ہو تو مادہ کو لطیف کرنے والے سُرمے آنکھوں میں لگائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۵). [ روح + باصِرَہ (رک) ].

---بَخْش (---فت ب ، سک خ) صف.
**زندگی بخشنے والا ، تازگی یا فرحت دینے والا.**
جیئے تلک ہے مرا یو امید دسواں سو
جو رُوح بخش اچھے ہر غزل میں میری بات
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۰).
جو ہے شہید یار وو ہے زندۂ مدام
ہر زخم رُوح بخش ہے ظالم کے ہات کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۱). [ رُوح + ف : بَخْش ـ بَخْشِیدَن ـ بخشنا ، عطا کرنا ].

---بَخْشی (---فت ب ، سک خ) امث.
**زندگی بخشنے کا کام ، زندہ کرنے کا عمل ، تازگی ، فرحت.**
رُوح بخشی ہے کام تجھ لب کا
دمِ عیسیٰ ہے نام تجھ لب کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵).
کیا ہوا گر رُوح بخشی کار عیسیٰ تھا سراج
عشق کے خنجر کے مارے کوں جلاناں کیا سکت
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۲۲) . [ رُوح بخش (رک) + ی لاحقۂ کیفیت ].

---بِلْبِلانا ف مر.
**رُوح کا تڑپنا** (مہذب اللغات).

---بے چین ہونا ف مر.
**بہت بیقراری ہونا ، مُضطرب ہونا.**

نہ ہوا گو کلام فی مابین رُوح قالب میں ہو گئی بے چین
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۵).

**--- بیش** کس اضا(---ی مع) است.
**اَدرک سے مشابہ ایک زہریلے بودے کا ست.** اس بودے (کلاہ راہب) کے ہر حصے میں ایکونائٹ رُوح بیش نامی زہر موجود ہے (۱۹۶۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج (ترجمہ) ، ۷۲). [ رُوح + ف : بیش ـ ایک زہریلے بودے کا نام ].

**--- بھاگنا** محاورہ.
**متنفر ہونا** (نوراللغات).

**--- بھٹکنا** محاورہ.
**۱. رُوح کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہوکر اِدھر اُدھر پھرنا، رُوح کا سرگرداں ہونا.**

نہ سمجھو وادیٔ مجنوں میں گردباد اسے
بھٹک رہی ہے اسی خانماں خراب کی رُوح
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۸۲). **۲. کسی سے ملنے یا کسی چیز کے دیکھنے کو بہت جی چاہنا** (نوراللغات).

**--- بھرنا** محاورہ.
**۱. نیت بھر جانا ، سیر ہو جانا.** یہ نعمتیں دیکھ کر رُوح بھر گئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۶). مجھے میراث میں پانچ اونٹ ... اور ایک مکان ملا لیکن غریب کی روح کبھی نہیں بھرتی اور اگر بھر جاتی ہے تو وہ مر جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۷۳) .
**۲. جان ڈالنا.**

مسیحا تُن اُس کے تن میں یہاں
پھر یک دم میں لیا روح سرتی بھریاں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۷). چھوٹے چھوٹے سہل فقروں میں حقائق و معارف کی رُوح بھر دی ہے. (۱۹۳۵ ، حکیم الاُمت ، ۳).

**--- پر صدمہ ہونا** محاورہ.
**صدمۂ عظیم ہونا ، بہت دُکھ ہونا.** کسی ناخدا ترس کے پالے پڑوگی تو میری رُوح پر صدمہ ہوگا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات).

**--- پُرفُتُوح** کس صف(---ضم پ ، سک ر ، ضم ف ، و مع) است.
**مبارک روح ، بابرکت روح ، روح پاکیزہ.** آج تک اس کا اجر ان کی رُوح پُرفُتُوح کو پہنچتا جاتا ہے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۷۹). اور ساتھ ہی رُوح پُرفُتُوح پرواز کر گئی. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۹۱). شیخ محمد قدس سرہ کی رُوح پُرفُتُوح نے مجھے حکم دیا ہے کہ فلاں کو کچھ معارف کی تعلیم دو. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۱۱۶). [ رُوح + پُر (رک) + فُتُوح (رک) ].

**--- پرواز کرنا (کر جانا)** محاورہ.
**۱. جان نکلنا ، دم نکلنا ، مر جانا.**

پھیر ناقہ کو نہ لیلا ابھی ، رُوح مجنوں
سن کے کر جائے گی آواز جرس کی پرواز
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۷۵).

دیکھا ماں باپ نے جو یہ انداز
رُوح قالب سے کر گئی پرواز
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۶). اسی عالمِ اضطراب میں اس کی رُوح پرواز کر جاتی ہے. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۵۲). **۲. خوف سے دم نکلنا ، کسی سے نہایت ڈرنا ، رُعب غالب ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

**--- پُرُور** (---ف پ ، سک ر ، ف و) صف.
**۱. زندگی بخشنے والا ، حیات افروز ، جاں فزا.**

لبِ رُوح پرور سے ہوں جاں بلب
مرا دشمنِ جاں مسیحا ہوا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۶۷).

ترے غم نے مجھ کو بخشی ہے حیاتِ رُوح پرور
ترے ہو کے کس لیے پھر ترے غم سے باز آئیں
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۷۰). **۲. دل کو فرحت بخشنے والا ، تازگی بخشنے والا ، جی خوش کر دینے والا.**

تیرا خلق امرت تی بہتر ہے
میٹھی بات تجھ رُوح پرور ہے
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۵).

کھولتی ہے شام بھی اب زُلفِ لیلائے مُراد
جس کی بُو ہے رُوح پرور سے معطر مغزِ جاں
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۳۰). قومی جد و جہد کے جو رُوح پرور نظارے دیکھے گئے وہ ہماری قومی تاریخ کے لازوال نقوش ہیں. (۱۹۳۹ ، آثارِ ابوالکلام ، ۵۲).

ترے غم نے مجھ کو بخشی ہے حیاتِ رُوح پرور
ترے ہو کے کس لیے پھر ترے غم سے باز آئیں
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۷۰). [ رُوح + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا ].

**--- پڑنا** محاورہ.
**جسم میں جان پڑنا** (نوراللغات).

**--- پڑی ہونا** محاورہ.
**(کسی شخص ، چیز یا معاملے کی طرف) خیال لگا ہونا ، (کسی کا) پر وقت دھیان آنا.** بیمار نے کبھی بچپن میں اپنے گھر سپہر پیا ہو گا اور اُن کی روح سپہر میں ایسی پڑی تھی کہ بھٹکنے میں سپہر ہی سپہر رٹتے تھے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۷).

**--- پگھل جانا** محاورہ.
**فوت جاتی رہنا.**

نہ کیوں میں موم کی مریم تجھے کہوں نرگس
پگھل گئی تری دو روز کے بخار میں رُوح
(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۱۲۹).

**--- پیاسی نظر آنا** محاورہ.
**رُوح کا کسی چیز کی طلب میں بے تاب ہونا** (مہذب اللغات).

**--- پھڑکانا** محاورہ.
**روح پھڑکنا (رک) کا متعدی** (نوراللغات).

--- **پھڑکنا** محاورہ.
۱. روح کا بیتاب ہونا (ماخوذ : نوراللغات). ۲. بہت زیادہ خوش یا لطف اندوز ہونا.

زندہ ہوئیں صورتیں رقم کی
اور رُوح پھڑک گئی قلم کی

(۱۸۸۳ ، کلیاتِ نعت ، محسن ، ۱۴۱). شوپن ہار کے فلسفے کو اس خوبی سے نظم کر گئے ہیں کہ خود شوپن ہار کی رُوح پھڑک گئی ہو گی. (۱۹۱۸ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۶۵).

--- **پھونکنا** محاورہ.
روح پھونکنا (رک) کا لازم. اسی طرح استاد ذوق کے اشعار میں بھی روح پھنکی ہوئی ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۸).

تو خلق ہوا ہے سب کے پیچھے
نتھنوں میں پھنکی ہے رُوح تیرے

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۰).

--- **پھونکنا** محاورہ.
۱ جان ڈالنا ، زندگی بخشنا ، تازہ دم کرنا. اب دیکھیے کون مسیحا نفس پیدا ہو جو اُردو شاعری کی مُردہ ہڈیوں میں نئی رُوح پھونکے. (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۱۰۸).

مُجھے حیاتِ ابد دیکے بزمِ امکاں میں
تو پھونکتا ہے نئی روح جسم ہیجاں میں

(۱۹۱۶ ، مطلع انوار ، ۱۷۱). یورپ کا ایک ادیب لکھتا ہے کہ زبان ... ٹوٹے ہوئے اِرادوں اور حوصلوں کو جوڑ کر ان میں زندگی اور تازگی کی روح پھونکتی ہے. (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۳۱۴).
۲. جذبہ پیدا کرنا . عدوات اور دائمی جھگڑوں کی جگہ فیاضی اور حُسنِ معاشرت کی ایک رُوح لوگوں میں پھونک دی. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۴۹). اُن کا مقصد صرف عیسائیوں میں بُغض اور نفرت کی رُوح کا پھونکنا تھا. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۳۵). ان میں موسیقار بھی ہوتے ہیں اور ڈھولک نواز بھی جو اپنے کمالِ فن سے محنت کشوں میں تازہ رُوح پھونک دیتے ہیں. (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۱۵۸).

--- **تارپین** کس اضا(---ی مع) امذ.
تارپین کا ست یا روغن جو بے رنگ اور اِشتعال پذیر ہوتا ہے ، یہ صبغوں کے لیے محلل کا کام دیتا ہے. تجارتی رُوح تارپین کشید کیا ہوا مائع ہے جو عام طور پر ٹرپس (Turps) کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۴۳). [رُوح + تارپین (رک)].

--- **تازہ کرنا** محاورہ.
دل خوش کرنا.

قبر پر رکھ کے مری رُوح کو تازہ کر دے
جان صدقے ترے مُرجھائے ہوئے ہاروں پر

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۶۰).

--- **تازہ ہونا / تازی ہونا** محاورہ.
دل کو بے انتہا خوشی ہونا ، بے حد فرحت محسوس ہونا.

ہوتا تھا کونپلوں پہ بھی غنچوں کا احتمال
تازی ہو جس سے رُوح ہوا میں وہ اعتدال

(۱۹۴۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۹). ہم تشنہ کاموں کے حلق میں ذرا سا ٹپکا دیتے کہ رُوح تازہ ہو جاتی اور جان میں جان آ جاتی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۲۰۳).

--- **تحلیل کرنا** محاورہ.
قوت سلب کرنا ، بے جان کر دینا.

مار اوتاریگی ہمیں ہے اعتنائی آپ کی
رُوح کو تحلیل کرتی ہے جُدائی آپ کی

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۵۸).

--- **تحلیل ہونا** محاورہ.
قوت جاتی رہنا.

خاک تک ہو جو نہ بے برگ و نوا کے گھر میں
رُوح تحلیل ہو فاقوں سے غِذا کے گھر میں

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

--- **ترسنا** محاورہ.
روح کا ناآسودہ ہونا ، کسی چیز کے لیے نہایت بیتاب ہونا

ترے قربان اے مرگِ غریبی جلد اب لے چل
وطن کے دیکھنے کو روح مدت سے ترستی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۱).

--- **تر و تازہ ہونا** محاورہ.
روح کا خوش ہونا ، بہت خوش ہونا (مہذب اللغات).

--- **تڑپنا** محاورہ.
رُوح کا بے قرار ہونا.

اسیرِ گور ہو کر کیسی کیسی رُوح تڑپی ہے
قیامت پر قیامت گزری ہے بیعاد سے کیا کیا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۷۶).

--- **توتیا** کس اضا(---و مع ، کس ت) امذ.
پارہ. محیط میں ہے کہ فارسی میں روے توتیا نام ہے ، زنگ (ش) زنکم (ل) مصلحات وراستہ میں نام اس کا روح توتیا بھی لکھا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۲). [رُوح + تُوتیا (رک)].

--- **تھرانا** محاورہ.
خوف سے لرزنا ، بہت زیادہ خائف ہونا ، مرعوب ہونا. جو ظُلم و سِتم مُجھ پر توڑے ہیں اُن کے تصوّر سے اب بھی میری روح تھرّاتی ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۲۴).

--- **ٹھٹھری جانا** محاورہ.
بے انتہا سردی معلوم ہونا (مہذب اللغات).

--- **حُلول کرنا** محاورہ.
رُوح کا کسی دُوسرے جسم میں داخل ہونا واقعہ یہ ہے کہ گاندربلی میں ایک مُجرم کی رُوح حُلول کر گئی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۹۸).

---حَیوانی کس صف(---ی لین) امث.
(طب) دل کی رُوح ، وہ رُوح جس سے زندگی قائم رہتی ہے ، یہ دل میں پیدا ہوتی ہے اور یہاں سے بذریعہ شرائین تمام بدن میں پھیلتی ہے . وہ رُوح جو دل میں پیدا ہوتی ہے اس کو رُوح حیوانی کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۸۷). عضو اس قدر خراب ہو گیا ہے کہ اس میں حرارت غریزی عمل نہیں کرتی نیز روح حیوانی کی اِمداد اس سے مُنقطع ہو کر حرارتِ ناریہ غالب آگئی ہے.(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۹). [ رُوح + حَیوانی (رک) ].

---خَبِیث کس صف(---فت خ ، ی مع) امث.
بدروح ، بدہمزاد ؛ (مجازاً) وہ شخص جو کسی پر حاوی ہو اور اُسے بُرے کاموں پر آمادہ کرے . وہ اپنے شوہر کی رُوح خبیث ( Evil Genius ) بن گئی تھیں اور من مانیاں کر رہی تھیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۳۰). [ رُوح + خَبِیث (رک) ].

---خُوش کَرْنا محاورہ.
مَیّت کی رُوح کو محظوظ کرنا. بس کھچڑی تیار ہے کڑکڑاتے جاڑوں میں کھانیے اور شاہجہاں کی رُوح کو خُوش کیجیے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۲۸).

---خوش ہونا محاورہ.
مَیّت کی رُوح کا محظوظ ہونا.
رُوح میری خوش نہ ہو گی اور پھولوں سے کبھی
کوئی میری قبر پر کفشِ صنم کے لائے گُل
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۸).

---دَوڑانا محاورہ.
جان ڈالنا ، زندگی اور حرکت پیدا کرنا ، تازگی اور فرحت بخشنا. پھول کانپنے لگتے ہیں ، اور اپنی پنکھڑیوں کو کھول دیتے ہیں ... یہاں تک کہ موسیقی کی مُسلسل لہریں اُن میں رُوح دوڑا دیتی ہیں.(۱۹۲۰ ، رُوحِ ادب ، ۱۳۰).

---دَوڑنا محاورہ.
کسی چیز کا طلبگار ہونا ، خواہش مند ہونا.
داغ کھانے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں
دوڑتی ہے رُوح اُس پر جس ثمر میں داغ ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۷).

---ڈالنا محاورہ.
رک : رُوح پھونکنا.
ذرا بھی گر لبِ جاں بخش کا اِشارہ ہو
تو ڈال دے دمِ خنجر ترا شکار میں رُوح
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۸۵).

---راصحبتِ ناجنس عذابیست الیم مقولہ.
ایسے لوگوں کی صحبت جن کے طور طریقے خیالات اور عادات مُختلف ہوں روح کے لیے ایک تکلیف دہ عذاب ہے (جامع اللغات).

---رَبّانی کس صف(---فت ر ، شد ب) امث.
(تصوّف) وجہِ خاص حق ، روح قُدسی. رواقیہ اور بعض اور حکماء کا یہ مَسلک تھا کہ روح انسانی و روح حیوانی دونوں روح رَبّانی کے برابر درجہ کے مظاہر ہیں. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۱). [ رُوح + رَبّانی ].

---رُخصَت ہونا محاورہ.
بدن سے جان نِکل جانا.
میری قِسمت میں نہ تھا داغِ جُدائی دیکھنا
رُوح رُخصت ہو گئی پہلے وداعِ یار سے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۶۸).

---رَواں کس صف (---فت ر) (الف) امث.
جانے والی روح.
آغوش میں جو آئے تو آرامِ جاں ہوئے
جس دم ہوئے روانہ تو روحِ رواں ہوئے
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجّو) ، د ، ۳۲۸). جب وقتِ موعود آتا ہے روح رواں بستر اُٹھا کر روانہ ہو جاتی ہے. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل، ۲۲۱). (ب) امث ؛ امذ. (کنایۃً) وہ شخص یا چیز جس پر کسی بات کا دارومدار ہو ، اصل شخص یا چیز جو کسی ادارے وغیرہ کے وجود یا کارکردگی کا سبب ہو. کالج میں جو عِلمی انجمن قائم ہوئی اُس کے روحِ رواں یہی تھے. (۱۹۰۷ ، مضامین چکسبت ، ۲۷۹). اب وہ خُفیہ پولیس کا اعلیٰ عہدہ‌دار ہے اور تمام ممالکِ محروسہ روسیہ میں اس محکمہ کی روحِ رواں ہے. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۹۶) . چنانچہ وہاں اس روز بھی ادیبوں کا ایک گروہ موجود تھا دراصل آل‌انڈیا ریڈیو کے پروڈیوسر معین اعجاز اس گروہ کے روحِ رواں ہیں. (۱۹۸۴ ، موسموں کا عکس ، ۳۲) ۲. (کنایۃً) محبوب.
سبزہ عارض پر نہیں ہے وجہ او روحِ رواں
تو سراپا دل ہوا تو خط سویدا ہو گیا
(۱۸۵۳ ، دفترِ فصاحت ، ۹).
عید کے دن ہے سبب ملنے نہیں آتا ہے یار
دل مرا لیکر رواں روحِ رواں ہو جائیگا
(۱۸۹۶ ، طِلسمِ ہوشربا ، ۱۳۳). [ رُوح + رَواں (رک) ].

---رَہْنا محاورہ.
خیال لگا رہنا ، دھیان رہنا.
قید ہونے سے قفس میں بھی نہیں ہوتا کُچھ
رہتی ہے باغ ہی میں بلبلِ گُلزار کی رُوح
(۱۸۹۲ ، وحید الہ آبادی ، انتخابِ وحید ، ۴۹).

---سَلْب ہونا محاورہ.
۱. جان نِکلنا ، گھبرانا ، خوفزدہ ہونا.
راحت پاتے ہیں قلب اُون سے
اعدا کی ہے رُوح سلب اُون سے
(۱۸۸۲ ، تفسیرِ عِفت ، ۶). ۲. اصل منشا یا مطلب فوت ہونا ، اصل خوبی جاتی رہنا. ترجموں میں ... لفظی ہیئت بدل گئی ہے لیکن رُوح سلب ہو گئی ہے.(۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ۱ کتوبر ، ۵۲).

---سَیلانی کس صف (---ی لین) امث.
سیلانی رُوح (انسان کے جسم میں دو رُوحیں ہوتی ہیں ایک سیلانی

جو سونے کے بعد نکل جاتی ہے دُوسری مقامی جس کے نکل جانے کے بعد آدمی مر جاتا ہے)

مجھ سا سرگشتہ نہ دیکھے گا کوئی خواب میں بھی
خاصہ روح مقامی میں ہے ، سیلانی کا

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۸۳). [ رُوح + سیلانی (رک) ].

---**شاد ہونا** محاورہ.

بے انتہا لُطف آنا ، بہت خوش ہونا. اہو ہو ہو واللہ کیا غزل ہے بھڑکا دیا ، رُوح شاد ہو گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۸).

---**شَراب** کس اضا (---فت ش) امث.

شراب کا ست ، مئے ناب ، شراب کا جوہر. روح شراب میں مصنوں کیے ہوئے اور سختائے ہوئے نمونے کی ٹوپی اور ڈنڈی کی تراشیں کاٹو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۵۸). ابتہائل الکحل کے لیے رُوح شراب (Spirit of Wine) وغیرہ جیسے ناموں کا اِستعمال کیا گیا ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۴). [ رُوح + شراب (رک) ].

---**طَبعی / طَبیعی** کس صف(---فت ط ، سک ب / فت ط ، ی مع) امث.

(طب) جگر کی رُوح . یہ قوت طبعی کی حامل ہے جس کے ذریعہ بدن کی پرورش اور نشوونما ہوتی ہے اور ہر عضو کو اس کے سبب غذا پہنچتی ہے یہ جگر سے عام بدن میں وریدوں کے ذریعہ پھیلتی ہے. جو رُوح کہ جگر میں پیدا ہوتی ہے اس کو رُوح طبعی کہتے ہیں. (۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۷). [ رُوح + طبعی / طبیعی (رک) ].

---**عالَم** کس اضا (---فت ل) امث.

(تصوف) عبارت آدم علیہ السلام سے ہے جو خلیفۂ حق ہیں (مصباح التعرف). [ رُوح + عالم (رک) ].

---**عَصْر** کس اضا (---فت ع ، سک ص) امث.

زمانے کی روح : (فلسفۂ تاریخ) کسی دور کا وہ غالب رُجحان جو علمی سرگرمیوں اور ادبی تخلیقات میں ایک موثر عامل کے طور پر سرایت کر جاتا ہے.

نزع کے عالم میں رُوح عصر کہو سکتی نہیں
زندگی ہر زخم پر ہنستی ہے رو سکتی نہیں

(۱۹۳۷ ، نبضِ دوراں ، ۱۰۹). غالب کے جمالیاتی نقطۂ نظر اور رُوح عصر کے درمیان ایک المناک ناآہنگی تھی. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۹). [ رُوح + عصر (رک) ].

---**فَرحْنا ک ہونا** محاورہ.

بے حد مسرور ہونا (مہذب اللغات).

---**فَرْسا** (---فت ف ، سک ر) صف.

۱. انتہائی رنج پہنچانے والا ، نہایت تکلیف دہ ، بے حد اذیت ناک . سجن کا وصلت سجن کا ہجرت سجن کا رُسنا سجن کا مِلنا ہے گنج و عشرت ہے رنج و عسرت ہے رُوح فرسا ہے رُوح افزا (۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۴۳). سوانح اور واقعاتِ رُوح فرسا سے یہ حالت ہے. (۱۸۹۳ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۱۳۶) . یہ خیال کِتنا رُوح فرسا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۱) . چنانچہ امام العصر، شاہ ولی اللہ دہلوی نے مرہٹوں کے تسلط اور تغلب کے رُوح فرسا مظاہر و عواقب کے پیشِ نظر احمد شاہ ابدالی کو اس مضمون کا خط لِکھا. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۱۲) .

۲ بہت زیادہ محنت طلب اور مُشکل. یہ کام جان گُسل اور رُوح فرسا معلوم ہوتا ہے بلکہ معاملہ بالکل اس کے برعکس ہوتا ہے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۶۱). [ رُوح + ف : فرسا ، فرسودن ـ گِھسنا ، گِھسانا ، خستہ کرنا ].

---**فِزا** (---کس نیز فت ف) صف.

رک : رُوح افزا.

رُوح فزا کسی کو ہے رُوح گزا کسی کو ہے
بادۂ عشق نے کیا اپنا اثر الگ الگ

(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۲۰).

ملکِ وطن ہند ترا نام ہے
صبح سے بھی رُوح فزا شام ہے

(۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۶۶). [ رُوح + ف : فِزا ، فِزودن ـ زیادہ کرنا ، زیادہ ہونا ].

---**فَنا رَہْنا** محاورہ.

سخت خوفزدہ رہنا.

خُلد مِلنے کی تو اُمید بر آئے گی وہاں
خوفِ دوزخ سے یہیں رُوح فنا رہتی ہے

(۱۸۸۹ ، دیوانِ صفی ، ۱۱۸).

---**فَنا کَرْنا** محاورہ.

مار ڈالنا ؛ بہت زیادہ ڈرانا ، سخت خوف زدہ کرنا.

ابھی باقی ہیں ہمارے ستم و جور بہت
کیوں یہ کہہ کہہ کے مری رُوح فنا کرتے ہو

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۸).

---**فَنا ہونا** محاورہ.

ڈر کے مارے جان نِکلنا ، سخت خوفزدہ ہونا. بدھو نفر کی رُوح فنا ہو گئی بیشتر کا چوٹ کھایا ہوا تو تھا ہی فوراً لوٹ گیا. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۴).

کب نہ آیا حضور کو غُصّہ
رُوح کِس دن مری فنا نہ ہوئی

(۱۹۳۵ ، آغا (آغا حسین) ، د ، ۱۲۷). مزید برآں ، کہا جاتا ہے کہ کافروں (مشرقی افریقہ کی ایک قوم جو بانتو نسل سے تعلق رکھتی ہے) کی اجگر سے رُوح فنا ہوتی ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زرین (ترجمہ) ، ۱ : ۴۴۴).

---**قَبض کَرْنا** محاورہ.

جان نِکال لینا ، جسم سے رُوح نِکالنا ، روح قبض ہونا (رک) کا تعدیہ. اللہ نے قبض کر لیں رُوحیں تمہاری اور پھر پھیر دیتا ہے جس وقت چاہتا ہے. (۱۸۶۸ ، نورالہدایہ ، ۱۴۴). اور وہی ہے جو رات کو تُمہاری رُوحیں قبض کرتا ہے. (۱۹۲۱ ، مولانا محمد احمد رضا خاں ، ترجمۂ قرآن عظیم ، ۲۱۷).

---قَبض ہونا محاورہ.
۱. جسم سے رُوح کا نِکال لیا جانا ، مر جانا. ایک پاؤں رکاب ہی میں تھا کہ اس کی رُوح قبض ہوگئی. (۱۹۳۴ ، قرآنی قِصّے ، ۹۹).
۲. سخت خوفزدہ یا پریشان ہونا.
سنیا سوچ راجے نے ویں دنگ ہوا
ہوا قبض جوں رُوح جیتا موا
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰).

---قُدُس کس صف (---ضم ق ، ضم د نیز سک) امذ.
رک : رُوح القدس. اس سے پہلے کے وے باہم ہوویں وہ روح قُدس سے حاملہ پائی گئی. (۱۸۱۹ ، انجیل (مترجمۂ مارتین) ، ۲).
جب حُسن ازل کی موج اُٹھی اور موج سمٹ کر نقش ہوئی
وہ نقش بفیضِ روحِ قُدس نقّاش کا پردہ دار ہوا
(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۳۳). [رُوح + قُدُس (رک)].

---قُدسی کس صف(---ضم ق ، سک د) امذ.
مراد : حضرتِ جبرائیل (جامع اللغات). [ رُوح + قُدسی (رک) ].

---کا بالیدگی پانا / کو بالیدگی ہونا محاورہ.
بہت خوشی محسوس کرنا یا ہونا.
یہ ہوائے خوش اس سے آتی تھی
رُوح بالیدگی سی پاتی تھی
(۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۶۰).

---کا مُفارقت کرنا محاورہ.
رُوح کا جسم سے نکلنا. اختلاج قلب ہے ، طبیعت گھبراتی ہے وحشت ہوتی جاتی ہے پاؤں برف ہو جاتے ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ رُوح مفارقت کرتی ہے. (۱۸۶۸ ، سرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور (مہذب اللغات)).

---کانپنا محاورہ.
خوف سے لرزنا ، سخت خوفزدہ ہونا.
چشمِ تر سے کانپتی ہے قالبِ خاکی کی رُوح
کس طرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۰). بھاگا تو پڑا پھرتا ہے مسلمانوں کا نام سُن کر رُوح کانپتی ہے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۸).

---کا وَجد کرنا محاورہ.
دل کا خُوشی سے سرشار ہونا، بہت زیادہ خُوشی حاصل ہونا ، مسرت سے جُھومنا . اِدھر اُدھر کوہِ فلک شکوہ ، پیچوں پیچ میں جھیل بڑا لُطفِ تماشا دِکھاتی ہے اور رُوح وجد کرنے لگتی ہے. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۳۴).

---کِسی کی پیاسی تھی فقرہ.
(عور) گھڑا ٹوٹ جائے تو کہتی ہیں (جامع اللغات).

---کو شاد کرنا محاورہ.
کلماتِ خیر سے یاد کرنا ، دعائے خیر کے ساتھ یاد رکھنا ، مرنے کے بعد دعائے خیر کرنا ؛ کوئی ایسا کام کرنا جس سے مُردے کو فائدہ ہو. جو کُچھ ہم نے بذیان بکا ہے اُس کے چھپنے کی بھی نوبت آئی ہے ، بفضلہٖ تعالیٰ یہ سب تمہاری نظر سے گزریں گے ، اُس وقت یاد کرنا ہماری رُوح کو شاد کرنا. (۱۸۶۸ ، سُرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور (مہذب اللغات)).

---کو شرمانا محاورہ.
مرے ہوئے کی رُوح کو شرمندہ کرنا ؛ ماضی کے کسی شخص کے کارنامے سے بڑھ کر کارنامہ انجام دینا . درِ باغ پر پھُول جواہر کے لگائے تھے کہ شدّاد کی رُوح کو شرماتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۳۹۶).

---کو فرحت پہنچانا محاورہ.
دِل کو خوش کرنا ، قلبی خوشی حاصل کرنا . ہمارے اسکاؤٹس مصیبت زدوں کے کام آئے اور رُوح کو فرحت پہنچانے کے سِوا کسی سے اس کا ذکر بھی نہیں کیا. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱۱).

---کو گرما دینا / گرمانا محاورہ.
جوش و جذبہ پیدا کرنا ، ولولہ پیدا کرنا. ایک سیل سے رُوح کو گرما دینے والی آواز مَیں سورۂ رحمٰن کی قرأت سُنائی دی. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۰۲).

---کو گھر سے نِکالنا محاورہ.
جاہلوں کی ایک رسم ، میّت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کر کے کہ ابھی رُوح مکان میں موجود ہے اس کو گھر سے نِکالتے ہیں ، اور ان کا خیال ہے کہ جب تک خاص رسوم نہ ادا کی جائیں ، رُوح گھر سے نہیں نِکلتی.
جب جیتے جی نہ پُوچھا پُوچھیں گے کیا مَرے پر
مُردے کی رُوح کو بھی گھر سے نِکالتے ہیں
(۱۸۷۸ ، سُخنِ بیمثال ، ۵۶).

---کی غِذا امث.
روح کی تقویت کا سامان ، بقائے روح کا سامان. پیارے آزاد آج کل اخبارات میری رُوح کی غِذا ہیں میری آنکھیں تمہارے نام کو فوراً تلاش کر لیتی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

---کے تاروں کو چھیڑنا محاورہ.
دل میں خُوشی کا احساس پیدا کرنا. یہ بہت برجستہ جواب تھا ، ایک ایسا جواب جس کا تاثر آج بھی میرے اُوپر ہے اور میری رُوح کے تاروں کو چھیڑتا ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۲۳).

---کِھنچنا محاورہ.
عطر نِکلنا ، ست نکلنا ؛ (مجازاً) جان نِکلنا ، دم فنا ہونا.
ہمارا درد دیکھا جائے کِس سے
ہمیشہ رُوح کِھنچتی ہے دوا کی
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۲۰۲).

---کھینچنا محاورہ.
ست نِکالنا ، جوہر نِکالنا ، لُبِّ لُباب بیان کرنا. ایسا مقدمہ لِکھا جس میں کتاب کی پُوری رُوح کھینچ لی. (۱۹۵۳ ، انسانی دُنیا پر مُسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۴).

**---گزا** (---فت گ) صف.
**دل کو تکلیف یا اذیت پہنچانے والا ، تکلیف دہ ، اذیت ناک.**
رُوح فزا کسی کو ہے رُوح گزا کسی کو ہے
بادۂ عشق نے کیا اپنا اثر الگ الگ
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۲۰). [ رُوح + ف : گزا ، گزیدن ـ دانتوں سے کاٹنا ، ڈنک مارنا ].

**---گھبرانا** محاورہ.
**سخت پریشانی یا بے چینی ہونا.**
ہجر کی رات مرے حق میں بلائے جاں ہے
دن کے ڈھلتے ہی نہ کس طرح سے گھبرائے روح (کذا)
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

**---گھٹنا** محاورہ.
**جی گھبرانا ، پریشان ہونا.**
رُوح گھٹتی ہے مری رات جہاں گھٹتی ہے
کہیں وہ یہ نہ کہیں جانے دو بَو پھٹتی ہے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۸).

**---لرزنا** محاورہ.
**خوف سے کانپنا ، دہشت طاری ہونا.** پانی کی صورت دیکھ کر بدن کا تپ اُٹھتا ہے اور رُوح لرزنے لگتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

**---لگی ہونا** محاورہ.
**مُشتاق ہونا ، آرزو مند ہونا ، ہر وقت دھیان آنا.**
کہاں کی خُلد کہاں کی بہشت اے واعظ
لگی ہوئی ہے ہماری تو کُوئے یار میں رُوح
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۱۲).

**---للچانا** محاورہ.
**فریفتہ ہونا ، نہایت آرزو مند ہونا ، والہانہ چاہنا.**
رُوح سے بھی ہے ترا نامِ خدا جسم لطیف
کیوں نہ انساں کی ترے حسن پہ للچائے رُوح
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

**---مثالی** کس صف(---کس م) امث.
**عالمِ حسّی سے الگ عالمِ مثالی کی روح.**
حی و قایم جو بس از مرگِ بدن رہتی ہو
یارو اوس رُوح کو ہم رُوحِ مثالی کہیے
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۰). [ رُوح + مثالی (رک) ].

**---مُجَرَّد** کس صف(---ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امث.
**مادّے سے پاک ، لطافتِ محض ، غیر مرئی وجود.** اگر محض روحانی معراج ہو تو روحِ مُجَرَّد کو وحشت کا حال طاری نہ ہوتا. (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۱۵۳). [ رُوح + مُجَرَّد (رک) ].

**---مُدرِکہ** کس صف(---ضم م ،سک دُکس ر ، فت ک) امث.
**وہ شے جس پر قوّت مُدرِکہ یا حواس کا دارومدار ہو.**
تمام عِلم و ہنر کی ہے محض اس پہ بِنا
ہے رُوح مُدرکہ ، اور جانِ حافظا آواز
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۰۰). [ رُوح + مُدرِکہ (رک) ].

**---مَعادِن** کس اضا(---فت م ، کس د) امث.
**معدنیات کی رُوح . خیال ہے کہ ہر چیز میں رُوح ہوتی ہے** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رُوح + معادِن (رک) ].

**---مُقامی** کس صف(---ضم نیز فت م) امث.
**مقامی رُوح (انسان کے جسم میں دو رُوحیں ہوتی ہیں ایک سیلانی جو سونے کے بعد نکل جاتی ہے اور جاگتے ہی آ جاتی ہے دوسری مقامی جس کے نکل جانے کے بعد آدمی مرجاتا ہے).**
مجھ سا سرگشتہ نہ دیکھے گا کوئی خواب میں بھی
خاصّہ رُوحِ مقامی میں ہے سیلانی کا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۸۳). [ رُوح + مُقامی (رک) ].

**---مُقیم** کس صف(---ضم م ، ی مع) امث.
**رک : رُوحِ مُقامی.** سوال ، موت کس پر ہے؟ جواب: رُوح مقیم پر ہے.
(۱۸۱۰ ، چونسٹھ گھر ، ۳). [ رُوح + مُقیم (رک) ].

**---مُکَرَّم** کس صف(---ضم م ، فتِ ک، شد ر بفت) امث.
**حضرتِ جبرائیل** (جامع اللغات). [ رُوح + مُکَرَّم (رک) ].

**---مِلنا** محاورہ.
**بہت دوستی ہونا ، دلی محبت ہونا.**
منافقوں کی طرح جو ملے ہے دل معروف
نہیں ہے ایسے مسلماں سے اپنی ملتی رُوح
(۱۸۲۶ ، معروف (نوراللغات)).

**---نباتی** کس صف(---فت ن) امث.
**پودوں کی رُوح.**
اثر پذیر ہوا حُسن خُود نُمائے بہار
چمن میں رُوحِ نباتی بنی ہوائے بہار
(۱۹۱۲ ، گُل کدہ ، عزیز لکھنوی ، ۴۹). [ رُوح + نباتی (رک) ].

**---نفسانی** کس صف(---فت ن ، سک ف) امث.
**(طب) دماغ کی رُوح . یہ قُوتِ نفسانی (قوّت حس و حرکت) کی حامل ہے جس کے ذریعہ اعضاء میں حس و حرکت پیدا ہوتی ہے. یہ رُوح پٹھوں کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل کر اعضاء کو حس و حرکت کی قوّت عطا کرتی ہے. رُوح دماغ میں پیدا ہوتی ہے اُس کو رُوح نفسانی کہتے ہیں.** (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۸). یہ دونوں اشیاء رُوح نفسانی کو تحلیل کر کے روح باصرہ کو کمزور کر دیتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب(ترجمہ)، ۲:۱۲۶). [روح + نفسانی (رک)].

**---نِکالنا** محاورہ.
**۱. ست نکالنا ، عِطر کھینچنا ، جوہر نِکالنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). **۲. مار ڈالنا ، رُوح قبض کرنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). **۳. میّت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کر کے کہ ابھی رُوح مکان میں موجود ہے فاتحہ وغیرہ کر کے گویا اُسے نکالتے ہیں** (مہذب اللغات).

**---نِکلنا** محاورہ.
۱. **جان نِکلنا ، رُوح پرواز کرنا ، مرجانا.**
سو یوں کہہ سوئی جا اپن ٹھاروں
نِکل رُوح تن سُوں چلیا بھاروں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۸).
تنِ خاکی سے نِکلے بھی کہیں رُوح
پہنچ جائے یہ مٹّی ہو جہاں کی
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۶۸). ۲. **خوف یا رُعب غالب ہونا ؛ عطر یا جوہر کھینچنا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---و رَواں** (---و مج ، فت ر). (الف) امث.
**جان ، آتما.**
حکومت ہے تری رُوح و رواں پر
ترا جاری ہے اندرِ جسم و جاں فیض
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۶۱).
جسمِ پنجاب تھا بے رُوح و رواں مُدّت سے
جسمِ پنجاب میں پھر رُوح و رواں آئی ہے
(۱۹۴۶ ، اخترستان ، ۱۲۰). (ب) امث ؛ امذ. **رک : رُوح رواں معنی نمبر۲. بدبخت ، بدنصیب ، بدقسمت** کانفرنس کا یہ پہلا اجلاس ہے جس میں اس کا بانی اس کا موجد اس کی جان ، اُس کی رُوح و رواں سرسید شریک نہیں. (۱۸۹۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۶۷). مرحوم حیدرآباد کی تمام قومی ملکی اور تمدنی تحریکوں کے رُوح و رواں تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۶۲). الغ بیگ ... ایک پیشت دان تھا ۸۳۲ھ ۱۴۲۸ء میں اس نے سمرقند میں کُہک کی دوسری جانب ایک رصدگاہ کی تعمیر شروع کی ... اس رصدگاہ کا روح و رواں ایک پیشت دان صلاح الدین تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۹). غزل ... کئی سو سال سے ہماری شاعری کی رُوح و رواں بنی ہوئی ہے. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۳۹). [ رُوح + و (حرفِ عطف) + رَواں (رک) ].

**---ہَوا ہونا** محاورہ.
**سخت خوف زدہ ہونا.**
قبرِ عاشق کی اُداسی بھی بلا ہوتی ہے
شمع کہتی ہے مری رُوح ہوا ہوتی ہے
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۲۸۶).

**---ہونا** محاورہ.
**کسی چیز میں جان ہونا** (جامع اللغات).

**رُوحانی** (و مع). (الف) صف.
۱. **رُوح سے نِسبت رکھنے والا ، باطنی ، غیر جسمانی ؛ مقدّس ، پاک ، غیر مرئی (جسمانی کے بالمقابل).** سو دونوں عالم نورانی ہور رُوحانی. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲). دوسرا وہ عالم ہے جو دل کی آنکھ کو دکھائی دیتا ہے اُس کو عالمِ باطنی یا معنوی یا رُوحانی یا لاہوت کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۸). یہ جسمانی شادی نہیں رُوحانی شادی ہو گی. (۱۹۳۳ ، رُوحانی شادی ، ۵۶). اگرچہ شاہ صاحب کو اپنے جدِّ امجد حضرت بابا صاحبؒ کی ظاہری صحبت اور تربیت نصیب نہ ہوئی تاہم رُوحانی نِسبت ان ہی سے ہے. (۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۲۶). ۲. **دینی ، مذہبی.** دونوں بزرگ صاحبِ اثر و نفوذ رُوحانی پیشوا تھے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۱۳). ۳. **قلبی ، دلی.** جو رنج اور تکلیفِ رُوحانی آپ کی کارروائی سے مجھے ہوئی ہے اُس کا دل کھول کر اظہار کروں مگر سب بے سُود اور لاحاصل ہے. (۱۸۸۴ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۳). ادیب تخلیقِ ادب میں ایک رُوحانی اور قلبی مسرت حاصل کرتا ہے. (۱۹۳۱ ، افادی ادب ، ۶۲). اس سے مجھے بڑی رُوحانی خوشی حاصل ہوئی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۲). (ب) امث (قدیم). **رُوح ، جان.**
نیں ملا ہُوند کس کے تئیں پانی
حیف اصغر نے تج کے رُوحانی
(۱۶۳۵ ، قدیم اردو مراثی ، ۱).
سُنے موسیٰ جو قابض کی زبانی
قبض کیوں توں کرے میری رُوحانی
(۱۷۰۵ ، دُرِ مجالس (ق) ، ۳۵).
جُستجو تیری میں جیتے جی جو گیاں چھانیاں
عاشقوں کی واں بھٹکتی پھرتی ہیں رُوحانیاں
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۰۶). (ج) امذ. **فرشتہ یا جن.**
لطافت میں سراسر سر تھے پگ لک رُوح ہے کرتوں
سرس تیرا درس دیکھت اُس رُوحانیاں پکڑے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۸).
یزدانیوں کا ہے مسکن اس میں
رُوحانیوں کا نشیمن اس میں
(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۳۵).
آپؐ کی رحلت کی پہنچی آسماں پر جب خبر
اشکِ ماتم دیدۂ رُوحانیاں سے گر پڑے
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۷۸).
تری نِگہ میں رُوحانیوں کا جو ہو مقام
بہت بلند ہیں ایسوں سے کشتگانِ مجاز
(۱۹۳۲ ، رُوحِ کائنات ، ۱۳۳).
خُدا ہے پناگو رُوحانیاں
زِشرِّ شیاطین و اَن یَحْضُرُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۴۵). [ رُوح + انی ، لاحقۂ نسبت ].

**---اَجْسام** (---فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج.
**ملکوتی مخلوق جو جسمانی طور پر نظر آئے.** وہ (ثاوفرسطس ۳۱۰ ق م ارسطو کا خاص شاگرد) ستاروں کو رُوحانی اجسام مانتا تھا اور اُن کے مدبر عالم ہونے کا قائل تھا. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۴۸). [ رُوحانی + اجسام (رک) ].

**---اَساس** (---فت ا) امث.
**اِلہامی یا مذہبی بنیاد.** وہ دراصل کہنا یہ چاہتے ہیں کہ مغرب کے ہر عمل کا نتیجہ بالآخر مادیت کی شکل میں ہی برآمد ہوتا ہے جو ہر رُوحانی اساس کی نفی کر دیتا ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۳۲). [ رُوحانی + اساس (رک) ].

**---بَقا** (---فت ب) امث.
**جسمانی موت کے بعد رُوح کا زِندہ رہنا وہ** (عمرخیّام) صرف رُوحانی بقا کا عَلم بردار ہے اور اسے روزِ حشر کا پُختہ یقین ہے۔ (۱۹۸۲ دستورِ زرفشان (دیباچہ) ، ۲۳)۔ [ رُوحانی + بَقا (رک) ].

**---بیماری** (---ی مع) امث.
**اِیمان و اعتقاد کی کمزوری یا نقص.** رُوحانی بیماری تب پیدا ہوتی ہے جب نُور کی کمی ہو جاتی ہے۔ (۱۹۴۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۱۴)۔ [ رُوحانی + بیماری (رک) ].

**---تَرْبِیت** (---فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی) امث.
**باطنی اور مذہبی تعلیم و تہذیب.** انہوں نے انہیں اپنی بیٹی سمجھ کر اُن کی رُوحانی تربیت کی تھی۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۹۶)۔ [ رُوحانی + تربیت (رک) ].

**---ذات** امث.
**(نفسیات) انسان کی باطن ترین ذات جو اُس کی اِجتماعی ذاتوں کے لیے مرکز کی حیثیت رکھتی ہے.** اُس کی اِجتماعی ذاتوں اور بقول بعض ، اس کی اِس رُوحانی ذات ، میں تعلق یہ ہے ، کہ یہ ان سب کے لیے مرکزی ہے۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۵۰۳)۔ [ رُوحانی + ذات (رک) ].

**---طِب** (---کس ط) امث.
**تہذیبِ نفس اور اخلاقیات کا عِلم.** اب رُوحانی طِب (علم الاخلاق) کی بھی ضرورت باقی نہ رہے گی۔ (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۱)۔ [ رُوحانی + طِب (رک) ].

**---سَلْطَنَت** (---فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امث.
**پیر و مُرشد کے اِرشاد و ہدایت اور تعلیم و تربیت کا دائرۂ عمل.** مُرشد اپنی رُوحانی سلطنت کو مُختلف ولایتوں میں تقسیم کر کے وہاں انتظام و اِنصرام کے لئے اپنے خاص خاص مُریدوں کو خرقہ عطاء کر کے بطور خلیفہ اُن کا تقرر کرتے تھے۔ (۱۹۸۶ ، تاریخ و آگہی ، ۱۸۸)۔ [ رُوحانی + سلطنت (رک) ].

**---مُجاہدات** (---ضم م ، فت ہ) امذ ؛ ج.
**تزکیۂ روح اور صفائے باطن کے لیے کی جانے والی ریاضتیں.** یہ امور تزکیۂ نفس اور رُوحانی مُجاہدات سے تعلق رکھتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۷۱)۔ [ رُوحانی + مُجاہدات (رک) ].

**---مَفاسِد** (---فت م ، کس س) امذ.
**باطنی خرابیاں ، امراضِ قلب ، نقائصِ باطن.** یہ شراب کے دینی ، دُنیوی ، جسمانی اور رُوحانی مفاسد کی مُختصر فہرست ہے۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۴۷۳)۔ [ رُوحانی + مفاسد (رک)

**---نَجات** (---فت ن) امث.
**گناہ اور عذاب سے چُھٹکارا ، مغفرت ؛ بخشائش.** اِنسان کی مادّی خُوشحالی کے ساتھ ساتھ اُس کی رُوحانی نجات کے سامان بھی موجود رہیں۔ (۱۹۸۱ ، آتشِ چنار ، ۹۴۷)۔ [ رُوحانی + نَجات (رک) ].

**---وَحْدَتِ وُجُود** کس صف (---فت و ، سک ح ، فت د ، کس ت ، ضم و ، و مع) امث.
**(فلسفہ) روایتین عالَم کے باطن کو یا روح عالم کو خُدا مانتے ہیں ، ایک رُوحانی وحدتِ وجود بھی ہے** (مفتاح الفلسفہ ، ۲۳۸)۔ [ رُوحانی + وحدت (رک) + وُجُود (رک) ].

**رُوحانِیّات** (و مع ، کس ن ، شد ی نیز بلا شد) امث.
**۱. رُوحانی یا باطنی عِلم، ارواح یا عالمِ ارواح سے متعلق مسائل عالمِ ارواح کا عِلم.** رُوح کی خواہش رُوحانیات کی طرف زیادہ تر ہے جسمانی خواہش سے۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۸۸)۔

اب مادّے کے چھاننے والے ہی وہ گئے
رُوحانیات کا وہ اکھاڑا نِکل گیا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳)۔ ۲. **(صیغۂ جمع) مرے ہوئے لوگوں کی رُوحیں ، عالمِ ارواح کی روحیں.** اور معمول رُوحانیات سے باتیں کرتا ہے۔ (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۳۶)۔ [ رُوحانی + یات ، لاحقۂ جمع ].

**رُوحانِیَت** (و مع ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
**رُوحانی قوّت یا خاصیت ، باطنی طاقت (مادیّت کی ضد).**

کُم ہوئی رُوحانیّت اور مادّے کا ہے ہجوم
لاٹ صاحب کا اِدھر زور اُس طرف گاندھی کی دھوم

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹۶).اس خام مواد میں معاشرت ... مادیّت اور رُوحانیت کی اِتنی بہت سی Currents یک وقت گردش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ (۱۹۸۷ ، حِصار ، ۱۰)۔ [ رُوحانی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُوحانِیَّہ** (و مع ، کس ن ، شد ی بفت) امذ.
**رُوحانی ، روح سے متعلق یا منسوب عمل یا چیز وغیرہ.** بارگاہِ رسالت پناہی میں تجویز ہوئی ہے کہ رُوحانیّہ کے خیالات اور فرقوں میں پھیلتے جاتے ہیں.(۱۹۰۳، مکاشفاتِ آزاد ، ۲)۔ [روحانی + ع : یت ، لاحقۂ کیفیت (بحذف ت) باقاعدۂ اردو ].

**رُوحانِیّین** (و مع ، کس ن ، شد ی بکس) امذ ؛ ج.
**حکما کا وہ گروہ جو اس کا قائل ہے کہ عالم اور جو کُچھ عالم میں ہے وہ نفس اور رُوح کے مظاہر ہیں.** جب زیادہ تحقیقات و تدقیقات عمل میں آئی تو ایک خاص فرقہ پیدا ہوا جس کا نام اسپریچولیسٹ (رُوحانیین) ہے۔(۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم ، ۱۵۵)۔ کیا مادیّین و رُوحانیّین لازمی طور پر مستیقنین نہیں ہوتے ۔ (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۹۹)۔ [ رُوحانی + ین ، لاحقۂ جمع ].

**روحَت** (و معد ، فت ح) امث.
**فرحت و خوشی کے آثار ، رونق.**

عجب شے ہے خوشی بھی سُن کے وصلِ یار کا مُژدہ
مریضِ ہجر کے چہرے پہ روحَت آ ہی جاتی ہے

(۱۸۷۲، مظہرِعشق ، ۱۶۵)۔ چہرے پر روحت کے بدلے ایک ایسی بے رونقی تھی کہ فرحت نے ڈر کر وہ بھیانک چیخ ماری کہ جمال چونک کر خود اُچھل پڑی۔(۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۲ : ۲۰۳)۔[ ع : (روح) ].

**رُوحی** (و مع) صف.
**رُوح سے منسوب ، رُوحانی.** ذکرِ رُوحی کے شہد میں میلا کر سُکن کے پانی سوں پینا. (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰).
الٰہی چشمِ دل پر کھول یکبار جلی رُوحی خفی سرّی کے گُلزار
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۰۶). تزکیۂ رُوحی اور تصفیۂ قلبی کے اعتبار سے کمتر کوئی کتاب مولانا کی اس مثنویٔ مبسوط کے برابر نکلے گی. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۲۳). ہندوؤں میں عقدِ جسمانی ہی نہیں عقدِ رُوحی ہوتا ہے. عورت شوہر کے بعد بھی اُس کی جورو رہتی ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الدین ، ۶۳
تری تھکی ماندی حالت ایک رُوحی شادمانی اور تازگیٔ ضمیر کی مسرّت اور شگفتگی کی خواہاں ہے. (۱۹۳۰ ، ادبستان، ۱۸۹)
[ رُوح (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ].

**رُوحیّت** (و مع ، کس ح ، شد ی بفت) اسث.
**رُوح یا نفس کو اصل حقیقت ماننے کا نظریہ.** بِنجملہ دیگر مُختلف فلسفیہ کی شاخوں کے ایک شاخ ... رُوحیّت یا نفسیت. (۱۹۵۹ ، تجدّدِ امثال ، ۸۲). [ رُوح (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُوحی فِدا ک** (و مع ، کس ف ، فت ک) فقرہ.
**(احترام یا محبت کے موقع پر کہتے ہیں) میری جان تُجھ (آپ) پر قُربان ہو.**
رکھنا ہے پاؤں کُشتے کی تُربت پہ جب وہ شوخ
آتا ہے نعرہ کان میں رُوحی فدا ک کا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۵۱).
رُوحی فدا ک اے گُلِ بُستانِ مُصطفےٰ
خیرالنّسا کے چین ، دل و جانِ مُصطفےٰ
(۱۸۳۳ ، بیلاڈِ معصومین ، ۷۳).

**رُوحی فِداہ** (و مع ، کس ف ، ضم ہ) فقرہ.
**احترام یا محبت کے اظہار کے موقع پر کہتے ہیں) اس پر میری جان قُربان ہو، اکثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بولا جاتا ہے.**
اپنے محبوبِ خاص رُوحی فِداہُ کی اُمّت میں پیدا کر کے خیرالامم کا خِطاب عِنایت فرمایا. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۲۹). حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہادیٔ انام یعنی بانیٔ اسلام (رُوحی فِداہُ) کی بشارت دی ہے. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، طنزیات و مقالات ، ۴۲۵).

**رُوحیّہ** (و مع ، کس ح ، شد ی بفت) صف.
**رک : رُوحی.** سیّد علی ہمدانی کا قول ہے کہ عالَم ساٹھ ہزار تین سو ہیں ... چنانچہ عقلیہ اور نوریہ اور رُوحیّہ ... مندرج ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۳۴). وارداتِ قلبیہ اور جذباتِ رُوحیّہ کے بیانات حیرت آگیں انداز رکھتے ہیں ، تعلیماتِ رُوحانیّہ کا پیرایہ تمام بے نظیر نظر آتا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۲۳). [ رُوحی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ].

**رُوخ** (ضم ر ، غم و) امذ.
**رک : رُخ.**
ابھنگ راوت سارنگ چڑ بیرنیہ کیرا روخ پکڑ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۸۳)).
دیکھے جو اِدھر تو سول بن ہے
اس روخ تو او سوکشم چمن ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۱). [ رُخ (رک) کا قدیم املا ].

**رُوخَن** (ضم ر ، غم و ، فت خ) امذ.(قدیم).
**رک : رُخن طرف.**
سُنیا شیخ اوس کی زبانی سخن
پچھی کو لکھا دیکھنے اوس روخن
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۷). [ رُخن (رک) کا قدیم املا ].

**رَود** (و لین) امذ (قدیم).
**غُصّہ ، غضب.**
راجس تامس رود کے رُوپ
راجے ہوویں ات بھی بھوپ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۵). [ س : رَودْ **रौद्र** کا مخفف ].

**رُود** (و مع نیز مع) امذ.
**۱. دریا ، ندی ، نہر.**
گُزرتا ہے مُج دل پہ یہ فصل نقل
کہ دیکھوں کہ اس رُود کا کاں ہے اصل
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵).
مُجھ انکھیاں کا ماجرا اس یوسفِ مصری کوں کہو
تُجھ بِن انکھیوں سیں امنڈ جاری ہوا ہے رُودِنیل
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۳۰).
رونے کا جوش ویسا آنکھوں کو ہے بعینہ
جیسے ہو رُود کوئی برسات میں اُبلتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۶۱).
موجیں تھیں رُودِنیل کی فوجوں کا دل نہ تھا
پر واہ رے حواس کہ ابرو پہ بل نہ تھا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۷).
اے آبِ رُودِ گنگا وہ دن ہیں یاد تُجھ کو
اُترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۸۲).
یہ دریائے نیل
یہ رُودِ بیکراں
زندہ و ابد آشنا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۴). **۲. ایک قِسم کا ساز جس میں تار یا تانت لگی ہوتی ہے.**
یہی بولیا داں چنگ و آدائے رُود
بجا نہارا ایں بیت ہامی سرود
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۴۲).
مہیّا ہے واں بادہ و چنگ و رُود
گُل و سر و بینا و جام و سرود
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۳۵).
یاں تو آہنگِ مرگ ہے اور واں
نغمۂ رُود و چنگ و دف ہو گا
(۱۸۷۴ ، نشیدِ خسروانی ، ۵۵).

ا ک طرف رُود و رُباب و عنبر و عِطر و گُلاب
ایک جانب جنّتِ آدم کے بے تعبیر خواب
(۱۹۳۶ ، نبضِ دوراں ، ۱۰۳). [ ف: رُود ، پہلو : روت ، اوستا : اُرُد].

**---بار(۱)** امذ.
**بڑا دریا ، بڑی نہر ؛ بڑی آبنائے ، پانی کا منبع ، ندیوں کا مرکز.**
ڈبی کشتی او جا کر در رُود بار
اُبر آئے نیں دس تھے یک بر کنار
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۲). اِنگلش چینل (رُود بارِ اِنگلستان) تک ریل پر آئے. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۱۵۸). اے رُود بارِ گنگا تیرے پوتر جل نے پُجاریوں کو رام نام جپایا تیری سیتل لہروں نے مُسافرانِ عدم کو تھپک کے ابد کی نیند سُلایا. (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۳). قرونِ وُسطیٰ میں یہ وادی رُود بار کہلاتی تھی اور اس میں پچاس قلعے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۹۸). [ رُود + ف: بار ، لاحقۂ ظرفیت].

**---بار(۲)** صف.
**دریا برسانے والا ؛ (مجازاً) شدّت سے آنسو بہانے والا یا آنسو بہانے والی (آنکھ).**
غم سیں بجا ہوئے ہیں مرے چشمِ رُود بار
جا اور کی بغل میں گھسا ہم ہے کنار
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو، ۱۲۰). [ رُود + ف: بار، باریدن ـ برسانا].

**---خانہ** (---فت ن) امذ.
**ندی یا دریا کا راستہ ، ندی کا مخرج.**
یہ تینوں رُود خانے ہیں دہرِ بسیط میں
ملتے ہیں رفتہ رفتہ سبھی جا محیط میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰). کشمیر میں رُود خانے اور چشمے بہت ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۶ : ۳۷). اس کا محلِ وقوع وہ پہاڑ ہیں جو رُودِ طالقان کو ... ملانے والی رُود خانۂ الموت کی وادی کے سرے پر واقع ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۹۸). [ رُود + خانہ (رک) ].

**---زَن** (---فت ز) امذ.
**ساز بجانے والا ، مطرب.**
اُنے شاہِ صلصال در انجمن
سنواریا تھا مجلس اُو بارُود زَن
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۶۹). [رُود + ف: زَن، زدن ـ مارنا، بجانا]

**---گر** (---فت گ) امذ.
**سازوں کے تار اور کمان کی تانت بنانے والا کاریگر.** رسن سازوں رُودگروں اور گاڑیاں بنانے والوں کے لئے بڑی بڑی دکانیں قائم ہوئیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷). [ رُود + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی ].

**رود(۱)** (و مج) امث.
**(پاپوش دوزی) تانت ، آنت کی بنائی ہوئی ڈور** (ا پ و ، ۲ : ۲۱۲). [ رک : رودہ ].

**رود(۲)** (و مج) امذ.
**(معماری) دلک ، ٹھسّا ، استرکاری میں منبت کاری کرنے کا چاقو کے پھل کی شکل کا اوزار ، اس کو قلم بھی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۵). [ مقامی ].

**---کَشی** (---فت ک) امث.
**(معماری) استرکاری میں پھول پتے بنانے کا کام جو استرکاری پر سفیدی کی تہ کو چھیل کر تیار کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۶). [ رُود + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---کی ٹیپ** امث.
**(معماری) چنائی کی درزوں سے آدھ انچ چُونا نِکال کر بسے ہوئے چُونے کا مصالحہ بھر کر رود کے ذریعے سے لکیریں بنانا.** ٹیپ کی بہت قسمیں ہیں مگر دو قسم کی زیادہ رائج ہے ، اوّل درجہ رود کی دوسرے درجے میں ملاوٹ کی کہلاتی ہے رود کی ٹیپ عموماً پکّی چنائی میں ہوتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۹).

**رود(۳)** (و مج) امذ.
**زمین ناپنے کا پیمانہ (ساڑھے پانچ گز کا).** ۵½ گز ـ ۱ ، رود یا پول یا پرچ ـ ۱۱ ہاتھ. (۱۸۵۶ ، علمِ حساب ، ۱۱۳). [ انگ : روڈ ، راڈ Rod کا بگاڑ ].

**رودا** (و مج) امذ.
**آنت ، انتڑی ، اوجھڑی ، ساز کی تانت** (پلیٹس). [ رک : رودہ ].

**رُوداد** (و مع) امث ؛ سہ رُوئداد و روئیداد ، رُوِیداد.
**۱. ماجرا ، احوال ، کیفیت ، واقعہ ، سرگزشت.**
رُوداد محبّت کی مت پوچھ یقیں مجھ سے
کچھ خُوب نہیں سُننا افسوں ہے یہ افسانہ
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۴۵) . یہ رُوداد ایک زمیندار اپنے کھیت میں سے دیکھتا تھا. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۴۹).
قفس میں ، مجھ سے رُوداد چمن کہتے ، نہ ڈر ہمدم!
گری ہے جس پہ کل بجلی ، وہ میرا آشیاں کیوں ہو؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۰).
رُوداد جو اصل تھی بنائی
سچ بات جو تھی وہ کہہ سنائی
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۵). اس کا شوہر سوتے وقت چادر اپنے اُوپر ڈال لیتا تھا، یہ اُس کی عادت تھی، چشتی نے اُسے ساری رُوداد سُنا دی. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۱۱). **۲. کسی جلسے یا اِدارے وغیرہ کی کارروائی اور تجاویز یا فیصلوں کی پوری کیفیت ، رپورٹ.** اس میٹنگ کی رُوداد اخباروں میں چھپے گی. (۱۸۹۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۳۰). یہ تینوں تقریریں اس سال کی رُوداد میں موجود ہیں اور پڑھنے کے قابل ہیں. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۱۰). اس میں ادارۂ انجمن پنجاب کے اس مشاعرہ یا مناظمہ کی مفصل رُوداد درج ہے . (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیتِ صحافی، ۳۵). **۳. عدالتی کارروائی یا ریکارڈ، کسی مقدمے کی رپورٹ یا واقعات ، مسل.** مقدمے کی رُوداد سے اس کو بھی ایک گونہ تعلق تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۵). چونکہ رُوداد سے

عیسائی کا حق ثابت تھا اس کو ڈگری دلائی۔ (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۱۰)۔ م. **رُوداد ، کو بعض نے مذ کر بھی لکھ دیا ہے جیسے : اکثر دوستوں پر رُوداد سفر عیاں کیا** (ماخوذ : عجائباتِ فرنگ ، ۳)۔ [ رُو (رک) + ف : داد ، دادن ـ دینا (رُودادن ـ ظاہر ہونا ، واقع ہونا) ]۔

**ـــ مُقدّمہ** کس اضا(ـــ ضم م ، فت ق ، شد د بفت امث۔ **مقدمہ کی کیفیت ، عدالت کی کارروائی ، مقدمہ کی مسل** (فرہنگِ آصفیہ)۔ [ رُوداد + مُقدّمہ (رک) ]۔

**ـــ نِگاری** (ـــ کس ن) امث۔ **احوال یا سرگزشت لِکھنے کا عمل۔** "حیاتِ اقبال کی اہم تاریخیں" اور "اقبال کی زندگی کا جائزہ" جیسے عنوانات کے تحت سن دار رُوداد نِگاری کی پہل غالباً نگار ہی میں ہوئی تھی۔ (۱۹۸۵ ، تفہیمِ اقبال ، ۳۰)۔ [ رُوداد + ف : نِگار ، نِگاشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رُودار** (و مع) صف۔ **وضعدار ، صاحبِ حیثیت ، باوضع ، نُمایاں** (رک : رُو کا تحتی)۔ دلّی کے رُودار لوگوں میں نواب صاحب کا شُمار ہوتا تھا۔ (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۱۹۹)۔ [ رُو + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ]۔

**رُوداری** (و مع) امث۔ **وضعداری ، پاس ، لحاظ** (رک : رُو کا تحتی)۔ اُمرا کو اُن کے ہاتھوں سے لٹکا دیا ، بُزرگوں کی رُوداری نہ کی گئی۔ (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدّس ، ۷۷۷)۔ [ رُو + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رُودْر** (و لین ، سک نیز فت د)۔ (الف) صف۔ **تُند ، تیز ، غضب ناک ، بھیانک ، ہولناک** (پلیٹس)۔ (ب) امذ۔ **گرمی ؛ دھوپ ؛ جوش ، غُصّہ ، قہر** (پلیٹس)۔ [ س : رَودْر **रौद्र** ]۔

**ـــ رَس** (ـــ فت ر) امذ۔ **(سنسکرت شاعری) نو قسم کے جذبات میں سے غُصّے کے جذبات۔** علم بلاغت کی رُو سے رس یا کیفیت کی نو قسمیں ہیں : رودررَس ، غیظ و غضب کے جذبات۔ (۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۹۳)۔ [ رَودر + رس (رک) ]۔

**رُودْرَ** (ضم ر ، غم و ، سک نیز فت د) امذ۔ **(ہندو) دیوتاؤں کا ایک گروہ ان کی پیدائش آغازِ عالم میں برہما کی بھوؤں سے ہوئی تھی۔ یہ قہر و غضب کے رُوپ مانے جاتے ہیں۔** منیشور بڑے بڑے سَمُدر .. دھرو، چندرما اور بڑے ایشر جگت کے کرتا برہما بِشن رُودر اور کال جو سب کو کھا جاتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸)۔ رُودر رُوپ پرماتما کا حکم پا کر راجیندر جی بانری سینا کو لیکر یہاں آئیں گے۔ (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائین ، ۳۹۹)۔ رگ وید میں رودر کو قہار کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۷۵)[ س : رُدْر **रुद्र**]۔

**رُودْرا کْشْ / رودْرَ کْشْ** (و مع ، سک د ۔ ک/و مع ، سک د ، فت ر ، سک ک) امذ ؛ سہ رُدرا کْش۔ **ایک جنگلی درخت اوراس کا بیج ، درخت سیدھا اور بڑا ، املی اور آنولے کے درخت کی طرح ہوتا ہے ، بیج بطور دوا مستعمل ہے ، ہندو اس کی مالا بناتے ہیں۔** ان کے کنٹھ میں رُودرا کْش کی مالا ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰)۔ رُودرا کش کے بیج شیوا کے پیرو گلے میں ڈالتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۳۵)۔ وہ سادھوؤں کی سی رُودرکش کی مالا گلے میں ڈالے کنکھیوں سے بار بار عمداں اور جمعدارنی کی طرف دیکھتے رہے (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۲۷)۔ [ س : رُدْرا کْش **रुद्राक्ष** ]۔

**رَودْری** (و لین ، سک د) امث۔ **(موسیقی) گندھار سُر کی دو سُرتیوں میں سے ایک کا نام** (نغمات الہند ، ۱۲)۔ [ س : **रौद्री** ]۔

**رودَک** (و مج ، فت د) امث۔ **(حیوانیات) جیلی فش وغیرہ کھارے پانی کے غیر فقروی حیوانات کے جسم کا جوف ؛ برتر حیوانات میں معدی نالی۔** مچھلی (فالودہ مچھلی) کا منّھ یا دہن ... جو نچلی جانب (یعنی بطنی سطح پر) پایا جاتا ہے اس کے اندر ایک فضا بھی ہوتی ہے جس کو رودک یا کہفہ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۲)۔ دہن ... یہ ایک کُشادہ کہفے میں کھلتا ہے جسے رودک ( Enteron ) کہتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۵۶)۔ [ رُودہ (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر]۔

**رودَن** (و مج ، فت د) امذ۔ **رونا ، گِریہ و زاری ؛ آنسو۔**

لشکر کوں میرے دِل کے رودن کئے سُنا کر
اوئی کے ڈنکے کا اپنے دھندکار چاند صاحب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۱)۔ [ س : **रोदन** ]۔

**رودَنتی** (و مج ، فت د ، سک ن) امث۔ **جَنے کے پودے سے مُشابہ ایک بُوٹی ہے جوبالعموم سخت اور نمناک زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ اِس بُوٹی سے ہمیشہ پانی سا ٹپکتا رہتا ہے۔ اس کے بَنے خوش مزہ مگر کسی قدر شور ہوتے ہیں۔** رودنتی بدن اور جملہ اعضائے بدن کو تقویت بخشتی ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۸)۔ [ س : **रदन्ती** ]۔

**رُودہ** (و مع نیز مج ، فت د) امذ ؛ سہ رودا۔ ۱۔ **آنت ، انتڑی۔** بعد از لحظہ ایک کے رُودہ سوک گیا۔ (۱۶۰۵ ، طوطی نامہ (اردو شہ پارے ، ۱ : ۳۲۹))۔

جو مسدود تھی ریح رودوں کے بیچ
ہوئی دفع کھلتے ہی سدوں کے بیچ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۳)۔ جراحت البطن وہ ہے کہ شکم میں زخم پہنچے اور رودہ وغیرہ باہر نِکل آئیں۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۱)۔ اس بیماری کی ایک قِسم یہ ہے کہ کرم مثل بال کے باریک رودہ میں جانور کے پڑ جاتے ہیں۔ (۱۸۸۳ ، صیدگاہِ شوکتی ، ۱۳۳)۔ رودہ صفاق سے قلب میں پانچ چیمبر یا خانے تمیز کیئے جاتے ہیں۔ (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۶۴)۔ ۲۔ (ا) **کمان کی تانت۔** پھر خیال کیا کہ گوشت تازہ زخیرے کے لائق ہے پہلے کمان کا رُودہ اور چلّہ کہ چرمی ہے کھانا چاہیے۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۲۱۱)۔ چلّہ وہ رودہ جسپر تیر کا سوفار رکھ کر چُٹکی

سے کھینچتے ہیں (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۷۳). (۲) **ساز کی تانت**. استاد نے اپنے بجانے کے لیے ایک چھوٹی سی سارنگی بانس کی بنالی تھی ، باج کا تار رودے کے بدلے فولاد کا ڈالا تھا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۳). ۳. **گلے میں تانت تار کا حلقہ ڈال کر پھانسی دینے کا عمل یا سزا**. ان غاصب حاکموں نے خائف رعایا کو دَرّے ، سیف اور رودے کی پیت سے نہایت ہی ذلیل غُلامانہ حالت میں رکھ چھوڑا تھا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۸). [ ف ].

**رُودَنی** (و مع نیز مج ، فت د) صف.
**آنتوں کا ، امعائی**. دو عدد مخروطی ( Conical ) اُبھار ہوتے ہیں جنھیں رودنی آعود Intestinal Caeca کہتے ہیں (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۲۸). پچھلی شریان کا اس کے آگے کا حصّہ فوق رودنی شریان ( Suprintestinal Artery ) کہلاتا ہے (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۶۵). [ رودہ (بحذف ہ) + نی ، لاحقۂ نِسبت ].

**رودی** (و مج) صف.
**رودنی ، رودہ (رک) سے متعلق یا منسوب**. دودیہ (ورمیز) یعنی کیڑے مکوڑے حیوانانِ رخوہ کی اسی قسم میں مُختلف قسم کے ویدان (ورم) داخل ہیں. اُن کے جسم حلقے دار ہوتے ہیں ، کیچوا اس قسم کی بہت مشہور مثال ہیں ، اس قسم میں جونکیں اور رودی کیڑے بھی داخل ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰). [ رودہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**رَوَدْھنا** (و لین ، سک دھ) ف م.
**روندنا ، پائمال کرنا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ روندھنا (رک) کی تخفیف ].

**روڈ (۱)** (و مج) امذ.
**ساڑھے پانچ گز کا پیمانہ ، جریب ؛ مسطح پیمانہ جو آٹھ بسوے کے برابر ہوتا ہے ، ایکڑ کی چوتھائی**. ۲۵۰۰۰ مربع کڑی ـ ایک روڈ کے. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۶). گورنمنٹ نے تین ایکڑ تین روڈ اور تیس پول زمین سرکاری تعمیر مکان کے لئے اور ایک باغ سرکاری علم فلاحت کی ترقی اور امتحان کے لئے عطا کی. (۱۹۶۰ ، سرسیّد احمد خان ، ۱۴۶). [ انگ : ROD ].

**روڈ (۲)** (و مج) امث ؛ امذ.
**سڑک ، راستہ ، شارع عام**. ایک شورِ محشر تھا جو لگتا تھا کہ امبرپور ہاؤس کے کلائیڈ روڈ والے پھاٹک سے لے کر عرشِ اعظم تلک کے کنگورے ہلائے دیتا ہے. (۱۹۴۶ ، میرے بھی صنم خانے ، ۴۵). ہم دونوں حیران کھڑے تھے اور ایک «سایہ» روڈ کی جانب بھاگ رہا تھا. (۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۱۰۲) [انگ: Road].

**ـــ پرمِٹ** (ـــ فت پ ، سک ر ، کس م) امذ.
**شاہراہ پر گاڑی چلانے کا اِجازت نامہ**. پرمٹ کے مرکبات مثلاً پرمٹ آفس ، پرمٹ آفیسر ، روڈ پرمٹ وغیرہ اُردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷). [Road Permit].

**ـــ رولَر** (ـــ و مج ، فت ل) امذ.
**سڑک کوٹنے یا ہموار کرنے کا بھاری بیلن جو انجن کی مدد سے چلتا ہے**. روڈ ( Road ) سڑک کے معنی میں بول چال اور ناموں کے ساتھ تحریر میں بھی چالو ہے اس کا مرکب روڈ رولر بھی بات چیت میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۷). کیا خوش قسمت ہیں وہ روڈ رولر مزاج لوگ جن کے سامنے کھانے سے بِلتی جُلتی جو چیز بھی رکھ دی جائے ، اس اصول کے تحت چٹ کر جاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۲۹). [انگ: Road Roller].

**ـــ وے** (ـــ ی مج) امذ.
**بسوں کا محکمہ** (مہذب اللغات). [ انگ : Road Ways ].

**روڈا** (و مج) صف.
**منڈے ہوئے سر والا** (فیروز اللغات). [ مقامی ].

**روڈ آئی لینڈ رَیڈ** (و مج ، ی لین ، سک ن ، ی لین) امث.
**(مرغبانی) مُرغیوں کی ایک قِسم جس کا رنگ گہرا براؤن ، قد درمیانہ کان سُرخ اور انڈوں کا رنگ بُھورا سُرخی مائل ہوتا ہے**. روڈ آئی لینڈ ریڈ ( Rhode Island Red )! یہ نسل گوشت اور انڈے حاصل کرنے کے لیے مشہور ہے (۱۹۷۵ ، جدید مُرغبانی ، ۳۱). [ انگ : Rhode Island Red ].

**روڈیَم** (و مج ، کس ڈ ، فت ی) امث.
**پلاٹینم کی قسم کی ایک سخت اور سفید دھات**. گولڈ یعنی سونا پلاٹینا یعنی طلای سفید سِلور یعنی چاندی مرکوری یعنی سیماب ، روڈیم ... میگنیشیم. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲ : ۱۴۰). گز وہ فاصلہ ہے جو ایک پلاٹینم ، روڈیم کی سلاخ پر دو نِشانوں کے درمیان ہے. (۱۹۷۳ ، رسالۂ العلم ، ۲ : ۶۶). [ انگ Rhodium].

**رَور** (و مج نیز لین) امث.
**شور ، غُل ؛ شہرت ؛ افواہ** (ماخوذ : جامع اللغات). [ س : رَو + رَ + اِی ]. रव + ई

**رُورا** (و مع) صف.
**خُوبصورت ، عُمدہ ، اعلیٰ**.

لگا رُورے سیندور ہتھیاروں پر
جُھکاتے ہیں ڈنڈوت کو اپنا سر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۷۲). [ س : رُوپ + رَ + ک ]. रूप + क

**رورا** (و مج) امذ (قدیم).
**خُوبصورت**.

یہ سارا جان اجان پناں
ہور رورا کورا کہات کہاں
بھیس لیا ہے وہ اک جناں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۷۴). [ روڑا (رک) کا قدیم اِملا ].

**رَوراٹ** (و لین) امث.
**۱. لیس ، جلن ، تپک** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. پچھتاوا ، پشیمانی ، تأسف** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ غالباً رَور (رک) کا اسم کیفیت ].

**روری** (و مج) امث.
**ایک قسم کی مٹی جس کا تلک لگاتے ہیں ، رولی** (جامع اللغات).
[ رک : روڑی ].

**رُوریا** (و مع ، کس ر) امث (قدیم).
**طرفداری ، پاس ، لحاظ.**

ہے یاں کی حاکم تونچ ہور کس کے انگے کرنا فریاد
سب رُوریا کرتے ہیں یاں پھر کون ہے جو دے گا داد

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۴). اف : کرنا ، ہونا. [ رُو رِعایَت (رک : رُو کا تحتی) کا بگاڑ ].

**رُوَڑ** (ضم ر ، فت و) امث ؛ امذ ؛ ~ روہڑ.
**استعمال شُدہ پُرانی رُوئی.** حلوا پکا پکا کر باندھا سیکنے کی جگہ پُرانے رُوَڑ اور ریہ سے سینکا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۰۴). میں نے ایک عورت کو رُوَڑ (پرانی رُوئی) کھاتے ہوئے دیکھا جو برابر دونوں جبڑوں کے درمیان رکھ کر چبایا کرتی اور کبھی اس کو نگل بھی جایا کرتی تھی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۴۱). [ رُوئی (رک) سے ].

**روڑ** (و مج) امذ.
**رک : روڑا** . ہر قسم کا مواد اس سے خارج کیا جائے ، مثلاً ریت (موٹی قسم) ، روڑ (چھوٹے بڑے) ، اور کنکر. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۲۴). [ روڑا (رک) کی تخفیف ].

**روڑا** (و مج) امذ؛ ~ روڑھا.
۱.(i) **پتھر یا پکّی اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا ، چھوٹا پتھر ، کنکر.** کام مشکل ہوتا باٹ کے روڑے ہوتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹).

تیرے کوچے میں سر شہیدوں کے
ہیں پڑے جیسے باٹ کے روڑے

(۱۷۵۵ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۴۳).

دل کو یوں روندے خرام اس کافرِ گُمراہ کا
جس روش سے ٹھوکریں کھاتا ہے روڑا راہ کا

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۱۱). ایک کچے مکان کے نیچے کچھ زمین بطور کھنڈر کے پڑی ہے اس پر ایک قدم سے زیادہ اینٹوں اور روڑوں کا ڈھیر نظر آیا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۷۵). راستہ چل تو راستے سے پتھر اینٹ روڑے اور کانٹے اُٹھا کے بازو رکھ. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰۶). (ii) **رکاوٹ ، سدِّراہ ، روک.** اب دشمن نے پوری قوّت سے اس روڑے کو اپنے راستے سے ہٹانے کا فیصلہ کیا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ۱۸۸). (iii) **اٹکاؤ ، ٹھہراؤ.** ترجمہ وزن کے سکتوں اور روڑوں سے پاک ہے اور اس قدر تحت اللفظ کہ ان کے اردو ترجمہ میں « ایرانی زبان » کا لطف آ رہا ہے. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۲). ۲. **قدیم باشندہ ، جیسے دہلی کا روڑا.**

محکمہ سے آئیں گے سیدھے یہیں
ہم ہیں میخانے کے روڑے محتسب

(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۲۸).

اُردو کے دھنی وہ ہیں جو دلّی کے ہیں روڑے
پنجاب کو مَس اِس سے نہ پورب نہ دکن کو

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۲۸). دہلی کا روڑا ... کسی کارخانہ کا بیٹھنے والا یا محنت و مزدوری کرنے والا. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اُردو ، ۵) . سرگودھا سے ڈاکٹر وزیر آغا ، لاہور کا یہ روڑا انتظار حسین. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۶). ۳. **پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام** (فرہنگِ آصفیہ). ۴. **مویشی کا ایک مرض جو برسات میں ہوتا ہے** (ماخوذ : جامع اللغات). [ س : لوشٹ + ک लष्टि+क ].

**---(روڑے) اَٹکانا** محاورہ.
**رُکاوٹ پیدا کرنا ، رخنہ ڈالنا.** اس موٹی نگوڑی نے ہماری چلتی گاڑی میں روڑا اٹکایا ہے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲). اگر یہ ظالم قدم قدم پر روڑے نہ اٹکاتے تو ندوہ اب تک کہاں پہونچا ہوتا. (۱۹۱۳ ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۳۰۷). کیا آپ پابندِ قانون شہری ہوتے ہوئے قانون کے راستہ میں روڑا اٹکائیں گے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۵۳).

**---اَٹکنا** محاورہ.
**رُکاوٹ پیدا ہونا ، رخنہ پڑنا.** کہیں کالج کی چلتی گاڑی میں روڑا نہ اٹک جائے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲۹۱). یا دوستوں سے رنجش ہو یا تعشق کی گاڑی میں روڑا اٹکے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۸).

**روڑَہ** (و مج ، فت ڑ) امذ.
**رک : روڑا.**

ویا روڑہ کوئی پتلی تلے آے
کہ ہو مجبور گھوڑا لنگ ہو جاے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین، ۱۸). روڑہ عموماً اوّل اینٹ کا استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۷). وسائل کہیں بھی اس کی راہ کا روڑہ نہیں بنیں گے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۷۵) . [ روڑا (رک) کا ایک املا ].

**روڑی** (و مج) امث.
**کنکر پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو پکّی سڑکوں پر کنکروں کے نیچے بچھائے جاتے ہیں یا عمارت کی بنیاد کے نیچے کُوٹے جاتے ہیں.** میرے پہنچتے ہی سڑک پر روڑیاں آنی شروع ہوئیں اور سڑک چلنے کے قابل نہ رہی. (۱۹۳۳ ، سیاحتِ ہند ، ۵۰). پُختہ اینٹوں کا فرش بنایا جائے یا روڑی بچھا کر سیمنٹ کر دیا جائے. (۱۹۵۹ ، طبیب مرغی خانہ ، ۳۵). [ روڑا (رک) کی تصغیر].

**---توڑنا** ف مر.
**اینٹ پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا** (مہذب اللغات).

**---ڈالنا** ف مر.
**اینٹوں یا کنکروں کے چھوٹے ٹکڑے سڑکوں پر بچھانا** (ماخوذ : جامع اللغات).

**---کُٹوانا** ف مر.
**پتھر تُڑوانا.** سڑکیں بنوانے کے لیے روڑی کُٹوائی جاتی ہے. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۵۵).

**---کُوٹنا** ف م.
پتھر توڑنا (فرہنگِ آصفیہ).

**رَوڑھا** (و مع) صف مذ.
۱. **کھردرا ، اکڑا ہوا ، سخت.** سادہ روڑھا مونھ لگنے لگتا ہے.(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۶). اُن کے ہاتھ پاؤں سوکھ کر رُوڑھے ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۸). ۲. **بے کیف ، خُشک ، ٹھس.** مضمونِ شعر تو اعلیٰ درجہ پر پہنچا ہوا ہے اور لفظ اپنے اپنے ٹھکانے پر ٹھیک ہیں مگر روڑھا روڑھا سا ہے اور وہ لوچ نہیں رکھتا جو شعر کی اصلی خُوبی اور جان ہے(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ۱۱۲). ۳. **اُجڈ ، اکھڑ . گُستاخ ، بے ادب ؛ بے ڈول ، ان گھڑ ؛ برتا ہوا . مُستعمل** (فرہنگِ آصفیہ). ۴. **وہ بچہ جس کی صُورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جائیں** (نوراللغات). [ س : رُشْٹ + ک **रुष्ट+क** ].

**---پَن** (---فت پ) امذ.
۱. **کھردرا پن ، سختی ، کرختگی.** اِن کی جگہ ایک ناگوار رُوڑھا پن اور بدنما جُھرّیاں نمودار ہونے لگیں. (۱۸۸۷ ، مقدّس نازنین ، ۲۲۳). ۲. **اکھڑپن ، خُشک مزاجی.** سنجیدگی اور متانت اس حالت میں بھی اس کی نشست برخاست سے پیدا تھی رُوڑھا پن بھی نہ تھا . (۱۹۲۳ ، خُونی راز ، ۳۷). ایک برگزیدہ ہستی ہونے کے احساس نے میری صُورت اور سیرت میں کُچھ عجیب روڑھا پن پیدا کر دیا تھا. (۱۹۳۵ ، میری کہانی ، ۱ : ۳۷). [ رُوڑھا + پَن ، لاحقۂ کیفیت ].

**روڑھا** (و مج) امذ.
رک : **روڑا معنی نمبر ۱.(اُ)**. راکھ اور پتّھر کے روڑھوں میں پھسلتا ہوا اس مقام پر آ پڑا. (۱۸۸۹ ، گُلگشتِ فرنگ ، ۲۳۴). ایک پہاڑی چشمہ ہے جو قدم قدم پر صنائع و بدائع کی چٹانوں سے ٹکراتا اور مرکب الفاظ کے روڑھوں سے ٹھوکریں کھاتا ہوا زور و شور سے بہ رہا ہے. (۱۹۰۵ ، وِکرم اروسی ، ۵۲). [ روڑا (رک) کا متبادل املا ].

**رُوڑھی (۱)** (و مع) صف مث.
**کھردری ، سخت ، رُوکھی.** دیہات والے چاہے ٹکسالی اشراف ہوں مگر عجب روڑھی بھدّی اور بے ہنگم صورتیں ہوتی ہیں. (۱۹۲۰ لختِ جگر ، ۲ : ۱۳۱). [ روڑھا (رک) کی تانیث ].

**---باتیں** (---ی مج) امث ؛ ج.
**خُشک باتیں جن میں شوخی نہ ہو . بے مزہ گفتگو . بے کیف اظہارِ خیال ، رُکھائی کی باتیں.**
روڑھی روڑھی نہ کیجیے باتیں
ابھی تو بھولی بھولی صورت ہے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۹). [ روڑھی + باتیں (رک) ].

**رُوڑھی (۲)** (و مع) امث.
(قواعد) اسمِ جامد ، غیر مشتق (فرہنگِ آصفیہ). [س : رُوڑھ **रूढ** ].

**روز** (و مج) (الف) امذ.
۱. **دن . یوم.**
جو چند روز باقی اگر ہے حیات
تو جاں کندنی تھے مُجھے دے نجات
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری (ضمیمہ) ، ۷). پس اوس روز سے مدام وہ فرشتے اس قبرِ منوّر پر ژولیدہ مُو اور گرد آلودہ رُو ، روتے ہیں (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶).
عشق کیا کیا مُصیبتیں لایا
روز کو رات کر کے دِکھلایا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۷).
حیرت اندوزیٔ اربابِ حقیقت مت پُوچھ
جلوہ اک روز تو آئینہ نُما ہو جاتا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۹۳).
شاہی فیّاضیوں سے ہر روز
طبقہ علما کا بہرہ اندوز
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۰۸). تخت نشینی کے پانچ روز کے اندر ہی ان ذلیل اور کمینے لوگوں نے محل میں بُت پرستی شروع کر دی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۸۶). ۲. **زمانہ ، وقت.**
یہ کہتی کیا ہی خوش تھا روز ہمدم
کہ میں رہتی تھی دِلبر ساتھ باہم
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۷۶). ۳. **دن بھر کی اُجرت ، روزینہ.**
نہیں منصب و جاگیر نہیں روز وظیفہ
ہر روز ترا نام وظیفہ ہے ولی کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۰). (ب) م ف. **ہر روز ، روزانہ ، آئے دِن.**
وہ سرکشی سے گو متوجہ نہ ہوا اِدھر
ہم عاجزانہ کرتے ہیں اُس کو سلام روز
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۹).
روز اس شہر میں اک حُکم نیا ہوتا ہے
کچھ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا ہوتا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۰۹). ہم ان کے یہاں روز آنے لگے .
(۱۹۸۱ ، سفردرسفر ، ۱۲۰).[ف : روز ، پہلو : روج ، قب : س : روچ].

**---اَبَد** کس اضا(---فت ا ، ب) امذ.
**ہمیشگی کا دن ، یومِ آخرت.** ہم روزِ اَبد تک ایک دُوسرے کے پہلومیں بیٹھے ہوئے بہشت کا لُطف اٹھائیں گے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۵۸). [ روز + ابد (رک) ].

**---اَزَل** کس اضا(---فت ا ، ز) امذ.
**آغازِ آفرینش کا دن ، وہ دن جب اللہ تعالی نے ارواح سے میثاق لیا ، (مجازا) ابتدائے زمانہ.**
لِکھا یہ لوح پر اوّل قلم نے روزِ ازل
فنا ہے سب کو کوئی جُز خُدا قدیم نہیں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۵۲).
روزِ ازَل سے تو سبق آموزِ دہر ہے
علم ادب ترا طرب اندوز دہر ہے
(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۴۸)ایسی ہی معاندانہ روستی تھی جیسی معلّم اور طالب علم کے درمیان روزِ اوّل سے رہتی چلی آئی ہے .
(۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۳). [ روز + ازل (رک) ].

**---اِستِفتاح** کس اضا(---کس ا ، سک س ، کس ت، سک ف) امذ.
**رجب کی ۱۵ تاریخ** (جامع اللغات). [ روز + اِستِفتاح (رک) ].

**---اَفزا** (---فت ا ، سک ف) صف ؛ امذ.
**دِن کو بڑھانے والا : پارسیوں کے سال کا چوتھا مہینا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ روز + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا ].

**---اَفزُوں** (---فت ا ، سک ف ، و مع) صف.
**دن رات ترقی کرنے یا بڑھنے والا . تیزی سے ترقی کرنے والا.**
ہوا ہے سرنگوں ہر سرو تجھ قد کی خجالت سیں
کھٹایا حُسنِ روز افزوں نے تیرے مان گلشن کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۹).
جو شب کو ماہِ تاباں ہے تو دن کو مہرِ رخشاں ہے
ترقی کس قدر ہے اُس کے حُسنِ روز افزوں کو
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۰۶). مسلمانوں کی کوششیں جو روز افزوں ہیں انشاالله ثمریاب ہوں گی. (۱۹۱۱ ، باقیاتِ بجنوری ، ۱۵۹). چمر گونٹے کے بہترین رقبہ پر سنگھ بابو کے دادا ہی نے اولاد میں روز افزوں اضافہ دیکھ کر خود کاشت و سیر قائم کرنا شروع کر دی تھی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۶). [ روز + ف : افزوں ، افزودن ـ بڑھنا ].

**---اَلَست** کس اضا(---فت ا ، ل ، سک س) امذ.
**روزِ ازل جب الله تعالیٰ نے ارواح سے اپنی الوہیت کا اِقرار اور عہد لیا . روزِ میثاق.**
ہر یکس میں مستی ہر یک دھات ہے
قطبِ معنا مست از روزِ الست
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۸).
وہی ہو گا ہوا ہے جو روزِ الست
سو بار کرے تُو توبہ کر نفس پرست
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۵).
واعظ اُلجھ تُو اور کسی مے پرست سے
سرمست ہوں میں نشۂ روزِ الست سے
(۱۸۷۳ ، نشیدِ خسروانی ، ۲۳۱).
وہی رند جام بدست ہے وہی مستِ روزِ الست ہے
وہی کیفِ بادۂ بست ہے ، وہی اس نشے کا خُمار ہے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۷۳). [ روز + الست (رک) ].

**---اُمید و بیم** کس اضا(---ضم ا ، ی مع ؛ و مج ، ی مع)امذ.
**آس اور یاس کا وقت . کامیابی و ناکامیابی کا دن ، سزا و جزا کا دن ؛ (کنایۃ) قیامت کا دن . روزِ محشر.**
خاموش اے انیس جگر ہو گا دو نیم
کام آئے گی یہ مدح بروزِ اُمید و بیم
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۸). [ روز + اُمید (رک) + و (حرفِ عطف) + بیم (رک) ].

**---اَوّل** کس صف(---فت ا ، شد و بفت) امذ.
. رک : روزِ ازل.

روز اَوّل ہی کیا مُورِدِ بیداد ہمیں
خوش نہ آئی یہ ادا صانعِ اِیجاد ہمیں
(۱۸۷۹ ، توقیعِ سخن ، ۳۸). اگر روزِ اوّل شیطان ایسے انسان دیکھ لیتا تو روزِ جزا تک سجدے سے سر نہ اُٹھاتا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۳). ۲. **پہلا دن ، شروع ، آغاز ، ابتدا.**
تُجھ زُلف اور دہن میں ہے مُختصر مطوّل
تو صاحبِ درس ہے بُوجھا ہوں روزِ اوّل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۲).
دِلی مہربانی جو تھی روزِ اوّل
اُسی لُطف سے تا بآخر نِبھائی
(۱۸۰۳ ، گنجِ خُوبی ، ۵). وراثت کے مقدمہ کے تصفیہ کے لیے برادری کے چار پنچ اور ایک سر پنچ مقرر ہوئے ہیں، پندرہ روز سے برابر اُن کے اجلاس ہوتے ہیں اب تک روزِ اوّل ہے . (۱۸۸۹ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۱۱).
ہوں رند تراز روزِ اوّل ساقی
کر دے مرے کیف کو بکمل ساقی
(۱۹۸۵ ، فکرِ جمیل ، ۲۳۷). [ روز + اوّل (رک) ].

**---اِیجاد** کس اضا(---ی مع) امذ.
**آفرینشِ عالم کا دن.**
روزِ ایجاد تری چشم سوں اے نورِ نظر
حُسن کی فرد پہ دیوانِ ازل صاد کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۹). [ روز + ایجاد (رک) ].

**---آخِر** کس اضا(---کس خ) امذ.
**قیامت کا دن.** ایک اور گروہ ہے ... اپنے پیروں کو شفیع روزِ آخر مان لیا ہے ، اور اپنی نجات کا دارومدار اُن ہی کی اِطاعت پر تصور کیا ہے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۰۴). [ روز + آخر (رک)].

**---آخِر ہونا** محاورہ.
**دِن کا ختم ہونا** (نوراللغات).

**---آخِرَت** کس اضا(---کس خ ، فت ر) امذ.
**قیامت کا دن.** صُحُفِ دیگر اور ملائکہ اور روزِ آخرت اور تقدیرِ الٰہی ... پر ایمان لانے کا حکم ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰). [ روز + آخِرَت (رک) ].

**---آفِرینِش** کس اضا(---کس ف ، ی مع ، کس ن) امذ.
**تخلیقِ کائنات کا دِن ؛ (مجازاً) اِبتدائے زمانہ.** لیکن وقت اور فن کے مابین روزِ آفرینش سے جو جنگ جاری ہے وہ اپنے محاذ ... وضع کرتی رہتی ہے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۹۷). [ روز + آفرینش (رک) ].

**---باحُور** کس اضا(---و مع) امذ.
**ماہِ تموز کے آٹھ دِن کی مُدّت جس میں شدید گرمی پڑتی ہے.**
روزِ باحُور دن اور رات شبِ یلدا ہے
دونوں نقطوں پہ ہے یوں بمسریٰ لیل و نہار
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۵). [ روز + باحُور (رک) ].

**---بازار** کس اضا ، امذ.
**بازار لگنے کا دن ؛ رونق یا گرم بازاری.**

سارے محشر میں تمہیں تُم نکلے
روزِ بازار تھا زیبائی کا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۳). لوگ زمانے کے روزِ بازار میں ایسی چیزیں ڈھونڈ کر لائیں گے جن کا رِواج عام ہو. (۱۹۳۲ ، غُبارِ خاطر ، ۱۰۷). [ روز + بازار (رک) ].

**---باز پُرس** کس اضا(---ضم پ ، سک ر) امذ.
**سوال و جواب کا دن ، مواخذے کا دن ؛ قیامت کا دن.**

مجرم ہوں وہ کہ ایک فقط روزِ باز پُرس
نامہ مرے عمل کا دِکھایا نہ جائے گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸). واضح ہو کہ ایک ہی گھنٹہ روز وقت کا ضائع جانا روزِ باز پُرس موجب بڑے مواخذہ اور مصیبت کا ہوتا ہے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶).

دعویٰ خُوں کِس سے کرتا میں کہ روزِ باز پُرس
چُھپ رہا قاتل یہ دُودِ نالہ ہائے دِل اُٹھا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۱). [ روز + باز پُرس (رک) ].

**---باز خواست** کس اضا(---و معد ، سک س) امذ.
**رک : روزِ باز پُرس.**

یعنی جس کو دینگے روزِ باز خواست
نامۂ اعمال اندر دستِ راست

(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مرتضوی ، ۱۰۱). روزِ باز خواست میں ہم سے پُوچھا جائے گا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۲۱۶). [روز + باز خواست (رک) ].

**---بَٹنا** محاورہ.
**مزدوری یا روزینہ تقسیم ہونا.**

تنخواہ گالیوں کی نہ چڑھ کر مِلی کبھی
جب سو کے اُٹھے نوکروں میں روز بٹ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰).

**---بَد** کس صف(---فت ب) امذ.
**بُرا دن ، مصیبت کا دن ، ادبار اور بد اقبالی کا زمانہ.**

سو بِیس نتھے سے دم اُوپر پڑا یہ روزِ بد
کہ باپ لے اوسے ہور کا فلک کھجاتا ہے (کذا)

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۳).

روزِ بد ایک نہ اک دِن تُجھے ننگیالے گا
اے زری پوش ہم احبابِ نمد پوش میں آ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۳). ندوہ پر بھی یہ روزِ بد گُزرا. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۷۷). [ روز + بد (رک) ].

**---بَد دِکھانا** محاورہ.
**مُصیبت میں ڈالنا ، آفت میں مُبتلا کرنا.**

تھا شبِ ہجر سے کیا سابقہ دل کو میرے
تُم نے یہ روزِ بد اے چشم دِکھایا مجکو

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۰).

دُشمن کو بھی خُدا نہ دِکھائے یہ روزِ بد
صدقے کرو ہمیں کہ بَلا اُن کی ہووے رَد

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۳).

**---بَد دیکھنا** محاورہ.
**بُرا دن دیکھنا ، مُصیبت میں مُبتلا ہونا ، پریشانی میں پڑنا.** اے مہرخ اگر دیکھتے ہی نامے کے یہاں آ کر حاضر نہ ہوئی تو روزِ بد دیکھے گی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۵۳).

**---بَد کا مُنھ دیکھنا** محاورہ.
**رک : روزِ بد دیکھنا.**

اے مُقدّر روزِ بد کا کون منہ دیکھے مگر
آ ہی جاتا ہے تِرا لِکھا بشر کے سامنے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۱۸۴).

**---بَرروز** (---فت ب ، و مج) م ف.
**رک : روز.**

چرخ پر نُورِ قمر راتوں بڑھے راتوں گھٹے
حُسن تیرا روز بروز اے ہلال ابرو بڑھے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۴). [ روز + بَر (حرفِ جر) + روز ].

**---بَـروز** (---فت ب ، و مج) م ف.
**۱. مُسلسل ، برابر ، متواتر.** مرد اس فکر میں اچھنا کہ روز بروز خُدا کی محبت زیاست ہوئے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۴). جُدائی اس کی روز بروز نُقصان میرے تن بدن کا کرنے لگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۱). روز بروز ترقی پائے ، ہر صبح کو دولت آستان بوسی کو آئے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۶۰). خاطر مدارات کے اخراجات میں بھی روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۵ فروری ، ۱۲) ۲. **رفتہ رفتہ ، بتدریج.** اسے شہوت کی تندی ہوتی ہے سو او عشق ہے وہاں عرفان کہاں ہے ، بعد از روز بروز بالغ ہوتا ہے تب عرفان آتا ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرپار ، ورق ، ۶۵ (ب)). بنی نوع پر موجوداتِ عالم کے اسرار روز بروز کھلتے چلے جاتے ہیں. (۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۶). ہمارے معاشرے میں سوچ کے دھارے روز بروز خُشک ہوتے جا رہے ہیں. (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۲۸). [ روز + ب (حرفِ جار) + روز (رک) ].

**---بہ** کس اضا(---کس ب) امذ.
**خوش نصیبی کے دن ، صحت اور خوشحالی.**

یہ روز بِہ سے ترے ہے جواں جہان کہن
کہے نہ کوئی دو شنبہ کو بھی جہاں میں پیر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۲). گردشِ فلک سے کسے امید روز بِہ ہے ، اپنے مقدر میں نہ سلطنت آبائی تھی نہ یہ ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۶۷). [ روز + بِہ (رک) ].

**---بِہی** کس(---کس ب) امذ.
**صحت ، صحت یابی ؛ خوشحالی.**

ہاتھ اب کھینچ لِیا اُس نے جو میرا تھا طبیب
مت گُماں رکھو میرے روز بہی کا کوئی

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۲۰). [ روز + بِہی (رک) ].

**---بھرنا** محاورہ.
**دن پورے کرنا ، وقت گزارنا.**
اے دریغا بادشاہ بن کیا کریں
روز اپنی زندگی کے کیوں بھریں
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۹).

**---بَسیں** کس صف(---فت پ ، ی مع) امذ.
**عُمر کا آخری دن ، قیامت کا دن** (نوراللغات). [ روز + بَسیں (رک)].

**---تَرْوِیَہ** کس اضا(---فت ت ، سک ر ، کس و ، فت ی)امذ.
**ماہِ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ جب حُجّاج مِنیٰ کو جاتے ہیں .**
آٹھویں کو اس مہینے کی روزِ ترویہ کہتے ہیں اس نظر سے کہ سقایۂ حاج مسجدالحرام میں پانی بھرا کرتے تھے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱۷). [ روز + ترویہ (رک) ].

**---تَقْسِیم** کس اضا(---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
**روزِ ازل جب ہر شخص کی قسمت کا فیصلہ ہوا.**
روزِ تقسیم ہمیں نجھ نہ بن آئی اے بحر
لیکے بگڑی ہوئی تقدیر کو ہم کیا کرتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۸). [ روز + تقسیم (رک) ].

**---جانا** محاورہ (قدیم).
**دن ختم ہونا.**
روز جا کے رات کا آیا عمل
گھر کو آیا خوف و دہشت سے نِکل
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۷۱).

**---جَزا** کس اضا(---فت ج) امذ ؛ سہ روزِ جَزاء.
**اعمال کا بدلہ ملنے کا دن ، روزِ حشر ، یوم حساب.**
بہرِ ترویح روحِ خیر نِسا
داد خواہ و شفیع روزِ جزا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴).
مُخبرِ صادق ہو تُم اور حضرتِ خیرالورا
سرورِ ہردوسرا اور شافعِ روزِ جزا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱).
سمجھا ہے شبِ ہجرِ عدو کو وہ قیامت
ظالم نے ابھی روزِ جزا کو نہیں دیکھا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۴). جو ... ہے حد مہربان نہایت رحم والا مالکِ روزِ جزا کا.(۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم، ترجمہ مولانا محمودالحسن، ۲). [ روز + جَزا (رک) ].

**---جَنگ** کس اضا(---فت ج ، غنہ) امذ.
**لڑائی کا دن.** مُسلمان باعزاز و اِکرام لے جائیں گے مقامِ صدر پر بٹھلائینگے اُن سب کا قول ہے روزِ جنگ جنگ روزِ آشتی آشتی.
(۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۷۰۳). [ روز + جنگ (رک) ].

**---چڑھانا** محاورہ.
**صبح کا وقت گزارنا ، دیر کرنا ، ڈھیل ڈالنا (دن چڑھانا ، زیادہ مستعمل ہے).**
بوسہ روز آپ نے ٹھہرایا تو دو روز کا روز
کیوں چڑھاتے ہو تُم اس عاشقِ دل سوز کا روز
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۴۳).

**---حِساب** کس اضا(---کس ح) امذ.
**اعمالِ نیک و بد کے حِساب کا دِن ، قیامت کا دن.**
مومن از بس ہیں ہے شُمار گناہ
غمِ روزِ حساب نے مارا
(۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۴). قتل آئینِ عشق بازی میں کب روا ہے ، روزِ حساب دامن پکڑوں گی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۴۹).
ہر جُنبشِ نگاہ ہے اک انقطاعِ فصل
ہر لمحہ ، ایک منزلِ روزِ حساب ہے
(۱۹۳۱ ، فِکر و نِشاط ، ۳۴).
جب بھی روزِ حساب ہو یارب
بخشنا والدین کو یارب
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۹۵). [ روز + حِساب (رک) ].

**---حَشْر** کس اضا(---فت ح ، سک ش) امذ.
**تمام ارواح کے جمع ہونے کا دِن ، قیامت کا دِن.**
تڑپا شبِ فراق سے تا صُبحِ روزِ حشر
اللہ رے اضطرار ترے بیقرار کا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۴). اس نیت سے یہ کام کیے جاتے ہیں کہ قیامت میں ان کو اس کا بدلہ ملیگا اور روزِ حشر میں ان کو ثواب حاصل ہو گا(۱۸۸۳ ، مکمّل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۹۹).
اس کی خودی پہ جانے نہ قسّامِ روزِ حشر
یہ بات تو ازل سے مزاجِ بشر میں ہے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۰۵). [ روز + حشر (رک) ].

**---حَقِیقی** کس صف(---فت ح ، ی مع) امذ.
**(ہیئت) آفتاب کے نِصف النّہار سے گزرنے اور دُوسرے دِن اُسی نصف النّہار پر آنے تک کا عرصہ جو عموماً چوبیس ساعت کا ہوتا ہے.** روزِ حقیقی اُس کو کہتے ہیں کہ آفتاب آج جس نِصف النّہار سے کہ گزرا ہے کل پھر اسی نصف النہار پر آوے . (۱۸۳۹ ، اعمالِ کرّہ ، ۳۶). [ روز + حقیقی (رک) ].

**---حِکْمَتی** کس صف(---کس ح ، سک ک ، فت م) امذ.
**(ہیئت) طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک کا عرصہ.** تِرہَنْویں تعریف روزِ حکمتی کی.(۱۸۳۹ ، رسالہ اعمالِ کرّہ (فہرست) ، ۹). [ روز + حِکمت (رک) + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**---خِلْقَت** کس اضا(---کس خ ، سک ل ، فت ق) امذ.
**رک : روزِ آفرینش.**
روزِ خِلقت سے جو ہو پنبۂ غفلت درگوش
اوس کو ناصح کی نصیحت کا اثر کیوں کر ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳). [ روز + خِلقت (رک) ].

**---خوش** کس صف(---و معد) امذ.
**۱. خوشی کا دن ، یوم شادمانی ، زمانۂ عیش.**

شادی سے تو اَماں ہے غم اس دہر میں کہ دیکھ
جو روزِ خوش ہے اوس کو شبِ تار ساتھ ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹). ۲. **جوانی کا زمانہ** (اسٹین گاس).
[ روز + خُوش (رک) ].

**---داد** کس اضا ، امذ.
**دادِ فریاد کا دن ، روزِ انصاف . روزِ قیامت** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ روز + داد (رک) ].

**---رَستَخیز** کس اضا(---فت ر، سک س، فت ت، ی مج)امذ.
**قیامت کا دن ، روزِ حشر**. مخالف کی فوج پراگندہ ہوئی دونوں طرف قیامت کا شور ہوا وہ روز گویا روزِ رستخیز تھا. (۱۸۵۹ ، سرورِ سُخن ، ۸۷). [ روز + رستخیز (رک) ].

**---روز** (---و مج) م ف.
**ہر روز ، آئے دن ، ہمیشہ**.
بلا دے مُجھے وہ منے پردہ سوز
کہ آتی نہیں فصلِ گل روز روز
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۶۶). ایسی ایسی خُوبصورت گردنیں کیا ان ہیروں کو روز روز میسر ہوتی ہیں؟ (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۴۹).
[ روز + روز (رک) ].

**---روز کا** صف.
**روزانہ کا ، ہر روز کا ، ہر وقت کا ؛ آئے دن کا**. اس سے تو کسی کنویں ہی میں ڈھکیل دیتے ، قصائی ہی کے حوالے کر دیتے تو یہ روز روز کا کُڑھنا تو نہ ہوتا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۳). بلا سے وہ اچھا تھا یہ روز روز کے کچوکے اور ہر وقت کی آفت تو نہ تھی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۳۰).

**---روز کی دَوا بھی غِذا ہو جاتی ہے** کہاوت.
**عام طور پر دوا استعمال کی جائے تو اس کا اثر نہیں ہوتا ، معمول کی چیز کی اہمیت باقی نہیں رہتی** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---روشَن** کس صف(---و مج ، فت ش). (الف) امذ.
**صبح ، دِن کا اُجالا**.
زِرہ نیلگوں بھان جوشن کیا
شبِ قدر کوں روزِ روشن کیا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۸).
بداندیش یوں مُجھ پر چیرہ ہوا
منجے روزِ روشن ہی تیرہ ہوا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۸۱).
شبِ غم جائے روزِ روشن ہو
داغ ہو باغِ سینہ گُلشن ہو
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۹۱). اب یہ بات روزِ روشن کی طرح صاف ہو گئی کہ جانوروں میں چمکدار رنگ دیکھ کر کیوں ہیجان پیدا ہوتا ہے اور وہ کیوں اس پر حملہ آور ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۶۴).
روزِ روشن بھی شبِ تار بھی تُو
سامنے تُو ، پسِ دیوار بھی تُو
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۳۳). (ب) م ف. **دن کے اُجالے میں ، عین دِن کے وقت . دن دہاڑے**.
تو جبِ نہانے کوں جاوے روزِ روشن جانبِ دریا
تِری زُلفاں کے ہندو کی سیاہی تا زحل جاوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۳). [ روز + روشن (رک) ].

**---روشَن ہونا** ف مر.
**دن نِکلنا ، سورج طُلوع ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---سَعِید** کس صف(---فت س ، ی مع) امذ.
**مُبارک دِن . اچھا دن ، خوش اقبالی کا وقت**. حضرات کیسا روزِ سعید ہماری زندگی میں آیا ہے کہ اعلیٰ حضرت نادر شاہ صاحب کی ذاتِ والا صفات کا نزول ہوا ہے. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۵۲). اس روزِ سعید ایک مُٹھی چاول کی بجائے دو مُٹھی چاول دیے گئے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۷۳). [ روز + سعید (رک) ].

**---سیاہ/سیَہ** کس صف(---کس س/کس س، فت ی)امذ.
**بدبختی اور مُصیبت کا دِن ، غم و اندوہ کا دِن ، منحوس دن ؛ ادبار اور بد اقبالی کا زمانہ**.
روزِ سیاہ اُس کے ہونٹوں سوں جلوہ گر ہے
تجھ زلف میں جو دیکھا دیجور کا تماشا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴).
جب سے وہ خال و خط و چشم نِگہ سامنے ہے
روز اُس روز سے اک روزِ سیہ سامنے ہے
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۰۳). جو ابلیس کو مانتے ہیں سمجھتے ہیں ہمکو روزِ سیاہ پیش آئے گا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۷۰). [ روز + سیاہ / سیَہ (رک) ].

**---سیاہ/سیَہ، دِکھانا/دِکھلانا** محاورہ.
**مُصیبت میں مُبتلا کرنا ، پریشانی میں ڈالنا**.
دِکھلایا چشمِ یار نے روزِ سیہ مُجھے
مارا ہوا ہوں گردشِ لیل و نہار کا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲). غرور نے افراسیاب کے یہ روزِ سیاہ دِکھایا. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۷۳۸).
آئندہ ایک دن اسے روزِ سیہ دِکھائیگا
ہو تری چشمِ سُرمہ گیں اوس سے دوچار دیکھ کر
(۱۹۰۳ ، نظمِ نگاریں ، ۶۵).

**---سیاہ/سیَہ، دیکھنا** محاورہ.
**آفت اور مُصیبت میں مُبتلا ہونا . ادبار اور بد اقبالی کا سامنا ہونا**.
ایک دردِ دل سے بولی بھر کے آہ
رات دیکھا میں نے بھی روزِ سیاہ
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۰۰). مُسلمانوں کو وہی روزِ سیاہ دیکھنا پڑتا جو اسپین کے مُسلمانوں کو اُن کی سلطنت کے زوال کے بعد دیکھنا پڑا تھا. (۱۸۹۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۳۸).

**---سیاہ/سیَہ لانا** محاورہ.
**آفت میں ڈالنا ، مُصیبت میں مُبتلا کرنا**.

شب بچھونا جو میں بچھاتا ہوں
سر پہ روزِ سیاہ لاتا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۲).

خُونِ بُبس لائے گا روزِ سیہ گُلزار پر
ہر ورق پھٹ جائے گا تختہ قلم ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲).

**---ـِ شُمار** کس اضا(---ضم ش) امذ.
**رک : روزِ حساب.**

یہی حبیب خُدا کا رسولؐ ہے برحق
یہی طبیب یہی ہے شفیعِ روزِ شمار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۴).

روزِ شُمار کیا ہو مرے ساتھ بازپُرس
میں کیا ہوں اور گناہ مرے کس حساب میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۹).

اِس کے عذابِ بے شمار اُس میں کہاں ہیں اے ظفر
روزِ فراق اور ہے روزِ شمار اور ہے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۷۳).

روزِ شُمار کی تو ہونی داستاں تمام
قصہ ہوا نہ ختم شبِ انتظار کا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاضِ سحر ، ۶۶). [ روز + شمار (رک) ].

**---ـِ عاشُور** کس اضا(---و مع) امذ.
**محرم کی دسویں تاریخ** (سہذب اللغات). [ روز + عاشُور (رک) ].

**---ـِ فِراق** کس اضا(---کس ف) امذ.
**جُدائی کا دن یا زمانہ.**

اِسکے عذاب بے شمار اُس میں کہاں ہیں اے ظفر
روزِ فراق اور ہے روزِ شمار اور ہے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۷۳). [ روز + فِراق (رک) ].

**---ـِ فَرْدا** کس اضا(---فت ف ، سک ر) امذ.
**آنے والا دن : قیامت کا دن ، روزِ محشر.**

روزِ فردا کا بھی احوال سماعت میں رہے
کہیئے اب آپ کو وہ قول و قسم یاد ہوئے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۷۳). کل کا دن تمہارے لئے روزِ فردا ہو گا یعنی کوئی زندہ نہ بچے گا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲۲). [ روز + فردا (رک) ].

**---ـِ قِیام** کس اضا(---کس ق) امذ.
**قیامت کا دن ، روزِ حشر.**

محمدؐ رسول اس علیہ السلام
او بخشانہارا ہے روزِ قیام
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۹۱).

تُو صبح کا گیا نہیں پھرنے کا شام تک
مرکے تو رُوح بھٹکے گی روزِ قیام تک
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۱۹).

تحریر کر کے سیکڑوں وعدے مُکر گئے
دِکھلاؤنگا حضور کو روزِ قیام خط
(۱۸۷۸ ، آغا(حسین اکبرآبادی) ، د ، ۵۶).

نہ چھوڑو دین کو دُنیا کے واسطے زنہار
رہو گے پیشِ خدا سرخرو بروزِ قیام
(۱۹۱۹ ، گلزار بادشاہ ، ۱۱۹). [ روز + قیام (رک) ].

**---ـِ قِیامَت** کس اضا(---کس ق ، فت م) امذ ؛ م ف.
**۱. قیامت کے دن ، روزِ حشر.**

داغ ہے روزِ قیامت میری شرم اوس کے ہاتھ
میں گناہوں سے جو محجوب ہوا خُوب ہوا
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۴). **۲. (مجازاً) بہت کٹھن وقت.** بادشاہ کا عجیب حال ہوا ساری رات نہ سویا ، ایک ایک گھڑی روزِ قیامت ہو گئی تھی. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۰). [ روز + قِیامَت (رک) ].

**---ـِ کا** صف مذ (مث : روز کی).
**ہر روز کا ، روزانہ کا ، آئے دن کا ، ہر وقت کا.**

خواہشِ وصل جو کی میں نے تو ارشاد ہوا
ایک دن ہو گیا یہ روز کا جھگڑا کیسا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۷۷). یہ چا وہ جا دفتر پہنچ گئے دفتر میں وہی روز کا چرخہ. (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم ، ۱۵۱). اس صورت میں ہمیں محنت مزدوری تو کرنا پڑے گی لیکن روز کی چخ چخ سے نجات مل جائے گی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷).

**---ـِ کا/کے روز** ، ف.
**جس دن ضرورت ہو اُسی دن ، جس دن کا ہو اُسی دن ، روزانہ.** دودھ وغیرہ ، یہ روز کے روز منگا لیا. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۸۱).

**---ـِ کا قِصّہ** امذ.
**ہر گھڑی کا جھگڑا.**

میرے مرنے کی خبر سُن کے کہا خُوب ہوا
روز کا قِصّہ گیا روز کی تکرار گئی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۳۷).

**---ـِ کا کُنواں کھودنا روز کا پانی پینا** محاورہ.
**رک : روز کُنواں کھودنا الخ.** مسیں بھیگتے ہی روز کا کُنواں کھودنا روز کا پانی پینا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۸۳).

**---ـِ کا مَعْمُول** امذ.
**وہ کام جو پابندی کے ساتھ روز کیا جائے** (سہذب اللغات).

**---ـِ کُن** کس اضا(---ضم ک) امذ.
**رک : روزِ آفرینش.**

روزِ کُن سے آشنائے بحرِ معنی ہوں مگر
موج آسا سر پٹکتا ہوں لبِ ساحل ہنوز
(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۲ : ۱۷۱). [ روز + ع : کُن + ہو جا (اللہ تعالیٰ نے فرمایا « کُن » پس عالمِ وجود میں آ گیا) ].

**---کنواں کھودنا اور روز پانی پینا** محاورہ.
**روز کمانا روز کھانا، جو دن میں کمانا وہی کھا لینا، جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا.** اپنی روزانہ زندگی بسر کرتے ہیں روز کنواں کھودنا اور روز پانی پینا. (۱۹۲۳، خُونی راز، ۱۳۳).

**---کنواں کھودنا وہ ہی پانی پینا** محاورہ.
جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا (نجم الامثال).

**---کُوری** (---و مع نیز مج) امث.
**(طب) ایک مرض جس میں دن کے وقت دکھائی نہیں دیتا لیکن شب کے وقت یا اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو خُوب دکھلائی دیتا ہے، دنوندھی (شب کوری کی ضد)** (ماخوذ: شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۸۱). روز کوری دن کو نہیں سجھائی دیتا ... برخلاف شب کوری کے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۰۳). [ روز + کور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ].

**---کوکبی** کس صف(---و لین، فت ک) امذ.
**(پشت) کسی سیارے کے کسی نصف النہار سے گزرنے اور دوسرے دن اُسی نصف النہار کو پہنچنے تک کا زمانہ، وہ عرصہ جس میں زمین اپنے محور کے گرد چکر پورا کرتی ہے، ایک دن اور رات کا عرصہ.** پچیسویں تعریف روزِ کوکبی کی. (۱۸۳۹، رسالہ اعمال کرہ، ۳۱). [ روز + کوکب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت ].

**---کے سلامی** امذ؛ ج.
**روزانہ سلام کو آنے والے.**
جب غیر کوئی آتے ہے شبہ اُس کو ٹوکے
ہم روز کے سلامی کیوں کھائے ہم یہ دھوکے
(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۲۳۷).

**---گار** امذ.
۱. (أ) **دُنیا، جہان.**
تُج شہ کی خوشی کی دیکھ مجلس
آرام ہوں روزگار پکڑے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۸۳).
احوالِ روزگار مورخ لکھا کیا
کوئی پڑھا کیا اُسے کوئی سُنا کیا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۳۶).
غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۰).
دُنیا نے تیری یاد سے بیگانہ کر دیا
تُجھ سے بھی دلفریب ہیں غم، روزگار کے
(۱۹۳۲، نقشِ فریادی، ۷۱). (أأ) **زمانہ، وقت.**
جیا ہوں بہت روزگارِ دراز
بہت دیکھیا ہوں کامرانی و ناز
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۷۳۳).
گیا اب روزگارِ آشنائی ہوا ویراں دیارِ آشنائی
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۳۵).

جوہر ہے راستی کا اگر تیری ذات میں
تحسینِ روزگار سے ہے بے نیاز تُو
(۱۸۹۲، دیوانِ حالی، ۱۸).
الاماں تیرا غضب اے انقلابِ روزگار
تیرے اک جھونکے سے بُجھ جاتی ہے شمعِ شہریار
(۱۹۵۱، نبضِ دوراں، ۲۲۹). اس شخص کی ذات یہاں کے مسلمانوں کے لیے مغتنماتِ روزگار میں سے ہے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۳۳۱). ۲. (أ) **شغل، مشغلہ.** بے جھوٹھ بولنا اور طُوفان اُٹھانے ہی کا روزگار رکھتا ہے. (۱۷۳۶؟، قِصّۂ سہر افروز و دلبر، ۲۵).
روز و شب روتے کڑھتے گزرے ہے اب یہی اپنا روزگار ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۳). (أأ) **کاروبار، کام، دھندا، ذریعۂ معاش.** اس کے تئیں فقرا کی صحبت کا شوق پیدا ہوتا ہے اور دل میں یہ کہتا ہے کہ اکثر یو لوگ دُنیا کا روزگار ترک کر کر گوشہ اختیار کیے ہیں. (۱۷۷۲، سید محمد شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵۱).
اب سب کے روزگار کی صورت بگڑ گئی
لاکھوں میں ایک دو کا کہیں کچھ نبھاؤ ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۶). اِسکولوں میں داخل ہو کر ہماری اولاد کو کچھ وجہ معیشت اور روزگار حاصل ہو گا. (۱۸۵۸، اسبابِ بغاوتِ ہند، ۱۲۳). ہزاروں قسم کے کام نکل آئے اور لاکھوں آدمیوں کو روزگار مل گیا. (۱۹۲۱، لڑائی کا گھر، ۱). اُس نے کہا کہ اگر یہی بات ہے تو کل سے میں روزگار کے لئے نہیں جاؤنگا. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں، ۷). (أأأ) **نوکری، چاکری، ملازمت.** کسی نے روزگار کی تمنّا کی کسی نے تجارت کی ترقی کی آرزو کی. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۹). جہاں جہاں روزگار لے جاتا ہے، آب و دانہ گھسیٹتا ہے، جاتا ہوں. (۱۹۳۰، ساغرِ محبت، ۵۰). ۳. **نصیب، قسمت.**
دی شب جو عہد کیتا آیا سو یار امشب
تازہ ہوا ہے میرا بھی روزگار امشب
(۱۶۷۹، دیوانِ شاہ سلطان ثانی (ق)، ۱۲).
ارے آنسو توں آتا روزگار اپنے پہ میں روؤں
شمع ساں محنتو شب ہائے تار اپنی پہ میں روؤں
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۲). [ ف: روزگار (روز + گار، زند: کار) ].

**---گار اور دُشمن بار بار نہیں مِلتے** کہاوت.
**موقع کو غنیمت جاننا چاہیے، روزگار ملے تو حاصل کر لینا چاہیے، دشمن ملے تو بدلہ لینا چاہیے** (نوراللغات؛ جامع الامثال).

**---گار بَدَلنا** محاورہ.
**زمانہ بدلنا** (مہذب اللغات).

**---گار پیشہ** (---ی مج، فت ش) صف.
**نوکر پیشہ، نوکری کرنے والا.** روزگار پیشوں کے یہاں مال اور دولت پر موقوف ہے. (۱۸۰۳، گنجِ خُوبی، ۱۲۹). میں لکھنؤ کا باشندہ اور روزگار پیشہ آدمی تھا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۷). لوگ روزگار پیشہ ہیں اور ان کے خاندان میں تجارت یا زراعت کا پیشہ نہیں ہوتا. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع، ۱۲۰). [ روزگار + پیشہ (رک) ].

**---گار پھرنا** محاورہ (قدیم).
**بُرا وقت آ پڑنا.**

پڑیا لہو منیں سب تن شہریار
پھرے بخت اسپر پھریا روزگار
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۴).

کہ اتنے میں منج پر پھریا روزگار
چُھٹیا او مُلک منج سوں بے اِختیار
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و رُوح افزا ، ۱۱۸).

**---گار تیر کرنا** محاورہ.
**مُصیبت میں مُبتلا کرنا ، تباہ کرنا.**

سُرمہ چشم مست کا دُنبالہ دار
عقل کا کرتا ہے تیرہ روزگار
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۸).

**---گار جاتا رہنا** محاورہ.
**نوکری سے برطرف ہونا** (جامع اللغات).

**---گار چمکنا** محاورہ.
**۱. مزدوری چلنا . خوب بکری اور خریداری ہونا ؛ مُلازموں کی ضرورت ہونا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). **۲. قسمت کا باور ہونا . حالات کا سازگار ہونا.**

کس روش پُھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگارِ لالہ ہے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی (نوراللغات)).

**---گار چھوٹنا** محاورہ.
**نوکری جاتی رہنا ، موقوف ہونا ، برطرف ہونا ، کام سے علیحدہ ہونا ؛ بیکار ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

**---گار حمّام کی لُنگی ہے** کہاوت.
**نوکری ایک کی نہیں ہوتی . کبھی کوئی اس جگہ پر ہوتا ہے کبھی کوئی یعنی اس کا کوئی اعتبار نہیں (نہانے کے وقت حمّامی لُنگی دیتا ہے اور پھر لے لیتا ہے)** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگِ اثر).

**---گار سے لگانا** محاورہ.
**کاروبار یا مُلازمت دِلانا ، ذریعۂ معاش فراہم کرنا .** غریبوں کو روزگار سے لگاؤ. (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۳). نوجوانوں کو روزگار سے لگانے کے لیے بھی حکومت نے کوششیں کی ہیں. (۱۹۳۵ ، اصولِ تعلیم ، ۱۷۲).

**---گار سے ہونا** محاورہ.
**مُلازم ہونا** (فیروزاللغات).

**---گار کرنا** محاورہ.
**۱. تجارت کرنا ، کام دھندا کرنا.** دل نے خاطر قرار کیا گھردار کیا روزگار کیا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۵). بہرحال یہ شریف ہیں اور عُمدہ روزگار کیے ہوئے ہیں. (۱۸۶۷ ، خُطوطِ غالب ، ۴۴۸). ہزاروں آدمی پُوچھتے ہیں کہ ہم کیا روزگار کریں. (۱۹۳۴ ، حلوائی کی تعلیم ، ۱۵).

خیالِ یار ، کبھی ذکرِ یار کرتے رہے
اسی متاع پہ ہم روزگار کرتے رہے
(۱۹۵۳ ، زندان نامہ ، ۱۹۱). **۲. مُلازمت کرنا . نوکری کرنا.** دفتروں میں روزگار کرنے لگیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۱ : ۷).

**---گار لگنا** محاورہ.
**نوکری لگنا ، نوکر ہونا ، کام سے لگنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

**---مَحْشَر** کس اضا (---فت مج م ، سک ح ، فت ش) امذ.
**قیامت کا دن ، روزِ حشر.**

مُجے عرش و کُرسی و رفرف کی سُوں
مُجے روزِ محشر وصف صف کی سُوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۵).

جو ات تشنگی روزِ محشر کی ہوئے
مدد واں توں ساقیٔ کوثر کی ہوئے
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۹).

شہر کے بیچ کیا کہوں میں اب
روزِ محشر کی دھوم ہے ہر شب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۹). روزِ محشر کو دیکھنا میرا ہاتھ تمہارا گریبان ہو گا. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۸).

روزِ محشر کا کسے آئے خیال
زندگی عام ہوئی جاتی ہے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۵۶). [ روز + محشر (رک) ].

**---مَحْشَری** کس صف (---فت مج م ، سک ح ، فت ش) امذ.
**روزِ محشر کا.**

تھی اُمیدِ وعدۂ فردا بشغلِ زندگی
عُمر بھر گِنتا رہا ساعاتِ روزِ محشری
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۹۱). [ روز + محشر (رک) + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**---مَرّہ** (---فت م ، شد ر بفت) (الف) امذ.
**۱. ہر روز ، آئے دن ، ہر وقت.** آخر تکلیف روزمرّے کے خرچ کی ہونے لگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۹). یہ تو روزمرّہ کا کھیل تھا. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۶). یہ اس کا روزمرّہ کا معمول تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲). **۲. (i) بول چال ، روزانہ کی عام بات چیت کا اسلوب.** فِقرۂ صاف ... نہ اس میں وزن ہو نہ قافیہ اور اس کو روزمرّہ کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۲۱). اس کے (جعفر زٹلی) روزمرّہ اور انداز بیان کا رنگ جُدا ہے. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۱۸). **(ii) (قواعد) جُملے یا الفاظ کی ترتیب جو اہلِ زبان کے طریق استعمال کے مُطابق ہو اور جس کے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو . مثلاً پان سات پر قیاس کر کے چھ آٹھ یا آٹھ چھ بولا جائے تو روزمرّہ کے خلاف ہو گا . اسی طرح بلا ناغہ کی جگہ بے ناغہ اور روز روز کی جگہ دن دن یا آئے دن کی جگہ آئے روز کہنا خلافِ روزمرّہ ہے ، کیونکہ اہلِ زبان اس طرح نہیں بولتے.** مثنوی پہنچی ، جُھوٹ بولنا میرا شعار نہیں ، کیا خُوب بول چال ہے ، انداز اچّھا ، بیان اچّھا ، روزمرّہ صاف.

(۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۲۱۱). روزمرّہ کی پابندی جہاں تک ممکن ہو تقریر و تحریر اور نظم و نثر میں ضروری سمجھی گئی ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۶۴). «دبستانِ دہلی» کے ایک اور نامور فاضل مولوی نذیر احمد خاں ... نے اپنی کتابوں میں دہلی کی ٹھیٹھ بیگماتی زبان اور روزمرّہ کا اِستعمال کیا ہے. (۱۹۴۳ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۳۰۴). ۳. **روزانہ کا معمول ، عام بات.** عرب لوگ ایسے فصیح و بلیغ تھے کہ قصائدِ طویلہ کافی البدیہہ تصنیف کرنا اور خطب عظیمہ کا بے تامل انشا کرنا اُن کا روزمرّہ تھا . (۱۸۵۳ ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعٰلمین ، ۲۵). شراب اُن کی گھٹی میں پڑ گئی تھی اور زناکاری گویا ان کا روزمرّہ ہو گیا تھا . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۸). ہندو دیو مالا کی دیوی دیوتا اور بھجن ہندوستان کے باسی کے لئے روزمرّہ ہیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۰). (ب) صف. **عام ، ہر روز کا ، روزانہ کا ، معمول کا.** ہماری روزمرّہ گفتگو میں اکثر جُملے اِس قسم کے ہیں جو ... مشاہدات پر مبنی ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) ، ۸). ہم اپنی روزمرّہ زندگی میں بہت سے قُدرتی مظاہر کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱). (ج) م ف . **روزانہ ، ہر روز ، بِلا ناغہ.** یہ باتیں روزمرّہ دیکھنے میں آتی ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۲۱). ایک آدمی روزمرّہ ڈاک لینے جایا کرتا تھا (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۲۴۳). [روز + مرّہ (رک)].

**---مَعاد** کس اضا(---فت م) امذ.
**روزِ آخرت ، قیامت کا دن.**
بلکہ تُم ہو مُنکرِ روزِ معاد
کرتے ہو تکذیب از رُوئے عناد
(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مرتضوی ، ۸۳). [ روز + مَعاد (رک) ].

**---مَوعُود** کس صف(---و لین ، و مع) امذ.
**قیامت کا دن جس کا وعدہ کیا گیا ہے.**
روزِ موعود سے پہلے ہی قیامت آئی
کالے میرٹھ سے یہ کیا آئے کہ آفت آئی
(۱۹۲۲ ، دہلی کی جان کنی ، ۸۶). [ روز + مَوعُود (رک) ].

**---مِہر** کس اضا(---کس م ، سک ہ) امذ.
**انوار** (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ روزِ + مہر (رک) ].

**---مِیثاق** کس اضا(---ی مع) امذ.
**رک : روزِ ازل.**
امتداد اس مرے آزار کا مت پُوچھ طبیب
روزِ میثاق سے بیمار ہوں مَیں کا اُن کا
(۱۷۶۷ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۶۳). [ روز + میثاق (رک) ].

**---مَیدان** کس اضا(---ی لین) امذ.
**روزِ جنگ ، مُقابلے کا دن ، لڑائی کا دن.**
کہ ہو کھرگ ہے اژدہا کی زباں
اچھے روزِ میداں پہ آتش فشاں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۳).

روزِ میداں قدم اپنا تُو جہاں گاڑے ہے
کوہ کا سینہ پھٹے دیکھ ترا اِستقلال
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۰). [ روز + میدان (رک) ].

**---مِیزان** کس اضا(---ی مع) امذ.
**قیامت کا دن ، یوم انصاف ، حساب کتاب کا دن ، یوم حشر.**
شفیع روزِ میزاں پردۂ بازارِ رُسوائی
نسب دارِ علیؑ بابُہا و کُنتُ مَولائی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲). [ روز + میزان (رک) ].

**---نامچَہ** (---سک م ، فت چ) امذ.
۱. **وہ کِتابچہ جس میں روزانہ کے تاریخ وار حالات یا حِسابات لِکھے جائیں ، ڈائری.** اگر یہ مُختصر روزنامچہ میری زوجہ محبوبہ اور بچّوں اور تمام گھر والوں کے پاس پہنچ جائے تو اُن کے اِتنے کام آئے گا کہ یہ دیکھ لیں گے کہ میں نے اپنے دن کِس طرح گُزارے. (۱۸۶۳ ، مصائبِ غدر ، ۱۰۹). دو روپیہ چندہ جن بُزرگوں نے کہ خاص علیگڑھ میں دیا تھا مُجملاً وہ رقم روزنامچہ میں جمع ہے. (۱۸۹۴ ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۱۷). مولوی عبدالقادر خان اپنے روزنامچہ میں لکھتے ہیں کہ نعم البدل پدر ہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۱۲۲). ادب نہ روزنامچہ ہے نہ واقعات کی کھتاونی ہے بلکہ اس آگہی ، شعور اور روح کا اظہار ہے جو اپنے زمانے میں معنی کی ... تہ کو کھولتا ہے. (۱۹۸۳ ، نئی تنقید ، ۲۸۳). ۲. **وہ رجسٹر جس میں پٹواری یا بعض دوسرے سرکاری مُلازم اپنا روزانہ کا کام لکھتے ہیں.** پٹوار خانے میں ... میلے کُچیلے لٹھے میں جمع بندیاں رجسٹر حقدارانِ رجسٹر انتقالات خسرہ گرداوری اور روزنامچے بند ہیں. (۱۹۸۶ ؟ ، سہ حدہ ، ۹۸). ۳. **پولیس کی روزانہ کارروائیوں اور تحقیقات کی رپورٹ کا تھانے میں اندراج.** تھانہ دار نے روزنامچے میں لِکھ لیا کہ سرا میں برسرِ موقع تحقیات کی تو معلوم ہوا کہ درد گُردہ میں مر گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۵). یہ باتیں کر کے انسپکٹر صاحب اپنی ڈائری اور روزنامچہ مرتب کرنے میں مشغول ہوئے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۷). جو رپورٹ کی گئی یعنی روزنامچہ وہ غائب ہے اور واقعات کا پُورا عِلم عدالت کو نہ ہو سکا. (۱۹۲۹ ، تتمۂ شیطانی ، ۷۵). اس نے (شہناز پروین سحر) اپنی شاعری کو پولیس ڈائری یا روزنامچہ نہیں بنایا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر / دسمبر ، ۲۰۶). [ روز + نامہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر ].

**---نامچۂ خاص** (---سک م ، فت چ ، کس صف) امذ.
**(قانون) خاص ڈائری ، اسپیشل ڈائری.** تفتیش عمل میں آ کر روزنامچۂ خاص اِرسال کیا جاویگا. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ (۱۸۸۲ء) ، ۱۰۶). [ روزنامچہ + خاص (رک) ].

**---نامچۂ عام** (---سک م ، فت چ ، کس صف) امذ.
**(قانون) عام ڈائری ، جنرل ڈائری.** رپورٹ اسٹیشن کے روزنامچۂ عام میں یعنی کتاب محکومہ رقعہ ۱۵۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری میں تحریر کیا جائیگا. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ (۱۸۸۲ء) ، ۱۰۵) . [ روزنامچہ + عام (رک) ].

**---نامچۂ مُراسلَت** (---سک م ، فت چ ، کس اضا ، ضم م ، فت س ، ل) امذ.
**دفتر کی خط و کتابت اور مراسلات کی کیفیت تاریخ وار لکھنے کا روزنامچہ.** سیکشن کا روزنامچۂ مراسلت ، نقل و حرکت کا اندراج ، آخری یا قطعی تصفیہ کی تاریخ ... تاریخ نمبر ، نمبر شمار. (۱۹۸۴ ، دفتری طریقۂ کار ، ۵۸). [ روزنامچہ + مُراسلَت (رک) ].

**---نامچہ نَویس** (---سک م ، فت چ ، فت ن ، ی مع) امذ.
**وہ شخص جو روزنامچہ لکھے ، دفتری جو ہر روز کا کام درج کرتا ہے.** ایک دس روپے کا روزنامچہ نویس تین مہینے کی رُخصت پر گیا تھا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۳۱) . [ روزنامچہ + ف : نَویس ، نوشتن ـ لکھنا ].

**---نامُوس و نام** کس اضا(---و مع ، و مج) امذ.
**لڑائی کا دن ؛ خوشی اور لُطف کا دِن** (جامع اللغات) . [ روز + ناموس + و (حرفِ عطف) + نام (رک) ].

**---نامَہ** (---فت م) امذ.
۱. رک : **روزنامچہ.** سوداگری کا بہی کھاتہ روزنامہ سیکھنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰).
روزنامہ میں لکھے جاتے ہیں جو اعمالِ نیک
بہرِ مومن خلد کی جاگیر کا پروانہ ہے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۳۶) . ۲. **وہ جریدہ جو روزانہ شائع ہوتا ہو ، روزانہ اخبار.** اخبار کو جریدہ ، روزانہ کو روزنامہ ، رسالہ کو مجلہ قس علیٰ ہذا لکھ کر اپنے زعم میں اپنے آپ کو ظہوری اور بدر چاچ کی ٹکڑ سمجھ بیٹھتے ہیں. (۱۹۲۳ منشورات ، ۲۹۹) . اسٹیٹسمین جیسی حیثیت اور مرتبے کا روزنامہ اپنی ایک تازہ اشاعت (مورخہ ۲ فروری) میں لکھتا ہے. (۱۹۳۵ ، خُطباتِ قائداعظم ، ۸۵). [ روز + نامَہ (رک) ].

**---نامَہ نَویس** (---فت م ، ن ، ی مع) صف ؛ امذ.
**اخبارات میں مضمون لکھنے والا ؛ رپورٹر؛ سیاپا نویس ؛ حساب کِتاب رکھنے والا ، منیم** (جامع اللغات). [ روزنامہ + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا ].

**---نامَہ نَویسی** (---فت م ، ن ، ی مع) امث.
**اخبار نویسی ، اخباروں میں مضمون لکھنے کا پیشہ** (ماخوذ : جامع اللغات). [ روزنامہ + نَویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---نَجات** کس اضا(---فت ن) امذ.
**دُشمن سے رہائی پانے کا دِن ؛ قِیامت کا دِن** (جامع اللغات).
[ روز + نَجات (رک) ].

**---نُخُشت / نُخُشتیں** کس اضا / کس صف(---ضم ن خ ، سک س / ی مع) امذ.
**روزِ اوّل ، پہلا دن ؛ مخلوقات کی پیدائش کا پہلا دِن.**
تھا روزِ نُخُستیں غمِ شبہائے دراز آہ
طِفلی سے ہے اختر شُمری مشغلہ اپنا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳).
روزِ نُخُست ہیں مری آہوں نے چُٹکیاں
رنگ اس لیے فلک کا ازل سے کبود ہے
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۲۵۸). [ روز + نُخُشت / نُخُستین (رک) ].

**---نُشور** کس اضا(---ضم ن ، و مع) امث.
**قِیامت کا دِن ، روزِحشر.**
آ گیا دو ہی دن میں روزِ نُشور
مُنتشر ہو گئی وہ بزمِ سرور
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳۳).
گر ہے نگاہِ لُطف خُدائے غفور کی
ہیں راحتیں سب آفتیں روزِ نُشور کی
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۴۱).
دُنیا میں تو مِلی نہ ہمیں دادِ صبر کی
اِک آسرا اب اور ہے روزِ نُشور کا
(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۹۸). [ روز + نُشور (رک) ].

**---نَنگ و نام / نَبَرد** کس اضا(---فت ن ، غنہ ، و مج / فت ن ، ب ، سک ر) امذ.
**رک : روزِ ناموس و نام** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ روز + نَنگ (رک) + و (حرفِ عطف) + نام (رک) / + نبرد (رک) ].

**---نَو روزی نَو** کہاوت.
**نیا دِن ، نئی روزی ، یعنی کل کے لیے آج سے فِکر کرنے کی ضرورت نہیں ، آج جو کُچھ مِلا ہے اُسے اِطمینان اور بے فِکری سے صرف کرو کل کی بات کل کے ساتھ ، جس خُدا نے آج دِیا ہے وہی کل بھی دے گا. اس قول کے مِصداق وہ لوگ بھی ہو سکتے ہیں جو اپنی روزی روز روز بدلا کرتے ہیں** (مہذب اللغات ؛ فرہنگِ امثال).

**---والا** صف مذ.
**روزانہ مزدوری یا روزینہ پانے والا.**
ہر سحر روز والوں کا ہے ہجوم ہے تمہیں حال یاں کا کیا معلوم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۰).

**---و شَب** (---و مج ، فت ش) (الف) م ف.
**رات دِن ، ہر وقت ، ہمیشہ ، مدام.**
اُفتاں و خیزاں روز و شب (تنہا پھروں سنسار میں)
جس وقت تھی تجھ نیہہ کا (مدپیہہ متوالا ہوا)
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).
عشق پچھا پیچ لے کر مار پیچاں پیچ لا کھ
دھن سوں مِلنے تیں سِکھایا روز و شب یارب منجے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۸).
نہ کھو تُو عمر کوں غفلت میں عیش دُنیا سیں
کہ روز و شب ہے یہ دھوکا سراب کے مانند
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۹۰).
رُوئے گُل ہر روز و شب کس شوق سے رہتا ہے باز
رخنۂ دیوار ہے یا دیدۂ نظارگی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۶).

سیلاب زدوں کی خدمت میں
مصروف ہیں ابو روز و شب
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۳۷). (ب) امذ. ۱. دن اور رات ، وقت ، زمانہ.
اِسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۹۰). کیسے اچھے روز و شب تھے وہ ، جو گزر گئے تھے اور اب ... کبھی نہ آئیں گے. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۶۰). ۲. (تصوف) یہ مرادف ہے شب و روز کا ، بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس سے اِشارہ ہے کفر اور دین کی طرف اور اس سے مُراد غیب و شہادت بھی ہے اور فراق اور وصال بھی عبارت ہے (مصباح التعرف ، ۱۳۲). [ روز + و (حرفِ عطف) + شَب (رک) ].

**---و شَب کٹنا** محاورہ.
**وقت گزرنا ، زندگی بسر ہونا.**
جو تیری قُربت تِری جُدائی
میں کٹ گئے روز و شب تِرے ہیں
(۱۹۷۹ ، جاناں جاناں ، ۱۴).

**---یَیاتی** کس صف(---ی لین ، فت اُ) امذ.
(ہیئت) آج کے دوپہر سے کل کے دوپہر تک کا عرصہ جو چوبیس ساعت کے برابر ہوتا ہے ، اور ہر عرض بلد میں یکساں ہوتا ہے . اس لیے اسے روزِ قدرتی بھی کہتے ہیں (ماخوذ : اعمالِ کرہ ، ۳۹). [روز + یات ـ ہیئت (رک) + ی ، لاحقۂ نِسبت و صِفت].

**---یَیجا** کس اضا(---ی لین) امذ.
**لڑائی کا دِن ، روزِ جنگ.**
آوے بالفرض سامنے تیرے
روزِ یجا کے سوریا ساونت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶). دلاوران روزِ یجا اور شیرانِ بیشۂ وغائے نقار خانوں میں جا کر نقارۂ رزم پر چوب لگائی . (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۳۲). [ روز + یجا (رک) ].

**روزانَہ** (و مج ، فت ن) (الف) صف ؛ م ف.
**۱. ہر روز ؛ ہر روز کا ، ہر روز واقع ہونے والا.**
گرچہ روزانہ بھی تصوّر تھا
لیکن اندوہ سے مُکدّر تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۶).
مضامیں کی روزانہ اکثر تلاش
معانیٔ تازہ کی شب بھر تلاش
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۳). اپنے روزانہ اخبار میں ایک لیڈر کے ماتحت جرح و قدح کی. (۱۹۱۸ ، چُٹکیاں اور گُدگُدیاں ، ۵) . راجا نے ایک آدمی روزانہ راکھشسوں کے لیے مقرر کر رکھا ہے. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲). (ب) امذ. ۱. روزینہ (نوراللغات). ۲. مغلیہ عہد میں رائج ایک قِسم کا ٹیکس. سالانہ ، فصلانہ ، ماہانہ ، جمعگی ، روزانہ ، عیدی وغیرہ. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۸). [ روز + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت ].

**رَوزَن** (و لین ، فت ز) امذ.
**۱. سوراخ ، چھید ، شگاف.**
کہی یوں کہ اے درد ہور دُکھ کے یار
پڑے مج کلیجے کوں روزن ہزار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵).
سوزن ہوں تُجھ پلک کی اے نور جان و دیدہ
ہر استخواں میں روزن ہے بانسلی کے مانند
(۱۷۰۷ ، ولی ، گ ، ۷۸).
رے سینے کے نہ سب ناسور کر جرّاح بند
کوئی تو دل کی نظر بازی کو روزن چھوڑ دے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۵).
مزا جاتا رہا چوری چُھپے بھی دیکھ لینے کا
لگا دی غیر کی تصویر اس نے روزنِ در میں
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۶۶).
نہ رہنے پائے دیواروں میں روزن شُکر ہے ورنہ
تمھیں تو دل لگی ہوتی غریبوں پر ستم ہوتا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۵۹) . اس کے موخر سرے کے قریب اسٹیچین نالی ( Eustachian Tube ) کے دو روزن ہوتے ہیں. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۸۴). ۲. **روشن دان.**
کیا خواب میں جوں دلآرام کوں بندیا دروازہ ہور روزن بام کوں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۴۷).
قبر بیچ روزن بہشت کا اچھے
جو ہمسایہ اوس کوں بنے کا اچھے
(۱۶۹۹ ، نورنامہ (ق) عنایت ، ۲۵) . کسی گھر کے روزن سے باورچی خانے کے دھوئیں کا نہ نکلنا اور پھر اُس سے رانڈوں کی آہ کے دھوئیں کو مستثنیٰ کرنا. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۲۰). سرد ہواؤں کا یہ کہاں حوصلہ کہ وہ عین اس لمحے دیوار کے روزنوں سے اندر آئیں جب مزار کے قریب چراغ جلایا جا رہا ہو. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۹). [ ف : روزن ، پہلو : روچَن ، اِوستا ، رَوچَ ن ].

**رَوزَنا** (ی لین ، سک ز) امذ (قدیم).
**رک : روزن.**
دل میں پاڑیا ہے ملک کے روزنا
نالہ جگ کے مرد و زن کا یاحسین
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۲۰۰). [ روزن + ا (زائد) ].

**رَوزَنی** (و لین ، فت ز) صف.
**سُوراخ والا** . جن خلیوں میں یہ سُوراخ واقع ہوتے ہیں وہ روزنی خلئے ( Porocytes ) کہلاتے ہیں. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۳۵). [ روزن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**روزَہ** (و مج ، فت ز) امذ.
**۱. ایک فرض جس کے ادا کرنے کے لیے صبح صادق سے لے کر غُروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کی مقاربت سے پرہیز کیا جاتا ہے. مذہبِ اسلام میں روزے کی تین قِسمیں ہیں ، فرض ، واجب اور نفل فرض روزہ رمضان کے مہینے میں پہلی تاریخ سے آخری تاریخ تک (پُورے مہینے) کا ہوتا ہے.**

جو تھے روزہ ہر در سنیاں کے نین
ہوئے سیر سمجھے کہ ہے عید اہن
(۱۶۵۷ ، کلشن عشق ، ۶۰).

زاد بن راہو غم کوں طے کرناں
حق میں عاشق کے روزہ طے ہے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۹۸) . روزہ رمضان کا فرض ہے ہر مسلمان عاقل بالغ ہر اور ادا کرنا بھی اوسکا فرض ہے. (۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۹۳). اِسلام کے پانچ رکن ہیں کلمہ توحید ، نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ ہر مُسلمان مرد اور عورت پر فرض ہیں کہ وہ ان پانچوں ارکان کو مضبوط پکڑے. (۱۹۱۶ ، معلّمہ ، ۱۸).

تھی روزے نماز پر طبیعت مائل
سمجھا تھا مُراد اُن سے ہو گی حاصل
(۱۹۸۲ ، دستِ زرفشاں ، ۱۰۵). ۲. **فاقہ ، بُھوکا رہنا.** کوہستانوں کے افغان جو ... شب و روز روزے سے بیٹھے رہتے تھے ہزاروں کی جگہ لاکھوں جمع ہوگئے. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۰). آٹی تو روزی نہیں تو روزہ. (۱۹۲۰ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۰۲). [ روز + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**---اُچھلنا** محاورہ.
**(دہلی) روزے کی حالت میں جُھنجھلانا یا غصہ کرنا.** ایلو وہ کسی کا روزہ اُچھلا ، بی اے بی یہ کیا ہوا. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۶۵).

**---اِفطار کرنا** محاورہ.
**غروبِ آفتاب پر کھانا پینا ، روزہ کھولنا.**
دیتا نہیں ابرِ رحمت اِک جرعۂ آب
افطار کرے زمیں کیوں کر روزہ
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۴۷۵).

**---باطل کرنا** محاورہ.
**غروبِ آفتاب سے پہلے روزہ ختم کرنا ، روزہ فاسد کرنا.**
افسوس ہوا نے توڑ ڈالا وہ وضو
اِک گھونٹ نے کر دیا وہ روزہ باطل
(۱۹۸۲ ، دستِ زرفشاں ، ۱۰۵).

**---بہلانا** محاورہ.
**(روزے کی حالت میں) کسی مشغلے کے ذریعے وقت گزارنا.** گھر سے روزہ بہلانے کے واسطے جامع مسجد کی طرف روانہ ہوئے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۳۲). کچھ لوگ روزہ بہلانے کے لئے تاش کھیلتے ہیں. (۱۹۸۵ ، طُوبیٰ ، ۱۵۶).

**---بَہَلانا** محاورہ.
**روزہ بہلانا (رک) کا لازم** (نوراللغات).

**---پر روزہ رکھنا** محاورہ.
**فاقے پر فاقہ کرنا** (نوراللغات).

**---تُڑوانا** محاورہ.
**کسی کا روزہ باطل کرنا** (مہذب اللغات).

**---توڑنا** محاورہ.
**ایسا فعل کرنا جس سے روزہ باطل ہو جائے ، روزہ فاسد کرنا.**
آیا مَنِ صیام علی الرغم محتسب
روزے شراب سے سرِ بازار توڑیے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۱۰).
رمضان میں نہوا ہم سے عبادت میں قصور
روزہ تا شام پہنچ کر سرِ منزل توڑا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۱).
توڑے ہیں منے ناب سے روزے رمضان کے
دنیا میں نہ ہو گا کوئی رِندوں سا نڈر بھی
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاضِ سحر ، ۸۴).

**---ٹوٹنا** محاورہ.
**روزہ توڑنا (رک) کا لازم** (نوراللغات).

**---چٹ کر جانا/ کرنا** محاورہ.
**روزہ نہ رکھنا.** روزے آپ چٹ کر جائیں نماز سے اصلاً واسطہ نہیں عبادت پرستش خاک نہیں جانتے اور اُوپر سے غراتے ہو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۵).

**---چڑھنا** محاورہ.
**(لکھنؤ) رک : روزہ اُچھلنا** (نوراللغات).

**---چمکنا** محاورہ.
**رک : روزہ اُچھلنا.** کہیں روزہ چمکتا ہے یہاں عید چمک رہی ہے، خدا خیر کرے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۰۲).

**---چھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی** کہاوت.
**جب ایک مشکل سے بچنے کی کوشش میں دوسری مشکل سر پڑے تو اس وقت کہتے ہیں.** خدانخواستہ پھر انگریز کے سامنے میری طلبی ہو جائے تو صاف روزہ چھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی کا مضمون صادق آئے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۷۶).

**---خوار** (---و معد) صف ؛ سہ روزہ خور.
**رمضان میں روزہ نہ رکھنے والا.**
روزہ داروں سے ڈرے کیوں کیا لیا اُنکا چورا
چورِ روزہ خوار گر ہے تو خدا کا چور ہے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۶۳).
ترے آزادہ مشربِ روزہ خواروں کی تمنّا میں
ہلالِ عید اِک کھلتا ہوا آغوش ہے ساقی
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۴۹). [روزہ + ف : خوار، خوردن ـ کھانا].

**---خور** (---و مج) صف.
**رک : روزہ خوار.** یہ بھی خیال آتا تھا کہ نہ رکھوں گی تو روزہ خور کہلاؤں گی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۶۶). جب بہت سی باتیں شرع کے خلاف جائز ہوں تو روزہ خور پر یہ سختیاں کہاں تک حق ، انصاف اور شرع کا پہلو لئے ہیں. (۱۹۴۸ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۴۱). اے ہے کوئی روزہ خور سامنے آ جاتی تو اس کا وہ وہ لکھا ہوتا کہ توبہ توبہ ! کوئی کہتی روزہ خور خدا کے چور ، کوئی کہتی ہاتھ

میں بیڑا منھ میں کیڑا. (۱۹۵۹ ، نقشِ آخر ، ۱۲). [ روزہ + ف : خور ، خورْدَن ـ کھانا ].

**ـــ دار** صف.
**روزہ رکھنے والا ، روزے کا فریضہ ادا کرنے والا.**

شاہ حَسَن تھا روزہ دار
جیوں کے ہوا وقتِ افطار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۲۹).

سختی کے بعد عیش کا امیدوار اچھ
آخر ہے روزہ دار کو اک روز عید یاں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱).

پڑا خلافِ کُلُوا واشْرَبُوا کے معنی میں
میں بادہ خوار ہوا شیخ روزہ دار ہوا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۳۶). دوسری تکلیف ڈھنڈوروں اور گولوں کی تھی جو رات کو دو تین بجے اور شام کو روزہ داروں کے واسطے بجتے تھے. (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۱۶).

روزہ خوروں سے عید ملتے ہیں
شامت آئی ہے روزہ داروں کی

(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۱۳۳). [ روزہ + ف : دار ، داشْتَن ـ رکھنا].

**ـــ رکھا رَکھا آخر کھولا تو گُوہ سے** کہاوت.
**لڑکی کو اچھی جگہ چھوڑ کر بُری جگہ بیاہ دینا ؛ دیر میں سوچ سوچ کر قدم اُٹھایا وہ بھی غلط** (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

**ـــ رَکھنا** محاورہ.
**۱. صبحِ صادق سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا ، روزے کا فریضہ ادا کرنا.**

گردش دلوں کی کم نہ ہوئی کچھ کڑے ہوئے
روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۱).

کیا تو آب و دانہ ترک راہِ عشق میں لیکن
بہت دُشوار روزہ رکھ کے طے کرنا ہے منزل کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۹). اکثر ایسا ہوتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو ازواجِ مطہرات کے پاس تشریف لاتے اور پُوچھتے کہ آج کچھ کھانے کو ہے؟ عرض کرتیں ، نہیں آپ فرماتے کہ اچھا میں نے روزہ رکھ لیا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۵۳).
**۲. فاقہ کرنا ، بُھوکا پیاسا رہنا.** کبھی کبھی اُدھار لینے میں پس و پیش بھی ہوتا جس کی وجہ سے سارا دن روزہ رکھنا پڑتا. (۱۹۳۲ ، مضامین پریم چند ، ۲۳).

**ـــ رکھے نہ نماز پڑھے سحَری بھی نہ کھائے تو مَحض کافر ہو جائے** کہاوت.
**یہ مقولہ نفس پروروں کا ہے ، روزہ نماز نہ سہی مگر سحری ضرور کھانی چاہیے** (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

**ـــ روز روز ، بَنْدَہ چَنْد روز** کہاوت.
**روزہ تو ہمیشہ رہے گا لیکن بندہ چند روز کا مہمان ہے بعض لوگ جب روزہ رکھنا نہیں چاہتے تو کہتے ہیں.** آج تو پونڈ وزن کم ہوا ہے تو کل اٹھارہ پونڈ گھٹے گا آخر روزہ روز روز بندہ چند روز. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۱۰).

**ـــ سے ہونا** محاورہ.
**روزہ دار ہونا** (نوراللغات).

**ـــ شکَن** (ـــ کس ش ، فت ک) صف.
**روزہ توڑنے والا.**

ہیں ترے عہدِ عدالت میں شکستہ احوال
دل شکن عہد شکن توبہ شکن روزہ شکن

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۹۰). [روزہ + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا ، ٹوٹنا ].

**ـــ قَضا کَرْنا** محاورہ.
**(کسی شرعی عُذر کی وجہ سے) رمضان میں روزہ نہ رکھنا.** یہاں گرمی زیادہ نہیں اس وقت تک کوئی روزہ قضا نہیں کیا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۰۲).

**ـــ قَضا ہونا** محاورہ.
**(کسی شرعی عذر کی وجہ سے) روزہ نہ رکھا جا سکنا.**

دیکھ کے قاتل رمضاں میں تُجھے
مر گئے ہم روزہ قضا ہو گیا

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۶).

ڈھونڈھا نہ کب بہانہ مرے دل نے بہرِ رنج
ماتم کیا اگر کوئی روزہ قضا ہوا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۵).

**ـــ کُشائی** (ـــ ضم ک) امث.
**۱. روزہ افطار کرنا ، روزہ کھولنا ، روزہ کھولنے یا کُھلوانے کا عمل.**

زاہدو دعوتِ رنداں ہے شراب اور کباب
کبھی میخانہ میں بھی روزہ کشائی ہو جائے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۱).

جناب شیخ کی دعوت بھی ہو روزہ کُشائی بھی
کہیں سے ہاتھ آ جائے اگر بے رنگ و بُو مُجھ کو

(۱۹۰۵ ، گُفتارِ بیخود ، ۱۱). ۲. (أ) **روزہ افطار کرانے کی تقریب.**

روزہ خوروں کو ڈِنر دینے میں سرگرم ہے یہ
گھر میں وہ ولولۂ روزہ کُشائی نہ رہا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۰). (أأ) **بچے کا پہلا روزہ کُھلوانے کی تقریب.** ایک اور تقریب روزہ کُشائی کی بھی ہے یہ اُس وقت ہوتی ہے جب لڑکا یا لڑکی نو دس برس کی عمر کو پہنچ جائے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدّن کا آخری نمونہ ، ۳۵۲). ۳. **افطاری.**

مقبول کیا روزے کو ربِّ دوسرا نے
یہ روزہ کُشائی تُجھے بھیجی ہے خُدا نے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۲۲۶).

قسمت ہی میں زاہد کے ہیں دن رات کے فاقے
کیا پیر مغاں روزہ کشائی نہیں دیتا

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۵). [ روزہ + ف : کشا ، کُشودَن ـ کھولنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- کھانا** محاورہ.
**رمضان کے مہینے میں کسی دن روزہ نہ رکھنا ، بِلا عُذر شرعی روزہ ترک کرنا.**

کھاتے ہیں گِن گِن کے روزے ساقیا ہم بے شراب
انتظار ایسا ہے ہم کو غرّۂ شوّال کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۱).

جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کُچھ نہ ہو
روزہ اگر نہ کھائے تو ناچار کیا کرے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۳۴). جتنے روزے کھائے اُتنے ہی رمضان کے سِوا اور دِنوں میں روزے رکھ لے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبّیر احمد عثمانی ، ۴۸).

**--- کُھلنا** محاورہ.
**روزہ اِفطار ہونا.**

روزے کُھلیں پیاری لیاری پرم پیالا
جوبن پہ ہات سٹنے کرتا ہے من اُلالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۵).

لب بستگی کا روزہ شاید کُھلے ہمارا
شام و شفق سجن کی مِسّی و رنگ پان ہے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۲).

سُنتا ہوں میں یہ ماہِ مبارک ہے میکشو
روزے کُھلیں گے پیرِ مغاں کی دُکان پر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۵). روزہ کُھلنے میں جب تھوڑی سی دیر رہ گئی تو ... گھر کا رُخ کیا. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۶۸).

**--- کھلوانا** محاورہ.
**روزہ کُشائی کرانا ، لوگوں کو افطاری کِھلانا** (فرہنگِ آصفیہ).

**--- کَھنکَھنا ہونا** محاورہ.
**روزہ مکروہ ہونا.** جُھوٹ بولتی ہوں تو روزہ کَھنکَھنا ہوتا ہے. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۲۶).

**--- کھولنا** محاورہ.
**۱. غروبِ آفتاب پر کوئی چیز کھا کر یا پی کر روزہ ختم کر دینا ، روزہ افطار کرنا.**

کرچھے دو گانے تاعشا
تب کھولا روزہ قوت کر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۰۵). میرے روزہ دارانِ ماہِ مبارکِ رمضان بغیر میرے کیوں کر روزہ کھولیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۸). شام کو روزہ کھولنے کے وقت ایک چھوہارا کھاتے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰). مُرید نے کہا کہ روزہ کھولیے اور ایک مہینے کا ثواب لیجیے. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۸۵). **۲. عہد توڑنا ، بندش توڑنا ، جیسے آپ نے دو ہی پیسے پر روزہ کھولا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

**--- مَرْیَم** کس اضا (--- فت م ، سک ر ، فت ی) امذ.
**وہ روزہ جو حضرتِ مریم نے حضرتِ عیسیٰ کی پیدائش کے دن رکھا تھا اور زبان سے کلام نہیں کرتی تھیں ؛ (کنایۃً) خاموشی.**

تہنیت عید کی تُو چاہے جو اے ضخرِ مسیح
حُکم ہو بولنے کا روزۂ مریم کو بھی

(۱۸۷۳ ، کلّیاتِ منیر ، ۳ : ۳۷۲). [ روزہ + مریم (عَلَم) ].

**--- نَماز کَرْنا** محاورات.
**صوم و صلوٰۃ ادا کرنا ، پابندِ شرع ہونا.**

وہ کرتے ہیں باطن میں روزہ نماز
کُھلا ہے انوں پر تو راز و نیاز

(؟۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اُردو ، ۱ : ۲۶۲)).

**--- ہونا** محاورہ (شاذ).
**روزے سے ہونا ، روزہ رکھنا.** قیس بن حرمہ انصاری رضی اللہ عنہ روزہ تھے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۲۳).

**روزی** (و مج) امث (قدیم : امذ).
**۱. روز کی خوراک ، رِزق.**

ترے عشق کے نیر تھے میں ہوں زِندہ
ازل تھے ہوا ہے یہ روزی مُقرر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۰).

کوئی تاجر ہے کوئی پیشہ ور ہے
کُشادہ ہر طرح روزی کا در ہے

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۲۰۰). ہم نے جو روزی دی ہے اُس سے خرچ کرتے ہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۰۲). «تاریخی عہد» یعنی رسم الخط کی اِیجاد سے قبل کے ... زمانوں میں عراقیوں کی روزی کا سب سے اہم وسیلہ زراعت کاری تھا. (۱۹۸۲ ، دُنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۳). **۲. مُلازمت یا کوئی اور روزگار کا ذریعہ ، ذریعۂ معاش.**

روزی جِن کے ہے جگ میں ڈانواڈول
بھٹکے ہے دِل اِدھر اُدھر اُن کا

(۱۸۰۱ ، باغ اُردو ، ۲۱۷). جب سختی حد سے زیادہ ہوئی تو ناچار لشکر نوانگر بنگاہ جام کی طرف سلوک ہوا کہ کہیں روزی ہاتھ آئے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۹). مُسافر نے پُوچھا، تمہارے میاں گھر پر ہیں؟ جواب مِلا نہیں ، پُوچھا کہاں گئے ہیں جواب مِلا ، روزی کی تلاش میں باہر گئے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵۳). **۳. مُقدّر ، نصیب ، میسر ، حاصل.** آخر حُسن کی خِدمت اسے روزی ہوئی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۷).

تُجھ کو روزی ہو مری جان دُعائیں لینا
مُجھ کو ہر شب تری زُلفوں کی بلائیں لینا

(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۱۵۵).

دُوری ہی میں طاقت نہ رہی بات کی آخر
روزی نہ ہوئی رات مُلاقات کی آخر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۴۲).

کسے روزی ہے یہ انداز یہ طرز
میسر ہے کسے یہ رنگ یہ ڈھنگ

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۵۳). **۴. وقت ، موقع ، نوبت.** خیال تھا کہ سویرے سے درگاہ پہنچ جاؤں گی ، کاموں کی وجہ سے اس

کی روزی ہی نہ آئی. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۹). [ رک : روز + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---بدار** (-- کس ب) امذ.
**لگے ہوئے روزگار کو چھوڑنے والا شخص ، روزی کو ٹھکرانے والا ؛ نکھٹو ، ناشکرا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ روزی + بدار ـ دور کرنے والا ].

**---بقدرِ ہمت ہر کس مقرر است** کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **ہر شخص کی روزی اس کی ہمت کے موافق مقرر ہے یعنی جتنی ہمت جو شخص کرے گا اتنی ہی روزی اسے ملے گی** (مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

**---بر گردش آنا** محاورہ.
**ملازمت چھوٹ جانا ، روزگار جاتا رہنا ، آمدنی کا ذریعہ ختم ہو جانا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---بر لات مارنا** محاورہ.
**کسی کے روزگار کو چھڑوانا ، پیٹ پر لات مارنا ؛ ذریعہ معاش کو ٹھکرانا.** خاموش ہو جا ... کیوں دونوں کی روزی پر لات مار رہا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ اکتوبر ، III).

**---پکڑنا** محاورہ (قدیم).
**رزق حاصل کرنا ، روزگار پانا.**

روزید کے روزی پکڑتے ہیں ملک ہور آدمی
شیرہ شہد سوں سب فلک کھولے ہیں دکاں عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳).

**---تنگ ہونا** محاورہ.
**رزق کم ہونا ، افلاس ہونا.**

کروں گا اسی ٹھار اتنا درنگ
ہووے روز چوں روزی تجھ پر بھی تنگ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۸۳).

**---جاری رکھنا** ف مر ؛ محاورہ.
**رزق کا سلسلہ قائم رکھنا ، کھانے کو دیتے رہنا.**

وہ موحد ہوں کہ دن رات ہے رازق سے دعا
ایک سرکار سے روزی مری جاری رکھنا
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

**---چلنا** ف مر.
**رزق یا معاش فراہم ہونا، کھانا پینا یا ضروریاتِ زندگی میسر آنا.** دکان میں آ کر انتظار کرنے لگا کہ شاید کوئی شخص کام لے کر اس کے پاس آئے جس سے اس کی روزی چلے . (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۹).

**---چھیننا** ف مر.
**کسی کو بے روزگار کر دینا ، روزگار سے محروم کر دینا.** تم نے شکایت کر کے اس کی نوکری چھڑوائی ، کسی کی روزی چھین کے تمہیں کیا فائدہ حاصل ہو گا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۲۸).

**---خود در سفرهٔ دیگر می خورد** کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **انسان اپنی روزی کھاتا ہے خواہ کہیں سے بھی ہو ، دوسروں کے دسترخوان سے بھی اپنے مقدر کا ہی رزق اور حصہ کھاتا ہے ، دوسروں کا حصہ نہیں کھاتا** (ماخوذ : خزینۃ الامثال).

**---دِہ** (--- کس نیز فت مج د) صف.
**روزی دینے والا ، مراد : اللہ تعالیٰ** (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ روزی + ف : ده ، دادن ـ دینا ].

**---دینا** ف مر.
**روزگار دینا ، رزق پہنچانا.** ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس (مکہ) کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا اور آخرت پر یقین رکھتے تھے ان کو پھل روزی دے.(۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۱۳).

**---رساں** (---فت ر) صف.
**رزق پہنچانے والا ، رازق ، مراد : اللہ تعالیٰ ، پروردگار.**

توئی روزی رساں ہے اے خداوند
نہیں تجھ کوں شریک اور مثل و مانند
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷).

فضلِ خدا پہ ہر دم یاں آنکھ لگ رہی ہے
ابرِ کرم ہے اس کا روزی رساں ہمارا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۵۹). روزی رساں تو کیڑے کو پتھر میں بھی روزی پہنچاتا ہے اور رزق کے معاملے میں وہ کافر و مشرک ، مرتد اور متقی میں کوئی تمیز نہیں کرتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۵۳). [ روزی + ف : رساں ، رسانیدن ـ پہنچانا ].

**---رسانی** (---فت ر) امث.
**روزی رساں (رک) کا کام ، روزی پہنچانے کا عمل.**

جنوں میں دل سے میں صدقے تری روزی رسانی کے
کہ میرے سامنے ٹکڑے مرے دامن کے آتے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۵۹). [ روزی + رساں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---روٹی** (---و مج) امث.
**خوراک یا رزق ، روزگار.** چھوٹی موٹی دستکاریوں سے روزی روٹی کماتے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲). [روزی + روٹی (رک)].

**---روزگار** (---و مج ، سک ز) امث.
**ملازمت ، ذریعۂ معاش یا روزگار.** اداکار ، آرٹسٹ اور ادیب روزی روزگار سے لگے ہوتے تھے.(۱۹۸۷ ، سخن در سخن ، ۲۰). [ روزی + روزگار (رک) ].

**---سیخ** کس اضا(---ی مع) امث.
**سیخ کی روزی ، پھنس جانا ، موت کے منہ میں چلا جانا.**

جو گیا نامے کو لے کر وہ ہوا روزیٔ سیخ
واں سے پھرتا نہ کوئی ہم نے کبوتر دیکھا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د انتخابِ رام پور ، ۲۹). [ روزی + سیخ (رک)].

---فراہم کرنا ف م.
رزق کا بندوبست کرنا، خورا ک کا انتظام کرنا. زمین کی مجموعی پیداوار کل زرعی آبادی کے لیے معقول روزی فراہم کرنے کے لیے ناکافی تھی. (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۲).

---کا ٹھیکرا امذ.
معاش یا رزق کا ذریعہ ، روزی کمانے کا وسیلہ. اُردو اخبارِ نویسوں کو اس جانب مُلتفت ہونا چاہیے جن کی روزی کا ٹھیکرا اردو زبان ہے(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۹). انھوں نے مذہب کو روزی کا ٹھیکرا بنایا ہے. (۱۹۵۰ ، گویا دبستاں کُھل گیا ، ۲۶۳). سانپ ہی تو سپیروں کی روزی کا ٹھیکرا ہوتا ہے. (۱۹۸۷ء کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۵۱).

---کا مارا دَر دَر روئے ، پُوت کا مارا بَیٹھ کر روئے کہاوت.
بیکاری کی تکلیف عزیز کی موت سے زیادہ ہوتی ہے(جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت).

---کَرنا ف م.
دینا ، نصیب کرنا ، عطا کرنا. مُفلسی خُدا دشمن کوں نہ روزی کرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۴). خدا ہمیں بھی خوش رہنے والی اور خُوش رکھنے والی طبیعت روزی کرے.(۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری، ۵۱۷). خدا اُس سے زیادہ روزی کرے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۰۳).

---کُشادہ کَرنا محاورہ.
رزق کی افراط کرنا ، روزی میں اضافہ کرنا. تو کہہ میرا رب ہے جو کشادہ کر دیتا ہے روزی جس کو چاہے اپنے بندوں میں اور ماپ کر دیتا ہے (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ محمود الحسن)، ۷۳۲).

---کَمانا محاورہ.
روزی پیدا کرنا ، روزگار حاصل کرنا. اگر انسان نے یہ کیا تو روزی کمانے میں ہرج ہو گا. (۱۹۳۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵). پروفیسر یہاں صرف روزی کمانے نہیں آتے اور نہ طلبا صرف کلرک بننے. (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۱۱۸).

---کو روتے ہیں کھڑے ہو کر ، مُردے کو بیٹھ کر رک : روزی کا مارا الخ (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---کی مار امث.
روزی کی تکلیف ، بے روزگاری کا دُکھ (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---کُھلنا محاورہ.
فراہمیٔ رزق کا ذریعہ پیدا ہونا ، روزی میں اضافہ ہونا.
اپنے اللہ سے ہر دم ہے یہ بندی کی دعا
روزی مردوں کی کُھلے پھر کہیں تلوار بندے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۸).

---میں لگانا محاورہ (شاذ).
کاروبار میں لگانا ، پیشہ یا تجارت وغیرہ میں شریک کرنا ، معاش میں مشغول کرنا. اونھوں نے تو روزی میں لگادیا اور میں نے بھی اونھیں کے سبب سے یہہ پیشہ قبول کیا. (۱۸۰۳ ، گنج خُوبی ، ۵).

---نہیں تو روزہ فقرہ.
روزگار کی تدبیر نہ نکلی تو فاقہ ، معاملہ آر یا پار ہونے یا کسی حتمی نتیجہ کے لیے تیار ہونے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات).

---وَسیع کَرنا محاورہ.
روزی کُشادہ کرنا ، رزق میں اضافہ کرنا. روزی وسیع کرتا ہے جس کے لیے چاہے اور تنگ فرماتا ہے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۷۷۰).

روزی (و مج) امث.
روز سے منسوب ، بطور لاحقہ مُستعمل ، جیسے تیرہ روزی بدبختی.
تُجھ میں کُچھ پیدا نہیں دیرینہ روزی کے نشاں
تو جواں ہے گردشِ شام و سحر کے درمیاں
(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۳).

روزے (و مج) امذ ؛ ج.
روزہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.
کیا دیدِ بُتاں کو جانے سائل کوئی
روزے کو گئے نماز پڑتی ہے گلے
(۱۷۷۳ ، طبقات الشعراء (شیدا) ، شوق ، ۳۶۴).
آخر تو روزے آئے دو چار روز ہم بھی
ترسا بچوں میں جا کر دارو پیا کریں گے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۷). انھوں نے حج کر لیا ہے . ششماہی کے روزے رکھ لئے. (۱۸۶۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۷۸).

---پَر روزہ رَکھنا محاورہ.
فاقے پر فاقہ کرنا ، کھانے پینے کو نہ ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---چَٹ کَرنا محاورہ.
روزے کھانا ، رمضان المبارک میں روزے نہ رکھنا. یہاں تیسوں روزے چٹ کئے بیٹھے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۳).

--- بخشوانے/چُھڑانے گئے نماز گلے پڑی کہاوت.
جب ایک آفت سے بچنے کی تدبیر یا فکر میں ایک دوسری آفت سر پڑ جائے تو بولتے ہیں.
گئے تھے روزے چُھڑانے گلے پڑی ہے نماز
گِھرے ہیں مسجدوں میں بادہ خوار عید کے دن
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر، ۲۴۶). خدانخواستہ پھر انگریز کے سامنے میری طلبی ہو جائے تو صاف روزہ چھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی کا مضمون صادق آئے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۷۶).

---خور (---و معد) صف.
رمضان میں روزے نہ رکھنے والا، جو روزہ نہ رکھتا ہو(مہذب اللغات) [ روزے + ف : خور ، خوردن ـ کھانا ].

**---خور خُدا کا چور** کہاوت.
**جو شخص روزے نہیں رکھتا وہ خدا کا گنہگار ہے.** تندرست ہو کے تُم روزے نہیں رکھتے ۔ تمہاری وہی مثل ہوئی روزے خور خدا کے چور. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۲۸).

**---دار** صف.
**روزے رکھنے والا ، جس نے روزہ رکھا ہو.** وہ روزے دار بدنصیب ایک روز قبل ساس کے قدموں میں گری. (۱۹۲۲ ، گردابِ حیات ، ۱۳)
پنج وقتہ نمازی ، روزے دار ، قرآن شریف کی تلاوت کرنے والا ... لیکن ... اپنے ملازمین کے ساتھ کیسا تھا. (۱۹۸۶ ، تاریخ و آگہی ، ۱۲۸). [ روزے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---رَکھیں نَہ نَماز پَڑھیں ، سَحَری بھی نَہ کھائیں تو کافر ہو جائیں** کہاوت.
**نفس پروروں کا مقولہ ہے** (جامع اللغات).

**---سے ہونا** محاورہ.
**روزہ دار ہونا ، روزے کی حالت میں ہونا.**
عید ہر روز مناتے نہ بگڑتا جو فلک
ایک روزے سے ہیں ماہ رمضان میں ہم تم
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

**---کو گئے نماز گلے پڑی** کہاوت.
**رک : روزے چھڑانے گئے نماز گلے پڑی** (خزینۃ الامثال).

**---کھانا** محاورہ.
**رمضان کے روزوں میں سے کوئی روزہ چھوڑ دینا ، روزے میں ناغہ کرنا.** رمضان میں روزے کھائے اب عید میں کیا خاک کھاؤں. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰۶).

**روزِینَہ** (و مج ، ی مع ، فت ن) (الف) اسذ.
**۱. روز کے کھانے پینے کا خرچ ؛ راتب ، روزانہ خورا ک ؛ اُجرت یا مزدوری جو روز کے روز دی جائے ، یومیہ.** ایک ایک مزدور چھ روپیہ روزینہ پاتے. (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرہنگ ، ۷۲). بلدیو مستری کے کارخانے میں کسی کاریگر کا روزینہ چھ آنہ روزانہ سے کم نہ تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۷). چودھری کے یہاں سورداس کا روزینہ بندھا تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۲۷). **۲. وظیفہ ، پینشن ، تنخواہ.**
دو ہی بوسے رُوئے سیمیں کے عطا ہو جائیں اور
کچھ تو روزینہ مقرّر ہو مرا سرکار سے
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۷۱). پُجاریوں اور مجاوروں کے جو روزینے پہلے سے مقرّر تھے وہ بھی اپنے خزانے سے جاری رکھے. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۰۷). اسے ایک علیحدہ محل رہنے کو دیا اور اس کا روزینہ اور مشاہرہ مقرّر کر دیا. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴۶۳). حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ، نے جب وظائف مقرّر کئے تو بدری صحابہ ہی کا روزینہ سب سے زیادہ رکھا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۳). (ب) م ف (شاذ). **روزانہ ؛ ہر روز.** زمین اپنے محور پر روزینہ حرکت کرتی ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۳) . یہ علامات روزینہ متواتر ... چڑھتے اور اُترتے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۴۷).

گردشِ دہر یہ روزینۂ رنجش کب تک
ہاں کوئی تحفۂ غم شان کے شایاں میرے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۱۳). [ رک : روز + ینہ ، لاحقۂ نسبت ].

**---باندھنا** محاورہ.
**روزینہ مقرّر کرنا.** اس (فقیر) کے گُزارے کے موافق روزینہ باندھ دیا. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۸۳).

**---بَنْد ہونا** محاورہ.
**وظیفہ موقوف ہونا ؛ راتب یا روز کی مزدوری کا ختم ہونا.** میر صاحب کا روزینہ بند ہو گیا اس وجہ سے انہیں پھر دہلی آنا پڑا. (۱۹۳۱ ، عبدالحق ، مقدماتِ عبدالحق ، ۲ : ۳).

**---بَنْدھنا** محاورہ.
**روزینہ باندھنا (رک) کا لازم ؛ روزینہ مقرّر ہونا.** چودھری کے یہاں سورداس کا روزینہ بندھا تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۲۷).

**---خوار** (---و معد) صف.
**وظیفہ خوار.** سو روپے مہینہ کا روزینہ خوار بن کر نامراد نہ مر گیا . (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۷۱). [ روزینہ + خوار لاحقۂ فاعلی ].

**---دار** صف.
**یومیہ یا وظیفہ پانے والا ، تنخواہ دار ، وظیفہ خوار.**
شاہ و گدا کی حالت یکساں ہے میرے صاحب
تنخواہ دار بھوکے ، روزینہ دار فاقہ
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۵). تین جگہ کا روزینہ دار ہوں. (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۸۹). اس زمانے میں مُلکی معافی دار و روزینہ دار سب سے زیادہ خراب و بُری حالت میں ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۶۹). اُردو کی سیکڑوں مُصطلاحات اور الفاظ جے پوری باشندوں کے استعمال میں ہیں ... کچھ الفاظ کی ایک فہرست نقل کرتے ہیں ... جاگیردار تعظیمی ، خاص چوکی ، معافی دار ، روزینہ دار. (۱۹۳۰ ، جائزۂ زبانِ اردو ، ۱ : ۴۲). [ روزینہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---کاٹنا** ف مر.
**روز ملنے والی مقرّرہ رقم یا خورا ک وغیرہ کا روک دینا ، روزینہ بند کرنا.**
عاشق ہوں بوسہ آج کا کل پر نہ ٹال یار
روزینۂ فقیر نہ اے بادشاہ کاٹ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۹).

**---مُقرّر کَرْنا** ف مر.
**وظیفہ مقرّر کرنا ، کفالت میں لینا.**
دو ہی بوسے رُوئے سیمیں کے عطا ہو جائیں اور
کچھ تو روزینہ مقرّر ہو مرا سرکار سے
(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۳۷۱). گورنمنٹ انگریزی نے مُلک اس کے قبضہ سے نکال کر روزینہ مُقرّر کر دیا تھا. (۱۹۱۰ ، مقالاتِ شبلی ، ۳ : ۱۲۰). سلطان سنجر نے شاعر کی استعداد دیکھ کر اس کا وظیفہ اور روزینہ مقرر کر دیا تھا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۹۰).

**رُوژ (رُوز)** (و مع) امذ.
**گلگونہ ، غازہ ، سُرخی.** مولچند کی دُوسری نوجوان بیوی ... گہرا باوُڈز ، گہرا رُوژ ، گہرا لِپ اسٹک ، لباس اتنا باریک کہ جسم پر ہے یا نہیں. (۱۹۵۹ ، وہمی ، ۳۰). دیکھو رُوژ کے بنا ہی اسکا گال کیسا سیب کا مافک دِکھتا ہے. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ٦) . [ انگ : ROUGE ].

**روس** (و مج) امذ (قدیم).
**غُصّہ ، جھونجل . ناراضگی.**

ذنب گناہ سو دوس ہندوی
خشم و غضب سو روس ہندوی

(۱٦۲۱ ، خالق باری ، ٧٦).

اس بن میں عندلیب پہ مالی سبب ہے روس
اِن توڑتا ہے پُھول، او عاشق ہے باس کا

(۱٧۱٧ ، بحری ، ک ، ۱۳٦). اف : اُٹھنا ، دھرنا ، کرنا [ س : روش **रोष** ].

**---اُتَرْنا** محاورہ (قدیم).
**غُصّہ اُترنا ، ناراضگی جاتی رہنا.** غیر کا اُترنا روس ، کیتک وقت لگن بولی افسوس افسوس. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۲۵۰).

**رُوسا** (و مع نیز لین) امذ ؛ سہ روسہ.
**ایک جنگلی گھاس جو قدِ آدم تک اُونچی اور نوک دار ہوتی ہے اس میں پُھول بھی آتے ہیں اور کثرت سے بیج بھی جو خوشبودار ہوتے ہیں. عِطر ساز انھیں کام میں لاتے ہیں ؛ دواؤں میں مُستعمل.** ہندوستان کی مخصوص خوشبودار گھاسوں میں سے اہم تر روسہ کی گھاس ہے. (۱۹۰٧ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۵۳). روسا ... ایک خوشبودار گھاس ہے. (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱٧). [ س : رَومش ، **रोमश** ].

**روسُبکی** (و مج ، ضم س ، سک ب) امث.
**(کاشت کاری) ہلکی اور کم فصلی زمین** (نوراللغات). [ ف : رُو ، رُستن ـ اُگنا + سُبک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُوسْتا** (و مع ، سک س) امذ.
**۱. رک : روستائی.**

اربابِ جاہ کو نہیں ہمّت کا کُچھ خیال
تب رُوستا سے مانگتے ہیں شاہ باج کو

(۱۸٧۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۸۳). عمرو نے کہا کہ آپ کی جاگیر کا رُوستا ہوں ، لوگوں نے بہت ایذا مُجھ کو دی ہے. (۱۸۸٧، داستانِ امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۲۲۳). روایانِ مصائب حاجی بغلول ... کا بیان ہے کہ ... ندائے حُسن رُوستا بعد اس معرکۂ ہوش ربا ... فریاد و بُکا میں سدا مشغول رہنے لگے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین، حاجی بغلول ، ۵۱).

پسینے میں ڈُوبا ہوا کوئی بَدّو
تھکاوٹ کا مارا کوئی رُوستا ہے!

(۱۹٦۴ ، فارقلیط ، ۲۳۴). ۲. **ترکوں کی جھونپڑیوں کی چھاؤنی** (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت ؛ اسٹین گاس). ۳. **کوئی جگہ جہاں منڈی لگتی ہو** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). ۴. **آباد جگہ ، کاشت کیا ہوا علاقہ جس میں شہر اور قصبے ہوں ، شہر ، گانو** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت ؛ اسٹین گاس). ۵. **لوگوں کا مجمع** (جامع اللغات). ٦. **اناج کا کھیت** (جامع اللغات). [ ف ].

**رُوسْتائی** (و مع ، سک س) صف.
**۱. گنوار ، دیہاتی ، اُجڑ.**

بوالہوس کو شوق کی گرمی کہ آتی ہے پسند
خوش کیا ہے رُوستائی نیں مگر حمّام کوں

(۱٧۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۲۹). ۲. **غرضمندانہ ، مطلب برآری سے وابستہ.** ہر شخص جانتا ہے کہ سائلوں کی دعا ، دعا نہیں بلکہ سوال ، اور سلام رُوستائی ہے. (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۲۱۳). ۳. **نامہموار ، اناڑیوں کا سا ، خراب ، بدوضع ، انگھڑ.** اگر پتھر جوڑوں سے باہر اُبھرے ہوئے ہوں تو کام کو رُوستائی کہتے ہیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چُنائی ، ۴۴). [ رُوستا + ئی ، لاحقۂ نسبت ].

**---زادہ** (---ف د) امذ.
**دیہاتی ، گنوار.** اور رُوستائی زادے وزارت کے درجے کو پہونچ گئے. (۱۸۸٦ ، حیاتِ سعدی ، ۲۲٦). [ رُوستائی + ف : زادہ، زادن ـ جننا ].

**رَوشتی / روسَل / روشلی** (و لین ، سک ش / و مج ، فت س/ سک س) امث.
**(کاشت کاری) وہ زمین جو اچھی فصل نہ دے** (جامع اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت). [ روستا (رک) جس کی یہ تخفیف و متبادل ہے ].

**روسْٹ** (و مج ، سک س) امذ.
**بُھنا ہوا (گوشت) ، بریاں ، کباب.** تُم نے لال خاں کباب والے کا پتا خُوب نِکالا ، آج بدرِ عالم کو بھیج کر اس کا روسٹ منگا کر دیکھوں گا. (۱۹۳۵ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۲۹۹). روسٹ گفتگو میں مُستعمل ہے جیسے روسٹ مٹن. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳٧). [ انگ : Roast ].

**---کَرْنا** ف مر.
**گوشت کو آگ پر سینکنا یا بُھوننا ، بریاں کرنا ، کباب بنانا.** عمر نے کہا «اس سے مُرغی خرید لیں ناراں چل کر روسٹ کریں گے» . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۰).

**روسٹرَم** (و مج ، سک س ، فت ٹ ، ر) امذ.
**چبوترا یا چوکی جس پر چڑھ کر تقریر کی جائے ، ڈائس.** روسٹرم پر کھڑے ہو کر ایک سخت تقریر فرمائی. (۱۹٦٧ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ۲۴ مئی ، ۸). [ انگ : Rostrum ].

**رُوسُخْتَج** (و مع ، ضم س ، سک خ ، فت ت) امذ.
**(طب) سوختہ تانبا جو گندھک اور نمک لاہوری کے ذریعے تانبے کے ورقوں کو جلا کر کے تیار کیا جاتا ہے.** قانون کی شرح گیلانی میں ہے رُوسُخْتَج لفظ فارسی سے معرب ہے وہ جلے ہوئے تانبے کا نام ہے. اس کو روسخت اور راسخت بھی کہتے ہیں (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۴۴). [ رُو (رک) + سوخت (رک) جس کا یہ بگاڑ ہے ].

**رُوسَل** (و مع ، فت س) صف (قدیم).
**ناراض ہو جانے والا ، رُوٹھنے والا** (ماخوذ : جامع اللغات).
[ رک : رُوس + ل ، لاحقۂ صفت ].

**رُوسَل بَہُڑیا اَوگارل آگ دونوں ٹھیریں (ٹھہریں) بڑے پیں بھاگ** کہاوت.
**رُوٹھی ہوئی بیوی ، بھڑکتی ہوئی آگ ، اگر رُک جائیں تو بڑی خوش قسمتی ہے** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**رُوسَلاح** (و مع ، فت س) امذ.
**فنِ سپہ گری کا مکمل فن** (رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۱). [ مقامی ].

**رُوسَلی** (و مع ، سک س) امث.
**(کاشتکاری) وہ قطعۂ ارضی جس پر دریا کی رَو آنے سے ریت کی تہہ جم گئی ہو اور اس وجہ سے کھیتی کے لایق نہ رہی ہو ، روکھر ، ڈاکر ، سیوار (سیوال)** (ا پ و ، ۶ : ۷۳). [ مقامی ].

**رُوسْنا** (و مع ، سک س) ف ل (قدیم).
**رُوٹھنا ، ناراض ہونا.**

تُجھ نین کی روات چڑھائی بھنوں کماناں روس کر
سب عاشقاں میں مُنجھ اُپر را کھے چاپ ناب سوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۲).

ہمن سوں روس رہے بے سبب سو کیا معنی
کہو ہمن نے ترا کیا گنہہ کبیر کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (ضمیمہ) ، ۳).

دریغا کہ جوبن چلا روس کر
اللے تللے کا گھر موس کر
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۷۶).

قاسم کس سے روس کر رہا ہے بَن میں سو
گھونگھٹ میں بنری تیری جی دیوے رو رو
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۱). [ رک : روس + نا ، لاحقۂ مصدر].

**رُوسی** (و مع) صف.
**مُلک روس سے متعلق یا منسوب کوئی چیز ؛ رُوس کا ، رُوس کا بنا ہوا ؛ رُوس کا باشندہ ؛ رُوس کی زُبان وغیرہ.** رُوسی فوجوں کے مکمل انخلاء اور مہاجرین کی باعزّت وطن واپسی ... سے پاکستان کے بُنیادی مفادات اور موقف کی حمایت میں اضافہ ہوا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر ، ۳). [ روس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

**روسی** (و مج) امذ.
**ایک پھلدار درخت اور اس کا پھل.** پہلے روسی یا آم کی پتّیاں اس میں بچھاتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۴۱). [ مقامی ].

**رُوسِیا** (و مع ، کس س) صف (قدیم).
رک : رُوسیاہ.

کیتاں کوں کیا انبیا اولیا
کیتے کافراں کو کیا روسیا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۱). [ روسیاہ (رک) کی تخفیف ].

**رُوسِیاہ** (و مع ، کس س) صف.
**۱ کالے مُنھ کا ؛ (مجازاً) گنہگار ، خطاوار.** ایک دیو ہے بادشاہ . روسیاہ ، گمراہ ، بدکار ، اس کا ناؤں رقیب نا برخوردار دل آزا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۷). نظر اُس رُوسیاہ کی اُس ملعونہ پر پڑی (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲).

جہنم میں یہی تین ہوں رُوسیاہ
جو محنت ہو برباد لازم گناہ
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹۷).

سفید ریش پر کیا رُوسیاہ ہوں ساقی
عوض شراب کے اب لا خضاب ساغر میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۹).

جبینِ اہلِ خرابات رشکِ طُور ہوئی
جو مدرسے کے حواری تھے رُوسیاہ رہے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۱). ۲. **(مجازاً) ذلیل ، کمبخت.** رُوسیاہ بیضے کے توڑنے کے واسطے ... سامان وافر موجود تھا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳).

آج تک غالب ہے اُن پر وہ رقیبِ رُوسیاہ
کر چکا ہے زندگی جو میر و مومن کی تباہ
(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۱۰۱). [ ف : رُو + سیاہ (رک) ].

**---ٹھہرانا** ف مر.
**گنہگار قرار دینا ، قصور وار گردانا.**

دالیدری کہے ، کوئی ٹھہراوے رُوسیاہ
جو باتیں عمر بھر نہ سنی ہوویں اُس نے آہ!
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹).

**رُوسِیاہی** (و مع ، کس س) امث.
**۱. ذِلّت ، رُسوائی ، بدنامی ، گنہگاری.**

کہاں ہے دیدۂ گریاں کہ اب بقیہ عمر
کریں علاج ہم آپ اپنی رُوسیاہی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰).

رُوسیاہی قسمتِ گلگیر میں لِکھی گئی
بے گناہی کے لئے پیدا ہوئے پروانہ شمع
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۴). اپنی بھاوج کی رُوسیاہی اور تباہی کا حال تو حضور نے سُنا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹).

مرا سر ہے یہ چوکھٹ ہے ، یہ چوکھٹ ہے مرا سر ہے
جبیں سائی سے مِٹ جائے گا دھبّہ رُوسیاہی کا
(۱۹۱۹ ، درشہوار یخود ، ۳۴). ۲. **بدفعلی ، زنا ، اغلام.** اژدر خاں مارخوار آسودہ جادو سے بہ خواہشِ نفس رُوسیاہی میں مشغول ہوا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۷۱۹). [ رُوسیاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُوسِیَہ** (و مع ، کس س ، فت ی) صف.
**رک: رُوسیاہ (ضرورتِ شعری کی غرض سے اشعار میں مُستعمل).**

وصلِ رب سے سُرخ رُو ہیں مرویہ
جو نہ سمجھے بالیقیں ہو رُوسیہ
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنویاتِ حسن (ضمیمہ) ، ۱ : ۱۴۴).

بھری مجلس میں بوسہ شمع کے شعلے کا لیتا ہے
معاذ اللہ ہے کِتنا رُوسِیہ گلگیر بے معنی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رام پور) ، ۳۰۳). ہم نے ساتھ کھانے کے لئے کہا تو کہنے لگے کہ میں اس قابل نہیں ہوں کہ مے خوار رُوسِیہ گنہگار. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۱).
شبِ وعدہ یہ کیا معلوم تھا یوں آدھمکیے گا
رقیبِ رُوسِیہ کے ساتھ ، مرگِ ناگہاں ہو کر
(۱۹۴۲ ، سنگ و خِشت ، ۹۹).
بس اب وہ اپنے دوست کو ہرگز اماں نہ دیں
اس رُوسِیہ کو ملک سے فوراً بدر کریں
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۸۵). [رُوسیاہ (رک) کی تخفیف].

**رُوسِیَہی** (و مع ، کس س ، فت ی) امث.
رک : **رُوسِیاہی (ضرورتِ شعری سے اشعار میں مُستعمل)**.
جبیں نگیں رُوسیہی نام سے یاں حاصل ہے
نامور وے ہیں جو بے نام و نِشاں جاتے ہیں
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۶۴). [رُوسِیاہی (رک) کی تخفیف].

**رَوِش** (فت ر ، کس و) امث.
۱. **طور ، طریق ، انداز**. بادشاہ اسے دیکھ کر اس کی ادا دیکھ کر اس کی روش دیکھ کر بھوت خوش ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۳).
روش سے چرخ کی ایمن نہ ہو کہ ایک جہاں
اس آسیانے یونہیں کروٹوں میں پیسا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۸).
جو ہے سو بے خود رفتار ہے تیرا اے شوخ
اس روش سے نہ قدم تُو نے اُٹھایا ہوتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۱). مُدَرِّس کو ضرور ہے کہ جس مقام پر وہ مقرر ہو وہاں ایسی روش اِختیار کرے کہ تمام لوگ اس کا چال چلن پسند کریں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۲). پاکستان کی اس روش سے رُوس سخت برہم ہو گیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۷۰). ۲. **ظاہری وضع قطع ، ڈھنگ**. راجہ کی شکل وجاہت سے خالی نہیں تھی پوشش اس کی اہلِ ہند کی روش پر تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۶ : ۱۴۲) . فاتح ... چاہتا ہے کہ ہر کام میں مفتوح میری پیروی کرے ، میری روش اِختیار کرے ، میرے پوشش کی نقل کرے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۰). ۳. **رفتار ، چال ، چلن**. سارے لشکر کو مستانہ روش پر جاتے دیکھا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۷۲). اُن کی روش سے اُن کی اعلیٰ نسل کا گھمنڈ نمایاں ہے (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۸۴). ۴. (اَ) **طرزِ عمل ، رویّہ**.
ہر گام پہ دل کا کام لوں میں مستانہ روش پہ جان دوں میں
(۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳).
کیا جانے مری قبر پہ آتے ہیں وہ کہ حشر
دو فتنہ گر ہیں ایک روش ، ایک چال کے
(۱۹۰۳ ، نظمِ نگارین ، ۱۷۱). (آ) **چھل ، فریب ، چال بازی ؛ ناز و انداز**.
اپروپ روپ سات کرے جگ کوں باولا
یوں دل لِجانے کوں لہے اس نار کی روش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۰).
غیروں کے سات شب کو چلتے ہو چال اوری
دیکھی روش تمہاری جادو تمہیں پچھانا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹). ۵. **تحریر یا کسی فن کا اُسلوب ، طرز**. شیخ (شیخ سعدی) نے آنکھ کھول کر نثر کا کوئی ایسا عمدہ نمونہ نہیں دیکھا تھا جس کی نسبت یہ گُمان کیا جائے کہ گلستان کی بنیاد اس پر رکھی گئی ہوگی حق یہ ہے کہ وہ خود ہی اس روش کا موجد تھا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہو گیا. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۸۴). اُردو شاعری میں بھی (حکیم صغیرعلی انصاری مروت نے) کمال پیدا کیا مرزا رفیع سودا کی روش پر کہتے تھے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۱۷۵). ۶. **عموماً مابعد حرف سے کے ساتھ بطور م ف : طرح (سے) یا بہ طرح ، بصورت**.
اس روش روتی کہ زاری اس کی سے اے دوستاں
رہنے والے آسماں کے روتے سارے برملا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۵).
لبِ خنداں کو میرے دیکھ کیا شاداں کوئی ہووے
میں ہنس ہنس عمر کو گُل کی روش برباد کرتا ہوں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۶).
کسی روش نہیں باغِ جہاں میں دل کو قرار
کسی چمن کی خوش آتی نہیں ہے مجکو بہار
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۵). کوئی طوائف خوش گلو ، ... بلبل کی روش چہکارتی ہے. (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۰).
یاں لالہ و سمن ہیں بھلا کِس شُمار میں
دو پھول اس روش کے نہ ہوں گے ہزار میں
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۱۳۳). ۷. (اَ) **باغ کے اطراف یا چمن کے درمیان بنایا ہوا چہل قدمی کا راستہ**.
جواہر کی روشوں اندر کیا رواں رہے ہر طرف پھول پھلواباں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۹۶). روشیں مصفا ، نہریں جاری ، رنگ برنگ کے طائر چہچہاتے اور قِسم قِسم کے میوے درختوں پر لگے ہوئے ہیں. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۶۶). باغ کی روشوں کو سُرخی کٹی ہوئی. (۱۹۲۴ ، خُونی راز ، ۲۹). (آ) **پٹری جو پیادہ لوگوں کے چلنے کے لیے سڑک کے کنارے کنارے پر بنی ہوئی ہو. انگ : فٹ پاتھ**. چونکہ ہزاروں ہی پاپیادہ چلتے ہیں اس لئے سڑک کے دونوں طرف روشیں بنی ہوئی ہیں. (۱۸۸۹ ، گلگشتِ فرنگ ، ۷). ہم سب شریکِ سفر جزیرۂ سرنگاپٹم کے جنوب مشرق قریب گنجام میں لال باغ کی مشرقی روش سے اس شہید کے مزار کی طرف روانہ ہوئے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۴۶). ۸. **کیاریوں کے کنارے کنارے جو سلسلے سے درخت لگائے جاتے ہیں** (ماخوذ : مہذب اللغات). ۹. **طریقہ ، قاعدہ ، قانون**. پیتروں کے قاعدے بے شُمارے ہیں. بہ سببِ طُول کے مُختصر بیان کر کے روشوں کا بیان کیا جاتا ہے. (۱۸۹۸ ، قوانین ضرب و حرب ، ۲۶). سلام کے قاعدے بہت ہیں ، صرف دو قاعدے لکھ کے روشیں لِکھی جاتی ہیں. (۱۹۲۵ ، فنِ تیغ زنی ، ۱۳). [ف : روش ، رفتن ـ چلنا سے حاصل مصدر].

**ـــ اِختیار کرنا** ف مر.
**طریقہ اپنانا ، طرزِ اختیار کرنا**. مُدَرِّس کو ضرور ہے کہ جس مقام پر وہ

مقرر ہو وہاں ایسی روش اختیار کرے کہ تمام لوگ اس کا چال چلن پسند کریں۔(۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۲). فاتح ... چاہتا ہے کہ مفتوح ... میری روش اختیار کرے۔ (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۰). جو شخص بھی بہ خلوصِ خاطر حضرت حسان کی راہ اور روش اختیار کرتا ہے وہ ... دعا کے کسی قدر حصّے کا ضرور حقدار ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، ذکرِ خیرالانام ، ۱۲).

**---باندھنا** ف مر.
**باغ کی پٹری درست کرنا یا بنانا** (عِلمی اُردو لُغت).

**---بدلنا** ف مر.
**ڈھنگ تبدیل ہونا ، طور طریقہ بدل جانا ، تبدیلی کرنا.**

کوئی رکھتا ہے بھلا صاف دِلوں سے بھی غُبار
شیشہ گر کیا روشِ آئینہ سازی بدلی
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳۳).

دُنیا بدل گئی روش اُس کی بدل گئی
ہم جس کو دیکھتے ہیں وہی راہ پر نہیں
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۱۶).

**---بگڑنا** ف مر.
**انداز خراب ہونا ، وضع بگڑنا.**

ہر اک سے ٹیڑھ کی چلتے ہیں بگڑی ہے روش اپنی
تمہاری چال سے مِلتا چلا ہے کُچھ چلن اپنا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۹).

**---بَندی** امث.
**باغ میں روشوں کی تعمیر و سجاوٹ ، چمن بندی** .جمناجی کے کنارے ایک باغیچہ پرم منوہر ہے جس میں نہریں جاری ہیں اور روش بندی کمالِ خوبصورتی کے ساتھ بنی ہے۔ (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴۱). [ روش + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---بَندھنا** ف مر.
**روش باندھنا (رک) کا لازم** (عِلمی اُردو لُغت).

**---بُھول جانا** ف مر.
**رسم و رواج یا طور طریقے فراموش کر دینا.** یہ اچھوت اپنی روش بُھول جائے تو کسی کو رنج کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۴۸).

**---پانا** ف مر.
**خصلت اِختیار کرنا.**

خاص انساں کی روش پائی کہاں حیواں نے
بوجھ لاشے کا ترے بندی نہ ہو نقّال پر
(۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۵).

**---پٹری** (---فت پ ، سک ٹ) امث.
**باغ کی روش ، کیاری** ہوائے باغ دماغ میں بھری بندِ قبا کھول دیے ، خراماں خراماں روش پٹری کو طے کرتے بڑھے۔ (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۵ : ۷۲۰). درختوں کا بہت بڑا باغ ہے جس کو تختہ بندی اور روش پٹری دُرست نہ ہونے کے سبب خودرو درختوں کا جُھنڈ یا جھاڑی بھی کہہ سکتے ہیں۔ (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۴۰). [ روش + پٹری (رک) ].

**---پٹری سے دُرُست** صف.
**باقاعدہ بنی ہوئی پٹریاں** (عِلمی اُردو لُغت).

**---پَر ہونا** ف مر.
**وضع پر ہونا ، ڈھنگ یا طریقہ پر قائم رہنا.**

اب تک اُسی روش پہ ہے اکبرِ مست بے خبر
کہہ دے کوئی عزیزِ من ، فصلِ بہار ہو چکی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۷۸).

**---پَیدا کرنا** محاورہ.
**انداز نِکالنا ، طرز اختیار کرنا.** باریک لفظی حجتوں کو اسلام نے دھکّے دے کر نکال دیا ، رہبانیت کی جگہ مردانہ روش پیدا کر دی. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۸۷).

**---خَط** کس اضا(---فت خ) امث.
**رک : رسم الخط ؛ لکھنے کا انداز ، لِکھائی کا طرز ، تحریر کا ڈھنگ ، کتابت کا طریقہ.** روشِ خط حرفوں کے جوڑ پیوند نشست ... کی تکمیل ہو چکی ہوتی ہے۔ (۱۹۷۳ ، اُردو اِملا ، ۱۰). [ روش + خط (رک) ].

**---رَوِش** م ف.
**جابجا ، ہر طرف ، تمام باغ میں ، ہر جگہ ، جگہ جگہ.**

اُگل رہی ہے لعل اب زمینِ باغ بے گُماں
روش روش کِھلے ہیں گُل چمن ہے رَوکشِ جناں
(۱۹۲۲ ، مطلعِ انوار ، ۱۲۹).

قدم قدم پہ نئے راستے تلاش کئے
روش روش پہ تمنّا کے پُھول چُنتا رہا
(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۱).

**---عام** کس صف ، امث.
**عام طریقہ ، روزمرّہ کا طرزِ عمل.**

فکرِ تنقیص مئے و جام سے آگے نہ بڑھی
پارسائی روشِ عام سے آگے نہ بڑھی
(۱۹۵۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۵۷). [ روش + عام (رک) ].

**---لینا** ف مر (شاذ).
**طور طریق اِختیار کرنا ، طرز اِختیار کرنا.**

سِتم کی روش جس نے دُنیا میں لی
ہوئی اُس کو حاصل نہ کُچھ بہتری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۷۶).

**---میں پانو رَکھنا** محاورہ (قدیم).
**تقلید کرنا** (دکھنی اُردو کی لُغت).

**رُوش** (و مع) امث.
**دریائی مچھلی کی ایک نوع.** ہمارے ملک کے دریاؤں میں یہ مچھلیاں

پائی جاتی ہیں :- پائیک ، سامن ... بریم ، رُوش ، ڈیش وغیرہ . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۶). [ مقامی ].

**روشک** (و مج ، فت ش) امذ.
**کھنڈر یا پُرانے کنوئیں کے سوراخوں میں رہنے والا ایک پرندہ .** کھنڈرات کے مورچوں میں رہتے سہتے ہیں جیسے طوطا ، توکا ، ڈھاڈو ، ہدہد ، بل تیوری اور روشک وغیرہ. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۳۵). [ مقامی ].

**---خورْد** (---و معد ، سک ر) امذ.
**روشک پرندے کی ایک نوع جس کا قد نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے .** روشک خورد ... سردی کے موسم فصلِ ربیع میں آتا ہے اس کی خوراک اور انڈے دینا اور پکڑا جانا اور سکونت سب ہمارا قسم دوم کی سی ہے.(۱۸۹۷ ، سیر پرند، ۱۳۷). [روشک + خورد(رک)].

**---کَلاں** (---فت ک) امذ.
**ایک گوشت خور شب خور پرندہ دن بھر مکانوں اور سوراخوں میں چُھپا رہتا ہے ، رات کو نکلتا ہے اور شکار کرتا ہے اس کا رنگ خاکی اَبْلق ہوتا ہے پنجاب میں پایا جاتا ہے،اس کو برہمنی بھی کہتے ہیں.** روشک کلاں - یہ ہمیشہ پنجاب میں رہتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۳۷). [ روشک + کلاں (رک) ].

**رَوشَن** (و لین ، فت ش) صف.
**۱. جلتا ہوا ، چمکتا ہوا ، اُجالا کرتا ہوا ، تاباں ، درخشاں (بجھا کے بر خلاف چراغ وغیرہ).**

روشن چراغ دیکھ ترے خاص گال کا
ہر رات چاند لیوے مُکھ اوپر اُتار بات
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۳).

داغ دل کا مدام روشن ہے
صبح روشن ہے شام روشن ہے
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۵۶).

خدا رکھے چراغ محفل رندانہ روشن ہے
ابھی ہم دل جلوں کے ہاتھ میں پیمانہ روشن ہے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۶۳). **۲. اُجالے سے بھرا ، منوّر ، پُر نور ، جہاں دُھوپ یا چراغ وغیرہ کا عکس ہو (تاریک کی ضد).**

اندھاری رات کالی موں پڑیا ہے عکس بالوں کا
نہوئے یو دیس روشن ہے جھلک گوری کے گالوں کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱). **۳. (مجازاً) بارونق ؛ برکت ، فیض یا علم و عرفان سے معمور.** جس کا دل روشن ہے وو نورکا گلشن ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵).

اب نہ زہرا نہ پیمبر ہیں نہ حیدر نہ حسن
ایک شبیر کے دم سے ہے مدینہ روشن
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۹۲). **۴. ظاہر ، آشکارا ، عیاں.**
تجی روشن ہے تمام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸).

ہے ترے ہر مو سوں روشن جلوہ گر رنگ وقار
کیا عجب گر تجھ سے لیوے درس نت تمکین کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵).

تُجھ یہ ہے روشن سب دُکھ دل کا
تُجھ سے حقیف اپنی کہوں کیا
(۱۸۸۳ ، بیوہ کی مناجات ، ۷). **۵. جلی یا کُشادہ تحریر ، عبارت جسے پڑھنے میں آسانی ہو اور آنکھوں کو بھلی لگے؛ واضح کھلا کھلا ، صاف صاف.** اُن کے ماننے اور نہ ماننے کے لئے ایسی عقلی اور روشن دلیل چاہئیے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ۱۲۷). اس ریویو میں بہت صاف اور روشن شہادتوں سے ڈاکٹر ہنٹر کی غلطیاں ظاہر کیں. (۱۹۰۵ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۰۰). مشق کرنے کا یہ نتیجہ ہے کہ تمہارا خط بہت روشن ہو گیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۰). **۶. نمایاں** اس کے (سلطان علاءالدین) روشن کارنامے نسبتاً زیادہ ہیں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۶۲). **۷. (تنویم) ایسا معمول جو پوری طرح اثر قبول کرے.** ممکن ہے کہ جو معمول آج خُوب روشن ہو اور جس پر اثرِ شرکتِ خیال بخوبی نمایاں ہوا ہو کل تاریک ہو. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۲۸). **۸. کبوتر کی ایک قسم.** فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ، ملاحظہ کیجئے ، اصیل ، ہمنے ... دوباز ، رنے ، روشن ، ریشم پرے ... پرے اور حضور یاہو. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۳۰). **۹. چمکدار ، شفاف ، چمکیلا ، مُصَفّیٰ ، جس میں سے اُجالا پھوٹ نکلے.** روشن کٹار یعنی چمکدار کٹار ، یہ محاورہ اب بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۹۳۰ ، اردو ، جنوری ، ۱۳۶).

ہمارے جوہرِ پنہاں کو غربت خوب راس آئی
سرِ محفل نہ چمکا تھا سرِ ویرانہ روشن ہے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۶۳). **۱۰. دیکھا ہوا** (ماخوذ: مہذب اللغات) **۱۱. بینائی یا نورِ دیدہ سے بہرہ یاب ؛ نیز (مجازاً).**

دل اُجالے کہاں سے لائے اور
میری آنکھیں ہیں رُوپ سے روشن
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۹). **۱۲. روشنی کا مُخفّف ، مثلاً روشن دان، روشن چوکی ، روشن گر وغیرہ (تراکیب میں مستعمل).** [ف : روشن، اوستا ، رَ ءُ و خ شَ نَ ].

**---اَختَر** (---فت ا ، سک خ ، فت ت) صف.
**چمکدار ستارہ ، مراد خوش قسمت ، بابرکت ، بانصیب.** اپنے لختِ جگر کو آپ کے والدِ ماجد کی فرزندی میں دے کر ان کی دخترِ روشن اختر کو اپنے گھر کا چراغ بنانا چاہتا ہوں. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۳۲). [ روشن + اختر (رک) ].

**---آنکھ** (---مد ا ، غنہ) امث.
**چمکدار آنکھ ، مُراد بڑی آنکھیں ، خوبصورت آنکھیں.** موزوں قامت بڑی بڑی روشن آنکھیں اور سُرخ و سفید رنگت دیکھنے والا ... ایک خاص کیفیت محسوس کرتا تھا. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۷). [ روشن + آنکھ (رک) ].

**---آیَت** (---مد ا ، فت ی) امث.
**واضح نشانی ، روشن دلیل ، کسی الہامی یا آسمانی کتاب کا ایک جُملہ ؛ قرآن مجید کا ایک پورا جملہ ، واضح بُرہان.**

شانِ رحمت ہو تُم ، غوثِ اُمّت ہو تُم
حق کی قُدرت ہو تُم روشن آیت ہو تُم

(۱۸۹۹ ، کلیات رعب ، ۱۴). اور بیشک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اُتاریں. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ترجمہ القرآن الحکیم، ۲۵). [ روشن + آیت (رک) ].

**---باب** امذ.
**نُمایاں حصہ ، اہم جزو، یادگار فصل، قابل توجہ حصہ.** اس اخلاق فرض کو میں نے جس محنت سے ادا کیا وہ میری زندگی کا روشن باب ہے. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۵۷). [ روشن + باب (رک) ].

**---بَم** (---فت ب) امذ.
**وہ بم جس کے پھٹنے سے روشنی پھوٹتی ہے اور آس پاس کی چیزیں صاف صاف نظر آتی ہیں** (انگ : **Illuminating Or Light Bomb**) **کا اُردو ترجمہ** (ماخوذ : انگریزی اُردو فوجی فرہنگ، ۸۱). [ روشن + انگ : بم (Bomb) ].

**---بَیان** (---فت ب) صف.
**جس کا اندازِ بیان واضح ہو ، خوش گو ، قادرالکلام ، زبان پر قادر.**
وصفِ رُخ روشن بیانوں سے بھی ہو سکتا نہیں
شمع کی صورت فقط کہنے کو رکھتے ہیں زباں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۸). [ روشن + بیان (رک) ].

**---بَیانی** (---فت ب) امث.
**روشن بیان (رک) کا کام یا عمل ، صاف گوئی.**
چُھپا کر پردۂ فانوس میں رُخ شمع ہے گریاں
سنیا ہے جب سے آوازہ تری روشن بیانی کا
(۱۷۰۷ ، ولی، ک، ۳۱). [روشن + بیان(رک)+ ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---پَہلُو** (---فت مج پ ، سک ہ ، و مع) امذ.
**نُمایاں رُخ ، مُثبت زاویۂ نگاہ ؛ قابلِ توجہ رُخ ، قابلِ ذکر گوشہ.**
بس اِتنا روشن پہلو ہے
باقی سب دُنیا بدرُو ہے
(۱۹۷۳ ، لاحاصل ، ۱۲۸). یہی تاریخ کا وہ روشن پہلو ہے جو ہمارے لئے زیادہ دلکش اور جاذبِ نظر ہے. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۱۹). [ روشن + پہلو (رک) ].

**---پیشانی** (---ی مج) امث.
**چمکدار اور کُشادہ پیشانی ؛ مُراد : خوبصورت پیشانی.** مُلاقات ہوئی تو جیسا سُنا تھا ویسا ہی پایا دبلے پتلے ، مُختصر سی سفید ڈاڑھی ، عقابی آنکھیں ، روشن پیشانی. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۶). [ روشن + پیشانی (رک) ].

**---تاب** صف.
**بہت چمکنے والا ، درخشاں ؛** (مجازاً) **سُورج** (ماخوذ : پلیٹس : نوراللغات). [ روشن + تاب (رک) ].

**---تَر** (---فت ت) صف.
**زیادہ روشن ، نسبتاً صاف اور واضح.** اس سے ملک میں جمہوریت کا مستقبل روشن تر ہو جائے گا. (۱۹۸۷ ، جنگ، کراچی، ۲ دسمبر، ۳). [ روشن + ف : تر ، لاحقۂ تعضیل بعض ].

**---جَبیں** (---فت ج ، ی مع) صف.
**(مجازاً) حسین ؛ خُوبصورت ، کُشادہ پیشانی والا.**
جن کے لہو کے طُفیل آج بھی ہیں اُندلسی
خوش دل و گرم اِختلاط سادہ و روشن جبیں
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۳۳). [ روشن + جبیں (رک) ].

**---چَوکی** (---و لین) امث.
**(مجازاً) نوبت نوازوں کی چوکی جو شاہی جلوس یا محرم اور شادی کے جلوس میں کہار کندھوں پر اُٹھائے چلتے ہیں، روشنیوں سے سجا ہوا تخت.** روشن چوکی والے گاتے بجاتے ہوئے اور سہتم دلہن کی سواری پر سے چاندی سونے کے پھول لٹاتے ہوئے اُسی مکان پر پہنچے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۳). روشن چوکی بجتی ہوئی ، ناچ ہوتا ہوا. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۰). آگے آگے تاشہ باجہ روشن چوکی پیچھے پالکیوں اور رتھوں میں سمدھنیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ سہر افروز ، ۴۰). مجھے بھی تو روشن چوکی بجانے جانا پڑے گا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۴). اف : بجانا ، بجنا ، نکالنا ، نکلنا. [ روشن + چوکی (رک) ].

**---خَیال** (---فت خ) صف.
**جس کے خیالات میں وُسعت اور فکری آزادی پائی جائے ؛ جو جدید خیالات قبول کرنے کو تیار ہو ، عقل مند ، سُوجھ بُوجھ والا (تنگ نظر کی ضد).** عہدِ جدید کے روشن خیال نوجوان ترک بھی اس کی صحیح اہمیت سمجھنے میں قصور کر رہے ہیں. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ۷۴). سمجھ دار اور روشن خیال مسلمان اس کی طرف گرویدہ ہو گئے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۱). سرسید احمد خاں مُسلّمہ طور پر ایک روشن خیال شخص تھے اور روشن خیالی اُن کی تحریک کی ایک بنیادی خصوصیت تھی. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). [ روشن + خیال (رک) ].

**---خَیالی** (---فت خ) امث.
**روشن خیال (رک) کا کام یا عمل ، سُوجھ بُوجھ ، عقل مندی، دانائی.** قوم کے جو افراد تعلیمِ جدید کی طرف متوجہ ہوئے ... ان کا اس طرف متوجہ ہونا ، روشن خیالی یا مذاقِ علمی کی وجہ سے نہ تھا. (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۶۶). مذہبی گروہ میں یہ روشن خیالی پیدا ہو جائے. (۱۹۳۳ ، حیاتِ شبلی ، ۴۹۵). روشن خیالی اور خرد افروزی کو مولانا عبدالحلیم شرر جس منزل تک پہنچا چکے تھے وہاں سے اسے آگے لے جانے کا کام علامہ نیاز فتحپوری نے سرانجام دیا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۸). [ روشن + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دان** امذ.
**وہ سوکھا جو مکان میں روشنی اور ہوا اندر آنے اور خراب ہوا باہر نکلنے کے لیے (عموماً چھت کے قریب دیوار میں) بنایا جاتا ہے ، فراخ روزن.** ایک روز اس گُنبد کے نیچے روشن دان سے ایک پھول اچنبھے کا نظر پڑا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار، ۱۰۲). باد گیر اکثر مکانوں میں ہیں اور روشن دان بغیر کوئی گھر نہیں. (۱۸۸۷ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۱۵۸). البتہ پچھلی دیوار میں روشن دان

ضرور تھا اس سے ہوا اور روشنی تو کیا آتی ، صرف یہ اندازہ ہو جاتا کہ دن ہے یا رات. (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۸۷). [ روشن + دان ، لاحقۂ ظرفیت ].

**---دَراری** (---فت د) اسث.
**روشنی کا بکھراؤ ، روشنی کے تختے یا لکیریں.**
نالۂ آتش فشاں کی میرے ہیں چنگاریاں
سقفِ گردوں پہ نہیں روشن دراری اے صنم
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۱۹۵) . [ روشن + درار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دِل** (---کس د) صف.
**روشن ضمیر ، جس کا دل منوّر ہو ؛ صاحبِ دل ، صوفی صافی ، پارسا.** بادشاہاں روشنِ دل ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۰).
روشن دِلوں کی بزم میں تیرہ دروں کہاں
ہوویگی صبح شام نہ ہو گی بہشت میں
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۹۰).
روشن دِلوں کا عیب بھی بے شُبہ ہے ہنر
کیونکر نہ پڑھ کے بدر ہو ناخنِ ہلال کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۷). [ روشن + دِل (رک) ].

**---دِلی** (---کس د) اسث.
**روشن ضمیری ، دِل کا روشن ہونا ، نیکی ، پارسائی.**
اسی جاگے ہر آئے جوں بھی علی
جو دھرتے تھے او رائے و روشن دِلی
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۳).
رُوشن دِلی سے اس کی عدو تیرہ بخت ہے
دزدِ سیاہ کار کو آفت ہے ماہتاب
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۳۰۳).[روشن + دل (رک)+ ی ، لاحقۂ کیفیت].

**---دِماغ** (---کس نیز فت د).(الف) صف.
**زُود فہم ، ذکی ، عالی دماغ ، عقل مند ، ذہین.**
ذات میں ہو گا وہ اپنی کِس قدر روشن دماغ
جس نے ظُلمت میں دِکھایا روشنی کا فلسفہ
(۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۳۳). (ب) اسث. **ناس ، بلاس ، بسوار ، سعوط** (نوراللغات). [ روشن + دِماغ (رک) ].

**---دِماغی** (---فت نیز کس د) اسث.
**روشن دماغ (رک) کا کام ، بیدار مغزی ، عقلمندی** (فرہنگِ آصفیہ)
[ روشن + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---رُواں** (---فت ر) صف.
**پاکیزہ رُوح ، پاک جان.**
فغاں کی کہ اے نامور پہلواں
بس یک بات بولتی ہوں روشن رواں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۶).
شناسائے رمزِ جلی و خفی
حق آگہ روشن رواں مصحفی
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مرقع شعرا ، ۳۱)).

دم حیات کے روشن رُواں ہمہ عالم
اسیر چہرے تبسم سے جگمگاتے ہیں
(۱۹۷۳ ، پروازِ عقاب ، ۸۲). [ روشن + رواں (رک) ].

**---سُخَنی** (---ضم س ، فت خ) اسث.
**حُسن بیانی ، خُوش گُفتاری.**
روشن سُخنی ختم ہے اوس غنچہ دہن پر
ہتھ پھول کے منہ سے کبھی ایسے نہ جھڑے پُھول
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۲). [ روشن + سُخن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---سَواد** (---فت س) صف.
۱. **روشن دل ، صاحبِ نظر ، صاحبِ دل.**
مُنّہ دیکھے جس کو نُور کا سورہ نہ یاد ہو
تاریک شب میں پڑھ لے جو روشن سواد ہو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۸).
دِلایا سبق رائے عالی نے یاد
تو اطفالِ انجم ہیں روشن سواد
(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۱۰۰). ۲. **ذی علم ، قابل.**
جس سادہ دل کو اُن کی سیاہی کی یاد ہو
ناخواندہ بھی اگر ہو تو روشن سواد ہو
(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۷۲)). [ روشن + سواد (رک) ].

**---ضَمیر** (---فت ض ، ی مع) صف.
۱. **زُود فہم ، ذکی ، صاحبِ عقل و فکر ؛ جو دُوسروں کے دل کی بات سمجھ جائے ، صوفی صافی.** انگریزی کے باب میں مجھے کچھ کہنا زیبا نہیں کیونکہ اب روشن ضمیر انگریزی خواں بہت ہیں . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۸). صاحب وہ تو ہمارا وزیرِ باتدبیر تھا مردِ روشن ضمیر تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳۵). ایک شخص ابو عبدالرحمن ابن طاہر تھا یہ بڑا دولت مند تھا بڑا عاقل اور روشن ضمیر تھا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اُندلس (ترجمہ) ، ۱۰۸۹).
۲. **صاحبِ کشف و کرامات ، صاحبِ حال ، عارف.**
پیرت کا ناز راز تمن کو عیاں لہے
روشن ضمیر کوں نہیں داناں کا احتیاج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۲).
پتّھر گُداز ہونے سے بنتا ہے آئنہ
روشن ضمیر ہے تُو اگر دِل گُداز ہے
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۹۳). شاہزادہ نے کہا آپ تو روشن ضمیر ہیں سب حال روشن ہوگا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۶).
ہے اندھیری غار میں اک راہبِ روشن ضمیر
یا عبا کی ظُلمتوں میں نُور گُستر کانگڑی
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۴۲). [ روشن + ضمیر (رک) ].

**---ضَمیری** (---فت ض ، ی مع) اسث.
**روشن ضمیر ہونے کی کیفیت ، صاحبِ حال ہونا ، صاحبِ عقل و فکر ہونا.** عاقلاں نے عقل سوں مُلک گیری کیے ہیں ، اُجالا باڑے

ہیں روشن ضمیری کیے ہیں۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹)۔ سُلطان نے بہت سی باتوں میں اپنے پیشرو سلاطین کی نسبت زیادہ تر روشن ضمیری ظاہر کی ہے۔۱۸۹۳ ، بست‌سالہ‌عہدِ‌حکومت ، ۲۸۲)۔

لباسِ فقر میں روشن ضمیری ہم نے حاصل کی
ہوئی ہے خاک میں مل کر جلا آئینۂ دل کی

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر) ، بیاضِ سحر ، ۸۶)۔ سر تو خیر سُدھ کر لیا پر قائل ہو گیا اس کو کہتے ہیں کان کی روشن ضمیری۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موجمیں ، ۱۱۸)۔ [ روشن + ضمیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---طَبع** (---فت ط ، سک نیز فت ب) صف۔
**ذہین ، صاحبِ فہم ، روشن خیال ، کُشادہ نظر۔**

سُورج مُکھی سوں بول پھر روشن طبع ہے ہاشمی
سُورج سے موں پڑتے ٹک یک جو دور والا ہوئے گا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۶)۔ گروند راؤ نہایت ذہین اور روشن طبع واقع ہوئے تھے۔ (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۵)۔ [ روشن + طبع (رک) ]۔

**---قیاس** (---فت ق) صف۔
**روشن طبع ، روشن خیال۔**

وہ پیرِ خردمند روشن قیاس گیا والدِ مہربانو کے پاس

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، مرزا جان طپش ، ۵۲)۔ [روشن + قیاس (رک)]۔

**---کرنا** ف مر۔
**۱. جلانا ، نور بخشنا ، منور کرنا۔**

مرے دل کوں روشن کر اپ نُور تے
تجلی دے اگلا چندر سور تے

(۱۶۰۹ ، قطب‌مشتری ، ۵)۔ وعظ و نصیحت کے چراغ روشن کر کے جنّت کا راستہ دکھایا۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳)۔ صبح اندھیرے میں اُٹھتا اور شمع دان روشن کر کے اپنا سبق یاد کرتا۔ (۱۹۳۲ ، غُبارِ خاطر ، ۷۱)۔ **۲. روحانی فیض بخشنا ، دانائی ، علم بصیرت عطا کرنا۔**

مثالِ شمع کرتا ہے سنے کی انجمن روشن
ولی جس شب کوں مُجھ دل میں خیالِ یار آتا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳)۔

فقط دل کو میرے نہ گُلشن کیا
رواں نریمان کو روشن کیا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۱۱)۔ ہر ذی‌ہوش اور حسّاس انسان کا فرض ہے کہ وہ اس حقیقی درس گاہِ ایمانی سے درس حاصل کر کے اپنے کردار کو روشن کرے۔ (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳ ستمبر)۔
**۳. ظاہر کرنا ، واضح کرنا۔**

روشن کروں جو حالِ اسیری مَیں یار پر
زنجیر پا فتیلہ ہو طوقِ گلو چراغ

(۱۸۳۶ ، ریاض‌البحر ، ۱۱۲)۔

حیلہ سازی نے کیا روشن فریبِ حُسن کو
صبح کاذب سے عیاں ہم پر ہوئی تزویرِ صبح

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۰)۔

**---گر** (---فت گ) صف۔
**۱. روشن کرنے والا ، چمکانے والا۔**

ہو جو روشن گر عالم ترا نُورِ دانش
موتے چینی میں ہرویا کرے اعلیٰ گوہر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۷)۔

اس پرستار کو روشن گر باطن کہیے!
کافرِ عشق نہ کہیے اسے مومن کہیے!

(۱۹۳۹ ، راز و نیاز ، ۱۰۰)۔ اے نبیؐ! ہم نے تُم کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور ایک روشن گر آفتاب بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۳۲)۔ **۲. صیقل کرنے والا ، قلعی گر۔**

گر صفائی قلب چاہے میکشی کر اختیار
واسطے آئینۂ دل کے ہے روشن گر شراب

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳۹)۔

دل کو کر دیتی ہے روشن صحبتِ اہلِ کمال
آئنے میں رنگ کب رہتا ہے روشن گر کے پاس

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۵)۔

نام روشن کیوں نہ ہو تیرا سکندر سے سوا
وہ کسی کے شیشۂ دل کا تو روشن گر نہ تھا

(۱۹۳۸ ، ترانۂ مسرت ، ۳۱)۔ [ روشن + گر ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**---گری** (---فت گ) اسث۔
**روشن گر کا کام یا عمل ، چمک ، صفائی۔**

مثلِ ماہِ چاردہ روشن گری حاصل ہوئی
داغِ دل کا باعثِ صاحب کمالی ہو گیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۳)۔

دے وہ شے جس سے حکیمہ نے کیا افطار صوم
دے وہ مئے جس نے بڑھائی قلب کی روشن گری

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۹۵)۔[ روشن + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---گُہر** (---ضم گ ، فت ہ) صف۔
**(مجازاً) نیک طینت ، نیک اصل** (مہذب‌اللغات ؛ علمی اُردو لُغت)۔
[ روشن + گُہر (رک) ]۔

**---مزاج** (---کس م) صف۔
**رک : روشن طبع۔** ملکہ مہ‌رخ نے کہا اے شاہنشاہِ مشعل آپ روشن مزاج ہیں، ساحروں کے سر کے تاج ہیں، ہم آپ کی شراب نہیں پی سکتے ، ہم کو معاف فرمائیے۔ (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا؛ ۶ : ۱۰۳)۔ [ روشن + مزاج (رک) ]۔

**---مینار** (---ی مع) امذ۔
**سمندر کے کنارے جو مینار نشانِ راہ کے طور پر بنائے جاتے ہیں ان کے بالائی حصّے رات کو روشن رہتے ہیں۔ انہیں روشن مینار کہتے ہیں** (آوازِ دوست ، ۱۶)۔ [ روشن + مینار (رک) ]۔

**---نظر/نگاہ** (---فت ن ، ظ / کس ن) صف۔
**جو لوگ بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے ان کو نقیب یہ کلمہ**

**کہا کرتے تھے** (مہذب اللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت). [ روشن + نظر / نِگاہ (رک) ].

**---نَفَس** (---فت ن ، ف) صف.
**رک : روشن طبع.**

قریب آ گئی صبحِ روشن نفس
اُٹھے خوابگاہوں سے اہلِ ہوس
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۹۳). [ روشن + نفس (رک) ].

**---ہونا** ف مر.
**روشن کرنا (رک) کا لازم ، جگمگانا ، چمک اُٹھنا ، منور ہونا.**

قطب مشتری میں جو بولیا کِتاب
سو ہوی جگ میں روشن کہ جیوں آفتاب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۹).

مُجھ دل کے آ چمن میں کر یک نظر تماشا
داغاں کے ہے گُلاں سوں روشن یو باغ میرا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲). آگ عشق اوس کے کی بیچ انگیٹھی سینۂ پُر کینہ میں روشن ہوئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲). ناظرین پر روشن ہو کہ شیخ عِزّت اللہ بنگالی نے یہ کتاب فارسی میں تصنیف کی تھی. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳).

رستے سے کُھلا نصیب کا پھیر
روشن یہ ہوا کہ ہو گا اندھیر
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۹). اس کے معنی روز بروز روشن ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۳). جب اُجالے اِتنے روشن ہو گئے کہ سب کچھ صاف نظر آنے لگا تب شہزادے نے بڑی پامردی سے سر اُٹھا کر سامنے کی طرف دیکھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳۹).

**رَوشناں** (و لین ، سک ش) امذ ؛ ج.
**ستارے (اضافت کی حالت میں روشنانِ فلک مُستعمل).**

چمکا ہے یہ ستارۂ علم اِن دِنوں کہ ہیں
جلبابِ لیل میں سبق آموز روشناں
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۲۳).

وہ روشنانِ فلک کہ آنکھوں میں ڈُبڈباتے تھے جن کے جلوے
ہمارے دریا کی سطحِ ساکن پہ خود بخود جھلملا رہے ہیں
(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتشِ خنداں ، ۱۷۵). [ روشن + ـــاں ، لاحقۂ جمع ].

**رَوشنائی** (و مج نیز لین ، سک ش) امث.
۱. **رک : روشنی.** اُس روشنائی میں اپنی تصویر دیکھا. (۱۳۲۱ ، خواجہ بندہ‌نواز گیسودراز ، معراج العاشقین ، ۲۲). یو پانی روشنائی میں ہے ظُلمات میں نیں ، یو پانی خُدا دیوے کسی کے ہات میں نیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۸).

چوداں طبق تیری روشنائی
چند سُورج جوت تُجھ سے پائی
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۰۱).

غرض ایسی ہوئی ہے روشنائی
کہ پردے عرش کے دیئے دکھائی
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۲۷). جب کہ روشنائی چشم جاتی رہی گوشۂ کاشانہ میں بیٹھا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۱۸۰). مظہرِ شانِ کبریائی منبعِ نور و روشنائی یعنی عظمت و جلالت والا ، شوکت و حشمت والا. (۱۹۰۷ ، مخزن ، فروری ، ۵۶). سورج کی روشنائی میں کلوروفل کی مدد سے پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسے سادہ مرکبات سے پیچیدہ نامیاتی مرکبات بنائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۶). ۲. **وہ رنگین سیّال جو لکھنے کے کام میں آئے ، سیاہی.** لورپرائمری صیغہ کے لڑکے تختی پر بجائے روشنائی کے کھریا یا چھوٹی مٹی دوات میں ڈال کر قلم سے لکھیں. (۱۸۸۶ ، دستورالعملِ مدرسینِ دیہاتی ، ۱۱). جس جگہ ... بیج کی اُنگلی ختم ہو اُس جگہ روشنائی سے نِشان لگا دو. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۵). روشنائی کی بوتل آگے جُھکی اور خالی دواتوں سے ٹکرا کر لڑھکنے لگی. (۱۹۸۲ ، ڈنگو (ترجمہ) ، ۹۷). ۳. **رک : روشنیہ.** تاہم بعض کتابیں ... اُن مسلمان فرقوں کی ہیں جو ہندوستان ہی سے مخصوص ہیں مثلاً «سید احمدیوں» یا ہندوستانی وہابیوں اور «روشنائیوں» کی تصانیف اور ان کی تردیدی کتابیں. (۱۸۵۴ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۱۶۹). مگر اس پیرِ روشنائی کے مرنے سے روشنائی مذہب کی روشنی بالکل بُجھی نہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۳). [ روشن + ـــائی ، لاحقۂ نسبت ].

**---اُٹھانا** محاورہ.
**روشنائی یا سیاہی جذب کرنا.** کیا خراب جاذب ہے ، روشنائی نہیں اُٹھاتا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۱).

**---پُھوٹنا** محاورہ.
**کاغذ پر ایک طرف لِکھا جائے تو دُوسری طرف دِکھائی دینا یا منتقل ہو جانا.** نیوز پیپر پر جب پتلی روشنائی سے لِکھو دُوسری طرف روشنائی پُھوٹے گی. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۱).

**رَوشَندان** (و لین ، فت ش ، سک ن) امذ.
**رک : «روشن» کے تحتی الفاظ.**

تنگ آیا ہوں نہ کیوں نالا فلک کے پار ہو
دَم خفا ہوتا ہے روشندانِ زنداں چاہئے
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۴۵۰). آپ دیکھتی ہیں کہ تازہ ہوا کے داخل ہونے کا یہاں کوئی راستہ نہیں. صِرف یہ دو روشندان ہیں جو کافی نہیں ہو سکتے. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۱۳۳). روشندان سے پُھوٹتی ہوئی ہلکی ہلکی اُجلی روشنی کی طرف نظریں اُٹھا کر دیکھا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۵۱). [روشن + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

**رَوشنی** (و مع نیز لین ، سک ش) امث.
**شعاعِ افگن توانائی کی ایک قِسم جو ہماری آنکھوں پر اثر انداز ہوتی ہے یہ عموماً کسی بہت گرم چیز سے پیدا ہوتی ہے، حالانکہ کچھ حالات کے تحت ٹھنڈے اجسام مثلاً چمکدار مچھلیاں اور سماروغ وغیرہ سے بھی روشنی پیدا ہوتی ہے.**

میرے دل میں بات نیں ، کُچ بات تج بن اے پیا
منج اُوپر سٹ مہر سوں اپ روشنی کا ٹک نِگاہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳). سبحان اللہ ، نہ میں اس

نُور میں آگ رکھی ، اور نہ کِسُو کوں کہی ۔ یہ روشنی کہاں سے ہوئی ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۸) ۔

عارض روشن دِکھایا کِس نے جس کے رشک سے
روشنی ہے شمع محفل ، تیری کجلائی ہوئی

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۰۷) ۔ دونوں کی روشنی ایک ہی روشندان سے چمکی ہے ۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ افرینش ، ۲۶) ۔ ان کے (مرکب بافتیں Compond Tissues ) باریک باریک تراشے بنائے جاتے ہیں جن سے روشنی گُزر سکتی ہے ۔ (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۷۶) ۔ ۲. **اجالے کے واسطے جلائی جانے والی کوئی شے ، جیسے : لالٹین ، بجلی کا لیمپ ، چراغ وغیرہ** ۔

تمہاری بزم کے پروانوں کو جو پائے چراغ
جلو میں ساتھ لیے روشنی دِکھائے چراغ

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۴) ۔ ۳. **چراغاں** ۔ ہز رایل ہائی نس پرنس آف ویلز کی تشریف آوری کلکتہ کی روشنی معائنہ کی تھی ۔ (۱۸۹۰ ، حسن ، جنوری ، ۳ ، ۱ : ۵۲) ۔ ۴. (اَ) **(حُسن کی) آب و تاب ، جلوہ** ۔

تج مُکھ کے درس کا ہو سورج سو درسنی ہے
تج نور جھمکنے تے سب جگ میں روشنی ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۸) ۔ ہر ایک کہتا ہے کہ شمع رُو نے کیا روشنی پائی ہے ۔ (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیزِ جمشیدی ، ۳ : ۷۲) ۔ (اَا) **(جواہرات کی) چمک دمک ، آب و تاب** ۔

نہ دِکھلاؤں کسی جوہر فروشاں کوں مرا جوہر
دیا حق روشنی سب جوہراں میں میرے جوہر کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴) ۔ ۵. **نور ، اُجالا (جو نیک اعمالی کا نتیجہ ہو)** ۔

سبب اس اندھیرے کے جانے کی سُن
قبر میں ہووے روشنی اوس کی پُن

(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت ، ۲۴) ۔

زیرِ مدفن روشنی اعمال کی ہے اے نسیم
آرزو خورشید کی ہم کو نہ ہے منظور شمع

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۵) ۔ روشنی کے اثر سے ساخت میں جو ترمیمات واقع ہوتی ہیں ، وہ ہمیں اکثر نظر آ سکتی ہیں ۔ (۱۹۴۳ ، مبادیٔ نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۶۸۳) ۔

کام اوروں کے آئے مری زندگی
پھیل جائے اندھیروں میں بھی روشنی

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۲۹) ۔ ۶. **بینائی ، آنکھ کی دیکھنے کی قوت ، نُورِ چشم** ۔

تُجھ عشق میں جل جل کر سب تن کوں کیا کاجل
یہ روشنی افزا ہے انکھیاں کو لگاتی جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹) ۔

آنکھوں کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے
کُچھ سُوجھتا نہیں جو وہ پیشِ نظر نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۰) ۔ ۷. (استعارۃً) **بصیرت جو کسی کُلیے ، قول ، مشاہدے یا اِنکشاف سے حاصل ہو** ۔ تحقیقات کی روشنی میں آئندہ اس عہد کی تاریخوں میں سے اس قِصّے کا مذکور نِکال دینا چاہیے ۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۴۸) ۔

۸. (کنایۃً) **جدید تہذیب (عموماً) نئی روشنی)** ۔

دیکھو اندھیر نئی روشنی کا دور ہے اب
لوگ اب اور ہیں ڈھنگ اور ہے رنگ اور ہے اب

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۱) ۔ جاہلیت کا عرب روشنی کے ہندوستان سے بدرجہا بہتر تھا ۔ (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۳۶) ۔ ۹. (کنایۃً) **رونق ، آبادی** ۔ یہ سب تمہارے دم کی روشنی ہے ۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۲) ۔ اف : چھانا ، ہونا وغیرہ ۔ [ روشن + ی ، لاحقۂ تانیث ] ۔

**---اُداس ہونا** محاورہ ۔ **روشنی کم کم ہونا ، روشنی مدّھم ہونا** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) ۔

**---اَفزا** (---فَ ا ، ---ف) صف ۔ **روشنی کو بڑھانے والا ، اُجالا کرنے والا** ۔

تُجھ عشق میں جل جل کر سب تن کوں کیا کاجل
یہ روشنی افزا ہے انکھیاں کو لگاتی جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹) ۔ [روشنی + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا] ۔

**---آنا** محاورہ ۔ **بینائی بحال ہو جانا ، قوتِ باصرہ کا واپس آ جانا** ۔ جہاں تک نوشت و خواند کو تعلق ہے ۔ پُورے طور پر روشنی آ گئی ۔ (۱۹۱۰ ، رقعاتِ اکبر ، ۱۱۰) ۔

**---بار** صف ۔ **روشنی کی بارش کرنے والا ، روشن کرنے والا** ۔

ہوئی جس دم شبِ روشن نمودار
ہوا مہتابِ گردوں روشنی بار

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۷۱) ۔ [روشنی + ف : بار ، باریدن ـ برسنا ، برسانا ] ۔

**---پڑنا** محاورہ ۔ ۱. **روشنی ڈالنا (رک) کا لازم** ۔ ابنِ ماجہ کے حالات خاص طور پر ذکر کرنے کے قابل ہیں ، کیونکہ اس سے ابنِ رشد کی علمی زندگی پر بھی روشنی پڑتی ہے ۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۸) ۔ ۲. **کسی چھپی بات کا ظاہر ہو جانا** ۔ ان باتوں سے اُن کے عقیدے پر روشنی پڑتی ہے کہ کس خیال کے انسان ہیں ۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۳) ۔

**---پھیلنا** محاورہ ۔ **اُجالا ہو جانا ، روشنی بڑھ جانا** ۔

یہ روشنی تری پھیلی ہے سُنبلستاں میں
ہوا محیطِ زمانہ ترے کرم کا فروغ

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۴۲) ۔

**---جاتی رَہنا/جانا** محاورہ ۔ **نُور جاتا رہنا ؛ اندھیرا ہو جانا ، بصارت کا زائل ہونا ، بینائی ختم ہونا** ۔

آنکھوں کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے
کُچھ سُوجھتا نہیں جو وہ پیشِ نظر نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۰). بڑھاپے کی وجہ سے آنکھوں کی روشنی جاتی رہی ، اب بالکل نہیں دکھائی دیتا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۳).

**---چھٹنا** ف م ؛ محاورہ.
**روشنی کا گزرنا ، روشنی کا کسی جسم کے دوسری جانب منتقل ہو جانا.** ایسا سنگ مرمر ہم نے دیکھا ہے جس میں سے روشنی چھنتی ہے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۰۵). [روشنی + چھننا (رک)].

**---دِکھانا** محاورہ.
**چراغ وغیرہ دکھانا ؛ رہنمائی کرنا.** ہر معاملے میں نفسیات انسان کو روشنی دکھا رہی ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۳).

**---دینا** محاورہ.
**منوّر کرنا یا ہونا ؛ چمکانا ، اُجالا دینا.**

میری دودِ آہ سے عالم ہوا ایسا سیاہ
روشنی دینے لگی ہے دن کو مثلِ شام ، شمع
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۰۰).

**---ڈالنا** محاورہ.
**کسی چیز کو روشن کرنا یا چمکانا ، بیان کرنا ؛ کسی مخفی امر کو واضح کرنا.** ان کی بائیوگرافی ہماری مشکلات پر کیا روشنی ڈال سکتی ہے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۳). مصنف نے ایسی تفصیل کے ساتھ ... روشنی ڈالی ہے کہ ہر شخص کی نظر کے سامنے خیالی تصویر آ کھڑی ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۳۲). فیل ایک مختصر منظوم یا منثور الیگری ہوتی ہے جس میں ... اشیاء ... کے ذریعے انسانوں کے طرز عمل پر روشنی ڈالی جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۹).

**---طَبع** کس اضا(---فت ط ، سک نیز فت ب) صف.
**(کنایۃً) تیز فہمی ، ذہانت ، طبّاعی ، فراست.**

اس روشنیٔ طبع نے یہ داغ دکھایا
جوں شمع ملا جس سے مجھے اس نے جلایا
(۱۷۹۲ ، دیوانِ محب ، ۵۶).

یہ روشنیٔ طبع بلا ہو لگی تجھے
اے کاش اظفری تُو نہ ہوتا پڑھا گنا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳).

رنگینیٔ فکر اور میری روشنیٔ طبع
کچھ لعل و گہر اور اوگل جائے تو اچھا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۵).

ہائے یہ روشنیٔ طبع ، اف یہ بلائے رنگ و بُو
چشم ہوس پرست نے پھر سے جواں بنا دیا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰). [روشنی + طبع (رک)].

**---کا بَرَس** امذ.
**نوری سال.**

وہاں ملی ہے مجھے اک حیاتِ نیم نفس
جہاں فضاؤں میں پھیلے ہیں روشنی کے برس
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۵۵).

**---کا تَداخُل** امذ.
**(طبیعیات) روشنی کا ایک واسطے سے دوسرے واسطے میں داخل ہونے کا عمل.** انگ : Interference of light کا اردو ترجمہ ، **تداخلِ نور.** فیزیو کے اس طریقہ میں روشنی کے تداخل کے اصول کو کام میں لایا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۹۵).

**---کا گِلاس** امذ.
**شیشے کا لمبوترا ظرف جس میں نیچے پانی اور اُوپر سے تیل ڈال کر بتی روشن کر دیتے ہیں. اب ان کا رواج نہیں رہا.** دونوں جانب ٹیاں لگا کر اور ان میں روشنی کے گلاس جما کر رات کو دن کر دیا ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۱).

**---کا مِینار/مِینارَہ** امذ.
**ایک مینار جو سمندر میں کسی چٹان یا ساحل پر جہاز رانوں کی رہبری کے لیے روشن کر دیا جاتا ہے ، لائٹ ہاؤس ، منارۂ نور (نیز استعارۃً اشخاص کے لیے مستعمل).** قلعہ عدہ کا جو روشنی کے مینارہ کے قریب ہے میگزین اُڑ گیا. (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۱۹). دعا ہے کہ کشمیر اس گھپ اندھیرے میں گم برصغیر کے لیے بھی روشنی کا مینار ثابت ہو. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۴۳).

**---کَرانا** محاورہ.
**روشنی کرنا (رک) کا متعدی.** شاہزادے نے غسلِ صحت کیا مفتاح نے اس دن روشنی کرائی. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۸۰۷).

**---کَرنا** محاورہ.
۱. **چراغاں کرنا.** مزے مزے کے کھانے لائے اور خوب روشنی کی. (۱۹۳۹ ، حکایاتِ رومی (ترجمہ) ۱ : ۵۸). ۲. **چراغ یا شمع وغیرہ روشن کرنا ، بہت سی شمعیں یا چراغ وغیرہ جلانا ، اُجالا کرنا ، خُوب روشن کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

**---کی مَوج** اسث.
**(طبیعیات) روشنی کی لہر ( Light Wave ) کا اُردو ترجمہ.** جانی پہچانی مثال روشنی کی موج ( Light Wave ) کی ہے جو ہوا میں سفر کرتی ہوئی شیشے کی تختی پر واقع ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، موجیں اور اہتزازات ، ۱۰۳).

**---گُل ہونا** محاورہ.
۱. **چراغ یا شمع وغیرہ کا بُجھنا.**

بجھ رہے ہیں داغِ دل تُربت میں جانے کے لیے
روشنی گُل ہو رہی ہے نیند آنے کے لیے
(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۱۵۴). دکانیں خود بخود بند ہونے لگیں ، روشنیاں گل ہوتی چلی گئیں (۱۹۸۸ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، ۱۶).
۲. **اندھا ہو جانا ، دِکھائی نہ دینا** (جامع اللغات).

**---لینا** محاورہ.
**اُجالا حاصل کرنا ، سیکھنا ، رہنمائی پانا.** میں اچھی طرح سے جانتی ہوں کہ میرا بیان ان اشخاص کی رائے پر کچھ اثر نہ رکھے گا جو پالٹیکس (علم نظام سلطنت) کے ... نئے خیالات سے روشنی لیتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۹).

**---ماند پڑنا** محاورہ.
**روشنی کم ہو جانا ؛ وقعت کم ہو جانا** (جامع اللغات).

**---میں** م ف.
**پیشِ نظر ، ضمن میں ، سامنے رکھ کے.** مساوات کی روشنی میں ایکسکلو سو آر اپریشن ... دو اینڈ اپریشن اور ایک آر اپریشن کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنایئے ، ۴۰).

**---میں آنا** محاورہ.
**واضح ہونا ، روشن ہونا ، توجہ پانا ، زیرِ غور آنا.** ناظرین اُسے بھی ایک بار پیشِ نظر کر لیں تو بہت سے ضمنی مسائل روشنی میں آ جائیں گے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۸۴). اُن کے فکر و شعور کا کوئی گوشہ روشنی میں آئے بغیر نہیں رہے گا. (۱۹۶۷ ، افکارِ محروم ، ۱۷).

**---میں لانا** محاورہ.
**اُجالے میں لانا ؛ حقیقت کو ظاہر کرنا.** تم خودبخود اس بات کو سمجھ جاؤ گے کہ زمین کا گھومنا کس طرح سے ہر ملک کو روشنی اور تاریکی میں لاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۷). انسانہ زندگی کے کسی چھوٹے سے حصے کو تیز روشنی میں لاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۲۱).

**---ہونا** محاورہ.
**روشن کرنا (رک) کا لازم ، اُجالا ہونا ، چراغاں ہونا.** رات ہوئی. روشنی ہونے لگی. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۵۳).

روشنی ہونے لگی سب برق
آرزو پوری ہوئی سب دل کی

(۱۹۱۳ ، سیرِ پنجاب ، ۳۳).

**رَوض** (و لین) (قدیم).
**رک : روضہ.**

تا مسجدِ خاص و روضِ انور
آنکھوں کو کریں ترے مُنوّر

(۱۷۹۲ ، بہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۸). [ روضہ (ک) کی تخفیف ].

**رَوضات** (و لین) امذ ؛ ج.
**روضہ (رک) کی جمع ؛ باغ ، باغات ؛ (مجازاً) کسی کتاب کے ابواب جس کے ذیل میں روشیں ہوں.** یہ کتاب ۲۶ روضات پر مشتمل ہے. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۷۰). [ ع : روضہ (بحذف ہ) + ـــ ات ، لاحقۂ جمع مونث ].

**رَوضہ** (و لین ، فت ض) امذ.
۱. باغ ، باغیچہ ، سبزہ زار.

بے خطرہ اُسے روضۂ رضواں ہے میسّر
تجھ عشق کی آتش میں جو کوئی بے خطر آیا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۴۳).

بہر تسکینِ شدّتِ خفقان
ٹہلی گلگشتِ روضۂ رضوان

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۴۶). ۲. **مزار جس پر گنبد بنا ہو ، مقبرہ.**

مدینہ میں جاؤں گی دادا کے روضے
کہونگی اے جدّ تجھ نواسے کوں لے کے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۵). پیغمبرِ خُدا کے روضے میں بادشاہ کے حق میں ... دعا مانگی ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۵۲). تاج گنج کے روضے میں سنگِ مرمر پر عقیق و یاقوت و زمرّد کی پچی کاری ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰۰). اب تو میں اس رَوضے کا مجاور ہوں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۶).

رُکے تو دیکھوں کہ رَوضہ ہے یا تصوّر ہے
ابھی تو گِریہ ہے طاری حواس پر میرے

(۱۹۸۴ ، ذکرِ خیرالانام ، ۶۴). ۳. **رہنے کی جگہ جو خصوصاً باغ یا سبزہ زار سے گھرا ہوا ہو ، مسکن.**

یو روضا سو ہے مَٹ کسی خاص کا
کہ دستا ہے یو ٹھار اخلاص کا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱). ۴. **حضرت بی بی کے روضے کی شبیہہ جو لکڑی کے بنے ہوئے بکس میں عورتیں لیے پھرتی ہیں** (مہذب اللغات). [ ع : (راض) بروزن فَضْلَہ ].

**---اَطْہر** کس صف(---فت ا ، سک ط ، فت ہ) امذ.
**رک : روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم.**

چاہئے روضۂ اَطہر کی زیارت کے لئے
پاک ہو اشکِ ندامت سے وضو کر کے نگہ

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۰۹). [ روضہ + اطہر (رک) ].

**---اَقْدس** کس صف(---فت ا ، سک ق ، فت د) امذ.
**رک : روضۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم.**

ہیں زائرانِ روضۂ اقدس ترے جہاں
آتا ہے پائے بوسی کو واں روضۂ ارم

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲).

حنیف روضۂ اقدس کی جالیوں کے قریب
خُدا کا نُور خدا کی قسم نظر آیا

(۱۹۸۴ ، ذکرِ خیرالانام ، ۱۰۹). [ روضہ + اقدس (رک) ].

**---خواں** (---و معد) امذ.
**وہ شخص جو محرم کی مجلس میں صرف واقعاتِ کربلا اور مصائبِ اہلِ بیت سادے انداز میں بیان کرے (ابتداً کتاب روضۃ الشہدا پڑھ کر سنائی جاتی تھی اس لیے پڑھ کر سُنانے والے کو روضہ خواں کہنے لگے).**

مصحفی شاعری رہی ہے کہاں
اب تو مجلس کے روضہ خواں ہیں ہم

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، آیاتِ مصحفی ، ۶۹).

ہے پستِ اوج پایۂ منبر سے نہ فلک
منبر پہ روضہ خواں ہے کہ عرش پر ملک

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۵). یہ مُلّا محمد روضہ خواں کے بیٹے تھے ... جن کے دم سے ... مرثیہ خوانی کو بہت شہرت ہوئی. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر اور ہنر مندانِ اودھ ، ۸۵). [ روضہ + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا ].

**---خوانی** (---و معد) امث.
**روضہ خوان** (رک) **کا کام یا پیشہ ، مصائب اہلِ بیت پڑھنا.**
گل کی شاخوں پہ عنادل کا چہک دیکھو
روضہ خوانی کے لئے بیٹھے ہیں منبر پہ مغل
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۳). پندرہ سولہ سو روپیہ جو مدّت العمر میں بذریعۂ وعظ و روضہ خوانی کے جمع کیا تھا نہایت دریا دلی سے خرچ کیا. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، ستمبر ، ۳۴۶). مابعد ایک کتاب میں سے کچھ عربی روضہ خوانی کی. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۴۳). انیس و دبیر کے بعد جب کوئی ترقی نہ ہو سکی تو مرثیہ نگاری میں زوال شروع ہوگیا اور اس کے مقابلے میں روضہ خوانی واعظانہ خطابت کے رنگ میں سامنے آئی. (۱۹۴۳ ، آئینِ وفا (مقدمہ) ، ۲۵). [ روضہ + خوان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دار** امذ (شاذ).
**کسی مزار کا مجاور، نگہبان ، پاسبان.** جس قدر مال و زر و اسباب و جواہرات و گوہرِ شب چراغ وغیرہ روضہ پر چڑھایا جاتا تھا روضہ دار کے ہاتھ آتا تھا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۷۰۱). حافظ جی کہ روضہ دار تھا ... اس نے حاضر ہو کر ملازمت کی ملکۂ طِلسم کی. (۱۹۵۵ ، طلسمِ حکیم اشراق ، ۱۰۸). [ روضہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---رَسُول** کس اضا(---فت ر ، و مع) امذ.
**رسولِ خُدا ، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مزارِ مبارک جو مدینۂ منورہ میں واقع ہے.** ایک روز انہیں روضہ رسولؐ کی زیارت نصیب ہوئی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۳). [ روضہ + رسول (رک) ].

**---رِضْوان** کس اضا (---کس ر ، سک ض) امذ.
**بہشت کے دربان کا باغ ؛ مراد : باغِ بہشت ، جنّت.**
ہے خطرہ اسے روضۂ رِضواں ہے میسّر
تجھ عشق کی آتش میں جو کوئی ہے خطر آیا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۴۳). آخر فالج بیماری سے انہوں نے سیر روضۂ رضواں کی کی. ۱۸۰۱ ، گلشنِ ہند ، ۴۸).
کس طرح دل کو یقیں ہو جو بیاں کرتا ہے
دیکھ آیا نہیں تو روضۂ رضواں واعظ
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۸۲).
نہیں جانے کا یہاں سے کہیں ہرگز اے داغ
کوچۂ یار کو میں روضۂ رضواں سمجھا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲). [ روضہ + رِضوان (عَلَم) ].

**---رَنْگ** (---فت ر ، غنہ) صف.
**(مجازاً) سبز رنگ کا** (جامع اللغات). [ روضہ + رنگ (رک) ].

**---طَیِّبَہ** کس صف(---فت ط ، شد ی بکس ، فت ب) امذ.
**رک : روضۂ رسولؐ** (فیروزاللغات). [ روضہ + طَیِّبَہ (رک) ].

**---فِیروزَہ رَنْگ** کس صف(---ی مع ، و مج ، فت ز ، ر ، غنہ).
**(مجازاً) آسمان** (جامع اللغات). [ روضہ + فیروزہ (رک) + رنگ (رک) ].

**---کی جالی** امث.
**اکثر روضوں کے تین جانب یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار دیوار بنائے ہیں اس قدر حصّے کو جس میں روزن ہوتے ہیں جالی کہتے ہیں** (ماخوذ : مہذب اللغات).

**---والیاں** (--- کس ل) امث ؛ ج.
**وہ عورتیں جو سیرہن کے ذریعہ مُختلف مقاماتِ مُقدّسہ کی تصویریں دِکھاتی پھرتی ہیں اور صدا لگاتی ہیں «روضہ حضرت بی بی کا ، سب مرادیں حاصل ، یا نبی رسولؐ اللہ».** نوبت یہاں تک پہنچی کہ روضے والیاں ہر گھر میں جا کے عورتوں کو فرشتوں کی تصویریں دِکھاتی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۷۳).

**رَوع** (و لین) امذ.
**ہراس ، ڈر ؛ حیرانی.** جو اس کے عکس ہے اوسکو عملی کہتے ہیں جیسا کہ تصرف اوراِم میں مثلاً بوجہ روع اور تحلیل کے زماں اور وقت کا اعتبار. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۹) . حرف غربت کے ایسے اسموں سے جمع کیے گئے ہیں جو کہ محصول غربت پر دلالت کرتے ہیں ... (راء) رُز ، رَوع ، رعب و رویّ. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۱). [ ع ].

**رَوغَن** (و لین ، فت غ) امذ.
**خوردنی تیل ، چکنا سیّال جو بعض بیجوں ، سبزیوں یا مغزیات کو پیس کر نکالا گیا ہو ، جیسے روغنِ بادام ، روغنِ کاہو وغیرہ.**
بچن کا دیوا کاں تب اپسے جگائے
کہ جب عقل تی چرب روغن نہ پائے
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۳).
انجھو انکھیاں کے روغن ہیں ہمارے شعلۂ دل کوں
بُجھانا عِشق کی آتش نہیں ہے کام پانی کا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷).
جائے روغن دِیا کرے ہے عشق
خُونِ بُلبل چراغ میں گُل کے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۱). بعض کھانے آپ کو نہایت مرغوب تھے سرکہ ، شہد ، حلوا ، روغنِ زیتون ، کدو خصوصیت کے ساتھ پسند تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۰۱). ۲. **پالش یا لُک جو لکڑی کی سطح کو شفّاف بنانے کے لئے پھیرا جائے ، وارنش.**
تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو سپر کے پھُول میں
روغنِ گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا
(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۲۰). الماریوں پر روغن ہونا ضروری ہے . (۱۹۲۴ ، حلوائی کی تعلیم ، ۲۰). ۳. **(چہرے وغیرہ کی) ہلکی ہلکی چمک اور نرمایٹ ، آب و تاب ، رونق ، شادابی ، نکھار (رنگ کے ساتھ مُستعمل)** . اس تصویر کو دیکھو اتنے دن ہو گئے مگر رنگ روغن وہی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۴). ۴. **وہ تیل جو قلمی تصویروں میں رنگ کے ساتھ اِستعمال کیا جاتا ہے.**
ہو چکا تھا گُل چراغِ زندگانی پجر میں
کام روغن آ گیا لیکن تری تصویر کا
(۱۸۵۴ ، اسیر ، د ، ۱ : ۴۶). ۵. **گھی ، چربی ، چکنائی ؛ مکھن ، مسکہ ؛ کھانے کا تیل** (فرہنگِ آصفیہ). [ف : روغن ، پہلو : روگن].

**---اُڑنا** محاورہ.
**پالش یا وارنش خراب ہو جانا ، چمک جاتی رہنا ، چہرے کی آب و تاب ختم ہو جانا.**
کیا رہے گی یوہیں تصویر سے چہرے پہ چمک
ہم بھی دیکھیں گے اُڑے گا نہ یہ روغن کب تک
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۷۶).

**---آب/ پانی میں ڈالنا** محاورہ.
**ایک ٹوٹکا ہے کہ جب بارش کی جھڑی لگتی ہے تو پانی میں تیل ڈالتے ہیں تا کہ بارش بند ہو جائے.**
وعدہ ہے آنے کا اس کے ابر کُھل جائے تو آئے
ڈالتا ہوں دم بدم اُٹھ اُٹھ کے روغن آب میں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۴).

**---پِھرْنا** محاورہ.
**رک : «روغن پھیرنا» جس کا یہ لازم ہے ، چہرے پر روپ آنا ، تازگی یا نِکھار آنا ، چمکنا** (ماخوذ : عِلمی اردو لغت).

**---پھرْوانا** محاورہ.
**روغن پھیرنا (رک) کا متعدی.** میرے لیے کپڑے کے کِھلونے سِلوا کر ان پر روغن پھروا دیا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۲۹).

**---پھیرْنا** محاورہ.
**چکنا کرنا ، جِلا دینا ، چمکانا.** نہ عربی فارسی کی لفاظی نے اس پر رنگ چڑھایا ہے نہ انگریزی نے روغن پھیرا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۲).

**---تَلْخ** کس صف(---فت ت ، سک ل) امذ.
**کڑوا تیل ، سرسوں یا رائی وغیرہ کا تیل ، روغنِ سیاہ.** پوست انار یک آثار روغن تلخ یک آثار آب دریا سات سیر ملا کر پکاوے . (۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۹۱). [ روغن + تلخ (رک) ].

**---جوش** (---و مج) امذ.
**بگھار ، کھانے کی ایک قِسم ، ایک قِسم کا قورمہ جو بگھار کر تیّار کیا جاتا ہے.** روغن جوش ... ہندی میں بگھار کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). پائے ، نہاری ، روغن جوش شب دیگ ، کشمیری چائے اور قہوہ بڑے شوق سے پیتے بھی اور پلواتے.(۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے، ۵۸). [روغن + جوش (رک)].

**---چڑھانا** محاورہ.
۱. **پالش یا وارنش کرنا ، جِلا دینا ، چمکانا ، نِکھارنا ؛ اثر ڈالنا.** اس پر انگریزی روغن چڑھا کر ایسا خوش رنگ کرو انگریز کہیں ہندوستان میں شکسپیئر کی روح نے ظہور کیا. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال، ۲ : ۲۲). زبان سے چاہے کِتنے ہی بے نیاز ہیں لیکن دل میں آپ کا بہت لحاظ کرتے ہیں میں بھی اس پر روغن چڑھاتا رہتا ہوں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۴۹).

**---چڑْھنا** محاورہ.
**نمایاں اثر قبول کرنا ، نِکھرنا.** کوئی عِلم ، کوئی فن ایسا نہیں جس پر مذہبی روغن نہ چڑھا ہوا ہو. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۴).

**---دار** صف.
**چکنا ؛ چمک دار.** اس تختے پر ایک چھاپا ہوا رنگین کاغذ روغن دار چسپاں ہے. (۱۸۴۵ ، بیان لویری ، ۶۶). [ روغن + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---داغ** امذ.
**گھی یا تیل داغ کرنے کا برتن.، کرچھا.** ضرورت کے وقت روغن داغ یا کرچھا نہ مِلا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۲۱). [روغن + داغ (رک)].

**---زَرْد** کس صف(---فت ز ، سک ر) امذ.
**گائے بھینس کے دودھ سے حاصل کردہ گھی.** بعد گُذر جانے قحط سال کے بھینس کو مع قیمتِ روغنِ زرد واپس دوں گا. (۱۸۵۵، بھگت مال ، ۹۸). اب اس سمادھ پر دو وقتہ سنکھ بجتا ہے اور چراغِ روغنِ زرد سمادھ پر ہر وقت روشن رہتا ہے.(۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۸۴۹). [ روغن + زرد (رک) ].

**---ساز** صف.
**پالش کرنے والا ، رنگ و روغن کرنے والا ، رنگ ساز.** بڑے دالانوں میں کاریگر بیٹھتے ہیں ... کسی میں روغن ساز ، کسی میں بڑھئی اور خرادی. (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۳۲۵). [ روغن + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا ].

**---سازی** امث.
**روغن لگانا ؛ رنگ سے نقش و نگار بنانے کا عمل ، رنگ سازی.** مٹی کے برتنوں پر عمدہ روغن سازی ہوتی ہے. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تِجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱۶۴). [ روغن + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---سِیاہ** کس صف(---کس س) صف.
**روغنِ تلخ ، کڑوا تیل ، سرسوں کا تیل** (نوراللغات). [ روغن + سِیاہ (رک) ].

**---عَیّار** کس صف(---فت ع ، شد ی) صف.
**وہ رنگ یا روغن جو چہرے کے رنگ یا وضع کو بدل دیتا ہے ؛ (کنایۃً) دَم ، فریب ، دھوکا.**
ضعف بھی کچھ کم نہیں ہے روغنِ عیّار سے
یار کے کوچے میں ، مَیں صورت بدل کر رہ گیا
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۲۵). [ روغن + عیّار (رک) ].

**---فَروش** (---فت ف ، و مج) صف.
**تیل کا کاروبار کرنے والا ، تیلی.** نہ معلوم کوئی تیلی مر گیا یا کوئی پنچایت ہے ، آج تمام روغن فروشوں کی دُکانیں بند ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۴). [ روغن + فروش (رک) ].

**---فَروشی** (---فت ف ، و مج) امث.
**تیل کا بیوپار ، تیل فروخت کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ عامرہ) . [ روغن + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---قاز** کس اضا ؛ امذ.
**قاز یعنی راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے ؛**

(مجازاً) **چکنی چپڑی یا مکاری کی باتیں**. دم دلاسا. دل باندھا تھا مگر روغنِ قاز اور زبردستی کا مرہم کام کرگیا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵۰ : ۹).

چکنا چپڑا روغنِ قاز کا فن
جو دل سے نہ ہو وہ منہ پہ سُخن

(۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۷). [ روغن + قاز (رک) ].

**---قاز لگانا** محاورہ.

**رک : روغنِ قاز ملنا - جو زیادہ مُستعمل ہے.** ظاہری اخلاق اور مؤدبانہ حرکات اوپر اوپر مثل روغنِ قاز کے نہ لگائے جاویں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹).

**---قاز مَلنا** محاورہ.

۱. **بہلانا پھسلانا ، چکنی چپڑی باتیں کرنا ؛ مطلب براری کے لیے خوشامد درآمد کرنا ؛ دھوکا دینا.**

عجب روغنِ قاز ملتے تھے یار
کہ قازوں کو لیتے ہوا میں سے مار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۳).

خوب یاروں نے مَلا عطر کی جا روغنِ قاز
آج ہم غیر ہوئے ، غیر ہوئے محرمِ راز

(۱۸۷۸ ، بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۷). زہر میں بُجھے ہوئے تیر کو روغنِ قاز مل کر اِسلام کے سینہ میں اس طرح گھسیڑا ہے کہ مُسلمان اس کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکتے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، عالمِ نسواں ، ۵۱). ۲. **مبالغہ کرنا ، کسی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا.** شاگرد بھی روغنِ قاز مل مل کر اُستاد کے رنگ کو چمکاتے تھے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۴۸).

**روف** (و مج) امذ.

**پنجاب کے لوک گیتوں میں سے ایک گیت جو دوشیزائیں مِل کر گاتی ہیں.** یہاں کے مقبول لوک گیت ہیں « قینچی » (جُدائی کا گیت) ، بیسا کھ ( بہار کا گیت) ، ... روف (بہن بھائیوں ، پریمیوں وغیرہ کے گیت جنھیں دوشیزائیں ٹولیوں میں گاتی ہیں) ، دونہ دوں (شادی بیاہ کے گیت). (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۷). [ ہن ].

**روف راف کرنا** محاورہ.

**تُن بُھن کرنا ، پیر پٹخنا.** اس واقعے پر نِکاح خواں یوں روف راف کرتا چلا گیا کہ میں نے ایسی ناہنجاری کبھی نہیں دیکھی. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۲۰).

**روک (۱)** (و مج) امث.

۱. **پابندی ، رُکاوٹ ، ممانعت.** رنڈی ہے آپ سے کسی کی روک اور قید سے کُچھ نہیں ہوتا. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۶۴).

شاید اور کوئی شکل کُھب گئی نِگاہ میں
کوئی روک ہو گئی اس طرف کی راہ میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۷). فِطری انسان کا تصوّر اس عقیدے پر قائم ہے کہ ہر مزاحمت روک اور بندش سے چُھٹکارا حاصل کر کے نشوونما پائے. (۱۹۸۵ ، منٹو نوری نہ ناری ، ۴۴) ۲ **حملے کا بچاؤ ، کاٹ ، پینچ.** اِس فن (سیف بازی) کے اصل اصول کے چار قاعدہ ہیں ایک پیترا دوسرا دھج تیسرے روک چوتھے داؤ. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۲). لکڑی یا بنوٹ کا فن بھی ایسا ہی تھا جس کا جاننے والا قوی سے قوی حریف کو نیچا دِکھا سکتا تھا یہ بن اوٹ ہے یعنی اس کی کوئی روک ہی نہیں ہے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۲). ۳. **عِلاج ، تدبیر.**

جاؤ تم روک مُجھے یاد ہے بیتابی کی
دونوں ہاتھوں سے میں کیوں اپنا جگر چھوڑوں گا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۲). ۴ **ٹھہراؤ ، محتاط رَوِش ، سنبھل کے چلنا ، سوچ سمجھ کے قدم اُٹھانا.** ان کے قلم میں بھی کوئی روک نہیں رہی. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین ، ۷۸). ۵. (أ) **کوئی چیز جو چھپّر یا چھت وغیرہ کو اپنی جگہ قائم رکھے ، سہارا ، ٹیک.** درخت اُگتا ہے اگرچہ وہ بیل نہیں ہوتا تاہم جس وقت کسی موٹی روک یا دیوار کے قریب پہونچتا ہے تو وہاں سے مُڑ جاتا ہے. (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۱ : ۱۵۰). (اِ) **چھپّر یا بانس وغیرہ کی جالی جس پر بیل چڑھائی جائے.**

روکیاں اُوپر میوے ڈولیں اوکی زمیں شہد و شکر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۲). ۶. **آڑ ، اوٹ.**

ہم دیکھتے تم چُھپ کے کہاں بیٹھتے ہم سے
ہوتا نہ فلک روک اگر حدِّ نظر کی

(۱۹۰۱ ، راقم ، ک ، ۲۳۸).

ہلکا سا غِلاف ایک تھا صیّاد قفس پر
تھی اور نہ کُچھ روک رکی مُجھ سے صبا آپ

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۱۰۸). ۷. **سرحد.** کوئی قُدرتی روک ... دونوں ملکوں کے درمیان نہیں. (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۱۱۴). صحراؤں کا یہ سلسلہ اگرچہ مشرق اور مغرب کے درمیان روک نہیں بنتا تاہم اکثر اوقات ملکی سرحدیں اسی کے مطابق معیّن ہوتی رہی ہیں. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۹). ۸. (أ) **بند ، بن توڑ.** بعض دفعہ ... کہیں راستے میں ... برف کا پانی رک جاتا ہے اور اِکٹھا ہوتے ہوتے اپنے زور سے روک کو توڑ ڈالتا ہے. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۸۶). (اِ) **آبی گُزرگاہ کی بندش ، رکاوٹ.** اس بندرگاہ کا ترچھا راستہ بہت تنگ تھا اور مزید حفاظت کے لئے اس میں ایک زنجیر یا تیرتی ہوئی چوبی روک (Boom) لگی ہوئی تھی. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۹۱). ۹. **رفتار کو ٹھہرانے کا آلہ ، قوّت کو کم کرنے والا آلہ.** ہمارے آرام و آسائش میں اور وقت کی بچت میں ان کا ہاتھ ہے اس لئے ہم مشینوں کے کل پُرزوں مثلاً فشارے اسطوانے ، لیور ، روک اور توانائی کے پیمانوں ... وغیرہ سے بخوبی آشنا ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب و ضرب ، ۲۴۵). [ روکنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**---پَٹّی** (---فت پ ، شد ٹ) امث.

**چرخیوں کا تسمہ جو مشین کو چلاتا اور روکتا ہے.** روک پٹّی کے سِروں کے تناؤ میں تفاوت ڈالیں ہے. (۱۹۲۲ ، طبیعیاتِ عملی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۰). [ روک + پٹّی (رک) ].

**---تھا ک** امذ.

**رک : روک تھام جو زیادہ مُستعمل ہے.** جس قدر زیادہ روک تھا ک اور

انسداد کی تدابیر کی جاتی ہیں اُتنی ہی امراض کی کثرت ہوتی ہے۔ (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۱۳۸)۔ [ روک + تھا ک (تھام کا بگاڑ) ]۔

**---تھام** امث۔

۱ **کسی انسانی عمل یا رواج وغیرہ کا انسداد ، مزاحمت ، ممانعت ، بندش۔** اگر ... خواہشوں اور چاہتوں کی روک تھام اِنتظام کے ساتھ نہ ہو گی تو ان کی افراط جذبات پر نوبت پہنچ جائے گی۔ (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۳)۔ جب غیر زبان کے الفاظ کا اِستعمال عادت اور فیشن میں داخل ہو جاتا ہے تو پھر اس کی روک تھام مُشکل ہو جاتی ہے۔ (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۶)۔ عقلِ اِنسانی بھی ذرائع ناجائز کی راہ بتاتی ہے مگر یہ تب ہے جب بلا غور و خوض کے اس سے کام کیا جاوے ، اخلاق عقل کی ایسی جلد بازی کی روک تھام کے لئے خلق ہوا ہے۔ (۱۹۳۷ ، مشیر حسین قدوائی ، جذبِ دل ، ۱۹)۔ ۲۔ **احتیاط ، نظم و ضبط**۔ عِلم بھی آگے بڑھتا تھا مگر اپنے وقار و متانت میں کمالِ بندوبست اور نہایت روک تھام سے قدم اٹھاتا تھا۔ (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۹۱)۔ ۳۔ **(بیماری کو) بڑھنے نہ دینے کی تدبیر ، پیش بندی۔**

انجام کی خبر نہیں اے چارہ جُو مگر
اب تک تو دردِ دل کی بہت روک تھام ہے

(۱۸۸۴ ، مضامینِ رفیع ، ۵ : ۷۲)۔ ۴۔ **نصیحت ، تنبیہہ۔**

طعنوں سے کان پاٹ دوں مانوں نہ ان کی روک تھام
توبہ وہ مُجھ سے بول جائیں تو مرا مومنہ ہے نام

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۳۵)۔ [ روک + تھام (رک) بطور تابع ]۔

**---تھام کرنا** ف مر۔

۱ **(کسی چیز ، جیسے : جذبہ ، خواہش ، کوئی عمل یا بیماری وغیرہ کو) اُبھرنے نہ دینا ، دبا دینا ، روکنا ، کسی کی راہ میں مزاحم ہونا۔**

وہ ناتوان ہوں میں میرے کاتبِ اعمال
صریرِ خامہ کی بھی روک تھام کرتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۱)۔

دل کی اب روک تھام کون کرے
ضبط پر اِختیار ہی نہ رہا

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۶۲)۔ ۲۔ **انسدادی تدابیر کرنا ، بچاؤ کرنا ، پیش بندی کر لینا۔**

شبِ فراق ہے کُچھ اِنتظام کر لینا
ہمارے نالوں کی تُم روک تھام کر لینا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲)۔

ہمارے نالوں کا آج اور کُچھ اِرادہ ہے
جتائے دیتا ہوں کُچھ روک تھام کر لینا

(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۴۲)۔

**---تھام ہونا** ف مر۔

روک تھام کرنا (رک) کا لازم۔ مشاعروں میں شعر و شاعری سے متعلق تقریریں کی جائیں اور تنقیدی مضامین پڑھے جائیں تو موجودہ افراط و تفریط کی بڑی حد تک روک تھام ہو سکتی ہے۔ (۱۹۴۰ ، دستورالاصلاح ، ۲۷)۔

**---ٹوک** (---و مج) امث۔

۱۔ **حد بندی ، مزاحمت ، رک تھام ، ممانعت۔** ان امریوں کا آسرا ڈھونڈھ کر یہاں چلا آیا ہوں ، کچھ روک ٹوک تو نہ تھی جو ماتھا ٹھنک جاتا۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۸)۔ تعدّدِ ازواج کی رسم بِلا کسی قید اور حد کے ہے روک ٹوک جاری تھی۔ (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۴۹)۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو اجازت دی کہ مکّہ سے ہجرت کر جائیں ، قریش کو معلوم ہوا تو انہوں نے روک ٹوک شروع کی۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۴۷)۔ صحرا نورد ایک روح آزاد ہے جو اپنے گِردوپیش کے صحرا کے حوالے سے تاریخ انسانی کا سفر کرتا ہے جس میں کوئی روک ٹوک نہیں۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۱۹)۔ ۲۔ **تنبیہ ؛ ہدایت ؛ نُکتہ چینی۔** اوّل تو دل کی اُمنگ رک جاتی ہے اور اُستاد کی روک ٹوک سے دل جھجک جاتا ہے۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۷)۔ فارسی محاوروں کے بارے میں حاجی صاحب روک ٹوک کرنے لگے۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۵)۔

**---دانت** (---غنہ) امذ۔

**کسی مشین یا کل میں روکنے کا دانتا یا آلہ۔** روم کی اِبتدائی تمدنوں کی بن گھڑیاں دراصل معمولی درجہ دار برتن تھے ... اس میں ایک روک دانت لگا ہوتا تھا جس سے ایک دندانہ دار پہیہ گُھمایا جاتا تھا۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۴)۔ [ روک + دانت (رَک) ]۔

**---رُکاؤ** (---ضم ر ، و مج) امذ۔

**رک : روک تھام۔** ہمیں ایک منضبط جمہوریت اور اس کے ساتھ روک رُکاؤ کا ایک سلسلہ قائم کرنا ہو گا۔ (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۳۱۱)۔ [ روک + رُکاو (بطور تابع) ]۔

**---رَکھنا** محاورہ۔

۱۔ **باز رکھنا۔** جبر سے اس فعل کا اِرتکاب ... یا کسی مال کا بطور ناجائز روک رکھنا یا روک رکھنے کی دھمکی مراد ہے جس میں کسی شخص کا ضرر ہو۔ (۱۹۳۲ ، علمِ اصولِ قانون ، ۳۱)۔ حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کے گنہگار ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ جس جانور کی غذا اور روزی اس کے ذمّے ہو اس کو روک رکھے یعنی نہ خود کھلائے ، نہ اسے آزاد چھوڑ دے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۵)۔ ۲۔ **بچنا ملتوی رکھنا ؛ ذخیرہ اندوزی کرنا۔** کشمیر سے دوشالے لایا ہوں مگر ابھی روک رکھے ہیں۔ جاڑے میں بیچوں گا۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۲۵)۔

**---روک کے** م ف۔

**ٹھہرا ٹھہرا کے ؛ احتیاط سے۔** ایسا نہ ہو کہ اُن کے دُشمنوں کو کسی قسم کا آزار پہونچ جائے۔ اسی خیال سے میں نے یہاں لڑائی روک روک کے کی۔ (۱۸۹۴ ، مفتوح فاتح ، ۱۶۵)۔

**---صِمام** (---کس ص) امذ۔

**(حرکیات) جالی جو بھاپ کے اِخراج کو روکے ، انجن کے سامنے لگی ہوئی جالی۔** روک صِمام کے دونوں جانب تپش اور دباؤ کی حسّاس پیمائش کی جاتی ہے حقیقی گیسوں کے پھیلاؤ کے دوران

گیس کی تپش میں خفیف سی کمی مشاہدے میں آتی ہے۔(۱۹۶۹، حرحرکیات ، ۵۱). [ روک + صمام (رک) ].

**---صمامی** (---کس ص) امث.

**رک : روکِ صمام** ( Throttling ). روکِ صمامی طریقۂ کار مستقل حرارتِ مقسومہ پر انجام پاتا ہے۔(۱۹۶۹ ، حر حرکیات ، ۵۱) . [ روک + صِمام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---گھڑی** (---فت گھ) امث.

**ایک گھڑی جس میں یہ انتظام ہوتا ہے کہ ایک خاص وقفے کے لیے جب چاہیں چلائیں اور جب چاہیں بند کر دیں (دوڑ اور کھیل وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے).** ( Stop Watch ) **کا اردو ترجمہ.** وقت کا اندازہ ایک روک گھڑی سے کیا جاتا ہے۔(۱۹۳۱ ، تجرباتی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۲۸). وہ عرصہ جو ایک روک گھڑی یا صوتی کلیدوں اور وقت نما کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے زیرِ آزمائش شخص کے ایتلاف تصوّرات کی رفتار بتا دیتا ہے۔(۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۷۰). [ روک + گھڑی (رک) ].

**---لگا رَکْھنا/لگانا** محاورہ.

**پابندی عائد کرنا.** اگر خاموشی سے روک لگا کر تیزی کے ساتھ اس کی رفتار کم کی جائے گی تو وہ اپنا ہاتھ پھر اٹھائے گا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۲۲). وہ بھی دوسری بحروں کے ساتھ قطار میں استادہ ہیں. نہ اُن پر زور دیا جاتا ہے اور نہ روک لگائی جاتی ہے۔(۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۵).

**---لینا** ف مر.

**ٹھہرا لینا.**

حُر کو صدا امام نے دی روک لے سپر
حُر نے کہا یہ زخم شہادت کے ہیں ثمر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۳ : ۳۳).

آہ نِکلی دل جگر سے، اشک نِکلے آنکھ سے
روک لیتے ہم انہیں اِتنی توانائی نہ تھی

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۲۰۸).

**---مار** امث.

**لڑائی ، جنگ ، قتل و غارت گری ، روک روک کر مارنے کا عمل.** ادھر بھی شمشیر آتش دم عَلَم ہوئی ، روک مار ہوا کی(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۲۵). [ روک + مار (مارنا (رک) سے) ].

**روک (۲)** (و مج) امذ.

**نقد روپیہ پیسا ، نقدی.**

پر تک عین نقد ہے روک
جزوی تھوڑا کلی تھوک

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری ، ۵).

ساق کے ملنے کا مرے کوئی بہا بندھو یک ٹھوک کا
جیو نقد لیوں میں معملہ سودا کروں گی روک کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵).

کہیں بان اٹیری ٹاٹ کڑی ، کہیں دمڑی کھ ، چمرخ تکلا ہے
کہیں روک ، روپیا خوردہ ہے ، کہیں کوڑی ، پیسا دھیلا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴). روک بمعنی نقد روپیہ ، رکم بمعنی نقدی

روکڑی بمعنی روپے پیسے حساب کی کتاب. (۱۹۶۸ ، اُردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۲۰). [ س : रोक ـ نقد خریداری ].

**روکا ٹوکی** (و مج ، و مج) امث.

**روک ٹوک ، روکا روکی.** روک اور ٹوک سے روکا ٹوکی. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۴۰). [ روک (روکنا) + ا ، لاحقۂ تسلسل + ٹوک (ٹوکنا) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَوک اَین (اَینڈ) رول** (و لین ، ی لین ، و مج) امذ.

**رک : راک این رول.** ٹوئسٹ اور روک این رول مغرب کی شکل میں پیدا ہونے والی ہماری نئی نسلوں کا محبوب رقص ہے۔(۱۹۶۴ ، پاکستانی کلچر ، ۹۵). مرد اور عورتیں اس تال پر ناچنے لگے ، چاچا ٹوئسٹ روک اینڈ رول ہوتا رہا۔(۱۹۷۶ ، آس ، ۱۱۲). [ راک این رول (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**روکَر** (و مج ، فت ک) امذ.

**سہارا دینے والا آلہ . ٹیک.** بعض میں سلنڈر کے اُوپر کیم شافٹ ہوتی ہے. پُش روڈ اور رو کر کے ذریعہ اُٹھاتے ہیں.(۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹرکار ، ۱۵). [ انگ : Roker ].

**روکڑ** (و مج ، فت ک) امذ ؛ امث.

۱. (اَ) **نقد روپیہ پیسا.**

بنیوں کا اُلٹ دِیا ہے تپڑ
روکڑ ہے نہ جنس ہے نہ مایا

(۱۹۱۱ ، کلّیات اسمعیل ، ۲۲۹). (اا) **سونا چاندی ، زیورات ؛ دِھن دولت.**

مالِ میّت بھی جو نِکلا تو لیا واعظ نے
کبھی روکڑ سے نہ قزّاق کو غافل دیکھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۳). میکے سے بھی تُم کوئی روکڑ نہیں لاتی ہو. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۸). ۲.**نقد بکری.** کھاتے میں روکڑ کی رقموں کو تفصیل کے ساتھ لِکھنا کھتونی کہلاتا ہے. (۱۹۱۵ ، منہاجنی حساب ، ۱۳). اِسٹیشن والی سڑک پر بیٹھا برف تول رہا تھا ، روکڑ کے پیسوں پہ جھپّا مار کے بھاگا تو اُس کی دھول تک مُجھے نہ مِلی . (۱۹۳۱ ، رُوحِ لطافت ، ۱۱۰). ۳. **کوئی چیز جو نقد روپے کے طور پر مُستعمل ہو سکے یا نقد روپے میں تبدیل ہو سکے جیسے ہنڈی وغیرہ.** یہ روپیہ قرض لے کے بھیجے ہیں ... یہ ہنڈوی روکڑ ہے چوک میں گنگا دین اور شیو دین مہاجنوں کی دکان سے لینا.(۱۸۸۶ ، اِنشائے سرور ، ۸۳). ۴. (اَ) **روکڑ بہی.**

محاسب نہ کیونکر کہے نا دُرُست
ہمارا نہ روکڑ نہ کھاتا دُرُست

(۱۸۹۳ ، کُلّیات نعتِ محسن ، ۱۷۷). اُردو ہندی میں ، روکڑ ، روکڑبہی ، روکڑ کھاتا کہتے ہیں اور یہ نقدی کی کتاب کہلاتی ہے. (۱۹۶۸ ، اُردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۲۰). (اا) **حِساب کِتاب ، جائزہ.**

ہوئی جب جنوری روکڑ کی طالب
ریٹ لِکھوا گیا قومی محاسب

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۵). [ روک ۲ (رک) + ڑ ، لاحقۂ نسبت ].

**---بکری** (---کس ب ، سک ک) اسف.
**فروخت سے حاصل ہونے والی نقدی ، کیش ، نقد بکری** (ماخوذ : نوراللغات). [ روکڑ + بکری (رک) ].

**---بہی** (---فت مج ب) اسف.
(سہاجنی) **وہ کتاب جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو ، نقد بہی.** یہ سب کپڑے روکڑ بہی میں الگ الگ ... لکھے جائیں گے. (۱۹۱۵، سہاجنی حساب ، ۱۲). بشرطیکہ کتاب سے مُراد وہی ہو جو ہم سمجھے ہیں یعنی چیک بک یا روکڑ بہی. (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۷). [ روکڑ + بہی (رک) ].

**---بلانا** ف مر.
(سہاجنی) **دن بھر کی فروخت کا حساب بلانا** (مہذب اللغات).

**روکڑی** (و مج ، فت ک) امذ.
**خزانچی ؛ تحویل دار.**
سیکھی ہے کس سے تو آ کر سُخن کی روکڑی
کہ نہیں نظم مرصع میں تیری یک ذرہ ڈانکہ
(۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، د ، ۱۰۲). [ روکڑ + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**روکڑیاں** (و مج ، فت ک ، ی مع) صف.
**جس کی تحویل میں نقد روپیہ ہو . خزانچی . تحویل دار . نقدی رکھنے والا . روکڑی.** بہ اس چھپّر یا دکان کے سامنے سے کئی بار گئے اور آئے جس میں وہ روکڑیئے ٹھہرے ہوئے تھے . (۱۸۸۸ ، سوانح عُمری امیر علی ٹھگ (ترجمہ) ، ۳۱۲). [ روکڑ + یا ، لاحقۂ نسبت ].

**روکِش** (و مج ، کس ک) اسث (شاذ).
**روک ٹوک ، بندش.** آپ اپنے لڑکے کی تربیت کا بہت خیال رکھتے ہیں اس کی کوئی روکِش کیجئے کہ جُواریوں سے نہ ملنے پائے . (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۶). [روک (۱) + ش (زائد)].

**رَوک کِرِسٹَل** (و لین ، کس ک ، ر ، سک س ، فت ٹ) امذ.
**کوارتس (کوارٹز):- یہ خالص سلیکا ہے. جب مجلا ہوتا ہے تو بلورالصخور (روک کرسٹل) کہتے ہیں** (مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۱۹). [ انگ : Rock Crystal ].

**رُوکَن** (و مج ، فت ک) اسث.
۱. **کھاتا ، رونگا ، لُبھاؤ.** تیل لے کر اس باسن میں رکھنے لگے اور رُوکن کے واسطے جھگڑنے لگے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مُختصر کہانیاں ، ۱۳۵). سودا تخلص کیا اور سوداگری کی بدولت ابہام کی صنعت رُوکن میں آئی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۴۸).
بدمستی سے کر دے گا ترا عیش خراب
رُوکن میں رہی دردِ سری روزِ شمار
(۱۹۲۷ ، مے خانۂ خیام ، ۱۹۹). ایک دن یہ کراہتے استفسار فرمایا «رُوکن» سے آپ کی کیا مُراد ہے. میں نے تو یہ کریہہ لفظ آج تک نہ سُنا. دِلّی کا ہو گا یا مارواڑی ڈھیلا؟ عرض کیا وہ چیز جو سودا خریدنے کے بعد دکاندار اُوپر سے مُفت دے دے اسے تو لکھنؤ میں گھاتا کہتے ہیں. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۷).
۲. **ذہنی اثر ، علامت.** دو زبردست جذبات کا مقابلہ تھا نفرت اور شفقت دونوں طاقتیں موجود تھیں اور ایک رُوکن علامت بھی. (۱۹۰۰ ، مؤودہ ، ۲۴). اف : دینا،لینا. [ روکھن (رک) کا متبادل املا ].

**---میں** م ف.
**مُفت میں ، کھانے میں.** سوداگری کی بدولت ابہام کی صنعت رُوکن میں آئی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۴۸). مال کا نقصان ، جان کا خلجان بیوقوف بنے وہ رُوکن میں. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، حیاتِ صالحہ ، ۳۱). شاہد احمد کے ایما سے اُسے (انکشافِ حقیقت ایک افسانہ) جیبی سائز میں کتابی صُورت میں چھاپ لیا اور کہا یہ رُوکن میں ہے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۸۹).

**---میں جینا** محاورہ.
**طبعی عمر کے بعد جینا ، عُمر سے زیادہ جینا ، مُفت میں زندہ رہنا.** رُوکن میں کوئی نہیں جیا کرتا جسے اللہ جتنی عُمر دیتا ہے وہ اُتنی عُمر پاتا ہے. (۱۹۶۰ ، مکتوبِ ملا واحدی ، ۱۱).

**---میں مِلنا** محاورہ.
**مُفت میں ہاتھ آنا** (جامع اللغات).

**روکنا** (و مج ، سک ک) ف م.
۱. (ا) **کسی فعل یا عمل سے باز رکھنا ، منع کرنا.**
خُدا کے واسطے ناصح جنوں کا موسم ہے
نہ روک ، کرنے دے جامہ کو تار تار مُجھے
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۲۰۰). گھروں سے جلاوطن کر دیا تھا ، اور خانۂ کعبہ کے حج سے بھی روک دیا تھا. (۱۹۱۲ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۷). (اا) **راستہ روکنا . مزاحمت کرنا ، رستہ میں پکڑ لینا.**
روکے کسے کسے یہ مری آستیں فغاں
وہ تو جُدا چلا مرے آنسو جُدا چلے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۵).
اُن میں وفا ہو یا نہ ہو میں یہ کہوں گی ہے ضرور
ہاں یہ کہوں گی راہ کو روکے ہے کوئی شے ضرور
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۱۵). ۲. **حفاظت کرنا ، بچاؤ کرنا ، وار بچانا.** ارزق نے نیزہ قاسم پر چلایا قاسم نے اس کا نیزہ روک کر اپنا نیزہ چلایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۸).
پانی پہ چوکیاں ستم آرا بٹھاتے ہیں
دریا کے گھاٹ برچھیوں سے روکے جاتے ہیں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱۰ : ۳۱). ۳. **پردہ کرنا ، آڑ کرنا ، احاطہ کرنا ، ٹٹی لگانا ، باڑ لگانا.** نگیرۂ چشم کے آگے حیرت کی قنات روک کر بیخود کے سرایچے اس ہرزہ گرد پر درد کو وحشت کے سلامت کوچے میں چھوڑ دو. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۸). ۴. **جانے نہ دینا ، ٹھہرانا.** جب یہ فصل نکل جائے تو چلے جانا پھر میں روکوں تو گنہگار. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵۲). ۵. **چلتی یا حرکت کرتی ہوئی چیز کو ٹھہرانا ، حرکت نہ کرنے دینا.** گاڑی کو روکو تو ایک بات کہوں. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۰۷).
ڈالے جاتے ہیں بجلیوں پہ حجاب
روکی جاتی ہے آندھیوں کی عناں

(۱۹۵۸ ، تاریخ ابن ، ۳۰). ۶. منع کرنا ، بات کاٹنا. اچھا ہوا تُجھے راجا نے مارا کیوں کہ تُو نے ہی شروع میں مُجھے رانی کی کارستانیاں بتانے سے روکا تھا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳). ۷. چھیڑنا ، ہنسی کرنا ، راستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۸. بات کے ساتھ مُستعمل) نسبت کرنا ، ٹھہرانا ، منگنی کرنا ، سگائی کرنا. بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی مقرر کرنا. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۸۵). ۹. معاملہ قابو سے نہ جانے دینا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۱۰. گھیر لینا ، قبضہ کرنا.

بغیر از گُل و لالہ و نسترن  درختوں نے روکا نہیں واں چمن

(۱۷۸۳ ، مثنوی در وصفِ قصرِ جواہر (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۴۳). جہاز میں سیٹ روکی گئی جہاں آرا کو اطلاع دی گئی اور میں لاہور کی طرف اُڑ گئی. (۱۹۶۸ ، فنون ، لاہور ، اپریل ، ۷۹). ۱۱. سنبھالنا ، تھامنا گرتی ہوئی چیز کو. شہتیر گرا تھا تُم نے روک لیا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۰۶). ۱۲. داب رکھنا ، نہ دینا (فرہنگِ آصفیہ). ۱۳. کسی چیز کو بِکری یا کرایے سے روک رکھنا یا تھامنا (فرہنگِ آصفیہ). ۱۴. چُھپانا ، ڈھانکنا ، مخفی کرنا ، پردہ ڈالنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۱۵. بند باندھنا ، بہاؤ کی بندش کرنا.

ہاں دیکھیں ذرا تیغ شرر دم کو تو روکو
دریا کو تو روکا ہے بھلا ہم کو تو روکو

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۸۰).

پرِ ظُلمات کھڑا دیکھتا منہ تکتا ہے
سیلِ انوار کہیں روکنے سے رُکتا ہے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۸۹). ۱۶. (کسی عمل کو کچھ دیر کے لیے) موقوف کرنا ، عارضی طور پر روکنا.

کس بات کی ہے دیر جو روکا ہے چُھری کو
اب کیا ہے جو ظالم دمِ تکبیر ہے خاموش

(۱۸۷۰ ، شرف (آغاحجو) ، د ، ۱۲۹). ۱۷. بندش لگانا. ہزار ہا ساحران شوالوں پر پُوجا کر رہے ہیں صدائے سامری‌وجمشیدی بلند ہے تو عقل سے عمرو نے دریافت کیا کہ اس مقام کو کسی ساحر نے روکا ہے. (۱۸۹۶ ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۴). ۱۸. بچاؤ کرنا ، حفاظتی تدبیر کرنا. اس صدمے کو جو ٹھنڈے پانی سے ہوتا ہے روکنے کے لئے کافی طور پر قوی ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظِ صحت جہتِ مدارس ، ۲۷۸). دستوں کے بعد بُخار کم کرنے اور باری روکنے کی دوائیں دینی شروع کر دیتے ہیں. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اُصولِ علاج ، ۸۷). [ روک + نا ، علامت مصدر ].

---ٹوکنا ف مر ؛ محاورہ.
کسی کی راہ میں مزاحم ہونا ، پُوچھ گچھ کرنا ، منع کرنا ، اعتراض کرنا. ایسا نہ ہو کوئی مُجھے روکے ٹوکے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸).

**روکُو** (و مج ، و مع) صف مذ.
روکنے والا ، مزاحمت کرنے والا (جامع اللغات). [ رک + و ، لاحقۂ صفت ].

**روکے** (و مج) امذ ؛ ج.
روکا (رک) کی جمع نیز مُغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

---رَکھنا ف مر.
باز رکھنا ، قابو میں رکھنا.

کرتا نہیں کیا کوئی محبت
روکے رکھتے ہیں ہر طبیعت

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۱۳۷).

---(سے) نَہ رُکنا محاورہ.
منع کرنے سے نہ ماننا.

رُکے گا بحر کے روکے نہ اب دلِ گمراہ
نہ راہِ راست کبھی کشتیٔ تباہ چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۰).

---ہوئے فقرہ.
کوئی جب بہت غصّے سے بات کرتا ہے تو اُسے ٹہلانے کے لئے یہ فقرہ کہتے ہیں (مہذب اللغات).

**روکیا** (و مج ، سک ک) صف ؛ امذ.
(جرائم پیشہ) چوکی دار ، محافظ (ا پ و ، ۸ : ۱۹۳). [ روک + یا ، لاحقۂ فاعلی ].

**رُوکھ** (و مع) امذ ؛ سر روکھہ.
۱. پیڑ ، درخت.

برساؤ مہ آنند کا ، تا ہوئیں منج رُوکھاں ہرے
دل کے چمن میں طرح سٹ بس لاؤں ریحاں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴). یہ رُوکھ کہ ان کا گُہہ ہی اپنے پھولوں کی سگندھ سے دِل کو ... سُکھ دیتی تھی اور دُکھ کون گہتی تھی. (۱۷۴۶ ؟ ، قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۵). آپس میں کہنے لگے کہ یہ جگان جگ کے جمے ہوئے رُوکھ کیسے اکھڑ پڑے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۵).

زمیں رُوکھ بَن پھول پھل ریت پربت
یہ فریاد سب کر رہے ہیں بہ حسرت

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۳۸).

دھوپ سے گو کہ وہ گیا ہے سُوکھ
رُوکھ جس جا نہیں ارنڈ ہے رُوکھ

(۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۳). اے ہرے ہرے رُوکھ کی طاقت والی روح میں اپنی جان کی تُجھ سے پناہ چاہتا ہوں. (۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۱۰۰). ۲. (کاشت کاری) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ جو چھ (۶) بیگھے کے برابر ہوتا ہے. ۶ بیگھا = ارو کھ. (۱۸۵۶ ، علمِ حساب ، ۱۱۸). ۳. خُشک ، سُوکھا (چرب زبان کی ضد) (مہذب اللغات). [ س : روکش [रूक्ष] ].

---بَنانا نگری سو ہے بِن بَرگن نا کڑیاں ، پُوت بِنا نہ ماتا سو ہے لکھ سونے میں جڑیاں کہاوت.
شہر بغیر درختوں اور کڑیاں بغیر شہتیروں کے اچھی نہیں معلوم ہوتیں اور نہ ماں بغیر بیٹے کے چاہے زیورات سے بھری ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---جُوئیں (---و مع ، ی مج) امث ؛ ج.
رُوکھ جُوئیں ... یہ پودوں کی رطوبت چُوستی ہیں اکرہ چچڑیوں کی طرح

سر کے بل پودوں یا درختوں سے چمٹی نظر آتی ہیں (ماخوذ: اُردو انسائیکلوپیڈیا). [ رُوکھ + جُوئیں (جُوں (رک) کی جمع) ].

**---چڑھا** (---فت چ) امذ.
**درخت پر چڑھا ہوا ، بندر، بوزنہ (عورتیں خصوصاً صبح کے وقت بندر کہنا اچھا نہیں سمجھتیں اور اسے رُکھ چڑھا کہتی ہیں)** (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات). [ رُوکھ + چڑھا (چڑھنا (رک) کا حالیۂ تمام) ].

**رُوکھا** (و مع) صف مذ.
۱. **خُشک ، بے رونق ، جس میں تری ، نرمی یا چکناہٹ نہ ہو.** اُن کے رنگ میں چکناہٹ ہے اور اس بدبخت کا رنگ رُوکھا ہے. (۱۷۴۶؟ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۶). پھولے پھولے رُوکھے بال دُور سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کُڑک مُرغی بیٹھی ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۰۰). اُس کے رُوکھے مُرجھائے چہرہ پر تازگی دوڑ گئی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاکِ پروانہ ، ۱۸۶). ۲. **بغیر چربی کا گوشت یا قیمہ وغیرہ (چکنا کے بالمقابل).** کباب پکیں گے ، رُوکھا قیمہ لانا ، چکنا نہ اُٹھا لانا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۷). ۳. **بے مروت ، کج خلق ، بد خلق.** کوڑ آدمی اُوپر چکنا دستا درونے میں سب رُوکھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰). ۴. **بے لُطف ، بے کیف.** یہ قصیدے جو آپ نے بھیجے ہیں ، بہت ہی رُوکھے ہیں. (۱۹۰۰ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۳۵۹). ۵. **(مجازاً) دھوم دھام اور شور شرابے کے بغیر ، بے رونق.** اب عُرس کی تیّاریاں ہیں مگر پرمو اب کا عرس بالکل رُوکھا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۱۴ ، خطوطِ حسن نظامی ، ۷۵). ۶. **جس کی طبیعت میں نرمی یا رنگینی نہ ہو ، خُشک مزاج ، اَکھڑ.** عالمگیر جیسے رُوکھے اور متشرع بادشاہ کے دربار میں بھی نعمت خان جیسا ظریف اور بذلہ سنج موجود تھا. (۱۸۹۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۲۳). ایک آدمی نیک باطن ہو مگر بظاہر اکھڑ اور رُوکھا ہو تو اس کی نیک باطنی زیادہ فائدہ مند اور پسندیدہ ہوتی اگر وہ اپنے ظاہر و باطن کی ایک صورت بناتا. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۲۰). ڈاکٹر صاحب کا مزاج رُوکھا ، پُر نخوت اور کسی قدر اکھڑ تھا. (۱۹۰۹ ، مضامینِ پریم چند ، ۶۵). کمرے میں پہنچے تو اُن کی ہمتیں جواب دے رہی تھیں چوڑے شانوں والا ایک لمبا اور رُوکھا بُوڑھا ان کے سامنے تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۵). ۷. **بے درد ، بے رحم ، سخت دل** (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). ۸. **بغیر گھی یا چکنائی کا.** بو چکنائی سٹ ٹک رُوکھا اچھ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۶). ۹. **دال یا سالن وغیرہ جس میں نمک مرچ نہ ہو ، پھیکا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).
۱۰. **مُطلقاً روٹی ، بغیر دال یا سالن اور کسی لگاون کے سادی روٹی.**

کبھیں الوان ہم کھاویں کبھیں ٹوکے مِلیں رُوکھے
کبھیں بھاجی کبھیں پالا کبھیں دن چار کے بُھوکے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۵). بجسٹریٹ کی میز کا کھانا اتنا لذیذ اور نفیس تھا کہ ہم سب نے خوب سیر ہو کر کھایا لیکن لیڈی نے سوائے روٹی کے چند رُوکھے ٹکڑے اور ایک گلاس پانی کے نہ کچھ کھایا اور نہ پیا. (۱۹۲۶ ، سربریدہ ، ۳۰). ۱۱. **خفا ، تُرش رو ، ناراض.** رُوکھے ہو بولے کہ کہو رات سمے ... اس مہابن میں تُم کیسے آئیں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۹).

باتیں ہم سے جو کیا کرتا تھا چکنی چکنی
غضب آیا کہ چلا آج وہ رُوکھا ہو کر

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۱۴۷). پھلکی والا (اک ذرا رُوکھا ہو کر) ، میں بھئی دل لگی نہیں کرتا دل لگی اور دوکانداری سے بیر ہے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۰). ۱۲. **کوئی چیز جو لوازمات کے بغیر تنہا ہو ، خالی.** جن عورت نے بو چھند نہیں پائی ، کیا کام آتی روکھی قبول صورتائی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۰). گھی میں تر ہو کہ سُوکھا کچھ ساتھ ہو کہ رُوکھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری، ۶۲۲). [ رُوکھ + ا ، لاحقۂ صفت ].

**---بولنا** محاورہ.
**تُرش کلامی کرنا ، سخت کلامی کرنا.**

چشمِ مردم میں سبک کرتا ہے رُوکھا بولنا
بوجھ ہوں دل پر تو میزان نظر سے تولنا

(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۷۴).

رُوکھے رُوکھے بولتے ہو یہ کوئی انداز ہے
رنگِ الفت کو مِٹا دیں گی ادائیں دیکھیے

(۱۹۰۱ ، راقم ، ک ، ۱۷۷).

**---پَن** (---فت پ) صف مذ.
۱. **بے مروّتی ، کج دائی ، اَکھڑ پن ، تُرش روئی.** کسی میں اعلیٰ مضمون نگاری کی مہارت تھی اور کسی کے سیاقِ کلام میں درشتی اور رُوکھا پن تھا. (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۱). اپنے ہم قوم و ہم نسبت لوگوں سے ایسا رُوکھا پن نہ برتنا چاہئے. (۱۹۲۳ ، مخدّرات ، ۲ : ۲۷). تمہارے رویّے میں کچھ رُوکھا پن تھا. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۷). ۲. **بے رونقی ، کرختگی.** اُن کے چہروں پر رُوکھا پن ہوتا ہے آنکھوں میں شکاری درندوں کی سی تیز چمک جھلکتی ہے. (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۱۲۷). [ رُوکھا + پن ، لاحقہ کیفیت ].

**---پھیکا** (---ی مع) صف مذ.
۱. **بے مزہ ، بے لُطف ، بے کیف.** شاعر کا یہ ضروری فرض ہے کہ مجاز و استعارہ ، کنایہ و تمثیل وغیرہ کے اِستعمال پر قدرت حاصل کرے تا کہ ہر رُوکھے پھیکے مضمون کو آب و تاب کے ساتھ بیان کر سکے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۶۱).

رُوکھا پھیکا بیاں عادات
بے رنگ تخیّل و محاکات

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۴). کیا رُوکھا پھیکا طرزِ خطابت ہے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۵). ۲. **بدمزاج ، بے مروت ، خُشک**

ہم نے کِس روز نہ دیکھا تُجھے رُوکھا پھیکا
اپنی قِسمت میں غرض یہ کہ رُکھائی ہی رہی

(۱۸۱۳ ، پروانو ، ک ، ۳۷۷). اگر کوئی شخص اُس قوم میں رُوکھا پھیکا ، بے تکلّف ، سادہ مزاج اور کھرا پایا جائے گا وہ ضرور ایک متکبر ، مغرور ، بد مزاج اور اکل کھرا تصوّر کیا جائے گا. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۸۲). پولیس آفس میں جہاں جہاں اینٹری کرانے خود جانا پڑا پولیس والے رُوکھے پھیکے ہی نظر آئے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۷). ۳. **جس شخص کی طبیعت میں رنگینی اور نرمی نہ ہو ، خُشک مزاج ، بد ذوق.** بھئی واللہ کتنے رُوکھے پھیکے آدمی ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸).

کِتنے رُوکھے پھیکے لوگ ہو ۔ شراب پلائی اور کباب ندارد . (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۱۱۱). ۴. **سادہ یا معمولی کھانا ، کم نمک مِرچ کا کھانا**. کھانا شروع ہوا تو دو ایک لُقمے توڑتے ہی ایک دوست نے ہاتھ کھینچ لیا. دوسرے نے پُوچھا ، کیا بات ہے؟ جواب مِلا ، کیا کھاؤں ، آپ کا کھانا تو رُوکھا پھیکا ہے (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۷۵). ۵. **پھس پُھسا ، بے مقصد**. جہاں تک مشاہدہ اور تجربہ کی مدد سے جو حقیقتِ اشیا کے معلوم ہونے کا ایک دُوسرا صحیح لیکن رُوکھا پھیکا ذریعہ ہے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۴). یہ جامعہ ثبوت ہے اور سبق ۔ البتہ بہت ہی کمزور سا ثبوت اور بہت ہی رُوکھا پھیکا سبق. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۳۳). [ رُوکھا + پھیکا (رک) ].

**---پھیکا ہونا** محاورہ.

۱. **خفا ہونا ، بگڑنا ، بد مزاجی کا اظہار کرنا**.

سُن کے یہ کہنے لگے ہو کے وہ رُوکھے پھیکے
اُونٹھ کے گھر اپنے اجی جائیے اور سو رہیے

(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ ، ۱۲۱).

کیا رُوکھا پھیکا ہو کے لِکھا اوس نے خط مُجھے
اک لفظ میں بھی پایا نہ تحریر سے نمک

(۱۸۸۸ ، دیوانِ شور ، ۸۰). ۲. **بے مزہ ، جس میں چاشنی نہ ہو ، بے لُطف**. کسی زبان کے خیالات کو دوسری زبان میں لانا کچھ آسان کام نہ تھا اگر لفظی ترجمہ کر دیا جاتا تو رُوکھا پھیکا ہوتا. (۱۹۳۲ ، عصائے پیری ، ۴).

**---جَواب** (---فت ج) امذ.

**ایسا جواب جس سے بے پروائی کا بھی اظہار ہو، خُشک جواب، سُوکھا جواب ، صاف انکار**. ایسا رُوکھا جواب اور اس سختی اور بےمہری سے نادری کو بہت ملال ہوا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۷۶). [ رُوکھا + جواب (رک) ].

**---دانہ** (---فت ن) امذ.

**غذا جو لوازمات کے بغیر ہو ؛ رُوکھا سُوکھا کھانا ، معمولی خوراک**. اگرچہ اس کی جائداد کی سالانہ آمدنی ڈیڑھ سو روپئے سے کم نہ تھی لیکن بُوڑھی کاکی کو اب پیٹ بھر رُوکھا دانہ بھی مُشکل سے مِلتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۴۸). [ رُوکھا + دانہ (رک) ].

**---رَنگ** (---فت ر ، غنہ) امذ.

**(رَنگائی) بہت ہلکی رنگائی جس میں کسی طرح کی چمک اور شوخی نہ ہو ، پھیکا رنگ** (ا پ و ، ۲ : ۴۱). [ رُوکھا + رنگ (رک) ].

**---رہنا** محاورہ.

**بے مروّتی کا اظہار کرنا ، الگ تھلگ رہنا**.

میں اپنی جان سیں حاضر ہوں لیکن آبرو تُو رکھ
خدا کے واسطے ایتا بھی تُو رُوکھا نہ رہ ہم سیں

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۲).

**---سا** صف مذ.

**بے کیف ، بے لُطف**. میں ایک رُوکھا سا ڈرا ڈرا سہما ہوا خدا حافظ کہہ کر خُوشی خُوشی گھر لوٹ آیا. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۴). [ رُوکھا + سا ، حرفِ تشبیہ ].

**---سالَن** (---فت ل) امذ.

۱. (طباخی) **سالن جو بغیر روٹی یا کسی اور غذا وغیرہ کے ہو ، مطلقاً سالن**. روٹی میں دیر ہو تو بچّے رُوکھا سالن کھا جاتے ہیں. (۱۹۴۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ۱۵۶). ۲. **بے مزہ سالن جس میں گھی اور مصالحہ کی کمی ہو ، سالن جس میں لذّت اور حلاوت نِسبتاً کم ہو**. گھی اور مسالہ کم ہونے سے سالن رُوکھا پھیکا رہا. (۱۹۴۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ۱۵۶). [ رُوکھا + سالن (رک) ].

**---سو بُھوکا** کہاوت.

**خوش اخلاق کے ساتھ پیش نہ آنے والا بُھوکا رہتا ہے ؛ رُوکھی روٹی کھانے والے کا پیٹ نہیں بھرتا** (ماخوذ: جامع اللغات؛ فیروزاللغات ؛ جامع الامثال).

**---سُوکھا** (---و مع) صف مذ.

۱. **معمولی ، سادہ کھانا ، جو مُرغّن نہ ہو**. ایشور نے جو کُچھ رُوکھا سُوکھا دیا ہے ۔ وہ کھاؤ. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۹). ۲. **بے کیف ، بے لُطف ، جو دلچسپی یا شگفتگی سے خالی ہو**. یہ عالمانہ دفعیے رُوکھے سُوکھے تو ہوتے تھے مگر وہ ... حریف کے اعتراضوں کو آپس میں لڑا کر اس کی باتوں سے اسی کو جُھوٹا کر دیتے تھے. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۹۰). [ رُوکھا + سُوکھا (رک) ].

**---سُوکھا کھا کَر گُزارَہ کَرْنا** محاورہ.

**تنگدستی کی حالت ہونا ، غریبی میں بسر کرنا**. شوہر اِتنا نالائق ہے کہ پُوچھتا نہیں ، غریب رُوکھا سوکھا کھا کر گُزارا کرتی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۷).

**---سُوکھا مُنْھ بَنانا** محاورہ.

**بددلی کا اظہار کرنا ؛ بے مروّتی اور رُوکھے پن سے پیش آنا**. وزیراعظم نے نہایت رُوکھا سوکھا منہ بنا کر کہہ دیا کہ یہ مسئلہ تو طے ہو چکا اس کے متعلق اب کچھ نہیں ہو سکتا. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۸۴).

**---کَرْنا** محاورہ.

**(مرغ بازی) اپنے مرغ کو غصّہ یا اِشتعال دِلانا تاکہ وہ جوش میں آ کر اپنے حریف پر غالب آ جائے**. بعد اس کے مُرغ حریف سے بازی بد کر اس مُرغ کو لڑاوے رُوکھا کر کے . (۱۸۸۲ ، صیدگاہِ شوکتی ، ۱۹۹).

**---کھانا** محاورہ.

**صِرف روٹی کھانا ، روٹی بغیر سالن کے کھانا ؛ رُوکھی سُوکھی یا معمولی غذا پر گُزراوقات کرنا** (ماخوذ: مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات).

**---کھانا دَھرتی سونا ، نانہہ سہیلا پھکّر ہونا** کہاوت.

(فقیروں کا قول) فقیر ہونا آسان نہیں ، رُوکھا کھانا اور زمین پر سونا پڑتا ہے (جامع اللغات).

**---گوشت** (---و مج ، سک ش) امذ.
(قصابی) بغیر چربی یا چکنائی کا گوشت (ا پ و ، ۳ : ۸۵).
[ رُوکھا + گوشت (رک) ].

**---ہو گر/کے** م ف.
بلمزہ ہو کر ، ناراضگی سے ، بے مروّتی کے ساتھ. رُوکھا ہو کے بولا ... چراغ محبت کا آستین بے وفائی سے گُل کرنا تھا بس کیا ضرور تھا. (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۹۵).

جس سے اُسے لگاؤں رُوکھا ہی ہو ملے ہے
سینے میں جل کر ازبس دل خاک ہو گیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳).

**---ہونا** محاورہ.
بد مزاجی کا اظہار کرنا ، خفا ہونا ، بے مروّت ہونا.

پھر رقیبوں نے اُسے بھڑکا دیا
آج ہم سے یار جو ، رُوکھا ہوا
(۱۸۸۱ ، دیوانِ ماہ ، ۳۲).

**رُوکھاری پانسہ** (و مع ، مغ ، فت س) امذ.
(تاروا) معمول سے زیادہ تھاپا ہوا سونا جس کی رنگت میں رُوکھا پن آ جائے (ا پ و ، ۳ : ۷). [ رُوکھا + ار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ نسبت + پانسہ (رک) ]

**رُوکھائی** (ضم ر ، و غم) امث.
لکڑی میں چُول بنانے کا اوزار جس سے معمولی چھدائی کا کام کیا جاتا ہے ، نہانی. اس بڑھئی نے کمر سے رُوکھائی بسولا نکالا اور کسی درخت کی ڈال میں سوراخ کر ، میخ بنا اُس سے کہا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۶۳). [ مقامی ].

**رُوکھائی** (ضم ر) امث ؛ رُکھائی.
رک : رُوکھا پن.

ہمیں سے اب رُوکھائی یاد رکھیو
بھلا یہ خود نمائی یاد رکھیو
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبّت (ق) ، ۱۳۱).

بوسہ دیتے تو دیا ، مُنھ کی رُوکھائی نہ گئی
صلح ہونے پہ بھی وہ اون کی لڑائی نہ گئی
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۱۸). کوئی محبت کی کشمکش اور رُوکھائیوں سے بچ ہو کے سجن سے موسوم کرتا ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۳). [ رُوکھا + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---بَدلنا** محاورہ (شاذ).
تیوری بدلنا ، بے مروّتی اور بدمزاجی کے آثار چہرے سے ظاہر کرنا.

رُوکھائی بدل کر جھکاتی ہو سر
چُھوٹا ہے کسی کا بھی داغ جگر
(۱۸۹۳ ، ماہ و اختر پری پیکر ، ۱۸).

**---جتانا** محاورہ.
بے مروّتی دکھانا ، تیوری چڑھانا ، مُنھ بنانا.

ہر بار رُوکھائیاں جتانا
باتوں میں کبھی اوسے بنانا
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۵۰).

**رُوکھَر** (و مج ، فت کھ) امث.
(کاشتکاری) وہ قطعۂ اراضی جس پر دریا کی رَو آنے سے ریت کی تہہ جم گئی ہو اور اس وجہ سے کھیتی کے لایق نہ رہی ہو ، روسلی (ا پ و ، ۶ : ۷۳). [رُوکھ + ار ، لاحقۂ اِسمیت ].

**رُوکھڑا** (و مع ، سک کھ) امذ.
چھوٹا درخت (ماخوذ : قدیم اُردو کی لُغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[ رُوکھ + ڑا ، لاحقۂ تصغیر ].

**رُوکھڑی** (و مع ، سک کھ) امث.
چھوٹا درخت، پودا؛ جڑی بُوٹی. دیہاتی عطائی پھوڑا چیچک، زہر و محل وغیرہ کا علاج رُوکھڑیوں سے ہی کرتے ہیں. (۱۹۲۵ ، جڑی بُوٹی ، ۱).
[ رُوکھ + ڑی ، لاحقۂ تصغیر ].

**رُوکھَن** (و مع ، فت کھ) امث.
۱. کسی چیز کی خریداری کے بعد تھوڑی سی چیز جو مُفت میں ملے ، چونگا ، گھاتا ، منگنی. لڑکے کی لیاقت ، لڑکی کا سلیقہ ، اُن سے بحث نہیں یا ہے تو ایسی جیسی سودے میں رُوکھن. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۲۸۶). ۲. (مجازاً) وہ بات یا چیز جو زائد ہو یا مفت میں حاصل ہو. اس کے صلے میں خدا جانے کیسے کیسے توقعات ہیں کہ جنّت کو تو اُس کا رُوکھن سمجھنا چاہیئے. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۶۳). یہ جو کچھ میں نے کہا لکچر کے بعد ہوتا تو میں اس کو رُوکھن کہتا. (۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۵۲).
[ س : روشن रोषण ].

**---میں** م ف.
مزید برآں ، مُفت میں ، گھاتے میں ، ضمناً. اِدھر اسلام پھیلتا جاتا تھا اور اُدھر رُوکھن میں مسلمانوں کی سلطنت قائم ہوتی جاتی تھی. (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۱۳۵). فرمایا کہ ادب سے بعید ہے سردار کی رُوکھن میں زیارت کرنا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۵).

**رُوکھَنہ** (و مع ، سک کھ ، فت ن) امذ.
رُوکھ ، روکھڑا.

ہر ہر رُوکھنہ لاوے پھل
کس کس بھانتہ پھول کمل
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷). [ رُوکھ + نہ ـ نا ، لاحقۂ تصغیر ].

**رُوکھوں منّہ** م ف (قدیم).
رک : جُھوٹے منّہ.

رُوکھوں منّہ بھی ہو نہیں بولوں
موسی موسی کہہ مکھ کھولوں
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲۷).

**رُوکھی** (و مع) صف.
۱. رک : رُوکھا معنی نمبر ۱.

کہا کسب کر روٹی رُوکھی
ورزش قناعت صبر کر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۶).

نان رُوکھی مت کہو جس وقت رُوکھی کہا بخیل
خرچ ہونا نان کا ہے اوس کے حق میں سالنا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۱).

شام تک روٹی تو مل جاتی ہے رُوکھی ہی سہی
ہم نہیں کہتے کہ ہندوستاں ابھی کنگال ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۷۹). ۲. بے کیف ، بے مزہ ؛ بیزار.

نہ رُوکھی ہو اِتنا بھلا جاؤں گا
ذرا بین سُن کر چلا جاؤں گا
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۰۳).

تری چال ٹیڑھی تری بات رُوکھی
تُجھے میر سمجھا ہے یاں کم کسو نے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۶). ان کی رُوکھی باتوں پر نہ جانا معاملے کے کھرے، بات کے پکّے، پرانی وضعداریوں کی زندہ نشانی ہیں. (۱۹۲۰ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۷۶). ۳. بے رونق ، بدرنگ ، خُشک چہرے کی جلد پر ... اب رُوکھی کھال رہ گئی . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۹). [ رُوکھا (رک) کی تانیث ].

**--- پھیکی** (---ی مع) صف مث.
۱. بے مَزہ ، بے لطف ؛ نام کی ، اُکھڑی اُکھڑی.

لے کے میں اوڑھوں بچھاؤں یا لپیٹوں کیا کروں
رُوکھی پھیکی ایسی سُوکھی مہربانی آپ کی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۵). مذکورہ نویں کتاب کی شاعری رُوکھی پھیکی اور بے کیف ہے. (۱۹۸۲ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۱۱۵). ۲. وہ غذا جو مُرغّن نہ ہو، پُرتکلّف لوازمات کے بغیر سادہ اور معمولی غذا. ہم راہب لوگ رُوکھی پھیکی غذا کے سوا اچھے تکلفی پُرمزہ کھانے نہیں تیار کر سکتے. (۱۹۲۰ ، جوہائے حق ، ۳ : ۵۸) [ رُوکھا پھیکا (رک) کی تانیث ].

**--- پھیکی سُنانا** محاورہ.
خفا ہونا ، بدمزاجی یا بیزاری کا اظہار کرنا ، بگڑنا ، سخت سُست کہنا ، اُکھڑی اُکھڑی باتیں کرنا.

رُوکھی پھیکی لگا سُنانے اب
رنگ آخر وہ بے وفا لایا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۹).

**--- روٹی** (---ومج) امث.
صرف روٹی جس کے ساتھ کسی طرح کا سالن نہ ہو ، بغیر سالن کا کھانا ، خالی روٹی ، بہت معمولی کھانا. اکثر ایسا ہوا ہے کہ سالن نہیں بچا آپ رُوکھی روٹی کھا کر اُٹھ کھڑی ہوئیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۱). حضرت رابعہؒ نے فرمایا کہ میں شیطان کے مکر سے بے خوف نہیں ہوں اور ... رُوکھی روٹی کھائی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۷۸). [ رُوکھی + روٹی (رک) ].

**--- رُوکھی** (---و مع) صف.
بے کیف ، بے لطف ، بے مروّتی سے بھری ہوئی.

بڑی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں
اب سُنتے ہیں تجھ سے رُوکھی رُوکھی باتیں
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۷۲). [ رُوکھی + رُوکھی (رک) ].

**--- سُنانا** محاورہ.
بے مروّتی یا بدمزاجی کا اظہار کرنا ، سخت سُست کہنا.

طوطا چشم اکھل کھری ہیں
ٹال جاتی ہیں رُوکھی سُناتی ہیں
(۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۷۸). حلال خورن بڑی دلیر تھی اُس نے تو ایسی رُوکھی سُنائی کہ بس چُپ ہی ہو گئے. (۱۹۱۶ ؟ ، کمسن بیوی مُسن شوہر ، ۳۶).

**--- سُوکھی** (---و مع) صف مث.
۱. رُوکھا سوکھا (رک) کی تانیث ؛ معمولی غذا. خُدا کا شُکر ہے رُوکھی سُوکھی روز کے روز دو وقت نہیں تو ایک ہی وقت مل تو جاتی ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۳). وہ قلندر تھے درویش تھے رُوکھی سُوکھی کھاتے موٹا جھوٹا پہنتے. قوم کی خدمت میں لگے رہتے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۰۴). ۲. لاتعلقی ، صاف جواب.

وہ چیز نام جس کا لینا نہیں مناسب
سو تیری رُوکھی سُوکھی اس بانکپن کے اندر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۵). [ رُوکھی + سُوکھی (رک) ].

**--- سُوکھی روٹی** (---و مع ، ومج) امث.
کسی قسم کے سالن یا شوربہ کے بغیر ، تکلفات کے بغیر معمولی غذا. تھوڑے بہت چاول یا رُوکھی سُوکھی روٹی ملتی اس کو بچا کر اپنی دو چھوٹی بہنوں کے پیٹ کی آگ بُجھاتا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۳). [ رُوکھی + سُوکھی (رک) + روٹی (رک) ].

**--- سُوکھی کھا کے ٹھنڈا پانی پی** کہاوت.
ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کر ، ہر حال میں خوش رہنا چاہیے . بُزرگوں نے کہا ہے کہ رُوکھی سُوکھی کھا کے ٹھنڈا پانی پی . (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۱۴۹).

**--- سُوکھی میں مگن رہنا** محاورہ.
مُفلسی میں بھی خوش رہنا ، ہر حال میں خوش رہنا. ہم ٹھہرے قوم کے بھکاری ، فاقہ بھی کر لیتے ہیں رُوکھی سُوکھی بھی کھا لیتے ہیں. (۱۹۶۰ ، گُل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۶۱).

**--- صُورت بَنانا** محاورہ.
بے مروّتی ، رُکھائی کے آثار چہرے سے ظاہر کرنا ، بدمزاجی کا اظہار کرنا ، کج ادائی دکھانا. اوس نے بل کھایا تیوری چڑھائی رُوکھی صُورت بنائی. (۱۸۳۶ ، سرورِ سُلطانی ، ۷۳). تیوری چڑھانی رُوکھی صُورت بنانی ، عورتوں کی عادت میں داخل ہے. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۱۶).

**--- طَرح بَنانا** محاورہ.
ناراض ہونا ، خفگی کا اظہار کرنا ، بدمزاجی کرنا.

میاں صاحب بدن سیں تب ہمارے جی نکل جائے
خفا ہو کر جبھی تک طرح تو رُوکھی بناتا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴۳).

**--- کھانا** ف مر.
**سادہ غذا کھانا . معمولی غذا اِستعمال کرنا ، کِفایت شعاری سے کام لینا.** رُوکھی کھاتے اُجلا پہنتے بڑی چیز بھرم تھی ... ہمت سے کام لیتے. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۶۳).

**--- ہونا** محاورہ.
**رُوکھا ہونا (رک) کی تانیث.**
نہ رُوکھی ہو اِتنا بھلا جاؤں گا
ذرا بین سُن کر چلا جاؤں گا
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۰۳).

**رُوکھی** (و مج) امث.
۱. **گلہری** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **درخت** (پلیٹس). [ روکھ + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رُوکھے** (و مع) امذ ؛ ج.
**رُوکھا (رک) کی مغیّرہ حالت یا جمع (تراکیب میں مُستعمل).**

**--- بال** امذ ؛ ج.
**(مُشاطہ گری) مسالے سے دُھلے ہوئے بال جن میں تیل نہ لگایا گیا ہو . رُوکھا سر(ا پ و ، ۳ : ۱۲۵).** [رُوکھے + بال (ا)].

**--- پھیکے** (---ی مع) صف مذ ؛ ج.
۱. **خُشک ، پُھسپھسے ، بے رس ، بے لطف.** نذر و نیاز اور تاریخی فارسولوں پر مبنی نوشتوں کی طرح بالکل ہی رُوکھے پھیکے اور بے جان نہیں ہیں . (۱۹۸۲ ، دُنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۸۷) .
۲ **جذبات سے عاری ، اَکھڑ** آپ کے رئیس زادے رُوکھے پھیکے آدمی ہیں. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۶). [ رُوکھا پھیکا (رک) کی جمع ].

**--- ٹُکڑے** (---ضم ٹ ، سک ک) امذ ؛ ج.
**سُوکھی روٹی کے ٹکڑے ، بہت معمولی کھانا.** تمہاری قوم کے بچے ہیں جو رُوکھے ٹکڑے کھا کر اور چیتھڑے پہن کر زندگی بسر کر رہے ہیں.(۱۹۱۹ ، جوہرِقدامت ، ۱۴۶). [ رُوکھے + ٹکڑے (رک)].

**--- چہرے** (---کس مج چ ، سک ہ) امذ ؛ ج.
**بے رونق . اُداس ، پریشان حال.** اب مزدور کے رُوکھے چہروں پر ہر وقت جھنجھلاہٹ چھائی رہتی. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۱۸۵) . [ رُوکھے + چہرے (رک) ].

**--- سُوکھے** (---و مع) صف ؛ ج.
**خالی خُولی ، پُھس پُھسے ، رُوکھے پھیکے ، بے مزہ ، بے لُطف.** تعجب یہ ہے کہ مُلّا صاحب خود رُوکھے سُوکھے عالم تھے مگر طبیعت ... شگفتہ پائی تھی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۲۱). وہ اخبارات جن میں سوائے خبروں کے رُوکھے سُوکھے پھیکے بیانوں کے کُچھ اور نہ ہو تو وہ نہ گورنمنٹ میں کوئی دست اندازی کر سکتے ہیں نہ پبلک پر کوئی اقتدار یا اِختیار رکھ سکتے ہیں . (۱۹۰۵ ، عصرِجدید ، فروری و مارچ ، ۵۶). [ رُوکھا سُوکھا (رک) کی جمع ].

**رُوکھیا** (و مع ، سک کھ) امذ.
**(کاشتکاری) وہ قطعۂ اراضی جس پر درختوں کے جُھنڈ ہوں(ا پ و ، ۶ : ۷۳).** [ رک : روکھ + یا ، لاحقۂ نِسبت ].

**روگ** (و مج) امذ.
۱. **(ا) بیماری ، مرض ، آزار.**
بِرہ کا ہوا . روگ اُسے لا دوا
کلاکام درسن ہے اوس کا دوا
(۱۷۵۶ ، قِصۂ کامروپ و کلاکام ، ۲۸). لیکن وہ کاٹھی ایسی لے کر آئی تھی جس نے کسی طرح کے روگ کو اُس کے پاس نہ پھٹکنے دیا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳). کسی نے روگ نہ پہچانا سب کے سب لٹیرے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂعافیت ، ۱ : ۳۳۱) ایسا دھوکے باز اطمینانِ قلب سے محروم کر دیا جاتا ہے روگ بیماریاں اس کا گھر دیکھ لیتی ہیں . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۹۸).
**(ii) دُکھ ، تکلیف ، غم ؛ علت.**
جوں بارور ہے روگ سوں
تا سرکشی کر خم رہے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۷۸).
وعدہ خِلاف یار سے کہیو پیام بر
آنکھوں کو روگ دے گئے ہو اِنتظار کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۷).
مُجھ سے میرے جی کا چین سب تو چھین لے گئے
پھر وہ کیوں خیال کا رُوگ مُجھ کو دے گئے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۴).
میرے من میں وہ پریم بسا ہی گئے
مُجھے پریت کا روگ لگا ہی گئے
(۱۹۴۶ ، طیورِ آوارہ ، ۱۶۹).
جہاں ختم ہو گئے سوگ سب
جہاں انت ہو گئے روگ سب
(۱۹۷۷ ، سرکشیدہ ، ۶۴). ۲. **کوئی چیز جو خِلافِ طبع یا تکلیف دہ ہو ، جنجال ، وبال ، مُصیبت.**
زُلفِ دراز قطع کی مُجھ سے اُولجھ کے یار نے
جان چُھٹی عذاب سے روگ . گیا بلا ٹلی
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۴). وہ شخص دیوانہ ہے جس کو نہ دین دنیا کا غم ہو ... نہ بیوی بچّوں کا روگ ہو اور نہ گھربار کا بکھیڑا.(۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۳).
پتھر بن کر یاروں کی اس روگ میں عُمریں بیت گئیں
کون سے طاق میں سجتے ہیں ہم کس میزان میں تُلتے ہیں
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۶۶). ۳. **جھگڑا ، فِتنہ و فساد.**
شبنم سے لڑاتا ہے مُجھے روگ سپل کا
اے چشمِ تر اک پل نہ تھمے اشک کا ڈھلکا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۳). ۴. **عیب ، نقص ، خامی ، کمزوری.**

نہ تو بھوکے ہوئے تھے ہم نہ تو پیاسے پیدا
ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۵). اُردو غزل میں ایک اور روگ پیدا ہو گیا ہے جو صنائع سے بھی زیادہ معنی کا خُون کرنے والا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۷۳). اُن میں جو بانجھ ہونے کا روگ تھا اس کو اپنی قدرت سے دُور کر دیا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۷۷). ۵. **کوئی مُشکل یا دِقّت طلب کام**. یہ روگ تمہارے بس کا نہیں. (۱۹۳۸ ، کتابُ العلم ، ۱). مُسلمانوں کی ہر نسل اسلاف کی رہنمائی ... سے اپنے مسائل آپ حل کرے یہ نہیں کہ اپنے لیے ایک روگ تصور کرے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۵۱). ۶. **ردّوبدل ، مکابرہ ، مجادلہ ، حیص و بیص ؛ خدشہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۷. **وسوسہ**. کیا ان کے دلوں میں کوئی روگ ہے یا وہ ڈرتے ہیں کہ خُدا اور اُن کا رسول اُن کے ساتھ بے انصافی کرے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳۲). ۸. **عذابِ جان ، سوہانِ رُوح**.

ہے ہے اری دِل نوچ اُسے چاہے کسی کا
ہے عشق تو رنگیں کا بڑا روگ زناخی
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۵۳)). [ س: रोग].

**---اُٹھ کھڑا ہونا** محاورہ.
**مُصیبت پیدا ہو جانا** (مہذب اللغات).

**---اَلگ کرنا / کاٹنا** محاورہ.
**جھگڑا چُکانا ؛ عذاب کاٹنا ، قضیہ نبٹانا** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

**---آنا** محاورہ.
**جانوروں میں بیماری پھیلنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

**---بِسانا (بِساؤنا)** محاورہ.
۱. **اپنے اُوپر کوئی مصیبت یا بیماری لینا ، اپنے پیچھے کوئی جھگڑا لگا لینا**.

جنس گراں کو تُجھ سے جو لوگ چاہتے ہیں
وے روگ اپنے جی کو ناحق بساہتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۳). ۲. **کسی بات کا عادی ہونا ، بُری عادت ڈالنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

**---بَننا** محاورہ.
**مُصیبت بننا ، تکلیف کا باعث ہونا**.

انشاجی کیا بات بنے گی ، ہم لوگوں سے دُور ہوئے
ہم کس دل کا روگ بنے ، کس سینے کا ناسُور ہوئے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۱۷).

**---بَھری** (---فت بھ) صف مث.
**مَرض میں مُبتلا ، مریض ؛ بُرائیوں سے پُر ، عیب سے پُر ؛ درد بھری**. اُردو ادب کی کُل پُونجی شاعری روگ بھری ، اصلیت سے ہٹی ، جنّت کی خیالی غیر فطری جکڑ بندیوں ... میں بُھولنے بھلنے لگی. (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۳۳۸). [ روگ + بھری (رک) ].

**---پالنا** محاورہ.
۱. **کسی مرض کو لاپروائی سے بڑھنے یا رہنے دینا**.

عشق میں ڈھونڈ نہ صبر و شکیب
اے دل دیکھ یہ روگ نہ پال
(۱۹۳۰ ، روحِ کائنات ، ۱۱۷). ۲. **اپنے پیچھے کوئی جھگڑا ، جنجال یا مصیبت لگا لینا**. مرزا نوشہ بھلا یہ روگ کیوں پالنے لگے تھے ، انھوں نے تو انکار کر دیا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۵۳). شاگردوں کا روگ پالنا ان کے بس کی بات نہ تھی. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۱۵). ۳. **مصیبت مول لینا ، آزار میں گرفتار ہونا**.

اب کیوں مرے عدو کو دِل سے نِکالتے ہو
کس نے کہا تھا تم سے یہ روگ پال لینا
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۳۳).

**---پَیدا ہونا** محاورہ.
**آزار پیدا ہونا ، بیماری لگنا ، روگ لگنا**.

نہ تو بُھوکے ہوئے تھے ہم نہ تو پیاسے پیدا
ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۵).

**---دینا** ف مر ؛ محاورہ.
**مرض دینا ، بیمار کر دینا ؛ مُصیبت میں ڈالنا**.

وعدہ خلاف یار سے کہیو پیامبر
آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۵).

**---دھوگ** (---و مج) امذ.
۱. **بیماری ، دُکھ**. ملکۂ عالم تندرست ہو جائیں روگ دھوگ اُن کا اُن کی جان کی سلامتی میں دور ہو جائے غسلِ صحت کریں. (۱۹۱۷ ، گلستانِ باختر ، ۳ : ۶۵۲). ۲. **مصیبت ، تکلیف ؛ جھگڑا ، بکھیڑا**. بحالتِ امیدواری کیسے لمبے چوڑے دعوے کرتے تھے گویا کونسل میں پہونچتے ہی قوم کی ہتکڑیاں بیڑیاں کاٹ دیں گے روگ دھوگ جاتا رہے گا. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۳). [ روگ + دھوگ (تابع) ].

**---ڈالنا** محاورہ.
**جھگڑا چکانا ، قضیہ پاک کرنا ؛ دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا** (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

**---راج** امذ.
**(کنایۃً) راج روگ ؛ بڑی بیماری ، تپ دق** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ روگ + راج (رک) ].

**---شوک** (---و مج) امذ.
**رک : روگ دھوگ**. ترشنا روپی روگ شوک سے دُکھ پاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۰۹). [روگ+شوک (تابع)].

**---کا اَڈّہ** امذ.
**دُکھ کی ہوٹ ؛ بیماری کا سبب ، بیماری کی جڑ**. بیچ در بیچ گلیاں

کس جوگی نہریں بہتے بخار ، درخت روگوں کے اڈے صاف صاف صفاچٹ میدان. (۱۹۲۸ ، بس پردہ ، ۱۳۵).

**---کاٹنا** محاورہ.
**جھگڑا یا قضیہ مٹانا ، بیماری رفع ہونا ، کسی دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---کا گھر** امذ.
۱. **بیماری کا سبب یا جڑ** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).
۲. **دُکھ کی پوٹ** (فرہنگِ آصفیہ).

**---کا گھر/جڑ کھانسی ، لڑائی کا گھر/کی جڑ ہانسی** کہاوت.
**معمولی کھانسی بڑھ کر شدید مرض کی صورت اختیا کر سکتی ہے اور ہنسی مذاق اکثر باعثِ فساد ہوتا ہے**(ماخوذ: نجم الامثال؛ جامع الامثال).

**---کٹنا** محاورہ.
**روگ کاٹنا (رک) کا لازم.**

کم بخت ترکِ عشق سے پھر دِل پلٹ گیا
سمجھے تھے عُمر بھر کے لئے روگ کٹ گیا
(۱۹۱۹ ، دُرشہوار بیخود ، ۲۳). چل اب تو سارے روگ کٹ گئے. (۱۹۳۰ ، پریوں کی پنڈیا ، ۲۲).

**---لانا** محاورہ.
۱. **جھگڑا کرنا ، فیل مچانا.**

بدمزاجی دلِ بیمار کی لاحول ولا
روگ لایا تو بہت دِق وہ مسیحا ہو گا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۲۸). ۲. **طاقت ، بس ، ہمّت ، حوصلہ.**

روز کی پُوچھ پاچھ کو روگ کہاں سے لاؤں میں
آئے دن اک نیا مرض اپنے لئے بناؤں میں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۱۳).

**---لگا بیٹھنا/لینا** محاورہ.
**رک : روگ لگانا.** بیویاں دُنیا کی مرتی آئی ہیں ... خواہ مخواہ کا روگ لگا بیٹھے. (۱۹۲۰ ، گردابِ حیات ، ۱۰۹).

لوگ ذرا سی بات کے پیچھے عُمر کا روگ لگا لیتے ہیں
مُفت میں جان گنوا لیتے ہیں ہم نے تو ایسا سُن رکھا ہے
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۷۱). جان کو روگ لگا بیٹھا ہوں شادی کر کے. (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۱۷۳).

**---لگانا** محاورہ.
۱. **کوئی مرض ، مُصیبت یا جنجال پیچھے لگا لینا.**

پیری میں بھی باقی ہے حسینوں کی محبّت
اک روگ لگایا ہے خُدا نے مرے دِل کو
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۱۸۰).

گھر جا کر اُن کے روگ لگا لائے عشق کا
بیمار ہو کے آئے ہیں دارالشفا سے ہم
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۲۲).

عشق کرتے ہیں نہیں عقل جنہیں
جان کو روگ لگا لیتے ہیں
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۵۲). ۲. **مرض پھیلانا ، بیماری پیدا کرنا.** دوسری خصوصیت جرثوموں میں روگ لگانے یا مرض پیدا کرنے کی قابلیت ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۶۸). ۳. **کوئی ناپسندیدہ امر اختیار کرنا.** مایا تو ایسا درخت ہے کہ عورت اس سے بیل کی طرح لپٹ کر خُوب پھیلتی ہے ... ہائے رام کوئی روگ تو نہیں لگایا تُو نے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۷۳).

**---لگ جانا/لگنا** محاورہ.
۱. **بیماری کا پیچھے پڑ جانا ، بیمار ہونا ، مرض لاحق ہو جانا ، دائم المریض ہو جانا.** جہاں ایک دفعہ دوا پی اور روگ لگا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۴۳).

روگ خوش چشموں کی اُلفت کا لگا ہے جن کو
کبھی اچھے بھی وہ بیمار ہوئے ہیں کہ نہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۸۱). میں نے سوچا خلافِ معمول آج دُودھ کھایا اسی سے روگ لگا. (۱۹۵۶ ، قصیدہ عطار ، ۷۷). ۲. **مسائل یا جھگڑوں میں مُبتلا ہونا ، مصیبت لاحق ہونا.** انّاں کی جان کو جانے کتنے روگ لگے ہیں. یہ گاؤں والے کبھی خوش نہیں ہوں گے. (۱۹۸۵ ، بارشِ سنگ ، ۲۰۸). ۳. **کوئی ناپسندیدہ عادت پڑ جانا ، لت پڑنا.** ہمارے حضرت کو ابھی سے کیا روگ لگا جس سے دُکھڑا گایا جاتا ہے ... ایسے منحوسوں کا دُنیا میں پیدا ہو کر آنا کس غرض سے ہے. (۱۸۸۳ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۶۳). انہوں نے لڑکے کو نہیں روکا وہ چانڈو پینے لگا خواہ مخواہ روگ لگ گیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۹).

**---ملنا** محاورہ.
**کوئی بیماری ہونا ، کوئی مُصیبت پڑنا** (جامع اللغات).

**---مول لینا** محاورہ.
۱. **رک : روگ پالنا** (جامع اللغات). ۲. **مُصیبت مول لینا.**

اِسی چوک سے مول لیتے ہیں روگ
اسی پاٹے نالے پہ لُٹتے ہیں لوگ
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۱۸۵).

**---ووگ** (---و مج) امذ.
**رک : روگ دھوگ ، عارضہ ، بیماری.** تمام بدن پر ملے پھر قدرت حکیم الاطلاق دیکھ لے سارا روگ ووگ دھویا جائے گا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۲۲). صحت ٹھیک ہے ؟ کوئی روگ ووگ تو نہیں ہے نا! نیم چی نووا نے پوچھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۶۲۵). [ روگ + ووگ (تابع مہمل) ].

**---ہے** فقرہ.
**جھگڑا ہے ، مُصیبت ہے** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

**روگائیں** (و مج ، کس ء) اسث.
**(جرائم پیشہ) جُوتی یا جُوتی اور پیر کے نشان زمین وغیرہ پر جس سے کھوج نکالا جائے** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۳). [ مقامی ].

**رُوگَردان** (و مع ، فت گ ، سک ر) صف.
۱. **رُوکھا ، مُنْھ پھرانے والا ؛ (مجازاً) ناراض ، منحرف.**
سحر سے اِن دِنوں میں آ کے بچاں
گُلِ خورشید تک ہے رُوگرداں
(۱۷۸۰ ، سودا (مہذب اللغات)). ۲. (رک) **کپڑا جس کا رُد اور پُشت یکساں ہو** (ماخوذ : نوراللغات). اف : کرنا ، ہونا. [ رُو + ف : گرداں ، گشتن ـ پھرنا ].

**رُوگَردانی** (و مع ، فت گ ، سک ر) اسث.
**مُخالفت ، رُکھائی ، مُنْھ پھرانا ، انحراف کرنا . اور ابراہیم کے دین سے کون رُوگردانی کر سکتا ہے.** (۱۹۸۳ ، القرآن الحکیم (ترجمہ فتح محمد جالندھری) ، ۲۱). عمر خیّام سے چشم پوشی اور رُوگردانی میں اہلِ ایران کا ... بڑی حد تک دخل رہا ہے. (۱۹۸۵ ، دستِ زرفشاں ، ۲۲). [ رُو + گرداں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**روگی** (و مج) صف ؛ امذ.
۱. (اَ) **ایسا شخص جو اکثر بیمار رہتا ہو ؛ دائم المریض ، بیمار.**
بھوگی ہے سو جوڑ ہت کھڑے ہیں
روگی تو رہا منے پڑے ہیں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۸). کھانے پینے کے عیش آرام جو تمھیں میسر ہیں اُن کا نتیجہ تو یہ ہے کہ تم سدا کی دُکھیا اور ہمیشہ کی روگی بن رہی ہو. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۰۷). والدِماجد .. ایسے بڈھے تو نہ تھے مگر ہاں سدا کے روگی اور ہمیشہ کے مریض. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۱۷). بھلے چنگے مرد ہی نہیں ... روگی بھی اس کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۹). (اِ) **معذور ؛ عیب دار.** اگر ... استقرارِ حمل ہو گیا تو اولاد روگی پیدا ہو گی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۱). ۲. **جذامی ، کوڑھی ؛ جھگڑالو ، بکھیڑیا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. (اَ) (**مجازاً**) **عاشق ، مُبتلا ، فریفتہ.**
وہ دردِ محبت کے روگی کہاں ہیں
کدھر ہیں وہ سنّت اور وہ جوگی کہاں ہیں
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۶).
دیوانہ اُن کا روگی ہے کُھلوائے گا نہ فصد
کیوں چارہ ساز بیٹھے ہیں نشتر لیے ہوئے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۰۶). (اِ) **سرگرداں ، خوار ، آوارہ.**
بہت عِشق میں لوگ روگی ہوئے
بہت خاک مَل مُنْھ پہ جوگی ہوئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۲). [ س : روگِن **रोगिन** ].

**ـــ سے روگی مِلے کَہے نِیم کھا نِیم** کہاوت.
**جب بیمار آدمی اکٹھے ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کو دوائیاں بتاتے ہیں ، جیسی اپنی عقل ہوتی ہے انسان دوسرے کو بھی ویسی ہی صلاح دیتا ہے** (نجم الامثال ، جامع اللغات).

**ـــ کو روگی مِلا کَہا نِیم پی** کہاوت.
رک : **روگی سے روگی مِلے ... الخ** (جامع الامثال).

**روگیا** (و مج ، سک گ) صف ؛ امذ.
رک : **روگی** (فرہنگِ آصفیہ). [ روگ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ بھاوے ، سو بید بَتاوے** کہاوت.
**مریض جو پسند کرے ، حکیم وہی کھانے کو بتاتے ہیں** (ماخوذ : جامع الامثال).

**روگِیل** (و مج ، ی مع نیز سک گ ، فت ی) صف ، امذ.
رک : **روگی** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ روگ (رک) + یل ، لاحقۂ صفت ].

**رُوگِیلا** (ضم ر ، غم و ، ی مع) صف ؛ امذ ؛ مہ روگیلہ.
۱. رک : **روگی.** جڑوں میں جلی ہوئی را کھ ڈالنا چاہیے جس کی وجہ سے درخت روگیلہ نہیں ہوتا. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۱۹). کوئی ڈاکٹر ... نہ ... کبھی اپنی پاک صاف لڑکی کو دیدہ و دانستہ کسی ... روگیلے شخص سے بیاہنا پسند کرے گا. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۱۳۳). [ روگ (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت ].

**روگِھیل** (و مج ، ی مع نیز سک گھ ، فت ی) صف ؛ امذ.
رک : **روگیل.** نگوڑی آئے دِن کی روگھیل روز دانی آتی ہے پیٹ دُرست ہونے نہیں آتا. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۲۷). [ روگیل (رک) کا ایک اِملا ].

**رَول** (و لین) اسث.
**(عو) شور ، غُل ؛ شورش ، برانگیختگی ؛ تیاری کا بگل ؛ جنگی بگل ؛ گِنتی یا کھیل میں بُھول یا گڑبڑ ؛ بے قاعدگی ، ابتری** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ رک : رَوْلا ].

**ـــ پَڑنا** محاورہ.
۱. **شور و غُل مچنا ، غُل غپاڑا ہونا.** کچہری جانے کے لیے سویرے سے کھانے کی رَول پڑ جاتی ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۹).
۲. **برہم ہونا ، غصّہ آ جانا ؛ کئی آدمیوں کا ایک جگہ اکٹھا ہونا** (مہذب اللغات ؛ نفائس اللغات).

**ـــ چَول** (ـــ و لین) اسث.
**چہل پہل ، اودھم ، شور و غُل.** خُوب رَول چَول رہتی مزے مزے کی باتیں ہوتیں دن بھر کے گھریلو جھگڑے قصّے چکائے جاتے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۴۰). [رَول (رک) + چَول ـ چہل (رک) ].

**ـــ ڈالنا** محاورہ.
**رول پڑنا (رک) کا متعدی ، شور و غُل مچانا.**
یہی بات ٹھہری سبھی باندھ غول
پڑو کافروں پر سبھی ڈال رول
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۴۱).

**ـــ غَول** (ـــ و لین) اسث.
رک : **رَول چَول.**
مسلمان لوگوں کے ہوں تین غول
کہیں جا بہشتوں کریں رول غول
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۴). [ رول (رک) + غول ـ غُل (رک) ]

**رُول** (و مع) امذ.
۱. **قاعدہ ، ضابطہ ، دستور ، آئین ، طریقہ.** ہمارے کالج میں ... رُول ہے کہ شراب میز پر نہ ہو گی. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۳۱). رُول انگریزی کی طرح اُردو میں کئی معنوں میں آتا ہے مثلاً (۱) آئین یا دستور. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۵). ۲. **حکومت ، عمل داری ، راج.**

یہ بولے کہ ہندو کا ہو گا جو رُول
ہم انگریز ہی کو کریں گے قبول

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۷). ۳. **لکیر جو کاپی ، کتاب یا تختی وغیرہ پر کھینچی جائے ، سطر** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). م.(اَ) **جدول کش ، مسطر ، لکیریں کھینچنے کا ڈنڈا.** رُول اُردو میں بحیثیت اِسم کے لکیریں کھینچنے کے ڈنڈے کے رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۳). (اَا) **لکڑی کا چھوٹا ڈنڈا جو اکثر سپاہیوں یا اُستادوں کے پاس مارنے یا ڈرانے کے واسطے ہوتا ہے.** ٹھاکر صاحب فرسٹ کلاس بھانڈ پر رُول لیکر دوڑے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۷). انہوں نے رُول کو تو ہاتھ پر لیا اور آگے بڑھ کر ایک گھونسا صاحب کے منّہ پر رسید کیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۲۷). [ انگ: Ruler ].

**---دار** صف ؛ سم رُولدار.
**وہ کاغذ جس پر لکیریں یا سطریں کھچی ہوئی ہوں.** رُول ... فارسی لفظ دار کے ملنے سے اُردو مُرکّب رُولدار بنا ہے جو ایسے کاغذ کے لیے مستعمل ہے جس پر لکیریں کھینچی ہوئی ہوں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۵). [ رُول (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---کَش** (---ف ک) صف.
**لکیریں کھینچنے والا ؛ (مجازاً) چپراسی ، نچلے درجہ کا مُلازم یا چوکیدار وغیرہ.** دفتری اور رول کش کو بلا منظوریٔ سرکار بتوسط فینانس ڈریس نہیں دیا جائے گا. (۱۹۲۳ ، اصولِ تنقیح حسابات، ۱۵۳). [ رُول (رک) + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا ].

**رول (۱)** (و مج)
**رولنا (رک) کا امر** (تراکیب میں مستعمل) (جامع اللغات).

**---رول کَر/کے** م ف.
**چُن چُن کر ، چھانٹ چھانٹ کر ، جُدا جُدا کر کے.**

بڑھتے تھے جو پرے سے بڑے بول بول کے
پہلے انہیں کو مار لیا رول رول کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۷). اب دل کھول کھول کر غواصی کر اور رول رول کر موتی نکال. (۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ج).

**---کی چھالِیَہ** امث.
**ناقص چھالیہ جو چھانٹنے کے بعد بچ رہے ، ناقص کتری کترائی چھالیا.** کچّے رول کی چھالیہ ، چھوٹا سا بے کمانی کا سروتہ ... پُرانا ہو کر چبا ہو گیا ہے. (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۵). ۱۹۳۲ء تک چھالیا پُرانی رول کی روپے کی چار سیر آتی تھی. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۱۳۲).

**---کے** م ف.
۱. **اِکٹھا کر کے ، جمع کر کے ، فراہم کر کے.**

دے تو خُدا کی راہ میں کچھ دل کو کھول کے
دنیا سے لے چلو زر و دینار رول کے

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۴۲). ۲. **مَل کے ، رگڑ کے ؛ مِٹا کر ، تباہ کر کے ، روند کے ، پائمال کر کے.**

بھاگے سوار پھر تو پیادوں کو رول کے
پہنچا وہ شیر بیچ میں اعدا کے غول کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۵).

**---لینا** محاورہ.
**چننا ، چھانٹنا ، رولنا ، منتخب کرنا ، پسند کرنا.** ادھر ساحر بچیوں نے ساحروں کو رول لیا ، دلوں میں جانچ لیا ، نگاہوں میں تول لیا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۹).

**رول (۲)** (و نج) امذ.
۱. **رجسٹر ، فہرست ، ناموں کی فہرست ، دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی ، مدارج و مناصب کے لیے مُلازموں کے نام نمبروار یا ترتیب وار لکھے جاتے ہیں.**

ذِلّت اُٹھا رہا ہوں میں قُلیوں کے غول میں
اچھے وہی جو لِکھ گئے آنر کے رول میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۲). ۲. **بیلن ، کوئی اُستوانہ نُما چیز جس سے زمین وغیرہ کی سطح ہموار کی جائے ، رولر.** اگر مٹیاں بہت سخت ہیں ٹوٹ نہیں سکتیں ڈلے بہت رہ گئے اس وقت رول پھیرنے سے بخوبی ٹوٹ جاوے گا. (۱۸۴۵ ، دولتو ہند (ترجمہ) ، ۲۴). تختۂ مُسَطّح کے ... مرکز پر سُوئی مضبوط گاڑ کر اس کے سہارے رول کو رکھ کر پھیرتے جائیں. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۳۹). جب پتھر بیٹھ کر قائم ہو جائے تو ہون اِنچ اُونچی چکنی مٹی یا کنکریلی مٹی ڈال کر دوبارہ رول پھیرنا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۲۶) . یہ بائسیکل کا پمپ ہے اس سے ... ہم ہوا بھی بھرتے ہیں اور رول کا کام بھی لیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم، ۳۵). ۳. **لپٹا ہوا بنڈل یا کاغذ کا پلندہ ، چونگا.** کاغذ کا بڑا سا رول تیّار کر لیا جاتا تھا ، اس پر برش سے لکھائی کی جاتی تھی. (۱۹۷۵ ، انسان کی کہانی ، ۲). م. **بیضوی شکل کی بنی ہوئی تہہ دار اشیاء ، ایک قسم کی چھوٹی ڈبل روٹی ، ٹکیا وغیرہ.** یہ رول نہایت مزے دار ہوتے. (۱۹۰۸ ، خوانِ ہندی ، ۱۳۲) . اس کے بیجوں کی بُو واقعی بڑی خوش گوار ہوتی ہے اور یہ رولوں ، ڈبل روٹیوں اور کیکوں پر چھڑکے جاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج، ۶۶). اف : پھیرنا ، کرنا ، ہونا. [ انگ : Roll ].

**---دار** صف.
**وہ جس کا نام رجسٹر پر درج ہو** (مہذب اللغات). [ رک : رول + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---کَرنا** ف م.
۱. **گُھمانا ، لپیٹنا.** چلو ہم سب روشن کے ساتھ ... چلیں سرل نے سگریٹ رول کرتے ہوئے تجویز کیا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۰۲). ۲. **چکر دینا ، ہجوم کرنا ، گھیرنا.**

دہنے بائیں ابھی کر کے متفرق لشکر
رول کر دابا ہے کچھ فوج کو غازی نے ادھر
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروج سخن ، ۵۳).

**---نمبر** (---فت ن ، سک م ، فت ب) امذ.
۱. **علامتی نمبر جو طالب علم کے لیے امتحان میں بیٹھنے کے واسطے قرار دیا جاتا ہے** ایک کاغذ پر اپنے رول نمبر لکھ دو. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۷۶). ۲. **دفتر کے حساب سے جو نمبر ہو** (علمی اُردو لغت). [ انگ: Roll Number ].

**---ہونا** محاورہ.
**رجسٹر یا فہرست میں درج ہونا.** سب کتاب رول ہو کر خانہ بندی میں لکھ کر مرتب کرے. (۱۸۳۹ ، دستورالعمل انگریزی (ترجمہ) ، ۱۳۲).

**رول (۳)** (و مج) امذ.
۱. **کردار ؛ (عموماً) ایکٹر کا پارٹ.**
رکاب فیض میں دوڑے اگر کوئی گورا
تو آئے ریل میں اوس کے گورنری کا رول
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۱۲۲) . احسان صاحب کی بیگم ... عموماً کامیڈین کے ساتھ دھول دھپوں کے سین میں رول کیا کرتی تھیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۱). ۲. **کام ، کارِمنصبی ، کارکردگی ، فرض.** قدرت نے مجھے اس رول کے لیے شاید بچا کے رکھا ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۵۷). اف : کرنا ، ہونا. [ انگ: Role ].

**---ادا کرنا** محاورہ.
**کام انجام دینا . فرض نبھا کرنا . کارکردگی دکھانا . فلم یا ڈرامہ میں کسی حیثیت سے اداکاری کرنا . کردار ادا کرنا.** اس موقع پر اس وقت یہی رول ادا کرنا تھا. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۵۶). تم خاصے تیز آدمی ہو ، آسانی سے امپائر کا رول ادا کر لو گے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۱۰).

**---دینا** محاورہ.
**کردار عطا کرنا ، کام دینا ، ذمّہ داری سونپنا .** اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر شخص کو ایک خاص رول دے دیا گیا ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۱).

**رَولا** (و لین) امذ.
۱. **شوروغُل ، غُل غپاڑا ، اودھم.** اتنے میں رولا زنانی سواریوں کے اترنے کا ہوا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۴۳). پھر پکار کے کہنے لگی اری یہ کیا رولا ہے . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷۶) . ۲. **ہجوم ، ریلا .** چاروں طرف چیلوں ... کا رولا نظر آتا. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۲۱). ۳. **طوفان ، ہنگامہ.** پانی کی بوچھار اور آندھی سے کچھ سُوجھتا نہ تھا ... رَولے میں کسی کو کچھ خیال نہ رہا کہ کس رُخ سے آئے تھے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۴). ۴. **جھگڑا ، ٹنٹا ، فساد ، بغاوت.**
ہے بعدِ نبیؐ کون علی سے اَولا
ناحق کا خلافت کے لیے ہے رَولا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ؟). [ رَوْر (رک)+پ: اَو ].

**---پڑنا** محاورہ.
**شور مچنا . اودھم ہونا ، ہل چل مچنا .** سمدھنوں کے جانے کا رولا پڑا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۲۲). ایک دفعہ ہم دونوں سیر کے لئے جا رہے تھے کہ فرمایا نورالدین کے بعد خلافت کے متعلق بھی رَولا ہی پڑے گا. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۳۵).

**---ڈالنا** محاورہ.
**شور مچانا . اودھم کرنا** (پلیٹس).

**---کرنا** محاورہ.
۱. **شور و غُل کرنا . اودھم مچانا.** وہ عورت جاگ اُٹھی اور بہت رَولا کیا. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۰). اری تھنکاریو کیا رولا کر رکھا ہے. (۱۸۷۷ ، طلسمِ گوہر بار ، ۱۹). ۲. **حملہ کرنا . بغاوت کرنا.**
لاکھوں پستے ہیں مارے جاتے ہیں
پھر وہی رولا کر کے آتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۰). اہلِ تبت نے پھر رولا کیا اور کئی ہرگنوں کو لُوٹ لیا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۸۶). ۳. **بار بار تقاضا کرنا . پیچھے پڑ جانا . بہت زیادہ پریشان کرنا** (ماخوذ : مہذب اللغات).

**---مچانا** محاورہ.
۱. **شوروغُل مچانا ، اودھم مچانا.** ابے اُلّو تُو نے کلہے کا رولا مچایا چل بے چل . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۵) . ۲. **(پہلوانی) کُشتی کے وقت حریف کے خیال کو منتشر اور نگاہ کو پلٹنے کے لیے شور و غُل کرنا** (ا پ و ، ۸ : ۲۸).

**رولاب** (و مج) امذ.
**پتھریلا جنگل . وہ جنگل جس کی زمین پتھریلی ہو یا وہاں چٹانوں کا سلسلہ ہو** (پلیٹس). [ ماروواڑی ].

**رُولانا** (ضم ر ، غم و) ف م.
**رک : رُلانا.** فقراتِ پُرسوز و گُداز اوس کتابِ مذکورہ کے بسبب لغاتِ فارسی اون کون نہ رولاتے تھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸).
اوسے مجھ سے پہونچا تھا کیا چشمِ زخم
فلک خُوں جو مجکو رولانے لگا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۲۵). راسخ ... رونا رولانا کے الفاظ تو اپنی شاعری میں استعمال کرتے ہیں لیکن اس رنگ میں بھی میر جیسے شعر نہیں کہہ پاتے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۹۴۸). [ رُلانا (رک) کا ایک اِملا ].

**رُولِٹ** (و مج ، کس ل) امذ.
**ایک قسم کا جُوا جو ایسی میز پر کھیلا جاتا ہے جس کا مرکزی حصہ گھومتا ہے.** نہ ایک لمحہ کے لیے جُواریوں کے ہاتھ رُکتے ہیں نہ رولٹ کا پہیا روکا جاتا ہے. (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۱۳۸). [ انگ: Roulette ]

**رُولدار** (و مج ، سک ل) صف.
**ایسا کاغذ جس پر لکیریں کھینچی ہوئی ہوں.** رُول ... سے ایک فارسی لفظ «دار» کے ملنے سے اردو مرکب رُولدار بنا ہے.

(۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۵). [ رُول (رک) + ف: دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**رولڈ گولڈ** (و مج ، سک ل ، ڈ ، و مج ، سک ل) امذ.
**سونے کا پتر.** یہ سیٹ وائٹ گولڈ ، ہیرے اور ڈائمنڈ کے بنے ہوئے ہوتے ہیں جو صندوق بھر چاندی اور رولڈ گولڈ کے زیورات پر بھاری ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اپریل ، ۳). [ انگ : Rolled Gold ].

**رُولَر** (و مع ، فت ل) امذ.
**جدول کش ، لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا ؛ پیمانہ ، مسطر.** ایک سیدھی لکڑی سے جسے رُولر کہتے ہیں خطوطِ مستقیمہ کھینچے جائیں . (۱۸۷۶ ، تحریرِ اقلیدس ، ابوالحسن (ترجمہ) ، ۱). [ انگ Roller ]

**رولَر** (و مج ، فت ل) امذ.
**۱. سڑک کے پتھر کوٹنے اور ہموار کرنے کی بڑی اور بھاری مشین، (مُختلف قسم کا) بیلن.** پہلے پتھر کے روڑے پر پانی ڈال کر رولر پھیرنا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ ، بک ، ۲۶). سارے ایشیا کی تہذیبوں پر ،وہ خواہ مسلم تہذیب ہو یا ہندی ، چینی تہذیب ہو مغربی تہذیب کا بھاری بھرکم رولر پھر رہا ہے .(۱۹۸۵، نئی تنقید ، ۳۲۹). **۲. لان پر سے گھاس کاٹنے اور ہموار کرنے کا آلہ (بیلن) .** جب گھاس ذرا بڑھ جائے تو اُسے کاٹ کر اُوپر سے رولر پھیر دیجیے گا. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خُطبات ، ۱۱۱). اُس کا حال لان پر رولر پھیرتے ہوئے ... بیل سے بدتر تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۱). **۳. چھاپنے کی مشین کا وہ بیلن جس کے ذریعہ ایک کاغذ کے چھپنے کے بعد پتھر یا پلیٹ کے حروف کو روشنائی دی جاتی ہے.** رولر خود کاغذ کو کھینچ لیتا ہے حروف پر سیاہی لگ جاتی ہے کاغذ چھپتا ہے. (۱۸۸۹ ، گلگشتِ فرنگ ، ۱۹). ایک رولر سے پلیٹ پر سیاہی لگتی ہے. (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۲۶۷). اف : پھرنا ، پھیرنا. [ انگ : Roller ].

**ـــ بیرنگ** (ـــ ی مج ، کس ر ، غنہ) امذ.
**سخت لوہے کی گولی جو مشین کی رفتار اور کام کی مخالف «رگڑ» کو ختم کرنے کے لیے اِستعمال کی جاتی ہے. بیرنگ کی ایک قِسم ہے جو بال بیرنگ کے مقابلے میں سخت کاموں میں مستعمل ہے.** رولر بیرنگ زیادہ کٹھن اور سخت فرائض ... انجام دیتا ہے.(۱۹۲۳، آئینۂ موٹرکاری ، ۱۱۵). [ انگ : Roller Bearing ].

**رولَن** (و مج ، فت ل) امث.
**وہ ردی جُزو جو کسی چیز کو رولنے کے بعد رہ جائے ، چھانٹن ، پھٹکن.** کھیلیں تو وہ لے گیا ہمیں رولن ہی سہی.(۱۸۹۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۴). [ رولنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**رولْنا** (و مج ، سک ل).(الف) ف م.
**۱. (اَ) خاک وغیرہ سے جواہر اُٹھانا ، دریا سے موتی نِکالنا ، چُننا ، سمیٹنا.**

خُدا کے دوستاں نے بولے ہیں
اَسرار کے موتیاں رولے ہیں
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

نہیں رہا سُخنِ آبدار کا موتی
سراجِ طبع کے سب جوہروں کوں رول چکا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۱).

رکھتے ہو آبداری ، ہر قطرۂ سُخن میں
تم رولتے ہو موتی اے بحر اپنے فن میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۷) . بے شُمار جواہرات وہاں سے رول کر اپنی جھولی میں بھر لایا. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۵۶). سمندر سے موتی رولے زمین کے دفینے کھولے . (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۳) . اسلامی علوم و فنون اور فلسفہ و حِکمت کے انمول موتیوں کو رولنے کا کام اور ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر دسمبر ، ۸۱). (اَ) **پھٹکنا ، کسی چیز کے اچھے حصّے کو صاف کر کے جُدا کرنا ، چھانٹنا ، اِنتخاب کرنا.**

بڑھتے تھے جو پرے سے بڑے بول بول کے
پہلے انہیں کو مار لیا رول رول کے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۷).

کل موتیوں کو رول دیا ساق نے
سونے میں مُجھے تول دیا ساق نے
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۵۵). جھاڑیوں اور درختوں کی پتّیوں کے اندر سے جھلملاتے ہوئے چھچھے شہد کے موتی رول رہے تھے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۳). ۲. (اَ) **اِکٹھا کرنا ، بکثرت حاصل کرنا ، سمیٹنا.**

رولتا موتی جو کرتا کشتکاری خیر کی
ہن برستا میں اگر بارانِ رحمت مانگتا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۳).

ملک والے جو ابھی مدرسۂ فن کھولیں
دامنوں میں درِ مقصود رعایا رولیں
(۱۸۹۶ ، تجلّیاتِ عشق ، ۳۹۵). نفیری والے ٹھٹکتے روپے رولتے چلے آتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۰۳). (اَ) **کمانا ، فائدہ حاصل کرنا ، دولت سمیٹنا.** آس پاس کے بیٹھنے والے سُنار جو بالکل اناڑی تھے. دن رات روپیہ رولتے تھے اور یہ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھا رہتا تھا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۴). ۳. **چھانٹ چھانٹ کر مارنا ، پسپا کرنا.**

مقتل میں گِرے پڑتے ہیں جانباز پہ جانباز
تلوار سے سفّاک کھڑا رول رہا ہے
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۸۴). ۴. **ہلانا؛ (مجازاً) ضائع کرنا ، برباد کرنا.**

گِرتے ہیں جو اے داغ زمیں پر گہرِ اشک
ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۸). ۵. **ہموار کرنا ، رِندہ کرنا ، صاف کرنا** (نوراللغات). ۶. **گھمانا ، پھرانا.** سوتے وقت ... تکیے پر سر کو رولتا رہتا ہے اور اکثر دفعتاً چمک کے گویا ڈر گیا. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۳۰۸).(ب) ف ل. **لوٹنا ، لوٹ پوٹ ہونا ؛ (کنایۃً) عیش میں ہونا.** اگر کچھ اور کرتے اور دن رات اِتنی محنت کرتے جتنی شاعری پر کی تھی تو زر و جواہر میں رول رہے ہوتے. (۱۹۵۱ ، لوحِ محفوظ ، ۲۵). [ س : لولت लोलति ].

**رُولنگ** (و مع ، کس ل ، غنہ) امذ ؛ امث.
۱. **سطروں کا نِشان ؛ قانونی نظیر** (عِلمی اُردو لُغت). ۲. **قطعی رائے، فیصلہ (کسی صدر یا حاکم کا)**. کسی صدر یا حاکم کے فیصلہ کو رُولنگ سے تعبیر کیا جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۵). انہوں نے یہ رُولنگ تمام محکموں میں اُردو کے نفاذ کے بارے میں ایک تحریکواستحقاق پر بحث کے دوران ... اُٹھائے جانے والے پوائنٹ آف آرڈر پر دی.(۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۹۳). [ انگ : Ruling ].

**---مَشین** (---فت م ، ی مع) امث.
**لکیر ڈالنے والی مشین**. اگر رُولنگ مشین میں کوئی پیر یا ڈک غلطی ہو تو زیادہ ضروری تصحیحوں کا لگانا لازم ہو جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۱۶). [ انگ:Ruling Machine].

**رولنگ** (و مج ، کس ل ، غنہ) ف م.
**بیلن پھیرنا ، بیلن سے دبانا نیز گھاس وغیرہ پر بیلن پھیرنے کا عمل**. جب تازی پتّیوں کے اکسٹائیڈ کو رولنگ کے بغیر حرارت کی مدد سے ضائع کر دیتے ہیں تو سبز چائے بن جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۶۰). [ انگ : Rolling ].

**---اِسٹاک** (---کس ا ، سک س) امذ.
**ریلوے کا گاڑیوں ، انجنوں وغیرہ کا ذخیرہ**. رولنگ تنہا غیر مُستعمل ہے لیکن مُرکبات میں رائج ہے جیسے رولنگ اسٹاک ، رولنگ کپ ، رولنگ شٹر وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۷) . [ انگ : Rolling Stock ].

**رولی** (و مج) امث.
**چاول ، ہلدی اور پھٹکری وغیرہ سے بنی ہوئی لال بکنی یا سفوف جس سے ہندو تلک لگاتے ہیں**. اور رولی ، چاول ، پھول پان ، بتاشے اور پیسے ان پر چڑھاوے. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۳۱). [ س : روچنی **रोचनी** ].

**رولیہ** (و مج ، سک ل ، فت ی) صف ؛ امذ.
**بیلن ملنے والا لڑکا**. رولیہ باوجود جستجو و تلاش زمین آسمان میں کہیں نہ مِلا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۷). [ رک : رول (۲) + یہ ، لاحقۂ صفت ].

**رَوم (۱)** (و لین) امذ.
**(تجوید) حرکت کا تیسرا حصّہ ادا کرنا یعنی خفی آواز سے حرکت کو پڑھنا جسے قریب کا آدمی جو متوجہ ہو سُن سکتا ہو . ایک حرکت کو تخفیف کے لیے دو حرکتوں کے بین بین پڑھنا.**

روم و اطباق و مذ و ہمس و صغیر و ترتیل
وہ قرأت کہ عرب میں بھی نہ تھا جس کا عدیل

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۳). اوس لفظ کو ساکن کریں اور اگر ساکن نہ ہو تو روم و اشمام کیا جائے ، اور «روم» سے مراد ضعیف کرنا ہے. (۱۹۰۶ ، معین القرا ، ۳۰). روم کے معنی حرکت کا کُچھ حصّہ پڑھنا جس را پر وقف باالرّوم کیا گیا ہو. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۳۹). [ ع ].

**رَوم (۲)** (و لین) امذ.
**ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے** (ماخوذ : (جامع اللغات). [ س: **रौम** ].

**رُوم** (و مع) امذ.
**کمرہ ، کوٹھری**. رُوم ، کمرہ کے مفہوم میں زبان پر ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۸). ہم نے مینجر صاحب سے ایک سنگل رُوم کی درخواست کی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۹۶) [ انگ : Room ].

**---فَیلو** (---ی لین ، و مج) صف.
**ایک کمرے میں کسی کے ساتھ رہنے والا ، کمرے کا ساتھی**. علی گڑھ یونیورسٹی میں ریاض ہمارے رُوم فیلو تھے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۴). [ انگ : Room Fellow ].

**---میٹ** (---ی مج) صف.
رک : رُوم فیلو. بینظیر کی یہ روم میٹ بعد میں بھی ان سے ملتی رہی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ دسمبر ، ۱۱). [ انگ : Room Mate].

**---میڈ** (---ی مج) امث.
**ہوٹل کی مُلازمہ جو مسافروں کے قیام کے لیے کمرہ ٹھیک کرے اور دیگر اِنتظامات کرے**. کمرے میں پہنچ کر رُوم میڈ سے مشفقانہ علیک سلیک کی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۷). [ انگ : Room Maid].

**رُوم** (و مع) امذ.
**ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے** (ماخوذ : (جامع اللغات). [ س: **रौम** ].

**رُوم** (و مع) امذ.
**کمرہ ، کوٹھری**. رُوم ، کمرہ کے مفہوم میں زبان پر ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۸). ہم نے مینجر صاحب سے ایک سنگل رُوم کی درخواست کی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۹۶) [ انگ : Room ].

**---فَیلو** (---ی لین ، و مج) صف.
**ایک کمرے میں کسی کے ساتھ رہنے والا ، کمرے کا ساتھی**. علی گڑھ یونیورسٹی میں ریاض ہمارے رُوم فیلو تھے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۴). [ انگ : Room Fellow ].

**---میٹ** (---ی مج) صف.
رک : رُوم فیلو. بینظیر کی یہ روم میٹ بعد میں بھی ان سے ملتی رہی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ دسمبر ، ۱۱). [ انگ : Room Mate].

**---میڈ** (---ی مج) امث.
**ہوٹل کی مُلازمہ جو مسافروں کے قیام کے لیے کمرہ ٹھیک کرے اور دیگر اِنتظامات کرے**. کمرے میں پہنچ کر رُوم میڈ سے مشفقانہ علیک سلیک کی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۷). [ انگ : Room Maid].

**رُوم (۱)** (و مج) امذ.
۱. **انسان اور جانور کے جسم کے چھوٹے چھوٹے نرم بال ، رونگٹا ، بال ، پرندوں کے پروں کے نیچے کے نرم بال**. پرندوں کے بڑے پروں کے نیچے قریب جلد کے روم ہوتا ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۵). ۲. **اون ، سنجاب ، فلالین ، مخمل وغیرہ کا رُواں ، پودوں کے سخت رونیں ؛ کپڑے کی نرم رونیں دار سطح ؛ کائی ؛ پانی ؛ سوراخ** (پلیٹس ؛ شبدساگر). [ س : **रोम** ].

**---پَھل** (---فت پھ) امذ.
**ایک معمولی اُونچائی کا پیڑ جس کا تنہ چھوٹا کھڑا اور موٹا ہوتا ہے اس کی شاخیں چوڑی پھیلتی ہیں تنے اور بڑی ڈالیوں کی چھال چوتھائی انچ موٹی ، کھردری اور چمکدار ہوتی ہے . اس میں بہت سی چھوٹی چھوٹی درازیں ہوتی ہیں ، پتے آٹھ دس انچ لمبے اور کٹواں کنارے دار ہوتے ہیں. پھول خوشبودار اور پھل بڑا ہوتا ہے جو کھٹا اور چرپرا ہوتا ہے** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۲۲۳). [ روم + پھل (رک) ].

**---روم** (---و مج) م ف.
**رک : رُواں رُواں.**

روم روم چاتر سب بھید سنپو رات مہا گن
ساریاں لاج ٹھکیاں ناریاں ایسی توکیرت سُن
(۱۵۹۹ ، نورس ، ۸۳).

یار جب مورے آیا چھا کے دیتی مجھ جلایا
روم روم میں آپ سمایا لمن الملک دمامہ لایا
(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، رمزالعشق معہ چرخی نامہ ، ۵۳).

سب روم روم تن میں زردیٔ غم بھری ہے
خاکِ جسد ہے میری کس کانِ زر کا خاکا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۹). اس کا روم روم ٹھاکر خاندان کے بندھنوں میں جکڑا ہوا تھا. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۴۲). [ روم + روم (رک) ].

**--- روم خوش ہونا** محاورہ.
**بہت زیادہ خوش ہونا.**
ہو روم روم مرا کیوں نہ خوش کہ وہ بُت چیں
یہ کہہ گیا ہے کہ آؤں گا آج میں سرِشام
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۶).

**--- کھڑے ہو جانا** محاورہ.
**خوف وغیرہ سے جسم کے بالوں کا کھڑا ہو جانا ، رونگٹے کھڑے ہونا.** میرا شریر کانپتا ہے اور میرے روم کھڑے ہو گئے ہیں.
(۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۱۵).

**روم (۲)** (و مج) امذ.
**(پہلوانی) کشتی کا دانو جس میں اگر حریف اُوپر آ کر کمر پکڑے تو دوسرا اپنا داہنا ہاتھ حریف کی داہنی ران میں اندر سے ڈالتا ہوا مُڑ کر اُوپر آ جائے.** روم ڈوبنا غرق زمین ہوا ، غرض کہ سب پہلوان اپنے اپنے پیچ بھولے. (۱۹۰۴ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۵۰۶). طاقت آزمائی کے بعد دانو پیچ شروع ہوئے اور اک دستی ، دو دستی ، اٹھی ، سونت ، روم (۱۹۴۳ ، دِلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). [ مقامی ].

**--- پھرانا** محاورہ.
**(پہلوانی) بیٹھکیں لگانا ، ورزش کرانا ، دوڑ لگانا ، مشق کرانا.** نئے پٹھوں کو روم پھرائی جا رہی ہے کہ ان کا بدن ٹوٹے ، سانس بنے. (۱۹۳۸ ، دِلّی کا سنبھالا ، ۹۲).

**روما روم** (و مج ، و مج) م ف.
**بال بال ، رُواں رواں.**
جوبن کے حوضخانے رنگ مدن بَھر
سو روما روم چرکیاں لائے دھارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۵).
بھیدیا ہے روما روم سب توں جیو ہو میری ذات میں
تو عاشقاں کہتے ایں منج زندہ دل جاوید کا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۴۷). [ روم + ا (حرفِ اِتّصال) + روم (رک) ].

**رُومال** (ضم ر ، غم و) امذ ؛ سہ رُمال.
**مُنھ صاف کرنے یا پوچھنے کا کپڑا ، تولیہ ، رک : رُو کے تحتی الفاظ.**
تتی انجھو بیتی دھال بھیجی کپڑے سب رُومال
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۸؟).
جھٹکا کوں تن کوں اپنے
نجے رُومالاں سو۔ پچھان
(۱۷۸۱ ، چارکرسی ، ۶۵). قیصر کا ایک انگوٹھی اور رُومال حرم کے پاس تھا. (۱۸۰۰ ، قِصّۂ گل و ہرمز (فوٹو) ، ۱۰).
حُر نے رو کر سرِ تسلیم جُھکایا بہ ادب
شہ نے رُومال رکھا آنکھوں پہ رونے لگے سب
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۶). ناک پوچھنے کا رُومال خریدنا پڑے گا. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گُدگُدیاں ، ۳۷). [ رُو + ف : مال ، مالیدن ـ مَلنا ].

**--- اوڑھنا** ف مر.
**جالی یا کارگے کے رُومال کا کاندھے یا سر پر ڈالنا.**
جلالت قدر کی حاصل ہوئی رُومال جب اوڑھا
نہیں ہے اس کی جالی نقش ہے اسمِ جلالی کا
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۳۷).
درویشوں سے نفرت نہ کرو اوڑھ کے رُومال
ایسا نہ ہو رُومال سے رُومال بدل جائے
(۱۸۶۷ ، رشک (سہذب اللغات)).

**--- آدھا خِدمَت گار ہوتا ہے** فقرہ.
**بڑے کام کی چیز ہے ، سودا سلف ، ہاتھ مُنھ پوچھنا ، دوپٹہ یا چادر کا کام دیتا ہے** (محاوراتِ ہندوستان ؛ سہذب اللغات).

**--- پر رُومال (آنسوؤں سے) بھگونا** محاورہ.
**بہت زیادہ رونا ، کثرت سے گریہ کرنا ، مُسلسل رونا.** کبھی چُپکے چُپکے روتا رُومال پر رُومال آنسوؤں سے بھگوتا. (۱۸۹۰ ، فسانہ دل فریب ، ۳۴). ہزار رُومال پر رُومال بھگوئیے ، ہزار سینہ کوبی کیجئے ، لاکھ رو رو کے دریا بہائیے مگر وہی یاس وہی نا اُمیدی.
(۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۶).

**--- تر کرنا** محاورہ.
**رک : رُومال بھگونا.**
سنو اب اصغرِ لب خُشک کا حال
کرو تر آنسوؤں سے اپنے رُومال
(۱۸۳۸ ، ناسخ ، شہادت نامۂ آلِ نبیؐ ، ۳۵).

**--- تر ہونا** محاورہ.
**رُومال تر کرنا (رک) کا لازم** (عِلمی اُردو لُغت).

**--- جھاڑنا** ف مر.
**رُومال کو جھاڑ کر صاف کرنا ، رُومال کو گرد یا آلودگی سے پاک کرنا.**
ہووے جوں چادرِ مہتاب گلیمِ شبِ تار
رُخِ پُرنُور جو تو پونچھ کے جھاڑے رُومال
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۷). مغرب کی اذان ہوئی مرزا صاحب رُومال جھاڑ اُٹھ کھڑے ہوئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۸).

**--- جَھلنا** ف مر.
**مکھیاں اُڑانے یا ہوا دینے کے لیے رُومال ہلانا.**
سرِ محفل ارشاد ہوتا ہے مجکو
تو بیٹھا ہے رُومال جھلتا نہیں ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۸).

**--- خانہ** (---فت ن) امذ.
**شاہی غُسل خانہ.** اور (خِدمت) سکھ سیج اور رُومال خانہ

پسرِ غلام رسول کو (تفویض ہوئی). (۱۸۷۴ ، طلسم ہند ، ۱۵۵). رومال خانے والیاں ، رُومال ، پاؤں پا ک ، بینی لیے کھڑی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰). [ رُومال + خانہ (رک) ].

**---دَستی** کس صف(---فت د ، سک س) صف.
**ہاتھ کا رُومال ، چھوٹا کپڑا جو پسینہ وغیرہ پونچھنے کے لیے ہاتھ میں رکھتے ہیں.**

ہوا مُردہ ذکر جب کھوئی مستی
بنا پھر آبِ چیں رومالِ دستی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۳۷). [ رُومال + دست (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---رَکھ کے رونا** محاورہ.
**مُنھ پر رُومال رکھ کے گریہ کرنا ، بہت رونا.**

نہیں ہے مرثیہ سے کم جہاں آباد کا حال
کہ آب رونے ہے رکھ منہ پہ ابر سے رُومال

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۵۷).

بارش نہیں ہے غم میں کسی رشکِ ماہ کے
رُومال رکھ کے ابر کا روتا ہے آفتاب

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۴۰).

**---رَکھنا** ف مر ؛ محاورہ.
**۱. ایامِ حیض میں گدی کا استعمال کرنا ، کپڑا لینا** (مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات). **۲. آنسو پوچھنا.**

ستم ہے شدّتِ گریہ سرایت خُوں نے کی ہر کی
رکھے رُومال چشم خونفشاں پر لاکھ تہ تہ کر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۲).

**---سے پونچھ کر تیّار کرنا** محاورہ.
**ابتدا سے پرورش کرنا ، پروان چڑھانا ، تربیت دینا ، ہنر سکھانا.**
ہم لوگوں نے تُم کو رُومال سے پونچھ کر تیّار کیا ہے ... یہ خبر نہ تھی کہ ہماری فوج ہمارے ہی مقابلہ کو تیّار ہو گی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۸۲).

**---سے رُومال بَدَل جانا/ بَدَلْنا** ف مر ؛ محاورہ.
**۱. بھائی چارہ کرتے ہیں تو رُومال سے رُومال بدل لیتے ہیں** (نوراللغات). **۲. گاڑھی دوستی ہو جانا ، گہرا تعلق پیدا ہونا.**

درویشوں سے نفرت نہ کرو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رُومال سے رُومال بدل جائے

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)).

**---سے ہاتھ باندھنا** محاورہ.
**(کنایۃً) ہتھیار ڈالنا ، اِطاعت قبول کرنا ؛ مُجرم کی طرح ہاتھ جوڑنا.**
میرا وہ پہلوان مارا گیا کہ میرے قلب کو قلق ہے بہتر یہ ہے کہ رُومال سے ہاتھ باندھ لے. (۱۹۰۰ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۸۵). رُومال سے ہاتھ باندھ کر چلے آؤ ... خطا معاف کرا دینی. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۶ : ۳۳۴).

**---بِلانا** ف مر ؛ محاورہ.
**۱. خدا حافظ کہتے وقت یا خوشی کے اظہار کے لیے رُومال ہلانا.**
جب سامنے قلعے کے پہونچا وہاں سے گولے پڑنے لگے. مثال نے رُومال ہلایا. اہلِ قلعہ کو معلوم ہوا کہ نامہ دار ہے ، اندر قلعے کے بُلایا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۳۰). جہاز کی تیسری سیٹی بج رہی تھی رُومال ہلانے جا رہے تھے. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۴۵۱). **۲. سر پر رومال جَھل کے مکھیاں اُڑانا.**

فخر اپنا سمجھتے تھے یہ نعلین اُٹھانا
معراج تھی رُومال کھڑے ہو کے ہلانا

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

**---پِلْنا** محاورہ.
**رُومال ہلانا (رک) کا لازم.** خلقت نے تالیاں بجائیں ٹوپیاں اُچھلیں رُومال ہلے. (۱۹۳۵ ، پرِ پرواز ، ۴۸).

**---ہونا** محاورہ (شاذ).
**خلعت میں رُومال عطا ہونا.**

جب قتل کیا ہے کسی عاشق کو تو واں سے
جلّاد کی تلوار کو رُومال ہوا ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۴).

بے وجہ نہ شمشیر کا مُنہ لال ہوا تھا
عباس کی سرکار سے رُومال ہوا تھا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۱).

**رُومالا** (ضم ر ، غم و) امذ (قدیم).
**رک : رُومال.**

نبی صدقے قطب شہ کے سو اُوپر
اوڑاتی ہوں سکیاں ماوے رُومالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۵۰). [ رُومال (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر ].

**رُومالی** (ضم ر ، غم و) امث ؛ سہ رُمالی.
**۱. اُوڑھنی ، لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا.** رومالی بہت پُرتکلّف اس کے سر پر پڑی ہوئی تھی (۱۸۵۵ ، طلسمِ حکیم اشراق ، ۶۲ ب). **۲. میانی کا کپڑا ، دونوں پائنچوں کے بیچ کا کپڑا.**

زیبِ تن ٹاٹ ہوا آنکھوں سے تن زیب اُتری
اِسقدر لٹکی کہ رُومالی تلک جیب اُتری

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۴۳۷). پائجامہ تنگ ہو گیا تھا انہوں نے اسی وقت رُومالی کو ہاتھوں سے خُوب مل دیا. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ ، ۱۶۲). **۳. وہ تین گوشوں کا کپڑا جو پہلوان ورزش یا لڑنت کے وقت جانگ سے باندھ لیتے ہیں ، کاچھا ، کچھ.** اُستاد سے اِجازت لے کر ... رُومالی باندھتا ہے. (۱۹۳۸ ، دلّی کا سنبھالا ، ۹۲). **۴. (ا) وہ رُومال جو عورتیں سر سے باندھتی ہیں ، ڈھائو.** جب تک جیتی رہی ، سفید گڑی گاڑھا پہنتی رہی ، رنگین رُومالی تک سر پر نہ ڈالی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۷۷). **(اا) گلو بند ، گلے میں باندھنے کا کپڑا** (فرہنگِ آصفیہ).

۵. (پہلوانی) مگدر کی ایک قسم کی ورزش جس میں جسم دم کے ذریعہ شانہ اور سینہ تیار ہوتے ہیں ، رک : رُومالی ہاتھ. مگدر کا ہلانا دو طرح پر مشہور ہے ... ایک رُومالی قسم ہے اور دوسری بغلی.(۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۱). ۶. کبوتر کی ایک قسم (نوراللغات). [ رُومال (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر ].

**---اُڑھانا** محاورہ.
کسی کو اوڑھنی یا دوپٹا پہنانا . سر پہ اوڑھنی ڈالنا ؛ (مجازاً) دستگیری کرنا ، سرپرستی کرنا.

کیوں بانو کے پیارے یہاں بانو کو بُلاؤں
رُومالیاں کالی تری بہنوں کو اُڑھاؤں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۲۷).

**---چاوَل** (---فت و) امذ.
وہ نہایت باریک چاول جو صرف رُومال میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ رُومالی + چاول (رک) ].

**---ڈالنا** محاورہ.
(مرغ بازی) مرغ کو مقابلے کے لیے طلب کرنے کو پالی میں رُومال ڈالنا یا نشانی رکھنا (ا پ و ، ۸ : ۱۱۸).

**---روٹی** (---و مج) امث.
چپاتی ، پتلی روٹی جو اُلٹے توے پر پکائی جاتی ہے. دو رُومالی روٹیاں کھا لیتیں جو گھٹی دار بڑے سے توے پر خاص طور سے اپنے لیے کِشمشی چِتّی کی پکاتی تھیں .(۱۹۶۹ ، ساق ، کراچی ، ۳ - ۳ : ۲۵). [ رُومالی + روٹی (رک) ].

**---سوَیّاں** (---کس س ، فت و ، شد ی) امث.
وہ نہایت باریک سوَیّاں جو صرف رُومال میں باندھ کر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہو جاتی ہیں (فرہنگِ آصفیہ) . [ رُومالی + سوَیّاں (رک) ].

**---کَثْرَت** (---فت ک ، سک ث ، فت ر) امث.
(پہلوانی) صرف رُومال کی مدد سے حریف کی ضرب سے بچنے کا فن ، کہتے ہیں کہ بعض اُستادانِ فن پیترے چلنے اور داؤ کرنے میں ایسے باکمال ہوگزرے ہیں کہ صرف رُومال کی آڑ سے حریف کی ضرب کا توڑ کر دیتے تھے (ا پ و ، ۸ : ۵۵). [ رُومالی + کثرت (رک) ].

**---مارْنا** محاورہ.
(مرغ بازی) مُرغ کی لڑائی کی بازی بُدنے کا اعلان کرنا ، ڈنکا ڈالنا (ا پ و ، ۸ : ۱۱۸).

**---میں ہاتھ ڈالْنا** محاورہ.
(پہلوانی) حریف کو کمر کے پاس سے پکڑنا جس سے اُس کی رُومالی میں ہاتھ پڑ جائے (ا پ و ، ۸ : ۲۹).

**---(کے) ہاتھ** امذ.
(پہلوانی) مگدروں کو سر کے گرد گھمانے کے بعد سیدھا کرکے ہاتھ ناف تک (جو رُومالی باندھنے کی حد ہوتی ہے) اُتار لاتے ہیں. رُومالی ہاتھوں سے شانے تیار ہوتے ہیں.(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۲۹). [ رُومالی + ہاتھ (رک) ].

**رُومان** (و مع) امذ.
۱.(اَ) معاشقہ ، عشق بازی ، محبّت . اگر پلاٹ میں کوئی کیفیت رومان کی پیدا کر کے تھوڑا سا تمثیلی رنگ دیدیا گیا تو اور زیادہ دلچسپی پیدا ہو جائے گی.(۱۹۲۴ ، مکتوباتِ نیاز ، ۱ : ۱۱).

کوئی عشووں کے اُٹھاتی ہوئی طُوفان چلی
کوئی ہر گام لُٹاتی ہوئی رُومان گئی
(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۴۳). (اَا) جذباتیت ، جذباتی کیفیت ، عشقیہ کیفیت. میں اب اس معاملہ میں زیادہ رُومان پیدا کرنا مناسب نہیں سمجھتا.(۱۹۲۴ ، مذاکراتِ نیاز ، ۶۵). ۲.(اَ) ادب کی وہ صِنف جس میں غیر حقیقی باتیں بیان کی جائیں ، عشق و محبّت کی داستان ، فرضی داستان ، حیرت انگیز واقعہ یا وہ فرضی قِصّہ جو کسی سُورما کی مُہمّات سے متعلق ہو.

انسان کے جیون کا نہ کُچھ جس میں ہو حصّہ
رُومان ہے تو کیا ہے ، وہ کیا ہے جو ہے قِصّہ
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۱). رُومانوں میں سب سے زیادہ مشہور ایک فرانسیسی قِصّہ ہے.(۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). (اَا) ایسی تخلیقات جن میں حُسنِ فطرت کی دلآویزیوں ، نسوانی حُسن کی دلفریبیوں اور نزاکت و نفاست کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے اور ایک خاص قسم کی پُرکیف اور سرور آگیں فضا بھی احاطہ کیے ہوتی ہے(کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). [ انگ : Romance ].

**---اَنْگیز** (---فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
رُومان بڑھانے والا ، عِشقیہ جذبات ابھارنے والا ، عشق و محبّت پر آمادہ کرنے والا. «فولادی چڑیا» کی مہارت جس کا ذکر اُوپر آ چکا ہے سب سے زیادہ رُومان انگیز ہے.(۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۵۲). رُومان انگیز فضا میں مَیں نے اظہار محبّت کیا اور اُس نے مُسکرا کر گردن جُھکا لی.(۱۹۸۰ ، لہریں ، ۴۰). [ رُومان + ف : انگیز ، انگیختن ـ اُٹھنا ، اُٹھانا ].

**---پَرَسْت** (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
حُسن پرست ، رنگین طبع ، تخیّلات پرور ، خیالی دُنیا میں کھویا ہوا ، تصوّرات میں گُم ، تعشّق پسند.

رُومان پرست ، لا اُبالی ، بیباک
محروم محبّت ، متفکّر ، غمناک
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۵). [ رُومان + ف: پرست ، پرستیدن پُوجنا].

**---پَرَسْتی** (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
خیالی دُنیا میں گُم رہنے کی کیفیت ، طبع رنگیں کی جولانی ، خوابوں کی دُنیا میں رہنا ، تخیّل پرستی. یہ محض رُومان پرستی ہو گی کہ ہم پُرانے جاگیرداری نظام کی یاد کو مقدس سمجھ کر سینے سے لگائے ہیں.(۱۹۷۶ ، ادھورا آدمی ، ۳۷). [ رُومان + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---پَرْوَر** (---فت پ ، سک ر ، فت و) صف.
**رک : رُومان پرست.**
فراز ذہن کے رُومان پرور اَبر پاروں میں
نظر افروز برقِ رُوئے تاباں تھی جہاں میں تھی
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۲۹). اس کی بے بسی اور لاچاری پُر اُمید اور رُومان پرور شاعر کو بھی بعض اوقات مایوس کر دیتی ہے. (۱۹۷۸ ، سکوتِ شب (دیباچہ) ، ۱۱). [ رُومان + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا ].

**---پَسَنْد** (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
**رک : رُومان پرست.** اگر کوئی شخص حد سے زیادہ رُومان پسند ہو تو اُسے افسر ماہ پوری کی شاعری پسند نہیں آئے گی. (۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۲۵). [ رُومان + پسند (رک) ].

**---پَسَنْدی** (---فت پ ، س ، سک ن) امث.
**رک : رُومان پرستی.** افسانہ ہم عصری صداقتوں کی جانب ... رُومان پسندی کے تقاضوں کے تحت انسانی صورتِ حال کی بہتر سمت میں تبدیلی چاہتا ہے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۱۱۰). [ رُومان + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---لڑنا** محاورہ.
**محبّت ہونا ، معاشقہ ہونا.** کیا وہاں کوئی رُومان لڑا تھا تمھارا . (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۳۹).

**---نِگاری** (---کس ن) امث.
**عشقیہ جذبات لکھنے کا عمل ، خیالی یا فرضی باتیں تحریر کرنا ، رزمیہ نگاری.** ۱۹۱۰ء تا ۱۹۲۰ء کا زمانہ نیاز کی رُومان نگاری اور انشائے لطیف کا زمانہ ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری ، شخصیت اور فکر و فن ، ۷) . [ رُومان + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُومانْتِیکی** (و مع ، سک ن ، ی مع) صف.
**تخیلی، جس میں تخیل اور جذبات کا زور ہوتا ہے اور نفس مضمون کو طرزِ ادا پر ترجیح دی جاتی ہے (عموماً تحریر وغیرہ).** شاعری بیشتر رومانتیکی عاطفی غنائی ہے موضوع تقریباً یکساں ہیں . (۱۹۶۹ ، اندلس تاریخ و ادب ، ۱۰۳) . [ رومانْتیک ـ رومانٹک (رک) + ی ( زائد ) ].

**رُومانْٹِک** (و مع ، سک ن ، کس ٹ) صف.
۱. **رُومانی ، عشقیہ ، محبّت بھرا ، تخیّلانہ.** اُردو میں ... انگریزی سے لیا ہوا رُومانٹک بھی رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۳). اونی۔کِس قدر رُومانٹک بات ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱۲) . ۲. **(مجازاً) مسحور کُن ، کیف آگیں ، نشاط انگیز ، دلچسپ.** میں نے تمام بیماریوں میں ذیابیطس سے مرنا زیادہ رُومانٹک سمجھا. (۱۹۶۶ ، مقاماتِ ناصری ، ۸۴) . [ انگ : Romantic ].

**رومانْچ** (و مع ، غنہ) امذ.
۱. **جسم کے بال کی خمیدگی یا اُٹھان ، رونگٹے کھڑے ہونا** (پلیٹس). ۲. **اِنتہائی خوشی کی لہر ، اِنبساط.** نصیبوں سے کوئی طرح وہ نزدیک آئے تو اُس کے رس کی سیلتائی سے رومانچ ہو آئے . ( ۱۷۴۶ ؟ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۳). ۳. **خوف کا لرزہ ، رونگٹے کھڑے ہو جانا** (پلیٹس) [روم (رک) + س : انش؟].

**رُومانْس** (و مع ، سک ن) امذ.
۱. **معاشقہ ، عشق ، محبّت کا معاملہ.** ذکری اور مشتری کا کالج کے دِنوں کا رومانس تھا. (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۱۳۱). کسی کی تڑپتی ہوئی اُنگلیاں بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ پیانوں پر رُومانس کا انترا بجا رہی تھیں. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۲).
۲. (اَ) **داستان ، قِصّہ ، قرونِ وُسطیٰ کی رزمیہ داستان ، جنگ نامہ.** رُومانس بمعنی داستان مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۳). (اَا) **(ادب) ایسا قِصّہ یا ادب پارہ جس میں کسی سُورما کی مہمات کا ذِکر ہو یا جس میں خلافِ قیاس واقعات نہایت پُرتکلّف زبان میں بیان کیے گئے ہوں.** قرونِ وسطیٰ کے اواخر تک رُومانس کے تصوّر میں اِتنی وسعت پیدا ہو چکی تھی کہ اس کے لیے منظوم ہونا شرط نہیں رہا تھا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). ۳. **(لسانیات) اُن زبانوں میں سے کوئی زبان جو قدیم فرانس ، اسپین وغیرہ میں بولی جاتی تھی نیز وہ زبانیں جو لاطینی سے نکلی ہیں ، لاطینی زبانیں ، رومانی زبان** (ماخوذ : کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). [ انگ : Romance ].

**رُومانَوی** (و مع ، سک ن) صف.
۱. **رُومان (رک) سے متعلق یا منسوب ، عشقیہ یا خیالی.** رُومانس ... سے اُردو میں رُومانی اور رُومانوی بنا لیے گئے ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۴). میں آپ کی اِس رُومانوی تحقیر کو تعظیم سے بدل سکتا ہوں. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۱).
۲. (اَ) **تخیّل پرست ، خیالی دُنیا میں رہنے والا.** لیسنگ کا ذہن قدیم و جدید رُجحانات کا گہوارہ تھا فِکری اعتبار سے وہ کلاسیکی تھا مگر عملاً وہ رُومانوی معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۱ : ۳۸۷). (اَا) **خیالی ، تخیّل پرستانہ ، مافوق الفطرت.** برلزم میں رُومانوی رنگ آنے لگا اور رُومانوی دور شروع ہوا. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۶۸). [ رُومان (رک) + وی ، لاحقۂ صِفت ].

**---دور** (---و لین) امذ.
**(ادب) وہ دور جس میں رُومانیت کے رُجحان کو دُوسرے رُجحانات پر غلبہ حاصل ہوا.** برلزم میں رُومانوی رنگ آنے لگا اور رُومانوی دور شروع ہوا. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۶۸). [ رُومانوی + دور (رک) ]

**رُومانَوِیّت** (و مع ، سک ن ، کس مع و ، شد ی بفت) امث.
**رک : رُومانیت.** فِطرت پسندی اور تخیّل کی فراوانی رُومانویت کے نمایاں خد و خال ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۲). [ رُومانوی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُومانی** (و مع) صف.
۱. **رُومان (رک) سے منسوب ، عشقیہ.** کسی شخص کو رُومانی جذبے کے ماتحت آنسو بہانے کی ضرورت نہیں ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۷۴) . ادارہ (لوک ورثے کا قومی ادارہ)

سندھی لوک کہانیاں ، سرحد کی رُومانی کہانیاں اور کشمیری لوک کہانیاں ترتیب دے چکا ہے۔ (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۵)۔ ۲۔ **تخیّل پرست ، خیالی دُنیا میں رہنے والا ، رُومانی تحریک سے وابستہ۔** افلاطون تاریخ ادب میں پہلا جلیل القدر رُومانی تھا۔(۱۹۶۸ ، مغربی شعریات(ترجمہ)، ۲۹۷)۔ ۳۔ **ایک اسلوب جس میں ماورائی تصوّرات یا نفسِ مضمون کو ہیئت اور طرزِادا پر فوقیت دی جاتی ہے۔** آجکل ہمارے ادب میں خیالی یا اس وقت کے محاورے میں رُومانی رنگ غالب ہوتا جاتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، خُطباتِ عبدالحق ، ۳۸) ۔ اُن کا (میرزا ادیب) شُمار بھی ایسے افسانہ نگاروں میں ہوگا جن کے فن پر رُومانی طرزِ اظہار و افکار کا گہرا اثر رہا ہے ۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۱۷)۔ ۴۔ **تصوّراتی ، خیالی ، غیر حقیقی۔** پھر رُومانی قلعوں اور خیالی جنّتوں میں پناہ گُزیں ہونے کی بجائے مردانہ وار اُن حالات اور ان قوتوں کا مقابلہ کرتے۔(۱۹۴۱ ، افادی ادب ، ۲۵)۔ [ رُومان + ی ، لاحقۂ صفت ]۔

**---اَفسانہ** (---فت ا ، سک ف ، فت ن) امذ۔

**(ادب) وہ افسانہ جس کا اسلوب رُومانی ہو ، عشقیہ یا ماورائی تصوّرات پر مبنی افسانہ۔** اب چھٹکارا تمہارا اس صُورت میں ہو گا جب ... کوئی رُومانی افسانہ لِکھ کر ہمارے حوالے کرو گے ۔ (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۸)۔ [ رُومانی + افسانہ(رک)]۔

**---تَحرِیک** (---فت ت ، سک ح ، ی مع) امث۔

**ایک ادبی تحریک جو یورپ میں کلاسیکیت کے برخلاف شروع کی گئی اور جس میں تخیل ، حُسن آفرینی ، جذبات اور بغاوت پر اسلوب کی بُنیاد رکھی گئی اور نفسِ مضمون کو ہیئت اور طرزِ ادا پر فوقیت دی گئی۔** رُومانی تحریک کی انفرادیت یہ ہے کہ ادیب موضوع کو تخلیق کے بطن سے دریافت کرتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۱۱۶)۔ [ رُومانی + تحریک (رک) ]۔

**---تَنقِید** (---فت ت ، سک ن ، ی مع) امث۔

**(ادب) وہ تنقید جو فنکار کی عظمت کو جانچنے کے لیے روایتی سانچوں اور عروض و بیان کی جکڑ بندیوں کے بجائے فنکار کے جوشِ تخلیق ، تخیّل ، حُسن آفرینی ، ترسیلِ مسرت ، جذبات اور اظہارِ جذبات کو اہمیت دیتی ہے۔** رُومانی تنقید رُومانی تحریک ہی کا نظریاتی پہلو ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۲)۔ [ رُومانی + تنقید (رک) ]۔

**---ٹائپ** (---کس مج ء) صف ؛ امذ۔

**(کردار وغیرہ) جو رُومانی خصوصیات کا نمونہ یا حامل ہو۔** اس ناول (شامِ اودھ) کے کردار رُومانی ٹائپ بھی ہیں ، ناول کے کردار بھی ہیں اور جدید اِشارے بھی۔ (۱۹۷۸ ، نئی تنقید ، ۱۵۶)۔ [ رُومانی + انگ : Type ]۔

**---دَور** (---و لین) امذ۔

**رک : رُومانوی دور۔** رُومانیت کے ادبی رُجحان کو غلبہ حاصل ہوا تو اس دور کو رُومانی دور کا نام دے دیا گیا۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۰)۔ [ رُومانی + دور (رک) ]۔

**---شاعِری** (---کس ع) امث۔

**جذباتی یا عشقیہ شاعری نیز وہ شاعری جو ماورائی تصوّرات پر مبنی ہو۔** اختر شاعروں کی نئی نسل کا پیش رَو ہے وہ جذباتی شاعری یا رُومانی شاعری کا امام ہے۔(۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۹۱)۔ [ رُومانی + شاعِری (رک) ]۔

**---طَرَبِیَہ** (---فت ط ، ر ، سک نیز کس ب ، فت ی) امذ۔

**طربیہ ڈرامہ کی ایک قسم جس میں عام طور پر ڈرامائی واقعات کا محرک جذبۂ محبت ہوتا ہے اس میں بیرونِ در سرگرمیوں کی کثرت ہوتی ہے۔ خوشگوار انجام اور شاعرانہ عدل و انصاف اسے طربیہ بناتا ہے۔** یہ شیکسپیئر کے طربیوں کی بدولت تکمیل اور عظمت کے درجہ کو پہنچا(ماخوذ : کشاف تنقیدی اصطلاحات)۔ [ رُومانی + طربیہ (رک)]۔

**رومانی** (و مج) صف۔

**رک : رومن ، ملکِ روم کا۔** خط کے اقسام یہ ہیں ۔ ہندی ، سریانی ... رومانی وغیرہ۔(۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۶)۔ ہندی یا اُردو کا تعلق سنسکرت سے ویسا ہی ہے جیسا کہ یورپ کی موجودہ رومانی السنہ کا لاطینی سے۔(۱۹۸۲ ، کشمیری اور اُردو زبان کا تقابلی مطالعہ ، ۱۳۰)۔ [ رومن (رک) کا اُردو اِملا ]۔

**رُومانِیَت** (و مع ، سک ن ، فت ی) امث۔

**۱۔ یورپ کی ایک ادبی اور فنی تحریک یا اس کا اسلوب جس میں تخیل اور جذبات کا زور ہوتا ہے اور نفسِ مضمون کو ہیئت یا طرزِ ادا پر ترجیح دی جاتی ہے (کلاسیکیت کی ضد)۔** رُومانیت کی اِبتدا بالعموم ایک ایسے شخص سے منسوب ہوتی ہے جس کی ذہانت کو اس کے عہد نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا ۔ (۱۹۸۵ ، اُردو ادب کی تحریکیں ، ۱۰۳)۔ **۲۔ جذبات انگیز کیفیت ، عشق انگیز حالت ، عاشق مزاجی ؛ تَخیّل پرستی۔**

یہ کشش ، یہ نغمگی ، یہ کیف یہ رُومانیت
شوخیٔ پنہاں بھی اُس گُل کی ہے سازِ رنگ و بُو

(۱۹۳۸ ، مِشعل ، ۶۱)۔ وہ (نو بالغ) رُومانیت اور جنسی معاملات میں دل چسپی لینے لگتا ہے ۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۹۲)۔ [ رُومان (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رومالوَل** (و مج ، فت و) امث۔

**رک : رومالی۔**

رومال دیکھ میں نے جی گنوایا
کہ اس چِینی میں شاید بال آیا

(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۴۳)۔ [ رومالی (رک) کی تخفیف ]۔

**رومالوَلی** (و مج ، فت و) امث۔

**روئیں کی وہ لکیر جو سینہ سے ناف تک جاتی ہے ، سیلی۔**

میرے ترے رومالی جمنا و گنگا جوں مل اہیں
روں روں سو پھلی ہوے کر کرتے ہیں تج گنگ دھار عیش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۴)۔

بھی رومالی کی دسے دہار یوں
بھی کالوا حسن کے بن میں جیوں

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۹)۔ [روم (رک) + س: आलय].

**رومانی کیتھولک** (و مج ، ی لین ، و مج ، کس ل) صف ؛ امذ. کیتھولک مذہب کا (پیرو) ، رُومی کلیسا کا (رومن کیتھولک (رک) کا اردو ترجمہ) (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچن ٹرمنالوجی ، ۱۶). [ روم (عَلَم)+ائی ، لاحقۂ نسبت + کیتھولک (رک) ].

**رومْب** (و مج ، سک م) امذ. (ہندسہ) شکلِ معیّن ؛ شش پہلو معیّن بلورہ. کیلسائٹ کے رومب کے ہر ایک نقطہ کی تین صدر تراش ہوں گی. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۲۶۷). [ انگ : Rhomb ].

**رومْبا** (و مج ، سک م) امذ. رونگنا ، رُواں. خراب لکڑی کی سطح پر رومبے نظر آتے ہیں. (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۱۱). [ روم + ٹا ، لاحقۂ تکبیر ].

**رُومْٹی** (و مع نیز مج ، سک م).(الف) امث. ۱. دھوکا ، فریب ، دغا ؛ جھگڑا کرنے یا لڑنے کا عمل (پلیٹس). ۲. (شعبدے بازی) دغا ، دھوکا ؛ جھوٹی اور دغا کی بات یا دغا کرنے کی ترکیب (ماخوذ: ا پ و ، ۸ : ۱۵۸). ۳. (کھیل) کھیل میں ہٹ دھرمی یا خلافِ قاعدہ یا معایبہ عمل (ا پ و ، ۸ : ۱۵۶). (ب) صف ؛ امذ. جھگڑالو ، دغا باز ، جعل ساز ؛ جھگڑالو آدمی، دھوکے باز آدمی (پلیٹس). [ رک : رونٹی ].

**---باز** صف. (شعبدے بازی) دغا دینے والا ، دھوکے یا فریب میں ڈالنے والا (ا پ و ، ۸:۱۵۸). [رومٹی(رک)+ ف: باز، بازیدن۔ کھیلنا].

**---بازی** امث. دغا دینا ، دھوکا یا فریب میں ڈالنا. مجھے رومٹی بازی پسند نہیں. (۱۹۳۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۸ : ۱۵۸). [ رومٹی + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُوم جُھوم (کر)** (و مع ، و مع) م ف. جُھوم جُھوم کر ، گھِر گھِر کے ، خُوب زور سے (بادل کے لیے مستعمل). اُس کا تبسّم دل کے ساتھ وہ کرتا ہے جو قحط زدہ زمین کے ساتھ رُوم جُھوم کر برسنے والی گھٹا کرتی ہے. (۱۹۳۷، اشارات ، ۵۰). بڑے دھوم دھڑکے سے رُوم جُھوم پانی برس رہا تھا. (۱۹۷۰ ، بادلوں کی برات ، ۵۳). [ رُوم ، رمنا (رک) + جُھوم (رک) ].

**رومَر** (و مج ، فت م) امذ. ایک مقیاس الحرارت کے مُوجد کا نام جو اس مقیاس الحرارت کے درجوں کے ساتھ تحریر ہوتا ہے، اس کا ایجاد کردہ مقیاس الحرارت. رومر کے کتنے درجے فرن ہائٹ کے ۱۶۷ درجے کے موافق ہوں گے. (۱۸۳۸ ، ہیئۃ شمسیہ ، ۳ : ۱۳۹). سنٹی گریڈ (C) کو رومر (R) میں تبدیل کرنے کے لیے ... $\frac{4}{5}$ کے ساتھ ضرب دو. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۵). [ انگ : Reaumer ].

**---تھرمامیٹر** (---فت تھ ، سک ر ، ی مع ، فت ٹ) امذ. فرانس کے ایک سائنس داں رومر کا ایجاد کردہ تھرمامیٹر جو اُس نے فارن ہیٹ کے تھرمامیٹر ہی کے زمانے میں بنایا تھا ، رومر نے اپنے اوّلین تھرمامیٹر میں الکوحل کا استعمال کیا تھا جس میں $\frac{1}{5}$ حصہ پانی ملا ہوا تھا، اُس نے اپنے تھرمامیٹر میں نیچے کا مقررہ درجہ برف کا نقطہ اور اُوپر کا مقررہ درجہ بھاپ کا نقطہ رکھا تھا. رومر تھرمامیٹر بھی کلیۃً متروک نہیں ہوئے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۰). [ انگ : Reaumer Thermometer ].

**رومَن** (و مج ، فت م).(الف) امث. ۱. حروف تہجّی جو روما کے قدیم باشندے اِستعمال کرتے تھے اور معمولی تبدیلی کے ساتھ پورے مغربی یورپ میں اب بھی رائج ہیں نیز انگریزی حروف میں اُردو یا ہندی کی عبارت لکھنا میں نے ایک مصرع تار میں بھیجا تھا: تُم بن محفل سُونی ہے. وہ تار رومن میں ہونے کے سبب کلکتہ میں رُک گیا. (۱۹۱۷ ، خطوطِ حسن نظامی ، ۱ : ۸۳). یُونانی رسم الخط سے اخذ کی جانے والی تحریروں میں لاطینی یا رومن کو بڑی اہمیت حاصل ہے. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۸۴). ۲. روما کے قدیم باشندے یا روما کی قدیم سلطنت. مصنف مذکور نے ... ناانصافی اور ظلم کی تفصیل کی ہے اور رومن سے لے کر فرنچ تک کے واقعات گِنائے ہیں. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۲۸). (ب) صف. قدیم مملکتِ روما یا باشندوں سے منسوب یا متعلق. اس گندھارا تہذیب کے ساتھ ہی ساتھ اس خطۂ زمین نے رومن تہذیب کے ساتھ رِشتہ جوڑا. (۱۹۷۶ ، ہماری قومی شناخت ، ۳۷). [ انگ : Roman ].

**---اُرْدُو** (---ضم ا ، سک ر ، و مع) امث. وہ اُردو جو انگریزی حروف میں لکھی گئی ہو. اُسے رومن اُردو لکھنی اور پڑھنی آ گئی ہے. (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، یکم جون ، ۲۰). محبت فرانسیسی کی بجائے اپنی مادری زبان ہی میں کرنا چاہئے ... رومن اُردو میں بہرحال دھیمی آواز میں کہ ممکن ہے پڑوس میں کوئی بیمار ہو یا کوئی طالب علم امتحان کی تیاری کر رہا ہو. (۱۹۷۵، بسلامت روی ، ۲۶۰). [ رومن + اُردو (رک) ].

**---اَعْداد** (---فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج. وہ ہندسے جو رومن رسم الخط میں لکھے جائیں. مثلاً: I ، II ، III رومن اعداد لکھنے اور سمجھنے کے اعتبار سے سب سے آسان ہیں اور اِبتدائی عمودی لکیروں کی مُنظّم شکل ہیں. (۱۹۸۶، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۸). [ رومن + اعداد (رک) ].

**---اِمپائر** (---کس مج ا ، سک م ، کس ء) امث. روما کی قدیم سلطنت جو آگسٹس نے ۲۷ قبل مسیح میں قائم کی اور بعد کو ۳۹۵ء میں دو حصوں میں لاطینی اور یُونانی سلطنتوں میں تقسیم ہو گئی اور آخرکار ۱۸۰۶ء میں اس کا مکمل خاتمہ ہو گیا. رومن امپائر کی ماتحتی میں مذہبی مناصب کے لیے کُشت و خُون ایک عام و معمولی واقعہ تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۸). [ انگ : Roman Empire ].

**---رَسْمُ الْخَط** (---فت ر ، سک س ، ضم م ، ضم ا ، سک ل ، فت خ) امذ. رک : رومن اردو. ترقی پسند ادب کی نشر و اشاعت کے لئے رومن

رسم الخط میں ایک پلیٹن شائع کرنے کا اِنتظام کیا جائے۔(۱۹۳۷، ادب اور انقلاب ، ۱۲۰)۔ آپ نے رومن رسم الخط بھی رائج کرنے کی کوشش کی مگر اسے ہماری قوم نے قبول نہیں کیا۔(۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۲۱)۔ [ رومن + رسم الخط (رک) ]۔

**--- کَیتُھلِک / کَیتھولِک** (--- ی لین ، ضم تھ ، کس ل / ی لین ، و مج ، کس ل) صف ؛ امذ۔

**عیسائیوں میں روما کی کلیسا کا مذہب یا اس کا پیرو جو حضرتِ مریم اور عیسیٰ علیہ السلام کی تصویروں یا بُتوں کی پرستش بھی جائز سمجھتا ہے۔** انگریزوں میں مذہبی تعصب اس درجہ کا ہے کہ رومن کیتھلک عقیدے کے لارڈ رپن گورنر جنرل مقرر ہو کر آئے تو ایک غُل سا مچ گیا۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۵)۔ رومن کیتھولک عیسائی صبح کو طلوعِ آفتاب سے پہلے پھر شام کو پھر رات کو سوتے وقت دُعا مانگتے ہیں۔ (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۱۱۰)۔ وہ عام رومن کیتھولک عورتوں کی مانند بے انتہا مذہبی اور خوش عقیدہ تھی۔ (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۱۳)۔ [ انگ : Roman Catholic ]۔

**--- لا** امذ۔

**وہ مجموعۂ قوانین جو قدیم روما میں مرتب ہوا اور آج بھی بہت سے ملکوں کے قوانین کی اساس ہے۔** اِس کالج میں مضامین ذیل پڑھائے جاتے ہیں فقہ ، اصولِ فقہ ، رومن لا۔ (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۴۹)۔ عیسائیوں میں مذہبی حیثیت سے مسیحی یہود اور بُت پرست ... اکثر امور میں رومن لا کے پیرو رہے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۹۹)۔ باپ کی جائیداد میں عورت کا کوئی حق نہیں ہے ، یہ بات رومن لا میں بھی طے تھی۔ (۱۹۷۴ ، اندازِ بیان ، ۵۰۲)۔ [ انگ : Roman-Law ]۔

**رُومْنا جُھومْنا** (و مع ، سک م) ف ل۔

**لہرانا بل کھانا ، رقص کرنا۔**

رُومتا جُھومتا رُخصت ہوا بن سے بادل
کُوکتی رہ گئی اندوہ کی ماری کویل

(۱۹۶۰ ، آتشِ خنداں ، ۲۷۷)۔ [رُومنا ـ رمنا + جُھومنا (رک) ]۔

**رُومْنی** (و مع ، سک م) صف ؛ امذ (شاذ)۔

رک : **رومن کیتھلک**۔ نصاریٰ سب اوّل پاپا کے جو روم کا اُسقف تھا تابع تھے بعد انھیں اِختلاف ہوا سو اُن کے چند فِرقے ہوئے از انجملہ کا تِلکیوں اور رومنیوں اور مٹّدستیوں اور اسکامیوں ... ہیں۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۸۵۲)۔ [ رومن (رک) + ی (زائد) ]۔

**رُومی** (و مع) صف ؛ امذ ؛ سہ رومن۔

**۱۔ روم یا روما نیز ترکی سے منسوب ، روما کا (باشندہ یا ساز و سامان وغیرہ)۔**

کمر بند ترکش منڈا سا سو خول
نہ دکھنی نہ رومی نہ سمجھے مغول

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۲)۔

جم اس کے حاشیہ بردار حبشی و رُومی
جم اس کے حلقہ بگوش اُزبکی و ترک و مُغل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۷)۔ کئی ایک غُلام رُومی اون پر نگہبان مقرر کیے تھے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۵)۔

غُلامان و کنیزاں لے اسی دھات
اتھے رُومی و حبشی جوں کے دن رات

(۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۸ ، ۲۰))۔ ایک نامہ بادشاہِ روم کے پاس سے زبانِ رُومی میں آیا۔ (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۵۰)۔ بال قدیم رُومی فیشن کے مطابق کُھلے اور پیٹھ پر بکھرے ہوئے ہیں۔ (۱۸۹۶ ، فلورافلورنڈا ، ۲۱۹)۔ مارمول اس کی بنا کو قرطاجنیوں کی طرف اور لیوھا رُومیوں کی طرف منسوب کرتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۴۵)۔

**۲۔ رومن زبان یا خط**۔ ایشیا والی زبانوں کے الفاظ رُومی حُرُوف میں لکھنے کی بابت ... رِسالے چھپوائے۔ (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۲۰)۔ خط کے اقسام یہ ہیں ہندی ، سریانی ، یونانی ... عربی ، فارسی ، رومی ، حمیری ، بربری ، اندلسی رومانی وغیرہ جن کا قدیم کِتابوں میں ذِکر ہے۔ (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۶)۔ [ روم (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**--- اَعْداد** (--- فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج۔

**رُومی ہندسے جو مغربی یورپ میں رائج ہیں۔** عربی ہندسے یورپ میں عربوں کی وساطت سے رائج ہوئے اس لیے رُومی اعداد کی نِسبت یہ زیادہ سادہ اور آسان ہیں۔ (۱۹۸۶ ، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۱۴)۔ [ رُومی + اعداد (رک) ]۔

**--- ٹوپی** (--- و مج) امث۔

**سُرخ یا عُنابی رنگ کے نمدے سے بنی ہوئی اونچی باڑ کی ٹوپی جس کا بالائی حصّہ (چندوا) نیچے کے حصّے سے نِسبتاً چھوٹا ہوتا ہے عموماً اسمیں پُھندنا لگا ہوتا ہے بغیر پھندنے کے بھی اِستعمال ہوتی ہے، تُرکی ٹوپی۔** کبھی کبھی ایسا بھی ہوا کہ مُجھے اپنی رُومی ٹوپی ... اُن کے پاؤں میں ڈالنا پڑی۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۷۹)۔ [ رُومی + ٹوپی (رک) ]۔

**--- حُرُوف** (--- ضم ح ، و مع) امذ ؛ ج۔

رک : **رومن رسم الخط**۔ ایشیا والی زبانوں کے الفاظ رُومی حُرُوف میں لِکھنے کی بابت ... رسالے چھپوائے۔ (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۲۰)۔ [ رُومی + حُرُوف (رک) ]۔

**--- مَخْمَل** (--- فت م ، سک خ ، فت م) امث۔

**روم کی مخمل جو بہت عُمدہ مانی جاتی ہے اور جس سے مُختلف پہناوے بنائے جاتے ہیں۔** اِدھر آئیے ، گرم پانی ، تولیہ ، صابون ... رُومی مخمل کی لال اچکن کارچوبی ٹوپی ، وہ نیا پاجامہ یہ سب چیزیں ابھی رکھ دیجئے۔ (۱۹۱۷ ، نانی عشو ، ۲۳)۔ [ رُومی + مخمل (رک) ]۔

**--- مَصْطَکی** (--- فت م ، سک ص ، فت ط) امث۔

**ملکِ روم کے درخت کا زرد گوند جو دوا کے طور پر اِستعمال ہوتا ہے۔** رُومی مصطکی پانی میں نہیں گُھل سکتی مگر تیز ست شراب یا الکحل میں فوراً حل ہوجاتی ہے (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۷۷)۔ پان کی بہار ، سپاری دکھنی چھ ماشے ، رومی مصطکی ایک تولہ ، جائفل چار ماشے ، ... ان سب کو باریک پیسکر ... گھی ڈال کر گھونٹو۔

یہ گویا پان کی جان ہے۔ (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۲۱ مئی ، ۸)۔ [ رُومی + مصطکی (رک) ]۔

**رومے روم** (و مج) م ف (قدیم)۔
**رونیں رونیں کو ، ہر بال کو۔**

رومے روم مج ذوق سارا ہوا
یہی روح کوں میرے چارا ہوا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۸)۔ [ روم (رک) + ے (حرفِ اتصال) + روم (رک) ]۔

**رومیک** (و مج ، ی مج) صف مث۔
**جدید یُونانی زبان کا ، جدید یُونانی زبان۔** ایک عمود میں اصل یونانی ترجمہ ہے اور دوسرے عمود میں رومیک زبان میں ترجمہ۔ (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۵)۔ [ انگ : Romaic ]۔

**رومینٹِک** (و مج ، ی لین ، سک ن ، کس ٹ) صف۔
**رک : رومانٹِک۔** حمیدہ بانو جو وسط شہر کی ایک زبردست محل سرا میں رہتی تھی۔ شاعری کرتی تھی اور سخت رومینٹک روح تھی۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۳۲)۔ [ انگ : Romantic ]۔

**---شاعِری** (---کس ع) اسث۔
**رُومانی شاعِری ، عشقیہ شاعری ، تخیلی شاعری۔** احمد فراز اور پروین شاکر کی شاعری رومینٹک شاعری ہے جو غیر جنس سے تعلقات اور ہوس پرستی کے رُجحان کو عام کرتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ اکتوبر ، II)۔ [ رومینٹک + شاعری (رک) ]۔

**رُومَیہ** (و مج ، سک م ، فت ی) صف۔
**روم یا روما سے منسوب یا متعلق کوئی چیز، شخص وغیرہ ، ایک رومی بہناوا۔** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جُبۂ رومیہ تنگ آستین پہنا ہے۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۱)۔ [ روم (عَلَم) + یہ ، لاحقۂ صفت ]۔

**---کُبریٰ** کس صف(---ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی)امذ۔
**روم ، ملکِ اٹلی کا ایک شہر۔** قیصران رومیہ کبریٰ کے تمام جہان پر حکمرانی کرتے تھے۔ (۱۸۴۹ ، تذکرۃ الکاملین ، ۱)۔ [ رومیہ + کُبریٰ (رک) ]۔

**رَوَن** (فت ر ، و نیز و لین) امذ۔
**خاوند ، مالک ؛ عاشق ، طالب ، چاہنے والا ، معشوق ، محبوب** (جامع اللغات)۔ [ پ : رمڑو **रमणो** ]۔

**رَون** (و لین) اسث۔
**روند (رک)** (پلیٹس)۔ [ روندنا (رک) کا حاصلِ مصدر ]۔

**رُون** (و مج) امذ (قدیم)۔
**راز ، بھید۔** قدیم نارڈک زبان کے لفظ رُون کے معنی راز یا بھید کے تھے۔ (۱۹۶۳ ، فنِ تحریر کی تاریخ ، ۲۹۰)۔ [ نارڈک Rune ]۔

**رُوں** (و مج) امذ (قدیم)۔
**رک : رُواں۔**

ہر یک رُوں میرے تن پہ جیوں ناگ ہے
سنا تھا اوّل سو اتال آگ ہے

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۸۶)۔ [ رُواں (رک) کی تخفیف ]۔

**---رُوں** (---و مج) م ف۔
**رک : رُواں رُواں۔**

نین چُلبلانی سوں کرتی ہے ناز
ہمن رُوں رُوں بھیدیا ہے اس کا اثر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۳)۔

یہ مرتضیٰ سوں کو خشحال ہو
سو خوشحال رُوں رُوں ہر یک بال ہو

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱)۔ [ رُوں + رُوں (رک) ]۔

**روں** (و مج) امذ۔
**گول ، دائرہ نما۔** روں کا سوئٹ فرانسیسی میں روند ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳)۔ [ انگ : Round ]۔

**رَونا (۱)** (و لین)۔(الف) امذ۔
**گھنگرو یا جھانجھ کے اندر کے دانے جن کی حرکت سے آواز نکلتی ہے ، کوئی چیز جو آواز دے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ (ب) ف ل۔ **آواز نکالنا ، شور مچانا** (پلیٹس)۔ [ پ : رَوَ (ای)(इ) रव ]۔

**رَونا (۲)** (و لین) امذ۔
**گونے یا بیاہ کے بعد دوسری یا تیسری بار جورو کو گھر لانا** (جامع اللغات)۔ [ پ : رمڑاں **रमणअ** ]۔

**رَونا (۳)** (و لین) امذ۔
**راون کا کاغذی پیکر جو ہر سال جلاتے ہیں** (مہذب اللغات)۔ [ س : راونڑ **रावण** ]۔

**رونا** (و مج)۔ (الف) ف ل۔
**۱۔ (ا) کسی رنج دُکھ یا تکلیف سے آنسو بہانا۔**

انکھیاں انجھو سوں دھو دھو
لِکھیا میں دُکھ یہ رو رو

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۱))۔ کدہیں ہنستا کدہیں ہنس ہنس روتا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴)۔ کوئی رونا خُدا کے آگے پسندیدہ تر نہیں اس رونے سے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے غم پر ... آئے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۳)۔

مُجھے کام رونے سے اکثر ہے ناصح
تو کب تک مرے مُنھ کو دھوتا رہے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۷)۔

رونے سے اور عشق میں بے باک ہو گئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹)۔

چمن سے روتا ہوا موسم بہار گیا
شباب سیر کو آیا تھا ، سوگوار گیا

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۱۷)۔ (اا) **آہ و فغاں کرنا ، واویلا کرنا ، نوحہ و ماتم کرنا۔**

کیا جانیے گُلزار پہ کیا لائے گا آفت
رونا ترا اے بُلبلِ شیدا نہیں جاتا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۰).

مرا رونا نہیں رونا ہے یہ سارے گُلستاں کا
وہ گُل ہوں میں ، خزاں ہر گُل کی ہے گویا خزاں میری
(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۶۳). ۲. **پچھتانا ، افسوس کرنا ، رنج کرنا.**

اب وقتِ عزیز کو تو یوں کھوؤگے
پر سوچ کے غفلت تئیں روؤگے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۹).

ایک بُلبل کو آپ روتے ہیں
خُون اُس نے کیا ہزاروں کا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸۲). بادشاہ بولے کہ یہ تمہاری ناواقفیت تھی اگر اُون ہوتے تو آج اِس طرح نہ روتے. (۱۹۳۰ ، اُردو گُلستان ، ۶۹). آج تو پنجابی پیاز کو رو رہا ہے ۔ اگر سِندھ ساتھ نہ رہا تو ہر دوسری چیز کو روئے گا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۸). ۳. **شکایت کرنا . فریاد کرنا ، داد خواہ ہونا.** کچوری والی ڈیڑھ روپے کو پیٹ رہی ہے کُنجڑا الگ رو رہا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۸). ۴. **کسی چیز کی محرومی ، محتاجی یا کسی کی موت یا تکلیف وغیرہ پر غم کرنا ، ماتم کرنا ، آنسو بہانا.**

لے تخت مخفی گنج کا سُلطان خوش ہونے نسکھ
حرص و ہوا سوں طمع دھر اوس مال کوں رونا عبث
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۱). کوئی آنکھ خُدا کے آگے محبوب تر نہیں اوس آنکھ سے کہ حضرت امام حسین علیہ السّلام پر روئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۲).

تھا کون آ کے لاش پہ ہوتا جو نوحہ گر
ہاں بیکسی تو آج تلک مجکو رونی ہے
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۸۱).

مجکو روؤ جو روؤ پیارے
آنکھوں سے نہ ہاتھ دھوؤ پیارے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۴) آج مسجدیں اُن کو رو رہی ہیں خانقاہیں اُن کے کہرام میں مصروف ہیں. (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۳۰). ۵. (اُ) **(رو رو کر) بیان کرنا ، ذکر کرنا ، اظہار کرنا.**

کیا کوئی پُوچھنے والا بھی اب اپنا نہ رہا
دردِ دل روئے لگے یاس جو بیگانوں سے
(۱۹۵۷ ، یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۷۳). (اِ) (کنایۃً) **کلام کو بگاڑ کے پڑھنا ، بدآوازی سے بولنا یا گانا** (سہذب اللغات). ۶. **مُصیبت سمجھنا** (سہذب اللغات). ۷. **بُھلانا ، نجات حاصل کرنا ، قطع تعلق کرنا ، علیحدگی اختیار کرنا.** خُدا اس کا ستیاناس کرے ... کاش میں اسے رو چکی ہوتی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۶۹). (ب) صف (امث : روتی) ۱. **روتا ہوا ، غمگین ، روئے بسورنے والا.** میں نے اُن کا رونا چہرہ دیکھا۔ میرا دل کٹ گیا. (۱۹۳۱ ؟ ، روح لطافت ، ۱۹). ۲. **بات بات پر رونے والا ، وہ بچّہ جو بہت روتا ہو** (سہذب اللغات). (ج) امذ. ۱. **شکایت ، گِلہ شکوہ.**

نامہ بر خط میں لِکھوں اُن کو کُچھ اپنا رونا
پر کروں کیا کہ نہیں رونے سے فُرصت مِلتی
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۲).

ہنس ہی دیں دیکھ کے روتا ، نہ کریں ہمدردی
مُجھ کو رونا تو یہی ہے کہ رُلاتے بھی نہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۲). ہر جگہ اس کا رونا ہے کہ سرمایہ نہیں. (۱۹۳۷ ، خُطباتِ عبدالحق ، ۱۳۶). ۲. (اُ) **فکر ، پچھتاوا ، افسوس.**

کُچھ ایک دو کے کام کا رونا نہیں ہے یار
چھتّیس پیشے والوں کا ہے کاروبار بند
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۹).

اب مرنے کی اُن کے جو خبر پائے گی صغرا
مُجھ کو تو یہ رونا ہے کہ مر جائے گی صغرا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۷). تمہاری اس بے پرواہی کا تو رونا ہے. (۱۹۰۱ ، زُلفی ، ۳۹). (اِ) **غم ، سوگ ، صدمہ.**

حال دونوں کا ہے غیر اب سامنا مُشکل کا ہے
دِل کو میرا درد ہے اور مُجھ کو رونا دل کا ہے
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۴۶). ۳. **چرچا ، شہرہ.**

بہایا جب مری آنکھوں سے دریا
تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہو گا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۷). ۴. **مُصیبت ، اندیشہ.** خیر یہ رونا تو عرصہ سے تھا اور رہے گا اب ایک اور مُصیبت آ گئی ہے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۸۹). [ پ : رونا؛ س : رودن: रोदन ]

**---(تو) اِس/اِسی کا ہے** فقرہ.
**اِسی بات کا تو افسوس ہے.**

بناوٹ سمجھتے ہو رونے کو میرے
مُجھے تو ہے اے جان رونا اسی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۷).

کیا وقتِ عزیز مُفت کھویا ہم نے
رونا اب اسی کا ہے کہ رونا بیکار
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۳۶). رونا تو اس کا تھا کہ وہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہنستے. (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۱۰۱).

**---آ جانا/آنا** محاورہ.
**آنکھوں میں آنسو بھر آنا ، رنج ہونا ، افسوس ہونا ، دِل بھر آنا.**
یہ سُن کر حضرت صدیق ایسے خوش ہوئے کہ آپ کو رونا آ گیا اور فوراً سفر کی تیّاری شروع کر دی. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۹۲).

**---بِسُورْنا** ف مر.
**رونا اور کسی صدمے یا تکلیف کی وجہ سے مُنہ بنانا ، غم کرنا ، صدمے کا اظہار کرنا.** دیکھا کہ سب بانپتے کانپتے روتے بسورتے آہ آہ کرتے چلے آتے ہیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۲۹). روتے بسورتے بچّہ کو تھپک تھپک کر ، لوریاں دے دے کر سُلا دیتی ہے. (۱۹۲۲ ، گِردابِ حیات ، ۱۶). کوئی لفظ ناچتا گُنگناتا ہے ، کوئی روتا بسورتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشّاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۱۱۶).

**---بَند کَرْنا** ف مر.
**گِریہ موقوف کرنا.**

دلا ہر چند ساحر مُنھ کو اکثر بند کرتے ہیں
مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۱۳).

**---پڑنا** محاورہ.
**کسی کا غم یا ماتم ہونا ، کُہرام مچنا.**
جُستجو میں دل کے بہلانے کی جی کھونا پڑا
جو ہنسی کی بات تھی سو اُس کا اب رونا پڑا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۷).
لوگ گھبراتے ہیں عدوات سے
مجکو رونا پڑا محبت کا
(۱۸۷۷ ، دستنبوئے خاقانی ، ۱۷).
پڑے روئے اُس کے نصیبوں کے ، نبضوں پر ہاتھ طبیبوں کے
نالے ہیں لبوں پہ غریبوں کے ، یوں جمع عزیز سرِ بالیں
(۱۹۱۳ ، نقوشِ مانی ، ۸).

**---پِلانا** محاورہ (قدیم).
**رونا پیٹنا ، آواز کے ساتھ رونا.**
بڑی شاہ کو کر یاد رونی پِلائی
وہی درد دُکھ میں اسے نیند آئی
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و رُوح افزا ، ۷۱).
غوث کی خِدمت میں پھر وہ دوڑی آئی
دردِ دل سوں حیف کہا ، یوں روپلائی
(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۶۸). میمون پادشاہ ہور سگل کو روتے پِلاتے دیکھ کر نصیحت کرنے لگیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۳۸۰).

**---پیٹنا** (---ی مع ، سک ٹ). (الف) ف ل.
**۱. رونا اور رونے کی حالت میں اپنے جِسم کو کُوٹنا ، واویلا کرنا ، ہائے ہائے کرنا ، گِریہ و زاری کرنا.**
کوئی دم میں ہم نہ ہوں گے ہو گا رونا پیٹنا
دیکھنا ہو جس کو ہم کو دیکھ جائے وقتِ نزع
(۱۸۷۰، شرف (آغاحجو) ، د ، ۱۳۲). روئیں پیٹیں چیخیں چلّائیں حواس باختہ گِرتی پڑتی کوٹھے سے نیچے آئیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۶). خاص کر عورتیں رونے پیٹنے میں اپنی باتیں بکنے لگتی ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۱). کچھ دِنوں کے بعد گھوڑا مر گیا. میں روتا پیٹتا ہوا ڈاکٹر کے پاس پھر پہنچا. (۱۹۸۱ ، قُطب نُما ، ۱۲۰). ۲. **گلہ کرنا ، شکایت کرنا.** بڑے ٹھا کر جی کے پاس جا کر رونے پیٹنے داد فریاد کرنے کا بھی کوئی سوال نہ تھا. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۱۶). (ب) امذ. ۱. **واویلا ، گِریہ و زاری ، ماتم.** سیوا رونا پیٹنا دوسرا کچھ کام نہ تھا. (۱۸۰۰ ، قِصّۂ گل و ہرمز (ق) ، ۲۵). کل صبح کو رونے پیٹنے کا شور سُن لینا. (۱۹۲۵ ، حِکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۷۰). [ رونا + پیٹنا (رک) ].

**---پیٹنا مَچ جانا/مَچنا** محاورہ.
**کُہرام مچنا ، آہ و زاری ، زور شور سے گِریہ ہونا.** خان صاحب کو گرفتار کرکے لے جا چکے تھے اور گھر میں رونا پیٹنا مچ رہا تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۴). اب محل میں رونا پیٹنا مچ گیا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۷۷).

**---تو اِسی بات کا ہے/تو یہی ہے** فقرہ.
**دُکھ تو اِسی بات کا ہے ، فِکر تو یہی ہے** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لُغت).

**---تو عُمر بھر کا ہے** فقرہ.
**ساری عُمر کی مُصیبت ہے ، ساری عُمر کا رونا ہے** (عِلمی اُردو لُغت).

**---تو یہ ہے** فقرہ.
**افسوس تو اس بات کا ہے ، فکر تو یہ ہے.**
کعبہ ڈھاتا تو پھر بنا بھی لیتے
رونا تو یہ ہے کہ تُو نے دل توڑا
(۱۹۵۵ ، رباعیاتِ امجد ، ۳ : ۳۳).

**---جھینکنا.** (الف) ف مر.
**۱. شِکوہ شِکایت کرنا ، فریاد کرنا ، دُکھڑا یا مُصیبت بیان کرنا.** ایک ایک امیر آگے روتا جھینکتا پھرا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۰). خوشامد کی ، رویا جھینکا مگر کُچھ پروا نہ ہوئی. (۱۹۳۰ ، اُردو گُلستان ، ۱۲۶). ۲. **رونا بسورنا ، غم کرنا ، ماتم کرنا.** روتا جھینکتا مکتب میں پہنچا. (۱۸۷۳ ، مَجالِس النّسا ، ۱ : ۱۷). یہ غفور مرزا ہی ایسے نہ ہوتے تو کلہے کو یہ «رونا جھیکنا» ہوتا. (۱۹۵۳ ، محل سَرا ، ۱۰۶). (ب) امذ. (**کسی تکلیف یا مصیبت پر**) **غم ، افسوس ، شِکوہ ، شِکایت ، دُکھڑا.** بہشتی کا رونا جھیکنا کیسا گھر گھر مچا رہتا تھا. (۱۹۳۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۸۶). [ رونا + جھینکنا (رک) ].

**---چلا آنا** محاورہ.
**دل بھر آنا ، رونا آنا.**
مُنھ دیکھ کے اصغر کا چلا آتا ہے رونا
آرام سے مادر کی کہاں گود میں سونا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶).

**---دھونا** ف مر.
**بہت زیادہ رونا ، واویلا کرنا.**
ٹک رحم سے نہ دیکھا بے رحم نے اِدھر کو
جوشش ہماری آنکھیں بہتیرا روئیں دھوئیں
(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۱۲۷). اپنی بد ذاتی سے باز آ ، اس رونے دھونے سے کیا ہوتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۶۹۸). تماشہ کرنے والوں کی پیاری پیاری صورتیں اُن کا ناز و انداز رونا دھونا جان کھونا. (۱۹۲۸ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ۵). وہ روتا دھوتا اپنی ماں صبیحہ کے پاس پہنچا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۳۴).

**---رُلانا/رُولانا** ف مر.
**خود رونا اور دوسرے کو رُلانا ، غم گین بنانا ، رنجیدہ کرنا ، رُلانا.**
مرثیہ گو دل کے ہیں شاعر ہم اے راسخ نہیں
اس لیے رونا رُولانا ہی شعار اپنا ہوا
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۴۳). اُن کا مرثیہ کوئی اور بھی

پڑھتا تھا تو اکثر رونے رُلانے میں کامیاب ہوتا تھا۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۴۹)۔ بچاری بڑھیا روتی رُلاتی جنگل بیابان میں جہاں آدم نہ آدم زاد ایک بڑ کے درخت کے نیچے جا بیٹھی۔ (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۲)۔

اب لہو رونے رُلانے کی ضرورت نہ رہی
اُن کو اب شکل دِکھانے کی ضرورت نہ رہی
(۱۹۶۸ ، دامنِ یوسف ، ۸۵)۔ [ رونا + رُلانا / رُولانا (رک) ]۔

**--- رونا** محاورہ۔
**دُکھڑا بیان کرنا ، شکوہ کرنا ، شکایت کرنا۔**

ظفر ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کِس کے
رہا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں
(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۶۹)۔ اب میں کِس کے آگے اپنا رونا روؤں۔ (۱۹۱۴ ، راج دُلاری ، ۳۳)۔ معاشی کش مکش کا حال سُناتے رہے اور ہریانہ اور دیسی بیلوں کے ٹھنڈے مجادلہ کا رونا روتے رہے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۲۶۲)۔

**--- رَٹنا** ف مر۔
**۱۔ مُسلسل کسی بات کو کہے جانا ، رٹ لگانا** (مہذب اللغات)۔
**۲۔ گِریہ و زاری ہونا ، ماتم ہونا۔**

مانعِ وصلِ صنم ہے مری فریاد و فغاں
جس میں رونا ہے ، آباد وہ گھر کیونکر ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳)۔

**--- (ہی) کا ہے کا تھا** فقرہ۔
**کسی بات کا افسوس نہ ہوتا ، کوئی فِکر نہ ہوتی ، کوئی پریشانی نہ ہوتی۔** اری بہن یہی ہوتا تو پھر رونا کاہے کا تھا۔ (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۹)۔ اگر تم اس قابل ہوتیں اور اِتنا ایمان تُم میں موجود ہوتا تو رونا ہی کاہے کا تھا۔ (۱۹۱۹ ، جوہرِ قداست ، ۸۱)۔

**--- کُتّے کا** امذ۔
**کُتّے کی ایک مخصوص آواز جو بعض اوقات نوحہ جیسی لگتی ہے** (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۲۶۴)۔

**--- کیا** فقرہ۔
**کسی بات کا بار بار کا ذکر کیا ، کسی نُقصان کا بار بار ذکر کیا کرنا** (مہذب اللغات)۔

**--- گانا** ف مر۔
**گِڑگِڑانا ، مِنّت سماجت کرنا ، رو رو کر معافی مانگنا۔** بلند اقبال خاں خود ہی تنہائی میں جاکر بہت رویا گایا صاحب بھی خاندانی۔ شریف رحیم تھے۔ (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۷۵)۔

**--- گانا کِس کو نہیں آتا** فقرہ۔
**تھوڑا بہت سب گا لیتے ہیں ، اس وقت مُستعمل جب کوئی کسی سے گانے کی فرمائش کرے۔** لونڈی کی کیا اصل ہے ، رونا گانا کِس کو نہیں آتا۔ (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۱۳)۔

**--- گِڑگِڑانا** ف مر۔
بہت مِنّت سماجت کرنا۔ سوداگر لوگ بہت رونے گِڑگڑانے خدارسول کو درمیان لانے مگر بے نتیجہ تھا۔ (۱۹۳۰ ، اُردو گُلستان ، ۸۳)۔

**--- لے / لے کَر بَیٹھنا** محاورہ۔
**گِلہ شِکوہ کرنا ، دُکھ بیان کرنا ، کسی بات کی رٹ لگانا** پرانی بڑھیوں کی طرح یہ رونا لے بیٹھے کہ مولانا شہید کو ... جادو آتا ہے یا کچھ موکلوں کو ایسا تابع کر رکھا ہے۔ (۱۹۲۸ ، حیاتِ طیبہ ، ۸۲)۔ جناح صاحب نے دوپہر کا کھانا کھنہ بل کے ڈاک بنگلے میں کھایا تو میر واعظ صاحب وغیرہ وہاں بھی رونا لے کر بیٹھے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۱۲)۔

**--- مَچّنا** محاورہ۔
**(موت یا محرومی پر) غم ہونا ، ماتم ہونا۔** سارے بنگلوں میں رونے پیٹنے کا رونا مچ گیا۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۲)۔

**رَوَنّا** (فت ر ، و ، شد ن) امذ ؛ مر رَوَنّہ۔
**۱۔ وہ مُلازم (عموماً لڑکا) جو مستورات کا کام کاج کرنے اور مکان کے اندر اِطّلاع بھیجنے وغیرہ کے لیے ڈیوڑھی پر متعین ہوتا ہے۔**

نہ اٹھ کے ہلنے کی ہرگز روئے میں طاقت
بنی ہے بھوکھ سے دربانوں کے یہ مُنّھ کی گت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹)۔ دربان اور رونّے ... اس کو محل کے اندر آنے جانے سے منع کرنے لگے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۹)۔ رَوَنّوں ہرکاروں چوبداروں کو دوڑا دو۔ کہو صاحب اب دیر ہوتی ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۴۵)۔ رونا ، رونگٹا ، ریلا ، روپا ، روپیا۔ (۱۹۷۳ ، اُردو اِملا ، ۹۵)۔ ۲۔ (اَ) **وہ رسید جس پر مال کی صراحت اور اس کی تعداد یا مقدار، لانے والے کا نام اور محصول وغیرہ درج ہو۔** ماسٹر صاحب نے ... بابو کے مکان پر آ کر محصول دِلوایا اور جھٹ پٹ رونّا لِکھوا کر مجکو دِیا۔ (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۱۵۴)۔ (اآ) **(دُکان داری) تجارتی مال کی درآمد یا برآمد کا اِجازت نامہ جو حکومت کی طرف سے دِیا جائے** (ا پ و ، ۷ : ۴۵)۔
**۳۔ پروانۂ راہ داری** (نوراللغات)۔ [ رک : روانہ ]۔

**--- دینا / کاٹنا** محاورہ۔
**(دُکان داری) رجسٹر درآمد برآمد میں اجازت نامہ کی اصل تحریر رکھ کر نقل تاجر کو دینا** (ا پ و ، ۷ : ۴۶)۔

**--- لِکھانا** محاورہ۔
**کسی قسم کا تعلق جیسے مُلازمت وغیرہ سے سبکدوش ہونا ، چلتا بننا۔** اب اقبال بھی رونا لِکھاتا معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۴ : ۶)۔

**رونا بیس** (و مج ، ی مج) امذ۔
**بیس سانپ کی ایک قِسم جو آبی ہے ، رنگ اس کا آسمانی ، وزن آٹھ سیر کا اور دو ڈھائی گز لمبا ہوتا ہے ، اس کے کاٹے کا اثر محسوس نہیں ہوتا اکثر بہرائچ اور کپورتھلہ میں ہوتا ہے** (تریاقِ مسموم ، ۲۹)۔ [ مقامی ]۔

**رونار** (و مج) صف۔
**رُوئیں کا ، رُوئیں کا سا ، بال دار ، رُوئیں دار ، پشم دار ؛ کائی دار** (پلیٹس)۔ [ رک : رُواں + ار ، لاحقۂ صفت ]۔

**رُوناس** (و مج) اسث.
**سرخ بھبھو ، ہندی بھبھو ، ایک جڑ جو سُرخ کپڑے رنگنے میں استعمال ہوتی ہے ، دواؤں میں بھی استعمال ہوتی ہے.** روناس و اشخار میں سے جو جُزو ملا کر لکھیں آگ دِکھانے سے خط سبز ہو گا. (۱۸۷۳ ، ارژنگِ چین ، ۸). [ ف ].

**رونپنا** (و مج ، غنہ ، سک پ) ف م.
**اگانا** ، رک : **روپنا** (پلیٹس). [ روپنا (رک) کا ایک اِملا ].

**رونٹ** (و مج ، غنہ) امذ.
**موٹی روٹی ، روٹ.** اُدھر سے سُوکھی لکڑیاں جمع کر کے روغنی رونٹ سینک کر اور اُونٹ کے کباب بھی خُوب نمکین بھُونے. (۱۸۰۳ ، گُل بکاؤلی ، ۱۹). [ روٹ (رک) کا ایک اِملا ].

**رَونتھ** (و لین ، غنہ) امذ.
**جُگالی ، جُگالی کرنے کا عمل** (پلیٹس). [ پ : رُومَنْتھو **रोमंथो** ، س : رُونتھ **रोमन्थ** ].

**رَونٹھنا** (و لین ، غنہ ، سک تھ) ف م.
**جُگالی کرنا** (جامع اللغات). [ رونتھ (رک) + نا ، علامتِ مصدر].

**رُونٹھنا** (و مج ، غنہ ، سک تھ) ف ل.
رک : **رونڈھنا** (پلیٹس). [ رونڈھنا (رک) کا ایک اِملا ].

**رَونٹ** (و مج نیز لین ، غنہ) امث.
**جھگڑا ؛ مُخالفت ؛ ضِد ؛ دغا ؛ دھوکا ؛ مکر ؛ بہانہ ؛ جھگڑا یا اِنکار کرنے کا عمل** (پلیٹس). [ پ : رُونٹ (ای) **(ڈ) रण्ट** ].

**رَونٹگی** (و مج نیز لین ، غنہ ، سک ٹ) امث.
**دغا ، دھوکا ، مکر ، فریب ، بہانہ** (جامع اللغات). [ رونٹ (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَونٹنا** (و مج نیز لین ، غنہ ، سک ٹ) ف ل.
**مُخالفت کرنا ، دغا دینا وغیرہ** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رونٹ + نا ، علامتِ مصدر ].

**رَونٹی (۱)** (و لین نیز مج ، مغ) امث.
رک : **رونٹ** (پلیٹس). [ رونٹ + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**رَونٹی (۲)** (و لین ، مغ) صف ؛ امذ.
**جھگڑالو ، مکّار ، دغا باز ، جھگڑالو آدمی ، مکّار آدمی ، دغا باز آدمی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رونٹ + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---ہے** فقرہ.
**بدمعاملہ ہے ، کہہ کر مُکر جاتا ہے ، قابلِ اعتبار نہیں** (ماخوذ : جامع اللغات).

**رَونٹیا** (و مج نیز لین ، مغ ، کس ٹ) صف ؛ امذ.
رک : **رونٹی (۲)** (پلیٹس). [ رونٹ + یا ، لاحقۂ صفت ].

**رَوند** (فت ر ، کس و ، سک ن) صف.
**چلنے والا ، جانے والا ، گُزرنے والا ، مُسافر.** مرحلوں کے طے ہونے کی کون صورت ہے مگر آیند و روند نہ بھٹکتے نہ پھیر کھاتے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۹۸). دیکھا کہ بندر روڈ کے ایک چوراہے پر تمام آیند و روند موٹر کاریں ... رُکے کھڑے ہیں. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۲۸). [ ف : روند ، رفتن ـ چلنا ].

**رَوند (۱)** (و لین ، غنہ) امث.
**۱. سپاہیوں یا چوکیداروں کی گشت ، رات کی گشت ، گشت ، طلایہ.** کوتوال سرگرم پاسبانی بازاریوں کی نگہبانی نرسنگا روند میں پھُکتا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۸). آج تو روند پر ہو آؤ کل نو بجے چلیں گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۱). اجی جناب دس بیس کوس کی اِتنی روند نہ ہو. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۴). **۲. گشت کے سپاہی ، افراد کی وہ جماعت جو گشت پر متعین ہو.**

ہوئی اک روند نازل شکلِ ادبار
پیادوں نے کیا اوسکو گرفتار

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۴۹). سرکار کی روند نے اوسکا پیچھا کیا. (۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطینِ اودھ ، ۱ : ۱۳۶). مرزا بنو بھی روند کے سپاہی کی طرح محلے کی خبر لیتے گھر آ رہے تھے. (۱۹۴۳ ، دِلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۷۰). **۳. گھڑ سواری گھوڑے کی دھیمی اور قدم قدم چال جو بطور ٹہلائی اور ہوا خوری کے لئے چلائی جاتی ہے ، راہوار ، راہوال** (ا پ و ، ۵ : ۲۱). [ انگ : Round ].

**---آنا** محاورہ.
**گشت کے سپاہیوں کی دوڑ آنا ، سپاہیوں وغیرہ کا گشت پر نکلنا.** جب دیکھتا ہے کہ روند آتی ہے زمین میں مثل چلپاسہ کے لپٹ جاتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۲۵۱). رات کو چار پانچ بار ملازمانِ جیل کی روند آتی ہے. اس وقت پہرے دار کی جگہ برقنداز رپورٹ دیتا ہے. (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۶۱).

**---پھرنا** محاورہ.
**گشت پر جانا ، گشت لگانا.**

آہیں بھرنے لگے ہم طُولِ سیاہ بختی سے
روند پھرنے لگے جس وقت بڑی رات گئی

(۱۸۵۳ ، ریاضِ مصنف ، ۳۶۹). ساٹھ ہزار سوار اپنے ساتھ مُسلّح و مکمل لیے روند پھرتا. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۳ : ۳۵۰). فوجوں کے دستے رات بھر روند پھرا کرتے اور جا بجا پہرہ دیتے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدّن کا آخری نمونہ ، ۶۴).

**---سرکاری** کس صف(---فت س ، سک ر) امث.
**سرکاری گشتی فوج ، گشت کے سپاہی.** ابھی یہ مبتلائے مصیبت کشتی سے اوترنے نہ پائے تھے کہ روندِ سرکاری موجود ہوئی. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۷۰). [ روند + سرکاری (رک) ].

**---کا پیادہ** صف ؛ امذ.
**گشت لگانے والا سپاہی.**

تری گلی میں جو عاشق کمان افسر ہے
پیادہ روند کا نالہ ہے پاسباں فریاد

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۶۵).

**--- کَرْنا** محاورہ.
**گشت لگانا ، گشت کرنا ، گھومنا پھرنا.** پھر اپنے صاحبُ الشرط عبداللہ ابن حمن کو شہر میں روند کرنے کا حکم دیتے تھے . (۱۹۶۵ ، خلافتِ بنوامیہ ، ۱ : ۵۳).

**--- گَشْتی** بلا اضا (--- فت گ ، سک ش) امث.
**گشت ، رات کا گشت ، گشت لگانے کا عمل** (پلیٹس ؛ نسیم اللغات). [ روند + گشتی (رک) ].

**--- نِکَلْنا** محاورہ.
**گشت مکمل ہونا.** نوکری ہے بڑی کڑی جب تک روند نہ نِکل جائے بھلا کیوں کر آ سکتا ہوں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۵۷).

**--- والا** امذ.
**گشت لگانے والا سپاہی.**
کہا میں نے کرنیل صاحب سے حال
کہ یہ روند والوں سے کیجے سوال
(۱۸۵۹ ، حُزنِ اختر ، ۶۴). [ روند + والا (رک) ].

**رَوند (۲)** (و لین ، غنہ) امذ.
۱. **روندنا (رک) کا امر (تراکیب میں مستعمل).**
غُنچوں کو روند گُل کو مسل اور صبا کو چھیڑ
لیکن نہ اُس عُقدۂ بندِ قبا کو چھیڑ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۳). ۲. **روندنے کا عمل ، پامال کرنے کی صفت.**
اگر کوئی دریا چھ آتا ہے بیچ
تو لوگوں کے روندوں سے ہوتا ہے کیچ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۴).

**--- جانا** ف مر.
۱. **پامال کر دینا ، تباہ و برباد کر دینا.**
کہ جنّت کا جاگا تو سب روند گیا
میرے واسطے کوئی گھر نہیں رہا
(۱۶۳۸ ، مرات الحشر ، ۱۷۶). ۲. **پامال ہونا ، تباہ و برباد ہونا.** ایک بیگھ کے قریب وہ زمین ایسی روند گئی ہے گویا کہ دو مست ہاتھی لڑے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷۰).

**--- ڈالنا** ف مر.
**روند کر مار ڈالنا ، پامال کرنا ، کُچلنا ؛ (مجازاً) تباہ و برباد کر دینا ، (کنایۃً) غیر مؤثر بنا دینا.**
اوٹھا روند ڈالے اک عالم کے دل
بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے
(۱۷۹۵ ، قائم : د ، ۱۸۳).
گئی آنکھوں تلے بجلی سی اک کوند
سمندِ ناز نے ڈالا اُوسے روند
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۹).
نیزے پہ سر چڑھے گا ترے نُورِ عین کا
گھوڑوں سے روند ڈالیں گے لاشہ حسین کا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸). دُم دبا کر بھاگے اور بادشاہ کی فوج کو روند ڈالا. (۱۹۲۱ ، توپ خانہ ، ۲۶). جس آئین کی رکھوالی کا انہوں نے حلف لیا تھا اُسے بے رحمی کے ساتھ پاؤں کے نیچے روند ڈالا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۳۹).

**--- رانْد کَر/کے** م ف.
**کُچلتے یا پامال کرتے ہوئے، ڈھکیلتے ہوئے ، تباہ کرتے ہوئے.**
بہت سنبھالا کہ نالہ اپنا بڑھے نہ چرخِ بریں سے لیکن
ستارے جتنے چھٹک رہے تھے .سبھوں کو وہ روند راند نِکلا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹). [ روند + راند (تابع) ].

**--- کَرْنا** محاورہ (شاذ).
**رک : روندنا.**
کرتے ہیں سبو و کُوزہ میں اُس کو روند
جس خاک میں تھا غُبارِ سلطان و گدا
(۱۸۴۴ ، نذرِ خیام ، ۵۶).

**--- مارْنا** محاورہ.
**پامال کرنا ؛ (کنایۃً) اچھی طرح ڈھونڈنا ، چھان مارنا ، تلاش کرنا.**
سارا جہاں روند مارا پر اپنی بادشاہزادی کا نام و نشان کسی سے نہ سُنا.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۴).

**رَوند (۳)** (و لین ، غنہ) امذ.
**رک : رتوندا ، ایک بیماری جس میں رات کو نظر نہیں آتا.** عقل حیران ہے سرِ دربار مرواتے شرم نہ آئی اور جس کو روند ہے اس کی آنکھ میں چکا چوند ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۰). [ رتوندھا (رک) کا بگاڑ ].

**رَوندا جانا** ف مر.
**پامال ہونا.** اصل باشندوں کے شہری حقوق اور مذہبی حقوق کو پاؤں تلے روندا جا رہا ہے . (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۹۴).

**رَوندانا** (و لین ، مغ)
**تباہ و برباد کروانا ، کُچلوانا.** جب دیکھو کہ چنے کی پھلیاں خُشک ہوویں اُس وقت بیلوں کے پانوں سے روندا دو دانے نِکل آویں گے. (۱۸۴۵ ، دولتِ ہند ، ۵۲). انگریز مُسلمان کے درپے آزار تو تھے ہی ... انکی لاشیں گِدھوں کو کِھلائی گئیں. انھیں خُونخوار جانوروں سے روندایا گیا. (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۷۸) . [ روندنا (رک) کا متعدی المتعدی ].

**رَوندَاہَٹ** (و لین ، مغ ، فت ہ) امث.
**روندنا (رک) کا عمل ، پامال کرنے کی صفت یا کیفیت .** وہ دونوں بھووں کی کِھچاوٹ ... پلکوں کی روندَاہٹ.(۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۷).
[ روند (رک) + ــے اہٹ ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَوندَل** (و لین ، مغ ، فت د) امث (قدیم).
**رک : رَوندن ، پامالی.**
جا پڑے گا جیوترا روندل منے
تو کدھر کتا کدھرا اس دن منے
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۴۶). [ رَوندن کا قدیم اِملا ].

**رَوَنْدَن** (و لین ، مغ ، فت د) امث.
**روندنے کا عمل ، پامالی ، پانو کے نیچے لا کر کُچل دینے کا عمل ؛ (مجازاً) تباہ و برباد کرنے کی کیفیت.**

اس سبزہ کی طرح سے کہ ہو رہ گُزار پر
روندن میں ایک خلق کی یاں ہم ملے گئے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۸). کہاوت ... کسانوں کو اُن کا سبزہ اُگنا پھر زور پر آتا ہے پھر تو دیکھے زرد ہو گیا پھر ہو جاتا ہے روندن اور پچھلے گھر میں سخت عذاب ہے.(۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین، ۱۵۰). جانوروں کی روندن ... سے یہ پنپ نہ سکے. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۳۲). ہم نے مست ہاتھیوں کی روندن سے بچنے کے لئے پوچھا ، اچھا یہ بتائیے مشرق افریقہ میں بینک کے انگریز افسر ... کس طرح پیش آتے ہیں.(۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶۶).
[ روندنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**---میں آنا** محاورہ.
**۱. روندا جانا ، کُچلا جانا ، پامال ہونا.** سوختہ ورق روندن میں آئے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳). وہ دُکھیا روندن میں آن گر پڑی . گھوڑے کی ٹاپ سے بیچاری کی ساری کھوپڑی چکنا چُور ہو گئی. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۹۳). تم سبزے کو زردی سے بدلتا دیکھتے ہو اور آخر وہ روندن میں آ جاتی ہے. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۳۸).
**۲. مُصیبت میں مُبتلا یا گرفتار ہونا.**

کیوں اہلِ روزگار کی روندن میں آ گیا
میں خاکِ رہگزر ہوں نہ سبزہ گیاہ کا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۶). بات پکڑی جائے تو راجہ جی روندن میں آئیں. (۱۹۶۳ ، انجام ، ۶ اپریل ، ؟).

**رُوَنْدَن** (و مع ، مغ ، فت د) امث.
**روے کی حالت یا کیفیت ، رقت کی وجہ سے گُھٹن.** اُس سے بولا نہ جا رہا تھا ، اُس کے گلے میں رُوَندن تھی. (۱۹۶۳ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۱). [ رندھنا (رک) کا حاصلِ مصدر ].

**رَوَنْدَنا** (و لین ، غنہ ، سک د) ف م.
**۱. پامال کرنا ، پانو سے کُچلنا ؛ (مجازاً) تباہ و برباد کرنا ، مٹا دینا.**

پیارا پھانک رہے ہر چُپ روندا جاتا ہے جیو کچ کچ
دیکھے تو ایک جیوتے دو ڈلے باڑا کرے کچ کچ

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۹).

روندے ہے نقشِ پا کی طرح خلق یاں مُجھے
اے عُمرِ رفتہ چھوڑ گئی تو کہاں مُجھے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۰).

قاسم کہیں پڑے ہیں کہیں اکبرِ جواں
لاشوں کو روندتے ہیں سوارانِ کربلا

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۵۳).

وہ اِضطراب کا روندا ہوا سکون مرا
وہ ولولوں کا ستایا ہوا حجاب ترا

(۱۹۳۱ ، نقش و نگار ، ۱۷۳). وہ ... گھوڑے پر سوار قبروں کو روندتا ہوا اُس کے پاس آیا. (۱۹۸۵ ، طُوبیٰ ، ۲۱۰). **۲. (کنایۃً) تصرف میں لانا.**

روندا تمام اوسکو مرے رخشِ کلک نے
سودا سے بچ رہا تھا جو میدان شاعری

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۳۲۹). **۳. کھلیان کو بیروں سے کُچل کر اناج کے دانے نکالنا . گاہنا.** جن گیہوں پر روندنے کے وقت گدھے کا پیشاب پڑ گیا ہو اونکو بدون دھوئے کھانا درست ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۷۷).
[ ف : روندہ (بحذف ہ) + ا : نا ، علامتِ مصدر ].
+ ا : نا ، علامتِ مصدر ].

**---رانْدْنا** محاورہ.
**کُچلنا ، پامال کرنا ، اِدھر اُدھر ڈھکیلنا.**

بہت سنبھالا کہ نالہ اپنا بڑھے نہ چرخِ بریں سے لیکن
ستارے جتنے چھٹک رہے تھے سبھوں کو وہ روند راند نکلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹). [ روندنا + راندنا (تابع) ].

**رَوَنْدْوانا** (و لین ، غنہ ، سک د) ف م.
**رک : روندنا.** میرا بس چلے تو ہاتھی کے پاؤں تلے روندوا ڈالوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۸۵۷). تم خود اسے روندتے ہو اور جانوروں سے روندواتے ہو پھر شادابی اور خوش نمائی کا پتہ نشان نہیں رہتا. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۳۸). [ روندنا (رک) کا متعدی المتعدی ].

**رَوِنْدَہ** (فت ر ، کس و ، سک ن ، فت د) صف : امذ.
**چلنے یا جانے والا ، مسافر ، راہی.**

روندے لگے چلنے تیری سے چال
ہوا مذہبِ شیعیاں اعتزال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۹). راجا کا دھرم ہے کہ ... ہر ایک غریب غربا دیس پردیس کے آئندہ روندہ کے پرورش و حفاظت کرے . (۱۸۵۹ ، مرات الصدق ، ۹۴). جب روندے یعنی سالکین وہاں پہونچتے ہیں وہاں قیام نہیں کرتے .(۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۶۶۳).
[ ف : رو ، رفتن ـ جانا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی ].

**---و دَوَنْدَہ** (---و مج ، فت د ، کس و ، سک ن ، فت د صف ؛ امذ.
**چلنے اور دوڑنے والا ، رواں دواں.** ہر ایک ان میں سے دورہ کرنے والے فلک اور سیر کرنے والی سقف اور روندہ و دوندہ سطحِ آسمان میں ثابت و قائم ہے. (۱۹۱۵ ، نیرنگِ فصاحت ، ۴). [ روندہ (رک) + و (حرفِ عطف) + دوندہ (رک) ].

**روَنْدَہ** (و مج ، مغ ، فت د) امذ.
**(معماری) افقی شہتیر جو حامل (گاڑی) کے دو پہیوں کے ذریعہ مچان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جاتا ہے ، پتھر اُٹھانے کی ایک کل.** گاڑیوں کو روندہ کے نیچے سے گزارنا چاہیے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چناٹی ، ۵۱). [ مقامی ].

**رَوَنْدی ہوئی** م ف.
**کُچلی ہوئی ، پامال شُدہ.** یہاں تک کہ اُن کے بدن روندی ہوئی بُھس کی طرح ہو گئے. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۹).

**---ہوئی زَمین** (---فت ز ، ی مع) اسف.
رک : پامال زمین (نور اللغات).

**رَوندے ہوئے** م ف.
(کنایۃً) **پسے ہوئے ، ستائے ہوئے ، ٹھکرائے ہوئے.**
سماج کے رَوندے ہوئے مظلوم انسانوں نے اس کا سہارا لیا.
(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ ، اپریل ، ۱۳).

**رُوندھ / رُوندھا** (و مع ، غنہ ، سک دھ / مغ) اسث ؛ امذ.
**احاطہ ، جنگل کا وہ حصہ جو چراگاہ کے طور پر علیحدہ کر دیا جائے تاکہ ہر کس و ناکس کا جانور وہاں داخل نہ ہو سکے . میدان کا گھیرا ہوا ٹکڑا ، کانٹوں یا باڑھ کی چار دیواری** (محاورات ہند ؛ پلیٹس). [ پ : رُدھ ؛ س : رُدھا ]

**---دینا** ف مر.
**کھیت وغیرہ کے چاروں طرف باڑھ لگانا ، احاطہ کرنا ، محاصرہ کر لینا.**
کیوں نہیں کھیت کے چاروں طرف جھاڑ لگا دیتی کانٹوں سے روندھ دے اپنی غلطی تُو مانتی نہیں اُوپر سے لڑنے آتی ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۵۱).

**---کرنا** ف مر.
(شکار) رک : **روندھ دینا.** مگر جب روندھ کرے اور ایک دو جانور اوس سے پکڑاوے بعدازاں سبزک یا چھپکے پر چھوڑے.
(۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۸۴).

**رُوندھا** (و مع ، مغ) صف مذ (مث : رُوندھی).
**غمگین ، رنجیدہ ، روہانسا.** رام کلی رُوندھی ہو کر بولی سنا لچھمی ہم سے شرارت کرو گی تو ٹھیک نہ ہو گا. (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۹۸). [ رک : رہانسا ].

**رُوندھائی** (ضم ر ، مغ) صف مث (شاذ) ؛ م رُندھائی.
رنج ، الم ، **غمگینی.**
سمایا دیکھ کر دل میں رُوندھائی
بنا کر وو نہیں پٹ منجری کوکائی
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۰). [ رک : رندھائی ].

**رُوندَھن** (و مع نیز لین ، مغ ، فت دھ) امذ.
رک : **روندن** (پلیٹس). [ روندنی (رک) کا متبادل املا ].

**رَوندھنا** (و لین ، غنہ ، سک دھ) ف م.
**روندنا ، پامال کرنا ، برباد کرنا.** ہم نے بھیجی ایک چنگھاڑ پھر رہ گئے جیسے روندھی باڑ کانٹوں کی. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱۱).
رقص سے تھی ایک دل کو روندھتی
برق سی پشواز اوس کی کوندھتی
(۱۸۳۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۱۱۶). [ روندنا (رک) کا ایک املا ].

**رُوندھنا (۱)** (و مع ، غنہ ، سک دھ) ف ل.
۱. (غم اور رنج کی وجہ سے) **گھٹنا ، رکاوٹ پیدا ہونا.**
نہ روؤں کیونکہ علی الاتّصال اُس بن میں
کہ جی کے رُوندھنے سے جوں ابر دل بھی بھر آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۱).
کہتے ہیں یہ رُوندھے ہوئے دل شامِ ہجر کے
میلی سی چاندنی ہے ضیائے قمر نہیں
(۱۸۹۵ ، خزینہ خیال ، ۱۵۲). آنسوؤں کے روندھنے سے گلا مسوس رہا ہے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۰۵). ۲. **آنکھوں کا رُہانسا ہونا ، رُلائی بھری ہونا.** دھوئیں میں برق لالٹینیں رُوندھی آنکھوں کی طرح بےنور سی ہو رہی تھیں.
(۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۷۵). [ رُندھنا (رک) کا ایک املا ].

**رُوندھنا (۲)** (و مع ، غنہ ، سک دھ) ف م.
۱. **گھیرنا ، احاطہ کرنا ، محاصرہ کر لینا ، باڑ لگانا ، نگہ بانی کرنا ، حفاظت کرنا** (جامع اللغات) . ۲. **روکنا .** آلی ایں کالی ایں باٹ رُوندھیلا. (۱۹۱۰؟ ، پراچین اردو ، ۳۱). [ رُوندھ (رک) + نا ، علامتِ مصدر ].

**رُونڈ** (ضم ر ، غم و ، غنہ) امذ.
۱. رک : رُنڈ.
شیو کے گلے سے پاربتی جی لپٹ گئیں
کیا ہی بہار آج ہے برما کے رُونڈ پر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۱). ۲. **رونڈ ، گشت.** اُردو میں رونڈ ... طلایہ گردی کی فوجی اِصطلاح میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). ۳. **گول چکر ؛ گول ، مُدوّر.** اُردو میں رونڈ گول چکر کے مفہوم میں ... مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). ۴. **پستول یا کلاشنکوف کی گولیوں کی ایک مخصوص تعداد یا بوچھاڑ جو بیک وقت چلائی جائے.** راؤنڈ چند رُونڈ چلانے کے بعد انہوں نے فیر کرنا موقوف کر دیا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۸۳). [ راؤنڈ (رک) کا ایک اِملا ].

**---گَشْتی** (---فت گ ، سک ش) امذ.
رک : **رونڈ گشتی.** اُردو میں رونڈ گول چکر کے مفہوم میں ... مستعمل ہے اس سے ایک مرکب «رونڈ گشتی» بنا لیا گیا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). [ رونڈ + گشتی (رک) ].

**---لگانا / مارنا** محاورہ.
**چکر لگانا ، گشت کرنا ، طلایہ گردی کرنا ، آوارہ پھرنا ، مٹر گشت کرنا.** «رونڈ لگانا اور رونڈ مارنا» کی اِصطلاحیں بھی عام ہو چکی ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳).

**رونڈی** (و نیچ ، مغ) صف.
رک : **رونڑی** (پلیٹس). [ رونڑی (رک) کا غلط اِملا ].

**---ہے** فقرہ.
رک : **رونڑی ہے ، قابلِ اعتبار نہیں** (محاوراتِ ہند).

**رُوں رُوں** (و مع ، و مع) اسث.
۱. سارنگی یا اس سے ملتے جلتے ساز کی ہلکی آواز.

چاہیے یورپ کو شور ہوق و کوسِ علم و عقل
ہم کو سارنگی کی رُوں رُوں اور تن تن چاہیے
(۱۹۰۳ ، عصرِجدید ، دسمبر ، ۴۸۲). طبلے کی تھاپوں اور سارنگی کی رُوں رُوں نے آخر سلطنت کا چراغ ہی گُل کرکے چھوڑا. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵۸). ۲. **ریٹ یا چرخہ وغیرہ کی آواز.** آس پاس کس طرح چند بھینسیں اور ریٹ کی رُوں رُوں پیدا ہوجائے تو گاؤں کا منظر مکمل ہو جائے. (۱۹۵۱ ، صلیبیں مرے دریچے میں ، ۱۵). ۳. **بچے کے رونے کی آواز.** انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی رُوں رُوں کرنا کون سے دیس کی بھاکا ہے. (۱۸۹۵ ، علمُ اللسان ، ۸). [ حکایتُ الصّوت ].

**---رِیں رِیں** (---ی یع ، ی یع) امث.
**رک : رُوں رُوں** (نوراللغات ؛ منتہب اللغات). [ حکایتُ الصّوت ].

**---ہونا** محاورہ.
**سارنگی کا چھیڑا یا بجایا جانا.** رنڈیاں کسی اِنتظار میں بیٹھی ہیں ایک آدھ کوٹھے پر رُوں رُوں بھی ہو رہی ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۹).

**رَونس / رَونش** (و لین ، غنہ) امذ.
**ایک جھاڑی ، ایک خوشبودارگھاس ، رک : روسا** (خزائن الادویہ ؛ ۳ : ۲۱۷ ؛ پلیٹس). [ رُوس (رک) کا ایک اِملا ].

**رَونسا** (و لین ، یع) امذ.
**لوبیا.** کھیت کے حاشیوں پر لوبیا کہ جس کو رونسا بھی کہتے ہیں ، بویا جاتا ہے. (۱۸۷۲ ، مفیدِ عام ، یکم ستمبر ، ۳). [ مقامی ].

**رُونسنا** (و یع ، غنہ ، سک س) ف ل.
**رک : رُوسنا ، ناراض ہونا ، رُوٹھنا** (ماخوذ : پلیٹس). [ رُوسنا (رک) کا ایک اِملا ].

**رَونَق** (و لین ، فت ن) امث.
۱. **زیبائش ، زینت ، آرائش.**
بنا زیب و زینت و رونق ہوا
جِنا کو شک و سند پر خورنق ہوا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).
اک وہ سجدہ جو کر لیا میں نے
رونقِ بام و در ہے کیا کہیے
(۱۹۸۲ ، حصار انا ، ۱۲۶). ۲. **حُسن ، خُوبی ، چمک دمک.**
ہے رونقِ مسندِ امامت
دیباچۂ نسخۂ کرامت
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۳).
جاں باز سرفروش بہادر وفا شعار
ایک ایک رونقِ چمنستانِ روزگار
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۹). ۲. **حُسن ، خُوبی ، چمک دمک.**
جدھاں تھے جگ منے پرگٹ ہوا اے نار چھب تیرا
تدھاں تھے چھپ گیا رونق پریاں حوراں کی چھب کا سب
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۶).
زیادہ نالۂ عُشّاق سے ہے حُسن کی رونق
ہوا ہے جمع گل میں رنگ آوازِ عنادل کا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۶۳).
یہ کیا آدھے چاند پہ رونق آدھے پہ تاریکی
یہ گیا صبحِ تمنا ان کی ، شب القاب ہمارے
(۱۹۸۱ ، ملاستوں کے درمیان ، ۵۰). ۳. (اَ) (**عموماً چہرے یا مقام وغیرہ کی**) **تازگی ، طراوت ، شادابی.**
بنا خُوب تھا وو ہوا دار ٹھار
کہ جنّت لیوے واں تے رونق اُدھار
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).
دل ترا مظہرِ تجلّیِ حق مُکھ ترا رونقِ مُسلمانی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۱).
بُشرے کی اپنے رونق اے میر عارضی ہے
جب دل کو خُوں کیا تو چہرے پہ رنگ آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۸).
قربان رونقِ خطِ رُخسار سُرخ نام
یہ صبح ہے حلب کی تو گیسو ختن کی شام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۴۸). (اِ) (**چہرے کی**) **سُرخی یا قدرتی رنگ** (پلیٹس). ۴. **چہل پہل ، لُطف ، کیفیت.**
مُژدۂ عید سے ہے گلشنِ عالم میں بہار
نغمۂ عیش سے ہے بزمِ جہاں میں رونق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۱).
آئے اس اُجڑے ہوئے باغ میں پھر تازہ بہار
وہی شوکت وہی رونق ہو وہی عزّ و وقار
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۲).
مری بدولت ہے گلستاں میں اے باغباں یہ تمام رونق
میں نغمۂ عندلیب بن کر ہزار غنچے کھلا رہا ہوں
(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۵۱). ۵. **رواج ، ترقی ، عروج.** اس وقت سے اس زبان نے ایک رونق حاصل کی. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۶). ۶. **شان و شوکت ، دھوم دھام ، ٹیپ ٹاپ.** وہ تو اچھے رونق کے آدمی ہیں. (۱۹۳۸ ، حرماں نصیب ، ۷۵). ۷. (**کنایۃً**) **پسندیدگی ، قبولِ عام ، توصیف.** میں نے بہت سے مرثیے نظم کئے اور مجالس میں خود پڑھے اور ان کی رونق اور تعریف بیحد و حساب ہوئی. (۱۸۹۶ ، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی ، ۱۷). ۸. **تلوار وغیرہ کی آب** (پلیٹس). [ ع ].

**---اُٹھنا / اُوٹھنا** محاورہ.
**چہل پہل ختم ہو جانا ، ویران ہو جانا ، سُنسان ہو جانا.**
مکاں خالی نظر آتا ہے رونق اُوٹھ گئی بالکل
حرم میں اے بُتو جس دن سے تم نامِ خدا نِکلے
(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبر آبادی) ، د ، ۱۶۰).

**---اُڑنا / اُوڑنا** محاورہ.
**۱ زیب و زینت یا رنگ و روغن مِٹ جانا ، تازگی اور شادابی جاتی رہنا.**
طلا وہ فقرہ نہ کہلائیں کیونکہ زرد و سفید
کہ ترے رنگ کو دیکھ اُونکی اوڑ گئی رونق
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۰۷). ۲. **چہل پہل ختم ہونا.**

گئے آغوش سے تُم کیا کہ گھر کی اُڑ گئی رونق
چراغِ غمکدہ ایک ایک بنا صُورت جُدائی کی
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۰۶).

**--- اَفروز** (---فت ا ، سک ف ، و مج) صف.
**زیب و زینت بڑھانے والا ، جلوہ افروز.** ساہتیہ اکیڈمی میں براجمان دیکھا ، انجمن ترقی اُردو میں رونق افروز پایا. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۹). [ رونق (رک) + ف : افروز ، افروختن ـ روشن کرنا یا ہونا ].

**--- اَفروز ہونا** محاورہ.
**(کسی بڑے آدمی کا کسی جگہ) قدم رنجہ فرمانا ، تشریف رکھنا ، موجود ہونا.** حضرت فاطمہ کے سرہانے آپ رونق افروز ہوئے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۷). اعلیٰ حضرت و اقدس بعد تخت نشینی اورنگ آباد رونق افروز ہوئے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۴). یوم غالب میں ... ڈاکٹر سیّد عابد حسین وغیرہ رونق افروز تھے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۴۳).

**--- اَفروزی** (---فت ا ، سک ف ، و مج) اسث.
**(احتراماً) آمد ، تشریف آوری** (جامع اللغات). [ رونق + افروز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- اَفزا** (---فت ا ، سک ف) صف.
**رک : رونق افروز.**
محفل غُسلِ صحتِ نوّاب
رونق افزائے مسندِ تمکیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۸۰). روایت کے تقدس کے بارے میں ... حال کی وادیاں کتنی ہی حیات بخش اور رونق افزا کیوں نہ ہوں ماضی کے دروازے بے رحمی سے بند نہیں کئے جاتے. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۱۱۴). [رونق (رک) + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا].

**--- اَفزائی** (---فت ا ، سک ف) اسث.
**رونق بخشنا ، زیب و زینت بڑھانا ، جلوہ افروزی.** سنگھوی صاحب کے دو ننھے بچّے اکانشا اور الوک اس سائنسی مباحثے میں رونق افزائی کر رہے تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲۱). [ رونق + افزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- اَنجُمَن** کس اضا (---فت ا ، سک ن ، ضم ج ، فت م) اسث.
**محفل کی رونق ، بزم کی زینت ، محفل یا تقریب میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل.**
جو وابستہ حُسنِ انسانیت تھی
میں وہ رونقِ انجمن ڈھونڈتا ہوں
(۱۹۴۲ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۷۹). [ رونق + انجمن (رک) ].

**--- اَندوز** (---فت ا ، سک ن ، و مج) صف.
**رک : رونق افروز.** داہنی طرف ہمایوں شاہ ، بائیں طرف خاقانِ خلق کلماتِ محبت و مودت کہتے ہنستے بولتے بشاش و شوکت بسیار خیمۂ شاہی میں رونق اندوز ہوئے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۱). [ رونق + ف : اندوز ، اندوختن ـ جمع کرنا ].

**--- آ جانا / آنا** محاورہ.
**۱. تازگی یا شادابی آنا ، دلکشی پیدا ہونا.**
ان کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے رونق منہ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).
بس یہ سُنتا تھا کہ چہرے پر مسرت چھا گئی
دل کشی کُچھ بڑھ گئی کُچھ اور رونق آ گئی
(۱۹۶۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۲). **۲. چہل پہل ہونا ، لطف ہونا.** کون سی محفل ہے جہاں اُن کے قدم کی برکت سے رونق نہیں آ جاتی. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۵). اُس کی زندگی میں بھی رونق اور روشنی اُسی دن آئی جب تہذیب نے اِنسان کو اپنا سب سے بڑا عطیہ محبت کی صُورت میں عطا کیا. (۱۹۴۸ ؟ ، اور انسان مر گیا ، ۳).

**--- بازار** کس اضا ، صف.
**بازار کی چہل پہل ؛ (کنایۃً) مشہور ، عام.**
یوسف سے اپنے عہد میں کُچھ کم نہیں ہے تُو
تیرا بھی حُسن رونقِ بازار ہو گیا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ـ (انتخابِ رام پور) ، ۲۳). [رونق + بازار].

**--- بَخشّ** (---فت ب ، سک خ) صف.
**رونق دینے والا** (جامع اللغات). [رونق + ف : بخش ، بخشیدن ـ بخشنا ، دینا ].

**--- بَخشنا** محاورہ.
**۱. (احتراماً) تشریف لانا ، تشریف رکھنا** (ماخوذ : مہذب اللغات). **۲. حُسن و خُوبی عطا کرنا ، زیب و زینت دینا.**
جمالِ احمد و یوسف کو رونق تُونے بخشی ہے
ملاحت تُجھ سے شیریں حُسنِ شیریں میں نمک تیرا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳).

**--- بَخش ہونا** محاورہ.
**بڑے آدمی کا کہیں فروکش یا قیام پذیر ہونا** (مہذب اللغات).

**--- بَڑھانا** محاورہ.
**چہل پہل میں اضافہ کرنا ، زیادہ لُطف پیدا کرنا ، رونق بخشنا.**
یہ وہ بازارِ زیاں دربر ہے جس کو ہم نشیں
جنس کا سد چاہئے رونق بڑھانے کے لئے
(۱۹۴۶ ، اخترستان ، ۳۴).

**--- پانا** محاورہ.
**۱. رواج پانا ، رائج ہونا ، ترقی پانا.** آبادی ملک کی زیادہ ہو اور کارِ تجارت اور کاشتکاری رونق پاوے. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۳). منبر پر خُطبۂ شاہی پڑھا گیا. سکّہ نے بادشاہ کے نام سے رونق پائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۸). **۲. آرائش پانا ، زینت و زیبائش حاصل کرنا.**
ترے وہ نورِ محبت ہے شعرِ ہندی میں
کہ جس سے پاتے ہیں اشعارِ فارسی رونق
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۰۸).

**---پذیر ہونا** محاورہ.
۱. **زینت بخشنا ، حُسن افروز ہونا ، باعثِ زینت ہونا.**
عہدِ پیری میں کمال اپنا ہوا رونق پذیر
دن ڈھلا تب وقت آیا گرمیٔ بازار کا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۴). جنوبی ہندوستان کے کناروں پر شایستگی رونق پذیر ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۷۰). ۲. **(بڑے آدمی کے لیے) تشریف فرما ہونا ، موجود ہونا.**
وہاں شاہزادہ اور اُس کا وزیر
اِسی ایک خیمے میں رونق پذیر
(۱۸۶۹ ، بہارِ عشق ، ۸).

**---پَر ہونا** محاورہ.
**اچھی حالت میں ہونا ، بہار پر ہونا** (جامع اللغات).

**---پکڑنا** محاورہ.
**ترقی پر ہونا ، رواج پانا.** عشق کا کام رونق کچھ ہور پکڑتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۱). فعلِ نیک کہ اوّل میں کم ظاہر ہوتا ہے مگر انجام میں رونق پکڑتا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۵۰). جس قدر اس کی قدر زیادہ ہوگی اُسی قدر اس کا مدرسہ رونق پکڑے گا. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۴).

**---پہ آنا/ہونا** محاورہ.
**آرائش یا چمک دمک کا ترقی پر ہونا ، شادابی یا تازگی پر ہونا ، چہل پہل ہونا ، آراستہ و پیراستہ ہونا.**
اے صنم شمعِ تصوّر سے ترے نامِ خُدا
اور ہی رونق پہ ہے دل کا مرے کاشانہ آج
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۸۹).

**---چڑانا/چڑھانا** محاورہ.
**رک : رونق بخشنا.**
سُنجے کہ یو مندھیر بنایا ہے کون
یو جاگے کو رونق چڑایا ہے کون
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۱).

**---دار** صف.
**چمک دار ، چمک دمک والا ، پُرلطف ، پُربہار ، آراستہ ، آبدار.** ایک ذرہ ...ستاروں سے بھی بلند اور رونق دار ہوگیا. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۱۹۷). سرب اپنی کامل حالتِ معدنی پر آیا ہے اور بہت رونق دار ہے. (۱۸۳۸ ، سِتّۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۳۱). اس روز بہت سے مُنہ رونق دار ہوں گے. (۱۹۸۴ ، ترجمہ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۵۷۴). [ رونق + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---دِکھانا** محاورہ.
**آب و تاب ظاہر کرنا ، چمک دمک دِکھانا ، شہرت ظاہر کرنا.**
جو ان کے مدرسے رونق وہاں دِکھاتے تھے
تو پڑھنے کے لیے اہلِ فرنگ آتے تھے
(۱۸۷۵ ، فروغِ ہستی ، ۱۶۰).

**---دوبالا ہونا** ف مر ؛ محاورہ.
**لطف و خوشی دوچند ہو جانا ، چہل پہل بڑھ جانا ، گہما گہمی میں اضافہ ہونا.** زہرہ کے آنے سے گھر کی رونق دوبالا ہو گئی. (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۵۲).

**---دِہ** (---کس د) صف.
**حُسن و خوبی دینے والا ، شادابی پہنچانے والا ، آب و تاب بڑھانے والا.**
جان و دل وطن ہو
رونق دو زمن ہو
(۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱۲). [ رونق + ف : دہ ، دادن ـ دینا ].

**---دینا** محاورہ.
۱. **ترقی دینا ، رواج دینا ، زیب و زینت دینا یا آب و تاب بڑھانا.** شہباز خاں نے پٹنہ میں اپنے کاموں کو رونق دی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۳). تعلیم کو رونق دی ، تہذیب و شائستگی پھیلائی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۳). ۲. **آب و تاب بڑھانا ، چمک دمک میں اضافہ کرنا ، حُسن و خوبی دینا.**
نہ تھا عاشق کے خُوں میں رنگِ گُلزار
کوئی تو دے گیا رونق کسی کو
(۱۸۲۴ ، مصحفی (منہب اللغات)). ۳. **خوشنما معلوم ہونا ، ملنا ، ساتھ شامل ہونا.** ایک ذرۂ حقیر بھی ستاروں کو رونق دینے لگا. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۱۹۷).

**---رہنا** محاورہ.
**چہل پہل رہنا ، گہما گہمی رہنا** (منہب اللغات).

**---سَیف** (---ی لین) امذ.
**تلوار کی آب** (جامع اللغات). [ رونق + سیف (رک) ].

**---فَروز ہونا** محاورہ.
**رک : رونق افروز ہونا.**
عجب انداز سے رونق فروزِ بزمِ شاہی ہیں
قبائے نور در بر زیبِ سرتاجِ سلیمانی
(۱۹۲۸ ، سرتاجِ سُخن ، ۱۰۲).

**---فَزا** (---فت ف) صف. ف.
**رک : رونق افزا.**
صافی دِلوں کا عشق ہے رونق فزائے حُسن
ہے رنگ بخشِ گل نظرِ پاک بین آب
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۳). [ رونق + ف : فزا ـ افزا ، افزودن ـ بڑھانا ، اضافہ کرنا ].

**---فَزا ہونا** محاورہ.
**رک : رونق افروز ہونا.**
منزلیں قالب کی طے کرتا چلا
شہرِ دل میں جب ہوا رونق فزا
(۱۸۰۲ ، رمزالعاشقین ، ۴۵).

الیاس برسے بحر سے خضر آئے ہیں اِدھر
رونق فزا ہیں چرخ سے عیسیٰ زمین پر
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۶۷).

**--- کرنا** محاورہ (قدیم).
رک : رونق افروز ہونا.
اوہی اوس پر ہوا عاشق سو ہی ہوا اپ (آپ) سوں دوشق
دنو شق تے کیا رونق شاہد اللہ واحد اللہ
(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۸۸ (ب)).

**--- لے جانا** محاورہ.
زیبائش لے جانا ، ویران کر جانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

**--- مَحْفِل** کس اضا(---فت مج م ، سک ح ، کس ف) امث
بزم کی زینت، مجلس کے لئے سامان لطف اندوزی جتنے مسخرے اور رونق محفل پاؤ گے اسی قوم کے پاؤ گے. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۷). ۲. (کنایۃً) حُقّہ (فرہنگ اثر ؛ نوراللغات). [ رونق + محفل (رک) ].

**--- ہونا** ف م.
۱. ترقی ہونا ، فروغ ہونا. خُدا نے جانوروں کو پیدا کیا ... ان میں سے بعض جانور تمہاری خوراک ہیں اور تُم کو اُن سے رونق ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۳۶). اسلام تو جاتا رہا اور ہندوانہ مراسم کو بڑی رونق ہوئی. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۹۷). ۲. زیب و زینت ہونا ، وجہ زینت ہونا (مہذب اللغات).

**رَونَک** (فت ر ، و ، ن) امذ.
پانی چھاننے کا برتن جو بانس یا بید کا بنا ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ س : روڑک रवणक ].

**رُونَکا** (ضم ر ، غم و ، فت ن ، شد ک) صف مذ (مث : رونکی).
رک : رُہانسا. مُجھے خُوب زچ کر لیا اور میں رونکا سا ہوا. (۱۹۰۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۱). ایک سرد آہ کھینچی اور اپنی رونکی آواز میں ... گویا ہوا. (۱۹۱۱ ، معلّم ثانی ، ۳۶). میرے ایک دوست کی شادی ایک انتہائی حسین عورت سے ہو گئی وہ رونکا میرے پاس آیا بولا مُفتی میں کیا کروں میں تو مارا گیا. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۱۲۲). [ رونا (رک) + آنکھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ].

**رَونکٹا** (و لین ، غنہ ، سک ک) امذ.
بال ، رُواں ، رُونگٹا.
بکلے جو رونکٹے گئی رُخسار کی بہار
ہر گُل کو میلِ راو خزاں خار ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶). [ رونگٹا (رک) کا ایک اِملا ].

**رُونکھا** (ضم ر ، غم و ، فت ن ، شد کھ) صف مذ.
رک : رُنکا. جانکی رونکھا ہو کر راج دُلاری کے قدموں پر گر پڑتا ہے. (۱۹۱۳ ، راج دُلاری ، ۱۴). اس کی ماں نے دیکھا کہ وہ رونکھا سا ہے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا رہے ہیں. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۷۷). [ رونکا (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**رُونکھی** (ضم ر ، غم و ، فت ن ، شد کھ) امث.
رُہانسی ، روہی صورت ، روہی آنکھ. تا بازار بہن کا یوں مذاق بنایا جاتا کہ وہ رونکھی ہو ہو جاتیں. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۲۹). امینہ رونکھی ہو کر بولی ... ہم کیا پک نِک پہ نہیں جائیں گے. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۱۶۵). [ رونکھا (رک) کی تانیث ].

**--- آواز** امث.
رُہانسی آواز ، غم یا صدمے سے بھرائی ہوئی آواز. حمیدہ بانو یہ سُنکر رونے لگی اور اسی رونکھی آواز میں یہ کہا. (۱۸۹۸ ، سوانح عُمری امیر تیمور و حمیدہ ، ۲۲). اُوپر گئیں اور رونکھی آواز میں کہا (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۵۰). [رونکھی + آواز (رک)].

**--- صُورَت** (---و مع ، فت ر) امث.
روہی صورت ، رونے والی شکل ، (غم صدمہ وغیرہ سے) ، غمگین چہرہ. جب اُن کو بھی رونکھی صُورت بنائے آتے ہی برسات نے دیکھا تو دل میں بہت خوش ہوئیں. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۰). اف : بنانا ، ہونا. [ رونکھی + صُورت (رک)].

**رُونگ** (و مع ، غنہ) امذ.
رک : رُوم (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ س : روم रोमक ].

**--- رُونگ** (---و مع ، غنہ) م ف.
رک : رُوم رُوم.
سبھی رُونگ رُونگ اوس میں جاوے بکا
اگر جان سو ہو تو وے ہی فدا
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۱۱). جسم کا رُونگ رُونگ پکار رہا ہے کہ اب سفر کی طاقت نہیں ہے. (۱۹۲۳ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۸۶). [ رُونگ + رُونگ (رک) ].

**--- رُونگ میں بَس جانا/بَسْنا** محاورہ.
روئیں روئیں میں سمانا ؛ (مجازاً) تمام جسم پہ طاری ہو جانا یا چھا جانا. وہ جان بنا میرے رُونگ رُونگ میں بس گیا. (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۲۳). وہ جو میری رُونگ رُونگ میں بسی ہوئی ہے شاید پھر کبھی اِدھر آ نکلے. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۲۰).

**--- رُونگ میں جان آ جانا** محاورہ.
بہت خوشی حاصل ہونا (جامع اللغات).

**رُونگانا** (ضم ر ، غم و ، مغ) ف ل (قدیم).
طعنہ دینا.
دیوانی دیوانے کی پند دے نکو
رونگا کر بڑے بول توں کے نکو
(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری ، ۸۱). [ رک : رُنگانا ].

**رُونگٹا** (و مع ، غنہ ، سک گ) امذ.
رک : رُواں.
شیکم پر رونگٹوں کا ذکر کیا تھا
فقط وہ عکس خُوبی کا پڑا تھا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۷۱). پھلیوں کے رونگٹے دس گرین قدرے

شکر میں ملا کر دینا مُفید ہے۔(۱۸۸۲ ، کلیاتِ علمِ طب ، ۲ : ۸۶۵)۔
نیک عالی خاندان اس کا رونگٹا غیر مرد نے آنکھ سے نہ دیکھا ہوگا۔(۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۷۲)۔ [س : رومک + ٹا ، لاحقۂ تکبیر]۔

**---رُونگٹا** (---و مع ، غنہ ، سک گ) امذ۔
رک : رُواں رُواں۔ رُونگٹا رُونگٹا اسکا شکر ادا کرے تو پُورا نہیں ہو سکتا۔(۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۸)۔ [رُونگٹا + رُونگٹا (رک)]۔

**---رُونگٹا دُعا دیتا ہے** فقرہ۔
رک : رُواں رُواں دُعا دیتا ہے۔

اپنے آقا کو نہ میں جاگتے سوتے بُھولا
رُونگٹا رُونگٹا دیتا ہے دعا آٹھ پہر
(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۲۸)۔ مُجھ اندھی دھندی کا جیسا خیال رکھتی ہے ، رُونگٹا رُونگٹا دُعا دیتا ہے۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵۹)۔

**---رُونگٹا کانپنا** ف مر ؛ محاورہ۔
**خوف یا غصّے وغیرہ سے جسم کے بالوں کا کھڑا ہونا۔** مارے غصّے کے بدن تھرتھراتا تھا رُونگٹا رُونگٹا کانپا جاتا تھا۔
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷)۔

**---رُونگٹا کھڑا ہونا** محاورہ۔
رک : رُونگٹے کھڑے ہونا۔ یہ فقرہ سُنتے ہی سپہر آرا کا رُونگٹا رُونگٹا کھڑا ہو گیا۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۳۱)۔

**---کھڑا ہونا** محاورہ۔
رک : رُونگٹے کھڑے ہونا جو عموماً زیادہ مُستعمل ہے۔

مُنھ سے باہر جو نکلی اُسکی صدا
رُونگٹا ہو گیا ہر ایک کھڑا
(۱۸۰۱ ، باغ اُردو ، ۹۱)۔

**---مَیلا ہونا** محاورہ۔
**گزند پہنچنا ، مُصیبت میں گرفتار ہونا ، صدمہ پہنچنا ، رنج ہونا ، ملال ہونا۔** اگر جانِ عالم کے دشمنوں کا رُونگٹا میلا ہوا، شہزادیاں خاک میں مِل جائیں گی۔ (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۵۷)۔ یا پاک پروردگار میرے جیتے جی اُن کا رُونگٹا میلا نہ ہو(۱۸۹۵،جہانگیر،۵۳)۔

خاک پر لوٹ کے اوس کوچے میں راحت پائی
رونگٹا بھی تو ہمارا کبھی میلا نہ ہوا
(۱۹۲۱ ، میخانۂ خُلد ، ۲۱)۔

**رُونگٹے** (و مع ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ ج۔
**رُونگٹا ( رک ) کی جمع یا مغیرہ حالت ، بال ، ریشے ( ترا کیب میں مستعمل)۔**

نکلے جو رُونگٹے کنی رُخسار کی بہار
ہر گُل کو مِل راہِ خزاں خار ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶)۔

آئینہ ہے جو راں تو جوہر ہیں رُونگٹے
کس درجہ اس پری کی صفائی ہے ران میں
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۱۲)۔ میرے بدن کے ایک ایک رُونگٹے ، میرے دماغ کے ایک ایک خلیے ... میں یہ خبر ... اذانوں کی طرح گونج رہی تھی کہ پاکستان بن گیا۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۲۷)۔

**---اُٹھنا** محاورہ۔
**جسم کے بالوں کا کھڑا ہونا۔**

اے تپِ سوزِ محبت تیری آمد دیکھ کر
رُونگٹے اُٹھتے ہیں میرے جسم پر تعظیم کو
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۳۶)۔

**---بڑھنا** ف مر۔
**جسم کے بالوں کا بڑھنا ، بالوں کا نشو و نُما پانا۔**

ابر سے دوش ہوا پر یہ نہیں بڑق بھنوار
بڑھ گئے ہیں ساقیا چرخ کہن کے رُونگٹے
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۱۹۵)۔

**---رُونگٹے** (---و مع ، غنہ ، سک گ) م ف۔
**رُونگٹا رُونگٹا (رک) ؛ بال بال ، ذرّہ ذرّہ۔**

پاؤں انگشتِ حنائی میں کسی کی راسخ
رُونگٹے رُونگٹے نے تیر مُجھے مارے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۴)۔ دونوں ہی ایک سے ایک بڑھ کے گھوڑے کے رُونگٹے رُونگٹے کے شناسا ... ماہر تھے۔ (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۱۶)۔ [رُونگٹے + رُونگٹے (رک)]۔

**---کھڑے کرنا** محاورہ۔
**رُونگٹے کھڑے ہونا (رک) کا متعدی ، خوف زدہ کر دینا۔** آواز کی کڑک نے رُونگٹے کھڑے کر دیئے «رُک جاء۔(۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۴۲)۔

**---کھڑے ہو جانا/ہونا** محاورہ۔
**خوف وغیرہ سے ، سردی سے یا جُھرجُھری لینے یا دانت کے نیچے کسی سخت چیز کے یکایک آ جانے سے بدن کے رُونٹے کھڑے ہونا ؛ خوف زدہ ہونا ، تھرّا جانا ، کانپنا ، سہم جانا۔**

بکھر بال ، تن جھاڑ ، ہر ایک دہر
کھڑے رُونگٹے گھاس سب رنگ بھر
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۷)۔

دیکھ کر تن پر کھڑے ہوں رُونگٹے جلّاد کے
دیکھیے پھرتے ہیں کب دن عاشقِ ناشاد کے
(۱۸۳۲ ، ریاض البحر ، ۱۸۳)۔ واللہ ہے کہ یہ مُرتد رحمتِ رب سے محروم رہیں گے اپنے تو رُونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶)۔ اس وقت باہو جی کی بے رحمی دیکھ کر میرے رُونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۳)۔ ہم نے وہاں جو حالات سنے اُن سے ہمارے رُونگٹے کھڑے ہو گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۳۸)۔

**---نِکلنا** ف مر۔
**رُوئیں نِکلنا ؛ خط کا رُواں نمودار ہونا** (جامع اللغات ؛ نسیم اللغات)۔

**رُونگھٹ** (و مع ، مغ ، فت گھ) اسث۔
**مٹی ، میل ، گندگی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : رومَ + گھٹ

**رونگھٹا** (و مج ، غنہ ، سک گھ) امذ.
رک : **رونگ ، اختلاف یا انکار کرنے کا عمل** (ماخوذ : پلیٹس). [ رونگٹی (رک) کی تذکیر ].

**رُونگھٹے** (و مع ، غنہ ، سک گھ) امذ ؛ ج.
رک : **رُونگٹے** (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۲۶۵). [ رُونگٹے (رک) کا ایک اِملا ].

**--- کھڑے ہونا** ف م.
رک : **رُونگٹے کھڑے ہونا**. جو کُچھ آپنے فرمایا اس سے میرے رُونگھٹے کھڑے ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۸۰).

**رونّوا / رونّواں** (و مج ، مغ) امذ.
رک : **رُواں** (پلیٹس). [ رُواں (رک) کا ایک اِملا ].

**رَوَنّہ** (فت ر ، و ، شد ن ہفت) امذ.
۱. رک : « رونّا » ، **مُلازم لڑکا. محل دارنی : محافظ و نگران محل ، معزز خادمہ رونہ ، سودا سلف لانے والا چھوکرا.** (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۱). میں ڈیوڑھی پر رہتا ہوں رونّے کا کام کرتا ہوں. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۲). ۲. **وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد ، لانے والے کا نام ، چیز کا نام اور محصول درج ہو.** سرحد راج کے اندر صرف ایک مقام پر محصول بشرح معینہ وصول ہو کر اس کو رونہ دیا جاوے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۱۶۳). ۳. **پروانۂ راہداری.** اُردو کے ابتدائی عہد کی نثر تہذیب اخلاق اور دینیات کا رونہ لیے ہوئے تھی. (۱۹۳۳ ، آجکل ، دہلی ، جولائی ، ۳۴). [ رونا (رک) کا ایک اِملا ].

**رُونّہار** (و مع ، مغ) صف.
**رُہانسا ، رونے والا ، رون.** دوست مارے شرم کے اس تقاضے سے رُونہار ہو گیا. (۱۹۳۹ ، حکایاتِ رومی (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳). [ رون ـ رونا (رک) + ہار (رک) ].

**رُونّہا ک** (و مع ، مغ) صف.
**روک : رونہار.** رُونہا ک ہو کر کہنے لگیں کہ اسے برہ کے سانپ نے ڈسا ہے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۶). آنکھوں کو رومال سے پوچھ کر بہت جبر کرکے رُونہا ک آواز سے کہا. (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۲۳۰). [ رون + ہا ک ـ ہار ].

**رَوَنی** (فت ر ، و) است.
رک : **رمنی ، خوبصورت جوان عورت** (ماخوذ : پلیٹس). [ رمنی (رک) کا ایک اِملا ].

**رُونی** (و مع) صف.
**رُون کا ، قدیم ٹیوٹانی حروفِ تہجّی کا کوئی حرف یا قدیم خط جو یورپ میں پہلی سے لے کر پندرھویں صدی تک رائج تھا ، عیسائی مذہب کے پھیلنے سے اس کا زوال ہوگیا اور اس کی جگہ رومن خط نے لے لی ، اس خط میں ۲۴ حروف کام آتے تھے.** رُونی خط کو سامنے رکھ کر بعض رمزی خط ایجاد کیے گئے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۹۰). [ رون (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**رُونی** (و مع نیز مج) است ؛ م رونی.
**(زراعت) تیار فصل کو پانی لگانے کا عمل جس کے بعد دوسری بُوائی تک زمین کی نمی باقی رہتی ہے.** نہری علاقے میں رُونی کے بعد ... گندم کاشت کریں. (۱۹۶۷ ، راہ عمل ، ۱۱۳). رُونی کے بعد ... ہر دفعہ سہاگہ دیں تاکہ زمین کی نمی ضائع نہ ہو. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۱۳ ، ۹ : ۸). [ مقامی ].

**رونی** (و مج) صف ؛ م ف.
**روتی ہوئی ، غم زدہ (تراکیب میں مستعمل).** [ رون ـ رونا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**--- شکل / صُورَت** (---فت ش ، سک ک / و مع ، فت ر) (الف) امذ.
**روتی بسورتی صُورت ، غم زدہ چہرہ.**

ایسے ہنس مُکھ کو شمع سے تشبیہ
شمع مجلس کی رونی صُورت ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳). ہنس مُکھ چہرہ رونی صورت نقاب میں انہیں اچھا نہیں معلوم ہوتا تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۹). (ب) صف. **ایسا شخص جو ہر وقت رنجیدہ سا رہتا ہو ، غم زدہ اور پژمُردہ چہرے والا.**

اس میں ہی چور ٹھگ ہیں اسی میں امول ہیں
اس میں ہی رونی شکل اسی میں ٹھٹھول ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۰۶ : ۲). یہ موٹی اکل کھری جب دیکھو رونی صُورت اُونگھا ہی کرتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۶۷).

مگر یہاں تو ہر اک شخص رونی صُورت ہے
کسی کو ذاتی تکدر کسی کو وحشت ہے

(۱۹۳۳ ، ذوالنورین ، ۲۷). [ رونی + شکل / صُورت (رک) ].

**--- شکل / صُورَت بَنانا** ف م.
**چہرے سے رنج اور غم کا اظہار کرنا ، روانسا ہونا ، رونے پر آمادہ ہونا.** دیو بُڑھیا کے بھیس میں رونی شکل بنائے بیٹھا ہے. (۱۸۰۳ ، گُل بکاؤلی ، ۳۶).

بنائی ہے پھولوں نے جو رونی صورت
وہ گل کیا چمن میں ہنسا چاہتا ہے

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۶۱). رضیہ نے اس خیال سے کہ اس کے شوہر نے اس کی مُسکراہٹ کا بُرا مانا ہے رونی صُورت بنا لی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۱).

**--- شکل / صُورَت بَنّنا** ف م.
**رونی شکل بنانا** (رک) **کا لازم ، چہرے سے رنج و غم کا اظہار ہونا.** ہم کُچھ آگے بڑھتے ہیں لیکن رونی صُورت بنی ہے. (۱۸۹۵ ، تہذیب الاخلاق ، محمد عنایت اللہ ، ۹۹).

**--- ہَنسی ہَنسنا** محاورہ.
**رنجیدہ ہونے کے باوجود ہنسنا ، باطن رونا اور بظاہر ہنسنا.** ہم جب چاہتے ہیں ہنستے ہیں جب چاہتے ہیں روتے ہیں ... یہ نہیں کہ آپ کی طرح دل تو رو رہا ہے اور رونی ہنسی ہنس رہے ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۲).

**رونے** (و مج) ف ل.
**رونا (رک) کی مُغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).**

**---پَر آنا** محاورہ.
**رونے کے لیے تیار ہونا** (جامع اللغات).

**---دھونے بیٹھ جانا** ف مر.
**پچھتانا ، افسوس کرنا ، پشیمان ہونا.** وہ (امید فاضلی) نہ عنفوانِ شباب کے کچّے تجربات کا اظہار کرتا ہے اور نہ شکست خوردہ لوگوں کی طرح رونے دھونے بیٹھ جاتا ہے. (۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے (دیباچہ) ، ۲۱).

**---سے آنکھیں لال ہونا** ف مر.
**گریہ کی وجہ سے آنکھیں سُرخ ہو جانا** (جامع اللغات).

**---سے روزی نہیں بڑھتی** مقولہ.
**تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی ، گِلے شکوے کرنے سے روزی میں اضافہ نہیں ہوتا اس کے لیے محنت کی ضرورت ہے**(ماخوذ: نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

**---کا آزار ہونا** محاورہ.
**رونے کی عادت ہونا** (سہذب اللغات).

**---کا تار باندھنا** محاورہ.
**پیہم گریہ و زاری کیے جانا ، مُسلسل رونے جانا.**

ابر بے باراں ہے سے ہے باغ ہے ساقی نہیں
بے تکلف باندھ دے رونے کا تُو بھی تار آنکھ
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۴).

کُھل گئیں نوح کی آنکھیں وہ اُٹھایا طُوفاں
تار رونے کا جو ہم نے لبِ جیحوں باندھا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۰۲).

**---کا تار توڑنا** محاورہ.
**رونا موقوف کرنا.**

برسوں دہانِ زخم سے ہنستے رہے ہیں ہم
اک عُمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑیے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰۹).

**---کا تار ٹوٹنا** محاورہ.
**رونے کا تار توڑنا (رک) کا لازم ، گریہ موقوف کرنا** (جامع اللغات).

**---کو تھی ہی اِتنے میں آ گئے بَھیّا** کہاوت.
**رونے کے لیے بہانہ مِل گیا ، کوئی کام پہلے کرنے کو تھے کہ بہانہ بھی مِل گیا** (جامع الامثال ، ۲۳۵).

**---کی جگہ** امث.
**رونے کا مقام ، افسوس کرنے کا محل ، وہ موقع جہاں رونا چاہیے** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

**---کی صُورت بنانا** محاورہ.
**رونی صُورت بنانا.**

اور بھی آتی ہے ہنسی اس کو
میں جو رونے کی لُوں بنا صُورت
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۷۳).

**---کے ڈھیر لگانا** محاورہ.
**روتے روتے جل تھل بھر دینا ، بِلک بِلک کے رونا ، چھکوں چھکوں رونا** (فرہنگِ اثر ؛ سہذب اللغات).

**---لگنا** ف مر.
**آنسو بہانا ، اشک باری کرنے لگنا ، گریہ کرنا.** ان فراق کے بِکر سوں رونے لگیا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی ، ۱۷۳).

بس کہ تھی رونے کی عادت وصل میں بھی بار سے
کہہ کے اپنا آپ حالِ آرزو رونے لگا
(۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۶۹). غرض کہ وہ جُدائی کی تکلیفیں بیان کرکے رونے لگی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۷۰). مگر ناچتے ناچتے مور اپنے پاؤں کو دیکھ کر رونے لگتا. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۲۱۰).

**---ہی کو تھے اِتنے میں آ گیا بھائی** محاورہ.
**رونے کے لیے بہانہ مِل گیا ، خفا تو تھے ہی تکرار سے اور بھی اِشارہ ہو گیا زبردستی کسی سے چھیڑ چھاڑ کرنا یعنی اُونگتے کو ٹھیلتے کا بہانہ ہو گیا** (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

**رونیوں آنا** محاورہ.
**(عو) رُہانسی ہونا.** ایک گٹھر کپڑوں کا اور ایک صندوقچہ زیور کا لا کے رکھ دیا ۔ کوئی کہے یہ پہن ۔ کوئی کہے یہ پہن ۔ میں رونیوں آ گئی. (۱۹۱۷ ، مُراری دادا ، ۲۹).

**رُوواں** (و مج) امذ.
**رک : رُواں ، بال** (پلیٹس). [ رُواں (رک) کا ایک اِملا ].

**رُووانا** (و مج) ف م.
**رک : رُلانا** (پلیٹس). [ رُلانا (رک) کا ایک تلفظ ].

**رُووڑ** (و مع ، فت و) امث.
**پُرانی رُوئی جو کسی لحاف یا گدّے وغیرہ میں بھری گئی ہو.** شیاف اَستعمال کرنے سے پہلے مَیل وغیرہ صاف کر لیں یعنی رُووڑ (پُرانی رُوئی) سے رگڑ کر صاف کر لیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۴). [ روہڑ (رک) کا ایک اِملا ].

**رُوونا** (و مج ، ضم و) ف ل (قدیم).
**رک : رونا.**

اپس میں اتا رُوونا خُوب نیں
مُکھ انجواں سیتی دھوونا خوب نیں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۳). بادشاہ زادہ دیکھ تصویر کوں اُٹھ بیٹھتا ہے اور رووتا ہے. (۱۷۴۶ ؟ ، قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۶۲). [ رونا (رک) کا ایک قدیم اِملا ].

**---پیٹنا** ف مر.
**رک : رونا پیٹنا.** اب سب بشکر کا رووٹے پیٹنے کا خال ہوتا ہے. (۱۷۴۶ ؟ قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۴).

**روؤے چور پرائے دھن کو** کہاوت.
**کسی کی سخاوت کو دیکھ کر ناراض ہونا یا غیر کے مال پر شیخی مارنا ، حاسد کی نسبت مستعمل** (نجم الامثال).

**رُوہا** (و مع) صف.
**استعمال شدہ ؛ میلا ؛ پُرانا** (جامع اللغات). [س : رُوہا **रूहा**].

**رُوہانْدا** (ضم ر ، غم و ، مغ) صف.
**رک : رُہاندا.**

دیکھ کر مجھکو رُوہانْدا سا لگے فرمانے آپ
ٹھیسرابہ میری چڑھے ناک اپنی مت پُھلا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷).

**رُوہانْسا** (ضم ر ، غم و ، مغ) صف مذ.
**رک : رُوانْسا.** نواب مظفر جنگ رُوہانْسے ہوئے اور قلعہ میں آ کر سب حال اپنی ماں بی بی خیرن سے کہا(۱۸۳۰ ، وقائع خاندانِ بنگش ، ۱۰۰). نصیر ... رُوہانْسا ہو کر کہنے لگا «میری بیوی نہیں یہ میرا کہنا نہیں مانتی». (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۵). «لعنت ہے تُم پر» وہ رُوہانْسا ہو کر بڑبڑایا چوری کرتے ہو اور اس پر سینہ زوری بھی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۶۶). [رُہانْسا (رک) کا ایک اِملا].

**رُوہانْسُو** (ضم ر ، غم و ، مغ ، و مع) صف مذ.
**آنکھوں میں آنسو بھر لانے والا.** اس پر چغل خور نے رُوہانسو سا مُنْہ بنا کر جواب دیا.(۱۹۷۳ ، پنجابی لوک داستانیں ، ۲۳۳). [رہانْسا (رک) کا ایک اِملا].

**رُوہانْسی** (ضم ر ، غم و ، مغ) امث.
**آنکھوں میں آنسو بھرلانے والی.** وہ میرے شانے پر اپنا سر رکھ دیتا اور بڑی بے بسی سے رُوہانْسی آواز میں کہتا «میں کیا کروں». (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۱۸۶). رُوہانْسی ہو کر بولی آپ مُجھ سے ایسی باتیں نہ کریں. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۷۳). [رُوہانْسا (رک) کی تانیث].

**---صُورَت بَنانا** ف مر.
**رک : روٗی شکل بنانا.** آنحضرتؐ کا فرمان ہے «قرآن پڑھو اور روٗ ، اگر رونا نہ آئے تو رُوہانْسی صُورت بنا لو». (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، ریئس احمد جعفری ، ۱۳۲).

**روہْپَٹا** (و مج ، سک ہ ، فت پ) امذ.
(عو) طپانچہ . طمانچہ (نوادرالالفاظ ، ۲۶۷). [ رپٹا (رک) کا ایک املا].

**رُوہَت** (و مع ، فت ہ) امث ؛ روہٹ.
**۱. تر و تازگی ، شادابی ، رونق.**

افراطِ شوق میں تو رُوہت رہی نہ مُطلق
کہتے ہیں میرے مُنْہ پر اب شیخ و شاب کیا کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۵).

مُردنی چھائی ہے دیکھا رُخ یار
اب ذرا چہرے پہ رُوہت آئی
(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۱۰۹). اب کامنی کے مُرجھائے ہوئے کالوں پر رُوہت آئی. (۱۹۳۸ ، سُریلی بانْسری ، ۱۹۱).
**۲. عزّت ، وقعت ، پاس ، لحاظ.**

رُوہت اپنی اس گلی میں کم نہیں ہر چکہ ہر بار ماریں کھائیاں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۵). اف : آنا. [س : **रोहित** ـ سُرخ].

**---پھرْ جانا / پھرْنا** محاورہ.
**چہرے پر چمک یا شادابی آ جانا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---گر (ے)** (---فت گ) صف (قدیم).
**تازہ ہونے والا،شاداب ، تروتازہ ، رونق افزا.** باغبان بوستان کے احوال سے خبردار رہتا ہے ... جو گھاس کام نہیں آتی ... پنپنے اور رُوہت گرے ہوئے نہیں دیتی اس کو کاٹ ڈالتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۴۱). [ رُوہت (رک) + ف : گر ، گرفتن ـ پکڑنا ].

**---ماری جانا** محاورہ.
**چہرے کی رونق جاتی رہنا** (عِلمی اُردو لُغت).

**رُوہَٹ** (و مع ، فت ہ) امث.
**رک : رُوہت.** اگرچہ میری رُوہٹ کُچھ باقی نہ رہی تھی پر مُدّت تلک ... اس پری کے پاس رہنے کا اتفاق ہوا.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۲). چہرے پر رُوہٹ آئی اور مُسکرانے لگا.(۱۹۲۴ ، سیر عشرت،۷۹).

ڈھل گیا رُوپ وہ رُوہٹ نہ رہی
اک کف دست ہوئی چھب تختی
(۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۶۲). [ رُوہٹ (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**روہْٹ** (و مج ، فت ہ) امث.
**رونا ، رونے کا عمل ، گِریہ و زاری** (پلیٹس). [ رو (رونا) + ہٹ ، لاحقۂ حاصلِ مصدر ].

**رُوہَٹّا** (ضم ر ، غم و ، فت ہ ، شد ٹ) امذ.
**روئی کا بازار** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ رُو (روئی (رک) کی تخفیف) + ہٹّا (رک) ].

**روہْڑ** (و مج ، فت ہ) امذ.
**پیپل یا برگد کا درخت.** لوگ ہاتھوں میں ... روہڑ کے ڈنٹھلوں کی مشعلیں لیے اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۸). [ رک : روہڑ ].

**رُوہَڑ** (و مع ، فت ہ) صف ؛ امذ.
**۱. ناہموار ، غیرمسطح ، غیرمزروعہ (زمین).** یہ سچ ہے کہ زمین بڑی رُوہڑ کاہڑ بنجر اور ویران تھی. (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۲۳۶).
**۲. روئی کے گٹھل ہوتے ہوئے پھل ، سوٹا دھاگا جو گودڑ کے طور پر استعمال کیا جائے** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ رُو (روئی (رک) کی تخفیف) + ہڑ (رک) ].

**رُوہْڑا** (و مع ، سک ہ) صف مذ (مث روہڑی).
**رک : روڑھا.** تیری رُوہڑی رُوہڑی صُورت دیکھ کر نفرت ہوتی ہے. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دُکھڑا،۱۲)[روڑھا (رک) کا ایک اِملا].

**رَوِیس** (و لین نیز مج ، فت ہ) امذ.
**ایک گھاس کا نام جو اُونچی اور نوکدار ہوتی ہے اور جس کے اندر بیج ہوتے ہیں ، روسا.** روہس کا گھاس ممالکِ متحدہ پنجاب اور ممالکِ متوسط میں بہت ہوتا ہے.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۱۷).
[ رک : روسا ].

**رُوِیسا / رُوِیسُو** (ضم ر ، غم و ، کس ہ/سک نیز کس ہ ، و مع).
رک : **رویس** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۱۷). [رُوسا (رک) کا ایک املا].

**روِیَن (۱)** (و مج ، فت ہ) امذ.
**ایک بڑا درخت** (جامع اللغات). [ رک : روہنی ].

**روِیَن (۲)** (و مج ، فت ہ) امذ.
**چڑھنا ، سوار ہونا ، بڑھنا ، چڑھنے وغیرہ کا ذریعہ ، چڑھنے وغیرہ کا فعل** (جامع اللغات). [ س : **रोहण** ].

**روِیَن (۳)** (و مج ، فت ہ) امذ.
**روغن.**

بھی روہن ملا گانے کا ایک ٹھار
فلاپیس کر بند علولہ اے یار
(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۷۱). [ روغن (رک) کا بگاڑ ].

**روِیَنا ک** (و مج ، سک ہ) صف.
**روئی ، رندھی ہوئی ، گلوگیر.** آنکھوں کو رُومال سے پوچھ کر بہت جبر کر کے روہناک آواز سے کہا « بے شک یہ ہماری ہی بی بی ہیں ». (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۲۳۰). [ روہن ← روئی + اک (آنکھ کی تخفیف) ].

**روِینی (۱)** (و مج ، کس ہ) امث.
**۱. ایک قسم کی جھاڑی.** کب اس کا سرتاج ... کچھ دُور روہنی کی جھاڑیوں میں جائے.(۱۹۵۲ ، گوری ہوگوری ، ۱۹). **۲. ایک قسم کا درخت جو ستر اسی فٹ تک بلند ہوتا ہے اس کے تنے کی گولائی سات آٹھ فٹ ہوتی ہے . چھال دھندلے رنگ کی اور کھردری ہوتی ہے، سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں ، دو اِنچ لمبی ڈوڈی لگتی ہے جو چکنی ہوتی ہے اور پکنے پر کالی پڑ جاتی ہے معدے سے کیڑے نکالنے ، نرخرے کی بیماریوں اور دل کی بیماریوں میں مُفید ہے.** روہنی کے پیڑ مغربی و شمالی اضلاع ... راجپوتانہ وغیرہ ممالکِ ہند میں ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۲۴).
[ س : روہنی **रोहणी** ].

**رَوِینی (۲)** (و مج نیز لین ، کس ہ) امث.
**۱. (جوتش) چوتھے نچھتر کا نام.** تیسرا بولا روہنی پکھ ... ان نچھتروں کا بس چڑھا ہوا اُترتا نہیں.(۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۱۳). روہنی نچھتر وبران منزل اس نچھتر کی پیدائش سے مولود دولت مند ... اور نسیان مزاج میں ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۴۷). ہر منزل کو نچھتر کہتے ہیں ... ہر ایک تیرہ درجہ اور بیس دقیقہ پر تقسیم کیا گیا ہے ... روہنی پانچ ستارہ ، مرگسر تین ستارہ . (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹). **۲. (موسیقی) دھیوت (رک) کی ایک سرتی.** دھیوت کی ۳ سرتائیاں ہیں. مدنتی ، روہنی ، رمیا. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱۲). **۳. نو سال کی نا کتخدا لڑکی.** مذہبِ ہنود کی رُو سے تین عُمر کی لڑکیاں مُتبرک شمار کی جاتی ہیں ، آٹھ سال کی گوری ، نو سال کی روہنی ، دس سال کی کنیا ، اِن میں گوری نہایت خوش شگون کہی گئی ہے . (۱۹۷۵ ، اُردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۰). **۴. سُرخ گائے.** ہم تُجھے گایوں کا رُوپ اور طاقت دیتے ہیں جن کی دیوی روہنی ہے.(۱۹۶۵ ، شاخ زرّیں ، ۱ : ۳۱). **۵. ایک قسم کا پہاڑ؛ بجلی ؛ گلے کی خراش ؛ ایک خاص موچنا؛ ایک قسم کا فولاد؛ عطارد ؛ بدھ ؛ زمرد** (جامع اللغات). [ س : روہنی **रोहिणी** ].

**رَوِینیَہ** (و لین ، کس ہ ، ن ، فت ی) امذ. ت ی) امذ.
**۱. زمرد.** ہم تُجھے گایوں کا رُوپ اور طاقت دیتے ہیں ... جو خود بھی سُرخ (روہنیہ) ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زرّیں ، ۱ : ۳۱). **۲. عطارد ؛ بدھ** (جامع اللغات). [ س : روہنی **रोहिणीय** ].

**روہُو** (و مج ، و مع) امث.
**۱. مچھلی کی ایک قسم جو زیادہ لمبی نہیں ہوتی. مُنھ اس کا چھوٹا اور جسم پر سفتے ہوتے ہیں لاط : Cyprinus Rohita .** اور مچھلی کی قسم میں روہو نہایت بہتر ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۱). روہو کا ایک پٹھا رومال میں لپٹا ہوا تھا. (۱۹۴۴ ، جھروکے ، ۶). پنجاب اور سندھ میں عام طور پر روہو ، مرگل ، کتلا کی پرورش ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۷۴). **۲. پوتے کا کونہ** (پلیٹس). [ س : روہت **रोहित** ].

**روہی** (و مج) امث.
**مادہ نیل گائے.** نیل کو بعض مقامات پر روجہہ اور روجھڑہ ، مادہ کو نیل گائے اور روہی کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۱۰). [ مقامی ].

**روہے** (و مج ، ی مج) امذ ؛ ج ؛ سہ روئے.
**آنکھ کے پپوٹوں یا برنیوں کی ایک بیماری جس میں پپوٹے کی جھلی میں باریک دانے ہو جاتے ہیں جو آنکھ کے ڈھیلے کو نقصان پہنچاتے ہیں اور باعثِ تکلیف ہوتے ہیں.** بالائی پپوٹہ موٹا ہو جاتا ہے جس کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ پپوٹے میں روہے پیدا ہو گئے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۷۶). دھویں سے پلکوں کے اندر خراش ہو کر روہے پیدا ہو جاتے ہیں.(۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۳۸). [ روہو (رک) کی ایک شکل ].

**---پڑنا** محاورہ.
**پپوٹوں میں دانے نکل آنا ، روہے کی بیماری ہو جانا.** کمرک کھاتے ہی آنکھوں میں ٹیس پڑ گئی- اوپر سے ... دو کٹورے بھر کر پی گئی روئے پڑ گئے. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۴۹).

**رُوہیڑا** (ضم ر ، ی مج) امذ.
**۱. ایک درخت ہے اس کا پھل کسیلا ، کڑوا اور مُلَیّن ہوتا ہے ، باوگولہ ، جگر اور تلی کے امراض میں مُفید ہے.** اور روہیڑا ایک درخت ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴۸). [ مقامی ].

**رُوہیل** (و مع ، ی مع) صف ؛ہ روہا.
**زمین کا ، پُرانا ، مُستعمل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ رُوہ (رُوہا ← زمین سے متعلق) + یل ، لاحقۂ صفت ].

**---کھنڈی/ کھنڈے** (---فت کھ ، سک ن) امذ.
**روہیل کھنڈ کے رہنے والے ، روہیل کھنڈ کا باشندہ یا کوئی چیز.** روہیل کھنڈی کہتے تھے کہ آم صرف پال کا کھانا چاہیئے جبکہ اودھ والے کہتے تھے کہ روہیل کھنڈی آم کو سڑا کر کھاتے ہیں. بدذوقے ہیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۴۲). ہر دو شمائے روہیل کھنڈیئے اور اودھئے بڑے تو بڑے چھوٹے سبحان اللہ سب کے سب ، ایک سے ایک بڑھ کر واقع ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۴۲). [ روہیل + کھنڈ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رُوہیلا** (و مع نیز مج ، ی مع) امذ.
**۱. پٹھانوں کا ایک قبیلہ یا اس قبیلے کا کوئی فرد جس کا گڑھ روہلکھنڈ (انڈیا) ہے.**

خُراساں کے شاہاں ہیں شمشیر بند
روہیلے پٹھاناں و گُرزے کمند
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳).

روہیلے کتک ذات کے تھے اُوٹ
زبردست پنجابیاں دل کے گھٹ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۸). ایک روہیلے نے اپنے یاروں سے کہا کہ «آج میں نے ایک کارِ ثواب کیا ہے یقین ہے اس کے وسیلے سے بخشا جاؤں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مُختصر کہانیاں ، ۱۶۴). اس کی سپاہ میں اکثر روہیلے تھے جن کو وہ ماہوار تنخواہ دیتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۰). پھر مرہٹوں ، جاٹوں ، روہیلوں نے وہ اودھم مچائی کہ رہی سہی بات بھی جاتی رہی. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۲ : ۷). یہ وہی حُکمراں تھا جس نے روہیلوں کے مقابلے میں مرہٹہ قوم سے امداد طلب کی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۸). **۲ پہاڑ یا چٹان سے متعلق ، پہاڑی** (ماخوذ : پلیٹس). [روہ (روہا - زمین سے متعلق) + یلا ، لاحقۂ صفت ].

**رُوئداد** (و مع ، کس ء) اسث.
**۱. سرگزشت ، ماجرا ، کسی جلسے کی کارروائی ، روئیداد وغیرہ.** رُوئدادیں ، مراسلت وغیرہ یہ سب کچھ وہ خود ہی لِکھتے تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹۲). بستی کے اندر گھستے دو دن کی رُوئداد اس کے عِلم میں آ گئی. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۱۶۱). **۲. رپورٹ حیلی یا کیمیائی اِمتحانات کی رُوئداد سے پتّھر کی پائداری** کا ایک حد تک اندازہ ہو سکتا ہے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۸). [ ف ].

**---مِثْل** کس اضا(---کس م ، سک ث) اسث.
**مثل کے واقعات ، جو حالات مثل میں ہوں** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۲). [ رُوئداد + مِثل (رک) ].

**---مُقَدَّمَہ** کس اضا(---ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) اسث.
**مقدمے کی تفصیلات.** دیگر کاغذات کی قسمت اس طرح قائم کی جائے گی جیسا کہ روئداد مقدمہ سے ممکن ہو. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۱۹). [ رُوئداد + مُقدمہ (رک) ].

**---نَوِیسی** (---فت ن ، ی مع) اسث.
**سرگُزشت لکھنے کا عمل ، ماجرا لکھنے کی کیفیت ، واقعہ نویسی.** بحث و مباحثہ اور رُوئداد نویسی کا سارا کام اُردو میں ہوتا تھا. (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۳۲۱). [ رُوئداد + ف: نویس ، نوشتن - لِکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رُونْڑ** (و مع ، فت ء) امذ.
**روئی کے گُچھل ہوئے پھل، پُرانی رُوئی، موٹا دھاگا جو گُودڑ کے طور پر استعمال کیا جائے.** اپنی ٹانگوں پر تیل مل کر رُونڑ سے سینکنے لگی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۲۴). مٹی میں رُونڑ مِلا کر غلے بنایا کرتے جو بہت مضبوط ہوتے تھے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۸۱). [ روہڑ (رک) کی ایک شکل ].

**رُوئی** (و مع) اسث.
**بنولا نِکالی ہوئی کپاس ، بنولے سے پاک کی ہوئی کپاس جسے دُھن بھی لیا گیا ہو ، دھنی ہوئی رُوئی.**

عِشق لگ تیچ سب میں فاش ہوتا
چھپیا کیوں رُوئی میں رہیگا انگارا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۳). میرا دَل خاصیت رُوئی کی رکھتا ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۴). چرخہ کاتنا ، رُوئی تومنی ... غرض کسی بات سے جی نہ چُرایا. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸). اس میں رُوئی کو ڈبو کر تین دن تک رکھا رہنے دو. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۵). ہمارے گاؤں کا انتظام بھی ایک مختار کے حوالے کردیا. اب یہی طریقۂ کار رُوئی کے جنگل کے لئے اختیار کیا. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۲۵).

**---اَور آگ کا کیا ساتھ** کہاوت.
**کمزور و ناتواں کا قوّت والے سے کیا مقابلہ** (محاوراتِ ہندوستان ؛ مہذب اللغات).

**---تُومْنا** ف مر ؛ محاورہ.
**رُوئی کو اُنگلیوں سے بچورنا ، تار تار کرنا.** چرخہ کاتنا رُوئی تُومنی ، بھائی بہن کو رکھنا ، ماں باپ کی خدمت کرنی ، غرض کسی بات سے جی نہ چُرایا. کسی کام سے ناک نہ چڑھائی. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۸). پُرانی رُوئی ہے اسے تُوم کے دھنکوانا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۴۷).

**---دار** صف.
**پہننے کا وہ کپڑا جس میں رُوئی پڑی ہوئی ہو ، جس میں روئی شامل ہو.** دو اچکنیں بڈھن کی ہوں ایک گرنٹ کی رُوئی دار اور ایک پھول دار مخمل کی. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۴۳). جاڑوں میں کوئی گرم کپڑا جسم سے ملا ہوا ہونا ضروری ہے فلالین بہت عُمدہ چیز ہے یا یہ کہ رُوئی دار کمری ہو. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۳). [رُوئی + ف : دار ، داشتن - رکھنا ].

**---دُوئی** اسث.
**دو آدمیوں کے ساتھ لیٹنے کی گرمی اور رُوئی کی گرمی سے موسمی سردی میں تسکین ہوتی ہے.**

بادآتے ہیں مزے رُو نی دُونی کے مُجھ کو
پھر بغل گرم ہو پھر موسمِ سرما آئے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۱). [ رونی + دونی (رک) ].

**---دُھنا/ دُھنکنا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **رُونی کو تانت سے صاف کرنا ، روئیں روئیں جُدا کرنا.** جمشید نے برسوں خاک چھانی... سوت کاتا کٹکڑیاں بنائیں ، رُونی دُھنکی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۵۸). ۲. **اچھی طرح خبر لینا ، دھجّیاں اُڑانا.** اس نے میاں کی ضد پر انگریزی سوسائٹی کی ایسی رُونی دُھنکی کہ گویا مسٹریز آف لنڈن اس کو ازبر تھی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۶). ۳. **بُری طرح مارنا پیٹنا.** کیسا ہی کوئی حلیم اور بُردبار کیوں نہ ہو کب جائز رکھ سکتا ہے کہ یوں کھلم کھلا مجامع اور محافل میں اس کی رُونی دُھنکی جائے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۹). سیف خاں کو عتابِ شاہی سے بچا لیا ، ورنہ خدا جانے سیف خاں کی خُوب رُونی دُھنکی جاتی. (۱۹۰۶ ، مرآتِ احمدی ، ۱۲۱). [رُونی + دُھنا/دھنکنا (رک)].

**---سا** م ف ؛ صف.
**رُونی کی مانند ، نہایت نرم اور ملائم.**
دِل جو مرے بغل میں ہے وہ رُونی سے ہے نرم
اِس میں یہ آگہ عِشق کی کیونکر چُھپائیے
(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیخته ، ۱۵۵).
گدگدا رُونی سا وہ پیٹ مُلائم شفّاف
اور اُس ناف کے کیا تُم سے کروں میں اوصاف
(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۲۷۷). [رُونی + سا ، لاحقۂ صفت].

**---کا بَنولَہ** امذ.
**رونی کا بیج ؛ (مجازاً) گرم لبادہ ، گرم لباس** اب جاتا ہے یا نہیں ، خود تُو رُونی کا بنولہ بن کر آیا ہے اور اس جاڑے میں غریبوں کا مزاج پُوچھتا ہے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۸).

**---کا بَہَل** امذ.
**دُھنکی ہوئی رُونی کا کِسی قدر حِصّہ جو ہاتھ سے چوڑا کیا گیا ہو** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

**---کا پھاہا** امذ ؛ بھوپا.
**روئی کا گول یا چوکور بنایا ہوا پہل جس پر مرہم وغیرہ لگا کر زخم پر چپکاتے یا رکھتے ہیں.**
ناکِ مولفہ میں رُونی کے تھے پھاہے
(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۲۱).
وہ گھاؤ ہیں مری آنکھیں کہ بارہا جن پر
رُونی کا پھوپا بنا ہے سحاب کا پھاہا
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۲۰).

**---کا پُھوا** امذ.
**روئی کا پہل ؛ (مجازاً) رُونی کی مانند ہلکا پُھلکا.** یہ پہاڑوں کی صُورت کے اجگر بادل رُونی کے پھوئے کی طرح ہوا کے جھوکے سے اُڑنے پھرنے والے دل کے دل موسلا دار مینہ برساتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۳۰۲).

**---کا جنگل** امذ.
**وہ جگہ جہاں کثرت سے رُونی کے درخت ہوں.** والد نے پنشن کی رقم کا بڑا حِصّہ اپنی جمع پُونجی کے ساتھ رُونی کے ایک جنگل کے ٹھیکے پر لگا دیا. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۴۵).

**---کا سا گالا** صف.
**نہایت چکنی اور سفید چیز** (مخزن المحاورات ، ۵۰۸).

**---کا کَبُوتَر** امذ.
**لڑکے کھیل کُود میں رُونی کے ٹُکڑے اُڑاتے ہیں اس کو رُونی کا کبوتر کہتے ہیں.**
پڑی جان اُڑنے لگا میرے عیسیٰ
رُونی کا جو تُونے کبوتر بنایا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳۸).

**---کا گالا** امذ.
۱. **دُھنکی ہوئی رُونی کے ٹکڑے ، اجزا.** اس کوہ وقار شیریں لب نے اُدھر دیکھ کر سحر پڑھ کر اُف جو کی وہ پہاڑ روئی کا گالا پھر بن گیا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۸). ۲. **نہایت سفید اور مُلائم چیز سے تشبیہ دینا.**
سارا پُنم کا چاند سو تیرے سو لکھن مک اکل
کھو کر اپس کا نور سب جیوں رُونی کا گالا ہوا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۵).
ترکیب بنی ہو مجلس کی اور کافر ناچنے والے ہوں مُنّہ اُن کے چاند کے ٹُکڑے ہوں تن اُن کے رُونی کے گالے ہوں (۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳). طبیعت بے چین ، دل ملائم بالکل رُونی کا گالا ، نہ تومنے کی ضرورت نہ دھنکنے کی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۳).
کہاں وہ پچکے ہونٹ اور کہاں یہ اُبھرے گال
کہاں وہ رُونی کے گالے ، کہاں یہ کالے بال
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۶۰). ۳. **نہایت ہلکی اور سبک چیز.**
پائے نازک اُس نے جب رکھے ہماری قبر پر
پارہ پائے سنگِ مر مر رُونی کے گالے ہوئے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۷۰). لاغری سے سینہ اور پسلی کی ایک ایک ہڈی نمودار ، بھویں جُھکیں ، پلکیں سفید ، سر کے بال رُونی کا گالا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۶).
پسیجے دل آہوں سے کیا اس صنم کا
یہ پتھر ہے رُونی کا گالا نہیں ہے
(۱۹۳۲ ، بینظیر شاہ ، کلامِ بینظیر ، ۲۲۴). مظلوم کا سوائے اسلام کے کوئی حامی نہیں ، اِسلام کا فیصلہ ہے کہ ایسی عورت کو دُرّے تو بڑی چیز ہے رُونی کا گالا تک نہیں مارا جا سکتا. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۱۷). ۴. **نازک ، نرم ، ملائم چیز.**
نزاکت میں بھلا کیا تذکرہ رُونی کے گالوں کا
رکھا مخمل پہ مُنّہ ہم نے لیا بوسہ جو گالوں کا
(۱۸۷۷ ، انور ، د ، ۵۷). لیکن یہ تو پرانا خیال تھا کہ ، عورتوں کو دھان پان ، چُھوئی مُوئی اور رُونی کا گالا ہونا چاہیئے. (۱۹۶۱ ، عبدالحق ، مقدمات ، ۲ : ۱۰۳۰).

**---کا لَنگُور** امذ.
رُونی سے بنا ہوا لنگور کا مجسمہ.
ساری بہشت شیخ کے ورثہ میں آئے گی
کیا بڑھ گئی ہے رُونی کے لنگور کی ہوس
(۱۹۱۳ ، دیوانِ پروین ، ۴۸).

**---کانوں میں دے رَکھی ہے** کہاوت.
کُچھ سماعت ہی نہیں کرتا ، جب کوئی شخص سنی ان سنی کرے تو کہتے ہیں (محاوراتِ ہندوستان ؛ مہذب اللغات).

**---کی طَرح اُڑنا** محاورہ.
بہت آسانی سے ہوا میں بلند ہونا.
اُمید ہے یہ تُم سے کہ پردہ نہ فاش ہو
جس دن رُونی کی طرح اُڑیں جابجا فلک
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۷۲).

**---کی طَرح تُوم دَھرنا / ڈالنا** محاورہ.
۱. (عو) ایک ایک عیب ظاہر کرنا ، دھجّیاں اُڑا دینا. رُونی کی طرح اس بیچارے کو تُوم کے دھر دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۷۳).
۲. ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا . عیبوں کو بکھاننا ، بتُھون کرنا ، اچھی طرح خبر لینا یا دھجّیاں اُڑانا.
دیکھیو کیسی دُھوم ڈالوں گی
رُونی کی طرح تُوم ڈالوں گی
(۱۸۷۱ ، شوق (فرہنگِ آصفیہ)).

**---کی طَرح دُھنْنا** محاورہ.
پُرزے پُرزے اُڑانا ، خُوب مارنا پیٹنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ مخزن المحاورات).

**---کے بُھلاوے کَپاس مَت نِگلو/رُونی کے دھوکے کہیں کَپاس نہ نِگلْ جانا** کہاوت.
آسان کے دھوکے میں کہیں مشکل میں نہ پڑ جانا - ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے - ظاہر سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

**---کے دھوکے میں کَہیں کَپاس نَہ نِگل جانا** کہاوت.
آسان کے دھوکے دھوکے میں کہیں مُشکل میں نہ پڑ جانا، ہرکام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے ظاہر سے دھوکا نہیں کھانا چاہئے (مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

**---وَسْتَر** (---فت و ، سک س ، ت) امذ.
رُونی کا بنا ہوا کپڑا (جامع اللغات). [ س : वस्त्र ].

**• • • رُونی** (و مع) امث.
رُو - چہرہ سے اسمِ کیفیت ، بطور لاحقہ مستعمل جیسے تُرش رُونی ، زشت رُونی ، سرخروئی وغیرہ.
خُوب رُونی میں تری کالو سے کیا نسبت اُسے
چاند کی صُورت تو کیا اک رُونی کے گالے کی ہے
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۷۳). [ رُو - چہرہ + نی ، لاحقۂ کیفیت].

**رونے** (و مج)
رونا (رک) سے منسوب (تراکیب میں مستعمل).

**---بَغیر ماں بھی دُودھ نہیں دیتی** کہاوت.
بغیر مشقت کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا (محاوراتِ ہندوستان ؛ مہذب اللغات).

**---دینا** محاورہ ؛ ف م.
رو کر اظہارِ غم یا خُوشی کرنا.
دمِ نظّارہ ہم مارے خُوشی کے رونے دیتے ہیں
نہیں آنسو بھرا ہے شربتِ دیدار آنکھوں میں
(۱۹۱۰ ، تاجِ سُخن ، ۱۵۹).

**---رُلائی نَہ آنا** محاورہ.
بہت عاجز ہونا ، بہت پچھتانا ، نہایت پشیمان ہونا. برا شوہر بلا چھوڑتی ہوں تو خاندان کی ناک کٹتی ، نہیں چھوڑتی ہوں تو بن نہیں پڑتا ہے رونے رُلائی نہیں آتی.(۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۴۹).

**---سے دان نہیں مِلتا** کہاوت.
بغیر محنت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا ، محض طلب کرنے سے کچھ نہیں مِلتا (جامع الامثال ، ۲۳۵).

**روئے لَگنا** محاورہ.
(دائی گری) حمل ٹھیرنے کے اِبتدائی زمانہ میں حاملہ کو متلی اور قے ہونا (ا پ و ، ۷ : ۶۶).

**رُوئیَت** (و مع ، کس ء ، فت ی) امث.
کسی چیز کا نظر آنا. تحلیل اور رُوئیت یہی وہ خاصیتیں ہیں جو ایک ضیائی مائکرو سکوپ کی بڑھاؤ کی طاقت کی حدبندی کر دیتی ہیں. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۸۵). [رک : رُویَت].

**رُوئیَتی** (و مع ، کس ء ، فت ی) امث.
دِکھاوا ، ظاہرداری. حُسن ایک خُوبی ہے جو نُمائش اور رُوئیت میں بمقابلہ اور اجزائے نُمائشی یا رُوئیتی کے زیادہ تر موثر ہے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۵). [ رُوئیت + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رُوئیداد** (و مع ، ی مج) امث.
سرگزشت ، داستان، واقعہ،حکایت. ہر شخص کمیٹی کی رُوئیدادیں دیکھ کر کہہ سکتا ہے کہ محض جھوٹ ہے . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچر و اسپیچز ، ۱۲۸) . ۱۵ برس کی اخبار نویسی کی یہ ساری رُوئیداد ہے . (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱) . اس کی مجمل رُوئیداد میں آپ کو بعد میں سناؤں گا. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۵۶). [ رک : رُوئِداد ].

**رُوئیدَگی** (و مع ، ی مع ، فت د) امث.
۱. اُگنے یا اُگانے کا عمل یا قوتِ نمو ، بالیدگی.
رُوئیدگی سے نرگسِ شہلا کی ہے عیاں
دیدار کا ترے کوئی حیراں ہے زیرِ خاک
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۹). پانی رُوئیدگی کا مادہ ہوتا ہے.(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۰۸).

کیا اُگائے مینہ زمیں میں جب نہ ہو رُوئیدگی
کیا جلائے برق اہلیت تو دیکھو خاک کی
(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۳۱). وہ پھولوں اور پھلوں کے پودوں کی جڑوں میں کیچوئے گبریے کی خدمت اِنجام دے کر صرف رُوئیدگی بالیدگی کا ضامن تھا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۱۶). ۲. **درخت ، پودا ، سبزہ ، نباتات**. ہر رُوئیدگی کو دخترانِ شیر خوار کی مانند زمین کے پالنے میں پالے. (۱۸۰۱ ، باغ اُردو ، ۳). پیرزن نے کہا کہ امسال قحطِ عظیم ہوا اور ایک برگ کسی رُوئیدگی کا نہ نِکلا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۷۰). اس سے ہر طرح کی رُوئیدگی اُگتے ہیں. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۱۳۳). ماہرینِ نباتیات کا خیال ہے کہ سب سے پہلی رُوئیدگی پانی میں ہی ظاہر ہوئی. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲). [ رک : رُوئیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- پَیدا کَرْنا** محاورہ.
**قوّتِ نمو پیدا کرنا یا بالیدگی عطا کرنا**. یہ وہ زمین شور ہوں گے جس میں اس رحمتِ عام کی بارش بھی کوئی رُوئیدگی پیدا نہ کرے گی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۹۹).

**--- کَرْنا** محاورہ (شاذ).
**بڑھنا ، بالیدہ ہونا ، سبزہ لگنا**. بہار کو حکم دیا تو اُس نے رُوئیدگی کی. (۱۸۴۴ ، گلستان ، حسن علی ، ۱۶).

**رُوئیدَہ** (و مع ، ی مع ، فت د) صف.
**اُگا ہوا ، جما ہوا ، بالیدہ ، پیدا**.
مرے مزار پہ رُوئیدہ کیوں نہ ہو سُنبل
کہ تیری زُلف سے ہے دل کو پیچ و تاب ہنوز
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۴۲). لفظ جائداد منقولہ میں اشجارِ استادہ اور فصلِ رُوئیدہ ... اور ہر قسم کی جائیدادِ غیر منقولہ نہ ہو شامل ہے. (۱۹۱۱ ، ایکٹ رجسٹری ہند ، ۱۰) [ ف : رُستن ـ اُگنا ، سے حالیۂ تمام ].

**رُوئیں** (و مع ، ی مع) امذ.
**کانسا یا پیتل ، دھات**.
بنایا ہو رُوئیں و آہن سے تھا
نہیں نام تھا وہاں گل و خشت کا
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۴۷۱). ایک شہر نظر آیا کہ دیواریں اُس کی رُوئیں کی اور ہزار دروازے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۵). بادشاہ نے واسطے نیاز خواجہ معین‌الدین چشتی کے اجمیر میں دیگِ رُوئیں بہت بڑی بنوائی. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۶۴۱). انگریزوں کے برسرِ عروج آتے ہی ... عیسائی مشنریوں نے اپنی نئی نئی سیاسی طاقت کے بل بُوتے پر اِسلام کے قلعۂ رُوئیں پر حملے شروع کر دیئے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۱۴). [ف : رُوئیں + ـِ ین ، لاحقۂ نسبت ].

**--- تَن** (--- فت ت). (الف) صف.
۱. **جس کے جسم پر تیغ و تیر تیر وغیرہ کی ضرب کارگر نہ ہو ، بہت زیادہ مضبوط اور قوی**. اس کے بدن پر تلوار ، تیر ، گولی بلکہ کوئی حربہ اثر نہ کرتا تھا کیونکہ رُوئیں تن تھا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۴۴). اسفندیار کی طرح وہ رُوئیں تن بھی تھا. تیر تبر کسی آلۂ حرب کا اثر اُس کے بدن پر نہیں ہوتا تھا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۲۰). گینڈا ... ایسا رُوئیں تن پیدا کیا گیا ہے کہ نہ اس پر ہاتھی کے دانت کارگر ہوتے ہیں نہ شیر کے پنجے اور ناخن. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقِ تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۴۷). ۲. **جری ، بہت بہادر ، صاحبِ ہمّت**.
اللہ ری ہیبتِ خَلَفِ شیرِ ذُوالجلال
کانپی زمیں کھڑے ہوئے رُوئیں تنوں کے بال
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۷).
کہی کیا خُوب بات اک پیرزن نے اپنے بیٹے سے
جو دیکھا اس کو زور آور قوی بازو و رُوئیں تن
(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۶۷). (ب) امذ. **اسفندیار کا لقب کہتے ہیں اُس کے جسم پر تیغ و تبرکارگر نہیں ہوتے تھے**.
آتشِ قہر سے رُستم کا بھی ہو زہرہ آب
شمع کی طرح سے گھل جائے تنِ رُوئیں تن
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۹۰).
کانپتا ہے تری ہیبت سے تنِ رُوئیں تن
بھول جاتا ہے ترے سامنے رُستم تقریر
(۱۹۰۵ ، گُفتارِ بیخود ، ۳۳۳). [ رُوئیں + تن (رک) ].

**--- تَنی** (--- فت ت) امث.
**مضبوطی ، بہادری ، شجاعت**.
منگا بھیج دے گُرزِ رُوئیں تنی
منگا بھیج دے خنجرِ بہمنی
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۱). رُوئیں تنی کے مضمون سے علیحدہ ہو کر رُستم اسفندیار سے کیوں کر ممیز ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۰۸).
کئے کسوتاں تن کے کوئی آہنی
سلاحاں بندے یعنی رُوئیں تنی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹). [رُوئیں + تن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**رُوئیں** (ضم ر ، غم و ، ی مج) امذ.
**رُواں (رک) کی حالتِ مغیّرہ یا جمع (ترا کیب میں مُستعمل)**.

**--- دار** صف.
**وہ چیز جس پر رُواں ہو**. نرم رُوئے دار غِلاف جو پروں کے نیچے ہوتا ہے اور پرندوں کی جلد پر چڑھا رہتا ہے اسے سخام یا رُوئیں (ڈاون) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶۴). اِیرانی زیادہ تر رُوئیں دار قالین بیچنے کے لیے ہندوستان آتے ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۴۸). [ رُوئیں + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**--- رُوئیں سے دُعا نِکلتی ہے** فقرہ.
**دل سے دعا نِکلتی ہے**. پریشانی میں جیسا آپ خیال کرتے ہیں بتا نہیں سکتا رُوئیں رُوئیں سے دُعا نِکلتی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۴۸).

**---رُوئیں میں** م ف.
**بر روئیں میں.**
مجنوں کے رُوئیں رُوئیں میں لیلیٰ گئی سما
لیلیٰ کے بند بند میں مجنوں ہی بھر گیا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۸). ان کی آنکھوں میں عیّاری ہے ہاتھ پاؤں بلکہ رُوئیں رُوئیں میں عیّاری ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۶۳). عجب خاں کے رُوئیں رُوئیں میں انگریز دُشمنی رچی ہوئی تھی. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۳۸۴).

**---کھڑے ہونا** محاورہ.
**رک : رونگٹے کھڑے ہونا.** فی الحال فلورا کا واقعہ درپیش ہے اس کو سُن کے کون عیسائی ہے جس کے رُوئیں نہ کھڑے ہو جائیں گے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورانڈا ، ۳۴).
اللہ رے خوفِ پُرسشِ اعمال بعدِ مرگ
لرزاں ہے گور رُوئیں کھڑے سب کفن کے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۰۲).

**رُوئینہ** (و مع ، ی مع ، فت ن) صف.
**رُوئیں (رک) سے منسوب (تراکیب میں مُستعمل).**
اچا جھگڑے کی تائیں رُوئینہ خم
بھرے دنیا سب نالۂ کاؤ دم
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۹۸). [ رُوْ + ینہ ، لاحقۂ نِسبت ].

**---تَن** (---فت ت) صف.
**رک : رُوئیں تن.**
خیبری کانپ گئے ، قلعہ شکن کانپ گئے
تیغ زن کانپ گئے رُوئینہ تن کانپ گئے
(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۶۳). [ رُوئینہ + تن (رک) ].

**---تَنی** (---فت ت) امث.
**رک : رُوئیں تنی.**
کہتی تھی زمیں بل تھا اسی صف شکنی پر
اے خاک ستمگر تری رُوئینہ تنی پر
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۶۴). [ رُوئینہ + تن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دِژ** (---کس د) صف.
**(مجازاً) مضبوط قلعہ ، محفوظ و مضبوط حِصار.** اور ماژندروں کا رُوئینہ دِژ باوجود اس اوج و شان کے ، اس کوٹ کی حصانت و مضبوطی کے رُوبرو لڑکوں کے گھروندے کی طرح ناچیز ... کلاہ اس کے سر سے زمین پر گر پڑتی. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۶۲۷). [ رُوئینہ + دِژ (رک) ].

**رَوی (۱)** (فت ر) امذ ؛ امث.
**قافیے کا سب سے پچھلا ، بار بار آنے والا حرف جیسے تنزیل اور تبدیل کے لیے لام.** روی وہ حرف ہے جس پر شعر کی بُنیاد رکھی جاتی ہے اور جس کا تکرار ہر ایک کے موضع معیّن میں نہایت ضروری ہوتا ہے. (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدایق الانوار (ترجمہ) ، ۱۲۶). قافیہ کے حرفِ اخیر ... کا نام روی ہے. (۱۸۶۳ ، انشاءِ بہارِ بیخزاں ، ۲۰). قافیہ میں روی اور توجیہ ضروری ہے اور تقطیع میں حذف و اسکان ممنوع. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جولائی ، ۴۵). شاداں بلگرامی کا قول ہے کہ روی حذف کرنے کے بعد لفظ بامعنی ہے تو ابطاء ہے ورنہ نہیں مثلاً بوستان ، گلستان وغیرہ. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۸). [ ع ].

**---مُضاعَف** کس صف(---ضم م ، فت ع) صف.
**اگر حرف روی اور حرف مدہ کے درمیان کوئی حرف ساکن ہو تو اُسے روئ مُضاعف کہتے ہیں جیسے چاند اور ماند کا نون اسی کو ردفِ زائد بھی کہتے ہیں.** (میزانِ سخن ، ۱۳۱). [ روی + مُضاعف (رک) ].

**---مُفْرَد** کس صف(---ضم م ، سک ف ، فت ر) صف.
**جب کسی لفظ کا حرف دوم ایک ہی ہو اور ساکن اور اس کے پہلے حرف کی حرکت بھی ایک سی ہو تو خواہ ایک لفظ میں چار یا پانچ حرُوف ہوں اور ایک میں صرف دو تو باہم قافیہ ہو سکتے ہیں ایسی روی مُفرد کہلاتی ہے.** محقق طُوسی نے روی کی دو قسمیں اس طرح کی ہیں کہ ایک روئ مُفرد اور دوسرے روئ مُضاعف. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۳۰). [ روی + مُفرد (رک) ].

**---رَوی (۲)** (فت ر) امذ.
**۱. سُورج کی ایک خاص شکل جس میں وہ بارہ آدتیوں میں سے ایک آدتیہ شُمار ہوتا ہے.**
ہے نور اگر نروپ لیکن
رُوپ اس سے جیون روی ستی دن
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۶). **۲. عدد بارہ ؛ اتوار ؛ آک ؛ درخت** (جامع اللغات ؛ قدیم اُردو کی لغت). [ س : روی **रवि** ].

**رَوی (۳)** (فت ر) امث.
**متھانی ، مدھانی ، دُودھ بِلونے کی لکڑی.** جب دُودھ کو گھنٹہ بھر تک زور سے بلائیں یا روی پھیریں. یہ چھوٹے چھوٹے دانے چکنائی کے مکھن کہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادیٔ علم حفظِ صحت جہت مدارس ، ۱۱۹). [ رَئی (رک) کا بگاڑ ].

**رَوے** (فت ر) امذ ؛ ج.
**دانے ، روا (رک) کی جمع یا مُغیّرہ حالت ،(تراکیب میں مُستعمل).** نارنگی کے چھلکے پر کہیں کہیں روے یا دانے دانے سے رہا کرتے ہیں. (۱۸۵۹ ، جامِ جہاں نما ، ۱ : ۵).

**---دار** صف.
**دانے دار ، خستہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ روے + ف: دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**رُویا** (و مع) امذ.
**جو کچھ نیند کی حالت میں نظر آئے ، سپنا ، خواب.**
نام تیرا ہے مُجھے وردِ زباں رُویا میں بھی
ہو کسی کو جیسے برّانے کی عادت خواب میں
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۴). سب نے اس بات پر اتّفاق

کیا ہے کہ انبیا کا رُویا حق اور وحی ہے۔ (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۶۲۹)۔ رُویا یا خواب کی تشفّی بخش عُقدہ کُشائی سے حِکمت و فلسفہ کا ناخن ابتک عاجز ہے۔(۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳۶)۔ اس واقعہ کو خواب قرار دینے کے لیے بالعموم دو دلیلیں دی جاتی ہیں ... اِس کے لیے «رُویا» کا لفظ اِستعمال کیا گیا ہے۔ (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۶۳۸)۔ [ ع ]۔

**---ے صادِق / صادِقہ** کس صف(---کس د/کس د،فت ق) امذ۔ **خواب جو سچّا ثابت ہو ، سچّا خواب ، وحی کی ایک قسم۔** رُویائے صادق سے ... یوں اِطّلاع دی۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۲۳)۔ بعد اس رُویائے صادقہ و خوابِ صحیحہ کے صاحبِ قرانِ اعظم بیدار ہوئے۔(۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۴۹۲)۔ آنحضرت صلعم کے اس رُویائے صادقہ پر غور کرو۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۶۵۰)۔ اس پر مرزا نورالدین نے عرض کیا کہ جہاں پناہ یہ رُویائے صادقہ اور اِشارۂ غیبی ہے۔(۱۹۷۴ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۲۱)۔ [ رُویا + ے (حرفِ اضافت) + صادِق (رک) ]۔

**---ے صالِحَہ** کس صف(---کس ل،فت ح) امث۔ رک : **رُویائے صادقہ**۔ رُویائے صالحہ اور رُویتِ انوار سے بہرہ مند (۱۹۳۶ ، سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۷) [رُویا + ے (حرفِ اضافت) + صالحہ (رک) ]۔

**---ے کاذِب / کاذِبَہ** کس صف(---کس ذ/کس ذ،فت ب) امذ۔ **خواب جو جُھوٹا ثابت ہو**۔ ان سطور سے واضح ہوتا ہے کہ رُویائے کاذبہ تین طرح پر ہوتا ہے ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲)۔ یہ سچّا خواب نہیں ہو سکتا ، یہ رُویائے کاذبہ ہے۔ (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۸۱)۔ [ رُویا + ے (حرفِ اضافت) + کاذِب / کاذِبَہ (رک) ]۔

**رویا** (و مج) امذ (امث : رونی)۔
**رونا** (رک) **کا ماضی (ترا کیب میں مستعمل)**۔

**---سو (مُنّھ) دھویا** کہاوت۔
**بہت گندہ ہے اگر رونے منّہ دھویا جاتا ہے** (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

**رویات** (و مج) امذ۔
**رویا** (رک) **کی جمع ، روایا**۔ دیمقراطوس کے بعد ہر جامع النظر فلسفی اور طبیب نے رویات سے بحث کی۔(۱۹۷۵ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۳)۔ [ رویا + ت ، لاحقۂ جمع ]۔

**رُویا رُوئی** (و مج ، و مع) امث۔
رک : **رُوبرو ، آمنے سامنے**۔ جب ہماری رُویا رُوئی ہو ظلِّ عاطفت ظلِّ الٰہی ہمارے مفارق پر رہے ... یہ تعجیل رقم قبض میں لاویں۔ (۱۹۶۰ ، عِلم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۳)۔ [ ف ]۔

**رویائی** (و مج) صف۔
**رویا** (رک) **سے منسوب یا متعلق**۔

غمگیں نہیں خط فریبِ رُویائی میں
جو لُطف کہ عقل کے ہے کوتاہی میں
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۸۷)۔ [رُویا + ئی ، لاحقۂ صفت]۔

**---مَنْظَر** (---فت م ، سک ن ، فت ظ) امذ۔
**خواب کے نظارے**۔ اجنتا کے غاروں میں مُسلسل اور انتھک محنت کے رُویائی منظر نے انہیں یہ امید بخشی ہے کہ اِنسان کا سفر زِندگی کے حُسن کی طرف ہے۔(۱۹۸۷ ، افکار، کراچی ، اگست ، ۱۶)۔ [ رُویائی + منظر (رک) ]۔

**رُویاں** (و مع) امذ۔
**رواں ، رونگٹا ، باریک بال**۔ لومڑی کے سرخ رویوں کی کھال نہایت لطیف وہاں ہوتی ہے۔(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۷)۔ [ رواں (رک) کی ایک شکل ]۔

**---رُویاں** (---و مع) امذ ؛ م ف۔
**رک : رواں رواں**۔

آقا کا میرے نہ بال بیکا ہونے
رویاں رویاں میرا دعا کرتا ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲۰ : ۱۰۱)۔ اسے اناتھ سمجھ کر کھوج خبر لیا کرنا ، میرا رویاں رویاں تمہیں اشیرباد دے گا۔(۱۹۱۶ ، بازارِ حُسن ، ۳۰۸)۔

کہ آسودہ لذت اے جانِ جاں
مرا رویاں رویاں ، مرا پور پور
(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، ۶۰)۔ [ رویاں + رویاں (رک) ]۔

**---رویاں سِمٹنا** محاورہ۔
**ندامت وغیرہ کے احساس سے دبنا ، شرمندہ ہونا**۔

سمٹا جاتا ہے مرا حشر میں رویاں رویاں
شرمِ عصیاں نے بنایا ہے لجالو مجکو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۷)۔

**---کانپنا** محاورہ۔
رک : **رواں کانپنا**۔ خوف سے اسکا ایک ایک رویاں کانپ رہا تھا۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۰۶)۔

**---کھڑا کرنا** محاورہ۔
رک : **رواں کھڑا کرنا**۔ وہ نگاہیں جو کبھی میرے جسم کا ایک ایک رویاں کھڑا کر دیتیں۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۱)۔

**---مَیلا کرنا** محاورہ۔
**پریشان کرنا ، تنگ کرنا ، دق کرنا**۔

خواب میں بھی مُجھے پہنچا نہیں نقصان کوئی
کبھی میلا نہ کیا آپ نے رویاں کوئی
(۱۸۸۵ ، کمارسمبھو ، ۷۲)۔

**---مَیلا ہونا** محاورہ۔
رک : **رواں میلا ہونا**۔ شہنشاہ سب کو ماریں گے انکا رویاں بھی میلا نہ ہوگا۔ (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۳۲۳)۔ قتل عام ہوا نہ کسی کا رویاں میلا ہوا (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۱۲ : ۱۰)۔

**رُویَت (۱)** (و مع ، فت ی) امث.
۱۔ (اَ) **نظر آنا ، نظارہ ، دیدار ، جاننا.**

رویت نہ کس جا کے مینے
نا متصل نا کس طرف

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۸).

گرچہ رویت کے بدل روتے ہیں ہر ہر گھر کے لوگ
پیو کا دیدار منج کوں پیر کا درسن ہوا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۳). شریف ہزار محجوب الخلقت ہو مگر رویت سے سب پتا لگ جاتا ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۲۳).

جھانکتا جا اِدھر او چاند سی صورت والے
دل و دیں دینے کو موجود ہیں رویت والے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۵۳). درحقیقت لغتِ عرب میں رُویا اور رؤیت دونوں ایک دوسرے کے ہم معنی ہیں اور ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۶۳۸).

(اَا) **(تصوّف) حق کو خلق کے لباس میں دیکھنا. کیونکہ وجود حقیقی اللہ تعالیٰ ہے جو اپنی صفات اور اسما کے ساتھ ظاہر ہے. لہٰذا ان تعینات و تشبیہات کا دیکھنا اللہ تعالیٰ کو ذیکھنا ہوا.** توکل ترک اسباب نیں ہے بلکہ ترک رویت اسباب ہے. (۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۸).

ہے یہہ ہے محل جلال کے رویت کا
ہوتا ہے جمال سے نہیں بس دل شام

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۷). جس نے کہ نماز میں رویت کے درجہ کو حاصل نہ کیا تو وہ نماز کے غایت کو نہ پہنچا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۳۷). جب میں نہر کبار کے کنارے ... تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۷۷۸). (اَاا) **قیامت میں خُدا کا دیدار (مسلمانوں کا عام عقیدہ ہے کہ حشر میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہو گا یہ بات احادیث سے بھی ثابت کہی جاتی ہے).**

قیامت میں جو جو ہیں رویت کے منکر
وہ صورت یہاں دیکھ جائیں تمہاری

(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۱۹۳). جو شخص شفاعتِ کبائر اور رویت اور عذابِ قبر اور کراماً کاتبین کا منکر ہو اس کے پیچھے ... نماز ناجائز ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۴۸). انہیں رویت باری تعالیٰ سے بھی انکار تھا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۹). [ ع ].

**---اَصْل** کس صف (---فت ا ، سک ص) امث.
**رک : رویتِ باری.**

کہ طالب لہے حق تمن وصل کا
چلو ہے شرف رویت اصل کا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳). [ رویت + اصل (رک) ].

**---بارِی** کس اضا (--- کس ی) امث.
**اللہ تعالیٰ کا دیدار ، اللہ تعالیٰ کو بے پردہ دیکھنا.** ارباب نقل عموماً رویت باری کے قایل تھے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۳). میں نے ایک موقع پر رویتِ باری سے متعلق انہیں اپنے نظریے سے آگاہ کیا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۱۵۲). [ رویت + باری (رک) ].

**---بَصَری** کس صف (---فت ب ، ص) امث.
**آنکھ سے دیکھنا ، حقیقتاً دیکھنا. اگر کوئی شخص مثلاً رویت بصری کو محال قرار دے اور ... اس کی تاویل کرے ... وہ فوراً جماعتِ اہلِ سنّت سے باہر ہو جاتا ہے.** (۱۸۷۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۷۶). [ رویت + بصری (رک) ].

**---حَق** کس اضا (---فت ح) امث.
**(تصوّف) حق کو خلق میں دیکھنا** (مصباح التعرف ، ۱۲۹). [ رویت + حق (رک) ].

**---رَب** کس اضا (---فت ر) امذ.
**رک : رویت باری.** «میرے اور رُویت رب کے درمیان نُور حائل تھا» (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۶۷۷). [ رویت + رب (رک) ].

**---قَلْبی** کس صف (---فت ق ، سک ل) امث.
**علم وادراک.** ان سب مواقع میں رویت سے رویتِ قلبی مراد ہوتی ہے جس کے معنی ہیں علم و ادراک یعنی اَلَم تَرَا. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۳۹). [ رویت + قلبی (رک) ].

**---و دِیدار** (---و مج ، ی مع) امذ.
**دیدار و نظارہ ، درشن.**

رُویت و دیدار کی آنکھوں میں کیسی دھوم ہے
کون ہے پیش نظر؟ سب کچھ مجھے معلوم ہے

(۱۹۲۵ ، نیستان ، ۳۹). [رویت+و(حرفِ عطف)+دیدار(رک)].

**---ہِلال** کس اضا (---کس ہ) امث.
**چاند دکھائی دینا ، چاند رات ، پہلی تاریخ کا چاند دیکھنا ، نیا چاند نظر آنا.**

ابرو پر اُس کے آ گئی اُڑ کر ہوا سے زُلف
کیا رویتِ ہلال سیاہی میں رہ گئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۰). اگر ایک مسلمان بھی رویت ہلال کی گواہی دے گا تو شہر کے تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا فرض ہو جائے گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷۳). [ رویت + ہلال (رک) ].

**---ہِلال کَمیٹی** (---کس ہ ، فت ک ، ی مج) امث.
**پہلی تاریخ کا چاند دیکھنے والی مجلس ، حکومتِ پاکستان کی وہ مجلس جو رویت ہلال کے متعلق فیصلہ کرتی ہے کہ چاند نظر آیا یا نہیں.** ریڈیو پاکستان رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین کے فیصلے کا اعلان ۱۲ اگست کو رات ۸ بجے کی خبروں میں کرے گا. (۱۹۸۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اگست : ۱). [ رویتِ ہلال + کمیٹی (رک) ].

**رُویَت (۲)** (و مع ، فت ی) امث.
**رونق ، آب و تاب ، چمک دمک ، روشنی ، تر و تازگی.**

پھرے بستی میں رویت کچھ نہیں افلاس سے اپنی
الٰہی ہووے منّھ کالا شتاب اس دستِ خالی کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۳).

رویت تھی جس پدر سے وہ سر پر رہا نہیں
دیکھوں میں گھر میں رونے بھی باقی ہوں یا نہیں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۷). ذرّے جب آنکھ کے پردے سے ٹکراتے ہیں تو رویت پیدا ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۱۱). [ رویت (رک) ].

**---اَشْیاْ** کس اضا(---ف ا ، سک ش) امث.
**چیزوں کو دیکھنے کی قوت ، بینائی ، بصارت ، قوتِ باصرہ.** یونانیوں میں رویت اشیاء کے متعلق دو مذہب پائے جاتے تھے. (۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۵۷). [ رویت + شیٔ (رک) کی جمع ].

**رُوَیداد** (و مع ، فت مج ی) امث.
**داستان ، قصّہ ، کیفیت.** نامہ حضرت امام حسین کی جناب مظلومیت مآب میں لکھے اور تمام رویداد اوس میں درج کیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲). جہاں کوئی حالت اور رویداد دکھاتے ہیں پتھر کا دل ہو تو پانی ہوتا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۵۷). [ ف ].

**رَویش** (فت ر ، ی مع) امث (قدیم).
**رَوش ، طریقہ، شعار ، تقاضا.** نظر کا رویش حسن بہوت بھایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۹). [ رَوش (رک) کا قدیم املا ].

**---بِیں حالَت مُپْرس** فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل.
**صورت دیکھ ، حال نہ پوچھ ، یعنی پریشاں حالی چہرے ہی سے ظاہر ہے ؛ پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں** (ماخوذ : فرہنگِ امثال ؛ مہذب اللغات).

**رویَندھی** (و مج ، فت ی ، سک ن) امث.
**رُہانسی ، رونکھی ، رونے کے قریب.** یہ کہہ کے «عزیزہ اہلیہ رویندھی ہو گئیں. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۵). [ رُوہانسی (رک) کا ایک املا ].

**رِوی نِیو/ رِوینو** (کس ر ، ی مع نیز مج ، کس ن ، و مج) امذ.
**حکومت کی آمدنی ، مالگذاری سرکار، ٹیکسوں سے وصول کی ہوئی رقم . محکمہ مال.** سرکاری کام ان ڈپارٹمنٹوں میں تقسیم ہوتا ہے فورین ڈپارٹمنٹ ، ہوم ڈپارٹمنٹ ، روی نیو ، اگری کلچر ڈپارٹمنٹ. (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۳۶). [ انگ : Revenue ].

**---بورڈ** (---و مج ، سک ر) امذ.
**صیغۂ مال کا ایک اعلیٰ محکمہ ، ٹیکسوں کے ذریعے وصول ہونے والی آمدنی کا حساب کتاب رکھنے کا ادارہ، حکومت کی مالیات کا حساب کتاب رکھنے کا محکمہ ، ٹیکسوں سے متعلق احکامات جاری کرنے والا محکمہ.** اسی اثناء میں اوّل بار انکم ٹیکس ایکٹ جاری ہوا . سرولیم میور نے جو ان دنوں رونیو بورڈ کے سینیر ممبر تھے میر ناصر علی خاں سے اس کے اُردو ترجمے کی فرمائش کی. (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۲۸). [ انگ Revenue Board].

**---کَمِشْنَر** (---ف ک ، کس م ، سک ش ، ن) امذ.
**افسرِ مالیات ، محکمۂ مال کا ضلعی حاکم.** مسٹر ایلیٹ جو کسی زمانہ میں پٹنہ کے رونیو کمشنر تھے جنھوں نے پٹنہ کے پرانے حالات کی تاریخ لکھی ہے. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۲۶). [ رونیو + کمشنر (رک) ].

**---کورٹ** (---و مج ، سک ر) امذ.
**عدالت مال** (فرہنگ فرنگ ، ۴۷). [ رونیو + کورٹ (رک) ].

**رِویو** (کس ر ، کس و ، ی مج ، و مع) امذ.
**۱. رائے زنی ، نظرثانی ، تبصرہ ، اظہارِ خیال.** انھوں نے ... ہزار روپیہ گورنمنٹ سے سرِ دربار انعام دیا ایک قیمتی ٹائم پیس میرا نام کندہ کرا کے جیب خاص سے کیمپسن صاحب اور اپنے رویو کو گورنمنٹ گزٹ میں چھپوایا. (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۳۸). گورنمنٹ نے کمیشن کی اس رپورٹ کا رویو کر کے یہ رزولیوشن پاس کیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۵). [ انگ : Review ].

**رَوِیّہ** (فت ر ، کس و ، شد ی بفت) امذ.
**۱. طریقہ ، دستور ، چال چلن ، رسم و رواج.**
تجھ رویّہ سوں ہے راضی رب سدا
چل حقوق والدین اب کر ادا
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۷۵). عجب طرح کا ان کا رویہ اور مذہب ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۴). ایسے بزرگانِ با کمال کے رویے اور رفتاروں کا دیکھنا انہیں ہماری آنکھوں کے سامنے زندہ کر دکھاتا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۴). مولوی ظفر علی خاں کے رویّہ کے متعلق ابھی خود اتحاد ملت والے کوئی قطعی رائے قائم کرنے سے قاصر ہیں. (۱۹۳۶ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۴). ابن انشا کی غزل تحسین جمال اور تخلیق جمال دونوں رویوں میں قوس قزح بن کر اعصاب پر رنگوں کی بارش کرتی نظر آتی ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جنوری ، II). **۲. طویل فکر و غور کے بعد جو علم حاصل ہوتا ہے اسی کو رویہ کہتے ہیں.** انھی الفاظ میں ایک رویّہ کا لفظ بھی ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۱۷۵۵). [ ف ].

**---بَدَلْنا** ف م.
**طور طریقے میں تبدیلی لانا ، اندازِ فکر میں تغیّر پیدا کرنا.**
بدلے گا اب سیٹھ رویّہ
محنت والا پیا پیا
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹۱). اس کے بعد میں نے اپنا رویہ بدل لیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۷۵۵).

**---پَیمائی** (---ی لین) امث.
**چلن یا طریقہ کار کی پیمائش ، طور طریقے کو جانچنا ، کردار کی حالت کا تعیّن.** ہم رویہ پیمائی کے متعلق اپنی بحث کو جائزے کی تکنیک کے ذریعے رائے عامہ کو ناپنے کی بحث تک محدود رکھ سکتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۴۴). [ رویہ + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا ، جانچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَہ(۱)** (فت ر) امث.
**رستہ ، گزرگاہ.**
میری نگہ کی رہ پہ اے فرخندہ فال چل
ہے روزِ عید آج اے ابرُو ہلال چل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۸).

اور تو چاہے ہے اے گم کردہ راہ
رہ دیکھاؤں تجھ کو میں سوئے اللہ
(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مرتضوی ، ۳۱).

ہے مناسب کہ کسب مال کرے
پر وہ کب از رہ حلال کرے
(۱۸۷۳ ، قدر ، ک ، ۹۰). راہ ، حرف علت گرنے کے بعد «رہ».
(۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۵).

قیصر کو سونپ دونگا میں سب پیدل اور سوار
پہلے ہی رہ دکھا چکے چھ شرق تاجدار
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۲۶۷). [ راہ (رک) کا مخفف ].

**--- آوردہ** (---مد ا ، ضم و ، سک ر ، فت د) امذ.
**سوغات ، توشہ.**

رہ آوردہ او جب کرے توں قبول
مکدر کلی دل کی رہے سکھ سوں پھول
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹). [ رہ + آوردہ (رک) ].

**--- پَر لانا** محاورہ.
**راہ پر لانا ، سیدھا راستہ دِکھانا**

نیکی اُن دس کی نہ رہ پر لائے گی
اک بدی بد کی اثر کر جائے گی
(۱۷۷۳ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۴۳).

ایسا معشوق گل اندام دکھاؤں تج کو
کج روی دیکھے یہ تو رہ پہ نہ لاؤں تج کو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۲۷).

کس طرح اب دل کو رَہ پر لاؤں میں
کس بہانے سے اسے بہلاؤں میں
(۱۹۷۸ ، اینِ انشا ، دلِ وحشی ، ۳۷).

**--- دیکھنا** محاورہ.
**راہ دیکھنا ، انتظار کرنا.**

ایسا نہ ہو رَہ دیکھتی رہ جائیں نگاہیں
ایسا نہ ہو یہ رات بھی آنکھوں میں گزر جائے
(۱۹۸۶ ، دامنِ دل ، ۴۵).

**--- راسْت** کس صف(---سک س) امث.
**راہ راست ، سیدھا راستہ.**

رہ راست منگتا ہے تو دستِ راست
رہ چپ نکو جاگہ ہے پُر بلاست
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۰).

دکھاؤ رہ راست اب تو دکھاؤ
بچاؤ مجھے رہزنوں سے بچاؤ
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۱). [ رہ + راست (رک) ].

**--- رَو** (---و لین) صف.
راہ رو ، مسافر. اے رہ رو! اے نیک! تو کیں دیکھتا ہے تو اُس دیکھنے میں کیا ہے سو دیکھ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۶).

اُس کوچے میں کچھ رہروؤں کے نقشِ قدم ہیں
کچھ طالبِ دیدار بجھا آئے ہیں آنکھیں
(۱۸۹۵ ، جوہرِ انتخاب ، ۳۴۹). [ رہ + ف : رو ، رفتن ـ جانا ].

**--- زَن** (---فت ز) امذ.
**راہ میں لوٹنے والا ، ڈاکو.**

وہ رہزن گئے سب کہیں کے کہیں
مجھے آ کے پکڑا کہ رہزن تو نہیں
(۱۷۵۲ ، قصّہ کام روپ و کلاکام ، ۵۲). اور زبردست رہزن نے اسی طرح اپنا مال تصوّر کر کے ہتھیا لیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۱۱).
۲. (مجازاً) **سُکھ چین لوٹنے والا ؛ نقصان پہنچانے والا.**

سفرِ عشق کیوں نہ ہو مشکل
غمزۂ چشمِ یارِ رہزن ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۲).

ایک رہزن ہے اُس کی کافر زلف
غم ہی رہتا ہے دین و ایماں کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۳).

ترکِ خونریز ہیں آنکھیں تو نگہ ہے سفاک
ایک کیا آپ کو دیکھا کئی رہزن دیکھے
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶). [ رہ + ف : زن ، زدن ـ مارنا ].

**--- زَنی** (---فت ز) امث.
**راہ زنی ، لوٹ مار ، ڈاکہ.**

کہیں رہزنی کر کے آئے تھے وہ
بہت لوگ کا مال لے آئے تھے وہ
(۱۷۵۲ ، قصّۂ کام روپ و کلاکام ، ۵۲). سوائے ان کے اور بھی قومیں کہ تمرد و رہزنی اُن کی شہرت رکھتی ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۹۰). مغربی پنجاب کے غیر آباد علاقوں میں مختلف قومیں (خصوصاً کھوکھر) رہزنی کرتی رہتی تھیں. (۱۹۶۸ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۶). [رہ زن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

**--- سپار** (---کس س) صف.
**راہ رو ، مسافر.**

قافلے ہوں گے جہاں تک رہ سپار
خون چہروں پر ملیں گے رہ گزار
(۱۹۴۸ ، نبضِ دوراں ، ۵۷) [رہ + ف: سپار ، سپاردن ـ طے کرنا].

**--- سپاری** (---کس س) امث.
**راہ روی ، راہ چلنا ، راہ نوردی ، مسافری.** داراشکوہ کے تعاقب میں کوتاہی اور تاخیر کی اس لیے اس کو فرصت مرحلہ پیمائی اور رہ سپاری کی ملی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۹). [رہ سپار + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- سپَر** (---کس س ، فت پ) صف.
**راہ رو ، مسافر.**

جو مانند دزدان یہاں آن کر
شباشب ہوا خوف سے رہ سپر
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۵۷).

برکتیں اللہ کی اُس قوم پر جس قوم میں
رہ سپر یہ طبقۂ والا ہو سیدھی راہ پر
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۸۰). دروازہ قلعہ پر براہ پھانسی رہ سپر فنا ہوے. (۱۹۳۵ ، اُردو ، اپریل ، ۲۲۳). [ رہ + ف : سپر ، سپاردن ـ طے کرنا ، چلنا].

**ـــ سپَری** (ـــ کس س ، فت پ) امث.
**رک : راہِ روی.** سب اس کی تقلید پر چلنے لگے ، اور ہر ایک نے اپنے اپنے معلومات کے مطابق رہ سپری کی. (۱۸۸۹ ، صفیر بلگرامی ، احوالِ غالب ، ۶۳). [ رہ سپر + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ شَناس** (ـــ فت ش) صف.
**رک : راہ شناس.**
انگے وان تے چلنے کوں دوڑا قیاس
سمجھ وے کو بولن لگے رہ شناس
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۸۱). [ رہ + شناس ، شناختن ـ پہچاننا ]

**ـــ صَواب** کس صف(ـــ فت ص) امث.
**سیدھا راستہ ، صحیح راستہ.**
مغرور ہیں خطا پہ ہیں یہ خانماں خراب
خود جا کے میں دکھاتا ہوں اُن کو رہِ صواب
(۱۸۷۳ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۱۳)[ رہ+صواب (رک) ].

**ـــ طَلَب** کس اضا(ـــ فت ط ، ل) امث.
**رک : راہِ طلب.**
رہِ طلب میں ہیں ایسے مقام بھی کہ جہاں
تجھے نہ ڈھونڈتے ، ہم اپنی جستجو کرتے
(۱۹۸۲ ، چراغِ صحرا ، ۵۸). [ رہ + طلب (رک) ].

**ـــ ظُلُمات** کس اضا(ـــ ضم ظ ، سک نیز ضم ل)امث.
**رک : راہِ ظلمات.**
پھنسا ہے زلف میں قائم تو مت اس خط سے ہو غافل
کہ غیراز خضر کے کوئی رہِ ظلمات کٹتی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۹).
زلف سے چھوٹ کے کہتا ہے تری مانگ میں دل
کیونکہ اے خضر بھلا اب رہِ ظلمات کٹے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳۷). [ رہ + ظلمات (رک) ].

**ـــ کُشود** کس صف(ـــ ضم ک ، و مع) امث.
**کشادہ راستہ.**
چشمِ نظارہ بیں میں ہے یہ کیا رہِ کشود
جب دیکھنا وہی در و دیوار دیکھنا
(۱۹۸۶ ، دامنِ دل ، ۵۴).

**ـــ گِرا** (ـــ کس گ) صف.
**مسافر ، راہ گرا.** شکست پا کر ناچار ہندوستان کو رہ گرا ہوا ، اور یہیں وفات پائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۱۰). ۴۰ج میں وہ رہ گرائے عالم باقی ہوا. (۱۹۲۹ ، تختِ طاؤس ، ۳۱). [ رہ + ف : گرا ، گرائیدن ـ رغبت کرنا ].

**ـــ گُزار** (ـــ ضم گ). (الف) امث.
**رک : « راہ گزار » . رستہ . سڑک.**
اس سبزہ کی طرح سے کہ ہو رہ گزار پر
روندن میں ایک خلق کی یاں ہم سنے گئے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۸).
زمیں پر ٹھوکریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی
میرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخ گرداں کا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۸۴).
الٰہی میں کعبے سے طیبہ بھی پہنچوں
دکھا دے مجھے رہ گزارِ مدینہ
(۱۹۶۹ ، دامنِ یوسف ، ۳۷) . (ب) صف. **مسافر ، راہ رو.** سواد ایک شہر کا نظر آیا خوش وقت ہو کر یہ شوق تمام رہگزار ہوا.
(۱۷۷۵ ، نوطرزِ مُرصّع ، ۲۸۷). [رہ + ف: گزار ،گزردن ـ گزرنا ].

**ـــ گُزَر** (ـــ ضم گ ، فت ز) امث.
**راہ گزار ، راستہ.** کسی کا مقدور نہ تھا کہ کسی سڑک پر رہگزر پر معبر پر کسی قصبہ و قریہ میں اس سے محصول لے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۳۳).
اُن کو ڈھونڈیں کہاں کہ اپنے ساتھ
لے کے وہ اپنی رہ گزر بھی گئے
(۱۹۳۱ ، مشعل ، ۷۷).
جانے کس رہ گزر پہ بیٹھا ہوں
ہے نہ جانے کہاں مری منزل
(۱۹۸۳ ، حصارِ اَنا ، ۱۶۹). [ رہ + ف : گزر ، گزردن ـ گزرنا ].

**ـــ گُزَری** (ـــ ضم گ ، فت ز). (الف) امذ.
**رک : راہ گیر ، راہ پر گزرنے والا ، مسافر.**
جاتا ہوں میں جدھر کو وہ منہ پھیرے ہے مجھ سے
گویا کہ میں گردِ قدمِ رہ گزری ہوں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۱).
لے گیا دل کو کوئی رہ گزری کیا کہوں میں
سر بہ زانو سرِ بازار ہوا کس باعث
(۱۸۰۹ ، جُرأت ، ک ، ۲۷۳).
وہ غیرتِ خورشید جو آتا ہے لبِ بام
دہشت سے اوٹھا سکتی نہیں رہگزری آنکھ
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۶۳). (ب) صف. **راستہ کا سفری.**
جو دل کی بات تھی سو شمع پروانے سیں کہہ گزری
کہ اس محفل میں آپس بیچ یہ سودائے رہگزری
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۸). [ رہگزر + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ـــ گِیر** (ـــ ی مع) امذ.
**رک : « راہگیر ».**
اُس جا نہ اُترتا ہے نہ دم لیتا ہے رہگیر
ہے شور کہ اس آب میں ہے آگ کی تاثیر
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷).
لا سے الااللہ تک گر لَو نہ دے اس کا جمال
منزلوں کا فیصلہ رہگیر کر سکتا نہیں
(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۲۶). [رہ + ف: گیر،گرفتن ـ پکڑنا].

**---مار** امذ.
**رہزن ، ڈاکو.** رہ مار شراب پی مگر احسان کر. (۱۰۹۲ ، مے خانۂ خیام ، ۲۸۸) . [ رہ + مارنا (رک) سے لاحقۂ فاعلی ] .

**---مُستَقیم** (کس صف---ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ.
**راہ مستقیم ، سیدھا راستہ.**
اور رہِ مستقیم پر تیری
رہے ثابت مرا قدم یا رب
(۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۲) . [ رہ + مستقیم (رک) ] .

**---نَشین** (---فت ن ، ی مع) امذ.
**راہ میں رہنے والا ، راہ میں بیٹھنے والا.**
عشاقِ رہ نشیں نے کھویا وقارِ عشق
بازار کوئے یار کو رہ کر بنا دیا
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۱۲) . [ رہ + ف: نشیں ، نشستن ـ بیٹھنا ] .

**---نُما** (---ضم ن) صف.
**رک : راہ نما.** غلام بے مقدارِ چہاردہ معصوم رہ نما کا ... حق تعالیٰ ... اوسے ایمان عطا کرے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷) . [ رہ + ف : نُما ، نمودن ـ دکھانا ] .

**---نُمون** (---ضم ن ، و مع) سر رہنمون.
**رک : « راہ نما » ، رہبر.** مصحف کی آیت بھی آتی ہے یہاں رہ نمون ... یعنی جو کچھ جس کے ہات میں آیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۳).
تھا شوقِ طوفِ تُربتِ مجنوں مجھے بہت
اِک گرد بادِ دشت مرا رہنمون ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۵).
نبوّت کا سایہ ابھی رہنمون تھا
سماں خیر و برکت کا ہر دم فزوں تھا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۶۶).
مجھے کیا رہبرِ منزل کی حاجت
فقط پیرو ہوں شوق رہنمون کا
(۱۹۸۸ ، دل کی زبان ، ۲۰) . [ رہ + ف : نمون ، نمودن ـ دکھانا ] .

**---نُمونی** (---ضم ن ، و مع) امث.
**رک : « راہ نمائی ».** شاگرد نیاز مند جو استعداد حصول علم کی رکھتا ہو وہ اگر صاحب علم کرے تو استاد کو واجب ہے کہ اُسے رہنمونی کرے. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۰۱). قیاس و اجتہاد کی رہنمونی سے ہمیں یقین ہو چکا ہے کہ بطنِ گیتی میں ... ایک قوت موجود ہے. (۱۹۳۸ ، اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۴۵۹) . [ رہ نمون + ی . لاحقۂ کیفیت ] .

**---نَوَرد** (---فت ن ، و ، سک ر) امذ.
**رک : راہ نورد.**
اُچایا اُنے گھوڑا بی رہ نورد
اُنے آیا مالک سوں کرنے نبرد
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۳۲).

رہِ نوردانِ جنوں کوں فتح باب فیض ہے
آبلوں کے قفل کو خارِ بیاباں ہے کلید
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۴۷).
وہ پاؤں جس کو بوسۂ گُل ناگوار تھا
کانٹوں سے ہے فگار مگر رہ نورد ہے
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۰۱).
گریہ کُناں اُدھر سے گُزرتے ہیں رہ نورد
اِس حادثہ کی یاد سے اُٹھتا ہے دل میں درد
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۸۳).
راستے میں رہ نوردوں کی کمی ہوتی نہیں
ساتھ چلیے سب کے لیکن ہم سفر پہچانیے
(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۸۱) . [ رہ + ف : نورد ، نوردیدن ـ لپیٹنا ] .

**---نَوَردی** (---فت ن ، و ، سک ر) امث.
**رک : راہ نوردی.**
رہ نوردی میں مگر پاؤں بھی تھک جاتے ہیں
راستے گردِ سرِ رہ سے بھی ڈھک جاتے ہیں
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۵۹) . [ رہ نورد + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**---و رَسْم** (---و مع ، فت ر ، سک س) امذ.
**رک : راہ و رسم.**
تکبر ترک ہم سب نے کیا ہے
رہ و رسم اپنے ہاں ہے بے کسی کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۹) . باہم یہ رہ و رسم بڑھا کہ لوگ ہماری الفت و محبت کی مثال دینے لگے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳۶) .
[ رہ + و (حرف عطف) + رسم (رک) ] .

**رَہ (۲)** (فت خف ر).
**۱. رہنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل** (ماخوذ: جامع اللغات).
**۲. (دھمکی کے طور پر) ٹھہر تو ذرا ، ٹھہر تو جا.**
مزہ چاہ کا دیکھ اپنی ذرا
جھنکاتی ہوں کیسے کُنویں رہ بھلا
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۸۱).
ہاتھ اوس کی زلف پر کل رکھ دیا اک شوخ نے
کیا ہے جھنجھلا کر وہ بولا رہ تجھے کالا ڈسے
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۱۶).

**---پڑنا** محاورہ.
**۱. قیام کرنا ، ٹھہر جانا ، رک جانا.** وے ہیں دوزخ کے لوگ وے اُسی میں رہ پڑے. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۷).
مجھے خوف ہے کہ اُلجھ کے یہ کہیں راستہ میں نہ رہ پڑے
مری روح عالمِ کون سے جو یوہیں رکھے گی خلا ملا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۷). آخر وہیں رہ پڑا اور جیس حیلے سے بھی ہو سکا اس حسینہ کو اُڑا کر بادشاہ کی خدمت میں لا پہنچایا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۳).

**---تو (جا) سہی** فقرہ.
**(دھمکی کے بطور) ٹھہر تو سہی.** جل کر جی میں کہا کہ رہ تو

مرغے خانہ خراب آج تیرا ڈربا ہی جلائے دیتا ہوں۔ (۱۸۱۴، نورتن، ۶۹)۔ تجھے کیا کہہ کے نہ کوسوں ۔ رہ تو جا تری ایسی تیسی کی۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۳۵۷)۔

**---جا (---جاؤ)** فقرہ۔

**ٹھہر جا، ذرا رُک جا۔** قاضی نے بآہستگی کہا ابھی رہ جا ایک ذرہ اِس دوات میں پانی ڈال لا۔ (۱۸۱۴، نورتن، ۱۰۸)۔ اچھا رہ جاؤ، کل ہی تو منجھلے بھائی سے کہتی ہوں، نہ بڑے صاحب سے کہہ کے رکوا دوں تو سہی۔ (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۱۳)۔

**---جانا** ف مر؛ محاورہ۔

**۱۔ کچھ نہ کر سکنا، ایک حالت پر ٹھہر جانا، باقی بچ جانا، مکمل نہ ہونا۔**

وہ جو رستے میں ملے منہ دیکھ کر ہم رہ گئے
یہ نہ پوچھا کس جگہ صاحب کا دولت خانہ ہے

(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۱۸۸)۔ اس کا قائل نہیں کہ انسان کی آرزوئیں برآئیں۔ اسکا قائل ہوں جسکی آرزو رہ جائے اور منہ سے اف تک نہ نکلے۔ (۱۹۱۵، مقاماتِ ناصری، ۵۱۱)۔

نرم فضا کی کروٹیں دل کو دُکھا کے رہ گئیں
ٹھنڈی ہوائیں بھی تری یاد دلا کے رہ گئیں

(۱۹۵۹، گُلِ نغمہ، فراق، ۱۶۴)۔ **۲۔ پیچھے رہ جانا، ہار جانا، ساتھ نہ چل سکنا۔**

اے جان یہ سب کہنے کی باتیں ہیں چلو تو
تم چال میں رہ جاؤ گے کیا کبک دری سے

(۱۸۳۲، دیوانِ زند، ۱ : ۲۱۷)۔

اُن کے پیرو جو ہوئے وہ سرِ منزل پہنچے
رہ گئے وہ جو نہ تھے راہ پر آنے والے

(۱۸۷۲، محامدِ خاتم النبیینؐ، ۱۱۴)۔

کچھ اجل سے بھی مری اوس بیوفا نے کہہ دیا
آتے آتے اسطرف وہ بے مروت رہ گئی

(۱۹۰۳، نظمِ نگارین، ۱ : ۱۴۰)۔

کہاں جا کے ٹھنڈی ہوئی آہ گرم
پہنچ کر قریبو اثر رہ گئی

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۱۷۳)۔ **۳۔ ناتمام رہنا، نامکمل رہنا، باقی بچنا، چھوٹ جانا، بھول جانا، چُوک جانا۔**

ابھی تو ہے آیا تو خاموش ہو جا
ابھی کچھ مجھے گفتگو رہ گئی ہے

(۱۸۷۲، نظام، ک، ۳۱۵)۔ کہنے میں تو میں نے ... کسر نہیں کی مگر پھر بھی بہت سی باتیں رہ گئیں۔ (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۲۹)۔

جانے سے پہلے اس نے اِدھر اُدھر دیکھا
کہ کوئی رہ تو نہیں گیا جس سے وہ رخصت تو نہیں ہوا

(۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱ : ۵۵)۔ **۴۔ قیام کرنا، رُک جانا۔** آج کے دن رہ جاؤ۔ کل تمہیں کہہ دونگی۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۸۲)۔

پہلو میں تیر یار کا پیکان رہ گیا
گھر میرے دل میں کر کے یہ مہمان رہ گیا

(۱۸۷۳، کلیاتِ منیر، ۲۲۶)۔ **۵۔ کسی عضو کا سُست یا بیکار ہونا، شل ہو جانا، بیکار ہو جانا۔** اکثر لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں رہ جاتے ہیں کہ جسکو گٹھیا کہتے ہیں۔ (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۳۸)۔ سیدھا ہاتھ رہ گیا ہے، زبان موٹی ہو گئی ہے۔ (۱۸۶۳، خطوطِ غالب، ۹۰)۔ ایک جوان کی ماں بیمار تھی اور اسکے ہاتھ پاؤں رہ گئے۔ (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، میرزا جان، ۲۶۱)۔ **۶۔ چوروں کی اصطلاح مراد کسی ساتھی کا پکڑ لیا جانا گرفتار ہو جانا** (ا پ و، ۸ : ۱۹۳)۔ **۷۔ نطفہ ٹھہرنا، پیٹ سے ہونا** (مخزن المحاورات، ۵۰۸)۔ **۸۔ بے مصرف اور بے رونق نظر آنا۔**

شب جو اولٹی اوس نے رونے حیرت افزا سے نقاب
چاندنی مثلِ سفیدی رہ گئی دیوار پر

(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱ : ۴۲)۔ **۹۔ خاموش ہو جانا، کچھ نہ کہنا۔**

جب کسی کو نہیں پاتا ہمدرد
ہر طرف دیکھ کے رہ جاتا ہوں

(۱۹۲۰، رُوحِ ادب، ۹۶)۔ **۱۰۔ کسی کام سے معذور رہنا۔**

اظہارِ جرمِ عشق میں کی آہ نے کمی
ایسی زباں دراز گواہی میں رہ گئی

(۱۸۸۸، صنمِ خانۂ عشق، ۱۹۰)۔ **۱۱۔ کسی چیز کا اس جگہ پر غلطی سے رکھا رہ جانا** (ماخوذ : سہذب اللغات)۔ **۱۲۔ کمی ہونا، ناغہ ہونا، کسر ہونا۔**

محفل میں غیر سے بھی تو کرنا تھا التفات
یہ ہم سے چُوک ہو گئی یہ کام رہ گیا

(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۳۶) **۱۳۔ ارادہ ملتوی کرنا، خواہش ترک کرنا۔**

ناصح کا جی چلا تھا ہماری طرح مگر
اُلفت کی دیکھ دیکھ کے اوفتاد رہ گیا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۸)۔

**---چُکنا** محاورہ۔

**کسی چیز سے محروم ہو جانے کا خدشہ ہونا۔**

اگر رہا یہی رونا تو رہ چکیں آنکھیں
ڈبوئیگی مری پنسوئیونکو جوئے فراق

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۶)۔

**---چُلنا** محاورہ۔

**رہ چُکنا، قیام مکمل ہونا۔**

اتنے عرصے ہی میں کیا کیا ہم پہ گُزری واردات
رہ چلے دنیا میں ہم بھی ایک دن اور ایک رات

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱، ۲ : ۲۰۷)۔

**---رَہ بینگنا ہونے دے یہاں تُجھ پَر ساجیں گے تیر کمان** کہاوت۔

**ارے مینڈک ٹھہر جا صبح ہونے دے تجھے تیر کمان سے لیس کریں گے سُست آدمی کے متعلق کہتے ہیں** (ماخوذ: جامع اللغات)۔

**---رَہ جانا** محاورہ۔

**رہ جانا کی تاکید، رک رک جانا، ٹھہر ٹھہر جانا۔**

قاتل کو انتظار ہے کس خوش نصیب کا
رہ رہ گیا ہے تیغ کئی بار دیکھ کر

(۱۸۷۸، آغا، د، ۵۰)۔

بوسہ لینے میں وہ منہ دیکھ کے رہ رہ جانا
اور یہ کہنا کہ پھر اس ظلم سے کیا ہوتا ہے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۹۷).

وفورِ ضعف سے رہ رہ گیا ہے
لبوں تک آ کے دم مجھ ناتواں کا
(۱۹۰۲ ، کلیاتِ رعب ، ۲۲).

---رَہ کَرْ/کے م ف.
**ٹھہر ٹھہر کے ، بار بار ، وقفے وقفے سے.**

وے دِن گئے جان یوں چلی جاتی ہے آہ
رہ رہ کے ہمیں یہ ہی خیال آتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۵). علامہ کی تقریر سے ایسا محظوظ ہوا کہ رہ رہ کر کھڑا ہو جاتا تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۶۸).

اجنبی تم ابھی آئے ہو مگر جانے کیوں
دل کو رہ رہ کے یہی وہم و گماں ہوتا ہے
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۶۶).

---رَہ کَرْ مارْنا محاورہ.
**وقفے وقفے سے اذیت پہنچانا ، کسی کو اذیت دے کر مارنا ، قتل کرنے سے زیادہ تکلیف دینا.** قتل آسان نہیں رہ رہ کر ماروں گا. (۱۹۲۱ ، یاسمین شام ، ۲۹).

---رَہ کَرْ یاد آنا محاورہ.
**باتوں کو یاد کرنا.** یہ میٹھی ٹکیاں جو اماں نے بڑی چاہ سے پکائیں ہیں کھا تو رہی ہوں لیکن رہ رہ کر تم یاد آ رہے ہو. (۱۸۹۹، بیرے کی کنی ، ۱).

---رِی کُتیا میری آس ، میں آؤں کاتک ماس کہاوت.
**بہت زیادہ انتظار کرانے کے موقع پر بولتے ہیں** (نجم الامثال).

---گیا فقرہ.
**تھک گیا. کامیاب نہ ہوا. برابری نہ کرسکا. امتحان میں پورا نہ اُترا. ٹھہر گیا** (جامع اللغات).

---گھڑے میں فقرہ.
**کلمۂ تضحیک کسی کی شان میں** (جامع اللغات).

رِہ (کس ر) امث.
**(دھلائی پارچہ) کھار (شوربلی مٹی) جو میلے کپڑوں کا میل کاٹنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے ، سوندھی** (ا پ و ، ۳ : ۳۳). [ رک : ریہ ].

رَہا (فت ر) صف مذ (مث : رہی).
۱. رہنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل).

رہا اگر نہ مجھے ہوش عشق میں نہ رہا
تمہارا دل ہے کہاں تم خبر نہیں رکھتے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۸). ۲. **(بطور فقرہ) جہاں تک تعلق ہے ؛ اب باقی رہا** . رہا اسلام وہ تو پکارے کہہ رہا ہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۰۹). رہا عملی زندگی کا سوال ، سو یہ کہنا کافی ہو گا کہ تین سال سے مجھے مزدوری کی عادت پڑچکی ہے. (۱۹۴۳، حرف آشنا ، ۲۳).

---جانا محاورہ.
**۱. کسی بات کے کرنے یا نہ کرنے کی برداشت ہونا ، ضبط ہونا .** اس تے نیں رہا گیا کچھ کہا گیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸).

ہر دم آنے سے میں بھی ہوں نادم
کیا کروں پر رہا نہیں جاتا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸).

کرشن کا ہوں پجاری علی کا بندہ ہوں
یگانہ شانِ خدا دیکھ کر رہا نہ گیا
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰). مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے آخرکار دریافت کر ہی لیا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۸). ۲. **پیچھے رہ جانا ، چھوٹ جانا ، باقی رہنا.** مگر ان باتوں میں میرا مطلب رہا جاتا ہے. (۱۸۷۸ ، مقامات ناصری ، ۱۲۷). ۳. **بیٹھ جانا.**

تھک گیا درد بھی اوٹھتے اوٹھتے
اب کلیجے میں رہا جاتا ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۲).

---سَہا (---فت س) صف مذ (مث : رہی سہی).
**باقی ، بچا ہوا ، بچا کُھچا.**

ہوا ، جو دل خوں ، خرابی آئی ہر ایک اعضا میں ہے فتور اب
حواس گُم ہیں دماغ گم ہے ، رہا سہا بھی گیا شعور اب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۳). آدمی تو کیا بنو گی ، اور کہیں رہی سہی آدمیت بھی نہ کھو بیٹھو. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۳).

کسی نے جب نہ حقیقت بیان کی اس کی
تو اور کھو گیا دل سے رہا سہا بھی قرار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۸۳). اس کا رہا سہا تردد اس کے دوست نے دور کر دیا. (۱۹۸۷ ، حصار، ۱۲۸).

---کَرِمنا تو گھر گیا ، گیا کَرِمنا تو گھر گیا کہاوت.
**نالایق شخص کے متعلق کہتے ہیں کہ چاہے وہ رہے ، چاہے جائے کوئی فرق نہیں پڑتا** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

رِہا (کس خف ر) صف.
**(کسی مصیبت یا قید وغیرہ سے) چھوٹا ہوا ، نجات یافتہ ، آزاد**

تہجد کی نمازاں میں کرو منج تیں دعا دم دم
دعا دم کے اثر تھے ہوں رہا ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۷). خواجہ رہا ہوئے ، رہا ہوتے ہی لباس اُتار لیا جھولی بھی لے لی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۲). بادشاہ نے حکم دیا اس کو فوراً رہا کرو. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۶۹). مجیب الرحمٰن کو گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے پیرول پر رہا کیا گیا تھا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۸۹). اف : کرنا ، ہونا.

---دینا محاورہ (قدیم).
**آزادی دینا ، چھٹکارا یا نجات دینا.**

کہیا دل سوں جھگڑا ہے یا اژدہا
خدا دیوے اس بات تیں مجھ رہا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۸۸).

**--- کَرْنا** محاورہ.
**قید سے آزاد کرنا ، کسی چیز کو جبکہ وہ کہیں اُلجھی ، لگی یا اٹکی ہوئی ہو ، نکالنا ، چھڑانا.** سہراب نے جھلا کے کمند رہا کی وہ پھنس گئی. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۹۱). اپنی گردن کو گلدان کی گرفت سے رہا کر کے واپس ہونے لگی. (۱۹۸۷ ، ا ک محشر خیال ، ۳۳).

**رَہادی** (فت ر) امذ.
**اہلِ فارس کی موسیقی کے بارھویں راگ کا نام (اہل فارس کے تقسیم موسیقی کے بارہ مقامات ہیں جو بمنزلہ راگ ہیں).** رہادی کا پہلا شعبہ نوروز عرب ہے جس کی چھ راگنیاں ہیں . (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۳) . رہادی اور دہنسری ... میں بڑی مماثلت تھی. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۳). [ ف ].

**رَہاس** (فت ر) امذ.
**خلوت خانہ ، رہنے کی جگہ.** بھلا خانہ خدا کا پاس اور رنڈی کا رہاس خیال تو کیجیے کہاں ... مسجد مقدس منزل کی شان کجا بی نظیر کا مکان. (۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۲۵). [ رہ + اس ، لاحقۂ ظرفیت ].

**رَہاسَت** (فت ر ، س) امث.
**قیام ، سکونت** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [ رہاس + ت ، لاحقۂ اسمیت ].

**رُہاق** (ضم ر) امذ.
**شروع جوانی ، ریحان شباب.** اور اس بعد سن ترعرع ہے اور اس کے بعد سن غلامیہ ہے اور اس کو رہاق کہتے ہیں اور یہ بلوغ کا وقت ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۲) . وہ مسا کر ہی رہاق کو پہنچی ہوگی. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۳۱). [ ع ].

**رِہام** (کس ر) امث.
**لگاتار بارش ، تھوڑی تھوڑی مسلسل بارش.** اس کے معنی اس زمین کے ہو سکتے ہیں جس پر رہام (تھوڑی تھوڑی مگر لگاتار بارش) پڑی ہو. (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۶۸). [ ع ].

**رِہان** (کس ر) امذ.
**۱. گھوڑ دوڑ پر شرط لگانا.** جوئے کی ایک صورت جس کو « رہان » کہتے تھے یہ تھی کہ کسی شرط پر بازی لگاتے تھے، اور جب وہ شرط پوری نہیں ہوتی تھی تو جس چیز پر بازی لگائی جاتی تھی اس کو لے لیتے تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸۵). **۲. رہن کی جمع ، وہ چیزیں جو رہن رکھی جائیں** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رہن (رک) کی جمع ].

**رِہانا** (کس ر) ف م.
**سل بٹا اور چکّی پر لوہے کے اوزار سے نشان کھودنا.** ہندی میں رہانا کہتے ہیں کہ اسکے باعث سے پسکر غلہ کا آٹا ہو جاتا ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱). آڑینہ ، (چکی رہانے کا اوزار). (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، ۳۸). [ رک : راہنا ].

**رُہانْدی** (ضم ر ، مغ) صف.
**آنسو بھر لانے والی ، روئے والی ، رونکھی.**
تو اونکلی کاٹ دانتوں میں بھلا نتھنے رہاندی ہو
لگا کہنے بس اب میرے بڑھاپے پر کرم کیجے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۳). [ روہانسی (رک) کا متبادل املا ].

**رَہائِش** (فت خف ر ، کس ہ) امث.
**۱. رہن سہن ، بود و باش ، قیام ، سکونت.** اون کا طرز خیال اور طریقہ رہائش ... ویسا ہی ہے جیسا کہ یورپ کے دوسرے شہنشاہوں کا ہوا کرتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۵۳). ان کی رہائش ان کا طرز بود و باش ، ان کا پیشہ ، ان کا کاروبار ، غرض ان کی زندگی کا ہر ہر لمحہ کسی طرح محض دوسروں کی تقلید کرنے میں بسر ہوتا ہے. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۳۳). رہائش کے لیے مخصوص منزل میں اوپر سے کھلا ہوا دالان ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۷۱) . **۲. ضبط و برداشت** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ رہا' رہنا (رک) سے اسم مصدر بہ انداز فارسی ].

**--- اِختِیار کَرْنا** محاورہ.
**رہنا ، قیام کرنا.** سائیں نے جب راولپنڈی میں رہائش اختیار کی تو یہ ۱۹۱۶ کا زمانہ تھا. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۲۷).

**--- پَذِیر** (---فت پ ، ی مع) صف ؛ م ف.
**قیام کیے ہوئے ، ٹھہرے ہوئے.** وہ ان دنوں لکشمی مینشن (میکلوڈ روڈ) کے عقب میں رہائش پذیر تھے . (۱۹۷۳ ، حلقہ ارباب ذوق ، ۲۱). [ رہائش + پذیر (رک) ].

**--- گاہ** امث.
**قیام گاہ ، ٹھہرنے کی جگہ.** یہاں شاہی محلات کے علاوہ ہاتھیوں اور گھوڑوں کے اصطبل ، فوجیوں کی رہائش گاہ ، ان کی ورزش کے لئے میدان ، بڑے بڑے خوبصورت باغوں ، حماموں ، مدرسوں اور مقبروں سے اس حصہ کی شان میں اور اضافہ ہو جاتا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۱۵). جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ اور رہائش گاہ کی صفائی پر سختی سے عمل کیا جائے. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۳۹). [ رہائش + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت ].

**رَہائِشی** (فت خف ر ، کس ہ) صف.
**رہنے یا قیام کرنے کا.** کھدر کا فرش ، بوریئے کے رہائشی خیمے ... سادگی اور سلیقے سے انسانی ضروریات بہم پہنچائی گئی تھیں. (۱۹۲۱ ، رپورٹ نیشنل کانگریس ، منعقدہ احمد آباد ، ۷۱). [ رہائش + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**--- دانِش گاہ** (---کس ن ، سک ش) امث.
**اقامتی یونیورسٹی، وہ یونیورسٹی جس میں طلبہ کے رہنے کے لیے**

**ہوسٹل بنے ہوں ، حصول علم کے لیے آنے والوں کی اقامت گاہ.** کشمیر یونیورسٹی کو رہائشی دانش‌گاہ بنوانے کے لیے ابتدائی ڈھانچہ کھڑا کیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۳۲). [ رہائشی + دانش گاہ (رک) ].

**رَہاؤ** (فت ر ، و مج) صف.
**پائدار ، دیرپا ، مضبوط** (نوراللغات ؛ پلیٹس) [رہنا (رک) سے اسم صفت ].

**رَہاؤ** (فت ر ، و مج) امذ.
**وقفہ ، ٹھہراو** (ماخوذ : نوراللغات ، پلیٹس). [ رہنا (رک) سے ، حاصل مصدر ].

**رِہائی** (کس ر) اسث.
**قید سے چھٹکارا، چھٹی ، نجات ، آزادی ؛ فرصت ، فراغت.**

ہوئی اس سے نہ جیتے جی رہائی
بچھا تھا کس گھڑی کا دامِ فرقت
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۴۴). وزیر سچّا ہے اب قید خانے سے رہائی پاوے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۲).

عبث گھبراتی ہے اے روح تو اس جسمِ خاکی میں
یہ زنداں چند روزہ ہے قیامت تک رہائی ہے
(۱۸۷۸ ، کلیاتِ صفدر ، ۲۲۵). چلو اس بیچاری کو تو کپڑے لکھ کر رہائی دو. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۷).

کس طرح دامِ غلامی سے رہائی پاؤں
آہ کس طرح ، مری جاں ، ترے پاس آؤں
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۷). [ رہا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

---ضَبْط ہونا محاورہ.
**قید سے چھٹنے یا رہا ہونے کا حکم ختم ہو جانا.** کچا غلہ کھا جانے کے الزام میں تین دن رہائی ضبط ہو گئی . (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۷۶).

---کرنا محاورہ.
**نجات حاصل کر لینا ، پیچھا چھڑا لینا.** جن سے رفاقت کی اُمید تھی وہ پھنسا مجکو دیکھ کے اپنی رہائی کر گئے مکدر ہم ہوئے وہ اپنی صفائی کر گئے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۶۷).

---یافتہ (---سک ف ، فت ت) صف.
**جس کو رہائی ملی ہو** (جامع اللغات). [ رہائی + ف : یافتہ ، یافتن ـ پانا ].

**رُہْبان** (ضم ر ، سک ہ) امذ.
**۱. راہب (رک) کی جمع.**

منارے پر ہر یک نگہبان ہیں
اس اوپر بھی پیوستہ رہبان ہیں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۱۲).

ایک مست نے انجیل کے چھیڑے جو مقامات
بس سُنتے ہی رہبانِ کلیسا کو غش آیا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷).

یہ کہتی ہے آیت کی شانِ نزول
کہ ہیں قومِ عیسیٰ کے رہبان ہم
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۱۰۷). یہود اور نصاریٰ نے اللہ کو چھوڑ کر احبار و رہبان کو اپنا رب بنا رکھا ہے. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۴۸). **۲. (بطور واحد) راہب کے معنوں میں.**

باتاں نرم کر اے خداوندِ ہوش
بُلے رہباں کی بات پر رکھ تو گوش
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۰۲). ایک یونانی رُہبان سے جس کا نام مریانس تھا اس نے علم کیمیا سیکھا. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۵). [ راہب (رک) کی جمع ].

**رَہْبانی** (فت نیز ضم ر ، سک ہ) صف.
**راہب سے متعلق ، نصاریٰ کے عابدوں کا طریقۂ پرہیزگاری.**

تابع نہ ہوئے کسی نبی کے
رُہبانی طریق پر ہی گزرے
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۸).

گماں آبادِ ہستی میں یقیں مردِ مسلماں کا
بیاباں کی شبِ تاریک میں قندیلِ رہبانی!
(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۳۰۸). [ رہبان + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رَہبانِیَّت** (فت نیز ضم ر، سک ہ، کس ن، شد ی بفت) اسث.
**راہبوں کا طریق زندگی ، راہب ہونے کی حالت.** اگر وہ امورِ دنیوی سے متعلق ہونگے جیسے زید سفر سے کب آئے گا اور زید عمرو کو ہزار اشرفی کب دیگا تو اوس کو رہبانیت کہتے ہیں.(۱۸۸۷، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۵۵). حضرت عیسیٰ نے شادی نہیں کی تو یہ ان کی رہبانیت تھی. (۱۹۱۲ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۱۶۴). صوفیاء ... بےعملی کا شکار ہو گئے تھے اور رفتہ رفتہ رہبانیت کا راستہ اختیار کر رہے تھے. (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۶۰) . [ رہبان + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَہْبَت** (فت ر ، سک ہ ، فت ب) اسث.
**(تصوف) «رہبت» دو طرح پر ہے ظاہری اور باطنی. ظاہری یعنی وعید سے ڈرنا اور باطنی سلب کیفیت سے ڈرنا** (مصباح التعرف، ۱۳۲). [ ع : (ر ہ ب) ].

**رَہْبَر** (فت مج ، سک ہ ، فت ب) صف ؛ سر راہبر.
**رہنمائی کرنے والا ، راستہ دکھانے والا ، رہنما.**

سرافرازی تجھی سے سروراں کو
عطا نعمت تجھی سے راہبراں کو
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۸).

رہبرِ فرقۂ اسلام رہا ساری عمر
حیف پر یہ ہے کہ میں آپ مسلماں نہ ہوا
(۱۸۹۵ ، قائم ، د ، ۳۵). رہبر نے راہ بتانے میں کچھ غلطی کی ، لڑائی گرم ہو رہی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۰۷). تمام عرب تولیت کعبہ کی وجہ سے قریش کو مذہبی رہبر سمجھتا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹). قوم کا رہبر ، ہمدرد ، غمگسار قوم

ہی کا خیال کر سکتا ہے۔(۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۹۱) . [ رہ + ف : بر ، بُردن ـ لے جانا ] .

**ـــ کامِل** کس صف (ـــ کس م) صف.
**صحیح راستے پر لے جانے والا ، سچّا رہنما.**

رہبرِ کامل کے ہاتھوں میں عنانِ قوم ہو
روز افزوں مجمعِ دانشورانِ قوم ہو

(۱۸۲۴، صفی لکھنوی ، صحیفۃ القوم (مہذب اللغات)). [ رہبر + کامل (رک) ] .

**رَہبَرانَہ** (فت مج ر ، سک ہ ، فت ب ، ن) م ف ؛ صف.
**رہبر کی مانند ، رہبر کے انداز میں ؛ پیش روئی کا ؛ بڑھنے کا.**

یہ میرا مڑ مڑ کے دیکھ لینا بھی ہے مری شانِ رہبرانہ
قدم میں کس طرح تیز کر دوں کہ میرے پیچھے ہے اک زمانہ

(۱۹۵۴ ، فکرِ جمیل ، ۸۲) . [ رہبر + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز ] .

**رَہبَری** (فت مج ر ، سک ہ ، فت ب) امث.
**رہنمائی ، ہدایت.** عبداللہ بن اُریقط دولی کو کہ راہ سے خوب واقف تھے اجرت پر مقرر کر کے رہبری کے واسطے اپنے ساتھ لیا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵۴) . آپ اپنے مشورے اور رہبری سے اِس بات کو ممکن بنائیں . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۵۵) . [ رہبر + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**رَہپَٹ** (فت مج ر ، سک ہ ، فت پ) امذ.
**(عو) تھپّڑ.** جمن خان میری طرف آئے ، میں سوچ ہی رہا تھا کہ یہ اوّل نمبر کیا کہ اس زور سے پورے ہاتھ کا رپٹ دیا ہے. (۱۹۳۱، روحِ لطافت ، ۱۱۱) . [ رک : رپٹ ] .

**رَہَت** (فت ر ، ہ) امث.
**ٹھہرنا ، رہنا ، قیام** (جامع اللغات) . [ رہنا (رک) سے مشتق ] .

**رَہت** (فت ر ، سک ہ) صف.
**جُدا کیا ہوا ، الگ تھلگ ، خالی ، نجات پائے ہوئے ؛ بِنا ، بِلا ، بغیر .**
جب اہنکار سے رَہت (خالی) ہو گیا تب پھر جنم نہیں پاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸) . ہندو دھرم میں باعتبارِ اکثریت نجات کا مفہوم تناسخ کے جال سے مخلصی پانا یعنی آواگون سے رہت ہونا ہے. (۱۹۲۵ ، فضائلِ اسلام ، ۲۳) . [ س : रहस ] .

**ـــ کَرنا** ف م.
**لے لینا ، محروم کرنا ، چھڑانا ، آزاد کرنا** (جامع اللغات) .

**رَہتا** (فت خف ر ، سک ہ) امذ.
**رہنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل.**

**ـــ پانی رَہ گیا ، بَہتا پانی بِہ گیا** فقرہ ؛ کہاوت.
**جو ہونا تھا سو ہوا لیکن حقیقت بھی اپنی جگہ عیاں ہو گئی.** بے کار کی لڑائی ہے ، اے بیوی ، رہتا پانی رہ گیا اور بہتا پانی بہہ گیا. اب ان باتوں کا ذکر کیا ؟ (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۲۹) . انہوں نے کہا مجھے ہندوستانیوں سے دلی الفت ہے، خوشامدیوں نے کہا «حضور بجا ارشاد فرمایا» سچائی پرمرمٹنے والوں نے تڑ سے جواب دیا «اس جھوٹ میں کیا شک ہے» رہتا پانی رہ گیا بہتا پانی بہ گیا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۵ : ۳) .

**ـــ سَہتا** (ـــ فت مج س ، سک ہ) صف مذ.
**رک : رہا سہا ، باقی بچا ہوا.** رہتا سہتا ، ہوش جو تھا وہ بھی گُم ہو گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۶) . [ رہتا + سہتا (رک) ] .

**رَہتار** (فت خف ر ، سک ہ) امذ ؛ صف.
**باشندہ.**

کہا میں نے اِسے دیندار ہوں میں
مدینہ شہر کا رہتار ہوں میں

(۱۸۵۲ ، قصہ قاضی و چور ، ۱۰۹) . [ رہتہ (رہتا کا مخفف) + ار ، لاحقۂ فاعلی ] .

**رَہتی** (فت ر ، کس ہ ، سک ت) امث.
**غریب مفلوک الحال عورت جو پیشہ کرائے، سستی اور گرے ہوئے درجے کی طوائف ، نکیائی ، رکھیل.** یہ عورتیں پیالہ گو ، رہتی ، ہت دہری وغیرہ کے ناموں سے ملقب ہوتی ہیں ، مگر پشتہا پشت تک ان کی عزت و وقعت برادری میں کنچنوں کے برابر نہیں ہوتی.(۱۹۲۴، سرابِ عیش ، ۲۲) . [ رہتوی (رک) کا متبادل املا ] .

**رَہتوا** (فت ر ، ہ ، سک ت) امذ.
**مفلس آدمی ، غریب آدمی** (جامع اللغات). [رہت + وا، لاحقۂ صفت].

**رَہتوں کا گھر نہیں ہوتا** کہاوت.
**اصل آبادی مالک ہی سے ہوتی ہے** (نجم الامثال).

**رَہتوی** (فت ر ، کس ہ ، سک ت) امث.
**رک : رہتی.** تم سے یہ توقع نہ تھی کہ ایک رہتوی کے لئے کمال کو خفگی دلواؤ گی. (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۲ : ۳۰) . [ رہت + وی ، لاحقۂ تانیث ] .

**رَہتی دُنیا تک** م ف.
**جب تک دنیا قائم ہے ، ہمیشہ ہمیشہ.** قیامت تک یہ جاہ و حشم ہے ، رہتی دنیا تک یہ دم ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۴) .

بڑی رونق ہے گلزارِ جہاں میں ان حسینوں سے
الٰہی رہتی دنیا تک رہیں یہ ، باغِ دنیا میں

(۱۹۲۸ ، دیوانِ قمر ، ۲ : ۲۵) . خُدا تمہارے سہاگ کو رہتی دنیا تک رکھے. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۱۱۳) .

**رَہتے** (فت خف ر ، سک ہ) م ف.
**رہتا (رک) کی مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ، موجودگی میں ، سامنے ، رہنے تک ، زندگی میں.** میرا ما باپ ایران میں نسبت کیا ہے لیکن میں راضی نہیں ہوں اور میرا جان رہتے ایران میں جانی قبول نہیں کروں گی. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و پرمز ، ۳۸) .

**ـــ رَہتے** (ـــ فت خف ر ، سک ہ) م ف.
**آہستہ آہستہ ؛ تجربے کے بعد.** فکر کرتے کرتے رہتے رہتے

معلوم ہوتی ہے کام کی دھات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۷). [ رہٹے + رہٹے (رک) ].

**---سہٹے** (---فت مج س ، سک ہ) امذ ؛ ج. ہوئے سوئے ، رشتہ دار ، حمایتی. ہے ایمان تم ہو گی ، تمہارے رہٹے سہٹے ہے ایمان ہوں گے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۹). داروغن ـ «خدا کی مار تجھ پر تیری سات پشت پر » سوتیا ـ «اور تیرے رہٹے سہٹوں پر». (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۵۰). [ رہٹے + سہٹے (رک) ].

**رَہَٹ** (فت خف ر ، ہ) امذ.

۱. (کاشت کاری) وہ چرخ جس کے ذریعے سے کنوئیں کے اندر سے پانی نکالتے ہیں.

چت ڈول چکہ سو کاوان کر کر نظر کا ناڑا
چاہِ زنخ ہو تیری ہے چن رہٹ ہوس ہے

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۱۵). میں رہٹ کھینچتا ہوں آپ وضو کریں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۰). اس کے بہت عرصے بعد ایک اور ایجاد ہوئی یعنی رہٹ کی ایجاد. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۶۵). گلاب باڑی کے لیے میں رہٹ چلاتا تھا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۷۸). اف : چلانا ، کھینچنا. ۲. (اُ) چکر. سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں ، ایک ... دوسری عورت کو ... تیسری عورت کو بگیر بچّہ کہہ حوالے کر دیتی ہے وُہ لفظ اللہ نگہبان بچّہ ادا کر اُسے لے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے اور اِسی طرح یہ رہٹ پورا کر دیا جاتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، ۲۴). (اُ) معمول ، تسلسل ، سلسلہ. زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کر کے زبان و دہان سے روپوش ہو جائیگی ، یعنی پُرانی کتابوں کے سوا کہیں اُس کا پتہ نہیں ملے گا اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہے گا. (۱۸۹۵ ، عِلم اللسان ، ۳۹). ۳. ہندولا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ پ : اَرہٹ ، س : ارَگھٹ अरघट्ट ].

**---چلنا** محاورہ. معمول قائم رہنا ، سلسلہ جاری رہنا. جسم میں جان نہیں رہی ، لیکن رہٹ چل رہا ہے. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۰۱).

**---لگانا** محاورہ. بار بار آنا جانا ؛ تار باندھ دینا (مخزن المحاورات).

**رَہَٹا** (فت ر ، ہ) امذ. رہٹ ؛ چرخہ.

رہٹے کی طرح بھڑکے پڑا اُس میں فلانا
چُوتڑ میں کروں گا تری جوں دام مُشبک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ ، ۶۴۵). چرخا کہ دیہات کے لوگ اس کو رہٹا کہتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۵۷). [ رہٹ (رک) کا متبادل ].

**رَہٹی** (فت خف ر ، سک ہ) امث. ۱. چھوٹا رہٹ ؛ معمول ؛ دستور (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. قسط بندی ، رقم قرضے کی ادائگی جو سال کے بارہ مہینے جاری رہے یعنی اس کا مسلسل اور مقررہ دور بندھا رہے جس طرح رہٹ کے پانی کا دور بندھا رہتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۲۷). [ رہٹ + ی ، لاحقۂ تصغیر ].

**---باندھنا** محاورہ. ۱. قرض کو قسط وار ادا کرنا (ا پ و ، ۷ : ۲۷). ۲. عادت ڈالنا ، متواتر کیے جانا ، معمول مقرر کرنا.

طبیعت جب کہ بندی ، کی دوگانا جان پر رہٹی
تب اُس کمبخت نے اُس بات کی اک باندھ دی رہٹی

(۱۸۳۵ ، رنگین ، د ، ۶۹).

**---چلانا** محاورہ. ۱. چرخی چلانا ؛ رہٹی کے طریقے پر روپیہ قرض دینا ، قسط پر روپیہ قرض دینا ، قرضہ پر سود در سود لینا (جامع اللغات).

**رَہٹھ** (فت خف ر ، ہ) امذ. رک : رَہٹ. ایسے رہٹھ بنائے ہیں کہ دور سے وہ پانی کو کھینچ لیتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۷۱۳). پولس ... کسی پاکیزہ روزگار کو رہٹھ چلانے کے لئے مقرر کرتا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۸). [ رَہٹ (رک) کا متبادل املا ].

**رَہٹھولا** (فت ر ، سک ہ ، و مج) امذ. خوشامد ، للّو پتّو ، نرم الفاظ ، خوشامدانہ گفتگو (فیروزاللغات ؛ پلیٹس). [ س : रथ + चलल + क = रथचलक ].

**رَہَڑو** (فت مج ر ، سک ہ ، و لین) صف. راہ رو ، مسافر ، رہگیر.

زُنّار باندھ ، سُبحۂ صد دانہ توڑ ڈال
رَہَڑو چلے ہے راہ کو ہموار دیکھ کر

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹).

ہاں رہروِ راہ فنا ، ہاں کشتۂ تیغ وفا
ہاں میرے پیارے دل بنا ، اس کی قیامت خیزیاں

(۱۹۱۲ ، نقوش مانی ، ۳).

اگلے وقتوں میں لُٹا کرتے تھے رہرو اکثر
ہم تو اِس عہد میں بھی لُٹ کے مگر جاتے ہیں

(۱۹۴۶ ، طیورِ آوارہ ، ۷۴).

رہرو تھا راہِ عشق کا منزل کو پالیا
اب اور کیا نشاں مری لوحِ مزار دے

(۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۰). [ رہ (رک) + ف : رو ، رفتن ـ چلنا ].

**رَہڑوا** (فت مج ر ، سک ہ ، فت ر) امذ. (زین سازی) زین یا کاٹھی کے پیچھے لگا ہوا سوار کا مختصر سامان باندھنے کا تسمہ (ا پ و ، ۵ : ۴۳). [ مقامی ].

**رَہڑوی** (فت ر ، سک ہ ، فت ر) امث. رک : رہ روی. اسد اور دلارام اور ساری فوج نے اُس حصار کو اپنے قریب آتے دیکھکر بنا چاری خود بھی رہروی اختیار کی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۴۲). اگر طلسم کشا اِس راستے سے آئے تو بھٹک کر اِسی مقام پر پہنچ ایسی ہی فکر کر رہی ہے

مگر سعد شہریار رہروی کرتے ہوئے آتے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۳۱)۔

نہ سر میں سودا ہے رہبری کا ، نہ دل میں جذبہ ہے رہروی کا
کچھ ایسا محسوس کر رہا ہوں کہ تھک گیا پاؤں زندگی کا

(۱۹۵۱ ، سیماب اکبر آبادی ، لوح محفوظ ، ۱۱۷)۔ [ رہرو + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**رِہڑُو** (کس مج ر ، سک ہ ، و مع) امذ۔

۱۔ **بہت وزنی اور بڑا سامان لادنے کی لمبی چوڑی گاڑی ؛ فوجی ضرورت کی چھکڑے کی قسم کی بار برداری کی گاڑی۔** رہڑو رام چنگے چوچکے چکمستا قلعے پر رکھے ہیں ... خشت انداز توپوں کے دہنے بائیں ٹہل رہے ہیں (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۵۴)۔
۲۔ **بچوں کو چلنا سکھانے کی گاڑی ، گڈولنا** (جامع اللغات)۔
[ پ : رہ + ڈ + ـُـ ءَ ، س : رَتھ + ر ـُـ ک रथ + र + उक ]۔

**رِہڑَہ** (کس خف ر ، سک ہ ، فت ڑ) امذ ؛ سہ رہڑا۔
**سپاٹ کھلا ہوا چار پہیوں یا دو پہیوں کا ٹھیلا جسے آدمی یا جانور کھینچتے یا دھکیلتے ہیں۔** ابھی رہڑہ چوک تک ہی گیا تھا کہ راہگیروں نے ترس کھا کے مستری کی منت سماجت کی۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۸۵)۔ [ رہڑ (رک) کی ایک شکل ]۔

**رِہڑی (۱)** (کس خف ر ، سک ہ) امث۔
۱۔ **رہڑہ (رک) کی تصغیر۔** رہڑی ایک کھلا ہوا اونچا سا دو پہیہ ہوتا تھا ، بیٹھنے کی ہموار مستطیل جگہ کے چاروں طرف بالشت بھر اونچا جنگلا لگا ہوتا تھا۔ (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۴۷)۔ اس نے رنگ رنگیلی رہڑی پر مسالے دار چاٹ لگائی۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۳۰۴)۔ [ رہڑہ + ی ، لاحقۂ تانیث ]۔

**رِہڑی (۲)** (کس ر ، سک ہ) امث۔
۱۔ **ریتیلی اور بنجر زمین** (جامع اللغات)۔ ۲۔ **شور زدہ زمین۔** رہڑی اور لونی زمین کی حد سے آگے بڑھا۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۶)۔
[ رہ + ڑی ، لاحقۂ صفت و تانیث ]

**رَہزَن** (فت مج ر ، سک ہ ، فت ز) امذ۔
**لوٹنے والا ، چھیننے والا ، برسرِ عام چوری کرنے والا۔** تیرے رہزن سو یوچہ ہیں ، تیرے دشمن سو یوچہ ہیں۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۹)۔ آنحضرت صلعم نے متعدد بار فوجیں بھیجیں ، رہزن قبائل پر چھاپے مارے۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۸)۔

خبر نہ تھی کوئی رہزن بھی میری تاک میں ہے
خبر نہ تھی کوئی شعلہ بھی دل کی خاک میں ہے

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۶۳)۔ [ رہ + زن ، زدن ـ لوٹنا ، مارنا ]۔

**رَہزَنی** (فت ر ، سک ہ ، فت ز) امث۔
**لوٹ مار کی واردات۔** راہ کے درمیان معلوم ہوا کہ راجو رہزنی کر رہا ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۱۷)۔ رہزنی کے لیے قتل ، پھانسی ، قطع ید ، اور جلاوطنی کی تعزیریں جاری کیں۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۷)۔ شریعت میں بموجب قرآن کریم ، فقط چار جرم ایسے ہیں جو حدود کے درجہ میں آتے ہیں ... وہ جرم ہیں زنا ، چوری ، رہزنی اور کسی پر بد چلنی کا بہتان لگانا۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۴۱)۔

**رَہَس (۱)** (فت ر ، ہ نیز سک ہ) امذ۔
**پامال کرنا ، روندنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ س : ردھ रध्र ]۔

**رَہَس (۲)** (فت ر ، ہ نیز سک ہ) امذ۔
۱۔ **کرشن جی اور گوپیوں کے ناچ کی نقل ؛ ناچ رنگ کی محفل۔**

تیغ ابرو سے ہوا جاتا ہے اک عالم شہید
رہس زیر شاہ منزل ہے کہ قرباں گاہ ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۶۷)۔ رہس کے سامان میں کئی لاکھ روپیہ صرف ہوا۔ (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۵۵)۔ رہس ایک ... ناٹک ہے جس میں رقص و سرود کے علاوہ تھوڑی سی اداکاری کی بھی گنجائش ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۳)۔ ۲۔ **چاہت ، خواہش ، شوق ، مسرت ، سرخوشی ، امنگ۔**

تجھ مکھ کے دیکھنے سوں اے آفتابِ طلعت
مشتاق دل سوں میرے شعلہ اٹھا رہس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱)۔ ۳۔ **ایک سکہ جو سہنسہ سکہ (جو ۱۰۱ تولے کی اشرفی کا ہوتا) کا آدھا حصہ ہوتا ہے اور جسے اکبر بادشاہ نے ایجاد کیا تھا۔** رہس پہلے جو دو سکے بیان ہوئے اس سے آدھا ہے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۲۲)۔ رہس : دونوں سکوں کا نصف ہے ، یہ سکہ بعض اوقات مربع کی شکل کا ہوتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۴۷)۔ ۴۔ **کھیل کود ، اختلاط ، امنگ ، شوق ، تنہائی ، گوشہ نشینی ، چھپنے کی جگہ ؛ راز ، بھید ؛ ہنسی مذاق ، ٹھٹھا ، اندام نہانی** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت)۔ [ س : रहस ]۔

**ـــ دھاری** (ـــ فت دھ) امذ۔
**رہس ناچ کا سامان یا اس کے لوازم ، رہس میں ناچنے والے۔** رہس دھاری تیار کرنے کا حکم دیا گیا تھا رہس دھاری ایک ناچ کا سامان ہے۔ (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی (ترجمہ) ، ۸۴)۔ رہس کھیلنے والے پیشہ ور رہس دھاری رہس منڈل بنا کر یوپی اور شمالی ہندوستان میں ... عوام و خواص کی سرپرستی حاصل کرتے رہے (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۸۵) [ رہس + دھاری (رک) ]

**ـــ کام** امذ ؛ صف۔
**تنہائی پسند آدمی** (جامع اللغات)۔

**ـــ کَر** (ـــ فت ک) صف۔
**خفیہ کام کرنے والا** (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ رہس + کرنا (رک) سے مشتق ]۔

**ـــ مَنڈَل** (ـــ فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ۔
**واجد علی شاہ کی ایجاد کردہ ایک ناچ رنگ کی محفل جس میں راجہ اندر کا اکھاڑا جمتا تھا۔**

کوئی چوپائے لایا رہس منڈل
گیا چوپائے لیکر کوئی جنگل

(۱۸۸۴ ، تیرہ ماسہ ، ۱۸)۔ رہس منڈل بنا کر یوپی اور شمالی ہندوستان میں ... سرپرستی حاصل کرتے رہے۔ (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۸۵)۔
[ رہس + منڈل (رک) ]۔

**---ناری کرنا** ف م.
عورت سے اختلاط کرنا (قدیم اُردو کی لغت).

**رَہَسْنا** (فت ر ، ہ ، سک س) ف ل.
خوش ہونا ، مزے اُڑانا ، لطف اٹھانا (جامع اللغات). [ رہس + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**رَہَسی (رہ سی)** فقرہ.
**رہے گا** (قدیم اُردو کی لغت). [ پن ].

**رَہَسیہ** (فت ر ، ہ ، سک س ، فت ی) امذ ؛ صف.
۱ بھید ، راز. اُسی طرح اسکو ہاتھ کیجیے اور بچاریے اور اِس کے رہسیہ کو پردے میں ڈھاریے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۸). تو میرا بھگت اور مِتر ہے یہ بڑا بھاری رہسیہ ہے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۱۳۰). ۲. کھیل تماشہ ، مذاق ، خفیہ ، نہاں (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ س : رہسیہ **रहस्य** ].

**رَہْط** (فت ر ، سک ہ) امذ.
گروہ ، غول ، ہجوم. اسماً جمع جن کا مفرد اس لفظ سے نہیں ہے جب کہ آدمیوں کے لیے ہو مذکر اور مونث دونوں ہوتے ہیں جیسے رہط اور نفر اور قوم. (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۳۵). [ ع ].

**رَہق** (فت ر ، ہ) امذ (شاذ).
بدی جیسے جُھوٹ ، گمراہی ، حرام یا ظلم و ستم وغیرہ.

وہ بھی آخر امرِ حق سے بے رہق
ہر طبق مثل ورق ہوویگا شق

(۱۸۶۲ ، طالب ، آثارِ محشر ، ۲۳). [ ع : (رہ ق) ].

**رَہْکَل / رَہْکَلا** (فت سج ر ، سک ہ ، فت ک) امذ.
۱. چھوٹی توپ ، زنبورک. جہازوں میں لڑائی ہوتی ہے ، توپیں ، رہکلے چلتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۶۷).

ایدھر سے بان و رہکلہ و توپ متصل
پڑتی تھی پر وہ بڑھتے ہی آتے تھے سرگذار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۸).

کیا رینی خندق رند بڑے کیا بُرج کنگورا انمولا
گڑھ ، کوٹ رہکلہ توپ ، قلعہ ، کیا شیشہ دارو اور گُولا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۰). حیدر قلی خان میر آتش نے اپنی چھوٹی بڑی توپوں و رہکلہ و تفنگ و بان کی آوازیں بلند کیں کہ زمین لرز گئی. (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ (تاریخ ہندوستان ، ۹/۱۰) : ۱۹۳). ۲. فوجی ضرورت کی چھکڑے کی قسم کی بار برداری کی توپ رکھنے کی گاڑی. توپوں کے رہکلوں کو گائے کے چمڑے کے رسوں سے بجائے زنجیر کے باندہ دے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۵). [ رَتھ + کَل (رک) / + ا (زائد) ؛ ہیں : **रथ+कल** ].

**رَہکلا** (فت ر ، سک ہ ، فت ک) صف.
(دلال) تیرہ (جامع اللغات). [ مقامی ].

**---آنہ** (---فت ن) امذ.
(دلال) تیرہ آنے. رہکلا آنہ ۔ تیرہ آنے. (۱۹۲۹ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۵۳). [ رہکلا + آنہ (رک) ].

**---پَتوکے** (فت پ ، و مع) امذ ؛ ج.
(دلال) رہکلا پتوکے ہوئے چودہ آنے (ماخوذ : اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۵۳). [ مقامی ].

**رَہْلا** (فت ر ، سک ہ) امذ.
ایک قسم کا پھلی دار پودا جو خود رو بھی ہوتا ہے اور کاشت بھی کیا جاتا ہے ، چنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ پ : رہلا : **रहिला** ].

**رُہْلا** (ضم خف ر ، سک ہ) امذ.
شوروغل ، جھگڑا ، بکھیڑا. چاروں اور رہلا مچا ہوا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳). [ رک : رَولا ].

**رَہْلو** (فت ر ، سک ہ ، و مع) امذ.
۱. فوجی ضرورت کی چھکڑے کی قسم کی بار برداری کی گاڑی. بیسویں صدی کے آغاز تک موٹرکار زمین پر چلتی تھی ، لیکن اب وہ چھکڑے ، رہلو ... اصطبل فنا میں پہنچ چکی (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۳۶). ۲. بیل ، بیل گاڑی. انہوں نے آدھی رات گئے اپنا رہلو جوتا اور نصیبا کے دروازے پر جا پہنچے. (؟ ، نیا دور ، افسانہ نمبر ، ۶۹). [ رک : رہڑو ].

**رِہَما** (کس ر ، فت ہ) امث.
وہ زمین جس پر تھوڑی تھوڑی مگر لگاتار بارش پڑی ہو. جس نے (برشا کی جگہ) رہما پڑھا ہے تو اس کے معنی اس زمین کے ہو سکتے ہیں جس پر رہام (تھوڑی تھوڑی مگر لگاتار بارش) پڑی ہو. (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۶۸). [ ع : (ر ہ م) ].

**رَہمار** (فت ر ، سک ہ) امذ.
رَاہ مار ، رہزن لٹیرا (قدیم اُردو کی لغت). [ رہ + مار ، مارنا (رک) کا حاصل مصدر اور امر ].

**رَہَن** (فت خف ر ، ہ نیز سک ہ) امذ (قدیم).
رک : «رہنا». تو میرا رہن کہاں بتاؤ ہور کہاں سماؤ ہور کہاں اپاؤ؟ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱).

محمد کہے اینو کا بنا سو خدا کی
بندگی اینو کا رہن سو خدا کا یاد

(۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۷).

میں کیا کروں صلاح نہیں حکمِ کردگار
حق نے کیا ہے رنِ میں مقرر رہن مرا

(۱۷۵۵ ، دیوان ہاشم علی (اُردو شہ پارے ، ۱ : ۲۹۳)).
[ رہنا (رک) کا حاصل مصدر ].

**---سَہَن** (---فت خف س ، ہ) امذ.
روزانہ زندگی گزرانے کا طور ، ڈھنگ. خاندانوں کا رہن سہن اور عزت و ناموس کا لحاظ ان طلبا کو غیرشعوری طور پر رہتا. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۳۲). ثقافت میں ... رہن سہن کے طور طریقے ... ادب اور فنون لطیفہ سبھی کچھ شامل ہیں. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۴). [ رہن + سہن (سہنا (رک) کا حاصل مصدر) ].

**---ہار** امذ.
رہنے والا ، بسنے والا ، باقی رہنے والا.

الٰہی کرم کا کرن ہار توں
ہے اوّل و آخر رہن ہار توں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۱).

فرشتے سورج چاند تارے تمام
نو آسمان کے رہنہارے تمام
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰).

سخن کا محل ہے زہے پائدار
رہن ہار ہے جگ میں جسم برقرار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۹). [ رہن + ہار ، لاحقۂ صفت ].

**رِہْن** (کس خف ر ، سک ہ) امذ.
**وہ قرضہ جو کوئی چیز بطور ضمانت رکھوا کر لیا جائے ، گرو رکھنا ، گرو کرنا.** مراد اوس حدیث سے یہ ہے کہ رہن کو مرتہن روک نہیں سکتا اس طرح پر کہ راہن اوس کو چھڑا نہ سکے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۹) . موسیٰ بھائی بلا رہن زیور ہزار روپیہ قرض دینے کو آمادہ ہو گئے. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۳۷). قحط کے ستائے ہوئے مظلومین کے زیورات رہن کے نام پر ہڑپ کر جاتا ہے، ایک بدعنوان نظامِ زندگی پرگہرا طنز ہے .(۱۹۸۷ ، قومی زبان، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۶۲) . ۲. **برغمال ضمانت کے طور پر** . دیپس نے اپنے بھائی منصور کو بادشاہ محمود کی خدمت میں بطور رہن بھیج دیا. (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۸). [ ع:(ر ہ ن) ].

**ـــ اِجْمالی** کس صف(ـــ کس ا ، سک ج) امذ.
**ایسا رہن جس میں بغرض فک الرہن کے راہنوں نے جو جرح کیا ہے جائداد پر نالش کر سکتے ہیں** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۲). [ رہن + اجمالی (رک) ].

**ـــ اَراضی** کس اضا(ـــ فت ا) امذ.
**ایسا رہن جس میں زمین کو گرو رکھ دیا جائے ، جب تک حکم عدالت یا منشائے قانون مانع نہو مدیون یا اُس کے ذریعے سے دعویٰ کرنے والے بالفعل جس اراضی کے مالک زمین یا جس کی نسبت استحقاق مالکیت کا دعویٰ کرسکیں ایسی اراضی کو حفظ رہن کے گرو رکھنا . زمین کو گرو رکھنا** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۳).

**ـــ اِنْتِفاعِ مُفْرِد** (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، کس مج ع ، ضم م ، سک ف ، کس ر) امذ.
**اس میں اگرچہ مثلِ رہن مطلق کے جائداد مرہونہ ہوتی ہے لیکن مرتہن منافع کا متصرف ہوتا ہے ، اور نہ ادا کرنے دین کی حالت میں جائداد مرہونہ نیلام کے لائق ہوتی ہے ، ... وہ رہن ہے جس میں کہ جائداد اگرچہ صرف گرو رکھی جاتی ہے جس طرح سے کہ خالص مفرد رہن میں تاہم مرتہن کو اُس کی واصلات حاصل کرنے کا حق ہوتا ہے**(ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۳). [رہن + انتفاع (رک) + مفرد (رک) ].

**ـــ اِنْتِفاعی** کس صف(ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ.
**ایسا رہن جس میں راہن قرض لیتا ہے اور اسی کے عوض میں اپنی زمین مرتہن کے پاس رکھ دیتا ہے جب تک اس کا قرض ادا نہیں ہوتا تب تک مرتہن رہن پر قابض رہتا ہے ، اور اس سے فائدہ اُٹھاتا ہے.** جب راہن مرتہن کو جائداد مرہونہ پر قبضہ دیدے اور اوسکو مجاز کر دے کہ وہ تا ادائی زر رہن قابض اور اوس جائداد سے متمتع ہوتا رہے ... تو ایسا معاملہ « رہنِ انتفاعی » کہلائیگا . (۱۹۳۵ ، قانون انتقال جائداد ، ۴۳). [ رہن + انتفاع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**ـــ اِنْگْلِشْیَہ** کس صف(ـــ کس ا ، غنہ ، سک گ ، کس ل، سک ش ، فت ی) امذ.
**(قانون) ایسا رہن جس میں راہن زر رہن مرتہن کے حق میں اس شرط کے ساتھ منتقل کر دے کہ اگر زر رہن حسبِ وعدہ ادا کر دیا جائے تو مرتہن جائداد مرہونہ راہن کے حق میں منتقل کر دے گا .** مرتہن جائداد مرہونہ راہن کے حق میں منتقل کر دے گا تو ایسا معاملہ رہن انگلشیہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۵ ، قانون انتقال جائداد ، ۴۳). [ رہنِ + انگلشیہ (رک) ].

**ـــ بِالشَّرْط** (ـــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک ر) امذ.
**ایسا رہن جو کسی شرط پر ہو ، مشروط رہن** . رہن بالشرط پر معاملہ ہوا اور پچاس ہزار کی مالیت پر صرف دس ہزار روپے ملے(۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۱). [ رہن + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + شرط (رک) ].

**ـــ بِالْقَبْض** (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ب) امذ.
**ایسا رہن جس کے ساتھ قبضہ بھی ہو.** ازروئے قانون بحالت رہن بالقبض شے مرہونہ کی آمدنی ادائیگی قرض میں شمار ہونی چاہیے تھی. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۲۷). جمعدار صاحب کے رہن بالقبض والے کھیت میں اب تک کوئی فصل نہ ہوئی تھی. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۲۱۴). [ رہن + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + قبض (ک) ].

**ـــ بِلا قَبْضَہ** (ـــ کس ب ، فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ.
**آڑ رہن - ایسا رہن جس پر قبضہ نہ ہو** (اردو قانونی ڈکشنری) . [ رہن + بِلا (حرف نفی) + قبضہ (رک) ].

**ـــ بِالْکِفالَت/بِلا دَخْل** (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل، کس ک ، فت ل/کس ب ، فت د ، سک خ) امذ.
**فرضی رہن ، قیاسی رہن ، شرطیہ رہن یا رہن مطلق** (اردو قانونی ڈکشنری). [ رہن + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + کفالت (رک) / بلا (حرفِ نفی) + دخل (رک) ].

**ـــ بِالْمَحاصِل** (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ص) امذ.
**واصلات حاصل کرنے کا رہن** (اردو قانونی ڈکشنری). [ رہن + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + محاصل (رک) ].

**ـــ بَیْعِ بِالْوَفا** کس اضا(ـــ ی لین ، سک ع ، کس ب، غم ا ، سک ل ، فت و) امذ.
**(قانون) ایسا رہن جس میں یہ شرط ہو کہ اگر زر رہن تاریخ مقررہ پر ادا نہ ہوا تو بیع قطعی ہو جائے گی ، شرطیہ رہن.** جب راہن بظاہر جائداد مرہونہ بیع کر دے اس شرط سے کہ اگر زر رہن تاریخ مقررہ پر

ادا نہ ہو تو بیع قطعی ہو جائیگی ... تو ایسا معاملہ «رہن بیع بالوفا ... کہلاتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۱۴۲) . [ رہن + بیع بالوفا (رک) ].

**---تحریری** کس صف(---فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
**وہ رہن جو لکھا ہوا ہو ، وہ رہن جو نوشت سے ہو ، جو رہن زبانی نہ ہو** (اردو قانونی ڈکشنری). [ رہن + تحریری (رک) ].

**---خالِص** کس صف(---کس ل) امذ.
**حقیقی رہن ، اصل گرو** (اردو ڈکشنری). [ رہن + خالص (رک) ].

**---دَر رہْن** (---فت د ، سک ر ، کس خف ر ، سک ہ) امذ.
**مرتہن کا مال مرہونہ کو لے کر کسی دوسرے کے پاس رہن کر دینا، گرو در گرو** (اردو قانونی ڈکشنری ؛ مہذب اللغات ؛ اعظم اللغات). [ رہن + ف : در (حرفِ جار) + رہن (رک) ].

**---رَکْھنا** ف م ؛ محاورہ.
**گروی رکھنا ، رہن کرنا.**

بیچ کر اپنا عمامہ کوئی پیتا ہے شراب
رہن رکھنے کوئی شلوار لیے جاتا ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۶).

کل چھڑالیں گے یہ زاہد آج تو ساق کے ہاتھ
رہن اک چلو پہ ہم نے حوضِ کوثر رکھ دیا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۴۵). اپنے کتب خانہ کو بیچا ، گھر اور کوٹھی کو رہن رکھا اور سفر کی تیاری کی. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۳۶). میری بیوی رہن رکھے ہوئے زیورات کے لئے آنسو بہاتی ہے . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۵).

**---رَکْھوانا** ف م ؛ محاورہ.
**رہن رکھنا (رک) کا تعدیہ.** پرگنۂ داوری کو نواب صاحب جھجر کے پاس رہن رکھوایا تھا. (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۴۱).

**---سادہ** کس صف(---فت د) امذ.
**جب جائداد مرہونہ کا قبضہ منتقل کرنے کے بغیر راہن زر رہن کی ادائی کی ذاتی ذمہ داری لے ... ایسا معاملہ «رہن سادہ» کہلاتا ہے** (قانون انتقال جائداد ، ۴۲). [ رہن + سادہ (رک) ].

**---کَرْنا** محاورہ.
**کوئی چیز گروی رکھنا ، کسی چیز ، زمین یا سامان کی ضمانت پر قرض لینا.**

عیشِ یک شب کا بھی ساماں مُہیا نہ ہوا
رہن مے ہم نے کیا جُبّہ و دستار عبث
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۵).

ہم رہنِ بادہ جامۂ احرام کر چکے
مستی کی دیر میں قسم اقسام کر چکے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۵). ایک ہزار روپیہ کا نصف جس کے مبلغ پانسو روپیہ ہوتے ہیں، پاس لالہ چنی لعل ولد مُنّی لعل ساکن میرٹھ رہن کیے. (۱۸۸۰ ، کاغذاتِ کارروائی عدالت ، ۹۲). ہم نے اس صورت میں کہ زراعتی قوم اپنے سے باہر غیر قوم یا غیر قوموں کے ہاتھ رہن کرے تو اس زمین کی زیادہ سے زیادہ میعاد کو بڑھا کر پندرہ برس سے بیس کر دیا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۵۸) . اپنی زمینیں بادشاہ کے پاس رہن کر دی تھیں. (۱۹۷۸ ، تاریخ پشتون ، ۵۷۱).

**---مُتَعادی** کس صف(---ضم م ، فت ت) امذ.
**معیّنہ مدّت تک کا رہن ، معیاد مقررہ تک مشروط رہن ہونا** (ماخوذ : اعظم اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [ رہن + متعادی (رک) ].

**---مُطْلَق** کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
**دست بندھک۔ اسمیں خود راہن ادا کرنے اصل و سود کا ذمہ دار ہو کر بطور ضمانت کے اپنی جائداد کو گرو رکھتا ہے ، اس صورت میں راہن کے حقّیت زائل ہوجاتی ہے لیکن وہ مرتہن کو بھی حاصل نہیں ہوتی** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ اعظم اللغات). [ رہن + مطلق (رک) ].

**---مُفْرَد** کس صف(---ضم م ، سک ف ، فت ر) امذ.
**وہ رہن جو مرکب نہ ہو** (اردو قانونی ڈکشنری). [ رہن + مفرد (رک) ].

**---مَمات** کس صف(---فت م) امذ.
**موت کا رہن ، مُردہ.**

نام جسکا ہو زندۂ جاوید
کون اسکو کہے گا رہنِ ممات
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۶۵). [ رہن + ممات (رک) ].

**---مُنْفَصِلی** کس صف(---ضم م ، سک ن ، فت ف ، سک ص) امذ.
**یہ رہن فقط ادائے دین کی ضمانت پر متصور ہوتا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری). [ رہن + منفصل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**---نامَہ** (---فت م) امذ.
**وہ دستاویز جس میں رہن کی شرائط ، راہن ، مرتہن اور شے مرہونہ کے انتقال وغیرہ کا حال درج ہو.** رہن نامہ بدستخط رجسٹری مرقومہ سائر دہم جولائی سنہ ایک ہزار ایک سو تیرہ عیسوی حضور کے ملاحظہ میں آیا. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۲۴۳). علی الخصوص تمسک ، رہن نامہ ، فارغخطی ، چلکہ ، سر خط ، عرض ارسال ، پٹہ، قبولیت مال ، اور حاضر ضامنی ، مختار نامہ ، عرضی ، پروانہ ، یہ چیزیں زیادہ مشق کرائی جائیں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۸). منشی داتا دیال منشیانہ شکوہ و تحمل کے ساتھ چارپائی پر بیٹھے رہن نامہ کا مسودہ مرتب کرنے میں غرق تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۸). [ رہن + نامہ (رک) ].

**---ہونا** محاورہ.
**«رہن کرنا» (رک) کا لازم.**

زمیں ہو گئی رہن اور گھر گِرَو ہے
یہاں تک کہ بیوی کا جُھومر گِرَو ہے
(۱۹۳۶ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۲).

**رَہْنا** (فت خف ر ، سک ہ) ف ل.
**۱.(ا) (عارضی طور پر) قیام کرنا ، ٹھہرنا.**

آس پکڑی پاس رہنے کی
نہیں طاقت ہور منج سہنے کی
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۹۳).

یہ بھی کچھ رہنا ہے رہتا ہے نہ رہنے کی طرح
یوں تو رہنے کو مرے پاس وہ سو بار رہا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۵).

میرے پہلو میں نہ تھا میں نے ٹٹولا شب بھر
دل کہیں اور ہی جا کر شبِ ہجراں میں رہا
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، ۱۲). (ii) **(مستقل طور پر) بسنا ، آباد ہونا.** اس جاگا کوں کیا کتے ہیں ، یہاں کون رہتے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۳).

مجھے ان کہنہ افلاکوں میں رہنا خوش نہیں آتا
بنایا ہم نیں اوری ایک اپنے دل کا نو محلا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷). (iii) **زندگی بسر کرنا ، گزارنا.**

مرگِ دشمن کی دعا مانگ کے پچھتایا ہوں
کہیں ایسا نہ ہو وہ غیر کے ماتم میں رہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۴۷). خبر نہیں کن جانوروں میں رہی ہے کہ نام کو تمیز نہیں. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۳). ۲. **چھوٹ جانا ، نظر سے بچ جانا ، پورا نہ ہونا.** کاتب کی نظر سے رہ گیا. (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۱۶۲). اور کہا بادشاہ سلامت ایک بات عرض کرنے سے رہ گئی. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۵). ۳. **توقف کرنا ، تحمّل کرنا ، ٹھہرنا.**

ان سے جو کہتا ہوں میں لاؤں مرا دل دے دو
مجھ سے جھلّا کے وہ کہتے ہیں رہو دیتے ہیں
(۱۸۹۳ ، مرقعِ زیبا (بندے علی) ، ۶۰) ۴. (i) **کسی کام سے باز رہنا ، برداشت کرنا.** جیتا رہوں گی کہی تو ہی رہیا نہیں گیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۷).

شاد ہوں میں کہ دیکھ میرا حال
غیر کرنے سے التماس رہا
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۸).

بس چلے تو راہ ادھر کی میں نہ جاؤں لیک میرؔ
دل مرا رہتا نہیں ہر چند سمجھاتا ہوں میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۵۳). (ii) **ماننا ، دم لینا ، صبر کرنا .** دل ، شراب بغیر نیں رہتا ایک تل. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶).

چیز ہے ایسی وہ تحفہ جس کے بِن
رہ نہیں سکتا ہے انساں ایک دن
(۱۸۱۴ ، عجائبِ رنگین (ق) ، ۲۶).

دلِ شگفتہ محبّت میں زار ہو کے رہا
جو پھول بن کے کھلا تھا وہ خار ہو کے رہا
(۱۹۱۹ ، درشہوارِ بیخود ، ۱۳) ۵. (i) **عاجز ہو جانا ، معذور ہونا**

ایسے ہم روئے رہا پرواز سے مرغِ نگاہ
بھیگنے سے طائروں کے ہوتے ہیں بیکار پَر
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۱). سخت بیمار پڑ گیا ، یہاں تک کہ دوا و غذا تک سے رہ گیا . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۱۵۸) . (ii) **پیچھے رہ جانا ، ہار جانا ، تھک کر بیٹھ جانا.**

نہ رہ جائیگا قیس زار لیلیٰ تیرے ناقے سے
مثالِ گرد لپٹا جائے گا سائے سے محمل کے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۲۵).

چال ہے مجھ ناتواں کی مُرغِ بسمل کی تڑپ
ہر قدم پر ہے یقیں یاں رہ گیا واں رہ گیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳).

اُن کے پیرو جو ہوے وہ سرِ منزل پہنچے
رہ گئے وہ جو نہ تھے راہ پر آنے والے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۱۴).

تھی زمیں دلچسپ لیکن لکھے سب اشعار سست
معرکے میں آج تسلیم سخن ور رہ گیا
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۴). ۶. (i) **کسی خاص حالت پر قیام یا بقا حاصل کرنا ، قائم رہنا ، باقی رہنا ، برقرار رہنا.**

کہاں سے لاؤں میں وہ ولولے جوانی کے
نہ وہ اُمنگ نہ وہ دل نہ وہ شباب رہا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۸).

اتنا کوئی شکل پر نہ اترائے
کس کی رہی اور کس کی رہ جائے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۳۴). جس مکان پر اتنا گھمنڈ کیا وہ سدا رہنے والا نہ تھا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۱۴). (ii) **فائز ہونا متعیّن ہونا.** رام پور سے لکھنؤ گئے ، اور عہدۂ جلیلہ پایا ، پھر کشمیر گئے ، وہاں اچھے عہدہ پر رہے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۸۷). ۷. **ڈٹنا ، جمنا.**

کیوں کر رہا فغاں خمِ ابرو کے سامنے
رستم بھی اس کی تیغ کے آگے سے ہٹ گیا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، ۷۹). ۸. **کوئی چیز یا اسکا کوئی جزو باقی بچنا ، برقرار رہنا.** قرض مقسط ادا ہو گیا ، متفرق رہا ، خیر رہو . صبح کی تبرید ، رات کی شراب جاری ہو گئی. (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۷۹). خیر ہماری تمہاری تو بہت سی گزر گئی اور جو تھوڑی بہت رہی ہے وہ بھی بُری بھلی طرح گُزر ہی جائیگی. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۱). ایک روز کچھ دن رہے ایک دشتِ وحشت ناک میں گزرا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۹). دوسری عمارتیں بن گئیں دروازہ تو کیا رہتا ، دروازے کے دیکھنے والے بھی دو چار ہی ملیں گے. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۵). ۹. **(نطفہ یا حمل) قرار پانا ، ٹھہرنا.**

شتابی سوں اس کوں رہیا جوں حمل
ہو جینا اسے بھی ہوا تھا کبل
(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ (ق) ، ۲۳). ۱۰. **(کسی بات کا) طے پانا ، قرار پانا ، ٹھہرنا.**

وار قاتل کا خطا ہو یہ غلط ہے اے تیغ
سخت جانی کے سبب میں ہی خطا وار رہا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۵۵). ۱۱. **شب باش ہونا ، مجامعت کرانا ، بدفعلی کرانا.** ایک مالی کی رنڈی بدکار کوتوال اور اس کے بیٹے سے رہتی تھی. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۸۵). ۱۲. **(کسی عضو کا) کسی مرض کی وجہ سے شل ہو جانا ، بیکار ہو جانا.**

اکثر لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں رہ جاتے ہیں کہ جسکو گٹھیا کہتے ہیں۔ (۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۳۸)۔ سیدھا ہاتھ رہ گیا ہے زبان موٹی ہو گئی ہے۔ (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۹۰)۔ کرم امعاء کے سبب بعض لڑکوں کا پانوں رہ جاتا ہے۔ (۱۸۸۲ ، کلیاتِ علمِ طِب ، ۱ : ۳۹)۔ **۱۳۔ (کسی کام وغیرہ میں) مصروف ہونا، (مُصیبت وغیرہ میں) مبتلا یا گرفتار ہونا ، لگا ہونا۔** میں اپنے کام کو جاتا ہوں اور اپنے کام میں رہوں گا۔ (۱۸۰۰ ، قصۂ گُل و ہرمز (ق) ، ۵۹)۔

دل کو ہر وقت جو رہتی ہے بُتوں کی تسبیح
اپنے نالوں کو سمجھتا ہوں کہ تکبیریں ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۲)۔

عشق کا بیمار چنگا ہی نہیں ہوتا کبھی
میں عبث اے دل ترے دارو و درماں میں رہا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰)۔

لے کے دل شوق کو دیتا تھا زباں اے ناداں
لے تو لیتا وہ مگر تو ہی ضرر میں رہتا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳)۔

وہ مشقِ خوئے تغافل ، پھر ایک بار رہے
بہت دنوں مرے ماتم میں ، سوگوار رہے

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۲۷۶)۔ **۱۴۔ سامنے ، مقابل ، موجودگی۔** میرے رہتے کسی کی اتنی سامرتھ نہیں جو تمہیں دُکھ دے۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲)۔ **۱۵ (i) امدادی فعل کے طور پر کسی کام کے ہونے یا کرنے میں استمداد کو ظاہر کرتا ہے۔** یہ پڑھنے لکھنے میں رہیں گی تو گھر کے کام دھندے کون کرے گا۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰)۔ **(ii) بعض افعال کے ساتھ تکمیل کے لیے امدادی فعل کے طور پر جیسے ہو رہنا، جاگا رہنا، وغیرہ۔**

سبزہ رنگوں کے ہوا حق میں یہ تب کرنا دوا
تیرگی جاتی رہی چہرے کی اور اونچی صفا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱)۔ **۱۶۔ (پر کے ساتھ) ملتوی ہونا۔**

ملاقات باہم رہے حشر پر
کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنو

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۱۶)۔ **۱۷۔ نصیب نہ ہونا ، میسر نہ ہونا۔**

لن ترانی کی صدا آنے لگی پردے سے
کیا قیامت یہ ہوئی آج بھی دیدار رہا

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا ہجو)، د ، ۳۷)۔ **۲۰۔ رکھا ہونا ، بسر ہونا ، گُزر ہونا ، گنا جانا ، حِساب میں آنا ، کسی چیز کا ٹکنا ، گھرا ہونا، محصور ہونا** (مہذب اللغات)۔ [ س : رکشے (تے) (रक्षय (ते)]۔

**---بَسنا** ف مر۔

**رک : رہنا سہنا ، زندگی گُزارنا۔** وہ جو اشعار کہتے ہیں اُنہی میں رہتے بستے ہیں۔ (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۹)۔ [ رہنا + بسنا (رک) ]۔

**---بَھلا بَدیس کا جَہاں اَپنا نَہیں کوئی** کہاوت۔

**سادھوؤں کا قول ، ایسی جگہ رہنا اچھا ہوتا ہے جہاں اپنا رشتہ دار کوئی نہ ہو تا کہ خراب حالت پر شرم نہ آئے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

**---دَرْیا میں اَور مَگرمَچھ سے بَیر** کہاوت۔

**رک : دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔** ٹھہرو دیکھو کیسا نوالہ کرتے ہیں ، رہنا دریا میں اور مگرمچھ سے بیر۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۰)۔

**---سَہنا** ف مر۔

**زِندگی گُزارنا ، گُزر بسر کرنا ، بسنا۔** غرض اسی طرح دونو عیش و آرام سے رہنے سہنے لگے۔ (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۴) اپنے ہر قسم کے بندوں کے رہنے سہنے کا مقام قرار دیا ہے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۴)۔ بے خوف و خطر رہنے سہنے لگے۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۱۹۵)۔ بیماری کی وجہ سے لالہ صاحب کا سب رہنا سہنا مردانہ حصہ میں تھا۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۴)۔ [ رہنا + سہنا (رک) ]۔

**رَہَنکنا** (فت ر ، ہ ، غنہ ، سک ک) ف ل۔

**رک : رینکنا۔** اس کا رہنکنا خایف ہرن کی آواز سے۔ (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۴)۔ [ رنکنا، رہکنا (رک) کا متبادل املا ]۔

**رَہنُما** (فت مج ر ، سک ہ ، ضم ن) صف ؛ سہ رہ نُما۔

**راستہ دِکھانے والا ، رَہبر۔**

کیا جامِ جمشید جیوں جمجا
دیکھا یک طریقت کیا رہنما

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۲)۔ دانا ہمنا رہنما کر جانے گا ، ہادی ہے کر پہچانے گا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳)۔

ولی مشکل نہیں ہرگز پہنچتا آبِ حیواں کوں
اگر خضرِ خطر خوباں ہمارا رہنما ہووے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۵)۔

ہادی علی رفیق علی رہنما علی
یاور علی مُمد علی آشنا علی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۴)۔ نورالدین ... میرا پیر و مرشد رہنما تھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۶۷۲)۔

رہنُما ہیں جہاز رانوں کے
تارے آنکھوں کی ہیں کسانوں کے

(۱۹۲۴ ، مطلعِ انوار ، ۴۰)۔ میں شمیم حنفی کو رہنما بنا کر بازار بازار پھرا۔ (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۰)۔ [ رہ + ف : نُما ، نمودن ـ دکھانا ]۔

**---اُصُول** (---ضم ا ، و مع) امذ۔

**دستورالعمل ، قانون ، قاعدہ ، ہدایت‌نامہ ، لائحہ عمل۔** ہر پانچ سال بعد ... مناسب ہدایات اور رہنما اصول مرتب کیے جائیں (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۲۰۳)۔ [ رہنما + اصول (رک) ]۔

**---تار** امذ۔

**(برقیات) لمبے اور موٹے تار۔** لچھے کے سروں کو تانبے کے دو موٹے قلابے دار رہنما تاروں کے ساتھ ٹانکی دی جائے۔ (۱۹۲۲ ، طبیعیاتِ عملی (ترجمہ)، ۲ : ۲۰۷)۔ پلاٹینم تار کے دونوں سروں کے ساتھ لمبے لمبے تار جنہیں رہنما تار کہتے ہیں جوڑ دیے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۴۷)۔ [ رہنما + تار (رک) ]۔

**رَہنُمائی** (فت ر ، سک ہ ، ضم ن) امث مر رہ نُمائی.
**راہ نمائی ، رہبری ، ہدایت.** لھوے تیج بادشاہی آئی ، انگے بھی لھواج کرے گا رہنمائی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۷). کانشنس انسانوں کو مختلف بلکہ متضاد۔ بلکہ نقیض باتوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۳).

اے مرے خضرِ رہ نما اے عشق
تھام لے ہاتھ رہنمائی کر

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۸). ملک کے مختلف حصوں کے دفتروں کے لیے حوالہ اور رہنمائی کا کام دیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۹۳). [ رہنما + ئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَہنُمون** (فت ر ، سک ہ ، ضم ن ، و مع) صف.
**رہنمائی کرنے والا ، راہنما ، رہبر.**

یک بھانت سوں عین توں ہے
سمجھے جیسے پیرِ رہنموں ہے

(۱۶۵۹ ، میراں جی حق نما ، نورنین ، ۱).

جوں آج توں آخرت ہی توں ہے
گر لطف ترا جو رہنموں ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۸).

وہ کون سا نشان تھا جو سر نگوں نہ تھا
جز موت گم رہوں کا کوئی رہنموں نہ تھا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۹). عالم کو امورِ معاش و معاد میں نور عقل سے روشن کرے گا ... فنون ہنر مندی و انواع دانشوری میں رہنموں ہو گا. (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۱). زندگی میں وہ ہم آہنگی مفقود ہے جو انکی ذات کی تقویت اور تکمیل کی طرف رہنموں ہو. (۱۹۶۹ ، لا ۔ انسان ، ۵). [ رہ + ف : نمون ، نمودن ۔ دکھانا].

**رَہنُمونی** (فت ر ، سک ہ ، ضم ن ، و مع) امث ؛ مر رہ نمونی.
**راہ نمائی ، رہبری ، ہدایت.** تیرے سبب سے مجھے بھی بہبودی کی طرف رہنمونی فرماوے گا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۵).

خود پھینک دے ثقلِ اندرونی
نیچر کی یہے نہ رہنمونی

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۳۸۳). [ رہنموں + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رَہنے** (فت خف ر ، سک ہ) ف ل.
**رہنا (رک) کی مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.**

**---(بھی) دو** فقرہ.
**باز رہو ، جانے دو ، بہانے مت تراشو ، باتیں نہ بناؤ** پر کہتے ہیں.

یہ تو عادت میں ہے کہہ کہہ کے مکر جاے ہو
چلو رہنے دو اگر کچھ نہ کہا کچھ نہ سہی

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۲۵).

**---دینا** محاورہ.
۱. **قائم رکھنا ، باقی رکھنا.**

فغاں سے تجکو رہنے دیگا بلبل باغباں کیونکر
چمن میں ہائے چھوڑے گا تیرا یہ آشیاں کیونکر

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۷۳).

غضب کی بات ہے یہ مشورہ دیتے ہیں وہ مجھکو
رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۳۷). ۲. **چھوڑ دینا ، موقوف رکھنا ، اُٹھا رکھنا.** دلّی کی اقامت کی مدّت اپنے والد کی رائے پر رہنے دو. (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۷۲). ارے بھئی رہنے دینا ، مل گئی شیروانی. (۱۹۲۶ ، چچاچھکن ، ۱۵). اگر کسی وجہ سے یہ پہلے ہی جل رہی ہوں تو ایسے ہی رہنے دیں. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۷۷). ۳. **ہاتھ نہ لگانا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

**---کا ٹِھیکرا** امذ.
**(حقارۃً) مکان ، رہائش گاہ.** جو قرض ملا وہ دیا. رہنے کا ٹھیکرا گِروی کیا ، اور پھر بھی اُن کا مزاج نہ پایا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۵۹). امیری ، غریبی تو تقدیر سے ہے ، مگر رہنے کا ٹھیکرا تو ہے ، مہینہ کے مہینہ مکان دار آکر تقاضا تو نہ کرے گا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی اِنشاء ، ۶۴).

**---کو جھونپڑے نہیں خواب دیکھے محلوں کے** کہاوت.
**جھونپڑا میسّر آتا نہیں دل میں خیال محلوں کا اُبھرا ہوا ہے ، مفلسی میں اُمنگِ توانگری ہے** (محاوراتِ ہند).

**---کا/کی** م ف.
**قائم.**

مشہور ہے جرّار غلام آپ کا سب میں
عزت نہیں رہنے کی شجاعانِ عرب میں

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۲).

**---والا** صف.
**رہائش رکھنے والا ، باشندہ ، باسی.** اور بقول بعض دہلی کا رہنے والا اور بقول بعض لکھنؤ کا باشندہ تھا. (۱۸۵۳ ، خُطباتِ گارساں دتاسی ، ۹۰). [ رہنے + والا (رک) ].

**رَہو** (فت ر ، و مع) امذ.
**رک : روہو.** دیکھتا کیا ہے کہ نہ رَہو نہ سہاشیر ہے ، کچھ اور ہی اندھیر ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳). ایک رَہو مچھلی کا پیٹ چاک کر کے اوس میں چالیس تولہ پرتال ورق کوٹ کوٹ کر بھریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۸). **روہو** (رک) کی تخفیف.

**رَہو** (فت ر ، و مج) فقرہ.
۱. **رہنا (رک) کا امر ، صبر کرو ، ٹھہرو.**

دو دیس صبر کوں میں سینے میں رہو کیا تھا
رہگا کی یا نہ رہ سی اس ٹھار کوں جانے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۶). بخشوا ہمارے گناہوں کو بیشک ہم تھے چوکنے والے ، کہا رہو بخشواؤں گا اپنے رب سے (۱۷۹۰ ، قرآن مجید (ترجمہ)، شاہ عبدالقادر ، ۲۳۰) قرض مقسط ادا ہو گیا. متفرق رہا ، خیر رہو ، صبح کی تبرید ، رات کی شراب جاری ہو گئی. (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۷۹). ۲. **رہنے دو ، جانے دو.**

ول سچا کون ہے ، قدرتی اچھا کون ہے اے بی رہو جھوٹ ، نہ کہو اچھا وہی ہے سچا وہی ہے۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۶۳)۔

**---ری کُتّیا میری آس ، میں آؤں کاتک ماس** کہاوت۔
**اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو ہمیشہ سفر میں رہے یا جھوٹے وعدے کرے** (جامع اللغات)۔

**رَہْوا** (فت ر ، سک ہ) امذ۔
**مفلس شخص جو کسی کے گھر میں رہے ، غلام** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ س : رہت + کا : **रहित+क** ]۔

**---سہوا ، کھیت ، ترائی ان کے مدھوا و دھار نہ کوئی** کہاوت۔
**غلام ، سہوا ، ترائی کا کھیت بھروسے کے قابل نہیں** (جامع اللغات)۔

**رَہْوار** (فت مج ر ، سک ہ) امذ۔
**رک : راہوار۔**

صدقے نبیؐ کے قطب شہ منگ پنجتن سیتی مدد
نج عشق کے میدان میں چالا ک ہے رہوار فاش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۴)۔ وہ رہوار بھی پسینے پسینے ہو گیا ، اور میری بھی جیبھ مارے پیاس کے چٹخنے لگی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۵)۔

روک لے روک لے رہوارِ طبیعت کی عناں
کر دعا حق سے کہ اے خالقِ انوار و ظلم

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۸)۔ ایک روز حسب معمول اپنے رہوار خوش خرام آہو شکار تیز گام پر سوار ہو کر ... روانہ ہوا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵)۔

گرم رفتار سبک سیر کے رہوارِ حیات
آرزوؤں کے گھروندے کو یہ ڈھا دے نہ کہیں

(۱۹۳۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۹۵)۔ [ رہ + وار ، لاحقۂ صفت]۔

**رَہْواس** (فت مج ر ، سک ہ) امذ (شاذ)۔
**۱۔ رہنے کی جگہ ، مکان ، قیام ؛ ٹھہرنا ، رہنا بسنا۔** ایک دفعہ او دونوں کو اپنی رہواس کی جگہ چھوڑ نکلنا پڑیا۔ (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۱۰۳)۔ **۲۔ مکان میں رہنے والا شخص ، مکین۔** بسائے میں مسلمان کافر عابد فاسق دولت دشمن پڑوسی رہواس نفع پہنچانے والا ، ضرر پہنچانے والا ... سب داخل ہیں۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۳۸)۔ [ رہ ، رہنا (رک) + س : واس **वास** ]۔

**رَہْوال** (فت مج ر ، سک ہ) امذ (قدیم)۔
**گھوڑا ، رہوار۔**

سو اس اسپ رہوال خوش چال کوں
ستارے پروئے تھے ہر بال کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۱)۔ [رک : رہوار جس کا یہ قدیم املا ہے]۔

**رَہْوانا** (فت مج ر ، سک ہ) ف م۔
**لوہے کے اوزار سے نشان کھدوانا۔** مصالح پیسنے کی سل چکی رہے سے رہوالی۔ (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۵)۔ [ رہانا (رک) کا متعد المتعدی ]۔

**رَہْوائی** (فت ر ، سک ہ) امث۔
**۱۔ مکان کا کرایہ** (پلیٹس)۔ **۲۔ مزدوری جو فصل کی رکھوالی کے لیے دی جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ رہنہار (رک) سے حاصل مصدر و اسم معاوضہ ]۔

**رَہونج** (فت ر ، و مج ، غنہ) امذ۔
**سارس کی طرح کا اونچے قد کا پرند جو دریا یا جھیل میں رہتا ہے۔**
قسم دوم رہونج آبی - یہ سارس کی مانند اونچے قد کا ہوتا ہے۔ (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۳۲)۔ [ انگ : Rahung ]۔

**رَہْوَیا** (فت خف ر ، سک ہ ، فت و ، شد ی) امذ۔
**باشندہ ، رہنے والا۔**

دو تن زن و مرد تھے گویے
پنجاب کی جاے کے رہویے

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۳۵)۔ [ رہنا (رک) کا اسم فاعل ]۔

**رَہی (۱)** (فت ر) امذ (شاذ)۔
**رک : راہی۔**

پہنچی ہے تا آسمان دنیوی
حکم ہو ہے باد کو کہ اے رہی

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۹)۔ [ راہی (رک) کی تخفیف ]۔

**رَہی (۲)** (فت ر) امث۔
**۱۔ رہا (رک) کی تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل۔**

پھرا نہ دل ترے کوچہ سے ہم عدم کو چلے
رہی امیدِ ملاقات روزِ محشر پر

(۱۸۹۱ ، تعشق ، د ، ۱۲)۔

تپِ غم میں تڑپتا ہوں کسے فکرِ مداوا ہے
رہی ان کی نگاہِ ناز وہ محو تماشا ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۸۱)۔ **۲۔ (شرط کے موقع پر) منظور ، قبول ، طے۔** تو پھر ہو جائے فیصلہ ، کہو بھیرویں بہتر ہے ... چلئے آئیے میدان میں «رہی»؟ «رہی» (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۴۲)۔

**---بات** فقرہ۔
**کسی بات پر شرط لگانے کے وقت بولتے ہیں۔** جس مجلس میں ہمارے میر صاحب جیسے فلسفی موجود ہوں پھر وہاں بات رہی بات میں فلسفہ نہ ظاہر ہو تو رہی بات۔ (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۹)۔

**---بات تھوڑی ، زِین لگام گھوڑی** کہاوت۔
**کچھ نہیں رہا جانے کا سامان رہ گیا** (جامع اللغات)۔

**---تو آپ سے گئی تو سگے باپ سے** کہاوت۔
**رک : «رہے تو آپ سے اور نہ رہے تو سگے باپ سے»۔**
عورتیں عصمت و عفت میں مرد سے بدرجہ بڑھ چڑھ کر ہیں مگر ساتھ ہی جب ان کا قدم راہِ راست سے ڈگمگا جاتا ہے تو پھر ان کے برابر بدکردار فاحشہ بھی کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا ، رہی تو آپ سے گئی تو سگے باپ سے۔ (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۶۶)۔

**---سہی** (---فت س) صف مث.
**رہا سہا ، باقی بچی ہوئی.** اسی تقلید کی بدولت تم میں ایک اور مرض پیدا ہو گیا ہے جس نے تمہاری رہی سہی ہمت خاک میں ملا دی ہے. (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۳۶).

تھم تھم کے آ رہی ہیں ، دمِ نزع ہچکیاں
رہ رہ کے ٹوٹتی ہیں امیدیں رہی سہی

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۲۱۱). رہی سہی کسر صوفیوں اور ریشیوں نے اپنے پاکیزہ کردار ... سے پوری کر دی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۸۷). [ رہا سہا (رک) کی تانیث ].

**---یہ بات** فقرہ.
**یہ بات باقی رہی تو ، اگر یوں ہو تو ، جہاں تک اس بات کا تعلق ہے.** رہی یہ بات کہ ہر ڈوئی کا ہر ڈوئی اور ہنڈیا کا ہنڈیا نام کیوں مشہور ہوا. (۱۹۴۰ ، پریوں کی ہنڈیا ، ۳).

**رِہی** (کس ر) امث.
**شتر مرغ کی قسم کا ایک پرندہ جو جنوبی امریکہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے ، ریہہ.** رہی لڑاکا پرندہ نہیں. (۱۹۷۵ ، جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۴). [ انگ : Rhea سے مؤرد ].

**رُہی** (ضم ر) امث.
**اس کا پھول انار کی طرح کا ہوتا ہے ؛ رُوہی ، روہیرا.** مشہور رہی کاسن یا چینی گھانس کان کورا سے ... نکلتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۶۳). [ روہی (رک) کی تخفیف ].

**رَہی بَدی** (فت ر ، ب) امث.
**مکڑی کی ایک قسم جس کے کاٹنے سے بیہوشی اور تشنگی اور قے آتی ہے.** رہی بدی - اس کے کاٹنے سے بیہوشی اور تشنگی اور قے پیدا ہوتی ہے کاٹنے کا مقام سیاہ اور پتھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے اور اس میں سوزش ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، حزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۲). [ مقامی ].

**رَہے** (فت ر)
**رہا (رک) کی مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.** دیکھ یہ تن فہم سوں گزریا تو کن اس کے کیوں رہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۴).

ظلم سہہ کر ترے کوچہ سے چلے تھے ہربار
یاد کیں پچھلی جو باتیں وویں فی الفور رہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۵۱۵).

وصل کی شب یہ ظلم ہو کچھ تو سبب ہے سچ کہو
رات رہے موذّنو آج اذاں سے کیا غرض

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۸۳).

**---تو آپ سے نہ رہے تو نہیں تو سگے (اس کے) باپ سے** کہاوت.
**عورت اگر بدکاری پر آئے تو اسے کوئی نہیں روک سکتا.** وہ مثل ہے کہ رہے تو آپ سے نہیں تو سگے باپ سے . یہ ٹھیک ہے عورت کس کی ہوتی ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۸۶). عورت کا کوئی اعتبار نہیں. رہے تو آپ سے. نہیں تو اُس کے باپ سے. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۳۳۲).

**---تو ٹیک/نیگ سے ، جائے تو جڑ بیخ سے** کہاوت.
**عزّت سے رہنا چاہیے یا تباہ ہو جانا چاہیے** (جامع اللغات).

**---تو مَحمُود کے ، اَنڈے سے مَسعُود کے** کہاوت.
**کھائیں کسی کا اور خیرخواہی کسی اور کی کریں** (نجم الامثال).

**---تو واہ واہ ، نَہ رہے تو واہ واہ** کہاوت.
**جب کسی کے جانے یا کسی کے رہنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ، تو بولتے ہیں.** کوئی جاوے اور کوئی رہے اُس کے نزدیک برابر ہے اور اگر جانے والے کا کوئی عوض رہے تو واہ واہ اور اگر نہ رہے تو واہ واہ. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۷).

**---جُھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا** کہاوت.
**بے مقدوری میں مقدور والوں کی سی ریس کرنا ، مفلسی میں تونگری کی اُمنگ.** نام کا مصوّر مزاج بادشاہوں کا رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا. (۱۸۷۶ ، سرابِ حیات ، ۳۶).

**---رَہے** م ف.
**رک : «رہ رہ کر» ، بار بار.**

ٹھہر ٹھہر کے جو آتی ہے یادِ لذتِ قتل
رہے رہے ترے بسمل پھڑکنے لگتے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۴۵). مجھے رہے رہے ... خیال آتا ہے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۵۶).

**---سَہے** (---فت س) امذ ؛ ج.
**۱. ساتھ رہنے والے ، رشتے دار ، ساتھی.** اس نے جواب دیا تھوتھنی مل اپنے رہوں سہوں کی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۸). ماں تنک کر کھڑی ہوگئی . تھوتھنی مسل اپنے رہوں سہوں کی. (۱۹۶۰ ، ماہ نو کراچی ، مئی ، ۴۹). **۲. یکسر ، بالکل ، تمامتر.** سنتے ہی اور بھی رہے سہے میرے حواس گم ہو گئے. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۳۶). اِس غم جاں کاہ نے رہے سہے ہوش اور بھی کھو دیئے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۰). اس نے رہے سہے حواس کھودیئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۹). [ رہے + سہے (تابع) ].

**---کے بھسابل ناؤں لیویکے دھر وہر** کہاوت.
**رہتے ہیں جھونپڑے میں اور کہلاتے ہیں ساہوکار** (جامع اللغات).

**---نام اَللّٰہ/سائیں کا** فقرہ ؛ مقولہ.
**خدا کے سوا سب فانی ہے.** جب کسی کی موت یا کسی چیز کے زوال یا کسی آئندہ خطرے یا حیرت میں ڈالنے والی بات کا ذکر کرتے ہیں تو کہتے ہیں.

گیا حُسن خوبانِ دلخواہ کا
ہمیشہ رہے نام اللہ کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۱) رہے نام اللہ کا ایک دن ہم بھی مشاعرے میں گئے تھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۱۵). اُس نے منٹو کے مخالفوں کو وہ پٹخنیا دیں کہ رہے نام سائیں کا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۹).

**رَہْیا** (فت ر ، سک ہ) امذ (قدیم).
**باقی بچا ، رہا؛ ترا کیپ میں مستعمل.** جیوں باؤ آیا و نکل گیا و لیکن جھاڑ کا ڈول تو رہیا. (۱۵۸۲ ، کلمة الحقایق ، ۳۵).

**---جانا** ف مر (قدیم).
**باقی بچنا ، چھوٹ جانا ، چھوٹنا.** نہیں کہے تو کیا رہیا جاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳).

**---سو اَنگَن ہور کا ڈیرا جوکچھ توں لیا سو تیرا کہاوت.**
**دنیا کسی اورکی ہے لیکن جو کچھ تو نے اس میں سے حاصل کر لیا وہ تیرا ہے.** دنیا دو دیس کی مہمان ... رہیا سو انگن ہور کا ڈیرا جو کچھ توں لیا سو تیرا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۵).

**رَہیدَہ** (فت ر ، ی مع ، فت د) م ف.
**چھوٹا ہوا.**

رضا جو دل کو بناتا تھا جلوہ گہِ حبیب
تو پیارے قیدِ خودی سے رہیدہ ہونا تھا
(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش، ۱ : ۱۱). [رہیدہ ، ف: رہیدن ـ چھوٹنا].

**رَہین** (فت ر ، ی مع) امذ.
۱. **گِرو رکھی ہوئی شئے ، مرہون** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).
۲. **ممنون ، احسان مند.**

جوں نخلِ شمع کب ہیں رہینِ بہار ہم
جز اشک و آہ رکھتے نہیں برگ و بار ہم
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۷).

عدم اک دائرہ ہے اور محیطِ چرخ ہے مرکز
جہاں سارا سراپا ہے رہینِ بے سروپائی
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۳). ۳. **گِھرا ہوا ، وابستہ.**

یاد کر لطفِ وطن ہے اختیار
طبع رہتی تھی رہینِ اضطرار
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۶).

گو میں رہا رہینِ ستم ہائے روزگار
لیکن ترے خیال سے غافل نہیں رہا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳).

ہوں رہینِ سکونِ مستقبل
مجھے فکرِ نشاطِ حال نہیں
(۱۹۴۳ ، لوحِ محفوظ ، ۶۹). [ع : (ر ہ ن)].

**---مِنّت** کس اضا(---کس م ، شد ن بفت) صف.
**ممنون ، احسان مند.** اس نے میری جان بچائی تھی ، رہینِ منت بیکراں اور مرہونِ عنایت بے پایاں تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ، سرشار، ۴۰). میری معمولی انگریزی تعلیم ندوہ ہی کی رہینِ مِنّت ہے. (۱۹۴۳، حیاتِ شبلی ، ۴۱۹). نام کی یہ تبدیلی ناشر حضرات کی فرمائش کی رہینِ مِنّت ہے. (۱۹۸۶ ، میزانِ سخن ، ۹). [رہین+ مِنّت(رک)].

**رہیں جھونپڑوں/جھوپڑوں/جھونپڑے میں خواب دیکھیں محلوں کا کہاوت.**
**ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص مفلس اور مجبور ہو اور تونگروں کی باتیں کرے.** اشرفی لقمہ کھائے ، اور تو بگڑتی ہے ، بی بی نے کہا یہ وہی مثل ہوئی کہ رہیں جھوپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹). رہیں جھونپڑے میں اور خواب دیکھیں محلوں کا. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۳۸).

**رُؤس** (ضم ر ، و مع) امذ؛ ج.
۱. **راس کی جمع ، سر.**

دونیم ہوں تری شمشیر کے تصور سے
بسانِ ساغرِ خورشید کاسہ ہائے رؤس
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۸). امرا کے رؤس تسلیم خم دیکھ کر تمام زمانہ اس کا کلمہ پڑھنے لگتا. (۱۸۹۶ ، رسالہ تحفة السعادت ، ۴).
۲. **سردار یا ممتاز اشخاص.**

صدا یہ دیتی ہے ہر فاختہ صنوبر پر
کہ سبزوار گلستاں میں ہوں میں راس رؤس
(۱۸۸۱ ، مظفر علی اسیر ، مجمع البحرین ، ۲:۱۲۳). غالی شیعہ اور رؤس بدعت سے ہیں. اور یہ اصول حدیث میں طے ہو چکا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۵). ۳. (i) **اجزا ، حصے.** سہام اور رؤس کے درمیان اگر موافقت نہ ہو تو عدد رؤس کو اس مسئلہ میں ضرب دینا چاہیے. (۱۲۰۹ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۳۶). (ii) **اہم ، بڑے.** طرز تصنیف یہ تھا کہ اول رؤس مسائل اپنی یاد سے ایک جز پر لکھے اُس کے بعد اُن مسائل کی تشریح کی. (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۴۲). خیام اس فن میں رؤس مسائل کا موجد ہے. (۱۹۰۹ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۲۲۳). [راس (رک) کی جمع].

**---ثمانیَہ** (---فت ث ، کس ن ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
**وہ آٹھ باتیں جن کا ذکر کتاب شروع ہونے سے پہلے کیا جائے جیسے (۱) اس کی غرض (۲) منفعت (۳) کتاب کا عنوان (۴) حال مصنف (۵) کتاب کے موضوع کی تشریح (۶) ترتیب مضامین (۷) تبویب (۸) طریقۂ تعلیم حکمائے قدیم نے یہ طریقہ اختیار کیا تھا کہ ہر علم کے بیان میں آٹھ باتیں اوّل لکھتے تھے ان کو رؤس ثمانیہ کہتے تھے.** جو شخص کسی کتاب کی شرح لکھے ... اُن اشیاء کا ذکر کرے جس کو قدما رؤس ثمانیہ کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمة الاشراق ، ۱۵). [رؤس + ثمانیہ (رک)].

**رُؤَسا** (ضم ر ، فت ء) امذ ؛ ج.
**سردار ، سالار ، فرمانروا.** سیاحوں کا بھی ایک بہت بڑا گروہ جمع تھا . جس میں تاجر بھی تھے اور برطانی رؤسا بھی ... تھے. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین، ۱۰۵). خانۂ کعبہ کے آس پاس رؤسائے قریش کی نشست رہتی تھی. (۱۹۲۳ ، سیرة النبیؐ ، ۳ : ۳۷۶). شرفاء رؤسا چودھرائنوں کے پروانے بنے بیٹھے ہیں. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۱). [رئیس (رک) کی جمع].

**رَؤُف** (فت ر ، و مع) صف ؛ ر رؤف.
**(خصوصاً خدا کی صفت) مہربانی یا شفقت کرنے والا ، مہربان.**

رؤف ہور رشید ہور مانع تُھیں
ودود ہور غنی ہور نافع تُھیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲).

نہ تھا عہدِ طفلی میں کچھ بھی وقوف
تو ہی پالتا تھا ہمیں اے رؤف
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۰).
لَبِ شعور کا ہے صرف اِک تَبَسُّم طَنز
وُجودِ رَبِّ و رؤف و جَلیل و بَرّ وَ جَواد
(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۱۷۸). [ ع : (ر ء ف) ].

**ـــُـ الرَّحِیم** (ـــضم ف ، غم ا ، ل ، شد ر بفت ، ی مع) صف.
**بہت زیادہ شفقت کرنے والا ، مراد : خداوند تعالیٰ.**
تیری سوں ہے امید سب کوں یقین
رؤف الرحیم حمید متین
(۱۶۳۸ ، مرات الحشر (ق) ، ۴).
رب رؤف رحیم و رحمان بندے اپنے پر مہربان
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۹۱).
وہی احیا کن عظامِ رمیم
وہی رحمان وہی رؤف و رحیم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۶).
تم ہو جواد و کریم ، تم ہو رؤف رحیم
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروروں درود
(۱۹۰۷ ، حَدائقِ بخشش ، ۲ : ۱۱).
عَفُوّ و عَطُوف و رؤوف و رحیم
بہ آحمیم ، اَنْتُم بہ مُشْرِکون
(۱۹۶۹ ، مَزمُور میر مُغَنّی ، ۶۱). [ رؤف (رک) + رک : ال (ا) + رحیم (رک) ].

**رَؤُنی** (فت ر ، و مع) امث.
**(کاشت کاری) کھیت کی تیاری میں کھاد ڈالنے کے بعد کا عمل ، پانی لگانا.** وتر طریقہ کاشت ... رؤنی ماہِ فروری کے شروع میں کر دیں زمین وتر آنے پر ہل چلا کر کھیت کو باریک تیار کریں. (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، جون ، ۱۲۴). [ مقامی ].

**رَئی (۱)** (فت ر) امث.
۱. **دودھ متھنے کا آلہ ، بلونی.** چوکی بچھائے اور رئی منگائے ... کرشن کے لیے بلونے بیٹھے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۳). وہ گویا انگریزی رئی ہے ، جس سے انڈے پھینٹنے کے علاوہ دہی کی چھاچھ بھی بنائی جا سکتی ہے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۲۵). ۲. **گرد و غبار جو آسمان پر چھا جائے** (ماخوذ: نوراللغات جامع اللغات). ۳. **بھوسی ، چوکھر** (جامع اللغات). [ س : رو रव ].

**رَئی (۲)** (فت ر) امث ؛ ~ رائی.
**رائی ، ایک قسم کا پودا جس کے بیج بہت چھوٹے ہوتے ہیں ، اس پودے کا بیج ، خُردل.** رئی کے بونے میں زمین کی طیاری بادیگر مراتب گیہوں کے برابر ہے. (۱۸۴۵ ، دولتِ ہند ، ۴۲). اے مقدس مارکیتا اس سال ہمیں گیہوں اور رئی کی بھرپور فصل دے !. (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں ، ۱ : ۶۰۹). [ رائی (رک) کا مخفف ].

**رَئِیس** (فت ر ، ی مع) امذ ؛ صف.
۱. **سردار ، فرماں روا ، مالک ، حاکم.** اس مرتبہ ایک رئیس کے لڑکے کی باری ہے. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۴۱). جسطرح گھر گھر کا الگ الگ خدا تھا ، اسی طرح قبیلہ قبیلہ کے جُدا رئیس تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱).
رئیس و راجہ و نواب منتظر ہیں بہ شوق
کہ نائبِ شہہِ لندن کی آمد آمد ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۳). ۲. (أ) **دولت مند ، پیسے والا ، امیر.** یہ خیال گزرا کہ حاتم اپنی قوم کا فقط رئیس تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۲). فالتو کپڑے کس کے گھر میں ہیں ، شاید رئیسوں کے گھر میں ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۹). (أأ) **نواب ، راجہ.** دولت پُور کے رئیس کا نام سُن کر تو ماں کے مُنہ میں پانی بھر آیا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۳۱). ۳. **سربراہ.** ایک چینی فاضل اس جامعہ کا رئیس مقرر ہوا. (۱۹۲۷ ، مقدمہ تاریخِ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۱۱۰۴). ۴. **شریف ، باعزت آدمی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۵. **اہم ، بڑا.**
مکر و حیل اور انکا ہے کام
ابلیس رئیس ہے بد انجام
(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۷). چونکہ شریانِ قلب جیسے رئیس عضو کی شاخ ہے اس میں یہ قوتیں لامحالہ زیادہ ہوتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۴). [ ع : (ر ء س) ].

**ـــ افَنْدی** (ـــفت ف ، سک ن) امذ.
**ایک قدیم عہدہ ، صدر محرریں.** اصلاحات سے پہلے رئیس افندی امورِ خارجہ کا وزیر ہوتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱). [ رئیس + آفندی ـ صاحب ].

**ـــُـ الْاَحْزاب** (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ح) امذ.
**گروہ کا سردار.** یہ نفاق و شقاق کی کان یہ رئیس الاحزاب مجھے دھمکاتا اور ڈراتا ہے. (۱۹۶۵ ، خلافتِ بنواُمیّہ ، ۱ : ۲۷). [ رئیس + رک : ال (ا) + احزاب (رک) ].

**ـــُـ الْاَشْقِیا** (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش ، کس ق) امذ.
**بڑا ظالم ، بڑا سنگدل ، ظالموں کا سردار.** اس رئیس الاشقیا بادام سنگھ نے آپ کو کیا قرار دیا ہے کہ رؤس و غطارفہ کے ساتھ دَم تساوی مارتا ہے. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۵۸). [ رئیس + رک : ال (ا) + اشقیا (رک) ].

**ـــُـ الْبَدَن** (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، د) امذ.
**تمام جسم کا سردار** (ماخوذ : مہذب اللغات). [ رئیس + رک : ال (ا) + بدن (رک) ].

**ـــُـ الْبَیت** (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
**گھر کا مالک ، مراد : شوہر.** جب رئیس البیت ہی بھلی اور بُری سب دیکھتا اور جائز سمجھتا تو ناجائز سمجھنے کا حق کس کو اور ٹوکنے والا کون. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۳۸). [ رئیس + رک : ال (ا) + بیت (رک) ].

**---التحریر** (ضم س، غم ا و ل، شدت بفت، سک ح، ی مع) امذ **مدیر**. اب رئیس التحریر کا من مانتا خطاب اختیار کیا گیا ہے. (۱۹۲۳، منشورات، ۲۹۹). نیاز نے اوّل اوّل ایڈیٹر کی جگہ «رئیس التحریر» کی ترکیب اپنے لئے اختیار کی تھی. (۱۹۷۱، ہمارے عہد کا ادب اور ادیب، ۱۷۲). [رئیس + رک: ال (۱) + تحریر (رک)].

**---الرؤسا** (---ضم س، غم ا، ل، شد ر بضم، فت ء) امذ. **امیرالامرا، امیروں کا امیر، بڑا دولتمند، ہندوستان کے مسلمان سلاطین کے زمانے کا ایک خطاب جو حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کو دیا جاتا تھا**. رئیس الروسا جو کہ قید خانہ میں مقید تھا اوس کو بندی خانہ سے بلوایا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۸۰). [رئیس + رک: ال (۱) + رؤسا (رک)].

**---المتغزلین** (---ضم س، غم ا، سک ل، ضم م، فت ت، غ، شد ز بکس، ی مع) امذ. **غزل کا بادشاہ**. مولانا حسرت موہانی کو ... رئیس المتغزلین کہا جاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۹۴).

**---با اختیار** (---کس ا، سک خ، کس ت) امذ. **وہ رئیس جس کو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوں** (مہذب اللغات؛ نوراللغات). [رئیس + با (حرف جار) + اختیار (رک)].

**---بعثۃ الحج** کس صف (---فت ب، سک ع، فت ث، ضم ت، غم ا، سک ل، فت ح) امذ. **حج کے وفد کا سردار**. ۱۹۵۴ء میں مصر نے امیرالحاج کا لقب منسوخ کر کے نیا لقب «رئیس بعثۃ الحج» (وفد حج کا سردار) مقرر کر دیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۶۷). [رئیس + بعث (رک) + رک: ال (۱) + حج (رک)].

**---خودمختار** کس صف (---و مج، سک د، ضم م، سک خ) امذ. **وہ رئیس جو ملکی انتظامات میں کسی کا ماتحت نہ ہو** (علمی اردو لغت). [رئیس + خودمختار (رک)].

**---زادگی** (---فت د) امث. **پشتینی رئیس ہونا، امیری، دولتمندی، رئیس کی اولاد ہونا**. غالب کی شخصیت کے بنیادی ستون تین ہیں:- رئیس زادگی کا زعم، شاعری کا زعم اور نوع انسانی سے محبت کا زعم. (۱۹۷۱، غالب کون، ۶۰). [رئیس + زادہ (بحذف ہ) + گی، لاحقۂ کیفیت].

**---زادہ** (---فت د) امذ. **رئیس کا بیٹا**.

دباؤ کیا ہے سنے وہ جو آپ کی باتیں
رئیس زادہ ہے داغ آپ کا غلام نہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۲). اعلیٰ خاندانی یعنی رئیس زادہ ہوں. (۱۹۷۱، غالب کون، ۵۵). [رئیس + زادہ (رک)].

**---قریہ** کس صف (---فت ق، سک ر، فت ی) امذ. **گانو کا رئیس**.

تمہارے لٹنے کی نوبت نہیں ہے یہ حاشا
رئیس قریہ کی زوجہ ہے مومنہ بخدا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۷: ۱۳۸). [رئیس + قریہ (رک)].

**---کی دم بنے ہیں** فقرہ. **بڑے رئیس بنے ہیں غصے کے موقع پر بولتے ہیں** (مہذب اللغات).

**---لیام** کس صف (---کس ل، شد ی) امذ. **بڑا کنجوس**. سنیے ہم بطوع و رغبت تمام اس رئیس لیام کی قرمساق بلکہ دیوثی کرتے ہیں ایسا جینا جہنم میں جائے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۴۹). [رئیس + لیام، لئیم (رک) کی تفضیل].

**رئیسانہ** (فت ر، ی مع، فت ن) صف؛ م ف. **«امیرانہ» امیروں کی طرح کا، جس سے امیری ظاہر ہو**. وہ رئیسانہ ٹھاٹھ سے زندگی بسر کرتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۵۵). انکی تربیت رئیسانہ ماحول میں ہوئی تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۶۶). [رئیس + انہ، لاحقۂ صفت].

**رئیسہ** (فت ر، ی مع، فت س) امث. **رئیس (رک) کی بیگم، امیرزادی**. مسلمان کی عمل داری ایک رئیسہ کا شوہر سیاہ سفید کا مختار. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۶۹). ان کی والدہ نے بھی جو کردی نسل کی ایک رئیسہ تھیں اپنے شوہر کی پیروی کی. (۱۹۵۵، قاضی اختر جوناگڑھی، مقالات اختر، ۹۳). [رئیس + ہ، لاحقۂ تانیث].

**رئیسی** (فت ر، ی مع) امث. (الف) صف. **رئیس سے منسوب، رئیسانہ، امیرانہ**. ایک رئیسی ٹھاٹ ہیں جو ... بڑے رئیس کو بھی میسر نہ آتے ہوں گے. (۱۹۳۰، ساغر محبت، ۷). (ب) امث. **امیری، دولت مندی، جاگیرداری**. باپ، چچا، پھوپھی، سب کو مار کر رئیسی چھنوا دی. (۱۹۷۱، غالب کون، ۵۴). [رئیس + ی، لاحقۂ نسبت].

**رئیلزم** (کس ر، ی مع، کس ل، سک ز) امث؛ امذ. **حقیقت آفرینی، حقیقت نگاری کا انداز، حقیقت پسندی، حقیقت بینی**. آپ امپریشنیزم کو چھوڑ کر ایک خاص وضع کی رئیلزم کی طرف آ گئے ہیں. (۱۹۵۶، دوسری شام، ۲۲). [انگ: Realism].

**ری (۱)** امث. ۱. **لاحقۂ تصغیر، جیسے: طشتری، بانسری، کوٹھری وغیرہ میں**. ری، ڑی اور را، ڑا کے لگانے سے، جیسے دمڑی (دام سے) پلنگڑی، چمڑا، چمڑی. (۱۹۱۴، اردو قواعد، (مولوی عبدالحق)، ۱۸). ۲. **علامت اسمی: جیسے بکتا سے بکری** (وضع اصطلاحات، ۹۳). ۳. **لاحقۂ نسبت کے طور پر مستعمل ہے جیسے: انگشت سے انگشتری** (وضع اصطلاحات، ۹۳).

**ری (۲)** حرف ندا؛ مث. **رک: «اری»**.

کس اسمان کی ہے چندر بھان توں
کس اقلیم کی ری ہے سلطان توں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۴۵).

گر پوچھے کوئی زبان سے میری
سچھ بول زبان تو کون ہے ری
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۸).
میاں کو لاو ری مائی
کھلاو دودھ ملائی
(۱۹۰۳ ، خوابِ راحت ، ۱۰). [ اری (رک) کی تخفیف ].

**رے (۱)** (ی مج) حرفِ ندا ؛ مذ.
**اللہ رے ، اف رے.**
واہ رے میرے پیارے
کیوں کیوں جیوڑا دیا رے
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۹۱)). اگر توں بی عاشق ہے تو یاں سمجھ رے بھائی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۳).
بو نور سوں کیا نرانت ہے رے
نِردھن سوں یہاں کی تنت ہے رے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۵). عمرو نے سر اُٹھایا کہا کیوں رے کالیے تو بھی کہتا ہے کہ تدبیر کیجیے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۶). کیوں رے! اپنی مزدوری پا گیا؟ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۳).
وہ کہا کی بہت نہیں رے نہیں
دل بیتاب مانتا تھا کہیں
(۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۱۰). [ پ : رے ؎ ].

**رے (۲)** (ی مج) اسث.
**حرف «ر» کا اُردو تلفظ.**
رے بھی خالی ہے اور زے پہ ہے وہ نُکتہ ایک
کہ مشابہ ہے جو تل سے مرے رخسارے کے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۶).
رے کو جو لکھے تو لکھ فتادہ
دو نقطہ سے پر نہو زیادہ
(۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۵). رے کی آواز ان سب باتوں سے الگ ہے جو اُ سروں کے نقشے میں دی گئی ہیں. (۱۹۷۱ ، اُردو کا رُوپ ، ۲۱۴). [ رک : «ر» ].

**---واو زَبَر رَو ہونا** محاورہ.
**دفع ہونا ، روانہ ہونا.**
ہووے رے واو زبر رو ، جو رکاوٹ رہے
کیوں وہ دنیا میں رہے جس سے تجھے پیار نہ ہو
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۴).

**رے (۳)** (ی مج) اسث.
**شارک مچھلی سے مشابہہ سمندر کی بڑی مچھلیوں میں سے ایک مچھلی جو چپٹی ہوتی ہے.** بعض مچھلیاں جیسے کہ بام مچھلی سانپ سے ملتی جلتی ہوتی ہیں بعض پہلوؤں پر سے چپٹی ہوتی ہیں ... بعض پھیلی ہوئی ہوتی جیسے کہ رے مچھلی. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۵) . شارک اور ٹپکن (رے) مچھلی کے کھانے سے بیماری یا موت تک واقع ہو سکتی ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۲۲). [ انگ : Ray ].

**رے (۴)** (ی مج) امذ.
**(موسیقی) سرگم کا دوسرا سُر ، سرگم میں پنچم کا سر جو دوسری سرتی ہے.**
ساگا رے سا رے - سب پیارا پیارا پرور غریب
شکر و ستائش خداوند کرتے ہیں ہم ہر ہر بار
(۱۸۸۶ ، حباب کے ڈرامے ، ۳۷۶). باقی پانچ سر یعنی «رے گ - م - دھ - نی» - اِن سب کے کومل و تیور سر ہوتے ہیں . اس وجہ سے یہ متحرک سر کہلاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، تحفہ موسیقی ، ۲ : ۷). ایک لڑکی نے پنچم سر کو گھسیٹ کر تار سر کی رے پر گلے کی آخری جھنجھناہٹ ختم کر دی. (۱۹۶۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۵۸). [ س : رے ؎ ].

**رے (۵)** (ی مج) امذ.
**رک : رہے** (قدیم اردو کی لغت ؛ دکنی اُردو کی لُغت).

**رِیا (۱)** (کس ر) امذ.
۱. (اَ) **جھوٹی نمود و نمائش ، ظاہر داری ، تصنّع محض ، کوری بناوٹ.** زہد و ریا کا کوہ کر تھا ایک مقام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۰).
بھوگی ہے سو جوڑ ہت کھڑے ہیں
روگی تو ریا منے پڑے ہیں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۸). یہ لوگ ریا سے یہاں تک احتراز کرتے ہیں کہ عبادات و طاعات کو پوشیدہ بجا لاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷).
سچ تو یہ ہے وہ فریبی جو ریا سے رویا
گر پڑا ہر درِ اشک آنکھ سے جھوٹا ہو کر
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۳۸).
ہم ہیں بیمارِ کبر و عجب و ریا
کیوں نہ درکار ہو دوائے خلوص
(۱۹۲۴ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۱۳).
دل برہنہ ہے تیرا تقوے سے
جسم ہر جامۂ ریا ہے ترے
(۱۹۳۰ ، اُردو گُلستان ، ۱۰۵). طرح مصرع پر غزل لکھنے کو ریا اور مُنافقت پر محمول کرتے ہیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۵).
(اِ) **جھوٹ ، مکّاری.**
مریدِ پیرِ میخانہ ہوا ہوں دیکھ اے زاہد
ہماری مے پرستی میں تمن تسبی ریا ہے اب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۳).
طوفان ہے شیخ ، قہر ، بلا ہے
جو حرف ہے تس کے تہ ریا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸۲). ۲. **(تصوّف) اعمال و عبادات ظاہر اور باطن میں خلق پر نظر رکھنا اور حق سے محجوب ہونا** (ماخوذ : مصباح التعرف). [ ع : ریاء (ر ء ی) ].

**---کار** صف.
**مکّار ، عیّار ، زمانہ ساز ، فریبی.**
سدا صاحباں سوں نمک بر حرام
کیا نِت نمک کھا رِیاں کار کام
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۶). نیت ان کی لِلّٰہ ہے ریاکار اور تقیہ

نہیں ہیں۔ (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۵۱)۔ ان ریاکار بلکہ سیہ کار مقتداؤں کی طرح مذہبی باتوں کو اب وہ بالکل دوسری نگاہ سے دیکھتی تھی۔ (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۱۲)۔ یوروپی ہندوؤں کی یہ شکایت کرتے ہیں کہ یہ ریاکار ہیں۔ (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۴۰)۔ صاحب صدر کی طرف دیکھ کر کہتے ہیں ، اے میرے ریاکار قاری۔ (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۵۰)۔ [ ریا + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی ]

**---کاری** است۔

**مکّاری ، دھوکے بازی ، فریب**۔ اس کے سامنے ریاکاری کسی کی پیش نہ جاوے گی۔ (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۴۲)۔ خیّام کی اخلاق تعلیم میں ریاکاری سب سے بڑا جرم ہے۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۰)۔ لوگ ریاکاری سے عقیدت رکھتے ہیں اور اسی کا احترام کرتے ہیں میں ایک بے ریا زندگی بسر کرتا ہوں اور منافقت سے کوسوں دور ہوں۔ (۱۹۰۹ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۲۳)۔ چنانچہ وہ تقدیس کا لبادہ اوڑھ کر منافقت اور ریاکاری کا رویہ اپنانے والوں پر طنز کے نشتر چلاتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۶)۔ [ ریاکار + ی ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**---کرنا** محاورہ۔

**مکّاری کرنا ، جھوٹی نمود و نمائش کرنا ، ظاہر داری برتنا**۔

اندھیر ہے خیر میں ریا کرتے ہیں
برباد نکوئی کی جزا کرتے ہیں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۷۹)۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ (۱۹۰۰ ، قرآن مجید ، ترجمہ فتح محمد جالندھری ، ۶۰۲)۔

**رِیا (۲)** (کس ر) امذ۔

**شتر مرغ کی قسم کا ایک پرند جو جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے**۔ ریا یعنی امریکہ کا شتر مرغ ذرا چھوٹے قد کا ہوتا ہے اس کے تین انگوٹھے ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۶۷) [رک : رہی]۔

**رِیاح** (کس ر) است ؛ امذ ؛ ج۔

۱۔ **ہوائیں**۔ وہ موضع ... سہب ریاح بھی نہیں ہے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۸)۔ ریاح چار ہیں صبا اسے پی قبول کہتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ۳۹۷)۔ ۲۔ **وہ بادی مادہ جو جسم کے کسی حصّہ خصوصاً پیٹ میں گردش کرتا ہے اور ریاحی تکلیف پیدا کرتا ہے**۔ اجزا اون کے لطیف ہو جاتے ہیں اور ہوا میں ملکے بلند ہوتے ہیں اور اون کی موج زنی سے ریاح پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۹)۔ یہ ایک خاص طرح کی بیماری ہے۔ ریاح پیدا ہو کر دل کو گھیر لیتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۱)۔ ان کے معدے عام طور پر خراب اور ان کے بدن ریاح میں مبتلا ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۸)۔ ۳۔ **مقعد سے ہوا کا اخراج ، بدبودار ، ہوا کا مقعد سے نکلنا**۔ دیو چلانے لگا اور زمین پر پھڑکنے لگا ریاح اس کا صادر ہو گیا۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۵۱)۔ [ ریح (رک) کی جمع ]۔

**---اَلْاَفْرَسَہ** (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ف ، فت ر ، س) امذ۔

**کبڑا پن ، پیٹھ کے مہروں کا سرک جانا**۔ ریاح الافرسہ پشت کی ایک خاص بیماری ہے ، جس میں تدریجاً مہرے گل جاتے اور پیٹھ کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادہ کبیر ، ۱۳۴)۔ [ ریاح + رک:ال (ا) + افرسہ (رک) ]۔

**---بارِدَہ** کس صف(---کس ر ، فت د) امذ ؛ ج۔

**طب یونانی کی رو سے بعض جسمانی عوارض ریاح سے پیدا ہوتے ہیں جن میں سے بعض بارد اور بعض حار یعنی گرم خیال کی جاتی ہیں**۔ جب ان سے اجزا ناریہ جدا ہو جاتے ہیں تو وہ ریاح بارده بن جاتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۰)۔ [ ریاح + بارده (رک) ]۔

**---غَلِیظَہ** کس صف(---فت غ ، ی مع ، فت ظ) امذ ؛ ج۔

**وہ بخارات جو دیر تک پیٹ میں اِدھر اُدھر گھومتے ہیں۔ معدے میں عمل ہضم سے پیدا ہونے والے بخارات**۔ جب کبد بارد میں برودت و رطوبت سے یا ریاح غلیظہ سے درد عارض ہو جائے۔ (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۰)۔ [ ریاح + غلیظہ (رک) ]۔

**رِیاحات** (کس ر) امذ ؛ ج۔

**ہوائیں**۔ فصل پانچویں احوال میں ریاحات اعصار و سموم کے۔ (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جُو ، ۳۵)۔ [ ریاح + ات ، لاحقۂ جمع ]۔

**رِیاحی** (کس ر) صف۔

**ریاح یا ریح سے متعلق یا منسوب ، جسم کے اندر عمل تبخیر سے ہونے والی ہوا سے منسوب**۔ کوشت اس کا دافع امراض ریاحی و نزلہ ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶۱)۔ ہر ملاقاتی کو اپنی آنتوں کے ناقص فعل سے آگاہ کرتے اور اس سیماب صفت ریاحی درد کا لفظی گراف بناتے۔ (۱۹۶۵ ، خاکم بدہن ، ۸۷)۔ [ ریاح + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**رِیاحِین** (فت خ ر ، ی مع) ج مذ۔

**خوشبودار پھول**۔

ریاحین و گُل اس میں انواع کے
طلسمات کُل اس میں انواع کے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۵۳)۔ لالہ کی رنگت کو لعل نہیں پہنچتا اور ریاحین کی ہو باس کو عطر نہیں لگتا۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۱)۔

شمیم زلف یہی ہے تو وحشتِ دل نے
کب انتظار کیا موسم ریاحین کا

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۵)۔

بنفشہ ، ریاحین ، سیوتی ، گلاب
ہزارا چنبیلی گُلِ آفتاب

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۲۹۶)۔

اے شہرِ ریاحین و بساتین و حدائق!
اے بور شَلَم ، حبّلِ وریدو تنِ سَینا!

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۲۳۳)۔ [ ریحان (رک) کی جمع ]۔

**رِیاست** (کس ر ، فت س) است۔

۱۔ (اَ) **حکومت ، راج ، بادشاہت ، سرداری**۔

ریاست کے لیے شبیر مارا
بھلا یوں اُس کی تھی تقدیر ، مارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۵). بادشاہانِ دہلی کے تصرف میں ملتان آ گیا ، جدا ریاست نہ رہی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، م : ۷۵). یہ وہ شخص ہے کہ آپ کی تشریف آوری سے پہلے اہلِ مدینہ نے اس کے لیے ریاست کا تاج تیار کر لیا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۵۷). ایک چھوٹی سی ریاست کو اس کے خلاف مظاہرہ کرنے کی جرأت پیدا ہوئی. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونانِ قدیم ، ۵۵۶). شعر میں اوّلاً حسرت موہانی اور ان کے بعد جوش ، حفیظ جالندھری اور اختر شیرانی کی ریاست قائم تھی. (۱۹۶۳ ، متاعِ لوح و قلم ، ۱۷۹). پھر اشتراکی ریاست کی بنیادیں مستحکم کرنے کے لئے «ادب برائے تنظیم» کا نعرہ بُلند کیا جائے گا. (۱۹۸۷ ، اِک محشرِ خیال ، ۲۳). (۱۱) **حکومت ، امیری یا سرداری کی شان یا خُو بُو.** مہاجن نے دیکھا کہ آدمی متین ہیں اور ریاست چہرے سے برستی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۵). ریاست اور امیری سب گئی گزری ہوئی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۲۶). ۲. **کسی ملک کا کوئی علاقہ یا حصّہ جس میں کسی نواب یا رئیس کی مطلقاً یا بڑی حد تک خود مختار حکومت ہو** مایوس ہو کر یہ دونوں الور جے پور ہوتے ہوئے ریاست ٹونک میں پہنچے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۳۲). ایک ایک وادی میں ایک ایک قبیلہ اپنی اپنی الگ ریاست قائم کئے ہوئے تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۶۹). ۳. (**سیاسیات**) **مملکت.** سماج افراد کی ترکیب کا نام ہے . ریاست اس لیے ہے کہ افراد کی خیر منائے تا کہ سارے سماج کا بھلا ہو. (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۱۲۲).

آئینِ مکمّل ہے ریاست کے لیے بھی
مذہب کے لیے بھی ہے سیاست کے لیے بھی
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۹۰). ۴. **ملکیت.**

یہ تیز ہوش جو صہبا بدوش پھرتے ہیں
شباب اُنکی ریاست تو میکدہ جاگیر
(۱۹۵۵ ، دو نیم ، ۳۰). [ ع : (ر ء س) ].

**--- بَدَر کَرْنا** محاورہ.
**مملکت سے نکال دینا.** میں نے اُس کو ریاست بدر کرنے کے حکم کا سارا پس منظر بیان کیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۱۲).

**--- بے سیاست نہیں ہوتی** کہاوت.
**حکومت رعب اور جزا و سزا مناسب انتظام کے بغیر ممکن نہیں** (محاوراتِ ہند).

**--- جَمانا** محاورہ.
**حاکمیت قائم کرنا.** بدنیتی کی رشوت لے کر مسئلے غلط بتائے ، حق کو چھپایا اپنی ریاست جمانی پیغمبر کی اطاعت نہ کی. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۱).

**--- جَمْہُوری** کس صف (--- فت ج ، سک م ، و مع) اسف.
**وہ حکومت جس میں بادشاہ نہ ہو بلکہ رعایا اپنا بادشاہ خود منتخب کر کے اس کا نام صدرِ جمہوریہ رکھے اور وہ مطلق العنان نہ ہو عام رعایا کو قانون میں رائے دینے کا مجاز ہو** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ ریاست + جمہوری (رک) ].

**--- داری** اسف.
**مملکت کا انتظام.** رعایا پر ظلم ہو گا ... تو پھر یہ حکومت کس پر کرینگے جواب کسی پر نہیں. آج ہمیں معلوم ہوا کہ ریاست داری اور حکومت اسکو کہتے ہیں (۱۸۸۰ ، مرقعِ تہذیب ، ۸۶). [ ریاست + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**--- دیکھنا** محاورہ.
**علاقے کی دیکھ بھال کرنا** (مہذب اللغات).

**--- عامّہ** (--- شد م بفت) اسف.
**مراد : حکومت ، اقتدار ، عملداری.** ریاستِ عامہ جو حرام نمکی سے ہاتھ آئے دانایانِ کارشناس کے نزدیک قابلِ نفرین ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۳). [ ریاست + عامہ (رک) ].

**--- قائم ہونا** محاورہ.
۱. **مملکت قائم ہونا ، انتظام ہاتھ میں آ جانا.** سینکڑوں مولوی اور عالم جو ندوہ کی حقیقت کو ذرّہ برابر بھی نہ سمجھتے تھے یہ دیکھ کر کہ مسجد نشینوں کی ریاست قائم ہوئی جاتی ہے ہر طرف سے ٹوٹ پڑے (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۶۶). ۲. **سکّہ جمنا.** شعر میں اوّلاً حسرت موہانی اور ان کے بعد جوش ، حفیظ جالندھری اور اختر شیرانی کی ریاست قائم تھی. (۱۹۷۳ ، متاعِ لوح و قلم ، ۱۷۹).

**--- کی لینا** محاورہ.
**دولتمندی جتانا** (مہذب اللغات).

**--- گری** (--- فت گ) اسف.
**ریاست قائم کرنا.** اسی نے خودسری اور انفرادی ریاست گری کی ہر تحریک حسنِ تدبیر یا قوت سے دبائی. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۷). [ ریاست + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- ہا** اسف ؛ ج.
**ریاست (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.** [ ریاست + ہا ، لاحقۂ جمع ].

**--- ہائے مُتّحِدہ** (--- ضم م ، شدت بفت ، کس ح ، فت د) اسف.
**وہ ریاستیں جن سے ملکر کوئی جمہوری سلطنت بنی ہو** (جامع اللغات). [ ریاست ہا + ے (حرفِ اضافت) + متحدہ (رک) ].

**--- ہونا** محاورہ.
**بادشاہت قائم ہونا ، مملکت ہونا.** یہاں تک کہ ریاست ہوئی معاویہؓ کی سو انھوں نے یہ کیا کہ دیت کا نصف بیت المال میں رکھا اور ولی مقتول کو نصف دیا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۲).

**رِیاسَتی** (کس ر ، فت س) صف نیز اسف.
۱. **ریاست سے متعلق یا منسوب ، حکومت سے متعلق ، سرکاری.** دانا صاحب کو ... دولت کی پیش کش بھی کی گئی اور ریاستی

عہدوں کا لالچ دیا گیا۔ (۱۹۳۰ء، جائزۂ زبانِ اردو، ۱: ۶۱)۔
۲. **سرائیکی زبان**۔ عوام اسے ریاستی یا بہاولپوری ملتانی کہتے ہیں۔ (۱۹۷۶ء، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۰)۔ [ ریاست + ی، لاحقۂ نسبت ]۔

**ـــ حُکّام** (ـــ ضم ح، شد ک) امذ؛ ج۔
**ریاست، مملکت کے معاملات حل کرنے والے عہدیدار**۔ کمیشن کی سفارش تھی کہ صنعتوں کی ترقی کی طرف ریاستی حکّام کو فوری توجہ کرنی چاہیے۔ (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۱۷۰)۔ [ ریاستی + حکام (رک) ]۔

**رِیاض (۱)** (کس ر) امذ؛ ج (اردو میں بطور واحد مستعمل)۔
**باغ، چمن**۔

جو وہ بہار ریاضِ خوبی چمن میں آ کر خرام کرتا
صنوبر و سرو ہر اک آ کر ادب سے اُس کو سلام کرتا
(۱۷۹۳ء، بیدار، د، ۶)۔

اے گل گلستانِ رعنائی
نو بہار ریاضِ زیبائی
(۱۸۵۱ء، مومن، ک، ۲۳۷)۔

کیا رنگ اُس کے جاتے ہی گھر کا بدل گیا
دوزخ ہے آج کل جو ریاضِ نعیم تھا
(۱۸۷۲ء، مرآۃ الغیب، ۹۱)۔ وہ گلبن ریاضِ رعنائی ... میرے دل کو پامال کر رہی تھی۔ (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۲۹۶)۔

ہیں دھڑکنیں دلِ گیتی کی نالہ سنج فراق
نوائے درد سے لبریز ہیں ریاض و رواق
(۱۹۶۲ء، برگِ خزاں، ۴۸)۔ [ روضہ (رک) کی جمع ]۔

**ـــ جِناں** کس اضا(ـــ کس ج) امذ۔
**باغِ جنّت، جنّت**۔

پھر نغمۂ رُوحانی سُن لیں
گلہائے ریاضِ جناں چُن لیں
(۱۹۲۸ء، مطلعِ انوار، ۳۴)۔ [ ریاض + جناں (رک) ]۔

**ـــ خُلد** کس اضا(ـــ ضم خ، سک ل) امذ۔
**جنّت کا باغ؛ جنّت**۔

تری نسیمِ عدالت سے اے کرم گستر
ریاضِ خُلد میں ہوتا نہیں گلاب قلم
(۱۸۲۶ء، دیوانِ گویا، ۳)۔

رشکِ ریاضِ خُلد ہیں رنگیں عذارِ دوست
آنکھیں کہاں سے لاؤں جو دیکھوں بہارِ دوست
(۱۹۲۷ء، شاد عظیم آبادی میخانۂ الہام، ۱۳۴)۔ [ ریاض + خُلد (رک) ]۔

**ـــ رِضوان** کس اضا(ـــ کس ر، سک ض) امذ۔
**باغِ جنّت** (مہذب اللغات)۔ [ ریاض + رضوان (رک) ]۔

**رِیاض (۲)** (کس ر) امذ۔
۱. (اَ) **مسلسل محنت، مشقت، کسی فن کو سیکھنے کی مشق**۔ مطلب اِس نقل سے یہ تھا کہ ریاض کسی کا رایگاں نہیں جاتا۔ (۱۸۴۵ء، حکایت سخن سنج، ۹۹)۔ اگر پچاس برس تم نے ریاض کیا تو مضامین بغیر سوچے خود بخود بطور الہام دل میں آئیں گے۔ (۱۹۲۱ء، مکتوباتِ شاد، ۹۳)۔ شعر کہنا ... پرندوں کے لیے ان کا چہچہانا ہے بلکہ مشق اور ریاض کی شے ہے۔ (۱۹۸۵ء، نقدِ حرف، ۱۵۳)۔ (اِ) **عملیات یا وِرد و وظائف اور یادِ الٰہی میں لگاتار مشغولیت اور مشق، مجاہدہ**۔

ثانی ہیں عیاض از فضیل ابنِ عیاض
کرتے ہیں بہت مجاہدے اور ریاض
(۱۸۳۹ء، مکاشفات الاسرار، ۱۴)۔

ذکر و فکر و ریاض و صوم و صلوٰۃ
سارے جھگڑے ہیں اک برائے خلوص
(۱۹۲۴ء، کلیاتِ حسرت موہانی، ۲۱۳)۔ ۲. **ورزش، ڈنڈ، بیٹھک**۔ جس طرح مجرد کسرت اور ریاض سے ایک شخص وحشی بن کر رہ جاتا ہے۔ (۱۹۶۲ء، تاریخِ جمالیات، ۸۹)۔ [ ع: (ر و ض) ]۔

**ـــ خاک کرنا** محاورہ۔
**محنت اکارت کر دینا**۔ برسوں کا ریاض خاک کر دیا اب پھر کئی چلّے کھینچوں تو مرکب سحر تیار کروں۔ (۱۹۰۴ء، آفتابِ شجاعت، ۳۰۰)۔

**ـــ شاقّہ** کس صف(ـــ شد ق بفت) امذ۔
**سخت محنت**۔ ریاضی میں ریاضِ شاقہ کیا تو کیا نتیجہ؟ شاعری کی طرف متوجہ ہوں۔ (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۶۹)۔ [ ریاض + شاقہ (رک) ]۔

**ـــ کرانا** محاورہ۔
**(موسیقی) شاگرد سے مشق کرانا، گائیکی کی تعلیم دینا**۔ مالتی کے بڑے بھائی ... شام کو آ کر اسے ایک گھنٹہ ریاض کرا دیتے تھے۔ (۱۹۵۶ء، آگ کا دریا، ۲۹۱)۔

**ـــ کر کے کھانا** محاورہ۔
**محنت مزدوری کر کے کھانا، قوتِ بازو سے کما کر کھانا** (ماخوذ فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

**ـــ مارنا** محاورہ۔
**(کُشتی) ورزش کرنا** (مہذب اللغات)۔

**رِیاضات** (کس ر) امث؛ ج۔
**ریاض (۲) کی جمع**۔ حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی کے خادم ہو کر مشغولِ ریاضات ہوئے۔ (۱۸۶۴ء، تحقیقاتِ چشتی، ۷)۔ اگر یہ حجاب اُٹھ جائے بہ سببِ ریاضات کے تو ضرور دیکھے عالمِ عقلی کو۔ (۱۹۲۵ء، حکمۃ الاشراق، ۳۹۷)۔

**رِیاضَت** (کس ر، فت ض) امث۔
**محنت مشقت**۔ اگر خدا کوں اُن نے نا دیکھتا تو اس کی عبادت نا کرتا، یو مشقت یو ریاضت نا کرتا۔ (۱۶۳۵ء، سب رس، ۲۲۲)۔

اک اک رسولؐ حق کی لحد کا چراغ تھا
جس پر علی نے کی تھی ریاضت وہ باغ تھا
(۱۸۷۳ء، انیس، مراثی، ۲: ۱۷۱)۔ وہ سب مل کر ریاضت کرتے

ور فنونِ حربی وغیرہ کی تعلیم پاتے ہیں۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۸۶)۔ اِسی لیے مجھے ہر وقت فکر رہتی ہے کہ کہیں میری یہ ریاضت رائیگاں نہ ہو جائے۔ (۱۹۸۰ ، وارث ، ۷۳)۔ ۲. **نفس کشی ، زُہد؛ یادِ الٰہی میں لگاتار مشغولیت۔**

کچھ ریاضت سے نہیں پشت خمیدہ زاہد
بارِ عصیاں وہ اوٹھایا کہ ہوئی چور کمر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۸)۔

زاہد کی ریاضت تری قہاری ہے
عاصی کی جسارت تری غفاری ہے

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۷)۔ صحابۂ کرام دبی زبان سے عرض کرتے کہ آپؐ اتنی ریاضت نہ کریں تو ارشاد ہوتا ، کیا میں اپنے رَب کا شکرگزار بندہ نہ بنوں۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۲)۔ ۳. **ورزش۔** انسان کو حفظ صحت کے لیے تھوڑی بہت بدنی محنت اور جسمانی ریاضت بھی چاہیے۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۳۸)۔ جھولا جھولنا اچھی ریاضت ہے۔ (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۹ : ۸)۔ ۴. **مزدوری، دیدہ ریزی، پیشہ وری** (جامع اللغات)۔ [ ع : (ر و ض) ]۔

**ـــ اُٹھانا** محاورہ۔

**محنت برداشت کرنا ، سختی جھیلنا۔** خراد نے شیراز میں آذر کیوان کی شاگردی اختیار کی اور ایک مدت تک ریاضتیں اُٹھائیں۔ (۱۹۰۵، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۱۰۲)۔

**ـــ خانہ** (ـــ فت ن) امذ۔

**ریاض کرنے کی جگہ۔** سب مکانات کو مثلاً اول خانے ریاضت خانے اور مسکن خانوں کو بخوبی سال میں ایک بار تو بھی صاف کروانا اور چونا لگوانا۔ (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۱۶)۔ [ ریاضت + خانہ (رک) ]۔

**ـــ شاقّہ** کس صف(ـــ شد ق بفت) امث۔

**رک : ریاضِ شاقہ۔** پانچ چھ میل چلنے کی ریاضتِ شاقہ کے باوجود ایسی کم خوراکی دیکھی نہ سنی۔ (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۶۱)۔ [ ریاضت + شاقہ (رک) ]۔

**ـــ کَش** (ـــ فت ک) صف۔

**رنج کش ، محنت کش ، سختی اُٹھانے والا ، زحمت اُٹھانے والا۔** ہندوستان کے ریاضت کش اور مرتاض داعیانِ مذاہب تو اِس راہ میں حدِ افراط سے بھی آگے نکل گئے ہیں۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ۲ : ۲۵۵)۔ [ ریاضت + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا ]۔

**ـــ کیش** (ـــ ی مج) صف۔

**عابد و زاہد ، عبادت و ریاضت کا عادی ، عبادت گزار۔**

ریاضت کیش کامل قدر دانا
تردد میں شریعت کے سیانا

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۱۴)۔ [ ریاضت + کیش (رک) ]۔

**ـــ گر** (ـــ فت ک) صف۔

**مجاہدہ کرنے والا ، نفس کشی کرنے والا۔** ایک ریاضت گر مہاباہ نے آتش کدہ روشن کیا اور خدا کی پرستش کی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۹۳)۔ [ ریاضت + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی ]۔

**ـــ نَفْس** کس اضا(ـــ فت ن ، سک ف) امث۔

**سخت کوشی ، روحانی ریاضت۔** اِس کی تمام زندگی میں جو اس کا کام ہوتا ہے وہ ریاضتِ نفس اور تسلیم و رضا ہے۔ (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۱۱۰)۔ [ ریاضت + نفس (رک) ]۔

**رِیاضَتی** (کس ر ، فت ض) صف۔

۱. **ریاضت سے منسوب یا متعلق ، کسرتی۔**

یک دوست یو دیکھ ہو گیا دنگ
پوچھیا کہ یو کیا ریاضتی رنگ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، بحری ، ۳۹)۔ ۲. **ریاضت کرنے والا ، مجاہدہ کرنے والا** (پلیٹس)۔ [ ریاضت + ی ، لاحقۂ صفت ]۔

**رِیاضی** (کس ر)۔ (الف) امث۔

**عدد اور مساحت کا علم جس میں حساب ، نجوم ، موسیقی ، جبر و مقابلہ، جرائقال اور ہندسہ وغیرہ شامل ہیں۔** علم ہندسہ علوم ریاضی سے ہے۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۲۹)۔ ارشمیدس بڑا مشہور فاضل عالم علم ریاضی میں گزرا ہے۔ (۱۸۸۰ ، رام چندر ، ماسٹر رام چندر ، ۱۴۶)۔ علم ریاضی سے ان کو خاص شوق تھا۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۱)۔ ریاضی میں خصوصیت کے ساتھ کمال پیدا کیا۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۳)۔ اہلِ عرب نے ریاضی ، طبیعیات ، کیمیا ، طب اور فلکیات میں انتہائی ترقی کر لی تھی۔ (۱۹۸۶ ، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۱۳) ۔ (ب) صف۔ **ریاضت کرنے والا ، بہت محنت کرنے والا۔**

نوخیز ہی مرتا ہے تعشق کا ریاضی
کامل نہیں ہوتا ہے یہ مشکل ہے فن ایسا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳)۔ [ریاض + ی، لاحقۂ نسبت] ۔

**ـــ داں** امذ۔

**علم ریاضی کا جاننے والا ، ریاضی کا ماہر۔** اس عہد کے یکتائے زمانہ مہندس و ریاضی داں تھے۔ (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۴۴)۔ [ ریاضی + ف : دان ، دانستن ـ جاننا ]۔

**رِیاضِیّات** (کس ر ، ض ، شد ی) امث۔

**علوم ریاضی جیسے جبر و مقابلہ ہندسہ ، حساب ، موسیقی ، جرّاثقال وغیرہ۔** فقہ ، حدیث ، تفسیر ، منطق ، طبیعیات ، ریاضیات ، فلسفہ جغرافیہ اور قانون ، کون ایسا علم و فن ہے جو اردو میں نہیں ہے۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۲۷)۔ طبیعیات ، کیمیائیات ، نباتات ، حیوانات ، ارضیات ، ہندسیات، ریاضیات وغیرہ جو کچھ اور جس قدر علوم بھی ہیں وہ صرف علامات شناسی کا مجموعہ ہیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۹۶)۔ اچھی شاعری دل و ذہن پر چومکھ وار کرتی ہے۔ جب صورت حال یہ ہو تو پھر ریاضیات پس پشت جا پڑتی ہے۔ (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۵۲)۔ [ ریاضی + یات ، لاحقۂ جمع ]۔

**رِیاضِیّاتی** (کس ر ، ض ، شد ی) صف ، امذ۔

۱. **ریاضیات سے منسوب یا متعلق۔** اگر تیرانداز کے پاس ایک قسم کی لکڑی ہے اور اس کو ایک خاص قسم کا شکار کرنا ہے تو اسے خاص شرائط کو پورا کرنا ہو گا جن کو ریاضیاتی ضابطہ کی صورت میں ظاہر کرسکیں گے۔ (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۹۰)۔

خالص ریاضیاتی علوم کے سوا تمام علوم قانون علت کی صداقت کو بدیہی جانتے ہیں. اس بنیادی مفروضے کو تسلیم کر کے آگے بڑھتے ہیں اور حقائق کی تصدیق و توثیق کے لیے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۶) . ۲. **ریاضیات کا جاننے والا یا ماہر.** ریاضیاتی یا صاحب حکمت (سائنس) کی نسبت تو یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے مسئلے کا ... پہلے خیال کرتا ہے. (۱۹۴۷ ، مقدمۂ اخلاقیات ، ۱۹۳) . ۳. (ثبوت وغیرہ) **بالکل صحیح ، جچا تلا ، بالکل ٹھیک ، اُصول کے عین مطابق ، قواعد کے لحاظ سے درست ، ضابطے کے اعتبار سے ٹھیک.** یہ ریاضیاتی پابندیاں شاعر کے لیے کسی طرح کسرِ شان نہیں. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۲). ناقدین کا یہ اخلاق فرض ہے کہ وہ شاعر کے فکری و فنّی حسن و قبح کی زیادہ سے زیادہ ریاضیاتی قطعیت کے ساتھ قدر پیمائی کرتے جائیں. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال، ۲۵۸). [ریاضیات+ی، لاحقۂ صفت].

**ریاضِیّت** (کس ر ، ض ، شد ی بفت) امث.
(مسیحی) **تیاگ ، ریاض ، تپسیا ، زہد ، ترکِ دنیا** (انگلش اردو ڈکشری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۹). [ ریاض + یت ، لاحقۂ کیفیت].

**رِیاضِیّہ** (کس ر ، ض ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) صف.
**ریاضی سے تعلق رکھنے والا ، حساب (رک) سے منسوب.**
اس کا تو ہم کو یقین نہیں ہوتا کہ... قدیمی مہذب قوم جو بہت سے علموں کی موجد ہو علوم ریاضیہ سے ماہر ، علمِ موسیقی و شاعری میں بے مثل ... علم تاریخ سے بے بہرہ ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ۵ : ۳۵۶). فنون ریاضیہ یعنی اقلیدس اور حساب کا تماتر مدار محقق طوسی کی تصنیفات پر ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۴۷). [ ریاضی + یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت ].

**ری اَیکشَن** (ی مع ، ی لین ، سک ک ، فت ش) امذ ؛ری ا کشن.
**جوابی عمل ، رد عمل.** مسٹر وائٹ لاکا ری ا کشن ویل یا مکرر عمل کرنے والا ویل. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجنیرز پینڈ بک ، ۲ : ۴۰). جزا و سزا ہمارے ہی اعمال کے رد عمل (ری ایکشن) کا نام ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۲۵). اس کی کُھسر پُھسر سُن کر اُس نے قلم ہاتھ سے رکھ دیا تھا ، اور جلبلا کر سوچا تھا "ہونہہ پیاسی تھی کہ ری ایکشن تھا ، ری ایکشن". (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۴۶). [ انگ : Reaction ].

**ری اَیکشَنری** (ی مع ، ی لین ، سک ک ، ش ، فت ن) صف.
**رجعت پسند ، لکیر کے فقیر.** تم بھی سمجھتے ہو ... ری ایکشنری ہوں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۴۵). آپ تو دلی والے بھی نہیں ہیں ، ری ایکشنری بھی نہیں ہیں. (۱۹۷۵ ، صدا کر چلے ، ۴۰۶) [ انگ : Reactionary ].

**رِیال** (کس ر) امذ.
**بعض مسلم ممالک کا چاندی کا سکّہ.**
یہ نکھٹو لا نہیں سکتا کما کر اک درم
ہاں اِسے دیدو اُٹھانے کو دنانیر و ریال
(۱۸۹۶ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۷). میں نے اپنے غلام حبشی سے جس کا نام ریحان ہے دو ریال کو مول لیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ، سرشار ، ۱۸۵). قومی پرچم سبز ، سفید اور سُرخ رنگ کی تین پٹیوں پر مشتمل ہے ... سرکاری زبان فارسی ہے اور بنیادی سکّہ ریال ایک ریال میں سو دینار ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۹). [ ع ].

**رَیان** (فت ی) امذ.
**مصنوعی ریشم ، نقلی ریشم.** اعلیٰ تر ترشوں کے ذریعے حاصلات کے مشتقات اب تیاری کے مرحلے سے گزر رہے ہیں ان سے ریان کی صنعت میں انقلاب آجائے گا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۹۰۳). بہت سی صنعتوں کا ارتقا ایسا ہے جن کا انحصار جنگلات کی پیداوار پر ہوتا ہے مثلاً ماوا کاری اور کاغذ سازی ، ریان ، پلاسٹک مصنوعی ربڑ کی صنعتیں وغیرہ. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۱۲). [ انگ : Rayon ].

**رِیّان** (کس ر ، شد ی) صف ؛ امذ.
**۱. جس کی پیاس بُجھ چُکی ہو ، سیراب ، شاداب ، تر و تازہ.**
پوکاریں گے صائم کوں ریانِ شاد
پوکاریں سپاہی کوں باب الجہاد
(۱۷۶۹ ، آخرگشت (ق) ، ۱۹۳). **۲. جنّت کے ایک دروازے کا نام.**
یہ خرمائے مدینہ اور یہ زمزم واں دکھائینگے
عِنَب کو نخل کو انہار کو کوثر کو ریاں کو
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۱۵). [ع: (روی ـ سیراب ہونا)].

**رِیاء** (کس ر) امث.
**رک : رِیا.** اس سے قبولیت صدقہ و خیرات کی ایک اور شرط معلوم ہوئی کہ ... ثوابِ آخرت کے لئے کرے ... اگر کوئی خیرات محض نام و نمود اور ریاء کے لیے کرتا ہے تو اس کا بھی یہی حال ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۷۵). [ ع ].

**رِیائی** (کس ر). (الف) صف.
**۱. ریا سے منسوب ، فریب یا نمود و نمائش کا ، مکّاری کا.**
جو سختی میں میں سست رائی کروں
تو یو دعویٰ الحق ریائی کروں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۰).
تو بائے ریائی سوں شاید کہ کرے توبہ
اس وقت ولی کوں گر بھر جام پلاوے توں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۸). ایسے رفیقانِ ریائی سے انقطاع بہتر ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۶۲).
مسجد میں کام کیا تھا مرا زاہد و مگر
لایا ہے سیرِ زہدِ ریائی کا اشتیاق
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، نواب ، ۱۱۸).
کٹی ہے زندگی ساری مری زہدِ ریائی میں
مری تربت پہ رکھنے کو بتوں کے در کا پتھر ہو
(۱۹۱۹ ، درِشہوار ، ۸۰). **۲. مکّار ، ریاکار.**
نشے سے مئے ناب کے نواب ریائی
تھا مست تو مصحف بھی مگر زیر بغل تھا
(۱۸۸۳ ، مضامین رفیع ، ۸). (ب) امث (قدیم). **ریاکاری ، مکّاری.**

اچھے گا کتا دررِیائی ہنوز
کرے گا کتا خود نمائی ہنوز
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸۶). [ریاء + ی ، لاحقۂ نسبت].

**رَیب** (ی لین) امذ.
۱. **شک ، شبہ.**
نکو عیب کر دل میں کچ ریب تے
دیوانا ہے کالی ہر ایک عیب تے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۱). فوجو بے شایبہ ریب اس صوبے میں سب سے بہتر شہر ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۳۵). بدرالدجیٰ نے صاف صاف اقبال کیا کہ بے غلائلہ ریب تمہارا اُس سے التفات کرنا مجھے گوارا نہ تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۱۵). ۲. **بدی ، بری نیت یا خیال.**
سو ہے مُنجلی عیب ہور ریب تے
عِلم غیب پایا جنے غیب تے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۴).
شکل آئینہ سمجھتا ہوں بد و نیک کو ایک
دل میں کچھ ریب نہیں صاف ہے باطن میرا
(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۴۵). جس کے ساتھ بھی تعلقات ہوں ریب و ریا سے مبرا اور اخلاص پر مبنی ہوں. (۱۹۴۶ ، سفر نامۂ مخلص ، ۵۲). [ ع ].

**رَیباری** (ی لین) صف مذ.
**وہ ہندی نژاد لوگ جو جانور کو تیز رفتاری ایسی عمدہ سکھاتے ہیں کہ جانور قلیل مدت میں بیحد مسافت طے کر سکتا ہے ، سانڈنی سوار.** ہر پچاس اروانہ انہی ریباریوں میں سے ایک شخص کے سپرد کی گئی ہیں اور افزائش نسل کے لئے ایک بغر اور دو لوک اُن کے ہمراہ ہیں بغر و لوک کے لئے دانہ ... سرکار سے عطا ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۸). [ مقامی ].

**ریباس** (ی مج) امذ.
۱. **ایک قسم کی روئیدگی یا گھاس ، اس کی جڑ کو ریوند چینی کہتے ہیں جو مشہور دوا ہے.** ریباس ، ایک گھاس مشہور ہے جو پہاڑوں میں اُگتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۵). ۲. **ایک پودا جس کی جڑ ریوند ہے.** ریباس ... ایک پیڑ ہے جو گز بھر تک بڑھتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۲۸). [ رک : ریوند ].

**ریبَس** (ی مج ، فت ب) امذ.
**حرف معما ، نقش معما ، معما نگاری ؛ (فن تحریر) تصویر یا علامت وغیرہ میں لکھا ہوا نام یا لفظ ، تصویری خط جس میں لفظوں کو تصویر کی شکل میں بنایا جاتا ہے ، تصویری معما.** ریبس والے طریقے سے انہیں الفاظ کو لکھا جا سکتا ہے جن کا تلفظ ایک ہو لیکن معنی مختلف ہوں. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۹). [ انگ:Rebus ].

**رِیبَہ** (ی مع ، فت ب) امذ.
**نفاق ، شبہ ، شک میں ڈالنے والی چیز.** «ریبہ» کا ترجمہ کیا ہے «شبہ» جس سے مراد نفاق ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۵۳). [ ع : (ر ی ب) ].

**ریپ** (ی مج) امذ.
**عصمت دری ، آبرو ریزی.** «ارے باپ رے! اب اس سے ایسا کرنا بھی نہیں لوگ کہہ دیں گے بزدل اس کو ریپ کر رہا تھا» (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۸۱). اف : کرنا. [ انگ : Rape ].

**رِیپَبلِک** (ی مع ، فت پ ، سک ب ، کس ل) امث.
**رک : ریبلک.** ریپبلک کے پانچویں باب میں اس بابت افلاطون نے جو کچھ لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے. (۱۸۹۵ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ ، ۲ : ۴۴). ریپبلک ( Republic ) جمہوریہ - اس کے مرکبات ریپبلک ڈے . ریپبلکن (پارٹی). (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۴). [ انگ : Republic ].

**رَیپٹا** (ی لین ، سک پ) امذ.
**(عو) تھپڑ.** ابے چل ایک ایسا ریپٹا دوں گا کہ کھوپڑی گو کھاتی پھرے گی. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۷). [ ریپٹ - ریپٹ + ا ، لاحقۂ تکبیر ].

**ریپھ** (ی مج) امذ.
**حرف رے کا نام یا نشان جو کسی دوسرے حرف صحیح پر لکھا جائے تو حرف ر کو ظاہر کرتا ہے** (جامع اللغات). [ س : ریپ रेफ ].

**رِیت** (ی مع) امث.
۱. **چلن ، دستور ، طور طریق ، قاعدہ.** سنو گھر کی رِیت ، بہار کے آ کر کھا گئے گھر کے گائیں گیت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۰).
چوما لیا ادھر ہر اسے جب لگا کے گل
کہنے لگی مغل یہی رِیت ہے بُری
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۰).
عجب نہیں ہے نہ جانے جو میر چاہ کی رِیت
سُنا نہیں ہے مگر یہ کہ جوگی کس کے بیت
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۰).
وہ نیو قوم کی ہے نہ پُشتہ نہ بھیت ہے
بگڑے جو بن رہے ہیں یہ دُنیا کی رِیت ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۳۵). ۲. **رسم و رواج.**
نین بُت خانہ پتلیاں کوں اچھوتا کرتا ہوں سیوا
سیندور ٹیلا پشانی را کھے تِل تِل رِیت ادے نیوا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۰).
ہر دیس جو دیکھتا ہوں اے شاہ
یک رِیت نوی ہے یک جودی راہ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۸). ہمارے کہنے سُننے پر نہ جاؤ تمہاری جو رِیت ہوتی چلی آئی ہے ، بتاتے چلو. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۰) . بادشاہی رِیت و رسوم کے بموجب شاہانہ دھوم دھام سے دونو کا بیاہ ہو گیا. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۳۰).
نئی رُت ہے نئی رِیتیں نئے رُوپ
نِکھرتے جا رہے ہیں خار و خس بھی
(۱۹۵۱ ، تارِ پیراہن ، ۱۲۵). ۳. **(ہندو) مذہبی فرائض یا رسوم کی ادائیگی کا معینہ عمل اور اس کے ساتھ پڑھے جانے والے بول وغیرہ.** ویدوں میں یگ کے جو طریقے بیان کئے گئے ہیں اون کو

ریت کہا جاتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، علمِ اصولِ قانون ، ۴۹). ۴. (اَ) **مذہبی رسم و رواج ، رہن سہن کے آداب.**

ہندو رِیت کوں دیتے ہیں تُم رواجاں
کہ بُت خانہ نمنے ہے توبی ہمن سر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۰). کوئی رسم رِیت کافروں اور مُشرکوں کی ... اپنے گھر والوں کے گِرد مت آنے دو. (۱۸۳۴، سعادتِ دارین ، ۵). (آاَ) **بچّے کی پیدائش یا شادی بیاہ کے موقع پر ادا کی جانے والی رسومات.** نوشہ کو رِیت و رسم کے واسطے محل میں بھجوایا. (۱۸۰۳ ، گُل بکاؤلی ، ۸۷).

زَریں اک تخت پر بِٹھایا
رِیتوں کا زمانہ رنگ لایا

(۱۸۹۳ ، دل و جاں ، ۳۱). خرّم شاہ ... پیدا ہوا تو ساری رجپوتی رِیت رسمیں برتی گئیں. (۱۹۳۳ ، مغل اور اُردو ، ۱۵). ۵. **سلیقہ ، ترتیب ، تدبیر.**

روشن ثوابت کے دِیوے لایا اُپر یک رِیت سُوں
قندیل کا چھیلا بند یا عقدِ ثریا سار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۲۰). [ بس : رِیتِ **रीती** ].

**---پَڑنا** محاورہ.

**وطیرہ بن جانا ، دستور ، رواج یا طریق کی بُنیاد پڑنا.** بدیسیوں کے ساتھ رہ کر دیسیوں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کی رِیت پڑ گئی. (۱۹۷۵ ، اُردو کی کہانی ، ۱۰).

**---چَلانا** محاورہ.

**رسم ادا کرنا ، کسی رسم یا رواج کو قائم یا جاری رکھنا.** میکے سے نِکل کر سُسرال میں آتیں تو ساس سسرے بھی یہی رِیت چلاتے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۸).

مناتے ہیں ہولی یہ گاتے ہیں گیت
چلاتے ہیں اپنے بُزرگوں کی رِیت

(۱۹۶۰ ، کاروانِ وطن ، ۲۵۹).

**---رَسْم** (---فت ر ، سک س) امث.

**رسم و رواج جو شادی بیاہ یا مذہبی مواقع پر ادا کی جائیں.**

بازاں جو تھی رِیت رسم
کرتے رہے اندوہ غم

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۸). وزیر کی بیٹی کو اپنے طور کی رِیت رسم کر کے میرے حوالے کیا ، اور بہت سا دان دہیز دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۶).

ہو چکی ساری جبکہ رِیت رسوم
پھر ہوئی چُونے والیوں کی دھوم

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۸۳). کوئی رِیت رسم نہیں کی اور نہ شادی کی طرح شادی رچائی. (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۹۱) . بُزرگ اگر سُنّی ہیں... تو گھر کی رِیت رسم سُنّیوں کی سی رکھیں گے. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۱۲۷). [ رِیت + رسم (رک) ].

**---سے** م ف.

**حسبِ دستور ، رسم و رواج کے مُطابق ، قاعدہ سے.** ان کا آسرا میں کسی رِیت سے کروں مُجھ کو تو یہ سب ناشواں دیکھ پڑتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷).

**---سے باہر** فقرہ ؛ م ف.

**اصول کے خِلاف ، رسم و رواج کے خِلاف ، خلافِ قاعدہ** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**---کا جوڑا** امذ.

**دلہن کا وہ مخصوص لِباس جو شادی کے موقع پر دولہا والوں کی طرف سے بھیجا جاتا ہے.** رِیت کا جوڑا جب میں نے منگوا کر پہن لیا تب بات کی. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۵۵).

**---کَرْنا** محاورہ.

**شادی بیاہ کی رسم یا رسمیں ادا کرنا.**

وہیں بیٹھ سیتی ہوں گُڑیا کے کپڑے
وہیں گُڈّے گُڑیا کی کرتی ہوں رِیت

(۱۹۲۷ ، سُریلے بول ، ۱۷۴).

**---کی ٹٹّیاں** امث ؛ ج.

**سماجی رکاوٹیں ، بندشیں.** اس بلا کی پردہ نشینی اِختیار کی ہے کہ نقطۂ موہوم ، رِیت کی ٹٹیاں ، جاڑوں کی چھپکلی ، دسہرے کے نیل کنٹھ کو مات کیا. (۱۹۱۵ ، حاجی بغلول ، ۸۸).

**---کی چُوڑیاں** امث ؛ ج.

**شادی کے موقع پر دلہن کے لیے مہندی والے دن دولہا والوں کی طرف سے لائی جانے والی سُرخ اور ہری چُوڑیاں ، چوڑی مہندی.**
ان کی بھاوج مسند پر بیٹھی ہیں ... گوری گوری بانہوں میں رِیت کی چُوڑیاں. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۲۰۷).

**---کی کَوڑی نہ اُوت بلاؤ کی ڈھیری** کہاوت.

**ایک عقل مند آدمی بہت سے بے وقوفوں سے بہتر ہے ؛ اخلاص مندی کی ایک کوڑی بہت ہے ؛ جو کام قاعدے کے ساتھ ہو وہ اچھا اور جو کام بے قاعدہ ہو وہ بُرا** (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

**---نہ سَتّوانسا میرا لاڈلا نَواسا** کہاوت.

**محبّت تو بہت ظاہر کرے مگر خرچ کُچھ نہیں کرے تو کہتے ہیں** (ماخوذ: جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

**---ہونا** محاورہ.

**رِیت کرنا (رک) کا لازم ، رسم کی ادائیگی ہونا ، شادی کی رسومات ادا ہونا.**

جب دولہا دولہن مِل بیٹھے تب رِیت ہوئی گٹھ جوڑے کی
وہ پنڈت آنے ہوم کیا سب لا کر اس کی چیز رکھی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۶).

**رِیت (۱)** (ی مج) امث ؛ امذ.

۱. (اَ) **دردری اور خُشک مٹی ، بالو ، ریگستانی مٹی ، ریگ.**

پہاڑاں اوڈین ریت ہو کر پڑیں
زمیں جیسے پانی میں کشتی ہلیں

(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت ، ۵۸).

اُڑ اُڑ کے برچھیوں جو اُترتا تھا کھیت میں
گھوڑے کے چاروں پاؤں در آتے تھے ریت میں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۷) . کڑی دھوپ میں گرم ریت پر لٹاتا تھا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۳).
یہ دیوتا
اپنی عظمتوں کا فسانہ خواں
اپنی کبریائی کو بُھول کر
ایک طفل معصوم کی طرح
آج کس خموشی سے ریت کے نرم نرم سینے پر سو رہا ہے.
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۶). (ii) **عمارتی تعمیرات میں اِستعمال ہونے والی موٹی مٹی ، بجری.** لہروں کے آو جاؤ میں ریت اور پتھر کنارے پر اس طرح بستے بساتے رہتے ہیں کہ جیسے چکّی میں گیہوں یا باجرہ. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۱). اِنتظامات ایسے ہونے چاہئیں کہ اِینٹ پتھر کنکر یا چُونہ ریت اور ایندھن کی فراہمی حسبِ ضرورت جاری رہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۷). ۲. **وہ گاد جو مثانہ یا گُردے وغیرہ میں پیدا ہو جائے جو گُردوں کے خراب ہو جانے کی علامت ہے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۳ . **(کمہاروں کی اِصطلاح) پھسلن** (جامع اللغات).
[ س : ریتر **रिक्तक** ].

**---آنا/گِرنا** محاورہ.
**پیشاب میں مٹی کے سے ذرات نِکلنا ، پیشاب کے ساتھ گاد آنا.** اگر مثانہ کی شکایت ہو پیشاب رُک کر آتا ہو ، دھات یا ریت گِرتی ہو. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۸۶).

**---بلونا** محاورہ.
**ناممکن بات کرنے کی کوشش کرنا ، خیالِ خام کرنا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

**---پر بُنیاد رَکھنا** محاورہ.
**ناپائیدار تعمیر کرنا ؛ کسی کام کی اِبتدا غلط طریقے سے کرنا.**
بجز تعلیم کے ڈھونڈو اگر راہیں ترقی کی
تو قصرِ قوم کی بُنیاد رکھتے ریت پر تُم ہو
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹).

**---دانی** امث.
**(محرّری) ایک باریک ریت رکھنے کا ظرف جو تحریر کی روشنائی خُشک کرنے کے لیے محرّر اپنے پاس رکھتے اور اس سے سیاہی چُوس کا کام لیتے ہیں ، بالو دانی** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۲).
[ ریت + دان ، لاحقۂ ظرف + ی ، لاحقۂ تانیث ].

**---کا اَیوان** امذ.
**بودا یا ناپائیدار گھر ، تصوّراتی یا خیالی محل.**
وہ جس کو بکھیرا ہے فضاؤں میں ہوا نے
وہ ریت کا ایواں مرے خوابوں سے بنا تھا
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۱).

**---کا ڈھیر بَننا** محاورہ.
**(کسی عمارت وغیرہ کا) ڈھے جانا.**
بلند ایوان ریت کا ڈھیر بن گئے
نینوا کی نکہت فروش و گل خیز بستیاں لُٹ گئیں
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۵۶).

**---کی دِیوار ، اوچھا یار ، کسی کام کا نَہیں** کہاوت.
**دونوں کو استوار اور قیام نہیں** (محاوراتِ ہند ؛ محاوراتِ ہندوستان).

**---کی دِیوار کَھڑی کَرنا** محاورہ.
**ناممکن بات کرنے کی کوشش کرنا** (جامع اللغات).

**---کی مَکّھی** امث.
**سمندری علاقوں میں پائی جانے والی ایک مکّھی جس کے کاٹنے سے بُخار اور دُوسرے جلدی امراض ہو جاتے ہیں.** ریت مکّھی کاٹنے سے ایک اور قِسم کی تپ آتی ہے. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۵۷). کہتے ہیں کہ ایک ریت کی مکّھی ہوتی ہے اور وہ بھی مچھر سے چھوٹی اس کے کاٹنے سے ... پھوڑا پیدا ہوتا ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ماضی ، حال ، ۲۰۸). [ ریت + مکّھی (رک) ].

**---کی مَوجیں** امث ؛ ج.
**ریگستان میں لہروں کے نِشانات جو تیز ہوا سے ریت پر بن جاتے ہیں** (ماخوذ : جامع اللغات).

**---کے ذَرّے گِننا** محاورہ.
**فضول کام کرنا** (جامع اللغات).

**---گھڑی** (---فت گھ) امث.
**وقت شُماری کا آلہ : شیشے کے باہم جُڑے ہوئے ایک ہی جیسے دو ظرف جن میں سے ایک میں ریت اور دُوسرا خالی ہو اور دونوں کے جوڑ پر ایک باریک سوراخ ہو جس سے ریت ایک ظرف سے دُوسرے ظرف میں گِرتا رہے اور ایک معیّن وقت میں خالی ہو جائے اب بھی انڈا اُبالنے کے لیے کام میں آتی ہے.** کسی کے ہاتھ میں ایک ریت گھڑی ہے کہ وقت کا اندازہ بتائے (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱۴۹). انڈے کے جوش کا صحیح اندازہ کرنے کے لئے انگریزی دکانوں پر ریت گھڑیاں بکتی ہیں. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۶۲). [ ریت + گھڑی (رک) ].

**ریت (۲)** (ی مج) امث ؛ امذ.
**ریتی ، سوہن.** بے احتیاطی سے ریت کو اِستعمال کیا جاتا ہے تو ہموار بے رنگ سطح برآمد ہو جاتی ہے. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعلبندیٔ اسپاں ، ۶۶). اگر پالش دار ریت موجود نہ ہو تو وہ ریت جو بالکل اُتر گیا ہو یعنی جس کے دانت بالکل گھِس گئے ہوں ... اس سے مانجدینا چاہیے. (؟ ، رسالہ معین گھڑی ساز ، ۱۹).
[ ریتی (رک) کی تخفیف ].

**---دینا** ف مر.
**رک : ریتنا.** نوبل صاحب کے بتانے سے کانٹا بائیں ہاتھ میں لیا تو چُھری کو اس زور سے کانٹے پر ریت دیا کہ چُھری کی ساری باڑھ جھڑ پڑی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۶۰).

**ریتا (۱)** (ی مج) صف.
**خالی ، تہی ، سُونا ، محروم ، خالی ہاتھ.**

تھی من میں ہر کی پیت بھری اور تھیلے کر تو ریتے تھے
کچھ فکر نہ تھا سندیہ نہ تھا ہر نام بھروسے جیتے تھے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۶). [ پ : रिसओ ؛ س : रिक्त ].

**--- کَرْنا** ف م.
**خالی کرنا** (پلیٹس).

**--- ہاتھ مُنْھ تک نَہیں پہنچْتا** کہاوت.
**خالی ہاتھ کو مُنْھ بھی قبول نہیں کرتا ، غریب کی عِزّت نہیں ہوتی** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال). [ مقامی ].

**ریتا (۲)** (ی مج) امذ.
**رک : ریت (۱) معنی نمبر (۱).**

اے برہمنوں اُوس بُتِ بے مہر نے مجکو
جلتے ہوئے ریتے میں لبِ گنگ پہ کھینچا

(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیختہ ، ۲۵). ایک بارگی طُوفان آیا اور اس کے زور سے کشتی ریتے میں جا بیٹھی. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۵۵). پیشاب گرنے کی جا میں بھی یا تو کوئی برتن رکھے یا ڈھیر سا دریا کا ریتا ڈال دے کہ وہ فوراً جذب کر لیتا ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی، ۱۱۷). میں نے وہیں سے ریتا سمیٹا اور اس بیکس کی لاش کو خاک میں چھپا دیا. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے، ۱ : ۶۷). [ ریت (۱) + ا ، لاحقۂ تذکیر ].

**ریتا (۳)** (ی مج) امذ.
**سالم دُنبہ جو اس کی ہی کھال میں لپیٹ کر اور اندر مسالے بھر کر انگاروں پر بھونا جائے.** پھر ارشاد ہوا کہ آپ چارسدہ آئیں تو ریتا کھلاؤں گا. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۲۶). [ پشتو ].

**رِیتان** (ی مع) امث.
**روایت کے مُطابق دریائے نیل میں پائی جانے والی ایک مچھلی.** مچھلیوں کی قسم میں سے رِیتان و دہی و ذوق و زال اور کونیرج بھی ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷۴). [ مقامی ].

**ریتائی** (ی مج) صف.
**ریتنے یا ہموار کرنے کا عمل ، ریتنے کی اُجرت.** چوڑی ریتائی کر کے سطح کو مکمل تیّا کر لیں. (۱۹۷۰ ، دھات کاری ، ۶۵). [ ریت (ریتنا) + ائی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ریتَل** (ی مج ، فت ت) (الف) صف.
**وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو ، چولی زمین.**

ریتل زمیں عرب کی تھی پانی بھی دُور تھا
اوس پر تکانِ راہ بدن چُور چُور تھا

(۱۹۱۱ ، خورشید بدر ، ۱۲). ل (وصفیت) بوجھل ، پایل ، توندل، ڈرھیل ، ریتل (ریتیلا) ، یریل ... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۲۰). (ب) امث. ریت ، ریتا.

نہ ڈوبے مُج سا بھی کوئی بیکل کہ سارے دریا میں اک ہے ہلچل
اُوبھر رہی ہے زمیں سے ریتل غضب کے میں اضطراب میں ہوں

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۷۶). [ ریت (۱) + ل ، لاحقۂ صفت ].

**ریتْلا (۱)** (ی مج ، سک ت) امذ.
**جنگلی چُوہا.** اس وقت وہ اژدہا اور مار و عقرب و ریتلا سب کے سب حملہ آور ہوئے. (۱۸۵۵ ، طلسمِ حکیم اشراق ، ۲۰۶). [ مقامی ].

**ریتْلا (۲)** (ی مج ، سک ت) صف مذ (مث: ریتلی ؛ ریتیلی).
**رک : ریتل (الف).** جس زمین کے نیچے ریتیلے پتھر کی تہ ہوتی ہے وہ ریتلی زمین ہوتی ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علمِ فلاحت ، ۱). تین نخلستان ایک ویران ریتلے اور کنکریلے (سریر) صحرا کے وسط میں ذرا نشیبی علاقوں میں واقع ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۲). [ ریت + لا ، لاحقۂ صفت ].

**---- پَتّھر** (---فت پ ، شد تھ بفت) امذ.
**(طبقات الارض) جس پتّھر کی ساخت بالو سے ہوئی ہو، بُھربُھرا پتّھر ، حجرالرمل.** یہ پتّھر دُرد یا تلچھٹ سے بنے ہیں. تہ بر تہ ہونے کے باعث انہیں احجارِ مطبق بھی کہتے ہیں اور اگر ان کی ساخت بالو ریت سے ہوئی ہو تو انہیں حجرالرمل یعنی ریتلا پتّھر کہتے ہیں. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱). [ ریتلا + پتّھر (رک) ].

**رِیْتنا** (ی مع ، سک ت) ف ل ؛ ف م.
**خالی ہو جانا یا کرنا** (پلیٹس). [ پ : रितना ].

**ریتْنا** (ی مج ، سک ت) ف م.
**۱. (سطح ہموار کرنے کے لیے) ریتی یا ریگمال گِھسنا ، رگڑنا.** وہ سُرخی فقط اس کے اوپر ہی ہے چنانچہ اس کو ریت کر اُوپر سے نکال سکتے ہیں. (۱۸۳۹ ، سِتّۂ شمسیّہ ، ۵ : ۶۲). اگر اب تم بیڑیوں کو ریتو تو یا تو گھی استعمال کرنا یا شور نہ ہونے دینا. (۱۸۸۸ ، سوانحِ عمری امیر علی ٹھگ ، ۵۸۳). اگر چھڑی کا وہ سِرا ریتا جائے جو جکڑا ہوا ہے تو لچکدار قوتیں کمزور پڑ جاتی ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵۰۵). **۲. چُھری یا خنجر چلانا.**

یاد آئیں جو ابروان خمدار
ریتے نہ کہیں گلے پہ تلوار

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۲۴).

ایک کے سر پر اگر قہر کا آرہ رکھا
حلق پر دُوسرے کے ظُلم کا ریتا خنجر

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۴۶۷). یوں کند چُھری سے میرا گلا نہ ریتیے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۹۳). **۳. رندے یا ریگمال سے صاف کرکے ہموار کرنا.** ٹکڑوں کے سِروں کو اس لیے ریت کر درست کرتا ہے کہ اُن پر ٹوٹی بٹھائی جائے. (۱۸۶۸ ، رسالہ سیاستِ مدن ، ۱۵۰). اُن کی ایڑیاں قدرتی طور پر اُونچی ہوتی ہیں... جبکہ ریت کر ان کو معینہ تناسب تک گھٹانے کی کوشش کی جاتی ہے. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعل بندیٔ اسپاں ، ۱۰). جلا ہوا حِصّہ ریت دیا جائے اور عِلاج کیا جائے. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۶). **۴. سارنگی یا اسی قسم کے دوسرے ساز کو (جو گز سے بجایا جاتا ہے) بجانا.** طبلے پر تھاپ پڑی سارنگی ریتی گئی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۱، ۱۷ : ۳).

اُدھر بھولی بہو کے کمرے میں زہرہ بائی اب بھی ریتے جا رہی تھی۔ (۱۹۶۹ ، میلہ گھومنی ، ۲۸۰)۔ [ ریت + نا ، لاحقۂ مصدر ]۔

**ریتنی** (ی مج ، سک ت) امث۔
**ریتی ، سوہن** (پلیٹس)۔ [ ریت + نی ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ریتوا (۱)** (ی مج ، سک ت) صف ؛ امذ۔
۱۔ **(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی جس پر دریا کی رو آنے سے ریت کی تہہ جم گئی ہو اور اس وجہ سے کھیتی کے لایق نہ رہی ہو** (ا پ و ، ۶ : ۷۳)۔ ۲۔ **(کاشت کاری) ایسی زمین جس کی مٹی میں ریت کی مقدار زیادہ ہو اور پانی جلد جذب ہو کر بہت نیچے اُتر آئے ، بھوڑ** (ا پ و ، ۶ : ۷۳)۔ [ ریت + وا ، لاحقۂ صفت ]۔

**ریتوا (۲)** (ی مج ، سک ت) صف۔
**ریتنے والا ، صاف کرنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ ریت (ریتنا) + وا ، لاحقۂ صفت ]۔

**ریتہ** (ی مج ، فت ت) امذ۔
۱۔ **رک : ریت (۲) معنی نمبر ۱ (ii)**۔ ریتہ ، سانچے ، بنوائی بھٹہ سامان لوہا وغیرہ تنخواہ ملازمان کُل صرف ساٹھ روپے ہونا چاہیے۔ (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۱۵)۔ ۲ **بالو ، دھول**۔ اکثر مقامات پر فصل کے کنگوروں تک ریتہ چڑھ گیا تھا۔ (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۸)۔ [ رک : ریتا ]۔

**ریتی (۱)** (ی مج) امث۔
۱۔ **رک : ریت (۲)** زنکو گراف کے لیے کاپی کرنے کے چوکھٹہ کی ضرورت ہے ... سوہن یعنی ریتی جو چوڑی ہو (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۲۹)۔ ہتوڑی سے کیل ٹھونکی جاتی ہے ... رندے اور ریتی سے چیزوں کو ہموار کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۹)۔ ۲۔ **دھات کا میل ، کیٹ ، پیتل کا کشتہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ ریت (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ریتی (۲)** (ی مج) امث۔
۱۔ **بالو ، ریت جو دریا کے کنارے یا میدان میں جمع ہو جائے ، بجری۔**

دریا کے جو گرد کی تھی ریتی
سب بن گئی زعفراں کی کھیتی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۰)۔ بارہ ہزار فوج جو ساتھ آئی ہے اُسی ریتی کے میدان میں اُتری۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۶ : ۸۹)۔ ہمارا ڈیرہ خیمہ بھی ریتی میں لب دریائے جمن ان کے برابر لگا دو۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۶۲)۔

ان کی خواہش ہے تو ریتی ہی پہ خیمے ہوں بپا
جو فریضہ ہے ہمارا بہ سہولت ہو ادا

(۱۹۶۵ ، آئینِ وفا ، ۷۳)۔ ۲۔ **ساحل ، دریا کا ریتیلا کنارہ**۔ جہاز ایک بڑی ریتی کے قریب ... پہونچا تو طوفان شدید اُٹھا۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۳۷)۔ وہ اس دروازے سے نکل کر باغیوں سے جو دریائے جمن کی ریتی میں جمع تھے گفتگو کریں۔ (۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۱۳)۔ ۳۔ **رستہ ؛ ندی ، نالہ ؛ لکیر ، قطار ؛ حد ؛ جانا ، حرکت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ ریت (۱) + ی ، لاحقۂ تانیث ]۔

---**چڑھنا** ف م۔
**مٹی تہہ در تہہ جم جانا**۔ یہ دریا جابجا پایاب ہے اور اس کی تہہ میں بڑی بڑی چٹانیں ہیں دہانے پر بھی ریتی چڑھی ہوئی ہے۔ (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۳)۔

---**کا جنگل** امذ۔
**ریگستان صحرا جہاں دُور دُور آبادی کا نِشان نہ ہو**۔ ایک صحرائے ہول خیز و خشت انگیز ریتی کا جنگل کہیں نِشانِ انسان وحیوان نہیں (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۳۸)۔

---**کا گھر** امذ۔
**ناپائیدار چیز ، جلد مِٹ جانے والی چیز**۔ مذہبِ اسلام ایسا ریتی کا گھر نہیں ہے جس پر نئے فلسفہ کا ریلا کُچھ اثر کرے۔ (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۰۳)۔

---**میں پیشاب کیا** فقرہ۔
**بے کار گیا ، رائیگاں گیا** (محاوراتِ ہندوستان)۔

**ریتے** (ی مج) امذ ؛ ج۔
**ریتا (۲) کی مغیّرہ حالت نیز جمع (ترا کیب میں مُستعمل)**۔

زنجیر توڑ بھاگا کیوں شہر میں دوانا
کیا سوجھنے لگے ہیں جنگل کے اوس کو ریتے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۶)۔ جہاں اس کو قتل کیا اور اسی جگہ ریتے کو ہاتھ سے ہٹا کر اس کو گاڑ دیا۔ (۱۹۰۳ ، خالد ، ۷)۔

---**بھرے بھرے ڈھلکارے ، مہر کرے تو پھر بھر جاوے** کہاوت۔
**خُدا غریب کو امیر کر دیتا ہے اور امیر کو غریب اور اگر مہربانی کی نظر ہو تو پھر اسے امیر کر دیتا ہے** (جامع اللغات)۔

---**کا جنگل** امذ۔
**ریگستان ، صحرا**۔ ایک پیاسا نہایت گرمی کی شِدّت اور آفتاب کی تیزی اور دُھوپ کی تپش اور ریتے کے جنگل میں پانی کی آرزو رکھتا ہو۔ (۱۸۵۸ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اِسپیچز ، ۳)۔

---**میں پیشاب کیا** فقرہ۔
**یعنی بہ خرچ جھٹ پٹ بے فائدہ گیا** (محاوراتِ ہند)۔

---**ہاتھ** م ف۔
**خالی ہاتھ ، جبکہ ہاتھ میں کوئی چیز روپیہ پیسہ یا لکڑی اور چھڑی وغیرہ نہ ہو**۔ ہاتھوں میں لکڑیاں اس واسطے لیں کہ ریتے ہاتھ کیوں چلو۔ (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دُکھڑا ، ۷)۔

**ریتیلا** (ی مج ، ی مع) صف مذ۔
**ریت دار ، نرم ، بُھربُھرا**۔ ریتیلے پتّھر کی نِسبت زیادہ سخت قِسم کی چٹانیں (یعنی احجارِ طباشیری وغیرہ) پائی جاتی ہیں۔ (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۸۹)۔ یہ قطعۂ اراضی جو ریتیلا ہے میرے شوہر نے ۱۹۰۳ میں خریداتھا۔ (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۱۷۵)۔ [ ریتی + لا ، لاحقۂ صفت ]۔

**رَیٹ** (ی لین) صف.
**درست ، صحیح ، سیدھا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ انگ : Right کا مخرب ].

**---اَینگِل** (---ی لین ، مغ ، کس گ) امذ.
**زاویۂ قائمہ ، نوّے درجہ کا زاویہ.**
وہ کھڑے ہیں سر پہ میّت کے بخطِ مستقیم
زاویہ مرقد کا گویا ایک رَیٹ اَینگل بھی ہے
(۱۹۳۷ ، ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۱۱۵). [ ریٹ + اینگل (رک) ].

**ریٹ (۱)** (ی مج) امذ.
۱. **بھاؤ ، نِرخ ، قِیمت.** جب یہ ریٹ پھر چلا جو کسی اپنے درد خواہ نے جل بُھن کے سمجھایا ، اور کہا کہ کیا کرتی ہو ، کیوں اپنے ہاتھ سے اپنا ستیاناس کھوتی ہو.(۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۸).
۲. **اُجرت ، معاوضہ.** ضرورت ہے ... لیبر ریٹ پر ایک ٹھیکے دار کی. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸۱ : ۲). منیلا سے واپسی پر ہم نے ڈبل ریٹ پر اپنے کپڑے دُھلوائے. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۵۱).
۳. **مِقدار ، شرح.** کرنٹ کا ریٹ آف فلو یعنی ایک خاص وقت میں خاص مقدار کو ایمپیر (Ampere) کے ذریعہ ناپتے ہیں. (۱۹۳۲ ، آئینۂ موٹرکاری ، ۴۸). [ انگ : Rate ].

**ریٹ (۲)** (ی مج) امذ ؛ امث.
**ناک سے بہنے والا مادّہ ، رینٹھ.** بعض اوقات گوشۂ دہن سے رال بہتا رہتا ہے ... یا اور کوئی بحرانی ریزش مثلاً آنسون کی یا ناک سے ریٹ کی عاید ہوتی ہے.(۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۴۰۲). [ رینٹھ (رک) کا متبادل املا ].

**ریٹ (۳)** (ی مج) امذ (قدیم).
**حال ، خصلت ؛ مذہب ؛ رواج ، روش** (قدیم اُردو کی لُغت). [ مقامی ].

**رِیٹائر** (ی مع ، کس ء) صف.
**کسی منصب یا ملازمت سے سبکدوشی.** مولوی مہدی علی خان صاحب رِیٹائر ہوکر حیدرآباد سے آئے ہیں. (۱۸۹۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۶۶). ۳۲ برس بعد ... رِیٹائر ہو کر اپنی دُنیا میں لوٹا ہوں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴). میں ان دنوں رِیٹائر ہونے کا نوٹس دے چکا ہوں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۳). [ انگ : Retire ].

**---شُدَہ** (---ضم ش ، فت د) صف.
**سبکدوش کیا ہوا** (Retired) **کا اُردو ترجمہ.** کرنل صاحب گستاخی معاف ریٹائر شدہ کرنیلی میں یہ اَللّے تَللّے کیسے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۱۰). [ رِیٹائر + ف : شد ، شُدن ـ ہونا + ہ ، لاحقۂ صفت ].

**---کَرْنا** ف م.
**ملازمت کی مُدّت پوری ہونے پر سبکدوش کرنا.** صوبائی محکمۂ اِطّلاعات کے ڈائریکٹر جنرل ... کو ساٹھ سال کی عُمر پوری ہونے پر رِیٹائر کر دیا گیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ نومبر ، ۲).

**---ہونا** محاورہ.
**ملازمت یا عہدہ سے سبکدوش ہونا.** رِیٹائر ہونے کے بعد کانگریس میں شریک ہو گئے. (۱۹۱۵ ، خُطباتِ قائدِ اعظم ، ۵۴). حنفی بھی ایک معروف اور کہنہ مشق براڈ کاسٹر ہیں اور حال ہی میں آل انڈیا ریڈیو کی اُردو سروس سے رِیٹائر ہوئے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۱۴).

**ریٹائرڈ** (ی مج ، کس ء ، سک ر) صف.
**عہدہ یا ملازمت سے سبکدوش شُدہ.** سیکریٹری جنرل ریٹائرڈ ... کے مقابلے پر شکست ہوئی.(۱۹۸۸ ، جنگ کراچی ، ۱۷ نومبر ، ۱ [ انگ : Retired ].

**رِیٹائرمِنٹ** (ی مع ، کس ء ، سک ر ، کس مج م ، غنہ) امذ ؛ امث.
**سبکدوشی ، رِیٹائر ہونے کا عمل.** بُوڑھے اور بھاری بھرکم سینیر افسر بھی جو رِیٹائرمنٹ کے دہانے پر کھڑے ہو کر ... دورے پر نِکلتے ہیں .(۱۹۷۷ ، بسلامت روی ، ۳۳) [انگ : Retirement].

**ری ٹچ** (ی مع ، فت ٹ) امذ.
**ترمیم ، درستگی** . بعض تصویریں ... ری ٹچ کروا لینا چاہئے . (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۲۱۹). [ انگ : Retouch ].

**ریٹِینا** (ی مج ، ی مع) امذ.
**(طب) آنکھ کے اندر کا باریک سوراخ یا نکتہ جو بصارت کے لیے بہت حسّاس ہوتا ہے ، متشبکہ.** جِھلّی دار پردے آنکھ کے صرف واسطے حفاظت رگِ بصارت ریٹِینا کے بنائے گئے ہیں. (۱۸۷۱ ، علمِ طبیعات ، ۳ : ۴۴). روشنی ایک قِسم کی قوّت ہے ... اس کی لہریں آنکھ کی پُتلی میں پہنچتی ہیں اور پیچھے کی طرف ریٹِینا (متشبکہ) پر جا کر لگتی ہیں. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۵). [ انگ : Retina ].

**رِیٹھا** (ی مع) امذ ؛ س رِیٹھ.
**ایک جھاڑی کا گول زرد ، سلگجا پھل جو چھالیہ کے بقدر بڑا ہوتا ہے توڑنے پر اندر سے سِیاہ گُٹھلی نِکلتی ہے . اس کے چھلکے سے سفید لیس دار مادّہ نِکلتا ہے جو اُونی کپڑوں زیورات اور سر دھونے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے ، بطور دوا بھی مُستعمل ہے ، پوست بندق.** اس صُورت میں چاہیے کہ پانی میں تین چار ریٹھوں کا کف نِکال کر کھلوائیں. (۱۸۷۳ ، تریاقِ مسموم ، ۵۶) . ریٹھا ، بیرونی طور پر لگانے سے جالی محلل جاذب اور لازع تاثیر پیدا کرتا ہے .(۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۰۳). آسمان ریٹھے ایسا کالا چوک ہو رہا تھا. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۲۲۷). [ پ : رِیٹا ؛ س : رِشْتَکا रिष्टका ].

**رَیٹھان** (ی لین) امذ.
**کسی گروہ یا قبیلے (عموماً ڈاکو وغیرہ) کے رہنے کی خاص جگہ ، گڑھ .** کوٹ پوتلی ہرول اور شاہجہاں پُور اُن کے مشہور و معروف ریٹھان ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۸۴). [ رے (رائے) + ٹھان ، ٹھانو (رک) ].

**رِیج** (ی مع) امث (قدیم).
**رک : رِیجھ** . اگر تو ہے فہم دار ، اپنی ریج نکو مار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۰). [ رِیجھ (رک) کی متبادل صورت ].

**رِیجانا** (ی مع) ف م (قدیم).
**رک : رِیجھانا**.

چڑی خوب محبوب دیکھ بات میں
رِیجانے لگیا بات کر بات میں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۱). [ رِیجھانا (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**رِیجانہارا** (ی مع ، سک ن) صف (قدیم).
**فریفتہ ہونے والا ، رِیجھنے والا**.

نبیؐ صدقے تُجے شا عبداللہ ہے
رلیا سوں ہر گھڑی رِیجانہارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶). [ رِیجان (رِیجانا) + ہارا، لاحقۂ فاعلی ].

**رِیجکٹ** (کس مج ر ، کس مج ج ، سک ک) امذ ؛ سر ریجیکٹ.
**مسترد ؛ بے کار ، منسوخ**. اگر پن کی نوک کی موٹائی کے برابر بھی دائیں بائیں فرق آ جاتا ہے تو اس کو ریجکٹ کر دیتے. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۷۱). ایک شاعر نے تحقیر سے کہا اسے تو ہم ریجیکٹ کر چکے ہیں. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۵). [ انگ : Reject ].

**--- کرنا** ف مر.
**نا پسند کرنا ، مُسترد کرنا ، رَد کرنا**. پھوپھو میں اِتنی اچھی نہیں ہوں آپ مجھے دیکھتیں تو ریجیکٹ کر دیتیں. (۱۹۸۴ ، پرایا گھر، ۸۴).

**رِیجَن** (ی مع ، فت ج) امذ.
**علاقہ ، حدود ، دائرہ ، حلقہ**. اس تجربے میں دونوں میدانوں کو ایک ہی رِیجن میں عمل کرنے دیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، جدید طبیعیات ، ۴۷). جتنا کوئی ذرّہ اس رِیجن کے اندر نکلیئس کے قریب ہوتا ہے اُتنا ہی دفع ... کی قوّت زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، نکلیائی توانائی ، ۱۰). [ انگ : Region ].

**رِیجنا** (ی مع ، سک ج) ف ل.
**رک : رِیجھنا**.

اِتا رِیجنا کیا جناور اُپر
جو اوبی ڈوبیا ہوے پانی بھتر

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۳) . [ رِیجھنا (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**رِیجھ** (ی مع) امث ؛ سر رِیج.
**۱. پسند ، میل ، عادت**.

جو کچ ہٹ دل سوں دھو سٹ سب کروں من بھاؤ تا پیو کا
رہوں کی سیوکی ہو میں پیا کی رِیج ہے جس سُوں

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰).

ہو کیوں نہ آنسوں کو مرے لخت دل ؤ چاؤ
آرے ہے رِیجھ لڑکیوں کی اکثر پتنگ سرخ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۹).

چڑوں ہوں ، ہو بانات یا جو دو رویہ
مری رِیجھ ہے شے جو ہو ایک رونی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۶). وہ کہتی ہیں ، جو تمھاری چڑ ، وہی ہماری رِیجھ ، اور کہو. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۵). **۲. خواہش ، چاہت، نفس**. جنے رِیج کوں جلایا، انے خُدا کوں پایا. (۱۶۳۵ ، سب رس، ۱۴). [ س : رنج रञ्ज- خوش ہونا ].

**--- بَجانا** محاورہ (قدیم).
**خواہشات کو دبانا ، چاہت کو چُھپانا**.

وہ ترا رِیجھ کا بچا جانا
لُطف کے اپنی کوں بچا جانا

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، اثر ، ۷۰).

کیا کیا نہ رِیجھیں تم نے بچائیں
اچھا رِجھایا اے مہرباں آہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۶).

**--- بُوجھ** (---و مع) صف.
**پسندیدگی ، پسند**.

اے عیش رِیجھ بُوجھ زلیخا کی دیکھنا
گر عشق بھی کیا تو جوانِ حسین کے ساتھ

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۵۳). [ رِیجھ + بُوجھ (رک) ].

**--- جانا** ف مر.
**رِیجھنا ، فریفتہ ہونا**. کچھ نہ پوچھیے میں سمجھی لڑکا مجھ پر رِیجھ گیا ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴۰).

**--- رِیجھ کَر م ف.**
**۱. فریفتہ ہو کر ہزار جان سے، بہت چاہت سے**. اس نے نہ صرف بیٹی کی خطا درگزر کی بلکہ پہلے سے زیادہ رِیجھ رِیجھ کر اس کو پیار کیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲۱). **۲. (مجازاً) گُھل گُھل کر ، سِسک سِسک کے**. جب کسی جاندار کو عشق کا سودا ہو جاتا ہے تو وہ بھی سُوکھ سُوکھ کر رِیجھ رِیجھ کر تمام ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، چار چاند ، ۲۸).

**--- (بَھرا) ہاتھ** امذ.
**محبّت اور چاہت کے ساتھ**.

گوَیا ناریوں کو راجہ گلفام
کرے تھا رِیجھ ہاتھوں سے زر انعام

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۰).

آ کے مرے سامنے تُو نے اچانک
رِیجھ بھرا داہنا ہاتھ بڑھایا

(۱۹۶۲ ، گُلِ نغمہ ، خالد ، ۱۲۹).

**رِیجھانا** (ی مع) ف م.
**لُبھانا ، پرچانا ، اپنی طرف مائل کرنا**.

قطب شہ کُوں جیکونی رِیجھایکی
بڑا مرتبا سب میں وو پایکی
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۳۲).

پرم رنگ رسیلے کوں گڑ سوں ریجھا کر
لگاووں گی چھاتی پلاووں گی پیالے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۳۱). [رِیجھ + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

**رِیجھاؤنا** (ی مع ، سک و) ف م (قدیم).
**رک : رِیجھانا.**

نینو گھلانی سندری تب قطب شہ کوں بھاوتی
مل سیج میں رِیجھاوتی جو سار توں ہر باب میں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۹۰) [رِیجھ + اونا ، لاحقۂ تعدیہ]

**رِیجھنا** (ی مع ، سک جھ) ف ل.
**۱. فریفتہ ہو جانا ، گرویدہ ہونا.** جنے ریجھیا وو بھتر بھیجیا. (۱۶۳۵، سب رس ، ۱۱۰).

طرہ پہ گُل کے رِیجھے ہو تم کیا ایدھر تو آؤ
یاں لختِ دل میں تارِ مژہ میں پرو چکا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۴). کسی رنڈی کا پیام سُنا بس رِیجھ کر لٹو ہوا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۲۳). مگر آپ تو اس پر بُری طرح رِیجھے ہوئے تھے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۵). جمنا جی کے بیچ سیتا وتی کو ناؤ چلاتے دیکھا اور اس پہ رِیجھ گئے. (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۶۷). **۲. للچانا.**

میرے ہم مشربوں میں آ تاباں
ریجھتے ہوں گے حضرتِ رمضاں
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳۹).

میں تو چُپ ہوں وہ ہونٹ چاٹے ہے
کیا کہوں ریجھنے کی جا ہے یہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۴). **۳. خوش ہونا ، مگن ہونا.**

لیا گھونگھٹ کو منّہ پر ناز سیتی
وہ ریجھی اپنے اس انداز سیتی
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷۵). جو مصیبت پہنچے تو آدمی کو غم کرنا نہ چاہیئے اور جو کُچھ مِل گیا اور خوشی ہوئی تو اس پر ریجھنا نہ چاہیئے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۷۵). **۴. راغب ہونا ، مائل ہونا ، راضی ہونا**

فقط عزم صادق کے ہیں یہ نتیجے
کہ آخر مُسلمان رِیجھے پَسیجے
(۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۶۹). [ رِیجھ + نا ، لاحقۂ مصدر].

**رِیجھیں گے تو پَتّھر ماریں گے** کہاوت.
**خوش ہوں گے تو ماریں گے ،اکھڑ مزاج شخص کی چاہت کی نسبت** بولتے ہیں . انگریزی حکومت کے واسطے لازم ہے کہ «ریجھیں گے تو پتّھر ماریں گے» پر عمل نہ کرے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۱۳ : ۴).

**رِیجھ** (ی مع) امذ ؛سہ ریچ.
**رک : بھالو.**

جتے بھاگ ہور ہور بچے کبل
جتے لانڈ گے ریجھ کو لے جیتل
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۱). کہیں قلندر ہیں کہ ریجھ لڑواتے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصّۂ سہر افروز و دلبر ، ۱۶۹). رِیجھ کی طرح سارے بدن پر لمبے لمبے بال. (۱۸۵۱ ، بہارِ دانش ، ولایت علی، ۷۲). دروازہ کھلتا ہے اور دس بیس شیر ، چیتے ، مست جنگلی بھینسے اور ریجھ نمودار ہوتے ہیں. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۲۹).

اپنی اک سال کی کمائی دے دوں
یہ رِیچ کی نقل پر اگر ہو طیّار
(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۸۳). **۲. (مجازاً) جُواریوں اور سٹہ بازوں کی اصطلاح میں جو بازی بدکے سرمایہ دینا منظور کرے.** رِیجھ تو وہ کہلاتا ہے کہ آیندہ کسی تاریخ مقررہ پر سرمایہ دینا منظور کرتا ہے ... سانڈ اُسے کہتے ہیں جو روپیہ لینا منظور کرتا ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۳۵). [ پ : رچھ ، س : رِکش ऋक्ष ].

**---پَتی** (---ف پ) امذ.
**ریچھوں کا راجہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ ریجھ + پت (ا) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---کا ایک بال بھی غَنِیمَت ہے** کہاوت.
**کنجوس آدمی سے جو کچھ ہاتھ لگے وہی غنیمت ہے** (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

**رِیچھنی** (ی مع ، سک چھ) امث.
**۱ رِیجھ (رک) کی مادہ.** پاس ہی ایک رِیچھنی مری ہوئی پڑی دیکھی. (۱۹۴۳، بن باسی دیوی، ۵۸). **۲. (مجازاً) بدڈول ، بے ہنگم عورت.**

ریچھنی کو شاعری سے کیا غرض
تنگ ہے تہذیب ہی کا قافیہ
(۱۹۶۶ ، بیاض ، ۴۲). [ رِیجھ + نی ، لاحقۂ تانیث ].

**رِیح** (ی مع) امث.
**۱. ہوا ، باد ، پَوَن ؛ جھکڑ.**

نظر کی سُونڈ سٹتا مُکھ کی چھب پر
سینیاں ریح کے کچ کرپہ دھرتا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۳). جب ہوا میں گرمی سے تخلخل ہوا اور جسم اُس کا پھیلا تو لازم ہے کہ ہوا میں اپنی طرف کو حرکت ہو ، وہ رِیح ہے. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۶). ایک خبر نجومیوں نے مشہور کی تھی کہ ... ایک رِیح عاد فلاں دن فلاں تاریخ چلے گی. (۱۸۸۸ ، «حسن»، ستمبر ، ۲۳). **۲. گندی ہوا جو پیٹ میں پیدا ہوتی ہے اور مقعد سے خارج ہوتی ہے.**

اور سُنیے لطیفہ یہاں نادر
مرد سے رِیح ایک ہوئی صادر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۷).

اور نِکلنا خُون کا یا پیپ کا
یا کہ چھٹنا ریح کا اے باصفا
(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۲۹). بڑی زور سے اُس کی رِیح نِکلی. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۱). [ ع : (ر ا ح) ].

**---اِقبال** کس اضا(---کس ا ، سک ق) امذ.
**موافقت کی ہوا ، موافقت ، بلند اقبالی.** دُور اندیشی یہ ہے کہ مراجاہ عدو کا التزام کرے جب تک کہ اوسکے دولت کے لئے رِیح اِقبال ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۶۶). [ رِیح + اِقبال (رک) ].

**---صُبیان** (---ضم ح ، غم ا ، ل ، ضم ص بشد ، سک ب) امذ.
**(طب) معدہ میں ہوا کا رُک جانا جس سے درد اور نفخ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے.** یہ واسطے عارضہ رِیحُ الصُّبیان اور صرع کے نہایت مفید ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۱۳). [ رِیح + رک : ال (ا) + صُبیان (رک) ].

**---دَبُور** کس اضا(---فت س ، و مع) امذ.
**پچھم کی ہوا جو شام کو چلتی ہے ، پچھوا.** اللہ نے ان کنوان کے نفسوں سے اس رِیح دبور سے ہلاک کیا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۷۳). [ رِیح + دبور (رک) ].

**---صادِر ہونا** محاورہ.
**معدہ سے ہوا خارج ہونا.**
اور سُنیے لطیفہ یہاں نادر
مرد سے رِیح اک ہوئی صادر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۷).

**---کا دَرْد** امذ.
**معدہ کی غلیظ ہوا سے پیدا ہونے والا درد.** رِیح کا درد صبح کو شانوں میں تھا تو دوپہر کو کمر میں اور شام کو پنڈلیوں میں. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۹).

**---ہونا** ف ل.
**ہوا میں تبدیل ہونا.** جب بدلی اُوپر کی جانب بلند ہوتی ہے تو بعضے اجزا اس کے ٹوٹ جاتے ہیں اور جو اوس میں مادہ دخانی ہے وہ رِیح ہو جاتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۳).

**رَیحان** (ی لین) امذ.
۱. **ایک تیز خوشبودار پودا جس کے بیج (جو بھیگ کر لُعاب دار ہو جاتے ہیں) شربت اور دوا میں اِستعمال ہوتے ہیں ، تخم بالنگا.**
بنایا سو شہہ کے کرم خاص کا
خُلاصہ ہے ریحانِ اخلاص کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۲) کہاوت اور حقیقت اُس منافق کی جو پڑھتا ہے قرآن ریحان کی سی ہے کہ خوشبُو اور مزا کڑوا. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۴۳).
عبیر و عنبر و مُشک و بنفشہ و ریحان
تمہارے سبزۂ خط پر ہیں زہر کھائے ہوئے
(۱۸۷۲ ، مظہرِعشق ، ۱۷۵). بید کی چھڑ ہے یا خیزران کی ٹہنی یا ریحان کی لکڑی. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۹۰). ۲. **گُلِ سُرخ.**
برساؤ مہ آنند کا تا ہوئیں منج رُو کھان ہرے
دل کے چمن میں طرح سٹ بس لاوں ریحان عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴).

گلشنستانِ دیں کا سروِ رواں
اور رسالت کے باغ کا ریحاں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵).
وہ نسریں کہاں ہے کہاں نسترن
وہ ریحاں کہاں ہیں کہاں ہے چمن
(۱۸۵۹ ، حُزنِ اختر ، ۱۱۴).
یوں بدلنے کے نہیں لالہ و ریحاں کے لِباس
ٹُکڑے ہو ہو کے یہ کپڑے ہیں اُترنے والے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۳).
جس گُلستاں میں ایک ہے کانٹا ہو یا گُلاب
اس گلستاں میں سنبُل و ریحاں ہوئے تو کیا
(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۷).
تیری راہوں کے خس و خاشاک و خار
سنبُل و ریحاں گلاب و یاسمیں
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۸). ۳. **(خطّاطی) خطِ نسخ کا ایک انداز جس میں حُروف کے دائرے لمبے اور سطح چھوٹی ہوتی ہے جو خوبصورت اندازِ کتابت سمجھا جاتا ہے.**
سبزا نہیں آغاز ہو دستا ہے جو اس مُکھ اُپر
یو حُسن کے مصحف اُپر خوش خط ہے ریحاں کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴).
لیا ہاتھ جب خامۂ مُشک بار لِکھا نسخ و ریحان و خطِ غبار
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۲).
نُمایاں خط نہیں اوس مصحفِ رُخسار کے اُوپر
لِکھی والشمس کی تفسیر ہے یہ خطِ ریحاں سے
(۱۸۵۸ ، سحر (راجہ نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۹۴). ریحان - اس کو اس وجہ سے ریحان کہتے ہیں کہ جیسا درخت اُگتا ہے اوسی طرح یہ بھی لِکھا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۷). سبکدست اِتنے بڑے کہ خطِ ریحان کے حُروف کو ... بائیں پاؤں سے چھاپ ڈالتے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۶). ۴. **(مجازاً) شراب ؛ ان معنوں میں مونث ہے** (ماخوذ : نوراللغات). [ ع : ( ر و ح ) ].

**---مُلْک** (---ضم ن ، غم ا ، ل ، ضم م ، سک ل) امذ.
**تخمِ ریحان ؛ تخمِ بالنگا.** اس کے درخت کو نازبو اور شاہ سفرم اور ریحان الملک اور سلطان الریاحین کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۱). [ ریحان + رک : ال (ا) + مُلک (رک) ].

**---جَوانی** کس اضا(---فت ج) امذ.
**(مجازاً) نوجوانی ، عینِ جوانی.** میر عنفوانِ شباب ریحانِ جوانی میں بساطِ زندگانی طے کر کے رختِ حیات بعالمِ بقا لے گیا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰). [ ریحان + جوانی (رک) ].

**---زُحَل** کس اضا(---ضم ز ، سک ح) امذ.
**(مجازاً) زُحل کا عروج ، شباب.**
کہ نے پھر دورِ ریحانِ زُحل ہے
سعادت سرحدِ وجہِ خلل ہے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸۴). [ ریحان + زُحل (رک) ].

**ـــ کَرْبَلا** کس اضا(ـــ فت ک ، سک ر ، فت ب) امذ. (کنایۃً) **حضرت امام حسینؓ.**

غواصیا معطر عالم کو سب کیا
گویا ہو مرثیہ ہے ریحانِ کربلا کا

(۱۸۷۵ ، بیاضِ مراثی ، ۲ : ۹۷). [ ریحان + کربلا (عَلَم) ].

**ـــ مَشْمُوم** کس صف(ـــ فت م ، سک ش ، و مع) امذ. (کنایۃً) **حضرت امام حسنؓ.** سبطِ رسول اللہؐ ... فلزہ بتول ریحان مشموم اور امام مسموم نورِ دیدہ مصطفیٰ امام حسن مجتبیٰ متولد ہوئے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳۳) [ ریحان + مشموم (رک) ].

**ـــ نَفَس** (ـــ فت ن ، ف) امذ. (مجازاً) **نازک مزاج (پھول کی رعایت سے).**

دِل جن کو دِیا نام تلک اُن کا نہ پُوچھا
تکلیف نہ ہو تا لبِ ریحاں نفسوں کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۳۰). [ ریحان + نفس (رک) ].

**رَیحانَہ** (ی لین ، فت ن) صف ؛ امث. **خوشبو ؛ تُلسی یا نازبو کی خوشبو ؛ (مجازاً) آنحضرتؐ نے حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کو ریحانتین کہا.**

باغِ نبوت کے دو ریحانتین
اس کے دو فرزند حسن اور حسین

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۰).

رِیحانۂ ریاضِ شہر لافتا ہے وہ
نُورِ دو چشمِ حضرتِ خیرالنسا ہے وہ

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۸۹). عرب اپنے بچوں کو سُونگھتے تھے اور اس لئے ان کو ریحانہ کہتے تھے. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحیدالدین)، افاداتِ سلیم ، ۲۲۳). [ ریحان + ہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رَیحانی** (ی لین) صف. **۱. ریحان (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (مجازاً) شراب کی ایک قسم جو پتلی ، سبز رنگ اور خوشبودار ہوتی ہے.**

ثقہ میخوار ہوں ریحانی و گلگوں نہ پلا
ساقیا ساغرِ بلور میں تو ڈھال سفید

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۸۹).

چکھا دے تشنہ کاموں کو جما دے رنگ محفل میں
پلا دے ساقیا سر جوشِ ریحانی و حمرائی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۶).

پھر بہار آئی اُٹھو اے دخترانِ سبزہ رنگ
کُنجِ ریحاں میں سبو لبریز ریحانی کریں

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۷۸). **۲. (خطّاطی) خطِ ریحان.**

لبِ گلرو پہ عیاں ہے خطِ ریحانی آج
مور کوں ہات لگا ملکِ سلیمانی آج

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۲). ہرگروہ اپنا خط جدا ہی رکھتا ہے اور اِتنے خط ہم دیکھتے ہیں ... کشمیری، حبشی ... ریحانی ، عربی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۴۸). میں نے قلم پکڑا اور دوات سے روشنائی لی اور رُقاعی اور ریحانی اور ثلث اور نسخ اور طومار اور محقق خطوں میں دو دو شعر لکھے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۲۶). **۳. انتہائی گہرے سبز رنگ کا زمرد.** پانچویں ریحانی کہ چنبیلی کی پتّی کی طرح سبزی اس کی ہوتی ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۸). [ ریحان + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رِیحی** (ی مع) صف. **رِیح (رک) سے منسوب یا متعلق : ریح یا ریاح کا ، ریاحی.** چوں کہ بائیں جانب درد ہے زیادہ تر تکلیف ہے. حکیم ، ریحی بتاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، انشائے داغ ، ۱۱۵). میں نے قبلۂ ریحی میں کسی کا آپریشن کرتے نہیں دیکھا. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۱۱۹). [ رِیح + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**رِیخ** (ی مع). (الف) امذ. **پتلا کوہ ، دست ، بیٹ ؛ مروڑ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگِ عامرہ ؛ اسٹین گاس). (ب) صف. **ڈھیلا ، کُھلا ؛ سُست ، تھکا ہوا ، کاہل** (جامع اللغات). [ ف ].

**ریخ** (ی مج) امث. **۱. شگاف ، دراڑ.** کسی شکستہ قبر کی ریخ میں ایک پھول کِھلا دیکھا. (۱۹۳۵ ، علامہ راشدالخیری کے لٹریچر میں شاعرانہ عنصر ، ۱۷۰). **۲. (اَ) مِسّی ، منجن یا پان کے رنگ کی لکیر جو دانتوں کی جڑوں میں یا بیچ میں پڑ جاتی ہے.**

چمکتے دانت دیکھے یار کے ریخیں جمانے میں
جڑیں ہیں گپتیاں الماس کی نیلم کے خانے میں

(۱۷۵۱ ، نکات الشعراء (زکی) ، ۱۳۷).

ریخیں مِسّی کی جیسے مُوے نجف
صاف بتیسی اور برابر صف

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۶۷). بڑھاپے میں بھی دانت پورے قائم تھے . مِسّی مَلی ہوئی ، ریخیں جمی ہوئیں. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۴۵). اف : جمانا ، جمنا. **(اَ) دانتوں کے بیچ کا گوشت یا دانتوں کے درمیان کا خلا.**

آرسی لے کے ذرا دیکھ تو لے اپنی بہار
کِس نے اس رنگ سے ریخوں میں جمائی مِسّی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۲۵۷). گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹُس آدمی کی غفلت سے دانتوں کی جڑوں میں یا ریخوں میں لگے رہ جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۶). خون بعض اوقات منہ کے حِصّوں مثلاً مسوڑھوں یا ریخوں سے آیا کرتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷). **۳. جڑ ، بنیاد ، بیخ.** مغلیہ کے کاخِ بلند کی ریخیں اندر ہی اندر ایسی ہل گئیں کہ وہ دھڑام سے گر پڑا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲). **۴. کدورت ، عناد ، رنجش ؛ شکست.** چھوٹے بچے ... کے ریخ و انتقام کا ارادہ دیر تک نہیں رہتا. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۶). [ ف ].

**ـــ نِکالْنا** محاورہ. **چُولیں ڈھیلی کرنا ، حُلیہ بِگاڑنا (گالی کے طور پر مستعمل)** (ماخوذ: جامع اللغات).

**ریخت** (ی مج ، سک خ) امث.
۱. **ٹوٹ پھوٹ ، قلع قمع ، ردوبدل (شکست کے ساتھ مستعمل).** مکان کی شکست و ریخت کی مرمت کے سوائے اور جتنے خرچ آراستگی اور آرایش مکان اور چوکیداری وغیرہ کے ہیں سب میرے ذمے ہیں. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۲۶). وہاں کی شکست و ریخت میں غالباً کوشش بلیغ کرنا پڑے گی. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۵). متکلمین نے یہ ثابت کیا کہ اجرام فلکی میں خرق و التیام اور شکست و ریخت ممکن ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۰۹). کیمیا دراصل اللہ تعالیٰ کا وہ نادیدہ ہاتھ ہے جو انسان اورانسان کی طرح تمام زندہ اور غیر زندہ چیزوں کی بناوٹ اور ریخت کی مشینری کو چلا رہا ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۸۹). ۲. **وہ مادہ جو کنکر ، پتھر یا لوہے وغیرہ کے گھسنے کے عمل سے حاصل ہو.** ان سب کا ایک مخصوص تغذئی طریقہ ہے جس میں تن کے ضمیموں کے ابریوں کی مدد سے پانی میں پیریوں یا ریخت Detritus کو حاصل کر لیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۴۰). [ ف : ریخت ، ریختن ـ بکھیرنا ].

**ریختگی** (ی مج ، سک خ ، فت ت) امث.
**ٹوٹ پھوٹ کا عمل ؛ کسی شے کا وہ حصہ جو ٹوٹ کر الگ ہو گیا ہو.** افزائش نسل خلیاتی تقسیم یا اجزائی تقسیم یعنی ریختگی سے ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۴۲). [ رک : ریختہ (ک بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ریختن** (ی مج ، سک خ ، فت ت) ف م.
**توڑنا ، ٹکڑے کرنا ، گرانا.** فارسی زبان میں ریختن متعدد معنوں میں آتا ہے اور معنوں سے قطع نظر وہ ... موزوں کرنے کے معنوں میں بھی آتا ہے. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۲). [ ف ].

**ریختہ** (ی مج ، سک خ ، فت ت). (الف) صف.
۱. **جھڑا ہوا یا گرا ہوا ، گرا پڑا ، ڈھیا ہوا ؛ ٹوٹا پھوٹا ، شکستہ.** اس قطعۂ جوب کے ڈالنے سے پانی ظرف سے اتنا نکلا تھا جتنا اس قطعے کا وزن ہے اس واسطے سے اب یہ پارہ چوب اس کفے کا معادل ہوا اس آب ریختہ کا جو دوسرے کفے میں ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۳).

آتش قدم ہوں قید عجب کا مقام ہے
زنجیر اشک ریختۂ موم خام ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۷۹). ریختہ بمعنی گرے ہوئے کے ہیں پس جو زبان اپنی اصلیت سے گر جائے اس کو زبان ریختہ بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۱). ۲. **مختلف اجزا کو ملا کر یا جوڑ کر بنایا ہوا ، مخلوط ، آمیختہ.** حضرت امیر خسرو کے زمانے میں اردو کو ہندی ... کہتے تھے ... ہندی کے بعد اسی زبان کو ریختہ کہا گیا ہے اور اس کی وجہ تسمیہ یہ کہی جاتی ہے کہ مختلف زبانوں سے اسے ریختہ کیا ہے. (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ۱ : ۱۸). اس کی (جعفر زٹلی) خصوصی طرز ان غزلیات پر منحصر ہے جن میں فارسی اور ہندی الفاظ بصورت ریختہ نظر آتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۶). (ب) امذ. ۱. **اردو زبان جو مختلف زبانوں کا مرکب ہے.**

قائم میں ریختہ کو دیا خلعت قبول
ورنہ یہ پیش اہل ہنر کیا کمال تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۰).

زبان ریختہ کہتے ہیں جس کو
سو یہ تو اہل دہلی کی زباں ہے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۹۷).

جسے آپ کہتے ہیں ہندی زباں
حقیقت میں وہ ریختہ ہے سلیس

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۶۸).

خُمخانۂ ریختہ کے اے پیر مغاں
رمّازِ در و بستِ مقاماتِ زباں

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۹۵). ۳. **دو زبانوں کا مخلوط کلام جسے ایک مصرع یا ٹکڑا فارسی کا ہو دوسرا اردو یا برج بھاشا کا ، نیز اردو غزل یا شاعری کے لیے مستعمل.**

کیوں نہ آئے اوس کے سنے کوں کریں سب یار بھیڑ
آبرو یہ ریختا تو نیں کہا ہے دھوم کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۸).

ہر بیت رکھے ہے یہ غزل ایسی ہی مضبوط
سودا کوئی جوں ریختے کے گھر بہ کرے گچ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۵۲).

پڑھتے پھریں گے گلیوں میں ان ریختوں کو لوگ
مدّت رہیں گی یاد یہ باتیں ہماریاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۵). ریختہ ایسی نظم ہوتی ہے جس میں ہندی فارسی کے اشعار یا فقرے متحد ہوتے تھے. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۵). ۳. **عمارتی مسالہ ، چونا اور گچ جو پختہ دیوار چننے اور استرکاری کے کام آتا ہے.**

میں تو میان ریختہ جیوں دانۂ سنک
تب ہر طرف تھے کارِ رقیب اضطراب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸). ایک مٹی پڑی ہوئی چھت اور ریختہ کی ڈاٹ لگی ہوئی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۶). اسے ریختہ کیا ہے جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ پختہ کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۱). (ج) امث. (موسیقی) **وہ خیال جس میں دونوں زبانوں یعنی ہندی اور فارسی کے سرور ایک تال اور ایک راگ میں بندھے ہوں.** ریختہ کے لئے کسی پردے کی قید نہیں وہ ہر پردے میں باندھی جا سکتی ہے. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۳). اس کے کلام میں ریختہ کا لفظ موسیقی کی اصطلاح میں استعمال ہوا ہے. (۱۹۸۵ ، اردو ادب میں تحریکیں ، ۱۶۹). [ ف : ریختن ، سے حالیۂ تمام ].

**ـــ کار** صف (شاذ).
**وہ عمارت جس پر پختہ استرکاری ہوئی ہو ، پختہ عمارت.** گوشۂ ایسان میں دو چبوترے ریختہ کار موجود ہیں. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۳۰۸). [ ریختہ + ف : کار ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ کرنا** ف م.
۱. **ہموار کرنا ، برابر کرنا.** جہاں جھیل اور تالاب آیا تو کاری گروں

نے اوسے پاٹ دیا اور زمین کو ریختہ کر کے دونوں پہلو پر پشتے باندھ کر نہر کو اپنی منزل مقصود کی طرف جاری ہونے کی صورت پیدا کر دی۔ (۱۸۴۸ء، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۷)۔ دیوار وغیرہ پر چُونے اور دوسرے مسالوں سے ریختہ کیا جاتا ہے (۱۹۲۹ء، تاریخ نثرِ اُردو، ۱ : ۱۸)۔ ۲. ملانا، آمیزش کرنا۔ ہندی کے بعد اسی زبان (اُردو) کو ریختہ کہا گیا ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ کہی جاتی ہے کہ مُختلف زبانوں سے اسے ریختہ کیا ہے۔ (۱۹۲۹ء، تاریخ نثرِ اُردو، ۱ : ۱۸)۔

**---گو** (---و مج) صف۔

**ریختے (اُردو) میں شعر کہنے والا خصوصاً اردو کا قدیم غزل گو شاعر**۔ شعرا بھی جتنے اس شہر میں ہیں کیا فارسی گو کیا ریختہ گو کہیں نہیں۔ (۱۸۰۵ء، آرائشِ محفل، افسوس، ۱۲۱)۔ رفیع سودا ... ایک بڑے پائے کا ریختہ گو شاعر ہے۔ (۱۹۰۶ء، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۱۳)۔ امیر خسرو کے بعد کبیر جی اور گیسودراز دونوں ریختہ گو شاعر بھی ہیں۔ (۱۹۶۱ء، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۳۲)۔ [ ریختہ + ف : گو، گُفتن ـ کہنا ]۔

**---گوئی** (---و مج) امث۔

**ریختہ گو (رک) کا عمل یا کام، ریختہ میں شعر کہنا**۔

نشانِ میر ہے ہم سے جو ہم مٹے اے شاد
یہ جان ریختہ گوئی گئی زمانے سے

(۱۸۷۸ء، سُخنِ بے مثال، ۱۳۳)۔ ریختہ گوئی میں اس وقت تک کوئی شخص مشہور نہیں ہوا ہے۔ (۱۹۷۵ء، تاریخ ادبِ اُردو، ۲ : ۶۵۴)۔ [ ریختہ + گو (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ریختی** (ی مج، سک خ) امث۔

**۱. ایسی اُردو نظم یا شاعری جس میں عورتوں کے جذبات عورتوں کی مخصوص بول چال میں ادا کیے جائیں**۔

ہوئی محکم بنا اس ریختی کی مدح سوں اوس کی
کہ معشوق کے کارستان میں بانی ہے یہ لونڈا

(۱۷۱۸ء، دیوانِ آبرو، ۸)۔

رونقِ مصرعہ و غزل یاں ہے
ریختی کا ہے جو محل یاں ہے

(۱۸۲۶ء، معروف، د، ۱۸۳)۔ اُردو زبان کا رواج ہوا تو سب سے پہلے اس میں ریختی کی نظمیں زیادہ کہی جاتی تھیں۔ (۱۹۱۸ء، چکیاں اور گدگدیاں، ۳)۔ بعض ناقدین نے اس میں (دکھنی غزل) ریختی کی جھلک دیکھی ہے۔ (۱۹۸۳ء، تخلیق اور لاشعوری محرکات ۱۷۴)۔ ۲. **عورتوں کی زبان یا روزمرّہ**۔ ریختی کے محاورے میں ترجمہ کر کہ تیری یادگار اور سرخروئی کا موجب اور ہماری خوشنودی کا سبب ہو۔ (۱۸۰۳ء، گل بکاؤلی، ۳)۔

نرم گوئی سے عبث ریختیاں کہتے ہیں
بے سبب مرد پہنتے ہیں زناں کا اسباب

(۱۸۶۱ء، کلیاتِ اختر، ۲۲۵)۔ [ ریختہ (بحذفہ) + ی، لاحقۂ تانیث ]۔

**---گو** (---و مج) صف۔

**ریختی (رک) میں شاعری کرنے والا؛ ایسا شاعر جو عورتوں کے جذبات عورتوں کی زبان میں بیان کرے جیسے رنگین، جان صاحب وغیرہ**۔ شاعروں میں کوئی ہاجی، ہزل گو، ریختی گو اور گندہ دہن ایسا نہ ہو گا جو قوم کا مسلمان نہ ہو۔ (۱۸۷۹ء، مقالاتِ حالی، ۱ : ۱۱۷)۔ [ ریختی + ف : گو، گُفتن ـ کہنا ]۔

**ریختے** (ی مج، سک خ) امذ۔

**ریختہ (رک) کی مغیّرہ حالت (تراکیب میں مُستعمل)**۔

ریختے کے تمہیں اُستاد نہیں ہو غالب
کہتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۵۹)۔

**---کی دِیوار** امث۔

**پکّی دِیوار، پلاسٹر کی ہوئی دِیوار**۔ اگر وہ پردہ سدِّ سکندر تھا تو اس کی کوشش سے دیوارِ آہنی ہوا پھر ریختے کی دیوار پھر کچّی پھر رُوئی کا پردہ اور اب تو ایک چلمن کی آڑ رہ گئی ہے۔ (۱۸۹۸ء، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۲۳۲)۔

**ریخیں** (ی مج، ی مج) امث۔

**۱. ریخ (رک) کی جمع (تراکیب میں مُستعمل)**۔

ترے دانتوں میں ریخیں اللہ اللہ خوشنما ہیں کیا
لکھے دنداں سین یہ رنگ سے گویا مسّی کے ہیں

(۱۸۵۴ء، کلیاتِ ظفر، ۳ : ۶۶)۔ بے تحاشا پان کھانے سے دانتوں کی ریخیں سیاہ ہو گئی تھیں۔ (۱۹۷۵ء، بدلتا ہے رنگ آسمان، ۳۶)۔ ۲. **در و دیوار کے جوڑ؛ (مجازاً) بُنیادیں**۔ ہند کی سلطنتِ مغلیہ کے کاخِ بلند کی ریخیں اندر ہی اندر ایسی ہل گئیں کہ وہ دھڑام سے گر پڑا۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۹ : ۲)۔

**---بھیگنا** محاورہ۔

**رک : مسیں بھیگنا** (جامع اللغات)۔

**---جَمْنا** محاورہ۔

**مسّی یا پان کی دھڑی جمنا، لاکھا جما ہونا**۔ بُڑھاپے میں بھی دانت پُورے قائم تھے مسّی ملی ہوئی ریخیں جمی ہوئیں۔ (۱۹۶۲ء ساقی، کراچی، جولائی، ۳۵)۔

**---ڈھیلی ہونا** محاورہ۔

**۱. چُولیں ہل جانا، جوڑ جوڑ ہل جانا، تھک جانا؛ مایوس ہو جانا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ ۲. **دہشت اور خوف سے بے طاقت اور بےحواس ہو جانا، بہت زیادہ ڈرنا** (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

**ریداس** (ی مج) امذ۔

**(ہندو) چماروں کے ایک فِرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور بھگت مشہور تھا اس کے پیرو ریناسی اور ریداسیے کہلاتے ہیں** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ [ عَلَم ]۔

**ریداسی** (ی مج) صف۔

**ریداس (رک) سے منسوب یا متعلق، ریداس کا ماننے والا فِرقہ، ریداسیہ** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ [ ریداس (عَلَم) + ی، لاحقۂ نِسبت ]۔

**ریداسیہ** (ی مج ، کس س ، فت ی) امذ.
رک : ریداسی.
یہ ریداسیے اور یہ چشتیے
یہ پوَے یہ ادھے یہ بالشتیے
(۱۹۳۹ ، سرود و خروش ، ۷۷). [ ریداس + یہ ، لاحقۂ نسبت ].

**رِیڈ** (ی لین) امذ.
**سرخ ، لال ، قرمزی** (انگلش اُردو ڈکشنری ، عبدالحق) [انگ :Red].

**---اِنڈِیَن** (---کس ا ، سک ن ، کس ڈ ، فت ی) صف.
**ایک سرخ فام امریکی نسل** اس کی بیوی جس کی رگوں میں ریڈ انڈین خون لگتا تھا ، ہمارے لیے کافی تیار کر کے لے آئی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۷۰). [ انگ : RedIndian ].

**ریڈ** (ی مج) امذ ؛ است.
**دھاوا ، حملہ ، چڑھائی ، دوڑ ، دھاڑ.** ریڈ انگریزی میں دھاوے یا حملے کے لئے مُستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۶). [ انگ : Raid ].

**ریڈار** (ی مج) امذ.
**ریڈیائی لہروں کی مدد سے ہوائی جہاز وغیرہ کی موجودگی کا پتہ چلانے والا ایک آلہ نیز نظام.** آج خلائی جہاز کے ریڈار میں بھی معمولی نقص پیدا ہوا لیکن اسے جلد ہی دور کر لیا. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ مئی ، ۱). [ انگ : Radar ].

**رِیڈَر** (ی مع ، فت ڈ) امذ.
**۱. پڑھنے والا ، مطالعہ کنندہ ، قاری.** رائٹر اور رِیڈر دونوں کے لئے رستہ روز بروز زیادہ صاف اور زیادہ ہموار ہوتا جائے. (۱۸۹۲ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۶۵). ایسے رِیڈر کو اس سے کچھ فائدہ نہ پہنچے گا جو فلسفہ کے بعض مسائل ... سے آشنا نہیں ہے (۱۹۲۶ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۵۰). **۲. اِبتدائی درسی کتاب جو بچّوں کو سِکھانے کے لیے لِکھی جائے (عموماً انگریزی کی اِبتدائی کتابیں).** بس آپ لوگوں کو رِیڈر نمبر (۳) تک پڑھنا کافی ہے. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۲۰۱).
یہ اِرادے ہیں تو ذکرِ مکتب و مسجد فضول
کہدو لڑکے سے خریدے رِیڈر اور اِسکول جائے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۱). چیف ایڈیٹر ان سب کے مشورے سے ہر رِیڈر کی ضخامت اور اسباق کا تعین کرے. (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر ، ۱۵۰). **۳. یونیورسٹی کا اُستاد جو درجہ بندی کے لحاظ سے پروفیسر سے چھوٹا اور لکچرار یا فیلو سے اُونچا ہوتا ہے.** ایک پروفیسر ، ایک رِیڈر ، ایک فیلو ، ایک لکچرار کی ضرورت ہو گی. (۱۹۰۳ ، مضامین محسن الملک ، ۱۳). ایم اے کرنے کے بعد اقبال ۱۸۹۹ء میں اورینٹل کالج لاہور میں بطور میکلوڈ عربک اسکالر (رِیڈر) مقرر ہوئے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸). **۴. محرّر جو عدالت میں مقدمات کے کاغذ پڑھ کر حاکم کو سُناتا ہے ، مسل خواں** (ماخوذ : علمی اُردو لغت) [ انگ : Reader ].

**رِیڈِنگ** (ی مع ، کس ڈ ، غنہ) امث.
**۱. پڑھنا ، مطالعہ کرنا.** اِنقلاب کی خبروں کا جو کُچھ مطلب آپ نے بیان کیا ہے یہ آپ کا رِیڈنگ (مطالعہ) ہے. (۱۹۲۳ ، تبرکاتِ آزاد ، ۲۲۳). **۲. (طب) قوّتِ مطالعہ ، بصارت کی قوّت.** گلوکوما سے رِیڈنگ ۲۲ ایم ایم ایچ جی تک گِر جاتی ہے اصولی طور پر تمام ماہرینِ چشم اپنے مریضوں کا عِلاج معتدل اندرونی آنکھوں کے دباؤ کا کرتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اگست ، ۳). [ انگ : Reading ].

**---رُوم** (---و مع) امذ.
**مطالعاتی کمرہ ؛ کُتب خانہ کا ہال جہاں بیٹھ کر مطالعہ کیا جا سکے.**
رِیڈنگ رُوم میں موٹے حرفوں میں دیواروں کی مختلف سمت حُریت سویت اخوت لِکھا تھا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۷۶). میں تمہیں امپریل لائبریری کے رِیڈنگ رُوم لے چلتا ہوں. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۵۶). [ انگ : Reading Room ].

**ریڈی** (ی مج) صف.
**آمادہ ، تیّار ، مکمل ، تیّار شدہ ؛ (مجازاً) خبردار کرنے کے لیے ایک کلمہ کہ آمادہ رہو.** فوٹوگرافر نے بھی جھگڑا ختم کرنا چاہا اور اِدھر اس نے ریڈی کہا اور اُدھر میں نے ذرا گالوں میں ہوا پکڑی. (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۱۰۰). [ انگ : Ready ].

**---میڈ** (---ی مج) امذ.
**تیّار شُدہ ، بنا بنایا.** ریڈی ... بات چیت میں غیر مُستعمل ہے لیکن یہ بعض اصطلاحوں میں رائج ہے جیسے ریڈی میڈ کِلاتھ شاپ اور ایور ریڈی وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۷). اب وہاں بچّوں کے ریڈی میڈ کپڑوں کی منڈی ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۳). [انگ : Ready Made].

**ریڈی ایٹَر** (ی مج ، ی مج ، فت ث) امذ.
**موٹر کار وغیرہ کے انجن کو ٹھنڈا رکھنے والا حصّہ یا آلہ جس میں پانی گردش کرتا رہتا ہے.** موٹر کے ریڈی ایٹر کے سُوراخ دِکھا کر ... کہتا کہ ہر سوراخ بندوق کی نالی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اکتوبر ، ۱۷۰). سلنڈر کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اس نظام میں پانی کو گردش دینے کے لئے ایک پمپ اور ایک ریڈی ایٹر کو ہوا دینے کے لئے ایک پنکھا لگانا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۸۳). ڈرائیور چشمے پر اس کا ریڈی ایٹر ٹھنڈے پانی سے بھرتا. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۸۳). [انگ : Radiator ]

**ریڈی ایشَن** (ی مج ، ی مج ، فت ش) امذ ؛ است.
(طبیعیات) **اشعاعِ حرارت.** اسٹیم جنریٹر کے بنانے میں یہ ضروری ہے کہ بائیلروں کے بنانے کے اصولوں کو پُوری طرح سمجھا جاوے بلحاظ ... ریڈی ایشن کنڈکشن اور کنونشن وغیرہ. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۵۷). ریڈی ایشن کی جو ذرّاتی اور موجی تصویریں پیش کی جاتی ہیں وہ ایک خاص وحدت کے دو علیحدہ علیحدہ پہلو ہیں. (۱۹۷۰ ، کوانٹم نظریہ ، ۱۴۲). [ انگ : Radiation ].

**رِیڈِیائی** (ی مج ، کس ڈ) صف.
**ریڈیو سے متعلق یا منسوب ؛ لاسلکی نظامِ مواصلات ، فضائی**

لہروں کے ذریعہ پیغام رسانی. شاید آپ جانتے ہوں کہ ریڈیائی نظامِ مواصلات میں استعمال ہونے والے پیٹرو ڈائن طریقے کا انحصار بھی ضربوں پر ہے . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۲۲۶) . [ ریڈیو (بحذف و) + آئی ، لاحقۂ صفت ].

**---ڈرامے** (---کس نیز فت ڈ) امذ ؛ ج.
**ریڈیو سے نشر ہونے والے ڈرامے.** قیامِ پاکستان کے بعد جو ڈرامے لکھے گئے ان میں زیادہ تر ریڈیائی ڈرامے ہیں .(۱۹۷۹، شخص اور شاعر ، ۵۳) .[ریڈیائی+ڈرامے (ڈرامہ (رک) کی جمع)].

**---لہر** (---کس مج ل ، فت ہ) امث.
**بے تار برقی موجِ ثموّج جو ایک ٹرانسمیٹر سے پیدا کی جائیں.** ریڈیو پاکستان کی ریڈیائی لہر کے عین قریب شیخ مجیب الرحمن کی آواز سنائی دی . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۳) . [ ریڈیائی + لہر (رک) ].

**---مواصلات** (---فت م ، کس ص) امذ.
**لاسلکی یا فضائی ذریعۂ پیغام رسانی.** ریڈیائی مواصلات میں بھی اس کی اتنی ہی اہمیت ہوتی ہے اور ان گھنٹیوں اور جرسوں کے انتخاب میں بھی ... ہوتا ہے.(۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۶۸). [ ریڈیائی + مواصلات (رک) ].

**ریڈیکل** (ی مج ، ی مج ، فت ک) صف.
**شدّت پسند، انتہا پسند.** میں عرب کی نسل سے ہوں اور مُسلمان ہوں آپ سمجھ سکتے ہیں کہ مذہب اور خُون دونوں کے لحاظ سے میں سچّا ریڈیکل ہوں.(۱۸۶۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۱۸۷). انگلستان میں لبرل ہیں کنسرویٹو ہیں ریڈیکل ہیں یہ سب پولیٹیکل فرقے ہیں. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۵۸). چند نوجوان گاندھی بھگت کانگریسی تھے اور باقی ریڈیکل قسم کے طالبعلم تھے.(۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۱۲۷). [ انگ : Radical ].

**ریڈیَم** (ی مج نیز مع ، سک ڈ ، فت ی) امث.
**ایک تابکار دھات(جسے مادام کیوری نے اس صدی کے اوائل میں دریافت کیا تھا) اس کا ذرّہ سالہا سال تک گرمی اور روشنی خارج کرتا اور مسلسل سیسے میں تبدیل ہوتا رہتا ہے(سرطان کے علاج میں مستعمل).** پروفیسر موصوف نے تولہ بھر ریڈیم جس کی قیمت بازار کے بھاؤ سے تین لاکھ چونسٹھ ہزار روپے ہوتی ہے تیار کر لی.(۱۹۰۷ ، «مخزن» مئی ، ۳۲). ریڈیم کے روغن کا مُوجد خود اپنی ایجاد کی وجہ سے مارا گیا.(۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۱۳). سال کے دسمبر تک ... ایک مرکب حاصل ہوا جو پولونیم سے بھی زیادہ تاب کار تھا. اس میں ایک عنصر تھا جس کی صفات مشہور غیر تابکار عنصر بیرم سے مشابہہ تھا . اس نئے عنصر کا نام کیوریوں نے ریڈیم رکھا.(۱۹۶۸ ،فتوحاتِ سائنس، ۱۳۳). [ انگ : Radium ].

**ریڈیو** (ی مج ، سک ڈ ، و مج) امذ.
**ایک لاسلکی آلہ جو کسی نشرگاہ سے نشر ہونے والی آواز کی لہروں کو فضا سے موصول کرتا اور دوبارہ اُجاگر کر کے سُناتا ہے(پیغام رسانی کے کام بھی آتا ہے) ریڈیو سیٹ ، ریڈیو رسیور.** مطالعے کی خوبصورت چھوٹی میز، فانوس دار روشنی اور ریڈیو کے دل دادہ ہیں.(۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۳). کپتان چیری ... طیارے کو بادلوں سے اُوپر لے گیا اور ریڈیو کے ذریعے سے پیغامات بھیجنے شروع کر دیے.(۱۹۶۶ ، اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک (ترجمہ) ، ۱۶۸). [ انگ : Radio ].

**---اِسٹیشَن** (---کس مج ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ.
**نشرگاہ جہاں سے ریڈیائی پروگرام نشر کیے جاتے ہیں.** ریڈیو اِسٹیشن کے مالک اہلِ تجارت شریف لوگ تھے انہوں ... نے اپنی عزّت اسی میں سمجھی کہ ریڈیو اِسٹیشن بند کر دیئے جائیں.(۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۸). [ انگ : Radio Station ].

**---آپریٹر** (---مدا ، سک پ ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
**لاسلکی پیغام بھیجنے والا ، ریڈیو سے کام لینے والا ، ریڈیو مشین کو چلانے والا.** آخر اُڑن قلعہ نیچے آ گیا اور ریڈیو آپریٹر نے بچاؤ کے لئے پیغام بھیجنا شروع کیا.(۱۹۶۶ ، اُڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک (ترجمہ) ، ۱۶۸). [ انگ: Radio-Operator]

**---آرٹسٹ** (---مدا ، سک ر ، کس ٹ ،سک س) امذ.
**ریڈیائی پروگراموں میں کام کرنے والا فن کار.** تامّل کیا اور پھر کہا صاحب یہ بے اختیاری ہے ویسے میں ریڈیو آرٹسٹ بھی ہوں.(۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۷). [ انگ : Radio-Artist ].

**---سِٹ/سیٹ** (---کس س/ی مج) امذ.
**رک : ریڈیو.** ایک ریڈیو سِٹ دیکھنے میں ایک کھلونے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا.(۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۵۲) . آج بھی ریڈیو سیٹ ہے میرے پاس فرش کے نیچے . (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۵). [ انگ : Radio-Set ].

**---گرافی** (---کس گ) امث.
**ریڈیو یا لاسلکی پیغام رسانی کے ذریعہ آواز تصویر اور تحریروں کا رکارڈ یا کاغذ پر منتقل ہونا.** ریڈیو گرافی نے جس قدر ترقی امریکہ میں کی ہے وہ حد درجہ حیرت ناک ہے.(۱۹۲۳ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۳۷۲). [ انگ : Radio-Graphy ].

**---گرام** (---کس گ) امذ.
**ایسا ریڈیو سیٹ جس میں گراموفون بھی لگا ہو.** ہر گھر میں ریڈیو گرام، ٹیپ ریکارڈر موجود ہوتے ہیں.(۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۶ : ۲). [ انگ: Radio Gram ].

**رِیر** (ی مع) امذ (قدیم).
**شور و غُل ، چیخ پکار.**

بن بن کیلی رِیر مار
بن گھر باندی ات سینسار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۶۸). [ راڈ (رک) کا قدیم اِملا ].

**رِیَر** (کس ر ، فت ی) امذ.
**پیچھے ، پُشت ، کمک.** سِکھوں کے ریر میں ایک انگریز فوج تھی.(۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۱۸۳). [ انگ : Rear ].

**رِیڑ** (ی مع) امث.
**رک : ریڑھ معنی نمبر ۱.**
ریڑ کی ہڈی تری ہندوستاں تھے کاشتکار
قرض کی دق نے عمل کر کے کیا اس کو نزار
(۱۹۳۶ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۷۲). [ ریڑھ (رک) کی تخفیف ].

**---دار** صف ؛ مہ ریڑھ دار.
**ایسے جاندار جن میں ریڑھ کی ہڈی موجود ہوتی ہے.** ریڑھ کی ہڈی نہ رکھنے والے جانوروں سے ریڑھ دار جانوروں کا آغاز ہوتا ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۹۱). ریڑ دار جانوروں کی ادنیٰ اصناف سے قطع نظر کر لی جائے تب بھی دودھ پلانے والے جانوروں میں بھی ... زیادہ ترقی ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ). ۲۱۵). [ ریڑ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**رِیڑھ** (ی مع) امث.
**۱. بیٹھ کے بیچ کی عمودی ہڈی جو سر کے نیچے سے شروع ہو کر دُمچی پر ختم ہوتی ہے جس میں تینتیس مہرے یا منکے ہوتے ہیں ، صُلب.** کنپٹی یا کان کے پیچھے درد سر رفع کرنے کو جونکیں لگائیں سر اور ریڑھ پر برف رکھیں. (۱۸۸۲ ، کلیاتِ علم طب ، ۲ : ۳۱۱). ریڑھ کی ہڈی باقی رہ جاوے گی یعنی ایک ایسا نشان جس سے پہچانا جاوے کہ یہ فلاں شخص کا بدن ہے. (۱۹۰۶ ، تصانیفِ احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۴۶). جس وقت ریڑھ کے مہروں میں حرکت ہوتی ہے تو درد اور تناؤ بڑھ جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۱). ریڑھ کی ہڈی جسم کو سنبھالے رکھتی ہے اس میں تینتیس مہرے ہوتے ہیں. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۳۳).
**۲. (مجازاً) مرکز ، جان ، اساس ، مرکزی حیثیت کا حامل.** کرینک شافٹ کو بجا طور پر انجن کی ریڑھ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۲۶). [ س : ریڑھک **रीढक** ].

**---کا سُتُون** امذ.
**ریڑھ کی ہڈی کا مکمل سلسلہ ، مکمل ریڑھ کی ہڈی.** ایک دو دن میں ریڑھ کے سُتُون کے متوازی پھیلتا ہے. (۱۸۸۲ ، کلیاتِ علم طب ، ۲ : ۳۱۰). جنین کی ابتدائی منازل کے مطالعہ میں ... سب سے پہلے ریڑھ کا سُتُون رحم مادر میں تیار ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، بمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۹۷).

**---کی ہَڈّی** امث.
۱. رک : **ریڑھ معنی نمبر ۱.** اسی جگہ پہلے ان کی ریڑھ کی ہڈی کو پیدا کر کے رکھ دیا جائے گا. (۱۹۱۳ ، علاماتِ قیامت ، ۱۸).
۲. **(مجازاً) بُنیاد ، اساس ، اہمیت کا حامل.** پیمائش سائنسی طریقے کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۲۹۱).

**---کی ہَڈّی ہونا** محاورہ.
**مرکزی حیثیت ہونا ، اہمیت رکھنا.** زمیندار ہندوستان کی ریڑھ کی ہڈی ہیں. (۱۹۲۳ ، پیغام حیات ، ۸۶). اہم بُنیادی کلمات جو زبان کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں کے بارے میں اندازہ ہو سکے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ۷۳).

**---نال** امث.
**ریڑھ کی ہڈی کے درمیان کی نالی** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ ریڑھ + نال (رک) ].

**رِیڑھ (۲)** (ی مع) امث.
**۱. نقل ، پیروی ، پُرانے رسوم و رواج** (پلیٹس). **۲. ریس ، برابری ، ہم سری : دھجی ، لیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ س : **ईर्ा** ].

**---پیٹنا** محاورہ.
**(عو) پُرانے طریقے یا وضع اِختیار کرنا ، لکیر پیٹنا ؛ کسی بات کو اختیار کرنا ، کسی بات کا پابند ہونا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

**رِیڑھ** (ی مع) امث ؛ مہ ریڑ.
**بربادی ، ستیاناس** (پلیٹس). [ س : ریکھ **रेख** ].

**---لگنا** محاورہ.
**ستیاناس ہونا ، بربادی ہونا ، خرابی ہونا.** بچّوں کی الگ ریڑھ لگتی ہے. (۱۹۷۵ ، خالہ اپوا کے نام خطوط ، ۲۹).

**---مارنا** محاورہ.
**تباہ یا برباد کرنا ، خراب کرنا ، ستیاناس کرنا.** جہانگیر اس پر دستخط کر دیتا مگر خرم اور آصف نے ریڑھ ماری اور اس کو دستخط نہ کرنے دیئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۳۹). اور یہی بات ہے جس نے ذوقِ سلیم کی ریڑھ مار دی ہے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹۶). وہ تابڑ توڑ کام کر کے اپنی ریڑھ مار لیتی ہیں. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹).

**رِیڑھا** (ی مع) امذ.
**سامان ڈھونے کی ہاتھ سے کھینچنے والی گاڑی ، چھکڑا ، بڑا ٹھیلا.** دکانداروں کے ڈیرے تنبو اکھڑ چکے ہیں ، چولھے بُجھے پڑے ہیں خالی دیگیں ریڑھوں ٹھیلوں پہ لد رہی ہیں (۱۹۸۳ زمیں اور فلک اور ، ۳۵). [ ریڑھو (رک) کی تکبیر ].

**رِیڑھُو** (ی مع ، و مع) امذ.
**چھکڑا ، بیل گاڑی (حقارۃً) گاڑی.** ایک نہایت عمدہ ریڑھو ، چمکتے ہوئے رنگ و روغن والا ، گدّے بچھے ہوئے موجود اور ساتھ ہی ایک سادہ ریڑھو. (۱۹۶۷ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۱۶). کاؤں کی برات تاشوں، ڈھپروں کے ساتھ آئی اس میں صرف ایک ریڑھو تھا. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۱۱). [ رک : ریڑو ].

**ریڑھی (۱)** (ی مع) امث.
**ریڑھے سے چھوٹی کھینچنے والی گاڑی.** ڈاکٹر علیم الہیٰ نے ریڑھی پر آٹا فروخت کرنے والوں کی جانب سے ... ایک میمورنڈم پیش کیا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ دسمبر). ان لوگوں کی وجہ سے ریڑھیوں اور خوانچے والے بھی جمع ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۳۰۵). [ رک : ریڑی ].

**ریڑھی (۲)** (ی مع) امث.
**آم کی کیری ، کچّا آم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ مقامی ].

**ریز (۱)** (ی مج) صف.
۱ مرکبات میں جُزوِ آخر (لاحقہ) کے طور پر مُستعمل . گرانے والا . ٹپکانے یا بہانے والا . بکھیرنے والا وغیرہ ، جیسے عرق ریز . گُل ریز ، خُوں ریز ، دیدہ ریز ، رنگ ریز وغیرہ.

اوس خاک سے اک صبح تیمم جو کیا
سو پنجۂ آفتاب زر ریز ہوا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲۰ : ۱۶).

اشک ریزاں موکناں مویہ کناں
نعمتِ غم کی نہ بے قدری کرو
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۱۴۹). ۲. **افراط ، بہتات ، کثرت.**

ہوئے ریز سو راز کی خوش رتن
خزینے میں دل کے رکھا کر جتن
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۷). خربزہ اور انبہ جیسے پھلوں کی قیمت بہت اعلیٰ ہوتی ہے اور عین ریز کے زمانہ میں گھٹ جاتی ہے.
(۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۸۴). ۳. **پرندوں کا چہچہانا.**

تا کہ اِذنِ نُطقِ حق سُوں تُجھ پہ ہوئے
ریز میں بُلبل سا ہو گنگی تو کھوئے
(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ ، ۹۷).

اے غیرتِ گُل اب تو ذرا غُنچۂ لب کھول
آخر ہوی شب کرنے لگے مُرغِ سحر ریز
(۱۸۳۶ ، ریاض الحبر ، ۱۰۱). ۴. **(مجازاً) کسی آدمی کا بولنا ، بات کرنا ، زیادہ باتیں کرنا.**

میں جو چھیڑوں تو وہ کہتا ہے کہ مت ریز کرو
چھو چھو ہو جاؤ بس اب یاں سے ذرا خیز کرو
(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ (ق) ، ۱۰۳). جو جی چاہے کہہ لو اب کُچھ چرگو اب کُچھ ریز کرو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۵). آنے والا اُسے پر بیٹھ کر ریز کرتا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۶ : ۱۰).
[ ف : ریختن ـ بہانا ، گِرانا ، سے امر ].

**ـــ کرنا** محاورہ.
۱. **چہچہانا ، پرندے کا تھوڑا بولنا.**

چہچہا کوئی قفس میں نہ ہمیں یاد آیا
ریز کرنے بھی نہ پائے تھے کہ صیّاد آیا
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۲۰). ان کے محاورے میں جب جانور بولنا شروع کرتا ہے اور تھوڑا بول کر چُپ ہو جاتا ہے تو اس کو ریز کرنا ... کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۰۴). ۲. **وعظ کرنا ، بولنا ، گُل افشانی کرنا.**

منبر پہ جناب جب کبھی ریز کریں
جو بات کریں مضحکہ انگیز کریں
(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۹۲).

**ریز (۲)** (ی مج) اسث.
**ریزہ ، ٹُکڑا ، ذرّہ ، پسی ہوئی چیز ، چھوٹی سی چیز.**

اتھی گرم کنکری انگاریاں تی تیز
دیسیں تفت بالو بی چنگیاں کی ریز
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۱۰).

سقر ایسا ہے دوزخ یک بلا خیز
گہ لحم و استخواں گیتیں کرے ریز
(۱۷۹۱ ، بشت بہشت ، ۷ : ۱۶۳). اف : کرنا ، ہونا. [ ریزہ (رک) کی تخفیف ].

**ـــ ریز** م ف.
**ذرّہ ذرّہ ، ٹُکڑے ٹُکڑے ، پاش پاش.**

ماریا اس اپر شیر شمشیرِ تیز
سپر سر اپر سب ہوا ریز ریز
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۶۹).

**ـــ ریز کرنا** محاورہ.
**ریزہ ریزہ کرنا ، ٹُکڑے ٹُکڑے کر دینا.**

اسے سر تے پانو لگ بشمشیرِ تیز
کرو بارگہ میں تمام ریز ریز
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۵).

**ریزا** (ی مج) امذ.
۱. **ریزہ ، دانہ ، ذرّہ ، عدد.** آئینۂ خاطر پر غُبار کیا نمکدانِ محبت کے ریزے نے زخمِ سینہ فگار کیا. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۷۶).
۲. **ریشمی کپڑے کا تھان ، پارچہ.** بزازوں کی دکانیں جُدا بنارس ڈھا کہ چین گجرات کا ریزا کم مایہ بقچہ گٹھری لے کے گزی گاڑھا سوسی دھوتر کا بیوپار کرتے ہیں. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۳).
۳. **برتن ڈھالنے کا پٹاری نما بنا ہوا گھیرے کا ایک حِصّہ ریزا کہلاتا ہے ، اوگی ، جُھنڈ** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۲۰). [ریزہ (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**ریزاں** (ی مج) صف.
**بکھیرنے ، گِرانے یا ٹپکانے وغیرہ کے معنی دیتا ہے ، جیسے برگِ ریزاں (مرکبات میں بطور جُزوِ آخر مُستعمل).**

زبان سے گالیاں اس طور ریزاں
کہ جیوں گُل ریز ہوتی ہے گُل افشاں
(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویرِ جاناں ، ۳۵). وہ درخت ثمر افشاں بلکہ برگِ ریزاں ہو چکا ہے. (۱۸۳۶ ، قصۂ اگرگل ، ۵).
یارب بہ خلیل سفرہ ریزاں فاقہ سے رہے نہ اس کا مہماں
(۱۸۹۹ ، شاد (محمد جان) ، مثنوی عبدمذنب ، ۳). [ ف : ریز (ریختن (رک) سے امر) + اں ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ ہونا** محاورہ.
**کسی چیز کا ٹُوٹ کر گِرنا ، جھڑنا.**

یعنی جس وقت کہ دندانِ شہِ کون و مکاں
صدمۂ سنگ مخالف سے ہوا واں ریزاں
(۱۸۵۳ ، داستانِ صادقاں ، ۱۶).

**ریزانا** (ی مج) ف م.
**بضرابت سے کسی ساز کے تار کو چھیڑنا ، ساز بجانا.**

میرے جسم کو یوں پرمایا مرے ساز کو یوں ریزایا
(۱۹۸۳ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۲۳). [ ریزہ ـ مضراب + انا ، لاحقۂ تعدیہ ].

**ریزَر** (ی مج ، فت ز) امذ.
**اُسترا یا اُسترے کی طرح کا بلیڈ جس سے ڈاڑھی مُونچھ وغیرہ کے بال مُونڈتے ہیں.**

اُدھر گیسو بہ قینچی ہے اِدھر عارض بہ ریزر ہے
عجب دُشواریوں میں امتیازِ مادہ و نر ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۹۱). وہ تمبا کو سُکھاتا اور ضرورت کے مطابق ریزر سے باریک باریک کاٹ کر پائپ میں بھر لیتا (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱۳). [ انگ : Razor ].

**رِیزَرْو** (ی مع ، فت ز ، سک ر) امذ.
**مخصوص ، محفوظ ، بروقت کام میں آنے والی شے.** حبش کی حملہ آور فوج کی موجودہ تعداد ۳۵ ہزار کے قریب ہے ، اور خُدا معلوم ابھی ریزرو میں کسقدر ہو گی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۲۸۷). غفور صاحب نے فون کر کے ہماری نشستیں ریزرو کرا دی ہوں گی.(۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۰). [ انگ:

**---بَنک/بَینک** (---فت مج ب ، غنہ/ی لین ، غنہ) امذ .
**وہ بین‌الاقوامی بنک جو تمام ممبر ملکوں کی امداد کے لیے رقم مخصوص رکھتا ہے.** سرسکندر حیات خان ریزرو بنک کی گورنری چھوڑ کر پنجاب تشریف لے آئے.(۱۹۵۵ ، چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۱ : ۱۹). [ انگ:Reserve Bank].

**---شُدَہ** (---ضم ش ، فت د) امذ.
**محفوظ ، مخصوص کیا ہوا ، Reserved کا اُردو ترجمہ.** حُسنِ اِنتخاب کا اعتبار آیا اور ریزرو شُدہ میز کا محلِ وقوع دیکھا تو اس کے حُسنِ ذوق کا ثبوت ملا.(۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۵۳) . [ ریزرو + ف : شُدَہ (رک) ].

**---فَنْڈ** (---فت ف ، غنہ) امذ.
**مُختص کردہ رقم جو ہنگامی حالات کے لیے مخصوص ہو.** ناظرین حیران ہوتے ہونگے کہ ریزرو فنڈ تو مصر کا پھر اس کے کیا معنی کہ کوئی سلطنت اس میں سے روپیہ خرچ کئے جانے کی مخالفت اور کوئی اس پر رضا مندی ظاہر کرتی ہے.(۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۷۱) . ممکن ہے حکومت کے پاس ان کاموں کے لئے کافی ریزرو فنڈ نہ ہو(۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۲۶). [ انگ:Reserve Fund].

**---فَوج** (---و لین) امذ.
**ہنگامی حالات میں کام کے لیے مخصوص فوج.** یہی پُونجی پتیوں کی ریزرو فوج ہے جب کام بڑھ جاتا ہے یا پڑتالیوں کو دبانا ہوتا ہے یہی بےکار مزدور کارخانوں میں کام پر لگائے جاتے ہیں . (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ۹۶). رسد کے دستوں اور ریزرو فوجوں نے بڑی مضبوطی سے ... قدم جما لیے تھے.(۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۶۵). [ ریزرو + ف : فوج (رک) ].

**---کَرانا** محاورہ.
**محفوظ کرانا ، مخصوص کرانا ، مُہک کروانا.** حضور چار کیبن قاسم نے ریزرو کرائے ہیں اُس کا اِنتظار ہے.(۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۶۶) .

بہ سیٹ میں نے پہلے ہی ریزرو کرالی تھی ورنہ اگلے اِسٹیشن پر دوسرے ڈبے میں چلا جاتا.(۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۸). اس دوزخی بھٹی کا یہ کونہ بھی کسی ایک مذہب کے لئے جیسے ریزرو کرالیا گیا تھا.(۱۹۴۸ ، اور انسان مر گیا ، ۸۷).

**---کِلاس** (---کس ک) امث.
**تھیٹر یا سینما میں ایسی جگہ جہاں نشستیں پہلے سے محفوظ کرائی جا سکیں.** سنیما کے پاس ہیں ریزرو کلاس کے چلتی ہو فلم دیکھنے.(۱۹۸۴ ، زندگی نقاب چہرے ، ۵۹). [ Reserve Class ]

**رِیزَرْویشَن** (ی مع ، فت ز ، سک ر ، ی مج ، فت ش) امذ.
**رک : رزرویشن.** کل میں نے خود ہی ریزرویشن کرایا تھا.(۱۹۸۴ ، پرایا گھر ، ۱۷۲). [ انگ :Reservation].

**ریزِش** (ی مج ، کس ز) امث.
۱.(اَ) **جسم سے رقیق یا سیّال فاسد مادّے کا بہاؤ.**

اس طرف یار کوں کب میل تماشا ہے سراج
ریزشِ اشک سیں جس گھر میں چراغاں نہ ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۵).

کرے ریزش اگر کوئی گھوڑا
یعنی ریزش منی کی ہے سرویا
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۲۰۵).

لکھوں جو بیان ریزشِ خُوں
شبرنگ قلم ابھی ہو گلگوں
(۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۹۳). (اَا) **بہنے والا مادّہ ، سیّال چیز ، رقیق شے ، مائع.** اس مقام مقطوعہ کو ریزش بہنے کے لئے کھلا ہوا رکھا جائے.(۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۲۱۱) . دیگر غدودوں کی ریزش پر متصرف ہیں.(۱۹۲۷ ، نفسیاتِ عضوی ، ۴۳). (اَاا) **زُکام یا نزلے کا بہنا.** انہیں ریزش ہو رہی تھی.(۱۸۵۴ ، ذوق ، د (دیباچہ) ، ۳۵). شب کو اوس میں سو گیا تھا زُکام ہو گیا ریزش کی سخت تکلیف ہے . (۱۹۰۴ ، تعصّب اور اسلام ، ۲) . ناک اور مُنھ سے سیاہ ریزش اکثر نکلتی رہی . (۱۹۳۳ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۱). ۲. **رنگ ، روشنی کا پھیلاؤ.**

دامن سے مرے نُور کی ریزش ہے زمیں پر
آغوش میں ہے وہ مہِ کامل کئی دن سے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۳). شبنم کے قطروں میں رنگیں روشنی کی ریزش جاری ہو.(۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۳۵).
۳. **(پتّے یا پرندوں کے پَر وغیرہ) جھڑنا ، گرنا.**

وہاں جبکہ پہنچا وہ خرخ نہاد
ہوئی تھی جہاں ریزشِ برف و باد
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۸۰).

نہ اڑوں گا گلشنِ دہر میں نہ پھنسوں گا آفتِ دام میں
میں وہ مُرغِ بے پر و بال ہوں جو ہے اپنے ریزشِ پر سے خوش
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۷). ۴. **چھلکنا ، بہنا ، نکلنا.**

بھرا ہوں کچھ نکل جائے نہ مُنھ سے ضبطِ مطلب میں
کہ ہو جاتی ہے ریزش بیشتر جامِ لبالب میں
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۰). ۵. **تلوار وغیرہ کی کاٹ ، تیزی .**

ریزشِ دمِ ذوالفقار سے غُبار دلہائے مومنین دھوؤ۔ (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۴۹۰)۔ ۶. **بخشش ، نوازش۔**

تُجھ بے وفا کے سنگ سوں ہے پارہ پارہ دل
ریزش میں تجھ جفا سوں ہے مثلِ ستارہ دل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۰)۔[ف : ریز + ش ، علامتِ حاصلِ مصدر]۔

**--- پانا** ف مر۔
**بہہ نِکلنا ، خارج ہونا۔** یہ امر بھی پوشیدہ نہیں کہ فلاں مرض میں فلاں وقت تُھوک سوکھ جاتا ہے اور فلاں وقت معدہ کا عرق کم ریزش پاتا ہے۔ (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۱۰۵)۔

**--- کَرْنا** ف مر ؛ محاورہ۔
۱. **اظہار کرنا ، جُنبش کرنا (لب وغیرہ کا)۔**

لبِ قُدرت سے جُز فریاد کُچھ ریزش نہیں کرتا
یہ کُچھ شاعر نہیں ہے اپنے دل کا مرثیہ خواں ہے

(۱۸۰۱ ، گُلشنِ ہند ، ۱۴۴)۔ ۲. **بہنا ، تیز بہنا۔** شہواران نزلہ و زُکام بے لگام یلغار ریزش کرکے دُزدیدہ سے قلب پر گرے سیلابِ نزول سے سبکو ڈھایا۔ (۱۸۵۷ ، گُلزارِ سرور ، ۹۹)۔

**ریزگاری** (ی مج ، سک ز) امث۔
۱. **دھات کے سِکّے جو روپے سے قیمت میں کم ہوں ، جیسے : اَٹھنّی ، چونّی ، پچاس ، پچیس اور دس پیسے والا سکّہ یا پیسہ وغیرہ ، چلّر ، چُھٹّا ، کُھلّا ، خوردہ۔** سکّۂ رائج کی ریزگاری نہیں ملتی۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۲۱۹)۔ میرے صندوق میں زیادہ نہیں تو بیس پچیس کھوٹے روپے پڑے ہوں گے۔ اور ریزگاریاں تو سینکڑوں ہوں گی۔ (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۳)۔ کشمیر میں امپریل بینک کی شاخ کو کرنسی نوٹوں اور ریزگاری کی بہم رسانی بھی رُکا لی گئی تھی۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۲)۔ ۲. **مجموعہ ، ذخیرہ۔** یہ لوگ رُوح کو لے کے تجربہ کی دُنیا میں پھر اُتر آئے اور تصوّرات اور ان کے باہمی مخصوص علائق کی نقد ریزگاریوں سے اس کو بُھنا لیا۔ (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۴۷)۔ ان کے پتّے صرف منفرد الفاظ کی ریزگاری ہوتی ہے۔ (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۱۶۱)۔ [ ف : ریزہ (بحذف ہ) + گار ، لاحقۂ صِفت + ی ، لاحقۂ تانیث ]۔

**ریزگی** (ی مج ، فت ز) امث۔
۱. رک : **ریزگاری** (نوراللغات)۔ ۲. **چُھٹَن ، کَتْرَن ، کُھرچَن ، بچا ہوا۔** پینترے کا پڑا ہوا بادلہ سب ریزگی ادھر۔ (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۷)۔ ۳. **جُز ، پارہ ، ٹکڑا ، حصّہ ، سپارہ۔** اللہ صاحبِ قرآن کی ریزگی میں فرماتا ہے مگر مسلمان کیوں کلیجی کے کباب بنے جاتے ہیں۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۸)۔ ۴. **قصائی کی چھانٹ** (جامع اللغات)۔ [ ریزہ (رک) + گی ، لاحقۂ اِسمیت ]۔

**--- لَڑکے** (--- فت ل ، سک ڑ) امذ ؛ ج۔
**چھوٹے لڑکے ، ننھے بچّے۔** اس کا جی بہلنے کے لئے چار پانچ ریزگی لڑکے اور بٹھا گئے تھے۔ (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲)۔ [ ریزگی + لڑکے (لڑکا (رک) کی جمع) ]۔

**رِیزَلْٹ** (ی مع ، فت ز ، سک ل) امذ۔
رک : **رزلٹ مع تحتی الفاظ۔** مُجھے باوجود اِنکار کے فارسی کا ممتحن کیا ... ۱۵ / اگست کو رِیزلٹ دینا ہے۔ (۱۸۸۴ ، مکتوباتِ آزاد ، ۸۱)۔ [ انگ : Result ]۔

**ریزولُوشَن / ریزولیُوشَن** (ی مج ، و مج ، و مع ، فت ش / کس ل ، و مع ، فت ش) امذ۔
رک : **قرارداد۔** اس سے زیادہ ضروری کوئی ریزولیوشن آج تک کانفرنس کے کسی اجلاس میں پیش نہیں ہوا۔(۱۸۹۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۴۱)۔ بذریعۂ ریزولیوشن یا بائلا ایسے بَیل اور بھینسے ذبح نہ ہونے دیں۔ (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۴۶)۔ آج اس کانفرنس میں جو ریزولیوشن پیش ہوا ہے وہ نہایت صحیح ہے۔ (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۱۵)۔ [ انگ : Resolution ]۔

**ریزَہ** (ی مج ، فت ز)۔(الف) امذ۔
۱. **کسی ٹھوس شے جیسے پتھر شیشے یا کوئلہ وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا ، ذرّہ۔**

شہنشہ ابی آ کے اُترے تھے جاں
سو یاقوت ریزیاں کی بالو تھی واں

(۱۶۰۹ ، قطبِ مشتری ، ۵۹)۔ نمکدانِ محبّت کے ریزے نے زخمِ سینہ فِگار کیا۔ (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۷۶)۔ وقت کا ایک لمحہ سونے کے ریزوں کی طرح قیمتی ہے (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۰)۔ گارڈ ... کی آنکھیں کوئلے کے ریزے پڑ پڑ کر دائمی طور پر سُرخ ہوگئی تھیں۔(۱۹۸۴ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۴۷)۔ ۲. **کاغذ وغیرہ کا پُرزہ۔** یاقوت کے ریزیاں کی طبل پھٹی۔(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳)۔ چند ریزے کاغذ کے رکھو۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصّبیان ، ۱۲۴)۔ ۳. **زیرۂ گُل ، زرِ گُل۔**

سُنا ہے فرقتِ حوّا سے برسوں بوالبشر روئے
مِلا تھا جسمِ آدم میں مگر ریزہ مرے گُل کا

(۱۸۹۴ ، فیضِ نشان ، ۵۹)۔ پُھول میں جو ریزے ہوتے ہیں ان کو زرِ گُل کہتے ہیں۔(۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۴۲)۔ ۴. **پارچہ ، کپڑے کا تھان۔** ڈھاکے کا ریزہ ، بنارس کا گلبدن ، گُجرات کا کمخواب۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۸)۔ ڈھاکے اور بنارس کا ریزہ نادر تحفہ۔ (۱۸۴۶ ، سرورِ سلطانی ، ۷)۔ ۵. **کھیرا ، بھورا ، روٹی کا چھوٹا سا ٹکڑا۔**

روٹی کھانے کے بعد اُس کے ہاے
کبھو اک ریزہ مُرغ نے نہ چُنا

(۱۸۰۱ ، باغِ اُردو ، ۱۳۶)۔ ۶. **ریزگاری ، ریزگی ، خُردہ** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ ۷. **معمار کا لڑکا جسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۸. **(نیاری) معمولی یا اِبتدائی کام کرنے کا اوزار یا جو چیز ابھی تک پورے طور پر تیّار نہیں ہوئی ہو** (ا پ و ، ۴ : ۸)۔ ۹. **عُمدہ اور سڈول صندوق** (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۱۰. **نو عمر بچّہ ، نوچی ، پٹھا ، پٹھیا ، بچکانہ۔** اون کی جگہ خدا جانے کس کس دساور کا ریزہ آ کر حاکم بنا۔ (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۴۹)۔ ۱۱. **چھوٹا ٹکڑا ، حصّہ یا جُز ، کِرچی ، کرچ۔**

لے چلا چُن کے میں جو مِل گئے ٹُکڑے دِل کے
دیکھنا تُم کوئی ریزہ تو اُٹھا بی لینا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳). ۱۲. **تیار کی ہوئی چیز یا پُرزہ جو کاریگر بنا کر کارخانہ دار کو دے** . بیس. میاں تم نہ لگ کر کام کرتے ہو روز کی ناغہ اور ریزہ بھی تمہارا خراب آتا ہے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۷). ۱۳. **حشرات الارض ، جیسے پسّو کھٹمل** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. **شے یا فرد جو حیثیت یا قد و قامت میں چھوٹا ہو ، کم درجہ کا ، کم حیثیت کا ، کمتر.** بادشاہوں کوں جیوں غور و پرداخت امیروں کی لازم ہے تیوں ریزہ سپاہیوں کی بھی لازم ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ سہر افروز و دلبر ، ۹۲) ریزہ رعایا کے حال کی فرداً فرداً بڑی غور و پرداخت کرو. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۲). [ ف ].

**---چیں** (---ی مع) صف ؛ امذ.
**نوالہ چُننے والا ، روٹی کا ٹُکڑا کھانے والا ؛ (مجازاً) مُستفید ، نمک خوار ، طُفیلی.**
مُقدّر نے کیا مہمانِ حیدر
ہوا میں ریزہ چیں خوانِ حیدر
(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۶).
وہ وقت آنے کو ہے جب ایشیا کی طرح یورپ بھی
رسول اللہ کے خوانِ کرم سے ریزہ چیں ہو گا
(۱۹۳۱، بہارستان ، ۶۶۴). آغاصاحب کے حواری اور ریزہ چیں ان کی تعریف اس انداز سے کرتے ہیں کہ ان کی بات آغا صاحب تک پہنچ جائے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۳۵). [ ریزہ + چیں ].

**---چینی** (---ی مع) امث.
**ریزہ چیں (رک) کا اسم کیفیت ، خوشامد ، درآمد.** ایک مضمون کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہوں تو سیکڑوں مُختلف مقامات کی ریزہ چینی کرنی پڑے گی. (۱۹۰۳ ، الکلام ، ۱ : ۱۱۷). ادونی برق نے کہا کہ ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستّر بادشاہ میری میز کے نیچے ریزہ چینی کیا کرتے تھے (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدّس (ترجمہ) ، ۲۲۸). [ ریزہ + چیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خِشت** کس اضا (---کس خ ، سک ش) امذ.
**اینٹ کا ٹکڑا ، سنگ ریزہ ، پتھر کا ٹُکڑا.**
دل اک الماس کا ٹکڑا ہے مگر آپ اسے
پارۂ سنگ سمجھ لیجئے یا ریزۂ خِشت
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۱). [ ریزہ + خِشت (رک) ].

**---خَط** (---فت خ) صف.
**باریک دھاریوں والا** (علمی اُردو لُغت ؛ اسٹین گاس). [ ریزہ + خط (رک) ].

**---خوار** (---و معد) صف.
**رک : ریزہ چیں.**
یہ رمز اب تلک نہیں سمجھا ہزار حیف
ہے یہ وہ جس کے خانِ کرم کا تُو ریزہ خوار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۶). [ ریزہ + خوار (رک) ].

**---خوانی** (---و معد) امث.
**مدح سرائی.** ریاست کے چیف سکریٹری نے بے ساختہ کھڑے ہو کر بغیر کسی تمہید کے بجٹ کے متعلق ریزہ خوانی شروع کر دی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۱ : ۳). [ ریزہ + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خوری** (---و مج) امث.
رک : **ریزہ چینی ، خوشامد ، درآمد.** ان کے گھروں میں کُتّے کی طرح ریزہ خوری کرتے تھے. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۳۰۷). [ ریزہ + ف : خور ، خوردن ـ کھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---خیالی** (---فت خ) امث.
**تخلیقِ خیالی ، تصوّراتی چیز.** ریزہ خیالی کے طلسمِ پریشاں سے مسلسل مبسوط مثنویوں کی صورت میں بدل دے گی. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۰۸). اس کی (پیر اکرم) شاعری کی نظمیہ تنظیم بھی غزل کی ریزہ خیالی کے ہمرکاب کرچی کرچی تقسیم ہو ہو کر اور دِلوں میں چُبھ چُبھ کر سوئی ٹیسوں کو بیدار کرنے لگتی ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۱۹۷). [ ریزہ + خیال + ی ، اِسمِ کیفیت ].

**---رِعایا** (---کس ر) امث
**عوام ، رعایا ، عام لوگ.** ریزہ ریزہ رعایا کے حال کی فرداً فرداً بڑی غور و پرداخت کرو نذرانہ وغیرہ کچھ نہ لو. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۲). [ ریزہ + رعایا (رک) ].

**---ریزہ** م ف.
**ذرّہ ذرّہ ، پاش پاش ، چکناچُور ، الگ الگ.**
اللہ اللہ بزمِ ہستی میں مری گُل باریاں
ٹکڑے ٹکڑے دست و بازو ریزہ ریزہ استخواں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۲). [ ریزہ + ریزہ (رک) ].

**---ریزہ کَرنا** محاورہ.
**ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ذرّہ ذرّہ یا باریک باریک کر دینا ، چکنا چُور کرنا.**
بہواہ تیرے دہنے ہاتھ نے بیریوں کو ریزہ ریزہ کیا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدّس ، ۲۶۸). اُس کی ماں پنیر کی طرح افیون کو ریزہ ریزہ کر کے اُس کو کھلایا کرتی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵۹). جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائے گی اور تیرا رب تشریف فرما ہو گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۶۹). کون جانے ... کتنے بگولے اٹھے اور اپنی گردشوں میں لپیٹ کر اسے ریزہ ریزہ کر گئے. (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز شخص اور شاعر ، ۱۷).

**---ریزہ ہو جانا/ہونا** محاورہ.
**ریزہ ریزہ کرنا (رک) کا لازم.** تھوڑے زمانے میں ٹوٹ کے ریزہ ریزہ ہو جائے گا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۱۸). لیکن اُدھر کے سو سالوں میں اِنسانی وحدت کا ... تصوّر ریزہ ریزہ ہو گیا. (۱۹۸۷ ، زاویۂ نظر ، ۱۴۲).

**---سَرائی** (---فت س) امث.
**نغمہ سرائی ، گانا گانا ؛ ریزہ خوانی** (ماخوذ : اسٹین گاس ؛

لغات کشوری). [ ریزہ + سرا (رک) + نی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---قلم** کس اضا(---فت ق ، ل) امذ.
**قلم کا تراشہ** (نوراللغات). [ ریزہ + قلم (رک) ].

**---کار** صف.
**مرصع کار ، نفیس ، عُمدہ ، نگینہ جڑنے والا.**

ہزار شُکر طبیعت ہے ریزہ کار مری
ہزار شُکر نہیں ہے دماغ فِتنہ تراش

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۶۹). [ ریزہ + کار ، لاحقۂ فاعلی ].

**---کارانہ** (---فت ن) م ف.
**باریکی اور مہارت کے ساتھ.** ریزہ‌کارانہ صناعت اور فن کار کا جامع تشکیلی تخیّل ایک ساتھ کام کرتے ہوئے دِکھائی دیتے ہیں. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیّل ، ۹۰). [ ریزہ + کار (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز و صِفت ].

**---کاری** امث.
**ریزہ‌کار کا کام یا پیشہ ، مرصّع کاری ، تصنّع ، تکلّف اور بناوٹ.** کِس اعجازِ بیاں سے مغربی تہذیب کے جُھوٹے نگوں کی ریزہ‌کاری کا خا کہ اُڑایا ہے.. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۲۰۲).

نظر کو خِیرہ کرتی ہے چمک تہذیبِ حاضر کی
یہ صنّاعی مگر جُھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۳۱۳). ہر وہ شعری تخلیق جو خیال کی ریزہ‌کاری پر نہیں خیال و فکر کی شیرازہ بندی تسلسل اور ربط پر مبنی ہے. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئت ، ۱۰۰). [ ریزہ + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---مِینا** کس اضا (---ی مع) امذ.
**جام کی کِرچیاں ، ٹوٹے ہوئے مِینا کے ٹکڑے.**

توڑ کر اے محتسب میخانہ سے باہر نہ پھینک
آ نہ جائیں ریزۂ مِینا و ساغر زیرِ پا

(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۵). [ ریزہ + مینا (رک) ].

**• • • ریزی** (ی مج) امث.
**رک : ریز معنی نمبر ۲ ؛ بطور لاحقہ ترا کیب میں مُستعمل.**

کفِ بخشش نے گر نیساں کی کر دی آبرو ریزی
کیا غرقِ عرق دریا کو تیری درفشانی نے

(۱۸۹۵ ، چمنِ تاریخ ، ۳۸).

اس بد زبان کے طعنوں کو وحشت سُنا کیا
جُز اشک ریزی اور نہ کُچھ بن پڑا جواب

(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۱۸۹). برسات میں بھٹے لے کے اور بہت سی اجناس کی تُخم ریزی کی جاتی ہے. (۱۹۷۸ ، رقصِ ناتمام ، ۶۴). [ ف : ریز ، ریختن ـ گرانا ، ٹپکنا ، سے امر + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ریزِیڈنٹ** (ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امذ.
**رہائش پزیر افسر ، مُستقل مقیم یا متعیّن افسر ، برطانوی عہد میں گورنر جنرل کا نمائندہ افسر جو ماتحت علاقوں میں سفارتی عہدے پر تعینات ہوتا تھا.** مٹکاف ہاؤس ... ٹامس مٹکاف نے جبکہ وہ دہلی میں ریزیڈنٹ تھے تعمیر کرایا تھا. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۳۷). [ انگ : Resident ].

**---ڈائرِکٹر** (---کس مج ء ، کس ر ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
**مقامی طور پر متعیّن ڈائرکٹر . رہائش پزیر افسر (ڈائرکٹر کا ایک عہدہ).** آل انڈیا ریڈیو کے مختلف اسٹیشنوں سے گھوم پھر کر اب بطور ریزیڈنٹ ڈائرکٹر لکھنؤ اسٹیشن پہنچے ہیں . (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۸). [ انگ : Resident Director ].

**---کمشنر** (---فت گ . کس م . سگ ش . فت ن) امذ.
**کمشنر متعیّن یا مقیم ( کمشنر کا ایک عہدہ).** سر چارلس مٹکاف برٹش ریزیڈنٹ کمشنر کی سِفارش پر کالج میں ایک انگریزی جماعت کا اضافہ ہوا. (۱۹۳۳ ، مرحومِ دہلی کالج ، ۷). [ انگ : Resident-Commissionor ].

**رِیس** (ی مع) امث.
**حرص . تقلید.**

ترا کھڑگ مرغ ہے عجب رِیس کا
کہ چارا چرے رند کے سیس کا

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۲).

بیدار کی رِیس کر نہ اے دل
تعمیر پہ گھر کی مر نہ اے دل

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۲۷). جو جو خُوبیاں ذاتی اور سخاوت خلقی حاتم میں ہے کسو بشر کا مقدور نہیں جو رِیس اوسکی کرے(۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۹۵). اسلاف کے ستودہ کاموں کی رِیس کرنے کا شوق دامن گیر ہوتا ہے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۴). خود مثال بن کر اوروں کو رِیس دِلانے والے پیدا نہ ہوں یہ سب تدبیریں سرِ دست بیکار معلوم ہوتی ہیں. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۷۱). ضروریاتِ زندگی کی فراہمی میں وہ دِقّت اور پریشانی لاحق نہ ہوتی جو ... اُونچے طبقہ کی رِیس کرنے میں ... پیش آتی . (۱۹۵۳ ، انسانی دُنیا پر مُسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۹۵). خُدا کی شان پدی شہباز کے سر پر ٹھونگے مار رہی ہے اور چڑیاں شاہین کے پرواز کی رِیس کر رہی ہیں. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۴۵۳). اف : دلانا ، کرنا ، ہونا. [ س : اپرشیا ईर्ष्या ].

**---بَھلی ہونس بُری** کہاوت.
**رشک ، تقلید یا حِرص کرنا حسد کرنے سے بہتر ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

**---دِلانا** محاورہ.
**ترغیب دِلانا ، تقلید پر اُکسانا** بے انتہا اذکار و اشغال اور دائمی روزے اور سخت سخت ریاضتیں کر کے اوروں کو رِیس دِلائی . (۱۸۷۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۶۴).

**---کرنا** ف مر ؛ محاورہ.
**حرص کرنا ، نقل کرنا ، ہم سری کرنا ، برابری کرنا ، تقلید کرنا.**

زنیں ہو گگن سوں نہ کر رِیس تُوں
لہائی سوں کُھجلا نکوسیس توں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۵).

کرے ریس اُن کی تو ڈوبے بہن
انہیں دے خدا ہم سیں دونا جلن
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۱۳۰). جو خُوبیاں ذاتی سخاوت اور خلقی حاتم میں ہے کسو بشر کا مقدور نہیں جو ریس اوس کی کرے (۱۸۰۳ گنج خُوبی ، ۹۵). پہلے پردے سے بے پردہ ہو لوں تو ان کی ریس بھی کروں۔(۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۹). میں تو آپ ہی جانت ہوں کہ ابھا گن سہاگنوں کی ریس کرے گی تو بدنامی کے سِوا کیا پائے گی . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۶).

**ریس (۱)** (ی مج) امذ.
**۱. کاروں یا گھوڑوں کی دوڑ.** ایک ریس کی موٹر دو سو میل فی گھنٹہ .. کی رفتار سے جاسکتی ہے.(۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین،۱۱). ان کو اِطلاع نواب صاحب نے اس وقت دی جب ریس میں پیسہ لگا چکے تھے.(۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۱۰۶). **۲. ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کا عمل ، مسابقت.** خاص خاص چیدہ چیدہ لوگوں کی جو تکمیلِ تعلیم کی زحمت کا تحمّل فراغ تحصیل تک سٹینڈ اور آخرکار کامپٹیشن ریس میں جولاں کر سکیں . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۸۷). جب ایک چیز کے کئی آدمی خواہش مند ہوں تو ان میں منافسہ(ریس)کا پیدا ہونا بھی معمولی بات ہے.(۱۹۰۷، ایامیٰ ، ۹۱). ریس کا آغاز مزارِقائدِاعظم کے سامنے شاہراہِ قائدین سے ہوگا.(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ دسمبر ، ۱۹). **۳. رِنگ یا بیرنگ کے درمیان رکھی ہوئی گولیاں.** فولاد کی گولیوں کی ایک قطار دو رِنگوں کے درمیان ہوتی ہے ان رِنگوں کو ریس بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹرکاری ، ۱۱۵). [ انگ : Race ].

**---کا سَرکَل** امذ.
**دوڑ کا میدان، احاطہ، میدان یا وسیع دائرہ جس میں دوڑا کر گھوڑے کو ریس کے لیے تیار کیا جاتا ہے.**
تھا جو پہلے دو ہی پھیروں میں برابر ہو گیا
ریس کا سرکل مری قسمت کا چکّر ہو گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳).

**---کا گھوڑا** امذ.
**وہ گھوڑا جس کی دوڑ پر شرط یا بازی لگائی جائے.**
نہیں ہیں ہم ریس کے بھی گھوڑے تو کیسے آخر جیا کریں ہم
یہی ہے بہتر ہمارے حق میں تمہارے حق میں دعا کریں ہم
(۱۹۷۶ ، سید محمد جعفری ، شوخیٔ تحریر ، ۳۵).

**---کورْس** (---و مج ، سک ر) امذ.
**گھوڑ دوڑ کا میدان جہاں لوگ گھوڑوں پہ شرطیں باندھتے ہیں .**
ریس کورس (شرط گاہ) کا مکان حیدرآباد کے شرط گاہ کے مکان کے بہ نِسبت کچھ عُمدہ نہیں.(۱۸۹۰ ، حسن ، جنوری ، ۶۷).
جُوا ، کلب ، سنیما ، ریس کورس ، دورِ شراب
مہذّبوں کے یہ اشغال ہیں حکیمانہ
(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۳).
بن گیا ریس کورس میں جا کی
شہسوارِ حدیقۂ اِسلام
۱۹۷۲ ، پیمان ، کراچی ، ۱۳ نومبر ، ۲). [ انگ:Race Course ].

**---کھیلنا** محاورہ.
**جُوا کھیلنا ، گھوڑ دوڑ پر بازی لگانا.**
گئے عریاں چلے راہوں پہ ، لنگڑاتے ہوئے گاہے
بنے تاڑی گھڑے بھر کے ، کبھی یا ریس بھی کھیلے
(۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۷۷).

**ریس (۲)** (ی مج) امذ.
**پانی سے چھوٹا سکّہ (۲۵۰ ریس = ایک آنہ).** ہمبئی میں حساب چوتھائیوں اور ریس میں لکھا جاتا ہے . (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۰۷). [ مقامی ].

**ریسَپشَن** (ی مج ، فت مج س ، سک پ ، فت ش) امذ.
**کسی ادارے کا دفتر اِستقبال و اِستفسار.** ریسپشن والی لڑکی نے وجد میں آ کر ہمیں بلا ضرورت ڈبل کمرہ دے دیا . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱۲). [ انگ : Reception ].

**---کاؤنْٹَر** (---و مع ، سک ن ، فت ث) امذ.
**شعبۂ استقبالیہ میں خاص کھڑکی ، جگہ یا مرکز.** ریسپشن کاؤنٹر پر بوڑھی کلرک اپنا سفید سر رکھ کر ... سو رہی تھی . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۱). [ انگ : Reception-Counter ].

**ریسْتوراں** (ی مج ، سک س ، و معد) امذ ؛ مر ریسٹران.
**ہوٹل، طعام خانہ، چائے خانہ ؛** مولانا مجھے ساتھ لیکر کھانے کے ایک ریسٹراں میں گئے . (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۴۷۵) . لندن کے ایک ریستوراں میں اس کا (ترقی پسند مصنفین کی انجمن) پہلا اعلان نامہ تیار کیا گیا . (۱۹۸۴ ، حلقۂ اربابِ ذوق ، ۶) . [ فرانسیسی Restaurant کی تارید ].

**ریسْٹ** (ی مج ، سک س) امذ.
**آرام، راحت(تراکیب میں مستعمل).** ریسٹ تنہا غیر مستعمل ہے البتہ اس کا ایک مرکب ... معنی میں رائج ہے.(۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۷). [ انگ : Rest ].

**---ہاؤس** (---و مع) امذ.
**کسی مقام پر قیام کرنے کا سرکاری ٹھکانہ ، ڈاک بنگلہ ، قیام گاہ.**
ان پہاڑوں کے بیچ صرف دو ریسٹ ہاؤس تھے.(۱۹۶۶ ، نوبن ، ۳۱۶). [ انگ : Rest-House ].

**رِیسَر** (ی مج ، فت س) امذ.
**گھوڑ دوڑ کے لیے موزوں یا منتخب گھوڑا ، ایک قسم کا گھوڑا .**
ریسر یعنی دوڑ کے نئے گھوڑے تعلیم نایافتہ ہزار روپے سے پندرہ سو تک ... دستیاب ہوتے ہیں.(۱۸۷۳ ، عقل و شعور، ۴۵۴). [ انگ : Racer ].

**رِیسَرچ** (ی مع ، فت س ، سک ر) امث ؛ مر رِسَرچ.
**تحقیق ، تلاش ، چھان بین.** جہاں تک اسلامی ریسرچ کا تعلق ہے فرانس ، جرمنی ، انگلستان اور اٹلی کی یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے مقاصد خاص ہیں.(۱۹۳۷ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۹۸) . تحقیق یا ریسرچ تلاش و جُستجو کے ذریعہ حقائق کو معلوم کرنے اور

ان کی تصدیق کرنے کا نام ہے۔ (۱۹۸۶ ، اُردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : (دیباچہ) ن)۔ [ انگ : Research ]۔

**---اِسکالَر** (---کس ا ، سک س ، فت ل) امذ۔
**تحقیقی کام کرنے والا ، محقق۔** جیسا کام ہم کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے کل وقتی ریسرچ اِسکالروں کی ضرورت ہے۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۷۵)۔ [انگ :Research-Scholar]

**رِیسْمان** (ی مع ، سک س) امث۔
**رسّی ، ڈوری۔**

کر اوس فیلباں سات سنبھوگ واں
چڑی قصر پر واں پکڑ ریسماں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۷)۔

بندوبست ایسا ہے عالم میں کہ تارِ عنکبوت
کرگسوں کے واسطے رکھتا ہے حکم ریسماں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۰)۔

زلفیں بنا کے دستِ حنائی سے یار نے
دزدِ حنا کو باندھ لیا ریسماں میں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۴)۔ سب ساحروں نے شاہزادے کو ایک تختِ سحر پر ڈال کے ریسمان سے باندھ دیا۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۷۵)۔

دستِ ستم نہ آہ ، تمنا یہ کر دراز
یہ ریسمانِ ظلم نہ بیداد ہو دراز

(۱۹۱۰ ، سرور (درگا سہائے)، خمکدۂ سرور ، ۱۹۰)۔

تُو نے ہی طرزِ کہنہ کی کاٹی ہیں بیڑیاں
تُو نے ہی قطع کی ہے نحوست کی ریسماں

(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۴۳)۔ [ ف ]۔

**---زِنْدگی** کس اضا(---کس ز ، سک ن ، فت د) امث۔
**(مجازاً) سانس کی ڈوری ، زندگی کی ڈوری ، رشتۂ حیات۔**

منتشر ہونے لگے ہیں دم بدم آپس کے تار
دیکھئے چلتی ہے کب تک ریسمانِ زندگی

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۲۱۹)۔ [ ریسمان + زندگی (رک) ]

**---گِھسْنا** ف مر۔
**ڈوری کا پتلا اور کمزور ہو جانا ؛ (مجازاً) عمر کم ہونا ، زندگی کٹنا۔**

ڈر ضعیفی میں رشتۂ جاں سے
گِھس گئی ریسماں جو کھم ہے

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۰۱)۔

**رِیسْمانی** (ی مع ، سک س) صف۔
**ریسمان (رک) سے منسوب یا متعلق۔** حسبِ ذیل طریقے پر ریسمانی اور کثیرالاضلاع کھینچے جائیں۔ (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز(ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۸)۔[ریسمان + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

**رِیسِیوَر** (ی مع ، ی مع ، فت و) امذ ؛ مر رسیوَر۔
۱۔ ٹیلی فون کی آواز وصول کرنے والا آلہ یا آلے کا حصّہ ، آواز گیر۔ مجید نے گھبرا کر ریسیور قدر نواز جنگ کے حوالے کر دیا۔ (۱۹۸۵ ، اک محشرِ خیال ، ۱۴۳)۔ ۲۔ **وہ شخص جسے عدالت سرکاری طور پر دیوالیہ جائیداد کا نگراں مقرر کرے۔** ریسیور اُردو میں دو معنوں اِستعمال ہوتا ہے ایک تو اس شخص کے لئے جسے عدالت دیوالیہ وغیرہ جائداد کے انتظامات کے لئے مقرر کرے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶)۔ [ انگ:Receiver]

**رِیش** (ی مع) امث۔
**رک : داڑھی۔**

ریش سبلت سے کر بڑے ہوتے
ہو کڑاں سے نہ کوئی بڑے ہوتے

(۱۲۶۵ ، بابا فرید گنج شکر گنج (اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱))۔ ایک جوان ریش و بروت آغاز اون ہی قبروں سے نکلا۔ (۱۷۳۲ ، کربلِ کتھا ، ۴۰)۔

نکلیں گے کام دل کے کچھ اب اہلِ ریش سے
کچھ ڈھیر کر چکے ہیں یہ آگے اکھاڑ کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۲)۔ ریش مبارک گھنی تھی ، چہرہ کھڑا کھڑا تھا۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۶)۔

آیا ہے ورنہ پھر کوئی فرمانِ قیصری
کچھ اس خفیف ریش نے دھمکی ہے تم کو دی

(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۱)۔ [ ف : ریش ؛ پہلو : ریش ؛ اوستا : ر ء ش ]۔

**---بابا** امذ۔
**ایک قسم کا انگور** (نوراللغات)۔ [ ریش + بابا (رک) ]۔

**---بایَد دوسہ موئے و زنخداں پوشے ، نہ کہ ریشے که دروبچه دہد خرگوشے** کہاوت بطور پھبتی مستعمل۔
**بھاری ، داڑھی پر طنز کہ داڑھی چھوٹی ہونی چاہیے ، اتنی گھنی نہیں کہ اس میں خرگوش بچہ دیدے** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

**---بَچّہ** (---فت ب ، شد چ بفت) امث۔
**مرد کے نچلے ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان کے بال** پان کی پیک ... به به کر جو ٹھوری اور ریش بچّہ پر آتی ... تو آپ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے پوچھ لیتے۔ (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۲)۔ [ ریش + بچّہ (رک) ]۔

**---بَرگَد** کس اضا(---فت ب ، سک ر ، فت گ) امث۔
**برگد کی شاخیں جو نیچے تک جگہ جگہ لٹکتی رہتی ہیں اور اکثر جڑ پکڑ کر تناور درخت بن جاتی ہیں (بطور دوا مُستعمل)۔** بہدانہ ، شگوفہ انگور ، ریش برگد ، سماق ، گلنار ، پوست انار ... لے کر گلاب میں باریک کر کے معدہ پر لگائیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۵)۔ [ ریش + برگد (رک) ]۔

**---بَنانا** محاورہ۔
**ڈاڑھی تراشنا** (جامع اللغات)۔

**---تَراش** (---فت ت) امذ
**داڑھی مونڈنے والا ، داڑھی تراشنے والا ، نائی ، حجام۔** ریش تراش کی تلاش ہوئی۔ (۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۱)۔ [ ریش + تراش (رک) ]۔

**---تراشی کرنا** محاورہ.
**داڑھی مونڈھنا ، سونے ہونے لوگوں کی داڑھی مونچھ صاف کر دینا.** میں ہی نے ... جا کر ریش تراشی کی اور صحیح و سالم چلا آیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۴۰).

**---خند** (---فت خ ، سک ن) امذ ؛ سم ریشخند.
**استہزا ، جگ ہنسائی کا باعث.**

ہوا ہے جگ میں تھے بھی ناپسند
پھرا مجھ اپر لیا نکر ریشخند
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۹).

شیخ کہلا کہ موسپیدی سے
خلق میں ریش خند نا ہونا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸).

کشمیر پر زمینِ چمن کو ہے ریش خند
موجِ صبا سے ابر بھی رہتا ہے بہرہ مند
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۴۸).

ہادی مرا سکون ہی خود اضطراب ہے
اک ریش خند حالتِ آسودگاں ہوں میں
(۱۹۶۲ ، سلام مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۱۱۳). [ ریش + ف : خند ، خندیدن ـ ہنسنا ].

**---خند کرانا / کرنا** محاورہ.
**مذاق اڑانا ، جگ ہنسائی کرانا.** نوّے برس کا سن کیا نواسیاں بیاہ لائے گا اس لمبی داڑھی پر ریش خند کروائے گا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۴۵۲). اپنے آپ کو ایسی حالتِ مزلّت و ضعف میں نہ پہنچنے دے کہ دوسری قومیں اسے دیکھ کر افسوس یا ریش خند کریں. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۲۸۱).

**---خندی** (---فت خ ، سک ن) امث.
**کسی کا مذاق اڑانا ، ہدفِ ملامت بنانا.** عوام الناس میں یہ بیچارے ہر شخص کے ریش خندی اور تمسخر کے ہدف بن جاتے ہیں. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۳۳۲).

فلک ایسی نہ چالیں چل کہ تیری ریش خندی ہو
ہماری نوجوانی ہے تری پیرانہ سالی ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱۵). [ ریش + خند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**---دار** صف.
**داڑھی والا ؛ (مجازاً) بزرگ.**

ناچے ہے شیخ وجد میں کس تاؤ بھاؤ سے
اس خیز ریش دار کی ٹک شان دیکھنا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۷). [ ریش + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**---سفید** کس صف(---ضم نیز فت س ، ی مج) امث.
۱. **سفید داڑھی جو بزرگ کی علامت ہے.** ایک شخص باریش سفید لحیہ دراز معزز و ممتاز ... مکس رائی میں مشغول. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۸۱). ۲. **(کنایۃً) بزرگ ، بڑا ، سردار.** وہ اس جماعت کی ریشِ سفید تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۲۲). [ ریش + سفید (رک) ].

**---عملی** کس صف(---فت ع ، م) امث.
**بناوٹی یا مصنوعی داڑھی ، نقلی داڑھی.** مونڈے ہوئے بال بھی کئی طرح رنگ سے تیار کئے یہ ریشِ عملی رخ و زنخ پر جما دی. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۴۴۷). [ ریش + عمل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---فرعون** کس اضا(---کس ف ، سک ر ، و مج) امث.
**(حقارۃً) لمبی داڑھی، بے ترتیب داڑھی (فرعون کی رعایت سے).**

دستِ فراش میں جاروب ہے ریشِ فرعون
فرش پر تیلیوں میں الجھے جو صدہا گوہر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۶). [ ریش + فرعون (علَم) ].

**---فِش / فیش** کس صف(---کس ف / ی مع) امث.
**گھنی بے ترتیب ، بغیر تراشی ہوئی داڑھی.**

یہ خلق اور خلایق سے پھر کشمکش
کہا دیکھ میں تف بہ ایں ریشِ فش
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۰۷). جمشید جو بیدار ہوا ریشِ فیش کو اپنی نوچنے لگا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۹۰۶). اپنی صورت ایسی بھونڈی بنائی یہ ریشِ فش ہے جیسے چھپر کے تنکے. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۰۸). [ ریش + فِش / فیش (رک) ].

**---قاضی** کس اضا ، امث.
**(کنایۃً) شراب یا بھنگ چھاننے کا کپڑا ، صافی.**

نہ پائی ریشِ قاضی تو لیا عمامۂ مُفتی
مزاج ان سے فروشوں کا بھی کیا ہی لاابالی ہے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۳۰).

مبارک بادہ خواروں کو کہ دن ساون کے آتے ہیں
ہوا بدلی ہے بادل ریشِ قاضی بن کے آتے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۵۸).

دی اگر ساقی نے تلچھٹ شکوہ اے رند و عبث
ریشِ قاضی طاق پر رکھی ہوئی ہے چھان لو
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۲۴۰). اور ہاں بھنگ چھاننے کے کپڑے کو ریشِ قاضی کہتے ہیں. (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۱۲۳). [ ریش + قاضی (رک) ].

**---کھینچنا** محاورہ (قدیم).
**داڑھی بڑھانا.**

اُنے ریش کھینچیا تھا تا ناف گہ
رکھیا سر اُپر ساحلانہ کلاہ
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۲۸).

**---گاؤ** (---و مج) صف.
**بیوقوف ، احمق ، نادان.**

ماسوا اس سب کے اور کتنے سو بھاؤ
آپ کو میں کیا کہوں جز ریش گاؤ
(۱۷۷۴ ، رموز العارفین ، ۱۳). [ ریش + گاؤ (رک) ].

**ـــ مُبارَک** کس صف(ـــ ضم م ، فت ب) امث.
**(احتراماً) برکت والی ڈاڑھی ، مراد: ڈاڑھی.** آپؐ نے فوراً وہ خُون ریشِ مُبارَک میں مَلتے ہوئے فرمایا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۳۰). [ رِیش + مُبارَک (رک) ].

**ـــ مَخضَب** کس صف(ـــ فت م،خ ، شد ض بفت) امث.
**ڈاڑھی جس پر خِضاب لگا ہو ، خِضاب آلود ڈاڑھی.**

سجدۂ زاہد سے یہ رِیشِ مخضّب کہتی ہے
بہرِ صیدِ مُرغِ دل دامِ ریا گُسترده ہوں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۲۲۱). [ رِیش + مَخضَب (رک) ].

**ـــ مُطَوَّل** کس صف(ـــ ضم م ، فت ط ، شد و بفت) امث.
**لمبی ڈاڑھی ، دراز ڈاڑھی.** یہ سُن کے وہ مرد بہت ہنسا اس کے ریشِ مُطَوَّل نے کئی جھونکے آفت خیز کھائے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۲). [ رِیش + مُطَوَّل (رک) ].

**ـــ و بُرُوت** (ـــ و مج ، ضم ب ، و مع) امث.
**ڈاڑھی مُونچھ ، ڈاڑھی اور مُونچھ کے بال.** جو سوختہ لے کر آئی تھی اس نے منھ میں لگایا رِیش و بُرُوت جل گئی منھ پر آبلے پڑ گئے. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیزِ جمشیدی ، ۳ : ۳۰۵). رِیش و بُرُوت سے کم حِصّہ بِلا تھا صرف تبرکاً چند بال زیبِ رنخداں زینتِ لب بالائی تھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۳). [ رِیش + و (حرفِ عطف) + بُرُوت (رک) ].

**ـــ و فِش** (ـــ و مج ، کس ف) صف.
**ڈاڑھی و پگڑی ؛ (مجازاً) عِلم و فضلیت.** میں یہ سُن کر بہت ہنسا اور کہا کہ یہ ایں ریش و فش تمہارا دل جہالت سے بالکل تاریک ہو رہا ہے. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۵۱). [ رِیش + و (حرفِ عطف) + فش (رک) ].

**رِیش** (ی مج). (الف) صف.
**زخمی ، زخم خوردہ.**

ایک میں دل ریش ہوں ویسا ہی دوست
زخم کتنوں کے سُنا ہے بھر چلے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۷).

فِگار ہو کے جو دل ہو گیا جِگر بھی ریش
اُٹھائیں عِشق میں ہم نے اذیتیں دونی

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۹۲).

مجھے تو خُونِ دلِ ریش بھی غنیمت ہے
چمن کا رنگ ہے دل ہائے شادماں کے لیے

(۱۹۶۱ ، سلام مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۳۳۱).

کام ناکامیوں سے لیتے ہیں
خندہ رُو ، درد آشنا دل ریش

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۵۴). (ب) امذ. **زخم.**

لگاؤں گی مرہم ترے ریش کوں
مِلاؤں گی تج سوں ترے خویش کوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۶).

تُجھ بن اک پَل نہیں مجھے آرام
بیگ دِکھلا درس اے مرہم ریش

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۷).

اے رُتبہ شناسِ ذی کمالاں
مرہم نہ ریش خستہ حالاں

(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۱۰۲). [ ف ].

**ـــ رَسانی** (ـــ فت ر) امث.
**ضرر رسانی ، نقصان پہنچانا.** بے ہنر کو اپنی محفل میں بار نہ دے کہ دوختہ خار دار سے خلش اور ریش رسانی کے سِوا دوسرا کام نہ نِکلے گا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۷۶). [ ریش + رسان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ریش** (۲) (پِ مج) امذ.
**ریشہ (رک) کی تخفیف (تراکیب میں مستعمل).**

**ـــ اُلحوت** (ـــ ضم ش ، غم ا ، سک ل ، و مج) امذ.
**وہیل مچھلی سے حاصل ہونے والے بتر جو اُس کے مُنھ میں پائے جاتے ہیں.** وہیل کی ایک قسم ہوتی ہے جسے ریش والی وہیل کہتے ہیں ... انہی پتروں میں سے ریش الحوت نِکلتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۴). [ ریش + رک : ال (۱) + حوت (رک) ].

**ـــ والی وہیل** امث.
**وہیل مچھلی کی قسم.** وہیل کی ایک قسم ہوتی ہے جسے ریش والی (یعنی وہیل ہون والی) وہیل کہتے ہیں اس کے دانت نہیں ہوتے لیکن تالو پر ایک قسم کے لمبے چپٹے اور لچکدار خاردار بتر سے ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۴).

**رِیشائیل** (ی مع ، ی مع) صف.
**لمبی ڈاڑھی والا ، دڑھیل.**

شیخ ریشائیل کے طُولِ امل کو دیکھ عِشق
مُجھ کو آتی ہے ہنسی اس دامنِ کوتاہ پر

(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۴۲). ہمیں یہ سزا دی کہ چکنے چکنے گالوں کے عوض ریشائیل بنا دیا. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۱۳۳). پائینچے اُٹھائے ہوئے پہونچی ایک خُدا رسید ریشائیل بزرگ کی خدمت میں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۴ : ۱۰). [ ریش (رک) + ا : ئیل ، لاحقۂ صفت ].

**رِیشائِیلی** (ی مع ، ی مع) صف.
**رک : رِیشائیل.** امرا لمبی لمبی اور گھنی ڈاڑھیاں لے کے شاعر پر پل پڑے اور لطف یہ کہ شاعر صاحب کیا رِیشائیلیوں سے کم تھے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۸۸). [ رِیشائِیل + ی ، لاحقۂ نِسبت ].

**ریشچَہ** (ی مج ، سک ش ، فت چ) امذ.
**ریشہ (رک) کی تصغیر.** باریک عصبی ریشچے یعنی آزاد مختتمے نچلی برادمی تہوں میں نفوذ کرتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۰۵). [ ریش + چہ ، لاحقۂ تصغیر ].

**ریشک** (ی مج ، فت ش) امث.
**Fibrillation کا اُردو ترجمہ** . وتر سفید چمکدار ڈوریاں ہوتی ہیں اِن میں تقریباً سب کی سب سفید ریشہ دار بافت ہوتی ہے جس کی ریشکیں ( Fibrils ) ایک دُوسرے کے متوازی لہردار چلی جاتی ہیں اور آپس میں مضبوطی سے ملی رہتی ہیں.(۱۹۳۴، عضلیات (ترجمہ) ، ۷). [ ریشہ (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر ].

**ریشکیت** (ی مج ، سک ش ، کس ک ، شد ی بفت) امث.
(نسیجیات) **ریشک ہونے کی کیفیت یا حالت ، ریشے کی طرح باریک ہونا.** جو ریشکیت یہ ظاہر کرتے ہیں اس کی نوعیت سفید ریشوں کی ریشکیت جیسی نہیں ہوتی.(۱۹۳۱، نسیجیات (ترجمہ)، ۱ : ۹۱). [ ریشک ( Fibril ) + یت ، لاحقۂ کیفیت ].

**ریشم** (ی مج ، فت ش) امذ.
**ایک کیڑے کے مُنھ کے لعاب کا تار جو نہایت مضبوط نرم اور چکنا ہوتا ہے یہ عموماً ریشمی کپڑا بنانے کے کام آتا ہے ، کوئے سے بنا ہوا ریشہ ، ابریشم ؛ ریشمی کپڑا.**

ریشم سوں سب بُنیاد ہور
تس نے بہوت پرہیز کر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۱).

ہوا دِل گُل لہو میرا انجھو ٹپکے سوں یوں دستا
سفید پشواز پر ہر یک بوٹا جیوں لال ریشم کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴).

یہ خباطہ کی ہے جلدی کہ کُھلا جاتا ہے
شیکم کرمِ پریشم ہی میں تارِ ریشم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹). آپ دودھ سے زیادہ سفید کپڑے میں لپٹے نظر آئے جس کے نیچے سبز ریشم تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۸۵). ریشم کی کاشت کی سب سے پہلے اِبتدا چین میں ہوئی. (۱۹۸۶ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۶۳). [ ابریشم (رک) کی تخفیف ].

**ـــ پَرا** (ـــ فت پ) امذ.
**کبوتر کی ایک قِسم.** ریشم پرے کبوتروں کا جوڑا. کہتے ہیں بادشاہ نے چوبیس ہزار روپیہ کو لیا تھا. (۱۸۸۷ ، جانِ عالم ، ۵۰) . فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ... ریشم پرے، سبزہ ، عقوری ، کھیرے ، کابلی ، گلی ، گلوے.(۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۴۰). [ ریشم + پر + ا ، لاحقۂ صفت ].

**ـــ کا تاگا** امذ.
**ریشم سے بنا ہوا دھاگا جو بہت مضبوط ہوتا ہے.** اس کے شگاف ریشم کے تاگے سے ٹانکے لگا کر جوڑ دو. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۶۴).

**ـــ کاٹنا** ف م ؛ محاورہ.
**ریشم تیار کرنا ، ریشم کے کیڑے کا لُعابِ دہن اُگل کر اپنے اطراف جمع کرنا ؛ باریک بینی سے کام لینا.** ریشم کاتنا چھوٹے پلوؤں کا کام ہے جو اپنی بے مثل صنعت کا تماشائی بنا لیتے ہیں . (۱۹۰۶ ، مخزن ، ستمبر ، ۴۶).

**ـــ کا کویا** امذ.
**ریشم کے کیڑے کا لُعابِ دہن جو وہ اپنے اطراف جمع کرتا ہے بعد کو بیضوی شکل اِختیار کر لیتا ہے.**

کہتے ہیں ریشم کا کویا جال کو
بُنتے ہیں پھر اس سے کپڑے ریشمی
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۴۰). جب ریشم کا کویا بنانا شروع کرتے ہیں تو ان کی خوراک کم ہو جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۶۵).

**ـــ کا کیڑا** امذ.
**چھوٹا کیڑا جو شہتوت کے درخت پر پالا جاتا ہے اس کے لُعابِ دہن سے ریشم کا تار حاصل کیا جاتا ہے.** به لحاظِ تجارت ریشم کے کیڑوں کو دو اہم اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۴۵). ریشم کے کیڑوں کی ... پرورش کے لئے بڑی محنت درکار ہوتی ہے.(۱۹۸۶ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۲۶۵).

**ـــ کی گانٹھ / گِرہ** امث.
**(مجازاً) سخت گرہ ، پیچیدگی ، اُلجھاؤ (ریشم کی گِرہ بہت سخت ہوتی ہے اس کی رعایت سے).**

اب کھلے کیا رِشتۂ اُلفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھوں کہتا ہوں نہ سمجھو سہل اولجھانا مرا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۴).

وصفِ دہانِ یار میں قاصد ہے کیوں زباں
ریشم کی پڑ گئی ہے گِرہ اس سُخن میں کیا
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۶۰).

**ـــ کے لَچھے** امذ ؛ ج.
**ریشم کے تاروں کا مجموعہ ، ریشم کی طرح نرم و ملائم اور عمدہ چیز ، ملائم بال.** جب تُم عُمر رسیدہ ہو جاؤ یہ ریشم کے لَچھوں جیسے بال اس طرح چمکنے لگیں جیسے چاندی کے تار. (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۰۰).

**ـــ میں ٹاٹ کا پَیوَند** فقرہ.
**بڑھیا کے ساتھ گھٹیا کا میل ، ایسے عمل یا تعلق کے متعلق کہتے ہیں جو بے جوڑ یا نا موزوں ہوں ، (قب : مخمل میں ٹاٹ کا پیوند جو زیادہ مستعمل ہے).** مگر اب تو ریشم میں ٹاٹ کا پیوند لگا ، یا ٹاٹ میں ریشم کا. بات ایک ہی ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶۹).

**ریشمانی** (ی مج ، سک ش) صف (قدیم).
«رک : ریشمی.

سکیں ہوئی زمیں جوں کہ کشتیٔ بر آب
دسی اس کوں بھی ریشمانی طناب
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۴).

سٹیا میں گرہ ریشمانی دے کر
تلے کر منڈی چپ رہیگا سربسر
(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، کبیرا ، ۲۶). [ ریشم + ـــے + انی ، لاحقۂ صفت ].

**ریشمی** (ی مج ، فت نیز سک ش) صف ؛ سر ریشمین.
**ریشم سے منسوب ، ریشم کا یا ریشم سے بنا ہوا.**

سو ہیں ریشمی ناڑے بنج رنگ سوار
سرگ میں کماناں جیوں بادل نگار

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۹).

کاندھے پہ آہنی تھی کماں ریشمی کمند
گِرد اسپر کا وہ کہ چھپائے مع سمند

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۹۲). پہنتے ہیں پوشاک ریشمی ، پتلی اور گاڑھی ایک دوسرے کے سامنے . (۱۹۱۷ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، مولانا محمود الحسن ، ۸۵۲).

نفیس پردوں میں ریشمی سرسراہٹیں جم کے رہ گئی ہیں
دھڑکتے لمحے ٹھہر گئے ہیں کہ گردشیں تھم کے رہ گئی ہیں

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۸۶). [ ریشم + ی ، لاحقۂ صفت ].

**---آواز** امث.
**نرم اور ملائم دل نشیں آواز ، دھیمی آواز ، دھیما لب و لہجہ .** کلاوا کی دھیمی اور ریشمی آواز اس کے کانوں میں گونجتی رہی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۰). [ ریشمی + آواز (رک) ].

**---چوڑی** (---و مع) امث.
**(منہیار) وہ چوڑی جو ڈورکی طرح بہت باریک ہو عام طور سے یہ بھی کانچ کی ہی ہوتی ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۸۴).

**---حلوا** (---فت ح ، سک ل) امذ.
**ایک عمدہ قسم کا بہت نرم اور ملائم حلوا.** جیسا موقع دیکھا کبھی نکتی پلاؤ ... کبھی حلواسوہن ، کندن‌حلوا ، ریشمی‌حلوا وغیرہ تیار کیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۴۷). [ ریشمی + حلوا (رک) ].

**---کپاس** (---فت ک) امث.
**عمدہ قسم کی روئی ، سیمل.** جنوبی امریکہ سے سیمل (ریشمی کپاس) اور سنکونا کے پودے منگوا کر وسیع پیمانے پر ان کی کاشت کی گئی .(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۴). [ ریشمی + کپاس (رک) ].

**ریشمیں** (ی مج ، سک ش ، ی مع) صف.
**رک : ریشمی.** یہ ریشمیں کپڑے جو تم پہنے ہوئے ہو ان کے بدلے درختوں کی چھال اور ہرنوں کی کھال پہننی پڑے گی. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۲۰). ریشمیں اور اچھے اچھے کپڑوں کے بدلے روپیہ دیکے دشمنوں کی کمر مضبوط کی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۱).

وہ گلے بان وہ انکے گھروندے
یہ جامے ریشمیں ، نرم اور ملائم

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل‌وحشی ، ۱۸۹). [ریشم + ین ، لاحقۂ صفت].

**---چوڑی** (---و مع) امث.
**رک : ریشمی چوڑی.** اچھی گول گول نازک کلائیاں ، جن میں پھنسی پھنسی چمکتے ہوئے زبرجدی رنگ کی چاپانی ریشمیں چوڑیاں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵). [ ریشمیں + چوڑی (رک) ].

**ریشمینہ** (ی مج ، سک ش ، ی مع ، فت ن) امذ.
**(بُنائی) خالص ریشم کا بُنا ہوا کپڑا** (ا پ و ، ۲ : ۷۳). [ ریشم + ینہ ، لاحقۂ صفت ].

**ریشوں** (ی مج ، و مج) امذ ؛ ج.
**ریشہ (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیرہ (تراکیب میں مُستعمل)** مینڈک کے نخاع میں خلایا اور ریشوں کا ایسا انتظام ہو جو جلدی ہیجانات کو حرکات میں منتقل کر دیتا ہے. (۱۹۳۷ ، نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰).

**---کی فصل** امث.
**وہ فصل جو ریشے دار پودے پیدا کرتی ہے مثلاً کپاس ، وغیرہ.** ریشوں کی فصلیں بھی زیادہ تر دور دراز کی منڈیوں میں جاتی ہیں ہندوستان میں جو کپاس پیدا ہوتی ہے وہ زیادہ‌تر وہیں بننے کے کام آتی ہے (۱۹۵۴ ، خطے اور انکے وسائل ، ۵۱).

**ریشوی** (ی مج ، فت ش) صف.
**ریشہ (رک) سے متعلق یا منسوب.** ابری چاندی رباط ایک ریشوی بند ہے. (۱۹۴۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۸۵). [ ریش (ریشہ (رک) کی تخفیف) + وی ، لاحقۂ صفت ].

**ریشہ** (ی مج ، فت ش) امذ ؛ سر ریشا.
**۱. گوشت ، پٹھے ، سوت یا کپڑے وغیرہ کا جھوتر ، پھونسا یا باریک تار.**

نزاکت کا لگا اس قدر تیشہ
کہ مخمل کا بھی اب چبھتا ہے ریشہ

(۱۷۶۱ ، چمنستان‌شعرا ، سامی ، ۳۱۸). اگر وہ کبھی گوشت تو ریشہ اس کا دانتوں میں اٹک رہتا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ،

بوسۂ لبہائے گلگوں جو لیے
رنگ ہے ہر ریشۂ مسواک پر

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۶). مچھلی نہ صرف کھانے کام آتی ہے ، بلکہ اس کا ہر ذرّہ اور ریشہ کسی نہ کسی میں استعمال ہوتا ہے .(۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ،
**۲. باریک رگ یا نس.** رطوبات سے معدہ کے ریشے ڈھیلے کمزور ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ان میں ہمارے لیے کیسی کیسی منفعتیں ہیں ، سفر میں ، میں ، ان کے بالوں میں ، روؤں میں ، ریشوں میں .(۱۹۶۷ ، اردو معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۶۴). **۳. تار یا ڈور کی طرح باریک درخ جڑ یا نس.**

جز نخلِ عشق اور ہے وہ کون سا شجر
ہو جس کے بیخ و ریشہ و برگ و ثمر میں آگ

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۶). نباتات اپنے ریشوں کو زمین کی طرف جانے دیتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مقالاتِ شبلی ، ۷ : کوہستانی زمین کی ملکہ ، نن کرا سنگتراشی ، پودوں کے اور رنگائی کے مسالوں کی دیوی تھی. (۱۹۸۲ ، دنیا کا قدیم ادب ، ۱ : ۲۶۵). **۴. آم کے پھل کے گودے کا باریک تار یا پھلوں میں پائے جانے والے تار.**

سینہ پہ میرے اپنے کھلے سر کے بال ڈال
بے ریشہ ہیں یہ انب ارے ان کی پال ڈال
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۰). تم سے کہا تھا قلمی آم لانا ، تم تُخمی اُٹھا لائے وہ بھی ایسے کہ جس میں ریشے ہی ریشے ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۳). ۵. تُس ، جڑ کا سوت ؛ زُلف ؛ طُرّہ (فرہنگ عامرہ). [ ف ].

**ـــ خَطْمی** (ـــ فت خ ، سک ط) صف مث.
۱. **خطمی (گُلِ خیرو) کی جڑ جو دواءً استعمال کی جاتی ہے** (کلید عطاری ، ۶۷). ۲. (کنایۃً) **بہت پسنے والا ، خوش ؛ جلدی رِیجھ جانے والا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ ریشہ + خطمی (رک) ].

**ـــ خَطْمی ہونا** محاورہ.
**بہت زیادہ ریجھنا ، لَٹّو ہوجانا ، مارے خوشی کے آپ میں نہ رہنا ؛ چاپلوسی کرنا.** نواب تو ریشہ خطمی ہو گئے اور وہ پتلی کمر کو لچکاتی ہوئی تشریف لائیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۲). بڑے بڑے نظر باز پہلی نظر میں دھوکا کھا کے ریشہ خطمی ہو جایا کرتے تھے. (۱۹۴۳ ، جنّتِ نگاہ ، ۱۶۸). وہ آغا صاحب کے برادرِ خورد نہ ہونے کے باوجود اُن کے دسترخوان سے مُستفید ہونے کے بعد اُن کی ہر ہر ادا پر لہلوٹ اور ریشہ خطمی اور «میں قربان» ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۲۵۳).

**ـــ دار** صف.
**وہ چیز جس میں ڈوریاں ، تار یا باریک بٹیاں ہوں ، ریشے دار ، بھونسڑے دار.** وہ ڈھاکہ کی ریشہ دار گھاس کی طرف منہ کرتے تو اُنہیں زُلفِ یار کی خوشبو آتی. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۸). [ ریشہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ].

**ـــ دَوانی** (ـــ فت د) امث.
۱. **دوڑ دھوپ ، پوشیدہ کوشش.** سور ضعیف کی کیا طاقت کہ دعویٔ سلیمانی کرے ، جُرمِ سُخنی کی کیا حقیقت کہ زمین سنگلاخ میں ریشہ دوانی کرے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۷۰). اوس شاہدِ بازاری سے نواب کی آنکھیں لڑیں اور نواب صاحب نے ریشہ دوانی اور سلسلہ جُنبانی کا قصد کیا. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۳۴). ۲. **ایسی سازش یا کارروائی جو فساد یا شرارت کے لیے ہو ، شرارت ؛ فساد ، فتنہ انگیزی.**
کرے جو ریشہ دوانی یہ آہ و نالہ سے
تو جانو ہے دلِ شوریدہ سر فساد کی جڑ
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۴۱). بادشاہ یا اُن کے لواحقین کی ریشہ دوانی نہیں تھی. (۱۹۱۹ ، بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۳ : ۱۷۹). آپس کی کشمکش اور رقابت نے طرح طرح کی ریشہ دوانیوں پر اُبھارا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۲۰). جیسے جیسے تحریکِ پاکستان منزلِ مقصود کے نزدیک پہنچتی گئی ویسے ویسے انگریزوں اور ہندوؤں کی ریشہ دوانیوں اور فتنہ انگیزیوں میں اضافہ ہوتا گیا. (۱۹۸۶ ، تحریکِ پاکستان بلوچستان میں ، ۷۶). اف : کرنا ، ہونا. [ ریشہ + ف : دواں ، دوانیدن ـ دوڑانا + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ ریشَہ** (ـــ ی مج ، فت ش) امذ ؛ صریشا ریشا.
**رُواں رُواں ، پور پور رونگٹا ، رگ رگ ، بال بال.** عشقِ سرمست ، بے پروا اس کا ریشا ریشا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۳). تمام عرب میں سُودی کاروبار کا ایک جال پھیلا ہوا تھا ، جس سے عربا کا ریشہ ریشہ جکڑا ہوا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۵۵). میری ہر ہر سانس آلودۂ گناہ ، اُن کے جسم کا ریشہ ریشہ مریم پناہ ، اللہ میاں کو توبہ توبہ تُم نے خانہ زاد سمجھ لیا ہے. (۱۹۶۶ ، نیاز فتح پوری (نیاز فتحپوری : شخصیت اور فن ، ۳۰۳)). [ ریشہ + ریشہ (رک) ].

**ـــ قَلَم** کس اضا (ـــ فت ق ، ل) امذ.
**سرکنڈے کے اندر کے باریک تار یا پھوسڑے ؛ قلم کی نِب.** قلم کی پور کے ریشے جو اس کی ساخت میں ہوتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۸۱). [ ریشہ + قلم (رک) ].

**ریشَمی** (ی مج ، فت ش) صف.
**ریشے کی طرح ، ریشے جیسے ، ریشہ دار.** کمالِ باریک پلکے اور ریشمی ہوتے ہیں اور تاج کی طرح پیچوں کے سر پر بائیے جاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتات ، ۱۲۳). [ ریشہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ صفت ].

**ریشِیلا** (ی مج ، ی مع) صف مذ (مث : ریشیلی).
**ریشہ دار ، ریشہ والا.** لکڑی ... سوکھنی ہے اور ریشیلی وغیرہ ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۳۳). [ ریشہ (بحذف ہ) + یلا ، لاحقۂ صفت ].

**رِیع** (ی مع) امذ.
**شرح ، شرحِ محصول ، مقررہ شرح جس کے حساب سے کسی گانو وغیرہ کی زمینوں پر محصول لیا جائے نرخ ، نرخِ عام.** رِیع جو شیر خاں نے لیا تھا ... اسکو اکبر شاہ نے منظور کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۹). [ ع : (ر ی ع) ].

**ـــ بَنْدی** (ـــ فت ب ، سک ن) امث.
**نقشۂ شرحِ لگان ، وہ نقشہ جس میں لگان کی شرح اور زمین کی صفت درج ہو ؛ فہرستِ نرخ ، وہ لسٹ جس میں مختلف اراضیٔ ضلع کے نرخ درج ہوں** (اردو قانونی ڈکشنری). [ ریع + بندی (رک) ].

**رَیعان** (ی لن) امذ.
۱. **اُٹھان ، اُبھار ، آغازِ شباب.** ابتدائے سنِ صبا سے تا اوائلِ رَیعان اور اوائلِ ریعان سے اِلی الآن. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۳). عقدِ نکاح میں آپ تو آنحضرت صلعم کا رَیعانِ شباب اور اُن کا بڑھاپا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۳۰). مُشکل یہ ہے کہ ولادت کی طرح «آمد» کا بھی زمانہ متعین نہیں کیا جا سکتا. یہ رَیعان سے لے کر کہولت تک عمر کے کسی حصّہ میں بھی ہوسکتی ہے. (۱۹۶۳ ، نکتۂ راز ، ۲۳). ۲. **کسی شے کا سب سے بہتر حصّہ** (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ بیان البیان) [ ع : (ر ی ع) ].

**ـــ الشّباب** (ـــ غم ن ، غم ا ، ل ، شد ش بفت) امذ.
**عین جوانی کے زور کا زمانہ** (ماخوذ : جامع اللغات). [ رَیعان + رک : ال (ا) + شباب (رک) ].

**رَیعَتَہ** (ی لین ، فت ع ، ت) امذ.
**مُجتمع گروہ.**

جس نے دی ایذا اُسے کافر ہوا
رَیعتہ اِسلام سے باہر ہوا

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۱۳). [ ع : (ر ع ت) ].

**ریغَل** (ی مج ، فت غ) صف ؛ امذ.
**کمزور ، دُبلا پتلا لاغر جانور** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس). [ ف ].

**رِیفارْم** (کس ر ، غم ی ، سک ر) امث ؛ امذ.
**سدھار ، اصلاح ، ایسی تبدیلی جو ترقی یا اِصلاح کا باعث ہو .** متعلق رِیفارم مجوزہ کے گورنمنٹ کے خاص خاص حاکموں سے گفتگو ہو رہی ہے. (۱۹۰۷ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۵۱) . اسی زمانہ میں کونسل کی اصلاح و ترقی (رِیفارم) کی ... اسکیم ہندوستان میں جاری ہو گئی. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۴۳). [ انگ : Reform ].

**رِیفارْمَر** (کس ر ، غم ی ، سک ر ، فت م) امذ.
**مُصلح ، معاشرے کی اِصلاح کرنے والا ، اصلاح پسند .** وہ اپنے زمانہ کا ایک بڑا رِیفارمر اور وہی پہلا سلطان تھا. (۱۸۸۹ ، حرم سرا ، ۱ : ۱). وہ کیسا ریفارمر تھا ایک تقریر اس پر ہو سکتی ہے. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۲۰۴). رِیفارمر مصلح کے معنی میں ادب میں بھی رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۴). [ انگ : Reformer ].

**رِیفارْمَری** (کس ر ، غم ی ، سک ر ، فت م) امث.
**ریفارمر (رک) کا کام ، اصلاح ، بہتری ، بھلائی ، رہبری ، لیڈری .** اس کا میل جول واسطہ غرض جو کچھ بھی تھا اگر اُمرا تک بھی محدود رہتا تو غنیمت تھا . صرف ان لوگوں سے جو بزعمِ خود لیڈری اور ریفارمری کے تمام مدارج طے کر چکے تھے اور جن کو دن رات ترقی قوم کا وظیفہ تھا. (۱۹۱۸ ، منازلِ ترقی ، ۲). [ ریفارمر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**رِیفارْمیشَن** (کس ر ، غم ی ، سک ر ، ی مج ، فت ش) امث.
**اِصلاح ، تشکیلِ نو ، اجتہاد.** ریفارمیشن اور سچی حُبِّ قومی کا جامہ صرف جناب کی ہی ذاتِ مبارک پر قطع ہوا ہے . (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچیز، ۳۱۰). اس بڑی کسان بغاوت کے بعد بھی ایسا ہی ہوا ، ریفارمیشن آیا اور یورپ کی طاقت برائے نام رہ گئی. (۱۹۴۱ ، آزاد سماج ، ۴۹). [ انگ: Reformation ].

**رَیفْری** (ی لین ، سک ف) امذ.
**وہ شخص جو فٹ بال ، ہاکی وغیرہ کے میچ میں کھلاڑیوں کی غلطیوں پر روک ٹوک کرے اور اِختلافی صورت میں اپنا فیصلہ دے ، حکَم ، پنچ .** دیکھنے والوں کو نہ کوئی نوٹس دیا گیا اور نہ ریفری صاحب ہی کو اِطّلاع ملی. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۱۶ ، ۱۴ : ۴). پھر ریفری ایک قدم پیچھے ہٹاتا ہے اور دونوں منصفین اپنی نشستوں پر بیٹھنے سے قبل ریفری کے سامنے خم ہوتے ہیں . (۱۹۷۳ ، آسان جوڈو ، ۱۱). [ انگ : Referee ].

**رَیفْرِی جِریٹَر** (ی لین ، سک ف ، ی مع ، کس مج ج ، ی مج ، فت ٹ) امذ ؛ سر ریفریجیٹر.
**خنک ساز . بجلی کی الماری جس میں ٹھنڈ کی وجہ سے چیزیں گلنے سڑنے سے محفوظ رہتی ہیں . اس میں ایک گیس بھری ہوتی ہے جو بہت زیادہ اور جلد حرارت جذب کرتی ہے.** آپ کو بھی بجلی کی آمد و رفت کے ساتھ اپنے ریفریجریٹر ، ائرکنڈیشنر اور ٹی . وی کے بٹنوں کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلنی ہو گی. (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۱۷۳). [ انگ : Refrigerator ].

**رِیفْرَیشَر کورْس** (کس ر ، غم ی ، سک ف ، ی لین ، فت ش ، و مع ، سک ر) امذ.
**تازہ دم کرنے والا درس . (علم اور حافظے وغیرہ کو) معلومات کو تازہ کرنے اور نئے تجربات سے آشنائی حاصل کرنے کی تدریس.** مُلحقہ کالجوں کے اساتذہ کے لیے ریفریشر کورسوں کا اہتمام کیا گیا. (۱۹۹۸ ، تعلیم و تہذیب ، ۳۱۲). [ انگ: Refresher-Course ].

**رِیفْرَیشْمِنْٹ** (کس ر ، غم ی ، سک ف ، ی لین ، سک ش ، کس م ، سک ن) امذ ؛ سر ریفرشمنٹ.
**تروتازگی ، آسائش ؛ چائے پانی ، ناشتہ ، مشروبات ، سامان برائے تواضع .** اکثر جگہ ریفریشمنٹ کے خانساماؤں نے بڑی محبت سے کھانا کھلایا . (۱۹۲۱ ، خطوطِ محمد علی ، ۳۱) . [ انگ : Refreshment ].

**--- رُوم** (--- و مع) امذ.
**طعام گاہ.** رِیفرشمنٹ رُوم میں بکثرت یوروپین یورشین عورت مرد ، بچے بیٹھے ہوئے تھے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۲۶). ہم دونوں رِیفرشمنٹ رُوم میں بیٹھے چاء پی رہے تھے. (۱۹۸۰ ، پرواز ، ۲۵۲). [ انگ : Refreshment Room ].

**رِیفْرَینْڈَم** (کس ر ، غم ی ، سک ف ، ی لین ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
**(سیاست) وہ نظام جس کے ذریعے کسی خاص مسئلہ میں کسی مقام کے رائے دہندوں کی رائے معلوم کی جاتی ہے ، استصواب ، استصوابِ عمومی ، شورائے عام.**

شہر میں ہوکا عالم تھا
جن تھا یا ریفرینڈم تھا

(۱۹۸۷ ، حرف سردار ، ۳۷۵). [ انگ: Referendum ].

**رَیفَل (۱)** (ی لین ، فت ف) امث.
**رک : رائفل.**

دونوں طرف سے توپ کڑکتی تھی اور تفنگ
ایسی پڑی تھی توپوں کی اور رَیفلوں کی مار

(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت ، ۵). کمالِ دانائی اور چُستی سے ایک بلند جگہ پر ریفل پلٹن کی ایک کمپنی متعین کی. (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۲۷۷). [ انگ : Rifle ].

**رَیفَل (۲)** (ی لین ، فت ف) امذ.
**بیع بالقرعہ ، قرعہ اندازی کے ذریعہ فروخت کرنا.** فاطمید ریفل ٹکٹ والی سیریز کے انعامات تقسیم کر دیئے گئے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ دسمبر ، ۲). [ انگ : Raffle ].

**رِیفلِکشَن** (کس مج ر، سک ف کس مج ل، سک ک، فت ش) امث.
**عکس ، اِنعکاس.** مجھے پیچھے سے بلیک بورڈ صاف دکھائی نہیں دیتا ، لائٹ پڑتی ہے نا تو رِیفلکشن ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر۔ دسمبر ، ۴۰۹). [ انگ : Reflection ].

**رِیفلَیکٹَر** (کس مج ر ، سک ف ، فت مج ل ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
**عکس انداز ، (خصوصاً) وہ آئینہ یا دھات کا مقعر جس کے ذریعے شعاع ڈالی جائے ، عاکسہ.** سفید شے سے روشنی منعکس ہو کر سایوں کو اُجاگر کر دیتی ہے ۔ اس طرح وہ سفید کاغذ یا چادر ریفلیکٹر کا کام دیتی ہے. (۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۹۲) . [ انگ : Reflector ].

**رِیفَنڈ** (ی مع ، فت ف ، سک ن) امذ.
**رقم کی بازادائی ، بےباقی.** ریفنڈ سے رقم کی واپسی یا بےباقی مراد ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۸) [Refund].

**رِیفیُوجی** ی مع ، سک ف ، و مع) امذ
**سیاسی یا مذہبی تشدد کے باعث غیر ملک میں پناہ لینے والا ، مہاجر.** ایک ناول بعنوان ریفیوجی دونوں نے مل کر لکھنا شروع کیا. (۱۹۷۸ ، کارِ جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۴). [ انگ : Refugee ].

**--- کَیمپ** (---ی لین ، سک م) امذ.
**وہ جگہ جہاں پناہ‌گیر ٹھہرائے جائیں.** ہم سب کی جان بچائی ، ہمارے ساتھ ساتھ رہ کر رِیفیوجی کیمپوں کی سردیاں ، گرمیاں ساری مُصیبتیں برداشت کیں. (۱۹۸۴ ، ڈوبتا اُبھرتا آدمی ، ۱۷۷). [ انگ : Refugee Camp ].

**رِیق** (ی مع) امذ.
**تُھوک.** ان میں سے ایک رِیق کی غدود کے اگلے سِرے پر میگزیلری شِریان کے سامنے ... ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات (ترجمہ)، ۳۴۲). [ ع : (ر ی ق) ].

**رَیک (۱)** (ی لین) امذ.
**خانے دار الماری.** وہ سنگتونا کمیون کی پبلک لائبریری میں کتابوں کے ایک رَیک کے پاس فرش پر پیروں کے بل بیٹھی تھی. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۳۰۱). [ انگ : Rack ].

**رَیک (۲)** (ی لین) امث.
**رک : جیلی (۳).** ریک مانند ولایتی مٹی کے فایدہ بخشتا ہے . پر کِشت‌کار کے کام کا نہیں ہے. صرف باغیچے کے مصرف کا ہے. (۱۸۴۵ ، دولتِ ہند (ترجمہ) ، ۳۶). [ انگ : Rack ].

**رِیکارڈ** (کس ر ، غم ی ، سک ر) امذ ؛ سہ رِکارڈ.
**۱. تحریری رُوداد ، اِندراج ، دستاویز ، کاغذات ، مسل.** ڈیر مسٹر ماریسن ! لفٹنٹ گورنر خیال فرماتے ہیں کہ آپ کے پاس ہزآنر کی ملاقات کے نتیجہ کا ایک معتبر رِیکارڈ (تحریر) رہنا چاہئے . (۱۹۳۴ ، حیاتِ مُحسن ، ۸۹). صوبے کے ریونیو رِیکارڈ میں مکین کا لفظ «معین» سے بدل دیا جائے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ : ۱۸۱). **۲. گراموفون کا توا جس میں آواز بھری ہوتی ہے ، گراموفون کی پلیٹ یا تھالی.** انہوں نے بہت سے بولنے والے تیار کئے ہیں جو گراموفون کے ریکارڈوں کی مثل گاتے بجاتے ہیں. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۲). نارنگ صاحب ہاتھ میں ایک ریکارڈ تھما دیتے ہیں. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۳۶). **۳. تاریخی دستاویز ، یادگار ، مآثر ، آثار.** ہمارے یہاں ان کا ریکارڈ نہیں رکھا جاتا. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۵۹). **۴. اعمال نامہ ، کارنامہ ، کسی چیز میں بہترین کارنامہ ، بہترین کرتب.** ہمارا نیکی کا ریکارڈ بھی ایسا واضح نہ تھا، چنانچہ ہاتھ اُٹھانے کی جسارت کی ، نہ آنکھ اُٹھانے کی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۴۱). **۵. اِنتہائی حد ، سب سے بڑھ کر مثال.** نرچکارے کے سینگ ہرن کی طرح خمدار ہوتے ہیں ان کا انتہائی طول (۱۵) اِنچ ہے. مگر یہ ترائی اور شمالی ہند کا ریکارڈ ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۶۵). محمد اسلم نے ... سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا ... جو پورے مُلک میں ایک ریکارڈ ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ، ۲۰). اف : ہونا. **۶. مسل مقدمہ** (مہذب اللغات). [ انگ : Record ].

**--- توڑ دینا / توڑنا** محاورہ.
**اپنے پچھلوں سے سبقت لے جانا ، کسی فن یا کام میں سابقہ کارنامے سے آگے بڑھ جانا ، پہلی مثالوں کو توڑ کر نئی مثال قائم کرنا.** سرفریزر نے صرف تین دن میں تیرہ اور سر جان مارشل نے ایک ہفتہ میں پانچ شیر مارے. اوّل الذکر شکار نے ہند کا ریکارڈ توڑ دیا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۱). عالمی کرکٹ میں آٹھویں وکٹ کا ریکارڈ توڑ ڈالا. (۱۹۶۷ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۲۷ ستمبر ، ۴۳).

**--- قائِم کَرنا** محاورہ.
**غیر معمولی مثال قائم کرنا.** حق پرست امیدواروں نے صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں بھی سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے کا ریکارڈ قائم کیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۱۲).

**--- کَردَہ** (---فت ک، سک ر ، فت د) صف مث.
**فیتہ یا پلیٹ میں محفوظ کی ہوئی آواز.** سب سے پہلے جوش کی آواز میں ان کا ریکارڈ کردہ کلام سُنایا گیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی، یکم اپریل : ۱۴). [ ریکارڈ + ف : کردہ ، کردن ۔ کرنا ].

**--- کَرنا** ف م.
**۱. ضبطِ تحریر میں لانا ، منضبط کرنا ، محفوظ کرنا ، نقش کر لینا.** اسے نہ آنکھ دیکھ سکتی ہے اور نہ فوٹوگرافی کی قلم اسے ریکارڈ کر سکتی ہے. (۱۹۶۷ ، اخبارِجہاں، کراچی، ۱۲ جولائی، ۹). ہم یہ نہیں جانتے کہ مورخ اُن کے اِنتقال کے وقت کن کن «بلند قامت ادیبوں کی موجودگی رِیکارڈ کرے گا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۲). **۲. آواز کو ٹیپ (فیتہ) یا مصالحے کی بنی گول تھالی میں محفوظ کرنا.** آواز رِیکارڈ کی جا رہی ہے. (۱۹۸۶ ، اُردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۱۲۰).

**--- کیپَر** (---ی مع ، فت پ) صف.
**محافظِ دفتر ، سرکاری کاغذات کا محافظ.** ہاں ہاں کہئے پہچان گیا.

اپنے صاحب وہ پہلے سکرٹیریٹ میں ریکارڈ کیپر تھے۔ (۱۹۳۳، زندگی، ۲۰۹)۔ دفتروں سے کلرکوں کی ٹولیاں نکلنی شروع ہوئیں اِن میں ٹائپسٹ، ریکارڈ کیپر، ڈسپیچر، اکاونٹنٹ، ہیڈ کلارک پر درجہ اور حیثیت کے کلرک تھے۔ (۱۹۳۷، زندگی نقاب چہرے، ۳۶)۔ [ انگ : Record Keeper ]۔

**رَیکِٹ(۱)** (ی لین، کس ک) امذ۔
**ٹینس وغیرہ کا بلا**۔ میں نے اچھے سے اچھے کپڑے پہنے اور ریکٹ لے کر کلب گھر جا پہنچی۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲ : ۳۳)۔ میں نے ٹینس کا ریکٹ منگوایا ہے، بلّی چھڑانا ہے۔ (۱۹۶۶، سودائی، ۸۱)۔ [ انگ : Racket ]۔

**رَیکِٹ(۲)** (ی لین، کس ک) امذ۔
**جدوجہد، غلغلہ، جال؛ ہنگامہ**۔ ادھر ترقی پسند ادب کا ریکٹ بڑے زوروں پر تھا ... ترقی پسند رسالوں اور اخباروں میں صرف ترقی پسند چیزیں ہی چھپ سکتی تھیں۔ (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۱۹۶)۔ [ انگ : Racket ]۔

**رِیکرُوٹ** (کس ر، غم ی، سک ک، و مع) امذ۔
**رک : رنگرُوٹ**۔ ایسی صورت میں آپ ہوئے کابلی بچّہ سقا کے ہندوستانی ریکروٹ۔ (۱۹۳۳، زندگی، ۲۰۰)۔ [ انگ : Recrut ]۔

**رَیکسِین** (ی لین، سک ک، ی مع) امذ۔
**ایک قسم کا مصنوعی چمڑا**۔ ڈائننگ چیرز ... یہ گدّہ دار ہوں اور اُن کی پوشش چرمی یا ریکسین کی ہو تو بہتر ہے۔ (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۴۵)۔ [ انگ : Rexine ]۔

**رَیکَلا** (ی لین، فت ک) امذ؛ ہ ریکلا۔
**رک : ریکلا، چھوٹی توپ**۔ توپوں اور ریکلوں کی آوازوں سے ایک قیامت مچ گئی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹ : ۱۷۸)۔ [ ریکلا (رک) کا متبادل املا ]۔

**ریکَن کَرتی** (ی مع، فت ک، ک، سک ر) امث۔
**ایک محصول کی شرح جو کہ زمینوں پر ان کی فی بیگھہ پیداوار کے حساب سے لگایا جاتا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری، ۳۳۹)۔ [ مقامی ]۔

**ریکھ** (ی مع) امث۔
۱۔ **نکھا، لکیر، دھاری؛ مونچھ کا بال، مونچھ**۔
نہنا بالا نوا ناز کر آیا جیوں نوا چند
چندا مکھ پنھواں ریکھ لگایا جیوں نوا چند
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۰۳)۔
کتیاں کرتیاں اتھیاں اوس رخ منے دیکھ
لگا کاجل کوں شوخی کی سیدھی ریکھ
(۱۶۶۵، پھول بن، ۵۴)۔
جنوں کے ہیں دانتوں میں مسّی کی ریکھ
کہ آئینہ حیراں ہے جس کو دیکھ
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۱)۔ بختیارک: ریکھ کرموں کی امث ہے۔ (۱۹۶۲، برگِ خزاں، ۱۴۸)۔ ۲۔ (کنایۃً) حیثیت، ذمّہ داری۔ سرانت تھا کر ان کو حکم عام دیا کہ اپنی ریکھ کے موافق سوار بھیجکر تھانہ جات مقرر کریں۔ (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲ : ۲۹۶)۔ ۳۔ **مسّی کی کالی لکیر جو دانتوں میں پڑ جاتی ہے، دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر، چول، بُنیاد، جڑ، بیخ، ریخ**۔ سلطان کی ماں نے دانتوں میں خوب ملوایا کہ وہ دانتوں کے ریکھوں میں جم گیا۔ (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۴۸)۔ [ رک : ریکھا ]۔

**ـــــ پھیگنا** محاورہ۔
**مسیں بھیگنا، رُخساروں پر سبزہ کا آغاز ہونا، جوان ہونے کی علامت ظاہر ہونا** (فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

**ـــــ دیکھ** (ـــــ ی مع) امث۔
**دیکھ بھال، نگرانی** (فرہنگِ اثر؛ مہذب اللغات)۔ [ریکھ + دیکھ (رک)]۔

**ریکھا** (ی مع) امث۔
۱۔ **لکیر، خط، نقش، دھاری، تحریر**۔
عطارد مدح لکھیا ہے سو کھکش کلک سوں تیری
سو آسماں کے ورق اوپر بدل ریکھاں سو مسطر ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۸۱)۔ اعلیٰ ادنیٰ کو موت ہی کھائے گی، پھر دھرم کی ریکھا کبھی نہ مٹے گی۔ (۱۸۰۱، مادھونل اور کام کندلا، ۶۹)۔
ہمراہ اپنے بن کو مُجھے ناتھ لے چلو
ریکھا تمہارے چرنوں کی ہوں ساتھ لے چلو
(۱۹۱۰، سرور (درگاسہائے)، خمکدۂ سرور، ۱۵۸)۔
ریکھا میں کھینچا جاتا ہوں دھرتی پہ تیر سے
باہر نِکالنا نہ قدم تُم لکیر سے
(۱۹۲۸، حرفِ ناتمام، ۶۳)۔ ۲۔ (أ) **ہتھیلیوں پر بنی ہوئی قدرتی لکیریں جنھیں دست شناس قسمت کی لکیریں کہتے ہیں**۔ ہر ایک اپنے ہاتھوں کی ریکھائیں اسے دکھا کر اپنا مُستقبل معلوم کرنا چاہتی تھی۔ (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسمان، ۲۵۹)۔ (ii) **ہاتھ کی لکیریں پڑھنے کا علم، دست شناسی**۔ صدہا آدمیوں نے رمل نجوم، شانہ بینی، فال گوئی، ریکھا ... وغیرہ کا جھوٹا پیشہ بنایا ہے۔ (۱۸۶۲، خطر تقدیر، ۸۳)۔ [ س: रेखा ]

**ـــــ گنِت** (ـــــ فت گ، کس ن) امث۔
**تحریر، اقلیدس** (فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔ [ریکھا + گنت (رک)]۔

**ریگ** (ی مع) امث۔
۱۔ **ریت، بالو**۔ اپنی زُلف کوں فرمائی، کہ عقل پچھیں دوڑ ریگ نا سنگ دیکھ نا ریگ۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۹)۔
وو سینے میں ہے سانس اس طور پیدا
کہ جیسے ریگ شیشے سے ہویدا
(۱۷۷۳، تصویرِ جاناں، ۴۱)۔ ہر ذرّہ ریگ نے شدّتِ حرارت سے آفتابِ قیامت کا حکم پیدا کیا۔ (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۱۳)۔
جس طرح ریگ ہے شیشۂ ساعت میں رواں
چلتے پھرتے ترے مُشتاق دو عالم میں ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۲۳)۔ اگر صرف عملِ صالح ہے اور ایمان نہیں تو ریگ میں پانی کی روانی ہے۔ (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۸۲۸)۔

ہم محبت کے خرابوں کے مکیں
ریگِ دیروز میں خرابوں کے شجر ہوتے ہیں
(۱۹۶۹ ، لا۔انسان ، ۴۸). ۲. وہ مٹی جو سیاہی خشک کرنے کے لیے ڈالا کرتے تھے (علمی اُردو لغت). ۳. وہ کنکر یا ذرّہ جو گردے میں پیدا ہو جاتا ہے (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ ف ].

**---پُشتہ** (---ضم پ ، سک ش ، فت ت) امذ.
**ریت کی پہاڑی** (جامع اللغات). [ ریگ + پُشتہ (رک) ].

**---پمپ** (---فت پ ، سک م) امث.
**دھواں لوہے کی ایک کل جو قطر میں تین فٹ اور بلندی میں دو فٹ ہوتی ہے . اس کا مُنھ ہوا روک ڈھکن سے بند رہتا ہے.** ان ریگ پمپوں سے جو کام لیا جاتا ہے وہ معمولی جہام کے کاموں کے مقابلہ میں بہت زیادہ بڑھا ہوا ہوتا ہے.(۱۹۴۸ ، چغائی (ترجمہ)، ۱۲۵). [ ریگ + انگ : پمپ Pump ].

**---دار** صف.
**ریتلی زمین.** زمین اسکی ریگ دار ہے اور اوسکو احقاق بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷۷). [ ریگ + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا ].

**---دان/دانی** امذ ؛ امث.
**ریت رکھنے کا ظرف (یہ ریت روشنائی خشک کرنے کے لیے کاغذ پر چھڑکتے ہیں. اب اس کا رواج تقریباً موقوف ہو گیا ہے).** مٹی چھڑکنے کا دستور موقوف سا ہو گیا ہے اب تو کہیں کہیں مہاجنوں میں ریگ دانی دیکھی جاتی ہے.(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳: ۱۶۴). [ ریگ + دان/دانی ، لاحقۂ ظرفیت ].

**---رَواں** کس صف(---فت ر) امث.
**وہ چمکدار ریت جس میں جب ہوا چلتی ہے تو پانی کی طرح لہریں اُٹھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں کیونکہ ریت ہوا کے ساتھ اپنی جگہ بدلتی رہتی ہے ، اُڑنے والی ریت ، سراب.**
تا کوئی پتا بھی مری تُربت کا نہ پائے
کرنا مجھے وہاں دفن جہاں ریگِ رواں ہو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۱۸۰).
آوارہ کوبکو ہیں ریگِ رواں کی صورت
مٹی میں مل چکے ہیں معصوم بھولے بھالے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۴۲). [ ریگ + رواں (رک) ].

**---زار** امذ ؛مرریگزار.
**رک : ریگستان.** جس داعیٔ حق نے ریگ زارِ عرب میں نعرۂ توحید بلند کیا ہے اس کی آواز چار دانگِ عالم میں گونج اٹھے.(۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۲۳۹). لاحقوں کو بھی علیحدہ لکھا جائے گا ... ریگ زار.(۱۹۷۴ ، اردو اِملا ، ۴۷۰). [ ریگ + زار (رک) ].

**---زَر** کس اضا(---فت ز) امث.
**سونے کے ذرے.** ریگِ زر ( Goldpust ) بطور سکّہ استعمال ہوتی تھی.(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۶).
ریگ + زر (رک) ].

**---ساعَت** (---فت ع) امث.
**ایک طرح کی گھڑی ، قدیم زمانے میں گھنٹے معلوم کرنے کے لیے گھڑے میں چھید کر کے بالو بھر دیتے تھے اور جب گھڑا خالی ہو جاتا تھا تو ایک گھنٹہ پورا ہو جاتا تھا**(ماخوذ : مہذب اللغات).
[ ریگ + ساعت (رک) ].

**---شوئی** (---و مج) امث.
**ریت اور مٹی کو دھو کر اس میں سے چاندی یا سونے کے باریک ذرّے نکالنے کا عمل .** اگر ریگ شوی کریں تو سونا ہاتھ لگے.
(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۱۹). [ ریگ + ف : شو ، شُستن ۔ دھونا ].

**---کے ذرّے گِننا** محاورہ.
**فضول کام کرنا** (مہذب اللغات ؛ مخزن المحاورات).

**---گُردَہ** کس اضا(---ضم گ ، سک ر ، فت د) امث.
**وہ ریت جو گُردے سے پیشاب میں آئے** (مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ نوراللغات). [ ریگ + گُردہ (رک) ].

**---مال** امذ ؛مرریگمال.
**۱. موٹا کُھردرا کاغذ جس پر پسا ہوا شیشہ جما ہوتا ہے اور جس سے لکڑی یا کوئی اور دھات صاف کی جاتی ہے.**
کیوں کر نہ خاکسارِ درِ یار ہو رہوں
حاصل صفائے تن ہے مجھ ریگ مال میں
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۱۸۷). ٹین کی کانیں کھودنے والوں اور ریگمال بنانے والوں کا نمبر جنھیں گرد کی بڑی مقداروں کو سانس کے ساتھ اندر لے جانا پڑتا ہے ، اس کے بعد آتا ہے.(۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۱۰). جہاں الماریوں کے لئے رنگ اور برش لینے جا رہے ہو وہاں ریگ مال بھی لیتے آنا.(۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۵) . ۲. (**دندان سازی**) **دانتوں کو جلا دینے کا اوزار** (ا پ و ، ۷ : ۱۱۵). [ ریگ + ف : مال ، مالیدن ۔ ملنا ].

**---ماہی** کس اضا امث.
**۱. ریت کی مچھلی ، گرگٹ کی قسم کا ایک جانور جو ریگستانوں میں پایا جاتا ہے ، بھربھرا ، سقنقور.**
تم نہانے کیا گئے اوس کو بلایا خاک میں
ریگِ ماہی فرطِ بیتابی سے دریا ہو گیا
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۱).
خُشکی گرمی کی وہ تباہی
دریا میں ملی تھی ریگِ ماہی
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۹). ۲. **آبی چھپکلی.** بہت سے حیوانات ہیں جو اکثر باتوں میں اُن حیوانات سے مختلف ہیں مگر ان کے بھی خُون اور ہڈیاں ہوتی ہیں ، مثلاً پرند ، سانپ اور چھپکلیاں ہیں جنھیں حشرات کہتے ہیں اور مینڈک اور ریگِ ماہی یعنی آبی چھپکلیاں ہیں جنھیں ذو حیاتین کہتے ہیں.(۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶).
[ ریگ + ماہی (رک) ].

**---مَثانہ** کس اضا(---فت م ، ن) امث.
**مثانہ کی پتھری.** قنفذالماء یعنی خار پشت آبی ... گوشت اس کا

نہایت لذیذ ہوتا ہے ... مخصوص بول کو خارج کرتا ہے اور ریگ مثانہ کی مدافعت میں اکسیر ہے۔(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۱۴)۔ [ ریگ + مثانہ (رک) ]۔

**ـــ ناک** صف۔
**بالو کی طرح بُھر بُھرے** ، نرم۔ بعضے پہاڑ سخت ہیں کہ ان پر کُچھ نہیں اُگتا جیسے تہامہ کے پہاڑ، پہاڑ بعضے نرم ہیں اور ریگ ناک۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۲۶)۔ [ ریگ + ناک ، لاحقۂ صفت ]۔

**ـــ نَشیں** (ـــ فت ن ، ی مع) صف۔
**ریت پر بیٹھنے والا** ؛ (کنایۃً) **خاکسار** ، **حقیر** ، **اِنکسار کرنے والا** ، **خلیق**۔

اے ریگ نشیں سرِ میدانِ ہدایت
اے دُرِّ یتیم صدفِ رحمتِ داور

(۱۸۸۹ ، میلادِ معصومین ، ۲۱)۔ [ ریگ + ف : نشیں ، نِشستن ۔ بیٹھنا ]۔

**ریگابُوٹا** (ی مع ، و مع) امذ۔
**(چھیپ کاری) چھوٹی قسم کی بُوٹی** ، **رزا بُوٹا** (ا پ و ، ۲ : ۱۶۹)۔ [ مقامی ]۔

**ریگڑ (۱)** (ی مج ، فت گ) صف ؛ امث۔
**سیاہ کنکریلی خُشک زمین جس میں بارش کے موقع پر فصل ہوتی ہے**۔ مکان کی تعمیر کے لئے عمدہ زمین کنکردار یا سمسام‌دار قسم کی ہونی چاہیے ۔ چکنی مٹی یا ریگڑ کی زمین نہ ہونی چاہئے۔ (۱۸۹۱ ، مبادی علمِ حفظِ صحت جہت مدارس ہند (ترجمہ) ، ۲۰۸)۔ اس کے لئے ریگڑ درجۂ اوّل کی زمین بہت موزوں ہے۔ (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۴۱)۔ زمین خواہ لال ہو یا کالی لیکن ریگڑ نہ ہو۔ (۱۹۳۷ ، انگور ، ۲۰)۔ [ پ : ریگڑ **रेगड़** ]۔

**ریگڑ (۲)** (ی مج ، فت گ) امذ۔
**رودگر** ، **تانت بنانے والا کاریگر** (ا پ و ، ۲۰ : ۲۱۴)۔ [ مقامی ]۔

**ریگڑی** (ی مج ، فت گ) امث ؛ صف۔
**رک : ریگڑ (۱)**۔ پلاس کے درخت ... سیاہ ریگڑی زمین اور افتادہ قطعاتِ مزروعہ سابق میں بہت اچھی طرح پیدا ہوتے ہیں۔(۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۶)۔ [ ریگڑ + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**ریگڑھ** (ی مج ، فت گ) امذ۔
**بیچی ذات کی قوم** ، **چمڑا پکانے یا کمانے والے**۔ عام طور پر ہندوستان کے اصلی دباغت کرنے والے لوگ چمار ، ریگڑھ اور کھٹیک کہے جاتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۱۷۱)۔ [ مقامی ]۔

**رَیگزِین** (ی لین ، سک گ ، ی مع) امث۔
**رک: ریکسین**۔ گُزرنے والوں کو المونیم کے برتنوں اور ریگزین کے ڈھیر بستوں سے بچ کر گُزرنا پڑتا ہے۔(۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر کِھلے گلاب ، ۱۱۳)۔ [ریکسین(رک) کا مُتبادل اِملا ]۔

**ریگِستان** (ی مج ، کس گ ، سک س) امذ۔
**جہاں دور دور تک ریت ہی ریت ہو** ، **ریتلا میدان** ، **صحرا**۔ عرب کے ریگستان کے رہنے والوں سے لے کر سقراط اور بقراط کے درجوں تک کے لوگ سمجھ لیں۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۱)۔ تلاشِ من کے لیے افریقہ و حبش کے ریگستانوں میں مارے مارے پھرتے تھے۔(۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۴)۔ چونکہ مغربی حصّے قطعی طور پر خُشک رہتے ہیں اس لئے یہاں ریگستان نمودار ہیں۔ (۱۹۶۴ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۷۱)۔ [ ریگ + ستان ، لاحقۂ ظرفیت ]۔

**ریگِستانی** (ی مج ، کس گ ، سک س) صف۔
**صحرائی** ، **ریتیلی**۔ ریگستانی خِطّے ... سے مُراد وہ سارا رقبہ ہے جہاں عام طور پر ریگستانی کیفیت پائی جاتی ہے۔(۱۹۵۴ ، خِطّے اور اُن کے وسائل ، ۹)۔ [ ریگستان + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**رَیگُولیٹَر** (ی لین ، و مع ، ی مج ، فت ٹ) امذ۔
**گھڑی کا لٹکن** ، **کسی چلنے والے آلے کی رفتار گھٹانے یا بڑھانے کا آلہ یا پیچ**۔ ہمیشہ مناسب ریگولیٹر لگایا جاوے۔ (۱۹۰۶ ، راہنمائے انجینیری ، ۲ : ۴۶)۔ ریگولیٹر میکانیات کی اِصطلاح میں پُرزہ ہے جس سے کسی کل کی رفتار کم یا زیادہ کی جا سکے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۸)۔ [ انگ : Regulator ]۔

**ریگی** (ی مج) صف۔
**ریتیلی**۔ سخت مٹیار زمین سے ... ریگی یا آہکی زمین کی نسبت زیادہ پیداوار حاصل ہوسکتی ہے۔(۱۹۲۰ ، رسائلِ عمادالملک، ۱۶۸)۔ [ ریگ + ی ، لاحقۂ نسبت ]۔

**ریگَیٹا** (ی مج ، ی لین) امذ۔
**کشتی کی دوڑ** ، **کشتی رانی کا مقابلہ**۔ پاک بحریہ کے ریگیٹا مقابلوں میں پی این ایس ٹیپو سلطان نے کامیابی حاصل کر لی۔(۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳ / دسمبر ، ۵)۔ [ انگ : Regatta ]۔

**رَیگھاری** (ی مج) امث۔
**کھیت میں ہل کے بھال سے بنی ہوئی نالی** ، **دو مینڈوں کا درمیانی فاصلہ** ، **ہل چلانا**۔ پہلی خونریزی جو یونتن اور اس کے سلاح بردار نے کی قریباً بیس آدمیوں کی تھی جو کوئی ایک بیگھ زمین کی ریگھاری میں مارے گئے۔(۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۲۷۱)۔ [ پ : **रेधारी** ]۔

**رَیل** (ی لین) امث (قدیم)۔
**لُعابِ دہن** ، **رال**۔

ہور کان میں بھریا ہے گندا میل
اور مون میں تھے بہتا ہے ریل

(۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۴۶)۔ چنانچہ جبڑا لٹکتا اور گوشۂ دہن سے رَیل بہتا رہتا ہے۔(۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۱۹۳)۔ [ رال (رک) کا قدیم اِملا ]۔

**رِیل** (ی مع) امث ؛ امذ۔
**۱۔ تار یا تاگا لپیٹنے کی بیلن نُما بنی ہوئی چوبی پھرکی** ، **گِنّی**۔

بیلن سے نکال کر اوس کو چرخہ یا ریل پر لپیٹتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۵۵)۔ پورے نو آنے ہوئے ، پانچ پیسے کا بنڈل سوا دس آنے ، تین پیسہ کی ریل ، پورے گیارہ آنے ۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۰)۔ ۲۔ **گنی کی طرح کی بڑی پھرکی جس کے دونوں طرف ڈنڈیاں نکلی ہوئی ہوتی ہیں ، پتنگ کی ڈوریاں ، مانجھا لپیٹنے کے لیے مستعمل نیز ریل پر لپیٹا ہوا مانجھا یا ڈور۔** پرسوں کنکوا لڑے گا ، ریل ستوا لینا۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۶)۔ ۲۔ **فلم کی ایک پٹی جسے ایک ریل یا چرخی پر چڑھا کر چلایا جاتا ہے۔** زندگی ایک چلتے ہوئے فلم ریل کی طرح پیچھے کی طرف لوٹتی ہے تو کیسے کیسے بھیانک اور عبرت انگیز مناظر پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۲ ، نکتۂ راز ، ۱۲۳)۔ [ انگ : Reel ]۔

**ریل (۱)** (ی مج) امث۔

۱۔ **لوہے کی متوازی پٹریاں جن پر ٹرین چلتی ہے۔** ایک ریل پر ۔ گاڑی ۳۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے گرد چلے۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱۲)۔ ریل کی وجہ سے جو اندرونِ ملک میں ہزارہا میل کی مسافت میں پھیل گئی ہے ، ہندوستان اور وسطِ ایشیا کے لوگوں کو اور بھی ملنے جلنے کا موقع ملا ہے۔ (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۹۹)۔ ۲۔ **ٹرین ، ریل گاڑی۔** چھکڑے پر لادے نہیں گئے ریل پر گئے۔ (۱۸۹۳ ، ہشو ، ۳۳)۔ آپ کے خط سے اطمینان ہو گیا ۔ (خط) عین اس وقت پہنچا کہ میں اسٹیشن ریل پر جانے کو تیار بیٹھا ہوں۔ (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۸۵)۔ ان کا دل اس خیال سے دکھی ہو جاتا ہے کہ ... ریل کے ظالم ڈبے نے ان کی کمر دوہری کر دی۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۲۴۵)۔ [ انگ : Rail ]۔

**---چھٹنا / چھوٹنا** محاورہ۔

**ریل گاڑی کا اسٹیشن سے روانہ ہونا۔** میاں آزاد ... تھوڑی دیر ٹہلا کئے تو سنا کہ ابھی ریل چھٹنے میں دو گھنٹے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۰۷)۔ ریلیں تو آج کئی چھوٹیں گی کسی پر سوار ہو جائیں گے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹۳)۔

**---گاڑی** امث۔

**ریل ، ٹرین۔** حکومت سرکاری میں راہیں خشکی اور تری کی ریل گاڑی اور دود کش کی آمد و رفت سے شور و غوغا ہیں۔ (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۸۴)۔ آج کل یہاں کے انجینیر اس تدبیر میں ہیں کہ ریل گاڑیوں کی گرمی کم ہو۔ (۱۸۷۳ ، مفیدِ عام ، ۱۵ / مئی ، ۱۳)۔

ریل گاڑی کے گزرتے وقت جیسے رات کو
دوسری ہمسایہ پٹری کی گریزاں روشنی

(۱۹۴۶ ، سنبل و سلاسل ، ۱۳۸)۔ «کیسے آئے؟» «ریل گاڑی سے» میں نے وضاحت کی۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۴۴۳)۔ [ ریل + گاڑی (رک) ]۔

**---گاڑی چھٹنا** محاورہ۔

**باتوں کا سلسلہ قائم ہونا۔** سندیلے کا نام آیا اور دادی بی کی ریل گاڑی چھٹی۔ (۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ۴۷)۔

**---گھر** (---فت گھ) امذ۔

**ریلوے اسٹیشن۔** مگر ریل گھر آپ کس وقت گئے اور وہاں ناکے پر گاڑی کہاں سے آئی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۴)۔ [ ریل + گھر (رک) ]۔

**---لڑنا** محاورہ۔

**ریل گاڑی کا حادثہ ہونا ، ٹکرا جانا۔** میں نے ابھی سنا کہ کوئی ریل آج لڑ گئی ہے اور بہت سے مسافر ضائع ہوئے ہیں۔ (۱۹۱۶ ، اشکِ خون ، ۲۰)۔

**ریل (۲)** (ی مج) امث۔

**کثرت ، انبوہ ، افراط۔** سبھی جاگہ امن چین کی چھیل اور روزی کی ریل ہے۔ (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۸۵)۔

پھینکے جھاڑو سے ہیں ڈھکیل ڈھکیل
چلی آتی ہے چیونٹیوں کی ریل

(۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۱۵ : ۴)۔ [ پ : **रेल** ]۔

**---پیل** (---ی مج) امث۔

۱۔ **کثرت ، بہتات ، زیادتی۔**

کیا مفلسی کی عاشقوں میں ریل پیل ہے
آنکھوں میں اشک ہیں نہ چراغوں میں تیل ہے

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۴۳۰)۔ یہاں میوہ جات کی ریل پیل رہتی ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۲۵)۔ اس وقت نہ بڑے تجارتی مرکز تھے نہ دولت کی ریل پیل تھی۔ (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۲۰۹)۔ ۲۔ **دھکم دھکا ؛ بھیڑ ، مجمع۔** اس طرح کی ریل پیل اور دھکم دھکا ہوئی کہ بیان سے باہر ہے۔ (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۶۸)۔

اسٹیشن پہ جا کر تھمی جب وہ ریل
تھی لوگوں کی حد سے سوا ریل پیل

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۰)۔ شور و غل ، ریل پیل ، دھکم دھکا عام تھی۔ (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۶۴)۔ [ ریل + پیل (رک) ]۔

**---پیل کرنا** محاورہ۔

**کثرت سے اکٹھا کرنا۔** روپیہ کی ریل پیل کر دو۔ (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۳)۔

**---پیل مچنا** محاورہ۔

**کثرت ہونا ، بہتات ہونا۔**

کیوں عبث بیٹھا ہے ڈالے کان میں غفلت کا تیل
خلق میں کیا کیا مچی ہے سبزیوں کی ریل پیل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۳)۔

**---پیل ہونا** محاورہ۔

**ریل پیل کرنا (رک) کا لازم۔** مبارکبادی کی چہل پہل اور عیش و عشرت کی ریل پیل ہوتی ہے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۷۲)۔ دنیا میں کامیاب شخص وہ ہے جس کے پاس بے قیاس دولت ہو اور شب و روز اس کے ہاں سونے چاندی کی ریل پیل ہوتی ہو۔ (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۱۱۴)۔ اندلس میں شمالی افریقہ کے باشندوں کی ریل پیل ہوئی۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۳)۔

**---چھیل** (---ی مج) امث (قدیم)۔

**رک : ریل پیل۔** بے نہایت ریل چھیل ، ایک کھیلتا اپنے کھیل۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵)

شہ قاسم اب تو موجوں میں اوس بحرِ حسن کی
رنگوں کی چو طرف سیں بڑی ریل چھیل ہے
(۱۷۴۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۹۵). [ ریل + چھیل (تابع) ].

**--- دھکیل کر** م ف.
**زبردستی ، بہ زور.** انہوں نے کہا ہم پر حج واجب نہیں ، ہمارے پاس پیسہ کہاں؟ غرض ریل دھکیل کر دونوں کو روانہ کر ہی دیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۰).

**ریلا** (ی مج) امذ.
**۱. لوگوں کا یا (کنایۃً) کسی اور چیز کا انبوہ ، ہجوم ، بھیڑ.**
آج بہتے کا یار میلا ہے
خلق کا اُس کنار ریلا ہے
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۵). جو اس میلے میں آیا یا مزدوروں کے ریلے میں آیا دولہن کے گھر تک پہونچایا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۷). نئے فاتحین کے ریلوں نے ان بھومی جنم اقوام کو روز بروز جنوب کی طرف بھگایا. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۶۸). یہ پھندے ان بے ٹکٹ سفر کرنے والوں کے لیے ہیں جو ایک دم بچّوں اور عورتوں کے ریلے کے ساتھ سٹک لیتے ہیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱). مولوی عبداللہ وکیل جیل کے اندر جانے لگے تو عوام کا ریلا اُن کے ساتھ اندر گھس گیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۸). **۲. پانی کا دھارا ، رَو ، سیلاب.**
وہ سیلِ اشک کا طوفان امڈا ہے کہ اے حسرت
در و دیوار گھر کے ایک ریلے ہی میں رلتے ہیں
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۳۳).
ریلا پانی کا جب کہ آتا تھا
خوف سے جی بھی ڈوبا جاتا تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۸).
اس بھیڑ میں آشوب سا اک دفعۃً آیا
یا پانی کا ریلا کہ جو تھا موج زن آیا
(۱۸۹۷ ، نظمِ آزاد ، ۹۰). رتناولی سمندر میں غوطے کھا رہی تھی بس معلوم ہوتا تھا کہ پانی کا ایک ریلا اس کے پران لے کر بہے گا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۸۰). پانی کا ریلا کئی دھاروں میں تقسیم ہو جاتا. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۸۳). **۳. حملہ ، دباؤ ، دھکا.**
اگر ہو کوہ تو ریلے سیں اس لشکر کے چل جاوے
کہاں سکتا ہے مجھ انجھواں کی فوجاں سیں اٹک دریا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۳).
حضرت پکارے لال پہ اعدا کے ریلے ہیں
رانڈو دعا کرو علی اکبر اکیلے ہیں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۳). آریاؤں کی یُورش کے بعد برصغیر پر غیر ملکی اثرات کا ایک ریلا ۳۲۷ ق م ... آیا. (۱۹۸۵ ، اُردو ادب کی تحریکیں ، ۱۵۹). **۴. بہاؤ ؛ بہاؤ کی طرف پانی کا زور.**
بہ جائے ایک خس کبھو ریلے میں موج کے
زنجیر سے بندھا پھرے آبِ رواں تلک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۹). اس کی بیداد کا شکوہ دل سے اس جوش کے ساتھ اُبلا ہے کہ منہ پر جو مہر سکوت لگی ہوئی ہے کہیں اس کے ریلے میں بہ نہ جائے. (۱۸۹۷ ، یادگارِ غالب ، ۲۳۳). کسی وقتی جوش و خروش کے ریلے میں میدان میں نہیں اُترتے (۱۹۴۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۲۷). [ ریلنا (رک) کا حاصل مصدر].

**--- آنا** محاورہ.
**مجمعے کے لوگوں کا ریلتے ہوئے کسی طرف کو آنا.** ایک ریلا لوگوں کا اس زور سے آیا کہ بلا اِرادہ و بلا قصد قدم اُٹھ گئے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۵).
لگتا ہے جو صورتوں کا میلا
آتا ہے جو قامتوں کا ریلا
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۴۷).

**--- بَہْنا** محاورہ.
**بہتات ہونا ، فراوانی ہونا.** اور جب روپے پیسے کا ریلا بہنا شروع ہوا تو اسی محلے میں چھوٹے چھوٹے گھروں کا قدکاٹھ کئی کئی منزلہ بلند ہوتا گیا. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۶۵).

**--- پڑْنا** محاورہ.
**کسی مجمعے یا جمگھٹے میں دھکّم دھکّا ہونا ، افراتفری ہونا.** دُشمن نے جگہ چھوڑی. اس کا جگہ سے ہٹنا تھا کہ پیچھے سے ریلا پڑا ، ریلے کے ساتھ ہی ان کے پاؤں اُکھڑ گئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۵).

**--- پیلی** (---ی مج) امث ؛ سہ ریلا ریلی.
**دھکّم دھکّا ، بڑھتے ہوئے مجمعے کا دباؤ.** دوپہر تک خُوب کشمکش ریلا پیلی کے زور رہے. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۳ : ۲۹۸). ریل اور پیل سے ریلا پیلی. (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۲۳۹). [ ریلا + پیل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- پھینکنا** محاورہ.
**(موسیقی) طبلے پر بجائی جانے والی تیز گت کا باہر نکلنا.** نوجوانوں نے اپنے اپنے گھروں کا باج طبلے پر سُنایا. کسی نے قاعدہ کھولا کسی نے ریلا پھینکا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۷).

**--- دینا** محاورہ.
**دھکّا دینا.** بات بِلایا ، اور بِلاتے بِلاتے ریلا دیا. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۶۸).

**--- ریلی** (---ی مج) امث.
**رک : ریلا پیلی.** وہ ریلا ریلی اور دھکّم دھکّا ہے کہ خُدا کی پناہ. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۰). [ ریلا + ریل + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**--- ہونا** محاورہ.
**رک : ریلا پڑنا.**
جب ہوا عیش باغ کا میلا
لوگوں کا اوس طرف ہوا ریلا
(۱۸۸۵ ، دردِ جُدائی ، ۳۲).

**ریلَم ریلا** (ی مج ، فت ل ، ی مج) امذ.
**دھکم دھکا ، ریل پیل ، باہم ایک دوسرے کو دھکیلنا ؛ کسی چیز کا افراط سے آنا.** ایک پر ایک گرتا ہے اور بھانک پر بڑا ریلم ریلا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۸). [ ریل (رک) + م ، لاحقۂ تسلسل + ریل (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر ].

**ریلنا** (ی مج ، سک ل) ف م.
۱. **دور تک ڈھکیلنا ، دھکا دے کر ہٹاتے چلے جانا.** کبھو تو یہ اس کو دور تلک ریل لے جاتا ہے کبھی وہ اس کو اسی طرح پیل لاتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۸). کبھی وہ دھکیل کر ہٹاتا ہے ، کبھی یہ ریل کر لے جاتا ہے. (۱۸۶۷ ، اُردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۵۲). چاپلوسی کا شیطان آپ کو تباہی کے جہنم کی طرف ریلے . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۱) .
۲. **کسی کی طرف دھاوا بولنا.** کھانڈے رائے نے ہاتھی بادشاہ پر ریلا. (۱۹۱۹ ، واقعاتِ دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۹). ۳. **پسنا. کچلنا، پیلنا (شاذ).** سرسوں کہیں دھری ہے جو گھانی میں ریل دو. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۴۲). ۴. (کشتی) **کشتی میں حریف کو گھیرا دے کر دبانے ہوئے پیچھے ہٹانا یعنی وار کی زد میں آنے سے بچنے کے لیے موقع کی تلاش میں آہستہ آہستہ پیچھے ہٹے.** اپنا داہنا ہاتھ مع چھری اوس کے گلے پر رکھ کے ریلتا ہوا آگے بڑھ جاوے اور چھری مارے. (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۱۱۵). یہ اسے ریلتا ہوا لے جاتا ہے وہ اسے پیلتا ہوا لئے آتا ہے. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۵۳). [ ریل + نا ، لاحقۂ مصدر ].

**--- پیلنا** محاورہ.
**ریل پیل کرنا ؛ دھکم دھکا کرنا ، دھکیلنا اور کچلنا.** ایسی کیا پڑی جو اس گھڑی ایسی کڑی جھیل کر ریل پیل کر اوبٹن اور تیل پھلیل بھرے ہوئے اون کے جھانکنے کو جا کھڑی ہوں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۵). طوفان کے جھوکوں اور دریا کی موجوں کو ریلتا پیلتا سیدھا چلا جاتا ہے. (۱۸۹۳ ، اُردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۹۳). بھاگا بھاگ پہنچے ، ریلتے پیلتے اندر گئے . قوالی میں ایک کے کندھے پر دوسرا سوار ہوا. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۳).

**ریلنگ** (ی مج ، کس ل ، غنہ) اسث.
باڑ ، کٹہرا ، جنگلا. چندر زینے کی ریلنگ پر سے سر سر پھسلتا ہوا دم سے نیچے آن کودا. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۵). نئے پُل کی ریلنگ پر بیٹھا وہ گزرنے والوں کو گھورے جاتا تھا. (۱۹۸۵ ، بارشِ سنگ ، ۲۳۳). [ انگ : Railing ].

**ریلوائی** (ی مج ، سک ل) صف.
۱. **(عو) ریلوے سے متعلق یا ریلوے کا.** «ریلوائی» حضرات اس خیال سے کہ ہم ریل گاڑی کے خدام ہیں سیدھے منہ بات نہیں کرتے تھے. (۱۹۵۵ ، حسرت (چراغ حسن) مطائیات ، ۶۱).
۲. **ریلوے کا محکمہ ، ریلوے.** کل فجر کے ٹیم سے وہ ریلوائی کے کارڈ صاحب اُترے تھے . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۰۳) .
[ ریلوے (رک) کا بگاڑ ].

**ریلوے** (ی مج ، سک ل) امذ.
۱. **ریل کا محکمہ یا دفتر.**
ریلوے کو فائدہ جن سے ہے ، وہ لیڈر تو ہیں
رعب میدانوں میں تھا جن کا ، وہ غازی اب کہاں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹۸). ۲. **ریل گاڑیوں اور پٹریوں وغیرہ کا پورا انتظام.** گو ان سے رعایا کو بھی فائدہ ضرور پہونچا بطور مثال ریلوے کا بنانا ڈاک اور تار برق کا جاری کرنا. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۳۹). ابتدا میں انہوں نے (اہلِ جاپان) ریلوے ، ٹیلیگراف، لائٹ ہوس اور بحری فوج کا اِنتظام انگریزوں کے سپرد کیا. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۸). ۳. **ریل کی پٹری ، ریل.**
بنے ہیں تار گھر ، اور ڈاک خانے
لگے ہیں ریلوے کے تانے بانے
(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱ : ۱۳۱). [ انگ : Railway ].

**--- اِسٹیشَن** (--- کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ.
**وہ جگہ جہاں ریل گاڑیاں آ کے رُکتی ہیں اور جاتی ہیں ، ریل گھر.** اس لفظ (اسٹیشن) کے مرکبات ، اِسٹیشن ماسٹر ، پولیس اسٹیشن اور ریلوے اسٹیشن بھی اُردو میں مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۲). آپ سب سے آخر میں جیپ پر سوار ہو کر ریلوے اِسٹیشن پہنچے. (۱۹۸۸ ، اُردو ڈائجسٹ ، نومبر ، ۱۳۶). [ انگ : Railway Station ].

**--- اِنجَن** (--- کس نیز فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ.
**دخانی ڈیزل یا برق قوت سے چلنے والا خودکار انجن جو ریل گاڑی کو کھینچتا ہے.** ریلوے انجن کا موجد «جارج». (۱۸۹۴ ، اُردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۹۴). اس کے کئی مرکبات ہماری زبان میں رائج ہیں مثلاً ریلوے اسٹیشن ، ریلوے انجن. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲). [ انگ : Railway Engine ].

**--- بازی** اسث.
**ریل کے سفر کی کثرت.** یہ آج جو اتنی کثرت سے عصبی اور خفقانی بیماریاں نکل پڑی ہیں ان میں کوئی ہاتھ ریلوے بازی کا نہیں ؟ ذرا کسی بڑے محقق ڈاکٹر سے پوچھ دیکھیے. (۱۹۴۳ ، مضامین ماجد ، ۸۳). [ ریلوے + ا : بازی (رک) ].

**--- پاسِنجَر** (--- کس س ، سک ن ، فت ج) امذ.
**ریل گاڑی کے مسافر ، ریل گاڑی پر سفر کرنے والے .** ریلوے پاسنجروں ... کے بے قاعدہ ، غیر مربوط ، غیر مانوس ، بے ڈھنگے الفاظ ہیں ، جو کثرت سے معمولی زبان میں آمیز ہو گئے ہیں . (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۲۳). [ انگ : Railway Passenger ].

**--- پٹری** (--- فت پ ، سک ٹ) اسث.
**ریل کی پٹری.** ریل اُردو میں اکثر ریل گاڑی کے لئے آتا ہے. بعض اوقات لوہے کی پٹری کے لیے بھی آتا ہے جیسے ریل کی پٹری یا ریلوے پٹری. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲). [ ریلوے + پٹری (رک) ].

**--- ٹائم/ٹائیم ٹیبل** (--- کس ء ، ی مج ، کس ب) امذ.
**وہ کتاب یا بڑا ورق جس پر ریل گاڑیوں کے اوقات دیے گئے ہوں.**

(صبح کے ساڑھے چھ یا پونے چھ بجے کا سلام) ... اس وقت اِسلام اچھا خاصہ ریلوے ٹائیم ٹیبل ہو جائے گا۔ (۱۸۹۴، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۵۳)۔ اسی کے مرکبات ہماری زبان میں رائج ہیں مثلاً ... ریلوے ٹائم ٹیبل، ریلوے ریگولیٹر واچ۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۷۲) [انگ: Railway Time Table].

**--- رِیگُولیٹَرواچ** (--- کس ر، غم ی، وسع، ی مج، فت ث) امث۔
**وقت صحیح دینے والی گھڑی** کئی مرکبات ہماری زبان میں رائج ہیں مثلاً ... ریلوے ٹائم ٹیبل، ریلوے ریگولیٹر واچ۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۷۲)۔ [انگ: Railway Regulator Watch].

**--- کَراسِنگ** (--- فت ک، کس س، غنہ) امذ۔
**ریلوے لائن کو قطع کرنے کی جگہ، وہ مقام جہاں سڑک ریلوے لائن پر سے گزرتی ہے۔** دیکھتے کیا ہیں کہ ریلوے کراسنگ سے کچھ دور، بوچا استاد کی لاش لائن پر کٹی پڑی ہے۔ (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۳۵)۔ ریلوے کراسنگ کے قریب ایک منی بس اور ایک رکشہ کو آگ لگا دی گئی۔ (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۶ دسمبر، ۲)۔ [انگ: Railway Crossing].

**--- گائڈ/گائیڈ** (--- کس ء/ی مع) امث۔
**ریلوے کا کرایہ وغیرہ بتلانے والی کتاب۔** اس کے مرکبات ہماری زبان میں رائج ہیں مثلاً ... ریلوے لائن، ریلوے گائیڈ۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۷۲)۔ [انگ: Railway-Guide].

**--- لائن/لَین** (--- کس ء/ی لین) امث۔
**ریل کی پٹری، ریل گاڑی کا راستہ** یہاں ریل اسٹیشن یا ریلوے لین یا نہر یا پختہ سڑک یا سڑک خام گزرتی ہے۔ (؟، آئینۂ سراغ رسانی، ۵۷)۔ ریلوے لائن پر ایسا واقعہ پیش آ چکا تھا۔ (۱۹۱۳، دربارِ حرام پور، ۱: ۱۲) ہمیں پیکر زہرہ دیکھ کر .. درۂ خیبر کی ریلوے لائن بھی یاد آئی گو اس کے موڑ تعداد میں کسی قدر کم ہیں۔ (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۳۱۱)۔ [انگ: Railway Line].

**--- میل سَرْوِس** (--- ی مج، فت س، سک ر، کس و) امث۔
**ریل گاڑی کے ذریعے ڈاک بھیجنے کا طریقہ یا نظام۔** ڈاک خانے کا بڑا بھاری کام ہے خصوصاً ریلوے میل سروس کا۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۹)۔ [انگ: Railway Mail Service].

**--- میل سَرْوِس وان** (--- ی مج، فت س، سک ر، کس و) امث۔
**ریل میں لگا ہوا ڈاک کا ڈبہ۔** گاڑی ... (جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اسی میں ڈاک بند جاتی ہے اسے ریلوے سروس وان کہتے ہیں)۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۰) [انگ: Railway Mail Service Van].

**--- وَرکشاپ** (--- فت و، سک ر، ک) امذ۔
**وہ جگہ جہاں ریل کے انجن اور ڈبوں کی مرمت کی جاتی ہے۔** انجینرنگ کے میدان میں روزگار ریلوے ورکشاپ تک محدود تھا۔ (۱۹۷۳، ہندوستانی معیشت، ۱۲۲)۔ [انگ: Railway Workshop].

**--- یارڈ** (--- سک ر) امذ۔
**کسی ریلوے اسٹیشن کے پاس کھلا ہوا میدان جہاں ریل گاڑیاں کھڑی رہتی ہیں اور جوڑی جاتی ہیں۔** جس محلّہ میں، میں اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کے ساتھ دہلی میں رہتا تھا ... اس کے باہر ایک ریلوے یارڈ تھا۔ (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۰۶)۔ [انگ: Railway Yard].

**ریلَہ** (ی مج، فت ل) امذ۔
**رک: ریلا مع تحتی الفاظ۔** مذہب اسلام ایسی ریتی کا گھر نہیں جس پر نئے فلسفہ کا ریلہ کچھ اثر کرے۔ (۱۸۹۴، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۲۰۴)۔ صابون پونچھنے کے بعد کپڑے سے اچھی طرح رگڑ دیا جائے اور پھر اس پر پانی کا ریلہ بہا دیا جائے۔ (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۱۲۵)۔ [ریلا (رک) کا ایک املا].

**رَیلی** (ی لین) امث۔
**فوج یا اسکاؤٹوں کا اجتماع، کسی باعمل جماعت کا مشقوں کے لئے اجتماع مثلاً اسپورٹس ریلی۔** چھوٹے بڑے شہروں میں اسکاؤٹوں اور گرلز گائیڈز کی ریلیاں ہوں گی۔ (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰ ، ۲۲۱: ۱)۔ [انگ: Rally].

**رِیلے** (ی مع) امذ۔
**کسی جلسے وغیرہ کی کارروائی کو ریڈیو اسٹیشن تک پہنچانا اور پھر وہاں سے نشر کرنا، کسی دوسرے ریڈیو اسٹیشن کے پروگرام کو نشر کرنا۔** ریلے نشر یا نشر کرنا جیسے: نیوز ریلے کرنا (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۷۳)۔ [انگ: Relay].

**ریلے** (ی مج) امذ؛ ج۔
**ریلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تھپیڑے، بہاؤ، دھکے (تراکیب میں مستعمل)۔** اکثر مقامات پر تو اس ریلے میں یورپین پس پا ہو گئے۔ (۱۸۸۸، ملک العزیز ورجنا، ۸۷)۔

**--- پہ ریلا** امذ۔
**بہت بھیڑ۔**

تماشا گہِ دُنیا میں بتاؤں کیا امیدوں کی
تن تنہا تھا میں اے شاد اور ریلے پہ ریلا تھا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۷)۔

**رِیلیز** (ی مع، ی مع) امذ۔
**۱. آزاد کرنا، چھوڑ دینا، جانے دینا** (فیروزاللغات)۔ **۲. فوجی مُلازمت سے سبکدوش کرنا۔** فوج سے اس کی ریلیز کئی وجوہ کی بنا پر کر دی گئی تھی۔ (۱۹۸۷، پل صراط، ۲۸۳)۔ **۳. سنیما کی فلم پہلی بار دکھانا۔** جب ایک فلم پر اتنے گدھ منڈلا رہے ہوں تو وہ کس قسم کی بنے گی۔ ریلیز ہو کر پہلے ہی ہفتے میں ٹھپ ہو جائے گی۔ (۱۹۶۲، معصومہ، ۳۳)۔ فلم «دیوداس» نئی نئی ریلیز ہوئی تھی۔ (۱۹۸۴، کیمیا گر، ۷)۔ [انگ: Release].

**رِیلیف** (ی مع، ی مع) امث۔
**۱. اِمداد، اعانت، دستگیری، خیرات (غربا کے لیے یا خاص خطرے یا مصیبت کے وقت میں)۔** گزٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم پچاس لاکھ قحط زدوں کو ریلیف دیتے ہیں۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۱)۔ ایک طرف تو یہ رونا ہے کہ ریلیف کے کام کے لئے افسر نہیں ملتے...

اسے خواہ‌مخواہ سکریٹریٹ میں ٹھونسا جاتا ہے۔(۱۹۸۷ ، شہاب‌نامہ ، ۲۲۵)۔ [ انگ : Relief ]۔

**---فَنڈ** (---ف ف ، سک ن) امث۔
**سرمایۂ امداد ، امدادی رقم**۔ ریلیف تنہا استعمال نہیں ہوتا البتہ اس کا مرکب ریلیف فنڈ مستعمل ہے۔(۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶)۔ [ انگ : Relief Fund ]۔

**--- کَمیٹی** (---ف ک ، ی مع) امث۔
**امدادی مجلس** ۔ یہ دوسرے کارڈ سے ریلیف کمیٹی سے نقد اور اجناس لے کر تم اپنی ضروریات پوری کر لینا۔(۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی، ۶/نومبر ، ۳)۔ [ انگ : Relief Committee ]۔

**--- کَیمپ** (---ی لین ، سک م) امث۔
**عارضی امدادی قیام گاہ** ۔ ایک ریلیف کیمپ میں سسکتے ہوئے انسان کس طرح خوف ... بھوک اور پیاس کی وجہ سے موت کے مہیب غار میں لڑھکتے جا رہے ہیں؟۔(۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۱۹)۔ [ انگ : Relief Camp ]۔

**رِیم (۱)** (ی مع) امذ ؛سرم
**۱۔ کاغذ کا گٹھا جس میں تقریباً ۲۴ دستے یا پانچسو تختے ہوتے ہیں**۔ ایک کتاب تیس جُزو کی اگر چھ سو چھاپی جاویں تو کتنے رِیم کاغذ کے اوس کو لگیں گے؟۔(۱۸۵۴ ، تحفۃ الاحباب ، ذکاءاللہ ، ۱۳) ۔ کاغذ تیّار ہونے کے بعد ان کو رِیم میں ترتیب دیتے ہیں ۔ (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۶۸) ۔ ۲۔ **دِیوار شکن کل** ۔ رِیم (دیوار شِکن کل) نہایت؛ مضبوطی اور قوت سے لگائی گئی ہے کہ کسی شئے مخالف کو نہایت آسانی سے زیرِ دیوار پارہ پارہ کر سکتا ہے۔(۱۸۸۸ ، حسن ، دسمبر ، ۲۶)۔ [ انگ :Ream]۔

**رِیم (۲)** (ی مع) امث۔
**پیپ بھوڑے کا پکا ہوا مواد**۔

تمام رِیم و لہو دل کے داغ سے نِکلا
یہ دُرد صاف مرے اِس ایاغ سے نِکلا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۱)۔ زخم نے اوسی شب کو رِیم پیدا کی ۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۹۹)۔ شِگاف ہونے پر رِیم نِکلی۔(۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۳۵۳)۔ [ ف ]۔

**---آہَن** کس اضا(---ف ہ) امذ۔
**ہتھیار بناتے وقت لوہے کا میل**۔ کہیں سیاہ چادریں کتل معدنیات کی مثل رِیم آہن کے بُجھی ہوئی دیکھو گے ۔(۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی، ۱ : ۱۰۱)۔ [ رِیم + آہن (رک) ]۔

**رِیمارک** (کس ر ، غم ی ، سک ر) امذ۔
**(تحریری یا زبانی) مختصر اظہارِ رائے یا خیال ، رائے زنی ، رائے**۔ اڈیٹر صاحبؐ "تہذیب الاخلاق" نے جو پُر لُطف رِیمارک اس مضمون کے متعلق کیا ہے اس میں انہوں نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ ایسی تدابیر بتلائی جاویں جن سے ان خرابیوں کا دفعیہ ہو سکے۔(۱۸۹۴ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۱۲۳)۔ وہ جابجا علماء کی نسبت یہ رِیمارک کرتے ہیں کہ ان کے جو کچھ خیالات تھے وہ اگلوں کی تقلید پر مبنی تھے۔(۱۹۰۲ ، مقالاتِ شروانی ، ۶۳)۔ مجھے اپنے ہی ایک ساتھی .. کے اس رِیمارک سے تعجب ہوا۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۹۴)۔ [ انگ:Remark]۔

**--- پاس کَرنا/لِکھنا** ف س۔
**کسی چیز پر اظہارِ خیال کرنا ، فقرہ چست کرنا**۔ میرے بارے میں طرح طرح کے رِیمارک پاس کر کے مجھے اس امر پر مجبور کر دے کہ میں خود اس سے برگشتہ خاطر ہوجاؤں۔(۱۹۳۱ ، رُوحِ لطافت،۹۳)۔

**رِیمانڈ** (ی مع ، غنہ) امذ۔
**مزید تفتیش تک حوالات میں رکھنا ، حراستِ مزید ، ملزم کی واپسی حراست پولیس یا جیل میں** ایک دن ہمیں رِیمانڈ کے لئے عدالت میں لے جایا جاتا تھا۔(۱۹۵۶ ، زنداں نامہ ، ۲۵)۔ عدالت نے ۱۹ مارچ تک ان طلبا کو پولیس کی حراست میں رکھنے کے لیے رِیمانڈ دے دیا ہے۔(۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ مارچ ، ۸)۔ اف : دینا ، کرنا ، لینا ، مانگنا۔ [ انگ : Remand ]۔

**رَیمَن** (ی لین ، فت م) صف۔
**مکّار ، دغا باز**۔

اے کافرِ پُر عربدہ اے لعبتِ پُر فن
مکّاری و سفّاکی و روباہی و رَیمن
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے برہمن

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۵۹)۔ [ ف ]۔

**رِیمی** (ی مع) صف۔
**پیپ دار ، جس میں سے پیپ بہے** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ رِیم (۲) + ی ، لاحقۂ صفت ]۔

**--- بَواسِیر** (---ف ب ، ی مع) امث۔
**بواسیر جس میں خون کے بجائے پیپ یا مادّہ بہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ رِیمی + بواسیر (رک) ]۔

**رِیمیا** (ی مع ، سک م) امذ۔
**(اَزروئے روایت) ایک عِلم جس کے ذریعے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے**۔

جتنے علم دُنیا میں تھے اُتنے بھی علماں جانتا
کیا سیمیا ، کیا ہیمیا ، کیا رِیمیا ، کیا کیمیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶۹)۔ بادشاہ ... کیمیا و سیمیا و رِیمیا ان سے معلوم کرتا۔(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۴۵)۔ وہاں عملیات ، سحر ، ارواح طلسم ، سیمیا ، رِیمیا شعبدہ بازی و نیز نجات کا بے حد عام عقیدہ تھا۔(۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۴)۔ [ ف ]۔

**رَین** (ی لین) امث۔
**رات ، دن کا متضاد ، شب ، لیل**۔

گگن درین نمن جھمکن لگیا ات
رین روشن سرج ین دن گنوایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۸)۔

آج کی رین مُجھ کوں خواب نہ تھا
دونوں انکھیاں میں غیر آب نہ تھا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶). دوسرا جوان جو اس کے ہمراہ اسیر ہے، اس کا بھگتا ہے : اس رین کو وہ بھی اس کے ساتھ تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱).
رات کو بھی نہیں ہے پڑتا چین
ہے گُزرتی تڑپ کے ساری رین
(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش رُبا ، ۴ : ۵۹۸). اسی میں ہیں دونوں جہاں ، رین اندھیری ، بدلی کالی ، رستہ بھاری ، ... بھگوان. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۶).
تیرے مدھر گیتوں کے سہارے
بیتے ہیں دن رین ہمارے
(۱۹۸۳ ، حرفِ حق ، ۱۸۴). [ پ : रैन ].

**--- بَسیرا** (---فت ب ، ی مج) امذ.
۱. **رات گُزارنے کی جگہ ، گھر ، مسکن.**
دانہ پانی اس کو نہ بھائے
رین بسیرے نیند نہ آئے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۳). جس مکان میں تم رہتے ہو ... اسے بھی سمجھ لو کہ رین بسیرا ہے (۱۹۲۵ ، مجالسِ حسنہ ، ۱ : ۶) پھر لمبی لمبی کاریں اس کے فلیٹ کے سامنے رین بسیرا لینے لگیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۵۰). ۲. **رات کا قیام یا آرام ، شب گُزاری ، شب باشی.** وہ جنگل کے پھل پھول کھاتا اور درختوں اور مچانوں پر رین بسیرا کرتا تھا (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۹). [ رین + بسیرا (رک) ].

**--- دِن** (--- کس د) م ف
**رات دن ، لگاتار.**
رین دِناں جلتی ہے برہ کی گہری اگن میں
مُجھ سے بچھڑ کر بستی کی اک سجری سہاگن
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۱۶). [ رین + دِن (رک) ].

**--- کَٹنا** محاورہ.
**رات گُزرنا ، رات بسر ہونا.**
پُورب میں جب تارا چمکے
تب جا کر یہ رین کٹے
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۸۳).

**رین** (ی مج) امذ.
**بارش ، مینھ ، برسات.** رین بات چیت میں نہیں ہے لیکن اس کا ایک مرکب رین کوٹ نہ صرف تقریر بلکہ تحریر میں بھی رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل پوربی الفاظ ، ۵۴۶) گریبی کی ٹکسالی اردو ساون کی رِم جھم ، بھادوں کے جھالے ، ماگھ کی کہاوٹیں تمہاری نگوڑی انگلش میں سب کے لئے وہی ایک اللہ ماری «رین». (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۳۷). [ انگ : Rain ].

**--- کوٹ** (---و مج) امذ.
برساتی. اس نے رین کوٹ پہنا ، چھڑی ہاتھ میں لی اور اپنی بیوی کو اطلاع دے کر گھر کے دروازے سے نکل گیا. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵). [ انگ : Raincoat ].

**رَینا** (ی لین) ف ل (قدیم).
**رک : «رہنا».**
اسی قصد سوں آ کیا واں مقام
جے جھاڑاں پہ رہیں وو جناور مدام
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری (ضمیمہ) ، ۱۷). [ رہنا (رک) کا ایک قدیم اِملا ].

**رینٹ** (ی مج ، غنہ) امث ؛ امذ ؛ مرینٹھ.
**وہ غلیظ مادّہ جو ناک کے ذریعے بہتا ہے.**
نہ سٹ کاڑ کر تُھونک یا رینٹ تُوں
نہ بیٹ اگر مکروہ کی مینٹ توں
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۳۰).
گڑوی پانی سوں چین پڑے آنکہ
ہور سپڑیا رینٹ چلتا ہے ناکہ
(۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۳۵). طفلِ خرد سالہ جس کی ناک سے رینٹ بہتا ہے ... تو دل کو کراہیت نہیں ہوتی. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۷۷). آنکھوں سے آنسو اور ناک سے رینٹ بہنی شروع ہو جاتی. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۲۸). [ پ : رینٹ रेंट ].

**رینٹھ** (ی مج ، غنہ) امث.
**رک : رینٹ.** پیٹ میں بران ہے اور ناک میں پیشاب اور ناک میں رینٹھ. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۲۵). غشاء مخاطی نسبتاً دبیز ہوتی ہے جس کی سطح ایک لیسدار بلغمی رطوبت سے لتھڑی رہتی ہے (مخاط : ناک کا بلغم رینٹھ). (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیرِ مجمل ، ۶۳). کرتے کے دامن سے ناک کا بہتا ہوا رینٹھ صاف کر رہا ہے. (۱۹۵۵ ، سعادت حسن منٹو ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۴۹). [ رینٹ (رک) کا مُتبادل اِملا ].

**رینج** (ی مج ، غنہ) امذ.
۱. **حد ، مار ، پہنچ.** زاویوں کے ایک وسیع رینج ... میں جو ۵ درجے تک پھیلا ہوا تھا. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۲۵). ۲. **چاند ماری کا میدان** (ماخوذ : فیروزاللغات). ۳. **حلقہ ، مقام ؛ دائرہ ؛ رقبہ ، حدود ، حد بندی**، اس مقصد کے لئے جن کا رینج یعنی «حدِ نگاہ» بہت دُور تک پھیلی ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۹۳). ۴. **مار ، فاصلہ (بندوق کا).** رینج خاص طور پر وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جا سکے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۴۱). [ انگ : Range ].

**رینجَر** (ی مج ، سک ن ، فت ج) امث.
۱. **سوار (سوار فوج) ، کسی علاقے کی حفاظت کے لئے مُتعین کردہ فوجی جو اکثر تیز رفتار گاڑیوں پر نقل و حرکت کرتے ہیں.** رینجرز کی سالانہ پریڈ سے گورنر کا خطاب. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ / ۱۰۸ : ۷). ۲. **محکمۂ جنگلات کا افسر.** رینجر کو بھی روزبے کی موجودگی سے عیش کر کراتا ہوا نظر ایا. اس نے فوراً دو فارسٹ گارڈ بھیجے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۴) [ انگ : Ranger ].

**رِینْچ** (ی مع ، غنہ ) امذ (قدیم).
**رک : رِیجھہ.**

وہاں کے سو پھرتے تھے ... ناگ
تھے بکریاں کے کلیاں نمن رِینْچ باگ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۸).

یہاں باگ کوئی رِینْچ آتا نہیں
اپس کوں جو کوئی پھاڑ کھاتا نہیں

(۱۶۷۸ ، قصۂ تمیم انصاری (ق ، ۲۷). [ریجھہ (رک) کا قدیم املا].

**رَینْڈی / رَینْڈھی** (ی لین ، مغ) امث.
۱ **خراب اور چھوٹا خربوزہ.** لطف یہ ہے کہ خربوزے کی رینڈیاں جنگلوں میں خود رو پیدا ہوتی ہیں.(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۸۲).
۲. **بیجوں کا مجموعہ جو خربوزے کے تراشے سے نکلتا ہے** (نوراللغات). ۳. **دسترخوان کا ضرر ؛ کچری ، سیندھ** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ پ : रेंडी ].

**رَینْڈھا پھیلانا** محاورہ.
**جھگڑا یا فضیحتا کھڑا کرنا ، فساد برپا کرنا.** خورشید گوہر ہوش کی طرف دیکھ کر بولی ہے ہے رینڈھا پھیلا کر کیسے غڑ غڑ سن رہے ہو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۰).

**رَینْڈھا چلنا** محاورہ.
**بکھیڑا شروع ہونا.** بیسیوں کام سامنے آ جاتے. دن بھر کا رینڈھا چل پڑتا. (۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ۱۲۷).

**رَینْڈھا چھیڑنا** محاورہ.
**بے کار اور فضول باتیں کرنا.** بسم اللہ خانم ادھر آئیں اور رینڈھا چھیڑ دیا دماغ پریشان کر دیتی ہیں.(۱۹۶۸ ،مہذب اللغات ، ۶:۱۶۷).

**رِینْڈھنا** (ی مع ، غنہ ، سک دھ) ف ل.
**کھانا تیار کرنا ، کسی چیز کو پکانا ، اُبالنا.** اپنی ماں کی مدد کرتیں اور اس طرح رینڈھنا ، پکانا ، سینا ، پرونا گھر کی صفائی اور سلیقہ سیکھ گئیں. (۱۸۹۳ ، اُردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۴۸). گھرداری میں سینا ، پرونا ، پکانا ، رینڈھنا بھی کچھ ہوتا ہے. (۱۹۵۶ ، رادھا اور رنگ محل ، ۲۸). [ پ : रेंधना ].

**رَینْڈی** (ی لین ، مغ) امث.
۱. **ارنڈ کا بیج یا تخم.** ہاتھ اور پاؤں پھیلنے اور بیٹھنے میں کمی کرتے ہیں تو اس کے واسطے ایک رینڈی روز کھلائے. (۱۸۴۳ ، مفید الاجسام ، ۳۶). سونے کا پانی رینڈی کے تیل کے ساتھ ملا کر پلایا. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۳۴۳). ۲. **ارنڈ کا درخت.** رینڈی کو دیکھیے کہ جب آفتاب ارتفاع پر ہوتا ہے تو یہ چیزیں کیسی زور پر ہوتی ہیں.(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷). [ رک : ارنڈی ].

**---خانہ** (---ف ن) امذ.
**(مجازاً) جہاں کولھو چلا کر تیل نکالا جائے ، کولھو چلانے کی جگہ.** الہ آباد سنٹرل جیل کے رینڈی خانے میں قیدی ... محنت کرتے کرتے پست ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۱۲۳). [ رینڈی + خانہ (رک) ].

**رینْڈِیَر / رینْڈِیئر** (ی مج ، سک ن ، کس ڈ ، فت ی) امذ ؛ سہ رین ڈیر.
**ایک نوع کا ہرن جس کو قطبی ممالک میں گاڑیوں کے آگے جوتتے ہیں.** رین ڈیر اس جگہ بہت کام آتے ہیں جہاں زمین بالکل برف سے ڈھکی ہوتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۰). استاد نے قطب شمالی اور رینڈیئر کا ذکر کرتے ہوئے ایک بچے سے پوچھا. (۱۹۸۰ ، پرواز ، ۱۶۷). [ انگ : Reindeer ].

**ریں ریں** (ی مج مغ ، ی مج) امث.
**رک : رُوں رُوں.** کسی نے سارنگی کے سُر چھیڑے پھر ریں ریں کر کے سارنگی کی گوشمالی کی. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۲۸۸). احسان کی نگاہ پہلے ہی بچّہ کے بعد بیوی سے پلٹ چکی تھی. وہ پھنسی ریں ریں میں. ان کی خدمت میں آیا فرق. (۱۹۱۷ ، پنجوکھ ، ۱۴). [ حکایت الصوت ].

**---کرنا** محاورہ.
**رُک رُک کے اور اٹک اٹک کے پڑھنا ، بری طرح پڑھنا.** تعلیم صرف کتابیں رٹنے اور ریں ریں کرنے کا نام نہیں. (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۶۲). کمبخت سے کہا تھا کہ یاد کر کے رواں سنا دینا. حسبِ عادت ریں ریں کر کے پڑھ رہا ہے. اچھی طرح یاد نہیں کیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۸).

**رَینگ** (ی لین ، غنہ) امذ.
۱. **عہدہ ، منصب ، مرتبہ ، درجہ.** ایک جونیئر افسر اپنے سینیئر کو رینگ سے نہیں بُلاتا بلکہ سر کہہ کر خطاب کرتا ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۴۸). نچلے رینگوں میں میری طرح خواندہ جوان بہت کم تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۶۳). ۲. **صف ، قطار ، درجہ ، ترتیب ، سلسلہ.** ہر ایک جوان اور گھوڑہ رینکس میں لگایا جاوے تب اپنی نوکری میں جنگ کے وقت خوب مستعد ہوں.(۱۸۷۷ قواعدِ رسالہ رائیڈنگ اسکول (ترجمہ) ، ۲). [ انگ : Rank ].

**رُینْکا** (ی لین ، سک ن) امذ.
**دریا کا ریتا** (فرہنگِ آصفیہ). [ پ : रेंका ].

**رَینْکنا** (ی مع نیز لین ، غنہ ، سک ک) ف ل.
**گدھے کا بولنا ؛ (مجازاً) کسی آدمی کا بُری اور بلند آواز سے بولنا.**

جبھی آگ دوزخ پڑے دھر دھڑا
کریے شور جیسے کہ رینکے گدھا

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۴۹). گدھا وہاں خوش ہو کر رینکنے لگا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۰۳). میں رینکتا ہوں تو وہ مجھے بُرا بھلا کہتا ہے. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۰).

بدل گئی ہے کئی روز سے مری آواز
کہ میرے گانے میں بھی رینکنے کے ہیں انداز

(۱۹۷۴ ، مساوات ، کراچی ، ۱۶ مئی ، ۳). [ پ : रेंकना ].

**رِینگ** (ی مع نیز ی مج ، غنہ) امث.
**ایک مہین کپڑا ، تن زیب ، شبنم.**

کیا ہی پھبتا ہے یہ صاحب رینگ کا کرتا تمہیں
اور اے ظالم یہ ڈھیلا پائنچہ کمخواب کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۸). میرے ہاں تو رینگ کی اوڑھنی کسی کی نہیں ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۶). [ مقامی ].

**رینگٹا** (ی مج ، غنہ ، سک گ) امذ.
۱. **گدھے کا بچہ** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. (کنایۃً) **جانور کا لاغر بچہ**. اسے بُرا بھلا اور دونے چاٹنا لینڈی کتا سمجھتی ہوں یا بینی پاک یا رینگٹا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۵۹). [ پ : **रेंगटा** ].

**رِینگنا** (ی مج ، غنہ ، سک گ) ف ل.
۱. **زمین پر گھسٹ کر چلنے والے جانور جیسے کیڑے مکوڑے ، چیونٹی جُوں وغیرہ کا چلنا**. حشرات الارض جو دن دہاڑے آدمی کے ڈر سے باہر نہیں آ سکتے تھے بے کھٹکے چاروں طرف رینگنے لگتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۰۹).
کیڑوں کی طرح پیٹ کے بل رینگ کر اُن کو
شکریہ کے دے تار کہ قانون یہی ہے
(۱۹۲۲ ، بہارستان ، ۲۲۳). ۲. **آہستہ آہستہ چلنا ، جُوں کی چال چلنا**. افوہ ، بڑا دھاوا کیا بھئی آدھ میل ، کچھ ٹھکانا ہے ہاں ہاں رینگتے رینگتے پہنچ ہی جاؤ گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).
ترے منہ سے جو نکلے بس ہو وہی
یہ لے ، میں چلی ، رینگتی ہی سہی
(۱۹۱۰، قاسم اورزہرہ ، ۲۵). مریل سی گھوڑی ... پھونک پھونک کر قدم رکھتی تھی تو ایسا کہ رینگتا تھا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۷). [ پ : **रोंगना** ].

**رینگوتی** (ی مج ، غنہ ، سک و) امث (قدیم).
**ایک قسم کا درخت نیز اس کا خوشبودار پھول**
کہیں رائی چنپا کہیں سیونتی کہیں موگرہ ہور کہیں رینوتی
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۷)
یوں چمک میں چمک اس مدن متی کے
جوں پھول میں پھول رینوتی کے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۰). [ رک : ریوتی ].

**رَینی (۱)** (ی لین). (الف) صف.
**رین سے منسوب ، رات والا ، پرند جو رات کو بولے** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). (ب) امث (قدیم). رک : رین.
تج بن پیارے نیند تکہ نیناں میں سنج آتی نہیں
رینی اندھاری ہے کٹھن تج بن کٹی جاتی نہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۱) . [ رین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ].

**---بُلبُل** (---ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ.
**تمام رات چہچہانے والا بُلبل ، بُلبلِ شب آہنگ**.
نالاں ہے رات بھر دل اس گل کی انجمن میں
کیا بولتا ہے رینی بُلبل مرا چمن میں
(۱۸۹۶ ، خلیل لکھنوی (فرہنگِ آصفیہ)). [ رینی + بُلبل (رک)].

**رَینی (۲)** (ی لین) امث.
**کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چُوانا نیز کسم سے اس طور پر چُوایا ہوا رنگ**.
دیکھ لے اس کا رُخ رنگیں تو ایسا ہو خجل
رنگ رینی کی طرح ٹپکے گُلِ شاداب کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴)
جو رو بھی چکا چشم خوں بار سے
لہو جیسے رینی ٹپکتا رہا
(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۹).
لہو آنسوؤں کو کہوں یا شہاب
ٹپکتا تھا رینی سے گویا شہاب
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۴۴). تُخم کاسنی ایک تولہ کو .. رنگریزوں کی رینی کے مانند ٹپکائیں. (۱۹۳۳ ، حمایاتِ اجامیہ ، ۸۱) . [ پ : **रैनी** ].

**---ٹپکانا** محاورہ.
**رینی ٹپکنا** (رک) کا متعدی.
کھیلتی ہے منظور جو ہولی تم کو اب غیروں کے ساتھ
نوکِ مژہ سے خُون کی رینی مجھ کو بھی ٹپکانے دو
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۱۴).

**---ٹپکنا** محاورہ.
**کسم سے رنگ ٹپکنا**.
کیا چھوٹ حُسن کی ہے پسینا بھی سُرخ ہے
رینی ٹپک رہی ہے رُخِ لالہ رنگ سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۵).
رنگوائیے گا کوئی دوپٹہ گُلِ انار
رینی ٹپک رہی ہے جراحت کی آنکھ سے
(۱۹۶۱ ، سراپا سخن ، ۶۲). لٹکن پر جو کسم چڑھا تھا رینی ٹپک رہی تھی. (۱۹۰۴ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۱۴۶).

**---چڑھانا** محاورہ.
**بھیگے ہوئے کسم کو رنگ نکالنے کے لیے کپڑے میں رکھ کر لٹکانا** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

**---چڑھنا** محاورہ.
۱. **رنگ نکلنا ، رنگ تیار ہونا**.
حسین ابن علی نے کر دیا کیسا اسے گہرا
چڑھی جب عشق کی رینی چُوا رنگ شہادت کیا
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۹). ۲. **رنگ کھیلنا ، شادی یا خوشی کے موقع کی ایک رسم**. مایوں سے دوسرے روز رینی چڑھی. (۱۹۰۸ ، گودڑ کا لال ، ۳۰). ۳. (بازاری) **ماہواری ، حیض آنا ، حائضہ ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

**---کھیلنا** محاورہ.
**رنگ کھیلنا ، رنگ پھینکنا**. بڑی خوشی سے رینی کھیلے اپنے دوست احباب اور آبو ... وغیرہ پر خوب ہی رنگ ڈالا. (۱۹۰۸ ، گودڑ کا لال ، ۳۰).

**رِینی (۱)** (ی مج) اسث.
**چھوٹی دیوار جو قلعے کے گرد بناتے ہیں اور اس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ رکھتے ہیں.** اس کے ہر طرف چھ فیٹ عریض رینی سے قلعہ بنا ہوا ہے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۵۰). [ پ: रेनी ].

**رینی (۲)** (ی مج) اسث.
**(کندلا کشی) چاندی یا سونے کی سلاخ بنانے کا کرچھے کی وضع کا ۹ انچ لمبا اور آدھ انچ چوڑا اور گہرا سانچہ ، چاندی یا سونے کی سلاخ جو اس ظرف میں بنائی جاتی ہے** (ا پ و ، ۲ : ۱۷۹). ا ف : بنانا ، ڈھالنا. [ مقامی ].

**--- کھینچنا** ف م.
**(کندلا کشی) کندلے کی سلاخ کو جندر میں ڈال کر لمبا کرنا ، بڑھا کر تار بنانا** (ا پ و ، ۲ : ۱۷۹).

**رِی نِیو** (ی مع ، کس ن ، و مع) امذ.
**تجدید کرنا.** لوکل ٹرین کا پاس بنوایا لیا ہے اس کا رعب جھاڑتے پھرتے ہیں بار بار جیب سے ... فرسٹ کلاس کا پاس نکل آتا ہے. ہر مہینے بڑی چال سے ری نیو کرا لیتے ہیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱۴). [ انگ : Renew ].

**ریو** (ی مج) امذ.
**ریا ، مکاری ، دھوکا.**

جو یو آگ آتی بجز ریو نیں
اگر ہے تو جز حرفتِ دیو نیں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۵۸).

حضرتِ شیخ کے روئے پہ نہ جانا تو کہ یہ
زرق ہے ، ریو ہے ، تزویر ہے ، سالوسی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷). اے شاہزاد وہ اوپر حسن و جمال عورتوں کے کہ ریو ہیں بصورت انسان کی ہو کر یوفائی کرتی ہیں.
(۱۸۵۱ ، بہارِ دانش ، ولایت ، ۲۲).

کافر نے ریت پر جو جمائی تھی اپنی نیو
تھا خدع و مکر سر میں تو دل میں ہزار ریو
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۷). [ ف ].

**--- (و) رَنگ** (---و مج)، فت ر ، غنہ) امذ.
**مکاری ، روباہی.**

کفار مرہٹے کا یہ سب سنکہ ریو رنگ
اس طور مسلمیں کے تئیں کر رکھا ہے تنگ
(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت ، ۳).

نہ ہم فلک کے کبھی ریو و رنگ سے چھوٹے
پڑے بھنور میں جو کام نہنگ سے چھوٹے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵).

ہے تازہ طلب ریو و رنگِ جہاں
وَفی اُمتی فرقۃ سیکُون
(۱۹۶۹ ، سرور میر مغنی ، ۱۴۹). [ریو + و (حرفِ عطف) + رنگ (رک)].

**رِیوالْوَر** (کس ر ، غم ی ، سک ل ، فت و) امذ.
رک : رِوالور. برافروختہ ہو کر اس نے انبوہ پر ریوالور چلا دیا. (۱۸۹۳ ، بیست سالہ عہدِ حکومت ، ۴۶۳). آپ میرے سر پر ایک بھرا ہوا ریوالور تان کر کھڑے ہو جائیں. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۴۴۷). اگلے حکم تک تمام افسر اور سپاہی اپنے اپنے ذاتی ہتھیار (رائفل و ریوالور یا سٹین گن) اپنے پاس رکھیں. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۰). [ انگ : Revolver ].

**ریوَنی** (ی مج ، سک نیز فت و) اسث.
۱. **ستائیسویں نچھتر (رک) کا نام.** نام ان نچھتروں کے یہ ہیں ... ریوتی. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۶).

نچھتر ایک ہے ریوتی جس کا نام
ہوئے سات اور بیس یہ لاکلام
(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۲ : ۱۱). ۲. **ایک درخت جس کا پھول خوشبودار ہوتا ہے ، رینوتی.**

بیراہن سینوتی سو چاک کیتی
چنبھیلی ریوتی ، سر پھاڑ لیتی
(۱۵۹۲ ، ولایت نامہ (ق) ، ۴۰۵).

خزاں سے جاں بلب جو ریوتی ہے
چنبیلی ساری قبریں سیوتی ہے
(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعرا ، سامی ، ۴۱۵). [ س : रेवती ].

**رِیوٹ** (کس ر ، غم ی ، کس و) امذ ؛ مرہٹ.
**لوہے یا تانبے وغیرہ کی کیل جو کسی دھات کے ٹکڑوں وغیرہ میں جوڑ دینے کے لیے اس طرح لگائی جائے کہ ایسے نہیے موڑنے کی بجائے اسے ہاتھ یا مشین سے اس جوڑ کی سطح کے ہموار کر دیا جائے ، دو نوکی کیل ، ریٹ.** آہنی پتر آپس میں ریوٹوں اور واشروں سے جوڑ دیئے جائیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۸۰). ہر مقام پر مشینیں بریکٹوں میں ریوٹ اور بن لگاتی چلی جاتی ہیں. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۴۷). [ انگ: Rivet ].

**رِیوٹانا** (کس ر ، غم ی ، کس و) ف م.
**ریوٹ لگانا ، ریوٹ کرنا.** جن کے سرے منازل کے نیچے تراش کی لڑی ٹیکوں سے ریوٹا دیے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۴۵). [ ریوٹ + انا ، لاحقۂ تعدیہ ].

**رِیوٹائی** (کس ر ، غم ی ، کس و) اسث.
**ریوٹانا ، ریوٹ لگانے کا کام.** کاروباری عمارات میں ریوٹائی ہوئی چادریں یا صندوق تراش کے کھلے مربوط فولادی ستون عموماً کام میں لائے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۳۷). [ ریوٹ + ا : آئی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ریوڑ** (ی مج ، فت و) امذ.
**جانوروں (عموماً بھیڑ بکریوں کا) کا گلہ ، غول ، جُھنڈ.**

جو ریوڑ میں ہوتا ہے بنے کا کھڑکا
تو وہ شیر کی طرح پھرتا ہے بپھرا
(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۴۲). جس کے پاس بھیڑوں کے ریوڑ ہوں وہ اون کی فروخت سے معقول رقم بنا لیتا ہے. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۱۵۱). [ پ : रेवड़ ].

**ریوڑی** (ی مج ، سک و) اسٹ (ج : ریوڑیاں).
**گڑ یا شکر کی تِل چڑھائی ہوئی میٹھی ٹکیاں ، ایک شیرینی.** فرمائشی مٹھائی کی مار پڑی ، ریوڑی ، جو زانی ... لگیں گرنے. (۱۷۰۳ ، جنگ نامۂ پوستی (اُردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۱۴)). اگر دس قدم سیدھے چلے جاؤ تو سوا دمڑی کی ریوڑیاں کھلاتے ہیں. (۱۸۰۰ ، نیرنگِ خیال ، ۷۱). جوں ہی پہلی ریوڑی زبان پر رکھی ، تِلملا گئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۳۷). «بھائی تُو غریب ادمی ، ٹکے کا پیادہ سوا پیسے کی ریوڑیاں لے آیا ہوتا» (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۹) [ پ : **रेवड़ी** ].

**---کا پھیر/چکّر** امذ.
**ریوڑی والے کا پھیر ، مراد : بکھیڑا ، چکّر یا پریشانی جس سے چُھٹکارا مشکل ہو** (تلمیح اس کہانی کی طرف کہ کسی نے نادانی میں اس طرح ریوڑی کھانے کا ذِمّہ لے لیا کہ ہربار پہلے سے دُگنی کھائے گا ، چند ہی بار میں نوبت ہزاروں تک پہنچی). اس کا حساب تو کر کہ ریوڑی کے پھیر کی طرح کتنی اشرفیاں ہوئیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۳).

خال لب کا جس کو دِکھلاویں گے آپ
ریوڑی کے پھیر میں آ جائے گا

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۷) میں تو اس ریوڑی کے چکّر میں آ کر سڑی ہو گیا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۳).

**---کے پھیر میں پڑنا** محاورہ.
**مُصیبت میں پھنسنا.**

ریوڑی کے پڑی پھیر میں گتّا سی مری جان
حلوائی نے ارمان تو تِل بھر نہ نِکالا

(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۲۲۲).

**ریوڑیاں سی بَٹ جانا** محاورہ.
**ہاتھوں ہاتھ ختم ہو جانا ، فوراً خرچ ہو جانا.** تنخواہ آئی. اور ریوڑیاں سی بٹ گئی پھر وہی بننے کی مُنّت اور خوشامد. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۹۰).

**ریوُلیُوشَن** (ی مج ، ضم و ، کس ل ، و مع ، فت ش) اسٹ.
**گردش ، دوری گردش ، اِنقلاب.** کرنیک شافٹ ایک منٹ میں دو ہزار سے زیادہ ریولیوشن کرتی ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹرکار ، ۱۴). [ انگ : Revolution ].

**ریوَنّد** (ی مج ، فت و ، غنہ) اسٹ ؛ سہ راوند.
**ریباس کی جڑ جس کی رنگت زرد و سیاہی مائل ، بُو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے ، ایک دست‌آور دوا.** بہروزہ دو تولہ ریوند چینی چھ ماشہ انرزوت چار ماشہ پیس کر پلائیے. (۱۸۴۳ ، مُفیدالاجسام ، ۱۶). ریوند چینی کا اِستعمال (بطور دوا) اسکندر ہی نے شروع کیا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۳ : ۹۶۹). [ ف ].

**رَیوُنیُو** (فت ر ، سک و ، کس ن ، و مع) امذ.
**مالیہ ، لگان ؛ محکمۂ مال.** «سہ حدہ جس پر مجموعے کا نام رکھا گیا ہے ریونیو سے متعلق ایک معاشی اِصطلاح ہے. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۶۱). [ انگ : Revenue ].

**---بِل** (---کس ب) امذ.
**محکمۂ مال سے متعلق مسودۂ قانون.** قائدِ ایوان بولے : ہم پہلے ریونیو بل پر غور شروع کریں گے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۸ : ۶). [ انگ : Revenue Bill ].

**رِیوِیُو** (کس ر ، غم ی ، کس و ، و مع) امذ.
**رک : تبصرہ.** کتابِ مذکورہ پر ریویو لکھا مگر اصل حال نہ لِکھا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۲۰). اسی زمانے میں انہوں نے یہ خواہش کی کہ مرزا صاحب اپنے دستِ قلم سے خیابانِ فارس کا ریویو لکھیں. (۱۹۴۰ ، احسن مارہروی (انشائے داغ ، ۸۵)). [ انگ : Review ].

**---بوَرڈ** (---و مج ، سک ر) امذ.
**نظرِ ثانی کا بورڈ ، معائنہ کمیٹی.** ایک مہینہ سے زائد نظر بند رکھنے کی اجازت نہ دے سکے گا جب تک کہ متعلقہ ریویو بورڈ اسی ایک مہینہ کی مدّت کے اندر شخصِ مذکور کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد ... رپورٹ نہ کرے. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۳۸). [ انگ : Review Board ]

**---نِگار** (---کس ن) صف.
**تبصرہ نگار ، تبصرہ لکھنے والا ، کسی کتاب یا رسالے وغیرہ پر اپنی بے لاگ رائے دینے والا.** اس تفصیل سے ہمارے باخبر اخبار نویسوں و ریویو نِگاروں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ رسالہ ہذا «تراجم» کی فہرست میں شامل نہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع (دیباچہ) ، و). [ ریویو + ف : نِگار ، نِگاشتن ـ لِکھنا ].

**رِیہَرسَل** (ی مع ، فت ہ ، سک ر ، فت س) امذ ؛ اسٹ ؛ سہ ریہرسل.
**کسی ڈرامے، تماشے، قواعد یا کسی اور مشغلے کے مظاہرے سے پہلے کی جانے والی مشق.**

کہتے ہیں کہ مرتا ہے جفاؤں سے کون
سب جُھوٹ ہے مرنے کا ریہرسل ہے یہ

(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵۹). لینن کے بقول ۷-۱۹۰۵ کا عوامی بورژوا جمہوری انقلاب ۱ اکتوبر ۱۹۱۷ کے سوشلسٹ انقلاب کی ریہرسل تھا. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۱۵۴) [انگ: Rehearsal].

**ریہڑی** (ی مج ، سک ہ) اسٹ.
**رک : ریڑی.** باربرداری کے لئے چھوٹی چھوٹی گاڑیاں جیسی آج کل ریہڑی ہوتی ہے ، استعمال میں تھیں. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۸). [ریڑی(رک) کا متبادل املا].

**ریہُو** (ی مج ، و مع) اسٹ ؛ امذ.
**روہو (رک) مچھلی کی ایک قسم.**

ہے کالونٹ بارُس پڑین اور بام
سنول اور ریہو پتولہ ہیں نام

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۴۳). کسی بڑی ریہو مچھلی کے پیٹ میں ڈال کر کُل حکمت کرے. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۱۲۵). شاعر کے تخیّلات کے جال میں پڑھن یا ریہُو مچھلی نہیں حور و فرشتہ اسیر ہیں. (۱۶۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۵). [ مقابی ].

# A DICTIONARY OF URDU

## (ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-10
(DHANIK TO REEMU)

URDU DICTIONARY BOARD
(URDU DEVELOPMENT BOARD)
KARACHI-47